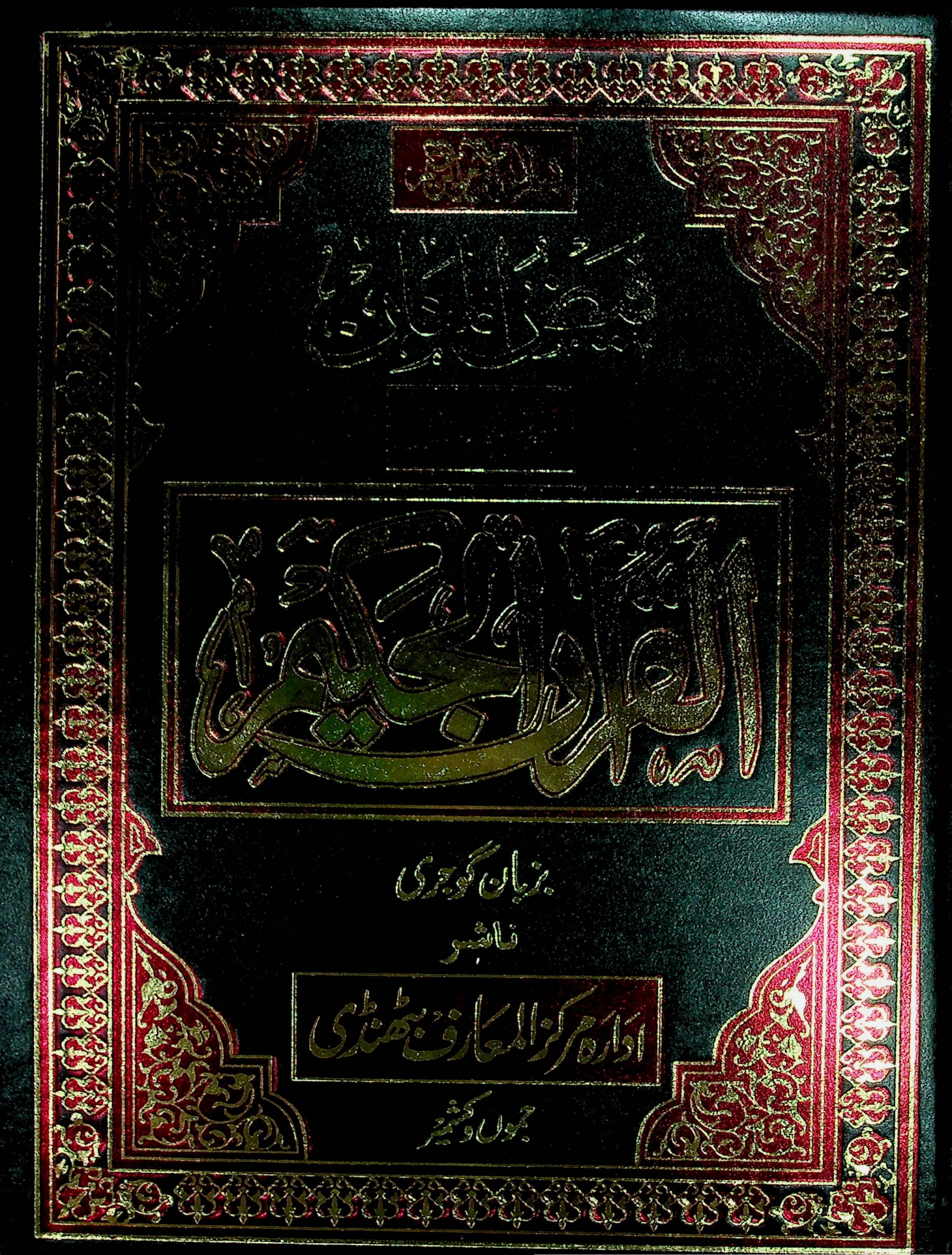
قرآن کریم
المعجم
بزبان گوجری
ناشر
ادارہ مرکز المعارف بھٹنڈی
جموں وکشمیر

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فیض المنان

تفسیر

القرآن الحکیم

بزبان گوجری

آسان، عام فہم تے سلیس گوجری بولی ماں اکابر علماء امّت غی مستند تفسیراں غو نچوڑ

محقق علماء اہل سُنّت وَالجماعت غاں معتبر ترجمان غو عرق

ترجمہ معانی القرآن: حضرت مولانا عابد حسین صاحب رحمانی

نظر ثانی بر ترجمہ و تفسیر: مُفتی فیض الوحید

ادارہ مرکز المعارف بٹھنڈی

جموں وکشمیر

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تقدمہ

ترجمہ اور اس کی کٹھنائیاں :-

دنیا کی کسی بھی زبان کی کتاب کو دوسری زبان میں منتقل کرنا، کسی مضمون کا دوسری زبان میں ترجمہ کرنا کتنا مشکل، دُشوار اور تھکا دینے والا کام ہے اس سے وہی لوگ واقف ہوں گے جن کو اس راہ کے کانٹوں، سنگریزوں، چھالوں اور آبلوں سے کبھی سابقہ پڑا ہو۔ ساحل پر کھڑا گرداب میں تہہ و بالا ہونے والے کی کسک، درد اور دکھ کو کتنا ہی محسوس کرنے کی کوشش کرے یقیناً اپنے حاشیہ ذہن کی گرفت میں نہیں لاسکتا اور اگر ترجمہ دنیا کی قدیم ترین، ام الالسنہ، کثیر المحاورہ، وسیع التعبیرات اس عربی زبان سے کرنا ہو جس کا انتخاب نبوت و وحی کے حقائق و معارف اور اسرار بیان کرنے کیلئے ہوا ہو، جس کو آخری پیغامِ ربانی و کتاب الٰہی کیلئے چُنا گیا ہو، جس کو رحمتِ عالم ﷺ کے جوامع الکلم بیان کرنے کیلئے منتخب کیا گیا ہو، اور عربی سے ترجمہ بھی جب اک ایسی زبان میں ہو رہا ہو جس کو ابھی گھٹنوں چلنا بھی نہ آتا ہو، جس کے خزینۂ ادب میں کچھ منظوم کلام کے سوا نثر کی کوئی اپنی مستقل کتاب نہ ہو، جس کے اصول و قواعد گرامر کا کوئی ڈھانچہ ابھی نوک قلم پر آیا ہی نہ ہو پھر تو بس ''کریلا اور نیم چڑھا'' والی بات ہے۔

اور یہ بات تو ان کتابوں کے ترجمہ کی ہے جو عام انسانی دماغوں نے تصنیف کی ہیں، جن کے الفاظ، تعبیرات اسلوب بیان کے تمام سانچے انسانی ذہنوں کی تراش ہیں؛ تو جب معاملہ اس کتاب کے ترجمہ و تفسیر کا ہو جس کی ابتدا ہی ﴿ذَالِکَ الْکِتَابُ﴾ سے ہے کہ کتاب تو بس یہی ایک کتاب ہے؛ جس نے پہلے دن ہی سے تمام بنی نوعِ انسانیت کو للکارا ہو کہ میں براہِ راست ربِ ذوالجلال کا کلام ہوں، انسانی دماغ میرا ایک جملہ بنانے سے بھی عاجز و قاصر ہے، جس طرح انسان خدائی کائنات کے مقابل کوئی کائنات نہیں بنا سکتا، خدائی زمین و آسمان، چاند و سورج کے مقابلہ میں کوئی ارض و سماء کوئی شمس و قمر نہیں بنا سکتا، اسی طرح انسان کیلئے ناممکن ہے کہ وہ میری سورتوں جیسی ایک سورت بنا کر دکھا دے۔

پھر یہ چیلنج، یہ تحدی، یہ للکار بھی کچھ تعبیرات و اسالیب رٹ کر تصنیف و تالیف کرنے والوں یا چند شعراء کا کلام محفوظ کر کے ایک نئی نظم لکھنے والوں سے نہیں تھا بلکہ جزیرۃ العرب کی عربی النسل اس قوم سے تھا جن کو قدرت نے خزانہ غیب سے انشاء و کلام، تکلم و بیان کی وہ صلاحیت دی تھی جس پر فخر نے انھیں خود کو عرب (صاحب کلام) اور دوسروں کو عجم (گونگے) کہنے پر مجبور کر دیا تھا، جس کا بچہ بچہ فطری شاعر و انشاء پرواز، جن کے غلام و باندی بھی فصاحت و بلاغت کی گتھیاں سلجھانے کے مشاق و ماہر، جن کے یہاں عروج و کمال حاصل کرنے کا ایک ہی ذریعہ کہ انوکھی و البیلی قسم کی شاعری کی کچھ سطریں لکھ کر دیوارِ کعبہ پر لٹکا دی جائیں اور ساری دنیا کو اس کے مقابلہ کیلئے للکارا جائے۔

جی ہاں!! انھیں اربابِ فصاحت و بلاغت اور قادر الکلامی کے دعویداروں کو قرآن نے للکارا، او مجھے انسانی کلام، انسانی تصنیف کہنے والو! میں خدائے ذوالجلال کا کلام ہوں، جو مجھے انسانی و بشری کلام کہے اگر وہ سچا ہے تو مقابلہ میں آئے۔

﴿اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰیهُ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ﴾ (هود ۱۳/)

سبحان اللہ! اپنی شاعری اپنے انشاء پر اکڑنے، اترانے، تکبر کرنے والوں کو یہ کتنا بڑا چیلنج تھا اور ہے۔ کتنوں کے اونچے اونچے عمامے اس سے ہل گئے، کتنوں کے دماغوں نے ہچکولے اور جنبشیں کھائیں، سینوں میں ہلچل مچی کہ ہمیں للکارا جا رہا ہے؟ سر جوڑ کر بیٹھے، کئی کئی مشاورتیں ہوئیں مگر حاصل کچھ نہ ہونا تھا، نہ ہوا؛ شائد کوئی کہتا کہ اول وہلے میں ہی دس کی یہ تعداد بہت زیادہ ہے تو دوسرا چیلنج آ گیا۔ کہ لو ایک ہی سورۃ بنا کر لے آؤ!

﴿اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰیهُ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ﴾ (یونس/ ۳۸)

پھر اس سے بھی گھٹا کر فرمایا اچھا اس جیسا ایک فقرہ، ایک جملہ ایک بات ہی بنا کر دکھا دو۔ فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ مِّثْلِهٖ اِنْ کَانُوْا صٰدِقِیْنَ (سورہ طور/ ۳۴)

اس وقت کے مشرکین فصحاء مکہ کیا جواب دیتے سوا چودہ سو سال بیت گئے ہر روز لاکھوں کروڑوں بار یہ چیلنج دھرایا جاتا ہے، اُدھر قرآن کریم کی حقانیت کے منکروں تاریکی کے پرستاروں سے بھی دنیا بھری پڑی ہے مگر کوئی مائی کا لال میدان میں آنے کی ہمت نہیں کرتا۔ اور کرے بھی کیسے جبکہ قرآن خود پیشن گوئی فرما رہا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

﴿قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا﴾ (بنی اسرائیل/۸۸)
پھر ایسے کلام ربانی کا کوئی ابنِ آدم اپنے الفاظ میں اسی جیسا ترجمہ کرنے کا سوچ سکے غیر ممکن ہے۔

علاقائی زبانوں میں تراجم: - مگر یہ بھی قرآن ہی کا اعجاز ہے کہ مافوق الادراک اتنا بلند مقام ہونے کے باوجود انسان جب صدق دل سے بیٹھ جائے تو توفیق ایزدی اس کو معانی قرآن کو اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی ہمت عطا کر دیتی ہے۔ کیوں! اس لئے کہ قرآن اللہ کا ابدی پیغام ہے، یہ سارے جہان کیلئے رشد و ہدایت کا مینارۂ نور ہے۔ یہ زمان و مکان کی قیود میں محدود نہیں رہ سکتا اس کی تعلیمات، احکامات، ہدایات دائمی اور ناقابلِ تبدل و تغیر ہیں ہر دور میں دنیا کے چپہ چپہ میں بسنے والے ہر انسان کیلئے پیغام حیات و ذریعہ نجات ہیں۔ نیز قرآن جس طرح ایک عربی کیلئے کتاب ہدایت ہے جو اس کی زبان سے مادری نسبت رکھتا ہے اسی طرح دنیا کے گوشہ گوشہ میں رہنے والے مختلف اللسان ہر طالب خیر و سعادت کیلئے بھی نامہء ہدایت ہے۔ اور رب ذوالجلال نے سب ہی کو مخاطب کر کے فرمایا ہے ﴿وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ چنانچہ داعیان دعوت حق ہر دور میں غیر عربوں کو ان کی علاقائی زبان میں قرآن کا پیغام رشد سنا کر اس کا جیتا جاگتا ثبوت پیش کرتے رہے ہیں۔ علامہ سرخسیؒ کی تحقیق کے مطابق سب سے پہلے سیدنا سلمان فارسیؓ نے اہلِ فارس کے شدید اصرار پر کچھ سورتوں کا مفہوم ان کو فارسی میں لکھ کر دیا تھا (المبسوط) بارہویں صدی کے مجدد، یگانہء روزگار، امام الہند حضرت شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی نے اپنے زمانہ میں اس وقت کی عام فہم اور سرکاری زبان فارسی میں بڑے درد کے ساتھ یہ کہتے ہوئے ترجمہ فرمایا، ''آج پڑھے لکھے لوگوں کی محفلوں کی رونق مثنوی، گلستان، منطق الطیر، قصص فارابی وغیرہ جیسی کتابیں بنی ہوئی ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ یہ محفلیں قرآنی آیات و احکامات سے منور ہوں۔ اور اس ترجمہ کی مدد سے لوگ قرآن کے معنیٰ و مفہوم سمجھنے کی کوشش کریں (مقدمہ ترجمہ فارسی) حضرت شاہ ولی اللہؒ کے بعد بدلتے ہوئے احوال و ظروف میں ان کے فرزندانِ ارجمند ان نے قرآن کریم کے معنی کا ترجمہ اردو میں فرمایا حالانکہ اس وقت تک اردو کی حالت آج کی گوجری سے کچھ زیادہ ترقی یافتہ نہیں تھی، عام پڑھنے لکھنے کی زبان فارسی ہی تھی اور اردو وہی لوگ پڑھتے لکھتے تھے جو فارسی بخوبی جانتے تھے۔ مگر شاہ عبدالقادرؒ اور شاہ رفیع الدینؒ محسوس کرتے تھے کہ عام آدمی مادری زبان میں جس طرح بات کو فوراً فہم کی گرفت میں لے آتا ہے اس طرح دوسری زبان میں نہیں ہوسکتا۔ اسی فکر پر پھر عام علاقائی زبانوں میں تراجم ہوئے ہمارے یہاں کشمیری زبان کو بھی وہی لوگ پڑھ لکھ سکتے ہیں جو کچھ نہ کچھ اردو جانتے ہوں مگر مولانا محمد یوسف شاہ صاحبؒ نے اس کی ضرورت محسوس کی اور کشمیری زبان میں معانی قرآن کا ترجمہ فرمایا۔

گوجری زبان میں ترجمہ: - گوجری زبان کثیر العلاقائی، کثیر الافرادی اور کافی پرانی ہونے کے باوجود کسی طبع شدہ ترجمہء کلام الٰہی سے تو تا حال محروم تھی؛ لیکن کوشش اس میں بھی ترجمہ کی بہت بار ہوئی؛ استاذ الاساتذہ حضرت مولانا مفتی عبدالغنی ازہری قاسمی شاشی (چمپی) دامت برکاتہم کے بقول ان کے دادا محترم مولانا عبدالحلیمؒ ہزاروی نے بھی گوجری کو قرآن کریم کی ترجمانی سے مشرف فرمایا تھا، جو قلمی نسخہ عرصہ تک ان کے خاندان کے پاس ایک ورثہ علمی تھا مگر مرور ایام میں حادثات کی نذر ہوگیا، پھر مایہ ناز فاضل گوجری کے مشہور شاعر حضرت مولانا محمد اسماعیل ذبیح راجوروی نے بھی اپنے وقت میں ایک کوشش فرمائی لیکن کچھ سورتوں کا ہی ترجمہ کر پائے تھے کہ زندگی نے وفا نہیں کی پھر وہ قلمی نسخہ بھی کہیں طاق نسیان کی زینت ہو کر نایاب ہوگیا۔

اس ترجمہ و تفسیر کے متعلق کچھ حقائق کچھ واقعات: - یہ ترجمہ جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ آئے میرے گرامی قدر مشفق استاذ حضرت مولانا عابد حسین رحمانی کوملی قاسمی کا ہے جو آج سے ۱۲/۱۳ سال پہلے تیار ہوگیا تھا۔ اس کی روداد سفر بھی حضرت نے تحریر فرمادی ہے۔ حضرت چونکہ اس کی طباعت کیلئے اپنے کوائف کو دیکھتے ہوئے بہت پر امید نہیں تھے۔ اس لئے تکمیل کے بعد کبھی نظر ثانی کی طرف بھی توجہ نہیں فرمائی تھی۔

مئی ۱۹۹۷ء کو اللہ نے اپنی حکمت سے پسِ دیوارِ زنداں - جس کو میں جامعہ یوسفیہؒ سے تعبیر کرتا ہوں۔ فرصت کے کچھ لمحات میسر فرمادئے؛ گوجری میں ترجمہ کیلئے کچھ احباب پہلے ہی اصرار فرمارہے تھے۔ وہاں اس میں اور ہی اضافہ ہوگیا؛ پھر میرے ذہن میں پروردگار نے ہی یہ بات ڈالی کہ میں از سرِ نو محنت کرنے کے بجائے وہی نسخہ منگوا کر اسی پر نظرِ ثانی کروں، چنانچہ کافی کھٹنائیوں، دشواریوں کے بعد وہ مسودہ حاصل ہوا تو میں نے اپنی بساط کے مطابق خوب تعمق سے از اول تا آخر دیکھا تو معلوم ہوا کہ حضرت مولانا نے پرانے اکابر شاہ عبدالقادرؒ و شاہ رفیع الدینؒ کے طرز پر تحت اللفظ ترجمہ فرمایا ہے جس کا اپنا ہی ایک مقام ہے مگر میں نے جب حضرت مولانا سے بذریعہ خط اپنی رائے کا اظہار کیا کہ تحت اللفظ کے بجائے عام قاری کے افہام و تفہیم کے لئے سلیس ترجمہ شائد زیادہ مناسب ہو تو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

انھوں نے میری رائے سے اتفاق ہی نہیں فرمایا بلکہ حکم فرمایا کہ اس کو سلیس کر دو تب میں نے ان کے حکم سے اس ترجمہ کو سامنے رکھ کر الفاظ کے ذرا تقدم و تاخر سے سلیس، رواں کرنے کی کوشش کی جو آپ کے سامنے ہے اس میں مجھے کتنی کامیابی ہوئی، عربی کے مقابلہ میں اسی قد کے الفاظ لانے میں کس حد تک کامران رہا یہ فیصلہ قارئین کی رائے پر ہے؛ اور مجھے اصحابِ علم کی نیک رائے، فروگذاشت پر اطلاع و اصلاح کا شدت سے انتظار بھی ہے۔

جن امور کی ترجمہ میں رعایت رکھی گئی ہے :- یہ ترجمہ کسی زبان کے ترجمہ کو سامنے رکھکر اس کا ترجمہ نہیں ہے کہ ترجمہ در ترجمہ کی تعقید کا شکار ہو جائے بلکہ براہ راست ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاہم ترجمہ کے وقت اردو کے تمام متداول تراجم کے علاوہ حضرت شاہ ولی اللہؒ کا فارسی ترجمہ بھی سامنے رہا ہے؛ بوقت ضرورت انگریزی و کشمیری تراجم سے بھی ماہر اللسان احباب کے ذریعہ استفادہ کیا گیا ہے، ترجمہ و تفسیر کے تعلق سے جہاں قرون اولیٰ ہی سے کئی روایات چلی آرہی ہیں، وہاں متفق علیہ و مشہور روایت لینے کی کوشش کی گئی ہے، اور جہاں روایات تفسیر یا زبان کے اعتبار سے لازماً دو یا زاید ترجمے ہوتے تھے وہاں ایک ترجمہ تو متن میں لکھدیا ہے؛ اور دوسرا ( ) کی علامت بنا کر حاشیہ پر لکھدیا ہے۔ مجموعی طور پر شاہ ولی اللہؒ اور ان کے خاندان کے تراجم کا تتبع کیا گیا ہے، چونکہ ان تراجم کے ثقہ ہونے پر اہل سنت والجماعت کے تمام مکاتبہائے فکر کا اتفاق ہے اس لئے اہم مقامات پر جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں حضرت مولانا شاہ ولی اللہؒ کا فارسی ترجمہ حاشیہ پر لکھ بھی دیا ہے

گوجری میں تفسیر :- جیسا کہ اوپر بیان ہوا گوجری میں ترجمہ کی تو کئی کوششیں ماضی میں بھی ہوئی ہیں تاہم تفسیر کی کسی کوشش کا سراغ راقم کو نہیں لگا؛ راقم جب ترجمہ معانی القرآن سے فارغ ہوا تو ذہن اس طرف گیا کہ یہ پہلا ترجمہ ہے جب تک اس کی تفسیر نہ ہو تو کما حقہ تفہیم کا مقصد حاصل نہ ہوگا۔ ادھر فرصت کے لمحات بھی موجود تھے، تو سلفِ صالحین اکابر امت کی تفاسیر کو بغور مطالعہ کر کے انھیں تفاسیر کے نچوڑ و عرق کو گوجری کے اس مختصر حاشیہ کی شکل دیدی گئی ہے کسی مقام کی بھی تفسیر و تشریح اپنی جانب سے نہیں کی گئی بلکہ ہر جگہ اکابر امت کی متفق علیہ تفاسیر کو نقل کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے، جیسا کہ جگہ جگہ کے حوالہ جات سے اس کا اندازہ کیا جاسکتا ہے؛ اس طرح بجا طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ کوئی تازہ تفسیر و حاشیہ نہیں بلکہ اکابر اہل سنت والجماعت کی تفاسیر کا نچوڑ ہے۔

تفسیری اشاریئے :- تفسیر میں جستہ جستہ مقامات کی تفسیر یا اہم مقام کی تشریح یا مخصوص الفاظ کی وضاحت کے بجائے انداز یہ اپنایا گیا ہے کہ ایک مضمون کی چند آیات مبارکہ یا ایک آیت کریمہ کے ختم پر حاشیہ کی علامت ( ) لگا کر وہاں تک کے تمام مضامین کا خلاصہ یا نچوڑ اپنے الفاظ میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ قرآن کریم کا دعوتی پہلو نکھر کر جیتی جاگتی زندہ شکل میں سامنے آجائے کہ پڑھنے والا اس سے ایک پیغام، ایک دعوت، ایک فکر لیکر اُٹھے۔ لہذا کسی مقام پر حاشیہ کہ علامت ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ اسی لفظ کی تفسیر کی جارہی ہے بلکہ مطلب یہ ہوگا کہ اس سے پہلے جہاں حاشیہ کی علامت تھی وہاں سے یہاں تک کے تمام مضامین کا نچوڑ اس حاشیہ میں بیان کیا جارہا ہے

پہلا حاشیہ جو ہر اک سورۃ پاک کے شروع میں دیا گیا ہے اس میں اس سورہ پاک کے جملہ مضامین کا تعارف اور ایک جھلک پیش کی گئی ہے۔ قرآن کریم کے بیان کردہ قصص میں اختصار ملحوظ رکھا ہے اور جب کسی قصہ کی ایک جگہ کسی قدر تشریح و تفسیر آگئی تو دوسری جگہ از سرِ نو تفسیر کے بجائے اُسی کا حوالہ دیدیا گیا ہے۔ آیات احکام میں یا تو جمہورِ امت کا موقف پیش کرنے پر اکتفاء کیا گیا ہے یا تمام مشہور فقہاء کرام کا موقف اس انداز سے بیان کر دیا گیا ہے کہ قاری کو یہ یقین ہو جائے کہ یہ اختلاف فطری ہے کسی کی مخالفت یا جھگڑے کا نہیں ہے اور نہ ہی یہ تفسیر کسی مخصوص موقف کی ترجمان ہے۔

روایات احادیث میں سے جہاں کسی روایت کا مکمل ترجمہ نقل کیا ہے وہاں کتب اَحادیث کا حوالہ دیدیا گیا ہے۔ اور جہاں روایت کا نچوڑ و خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھا ہے وہاں ''ملخصًا'' عن فلاں، کذا فی البخاری وغیرہ الفاظ سے روایت بالمعنیٰ کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔

گوجری زبان اور اس کا رسم الخط :- گوجری زبان اگرچہ کثیر العلاقائی، کثیر الافرادی، کثیر القبائلی زبان ہے بنا بریں اس کی لغت، طرز اداء اور لب ولہجہ میں اختلاف ہونا دیگر زبانوں کیطرح ایک فطری بات ہے مگر یہ گوجری کی ایک اپنی انفرادیت ہے کہ اس میں اختلاف بہت کم ہوا ہے۔ کم ہی الفاظ ایسے ہیں جو ایک علاقہ میں تو مستعمل ہوں مگر دوسرے میں غیر مانوس و غیر مفہوم ہوں۔ ایسے تمام مواقع پر یہ کوشش کی گئی ہے کہ کوئی ایسا لفظ لکھا جائے جو کم از کم ہر علاقہ میں سمجھا جاسکتا ہو۔ اور جہاں یہ ممکن نہیں ہوا وہاں اکثریت کی زبان کو ترجیح دی گئی ہے اور ایسے الفاظ کے معانی کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ جہاں تک گوجری رسم الخط کی بات ہے تو وہ اردو کے حروف تہجی میں بخوبی لکھی جاسکتی ہے اور لکھی جارہی ہے۔ تاہم اس کا رسم الخط من کل الوجوہ ابھی تک کوئی حتمی شکل نہیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اختیار کر سکا ہے۔ راقم سے پہلے اس موضوع پر جو کچھ لکھا گیا ہے تقریباً تمام ہی کا بغور مطالعہ کر کے یہ فیصلہ کیا کہ اس کے تلفظ اور طرزِ اداء کی زیادہ سے زیادہ رعایت کی جائے اور وہ الفاظ جو اردو اور گوجری دونوں میں یکساں مستعمل ہیں مگر گوجری میں اُن کا تلفظ بالکل بدلا ہوا ہے ان کو گوجری تلفظ وصوت کے مطابق ہی لکھا گیا ہے۔ اور جہاں التباس کا خطرہ محسوس ہوا وہاں ے۔ ے سے وضاحت کر دی گئی ہے۔ مثلاً گھڑی کو گہڑی لیکن گھڑی بمعنی کونسی کو کہڑی لکھا ہے۔ مندرجہ ذیل نقشہ سے یہ بات مزید واضح ہو جائے گی۔

اردو	گوجری	اردو	گوجری	اردو	گوجری	اردو	گوجری	اردو	گوجری
بھرنا	پَہرنوں	جھٹکا	چَہٹکو	دھرتی	تَہرتی	ڈھکّن	ٹَہکّن	گھر	گَہر
بھوکھ	پُہکھ	جُھوٹ	چُھوٹھ	دَھکّا	تَہکّو	ڈھول	ٹَہول	گھوڑا	گُہوڑو
بھیڑ	پِہیڑ	جھولی	چَھولّی	دھوکہ	تَہوکھو	ڈھیل	ٹَہلن	گھی	کہی

حرف اضافت جو اردو میں - کا - کے - کی - ہے مثلاً خدا کا کلام، خدا کی بات، خدا کے بندے وغیرہ۔ اس کو گوجری میں کیسے لکھا جائے؟ اس بارے میں میرا ذہن بہت متردد رہا ہے چونکہ جموں کے اکثر علاقہ جات اور وادی کے بعض علاقوں میں تو اس کو ''غ'' کا قریب المخرج سمجھا جاتا ہے اور غ سے قریب ہی اس کو ادا کیا جاتا ہے مگر دوسرے بعض علاقوں میں یہ حرف ''گ'' سے قریب کر کے ادا کیا جاتا ہے جب کہ بعض جگہ اردو کی طرح ہی ادا کیا جاتا ہے۔ ہر طبقہ کا خیال تھا کہ انھیں کے طرز کو ترجیح دی جائے۔ میں نے یہ لفظ اکثریت کا خیال کرتے ہوئے غ سے لکھا ہے تاہم ''غ'' پر علامت ـٔ بنادی ہے تاکہ یہ احساس ہو جائے کہ یہ مکمل غ نہیں بلکہ ''غ'' کی معکوس آواز ہے۔ مگر یہ علامت لگانے کا ذہن آخر میں بنا اس لئے سردست یہ علامت صرف پارہ الٓمٓ کے ترجمے میں ہی لگائی جاسکی ہے یہی معاملہ علامت مستقبل کا ہے مثلاً آئگا، جائگا، کھائیگا وغیرہ۔

اس میں دوسرے علاقہ والوں کو گرانی نہیں ہونی چاہئے آخر دوسرے بہت سے مواقع پر ان علاقوں کو بھی تو ترجیح دی گئی ہے۔ مثلاً غ زیادہ بولنے والے علاقوں میں چھ کی آواز کوئی مقامات پر ''ش'' سے ادا کیا جاتا ہے۔ مثلاً کرشوڑے غو، کھاشوڑے غو اس کو دوسرے علاقہ جات کی رعایت کرتے ہوئے کر چھوڑے غو، کھا چھوڑے غو، وغیرہ لکھا ہے۔ اس طرح سب کی کچھ نہ کچھ رعایت ہوگئی ہے۔

نیز:- ل اور ن، کی آواز جہاں معکوس ہوگئی ہے، وہاں ان پر علامت ''ـٕ'' بنادی گئی ہے جیسے مالؔ، گالؔ، نالؔ یا آنؔوں، جانؔوں، کھانؔوں وغیرہ، ایسے ہی جس اسم کے آخر میں واحد کی شکل میں ہ، آتا ہے مثلاً فرشتہ گوجری میں اس کا واحد ''و'' یا ''ہ'' کے ساتھ اور جمع الف کے ساتھ لکھا ہے تاکہ التباس نہ ہو۔ جیسے فرشتو، فرشتہ، فرشتا۔ مثلاً اک فرشتو آیو کئیں فرشتا آیا اک فرشتہ نے کہیو۔ نیز:- نہیں ہے کو نیہنہ، کہتے ہیں کو کیہنہ، رہتے ہیں کو ریہنہ لکھا ہے۔ خیر!! یہ ایک ابتدائی درجہ کی محنت اور کوشش ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے فضل سے محض اپنی رضا کیلئے توفیق عطا فرمائی ہے، جس میں نہ تو ترجمہ وتفسیر کا حق ادا کرتے ہوئے کمال عروج پر پہونچا دینے کا دعوٰی کیا جارہا ہے اور نہ ہی زبان وبیان میں کسی بلند مقام کا زعم فاسد کیا جارہا ہے بلکہ بس یہ امید وآرزو ہے کہ شائد اس سے کسی بندہ خدا طالب حق کو کلام الٰہی کے سمجھنے میں مدد مل جائے اور اپنی نجات کا ذریعہ بن جائے، یا آئندہ کسی صاحبِ عزیمت کی تحقیق کیلئے راستہ ہموار ہو جائے۔ اللہ نے اس کے لئے حالات بھی عجیب بنائے پہلے ساڑھے تین چار سال تنہائی میں یکسوئی سے محنت کرنے کا موقع عطا فرمایا اور جوں ہی ترجمہ وتفسیر سے فراغت ہوئی تو صرف ایک ہفتہ بعد ایسی کھلی فضاء عطا فرمادی جس میں نظرِ ثانی کے موقع پر علوم دینیہ تفسیر وحدیث کے ماہر علماء کرام اور زبان کی فصاحت وبلاغت انشاء وادب کے ماہر ادباء سے خوب مشاورت وتبادلہ خیال کے حالات بن گئے حضرت الاستاذ مولانا غلام نبی قاسمی استاذ تفسیر وحدیث دارالعلوم دیوبند جیسے ماہرِ فن، مولانا مفتی عبداللہ صاحب مفتی دارالافتاء دارالعلوم دیوبند جیسے کہنہ مشق اساتذہ سے طویل مشورہ کرنے کا موقع ملا ان اکابر کے علاوہ ایک دوبار اس پر غور کرنے کیلئے علماء کرام کی مجلس بھی بلائی جس میں حضرت مولانا نور حسین صدرِ مدرس جامعہ قاسم العلوم سہڑی خواجہ پونچھ، حضرت مولانا حافظ شمس الدین نعمانی خطیب جامع مسجد کلائی پونچھ، مولانا محمد صادق واصلؔ قاسمی صاحب چنڈک پونچھ، حضرت مولانا شمس الدین خطیب جامع مسجد اندرکوٹ راجوری حضرت مولانا عابد حسین رحمانؔی، بطور خاص تشریف فرما ہوئے۔ نیز استاذی مولانا مفتی منیر حسین صاحب اور وادی سے برادرِ گرامی قدر مولانا یونس چوہان صاحب اور دوسرے بہت سے حضرات سے انفراداً استفادہ وتبادلہ خیال کرنے کا بھی موقع ملا سبھی حضرات سے ملکر یہی کوشش کی گئی کہ زبان زیادہ سے زیادہ سہل، عام فہم شستہ اور رواں ہو اور ترجمہ وتفسیر سلف صالحین کے طریق سے ہٹ نہ جائیں بس اب اللہ ہی کی بارگاہِ صمدیت میں دست بدعا ہوں کہ اس کو خاص اپنی رضا کیلئے قبول فرمائے اور لغزشات وسوئے ادبی کو معاف فرما کر اس کو میری، میرے اساتذہ، والدین، عزیز واقارب، دوست، احباب اور اس کام میں مدد کرنے والوں میں سے ہر ایک کی بخشش ومغفرت کا ذریعہ بنائے، اور اس کوشش کو اپنی کتاب کے سمجھنے کا ذریعہ بنادے! امین یارب العلمین۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اظہار تشکر

یہ ایک حقیقت ہے اور حقیقت کا اعتراف ہونا ہی چاہئے !! کہ یہ کام میرا اکیلے کا نہیں ہے بلکہ اس میں میرے احباب کی ایک بھاری جماعت شریکِ کار رہی ہے، یہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ اصل محنت تو انھیں حضرات نے کی ہے دوران ترجمہ وتفسیر دوستوں کی ایک مستقل جماعت تفسیری روایات وحوالہ جات کی تلاش میں رہی تو ایک جماعت کا کام گوجری الفاظ کی چھان پھٹک اور مناسب الفاظ کی تلاش رہا؛ کچھ احباب نے محض لوجہ اللہ کاغذ قلم کا انتظام اپنے ذمہ رکھا تو کچھ نے کتابت کیلئے کمپیوٹر فراہم کرنے میں اپنی خوش نصیبی سمجھی؛ پھر کمپیوٹرائز کتابت میں جن حضرات نے تعاون فرمایا ان کی فہرست تو ہے ہی بہت طویل، اور کچھ اب طباعت کیلئے قدمے، درہمے، سخنے پیش پیش ہیں۔ اگر ان تمام معاونین کی فہرست دوں تو طوالت کا ڈر ہے پھر اگر کسی صاحب کا نام غلطی سے رہ جائگا تو ان کی دل شکنی سے بھی ڈرتا ہوں؛ لیکن اگر کچھ ذکر ہی نہ کروں تو یہ بے مروتی اور ناسپاسی میں شمار ہو جائے؛ اس لئے میں ان تمام ہی احباب کیلئے رحمتِ عالم ﷺ کے ارشاد گرامی کے مطابق بس یہی کہتا ہوں کہ خدایا!! میرے بس میں تو نہ تھا نہ ہے کہ ان کو کسی قسم کا کچھ بھی صلہ دے سکوں میں تیری ہی جناب میں دست بدعا ہوں تو اس کام میں تعاون کرنے والے ہر شخص کو اپنے خزانۂ غیب سے اپنی شایانِ شان ایسی جزاء اور ایسا صلہ عطا فرما جو ان کے وہم وگمان سے بھی بلند وبالا ہو۔ امین یارب العلمین۔

اعتذار

اپنی حد تک یہی کوشش کی گئی ہے کہ کتابت میں کم سے کم غلطیاں آئیں لیکن کتابت شدہ نسخہ پر تصحیح اغلاط کا کام ہے بہت مشکل، اوپر سے اس مرحلہ پر میں بالکل تنہا رہ گیا تھا کتابت میں تصحیح اغلاط میں کوئی میرا معاون نہیں بن سکا، پھر آزاد فضاء میں سانس لیتے ہی ادارہ کی گوناگوں مصروفیات کے ہجوم نے کبھی فراغت کا سانس نہیں لینے دیا؛ نظر ثانی کا جتنا بھی کام ہوا افراتفری کے عالم میں ہوا، بایں ہمہ بھرپور کوشش رہی کہ کتابت کے تسامحات درست کر دئے جائیں؛ تاہم اس تمام محنت کے باوجود بھی اب جبکہ ترجمہ وتفسیر کا طباعت کے لئے عکس لیا جا رہا ہے محسوس یہ ہو رہا ہے کہ غلطیاں ہنوز باقی ہیں اس لئے اہل ذوق اصحاب علم سے درخواست ہے کہ کتابت کے تسامحات کو درگذر فرما کر نفس مضمون پر توجہ فرمائیں اور راقم آثم کو اغلاط سے مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن کو ان اغلاط سے پاک کیا جا سکے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اپنے رب کا عاجز بندہ

فیض الوحید

یکے از خادمان ادارہ مرکز المعارف بٹھنڈی جموں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الحمد للہ و الصلاۃ و السلام علی من لا نبیّ بعدہ و علی الہ و صحبہ اجمعین.

اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر کس زبان سے ادا کروں! گوجری ترجمہ وتفسیر فیض المنان کی طباعت سے پہلے کتنے میرے مخلص دوست بڑے اخلاص سے فرماتے تھے مفتی صاحب! آپ اتنی محنت اور لگن سے یہ شاہکار تیار کر رہے ہیں مگر اس سے فائدہ کون اُٹھائے گا! پڑھے گا کون! اور تو اور! اصل مترجم اور میرے مشفق استاذ حضرت مولانا عابد حسین رحمانی قاسمی زید مجدہ بھی حیرت اور استعجاب سے فرماتے تھے۔ بھائی! کوئی پڑھے گا بھی!!؟ کوئی مستفید بھی ہوگا!

الحمد للہ مالک الملک نے دلوں میں ایسی قبولیت عطا فرمائی ۲۰۰۴ء کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے زیورِ طبع سے راستہ فرمایا اور ۲۰۰۵ء میں تمام نسخے غائب تھے۔ صرف میرے ذاتی مطالعہ والا نسخہ چھپا چھپا کر تصحیح کی غرض سے باقی رکھا گیا۔ اگرچہ میرے کچھ دوست اس پر بھی کئی بار جھپٹے خاص طور سے پڑوس سے آنے والے اپنے عزیز واقارب کو بطور تحفہ پیش کرنے کیلئے۔ لیکن طبع ثانی کی امیدیں دلا دلا کر اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کے محفوظ رکھنے میں کامیابی عطا فرمائی۔

ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم ! لیکن طبع ثانی کے حالات بن بن کے بگڑتے رہے۔ اور میں بھی زوردار مطالبہ کرنے والوں کو آج کل! کی امیدیں دلاتا رہا یہاں تک کہ پانچ سال بیت گئے۔

آج الحمد للہ تفسیر فیض المنان مکمل تصحیح اور کچھ حذف واضافہ کے ساتھ دوسری بار چھپنے کیلئے پریس میں جارہی ہے۔ پروردگار سے بس یہی دعا ہے کہ جس طرح اس نے بندوں میں اس کو قبولیت عطا فرمائی ہے۔ ہمارا مالک اس کو محض اپنے لئے اپنی بارگاہِ عالیہ میں قبول فرما کر اس میں شاملِ حضرات کی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

طبعِ اول میں علماء کرام اور دانش ور حضرات کی آراء وتقریظات بہت زیادہ تھیں کچھ دوسرے حضرات نے طباعت کے بعد بطور تبصرہ اپنی آراء سے نوازا تھا اس طرح یہ تحریرات بہت زیادہ ہوگئیں تھیں جسکے لئے مشورہ سے یہ طے کیا گیا ہے کہ ان تمام تقریظات وآراء کو تفسیر پر بوجھ بنانے کے بجائے الگ سے کتابچہ کی شکل میں چھاپا جائے اس کے لئے درخواست ہے کہ جو حضرات مزید اپنے نیک مشوروں وآراء سے ممنون ومشکور فرمانا چاہیں وہ جلی حرفوں میں لکھکر جلدی اپنی تحریر راقم تک پہونچائیں تاکہ شاملِ کتابچہ ہوسکیں۔

گوجری رسم الخط جو اس تفسیر میں اختیار کیا گیا اس پر الحمد للہ اطمینانِ قلب ہوگیا ہے۔ البتہ حرف اضافت میں ''غ'' کی جگہ ''گ'' لکھ کر اس پر معکوس آواز کیلئے ''v'' بنانے کی رائے بہت زیادہ آئی اور راقم الحروف کو بھی لگا شاید یہی انداز بہتر رہے۔ تاہم مکمل تفسیر وترجمہ میں یہ تبدیلی آسان نہیں تھی۔ اس لئے فی الحال اس کو التوا میں رکھا جارہا ہے۔ انشا اللہ دوسری بار طباعت کے موقع پر اس کمی کو ضرور پورا کردیا جائیگا۔

و صل اللہ علی النبی الامی و علی آلہ و صحبہ اجمعین.

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رموز اوقاف قرآن مجید

کسے وی بولی غا بولن آلا جد آپس ماں گل بات کریں ویہہ گل کرتاں کِدے ٹھہر جیں تے کِدے نیہنہ ٹھہرتا؛ تے اس ٹھہرن یا نہ ٹھہرن غو گل سمجھن ماں مچ اثر وہے قرآن مجید غی عبارت وی کیونجے انسانی بولی غا انداز ور نازل ہوئی ہے اس گلوں علم آلاں نے قرآن پاک ماں کت کھلنوں یا کت نہ کھلنوں چاہیئے اس غی کجھ نشانیں مقرر کر چھوڑی ہیں؛ انھاں ناں ہی رموز اوقاف قرآن کہیو جئے، تلاوت کرن آلا ناں انھاں غو خیال رکھنوں مچ ہی ضروری ہے۔

O جت گل پوری ہو جئے اُت یوہ نکو جنو دائرو بنا یو جئے یاہ اصل ماں گول ۃ ہے یاہ وقف تام غی نشانی ہے اس ور رُکنوں چاہیئے ہن ۃ تے نیہنہ لکھی جاتی یوہ نکو جیو دائرو بنا چھوڑیں اسے ناں آیت کیہنہ۔

م یاہ وقف لازم غی نشانی ہے اس ور ضرور ٹھہرنوں چاہیئے! جیکدے کوئے نہ ٹھہرے تاں مطلب کجھ تیں کجھ ہو جانْ غو خطرو ہو جئے؛ اس غی مثال اس را سمجھو جس را کسے ناں یوہ کہنوں وہے جے اُٹھ! نہ بیس؛ اس ماں اٹھن غو حکم ہے تے بیسن تیں ٹھا کیو جا رہیو ہے اس را ''اُٹھ'' ور ٹھہرنوں ضروری ہے ورنہ مطلب ہو جئے غو اُٹھ نہ! بیس! جسماں بیسن غو حکم ہو جئے غو تے اُٹھن تیں ٹھا کن غو مطلب نکل آوے غو۔

ط یاہ وقف مطلق غی نشانی ہے اس ور ٹھہرنوں چاہیئے ور یاہ نشانی اُت وہے جت مطلب بالکل پورو نیہنہ ہو تو تے گل کرن آلو کجھ ہور گل کرنی چاہتو وہے

ج یاہ وقف جائز غی نشانی ہے تے ات ٹھہرنوں سرس تے نہ ٹھہرنوں جائز ہے۔

ز یاہ وقف مجوز غی نشانی ہے ات نہ رکنوں سرس ہے۔

ص یاہ وقف مرخص غی نشانی ہے ات ملا نے پڑھنوں چاہئے ور جیکدے کوئے تھک نے ٹھہر جئے تاں اس غی وی اجازت ہے لیکن ص ور ز غا مقابلہ ماں ملا نے پڑھنوں زیادہ افضلیت رکھے۔

صلے یوہ الوصل اولیٰ غو مختصر ہے ات جوڑ نے پڑھنوں بہتر ہے۔

ق یوہ قِیلَ عَلَیہِ الْوَقْفُ غو مختصر ہے ات ٹھہرنوں نیہنہ چاہیئے۔

صل یاہ قَدْ یُوصَلُ غی نشانی ہے یعنی کدے ٹھہر یو جئے کدے نیہنہ ور ٹھہرنوں سرس ہے۔

قف اس غو مطلب ہے ٹھہر جاؤ! تے یاہ نشانی اُت لکھی جئے جت پڑھن آلا ناں جوڑ نے پڑھنوں بہتر لگے۔

س یا سکتۃ یاہ سکتہ غی نشانی ہے ات ذری اڑکنوں چاہئے ور ساہ نیہنہ ٹٹنوں لوڑیئے۔

وقفہ یاہ لماں سکتہ غی نشانی ہے اس ور سکتہ غا مقابلہ ماں زیادہ ٹھہرنوں لوڑیئے، ور ساہ نہ ٹٹے؛ بس سکتہ تے وقفہ ماں اتنوں ہی فرق ہے کہ سکتہ ماں گھٹ تے وقفہ ماں زیاہ ٹھہرنوں وہے۔

''لا لا غو مطلب ہے نیہنہ یاہ نشانی کدے آیت نے اپر تے کدے عبارت نے اندر لکھی جئے؛ جے عبارت ور وہے تاں بالکل نیہنہ ٹھہرنوں چاہئے، آیت ور وہے تاں اس ماں اختلاف ہے کجھ عالماں نے نزدیک ٹھہرنوں چاہیئے کجھ نے نزدیک نیہنہ ٹھہرنوں چاہئے، ور ٹھہرن یا نہ ٹھہرن نال مطلب ماں کجھ فرق نیہنہ آ تو ٹھہرنوں اتے ہی نیہنہ چاہیئے جت آیت نے بشکار لکھیو وو وہے۔

ک کَذٰلِکَ غی نشانی ہے یعنی جس بکھی اشارو پہلاں ہے وہ ہی ات سمجھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فیض المنان

تفسیر

القرآن الحکیم

بزبان گوجری

آسان، عام فہم تے سلیس گوجری بولی ماں اکابر علماء امّت غی مستند تفسیراں غو نچوڑ
محقق علماء اہل سُنّت وَالجماعت غاں معتبر ترجمان غو عرق

ترجمہ معانی القرآن: حضرت مولانا عابد حسین صاحب رحمانی

نظر ثانی بر ترجمہ و تفسیر: مفتی فیض الوحید

ادارہ مرکز المعارف بٹھنڈی جموں وکشمیر

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم امابعد (۱) اس سورت پاک غانچ ناں ہیں ور مشہور ناں ''فاتحہ'' ہے فاتحہ غو مطلب ہے شروع کرن آلی یعنی واہ سورت پاک جتوں قرآن کریم شروع ہوو ہے یاہ سورت قرآن کریم غو اک قسم غو دیباچو ہے؛ تے یا ہی واہ سورت پاک ہے جہڑی قرآن پاک ماں سب توں پہلاں مکمل سورت نازل ہوئی ہے (بیہقی) اس سورت پاک غیں ست آیت ہیں جنھاں بچوں پہلی ترے آیتاں ماں اللہ تعالیٰ غیں صفت، حمد تے ثنا ہے اخیر غی ترے آیتاں ماں واہ دعا ہے جہڑی اللہ تعالیٰ نے اپنّاں بنداں ناں سکھائی ہے جے تم نماز ماں گریہ زاری نالّ اس رامیرا کولوں میرو فضل منگیا کرو؛ بچ غی اک آیت ان دواں مضموناں غے بشکار اک طرح غو پُل ہے، جسماں کُجھ اللہ تعالیٰ غی حمد ہے تے کجھ دعا ہے۔ نبی پاک ﷺ فرمانویں جسو یلئے بندو نماز ماں { اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ } کہہ اللہ تعالیٰ فرماوے میرا بندہ نے میری حمد کی ہے تے جسو یلئے وہ {الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ} کہہ اللہ تعالیٰ فرماوے میرا بندہ نے میری صفت بیان کی ہے تے جس گہڑی وہ {مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ} کہہ اللہ تعالیٰ فرماوے میرا بندہ نے میری بزرگی بیان کی ہے، فرجد وہ {اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ} پڑھے اللہ تعالیٰ فرماوے میرا بندہ نے میرا نالّ وعدو کیو ہے۔ اور جس کہڑی وہ دعا آنیں اگلیں آیت پڑھے اللہ تعالیٰ فرماوے میرا بندہ ناں وہ سب کجھ لبھے غو جہڑ واس نے منگیو (مسلم شریف ملخصا)

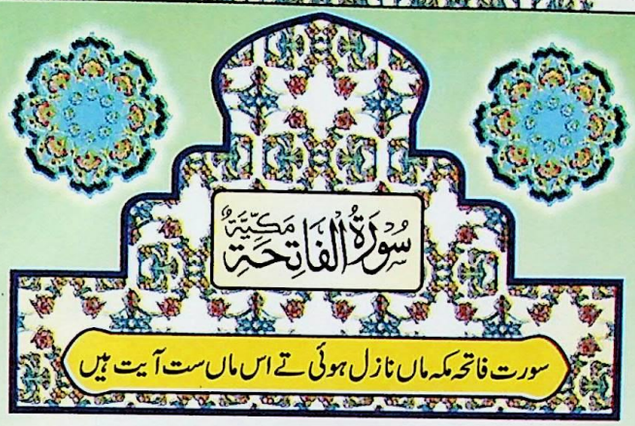

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نالّ جہڑو بے بہا مہربان مُچ رحم آلو ہے (۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ② الرَّحْمٰنِ

ساریں صفت اللہ تعالیٰ غی ہیں جہڑو ساراں جہاناں غو پالن آلو ہے (۲) بے بہا مہربان مُچ

الرَّحِيْمِ ③ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ④ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

رحم آلو ہے (۳) بدلاّ آلا تہاڑا غو مالک ہے (۴) اے اللہ! ہم خاص تیری ہی

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ⑤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کراں تے خاص تیرا ہی کولوں مدد منگاں (۵) توں ہم ناں سِدّ ورستو

الْمُسْتَقِيْمَ ⑥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑦

دس! (۶) انھاں لوکاں غو رستو جنھاں ورتیں انعام کیو نہ انھاں لوکاں غو

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑧

جنھاں ور تیر وغضب ہویو تے نہ انھاں غو جہڑا (سِدّا) رستہ تیں پُہل گیا (۷)

(۲) پہلا لفظ ماں کہ'' ساریں صفت اللہ تعالیٰ غی ہیں'' اک دعو و تھواس دو جا لفظ ماں اس غی دلیل ہے۔ جے ساری جیا جون تے کائنات غی اک اک چیز اُسے نے پیدا کی ہے، وہ ہی ان غی پرورش کرر ہیو ہے، لہذا دنیا جہان ماں جت وی کوئے کسے چیز غی صفت کرے تے جہڑی وی صفت کرے واہ اصل ماں اللہ تعالیٰ ہی غی صفت ہے کیو نجے وہ ہی اس غو پالنہار ہے، اُسے نے اس ناں اس قابل بنا یو ہے جے ہم وی اس غی صفت کرن ور متوجہ ہووا، تے جد ساری صفتاں غی مستحق چھڑی اللہ تعالیٰ ہی غی ذات ہے فر عبادت تے پوجا کسے دو جا غی کسرا ہو سکے؟! اس را اس آیت تے اگلی دو آیتاں ماں اللہ تعالیٰ غی صفتاں غے نالّ نالّ اس غی توحید غو وی زبردست بیان ہے۔

(۳) یعنی دنیا جہان غی جد ساریں چیز اس نے پیدا کی ہیں، اس جیا جون ناں اگر اس نے وجود غی دولت بخشی ہے تے یوہ اس غو بس فضل و کرم ہی ہے ورنہ وہ اس غا پیدا کرن ور مجبور نیہنہ تھو فر اس غی ذات توں سوا صفتاں غے لائق تے عبادت غے مستحق ہور کون ہو سکے۔!

(۴) {الدِّيْن} غو مطلب مُچ کُہو پھرو ہے پورو پور و لیکھو لینوں لیکھا غے مطابق ٹھیک انصاف نالّ فیصلو کرنوں فر پورو پور و بدلو یعنی سزا یا انعام دینوں اس سارا کیں ناں یوہ اکو لفظ {الدِّيْن} بیان کرے، جس غو ٹھیک ترجموں کسے وی غیر عربی بولی ماں ایکن لفظ نالّ نیہنہ کیو جا سکتو، یعنی اس ساری کائینات ناں اسے نے پیدا کیو ہے تے اک تہاڑے اس سارا کیں نے موکل جانوں ہے ات اک دو جی دنیا ہی قائم ہو جئے غی، انسان فرزندو کیو جئے غو جت اس غا عملاں غو ٹھیک ٹھیک لیکھو لے غے اس ناں اس غو پورو پور و بدلو، سزا یا جزاء دتی جئے غی، اس تہاڑا غو مالک وی اللہ تعالیٰ ہی ہے دنیا ماں اس نے کسے ناں کسے چیز غو عارضی جیو مالک بنا یو وی ہے ور قیامت غے تہاڑے کوئے کسے چیز غو قطعی مالک نیہنہ ہوسیں، تاج تخت آلاں ناں اس تہاڑے تھر تھر کمپنی لگی وی ہے غی، وہ آپے فرماوے غو {لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ} ''اج کس غی بادشاہی ہے'' فر اک ہی جواب آوے غو {لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ} ''بس اک زبردست خدا تعالیٰ غی'' (سورت مومن ۱۶) تے جہڑو قیامت غا اس دہشت ناک تہاڑا غو مالک ہے ساریں صفتاں غے لائق وی وہ ہی ہے۔

(۵) ات بچ غے جنّیں انسان یاہ کہن ور مجبور ہو جئے کہ جد ساریں صفتاں غے لائق اک ہی اللہ تعالیٰ غی ذات ہے، فر بس اے خدا ہم تیری ہی عبادت کراں، تے تیرے ہی کولوں مدد منگاں، تیرے تیں سوا نہ کسے غی عبادت کراں، تے نہ کسے کولوں کسے طرح غی مدد منگاں۔ حضرت ابنِ عباسؓ کولوں پچھیو گیو کہ'' خاص تیری ہی'' غو کے مطلب ہے؟ فرمایو: یعنی تیرے تیں سوا ساری جیا جون ماں ہور کسے غی مالی، قولی، فعلی، کسے قسم غی عبادت نیہنہ کرتا تے نہ ہی مدد منگاں (ابن جریر) ابنِ کثیرؒ نے کجھ سلف غو یوہ ارشاد نقل کیو ہے جے الفاتحة سر القرآن وسرها هذه الكلمة یعنی سارا قرآن غو نچوڑ سورت فاتحہ ہے تے سورت فاتحہ غو نچوڑ یاہ اک آیت ہے، اس ماں عرب غا مشرکاں غا شرک غی جڑ پٹے گئی ہے۔ جہڑا کیہنہ تھا جے ہم ان بتاں، فرشتاں تے اپنّاں بزرگاں غی عبادت چھڑی اس گلوں کراں تاں جے یہ مھاری سفارش کرنے ہمناں خدا تعالیٰ نے نزدیک کر چھوڑیں تکو (سورت زمر/ ۳)

(۶) یعنی نیش تے خالص تیری ہی عبادت کرن تے تیرے ہی کولوں مدد منگن آلو یوہ سِدّ وسولو رستو جس ماں کدے ٹھہلو تے ٹھہر نہ لگے توں ہی ہمناں دس! تے توں ہی اس ور چلن غی توفیق عطا فرما، فر اس ور قائم رکھ، تیری توفیق توں بغیر کجھ وی ممکن نیہنہ {اِهْدِنَا} ماں یوہ سارو مفہوم ہے جس را کہ حضرت علیؓ، حضرت اُبیؓ تے حضرت ابنِ عباسؓ نے بیان فرمایو ہے ''وفقنا الثبات عليه'' (ابن جریر، کشاف)

(۷) یاہ اسے سِدّ اسولاّ رستا غی ہور وضاحت ہے جے ہم اس رستہ غی درخاس کراں جس ور تیر او یہہ نیک بندا چلیا ہیں جن ور تیر و فضل ہووو ہے تے یہ چار قسم یا چار درجہ غا ہیں جن غو ذکر سورت نساء ۶۹ ماں ہے انھاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نافرماناں غور ستو نیہنہ جہڑا چتے غے سِدّا رستہ توں کنی ہو گیا۔ فر انھاں ور اللہ تعالیٰ غو قہر نازل ہوو د جس را کہ یہودی، تے انھاں لوکاں غور ستو وی نیہنہ جہڑا لا پرواہی نالْ سِدّا رستہ توں پُھل گیا جس را کہ عیسائی۔ سبحان اللہ! کتنی سُہنّی دعا سکھائی کجھ مفسران نے مُچ پیاری گل کہئی ہے جے اللہ نے پہلاں بندہ کولوں ہدایت واسطے دعا کروائی فر اس غا جواب ماں اس ناں ہدایت آلی کتاب پورو قرآنِ کریم عطا فرما دتو۔

سورت بقرہ

(۱) اِس سورت پاک غاوی کئی ناں ہیں ور مشہور ناں ''بقرہ'' ہے اٹھماں رکوع ماں ''گاں'' غا بارہ ماں اک واقعو ہے اس ور پوری سورت غو ناں بقرہ ہے یعنی واہ سورت پاک جس ماں گاں غو ذکر آیو ہے اس سورت پاک غو متو حصو مدینہ منورہ غا شروع غا دور ماں نازل ہویو ہے ور کجھ آیت رحمت عالم ﷺ غا آخری حج غا موقع ور مکہ پاک ماں نازل ہوئیں ہیں ور مفسر حضرات ساری سورت ناں ''مدنی'' کیہنہ، کیونجے ہجرت توں بعد جہڑیں وی سورت نازل ہوئیں ہیں ویہہ ''مدنی'' ہی شمار ویں تے ہجرت تیں پہلاں نازل ہون آلیں سورت پہانویں ویہہ مکہ ماں نازل ہوئیں ویں تے پہانویں مکہ توں باہر طائف وغیرہ غا سفر ماں نازل ہوئیں ویں ویہہ ''مکی'' ہی کُہاویں، یاہ سورت پاک قرآنِ کریم غی سورتاں ماں سب تیں بڑی سورت ہے تے اس غا مضمون وی مچ کھنڈیا واہیں تو حید، رسالت، آخرت، عبادت، معاملات وغیرہ سارا ہی ہیں ور زیادہ زور رحمتِ عالم ﷺ غی رسالت تے نبوت ناں تسلیم کرن اور اس ور ایمان لیان ور ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نالْ جہڑو بے بہا مہربان مُچ رحم آلو ہے

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

(۱) الف، لام، میم، (۲) یاہ واہ کتاب ہے جس ماں کوئے شک نیہنہ ہدایت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ② الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

(اللہ توں) ڈرن آلاں واسطے (۳) جہڑا غیب ور یقین کریں تے نماز قائم کریں تے جو کجھ

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ وَ

ہم نے انھاں ناں دتو ہے اس بچوں (اللہ غا رستہ ماں) خرچ کریں تے ویہہ لوک جہڑا ایمان

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

لیانویں اس (کتاب) ور جہڑی (اے نبیؐ) تھارے ور نازل کی گئی ہے تے ان (کتاباں)

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④

ور جہڑیں تھارا توں پہلاں نازل کی گئی ہیں تے ویہہ آخرت ور یقین رکھیں (۴)

(۲) یہ حرف تے اسرا غا جہڑا ہور حرف سورتاں غا مُنڈ ماں آیا ہیں انھاں ناں ''مقطعات'' کیہو جئے، کیونجے یہ کنی کنی پڑھیا جیں، انھاں غا بارہ ماں متا صحابہ کرامؓ، تابعین تے ہور علماء امت غو یوہ کہنو ہے جے یوہ اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غے بشکار اک راز ہے، امت غو کم اتنوں ہی ہے جے واہ انھاں ور ایمان رکھے تے انھاں ناں پڑھ غے ثواب کھٹے، ور کجھ علماء کرام فرمانویں جے یہ سورتاں غا ناں ہیں تے کجھ اک نے اپنی اپنی چاء تے ذوق ور انھاں غا اشارہ متعین کرن غی کوشش وی کی ہے، پرانی عربی شاعری ماں وی خاص اشاراں واسطے اِسا لفظ استعمال ویں تھا۔

(۳) یعنی یاہ اس را غی کتاب ہے جے اس غا اللہ تعالیٰ غی طرفوں ہون ماں کوئے شک شبہ نئیں، جہڑو شخص وی انصاف نالْ اس ناں تکے غو اِس ور غور کرے غو وہ یاہ ہی کہن ور مجبور ہو جئے غو جے واقعہ ہی یاہ سچی کتاب ہے، اس غو حرف حرف گواہی دے رہیو ہے جے یقیناً یاہ اللہ تعالیٰ غی طرفوں ہے، ہاں! جے کدے کسے غی مت ہی ماری جئے، اس غی عقل ہی خراب ہو جئے فر اس ماں کتاب غو کے قصور ؟! تے جہڑو آدمی وی اللہ تعالیٰ کولوں ڈر غے پرہیز گاری تے تقویٰ غی زندگی گزارنی چاہوے غو یاہ کتاب اس واسطے بہترین ہدایت ناموں ہے ور جہڑو بد قسمت گمراہی توں باز آنوں ہی نہ چاہوے اس ناں اس کھلی ہدایت غو وی کے فائدو! جس را دیہنہ دیہریں جے کوئے اپنی اکھ ہی میچ لئے فر اس ناں دیہنہ غی لو غو کے فائدو!! تے اتوں آخر توڑی اُس دعا غو جواب ہے جہڑی سورت فاتحہ ماں کی گئی تھی۔ یعنی اے ہدایت غا طلب گارا! لہہ یاہ ساری کتاب تیری ہدایت واسطے ہے توں اس ناں پڑھتو جا تے ہدایت کھٹو جا۔

(۴) ان دواں آیتاں ماں متقیاں تے پرہیز گار لوکاں غیں چھ صفت بیان ہوئی ہیں یعنی ویہہ پرہیز گار لوک دِھماں واسطے یوہ قرآن ہدایت ہے یہ ان چھ صفتاں آلا لوک ہیں (الف) ویہہ ان ساری حقیقتاں ناں سچ منیں تے ان ور دلوں منوں یقین کریں جہڑیں انھاں ناں پہانویں دستیں تے نئیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انھاں ناں بیان کرنے انھاں ور ایمان غو مطالبو کیو ہے جس را کے جنت، دوزخ، فرشتا وغیرہ (ب) ویہہ چھڑا دلوں ایمان قبول کرنے ہی نئیں بیں جاتا بلکہ نماز قائم کرنے سچا مسلمان ہون تے اللہ تعالیٰ غا فرمانبردار ہون غو نفد ثبوت پیش کریں (ج) ویہہ بدنی عبادت غے نالو نالْ مالی عبادت وی کریں تے اللہ تعالیٰ غی دتی وی روزی بچوں اس غا حکم غے مطابق اس غا رستہ ماں خرچ کریں (د) ویہہ اس قرآن ور جہڑو اللہ نے اپنا حبیب ﷺ ور نازل کیو ہے سچا دل نالْ ایمان لیانویں، اس ور یقین کرنے اس غے مطابق زندگی بسر کریں (ہ) تے ویہہ ان کتاباں ناں وی اللہ تعالیٰ غیں سچیں کتاب منیں جہڑیں اللہ نے رحمت عالم ﷺ توں پہلاں دوجاں پیغمبراں ور نازل فرمائیں ہیں (و) چھیویں تے آخری صفت ان متقی لوکاں غی یاہ ہے جے ویہہ آخرت غا تہاڑ اور یقین رکھیں لیکن آخر غی اس صفت ناں اتنی تاکید نالْ بیان کیو گیو ہے جے ''یقین تے ویہہ چھڑا آخرت غا تہاڑ اور ہی کریں'' یعنی ویہہ دنیا ماں جو کجھ وی کریں وہ دنیا واسطے نیہنہ کرتا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بلکہ اس پکا یقین نال کریں کہ ہم نے مرن تیں بعد دُھری واری زندہ ہونے اس غو لیکھو دینوں ہے اپناں پروردگار غی بارگاہ ماں حاضر ہونوں ہے جت ہمناں اس کم غی پوری پوری سزا یا جزاء تھاوے غی تے اصل ماں یوہ ہی احساس انسان ناں تقوای تے پرہیزگاری غا رستہ ورتھم نے رکھے۔

(۵) یعنی جھاں ماں تقوای تے پرہیزگاری غیں یہ چھ صفت ہیں یہ اپناں رب غی طرفوں ٹھیک ہدایت ور ہیں تے جن خوش نصیباں ناں یاہ ہدایت تھا گئی ویہہ ہی دنیا تے آخرت ماں کامیاب ویں غا، انھاں ناں اپنی مراد لبھ گئی دنیا غی مراد تے یاہ ہے۔ کہ انھاں ناں ہدایت جئی عظیم دولت نصیب ہوگئی تے آخرت غی مراد یاہ ہے جے اُت پورو پور وبدلو تھاوے غو کما روی عن ابن عباسؓ (ابن جریر) اس آیت ماں وی بڑی زوردار تاکید ہے جے کامیاب یہ ہی لوک ہیں انھاں تیں علاوہ باقی سب غی دنیا آخرت دوئے برباد ہوگئیں ہیں پہانویں ویہہ ظاہری نظراں ماں کتناں ہی کامیاب کیوں نہ دسیں۔

(۶) ایمان تے ایمان آلاں غا بیان توں موکل نے ہُن انھاں پکاں کافراں غو ذکر ہے جھاں نے اس ہدایت آلی کتاب تے پیارا نبی ﷺ غا آجان توں بعد وی کفر ورڈٹ جان غو فیصلو کر لیو تھو، فرمایو: ہُن انھاں ناں تبلیغ کرنی نہ کرنی دوئے برابر ہیں انھاں تیں ایمان غی کائے وی امید نیہنہ واضح رہ!! ات {كَفَرُوا} غو مطلب کفر ورڈٹ جان غو فیصلو کر لینڑں ہے، حضرت ابن عباسؓ فرمانویں ای اثبتوا علی کفرھم۔ دوجی آیت ماں انھاں غا ایمان قبول نہ کرن غی وجہ بیان فرمائی ہے جے یہ کفر ماں مُچ اگے لنگ گیا ہیں انھاں نے چھڑی ضد وراڑ جانوں متھ لیو ہے فران غا اس ضدی پونّاں غی وجہ تیں خدا غی طرفوں انھاں غا دلاں ور مہر لگ گئی، انھاں غا کناں ور چَپّا لگ گیا ہیں، دل ہیں ور حق غی گل ور غور نیہنہ کر سکتا، کن ہیں ور سچا دین غی کائے گل سن نیہنہ سکتا، اکھ ہیں ور سدّ ور ستو تک نیہنہ سکتا لہٰذا ہُن انھاں غا ایمان غی کائے امید نیہنہ، ہُن تے انھاں واسطے عذاب عظیم ہی ہے، فریو ہی ہو یو اس راغا ضدی ابوجہل جیاں کافراں بچوں کسے ایکن ناں وی ایمان نصیب نیہنہ ہووو۔

(۷) اپر دو جماعتاں غو ذکر ہو ووتھو اک واہ خوش نصیب جماعت جس نے ہدایت تے ایمان نال اپنی چُولی پہر لی، دوجے واہ جماعت جس نے خدا غی ہدایت ناں جانتاں پشانتاں کفر ورڈٹ جانوں اپنے متھے لے لبو تھو ہُن ان فراڈی ڈروکل کافراں غو بیان ہے جہڑا تھاتے پکا کافر ور دنیا غا فائدہ پچھے مسلماناں ناں دسن واسطے چھڑو زبانوں زبانی کلمو پڑھیں تھا اسرا غا لوکاں ناں شریعت ماں منافق کہیو جئے یہ من غا کالا تے تن غا چٹا مُچ ہی خطرناک کافر ہیں تیئں تے انھاں غو بیان پورا اک رکوع ماں بڑی تفصیل نال آیو ہے، مکہ پاک ماں تے منافقاں غو کوئے ناں نشان نیہنہ تھوات جہڑا کافر تھا و یہہ رڑے مدان اسلام غی مخالفت کریں ویں تھا یہ منافق مدینہ پاک ماں اسرا پیدا ہویا کہ ات قبیلہ اوس غو اک منیوں پڑمنیوں وو ''مقدم'' عبداللہ بن ابی بن سلول تھو نبی ﷺ غی ہجرت توں پہلاں اس غی گل اپناں خاندان توں علاوہ دو جاں قبیلاں ماں وی منی جئے تھی بلکہ نیڑے ہی تھو جے سارا مدینہ واسطے اس غی بادشاہی غو اعلان ہو جا تو ور اسلام غا دیہنہ چڑھن توں بعد جد اس ناں اپنوں دیو بے نور ہو تو بلکہ بجھو سہئی ہو ووتاں اپنی کھڑ پینچی غی ٹہنی کندھاں ناں دیکھے نے اس ناں اندر واندر ہی مرو ڑ لگن لگ پیا فر جد غزوہ بدر ماں اللہ تعالیٰ نے اسلام تے مسلماناں ناں فتح عظیم نصیب کر دتی فر تے اس غی نیں ہی درمک گئی اس ویلے اس نے اپناں لوکاں ناں وڈ بٹ جان غو مشورو دو تو بلیں بلیں یاہ اک پارٹی بن گئی۔ عبداللہ ابن ابی بن سلول اس غو لیڈر چُن لیو گیو فر انھاں نے اسلام تے مسلماناں نے خلاف اولے اولے تے اندر واندر ہی سازش کرن ماں اڈی چوٹی غو زور لا چھوڑیو، لیکن زبانی مسلماناں ناں تُھو کھو دین واسطے اُچیں اُچیں کلموں پڑھیں تھا جے ہم ہی تے پکا مسلمان ہاں اللہ تعالیٰ نے مسلماناں ناں فرمایو تُھو کھو نہ کھایو یہ بالکل مسلمان نیہنہ بلکہ پکا کافر ہیں (ابن کثیر وغیرہ)

(۸) یعنی یہ منافق اپنی مکاری تے چال بازی نال مسلماناں ناں تے رحمت علم ﷺ ناں تُھو کھو دیں سگوں یہ تے اللہ تعالیٰ ناں ہی تُھو کھو دین غی سوچیں ور جیکدے یہ غور کریں تاں انھاں ناں پتو

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

یہ ہی لوک اپناں رب دروں ہدایت ور ہیں تے یہ ہی لوک کامیاب ہونں آلا ہیں (۵)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

بیشک ویہہ لوک جھاں نے کفر اختیار کر لیو انھاں واسطے برابر ہے (اے نبیؐ) پہانویں تم انھاں ناں ڈرانویں یا نہ

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَ

ڈرانویں! ویہہ ایمان نیہنہ لیاسیں؛ اللہ تعالیٰ نے انھاں غا دلاں ور تے

عَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ

انھاں غا کناں ور مُہر لا چھوڑی ہے، تے انھاں غیاں اکھاں ور پڑدو ہے تے انھاں واسطے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا

بہت بڑو عذاب ہے (۶) تے لوکاں ماں کجھ اسا ہیں جہڑا کیہنہ جے ہم ایمان لے آیا

بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ

اللہ تعالیٰ ور تے آخرت غا تہاڑا ور حالانکہ ویہہ بالکل ایمان آلا نیہنہ (۷) ویہہ اللہ تعالیٰ ناں

اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۖ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ

تے ایمان آلاں ناں دغو دیں، تے اصل ماں ویہہ چھڑا اپناں آپ ناں ہی دغو دے رہیا ہیں

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ

ور ویہہ سمجھتا نیہنہ؛ انھاں غا دلاں ماں روگ ہے تے اللہ نے انھاں غو

مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾

روگ ہور بدھا دتو ہے، اور انھاں واسطے دردناک عذاب ہے اس وجہ توں جے ویہہ کوڑ ماریں تھا (۸)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۙ قَالُوا إِنَّمَا

تے جسویلے انھاں ناں کہیو جئے جے زمین ماں فساد نہ چکو ویہہ کیہنہ ہم ہی

نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن

تے بس ٹھیک کرن آلا ہاں خبردار! بیشک یہ ہی ہیں فساد چکن آلا ور

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غو جے یہ اپناں آپ ناں ہی تُہو کھودے رھیا ہیں کہ اپناں جگو جہنم کما رھیا ہیں۔ ورنہ اللہ تعالیٰ ناں یہ کے تُہو کھودے سکیں!؟ مسلماناں غے خلاف وی یہ جس گہڑی سازش کریں اللہ وحی غے ذریعے اپناں حبیب ﷺ ناں باخبر کر چھوڑے تے انھاں غیں ساریں سازشاں غو پہٹھو بیس جئے اور یہ آخرت توں پہلاں دنیا ماں ہی ذلیل وخوار ہوجیں، ور انھاں غی اس رامت مارے گئی ہے کہ یہ اپناں نفع نقصان ناں وی نیہنہ سمجھتا اصل گل یاہ ہے کہ انھاں غا دلاں ماں منافقت تے مسلماناں غا ساڑا غو ایسو روگ لگ گیو ہے جہڑو بدھتو ہی جا رھیو ہے، فر جد اللہ تعالیٰ ہور ہور قرآن کریم نازل فرماوے تے مسلماناں ناں ترقی دئے تاں ان غو یوہ روگ ہور ہور بدھتو چلیو جئے۔

لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

یہ سمجھتا نیہنہ (۹) تے جسویلے انھاں ناں کہیو جئے کہ تم ایمان لیاؤ جس را لوک ایمان لیایا ہیں

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

ویہہ کیہنہ اچھا! ہم اس را ایمان لے آواں جس را بے وقوف ایمان لیایا ہیں! خبردار! یقیناً یہ ہی لوک

السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

بے وقوف ہیں ور یہ جانتا نیہنہ (۱۰) تے جسویلے ویہہ انھاں لوکاں ناں ملیں جہڑا

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا

ایمان لے آیا ہیں کیہنہ: ہم ایمان لے آیا ہاں، تے جسویلے اپناں شیطاناں کولے ایکلا ویں، کیہنہ:

اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ

ہم تھارے ہی ناں ہاں، ہم تے اینویں مخول کراں تھا؛ اللہ تعالیٰ وی انھاں ناں مخول

بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ

کرے تے وہ انھاں ناں ٹہل دیئے، ویہہ اپنی سرکشی ماں پہمل پہوسا کھائیں؛ یہ ہی ویہہ لوک ہیں

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۖ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ

جنھاں نے ہدایت غے بدلے گمراہی مُل لے لئی ہے فر نہ ان غو بپار ہی فائدہ مند رہیو

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

تے نہ یہ ہدایت آلا ہی ہو یا (۱۱) انھاں غی مثال اس آدمی جئی ہے جس نے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ

اگ بالی، فر جسویلے اگ نے اپنے آسیں پاسیں لوء کر دتی اللہ تعالیٰ نے

بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّ

انھاں غی لوء چک لی تے انھاں ناں اسرا اندھیریاں ماں چھوڑ دتو جے انھاں ناں ککھ نیہنہ دِستو؛ ڈورا،

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ

کلا، اناں ہیں بس ہُن ویہہ مُڑن نیہنہ لگا (۱۲) یا جس را اسمان تیں بوٹھ برھتی

(۹) کفر آپے اک بہت بڑو فتنوں ہے۔ دنیا غو امن امان اسے ماں ہے جے سارا لوک اپنی من مرضی چھوڑ غے خُدا غا سچا دین ناں سیناں ناں لا لیں اپنی مرضی غا ظالمانہ قانو ناں ناں چھوڑ غے خُدا تعالیٰ غا بنایا واعدل انصاف آلا قانون ناں تسلیم کرلیں۔ تے کفر غے ناں ناں اگر منافقت وی رل جئے فر تے کہنوں ہی کے! منافق مسلماناں تے کافراں دواں ناں اپنی ہمدردی دسن واسطے ایاں غی گل اُواں تے اُواں غی ایاں خوب چوپڑ چاپڑ غے بلکہ لون مرچی لالا غے سناویں ویں تھا، جس ناں فتنوں وہے تھو، ور جسویلے اُنھاں ناں کہیو جئے تھو کہ فساد نہ مچاؤ! ویہہ فٹ بول پیں تھا: ہم ہی تے صلح صفائی اور مہر محبت واسطے دوڑ پہج کر رھیا ہاں! اللہ تعالیٰ نے ایمان آلاں ناں انھاں غی اس مکاری توں وی اگاہ کرتاں ہویاں فرمایو! آں ھاں! خبردار! تُہو کھو نہ کھائیو، کسے پلیکھا ماں نہ رہیو اصل فتنہ غی جڑ یہ ہی لوک ہیں ور دنیا غی ہوس نے ان غی سوچ سمجھ ہی کھس لئی ہے کہ یہ بگاڑ ناں ہی دُرستی کہن لگ پیا ہیں۔

(۱۰) یعنی ان بدنصیباں ناں کہیو جئے کہ تم صحابہ کرام ہاروں سچا دل ناں ایمان قبول کر غے پکا مسلمان بن جاؤ اور یاہ دو باجری پالیسی چھوڑ دیو تے یہ جواب دیں جے یہ لوک تے بے وقوف چہلا ہیں انھاں نے اینویں کہنویں ایکن دین غو پلو نوڑ غے ساری دُنیا ناں اپنوں دشمن بنا لیو ہے ہمناں تکو! ہم کسی ہوشیاری ناں رانہہ کہ مسلمان وی خوش تے یہودیاں ناں وی مھاری دوستی کہ ''خوش رہے صیاد بھی اور باغباں بھی،، اللہ تعالیٰ نے جواب دتو کہ اصل ماں اَیان یہ ہی لوک ہیں انھاں غی بے وقوفی دیکھو! دنیا غا چار تہاڑاں غا وقتی فائدہ واسطے انھاں نے ہمیشاں رہن آلی اپنی آخرت برباد کر چھوڑی ہے۔

(۱۱) منافق لوک اس ناں وی بڑی چلاکی سمجھیں تھا کہ مسلماناں ناں ملاقات ہوجئے تاں انھاں ناں خوش کرن واسطے اپناں آپ ناں مسلمان کہہ چھوڑنوں تے جسویلے اپناں منافق تے یہودی شیطان سرداراں سنگ کدے ایکلاں ویں تاں انھاں ناں کہہ دینوں جے ہم تے تھارا ہی ناں ہاں مسلماناں ناں تے ہم چھڑا ٹھٹھا کراں تھا حالانکہ حقیقت ماں ہاسی انھاں ہی غی بن رہئی تھی خدا نے انھاں ناں ٹہل دتی وی تھی ہُن یہ جتنی زیادہ نافرمانی کریں تھا سزا وی بدھتی جا رہئی تھی، فر اپنی سزا واسطے کوشش کرن آلو عقل مند تے نیہنہ ہوتو! خُدا نے بیٹھاں سُتاں انھاں واسطے ہدایت غا حالات بنایا، قرآن کریم جئی عظیم کتاب عنایت فرمائی، رحمت عالم ﷺ جسا مہربان نبی عطا فرمایا ور انھاں نے اس ہدایت غے بدلے وی گمراہی مُل لین غو فیصلو کر لیو۔ فر انھاں نے اپناں اس بپار توں کے کھٹیو؟! بس یوہی کے دنیا ماں رُسوائی تے کھجلی اور آخرت ماں سدا رھن آلو عذاب انھاں غو مقدر بن جئے تاں تے انھاں غا بپار نے انھاں ناں کجھ نفعو نیہنہ دِتو۔

(۱۲) ات منافقاں غیں دو مثال بیان ہو رہئی ہیں یاہ پہلی مثال اُنھاں مُنافقاں غی ہے جہڑا دِلوں منوں تے پکا منافق تھا اور انھاں غا دلاں ماں کفر ہی کفر تھوان غی مثال اُس آدمی جیسی ہے جہڑو کدے بیابان ماں ایکلو وہے، وہ اگ بال غے لوء کرے ور اس اگ ناں جسی ہی آسیں پاسیں لوء لگے چان چک ہی واہ بُجھ جئے تے وہ جنوں انھیر اماں ہی کھلو رہ جئے، اس ناں کوئی نہ دِستو وہے، اُپروں وہ کناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

توں ڈورو وہے جے کوئے بلا غے رستو دسے تاں یوہ سُن نہ سکے، منہ تیں کلّو وہے، کہ کسے کولوں پُچھ نہ سکے، اکھاں توں انوں وہے کہ آپ وی کجھ تک نہ سکے ہُن سوچو! اس ناں کسرا رستو تھاوے غو؟ تے یوہ کسرا اپنی منزل ور پُجے غو؟ بس یوہی حال انھاں منافقاں غو ہے انھاں واسطے اسلام غی لوء بلی، یہ اس غے نیڑے وی پُج گیا، انھاں نے حق تے باطل ناں بکھ بکھ سیان وی لیو ور تاولاں ہی انھاں نے فر کفر اختیار کرلیو تے دل غو دیو بجھا غے انھیرا ہی انھیرا کرلیا؛ ہُن اکھ ہیں ور تک نیہنہ سکتا، گن ہیں ور خدا غا دین غی گل سُن نیہنہ سکتا، منہ ہے ور حق و باطل غی گل کسے کولوں پُچھ نیہنہ سکتا، بس ہُن کفر توں اسلام در، ''باطل'' تیں ''حق'' در کدے وی نیہنہ مڑن لگا حضرت ابن عباسؓ نے یاہی تفسیر بیان فرمائی ہے عن کفرھم و عن ضلالتھم الی الھدی و الی الخیر (ابن جریر)

(۱۳) یاہ دوجی مثال انھاں منافقاں غی ہے جہڑا اسلام غا بارہ ماں شک تے ٹھسہ ماں پیا وا تھا، کدے اسلام تے مسلماناں غی ظاہری طاقت اور اس ماں دنیاوی فائدہ تک غے اس پاسے اک دو قدم چا لیں تھا، ور جد اوپر وتھلی کامیابی نیہنہ لبھے تھی اور اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں مسلماناں ور آن آلیاں مُصیبتاں تے پریشانیاں در نظر ماریں تھا فر پچھے ہٹ جئیں تھا بلکہ انھاں غا پیر بنک جئیں تھا ان غی مثال اسرا ہے جس را اسمان تیں بوٹھ برھے جس ماں نھیرا، گج، کڑک تے بدل غی چمک وی وہے فر کجھ بے وقوف موت غا ڈر نال اس غی کڑک توں بچن واسطے کناں ماں انگلیں باڑلیں جے زور غی گج نال کدے ساہ نہ نکل جئے پہلا کناں ماں انگلیں دین نال کوئے چڑک توں وی بچ سکے؟! اسے را ان منافقاں غے سامنے قرآن نازل ہووو جہڑو رحمت غو اسو بدل ہے جے اس نال مریا وا دل زندہ ہو جئیں ور اس غے نال نال مصیبت تے ازمائشاں غا انھیرا وی ہیں جہاد، نماز، زکوٰۃ، روزہ غا ویہہ احکام وی ہیں جہڑا ازاد طبیعت واسطے چڑک تیں گھٹ نیہنہ یہ منافق اسلام غے ذریعہ دنیا غا فائدہ تے کماناں چاھویں ور ازمائشاں تیں رنگ رنگ غی چال کر غے بچن غی وی کوشش کریں، جد مسلمان ہون ماں فتح، غنیمت تے دوجا فائدہ دِسیں تاں لالچ ماں انھاں غا قدم اگاں ہون ور مجبور ہو جیں ور جسو یلے اس رستہ ماں مصیبت آتی سہی لگیں فر تے بس سل پتھر ہو غے بنک ہی جیں، حالانکہ جہڑا قضیا قسمت ماں لکھیا واویں ویہہ چال چلا کی نال کد ٹل سکیں؟!

(۱۴) یعنی اگر کجھ ٹہل ہے تے یاہ اسے نے اپنی حکمت غے مطابق عطا فرمائی ہے ورنہ وہ تے جو چاہوے سو کر سکے وہ ہر چیز ور قادر ہے۔

(۱۵) پچھے دو رکوع ماں ترے طرح غا انساناں غو بیان تھو۔ مخلص مومن، کفر ور ڈٹ جان آلا پکا کافر، تے منافق یعنی دو باجرا کافر ہُن ساری دنیا غا انساناں ناں مخاطب کر غے اجتماعی طور ور توحید غی دعوت دتی جا رہی ہے تے انداز اِسو مٹھو تے رسیلو ہے جہڑو اپنے آپ ہی دلاں غی تندڑاں ماں لہتو جئے کہ اپناں رب غی عبادت کرو یوہ ''اپناں رب'' غو لفظ کتنوں پیارو ہے، فر رب غیں صفت وی ویہہ بیان فرمائیں جھاں تیں اس غا فضل، اس غا احسان، تے اس غی مہربانی غو احساس وہے، اور یاہ چیز تے جانوراں ماں وی ہے کہ جہڑو انھاں ور احسان کرے یہ اس غا غلام بن جئیں، کُتا ناں نیہنہ دیکھتا! اک کھیر ور مالک غو بوو نیہنہ چھوڑتو، انسان تے آخر انسان ہے؟! ان صفتاں نال دنیا ماں کھنڈیں ویں شرک غی جڑ وی پٹے گئیں ہیں جے زمین توں لے غے اسمان توڑی تم جس چیز غی وی پوجا تے عبادت کریں غا، واہ چیز تے اللہ تعالیٰ ہی غی پیدا کی وی ہے فر تم اپناں رب ناں چھوڑ غے انھاں ناں کسرا پوجیں تے عبادت کریں؟ تم خالق نال مخلوق ناں کسرا شریک کریں؟۔

السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ

وہے جس ماں انھیرا تے کڑک اور بجلی غی چمک وہے یہ اپناں کناں ماں

فِيٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيطٌۢ

انگلیں دے لیں چڑک غی وجہ تیں موت غا ڈر غا ماریا، اور کافر تے اللہ تعالیٰ

بِالْكٰفِرِينَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَآءَ

غا کہیرا ماں ہی ہیں؛ اس را لگے جے بجلی ہُن اُنھاں غی نظراں ناں لے جئے غی جد وی انھاں

لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ

واسطے لوء وہے ویہہ اُس ماں ٹُرپُویں تے جسو یلے انھاں ور اندھیرو ہو جئے کھلا رہ جئیں (۱۳) تے جے

اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

اللہ تعالیٰ چاہتو تاں وہ انھاں غا کن تے انھاں غیں اکھ لے لیتو؛ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِي

ور قدرت رکھن آلو ہے (۱۴) اے لوکو! تم اپناں رب غی عبادت کرو جس نے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾

تمناں پیدا کیو تے انھاں لوکاں ناں وی جہڑا تھارا تیں پہلاں تھا تانجے تم پرہیزگار بن جیں

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

وہ وہ ذات ہے جس نے تھارے واسطے زمین ناں فرش تے اسمان ناں چھت بنایو

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

تے اسمان تیں پانی نازل کیو فر اس نال تھارا کھان واسطے میوا پیدا

لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ

کیا، فر تم اللہ تعالیٰ غے برابر کسے ناں نہ سمجھو! اور تم تے جانے ہی ہیں (۱۵) تے جے تم

فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ

اس کتاب غا بارہ ماں شک ماں ہیں جہڑی ہم نے اپناں بندہ ور نازل کی ہے فر تم وی اس جئی اک سورت لے آؤ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

تے بلا لیو اپناں حمایتیاں ناں اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے جیکر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ

سچا ہیں ؛ تے جے تم یوہ نہ کر سکیں اور تم کدے وی نہیں کر سکسیں فر تم اس اگ تیں ڈرو

الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

جس غو بالن لوک تے پتھر ویں غا جہڑی کافراں واسطے تیار کی وی ہے (۱۶)

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

تے (اے نبیؐ) تم انھاں لوکاں ناں خوشخبری سنا دیو جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیا جے انھاں واسطے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ

(جنت) غا باغ ہیں جن غے ہیٹھ نہر یغنی ویں غیں انھاں ناں جسو یلے وی ان باغاں توں کوئے میوہ کھان واسطے

رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ

دتو جئے غو ویہہ کیہنہ غا یوہ تے وہ ہی ہے جہڑو ہم ناں پہلاں دتو تھو تے انھاں ناں (واقعہ ہی) ویہہ رلتا

مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

ملتا دتا جیں غا تے انھاں واسطے اس ماں پاک بیویں ویں غیں (۱۷) تے ویہہ سدا اسے ماں رینہہ غا (۱۸)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً

بیشک اللہ کسے وی چیز غی مثال بیان کرن تیں نہیں شرماتو مچھر غی وہے

فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ

یا اس توں وی بدھ کسے چیز غی، فر جہڑا لوک ایمان آلا ہیں ویہہ تے جانیں ہیں جے یاہ مثال ان غا رب غی

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ

طرفوں برحق ہے۔ تے رہیا کافر! ویہہ تے یاہی کیہنہ جے اس راغی مثال توں اللہ تعالیٰ غو کے مطلب

اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ

ہے!! اللہ تعالیٰ اس نال کیہیاں ناں گمراہ کر دیئے تے کیہیاں ناں اس نال ہدایت

(۱۶) اس دل لگتی دعوت غے اگے کوئے یاہ تے کہہ نہیں سکے تھو جے مناں اس ماں کجھ شک شبہ یا ٹھسو ہے کیونجے اس غا مضمون بالکل حقیقت غے مطابق ہیں جہڑا انسان غا ضمیر ناں جھنجوڑ رہیا ہیں، ہاں اک گل باقی تھی جے کوئے ضدی جانناں پشانناں چھڑا کر ودھ تے ضد غی وجہ تیں یاہ کہہ دئے جے ہوں یاہ گل کسرا من لیوں کہ یوہ اللہ تعالیٰ غو کلام ہے بس اساں ضدیاں واسطے ہی فرمایو جارہیو ہے کہ جی بسم اللہ! آؤ تم وی اپنی اڑی بلکہ ضد پوری کر لیو، جیکدے یوہ اللہ غو نازل کیو وو کلام نہیں اور تم اس ناں انسانی کلام سمجھیں فر تم تے بڑا ماہر منیاں پڑھنیا وا ادیب، تے فصیح، بلیغ شاعر ہیں، تھارو تے کم ہی نواں نواں مضمون تے شعر لکھ غے مقابلو کرنوں ہے آؤ تم سارا رلو تے اپناں مددگاراں ناں وی بلا لیو فر تم سارا سر جوڑ غے بیسو تے جان توڑ غے کوشش کرو تے اس جئی اک سورت تم وی بنا دسو جیکر تھارو خیال تے دعوو سچو ہے، تے جے تم یوہ کم نہ کر سکیں اور ہم کہہ رہیا ہاں کہ تم کدے وی یوہ کم نہیں کر سک سیں فر تم اس جہنم تیں کیوں نہیں ڈرتا جسماں لکڑیں نہیں بلکہ انسان تے پتھر بلیں غا جہڑی تھاراں جیاں ضدی کافراں واسطے ہی تیار کی گئی ہے؛ اللہ اکبر! یاہ بنگار کائے معمولی بنگار نہیں تھی اس نال عرب غا بڑاں بڑاں شاعراں غیں پگ ہل گئیں تھیں جنھاں نے اج توڑی ساری قوم کولوں اپنی ذہانت تے قابلیت غو سکو منوایو وو تھو یہہ کسرا چپ رہتا انھاں ناں مچ مروڑ لگا، بڑاں بڑاں کھڑپینچاں نے رل غے مغز کھپائی کی ور کجھ وی حاصل نہیں ہوو واج سوا چوداں سو سال لنگ گیا ور قرآن غا مقابلہ ماں ساری دنیا غا منکر رل غے اک آیت بنان غی ہمت وی نہیں کر سکیا۔ قرآن پاک ہے تے صاف عربی بولی ماں ور اس غو انداز اسو عجیب ہے کہ عرب غو اک عام آدمی وی اس ناں سُنتاں ہی یاہ کہن ور مجبور ہو جئے کہ یوہ کسے انسان غو کلام نہیں ہو سکتو یوہ نہ نظم ہے، نہ نثر! ور حرف نال حرف جڑ تو چلیو جئے، مضموناں غیں لڑیں لگیں ویں ہیں فر ہر ایکن سورت غو کئی ہی اک انداز تے طریقو ہے۔

(۱۷) کفر تے نافرمانی غی سزا غا مقابلہ ماں ایمان تے فرمانبرداری ور ملن آلیں نعمتاں غو بیان ہور ہیو ہے جس غو نچوڑ یوہ ہے جے جنت ماں ہر واہ نعمت وہے غی جہڑی اک سلیم فطرت آلو انسان سوچ سکے، بلکہ انسان سوچ ہی کے سکے اللہ تعالیٰ نے تے اس واسطے ویہہ نعمت رکھی وی ہیں جہڑیں انسان غا خیال ماں وی نہیں آ سکتیں۔

(۱۸) دنیا ماں انسان ناں کتنی وی عیش ارام غی زندگی نصیب ہو جئے ور واہ کدے وی سدا رہن آلی نہیں ہوتی زندگی پہانوی کتنی ہی لمی وہے اوڑک تے موت ہی ہے اس غا مقابلہ ماں جنت غی ہر اک نعمت سدا رہن آلی تے کدے نہ مکن آلی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۹) ضدی کافراں ناں جد بنگار نے کہیو گیو کہ جے تم اس قرآن ناں اللہ تعالیٰ غو کلام نہ منتا تاں اس جسی اک سورت ہی بنا دسو اس غا جواب ماں کجھ کافر کہن لگا کہ ٹھیک ہے ہم اس جسی سورت تے نہ بنا سکتا ور جے یوہ قرآن اللہ تعالیٰ غو کلام ہے فر اس ماں مکھی، ببوعہ تے کیڑی جسی نکی نکی چیزاں غو ذکر کیوں ہے؟ حالانکہ بڑا لوک نکی تے ذلیل چیزاں ناں مثال ماں پیش نہ کرتا؛ اس آیت پاک ماں اس گل غو جواب ہے جے یاہ چھڑی انھاں غی ضد تے فاتر پونوں ہے کیونجے مثال مثال دین آلا نے مطابق نہ ہوتی بلکہ جس چیز واسطے مثال دتی جئے واہ اس نے مطابق وہے بس اللہ تعالیٰ وی کائے مثال دین تیں نہ رہتو پہا نویں واہ مچھر غی مثال وہے یا اس تیں وی گھٹ کسے چیز غی فر ایمان آلاں غو ایمان تے انھاں مثالاں نال ہور ہور بد ہتو ہی جئے ور دُوجے پاسے ضدی کافر اس ور اعتراض کریں جس نال انھاں غی گمراہی ماں باہدو ہوتو رہ۔

كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِۦٓ إِلَّا ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿٢٦﴾ ٱلَّذِينَ يَنقُضُونَ

بخشے (۱۹) تے وہ اس نال گمراہ بس نافرماناں ناں ہی کرے؛ ویہہ لوک جہڑا اللہ

عَهْدَ ٱللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مِيثَٰقِهِۦ ۚ وَيَقْطَعُونَ مَآ أَمَرَ ٱللَّهُ

غا وعدہ ناں پکا کرن تیں بعد توڑ چھوڑیں تے جس چیز ناں اللہ نے جوڑ غے رکھن

بِهِۦٓ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ

غو حکم کیو ہے اس ناں توڑ چھوڑیں تے زمین ماں فساد چکیں بس یہ ہی لوک

ٱلْخَٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِٱللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَٰتًا

گھاٹا ماں ہیں (۲۰) تم کسرا خدا تعالیٰ غو انکار کریں! حالانکہ تم بے جان تھا

فَأَحْيَٰكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

فر اس نے تمناں جان دتی فر وہ ہی تمناں مارے تے وہ ہی تمناں فر زندہ کرے غو فر اسے در تم پھیریا جیسں غا (۲۱)

هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ لَكُم مَّا فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ ٱسْتَوَىٰٓ

وہ ہی ہے جس نے تھارے واسطے وہ سب کجھ پیدا کیو جہڑو زمین ماں ہے فر اس نے اسمان

إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَسَوَّىٰهُنَّ سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

در توجہ فرمائی تے ویہہ ٹھیک ست اسمان بنا چھوڑیا ، اور وہ ہر ایکن چیز ناں جانن آلو ہے (۲۲)

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّى جَاعِلٌ فِى ٱلْأَرْضِ

تے یاد کرو جسویلے تھارا رب نے فرشتاں ناں کہیو تھو جے ہوں زمین ماں اک خلیفو بنان آلو ہوں

خَلِيفَةً ۖ قَالُوٓا۟ أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ

انھاں نے کہیو کیوں! توں اس ماں اس ناں (خلیفو) بناوے غو جہڑو اس ماں فساد چکے تے خون خرابو

ٱلدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّىٓ

کرے غو جد کہ ہم تے تیری صفتاں غی تسبیح کر ہی رہیا ہاں تے تیری پاکی بیان کر رہیا ہاں اللہ نے فرمایو بیشک ہوں

أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ ءَادَمَ ٱلْأَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ

واہ گل جانوں جہڑی تم نہیں جانتا (۲۳) تے اللہ تعالیٰ نے آدمؑ ناں سارا ہی ناں سکھا چھوڑیا فر

(۲۰) یعنی اس غو مطلب یوہ نہیں جے ویہہ کافر ہدایت چاہویں تھا ور اللہ تعالیٰ نے گمراہ کر چھوڑیا بلکہ یہ آپے ہی گمراہی غا اس دند اور جا پجیا ہیں جتوں ہن مڑنوں مشکل ہے، یہ خدا تعالیٰ نال کیا واوعدا توڑیں، رشتیداریاں ماں بکھیڑو کہلیں جد کہ خدا نے انھاں ناں جوڑ نے رکھن غو حکم کیو تھو، اور یہ زمین ماں فساد چکیں، اتی مچانویں القصو یہ اخلاقی لحاظ نال وی مُچ ذلیل تے ٹھٹھا والوک ہیں ور نقصان تے بس اپنوں ہی کریں لگا۔

(۲۱) اس رکوع غا منڈتوں توحید غو جہڑو مضمون شروع کیو گیو تھو اس مضمون ور اک واری فر توجہ کروائی جا رہی ہے یعنی تم اپناں پیدا کرن آلا غی ذات تیں کسرا نہ مکریں!! ذری اپناں وجود ور ہی غور کرو! تم کجھ نہیں تھا فر اس نے تمناں زندگی بخشی، فر وہ ہی موت دیئے تے مرن تیں پچھے زندہ وی وہ ہی کرے غو تے چھیکو جانوں وی اسے کو لے ہے فر تم کس منہ نال کفر کریں!! یاہ تے مُچ ہی حیرانگی تے تعجب غی گل ہے۔

(۲۲) یعنی زمین ماں جتنی چیز ہیں؛ اے انسان! یہ ساریں تیرا ہی فائدہ واسطے پیدا کی گئیں ہیں، کجھ کھان پین واسطے تے کجھ دوجاں کماں واسطے، لیکن حیرت غی گل یاہ ہے کہ زمین غی ساریں چیز تے انسان ناں فائدو پہچا رہی ہیں کائے وی اپنی ذمہ داری ماں کوتاہی نہ کرتی، ور انسان جس کم واسطے پیدا کیو گیو تھو- جے وہ اپناں مالک ناں سیان نے اس غو شکر کرے- وہ اس تیں غافل ہے۔

(۲۳) تیجا رکوع تیں توحید غی جہڑی عالمگیر دعوت ساری دنیاں غا انساناں ناں نعمتاں ناں یاد کروا کروا نے شروع فرمائی تھی- اسے دعوت غو یوہ اک دو جو انداز ہے- ات توڑی جھاں نعمتاں غو ذکر کیو گیو تھو یہ سب باندے دسن آلیں ظاہری نعمت تھیں، ہُن ویہہ روحانی تے معنوی نعمت بیان ہو رہی ہیں جہڑیں انسان سمجھ سکے، محسوس کر سکے ور تک نہیں سکتو تے گل انسان غی پیدائش تیں شروع فرمائی جا رہی ہے، جے اے انسان! توں تے تیرا رب نے اشرف المخلوقات بنایو تھو، توں زمین ماں اپنوں خلیفو بنا نے ٹوریو تھو فر تناں نے منہ، تیں یوہ اُچورتبو چھوڑ دتو تے توں اپنی ماتحت مخلوق غو غلام بن نے انھاں ناں ہی پوجن لگ پیو! توں اپنی زندگی غا مقصد ناں تے پہل ہی گیو تھو ور تیں تے اپنوں مقام اور رتبو وی پہلا چھوڑیو!

ع تو اگر میرا نہیں بنتا ہے تو نہ بن اپنا تو بن۔

اک اہم نکتو:- خلیفہ غو مطلب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ غا احکام جاری تے نافذ کرنے غو (کما روی عن ابن عباسؓ و عن ابن مسعودؓ ابنُ جریر) اور فرشتاں ناں یوہ سوال چھڑی انھاں غی رائے باندے لیان واسطے تھو ور نہ نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ ناں مشورہ غی کے لوڑ! تے فرشتاں غو جواب وی صرف اس غرض واسطے تھو کہ جے اس خلافت غا کم ناں ہم انجام دے سکاں تاں تے ہم حاضر ہاں! تے جے تسبیح تقدیس کرنوں مقصد ہے واہ وی ہم خوب کر رہیا ہاں، فر ان سب تیں علاوہ اس نویں مخلوق تیں ہمناں یہ یہ خطرا ہیں کیونجے خلافت غو کم، فر زمینی مخلوق غی کئی کئی ضرورت، انساناں غی طبیعت ماں متضاد چیزاں غو جڑنوں یوہ سب کجھ صاف ظاہر کر رہیو ہے کہ اس مخلوق ماں کھول لڑائی ہویا کریں غا، خون خرابو وہے غو؛ اللہ نے فرمایو: اس سب کہیں نے باوجود خلافت غو کم یا ہی مخلوق حضرت انسان ہی انجام دے سکے۔ بس جو کجھ ہوں جانوں تم نہیں جانتاں (وهذا ملخص ما فى البيضاوى، وروح المعانى وابن كثير و على هامش جلالين)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ

ویہہ فرشتاں غے سامنے کیا تے فرمایو ! تم مناں ان غا ناں دسو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ

جیکر تم سچا ہیں ؛ ویہہ بو لیا تیری ذات پاک ہے ہم کجھ نیہنہ جانتا

اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

ور وہ ہی جہڑو تیں ہم ناں سکھایو، بیشک توں ہی تے علم آلو حکمت آلو ہے؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایو اے آدمؑ

اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ

توں اِنھاں ناں انھاں چیزاں غا ناں دس دے فر جد آدمؑ نے انھاں ناں ان چیزاں غا ناں دس دتا اللہ نے فرمایو

اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ

کیوں! میں تمناں کیہو نیہنہ تھو جے ہوں ہی اسماناں غا تے زمین غا غیب ناں خوب جانوں تے ہوں وہ سب

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

کُجھ جانوں جہڑو تم باندے کریں تے جو کجھ تم چھپاویں (۲۴) تے یاد کرو جسویلے ہم نے فرشتاں ناں کہیو

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫

جے تم آدمؑ اگے سجدو کرو فر ابلیس تیں سوا ساراں نے سجدو کیو، وہ نمکر گیو، تے تکبر ماں آ گیو

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ

اور وہ تھو ہی کافراں بچوں (۲۵) تے ہم نے کہیو اے آدمؑ توں تے

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا

تیری بیوی جنت ماں رُہو تے تم دوئے اس بچوں جتوں مرضی اتوں رج غے کھاؤ ! ور

تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا

اس بوٹا غے نیڑے نہ جائیو! ورنہ تم دوئے زیادتی کرن آلاں ماں شامل ہو جیں غا؛ فر شیطان نے

الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا

ان دواں ناں اس توں پہلا چھوڑیو تے جن نعمتاں ماں ویہہ تھا اتوں انھاں دواں ناں کڈا چھوڑیو تے ہم نے کہیو

(۲۴) پہلاں فرشتاں غی گل غو حاکمانہ جواب تھو جے جہڑو کجھ ہوں جانوں تم نیہنہ جانتا، ہُن حکیمانہ جواب ہے، جے تم مقابلو کر غے تک لیو خلافت غا مقصد ناں کون پورو کر سکے؟ فر حضرت آدم علیہ السلام نے تے اللہ تعالیٰ غا بخشیا واعلم غے مطابق فٹو فٹ سارا ناں دس چھوڑیا، ور فرشتاں غو تے کم ہی کجھ اور تھو انھاں ناں اس علم نال کے تعلق؟ بس انھاں ناں گل سمجھ ماں آ گئی جے خلافت غو پہار و پہار چان واسطے جس چیز غی لوڑ ہے واہ آدمؑ کولے ہی ہے مھارے کولے نئیں۔

یادرہ: ات ناں توں چھڑا ناں مراد نیہنہ ہیں بلکہ انھاں غی حقیقت مراد ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام غی طبیعت ماں یاہ گل کہل چھوڑی تھی کہ انھاں ناں مجموعی طور ور فرشتاں، انساناں تے جناں تیں علاوہ زمین غی ساری چیزاں غی حقیقت معلوم ہو گئی تھی جے کہڑی چیز کس مقصد جگی پیدا ہوئی ہے تے یاہ کس کس کم آوے اور اس غی کے کے خاصیات ہیں، ہُن قیامت توڑی انساناں ناں جتناں نواں نواں ''انکشاف'' ویں غا ویہہ اُسے علم غو حصو شمار ویں غا؛ اصل ماں عربی زبان ماں ''الاسماء'' چھڑا ناں ناں نیہنہ کہتا بلکہ اسم بول غے اس چیز غی حقیقت، خاصیت سب کجھ سمجھی جئے۔ قرآنی لغت غا ماہر امام راغب اصفہانیؒ فرمانویں الاسم ما یعرف به ذات الشئی (المفردات) متاں مفسراں نے الاسماء غی یاہی تفسیر کی ہے ور قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ نے اس توں اسماء الٰہی مراد لیا ہیں (تفسیر المظہری) تے نیڑے غا کجھ مفسر اس ور زور دیں'' جے اس توں انساناں تے فرشتاں غا ناں ہی مراد ہیں کیونجے ضمیر مذکر استعمال ہوئی ہیں،، ور یاہ کائے وزنی دلیل نیہنہ ہے کیونجے عربی ماں جت مذکر تے مؤنث ساراں واسطے اکو لفظ استعمال کرنوں پوئے اُت لفظ مذکر ہی استعمال کیو جئے دیکھو (سورتِ نور ۴۵) ہم نے شاہ عبدالقادرؒ غا انداز ور ترجموں کرن غی کوشش کی ہے۔

(۲۵) جد آدمؑ غو خلیفو ہو جانوں سب ناں تسلیم ہو گیو تاں فرشتاں ناں اور انھاں غے نالو نال اِت غی دوجی مخلوق ناں حضرت آدمؑ غی خلافت ناں تسلیم کرن تے اس غو اظہار کرن واسطے عاجزی غو حکم ہو وو جہڑو ساراں فرشتاں نے پورو کیو ور ابلیس جہڑو جناں بچوں تھو آ کڑ گیو اور نافرماناں ماں شامل ہو گیو؛ لیکن ات سجدہ توں نماز غو عبادت آلو سجدو مراد نیہنہ وہ تے بس اللہ تعالیٰ واسطے ہی خاص ہے بلکہ ات مقصد یوہ ہے کہ تم آدمؑ غی خلافت ناں تسلیم کرو تے اس غا اظہار واسطے نیواں ہو جاؤ بس اس نیواں ہو جان ناں سجدو کہیو گیو ہے۔ کیونجے عربی ماں اس ناں وی سجدو کہیو جئے۔ قرآن کریم ماں اک دوجی جگہ ہے ﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ﴾ (سورت حج آیت/۱۸) حضرت ابن عباسؓ فرمانویں کان ذالک انحناء ولم یکن خرورا علی الذقن (مدارک) تے کجھ مفسر حضرات فرمانویں کہ سجدو تے بس اللہ تعالیٰ ناں ہی کرنوں تھو ور آدمؑ در منہ کر غے انھاں ناں اک طرح غو قبلو بنا غے انھاں غی بزرگی منی تھی تفسیر بیضاوی، معالم التنزیل تے قرطبی ماں اسے ناں اختیار کیو گیو ہے فالمسجود له هو الله تعالیٰ و جعل ادم قبلة لسجود هم ور شریعت محمدی (علیٰ صاحبہا الصلاۃ والسلام) ماں کسے واسطے اللہ تعالیٰ تیں بجن نینووں ہون غی اجازت وی نیہنہ دتی گئی، تفصیل انشاء اللہ (سورت یوسف/۱۰۰) ماں آوے غی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۶) دنیا ماں آن تیں پہلاں آدمؑ ناں جنت ماں رہن غو حکم ملیو تے اس غا باغ بچوں ایکن بوٹا ناں چھوڑنے باقی تمام میوہ کھان غی اجازت وی عطا ہوگئی، یوہ بوٹو کس چیز غو تھو؟ قرآن حدیث ماں اس غی وضاحت نیہنہ، وہ کسے وی چیز غو ہو سکے، کیونجے گل کسے خاص بوٹا غی نیہنہ تھی بلکہ اللہ تعالیٰ غو حکم پورو کرنوں تھو، اُواں شیطان نے حضرت آدمؑ غی وجہ تیں رسوائی تے ذلالت چکی وی تھی جس غو اس ناں سخت ساڑو تھو، اس نے طرح طرح غیں مکاریاں نال آدمؑ تے حوّا ناں پہلانوں شروع کیو خدا غی قسم کر کر نے کہن لگو جے ہوں تے بس تھارا پہلا ہی غی سوچوں، جے کدے اس بوٹا غو میوو تم کھالیں غا تاں تم سدا جنت ماں ہی رہینہ غا جت سدا دیدار الٰہی نصیب ہوتو رہ غو، آدمؑ یاہ تے سوچ وی نیہنہ سکیں تھا جے اس غی مخلوق بچوں کوئے اس غو ناں لے نے بلکہ اس غی قسم کر نے کوڑو ی مار سکے اسے گلوں وہ اپنی مکاری ماں کامیاب ہوگیو تے آدمؑ نے ٹھا کیا وا اس بوٹا غو میوو کھالیو اس را اس نے آدمؑ اپنی جگہ تیں تلکا چھوڑیا۔ (اَزَل) غو مطلب ہے کسے ناں ٹھہلو مارنوں تا نجے وہ اپنی جگہ تیں ترنج نے دور جا پوے اس ماں گناہ غو کوئے مفہوم نیہنہ ور آدمؑ غا اچار تبہ غا لحاظ نال یاہ وی اک لغزش شمار ہوگئی حسنات الابرار سیات المقربین غو قاعدہ مشہور ہے خیر! اللہ تعالیٰ نے انھاں غی یاہ لغزش وی معاف فرما چھوڑی بلکہ معافی منگن واسطے معافی غا لفظ وی آپے ہی سکھایا ور حضرت آدمؑ غی پیدائش غو مقصد تے زمین ماں خلافت غی ذمہ واری پوری کرنوں تھو اس گلوں انھاں ناں زمین ماں آنوں پیو تے اللہ نے انھاں غی اولاد واسطے یوہ حکم سنایو کہ جہڑو میرا دین غی تابعداری کرے غو وہ تے دنیا غا چار تہاڑا گذارنے چھیکڑو اپنی اصل وراثت اسے جنت ماں آجے غو ور جہڑو خدا ناں تے اس غی ہدایت ناں بسارنے اپنی مرضی غی گمراہی آلی زندگی گذارے غو وہ مڑ اس جنت ماں نیہنہ آسیں، اس ناں سمجھ لینوں چاہئے جے اس واسطے ہمیشاں غو دیس نکالو ہوگیو ہے، تے اس غو ٹھکانوں سدا ہی جہنم وہے غو۔

(۲۷) اُپلا رکوع ماں انسان غی پیدائش غو مقصد بیان فرمانے اس ناں یوہ احساس دوایو تھو جے اس ناں تے اللہ نے لہنوں خلیفو بنانے ساری کائنات غو سردار بنایو تھو فروہ اج اپنا ں منڈ قدیم غا دشمن شیطان غو چیلو بن نے کیوں اپنا ں مالک غی نافرمانی کر رہیو ہے۔ بلکہ اپنی ماتحت مخلوق اگے لفِ نے وہ اپنی منزل تیں وی تھلے آپیو ہے؛ ہن اس رکوع تیں انسان غی اک خاص "ٹل" بنی اسرائیل ناں مخاطب کیو گیو ہے تے انھاں ور کیا وا احسان یاد کروانے انھاں ناں ایمان غی دعوت دتی گئی ہے "بنی اسرائیل" اللہ تعالیٰ غا مشہور نبی حضرت یعقوبؑ غی لہڑی ناں کہیو جے، حضرت یعقوبؑ غو لقب "اسرائیلؑ" (یعنی اللہ غو بندو) تھوان غی لہڑی بنی اسرئیل یعنی اسرائیلؑ غی اولاد مشہور ہوئی، حضرت یعقوبؑ حضرت اسحاقؑ غا صاحبزادہ ہیں تے حضرت اسحاقؑ حضرت ابراہیمؑ غا نکا صاحبزادہ ہیں، حضرت ابراہیمؑ غا دو بچا تھا، بڑا حضرت اسمائیلؑ جن غی اولاد ماں تاجدار عرب والعجم سرور انبیا ﷺ ہیں، تے نکا حضرت اسحاقؑ ہیں جن غی اولاد اگے چل نے بنی اسرائیل مشہور ہوئی، بنی اسرائیل ور اللہ نے مج احسان کیا ور سب توں بڑو احسان یوہ فرمایو کہ انھاں ناں توحید ور قائم رکھن واسطے مج سارا نبی چلایا گجھ اسرائیلی روایتاں ماں ہے جے حضرت یعقوبؑ تیں لے نے حضرت عیسیٰؑ توڑی چار ہزار نبی چلایا جھاں ماں حضرت موسیٰؑ جیہا جلیل القدر نبی وی ہیں جھاں ورتورات نازل ہوئی تھی، ان نعمتاں نے باوجود بنی اسرائیل نے اللہ تعالیٰ غیں بڑیں بڑیں نافرمانیں کیں، ات تو ڑی کہ اللہ تعالیٰ غی کتاب ماں تبدیلی کرن تیں وی باز نیہنہ رہیا؛ اس تمام نے باوجود وی یہہ پڑھیا لکھیا شمار ویں تھا؛ عرب غا مشرک انھاں ناں مہذب تے منظم قوم سمجھیں تھا؛ ان غا جنتر منتر غی وی بڑی لنگ تے ہل تھی، مذہبی لحاظ نال تے سارو عرب انھاں تیں متاثر تھو جدو کائے نویں گل پیش آوے تھی انھاں کولوں ہی پچھیں تھا لوک انھاں کولوں توحید رسالت تے آخرت غی گل وی اکثر سُنتا ریہنہ تھا۔ جسو یلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غی نبوت غو اعلان ہویو تے رحمت عالم ﷺ نے وی لوکاں نا اُسے توحید، رسالت تے آخرت ور ایمان غی دعوت دتی تاں سارو عرب بنی اسرائیل در خُرخُر تکن لگ پیو جے دیکھاں یہ پڑھیا لکھیا لوک اس نویں تحریک نال کے سلوک کریں! انھاں آیتاں ماں بنی اسرائیل ناں ایمان غی دعوت دتی گئی ہے تے انھاں ناں خدا غی نعمت یاد کروائی گئی ہیں جس ور کیاں بنی اسرائیلیاں ناں تے ایمان غی توفیق ہوگئی، اور انھاں نے اسلام

اِهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ

اِتوں لہہ جاؤ تم ایکن دوجا غا دشمن ویں غا تے تھارے واسطے زمین ماں

مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِن رَّبِّهِ

ٹھکانوں ہے اور اُت تم نے اک وقت توڑی فائدو چکنوں ہے؛ فر آدمؑ نے اپنا ں رب کولوں کجھ

كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

لفظ سکھ لیا تے اللہ تعالیٰ نے ان غی توبہ قبول کر لی بیشک وہ ہے ہی بڑو توبہ قبول کرن آلو مچ رحم آلو

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى

ہم نے کہیو تم سارا اتوں لہہ جاؤ فر جسو یلے تھارے کولے میری طرفوں ہدایت پُجے غی

فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

ناں جہڑو آدمی میری ہدایت ور چلے غو، اساں لوکاں ور تے نہ کوئے خوف ہے تے نہ ویہہ غمگین ویں غا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

تے ویہہ لوک جہڑا کفر کریں غا تے میری آیتاں ناں جُھٹی کیہنہ غا یہ لوک تے دوزخی ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ

ویہہ سدا اسے ماں رہینہ غا (۲۶) اے بنی اسرائیل تم میریاں ان نعمتاں ناں یاد کرو

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ

جہڑیں میں تھارے اُپر کی ہیں (۲۷) تے تم میرو وعدو پورو کرو! ہوں تھارو وعدو پورو کروں

وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾ وَآمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

تے صرف میرا تیں ہی ڈرو! (۲۸) تے تم اس (کتاب) ور ایمان لے آ و جہڑی میں نازل کی ہے واہ اس کتاب غی تصدیق

مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي

کرن آلی ہے جہڑی تھارے کولے ہے تے سب تیں مُہرے اس غو انکار کرن آلا نہ بنوں تے تم میریاں آیتاں

ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

غے بدلے (دنیا غو) تھوڑو مُل نہ لیو، تے خاص میرے تیں ہی ڈرو! تے حق ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غی چھاں ماں آنے اپنی قسمت بنالی لیکن اس نے نال نال قرآن کریم نے بنی اسرائیل غا اس طبقہ غی دینداری تیں وی پڑدو چکیو ہے جنھاں نے جادوٹونا نے ذریعہ عرب ماں اپنی دینداری غی ہُل مچائی وی تھی ور جد نبی پاک ﷺ نے سچادین غی دعوت دتی تاں انھاں نے اس سچادین غی مخالفت چھڑی اس واسطے کی کہ جیکدے یوہ سچودین پھیل گیوتاں مھاری شرینی بلکہ گدی وی خطرہ ماں آجئے غی، انھاں غی مخالفت ناں تک نے عرب غا مشرک وی حیران تھا کہ کے ہوگیو! جس توحید، رسالت تے آخرت ناں اج توڑی یہ منیں تھا اج اُسے غی دعوت دینن آلا دین اسلام غی کیوں مخالفت کررہیا ہیں قرآن نے ان غو اصلی چہرو باندے آنیو ہے جے ان غی دینداری توں کوئے ٹھوکھونہ کھاجئے یہ منڈ قدیم غا پاپی ہیں، تے نال ہی ایمان آلاں ناں ڈرایو گیو ہے کہ دیکھ لیو پہلی امتاں ماں بگاڑ کتوں کتوں آتو رہیو ہے تم ان رستاں توں ہشیار رہیو۔

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقِيمُوا

باطل نال نہ رلاؤ ! اور جان بجھ غے سچ ناں نہ چھپاؤ ؛ تے نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

قائم کرو ! تے زکوٰۃ دیا کرو اور رکوع کرو رکوع کرن آلاں غے نال (۲۹)

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ

کیوں ! تم دوجاں لوکاں ناں نیکی غو حکم دیں تے اپناں آپ ناں بسار چھوڑیں جدکہ تم

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

(اللہ) غی کتاب پڑھیں تے کیوں ! تم سمجھتا نیہنہ (۳۰) تے تم صبر اور نماز

وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ الَّذِيْنَ

نال مدد لیو تے بیشک یاہ بڑی اوکھی ہے ور عاجزی کرن آلاں ور نیہنہ ؛ جنھاں ناں

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

یوہ یقین ہے جے انھاں نے اپناں رب نال ملاقات کرنی ہے، تے انھاں نے اسے ورمڑغے جانوں ہے (۳۱)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل ! تم میری ان نعمتاں ناں یاد کرو جہڑیں میں تمناں عطا کیں تھیں

وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ

تے اس گل ناں جے میں تمناں دنیا جہان آلاں ور فضیلت دتی تھی (۳۲) تے اس تہاڑا توں ڈرو جس

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا

تہاڑے کوئے شخص کسے غے کجھ وی کم نیہنہ آسیں تے کسے غی کسے واسطے نہ سفارش قبول کی جئے غی تے نہ

يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ

کسے کونوں کجھ فدیو لیو جئے غو تے نہ انھاں ناں کِدے توں مدد مل سکے غی (۳۳) تے یاد کرو ! جس ویلے ہم نے

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

تم فرعونیاں کونوں چھڑکایا (۳۴) جہڑا تمناں چ سخت عذاب دے رھیا تھا ویہہ تھاراں بچاں ناں

(۲۸) یعنی تورات ماں ساراں نبیاں ور خاصطور نال آخری نبی ﷺ ور ایمان لیان غو جہڑو وعدو کیوو ہے تم وہ پورو کرو تے ہوں تمناں دنیا ماں عزت اور آخرت ماں جنت عطا کرنے اپنوں وعدو پورو کروں غو تے دنیا غا نفع ضائع ہون تیں نہ ڈرو بلکہ صرف میرے ہی تیں ڈرتا رہو۔

(۲۹) یعنی یوہ قرآن کریم کائے نویں دعوت لے نے ہیں آیو بلکہ ویہہ ہی توحید، رسالت تے آخرت غا عقیدا جہڑا اس توں پہلاں تورات ماں موجود تھا، ہُن تم سب توں اگے بدھ نے مہرے مہرے اس غا منکر نہ بنو جے قیامت تک آن آلاں کافراں غا تم ہی مقدم بن جیں ؛ اپنی کتاباں غی پیشن گوئی نے مطابق تم ایمان قبول کرو تے میریاں آیتاں ناں دنیا غا ذلیل مفاد ور نہ بیچو، اور نماز با جماعت ماں رل نے اپناں ایمان غو عملی ثبوت پیش کرو۔

(۳۰) یوہ اِن یہودی عالماں تے درویشاں غو حال بیان ہور ہیو ہے جہڑا مشرکاں غا پچھمن ور انھاں ناں تے کیہنہ تھا جے اسلام چنگو مذہب ہے کیونجے اس غی تعلیم تورات نے خلاف نیہنہ ہے، ور آپ نذر نیاز تے تحفہ تحائف غا بند ہو جان غا ڈر ماں اور اس گلوں جے مسلمان ہو جان ور مھاری صدیاں غی گدی کھسک جئے غی تے ہم ناں ماتحت ہونوں پے جئے غو، اسلام توں دور رہیو تھا۔

(۳۱) یعنی ایمان قبول کرن ور تمناں جن گلاں غو ڈر ہے تم ان ور صبر تے نماز نال مدد لیو نماز نال دل ماں تقوٰی پرہیزگاری تے آخرت غا خوف غی اسی طاقت پیدا ہو جئے غی کہ تھارا واسطے یوہ سب کجھ آسان ہو جئے غو ور یاہ مدد حاصل کرنی وی بڑی اوکھی ہے۔ ہاں! جہڑو عاجزی کرے تے جس ناں اپناں رب اگے کھلاں ہون غو احساس وہے اس واسطے کجھ وی مشکل نیہنہ۔

(۳۲) یعنی ان احساناں غو شکر ادا کرو تے اس غو طریقو یوہ ہے کہ میرا حبیب ﷺ ور ایمان لیاؤ تے میری فرمابرداری غو حق ادا کرو، اور میرا اس خاص احسان ناں وی یاد کرو کہ جد توڑی تم ایمان ور قائم رہیا ہیں تمناں سارا جہان ور فضیلت عطا فرمائی، تے قومی حیثیت نال وی تھارے ور جہڑا احسان کیا، ہزاراں نبی تھاری قوم ماں چلایا یاہ فضیلت تے یوہ مان کسے دوجی قوم ناں دنیا ماں حاصل نیہنہ ہویو۔

(۳۳) قیامت غا دن تے حساب کتاب غا تہاڑا غو احساس ہی انسان ماں ذمہ داری غی روح پیدا کرے انسان ناں بُرائی توں باز رکھ نے نیکی غی ترغیب دئے ور بنی اسرائیل غا ذہناں تیں قیامت نے تہاڑے اللہ تعالیٰ نے سامنے کھلاں ہون غو عقیدو سروں ہی ملت ہو گیو تھو بلکہ اس غی جگہ بیہودہ عقیداں نے لے لئی تھی۔ اس آیت ماں قیامت غا جہڑا حالات بیان ہور ہیا ہیں اُن ماں انھاں غا کسے نہ کسے عقیدا غی تردید ہور ہی ہے۔ انھاں ماں یوہ خیال پیدا ہو گیو تھو جے ہم نبیاں ولیاں غی اولاد ہاں۔ ہزاراں نبی مھاری قوم ماں پیدا ہویا ہیں ہم ان نے ہوتاں کسرا جہنم ماں چلیا جاں غا؟ مھارے واسطے مھاراں بزرگاں غا عمل ہی سُدا ہیں مھارا اسلاف مھاری مدد کریں غا، ویہہ ہمناں اُت سفارش کرنے چھڑکالیں غا، آیت پاک ماں ان ساراں بوداں سہاراں غی نیں پٹ دتی گئی ہے۔ بنی اسرایل غا ان باطل خیالاں غی تفصیل واسطے دیکھو! (جیوش انسائکلو پیڈیا جلد ۶/۲)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۴) اتوں بنی اسرائیل ور کی وی موٹی موٹی نعمتاں تے ان غی ناشکری تے نافرمانی فر اللہ تعالیٰ غی طرفوں سزا تے معافی غو بیان ہے لیکن یہ سارا واقعہ تفصیل تے ترتیب نال نیہنہ بیان ہویا بلکہ واقعہ در چھڑ واشارو کرنے فرمایو: کہ اس نعمت ناں وی یاد کرو! میرا اس فضل تے کرم غو وی چیتو کرو! اِس احسان در وی خیال کرو! کیونجے یہ سارا ہی واقعہ بنی اسرائیل ماں اس قدر مشہور تھا جے بنی اسرائیل غو بچو بچو انھاں توں واقف تھو بلکہ مُچ سارا واقعات تے اس رازباں ناں ور چڑہیا وا تھا کہ بنی اسرائیل توں علاوہ اُت غا عام لوک وی انھاں ناں چنگی طرح جانئیں تھا، فرخود قرآن پاک ماں وی استوں پہلاں مکہ ماں نازل ہون آلی سورتاں ماں انھاں ناں تفصیل نال بیان کر دتو گیو تھو مثلاً سورت اعراف، طٰہٰ، قصص وغیرہ ماں اِت حاشیہ ماں وی اختصار غو ہی خیال ہے تفصیل اپناں موقع ور آوے غی۔

(۳۵) فرعون نے کائے خواب تکی تھی جس ور کسے نجومی نے اس ناں کہیو تھو جے بنی اسرائیل ماں اک بچو پیدا وہے غو جہڑو تیری بادشاہی غی تباہی غو باعث بنیں غو بس اسے ور فرعون نے بنی اسرایل غاں بچاں ناں حلال کروانوں شروع کر لیو تھو ور بچیاں ناں زندی رہن دیئے تھو تانجے بڑی ہو نے گولی بنیں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل ناں اس مصیبت توں نجات دتی تے یاہ عظیم نعمت یاد کروانے ایمان غو مطالبو کیو۔

(۳۶) جسویلے حضرت موسیٰؑ بنی اسرائیل ناں فرعونیاں غا ظالم پنجا ہیٹھوں کڈ لیا یا اللہ تعالیٰ غی مشیت یاہ ہوئی جے بنی اسرائیل ناں اک کامل شریعت اک قانون تے زندگی غو دستور بخشیو جئے اس واسطے حضرت موسیٰؑ ناں چالی رات توڑی ''طور'' پہاڑ ور عبادت کرن غو حکم ہوو، حضرت موسیٰؑ اسے وعدہ نے مطابق تورات شریف لین واسطے طور ور تشریف لے گیا ور پچھے توں بنی اسرائیل نے بچھا غو اک بُت بنا نے اس ناں پوجتوں شروع کر لیو۔ یوہ اتنوں بڑو گناہ بلکہ اتنوں عظیم ظلم تھو کہ اس ور ساری قوم تباہ برباد کر دتی جاتی لیکن اللہ غو فضل دیکھو اس نے اس تیں بعد وی بنی سرائیل ناں معاف کر چھوڑیو، تانجے ویہہ شکر گزار بن جیں ور ویہہ بنی اسرائیل تھا انھاں نے کد باز آنوں تھو!

(۳۷) ''فرقان'' غو لفظی مطلب ہے فرق کرن آلی چیز اس غی کئی طرح تفسیر کی گئی ہے اک یاہ کہ اس تیں تورات تے اس غا احکام مراد ہیں جھاں نال حق تے باطل نے بشکار فرق وہے اس ناں عطفِ تفسیری کہیو جئے۔ حضرت ابن عباسؓ تے ہور مُچ سارا تابعین توں یاہی تفسیر بیان ہوئی ہے (معالم التنزیل، کشاف) اک یاہ تفسیر وی منقول ہے کہ اس تیں مراد حضرت موسیٰؑ نا معجزہ ہیں جھاں نے حق تے باطل غو فرق باندے آنیوں ہے۔ تے کجھ مفسراں نے اس توں واہ فتح مراد لی ہے جہڑی اللہ نے بنی اسرائیل ناں فرعونیاں غا مقابلہ ماں عطا فرمائی تھی۔ (قرطبی، روح المعانی، کبیر)۔

(۳۸) یعنی تم نے بچھا غی عبادت کرنے بہت بڑو جرم تے عظیم ظلم کیو ہے ہُن اللہ تعالیٰ نے سامنے توبہ کرو جس غو طریقو یوہ ہے کہ جھاں نے بچھا غی پوجا نیہنہ کی ویہہ انھاں لوکاں ناں قتل کریں جھاں نے اس غی پوجا کی ہے اللہ نے نزدیک تھارے واسطے یوہی بہتر تے سرس ہے اس نال تھارا گناہ معاف ہوجیں غا تے تم پاک ہوجیں غا فر اسے را اللہ نے ان سب غی توبہ قبول فرمائی۔ مُچ بنی اسرائیل اس جرم ماں قتل کیا گیا ات یاہ گل وی یاد رکھن غی لوڑ ہے جے بنی اسرائیل یاہ بچھا پوجن غی پات بلکہ لعنت اپنے نال مصر توں لے نے آیا تھا، مصر ماں گاں داند پوجن غی عام عادت تھی، تانہی بنی اسرائیل ناں اس ور سخت سزا دتی۔ تانجے نیڑے توں ہی یاہ برائی انھاں غا دماغاں توں کھرچے جئے۔

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ

حلال کریں تھا تے تھاریں کانسریاں ناں زندہ رکھیں تھا اور اس ماں تے تھارا رب غی طرفوں

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۴۹ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

بہت بڑی ازمائش تھی (۳۵) تے یاد کرو! جسویلے ہم نے تھارے واسطے سمندر چیر چھوڑیو تھو فر ہم نے تم بچا لیا

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۵۰ وَاِذْ وٰعَدْنَا

اور تھارے تکتاں تکتاں فرعونیاں ناں ہم نے غرق کر چھوڑیو؛ تے جسویلے ہم نے موسیٰؑ

مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ

نال چالیاں راتاں غو وعدو کیو فر انھاں توں بعد تم نے بچھا ناں (خدا)

بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۵۱ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

بنا لیو تے تم بڑا ہی ظالم ہیں؛ فر اس توں بعد وی ہم نے تمناں معاف کر چھوڑیو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۵۲ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

تانجے تم شکر کریں (۳۶) تے یاد کرو! جسویلے ہم نے موسیٰؑ ناں کتاب اور حق تے باطل ماں فرق کرن آلی چیز

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۵۳ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

عطا کی تانجے تم ہدایت حاصل کر لیں (۳۷) تے جسویلے موسیٰؑ نے اپنی قوم ناں کہیو: اے میری قوم!

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى

بیشک تم نے بچھا ناں (خدا) بنا غے اپنے ہی اپر ظلم کیو ہے، لہذا تم اپناں پیدا کرن آلا اگے

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ

توبہ کرو تے اپناں (مجرم) لوکاں ناں اپنے ہتھیں قتل کرو یوہ تھارا واسطے تھارا پیدا کرن آلا غے نزدیک بہتر ہے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۵۴ وَاِذْ

فر اس نے تھاری توبہ قبول کی، بیشک وہ ہے ہی بڑو توبہ قبول کرن آلو مچ مہربان (۳۸) تے یاد کرو! جسویلے

قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً

تم نے موسیٰؑ ناں کہیو تھو جے ہم کدے وی تیری گل ور یقین نیہنہ کرساں جچر توڑی ہم خدا ناں سامنے نہ تک لیاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

فر تھارے تکتاں تکتاں تمناں چڑک نے نوڑ لیو ؛ تاں وی ہم نے تم - تھارا مرن

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ

توں بعد - زندہ کر چھوڑیا تانجے تم شکر کریں (۳۹) تے ہم نے تھارے اُپر چھڑ غی

الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ

چھاں کی تے ہم نے تھارے اُپر مَنّ تے سلوی نازل کیا (۴۰) تم ان پاک چیزاں

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

بچوں کھاو جھڑیں ہم نے تمناں دتیں ہیں تے انھاں نے مھارو کجھ نقصان نہیں کیو بلکہ ویہہ اپناں آپ ورہی

يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا

ظلم کر رھیا تھا (۴۱) تے (یاد کرو) جسویلے ہم نے کہیو تم اس بستی ماں داخل ہو جاؤ! فر اس بچوں

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

جتوں تم چاہویں رج غے کھائیو تے (اس غا) در وازہ تیں لف غے عاجزی نال بڑھیو

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

تے کہتا جائیو کہ اے اللہ مھاری خطا بخش دے ہم تھاریں خطا معاف کر دیاں غا تے نیکو کاراں ناں ہم سگوں ہور دیاں غا

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

فر ظالماں نے اس گل ناں جہڑی انھاں ناں کہئی گئی تھی دوجی گل نال بٹا چھوڑیو

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا

تاں ہم نے ان ظالماں ور اسمان تیں سخت عذاب نازل کیو اس گلوں جے

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

ویہہ نافرمانی کریں تھا (۴۲) تے جسویلے موسیٰؑ نے اپنی قوم واسطے پانی منگیو

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

ہم نے کہیو تم اپنی سوہٹی ناں پتھر ور مارو ، فر اس بچوں

ادبی تے گستاخی آلو سوال تھو کیو نجے ویہہ چھڑی تُہتھ کریں تھا اللہ غی محبت غو جذبو انھاں غا دلاں ماں نہیں تھو جس ور اسمان توں انھاں ور چڑک پئی تے واہ سب غو کم کر گئی فر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ غی دعا سنگ انھاں ناں دُہری واری زندگی عطا فرمائی یوہ کتنوں بڑو احسان ہے!؟

(۴۰) یوہ اک ہور بڑا احسان غو ذکر ہے، بنی اسرائیل لکھاں غی تعداد ماں مصر توں نکلیا تھا جسویلے ویہہ بحرِ قلزم توں پار چڑھ غے جزیرہ نمائے سینا ماں پُجیا، ات سخت گرمی تے تتی ہوا غا ہُو لا چلیں تھا، جس تیں بچن واسطے بنی اسرائیل کو لے کجھ سمان نہیں تھو، اللہ تعالیٰ غی قدرت دیکھو ! اس نے انھاں ور اسو چھڑ کر دتو جہڑ وا انھاں غے نال نال فُرتو رہ تھو بنی اسرائیل کو لے کھان پین جگو کجھ نہیں تھو، اللہ نے انھاں واسطے منّ تے سلویٰ نازل فرمایا ''منّ'' کنگنی غا باٹ ہاروں اک مٹھی چیز تھی جہڑی سویرے پتراں ور برہی وی وہے تھی، تے ''سلویٰ'' اک چڑی تھی جہڑی اسانی نال شکار ہو جئے تھی تے اتنی زیادہ تعداد ماں تھی کہ مکن، سمن غو ناں نہیں تھو۔

(۴۱) یعنی یہ چیز کھاؤ پیو تے جوڑ غے نہ رکھو! ور بنی اسرائیل پہلا تہاڑا تیں ہی اس ناں ٹیموں ٹیم کھان غے بجائے جوڑ جوڑ غے رکھن لگ پیا جس نال یوہ کھانوں ترکنوں شروع ہو گیو، فر انھاں نے حضرت موسیٰؑ اگے یوہ مطالبو رکھیو جے ہم ناں ویہہ چیز لوڑیں جہڑیں زمین تیں پیدا ویں جس را کنکِ تہڑیں، دال وغیرہ اسرا انھاں نے آپے اپنے اُپر ظلم کر غے یوہ سلسلو بند کروا چھوڑیو۔

(۴۲) بنی اسرائیل اس مدان ماں منّ تے سلویٰ کھا کھا غے اک گیا اور انھاں ناں ویہہ مُفت غیں نعمت پچیں نہیں اس ویلے انھاں ناں حکم ہو یو جے فر کسے بستی ماں چلیا جاؤ اور محنت کر غے کھاؤ، حضرت ابنِ عباسؓ تے ابنِ زیدؒ فرمانویں جے یاہ بستی ''اریحا'' ناں غو وہ گراں ہے جہڑو فلسطین غے نیڑے ہی ہے (ابنِ جریر) انھاں ناں حکم ہو یو جے اس بستی غا دروازہ تیں نُچ نیواں ہو غے زبان تیں توبہ استغفار کرتا کرتا عاجزی نال اندر وڑیو! دنیا داراں ہاروں آکڑ غے نہ جائیو! ور انھاں بچوں شرارتی تے ظالم لوکاں نے یوہ حکم بدل چھوڑیو، عاجزی غی جگہ آکڑ نال بڑیا تے حِطّۃٌ یعنی توبہ توبہ کہن غی جگہ ہور کجھ بکواس کرتا گیا تے یوہ سب کجھ کا نہہ واسطے کیو؟ صرف اس واسطے جے گل نہ من غے دیکھاں اَلاوہے کے؟ فر کے تھو! اللہ غو قہر نازل ہوتاں دیر کا نہہ غی تھی! مفسراں نے تاریخی روایت نقل کی ہیں جے اُت طاعون غی اسی ہزار ہی پئی جس نال اک اک دن ماں سیکڑاں جنازہ اٹھن لگ پیا (جلالین، بیضاوی وغیرہ) باقی یوہ واقعو پیش کدآیو؟ اس بارہ ماں اقوال مختلف ہیں کجھ علماء غی تحقیق ہے جے موسیٰؑ غا آخری دور ماں پیش آیو تے کجھاں غو خیال ہے جے یوہ واقعو حضرت موسیٰؑ غا وصال تیں بعد حضرت یوشع ابنِ نونؑ غا دور غو ہے واللہ اعلم۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ

باراں اماء پھٹ پیا (تے) ساراں لوکاں ناں اپناں پانی پین غی جگہ غو پتو لگ گیو (۴۳)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

کھاؤ ! پیو ! اللہ تعالیٰ غا دتا وا رزق بچوں تے زمین ماں فساد

مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰي طَعَامٍ

کرتا نہ پھرو؛ تے (یاد کرو) جسویلے تم نے کہیو تھو: اے موسیٰؑ ! ہم ایکن ہی کھاناں ور بالکل نہیں صبر

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

کرسکتا لہذا تم مہارے واسطے اپناں رب کولوں دعا منگو جے وہ مہارے واسطے ویہہ چیز پیدا کرے جہڑیں زمین توں

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۭ

جیں جس را ساگ تہڑی ، کنک ، مسور غی دال اور پیاز ،

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ

موسیٰؑ نے فرمایو ! کیوں ! تم واہ چیز لینی چاہویں جہڑی نرس ہے اس غا بدلہ ماں جہڑی

خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۭ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

سرس ہے تم کسے شہر ماں لہہ جاؤ! اُت تمناں ویہہ چیز لبھ جیں غیں جہڑیں تم منگیں (۴۴) تے ذلالت اور محتاجی

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۤ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ

انھاں غے نال لا دتی گئی تے ویہہ اللہ غو قہر لے غے مڑیا ، یوہ سب کجھ اس گلوں ہویو

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

کیونجے ویہہ اللہ تعالیٰ غیں آیتاں غو انکار کریں تھا تے نبیاں ناں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ ع

انحق قتل کریں ویں تھا یوہ اس وجہ تیں کیونجے ویہہ نافرمانی کریں تھا تے حدوں بدھ جیں تھا (۴۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى

بیشک ویہہ لوک جہڑا مسلمان ہو گیا تے ویہہ لوک جہڑا یہودی ہو یا تے جہڑا نصرانی ہیں

(۴۳) یوہ وی اسے سیناء ناں غابن غو واقعہ ہے جت سخت تس ماں موسیٰؑ ناں پانی غی درخاس کی گئی تھی جد کہ اس ریتلا مدان ماں کسے تھائی پانی غو ناں نشان نہیں تھو اللہ نے موسیٰؑ غی دعا ور باراں اماء پانی جاری فرما دتا یاہ باراں غی تعداد بنی اسرائیل غاں قبیلاں ور تھی فر ہر ایکن نے اک اک پانی آلو ناڑ ول لیو مفسراں غو خدا پہلو کرے انھاں نے کئیاں سیلانیاں غا بیان نقل کیا ہیں کہ اج توڑی وہ پتھر موجود ہے جستوں یہ ناڑ ابغیا تھا تے اس ور پانی اُمن غا نشان وی موجود ہیں ، بلکہ مؤرخاں نے ات اک ہور وی بڑی اہم گل بیان کی ہے جے بنی اسرائیل ماں یوہ اختلاف چلیو آوے تھو کہ ''ان ناڑاں'' غی تعداد کتنی تھی؟ اللہ نے اپنا اُمی نبی خاتم الانبیا ﷺ نے مھاوے یوہ اختلاف وی دور فرما دتو کہ ''ناڑاں'' غی تعداد باراں تھی اور اس گل ناں اسرائیلی مؤرخاں نے وی من لیو ہے کیونجے قبیلاں غی تعداد باراں تھی۔

(۴۴) بنی اسرائیل غی تاریخ غا اس واقعہ ماں انھاں غو ضدی پونوں تے نافرمان طبیعت چھلکتی وِسے ، ویہہ اللہ غی اتنی عظیم نعمت ناں چھوڑ نے دیکھو ، کسی بیکار چیزاں واسطے لہلکویں کنڈیں بلکہ کیسی گستاخی نال سوال کریں جے ''ہم اس ایکن کھانا ور تے جرہی نہیں سکتا'' سبحان اللہ! سچ کہیو کسے نے جے ''مفت غی نعمت پچتیں نہیں'' بس بنی اسرائیلیاں ناں وی تاولاں ہی یہ سلوند لگن لگ گیا تے ویہہ خدا غی یاہ نعمت اینہویں کینہویں کھڑا بیٹھا۔

(۴۵) یعنی اُمن اس گناہ غی سزا ماں ذلالت تے محتاجی انھاں نے لڑ لگ گئی ہے ویہہ جت وی جیں غا ذلالت انھاں غو پچھو نہیں چھوڑ سیں ، یہ خدا غا قہر غا مستحق ہو گیا ہیں۔ کیونجے یہ اللہ غی آیتاں غا منکر ہیں۔ انھاں نے نبیاں ناں قتل کرن غو پہاڑ و جرم کیو ہے۔ آیت غا آخر ماں اک بڑا اہم راز در اشارو کیو ہے کہ انھاں ناں اتنوں بڑو گناہ کرن غی ہمت کسرا ہو گئی؟ واہ کہڑی چیز تھی جس نے انھاں ناں نبیاں غا قتل توڑی پچا چھوڑیو! فرمایو ''یوہ سب اسے وجہ توں ہویو کیونجے ویہہ نافرمانی کریں تھا تے ویہہ حدوں بدھ جیں ویں تھا'' بس گناہ غی اس عادت نے بلیں بلیں انھاں ناں پیشہ ور مجرم بنا چھوڑیو۔ اتوں ہی امت مسلمہ نے یاہ حقیقت وی سمجھی ہے کہ صغیرہ گناہ کرتاں کرتاں چھیکو کبیرہ گناہ تو ڑی انسان پچ جئے۔ یعنی نکو گناہ بڑا گناہ غو ذریعو بن جے۔ تے انھاں آیتاں ماں امت واسطے یوہ سبق ہے کہ ویہہ غور کرنے تک لیں جے برائی کہڑے کہڑے رستے آوے؟ ویہہ انھاں حرکتاں تیں باز رہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

تے جہڑا صابی ہیں جہڑو وی اللہ تعالیٰ تے قیامت غا تہاڑا اور ایمان لیاوے، تے چنگا عمل کرے

صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

اساں لوکاں واسطے انھاں غو ثواب انھاں غا رب کولے موجود ہے، تے انھاں ناں کسے طرح نہ ڈر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

وہے غو اور نہ ویہہ غمگیں ویں غا (۴۶) تے (یاد کرو) جسویلے ہم نے تہارا کولوں پکو وعدو تیو

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

تے ہم نے تہارے اُپر طور پہاڑ ناں چایو، جے تم اس (کتاب) ناں ڈاھڈی طرح نوڑلیو جہڑی ہم نے تمناں دتی

وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

ہے تے جو کجھ اساں ہے اس ناں یاد رکھو تا نجے تم متقی بن جیں ؛ فراس تیں بعد تم

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

(وعدا توں) پھر گیا تے جے تہارے اُپر اللہ تعالیٰ غو فضل تے اس غی رحمت نہ ہوتی

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ

تاں تم ضرور تباہ ہوگیا ہوتا (۴۷) اور تم انھاں لوکاں ناں وی چنگی طرح جانیں جنھاں نے

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

تہارے بچوں بار آلا تہاڑا غا بارہ ماں زیادتی کی تھی فر ہم نے انھاں ناں کہیو تم ذلیل بوجوں

خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا

بن جاؤ ؛ تے ہم نے اس واقعہ ناں عبرت بنا چھوڑیو اس وقت غاں لوکاں واسطے تے پچھے

خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

آن آلاں واسطے تے خدا غو خوف رکھن آلاں واسطے اک نصیحت بنایو (۴۸) تے (یاد کرو) جسویلے موسیٰؑ نے

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا

اپنی قوم ناں کہیو جے اللہ تعالیٰ تمنان حکم کرے جے تم اک گاں ناں حلال کرو! ویہہ کہن لگا کیوں

منزل ۱

نہ جنت کسے غی جاگیر ہے نہ خدا تعالیٰ غو ہی کسے فرقہ نال خصوصی تعلق ہے، ات توڑی کہ مسلماناں غی فہرست ماں شامل ہو جانوں وی جے خالی زبانوں زبانی وہے تاں وہ وی جنت ماں جان واسطے کافی نہیہہ ہوسکتو۔ قرآن نے ساراں فرقاں غا ناں لیا اور اس حقیقت ناں واضح کرن واسطے ایمان آلاں غو ناں سب توں پہلاں لیو فر فرمایو جہڑو وی کامل ایمان تے نیک عمل نال چُھولی پَہر لیاوے غو وہ ہی اپناں اجر غو مستحق وہے غو۔

فائدو: یہودی اپناں آپ ناں حضرت موسیٰؑ غی تے عیسائی حضرت عیسیٰؑ غی امت کہوانویں تھا تے ''صابی'' عراق غے کولے کالے بسن آلو اک فرقو تھو جہڑا حضرت ابراہیمؑ تے حضرت یحییٰؑ ناں اپنوں پیغمبر منیں تھا، ور نال نال شرک ماں وی مبتلا تھا امام ابوحنیفہؒ نے انھاں ناں اہلِ کتاب ماں شامل کیو ہے، تے یوہ ہی اک قول مفسراں نے حضرت عمرؓ تے حضرت ابنِ عباسؓ غو بیان کیو ہے، ور اج دنیا ماں اس فرقا غو کوئی ناں نشان نہیہہ ہے (معالم، ابنِ جریر، ابنِ کثیر)

(۴۷) بنی اسرائیل نے پہلاں تے حضرت موسیٰؑ اگے یوہ مطالبو آپ رکھیو تھو کہ مہارے کولے اللہ تعالیٰ غی کائے کتاب ہونی لوڑیے تاں جے ہم اس غے مطابق زندگی گذار غے اپناں مالک غی رضاء کھٹاں، ور جس ویلے اللہ تعالیٰ نے تورات نازل کی فر انھاں غا شرارتی لوک کہن لگ گیا اس غا احکام تے نچ اوکھا ہیں، انھاں ور ہم کد عمل کر سکاں، اس گستاخی ور اللہ تعالیٰ نے طور پہاڑ انھاں غا سراں ور کھلوکر دِتو جہڑو انھاں ناں صاف دسن لگو کہ جیکد ے یوہ ذری بنّا ہوو تاں ساراں غو کم ہو جے غو، اس ور انھاں نے تورات ور عمل کرن غو پکو وعدو کر لیو، ور بلیں بلیں اپناں وعدہ تیں منکر ہوگیا اللہ تعالیٰ انھاں غا اسے گناہ غا بارہ ماں فرماوے کہ یوہ جرم وی اسو تھو کہ جیکد ے تہارے اُپر میرو فضل نہ ہوتو تاں تم سارا اہلاک ہوگیا ہوتا۔ تمناں رحمت عالم ﷺ غو زمانو نصیب ہی کد ہوتو! تے توبہ کرن غو موقعو وی کد تھا تو بلکہ دنیا غی تاریخ ماں تہارو تے کدے ناں وی نہ ہوتو لہٰذا اج اگر اللہ تعالیٰ نے اپناں فضل نال یوہ وقت نصیب کیو ہے فر تم اس غی قدر کیوں نیہہ کرتا!؟

(۴۸) یوہ واقعو سورت اعراف ماں ذری تفصیل نال موجود ہے انشاء اللہ مکمل قصو اُتے ہی آوے غو۔ خلاصو یوہ ہے کہ بنی اسرائیل ناں بار آلے تہاڑے مجھیں بچھڑن تیں ٹھاک دتو گیو تھو یاہ اک ازمائش تھی اسے گلوں بار آلے تہاڑے نچ مجھیں آویں تھیں انھاں نے اس واسطے اک حیلو کڈیو کہ باریں کُھول کڈنے مجھیں کدے ڈک لینیں تے اتاریں اس ڈک بچوں بچھڑ لینیں یعنی اک گناہ دوجے مکاری! اس ور انھاں ناں یاہ سزا ملی ور روایتاں ماں ہے کہ یہ بوجوں اک ہفتہ غے اندر اندر ہی مر گیا تھا کوئے زندو نیہہ رہیو تھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ

تم مھارے نال ہاسی کریں موسیٰؑ نے فرمایو ہوں اللہ تعالیٰ غی پناہ منگوں جے ہوں اسو ایان

الْجَاهِلِينَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ

ہوجاؤں (۴۹) انھاں نے کہیو مھاری طرفوں اپناں رب اگے دعا منگوتا نجے وہ ہمناں دسے کہ واہ گاں کسرا غی

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ ۚ

ہے؟ موسیٰؑ نے کہیو اللہ تعالیٰ فرماوے واہ اس راغی گاں وہے، جہڑی نہ بڈھی جریف وہے نہ بچھی وہے

عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا

(بلکہ) اس غے بشکار یعنی بہڑی وہے بس ہُن وہ کم کرو جس غو تمناں حکم دتو گیو ہے؛ ویہہ کہن لگا

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ

مھاری طرفوں اپناں رب اگے دعا منگوتا نجے وہ ہمناں دسے جے اس غو رنگ کسرا وہے؟ موسیٰؑ نے کہیو اللہ تعالیٰ

إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿٦٩﴾

فرماوے واہ گاں پیلا رنگ غی وہے اس غو رنگ گہنو وہے جہڑو تکن آلاں ناں خوش کر دیئے

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ

ویہہ کہن لگا تم مھاری طرفوں اپناں رب اگے دعا منگوتا نجے وہ ہمناں دسے جے واہ کسرا غی وہے کیو نجے گاں

تَشَابَهَ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾

ماں ہمناں پلیکھو لگ رھیو ہے، تے جے اللہ نے چاھیو تاں ضرور ہم ناں رستو تھا جئے غو

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ

موسیٰؑ نے کہیو! اللہ تعالیٰ فرماوے واہ اس راغی گاں وہے جہڑی کم ماں لگی وی نہ وہے کہ (نہ) زمین ماں ہانْ ہتی وہے

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا

تے نہ بڈھ ناں پانی دیتی وہے، صحیح سالم وہے اس ماں کسے دوجا رنگ غو داغ نہ وہے، ویہہ کہن لگا:

الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾

ہُن تم سچی گل لے غے آیا ہیں چھیکیو انھاں نے واہ حلال کر چھوڑی تے ویہہ یوہ کم کرن آلا لگیں نہیں تھا (۵۰)

منزل ١

(۴۹) بنی اسرائیل ماں اک بندو قتل ہو گیو تھو ور قاتلی غو پتو نہیں لگ رہیو تھو۔ اصل ماں اس ناں اس غاں وارثاں بچوں ہی ایکن نے مال غی لالچ ماں قتل کیو تھو تے ہُن وہ ہی قاتلی مدعی بن غے رولو چک رہیو تھو تا نجے میرے اُپر کسے ناں شک ہی نہ وہے حضرت موسیٰؑ نے فرمایو اللہ تعالیٰ غو حکم ہے تم اک گاں ناں حلال کرو تے اس غا ماس غو کوئے لبرو اس مردہ نال لاؤ اللہ تعالیٰ اس ناں اپنی قدرت نال زندو کر دئے غو فروہ آپے دسے غو مناں کس نے قتل کیو ہے، گاں کائے وی ہو سکے تھی ور بنی اسرائیل اس قتل ناں چھپانوں چاہویں تھا اسے وجہ تیں انھاں نے کھیں طرح غا بہانہ کیا تاں جے اس حکم ناں ٹالن چھوڑیں اُواں مصر ماں فرعونیاں نال رہ رہ غے گاں داند غا سُچا ہون غو عقیدو انھاں غا دلاں ماں بیس گیو تھو، ویہہ گاں ناں پوجا پاٹ غو اسو مقدس تے سچو جانور سمجھیں تھا کہ انھاں نے جد پہلی واری حضرت موسیٰؑ غی زبانی گاں ناں حلال کرن غی گل سنی انھاں ناں یقین ہی نہیں آیو، بلکہ حضرت موسیٰؑ ناں کہن لگا جے تم مھاری ہاسی بنا نویں! حضرت موسیٰؑ نے فرمایو: خُدا غا دین نال ہاسی؟ یاہ تے بہت بڑی جہالت ہے خدا بچاوے ہوں اسو ایان ہین جاؤں! ور اللہ غا کم حکمت تیں کدے خالی نہیں ہوتا اس ماں وی مُچ ساریں حکمت تھیں، جس ماں اک یاہ وی ہو سکے جے اس نال انھاں غا دل بچوں گاں غی محبت کڈ دتی جئے تے ویہہ اگے کدے گاں غا سُچا ہون غو عقیدو نہ بنا نویں۔ نوٹ:- ''بَقَرَةٌ'' عربی ماں اصل ماں تے گاں ناں ہی کہیو جئے ور کدے کدے یوہ لفظ داند واسطے وی بول چھوڑیں، ات آیت پاک ماں اس تیں کے مراد ہے؟ گاں یا داند؟ کجھ مفسراں نے داند غو ترجموں کیو ہے کیو نجے اگے ہان ور بُجھن غو ذکر ہے لیکن دوجا اکثر مفسر فرمانویں جے کجھ علاقاں ماں گاں ناں وی داند ہاروں ہی ہان ور بجڑ یو جئے، خود بنی اسرائیل غی کتاباں ماں وی اس جگہ گاں یا بچھی غو لفظ آیو ہے تفسیر قرطبی ماں ہے اَلْبَقَرَةُ اِسْمٌ لِلْاُنْثٰی وَالثَّوْرُ اِسْمٌ لِلْمَذَکَر فر قرآن پاک ماں وی فَارِضٌ تے بِکْرٌ غو لفظ آیو ہے فَارِضٌ واہ جہڑی اتنی بڈی ہو گئی وہے کہ ہن اس غا گبن ہون یا سون غی امید نہ رہئی وہے تے بِکْرٌ واہ جہڑی اجاں اک سووی نہ سوئی وہے یعنی کھار کی بچھی (پہلن) الفارض التی لا تلد والبکر التی لم تلد قط (معالم التنزیل) اسرا غالب طور ور یو ہی سہئی وہے جے ات بَقَرَةٌ غو ترجموں ''بہڑی'' تے عَوَانٌ واہ بہڑی جہڑی اک یا دو سو سوئی وہے یعنی جوان وہے۔ واللہ اعلم

(۵۰) یعنی چھکیڑ انھاں نے یاہ گاں حلال تے کر چھوڑی ور انھاں غو ارادو حلال کرن غو تھو نہیں تے انھاں نے ٹالن واسطے وی پُچ کڑ ویٹھا کھادا تھا ور چھیکڑ واری ویہہ حالات غا کڑ نگا ماں اسا پھسیا جے حلال کرن ور مجبور ہو گیا حضرت ابو ہریرہؓ توں روایت ہے کہ انھاں نے آخری وار انشاء اللہ کہہ چھوڑیو تھو تا نہی انھاں ناں یوہ حکم پورو کرن غی توفیق ہو گئی؛ ورنہ قیامت توڑی ویہہ پچھتا رہتا تے گل اسے راہ بدھتی رہتی۔ حافظ عماد الدین ابن کثیر نے یاہ حدیث لکھ غے فرمایو ہے: جے صحیح گل یاہ ہے کہ یاہ حضور ﷺ غی حدیث نہیں بلکہ موقوف روایت ہے یعنی حضرت ابو ہریرہؓ غو اپنوں ارشاد ہے واللہ اعلم۔ ات ذری کھلن غے اس قصہ ور اک چُھواتی جئی نظر مار لیو بنی اسرائیل غا واقعات بچوں یوہ پہلو واقعو ہے جہڑو سورت بقرہ ماں اتنی تفصیل نال آیو ہے، اس غا لفظ اَلْبَقَرَةُ ور ہی سورت پاک غو ناں اَلْبَقَرَةُ ہے اس واقعہ تیں بنی اسرائیل غی ٹیٹھ تے ضدی بلکہ شرارتی طبیعت غو پتو لگے، مثلاً ویہہ کسرا اللہ غا نبی نال حُجت بازی تے تُہتھ کریں، خدا غا صاف سِدّا حکم ناں ٹالن واسطے ویہہ کسرا ہتھ پیر ماریں بلکہ بیل باجیں لانویں اللہ نے یوہ واقعو قرآن کریم ماں نازل فرما غے ہم مسلماناں ناں یاہ تعلیم دتی ہے کہ تم اس تیں سبق بلکہ عبرت حاصل کرو، جے جہڑی قوم اپناں نفس غی غلام بن غے خدا غا حکماں غی ''مُٹھ لوڑن غا گنجل'' ماں پے جئے، واہ فراس جھٹ ماں پھسی ہی چلی جئے تے اتوں نکل نہیں سکتی؛ ایمان غو تقاضو یوہ ہے کہ بنا کسے تُہتھ بازی غے سِدّ و خدا غا حکم ور عمل کیو جئے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵۱) اس را اس گاں غو اک لبرو اس مُڑدا نال لایو گیو تے اللہ نے اس ناں اپناں فضل نال کُجھ دیر واسطے زندگی بخش دتی، تے اس مڑدہ نے اُٹھ غے بیان کیو جے میرو قاتلی فلانوں میرو رشتیدار ہے، اور یوہ وہ ہی رشتیدار نکلیو جہڑو مدعی بن غے رولو چکن ماں ساراں تیں مہرے تھو۔ یوہ واقعو اللہ تعالیٰ غی قدرت غو اک لوہکو جہو واقعو تھو، ور قرآن انسان ناں کدے وی قصاں غا گنجل ماں گون نیہنہ دیتو، وہ ہر اک نکی بڑی گل توں اس غا ذہن ناں اصل مقصد در متوجہ کرتو رہ، کسے لم سلماں واقعہ توں نکا نکا مسلا کڈ غے انسان غے اگے رکھناں اور کسے جُزوی واقعہ توں کُلی یا اک بڑی حقیقت در اشارو کر دینو قرآن غو عام مزاج ہے، اِت وی ذری غور نال دیکھو! تاں صاف دسے غو جے اس آدمی غا مرن توں بعد پیدا ہون غا موقع ور قرآن فوراً مھارو دماغ اس حقیقت در موڑے کہ جس را خدا نے اج اس مڑدا ناں نیس اک واسطے زندگی بخشی ہے اک تہاڑے اللہ ساراں انساناں ناں اسے را مرن تیں بعد فر زندہ کرے غو جت انسان ناں پورو پورو لیکھو دینوں پُوے غو جت سارا نمیڑا عملاں ورویں غا، جس را اس مڑدا غا زندہ ہون ور قاتلی ذلیل وخوار ہو گیو ہے قیامت غے تہاڑے وی انسان غا راز اسے را باندے آجیں غا فر اسناں بہت بڑی کھجلی غو سامنوں کرنوں پے غو، جس توں اللہ ہی بچا سکے انسان ناں اس تہاڑا غی تیاری غی لوڑ ہے۔

(۵۲) یعنی نافرماناں غو بوجو بنو، مڑدہ غو زندو ہو غے اپناں قاتلی ناں ظاہر کرنوں تے دوجا معجزا یہ سارا اسرا غا واقعہ تھا جنھاں ناں سُن غے ہی لوندرو چڑھ جاتو، تہرس نکل جاتو، دل کم جاتا بلکہ خُدا غا خوف نال کالجا پھٹ جاتا ور اے بنی اسرائیل تم یوہ سارو کجھ دیکھن تیں بعد وی اپناں کرتو تاں تیں باز نیہنہ آیا تے تھارا دل باٹا ہو گیا، کتناں باٹا! بس ویہہ تے پتھر ہی بن گیا، نیہنہ بلکہ تھارا دل پتھراں تیں وی زیادہ باٹا ہو گیا تھارا تیں پتھر وی نرم ہیں کتناں ہی پتھر خدا غا خوف نال پھٹ جئیں تے فر انھاں بچوں دریا چل پُویں کجھاں بچوں پانی نکل پُوے تے کجھ گہٹوں گہٹ خدا غا خوف نال ٹہہ ہی پُویں، ور تھارے بچ اے بنی اسرائیل اسرا غی کائے وی صفت پیدا نیہنہ ہوئی خیر کوئے گل نیہنہ تم جو کجھ وی کر رہیا ہیں وہ اللہ تعالیٰ غی نظراں ماں ہے وہ غافل نیہنہ جد اس غو مقرر کیو وو وقت آوے غو فر پورو پورو لیکھو ہو جئے غو۔ باقی رہئی یاہ گل جے پتھراں ماں وی احساس ہے؟ جس را کہ اس آیت تیں سمجھیو جا رہیو ہے اس غو جواب یقیناً ہاں ماں ہی ہے ور اس غی تفصیل غی ات گنجایش نیہنہ امام رازیؒ تے ابنِ کثیرؒ نے اس ور خوب بحث کی ہے۔

(۵۳) مدینہ پاک غا رہن آلا مُچ صحابہء کرام نبی ﷺ ناں تکتاں ہی مسلمان ہو گیا تھا اس غی اک وجہ یاہ تھی کہ انھاں نے اپناں گوانڈی یہودیاں کولوں کئیں واری سُنیو تھو جے اک آخری نبی خاتم الانبیا ﷺ تشریف لیان آلا ہیں، ہُن بخشش بس اسے غی وہے غی جہڑو انھاں ور ایمان لیاوے غو تے جہڑا لوک انھاں غو پلو پُغڑ لیں غا ویہہ دنیا ور غالب آجیں غا مدینہ غا انصاری صحابہء کرام ناں ہُن اس غی بڑی تانگ تھی جے جنھاں لوکاں کولوں سُن سُن غے ہم نے ایمان قبول کیو ہے ویہہ کد مسلمان ویں غا؟ تے جد یہودی چھڑا ایمان توں دور ہی نیہنہ رہیا بلکہ انھاں نے اسلام غی مخالفت ماں لک بن لیو اس ور یہ سِدا سادہ مسلمان مُچ حیران ہو گیا تھا۔ اللہ نے ان صاف دل مسلماناں ناں مخاطب کر غے فرمایو: جے تم انھاں غا مسلمان ہون غی امید رکھیں! اسی کائے امید نیہنہ، یہ دل غا مُچ کالا ہیں انھاں نے آخرت بیچ غے دنیا خرید لئی ہے، انھاں غی ہر اک تاہنگ چھڑی دنیا واسطے ہے، انھاں غا علماء بس عام لوکاں ناں ٹھگ غے اپناں گوجا پرتا ریہنہ فر جے یہ مسلمان ہو جیں تاں انھاں غی یہ سرداری تے مذہبی کھڑ پینچی کسرا باقی رہ غی! شیرنی، تحفہ تے نذرانہ کتوں آویں غا! یہ تاں مسلمان ہوتا جد انھاں ناں دنیا غو فائیدو نظر آتو انھاں غا دنیا دار عالماں غو یوہ حال ہے کہ ویہہ جت وی اللہ غا کلام یعنی تورات ناں اپنی منشاء غے خلاف تکیں اُتے ہی اللہ غا کلام غو مطلب اپنی مرضی غو کڈ لیں یا فر اس آیت ناں ہی بٹا غے اس غی جگہ اپنی مرضی غی گل لکھ چھوڑیں یہ اج وی یوہی کجھ کر رہیا ہیں، انھاں نے تورات ماں رحمت عالم ﷺ غیں صفت پڑھیں، اپناں نبیاں کولوں سُنیں، فر چنگی طرح سمجھ لین تیں بعد انھاں صفتاں ناں بدلا چھوڑیو تانجے خاتم الانبیا ﷺ ور ایمان نہ لیانو پوے۔ فر انھاں غا ایمان غی کے امید ہے!؟

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا

تے (یاد کرو) جسویلے تم نے اک بندو قتل کر چھوڑیو تھو فر تم اس ناں اک دوجا ور لان لگ گیا حالانکہ اللہ نے وہ

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۚ﴿۷۲﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ

باندے کرنوں تھو جہڑو تم چھپانویں تھا؛ فر ہم نے کہیو: اس مڑدہ نال گاں غو کوئے حصّو لاؤ! اسے را

يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ

اللہ مڑداں ناں زندہ کرے غو تے وہ تمناں اپنیں نشانیں دسے تانجے تم دماغ نال کم لیں (۵۱) فر

قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ

اس سب کئیں تیں بعد وی تھارا دل باٹا ہو گیا، تے ویہہ پتھراں ہاروں ہو گیا بلکہ

اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

انھاں تیں وی زیادہ باٹا ہیں اور پتھراں ماں تے کئیں اسرا غا وی ہیں جنھاں بچوں دریا اُم

الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَ

پُویں تے انھاں ماں کجھ اس را غا وی ویں جہڑا پھٹ جیں فر انھاں بچوں پانی نکل آوے تے

اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

ان بچ کجھ اس را غا وی ویں جہڑا اللہ غا ڈر نال ٹہہ پُویں، تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ اس

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

تیں بے خبر نیہنہ ہے (۵۲) تے کیوں! (اے مسلمانو!) تم یوہ طمعو کریں جے یہ تھارا کہن ور ایمان لے آویں غا

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ

حالانکہ انھاں ماں اسرا غا لوک وی ہیں جہڑا اللہ تعالیٰ غو کلام سُنیں فر سمجھ لین توں بعد

بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

اس ناں جان بجھ غے بدلا چھوڑیں (۵۳) تے جسویلے یہ مسلماناں نال

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا

ملیں کیہنہ ہم وی ایمان لے آیا ہاں تے جس گہڑی آپسماں ایکلا ویں کیہنہ: اُرے!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِندَ

تم انھاں ناں ویہہ گل دسّیں جہڑیں اللہ نے تھاراور ظاہر کیں ہیں تانجے ویہہ انھاں ناں اللہ غی بارگاہ ماں تھارے خلاف

رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

دلیل بنا غے پیش کریں، کیوں تم سمجھتا نیہہ!؛ تے کیوں! یہ نیہہ جانڑتا جے اللہ تعالیٰ اس چیز ناں وی جانئیں جہناں

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ

یہ چھپاویں تے اس ناں وی جس ناں یہ باندے کریں (۵۴) اور انھاں بچ کجھ ان پڑھ ہیں جنھاں ناں کتاب غو کجھ

الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ

علم نیہہ بس چھڑیں سکیں تا ھنگ ہیں، تے یہ چھڑا اندازہ ہی لانویں (۵۵) بس تباہی ہے انھاں

لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا

لوکاں واسطے جہڑا اپناں ہتھاں نال کتاب لکھیں فر کہنہ جے یاہ

مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُم

اللہ غی طرفوں ہے تانجے ویہہ اس غے بدلے (دنیا غی) تھوڑی جئی قیمت لے لیں تے تباہی ہے انھاں واسطے

مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾

اس ور جو کجھ انھاں غا ہتھاں نے لکھیو تے تباہی ہے انھاں واسطے اس ور جو کجھ ویہہ کمانویں (۵۶)

وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ

تے ویہہ کیہنہ جے دوزخ غی اگ تے ہمناں گنیاں (چنیاں) کجھ تہاڑاں توں سوا لگ سیں ہی نیہہ (اے نبیؐ) تم

أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ

فرمادیو کیوں! تم نے اللہ کولوں کوئے وعدو لے لیو ہے! تاں تے وہ کدے وی اپناں وعدہ غے خلاف نیہہ کرسیں

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾ بَلَىٰ مَن كَسَبَ

یا تم اللہ تعالیٰ ورا سی گل کہہ رھیا ہیں جس غو تمناں کجھ پتو ہی نیہہ (۵۷) اہاں! کیوں نیہہ! جہڑو بدی

سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

کرے تے اس غا گناہ اس ناں کھیرا ماں لے لیں یہ لوک تے دوزخی

(۵۴) ات منافق قسم غا یہودیاں غو بیان ہور ہیو ہے ویہہ مسلماناں ناں ملیں تے کیہنہ جے ''ہم وی آخری نبی ﷺ ناں منا'' ہم وی مسلمان ہاں، تے نال ہی اپنی کتاباں غو وی حوالو دیں، جے مھاری کتاباں ماں آپ غئیں یہ یہ صفت لکھی وی ہیں لیکن جس گھڑی انھاں غی ملاقات اپناں یہودی سرداراں نال ہو جے فر ویہہ سردار انھاں ناں درڑیں جے چھلیو تم نے اپناں گھر غی گل مسلماناں ناں دس نے آپے ان غا ہتھ ماں ہتھیار نوڑا چھوڑیو ہے! اُہن تے یہ دنیا ماں وی ہم ناں لاجواب کر چھوڑیں غا تے آخرت ماں وی خدا تعالیٰ نے سامنے گواہی دیں غا جے اے اللہ! انھاں نے تے آپے ہی من لیو تھو کہ مھاری کتاباں ماں خاتم الانبیاء ﷺ غیں صفت موجود ہیں۔ (علی اختلاف روایات التفسیر) اللہ تعالیٰ فرماوے: دیکھو! کسرا انھاں غی مت مارے گئی ہے، انھاں ناں اتنوں وی چتو نیہہ جے اللہ تعالیٰ تے عالم الغیب ہے، جیکدے یہ آپے اقرار نیہہ کرسیں تے فر کیوں! یاہ گل چھپ جے غی؟

(۵۵) یوہ عام جاہل یہودیاں غو خیال تھو انھاں نے اپناں دنیا دار عالماں کو لوں جہڑا اچھوٹھا قصہ کہانی سُنیا وا تھا، کہ مھارا بزرگ ہمناں محشر ماں بخشوالیں غا، ہم کجھ وی عمل کراں مھارا بزرگ ہمناں جہنم ماں بالکل ہی نیہہ جان دے سیں؛ یہ جاہل بس انھاں ہی چھوٹھی آساں تے امیداں غی ساہی ور جیئں تھا، انھاں سوٹھاں توں بجن اُنھاں کو لئے کجھ وی نیہہ تھو۔ کما روی لِلاَمَانِی معنیان عن السلف فعن ابن عباسؓ ''اکاذیب مختلفة'' و فی الکبیر ''ماتخیله الانسان''۔

(۵۶) یہ ویہہ ہی علماء ہیں جہڑا عوام ناں بے وقوف بنانن واسطے سستی نجات تے بخشش غا قصا اور شلا اپنے پلے تیں بنا نویں ویں تھا تے فر مشہور کر چھوڑیں تھا جے یوہ اللہ غو کلام ہے، جے کوئے موٹو آدمی گناہ کرے تھو تاں رشوت لے غے تو رات غو حکم ہی بدل چھوڑیں تھا تے کوئے چھوٹھو مسلو بنا غے اس ناں بچا چھوڑیں تھا؛ رحمت عالم ﷺ غا بارہ ماں تو رات ماں جو کجھ بیان ہو یو تھو اس غی جگہ اپنی مرضی غیں گل لکھ لکھ غے انھاں ناں خدا غو کلام ظاہر کریں تھا اللہ نے فرمایو: انھاں غی یاہ کمائی انھاں واسطے بربادی غو ذریعو بنے غی تے آیتاں ماں یاہ تحریف انھاں ناں جہنم ماں لے پہچاوے غی۔

(۵۷) یہودیاں غی سب تیں بڑی کمزوری یاہ تھی کہ انھاں غا ملاں ملاناں نے انھاں ناں رنگیلا رنگیلا قصا سنا سنا غے آخرت توں بے فکر کر چھوڑیو تھو؛ ویہہ کیہنہ ویں تھا جے پہلاں تے ہم دوزخ ماں جاہی نیہہ سکتا، چار ے قضا جیکدے چلیا ہی گیا تاں وی کجھ دناں تیں بعد جنت ماں چلا دتا جاں غا کیونجے ہم نبیاں ولیاں غی اولاد ہاں، ہم کسرا جہنم ماں رہ سکاں،

نوٹ: - ''کجھ دناں'' توں کے مراد ہے؟ اس بارہ ماں وی روایت مختلف ہیں زیادہ تیں زیادہ چالی تہاڑا تے گھٹ تیں گھٹ ست دناں غی روایت ہے یہودیاں غی مشہور کتاب تالمود ماں ہے ''حضرت ابراہیمؑ کے اسرائیلی ناں جہنم ماں نیہہ ٹھہن دیسیں۔ دوزخ ناں اسرائیلیاں ور کجھ قدرت نیہہ''۔

النصف

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

ہیں یہ سدا اُسے ماں ہی ریہنہ غا ؛ اور ویہہ لوک جہڑا ایمان لے آیا تے انھاں نے چنگا عمل

الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٥٩﴾

کیا ویہہ تے جنتی ہیں ویہہ ہمیشاں ہمیش اسے ماں ریہنہ غا (٥٨)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ اِلَّا

تے (یاد کرو!) جد ہم نے بنی اسرائیل کولوں یوہ پکو وعدو لیو جے تم اللہ تیں سوا کسے غی عبادت نہ

اللّٰهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

کریو تے ماں باپ نال چنگو سلوک کریو تے رشتیداراں ، تے یتیماں ،

وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيمُوا الصَّلٰوةَ

تے مسکیناں نال وی، تے تم لوکاں ناں چنگی گل کہیو تے نماز قائم رکھیو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

تے زکوٰۃ دیتا رھیو فر تھوڑا جئیاں لوکاں ناں چھوڑ غے تم نے (اس توں) منہ موڑ لیو اور تم

مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ

تے ہیں ہی مڑ جان آلا (٥٩) تے (یاد کرو) جد ہم نے تھارا کولوں پکو وعدو لیو کہ تم آپس ماں خون خرابو نہ کریو

وَلَا تُخْرِجُونَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ

تے تم اپناں (لوکاں) ناں اپناں گھراں تیں نہ کڈیو فر تم نے اس غو اقرار کر لیو تے تم

تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ اَنْفُسَكُمْ

اس غا گواہ (وی) ہیں ؛ فر تم ہی ویہہ لوک ہیں جہڑا آپس ماں خون خرابو کریں

وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُونَ عَلَيْهِمْ

تے اپنے نچوں ایکن فریق ناں ان غی بستیاں تیں باہر کڈ چھوڑیں، انھاں غے خلاف (اُن غاں مخالفاں غی) گناہ تے

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوهُمْ

زیادتی نال مدد کریں تے جے ویہہ تھارے کولے قیدی بن غے آجیں تاں تم انھاں ناں فدیو دے غے چھڑکاویں

منزل ١

تعلق ہے اس سارا کہیں غا جواب ماں اللہ تعالیٰ فرماوے: مھارو کسے قوم یا نسل نال کوئے بکھرو تعلق نیہنہ اک صاف سِدّی گل ہے جس نے وی بڑا بڑا گناہ کفر تے شرک کیا فر اس ناں انھاں گناہاں نے کہیر غے اپنی قید ما لے لیو کہ وہ چمکھی تیں بند ہو گیوات تو ڑی کہ موت نے آن جھو ماریو ور وہ گناہاں غی اس جھ بچوں نکل نیہنہ سکیو وہ تے اُہن سدا اسے جہنم ماہی رہ غو تے جہڑا ایمان قبول کر غے اللہ غا دین غے مطابق زندگی گذارے غو تے نیک عمل کرے غو وہ کسے وی قوم یا نسل غو وہے کسے ملک غو رہن آلو وہے، کسے رنگ روپ غو وہے وہ سدا جنت ماں رہ غو۔

نوٹ :- ''گناہاں نے کہیرا ماں لے لیو'' اس تیں مراد عام گناہ نیہنہ بلکہ شرک تے کفر جہا بڑا بڑا گناہ ہیں. ای اشرک باللہ و مات علیہ ابن عباسؓ (معالم التنزیل، مدارک)

(٥٩) ''پکو وعدو لیو'' یعنی ہم نے تاکیدی حکم دتو تھو تے تم نے اس ور عمل کرن غو وی پکو وعدو کر لیو تھو۔ ات جن کماں غا تاکیدی حکم بنی اسرائیل ناں دین غو ذکر ہے یہ ویہہ ہی چیز ہیں جنھاں غو حکم حضرت آدمؑ توں لے غے خاتم الانبیا ﷺ تو ڑی ہر ایکن نبی غے ذریعے لوکاں ناں دتو گیو ہے تے یہ گل انسان غا بنیادی اخلاق نال تعلق رکھیں انسان ور سب تیں زیادہ حق اپناں مالک غو ہے جے وہ اس غی عبادت کرے تے اس غے نال کسے ناں شریک نہ بناوے تے اس غا سارا دین ناں قبول کر غے اس غے مطابق زندگی گذارے، تے خدا غا حق تیں بعد انسان ور سب تیں بڑو حق اس غا ماں باپ غو ہے جے وہ انھاں نال نیک سلوک کرے قرآن پاک ماں مچ جگہ اللہ تعالیٰ غی عبادت توں بعد ماں باپ سنگ نیک برتا غو حکم آیو ہے تے ماں باپ نال نیکی کرن غو مطلب کے ہے اس بارہ ماں امام قرطبی فرمانویں جے انھاں سنگ ادب نال پیش آنوں، انھاں غی گل چٹ من لینی، انھاں غی وفات تیں بعد انھاں غی بخشش واسطے دعا منگنی، ان غا دوستاں نال چنگو سلوک کرنوں (احکام القرآن) ماں باپ غا حق توں بعد انسان ور اس غا رشتیداراں غو حق ہے فر یتیماں غو تے مسکیناں غو تے گوانڈیاں غو حق ہے کہ وہ انھاں ساراں نال چنگو سلوک کرے، فر ساری دنیا غو یوہ حق ہے جے وہ سب نال چنگو برتا کرے اخلاق نال پیش آوے، اسرا خدا غو مومن بندو ساری دنیا واسطے رحمت ہی رحمت بن جے، انھاں ساراں حکماں ور عمل کرن غو بنی اسرائیل نے پکو وعدو کیو ور حضرت عبد اللہ ابن سلامؓ جئیاں کجھ اک نیک بختاں ناں چھوڑ غے سارا ان وعداں تیں نمکر گیا۔ آیت غا آخر ماں فرمایو گیو ہے جے بنی اسرائیل غی تاریخ وعد اخلافی نال پُہری وی ہے یا وہ انھاں غی منڈ غی عادت ہے لہٰذا انھاں غی وعدہ خلافی کائے تعجب آلی گل نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶۰) یہودیاں ناں یوہ حکم وی ڈاھڈی تاکید نال دتو گیو تھوجے آپس ماں کُھول لڑائی تے خون خرابو نہ کریو، اپنی قوم تے اپناں مذہب غالو کا ناں ان غی بستیاں تیں جلاوطن نہ کریو، یوہ حکم سچ مُچ طریقہ ور فرمایو گیو تھو ''جے تم اپناں آپ ناں قتل نہ کریو'' اپناں آپناں بستیا تیں جلاوطن نہ کریو یعنی کسے اسرائیلی غو خون کرنوں، اس ناں جلاوطن کرنوں اس را ہے جس را کہ اپنوں ہی خون کرنوں تے اپناں آپناں ہی جلاوطن کرنوں، انھاں دو حکماں غے نالو نال تیجو یوہ حکم دتو گیو تھو کہ جیکدے کوئے اسرائیلی کسے جگہ قید ہو جئے تاں تم سارا رال غے اس ناں ازاد کرایو۔ یہودیاں نے ان حکماں ناں وی بڑی چال بازی نال ٹال دتو۔ مدینہ پاک ماں مشرکاں غا دو بڑا قبیلا - اوس تے خزرج - ریہنہ تھا جھاں غی اسلام تیں پہلاں آپس ماں سخت جنگ رہ تھی، یہودیاں غا وی مدینہ ماں ترے بڑا قبیلا تھا - بنو نضیر، بنو قریظہ تے بنو قینقاع - بنو قریظہ اوس غی پارٹی ماں ہو جئیں تھا تے بنو نضیر اور بنو قینقاع خزرج غا جتھا ماں شامل ہو جئیں تھا۔ فر آپس ماں اک دو جا ناں خوب کٹ چاھڑیں تھا۔ حضور ﷺ غی ہجرت تیں کجھ سال پہلاں انھا ماں اک بڑی جنگ ''جنگِ بعاث'' ہوئی؛ جنگ ماں وہ سارو کجھ ہو یو جھڑو جنگ ماں وہے، اسرائیلی غے ہتھوں اسرائیلی غو قتل، آپس ماں خون ریزی تے جلاوطنی سب کجھ ہو یو، اس سارا کسیں غے پچھے صرف دنیا وی مفاد، لالچ بلکہ نفسی ہوس غو جزبو تھو۔ ور جس ویلے ان غا بنڈا اک دو جا غے ہتھیں قیدی بن گیا فر انھاں ناں چھڑکان واسطے آپس ماں چندو شروع کیو، تے نمائشی دینداری غو پنڈ بنا غے کہن لگا جے پہائی تورات ماں لکھیو وو ہے: کہ اسرائیلی اگر قیدی بن جیں تاں انھاں ناں قید تیں چھڑکانوں ضروری ہے،، حالانکہ جیکدے گل تورات ہی غی تھی فر تورات ماں تے یوہ وی لکھیو وو تھو جے آپس ماں خون خرابو نہ کریو! اللہ نے فرمایو: یاہ دینداری نیہنہ بلکہ مکاری ہے کجھ کتاب ناں منیں تے کجھ نال کفر کریں؟ یعنی اپناں فائدہ غی گل کرن واسطے کتاب غو حوالو دے چھوڑیں ور نیوں کتاب غا احکام انھا ناں دِستا ہی نیہنہ۔ **نوٹ**:- ات ذری انصاف نال غور کرو! کیوں! اج غاں مھاراں کلمہ گو مکاراں تے چھل بازاں ماں انھاں یہودیاں تیں کجھ فرق ہے؟ بایں عقل و دانش بباید گریخت۔ ع

(۶۱) یعنی اتناں بڑاں مجرماں غی سزا دنیا ماں کھجلی تے ذلالت اور آخرت ماں سخت عذاب تیں علاوہ ہور کے ہو سکے!؟ اللہ ان غا کالاں کرتو تاں تیں بے خبر نیہنہ اپناں وقت ور ضرور سزا دئے غو۔ فریو ہی ہو یو کجھ تہاڑاں تیں بعد ہی ان غی کھٹیں انھاں غے اگے آ گئس کجھ قتل ہو واتے کجھ جلاوطن کیا گیا تفصیل واسطے تکو سورت حشر حاشیہ (۱) و سورت احزاب حاشیہ (۸ و ۱۸)

(۶۲) یعنی انھاں غے سامنے بس دنیا ہی دنیا ہے آخرت غو تے انھاں ناں کوئے خیال ہی نیہنہ، آخرت تے انھاں نے دنیا غا بدلہ ماں بیچ ہی چھوڑی ہے تا نہی جت دنیا غو فائدو نظر آوے اُت اللہ غی کتاب غی ڈہی لے لیں تے جت دنیا غا مفاد خطرہ ماں وِسیں اُت سب کجھ بسار چھوڑیں۔

(۶۳) حضرت موسیٰؑ ناں اللہ نے یہودیاں غی رہنمائی واسطے تورات عطا فرمائی تھی ور یہودیاں غی بدقسمتی کہ واہ تورات انھاں کو لئے کجھ دناں تیں بعد ہی بس برکت حاصل کرن جگی اک سچی کتاب رہ گئی تھی باقی زندگی کسرا گذارنی ہے؟ اس غو فیصلو نفس غی مرضی ور چھوڑ دتو، اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ توں بعد اوپر وھلی سچ سارا نبی چلایا بلکہ اک ہی ویلے وی کسیں کسیں نبی آتا رہیا۔

ات توڑی جے چھیکو ماں حضرت عیسیٰؑ صاف صاف کھلا معجزا جس را جامنوا ناں ناں تے کوہڑیاں ناں ٹھیک کرنوں وغیرہ لے غے آیا ور ان انبیاء کرام نے دین غا جھڑاوی احکام پیش کیا و یہہ یہودیاں غی باغی تے ان من طبیعت غے خلاف تھا لہٰذا انھاں نے بس اکا ہی گل نوڑ لی ہے کہ جدوی کوئے نبی انھاں غی چاہت غے خلاف اللہ غا احکام لے غے آیا انھاں نے اس ناں چھوٹھو کہہ دتو سگوں کتناں ہی نبیاں ناں تے انھاں نے چھیکو قتل ہی کر چھوڑیو مثلاً حضرت زکریاؑ حضرت یحییٰؑ تے جد منڈتوں ہی انھاں غا یہ ہی کرتوت رہیا ہیں فر جیکدے سرورِ انبیا ﷺ ناں یہ نہ منیں تاں اس ماں کے تعجب ہے!!

(۶۴) غُلف غلاف غی جمع ہے یعنی مھارا دِل علم نال پُر یا وا ہیں و یہہ علم و معرفت غا سمندر ہیں و یہہ ہدایت غا غلاف ماں بند تے محفوظ ہیں، ہُن انھاں ماں کسے دو جا دین غو اثر نیہنہ ہو سکتو اللہ تعالیٰ

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ

حالانکہ تھارے ور تے انھاں نا (بستیاں) توں کڈنوں ہی حرام تھو، فر کیوں! تم کجھ کتاب ور ایمان

الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ

لیا نویں تے کجھ توں نمکر جیں (۶۰) فر جھڑو آدمی تھارا بچوں یہ کم کرے اس غی سزا

مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ

دنیا غی زندگی ماں رسوائی توں سوا ہور کے ہو سکے! تے قیامت غے تہاڑے

إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ

و یہہ سخت عذاب ماں سٹیا جیں غا تے یہ کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ اس توں بے خبر نیہنہ (۶۱) یہ و یہہ لوک

الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ

ہیں جھاں نے آخرت غے بدلے دنیا غی زندگی مُل لے لئی ہے بس نہ اُنھاں تیں عذاب ہو نو

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا ع ۱۱

کیو جئے غو تے نہ انھاں غی مدد کی جئی غی (۶۲) تے یقیناً ہم نے موسیٰؑ ناں

مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا

کتاب عطا فرمائی تے انھاں تیں بعد ہم اوپر وھلی رسول چلاتا رہیا تے ہم نے عیسیٰؑ ابن مریمؑ

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ

ناں صاف صاف نشانیں عطا فرمائیں تے روح القدس (یعنی جبرئیلؑ) غے ذریعے انھاں غی مدد کی

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

فر جدوی تھارے کولے کوئے پیغمبر و یہہ گل لے غے آیو جھڑیں تھارا نفس ناں چنگی نیہنہ لگیں تھیں تم اَکڑ گیا

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا

فر کجھاں ناں تے تم نے چھوٹھا کہیو اور کجھاں ناں تے قتل ہی کر چھوڑتا رہیا (۶۳) تے و یہہ کیہنہ جے مھارا دل

غُلْفٌ ۚ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

پڑدا ماں ہیں (نیہنہ) بلکہ اللہ نے انھاں ور لعنت کی وی ہے ان غا کفر غی وجہ توں بس یہ بہت گھٹ ہی ایمان لیا نویں (۶۴)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

تے جسویلے انھاں کولے اللہ تعالیٰ غی طرفوں واہ کتاب پنجی جہڑی اس (کتاب) غی تصدیق کرے جہڑی انھاں کولے ہے

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا

اور پہلاں ویہہ آپے ہی ہر ویلے کافراں ور فتح منگیں ویں تھا فر جسویلے

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۸۹

انھاں کولے واہ چیز آ گئی جسناں ویہہ پشانے تھا تاں ویہہ اس تیں نمکر گیا بس کافراں ور اللہ تعالیٰ غی لعنت ہے

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

بُچ پہیڑی ہے واہ چیز جس غے بدلے انھاں نے اپنوں آپ بیچیو کہ اس (کلام) غا یہ منکر ہو گیا جہڑ واللہ نے نازل

بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

کیو اس ساڑا ور جے اللہ اپناں بنداں بچوں جس ور چا ہوے اپنوں فضل نازل

عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

فرماوے (۶۵) بس ویہہ غضب اُپر غضب غا مستحق ہو گیا تے کافراں واسطے ذلیل کرن آلو

مُّهِيْنٌ ۝۹۰ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

عذاب ہے (۶۶) تے جس ویلے انھاں ناں کہیو جے کہ اس کتاب ور ایمان لیا وجہڑی اللہ نے نازل کی ویہہ کیہنہ

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ

ہم اس (کتاب) ناں منّاں جہڑی مھارا ور نازل ہوئی تے جو کجھ اس تیں علاوہ ہے اس غو یہ انکار کریں

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

حالانکہ واہ برحق ہے واہ اس کتاب غی وی تصدیق کرے جہڑی اُنھاں کولے ہے (اے نبیؐ) تم فرماؤ! کہ فر تم اس توں

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۱ وَلَقَدْ

پہلاں اللہ غا نبیاں ناں کیوں قتل کریں تھا جیکر تم مومن ہیں ؛ تے یقیناً

جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ

تھارے کولے موسیٰؑ صاف معجزہ لے غے آیا تھا فر تم نے (انھاں غا طور ور جان) توں بعد بچھاناں (خدا) بنا

فرماوے گل یاہ نیہنہ بلکہ یہ پلے تیں بنا بنا نے کوڑ ماریں، اصلی گل یاہ ہے کہ یہ ہمیشاں تیں ہی کفر کرتا رہیا ہیں، ہُن انھاں غا کفر غی وجہ توں اللہ نے انھاں ور لعنت کر دتی ہے۔ تے انھاں ناں اپنی رحمت تیں دور کر چھوڑیو ہے تیں یہ ایمان تیں محروم ہیں

(۶۵) یہودی ''اک چھیکڑ غا نبی'' غا مدتاں تیں اڈیک وان تھا جہڑا ساراں نبیاں غا سردار ویں غا؛ عرب غا مشرکاں نال جدوی کدے انھاں غی لڑائی وہے تھی ویہہ انھاں ناں تہمکی دیویں تھا جے کوئے گل نیہنہ! اج تم جتنوں چاہویں ہم ناں ستالیو جد ''وہ نبی'' آجے غو فر ہم اک اک غو بدلو لے لیاں غا، تے انھاں نال رل نے ہم ساری دنیا ور غالب آجاں غا بلکہ ویہہ اللہ تعالیٰ اگے دُعاوی کریں ویں تھا جے ''اے اللہ توں اس آخری نبی نے ذریعے ہم ناں فتح نصیب فرما، تے توں اس ناں بہلو پہیچ'' (ابنِ کثیر، ابنِ جریر، روح المعانی) تورات ماں آپ ﷺ غیں اسیں نشانیں لکھیں ویں تھیں جہڑیں تکتاں ہی یہودیاں نے خاتم الانبیا ﷺ ناں پشان لیو تھو لیکن اس ساڑا ور کہ یہ آخری نبی ﷺ بنی اسرائیل نے بجائے عرباں ماں کیوں تشریف لیایا ہیں۔ تے ہُن جے کدے ہم وی انھاں ناں من لیاں غا تاں ہم ناں عرباں اگے ہیٹوں ہونوں پُوے غو تے عرباں نے ہیٹھ لگ جانوں بہت بڑی شکی آلی گل ہے بس اسے ضد ور رحمتِ عالم ﷺ غی نبوت تیں مکر گیا سگوں مخالفت واسطے ڈٹ گیا۔ کھیں واری مدینہ پاک غا صحابہ کرام مثلاً معاذ بن جبلؓ، بشر بن براءؓ، داود بن سلمہؓ نے انھاں ناں یاد وی کرایو جے تم ہی تے ہم ناں آخری نبی غی خبر دیں ویں تھا ور یہودی سدا ہی اس حقیقت نے اگے کن مار جئیں تھا تے سنی ان سنی کر چھوڑیں تھا۔

(۶۶) یہودیاں غا ایمان قبول نہ کرن غی وجہ آ کر تھی۔ فرمایو انھاں ناں وہ عذاب وہے غو جہڑو انھاں ناں ذلیل کر چھوڑے غوات ساری آ کڑ مٹھی ہو جئے غی صوفیاءِ کرام نے اسے گلوں تکبر ناں ام الامراض یعنی ساری بماریاں غی جڑ بیان کیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(٦٧) یہودیاں ناں ایمان غی دعوت دتی جئے تھی تے ویہہ یوہ جواب دیں تھا جے ہم تے پہلاں ہی مسلمان ہاں! تے مھاری قوم غا نبیاں ور جہڑیں کتاب نازل ہوئی ہیں انھاں ور مھارو ایمان ہے۔ قرآن کریم نے اس غا چار جواب دتا ہیں (الف) دلیلاں نال یاہ گل ثابت ہوگئی ہے جے یوہ قرآن برحق ہے تے جس غو برحق ہونوں ثابت ہو جئے اس ور تے ایمان لیانوں ضروری ہے!۔ (ب) قرآن کریم کوئے بکھری تعلیم نیہنہ دیتو بلکہ تورات تے دوجا اسرائیلی صحیفاں غی تصدیق کرے تے وہ ہی پرانو توحید، رسالت تے آخرت غو درس دئے فر اس ناں کیوں نیہنہ منتا! (ج) فر خود تورات ور وی تھارو ایمان کد ہے!! ساری دنیا جانئے تے تم آپ وی اس گل ناں جانئیں جے تم نے اپنی قوم غاں نبیاں۔ جس را حضرت زکریاؑ حضرت یحییٰؑ - ناں قتل کیو ہے تے کیوں! تورات غی یاہی تعلیم تھی جے نبیاں ناں قتل کریو؟ تھاری قوم غی تاریخ غو ور قو ور قو نبیاں غی سچی رت نال رنگیو وو ہے (د) چوتھو جواب یوہ دتو جے حضرت موسیٰؑ تھارے کولے بڑا بڑا معجزا لے غے آیا تھا - فر ویہہ تھارا ہی باپ دادا نیہنہ تھا جنھاں نے حضرت موسیٰؑ غا طور ور جان توں پچھے بچھا غو بت بنا غے اس ناں پوجنوں شروع کرلیو تھو؟ بس یاہی ہے تھاری توحید؟ اس را ثابت ہو جئے کہ شرک تے تم نے حضرت موسیٰؑ غی زندگی ماں ہی شروع کرلی تھی۔ بس تھاری ساری تاریخ شہادت دے رہی ہے کہ تم نے سدا اپنے اپر ہی ظلم کیا ہیں، نہ تم ناں اپناں نفع غی پُہوم پہا کھ، تے نہ نقصان غی کُجھ خبر!۔

(٦٨) اُپلی آیتاں ماں حضرت موسیٰؑ ور یہودیاں غا ایمان غی حقیقت بیان کی گئی تھی، اس آیت ماں تورات ور انھاں غا ایمان غی اصلیت بیان فرمائی ہے، کہ تورات ور وی صحیح طریقہ نال تھارو ایمان مُنڈ توں ہی نیہنہ ہے جس ویلے تورات نازل ہوئی اس ویلے وی پہلاں تے تم اس غا حکماں توں نمکر ہی گیا تھا۔ فر طور پہاڑ تھارا سِراں ور چک غے تمناں عذاب توں ڈرایو گیو تے تھارے کولوں وعدو لیو جے تم اس غا احکام تسلیم کروتاں وی تم نے زبان توں تے کہیو جے ہم نے سُن لیو تے اس غا احکام من لیا ور دِلوں تم منکر ہی رہیا۔ (کما ذھب الیہ الالوسی ومال الیہ القرطبی) تے بعد ماں عملی مدان ماں وی تم نے تورات غی مخالفت ہی کی۔ (کما فسر بہ الرازی والبغوی) اور بچھا غی محبت تے تھاراں دِلاں غی تندڑاں ماں ہی سنجر گئی جس نے دِلاں ور کھئی بلکہ اُلّی لا چھوڑی تے فر واہ بدھتی ہی رہئی؛ لہذا جے کدے تھارو ایمان تمناں یاہی پٹی پڑہاوے تاں تے یوہ بہت برو سبق ہے!۔

(٦٩) یہودیاں غو دعوو یوہ تھو جے ہم تے جنت ماں ہی جاں غا بلکہ جنت ماں تے وہ ہی جئے غو جہڑو یہودی وے غو اللہ تعالیٰ نے فرمایو جے تمناں یوہ پکو یقین ہے، فر تم جنت ماں ہی کیوں نیہنہ چلیا جاتا اس نخاندی دنیاں ماں کے کریں؟ تم اس ماں جان واسطے موت غی تاہنگ کروتا نجے مر غے بہلا بہلا جنت ماں چلیا جئیں جمہور امت نے تے اس آیت غی تفسیر اسے راہی کی ہے۔ ور کجھ اکابر نے اس را تفسیر کی ہے، جے اگر تم سچا ہیں تاں فر دعا کرو اللہ تعالیٰ یہودیاں تے مسلماناں بچوں جہڑو باطل ور ہے اس ناں دنیاں توں چک لئے کما ذھب الیہ تلامیذ تقی الدین احمد ابن تیمیۃ من ابن کثیرؒ وابن قیمؒ اور حضرت عبداللہ ابن عمرؓ فرمانویں جے یوہ مطالبو چھڑو نبی پاک ﷺ غا دور غاں یہودیاں توں تھو، (روح المعانی) انھاں توں بعد غا کسے یہودی ناں یوہ مطالبو نیہنہ کیو جاسکتو۔

(٧٠) یعنی یوہ چھڑو لوکاں ناں سنان تے بڈیارو سن واسطے زبانی دعوو ہے، دِل ماں تے یوہ چور چھپیو وو ہے جے ہم نے جہڑا کالا کرتوت کیا واہیں اُنھاں ور ہمناں ضرور جہنم ماں جانوں ہے اسے وجہ تیں یہ ساری زندگی ماں کدے وی موت غی تاہنگ نیہنہ کرسیں، یہ اپنی بدکاریاں غی وجہ تیں موت تیں مُچ ہی ڈریں بلکہ تاہنگ یاہ کریں کہ جتناں تہاڑا دنیاں ماں گذر جئیں ویہہ ہی چنگاں ہیں۔

(٧١) یعنی یہ موت غی تاہنگ کے کریں غا یہ تے ساری دنیا تیں زیادہ جین ور مریں، ہور تے ہور عرب غا ویہہ مشرک جہڑا آخرت ناں سروں منتا ہی نیہنہ اور یوہ سمجھیں کے جو کجھ وی ہے اسے دنیاں

بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ

لیو اور تم تے ہیں ہی ظالم (٦٧) تے (یاد کرو) جسویلے ہم نے تھارا کولوں پکو وعدو لیو تے

رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ

ہم نے تھارا اپر طور (پہاڑ) ناں چکیو کہ جو کجھ ہم نے تمناں دتو ہے اس ناں ڈاھڈی طرح پغڑ لیو تے

اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

سنوں! انھاں نے کہیو ہم نے سنیوں ور منیوں نیہنہ، تے اصل ماں ان غا کفر غی وجہ توں (وہ) بچھو انھاں غا دلاں ماں

الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ

سنجر گیو تھو (اے نبیؐ) تم فرمادیو کتنی پہیڑیں ہیں ویہہ گل جنھاں غو حکم تمناں تھارو ایمان دیئے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ

جے کدے واقعہ ہی تم ایمان آلا ہیں (٦٨) (اے نبیؐ) تم فرماؤ! جے کدے آخرت غو گہر

الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

اللہ غے نزدیک ساراں لوکاں ناں چھوڑ غے چھڑو تھارے ہی واسطے خاص ہے

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ

فر تم موت غی تاھنگ کرو جیکر تم سچا ہیں (٦٩) تے یہ موت غی تاھنگ کدے وی نیہنہ

اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾

کرسیں انھاں کرتوتاں غی وجہ تیں جہڑا یہ اگے ٹور بیٹھا ہیں تے اللہ ظالماں ناں خوب جانئیں (٧٠)

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ

تے تم ضرور انھاں ناں ساراں لوکاں تیں زیادہ جین غی ہوس کرتا تکیں غا (بلکہ) مشرکاں توں وی

اَشْرَكُوْا ۚۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ

زیادہ، انھاں بچوں ہر ایکن غی یاہ تاہنگ ہے جے اس غی عمر اک ہزار سال ہو جئے حالانکہ پہانویں اس ناں یاہ عمر لبھ ہی جئے

مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

تانویں واہ اس ناں عذاب تیں نیہنہ بچا سکتی تے یہ جو کجھ کر رھیا ہیں اللہ اُس ناں دیکھ رہیو ہے (٧١)

معانقة عند المتاخرين ١٢ ع ١٢

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ماں ہی ہے یہ انھاں توں وی زیادہ جینن غی خواہش کریں بلکہ انھاں بچوں اک اک بندو ہزار ہزار سال جیئوں چاھوے حالانکہ یہ کتناں وی جئیں عذاب تیں کدے نیہنہ بچ سکتا۔ نوٹ:۔ یوہ مطالبو مسلماناں تیں نیہنہ کیو جاسکتو، کہ تم وی موت غی تاہنگ کرو۔ کیونجے مسلمان اس غا دعویدار ہی نیہنہ تھا جے جنت مھاری نسلی یا قومی وراثت ہے اور ہمناں نیک عملاں غی لوڑ نیہنہ اسلام تے اس قسم غاں بناوٹی عقیداں ناں ہی جڑوں پٹے۔

(۷۲) یہودیاں ناں نافرمانی غی خصلت مُنڈتیں ہی رہئی ہے و یہہ تُہروں ہی اَن من رہیا ہیں، تے انھاں ورا اللہ تعالیٰ غی طرفوں کئیں واری عذاب نازل ہویو ہے، اس عذاب غی خبر انھاں کونے

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: جہڑو جبرئیلؑ غو دشمن ہے وہ سُن لئے کہ اس نے تے تھارا دل وریوہ (کلام)

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى

اللہ غا حکم نال نازل کیتو ہے جہڑو اپناں توں پہلا (کلام) غی تصدیق کرن آلو ہے اور ایمان آلاں واسطے ہدایت

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

تے خوشخبری ہے؛ جہڑو دشمن ہے اللہ تعالیٰ غو تے اس غاں فرشتاں غو تے اس غاں رسولاں غو

وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ

تے جبرئیلؑ اور میکائلؑ غو فر اللہ وی (اساں) کافراں غو دشمن ہے (۷۲) تے بیشک

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

ہم نے (اے نبیؐ) تھارا در صاف نشانیں نازل کی ہیں تے نافرماناں تیں سُوا کوئے انھاں تیں نمکر تو نیہنہ (۷۳)

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ

تے کیوں! (یاہ حقیقت نیہنہ) جے اُنھاں نے جدوی کوئے وعدو کیو فر انھاں بچوں ہی اک جماعت نے وہ توڑ چھوڑیو بلکہ

اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ

مُچ لوک تے ایمان ہی نیہنہ لیاتا؛ تے جسویلے انھاں کونے اللہ غی طرفوں (ویہہ) پیغمبر

عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

آیا جہڑا انھاں (کتاباں) غی وی تصدیق کریں جہڑیں انھاں غے کولے ہیں تاں ان اہل کتاب بچوں کجھ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۤ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا

لوکاں نے اللہ غی کتاب اس را کنڈ پچھے پھینک چھوڑی جس را انھاں ناں اس غو

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ

چتو ہی نیہنہ (۷۴) تے یہ اس علم غے پچھے لگ گیا جہڑو سُلیمانؑ غی بادشاہی غا دور ماں شیطان جنن پڑھیں

سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

ویں تھا (۷۵) تے سُلیمانؑ نے (کدے) کفر نیہنہ کیو بلکہ کفر تے شیطان کریں

حضرت جبرئیلؑ ہی لے غے آویں تھا، اس ور بلیں بلیں یہودیاں غو یوہ ذہن بن گیو کہ اصل ماں جبرئیلؑ ناں ہی مھارے سنگ دشمنی ہے، ہاں! حضرت میکائیلؑ ناں مھارے سنگ دوستی ہے تیئں و یہہ بدل برہانویں اک واری انھاں غا اک وفد نے نبی پاک ﷺ ناں کھیں سوال کیا جھاں ماں اک یوہ وی تھو جے تھارے کولے وحی لے غے کون آوے؟ آپ ﷺ نے فرمایو جبرئیلؑ، و یہہ کہن لگا جبرئیلؑ نال تے مھاری تُہروں ہی دشمنی رہئی ہے؛ ہاں! جے کدے میکائیلؑ وحی لے غے آتا تاں ہم قبول کرلیتا (مسند احمد) یا ہی بحث ان غی اک واری حضرت عمرؓ نال وی ہوئی (ابونعیم) جس ور یہ آیت نازل ہوئیں، جے فرشتا تے بس اللہ تعالیٰ غو سنیو، اس غو حکم بنداں توڑی پہنچاویں، اپنے آپ تیں نہ کسے ور عذاب نازل کریں تے نہ رحمت! فر اللہ غا ایکن فرشتا ناں نہ مئوں یا اس نال دشمنی رکھنی ساراں فرشتاں سنگ کفر کرنوں ہے جس را اس غا نبیاں بچوں ایکن نبی غو انکار ساراں نبیاں غو انکار ہے ساریاں کتاباں بچوں ایکن کتاب توں نمکرنوں ساریاں کتاباں توں نمکرنوں ہے۔ اور اس را غا مکار کافراں غو اللہ تعالیٰ وی دشمن ہے۔

(۷۳) یہودیاں ناں اپناں بزرگاں کولوں معجزاں غی گل سُن سُن غے معجزا تکن غی بڑی ہٹک پئی رہ تھی اللہ نے فرمایو تم ایکن معجزہ غی گل کریں ہم نے تے اپناں حبیب ﷺ ناں کھیں معجزا عطا فرمایا ہیں۔ سب تیں بڑو معجزو تے یوہ قرآن ہے جس غی اک اک آیت معجزو ہے۔ اور یوہ تے اسو صاف کھلو معجزو ہے کہ اس غو انکار وہ ہی کرے غو جس نے اپنی طبیعت ہی نافرمانی آلی بنالی وے۔ کوئے سلیم الفطرت تے اس تیں نمکر سکتو ہی نیہنہ۔

(۷۴) یعنی تھاری تاریخ غداری تے وعدہ خلافی نال پُہری وی ہے تم نے کدے کوئے وعدو توڑ چاھڑیو ہی نیہنہ، بلکہ تھارے بچوں متا لوک تے ہمیشاں و یہہ رہیا ہیں جنھاں نے ایمان قبول کیو ہی نیہنہ اور اج وی اکثر لوک تے اللہ تعالیٰ نال کیا واوعداناں منتاں ہی نیہنہ فرساراں توں بڑو وہ وعدو جہڑو تم نے ہر اک نبی غے سامنے کیو جے ہم خاتم الانبیا ﷺ ور ایمان لیانواں غا، اور تھارو یوہ وعدو اج وی تورات ماں موجود ہے ور تم نے یوہ وی پورو نیہنہ کیو بلکہ تم نے تے حد ہی مکا چھوڑی اپناں نسلی تعصب تے اسلام غی دشمنی ماں تم نے تورات ناں ہی کنڈ پچھے سٹ چھوڑیو، تاں جے اس ماں حضور ﷺ غا بارہ ماں جو کجھ ہے نہ وہ پڑھنوں پوئے تے نہ اس ور ایمان غو مطالبو وے۔ یادرہ:- جمہور امت غے نزدیک ات

''رَسُول'' تیں مراد رحمتِ عالم ﷺ تے ''کِتاب'' تیں مراد تورات اور کنڈ پچھے سٹن غو مطلب عمل نہ کرنوں تے واقعہ ہی چھپانوں وی ہے۔

(۷۵) یعنی اللہ تعالیٰ غی کتاب ناں چھوڑ غے جادو منتر غے پچھے پئوں یہودیاں واسطے کائے نوی گل نیہنہ بلکہ اج توں کھیں سو سال پہلاں حضرت سلیمانؑ غی بادشاہی غا بابرکت دور ماں وی یہ یہودی اللہ غی کتاب ناں چھوڑ غے جادو منتر غا اس علم ناں سکھن پچھے پیا واتھا جہڑو اس دور غا بدکار، سرکش تے ان من جنن پڑھیں ویں تھا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۶) حضرت سلیمانؑ حضرت یعقوبؑ غی لہڑی غا مشہور نبی گذریا ہیں جنھاں اللہ تعالیٰ نے پیغمبری تے نبوت نے نالو نال فلسطین، شام، مصر وغیرہ غی بہت بڑی بادشاہی وی عطا فرمائی تھی، انھاں غو زمانوں ۹۹۰ ق م- ۹۳۰ ق م بیان کیو جے۔ اللہ تعالیٰ نے ہواتے جناں ناں اپنی قدرت نال انھاں غو فرمانبردار بنا چھوڑیو تھو اس را انسان تے جن رلیا ملیا کٹھا رہینہ تھا، جتوں انساناں نے سرکش جناں کولوں جادو منتر سکھنوں شروع کر لیو۔ بعد ماں انھاں سرکش جناں تے انھاں غا خبیث مریداں نے یاہ گل مشہور کر چھوڑی جے حضرت سلیمانؑ اصل ماں کوئے نبی نہینہ تھا بلکہ انھاں نے تے اپناں اخیر غا دور ماں اللہ غو دین ہی چھوڑ دتو تھو، اور انھاں غی جہڑی حکومت انساناں، جناں تے ہوا ورتھی واہ حقیقت ماں جادو نے منتر ہی اصل ''علمِ سلیمانی'' ہے یاہ گل یہودیاں ماں اتنی مشہور کہ یہودیاں غو عقیدو ہی یو ہی بن گیو۔ روایتاں ماں آوے کجھ یہودی رحمتِ عالم ﷺ در سنی کر کر نے کہینہ ویں تھا ''انھاں ناں تکو یہ داوودؑ غا پوت سلیمانؑ ناں وی نبی منیں (ابنِ جریر) یاہ گل یہودیاں ماں چلتی رہئی ات توڑی کہ قرآن کریم نازل ہو گیو تے اس نے اللہ تعالیٰ غا برگزیدہ نبی حضرت سلیمانؑ غا بارہ ماں چلن آلی یاہ غلطی دور کی اور اعلان کیو جے کم بختو! بدنصیبو! جادو تے اک کفر ہے فر حضرت سلیمانؑ جسا اللہ غا نبی یو گناہ کس را کر سکیں!؟ یو کفر تے انھاں شیطاناں جناں نے کیو تھو جنھاں نے آپ لوکاں ناں یو جادو سکھا نے حضرت سلیمانؑ در منسوب کر چھوڑیو۔ ور قرآن نازل ہون تیں بعد وی یہودی تے عیسائی اپنی اس بدعقیدگی تیں باز نہینہ آیا اور اپنی ضد ور اڑیا رہیا لیکن سچ سو کر نے سچ ہی وہے چھیکو اک تہاڑے انھاں ناں قرآن غی صداقت نے اگے جنوں ٹیکناں ہی پے گیا اج الحمدللہ سچ سارا یہودی تے عیسائی اپنی اس عظیم غلطی ناں من رہیا ہیں۔

(۷۷) یہودیاں غا کجھ قبیلا بابل (عراق) ماں رہینہ تھا اپر فلسطین غاں یہودیاں غی جادوگری غو بیان تھو ہن بابل (عراق) غاں یہودیاں غو جنتر منتر دسیو جا رہیو ہے، ات اللہ نے لوکاں غی ازمائش واسطے ہاروت ماروت ناں غا دو فرشتا چلایا تھا یہ فرشتا اللہ نے انھاں غی ازمائش واسطے درویشاں غی شکل ماں چلایا تھا جس را حضرت لوطؑ غی قوم غا امتحان واسطے فرشتا خوب صورت گدراں غی شکل ماں آیا تھا یہ لوکاں ناں یاہ تبلیغ کریں تھا کہ جادو حرام ہے اس تیں باز رہو تے لوک آپ وی جانیں تھا کہ جادو حرام ہے ور و یہہ بڑی چلا کی نال انھاں ناں پچھیں ویں تھا کہ جادو'' ہے کے چیز؟'' اس ور و یہہ فرشتا انھاں ناں دسیں تھا کہ اسرا، اسرا کرن نال جادو ہو جئے،، تم یو نہ کریو ہم تے تھاری ازمائش واسطے آیا ہاں! لیکن بد دماغ مکار لوک باز رہن آلا کد تھا؟ و یہہ ٹٹ پیا تے انھاں نے خصوصیت نال وہ جادو سکھیو جس نال خاوند بیوی ماں بکھیڑو گھلیں ویں تھا۔ اس را کسے غی ٹبری ناں کسے نال نسا چھوڑیں تھا، در اصل ات یہودیاں غی نافرمانی نے نال نال انھاں غی بد اخلاقی غو ذکر ہے۔ جادو منتر در تھان واہ بزدل قوم دئے جس ناں کجھ کرن غی ہمت نہ وہے تے واہ دنیا غی ساری کامیابی بلکہ آخرت ماں جنت وی اسے جادو منتر نال کھٹن غی کوشش کرے حالانکہ دنیا غی تاریخ ماں کسے قوم نے کدے وی زمین غو اک چپو وی جادو نال حاصل نہینہ کیو تے جد ساری قوم غو کم ہی تہیاں پیناں ور جادو کرنوں ہی رہ جئے فر اس غا اخلاق غو کے حال وہے؟!

(۷۸) یعنی چھر توڑی اللہ تعالیٰ غو حکم نہ وہے جادو کسے غو کے بگاڑ سکے! اگ غو کم ساڑنوں ہے ور جس ویلے اللہ غو حکم وہے! ورنہ ابراہیمؑ ناں کیوں نہینہ ساڑیو!؟ دوا غو کم بماری ناں دور کرنوں ہے ور جد اللہ تعالیٰ چاہوے تا نہی! ورنہ دوا نے باوجود لوک ٹھیک کیوں نہینہ ہوتا بلکہ آخر مر ہی جئیں اسے را جادو وی اللہ غا حکم تیں بجن کجھ نہینہ کر سکتو۔ نوٹ:- یہ موقعو بڑی تفصیل منگے امام رازیؒ نے اپنی تفسیر کبیر ماں جادو غی اٹھ قسم بیان کی ہیں، دو جاں مفسراں نے وی جادو غی حقیقت تے اس غا تفصیلی احکام بیان کیا ہیں۔ ور اس حاشیہ ماں اتنی وضاحت غی گنجائش کت ہے! بس اتنی گل سمجھتا چلو جے جادو اک گندو علم تے کفر ہے ابن جریجؒ فرمانویں جادو سکھن غی جرأت کافر تیں سوا کوئے نہینہ کر سکتو، جادو کرن آلو چواں اماماں نے نزدیک واجب القتل ہے تے صحابۂ کرام غا مبارک زمانہ ماں

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى

ویں تھا و یہہ لوکاں ناں جادو سکھانویں ویں تھا (۷۶) تے و یہہ (اس نے پچھے وی پے گیا) جہڑو

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ

بابل شہر ماں ہاروت ماروت ناں غا دو فرشتاں ور نازل کیو گیو تھو تے و یہہ دوئے کسے ناں وی

مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ

نہینہ سکھانویں تھا بچر توڑی یاہ نہ کہہ دیں جے ہم تے اک ازمائش ہاں توں کفر نہ کر

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ

تے یہ انھاں دُواں کولوں واہ چیز سکھیں تھا جس نال یہ خاوند تے اس غی بیوی ماں بکھیڑو گھلیں

زَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ

تھا (۷۷) حالانکہ و یہہ اس نال اللہ غا حکم تیں بجن کسے غو کجھ نہینہ بگاڑ

اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا

سکتا تے یہ و یہہ چیز سکھیں جہڑیں انھاں ناں نقصان پہچانویں فائدو نہینہ دیتیں حالانکہ یہ چنگی طرح جانیں

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۭ وَلَبِئْسَ

کہ جہڑو ان چیزاں غو خریدار بنیوں اس غو آخرت ماں کوئے حصو نہینہ، تے مچ پہیڑی ہے واہ

مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ

چیز جس غے بدلے انھاں نے اپنوں آپ بیچ چھوڑیو افسوس! کدے و یہہ جان لیتا؛ تے جے کدے و یہہ

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا

ایمان لے آتا تے تقو اختیار کرتا تاں (انھان ناں) اللہ غی طرفوں بہتر ثواب ملتو افسوس! کدے و یہہ

يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا

جان لیتا (۷۸) اے ایمان آلیو (نبی پاک ناں) رَاعِنَا نہ کہیا کرو

وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

بلکہ اُنظُرنَا کہیا کرو تے سنتا رہیا کرو اور کافراں واسطے دُکھ دین آلو عذاب ہے؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ

جہڑا لوک کافر ہیں ویہہ پہانویں اہل کتاب ویں تے پہانویں مشرک ویں ویہہ یاہ بالکل نیہنہ چاہتا

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ

جے تھارے اُپر تھارا رب غی طرفوں کائے خیر نازل ہوجئے حالانکہ اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے اپنی

بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَا نَنْسَخْ

رحمت نال خاص کر لیئے تے اللہ تعالیٰ بہت بڑا فضل آلو ہے (۷۹) جہڑی وی آیت ہم منسوخ

مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ

کردیاں یا اس ناں پہلا چھوڑاں (فراس غی جگہ) ہم اس تیں سرس یا اُسے جئی ہور لے آواں کیوں! تم ناں پتو نیہنہ

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ

جے اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے؛ کیوں! تمناں پتو نیہنہ! جے اللہ تعالیٰ واسطے ہی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اسماناں غی تے زمین غی بادشاہی ہے تے اللہ تعالیٰ توں سوا تھارو

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا

کوئے حمایتی تے مدد گار نیہنہ (۸۰) کیوں تم یاہ چاہویں جے اپناں رسولؐ ناں

رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ

اس را سُوال کریں جس را پہلاں موسیٰؑ ناں کیا گیا تھا تے جہڑو ایمان

الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ وَدَّ كَثِيْرٌ

غے بدلے کفر لیئے وہ یقیناً سِدّا رستہ توں پُہل گیو (۸۱) اہل کتاب

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ

تے بچ سارا یاہی چاہویں جے تمناں ایمان توں بعد کفر در موڑ چھوڑیں

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

اپناں دلی ساڑا غی وجہ توں اس توں بعد کہ "حق" انھاں غے سامنے واضحہ

رَاعِنَا" بولیو جئے اس غو سدو سدو مطلب تے یوہ ہے جے تم مھارے در توجہ فرماؤ ور اس غا ہور مطلب - بے وقوف، ایانوں، وغیرہ - وی ہیں یہودی اس ناں ذری چک غے رَاعِيْنَا بولیں تھا جس غو مطلب ہے "او! مھارا آجڑی" اللہ نے انھاں غی اس شرارت توں مسلماناں اگاہ کیو تے فرمایو: تم اس راغو لفظ ہی نہ کہو جیکد ے لوڑ پے ہی جئے ناں اس غی جگہ اُنْظُرْنَا عرض کریا کرو، ترجموں اس غو وی یوہ ہی توجہ کرنوں ہے ور اس نال بدنیت ننگا ہوجیں غا تے تم کن لا غے سنتا رہو۔ باقی یہ دل غا کالا شان رسالت ماں بے ادبی کرن آلا تے کافر ہیں جنھاں واسطے اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب تیار کیو وو ہے یہ اس تیں کدے بچ نیہنہ سکتا وو جی آیت ماں انھاں غا ساڑا غی وجہ بیان فرمائی ہے جے یہ نبوت، رسالت ناں اپنوں قومی حق سمجھیں ہن انھاں ناں ساڑ ویو ہی ہے جے مھاری قوم تیں علاوہ عرب ناں یاہ نعمت کیوں عطا ہوگئی! علماء کرام نے اس آیت تیں یوہ مسئلو وی کڈیو ہے جے اسو لفظ وی بولنو جائز نیہنہ جس غو صحیح مطلب تیں علاوہ غلط وی نکل سکے، تے یوہ وی کہ مسلماناں واسطے کافراں غی کسے را مشابہت اختیار کرنی جائز نیہنہ (احکام القرآن)

(۸۰) یوہ انھاں غا ایکن ہور جاہل پونا غو ذکر ہے، یہ نواں نواں تے سِدّا سادا مسلماناں غا دلاں ماں شک تے ٹھسو گھلن واسطے ہُٹ مُٹ غا سوال کرتا رہنہ تھا، تے کیہنہ تھا جے تورات وی تے اللہ تعالیٰ غی کتاب ہے فر تورات تے قرآن ماں کھیں ساراں مسئلاں ماں اختلاف کیوں ہے؟ بلکہ کجھ مسئلا تے اسلام ماں ہی اساہیں کہ پہلاں اک حکم تھو فر دو جو آ گیو جس را مدینہ پاک غا ابتدائی دور ماں کجھ مہینا توڑی قبلو بیت المقدس تھو فر کعبہ پاک ہوگیو اللہ تعالیٰ نے فرمایو: یاہ تے اس غی حکمت ہے وہ جسو لیے جہڑو حکم انساناں واسطے مناسب سمجھے وہ ہی دیئے تے جہڑو نوں حکم وے اس ماں وی خیر ہی خیر وو ہے، اس واسطے یوہ کے مشکل ہے؟ وہ جو چاہوے کرے! زمین آسمان غی بادشاہی اُسے غی ہے۔ **نوٹ:** عقائد ماں تے حضرت آدمؑ تیں لے غے رحمت عالم ﷺ توڑی کدے کائے تبدیلی نہ ہوئی ہے تے نہ ہو سکے، اس راغیب غیں جہڑیں خبر اسمانی کتاباں نے دتی ہیں مثلاً جنت، دوزخ، حشر، قیامت وغیرہ ان ماں وی کوئی اختلاف نہ کدے ہویو ہے نہ ہونوں ممکن ہے، ور فقہی مسلاں ماں یاہ گل ہوئی ہے کہ اللہ نے اک حکم خاص وقت واسطے دتو تھو جس ناں بنداں نے یوہی سمجھیو کہ یوہ سدا رہ غو لیکن کجھ ویلا توں بعد خدا نے اس حکم غی جگہ دو جو حکم پہنچ دِتو تے فرما چھوڑیو کہ ہُن پہلا حکم غی مدت مُک گئی ہے، اج تیں بعد یوہ دو جو حکم ہے۔ یوہ پہلی شریعتاں ماں وی ہویو ہے تے اس شریعت ماں وی! اس ناں "نسخ" کہیو جئے اور پرا ناں حکم ناں منسوخ تے نواں ناں ناسخ کیہنہ تے اس ماں کائے حیرانگی یا تعجب آلی گل نیہنہ یاہ لوکاں غی اور وقت غی ضرورت تے اللہ غا علیم وحکیم ہون غا تقاضہ ور ہے۔

(۸۱) کجھ یہودیاں نے رحمت عالم ﷺ اگے یاہ فرمائیش رکھی کہ تھارے اُپر یوہ قرآن سارو اک ہی واری کیوں نیہنہ نازل ہوجا تو جس را حضرت موسیٰؑ ور تورات نازل ہوئی تھی۔ فرمایو: اہاں! تم تے یاہ ہی چاہویں جے اس وقت غا اپناں نبی "یعنی رحمت عالم ﷺ" ناں وی! اسے را پُٹھا سِدّا! سوال کریں جس را پہلاں حضرت موسیٰؑ ناں کیا گیا تھا حالانکہ چتے غے اسا سوال کرناں تے صاف

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نافرمانی ہے، فرجس نے اس رانا فرمانی کرنے اسلام غی جگہ کُفر اختیار کر لیوہ تے سِدا رستہ تیں واقعہ ہی مُچ دور جا پیو۔ نوٹ: اکثر مفسراں غے نزدیک اِت مخاطب یہودی ہیں کیونجے گل اُنھاں ہی غی چل رہی ہے (کبیر، معالم، بحر) لیکن دو جاں گجھاں مفسراں غوخیال ہے جے مخاطب مکہ غا مشرک ہیں کیونجے انھاں نے وی رحمتِ عالم ﷺ ناں اسرا غا کجھ سوال کیا تھا، تے کجھ علماء غوخیال ہے کہ مخاطب ویہہ مسلمان ہیں جنھاں ناں یہودیاں نے کہیو تھو جے تم نبی ﷺ کولوں یاہ یاہ گل پچھو! ؟ اس آیت ماں انھاں مسلماناں واسطے درڈ ہے جے تم انھاں غا کہنا ورا سی گل کیوں کیہنہ! تیں اس توں بعد صحابہؓ کرام رحمت عالم ﷺ ناں کائے گل پچھتاں مُچ چکہیں تھا۔ حضرتِ ابن عباسؓ فرمانویں کہ صحابہء کرامؓ توں سرس کائے جماعت نہیں ہے انھاں نے ساری زندگی ماں حضور ﷺ کولوں سروں بارہ گل پچھیں جہڑیں جواب غے نال قرآن ماں موجود ہیں (ابن کثیر)

(۸۲) یہودی مسلماناں ناں اسلام تیں بیزار کرن واسطے کوئے موقعو ہتھوں جان نہیں تھا دیں۔ اہلِ ایمان غا غم خوار بن غے اسلام غا بارہ ماں طرح طرح غیں گل کرتا رہنہ تھا، جد کدے مسلماناں ورکائے مصیبت آوے تھی کیہنہ تھا کہ جے تھارو دین سچو ہو تو فر تمناں قضیہ زد کیوں ہونوں پیتو! ؟ اللہ نے اپناں بنداں ناں ان غی بد نیتی توں اگاہ کیو جے یہ تھارا خیر خواہ نہیں بلکہ یہ اہلِ کتاب سارا ہی۔ کے یہودی کے عیسائی۔ یاہ دلی تاہنگ رکھیں کہ تمناں کسے را تھارا دین توں ہٹا چھوڑیں، یا گھٹوں گھٹ تمناں تھارا دین غا بارہ ماں شک شبہ ماں گھل چھوڑیں۔ تے یوہ سب کجھ کیوں کریں؟ صرف دل غو ساڑ تے پڑ ہاس کڈن واسطے۔ اللہ نے ایمان آلاں ناں حکم دِتو جے ان توں ہشیار رہیو تے چر توڑی جہاد غو حکم آتو او جانی کر دِیو تے جہاد توں علاوہ باقی نیک عمل کرتا رہو نماز غی پابندی رکھو، زکواۃ دیتا رہیو! تے جسو لیے جہاد غو حکم آجے غو فر اس ویلے گہر ان غی کوئے لوڑ نہیں اللہ غی قدرت ور نظر رکھو وہ ہر چیز ور قادر ہے، یاد رہ! اس ویلے اجوں جہاد غو حکم نہیں آیو تھو۔

(۸۳) یعنی یہودی تے عیسائی دوئے جنت ناں اپناں باپ غی جاگیر تے اپنوں قومی حق سمجھیں، قرآن نے دواں ناں بنگاریو کہ گلاں غا تے تم واقعہ ہی شیر ہیں بلکہ گل تھاریں اسا ناں نال لگیں، ور کوئے دلیل وی تے پیش کرو! سکی گلاں نال کم نہیں چلتو، جے تم سچا ہیں تاں دسو تھارا نال اللہ تعالیٰ نے یوہ وعدو کد کیو تھو؟

(۸۴) یعنی یہودیاں عیسائیاں تے انھاں جنیں دو جاں باطل پرستاں غوخیال غلط ہے، جنت کسے قوم کسے نسل غی جاگیر نہیں، سنوں جنت ماں کون جے! جنت ماں وہ شخص جے جس نے اپنی ذات اللہ تعالیٰ غے حوالے کر چھوڑی وہے، تے سچا دل نال ایمان قبول کر غے اس غا حکم غے مطابق زندگی گزاری وہے، اس غا دسیا وا نیک عمل کیا ویں، بس بخشش غو یوہی اک قانون ہے، فروہ کسے نسل، کسے قبیلہ تے کسے وی قوم غو آدمی وہے اس غو "اجر" اس غا نیک عملاں غو بدلو اس غا رب کولے موجود ہے تے وہ جنت ماں اس را جے کہ نہ اس ناں کوئے خوف وہے تے نہ غم!۔

(۸۵) انھاں دواں فرقاں غو ضدی پونوں بیان ہو رہیو ہے کہ ان غا تعصب نے انھاں ناں کت لے پہنچایو ہے حالانکہ تورات ماں یہودیاں ناں یوہ صاف حکم دتو گیو تھو جے تم بعد ماں آن آلاں نبیاں ور وی ایمان لیائیو لہذا انھاں ناں حضرت عیسیٰؑ ور وی ایمان لیانوں تھو، اسے را انجیل ماں تورات غی تصدیق وی موجود تھی، لیکن یہ دوئے اپناں آپ ناں حق ور تے دو جاں ناں بالکل باطل ور سمجھیں تھا۔ خیر یہ دوئے اہلِ کتاب تھا عرب غا مشرک جنھاں کولے کائے آسمانی کتاب تھی ہی نہیں ویہہ کیوں پچھے رہتا! انھاں نے کہیو انھاں دواں غو مذہب چُوٹھو ہے اصلی سچو مذہب تے مھارو ہی ہے اللہ تعالیٰ فرماوے انھاں غو ٹھیک فیصلو قیامت آلے تہاڑے باندے آوے غو جدا انھاں ناں پتو لگے غو جے ہم سارا ہی اینویں سوٹھا کراں تھا تے انھاں واسطے جہنم ماں سدا رہن غو فیصلو ہو جے غو۔

الٓمّٓ ﴿١﴾

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ہو گیو ہے، تم معاف کرتا رہو تے درگذر کرتا رہو چر توڑی کہ اللہ تعالیٰ اپنوں حکم (نہ) پہنچدے بیشک اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ

ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے؛ تے نماز قائم رکھو تے زکوٰۃ دیتا رہو

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

تے جہڑی کائے نیکی تم اپناں واسطے اگے پہنچیں غا واہ تمناں اللہ تعالیٰ کولے لبھ جے غی بیشک

اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ

تم جو کجھ وی کریں اللہ اس ناں دیکھ رہیو ہے (۸۲) تے یہ (یہودی تے عیسائی) کیہنہ جے یہودیاں تے عیسائیاں

كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

توں سوا کوئے جنت ماں نہیں جا سکسیں یہ ان غی اپنی تاہنگ ہیں تم فرما دیو: اپنی دلیل پیش کرو جیکر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ

سچا ہیں (۸۳) اہا! کیوں نہیں! جہڑو اپناں چہرہ ناں اللہ تعالیٰ اگے نیووں کر دیئے تے وہ نیک وی وہے اس

اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾

واسطے تے اس غو ثواب اس غا رب کولے موجود ہے اور انھاں ور نہ کوئے ڈر ہے تے نہ وہ غمگیں ویں غا (۸۴)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ

تے یہودی کیہنہ جے عیسائی کسے بنیاد ور نہیں تے عیسائی

النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

کیہنہ جے یہودی کسے بنیاد ور نہیں حالانکہ یہ سارا اللہ تعالیٰ غی کتاب پڑھیں

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

اسے را انھاں ہی جئی گل ویہہ لوک کیہنہ جہڑا کجھ نہیں جانتا بس اللہ تعالیٰ

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾

قیامت غے تہاڑے انھاں غے بشکار فیصلو کر دیئے غو جس گل ماں یہ اختلاف کر رہیا ہیں (۸۵)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

تے اس توں بڑو ظالم کون وہے غو ! جہڑو اللہ غی مسیتاں ماں اس غو ناں لین توں ٹھا کے

وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ

تے انھاں غا اجاڑن غی کوشش کرتو رہ یہ لوک تے ان ماں جان غے لائق ہی نیہنہ

اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

ور ڈرتاں ڈرتاں انھاں واسطے دنیا ماں کھلی ہے تے انھاں واسطے آخرت ماں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا

بہت بڑو عذاب ہے (۸۶) اور اللہ تعالیٰ ہی غو ہے مشرق وی تے مغرب وی ! بس تم جس پاسے

تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا

وی منہ کریں غا اسے بکھی اللہ غی ذات ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ مچ وسعت آلو، خوب جانن آلو ہے (۸۷) تے ویہہ

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کیہنہ جے اللہ تعالیٰ نے اولاد بنا لی ہے ! (جدکہ) وہ تے پاک ہے بلکہ جو کجھ اسماناں ماں

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ

تے زمین ماں ہے سب کجھ اُسے غو فرمانبردار ہے ؛ وہ اسماناں غو تے زمین غو پیدا

الْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

کرن آلو ہے تے جسویلے وہ کسے کم غو فیصلو کرلئے اس ناں چھڑو کہہ ہوجا

فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا

بس وہ ہوجے (۸۸) جھاں لوکاں کولے علم نیہنہ ویہہ کیہنہ اللہ تعالیٰ آپ کیوں نیہنہ مھارا نال

اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

گل کرتو یا مھارا کولے کائے نشانی کیوں نیہنہ آجاتی اسے راانھاں جئی ہی گل ویہہ لوک وی کیہنہ تھا جہڑا انھاں

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

تیں پہلاں تھا انھاں غا دل اک جسا ہوگیا ہیں ہم نے یقیناً آیت کھول کھول غے بیان کردتی ہیں

(۸۶) یہ مسیتاں تیں ڈکن آلا کون ظالم تھا؟ اس بارہ ماں کئیں تفسیر ہیں ور جمہورِ امت غے نزدیک یہہ مکہ غا ویہہ کافر ہیں جہڑا مسجد حرام ماں مسلماناں ناں نماز نیہنہ پڑھن دیں تھا بلکہ عمرو کرن تیں وی انھاں نے رحمت عالم ﷺ ناں تے مسلماناں ناں ڈک چھوڑیو تھو۔ لیکن کجھ مفسر فرمانویں کہ ویہہ یہودی وی اس حکم ماں آویں جہڑا سِدا سادھا مسلماناں ناں دین تیں دور کرن غی پٹی پڑھانویں تھا تانجے اللہ غا گھر ماں کوئے نماز پڑھن آلو رہ ہی نہ۔ تے ویہہ عیسائی وی اس درڑ ماں آویں جنھاں نے اک وقت ماں فلسطین ور حملو کرنے یہودیاں ناں اتوں کڈنے بیت المقدس اجاڑ چھوڑیو تھو۔

(۸۷) یہودیاں تے عیسائیاں دواں غو قبلو تے بیت المقدس ہی تھو، ور اک فرقو لہندا آلا پاسہ ناں کجھ تے مقدس سمجھے تھو جدکہ دوجا غو خیال یوہ تھو جے چڑھدا آلو پاسو بخشش غو ذریعو ہے انھاں دواں ناں مخاطب کرنے فرمایو کہ یہ تھاری نیش جہالت ہے، لہندا چڑھدا سارا پاسا اللہ ہی غا ہیں وہ کسے اک پاسے نیہنہ، تے یاہ آیت اک دوجا حکم غی تمہید وی ہے دوجا سپارہ غا شروع ماں ہی یوہ حکم آرہیو ہے جے اج توڑی تے مدینہ ماں مسلماناں غو قبلو بیت المقدس تھو ہجرت تیں ہی ویہہ اُداں منہ کرنے نماز پڑہیں تھا ور ہُن کعبہ شریف ناں قبلو بنان غو حکم ہون آلو تھو جہڑو قیامت توڑی اہل ایمان غو قبلو رہ غو، قبلہ غی اس تبدیلی ور چمکھی تیں اعتراض ہون آلا تھا اس آیت ماں اللہ نے انھاں اعتراضاں تیں پہلاں ہی ایمان آلاں غو یوہ ذہن بنایو بلکہ انھاں ناں یاہ جاچ وی دسی جے اعتراض کرن آلاں ناں کسرا جواب دینوں ہے کہ اصل ماں تے مشرق مغرب سب اللہ غو ہے اور مسلمان تے اسے غا حکم غا پابند ہیں وہ انھاں ناں جیاں وی منہ کرنے نماز پڑھن غو حکم کرے ویہہ اس حکم ناں پورو کریں کسے اک پاسا ناں نجات غو ذریعو نیہنہ سمجھتا جس را اہلِ کتاب غو حال ہے تے مسلمان اگر کعبہ شریف ور منہ کرنے نماز پڑھیں تے ویہہ بس اللہ غو حکم پورو کریں کسے خاص کونٹ ماں نجات سمجھنے نیہنہ کرتا۔

(۸۸) یعنی کتناں تعجب تے حیرانگی آلی جاہلاں غی یاہ اَن ہوئی گل ہے جے خدا تعالیٰ غی وی اولاد ہے پہلا سوچو تے سئی زمین اسمان غی ساری جیا جون اسے غی مخلوق تے اسے غی ملکیت ہے، فرنعوذ باللہ جد خدا تعالیٰ غو تعلق اس ساری کائینات، ساری جیا جون نال ''خالقیت تے مالک اور ملکیت'' غو ہے وہ کسے غو باپ کس را ہو سکے؟! کیوں یہ باپ پوت غا تے خالق مخلوق غا اور مالک ملکیت غا فرق ناں نیہنہ سیان سکتا!؟ جہڑو زمین اسمان، ساری کائینات غو مالک ہے اس ناں پوت یا جنی غی کے لوڑ!! جس ویلے قرآن پاک نازل ہو رہیو تھو اس ویلے اُت ترے بڑا فرقا تھا - یہودی، عیسائی، مشرک - یہ ترے ہی اللہ تعالیٰ واسطے اولاد منیں تھا۔ عیسائی حضرت عیسیٰؑ ناں تے یہودی حضرت عزیرؑ ناں خدا تعالیٰ غا پوت کیہنہ تھا، جدکہ عرب غا مشرک فرشتاں ناں خدا غیں جہیں سمجھیں تھا۔ ان ساراں واسطے فرمایو: کہ ان غاں بُراں خیالاں تے جہالت غاں عقیداں تیں اللہ پاک ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸۹) یعنی یوہ مطالبو کوئے نووں نیہنہ جاہل سدا اسے راغیں جہالت آلیں مانگ کرتا رہیا ہیں۔ جہڑیں کدے پوریں نیہنہ ہوئیں، ہاں! جے کوئے یقین کرنوں چاہوے تے سچا دین ناں سیان غے ایمان قبول کرنوں چاہوے تاں اساں لوکاں واسطے ہم نے ویہہ صاف صاف واضحہ نشانیں بیان کر چھوڑیں ہیں، جھاں تیں یہ ہدایت کھٹ سکیں۔

(۹۰) یوہ خطاب سِد ورحمت عالم ﷺ ناں ہے جے اے رسول رحمت ﷺ تم اللہ غو سچو تے سچو دین لے غے تشریف لے آیا ہیں، فرمانبرداراں ناں جنت غی خوش خبری سنا رہیا ہیں تے نافرماناں ناں دوزخ تیں ڈرا رہیا ہیں اور تھارو کم ہے وی اتنوں ہی ہے؛ ہُن جہڑو نیہنہ من سیں اس غی تمناں کوئے پُچھ نیہنہ؛ رہئی یہودیاں تے عیسائیاں غی گل تے یہ اسا ضدی، متعصب لوک ہیں کہ یہ کدے وی تھاری گل نیہنہ منن لگا پہانویں تم کتنی وی ان غی رعایت کرلیں، کتنا وی پیار سنگ انھاں ناں سمجھالیں، یہ اس ویلے توڑی راضی ہو ہی نیہنہ سکتا جچر توڑی تم انھاں غو ہی مذہب قبول نہ کرلیں اور انھاں غو مذہب ہے وی کے ہے یہ تے چھڑا نفس غی خواہش غا غلام ہیں فر تھارا تیں تے یوہ ممکن ہی نیہنہ جے تم انھاں غی مرضی ور چلیں لہذا سمجھ لیو کہ اساں ضدیاں لوکاں غو ایمان قبول کرنوں ہی ناممکن ہے۔

(۹۱) خاصو پچھے تیں بنی اسرائیل غو ذکر چل رہیو ہے، جہڑو ہُن کنڈے آ لگو ہے قرآن کریم نے اگے بدھن تیں پہلاں اس مضمون غا بارہ ماں دو زبردست حقیقتاں در انسان غی توجہ کروائی ہے (۱) کسے ناں بنی اسرائیل غی تاریخ توں یاہ غلطی بالکل نیہنہ لگنی چاہئے جے سارا بنی اسرائیل ہمیشاں اسے گمراہی غی جنجل ماں پھسیا رہیا ہیں (۲) تے نہ کوئے یاہ سمجھ لئے جے اج ویہہ سارا اسلام دشمنی ماں اک مٹھی ہو گیا ہیں کوئے اک وی خدا غو بندو سچ کہن آلو نیہنہ رہیو، نیہنہ، نیہنہ! اسی گل ہرگز نئیں بلکہ ویہہ لوک جھاں نے ہمشیاں اللہ غی کتاب ماں سچا دل نال غور فکر کر کر غے اس غی تلاوت کی، اس غی تلاوت غو حق ادا کیو، ویہہ لوک دیر سویر ضرور اللہ غا سچا دین ناں تسلیم کرلیں غا، پہانویں ویہہ یہودی ویں پہانویں عیسائی! فر ہو یو وی یو ہی یہ سچا دِل آلا اہلِ کتاب رحمت عالم ﷺ غیں ویہہ نشانیں جہڑیں ان غی کتاباں ماں بیان ہوئی ہیں دیکھتاں ہی اسلام غی صداقت ور ایمان لیا تا رھیا تے اج وی لیا رہیا ہیں۔

(۹۲) ات بنی اسرائیل غو لمو قصو کنڈے آ لگو ہے تے ہُن کجھ ذکر حضرتِ ابراہیمؑ غا دوجا صاحبزادہ حضرتِ اسماعیلؑ غو ہے۔ ات توڑی بنی اسرائیل غا کوئے اکتالی معاملاں غو ذکر ہے، چھیکڑ ماں یہودیاں غے نال عیسائیاں تے مشرکاں غی وی چھواتی جئی گل آ گئی ہے۔ تے جے تم اک واری فر ذری غور نال پڑھیں تاں تمناں صاف سہئی لگے غو جے یاہ پروردگار غی اک زبردست مٹھی، پیاری تے دِل ماں کُھب جان آلی تقریر ہے۔ جس غو حرف حرف تے لفظ لفظ اور آیت آیت اک دوجا نال اس راجڑ یا واہیں جس رامچ سُہنی ڈور ماں مُچ پیارا موتی پرویا واویں پہلاں مختصر طور ور اللہ غی نعمتاں ناں یاد کرن غی دعوت دتی، تے آخرت غو احساس دوایو، انھاں غا غلط خیالاں غی تردید کی، فر تفصیل نال ان ور کی جان آلیں نعمت یاد کروائیں جے تم نافرمانی ور نافرمانی کرتا رہیا ور ہم نے نعمتاں ماں کدے کمی نیہنہ کی تے ہُن چھیکڑ ماں اک واری فر اس سارا مضمون در اشارو فرمایو بلکہ اس غو خلاصو کر غے وی سنا دِتو ہے اللہ تعالیٰ غو کلام اسو ڈنگو سمندر ہے کہ جت حکمتاں غا موتی کدے سمتا نیہنہ ور بنی اسرائیل غا تعلق غیں ان آیتاں ناں سمجھن واسطے مفسراں نے دوترے گلاں غو تہان رکھن غی خصوصی ہدایت فرمائی ہے (الف) قرآنِ کریم ساری دنیا واسطے قیامت توڑی اللہ تعالیٰ غو آخری پیغام ہے یوہ کسے قوم، کسے نسل، کسے ملک غا بناں توڑی محدود نیہنہ، اس نے دنیا غی دو بڑی قوماں ''یہودیاں تے عیسائیاں'' ناں تفصیل نال اسلام غی دعوت دِتی ہے یہ دوئے قوم دنیا ماں اس گلوں اہمیت رکھیں تھیں کیوں جے دوئے اسمانی علم تیں واقف تھیں تے توحید رسالت، آخرت وغیرہ ناں سیانن آلیں تھیں۔ بلکہ یہ دوئے قوم آپے ہی آخری نبی غی اڈیک وان تھیں، اجوں اللہ غی کتاب تورات تے انجیل ماں ویہہ حرف صاف چمکیں تھا جے جسویلے ویہہ آخری نبی تشریف لے آویں تے تم سارا انھاں

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ

انھاں لوکاں واسطے جہڑا یقین کریں (۸۹) (اے نبیؐ) بیشک ہم نے تم سچو دین دے غے خوشخبری سنان تے ڈران آلا

وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ

بنا غے چلایا ہیں تے تمناں جہنمیاں غی کائے پُچھ نیہنہ ہوسیں؛ تے یہودی اور عیسائی کدے وی تھارے تیں خوش

الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى

نیہنہ ہوسیں جچر توڑی کہ تم ان غا مذہب ہی غی تابعداری نہ کرلیں تم فرما دیو! بیشک اللہ غی

اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ

ہدایت ہی ہدایت ہے، تے جیکدے تم اس علم توں بعد جہڑو تھارے کولے آ پُجیو ہے ان غی

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

چاہت ور چلیا تاں اللہ توں (بچان واسطے) تھارو نہ کوئے حمایتی وہے غو تے نہ مددگار (۹۰)

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ

ویہہ لوک جھاں ناں ہم نے کتاب دتی ہے (تے) ویہہ اس ناں اسرا پڑھیں جس را اس غا پڑھن غو حق ہے

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہ لوک اِس (کتاب) ور وی ایمان لیانویں تے جہڑا اس نال کفر کریں یہ ہی لوک تے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

نقصان کرن آلا ہیں (۹۱) اے بنی اسرائیل! یاد کرو! تم میری ان نعمتاں ناں جہڑیں

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ

میں تمناں عطا کیں تے اس گل ناں جے میں تمناں دنیا جہان آلاں ور فضیلت دتی تھی؛ تے

اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ

اس تہاڑا تیں ڈرو جس تہاڑے کوئے شخص کسے شخص غے ذری وی کم نیہنہ آسیں تے نہ کسے کولوں کجھ فدیو قبول

مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

کیو جے غو تے نہ کسے ناں (کسے غی) سفارش کجھ فائدو دیئے غی تے نہ انھاں ناں کِدے تیں مدد مل سکے غی (۹۲)

وقف منزل

ع ۹ ۱۴

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ورایمان لیائیو، سگوں اجوں تے انھاں غانبیاں غیں ویہہ تقریر وی ان غا کناں ماں گجیں تھیں جتھاں ماں انھاں ناں آن آلی مبارک ہستی غیں نشانیں وی صاف صاف بیان کی گئیں تھس۔ (ب) یہودی تے عیسائی دوئے قوم بے دینی غی اُس آخری گُٹھ ماں پُج گئیں تھیں جت ہُن یوہ ناممکن تھوجے ویہہ سارا مسلمان ہوجئیں ہاں! وران غا اسلام تیں دور رہن ماں سارو عرب حیران وی تھو کہ اُن لوکاں کولوں اج توڑی ہم آخری پیغمبر غا بارہ ماں سُنتار رہیا بلکہ ہم نے اُنھاں کولوں سُن سن نے ہی ایمان ماں پہل کی فریہ لوک پچھے کیوں ہیں؟ جہڑا لوک انھاں ناں اج توڑی علم غا سمندر تے پہاڑ کہتار رہیا تھا، اپناں مربی تے پیر منتار رہیا تھا ویہہ اس معاملہ ورزیادہ ہی پریشان تھا اللہ نے بنی اسرائیل غا اصل راز باندے کرنے ایساں لوکاں ناں غلط فہمی توں بچالیو کہ تم ان اسرائیلیاں غی مشھی بولی ورنہ جائیو بلکہ ان نے اندر اوکڑ نے تکویہ

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ

تے (یاد کرو) جسویلے ابراہیمؑ ان غا رب نے کجھ گلاں ماں ازمایا تے انھاں نے ویہہ پوریں کر چھوڑیں اللہ تعالیٰ

اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ

نے فرمایو: ہوں تمناں لوکاں واسطے امام بنان آنو ہوں، ابراہیمؑ نے عرض کی: تے میری لہڑی بچوں وی؟

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

اللہ نے فرمایو: میرو وعدو ظالماں ناں پہنہ تھاسیں (۹۳) تے جسویلے ہم نے خانہ کعبہ ناں لوکاں

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ

واسطے گھٹھا ہون غی تے امن غی جگہ بنا چھوڑیو، تے تم ابراہیمؑ غا گھلا ہون غی جگہ ناں

مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا

نماز غی جگہ بنا لیو تے ہم نے ابراہیم تے اسماعیلؑ ناں حکم دتو جے تم دوئے میرا گھر ناں

بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ

طواف کرن آلاں تے اعتکاف کرن آلاں تے رکوع کرن آلاں تے سجدو کرن آلاں واسطے پاک رکھیو (۹۴) تے

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ

جسویلے ابراہیمؑ نے دعا منگی اے میریا ربا! توں اس شہر ناں امن آلو شہر بنا دے! تے اس غاں

اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

بستیکیاں بچوں جہڑا اللہ تعالیٰ ورتے آخرت غا تہاڑ اور ایمان لیا نویں توں انھاں ناں میواں غی روزی

الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ

عطا فرما! اللہ نے فرمایو: تے جہڑو کفر کرے غو! اس ناں وی کجھ تہاڑ افائدو چان دیوں غو فراس ناں

اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ

دوزخ غا عذاب در چھک لیاؤں غو، تے واہ رہن غی مچ پہیڑی جگہ ہے (۹۵) تے (یاد کرو) جسویلے ابراہیمؑ

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ

خانہ کعبہ غیں کندائیں کر رہیا تھا تے اسماعیلؑ وی! (ویہہ دعا کرتا جیں تھا) اے مہاریا ربا! توں مہارا کولوں قبول فرما!

اندروں پُج کالا ہیں (ج) امت محمدی (ﷺ) آخری امت ہے، ہُن قیامت توڑی یاہی ساری انسانیت غی امام ہے، اللہ نے اس امت ناں اگاہ فرمایو ہے جے تم ہوشیار ہو جاؤ تے اکھ کھول نے تک لیو، پہلیں امت ہدایت تیں بعد کسرا کسرا گمراہ ہوتی رہئی ہیں، علماء ماں تے عوام ماں بگاڑ کہڑے رستے آتو رہیو ہے، بدعقیدگی کتوں کتوں جمتی، مولتی تے پلتی رہئی ہے، تم انھاں راہاں توں خبردار رہیو۔ ورہائے افسوس! اج ہم اپنی مجموعی حالت ور اک چُھواتی جئی نظر ہی ماراں وہ کہڑو کم ہے جسماں ہم انھاں تیں پچھے رہ گیا ہاں اللہ غا سچا حبیب ﷺ نے سچ فرمایو تھو کہ تم بنی اسرائیل تیں کسے گل ماں پچھے پہنہ رہ سیں ات توڑی کہ جے ویہہ کدے سپ غا کھڈ ماں بڑ ہیا تھا تاں تم وی یاہی کوشش کریں غا (مشکوٰۃ)

(۹۳) حضرت ابراہیمؑ ناں یہودی، عیسائی تے مشرک ترے ہی اپناں بزرگ منیں تھا؛ ہاں! یاہ بکھری گل تھی جے انھاں غو حضرت ابراہیمؑ غی تعلیمات سنگ کوئے جوڑ پہنہ تھو، قرآن پاک نے وی حضرت ابراہیمؑ غو ذکر بڑی تفصیل ناں کیو ہے پنجماں رکوع توں ات توڑی ان غی اس لہڑی غو بیان تھو جہڑی اُن غا صاحبزادہ حضرت اسحاقؑ نے ذریعہ تھی، ان ماں یہودی عیسائی دوئے تھا، جن ور اللہ نے ان غی نافرمانیاں نے باوجود پُج انعام کیا تھا ور ہُن ان غی نافرمانی حدوں بدگئی تھی تے ویہہ ہور انعام غا مستحق پہنہ رہیا تھا. ہُن نبوت تے توحید آلی یاہ نعمت کسے خاص قبیلہ نے بجائے ساری انسانیت واسطے حضرت ابراہیمؑ ہی غی دوجی لہڑی ''بنو اسماعیل'' ماں آن آلی تھی۔ بس ہُن گل اسے اعلیٰ ہستی ابراہیمؑ تے ان غا بڑا صاحبزادہ حضرت اسماعیلؑ غی ہے؛ حضرت ابراہیمؑ غی ازمائش کہڑی گلاں ماں ہوئی علماء غا کئیں قول ہیں ویہہ گل وی ہوسکیں جہڑیں فر سارا ں انساناں واسطے نمونو بن گیں جس راج کرنو، قربانی کرنی، بچہ ناں بسالنوں (ختنوں کرنوں)، داڑھی رکھنی وغیرہ تے ویہہ قربانیں وی ہوسکیں جہڑیں انھاں نے اللہ غا رستا ماں دتیں تھیں مثلاً اللہ تعالیٰ غی رضا واسطے چنجیا چڑھنو، وطن ناں تج نے بے وطن ہونوں، اللہ تعالیٰ غا حکم ور بیوی بچہ ناں بیابان ماں چھوڑنوں، اپنے ہتھیں بچہ ناں حلال کرن واسطے تیار ہو جانوں یہ سارا حکم حضرت ابراہیمؑ نے پورا کیا تے اللہ تعالیٰ نے یوہ انعام عطا کیو جے تم ساراں لوکاں غا امام بنایا گیا ہیں، حضرت ابراہیمؑ غو دل ہل گیو بڑا ادب ناں عرض کی: کہ یوہ انعام میری اولاد ناں وی نصیب وہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایو ہ ضرور عطا وہے غو ور انھاں ناں جہڑا تھارا سچا طریقہ ور قائم رہنہ غا، تے جہڑا اس سچا تے سچا دین ناں چھوڑنے اپنے اُپر ظلم کریں غا یہ ظالم کسے انعام غا مستحق پہنہ ہیں۔

(۹۴) اللہ غا خلیلؑ نے اپناں رب غا حکم ور مکہ غا بیابان ماں اپنوں لختِ جگر بسایو تے اللہ غو گھر بنانے دعا منگی: ربا! اس ناں اباد کردے، لوکاں غا دل اس ور لا چھوڑ، اس بیابان ناں امن غو شہر بنا دے یاہ دعا قبولیت غی اُچی چوٹی ور پہنچی جس ناں اج ساری دنیا اپنی اکھاں نال تک رہئی ہے، تے اللہ نے اپناں بنداں ناں حکم دتو کہ تم ''مقام ابراہیمؑ'' ناں نماز پڑھن غی جگہ بنالیو جمہور مفسراں نے نزدیک ''مقام ابراہیم'' وہ پتھر ہے جس ور کھلاں ہونے حضرت نے کعبو پاک تعمیر کیو تھو جس نے اگلے پاسے کھلاں ہونے دو رکعت نفل نماز پڑھی جئے، تے کجھ علماء کرام غی رائے یاہ ہے کہ ''مقام ابراہیم'' سارو حرم پاک ہے، فر اللہ نے دواں باپ پوتاں ناں یوہ حکم دتو جے اس گھر ناں میری عبادت واسطے ہر قسم غی ظاہری تے باطنی گندگی توں پاک رکھیو!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۹۵) یاہ دو بنی گل ہے۔ مکو پاک مُچ گرم تے پہاڑی ریتلو علاقو ہے ات کائے چیز نہ پیدا وہے تھی نہ پیدا ہو سکے تھی ور حضرت ابراہیمؑ نے ات غا جغرافیہ در کوئے تہان نیہنہ کیو بلکہ نظر اللہ تعالیٰ غی قدرت ور رکھ نے ات غاں بسنیکاں واسطے سجرا تے تازہ میوا منگیا، اللہ غی قدرت دیکھو! اج توڑی مکہ پاک ماں ہر ویلے ساری دنیا غا تازہ تازہ تے سجرا سجرا میوہ ملیں بلکہ ات وہ سواد پیدا ہو جے جہڑو انھاں ماں اصل پیدا ہون آلی جگہ وی نیہنہ ہو تو تے حضرت ابراہیمؑ غی شان پیغمبری غو ادب وی دیکھو! اُپرا امامت واسطے دعا کرتاں اللہ نے ظالم مشرکاں ناں یوہ عُہد و نہ دین غو اعلان فرمایو تھوات رزق واسطے دعا فرمائی تے

ایمان آلاں ناں خاص کر چھوڑیو مشرکاں واسطے دعا نیہنہ منگی؛ اللہ نے فرمایو: نیہنہ! روزی تے سب واسطے عام ہے جہڑا نافرمان ہیں انھاں ناں وی چار تہاڑا عیش لُٹ لین دیو، فرتے یہ نافرمانی چھک نے جہنم غی اس کھئی ماں سٹ دتا جیں غا جتوں یہ کدے نکل نیہنہ سکسیں۔

(۹۶) کم کاج نے ویلے کجھ پڑھتاں تے ذکر کرتاں رہنوں انسان غی فطرت ہے حضرت ابراہیمؑ تے حضرت اسماعیلؑ دوئے باپ پوت اللہ غا مُچ پیارا جلیل القدر پیغمبر تھا، ان غی شان تکو! کعبہ پاک غی کند چاھڑتا جا رہیا ہیں تے نالو نال کتنی عالی شان دعا وی کرتا جا رہیا ہیں، اللہ تعالیٰ جس ناں جہڑو مرتبو تے مقام دیئے اس ناں اس غو حج وی دیئے۔ دعا کریں: ربا! یوہ ماڑو ریڑو کم ہے توں اپناں فضل نال قبول فرمالے لان التقبل عبارة عن ان یتکلف الانسان فی قبوله (کبیر للرازی) ربا! توں ہمناں اپنوں فرمانبردار بنا یو رکھیئے بلکہ فرمانبرداری غی آخری منزل ور پہچایئے تے جے مھاری ساری کُہڑی نیک نہ وہے جس را کہ تیرا کلام توں پتو لگ گیو ہے تاں وی انھاں بچوں اک جماعت اسی فرمابردار بنا کہ اس غو لقب ہی ''امتِ مسلمہ'' (فرمانبردار جماعت) پے جے، ربا! توں ہم ناں آپ ہی اپنی عبادت غا طریقہ دس! خاص طور ور حج غو طریقو سکھا تے توں مھارے اُپر خصوصی توجہ فرما۔ بڑاں غی گل وی بڑی ویں دیکھو! دوئے بزرگ ایمان، اخلاص، لِلہیت غی کسی اُچی منزل ور کھلاں ہیں ور دعا کس عاجزی، ڈر تے خوف نال کر رہیا ہیں۔ سبحان اللہ!

(۹۷) یاہ ہی واہ دعائے خلیل ہے جہڑی ربِ جلیل نے اپناں خلیلؑ تے اپناں ذبیحؑ غا ہو ٹھاں توں نیہنہ بلکہ معرفت غا ڈونگا سمندر توں اخلاص غی چھلی نال ادا فرمائی جہڑی سید عالم ﷺ غی شکل ماں قبول ہوئی تے رحمتِ عالم ﷺ غی صفتاں غا اُس سمندر ناں جس غو کوئے کنڈو نیہنہ اس دعا ماں بس چار لفظاں غا کوزہ ماں بند کر دِتو ہے کہ ویہہ آخری نبی ﷺ اللہ غی کتاب پڑھ پڑھ نے اس غا بنداں ناں سنان آلا ہیں ویہہ اللہ غو پیغام پہچان آلا ہیں ویہہ اللہ غی کتاب غا احکام دسن آلا تے اس ور عمل کرنوں سکھان آلا ہیں، ویہہ کتاب غا چھپیا وا راز کھول کھول نے اپنی امت ناں حکمت تے دانشمندی غی تعلیم دین آلا ہیں تے ویہہ خاتم الانبیا ﷺ دلاں غی اسی صفائی کرن آلا ہیں کہ دلاں ماں خدا غی فرمانبرداری غو اسو جزبو پہر چھوڑیں جے فرمانبرداری توں سُوا کجھ رہ تو ہی نیہنہ تے دل شیشہ ہاروں صاف ہو جئیں۔

(۹۸) یہودی، عیسائی تے مشرک ترے ہی اس گل ور بڈیار کریں تھا جے ہم اصل ابراہیمی ہاں! ترے ہی اپناں رسم رواج غو تعلق حضرت ابراہیمؑ سنگ

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

بیشک توں ہی سُنن آلو علم آلو ہے؛ اے مھارا رب! توں ہم دواں ناں اپنوں فرمانبردار

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

بنا دے تے مھاری اولاد بچوں وی اپنی اک فرمانبردار جماعت پیدا فرما! تے ہمناں عبادت غا طریقا دس دے

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَ

تے مھارے اپر اپناں فضل نال توجہ فرما! بیشک توں ہی تے توبہ قبول کرن آلو مچ رحم آلو ہے (۹۶) اے مھاریا ربا! تے

ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ

توں انھاں بچوں ہی انھاں ماں اک رسول پہیج جہڑو انھاں ناں تیریں آیت پڑھ غے سناوے تے

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

وہ انھاں ناں کتاب اور حکمت سکھاوے تے انھاں ناں پاک کرے بیشک توں ہی تے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ

زبر دست ہے حکمت آلو ہے (۹۷) تے ابراہیمؑ غا مذہب توں کون منہ موڑ سکے!

اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ

اس توں سوا جس نے آپے اپنوں آپ ایاں بنا لیو وہے ہم نے تے انھاں ناں دنیا ماں وی چن لیو تھو

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ

تے ویہہ آخرت ماں بلاشبہ ''صالحین'' بچ ویں غا؛ جسویلے انھاں ناں ان غا رب نے فرمایو:

اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ

فرمانبردار ہو جا! انھا نے عرض کی: ہوں جہاناں غا پالنہار غو فرمانبردار ہو گیو؛ تے اسے غی وصیت کی

اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى

ابراہیمؑ نے اپنی اولاد ناں تے یعقوبؑ نے وی! (جے) اے میریو بچیو! بیشک اللہ نے تھارا واسطے دین ناں

لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

پسند کر لیو ہے لہٰذا تمناں مسلمان ہون غی حالت ماں ہی موت آنی لو ڑیے (۹۸)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کریں کیوں! دین ابراہیمی ورویہہ ہیں، جہڑا شرک ماں گوچھڑ ہویا واہیں؟ یا یہ مسلمان ہیں جہڑا اسے خالص توحید آلا دین ناں منیں تے شرک ناں بالکل جائز نہیں سمجھتا!؟ فیصلو انھاں ہی غا ہتھ ماں ہے۔

(۹۹) یہودی خاص طور ور اپناں یہودی مذہب ناں حضرتِ یعقوبؑ نال جوڑیں تھا کہ انھاں نے مرتے ویلے اس غی وصیت کی تھی اس غا جواب ماں فرمایو: تم تے اس ویلے موجود ہی نہیں تھا فرتم

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ

کیوں! تم موجود تھا جسویلے یعقوبؑ غی موت غو ویلو آیو (تے) جسویلے انھاں نے اپناں

لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ

بچاں ناں کہیو تھو جے تم میرے تیں بعد کس غی عبادت کریں غا؟ انھاں نے عرض کی ہم تھارا خدا

وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا

تے تھارا باپ دادا، ابراہیمؑ تے اسماعیلؑ تے اسحاقؑ غا خدا غی (یعنی) اک ہی خدا غی عبادت کراں غا

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا

تے ہم اسے غا فرمانبردار ہاں (۹۹) واہ اک جماعت تھی جہڑی گذر گئی اُس واسطے وہ ہے جہڑو

كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

اُس نے کمایو تے تھارا واسطے وہ ہے جہڑو تم نے کمایو تے جو کجھ ویہہ کرتا رہیا ہیں اس غی تمناں پُچھ

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا

نہیں ہوسیں (۱۰۰) تے ویہہ کیہنہ جے تم یہودی یا عیسائی ہو جاؤ ہدایت ور آجیں غا

قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

(اے نبیؐ) تم فرمادیو! بلکہ ہم نے ابراہیمؑ غور ستو نوڑ لیو ہے جہڑو بالکل سِدو ہے اور ویہہ شرک کرن آلاں بچوں تے نہیں تھا

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

تم کہد ہیو ہم ایمان لیایا اللہ تعالیٰ ور تے اس ور جہڑو مھارے در نازل ہوو ہے تے اُس ور جہڑو ابراہیمؑ

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا

تے اسماعیلؑ تے اسحاقؑ تے یعقوبؑ تے انھاں غی اولاد در نازل ہوو ہے تے جو کجھ

أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ

موسیٰؑ تے عیسیٰؑ ناں عطا ہوو تے جو کجھ دوجاں نبیاں ناں انھاں غا رب غی طرفوں عطا کیو گیو

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

ہم ان بچوں کسے ماں فرق نہیں کرتا تے ہم اسے غا فرمانبردار ہاں (۱۰۱)

کیوں انھاں ور تہمت لانویں تے یہ واہیات انھاں نال جوڑیں بلکہ انھاں نے واہی وصیت کی تھی جہڑی سارا نبی کرتا آیا ہیں جے اک ہی خدا غی عبادت کریو اس غے نال کسے ناں شریک نہ کریو!۔

(۱۰۰) یہودیاں، عیسائیاں تے مشرکاں نے یوہ بے بنیاد عقیدہ بنا لیو تھو جے ہم کجھ وی ہاں! ور ہاں تے ہم بزرگاں غی اولاد! ہم ناں حضرتِ ابراہیمؑ تے حضرتِ اسماعیلؑ تے حضرتِ اسحٰقؑ جیاں عظیم الشان نبیاں غی لہڑی بچوں ہون غو مان ہے؛ ہم ضرور بخشیا جاں غا بلکہ بخشش تے ہمناں ماں باپ توں وراثت ماں لبھی ہے، اتناں بڑاں بزرگاں غا لالڑ لا جے جہنم ماں چلیا گیا فر جنت ماں کون جے غو؟! قرآن نے اس عقیدا غی جڑ پٹ چھوڑی جے اُت ساراں ناں اپنوں کیو وو کم آوے، تم تے بس اپنوں سوچو! جے تم نے کے کھٹی کی ہے۔

(۱۰۱) یہودی مسلماناں ناں کیہنہ ویں تھا جے اصلی پرانوں مذہب تے یہودی ہے، اس نواں مذہب (اسلام) ماں ہے ہی کے؟ جیکد ے ہدایت لوڑیں تاں یہودی بن جاؤ! تے یا ہی گل عیسای وی کیہنہ تھا۔ اللہ نے مسلماناں ناں حکم دتو جے تم انھاں ناں کہو جے مھارو دین کوئے نووں دین نہیں ہے بلکہ ہم نے تے سب توں پرانوں توحید آلو حضرت ابراہیمؑ غو دین اختیار کر لیو ہے۔ کون ابراہیمؑ؟ ویہہ جہڑا دنیا غا ہرا ایکن باطل طریقہ توں کنی ہو گیا تھا تے جنھاں نے سب توں اک پاسے ہو نے خالص توحید نوڑ لئی تھی، جسو اسطے ویہہ چنیا چڑھیا، بے وطن ہویا، گھر بار سب کجھ چھوڑیو! فرتم ہی دسو! پرانوں دین کس غو ہے؟! تے سب توں بڑی گل یاہ ہے کہ حضرتِ ابراہیمؑ مشرک تے نہیں تھا؛ اور تم تے سرتوں پیر توڑی شرک ماں ڈبیا واہیں سبحان اللہ! یہ یہودی اور عیسائی تے فر سو کر نے اہل کتاب کہو اویں تھا، عرب غا مشرک جنھاں نے حضرتِ ابراہیمؑ غا بنایا یا خانہ کعبہ ماں ترے سو سٹھ بت رکھیا وا تھا ویہہ وی اپناں آپ ناں ابراہیمی ہی کہو اویں تھا، خوب کہیو کسے کہن آلا نے ''چھج تے بولیو ہی تھو ستر گھڈ اں آلی چھانی وی بول پئی'' فرذری انداز ولاؤ ہاں! اسا دور ماں سچی توحید غی دعوت دینی کتنوں اوکھو کم تھو!؟ ور سرور انبیاء ﷺ غی تریئ سال غی دعوت نال ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ع!

خود نہ تھے جو راہ پر اوروں کے ہادی بن گئے
کیا نظر تھی جس نے مردوں کو مسیحا کر دیا

اصل ماں یہودیت عیسائیت سب بعد غی پیداوار تھیں یہودیت تے حضرتِ موسیٰؑ توں کئیں صدیں بعد اس ویلے پیدا ہو گئی تھی جس ویلے انھاں نے اصل مذہب ناں چھوڑ نے کجھ رسماں رواجاں غو ناں دین سمجھ لیو تھو یو ہی حال عیسائیت غو وی تھو؛ تے رہیا مشرک! ویہہ وی اک عرصہ توڑی تے حضرتِ ابراہیمؑ تے حضرتِ اسماعیلؑ غی توحید آلی تعلیم ور قائم رہیا لیکن جسویلے اُنھاں غو اُٹھنوں بیسنوں باہر غا لوکاں نال ہو یو فر انھاں غا دیکھا دیکھی انھاں ماں وی شرک سنجرتی چلی گئی، ور انھاں ماں وی اجوں کِدے کِدے سچی توحید غی ''سلوء'' موجود تھی انما کان عند اھل الجاھلیۃ بقایا من دین ابراھیم (فتح الباری)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ

تے جے ویہہ وی ایمان لے آوین جس راتم ایمان لیایا ہیں تاں ویہہ ہدایت ورآ جیں غا تے جے

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ

ویہہ (ہُن وی) منہ موڑیں تاں ویہہ چھڑی ضد ماں ہیں تھارے پاسے تیں انھاں واسطے اللہ ہی سُدّ وہے تے وہ ہی

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ

سنن آلو جانن آلو ہے (۱۰۲) ہم نے اللہ غو رنگ اختیار کر لیو ہے تے اللہ تیں سرس

اللّٰهِ صِبْغَةً ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا

کس غو رنگ ہے اور ہم اُسے غی عبادت کرن آلا ہاں (۱۰۳) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کیوں! تم مھارے نال اللہ غا بارہ ماں

فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ

جُھتھ کریں! حالانکہ وہ تے مھارو رب ہے تے تھارو وی رب ہے تے مھارا واسطے مھارا عمل ہیں تے تھارا واسطے تھارا عمل ہیں

وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ

اور ہم تے خالص اسے ہی غا ہاں (۱۰۴) کیوں! تم یاہ کہنہ جے ابراہیمؑ

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا

تے اسماعیلؑ تے اسحاقؑ تے یعقوبؑ تے انھاں غی اولاد یہودی

اَوْ نَصٰرٰى ۗ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ

یا نصرانی تھی؛ (اے نبیؐ) تم فرمادیو! کیوں! تمناں زیادہ پتہ ہے یا اللہ ناں! تے اس تیں بڑو ظالم کون ہے!

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

جھڑو اس گواہی ناں چھپاوے جھڑی اس کولے اللہ غی طرفوں وہے تے تم جو کجھ کر رہیا ہیں اللہ تعالیٰ

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اس تیں بے خبر نہیں (۱۰۵) واہ اک جماعت تھی جھڑی گذر گئی ہے اس واسطے وہ ہے جھڑو اس نے کمایو

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾

تے تھارا واسطے وہ ہے جھڑو تم نے کمایو تے ویہہ جو کجھ کریں تھا تمناں اس غی کجھ نہیں ہوسیں (۱۰۶)

(۱۰۲) یعنی ہم کسے ضِد تے نسلی تعصب غا شکار نہیں ہوتا، ہم اللہ غا سارا نبیاں ورتے ساری کتاباں ورایمان رکھاں جد کہ اہل کتاب کجھ نبیاں غو انکار کریں تے کجھ ورایمان لیان غو دعوو کریں۔ حالانکہ ایکن نبی غو انکار ساراں ہی نبیاں غو انکار ہے تے ایکن کتاب ناں نہ معوں ساریاں نال کفر کرنوں ہے جس کفر ماں یہودی تے عیسائی دوئے پھسیا واہیں لیکن اللہ تعالیٰ غو بوڑا جاں وی کھلو ہے جے ہُن وی ویہہ اپنی ضِد چھوڑ نے ایمان قبول کر لیں۔ سِدا رستہ ورآ جیں تاں پچھلا گناہ وی معاف ہو جیں غا تے۔ جے سچا دین غا اس طرح باندے ہو جان تیں بعد وی ویہہ ایمان توں محروم ہی رہینہ فرتے اس غو مطلب ہی یوہ وہے غو جے انھاں ناں ''حق'' غی لوڑ نہیں بلکہ انھاں نے ضِد تے مخالفت ہی کرنی ہے تاں وی کوئے پرواہ نہیں مسلماناں ناں انھاں غی دشمنی غی فکر کرن غی کائے لوڑ نہیں اللہ تعالیٰ آپے انھاں واسطے سُدو ہے، فر ہوو وی یو ہی کُجھاں تہاڑاں توں بعد ہی یہ سارا ذلیل ہونے مدینہ تیں نکل گیا۔

(۱۰۳) یہودیاں اور عیسائیاں نے یوہ رواج کڈیو تھو جے جسو یلے کوئے بچو پیدا وہے تھو یا کوئے نووں آدمی عیسائی مذہب اختیار کرے تھو تے ویہہ اس ناں پیلا رنگ ماں بڈریں تھا جس غو مطلب یوہ لیں تھا جے ہُن یوہ مھارا مذہب ماں رنگے گیو ہے۔ فرمایو: اس راغا اپنا تا رنگ نال کجھ نہیں ہوتو، یاہ چھڑی جہالت ہے، رنگ تے اللہ غا دین غو رنگ ہے اس تیں سرس کہڑو رنگ ہو سکے؟! تم اسے رنگ ماں رنگ جاؤ!

(۱۰۴) اس ماں یہودیاں غا اُس باطل خیال غو رد ہے جے اللہ تعالیٰ غو فضل چھڑو بنی اسرائیل واسطے ہے، جواب غو نچوڑ یوہ ہے جے اللہ تعالیٰ رب تے ساراں غو ہے سب ناں اُسے نے پیدا کیو ہے، تے عمل اپنا اپنا ہیں اور شرک تیں بالکل سخی خالص اسے غی عبادت تے ہم مسلمان کراں فر اس غا فضل غا مستحق تم شرک کرن آلا ہیں؟ یا ہم اُسے غی نیش عبادت کرن آلا ہاں؟

(۱۰۵) یعنی اللہ تعالیٰ تے بار بار فرماوے جے حضرت ابراہیمؑ تے دوجا نبی نہ یہودی تھا نہ عیسائی دیکھو (سورت آلِ عمران/ ۶۷) ور تم نے اک ہی رٹ لائی وی ہے یہودی کیہنہ ویہہ یہودی تھا تے عیسائی کیہنہ ویہہ عیسائی تھا فردسو! کیوں! تم زیادہ جانیں یا اللہ تعالیٰ زیادہ جانیں؟ یوہ انھاں ورطنز ہے ورنہ صاف گل ہے اللہ تعالیٰ ہی سب توں زیادہ جانن آلو ہے؛ فر فرمایو انھاں تیں بڑو کون ظالم وہے غو یہ جان بُجھ نے سچائی غو گاٹو کھٹیں ورنہ انھاں ناں آپ پتہ ہے جے یہ سارا نبی توحید ور ہی تھا یہودی یا عیسائی کسے فرقہ غا نہیں تھا! بلکہ انھاں ناں تے اس غو وی ٹھیک ٹھیک پتہ تھو جے سرورِ انبیا ﷺ برحق نبی ہیں ور ویہہ یوہ سب کجھ ضِد غی وجہ تیں چھپا نویں تھا (ابن جریر، مدارک)

(۱۰۶) یاہ آیت میں اُپر گذری تھی، ور اس وجہ تیں جے یہودیاں تے عیسائیاں غا دلاں ماں یاہ گل سخی نال بیں گئی تھی جے ہم ناں مھارا بزرگ بخشوالیں غا، تے یوہ ہو ہی نہیں سکتو جے ہم نبیاں ولیاں غی اولاد ہو نے فر جہنم ماں چلیا جاں۔ اسے بے ہودہ خیال غی تردید ماں تاکید واسطے تے انھاں غا دلاں توں اس خیال ناں کھرچ چھوڑن واسطے یاہ آیت دُہری واری ذکر فرمائی (قرطبی بیضاوی) تے کجھ مفسر فرمانویں جے اُپلی آیت ماں خطاب اہلِ کتاب ور تھو جد کہ اسماں مخاطب مسلمان ہیں کہ یہودیاں عیسائیاں غا باطل عقیداں ناں کڈے تم اپنا دلاں ماں نہ بسا لیو اس را آیت تے اک ہی ہے ور مخاطب کئی کئی ہیں والحمدللہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰۷) بیت المقدس یا مسجدِ اقصیٰ فلسطین ماں حضرتِ سلیمانؑ غو بنایو و اللہ غو گھر ہے، جد کہ خانوں کعبو جس غا باہر آلا حصہ ناں رلا نے مسجدِ حرام کہیو جئے خدا غو وہ مقدس گھر ہے جس غی تعمیر حضرتِ ابراہیمؑ تے ان غا فرزند حضرتِ اسماعیلؑ غا سُچاں ہتھاں نال ہوئی تھی عرب غا لوک کعبہ پاک ناں مقدس منیں تھا جد کہ یہودی بیت المقدس ناں اپنوں قبلو سمجھیں تھا۔ رحمتِ عالم ﷺ چر توڑی مکہ ماں تھا اکثر روایتاں نے مطابق اس را نماز پڑھیں تھا کہ کعبو پاک تے بیت المقدس دوئے سامنے رہنہ تھا۔ مدینہ پاک غی ہجرت تیں بعد یاہ شکل ممکن نہیں تھی کیوں جے مدینہ منورہ تیں بیت المقدس شمال آنے پاسے پوئے جد کہ خانوں کعبو بالکل اس نے دوجے پاسے ٹھیک جنوب آلی بکھی ہے۔ مدینہ ماں ہجرت توں بعد آپ ﷺ نے اللہ غا حکم نال شروع ماں ۱۶ یا ۱۷ امہیناں بیت المقدس ناں قبلو بنا نے نماز پڑھی اس توں بعد خانہ کعبہ ناں ہمیشاں واسطے قبلو بنا لین غو حکم آ گیو اس ناں علمی زبان ماں ''تحویل قبلہ'' کہیو جئے۔ ہُن دور کوع توڑی اسے ''تحویلِ قبلہ'' غو بیان ہے اس پہلی آیت ماں اس گل غی پیشن گوئی ہے جے قبلہ غی تبدیلی غو حکم آتاں ہی ہُن کم عقل بیوقوف لوک رولو چک لیں غا کہ مسلماناں ناں اِن غا قبلہ توں کس نے پھیر چھوڑیو!؟ فریو ہی ہوو د، پہلاں یہودیاں نے ڈنڈ کرنی شروع کی! فران غی تکوتکی اسلام غا سارا مخالف اس سوچ ماں گھٹھا ہو گیا جہڑا لوک سجرا سجرا مسلمان ہووا تھا ان غا دِلاں ماں ٹھسو گھلن لگ پیا جے یوہ کسرا غو مذہب ہے گھڑی کدے منہ کر لیں تے گھڑی کدے! اللہ نے مسلماناں ناں انھاں غا اعتراض غو جواب سکھایو جے کسے ایکن پاسے منہ کرنے نماز پڑھن غو مطلب یوہ تے نیہنہ کہ اس ''طرف'' غی کائے خاص خصوصیت ہے بلکہ اصل تے اللہ تعالیٰ غو حکم ہے۔ لھو چڑھتو چارے کونٹ اسے غیں ہیں وہ جیاں چاھوے حکم کرے اس ناں کون ٹھاک سکے! فرمانبردار بندا ں غو کم اس غا حکم ور عمل کرنو ں ہے، پہانویں وہ ایکن تہاڑی ماں ہی سو بکھی منہ کرن غو حکم کیوں کرے، تے خانہ کعبہ در منہ کر نے نماز پڑھنی وی اس غا حکم غی پابندی توں سوا کجھ نیہنہ، نال ہی یاہ گل وی دسی کہ جے افضل قبلہ ہی غی گل کریں تا نوی حضرتِ ابراہیمؑ غو بنایو و افضل قبلو تے خانوں کعبو ہی ہے۔ فریو اللہ غو کرم ہے وہ جس ناں چاھوے اس ناں اصل تے سرس چیز غی رہنمائی کرنے ''صراطِ مستقیم'' دس چھوڑے۔

(۱۰۸) یعنی اے رحمتِ عالم ﷺ غیو امتیو! تمناں افضل قبلو دسنو تے صراطِ مستقیم غی رہنمائی کرنی کائے اک ہی گل نیہنہ بلکہ اللہ نے تے اس امت ناں ہی ساری اُمتاں توں افضل بنایو ہے اس غو ناں ہی خیرُ اُمة ہے، ہُن قیامت توڑی تم لوکاں واسطے نمونوں ہیں تے سید عالم ﷺ تھارے واسطے نمونو ہیں۔ بلکہ قیامت آنے تہاڑے وی تم پشلاں نبیاں غی سچائی ور منکراں نے خلاف گواہی دیں غا اور رسول پاک ﷺ تھاری تائید ماں گواہی دیں غا۔

(۱۰۹) یعنی بیت المقدس ناں تے اللہ نے مستقل قبلو بنایو ہی نیہنہ تھو، اس ماں تے بس بودا ذہن آلاں انھاں لوکاں غی آزمائش کرنی تھی جہڑا پیر پیر ور پچھے ہٹ جیں، کیو نجے اج توڑی عرب غا سارا لوک ''قومی'' تے ''وطنی'' لحاظ نال کعبہ پاک ناں سب توں تُجو تے متبرک گھر اور اپنوں قبلو سمجھیں تھا، ہُن وطنیت تے قومیت غا یہ بُت تہاناں منظور تھا اور یوہ دیکھنوں تھو جے اپناں دماغ غا گھڑیا وا انھاں بتاں ناں ٹاہ نے خدا غا حکم ور کون عمل کرے! فرایمان آلاں نے تے خدا غا حکم نے مطابق ستاراں مہیناں تو ڑی بیت المقدس در نماز پڑھ نے، جہڑ وا انھاں غا مزاج نے سروں ہی خلاف تھو تے ستاراں مہیناں توں بعد فر خدا غا حکم نے مطابق کعبہ پاک ناں قبلو بنا نے اپناں ایمان غو تے اپنی فرمانبرداری غو پورو پور ثبوت پیش کر دِتو، انھاں نے یوہ دعوٰ، سچو کر دسیو جے مھاری دوستی نہ تے کسے قومیت نال ہے نہ وطن نال! بلکہ ہم تے اپناں مالک غا حکم غا بنیا واہاں! حالانکہ امتحان غی یاہ بچ اوکھی گھڑی تھی ور خدا نے ایمان آلاں ناں استقامت نصیب کی! ''تحویلِ قبلہ'' غا اس حکم ماں انھاں صحابیاں واسطے وی بڑو امتحان تھو جہڑا خوش نصیب عیسایت یا یہودیت چھوڑ نے

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ

ہُن تے ناسمجھ لوک ضرور کیہنہ غا جے کس چیز نے مسلماناں ناں اُنھاں غا اُس قبلہ تیں موڑ

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ۭ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ

چھوڑیو جس ور ویہہ تھا (اے نبیؐ) تم فرما دیو مشرق ، مغرب سب

وَالْمَغْرِبُ ۭ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

اللہ تعالیٰ ہی غو ہے وہ جس ناں چاہوے سِدا رستہ ور لا چھوڑے (۱۰۷)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَى

تے اسے را ہم نے تمناں اعتدال آلی امت بنایو تا نجے تم لوکاں ور

النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ وَمَا جَعَلْنَا

گواہ ویں تے رسولؐ تھارا ور گواہ ویں (۱۰۸) تے جس قبلہ

الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ

ور تم تھا اس ناں ہم نے چھڑو اس گلوں مقرر کیو تھو تا نجے ہم تک لیاں جے کون رسول

الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰي عَقِبَيْهِ ۭ وَاِنْ كَانَتْ

غی تابعداری کرے تے کون پُٹھیں پیریں پھر جئے ؛ تے یاہ گل تھی خاصی

لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَي الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ

بڑی ور انھاں لوکا واسطے نیہنہ جھاں ناں اللہ نے ہدایت دتی ہے تے اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

تھارا ایمان ناں ضائع کرن آلو نیہنہ ، بیشک اللہ لوکاں ور بے بہا شفقت کرن آلو

رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاۗءِ ۚ

مُچ مہربان ہے (۱۰۹) (اے نبیؐ) تھارا منہ غو کہڑی کہڑی اسمان در اُٹھنوں ہم تک رہیا ہاں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ

تے ہم تمناں ضرور اُس قبلہ در پھیر دیاں غا جس تیں تم راضی ہیں اچھا! ہُن تم کر لیو اپناں منہ ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مسلمان ہو یا تھا، ویہہ مدتاں توں بیت المقدس ناں قبلو منتا آیا تھا فراج چان چک کعبہ درمنہ کرنوں کوئے سو بکھو کم نیہنہ تھو، ور سچا دِل آلاں مومناں نے نماز ماں ہی اپناں آقا ﷺ غے نانو نال شمال توں جنوب درمنہ کرغے پکا مومن ہون غی نشانی پیش کردتی؛ اس حکم ماں مدینہ غاں منافقاں غی وی سخت ازمائش ہوئی اس گہڑی گہڑی غی تبدیلی توں ویہہ اگن لگ پیاتے انھاں غو چھپیو و کفر چھلک چھلک غے باندے آن لگ پیو۔ آخر ماں فرمایو جے کسے غا دِل ماں یوہ ٹھسووی نہ رہ کہ خورے بیت المقدس در پڑھیں ویں نماز ضائع ہی نہ ہوگئیں ویں نیہنہ نیہنہ! اللہ بڑی شفقت آلو تے مُچ مہربان ہے وہ ایمان آلاں غا نیک عمل ضائع نیہنہ کرتو ویہہ ساریں نمازو وی اس غی بارگاہ ماں قبول ہو چکیں ہیں۔

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

مسجد حرام (خانہ کعبہ) در تے (اے مسلمانو!) تم جت کدے ویں اپناں منہ

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اسے در کر لیو تے بیشک جنھاں لوکاں ناں کتاب دتی گئی ہے

لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

ویہہ چنگی طرح جانیں جے یوہ انھاں غا رب غی طرفوں برحق ہے تے ویہہ جو کجھ وی کریں

عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا

اللہ تعالیٰ اس تیں بے خبر نیہنہ (١١٠) تے جے کدے تم انھاں اہلِ کتاب کولے

الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ

ساریں دلیل لے آویں تانوی یہ تھارا قبلہ ناں نیہنہ من سیں تے نہ تم ہی

بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ

انھاں غا قبلہ ناں منن آلا ہیں اور نہ ویہہ آپس ماں اک دوجا غا قبلہ ناں منّیں غا (١١١)

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ

تے جے کدے تم علم غا آجان تیں بعد انھاں غی خواہشاں ور

مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾ الَّذِينَ

چلیں غا تاں تے تم وی بے انصافاں ماں رل جیں غا (١١٢) ویہہ لوک

آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ

جنھاں ناں ہم نے کتاب دِتی ہے ویہہ (اللہ غا) اس (نبیؐ) ناں اس را پشانیں جس را اپناں بچاں ناں پشانیں

وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾

ور انھاں بچوں کُجھ جان بُجھ غے حق ناں چھپا رہیا ہیں؛

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾

حق وہ ہی ہے جہڑو تھارا رب غی طرفوں ہے بس تم شک کرن آلاں ماں بالکل نہ ہو یو (١١٣)

(١١٠) ازل ماں یاہ گل پہلا دن تیں ہی لکھی وی تھی جے سرورِ انبیا ﷺ ناں غی امت غو قبلو کعبہ پاک وے غو۔ بیت المقدس ناں کجھاں دِناں واسطے قبلو بنانوں تے چھڑوا متحان واسطے ہی تھو، سدا رہن آلو قبلو کعبہ پاک ہی تھوا سے گلوں رحمتِ عالم ﷺ غا دِل مبارک ماں کعبہ غی سخت محبت رکھ دِتی گئی تھی تیں آپ ﷺ غی نظر گہڑی گہڑی اسمان در اُٹھ جئے تھی جے خورے حضرت جبرئیلؑ قبلہ غی تبدیلی غو حکم لے غے آتا ویں غا، اسے تاہنگ واسطے فرمایو! ''ہم تمناں اسے قبلہ در کردیاں غا جس تیں تم راضی ہیں'' خدا غی مہر غو یوہ مُچ اُچو مقام ہے کہ اے حبیب ﷺ تم جس قبلہ توں راضی ہیں ہم تھاری خوشی غے مطابق تمناں اسے درمنہ کرن غو حکم دے رہیا ہاں جسو یلے یوہ حکم آیو آپ ﷺ بنی سلمہ غی مسیت ماں دیگر غی نماز پڑھیں تھا؛ تے کجھ روایتاں ماں ہے جے پیشی غی نماز ادا فرما رہیا تھا، دو رکعت ہو گئیں تھیں تیجی چلے کرے تھی تیجی رکعت ماں جسو یوہ حکم آیو آپ ﷺ بیت المقدس توں خانہ کعبہ در مڑ گیا تے حضرت غے نانو نال سارا مسلمان وی خانہ کعبہ در مڑ گیا دو جیاں مسیتاں ماں وی جسو جسو حکم پُجتو گیو صحابہ کرام اللہ غا حکم غے مطابق خانہ کعبہ در مڑتا گیا اس ور یہودیاں نے رولو چک لیو؛ یوہ کسو دین ہے؟ اللہ نے فرمایو انھاں ناں چنگی طرح پتو ہے جے یوہ ہی حکم برحق ہے انھاں غی کتاں ماں موجود ہے جے آخری نبی نبیاں غا سردار (ﷺ) پہلاں کجھ تہاڑا بیت المقدس در منہ کریں غا فر خانو کعبہ انھاں غو ہمیشاں واسطے قبلو بن جئے غو ور یہ جان بجھ غے مچلا ہو گیا ہیں بلکہ پُٹھا اسلام در اعتراض کریں۔

(١١١) یعنی انھاں غی مخالفت غی یاہ وجہ نیہنہ ہے جے انھاں غا دل ماں کوئے شک تے ٹھسو ہے کہ جے تم انھاں ناں کائے علمی دلیل دیں تاں فریہ من لیں ایسی کائے گل نیہنہ یہ جانتاں پشانتاں ضد غی وجہ تیں مخالفت کریں تم پہانویں کتنی وی پکی تے دِل لگتی دلیل پیش کریں غا یہ امناں کرن آلا نیہنہ، بلکہ یہ تے اپناں دِل ماں سوچیں جے کسر اتمناں ہی اپناں قبلہ در موڑ چھوڑیں ان غا کردھ غی تے کائے حد ہی نیہنہ اسلام غی دشمنی ماں یہ یہودی عیسائی سارا اکو کوئی بن جیں ور ضدی اسا ہیں کہ آپس ماں وی ایکن دوجا غا قبلہ ناں نیہنہ من سیں، یہودی بیت المقدس ناں قبلو منیں تے عیسائی چھڑا چڑھتا آلا پاسا نا قبلو سمجھیں کے مجال ہے جے یہ ایکن دوجا غا قبلہ ناں من لیں۔

(١١٢) آیت غا اس آخری حصہ ماں نبی پاک ﷺ ناں گل کہہ غے مسلماناں ناں درڈیو گیو ہے کہ جس مسئلہ ماں اللہ تعالیٰ نو صاف حکم آجے اس ماں فر یہودی عیسائی مشرک دنیا غا کسے بندہ غی وی گل سنی، خدا غا حکم ناں چھوڑ غے اس غی گل منی بہت بڑو جرم ہے بلکہ یوہ مسئلہ اتنوں سخت ہے جے اک نیس واسطے ناممکن ناں ممکن فرض کر لیو چارے قضاء جے رحمت عالم ﷺ وی ان غی سوچ ور، ان غی تاہنگ ور چلیں تاں آپ ﷺ وی ناانصافاں ماں رل جیں، حالانکہ حضور ﷺ تو اسو ہونوں ناممکن ہے۔

(١١٣) مسلماناں بچوں کجھ مخلص صحابہ غی یاہ تاہنگ تھی جے کسے را یہ پڑھا لکھیا اہل کتاب مسلمان ہو جاتا تے بڑی چنگی گل ہوتی دو جاں لوکاں غو وی شک شبہ دور ہو جاتو فرمایو! جے تم یاہ تاہنگ

وقف لازم

وقف منزل

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کریں تاں تم مُچ ہی چھلا ہیں یہ اہلِ کتاب تے حضور ﷺ ناں اس را سیانیں جس را اک آدمی ہزاراں بچاں بچوں اپناں بچہ ناں سیان لئے لیکن صرف ضِد غی وجہ توں ایمان قبول نیہنہ کرتا، انھاں غا عالم جانتاں پشا تناں سچ ناں کوڑ غاں پڑداں ماں چھپانویں، خیر! حق وہ ہی ہے جہڑ وتھارا مالک نے بیان کر چھوڑیو، ہُن تم نہ ان غیں گلاں در تہان دیو تے نہ شک شبہ ناں اپنے نیڑے لگن دیو۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ

تے ہر ایکن واسطے اک قبلو ہے جس در وہ منہ کرے تم تے نیکیاں ماں اگے بدھو تم جت

مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ

کِدے وی ویں غا اللہ تعالیٰ تم ساراں ناں لے آوے غو بیشک اللہ تعالیٰ ہر اک چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

ور قدرت رکھن آلو ہے (۱۱۴) تے (اے نبیؐ) تم جس جگہ تیں وی باہر نکلیں (نماز ماں) اپناں چہرہ ناں

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَمَا

مسجدِ حرام در کر لیو تے بیشک یوہ تھارا رب غی طرفوں برحق ہے تے

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ اُس تیں بے خبر نیہنہ (۱۱۵) تے (اے نبی) تم جس جگہ تیں وی باہر نکلیں (نماز ماں)

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا

اپناں چہرہ ناں مسجدِ حرام در کر لیو تے (اے مسلمانوں) تم جت وی ویں (نماز ماں)

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۣ اِلَّا

اپناں منہ اُسے در کر لیو تا نجے لوکاں کولے تھارے خلاف کائے دلیل نہ رہ (۱۱۶) سوائے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۣ وَلِاُتِمَّ

انھاں لوکاں نے جہڑ انھاں بچوں ظالم ہیں بس تم انھاں تیں نہ ڈرو بلکہ میرے تیں ڈرتا رہو تے اسواسطے وی

نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ

تا نجے ہوں تھارے اُپر اپنی نعمت ناں پوری کر دیوں تے تا نجے تم سِدا رستہ ور قائم رہینہ (۱۱۷) جس را ہم نے تھارا در تھارے

رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ

بچوں ہی اک رسول چلایا ویہہ تھارے سامنے مھاریں آیت تلاوت کریں تے تمناں پاک کریں اور تمناں

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝

کتاب تے حکمت سکھانویں تے تمناں ان چیزاں غی تعلیم دیں جہڑیں تم نیہنہ جانیں تھا (۱۱۸)

(۱۱۴) یعنی اک سِدّی گل ہے کہ ہر قوم ہر جماعت تے ہر ایکن امت غو اک قبلو ہے سدا یو ہی ہوتو آیو ہے، ہُن جے مسلماناں غو اک قبلو مقرر ہو جئے تاں اس ور کسے ناں اعتراض کیوں! مسلماناں ناں وی اسا ضدی، کروڈھی لوکاں غیں گلاں ور تہان کرن غی کائے لوڑ نیہنہ اصلی گل نیکی تے ثواب کھٹنوں ہے بس مومناں ناں ان ماں اگے بدھن غی کوشش کرنی چاہئے! ویہہ جت وی ویں غا اللہ انھاں ناں گھٹھاں کر غے حساب لے لئے غو، اس واسطے کسے کم ماں کجھ اوکھت نیہنہ۔ وہ سب کجھ کر سکے! **فائدو:-** اس آخری لفظ غی سلفِ صالحین نے اک دوئی طرح وی تفسیر کی ہے جے تم چارے کونٹاں توں کعبہ در منہ کر غے نماز پڑھو اس را تھارا منہ ظاہری طور ور پُہانویں کئی کئی دسیں غا ور اللہ اپنی قدرت نال تھاریاں نمازاں ماں اتحاد تے جوڑ پیدا کر دئے غو۔

(۱۱۵) یوہ دوجو حکم سفر غا بارہ ماں ہے یعنی خانوں کعبو جس را اپنی بستی ماں قبلو ہے سفر ماں وی اسے را وہ ہی قبلو ہے پُہانویں سفر کدے غو وی وہے۔

(۱۱۶) ''تحویلِ قبلہ،، غو یوہ تیجی واری حکم اک تے اس مسئلہ غی تاکید تے اہمیت بیان کرن واسطے ہے، دوجے اُس حکمت غا بیان کرن واسطے وی ہے جہڑی اگے قرآن نے خود بیان کی ہے کہ تا نجے لوکاں کولے تھارے خلاف کائے دلیل نہ رہ کیونجے عرب غا مشرک مسلماناں ور یوہ اعتراض کر رھیا تھا جے تم دعوو تے یوہ کریں کہ ہم ابراہیمؑ غا دین ور ہاں! ور نماز ابراہیمؑ غا قبلہ ناں چھوڑ غے بیت المقدس در پڑھیں بلکہ یہودی وی یوہ اعتراض کریں تھا کہ جے تم مھارا یہودی دین ناں نیہنہ منتا فر مھارا قبلہ ناں کیوں منیں؟ اج انھاں ساراں غا منہ بند ہو گیا ہیں تے مسلماناں غے خلاف انھاں بچوں کسے کولے کائے دلیل نیہنہ رہئی۔

(۱۱۷) یعنی جنھاں لوکاں غو کم ہی ضد کرنی تے کوڑ مار مار غے سچ غو گاٹو گھٹنو تے اس ور ظلم کرنوں ہے ویہہ تے کدے وی باز نیہنہ آسیں، ور تمناں انھاں غیں ساز شاں توں ڈرن غی کائے لوڑ نیہنہ تم تے بس اپناں مالک توں ہی ڈرتا رہو وہ آپ تھاری اوکھت اسان بنا وے غو، تے قبلہ غی تبدیلی غی اک ہور وجہ یاہ وی ہے کہ اللہ تعالیٰ مومناں ور اپنیں نعمت مکمل کرنی چاھوے تے جے اس افضل قبلہ غو حکم نہ آتو تاں یاہ بڑی نعمت باقی رہ جاتی ہُن اللہ نے افضل قبلہ غو حکم دے غے یاہ نعمت وی پوری کر چھوڑی ہے۔

(۱۱۸) یعنی اس امت ناں ساراں توں افضل قبلو دے غے اسے را اپنوں فضل کیو ہے جس رار حمتِ عالم ﷺ جسا افضل نبی دے غے واہ نعمت پوری کی تھی اس آیت غی ہور تفسیر واسطے دیکھو (حاشیہ ۹۷ سورتِ بقرہ)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱۹) یعنی میری اوپر وتھلی نعمتاں غو تقاضو ہے جے تم میرو شکر ادا کرو! مناں خوب یاد کرو! تے اللہ تعالیٰ ناں یاد کرن اور اس غو شکر کرن غو مطلب یوہ ہے کہ اس غا دین ور عمل کیو جئے دین غی دعوت غی جہڑی ذمہ واری امت غے متھے لائی وی ہے واہ پوری کی جئے اس را شکر کرن نال اللہ تعالیٰ ہور ہور نعمتاں غی بدلا رلا دئے کہ چھیکڑ جنت تے اس غی رضا آلی نعمت نصیب ہو جئے۔

(۱۲۰) گل اللہ ناں یاد کرن غی چلے کرے تھی فر اچانک ہی نماز تے صبر نال مدد لین غو ذکر آ گیو کیونجے اللہ ناں یاد کرنوں، اس غا دین ور عمل کرنوں تے دین غی دعوت ناں گہر گہر پہچانوں یوہ کوئے مخول نیہنہ، یاہ مُچ پہاری ذمہ واری ہے اس رستہ ماں اوکھت ہی اوکھت تے مشکل ہی مشکل ہیں یوہ رستو پھلاں غی سیج نیہنہ بلکہ کنڈاں تے ترسولاں آلو رستو ہے لہذا اس رستہ غا راھیاں ناں نماز تے صبر نال اپنوں لک ڈاھڈو کرنوں چاہئے! جہڑا نمازی اپنے اندر صبر آلیں صفت پیدا کرلیں غا اللہ غی مدد انھاں غے نال ہو جئے غی تے جس غے نال اللہ غی مدد وہے غی اس ناں فر لوڑ وی کا نہہ غی!! جس نال خدا غی مدد وہے غی اس نال تے ساری کائنات وہے غی فر اس ناں فکر تے پریشانی وی کا نہہ غی!! دنیا غو کوئے معمولی حکمران جس غے نال ہو جئے وہ وی سب کئیں تیں بے غم ہو غے بیس رہ فر جس ناں خدا غی سنگت تھا جے اس غی کے گل ہے!! ورات اک اہم گل یاد رکھنی ضروری ہے کہ صبر غو جہڑو مطلب گوجری ماں سمجھیو جئے عربی ماں صبر غو اس توں بالکل کنی مطلب وہے۔ گوجری ماں تے حالات غے اگے سرسٹ لین غو ناں صبر ہے جد کہ عربی ماں حالات غو ڈٹ غے مقابلو کرن غو ناں صبر ہے. قرآنِ پاک ماں صبر بول غے ترے چیز مراد ویں (الف) اللہ غا مکمل دین ور عمل کرن واسطے ڈٹ جانوں تے اک اک حکم ور عمل کر غے دسنوں (ب) اللہ غی نافرمانی توں دور رھن واسطے ڈٹ جانوں تے کسے گناہ غے نیڑے نہ جانوں (ج) اس رستہ ماں جتنیں مصیبت تے پریشانیں آویں انھاں غو اسرا ڈٹ غے مقابلو کرنوں کہ جتنیں مصیبت آویں اُتنی ہی دین ور ہور ہور استقامت پیدا ہوتی جئے بلکہ مشکل ہی اسانی سہئی لگن لگ جیں۔

(۱۲۱) اللہ تعالیٰ غا دین غی دعوت آلو تے اللہ تعالیٰ ناں یاد کرن آلو یوہ رستو عشق و وفا آلو رستو ہے، اس غی ابتدا تے کلموں پڑھ غے اسلام غی چہل غے اندر آن تیں وہے جسماں انسان اپناں آپناں خدا غا دین غے حوالے کر چھوڑے ور اس غی آخری منزل اسے رستہ ماں جند جان غی قربانی پیش کر دینی ہے تے جس خوش نصیب ناں یاہ اُچی منزل نصیب ہو جئے اس غا لیکھ وی مُچ اُچا ویں وہ مھاری نظراں ماں تے فی سبیل اللہ جان دے غے مر جئے ور حقیقت ماں اس ناں سدا رھن آلی زندگی نصیب ہو جئے بلکہ اللہ تعالیٰ غا رستہ غا اس شہید ناں مڑدو کہنوں ہی جائز نیہنہ رہ تو. اس غا رشتیدار دوست یار اس ور غم کیوں کریں وہ تے زندو ہے، انھاں ناں تعزیت غی لوڑ نیہنہ بلکہ مبارک بادی غی لوڑ وہے، اس غا جسم تیں بغن آلو لہو وی سُچو وہے. اسے گلوں اپناں لہو ماں نہان آلا اس سچا عاشق ناں غسل دین غی لوڑ نیہنہ رھتی. اس ناں انھاں ہی گو چھڑ کپڑاں ماں دفن کیو جئے جہڑا اس غی وفاداری غا گواہ بن جیں، امامِ شافعیؒ تے امام احمد ابن حنبلؒ تے ات توڑی فرمانویں کہ اس غی نماز جنازہ پڑھن غی وی لوڑ نیہنہ کیونجے نماز جنازہ تے مُڑداں غی پڑھی جئے اور یوہ تے بالکل زندو ہے فر اس غی نماز جنازہ کسرا؟! کجھ حدیثاں تیں وی یوہی پتو لگے (ور احناف غو موقف دو جو ہے تے دلیل انھاں کولے وی ہیں) سبحان اللہ! یاہ مُچ اُچی منزل ہے، ور لیکھ اپناں اپناں، برات اپنی اپنی! لیکن یہ ساریں گل اس مخلص غی ہو رہئی ہیں جہڑو صرف اللہ غی رضا واسطے، اللہ غا دین پچھے اس غا دین غی سربلندی واسطے فی سبیل اللہ،، جان دیئے، قرآن نے جت وی ''جہاد'' ''مجاہد تے شہید'' غی گل کی ہے ات فی سبیل اللہ غی شرط ضرور ہی لائی ہے تے رھیا قوم غا ناں ور مرن آلا، ملک پچھے جان دین آلا، بہادری غاں تمغاں ور جند جان گالن آلا تے دنیا غی دولت پچھے قیمتی جان برباد کرن آلا ان غی شریعتِ محمدی ماں کوئے قدر و قیمت نیہنہ۔ رحمتِ عالم ﷺ ناں یاہی گل پچھی گئی تھی جے ,,اے حبیب خدا ﷺ اک بندو بہادری غو انعام لین واسطے لڑتو

فَاذْكُرُونِيٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

لہٰذا تم مناں یاد رکھو ہوں تمناں یاد رکھوں غو اور میرو شکر کرو تے میری ناشکری نہ کرو (۱۱۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ

اے ایمان آلیو! تم نماز تے صبر نال مدد حاصل کرو بیشک

اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ

اللہ تعالیٰ صبر کرن آلاں غے نال ہے (۱۲۰) تے جہڑا اللہ غا رستہ ماں ماریا جیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾

تم انھا ناں موا وا نہ کہو بلکہ یہ زندہ ہیں ور تم جانتا نیہنہ (۱۲۱)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ

تے ہم ضرور تمناں ازماں واں غا کجھ خطرہ تے پہکھ نال اور مال غا تے

الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ

جان غا تے میواں غا نقصان نال تے (اے نبیؐ) تم ثابت قدم رہن آلاں ناں خوشخبری سنا دیو؛ انھاں ور

اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾

جس ویلے کائے مصیبت آپوے ویہہ یوں کیہنہ ہم تے اللہ ہی غا ہاں تے اُسے کولے مُڑ غے جان آلا ہاں (۱۲۲)

اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ

یہ ہی ویہہ لوک ہیں جنھا ور انھاں غا رب غی عنایت تے رحمت ہیں تے یہ ہی لوک

هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ

سِدا رستہ ور ہیں (۱۲۳) صفاء اور مروہ یقیناً اللہ تعالیٰ غی نشانیاں بچوں

اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ

ہیں تے جہڑو بندو خانہ کعبہ غو حج یا عمرو کرے اُس ور کوئے گناہ نیہنہ (بلکہ نیکی ہے) جے وہ انھاں

يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾

دواں غو طواف کر لئے تے جہڑو بندو اپنی خوشی نال کائے نیکی کرے فر اللہ تعالیٰ وی بڑی قدر کرن آلو جانن آلو ہے (۱۲۴)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ

بیشک ویہہ لوک جہڑا مھاریں نازل کی ویں صاف صاف نشانیاں ناں تے ہدایت ناں (لوکاں تیں) چھپاویں

مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ

اس توں بعد جے ہم نے ویہہ لوکاں نے واسطے کتاب ماں بیان کردتی ہیں اساں لوکاں ور اللہ تعالیٰ وی

اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا

لعنت کرے تے لعنت کرن آلا وی انھاں ور لعنت کریں؛ ور ویہہ لوک جھاں نے توبہ کرلی تے اپنوں آپ سدھار لیو

وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

اور (حق ناں) باندے کرچھوڑیو اساں لوکاں غی تے ہوں توبہ قبول کرلیوں تے ہوں بہت توبہ قبول کرن آلو مُچ مہربان ہوں (۱۲۵)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

بیشک ویہہ لوک جھاں نے کفر کیو تے ویہہ کفر ہی غی حالت ماں مرگیا ان لوکاں ور تے

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خَالِدِينَ

لعنت ہے اللہ تعالیٰ غی تے فرشتاں غی تے انساناں غی ساراں ہی غی ؛ ویہہ سدا اسے

فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٦٢﴾

ماں رہینہ غا نہ انھاں توں عذاب ہونو کیو جئے غو تے نہ انھاں ناں مہلت دتی جئے غی (۱۲۶)

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾

تے تھارو خُدا اک ہی خدا ہے اُس تیں سوا کوئے خدا نہیہ وہ بے بہا مہرباں مُچ رحم آلو ہے

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ

بیشک اسمان تے زمین غا پیدا کرن ماں تے رات تہاڑی غا آن

وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ

جان ماں تے ان کشتیاں ماں جہڑیں انساناں غا فائدہ غیں چیز لے غے سمندراں ماں

النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ

چلیں، تے اس بدّل ماں جہڑو اللہ نے اسمان تیں برہایو فر اُس نال زمین

(ابو داود شریف) ملک تے قوم غا یہ بُت مُچ پراناں ہیں۔ اسلام نے تے انھوں وی برداشت نیہنہ کیو جے کوئے کسے ور رعب گھلن واسطے اپنی قوم غو ناں لئے؛ اک صحابیؓ نے کسے جنگ ماں مشرک در برچھو پھینکتاں بس اتنی اک گل کہہ چھوڑی تھی جے ''لہہ! ہوں ایران غو بہادر ہاں کیوں جے ویہہ اصل ایران ہی غا رہن آلا تھا ور رحمت عالم ﷺ ناں یاہ گل مُچ پہیڑی لگی انھاں درکھوری نظراں نال تک نے فرمایو هَلَّا قُلْتَ وَ اَنَا الغلامُ الانصاری یوہ کیوں نیہنہ کہتو جے ہوں اک انصاری یعنی مسلمان نوجوان ہاں (ابو داود شریف) خدا اِن نواں نواں بُتاں غی پوجا توں ہم ناں بچاوے۔ ع

ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے

(۱۲۲) یعنی جس نے اللہ غو دین قبول کرلیو ہے تے اس رستا ماں قدم رکھ لیو ہے اس ناں پریشانیاں ور، کنڈا چُبن ور حیرانگی کیوں! جان مال غی قربانی ور تعجب کیوں! یوہ امتحان تے ضرور وہے غو جنت جیسی عظیم نعمت واسطے یوہ امتحان پاس کرنوں تے ضرور ہے تے کامیابی اُسے واسطے ہے جہڑو اس رستہ ماں مصیبتاں اگے بَن بن نے کھلو ہو جئے، بڑا توں بڑا نقصان ور وی یوہ کہ نے اپنوں دِل مطمئن کرلئے جے یوہ نقصان کے ہے! یا مصیبت کے ہے! ہوں تے آپ ہی اللہ تعالیٰ غو ہوں تے مرنے میں اُسے کولے جانوں ہے اور سچ تے یوہ ہے کہ۔ جان دِی دِی ہوئی اُسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔

(۱۲۳) یعنی انھاں ور اللہ غیں ہور ہور عنایت ویں غیں، ساری دنیا انھاں ناں چَہلا تے بیوقوف کہہ غی ور اصل سِدّا رستہ ور یہ ہی لوک ہیں۔

(۱۲۴) صفا تے مروہ مکہ پاک نے کولے ہی دو ٹکیں تھیں ور مُن گذرتا زمانہ نال ویہہ لوکی لوکی ٹہیریں رہ گئیں ہیں انھاں دواں جگہاں غو اصل تعلق تے توحید آلا خاص گہر حضرت ہاجرہؓ، حضرت ابراہیمؑ تے حضرت اسماعیلؑ نال تھو حضرت ہاجرہؓ نے اپنا ں بچہ حضرت اسمٰعیلؑ واسطے پانی غی لوڑ ماں صفا توں مروہ توڑی ست پھرائیں لائیں تھیں انھاں غو یوہ اخلاص نال دوڑنوں اللہ ناں اتنوں پسند آیو جے حاجیاں ناں ات اسے راہ دوڑن غو حکم دیدتو تانجے خدا غا رستہ ماں اخلاص آلی اس دوڑ غی یاد تازہ رہ ور بدلتاں خیالاں ماں اگے چل نے مکہ غا مشرکاں نے اُت اُساف تے نائلہ ناں غا دو بُت رکھ چھوڑیا تانجے دوڑلان آلو انھاں ناں وی سجدو کر دئے اسلام غی لوء آجان تیں بعد کجھ صحابہ کرام ناں یوہ شک جیو ہو یو کہ یاہ دوڑ کِدے جہالت غی دوڑ نہ وے بت تے مُن اُت نیہنہ رہیا تھا ور کدے یاہ دوڑ انھاں بُتاں ہی غی یاد ماں نہ وے ہے اللہ نے یوہ ٹھسو دور کرتاں فرمایو صفاء تے مروہ کسے دیوی دیوتا غی یادگار نیہنہ یہ تے اللہ غی تو حید غی یادگار ہیں ہاں! بُت جہالت غیں یادگار تھا جہڑا اس جہالت نے نال ہی رُخصت ہو گیا ہیں لہذا حج یا عمرو کرتاں انھاں غو طواف یعنی ''سعی'' کرنی چاہئے! اس ماں کوئی گناہ نیہنہ فرنیکی غو تے جہڑو وی کم اپنی خوشی تے اخلاص نال کیو جئے وہ ضائع کدو وہے!! اللہ اس غی پوری قدر کرے۔

(۱۲۵) اہلِ کتاب خاص طور یہودی اپر بیان ہون آلیں انھاں ساریاں گلاں ناں چنگی طرح جانیں تھا ویہہ اپنی کتاب تورات ماں بیان کیں ویں نشانیاں غی وجہ تیں دیہنہ دیہاں ہاروں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جانئیں تھا جے رحمت عالم ﷺ اللہ غا آخری نبی ہیں، یوہ دین بالکل برحق دین ہے تے حضرت ابراہیمؑ غو بنا یوو، خانو کعبہ ہی افضل قبلو ہے تے صفاء مروہ یقیناً اللہ غیں نشانیں ہیں وو رویہہ جان بُجھ نے اس حق ناں لوکاں توں چھپانویں تھا حالانکہ اللہ نے یوہ سارو راز باندے کر چھوڑیو تھو؛ اساں لوکاں وو اللہ غی وی لعنت تے لعنت کرن آلاں ساراں جناں، انساناں، فرشتاں غی وی لعنت ہے، ہاں! اللہ غی رحمت غو بوو، اجاں وی کھلو ہے جے یہ ہُن وی توبہ کر نے اپنوں حال ٹھیک کر لیں نیک بن جیں اور جھاں سچائیاں ناچھپا چھپا نے اج توڑی لوکاں ناں گمراہ کرتا رہیا ہیں انھاں ناں سب نے سامنے بیان کر دیں تاں اللہ انھاں غی توبہ قبول کر نے انھاں ناں اپنی رحمت ماں چھپا لئے غو!۔

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

اُس غا مر جان تیں بعد زندی کر دتی تے اس ماں ہر طرح غا جانور کھنڈا چھوڑیا،

وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ

تے ہواں غا چُھلن ماں تے اُس چھڑ ماں چھڑو اسمان تے زمین نے بشکار حکم غو

وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ

بنیوں وو ہے عقل نال کم لین آلاں واسطے بڑیں نشانیں ہیں (۱۲۷) تے لوکاں بچ کجھ اسا ہیں

مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ

جھڑا دو جاں ناں اللہ تعالیٰ نے برابر بنا ویں ویہہ انھاں نال اسی محبت رکھیں جسی محبت اللہ نال رکھنی لوڑیے

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ

تے جھڑا ایمان آلا ہیں ویہہ سب تیں زیادہ اللہ نال محبت رکھیں تے جیکد ے یہ ظالم (اج) اُس گھڑی ناں

ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَ

تک لیں جسو یلے یہ عذاب ناں دیکھیں نا جے طاقت ساری غی ساری اللہ تعالیٰ ہی غی ہے تے

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا

(یاہ گل) جے اللہ تعالیٰ سخت عذاب دین آلو ہے (۱۲۸) جسو یلے ویہہ لوک بیزار ہو جیں نا جن غی فرمانبرداری کی جے تھی

مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

انھاں لوکاں تیں جھڑا ان نا کہن ور چلیں تھا تے ویہہ عذاب ناں دیکھ لیں نا تے ان نا سارا تعلقات

الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً

ٹُٹ جیں نا (۱۲۹) تے ویہہ پچھے مُڑن آلا لوک کیہنہ نا (افسوس!) کدے ہمناں ہُن اک واری دنیا در جانو نصیب ہو تو

فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ

تاں ہم وی انھاں تیں بیزار ہو جا تا جس را یہ مھارا تیں بیزار ہوا ہیں اسے را اللہ انھاں ناں اُنھاں نا عمل

أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾

دسے غو انھاں نا پچھتان واسطے تے ویہہ کدے وی جہنم تیں نکلن آلا نیہہ (۱۳۰)

(۱۲۶) یعنی اللہ تعالیٰ نے انھاں ناں اپناں فضل نال توبہ کرن غو موقع نصیب کیو، ور انھاں نے اس موقع تیں کوئے فائدو نیہہ چکیو، بلکہ اس کفر ور اڑیا رھیات توڑی جے اسے ضدی پونا ماں انھاں غی موت ہو گئی فرتے یاہ لعنت انھاں ور ہمیشاں ہمیش واسطے پکی ہو گئی ہن ویہہ سدا اسے لعنت ماں رہنہ غا نہ عذاب ہو لو وے غو تے نہ کدے چھٹ گھڑی واسطے مہلت لھے غی۔

(۱۲۷) ات توڑی مجموعی بیان رسولِ پاک ﷺ غی رسالت غا ثبوت غو تھو، اتوں ذکر اللہ تعالیٰ غی توحید غو چلیو ہے ور قرآنِ پاک زیادہ زور اللہ تعالیٰ غی ذات غا ثابت کرن ور نیہہ لا تو بلکہ زیادہ زور اس گل ور ہے کہ وہ ایکلو ہے اس غی ذات ماں یا اس غیں صفتاں ماں کسے دو جا غی سنجیالی نیہہ، اس غی خدائی ماں دنیا غی کسے وی چیز ناں بلکہ اس غاں پیاراں ناں وی ذری شراکت تے سانجھ نیہہ وہ ہر لحاظ نال اکو ہے کوئے وی اس غو پیہال تے شریک نیہہ، شرک ور اتناں زور غی وجہ یاہ ہے جے جسو یلے قرآن نازل ہو یو تھو اس ویلے جھگڑو خدا غی ذات ناں منن غو نیہہ تھو بلکہ اصل جھگڑو اس ناں اک منن غو تھو عرب غا مشرک اللہ تعالیٰ ناں منیں تھا بلکہ اس کائنات ناں پیدا کرن آلو وی اللہ تعالیٰ ناں ہی منیں تھا ور اُس نے نال نال ویہہ چن دیہنہ، تاراں، پہاڑاں، دریاں، سمندراں، درختاں پتھر غیاں مورتیاں ناں تے مچ ہستیاں ناں وی خدا تعالیٰ غو سفارشی ہون غی وجہ تیں عبادت غو مستحق سمجھیں تھا ویہہ اس واسطے تیار نیہہ تھا کہ عبادت چھڑی اک اللہ ہی غی کی جے، اسے را عیسائی وی اللہ تعالیٰ غی ذات ناں منیں تھا ور حضرت عیسیٰؑ اور حضرت جبرئیل روح القدسؑ ناں وی خدا غا لاڈلا ہون غی وجہ تیں عبادت غا مستحق خیال کریں تھا یو ہی حال یہودیاں غو تھو۔ انھاں ساراں ناں مخاطب کر نے قرآن نے فرمایو: تھارو خدا بس اکو ہی خدا ہے اس توں سوا کوئے نکو، کوئے موٹو، کوئے ماڑو ریڑو، کوئے قومی یا غیر قومی کوئے خدا سروں ہے ہی نیہہ، اور یاہ کوئے ''اندھ وشواس'' آلی گل نیہہ کہ اکھ میچ نے من لیو جے نیہہ بلکہ جھڑا لوک خدا غی دِتی وی عقل تیں کم لیں ویہہ غور کریں اس کائنات غو ذرو ذرو اک ہی گواہی دئے غو جے اس غو خالق، اس غو مالک تے عبادت غو مستحق بس اک ہی اللہ ہے یوہ زمین اسمان غو پیدا ہونوں رات تہاڑی غو آنوں جانوں کوئے مخول تے نیہہ! یاہ ساری کائنات بلکہ جیا جون غی اک اک چیز شہادت دے رہی ہے جے یاہ اک نظام غی پابند ہے جس ناں اک طاقت ور ہستی چلا رہی ہے۔ فر جھڑیں چیز خود اس غیں پیدا کی ویں ہیں ویہہ اس غی خدائی ماں کس را شریک ہو سکیں!؟ دنیا غا کسے نِکا جیا کارخانہ ناں چلان آلا دو ذمہ وار اک ہی عہدہ غا نیہہ ہو سکتا فر اس کائنات غا کھیں خدا کس را ہو سکیں؟ بس عقل آلاں واسطے کائنات غی ہر چیز ماں خدا غی خدائی غی تے اس غا ایکلاں ہون غیں مچ نشانیں ہیں ور بے عقلاں واسطے سب کجھ بیکار ہے۔

(۱۲۸) یعنی انھاں دلیلاں نے باوجود کجھ جاہل اساوی ہیں جھڑا خدا غی خدائی ماں دو جاں ناں شریک بنا لیں (اَنْدَاد)، نِدّ غی جمع ہے تے نِدّ ہر اس چیز ناں کہیو جے جس غی تعظیم خدا تعالیٰ ہاروں کی جان لگے تے جھڑی اللہ تعالیٰ توں غافل کرن غی باعث بن جے ویہہ بُت ویں یا اپناں سردارویں یا کوئے وی اسی ہستی وہے جس غی تعظیم خدائی غا درجہ توڑی کی جان لگے واہ نِدّ ؟

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

علامہ آلوسیؒ نے روح المعانی ماں تے امام فخر الدین رازیؒ نے تفسیر کبیر ما اَنْدادٌ غایہ ہی ترے درجہ بیان کیا ہیں آپ اللہ تعالیٰ نے فرمایو؛ ''ویہہ انھاں شریکاں نال اس را محبت کریں جس را اللہ تعالیٰ نال محبت کرنی لوڑیے تھی'' لہذا جس چیز نال وی کسے غو تعلق ایسو وہے غو جسو اللہ تعالیٰ نال ہونو چاہیئے بس واہ چیز خدا غی خدائی ماں شریک شمار ہو جئے غی۔ ور یہ دنیا وی تعلقات بس اسے دنیا واسطے ہیں آخرت ماں جہڑی حالت پیش آوے غی اس غو تے کدے چھلکا روی دنیا ماں نظر آجے تانوی لوک شرک توں باز آجیں ور آخرت غو نظارو آخرت ماں ہی ہووے غو، جسویلے سمجھنو کم نیہنہ آسیں۔ واہ کتنی اوکھی کہڑی وہے غی جسویلے ظالم عذاب ناں تکتاں ہی سمجھ جیں غا جے طاقت تے ساری اللہ تعالیٰ ہی کونے ہے اور انھاں ناں پتو لگ جئے غو کہ اللہ جس را غفور رحیم ہے وہ مجر ماں واسطے اسے را شدید العذاب وی ہے'

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا

اے لوکو ! زمین ماں جہڑیں حلال تے پاک چیز ہیں ویہہ کھاؤ تے

تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

شیطان غا کھرا ور نہ ٹرو ! بیشک وہ تھارو باندے باندے دشمن ہے ؛

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي

وہ تے تمناں پہیڑاں کماں اور بیشرمی غی گلاں غو ہی حکم دئے تے اِس گل غو جے تم اللہ تعالیٰ ور

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ

ویہہ گل کہو جہڑیں تم جانتا نیہنہ (۱۳۱) تے جسویلے اُنھاں ناں کہیو جئے کہ تم اس ور چلو جہڑو

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ

اللہ نے نازل کیو ہے ویہہ کیہنہ (نیہنہ) بلکہ ہم تے اُس رستہ ور چلاں غا جس ور ہم نے اپناں باپ دادا ڈٹھا تھا

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

کیوں ! پہانویں انھاں غا باپ دادا نہ کجھ سمجھتاویں تے نہ ویہہ سِدّا رستہ ورویں (تانوی !) (۱۳۲)

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا

تے اِن کافراں غی مثال اس را ہے جس را کوئے کسے اسا (چوکھرناں) ہک مارتو وہے جہڑو ڈنڈ رولا تیں

يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاۗءً وَّنِدَاۗءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا

بجن کجھ نہ سُنیں یہ ڈورا ، کلا ، انا ہیں بس یہ

يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

عقل نال کم نیہنہ لیتا (۱۳۳) اے ایمان آلیو ! مھاریں دتیں ویں پاک چیز

رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

کھاؤ ! تے اللہ تعالیٰ غو شکر کرتا رہو جیکر تم خاص اُسے غی عبادت کریں (۱۳۴)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

اُس نے تے تھارے ور چھڑی موئی وی چیز ناں ، تے بغتی رت ناں ، تے سور غا

(۱۲۹) اج جس جس ناں خدا غی خدائی ماں شریک کریں اور جس جس غی محبت تے دوستی ماں اج خدا غا احکام توڑیں آخرت ماں ویہہ سارا انھاں توں کٹی ہو جیں غا۔ تے ویہہ اپناں چیلاں غی پوجا پاٹ تے عبادت تیں ہی نیہنہ نمکر سیں بلکہ ویہہ پٹھا انھاں غا دشمن وی ہو جیں غا' پرہیز گاراں ناں چھوڑ نے اج غا یہ جتنا دوست ایکن دوجا ور مرن کریں اس تہاڑے یہ سارا ایکن دوجا نے خلاف کھلا ویں غا' محشر غو نظارو کرتاں ہی سارا تعلقات ٹٹ جیں غا یوہ مضمون سورت مریم تے سورت زخرف ماں وی تفصیل نال ہے۔

(۱۳۰) یاہ گل وی قرآنِ پاک نے کئیں واری تے جگہ جگہ بیان فرمائی ہے جے آخرت ماں گنہگار یاہ تا ھنگ کریں غا کہ افسوس ! کدے ہمناں اتوں اک واری دنیا ماں جان غو موقو نصیب ہو جا تو فر ہم گناہاں غی یاہ کلخ تھو نے آتا، نانے دجھاں پچھے لگ نے ہم گمراہ ہووا تھا ہم وی انھاں ناں صاف جواب کر دیتا ور اتوں واپسی کد ! یہ چھڑا سوٹھا ہیں۔ علامہ ابنِ کثیرؒ فرمانویں ''یہ بے دلیل گلاں ور چلن آلا، ہٹ مٹ چیزاں غو اعتقاد رکھن آلا تے خدا نال شرک کرن آلا جسویلے محشر ماں اپنا پیشواں تے اپنا مقدماں ناں کٹی ہوتاں دیکھیں غا اس ویلے تلیں مل مل نے تے دندرک رک نے کیہنہ غا ہائے افسوس ! جے اک واری دنیا ماں مڑ نے جانوں نصیب ہو تو فر تے ہم انھاں تھو کھے بازاں نال آپے مک لیتا ور اتوں واپس جانوں نصیب نیہنہ ہو تو۔

(۱۳۱) شرک چھڑی یا ہی نیہنہ جے اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں کسے دُوجا ناں خدا مینوں جئے یا کسے ناں اس غی خدائی ماں کسے راوی شریک کیو جئے بلکہ شرک یاہ وی ہے کہ اللہ غا حلال حرام غا قانون ناں چھوڑ نے اپنی طرفوں حرام حلال غا قانون بنا لیا جیں عرب ماں کھنڈیا وا شرک بچوں اک قسم یاہ وی تھی، انھاں نے اپناں ذہن توں کجھ حلال چیزاں ناں حرام تے کجھ حرام ناں حلال سمجھ لیو تھو اہل کتاب وی انھاں توں پچھے نیہنہ تھا اسے خیال غی سختی نال تردید کرتاں فرمایو ہے جے یوہ سارو بغاڑ،، تے فساد تھارا منڈ قدیمی دشمن شیطان غا سکھلا ور پیو ہے وہ ہی لوکاں غا ذہن ماں انھاں پہیڑاں تے گنداں کماں غو خیال پیدا کر تو رہ تے اللہ تعالیٰ ور چھوٹھیں گل لان واسطے چک دیتو رہ بس عقلمنداں ناں اپناں دشمن غی چالبازیاں توں دور رھنوں چاہیئے۔ ہور تفصیل واسطے تکو سورت انعام حاشیہ (۱۲۳) و (۱۲۴) و (۱۳۵)

(۱۳۲) یوہ انسان غو وہ پرانوں جاہل پوناں آلو جواب ہے۔ جہڑو ہر دور غا نبیاں ناں اس وقت غا جاہل لوک دیتا رھیا ہیں، انسان ناں جدوی خدا غی نازل کی وی سچی تے سچی ہدایت در بلا یو جئے اس ناں یاہ غیرت آجے کہ ہوں باپ دادا غو رستو۔ جہڑو میراں بزرگاں غو رستو ہے وہ کسرا چھوڑوں قرآن پاک نے سچ رسیلا تے مٹھا انداز ماں اس غو جواب دتو کہ جیکد ے تھارا باپ دادا اللہ غا دین ور قائم تھا فر تے تم انھاں غا رستہ ور شوق نال چلو کیو نجے جس کو نے اسمانی ہدایت موجود تھی اس غا رستہ ور چلنوں شریعت ہی ور عمل کرنوں ہے، جس را کہ حضرت یوسفؑ نے جیل غاں سنگیاں ناں فرمایو تھو کہ،، میں اپناں باپ دادا حضرت ابراہیمؑ تے حضرت اسحاق اور حضرت یعقوبؑ غو (ہدایت آلو) رستو نوڑ لیو ہے،، (سورت یوسف ۸۲) ور جے باپ دادا نرا جاہل تے گمراہ ویں فر

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

انھاں غارستہ ورژنوں انھاں غی نیش جہالت ورعمل کرنوں ہے۔ تے اُس تیں بڑو جاہل کون وہے غو جہڑو خدا غی روشن شریعت ناں چھوڑنے باپ دادا غی گمراہی ورعمل کرے۔ **فائدو:** ات یاہ گل وی یاد رکھنی ضروری ہے کہ چواں اماماں غی تقلید وی چھڑی فقہی مسئلا ماں وہے عقائد ماں تے بس قرآن وحدیث غا صاف بیان ورہی عمل کیو جے، کسے غی تقلید جائز نیہنہ علامہ قرطبی اپنی تفسیر ماں فرماویں **اجتمعت الامة علیٰ ابطال التقلید فی العقائد** یعنی عقیداں ماں تقلید غا باطل ہون ورساری امت غو اتفاق ہے۔

(۱۳۳) یعنی انھاں لوکاں ناں گل سمجھانی اسے راہے جس را کوئے مال چوکھر پچھے اواز لاوے جس را مال چوکھر ناں سمجھان نال کائے گل سمجھ ماں نیہنہ آتی اسے را یہ جاہل لوک سمجھن واسطے تیار نیہنہ۔

(۱۳۴) پہلاں یو ہی حکم عام لوکاں ناں دتو کیو تھو ہُن خاص ایمان آلاں ناں دتو جارھیو ہے یعنی عام لوک کافر تے مشرک باز آویں یا نہ آویں، البتہ جنھاں خوش نصیباں ناں ایمان غی دولت ہتھ آگئی ہے انھاں ناں تے ضرور اس ورعمل کرنو چاھئے! تے اللہ تعالیٰ غیں دتیں ویں حلال تے سچیں چیز کھانے اللہ غو شکر کرنو چاھئے جے اس نے اپناں فضل نال یہ نعمت عطا فرمائیں فرانھاں غو کھانوں وی جائز کیو۔

(۱۳۵) یعنی اللہ غا قانون ماں جہڑیں چیز حرام کی گئیں ہیں ویہہ تے یہ چیز ہیں، ویہہ نیہنہ جہڑیں مشرکاں نے اپنے پلے توں بجن کسے دلیل حرام سمجھ لیں ہیں۔ ات چار چیز بیان ہوئی ہیں ورمقصد یوہ نیہنہ ہے کہ یہ ہی چیز ہیں جہڑیں ات بیان ہوئیں انھاں توں علاوہ وی حرام چیز نچ ہیں جہڑیں حدیثاں ماں بیان ہوئی ہیں، دراصل ات مشرکاں غا خیال ناں سامنے رکھ نے گل ہو رہی ہے یعنی جہڑیں چیز تم نے حرام سمجھیں وی ہیں ویہہ حرام نیہنہ بلکہ حرام تے یہ چیز ہیں، روح المعانی ماں ہے **لیس المراد قصر الحرمة علی ماذکر مطلقا بل مقید بما اعتقدوہ حلا لا**۔ ان چار چیزاں ماں پہلی مڑدار ہے یعنی وہ جانور جہڑو بجن حلال کرن توں آپے ہی مرجے پہانویں ماندو ہونے مرے پہانویں ظاہری سٹ لگ نے! اس غی کجھ ہور تفصیل سورت مائدہ ماں آوے لگی۔ دوجے بغتی رت: یاہ وی حرام ہے۔ ورو ہ لہو جہڑو ماس نے نال لگو دو ہے یا ہڈی نے اندرو ہے وہ نہ ناپاک ہے نہ حرام! تیجے سور: اس غو سارو جسم ہڈی، چربی، ماس، بال، سب کجھ ناپاک تے حرام ہے، چوتھے وہ جانور جہڑو اللہ ناں چھوڑنے کسے "غیر اللہ" غی رضا تے تقرب واسطے اس نے ناں کر دتو وہے تے اس وراسے "غیر اللہ" غو ناں ہی لیو جاتو وہے فراس ناں اسے "غیر اللہ" ناں خوش کرن واسطے، اس غی رضا تے اس غو تقرب کھٹن واسطے حلال کیو جے۔ اور "غیر خدا" جس غا ناں ور وہ حلال کیو گیو ہے کجھ وی ہو سکے۔ بُت، مورتی، پُھوت، شیطان یا اللہ غی کائے پیاری ہستی اللہ تعالیٰ توں علاوہ دنیا غی ہراک چیز "غیر خدا" ہی ہے اسا جانور ورحلال کرتے ویلے اگر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ غی جگہ کسے "غیر اللہ" غو ناں لیو جے فرتے یوہ باندے باندے حرام ہے جسماں شک غی گنجائش ہی نیہنہ فقہا کرام نے سگوں اس جانور ناں وی حرام ہی قرار دتو ہے جس ورحلال کرتے ویلے تے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیو جے وراس توں پہلاں زندگی ماں اس ور "غیر اللہ" غو ناں بلا یو جے تھو حلال وی اس ناں اللہ توں علاوہ کسے ہور غی خوشنودی حاصل کرن واسطے کیو گیو وہے کیو نجے قرآن پاک نے اس مسئلہ واسطے ترے گل کنی کنی بیان کیں ہیں (الف) وہ جانور جہڑو "غیر اللہ" غی تعظیم واسطے اس نے ناں کر دتو جے (ب) وہ جانور جس ورحلال کرتے ویلے اللہ غو ناں نہ لیو جے (تکو سورت انعام ۱۳۸) (ج) وہ جانور جہڑو کسے خاص جگہ ور چاہڑ یو جے تے اتے لے نے ذبح کیو جے (سورت مائدہ) بیضاوی شریف غا حاشیہ ورہے **فَکُلُّ مَا نُوْدِیَ عَلَیْہِ بِغَیْرِ اسْمِ اللّٰہِ فَھُوَ حَرَامٌ وَ اِنْ ذُبِحَ بِاسْمِ اللّٰہِ تعالٰی** یعنی جہڑو وی جانور "غیر اللہ" نے ناں کر دتو جے وہ حرام ہے پہانویں حلال کرتے ویلے اس ور اللہ غو ناں وی لیو جے امام فخر الدین رازیؒ نے وی اپنی تفسیر ماں یو ہی فتو دتو ہے سگوں ویہہ حلال کرن آلا ور ارتداد غو حکم وی لانویں **لو ان مسلما ذبح ذبیحة وقصد بذبحھا التقرب الی غیر اللہ صار مرتدا۔**

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

ماس ناں، تے اُس چیز ناں جس ور اللہ تعالیٰ تیں علاوہ کسے غو ناں لیو جے حرام کیو ہے، ہاں جہڑو بندو بے وس ہو جے

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

نہ وہ سوا دلیتو وہے تے نہ نافرمانی کرتو وہے تاں اُس ور کوئے گُناہ نیہنہ بیشک اللہ تعالیٰ مُچ بخشن آلو

رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

بے بہا مہربان ہے (۱۳۵) بیشک ویہہ لوک جہڑا اُن حکماں ناں چھپاویں جہڑا اللہ نے کتاب ماں نازل

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ

کیا ہیں تے اُس غے بدلے (دنیا غو) تھوڑو جیو مُل لے لیں ویہہ لوک تے

مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

اپناں پیٹ ماں بس اگ ہی پھر رہیا ہیں تے انھاں نال قیامت غے

اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ

تہاڑے نہ اللہ تعالیٰ کلام کرے غو اور نہ انھاں ناں پاک کرے غو تے اُنھاں واسطے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

عذاب ہے (۱۳۶) یہ ویہہ لوک ہیں جنھاں نے ہدایت غے بدلے گمراہی

وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

تے بخشش غے بدلے عذاب مُل لے لیو ہے فر یہ لوک دوزخ غی اگ ور کتنا دلیر ہو گیا ہیں (۱۳۷)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ

یوہ اس گلوں جے اللہ نے کتاب برحق نازل فرمائی تھی تے بیشک

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ

جنھاں لوکاں نے کتاب ماں اختلاف کیو ویہہ ضد ماں دور جا

بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

پیا ہیں (۱۳۸) نیکی یاہ نیہنہ جے تم اپناں منہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

حضرت شاہ ولی اللہؒ غا صاحبزادہ مشہور محدث تے فقیہ شاہ عبدالعزیزؒ وی یو ہی فتو دیتاں بالکل صاف لفظاں ماں لکھیں ''ہر کہ ذبح جانور تقرب غیر خدا نماید ملعون است خواہ در وقت ذبح نام خدا گیرد زیرا کہ چوں شہرت داد کہ ایں جانور برائے فُلا نے است ذکر نام خدا وقت ذبح فائدہ نہ کرد (تفسیر فتح العزیز) ورجے کسے نے اک واری ''غیر اللہ،، غے ناں کرن توں بعد توبہ کر لی وے فر اللہ غو ناں لے غے اپنی ضرورت واسطے حلال کیتو وے تاں یاہ بکھری گل ہے فر یوہ جانور حلال وے غو۔ اسے راوہ جانور وی بالکل حلال ہے جہڑو اللہ غو ناں لے غے حلال کیتو جے فر اللہ غی رضا واسطے اس غو ماس محتاجاں ماں بنڈ دتو جے تے اس غو ثواب اپناں ماں باپ یا کسے ہور رشتیدار یا دوست ناں پہچا دتو جے بلکہ یاہ گل وی یاد رکھن غی ہے جے کسے غے ناں کر دین یا اس غو ناں لین غو مطلب ہے

سیقول ۲ — البقرة ۲ — ۱۴۱

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

چڑھدا یا لہندا در کر لیں بلکہ نیکی یاہ ہے جے آدمی ایمان لیا وے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَ

اللہ ور تے آخرت غا تہاڑا ور تے فرشتاں ور تے (اللہ غیں) کتاباں ور تے

النَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى

نبیاں ور اور اللہ غی محبت ماں (اپنوں) مال دیئے رشتیداراں ناں

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ

تے یتیماں ناں تے محتاجاں ناں تے مسافراں ناں تے سوالیاں ناں

وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ

اور گردن چھڑکان ماں تے نماز قائم رکھے تے زکوٰۃ دیتو رہ تے

الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

ویہہ لوک جہڑا اپنوں وعدہ پورو کریں جسویلے کہ ویہہ وعدو کرلیں تے جہڑا

فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰٓئِكَ

سختی ماں تے تکلیف ماں تے خاص لڑائی ویلے ثابت قدم رہہنہ یہ ہی

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

لوک سچا ہیں تے یہ ہی لوک پرہیز گار ہیں (۱۳۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

اے ایمان آلیو ! تھارے اُپر مقتول غا بارہ ماں برابری فرض کی

الْقَتْلَى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى

گئی ہے ، ازاد ازاد غا بدلہ ماں تے غلام غلام غا بدلہ ماں تے کالسری

بِالْاُنْثٰى ۭ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

کالسری غا بدلہ ماں تے جس کسے ناں اپناں پہائی دروں کجھ معافی ہوجے فر مطالبو وی

منزل ۱

غیر اللہ،، غا تقرب تے اس غی تعظیم واسطے ایسو کیتو جے نیوں ناں لین نال کجھ نیہنہ ہو تو جس را مثلاً قربانی غو بکرو، خالد غی ککڑی وغیرہ۔ ور تقرب تے خوشنودی غی نیت توں بچن غی مچ لوڑ ہے مہارا کجھ حنفی فقہاء نے تے بادشاہ یا کسے اور عہدے دار غی رضامندی تے تعظیم ماں حلال کیا جان آلا جانور ناں وی حرام قرار دیدتو ہے، درمختار صفحہ ۲۱۴ جلد ۵ ماں ہے (ذبح لقدوم الامیر ونحوہ کوا حد من العظماء یحرم لانہ اھل بہ لغیر اللہ و ان ذکر اسم اللہ) ''یعنی اگر کسے نے بادشاہ یا ہور کسے بڑا غا آن ور (اس غی تعظیم تے تقرب واسطے) کوئے جانور حلال کیو وہ حرام ہے کیونجے وہ ﴿مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ﴾ غا حکم ماں داخل ہے پہانویں حلال کرتے ویلے اس ور اللہ ہی غو ناں لیو جے،، آیت غا آخر ماں فرمایو جے یہ ساریں چیز ہیں تے حرام ورجے کوئے اسو مجبور ہو جے کہ جان غو خطرو ہو جے اور اس ناں کھان واسطے انھاں توں سوا کوئے چیز نہ تھاتی وے اس ناں اتنوں کھالینوں جائز ہے جس نال جان بچ جے۔

(۱۳۶) یہ اہل کتاب خاص طور ور یہودیاں غیں خصلت بیان ہور ہی ہیں جنھاں نے ہور گلاں توں علاوہ حرام حلال غا احکام وی فانی دنیا سلوٹن واسطے چھپا چھوڑیا تھا۔ تے اسمانی ہدایت ناں چھوڑ نے اور پلے تیں مسئلا بنا بنا نے حرام مال غی اگ اپنا دوزخ ماں پُھر یں تھا۔

(۱۳۷) یعنی یہ سارا کالا کرتوت تے کھٹیں کسے ٹپلا یا پلیکھا ماں نیہنہ کرتا بلکہ یاہ گل جانتاں پشانتاں کریں جے ہم نے ان کرتو تاں غی وجہ توں جہنم ماں جانوں ہے فر تعجب ہے! یہ جہنم ور کس قدر بہادر ہو گیا ہیں!۔

(۱۳۸) یعنی جہنم غی یاہ سخت سزا انھاں ناں اس گلوں وے غی جے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب بالکل برحق نازل فرمائی تھی اس غا حکم وی صاف صاف تے دوٹوک تھا، جنھاں ماں کھول چمکوا غی کائے گل نیہنہ تھی تے نہ فرقاء بنان غی اس ماں کائے گنجائش تھی ور انھاں نے چتے نے اس ماں اختلاف کرنوں شروع کر لیو، کیں کیں فرقاں ماں بنڈے گیا تے فر مخالفت ماں مچ ہی دور نکل گیا۔

(۱۳۹) دنیا ماں کھنڈی کھلری وی شرک غی اک قسم یاہ وی تھی جے لوکاں نے اللہ غی ذات ناں چھوڑ نے اک اک ''پاسو'' اپنی نجات واسطے نوڑ لیو تھو، کوئے لہنا ناں بخشش غو ذریعو سمجھے تھو تے کوئے چڑھتا در منہ کرن ماں ہی ساری نیکی سمجھے تھو، انھاں ہی لوکاں ناں فرمایو: جے لہنا چڑھتا در منہ کر لینوں یاہ کوئے نیکی نیہنہ، نیکی غا کم تے یہ، یہ ہیں بس

اس آیت توں لے نے ھُن سورت پاک غا ختم توڑی نیکیاں ہی غی بکھ بکھ قسماں غو بیان ہے مثلاً قصاص، وصیت، روزہ، جہاد، حج، انفاق فی سبیل اللہ وغیرہ، اسے وجہ توں کجھ مفسراں نے ان آیتاں غو ''سرنانویں'' ہی ابواب البر یعنی نیکیاں غو بیان رکھیو ہے۔ علماء کرام نے اس آیت غی اہمیت بیان کرتاں لکھیو ہے جے اس ایکن آیت ماں سارا دین غو نچوڑ آ گیو ہے، دین غیں ترے بڑیں چیزاں یعنی عقیداں، عملاں تے اخلاق غو مکمل مضمون اس اک آیت ماں بیان ہو گیو ہے آیت غا شروع توں لے نے وَالنَّبِيّٖنَ توڑی عقائد غو تے الزَّكٰوةَ توڑی اعمال غو اور اتوں لے نے ﴿وحين البأس﴾ توڑی اخلاق غو بیان ہے حضرت ابو ہریرہؓ نے رحمت عالم ﷺ ناں پچھیو تھو جے ایمان کے ہے؟ آپؐ نے جواب ماں یاہی آیت تلاوت فرمائی تھی (ابن کثیر)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۴۰) ''ابواب البر'' بچوں یوہ پہلی نیکی غو تفصیلی بیان ہے۔ اسلام غی لوء آن توں پہلاں جہالت غی اندھیریاں ماں کھلری وی برائیاں بچوں اک برائی یاہ تھی کہ جے کدے کوئے اُچا گہر غو، بڑی قوم غو کوئے بندو کسے لسی ذات غا بندہ غے ہتھوں مارے جے تھوتاں زور اور قاتلی غا مارن ور یہنہ جریں تھا بلکہ اپناں بندہ غی عزت تے اچائی غا لحاظ نا ں بدلو لینویں تھا جے انھاں غو غلام مارے جے تھو ویہہ'' لساں'' غاں بڑاں بڑاں سرداراں تے مقدماں غا قتل غو مطالبو رکھیں تھا، جے ان غی کانسری کسے غریب قوم غے ہتھوں مارے جے تھی تاں یہ اس غا بدماں انھاں غا مڑداں ناں قتل کروانویں تھا تے جے موٹاں غا گہر غو کوئے سردار کسے لسی قوم غے ہتھوں قتل ہو جے تھوتاں اک سردار غے بدلے بیہہ بیہہ، تریہہ تریہہ بنداں غا قتل غو مطالبو کریں تھا۔ اور جے کدے لساں بچوں کوئے بچارو قتل ہو جے تھوتاں موٹا اس غا بدلہ ماں قاتلی ناں پیش کرن غے بجائے کوئے غلام خرید غے قتل غو مطالبو پورو کر چھوڑیں تھا۔ ابن ابی حاتم نے اک روایت نقل کی ہے جے رحمت عالم ﷺ غا مبارک زمانہ ماں دو قبیلا مسلمان ہووا انھاں نے دور جہالت'' غا کسے قتل غا بدلہ غو مطالبو اسے ظالمانہ اصول ور کیو جس ور یہ آیت نازل ہوئیں کہ قتل غا بدلہ ماں برابری فرض ہے۔ نانے سزا اس ناں دیو جس نے جرم کیو ہے جے کوئے آزاد مڑد ناں قتل کر دیئے تاں بدلہ ماں اسے قاتلی ناں قتل کرو تے جے کوئے غلام کسے غلام ناں جانوں مار چھوڑے تانویں بدلہ ماں اسے قاتلی غلام ناں ہی قتل کرو اس غا مالک غو کے قصور !!! اسے راجد کائے کانسری کسے دوجی کانسری غی جان لے لئے تانوی بدلہ ماں اسے کانسری ناں قتل کرو! اصل گل یاہ کہ سزا مجرم ناں دتی جانی چاہیئے کسے دوجا بے گناہ ناں یہنہ!!! مرن آلا غا مرتبہ غو اس ماں کوئے اعتبار یہنہ، تے رہئی یاہ گل کہ جے کدے کانسری مرد ناں یا کوئے مڑد کانسری ناں قتل کر چھوڑے اس غوات ذکر یہنہ، فقہاء کرام غے بشکار اس غی تفصیل ماں تھوڑو جیو اختلاف ہے۔ حنفی فقہاء غو کہنوں ہے جے بدلہ ماں چھڑو قاتلی ہی قتل کیو جے غو۔ ات توڑی کہ جے کدے کوئے معمولی غلام کسے بہت بڑا سردار غے ہتھوں قتل ہو جے تاں وی اس غلام غے بدلے یوہ ہی سردار قتل کیو جے غو، اسلام ماں جان ساراں غی برابر ہے لسا موٹا غو کوئے سوال یہنہ! فر اسلام نے قتل غا مقدمہ ناں چھڑو فوجداری بنا غے حکومت ہی غا ہتھ ماں یہنہ دیدتو۔ بلکہ اصل گل قتل ہون آلا غا وارثاں غا ہتھ ماں ہے و یہہ قتل غے بدلے قتل غو مطالبو کریں تاں قاتلی بدلا ماں قتل کیو جے غو، تے جے و یہہ قتل غے بدلے قتل غو مطالبو نہ کریں، اپناں پہائی ناں کجھ معافی دیدیں بلکہ قتل غی جگہ چھڑو ''دیت'' غو مطالبہ کریں تے یاہ وی بڑی سُہنی گل ہے اس را قاتلی غی جان تے بچ جے غی ور اس ناں جرمانا غی یاہ رقم قتل ہون آلا غا وارثاں ناں دینی پوے غی ''دیت'' غی مقدار سو اونٹھ یا دس ہزار درھم یا ہزار دینار ہے۔ تے جے قاتلی ناں مقتول غا وارث سروں ہی معاف کر چھوڑیں نہ بدلہ ماں قتل غی مانگ کریں نہ دیت غو مطالبو رکھیں وہ وی جائز ہے۔ فرفرمایو: جد جان بخشی ور صلح ہو گئی مقتول غاں وارثاں نے دیت لینی من لی ہن قاتلی ناں دیت تاولاں ہی جسی سرے چھٹ ادا کر دینی چاہئے! تے اپناں پہائی غو احسان معوں چاہئے! تے مقتول غاں وارثاں جنھاں نے معافی دتی ہے۔ انھاں ناں وی ہن اُچا اخلاق غو برتا کرنوں چاہئے، مندی طرح اس غے پچھے ہی نہ لگ جیں کہ اتے ہی دے غے جا بلکہ اس ناں کجھ موقعو دینوں چاہئے! یاہ اللہ غی طرفوں کتنی بڑی مہربانی ہے۔ قتل ناں فوجداری مقدموں نہ بنا غے دشمنی ہور ہور ہون توں دواں ولاں نا بچالیو بلکہ فر پہائی پہائی بن غو موقعو دتو، اس غا مقابلہ ماں دنیا غا ظالمانہ نظام ناں وی تکو! جسماں انصاف غا ناں ور ''ظلم'' توں سوا ہور کجھ ہے ہی یہنہ! **فائدو:** یاہ ساری گل اس قتل غی ہے جہڑو چتے غے وہے اور قتل وی ایسی چیز نال کیو جے جس نال اکثر بندو مرہی جے ور نہ جہڑو قتل اَن پہال ہو جئے یا کسے غا قتل غو کوئے سبب بن جے اس قتل ماں قاتلی بدلہ ماں قتل یہنہ کیو جاتو بلکہ دیت واجب ہے۔ اس غا احکام سورت نساء حاشیہ (۷۵) ور دیکھو۔

(۱۴۱) یعنی ایکن قتل نال ہزاراں غیں جان بچ جیں، قاتلی غا مارن نال دشمنی مک جئے دو جاں واسطے وی یوہ قتل عبرت بن جئے آئندہ جد کدے کوئے کسے ناں قتل کرنوں چاہوے غو وہ پہلاں سوچے غو کہ

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

چنگی طرح ہونوں لوڑیئے! تے ادائیگی وی نیکی نال! یاہ تھارا رب غی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

طرفوں اک اسانی تے مہربانی ہے فر جہڑو آدمی اُس تیں بعد وی زیادتی کرے غو اُس واسطے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى

دُکھ دین آلو عذاب ہے (۱۴۰) تے اے عقلمندو! تھارا واسطے قصاص (غا قانون) ماں

الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ

زندگی ہے تانجے تم پرہیز گار بن جیں (۱۴۱) تھارے اُپر فرض کیو گیو ہے جے جد تھارا بچوں

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ

کسے غی موت غو ویلو آ جئے اور وہ کجھ مال دولت چھوڑتو وہے تاں وہ اپنا ماں باپ تے

وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾

رشتیداراں واسطے انصاف نال وصیت کر دئے یاہ گل ضروری ہے اللہ تیں ڈرن آلاں واسطے

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

تے جہڑو آدمی سُنن تیں بعد اس ناں بدل چھوڑے اس غو گناہ تے بس انھاں ہی لوکاں ور ہے جہڑا

يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ

اس ناں بدلانویں بیشک للہ تعالیٰ خوب سُنن آلو جاننن آلو ہے؛ ور جس آدمی ناں یوہ ڈر وہے جے

مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ

وصیت کرن آلا نے طرفداری یا گناہ کیو ہے فر وہ انھاں غے بشکار صلح کرا چھوڑے تاں اس ور کوئے گناہ یہنہ بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

اللہ بہت بخشن آلو نچ مہربان ہے (۱۴۲) اے ایمان آلیو! تھارا اُپر روزا فرض کیا گیا ہیں

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

جس را تھارا تیں پہلاں لوکاں ور فرض کیا گیا تھا تانجے تم پرہیز گار بن جئیں (۱۴۳)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ

یہ گنیاوا کجھ تہاڑا ہیں فر جہڑو کوئے تہارا بچوں ماندو وہے یا

عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ

سفر ورو ہے تاں وہ دوجاں تہاڑاں ماں یاہ تعداد پوری کرلئے (۱۴۴) تے جہڑا امشکل نال ہی اس ناں

يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا

چہل سکیں ویہہ روزہ غا بدلہ ماں ایکن مسکین ناں روٹی کھوالیں تے جہڑو اپنی خوشی نال نیکی کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

واہ تے اس واسطے ملوں ہی سرس ہے تے جے تم روزا ہی رکھیں تاں یاہ گل تہاراواسطے زیادہ ہی چنگی ہے جیکر

تَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ

تم جانیں (۱۴۵) رمضان غو مہینو وہ ہے جس ماں قرآن نازل کیو

الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَ

گیو ہے جہڑو لوکاں واسطے ہدایت ہے تے جسماں ہدایت غیں اور حق تے باطل ناں نکھیڑن غیں

الْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن

دلیل ہیں بس تہارا بچوں جس ناں یوہ مبارک مہینوں ہتھ آجئے وہ اس غا روزا رکھے تے جہڑو

كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ

ماندو وہے یا سفر ور وہے فر وہ دوجاں تہاڑاں ماں واہ تعداد پوری کرلئے ! اللہ تعالیٰ

اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا

تہا را نال اسانی کرنی لوڑے تے وہ تہارا ورسختی نہیں کرنی چاہتو اور تانجے تم

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

تعداد پوری کرلیں نالے اللہ غی کبریائی بیان کریں اس گل ورجے اُس نے تمناں سِدّ ورستو دسیو ہے اور تانجے

تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي

تم شکرگذار بن جیں (۱۴۶) تے (اے نبیؐ) جسویلے تمناں میرا بندا میرا بارہ ماں پچھیں تے بیشک ہوں

(۱۴۳) نیکیاں غا بیان ماں تیجی بڑی نیکی روزو'' ہے جہڑو آدم علیہ السلام توں لے غے اج توڑی ہر امت ماں فرض رہیو ہے ہر دور ماں کجھ نہ کجھ روزا فرض رہیا ہیں۔ روزہ غا کروڑاں فائدا تے لکھاں حکمت ہیں جہڑیں اللہ تعالیٰ ہی جانے اک بہت بڑو فائدو ات بیان ہو یو ہے جہڑو بالکل باندے باچھڑ ہے وہ یوہ ہے جے روز ور کھن نال روزے دار ماں تقوی تے پرہیزگاری غیں صفت پیدا ہو جیں غیں، اللہ غوا سو خوف پیدا ہو جئے غو کہ انسان پکو پچو پرہیزگار نیکوکار بن جئے غو تے مومن واسطے اس توں اُپر ہے وی کہڑی نعمت !!

(۱۴۴) یعنی تم پریشان نہ ہو جائیو کوئے سارا سال غا روزہ فرض نیہنہ، بس گنیاں چُنیاں یہ کجھ اک تہاڑا ہیں. سال غا ترے سو سٹھ دناں بچوں صرف تریہہ یا انتری تہاڑا ہیں، انھاں ماں وی اللہ تعالیٰ نے یاہ سہولت رکھی ہے کہ جے کوئے اسو ماندو وہے جہڑو روزہ رکھ ہی نہ سکے یا کوئے سفرورو ہے اور سفر ماں روزہ نہ رکھے فر جسویلے ماندو بل ہو جئے یا مسافر اپنے گہر آجئے اس ویلے انھاں دناں غی قضاء کرلئے ! سبحان اللہ ! اللہ غا دین ماں کتنی اسانی ہے !!

(۱۴۵) یاہ آیت قرآن پاک غی اوکھی آیتاں ماں یعنی ''مشکلات القرآن'' ماں شمار وہے. صحابہ کرام تے تابعین توں اس آیت غا دو۲ مشہور مطلب بیان ہو یا ہیں (الف) جنھاں لوکاں ناں روزہ رکھن غی طاقت وہے ور ویہہ روزا رکھناں نہ چاہتا وہیں بلکہ اس غے بدلے فدیو دینو چاہتا ویں ویہہ ایکن روزہ غے بدلے اک مسکین ناں کھانوں کھوالن چھوڑیں اس لحاظ نال یاہ آیت اگلی آیت توں منسوخ ہے جسماں ہر ایکن ور رمضان غا روزہ رکھناں فرض کیا گیا ہیں یاہ رائے متا صحابہ کرام غی ہے یہ حضرات فرمانویں جے یاہ سہولت پہلاں پہلاں دتی گئی تھی جسویلے اجوں لوکاں ناں روزہ رکھن غی عادت نیہنہ ہوئی تھی. فر اگلے سال جد لوکاں ناں روزا رکھن غو مزاج بن گیو اس ویلے اگلی آیت ﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الخ﴾ نازل ہوئی تے یاہ سہولت ختم ہو گئی فر ہر ایکن ور روزہ ور کھنوں فرض ہو گیو۔ ور اُس بڈھا واسطے یاہ اجازت اجوں وی باقی ہے جہڑو مچ بڈھو جریف وہے اور روزہ ور کھ ہی نہ سکے وہ اک روزہ غے بدلے ایکن مسکین ناں روٹی کھوالن غے فدیو ادا کر چھوڑے (ب) دوجی تفسیر حضرت عبداللہ ابنِ عباسؓ تے کجھ ہور صحابہ کرام اور تابعین نے یاہ بیان فرمائی ہے جے ﴿يُطِيقُونَهُ﴾ غو مطلب ہے۔ ''جہڑا مچ مشکل نال تروہ گہسیٹ غے ہی روزہ رکھ سکیں'' عربی تے قرآنی لغت غا ماہر امام راغبؒ فرماویں (الطاقة اسم ما يمكن للانسان ان يفعله بمشقة) اس تفسیر غے مطابق وی مطلب یو ہی وہے غو کہ وہ بڈھو تے بڈھی جہڑا روزہ ور کھن غی طاقت نہ رکھتا ویں فر ویہہ روزہ غے بدلے فدیو دیدیں اس را آیت ناں منسوخ سمجھن غی کوئی لوڑ نیہنہ فقہاء کرام نے اس

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جنکالی ناں وی اسے حکم ماں رکھیو ہے جہڑی اپنی صحت غی کمزوری یا بچہ غی وجہ توں روزو نہ رکھ سکتی و ہے واہ وی اک روزہ غے بدلے ایکن مسکین محتاج ناں رج غے دو وقت روٹی کھوال چھوڑے فرجے کدے روزا رکھن غو موقعو تھا جئے صحت چنگی ہو جئے فرتے قضاء کر لئے ورنہ ضروری نیہنہ ، فرفرمایو جہڑو اپنی مرضی نال نیکی کرے یعنی اک روزہ غے بدلے ایکن غریب ناں روٹی کھوالن غے بجائے کئیاں ناں کھوالے تے انھاں واسطے چنگا توں چنگو کھانوں بناوے وہ بچ ہی سرس ہے تے جے اس اجازت غے باوجود یہ ادمان لوک روزا ہی رکھ لیں فرتے ملوں ہی سرس ہے۔

(۱۴۶) یعنی رمضان المبارک غو مہینوں کوئے معمولی مہینوں نیہنہ یو ہی وہ مبارک مہینوں ہے جسماں قرآن جئی مقدس کتاب عرش اعظم تیں سب تیں پُرلا اسمانِ دنیا ور نازل ہوئی ہے جہڑی اندھیریاں ماں پہتلن پہوسا کھاتی انسانیت ناں ہدایت غی لوء دسے، ہدایت غیں اور حق تے باطل ناں نکھیڑن آلیں دلیل بیان کرے لہٰذا جس ناں وی یوہ مبارک مہینوں نصیب ہو جئے وہ اس پورا مہیناں غا روزہ رکھے۔ ہاں! مسافراں تے ماندا ں واسطے قضاء غی اجازت باقی ہے کیونجے اللہ تعالیٰ اپناں بنداں نال سختی نیہنہ کرنی چاہتو وہ انھاں ناں اسی اوکھت ماں نیہنہ سٹو جہڑی بچوں و یہہ نکل نہ سکیں بلکہ وہ اسانی کرنی چاہوے تا نجے اس غا بنداا اس غی مہربانی وراس غی کبریائی بیان کریں تے ہدایت آلی اس کتاب اور برکت آلا مہینہ غا مل جان وراس غو شکر ادا کر سکیں۔ الحمدللہ اج وی ایمان آلا دنیا غی گھ گھ ماں رمضان غا روزہ رکھ غے دنیا ناں دسیں کہ مہارا رب نے ہم ناں جہڑا وی حکم دتا و یہہ سوکھا ہی ہیں مہاری طاقت تیں باہر کوئے اوکھو حکم ہم ناں دتو ہی نیہنہ؛ تے حافظ لوک تراویح ماں قرآن شریف غو ختم کر غے رمضان نال قرآن غا جوڑ اور مناسبت غو وی اعلان کریں۔

(۱۴۷) روزاں غو ذکر اجوں چلے ہی لگو ور بشکار ذری کھل غے اللہ اپناں بنداں ماں دعا کرن غی شوق پیدا فرمارھیو ہے کیونجے رمضان غو مہینوں رحمتاں بخششاں تے دعا غا قبول ہون غو مہینوں ہے حافظ ابنِ کثیرؒ نے ابنِ ابی حاتم توں یاہ روایت نقل کی ہے جے یاہ آیت اسویلے نازل ہوئی تھی جسویلے اک گرائیں بندہ نے رحمتِ عالم ﷺ ناں یاہ گل پچھی تھی ''جے مہارو خدا نیڑے یا دراڈے ہے؟ جے نیڑے و ہے تاں بلیں بلیں دعا منگاں تے جے دراڈے و ہے تاں زور زور نال منگاں'' اس ور یاہ آیت نازل ہوئی امام ابنِ جریرؒ نے اسے نال رلتا ملتا کجھ ہور ''شانِ نزول'' وی بیان کیا ہیں۔

(۱۴۸) رحمتِ عالم ﷺ غا مبارک زمانہ ماں اسلامی احکام تدریج نال بلیں بلیں نازل ہویا ہیں، کجھ مسئلاں ماں پہلاں چ ڈھیل تے نرمی تھی ور جسویلے ایمان آلاں غی طبیعت ماں و یہہ رس بس گیا اس ویلے آخری حکم نازل ہو گیو جس را مثلاً شراب غو حکم۔ کجھ احکام ماں پہلاں ذری سختی تھی فر چھیکڑ غو آسان جیو حکم آ گیو جس را جہاد ماں تعداد غو مسئلو! رمضان المبارک غی راتاں ماں کھان، پین تے میاں بیوی غا تعلق غو مسئلو وی اسو ہی ہے۔ پہلاں نبی پاک ﷺ نے حکم دتو تھو جے روز و کھوہل غے خفتاں غی نمازتوں بعد چر توڑی اکھ نہ لگے انسان واسطے کھانوں پینوں سب جائز ہے ور جسی ہی اکھ لگ گئی روز و شروع ہو گیو فر کھانوں پینوں بیوی نال ہمبستری کرنی سب حرام ہو جئے۔ اس حکم ماں صحابۂ کرام ناں بڑی اوکھت سہئی ہوئی، اک واری اک صحابی ناں روز و کھوہل غے کجھ کھان پین غو موقعو ہی نیہنہ تھا یو تھو جے اکھ لگ گئی تے اکھ لگتاں ہی روز و شروع ہو جئے تھو اس را انھاں ناں دو جے دن نرتے پیٹ روز ور کھنوں پیو (ابن کثیر) اسے را کجھ حضرات توں یاہ غلطی ہو گئی کہ انھاں نے رات اکھ کھلن ور اپنی گہر آلی نال ملاقات کر لی، اس ور یاہ آیت نازل ہو گئی تے اللہ تعالیٰ نے ایمان آلاں واسطے سہولت پیدا فرما دتی جے روز و کھوہل غے رات ساری لوء کھلن توڑی جسویلے رات غی انھیری تے سویرے غی لوء ماں فرق سہئی ہون لگ پوے اس ویلے توڑی کھاؤ پیو، بیوی سنگ ملاقات کرو! سب غی اجازت ہے تے بچ پیار نال فرمایو: تم دوئے جی اک دو جا غیں لیر ہیں یعنی راز اں غا واقف تے دکھاں غا

قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا

نیڑے ہی ہوں ہوں دعا منگن آلا غی دعا قبول کروں جسویلے وہ میرے کولوں دعا منگے لہٰذا انھاں ناں چاہیے کہ

لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾ أُحِلَّ لَكُمْ

ویہہ میرا حکم منیں تے میرا ور ایمان لیاویں تا نجے انھاں ناں ہدایت نصیب ہو جئے (۱۴۷) تھارا واسطے روزاں غی

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

رات ماں اپنی بیویاں نال ملاقات کرنی جائز کی گئی ہے ویہہ تھارا واسطے لباس ہیں

وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ

تے تم انھاں واسطے لباس ہیں اللہ تعالیٰ ناں پتو ہے جے تم اپناں آپ نال خیانت

أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ

کریں تھا فر تھاری توبہ قبول کر لی تے تمناں در گذر کر چھوڑیو لہٰذا ہُن

بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَ

تم انھاں نال ملو ملو تے اُس غی لوڑ کرو جہڑو اللہ نے تھارا واسطے لکھیو وو ہے تے کھاؤ

اشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ

پیو! ات توڑی جے تھارے سامنے سویرے غی چٹی تھاری

الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى

کالی تھاری تیں صاف نکھڑ جئے فر تم رات توڑی روزو

اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي

پورو کرو تے اپنی بیویاں نال نہ ملو جسویلے کہ تم مسیتاں ماں اعتکاف

الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ

کرتا ویں یہ اللہ تعالیٰ غیں حد ہیں بس تم انھاں غے نیڑے وی نہ لگو! اسے را

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾

اللہ تعالیٰ لوکاں واسطے اپناں حکم بیان کرے تا نجے ویہہ پرہیز گار بن جئیں (۱۴۸)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

پیہاں ہیں بس ہن لوء ہون توڑی آپس ماں ملوجلو! تے جہڑی نیک اولاد تھاری قسمت ماں لکھی وی ہے اس غی لوڑ لکاڑ کرو!۔ اخیر ماں اک مسئلو اعتکاف غو وی بیان فرمادتو جے رمضان غی راتاں ماں یاہ اجازت باقی سب واسطے ہے ور ویہہ لوک جہڑا تھارے بچو مسیتاں ماں اعتکاف کرتا ویں انھاں ناں گہر آلی نال ہم بستری جائز نیہنہ بلکہ اس غے کولے کالے غیں گل پیار دینو کلا واماں لینوں وغیرہ وی جائز نیہنہ المراد بالمباشرة انماهو الجماع ودواعيه من تقبيل ومعانقة ونحو ذالک (ابن کثیر) اس توں علاوہ باقی ضرورت غیں گل بات معتکف وی گہر آلی نال کر سکے رحمت عالم ﷺ وی اپناں گہر آلاں نال اعتکاف ماں گفتگو فرمانویں ویں تھا۔

وَلَا تَأْكُلُوٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى

تے تم اپناں مال آپس ماں ناحق طریقہ نال نہ کھاؤ! تے نہ تم انھاں ناں حاکماں کولے

الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ

لے جاؤ تانجے تم لوکاں غا مال دولت بچوں کجھ حصو گناہ نال کھالیں حالانکہ

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ

تم ناں پتو وی ہے (۱۴۹) (اے نبیؐ) یہ تمناں چن غا بارہ ماں پچھیں (جے وہ کیوں گہٹے بدہے) تم فرمادیو: یوہ لوکاں ناں وقت

لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ

دسن غو ذریعو ہے (خاصکر) حج غا وقت ناں! یاہ کائے نیکی نیہنہ جے تم گہراں ماں انھاں غے پچھے

مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ

تیں آویں بلکہ نیکی یاہ ہے جے آدمی پرہیز گاری اختیار کرے تے تم گہراں ماں ان غاں

مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا

بُواں بچوں ہی آؤ اور اللہ تعالیٰ توں ڈرتا رُہو تانجے تم کامیاب ہوجئیں (۱۵۰) تے تم اللہ غا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ

رستہ ماں ان لوکاں نال جنگ کرو جہڑا تھارا نال جنگ کریں تے حدوں نہ بدہو!

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

یقیناً اللہ تعالیٰ حدوں بدہن آلاں ناں پسند نیہنہ کرتو (۱۵۱) تے ویہہ جت وی تمناں لبیں

ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَ

انھاں ناں قتل کرو! تے انھاں ناں اُتوں کڈدیو جتوں انھاں نے تمناں کڈیو تھو اور

الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

فتنوں چکنوں تے قتل تیں وی زیادہ سخت ہے تے انھاں نال مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) غے کولے کالے لڑائی نہ کریو

الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ

جچر توڑی ویہہ اُت تھارے نال لڑائی نہ کریں تے جے ویہہ آپ تھارے نال لڑائی لاویں تاں تے تم انھاں ناں قتل کرسٹو

(۱۴۹) روزاں نال جہڑی پرہیز گاری نصیب وہے اس غو تقاضو ہے جے انسان ہر طرح غی برائی توں بچ جئے اک بہت بڑی بدی غو ذکر ات کیو جا رھیو ہے جے آپس ماں ایکن دوجا غو مال جائداد حرام طریقاں نال انحق نہ کھاؤ۔ حرام طریقا بہت ہوسکیں مثلاً چوری چکاری نال سن لٹ نال، ٹھگی جوا نال یا ہور کسے وی اسا طریقہ نال جس ناں شریعت نے حرام طریقو شمار کیو وہے۔ تے نہ ایکن دوجا غا مال جائداد ناں وقت غا حاکماں کولے لے جائیں تانجے جان بجھ غے انحق لوکاں غو مال ہڑپ کر جائیں اس غیں وی کئیں شکل ہوسکیں مثلاً چھوٹھو مقدمو لا غے فر عدالت ماں چھوٹھا گواہ پیش کر غے، یا کسے کولے کسے غی امانت وہے فر وہ کہہ دیئے جے چل عدالت ماں اس غو نمیڑ وکراں واں. اور اصل مالک بچارہ کولے گواہ نہ ویں جس کر غے وہ عدالت ماں ہار جئے تے یوہ اُس چیز ور قبضو کر لئے۔ یا حاکماں ناں بڈی رشوت دے غے اپناں حق ماں فیصلو کرا لئے، حضرت عبداللہ ابن عباسؓ تیں بشکار لی تفسیر منقول ہے (ابن کثیر) تے امام رازیؒ نے یاہ آخری تفسیر زیادہ پسند کی ہے (تفسیر کبیر) اس سارا کئیں تیں اک گل صاف طور ور سمجھی جا سکے جے عدالت ماں مقدماں جتن نال کائے حرام چیز حلال نیہنہ ہوسکتی، پہانویں عدالت اسلامی ہی کیوں نہ وہے کیوں جے دنیا غی کسے عدالت کولے وی غیب غو علم نیہنہ بلکہ عدالت تے چھڑی ظاہری گواہاں ور فیصلو کرے؛ سگوں اس گل غو امکان تے انھاں مقدماں ماں جھاں ماں اجاں اللہ غی وحی نہ آئی وہے اور فیصلو چھڑو ظاہری گواہاں ور وہے رحمت عالم سید الانبیا ﷺ نے خاص اپنی مبارک عدالت واسطے وی رکھیو ہے دیکھو (مصنف ابن ابی شیبۃ تے کنز العمال) ور نبی پاک ﷺ غی سچی عدالت غی حفاظت اللہ تعالیٰ نے آپے اپنے ذمے لی وی تھی اگر کوئے اسو فیصلو کران غی کوشش کرے تھو تاں تاولاں ہی وحی غے ذریعے اس غی اصل حقیقت بیان کردتی جئے تھی۔

(۱۵۰) چن غو گہٹنوں بدھنوں ظاہری نظراں ماں مچ اوپر وجئو لگے، تے اس غو گہٹنوں بدھنو ہمیشاں دیکھن آلاں غی توجہ اپنے در چھکتو رھیو ہے بلکہ "توہم پرست،، لوکاں نے اسے توں کئیں کئیں رنگ رنگ غیں شرک کڈیں ہیں۔ جس رایوہ خیال جے فلانی تاریخ غو چن مبارک ہے تے فلانی تاریخ غو نحس ہے۔ سگوں کنی کنی کماں واسطے "وہم پرست" طبیعتاں نے کنی کنی تاریخ مقرر کیں ویں ہیں "مک کٹن غی تاریخ تے تہائیں کڈن غی تاریخ وغیرہ اسے را غا باطل خیال ہیں۔ کجھ اسے را غا خیالاں ناں دیکھتاں ہویاں رحمتِ عالم ﷺ ناں یاہ گل پچھی گئی جے چن غا گہٹن بدھن غی حقیقت کے ہے؟! (ابنِ جریر) جواب ماں فرمائیو جے تم اس غا فائدا دیکھو! اس غی حقیقت غو پتو لگ وی گیو تاں وی کے کریں غا! اس غو اک بڑو فائدو یوہ ہے جے یاہ ساری دنیا غا انساناں ناں تاریخ دسن آلی اک "عالمی جنتری" ہے اس نال عید غو، روزاں غو، عدت غو خصوصاً حج غو پتو لگے۔ نحس یا مبارک ہون نال اس غو کوئے تعلق نیہنہ۔ اسے برائی ہاروں اک ہور "وہم پرستی" آلی یاہ برائی سارا عرب ماں کھنڈی کھلری وی تھی۔ کہ جہڑو شخص حج یا عمرہ غو احرام بن لئے تھو یا کسے دور دراڈے غا سفر توں واپس آوے تھو وہ فر اپنے گہر بو آتوں جانوں نحس خیال کرے تھو بلکہ کند پہن غے یا کنداں وروں ترپ غے اندر جے تھو (ابن ابی حاتم، بخاری) اس واسطے فرمایو جے یاہ وی نیش جہالت ہے۔ اسماں نیکی غی کہڑی گل ہے! جس نے نیکی کرنی وہے وہ تقوو تے پرہیز گاری اختیار کرے!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۵۱) گل ،، ابواب البر ،، یعنی نیکیاں غی چل رہئی ہے مُن اک بڑی نیکی اللہ غا رستہ ماں جان غی قربانی پیش کرن غو بیان ہور ہیو ہے۔ تے امام فخر الدین رازیؒ فرمانویں جے اپر تقو و اختیار کرن غو حکم تھو مُن تقوی غی اک مُچ اوکھی قسم جہاد غو بیان ہور ہیو ہے (تفسیر کبیر) مکّہ پاک ماں مسلماناں ور جتنوں وی ظلم و ہے تھو اس ور صبر کرن غو حکم تھو ہجرت توں بعد اکثر مفسراں غے مطابق یا ہی واہ پہلی آیت ہے۔ جسماں ایمان آلاں ناں جوابی جنگ کرن غو حکم دتو جا رہیو ہے، تے اس غے سنگو سنگ ہی اسلامی جہاد غو مقصد اور اسلام ماں جنگ کرن غا اصول تے اس غا آداب وی بیان کیا جا رہیا ہیں دنیا ماں لڑائی، کُھول تے جنگ ملک، قوم، قبیلہ اور زبان وغیرہ غاناں ور ویں۔ دنیا ماں جنگ دو جاں ناں تھلے لان اور دو جاں غا ملک ور قبضو کرن واسطے و ہے اس غا مقابلہ ماں اللہ اپناں بنداں ناں حکم دے رہیو ہے جے تم تے بس اللہ تعالیٰ ہی غا رستہ ماں، اللہ ہی غی رضا واسطے، اللہ ہی غا دین پچھے دین غی سر بلندی واسطے، اس غا دین ناں دنیا ماں غالب کر دین واسطے ہی جنگ کرو! تے کس نال ؟! بس انھاں لوکاں نال جہڑا تھارے نال جنگ کریں بچاں، بڈھاں تے کالسریاں نال نہیں، نہ انھاں نال جہڑا دنیا ناں چھوڑ چھاڑ غے پوجا پاٹ ماں لگ گیا ویں، نہ انھاں غریباں نال جہڑا دشمناں غے مزوری کرتا ویں اور ویہہ مقابلہ ماں نہ آویں، القصو بس انھاں نال جنگ کرو تے انھاں ناں ہی قتل کرو۔ جہڑا رڑے مدان لڑائی کرن آویں۔ فرمایو: اِن اصولاں تیں ذری اُرے پرے ہو غے حدوں نہ بدھ جائیو بدلہ غا جوش ماں دشمن غی فصلاں ناں اگ لانی، مال چوکھر ناں قتل کرنوں، ہلاک کرنوں، اگ لا غے گھراں ماں ساڑنوں، دشمن غا مدانِ جنگ ماں مار یا جان آلا سپاہیاں غا نک کن کپ غے لاش بغاڑنی، اللہ تعالیٰ غا دین توں علاوہ کسے فانی مقصد واسطے جنگ کرنی اس سارا کیں ناں حدیث ماں ،، حدوں بدھ جان ،، ماں شمار کیو ہے تکو (بخاری مسلم ابوداؤد نسائی، مسند احمد) آیت غا آخر ماں انھاں اصولاں غی تاکید واسطے فرمایو کہ جے تم اللہ تعالیٰ غا پیارا بندا بنیاں لوڑیں فران ور عمل کرو! حدوں بدھ جان آلا اللہ غا پسندیدہ نہیں ہو سکتا، ذری غور کرو! جہاد غا اس سُچا مقصد تے ان پاک اصولاں نال اج غی ہوسی تے وحشی دنیا غی جنگ غو کوئے مقابلو ہے!؟

(۱۵۲) یوہ خاص حکم "کہ جت وی لبھیں مارو" چھڑو مکہ شریف تے اُس غے کونے کانے غا مشرکاں واسطے تھو، ساری دنیا غا مشرکاں واسطے نہیں ہے، کیو نجے مکہ غا مشرک ہی اصل شرارت غی جڑ تھا جہڑا اسلام غا مرکز ماں ہو غے رحمتِ عالم ﷺ ناں اپنی اکھاں نال تک غے وی اسلام قبول کرن واسطے تیار نہیں ویں تھا سگوں کفر غی تبلیغ کرتا پھریں تھا کمزور مسلماناں ور ظلم کر غے انھاں ناں دین توں پھیرن واسطے اڈی چوٹی غو زور لاویں تھا، ان غو یوہ فتنوں قتل توں وی زیادہ تگڑو تھو بس انھاں واسطے ہی یوہ حکم آیو جے انھاں ناں اس راہنجو کہ ان غو فتنوں جڑ مولا توں اُکل جئے تے عبادت چھڑی اللہ تعالیٰ ہی غی رہ جئے اُنھاں ناں اسلام غا اس مرکز ماں "جزیو" دے غے وی رہن غی اجازت نہیں ور توبہ واسطے اجوں وی اس غو بوہ کھلو ہے جے ہن وی کفر توں باز آجیں غا تاں سارا گناہ معاف ہو جیں غا دنیا ماں وی کائے سزا نہیں پہانویں اس نے سیکڑاں قتل کیا ویں۔ کیو نجے سزا تے ظالم واسطے ہے تے جہڑو ظلم تیں باز آ گیو اس ناں سزا کا نہنہ غی !؟ اس غے نال ہی اک ہور گل وی بیان فر مادتی واہ یاہ جے خانوں کعبو تے مسجدِ حرام اور ان غے کونے کانے غو علاقو یوہ سارو امن غو مقام ہے، جس غو احترام کفر غا دور ماں وی کیو جئے تھو اور اسلام نے وی اس حکم ناں برقرار رکھیو ہے ور کافراں نے ات ہر قسم غا قانون تیں اپر اٹھ غے مسلماناں ور اتی چکی وی تھی اسا وقت ماں مسلمان کے کریں؟ فرمایو! تم ات اپنی بکھی تیں تے جنگ نہ چھیڑو! ور جے یہ ظالم خود ہی پہل کریں تاں چھوڑیو وی نہ اتنوں پچھیو کہ انھاں غی ساری کُھرک مٹھی ہو جئے۔

(۱۵۳) جس را کعبہ شریف غا احترام ماں اس غے کونے کانے جنگ کرنی ناجائز خیال کریں تھا اسے را سارا عرب نے کجھ دن وی اسار رکھیا واتھا جنھاں ماں وہیہ لڑائی کرنی پاپ سمجھیں تھا نیوں تے عرب دنیا ماں لڑائیاں ماں مچ مشہور تھو ور سال ماں انھاں نے چار مہیناں - رجب، ذی القعدہ، ذی الحجہ محرم حج تے عمرہ واسطے رکھیا واتھا انھاں ماں لڑائیں سروں ہی بند ہو جیں تھیں،

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کافراں غی یا ہی سزا ہے ؛ فر جے وہیہ باز آ جیں تے بیشک اللہ تعالیٰ بڑو بخشن آلو

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

مُچ مہربان ہے ؛ تے انھاں نال جنگ کروات توڑی جے (کفر غو) فتنوں باقی نہ رہ تے دین

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى

چھڑو اللہ تعالیٰ ہی غو ہو جئے فر اگر وہیہ باز آ جئیں تاں زیادتی تے چھڑی ان لوکاں ور ہی ہے جہڑا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ

ظالم ہیں (۱۵۲) ادب آلو مہینوں تے ادب آلا مہینہ غے بدلے ہے اور ادب آلی چیزاں ماں

قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ

برابری ہے بس جہڑو تھارے اُپر زیادتی کرے تم وی اُس ور اسے را زیادتی کرو

بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

جس را اُس نے تھارے اُپر زیادتی کی تھی تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو تے جان لیو جے

اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا

اللہ تعالیٰ پرہیزگاراں غے نال ہے (۱۵۳) تے اللہ غا رستہ ماں خرچ کرتا رُ ہو تے اپناں

تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ

آپ ناں اپنے ہتھیں ہلاکت ماں نہ سٹو ! تے نیکی کرو بیشک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ

نیکی کرن آلاں ناں پسند کرے (۱۵۴) تے حج اور عمرہ ناں اللہ تعالیٰ واسطے پورو کرو ! فر جے تم

اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

روک دتا جئیں تاں جہڑو قربانی غو چوکھر تمناں بنے سرے وہ پہنچ دیو ! تے چھر توڑی قربانی اپنی جگہ ور پُجتی

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

تم اپناں سر نہ مناؤ (۱۵۵) تے جہڑو تھارا بچوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَّرِيضًا أَوْ بِهِۦٓ أَذًى مِّن رَّأْسِهِۦ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ

ماندو وہے یا اُس غا سر ماں کجھ تکلیف وہے (فر وہ سر منا لئے) تے روزا یا

أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَآ أَمِنتُمْ ۘ فَمَن تَمَتَّعَ

صدقہ یا قربانی غو فدیو دے دیئے (۱۵۶) تے جسویلے تم امن ماں ویں فر جہڑو بندو حج غے

بِٱلْعُمْرَةِ إِلَى ٱلْحَجِّ فَمَا ٱسْتَيْسَرَ مِنَ ٱلْهَدْىِ ۚ فَمَن

نالو نال عمرہ غو وی فائدو چک لئے وہ قربانی دیئے جہڑی اُس ناں سرے تے جس ناں

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَٰثَةِ أَيَّامٍ فِى ٱلْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ

قربانی نہ سرے وہ روزا رکھے ترے تہاڑا تے حج غا زمانہ ماں تے ست دن جسویلے تم واپس مڑیں؛

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُۥ حَاضِرِى

یہ پورا دس (روزا) ہووا یوہ حکم اس شخص واسطے ہے جس غو ٹبر مسجد حرام غے

ٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ

کوئے غو بسنیکی نہ وہے ، تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رُہو اور جان لیو کہ اللہ تعالیٰ سخت

ٱلْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ ٱلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَٰتٌ ۚ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ

سزا دین آلو ہے (۱۵۷) حج غا مہیناں (معین ہیں) جہڑا معلوم ہی ہیں تے جس آدمی نے ان مہیناں ماں حج غی پکی نیت

ٱلْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِى ٱلْحَجِّ ۗ وَمَا

کرلی فر وہ حج غے دوران نہ بیوی نال ملے تے نہ کائے گناہ غی گل کرے تے نہ کہول لڑائی کرے تے تم

تَفْعَلُوا۟ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ ٱللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا۟ فَإِنَّ خَيْرَ

جہڑی وی نیکی کریں خدا اُس ناں خوب جانئیں ، تے رستہ غو خرچہ لے لیا کرو ! بہترین سفر

ٱلزَّادِ ٱلتَّقْوَىٰ ۚ وَٱتَّقُونِ يَٰٓأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

خرچہ تے یقیناً تقوہ ہی ہے تے اے عقلمندو ! تم میرے تیں ڈرتا رُہو (۱۵۸) تھارا اور اس ماں کوئے گناہ

جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا۟ فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَآ أَفَضْتُم

نیہنہ جے تم حج غے (دوران) اپناں رب غو فضل لوڑلیں (۱۵۹) فر جسویلے تم عرفات تیں

نہ بدھیو! اللہ غا خوف غی لوڑ ہر ویلے ہے اور اس غی مدد وی سدا پرہیز گاراں نال وہے لہذا اس غی مدد واسطے وی پرہیز گاری غی لوڑ ہے

(۱۵۴) یعنی جان غی قربانی غے نال نال اپنوں مال وی اللہ غا رستہ ماں خرچ کرتا ہی رہو تے اپنا ں آپ ناں ہلاکت ماں نہ گھلیو اس گلوں کہ جے تم اللہ غا رستہ ماں جہاد کرنوں تے جہاد ماں خرچ کرنو چھوڑ دیں غا تاں ہلاک ہوجیں غا، تم لسا ہوجیں غا تے دشمن تکڑا ہوجیں غا، امام قرطبیؒ نے آیت غی یا ہی تفسیر حضرت عبداللہ ابن عباسؓ، حضرت ابو ایوب انصاریؓ حضرت ابو حذیفہؓ تے دوجا ہُنج صحابہء کرام توں بیان کی ہے۔

(۱۵۵) اک ہور نیکی حج تے عمرہ غو ذکر ہور ہیو ہے، حج اسلام غو پنجموں اہم رکن ہے اسلام توں پہلاں وی عرب غا مشرک اپناں جاہلی طریقہ ور حج کریں ویں تھا جہڑی اصل ماں تے سنتِ ابراہیمی تھی وراس ور جہالت غی دُڈ ڑا تنی بیس گئی تھی کہ اس ماں حج غو تے ناں ہی ناں تھو باقی سارو کفر شرک ہی تھوا سلام نے یہ سارا جاہل پوناں ختم کرنے حج ناں صاف سچی نیش اللہ تعالیٰ غی عبادت غو ذریعو بنا نے اصلی ابراہیمی شکل ور قائم کر دِتو فرمایو: حج تے عمرہ ناں اللہ تعالیٰ ہی واسطے پورو کرو! یعنی نہ اس ماں کسے قسم غا شرک غو رلو کرو تے نہ خرافات نال اس سچی عبادت ناں ناقص کرو، فر یوہ مسئلو بیان کیو کہ جے کوئے احرام بنن توں بعد کسے وجہ تیں رستہ ماں روکے جئے اور واپس مُڑن ور مجبور ہوجئے فر اس ناں چاہئے جے وہ اک قربانی اونٹھ، گاں ، بکری، بھیڈ جس غی وی سرے حاجیاں نے ہتھ مکہ پاک پہنچ چھوڑے یا اتے ہی قربانی غو چوکھر لین واسطے پیسہ دے چھوڑے تے اس غا حلال کرن واسطے ایک نہاڑو متھ لئے فر چجر توڑی ات یوہ قربانی غو چوکھر حلال نہ کیو جے اچر توڑی اپنوں سر منا نے احرام نہ کھولے! **فائدو:** کجھ بزرگاں نے ات "ھَدْی" یعنی قربانی توں خاص اونٹھ غی قربانی مراد لی ہے۔

(۱۵۶) یعنی جس ناں وی کائے اسی تکلیف وہے کہ وہ وقت توں پہلاں سر منان ور مجبور ہوجئے - وہ پہانویں حج توں ڈکے جان آلو وہے یا حج ور جان آلو وہے - وہ سر منا لئے یا کترا لئے فر اس نے بدلے ترے چیزاں بچوں کسے اک غو فدیو دیئے؛ یا روزا ں غو یا صدقہ غو یا قربانی غو - ان غی تشریح کرتاں آپؐ بیان فرمانویں جے روزا تے ترے رکھے اور جے صدقو دینوں چاہوے تاں چھ مسکیناں ناں اڈواڈو صاع کنک یعنی ہر ایکن ناں کوئے اک کلو ست سو گرام کنک یا اس غو مول دیئے اور اگر قربانی کرنی چاہوے تاں گھٹوں گھٹ اک پہاروں غی قربانی کرے۔

(۱۵۷) یعنی جد حالات بل ہوجیں فر تم حج کرن جیں تے اک ہور گل یاد رکھیو کہ جے تم چھڑو حج ہی کریں اس نے نال نال عمرہ نہ کریں فر تے قربانی فرض نیہنہ، ور جے حج نے نال نال عمرہ وی کریں غا تاں قربانی کرنی ضروری ہے، اونٹھ، گاں، پہاروں جس غی وی سرے، تے جے کسے ناں قربانی نہ سرے فر وی دین ماں کوئے تنگی نیہنہ وہ دس روزہ رکھ لئے! ترے تے حج توں پہلاں ۹ ذالحجہ توڑی تے ست حج توں بہلاں ہونے ایام تشریق تیں بعد رکھ لئے، ور حج نے نال جوڑنے عمرہ کرن غو یوہ اختیار صرف انھاں لوکاں واسطے ہے جہڑا باہروں آویں۔ رہیا "میقات" تیں اندر مکہ پاک غا یا اس نے کولے کالے غا بسنیکی تے انھاں ناں اس غی اجازت نیہنہ، وہیہ تے کدے وی عمرو کرسکیں وہیہ اُتے غا رہن آلا ہیں آخر ماں اک ہور گل در توجہ کرائی جے اصل گل اور اصلی مقصد تے تقوو پرہیز گاری

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہے تم ہر تھائی اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو! اس غا فضل غے نالو نال اس غی سزا ناں وی یاد رکھو! یہ اُچا تے سُچا مقام ہیں اِت کائے غلطی نہ ہو جئے ات جس را ثواب مُچ ہے اسے را گناہاں ور سزا وی تکڑی ہے۔

(۱۵۸) یعنی حج غا مہیناں معین ہیں جہڑا ساراں ناں یاد ہیں ''شوال، ذی القعدہ تے ذی الحجہ غا دس تہاڑا'' القصونکی عید توں بڑی عید توڑی۔ قرآن نے انھاں مہیناں غو ناں نیہنہ لیو کیونجے یہ ساراں ناں یاد تھا بلکہ اس ماں اشارو اس پاسے ہے جے عرب غا لوک یاد ہونٚ غے باوجود انھاں ناں اگے پچھے کرن غی کوشش کرتا رہیں۔ نیوں تے حج غا کم اٹھمی ذی الحجہ تیں شروع ویں ور حج واسطے احرام انھاں مہیناں ماں ہی بنیوں جے شوال تیں پہلاں احرام بنو جائز نیہنہ بلکہ مکروہ ہے اس واسطے انھاں مہیناں ناں حج غا مہینا کہیو جئے۔ خیر جس نے حج واسطے احرام بن لیو یوہ ہنٚ اللہ غا رستہ غو صاف سچو راہی بنٚ گیو ہنٚ اس ناں کوئے بے ادبی کرنی جائز نیہنہ جس غو نچوڑات ترے لفظاں ماں بیان کیو ہے (الف) نہ بیوی نال ملاقات کرے نہ خاوند بیوی غا تعلق آلیں گل کرے بس دل ناں بالکل ہی سُچو رکھے' رَفَثَ غو مطلب بیوی نال ملاقات کرن تیں علاوہ صحبت غیں گل کرنی وی ہے۔ الرفث کلام متضمن لما یستقبح ذکرہ من ذکر الجماع ودواعیہ (راغب) (ب) نکا موٹا ہر اک گناہ تیں بالکل دور رہ (ج) ہر قسم غا کُہول' چہگڑا' گال' لہر سب کئیں تیں کنی رہ! بلکہ ''جـــــدال'' غو مطلب اس توں وی زیادہ کو نپھر وہے حجت کرنی' کھجت کرنی' سنگیاں ور لہر کرنی' بڈیار دسنوں' باپ دادا یا قوم ور مان کرنوں' تے اپناں حج ناں سرس سمجھنوں سب ''جدال'' ماں داخل ہے۔ (روح المعانی' تفسیر کبیر' المنار) اک ہور مسئلو: دور جہالت ماں لوک سخناں مخناں حج ور جانوں بڑو کمال سمجھیں تھا' سفر خرچو نال لے جانو توکل غے خلاف خیال کریں تھا فر رستہ ماں دوجاں غے سر پہار بنتا پھریں تھا' مکہ ماں جا غے منگیں وی تھا۔ ور اسلام تے کوئے سادھو واں راھباں غو مذہب ہے نیہنہ وہ یاہ نمائشی دینداری کد برداشت کر سکے تھو۔ اس نے حکم دتو جے حج ور جانٚ آلا سفر خرچو گہروں نال لے غے جائیں۔ ہاں! ظاہری سفر خرچہ غے نال نال اصلی سفر خرچہ تقویٰ ناں نہ پُہلیں جس کو نے خدا غو خوف نہ ہوؤ وہ سفر خرچو ہوتاں وی انھاں برائیاں توں کد بچے غو! اس موقعہ ور علامہ ابنِ جوزیؒ نے تلبیسِ ابلیس ماں تے ابنِ عربی مالکیؒ اور علامہ ابوبکر جصاصؒ نے احکام القرآن ماں تے علامہ قرطبی نے اپنی تفسیر ماں اس آیت تیں استدلال کر غے انھاں جاہل صوفیاں غی مچ مذمت کی ہے جہڑا سفر خرچہ تیں بجن ''توکل'' غا ڈام تے فریب اور پخنڈ لا غے ٹرپوئیں، پھر گداگری کرتا پھریں تے اس ناں ولایت کو اُچو مقام خیال کریں۔

(۱۵۹) اسلام توں پہلاں لوک حج غے دوران بپار وی کر لیں تھا اسلام غی لو آ جانٚ تیں بعد کجھ صحابہء کرام غا دل ماں ذری ٹھسو جئو آیو جے حج تے اک نیش عبادت ہے فر اس ماں بپار کسرا جائز ہو سکے! فرمایو: حلال روزی اللہ غو فضل ہے تے حج غے نال بپار کر غے تم اللہ غو یوہ فضل کمالیں اس ماں کجھ گناہ نیہنہ۔ ہاں ات نیت ٹھیک کر لینی ضروری ہے۔ جہڑو آدمی حج کرن جئے فر کجھ بپار کر لئے اس ور کوئے گناہ نیہنہ تے جہڑو عرب ماں بپار کرے تھو یا پُہڑی مزوری کرن گیو تھو فر اس نے حج کر لیو، یوہ وی حاجی ہے اس ماں وی کوئے گناہ نیہنہ ور حج غا ناں ور چھڑو بپار کرن جانوں چنگی گل نیہنہ تے وہ بپار وی کس کم غو جہڑو عزت ماں کھئہ، باہ چھوڑے۔

مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

پشاں مڑیں تاں تم ''مشعرِ حرام'' کو نے اللہ ناں یاد کرو!

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

تے اُس غو ذکر کرو جس را کہ اُس نے تم ناں سکھایو ہے اِس تیں پہلاں تے تم یقیناً گمراہ

الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

لوکاں ماں تھا (۱۶۰) اچھا! تے تم اُتوں ہو غے آؤ جتوں لوک ہو غے آویں

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا

تے اللہ تعالیٰ کولوں بخشش منگو! بیشک اللہ بخشنٚ آلو مچ مہربان ہے (۱۶۱) تے جسویلے

قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ

تم حج غا اپناں کم پورا کر ریہنہ فر تم اللہ ناں یاد کرو! جس را تم اپناں باپ دادا ناں یاد کریں ویں تھا

اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا

بلکہ اُس تیں وی زیادہ یاد کرو (۱۶۲) تے لوکاں بچ کجھ تے اسا ہیں جہڑا کیہنہ: اے مھاریا ربا! توں ہمناں اسے

فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ

دنیا ماں دیدے انھاں واسطے آخرت ماں کجھ حصو نیہنہ؛ تے کجھ اسا

مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

ہیں جہڑا دعا کریں اے مھاریا ربا! توں ہمناں دنیا ماں وی خیر تے آخرت ماں وی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ

خیر عطا فرما! تے ہمناں اگ غا عذاب تیں بچالے؛ یہ ہی لوک ہیں جنھاں ناں انھاں غی نیک

مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

کمائی غو حصو نصیب وہے غو تے اللہ تعالیٰ تاولو ہی حساب لینٚ آلو ہے (۱۶۳) تے ان گنیاں (چنیاں)

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ

دناں ماں اللہ ناں خوب یاد کرو! فر جہڑو آدمی دواں دناں ماں ہی تاولٚ کر غے چلیو جئے اُس ور (وی)

(۱۶۰) ذی الحجہ غی نویں ۹ تاریخ دیہنہ لہنٚ تیں بعد عرفات توں واپس مزدلفہ آنو پُوے۔ ات اک ٹیکری غو ناں ''مشعر حرام'' ہے جس ور امام صاحب قیام فرمانویں ور حکم ماں سارو مزدلفہ غو مدان ''مشعر حرام،، ہی کُہو اوے اتے واسطے حکم ہو رہیو ہے کہ ات تم اج رات اللہ ناں خوب خوب یاد کرو یاہ رات کھیڈ تماشا غی رات نیہنہ بلکہ رج غے اللہ غو ذکر اس ہدایت غے مطابق کرو جہڑی اس نے انساناں ناں اپناں نبی ﷺ غے ذریعہ دتی ہے اس نعمت تیں پہلاں تے تم سارا ناواقف تھا تم ناں اس غا ذکر غی تے پُہوم پہا کھ ہی نیہنہ تھی تم تے نچن کدن ناں تے ات گیت گانٚ ناں خدا غو ذکر سمجھیں تھا، بس ہُن اس غا دسیا وا طریقہ غے مطابق اس غو ذکر کرو! اس غی شریعت غو پلو ڈاہڈو کر غے نوڑ لیو! مدے پلے توں کوئے طریقو کڈ لیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۶۱) اس حکم غا مخاطب خاصطور ور قریش ہیں مکہ ماں رہن آلا قریش اپناں آپ ناں زیادہ ہی اُچو سگوں سُچو سمجھیں تھا، جہالت ماں و یہہ عام لوکاں نال عرفات جانوں شبکی سنّی کریں تھا، و یہہ سمجھیں تھا جے عرفات جانوں عام لوکاں غو کم ہے ہم تے بڑا لوک ہاں، و یہہ مزدلفہ توں ہی واپس آجیں تھا اسلام نے قومی فخر تے بڈیار غا یہ سارا بت ٹہا نھے حکم دتو جے ''تم وی اُتوں ہو نھے آؤ جتوں باقی سارا لوک ہو نھے آویں'' یعنی عرفات توں، تے ات وی حج غو اصل مقصد توبہ استغفار نہ پُہلیو توبہ کر نھے اپناں پشلا گناہ معاف کراؤ وہ مُچ بخشن آلو بڑو مہربان ہے۔

(۱۶۲) اپنی قوم غا گیت گاناں، باپ دادغو بڈیار دسنوں، اپنی بولی تے نسل ورگمان کرنوں جس راج غی بحری جہالت غا بڑا قیمتی بُت ہیں اج توں سوا چودہ سو سال پہلاں عرب غی جہالت ماں وی اُن بتاں

اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ

کوئے گناہ نیہنہ تے جہڑو ہور ٹکیورہ اس ورو ی کجھ گناہ نیہنہ (یہ گل) اُس آدمی واسطے ہیں جہڑو پرہیز گاری اختیار کرے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَمِنَ

تے اللہ تیں ڈرتا رہو تے جان لیو جے تم سارا اُسے کوئے کٹھا کیا جیں غا (۱۶۴) تے لوکاں

النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ

ماں کوئے (کوئے) اسووی ہے کہ دنیاوی زندگی غا بارہ ماں تمناں اُس غی گل بڑی سُہنی لگے اور وہ اپناں دل غی

اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى

گل ور اللہ تعالیٰ ناں وی گواہ بناوے حالانکہ وہ (دین غو بڑو) پکو دشمن ہے؛ تے جسویلے وہ تھارے کولوں

سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ

مڑ نھے جئے وہ زمین ماں فساد چکن غی کوشش کرے تے فصل ناں اور ہر کیں

وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ

غی نسل ناں برباد کرے حالانکہ اللہ بگاڑ ناں بالکل پسند نیہنہ کرتو؛ تے جسویلے اُس ناں کہیو جئے

اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۗ

اللہ تیں ڈر! اسویلے اس غو بڈیار اس ناں ہورو ہور گناہ ور پہڑ کا چھوڑے اجیا بندہ واسطے تے جہنم ہی سُدّی ہے

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ

تے واہ بسن غی پُچ مندی جگہ ہے (۱۶۵) اور لوکاں ماں اسا وی ہیں جہڑا اللہ غی رضا پچھے

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ ۢ بِالْعِبَادِ ۝

اپنی جان وی بیچ چھوڑیں تے اللہ تعالیٰ اپناں بنداں ور پُچ مہربان ہے (۱۶۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا

اے ایمان آلیو! تم اسلام ماں پورا پورا داخل ہو جاؤ! تے

تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۗ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

شیطان غا گھرا ور نہ ٹرو! بلاشبہ وہ تھارو باندے باندے دشمن ہے

غی پوجا بڑی شوقین نال وہے تھی لوک حج توں بہلا ہو نھے ترے ٹہاڑا منیٰ غا مدان ماں انھاں بتاں ناں ہی پوجیں تھا ہر اک اپنی قوم غا، اپناں خاندان غا قصیدا پڑھے تھو، سگوں قومی فخر غی شاعری ماں مقابلو وہے تھو، اللہ تعالیٰ نے ایمان آلاں ناں فرمایو! تم تے اللہ غا بندا ہیں تمناں قوم ور، قبیلہ تے علاقہ ور مان کرنوں نیہنہ سو بتو، تم تے ات اللہ غو ذکر کرو جس را جہالت ماں تم باپ دادا غا قصیدا پڑھیں تھا ہن اللہ غی حمد بیان کرو بلکہ اللہ ناں اس توں وی زیادہ یاد کرو سُر تاج المفسرین حضرتِ عبداللہ ابن عباسؓ اس آیت غی تفسیر بیان کرتاں فرماویں. (ان اهل الجاهلية يجلسون بعد الحج فيذكرون ايام اباءهم) (تنویر المقیاس)

(۱۶۳) حج غو سارو زمانو دعا ہی دعا غو زمانو ہے ات ہر کوئے دعا منگے اسلام توں پہلاں مشرک وی دعا منگیں تھا تے اسلام غی لو آجان تیں بعد ایمان آلا وی دعا منگیں تھا ور دواں غی دعا ماں زمیں آسمان غو فرق ہے مشرک بچاراں غی سوچ ہی کتنی ہے! یہ دنیا غا پچاری منگیں وی تے کے منگیں! چھٹری چار تہاڑا غی دنیا، دنیا غی عیش آرام تے ات غی دولت جائداد ہور بس! ان غو آخرت ماں تے کجھ حصو ہے ہی نیہنہ، رہی دنیا تے واہ اپناں اپناں لیکھ تے اپنی اپنی برات غی ہے۔ اس غا مقابلہ ماں مومن ناں دیکھو وہ دنیا ماں وی حسنہ یعنی نیکی کرن غی توفیق تے خدا غا دین ور عمل کرن غی توفیق منگے اور آخرت ماں حسنہ یعنی نیکی غو بدلو تے جہنم توں نجات منگے، اس غی نظر مُچ اُچی ہے اس ناں دواں جہاناں ماں خدا غو فضل نصیب و ہے غو سبحان اللہ! مشرک تے مومن غو یہ فرق اج وی تم تک سکیں، اج وی تم مشرک ناں دنیا تے دنیا غو سمان، ات غی عیش، آرام، عزت، دولت تے اولاد منگتا ہی دیکھیں غا تمناں کدے کوئے مشرک غیر اللہ کولوں وی گناہاں غی بخشش منگو نیہنہ لھسیں۔

(۱۶۴) یوہ حکم منیٰ ماں ٹھہرن واسطے ہے یعنی ات اس غی وی اجازت ہے پہانویں دو تہاڑا یعنی ۱۱، ۱۲ تاریخ ٹھہر نھے مکہ چلیا جاؤ تے پہانویں ترے تہاڑا یعنی ۱۳ تاریخ توڑی رہ نھے فر جاؤ اصل گل تے یاہ ہے جے ات اللہ ناں دل لا نھے یاد کرو، اس غی حمد ثنا کرو، تقویٰ غی مشق کرو تے اس محشر ناں یاد رکھو جس واسطے یوہ سب کجھ ہور ہیو ہے۔

(۱۶۵) اپر مومن تے کافر غی کنی کنی دعا غو ذکر تھو ہُن ''دڑبٹ کافر'' یعنی منافق غو تے اس غا مقابلہ ماں اگلی آیت ماں سچا مومن غو حال بیان ہو رہیو ہے۔ اس آیت غو شانِ نزول یوہ بیان ہوؤ ہے جے اک منافق شریق بن اخنس حضور ﷺ غی مبارک مجلس ماں بیں نھے حضور ﷺ اگے اپنی پکی مسلمانی غو اظہار کرن واسطے بڑیں مٹھیں مٹھیں تے تھندیں تھندیں گل کرے وے تھو، سگوں خدا غی قسم کر کر نھے پچو سنے وے تھو ور دلوں پکو کافر تھو، مجلس مبارک توں اُٹھ نھے مسلماناں غی ساڑ ماں فصلاں ناں اگ لا چھوڑے وے تھو بلکہ موقعو تھا جان ور مسلماناں غا مال چوکھراں غا پیر کپ چھوڑے وے تھو، اس غو کوئے مخلص جے اس ناں اللہ غا قہر توں ڈراوے تھو تاں اس ناں ہور لہر چڑھ جئے تھی جے توں منا ں خدا توں ڈران آلو کون وے! (ابن جریر، بیضاوی، روح المعانی) حضرت قتادہؓ فرماویں کہ آیت غو شانِ نزول تے یوہ خاص واقعو ہے ور حکم اس غو اسا کم کرن آلا ہر اک بد باطن انسان واسطے عام ہے کہ دنیا غا چار تہاڑا غا ارام توں بعد چھیکڑو اسا آدمی واسطے دوزخ ہی سُدّی ہے (قرطبی) واہی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اس غی سڑت مٹھی کرے غی۔ فائدو:۔ کجھ بزرگاں نے تَوَلّی غو مطلب کیو ہے جسویلے اس ناں حکومت تھا جئے حضرت مجاہدؒ تے حضرت ضحاکؒ غو یوہی قول نقل ہویو ہے (معالم، محیط) حضرت شاہ ولی اللہؒ تے ان غا صاحبزادہ شاہ رفیع الدینؒ نے وی یوہی ترجموں کیو ہے ور شاہ صاحب غا دوجا صاحبزادہ شاہ عبدالقادرؒ نے وہ ترجموں کیو ہے جس غی لوء ماں یوہ گوجری ترجموں کیو گیو ہے۔

(۱۶۶) یاہ مومن غی شان ہے جے وہ اللہ غی رضا پچھے اپنی جان غو سودو کرن توں وی نیہنہ رہتو اس آیت غو حکم وی عام ہے تے ہر ایکن سچا مومن غی یاہی شان ہے نیوں شان نزول غا بارہ ماں تفسیر غی کتاباں ماں یوہ واقعو بیان ہوو ہے: جے حضرت صہیبؓ رومی ناں ہجرت کرتاں کافراں نے پغڑ لیو تھو تے انھاں نے اس معاہدہ ور اپنی جان چھڑکائی تھی کہ تم مناں صرف حضور ﷺ کونے جان دیو باقی میری ساری جائداد مال دولت تم ہی لے لیو اس رایہ سب کجھ دے غے حضور ﷺ کولے پُجیا تھا تے فر غزوہ رجیع ماں جان وی ''جان دینْ آلا'' غے حوالے کر چھوڑی ابن کثیر فرماویں منافق انھاں ناں اس گلوں چَہلو کیہنہ ویں تھا اللہ نے ان غا کم غی تعریف فرمائی؛۔

(۱۶۷) یعنی جس ناں اسلام قبول کرن غی توفیق ہو جئے فر وہ ہر اک کم ماں خدا غا دین غی تابع داری کرے اس غو اٹھنو بیسنوں ٹرنوں پھرنوں زندگی غو اک اک پل اللہ غا دین غے مطابق ہونوں لوڑیئے! تھارو منڈ قدیم غو ازلی دشمن شیطان اڈی چوٹی غو زور لاوے غو جے تم چھڑا ناں غا رسمی جیا مسلمان بن جیں، نماز، روزہ جسا کجھ کم تے اسلام غے مطابق گذار لیں ور باقی زندگی اپنی مرضی ور گذاریں تم اپناں اس ازلی دشمن توں خبردار رہیو! تے کن کھول غے سن لیو کہ جے انھاں صاف صاف حکماں غا آجانْ توں بعد وی تھارا پیر اسلام غا اس سِدّا رستہ توں تلک گیا فر اللہ تعالیٰ وی زبردست ہے حکمت آلو ہے وہ ضرور اپنی طاقت تے حکمت غے مطابق سزا دئے غو۔ آیت ماں ان ''روشن خیالاں'' واسطے بڑی درڈ ہے جہڑا نماز روزا وغیرہ عبادت توڑی تے دین ناں منیں ور باقی تمام گلاں ماں مثلاً معاشیات، اخلاقیات، نظامِ حکومت تے قوانین فوجداری وغیرہ ماں غیراں اگے چُہولی اڈی رکھیں، مسلمان وہ ہی ہے جہڑو ہر گل ماں خدا غا دین ناں منین، آیت غا نزول غو سبب یوہ دسیو گیو ہے جے کجھ اہلِ کتاب نواں نواں مسلمان ہووا تھا۔ ان غا دل ماں چھڑی یاہ گل آگئی تھی جے افسوس کدے جمعہ غے نالو نال بار آلو تہاڑو وی ''بڑو دن'' ہوتو، کیونجے یہودیت ماں بار آلو تہاڑو ہی ''بڑو دن ہے بس اسے ور یاہ درڈ آگئی (ابنِ کثیرؒ وغیرہ)

(۱۶۸) یعنی قرآن غا یہ صاف صاف حکم آجانْ تیں بعد وی جیکدے ایمان نیہنہ لیا تا فر کانہہ غی اڈیک ماں ہیں؟ بس قیامت غا تہاڑا غی اڈیک ہے! جد اللہ غو عذاب تے اُس غا فرشتا سامنے کھلاویں غا حالانکہ اُس ویلے تے کسے غو ایمان قبول ہوسے ہی نیہنہ۔ تے کجھ مفسراں نے اس را تفسیر کی ہے جے ''کیوں! قرآن غا انھاں صاف حکماں تیں بعد وی اگر ایمان قبول نیہنہ کرتا فر اسے غی اڈیک ماں ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ تے اُس غا فرشتا تشریف لے آویں اور اتے دنیا ماں ہی سزا جزا غو فیصلو ہو جئے، حالانکہ یوہ سب کجھ تے آخرت ماں ہونوں ہے جت سارا معاملا اسے غے اگے پیش ویں غا۔ (اما قضية مجيئه تعالىٰ مع انه منزه عن التحيز والجسم والذهاب فاحسن ماقاله الرازى "هذا حكاية عن حال اليهود وحكاية عن معتقد اليهود والقايئلين بالتشبيه"؛ والله اعلم باسرار كلامه.)

(۱۶۹) یعنی اللہ تعالیٰ غی نعمتاں غی ناشکری کرنی تے اس غا صاف صاف حکماں توں مکر جانوں خدا غا قہر ناں بلاوو دینوں ہے۔ یہ اولڑیں کار جس قوم نے وی نوڑیں واہ دنیا ماں وی خدا غا غضب ماں پھس گئی اور آخرت غو عذاب تے اس واسطے تیار ہے ہی یاہ اک تاریخی حقیقت ہے تم بنی اسرائیل ناں پچھ لیو انھاں غی ساری تاریخ اسے غی گواہ ہے، اس حقیقت ناں منن واسطے تے مشرک وی تیار ہو جیں ور انھاں غا دل ماں دنیا غی ہوس تے مال دولت غی محبت اس را بس جے کہ فر ویہہ اس لالچ ماں اناں کاناں ہو جیں انھا ناں اپنوں نفعو نقصان وی نیہنہ دستو، اپناں عملاں ور کے غور کرتا

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا

تے جیکدے صاف صاف حکم آجان تیں بعد وی تھارا پیر سِدا رستہ توں ترنج گیا فر تم جان لیو

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

جے اللہ زبردست تے حکمت آلو ہے (۱۶۷) یہ لوک کانہہ غی اڈیک ماں ہیں! بس اسے غی جے

يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ

خدا (غو عذاب) انھاں کولے چہڑ غی چھاں ماں آجئے اور فرشتا وی تے فر فیصلو ہی

الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

کردتو جئے! اور اللہ تعالیٰ در ہی سارا معاملہ پھیریا جیں غا (۱۶۸) پچھو بنی اسرائیل ناں!

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ

ہم نے انھاں ناں کتنیں صاف صاف نشانیں دتیں، تے جہڑو آدمی اللہ تعالیٰ غی نعمت ناں

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ

تھا جانْ تیں بعد بٹا چھوڑے (وہ سُن لئے) فر اللہ تعالیٰ (وی) سخت عذاب دین آلو ہے؛ کافراں

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ

واسطے دنیا غی زندگی خوب سجادتی گئی ہے (تیئں) ویہہ ایمان آلاں غی ہاسی

اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

اڈانویں؛ حالانکہ جہڑا پرہیزگار ہیں ویہہ قیامت غے تہاڑے انھاں تیں اُپرویں غا تے اللہ تعالیٰ جس ناں

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً

چاہوے بے شمار روزی دیدئے (۱۶۹) سارا لوک اک ہی دین ور تھا (فر انھاں ماں اختلاف پے گیو)

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ

تے اللہ نے انھاں در خوشخبری سنانْ آلا تے ڈرانْ آلا پیغمبر چلایا، تے انھاں غے

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا

نال برحق کتاب نازل فرمائیں تانجے لوکاں غی اختلافی گلاں غو فیصلو ہو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

پٹھا ایمان آلاں غو مخول بنان لگ پوئیں حالانکہ یاہ دنیا غی زندگی جس ورانھاں ناں بڈیار ہے چار تہاڑا غی زندگی ہے، ات غیں ساریں موج مستیں بس پانی غی چھگ تیں سوا کجھ نیہنہ اصل نہ مکن آلی زندگی تے بس آخرت ہے جت مومن غو مقام انھاں کافراں تیں مچ اچو ہے غو ویہہ جتاں ماں ارام کرتاویں غا تے یہ دوزخاں غی اگ ماں سڑتاویں غا فر پتو لگے غو جے مخول کس غو بناویں ویں تھا!! فر دنیا غی مال

فِيْهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ

جے تے اس کتاب ماں اختلاف انھاں لوکاں نے ہی کیو جنھاں ناں یاہ دتی گئی تھی (تے یوہ اختلاف انھاں نے) صاف

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ

صاف نشانیں آجان تیں بعد آپسی ضد ہی غی وجہ توں کیو فر اللہ نے اپناں حکم نال ایمان آلاں

اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ

ناں اس حق غی ہدایت دیدتی جس ماں ویہہ اختلاف کریں تھا تے اللہ جس ناں چاہوے

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ

اس ناں سدا رستہ غی ہدایت دیدئے (۱۷۰) کیوں! تم نے یوہ خیال کرلیو ہے جے

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ

تم جنت ماں چلیا جیں غا حالانکہ اجوں تم ناں ان لوکاں جیہا حالات پیش آیا ہی نیہنہ جہڑا

خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ

تھارا تیں پہلاں ہویا ہیں انھاں ور سختیں آئیں تے تکڑیں تکڑیں مصیبت آئیں

وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ویہہ جھنجوڑیا گیا ات توڑی جے رسول اور ویہہ لوک جہڑا انھاں غے نال ایمان

مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

لیا تھا (سارا) کہن لگا: اللہ غی مدد کد آوے غی! سنو! یقیناً اللہ غی مدد نیڑے ہی ہے (۱۷۱)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ

(اے نبیؐ) ویہہ تھارا کولوں پچھیں جے کے خرچ کراں؟ تم فرما دیو: مال دولت بچوں جو کجھ

خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَ

خرچ کریں وہ حق ہے ماں باپ غو تے رشتیداراں غو تے یتیماں غو تے

الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ

محتاجاں غو تے مسافراں غو اور تم نیکی غو جہڑو وی کم

دولت وی کہڑی کسے غا ہتھاں غی میل ہے جے اس ور بڈیار کرے واہ تے اللہ اپناں فضل نال جس ناں چاہوے بے حساب دیدیئے۔

(۱۷۰) حضرت آدمؑ تیں لے غے اک لماں عرصہ توڑی ساراں انساناں غی اک ہی جماعت تھی، ساراں غی اک ہی سوچ تے اک ہی توحید آلو عقیدو ساراں غو مذہب تھو، فر انساناں ماں بغاڑ پیدا ہوؤ، انھاں نے کئی کئی اپنی اپنی سوچ ور شرک کرنوں شروع کرلیو تے ویہہ مچ زیادہ سوچ تے عقیداں ماں بنڈے گیا، تاں اللہ تعالیٰ نے اپناں فضل نال پیغمبر چلایا کتاب نازل کیں تانجے لوک ''اک توحید'' آلا عقیدہ ور گھٹھا ہو جیں، ور انسان غی نافرمانی دیکھو! کافر تے تھا ہی کافر! ویہہ لوک جنھاں کو لے نبی آیا جنھاں ور کتاب نازل ہوئیں جہڑا ایمان لیایا ویہہ وی ''توحید'' ور کھلا نیہنہ رہ سکیا بلکہ کجھ دناں توں بعد ہی کجھ لوک تے سدا رستہ ور رہیا ور اکثر نے نواں نواں شرک آلا رستہ کڈلیا، یوہ اس وجہ تیں نیہنہ ہوو وے انھاں ناں کتاب غی کائے گل سمجھن ماں پلیکھو لگو تھو کتاب غا حکم تے صاف صاف تھا ور انھاں نے چھڑوا یکن دو جا غی ضد ماں یوہ اختلاف کیو، خیر اللہ نے اپناں فضل نال ایمان آلا ہر دور ماں سدا رستہ ور قائم رکھیا تے ویہہ اختلافات توں کنی رہیا۔ نوٹ:- اس آیت توں ترے گل بالکل باندے آگئیں (الف) انسان غو پہلو تے اصل عقیدو اور مذہب اک خدا غی توحید ور ایمان لیانوں تھو شرک مچ بعد غی نویں بلا ہے (ب) اللہ غا پیغمبر اسے پراناں توحید آلا مذہب ور انسانیت ناں تھم غے رکھن آتا رہیا ہیں کدے کوئے نبی نووں دین تے نویں امت کھلی کرن نیہنہ آیو۔ (ج) انسانیت غو اتحاد صرف سوچ، نظریات تے عقیدہ غی بنیاد ور ہو سکے جسماں اک خداناں من آلاں غو اتحاد بس ''توحید'' آلا سنگ ہی ہو سکے مشرکاں نال نیہنہ! انسانیت غو اتحاد نسل، قوم، خاندان یا ملک تے وطن غی نیں ور کدے نیہنہ ہو سکتو۔

(۱۷۱) جس توحید تے ایمان غی دعوت واسطے انبیاؑ کرام غو یوہ لموں سلسو ہزاراں سال توڑی جاری رہیو، ہن یاہ ذمہ واری اس امت محمدیہ (علی صاحبہا الف تحیۃ وسلام) ناں چکائی جارہی ہے، جس غی ادائگی ور جنت غو وعدو ہے، ات امت ناں یاہ ذمہ واری متھے لین غو احساس دوایو جارہیو ہے جے اس رستہ غی تاریخ غو ور قو ور قو یاہی شہادت دے رہیو ہے کہ ات فرعون، ہامان تے نمرود جساں باغیاں ناں سو سو سال توڑی سرماں در دو دی نیہنہ ہو تے حضرت یحییٰ علیہ السلام جسا پیارا نبی آرا

ں نال چیریا جیں اور نبی پاک ﷺ غو یوہ سچو تے سچو ارشاد دو دی دل غی سختی ور کھن غے لکھ لین غی لوڑ ہے کہ اس رستہ ماں جہڑو جتنوں نزدیک وہے غو اس ور اتنی ہی مصیبت دی تکڑیں آویں ٹیں۔ اس رستہ غی ریت ہی یاہی ہے؛ ور جہڑا صبر و استقامت غا پہاڑ بن غے مصیبتاں غی کانگ ناں اپنی چھاتی ور جمن واسطے تیار ہو جیں غا ویہہ سن لیں! اللہ غی مدد انھاں غے نال ہے، تے جس غے نال خدا غی مدد وہے اس ناں ہور لوڑ دی کا نہہ غی ہے۔!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۷۲) گل ابواب البر یعنی نیکیاں غی چلے کرے ہن نیکیاں غا بارہ ماں کجھ سوال تے ان غا جواب! اس را سوال آنیں قرآن ماں ستاراں آیت ہیں جن بچوں ست اسے سورت ماں ہیں۔ یاہ آیت زکوٰۃ توں علاوہ عام صدقہ غا بارہ ماں ہے، کیونجے اس توں پہلاں خیرات غا بارہ ماں حکم نازل ہویو تھو اس ور کجھ صحابۂ کرام غا دل ماں یاہ گل آئی جے ''صدقو خیرات کتنوں دیاں؟ تے کس ناں دیاں،، جواب دتو جے جتنوں سرے اتنوں اللہ غا رستہ ماں خرچ کرو! تے یوہ زکوٰۃ توں علاوہ جہڑو صدقو تم اللہ غا رستہ ماں کریں غا اس ماں پہلو حق ماں باپ غو ہے فر دوجاں رشتیداراں غو، فریتیماں، میٹراں غو، فر گوانڈی محتاجاں غریباں غو تے فر راہ گُرتاں پریشان مسافراں غو یوہ سوال صحابۂ کرام نے دو واری کیو ہے، ور مقصد دوئے واری کئی کئی تھوات اصل مقصد یوہ تھو جے کس ناں دیاں؟ اسے گلوں جواب ماں وی تفصیل اسے گل غی ہے جے فلاناں ناں دیو ور اشارو اس پاسے وی ہے جے کتنوں دیو مَآ اَنْفَقْتُمْ تم جتنوں وی خرچ کریں یعنی جتنوں تمناں سرے۔ فر اس توں اگے چوتھا نمبر ور فر یوہی سوال ہے ور ات اصل مقصد یوہ ہے جے کتنوں خرچ کراں؟ اسے گلوں اُت یاہ گل تفصیل تے وضاحت نال ہے کہ ''جتنوں سرے اتنوں خرچ کرو! (واللہ اعلم)

(۱۷۳) مسیں پچھے واہ آیت گذری ہے جس ماں دشمن نال جنگ کرن غی اجازت بیان ہوئی تھی، ہن اللہ غا رستہ ماں اس غا دین غا دشمناں سنگ جہاد غو حکم ہو رہیو ہے تے جہاد فرض کیو جا رہیو ہے ور فقہاء کرام تے تمام مفسراں غو اس ور اتفاق ہے جے جہاد عام حالت ماں ,,فرض کفایہ،، ہے یعنی کجھ اللہ غا نیک بندا یوہ فرض انجام دیتا رہیہ تاں ساراں غی طرفوں ادا ہو جئے ہاں! ثواب انھاں ناں ہی لبھے غو جہڑا اس ماں شریک ویں غا تے جے سارا چھوڑ چھاڑ نے بیں رہیہ غا تاں ساری دنیا غا مسلمان اس فرض غا چھوڑن آلا گہنگار شمار ویں غا۔ البتہ جے کدے اسلامی مملکت ور حملو ہو جئے یا ,,نفیر عام'' غو حکم ہو جئے فر ساراں ور جہاد ''فرضِ عین'' ہو جئے غو جہڑو پہلاں تے اتے غا مسلماناں ور وہے غو فر ضرورت نے مطابق یوہ حکم بدہتو بدہتو پوری دنیا غا مسلماناں تو ڑی پئے غو و لا خلاف فیہ جہاد ماں ایمان آلاں واسطے فائدا ہی فائدا ہیں ور جان دینی کوئے کھیڈ تے ہے بیہہ، انسان ناں فطری طور ور جان تلی ور تہر نے مدان ماں آنوں بچ او بکھو لگے فر اس او کھا کم تیں وہ نک چھکے اس غو نفس اس ناں مندو سمجھے، فرمایو! تھارو علم کے ہے! کائے چیز چنگی مندی ہون غو اصل علم اللہ تعالیٰ کو تے ہے لہذا تم اس غو حکم پورو کرو! یاہ گل ممکن ہے جے تم ایکن کم ناں فطری طور ور مندو سمجھیں حالانکہ حقیقت ماں وہ ہی چنگو وہے تے یوہ وی ممکن ہے کہ تم جنساں سرس سمجھیں وہ ہی نرس وہے۔

(۱۷۴) یاہ گل پہلاں وی گذری ہے جے عرب ماں چار مہیناں ''ادب آلا مہیناں'' شمار ویں تھا انھاں ماں کُھول لڑائی کرنوں حرام سمجھیو جئے تھو کیونجے یہ حج تے عمرہ کرن واسطے خاص تھا یہ چار مہیناں رجب، ذی القعدہ، ذی الحجہ تے محرم تھا۔ ہجرت تیں کوئے ستاراں مہیناں بعد غی گل ہے صحابہء کرام غو ایکن سفر ماں مشرکاں نال ٹاکرو ہو گیو جسماں اک مشرک جہنم گُر گیو، اس تہاڑے ادب آلا مہینہ رجب غی پہلی تاریخ تھی ور صحابۂ کرام ناں پلیکھو لگ گیو انھاں نے پشلا مہینہ غی تریہہ ۳۰ سمجھی تھی جد کہ پشلو مہینوں تھو ہی اتریاں غو، اس ور سارا عرب ماں ہل پچ گئی، مشرکاں نے رولو چک لیو جے مسلمان تے ادب آلا مہینہ غو وی کوئے احترام بیہہ کرتا! اس ور یہ آیت نازل ہوئیں اور اس غا دو جواب دتا پہلی گل تے یاہ ہے جے یوہ سب کجھ چن غی تاریخ ماں ٹپلو لگن غی وجہ توں ہوؤ! دو جو الزامی جواب دتو کہ او مشرکو! کجھ تے شرم کرو! اللہ غی ذات نال کفر کرنوں، لوکاں ناں خدا غا دین توں روکنوں، مسجدِ حرام تیں اس غا اصل حقداراں ناں باہر کڈنوں جہڑا تھارا کرتوت ہیں تم یہ سارا پُہل گیا! فر فتنو یعنی مسلماناں ناں تکلیف دے دے نے خدا غا دین تیں روکنوں تے قتل کرن توں وی زیادہ بڑو جرم ہے جہڑو تم کر رہیا ہیں فر تمناں اپناں کالا کرتوت بسر گیا! تے تم

خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

کریں غا اللہ تعالیٰ اس ناں خوب جانن آلو ہے (۱۷۲) تھارے اُپر اللہ غا رستہ ماں جہاد کرنوں فرض کیو گیو ہے

وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ

ور وہ تمناں ناگوار لگے تے ہو سکے جے تم ایکن چیز ناں مندی سمجھیں حالانکہ واہ تھارا واسطے چنگی

لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

وہے تے یوہ وی ممکن ہے کہ تم ایکن چیز ناں چنگی سمجھیں جد کہ واہ تھارا واسطے مندی وہے؛ اللہ جانے

وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

اور تم بیہہ جانتا (۱۷۳) (اے نبیؐ) یہ تمناں احترام آلاں مہیناں یعنی انھاں ماں

قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ

لڑائی کرن غا بارہ ماں پچھیں تم فرماں دیو: ان ماں لڑائی کرنی بڑو (گناہ) ہے ور اللہ غا رستہ تیں

اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ

ڈکنوں تے اس نے نال کفر کرنوں اور مسجدِ حرام توں لوکاں ناں ڈکنوں تے اس غاں بسنگیاں ناں اتوں

مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَ

کڈنوں یوہ اللہ نے نزدیک اس تیں وی بڑو (گناہ) ہے اور فتنوں کرنوں تے قتل تیں وی بڑو (گناہ) ہے تے

لَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ

یہ کافر تھارا نال لڑائی کرتا ہی رہیہ غات توڑی کہ جیکدے انھاں غو بس چلے تاں تے یہ تمناں تھارا دین تیں ہی

إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ

پھیر چھوڑیں تے تھارا بچوں جہڑو اپناں دین تیں پھر جئے

فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

فر وہ مر جئے؛ اس حال ماں جے وہ کافر ہی وہے؛ فر تے یہ ہی ویہہ لوک ہیں جن غو کیو کرتا یو سب دنیا آخرت

وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾

دواں ماں برباد ہو گیو اور یہ ہی لوک جہنمی ہیں یہ سدا اُسے ماں رہیہ غا (۱۷۴)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مسلماناں غو اعمال ناموں پھلورن ٹر پیا! فر اللہ نے ایمان آلاں ناں خبردار کیو جے یہ کافر بڑا سُچا بنیں وران غو مقصد اک ہی ہے جے کسے راتمناں تھار ادین تیں پھیر چھوڑیں خبردار! جے کوئے تھارا بچوں مرتد ہوئے فر مرتد ہی مر گیو دنیا آخرت ماں اس غا سارا عمل برباد ہو جیں غا دنیا ماں اس غی بیوی اس ور حرام ہو جئے غی وہ اپناں رشتیدا راں غی وراثت تیں محروم ہو جئے غو، نہ اس غی نماز جنازہ پڑھی جئے غی نہ وہ مسلماناں غا قبرستان ماں دفن کیو جئے غو تے آخرت ماں اس ناں اپناں پشلاں عملاں غو وی کوئے ثواب بیہنہ لبھے غو بس سدا جہنم ماں رہ غو۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

بیشک و یہہ لوک جہڑا ایمان لیایا تے جھاں نے دین پچھے اپنوں گھر بار چھوڑیو تے اللہ غا رستہ ماں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ

جہاد کیو یہ ہی لوک اللہ تعالیٰ غی رحمت غا امیدوار ہیں تے اللہ تعالیٰ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ

بڑو بخشن آلو مُچ مہربان ہے (۱۷۵) (اے نبیؐ) یہ تھارا کولوں شراب تے جوا غا بارہ ماں پُچھیں تم فرمادیو:

فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ

انھاں دواں ماں بڑو گناہ ہے تے لوکاں واسطے فائدہ وی ہیں؛ ور انھاں غو گناہ ان غا فائدہ

مِن نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلِ

توں بڑو ہے (۱۷۶) تے و یہہ تھارا کولوں پُچھیں جے (اللہ غا رستہ ماں) کے خرچ کراں؟ تم فرمادیو:

الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

کہ جہڑو اپناں خرچ تیں بچ جئے اللہ تعالیٰ اسے راتھارا واسطے احکام کھول کھول غے بیان کرے تا نجے تم

تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

غور فکر کریں؛ دنیا تے آخرت (غاں معاملاں) ماں (۱۷۷) تے (اے نبیؐ) و یہہ تھارا کولوں یتیماں

الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ

غا بارہ ماں پُچھیں تم فرمادیو: جس حالت ماں انھاں غو سدھارو ہے واہی چنگی ہے اور جے تم انھاں ناں (خرچ ماں) نال رلا

فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ

لیں فر و یہہ تھارا پہائی ہی تے ہیں؛ تے اللہ تعالیٰ خرابی کرن آلاں ناں اور سدارن آلاں ناں چنگی طرح جانیں تے جے

شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَلَا

اللہ چاہتو تاں وہ تمناں اوکھت ماں باہ چھوڑ تو بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت آلو ہے (۱۷۸) تے تم شرک

تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ

کرن آلیاں نال نکاح نہ کرو چر توڑی کہ و یہہ ایمان نہ لے آویں تے مسلمان گولی (وی)

(۱۷۵) اس ماں ایمان آلاں واسطے تسلی ہے کہ اس ماں گناہ غی کائے گل بیہنہ تھی جد تم نے اس مشرک ناں جہاد کرتاں قتل کر چھوڑیو تھو نہ تھاری اس نال کائے ذاتی ضد تھی تے نہ وطن یا قوم غا ناں غی مکروہ جنگ تھی تم تے اللہ غی رحمت غی امید کریں تھا جہڑو ہے ہی بڑو بخشن آلو مُچ مہربان، اس ماں کافراں ناں وی یوہ احساس دتو جا رہیو ہے کہ اللہ غی رحمت غا امیدوار تے اسا مخلص لوک ہو سکیں، تھارا جیہا مشرک بیہنہ ہو سکتا چر توڑی تم شرک تیں باز نہ آجیں۔

(۱۷۶) باقی دنیا ہاروں عرب ماں وی شراب تے جوا غو خوب رواج تھو سگوں عرب غا لوکاں نے تے شراب ناں پانی ہاروں زندگی غی اک ضرورت سمجھ لیو تھو اسلام نے انھاں دواں لعناں ناں بلیں بلیں (تدریجی عمل نال) ختم کیو، یاہ آیت بالکل شروع غی ہے اس ماں فرمایو! جے انھاں دواں ماں وقتی جیہا کجھ فائدا وی ہیں ور گناہ مُچ زیادہ ہیں اس ماں انھاں دواں ناں چھوڑ دین غو مشورو ہے اس توں دو جی آیت سورت نساء ماں نازل ہوئی جس ماں نماز ویلے شراب پین توں ٹھاک دِتو گیو فر تیجی تے آخری آیت سورت مائدہ ماں نازل ہوئی جس ماں انھاں دواں ناں بالکل حرام کر دِتو گیو۔ اس توں بعد رحمت عالم ﷺ نے حدیث ماں ہر ایسی چیز غا حرام ہون غو اعلان کر دِتو جہڑی نشو پیدا کر دئے!۔

(۱۷۷) یوہ خیرات غا بارہ ماں دو جو سوال تھو جس ماں اصل یاہ گل پچھنی تھی جے کتنو مال خیرات کراں؟ جواب دِتو جتنوں اپناں ٹبر تیر غی ضرورت تیں بچ جئے تے جتنوں بنے سرے! آخرت غا ثواب غے نال نال دنیا غی ضرورت پوری ہونی وی ضروری ہے ور انھاں دواں ماں چنگی طرح غور کر لیو فر اسے غے مطابق عمل کریو؛ دنیا فانی تے آخرت نت باقی رہن آلی ہے ہُن غور کر لیو زیادہ کس غی فکر ہونی لوڑے! یاد رہ کہ یہ ساریں گل زکوٰۃ تیں علاوہ عام خیرات غیں ہیں زکوٰۃ تے اپنی جگہ فرض ہی ہے۔

(۱۷۸) دنیا ماں اک بہت بڑی بدی بلکہ ظلم یوہ تھو کہ جد کسے بچہ بچی غا سرتوں باپ غی چھتری چکے جے تھی فر اس غا رشتیدار چھلن بلن کرنے اس غی جائداد ہضم کر جئیں تھا اس بارہ ماں سخت سخت حکم آیا مثلاً سورت نساء ماں فرمایو: جہڑا لوک ظلم نال یتیم غو مال کھا رہیا ہیں و یہہ اپناں پیٹ ماں انگارہ پُھر رہیا ہیں اس ور جن صحابہ ء کرام غی تربیت ماں یتیم بچہ تھا انھاں نے آخرت غا خوف ماں یتیماں غی جائداد کی کرنی شروع کر لی جس ماں بڑی اوکھت پیش آن لگ پئی، یتیماں غو ہور ہور نقصان ہون لگ گیو، جے یتیم واسطے دو گوگی پکاویں اور وہ اک کھائے تاں اک ضائع ہو جے تے جے اک ہی پکاویں تاں واہ کدے کدے تھڑ جئے اس موقع ور یاہ آیت نازل ہوئی۔ کہ اصل گل تے انھاں غا مال غی دِلوں منوں حفاظت کرنی ہے فر جے تم اس نان رلا غے رکھن ماں بہتری سمجھیں تاں اس ماں کوئے گناہ بیہنہ و یہہ تھارا پہائی ہی تے ہیں۔ ور نال ہی ور ڈوی دتی کہ جے کوئے اس راچھل کرنے یتیم غو مال ہڑپ کرن غی کوشش کرے غو وہ خدا توں چھپیو بیہنہ رہ سکتو! وہ سب ناں جانیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۷۹) اسلام نے ساری دنیا ناں دو حصاں ماں بنڈیو ہے اک خدا غا فرمانبردار اس غی توحید و ایمان رکھن آلا بندا تے دوجا اس غا نافرمان شرک کرن آلا بندا؛ مومناں ناں جس را ایمان و رقائم رہن غو حکم ہے اسے را انھاں ناں اساہر کم تیں دور رہن غو وی حکم ہے جس نال ایمان غی ''نیں،، درمک جیں۔ نکاح بیاہ اک مہر محبت غو معاملو ہے خاوند بیوی اک دوجا غا پہیتی تے دکھاں غا پیہال ویں ات ایکن غو دوجا و راثر ہونوں کدے بیہنہ رہ سکتو۔ اللہ نے مومناں ناں سختی نال حکم دتو جے تم کسے شرک کرن آلی نال بالکل نکاح نہ کریو تے نہ اپنی تہی بیہن غو کسے مشرک نال نکاح کرائیو۔

خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ

مشرک کانسری تیں بہتر ہے پہانویں واہ تمناں کتنی ہی چنگی لگے تے تم اپنی کانسریاں ناں وی مشرکاں غا نکاح ماں نہ

حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ

دیو چھر توڑی ویہہ ایمان قبول نہ کرلیں تے مسلمان غلام (وی) مشرک مڑد تیں بہتر ہے پہانویں وہ

أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو

تمناں کتنوں ہی چنگو لگے یہ مشرک لوکاں ناں دوزخ در بلا نویں جدکہ اللہ تعالیٰ اپناں فضل

إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ

نال جنت تے بخشش در بلاوے تے لوکاں واسطے اپنی آیتاں ناں کھول کھول غے بیان کرے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ

تانجے ویہہ نصیحت حاصل کریں (۱۷۹) تے (اے نبیؐ) یہ تھارا کولوں حیض غا بارہ ماں پچھیں

قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا

تم فرمادیو: واہ اک ناپاکی ہے لہٰذا تم حیض غاں دناں ماں عورتاں تیں کنی رہو تے چھر

تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ

توڑی ویہہ پاک نہ ہوجئیں انھاں غے نیڑے نہ جاؤ تے جسولے ویہہ پاک ہوجیں فرتم انھاں کولے آؤ

مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ

جس را اللہ نے تمناں حکم دتو ہے بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرے توبہ کرن آلاں ناں

وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا

تے وہ پسند کرے پاک رہن آلاں ناں (۱۸۰) تھاریں بیویں تھاری کھیتی ہیں فرتم اپناں بڈھ

حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

ماں جس را چاہویں جاؤ تے اپنے واسطے اگے جگو کجھ کرتا رہو تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو

وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا

تے جان لیو جے تم نے اس نال ضرور ملنوں ہے تے (اے نبیؐ) تم ایمان آلاں ناں خوشخبری سنادیو (۱۸۱) تے تم

وجہ اس غی یاہ ہے جے ویہہ مشرک تمناں شرک ماں پھسانے دوزخ در چھک لیں غا جدکہ اللہ تعالیٰ تے تمناں اپنی بخشش در بلا رہیو ہے۔ اس آیت غی وجہ توں امت غو اس گل ور اتفاق ہے جے مشرک کافر کوئے وی وہے کسے قوم یا ملک غو وہے ہندو، سکھ، پارسی قادیانی وغیرہ مسلماناں نال اس غو رشتو ناطو بیہنہ ہوسکتو بلکہ خاوند بیوی بچوں جے کوئے خدا نخواستہ مرتد ہوجے تاں مرتد ہوتاں ہی نکاح ٹٹ جئے۔

(۱۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرمانویں یہودی لوک حیض (ماہواری) آلی کانسری غو پہانڈو بکھ کر چھوڑیں ویں، نہ اپنے نال کھان پین دیں تھا نہ کولے رہن دیں تھا صحابہء کرام نے یوہ مسئلو رحمتِ عالم ﷺ کولوں پچھیو جس ور عرش اعظم توں یوہ حکم نازل ہوؤ۔ تے رحمت عالم ﷺ نے فرمایو: ہمبستری توں علاوہ باقی نال کھانو، پیئو، سونو سب جائز ہے۔ (مسلم ماخوذ از ابن کثیر) سبحان اللہ! جے تم غیر مسلم قوماں غی تہذیب انھاں غا رسم رواج ور نظر ماریں تاں تم حیران ہوجیں غا اج وی دنیا ماں کجھ قوم اسی ہیں جہڑیں انھاں تہاڑاں ماں کانسریاں ناں گندا پوتڑا ہاروں کی کردیں تے یوہ سمجھیں جے نیڑے لکن نال چھڑم ہوجے تے کجھ قوم اسی ہیں جہڑیں انھاں ناپاکی غاں دناں ماں کسے چیز غی وی پڑیا بیہنہ کرتیں اس غا مقابلہ ماں اسلام غو کسوٹیوں انصاف ور مبنی حکم ہے جے ماہواری غا دناں ماں ملاقات کرنی تے جائز بیہنہ باقی نال اٹھنو بیہنو کھانوں پیئو نال رہنو سب جائز ہے تے جدنا پاکی غا دن مک جیں فر جس طریقہ ناں اللہ نے جائز کیو ہے اس را اپنی بیوی نال ملاقات کرو ﴿وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا﴾ (البقرہ ۱۴۳)

(۱۸۱) یہودیاں نے تے کجھ دوجاں لوکاں نے اپنے پلے تیں ہم بستری غا کجھ خاص خاص ٹہنگ کڈیا وا تھا انھاں تیں علاوہ کسے ہور طریقہ نال ہم بستری کرنی حرام سمجھیں تھا۔ حالانکہ انھاں کولے کائے دلیل بیہنہ تھی، اسے باطل خیال ناں ٹھیک کرن واسطے فرمایو: تم جس را چاہویں اپنیاں بیویاں نال ملاقات کرو! اس ماں کائے پابندی بیہنہ بس اک گل یاد رکھو جے ملاقات اس جگہ تے اس ٹہنگ نال کرو جس نال اولاد پیدا وے تے انسانیت غی بقا وہے تے اپناں جگو کجھ اگے ٹورتا رہو،، اس حصہ غا دو مطلب علمائے سلف نے بیان کیا ہیں اک یوہ جے ملاقات چھڑی لذت غی نیت ور نہ کرو بلکہ نیک اولاد غی نیت نال کرو تے دوجو یوہ جے انھاں گلاں ماں ہی نہ الجھیا رہو بلکہ اپنے واسطے کجھ نیک کم کرتے وی اگے ٹورتا رہو ور اس سب کھیں واسطے تقوی غی لوڑ ہے جہڑ و موت ناں یاد رکھن نال ہی نصیب وہے غو لہٰذا تم اپنی موت ناں وی یاد رکھو! فائدو: اللہ تعالیٰ جائز اللہ زمخشریؒ غو پہلو کرے انھاں نے کشاف ماں مُحْسِنِیْ گل لکھی ہے جے خاوند بیوی غا تعلق آلیں ساریں گل اللہ تعالیٰ نے مُحْ پڑداں ماں چھپا چھپا تے اشاراں نال بیان فرمائیں ہیں مثلاً بیویاں تیں کنی رہو نیڑے نہ لگیو،، اپناں بڈھ ماں آؤ،، وغیرہ اس غو تقاضو یوہ ہے جے ہم وی یہ گل پڑداں نال بیان کراں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۸۲) اسلام غی لوء توں پہلاں جہالت غی اندھیری ماں اک رواج یوہ وی تھوجے لوک غصہ ماں کسے کم غا نہ کرن غی قسم کریں تھا پہا نویں وہ کم نیک ہی وہے تھو فراس نیک کم توں قسم غا بہا نہ نال اپنوں آپ بچالیں تھا پہلی آیت ماں اسے توں ٹھا کیو گیو ہے تے جے کدے اس راغی کائے قسم آدمی کھالئے مثلاً ہوں ماں باپ نال گل میہنہ کرسوں، خیرات میہنہ کرسوں، مسلمان پہائیاں ماں صلح میہنہ کراسوں، وغیرہ اسا آدمی واسطے ضروری ہے جے وہ فٹوفٹ اپنی قسم پہن چھوڑے اس قسم غا پہنن ور اکثر فقہاء غے نزدیک کفارہ وی واجب ہوجئے غور کجھاں غے نزدیک کفارہ واجب میہنہ ہے بس چھٹری توبہ کرے تے آئندہ اسی قسم کرن توں باز رہ، دوجی آیت ماں فرمایو: کہ جے کدے بجن کسے نیت غے ایویں کہنویں اڑک پڑک منہ تیں قسم نکل جئے اس ور کوئے گناہ میہنہ نہ کفارہ واجب وہے غور واہ قسم جہڑی دلوں منوں متھ غے کی جائے اس ور ضرور پغرو ہے غی تے اس غی دو قسم ہیں. جے پشلی کسے گل ور جان بجھ غے چھوٹھی قسم کرلی وہے تاں یوہ مچ بڑا پہارا گناہ غو کم کیو ور اس قسم ور کفارہ واجب میہنہ تے جے آئندہ کسے کم غا کرن یا نہ کرن غی قسم کھادی ہے فر جے اس قسم ناں پہنے غوتاں کفارہ واجب ہوجئے غوتے جے قسم نہ پہنے بلکہ اپنی گل ور کھلو رہ تاں اس ور کفارہ واجب میہنہ ہوسیں کفارہ غی تفصیل واسطے دیکھو! سورت مائدہ حاشیہ (۸۶)

(۱۸۳) عرب جاہلیت ماں اک رواج یوہ وی تھوجے مڑ دغصہ ماں یاہ قسم کرلیئے وہے تھو کہ ہوں اپنی ٹہری سنگ ہم بستری میہنہ کرسوں فرواہ بچاری اسے رالڑکتی رہ جئے تھی اس ناں ,,ایلو،، کرنوں کہیو جئے فرمایو: اسا آدمی ناں بس چار مہیناں توڑی سوچن غی اجازت ہے جے چار مہیناں تیں پہلاں اپنی گل تیں مڑ گیو اور قسم پہن غے بیوی سنگ ملا قات کرلی فر تے ٹھیک ہے اللہ بخشنہار ہے وہ اس غلطی ناں معاف کر دیئے غوتے جے چار مہیناں موکلن ور وی خاوند اپنی گل ور کھلو رہیو تاں واہ دوجی گل ہے خدا خوب سنن آلو جاننہ آلو ہے، اس آخری جملہ غو کے مطلب ہے؟ اس بارہ ماں امت ماں ذری اختلاف ہے کہ چار مہیناں ہوتاں ہی عورت ور آپے ہی طلاق پے جئے غی یا اس ناں مڑ دطلاق دینن ور مجبور وہے غو! آیت ماں یاہ گل صاف صاف میہنہ بیان ہوئی اور صحابہ کرام بچوں حضرت عثمانؓ، حضرت عمرؓ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ، حضرت ابن مسعودؓ تے کجھ ہور صحابہ کرام اور تابعین غوتے یوہ فتو وہے جے چار مہیناں ہوتاں ہی بیوی ور آپے طلاق پے جئے غی فقہاء احناف غو اسے ور فتو وہے تے حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت ابودرداؓ تے کجھ ہور صحابہ کرام فرمانویں جے آپے طلاق میہنہ پیسیں بلکہ فر یوہ مسئلو اسلامی عدالت ماں جئے غوجت خاوند ناں مجبور کیو جئے غو کہ یا تے طلاق دے یا رجوع کر! مچ فقہاء کرام تے امام مالکؒ اور امام شافعیؒ نے یوہی قول اختیار فرمایو ہے. اہل حدیث علماء غو فتو وی اسے ور ہے۔

(۱۸۴) یعنی جس کانسری ناں طلاق ہوجیں فراس واسطے دوجی جگہ چھٹ ہی نکاح کرلینوں جائز میہنہ بلکہ اس ور ضروری ہے جے واہ ترے حیض توڑی ''جز'' غے دوجی جگہ نکاح کرے اس ''جزن'' ناں عدت کہیو جئے اس ماں بڑیں حکمت ہیں، تے جس کانسری ناں حیض (ماہواری) آتی ہی نہ وہے واہ بڈھی وہے یا نکی عمر غی وہے فراس ناں ترے مہیناں عدت گذارنی ضروری ہے تے جس غا شکم ماں کوئے بچو بچی وہے فراس غی وجہ توں اس ناں حیض (ماہواری) نہ آتی وہے اس غی عدت بچہ بچی غی پیدائش ہے عدت غو یوہ نظام تانہی ٹھیک رہ سکے جد کانسری اپنا ں شکم غی گل سچ سچ بیان کرے اسے واسطے حکم دتو جے جس عورت غو اللہ ور تے آخرت ور ایمان ہے واہ اپنا ں شکم غی گل نہ چھپاوے، تے جے خاوند نے اک یا دو طلاق دتیں ویں اس واسطے یوہ جائز ہے کہ وہ عدت غی اس مدت ماں اپنا ں فیصلہ ور غور کرے تے جے اس ناں تعلقات ٹھیک کرلین ماں کجھ بہتری سمجھی وہے یا بیوی ہی اپنی غلطی تیں باز آجے تے خاوند اپنوں فیصلو واپس لے غے فرمیاں بیوی غا تعلق برقرار کرلئے تانوی جائز ہے۔ اس ناں ''رجوع کرنوں'' کیہنہ مڑدناں اس غو حق تے پورو پورو ہے بس شرط یاہ ہے جے اس غی نیت پیڑی نہ وہے بیوی

اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا

اللہ غا ناں ناں اپنی قسماں واسطے بہا نو نہ بناؤ جے تم (اس غی قسم کرغے) نیکی کرن تے تقو اختیار کرن

بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

تے لوکاں غے بشکار صلاح کران تیں بچ جئیں تے اللہ خوب سنن آلو جاننہ آلو ہے؛ اللہ تمناں تھاریں لغو

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

قسماں غا بارہ ماں میہنہ پغڑسیں ور جہڑیں قسم تم دل غا ارادہ نال کریں غا وہ ان ور

كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ

ضرور تھاری پغڑ کرے غو تے اللہ تعالیٰ مچ بخشش آلو تحمل آلو ہے (۱۸۲) جہڑا لوک

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ

اپنیاں بیویاں کولے نہ جان غی قسم کھا چھوڑیں اُنھاں واسطے چار مہیناں غی مُہلت ہے، فر جے

فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

(اِس دوران) اپنی گل تیں مڑجیں فر بیشک اللہ بخشن آلو مچ مہربان ہے، تے جے وہیہ طلاق دین غو پکو ارادو کرلیں

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ

فر بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب سنن آلو جاننہ آلو ہے (۱۸۳) تے طلاق آلیں کانسریں اپناں

بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ

آپ ناں روک رکھیں تے جے وہیہ اللہ تعالیٰ ور تے آخرت غا تہاڑا ور

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ

ایمان رکھیں تاں انھاں واسطے جائز میہنہ جے وہیہ اس چیز ناں چھپانویں جہڑی اللہ نے انھاں غا

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ

شکم ماں پیدا کی ہے تے اس مدت ماں اُن غا ں خاونداں ناں انھاں ناں رکھ لینن غو زیادہ

ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۚ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ

حق ہے جیکر وہیہ صلاح کرنی چاہویں (۱۸۴) تے کانسریاں غو مڑداں ور اسو ہی حق ہے جسو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناں ستانٚ واسطے ''رجوع،، نہ کرتو وہے بلکہ اس غی نیت صلاح کرغے سارا حقوق ٹھیک ادا کرنا وہے۔ فائدو: لفظ قُرُوْءِ عربی ماں ماہواری ناں وی کہیو جئے تے دو ماہواریاں غے بشکار غی پاکی غی مدت ناں وی قُرُوْء کہیو جئے۔ات اس لفظ غو کے مطلب ہے؟ اس بارہ ماں صحابۂ کرام غی رائے کنی کنی ہے کجھ صحابۂ کرام غو خیال ہے جے ات حیض یعنی ماہواری مراد ہے تے کجھ دوجا فرمانویں جے ''پاکی'' مراد ہے اسے وجہ توں فقہاء ماں وی اس بارہ ماں اختلاف ہے علماء احناف تے اہلِ حدیث علماء غو مسلک ہے جے قُرُو توں مرادات حیض ہے جد کہ دوجا علماء مالکی، شافعی وغیرہ نے پاکی غا قول ورفتو دتو ہے۔

(۱۸۵) اسلام توں پہلاں کالسری غو کوئے ''حق'' منن واسطے دنیا غی نہ کائے قوم تیار تھی تے نہ کوئے مذھب! بلکہ عرب جاہلیت ماں تے کئیں واری عورت وراثت ماں وی چوکھراں ہاروں بنڈے جئے تھی. یوہ اعلان قرآن کریم ہی غو ہے جے ''جس را مڑد غا بیوی ور کجھ حقوق ہیں اسے را بیوی غا وی مڑد وروی حقوق ہیں،، دوئے ایکن دوجا کولوں اپناں حقوق حاصل کرن غو تقاضو کرسکیں، تے دواں ناں اک دوجا غا حقوق ادا کرنا چاہیے! ور ''حقوق،، ہیں ویہہ ہی جہڑا شریعت نے بیان کیا ہیں تے انساناں غی صحیح عقل وی انھاں ناں منیں باقی کوئے گہر بیس غے پلے توں حقوق نسواں،، بنا لئے اس غو کجھ اعتبار نیہنہ فر حقوق تے دواں غا اک دوجا غے متھے ہیں ور مڑد ناں عورت ور ذری فضیلت ہے۔ فطرت وی اسے غو مطالبو کرے لیکن اس غو یوہ مطلب وی نیہنہ کہ مڑد عورت ور ظلم کرسکے! نیہنہ! اس غو یوہ مطلب بالکل نیہنہ ہے بلکہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ تے اس را بیان فرمانویں جے ''مڑد ناں ذری فضیلت ہے،، اس غو مطلب یو ہے جے مڑد ناں اپناں بڑا تے عورت غا نکا ہونٚ غو خیال کرغے اس نالٚ زیادہ چنگو سلوک، اچا اخلاق تے زیادہ رعایت غو معاملو کرنو چاہئے! یاہ قرآن غی تعلیم ہے ورنہ جہالت پرانی وہے یا سجری واہ جہالت ہی ہے اج نویں جہالت ماں عورت ناں ''حقوق نسواں'' غا ناں ور کس را ذلیل کیو جا رہیو ہے یاہ کائے چھپی لکی گل نیہنہ۔

(۱۸۶) یعنی واہ طلاق جس توں بعد اپنی گل ناں واپس لینو تے میاں بیوی غا تعلقات بحال کرلینا جائز ہیں یہ بس دو طلاق ہی ہیں دو طلاق توڑی یاہ گنجائش باقی رہ کہ مڑد عدت غا ختم ہونٚ توڑی خوب غور فکر کرے جے اس ناں ذری وی خیر سہی وہے تاں اپنی گل واپس لے لئے تے جے اس عرصہ ماں غور فکر کرغے اس ناں یوہی سہی وہے کہ نباہ غی کائے شکل نیہنہ فر طلاق ہی غو فیصلو برقرار رکھ غے چنگی طرح رخصت کردیئے! تے جے اک طلاق یا دو طلاق توں بعد عدت ماں رجوع نیہنہ کیوات توڑی جے عدت ختم ہوگی تاں عدت مکتاں ہی نکاح ٹٹ گیو ہُن جیکدے فر خاوند بیوی غی مرضی ہو جے تاں دوہری واری نکاح ہوسکے ہُن بغیر نکاح رجوع نیہنہ ہوسکتو تے جے تیجی واری وی طلاق دے چھوڑے فر اس مڑد کالسری غو دوہری واری نکاح وی نیہنہ ہوسکتو بلکہ یہ دوئے ایکن دوجا ور ہمیشاں واسطے حرام ہوجیں۔ نوٹ: بِمَعْرُوْف غو ترجموں ایکن لفظ نالٚ کرلینو ممکن نیہنہ دراصل کم کرن غو وہ طریقو جہڑو شریعت غا قانون غے، تے نیک مسلماناں غا نیکی آلا رواج غے وی مطابق وہے وہ صاف سدو اللہ ناں خوش کرنٚ آلو طریقو وہے اس ماں کوئے چھلٚ بلٚ تے ہیر پھیر نہ وہے اس ناں ''مَعْرُوْف'' کہیو جئے؛ اس غو ترجموں مترجم حضرات موقع غی مناسبت نالٚ ''سہنی طرح،، شریعت غا قانون تے دستور غے مطابق،، وغیرہ لفظاں ماں کریں ہم نے وی یوہی طریقو اختیار کیو ہے۔

(۱۸۷) یعنی جے گل طلاق توڑی پج جئے فر جدائی وی مہر محبت نالٚ راضی باضی ہونٚی چاہئے مڑد واسطے یاہ گل جائز نیہنہ جے وہ بیوی ناں دتا واتحفہ تحائف تے مہر واپس منگن یا گھسنٚ لگ پوے، یاہ تے اخلاق توں مچ ٹھٹھی وی گل ہے؛ ہاں! جے زیادتی مڑد غی طرفوں نہ وہے بلکہ دواں غی طبیعت ہی نہ رلٚ سکے اور اس گل غو خطرو ہو جے کہ اس را چھکا چھکی ماں دوئے اک دوجا غا حق ادا نیہنہ کرسکیں تے دواں غی آخرت اینویں کہینویں برباد ہو جئے غی فر بیوی ناں اس گل غی اجازت ہے جے واہ مڑد ناں کجھ ''بدلو'' دے غے طلاق لے لئے ''بدلو'' کجھ وی ہوسکے ور مڑد واسطے اسے غی

عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

شریعت غے مطابق انھاں ور مڑداں غو حق ہے ور مڑداں ناں کالسریاں ور کجھ فضیلت ہے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَاِمْسَاكٌۢ

تے اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت آلو ہے (۱۸۵) طلاق دو بار ہے فر یا تے چنگی طرح

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

رکھ لینٚوں ہے یا سُہنٚی طرح چھوڑ دینٚوں ہے (۱۸۶) تے تھا را واسطے اُن چیزاں

تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا

بچوں کائے چیز واپس لینٚی جائز نیہنہ جہڑیں تم نے انھاں ناں دیدتی ویں ور جسویلے دوئے جی اِستیں ڈریں

حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا

جے ویہہ اللہ غی حداں ناں قائم نیہنہ رکھ سکسیں! تے جے تمناں یوہ ڈرو ہے کہ ویہہ دوئے جی اللہ غیں حد قائم نیہنہ رکھ سکن لگا

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

فر ان دُواں ور اِس ماں کوئے گناہ نیہنہ کہ کالسری کجھ فدیو دیدئے (تے طلاق لے لئے) یہ اللہ غیں حد ہیں

فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

بس تم ان توں اگے نہ بدھو! تے جہڑا اللہ غیں مقرر کیں ویں حداں تیں اگے بدھیں فر ویہہ ہی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ

لوک ظالم ہیں (۱۸۷) تے جے اُس نے (تیجی واری وی) طلاق دے چھوڑی فر اِس تیں بعد واہ اُس

بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

واسطے جائز نیہنہ ات توڑی کہ واہ عورت کسے دوجا مڑد نالٚ نکاح کرلئے فر جیکدے وہ وی اُس ناں طلاق دے چھوڑے تاں

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ

انھاں دواں ور کوئے گناہ نیہنہ جے ویہہ (نکاح کرغے) آپس ماں رلٚ جیں جیکر اُن دواں ناں یقین وہے کہ ویہہ اللہ

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾

غیں حد قائم رکھ سکیں غا اور یہ اللہ غیں حد ہیں جنھاں ناں وہ جانٚن آلاں لوکاں واسطے کھول کھول غے بیان کرے (۱۸۸)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اجازت ہے جے وہ زیادہ توں زیادہ اپناں دتا وا مہرناں واپس لے لئے تے جے اجوں دتو نہ وہے تاں معاف کرا لئے مہر توں زیادہ کجھ لینوں مڑ دواسطے ٹھیک نیہنہ، یہ سارا قانون اللہ غیں حد ہیں جہڑ وانھاں توں اگے بدھے غو وہ ہی ظالم وہے غو۔

(۱۸۸) دو طلاق توڑی عدت غے اندر اندر ''رجوع''، کرغے فرخاوند بیوی بنن غی اجازت تھی اور عدت گذر جان توں بعد دو جو نکاح ہو سکے تھو ور جس نے تیجی طلاق وی دے دتی اس مڑ دواسطے ہن یاہ کانسری ہمیشاں واسطے حرام ہوگئی اس غو اس غے نال کدے نکاح نیہنہ ہوسکتو، کیونجے اس نے شریعت غا دتا وا سارا موقع کھڑا چھوڑ یا ہیں۔ تے کانسری واسطے وی یاہ بے غیرتی آنی گل ہے جے واہ اس توں بعد وی اس بداخلاق غے در مڑ مڑ غے ٹہتی رہ۔ ہاں! جے یاہ کانسری ترے طلاق توں بعد کسے دو جی جگہ نکاح کر لئے! اور دو جو گہر آنو اس نال ہم بستری وی کر لئے فروہ اتفاق نال مر جئے یا اُت وی نچاتی ہو جئے تے گل طلاق توڑی پُج جئے فراس توں بعد جے اس کانسری ناں پہلا خاوند نال نباہ ہو جان غی امید وہے تے دواں ناں اس غو پورو پورو خیال وہے جے ہم ایکن دو جا غا حقوق ہن ادا کرلیاں غا، تاں انھاں دواں ورد دھری واری نکاح کرن ماں کوئے گناہ نیہنہ. وراس واسطے یوہ وی ضروری ہے جے دو جی جگہ اس غو نکاح بجن کسے شرط غے ہو وہے جے یاہ شرط ہوئی جے ''اتناں تہاڑاں واسطے نکاح ہے، تاں یوہ نکاح ہی نیہنہ ہوؤ بلکہ بدکاری ہوئی کیونجے کجھ تہاڑاں واسطے نکاح اسلام ماں ہو ہی نیہنہ سکتو. تے جے یا ہی نیت دل ماں چھپا غے رکھی وی وہے، فرکجھ دناں توں بعد طلاق دے غے پہلا خاوند واسطے رستو کڈ لیئے جناں لوک ''حلالو'' کیہنہ اساشخص ور رسول اللہ ﷺ نے مُج واری لعنت فرمائی ہے تے جس ور نبی پاک ﷺ لعنت فرمانویں اس تیں بڈو لعنتی ہو وی کون سکے!! تے جے اس راغی پہیڑی نیت غو پتو لگ جئے اس واسطے حضرتِ عمر فاروقؓ فرمانویں جے اساشخص ناں زانی غی سزا ہونی لوڑیئے! دو جا صحابۂ کرام حضرت ابن عمرؓ حضرت ابن عباسؓ، حضرت علیؓ، حضرت عثمانؓ وغیرہ غا ارشادات وی اساہی ہیں تفصیل واسطے دیکھو (مستدرک حاکم، ابن مردویہ، ابن ابی نعیم)

(۱۸۹) اُپر دو طلاق تیں بعد چھوڑ دینن یا رکھ لینن غو حکم تھو اس آیت ماں ہور وضاحت نال بیان ہو رہیو ہے جے یاہ اجازت بس عدت مکن توڑی ہے عدت پوری ہوتاں ہی نکاح ٹٹ جئے تے طلاق پکی ہو جئے، فراس رجوع کرن غو مقصد وی کانسری ناں ستانوں نہ وہے جے کوئے طلاق غی گل اس پہیڑی نیت ور واپس لئے غو کہ اجوں اس ناں ہور ستاؤں غو وہ سن لئے کہ وہ اصل ماں ظلم اپنے ہی اپر کر رہیو ہے عورت بچاری تے زندگی غا یہ چار تہاڑا اوکھا سوکھا کڈ ہی لئے غی ور آخرت غو لمو ں عذاب تے اسے ظالم ناں وہے غو لہٰذا یوہ اپنے اپر ہی ظلم کر رہیو ہے کسے غو کے نقصان! شیخ سعدیؒ نے کسے اساہی موقع ور فرمایو تھو۔

پنداشت ستم گر کہ جفا بر ما کرد ☆ بر گردنِ وے بماند و بر ما گذاشت

بس اس غا سارا احکماں ناں پورو کرو تے اس غیں آیتاں ناں کھیڈ نہ بناؤ!

(۱۹۰) امام بخاریؒ نے اس آیت غا نازل ہون غو سبب یا ''شانِ نزول'' یوہ بیان کیو ہے جے حضرت معقل ابن یسارؓ غی بہن ناں (اک یا دو) طلاق ہو گئیں، عدت ختم ہون ور گہر آلا نے رجوع وی نیہنہ کیو جس نال نکاح ٹٹ گیو۔ عدت تیں بعد جت ہور لوکاں نے انھاں غی بہن واسطے نکاح غو پیغام دتو۔ اُت اُنھاں غا طلاق دینن آلا پہلا خاوند نے وی رشتو منکیو حضرت معقلؓ غی بہن تے اس ور راضی ہو گئیں ور حضرت معقلؓ ناں لہر چڑھ گئی انھاں نے روہ روہ ماں قسم کر لی جے ہوں اس ناں رشتو نیہنہ دے سوں۔ مفسراں نے اسے راغو اک قصو حضرتِ جابر ابن عبداللہؓ تے انھاں غی بہن غو وی بیان کیو ہے. بہر حال اس راغا واقعاں توں بعد یاہ آیت نازل ہوئی جسماں وارثاں ناں یوہ حکم دتو جے جسو یلے خاوند بیوی فرراضی ہو جیں شریعت غا احکام وی پورا کرن غو پکو ارادو کرتا ویں فرتم انھاں ناں نکاح کرن توں نہ ٹھاکو؛ بس یوہ حکم سنتاں ہی

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

اور جسو یلے تم بیویاں ناں طلاق دیدیں تے وہ یہہ اپنی عدت توڑی پُج جیں فرانھاں ناں یا تے عزت

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ

نال رکھ لیو یا چنگی طرح رخصت کر چھوڑو تے انھاں ناں ستان واسطے

ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

نہ روک رکھو جے تم انھاں ور زیادتی کریں تے جہڑو آدمی اسو کم کرے وہ تے یقیناً اپنی جان

نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَّاذْكُرُوْا

ور ہی ظلم کرے تے تم اللہ تعالیٰ غی آیتاں ناں مخول نہ بناؤ تے اپنے اُپر

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ

(کی ویں) اللہ غیں نعمتاں ناں یاد کرو تے اس گل ناں جے اُس نے تھارے اُپر

الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

کتاب تے حکمت نازل فرمائی ہے جس نال وہ تمناں نصیحت کرے تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رُہو اور جان لیو

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

جے اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ناں جانن آلو ہے (۱۸۹) تے جسو یلے تم بیویاں ناں طلاق دیدیں

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

فر وہ یہہ اپنی عدت ناں پُج جئیں تاں تم انھاں ناں اِس گلوں نہ ٹھاکو جے وہ یہہ اپناں

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

خاونداں نال نکاح کریں جدکہ وہ یہہ آپس ماں شریعت غے مطابق راضی باضی ہو جیں (۱۹۰)

ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ

یاہ اُس شخص ناں نصیحت کی جئے جہڑو تھارا بچوں اللہ تعالیٰ ور تے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ

آخرت غا تہاڑا ور ایمان رکھے یاہ تھارا واسطے بہت ہی پاک تے مُج سُچی گل ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

انھاں بزرگاں غو دل تڑف گیو فرانھاں نے نہ نک کپے جان غو کوئے مسئلو بنایو تے نہ انھاں نے قسم غو کوئے بہانوں کیو بلکہ فوٹ اپنیں بہناں غو رشتو دے چھوڑیو۔ سبحا اللہ! اس ناں کیہنہ مسلمانی! تے یاہ ہوئی شریعت غی فرمانبرداری! افسوس اج کدے ہمناں وی یاہ تسلیم و رضا نصیب ہوتی! فرتے سارا بگڑیا واکم بن جاتا۔ علماً کرام فرمانویں جے اس حکم ماں ویہہ خاوندوی آویں جھاں نے طلاق دتی وہے جے طلاق دیتن توں بعد ہن تم انھاں کانسر یاں غا دوجی جگہ نکاح ہون ماں رکاوٹ نہ بنوں فتنوں نہ کہلو، ضد تے کرو دھ ماں دوجی جگہ غا رشتہ ماں بکھیڑو نہ گہلو!۔

(۱۹۱) آیت غا اس حصہ ماں پشلاں ساراں حکماں و رعمل کرن واسطے انسان غا دل ماں اس غی شوقت پیدا کی گئی ہے، اسا فائدا بیان کیا ہیں جے انسان غو دل اپنے آپ توں انھاں و رعمل کرن واسطے تیار ہو جئے بلکہ جے تم غور کریں تاں تمناں صاف دسے غو کہ اسلام نے کوئے وی قانون دنیا غا قانون سازاں ہاروں انسان و رلدیو نیہنہ بلکہ انسان ناں اسا پیار تے شفقت نال سمجھایو جے اس حکم غی اہمیت اس غا دل غیں تندڑاں ماں سنجری گئی تے فراس غو دل اس و رعمل کرن واسطے آپ ہی چھڑکن تے تڑفن لگ پیو۔ نکاح بیاہ، عدت تے طلاق غاں ان مسئلاں و رہی اک ڈنگی نظر مارو! کوئے قانون اسو نیہنہ بیان کیو جس و ر عمل کرن غی جاچ نہ دسی وہے، اس و رعمل کرن غی فضیلت نہ بیان کی وہے۔ فرعمل نہ کرن و ر انسان چھڑو دنیا غی سزا توں ہی نیہنہ ڈرایو گیو بلکہ اس غا دل ماں آخرت غی نہ مکن آلی سزا غو احساس پیدا کیو اور ساراں توں بڑو نقصان یو بیان کیو جے اس نال تیرو مالک نراض ہو جئے غو تے سب توں بڑو یو فائدو بیان کیو جے خدا راضی ہو جئے تے جس توں خدا راضی ہو گیو اس ناں فرلوڑوی کا نہہ غی رہئی! فرآیت غا آخر ماں اللہ غی خاص خاص صفت علیم، حکیم، عزیز، غفور، رحیم وغیرہ بیان کرنے اک بکھی تے انسان غو تعلق اللہ تعالیٰ نال جوڑیو جئے تے دو جے پاسے اس نال پورا مضمون غی اہمیت اس غا دل ماں بسان دتی جئے، بس اسے توں تم دنیا غا باطل قانون تے اسلام غا احکام ماں فرق سمجھ سکیں دنیا غا قانون ور جے کوئے ٹھٹھو پچھو کدے عمل کروی لئے تے وہ چھڑو دنیا غا قانون غی پھڑتوں بچن واسطے جد کہ مومن اپناں رب غا احکام و رشاہ کالی راتاں ماں وی اپناں مولیٰ غی رضا واسطے عمل کرنوں زندگی غی سب توں بڑی خوش نصیبی سمجھے۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

(۱۹۲) نکاح بیاہ غا احکام غے نال نال بچاں ناں دودھ پیالن غا بارہ ماں کجھ ہدایت دتیں جا رہئی ہیں سب تیں پہلی گل یاہ فرمائی جے بچہ ناں دودھ پیالن غو حق ماں غو ہے سگوں یاہ تے اس غی ذمہ واری ہے۔ فرواہ جے پوری مدت دُدھ پیالنوں چاہوے تاں تے دو سال توڑی پیانے تے جے دوئے جی صلاح مشورہ نال اس توں پہلاں دودھ بند کرنوں چاہویں تاں وہ وی جائز ہے اس ماں وی کوئے گناہ نیہنہ تے ماں جے تے بستی وہے تاں تے اس غو خرچو پانی مڑد غے ذمہ ہونوں ہی ہے خرچہ تیں علاوہ اس ناں ہور کوئے مزوری شزوری نیہنہ لیھسیں و رجے بچہ غی ماں غیں طلاق ہوئی وی وہے فرچر توڑی بچو دودھ پیئے غو اس غی ماں غو روٹی کپڑو خرچو پانی باپ غے ذمہ وہے غو و راس ماں چھکا تانی نیہنہ ہونی لوڑیئے بچہ غی وجہ توں نہ ماں ناں کسے رانگ کیو جئے تے نہ باپ ناں کجھ تکلیف دتی جئے کہ بچو دواں غی لڑائی غو کھلاڑو بن جئے۔ تے جے باپ غی وفات ہو گئی وہے فریاہ ذمہ واری دو جاں رشتیداراں غی ہے جہڑا بچہ غا وارث بنیں غا، فرفرمایو: کہ جے کسے عذر یا تنگی تکلیف غی وجہ توں ماں تیں علاوہ کسے دوجی کانسری کولوں بچہ ناں چوچی پیالنی چاہویں یو دی جائز ہے۔ بس شرط اک ہی ہے کہ جہڑی اس غی مزوری متھی جئے واہ ادا کر دیو آیت غا آخر ماں اس بکھی توجہ کروائی جے ان ساراں حکماں و رعمل کرن واسطے تقوی غی سخت لوڑ ہے وہ ہی انسان ناں تھم غے سِدّ ارستہ و رر کھے تے اس گل غی لوڑ ہے کہ ہر ویلے تے ہر جگہ اللہ ناں حاضر ناظر سمجھیں۔ فائدو:- باپ ناں باپ کہن غی جگہ یو کہنو جے "جس غو بچہ ہے"، بچ اہم ہے اسے نال تے باپ غا دل ماں بچہ واسطے شفقت، ہمدردی تے محبت غا جذبات کا نگ ہاروں اُبل پویں فراس واسطے بچہ غی خاطر ہر اک تنگی تکلیف چھلنی آسان ہو جئے۔ سبحان اللہ!

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۳﴾ وَالْوَالِدٰتُ

اور اللہ تعالیٰ جانے تے تم نیہنہ جانتا (۱۹۱) تے ماں

يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ

اپنی اولاد ناں دُدھ پیالیں پورا دو سال یوہ حکم اس واسطے ہے جہڑو

اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

دُدھ غی مدت پوری کرنی چاہوے تے جس غو بچو ہے اُس غے ذمہ انھاں (عورتاں)

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

غو روٹی کپڑو ہے دستور غے مطابق! کسے ناں حکم نیہنہ دتو

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا

جاتو ور اُس غی ہمت غے مطابق نہ کسے ماں ناں تکلیف دتی جئے اِس غا بچہ غی وجہ توں

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ

تے نہ اس ناں بچہ غی وجہ تیں تکلیف دتی جئے جس غو بچو ہے اور وارث ور وی یاہی

ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا

ذمہ واری ہے تے جے ویہہ دوئے جی آپس ماں رضامندی تے مشورہ نال (وقت تیں پہلاں ہی) دُدھ

وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ

چھڑکانوں چاہویں تانویں انھاں ور کوئے گناہ نیہنہ تے جے تم اپناں بچاں ناں

اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

(کسے دوجی کانسری کولوں) دُدھ پیالنوں چاہویں تانوی تھارا ور کوئے گناہ نیہنہ

اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جد کہ تم انھاں غے حوالے کر چھوڑیں جو کجھ کہ تم نے دستور غے مطابق دینو ہے تے اللہ تیں ڈرتا رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

اور جان لیو جے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ اُس ناں دیکھ رہیو ہے (۱۹۲)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

تے جن لوکاں غی تھارا بچوں وفات ہو جئے اور ویہہ اپنی بیویں چھوڑ جائیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا

ویہہ (بیویں) چار مہیناں دس دن توڑی اپناں آپ ناں روک رکھیں فر جد

بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ

ویہہ اپنی عدت ناں پُج جیں تاں تھارے اُپر اس گل ماں کوئے گناہ نیہنہ کہ ویہہ عورت شریعت

اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا

غے مطابق اپناں بارہ ماں کجھ کریں تے تم جو کجھ وی کریں اللہ ناں اُس غی پوری خبر ہے (۱۹۳) تے

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ

تھارا ور اِس ماں کوئے گناہ نیہنہ جے تم (عدت غی مدت ماں) عورتاں ناں اشارہ نال نکاح غو پیغام دیں

اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ

یا تم (یاہ گل) دل ماں چھپا رکھیں اللہ ناں پتو ہے جے تم ان کانسریاں غو ذکر کریں غا

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا

ور (عدت غے دوران) شریعت غی حد ماں کائے چنگی گل کہن توں علاوہ تم انھاں نال خفیہ

قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى

وعدا نہ کریو! تے نکاح غی گل ناں اُس ویلے توڑی پکی نہ کرو جچر توڑی عدت غی

يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

مقررہ مدت پوری نہ ہو جئے تے جان لیو جے جو کجھ تھاراں دلاں ماں ہے اللہ تعالیٰ

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اُس ناں خوب جانن آلو ہے لہٰذا تم اُس تیں ڈرتا رُہو تے جان لیو جے اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ

بخشن آلو بڑو تحمل آلو ہے (۱۹۴) تھارا ور کوئے گناہ نیہنہ کہ تم اُنھاں عورتاں ناں طلاق

چار مہیناں دس دن توڑی اڈیک ماں ریہنہ

(۱۹۳) جس کانسری غو گہر آلو وفات پا جئے اس غی عدت چار مہیناں دس دن بیان فرمائی تے ''ویہہ اپناں آپ ناں روک غے رکھیں'' اس غو مطلب چھڑ ویو ہی نیہنہ جے ویہہ اس مدت ماں نکاح نہ کریں بلکہ نکاح توں علاوہ ہر قسم غا ہار سنگار توں وی کنی ریہنہ جس رانواں کپڑا لانا، خوشبو لانی، مہندی لانی سُرمو لانو، ٹوم لانی وغیرہ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں جہڑی کانسری اللہ تعالیٰ ناں تے آخرت غا تہاڑا ناں منتی وہے اس واسطے کسے رشتیدار غا مرن ور ترے تہاڑاں توں زیادہ سوگ کرنوں جائز نیہنہ ور بیوی اپناں خاوند غی وفات ور چار مہیناں دس دن سوگ کرے غی (بخاری مسلم) تے جسویلے مدت ختم ہو جئے فر ویہہ اپناں نکاح غا بارہ ماں سوچیں اس ماں کوئے گناہ نیہنہ۔ اسلام توں پہلاں بیوہ ور جہالت غی گمراہی ماں مُچ ظلم ویں تھا. بیوہ ناں خاوند غے نال ساڑ دین غو رواج وی انسانی تاریخ غو اک بہت بڑو ظلم تھو. اسلام ہی نے بیوہ ناں چار مہیناں دس دن توں بعد سہاگن ہو جان غی اجازت ہی نیہنہ دتی بلکہ اس غی فضیلت وی بیان کی تے یوہ اسلام ہی ہے جس نے خاوند غی جائداد بچوں بیوہ ناں حصو دوایو فسبحان اللہ علیٰ نعمائہ الکاملۃ.

(۱۹۴) یعنی عدت ماں نکاح کرنوں یا نکاح غی گنڈ باہ لینی، کڑمائی کرنی یا خفیہ خفیہ نکاح غو وعدو کرلینوں تے جائز نیہنہ۔ ور دل دل ماں نکاح غی تاھنگ رکھنی یا اس بیوہ ناں اشاراں نال رشتہ غی گل کہنی جائز ہے رحمتِ عالم ﷺ نے فاطمہ بنتِ قیسؓ ناں عدت غے دوران فرمایو تھو ''تیری عدت مک گئی تے مناں دسیئے!'' فر انھاں غی عدت پوری ہو جان ور حضرت اسامہ بن زیدؓ غو انھاں نال نکاح کروایو تھو (ابنِ کثیر) اس آیت غا آخر ماں وی اصل تقویٰ تے پرہیزگاری غی شونق دوائی. جے تم جو کجھ وی کریں یاہ گل سوچ غے کرو کہ تھارا سارا کم اللہ غی نظراں ماں ہیں لہٰذا اللہ تعالیٰ تیں دلوں منوں ڈرتا رُہو تے جہڑا کم ناجائز ہیں ان غے نیڑے وی نہ جاؤ. نکی موٹی غلطی ہو جئے تے فٹ توبہ کرلیو وہ بڑو بخشنہار وہے. تے تحمل آلو ہے تھاریں بڑیں بڑیں بدیں دیکھتاں وی تمناں چہٹ سزا نیہنہ دیتو بلکہ توبہ غو موقعو دیئے۔ تم اس موقعہ ناں کھڑاؤ نہ!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۹۵) ''ہتھ لانٛ توں'' اشارو ہے رخصتی در یعنی نکاح تے ہو گیو ور رخصتی تیں پہلاں ہی نچاتی ہو گئی تے گل طلاق توڑی پُج گئی حالانکہ اجوں نہ بیوی خاوند غے گہر آئی نہ خاوند بیوی غی کِدے ہوٹھے تنہائی ماں ایکلاں ملاقات ہوئی، فر اس عورت غو اگر مہر متھیو وو ہے اس غو حکم تے اگلی آیت ماں آوے لگو ور جے مہر کجھ مقرر ہی نہ کیو وہے اس غو حکم یوہ بیان کیو جے فر وی اس ناں طلاق ہونٛ ور کجھ نہ کجھ سمان ضرور دیو۔ تانجے جدائی وی چنگی طرح خوش اخلاقی نالٛ وہے تے زخماں ور وی ذری ملہم لگ جے لیکن ''سمان کے تے کتنوں دتو جے؟'' یوہ قرآن کریم نے مقرر نیہنہ کیو بلکہ مالدار ور اس غی حیثیت غے مطابق تے غریب ور اس غی حالت غے مطابق رکھیو. تانجے دوئے اپنی حیثیت دیکھ غے اُچا اخلاق غو ثبوت دیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانویں جے زیادہ توں زیادہ غلام یا اس غی قیمت دیئے تے گہٹوں گہٹ تریہہ/۳۰ درہم دیئے! حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہما نالٛ اک واری یا ہی گل پیش آ گئی تھی تے انھاں نے اک ہزار درہم یعنی کوئے دو سو ساڈا باہٹھ تولہ چاندی دِتو تھو فقہاء کرام نے فرمایو جے اپنی ہمت تے حیثیت ناں دیکھتاں چنگا توں چنگو دیئے ور کہٹوں کہٹ اک سوٹ کپڑاں غو ضرور دیئے کیونجے اک حدیث ماں وی کپڑاں غی گل آئی ہے (ابنِ کثیر) اور حضرت عبداللہ ابن عباسؓ غو وی اک قول یوہی ہے جے کہٹوں کہٹ اک سوٹ کپڑا ضرور دیئے (قرطبی)

(۱۹۶) یوہ دو جو مسئلو بیان فرمایو کہ جے نکاح ماں مہر مقرر کر لیو تھو فر رخصتی تیں پہلاں طلاق ہو جئے تاں متھیا وا مہر بچوں ادھو مہر دینٛو فرض ہے البتہ جے کالٛسری آپے ہی یوہ ادھو مہر وی معاف کر دیئے تاں واہ بکھری گل ہے یا وہ معاف کر چھوڑے جس غا ''ہتھ ماں نکاح غی گٹھ ہے'' یعنی مڑد معاف کر دئے اور مڑد غا معاف کرن غو یوہ مطلب ہے جے وہ سارو مہر دے دیئے جہڑو ادھو شریعت نے اس ناں چھوڑیو تھو وہ وہ وی دیدیئے تاں یوہ وی جائز ہے یا اس نے نکاح ور ہی سارو مہر دے چھوڑیو فر وہ اپنٛوں ادھو واپس نہ لیئے۔ فر قرآن مڑد ناں اس گل ور ابھارے جے تم بڑا ہیں لہٰذا تم ہی بڑا تے اچا اخلاق غو ثبوت دیو، گل طلاق توڑی پُج گئی یہ قسمت غا لیکھ ہیں! ور ہُنٛ اسو سلوک کرو جے دشمنی نہ رہ، تہی، بہنٛ غو دل ہور نہ ٹٹے۔ فرمایو: ''جے تم خاوند ہی اپنٛوں حق معاف کر چھوڑیں تاں یوہ تقویٰ توں مُچ نیڑے ہے، فر جدائی غا اس موقع ور ایمان آلاں ناں ہور ٹھنڈو کرن، تے چنگا توں چنگا اخلاق غو ثبوت پیش کرن واسطے فرمایو کہ اس نازک ویلے وی'' تم آپس ماں اک دو جا ور احسان کرنوں نہ پُہلیو'' خوشی ماں اور دوستی لانٛ غے ویلے تے سارا ہی ایکنٛ دو جا ور احسان کریں بلکہ کہنٛ واسطے تے یاہ گل وی کہینہ جے تھارا واسطے دل وی حاضر ہے'' تم اے ایمان آلیو جدائی غے ویلے وی یاہ گل کر غے دسّو، تے سارا کم یاہ گل سوچ غے کرو جے اللہ تعالیٰ تھارا ہر اک عمل ناں دیکھ رہیو ہے۔ سبحان اللہ! کیوں! اسا پیارا اخلاق غی تعلیم کدے ہوٹھے وی لبھ سکے! بالکل نیہنہ!

فائدو: ''جس غا ہتھ ماں نکاح غی گٹھ ہے،، چواں اماماں غے نزدیک بلکہ جمہور امت غے نزدیک اس توں مراد ''خاوند'' ہے خود رحمت عالم ﷺ نے وی اس غی تفسیر ماں فرمایو ہے ''نکاح غی گٹھ غو مالک خاوند ہے'' (دار قطنی) ور حضرت عبداللہ ابن عباسؓ تے انھاں غا کجھ شاگرد فرمانویں جے اس توں مراد کالٛسری ''غا سرپرست ہیں'' (ابن کثیر) علماء نے فرمایو جے ہو سکے حضرت عبداللہ ابنِ عباسؓ توڑی یاہ حدیث پُجی ہی نہ وہے۔

(۱۹۷) سبحان اللہ! یوہ قرآن ہی غو کمال ہے جے وہ مومن ناں مسئلاں غی چُھنجلٛ ماں پھسن نیہنہ دیتو ہر مسئلا غے نالٛ نالٛ اس غو تعلق سدو خدا نال جوڑ تو ر، نکاح غا مسئلاں غے بشکار چانٛ چک نماز غی شونق دوانٛی اس بکھی اشارو ہے جے عبادت تے مومن غا سارا کم ہیں جیکدے اللہ غی رضا واسطے ویں ور نماز غی اہمیت اپنٛی جگہ ہے اس ناں ہر حال ماں یاد رکھیو! خاصطور ور بشکار لیٛ نماز جہڑی جمہور امت غے نزدیک دیگر غی نماز ہے۔ یاہ مُچ ہی اہم ہے اس غو ویلو وی جاتو جاتو ہے، نماز قضا ہونٛ غو مُچ ہی خطر ورہ اس واسطے اس غو بہت خیال رکھو! ور یاہ گل وی یاد رکھو کہ نماز تے کسے حالت

النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ

دیدیں جنھاں نالٛ اجوں تم نے ہتھ وی نہ لایو وہے تے نہ تم نے انھاں واسطے کجھ مہر متھیو وہے

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ

اور تم انھاں ناں دستور غے مطابق کجھ سمان ضرور دیو! مالدار ور اُس غی حیثیت غے مطابق

قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

تے غریب ور اُس غی حالت غے مطابق ہے یوہ نیکو کاراں ور ضروری ہے (۱۹۵)

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ

تے جیکدے تم انھاں ناں ہتھ لانٛ تیں پہلاں (ہی) طلاق دے چھوڑیں اور

قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ

تم نے انھاں واسطے مہر متھیو وو وہے فر جتنوں مہر تم نے متھیو وو وہے اُس بچوں ادھو فرض ہے

اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ

ہاں! جیکدے ویہہ عورت معاف کر دیں یا وہ خاوند معاف کر چھوڑے جس غا ہتھ ماں نکاح غی گٹھ ہے (تاں واہ

النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا

بکھری گل ہے) تے جے تم خاوند اپنٛوں حق معاف کر چھوڑیں تاں یاہ گل زیادہ ہی تقویٰ غے نزدیک ہے تے آپس ماں

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا

احسان کرنوں نہ پُہلو تم جو کجھ وی کریں اللہ اُس ناں دیکھ رہیو ہے (۱۹۶) تم ساریاں

عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ

نمازاں غی پابندی کرو تے (خاص کر غے) بشکار لی نماز غی! تے اللہ تعالیٰ اگے

قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ

عاجزی نالٛ کھلا رُہو؛ تے جیکدے تم خوف خطرہ ماں ویں فر پیدل یا سواری ور ہی (نماز ادا کر لیو) تے جسو یلے

اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾

تم امنٛ ماں آجیں فر تم اللہ ناں اس را یاد کرو جس را اس نے تمناں سکھایو ہے جہڑو تم نیہنہ جانٛے تھا (۱۹۷)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ماں چھوڑنی جائز نیہنہ جے امن غی ٹھیک ٹھاک حالت وہے فرنماز اپناں طریقہ ور چنگی طرح پڑھو تے جے جنگ غی حالت وہے اور ایکن جگہ کھلاں ہو غے اصل طریقہ غے مطابق نہ پڑھ سکیں تاں پیدل، سواری ور، ٹُرتاں پھرتاں، اشارہ نال سینی نال جس راوی موقعو لگے اسے راپڑھلیو ور قضا کرنی درست نیہنہ تے جسویلے فر حالات بل ہوجیں فر اصل طریقہ ور اطمینان نال ادا کرو!

(۱۹۸) یوہ حکم اس ویلے دتو تھو جسویلے اجیں رشتیداراں غا وراثت ماں کنی کنی حصہ بیان نیہنہ فرمایا تھا فر کجھ مدت بعد سورت نساء ماں ہر ایکن رشتیدار واسطے وراثت بچوں کنی کنی حصہ مقرر کر غے بیان فرمادتا جس بچوں بیوی ناں وی خاوند غی وراثت غو حصو ملے لہذا ہن نہ تے وصیت کرن غی لوڑ ہی رہئی ہے تے نہ ہن انھاں رشتیداراں واسطے جائز ہے جنھاں ناں اللہ غی کتاب غے مطابق حصو ملے۔ بیوی غا حصہ واسطے دیکھو! سورت نساء حاشیہ (۱۳)

(۱۹۹) اپر حکم آیو تھو جے جس کالسری غو مہر متھیو وو نہ وہے فر رخصتی تیں پہلاں ہی طلاق ہوجیں اس ناں ''متاع'' یعنی کجھ سمان ضرور دیو. اس آیت ماں حکم ہے جے جس کالسری غی وی طلاق ہو جئے اس ناں ''متاع'' یعنی کجھ نہ کجھ دے غے ٹورو اس ناں ننگ منگ کر غے گہروں نہ کڈو یوہ حکم ہر ایکن کالسری واسطے ہے پہانویں مہر متھیو وو وہے پہانویں نہ متھیو وہے، پہانویں رخصتی تیں پہلاں طلاق ہوئی وہے پہانے بعد ماں ہو رہئی وہے اپلا حکم ماں تے اس ماں فرق اتنوں ہے جے اُپلو حکم تے ضروری ہے جد کہ ہر ایکن کالسری واسطے ''متاع'' غو یوہ حکم مستحب ہے۔ تے ''یوہ حق ہے پرہیزگاراں ور'' اس غو مطلب یوہ ہے کہ شریعت نے یوہ فرض تے نیہنہ کیو ور پرہیزگاراں ناں تے اسا اخلاق غو ہی معاملو کرنوں چاہئے! (ھذا ماذھب الیہ اکثر من السلف والخلف وقد فسر بعضھم بنفقۃ المعتدۃ کصاحب المدارک واللہ اعلم باسرار کتابہ

(۲۰۰) نکاح طلاق، عدت وغیرہ غا احکام ات مُک گیا ان غا آخر ماں فرمایو جے غور کر لیو جس را ہم نے یہ احکام کھول کھول غے صاف صاف بیان فرمایا ہیں ہم سارا احکام اسے را کھول کھول غے بیان کراں تا نجے تم اسانی نال سمجھ سکیں تے اس ڈُنگا سمندر بچوں اسانی نال قیمتی موتی کڈ کڈ غے انھاں نال اپناں گوجا پہر سکیں۔

(۲۰۱) نیکیاں بچوں اک بڑی اہم نیکی یاہ ہے جے انسان اللہ غا دین پچھے اپنی جان غی قربانی وی پیش کر دیئے اسے غو ناں ''جہاد فی سبیل اللہ'' ہے اس توں پہلاں اس نیکی غو دو واری ذکر آیو ہے، اسے نیکی دراک واری فر بڑا اثر دار طریقہ نال بلایو جا رہیو ہے، ور جان غی قربانی پیش کرنی کوئے مخول تے ہے نیہنہ، اس واسطے انسان غا ضمیر غو زندو ہونو ضروری ہے اور اس ماں یوہ یقین ہونوں مُچ ضروری ہے جے موت تے زندگی اللہ غا ہتھ ماں ہے، جہاد توں پچھے رہنوں نہ کسے ناں مرن توں بچا سکے تے نہ حق و باطل غا معرکہ ماں پے جانو کسے غی موت ناں یقینی بنا چھوڑے۔ اسے یقین ناں دِلاں ماں زنداں کرن واسطے اصل حکم توں پہلاں تاریخی ثبوت ماں اک قصو بیان کیو جا رہیو ہے۔ یوہ قصو کد تے کت پیش آیو؟ صحابہء کرام تیں مفسراں نے مُچ واقعات نقل کیا ہیں۔ جن ماں دشمن توں جان بچا غے نسن آلا وی بیان ہووا ہیں تے طاعون غا مرض توں نسن آلاں غو ذکر وی آیو ہے۔ (واللہ اعلم) قرآن پاک نے اس قصہ غی مھارے سامنے اک اجئی تصویر چھکی کہ ہمناں اسرا لگے جے یوہ سب کجھ مھاری اکھاں اگے ہو رہیو ہے ''لوک موت توں ڈر غے نس رہیا ہیں'' ور نسنوں انھاں ناں کم نیہنہ دے رہیو، موت فر وی انھاں ناں ننگل رہئی ہے، تے اک عرصہ توں پچھے ویہہ خدا غا حکم نال فر زندہ ہو رہیا ہیں۔ قرآن غا انداز توں یوہ وی سہئی وہے کہ اس ویلے غا مخاطب اس واقعہ ناں سچو واقعو سمجھیں تھا، چھڑی کائے مثال نیہنہ خیال کریں تھا امام راغبؒ نے بڑو قیمتی نکتو سمجھایو ہے واذا ادی رائیت بالی اقتضی معنی النظر المؤادی الی الاعتبار. قرآن پاک غا اس با اثر انداز غو قرآن غی چھاں ہیٹھ پل غے جوان ہون آلاں ور کے اثر ہوو؟ بس اک جانثار غی یاہ تاہنگ ہی ایمان ناں سگ لان واسطے

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ

تے جن لوکاں غی تھارے بچوں وفات ہوتی وہے اور ویہہ اپنے پچھے اپنی بیویں چھوڑ رہیا ویں

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

انھاں ناں بیویاں واسطے وصیت کرنی ضروری ہے جے اُنھاں ناں اک سال توڑی خرچو دتو جئے تے گہروں نہ کڈیو جئے

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ

فر جے ویہہ آپے ہی چلی جیں تاں تھارا ور اِس ماں کوئی گناہ نیہنہ کہ ویہہ شریعت غے مطابق

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَ

اپناں بارہ ماں کجھ کریں تے اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت آلو ہے (۱۹۸) تے

لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

طلاق آلیاں واسطے دُستور غے مطابق (الوداع کرن جگو) سمان ہے یوہ حق ہے پرہیزگاراں ور (۱۹۹)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ

اسے را اللہ تعالیٰ تھارا واسطے اپنی آیتاں ناں کھول کھول غے بیان کرے تا نجے تم سمجھیں (۲۰۰) کیوں!

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ

تم نے ویہہ لوک نیہنہ تکیا! جہڑا موت غا ڈر نال اپناں گہراں تیں نکل پیا جد کہ ویہہ

حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ

ہزاراں غی تعداد ماں تھا تے اللہ تعالیٰ نے انھاں ناں کہیو جے ''تم مرجاؤ'' فر اُس نے ویہہ زندہ کر چھوڑیا

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ لوکاں ور بڑو فضل کرن آلو ہے ور مُچ

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لوک شکر نیہنہ کرتا (۲۰۱) تے اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں جہاد کرو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ

اور جان لیو جے اللہ تعالیٰ خوب سنن آلو جانن آلو ہے (۲۰۲) کہڑو آدمی ہے جہڑو اللہ تعالیٰ ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سُدی ہے حضرت خالد بن ولیدؓ غا ناں توں کہڑو مسلمان ناواقف وہے غو! انھاں نے زندگی ساری جہاد ماں گذاری ورد یکھو! وفات غے وقت وی تمناں کہڑی چیز غی ہے! وفات غے وقت فرمایو: جاؤ جہاد توں نسن آلاں ڈروکلاں ناں میری یاہ گل سنا دیو! ہوں لڑائیاں ماں پیدا ہوؤ، لڑائیا غی چُولی ماں پلیو، واہ کہڑی جنگ تھی جسماں ہوں شریک نیہنہ تھو، میرا جسم غو وہ کہڑ وانگ ہے جس در تیراں، نیزاں تے برچھاں غا پھٹ نیہنہ! ور افسوس! اج منجی ور مر رھیو ہوں!! یعنی موت اللہ غا ہتھ ماں ہے۔ (حیاۃ الصحابہ)

اللّٰهُ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ

قرض دیئے چگو قرض فر اللہ تعالیٰ اُس ناں بدھا بدھا غے کیں گنا کر دیئے تے اللہ تعالیٰ ہی

يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ

تنگی وی دیئے تے وہ ہی کشائش وی دیئے! تے تم سب اُسے در موڑیا جیں غا (۲۰۳) کیوں! تم نے موسیٰؑ

مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ

تیں بعد بنی اسرائیل غاں مقدماں ناں نیہنہ دیکھیو! (۲۰۴) جسویلے انھاں نے اپناں نبی ناں

لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ

کہیو تھو تم مھارا واسطے اک بادشاہ مقرر کر چھوڑو تا نجے ہم اللہ غا رستہ ماں جہاد کراں (نبی نے) فرمایو:

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا

ایسو تے نیہنہ کہ تھارے اُپر جہاد فرض کیو جئے فر تم جہاد نہ کریں ویہہ کہن لگا

وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ

ہمناں کے ہو گیو جے ہم اللہ غا رستہ ماں جہاد نہ کراں حالانکہ ہم اپناں گھراں تیں اجاڑیا

دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا

گیا ہاں تے اپناں بچاں تیں کنی کیا گیا ہاں فر جس گہڑی جہاد انھاں ور فرض کیو گیو تاں تھوڑاں جیاں

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ

لوکاں ناں چھوڑنے سارا مکر گیا تے اللہ تعالیٰ ظالماں ناں چنگی طرح جانے (۲۰۵) تے انھاں ناں

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ

اُن غا نبی نے فر مایو: جے اللہ تعالیٰ نے تھارا واسطے طالوت ناں بادشاہ مقرر کیو ہے

قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ

ویہہ کہن لگا اُس ناں مھارے اُپر بادشاہی غو حق کس را ہو سکے! حالانکہ ہم اُس تیں بادشاہی غا زیادہ

مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ

حقدار ہاں اور اُس ناں تے زیادہ مال دولت وی نصیب نیہنہ ہووو (نبی نے) فرمایو: اُس ناں اللہ نے تھارا

وقف لازم

اللہ فرضاً حسناً فیضعفہ لہ اضعافاً کثیرۃً واللہ: قرض دیئے چگو قرض فر اللہ تعالیٰ اُس ناں بدھا بدھا غے کیں گنا کر دیئے تے اللہ تعالیٰ ہی

(۲۰۲) یو ہی وہ اصل حکم ہے جس واسطے اپر غو قصو سنایو تھو تا نجے جان مال غی قربانی واسطے ذہن تیار ہو جئے۔ ور قربانی غی مانگ غے نال نال قرآن کریم ہر جگہ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ 'اللہ غا رستہ ماں' ہون غی شرط ضرور لاوے اللہ غا رستہ تیں علاوہ جس ناں ور وی تے جس مقصد پچھے وی جنگ وہے اسلام اس ناں جہالت ہی غی جنگ کہہ تے اس ماں مرن آلا ناں فَقَدْمَاتَ مِیْتَۃً اَلْجَاھِلِیَّۃِ (ابو داؤد) "یعنی جہالت غا مڑدار" توں سوا کوئے خطاب نیہنہ دیتو۔

(۲۰۳) دنیا غی جنگ ماں لڑن آلا بڑیں بڑیں تنخواہاں تے سونا غا تمغاں پچھے اپنی جان خطراں ماں کہلیں اللہ غا رستہ ماں اس غا دین پچھے لڑن آلاں ناں دنیا غی ایسی کوئے لالچ نیہنہ دتی جاتی سگوں مومن اگے ہی یوہ مطالبو رکھیو جئے کہ توں ہی جان غی قربانی غے نال مال غی قربانی وی پیش کر، اور وعدو چھڑو آخرت غا ثواب غو کیو جئے ور یوہ وعدو اتنوں پکو ہے جس را کہ اس نے خدا تعالیٰ کو لئے قرض رکھیو وو وہے فر اللہ تعالیٰ قیامت توڑی اصل قرض ماں ہور و ہور باھد و کر تو رہ ات توڑی کہ اللہ غا رستہ ماں دتی وی اک مُٹھی اس ناں قیامت غے تہاڑے پہاڑ بن غے لبھے۔

(۲۰۴) موت زندگی اللہ غا ہتھ ماں ہے تے ہار جیت، کامیابی ناکامی اسے غا ہتھ ماں ہے اور اللہ غی مدد انھاں بنداں نال ہے جہڑا اسے غی ذات ور پُھر وسو کریں۔ اسے حقیقت ناں دل ماں بسالن واسطے اک ہور تاریخی قصو سنایو جا رھیو ہے یوہ قصو وی عرب ماں مشہور تھو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام تیں کیں سال بعد غی گل ہے جد بنی اسرائیل اپنیاں بدعملیاں غی وجہ تیں کمزور ہو گیا تھا۔ انھاں ور اک مشرک قوم نے حملو کر غے انھاں ناں اُتھل پُتھل کر چھوڑیو تھو۔ بنی اسرائیل غا ہزاراں لوک قتل ہو گیا تھا تے انھاں غا اکثر شہراں ور قبضو ہو گیو تھو اس ویلے انھاں نے وقت غا پیغمبر علیہ السلام اگے یاہ درخاس رکھی جے تم مھارا اپر اک بادشاہ (سردار یا سپہ سالار) مقرر کر دیو ہم اللہ غا رستہ ماں جہاد کر غے انھاں مشرکاں ناں اتوں کڈاں غا اس ویلے یوہ قصو پیش آیو۔ قرآن کریم نے اس لماں قصہ غیں چھڑیں ویہہ گھٹ بیان کیں ہیں جنھاں ماں مومناں واسطے مُچ سبق ہے۔ باقی قصو تے عرب ماں مشہور تھو ہی۔

(۲۰۵) احیاں موقعاں ماں "ہیلے شیری" اُپر پہیڑ تے مچ لگ جے ور کانگ اگے کھلا ہون آلا بالکل گھٹ ہی ویں۔ فر بنی اسرائیل قوم غو مزاج اور انھاں غی تاریخ وی یو ہی ثبوت دیئے تھی جے ات کہن آلا تے مُچ ہیں ور کرن آلا انگلیاں ور گنیاں جا سکیں۔ اسے گلوں اللہ غا پیغمبرؑ نے انھاں ناں پہلاں ہی ٹھکور غے گل صاف کرن غی کوشش کی تا نجے پچھے انھاں ناں کوئے عذر بہانوں کرن غو وی موقعو نہ تھاوے فر ہووو وی یوہ ہی جس غو ڈر تھو، مفسر حضرات فرمانویں جے اس ماں امت غا علماء کرام تے ذمہ داراں واسطے یوہ سبق تے یاہ ہدایت ہے جے ویہہ اسا موقع ور لنگ رولا تے پہیڑ پہاڑ تیں تُھو کھو بالکل نہ کھائیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ

مقابلہ ماں چُنن تیو ہے تے اُس ناں علم اور جسہ ماں خوب کشائش عطا فرمائی ہے تے اللہ

يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

جس ناں چاہوے اپنوں مُلک دیدئے اور اللہ بڑی وُسعت آلو خوب جانن آلو ہے (۲۰۶) تے

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

اُن غا نبی نے انھا ناں فرمایو: کہ اُس غی بادشاہی غی نشانی یاہ ہے جے تھارا کولے وہ صندوق

التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا

آجئے غو جسماں تھارا رب غی طرفوں تھارا واسطے تسلی ہے تے کجھ بچیں ویں چیز ہیں

تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ

جہڑیں موسیٰ تے ہارونؑ غا خاندان نے چھوڑیں تھیں فرشتا اُس ناں چالیاں ویں غا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

یقیناً اس ماں تھارا واسطے بڑی نشانی ہے جیکر تم ایمان آلا ہیں (۲۰۷)

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

فر جسویلے طالوت فوجاں ناں لے نے ٹُرپیو اُس نے کہیو بیشک اللہ تعالیٰ

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَ

ایکن نہر ور تھاری ازمائش کرے غو فر جہڑو آدمی اُس توں پانی پیے غو وہ میرو نہیں تے

مَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ

جہڑو اک لپ تیں زیادہ اُس غو پانی چکھے وی نہ وہ یقیناً

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا

میرو ہے چھیکو کُجھ اک لوکاں ناں چھوڑنے باقی ساراں نے اُس غو پانی پی تیو (۲۰۸) فر جسویلے

جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا

طالوت تے ویہہ لوک جہڑا انھاں نے نال ایمان لیایا تھا اُس نہر تیں پار چڑھیا ویہہ کہن لگا

ع ۱۶

انھاں نے اپناں بچوں کجھ قبیلا سرداری واسطے خاص کیا وا تھا سردار بس وہ ہی شخص ہو سکے تھو جہڑو انھاں قبیلاں غو آدمی وہے اس توں سُوا کسے دو جا خاندان غو بندو مقدم بن ہی کد سکے تھو! جد کہ طالوت اسا کسے خاندان غا آدمی نیہنہ تھا کجھ روایتاں ماں ہے جے ویہہ بکریں چاریں ویں تھا (ابن کثیر) اس توں علاوہ اگر کائے گل بنی اسرائیل ناں اپنے در چھک سکے تھی تے واہ مالداری ہو سکے تھی جد کہ ویہہ مالدار وی نیہنہ تھا ابن جریرؒ فرمانویں ولم تکن طالوت من سبط النبوة ولا من سبط المملكة. پیغمبر غو جواب سنو! فرمایو: پہلی گل تے یاہ ہے کہ انھاں غی تقرری اللہ غی طرفوں ہوئی ہے تے وہ اپناں فضل نال جس ناں نوازنوں چاہوے کون ٹھاک سکے!؟ تے دوجی گل یاہ ہے جے سرداری تے سپہ سالاری واسطے علم اور جان غی لوڑ ہے یہ دوئے چیز اللہ نے انھاں ناں خوب عطا فرمائیں ہیں فرتم ہور کے چاہویں۔

(۲۰۷) انھاں غی گل غو اصل جواب تے ہو گیو تھو ہن دلاں غا ہور اطمینان واسطے اک ظاہری نشانی دسی جا رہی ہے جے طالوت غا سردار بنن ور اللہ تعالیٰ چان چک اس صندوق ناں تھارا توڑی پہنچا چھوڑے غو جسماں حضرت موسیٰؑ تے حضرت ہارونؑ غا کجھ تبرکات ہیں. کجھ تفسیراں ماں ہے جے اس صندوق ماں تورات نیں اصل تختیں تے حضرت موسیٰؑ غی سوٹی اور حضرت ہارونؑ غی پگ مبارک تھی اس ناں واہی دشمن قوم حملہ نے وقت کھس لے گئی تھی۔ حضرت طالوت غا سردار بنتاں ہی اللہ نے اپنی قدرت نال یو صندوق فر بنی اسرائیل ناں عطا کر دتو - ور یوہ بنی اسرائیل توڑی کسرا پہنچو؟ اس بارہ ماں تاریخی روایت تے چُپ ہیں ور قرآن کریم نے چھڑی اتنی گل کہئی ہے جے ''فرشتا اس ناں چالیا نویں غا''۔

(۲۰۸) طالوت اپناں لشکر ناں لے نے جنگ کرن ٹُر یا تھا. انھاں ناں چتو تھو جنگ کوئے بچاں غی کھیڈ نیہنہ، ات سچیں مُچیں لہو غا دریا ہنیں، سرتن تیں کنی ویں جسم غا لبرا ہوا ماں اُڈیں، انھاں ناں یوہ وی چتو تھو جے جنگ لشکر غی تعداد ور نیہنہ ہوتی بلکہ اللہ غا رستہ غی جنگ تے ایمان یقین غی اَن مک طاقت ور کی جئے - تے ساری جماعت بچوں جے تھوڑا جیہا کمزور وی مدان چھوڑ جیں تاں ساری جماعت غا قدم پٹے جان غو خطرو پے جئے۔ اس راغا ڈروکلاں غو پہلاں ہی کنی ہنو ضروری ہے روایتاں ماں آوے جے سفر سخت روڑا غی تتی تُہپاں ماں ہوو، تھو. رستہ ماں ایکن نہر تیں سُوا کدے پین جگو پانی نیہنہ تھو بس اسے نہر اپر ازمائش ہو گئی۔ انھاں نے حکم دتو جے اک لپ توں زیادہ جہڑو پانی پئے غو وہ میرو نیہنہ۔ جہڑا رستہ ماں تس غا سیک نہ چُھل سکیں ویہہ جنگ نیں تختیں کسرا چھلیں غا. فریو ہی ہوو، اک نکی جئی جماعت ناں چھوڑنے باقی سارا پانی اپر ٹہہ گیا۔ تے ٹہن آلا اُٹھیا وی کد ہیں!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ

اج ہمناں جالوت اور اُس غی فوجاں نال مقابلہ غی کوئے طاقت نیہنہ (ور) جہڑا لوک یوہ یقین

يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو اللَّهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ

رکھیں تھا جے انھاں نے اللہ غی بارگاہ ماں حاضر ہونو ہے اُنھاں نے کہیو: کتنی ہی نکیں نکیں جماعت اللہ تعالیٰ غا حکم

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ

نال بڑیں بڑیں جماعتاں ور غالب آجاتی رہئی ہیں تے اللہ ثابت قدم رہنن آلاں

الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ

نے نال ہے (۲۰۹) تے جس گہڑی ویہہ جالوت اور اُس غی فوجاں نے سامنے آیا

قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ

دعا کرن لگا: اے مھاریا ربا! توں مھارے اُپر صبر غا چھم لادے تے لڑائی ماں مھارا پیر پکا کردے تے

انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ

کافر قوم غا مقابلہ ماں مھاری مدد فرما! (۲۱۰) فر ایمان آلاں نے اللہ غا حکم نال ویہہ

اللَّهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ

مدال چھوڑیا تے داوودؑ نے جالوت ناں قتل کر چھوڑیو اور اللہ نے انھاں ناں بادشاہی تے

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ

حکمت عطا فرمادتی تے جو کجھ انھاں ناں چاہیو سکھا چھوڑیو تے جیکدے اللہ تعالیٰ کجھ لوکاں نے ذریعہ

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو

کجھاں ناں ہٹاتو نہ رہتو تاں زمین ماں فساد ہی مچ جاتو ور اللہ تعالیٰ دُنیا

فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

جہان آلاں ور مُچ مہربان ہے (۲۱۱) یہ اللہ تعالیٰ غیں آیت ہیں جہڑیں (اے نبی) ہم

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

تھارے اُپر ٹھیک تلاوت کر رہیا ہاں تے بیشک تم رسولاں بچوں ہیں (۲۱۲)

(۲۰۹) مخالف فوج غو کمانڈر بڑو زور اور پہلوان جالوت تھو۔ جس غی فوجاں ناں تکن تیں پہلاں ہی ان ڈروکلاں نے یاہ گل کہئی تھی۔ تے یہ کون لوک تھا جھاں نے کہیو تھو جے ''اج ہمناں جالوت تے اس غی فوجاں نال مقابلہ غی کوئے طاقت نیہنہ'' اکثر مفسر فرمانویں جے یہ ویہہ ہی پانی پین آلا تھا۔ ور کجھ اک غو خیال ہے کہ یاہ پانی پین آلاں توں علاوہ اک ہور چھانٹی ہوئی تھی سچا مومناں واسطے یاہ اک ہور ازمائش تھی، بلکہ یاہ ازمائش پہلی ازمائش تیں وی زیادہ تکڑی تھی دشمن نے نیڑے پہنچ نے جسو یلے اپناں ساتھی ہی ہمت ہار جائیں۔ اور اس راغیں ڈروکلیں گل کرن لگ جیں اساوقت ماں ثابت قدم رہنوں کوئے اسان کم نیہنہ ور جھاں غو ایمان تے یقین اللہ ور پکو تھو، جھاں غا دلاں ماں ''واصل بحق'' ہون غو تے اللہ غی محبت غو ہاڑ چڑھیو وو تھو ویہہ کد چُپ رہ سکیں تھا، انھاں نے بگار نے کہیو۔ نہ رے نہ! کتنی ہی نکیں نکیں جماعت اللہ غا حکم تے اس غی توفیق نال بڑیں بڑیں فوجاں ناں مدال چھوڑتی رہئی ہیں'' تے انسانی تاریخ گواہی دے رہئی ہے جے ''اللہ تعالیٰ ڈٹ جان نے نال ہے'' تے جس نے نال اللہ غی مدد وہے فراس ناں دنیاں غی کہڑی طاقت، کہڑی کانگ تے کہڑ وطوفان اپنی جگہ توں ہلا سکے! یہ پکا مومن تھا کتناں؟ روایت، مچ ہیں تے کجھ لوکاں نے بائبل غی اس روایت ناں ترجیح دتی ہے جے ویہہ چھ سو تھا ور ہوں اس تابعی غی گل سب تیں اپر رکھوں جھاں نے فرمایو جے ''میں مچ صحابۂ کرام کوئوں سنیوں ہے جے بدر غا غازیاں غی تعداد واہی تھی جہڑی طالوت غا ساتھیاں غی تھی'' (ابن کثیر وغیرہ)

(۲۱۰) یاہ جنگ غا مدان ماں پہچن توں پہلاں اپناں مالک نے اگے دعا در خاس غی جاچ دسی گئی ہے۔

(۲۱۱) حضرت داؤد علیہ السلام اس ویلے بالکل نوجوان تھا۔ تے کجھ روایتاں ماں ہے جے انھاں نے کھوانی ماں رکھ نے بڑ مار یو تھو جہڑو جالوت غا متھاماں لگو اور لگتاں ہی اس غو کم ہو گیو آیت غا آخر ماں جہاد غو مقصد بیان کیو کہ جے اللہ تعالیٰ اس را نافرماناں غوز و رنہ توڑتو رہتو تاں دنیا ماں نافرمان لوک تے ادہڑ تھمی ہی مچائی رکھتا۔ حضرت شاہ عبدالقادرؒ نے اس جگہ بڑی معرفت آلی گل لکھی ہے ''نادان لوگ کہتے ہیں لڑائی کرنی نبیوں کا کام نہیں اس قصہ سے معلوم ہوا کہ جہاد ہمیشہ رہا ہے اور اگر جہاد نہ ہو تو مفسد لوگ ملک کو ویران کر دیں''۔ (موضح القرآن)

(۲۱۲) یعنی یہ اتنی پرانی خبر اس راصحیح صحیح سنانی وحی توں بجن تے ممکن ہی نیہنہ بس اتوں ہی سمجھن آلا سمجھ سکیں جے تم اللہ غا سچا نبی ہیں۔ تئیں تم وحی نے ذریعہ یہ خبر سنا رہیاں ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۱۳) یعنی یہ انبیاء کرام علیہم السلام جن غو ذکر ہُن پچھے گذر یو ہے تے مسیں مسیں جہڑو فرمان گذر یو ہے جے تم رسولاں بچوں ہیں، انھاں نبیاں ناں ہم نے اک دو جا ور فضیلت بخشی ہے نبی ہون ماں تے سارا شامل ہیں اور ایمان وی ہر ایکن ور لیانوں ضروری ہے؛ ور کسے کے ناں ہم نے خاص کمال دے نے دو جاں توں اس غور تبو اچو کر چھوڑیو ہے، کسے نال فرشتاں غا ذریعہ توں بجن

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ

انھاں رسولاں بچوں ہم نے کجھاں ناں کجھاں ور فضیلت دتی انھاں بچوں

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا

کجھ ویہہ ہیں جنھاں نال اللہ نے کلام کیو تے کجھاں غا درجہ مُچ اُچا کر چھوڑیا تے ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

مریم غا پوت عیسیٰؑ ناں صاف صاف معجزا دتا تے ہم نے جبریلؑ نے ذریعہ انھاں غی مدد کی

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ

تے جے اللہ تعالیٰ چاہتو تاں انھاں تیں بعد آن آلا لوک صاف صاف حکم آجان تیں بعد آپس

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ

ماں لڑائی نہ کرتا ور انھاں نے اختلاف کیو فر انھاں بچوں کجھاں نے تے

اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ

ایمان قبول کیو تے کجھ کافر ہوگیا تے جے اللہ تعالیٰ چاہتو تاں ویہہ آپس ماں لڑائی نہ کرتا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

ور اللہ تعالیٰ جو چاہوے سو کرے (۲۱۳) اے ایمان آنیو!

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا

تم مھاریں دتی وی چیزاں بچوں مھارا رستہ ماں خرچ کرو! اُس تہاڑا غا آن تیں پہلاں پہلاں جس ماں نہ

بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ

بپار وہے غو تے نہ دوستی اور نہ سفارش وہے غی اور کافر ہی تے

الظّٰلِمُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

ظالم ہیں (۲۱۴) اللہ (وہ ہے) کہ اُس تیں سوا کوئے عبادت غے لائق نہیہہ وہ زندو ہے (کائنات ناں) تھمن آنو ہے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اُس ناں نہ ہنگلان آوے تے نہ نیند! اُسے غو ہے جو کجھ اسماناں ماں تے جو کجھ

کلام فرمایو جس را حضرت موسیٰ علیہ السلام تے کسے غا درجہ مُچ ہی اچا کر

ع ۳۳ چھوڑیا یعنی رحمتِ عالم ﷺ غا مرتبہ ساراں نبیاں تیں اچا کر نے حضور ﷺ ناں نبیاں غو سردار بنا چھوڑیو حضور ﷺ تیں پہلاں ہر اک نبی خاص علاقہ تے خاص وقت واسطے آوے تھو جد کہ رحمتِ عالم ﷺ ہُن ساری انسانیت واسطے قیامت تو ڑی نبی ہیں؛ تے عیسیٰؑ ناں ہم نے کئیں معجزہ عطا فرمایا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ذریعہ ان غی مدد کی، جہڑا ہر دیلے انھاں نے نال زیہنہ تھا، تانجے یہودی کائے شرارت نہ کر سکیں، مفسراں نے ات بڑا اُچا ''معارف'' بیان کیا ہیں مثلاً حضرتِ موسیٰ علیہ السلام غی تے رحمتِ عالم ﷺ غی ذاتِ گرامی در چھڑو اشارو کیو جسماں بہت بڑی فضیلت چھپی وی ہے کہ ''عیاں را چہ بیاں'' ور حضرت عیسیٰ علیہ السلام غو ناں مبارک وی صاف لفظاں ماں لیو، انھاں غا معجزہ دی تفصیل نال بیان کیا، سگوں انھاں غی مدد کرن غو وی ذکر کیو دراصل انھاں غیں گل صاف صاف کہہ نے یہودیاں تے عیسائیاں دواں غاں باطل عقیداں غیں جڑ کپنی منظور تھیں عیسائیاں غو یہ کہنوں بالکل غلط ہے جے عیسیٰؑ اللہ تعالیٰ غا پوت ہیں فرمایو! ہیہنہ ویہہ مریم غا شکم توں پیدا ہون آلا اللہ غا رسول ہیں؛ تے یہودیاں غو یہ کہنو وی جُھوٹھ ہے جے انھاں ناں کوئے معجزہ دتو ہی ہیہنہ گیو تھو بلکہ ویہہ جادو کریں تھا، ہیہنہ! اللہ تعالیٰ نے انھاناں مُچ سارا معجزہ عطا فرمایا تھا، فرفرمایو: جے نبیاں غا آجان تے معجزا دیکھ لین تیں بعد وی لوک توحید ور گھٹھا نہیہنہ ہو یا بلکہ کجھ مومن ہوگیا اور کجھ کافر ہی رہ گیا فر آپس ماں لڑائیں ہوئیں، ور اس غو مطلب یو یہہ نہیہنہ جے ویہہ اللہ تعالیٰ تیں بدھ گیا تھا بلکہ اصل گل یاہ ہے جے اللہ تعالیٰ نے انسان ناں منن یا نہ منن غو اختیار دتو و ہے یاہ غلطی انسان غی ہے جے اس نے اس غا دتا و اختیار غو نا جائز فائدو چکیو ور جے وہ چاہوے کہ یو اختلاف نہ وہے سارا لوک مجبور ہو نے ایمان ہی غا رستہ ور چلیں فر کے مجال ہے کہ مومن تے کافر کئی ہو نے آپس ماں لڑائیں کریں، ور اس غی حکمت غو تقاضو ہی یو ہے جے لوکاں ناں مجبور کر نے سدا رستہ ور نہ لایو جے تانجے حق اور باطل غی جنگی طرح پشان ہو سکے جے کون اپنی مرضی نال حق ور چلے؟۔

(۲۱۴) جان غی قربانی غا ذکر توں بعد ہُن مالی قربانی واسطے دلاں ماں رغبت پیدا کی جارہی ہے کیونجے انسان ناں یہ ہی دو قربانیں اوکھیں لگیں اور خدا غا رستہ ماں دین جگیں اس کو نے اصل ہیں وی یہ دو چیز! آیت

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ماں قیامت غا ذکر نے نال نال مشرکاں، عیسائیاں تے یہودیاں غا اس باطل عقیدہ ناں وی سختی نال غلط بیان کیو جہڑو انھاں نے اپنے پلے توں بنا یو دو تھو جے مھارا اسلاف تے مھارا دوست یا رہم ناں سفارش کر نے کجھ دے دوا نے چھڑ کالیں غا، فرمایو! اس تہاڑے دوستی سفارش کائے چیز کجھ کم نہیہنہ آسیں۔

(۲۱۵) اس آیت ناں ''اٰیَۃُ الْکُرْسِیّ'' کہیو جے حدیث ماں اس آیت غی بچ ساری فضیلت بیان ہوئی ہے بلکہ قرآنِ پاک ماں کسے وی ایکن آیت غی اتنی فضیلت نیہنہ آئی جتنی اس آیت غی آئی ہے۔ رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایو! ہر چیز غی اک گونٹ (اچی جاء) وہے قرآنِ پاک غی بلندی آیۃ الکرسی ہے (ترمذی شریف) حضور ﷺ نے فرمایو: قرآنِ پاک ماں اک آیت سارا قرآن غی سردار ہے جس گھر ماں واہ پڑھی جئے اُتوں شیطان نس جئے واہ آیت آیۃ الکرسی،، ہے (مستدرک حاکم) علماء نے اس غیں کیں حکمت بیان فرمائیں ہیں اک یاہ وی ہے جے قرآنِ پاک غا ترے بڑا اعلماں بچوں اک اہم علم اللہ تعالیٰ غی توحید تے اس غی صفتاں غو علم ہے۔ اس ایکن آیت ماں یوہ بیان بڑی تفصیل نال ہے اس مبارک آیت ماں دس جُملا ہیں اپلاتی اپلاتی تفسیر اس راہے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۚ

(الف) اللہ وہ ہے جس توں سوا کوئے خدا نیہنہ کوئے عبادت غے لائق نیہنہ خدا غا وجود ناں تقریبًا دنیا غو ہر اک مذہب ہر دور ماں منتور رہیو ہے ور اک بڑا خدا تیں علاوہ دنیا غی ہر اک قوم کجھ نکاں نکاں خداں غو عقیدو وی ضرور رکھتی رہئی ہے۔ عرب غاں مشرکاں غو وی یوہ ہی عقیدو تھو، انھاں غو یوہ خیال تھو جے ایکن خدا تیں اتنوں بڑو انتظام کسرا چل سکے غو! اس نے کجھ نکا نکا خدار کھیا واہیں جہڑا اس غوا پرانو کریں اس راو یہہ وی اس غی خدائی غا پیہال ہیں قرآنِ پاک نے شرک غا اس گنجل تے جنجل ماں اعلان کیو نیہنہ! یہنہ! اس توں سوا نکو موٹو کوئے خدا نیہنہ وہ بالکل ایکلو ہے تے اس ناں اپرالا غی کے لوڑ! اس غی شان تے یاہ ہے (ب) وہ ہمیشاں تیں زندو ہے تے سدا ہی زندورہ غو وہ ﴿قَیُّوْمٌ﴾ یعنی اپنے آپ تیں قائم ہے اس ناں کسے غی سہائی یا ڈھائی غی لوڑ نیہنہ! دنیا غی ساریں چیز ''ہون'' واسطے اپناں وجود واسطے اس غیں محتاج ہیں ور اس ناں کسے غی محتاجگی نیہنہ۔ (ج) اس ناں نہ ہنگلان آوے نہ نیند اس نے نیڑے لگے وہ ہر ویلے بردم تے بیدار رہ۔ اس ماں مشرکاں غا اس خیال غی تردید ہے جے خداناں کدے کدے ہنگلان آجئے، اسے رایہودیاں تے عیسائیاں غا اس عقیدہ غی وی تردید ہے جے خدا تعالیٰ ناں چھ دناں ماں جیا جون بنان توں بعد ستمیں تہاڑے ارام کرن غی لوڑ پے گئی تھی (د) زمین اسمان ماں جو کجھ ہے سارو اسے غو ہے کسے اک ذری غو وی کوئے دوجو مالک نیہنہ، تے نہ کائنات ماں کائے اک چیز اس غی ملکیت تیں باہر ہے فرجہڑو اس غی ملکیت ماں ہے وہ اس غی خدائی غو پیال کسرا ہو سکے! (ہ) اس غی بارگاہ ماں کسے ناں ساہ ساہڑن غی ہمت نیہنہ فر اس غی اجازت تیں بجن کون کسے غی سفارش کر سکے! عرب غا مشرک کیہنہ ویں تھا جے ہم اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نے جنھاں غی عبادت کراں ہم انھاں ناں اصل خدا نیہنہ سمجھتا بلکہ مھارو تے چھڑو یوہ ہی عقیدو ہے جے یہ خدا تعالیٰ غی بارگاہ ماں مھاری سفارش کریں غا ﴿وَیَقُوْلُوْنَ ھٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰہِ﴾ ''تے یہ مشرک کیہنہ (ج) یہ اللہ تعالیٰ کو نے مھاری شفاعت کرن آلا ہیں (سورت یونس آیت ۱۸/) دوجی جگہ ہے جے ''ہم تے انھاں غی عبادت چھڑی اس واسطے کراں تا نجے یہ ہمناں (سفارش کر نے) اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں اچا در جا دوا چھوڑیں (سورت زمر آیت ۳/) اور یہودیاں عیسائیاں غو تے سارو توکل ہی چھڑو اِنھاں بوداں سہاراں ور تھو جے ہم نبیاں غی اولاد ہاں مھارا اسلاف ہمناں جہنم ماں جان ہی نیہنہ دے سیں پہانویں ہم کجھ وی کراں، ان ساراں باطل خیالاں غی اس آیت ماں تردید ہے ور اک گل نال ہی دسی جے ''جناں اجازت وہے'' یعنی اپنی مرضی توں کوئے سفارش نیہنہ کر سکسیں ور جس ناں اللہ غی طرفوں اجازت وہے غی وہ ضرور شفاعت کرے غو تے ان پاک ہستیاں ماں ساراں تیں اچو مقام رحمتِ عالم ﷺ غو وہے غو کیو نجے درجہ ماں وی ساری جیا جون ماں سب تیں اچو رتبو اللہ غا حبیب ﷺ ہی غو ہے۔ ور یاہ شفاعت مشرکاں تے یہودیاں اور عیسائیاں غا عقیدہ جسی شفاعت نیہنہ ہوسیں کہ خدا غا باغیاں ناں وی نصیب ہو جئے۔ نیہنہ یاہ چھڑی ان خوش نصیباں ناں ہی حاصل وہے غی جنھاں غو ایمان پکو وہے غو، جنھاں غا دل ماں شافعی محشر ﷺ غی محبت چھلی مارتی وہے غی، تے انھاں غی زندگی آپ غی پاک سنتاں ور عمل کرنے گذری وہے غی قرآن پاک نے

فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۭ

زمین ماں ہے، کون ہے جہڑو اُس غی اجازت تیں بجن اُس کو نے سفارش کر سکے!

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

جو کجھ جیا جون نے اگے تے جو کجھ پچھے ہے وہ اِس سب کیں ناں جانے تے اُس غا علم بچوں ویہہ

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

کسے چیز ناں اپناں گہا واماں نیہنہ لیا سکتا؛ ور جو کجھ وہ ہی چاہوے اُس غی کُرسی ماں سارا اسمان تے زمین

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

مِلیا واہیں تے اُس واسطے انھاں دواں غی حفاظت کرنی کوئے اوکھی نیہنہ اور وہ بڑو عالیشان تے مُچ عظمت آلو ہے (۲۱۵)

لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ

دین غا معاملہ ماں کوئے زبردستی نیہنہ ہدایت گمراہی توں بالکل نکھڑ گئی ہے (۲۱۶)

فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ

ہُن جہڑو شیطان غو منکر ہو نے اللہ تعالیٰ ور ایمان لے آوے اُس نے تے

اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَھَا ۭ

بڑی ڈاھڈی رسّی نوڑ لی جہڑی کدے ٹٹ نیہنہ سکتی؛

وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

تے اللہ سب کجھ سُنن آلو جاننن آلو ہے اللہ تعالیٰ کارساز ہے انھاں لوکاں غو جہڑا ایمان لیایا

یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۭ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا

وہ اُنھاں ناں انھیریاں تیں کڈ نے لوء ماں لیاوے؛ تے جنھاں لوکاں نے کفر اختیار کیو

اَوْلِیٰٓـُٔھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی

اُنھاں غا سنگی شیطان ہیں ویہہ اُنھاں ناں لوء تیں کڈ نے انھیریاں در

الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝

لے جئیں یہ ہی لوک دوزخی ہیں ویہہ سدا اُسے ماں رہنہ غا (۲۱۷)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

آپ اس غی وضاحت کی ہے ﴿وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى﴾ ''ویہہ کسے غی سفارش نیہنہ کرسیں وراس غی جس توں اللہ راضی وہے غو'' (سورت انبیاء آیت ۲۸) (و) وہ انسان غے اگے پچھے سب کجھ جانیں جہڑیں چیز انسان واسطے باندے ہیں ویہہ وی تے جہڑیں اولے ہیں ویہہ وی، جہڑا حالات انسان تیں پہلاں گذر گیا ویہہ وی! تے جہڑا بعد ماں آویں غا ویہہ وی! وہ سب کجھ جانن آلو ہے (ز) اس غا علم غو یہ حال ہے جے بڑا توں بڑو علم ومعرفت رکھن آلو وی اس غا علم (یعنی معلومات) بچوں کسے ایکن چیز غی وی پوری پوری حقیقت تیں واقف ہو جان غو

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ

کیوں تم نے اُس شخص ناں نیہنہ تکیو جس نے ابراہیمؑ نال انھاں غارب غا بارہ ماں حُجتھ لائی (اس بڈیار ماں) جے اللہ نے

اللّٰهُ الْمُلْكَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ

اس ناں بادشاہی دیدتی تھی جسویلے ابراہیمؑ نے فرمایو: میرو رب تے وہ ہے جہڑو زندگی تے

یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ

موت دیئے اس نے کہیو: ہوں وی زندگی تے موت دیوں ابراہیمؑ نے فرمایو: بیشک

اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ

اللہ تعالیٰ تے دیہنہ ناں چڑھدا دروں لیاوے توں اِس ناں لہندا دروں

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ

لے آیا اُس ویلے وہ کافر ٹاٹرے ہی گیو، تے اللہ تعالیٰ ظالم لوکاں ناں ہدایت

الظّٰلِمِیْنَ ۝ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّهِیَ

نیہنہ دیتو (۲۱۸) یا جس را وہ آدمی جہڑو ایکن بستی کونوں لنگیو جہڑی

خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ

اپنی چھتاں غے پہار سدب ہوئی وی تھی، اُس نے کہیو: اللہ تعالیٰ اِس ناں کس راز ندی کرے غو!

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ

اِس غا مرجان تیں بعد بس اللہ نے اُس ناں سو سال توڑی موت دیدتی فر اُس نے وہ زندو کیو

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ

تے فرمایو: توں اِس حال ماں کتنوں چر رہیو؟ اُس نے عرض کی ہوں رہیو واؤں غو اِک دن یا دن تیں کجھ گھٹ

قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ

اللہ نے فرمایو نیہنہ بلکہ توں (اِسرا) سو سال توڑی رہیو ہے؛ توں اپنی کھان پین غی چیزاں ناں تے

وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ

تک ہاں ویہہ ہئی وی نیہنہ ہوئیں اور اپنا ں کھوتا ناں تے دیکھ! (وہ مرگل گیو ہے) تے یوہ اِس واسطے تا نجے ہم تناں

دعوہ نیہنہ کرسکتو (ح) اس غی کرسی نے زمین آسمان ساری جیا جون اپناں کہیر اماں لی وی ہے'' اُس غی کرسی،، غو مطلب کے ہے! کجھ علماء نے تے اس ناں متشابہات ماں شامل کیو ہے کہ اس غی اصل مراد تے حقیقت اللہ تعالیٰ ہی جانیں بس جہڑی وی اس غی مراد ہے اسے ورمھارو ایمان ہے، لیکن مُچ علماء کرام نے تے کرسی توں علم مراد لیو ہے آپ حضرتِ ابن عباسؓ نے فرمایو: کُرْسِیُّه ای علمه (ابن جریر) تے کجھ دو جاں عالماں نے قدرت تے طاقت مراد لی ہے (تفسیر کبیر، معالم التنزیل) (ط) اس ناں زمین اسمان غی نگرانی پہاری نیہنہ لگتی جے وہ کسے مددگار غو یا پرالا کرن آلا غو محتاج ہو جے (ی) وہ مُچ اُچی شان آلو ہے،، جے تم غور کریں غا تاں تمناں صاف دسے غو جے اس جملہ ماں پشلا سارا مضمون غو نچوڑ ہے ہُن تم انداز ولا سکیں جے اس ایکن آیت ماں اللہ تعالیٰ غی توحید تے اس غی صفتاں غو کتنوں تفصیلی بیان ہے۔

(۲۱۶) یعنی جد کہ ہدایت تے گمراہی، حق تے باطل بالکل کنی کنی نکھڑ گیا ہیں، صاف صاف دلیلاں نال اسلام ناں کھول کھول غے سمجھا دتو گیو ہے! فردین ماں داخل کرن واسطے کوئے زور زبردستی نیہنہ (ابن کثیر)

(۲۱۷) جنھاں ناں ایمان غی توفیق ہو جے یوہ انھاں ور اللہ ہی غو فضل وکرم ہے وہ ہی انھاں ناں اپناں فضل نال کفر غی اندھیریاں بچوں کہڈ غے ایمان غی لو ماں لیاوے۔ اس غا مقابلہ ماں جہڑا لوک جان بجھ غے کفر غو رستو نوڑ لیں انھاں غا دوست شطان بن جیں ویہہ انھاں ناں اسلام توں ہور و ہور دور کر کے کفر غی اندھیریاں در چھکتا لے جائیں تے چھیکڑ اس بیابان ماں لے سٹیں جتوں اگے دوزخ غو ہی رستو وہے فر بچھاں مڑنوں ممکن ہی نیہنہ رہتو، فائدو! کفر غی اندھیری ناں قرآن ہر جگہ جمع بیان کرے کیو نجے اس غیں انھیریں مُچ ہیں اس غا رستہ مُچ ہیں جد کہ اسلام غی لوء اک ہی ''صراط مستقیم،، ہے اس گلوں اس ناں واحد لفظ نال بیان کرے۔

(۲۱۸) اپر کفر غیں اندھیریں تے اسلام غی لوء غی گل آئی تھی. اس حقیقت ناں ہور چنگی طرح دل ماں بسانن واسطے ترے واقعات بیان کیا جا رھیا ہیں یو ہ پہلو واقعو موحد اعظم سیدناں ابراہیم علیہ السلام غو ہے ان غا ملک عراق غو بادشاہ نمرود اپناں آپ ناں خدا کہہ غے لوکاں کونوں سجدو کراوے وے تھو۔ تے کجھ مفسراں غی تحقیق ہے جے وہ اپناں آپ ناں خدا غو ''بروز'' خصوصاً سورج دیوتا غو اوتار کہہ دے تھو۔

حضرتِ ابراہیم علیہ السلام اس غی خدائی تسلیم کرن تے اس ناں سجدو کرن توں نمکر گیا اور فرمایو! جے میرو خدا تے وہ ہے جہڑو موت اور زندگی غو مالک ہے۔ در یوہ بے وقوف مور کھ موت تے زندگی غی حقیقت نیہنہ سمجھ سکیو، اک چنگا بھلا بندہ ناں قتل کرا غے تے سزائے موت آلا ایکن قیدی ناں آزاد کر غے کہن لگو جے موت اور زندگی تے ہوں وی دے سکوں. اس ور حضرتِ ابراہیم علیہ السلام نے یاہ دو جی موٹی صاف دلیل دتی. اس غو کے جواب دیتو! فر تے کافر ٹاٹرے ہی گیو۔ آخر ماں فرمایو: اصل گل یاہ ہے جے جہڑو ظالم چتے غے حق ناں چھپاوے سچائی غو تے اپنا دل غی اواز غو گاٹو گہٹے اس ناں اللہ تعالیٰ وی ہدایت غی قیمتی دولت نصیب نیہنہ کرتو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۱۹) یہ بزرگ کون تھا؟ امام ابن جریرؒ تے علامہ آلوسیؒ نے کجھ صحابۂ کرام غو یوہ بیان نقل کیو ہے جے یہ حضرت عزیر علیہ السلام تھا جنھاں غو زمانوں ۴۵۰ ق م بیان ہوو ہے اور یاہ بستی فلسطین نے نیڑے ہی تھی ور کجھ ہور بزرگاں غو کہنوں ہے جے یہ حضرت یرمیاہؑ تھا ان غو زمانوں ۶۴۶ ق م بیان کیو گیو ہے، ور اصل واقعہ ناں تلوسن تے لوڑن غی کائے بڑی ضرورت تے ہے ہی نیہنہ، اصل گل تے یاہ ہے جے اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آنو ہے تے جہڑو آدمی اللہ تعالیٰ ناں اپنوں مددگار تے کارساز من لیئے فر اللہ تعالیٰ وی اس واسطے ہدایت غا رستہ کھولتو چلیو جئے بلکہ اس ناں اکھاں نال اپنی نشانیاں غو تے اپنی قدرت غو اسو مشاہدو کرا وے کہ اس غا ایمان تے یقین ناں سچ اچو در جو حاصل ہو جئے۔ خود انھاں بزرگاں غو یوہ سوال وی اس وجہ تیں نیہنہ تھو جے انھاں ناں مرن توں بعد پیدا ہون ماں شک تھو بلکہ ویہہ تے دوہری واری زندہ ہون غا طریقہ غی معرفت حاصل کر نے ایمان و یقین ماں ہی باہدو کرنوں چاہویں تھا صاحب کشافؒ نے کہیو (اعتراف العجز عن معرفة طريقة الاحياء)۔ فر تم آپے ہی انداز ولا سکیں کہ جسو پلے انھاں نے سو سال توں بعد اپناں مٹی ہوو او اکھوتا ناں فرزند و ہوتاں دیکھیوو ہے غو تے نال ہی اپنی روٹی ناں دیکھیوو ہے غو جے واہ سو سال توڑی ہئی وی نیہنہ ہوئی اس ویلے انھاں غا ایمان و یقین ناں کتنوں اُچو مقام مل گیو و ہے غو!!!۔

(۲۲۰) سوال ات وی چھڑو پیدا کرن غی شکل غا بارہ ماں ہے۔ لیکن اس ور کوئے سوچ سکے تھو جے حضرت ابراہیمؑ جیہا مومنِ اعظم نے یوہ سوال کیو ہی کیوں؟ اس شبہ ناں دور کرن واسطے انھاں کونوں ہی وضاحت کروائی جے مقصد اکھاں نال تک نے تے مشاہدو کر نے تسلی حاصل کرنی ہے۔ ور تسلی ئیں وی کئیں پہڑیں تے درجہ ہیں یاہ نبوت آلی واہ آخری پہڑی ہے جس ناں ''حق الیقین'' وی کہیو جئے۔ یوہ وہ اُچو مقام ہے جہڑو اللہ غا نبیاں ناں حاصل وہے امتی ات توڑی نیہنہ پچ سکتو؛ ان چار پکھیرواں غا ناں وی تفسیر غی کتاباں ماں آیا ہیں تے یاہ تفصیل وی جے فر ویہہ کسر ازندہ ہو نے تے اپنی پہلی حالت ور اُٹھ نے دوڑ پیا تھا ور اصلی گل ات وی یاہ سمجھانی ہے جے اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آنو ہے اور جہڑا سچا دل نال ایمان ور قائم رہنوں چاہویں اللہ تعالیٰ اپنی حکمت تے قدرت نال انھاں ناں اپنیاں نشانیاں غو اس را مشاہدو کراوے کہ فر انھاں ناں ''اطمینانِ قلب'' غی دولت نصیب ہو جئے۔

اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا

لوکاں واسطے اِک نشانی بنا چھوڑاں تے ہڈیاں در دیکھ! ہم اُنھاں ناں کس را جوڑاں

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ

فر اُنھاں ور (کسرا) ماس چہاڑاں تے جد (یوہ سب) اُس نے باندے ہو گیو؛ اُس نے کہیو: میں جان لیو ہے جے

اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ

اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آنو ہے (۲۱۹) تے (یاد کرو) جد ابراہیمؑ نے (اللہ تعالیٰ اگے) عرض کی رہا!

اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ قَالَ

منا ں دس! توں مُواداناں کس را زندو کرے؟ اللہ نے فرمایو: کیوں! اجوں تئاں یقین نیہنہ؛ ابراہیمؑ نے عرض کی

بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِيْ ۭ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً

کیوں نیہنہ! ور اِس گلوں تا نجے میرو دِل ہور مُطمئن ہو جئے اللہ نے فر مایو: تم چار پکھیروں

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰي

لے لیو فر تم اُنھاں ناں اپنے نال ہلا لیو فر اُنھاں غو اِک اِک ٹو ٹو ہر اِک

كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ

پہاڑ ور رکھ چھوڑو فر تم انھاں ناں سدّو ویہہ تھارا در دوڑتا آویں غا؛

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ

تے جان لیو جے اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت آنو ہے (۲۲۰) اُنھاں لوکاں غی مثال جہڑا

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

اللہ غا رستہ ماں اپنوں مال خرچ کریں اُس دانہ جئی ہے

اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۭ

جس توں ست سلا جیں ہر اِک سلا ماں سو سو دانا ویں

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

تے اللہ تعالیٰ اِس توں وی زیادہ کرے جس واسطے چاہوے تے اللہ تعالیٰ سچ وسعت آنو علم آنو ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

ویہہ لوک جہڑا اپناں مال اللہ غا رستہ ماں خرچ کریں فر

لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ

جہڑو خرچ کیتو وہے اُس غو پچھو نہیہہ کرتا نہ احسان چاھڑن واسطے تے نہ ستان واسطے انھاں واسطے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ

انھاں غو ثواب انھاں غا رب کولے موجود ہے نہ انھاں ور کوئے خوف ہے تے

لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ

نہ ویہہ غمگین ویں غا ؛ نیکی غی گل کہہ دینی تے معاف کر چھوڑ نوں

خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ

اُس صدقہ تیں سرس ہے جس توں بعد ستانوں وہے تے اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے

حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ

بڑو تحمل آلو ہے (۲۲۱) اے ایمان آلیو ! تم اپناں صدقہ خیرات ناں احسان جتانے

بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ

تے تکلیف دے نے برباد نہ کرو اُس آدمی ہاروں جہڑو اپنوں مال لوکاں ناں دسن واسطے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ

خرچ کرے اور وہ اللہ تعالیٰ ور تے آخرت غا تہاڑا ور ایمان نہ رکھے

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ

اُس (غا مال) غی مثال اُس تلکنا پتھر جئی ہے جس ور تھوڑی جئی مٹی وہے فر اُس ور بوٹھ

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى

برہے تے واہ اُس ناں بالکل صاف کر چھوڑے اسا لوک اپنی کمائی نچوں کجھ

شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

نیہہ کھٹ سکتا تے اللہ تعالیٰ کافر لوکاں ناں سدو رستو

تانجے یہ تھلے لگ نے رہیہہ۔

(۲۲۱) گل جانی تے بدنی قربانی نے نال نال مالی قربانی غی چلے کرے تھی درمیان ماں تھوڑو وجیو ذکر تو حید غو تے صفاتِ باری تعالیٰ غو آ گیو ہُن فر اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں خرچ کرن غو بیان ہے۔ آیت کیو نجے جہاد غا ذکر نے نال نال آئیں ہیں اس گلوں کجھ مفسراں نے ''اللہ غا رستہ ماں خرچ کرن توں'' مراد جہاد ماں خرچ کرنوں لیتو ہے۔ ور جمہور امت نے اس ناں عام ہی رکھیو ہے کیو نجے ﴿فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ﴾ غا لفظ عام ہیں۔ لہذا نیکی غا جس کم ماں وی قرآن حدیث ماں خرچ کرن غی شوقت پیدا کی گئی ہے ویہہ سارا کم اس ماں داخل ہیں اور خیر غا جس کم ماں وی اپنی نیک کمائی نیک نیتی نال خرچ کرے غو اس غو یوہ ثواب ملے غو جس غی مثال ات اُس داناں نال دتی ہے جس بچوں ست سلا نکلیں تے ہر سلا ماں سو سو داناں ویں فر دمن آلا غی نیت تے اس غا اخلاص نے مطابق اللہ تعالیٰ اس ناں اتنوں بدھا چھوڑے جس غو کجھ حساب ہی نیہہ۔ ور اسلام ماں خیرات غو مقصد بس غریباں محتاجاں غی ضرورت پوری کرنی نیہہ بلکہ اصل گل تے خیرات کرن آلا غا دل غی صفائی کرنی، اس غا ایمان ناں ہور پکو کرنوں اور اس غا کردار تے اخلاق ناں سُچو کرنوں وہے، اسے گلوں خیرات غا ثواب واسطے شرط وی مگڑیں مگڑیں رکھیں جنھاں در دو جی دو آیتاں ماں اشارو ہے کہ اللہ غا رستہ ماں خرچ کرن آلو بڑو نہ بنے، لوکاں ناں صدقہ خیرات غو بڑیارنہ دسے، بنھیاں غی فہرست ماں ناں لکھانوں اس غو مقصد نہ وہے، اور اللہ غا ناں ور جس ناں دیئے اس ور احسان نہ چاہڑے بلکہ اس غو احسان منے جے اس نے مھاوے (صدقے) مناں ثواب کھٹن غو موقعو تھا گیو ہے، نہ اس ناں ستاوے تے نہ کسے قسم غی تکلیف دیئے جس راہنماں مارناں، یاد کرانوں، اس کولوں کم کاج لینوں وغیرہ فرمایو اُجیا صدقہ توں تے صدقو نہ کرنوں ہی چنگو ہے اس صدقہ توں یاہ گل سرس ہے جے کسے ناں دو چار تسلیں نھیں گل کہہ چھوڑے کسے غی غلطی معاف کر چھوڑے خاصطور ور جے کدے سوالی ناں کجھ دمن جگو نہ سرے اس ناں سُہنی گل کہہ نے اپنوں عذر پیش کر چھوڑے تے جے وہ پچھے ہی پے نے مندی چنگی کہہ دیئے تاں وی معاف کر چھوڑے۔ سبحان اللہ! اسلام غا سُچا تے اچا کردار آلی تعلیم غا مقابلہ ماں اج غی بحری جہالت ور وی نظر مارو ہاں! جت چندو دتو ہی غریباں ناں تھلے لان واسطے جئے، پہانویں قومی چندو وہے تے پہانویں انفرادی بس ہر اک چندہ خواج یو ہی مقصد رہ گیو ہے۔ ڈاھڈا ملک لساں ملکاں ناں قرضو تے چندو اسے گلو دیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۲۲) یعنی اللہ غا رستہ ماں دے غے فر احسان جتانوں، یا کسے طرح تکلیف پہچانی اس صدقہ ناں بالکل ہی ضائع کر دینوں ہے۔ یاہ تے ''نیکی کر کھوہ ماں سٹ'' آلی گل ہے۔ یوہ تے اس منافق آلو صدقو ہو گیو جہڑو دلوں منوں نہ اللہ ناں منتو وہے نہ آخرت ور اس غو ایمان وہے چھڑو لوکاں ناں دسن واسطے خیرات کرے صاف گل ہے اس ناں اس غو کے ثواب لبھے غو!! اس صدقہ خیرات غی مثال اس را ہے جس را اک تلکنو جیو پتھر وہے، اس ور تھوڑی جئی مٹی وہے اس غے اپر کوئی داناں راہ چھوڑے فر اس ور تیز بوٹھ برہے۔ ظاہر ہے اس پتھر ور بوٹھ نال داناں تے داناں مٹی غی ذری وی نیہنہ رہ سیں، بس اسے را جہڑا لوک پہیڑی نیت ور صدقو کریں ویہہ پتھر ور داناں راھویں تے جس ویلے اس غے نال نال احسان وی جتاں ویں تے تکلیف آلیں گل وی لا چھوڑیں یاہ تے تیز بوٹھ برھانویں جس نال ثواب غو ناں نشان اُکل جئے۔ کت ایکن داناں ور ست سلا تے فر ہر اک سلا ماں سو سو داناں لبھن غی گل تھی تے کت بیج وی ضائع جان غی نوبت آ گئی ہے! اخلاص وی کے چیز ہے!۔

(۲۲۳) یاہ مخلص مومن غا صدقہ غی مثال ہے کہ اُچی جئی جگہ ور اک باغ وہے، جت آب وہوا مُچ سُنہی تے مناسب وہے اس باغ ور چنگو تاڑو بدّل برہے تاں تے اس باغ ور دو جیاں جگہاں غا مقابلہ ماں دونو ترینو میوو آ جئے، تے جے تاڑو بدل نہ برہے تاں تریل وی سُدی ہو جئے سووں کھنجتو نیہنہ، اسے را مخلص مومن جسو یلے اللہ تعالیٰ غی رضا واسطے نیش نیت نال صدقو کرے اور اس غو دل وی مطمئن وہے جے مناں اس ور ضرور ثواب لبھے غو، اور صدقو اپناں نفس غی اصلاح واسطے کرے فر اس مخلص ناں جے زیادہ اللہ غا رستہ ماں دین واسطے نصیب وہے غو تاں تے ثواب وی زیادہ لبھے غو ور جے زیادہ نہ سرے تانوی سچی سچی نیت نال نیک کمائی بچوں جتنی خیرات کرے غو اپنی توفیق غے مطابق تے واہ وی اس غی بخشش غو ذریعو بن جے غی۔ اللہ اکبر! یہ دوئے مثال زمین دار، کاشت کار، ہالی بندہ ناں کتنیں سُنہی لگیں! تے کتنی جلدی سمجھ ماں آ جیں بلکہ دل غی تندڑاں ماں سنجرتیں چلی جیں۔!!

(۲۲۴) پہیڑی نیت نال صدقو خیرات کرن تے اللہ غا رستہ ماں دے غے فر جس ناں دتو اس ور احسان چاہڑن اور صدقو کر غے تکلیف دین غی برائی ماں یوہ انداز کتنوں سادو! کتنوں مٹھو! تے کتنوں پیارو ہے! یوہ قرآن غو کمال ہے جے وہ مثالاں غا مٹھا پیارا اُسلوب نال اپنی گل دل غی ڈنگائی ماں پہچا دئے جس نال اکھاں آلاں غیں اکھ کھلتی جیں تے باضمیر انسان غو ضمیر جاگ جئے۔ سبحان اللہ! یاہ گل کون چاہوے کہ اس کولے بڑو کاری غو مُچ سُہنوں تے قیمتی باغ وہے، وہ اس ناں سام سام غے رکھتو رہ جے بڈھیماں ماں کم آوے غو ور جد وہ بڈھو ہو جئے کمان جگو کوئے نہ رہ، اُواں اُس غا نِکا نِکا ادمان جاتک ویں فر اچانک اس باغ ور اسو چہکھڑ، ڈنڈول تے بلونو پھرے جسماں اگ وی وہے وہ اس سارا باغ ناں ساڑ غے سجی بنا چھوڑے، ہُن سوچو اس بڈھا جریف ناں کتنوں افسوس تے دکھ وہے غو! کون بدقسمت اسو بنو چاھوے! اکوئے نیہنہ چاہتو، فر اپناں صدقہ خیرات ناں کیوں پہڑی نیتاں نال تے احسان جتا جتا غے برباد کریں! ایاں تم صدقو خیرات کر کر غے خوش ریہنہ جے آخرت ماں اوکھے ویلے کم آوے غو اواں صدقو احسان چاھڑن تے تکلیف دین نال برباد ہو تو رہ فر جسو یلے آخرت ماں پُجیں جت تمناں ثواب غی سخت تاہنگ وہے، کمائی غو کوئے موقعو نہ وہے تے ضرورت بے انت وہے فر اچانک پتو لگے جے اس صدقہ غا ثواب ور احسان جتان غو اسو ڈنڈول پھریو، تکلیف دین غو اسو چہکھڑ چُہلیو کہ اس غو ناں نشان ہی اُکل گیو۔ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں: ترے بنداں نال قیامت غے تہاڑے اللہ تعالیٰ نہ کلام کرے غو، نہ انھاں در رحمت آلی نگاہ فرما وے غو، نہ انھاں ناں پاک کرے غو بس انھاں واسطے تے دردناک عذاب ہی ہے ان تریہاں بچوں اک وہ شخص وہے غو جہڑو صدقو کر غے احسان رکھے وہے تھو۔ (مسلم شریف)

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ

نیہنہ دستو (۲۲۲) تے انھاں لوکاں غی مِثال جہڑا اپناں مال اللہ تعالیٰ غی

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

رضا کھٹن واسطے تے اپناں آپ ناں دین ور پکو کرن واسطے خرچ کریں

كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ

اُس باغ جئی مِثال ہے جہڑو ٹہیری ور وہے اِس ور تاڑو بدل برہے تاں وہ

اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ

دونوں میوو دئے تے جے وہ تاڑو بدل نہ برہے تاں تریل ہی سئی

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ

تے تم جو کجھ کریں اللہ تعالیٰ اُس ناں دیکھ رہیو ہے (۲۲۳) کیوں! تھارا بچوں کوئے یاہ چاہوے!

اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

جے اُس کولے کھجوراں تے داخاں غو اک باغ وہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

جس غے ہیٹھ نہر بغتیں ویں تے اُس واسطے اُس ماں (ہور وی) ہر قسم غا

الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ

میوا ویں اور اُس بندہ ناں بڈھیموں آ جئے جد کہ اُس غا (نکا نکا) کمزور جاتک ویں

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ

فر اُس باغ ور ڈنڈول آپوے جس ماں اگ وہے جہڑی اُس ناں ساڑ غے سجی بنا چھوڑے اسے را

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع

اللہ تعالیٰ تھارا واسطے اپنی آیتاں ناں کھول کھول غے بیان کرے تانجے تم غور کریں (۲۲۴)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

اے ایمان آلیو! تم (اللہ غا رستہ ماں) اپنی کمائی بچوں پاک

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۲۵) حافظ ابنِ کثیرؒ نے ابنِ ابی حاتم غا حوالہ نال آیت پاک غوشانِ نزول یوہ بیان کیو ہے جے کجھ لوکاں نے مندی قسم غی بیکار جئیں کھجور خیرات کیں تھیں جس ور یاہ آیت نازل ہوئی - جسماں یاہ گل سمجھائی گئی جے صدقو قبول ہون واسطے اخلاص آلی نیت غے نال نال اپنی توفیق غے مطابق چنگا توں چنگو مال خرچ کرنوں وی ضروری ہے، اپنی واہ چیز خیرات ماں دین غی لوڑ ہے جہڑی سرس وہے، یا نیہنہ! کہ جہڑی چیز کے کم جگی نہ وہے فرواہ خیرات کردتی جئے۔ تے بیکار چیز قبول نیہنہ ہوتی فرحرام مال کسرا قبول وہے غو!۔ مشتبہ مال غا قبول ہون غی وی کوئے امید نیہنہ۔ آیت غو مفہوم اس را ہے جے جہڑی حلال کمائی تم بپار مزوری وغیرہ نال کریں تے جہڑی فصل معدنیات وغیرہ تمناں اللہ زمیں بچوں عطا فرماوے، ان بچوں سرس تے پاک چیز اللہ غا رستہ ماں خیرات کرو! تے گندی، نرس

كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ

اور چنگیں چیز خرچ کرو تے اُن چیزاں بچوں وی جہڑیں ہم تھارے واسطے زمین توں پیدا کراں

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ

تے ناپاک اور مندی چیز (اللہ غا رستہ ماں) دین غو تم ارادو وی نہ کرو! جہڑیں تم وی لین واسطے

بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

تیار نیہنہ اِس توں سوا کہ تم انھاں غا بارہ ماں اکھ ہی میچ لیں تے جان لیو کہ

اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ

اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے نچ صفتاں آلو ہے (۲۲۵) شیطان تم ناں تنگی تیں

الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

ڈراوے تے وہ تم ناں بے حیائی غو حکم کرے تے اللہ تعالیٰ تھارا نال اپنی طرفوں

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

بخشش کرن تے فضل کرن غو وعدو کرے تے اللہ تعالیٰ بڑی وسعت آلو جاننہ آلو ہے (۲۲۶)

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ

وہ جس ناں چاہوے دین غی سمجھ دیدئے تے جس ناں دین غی سمجھ

الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ

نصیب ہوجئے اُس ناں تے یقیناً نچ خیر لبھ جئے اور نصیحت تے بس وہیہ ہی قبول

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ

کریں جہڑا عقل آلا ہیں (۲۲۷) تے تم جو کجھ وی خیرات کریں

اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا

یا جہڑی وی نذر منیں اللہ تعالیٰ یقیناً اُس ناں جانے تے ظالماں

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

غو کوئے مدد گار نیہنہ (۲۲۸) جے تم خیرات باندے کر غے کریں

اور حرام ناں اللہ غا رستہ ماں دین غی نیت وی نہ کرو اسی گناہ غی گل تے سو چو وی نہ۔ تے اجئی چیز اللہ غا رستہ ماں کسرا خیرات کریں غا! حالانکہ یاہی بیکار چیز جے تمناں دتی جے تاں تم وی خوشی نال لین واسطے تیار نیہنہ ہو سیں، ہاں! جے اکھ ہی میچ لیں تاں واہ بکھری گل ہے یا کدے توں تھارو اپنوں حق وصول نہ ہو تو وہے فرتم سوچیں جے چلو ''گہڑے پچھے انوں ہی سہی'' تے جدتم آپ اسی خراب چیز لین واسطے تیار نیہنہ فراس ناں خیرات کسرا کریں!؟ سنوں! اللہ تعالیٰ تے غنی ہے اس ناں تھارا صدقہ غی کوئے لوڑ نیہنہ وہ تے چھڑو تھارو اخلاص تکنو چاہوے وہ خوب صفتاں آلو ہے اس ناں تھا ریں صفتاں غی کجھ لوڑ نیہنہ جے تم اس غیں صفت بیان کریں غا یا اس غی حمد وثنا کریں غا تاں اس غو فائدو تھاری اپنی ذات ناں ہی ہے۔

(۲۲۶) ترمذی شریف غی اک روایت ماں خود رحمتِ عالم ﷺ توں اس آیت غی یاہ تفسیر بیان ہوئی ہے۔ جے جسویلے انسان غا ذہن ماں یاہ گل آوے کہ جے ہوں خیرات کروں غو تاں غریب ہو جاؤں غو وقت کسرا اٹپاؤں غو، بس وہ سمجھ لیئے جے یوہ ٹھسو اس غا دل ماں شیطان گھل رہیو ہے تے جیکدے یاہ تاھنگ دل ماں پیدا وہے کہ روزی دین آلو تے اللہ تعالیٰ ہے، ہوں اللہ غا رستہ ماں خیرات کرن غے کیوں نہ اپنا ں گناہ بخشواؤں، تے اس غو فضل حاصل کروں فر وہ اللہ غو شکر کرے تے سمجھ لیئے جے یوہ خیال اللہ غی طرفوں پیدا ہووو ہے۔

(۲۲۷) حکمت غا نچ مطلب بیان ہوا ہیں۔ وراس جگہ تمام مفسراں غے نزدیک حکمت تیں مراد دین غی صحیح سمجھ ہے'' جس توں بعد عمل کرن غی توفیق ہو جئے تے جس ناں اللہ غی طرفوں حکمت یعنی دین غی صحیح سمجھ نصیب ہوگئی اس ناں تے دین دنی غو سب کجھ مل گیو اللہ غا رستہ ماں صدقو خیرات کرن ناں بہتر سمجھنوں، بخیلی تے کنجوسی ناں بروسمجھ غے اس توں دور رھنوں یاہ وی دین غی بڑی حکمت یعنی سمجھداری ہے ور نصیحت تے عقل آلا ہی حاصل کرسکیں بے کرتو تاں ناں نصیحت وی کد نصیب وہے!۔

(۲۲۸) یعنی تھوڑو متو جتنوں وی تم خرچ کریں غا تے جت وی اللہ غا رستہ ماں دیں غا اللہ تعالیٰ ناں اس غو پتو ہے۔ اسے را تم جہڑی وی کائے نذر یعنی منت منیں غا واہ اللہ غا علم ماں ہی وہے غی تے وہ اپنا ں علم غے مطابق ہی اس غی جزا سزا دیئے غو۔ فائدو:۔ منت یا نذر غو مطلب یوہ ہے جے انسان اپنے آپ توں ہی کسے چیز ناں اپنے اپر ضروری کرلئے مثلاً فلانوں کم ہوگیو تے ہوں یوہ کم کروں غو، نذر منت روزہ، نماز، صدقہ، وغیرہ ہر اک چیز غی ہو سکے۔ جس را فلانوں کم ہوگیو تے ترے روزہ رکھوں غو، یا دس رکعات نفل پڑھوں غو یا سو روپیہ اللہ غا رستہ ماں دیوں غو، وراتنی گل یاد رکھنی ہے جے منت اک عبادت ہے اور عبادت تے اللہ تعالیٰ توں سوا کسے غی وی جائز نیہنہ لہذا منت وی صرف اللہ تعالیٰ ہی غی جائز ہے خدا تعالیٰ توں سوا کسے ناں خوش کرن واسطے اس غی منت منی شرک عظیم ہے۔ ہاں! اللہ تعالیٰ غا ناں ور کسے محتاج ناں صدقو خیرات دینوں یا کوئے دینی ادارو بنانوں بکھری گل ہے اسے را اللہ تعالیٰ غا ناں ور صدقو خیرات کرنے فراس غو ثواب اپنا ں ماں باپ ناں یا کسے ہور رشتیدار یا دوست ناں پچا دینوں وی ہور گل ہے اور یاہ جائز ہے ور غیر اللہ غی منت بڑو پہار و شرک تے تکڑو ظلم ہے۔ جس در آیت ماں وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ کہہ غے اشارو کیو ہے حضرت شاہ ولی اللہؒ غا صاحبزادہ اردو ماں پہلی تفسیر لکھن آلا مفسر شاہ عبدالقادرؒ فرمانویں ''نذر اللہ کے سوا کسی کی نہ چاہیئے!'' (موضح القرآن)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ

تاں وی چنگی گل ہے تے جے تم اولے اولے خیرات کریں اور دیں وی محتاجاں ناں

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ

تاں واہ تھارے واسطے ملّوں ہی سرس ہے اور وہ تھارے توں تھارا گناہاں ناں دور کر چھوڑے غو

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ

تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے (۲۲۹) (اے نبیؐ) انھاں ناں ہدایت دینی تھارے ذمہ نیہنہ

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ

ور اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے ہدایت دیدئے تے تم مال بچوں جو کجھ وی خرچ

خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

کریں وہ تھاراہی فائدہ واسطے ہے؛ تے تم جو کجھ وی (اللہ غارستہ ماں) خرچ کریں وہ اللہ غی رضا واسطے ہی

اللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ

کریں، تے تم اپناں مال بچوں جو کجھ وی اللہ غارستہ ماں خرچ کریں وہ تم ناں پورو پورو لبھ جئے غو تے تھارے اُپر ظلم

لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا

نیہنہ کیو جاسیں (۲۳۰) (صدقو خیرات) ان غریب لوکاں واسطے ہے جہڑا اللہ ہی غارستہ ماں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي

ڈک دتا گیا ہیں (ویہہ کمائی واسطے) زمین ماں دوڑ پیچ نیہنہ کر

الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

سکنا؛ انھاں غا نہ منگن غی وجہ تیں نا واقف لوک انھاں ناں مالدار سمجھیں

تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ ۖ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ

توں انھاں ناں انھاں غاں چہراں تیں سیان لیئے غو ویہہ لوکاں کولوں (منہ پھٹ ہونے تے) پلچ نے نیہنہ منگنا

وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

تے تم جو کجھ وی مال خرچ کریں وہ ضرور اللہ تعالیٰ غا علم ماں ہے (۲۳۱)

آدمی باندے باندے خیرات کرن ور مجبور ہو جئے تے حالات غو تقاضو ہی اسوو ہے، جس را باندے باندے اک آدمی پہکھ نال مرتو وہے فرجے ہم پڑدا غی لوڑ ماں رہیا تاں تے وہ ڈُر ہی جئے غو اسے را کدے کدے باندے خیرات کرن نال دوجا ناں وی توفیق ہو جئے، اساں موقعاں واسطے ہی فرمایو کہ: اصل تے سچا اخلاص آلی نیت غی لوڑ ہے فرضرورت نے وقت باندے کریں تانوی جائز ہے تے جے غریباں محتاجاں غی عزت غو خیال کر نے اولے خیرات کریں تاں یو ملّوں ہی سرس ہے حضرت ابن عباسؓ فرمانویں فرض صدقو زکوٰۃ، فطرانہ وغیرہ باندے دینو بہتر ہے تے باقی خیرات اولے دینی سرس ہے (ابن کثیر) ور جمہور مفسراں غو یو ہی کہنو ہے جے ضرورت ویلے تے ہر اک صدقو اعلان کر نے دینو بہتر ہے باقی عام حالت ماں ہر اک صدقو خفیہ دینو بہتر ہے صحابہء کرامؓ نے وی جنگ تبوک غا موقع ور اعلانیہ چندو دتو تھو۔

(۲۳۰) صحابۂ کرامؓ صدقو خیرات کرتاں اپناں غیر مسلم رشتیداراں ناں دین توں جھجکیں تھا کہ خدا غا دین غاں انھاں دشمناں ناں کسرا دیاں! اس ور یو حکم نازل ہوو ؤ جے ہدایت تھارا ہتھ ماں نیہنہ ہدایت دینی اللہ غو کم ہے تم اخلاص نال اللہ غی رضا واسطے جہڑی خیرات کریں غا اس غو ثواب ضرور لبھے غو، وہ سوالی محتاج پہانویں مسلمان وہے پہانویں کافر! (ابن ابی حاتم) ور یو حکم نفلی صدقہ خیرات غو ہے زکوٰۃ غیر مسلم ناں دینی جائز نیہنہ۔

(۲۳۱) یعنی نیوں تے صدقو خیرات مسلمان اور غیر مسلم ہر ایکن محتاج ناں دتو جاسکے ور اساں فقیراں، ضرورت منداں ناں دینوں بہت بڑو ثواب ہے جہڑا اللہ غا دین غا کم ماں اس را اکلسرا ہو جائیں جے انھاں ناں کجھ کمائی کرن غی بہل ہی نہ سرتی وہے اُپروں خُدّ ارا ساویں کہ دوجاں ناں اپنی ضرورت مندی غو بالکل چتو ہی نہ ہون دیں سگوں ان جان لوک تکیں تے انھاں ناں بڑا مالداراں غو ٹپلو لگ جئے ور اکھاں آلا تک نے سئی کرلیں جے یہ ہیں خُدّ ارور ہیں ضرورت مند یہ منگتا تے کسے کولوں نیہنہ ور انھاں ناں دین غو ثواب پچ ہے اسلام ماں اس راغی پہلی جماعت غو ناں ''اصحاب صُفّہ'' تھو یہ دوکھائی سو سچا مومن صرف دین پچھے مدینہ پاک ماں آ بیٹھا تھا کوئے جہاد ی قافلو روانہ وہے تھو تے اس نے نال ہو جیں تھایا کسے تبلیغی مشن ور چلایا جیں تھا تاں اُواں ڈُر پیں تھا نیہنہ تے سرکار دو عالم ﷺ غی دربار ماں بیں نے علم دین حاصل کرتا رہنہ تھا۔ات فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ غو مطلب ہے دین غا کسے وی کم ماں لگا والوک ور آیت ماں اصل مراد ''جہاد فی سبیل اللہ'' ماں لگا والا اکلسر لوک ہیں۔علامہ آلوسیؒ فرمانویں حبسھم الجھاد والعمل فی مرضاۃ اللہ (روح المعانی) اس آیت پاک تیں فقہاء کرام نے پچ سارا مسئلہ کڈیا ہیں، جن غا بیان غی ات گنجائش نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۳۲) ات اللہ غا رستہ ماں صدقو خیرات کرن غو بیان جہڑو اس سپارہ غا منڈتیں چھویو گیو تھو مُک گیو ہے بیان بند کرن تیں پہلاں اک واری فر سارا مضمون اُپر لوء گھلی جارہی ہے تے خیرات غا ان مُک ثواب غو یقین دوایو جارہیو ہے جے وہ اللہ تعالیٰ کولے موجود ہے جت نہ ضائع ہو سکے نہ خراب! ہُن اتوں اگے سود غو بیان ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا

ویہہ لوک جہڑا اپناں مال رات تہاڑی ، اولے باندے (ہر طرح اللہ غا رستہ ماں)

وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

خرچ کریں انھاں واسطے تے انھاں غو ثواب انھاں غا رب کولے موجود ہے نہ انھاں ور کوئے خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

وہے غو تے نہ ویہہ غمگین ویں غا (۲۳۲) ویہہ لوک جہڑا سود

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ

کھئیں (ویہہ قیامت غے تہاڑے) کھلا نہیں ہو سکیں ور اس آدمی ہاروں جہڑو

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا

شیطان نے چھڑ غے سدائی کر چھوڑیو وہے ، یاہ سزا اس گلوں ہے کیونجے ویہہ یاہ گل کیہنہ تھا کہ

الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ

بپار وی تے سود ہاروں ہے حالانکہ اللہ نے بپار ناں حلال کیو ہے تے سود ناں

الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى

حرام ! تے جس آدمی کولے اُس غا رب غی طرفوں نصیحت آوے فر وہ باز آجئے

فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ

تاں تے جو کجھ وہ اُس تیں پہلاں لے چکیو وہے وہ اس واسطے (حلال) ہے اور اس غو معاملو اللہ غے حوالے ہے تے

فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

جہڑو فر یوہی کم کرے بس اسا لوک تے دوزخی ہیں یہ سدا اسے ماں رہنہ غا ؛

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ

اللہ تعالیٰ سود ناں اکلاوے تے صدقہ خیرات ناں بدھاوے تے اللہ تعالیٰ

لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

کسے وی ناشکرا گناہ گار ناں پسند نہیں کرتو (۲۳۳) بیشک ویہہ لوک جہڑا

(۲۳۳) آخرت ماں مُچ ساراں عملاں غی سزا دنیا ماں اس عمل غی نہار نال رلتی ملتی ہی وہے غی ۔ سود خور دنیا ماں بیاج پچھے اسا پاگل ہو جیں کہ فر انھاں ماں نہ تے انسانیتی رہ تے نہ ویہہ غریب بچارا ور کجھ ترس کریں ؛ قیامت غے تہاڑے انھاں غی پہلی سزا یاہی وہے غی جے ویہہ اپنی قبراں توں اس را اُٹھیں غا جس را جن شیطان نے انھاں ناں چھڑ غے سدائی کیو وو وہے انھاں غو جرم چھڑو یوہی نہیں تھو جے یہ سود کھایں تھا بلکہ یہ تے حرام ناں حلال بنان واسطے کیہنہ ویں تھا جے ''بپار وی تے سود ہی ہاروں ہے'' یعنی جسرا بپار ماں نفعو کمایو جئے اسے را سود ماں وی تے نفعو ہی حاصل کیو جئے تے جد بپار حلال ہے فر سود حرام کیوں؟ یاہ گل اج توں سوا چودہ سو سال پرانی جاہلیت غی تھی کمال اتفاق تکو!! اج غی ترقی یافتہ'' سجری جاہلیت وی سود کھان واسطے یاہی دلیل پیش کرے ۔ فر مایو تمناں فرق نہیں دستو ! حالانکہ بپار تے حلال ہے جد کہ سود خدا نے حرام کیو ہے! کیوں حلال حرام ماں کوئے فرق نہیں ! اس ماں تے زمین اسمان غو فرق ہے، یوہ حکم نازل ہوتاں ہی اعلان ہو گیو جے ہُن جہڑو توبہ کر لئے غو اس ناں جہالت غو لیو دتو سود تے معاف ہے ہُن اس غو موڑنوں ضروری نہیں ور جہڑا اس حکم غا آجان توں بعد وی باز نہ آویں ویہہ چار تہاڑا عیش ارام کر لیں دنیا غی موج مستی مار لیں ور چھیکڑا انھاں نے جہنم ماں سڑنوں ہے، کیونجے ویہہ حرام ناں حلال کہہ غے کافر ہو گیا تھا اور خدا غاں باغیاں کافراں جگی تے یاہی سزا ہے؛ علماء کرام نے اس آیت توں یوہ مسئلو وی کڈیو ہے جے جسرا پورا قرآن غو منکر کافر ہے اسے را ایکن آیت غو یا ایکن حکم غو منکر وی کافر ہی ہے، فرمایو! اللہ تعالیٰ آخرت ماں صدقہ ناں خوب خوب بدھاوے غو ایکن ایکن داناں غو ثواب ست ست سو داناں توں اپر لبھے غو جد کہ سود غو ات کوئے فائدو نصیب نہیں ہوسیں دنیا ماں وی سود تے صدقہ غی یاہی مثال ہے. جس مال بچوں صدقو کڈیو جئے وہ دن ماں تے گھٹو سہئی لگے ور ڈنگی نظر ناں تکن آلاں ناں صاف دسے جے وہ اللہ غا حکم نال بدھتو رہ ، اس ماں اسی برکت ہو جئے کہ تھوڑا مال نال زیادہ کم نکل آویں جد کہ سود دیکھن ماں تے بدھتو سہئی وہے ور اصل ماں وہ مال ناں گھٹا تو چلیو جئے برکت سروں نہیں رہتی ، خرچاں غا نواں نواں کھاتا کھلتا رہنہ کدے فضول خرچیں تے کدے بیماریں بس پوری پے تی ہی نہیں ! رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں وقتی طور ور پہانویں سود نال کجھ بادو ہی ہو جئے ور چھیکو اس غو نتیجو گہاٹا توں سوا کجھ نہیں ہوتو (مسند احمد) سود ناں حلال سمجھن آنو تے کافر ہے ور اس ناں حرام سمجھ غے فرو ی اس توں نہ بچن آنو کبیرہ گناہ غو مرتکب گنہگار ہے؛ فرمایو! اللہ تعالیٰ نہ کسے ناشکرا کافر ناں پسند کرے تے نہ گنہگار ناں!-

وقف منزل

وقف لازم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۳۴) اس ماں سود خوراں غا مقابلہ ماں سچا مومناں غیں صفت بیان فرمائیں جے ویہہ نیک کم کریں، نماز پڑھیں، زکوٰۃ ادا کریں اجیا لوکاں غو ثواب تے انھاں غا رب کولے موجود ہے نہ قیامت غے تہاڑے انھاں ناں کائے پہیڑی گل پیش آن غو ڈرو ہے غو تے نہ کسے گل پچھے ویہہ غمگین تے دکھیا ویں غا۔

(۲۳۵) یاہ سخت درڈ ہے سود کھان آلاں واسطے کہ جے تم مومن ہیں تاں سود چھوڑ دیو! ایمان تے سود گٹھا نیہہ ہوسکتا تے جے یہ ہُن وی باز نہ آویں تاں اس غو مطلب تے یوہ ہے جے یہ اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ نال لڑائی غو اعلان کر رھیا ہیں! اللہ اکبر! کس کولے یاہ جرأت ہے جے وہ اللہ تعالیٰ ناں لڑائی ور بنگارے حدیث ماں ہے سود خور ناں آخرت ماں اللہ تعالیٰ فرماوے غو توں میرے نال لڑائی کرن آ گیو ہے! توں مناں بنگارے! فر آجا! سبحا اللہ! کہڑ و خدا نال جنگ کر سکے غو! سود خوراں واسطے دنیا ماں وی یو ہی حکم ہے کہ جے ویہہ باز نہ آویں تاں امام وقت ور فرض ہے جے وہ انھاں نال اس ویلے تو ڑی جہاد کرے چر تو ڑی ویہہ توبہ کرنے فر خدا غا دین ناں پوری طرح نہ من لیں یا فر اساں نا فرماناں توں خدا غی زمین پاک ہو جئے؛ صاحبِ روح المعانیؒ فرمانویں کہ انھاں نال اس را جنگ فرض وہے غی جس را مرتداں تے باغیاں نال فرض وہے۔ کحرب المرتد و کحرب البغاۃ.

(۲۳۶) جس ویلے یوہ حکم نازل ہوو تھو اس ویلے کئیاں لوکاں نے اپناں قرضوئیاں کولوں پرانوں سود لینوں تھوات یوہ مسئلو پیش آ گیو جے ویہہ اپنوں پرانوں قرض لے سکیں یا نیہہ اس ور یوہ حکم نازل ہووو جے آئندہ واسطے توبہ کر لیو تے جے تم اس گناہ تیں توبہ کر لیں تاں سُنوں! اصل مال سود تیں علاوہ تھارا واسطے جائز ہے۔ ہُن نہ تم سود لے غے ظلم کرو تے نہ تھارے اپر یوہ ظلم کیو جئے کہ تھارا واصل مال وی حرام ہو جئے تے تم اس تیں وی محروم ہو جیں۔ کجھ مفسراں نے اس آخری لفظ غی اس را وی تفسیر کی ہے جے نہ تم سود لے غے دو جاں اپر ظلم کرو تے نہ تھارے کولوں سود لے غے کوئے تھارے اپر ظلم کرے، قرآنِ کریم تے حدیث دواں ماں سود غا لین دین ور جتنی سخت سزا بیان ہوئی ہے شرک توں بعد ہور کسے گناہ ورا تنی تگڑی سزا بیان نیہہ ہوئی۔ اس گل غو انداز و صرف اک حدیث تیں لاسکیں رحمتِ عالم ﷺ فرماویں! سود غا تر تر ۷۳ گناہ ہیں ساراں تیں لوہکو گناہ اس غے برابر ہے جے آدمی اپنی ماں نال بدکاری کرے، تے ساراں توں بڑو سود مسلمان غی عزت ور حملو کرنوں ہے (ابنِ کثیر بحوالہ مستدرک حاکم) اسے گلوں حضرت عمرؓ فرمانویں ویں لوکو سود ناں وی چھوڑو تے جس چیز ماں سود غو شبہو ہو جئے اس ناں وی چھوڑ دیو (مسند احمد) شریعت نے سود غو ہر اک بوہ و بند کر چھوڑیو ہے۔ اس جرم ماں اصل مجرم سود لین آلو ہے ور شریعت نے سود لین آلو دین آلو اس ماں اپر انو کرن آلو نہ را مجرم ہی شمار کیا ہیں؛ آپ ﷺ نے فرمایو! سود لین آلو، دین آلو اس کار و بار ور گواہ بنن آلو اس ناں لکھن آلو کلرک سارا اس گناہ ماں شامل ہیں آپؐ نے انھاں ساراں ور لعنت فرمائی (مسلم، ترمذی، مسند احمد ابوداؤد) اج ساری دنیا ناں سود غی چھڑم لگ گئی ہے کافر قوماں کولے تے معیشت اور اقتصاد غو صاف سُچو نظام تھو ہی نیہہ فر انھاں نے اسے پرانی جہالت ور نواں علم غی لوہ غا پڑدا چاڑنے اسے لعنت ور اپنی معیشت غو نظام کھلو کر لیو؛ ور بدقسمتی یاہ کہ جتھاں مسلماناں کولے خدا غو دِتو وو اقتصاد غو نظام موجود تھو انھاں غیں لیل وی اسے ور کرن لگ پئیں! اس را ساری دُنیا اج سود غی لعنت ماں چرنگ ہونے رہ گئی ہے۔ خیر! مھارا واسطے یاہ وی کائے نویں گل نیہہ، مھارا آقا تے مولیٰ الصادق المصدوق ﷺ نے سوا چودہ سو سال پہلاں فرمایو تھو! اک زمانوں آوے غو جس ویلے سارا لوک سود ور رٹھہ پُویں غا صحابہ کرامؓ نے عرض کی حضرت سارا سود کھائیں غا؟! فرمایو! ہاں! جہڑو نیہہ کھاسیں تھوڑ تے اس ناں وی ضرور لگے غی۔ (مسند احمد)

(۲۳۷) سود غا حرام ہو جان تیں بعد جتھاں لوکاں نے سود ور قرضود تو وو تھو انھاں ناں قرضوئی کولے پیسہ رکھن غو کوئی فائدہ نیہہ تھو، ممکن تھو جے ویہہ قرضوئی غے پچھے ہی پے جاتا اس موقع ور یوہ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

ایمان لیا یا تے انھاں نے چنگا عمل کیا تے نماز قائم کی اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

ادا کی انھاں واسطے انھاں غو ثواب انھاں غا رب کولے موجود ہے نہ ان ور کوئے خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وہے غو تے نہ ویہہ غمگین ویں غا (۲۳۴) اے ایمان آلیو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ

اللہ تعالیٰ تیں ڈرو تے جے تم ایمان آلا ہیں تاں جتنوں سود باقی رہ گیو ہے وہ

مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ

چھوڑ دیو! تے جے تم نے یاہ گل نہ کی تاں تم اللہ تے اس غا رسولؐ نال

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ

جنگ واسطے تیار ہو جاؤ (۲۳۵) تے جے تم توبہ کر لیں تاں تم اپناں اصل مال غا حقدار

اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ

ہیں (تانجے) نہ تم ظلم کریں تے نہ تھارے اُپر ظلم کیو جئے (۲۳۶) تے جیکدے

كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ

(قرضوئی) تنگدست وہے تاں اس ناں بنن سرن توڑی مُہلت دیدیو تے جے

تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا

تم قرضو معاف ہی کر چھوڑیں تاں وہ تھارا واسطے ملو ہی سرس ہے جیکر تم سمجھیں (۲۳۷) تے اُس تہاڑا تیں

يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۡ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ

ڈرتا رہو جس تہاڑے تم اللہ غی بارگاہ ماں پیش کیا جیں غا فر ہر شخص ناں اپناں

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

کیا غو پورو پورو بدلو لبھ جئے غو تے انھاں ور (ذری وی) ظلم نیہہ ہوسیں (۲۳۸)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

حکم کتنوں بروقت ہے کہ جے قرضوئی تنگدست وہے تاں اس ناں بدن سرن توڑی مہلت دیو تے جے اس قرضوئی ناں وہ قرضو معاف ہی کر چھوڑیں اور صدقہ غی نیت کرلیں فرتے گل ہی کے ہے! حدیث ماں وی قرضوئی ناں مہلت دینن یا معاف ہی کردین غو بہت بڑو ثواب بیان ہویو ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ

اے ایمان آنیو ! جسویلے تم آپس ماں اک مقرر مدت توڑی ادھار غو

أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ

کوئے معاملو کریں تے تم اس ناں لکھ لیا کرو ! تے ضروری ہے کہ تھارے بشکار لکھن آنو ٹھیک

بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

ٹھیک لکھے تے لکھن آلا ناں لکھن تیں نہینہ نمکرنوں چاہئے جدکہ اللہ تعالیٰ نے اس ناں سکھایو

اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ

ہے لہٰذا اُس ناں لکھ دینوں چاہئے تے لکھوانوں اس آدمی ناں چاہئے جس ور (قرض غو) حق وہے تے وہ اپناں رب اللہ

اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِن كَانَ الَّذِي

توں ڈر تو رہ تے اس ماں کجھ گھاٹو نہ کرے تے جیکدے وہ آدمی جس ور قرض وہے

عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَن

چھلو وہے یا وہ کمزور وہے یا وہ لکھوا ہی نہ سکتو

يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا

وہے فر اس غو وارث انصاف نال لکھوا دیئے (۲۳۹) تے اپناں مڑداں بچوں

شَهِيدَيْنِ مِن رِّجَالِكُمْ ۖ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ

دو ناں شہادتی بنا لیو تے جے دو مڑد نہ ویں

فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ

فر اک مڑد تے دو کانسریں ویں ان لوکاں بچوں جنھاں ناں تم گواہ بنان واسطے پسند کریں۔

أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَ

تانجے انھاں دواں کانسریاں بچوں جد اک پُہل جئے تاں دوجی یاد کرا چھوڑے تے گواہ

لَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْئَمُوا أَن تَكْتُبُوهُ

نمکریں نہ جسویلے ویہہ بلایا جیں (۲۴۰) تے وہ قرض جہڑو اک مدت توڑی وہے اس غا لکھن ماں الک نہ کرو

(۲۳۸) یعنی انھاں حکماں ور عمل کرن واسطے تم اس تہاڑا ناں یاد رکھو جد تم نے اپناں رب غی بارگاہ ماں کھلاں ہونوں ہے جت رتی رتی غو حساب وہے غو عملاں ور نمیڑاویں غاتے ہر شخص ناں اس غا کیا غی سزا یا جزا دِتی جئے غی مُنج سارا صحابہء کرامؓ تے تابعیاں غو بیان ہے جے یاہ آیت قرآنِ پاک غی بالکل چھیکڑ غی آیت ہے۔ اس غا نازل ہون تیں اکتری تہاڑا بعد رحمت عالم ﷺ غو وصال مبارک ہوگیو تے اک روایت ماں بس نو تہاڑا ہی آیا ہیں (ابن کثیر)

(۲۳۹) پہلاں صدقہ غو بیان تھو فر سود غو ذکر آیو، ہُن قرض تے ادھار غا تفصیلی احکام غو بیان ہے۔ قرآن پاک ماں یاہ سب توں بڑی آیت ہے۔ اس ماں مُنج سارا مسئلا بیان ہوا ہیں ابن عربی مالکیؒ تے علامہ قرطبیؒ نے اپنی تفسیراں ماں اس موقع ور کوئے بونجہ ۵۲ مسئلا لکھیا ہیں۔ اج تے دنیا غو نظام ہی لکھت پڑھت ور ہے لیکن ذری ڈہیڈ ہزار سال پچھے مڑ غے تکو ہاں! اس ویلے پروردگار نے یہ احکام نازل فرما غے انسانیت ور کتنوں بڑو احسان فرمایو۔ حکم ہوو جدوی قرض یا ادھار غو کوئے معاملو وہے اس غی اک مدت طے کرلیو۔ فر اس ناں لکھ غے اک وثیقو بنا لیو۔ ور جے لینن دینن آلاں بچوں ہی کوئے لکھے غو تاں جانبداری آلی گل وی آسکے لہذا کوئے تیجو خدا ترس لکھن آنو بندو غیر جانبداری نال ٹھیک ٹھیک لکھے، تے یوہ لکھن آنو لکھن تیں نمکرے نہ! کیونجے یاہ دولت وی تے اللہ تعالیٰ ہی نے اس ناں بخشی ہے، اک گل رہئی تھی جے لکھو اوے کون؟ دینن آنو یا لینن آنو؟ فرمایو جس ور حق ہے یعنی قرضوئی وہ لکھا وے ور تاکید اس ناں وی یا ہی ہے جے اللہ تعالیٰ تیں ڈر ڈر غے ٹھیک ٹھیک لکھواوے خدا سب کجھ تک رہیو ہے کجھ چھپیو وئینہ ہے تے جے یو قرضوئی چھلو وہے یا کمزور وہے یعنی نکو یا بڈھو وہے یا اس نا لکھوانوں ہی نہ آتو وہے (مثلاً وہ کلو وہے یا کسے دوجی بولی غو بندو وہے تاں وی شریعت ماں کائے تنگی نہینہ اس غو سرپرست یا ترجمان لکھا چھوڑے تاکید اس ناں وی یا ہی ہے جے انصاف کرے، انصاف نال ہی کم لئے۔

(۲۴۰) اپر لکھت پڑھت غی گل ہوئی تھی ہن دو جو حکم ملیو جے اس معاملہ ور دو مڑداں ناں گواہ بنا لیو تے جے دو مڑد نہ ویں تاں اک مڑد تے دو کانسریں وی گواہ بن سکیں وجہ اس غی یاہ بیان فرمائی جے اک کانسری ناں پلیکھو وی لگ سکے لہذا دو ہوئی لوڑیئے تانجے جس ویلے ایکن ناں ٹپلو لگ جئے تاں دوجی اس ناں اصلی گل یاد کرواوے۔ اور یہ گواہ اسا ویں جنھاں ناں مسلمان معاشرو چنگا تے اعتماد غے قابل سمجھو وہے بے دین فاسق فاجر نہ ویں، فر گواہاں ناں حکم ملے کہ اس معاملہ ور جدوی گواہی دینن واسطے انھاں ناں بلایو جئے ویہہ چھٹ اَ جیں نمکریں نہ کیونجے جے کدے سچو گواہ سچ ور گواہی ہی نہ دیئے فر دنیا ماں انصاف کسرا قائم رہ سکے!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ

معاملو پہانویں نکو وہے پہانویں بڑو ! یاہ گل اللہ غے نزدیک زیادہ انصاف آلی ہے

وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَن

تے گواہی ناں زیادہ ٹھیک رکھن آلی ہے تے اس غے زیادہ نیڑے ہے جے تم شک ماں نہ پے جیں ورجے

تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

سودو ہتھو ہتھ وہے جس غو تم آپس ماں لین دین کرتا ریہنہ تاں اس غا

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ

نہ لکھن غو تھارا ورکوئے گناہ نیہنہ تے جس ویلے تم آپس ماں بپار کریں تاں وی گواہ بنا لیا کرو

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِن تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ

تے لکھن آلا ناں تے گواہ ناں نقصان نہ پہچایو جئے تے جے تم اسی گل کریں غا تاں یاہ تھاری طرفوں

فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ

گناہ غی گل وہے غی تے اللہ تیں ڈرتا رہو ! اور اللہ ہی تمناں سکھا رہیو ہے ؛ تے اللہ تعالیٰ ہر اک چیز

شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا

ناں جانن آلو ہے (۲۸۲) تے جیکدے تم سفر ماں ویں اور تم ناں کوئے لکھن آلو نہ

كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا

لبھے فر گروی رکھن غی کائے چیز ہی قبضہ ماں دتی جئے فر جے تھارا بچوں کوئے کسے ور پُہر وسو کر لئے

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ

تے جس ور پُہر وسو کیو گیو ہے اس ناں چاہئے جے وہ اس غی امانت ادا کر دئے تے اپناں پالنہار اللہ تعالیٰ تیں ڈرتو رہو

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ

اور تم گواہی ناں نہ چھپاؤ ! تے جہڑو اس ناں چھپاوے فر بلاشبہ اس غو

آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾

دل گناہگار ہے تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ اس ناں خوب جانے (۲۸۳)

منزل ۱

(۲۴۱) آدی کدے کدے آلکسی ہو جئے اس واسطے فرمایو : جدا یکن مدت توڑی معاملو ہور رہیو وہے فراک غے لکھنو نہ چھوڑو پہانویں معاملو لو کو وہے پہانویں بڑو وہے . ور جے یوہ حکم ہر ایکن ور فرض ہو تو تاں نقد و نقد کاروبار کرن آلا بڑی اوکھت ماں پے جاتا . اس واسطے یاہ اجازت وی دتی کہ جے تم ہتھو ہتھ بپار کرتا ویں فر نہ لکھن ماں وی کجھ گناہ نیہنہ ۔ ور گواہ ہر حال ماں رکھ لینا چنگی ہی گل ہے ۔ پہلاں کاتب ناں تے گواہ ناں یوہ حکم ملیو تھو جے تم لکھن تیں اور گواہی دین تیں نہ مکر یو نہ ؛ آخر ماں معاملو کرن آلا ناں حکم دتو جے تم وی کاتب ناں تے گواہ ناں اینویں کینویں ہٹ مٹ نہ تنگ کریو ! مثلاً ویہہ اپناں کم ماں لگا ویں تے تم انھاں ناں مجبور کر لیں جے ہُن ہی مہار و کم کرو ! تے کجھ علماء نے لکھیو ہے جے کاتب ناں مزوری نہ دینی تے گواہ ناں سفر خرچ نہ دینو وی تکلیف دین ماں داخل ہے آیت غا آخر ماں فر اس گل غو احساس پیدا کیو جے انھاں سارا ں حکماں ور عمل کرن واسطے آدمی ماں تقوی غی طاقت ہونی ضروری ہے تقو وہی انسان ناں خدا غا حکماں ور تھم غے رکھے ! فائدو ! وَلَا يُضَارَّ غی دو ۲ قرأت ہو سکیں مجہول وی تے معروف وی اس را اس لفظ غیں دو ۲ تفسیر مشہور ہیں ۔ پہلی غو مطلب یوہ وہے غو جے کاتب تے گواہ ناں ہٹ مٹ تکلیف نہ دتی جئے ۔ ہم نے اس غے مطابق تفسیر کی ہے تے دوجی غو مطلب یوہ وہے غو جے کاتب تے گواہ ناں چاہئے جے ویہہ کسے ناں تکلیف نہ دیں ، اس را یوہ حکم اصلی اپلا حکم ہی غی تاکید وہے غو ۔

(۲۴۲) یوہ سفر ماں رہن یا گروی یعنی بندے کوئے چیز رکھ غے قرض لین غو مسئلو بیان فرمایو ہے . اس را تے گروی رکھ غے قرض لین غی گل کوئے سفر نال ہی خاص نیہنہ ، اپناں کہر ماں وی اس غی اجازت حدیث توں ثابت ہے . رحمت عالم ﷺ غا وصال غے وقت وی حضور ﷺ غی زرہ مبارک تریہہ ۳۰ ''وسق'' ادھار جئواں غا بدلہ ماں ابو السح ناں غا ایکن یہودی کولے گروی رکھی وی تھی (بخاری مسلم) ور گروی غی لوڑ زیادہ سفر ماں ہی پے اسے گلوں ات سفر واسطے یوہ مسئلو بیان ہو رہیو ہے ۔ اسے را کاتب نہ ہون غی شرط وی اتفاقی ہے کاتب ہوتاں وی جے گروی رکھن غی لوڑ پے جئے تاں جائز ہے اصل ماں مسلماناں ناں تے مسلمان ور بساہ کرنوں ہی چاہئے ! ات یوہ انداز اختیار کر غے اسے پاسے اشارو کیو ہے ، آخر ماں فر سچی گل ور گواہی دین غو حکم فرمایو . تے گواہی چھپان آلا ناں ورڈ غے فرمایو ہے جہڑو آدمی گواہی چھپالے جس نال حقدار غو حق مارے جئے وہ یاہ نہ سوچے جے میں کے غلطی کی ہوں تے چپ چپیتو رہیو ! نیہنہ ! اس غو تے دل ہی گنہگار ہو گیو تاں ہی اس نے سچی گل چھپالی تے جس غو دل ہی گنہگار ہے فر پچھے بچیو ہی کے !! بس تم تے یاہ گل یاد رکھو جے اللہ تعالیٰ عالم ماں ہر اک گل ہے اس ناں یوہ وی چتو ہے جے کون کہڑی گل کت چھپا رہیو ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ

اللہ تعالیٰ ہی غو ہے جو کجھ اسماناں ماں تے جو کجھ زمین ماں ہے تے جو کجھ

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ

تھاراں دلاں ماں ہے تم اس ناں باندے کریں یا چھپانے رکھیں اللہ تعالیٰ تھارا کونوں اس غو حساب لے

اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

لئے غو تے جس ناں وہ چاہوے غو بخش دئے غو تے جس ناں چاہوے غو عذاب دئے غو

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آنو ہے (۲۴۳) رسول ایمان لے آیا

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ

اس کتاب ور جہڑی انھاں ور انھاں غا رب غی طرفوں نازل ہوئی تے سارا مسلمان وی !

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ

انھاں ساراں غو ایمان ہے اللہ تعالیٰ ور تے اُس غاں فرشتاں ور تے اُس غی کتاباں ور تے اُس غاں رسولاں ور

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

(تے ویہہ کیہنہ جے) ہم اِس غاں رسولاں بچوں کسے ایکن ماں وی فرق نیہنہ کرتا تے ویہہ عرض کریں جے ہم نے سن لیو

وَاَطَعْنَا ۭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا

تے ہم نے من لیو اے مہاریار ربا! ہم تیری بخشش منگاں تے ہم نے تیرے ہی کولے مڑنے جانوں ہے (۲۴۴)

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ تعالیٰ کسے ور ذمہ واری نیہنہ گھلتو ور اُس غی طاقت نے مطابق ! اُس ناں وہ ہی لیکھے غو جہڑو اُس نے کمایو

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

تے اُس ور وہ ہی گناہ ہے جہڑو اُس نے کمایو ربا! توں مہاری پکڑ نہ فرما جیکدے ہم پُھل جاں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

یا مہارا تیں غلطی ہو جئے اے مہاریار ربا ! تے مہارے اُپر پہارو پہار نہ رکھئے ! جس را کہ

(۲۴۳) سورت پاک مکن ور آ پچی ہے اور قرآنِ پاک غو عام مزاج یوہ ہے جے سورت غا شروع ماں جس مضمون وروں گل شروع وے ہے قرآنِ پاک آخر ماں اک واری فر اس سارا مضمون در اشارو کرتاں اس غو نچوڑ پیش کر دیئے۔ جے تم اس سورت غا پہلا رکوع ناں تے اس ناں جوڑ نے پڑھیں غا مطالعو کریں غا تاں تم ناں ضرور سہی وے ہے غو کہ جنہاں بنیادی عقیداں توں سورت غا شروع ماں گل شروع ہوئی تھی مُن ختم ور وی انھاں ہی غی تاکید ہے۔ اور اس سورت ماں کیو نجے قصاص، روزہ، نماز، زکوٰۃ، حج، نکاح طلاق، سود تے لین دین وغیرہ غا احکام بیان ہو یا ہیں اس آیت ماں انسان غو ذھن اس پاسے موڑ یو جاریو ہے جے یہ احکام اس ذات غی طرفوں ہیں جہڑی زمین و آسمان غی مالک ہے جیکدے تم اس غا احکام ناں حیلاں بہاناں نال ٹالن غی کوشش کریں غا یا دلاں ماں کفر، شرک تے نفاق غا عقیدا چھپانے رکھیں غا تاں تم اپناں آپ ناں ہی ٹھوکھو دیں غا، وہ تے تھاراں دلاں غاں رازاں توں خوب واقف ہے تم اپنا دل غی گل چھپانے رکھیں یا باندے کریں اس واسطے سب برابر ہے جے تم دلاں ماں کجھ غلط عقیدا چھپانے رکھیں غا یا برائی کرن غا پلان بنا تا رہیہنہ غا ویہہ اس توں چھپا نیہنہ رہ سیں، وہ پورو پور ولیکھو لے لئے غو ہاں! وہ سزا دین ور کوئے مجبور نیہنہ، حساب لین تیں بعد وہ جس ناں چاہوے جرم غی سزا دیئے تے جس ناں چاہوے اپناں فضل نال معاف کر دیئے وہ جو چاہوے سو کر سکے۔

(۲۴۴) یاہ آیت پہلا سپارہ غا آخر ماں وی گذری ہے ات ذری انداز تے طرز بدل نے فر انھاں بنیادی عقیداں غی تعلیم دتی جا رہی ہے ور انداز عجیب ہے سچ سُہنوں دل ماں کُھب جان آنو کہ اللہ تعالیٰ غو حبیب ﷺ تے باقی سارا ایمان آلا تے اللہ تعالیٰ ور، اس غاں فرشتاں ور، اس غیں کتاباں ور تے ساراں رسولاں ور ایمان لے آیا ہیں ویہہ عرش توں نازل ہون آلی اس کتاب ناں دلومنوں من نے اعلان کر رہیا ہیں جے ہم رسولاں بچوں کسے ماں یو فرق نیہنہ کرتا کہ فلاناں نبی ناں تے مناں غا ور فلاناں ناں نیہنہ منساں۔ یو ہم تے عیسائیاں اور یہودیاں نا ہی مبارک! جہڑا کجھ نبیاں ناں تے منیں ور کجھاں نال کر و دھ رکھیں۔ ہم نے تے اپناں مالک غا سارا حکم سن نے من لیا بس ہن ہم اسے کونوں تے بخشش تے مغفرت غو سوال کراں کیو نجے ہم نے جانوں تے جمیکو اسے ہی غی بارگاہ ماں ہے جت رتی رتی غو حساب دینوں ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

تیں مھارا تیں پہلاں لوکاں ور رکھیو تھوا ے مھارا رب! تے مھارے اُپر وہ پہار نہ رکھئے جس غی

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟

ہم ناں طاقت نہ وہے؛ تے ہم ناں معاف کردے؛ تے مھاری بخشش فرمادے؛ تے مھارے اُپر رحم فرما؛

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۟

توں ہی مھارو کار ساز ہے توں کافر قوم غا مقابلہ ماں مھاری مدد فرما (۲۴۵)

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ وَعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورت الِ عمران مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں دوسو آیت اور بیہہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نالں جہڑو بے بہا مہربان مُچ رحم کرن آلو ہے

الٓمّٓ ۟ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۟ نَزَّلَ

(۱) اللہ وہ ہے جستوں سوا کوئے عبادت غے لائق نیہہ وہ زندو ہے (کائنات ناں) تھم غے رکھن آلو ہے (۲) اُس نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

تھارے اُپر (اے نبیؐ) برحق کتاب نازل فرمائی جہڑی اپنے تیں پہلیں (خدائی کتاباں) غی تصدیق

يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۟ مِنْ

کرے اور اسے نے تورات تے انجیل نازل فرمائی ہے، اس توں

قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ

پہلاں لوکاں غی ہدایت واسطے تے اسے نے (حق تے باطل ناں) نکھیڑن آلی چیز نازل فرمائی بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ

جھاں لوکاں نے اللہ غیں آیتاں غو انکار کیو انھاں واسطے سخت عذاب ہے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۟ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى

تے اللہ زبردست ہے، بدلو لین آلو ہے؛ بلاشبہ اللہ غی ذات ایسی ہے جے اس تیں کائے

(۲۴۵) یاہ گل پہلاں وی آئی ہے اور قرآن پڑھن آلو اس ناں اسانی نال سمجھ سکے۔ جے قرآن پاک چھڑ واحکام بیان ہی نیہہ کرتو بلکہ ان ور عمل کرن واسطے انسان غو ذھن تیار کرے! اس غا دل ماں احکام غی محبت پیدا کردیئے جنال وہ آپے ہی عمل کرن واسطے چھڑکن لگ جئے۔ اس آیت ماں مُچ رسیلا نے مٹھڑا انداز ماں سمجھایو جارہیو ہے جے یہ جتناں حکم دتا گیا ہیں یہ انسان غی طاقت توں باہر نیہہ۔ ہمت توں زیادہ پہار تے وہ کسے ور رکھتو ہی نیہہ اپنے آپ تیں انسان غا دل ماں جہڑا خیال تے وسوسہ آجیں ان ور حساب وی نیہہ لیتو۔ ہاں جس بدی غا کرن غو سچیں مچیں پکوارادو کرلئے واہ بکھری گل ہے تے ان احکام ور عمل کرن ماں فائدو وی صرف انسان غو اپنو ہی ہے کسے دو جا غو نیہہ، آخر ماں ایمان آلاں غی زبانی ہی یہ قیمتی قیمتی دعا کروائیں تے حدیث ماں ہے جے اللہ نے یہ ساریں دعا قبول وی کر لیں (مسلم شریف) سورت بقرہ غیں ان آخری آیتاں غی حدیث ماں مُچ ساریں فضیلت آئیں ہیں ابنِ کثیرؒ نے ان غی فضیلت ماں دس حدیث نقل کیں ہیں بس برکت واسطے اک روایت تم وی پڑھتا چلو! زیادہ غی گنجائش اس حاشیہ ماں کت ہے! رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں سورت بقرہ غیں آخری دو۲ آیت مناں عرش نے ہیٹھ غاں خاص خزاناں بچوں عطا کی گئیں ہیں (مسند احمد)

(۱) ۳۳ ویں آیت ماں ''آلِ عمران'' غو ذکر ہے اسے لفظ ور سورتِ پاک غو ناں ''آلِ عمران'' ہے یعنی واہ سورتِ پاک جسماں آل عمران (عمران غی لہڑی) غو ذکر آیو ہے۔ یاہ سورتِ پاک مدینہ منورہ ماں غزوۂ احد تیں بعد یعنی ہجرت توں کوئے ٹہائی ترے سال بعد نازل ہوئی ہے اس سورت ماں دو۲ بڑا مضمون تفصیل نال بیان ہوا ہیں پہلا اڈا حصہ ماں کوئے نبے ۹۰ آیتاں توڑی عیسائیاں غا کہیں ساراں سوالاں غا جواب ہیں اور عیسائیاں غا باطل عقیدا تے مشرکانہ خیال بیان کرنے انھاں ناں دینِ اسلام غی دعوت دتی گئی ہے نال ہی مسلماناں ناں درڈیو گیو ہے جے تم ہمیشاں انھاں عقیداں توں دور رہیو، گمراہ کرن آلاں انھاں لوکاں توں ہشیار رہیو تے اپناں دماغ ناں سدا کفار غی سازشی چالاں واسطے تیار رکھیو جے کِدے ان پہاں ان غی پھئی ماں نہ پھس جائیں ات یاہ گل وی یاد رکھن غی ہے جے اس توں پہلاں سورتِ بقرہ ماں یہودیاں غی گمراہی غو تفصیلی بیان کرنے امتِ مسلمہ ناں یہودیاں جیسی گمراہی اختیار کرن توں باز رہن غو حکم دتو تھو اس سورت ماں اہلِ کتاب غی دو جی بڑی جماعت عیسائیاں غو ذکر ہے جے انھاں ماں گمراہی کہڑا کہڑا رستہ توں آئی تانجے امت گمراہی غا انھاں رستاں توں وی واقف ہونے کی رہن غا سر بند کرلئے دو جا اڈا حصہ ماں غزوۂ احد ور تفصیلی تبصرو ہے جنگِ احد ماں رحمتِ عالم ﷺ غی ذری اک نافرمانی غی وجہ تیں جتی وی جنگ ہارنی پئی تھی، صحابۂ کرام غی سچی جماعت بچوں ستر۷۰ جاں نثاراں ناں اپنی جان غو نذرانوں پیش کرنوں پیو تھو، مُچ سارا لوک زخمی ہوا تھا سورت غا اس حصہ ماں جت اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی نافرمانی توں سخت ڈرائیو گیو ہے اُت زخمی دلاں ور ملہم وی لائی گئی ہے تے نالے مُچ اثر دار طریقہ نال اسلام غا اس باغ ناں قیامت توڑی نرویور کھن واسطے سجرا سجرا لہو غی سگ لان تے سراں غی قربانی پیش کرتاں رہن غی ترغیب دتی گئی ہے سورت غا اخیر ماں اک واری فر پٹلا سارا بیان ور اک چھواتی جئی نظر ہے جنال اس سورت غا پڑھن آلا غا ذھن ماں بلکہ دل ماں اپناں مالک غو یہ پیغام نت سجرو تے نرویو نگورہ اسرا جے کدے تم ساری سورت ناں اک ڈنگی نظر نال تکیں غا تاں یاہ گل باندے آوے غی جے سورت بقرہ غا اخیر ماں دین غا غلبہ غی جہڑی دعا منگی تھی اس سورت غا پہلا اڈا حصہ ماں تے اس واسطے ذھنی اور فکری جنگ غی تعلیم ہے جدکہ دو جا نصف حصہ ماں عملی جنگ غی تلقین ہے۔

(۲) ان دواں آیتاں غی تفسیر واسطے دیکھو! سورت بقرہ حاشیہ ۲ تے ۲۱۵)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ هُوَ الَّذِي

چیز چھپی وی نیہنہ نہ زمین ماں تے نہ اسمان ماں ؛ وہ ہی ہے جہڑو

يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

ماں غاشکم ماں تھاری شکل بناوے جس راوہ چاہوے اس توں سوا کوئے عبادت غے لائق نیہنہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ

وہ زبردست ہے حکمت آلو ہے (۳) وہ ہی ہے جس نے (اے نبیؐ) تھارے اُپر کتاب

الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ

نازل فرمائی اس ماں کجھ صاف مطلب آلیں آیت ہیں ویہہ ہی کتاب غی جڑ ہیں

وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ

تے کجھ دوجیں پلیکھا آلیں ہیں فر ویہہ لوک جن غا دلاں ماں ڈنگ ہے

فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ

ویہہ اس غی انھاں آیتاں غے پچھے پیا ریہنہ جن ماں پلیکھو لگ سکے (چھڑا) فتنہ غی لوڑ ماں! تے انھاں غا اصل مطلب غی

تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ

سوء لان واسطے ؛ حالانکہ انھاں غو اصل مطلب اللہ تیں سوا کوئے نیہنہ جانھو تے جہڑا لوک علم ماں

فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ

پکا ہیں ویہہ تے یو ہی کیہنہ جے ہم اس ور ایمان لے آیا (یوہ) سارو کجھ مھارا رب غی طرفوں ہے

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ

اور نصیحت تے بس عقل آلا ہی حاصل کریں (۴) (ویہہ دعا کریں) اے مھاریا ربا! توں مھاراں

قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

دلاں ناں ہدایت دین توں بعد ڈنگو نہ کریئے ! تے توں ہم ناں اپنے کولوں خاص رحمت

رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ

عطا فرما ! بیشک توں ہی سب کجھ دین آلو ہے؛ اے مھاریا ربا! بیشک توں

منزل ۱

مناسبت تے جوڑ ضروری ہے، باپ غیں صفت پوت ماں وی ویں جہڑی جنس باپ غی وہے پوت غی وی واہی وہے جد کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ماں انھاں چواں صفتاں بچوں اک وی نیہنہ، ویہہ پہلاں نیہنہ تھا فر پیدا ہوواتے اوڑک انھاں ناں وی موت آوی غی، انھاں کولے علم وی اتنوں ہی ہے جتنوں اللہ نے انھاں ناں دتو ہے اپنے آپ تیں ویہہ کجھ نیہنہ جانتا تے کائنات غا نظام ماں وی انھاں غی شراکت کسرا منی جا سکے جد کہ ویہہ آپ اک کالنسری غے پیٹوں پیدا ہویا ہیں۔ اس ور عیسائی لاجواب ہو گیا بلکہ ٹاٹرے ہی گیا. انھاں آیتاں ماں انھاں چواں صفتاں غو بیان ہے تے نالن ہی یوہ وی فرمایو جے اللہ تعالیٰ غیں نازل کی ویں تورات تے انجیل وی اسے سچی تے سچی ہدایت غی تعلیم دیتیں رہئی ہیں. قرآن پاک کوئے اوپری تے نویں گل لے غے نیہنہ آیو ہاں! یاہ بکھری گل ہے کہ تم نے اپنیں کتاباں ماں تحریف کر لی ہے اصل حقیقت چھپا غے اس ماں پلے توں نویں نویں گل رلا لیں ہیں. اور سنوں حق تے باطل ماں فرق کرن آلی کتاب قرآن پاک نازل ہو گئی جس ناں سچی ہدایت غی تاھنگ وہے غی وہ اس توں سدور ستو لوڑ لیئے غو تے جہڑو اس صاف ہدایت اگے وی آکڑ دسے غو وہ کن کھول غے سن لیئے جے اللہ تعالیٰ جت غفور رحیم ہے ات وہ نافرماناں ناں سخت سزا دین آلو ذو انتقام وی ہے نوٹ :- کجھ مفسراں غو یوہ خیال ہے جے یہ آیت عام عیسائیاں غی تردید ماں نازل ہوئی ہیں نجران غو وفد تے ان آیتاں غا نازل ہون توں پچ بعد سنہ ۹ ہجری ماں آیو تھو، عام طور ور سیرتاں ماں وی وفد غی آمد سنہ ۹ ہجری ہی بیان ہوئی ہے ور کجھ دوجاں عالماں تے سیرت نگاراں غی تحقیق یاہ ہے جے یوہ وفد سنہ ۳ ہجری ماں آیو تھو یہ آیت اسے ویلے نازل ہوئی ہیں ور عام وفد سنہ ۹ ہجری ماں آیا ہیں اس سال ناں ہی عام الوفود کہیو جئے اسے گلوں نجران غا وفد غو ذکر وی ۹ ھ آلا عام وفداں غے نالو نال ہو گیو حافظ ابن کثیرؒ غو وی یوہ خیال ہے جے وہ وفد کہٹوں کہٹ صلح حدیبیہ تیں پہلاں آیو ہے واللہ اعلم۔

(۴) روایتاں ماں آوے جے عیسائی جسو یلے لاجواب ہو گیا۔ اس ویلے انھاں نے پٹھو قرآن پاک ور ہی اعتراض کر ماریو؛ جے قرآن ماں وی تے حضرت عیسیٰؑ ناں كَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ (سورت نساء/۱۷۱) یعنی کلمۃ اللہ تے روح اللہ فرمایو گیو ہے بس اسے توں مھارو دعوو ثابت ہو گیو اللہ تعالیٰ نے اس غا جواب ماں اک مکتی تے اُصولی گل ارشاد فرمائی جے اسمانی کتاباں ماں آیت دو طرح ویں اک ''محکم'' ان غو مطلب تے بالکل صاف وہے جس غا سمجھن ماں کوئے پلیکھو یا ٹپلو نیہنہ لگ سکتو یا ٹپلو تے لگ سکے ور خود قرآن کریم ہی دو جی جگہ یار حمت عالم ﷺ اس غو مطلب صاف کر غے دس چھوڑیں، جس را مثلاً نماز، زکوٰۃ، روزہ، وغیرہ ان غی مکمل تفصیل تے ادا کرن غو ٹہنگ بیشک قرآن ماں نیہنہ ور یوہ رحمتِ عالم ﷺ نے صاف کر غے دس دتو ہے، بس یہ آیت اسمانی کتاب غی اصل بنیاد ہیں تے یہ ہی ہدایت غیں جڑ موئی ہیں. انھاں ہی آیتاں غے ذریعہ انسانیت ناں سدا رستہ غی رہنمائی نصیب وہے ور انھاں آیتاں غے نالن نال کجھ دوجیں آیت متشابہات گھو اویں انھاں غا ظاہری لفظاں تیں اصل مطلب سمجھن ماں پلیکھو لگ سکے۔ کیونجے کجھ اجیا موقعاوی آجیں جہڑا انسان غی اس نکی جئی مغز ڑی ماں نیہنہ آسکتا مثلاً یاہی گل جے عرش ہے، اس ور اللہ تعالیٰ غی خاص تجلی ہے اس

وقف لازم وقف منزل وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غی کرسی ماں زمین اسمان سارا مٹ جیں وغیرہ یہ چیز انسان کسرا مکمل طور ور سمجھ سکے بس اسا موقع ور ویہہ لفظ استعمال ہویا ہیں جہڑا انسانی دماغ توں زیادہ تیں زیادہ نیڑے تھا ور یوہی وہ مقام وہے جت انسانی اصلی طبیعت تے اس غے اندر غا چھپیا لُکیا واخیال چھلک غے باندے آجیں جن لوکاں غی سوچ ڈنگی وہے دل پھڈاویں، تے خیالات ٹہڈاویں. جہڑا اللہ غی کتاب توں ہدایت حاصل کرن غے بجائے اس توں نسن غی راہ لوڑتاں ریہنہ. ویہہ ان متشابہ آیتاں غے پچھے پے جیں اور اپنی مرضی غو مطلب کڈیں یوہ کم ویہہ لوک کسے خالص نیت ور نیہنہ کرتا بلکہ جان بُجھ غے ان غے ذریعہ فتنوں چکیں لوکاں ناں گمراہ کرن غی کوشش کریں۔ جد کہ سچا تے مخلص مومن ان متشابہ آیتاں ناں محکم آیتاں غے اگے رکھیں فر انھاں غو وی وہ ہی مطلب سمجھیں جہڑو محکم آیتاں غے مطابق وہے مثلاً حضرت عیسیٰ غا بارہ ماں قرآن صاف صاف کہہ رہیو ہے ﴿ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ؛ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ﴾ وغیرہ فر انھاں آیتاں غی موجودگی ماں کوئے ڈنگو ٹہڈو مطلب اُلیں آیتاں غو کسرا کڈیو جا سکے، تے جہڑا علم ماں پکا ہیں ویہہ وی اتنوں ہی کیہنہ جے محکم متشابہ ساریں اللہ غی طرفوں نازل ہوئی ہیں ہم سب ور ایمان رکھاں، تے یہ ساریں آیت محکم ویں یا متشابہ سب نصیحت حاصل کرن واسطے ہیں ور نصیحت وی عقل آلا سیانا ہی حاصل کریں بے وقوف ناں اس غو وی کجھ فائدو نیہنہ!

(۵) یاہ انھاں لوکاں غی دعا ہے جہڑا علم ماں پکا ہیں ویہہ اپنا علم ور بساہ نیہنہ کرتا. بلکہ ویہہ اللہ تعالیٰ کولوں ہی استقامت غی، ثابت قدمی غی تے ہورو ہور فضل غی دعا کرتا ریہنہ کہ خدایا ایمان غی دولت دین توں بعد مھاراں دلاں ناں اسو ٹہڈو نہ کریئے جے ہمناں سدی گل وی ڈنگی سہئی وہے سدی گل غو وی پُٹھو مطلب ذہن ماں آن لگ جئے تے ہم ناں ہور ہور اپنوں فضل نصیب فرما! تے یاہ دعا ویہہ کیوں کریں؟ اس غو جواب دو جی آیت ماں ہے جے انھاں ناں قیامت غو وہ اُوکھو تہاڑو یاد ہے جس تہاڑے سارا لوک اپناں مالک ناں لیکھو دین اس غی بارگاہ ماں کٹھا کیا جیں غا فر دل غاں عقیداں غے مطابق عملاں ور نمیڑاویں غا جنھاں غا دل ڈنگا تے جنھاں غی سوچ ٹہڈی ہے انھاں ناں اپناں کیا غی پوری پوری سزا دتی جئے غی بس ویہہ اسے ڈرور استقامت غی دعا منگیں۔

(۶) یاہ تہمکی ہے انھاں نافرماناں واسطے جہڑا سب کجھ سمجھن غے باوجود چھڑا اس گلوں اسلام تیں دور تھا جے ہم نے خدا غو دین قبول کر لیو تاں ہم ناں مال جائداد توں ہتھ تُہو ناپُویں غا مھارا دو جا رشتیدار مھارا تیں کنی ہو جیں غا فرمایو! قیامت غے تہاڑے انھاں چیزاں بچوں کائے کم آن آلی نیہنہ۔

(۷) اس ماں دنیاوی عذاب غی درڈ ہے جے آخرت غا اصل عذاب توں پہلاں فرعونیاں جسی سزا دنیا ماں وی مل سکے فرعونیاں غا غرق ہون غو قصو عرب ماں مشہور تھو ویہہ آپسی گل بات ماں وی مُچ واری فرعونیاں غی مثال دیں ویں تھا تے قرآن پاک نے وی نافرماناں ناں کئیں واری یوہ واقعو یاد کروایو ہے جے خدا غی پغڑ جس ویلے آجائے فر مال دولت، حکومت، طاقت اس ناں بچا نیہنہ سکتی۔

(۸) غزوہ بدر ماں کفار غا ہار جان غی سُن غے کجھ یہودیاں نے کہیو تھو۔ جہڑا مدینہ غے آسیں پاسیں بسیں تھا۔ جے ویہہ مکہ غا لوک ناتجربہ کار تھا جے مسلماناں غی جنگ مھارا نال ہوئی تاں انھاں ناں پتو لگ جئے غو اس ور قرآن نے یاہ پیشن گوئی کی جے یہودی ویں یا عیسائی ویں یا مشرک انھاں ساراں کافراں غی پھونکڑ پھانکڑ بس ہُن کہا کا ور دیہنہ ہے. چھیکو سارا جزیرۃ العرب بچوں کفر شرک غو ناں اُکل جئے غو تے یوہ پہلو دنیاوی عذاب وہے غو اصل آخرت غی سزا تے کنی رہئی جسو ویلے یہ سارا جہنم ماں گھٹھا کیا جیں غا جتوں کدے نکل نیہنہ سکسیں۔ چھیکو یوہی ہوو' کجھ دناں توں بعد یہودیاں غا سارا قبیلہ اک اک کر غے مدینہ تیں اُجڑ گیا، نجران غا عیسائیاں نے ذلیل ہو غے جزیو دینوں من لیو، اسے را مشرک یا تے ایمان ماں داخل ہو غے خدا غا سچا دین غی ڈھائی ماں آگیا یا فر ۹ ہجری تیں بعد انھاں نے عرب غی سچی زمین اپناں ناپاک کفر تے شرک توں باندی کر چھوڑی۔

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

لوکاں ناں اک اسا دن ماں جمع کرن آلو ہے جس ماں کوئے شک نیہنہ اللہ تعالیٰ یقیناً وعدہ

يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ

خلافی نیہنہ کرتو (۵) بلاشبہ جنھاں لوکاں نے کفر کیو انھاں غا مال تے ان غی

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ

اولاد اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں انھاں ناں کجھ وی کم نیہنہ آسیں؛ تے یہ ہی لوک دوزخ

وَقُوْدُ النَّارِ ۝۱۰ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ

غو بالن ویں غا (۶) جسو کہ فرعونیاں تے انھاں تیں پہلاں لوکاں غو حال

قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

ہویو؛ انھاں نے مھاری آیتاں ناں چُھوٹھیں کہیو؛ فر اللہ تعالیٰ نے ویہہ انھاں غا گناہاں ماں پغڑ لیا

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۱ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تے اللہ تعالیٰ سخت سزا دین آلو ہے (۷) (اے نبیؐ) جن لوکاں نے کفر کیو ہے تم انھاں ناں فرما دیو

سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ

تم نیڑے ہی ہار جیں غا تے تم (سارا ہی) جہنم ماں گھٹھا کر دتا جیں غا تے وہ مُچ پہیڑو

الْمِهَادُ ۝۱۲ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ

ٹھکانوں ہے (۸) بیشک تھارا واسطے ان دو جماعتاں ماں بڑی نشانی تھی جنھاں نے آپس ماں جنگ کی؛

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ

اک جماعت تے اللہ غا رستہ ماں جہاد کرے تھی تے دوجی کافر تھی

يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ

(ویہہ کافر) انھاں ناں اپنی اکھاں نال اپنے تیں دونوں دیکھ رہیا تھا، تے اللہ اپنی مدد نال جس ناں چاہوے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۱۳

زور دیدئے؛ بیشک اس ماں اکھاں آلاں واسطے بڑی نصیحت ہے (۹)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۹) غزوہ بدر ماں مشہور روایت غے مطابق کافر اک ہزار تھا جنھاں کولے ست سو اونٹھ اک سو کہوڑا تھا۔ تے دو جی بکھی ایمان آلا مجاہد کُل ترے سو تیراں تھا جنھاں کولے ستاراں اونٹھ، دو کُہوڑا، چھ زرہ تے اٹھ تلوار تھیں ور اللہ غی قدرت دیکھو! کافراں ناں مسلمان ہی دونا سہئی ویں تھا ایاں مسلمان وی کافراں غی اپنے تیں ترینی تعداد سن غی خالص دل نال اللہ تعالیٰ اگے دعا منگ رھیا تھا قرآن کریم نے ساری دنیا ناں حق تے باطل غی جنگ ور غور کرن غی دعوت دے غے فرمایو جے اکھاں آلا تک سکیں اللہ تعالیٰ نے اپناں رستہ ماں جہاد کرن آلی اک مُٹھی جماعت ناں اتنی بڑی فوج ور غالب کر چھوڑیو۔ وقت غا سارا فرعوناں غا سر تھلے لا چھوڑیا۔ ہور تفصیل واسطے تکو سورت انفال حاشیہ (۱) تے (۵)

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لوکاں واسطے سجادتی گئی ہے دل لگتی چیزاں غی محبت - یعنی بیویاں غی تے اولاد غی

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ

تے سونا، چاندی غا بڑاں بڑاں ٹھیراں غی تے نشانی

الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

لایاوا کاری غا کُہوڑاں غی تے مال چوکھر غی تے فصل غی یوہ سب دنیا وی زندگی غو

الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

سمان ہے، اور ودیا ٹھکانوں تے اللہ تعالیٰ کولے ہی ہے (۱۰) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کیوں! ہوں تمناں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

اس تیں سرس چیز دسوں! انھاں لوکاں واسطے جہڑا پرہیز گار ہیں ان غا رب کولے اسا باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ

جن غے ہیٹھ نہر بہتی ویں غیں ویہہ سدا ان ماں ہی رہینہ غا تے پاک

مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۱۶﴾

بیویں ہیں اور اللہ غی رضا مندی ہے تے اللہ تعالیٰ بنداں ناں خوب دیکھ رہیو ہے (۱۱)

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

ویہہ ہی لوک جہڑا کیہنہ رہا! یقیناً ہم نے ایمان قبول کر لیو بس توں مہارا گناہ بخش دے تے ہم ناں اگ

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۷﴾ الصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ

غا عذاب تیں بچا لے؛ ویہہ صبر کرن آلا ہیں تے سچا ہیں تے حکم منن آلا ہیں

وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۸﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ

تے (اللہ غا رستہ) ماں خرچ کرن آلا ہیں تے سرگی ویلے بخشش منگن آلا ہیں (۱۲) اللہ نے شہادت دتی ہے جے وہ ہی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ

اس توں سوا کوئے عبادت غے لائق نہیں تے فرشتاں غی اور علم آلاں غی وی (یاہی گواہی ہے) وہ انصاف قائم رکھن آلو ہے

(۱۰) انسان تے جن اور باقی جیا جون ماں یوہی فرق ہے انسان غیں ضرورت تے اس غی طبیعت اسی ہے کہ دنیا غی یاہ ساری پھل کھیلی اس ناں اپناں در چھک لئے! بیوی بچاں غی تے مال دولت غی محبت اس غاں پیراں ماں بنگو باہ لئے۔ دنیا غا ہاڑا تے لمیں لمیں آس اُس ناں چمکھی توں کہیر لیں فرا اللہ تعالیٰ غی طرفوں یوہ اعلان وہے جے ,,یوہ سب کجھ دنیا غی زندگی غو سمان ہے'' اس زندگی توں بعد جہڑی کدے نہ مکن آلی زندگی ,,آخرت،، ہے ات اس دنیا وی سمان غو کجھ کم نہیں اور دو دیا ٹھکانو تے بہترین رہن غی جگہ آخرت ماں ہی اللہ تعالیٰ کولے ہے بس یوہ اعلان سُن غے عقل مند انسان تے کھل جئے! وہ غور کرے کہ اچھا کیوں سچیں مُچیں یوہ سب کُجھ اتے رہ جانوں ہے؟ فرا اس چیز غی لوڑ ماں پے جے جہڑی اس غے نال جان آلی ہے تے جہڑی اسناں اس غا مالک کولے بہتر ٹھکانوں دوان آلی ہے اور واہ ہے ''ایمان'' نیک عمل'' تقوے تے پرہزگاری'' ور کافر دنیا غی اس جھ ماں اس را پھس جئے کہ وہ وی اس حقیقت ناں تے سمجھے جے یاہ دنیا میرے کم آن آلی نیہنہ ور وہ دنیا غا اس پہارا لڈن ناں کڈ غے پھینکن غی جرئت نیہنہ کر سکتو، تے فرا اپنی اس کمزوری ناں چھپان واسطے اصل سچ ناں ہی چُوٹھ کہن ور نیڑ جئے، آیت ماں اشارو اس پاسے ہے جے اج جہڑا لوک اللہ غا دین ناں نیہنہ منتا اس غو یوہ مطلب نیہنہ ہے کہ انھا ناں اس غا سچ ہون ماں کوئے شبو ہے نیہنہ بلکہ ان غا کفر پچھے وی اصل لگ غے بیٹھی وی یاہی دنیا غی لالچ ہے۔ اسے نے انھا ناں جگر وڑ غے رکھیو وہے تے یہ ہی دنیا غا مفادات انھا ناں دین غے نیڑے نیہنہ لگن دیتا۔

(۱۱) یعنی یوہ دنیا غو سمان وی انسان ناں بیشک لشکارا دس دس غے اپنے در چمک رھیو ہے وراس توں کروڑاں درجہ زیادہ سرس تے اللہ تعالیٰ غیں یہ نعمت ہیں جہڑیں پرہیز گار مومناں ناں آخرت ماں لبھیں غیں۔ تے ان ساری نعمتاں توں اُپر اللہ تعالیٰ غی رضا ہے ہن دیکھنوں یوہ ہے جے دنیا غی اس چار تہاڑا غی عیش عشرت تے موج مستی پچھے لگ غے آخرت ناں کون بسارے تے آخرت غی تاھنگ ماں دنیا ناں کون تج غے دسے خدا تعالیٰ تے اپناں بنداں ناں دیکھ ہی رھیو ہے؛ نوٹ:- دنیا غی واہی محبت اللہ غے نزدیک ناپسند ہے جہڑی آخرت توں غافل کر چھوڑے باقی دنیا غی واہ محبت جہڑی آخرت واسطے ہی وہے تے آخرت ہی غی تیاری ماں وہے واہ تے آخرت ہی غی محبت ہے واہ دنیا غی محبت ہے ہی کدا!۔

(۱۲) متقی پرہیز گار بنداں غیں صفت بیان کی جارہی ہیں جے ویہہ لیکیں کر کر غے فروی ڈرتا رہینہ تے اپناں رب کولوں گناہاں غی بخشش تے دوزخ توں نجات غی دعا کرتا رہینہ، اللہ غا رستہ ماں ہر قسم غی تنگی تکلیف اور مصیبت جھلن واسطے ڈٹیا رہینہ تے سرگی ویلے جس ویلے دنیا مٹھی پیاری نیند ماں مست وے یہ اٹھ اٹھ غے اپنا رب اگے گناہاں غیں بخشش غی دعا کریں کیونجے یوہ دعا غی قبولیت غو وقت وہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۳) یعنی یہ مشرک کسرا خدا غی خدائی ماں دو جاں ناں شریک کریں! حالانکہ جے کوئے اس غی خدائی غو پیالی ہو تو تاں اس غو پتو تے سب تیں پہلاں خود خدا تعالیٰ ناں ہو تو جد کہ وہ تے گواہی دیدے غے اعلان کرے جے ہوں اک ہی ہاں میرو کوئے پیہال کوئے شریک نیہنہ۔ فرجھاں فرشتاں ناں عرب غا مشرک اللہ تعالیٰ غیں ہیٹکیں تے اس غی خدائی ماں شراکت دار سمجھیں، انھاں ناں دیوی دیوتا سمجھ غے پوجیں و یہہ وی گواہی دیں جے اللہ تعالیٰ اک ہی ہے اس غی ذات ماں یا اس غی صفتاں ماں کوئے دوجو شریک نیہنہ علم آلا وی یا ہی گواہی دیں اس غی خدائی ماں کوئے حصہ دار نیہنہ، وہ زبردست ہے، حکمت آلو ہے تیئں اس نے طاقت تے حکمت نال انصاف قائم رکھیوو ہے فراس غی مقدس ذات نال اس غی خدائی ماں کوئے کسرا حصہ دار بن سکے! تے جد سارا گواہی دیں جے اس غو کوئے شریک نیہنہ فرمشرکاں نے شرک غا عقیدا کتوں کڈ لیا!

(۱۴) اللہ غے نزدیک دین یعنی زندگی گزارن غو ضابطو تے قانون اکو ہے جہڑو آدمؑ تیں لے غے اج تو ڑی چلیو آوے جس غو ناں ''اسلام'' ہے ''اسلام'' غو مطلب ہے اپناں آپ ناں مکمل خدا غے حوالے کر چھوڑنوں، اس غو نازل کیوو دین پورو پور وتسلیم کرلینوں۔ بس اللہ غے نزدیک دین تے چھڑو یو ہی ''اسلام'' ہے باقی انسان نے اپنی مرضی نال جتناں فرقا تے جتنا ٹہنگ زندگی گزارن غا بنایا ہیں و یہہ اللہ غے نزدیک مقبول نیہنہ۔ تہ و یہہ دین کھوان غا مستحق ہو سکیں ور کمال غی گل یاہ ہے جے اہل کتاب یہودی تے عیسائی خدا غا اس سچا دین نال۔ جہڑو پہلاں توں چلیو آوے۔ مخالفت کسے پلیکھا ماں یا ٹپلاں ماں نیہنہ کرتا۔ بلکہ انھاں ماں تے اختلاف پیو ہی علم غا آجان تیں بعد، گل صحیح صحیح سمجھ لین تیں بعد ہے تے کیوں؟ صرف آپسی ضد غی وجہ تیں اک دوجا ور ظلم کرن واسطے اج وی اگر یہ اسلام غی مخالفت کر رہیا ہیں تاں اس غی وجہ وی یا ہی ضد ہے۔ خیر اساضدی کافر جہڑا خدا غی آیتاں نال کفر کریں و یہہ سُن لیں! خدا تاونو ہی حساب لین آلو ہے!۔

(۱۵) یعنی جے اس را صاف صاف ''حق'' باندے آجان غے باوجود یہ قبول نہ کریں تاں تم اعلان کر دیو جے ہم تے اللہ غا فرمانبردار ہاں، ہم نے اپنوں آپ اللہ غے حوالے کر چھوڑ یو ہے۔ ہن جے تم وی ضد کر و دھ آکڑ ناں چھوڑ غے خدا غو دین قبول کرلیں تاں خدا غو دروازو وی کھلو ہے وہ توبہ قبول کرلیئے غو تے تم وی ہدایت ور آجیں غا۔ ور جے تم ہن وی ضد پو نا توں باز نہ آویں تاں تم جانوں مھارے مٹے تے خدا غو پیغام پُہچانوں تھو جہڑو ہم نے پُہچا چھوڑ یو۔ اللہ تعالیٰ ناں تے سارا ہی نظراں ماں ہیں وہ نافرمانا ں نال آپ مکے غو۔

(۱۶) اشارو اہل کتاب در ہے جہڑا اپناں سارا کالا کرتوت بسار غے اپناں آپ ناں بخشیا بخشا یا خیال کریں تھا اور یاہ کے ایکن بندہ غی گل نیہنہ بلکہ یو ہ خیال تے انھاں غو اپنی ساری قوم واسطے تھو۔ حالانکہ نبیاں غو قتل کرنوں تے سچا اخلاق اور عدل انصاف غو حکم کرن آلا خدا ترس عالماں غو خون کرنوں اہل کتاب غی تاریخی غی اک اسی سچی حقیقت ہے جسناں ساری دنیا منیں سگوں اہل کتاب وی اس توں نمکر نیہنہ سکتا اور کمال غی گل یاہ ہے جے یو ہ سارو قتلام کسے پہلا واتے پلیکھا ماں نیہنہ کریں تھا بلکہ جانتاں پشا تاں جے یو ہ ناحق قتل ہے اسا لوک جنت غا مستحق کسرا ہو سکیں! انھاں ناں تے دردناک عذاب ہی غی خوشخبری دتی جا سکے۔ یہ ہی و یہہ لوک ہیں جنھاں ناں اپنوں کیو کرا یو نہ دنیا ماں کم آیو تے نہ آخرت ماں انھاں غا عمل انھاں ناں کجھ فائدو دیں غا بلکہ انھاں نے اپناں ذہن توں جہڑا خدا غا شریک من لیا ہیں یا جنھاں توں انھاں ناں کجھ امید ہیں کوئے انھاں غے کجھ کم نیہنہ آسیں!

النصف

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

اُس تیں سوا کوئے معبود نیہنہ وہ زبردست ہے حکمت آلو ہے (۱۳) بیشک دین اللہ تعالیٰ غے نزدیک

الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

بس اسلام ہی ہے تے اہلِ کتاب ماں اختلاف انھاں کولے علم غا

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

آجان تیں بعد ہی پو صرف آپسی ضد ہی غی وجہ توں تے جہڑو اللہ غی آیتاں تیں نمکرے (وہ سُن لئے)

فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ

جے اللہ تعالیٰ تاولاں ہی حساب لین آلو ہے (۱۴) فرجے و یہہ تھارے نال حجتھ ہی کرتا رہیہنہ تاں تم فرمادیو:

اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا

جے میں تے اپنوں رخ اللہ تعالیٰ در کرلیو ہے تے انھاں نے وی جنھاں نے میری پیروی کی! اور تم ان اہلِ کتاب تے

الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۗ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

دوجاں ان پڑھاں ناں پُچھو جے کیوں! تم وی اسلام قبول کریں! فرجے یہ لوک اسلام قبول کریں غا تاں ضرور ہدایت ور آجیں غا

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾

تے جے یہ لوک منہ موڑلیں تاں بلاشبہ تھارے ذمہ پُہچا دینوں ہی ہے تے اللہ تعالیٰ بنداں ناں دیکھ رہیو ہے (۱۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

بیشک جہڑا لوک اللہ تعالیٰ غی آیتاں توں نمکریں تے نبیاں ناں انحق قتل

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ

کریں تے انھاں ناں قتل کریں جہڑا لوکاں ماں انصاف غو حکم

النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ

کریں فرتم انھاں ناں دُکھ دین آلا عذاب غی خوشخبری سنا دیو؛ یہ ہی لوک ہیں جنھاں غا عمل دنیا ماں وی

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾

تے آخرت ماں وی برباد ہو گیا؛ تے انھاں واسطے کوئے مددگار نیہنہ ہے (۱۶)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ

کیوں! تم نے انھاں لوکاں در میہنہ تکیو جنھاں ناں (اللہ غی) کتاب بچوں حصو دتو گیو تھو (اج) انھاں ناں

اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ

اللہ غی کتاب در ہلا یو جئے تا نجے واہ انھاں ماں فیصلو کرے فران بچوں اک جماعت کسا نے نکل جئے تے ویہہ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ

ہیں ہی منہ پھیر لین آلا؛ یوہ اس گلوں کیو نجے ویہہ یاہ گل کیہنہ جے گنیاں وا کجھ تہاڑاں توں سوا

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

(دوزخ) مھارے نیڑے وی نہ لگ سیں تے پلے تیں بنا ئیں وی گلاں نے انھاں ناں ان غادین غا بارہ ماں تھو کھا پچ گھلیو وو ہے

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۪ وَوُفِّيَتْ كُلُّ

فر کے وہے غو اس ویلے جد ہم انھاں ناں اس تہاڑے گھٹا کراں غا جس ماں کوئی شک نہیہ تے ہر اک شخص ناں

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

اُس غا کیا غو پورو پورو بدلو دتو جئے غو تے انھاں ور ظلم نہیہ کیو جاسیں (۱۷) تم فرما دیو: (اے اللہ!) اے ساری بادشاہی

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

غا مالک! توں جس ناں چاہوے باد شاہی دیدیئے تے جس کونوں چاہوے بادشاہی

تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ

لے لئے تے جس ناں چاہوے عزت دیدئے اور جس ناں چاہوے ذلت دیدئے؛ تیرا ہی ہتھ ماں

الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

خیر ہے، بیشک توں ہر اک چیز ور قدرت رکھن آلو ہے؛ توں رات ناں تہاڑی ماں

النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

داخل کر دئے تے تہاڑی ناں رات ماں داخل کر چھوڑے تے توں مُوا وا بچوں جیتو

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

پیدا کر چھوڑے تے جیتا بچوں مریو وو پیدا کر دئے تے توں جس ناں چاہوے بے حساب

(۱۷) یعنی یہ یہودی تے عیسائی قرآن ناں کدمنیں غا! انھاں غو تے یوہ حال ہے کہ جس ویلے انھاں ناں انھاں ہی غی کتاب در ہلا یو جئے کہ آؤ اسے ور فیصلو کراں یہ اس توں وی کن مار جیں، منہ پھیر لیں انھاں ناں نوٹ واہ گل چنگی لگے جس ماں انھاں ناں دنیا غا فائدا نظر آویں، حدیث ماں اس را غا مُج سارا واقعا بیان ہوا ہیں کہ رحمتِ عالم ﷺ نے مدینہ غا یہودیاں ناں فرمایو: آؤ تورات ناں ہی اس مسئلہ ماں تریا کل بنا واں تورات ماں جہڑی وی پیشن گوئی وہے غی جہڑ وو ی مسئلو وہے غو اسے ور فیصلو کراں یہودی اس واسطے وی تیار نہیہ ہوا، فر قرآنِ پاک اصل بماری بیان کرے جے انھاں ماں یہ خرابیں پیدا کیوں ہو گیئں فرمایو. یہ ساریں خرابیں انھاں ماں ان پہیڑاں عقیداں غی وجہ تیں پیدا ہو گئی ہیں جہڑا انھاں نے اپنے پلے توں بجن کسے دلیل نے آپے ہی گھڑ لیا ہیں جس را نبی اسرائیل غو یہ مشہور عقیدو وے ہم تے جہنم ماں جا ہی نہیہ سکتا، چارے قضاء من لیو جیکدے چلیا وی گیا تاں وی چھٹ گھڑی ہی جہنم ماں رانہہ غا کیو نجے ہم نبیاں غی لہڑی بچوں ہاں بزرگاں غی اولاد ہاں مھارا بزرگ ہم ناں فٹو فٹ چھڑکاں لیں غا انھاں ''سوٹھاں'' نے ہی انھاں ناں تھو کھا ماں سٹیو دو ہے اللہ تعالیٰ فرماوے: یہ سوٹھا تے اج کریں ور اس ویلے کے بنے غو جس ویلے قیامت غی واہ گھڑی آجئے غی جسماں کوئے شک نہیہ! اس ویلے تے ہر اک آدمی ناں اس غا عملاں غو پورو پورو بدلو لبھ جئے غو نیک عمل غی جزا تے برا عمل غی سزا غو فیصلو ہو جئے غو کسے ور کوئے ظلم نہیہ ہوسیں، اس ویلے تے یہ سوٹھا انھاں ناں کجھ کم نہیہ آسیں ور کویلے غیں تلیں ملنیں کے کم آویں غیں!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۸) نیوں تے ان آیتاں ماں ایمان آلاں ناں دعا منگن غی جاچ دسی گئی ہے تے حدیث شریف ماں ان غی فضیلت وی مُچ آئی ہے ور اہل کتاب غا ذکر کرنے بشکار ان آیتاں ناں لیا نوں انسان غی اس سوچ ورکاری سٹ ہے کہ جے خدا غو دین قبول کر لیوں غو تاں میری سرداری چلی جنے غی، عقیدت منداں نے صدقے لگی وی میری روزی روٹی بند ہو جنے غی سگوں آیت ماں اہل کتاب (یہودیاں تے عیسائیاں) غا اس خیال غی وی تردید ہے جہڑو انھاں نے جہالت نال گہڑ لیو تھو جے نبوت تے وحی اور سرداری تے بادشاہی مہار و قومی حق ہے کے قوم ناں یہ نعمت لبھ سکتیں ہی نیہنہ فرمایو نیہنہ، نیہنہ تھاری سوچ غلط ہے ملک غو مالک وہ ہی ہے وہ جس ناں چاہوے بادشاہی دیدیئے تے جس کو نوں چاہوے موڑ لیئے، جس ناں چاہوے عزت دے نے اچو کر چھوڑے تے جنساں چاہوے ذلیل کر نے مندرو کر دیئے، اس ناں کوئے روک نیہنہ سکتو! ساری خیر اسے غا قبضہ ماں ہیں وہ جو چاہوے سو کر سکے اس ناں کوئے ٹھاک نیہنہ سکتو رات ناں گہٹانوں تے تہاڑی ناں بدھا نوں اور تہاڑی ناں گہٹا نے رات ناں بدھا چھوڑنوں، دیہنہ چن غو یہ سارو نظام اسے غا ہتھ ماں ہے. وہ مڑدہ توں زندو کر دیئے! آنڑو اتوں زندو پکھیرو، نطفہ توں زندو انسان، اڑیک توں زندو بوٹو پیدا کرنوں، جاہلاں نے گہر عالم پیدا کرنا، عرب غی امی قوم ماں سارا عالم غی رہنمائی واسطے صحابۂ کرام غی زندی جماعت پیدا کرنی اسے غا کم ہیں۔ وہ زنداں توں مڑداوی پیدا کر دیئے انسان توں نطفو، پکھیروں توں آنڑو، بوٹا توں اڑیک پیدا کرنی، عالم نے گہر جاہل پیدا کرنا تے بنی اسرائیل جئی پڑی لکھی مہذب متمدن قوم ناں انھاں غی نا فرمانی تے بٹر پونا غی وجہ تیں تاج تخت بلکہ نبوت غا سلسلہ تیں ویں محروم کرنوں اسے غو کم ہے وہ جس ناں چاہوے روزی دیئے تے جنساں چاہوے بے حساب دیدیئے اس ناں کوئے کچھ پہال نیہنہ سکتو۔

(۱۹) ان ترے آیتاں ماں بڑی سخت تاکید نال ایمان آلاں ناں حکم دتو گیو ہے کہ جد عزت ذلت، حکومت، رزق روزی سب کجھ اللہ تعالیٰ غا ہتھ ماں ہے اور ایمان آلاں نے سارا باطل معبود چھوڑ نے اک اللہ نال دوستی لائی ہے فر انھاں واسطے یو جائز نیہنہ جے ویہہ اللہ تعالیٰ غا تے اس غا حبیب ﷺ غا دشمناں ناں اپنوں دوست بنا لیں ایمان آلاں غی دوستی ایمان آلاں نال ہی ہو سکے جہڑو خدا غا دین ناں منن واسطے تیار نیہنہ وہ مومن غو دوست کسرا ہو سکے! بس جہڑو مومن ہونے اسو کم کرے غو اس غو نہ تے خدا تعالیٰ نال کجھ تعلق ہے، تے نا ہی وہ خدا نے نزدیک کسے مُجراماں ہے. فرسخت درڈ نال فرمایو جے اس واسطے اللہ تعالیٰ تمناں اپنی ذات توں ڈراوے وہ عالم الغیب ہے، زمین اسمان غی کائے گل اس غا علم تیں باہر نیہنہ، وہ دل غا رازاں تیں واقف ہے. تم اپناں دلاں ماں کائے گل اس تیں چھپانے نیہنہ رکھ سکتا، جہڑو اللہ نے نال نال غیراں غی دوستی وی دل ماں چھپا لکا نے رکھے غو واہ خدا تیں چھپی نیہنہ رہ سیں۔ فر قرآن مومن ناں اس دن غی یاد کراوے جس تہاڑے ہر شخص اپناں مالک غی بارگاہ ماں حاضر وہے غو تے اس غو کیو کرتا یو سارو اس نے اگے موجود وہے غو ات یاہ کافراں غی چھپی لگی دوستی وی موجود وہے غی، اس ویلے وہ اپناں عملاں ناں تک نے تا ھنگ کرے غو افسوس! کدے اج میرے تے میراں عملاں نے بشکار مُچ چھنڈو ہو جا تو نہ ہوں عملاں ناں تکو، نہ لیکھو دینوں پتو تے نہ یاہ ذلالت چھکنی پیتی. اللہ تعالیٰ اس دن غا آن تیں پہلاں ہی تمناں اپنی ذات تیں ڈراوے اور نال نال یہ اعلان وی کرے جے وہ اپناں بنداں ور مچ مہربان ہے تیں تے اس نے یہ قیمتی گل اپناں بنداں نا دسیں تا نجے ویہہ اپناں آپ ناں خدا غی ناراضگی تے دوزخ غی اگ تیں بچا سکیں لہذا جس تیں غلطی ہو گئیں ہیں انھاں ناں چھکن غی کوئے لوڑ نیہنہ ویہہ سچا دل نال توبہ واسطے جس ویلے وی اس غو بوڈھکوریں غا وہ انھاں ناں کھلو ہی لیھے غو، فائدو:- کافراں نال تعلقات غا تمام مفسراں نے ترے درجا بیان کیا ہیں (۱) دلی دوستی:- یاہ تے کسے حال ماں وی کافراں نال جائز نیہنہ قرآن کریم ماں جگہ جگہ اسے توں ٹھا کیو گیو ہے اور یاہ عقلی طور ور وی محال بلکہ ناممکن ہے جے ایکن ہی شخص غی دوستی اللہ تعالیٰ نال وی وہے تے اس غا دین غاں دشمناں نال وی وہے. فر مسلماناں غا مقابلہ ماں کافراں غی مدد کرنی، انھاں غی ہمدردی رکھنی، انھاں غو آلہ کار بنوں یا دنیاوی

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

رزق دیدیئے (۱۸) مومناں ناں چاہیے جے ویہہ ایمان آلاں ناں چھوڑ نے

مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ

کافراں نال دوستی نہ لانویں تے جہڑو آدمی ایسو کرے غو فر اللہ تعالیٰ نال

مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ

اُس غو کوئے تعلق نیہنہ ور اِس ویلے جد کہ تم انھاں تیں بچا کرتا ویں اور اللہ تعالیٰ تے

اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا

تمناں اپنی ذات تیں ڈراوے تے تمنے اللہ تعالیٰ در ہی مڑنے جانوں ہے؛ (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کہ تم اپناں دل غی

فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي

گل چھپانے رکھو یا اُس ناں باندے کرو اللہ تعالیٰ تے اس ناں جانے ہی ہے تے جو کجھ

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾

اسماناں ماں ہے اور جو کجھ زمین ماں ہے اللہ اس سب ناں جانے تے اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ور قدرت رکھن آلو ہے؛

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا ۖ

(وہ کسو تہاڑو وہے غو) جس تہاڑے ہر شخص اپنی کی وی اک اک نیکی اپنے سامنے تکے غو

وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا

تے اپنی کی وی اک اک بدی وی! وہ چاہوے غو افسوس! کدے اس نے تے اس غی بدی نے بشکار

بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ

لموں چھنڈو ہو تو، تے اللہ تعالیٰ تمناں اپنی ذات توں ڈراوے تے اللہ تعالیٰ بنداں ور

بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي

مُچ شفقت کرن آلو ہے (۱۹) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کہ جے تم اللہ نال محبت کریں تاں میری تابعداری کرو

يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳۱﴾

اللہ تعالیٰ تھارے نال محبت کرے غو تے وہ تھارا گناہ بخش دیئے غو؛ تے اللہ تعالیٰ بخشن آلو مُچ مہربان ہے (۲۰)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فائداں واسطے انھاں غی ہاں ماں ہاں جوڑنی! اس غی گل ہی جان دیو! (۲) کافراں نال ظاہری جئی اپلاتی اپلاتی خوش خلقی رکھنی یاہ ترے حالت ماں جائز ہے (الف) آدمی اسی جگہ پھس جئے جت کا فراں غی طرفوں مُنج خطرہ وو ہے پہلی آیت ماں ﴿اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً﴾ تیں اسے پاسے اشارہ وہے (ب) انھاں نال اس گلوں خوش خلقی رکھے جے شاید ان غو دل اسلام درمڑ آوے (ج) مہمان ہون غی وجہ تیں کافر نال خوش خُلقی سنگ پیش آنوں (۳) محتاج غریب تے گوانڈی کا فرو را حسان کرنوں، انھاں نال چنگو برتا کرنوں یوہ ہرایکن کا فرو اسطے جائز بلکہ ضروری ہے، وراس واسطے وی یاہ شرط ہے جے انھاں کافراں نال مسلماناں غی جنگ نہ چلتی وہے وعلیہ جمهور العلماء من اهل السنة فقہی زبان ماں انھاں تریہاں غا ترے ناں ہیں موالات، مدارات، مواسات۔ ٹھاکیو پہلا ہی توں جئے دو جاں دواں توں نیہنہ اس تیں علاوہ جن کا فراں نال مسلماناں غی جنگ نہ ہوتی وہے نہ مسلماناں ورظلم کرتاویں انھاں سنگ تجارتی کاروبار کرنوں وی اک دنیاوی ضرورت ہے جہڑی جائز ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: جے تم اللہ تعالیٰ تے رسولؐ غی اطاعت کرو! فرجے ویہہ منہ موڑلیں تاں (سن لیو) جے اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا

کافراں ناں پسند نیہنہ کرتو (۲۱) یقیناً اللہ تعالیٰ نے آدمؑ ناں تے نوحؑ ناں

وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا

تے ابراہیمؑ غی لہڑی ناں اور عمران غی لہڑی ناں دنیا جہان ور چُن لیو ہے؛ یہ سارا ایکن دوجا

مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

غی اولاد ہیں تے اللہ تعالیٰ خوب سُنن آلو جانن آلو ہے (یاد کرو!) جسویلے عمران غی بیوی نے کہیو تھو (۲۲)

رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ

ربا! میں تیرے واسطے منت منی ہے جو کجھ میرا شکم ماں ہے جے وہ آزاد رکھیو جے غو تے توں میری طرفوں اس ناں قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ

بیشک توں ہی سنن آلو جانن آلو ہے فر جس ویلے اس ناں پیدا ہو گیو عرض کرن لگی:

رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ

او میرے یار ربا! مناں تے یاہ کڑی ہوئی ہے! تے اللہ تعالیٰ چنگی طرح جانے جے اس ناں کے ہو یو ہے؛

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ

تے گدرو کڑی جسو نیہنہ ہو سکے تھو؛ تے میں اس بچی غو ناں مریمؑ رکھیو ہے؛ تے ہوں

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

اس ناں وی اور اِس غی اولاد ناں وی شیطان مڑدود توں (بچان واسطے) تیری حفاظت ماں دے رہی ہوں (۲۳)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ

فر اس ناں اس غا رب نے مُنج سوہنی طرح قبول کیو تے اس ناں مُنج چنگی طرح بڑو کیو؛

وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۭ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ

تے زکریاؑ ناں اس غو سرپرست بنا یو (۲۴) جس ویلے وی زکریاؑ اس کو نے حجرہ ماں جیں تھا

منزل ۱

مدارات، مواسات۔ ٹھاکیو پہلا ہی توں جئے دو جاں دواں توں نیہنہ اس تیں علاوہ جن کا فراں نال مسلماناں غی جنگ نہ ہوتی وہے نہ مسلماناں ورظلم کرتاویں انھاں سنگ تجارتی کاروبار کرنوں وی اک دنیاوی ضرورت ہے جہڑی جائز ہے۔

(۲۰) اللہ غی محبت غا دعویدار یہودی، عیسائی، مشرک سارا ہی تھا اس آیت ماں انھاں ساراں ناں بنگار یو گیو ہے کہ جے تم اپناں دعلوی ماں سچا ہیں تاں اللہ غا پیارا حبیب ﷺ غی پیروی کرنے اپناں دعلوی غو ثبوت پیش کرو! رحمتِ عالم ﷺ غی آنی وی لوء ناں اپناں واسطے مشعل بنا لیو جے تم نے اس را اپنوں دعوو سچو کر دسیو فر اللہ تعالیٰ تھارا پہلا گناہ معاف کرنے تمناں اپناں پیاراں ماں شامل فرما لیئے غو۔ تم اس غا محبوب بن جیں غا۔ تے محبت غا مدان ماں اس توں اُچو ہور کہڑو مقام وہے غو کہ محبت کرن آلو ہی محبوب بن جئے!۔

(۲۱) یاہ انھاں ہی لوکاں واسطے دو جی بنگار ہے جہڑا اپناں آپ ناں خدا غا لاڈلا تے پیارا کہینہ ویں تھا۔ فرمایو ٹھیک ہے جے تھارو خدا تعالیٰ نال اتنوں ڈنگو تعلق ہے تاں اس غی اطاعت کرو اس غو حکم منوں! اس غا رسول ﷺ غی اطاعت کرو! ور جے تم اس غی اطاعت کرن واسطے تیار نیہنہ اس غا صاف حکم تیں منہ موڑیں فر تم اس غا لاڈلا کد ہو سکیں فر تے تم اس غا نافرمان منکر ہیں اور اللہ نافرماناں منکراں ناں بالکل پسند نیہنہ کرتو۔ اتوں اگے ہُن اللہ غا کجھ فرمانبردار پیاراں بنداں غو ذکر ہے۔ اور انھاں غو ذکر وی اصل ماں حضرت عیسیٰؑ غا اصل واقعہ غی ''تمہید'' ہے

(۲۲) اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری جیا جون بچوں اپنی خلافت تے رسالت واسطے حضرتِ انسان ناں چُنیوں، فر انساناں بچوں سب تیں پہلاں خلافت تے نبوت غو یوہ انعام حضرت آدمؑ ناں عطا ہوو ہو، فر انھاں غی اولاد بچوں حضرت نوحؑ ناں، فر انھاں غی اولاد بچوں حضرت ابراہیمؑ ناں تے فر حضرت ابراہیمؑ غی لہڑی ناں یوہ انعام لبھو فر انھاں ہی غی لہڑی بچوں حضرت عمرانؑ غی لہڑی ناں۔ یہ سارا بزرگ اک دوجا غی اولاد تھا آیت ماں یا ہی گل بیان ہوئی ہے۔ نوٹ:۔ عمران ناں غا دو بزرگ ہوو اہیں اک حضرت موسیٰؑ غا والد اک حضرت مریمؑ غا والد! اکثر مفسراں غے نزدیک ات عمران تیں مراد حضرت مریمؑ غا والد ہیں تیں تے ات اک دوجا غی اولاد ہونوں بیان فرمایو ہے تا نجے سب جان لیں کہ حضرت مریمؑ غا پوت حضرت عیسیٰؑ اسے لہڑی بچوں اک انسان ہیں وبہہ خدا غا پوت نیہنہ ہیں فر اگے ذکر وی حضرت عیسیٰؑ تے ان غی مائی صاحبہ غو ہی ہے۔

(۲۳) حضرت مریمؑ غی مائی صاحبہ نے یاہ منت منی تھی جے میرا شکم غو بچو پیدا وہے غو تے ہوں اس ناں اللہ غی عبادت اور اس غا دین غی خدمت واسطے بیت المقدس ماں چھوڑ دیوں غی ور جسویلے انھاں ناں تھی ہوئی تاں بڑو افسوس ہووو جے منت تے گدرا غی تھی ہو گئی کوی! خیر! انھاں نے اس کوی ناں ہی اللہ غا رستہ ماں دین غوار دو کر لیو۔ تے اللہ تعالیٰ نے وی فرمایو جے اس تھی غی حقیقت ناں اللہ ہی جانیں جے یاہ کتنی پہا گاں آلی تے براتاں آلی تھی ہے! ات پوت کے کرے غو! ور انھاں غی مائی صاحبہ اج اس راز ناں کد سمجھ سکیں! حضرت مریمؑ غی مائی صاحبہ غو ناں عیسائی صحیفاں ماں ''حنہ'' آیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ

ویہہ اس کو لے کھان پین غیں چیز دیکھیں تھا انھاں نے پچھیو مریم! ایوہ تیرے واسطے کتوں آجے؟ اس نے کہیو:

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ

یوہ اللہ تعالیٰ غی طرفوں ہے؛ بیشک اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

رزق دیدئے (۲۵) بس اتے ہی زکریاؑ نے اپناں رب غے اگے دعا کی، انھاں نے عرض کی: اے میر یارہا!

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ

توں مناں اپنے کولے تیں سچی اولاد عطا فرما! بیشک توں دعا

الدُّعَاۗءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي

سنن آلو ہے (۲۶) تے انھاں ناں فرشتاں نے بلا غے کہیو - جو ویلے کہ ویہہ حجرہ ماں نماز پڑہ

الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ

رہیا تھا - جے اللہ تعالیٰ تمناں یحییٰؑ غی خوشخبری دے رہیو ہے جہڑو اللہ غی طرفوں ہون آلا

مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

ایکن کلمہ غی تصدیق کرے غوتے سردار ہووے غوتے کانسریاں تیں کنی رہن آلو ہے غوتے نبی وہے غو نیکاں بچوں (۲۷)

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ

زکریاؑ نے عرض کی: ربا! مناں بچو کس را ہووے غو حالانکہ ہوں بڈھیماں ماں آپہنچیو ہوں تے میری بیوی وی،

عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝ قَالَ رَبِّ

بانجھ ہے؛ فرمایو: اسے را! اللہ تعالیٰ جو چاہوے سو کردئے! زکریاؑ نے عرض کی: ربا! میرے واسطے کائے

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ

نشانی مقرر کردے! فرمایو: تیری نشانی یاہ ہے جے توں لوکاں نال ترے تہاڑا گل میہنہ کرسکسیں

اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

ہاں! بس سینی نال؛ تے توں اپناں رب ناں متو متو یاد کریئے! تے سویرے شام اس غی تسبیح کریئے (۲۸)

(۲۴) یہودیاں ماں بیت المقدس غی خدمت واسطے پوت غی منت غور واج تے تھوور تہی غی منت اس تاریخ غواک نوواں باب تھو، اللہ تعالیٰ نے وی اس ناں خوب قبول فرمایو تے اپناں فضل نال حضرت مریمؑ غی جسمانی تے روحانی پُج سُہنی تربیت فرمائی تربیتة حسنة فی عبادة وطاعة لربها قاله ابن عباس (روح المعانی) جھیکو عیسائی روایتاں غے مطابق ترے سال غی عمر ماں حضرتِ مریمؑ ناں بیت المقدس ماں دے دِتو گیوات اس ویلے نبیاں ولیاں غی بہت بڑی تعداد موجود تھی ہر ایکن بغی تا ہنگ تھی جے انھاں غی پرورش غو کم مناں نصیب ہو جے، گل قرعہ اندازی توڑی پُج گئی۔ اللہ غی قدرت نال قرعہ ماں ناں حضرتِ زکریاؑ غو نکل آیو تے یوہ انعام انھاں ناں لبھ گیو۔ ویہہ حضرتِ مریمؑ غا موسا لگیں تھا اس را ویہہ اپنی موسی ہی غی تربیت ماں آگیئں:۔

(۲۵) بیت المقدس غے آسیں پاسیں مجاوراں غی عبادت واسطے لوہکا لوہکا کمرہ بنیا واتھا انھاں بچوں ہی ایکن کوٹھی ماں حضرتِ مریمؑ عبادت کریں ویں تھیں حضرتِ زکریاؑ ات دیکھ پہال واسطے آتا رینہہ ویں تھا انھاں ناں حضرتِ مریمؑ کولے بے موسم غا میوا تک غے بڑی حیرانگی ہوئی جے میں تے آنیاں میہنہ فریہ آیا کتوں! حضرتِ مریمؑ نے فرمایو یہ خاص اللہ تعالیٰ کولوں آیا ہیں اللہ غی قدرت ماں یاہ کوئے ان ہونی گل میہنہ وہ جس ناں چاہوے رزق عطا کردیئے۔

(۲۶) حضرتِ زکریاؑ اس ویلے توڑی اوتر تھا نال دوئے جی ہُن بڈھا جریف ہووا واتھا اُواں انھاں غی بیوی صاحبہ وی ''بانجھ'' مشہور تھیں ور حضرتِ زکریاؑ ناں بے سواں غا میوا تک غے کجھ اڑک پڑک ہی یاہ دعا ہونٹھا ور آگئی جے سوؤں تے میرو وی میہنہ ور اللہ غی قدرت ماں کہ مشکل ہے کہ وہ مناں وی بے موسم ہی نیک اولاد عطا فرمادیئے!۔

(۲۷) دعا فٹ قبول ہوگئی حضرت زکریاؑ نماز ماں ہی تھا کہ بشارت آگئی، اک صاحبزادو وہے غو جس غو ناں وی عرشاں ور رکھیو گیو ہے یحییٰؑ انھاں غیں صفت یہ ویں غیں کہ ویہہ کلمة اللہ، یعنی حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام غی تصدیق کریں غا، دین غا معاملہ ماں ویہہ قوم غا سردار ویں غا ویہہ ہر ویلے عبادت ماں اس راڈ بیار یہنہ غا کہ دنیا غیں لذت تے بیاہ شادی ور انھاں ناں ذری تہیان میہنہ ہوسیں، ویہہ نیکی غا مُج اُچا مقام ور ویں غا جس ناں نبوت کہیو جے اس آخری صفت ماں مُج تاریخی حقائق چھپیا وا ہیں، یہودی حضرتِ یحییٰ علیہ السلام ناں اللہ غو نبی میہنہ منیں تھا انھاں غا اس باطل خیال غی تردید کرغے فرمایو: نَبِیًّا اور عیسائی نبی واسطے نیک ہونوں ضروری میہنہ سمجھیں تھا انھاں غے نزدیک اسو شخص وی نبی ہو سکے جہڑو نیک تے متقی پرہیزگار نہ وہے انھاں غی تردید ماں فرمایو: مِنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ یعنی حضرت یحییٰ اللہ غا نبی ضرور تھا اور نبی پرہیزگار تے وہے ہی، بلکہ وہ تے پرہیزگاری غا سب تیں اُچا رتبہ ور وہے۔ اسے ناں تے نبوت کہیو جے۔

(۲۸) یوہ سوال بچو ہون یاہ نہ ہون ور میہنہ ہے اس ماں حضرتِ زکریاؑ شک کس را کرسکیں تھا جد کہ ویہہ اللہ غا نبی تھا۔ گل یاہ تھی کہ ویہہ آپ جریف بڈھا تھا اور گہر آلی ''بانجھ'' سمجھی جے تھی اس ور انھاں نے حیرانگی نال یاہ درخواست کی جے ربا! اس غو ٹہنگ کے بنے غو؟ ہم دوہری واری جوان ہو جاں غاں؟ یا اسے را بڈھیماں ماں ہی بچو ہو جے غو؟ فرمایو: بس اس حالت ماں ہی۔ عرض کی! تے نشانی کے وہے غی یعنی ہم ناں کس را پتو لگے غو جے ''امید'' ہے۔ فرمایو: اچانک ترے تہاڑاں توڑی تم لوکاں نال گل میہنہ کرسکیں چھڑی ہتھ نال یا سر نال سینی کریں غا البتہ جیھ نال اللہ غو ذکر کرتا رہینہ غا بس جس ویلے یاہ حالت پیش آجے تم سمجھ لیو جے ''امید'' ہے تے تم اس نعمت ور سویرے شام اپناں رب غو متو متو ذکر کرو۔!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ

تے (یاد کرو) جسویلے فرشتاں نے کہیو : اے مریم ! بیشک اللہ تعالیٰ نے تناں چن لیو ہے

وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمَرْيَمُ

تے تناں پاک بنایو ہے تے دنیا جہان غی کانسریاں ورتناں فضیلت دتی ہے ؛ اے مریم !

اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

توں اپناں رب غی فرمانبرداری کرتی رُہو تے سجدو کرتی رُہو اور رکوع کرن آلاں نال رکوع کرتی رُہو (۲۹)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ

(اے نبی) یہ گل غیب غی خبراں بچوں ہیں جہڑیں ہم تھارے در وحی کر رہیا ہاں تے تم اُن شے کو نے

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا

نہیں تھا جسویلے ویہہ (قرعہ واسطے) اپناں قلم سٹیں تھا جے انھاں بچوں کہڑو مریمؑ غو سرپرست بنے غو تے نہ

كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

تم انھاں کو نے اُس ویلے تھا جس کہڑی ویہہ آپس ماں کُھلیں تھا (۳۰) (یاد کرو) جسویلے فرشتاں نے کہیو :

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ

اے مریمؑ ! بیشک اللہ تعالیٰ تناں اپنی طرفوں ایکن کلمہ غی خوشخبری دئے جس غو ناں مسیح

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

عیسیٰ ابنِ مریم وہے غو جہڑو دنیا تے آخرت ماں بڑا رتبہ آلو وہے غو تے اللہ غا

الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا

مقرب بنداں بچوں وہے غو ؛ تے وہ لوکاں نال گل کرے غو پنگوڑا ماں وی تے ادکھڑ عمر ماں وی

وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ

تے وہ صالحین بچوں وہے غو (۳۱) ویہہ عرض کرن لگیں : ربا ! منا ں کس را بچو وہے غو !

وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ

حالانکہ منا ں کسے بشر نے ہتھ وی نہیں لایو ؛ فرمایو : اسے را، اللہ جو چاہوے سو پیدا کر دئے

ماں کینہ ویں تھا، فرمایو: نہیں ! نہ ویہہ تے خدا تھیں اور نہ خدا غا پوت غی ماں تھیں بلکہ ویہہ تے اللہ غی فرمانبرداری کرن آلیں نیکوکار کانسری تھیں، خدا غی خدائی ماں انھاں غی کائے سانجھ نہیں تھی۔

(۳۰) یہ واقعات رحمتِ عالم ﷺ تیں کہیں سو سال پہلاں عرب تیں پُج دور فلسطین ماں پیش آیا تھا جہڑا اپنی اصل نہار ماں تے اج اہلِ کتاب ناں وی بسریا وا تھا فرعرب غا امیؐ (فداہ ابی وامی) جنھاں نے تورات انجیل غو کدے مطالعو نہیں کیو، عیسائی تاریخ غی کائے کتاب نہیں تکی، نہ عیسائی عالماں غی کدے مجلس کی، جہڑا اُت آپ موجود نہیں تھا فرانھاں غی مبارک تے مقدس سچی زبان توں یہ واقعات اج اپنی اصل نہار ماں سچ سچ کسرا بیان ہور ہیا ہیں؟ کیوں یاہ اس گل غی دلیل نہیں کہ رحمتِ عالم ﷺ ور اللہ غی طرفوں وحی نازل ہور ہئی ہے ! جس شے ذریعہ یہ سچا واقعا آپ بیان فرما رہیا ہیں ! تے کیوں یاہ اس گل غی صاف کھلی نشانی نہیں جے آپؐ اللہ غا نبی ہیں ! ضرور ہے۔ سبحان اللہ ! یوہ انداز تے طرز وی قرآن غو اپنوں ہی ہے کہ وہ واقعات غی بختی کا تگ ماں اچن چیت انسان غا ذہن ناں زبردست حقیقت در موڑ چھوڑے وہ واقعات غا ہاڑ ماں انسان ناں رڑن نہیں دیتو۔ وللہ الحمد،

(۳۱) فرشتاں شے ذریعہ حضرت مریمؑ ناں بچہ غی خوش خبری دتی گئی ناں مبارک مسیح، عیسیٰ ابن مریم بیان فرمایو۔ ابن مریم یعنی مریم غا پوت یوہ انھاں غا ناں غو حصو ہے حالانکہ انھاں تیں علاوہ کسے پیغمبر غا ناں نال قرآن نے ''ولدیت'' بیان نہیں کی ور انھاں غی ولدیت ناں غو ہی اک حصو بنا شے بیان کی کیونجے ویہہ بجن باپ تیں پیدا ہویا تھا لوک پریشان ہو جاتا کہ انھاں غی ولدیت کے بیان کراں فرمایو: انھاں ناں ''ابنِ مریم'' یعنی مریم غا پوت گھو ! فرحضرت عیسیٰ علیہ السلام غیں ات صفت وی اجئی بیان فرمائیں جنھاں نال اک پاسے تے یہودیاں غا غلط عقیداں ورسٹ لگے تے دوجی بکھی عیسائیاں غی حدوں بدھی وی خرافات توں اہلِ ایمان ناں واقف کرایو جئے حالانکہ لفظ اکو ہے، بلکہ انھاں صفتاں نال حضرت مریمؑ ناں اس اوکھی گہڑی ماں تسلی تے اطمینان وی نصیب ہو جئے۔ تم آپ سوچو اک نیکوکار سچی سیرت آلی کانسری ناں بجن بیاہ تیں بچو وہے تے اس ور کہ گذرے ! واہ کس کس غا منہ ور ہتھ رکھے تے دبو دئے ! واہ تے جیتی ہی مر جئے۔ بگوں اس ناں زندگی تیں موت سرس سہئی لگن لگ جئے ! فرمایو: کوئے گہران غی گل نہیں، جہتل شے رہو

ویہہ ''کلمۃ اللہ'' ہیں یعنی اللہ غا خاص حکم نال تے عجیب شان نال دنیا ماں تشریف لیا نویں غا دنیا آخرت دواں جہانا ں ماں اُچا مرتبہ آلا ویں غا، ویہہ اللہ غا مقرب بنداں ماں شامل ویں غا، ور یہ ساریں گل تے اپناں وقت ور ویں غیں، اس توں پہلاں لوکاں ناں کون سمجھاوے غو فرمایو: ویہہ پنگھوڑا ماں ہی لوکاں نال گل کریں غا اپنی نبوت غو اعلان کریں غا تے اپنی نیکوکار مائی تیں الزام ہٹاویں غا تے بڑی اُچی شان آلا نیک بخت ویں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۲) اپر بیان کی جان آئیں صفتاں نان حضرتِ مریمؑ غو دِل تے مطمئن ہو گیو ور انھاں ناں اجوں اس ور مُچ حیرانگی تھی جے بجن نکاح بیاہ تیں بچو ہون غو ٹہنگ کے بنے غو اس غو جواب دتو! جے نظر اللہ غی قدرت ور رکھو وہ اپنی قدرت تے طاقت نان جو چاہوے سو کر سکے بس بچو وی بجن نکاح بیاہ تیں اسے را ہو جے غو، نکاح کر نے خاوند بیوی غی ملاقات توں بعد اولاد عطا کرنی وی اُسے غو کمال ہے تے نکاح تیں بجن ہی اولاد دیدینی یا وہ وی اُسے غی قدرت ہے۔

(۳۳) انھاں صفتاں ماں حضرت مریم علیہا السلام غی تسلی غو ہور ہور سامان ہے جے ویہہ کوئے عام آدمی نیہنہ ہوسیں بلکہ اسی اچی شان غا بنی ویں غا کہ اللہ تعالیٰ آپ اُنھاں ناں اپناں خاص خزانہ توں کتاب حکمت تورات اور انجیل غو علم عطا فرماوے غو، ویہہ بنی اسرائیل در اللہ غی طرفوں نبی بنا نے چلایا جیں غا۔ **فائدو:**- کجھ مفسراں نے کتاب تے حکمت غی تعلیم دین غی تفسیر یاہ کی ہے جے جسو یلے قیامت نے نیڑے ویہہ فراس دنیا ماں تشریف لیاویں غا اس ویلے اللہ تعالیٰ انھاں ناں کتاب یعنی قرآنِ کریم تے حکمت یعنی نبی پاک ﷺ غی حدیث غو علم عطا فرماوے غو فر ویہہ دینِ مصطفویؐ غی خوب خوب تبلیغ کریں غا کیونجے قرآن پاک ماں ''کتاب تے حکمت'' غو مطلب عام طور ور یوہی وہے فرات وی انھاں ناں دواں چیزاں ناں ''تورات تے انجیل'' غا علم توں کئی کر نے بیان کیو گیو ہے- واللہ اعلم

(۳۴) ﴿اِنِّیۡ قَدۡ جِئۡتُکُمۡ﴾ تیں حضرت عیسیٰؑ غو کلام شروع وہے یعنی جسو یلے ویہہ بنی اسرائیل کو تے نبی بن نے آ گیا تاں انھاں نے اس را اپنی تبلیغ شروع کی جے ہوں..... تے کجھ اسلاف نے اس را تفسیر کی ہے جے کلام تے یوہ وی اللہ تعالیٰ ہی غو ہے ور مطلب یوہ ہے جے فر جسو یلے بنی اسرائیل کو تے نبی بن نے آ جیں غا اس ویلے یاہ گل کہہ نے انھاں ناں دین غی دعوت دیں غا جے ہوں..... بہر حال انھاں معجزاں نے نان گہڑی گہڑی ہر معجزہ غا آخر ماں ﴿بِاِذۡنِ اللّٰہِ﴾ '' اللہ غا حکم نان'' کہنوں بڑو اہم ہے کیونجے یہودی حضرتِ عیسیٰؑ ناں اللہ غا سچا نبی نیہنہ منیں تھا اسے گلوں انھاں نے مشہور کیو و تھو جے انھاں نے کوئے معجز و شوجز و نیہنہ دسیو بلکہ ویہہ جادو کریں ویں تھا قرآن نے بیان کیو جے یہودی کوڑ ماریں، یہ چتے نے سچ ناں کوڑاں غا پردہ چا ھڑیں، ور انھاں معجزاں ہی غی وجہ تیں عیسائی انھاں ناں خدا کیہنہ تھا اللہ نے انھاں غی گمراہی غو پہا نڈو وی پہن چھوڑیو کہ نبی جہڑو وی معجز و دسے وہ پہا نویں کتنوں اُچو تے کتنوں ہی عجیب کیوں نہ وہے اس نان وہ خدا غی خدائی غو پیالن نیہنہ بن جا تو نہ اس ناں خدا غی قدرت ماں کجھ حصہ داری یا شراکت تھا جے کیونجے وہ معجزو تے اس غا ہتھ ور اللہ ہی غی قدرت نان تے اللہ ہی غا حکم نان ظاہر وہے اس معجزہ نے پچھے خدا غی قدرت تے طاقت وہے اور نبی غا ہتھ ور جدو وہ ظاہر وہے فر وہ اس گل غی نشانی وہے جے جس غا ہتھ ور اللہ اپنی یاہ خاص قدرت ظاہر فرما رھیو ہے یوہ اللہ غو نبی ہے ور وہ خدا غی خدائی ماں شریک نیہنہ! اسے گل ناں تاکید نان ذھناں ماں بسانن واسطے بلکہ دل غی مختی ور گھن نے لکھ دین واسطے ہر اک معجزہ نان فرمایو جا رھیو ہے. بِاِذۡنِ اللّٰہِ '' اللہ غا حکم نان'' حالانکہ سارا معجز اسنا نے چمیکو ماں اک واری ﴿بِاِذۡنِ اللّٰہِ﴾ کہنوں وی سُدّ تھو ور گہڑی گہڑی کہہ نے تاکید اپر تاکید کی جا رئی ہے، تے جہڑا معجزا اللہ غی طرفوں حضرت عیسیٰؑ ناں دتا گیا ہیں یہ اس زمانہ غا تقاضہ نے مطابق ہیں

حافظ ابنِ کثیرؒ فرمانویں نبی ناں جہڑو معجزو دتو جے وہ اس زمانہ غا مشہور فن نان رتو ملتو وہے تا نجے معجزہ نان اللہ غا نبی غو مرتبو سب غی نظراں ماں ساراں تیں اچو ہو جے حضرت موسیٰؑ غو زمانوں جادوگری غو زمانہ تھو انھاں ناں وہ معجز دیھو جس نان جادوگری مٹی ماں رل گئی، حضرت عیسیٰؑ غا زمانہ ماں طب (ڈاکٹری) غی بڑی بل تھی انھاں ناں یہ معجزا لبھا- جامنوں اناں ناں ہتھ پھیر نے لوآلو کر دینوں تے کوہڑ آلاں ناں بل کر چھوڑنوں، مٹی نان پکھیرواں غیں گڈیں بنا نے ہواماں اڈا چھوڑنا، تے مُردا ناں زندہ کر دینوں، الا دسو! ات ڈاکٹر بچارا کے کریں غا! رحمت عالم ﷺ ناں جتناں معجز اعطا ہووا انھاں ماں ساراں تیں بڑو معجزو قرآنِ کریم غو ہے جس غی اک آیت اگے عرب غی ساری فصاحت بلاغت غو جس ور انھاناں مان تے بڈیار تھو- ساہ سک گیو۔

إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾

وہ جسو یلے کسے کم غو فیصلو کر لئے تے اُس ناں کہہ جے ہو جا! بس وہ ہو جے (۳۲)

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ﴿٤٨﴾

تے اللہ تعالیٰ اُس ناں کتاب اور حکمت تے تورات اور انجیل غی تعلیم دئے غو

وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ

تے وہ بنی اسرائیل در (اللہ غو) رسول وہے غو (۳۳) (تے کہہ غو) جے ہوں تھارا کو تے تھارا رب غی طرفوں

مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ

نشانی لے نے آیو ہاں؛ ہوں تھارا واسطے مٹی نان پکھیرواں غی شکل بناؤں؛

الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ

فر اس ماں پھوک ماروں تاں وہ اللہ غا حکم نان پکھیروں بن جے تے ہوں جامنوں

الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُم

اناں ناں تے کوہڑیاں ناں بل کر چھوڑوں تے اللہ تعالیٰ غا حکم نان مُرداں ناں زندہ کر دیوں تے ہوں تمناں دس چھوڑوں

بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

جو کجھ تم کھائیں تے جو کجھ اپناں گہراں ماں سمھالن نے رکھیں بیشک اس ماں

لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

بڑی نشانی ہے جیکر تم ایمان لیان آلا ہیں (۳۴) تے ہوں اپناں تیں پہلی کتاب

يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ

تورات غی تصدیق کرن آلو ہاں؛ تے اس گلوں آیو ہوں تا نجے تھارے واسطے ویہہ چیز حلال کر دیوں جہڑیں تھارے اُپر حرام

عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾

کی ویں تھیں تے ہوں تھارے کو تے تھارا رب کو نوں نشانی لے نے آیو ہوں؛ تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرو تے میرو کہیو منوں (۳۵)

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

بیشک اللہ تعالیٰ ہی میرو وی رب ہے تے تھارو وی رب ہے لہٰذا تم اُسے غی عبادت کرو! یوہی سِدھو رستو ہے (۳۶)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۵) نوؤں نبی پہلی شریعت ناں اکالنں واسطے نیہنہ آتو، دین تے آدمؑ توں لے نے اَج توڑی اکو ہی ہے نوؤں نبی اسے توحیدی باغ ناں اپنی تبلیغ غی سگ لانے نرویو کرے اِس سچا باغ ماں لوکاں نے اپنے پلے توں جہڑا جنڈ گرنڈ الا چھوڑیا ویں نوؤں نبی انھاں ناں پٹ نے اور سمارنے باغ ناں اپنی اصلی شکل ماں نیش توحید ور کھلو کر دیئے، حضرت عیسیٰؑ وی اپنی تبلیغ غو یو ہی مقصد بیان فرمارھیا ہیں. جے ہوں اپنے تیں پہلاں نازل ہون آلی تورات غی تردید نہیہ کرتو بلکہ تصدیق کروں بنی اسرائیل ور انھاں غی نافرمانی غی وجہ تیں جہڑیں چیز حرام کردتی گیئں تھیں یا یہودی علماء نے اپنے پلے تیں جہڑیں حلال چیز حرام سمجھ لیں تھیں ہوں انھاں غو حلال ہونوں بیان کروں (ابن کثیر) بس تم اللہ تیں ڈرتا رہو تے میری گل منوں۔

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ

فر جسویلے عیسیٰؑ ناں بنی اسرائیل دروں کفر ہی سہئی لگو، انھاں نے کہیو: اللہ غا رستہ ماں کون میرو مددگار

اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا

وہے غو؟ حواریاں نے جواب دتو جے ہم اللہ غا (دین غا) مددگار ہاں ہم اللہ تعالیٰ ور

بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

ایمان لے آیا، تے تم گواہ رہیو جے ہم مسلمان ہاں؛ اے مھاریار با! تیں جو کجھ نازل کیو ہم اُس ور ایمان لے آیا،

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَكَرُوْا

تے ہم رسول غا تابعدار ہو گیا لہٰذا توں ہم ناں وی گواہی دینن آلاں نال لکھ لے (۳۷) تے انھاں نے چالبازیں کیں

وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

اور اللہ نے وی خفیہ تدبیر کی، تے اللہ سب تیں سرس تدبیر کرن آلو ہے (۳۸) (یاد کرو) جسویلے اللہ نے کہیو تھو

يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ

اے عیسیٰؑ ہوں تناں لے لینن آلو ہوں، تے تناں اپناں در چک لینن آلو ہوں، تے تنا کافراں

مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ

تیں پاک کرلینن آلو ہوں، تے جہڑا تیرا تابعدار ہیں انھاں ناں قیامت توڑی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ

کافراں ور غالب کر دینن آلو ہوں، فر تم ساراں نے مڑنے میرے کولے آنوں ہے

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ فَاَمَّا

تاں ہوں تھارے بشکار اس چیز غا بارہ ماں فیصلو کر دیوں غو جس ماں تم چھغڑو کر رہیا ہیں (۳۹) تے وہیہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا

لوک جنھاں نے کفر اختیار کیو انھاں ناں تے ہوں دنیا ماں وی تے آخرت ماں وی سخت عذاب

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

دیوں غو تے انھاں غو کوئے مددگار نیہنہ ہو سیں؛ اور وہیہ لوک جہڑا

(۳۶) رب اللہ ہی ہے، عبادت اسے غی ہونی لوڑیئے! اس غی خدائی ماں نہ حضرت عیسیٰؑ شریک ہیں نہ مریمؑ ناں کجھ حصہ داری ہے تے نہ حضرتِ روح القدوس جبرائیلؑ اس غی خدائی غا بیہان ہو سکیں یہ ساریں گل نجران غاں عیسائی بنداں ناں سنائی جارہئی ہیں جہڑا حضرتِ عیسیٰؑ ناں خدا غا پوت تے اس غی خدائی غا حصہ دار منیں تھا، ہُن وہیہ ہی انصاف نال فیصلو کریں جے انھاں غو حضرتِ عیسیٰؑ غی سچی سچی تعلیم نال کے جوڑ ہے!؟

(۳۷) اک لموں عرصو تبلیغ کرن تیں بعد جد بنی اسرائیل تیں حضرتِ عیسیٰؑ مایوس ہو گیا انھاں غا ایمان قبول کرن غی کائے امید نہ رہئی۔ ناں انھاں نے یو عام اعلان فرمایو جے خدا غا دین واسطے اللہ غا رستہ ماں کون میری مدد کرے غو جس ور یہ اللہ غا نیک بندا کھلا ہو گیا۔ حواری حضرتِ عیسیٰؑ غا صحابیاں ناں کہیو جئے۔

(۳۸) مَکْرٌ عربی ماں خفیہ تدبیراں ناں کہیو جئے، جے وہیہ چنگا کم واسطے ویں تاں چنگی سمجھی جئیں جس غو ترجموں ہم تدبیر کرنی، کاری کرنی، حل کڈنوں وغیرہ کر سکاں تے جے کدے مندا کم واسطے وہے تاں مندی تدبیر سمجھی جئے جس غو ترجموں ہم چال چلنی، چھل کرنوں وغیرہ کر سکاں آیت غو مطلب یو ہو گیو کہ بنی اسرائیل نے حضرت عیسیٰؑ ناں قتل کرن واسطے خفیہ تدبیر کیں چال چلیں، سازش بنائیں، پہلاں حضرت عیسیٰؑ ناں (نعوذ باللہ) مرتد قرار دِتو، اپنی مذہبی عدالت ماں ارتداد غو مقدموں لانے اتوں سولی چاہڑن غو فیصلو لے لیو فر اس ناں روم غی مُلکی مشرک عدالت توں منظور کروایو، کیوں جے انھاں غو علاقو روم غی ماتحتی ماں تھو اور روم غی مرضی بجن ات کوئی فیصلو نافذ نیہنہ ہو سکے تھو۔ چھیکڑ انھاں ناں سولی چاہڑن غا سارا سر بندکر لیا یو ہ سب کجھ وہیہ خفیہ خفیہ کر رہیا تھا کیوں جے انھاں ناں اس گل غو وی یقین تھو جے حضرت عیسیٰؑ اللہ غا سچا نبی ہیں ور ضد غی وجہ تیں منیں نیہنہ تھا خیر! آخر اللہ غی قدرت نال حضرتِ عیسیٰؑ تے بچ گیا اور اللہ تعالیٰ نے اُنھاں غی چالاں غو جواب خفیہ تدبیر نال دِتو کہ حضرت عیسیٰؑ ناں زنداں اسمان ور چک لیو ور انھاں ناں اسوٹپلو لایو جے انھاں نے اپنوں ہی اک بندو سولی چاہڑ چھوڑیو، قرآن پاک نے انھاں غیں سازشاں ناں تے اللہ غی خفیہ تدبیر ناں اک ہی لفظ مَکْرٌ نال بیان کیو ہے، دراصل ہر اک بولی غو اک بکھر و انداز تے کئی طرز و ہے، عربی غو وی اک انداز ہے جے کسے کم غی سزا ناں تے اصل جرم ناں ایکن ہی لفظ نال بیان کر دتو جئے قرآن پاک ماں اس غیں بچ مثال ہیں مثلاً اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا. جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ

مِّثْلُهَا وغیرہ اس انداز ناں اَلْمُشَاکَلَۃُ کہیو جئے۔

(۳۹) یعنی وہ ویلے وی یاد کرن غے قابل ہے جسویلے اک پاسے بنی اسرائیل حضرت عیسیٰؑ ناں سولی چاہڑن غی سازش کر رہیا تھا تے دوجے پاسے اللہ تعالیٰ فرمارھیو تھو گھبران غی کائے لوڑ نیہنہ. انھاں غی کے ہمت ہے جے یہ تمناں قتل کر چھوڑیں. ہوں تمناں واپس لینن آلو ہاں، انھاں غی نافرمانی حدوں بدھ گئی ہے ہن ہوں تمناں اپنے در چک لینن آلو ہاں، کافراں تیں پاک کرلینن آلو ہاں، انھاں غا یہ سارا الزام تھوئے جیں غا، انھاں غا پلان مٹی ماں رل جیں غا، تے جہڑا تھاری پیروی کریں غا، نہ تمناں جادوگر کیہنہ غا نہ خدا غو پوت خیال کریں غا یعنی پکا مسلمان ویں غا ہوں انھاں ناں قیامت توڑی کافراں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تیں سر بلند کردیوں غوانھاں غودین ہی اُچورہ غوفر یہودی، عیسائی، مسلم، مشرک سارا میرے کولے آجیں غاجت ہوں انھاں غا چگڑا غوعملی فیصلو کردیوں غوجہڑا صحیح طریقہ نال حضرت عیسیٰؑ ناں اللہ غا عظیم نبی منیں ویہہ جنت ماں جیں غاتے باطل پرستاں ناں دوزخ غی سزا دتی جے غی؛ **فائدو:**- جمہورِ امت غے نزدیک مُتَوَفّی غو مطلب لے لینوں ہی ہے موت دینوں اس غو لازمی ترجموں ویہہ ور کجھ اک اکابر نے تفسیر اس راوی کی ہے جے یہودی تمناں کدے قتل ویہہ کرسکسیں کیونجے ہوں تھاری عمر پوری کروں غوفر قیامت غے نیڑے دوہری واری نازل ہون تیں بعد چھیکو تمناں طبعی موت دیوں غوتے اس ویلے ہوں تمناں اپنے در چک لین آنو ہاں، صاحبِ کشاف، بیضاوی، مدارک، تفسیر کبیر نے اسے انداز ور تفسیر کی ہے امام فخر الدینؒ غا الفاظ یہ ہیں انی متمم عمرک فحینئذ اتو فاک فلا اتر کھم حتی یقتلوک بل انار افعک الی سمائی بہر حال تفسیر غو انداز کجھ وی وہے ور امت غو اتفاق ہے جے حضرتِ عیسیٰؑ زندہ اسماناں ور چک لیا گیا تھا، جہڑا اخیر زمانہ ماں فر تشریف لیا نویں غا خود عیسائیاں غا ابتدائی سارا فرقاء اسے گل غا قائل تھا ور کافی عرصہ بعد عیسائی قوم نے کجھ خاص مجبوریاں پچھے یوہ عقیدو گھڑیو تھو جے ویہہ سولی چاھڑیا گیا تھا۔ تانجے ساراں لوکاں غا گناہاں غو کفارو ادا کردیں۔ سبحان اللہ! اسے ناں کہیو جے ''نانی کھسم (خصم) کرے تے دوھترو چٹی پہرے'' گناہ لوک کریں ور سزا اللہ اپناں پیارا نبی ناں دیئے نعوذ باللہ، قرآنِ پاک نے حضرت عیسیٰؑ غا بارہ ماں سارا قصہ چھٹ سار غے اصلی گل اپنی اصلی نہار ماں پیش کی، تانجے امت ناں اصل حقیقت غو پتو لگ سکے، خیر یہ گل تے عیسائیاں غیں تھیں، اٹھاری صدی غا آخر ماں انھاں کمبختاں نے مھارے بچوں ہی اک ''ابن الوقت،، ناں منکت،، لے غے اس ناں وی یا ہی پٹی پڑھائی فر وہ وی انھاں غے نال ہی ٹھوکڑی مارن لگ پیو تے اتنو بڑ یو اتنوں بڑ یو ہے قرآن پاک غیں ان آیتاں ناں مروڑ تروڑ غے کہن لگو پہایو! عیسیٰؑ تے سچیں مچیں وفات پا گیا ہیں ویہہ اسماناں ور ویہہ نہ چایا گیا لہذا جس عیسیٰؑ نے قیامت غے نیڑے آنوں ہے ہُن کدے تم مناں ہی وہ عیسو من لیں ہاں تاں تھارو بڑو احسان وہے ہا میری گوگی غووی بندوبست ہو جے ہا۔

(۴۰) نیوں تے کافر ہر اک منکر نافرمان ناں کہیو جے ور ات اپر غا مضمون غا لحاظ نال خاصطور ور ویہہ لوک ہیں جہڑا حضرتِ عیسیٰؑ غی رسالت تسلیم کرن تیں نمکریں یا انھاں غا بارہ ماں حدوں بدہ جان آلا باطل عقیدا رکھیں یہ لوک دنیا ماں وی ذلیل تے آخرت ماں وی ذلیل! نہ ات انھاں غو کوئے حمایتی ہے تے نہ آخرت ماں کوئے مددگار! اسے را ات مومن تیں مراد وی خاصطور ور ویہہ لوک ہیں جہڑا حضرتِ عیسیٰؑ غا بارہ ماں صحیح عقیدا ں ور قائم ہیں۔ یہ اسلام تیں پہلاں ویہہ عیسائی لوک تھا جہڑا حضرت عیسیٰؑ غی سچی سچی تعلیم ور عمل کر رہیا تھا اور اسلام تیں بعد ہر وہ شخص ہے جہڑو دینِ اسلام ناں سینا نال لالئے پہانویں وہ قوم غو عیسائی وہے، یہودی وہے، یا کسے اور مشرک قوم غو بندو وہے۔

(۴۱) مضمون غا اس بنتا دریا ماں چانن چک انسان غو ذہن اس حقیقت در موڑیو جا رہیو ہے کہ رحمت عالم ﷺ توں سیکڑاں سال پرانا حضرت عیسیٰ غا یہ واقعا جن ماں یہودی تے عیسائی دوئے حقیقت تیں دور خرافات ماں پہتل پُہو سا کھائیں تھا فرمیِ امی (فداہ ابی وامی) جد قرآن غے ذریعہ ٹھیک ٹھیک سنا رہیا ہیں فریاہ اسے گل غی تے نشانی ہے جے آپؐ اللہ غا سچا نبی ہیں جھاں ور یاہ حقیقت وحی غے ذریعہ نازل ہو رہی ہے۔

(۴۲) حضرت عیسیٰؑ غا بارہ ماں اپروں چھوئی وی گل ہُن مکن ور آئی ہے ختم کرتاں کرتاں عیسائیاں ناں اک مُکتی مُکتی گل کہی جا رہی ہے جے تم حضرت عیسیٰؑ ناں بس اسے گلوں خدا غو پوت تے خدا غی خدائی ماں شریک سمجھیں جے ویہہ بجن باپ توں کس را پیدا ہو گیا؟ حالانکہ اس دلیل ماں تے کجھ وی ساہ ویہہ۔ فر آدمؑ ناں کے کہنہ غا؟ اُنھاں غو تے نہ باپ ہے نہ ماں حالانکہ اُنھاں ناں تے کوئے خدا غو پوت نہیں کہو۔!

(۴۳) یعنی حضرتِ عیسیٰؑ غا بارہ ماں جو کجھ اللہ نے فرمایو سچ وہ ہی ہے اس ماں ذری وی شک نہیں اس غا مقابلہ ماں جس نے جو کجھ کہیو وہ کوڑ ہی ماریو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَاللّٰهُ

ایمان لیایا تے انھاں نے نیک عمل کیا انھاناں تے وہ اُن غو پورو پورو اجر دیدیئے غو تے اللہ تعالیٰ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ

ظالماں ناں پسند نہیں کرتو (۴۰) (اے نبیؐ) یہ ویہہ آیت تے حکمت آلیں نصیحت ہیں جہڑیں ہم تھارے

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ

سامنے تلاوت کر رہیا ہاں (۴۱) بلاشبہ عیسیٰؑ غو معاملو اللہ تعالیٰ غے نزدیک آدمؑ

اٰدَمَ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾

ہاروں ہے، اللہ نے ویہہ مٹی تیں بنایا فر فرمایو ہو جا بس ویہہ ہو گیا (۴۲)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ

حق وہ ہی ہے جہڑو تھارا رب غی طرفوں ہے لہٰذا تم شک کرن آلاں ماں نہ ہو جاؤ! (۴۳) فر تھارے

حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ

کولے علم غا آجان تیں بعد وی جہڑو اس بارہ ماں تھارا نال حُجت کرے تم فرمادیو:

تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ

اچھا! آؤ! ہم بلا لیاں اپناں بچاں ناں تے تھاراں بچاں ناں تے اپنیاں عورتاں ناں تے تھاریاں عورتاں ناں

وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ

اور اپناں آپ ناں تے تمناں وی فر ہم سا را دعا کراں تے جُھوٹھاں ور

اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ

اللہ تعالیٰ غی لعنت کراں (۴۴) بیشک یوہی ہے انھاں واقعاں غو

الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

سچو بیان، تے اللہ تعالیٰ تیں سوا کوئے عبادت غے لائق نہیں؛ اور بیشک اللہ تعالیٰ ہی زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾

حکمت آلو ہے فر جیکدے ویہہ (ہُن وی) منہ موڑیں تے بیشک اللہ تعالیٰ فسادیاں ناں خوب جانیں (۴۵)

ع ۶ ۱۴

(۴۴) علمی زبان ماں اس ناں مباھلو کرنوں کہیو جے دوئے ول گھٹھا ہونے یاہ دعا کریں جے خدایا! جہڑو مھارا بچوں چُھوٹھو ہے، باطل ور ہے اس ورتوں لعنت فرما: اس ناں اپنی رحمت تیں دور فرما؛ نجران غا اس عیسائی وفدناں اپنوں آپ باطل ور ہون غوتے رحمتِ عالم ﷺ غا حق ور ہون غو دینہنہ دپہراں تیں وی پکو یقین تھو۔ انھاں غو سردار آپے ہی اک جگہ سلب گیو تھو جس ور اس غا سنگیاں نے کہیو جے فرمنتو کیوں نیہنہ اس نے جواب دِتو کہ جے اسلام قبول کر لیوں غو فر ویہہ ہدیہ تحفہ جہڑا روم تیں آویں کتوں آویں غا؟! (ابن اسحٰق) فر اتناں پکا یقین نے باوجود ویہہ مباہلا واسطے تیار کد ہو سکیں تھا! انھاں نے نبی پاک ﷺ کونوں کجھ صلاح مشورو کرن غو وقت منگیو اور آپس ماں صلاح مشورو کرنے چھیکڑو اس نتیجہ ور پُجیا کہ نہ تے ہم اسلام قبول کراں غا نہ مباہلو کراں غا بلکہ لے دے ور صلح

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: اے اہلِ کتاب تم اک اسی گل در آجاؤ! جہڑی مھارے تے تھارے بشکار برابر ہے

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا

جے ہم اللہ تیں سوا کسے غی عبادت نہ کراں تے نہ کسے ناں اُس غو شریک بنا نواں تے اللہ ناں چھوڑ نے

بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا

کوئے مھارا بچوں ایکن دوجا ناں رب نہ بنا وے فر جے ویہہ منہ موڑ لیں تاں تم کہد یو جے

اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ

گواہ رہیو ہم تے (خدا غا) فرمانبردار ہاں (۴۶) اے اہلِ کتاب تم ابراہیمؑ غا بارہ ماں کیوں

فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ

حُجّت کریں حالانکہ تورات انجیل تے انھاں تیں بعد ہی نازل

بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا

ہوئی ہیں کیوں تمناں عقل نیہنہ! اہاں! تم ویہہ ہی لوک ہیں جھانے ان گلاں ماں تے بحث کر لی

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ

جھاں غو تمناں کجھ علم تھو فر (ہُن) ان گلاں ماں کیوں حُجّت کریں جھاں غو تمناں کجھ وی پتو نیہنہ تے اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا

جانے اور تم نیہنہ جانتا؛ ابراہیمؑ نہ تے یہودی تھا اور نہ

نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

عیسائی! بلکہ ویہہ سِدّا رستہ ور اک اللہ غا فرمانبردار تھا اور ویہہ شرک کرن آلاں بچوں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

نیہنہ تھا؛ بیشک لوکاں بچوں ابراہیمؑ تیں سب توں نیڑے ویہہ لوک ہیں جھاں نے ان غی تابعداری کی

وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور یہ نبیؐ تے ایمان آلا لوک (سب توں زیادہ نزدیک ہیں) تے اللہ ایمان آلاں غو دوست ہے (۴۷)

کراں غا فر یوہی ہووا نھاں نے جزیو دین ور صلح کر لی تے کجھ روایتاں ماں ہے جے صلح واسطے ویہہ اس ویلے تیار ہووا تھا جسو یلے انھاں غا بڑا پادری نے کہیو تھو جے میرو تے یوہی خیال کہ یہ ویہہ ہی نبی ہیں جنھاں غا ہم اڈیک وان تھا تے جے ہم انھاں نال مباہلو کراں غا تاں عیسائیاں غو کوئے دیا ماں بتی باہن جگو نیہنہ رہ سیں سارا تباہ برباد ہو جئیں غا۔ لہذا مباہلو کرنوں ٹھیک نیہنہ بلکہ ہم صلح کر لیاں فائدو:۔ اکثر علماء نے نزدیک مباہلو رحمتِ عالم ﷺ غی خصوصیت تھی ہُن کسے ناں نہ تے مباہلہ غی اجازت ہے تے نہ ہی یوہ وعدو ہے جے مخالف برباد ہی ہو جیں غا صرف مھارا کجھ حنفی عالماں نے اس غی اجازت دتی ہے ور اس شرط نال جے مباہلو اس عقیدہ نال وہے کہ حق وہ ہی ہے جہڑو قرآن حدیث تیں ثابت ہے وہ نیہنہ جہڑو مباہلہ نے ذریعہ ثابت وہے۔

(۴۵) قرآن اک واری فرز وردے نے اعلان کرے جے حضرت مریمؑ تے حضرت عیسیٰؑ غا بارہ ماں سچا قصا تے یہ ہی ہیں جہڑا قرآن نے بیان کیا ہیں اس توں علاوہ باقی سب خرافات ہیں اللہ تعالیٰ اکو ہی ہے وہ ہی حکمت غو مالک ہے وہ ہی زبردست ہے حضرت عیسیٰؑ یا انھاں غیں مائی صاحبہ نہ خدا غی خدائی ماں شریک ہیں نہ اس غی صفتاں ماں انھاں غی حصہ داری ہے حضرت عیسیٰؑ تے اللہ غا نبی اور بندہ ہیں فر حقیقت اس طرح باندے باچھڑو ہو جان تیں بعد وی جے عیسائی ایسی شرارت تیں باز نہ آویں نیش توحید چھوڑ نے شرک ور ہی پڑ یا رہنہ تاں ویہہ سن لیں فساد چکن آلا۔ شرک پھیلان آلا سارا اللہ غا علم ماں ہیں وہ آپے انھاں غو لیکھو لے لئے غو۔

(۴۶) ہن مخاطب سارا اہل کتاب (یہودی، عیسائی) ہیں یہ دوے فرقاء زبانوں زبانی یوہ دعو کریں ویں تھا جے ہم خدا ناں اک مناں اور ہم مُوحد تے پکا مسلمان ہاں مشرک ویہہ چھڑا ان لوکاں ناں کیہنہ تھا جہڑا بُت پوجیں تھا تے جنھاں غو کوئے مذہب مشہور نیہنہ تھو حالانکہ شرک انھاں تیں یہ زیادہ کریں تھا۔ فرمایو! بس آجاؤ! جہڑی گل زبانوں زبانی کیہنہ اسے ایکن گل ور مھاری تھاری سنجھیالی ہو جئے، اسے ور ہم گھٹھا ہو جاں! ور شرط یاہ ہے جے فر ہم عمل وی اسے ور کراں نہ کسے ناں اللہ غو پوت مناں، نہ کسے ناں اس غی خدائی غو پیہان بنا نواں جس راتم حضرت عیسیٰؑ تے حضرتِ عزیرؑ ناں اللہ غو پوت سمجھیں تے نبیاں ناں سجدا کریں نبی پاک ﷺ نے فرمایو! اللہ لعنت فرماوے یہودیا تے عیسائیاں ور انھاں نے اپنا نبیاں غی قبراں ناں سجدہ گاہ بنا لیو ہے (بخاری مسلم) تے نہ ایکن دوجا ناں خدا بنا نواں

منزل ۱

جس راتم اپنا ں عالماں تے ولیاں ناں خدائی غو در جو دیں ویہہ جس چیز ناں حرام کیہنہ تم حرام سمجھ لیں ویہہ جس ناں حلال کیہنہ تم حلال سمجھ لیں اللہ غی کتاب در بالکل نیہنہ تکتا تے اپنا ں بزرگاں غی اس را تعظیم کریں جے انھاں ناں خدائی توڑی پہچا نے چھوڑیں۔ امام فخر الدین رازیؒ تے ابنِ کثیرؒ نے اس جگہ مچ قیمتی گل کہئی ہیں جے کسے ناں خدا بنان واسطے یوہ ضروری نیہنہ جے ہم اس ناں خدا کہن لگ جاں بلکہ کسے نال خدا جسو معاملو کرنوں حرام حلال غو مالک سمجھوں وی اس ناں خدا بنا نوں ہے کیو نجے اہلِ کتاب یوہ ہی کریں ور نہ زبانی تے ویہہ وی خدا ناں اک ہی کیہنہ تھا۔ امام رازیؒ غا الفاظ ہیں و ان لم یطلق علیه لفظ رب لانهم اثبتوا فی عقبه معنی الربوبیة اور اس گل غی نیں رسول پاک ﷺ غی اک حدیث ور ہے جہڑی آپ نے سورت توبہ غی آیت ۳۱ غی تفسیر ماں فرمائی تھی جے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا

اہلِ کتاب بچوں اک جماعت تے یاہی تانگ کرے جے کسے راتمناں گمراہ کردئے حالانکہ

يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

ویہہ اپناں آپ توں سوا کسے نال گمراہ نیہنہ کرسکدا ور انھاں نال کجھ تھونیہنہ لگدو (۴۸) او! اہلِ کتاب!

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ

تم اللہ غی آیتاں تیں کیوں انکار کریں! حالانکہ تم آپ (انھاں غا) شہادتی ہیں (۴۹) او! اہلِ

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ

کتاب! تم حق ناں باطل نال کیوں رلانویں تے حق ناں (کیوں) چھپانویں!

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

حالانکہ تم آپ جانیں (۵۰) تے اہلِ کتاب بچوں اک جماعت نے کہیو: جے

اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ

ایمان آلاں ور جوکجھ نازل ہوود ہے تم اس ور سویرے ایمان لے آؤ

وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا

تے دیگر ویلے کافر ہوجاؤ! ہوسکے (اس را) ویہہ مسلمان وی اسلام تیں پھرجیں؛ تے دلوں منوں یقین نہ کریو ور

لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ اَنْ يُّؤْتٰٓى

اُس آدمی غو جہڑو تھارا دین ور چلے (۵۱) تم فرمادیو: ہدایت تے اللہ ہی غی ہدایت ہے- کہ اسو نہ وہے جے

اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ

کسے ہور ناں اسی چیز لبھ جے جسی تمناں دتی گئی تھی یا ویہہ تھارا نال تھارا رب کولے چھغڑو کرن لگ جیں (۵۲) تم فرمادیو: کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

بلاشبہ فضل تے اللہ تعالیٰ غا ہتھ ماں ہے وہ جس ناں چاہوے دیدئے تے اللہ بڑی وسعت آلو جانن آلو ہے؛

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

وہ جس ناں چاہوے اپنی رحمت نال خاص کر لئے تے اللہ تعالیٰ بڑا فضل آلو ہے (۵۳)

(۴۷) یاہ گل پہلاں وی گزری ہے کہ یہودی تے عیسائی دوئے حضرتِ ابراہیمؑ ناں اپنا بزرگ منیں تھا بلکہ انھاں ناں اپنی اپنی پارٹی تے ٹلن غا بزرگ ثابت کرن واسطے بحث وی کریں ویں تھا، حالانکہ انھاں غی اپنی بنائی وی یہودیت اور عیسائیت نال تے حضرتِ عیسیٰؑ اور حضرتِ موسیٰؑ غو وی کجھ تعلق نیہنہ تھو فر حضرتِ ابراہیم علیہ السلام غو کسرا ہو سکے تھو جہڑا انھاں توں وی کیئں سو سال پہلاں ہووا تھا. انھاں ناں یا ہی گل کہئی جارئی ہے جے کجھ تے انصاف کرو! اتنوں تے سوچو جے تورات اور انجیل تے حضرتِ ابراہیمؑ توں سیکڑاں سال بعد نازل ہوئیں فر ویہہ تورات یا انجیل ناں منن آلا یہودی یا عیسائی کسرا ہو گیا؟ کجھ تے سمجھو! چلو من لیاں تمناں حضرت عیسیٰؑ تے حضرت موسیٰؑ غا بارہ ماں کجھ تھوڑ وجوٗ علم تھو فر وی تم نے انھاں غا بارہ ماں کسا کسا عقیدا بنا یا خدا ہی بچاوے، ان غا بارہ ماں تم نے ایمان آلاں نال بحث وی کیں ہُن تم حضرت ابراہیم علیہ السلام غا بارہ ماں وی تُہتھ کرن ٹُر پیا حالانکہ انھاں غا بارہ ماں تے تمناں کجھ پتو ہے ہی نیہنہ بس تھارو کم چھڑو تُہتھ کرنوں ہے واہ پہانویں کجھ جانکاری ورو ہے تے پہانویں نیش جہالت ور! اصل گل یاہ ہے جے ابراہیمؑ نہ یہودی تھا نہ عیسائی تھا یعنی یہودیاں تے عیسائیاں غا اپناں بنایا وا انھاں مذہباں نال ابراہیمؑ ناں کجھ وی تعلق نیہنہ بلکہ ویہہ تے ہر قسم غا باطل توں کئی ہوئے اک اللہ غا فرمانبردار تے نیش مسلمان تھا اور اتنی گل تے سارا منیں جے ویہہ مشرک نیہنہ تھا حالانکہ یہودی تے عیسائی دوئے شرک غا اسا جھ ماں پھسیا وا ہیں جتوں یہ یہودی تے عیسائی رہتاں رہتاں کدے باہر نیہنہ آسکتا۔ آخر ماں قرآن اس حقیقت ناں باندے لیاوے جے اج فر حضرت ابراہیمؑ غا دین ناں منن آلو ہے کون؟ فرمایو: یوہ مسئلو حل کرنوں کہڑا وا وکھو ہے: اج وہ ہی شخص انھاں غا دین ور وہے غو جہڑا وا انھاں غا توحید آلا طریقہ غی پیروی کرے غو اس توحید ور چلے غو جس نے پچھے ویہہ چنیا چڑھیا، وطنوں بے وطن ہویا، اپناں سہکتا دِل غا ٹوٹا غی پرواہ نیہنہ کی، اس غی قربانی غو وی صرفو نیہنہ کیو اور ابراہیمؑ توں سب تیں نیڑے وہ شخص ہے جہڑا وا انھاں غا دینِ حنیف غی پیروی ماں تے تبلیغ ماں سب توں مُہرے وہے بس فر یہ پیغمبر ﷺ سب توں زیادہ نزدیک ہیں جہڑا انھاں غا ہی دین حنیف ناں لے نئے آیا ہیں تے ایمان آلا ہیں جہڑا ابراہیمؑ غی اک اک سنت ناں زنداں کرن واسطے جان غی قربانی غو وی صرفو نیہنہ کرتا۔

(۴۸) یاہ قرآن غی پیشن گوئی ہے جہڑی ہر دور ماں پوری ہوتی لوکاں نے کھلی اکھاں نال تکی ہے اج وی اہلِ کتاب اڈی چوٹی غی لتکو لا رہیا ہیں کہ جے مسلمان یہودی عیسائی نیہنہ بنا تاں وی گھٹوں کھٹ پکا مسلمان وی نیہنہ رہنا چاہئے۔ ور انھاں غی کوشش نال وہے غو کے!؟ سچو مومن کدے ایمان چھوڑ سکے!! نقصان تے ویہہ اپنوں ہی کریں لگا۔ ور انھاں ناں اس گل غو تھو نیہنہ لگتو! تے نہ ویہہ سمجھ سکیں۔

(۴۹) یعنی تھاری کتاباں (تورات تے انجیل) ماں اسلام غی سچائی تے رحمتِ عالم ﷺ غی صداقت غیں جہڑیں آیت موجود ہیں انھاں ناں کیوں نیہنہ منتا۔ انھاں غا حکم نئے مطابق عمل کیوں نیہنہ کرتا تے رحمتِ عالم ﷺ ور ایمان کیوں نیہنہ لیاتا؟ حالانکہ تمناں چنگی طرح یاد ہے تمناں ٹپلو نیہنہ لگو، تھارا ضمیر وی گواہی دے رہیا ہیں فر جان بُجھ نئے تم سچ غی نڑی کیوں گھٹیں؟ انھاں آیتاں غو انکار کیوں کریں۔

(۵۰) اہلِ کتاب غا ترے کم بیان کیا گیا ہیں (۱) یہ حق ناں باطل نئے نال پلیٹ نئے صاف صاف آیتاں غو مطلب اس را بیان کریں جے حق ناں باطل ہٹھ چھپالیں بلکہ کجھ آیتاں غا لفظ ہی بٹا چھوڑیں۔ (۲)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تورات انجیل غیں کجھ آیت جنھاں ماں رحمتِ عالم ﷺ غی صاف صاف نشانیں تے پیشن گوئی تھیں ویہہ چھپا چھوڑیں (۳) تے یوہ سب کجھ کسے پلیکھا، ٹپلایا پہلا واماں نیہنہ کرتا بلکہ جان بجھ غے کریں۔

(۵۱) یہ ویہہ سازش تے چالبازیں ہیں جہڑیں مدینہ پاک غا یہودی عالم تے یہودی لیڈر مسلماناں غے خلاف کریں ویں تھا، ویہہ اپنی عوام ناں کیہنہ ویں تھا جے تم پہلاں زبانوں زبانی منافقت نال ایمان قبول کر لیو مسلمان ہو جاؤ فر مرتد ہو جائیو تے لوکاں ماں یاہ گل مشہور کر چھوڑیو جے ہم نے اندر بڑھ غے تک لیو ہے اس مذہب ماں ککھ وی نیہنہ بس خرابیں ہی خرابیں ہیں تے نہ یہ ویہہ نبی ہیں جنھاں غو ذکر مھاری کتاباں ماں آیو ہے. اس را عام لوک سوچیں غا بلکہ سوچیں تے سوٹھیں پے جیں غا جے کائے گل تے ضرور ہے ورنہ یہ اتنا پڑھیا لکھیا لوک ایمان قبول کر غے کیوں مرتد ہووا ہیں! سگوں ہو سکے کجھ مسلمان وی اپنو دین چھوڑ دیں نعوذ باالله، تے نالو نال یاہ وی کیہنہ ویں تھا جے یوہ سب کجھ منافقت نال کرنوں ہے دلوں منوں تے چھڑی اسے غی گل منیو جہڑو تھارا یہودی دین ناں منتو وہے تھارا دین ور چیتو وہے۔ **نوٹ**:- اہلِ کتاب اج وی اس مشن ور دو وسٹ کم کر رہیا ہیں اسے منافقت نال سیرت غیں تے اسلامی تاریخ غیں کتاب لکھ رہیا ہیں دیکھن آلا سمجھیں جے انھاں ناں اسلام نال مُچ دوستی ہے ور ان غو مقصد مسلماناں ناں بے دین بنانو ہے نعوذ باللہ من شر ھولاء الکفرۃ۔

(۵۲) یعنی تم فرما دیو جے ہدایت تے واہی ہے جہڑی اللہ نصیب کرے تے جناں اللہ تعالیٰ ہدایت کہہ اور واہ تے قرآن آلی ہدایت ہے، تے اے یہودیو! تم یوہ سب کجھ اس کرودھ تے ضد پچھے کریں جے اللہ تعالیٰ نے جس را تھاری قوم ناں رسالت غی دولت نال نوازیو تھو، تھاری قوم ماں رسول ٹوریا تھا، کتاب نازل کیں تھیں ہن یا دولت کسے دوجی قوم ناں کیوں تھا گئی؟ دین غا اجارہ دار تے ہم تھا فر کوئے دوجو اس غو مبلغ کسرا بن گیو؟ تے یوہ سب کجھ تم اس وجہ تیں کریں اور سچی گل چھپاویں جے مسلمان پہلکے قیامت غے تہاڑے مھارے خلاف دلیل پیش کریں غا جے انھاں نے تے آپے ہی من لیو تھو کہ پیغمبر اسلام ﷺ غو ذکر مھاری کتاباں ماں موجود ہے؟ فرمایو: جے تھاری یاہ سوچ ہے تاں بڑی پہیڑی سوچ ہے ھذا ما اختارہ ابن جریر وان کان فی تفسیر ھذہ الایۃ اقوال کثیرۃ ذکرھا المفسرون و ھذہ الایۃ من مشکلات القرآن الکریم۔

(۵۳) یعنی اللہ تعالیٰ جس قوم ور یا جس شخص ور اپنوں فضل اپنوں کرم کرنوں چاہوے اس ناں کوئے ٹھاک تے نیہنہ سکتو! تے اس غا فضل غو وی کجھ کہاٹو نیہنہ۔

(۵۴) یہودیاں غیں دینی خیانت تیں بعد دنیاوی خیانت غو ذکر ہو رہیو ہے ور نال ہی یاہ گل وی بیان کی جا رہی ہے جے سارا یہودی اک جیسا نیہنہ یوہ قرآن ہی غو کمال ہے وہ کسے وی قوم ناں ایکن ہی سوہٹی نال نیہنہ ہک لیتو بلکہ قرآن ہمیشاں قوم غا چنگا لوکاں ناں کنی کر دیئے۔ مدینہ غا یہودی بڑا کاروباری لوک تھا لوک عام طور ور انھاں کونے امانت رکھیں ویں تھا فر کجھ خدا ترس تے اسا نیک تھا کہ پہانویں انھاں کونے خزانہ غا ٹہیر وی رکھیا جیں تھا تاں وی ٹھیک ٹھاک موڑ دیں ویں تھا اور یہ ویہہ ہی خوش قسمت تھا جہڑا بعد ماں اسلام غی چھاں ہیٹھ آ گیا تھا ور کجھ دوجاں غی بے ایمانی تے خیانت غو یوہ حال تھو جے پہانویں انھاں کونے اک اشرفی وی رکھی جے تھی اُس پچھے وی ایمان بیچوں نیہنہ ریہنہ تھا۔ یہ پہیڑیں عادت انھاں ماں اس را پیدا ہو گئیں تھیں کہ انھاں نے دین ماں اپنے پلے توں چھوٹھا مسئلا بنا لیا تھا انھاں بچوں ہی اک مسئلو قرآن پاک نے ات بیان کیو جے انھاں غا عالماں نے انھاں ناں یوہ مسئلو سکھایو وو تھو جے یہودی اگر کسے غیر یہودی عربی غو مال چھل، بل تہو کھا ٹھگی نال کھا جئے تاں اس ماں کوئے گناہ نیہنہ حالانکہ دین ماں اسی بداخلاقی غی تعلیم تے کدے ہو ہی نیہنہ سکتی ور ویہہ یوہ نیش چھوٹھ بنا غے اللہ تعالیٰ ور بہتان لانویں ویں تھا کہ یوہ خدا تعالیٰ غو نازل کیو وو مسئلو ہے نعوذ باللہ، بلکہ یہودیاں غی کتاباں (تالمود وغیرہ) ماں تے اج وی اس را غا بے ہودہ مسئلا لکھیا واہیں کہ یہودی یہودیاں تیں علاوہ دنیا غا جس بندہ

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ

تے اہلِ کتاب بچوں کوئے آدمی تے اسو ہے کہ اگر تم اس کونے خزانہ غا ٹہیر امانت رکھ چھوڑیں تانوی وہ تمناں چہٹ

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ

موڑ دئے ور انھاں بچ کوئے کوئے اسو وی ہے جے اگر تم اس کونے اک دینار وی امانت رکھیں تے وہ تمناں واپس

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

نیہنہ دے سیں ور تاں جد کہ تم انھاں غا سر ور ہی کھلا ریہنہ، یوہ اس گلوں ہے کیونجے ویہہ (اسرا)

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

کیہنہ جے ہمناں غیر یہودیاں غا بارہ ماں کائے پُچھ نیہنہ؛ تے ویہہ جان بجھ غے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۵ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى

پلے تیں اللہ تعالیٰ ور کوڑ ماریں (۵۴) آہو! کیوں نیہنہ! جہڑو شخص اپنوں

بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷۶ اِنَّ

وعدو پورو کرے اور پرہیزگاری اختیار کرے فر بیشک اساں پرہیزگاراں ناں اللہ پسند کرے؛ بیشک

الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

جہڑا لوک اللہ نال کیاوا وعداں ناں تے اپنی قسماں ناں (دنیا غا) تھوڑا مُل ور بیچ چھوڑیں

اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ

یہ اسا لوک ہیں جے انھاں واسطے آخرت ماں کوئے حصو نیہنہ اور قیامت غے تہاڑے اللہ تعالیٰ نہ تے انھاں نال کلام

وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَ

کرے غو، تے نہ انھاں ور نظرِ کرم فرماوے غو، تے نہ انھاں ناں پاک کرے غو اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۷۷ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ

انھاں واسطے تے دکھ دین آلو عذاب ہے (۵۵) تے یقیناً انھاں بچ کجھ اسا لوک وی ہیں جہڑا جیبھ ناں

اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا

پھڈی کر کر غے (اپنی گل اللہ غی) کتاب نال جوڑیں تانجے تم اس ناں وی کتاب غو ہی حصو سمجھن لگ جیں حالانکہ

ان پڑھاں

چھوٹھ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناں وی چھلن بلن نالن جس راوی لٹ لئے اس ماں کجھ گناہ نیہنہ پہانویں خیانت کرنے ہی لٹ لئے۔ سبحان اللہ! اس غا مقابلہ ماں اللہ غا دین غی تعلیم دیکھو! رحمتِ عالم ﷺ نے ہجرت کرتے ویلے حضرت علیؓ ناں اسے گلوں مکہ ماں چھوڑیو تھو تانجے ویہہ دوترے تہاڑاں ماں لوکاں غی امانت دے نے مدینہ آویں حالانکہ جنھاں غی امانت تھیں ویہہ اسلام غا مخالف تے مسلماناں غا جانی دشمن تھا فر خود حضرت علیؓ ناں وی جان غا خطرہ توں کہٹ خطرو اس ویلے مکہ ماں نیہنہ تھو کا فر ہلکا یا کتاہاروں رحمتِ عالم ﷺ تے حضرت صدیق اکبرؓ غی تلاش ماں دوڑ رہیا تھا مسلمان وی اکثر مدینے چلیا گیا تھا فر حضرت علیؓ ناں کتنوں خطرو تھو! ور ویہہ امانت دین واسطے مکہ ماں رہیا۔

هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا

وہ (اللہ غی) کتاب غو حصو نیہنہ ہے؛ تے ویہہ کیہنہ جے یوہ اللہ غی طرفوں ہے جدکہ

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

وہ اللہ غی طرفوں نیہنہ ہے، تے ویہہ اللہ تعالیٰ ور کوڑ ماریں

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ

حالانکہ ویہہ جانیں ہیں (۵۶) کسے انسان غے لائق یوہ کم نیہنہ جے اللہ تعالیٰ تے اس ناں

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا

کتاب تے حکمت نالے نبوت عطا فرماوے فر وہ لوکاں ناں کہہ جے تم

عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ

اللہ ناں چھوڑ نے میرا بندا بن جاؤ! بلکہ وہ تے یاہی کہہ غو جے تم رب آلا بن جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝

کیونجے تم (اللہ غی) کتاب پڑھانویں ویں تھا تے اس گلوں وی کہ تم آپ وی پڑھیں ویں تھا

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ

تے نہ وہ تمناں یوہ حکم دے سکے جے تم فرشتاں ناں تے نبیاں ناں اپناں رب

اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ع ۹ ۱۶

بنا لیو کیوں! وہ تمناں کفر غو حکم دئے غو! اس توں بعد کہ تم نے اسلام قبول کر لیو ہے (۵۷)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ

تے (یاد کرو!) جسویلے اللہ نے نبیاں کونوں پکو وعدو لیو کہ جس گہڑی ہوں تمناں

كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

کتاب تے حکمت دے دیوں فر تھارے کولے وہ پیغمبر آوے جہڑو اس چیز غی تصدیق کرتو وہے جہڑی

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ

تھارے کولے ہے ناں تم ضرور اس ور ایمان لیائیو! تے ضرور اُس غی مدد کریو! اللہ نے فرمایو: کیوں! تم نے اقرار کر لیو!

(۵۵) یعنی پچھ کیوں نیہنہ ہوسیں پچھ تے ضرور وہے غی ور ویہہ لوک ہی اس پچھ غو خیال رکھیں جنھاں ناں لوکاں نالن کیا واہ معاہداں غو، تے اللہ نالن کیا واہ وعداں غو احساس وہے جہڑا پرہیزگاری غی زندگی گزارنی چاہتا ویں باقی جہڑا لوک دنیا غا کمینہ مل پچھے اللہ نالن کیا واہ وعدا، بنداں نال کیا واہ معاہدا سب کجھ بسار چھوڑیں، انھاں غی کے گل! انھاں ناں امانت ماں خیانت غو کے ڈر! انھاں غو تے آخرت ماں کجھ حصو ہے ہی نیہنہ؛ بس جہنم ہی ہے نہ اللہ انھاں نالن مہربانی غی گل کرے غو نہ انھاں ور نظر کرم سٹے غو، نہ انھاں ناں گناہاں توں پاک کرے غو، انھاں واسطے صرف دُکھ دینن آلو عذاب ہے۔

(۵۶) یہودی عالماں غی بے دینی غی اک ہور مثال بیان فرمائی کہ یہ بے دینی غی آخری گھاٹ ماں پُج گیا ہیں جت ان غا دلاں ماں خدا غو خوف ذری وی نیہنہ رہیو اپنے پلے توں چُھوٹھا مسئلا بناویں کمینی دنیا پچھے حلال ناں حرام تے حرام ناں حلال بیان کر دیں فر جیہہ پھڈی کر کرنے اپنی بنائی وی اس عبارت ناں خدا غی کتاب نالن چوہک لالانے پڑھیں تانجے سنن آلو سدو سادو آدمی سمجھے جے یاہ عبارت وی اسے کتاب بچوں ہے تے یوہ وی اللہ غو کلام ہے یعنی اتناں ظالم ہیں کہ خدا ور کوڑ مارنوں نیہنہ رہتا۔ فر اساں لوکاں توں یاہ امید کسرا کی جا سکے کہ یہ رسولِ پاک ﷺ غیں ویہہ نشانیں لوکاں ناں سنا چھوڑیں غا جہڑیں انھاں غی کتاب ماں موجود ہیں یا اسلام غی سچائی ناں سمجھ نے فر اس ناں قبول کریں غا! اسا بدقسمت تے ''حق'' غی جتنی دشمنی وی کریں واہ گھٹ ہی ہے۔ فائدو:- انھاں آیتاں ماں امت واسطے وی یاہ تعلیم ہے جے تک لیو خرابی کہڑیں کہڑیں رستیں آوے تم انھاں رستاں تیں ہشیار رہیو۔ اللہ معاف کرے! یہودی صفتاں آلا کتنا ہی دنیا پرست لوک اج وی اللہ غی کتاب، تے حبیبِ خدا ﷺ غی حدیث توں اپنی مرضی غو مطلب کڈن واسطے جیہہ پھڈی کرنوں نیہنہ رہتا۔ اللھم احفظنا منھم۔

(۵۷) ساری دنیا غا مذہباں ماں جتنیں خرابیں پیدا ہوئیں۔ کسے نے نبیاں غی حدوں بدھ تعظیم کر نے انھاں ناں خدائی غا درجہ توڑی پچا چھوڑیو کسے نے فرشتاں ناں تے دوجاں بزرگاں ناں اپنوں کارساز تے رب بنا لیو اس جگہ انھاں ساریاں خرابیاں غو تے خرافات غو یوہ دوٹوک جواب دیدتو ہے۔ جے جس انسان ور وی اللہ اپنی کتاب نازل کرے، اس ناں حکمت تے نبوت نالن نوازے اپنوں نبی بنا دئے فر یوہ ممکن ہو سکتو ہی نیہنہ جے وہ لوکاں ناں اللہ غا بندا بنان غے بجائے اپناں بندا بنان لگ پے، اپنی عبادت غی دعوت دینن لگ پے۔ نہ وہ لوکاں ناں یاہ گل کہہ سکے جے تم فرشتاں ناں یا نبیاں ناں اپنوں رب بنا لیو، انھاں ناں خدائی غو درجو دے چھوڑو یہ گل نبی کسرا کہہ سکے! وہ تے لوکاں ناں اللہ غا دین ہی غی دعوت دینن واسطے آوے اُس غا آن غو تے مقصد ہی اک اللہ غی عبادت ور بلانوں وہے فر اتنی گل تے سوچو! وہ اسلام تیں بعد کفر غی دعوت کسرا دئے غو! لہٰذا جے کسے مذہب ماں اس راغیں خرافات موجود ویں تے اس غو یوہ ہی مطلب ہے جے یہ بدعت دنیا دار لوکاں نے آپ اپنے پلے توں کڈیں ہیں کوئے نبی اسیں گل کدے نیہنہ سکھا سکتو۔ ''رَبَّانِیّٖنَ'' غو مطلب تفسیر مدارک ماں اس را لکھیو ہے۔ شدید التمسک بدین اللہ و طاعتہ یعنی ''اللہ غا دین ور ڈاھڈی مظبوطی نال عمل کرن آلو'' تے فرشتاں اور نبیاں ناں خدا بنالین غو کے مطلب ہے؟

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ

تے تم نے اس ور میرو پکو وعدو لے لیو انھاں نے کہیو ہم نے اقرار کر لیو اللہ نے فرمایو:

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ

فر تم شہادتی رُہو تے ہوں وی تھارا نال گواہ ہوں (۵۸) تے جہڑا لوک

تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ

اس توں بعد وی منہ پھیر لیں بس یہ ہی لوک نافرمان ہیں (۵۹) تے کیوں یہ لوک

دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

اللہ غا دین تیں علاوہ کوئے ہور دین لوڑیں! حالانکہ اسے غو فرمانبردار ہے جو کوئے اسماناں ماں

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

تے زمین ماں ہے؛ اپنی خوشی نال تے مجبوری نال تے یہ سارا اسے در موڑیا جیں غا (۶۰) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: جے ہم

وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

ایمان لے آیا اللہ تعالیٰ ور، تے اس ور جہڑو ساڈے اُپر نازل کیو گیو ہے تے اُس ور جہڑو نازل کیو گیو ہے ابراہیمؑ تے اسماعیلؑ

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَاۤ اُوْتِىَ مُوْسٰى

تے اسحاقؑ تے یعقوبؑ تے انھاں غی اولاد ور تے جو کجھ موسیٰؑ

وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

تے عیسیٰؑ اور دوجاں نبیاں ناں انھاں غا رب غی طرفوں عطا کیو گیو ہے؛ ہم انھاں بچوں کسے ایکن ماں وی فرق نہیں

مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

کرتا تے ہم اسے غا فرمانبردار ہاں (۶۱) اور جہڑو اسلام تیں علاوہ کوئے ہور دین

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ

لوڑے غو وہ تے اس تیں کدے وی قبول نہیں کیو جاسیں تے وہ آخرت ماں نامراداں ماں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا

شامل وہے غو (۶۲) اللہ تعالیٰ اس قوم ناں کس را ہدایت دے غو جہڑی ایمان تیں بعد

تھی۔ خاتم الانبیا ﷺ غی ہر اک نبی نے پیشن گوئی وی کی تے اپنی امت ناں حضور ﷺ ور ایمان لیان واسطے وصیت وی کی، جس غو اک منہ بولتو ثبوت اج وی موجود ہے جے غیراں غی بے انت کوششاں نے باوجود تے اسمانی کتاب تورات انجیل زبور وغیرہ غا اتنا بدلیا جان نے باوجود ان کتاباں ماں کجھ نہ کجھ عبارت اجوں وی رحمت عالم ﷺ غی پیشن گوئی غیں موجود ہیں اس ور اہلِ کتاب ناں یہ مطالبو کیو جا رہیو ہے کہ جد یوہ وعدو اللہ نے سارا ں نبیاں کولوں لیو نبیاں نے اپنی امتاں ناں وصیت کی فر تم اس ناں پورو کیوں نہیں کرتا۔

(۵۹) یعنی جس چیز واسطے اللہ نے نبیاں کولوں پکو وعدو لیو فر جہڑو جان بجھ نے اس حکم تیں منہ موڑ لئے اس توں بڑو نافرمان تے غدار کون وہے غو! اصل نافرمان تے یہ ہی لوک ہیں۔

(۶۰) ''اللہ غو دین'' اسلام ہی رہیو ہے جتنا نبی آیا ہیں وہیہ اسے دین غی دعوت دیتا رہیا ہیں ''اسلام'' غو لفظی مطلب ہے فرمانبرداری کرنی، اپناں آپ ناں کسے نے حوالے کر دینوں فر اس غی مرضی نے مطابق زندگی گذارنی ہُن اللہ غا دین اسلام غو مطلب ہویا اپنوں آپ اللہ غا نازل کیا واقانون نے حوالے کر دینوں اللہ غا حکم نے اگے نیووں تے ھیٹوں ہو جانوں۔ اللہ تعالیٰ فرماوے یہ خدا غا دین ناں چھوڑ نے کوئے ہور دین نوڑیں! اس غا نازل کیا واحکماں ناں چھوڑ نے کسے ہور غا حکماں ور عمل کرنوں چاہویں۔ زندگی گذارن غو جہڑو طریقو اس نے اپناں نبیاں نے ذریعہ نازل کیو ہے اس ناں چھوڑ نے اپنی مرضی غا طریقہ ور زندگی گذارنی چاہویں! حالانکہ زمین اسمان غی ہر اک چیز اس غا حکم ناں منیں، کوئے پتر اس غا حکم تیں بجن ہل نہیں سکتو، کائنات غی اک اک چیز اس نے اگے نیویں ہوئی وی ہے۔ تے انسان نے چھیکڑ جانوں وی اسے کولے ہے، اسے غی بارگاہ ماں پیش ہونوں ہے فر وہ اُت کے جواب دیئے غو!

(۶۱) یعنی ہم مسلمان اللہ غا نازل کیا وا سارا احکماں ناں مناں، ساراں نبیاں ناں، نبیاں ور نازل ہون آلی ساری کتاباں ناں مناں کسے نال تعصب تے ضد نہیں کرتا جس را یہودی تے عیسائی کجھ نبیاں ناں منیں تے کجھاں ناں اس گلوں نہیں منتا جے یہ مھاری قوم غا نہیں! بس ہم اللہ غا فرمانبردار ہاں اس غا اک اک حکم ناں مناں بس مھارو ناں ہی ''مسلمان'' یعنی اللہ غا فرمانبردار بندا ہے۔ ہور تفصیل واسطے تکو سورت بقرہ حاشیہ (۱۰۱)

منزل ۱

(۶۲) یعنی خدا غو سچو تے پکو دین ''اسلام'' رحمتِ عالم ﷺ نے ذریعہ آ گیو ہے ہُن قیامت توڑی نجات غوا کو ہی رستو ہے تے وہ ہے۔ اسلام'' بس ہور کسے رستہ ور چل نے کسے ناں منزل نہیں نصیب ہو سکتی رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں کہ جے اج حضرت موسیٰ علیہ السلام وی زندہ ہوتا تاں انھاں ناں وی میری ہی اتباع کرنی ہوتی (مسند احمد) مفسرینِ کرام فرمانویں جہڑا لوک دینِ اسلام توں علاوہ کسے ہور رستہ ماں وی کامیابی خیال کریں یا جہڑا مندر، مسیت، کلیسا ناں اک جگہ ور کرن غی ناکام کوشش کرتا رہیہ یاہ آیت انھاں واسطے اک بنگار ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ

کافر ہوگئی تے جھاں نے یاہ گواہی وی دتی تھی جے رسولؐ برحق ہیں؛ تے انھاں کولے صاف صاف دلیل وی

الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ

آ گئیں تے اللہ تعالیٰ ظالم لوکاں ناں ہدایت نیہنہ دیتو ؛ اساں لوکاں غی

جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالنَّاسِ

سزا یاہ ہے جے انھاں ور لعنت ہے اللہ تعالیٰ غی، تے فرشتاں غی وی، اور انساناں غی وی،

اَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

سباں ہی غی ؛ ویہہ سدا اسے ماں رہینہ غا نہ انھاں تیں عذاب ہولو کیو جے غو

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ

تے نہ انھاں ناں ٹہل دتی جے غی ور ویہہ لوک جہڑا اس تیں بعد توبہ کر

ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ

لیں اور اپنوں آپ سدھار لیں تے بیشک اللہ تعالیٰ بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے (۶۳) بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ

جن لوکاں نے ایمان قبول کرن تیں بعد کفر کیو فر ویہہ کفر ماں بدھتا ہی چلیا گیا انھاں غی

تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

توبہ کدے وی قبول نیہنہ کی جاسیں اور یہ ہی لوک تے گمراہ ہیں ؛ بلاشبہ ویہہ لوک جھاں نے

كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ

کفر کیو تے ویہہ اس حال ماں مریا کہ ویہہ کافر ہی تھا ان بچوں کدے کسے کونوں زمین پُر غے وی

مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

سونوں قبول نیہنہ کیو جاسیں ؛ جیکدے ویہہ اس ناں اپنی خلاصی واسطے بدلہ ماں دیں غا یہ ہی ویہہ لوک ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ع ۹۱

جھاں واسطے دُکھ دین آلو عذاب ہے تے انھاں غو کوئے مددگار نیہنہ ہوسیں (۶۴)

منزل ۱

(۶۳) یعنی جھاں لوکاں ناں ''حق'' غی باندے باچھڑ پشان ہوگئی، انھاں نے رحمت عالم ﷺ ناں وی پکا یقین نال سیان لیو، انھاں غا ضمیر نے یاہ شہادت وی دے دتی جے یہ ہی ویہہ آخری نبی نبیاں غا سردار ہیں جھاں غی اڈیک وان مدتاں توں ساری انسانیت تھی جیکدے ویہہ فروی چھڑی ضد غی وجہ تیں ایمان تیں محروم رہینہ فر انھاں توں بڑو ظالم کون وہے غو! اجیاں ظالماں ناں خدا کسرا سدو رستو دسے غو جد کہ ویہہ جانتاں پشانتاں اسلام غی مخالفت کریں انھاں غی سزا یاہی ہے جے انسان فرشتا بلکہ ساری جیا جون ہی انھاں ور لعنت کریں جس لعنت ناں لے غے ویہہ سدا جہنم ماں پیا رہینہ غا نہ کدے عذاب ہولو وہے غو تے نہ ذری مہلت لبھے غی اسا بدنصیب یہ کون لوک ہیں! یہ مشرک یہودی، عیسائی سارا ہی ہوسکیں جیڑا دل تیں جانیں جے یہی خاتم الانبیاء ﷺ ہیں، ور گل اہلِ کتاب غی چل رہئی ہے اس گلوں یہودیاں عیسائیاں ور تے یاہ گل بالکل آوے ہی ہے. فر اللہ تعالیٰ انھاں ظالماں ناں فر توبہ غی تاھنگ دواوے، انھاں ناں اپنی بخشش تے مہربانی در بلاوے کہ ظالم تے یہ بہت بڑا ہیں ور خدا غی رحمت غو بوؤ اجوں وی کھلو ہے، جے ہُن وی توبہ کر غے اپنوں حال ٹھیک کر لیں تاں ویہہ اللہ تعالیٰ غی شان مغفرت تے رحمت وی تک لیں غا سبحان اللہ! اتناں بڑا اں مجرماں ناں دنیا غو کہڑو بادشاہ کہڑی حکومت معاف کرے غی! ور خدا بڑا توں بڑا مجرم واسطے وی موت توڑی توبہ غو بوؤ کھلو رکھے۔

(۶۴) یعنی جہڑا لوک مرتد ہوگیا فر ساری زندگی انھاں ناں توبہ غی توفیق نیہنہ ہوتی سگوں کفر ماں ہور وہور بدھتا چلیا گیا ات توڑی کہ جس ویلے جان کہنڈی توڑی آ پچی فر توبہ کرن لگا انھاں غی توبہ بالکل قبول نیہنہ ہوسیں کیونجے یہ جانتاں پشانتاں کفر کرتا رہیا، موت توڑی اللہ نے انھاں واسطے توبہ غو بوؤ کھلو رکھیو ور انھاں نے اس توں کجھ فائدو نیہنہ چکیو فر ساہ نکلن ویلے توبہ کرن لگا انھاں غی توبہ کدے قبول نیہنہ ہوسیں. رسول اللہ ﷺ نے یاہی گل سمجھاتاں فرمایو ان اللہ یقبل توبۃ العبد ما لم یغرغر 'اللہ تعالیٰ بندہ غی توبہ اس ویلے توڑی قبول کرے جچر توڑی اس ناں موت غا سلو ندنہ لگن جیں ہور تفسیر واسطے دیکھو! سورت نساء حاشیہ (۱۸) فر انھاں ہی گمراہ لوکاں غو آخرت غو حال بیان کیو گیو جے اُت کسے طرح وی انھاں غی جان نیہنہ چھٹسیں نہ تے انھاں غو کوئے حمایتی مددگار وہے غو تے نہ کجھ دے دوا نے نجات ملے غی پہلاں تے اُت کسے کولے دین جگو وہے ہی غو کے! چلاے قضا من لیو کسے کولے کجھ دین جگو وہے اور اتنوں زیادہ وہے جے ساری روئے زمین نے برابر اس کولے سونا غا ڈھیر ویں فر وہ انھاں ناں جان چھڑکان واسطے دیئے! تاں وی نیہنہ چھٹ سے کیونجے وہ قبول ہی نیہنہ کیو جاسیں رحمت عالم ﷺ فرمانویں: اللہ ایکن جہنمی ناں پچھے غو کہ جے تیرے کولے ساری دنیا غا خزانہ ویں تے توں جہنم غا اس عذاب توں بچن واسطے ویہہ خزانہ دینا پسند کرے غو؟ وہ عرض کرے غو آہو!۔ اللہ تعالیٰ فرماوے غو میں دنیا ماں تے تیرے کولوں اس تیں مچ اسان گل غی مانگ کی تھی جے میرے نال شرک نہ کرئے ور توں شرک تیں باز نیہنہ آیو (مسند احمد بخاری و مسلم)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶۵) اس آیت ماں جت ایمان آلاں ناں اپنی سب توں پیاری چیز اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں دین غی ترغیب ہے۔ تے صحابۂ کرام نے اس ور عمل کرنے وی دسیو ہے جنہاں جہڑی چیز سب توں زیادہ پیاری تھی اس نے واہی اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں دے دتی۔ اُت یہودیاں، عیسائیاں، تے اس قسم غی ان ساری قوماں واسطے اک بنگا روی ہے جہڑیں چھڑا رسم رواج واسطے کچھ کم کرلین غو ناں نیکی تے دینداری تہر لیں، انھاں ناں فرمایو گیو ہے جیکد ے تم سچیں مچیں واقعہ ہی کمال نیکی حاصل کرنی چاہو یں فر اپنی چیزاں بچوں جہڑی سب تیں پیاری ہے واہ اللہ غا

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا

تم کدے وی (کمال) نیکی توڑی نیہنہ پُج سکنا جر توڑی تم اپنی پیاری چیزاں بچوں (اللہ غا رستہ ماں) خرچ نہ کریں تے تم

تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ

جو کجھ وی خرچ کریں اللہ تعالیٰ اس ناں یقیناً خوب جانے (۶۵) کھان غیں

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ

ساریں چیز بنی اسرائل واسطے حلال تھیں سوائے انھاں چیزاں غے جہڑیں

اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

تورات نازل ہون تیں پہلاں حضرت یعقوبؑ نے اپنے اُپر حرام کر لیں تھیں

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾

(اے نبی) تم فرمادیو: جے تم تورات لیاؤ! تے اس ناں پڑھو جیکر تم سچا ہیں

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

فر جہڑو آدمی اس توں بعد وی اللہ تعالیٰ ور جھوٹھی گل لاوے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا

بس یہ ہی لوک تے بے انصاف ہیں (۶۶) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایو؛ ہُن تم ابراہیمؑ غا

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾

دین ور چلو جہڑا بالکل سِدا رستہ آلا تھا؛ تے وہ شرک کرن آلاں بچوں نیہنہ تھا (۶۷)

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

بیشک پہلو گہر جہڑو لوکاں واسطے مقرر کیو گیو وہ ہی ہے جہڑو مکہ ماں ہے برکت آلو ہے؛

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ

تے ساری دنیا واسطے ہدایت ہے؛ اس ماں صاف صاف نشانیں ہیں (تے) مقام

اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى

ابراہیمؑ ہے تے جہڑو آدمی اس ماں چلیو جے وہ امن ماں آجے تے اس گہر غو حج

رستہ ماں لانے دسو! واہ چیز مال دولت وہے، یا سرداری تے کھڑ بیٹھی وہے یا اُچا اُچا مرتبہ غی ہوس وہے جس غی وجہ تیں یہ خدا غا دین غے نیڑے نیہنہ لگیں تھا، حضرت شاہ صاحبؒ فرماویں: یہودیاں تے عیسائیاں غا تذکرہ ماں یاہ آیت اس گلوں نازل ہوئی۔ کیونجے انھاں ناں اپنی سرداری مُچ پیاری تھی، فرمایو! اسے ناں قرباں کرنے دسو تے اللہ تعالیٰ غو دین قبول کرنوں کمال نیکی ہے (موضح القرآن ملخصا)

قاضی بیضاویؒ نے وی ''پیاری چیز'' توں عام چیز مراد لی ہے واہ جان غی قربانی، مال غی قربانی، عُہدہ غی قربانی وغیرہ کسے وی شکل ماں وہے کبذل الجاہ فی معاونۃ الناس و البدن فی طاعۃ اللہ (بیضاوی)

(۶۶) یہودیاں ناں اسلام ور اعتراض کرن جگو کجھ نہ تھایو۔ مُٹ مُٹ غا کجھ فقہی اعتراض کرنا شروع کر دتا، پہلو اعتراض یوہ کیو نہ بے کدے محمد (ﷺ) دینِ ابراہیمی غی دعوت دے رھیا ہیں فر وہ یہہ چیز جہڑیں حضرتِ ابراہیمؑ غا دور ماں حرام تھیں یہ انھاں ناں کیوں حلال سمجھ رھیا ہیں جس را اُونٹھ غو ماس تے اُونٹھنی غو دودھ اللہ تعالیٰ نے فرمایو: کھان پین غیں جہڑیں چیز اج حلال سمجھی جیں یہ ساریں حضرت ابراہیمؑ غی شریعت ماں وی حلال تھیں اور بنی اسرائیل واسطے وی حلال تھیں، ہاں! تورات غا نازل ہون تیں پہلاں حضرتِ یعقوبؑ نے جن غو دو جو ناں اسرائیل وی تھو اُونٹھ غو ماس کسے تکلیف غی وجہ تیں کھانوں چھوڑ دتو تھو جس غو تعلق حرام حلال نال نیہنہ تھو بلکہ انھاں نے خاص اپنے اپر کسے بیماری غا علاج واسطے حرام کر دتو تھو، فر یاہ گل ہے وی تورات غا نازل ہون تیں پہلی، تورات ماں تے اس ناں حرام نیہنہ کیو گیو لہذا جیکر تم سچا ہیں تاں لیاؤ تورات ماں پڑھ غے دسو! اسے ور فیصلو ہو جے! اللہ غو تے اسو کوئے حکم نیہنہ۔ ور تم پلے توں بنائی وی گلاں ناں خدا غا دین نال جوڑ رھیا ہیں تے جہڑو قرآن غا اس صاف حکم تیں بعد وی اسے را کوڑ بنا بنا غے اللہ ور لا تورہ اس توں بڑو ظالم کون وہے غو!! فائدو! جس ویلے یہ آیت نازل ہوئیں تھیں اس ویلے تورات ماں اُونٹھ غا حرام ہون غی کائے گل نیہنہ تھی تائیں کسے اک یہودی نے وی تورات پیش کرن غی ہمت نیہنہ کی تھی ور بدقسمت یہودیاں نے اس تیں بعد تورات ماں یوہ حکم وی بٹا چھوڑ یو اسے گلوں اج تورات غو جہڑو نسخو لبھے اس ماں اُونٹھ ناں حرام بیان کیو گیو ہے

(۶۷) یعنی سچی حقیقت یا ہی ہے جہڑی اللہ تعالیٰ نے بیان فرما دتی ہے ہُن جے کدے تمناں سچا دین غی تا ھنگ ہے تاں یہ بجھارت سٹنی چھوڑ دیو تے سدا حضرتِ ابراہیمؑ غا سِدا سادا دین ور عمل کرو، توحید غو عقیدو منوں، شرک تیں باز آجاؤ! کیونجے حضرت ابراہیمؑ غی تے ساری تعلیم ہی شرک غے خلاف تھی فر انھاں ناں منن آنو شرک کس را کر سکے!؟

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ

کرنوں لوکاں ور اللہ غو حق ہے جہڑوات توڑی پجن غی طاقت رکھے ؛

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾ قُلْ

اور جہڑو نہ منے فر اللہ تے یقیناً دنیا جہان تیں بے پرواہ ہے (۶۸) (اے نبیؐ) تم فردیو :

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ

او اہلِ کتاب ! تم کیوں اللہ غی آیتاں نال کفر کریں حالانکہ تم جو کجھ وی کریں اللہ

عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ

اس ور گواہ ہے (۶۹) تم فرمادیو : اواہلِ کتاب ! تم ایمان قبول کرن آلاں ناں

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ

اللہ غا رستہ تیں کیوں! روکیں (تے) تم اس ماں ڈنگ لوڑتا پھریں حالانکہ تم آپ

شُهَدَاءُ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٩﴾ يَا أَيُّهَا

(اس ور) گواہ ہیں تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ اس تیں بے خبر نیہنہ (۷۰) اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ

ایمان آلیو ! جیکدے تم اہلِ کتاب غی کسے جماعت غا کہیا ور

أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ﴿١٠٠﴾

چلیں غا تاں ویہہ تمناں ایمان قبول کرن تیں بعد کافر بنا چھوڑیں غا ؛

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ

تے تم کسرا کفر کرسکیں! جد کہ تم ناں اللہ تعالیٰ غیں آیت پڑھ پڑھ منے سنائی جارہی ہیں ،

وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ

اور تھارے بشکار اس غا رسولؐ موجود ہیں تے جہڑو اللہ ناں مضبوطی نال پھڑ لئے اس ناں ضرور

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٠١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

سدا رستہ غی ہدایت نصیب ہوجئے (۷۱) اے ایمان آلیو !

منزل ۱

(۶۸) یوہ ان غا دوجا اعتراض غو جواب ہے، انھاں غو اعتراض یوہ تھو کہ جے کدے مسلمان دینِ ابراہیمی ور ہیں فر حضرت ابراہیمؑ نے شام فلسطین ماں ہجرت فرمائی تھی. اتے ہی انھاں غی وفات وی ہوئی تھی تے دینِ ابراہیمی غو قبلو بیت المقدس وی فلسطین ماں ہی ہے فر مسلمان بیت المقدس ناں اپنوں قبلو کیوں نیہنہ منتا؟ جواب غو خلاصو یوہ ہے جے تھارو دعوو ہی غلط ہے بلکہ تم جان بجھ نے سچائی غو گاٹو گھٹیں تمناں آپ پتو ہے جے دنیا ماں وہ پہلو گھر جہڑو خاص اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت واسطے بنیوں اور اللہ ہی غا ناں ور بیت اللہ'' یعنی اللہ غو گھر مشہور ہوو وہ تے مکہ پاک ماں ''خانو کعبو'' ہے عرب غو بچو بچو اس غی تاریخ تیں واقف ہے، اس غی تعمیر حضرت ابراہیمؑ تے انھاں غا عظیم پوت حضرت اسماعیلؑ نے ہتھوں ہوئی ہے جد کہ بیت المقدس تے خود یہودی تاریخ نے مطابق ہی اس توں کیس سو سال بعد حضرت سلیمانؑ نے تعمیر کیو تھو اور خانہ کعبہ نے کولے صفا، مروہ تے منیٰ جیسیں نشانیں اور ''مقام ابراہیمؑ'' آپ اس غی تاریخ دس رہیا ہیں، یوہ سارا عالم واسطے بابرکت ہے سخت بدامنی غا دور ماں وی جہڑو اس گھر ماں جا بڑے اُس ناں امن نصیب ہوجئے، فر انصاف پسند انسان آپ فیصلو کرسکے جے ابراہیمؑ غو قبلو بیت المقدس ہے یا ''خانو کعبو'' !! یوہ تے واقعہ ہی اللہ غو گھر ہے، ہدایت غو مینارو ہے لہذا اللہ تعالیٰ نال سچی محبت رکھن آلا جن خوش بختاں کوتے ات پجن غو خرچو ہے انھاں ناں اپناں مالک غا اس گھر غی زیارت واسطے ضرور آنوں چاہئے تے جہڑا سب کجھ بخشاں سرتاں فروی حج واسطے نہ آویں ویہہ واقعہ ہی نافرمان ہیں ویہہ کسا مومن ہیں جنھاں ناں اپناں مالک غا گھر غی زیارت غی وی شونق نیہنہ ! ور ویہہ نقصان اپنوں ہی کریں اللہ تعالیٰ تے سب تیں بے نیاز تے بے پرواہ ہے۔

(۶۹) فر اہل کتاب یہودیاں ناں تے عیسائیاں ناں درڈیو جارہیو ہے جے تمناں کے ہووو تم پڑھیا لکھیا ہون نے باوجود اور اہل کتاب گھوان نے باوجود قرآن غی سچی تے صاف صاف تعلیم توں نمکر رہیا ہیں! خیر اللہ تعالیٰ غی نظراں ماں تے تھارا سارا عمل ہیں وہ تھاریں یہ ساریں چالبازیں تے مکاریں دیکھ رہیو ہے، اک دن وہ ضرور رتی رتی غو لیکھو لے لیئے غو۔

(۷۰) سارا اہل کتاب خاص کر نے یہودی آپ تے اسلام تیں محروم تھا ہی جہڑا اللہ غا نیک بندا اس غو سچو دین قبول کریں تھا یہ انھاں غا دلاں ماں وی طرح طرح غو ٹھسوہاہ نے انھاں ناں وی اسلام توں پھیرن واسطے پورو زور لاویں ویں تھا عام لوکاں ناں دین توں دور رکھن غی پوری کوشش کریں ویں تھا، اسلام غی صاف صاف اور واضحہ تعلیم ماں وی نقص کڈ کڈ نے بیان کریں تھا حالانکہ انھاں غا ضمیر آپے اندروں گواہی دے رہیا تھا جے ہم یوہ سب کجھ غلط کررہیا ہاں فرمایو: کوئے گل نیہنہ ! اللہ تعالیٰ تھاراں کرتو تاں تیں بے خبر نیہنہ ویلو آن دیو سارو لیکھو ہوجئے غو۔

(۷۱) یعنی یہ یہودی تے عیسائی تے تھارا دشمن ہیں ہی، انھاں ناں تے فکر ہی اس گل غی ہے جے تمناں کس رامرتد بنا چھوڑیں فر جے کدے تم وی انھاں غا سکھالا ماں آجیں غا، عقیدہ غا لحاظ نال یا چھڑا عملی طور ور انھاں غی گل منیں غا تاں تم ایمان غی لوء بجوں نکل نے کفر غی انھیری کھات ماں جا پویں غا. فر تعجب نال فرمایو جے تم ایمان غی لوء ناں چھوڑ وی کس را سکیں حالانکہ تھارے بشکار اللہ غا حبیب ﷺ موجود ہیں اللہ غی کتاب تمناں پڑھ نے سنائی جارہی ہے علامہ ابوالحیان غرناطیؒ فرمانویں ''اس غی مخاطب ساری امت ہے کیونجے اج اگر رحمت عالم ﷺ مھارے بشکار موجود نیہنہ ور آپ غی سچی تعلیم اور نورانی سنت تے موجود ہیں لان اثارہ و سنتہ فیھم وان لم یشاھدوہ (البحر المحیط)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۲) ایمان آلاں ناں تعلیم دتی جارھئی ہے جے ایمان ور قائم رہن واسطے تے اللہ غی فرمانبرداری آلی زندگی گذارن واسطے ضروری ہے جے تم اپنے اندر اللہ غو ڈر پیدا کرو، اور اللہ تعالیٰ تیں اس راڈرو کہ پرھیزگاری تے تقویٰ غو حق ادا ہو جئے امام قرطبیؒ فرمانویں ''تقویٰ غو حق ادا کر دینو'' یاہ کس غا بس غی گل ہے مطلب یو ہے جے جتنوں تھارے تیں ہو سکے! (تفسیر قرطبی) تے ایمان ور اس راڈٹ جاؤ کہ مرن توڑی تمام احکام پورا کرتا رہُوات توڑی کہ تمناں جدوی موت آوے تم اسلام ور قائم ویں تے اس تقویٰ واسطے اللہ تعالیٰ غی رسی یعنی قرآن تے سنت ناں ''اللہ غا سارا دین ناں'' سارا رلن غے تے اک ہو غے مضبوطی نال پغڑ لیو تے آپس ماں تفرقہ نہ کرو، کنی، کنی پارٹیں بنا غے آپس ماں گھول نہ کرو! فر عرب غا لوکاں ناں مخاطب کر غے فرمایو: ذری اسلام تیں پشلا جاہلیت تے اندھیری آلا اُس دور وروی اک نظر مار وہاں! جسویلے تم گل گل ور ایکن دوجا غی رت غا تسیایا ہو جیں تھا، تم اوس تے خزرج غی واہ'' جنگ بُعاث پُھل گیا! جہڑی اک سو بیہہ سال توڑی چلتی رھئی تھی، انھاں لڑائیاں نال عرب غی ساری قوم دنیا تیں اُکلن آلی تھی، اُواں تم سارا دوزخ غی اگ نال پَہری وی کھات غے کہنڈے جا پُجیا تھا چھڑی مرن غی دیری تھی اللہ نے اسلام غی دولت عطا کر غے تمناں دوزخ توں وی بچا لیو تے تھاراں دلاں ماں ایکن دوجا غی مہر محبت گہل غے تم ساراں ناں پَہائی پَہائی بنا چھوڑیو تے تم اس غا فضل نال لڑائیاں غی اگ ماں سڑن توں وی بچ گیا فر تم اللہ غی اس نعمت ناں کیوں نیہنہ یاد کرتا.....! ات جس تفرقہ تیں ٹھا کیو گیو ہے بلکہ حدیث ماں رحمتِ عالم ﷺ نے اس ناں کفر بیان فرمایو ہے یوہ پارٹی بازی غو اختلاف ہے جس را قوم، قبیلہ، تے وطن اور زبان غا ناں ور جنگ ویں رھیو وہ اختلاف جہڑ و فقہاء کرام غے بشکار قرآن حدیث تیں مسئلا کڈتاں وہے واہ کائے مندی گل نیہنہ بلکہ اس نال تے یوہ پتو لگے جے یاہ قوم جیتی جاگتی ہے اس ماں تحقیق تے تلاش غی تاھنگ موجود ہے۔ ہاں جے کدے یوہ اختلاف وی پارٹی بازی توڑی پُج جئے تاں فر وہ وی اس منحوس اختلاف تے تفرقہ ماں شامل ہے. اس آیت غا شان نزول نال وی یاہ گل بالکل صاف ہو جئے. آیت غو شانِ نزول یوہ بیان ہوو وہے کہ مدینہ پاک ماں دو بڑا قبیلہ اوس تے خزرج غا بسیں تھا ان دواں ماں اسلان تیں پہلاں مُچ دشمنی تھی بڑیں بڑیں جنگ ہو دیں تھیں اسلام نے انھاں ناں سکاں پَہائیاں توں وی بدھ نیڑے کر چھوڑیو تھو اک واری انھاں ناں گھٹھاں تک غے اک کاناں یہودی شماس بن قیس غا دل ماں اگ لگ گئی، اس نے اک بندو چلا یو جے کسے را انھاں غی مجلس ماں جنگ بعاث غو ذکر چھیڑ! اس نے دواں ولاں ناں واہ جنگ یاد کروائی تے ''جنگ نامہ'' غا شعر پڑھ پڑھ غے دواں ناں پَہڑ کا یو چھیکڑ دوئے قبیلہ لہر ماں آ گیا، دواں نے اپناں اپناں ہتھیار منگوا لیا بس جنگ لگن ہی آلی تھی کہ رحمتِ عالم ﷺ تشریف لے آیا تے آپؐ نے یہ آیت پڑھ غے سنائیں جس ور دواں ولاں نے ہتھیار سٹ چھوڑیا تے اک دوجا ناں کلاوا مار مار غے رون لگا. ابنِ اسحاقؒ غی سیرت توں مفسراں نے یوہ واقعو نقل کیو ہے جس غا چھیکڑ غا لفظ واقعہ ہی دل ماں کھب جیں ''فندموا علی ما کان منھم واصطلحو وتعانقوا والقوا السلاح''

(۷۳) یعنی تقویٰ ور قائم رہن، ایمان ور ڈٹ جان، اللہ غی رسی ناں مضبوطی نال پغڑن تے آپس ماں پَہائی برادری غیں صفت پیدا کرن واسطے اور باقی رکھن واسطے اس گل غی لوڑ ہے جے ایمان آلاں غی اک جماعت غو کم ہی یو ہی وہے جے واہ لوکاں ناں نیکیاں غو حکم کرتی رہ تے برائیاں تیں ٹھاکتی رہ۔

(۷۴) یوہ تفرقو یہودیاں تے عیسائیاں ماں پیو تھو ایمان آلاں ناں ہشیار کیو جا رہیو ہے جے اُس ویلے دعوتِ دین غی ذمہ واری اُنھاں ناں دتی گئی تھی فر ویہہ ان غلطیاں ماں پھس گیا؛ مسلمانوں! تم ہن ان غلطیاں تیں دور رہیو۔

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رُہو جسو کہ اس تیں ڈرن غو حق ہے تے تمناں موت نہ آوے ور اس حال ماں کہ

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا

تم مسلمان ویں؛ تے تم سارا رلن غے اللہ تعالیٰ غی رسی ناں مضبوطی نال پغڑ لیو تے آپس ماں

تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

بکھیڑو نہ گہلو! تے اپنے اُپر اللہ غا اس احسان ناں یاد رکھو جسویلے تم آپس ماں دُشمن تھا

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

فر اس نے تھاراں دلاں ماں مہر محبت گہل چھوڑی تے تم اُس غا فضل نال پَہائی پَہائی بن گیا؛

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

تے تم اگ غی کھات غا گہنڈا ور تھا فر اُس نے تم اِس تیں بچا لیا

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اللہ اسے را تھارا واسطے اپنی آیتاں ناں کھول کھول غے بیان کرے تا نجے تمناں ہدایت نصیب ہو جئے (۷۲)

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

تے تھارا بچ اک جماعت اساں لوکاں غی ضرور ہونی لوڑیئے! جہڑا لوکاں ناں نیکی در بلا تا رہنہ؛ تے اچھائیاں

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

غو حکم کرتا رہنہ، تے برائیاں تیں ٹھاکتا رہنہ، تے یہ ہی لوک اپنی مراد حاصل

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا

کرن آلا ہیں (۷۳) اور تم انھاں لوکاں ہاروں نہ ہو جائیو جہڑا ٹولیاں ماں بنڈے گیا تے انھاں ماں اختلاف پے گیو

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اس توں بعد کہ انھاں کولے صاف صاف نشانیں آ گئیں تھیں، اور انھاں ہی لوکاں جگو تے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ

بہت بڑو عذاب ہے (۷۴) جس تہاڑے کجھ چہرا چمکتا ویں غا تے کجھ چہرا کالا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۵) یوہ فرمانبرداراں تے نافرماناں غو آخرت غو حال بیان فرمایو ہے اس تہاڑے دل غی حالت چہراں ور چمکتی وہے غی جن غا دلاں ماں اج ایمان ہے، تے جنھاں نے نیک عمل کیا ہیں اس تہاڑے ایمان غو نوران غا چہراں ور ڈھلتو وہے غو تے نافرماناں، کافراں، منافقاں غاں چہراں ور کفر، منافقت تے نافرمانی غی کلخ چڑھی وی وہے غی جہڑی دوروں صاف دسے غی فر جن غا چہرا چمکتا ویں غا ویہہ تے اللہ غی رحمت آلی جگہ جنت ماں چلیا جیں غا جت اس غی رحمت ہی رحمت وہے غی، تے کالا منہ آلاں ناں کہیو جئے غو جے تم نے ایمان تیں بعد کیوں کفر کیو! حضرت حسن بصریؒ فرمانویں یہ منافق ہیں جنھاں نے ایمان سمجھ لین توں بعد فر کفر کیو (ابن جریر) حضرتِ عکرمہؒ فرمانویں یہ اہلِ کتاب ہیں جنھاں ناں چنگو پہلو پتو تھو جے یوہ دین سچو دین ہے بلکہ انھاں غا ضمیر آپے اس غی گواہی وی دیں تھا ور فر وی ویہہ کفر ور ہی ''بٹریا'' رہیا (تفسیر کبیر) علامہ آلوسیؒ وی فرمانویں جے ذکر اہلِ کتاب غو چلے لگو لہذا اس آیت ماں انھاں در ہی اشارو ہے (روح ا[illegible]) تے دوجا مفسر فرمانویں جے اس ماں عام گنہگار وی داخل ہے یر بجے انھاں نے اسلام تے قبول کیو ور کم کافراں جسا کیا۔ تاں ہی انھاں ناں کہیو جئے غو ''تم نے ایمان توں بعد کفر کیو''۔

(۷۶) یعنی یہ برحق آیت ہیں تے اللہ نے جہڑو وی فیصلو کیو ہے وہ عدل انصاف نال ہی کیو ہے اس ماں کوئے زیادتی نیہنہ کی، بلکہ یہ عملاں ور نمیڑا ہیں، یوہی اس غو قانون ہے وہ زیادتی کسے ور نیہنہ کرتو۔

(۷۷) وہ ایکلو اس ساری کائنات غو مالک ہے اس ماں کوئے اس غو پیہال نیہنہ تے چھیکڑ ساراں نے جانوں وی اسے غی بارگاہ ماں ہے اسے اگے پیش ہونوں ہے لہذا انسان ناں چاہئے! جے وہ اسے تہاڑا غی تیاری ماں لگو رہ۔

(۷۸) ساری اُمتاں بچوں اس امت محمدی (علیٰ صاحبہا الف تحیۃ وسلام) ناں اللہ نے واہ فضیلت بخشی ہے جہڑی دوجیاں امتاں ناں نیہنہ نصیب ہوئی، اس امت ناں نبی ویہہ نصیب ہویا جہڑا ساراں نبیاں غا سردار بلکہ وجہِ کائنات ہیں تے باقی رہن آلی کامل مکمل شریعت وی اسے امت ناں عطا ہوئی ہے اور قرآن جئی عظیم کتاب وی اسے غا حصہ ماں آئی ہے ور نال ہی فرمایو: جے یاہ فضیلت اس گلوں ہے کیونجے اس امت ناں کم وی مُچ اُچو دتو گیو ہے اس غی ذمہ داری واہ ہی ہے جہڑی پہلاں نبیاں غی تھی یعنی نیکی غو حکم کرنوں تے برائی توں ٹھاکنوں؛ سید ناں حضرت عمر فاروقؓ فرمانویں جے یاہ فضیلت اس آدمی واسطے ہے جہڑو امر بالمعروف تے نہی عن المنکر غو فرض پورو کرے تے جہڑو اپنی اس ذمہ واری ناں بسار ہیسے وہ ان اہل کتاب ہاروں ہی ہے جنھاں غیں پہیڑیں خصلت قرآن ماں بیان کی گئیں ہیں (ابنِ کثیر، ابنِ جریر وغیرہ) فر فرمایو جے یاہ فضیلت کائے خاندانی یا قومی نیہنہ جس ماں دوجو کوئے نہ رل سکے، نیہنہ! بلکہ جے کدے یہ اہل کتاب وی ایمان قبول کر غے اسلام غی چھاں ماں آجیں غا فر ویہہ وی اس ماں شریک ہوجیں غا سگوں انھاں ناں تے دوہرو ثواب لبھے غو جس را حضرت عبداللہ بن سلامؓ جئیا کجھ خوش نصیب اس دولت نال چھولی پہر رہیا ہیں ور افسوس! انھاں بچوں مُچ لوک تے نافرمان ہی ہیں۔

وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ

ہوجیں غا؛ فر جنھاں لوکاں غا چہرا کالا ہوجیں غا (انھاں ناں کہیو جئے غو) کیوں! تم نے ایمان تیں بعد

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

کفر غو رستو نوڑیو تھو! ہُن عذاب غو مزو چکھو! اس وجہ تیں جے تم کفر کریں تھا؛

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

تے ویہہ لوک جنھاں غا چہرہ چمکتا ویں غا ویہہ اللہ غی رحمت ماں ویں غا؛

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ

(تے) ویہہ سدا اسے ماں ریہنہ غا (۷۵) یہ اللہ تعالیٰ غیں آیت ہیں جہڑیں (اے نبیؐ) ہم تمناں ٹھیک ٹھیک

بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

سنا رہیا ہاں تے اللہ تعالیٰ جیا جون ور ظلم نیہنہ کرنوں چاہتو (۷۶) تے اللہ تعالیٰ ہی غو ہے جو کجھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱ ۸ ۲

اسماناں ماں ہے تے جو کجھ زمین ماں ہے تے اللہ تعالیٰ در ہی سارا معاملہ پھیریا جیں غا (۷۷)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

سب تیں بہتر اُمت ہیں جہڑی لوکاں غی رہنمائی واسطے پیدا کی گئی ہے تم نیک کماں غو حکم کریں؛

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ

تے برائیاں تیں ٹھاکیں اور تم اللہ تعالیٰ ور ایمان لیانویں تے جیکدے اہلِ

اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

کتاب ایمان لے آتا تاں انھاں واسطے مُچ بہتر ہو تو انھاں بچوں کجھ تے ایمان آلا ہیں

وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ

ور انھاں غا مچ لوک تے نافرمان ہی ہیں (۷۸) یہ ستان تیں بجن تھارو کجھ نقصان نیہنہ کر سکسیں؛

وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

تے جے یہ تھارا نال جنگ کریں غا تاں تمناں کنڈ دس غے نسیں غا فر انھاں ناں کدے تیں مدد وی نیہنہ آسیں (۷۹)

(۷۹) یعنی جے کدے انھاں ماں متا لوک اسلام غا مخالف تے خدا غا باغی ہیں تاں اس توں مسلماناں ناں گہران غی کوئے لوڑ نیہنہ، یہ نکیں نکیں کمینی حرکتاں ناں چھوڑ غے ایمان آلاں ناں کوئے بڑو نقصان نیہنہ پہنچا سکسیں، چارے قضاء جے کدے رڑے مدان آوی گیا تاں نستاں راہ نیہنہ لبھ سیں. سبحان اللہ! یاہ پیشن گوئی اس ویلے دتی گئی تھی جس ویلے مدینہ غی چمکھی یہودیاں غا بڑا بڑا قلعا تے بڑی تعداد ماں فوج تھیں، سارو مدینوں انھاں غا کلا واماں تھو اس ویلے اس پیشن گوئی غی حقیقت ناں کون سمجھ سکے تھو ور کجھ ہی سالاں ماں لوکاں نے تک لیو جے یہ سارا یہودی کسرا ذلیل وخوار ہو غے مدینہ تیں جلاوطن ہو گیا اُس ویلے انھاں غو کوئے حمایتی وی مدان ماں نیہنہ آیو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوٓا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ

ویہہ جت وی ویں غا کھلبی انھاں نال چمیڑ دتی گئی ہے، سوائے اس شے جے ویہہ اللہ تعالیٰ غا عہد غی یا

اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُو بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَ

لوکاں غا عہد غی ڈہنی نوڑ لیں تے انھاں نے خدا غو قہر کھٹ لیو ہے اور

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

انھاں ور محتاجی غی مار پے گئی ہے؛ یوہ (سب کجھ) اس گلوں کیونجے ویہہ اللہ غی آیتاں تیں

بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا

نمکریں ویں تھا تے نبیاں ناں انحق قتل کریں ویں تھا یوہ اس گلوں کہ

عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿١١٢﴾ لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِّنْ أَهْلِ

انھانے نافرمانی کی تے ویہہ حدوں بدھ گیا تھا (۸۰) یہ سارا برابر نیہنہ اہلِ کتاب

الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ

بچوں اک جماعت (حق ور) قائم ہے ویہہ راتاں ماں اللہ تعالیٰ غیں آیت تلاوت کریں

وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

تے ویہہ سجدو کریں؛ ویہہ اللہ تعالیٰ ور تے آخرت غا تہاڑا ور ایمان رکھیں تے

يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُسَارِعُونَ

ویہہ نیک کماں غو حکم کریں تے برائیاں تیں ٹھاکیں تے نیک کماں ماں

فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾ وَمَا يَفْعَلُوا

تاولن کریں اور یہ نیکو کاراں بچوں ہیں؛ تے یہ لوک جہڑی وی نیکی

مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾ إِنَّ

کریں غا اس غی بے قدری کدے نیہنہ کی جاسیں تے اللہ پرہیزگاراں ناں خوب جانے (۸۱) بیشک

الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم

ویہہ لوک جنھاں نے کفر کیو اُنھاں غو مال تے اُنھاں غی اولاد اُنھاں ناں اللہ

(۸۰) یاہ یہود یاں واسطے قرآن کریم غی اک ہور پیشن گوئی ہے. جہڑی تاریخ غا ہر موڑ ماں سچ ثابت ہوئی ہے، یہود ی ہر موڑ ماں، ہر زمانہ ماں ذلیل تے محتاج ہی رہیا ہیں جے کدے کسے ناں کدے امن تھا یو وی تے وہ یا تے ان لوکاں ناں ملیو جنھاں ناں اللہ نے امن عطا کیو تھو، جسر ابڈا، بچا، کانسریں جنھاں غا قتل توں اسلام نے ٹھا کیو ہے، یا فر کسے حکومت شے ماتحت ہو شے؛ تے کجھ مفسراں نے ﴿حَبْلٍ مِّنَ اللهِ﴾ غو مطلب یوہ بیان کیو ہے جے امن اللہ غی رسی پغڑ شے ہی نصیب و ہے غو یعنی جد و یہہ اسلام قبول کر شے اللہ غا دین ماں داخل ہو جیں غا تے ﴿حَبْلٍ مِّنَ النَّاس﴾ غی تفسیر یاہ کی ہے جے لوکاں نال عہد معاہدہ کر شے امن مل سکے غو جس را اج فلسطین ماں یہود یاں غی حکومت کیو نجے اس ماں وی دنیا غو کوئے کمال نیہنہ تے نہ واہ آزاد حکومت ہے بلکہ واہ تے سارا مغرب غا مفادات غی اک منڈی ہے۔

(۸۱) یعنی انھاں براں ماں کجھ چنگا بلکہ مُچ چنگا وی ہیں یہ ویہہ ہی لوک ہیں جہڑا تورات ناں ٹھیک ٹھیک منیں تھا تے اس غا احکام ماں تبدیلی نیہنہ کریں تھا فر جس ویلے انھاں کو نے اسلام غی لوء پچی تے انھاں نے اپنی کتاب غی تعلیم شے مطابق یاہ لوء فٹ سیان لی فر انھاں نے اس سچی تعلیم ناں آپ وی سیناں نال لایو تے اس غا سچا پیغام ناں گھر گھر پہچان ماں وی محنت نال لگ گیا، فرمایو! اہل کتاب وی ہن دین اسلام قبول کر شے جہڑی نیکی کریں غا واہ انھاں غا پہلاں یہودی ہون غی وجہ تیں نامنظور نیہنہ ہوسیں بلکہ سورت الحدید ماں فرمایو جے انھاں ناں دو ہرو ثواب لبھے غو. تے اللہ تعالیٰ اپنا ں نیک بنداں ناں چنگی طرح جانیں اس تیں کوئے بسر یو نیہنہ تیں تے اس نے یہود ی قوم غا نا بکاراں ماں ان نیکو کاراں غو ذکر فرمایو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

غا مقابلہ ماں کجھ وی کم نیہنہ آسیں تے یہ ہی لوک دوزخی ہیں ویہہ سدا اسے ماں ہی ریہنہ غا (۸۲)

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ

یہ جو کجھ اس دنیا وی زندگی ماں خرچ کریں اس غی مثال اسی ہے جس را جے پھانڈو وہے

فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ

جس ماں سخت گٹ وہے وہ ان لوکاں غی فصل ور پھر جے جھاں نے اپنے اُپر ظلم کیو وو وہے فروہ اس ناں برباد ہی کر چھوڑے

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ نے تے انھاں ور کوئے ظلم نیہنہ کیو ور ویہہ آپے اپنے اُپر ظلم کر رہیا ہیں (۸۳) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

آلیو! تم اپناں لوکاں تیں بجن کسے ناں اپنوں پہیتی نہ بناؤ! ویہہ تھاری تباہی ماں کائے کسر نیہنہ

خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ

کریسیں ویہہ تے یو ہی چاہویں جے تم پریشانیاں ماں ریہنہ انھاں غو کرودھ تے آپ انھاں غا منہ تیں وی باندے آ گیو ہے

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ

تے جو کجھ انھاں غا سینیاں ماں چھپیو وو ہے وہ تے بہت ہی بڑو ہے ہم نے تھارا واسطے صاف صاف نشانیں بیان کر چھوڑیں

كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

ہیں جیکر تم سمجھیں؛ ویہہ تم ہی ہیں! جہڑا انھاں نال دوستی رکھیں حالانکہ ویہہ تھارا نال دوستی نیہنہ رکھتا

وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

تے تم ساریں (اسمانی) کتاباں ناں منیں اور ویہہ جس ویلے تھارا نال ملاقات کریں تے کیہنہ جے ہم ایمان لے آیا تے

خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ

جس گہڑی ایکلا ویں تاں تھارے اُپر لہر نال اپناں پوٹا چبیں (اے نبیؐ) تم فرمادیو:

مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

جے تم اپناں غصہ نال ہی مرو! بیشک اللہ تعالیٰ دلاں غا پہیتاں ناں خوب جانے؛

(۸۲) یہودی تے عیسائی دواں غا یہ باطل عقیدا تھا جے ہم قیامت نے تہاڑے اپنی دولت دے نے چھٹ جاں غا اور مہاری اولاد ہم ناں بخشوا چھوڑے غی، بلکہ یوہ عقیدو تے اج غی باطل مشرک قوماں غو وی ہے۔ انھاں ساراں ناں مخاطب کرنے فرمایو جے یوہ مال دولت تے یاہ اولاد خدا غا عذاب تیں نیہنہ چھڑکا سکسیں بلکہ ان غی محبت پچھے خدا غا حکماں ناں چھوڑن آلا تے خدا غا دین توں دور رہن آلا دوزخ غا بالن بنیں غا۔

(۸۳) اپر ایمان آلاں غی نیکی واسطے فرمایو تھو جے "واہ کدے وی ضائع نیہنہ ہوسیں" اس غا مقابلہ ماں جس غو سینوں ایمان غا نور تیں خالی ہے تے اس نے بو داں عقیداں ور آس لا نے آپے اپنے اپر ظلم کیو ہے وہ اگر دنیا ماں خیرات شرات کرنے یاہ سمجھے جے ہوں وی نیکی کر رہیو ہاں یہ اس غا سوٹھا ہیں ور نہ حقیقت یاہ ہے جے ایمان تیں بجن اس غو ہر اک عمل بیکار تے بے جان ہے اور اس غو حال اس بدقسمت جسو ہوو وجس نے سُہنی فصل تیار کی تے اس نال بڑیں لمی لمی امیدلالیں ور چان چک ہی اسو سخت پالو تے گھٹ پیو کہ واہ ساری فصل ہی برباد ہو گئی بس ایمان تیں بجن اس غا عمل وی اسے را سارا تباہ ہو جیں غا اور یوہ اس ور ظلم نیہنہ ہوسیں بلکہ اس غی کھٹی غو ٹھیک بدلو ہے کیو نجے اس نے ایمان تیں محروم ہو نے آپ ہی اپناں عمل برباد کر چھوڑیا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸۴) کجھ علماء کرام فرماویں جے یہ آیت ان یہودیاں غا بارہ نازل ہوئی ہیں جنھاں ناں مدینہ پاک غا انصاری صحابۂ کرام غی پرانی دوستی تھی تے خلوص غی بنیاد ور ویہہ ایمان قبول کرلیں تیں بعد وی ان یہودیاں نال چنگو برتاء کریں تھا ور یہ یہودی اندر واندر ہی ساڑ انال مرر ہیا تھا ویہہ مسلماناں غی ترقی ور گو ہیں تھا تے اپناں پرلناں دوستاں غی سادگی غو پورو پورو نا جائز فائدو چکیں تھا، مٹھیں مٹھیں چوپڑیں ویں گل کرنے مسلماناں غا راز کڈیں تے انھاں غا دشمناں ناں پہچاویں تھا سگوں ایمان آلاں ناں چہلا بنان واسطے کہہ چھوڑیں تھا جے ہم وی تے مسلمان ہی ہاں! تے کجھ علماء کرام فرماویں جے آیت اُنھاں منافقاں غا بارہ نازل ہوئیں ہیں جہڑا مچلا بن بن نے مسلماناں کونوں راز کڈیں تھا، زبانوں زبانی کلموں وی پڑھ لیں تھا، ور اندروں اسلام غا پکا دشمن تھا، خیر آیت غو مضمون بالکل عام ہے مسلماناں توں علاوہ

إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ

جے تمناں کائے چنگی گل پیش آوے تاں انھاں ناں مندی لگے تے جیکدے تھا ور کائے مصیبت آ جئے

يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

تاں ویہہ اس تیں خوش ویں، تے جے تم ثابت قدم ریہنہ غا اور تقو واختیار کریں غا تاں انھاں غی چال تھارو کجھ نیہنہ بگاڑ

شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ

سکسیں، ویہہ جو کجھ وی کر رہیا ہیں یقیناً وہ اللہ غا گہاوا ماں ہے (۸۴) تے (یاد کرو) جسویلے (اے نبیؐ) تم سویرے

مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ

سویرے اپناں گہر تیں نکل رہیا تھا تے مسلماناں ناں لڑائی واسطے مناسب جگہاں ور بسان رہیا تھا

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ

تے اللہ خوب سنن آنو جانن آنو ہے (۸۵) جسویلے تھارا بچوں دو جماعت نا مڑدی کرن غو ارادو

تَفْشَلَا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾

کر رہئی تھیں حالانکہ اللہ انھاں دواں غو مددگار تھو اور ایمان آلاں ناں تے اللہ ور ہی پہر وسو کرنوں چاہئے (۸۶)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ

تے اللہ تعالیٰ نے یقیناً جنگِ بدر ماں وی تھاری مدد کی تھی حالانکہ تاں تم مچ لسا تھا بس اللہ تیں ڈرتا رہو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ

تانجے تم شکر گذار بن جیں؛ (یاد کرو) جسویلے (اے نبیؐ) تم ایمان آلاں ناں فرما رہیا تھا کیوں!

يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ

تھارا واسطے یوہ کافی نیہنہ کہ تھارو رب ترے ہزار فرشتا نازل کرنے تھاری

الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿١٢٤﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

مدد فرماوے آہو! کیوں نیہنہ! جیکدے تم صبر کریں، اور اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہنہ

وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ

تے ویہہ (کافر) تمناں اک ہی واری پے مکیں تاں تھارو رب تھاری مدد

کوئے یہودی وہے یا منافق یا کوئے دو جو کافر کسے مسلمان واسطے جائز نیہنہ جے اس ناں اپنوں راز دار تے دلی دوست بنا لیئے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اک منشی (کلرک) غی لوڑ تھی کسے نے مشورو دتو جے "حیرہ" غو اک بندو مچ کاری غو لکھے تے حافظو وی بل ہے اس ناں منشی بنا لیو (وہ غالباً عیسائی تھو حضرت نے فرمایو! سبحان اللہ افرتے ہوں کافرناں ﴿بِطَانَةً﴾ یعنی راز دار بنان آنو بن جاؤں غو۔ یوہ کسرے ہو سکے! (ابنِ کثیر) اگے ان لوکاں غا کالا کرتوت تے دل غا ساڑ اغو بیان ہے جے تم انھاں نال دوستی لاویں حالانکہ کافر کدے وی موقع در نقصان پہچانوں نیہنہ رہتو اس غا دل غی تے تاھنگ ہی یا ہی وہے جے تھارا ور کائے مصیبت آوے تے ہوں اس ور ہسوں، بلکہ کہیں واری تے اس غا دل غی پہڑ اس تے ساڑ واڑک پڑک ہی اس غا منہ ور آ جے فر تعجب نال فرنا یو جے تم ہی انھاں نال دوستی لاتا پھریں حالانکہ ویہہ کائے دوستی نیہنہ لاتا جد کہ گل پٹھی ہوئی لوڑے تھی کیونجے ویہہ تے نہ تھارا نبی ناں منیں نہ تھاری کتاب ناں جد کہ تم ہر اک نبی تے ہر اکین اسمانی کتاب ناں منیں فر فرمایو جے یہ مکار تمناں دسن واسطے تھارے اگے دوستی غو اظہار کریں حالانکہ ذری کنی ویں تے تھارا ساڑ اماں اپنی انگلیں چب چب نے کھائیں تھاری مصیبتاں ور خوشی منانی تے تھاری خوشیا ور گو ہنوں انھاں غی کھوء بن گئی ہے۔ فر تم انھاں ناں کسرا دوست بنا ویں؟! آخر ماں فرمایو جے انھاں غیں چال تے مکاریں مچ ڈنگیں ہیں ور جے کدے تم ایمان ور ڈٹیا رہیا اور تھاراں دلاں ماں اللہ غو ڈر رہیو! اور تقو، پرہیزگاری تھاری پشان رہئی فرتے انھاں غیں یہ چال تھارو بال ڈنگو نیہنہ کر سکسیں اور نہ تم یاہ سوچو کہ جے کدے ہم انھاں نال ملنوں جلنوں ہی چھوڑ دیاں غا تاں ویہہ ہور پکا دشمن ہو جیں غا، نیہنہ! انھاں غیں ساریں چال چلاکیں اللہ غا گہاوا ماں تے اس غا علم ماں ہیں وہ ان غی مکاریاں ناں مٹی ماں ملا دیئے غو۔

(۸۵) اس آیت توں اک نوؤں بیان یعنی جنگ احد غو بیان شروع ہور ہیو ہے حافظ ابنِ کثیرؒ نے اُپر غی آیتاں نال اس غو یوہ جوڑ تے ربط بیان کیو ہے جے اپر ایمان تے تقویٰ اور پرہیزگاری ور ثابت قدم رہن تے ڈٹ جان غو حکم تھو جنگِ احد ماں اسے ثابت قدمی تے استقلال غو عملی امتحان ہو وو تھو لہذا اُس حکم تیں چھٹ بعد جنگِ احد ور تبصرو کرتاں فرمایو: ذری اُس ویلا ناں وی یاد کرو جسویلے رحمتِ عالم ﷺ اپناں گہر مدینہ تیں نکل لوء سویرے سویرے نکل رہیا تھا فر احد غا مدان ماں ایمان آلاں غی صف بنا ویں تے انھاں ناں جنگِ ماں کھلاں ہون واسطے اپنی اپنی جگہ دس رہیا تھا **غزوہ احد غو چھوا تو جئو ذکر:** رحمتِ عالم ﷺ غا مدینہ ہجرت فرمان توں دو جے سال ۱۷ ررمضان المبارک ماں حق تے باطل نے بیکار پہلی باقاعدہ جنگ بدر غا مدان ماں ہوئی تھی جسماں کافراں ناں مچ پہیڑی ہار غو منہ تکنوں پیو تھو، انھاں غا ستر مقدماں غور ڑے مدان ستھاڑ لگ گیو تھو۔ جنھاں ماں اس امت غو فرعون ابو جہل وی شامل تھو تے ستر دو جا قیدی ہو گیا تھا، اس ہار نے مکہ غا کافراں غا دلاں ماں اک اگ لا چھوڑی تھی، ویہہ بدلو لین غا جوش ماں سدائی ہو وا پھریں تھا، اس واسطے انھاں نے آپس ماں چندہ کیا اور لہو غو بدلو لین غی قسم چکیں تے جوشیلیں تقریر کیں۔ نالے مکہ شریف نے کولے کالے غا گرائیاں ناں وی اپنے نال جوڑیو تے پوری تیاری کرنے دو جے سال یعنی شوال ۳ ہجری ماں ترے ہزار فوج لے نے مدینہ پاک ور حملو کرن کڑ پیا، فوج جنگی ہتھیار اماں ڈبی وی تھی بلکہ اس واری ویہہ اپنے نال کانسری وی لیا یا تھا، جہڑیں بینڈ باجاں ور جنگی گیت گا گا نے فوجیا غا دل بدھانویں تھیں، چھیکو اس فوج نے مدینہ پاک توں چار میل غا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

چھنڈاور احدناں غا پہاڑغی چُھولی ماں آڈیرولایو، اُواں رحمتِ عالم ﷺ نے صحابہء کرام نالں مشورہ کیو آپ غی رائے تھی جے مدینہ پاک غے اندر رہ غے مقابلو کراں اتفاق نالں منافقاں غا سردار عبداللہ بن اُبی ابن سلول غی وی یاہی رائے آئی ورویہہ نوجوان صحابہء کرام جنھاں ناں بدر غی جنگ ماں جانوں نصیب نیہنہ ہووتھو اور ویہہ شہادت غی شوق ماں چھڑکیں تھا انھاں غی اڑی یاہ تھی جے مدینہ تیں باہر نکل غے رڑے مدان جنگ وہے تانجے ہم ناں کوئے ڈروکلں نہ سمجھ لئے چھیکڑا سے گل ور فیصلو ہوگیو رحمتِ عالم ﷺ نے اک ہزار آدمی لے غے احد در سفر شروع فرمایو ور کجھ اغر یڑے مقام ''شوط'' ورپہنچ غے منافقاں غو مقدم عبداللہ بن ابی اپناں ترے سو سنگی لے غے یاہ کہتاں کنی ہوگیو کہ جد ماری گل نیہنہ منی گئی فرہم کا نہہ واسطے اپنی جان گالاں. اس رامدانِ جنگ بچوں ترے سو بنداں غو کنی ہو جانوں کوئے مُحل نیہنہ تھوور صحابہء کرام ناں اللہ نے استقامت بخشی چھڑادو قبیلا ''بنوسلمہ،، تے بنوحارثہ،، غا دلاں ماں ذری ٹھوجیو آیو جے ہن مشکل پیش آگئی ہم مُچ ہی گھٹ رہ گیا لیکن اللہ نے انھاں غا ٹنٹاں دلاں ناں سہئی تے مُہروس دے غے اپنی خاص رحمت نالں تاولاں ہی انھاں ناں ثابت قدمی عطا کردتی رحمتِ عالم ﷺ نے احد پہاڑ ناں پچھے رکھ غے صحابہء کرام غیں صف بنائیں تے پچھے تیں اک جگہ جتوں حملہ غو خطر وتھوأت حضرتِ عبداللہ بن جبیرؓ غی سر براہی ماں پنجاہ صحابہء کرام مقرر کیا تے انھاں ناں ہدایت یاہ دتی جے جنگ ماں جساوی حالات آویں تم نے میرا حکم تیں بجن یاہ جگہ نیہنہ چھوڑنی جنگ شروع ہوگئی اور اللہ نے جلدی ہی مسلماناں ناں فتح عطا فرمادتی، کافر مدان چھوڑ غے نس پیا، مسلمان مال غنیمت گھٹو کرن لگ گیا یاہ حالت اُن پنجاہ صحابہء کرام نے تکی تے انھاں نے سوچیو جے جنگ تے ختم ہوگئی ہن چلاں تے ہم وی مالِ غنیمت گھٹو کرن ماں کجھ اپرالو کراں، حضرتِ عبداللہ بن جبیرؓ نے مچ سمجھایا ور انھاں غے نالں بس کجھ اک ہی صحابہء کرام رہ گیا اس را اس گلی ناں قریشی فوجاں نے نخی تک غے انھاں غا کجھ لوکاں نے پچھے تیں حملو کردتو، مسلمان دو بکھی تیں دشمن غا گھیر اماں آگیا اور گھسان تے ہندول غی جنگ لگ گئی کئیں صحابہء کرام شہید ہوگیا اُواں کافراں نے تے یالنگ وی لا چھوڑی جے محمد ﷺ) قتل ہوگیا ہیں اس را رحمتِ عالم ﷺ غا حکم منن ماں ذری پہل غی وجہ توں مسلمان یاہ جتی وی جنگ فرہار گیا حضرتِ حمزہ رضی اللہ عنہ جیہا بڑا بڑا صحابہء کرام شہید ہوگیا خود نبی کریم ﷺ وی زخمی ہوگیا، اک مبارک دندوی شہید ہوگیو، خیر کجھ نیس توں بعد فر آپ غی خیریت غو پتو لگو، صحابہء کرام حضور ﷺ غی چمکھی فر گھٹھا ہوگیا یاہ دراصل قیامت تک غاں مسلماناں واسطے اک نصیحت تھی جے ایمان آلاں غی فتح سدا ایمان غا پکا ہون تے رحمتِ ﷺ غی بدھ تیں بدھ اطاعت کرن ماں ہے انھاں آیتاں ماں اسے ور زور ہے جے آئندہ کدے مسلمان اسی غلطی نہ کریں تے دنیا اور آخرت ناں کامیاب ہون واسطے دین غی رسی ناں ڈاہڈی کرغے نوڑلیں ہن دور توڑی اسے واقعہ اُحد غو ذکر ہے۔

(۸۶) یوہ انھاں دو جماعتاں ''بنوسلمہ تے تے بنوحارثہ'' غو ذکر ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرمانویں جے یاہ آیت مھارا بارہ ماں نازل ہوئی ہے ور ہم ناں اس ور کوئے افسوس نیہنہ بلکہ اس غو نازل ہونوں ہم ناں مچ پسند ہے کیونجے اس غا آخر ماں اللہ نے ﴿وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا﴾ فرمایو ہے یعنی اللہ تعالیٰ انھاں دواں جماعتاں غو وی کارساز ہے (بخاری و مسلم) تے جس غو کارساز اللہ وہے اس ناں فرلوڑوی کا نہہ غی!

(۸۷) جنگِ احد ور تبصرو کرتاں انھاں آیتاں ماں جنگِ بدر ماں آن آلی اللہ تعالیٰ غی مدد یاد کرائی جارہی ہے، جے جنگِ احد غا مقابلہ ماں جنگِ بدر ماں تے مسلمان ملوں ہی سخاں مُخاں تھا ور تاں تم نے اللہ غی مدد کھلیں اکھا نالں تک لئی تھی پہلاں اک ہزار فرشتاں غی مدد غو اعلان فرمایو گیو تھو جس را کہ سورتِ انفال ماں ہے، فر ترے ہزار فرشتاں غی مدد غو، تے جسو ویلے شیطان نے یاہ خبر مشہور کی جے کافراں واسطے بہت بڑی فوج غی کمک آرہی ہے اس ویلے ایمان آلاں نالں وی اللہ تعالیٰ نے پنج ہزار فرشتاں غی مدد غو وعدو فرمایو، فر اللہ نے اپنی خصوصی مدد نالں ان ۳۱۳ سخاں مخلص مومناں ناں اک ہزار فوج ور غالب کر

لَبِخَمْسَةِ آلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا

پنج ہزار نشان لایاوا فرشتا نازل کرغے کرے غو ؛ اور

جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ

یاہ گل تے اللہ نے تھاری خوشخبری واسطے ہی کی ہے تے اس گلوں تانجے اس نالں تھارا دل مطمئن ہوجیں

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ

ور نہ مدد تے بس اللہ ہی غی طرفوں ہے جہڑو زبردست ہے بڑی حکمت آلو ہے، (تے اس گلوں) تانجے وہ

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا

کافراں غی اک جماعت ناں ہلاک کرچھوڑے، یاوہ انھاں ناں ذلیل کرچھوڑے، تے ویہہ نامراد

خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ

ہوغے مڑجیں (۸۷) (اے نبیؐ) تمناں اس معاملہ ماں کوئے اختیار نیہنہ اللہ پہانویں انھاں غی توبہ قبول

عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

کرے پہانویں انھاں ناں عذاب دیئے، کیونجے یہ ظالم ہیں ؛ تے اللہ تعالیٰ ہی غو ہے جو کجھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَ

اسماناں ماں ہے تے جو کجھ زمین ماں ہے وہ جس ناں چاہوے بخش دیئے تے

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

جس ناں چاہوے عذاب دیئے ؛ اور اللہ تعالیٰ بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے (۸۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا

اے ایمان آلیو ! تم دوہرو چوہرو سود نہ

مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا

کھاؤ (۸۹) تے اللہ تعالیٰ کونوں ڈرتا رُہو تانجے تمناں اپنی مراد تھا جیئے (۹۰) تے اس اگ

النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

تیں ڈرو ! جہڑی کافراں واسطے تیار کی گئی ہے ؛ تے اللہ تعالیٰ غی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى

اور رسولؐ غی اطاعت کرو ! تانجے تھارے اُپر رحم کیو جے (۹۱) تے تم اپناں

مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ

رب غی بخشش اور اُس جنت در دوڑو جس غی چڑائی اسماناں تے

وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

زمین نے برابر ہے جہڑی پرہیزگاراں واسطے تیار کی گئی ہے؛ یہ ویہہ لوک ہیں جہڑا (اللہ غا رستہ ماں) خرچ کریں

فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ

خوشحالی ماں وی تے تنگدستی ماں وی ! تے جہڑا غصہ ناں پی جان آلا ہیں تے

الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۴﴾

لوکاں ناں معاف کرن آلا ہیں اور اللہ نیکو کاراں ناں پسند کرے ؛

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تے یہ اسا لوک ہیں کہ جدا نھاں تیں ٔ ئے بے حیائی غو کم ہو جئے یا یہ اپنے اُپر ظلم کر بیسیں ،

ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۡ وَمَنْ يَّغْفِرُ

یہ (فٹ) اللہ ناں یاد کرن لگ جیں تے اپناں گناہاں غی بخشش منگن لگ جیں تے اللہ تعالیٰ تیں سوا

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۡ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَ

گناہ بخش وی کون سکے ! تے یہ لوک جان بُجھ نے اپناں کیا ور

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

اڑیا نیہنہ رہتا (۹۲) انھاں ہی لوکاں غی جزا انھاں غا رب غی طرفوں

رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

بخشش تے (جنت غا) ویہہ باغ ہیں جھاں نے ہیٹھ نہر ہنتیں ویں غیں جھاں ماں ویہہ ہمیشاں ہمیش

فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۹۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ

رہینہ غا تے کسو چنگو اجر ہے عمل کرن آلاں غو (۹۳) بیشک تھارا تیں پہلاں

(۸۸) جنگِ احد جس ماں شہید صحابہء کرام غی لاشاں (نعشاں) نال دشمن فوج نے مُچ مندو سلوک کیو تھو، کسے غا نک کن کپ چھوڑیا تے کسے غو پیٹ چیر چھوڑیو، رحمتِ عالم ﷺ غا چاچا شہیداں غا سردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ غو کالجو کڈ نے چب گیا تھا، خود رحمت للعلمین ﷺ زخمی ہو گیا تھا دند مبارک شہید ہو گیو تھو اک جگہ پیر مبارک ترنج گیو تے حضرت زمین ور آپیا ان تکلیفاں ماں زبان مبارک ور کجھ دشمناں واسطے بد دعا غا لفظ آ گیا یا ہ بالکل انصافی گل تھی ور اللہ نے آپؐ غا اچا مقام غا لحاظ نال یا ہ گل پسند نہ فرمائی جس ور یہ آیت نازل ہوئیں (جلالین، فتح الباری، روح المعانی) یعنی انھاں غی پہلکے غو اختیار اللہ غا ہتھ ماں ہے وہ انھاں ور فضل کرنے انھاں ناں ایمان نصیب کر دیئے تے انھاں غا گناہ بخش دیئے یا انھاں ناں سزا دیئے یو سارو اسے غو کم، زمین اسمان غو مالک وی وہ ہی ہے، تھاری بد دعا ور ویہہ ہلاک ہو جیں اس توں زیادہ چنگی گل تے یا ہ ہے جے ویہہ تھارا ہی جان نثار بن جیں فقد جمعنا بین ما رواہ احمد ومسلم عن انس وبینما رواہ البخاری من قصة طویلة فرہوو وی یو ہی ان بچوں مچ ساراں ناں اللہ نے ایمان غی دولت عطا فرمائی تے فرانھاں نے اسلام غی خدمت ماں ویہہ کم کیا جہڑا اسلامی تاریخ کدے پُہل نیہنہ سکتی اسلام غا سب تیں زیاہ مشہور سپہ سالار حضرتِ خالد بن ولیدؓ ناں کون نیہنہ سیانھو ! انھاں نے ہی تے پہاڑی نے پچھے توں حملو کیو تھو فر اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں انھاں نے جہڑا کارنامہ انجام دتا و یہہ کہڑا مسلماناں تیں پُہلا وا ہیں !۔

(۸۹) جنگِ احد غا بیان نے بشکار سود غو ذکر کس منا سبت نال آیو ہے؟ اس بارہ ماں مفسراں نے اپناں اپناں ذوق ور مُچ کجھ لکھیو ہے، مناں انھاں مفسراں غی گل زیادہ پسند ہے جہڑا فرمانویں جے جنگِ احد ور تبصرو کرتاں سب توں زیادہ زور تقویٰ، پرہیزگاری تے مدانِ جنگ ماں ثابت قدمی ور ہے سود اک اسی لعنت ہے جہڑی عرب ماں مُچ کھنڈی وی تھی تے سود کھان آلاں ماں سود نال بزدلی، لالچ تے ہوس جیہا روگ لگ جیں اور سود دین آلاں ماں لہر، نفرت، روہ تے ڈر وکل پونوں اور احساس کمتری جئیں بیماری پیدا ہو جیں، یہ سارا مرض تقویٰ نے وی خلاف ہیں تے سود جیہا کبیرہ گناہ ماں جہڑو شخص پھس جے فر اس تیں اللہ تے اس غا رسول ﷺ غی فرمانبرداری غی توفیق وی "سلب" ہو جے بس اسے موجب جنگ غا بیان ماں سود غی لعنت توں سختی نال ٹھا کیو گیو ہے، تانجے اطاعت غی یا ہ توفیق ضائع نہ ہو جئے اس غی جگہ اللہ غا رستہ ماں خیرات غو حکم ملیو جنال اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی اطاعت غی توفیق نصیب ہووے، تے لالچ غی جگہ قربانی غا جزبہ پیدا ویں، اس را ہم کہہ سکاں جے قرآن چھڑو بزدلی غی برائی نیہنہ دور کر تو بلکہ ان ساراں کُھڈاں ناں وی بند کرے جتوں بزدلی آ سکے تے وہ بس اطاعتِ رسول ﷺ غو حکم ہی نیہنہ دیتو بلکہ ویہہ طریقاوی دسے جھاں نال اطاعت تے فرمانبرداری غی توفیق نصیب ہو سکے؛

(۹۰) "دوہرو چوہرو" یا دوناں اُپر دونوں،، اس غو یہ مطلب نیہنہ جے ہگر وسود لینو جائز ہے در اصل عرب ماں وی سود لین غو یو ہی رواج تھو جہڑو اج غی بحری ترقی یافتہ جہالت ماں ہے جے پہلاں اصل مال ور سود فر اصل نال سود ور وی سود، اس را کہیں واری اکسو غا ادھار غا غریب ناں ہزاراں دینا پے جیں تھا، فرمایو: اس گندا سود ناں چھوڑو تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرنے دنیا آخرت غی اصل کامیابی حاصل کرو۔

(۹۱) امام ابوحنیفہؒ غو یہ ارشاد مشہور ہے جے حرام چیزاں تیں باز رہن غا حکم ماں سب تیں سخت یا ہ آیت ہے، کیونجے اس آیت ماں ایمان آلاں ناں اس اگ ماں سٹن غی تہمکی دتی گئی ہے جہڑی اصل ماں کافراں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

واسطے تیار ہوئی ہے، تے دوجی آیت غو تقاضو یوہ ہے جے جہڑو دنیا تے آخرت ماں اللہ تعالیٰ غو فضل، اس غی رحمت اور کامیابی لوڑے اس واسطے ضروری ہے جے وہ اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی پوری پوری اطاعت کرنے دسے۔

(۹۲) اُپر برائیاں تیں کنی رہن غو حکم تھوان آیتاں ماں نیکی کرن غو حکم ہے یعنی سود جئی لعنت توں بچو تے نیکی غا ویہہ کم کرو جنھاں نال بخشش وہے تے اُس جنت ماں داخلو نصیب وہے جس غی لمائی چڑائی بے حد ہے واہ پرہیزگاراں واسطے تیار ہوئی ہے فر پرہیزگاراں غیں یہ صفت بیان فرمائیں جے ویہہ تنگی ماں اسانی ماں، امیری ماں غریبی ماں، خوشحالی ماں تنگدستی ماں غرض ہر حال ماں اللہ غا رستہ ماں خرچ کریں ویہہ غصہ ناں پی جئیں بلکہ جنھاں غی گل ورلہر چڑہے غصو آوے ویہہ انھاں ناں وی معاف کر چھوڑیں سگوں انھاں ور اپنی بکھی تیں احسان وی کریں اساں نیکاں ناں اللہ تعالیٰ اپنی دوستی غو مقام عطا کرے اگے انھاں غیں ہور صفت بیان فرمائیں جے انھاں تیں جدوی کائے نکی موٹی غلطی ہو جئے وہ کوئے اسو گناہ وہے جس غو تعلق لوکاں نال وہے یا ویہہ آپ اپنے اپر ہی ظلم کر بہسیں اس ویلے انھاں ناں اپنوں مالک یاد آجئے اور ویہہ گریہ زاری نال توبہ کرن لگ جیں ویہہ مشرکاں ہاروں اپناں کیتا ور تڑھ نیہنہ جاتا، درمیان ماں فرمایو اللہ توں سوا گناہاں غی بخشش کروی کون سکے! ویہہ اپناں مالک ناں چھوڑنے کس غو بوٹھکور سکیں! علماء کرام نے انھاں آیتاں غی تفسیر ماں لکھیو ہے جے روہ بالکل نہ چڑہنوں کوئے کمال غی گل نیہنہ روہ چڑہنوں تے انسانی فطرت ہے؛ ہا! روہ ناں گھوڑی گھوٹ کرنے پی جانوں واقعہ ہی بڑی کمال غی گل ہے۔

(۹۳) ''انھاں نیک لوکاں غی نیکی غو بدلو چھڑی جنت اور مغفرت ہے'' سبحان اللہ! اس انعام توں اپر ہور ہووی کے سکے! جس ناں بخشش تے مولیٰ غی رضا نانے جنت مل گئی ہن اس ناں ہور کانہہ غی لوڑ ہے!!

(۹۴) یعنی حق تے باطل غا ٹاکرا غو یوہ کوئے پہلو واقعو نیہنہ! تھارے تیں پہلاں پُج قوم گذری ہیں تے حق اور باطل غا یہ ٹاکرا وی بڑی واری پیش آیا ہیں تم ٹُر پھرنے اپنے سجے کھبے تک لیو، تاریخ غا ور قا پھلور نے دیکھ لیو، جیت سدا حق ہی غی ہوتی رہی ہے باطل آوے تے بڑی پھوں پھاں نال، ور اس غی یاہ پھونکڑ پھانکڑ بس چار تہاڑا ہی غی وہے قوم ثمود، قوم عاد تے فرعونیاں غی تاریخ توں عرب غو کہڑو آدمی بے خبر ہے!!۔

(۹۵) یعنی قرآنِ پاک غیں یہ سچیں تے سچیں گل ساراں لوکاں غا کن کھولن واسطے سُدیں ہیں فر جنھاں غا دلاں ماں اللہ تعالیٰ غو ڈر تے تقویٰ اور پرہیزگاری ہے ویہہ تے انھاں توں ہدایت حاصل کریں باقی سکی سڑی وی رکڑ زمین واسطے تے تمہیں نہ غور رحمت آنو بدل وی بیکار رہی ہے۔

(۹۶) سبحان اللہ! احد غا مدان ماں جت ستر صحابہء کرام غیں نک کن کپیں ویں لاش رکھیں ویں ہیں اور دو جا صحابہء کرام غا دل ہی زخمی نیہنہ بلکہ وجود وی پھٹ ہی پھٹ ہیں، آپ رحمتِ عالم ﷺ وی زخماں نال چور چور ہیں مصیبتاں غا اس بیتا بان ماں یا ہی واہ خدائی اواز تھی جس نے ترٹاواں دلاں ناں فر جوڑ چھوڑیو، ٹھہر کتا ارماناں ماں سیری روح باہ چھوڑی اواز آئی اٹھو! گھبراؤ نہ! غم نہ کرو سختیاں مصیبتاں اگے نموں چہانی لانی مومن غو کم نیہنہ، کامیاب تم ہی ویں غا، چھیکو تھارو ہی سراچورہ غو بس شرط یاہ ہے جے تم ایمان غا رستہ ور پہاڑ بن نے کھلا رہنہ، اللہ تیری شان!! یو ہی وہ نکو جئیو جملو تھو جس نے جنگ غو نقشو اک واری فر بدل چھوڑیو مسلمان فرڈٹ گیا تے کافراں غا پیر چکے گیا، بس قیامت تو ڑی ایمان آلاں ناں انھاں غی منزل دسن واسطے یاہ آیت دلاں ناں ٹھکورتی رہ غی۔

(۹۷) یعنی اج جے کدے تمناں پھٹ لگ گیا ہیں تاں اس ور حیرانگی کیوں! پر سال ہی تے انھاں ناں وی بدر غا مدان ماں اسا ہی زخم لگا تھا فر ویہہ جد کافر ہونے نیہنہ گھبرایا تم کیوں نمو چہان ہو گیا ہیں؛ تہاڑا آتا جاتا رہنہ، دُکھ سکھ، سختی نرمی، غا گھٹھار کھن ماں اللہ تعالیٰ غیں بڑی حکمت ہیں، ان مصیبتاں ماں ایمان آلاں غو ایمان چمک نے باندے آگیو ہے تے منافق اس موقع ور چھٹے گیا ہیں

قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ

وی کئیں واقعہ گذر گیا ہیں تم زمین ماں ٹرو پھرو تے تکو جے (حق ناں) چھوٹھ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٧﴾ هَٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

کہن آلاں غو کے حشر ہوؤ (۹۴) یوہ اک بیان ہے ساراں لوکاں واسطے

وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾ وَلَا تَهِنُوا وَلَا

تے متقیاں واسطے ہدایت اور نصیحت ہے (۹۵) تے تم دل نہ سٹو! اور

تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

غم نہ کرو! غالب تے تم ہی رہنہ غا جیکر تم مومن رہیا (۹۶)

إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ

جیکدے تمناں کوئے پھٹ لگو ہے فر انھاں لوکاں ناں وی تے اسو ہی پھٹ

مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

لگو تھو تے یہ تہاڑا ہم لوکاں ور باری باری لیاتا رانہہ

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنكُمْ

تے (یوہ اس گلوں ہوؤ) تانجے اللہ ایمان آلاں ناں باندے کردئے تے کجھاں ناں تھارا بچوں

شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَلِيُمَحِّصَ

شہادت نصیب کردئے تے اللہ ظالماں ناں پسند نیہنہ کرتو (۹۷) تے تانجے اللہ تعالیٰ ایمان

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿١٤١﴾ أَمْ

آلاں ناں چھٹ چھیر نے کنی کر چھوڑے تے کافراں ناں ملیا میٹ کردئے (۹۸) کیوں!

حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ

تم یوہ خیال کریں جے تم جنت ماں چلیا جیں غا حالانکہ اجاں تے اللہ تعالیٰ نے انھاں لوکاں ناں

الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾

باندے کیو ہی نیہنہ جنھاں نے تھارے بچوں جہاد کیو، تے نہ اس نے صبر کرن آلا ظاہر کیا (۹۹)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تے کتناں خوش نصیباں ناں اللہ نے شہادت غوا چور تبو نصیب کیو ہے جس توں اپر کوئے رتبو نیہنہ ہوسکتو، منافق موماں ناں مہناں ماریں تھا کہ یہ نبی سچا ہیں فر زخمی کیوں ہووا ہیں؟ یہ مصیبت کیوں آئیں ہیں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان ناں دلاسو دتو تے اگے فرمایو "اللہ ظالماں ناں پسند نیہنہ کرتو" کجھ مفسر فرماویں جے ظالم ات منافقاں ناں کہیو گیو ہے تے مطلب یوہ ہے کہ جے یہ بچ گیا ہیں تاں یاہ انھاں واسطے کائے بڈیار آلی گل نیہنہ بلکہ ان ظالماں، ناپاکاں ناں اللہ نے اپناں پاک تے سُچا دین غی خدمت واسطے قبول ہی نیہنہ کیو؛ ع یہ رتبہ بلند ملا جسے ملا... ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں! تے کجھ مفسراں نے ظالم توں کافر مراد لیا ہیں۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ

تے تم یقیناً موت غی تاہنگ کریں ویں تھا اِس غے سامنے آن تیں پہلاں

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا

فر (ہُن) تے تم نے واہ کھلی اکھاں نال تک لی ہے (۱۰۰) تے محمد (ﷺ) بس اک

رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ

رسول ہیں انھاں تیں پہلاں ہور رسول وی ہو گذریا ہیں فر جیکدے انھاں غی وفات ہو جئے

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ

یا ویہہ شہید کر دتا جیں تاں تم (اسلام تیں) پُٹھیں پیریں پھر جئیں غا!! تے جہڑو آدمی پُٹھیں پیریں

عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ

پھر جئے غو وہ اللہ تعالیٰ غو کجھ وی نقصان نیہنہ کرسیں تے اللہ تعالیٰ شکر گذاراں ناں ضرور

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا

جزا دئے غو (۱۰۱) تے کائے جان اللہ غا حکم تیں بجن کدے مر نیہنہ

بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

سکتی (موت غو) لکھیو وو مقرر وقت ہے، تے جہڑو آدمی (اپناں عملاں غو) بدلو دنیا

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

ماں لوڑے ہم اس ناں اسے بچوں ہی دیدیاں غا، تے جہڑو آخرت غا ثواب غی طلب کرے ہم اس ناں آخرت ماں

مِنْهَا وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ

دیاں غا تے ہم شکر گذاراں ناں ضرور جزا دیاں غا (۱۰۲) تے کتناں ہی نبی ہویا ہیں

قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ

جنھاں غے نال رل غے مچ سارا اللہ آلاں نے جنگ کی، فر انھاں ور اللہ غا رستہ ماں جہڑیں مصیبت آئیں

اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا

انھاں نے نہ تے اُن تیں ہمت ہاری تے نہ ویہہ لسا پیا تے نہ

(۹۸) اس جنگ ماں ظاہری نظراں ناں تے کافراں غی جیت سہئی وہے تھی ور اللہ تعالیٰ نے فرمایو! نیہنہ یاہ جیت ساراں مشرکاں غی ہار بلکہ اکلن غو ذریعو بن جے غی تے چھیکڑ ساری دنیا غے سامنے یوہی ہووو، یہ اپنی جیت ور مست ہو گیا تے بلیں بلیں اسا بودا ہووا کہ فتحِ مکہ غا موقع ور جڑوں مولوں ہی پٹے گیا مغربی غیر مسلم مورخاں نے وی اس گل ناں تسلیم کیو ہے جے جنگِ احد ہی عرب توں شرک غو تختو پٹن غو باعث بنی تھی۔

(۹۹) اس غا پہلا مخاطب صحابہء کرام ہیں یعنی جنت غا جس اُچا رتبہ توڑی اللہ نے تمناں پہچانوں ہے تم سوچیں وہ یوں ہی بیٹھاں سُتاں تھا جئے غو! نیہنہ اس واسطے جہاد غی مشکل تے اوکھی منزلاں توں لنگنوں وی ضروری ہے اپنی منزل ور وہ ہی اپڑ سکے غو جہڑو رستہ غیں یہ سختیں چہلن واسطے تیار ہو جئے غو۔

(۱۰۰) یوہ انھاں لوکاں ناں فرمایو جہڑا بدر غی جنگ ماں شامل نیہنہ ہویا تھا تے جن غی اڑی یاہ تھی جے جنگ رڑے مدان ہونی لوڑیئے فرمایو تھاری تاہنگ غے مطابق ہن تمناں موقعو ہتھ آ گیو ہے ہن اڈیک کا نہہ غی! آؤ مدان ماں تے اپنی اڑی پوری کر لیو۔

(۱۰۱) احد غی جنگ ماں جسو یلے شیطان نے یاہ خبر مشہور کر چھوڑی (ان محمدا قد قتل) یعنی محمد ﷺ) شہید ہو گیا ہیں یاہ خبر موماں ور چڑک بن غے پئی بڑا بڑا صحابہء کرام بے سرت ہو گیا کسے ناں کوئے تھئو نیہنہ رھیو، ہر ایکن غا ہتھ پیر اپنی اپنی جگہ بنک گیا کتناں ہونٹھا ور یہ لفظ آ گیا کہ جس ذات پاک پچھے جنگ ہو رہئی تھی جد ویہہ ہی نیہنہ رھیا فر جنگ کا نہہ واسطے! کجھ لسی طبیعت آلا تے ات توڑی سوچن لگ پیا جے ابوسفیان کولے کوئے بندو پہنچ غے صلاح کر لیاں، منافق کد پچھے ریہنہ تھا، انھاں نے یاہ تبلیغ کرنی شروع کر لئی کہ چلو ہن اپنوں دین ہی نوڑ لیاں تے لڑائی کُھول بند کر دیاں، اس ماں شک نیہنہ کہ اس بے سرتی غا عالم ماں وی کجھ لوک صبر و استقامت غا پہاڑ بن غے کھلا تھا حضرتِ انس ابنِ نضرؓ نے فرمایو تھو جے کدے اللہ تعالیٰ غا رسولؐ شہید ہو گیا ہیں فر اللہ تعالیٰ تے زندو ہے جس چیز ور رحمتِ عالم ﷺ نے جان دے چھوڑی ہے چلو اسے ور جان دے دئیاں یاہ کہہ غے کافراں ور زور غو حملو کیو تے چھیکڑ آپ وی شہید ہو گیا رضی اللہ عنہ، ور عام حالت اسے بے بسی غی تھی اسے موقع واسطے یہ آیت نازل ہوئیں جے محمد مصطفیٰ ﷺ رسول ہی تے ہیں ویہہ خدا تے نیہنہ! جے انھاں غو وصال ہی نہ وہے؛ انھاں توں پہلاں وی اللہ غا رسول ہویا ہیں جس راہور نبی اپناں اپناں ویلا ور اپنوں فرض انجام دے غے دنیا تیں رخصت ہو جاتا رھیا ہیں آپ ﷺ وی اک تہاڑے اسے راپڑ دو فرماجیں غا، فر رحمت عالم ﷺ جے کدے وفات فرماجیں یا شہید ہو جیں تے کے! تم دین ناں چھوڑ دیں غا، کیوں! تم اسے ویلے توڑی ہی اس دین ور عمل کریں غا جچر توڑی حضور ﷺ تھارے بشکار موجود ہیں جے کدے کوئے اسو کم کرے غو وہ اپنوں ہی نقصان کرے غو، خدا غا دین غو اس نال کے گمیں غو! تے جہڑا اس نعمت غو شکر کریں غا، اس پیغام پچھے اوکھت چہلیں غا اسا شکر گذاراں ناں تے اللہ آپ جزا دیئے غو فائدو:- تیز لوء آلاں نے انھاں آیتاں غا شیشہ ماں ویہہ حالات تک لیا تھا جہڑا کہ رحمتِ عالم ﷺ غا وصال غے وقت پیش آیا تھا، اس ویلے کتناں ہی لوک آپ غی رحلت ور مرتد ہو گیاں فر کتنا ہی صدیقِ اکبرؓ غی تلوار ہیٹھ آ غے جہنم غا ہمیشاں واسطے بسنیک بن گیا۔ تے مچ ساراں ناں دوجی واری ایمان نصیب ہویو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰۲) یعنی موت جدوی آوے اللہ تعالیٰ غا حکم نال ہی آوے جچر توڑی اس غو حکم نہ آوے پہانویں حالات کساوی بنیں موت نیہنہ آسکتی ور اس غو وقت پہلاں تیں متھیو وو ہے، واہ اپناں مقرر ویلا تیں اگے پچھے نیہنہ ہوسکتی، انسان ناں موت غی فکر کرن غی لوڑ نیہنہ بلکہ اس ناں تے یاہ سوچن غی ضرورت ہے جے اللہ تعالیٰ غی دتی وی اس زندگی غو مقصد کے ہے! مھاری محنت تے مھاری کوشش کت لگ رہئی ہے اور جس غی دوڑ پہج بس چھڑی اسے دنیا غا فائدا واسطے وہے غی اس واسطے جیکدے اللہ غی منشاء ہوئی تاں اس ناں اپنی محنت غو پھل اسے دنیا ماں تھا جئے غو (کمافی سورۃ بنی اسرائیل) ور اس غو آخرت ماں کجھ حصو نیہنہ ہوسیں اور جس غی محنت غو مقصد آخرت وہے غی اس ناں ضرور آخرت ماں اپنوں ثواب لبھ جئے غو، تے جنھاں نے اس زندگی ماں اللہ غی نعمتاں غو شکر کیو، جنگ غیں مصیب چہلیں اللہ فرماوے اساں شکر گذاراں ناں ہوں آپ بدلو دیوں غو۔

(۱۰۳) یعنی یاہ جہاد ماں تے اللہ غا رستہ ماں سرِ دین غی سنت کائے نویں نیہنہ بلکہ یاہ مچ پرانی ہے پہلاں نبیاں غے نال رل غے وی اللہ غا نیک بندا جہاد کرتا رھیا ہیں، تے مصیب وی اسے را آتیں رہئی ہیں ور ویہہ اللہ غا رستہ غیں ان مصیبتاں اگے نہ تے گہبرایا اور نہ لیدا ہویا تے نہ ہی انھاں نے سر نیواں کیا بلکہ کئیاں سالاں توڑی پہاڑ بن غے ڈٹیا رھیا بس اسا صبر کرن آلا ہی اللہ غا دوست ہیں، فر یوہ حال تے پہلاں نبیاں غی امتاں غو تھو یاہ امت تے ''خیر امۃ'' ہے اس ناں کہبرا جانوں کس راشو بھے۔

(۱۰۴) یعنی ان مصیبتاں پریشانیاں ماں ویہہ کائے شکایت کرتا کے مجال ہے ویہہ تے چھڑی گناہاں غی بخشش غی دعا کرتا ریہنہ تھا، تے اللہ تعالیٰ اگے اس رستہ ماں ہور ہور ثابت قدم رہن غی دعا منگیں تھا، تے انھاں ناں بساہ وی اپنی دوڑ پہج ور نیہنہ تھو بلکہ کافراں ور غلبہ واسطے مدد وی اللہ تعالیٰ کولوں ہی منگیں تھا۔

(۱۰۵) یعنی اللہ نے انھاں غی دنیا تے آخرت دوئے کامیاب بنا چھوڑیں ور سب توں بڑو انعام یوہ ہے جے اللہ اساں نیک بنداں ناں اپنوں دوست بنا لئے تے جس ناں وہ دوستی غو مقام عطا کردے اس ناں فر لوڑ وی کا نہہ غی ہے!۔

(۱۰۶) احد غی جنگ ماں اس ظاہری ہار ور منافق تے یہودیاں اور دوجاں مکار کافراں ناں یوہ موقعو ہتھ لگ گیو تھو جے ویہہ مسلماناں غاں دلاں ماں اسلام غی طرفوں وسوسا تے ٹھسا باہن غی کوشش کریں، انھاں نے مسلماناں ناں کہنوں شروع کرلیو کہ جے کدے یہ نبی سچا تھا، یوہ دین سچو تھو فر اتناں لوک کیوں شہید ہویا تے اتنوں بڑو نقصان کیوں ہویو، اللہ تعالیٰ نے ایمان آلاں ناں سختی نال درڈ غے فرمایو کہ جے تم انھاں کافراں غیں گلاں ور کن تہر لیں غا تاں ویہہ تمناں فر پٹھیں پیریں کفر غی انھیریاں ماں ترِ کہل چھوڑیں غا مسلماناں ناں اسا مکار دشمناں توں ہشیار رہن غی لوڑ ہے انھاں غیں یہ وسوسہ آلیں گل بالکل غلط ہیں بلکہ ایمان آلاں غو مددگار اللہ تعالیٰ ہے، تے اس تیں سرس کون مددگار ہوسکے لہٰذا اس غاں بنداں ناں اس غو حکم سنن تے اس غی اطاعت کرن غی لوڑ ہے۔

(۱۰۷) یوہ وعدو اللہ تعالیٰ غی طرفوں ہویو تھو فر یوہ جس را پورو ہووو قیامت تک غا مورخ حیران ریہنہ غا دیکھو! احد غی جنگ کافراں نے جت لئی تھی مسلمان چور چور ہوگیا تھا فر واہ کہڑی چیز تھی جس نے انھاں ناں مدان چھوڑ غے نسن ور مجبور کر چھوڑیو تھو، کافر مسلماناں غی اس رہئی کھئی طاقت ناں وی ختم کر غے مدینہ پاک ور حملو کرسکیں تھا، حالانکہ ہم دیکھاں ویہہ نستا جا رھیا ہیں تے رحمتِ عالم ﷺ اپناں انھا ہی شیراں ناں نال لے غے اٹھ میل دور ''حمراء الاسد'' توڑی ان غو پچھو کر رھیا ہیں بس یوہ اللہ غو وہ ''رُعب'' ہے جہڑو انھاں ناں ایمان اگے گھلن نیہنہ دیتو، اللہ تعالیٰ غا اس رُعب بچوں قیامت توڑی ہر اک مشرک ناں کجھ نہ کجھ حصو ضرور لبھتو رہ غو، مشرک قدرتی طور ور بزدل تے ڈرو کل رہ غو۔

اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٦﴾ وَمَا كَانَ

ویہہ کفر اگے نیواں ہویا تے اللہ ثابت قدم رہن آلا ناں پسند کرے (۱۰۳) تے انھاں غا منہ تیں اِس

قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ

تیں سوا کائے گل نیہنہ نکلی ویہہ تے بس یاہ کیہنہ تھا جے ربا! توں مھارا گناہ بخش دے تے

إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

مھارا کم ماں جہڑو مھارا تیں باھدو ہوگیو ہے وہ معاف کردے تے ہمناں ثابت قدم رکھ! اور کافر

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾ فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

لوکاں ور مھاری مدد فرما! (۱۰۴) فر اللہ نے انھاں ناں دنیا غو ثواب وی دتو،

وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾

تے آخرت غو مچ چنگو ثواب وی، تے اللہ تعالیٰ نیکو کاراں ناں پسند کرے (۱۰۵)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

اے ایمان آلیو! جے تم انھاں لوکاں غو کہنو منیں غا جہڑا کافر ہیں

يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

تاں ویہہ تمناں پٹھیں پیریں پھیر غے (مرتد بنا چھوڑیں غا) فر تم بڑا گہاٹا ماں جا پویں غا

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿١٥٠﴾

بلکہ اللہ ہی تھارو والی ہے، تے وہ سب توں سرس مددگار ہے (۱۰۶)

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا

ہم اے ہُن ہی کافراں غا دلاں ماں رُعب سٹ دیاں غا کیونجے ویہہ انھاں چیزاں ناں

أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۖ وَمَأْوَاهُمُ

اللہ غی شریک بناویں جنھاں غا بارہ ماں اس نے کائے دلیل نازل نیہنہ فرمائی تے انھاں غو ٹھکانوں

النَّارُ ۖ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

جہنم ہے تے ظالماں غا رہن واسطے واہ کتنی مندی تھاں ہے (۱۰۷) اور اللہ تعالیٰ نے تے تمناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ

(۱۰۸) نبی پاک ﷺ نے جنگ توں پہلاں وعدو کیو تھو کہ جے کدے تم ڈٹیا رھیا تے ثابت قدم رھیا تاں فتح تھاری وہے غی اور ایمان آلاں نال تے مدد غو یوہ عام وعدو اللہ تعالیٰ غی طرفوں وی ہر ویلے ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماوے جے اللہ نے جنگ غا شروع ماں ہی اپنوں وعدو پورو کر چھوڑیو تھو، تم اللہ غا حکم نال کافراں ناں قتل کر رھیا تھا، پندراں تیں اپر کافراں غاں بڑاں بڑاں پہلواناں غو مدان ماں ستھاڑ لگو و تھوتے کافر مدان چھوڑ غے نس رھیا تھا ''ور چھیکو تم ہی کمزور پے گیا'' یوہ اشارو انھاں تیر انداز صحابہء کرام در ہے جنھاں ناں رحمتِ عالم ﷺ نے نکی ور بسا تیو تھو

وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ

لیکن انھاں ماں تنازعو پے گیو تھو کجھ کہن لگا جے ہن ات رہن غی کے لوڑ ہے؟ جنگ تے ختم ہو گئی، بس انھاں غا امیر حضرتِ عبداللہ بن جبیر ؓ صرف دس بارہ سنگیاں نال ات رہ گیا تھا باقی ساراں تیں حضور ﷺ غو حکم منن ماں غلطی ہو گئی تھی حالانکہ اس ویلے ایمان آلاں نے اپنی پسند غی چیز یعنی فتح دیکھ لئی تھی۔

اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ

(۱۰۹) یوہ اشارو وی انھاں نکی آلاں در ہی ہے جہڑا غنیمت غی فکر ماں تھلے لتھا تھا حالانکہ مالِ غنیمت تے حلال مال ہے ور رسولِ پاک ﷺ غا حکم ہوتاں اس غو خیال ہی کیوں آیو، اس غو مطلب ہی یوہ ہو یو کے تھارا کجھ سنگی دنیا لوڑیں تھا تے کجھ آخرت غا طلب گار تھا۔

مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ

(۱۱۰) فر اللہ نے تمناں انھاں غے اگے تیں ہٹا چھوڑیو'' مطلب یوہ ہے جے پہلاں ویہہ نسیں تھا ہن انھاں غے اگے تم نس پیا ور مقصد اس ماں وی تھارو امتحان ہی تھو جے اسا مشکل تے بے سرتی غا وقت ماں کون ثابت قدم رہ سجان اللہ! صحابہء کرام ور اللہ تعالیٰ غو کس قدر فضل و کرم تھو جے یاہ وقتی ہار وی انھاں واسطے کوئے غضب خداوندی نہیں تھو بلکہ اس ماں وی انھاں غی ایمانی طاقت غو امتحان ہی تھو فر فرمایو جے ہن میں تم سب ناں بخش چھوڑیو ہن کسے ناں انگلی چکن غو موقعو نہیں رھیو کیونجے اللہ تعالیٰ مومناں ور بڑا ہی فضل کرن آلو ہے۔

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ

(۱۱۱) یاہ اس ویلے غی گل ہے جس ویلے مسلماناں ور نکی غے پچھے تیں حملو ہو گیو تھو تے مسلمان دو پاساتیں کھیر اماں آ گیا تھا، اسو یلے اکثر لوکاں غا ہوش اُڈ گیا تھا کوئے مدینہ پاک در نس پیو تے کوئے اس نکی در دوڑ پیو، بس اک ذات تھی رحمتِ عالم ﷺ جہڑا زخماں نال چور چور ہو غے وی صرف دس بارہ صحابہء کرام ناں لے غے آپ پہاڑ بن غے کھلا تھا، تے نکا اپر چڑھن آلاں ناں بُلا رھیا تھا، الیَّ عبادَ اللہ! انا رسول اللہ اللہ غیو بندیو ایاں آؤ! ہوں اللہ غو رسول ہاں! ور پچھے مڑن غی سرت کس ناں تھی، چھیکو حضرتِ کعب بن مالک ؓ نے اچی اواز نال آلا ماریا فر جت جت اواز پہنچے تھی لوک اس را مڑ مڑ غے گھٹھا ہو رھیا تھا جس را ککڑی غی کڑانک ور اس غا بچہ اس کو نے جمع ہو جیں، فر فرمایو تمناں یوہ غم اس غم غا بدلا ماں ملیو جہڑو تھاری وجہ تیں محبوب کبریا ﷺ ناں ہوو تھو ور مقصد اس غو وی تھاری تربیت تھی، تمناں سبق دسنوں تھو تا نجے تم آئندہ کدے اپناں آقا غا حکم غے خلاف نہ کریں، فائدو:- غَمًّا بِغَمٍّ غی تفسیر کجھ بزرگاں نے غم اپر غم کی ہے یعنی اک اپنی ہار غو غم، دو جے سنگیاں غی شہادت غو غم

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

جو کجھ وی کریں اللہ ناں اُس غی پوری خبر ہے (۱۱۱) فر اللہ نے اُس غم تیں بعد تھارے اُپر امن

الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ

نازل کیو جہڑو تھارا بچوں ایکن جماعت ناں اپنی بکل ماں لے رہیو تھو (۱۱۲) تے کجھ لوک ویہہ تھا جنھاں ناں.

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

اپنی ہی پئی وی تھی، ویہہ اللہ غا بارہ ماں ناحق جاہلیت غا

رحمتِ عالم ﷺ غا زخمی ہون غو غم اور اپنی طرفوں غلطی ہون غو غم لفظاں ماں انھاں ساریاں تفسیراں غی گنجائش ہے صاحبِ جلالین نے دوئے تفسیر کی ہیں۔

(۱۱۲) صحابہء کرام تھک غے نستہ ہو وا تھا اللہ پاک نے انھاں نیک بنداں ور جہڑا حضور ﷺ غی اواز ور مڑ غے گھٹھا ہو گیا تھا، چان چک ہی ہمنگلان سٹ دتو تھو جس نال دلاں غو کہیرا تے اڈ ہی گیو و جود وی تازہ تے سجرا ہو گیا، صحابہء کرام فرمانویں ہم ناں اتنوں سخت ہمنگلان آیو تھو کہ کھیں کھیں واری تلوار مھاراں ہتھاں بچوں چھٹ غے زمین ور جا پے تھی (ابنِ کثیر و بخاری شریف)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

خیال بنا رہیا تھا ، ویہہ کہہ رہیا تھا کیوں اِس معاملہ ماں ہمناں وی کجھ

مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي

اختیار ہے (اے نبیؐ) تم فرمادیو: اختیار تے سارو اللہ تعالیٰ ہی غو ہے یہ دلاں ماں ویہہ گل

أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ

چھپا رہیا تھا جہڑیں تھارے باندے نیہنہ کرتا ویہہ کیہنہ کہ جیکدے اِس معاملہ ماں

لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ

ہمناں وی کجھ اختیار ہوتو، تاں ہم اِت قتل نہ کیا جاتا (اے نبیؐ تم فرمادیو: جیکدے تم اپناں گہراں

فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ

ماں ہوتا تانوی جھاں ورقتل ہونوں لکھیو گیو تھو ویہہ ضرور اپنی اپنی قتل ہون آلی

مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ

جگہ نکل آتا تے (یوہ اس گلوں ہویو) تانجے جو کجھ تھاراں سیناں ماں ہے اللہ تعالیٰ اُس ناں ازمائے

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

تے جو کجھ تھاراں دلاں ماں ہے اُس ناں چھٹ چھیر لئے تے اللہ تعالیٰ دل غاں پہیتاں ناں خوب

الصُّدُورِ ﴿۱۵۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ

جانن آلو ہے (۱۱۳) بیشک جن لوکاں نے تھارا بچوں دواں جماعتاں غا ٹاکرے آلے تہاڑے

الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۙ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ

کنڈ پھیر لئی تھی یقیناً ویہہ شیطان نے انھاں غا کجھ کرتو تاں غی وجہ

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ

تیں تلکا چھوڑیا تھا تے یقیناً اللہ تعالیٰ نے ویہہ معاف کر چھوڑیا ہیں بلاشبہ

اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۵۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا

اللہ مُچ بخشن آلو بڑو تحمل آلو ہے (۱۱۴) اے ایمان آلیو : تم انھاں لوکاں ہاروں

(۱۱۳) یوہ سارو بیان ان ڈروکل منافقاں غو ہے جہڑا مدینہ ماں بیٹھا بیٹھا ڈرناں مررھیا تھا اللہ تعالیٰ فرماوے انھاں ناں تے بس اپنی ہی پئی وی تھی جے مھاری جان کسے رانج جے ، ویہہ اللہ تعالیٰ غی ذات ورپُہر وسوکرتا جاہلاں ہاروں خدا غا بارہ ماں رنگ رنگ غا خیال کریں تھا جے اللہ تعالیٰ نے جس فتح تے مدد غو وعدو کیو تھو وہ کت گیو؟ یہ ایمان آلاں غا پھٹاں ورہور ہورلون برور نے کیہنہ تھا کہ جے کدے مھاری گل منی جاتی تے جنگ مدینہ نے اندر رہ نے لڑی جاتی ، مھاری گل غی وی کجھ قدر ہوتی ہم ناں وی کجھ اختیار ہوتو فریوہ پہیڑو ویلو نہ دیکھنوں پیتو ، اک بندو وی شہید نہ وے آ ، تے ہم جنگ جیت لیتا اللہ نے فرمایو: تم ناں کجھ وی اختیار نیہنہ ، تھاری تدبیراں ناں خدا غی قضاء نیہنہ ٹلن سکتی ، جے کدے تھارے واسطے اُت موت لکھی وی وہے غی فرتم اپناں گہراں تیں لاچار ہونے آپے اپنی ''قتل گاہ'' ماں آجیں غا ، فرر ڑے مدان جنگ غی حکمت بیان فرمائی جے اس ناں کچا پکا باندے آجیں ، منافقاں غی منافقت تے ایمان آلاں غو ایمان صاف ظاہر ہو جے جسرا کہ منافقاں غا کئی ہون ورساراں ناں چنو لگ گیو جے یہ ترے سو ''کئی ہون آلا ہیں'' تے جے کدے جنگ شہر نے اندر ہی ہوتی فریوہ راز کس را باندے آتو؛ ﴿مَا قُتِلْنَا هٰهُنَا﴾ ''ہم ات نہ ماریا جاتا'' یوہ منافقاں غو کہنو تھو ، ورات ذری شُبھ یوہ ہے جے منافق تے پہلاں ہی عبداللہ بن ابی نے ناں مدینہ مڑ گیا تھا۔ دراصل ویہہ ''ہم ہم'' کہہ نے اپناں رشتیدار انصاری صحابہ ناں ہمدردی دسیں تھا ، جہڑا کہ احد ماں شہید ہو گیا تھا یعنی انھاں غو ماریو جانوں مھارو ہی ماریو جانوں ہے ، اس را انھاں ناں زیادہ ہمدردی دسیں تھا تے یوہ وی ممکن ہے جے کجھ منافق پہیڑی نیت ناں شریک ہو یا ویں جس را حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرمایویں: جے احد ماں اُسختی تے پریشانی غا عالم ماں ہم ناں تے اتنوں ہنگلان آرھیو تھو جے مھاری ٹھوڈی چھاتی ناں لگ رہئی تھی ور اسے حال ماں میں مُعتب بن قشیر (منافق) ناں یاہ کہتاں سنیوں کہ جے مھاری گل ذری وی منی جاتی تاں اج ات قتل نہ ہوتا واللہ اعلم (ابنِ کثیر)

(۱۱۴) اشارو انھاں ہی تیر اندازں ''ٹیکری آلاں'' صحابہ در ہے ، انھاں نی تسلی کی جارہئی ہے جے انھاں کونوں یاہ غلطی شیطان نے کروائی ہے ، اور یوہ موقعو شیطان ناں انھاں غی اک ہور غلطی غی وجہ تیں مل گیو تھو ، واہ غلطی کے تھی؟ ابوحیان غرناطیؒ فرمانویں ﴿حُبّهم الغنيمة﴾ یعنی غنیمت غی محبت تے علامہ رازی نے وی یوہی لکھیو ہے تے علامہ زمخشریؒ نے ات اک ہور نکتو بیان کیو ہے کہ اس توں یوہ پتو لگو ہے جے جسرا ایکن نیکی غی برکت ناں ہور ہور نیکی کرن غی توفیق ہو جے اسے را اک گناہ غی نحوست ہور گناہاں غی سبب وی بن جے ، آیت غا آخر ماں اک واری فر انھاں غی معافی غو اعلان ہور ھیو ہے حالانکہ کجھ پچھے وی بخشش غو صاف اعلان ہو گیو تھو در اصل اللہ اپناں ان نیک بنداں ناں ہور ہور تسلی دینی چاھوے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

نہ ہو جائیو جنھاں نے کفر کیو تے ویہہ اپناں مسلمان پہائیاں غا بارہ ماں کیہنہ - جسو یلے ویہہ زمین

فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا

ماں سفر کریں یا جہاد کریں - کہ جیکدے یہ مہارے کولے رہتا تاں

مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

نہ مرتا تے نہ قتل کیا جاتا تانجے اللہ تعالیٰ اس خیال ناں انھاں غا دلاں ماں

حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ

افسوس کرن غو ذریعو بنا دے ! حالانکہ اللہ ہی زندگی وی دیئے تے وہ ہی موت وی دیئے تے تم جو کجھ وی

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ

کریں اللہ اُس ناں دیکھ رہیو ہے (۱۱۵) تے جیکدے تم اللہ غا رستہ ماں قتل کر دتا

اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا

جیں یا آپے مر جئیں تے اللہ غی رحمت اس تیں گچ سرس ہے جو کجھ یہ

يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ

جوڑ رہیا ہیں ؛ تے تم لوک آپ مرجئیں یا تم قتل کیا جئیں اوڈک تے تم اللہ تعالیٰ کولے ہی

تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ

گھٹا کیا جیں غا (۱۱۶) تے یوہ اللہ تعالیٰ ہی غو فضل ہے کہ (اے نبیؐ) تم انھاں واسطے نرم ہیں

وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۚ

تے جیکدے تم اُکڑی طبیعت اور سخت دل آلا ہوتا تاں یہ سارا تھارا کولوں کھنڈ جاتا

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي

بس تم انھاں ناں معاف کر دیو تے انھاں واسطے بخشش منگو تے انھاں کولوں معاملات ماں مشورو

الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

لیتا رُہو ! فر جسو یلے تم پکو ارادو کر لیں تاں اللہ تعالیٰ ور پُھروسو کر لیو ! بیشک اللہ تعالیٰ توکل

منزل ۱

(۱۱۵) اللہ تعالیٰ ایمان آلاں اپناں نیک بنداں ناں ہدایت دیئے جے تم کافراں (منافقاں) جیہا خیال نہ رکھیو تے انھاں جسیں گل نہ کریو، جس را مدینہ غا منافق اپناں رشتیداراں تے جانکاراں غا بارہ ماں - جہڑا احد غی جنگ ماں شہید ہو گیا تھا - یا ہ گل کیہنہ تھا کہ جے کدے انھاں نے مہاری گگ منّی ہوتی، مہاری تدبیراں ور عمل کیو ہوتو تے اتے مدینہ ماں ہی رہیا ہوتا فر کد شہید دیں تھا تے کد ماریا جیں تھا. اللہ نے جواب دتو موت اور زندگی تے اللہ تعالیٰ ہی غا ہتھ ماں ہے جد وہ بچاتوں چاہوے تاں کوئے ماریہنہ سکتو تے جد اس غا حکم نالں موت غو ویلو آ جے فر بچان آلو دی کوئے یہنہ ہو سکتو، جے کدے تدبیراں، چالاکیاں نالں لوک بچ جایا کرتا فر مرتو ہی کون ! یہ بس ان بزدلاں غا روڑیا ہیں جنھاں نالں انھاں غو دل ہور ہور کڑ ہتورہ **فائدو** :- اس آیت توں علامہ رازیؒ نے یوہ مسئلو دی کڈیو ہے جے زبانی اسلام غا دعواں نالں تے اپناں آپ ناں مسلمان کہن نالں کجھ یہنہ ہوتو، دیکھ لیو منافق زبانی اسلام غو دعو تے کریں تھا ور دلوں اسلام غا مخالف تھا فر اللہ نے انھاں ناں سدّ و کافر ہی کہیو ہے (تفسیر کبیر) اج غا بزدل، ڈروکل دی اس آیت ماں اپناں واسطے حکم دیکھ سکیں جہڑا اکثر اپنی رائے واسطے کیہنہ کہ ''کدے اس را کیو ہوتو تاں جان بچ جاتی،،۔

(۱۱۶) یعنی جے کدے چارے قضاء منافقاں غی گل من ہی لی جئے تاں وی تے اوڈک اک تہاڑے مرنوں ہی ہے تے جانوں وی اللہ تعالیٰ کولے ہی ہے فر اس بزدلی غی زندگی غو کے فائدو ! تے جے اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں نکل نے اس غا دین پچھے شہادت نصیب ہو گئی یا اس راہ ماں آپے ہی موت آ گئی بہر حال فر اللہ تعالیٰ غی بارگاہ توں اس ور جہڑی مغفرت تے رحمت نصیب وہے غی واہ تے اس جیون تیں کروڑاں در جا سرس ہے۔ بلکہ اس موت ناں موت کہہ ہی کون ؟ واہ تے ''سدا بہار زندگی ہے'' جس ور یاہ دنیا وی نخاندی زندگی لکھ واری کمائی جا سکے؛ رانا فضل ؒ فرمانویں : اک پل سال ہزار بروبر جیئے غیرت مند؛؛ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں : جنت ماں بچ نے ات غیں نعمت دیکھ نے دنیا غو کوئے انسان مُڑ دنیا ماں آن غی تاھنگ یہنہ کرسے ور شہید ناں ساریں نعمت دے نے اللہ تعالیٰ فرماوے غو : کجھ ہور لوڑے؟ وہ عرض کرے غوات میرا وہم خیال تیں وی متی نعمت ہیں من ہوں ہور کے منگ سکوں ور باری تعالیٰ غا گہڑی گہڑی پچھن ور وہ تاھنگ کرے غو جے مناں اک واری فر دنیا ماں پیچ دتو جئے، جت شہادت غی لذت اک واری فر نصیب وہے (مسند احمد ملخصاً، مسلم)

حشر میں بھی اسی سے ہے ملنے کی دعا میری۔ نگاہ تیر جسکی بن گئی قضاء میری۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱۷) سبحان اللہ! مدانِ جنگ ماں نکی پہل تے غلطی ہو جان ور سپاھیاں غو "کورٹ مارشل" ہونوں، فوجیاناں ڈاھڈی توں ڈاھڈی سزا دینی یاہ دنیا غی پچ پرانی ریت رہی ہے ور اسلام غی یاہ تعلیم وی دیکھو جت اخلاق غا شمائکا درس نہ دتا جاتا بلکہ انسانیت غا اندر غا روگ تھو نے اس ناں اُچا اخلاق ور چلن غی جاچ تے چ وی دسیو جے رحمتِ عالم ﷺ غا چ نرم دل ہون ناں اللہ تعالیٰ غو بہت بڑو فضل بیان کیو جارھیو ہے، عرب غا لڑا کو لوکاں غو پرانی جہالت ناں چھوڑنے اسلام غی چھاں ماں آجانوں اسے نرم دلی غو نتیجو تھو، فرمایو چارے قضاء جے کدے آپ گوڑی طبیعت آلا تے سخت دل آلا ہوتا فریہ لوک کد حضرت نے چفیری اس را گھٹا ہو جاتا جنگِ احد ماں نکی آلا جھاں صحابیاں تیں غلطی ہو گئی تھی پہلاں اللہ نے انھاں واسطے اپنی طرفوں معافی غو اعلان کیو، ہن رحمتِ عالم ﷺ غی نرمدلی غیں صفت کر کرنے آپ ناں معاف کردین واسطے فرمایو جارہیو ہے نال ہی انھاں غی دل جوئی واسطے ارشاد فرمایو جے تم انھاں واسطے میرے کو نوں وی بخشش منگو۔ خیر ہن اللہ نے وی معاف فرما چھوڑیو تے حضور ﷺ نے وی معافی دے دتی ور انھاں غا دلاں غی شرمساری کس را دور وہے فرمایو تم انھاں ناں پہلاں ہاروں مشورہ ماں وی شامل کرو فر مشورہ تیں بعد جس گل ور تھاری رائے پکی ہو جئے اس واسطے صرف اللہ تعالیٰ ہی غی ذات ور پہر وسو کر لیو نہ تے ساتھیا غی ہشیاری تے عقل مندی ور تے نہ دنیا غی بے دین جمہوریت ہاروں وونا ں (رائے) غی کثرت ور۔!

(۱۱۸) یعنی ایمان آلاں ناں پہر وسو بس اللہ تعالیٰ غی ذات ور ہی کرنوں چاہئے! جے اک اللہ غی ذات ور بساہ کرنے اس غی رضا واسطے، اس غا دین غی اچائی واسطے تے رحمتِ عالم ﷺ غی پوری اطاعت کرنے جنگ کریں غا تاں وہ مدد کرے غو تے جس غی وہ مدد کرے فر اس ور غالب کون آسکے! تے جیکر نظر اس غی ذات ور نہ وہے، اس غا حبیب ﷺ غی اطاعت ماں کمی رہ جئے تے فر وہ اپنی مدد ہٹا لئے تاں دنیا جہان ماں ایمان آلاں غو مددگار کون ہو سکے! تے اس توں باجھ کون انھاں ناں فتح دے سکے! یہ دوئے نقشا مسلماناں نے اپنی اکھاں نال آپ تک لیا تھا پہلی حالت غو نظار و بدر غا مدان ماں ہو، جد ۳۱۳ صحابہ ناں صرف اللہ غی مدد نال فتح عظیم نصیب ہوئی تھی تے فر احد غا مدان ماں رحمتِ عالم ﷺ غی اطاعت ماں پہل ہو جان ور دوجی حالت غو وی نظار و کر لیو جد جتی وی جنگ ہارنی پے گئی تھی

(۱۱۹) ات وی انھاں ٹیکری آلاں صحابیاں ور اشارو ہے، جے تم کیوں مالِ غنیمت ور دوڑ پیا تھا، تم نے کے سوچیو تھو اللہ غا حبیب ﷺ مالِ غنیمت ماں نعوذ باللہ خیانت کر چھوڑیں غا! تے تھارو حصو گھٹ ہو جئے غو! یوہ کسرا ہو سکے! جد کہ غنیمت ماں خیانت تے اتنوں بڑو گناہ ہے کہ اسو شخص خدا غا غضب ناں بلاوا دیئے فر واہ مبارک ہستی جھاں غی زندگی غو مقصد ہی انسانیت ناں عدل انصاف سکھانوں وہے انھاں غا بارہ ماں یاہ گل سوچی وی کسرا جا سکے! ۔نوٹ: کجھ مفسراں نے آیت غو اک ہور شانِ نزول بیان کیو ہے جے جنگ ماں کائے چھپری غنیمت غا مال بچوں گم گئی تھی اس ور کے غا منہ تیں یاہ گل نکل گئی تھی جے ہو سکے واہ رحمتِ عالم ﷺ نے مالِ غنیمت ماں شامل ہی نہ کی وہے تے اپنے واسطے رکھلی وہے، اس آیت ماں اسے خیال ور درڈیو گیو ہے۔ واللہ اعلم۔

(۱۲۰) یعنی اللہ تعالیٰ غی رضا غا طلبگار تے مالِ غنیمت ماں خیانت کرن آلا ہوسی لوک اک درجہ ماں نہ شمار ہو سکتا یہ تے کئی کئی درجاں غا لوک ہیں یہ کدا اک جگہ ہو سکیں! و یہہ گنناں غا بستکی تے یہ خیانت کرن آلا پا تال توں وی نندہ فرا سا لوک نبوت غا اچا مقام توڑی کد بچ سکیں!۔

(۱۲۱) یوں تے رحمتِ عالم ﷺ غی سچی ذات ساری کائنات واسطے ہی اللہ تعالیٰ غو مچ بڑو تحفہ ہے ور ایمان آلاں واسطے تے یاہ اک خاص عظیم نعمت تے اللہ غو خاص احسان ہے، فر یوہ اس غو

الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۲۲﴾ إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ

کرن آلاں ناں پسند کرے (۱۱۷) جے اللہ تھاری مدد کرے تاں کوئے وی تھارے اُپر غالب نہ ہو سکتو تے جیکدے

يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۗ

وہ تھاری مدد نہ کرے فر وہ کہڑو ہے جہڑو اِس تیں بعد تھاری مدد کر سکے

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۳﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ

اور ایمان آلاں ناں اللہ ور ہی پہر وسو کرنوں چاہئے (۱۱۸) تے کسے نبی واسطے یوہ ممکن نہ نہ

أَنْ يَغُلَّ ۚ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

جے وہ خیانت کرے تے جہڑو خیانت کرے غو وہ قیامت آنے تہاڑے خیانت کی وی چیز ناں حاضر کرے غو

ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۲۴﴾

فر ہر نفس ناں اُس غا کیا غو پورو پورو بدلو دیدتو جئے غو تے انھاں ور ظلم نہ نہ کیو جاسیں؛

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ

تے کیوں! جہڑو آدمی اللہ غی رضا ور چلتو وہے وہ اُس آدمی ہاروں کس را ہو سکے جہڑو خدا غا قہر غو مستحق وہے

وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۲۵﴾ هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ

تے اُس غو ٹھکانوں جہنم وہے تے واہ کتنی ہی بہیڑی جگہ ہے (۱۱۹) و یہہ اللہ کو نے بکھرا بکھرا در جاں

اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۶﴾ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى

ماں ہیں تے و یہہ جو کجھ وی کریں اللہ اُس ناں خوب دیکھ رہیو ہے (۱۲۰) مسلماناں ور اللہ نے بڑو احسان

الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ

کیو ہے جد کہ اُس نے انھاں بچوں ہی اک رسول انھاں ماں چلایا

يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

جہڑا انھاں ناں اُس غیں آیت پڑھ غے سناویں تے انھاں ناں پاک کریں اور و یہہ انھاں ناں کتاب تے

وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۱۲۷﴾

حکمت غی تعلیم دیں حالانکہ پہلاں یہ لوک کھلی گمراہی ماں تھا (۱۲۱)

النصف

منزل ۱

ہور فضل ہے جے اس نے نبیاں غا سردار، خاتم الانبیا ﷺ انساناں غی جنس بچوں پیدا فرمایا، تانجے انسان سیدِ عالم ﷺ نے کولے بیس ونے انوار و برکات حاصل کرسکیں، آپ غی پاک تے سچی سیرت تک ونے اپنی زندگی واسطے لوء حاصل کرسکیں، چارے قضاء جے کدے سیدِ عالم ﷺ فرشتا ہوتا یا جناں غی مخلوق توں ہوتا فریاہ گل کدممکن ہو سکے تھی!! علامہ قرطبیؒ اس غی تفسیر کرتاں فرمانویں: (ومعنیٰ من انفسهم انه واحد منهم وبشر منهم) اگے آپؐ غیں ویہہ ہی چار صفت بیان فرمائیں ہیں جہڑیں اس توں پہلاں سورہ بقرہ ماں دو جگہ گذر گئیں ہیں یعنی (الف) اللہ غی کتاب پڑھ ونے سنانی (ب) دلاں ناں مانجھ ونے ہرایکن برائی تیں صاف سُچو کرنوں (ج) اللہ غی کتاب غو صحیح مطلب دسنوں (د) تے دین غا ڈنگا راز سمجھانوں، آخر ماں رحمتِ عالم ﷺ توں پہلاں غیں ویہہ انھیریں یاد کروائیں جھاں ماں ساری انسانیت پہل پہو سا کھارہی تھی فرحمتِ عالم ﷺ غی برکت نالں اللہ نے کسرا عرب غاں سداں سا داں لوکاں ناں ساری دنیا غو استاذ بنا چھوڑیو۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا

تے کیوں! جد (اُحد ماں) تھارے اُپر کجھ مصیبت آئی - حالانکہ (پہلاں بدر ماں) تھارے ہتھوں انھاں ور اس تیں دونی

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

مصیبت آئی تھی - (تے) تم کہن لگ پیا یاہ کتوں آئی! (اے نبیؐ) تم فرمادیو: یاہ تھاری ہی وجہ تیں آئی ہے بیشک اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١٦٥ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے؛ تے دُواں جماعتاں غا ٹاکرا آتے تہاڑے تھارا اُپر جہڑی

الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ١٦٦ ۙ وَلِيَعْلَمَ

مصیبت وی آئی واہ اللہ غا حکم نالں ہی آئی تے تانجے اللہ مومناں ناں باندے کردئے؛ اور اِس واسطے کہ

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

تانجے وہ منافقاں ناں وی باندے کردئے (۱۲۲) تے انھاں (منافقاں) ناں کہیو جئے کہ آؤ اللہ غا رستہ ماں

اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ

جہاد کرو یا دشمناں غو حملو ہی روکو! ویہہ کیہنہ کہ جے ہم ناں لڑائی غو پتو ہوتو تاں ہم ضرور تھارے نالں چلتا، اُس

لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ

تہاڑے ویہہ ایمان تیں زیادہ کفر نے نیڑے تھا ویہہ اپناں منہ تیں واہ گل

بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

کیہنہ تھا جہڑی انھاں غا دل ماں ہیہنہ تھی تے ویہہ جو کجھ چھپانویں اللہ تعالیٰ

يَكْتُمُوْنَ ١٦٧ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ

اُس ناں خوب جانے (۱۲۳) یہ ویہہ لوک ہیں جہڑا اپناں پہائیاں غا بارہ ماں کیہنہ - حالانکہ یہ آپ بیٹھا رہیا -

اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ

کہ جیکدے ویہہ مھاری سنتا تاں نہ ماریا جاتا؛ تم انھاں ناں فرمادیو: اچھا! تم اپناں آپ وروں موت ناں دور کردسو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ١٦٨ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا

جیکدے تم سچا ہیں (۱۲۴) تے جہڑا لوک اللہ غا رستہ ماں ماریا گیا تم انھاں ناں

منزل ۱

(۱۲۲) احد غا جنگ ماں ایمان آلاں ور جہڑیں وی پریشانیں آئیں اُن ور تعجب تے حیرانگی ساراں ناں تھی، رہ رہ نے ہرایکن غا دل ماں یاہ گل آوے تھی جے رحمتِ عالم ﷺ جد مھارے بشکار موجود تھا فرہم ناں ہار غو منہ تکنوں ہی کیوں پیو!! ات اس غا ترے جواب دتا گیا ہیں کہ پہلی گل تے یاہ ہے جے ستر آدمیاں غا شہید ہون ور حیرانگی غی کائے گل ہیہنہ کیو نجے اس توں دونی مصیبت تے پرسال ہی تم نے انھاں ناں بدر غا مدان ماں دتی تھی جد انھاں غا ستر بندا قتل تے ستر گرفتار ہو گیا تھا تے دو جی گل یاہ وی ہے کہ اج یاہ مصیبت وی تھاری اپنی کھٹی ہے کیو نجے ایمان آلاں غی مدد غو وعدو تے اللہ غا حبیب ﷺ غی پوری پوری اطاعت ماں ہے، تے تیجی گل یاہ ہے جے چھٹ گہڑی غی اس ہار ماں وی اللہ غیں بڑیں حکمت موجود ہیں اسے نالں تے ایمان آلاں غی سچی وفاداری تے جانثاری غو امتحان و ہے انھاں غو صاف نچھو ایمان مصیبتاں غی پٹھی ماں لشک نے باندے آوے تے منافقاں غی منافقت وی اسے نالں ساراں نے سامنے بے پڑدہو جان ور مجبور ہو جئے۔

(۱۲۳) یاہ اس ویلے غی گل ہے جس ویلے عبداللہ بن ابی جنگ توں پہلاں ہی کئی ہور رہیو تھو، اس ویلے کجھ صحابہء کرام نے انھاں ناں سمجھایو کہ جیکر تم سچا مومن ہیں فرتے آؤ اللہ غا رستہ ماں جہاد کرو، ورنہ قومی، وطنی غیرت ور ہی مھارے سنگ رہو تا نجے دشمن ناں مھاری تعداد متی سہی لگے، اس ور ویہہ کہن لگا جے کدے کائے ٹھگ غی لڑائی ہوتی فرتے ہم وی تھارے نالں ہوتا ورات تے ہٹ مٹ اپناں آپ ناں تباہ کرن آلی گل ہے اللہ نے فرمایو: یہ دلوں تے پہلاں ہی کافر تھا اس تہاڑے باندے باندے وی اسلام توں زیادہ کفر ہی نے نیڑے تھا، فر جو کجھ بہانا شانا کریں تھا ویہہ وی زبانوں زبانی ہی کریں تھا ور نہ دلاں ماں تے مسلمانان غی تباہی ہی غی تاہنگ ہے۔ خیر یہ جو کجھ وی کریں اللہ تیں انھاں غو کوئے پہیت چھپیو و ویہہ ہے۔

(۱۲۴) یاہ وی ان منافقاں ہی غی گل ہے جہڑا ڈروکل آپ تے گھر اں ماں بیس رہیا تھا، اپنی برادری غا انصاری پہائیاں ناں وی یاہی صلاح دیں تھا، اللہ تعالیٰ فرماوے: تم دو جاں ناں کے سبق دسیں غا جیکر سچا ہیں ناں تم اپنوں آپ ہی موت تیں بچا دسو، جہاد تیں پچھے رہنوں جے کدے زنداں رہن غی ضمانت ہے تاں فر دیکھاں تم کچر توڑی موت تیں بچ سکیں غا!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

مواوا بالکل نہ سمجھو بلکہ ویہہ تے زندہ ہیں اپناں رب کولے انھاں ناں رزق دتو جارہیو ہے

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ

ویہہ اُس چیز ور خوش ہیں جو کجھ انھاں ناں اللہ نے اپناں فضل نال دتو ہے تے ویہہ ان لوکاں غابار

بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ

ماں خوشی منا رہیا ہیں جہڑا اجوں انھاں نال ویہہ ملیا جہڑا انھاں تیں پچھے ہیں جے انھاں ناں وی (آخرت ماں) نہ کوئے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ

ڈر وہے غو تے نہ ویہہ غمگین ویں غا ؛ ویہہ خوش ہو رہیا ہیں اللہ تعالیٰ غی

مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

نعمت تے فضل ور اور اِس گل ور جے اللہ تعالیٰ مومناں غو اجر

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِن

ضائعاں نیہہ کرتو (۱۲۵) جنھاں لوکاں نے اللہ تعالیٰ تے رسولؐ غو کہنوں من تیو اِس توں

بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ

بعد کہ انھاں ناں پھٹ لگا وا تھا انھاں بچوں جہڑا نیک تے پرہیزگار

وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ

ہیں انھاں واسطے بہت بڑو اجر ہے ؛ ویہہ لوک جنھاں ناں لوکاں نے کہیو

إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ

جے تھارے خلاف لوکاں نے بہت کجھ گھٹھو کر لیو ہے لہذا تم انھاں تیں ڈرو۔ فر (اس نال) انھاں غو ایمان

إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾ فَانقَلَبُوا

ہور بدھ گیو تے ویہہ کہن لگا جے ہمناں اللہ ہی سُدّ وہے تے وہ کتنوں ہی چنگو کارساز ہے ؛ تے ویہہ لوک اللہ غو

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ

انعام تے فضل لے نے مڑیا ؛ (اور) انھاں ناں کائے پہیڑی گل پیش نیہہ آئی

منزل ۱

(۱۲۵) یعنی جہاد تیں پچھے رہن نال موت توں کون بچ سکے ! ہاں ! اس سوچ ور بزدل آدمی شہادت غا اچار تبہ تیں ضرور محروم ہو جے ، جناں موت کہنوں ہی جرم ہے ، گہر ماں وی یاہ موت اپناں وقت ور ضرور آوے ، ور جے یاہ اللہ غا رستہ ماں ، جہاد غا مدان ماں نصیب ہو جے تاں اسے غو ناں شہادت ہے جہڑی موت نیہہ بلکہ سدا ہا رزندگی ہے ، اک اسی زندگی ہے جس توں بعد کدے موت نیہہ ، شہید مرے کد ہے ! اس غی سچی رت غا ٹوپہ تو پہ نال خدا کتناں ہی مڑداں ناں زندگی نصیب کر دیئے ، وہ اپناں مالک کولے زندورہ ، سرور عالم ﷺ فرمانویں شہید غی روح ساوا رنگ غا پکمیر واں غا پوٹاں ماں باہ دتی جے فر ویہہ جنت غی سیر کرتا پھریں (مسلم شریف) تے ویہہ اللہ غیں نعمتاں ناں اور شہادت غا رتبہ ناں یاد کر کر نے خوش ویں کہ دنیا ماں شہادت ور جہڑی جہڑی نعمت غو وعدو تھو ویہہ ساریں ہم ناں تھا گئیں ہیں تے جدو ویہہ اپناں پہائیاں غا بارہ ماں سوچیں جنھاں ناں جہاد کرتا دنیا ماں چھوڑ آیا تھا فر ہور خوش ویں جے انھاں ناں وی یہ نعمت نصیب ویں غیں ، خاتم الانبیا ﷺ نے فرمایو : احد غا شہیداں نے یاہ تاہنگ کی تھی کہ جے کدے کوئے مہاری اس عیش ارام آلی زندگی غی خبر دنیا ماں مہاراں پہائیاں ناں کر دیتو ، اللہ نے فرمایو انھاں ناں ہوں تھاری طرفوں چتو دیوں غو اسے ور یہ آیت نازل ہوئیں (مسند احمد ، ابو داؤد) ور میری جان ! یاہ گل تے نت ہی یاد رکھیو جے یہ ساریں فضیلت تے صفت بس اللہ غا رستہ ماں اللہ غی رضا پچھے تے اللہ تعالیٰ غا دین غی سر بلندی واسطے ہی جہاد کرن تے جان دین ور ہیں باقی قوم غا ناں ور ، یا وطن پرستی غا بُت ور جان دینی یاہ اسلام توں پہلی جہالت غی تے جاہلیت غا دور غی سوچ تھی فر اسلام ناں وطنیت ، قومیت ، لسانیت وغیرہ غا تاں ور جان دین غی تلقین کرن غی لوڑ ہی کے تھی ! اس ور تے ساور عرب آپے مر رہیو تھو ویہہ اپنی قوم غو ناں ، اپناں خاندان غی عزت تے اپناں ملک غی غیرت اُچی کرن واسطے لہو غا ہاڑ چہاڑ چھوڑیں تھا ، فر جے کدے اسلام وی انھاں ناں یو ہی سبق پڑھا تو تاں یاہ کہڑی نویں گل تھی ؟ نویں گل تے صرف اللہ غا دین پچھے جان دین غی تھی ، اسلام نے تے بہادری غا تمغاں غی تاہنگ ماں یا انعام غی سوچ ماں جان دین آلاں ناں وی جاہلیت غا مڑدار کہیو ہے ، فر شہادت غی سچی سوچ نال اس غو کے تعلق !؟۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

تے ویہہ اللہ تعالیٰ غی رضا ور چلیا تے اللہ بہت بڑا فضل آنو ہے

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

یوہ تے شیطان ہی ہے جہڑو (تمناں) اپناں دوستاں تیں ڈراوے تے تم انھاں توں نہ ڈرو

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

بلکہ تم میرے تیں ہی ڈرو! جیکر تم ایمان آلا ہیں (۱۲۶) تے (اے نبیؐ) تمناں ویہہ لوک غمگین نہ کر چھوڑیں

يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ

جہڑا کفر ماں تاولا ہی جاپوئیں ویہہ یقیناً اللہ تعالیٰ غو کجھ نیہنہ بگاڑ سکتا

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ

اللہ تے یوہ چاہوے جے انھاں واسطے آخرت ماں کجھ حصو نہ رکھے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

تے انھاں واسطے بہت بڑو عذاب ہے ؛ بیشک جنھاں لوکاں نے ایمان غے بدلے کفر

الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مُل لے لیتو ہے ویہہ اللہ تعالیٰ ناں ذری وی نقصان نیہنہ پہچا سکتا تے انھاں واسطے دُکھ دینہ آنو

اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ

عذاب ہے (۱۲۷) تے جن لوکاں نے کفر کیو ہے ویہہ یاہ نہ سمجھیں جے ہم انھاں ناں جہڑی ڈھیل دے رہیاہاں یاہ

لِّاَنْفُسِهِمْ ۚ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

انھاں واسطے چنگی ہے ہم تے انھاں ناں بس اس گلوں ڈھیل دے رہیاہاں تانجے ویہہ گناہاں ماں ہور بدھ جیں تے

مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ

انھاں جگو ذلیل کرن آلو عذاب ہے (۱۲۸) اللہ ایمان آلاں ناں اس حالت ور کدے نیہنہ چھوڑسیں

اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا

جس ور اس ویلے تم ہیں ات توڑی کہ وہ ناپاک ناں پاک تیں کنی نہ کردئے تے

اس غی خبر ہوگئی حضور ﷺ نے اس جنگ تیں دو جے تہاڑے مدینہ ماں کافراں غو پچھو کرن واسطے اعلان کروادتو تے نال ہی فرمایو جے مھارے نال بس ویہہ لوک چلیں غا جہڑا احد غی جنگ ماں شریک تھا، حالانکہ احد غا مجاہد زخماں نال چور چور تھا ور رحمتِ عالم ﷺ غی آواز ور اکدم ہی سارا گہٹھا ہوگیا آپؐ نے انھاں ناں لے غے مدینہ تیں اٹھ میل دور حمرالاسد ناں غا گراں توڑی انھاں غو پچھو کیو، اُواں ابوسفیان ناں حضور ﷺ غی تیاری تے پچھو کرن غو پتو لگو تے اس غی ہوش اڈگئی دو دوست مکہ درنس پیو ور جاتاں جاتاں بنی عبدالقیس غا ایکن قافلہ ناں - جہڑو مدینہ در جارہیو تھو۔ کجھ دے دوا نے یاہ جُھوٹھی خبر مشہور کرن واسطے تیار کرلیو جے تم مسلماناں ناں ڈران واسطے کہیو جے ابوسفیان نے بہت بڑی فوج تیار کرلی ہے جس کو تے بڑا کاری کاری غا ہتھیار رہیں اس قافلہ نے یا جُھوٹھی خبر صحابہ کرام توڑی پہچائی خاصکر انھاں غا اک بندہ ابونعیم نے خوب لون مسالو لالا نے سنائی ور صحابہ کرام یاہ سن نے ڈرتا کے! انھاں ماں ہور ایمانی جوش پیدا ہوگیو تے یاہ کہہ نے جنگ واسطے بردم ہوگیا جے ہم ناں تے ''اللہ غو فضل ہی سدو ہے'' فریاہ جماعت حمراء الاسد توڑی پکی جت ترے تہاڑاں غو پڑا رہیو تے اتے ہی انھاں نے اک تجارتی قافلہ نال بپار کرنے خوب نفعو کمایو تے بجن کسے پریشانی نے اللہ غو فضل لے نے مڑیا انھاں آیتاں ماں اسے واقعہ غو ذکر ہے۔ **فائدو:** - کجھ اک مفسراں نے آیتاں غو شان نزول اسے راغو اک دوجو واقعو بیان کیو ہے جہڑو احد تیں دو جے سال پیش آیو تھو جہڑو تاریخ ماں بدر صغریٰ یا غزوۂ سویق غا ناں ور مشہور ہوو تھو - واللہ اعلم

(۱۲۷) رحمتِ عالم ﷺ غا مہربان دل ماں اس گل غی ڈاہڈی ہلک رہ تھی جے سارا لوک کسرا اللہ غو پچھو دین قبول کرنے اپنوں آپ جہنم تیں بچالیں، اس تاہنگ پچھے آپؐ نے رات تہاڑی اک کی وی تھی ور اس نے باوجود نافرمان بدقسمت لوک کفر، شرک تے منافقت ماں ہور وہور بدہتا ہی جارہیا تھا، ان آیتاں ماں آپؐ ناں تسلی دتی گئی ہے جے تم دکھی نہ ہو، غم نہ کھاؤ! یہ اللہ تعالیٰ غا دین غو کجھ نیہنہ بغاڑ سکسیں، نقصان تے اپنوں ہی کریں غا یہ نافرمانی ماں جتنی ترقی کریں غا اتنا ہی آخرت تیں محروم ہوتا جیں غا، ایمان توں محروم ہون آلا یہ یہودی ویں یا عیسائی، مشرک ویں یا منافق ان غی ساریں تدبیر تے چالاکیں اللہ غا دین غو کجھ نیہنہ بغاڑ سکتیں اللہ غو دین تے ضرور غالب آوے غو۔

(۱۲۸) یعنی کافراں ناں جہڑی دنیا ماں ڈھیل لبھ رہی ہے تے انھاں ناں مال دولت، اولاد، حکومت سب کجھ مل رہیو ہے ویہہ کے سوچیں جے یوہ مھارے اپر اللہ غو فضل ہور رہیو ہے تے ہم اس غا مقبول بندا ہاں، نیہنہ! نیہنہ یاہ تے بس اللہ غی اک ازمائش ہے، تے اس ڈھیل غو نتیجو یوہ ہے جے ہور وہور دل کھول نے تے رج نے گناہ کررہیا ہیں اور اپناں آپ ناں بڑو عزت دار سمجھ رہیا ہیں حالانکہ اس چار تہاڑا غی عیش توں بعد تے انھاں واسطے ذلیل کرن آنو عذاب تیار ہور رہیو ہے، لہٰذا چار تہاڑا انھاں ناں رج نے پہڑ اس کڈلین دیو جھیکو اپناں اصل مقام ورہج جیں غا۔

منزل ۱

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۲۹) یعنی جسرا نافرماناں ناں ٹہل دینْ غو مطلب بالکل یوہ نیہنہ ہوتو جے ویہہ اللہ غا محبوب بندا ہیں، اسے را مسلماناں ور مصیبت تے پریشانی غو آنوں وی یقیناً اس گل غی دلیل نیہنہ ہوسکتو جے اللہ انھاں تیں ناراض ہوگیو بلکہ یہ مصیبت تے پریشانی اس وجہ تیں آویں کیونجے اللہ تعالیٰ مومناں، منافقاں، تے کچاں پکاں ناں رلیا ملیا نیہنہ رکھنو چاہتو بلکہ وہ اوکھتاں غی پہٹھی ماں سٹ غے کھرا کھوٹا ناں کنی کنی کر دینوں چاہوے، جہڑا سچا پکا مومن ویں، جنھاں غا دل ماں اللہ غا عشق غو پہا مڑ پخیو وو وہے انھاں غی تے اوکھتاں غی اس کا نگ اگے اک ہی گل وہے، ع

ایسی کلفتوں پہ قربان ہزار رحمتیں۔ ملامت می کنند خلقے کہ من بردار می رقصم،

ور جنھاں غا دل ایمان غی سچی لوء تیں سخناں ہوویں ویہہ کنڈو چبھتاں ہی واپسی غا راہ لوڑن لگ جیں؛ خیر! فرمانبردار چخیاں ور کیوں چڑ ہیں؟ تے نافرماناں ور عیش ارام غیں بہار کیوں آویں؟ یہ سب اللہ غا راز تے غیب غی گل ہیں جہڑیں ہر ایکن ناں نیہنہ دسی جاسکتیں، ہاں! اللہ اپناں رسولاں بچوں جس ناں چاہوے وحی کر غے دس چھوڑے جس را اس جگہ اپناں حبیب ﷺ ناں اس راز تیں واقف کرا چھوڑیو تے حضرت غے مھاوے امت ناں وی اس راز غو پتو لگ گیو؛ فر ایمان آلاں ناں مخاطب کر غے فرماویو جے تھارو کم تے یوہی ہے جے چپ چپیتا ہو غے اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ ور یمان لیاؤ فر تقو وو تے پرہیزگاری غو رستو اختیار کر غے اجرِ عظیم غا مستحق بن جاؤ!۔

(۱۳۰) کھرا کھوٹا غی تے کچا پکا غی جس را جہاد غا مدان ماں پرکھ وہے، اسے را اللہ غا رستہ ماں خرچ کرتے ویلے وی وہے، اُپلی آیتاں ماں کھرا کھوٹا غی یاہ پشان جہاد غے ذریعہ بیان ہوئی تھی ہن خیرات غے ذریعہ بیان ہورہئی ہے، ور جس را منافق ناں جہاد تیں پچھے رہنوں موت تیں نیہنہ بچاسکتو، اسے را بخیلی تے کنجوسی وی اس غے کجھ کم نیہنہ آتی یوہ مال تے چار تہاڑا اس کولے امانت ہے چھیکڑ تے سب کجھ اللہ تعالیٰ غو ہی رہ جئے غو، تے قیامت غے تہاڑے یوہ مال اس غا گاٹا غو لڈن بنے غو رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں بے زکوٰتو مال آخرت ماں مالک غا گاٹا ماں اک گنجو ناگ بن غے لڑک جئے غو تے اس غیں دوئے ہڑو اٹھیں چھک چھک غے کہہ غو اَنَا مَالُکَ ہوں تیرو مال ہاں اَنَا کَنْزُکَ ہوں تیرو خزانوں ہاں (بخاری کتاب التفسیر)

(۱۳۱) جسو یلے سورتِ بقرہ غی آیت/۲۴۵ نازل ہوئی جے کوئے ہے جہڑو اللہ ناں قرض دیئے'' یہودیاں نے اس ناں مخول بنا لیو، ویہہ کہن لگا جے محمد ﴿ﷺ﴾ غو خدا تے غریب ہوگیو ہے لوکاں کولوں قرض منگتو پھر رہیو ہے حالانکہ انھاں ناں چنگی طرح پتو تھو جے آیت غو یوہ مطلب بالکل نیہنہ، مال تے اللہ تعالیٰ ہی غو دتو وو ہے بلکہ ہم آپ وی اُسے غا ہاں، فریاہ تے اس غی شفقت اور مہربانی ہے جے وہ خیرات ناں وی قرض کہہ رہیو ہے، جے جس را قرض واپس دینوں بالکل یقینی بلکہ ضروری وہے اسے را خیرات غو ثواب وی ضرور لبھے غو ور یہودی چتے غے چہگا لانویں ویں تھا اللہ نے فرمایو: انھاں غا یہ سارا کالا کرتوت خاصکر نبیاں ناں انحق قتل کرنوں انھاں غا اعمال نامہ ماں لکھیو جا رہیو ہے، ویلو آن دیو پورو پورو نمیڑو ہو جئے غو، اج یہ ایمان آلاں غا کالجا ساڑن واسطے اس را چہگا لانویں پہلکے یہ آپ اگ ماں سڑیں غا تے اُت ساری سڑت مٹھی ہو جئے غی۔

(۱۳۲) یعنی عملاں ور نمیڑا ہیں جسیں کھٹیں اُسا انھاں غا پھل ور نہ اللہ تعالیٰ تے کسے ور ذری وی ظلم نیہنہ کرتو۔

كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

اللہ غی یاہ شان نیہنہ جے وہ تمناں غیب تیں باخبر کر چھوڑے ور اللہ اپناں رسولاں بچوں

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ

جس ناں چاہوے چُن لئے تے تم اللہ تے اس غاں رسولاں ور ایمان لیاؤ! تے جے

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ

تم ایمان لے آویں اور تم تقو و اختیار کرلیں تاں تھارے واسطے بہت بڑو اجر ہے (۱۲۹) تے جہڑا لوک اِس

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ

چیز ماں کنجوسی کریں جہڑی انھاں ناں اللہ نے اپناں فضل نال دتی ہے ویہہ کدے وی اِس (کنجوسی)

خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا

ناں چنگی نہ سمجھیں بلکہ واہ انھاں واسطے مچ پہیڑی ہے، جس مال ماں ویہہ کنجوسی کریں وہ قیامت غے تہاڑے

بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

انھاں غا گاٹا غو طوق بنایو جئے غو تے اللہ ہی وارث ہے اسماناں غو وی

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

اور زمین غو تے تم جو کجھ کریں اللہ ناں اس غی پوری خبر ہے (۱۳۰) بیشک اللہ تعالیٰ نے انھاں

قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ

لوکاں غی گل سن لئی ہے جنھاں نے کہیو جے اللہ تعالیٰ غریب ہے تے ہم مالدار ہاں،

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

ہم انھاں غی اس گل ناں لکھ رکھاں غا تے انھاں غا نبیاں ناں انحق قتل کرن ناں وی!

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

تے ہم کانہہ غا جے (ہُن) بلتی اگ غا عذاب غو مزو چکھو (۱۳۱) یوہ انھاں کرتوتاں غو بدلو ہے جہڑا تھاراں ہتھاں

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ

نے اگے ٹوریا تھا اور اللہ تعالیٰ تے بنداں ور بالکل ظلم نیہنہ کرتو (۱۳۲)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ

جہڑا لوک یاہ گل کیہنہ جے اللہ تعالیٰ نے ہم ناں حکم دتو ہے کہ ہم کسے رسول

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ

ناں نہ منناں جچر توڑی کہ وہ مھارے سامنے اسی قربانی نہ پیش کرے جس ناں اگ کھا جے (اے نبیؐ) تم فرمادیو!

قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ

جے یقیناً تھارے کولے میرے تیں پہلاں کھیں رسول صاف صاف نشانیں لے نے آیا تھا تے وہ معجزو دی

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ

جس غو مطالبو تم کریں فرتم نے ویہہ کیوں قتل کیا جیکر تم سچا ہیں (۱۳۳) تے (اے نبیؐ)

كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ

جے یہ تمناں چھوٹھا کہہ رہیا ہیں تے یقیناً تھارا تیں پہلاں بہت ساراں رسولاں ناں وی چھوٹھا کہیو گیو تھو جہڑا صاف

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ

نشانیں تے صحیفا اور روشن کتاب لے نے آیا تھا (۱۳۴) ہر اک جان آلی چیز نے موت غو مزو

الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ

گچھنوں ہے اور تمناں تھارو پورو پورو اجر تے قیامت آلے تہاڑے ہی دتو جے غو اور جہڑو

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا

آدمی وی دوزخ تیں بچا لیو گیو اور جنت ماں داخل کر دتو گیو وہ تے کامیاب ہو گیو اور

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ

دنیا غی زندگی تے بس ٹھوکھا غو سمان ہے (۱۳۵) (مسلمانوں!) تھارا مال تے تھاری

اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۡ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

جان ماں ضرور تھاری ازمائش کی جے غی تے تم انھاں لوکاں کولوں جنھاں ناں تھارے تیں پہلاں کتاب

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ

دتی گئی تھی تے انھاں لوکاں کولوں جہڑا مشرک ہیں ضرور تکلیف دین آلیں پچ ساریں گل سنیں غا

(۱۳۳) یہودی یوہ چھوٹھو بہانوں کریں ویں تھا جے اللہ تعالیٰ نے مھارے کولوں پکو وعدو لیتو دو ہے جچر توڑی کوئے نبی یوہ معجزو نہ دسے کہ وہ قربانی کرنے کھلی زمین ور رکھے فر اسمان تیں نازل ہونے اک اگ اس ناں کھا جئے؛ اچر توڑی ہم اس غی نبوت ناں نہ منناں، تے ہم تیئں محمد (ﷺ) ناں نہ منتا کیو نجے انھاں نے اجوں وہ معجزو نہ دسیو حالانکہ یوہ انھاں غو صاف صاف کوڑتھو نہ پہلاں ان غی کتا باں ماں اسی گل تھی تے نہ اج ہے تے نہ بنی اسرائیل غاں ساراں نبیاں ناں اللہ نے یوہ معجزو عطا کیو تھو بس کجھ نبیاں ناں یوہ معجزو ملیو تھو جنوں انھاں غا عالماں نے یاہ گل مشہور کر لی تھی، اسے غو جواب دتو جا رہیو ہے جے تم انھاں ناں پچھو! جے کدے چارے قضاء تھاری گل من ہی لی جئے، تے فر دسو تم نے انھاں نبیاں ناں کیوں قتل کیو جہڑا تھارے کولے معجزہ لے نے آیا تھا تے خاص یوہ معجزو دی دسیو تھو جس غو اج تم مطالبو کر رہیا ہیں، جس را کہ اج دی بائبل ماں موجود ہے کہ حضرت ایلیاؑ تے حضرت سلیمانؑ نے یو ہی معجزو دسیو تھو فر وی بنی اسرائیل نے حضرت ایلیاؑ ناں تے قتل کرن غی سازش کی، تے حضرت سلیمانؑ ناں جادوگر تے کافر قرار دتو، بس اصل گل یاہ ہے جے میٹھ واسطے ہزار بھاناں۔

(۱۳۴) رحمتِ عالم ﷺ ناں تسلی دتی جا رہی ہے جے یاہ حجت بازی بس تھارے نال ہی نہیں ہو رہی ہے یہ دنیا دار ظالم ہر اک نبی نال اسے را کرتا رہیا ہیں۔

(۱۳۵) یعنی دنیا غی زندگی یاہ چار تہاڑاں غی پھل کھیلی ہے اوڑک تے ہر ایکن نے موت غو مزو ضرور چکھنو ہے لہذا ہر اک نیک تے بد غی پوری پوری جزا تے قیامت آلے تہاڑے ہی تھاوے غی، اُت رحمتِ عالم ﷺ غی تصدیق غا صحیح مُل غو پتو لگ جئے غو اس تہاڑے دوزخ تیں بچ جانوں اور جنت ماں داخل ہو جانوں ہی بڑی کامیابی وہے غی، یاہ دنیا تے چھڑی اک ٹھوکھا غی جگہ ہے فر جہڑو اس غا جنجال بلکہ جُھلن ماں پھنگے گیو اس ناں تے یاہ ضرور دوزخ توڑی چھک لے جئے غی، ہاں جس نے اس غا پھنداں پھابیاں تیں جان بچالئی اور اسلام غی چھاں ماں آ گیو وہ تے دوزخ تیں وی بچ جئے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

تے جے تم ثابت قدم رہیا اور پرہیز گار بنیا رہیا تاں یہ بہت بڑی ہمت

الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

غا کم ہیں (۱۳۶) تے (یاد کرو) جس گھڑی اللہ نے اہلِ کتاب کولوں پکو وعدو

الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ

لیتو تھو جے تم اس کتاب ناں لوکاں اگے ضرور بیان کریو! تے اس ناں تم چھپایو نہ! فر انھاں نے واہ

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

کنڈ پچھے سٹ چھوڑی ، تے اس ناں بیچ غے (دنیا غو) تھوڑو جو مُل لے لیتو

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ

تے کتنی پھیڑی ہے واہ چیز جھڑی یہ مُلیں لے رہیا ہیں (۱۳۷) تم بالکل یوہ خیال نہ کریو جے جھڑا لوک اپنی

بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا

کھٹی ورخوش ویں تے یاہ چاہویں جے انھاں غی ان کماں ورصفت کی جے جھڑا انھاں نے کیا ہی نہیں بس

تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

سہے ساں لوکاں غا بارہ ماں کدے وی یوہ خیال نہ کریو جے ویہہ عذاب تیں چھٹ جئیں غا انھاں جگو تے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ

عذاب ہے (۱۳۸) تے اللہ تعالیٰ واسطے ہی بادشاہی ہے اسماناں غی تے زمین غی تے اللہ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ع ۹ ۱۰

ور قدرت رکھن آلو ہے (۱۳۹) بیشک اسماناں تے زمین

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ

غا پیدا کرن ماں ، تے رات تے تہاڑی غا تبدیل ہون (ماں) عقل آلاں

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

واسطے بڑیں نشانیں ہیں ؛ یہ ویہہ لوک ہیں جھڑا کھلا ، بیٹھا ، لما پیا ، (ہر حال ماں) اللہ

(۱۳۶) سبحان اللہ ! کتنوں کرم ہے اس مالک ذوالجلال غو جس نے ہم ناں وقت توں پہلاں ان گلاں تیں خبردار کر چھوڑیو ! تانجے ہم اپناں ذہن ناں اس واسطے تیار رکھ سکاں ، کہ ایمان قبول کرنوں ہتھاں ماں انگار الیناں تے کنڈاں اپڑنوں ہے ، یاہ پھلاں غی سیج نہیں بلکہ مُج اوکھی منزل ہے ، ات ازمائشاں غا ساہاڑ چڑیں جے جان ، مال ، اولاد ، اقتدار سب کہیں غی قربانی دینی پُوے ، بیماریں ، فاقا ، قید و بندغیں اوکھت وہیں ، تے یہودیاں ، عیسائیاں تے مشرکاں جیاں کمیناں لوکاں کولوں کمین پونا غیں پھیڑیں پھیڑیں مندیں مندیں دل ساڑن آلیں سڑیں ویں گل سُننی پُویں ، ورنال ہی فرمایو جے قضیاں ، مصیبتاں غاں ان طوفاناں اگے پہاڑ بن نے کھلن جانوں ہی بچ غو ، جناں آلو کم ہے تے یہ ہی ہمت اور کامیابی آلا رستہ ہیں۔

(۱۳۷) اہلِ کتاب غی اک ہور شرارت غو بیان ہو رہیو ہے ، اللہ نے انھاں کولوں وعدو لیو تھا جے تم میری کتاب ناں اسے راصاف صاف لوکاں توڑی پچا چھوڑیو تے اس غا حکماں ماں کائے تبدیلی نہ کریو ! وران غا عالماں نے کجھ احکام بٹا چھوڑیا ، کجھ چھپالیا تے کمینی دنیا پچھے پے نے اللہ غی کتاب کنڈ پچھے سٹ چھوڑی ، رحمتِ عالم ﷺ غا بارہ ماں جو کجھ وی اپنی کتاباں ماں تکیو وہ آپؐ ناں دیکھتاں ہی چھپا چھوڑیو جے اسو نہ ہو جئے کہ لوک آپؐ ور ایمان لے آویں تے مہاری شیرنی نذرانہ سب کجھ بند ہو جئیں ، افسوس ! انھاں نے کتنی بُرس چیز لے نے اللہ غو دین بیچ چھوڑیو تے آخرت غو عذاب مفت ماں چُلنگے باہ لیو۔

(۱۳۸) اہلِ کتاب یہ ساریں چالاکیں کر کر نے خوش ویں تھا جے دیکھو مہاری مکاری غو کسے ناں چتو ہی نہیں لگو فر لوکاں اگے بڑا دین دار بن بن نے تاہنگ کریں ویں تھا جے مہاری سُکی تعریف تے صفت کرتا رہیں ، یو ہی حال منافقاں غو تھو بہانا کر کر نے جہاد غا سچا عمل تیں تے پچھے رہ جیں تھا ور اس تیں بعد اپنی چالاکی ور خوش ویں تھا جے تکو ہم نے کسر اجان بچائی تے صفت مفت ماں ہوئی اللہ نے فرمایو کوئے یاہ نہ سمجھ لئے جے اس راہ وہ جہنم تیں بچ جئے غو یہ ساریں کھیڈ چار تہاڑا ہی ہیں جن نال ویہہ دنیا غی سزا تیں وی نہیں چھٹ سکتا اور آخرت ماں تے انھاں واسطے دردناک عذاب تیار ہے ؛ فائدو :- مفسراں نے لکھیو ہے جے اس آیت ماں انھاں ''ناں غاں مسلماناں'' واسطے بڑی درڈ ہے جھڑا یہود یاں تے منافقاں جا سکم کر نے اندر واندر ہی خوش ہوتا رہیں۔

(۱۳۹) یعنی زمین آسمان ماں اسے غی حکومت تے ہر ایکن چیز ور اسے غی قدرت ہے فر اس غو مجرم نس نے کت جا سکے !۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۴۰) یعنی زمین اسمان غا پیدا کرن ماں، اس غا حیران کرن آلا فلکی تے ارضی نظام ماں اور رات تہاڑی غا ٹھیک نظام غے مطابق اپناں اپناں ویلا ور آن جان ماں اس گل غی مُچ بڑی بڑی دلیل موجود ہیں جے اس نظام ناں پیدا کرن تے چلان آلی اک زبردست طاقت آلی ذات موجود ہے جس غے نال کوئے دو جو شریک نیہنہ نہ اس ناں پیہالی غی لوڑ ہے ور ساری نشانیں عقل مند آدمی

قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

تعالیٰ ناں یاد کریں ، تے اسماناں تے زمین غا

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا

پیدا ہون ماں غور فکر کریں ؛ اے مہاریا ربا ! تیں یوہ

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

سب کجھ اینویں کہنویں نیہنہ پیدا کیو تیری ذات پاک ہے بس توں ہمناں دوزخ غا عذاب

النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

تیں بچالے (۱۴۰) اے مہارا رب ! توں جس ناں دوزخ ماں سٹ چھوڑے اس ناں تے توں

اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ

ذلیل ہی کر دئے تے ظالماں غو کوئے وی مددگار نیہنہ ؛ اے مہارا رب !

اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

بیشک ہم نے اک بلان آلا ناں سنیوں جہڑو ایمان در بلاوے تھو جے تم اپناں رب ور

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۣ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ

ایمان لیاؤ فر ہم ایمان لے آیا ، ربا ! توں ہم ناں مہارا گناہ بخش دے تے

كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا

مہاریں برائیں مہارا تیں دور کر دے تے ہمناں نیک لوکاں نال موت دیئے ! اے مہاریا ربا !

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

توں ہمناں وہ سب کجھ دے جس غو تیں مہارے نال اپناں رسولاں غے ذریعے وعدو کیو دو ہے تے قیامت

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ

غے تہاڑے ہمناں رُسوا نہ کریئے ! بیشک توں وعدہ خلافی نیہنہ کرتو (۱۴۱) فر انھاں غی دُعا

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

انھاں غا رب نے قبول کرلئی جے ہوں تھارا بچوں کے عمل کرن آلا غو عمل ضائعاں نیہنہ کرسوں

واسطے ہی ہیں بے وقوف جاہل تے ان ساریں چیزاں تیں کجھ سبق نیہنہ لے سکتو فر عقل منداں غی صفت بیان فرمائیں جے عقل مند و یہہ لوک ہیں جہڑا زمین اسمان غی کاری گری ماں غور کریں تے کھلاں ، بیٹھاں لماں پیاں ہر حال ماں اللہ ناں یاد کریں ، اس غو ذکر کریں تے اس غا نظام ماں غور فکر کرتا رہنہ فر انھاں غو ذہن اس بکھی مڑ جئے کہ یاہ ساری کائنات ایہنویں کہیویں ہُٹ مُٹ نیہنہ پیدا کی گئی ، اس غی پیدائش غو ضرور اک مقصد ہے تے وہ یوہ ہے جے یاہ ساری کائنات حضرتِ انسان غی خدمت ماں لاغے اس غو امتحان لیو جئے جہڑو پاس ہو جئے غو وہ ہی جنت غو وارث بنیں غو تے جہڑو ناکام ہو جئے غو وہ سدا جہنم ماں رہ غو تے عقل مند و یہہ ہیں جہڑا اس کائنات ور غور کرغے یاہ کہن ور مجبور ہو جیں کہ ربا ! توں ہر قسم غا عیب تیں پاک ہے ، تُچھ ہے ، تیں یاہ جیا جون بیکار پیدا نیہنہ کی تے نہ توں اسو کمزور ہے جے ہتاں اس نظام ناں چلان واسطے کسے غا پرالا غی لوڑ وہے ربا ! توں ہم ناں دوزخ غا عذاب تیں بچالے نا تے توں ہم ناں توفیق بخش جے ہم تیری کائنات ماں غور کراں تے تیری معرفت حاصل کراں فر تیرا دین ورڈٹ غے عمل کراں ؛ **نوٹ** : آیت ماں یوہ شارو وی دیکھیو جا سکے جے جھاں لوکاں ناں زمین اسمان ماں غور کرغے وی خدا غی معرفت حاصل نہ وہے و یہہ نہ تے دانش مند ہیں تے نہ سیانا بلکہ بے وقوف بے عقل تے بدقسمت ہیں انھاں ناں عقل یا دانش مند کہنوں وی عقل ور بڑو ظلم تے اس غی بڑی توہین ہے۔

(۱۴۱) ان عقل منداں سیاناں لوکاں غیں کجھ ہور صفت بیان ہو رہی ہیں کہ و یہہ اپناں مالک غے اگے دعا منگیں ربا ! توں ہم ناں دوزخ تیں بچا جس ناں تیں دوزخ ماں سٹ چھوڑیو وہ تے واقعہ ہی ذلیل ہو گیو اساں ظالماں ، کافراں ناں عذاب توں بچان آلو تے کوئے مددگار ہو ہی نیہنہ سکتو ، اے اللہ ! ہم نے ایمان در بلان آلا یعنی تیرا حبیب ﷺ غی دعوت سنی فر ہم نے تیرو دین قبول کر لیو ، من توں مہارا بڑاں بڑاں گناہاں ور پردو کھل چھوڑ تے نکاں نکاں ناں تے توں جڑوں مولوں ہی ختم کر دے تے ہم ناں آخرت ماں اپناں خاص نیک نبداں غو گواند نصیب کر دیئے ، ربا ! تیں اپناں رسولاں غے ذریعہ ایمان ور جنت تے اس غی نعمتاں غا جہڑا جہڑا وعدا کیا وا ہیں و یہہ سب نعمت ہم ناں عطا فرما ! تے ہم ناں قیامت غی رسوائی تیں بچالے ، توں تے وعدہ خلافی کر تو ہی نیہنہ ، ہم ناں وی ایمان ور قائم رکھ ، تانجے ہم ان وعداں غا حقدار بن جاں حضرت ابن عباسؓ

منزل ۱

فرماویں ﴿ذُنُوب﴾ بڑا بڑا گناہ تے ﴿سیئات﴾ نکا نکا ہیں (تفسیر البحر المحیط) تے علامہ رشید رضا مصریؒ فرمانویں : گناہاں غی مغفرت غو مطلب ہے "گناہاں ور پڑ دوست چھوڑنوں" تے ان ور سزا نہ دینی تے سیئات ملت کر دین غو مطلب ہے انھاں ناں بالکل ہی ختم کر چھوڑنوں (تفسیر المنار) تے علامہ آلوسیؒ فرمانویں جے ان آیتاں ماں گہڑی گہڑی رَبَّنَا ، رَبَّنَا "ربا ! ربا ! کہہ غے بندو در اصل اپناں مالک اگے اپنی عاجزی ظاہر کرے۔ (روح المعانی)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۖ فَالَّذِينَ

پہانویں وہ مڑدو ہے یا کانسری! (کیونجے) تم آپس ماں اک دوجا غی جنس ہیں تے ویہہ لوک جنھاں نے

هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي

ہجرت کی اور ویہہ اپنے گہروں کڈیا گیا تے انھاں ناں میرا رستہ ماں

سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

تکلیف دتی گئیں اور جنھاں نے جہاد کیو تے ویہہ قتل کیا گیا ہوں ضرور انھاں تیں انھاں غیں برائیں

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن

دور کردیوں غو تے ہوں ضرور انھاں ناں (جنت غا) اساں باغاں ماں داخل کروں غو جن غے ہیٹھ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَ

نہر بہتی ویں غیں یوہ اللہ غی طرفوں ثواب لبھے غو ، تے

اللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ

اللہ کولے ہی ودیا ثواب ہے (۱۹۵) کافراں غو یوہ شہراں ماں پھرنوں تھرنوں

تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ

بصدقے نہن نبیؐ) تمناں پلیکھا ماں نہ باہ چھوڑے ؛ یوہ چار تہاڑا غو

قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾

سمان ہے فر تے انھاں غو ٹھکانوں جہنم ہے تے کتنی ہی مندی ہے واہ جگہ

لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي

ور ویہہ لوک جہڑا اپناں رب تیں ڈرتا رہینہ انھاں واسطے تے ویہہ باغ ہیں جنھاں غے

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ

ہیٹھ نہر بہتی ویں غیں ویہہ سدا انھاں ماں ہی رہینہ غا یاہ اللہ غی طرفوں

عِندِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾

مہمانی ہے تے جو کجھ اللہ تعالیٰ کولے ہے وہ نیکو کاراں واسطے مچ ودیا ہے (۱۹۸)

(۱۴۲) اللہ نے انھاں غی دعا سن لئی تے یوہ اعلان وی فرمایو جے میری بارگاہ ماں لوڑ بس نیک عمل غی ہے نیک عمل کرنے میری بارگاہ ماں کوئے آجے، وہ مڑدو ہے یا کانسری وہے اس غو عمل ضائع نہینہ جاسیں یاہ مڑداں غی کائے خصوصیت نہینہ آخر کانسریں وی تے اسے ماں باپ غی اولاد ہیں انھاں نے وی وہ ہی دین قبول کیو ہے جہڑو مڑداں نے کیو ہے سبحان اللہ! یاہ گل اج تیں چوداں سو سال پہلاں اس ویلے کہئی گئی تھی جسو ویلے دنیا ماں سب توں بڑو جرم بس کانسری ہونو ہی سمجھیو جیئے تھو، فرمایو جہڑو وی اللہ غا رستہ ماں اس غا دین پچھے گہر بار چھوڑنے ہجرت کرے غو، جہاد کرے غو، اس غا رستہ ماں مصیبت چھلے غو، شہید وہے غو اس غیں ساریں خطا ہوں آپ معاف کرنے جنت ماں داخل کروں غو، تے سب توں ودیا ثواب (بدلو) تے اللہ تعالیٰ کولے ہی ہے۔ کجھ روایتاں ماں ہے جے اک واری حضرت ام سلمہؓ نے رحمت عالم ﷺ اگے عرض کی حضرت! ہجرت غا بارہ ماں کیڑے خاص کانسریاں غو ذکر نہینہ آیو؟ اسے ور یاہ آیت نازل ہوئی (ابن کثیر، طبری، فتح القدیر)

(۱۴۳) یعنی کافراں غو اک شہر تیں دوجے شہر سوداگری کرتاں پھرنوں، مال کمانوں، عیش لٹنی تمناں تھو کھو نہ لاچھوڑے انھاں غی یاہ ساری آکڑفوں چار تہاڑا غی ہی بہار ہے جمیکو تے انھاں واسطے جہنم ہی ہے۔ انھاں غا مقابلہ ماں سچا ایمان آلاں ناں دیکھو! ویہہ تے سدا رہن آلی جنت غا وارث ویں غا۔ تے ویہہ اللہ تعالیٰ غا مہمان ویں غا، جن غی مہمانی واسطے اس نے اپنی شان نے مطابق سب کجھ تیار کیو وو ہے۔

الثلثة

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ

تے بلاشبہ اہلِ کتاب ماں کجھ اسا وی ہیں جہڑا اللہ تعالیٰ ور ایمان لیانویں تے جو کجھ

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ

تھارا ور نازل ہویو (اس ورو) تے جو کجھ انھاں ور نازل ہویو (اُس ورو) یہ اللہ اگے عاجزی کرن آلا ہیں

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

ویہہ اللہ تعالیٰ غی آیتاں غا بدلہ ماں (دنیا غو) تھوڑو مُل نیہنہ لیتا ؛ یہ ہی ویہہ لوک ہیں

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

جنھاں غو اجر انھاں غا رب کولے موجود ہے ، بیشک اللہ تاولو ہی

الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

حساب لین آلو ہے (۱۴۴) اے ایمان آلیو ! تم ثابت قدم رُہو ! تے مقابلہ ماں تکڑا رُہو !

وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

تے (اسلامی) بنّاں ور ڈٹیا رُہو! اور اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رُہو! تا نجے تم کامیاب ہو جیں (۱۴۵)

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّسِتٌّ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعَةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورت نساء مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اک سو چھہتر آیت اور چودی رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آلو ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

(۱) اے لوکو ! تم اپناں رب غی نافرمانی تیں ڈرو ! جس نے تم

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

اک جان تیں پیدا کیا تے اسے توں اس غی بیوی ناں پیدا کیو فر انھاں دواں تیں مُج سارا

رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ

مڑد تے کانسریں کھنڈا چھوڑیا تے تم اللہ (غی نافرمانی) تیں ڈرو جس غو واسطو باہ نے تم آپس ماں سوال

(۱۴۴) شروع سورت تیں اہلِ کتاب یہودی تے عیسائی غا باطل عقیداں غو ذکر ہور ہیو تھو، انھاں غیں خرابیں، بیان کی جارہئی تھیں ور اہلِ کتاب ماں ویہہ مخلص مومن وی تھا جنھاں ناں رحمتِ عالم ﷺ ور ایمان لیان غی توفیق نصیب ہوئی تھی، اللہ پاک نے انھاں خوش نصیباں غا ذکر توں بجن سورت پوری نیہنہ فرمائی، اس آیت ماں انھاں ہی اہلِ کتاب غو ذکر ہے لیکن حافظ ابن کثیرؒ فرمانویں جے انھاں غی تعداد مُج ہی تھوڑی تھی یہودیاں ماں تے گنیاں واکوئے اٹھ دس بندا تھا، ہاں ! عیسائیاں ماں اساں خوش نصیباں غی خاصی تعداد تھی۔

(۱۴۵) سورت غا مکمن ور اس نکی جئی آیت ماں ساری سورت غا مفہوم غونچوڑ کرتاں مومناں ناں اک زبردست نصیحت فرمائی جارہئی ہے کہ جیکدے تم دنیا تے آخرت ماں اپنی اپنی مراد حاصل کرنی چاہویں، کامیاب ہونوں چاہویں فر اللہ تیں ڈر ڈر نے سختیاں، مصیبتاں، پریشانیاں ماں ایمان ور ڈٹیا رہو! گناہاں تے نافرمانی تیں دور رُہو! اللہ غی رضا واسطے اسلام غی تے اسلامی سرحداں غی حفاظت ماں لگا رُہو! جنوں دشمن غا حملہ کرن غو خطرو ہے ات لوہا غی ہشتانی کندبن نے کھلا رہو! بس کامیابی تھارا قدماں ماں رہ غی (اللھم اجعلنا منھم بفضلک الجم یا اللہ)!

۱۸ رمئی ۱۹۹۹ء، بعد نظر ثانی ۲۱ رجنوری ۲۰۰۰ء مرکزی زنداں جموں

(۱) سورتِ نساء مدینہ پاک ماں نازل ہوئی ہے تے جہڑا مضمون اس سورتِ پاک ماں بیان ہویا ہیں انھاں غی تاریخی حیثیت دیکھتاں ہویاں ہم کہہ سکاں جے یاہ سورت پاک مدینہ ماں ۴، ۵ تے ۶ ہجری غا کنی دور ماں نازل ہوئی ہے، اس سورتِ پاک ماں ہور ناں گلاں توں علاوہ دشمن غا حملہ نے ویلے مدانِ جنگ ماں ''نمازِ خوف''، سفر ماں ''نمازِ قصر'' پانی نہ ہون ور تیمم، شراب توں دور رہن غو حکم، تے اسلام ماں انسانی جان غو احترام اور قتل غی سزا وغیرہ غو بیان تفصیل نال آیو ہے، سورت غا بشکار لا حصہ ماں اسلامی نظامِ عدل تے اللہ غا دین غی حفاظت اور اسلام غا پیغام ناں عام کرن واسطے اللہ غا رستہ ماں جانی تے مالی قربانی پیش کرن غو ذکر ہے، جہاد فی سبیل اللہ غی فضیلت تے اہمیت وی تفصیل نال بیان فرمائی گئی ہے سورتِ پاک غا اخیر ماں یہودیاں، عیسائیاں تے ان غا ہی سکھلا ماں آیا دا منافقاں غی شرارتاں غو بیان کرنے مسلماناں ناں انھاں توں خبردار رہن غو حکم ہے تے انھاں ناں اکواری فر ایمان غی دعوت دتی گئی ہے، وراثت غی بنڈ غو خدائی نظام وی اسے سورت پاک ماں بیان ہویو ہے، یوہ سب کجھ تے بیان ہویو ہے ور سورت پاک غا شروع ماں تفصیل نال یتیماں تے کانسریاں غا حقوق بیان ہویا ہیں جہالت غا دور ماں کانسریاں ور ہون آلا ظلم ناں بیان کرنے مسلماناں ناں اس توں باز رہن تے انصاف کرن غی ترغیب دتی گئی ہے. اسے کرنے اس سورت پاک غو ناں ''سورت نساء'' ہے یعنی واہ سورت جسماں کانسریاں غا حقوق غا بارہ ماں احکام بیان ہویا ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲) اس سورتِ پاک غا مُضمون انساناں غا آپسی تعلقات غا بارہ ماں ہیں. انسان ہون غا لحاظ نال ساری دنیا غا انسان ویہہ کالاّ ویں یا گورا، پڑھیا لکھیا ویں یا ان پڑھ دنیا غا کسے ملک، کسے قوم تے کسے وی خاندان غا ویں آپس ماں بَہائی بَہائی ہیں کیونجے ویہہ ایکن باپ تے ایکن ماں یعنی حضرتِ آدمؑ تے حضرتِ حواءؑ غی اولاد ہیں، فر انھاں ناں دنیا ماں اس رار ہنو چاہئے جس رار اک ماں باپ غی اولاد رہ، آنسان ہون غا لحاظ نال ذاتی طور ورنہ کوئے اچو ہے تے نہ نندو سارا اک ماں حضرتِ حواءؑ غا شکم توں پیدا ہویا ہیں، ہاں! انسانی خاندانا ں غی بنڈ تے انسانی قبیلاں غی کھنڈ ماں انسان ور سب توں بدھ ذمہ داری ان لوکاں غی آوے جہڑا اس غار شتید ار گھو اویں؛ ور یوہ سب کجھ تے انسان ناں اللہ نے ہی عطا فرمایو ہے اس گلوں انسان ور پہلی ذمہ واری یاہ ہے جے وہ اپنا مالک غا حکماں ناں پورو کرے تے اس ماں کوتاہی ہو جان تیں ہر ویلے ڈر تو رہ تے اس غا حکماں نے مخالف کرن تے اس غی نافرمانی کرن تیں بچتو رہ کیونجے اس مالک نے تے اس ناں وجود غی دولت عطا کی ہے اور اسے غوناں لے نے تے اسے غو واسطو کہلن نے انسان آپس ماں اک دو جا تیں سوال کریں، اپناں حقوق منگیں اللہ تعالیٰ غا حق توں بعد انسان ور دنیا وی زندگی ماں سب توں بدھ رشتید اراں غا حق آویں جسماں ماں باپ تیں لے نے سا ہوری رشتید اراں توڑی نیڑے غا تے دور غا سارا ہی رشتید ار آویں ان ساراں واسطے ہی حکم ہویو وَالْاَرْحَامَ جے قرابت داراں غا بارہ ماں خاص طور نال اللہ تعالیٰ تیں ڈر تو رہ، انھاں غا حق ادا کرن ماں اسلامی حکم نے مطابق چنگا تیں چنگو سلوک کرن ماں، ہر گل ماں اللہ تعالیٰ غی پنڑ غو خیال رکھے! آیت غا آخر ماں اس پا سے وی اشارو کر چھوڑیو جے کون اللہ تعالیٰ تیں ڈر رہیو ہے تے حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کر رہیو ہے تے کون بیہنہ کر رہیو ان سب کھیں غی اللہ تعالیٰ آپ نگرانی کر رہیو ہے اس تیں کے غو عمل چھپیو و نہیں۔

(۳) انسانی معاشرہ ماں یتیم ﴿جس غا باپ غی وفات ہو گئی وہے﴾ اپنی کمزوری، ناتوانی تے محتاجگی غی وجہ تیں چنگا سلوک تے رحم اور شفقت غو زیادہ مستحق ہے جے کدے وہ رشتید ار وی وہے تاں تے ملوں ہی احتیاط غی لوڑ ہے شائد اسے موجب رشتید اراں نال چنگا سلوک غا حکم تیں بعد ہن یتیم بچاں بچیاں غا بڑا تفصیلی احکام بیان ہو رہیا ہیں، جنھاں لوکاں غی سرپرستی ماں یتیم وہیں انھاں ناں حکم ہو رہیو ہے جے یتیماں غا سیاناں ہوتاں ہی انھاں غو مال ان نے حوالے کر چھوڑو، تے انھاں غی چنگی چیز اپنی ماڑی ریڑی چیز نال بٹا نے چھڑی گنتی پوری نہ کرو، نہ انھاں غا مال اپنا مال نال اس پہیڑی نیت ور رلاؤ جے بلیں بلیں انھاں غا مال ناں ہضم کر جاں غا یا رلا ملا نے انھاں غو نقصان کراں غا یوہ بہت ہی بڑو گناہ ہے، ہاں! جے کدے کسے وقت نال رکھن ماں انھاں ہی غو فائدو وہے تاں واہ بکھری گل ہے اس ماں کوئے گناہ بیہنہ جس را کہ سورت بقرہ آیت ۲۲۰ ر ماں بیان ہو رہیو ہے۔

(۴) حدیث شریف ماں اس آیت غی تفسیر اس را بیان ہوئی ہے جے عرب ماں اسلام غی لوء تیں پہلاں اک ظلم یوہ وی جاری تھو کہ جنھاں لوکاں غی سرپرستی ماں یتیم بچیں ویں تھیں اور انھاں کو نے مال جائداد وی وہے تھی نال ہی اللہ نے انھاں ناں شکل صورت وی بل دتی وی وہے تھی تاں انھاں غا یہ سرپرست یاہ سوچ نے آپے نکاح کر لیں تھا کہ جے دوجی جگہ بیاہ دیاں غا تاں جائداد ہتھوں نکل جے غی یا فر اسے سوچ ور اپناں پوت بَہائی وغیرہ کسے نال نکاح کرا چھوڑیں تھا ور انھاں یتیماں بچاریاں غو کوئے پُچھ پَہال کرن آنو تے وہے بیہنہ تھو اس گلو انھاں ور رج نے ظلم کیو جے تھو انھاں غو حق نہ کوئے سمجھیو جے تھو تے نہ ادا کیو جے تھو ﴿بخاری شریف وغیرہ﴾ ایمان آلاں ناں اسے ظلم توں ٹھا کیو جا رہیو ہے کہ جے کدے تمناں یوہ ڈر وہے جے ہم یتیماں نال پورو پورو انصاف بیہنہ کر سکساں تاں تم انھاں نال نکاح کرو ہی نہ بلکہ انھاں توں بجن ہور ناں عورتاں نال اک چھوڑ دو یا ترے یا چار تو ڑی نکاح کر سکیں، ور دو جیاں کالسریاں نال وی ایکن توں بدھ نکاح کرن واسطے یا شرط لا چھوڑی جے تمناں یقین وہے جے تم انھاں نے بشکار انصاف کر سکیں غا تے جس ناں یوہ خطرو وہے جے ہوں عدل انصاف قائم بیہنہ رکھ سکوں غو وہ تے بس اکا ہی بیوی نکاح ماں رکھے یا

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝۱ وَاٰتُوا

کریں تے قرابتداراں غا بارہ ماں وی (ڈرو) بیشک اللہ تعالیٰ تھارا اُپر نظر رکھن آنو ہے (۲) تے تم

الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪

یتیماں ناں انھاں غو مال دید یو اور اپنی پہیڑی چیز ناں (انھاں غی) چنگی چیز نال نہ بٹاؤ

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

تے انھاں غا مال ناں اپناں مال نال رلا نے نہ کھاؤ! بیشک یوہ بہت

حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى

بڑو گناہ ہے (۳) تے جیکدے تمناں یوہ ڈرو ہے جے تم یتیم کڑیاں نال انصاف بیہنہ کر سکیں

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ

فر (دوجیاں) کالسریاں بچوں جہڑیں تمناں چنگیں لگیں دو دو تے ترے ترے

وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا

تے چار چار نال نکاح کر لیو، تے جے تمناں یوہ ڈرو ہے جے تم انصاف بیہنہ کر سکیں تاں ایکن نال ہی نکاح کرو، یا ویہہ

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳ وَاٰتُوا

گلیں ویں جنھاں غا تم مالک ہیں یاہ گل اس نے مُچ نیڑے ہے جے تم بے انصافی نہ کریں (۴) تے تم

النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ

کالسریاں ناں انھاں غا مہر خوشی نال دیو فر جیکدے ویہہ اپنی خوشی نال اس بچوں کجھ (مہر)

شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا

تھارا واسطے چھوڑ دیں تاں تم اس ناں شوق نال راضی باضی کھا سکیں (۵) تے تم

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ

بیوقوفاں ناں اپنوں وہ مال نہ دیو جہڑو اللہ نے تھارا واسطے اک گذارو بنایو وو ہے تے

ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵

انھاں ناں اس بچوں کھوانو تے کپڑا لواؤ تے انھاں ناں چنگی چنگی گل کہنا زہو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فرکائے گولی رکھ لئے، کیونجے ایکن بیوی غا حقوق ادا کر دیناں یا گولی غا حقوق پورا کرناں فراسان ہیں؛ اور جس ناں اپناں اپر پورا یقین وہے جے وہ اک توں بدھ بیویاں ماں وی انصاف کر سکے غو وہ وی بدھ توں بدھ چار کانسریں ہی اک وقت ماں نکاح ماں رکھ سکے جسو یلے یاہ آیت پاک نازل ہوئی اس ویلے کجھ صحابہء کرام غا گھر اں ماں وی پراناں رواج غے مطابق پنج چھ بلکہ دس دس تے باراں، باراں بیوی موجود تھیں آپؐ نے انھاں ناں چارتوں زیادہ ناں چھوڑ دین غو حکم فرمایو جسو رتدے عمل ہو یو تے اج یو ہ امت غو اتفاقی تے اجتماعی مسئلو ہے ﴿ابنِ کثیر﴾ رہئی گل رحمتِ عالم ﷺ غی تے واہ آپ غی خصوصیت ہے. نوٹ: یتیم بچیاں وریو ہ ظلم اج وی کِدے کِدے اُسے جاہلیت غا دور غی طرح جاری ہے خاصکر غے مھاری قوم ماں؛ خدا ہم ناں سمجھ دیئے!

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ

تے تم یتیماں غی ازمائش کرتا رُہو اچر توڑی کہ ویہہ نکاح غے قابل ہو جیں فر جے تمناں

مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

ان ماں کجھ ہوشیاری سئی وہے تاں تم انھاں ناں ان غو مال دیدیو، تے تم انھاں غو مال فضول

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا

خرچی ماں تے اس تاول ماں نہ اڈا چھوڑو جے ویہہ بڑا ہو جیں غا بلکہ جہڑو آدمی امیر وہے

فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ

وہ تے بالکل ہی بچیو رہ! تے جہڑو محتاج وہے وہ مناسب طور ور کجھ لے لئے

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى

فرجسو یلے تم انھاں غو مال انھاں غے حوالے کرن لگیں تاں تم انھاں ور گواہ بنا لیو تے (اصل) حساب

بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

واسطے اللہ ہی سُدّ وہے (۶) مڑداں واسطے وی اس مال بچوں حصو ہے جہڑو ماں باپ تے نیڑے غاں

وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

رشتیداراں نے چھوڑیو وہے تے کانسریاں واسطے وی اُس مال ماں حصو ہے جہڑو ماں باپ تے نیڑے غاں

وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

رشتیداراں نے چھوڑیو وہے وہ تھوڑو وہے یا زیادہ! یہ حصا ہیں اللہ غا مقرر کیاوا (۷)

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

تے جے وراثت بنڈتے ویلے رشتیدار تے یتیم اور محتاج لوک آجیں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

تاں انھاں ناں وی اس بچوں کجھ دیدیا کرو! تے انھاں ناں نرمی غی گل کہدیا کرو! (۸)

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

تے لوکاں ناں اس گل توں ڈرنوں چاہئے کہ جیکدے ویہہ اپنے پچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتا تاں

(۵) مہر بیوی غو اک واجبی حق ہے، یو ہ مڑد غی طرفوں بیوی ور کوئے احسان نیہنہ، لہذا یو ہ حق مڑد ناں خوشی نال ادا کرن غی لوڑ ہے تنگ دل ہونے یا اپنے اپر پہار سمجھ نے نیہنہ، ور اللہ نے اس ماں یاہ سہولت رکھ دتی ہے کہ جیکدے بیویں آپے ہی خوشی نال یو ہ مہر خاوند ناں معاف کر چھوڑیں یا لے نے موڑ دیں فر مڑد واسطے اس غو کھانوں بالکل جائز ہو جئے ور شرط یا ہی ہے جے ویہہ یاہ گل اپنی خوشی نال کریں کسے زور زبردستی یا دباء نال پہانویں ویہہ زبانوں معاف کر چھوڑیں ور خدا غی بارگاہ ماں وہ معاف نیہنہ ہو تو، تے آیت ماں یاہ گل وی صاف صاف آگئی ہے کے مہر بیوی غو اپنوں حق ہے اس ماں اس غا ماں باپ یا دو جاں رشتیداراں غو کوئے حق نیہنہ تے رہئی واہ ''خرچی'' جہڑی کڑی غا رشتیدار ''رشتہ'' غا بدلہ ماں لیں وہ تے اسو ظلم ہے، جہڑو اسلام تیں پہلاں غی جاہلیت ماں وی نیہنہ لبھتو۔

(۶) مومناں ناں یتیم غی پرورش غو ٹھنگ دسیو جا رہیو ہے، یتیم غا سرپرست ور جت یو ہ ضروری ہے جے وہ یتیم غا مال ماں خیانت نہ کرے اُت یو ہ وی ضروری ہے جے وہ اس غا مال غی حفاظت کرے ات توڑی جے یتیم ناں وی فضول نہ اڈان دیئے جیکدے یتیم بڑو ہو جئے، بالغ وی ہو جئے ور اس ماں سمجھداری نہ آئی وہے، وہ اجوں وی ایاناں جسا کم کرتو وہے تاں سروں لامن واسطے وہ اس غا مال ناں اس غے حوالے نہ کرے فرمایو: یو ہ مال دولت تے اللہ نے لوکاں غا گذارو غو ذریعو بنایو ہے فر یو ہ ضائع کرنوں کس را جائز ہو سکے! اچر توڑی یتیم چنگو سیانوں ہو تو اچر توڑی یتیم ناں اس بچوں اس غی ضرورت غے مطابق دیتو رہ تے اس ناں مٹھی مٹھی گل کہہ کہہ نے سر چا تو رہ جے بچا یاہ تیری ہی جائداد ہے بس بڑو ہو جئے تے مناں مل جئے غی، نال نال اس غی ہشیاری غو وی انداز ولا تو رہ، بس بالغ ہو نن تیں بعد جدوی سہئی لگے جے من یو ہ چنگو ہشیار تے سیانوں ہو گیو ہے، جائداد ناں یوں ہی نیہنہ اڈا چھوڑ سے تاں دو بندا گواہ بنا نے اس غو مال اس غے حوالے کر چھوڑے ور جہڑو بڑو ہو نے وی ہشیار نہ وہے بیوقوفی تے ایان پونا غا کم کر تو رہ اس ناں اس غو مال کد دتو جئے اس بارا ماں قرآن پاک خاموش ہے تے حدیث پاک ماں وی کائے اکا طے شدہ عمر نیہنہ بیان ہوئی فر علماء غی تحقیق کئی ہے امام ابو حنیفہؒ فرمانویں جے پنجی سال توڑی اڈیک کرے اس تیں بعد ہر حال ماں یتیم ناں اس غو مال دے دیئے پہانویں اجوں اس ماں سمجھداری نہ ہی آئی وہے، اس توں بعد قرآن بدنیتی آنو اخلاقی جرم بیان کرے کہ جے کدے کوئے اس فکر ماں یتیم غو مال اڈا چھوڑے یا آپ ہی کھا جئے کہ یو ہ بڑو ہو جئے غو فر اس غو حساب دینوں پوے غو اسو انسان اپنی چال چلا کی نال ہو سکے دنیا تیں لپنوں جرم چھپا

لئے ور اس ناں یاد رکھنوں چاہئے جے وہ خدا علیم بذات الصدور تیں نیہنہ چھپ سکتو، یتیم غا سرپرست ناں تے اس غا مال غو راکھی بنایو گیو ہے، جس غو تقاضو تے یو ہ ہے جے وہ فی سبیل اللہ اس غی راکھی کرے، ور اللہ تعالیٰ توں بدھ انسان غی مجبوریاں تے کمزوریاں تیں کون واقف وہے غو!، فرمایو جس ناں اللہ نے اپنا گذارہ واسطے دتو دو ہے اس ناں تے یو ہ کم صرف ثواب سمجھ نے کرنوں ہے اس ور کوئے مزوری نیہنہ لینی ور جہڑو ضرورت مند وہے محتاج وہے اس واسطے جائز ہے جے اپنا علاقہ غا رواج غے مطابق کجھ مزوری لے لئے، آخر ماں فرمایو: گواہ بنانا، لکھت پڑہت کرنی یو ہ سب کجھ دنیا غو حساب کتاب ہے اصل حساب لینن آلی ذات اللہ تعالیٰ غی ہے، اس ناں گواہاں غی لوڑ نیہنہ وہ بجن گواہاں تیں ٹھیک حساب لینن واسطے سدو ہے، مومن ناں تے بس اس غی بارگاہ ماں حساب دینن غی فکر کرن غی لوڑ ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷) اسلام توں پہلی جہالت ماں پہانویں واہ سخی شرک غا ناں ور مشہور تھی یا اس ناں کوئے مذہب سمجھیو جئے تھو، بہر حال اس ماں وراثت غا بارہ ماں اکو ہی قانون تھو جے وراثت غو مالک بس مڑد ہو سکے کانسری اس غی وارث نیہنہ ہو سکتی، واہ تہی، ماں، بہن، بیوی کوئے وی وہے تے اسے رانکو بچو وی وارث نیہنہ بن سکے تھو اسلام نے یہ ساریں خرافات ملیا میٹ کر غے فرمایو: وراثت جہڑی ماں باپ نے یا دوجاں رشتیداراں نے چھوڑی وہے اس بچوں جس را مڑد ناں حصو ملے غو اسے را کانسری ناں وی حصو ملے غو واہ کانسری تہی وہے، ماں وہے، بہن وہے، یا دادی نانی وہے تے اسے را بڑاں غے نال نال بچاں ناں وی وراثت بچوں خدا تعالیٰ غو مقرر کیو وو حصو ضرور ملے غو بلکہ وراثت ماں تے ماں غا شکم آلا بچہ غو وی حصو وہے غو، تے یوہ اعلان وی اسلام نے ہی کیو جے وراثت غا حصہ اللہ غا مقرر

خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾

انھاں ناں اِن غی کتنی فکر وے آ! لہٰذا انھاں ناں اللہ تیں ڈرنوں چاہیئے تے انھاں ناں سچ غی گل کہنی چاہیئے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ

بیشک جہڑا لوک ظلم نال یتیماں غو مال کھئیں ویہہ تے بس اپناں ٹہڈ ماں اگ ہی

فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾ ع يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ

پہر رہیا ہیں تے تاولاں ہی ویہہ بلتی اگ ماں لایا جیں غا (۹) اللہ تمناں تھاری اولاد غا

فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ

بارہ ماں حکم دئے جے مڑد غو حصو دو کانسریاں غے برابر ہے تے جے چھڑیں

نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ

کڑیں ویں (دویا) دو تیں زیادہ ویں فر انھاں واسطے وراثت بچوں دو تہائی حصا ہیں تے جے کڑی

وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

اک ہی وہے فر اس واسطے ادّی (وراثت) ہے (۱۰) تے اس غا ماں باپ بچوں ہر ایکن واسطے۔ اگر مرن آلا

السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ

غی اولاد وہے تاں - وراثت غو چھیووں حصو ہے، تے جے اس غی

لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ

اولاد نہ وہے اور اس غا وارث ماں باپ ہی بنیں فر اس غی ماں ناں تیجو حصو لبھے غو، تے جے مرن آلا غا بہن

اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ

پہائی ویں تاں اس غی ماں واسطے چھینووں حصو ہے (یاہ بنڈ) واہ وصیت پوری کرن تیں بعد کی جئے جہڑی مرن آلو کر جئے

اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ

تے اس غو قرض دین تیں وی بعد! (۱۱) تھارا ماں باپ تے تھاری اولاد بچوں تمناں فائدو پہچان ماں کہڑو زیادہ ہے تم اس

نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾

ناں نیہنہ جانتا، یوہ سب اللہ غی طرفوں مقرر کیو وو ہے بیشک اللہ ہی سب کجھ جانن آلو تے حکمت آلو ہے (۱۲)

کیا وا حصا تے اس غا بنایا وا قانون ہیں جنھاں ماں کوئے بندو اپنی طرفوں اک تیلا غے برابر وی گہاٹو باہدو نیہنہ کر سکتو، فر جہڑی وراثت کسے رشتیدار نے چھوڑی وہے اس ماں ساراں وارثاں غا حصا ہر حال ماں رہنہ غا پہانویں وراثت تھوڑی وہے یا زیادہ ات توڑی جے مڑدہ غا تن غا کپڑہ بلکہ کھجور غی اک اڑیک ہی کیوں نہ وہے اس بچوں وی ساراں ناں حصو لبھے غو تھوڑی ہون غی وجہ تیں کسے اک ناں نیہنہ دتی جاسے، ہاں! کوئے اک رشتیدار اپنوں حصو چھوڑ دیئے یا سارا اتفاق نال واہ اڑیک کسے ایکن ناں ہی دیدیں تاں واہ بکھری گل ہے۔

(۸) یعنی جس ویلے وراثت غی بنڈ ہوتی وہے اس ویلے جے کوئے اسو رشتیدار آجے جسناں وراثت بچوں حصو نہ لبھتو وہے یعنی وہ دور غو رشتیدار وہے، یا کوئے یتیم بچوں آجئے، یا کوئے محتاج آجئے تاں انھاں ناں وی وراثت بچوں ہدیہ تحفہ غا طور ور کجھ دے چھوڑو، ور جے وراثت بچوں دینوں کجھ ممکن نہ وہے جس را کہ وارثاں ماں کجھ بالغ ویں تاں نرم جئی گل کہہ غے انھاں ناں موڑ چھوڑو کہ پہائیو یوہ نابالغاں غو مال ہے کیونجے وارثاں ماں جے کدے اک وی نابالغ وہے فر وراثت تقسیم کرن تیں پہلاں اس سانجا مال بچوں صدقو خیرات وغیرہ کجھ وی کرنوں قطعاً ناجائز ہے۔

(۹) یعنی یتیماں غو مال کھان آلا انھاں ور ظلم کرن آلا یاہ کیوں نیہنہ سوچتا جے پہلکے انھاں غا بچہ وی اسے را یتیم ہو سکیں فر اس ویلے انھاں ناں کتنی فکر وہے غی جے مھاراں بچاں غو ہن کے وہے غو، ویہہ یہ گل دوجاں غا بارہ ماں کیوں نیہنہ سوچتا! جہڑا لوک یتیماں غو مال کھائیں ویہہ اصل ماں اپناں ٹہڈ ماں اگ پہریں اج تے ویہہ اس گل ناں نیہنہ سمجھتا ور آخرت ماں انھاں ناں ضرور پتو لگ جئے غو، رحمتِ عالم ﷺ نے معراج غی رات دیکھیو جے کجھ لوکاں غا منہ ماں فرشتا زبردستی پتھراں غا انگارہ پہر رہیا ہیں جہڑا پیٹ ساڑ غے باہر آجیں آپؐ نے حضرت جبرئیلؑ کولوں پچھیو یہ کون لوک ہیں انھاں نے جواب دتو یہ یتیماں غو مال کھان آلا ہیں (ابنِ ابی نعیم) سرورِ عالم ﷺ نے جہڑا ست بڑا گناہ بیان فرمایا ہیں انھاں ماں اک یتیماں غو مال کھانوں وی ہے (بخاری مسلم)

(۱۰) اپر مسیں بیان ہو وو ہے جے وراثت ماں مڑد کانسری دواں غو حصو ہے تے یہ اللہ غا مقرر کیا وا حصہ ہیں، اس رکوع ماں وراثت غا یہ ہی حصا بیان ہو رہیا ہیں سب تیں پہلاں اولاد غا حصہ بیان فرمایا؛ جے پوت غے نال جے کدے تہی وی وہے فر جتنوں حصو ایکن تہی ناں دتو جئے غو پوت ناں اس تیں دونوں ملے غو بس اسے قانون ور انھاں ماں وراثت بنڈی جئے غی اولاد پہانویں کتنی وی وہے تے جے کدے مرن آلا غو گدرو کوئے نہ وہے چھڑی کڑیں ویں فر جے اک ہی کڑی وہے تاں اس ناں ساری وراثت بچوں ادی دتی جئے غی تے جے ویہہ اک توں زیادہ ویں دو ویں یا اس تیں وی زیادہ فر ساری وراثت غا ترے حصا کر غے دو حصہ بچیاں ناں دے دتا جیں تے اک حصو باقی رشتیداراں ناں؛ حدیث ماں ہے حضرت سعد ابن ربیع رضی اللہ عنہ احد غی جنگ ماں شہید ہو گیا تھا انھاں غیں دو بچیں تے بیوہ موجود تھی ور پرانا رواج غے مطابق حضرت سعدؓ غا پہائی نے ساری جائداد ور قبضو کر لیو تھو جس غی فریاد حضرت سعدؓ غی بیوہ نے رحمتِ عالم ﷺ اگے لائی تھی جس ور یہ آیت نازل ہوئیں تے حضور ﷺ نے سارا مال بچوں دو تہائی دواں بچیاں ناں دے دتو تے اٹھمو حصو اس بیوہ ناں تے باقی حضرت سعدؓ غا پہائی ناں جس ور یہ سارا راضی ہو گیا۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابنِ ماجہ)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱) ماں باپ غو حصو بیان کیو جا رہیو ہے کہ جے کدے مرن آلا غی کائے اولاد وہے اک وہے یا زیادہ تاں ماں باپ دواں نا اپناں متوفی پوت غی جائداد بچوں چھینووں چھینووں حصو ملے غو، تے جے متوفی غی اولاد نہ وہے تاں ماں ناں تیجو حصو دتو جئے غو تے باقی دو حصہ مرن آلا غا باپ ناں! تے جے کدے متوفی غی اولاد تے کائے نہ وہے ور اس غا دو یا اس توں زیادہ بہن پہائی ویں سکا ویں یا متریرا، فرماں ناں تے ساری جائداد بچوں چھینووں حصو دتو جئے غو تے باقی پنج حصہ باپ ناں! کیونجے بہن پہائی غی پرورش باپ غے متھے وہے، ہاں! جت کدے متوفی غو اک پہائی یا اک بہن وہے فرماں باپ غو اپنوں حصو برقرار رہ غو یعنی ماں ناں سارا مال بچوں اک حصو تے باپ ناں دو حصا دتا جیں غا۔ تے یاہ بنڈ میت غو قرضو ادا کرن تے اس غی وصیت پوری کرن تیں بعد کی جئے غی، یعنی مرن آلا نے جو کجھ چھوڑیو ہے سب تیں پہلاں

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ

تے جو کجھ تھاریں بیویں (وفات تیں بعد) چھوڑ جیں تھارا واسطے اس بچوں نصف ہے جیکدے انھاں غی کائے اولاد نہ وہے

فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ

تے جے انھاں غی اولاد وہے تاں تھارا واسطے انھاں غی وراثت بچوں چوتھو حصو ہے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ

واہ وصیت پوری کرن تیں بعد جہڑی ویہہ کر جیں تے قرضو ادا کرن تیں بعد! تے انھاں بیویاں واسطے تھاری وراثت

مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

بچوں چوتھو حصو ہے جیکدے تھاری اولاد نہ وہے تے جے تھاری کائے اولاد وہے

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ

تاں تھاری وراثت بچوں انھاں بیویاں واسطے اٹھموں حصو ہے واہ وصیت پوری کرن تیں بعد جہڑی تم کر جیں

بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ؕ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ

تے قرضو ادا کرن تیں بعد (۱۳) تے جے کدے وہ مڑد یا واہ کانسری جس غی وراثت بنڈی جا رہئی ہے "کلالہ"، وہے

وَّلَهٗٓ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

اور اس غو اک (کھل) پراوہے یا (کھل) بہن وہے تاں ان دواں بچوں ہر ایکن ناں چھینوووں حصو لبھے غو

فَإِنْ كَانُوْٓا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ

تے جے کدے ویہہ اک توں زیادہ ویں فر ویہہ سارا تیجا حصہ وراثت ماں شریک ویں غا واہ

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً

وصیت پوری کرن تیں بعد جہڑی کی وی وہے تے قرضو ادا کرن تیں بعد! جد اس نال کسے غو نقصان نہ ہو تو وہے یوہ اللہ غو

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

تاکیدی حکم ہے تے اللہ تعالیٰ خوب جانن آلو تحمل آلو ہے (۱۴) یہ اللہ تعالیٰ غیں حد ہیں

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تے جہڑو اللہ اور اس غا رسول غی فرمانبرداری کرے غو اللہ اس ناں (جنت غا) ان باغاں ماں داخل کرے غو جن غے

تے اس بچوں اس غو کفن دفن کیو جئے غو فر اس غے متھے جے کجھ قرضو ہویو تاں وہ دتو جئے غو فر دیکھاں غا۔ جے اس نے کوئے وصیت کی وی ہے یا نیہنہ جے اس نے کائے وصیت کی وی وہے غی مثلاً اس نے فی سبیل اللہ خیرات کرن غی، یا اس نے ان وارثاں بچوں کسے ناں کجھ دین غی وصیت کی تھی جنھاں ناں وراثت بچوں حصو نہ لبھتو وہے جس را کسے بیوہ پہا دی ناں دین غی وصیت کی وہے تاں قرض تیں بعد واہ وصیت پوری کی جائے غی ور اس واسطے یاہ شرط ہے جے وصیت بدھ تیں بدھ تیجا حصہ توڑی ہی چل سکے یعنی جے کدے اس نے زیادہ مال غی وصیت کی وہے غی تاں ساری جائداد غا ترے حصہ کیا جیں غا فر زیادہ توں زیادہ تیجا حصہ ناں وصیت ماں ضرچ کیو جئے غو باقی وارثاں ناں وراثت ماں دتو جئے غو، تے وصیت واسطے اک شرط یاہ وی ہے جے واہ اُس رشتیدار واسطے نہ کی وی وہے جسناں وراثت بچوں حصو لبھ رہیو وہے کیونجے ایسا رشتہ دار واسطے وصیت جائز نیہنہ! فائدو: قرضو وصیت تیں پہلاں ہی ادا کیو جئے غو یا ہی سرکار دو عالم ﷺ غی تعلیم ہے ور قرآن نے وصیت غی اہمیت واسطے اس ناں قرض تیں مُہرے بیان کیو ہے واللہ اعلم باسرار دینہ۔

(۱۲) آدمی غی تاہنگ یاہ وہے جے میری وراثت اس شخص ناں لبھ جئے جس کولوں مناں بدھ تیں بدھ فائدو پُجے اللہ تعالیٰ فرماوے اس غو علم تھارے کولے نیہنہ تم کس را جان سکیں غا جے کہڑو زیادہ نفعو پہچاوے غو! اس غو علم تے اللہ تعالیٰ کولے ہی ہے اسے موجب اُس نے آپ اپناں علم تے حکمت غے مطابق یہ حصا کیا ہیں تم تے اکھ میچ غے اس ور عمل کرتا جاؤ!

(۱۳) خاوند بیوی غا حصہ ماں بیان فرمایا؛ بیوی غی وفات ہو جئے فر جے اس غی کائے اولاد نہ وہے، نہ اُس خاوند تیں نہ کسے پشلا خاوند تیں، تاں اس غی ملکیت ماں جتنی جائداد وہے غی اس بچوں ادی غو وارث خاوند وہے غو، تے جے اس غی کائے اولاد وہے پہانویں کسے پشلا خاوند تیں وہے۔ فر خاوند ناں وراثت بچوں چوتھو حصو ملے غو باقی جائداد مرن آلی غی اولاد تے دو جا وارثاں باپ، پہائی وغیرہ ناں، اور خاوند غی وفات ور جے اس غی کائے اولاد نہ وہے۔ کسے وی بیوی تیں۔ فر بیوی ناں اس غی ساری جائداد بچوں چوتھو حصو دتو جئے غو، تے جے خاوند غی کائے اولاد وہے تاں بیوی ناں اس غی وراثت بچوں اٹھموں حصو دتو جئے غو، کسے وی مرن آلا غیں اک توں بدھ یعنی دو، ترے یا چار بیوی ویں تاں انھاں ساریاں ناں اسے چوتھا یا اٹھماں حصہ بچوں برابر، برابر دتو جئے غو یاہ بنڈ وی وصیت تے قرض ادا کرن تیں بعد کی جئے غی۔ **فائدو:** جے کدے بیوی غو مہر وی اجوں ادا نہ کیو گیو وہے فر پہلاں اس ناں وہ مہر دتو جئے غو کیونجے وہ مڑد غے متھے قرض وہے تے مہر توں بعد وراثت غی بنڈ ویلے بیوی ناں اپنی وراثت کنی ملے غی، تے بیوی غی وراثت دو جی جگہ نکاح کرن نال ختم نیہنہ ہو جاتی مثلاً وراثت بنڈن تیں پہلاں ہی جے کدے واہ دو جی جگہ نکاح کر لئے فر جد وی وراثت تقسیم وہے غی اس ناں اس غو حصو ضرور ملے غو۔ واہ وراثت تیں کسے طرح وی محروم نیہنہ ہو سکتی۔

(۱۴) "کلالہ" اس شخص ناں کہیو جئے جس غو باپ دادو، تہی پوت بچوں کوئے موجود نہ وہے گو جری ماں کسے ایکن لفظ نال کلالہ غو ترجموں نیہنہ ہو سکتو، ہن بہن پہائی غو حصو بیان ہو رہیو ہے۔ ور بہن پہائی ترے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قسم غا ویں (۱) سکا: جن غا ماں باپ اکو ویں (۲) متریرا: جن غا باپ اک تے ماں کنی کنی ویں (۳) کھل بہن پہائی: جن غی ماں اک تے باپ بکھ بکھ ویں۔ سکاں بہناں پہائیاں تے متریراں غی وراثت غو بیان اسے سورت غی آخری آیت ماں آرہیو ہے ات چھڑو کھل بہن پہائی غو حصو بیان ہورہیو ہے نیوں تے قرآن پاک ماں لفظ اَخ . اُخت (بہن پہائی) آیو ہے. ور صحابہء کرام نے رحمتِ عالم ﷺ تیں سن غے ات کھل بہن پہائی ہی مراد لیا ہیں خیر! جے کدے مرن آلا غا باپ، دادا، پڑدادا تے پوت پوترا اور تہی بچوں کوئے اک وی زندو وہے غو فر تے کھل بہن پہائی دواں ناں وراثت بچوں کجھ نیہنہ تھاسیں ویہہ دوئے وراثت تیں محروم ہوجیں غا، ور جے کدے انھاں بچوں کوئے اک وی نہ وہے فر کھل بہن پہائی ناں وراثت بچوں حصو لبھے غو تے جے اک بہن یا پہائی وہے غو تاں انھاں ناں ساری وراثت بچوں چھیوووں حصو دتو جئے غو تے جے اک تیں بدھ کھل بہن پہائی ہوواتاں ویہہ پہانویں جتناں ویں انھاں ناں ساری وراثت بچوں تیجو حصو لبھے غو اور وہ انھاں ماں برابر، برابر بنڈیو جئے غو، اسو نیہنہ ہوسے جے بہن ناں اک حصو تے پراناں دو حصہ! تے وراثت ماں یا ہی واہ اک جگہ ہے جت مڑد کانسری دواں غا حصہ برابر ہیں بہر حال یہ حصا متوفی غو قرضو ادا کرن تے اس غی وصیت پوری کرن تیں بعد کڈیا جیں غا، ور قرآن کریم ات اک شرط وی رکھے جے واہ وصیت تے قرضو کسے ناں نقصان پہچان واسطے نہ وہے۔ وصیت، ماں نقصان یوہ ہے جے تیجا حصہ مال تیں وی بدھ وصیت کردیئے یا اس رشتیدار واسطے وصیت کردیئے جناں وراثت بچوں وی حصو لبھتو وہے انھاں دواں وصیتاں نال دوجاں ناں نقصان وہے لہذا یاہ وصیت پوری نیہنہ کی جاسیں، ہاں! جے سارا وارث راضی ویں تاں واہ بکھری گل ہے اور قرض ماں نقصان یوہ ہے جے کسے ور قرضو تے نہ وہے ور مرتے ویلے وہ مُٹ مُٹ ہی وارثاں غا حصا گھٹ کرن واسطے کہہ دیئے جے فلاناں غو میں اتنوں قرضو دینوں ہے نبی پاک ﷺ نے اس را کرن تیں ڈاہڈی تاکید نال ٹھا کیو ہے۔

(۱۵) وارثاں غا یہ حصا بیان کرنے قرآن کریم ڈاہڈی تاکید نال انھاں ور عمل کرن غی ترغیب دیئے، جہڑا لوک اللہ غا بنایا وا اس قانون غو احترام کریں، تے اس ور عمل کریں، انھاں ناں تے جنت غی خوشخبری دیئے. تے جہڑا بد قسمت خدا غا بنایا وا اس قانون ناں نیہنہ منتا اور اپنی مرضی نال اپناں طریقاں ور وراثت تقسیم کریں قرآن اساں منکراں کافراں ناں ہمشاں ہمیش غا ذلیل خوار کرن آلا عذاب توں ڈراوے ذری غور کرو! خدا غاں قانون غاں منکراں ناں ناجائز وراثت خوری واسطے اس توں بدھ کے درڈ ہو سکے!! فر ویہہ لوک جہڑا اپنوں ناں تے مسلماناں غی فہرست ماں لکھوالیں ور تہیاں، مایاں ناں وراثت توں محروم کرنے سارا مال ور قبضو کرنوں اپنی چالاکی سمجھیں ویہہ اس آیت ناں پڑھ غے اپناں بارہ ماں کے فیصلو کریں غا!!؟

(۱۶) عورتاں غے متعلق کجھ ہور مسئلا، بدکاری غی اصل سزا تے بعد ماں سورتِ نور ماں نازل ہوئی تھی ور اُس توں پہلاں کجھ وقت توڑی یاہ سزا نازل فرمائی گئی تھی جے بدکاری کرن آلیاں کانسریاں غی بدکاری ور چار عاقل بالغ، مسلمان مڑد چشم دید گواہ بنایا جیں فر جے کدے ویہہ ٹھیک ٹھیک شہادت دیدیں تاں ان کانسریاں ناں گہراں ماں قید کرلیو جئے، ات توڑی جے ویہہ اُتے ہی مرجیں یا اللہ تعالیٰ کوئے دو جو حکم نازل فرمادیئے فر اس توں بعد سورت نور ماں زنا غی دائمی سزا نازل ہوگئی تے یاہ سزا ملتوی ہوگئی۔

(۱۷) اس آیت ماں "وَالَّذَانِ" توں کون مراد ہے؟ کجھ مفسراں نے دو مڑد مراد لیا ہیں جہڑا آپس ماں بدکاری کریں تے کجھ نے بے شادی شدہ مڑد عورت تے کجھ عام مڑد عورت شادی شدہ ویں یا غیر شادی شدہ جہڑا وی بدکاری کریں (ابنِ جریر) ور زیادہ علماء غی رائے آخری ہے کہ جہڑا وی مڑد عورت بدکاری کریں انھاں ناں سزا دیو، یوہ حکم ابتدائی دور ماں اسلام ماں تھو بعد ماں سورتِ نور نازل ہوئی تے یوہ حکم وی منسوخ ہوگیو، ور جھاں عالماں نے دو مڑد سمجھیا ہیں ویہہ اس حکم ناں منسوخ نیہنہ سمجھتا تے سزا غو فیصلہ صحابہء غا عمل غے مطابق قاضی غی رائے ور چھوڑیں۔

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۳

ہیٹھ نہر بغتی ویں غیں جت ویہہ سدا ریہنہ غا تے یاہی عظیم کامیابی ہے

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ

تے جہڑو اللہ تے اس غا رسولؐ غی نافرمانی کرے اور اس غی حداں توں ٹپ جئے اس ناں وہ دوزخ غی اگ

نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۱۴ وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ

ماں داخل کرے غو جسماں وہ سدا رہ غو تے اس واسطے ذلیل کرن آلو عذاب ہے (۱۵) تے تھاری عورتاں بچوں

الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً

جہڑی کائے بدکاری کرے فر تم انھاں ور اپناں بچوں چار مڑداں ناں شہادتی

مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

بنالیو تے جے ویہہ شہادت دے دیں تاں تم انھاں ناں گہراں ماں بند رکھو!

حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝۱۵

اچر توڑی جے موت انھاں ناں چاء لئے یا اللہ تعالیٰ انھاں واسطے کوئے رستو بنادئے! (۱۶)

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا

تے تھارا بچوں جہڑا دو اسو کم کریں تاں تم انھاں ناں سزا دیو، فر جے ویہہ دوئے توبہ کرلیں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

اور اپنی درستی کرلیں تاں تم انھاں غو کھہڑو چھوڑ دیو بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرن آلو

رَّحِيْمًا ۝۱۶ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

مُچ مہربان ہے (۱۷) بیشک واہ توبہ جس غو قبول کرنوں اللہ غے ذمہ ہے واہ تے انھاں ہی لوکاں غی (توبہ) ہے جہڑا

السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ

"ان پہال"، کائے برائی کر بیسیں فر تاولا ہی توبہ کرلیں بس یہ ہی ویہہ لوک ہیں جن غی

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۷

توبہ اللہ تعالیٰ قبول کرے تے اللہ تعالیٰ خوب جانن آلو حکمت آلو ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى

تے ان لوکاں غی توبہ کوئے توبہ نیہنہ جہڑا گناہ کرتا ریہنہ ات توڑی کہ

اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا

جس کہڑی انھاں بچوں کسے غی موت سامنے آجے وہ کہن لگے جے ہُن ہوں توبہ کروں تے نہ انھاں

الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا

غی (توبہ) ہے جھاں ناں کفر غی حالت ماں ہی موت آجے یہ ہی ویہہ لوک ہیں جھاں واسطے ہم نے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

دُکھ دین آلو عذاب تیار کیو وو ہے (۱۸) اے ایمان آلیو ! تھارا واسطے جائز نیہنہ

اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا

جے تم کانسریاں غاز بردستی وارث بن جیں تے نہ تم انھاں ناں اس واسطے ڈک رکھو تا نجے جہڑیں چیز تم نے

بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ

انھاں ناں دے دتیں تھیں انھاں بچوں کجھ واپس لے لیں وراس ویلے جد کہ ویہہ کائے کھلی بے حیائی

مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

ی غی گل) کریں تے انھاں نال سوہنی طرح زندگی گذارو تے جیکدے ویہہ تمناں چنگیں نہ لگیں

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝

تاں ہو سکے اک چیز تمناں مندی لگتی وہے حالانکہ اللہ نے اس ماں تھاراواسطے مچ خیر رکھی وی وہے (۱۹)

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ

تے جیکدے تم ایکن بیوی غی جگہ دوجی بیوی لیان غو ارادو کریں اور تم نے اُس بیوی ناں

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ

دولت غا امار دتا وا ویں تانوی تم اس بچوں کائے چیز واپس نہ لیو

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ

کیوں ! تم بہتان لانے تے باندے باندے گناہ کرنے وہ واپس لیں غا ؛ اور تم وہ کسرا واپس لیں غا

(۱۸) یعنی توبہ تے واقعہ ہی بڑی چیز ہے جس توں بعد اللہ تعالیٰ زنا جسو پہارو گناہ وی معاف کر دیئے وراس نے نال نال یاہ گل وی یاد رکھو جے اللہ تعالیٰ غی طرفوں توبہ قبول کرلین غو یوہ وعدو اس بندہ واسطے ہے جس توں کوئے گناہ بے خبری ماں تے غفلت ماں چان چک ہی ہو جئے اور گناہ کرتے ویلے اس غا ذہن ماں اس غا جرم تے آخرت غا عذاب غو خیال ہی نہ رہ فر گناہ تیں بعد جسو ہی غلطی غو احساس پیدا وہے فٹ توبہ واسطے شرمسار ہو جئے مالک غی بارگاہ ماں مغفرت تے بخشش غی دعا منگے ، نانے آئندہ کدے وی اسو گناہ نہ کرن غو پکو ارادو کر لیئے ؛ دوجی آیت ماں انھاں مخلص بنداں غا مقابلہ ماں انھاں لوکاں غو حال بیان فرمایو جہڑا بدی اپر بدی کرتا ریہنہ ات توڑی جے انھاں ور موت غی بے ہوشی آجئے اور انھاں ناں موت غا فرشتا نظر آن لگ جیں تے آخرت غو عذاب دسن لگ جئے فرویہہ توبہ کرن لگیں فرمایو انھاں واسطے توبہ قبول کرن غو کوئے وعدو نیہنہ تے انھاں واسطے وی کوئے وعدو نیہنہ جہڑا کفر اپر ہی مر جیں فر آخرت ماں عذاب ناں تک نے توبہ کرن لگیں انھاں واسطے تے فر دردناک عذاب ہے ؛ فائدو : ﴿ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ ﴾ غو ظاہری مطلب تے یو ہی ہے جے فرویہہ تاولاں ہی توبہ کریں'' وریوہ اللہ تعالیٰ غو کرم ہے کہ جے کدے کسے بدقسمت ناں موت توڑی توبہ غی توفیق نہ دیہے ور موت غی بے ہوشی آن تیں پہلاں وہ سچا دل نال توبہ کر لئے تاں اس غی وی توبہ قبول ہو جئے (مِنْ قَرِيْبٍ) غی یا ہی تفسیر صحابہء کرام سگوں خود رحمتِ عالم ﷺ تیں بیان ہوئی ہے آپ فرماویں اللہ اپنا ں بنداں غی اس ویلے توڑی توبہ قبول کر لیئے جچر توڑی موت غی بے ہوشی غا ''غرغر'' نہ لکن لگ جیں (ترمذی شریف) تے ﴿ مِنْ جَهَالَةٍ ﴾ غو یوہ مطلب نیہنہ جے اس ناں اس گناہ غا گناہ ہون غو پتو نہ دیہے تے وہ شریعت غا علم تیں بے خبر وہے بلکہ اس غی تفسیر صحابہء کرام تیں یاہ بیان ہوئی ہے جے گناہ کرتاں اس ناں گناہ غا نتیجہ تے آخرت غا عذاب غو خیال نہ رہ یعنی اس ور گناہ غی لذت غو اسو پا گل پونوں چڑھ جئے وہ آخرت تیں غافل ہی ہو جئے تے کجھ صحابہء کرام نے ﴿ مِنْ جَهَالَةٍ ﴾ غو مطلب بیوقوفی نال گناہ کرنوں بیان کیو ہے جسر اسورہ یوسف آیت/۸۹ ماں ہے ﴿ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴾ تفسیر البحر المحیط تے ابن کثیر ماں یہ دوئے روایت نقل ہوئی ہیں۔

(۱۹) اسلام غی لوء تیں پہلاں ساری دنیا غی جاہلی تہذیب ماں کانسریاں ور رنگ رنگ غا ظلم کیا جیں تھا جھاں تیں اسلام نے اپنا ں من آلاں ناں سختی نال ٹھا کیو ، ان زیادتیاں بچوں عرب ماں اک زیادتی یاہ کی جئے تھی کہ جد کسے کانسری غو خاوند مر جئے تھو فر اس غا خاوند غا رشتیدار زور زبردستی نال بیوہ غا وارث بن جیں تھا ، اس بچاری ناں اپنی مرضی نال کدے نکاح نیہنہ کرن دیں تھا بلکہ خاوند غا کسے رشتیدار نال اس ناں نکاح کرن واسطے مجبور کریں تھا سگوں کدے کدے تے بیوہ گھر آلا غو پوت (سکیلو) اپنی متریری ماں نال نکاح کر لئے وے تھو ، اس آیت ماں اسے ظلم تیں ٹھا کیو جا رہیو ہے (بخاری ابن کثیر) تے اک ہور زیادتی یاہ کی جئے تھی جے خاوند جس بیوی نال طبیعت نیہنہ لگے تھی اس ناں اس گلوں تنگ کرے وے تھو تا نجے واہ مجبور ہو نے اپنوں حق مہر تے دو جو داج شاج غو سامان وی چھوڑن ور تیار ہو جئے فر اس ناں چھوڑ دیں ذیں تھا آیت ماں اس ظلم تیں وی منع کیو گیو ہے ور اُس بیوی کونوں دتو دو مہر واپس لین غی اجازت دیدتی جہڑی کائے کھلم کھلا برائی کرے یا خاوند غی سخت نافرمانی کرے فر گل طلاق تو ڑی پچ جئے فر خاوند ناں ہی تاکید فرمائی جے تم ہی بڑا بن جاؤ تے بیویاں نال مچ سُہنوں چنگا تیں چنگو سلوک کرو ! ور زندگی غا سفر ماں کھیں واری گھر آلا ناں بیوی غی کائے عادت چنگی نیہنہ لگتی یا اس نال مزاج نیہنہ رتو اسا موقع واسطے فرمایو ! یوہ ہو سکے جے اک چیز تمناں چنگی نہ لگے ور اللہ تعالیٰ نے اس ماں تھارا واسطے مچ ساری خیر رکھی وی وہے لہذا مومن ناں تحمل ، برداشت تے صبرتوں ہی کم لینوں چاہئے ! تے نکی نکی گلاں ور طلاق توڑی گل نیہنہ پہچانی چاہئے !

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۰) سبحان اللہ! لکھ واری قربان جاؤں اسلام غی تعلیم ور! کسا اُچا تے سُچا اخلاق غی تعلیم دتی جارہی ہے! پہلاں تے فرمایو صبر کرو طلاق توڑی گل ہی نہ جان دیو ور چارے قضاء جے کدے حالات اتے توڑی ہیج جیں، تے کسے را آپس ماں دل نہ رل سکے تاں دواں جئیاں ناں بنگ غمے وی نبہنہ رکھیو جاسکتو! ور جدائی ویلے وی اچا کردار غی تعلیم دتی تانجے جسر املاپ خوشی خوشی وہے جے کدے گل جدائی توڑی ہیج گئی تاں جدائی وی خوشی خوشی وہے، اس واسطے سڑدناں حکم دتو جارہیو ہے جے وہ بیوی ناں دتی وی کائے وی چیز مہر، تحفہ، وغیرہ کجھ وی واپس نہ لئے پہانویں ویہہ سونا غا ٹھیر ہی کیوں نہ ویں، فرانسان غو ذہن اس پاسے موڑیو جئے تم بیوی کو نوں دتی وی چیز لیں غا وی کسرا؟ جے کدے ہُٹ مُٹ ہی بغیر کسے الزام غمے نیوں ہی دتو وو سامان منگیں غا تاں یوہ صاف ظلم ہون تیں علاوہ کھلی بداخلاقی وی ہے جس ور سارا اس ناں فٹے منہ کہنہ غا

تے جے کدے وہ کائے تہمت تے الزام لانے کجھ لین غی کوشش کرے غو فراس توں بڑو ظالم کون وہے غو جہڑو اس کمینی دنیا غا چار پیساں پچھے الزام لان توں وی پچھے نہ ہٹے۔ فر یہ کم مومن ناں کسرائو بیں! آخر ماں قرآن مومن ناں سچ ہی اثر دار طریقہ نال اس بداخلاقی توں باز رہن واسطے تیار کرے، تے اس ناں گناہ غو احساس دواوے جے تم اس کو نوں کسرا کجھ واپس لیں غا آخر وہ وقت جہڑو تم نے آپس ماں رل ملن غمے گذاریو تھو تم کسرا پہلا چھوڑیں غا؟! تے تمناں ویہہ وعدا بسر گیا جہڑو اتم نے نکاح غمے ویلے پکا کر کرغمے ایکن دو جا کو نوں لیا تھا!۔

(۲۱) یاہ وی دورِ جہالت غی اک بڑی بے حیائی تے مچ گندو کم تھو جے کیں واری باپ غی وفات ور یا طلاق دین ور پوت اپنی ماترے نال نکاح کر لئے تھو اسلام نے انساناں ناں اس حیوانی کم توں نجات دلوائی یوہ وی اسلام غو انسانیت ور اک احسان ہے، ور روایتاں ماں آوے جے شریف طبیعت آلا لوک جہالت غا دور ماں وی اس حرکت ناں بُری سمجھیں تھا۔

(۲۲) ماترے نال نکاح غی حرمت بیان کرن تیں بعد ہن انھاں ساریاں کانسریاں غو ذکر کیو جارہیو ہے جھاں نال نکاح کرنوں حرام ہے، اس راغیں کانسریں ترے قسم غیں ہیں (الف) جھاں نال نسبی یعنی خاندانی رشتہ غی وجہ تیں نکاح حرام ہے (ب) جھاں نال دودھ رشتہ غی وجہ تیں نکاح حرام ہے۔ (ج) جھاں نال ساہوری رشتہ غی وجہ تیں نکاح جائز نبہنہ رہتو؛ نسبی رشتہ غی وجہ تیں ست کانسریاں نال نکاح کرنوں حرام ہے؛ (۱) ماں تے ماں غا ہی حکم ماں۔ نانی، پڑنانی، دادی، پڑدادی، (۲) تہی، تے تہی غا حکم ماں ہی ہے پوتری، دوہتری، دوہتراغی تہی، (۳) بہن، سکی وہے، متریری وہے یا کھل بہن وہے، (۴) پھپھی۔ تے پھپھی غا حکم ماں دادا غی بہن وی ہے سکیں ویں، متریری ویں یا کھل بہن ویں سب غو اک ہی حکم ہے (۵) موسی، سکی وہے یا متریری وہے، یا ماں غی کھل بہن وہے، (۶) بھتیجی، سکا پہائی غی تہی وہے یا متریرا غی یا کھل پہائی غی، (۷) پہانجی، سکی بہن غی تہی وہے یا متریری غی یا کھل بہن غی، ددھ رشتا: ددھ رشتاں بچوں ات بس دو رشتہ بیان ہویا ہیں اک ددھ ماں جس غو ددھ پیو وہے دوجے ددھ بہن یعنی ددھ ماں غی گوی، یا واہ گوی جساں اس غی ددھ ماں نے ددھ پیالیو وہے یا واہ کڑی جساں اپنی ماں نے ددھ پیالیو وہے، اس توں علاوہ حدیث ماں نبی پاک ﷺ نے فرمایو ددھ غی وجہ تیں ویہہ سارا رشتہ حرام ہو جیں جہڑا نسب یعنی خاندان غی وجہ تیں حرام ویں (بخاری مسلم) ددھ پھپھی، ددھ موسی، ددھ بھتیجی، ددھ پہانجی، ددھ تہی، ددھ پشلگ وغیرہ سارا رشتہ حرام ہیں، ساہوری رشتاں بچوں کجھ تے ہمیشاں واسطے حرام ہو جیں جس رانبیوی غی، ماں یعنی سسو، تے پشلگ ور پشلگ نال نکاح تاں حرام وہے جے بیوی نال نکاح تیں بعد صحبت وی ہوئی وہے تے جے کدے نکاح تے ہوو ور ملاقات تیں پہلاں ہی بیوی غی وفات ہوگئی یا طلاق ہوگئی فر پشلگ نال نکاح جائز ہے اور نوں (بہو) جہڑی اپنا پوت غی بیوی وہے ور منہ بولیا دا پچھ غی بیوی نبہنہ! کیونجے وہ حقیقت ماں اس غو پوت ہے ہی نبہنہ لہذا اس غا مرجان یا طلاق دین ور اس غی بیوی نال نکاح جائز ہے تے ساہوری رشتاں بچوں دو جی قسم غیں ویہہ کانسری ہیں جھاں ناں اس ویلے توڑی نکاح جائز نبہنہ بچر توڑی بیوی نکاح ماں موجود وہے، ور چارے قضاء بیوی مرجے یا اس ناں طلاق ہو جے فر انھاں نال نکاح جائز ہے یہ ہیں بیوی غی بہن، بیوی غی پھپھی، بیوی غی بھتیجی، بیوی غی پہانجی، ور اصل دو بہناں ناں کٹھی نکاح ماں رکھنوں وی جہالت غا دور غی اک جہالت تھی جستوں ات ٹھا کیو جارہیو ہے یاہ حرکت تے مچ بیہڑی تھی ور فرمایو جہالت غا دور ماں جو کجھ ہو گیو وہ ہو گیو اس ور کوئے پچھ نبہنہ کیونجے اللہ غفور رحیم ہے۔

وَقَدْ أَفْضٰى بَعْضُكُمْ إِلٰى بَعْضٍ وَّأَخَذْنَ مِنْكُمْ

حالانکہ تم ''اولے،، ایکن دو جا ناں مل رہیا ہیں تے انھاں بیویاں نے تھارا کو نوں

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

پکو وعدو وی لیو تھو (۲۰) تے تم انھاں کانسریاں نال نکاح نہ کرو جنھاں نال تھارا باپ نے نکاح کیو وہے

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ إِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَآءَ

ور جو کجھ گذر گیو بیشک یوہ بے حیائی تے خدا غی ناراضگی غو کم تھو تے مچ پہیڑو

سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

طریقو تھو (۲۱) تھارے اُپر حرام کردتی گئیں ہیں تھاریں ماں، تے تھاریں تہیں، تے تھاریں بہن،

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ

تے تھاریں پھپھیں، تے تھاریں موسیں، تے تھاریں بھتیجیں، تے تھاریں پہانجیں، تے تھاریں ویہہ ماں

اللّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ

جھاں نے تمناں دُدھ پیالیو وہے تے تھاریں دُدھ بہن تے تھاریں بیویاں

نِسَآىِٕكُمْ وَرَبَاۗىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ

غیں ماں تے تھاریں پشلگ جہڑیں تھاری پرورش ماں ویں (تے) تھاریں اُن بیویاں تیں ویں

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ

جھا نال تم نے صحبت کی وہے تے جے تم نے صحبت نہ کی وی وہے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ وَحَلَاۗىِٕلُ اَبْنَاۗىِٕكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ

فر (پشلگ نال نکاح کرن ماں) تھارے ور کوئے گناہ نبہنہ، تے تھارا اپناں سکاں پوتاں

اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ

غیں بیوئیں تے (یوہ وی حرام ہے) جے تم دو بہناں ناں نکاح ماں کٹھی کریں ور جو کجھ (بہن توڑی)

سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

☆☆☆ ہو گیو (وہ ہو گیو) بیشک اللہ بڑو بخشش آلو مچ مہربان ہے (۲۲) ☆☆☆

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۳) یعنی جنھاں کانسریاں غو اپر ذکر ہوو وہے انھاں تیں علاوہ اُن کانسریاں نال وی نکاح جائز نیہنہ جہڑیں کسے دوجا غا نکاح ماں ویں ور ویہہ غیر مسلم کانسری جہڑیں مدانِ جنگ ماں گرفتار ہوجیں اور ان غا خاوند دارالحرب ماں موجود ویں ویہہ جسویلے گولیں بنا غے اسلامی حکومت غی طرفوں کسے ناں دیدتی جیں فر انھاں ناں کسے غا نکاح ماں دینوں یا اس غا مالک غی آپے اس نال ہم بستری کرنی جائز ہوجے کیونجے دارالحرب آلو انھاں غو پہلو نکاح گولی بنن نال ٹٹ جے غو۔ات اس غو کجھ اعتبار نیہنہ ہوسے، فائدو: ات اک وضاحت کرنی ضروری سمجھوں۔ اسلام تیں پہلاں دنیا ماں غلامی غو سخت دور تھو تے غلاماں ور مچ ظلم کیو جئے تھو اسلام نے اس ماں سدہار کیو، غلاماں تے گولیاں غا حقوق متعین کیا تے اک اسوٹہنگ شروع کیو جس نال اگے چل غے یوہ غلامی غو رواج ہی دنیا تیں اُکل گیو ور اکو واری اس نظام ناں ختم نیہنہ کیو کیونجے اس نال

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ

تے ویہہ کانسریں وی حرام ہیں جہڑیں کسے غا نکاح ماں ویں سوائے انھاں غے جہڑیں (گولیں بن غے) تھاری ملکیت

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ

ماں آجیں اللہ نے (یہ احکام) تھارے اُپر فرض کردتا ہیں (۲۳) تے انھاں تیں علاوہ باقی کانسریں تھارا واسطے جائز ہیں

تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ ؕ فَمَا

(اس شرط ور) جے تم انھاں ناں اپناں مال سنگ حاصل کریں نکاح غی قید ماں رکھن واسطے (چھٹ گہڑی غی) مستی واسطے

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ

نیہنہ؛ تے جنھاں بیویاں تیں تم نے فائدو چکیو ہے انھاں ناں ان غو طے کیو وو مہر دیدیو

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ

تے اس ماں تھارا ور کوئے گناہ نیہنہ جے تم مہر مقرر ہون تیں بعد کسے گہاٹا باہدا ور راضی ہوجیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

بیشک اللہ تعالیٰ خوب جانن آلو، حکمت آلو ہے (۲۴) تے جس ناں تھارے بچوں ازاد مسلمان بیوی نال

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ

نکاح کرن غی طاقت نہ وہے وہ تھاری ملکیت غی گولیاں بچوں

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ

کسے مسلمان گولی نال نکاح کرلئے ؛ تے اللہ تعالیٰ

اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ

تھارا ایمان ناں خوب جانے تم سارا آپس ماں اک ہی جسا ہیں تے انھاں گولیاں نال انھاں

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

غاں مالکاں کولوں اجازت لے غے نکاح کرو تے دستور غے مطابق انھاں غو مہر دیدیو (اس شرط ور)

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ

جے ویہہ نکاح غی قید ماں آنیں جیں، نہ تے کھل مکھلی بدکاری کرتی ویں، تے نہ اولے اولے دوستی لاتی ویں (۲۵) تے جد

بڑیں خرابیں پیدا ہوجیں تھیں تے گولیں وی اینویں کینہویں نیہنہ بن جاتیں اس واسطے وی تگڑا قانون ہیں جد وی کائے غیر مسلم کانسری جنگ ماں گرفتار ہوجئے سب تیں پہلاں واہ امیر المومنین یا اسلامی حکومت غے حوالے کی جئے فر حکومت ناں اس ماں چار گلاں بچوں کسے اک غو اختیار وہے (۱) چاہوے تے اس ناں یوں ہی آزاد کر چھوڑے (۲) یا مناسب سمجھے تے کجھ فدیو لے غے چھوڑ دیئے (۳) یا اپناں قیدی سپاہیاں غا بدلہ ماں آزاد کر چھوڑے (۴) چوتھی شکل یاہ ہے کہ جے کدے یاہی گل بہتر سئی وہے تاں اس ناں گولی بنا غے مجاہداں ماں بنڈ چھوڑے، تے بچڑ توڑی واہ کسے ایکن غی گولی نہ بن جئے اچڑ توڑی کسے شخص واسطے اس نال ہتھ لانوں جائز نیہنہ ہوتو، تے جسویلے اسی کانسری کسے غی گولی بنادتی جئے فر اس شخص تیں علاوہ کسے دوجاناں اس نال ہم بستری قطعاً جائز نیہنہ ہوتی چارے قضا جے کدے کوئے اس ور زیادتی کرے تاں اس ناں واہی سزا دتی جئے جہڑی دوجی کسے مسلمان کانسری نال زیادتی وردتی جئے بلکہ کسے غی ملکیت ماں دے دین تیں بعد امیر المومنین یا اسلامی حکومت وی اس ناں واپس نیہنہ لے سکتی، صرف اس شخص ناں اس نال ہم بستری جائز وہے جس غی ملکیت ماں واہ وہے، ہاں! جے کدے وہ ہی آپے اس غو کسے دوجا نال نکاح کرا چھوڑے تاں واہ ہور گل ہے تے اس کانسری (گولی) ناں جے کدے اپناں مالک غے گہر کائے اولاد پیدا وہے تاں واہ اولاد آزاد سمجھی جئے واہ غلام نیہنہ ہوتی سگوں ایسی گولی دی فر گولی نیہنہ رہتی مالک غی وفات تیں بعد اس ناں کسے ناں بیچیو نیہنہ جاسکتو بلکہ واہ وی آزاد سمجھی جئے۔ یوہ ہے وہ سدہار آلو ٹہنگ جس نال بلیں بلیں غلامی غو یوہ سلسلو ہی دنیا تیں اُکل گیو۔

(۲۴) یعنی ان کانسریاں تیں علاوہ جن غی حرمت قرآن ماں یا حدیث ماں بیان ہوئی ہے باقی ہر ایکن کانسری نال نکاح جائز ہے ور اس واسطے وی کجھ شرط ہیں (الف) تم انھاں ناں طلب کریں یعنی باقاعدہ ایجاب تے قبول وہے (ب) تم مہر دینوں وی منیں (ج) جس نال نکاح کرنوں وہے اس ناں ساری زندگی واسطے نکاح غی قید ماں لیانوں وہے، چھٹ کہڑی واسطے مستی مارنی مقصد نہ وہے جس راز ناماں یا متعہ ماں یا جس را جاہل لوک حلالہ غا ناں ور کریں یہ سارا طریقہ حرام ہیں (د) تے اک چوتھی شرط اگلی آیت ماں آوے لگی جے یوہ نکاح رڑے مدان دو مسلمان گواھاں غے باندے وہے چھپ لک غے دوستی نہ لائی جئے فر قرآن فرماوے کہ جے تم انھاں کانسریاں تیں فائدو چک لیں یعنی ملاقات ہوجئے فر انھاں غو مقرر کیو مہر ضرور دیو یاہ مہر واسطے اک ہور تاکید ہے تے نال ہی فرمایو جے مہر اسی چیز وی نیہنہ جے اک واری طے ہون تیں بعد گہٹ بدھ ہو ہی نہ سکے، بلکہ جے کدے نکاح تیں بعد دوئے جی اپنی مرضی تے صلاح مشورہ نال کجھ کہٹ بدھ کرنوں چاہویں تاں اس ماں کوئے گناہ نیہنہ یاہ انھاں غی مرضی ہے، ات لگیں ہتھیں اک ہور گل وی سمجھتا چلو، اسے آیت تیں اور رحمتِ عالم ﷺ غی کئیاں حدیثاں غی وجہ تیں اہل سنت والجماعت غو اس گل ور اجماع (اتفاق) ہے جے "متعہ" حرام ہے ور بدقسمتی نال اہلِ تشیع غا کجھ فرقا اس ناں مچ ثواب غو کم سمجھیں، متعو اک قسم غو زنا ہے جہڑو پیساں غے بدلے کجھ وقت واسطے کسے کانسری نال گل کرلی جئے فر وہ وقت پورو ہون ور آپے ختم ہوجئے اس غو ناں نکاح تہر لیں ور کسرا؟ جد کہ اللہ تعالیٰ تاکید نال فرماوے جے نکاح

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ساری زندگی غی نیت ور کالسری ناں نکاح غی قید ماں آینوں جئے چھٹ کہڑی واسطے نیہنہ تے اسے توں ہُن مھارا اس رواجی حلالہ غو حکم وی دیکھ لیو، جہڑو نیس تیں بعد طلاق دین غا وعدہ ور کیو جئے؟!

(۲۵) اس آیت ماں انھاں لوکاں واسطے جہڑا آزاد کالسری نال نکاح کرن غی طاقت نہ رکھتا ویں یعنی انھاں ناں کالسریاں غو مہر تے خرچو پتر و نہ سرتو وہے فرڈر یوہ وی وہے جے جذبات ماں کائے غلطی ہو جئے غی اساں لوکاں ناں اجازت دتی جارہئی ہے جے ویہہ کسے غی گولی نال اس غا مالک کولوں اجازت لے غے نکاح کرلیں کیونجے گولی غو خرچو آزاد کالسری تیں کہٹ وہے ور گولی نال نکاح کرنوں ساری دنیا ماں خاصکر غے عرب ماں بڑی شرمساری غو مندو جیو کم سمجھیو جئے تھو اس غلط سوچ ناں ایمان آلاں غا ذہن توں کڈن واسطے فرمایو اصل شرافت تے بڈیار غو کم ایمان ہے تے تھارے بچوں کس غو ایمان کسو ہے یوہ تے اللہ تعالیٰ ناں ہی پتو ہے فر آدم غی اولاد ہون ماں اور مسلمان ہون ماں تے سارا ایمان آلا اک جیسا ہی ہیں فر اچا نندا ہون غو کے مطلب !! ہاں انھاں گولیاں نال وی نکاح ساری زندگی غی نیت ور وہے چھٹ کہڑی غی مستی واسطے نیہنہ تے نکاح وہے وی گواہاں غے سامنے اعلانیہ وہے چھپی وی دوستی نہ وہے اسے را واہ گولی ایمان آلی ہونی وی شرط ہے کافر آزاد کالسری نال جس را نکاح جائز نیہنہ اسے را کافر گولی نال وی نکاح نیہنہ ہوسکتو۔

(۲۶) یعنی نکاح کرن تیں بعد جے کدے یہ گولیں بدکاری کریں تاں انھاں ناں آزاد کالسری غی سزا تیں اڈی سزا دیو تے آزاد کالسری جے نکاح تیں پہلاں بدکاری کرے تاں اس غی سزا سو کوڑا ہیں تے جے کدے نکاح تیں بعد اس ور بدکاری ثابت ہو جئے تاں اس غی سزا سنگساری ہے یعنی پتھر مار مار غے جانوں مار دینوں۔ ور گولی ناں ہر حال ماں پنجاہ ۵۰ کوڑاں (دُراں) غی سزا دتی جئے غی کیونجے سنگساری غی سزا ناں اڈو نیہنہ کیو جاسکتو،۔ گولی نال نکاح کرن غی اجازت تے دتی ور اس آیت ماں اجازت غے باوجود نہ کرن غی ہی رغبت دوائی، جے یاہ اجازت تے اس گلوں ہے جے تم بدکاری ماں نہ جاپیں ور جے کدے صبر کرسکیں تاں گولی نال نکاح نہ کرنوں تے صبر کرنوں ہی چنگی گل ہے علماء نے اس غی حکمت یاہ بیان کی ہے جے گولی نال نکاح کرن ماں آدمی واسطے یاہ اوکھت ضرور پیش آجے کہ اس غی اولاد اس گولی غا مالک غی غلام منی جئے۔ واللہ اعلم

(۲۷) اُپر زنا غی سزا، فر عورتاں غا حقوق تے انھاں کالسریاں غو ذکر تھو جنھاں نال نکاح جائز نیہنہ ان بچوں ہو سکے تھو جے کوئے حکم آزاد طبیعت ناں اوکھو سہئی لگتو، اس ور عمل کرنوں مشکل دستو، ان ترے آیتاں ماں مچ پیارا تے رسیلا انداز نال انھاں حکماں غیں کجھ مصلحت بیان فرما غے انسان غا ذہن ناں انھاں ور عمل کرن واسطے تیار کیو گیو ہے سب توں پہلاں یوہ احساس دوایو جے اللہ تھارو خیر خواہ ہے وہ تمناں پہلاں نبیاں غا طریقہ تے انھاں غا حالات دسے تانجے تم انھاں ور عمل کر غے اس غی رحمت غا مستحق ہو جیں تے یہ سارا کم بڑا اچا تے سچا نبیاں آلا کم ہیں جن ور چل غے بندو اپناں مالک توڑی پچ سکے فر سب کجھ جانن آلی ذات وی اللہ تعالیٰ ہی غی ہے وہ ہی جانے جے تمناں کہڑو حکم دینوں بہتر ہے وہ بڑی حکمت آلو ہے وہ جس گل غو تے جس کم غو وی حکم دیئے اس ماں حکمتاں غا سمندر چھپاوا ویں، اس غا مقابلہ ماں ویہہ نفسانی خواہشاں غا پجاری جہڑا دین غے خلاف تھارا ذہن ماں اِیاں، اُواں غی گل باہن غی کوشش کریں یہ کوئے وی ویں ور ہیں تھارا دشمن یہ تے تمناں خدائی رستہ تیں مچ ہی دور پہچا دینوں چاہویں باقی رہئی گل حکماں غا اوکھا یا سوکھا ہون غی تے اللہ تعالیٰ تھارے اپر مچ ہی مہربان ہے وہ تے تمناں دیئے ہی تال تال غے سوکھا حکم اور یاہ چاہوے جے تھارو پہار ہولو وہے تم کسے اوکھت ماں نہ پے جیں اس نے تے آپ انسان ناں کمزور پیدا کیو ہے فر وہ اوکھا حکم اس ناں کد دے سکے! اس غا سارا حکم سوکھا سوکھا تے حکمت نال پہر یاوا ہیں تے الحمد للہ اس غا بنداں نے دنیا غا کوناں کوناں ماں اپناں مالک غا حکماں ور عمل کر غے دسیو جے یہ آسان ہی ہیں کسے جگہ اوکھا نیہنہ لگتا وللہ الحمد۔

اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ

ویہہ نکاح غی قید ماں آجیں فر جے ویہہ کوئے بے حیائی غو کم کریں تاں انھاں واسطے بیویاں غی

مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ

سزا تیں اڈی سزا ہے (گولیاں نال نکاح کرن غی) یاہ اجازت اُس واسطے ہے جس ناں تھارا بچوں

الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

بدکاری غو ڈرو ہے تے جے تم صبر کریں تاں واہ گل تھارا واسطے ملوں ہی سرس ہے تے اللہ تعالیٰ بڑو بخشن آلو

رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ

مچ مہربان ہے (۲۶) اللہ تعالیٰ چاہوے جے تھارا واسطے (اپناں حکم) صاف صاف بیان کردئے تے تمناں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اُن لوکاں غا طریقا دس دئے جہڑا تھارا تیں پہلاں ہو گیا ہیں تے وہ تھارے اُپر توجہ فرماوے تے اللہ خوب جانن آلو

حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَيُرِيْدُ

حکمت آلو ہے ؛ تے اللہ تعالیٰ تھاری توبہ قبول کرنی چاہوے تے ویہہ لوک جہڑا

الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾

اپنی خواہشاں پچھے پیا وا ہیں ویہہ چاہویں جے تم سدا رستہ تیں بالکل ہی دور جا پویں

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

اللہ تعالیٰ تھارے اُپروں پہارو پہار ہولو کرنوں چاہوے اور انسان تے کمزور ہی

ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ

پیدا کیو گیو ہے (۲۷) اے ایمان آلیو ! تم آپس ماں اک دوجا غو مال

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

انحق نہ کھاؤ سوائے اس تیں جے تھاری آپس غی رضا مندی نال کوئے سودو

مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

وہے تے نہ آپس ماں اک دوجا ناں قتل کرو ! یقیناً اللہ تعالیٰ تھارے اُپر مچ مہربان ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۸) سورت پاک غا شروع ماں سارا انساناں ناں اک کنبو بیان فرماغے ایکن دو جا نال ہمدردی کرن غی تعلیم دتی گئی تھی، فرخصوصیت نال انساناں ماں ذری لسی جان آلا یتیماں تے کانسریاں ور رحم کرن تے ان غا حق ادا کرن غو حکم تھو ہن ہر اک انسان غا مال تے اس غی جان غی حفاظت غا بارہ ماں کجھ حکم فرمایا جار ہیا ہیں فرمایو آپس ماں ایکن دو جا غو مال ''باطل طریقاں نال'' نہ کھاؤ تے ''باطل'' ہر وہ طریقو ہے جس ناں شریعت نے ناجائز کہیو ہے سود، جوو، سٹو، دغو، چھل بل، رلو وغیرہ سارا اس ماں داخل ہیں تے سارا ہی حرام ہیں ور جے کدے آپس ماں بپار کرغے منا فعو کھٹیو جئے تاں یو ہ منا فعہ غا طور ور اک دو جا غو مال کھانوں جائز ہے بس شرط یا ہ لائی جے واہ تجارت وہے تے وہے وی رضا مندی نال، لہذا وہ طریقو جسماں بپار ہی نہ وہے اس ناں تجارت نہ سمجھیو جا تو وہے یا آپس ماں رضا مندی نہ وہے، وہ منا فعو وی حرام ہے تے مجبوری غی رضا مندی غو وی کجھ اعتبار نیہنہ جس را کوئے سارا شہر بچوں خرید غے اپنے کوتے چاولاں غو ٹہیر لا لئے جس نال چاول مہینگا ہو جیں فر اس کولوں کوئے راضی خوشی مہنگ پہائی نال چاول خرید لئے تے یا ہ رضا مندی کیو نجے مجبوری غی رضا مندی ہے اس گلوں یو ہ منا فعو وی اس بپاری واسطے جائز نیہنہ رہ سیں مفسراں نے لکھیو ہے جے حدیث تے فقہ ماں بپار اور تجارت بلکہ مزوری غا وی جتنا مسئلا حرام حلال غا بیان ہو یا ہیں و یہہ حقیقت ماں اسے آیت غی تشریح ہیں، یو ہ حکم مال غا بارہ ماں تھو فر جان غی حفاظت واسطے فرمایو، ''تم اپناں آپ ناں قتل نہ کرو'' اس لفظ غی تفسیر دو طرح آئی ہے اک تے یا ہ جے آپس ماں ایکن دو جا ناں قتل نہ کرو، اپناں پہائیاں غو خون نہ کرو تے دو جی تفسیر یا ہ وی ہے جے خود کشی نہ کرو، حضرت عمرو ابن العاصؓ ناں اک واری سفر ماں غسل غی ضرورت ہو گئی انھاں نے تیمم کر غے نماز پڑھائی کیو نجے ات ٹھنڈ مچ ہی زیادہ تھی سفر تیں بعد یا ہ گل دربار رسالت تو ڑی پچی تے جد آپؐ نے انھاں ناں تیمم کرن غی وجہ پچھی تے انھاں نے عرض کی جے ٹھنڈ اتنی زیادہ تھی کہ جے کدے غسل کرتو تاں خطرو تھو جے مر ہی جا تو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایو ہے اپناں آپ ناں قتل نہ کرو اس ور رحمت عالم ﷺ مشکڑایا ور انھاں ناں ہور کجھ نیہنہ فرمایو جس توں پتو لگو جے آیت ماں خود کشی غی گل وی داخل ہے (مسند احمد، ابو داؤد) اگلی آیت ماں اتناں صاف حکم تیں بعد وی جہڑا لوک نافرمانی کریں انھاں واسطے درڈ ہے جے فر انھاں غو ٹھکانوں جہنم ہے تے انھاں ناں جہنم ماں سٹوں اللہ تعالیٰ واسطے کوئے مشکل نیہنہ و یہہ نس پچ غے یا چال چلا کی نال اس غا قہر تیں پچ نیہنہ سکسیں۔

(۲۹) اس آیت غی دو طرح تفسیر بیان ہوئی ہے اک یا ہ جے جہڑو آدمی بڑاں گناہاں تیں بچتو رہ غو نالے نیک کم کرتو رہ غو فر اس تیں جہڑا نکا نکا گناہ ہو جیں غا اللہ تعالیٰ ان نیکیاں نالے بڑاں گناہاں تیں باز رہن غی وجہ تیں اس غا نکا گناہ معاف فرما دیئے غو ان غی پچھ نیہنہ ہو سیں تے یا ہ گل قرآن حدیث دواں ماں کھیں جگہیں بیان ہوئی ہے تے دو جی تفسیر یا ہ کیگئی ہے جے جسو یلے انسان کسے بڑا گناہ غو ارادو کر لئے جس را مثلاً بدکاری غو ارادو کر لئے فر وہ اس واسطے اپناں ہتھاں، پیراں، اکھاں، کناں، جیبھ تے دماغ وغیرہ ناں کم ماں لیا وے یا ہ انھاں ساراں ہی ہنگواں غی بدکاری ہے اکھ غی بدکاری دیکھنو، پیراں غی بدکاری ٹرغے جانوں، دماغ غی بدکاری اس غو پلان بنانوں سوچنوں وغیرہ ور جے کدے اس ناں اصل بڑا گناہ یعنی بدکاری توں پہلاں ہی توبہ غی توفیق ہو جئے اور وہ بدکاری تیں توبہ کر لئے تاں اس غا یہ نکا گناہ جہڑا ہتھاں، پیراں، اکھاں، وغیرہ توں ہوا تھا یہ وی معاف ہو جیں غا اس را بڑا گناہ تیں جہڑو بچ گیو اس غا یہ نکا گناہ معاف ہو گیا۔ یا ہ تفسیر در اصل حضرت ابن عباسؓ نے حضرت ابو ہریرہؓ غی ایکن حدیث ور سورت نجم غی آیت ۳۲ غی کی تھی حضرت سدی تے دو جا علماء نے ات وی یا ہی تفسیر کی کیو نجے دواں آیتاں غو مضمون رلتو ملتو ہے (معالم التنزیل، بخاری) رہی یا ہ گل جے گناہ کبیرہ تے صغیرہ کا نہہ ناں کہاں غا؟ اس بارہ ماں بہت کجھ بیان ہو یو ہے اسان جئی گل یا ہے جے جس کم ناں کرن واسطے قرآن حدیث ماں تاکید آئی ہے اس ناں نہ کرنوں یو ہ کبیرو گناہ ہے تے جس غا کرن یا نہ کرن غی اتنی تاکید نیہنہ اس غے خلاف کر نوں یو ہ وی گناہ تے ہے ور کبیرو نیہنہ بلکہ یو ہ صغیرو گناہ ہے واللہ اعلم

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ

تے جہڑو آدمی حدوں بدھ غے ظلم نال اسو کرے غو اس ناں تے ہم نیڑے ہی اگ ماں

نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ اِنْ تَجْتَنِبُوْا

لا دیاں غا تے یو ہ اللہ تعالیٰ واسطے اسان ہی ہے (۲۸) جن گناہاں تیں تمناں ٹھا کیو جئے

كَبٰۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

اگر تم انھاں بچوں بڑاں گناہاں تیں بچتا رہنہ غا تاں ہم تھاریں (نکیں شکیں) بدیں معاف کر دیاں غا تے ہم

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ

تمناں عزت آلی جگہ ماں داخل کر دیاں غا (۲۹) تے تم اُس چیز غی ریس نہ کرو جس ماں اللہ تعالیٰ نے تمناں ایکن دو جا ور

عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ

فضیلت دتی ہے مڑداں واسطے انھاں غی کمائی غو حصو ہے تے کانسریاں واسطے

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ

انھاں غی کمائی غو حصو ہے ؛ تے تم اللہ تعالیٰ کولوں اس غو فضل منگو بیشک

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا

اللہ تعالیٰ ہر اک چیز نا جانن آلو ہے (۳۰) تے ہم نے ہر ایکن واسطے وارث مقرر کر چھوڑیا ہیں اس وراثت غا جہڑی

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ

ماں باپ تے رشتیدار چھوڑیں تے جھاں لوکاں نال تم نے معاہدو کیو وو ہے

فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝

انھاں ناں ان غو حصو دیدیو یقیناً اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ور گواہ ہے (۳۱)

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ

مڑد کانسریاں غا مقدم ہیں اس گلوں جے اللہ تعالیٰ نے انھاں ناں اک دو جا

بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ

ور فضیلت دتی ہے تے اس گلوں جے مڑداں نے اپنوں مال خرچ کیو ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ

فرنیک عورت ویہہ ہیں جہڑیں فرمانبرداری کرن آلیں ویں، خاوندغی پچھوکنڈی حفاظت کرن آلیں ویں، اللہ غی حفاظت نال

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ

تے ویہہ بیویں جنھاں غی نافرمانی تیں تم ڈریں تم انھاں ناں سمجھاؤ تے انھاں غی بچھاتی کنی

فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

کر چھوڑو، تے انھاں ناں مارغی سزا دیو، فرجے ویہہ تھاری فرمانبرداری کرلیں تاں تم انھاں واسطے کوئے

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝۳۴ وَاِنْ خِفْتُمْ

بہانوں نہ لوڑو بلاشبہ اللہ سب تیں اُپر ہے، بہت بڑو ہے (۳۴) تے (اے مسلمانوں!) جے تمناں دواں جیاں

شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ

غے بشکار بکھیڑا غو خطرو وہے تاں تم اک تریاکل مڑد غا خاندان تیں تے اک تریاکل عورت غا خاندان تیں

اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

مقرر کرلیو اگر ویہہ دوئے صلاح کرنی چاہویں غا تاں اللہ تعالیٰ دواں ماں اتفاق پیدا کردے غو بیشک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝۳۵ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا

خوب جانن آلو خبر رکھن آلو ہے (۳۵) تے اللہ تعالیٰ غی عبادت کرو! اور کسے چیز ناں اس نالن شریک نہ کرو!

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

تے ماں باپ نالن نیک سلوک کرو! تے قرابت داراں نالن، تے یتیماں نالن تے مسکیناں نالن

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ

تے نیڑے غاں گوانڈیاں نالن تے دور غاں گوانڈیاں نالن اور کولے بیسن آلاں نالن

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا

تے مسافراں نالن تے اپناں غلاماں تے گولیاں نالن (۳۴) بیشک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۝۳۶ ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

بڈیار کرن آلا تے کہنڈی ناں پسند نہیں کرتو؛ جہڑا لوک آپ وی بخل کریں

(۳۰) یعنی پیدائشی طور ور دو جاور جہڑو ''باھدو'' عطا کیو ہے۔ جسر اکانسری ناں اولاد غی پیدائش تے اس غی تربیت غو کم دتو جد کہ مڑد ناں ذری ڈاھڈ اہنگو ادے نغے دو جا مشقت غا کم دتا یا مڑداں، کانسریاں ناں آپس ماں کسے ناں اچو، کسے ناں مندرو، کسے ناں کانو گورو بنایو، ان چیزاں ماں آپس ماں ریس کرنی، حرص کرنی، رشک وحسد کرنوں کوئے عقل مندی غو کم نہیہ نہ اس غو قرب حاصل ہون ماں کوئے دخل ہے، نیک کم تے مڑد کرے یا کانسری دواں ناں اپناں کیا غو ثواب لبھے، اسی گل قطعاً نہیہ جے مڑد، مڑد ہون غی وجہ تیں اللہ غی رحمت، بخشش تے جنت غا زیادہ مستحق ویں تے کانسریں، کانسریں ہون غی وجہ تیں اس غی رحمت توں محروم ویں لہذا آپس ماں رشک تے ریس کرن اور دعا منگن بھی جہڑی چیز ہے واہ ہے نیک عمل غی توفیق، اللہ غو فضل کٹھن غی تاہنگ! باقی کہا ٹا باھدا تے اللہ نے اپناں علم اور حکمت نغے مطابق رکھیا ہیں اور ویہہ بالکل مناسب رکھیا ہیں کیونجے وہ ہی ہر چیز تیں واقف ہے جے تم غور کریں غا تاں تم ناں صاف دسے غو جے اس تعلیم نغے ذریعہ اللہ نے اپناں بنداں ورچ احسان کیو ہے اس نالن انسان ناں احساس کمتری جسا خطرناک روگ تیں بچالیو ہے، جہڑو اک لاعلاج مرض ہے کیونجے مندرو پہانویں ساری زندگی سڑتو رہ وہ اچو نہیہ ہوسکتو، تے نہ اچو کڑھن نالن کدے مندرو ہو سکے۔ ہاں! اس سڑن کڑہن نالن احساس کمتری غی بیماری دواں ناں لگ جے غی، تے اس راغی ریس اور تاھنگ نالن دنیا آخرت غی کائے کامیابی نہیہ نصیب ہوسکتی سبحان اللہ! یاہ اسلام غی تعلیم ہے دو جے پاسے انھاں مذھباں ور وی اک نظر مار لیو ہاں جہڑا کیہنہ جے کانسری کدے جنت غی مستحق نہیہ ہوسکتی کیونجے واہ کانسری ہے (منو سمرتی) الا واہ بچاری کرے کے روئے یا پٹے آخر جنت ماں کسرا جے!؟۔

(۳۱) یعنی مڑد، کانسری ہر ایکن واسطے ہم نے وراثت ماں حصو مقرر کر چھوڑیو ہے تے ہر ایکن واسطے وارث وی طے کر چھوڑیاں ہیں جے کون کس غو وارث وہے غو، تے اس بنڈ ماں جے کدے ہم نے مڑد ناں دو ہر و حصو دتو اور کانسری ناں ہگرو تے یوہ بالکل انصاف نغے مطابق ہے عقل غو وی یو ہی تقاضو ہے کیونجے کانسری غو سارو خرچو پتر و تے مڑد نغے متھے ہے جد کہ کانسری نغے مٹے تے اپنوں خرچو وی نہیہ۔ بہر حال وارث یہ ہی ہیں جہڑا اللہ نے بیان کر دتا انھاں ناں ہی وراثت ماں حصو لبھے غو باقی جنھاں لوکاں نالن عہد معاہدو ہوو وہے یا کسے ناں چُھولی لی وی اولاد بنایو وو وہے اس ناں وراثت بچوں کجھ نہیہ مل سے انھاں ناں جس نے جو کجھ دینوں وہے وہ اپنی زندگی ماں اپنے ہتھیں دیدیئے یا فر وصیت کر جے، وصیت ماں اس ناں مل جے غو ور وراثت ماں نہیہ وھذا اعلی انھا لیست بمنسوخة کما ذھب الیه ابن جریر وغیرہ آیت پاک غی یاہ اک تفسیر ہے اس توں علاوہ کجھ ہور وی تفسیر بیان ہوئی ہیں جن غی ات گنجائش نہیہ۔

(۳۲) میں اپر بیان ہو یو تھو جے روحانی درجہ تے اللہ تعالیٰ غا قرب غا لحاظ نالن مڑد کانسری دوئے بروبر ہیں جسر ا مڑداں غیں نماز، روزہ، حج، وغیرہ قبول ویں اسے را کانسریاں غیں وی ساری عبادت قبول کی جیں، ہُن ات یوہ بیان ہور ہیو ہے جے مڑد کانسری غی یاہ برابری دنیاوی معاملاں ماں نہیہ ہے، دنیا غا انتظام ماں تے مڑد کانسریاں ور نگران تے انھاں غا سروند کرن آلا ہیں، قرآن کریم اس غیں دو وجہ بیان کرے، اک تے یاہ جے پیدائشی طور ور اللہ نے مڑد ناں کانسری توں تگڑا اہنگو ادتا ہیں۔ دواں غیں ذمہ واریاں ماں وی مڑد نغے متھے ویہہ کم ہیں جہڑا ذری جُھدی تے اوکھت نالن کیا جیں تے دو جی گل یاہ جے زندگی غا اس پیڑاں ماں اللہ نے یاہ ذمہ واری مڑد غی رکھی ہے جے وہ بیوی ناں مہر دیئے، اس غا روٹی، کپڑا تے باقی خرچہ پترا غو انتظام کرے، ہُن زندگی تاں ہی مزیدار ہو سکے جے بیوی خاوند غی جائز گل من نغے چلے، فر قرآن شریف نیک کانسریاں غیں کجھ صفت بیان کرے جے ویہہ اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غا حکم منن آلیں ویں، اپناں خاوند غی وی اطاعت کریں، خاوند غی پچھو کنڈی اس غی جائداد، عزت تے اولاد غی حفاظت کرن آلیں ویں اس غا مال ناں تے عزت ماں خیانت نہیہ کرتیں کیونجے اللہ نے انھاں ناں یو ہی حکم دتو ہے تے یوہ سب کجھ اللہ غی توفیق نالن کریں، یہ شریف تے نیک کانسریں ویں، فر قرآن اُن شریف کانسریاں غا مقابلہ ماں ذری کوڑی طبیعت آلیں بینگو قسم غیں ان من کانسریاں غا سدھار واسطے کجھ حکم دیئے، جے جنھاں کانسریاں غی نافرمانی غو تمناں پکو یقین ہو جے انھاں واسطے پہلی گل تے یاہ ہے جے تم انھاں ناں نصیحت کرو، سمجھاؤ، من جئیں تاں گل مکی! تے جے کدے نصیحت غو اثر نہ وہے تاں بچھاتی کنی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کر چھوڑو وراپناں ہی کہر ماں (کمافی الحدیث) تے حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے بچھائی اکور کھے ور کنڈ موڑ نے سوئے تے گل نہ کرے (ابن کثیر، بصاص) تے جے کدے اس نال وی گل نہ بنے تاں کجھ چنڈ پٹو کو وی کرے ور حضرت علیؓ فرمانویں جے اس غی اجازت اس ویلے ہے جد ہور کوئے چارہ وی نہ چلتو وہے (تفسیر کبیر) تے رحمت عالم ﷺ نے فرمایو: واہ مار جائز نہیں جس نال سرول چڑھ جئے یا ہڈی ٹٹ جئے (مسلم شریف) اس غی تشریح کرتاں حضرت ابن عباسؓ نے فرمایو: مسواک جتنی لکڑی نال مار سکے اس تیں بڑی نال مار نہیں (البحر المحیط) تے منہ ور مارنوں جائز ہے ہی نہیں، خیر فرجے کدے واہ سدا رستہ ور آجے تاں تنگ کرن واسطے یا طلاق واسطے ہُن ھٹ مٹ بہاناں نہ لوڑتو پھرے تے یاہ گل وی یاد رکھے جے میرو مالک میرا دل غاں رازاں تے پہیتان ناں وی جانے۔ آخر ماں اس بکھی وی اشارو فرمایو جے جہڑا

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

تے لوکاں ناں وی کنجوسی غی پٹی پڑھانویں نا تے اللہ نے انھاں ناں جو کجھ اپناں فضل نال دتو وو ہے

مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۳۷

اس ناں چھپانویں تے ہم نے اساں کافراں واسطے ذلیل کرن آلو عذاب تیار کیو وو ہے (۳۵)

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ

تے و یہہ لوک جہڑا اپنوں مال لوکاں ناں دسن واسطے خرچ کریں تے ایمان نہ اللہ تعالیٰ ور

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا

لیانویں تے نہ آخرت غا تہاڑا ور (یہ سارا شیطان غا سنگی ہیں) تے جس آدمی غو سنگی شیطان ہو جئے

فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝۳۸ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وہ تے بچ پہیڑو سنگی ہے؛ تے انھاں ناں کے ہو جا تو جیکدے ویہہ اللہ تعالیٰ ور تے آخرت غا تہاڑا ور ایمان

الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝۳۹

لے آتا تے اللہ تعالیٰ غا دتا وا بچوں (اس غا رستہ ماں) خرچ کرتا تے اللہ تعالیٰ انھاں ناں خوب جانن آلو ہے (۳۶)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً

بیشک اللہ تعالیٰ اک ذرہ غے برابر وی ظلم نہیں کرتو جیکدے اک نیکی وہے تاں اُس ناں

يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۴۰ فَكَيْفَ

کھیں گنا بدھا چھوڑے تے اپنے کولوں بہت زیادہ ثواب دئے (۳۷) تے کے وہے غو اس ویلے

اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ

جد ہم ہر اک اُمت بچوں (اس ور) اک اک گواہ لے آواں غا تے تم ناں (اے نبیؐ) انھا ساراں

عَلٰي هٰٓؤُلَاۗءِ شَهِيْدًا ۝۴۱ يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ور گواہ بنانے پیش کراں غا (۳۸) اس تہاڑے کافر لوک اور ویہہ لوک جنھاں نے

وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ

رسولؐ غی نافرمانی کی یاہ تاہنگ کریں غا جے افسوس! کدے انھاں نال زمین برابر کر دتی جاتی تے ویہہ اللہ تعالیٰ

لوک بیویاں کولوں اپنی فرمانبرداری کرانی چاہویں تے اس غی کوشش وی کرتا رہیہہ ویہہ ذری یاہ وی سوچ لیں جے انھاں نے اپناں مالک؛ اچی شان آلا رب غی کتنی فرمانبرداری کی ہے!؟ سبحان اللہ! دواں جہیاں غی زندگی ناں سدا بہار بنان واسطے یہ ہیں قرآنی تعلیم ہُن ویہہ لوک آپے اپنوں حساب لے لیں جہڑا گل گل ورگاں، سوٹی، مکو بلکہ طلاق توڑی بچ جیں۔

(۳۳) یعنی جے کدے گل بو آتیں باہر آجئے، تے دوئے جی ساریاں کوششاں غے باوجود کوئے نمیڑو نہ کر سکیں، فرائے مسلمانوں! نا تے اسلامی مملکت غیو ذمہ وارو! تم دو تریا کلن تیار کرو! اک بیوی غا خاندان غو دو جو مڑ دغا خاندان غو یہ دو تریا کلن دواں جہیاں کو نے جائیں تے دواں ناں چنگی طرح سمجھاویں، جے کدے میاں بیوی دواں ماں اخلاص وہے غو، دواں غا دل ماں رلن ملن غے رہن غی تاھنگ وہے غی نا تے یہ دوئے تریا کل وی سکا کھڑ پہنچ نہ ویں، انھاں غا دل ماں وی اس نا اتفاقی تے انھاں غا گھر اُجڑن غو در د وہے غو اور یہ وی اخلاص نال دواں ناں اک کرن غی کوشش کریں غا فر اللہ تعالیٰ اپناں فضل نال دواں غا دلاں ناں جوڑ چھوڑے غو، دلاں ماں مہر محبت کھل چھوڑے غو وہ سب کجھ جانن آلو، دلاں غا رازاں غو واقف کار ہے اس واسطے دل جوڑنا کے مشکل ہیں!؟ فائدو: اس آیت ماں مسلماناں ناں انھاں مکار کھڑ پنچاں توں وی ہشیار کیو گیو ہے جہڑا تریا کلی غا پڑ دہ ماں دواں جہیاں ماں ہور بکھیڑو کرنے اپنی منافقت آلی کھڑ پچی غی کجھ بیٹھتا رہیہہ۔

(۳۴) گل شروع سورت تیں کنبہ غا آپسی حقوق تے آپس ماں چنگا سلوک غی چل رہئی ہے ہُن ان حقوق ''غی درجہ بندی،، بیان ہو رہئی ہے۔ انسان ور سب تیں پہلو حق تے اپناں مالک غو ہے، جے وہ اپناں مالک غی عبادت کرے اس غا دسیا وا رستہ ور چلے تے اس غی عبادت ماں، اس غی ذات ماں تے اس غی صفتاں ماں کسے ناں سنجھیالی (شریک) نہ بناوے اللہ تعالیٰ غا سارا دین ور عمل کرے اس غی کتاباں تے اس غا نبیاں غا دسیا وا قانوناں ور عمل کرے دو جو حق ماں باپ غو بیان فرمایو جے وہ انھاں نال چنگا توں چنگو سلوک کرے فرنیڑے غا گوانڈی غو، وہ رشتیداری غا لحاظ نال نیڑے غو وہے۔ یا دین غا لحاظ نال یا گھر غا پینڈاں غا لحاظ نال! فر دور غا گوانڈی غو، دوری پہانویں رشتیداری ماں وہے پہانویں مذھب ماں، پہانویں کہر غا پینڈاں ماں! رحمت عالم ﷺ نے مختصر لفظاں ماں اس غی تفسیر اس را کی: جے گوانڈی ترے قسم غو وہے، اک وہ گوانڈی جس غا ترے حق ویں، گوانڈ غو، رشتیداری غو، اسلام غو، دو جے وہ گوانڈی جس غا دو حق ویں گوانڈ غو تے اسلام غو، تیجے وہ جس غو اکو ہی حق وہے یعنی گوانڈ غو تے یو غیر مسلم گوانڈی وہے (رواہ ابو نعیم) فرنان آلا سنگی غو! وہ مجلس غو سنگی وہے، یا سفر غو سنگی، یا ہور کسے را نال رہن آلو وہے فر انسان ور مسافراں، غلاماں، تے گولیاں غو حق ہے انھاں ساراں غو حق یو ہے جے انھاں نال چنگو برتا کیو جے۔

(۳۵) اتوں ہُن ویہہ گل بیان ہو رہئی ہے جن غی وجہ تیں انسان دو جاں غو حق ادا کرن تیں پچھے رہ جے انھاں ماں پہلو آدمی وہ بیان ہو وو جہڑو مُختال وہے مختال عربی ماں اس آدمی ناں کہیو جے جہڑو غریب گوانڈیاں رشتیداراں تے یتیماں وغیرہ نال گل کرنی اپنی شان غے خلاف سمجھے، اس نال اس ناں اپنی توہین سمجھئی وہے اسا آدمی ناں ہم بڈیار کرن آلو، گمان کرن آلو کہہ سکاں، تے دو جو فَخُوْر ہے فخور اس

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناں کہیو جے جہڑو دو جاں ناں آکڑ دستورہ تے دبا دبا غے رکھنو چاہوے یعنی متکبر کھور قسم غو وہے تے تیجے ویہہ لوک جہڑا آپ وی اللہ غا رستہ ماں کجھ نہ خرچ کریں نہ علم غا دو حرف کسے ناں دسیں یعنی مال دولت علم ہر کیس ماں آپ وی کنجوسی کرن آلا ویں تے لوکاں ناں وی یو ہی سبق دیتا ریہہ روایتاں ماں آوے جے یوہ کم کرن آلا خاصطور ور یہودی تھا جہڑا کنجوسی تیں وی بدھ غے مال دولت تے علم ناں لوکاں تیں چھپاتاں ریہہ نہ تھا۔ فرمایو: اساکم کرن آلو کوئے وی وہے اللہ تعالیٰ ناں اُس نال کوئی محبت نیہہ بلکہ اجیاں متکبراں، کھمنڈیاں واسطے تے اللہ تعالیٰ نے ذلیل کرن آلو عذاب تیار کیوو وہے تانجے یہ دنیا ماں اپنا آپ ناں اُچیچا سمجھن آلا آخرت ماں سارا تیں تھلے تے نندہ ہوغے ریہہ۔

(۳۶) انھاں لوکاں غیں کجھ ہور صفت بیان ہور ہئی ہیں کہ اللہ غا رستہ ماں تے نہ یہ آپ کجھ دیں نہ بسیں لگیں دو جاں ناں کجھ دین دیں، نہ بنداں ہی غا حق ادا کریں، ور شرطانی کماں ماں چھڑا لوکاں غا دکھلاوا تے اپنی مشہوری واسطے رج غے لپنوں مال اڈاتا ریہہ تے یوہ سب کجھ چھڑو دنیا غی چار تہاڑا آلی اس فانی زندگی واسطے کریں اللہ تعالیٰ غی رضا اور آخرت غا ثواب در تے نہ انھاں غو تہان ہے تے نہ انھاں غو اس ور ایمان ہے، اصل ماں اساں لوکاں غو سنگی شیطان وہے تے الا دسو! جس غو سنگی شیطان ہو جے اُس تیں پہیڑو سنگی اور کون ہو سکے! حالانکہ اللہ تعالیٰ غو بوڑ ہر ویلے کھلو تھو جے کدے یہ بد قسمت کفر شرک چھوڑ غے اللہ تعالیٰ ور تے آخرت ور ایمان لے آتا، اللہ غی رضا واسطے اُس غا دسیا واطریقہ ور خرچ کرتا تاں انھاں غو کے بگڑ جا تو اس ماں تے انھاں ہی غو پہلو تھو آخر ماں فرمایو جے کوئے گل نیہہ یہ انھاں غی چار تہاڑا غیں کھیڈ ہیں اللہ ناں یہ چنگی طرح سہئی ہیں، ویلو آن دیو وہ اپنا علم غے مطابق آپ نمیڑو کر دے غو۔

(۳۷) یعنی وہ اپنا ں علم غے مطابق جہڑو فیصلو وی کرے غو وہ ٹھیک تے انصاف غے بالکل مطابق ہی وہے غو، اس غی بارگاہ ماں کسے ور ظلم ہو جے یوہ کسر امکن ہو سکے! دنیا ماں جد کسے ناں کسے ور لہر چڑھ جے فر اس ناں اس غا چنگا کم وی پہیڑا تے بے قیمت دسن لگ جیں ور اس غی بارگاہ ماں اسی کائے گل ممکن ہی نیہہ، نہ کسے غی نیکی ضائع وہے غی، نہ کسے غی نیکی کسے دو جاناں دتی جے غی تے جس نے ایمان قبول کرنے کائے نیکی کی وہے غی فر اس غا دو جا گناہ نال واہ ضائع نیہہ ہوسیں بشرطیکہ وہ مومن پکو وہے بلکہ اس غی بارگاہ غا فضل و کرم غو تے یوہ حال ہے جے وہ ایکن نیکی غو کئیں کئیں حصا بدھ ثواب دیئے غو سگوں حساب تیں علاوہ اپنی بارگاہ تیں خاص ثواب وی دیئے غو!

(۳۸) یہ گواہ ہر ایکن امت غا نبی ویں غا، جہڑا اس گل غی گواہی دیں غا جے ہم نے اللہ غا حکم صاف صاف پہچا چھوڑیا تھا تے رحمتِ عالم ﷺ وی اپنی امت تے اپنی قوم ور گواہی دیں غا جے میں انھاں ناں تیر وکلام پورو پورو پہچا چھوڑیو تھو امام ابنِ جریر تے علامہ رازی نے یا ہی تفسیر کی ہے، علی قومہ المخاطبین بالقرآن (تفسیر کبیر) تے اک تفسیر یا وی کی گئی ہے جے رحمتِ عالم ﷺ پشلاں نبیاں غا حق ماں گواہی دیں غا جے رہا! بالکل سچ ہے انھاں نے تیر وسینو اپنی قوم ناں پورو پورو پہچا چھوڑیو تھو جس را کہ تیں اپناں کلام قرآن پاک ماں بیان کیو ہے (بیضاوی، روح المعانی) تے آیت غو انداز اسو دل ہلا دین آلو ہے جے رحمتِ عالم ﷺ جد وی تلاوت فرماتاں فرماتاں ات پچیں تھا اکھاں توں نیر ڈہل پوے تھو (ابن جریر)

(۳۹) یاہ نافرماناں غی تاہنگ ہے، جے افسوس! کدے اسرا ہو جے کہ ہم مٹی ہو غے قبر غی مٹی نال ہی رل جاتا، تے قیامت غی اس ذلالت اور شرمساری تیں بچ جاتا! ور یاہ تاہنگ پوری کدو وہے غی! اللہ مجرماں غی اک اک گل باندے کرے غو، اس تہاڑے تے چھپیا واسارا راز باندے آنیاں جیں غا، کسے ناں یاہ جرأت نیہہ ہوسیں جے وہ اک گل وی چھپا غے رکھ سکے! نعوذ بک یا اللہ من خزیہ ہذا الیوم۔

(۴۰) شراب غا بارہ ماں یوہ حکم اس ویلے آیو تھو جس ویلے اجوں شراب حرام نیہہ ہوئی تھی، اس توں پہلاں سورت بقرہ ماں فرمایو تھو جے "شراب ماں گناہ زیادہ تے نفعو گھٹ ہے" تے آخری حکم سورت مائدہ ماں نازل ہو دو، جسماں شراب قطعاً حرام کر دتی گئی، اصل ماں شراب عرباں غی رگ رگ ماں بسی وی تھی، اسے گلوں اس ناں بڑی حکمت نال بلیں بلیں حرام کیو، یوہ دو جو حکم اس ویلے آیو جس ویلے اک صحابی نے دو جاں سنگیاں

اللّٰهُ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ ع ۶

تیں کائے گل چھپا نیہہ سکیں غا (۳۹) اے ایمان آلیو! تم نشہ غی حالت ماں نماز

وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا

غے نیڑے نہ جاؤ، اچر توڑی جے تم سمجھ جیں کہ تم کے کہہ رہیا ہیں، تے نہ ناپاکی غی حالت ماں

عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ

چر توڑی کہ تم نہا نہ لیں ور راہ گُر تاں (۴۰) تے جے تم ماندا ویں یا تم

عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

سفر ماں ویں یا تھارا بچوں کوئے پیشاب چھاڑا تیں آیو وہے یا تم بیویاں کولے

النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا

گیا ویں فر تمناں پانی نہ لبھے تاں تم پاک مٹی نال تیمم کر لیو، یعنی اس نال

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ

اپناں منہ تے ہتھاں غو مسح کر لیو! بیشک اللہ تعالیٰ معاف کرن آلو، بخشن آلو ہے (۴۱) (اے نبیؐ) کیوں!

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

تم نے نیہہ تکیو! جے جنھاں لوکاں ناں کتاب غو کجھ حصو دتو گیو تھو وہ یہہ گمراہی مُلیں لے رہیا ہیں

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَاۗىِٕكُمْ ۭ

تے یوہ چاہویں جے تم وی گمراہ ہو جئیں تے اللہ تعالیٰ تھاراں دُشمناں ناں چنگی طرح جانے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ

تے اللہ تعالیٰ سُد وہے حمایت کرن واسطے تے اللہ کافی ہے مدد کرن واسطے (۴۲) جہڑا لوک یہودی ہیں

هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا

انھاں بچوں کجھ اسا وی ہیں جہڑا گلاں ناں اپنی جگہ تیں ہٹا تا ریہہ، تے کیہہ جے ہم نے سُنیوں

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ

ور منیوں نیہہ، اور توں سُن تناں سنایو نہ جے تے اپنی جیبھ پھڈی کر غے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غی دعوت کی، روٹی تیں بعد شراب وی پیالی گئی، اچرناں نواشاں غی نماز غو ویلو ہو گیو، جس ماں نشہ غی وجہ تیں امام صاحب توں قرآت ماں بڑی پہاری پُہل ہو گئی، اس ویلے یاہ آیت نازل ہوئی جے نماز نے ویلے شراب نہ پیو کہ نشہ ماں کجھ تیں کجھ پڑھ چھوڑیں (ترمذی، ابنِ ماجہ، انسائی،) نالں ہی یوہ وی آیو جے جسویلے تم جنبی ویں یعنی تھارے ور غسل چڑھیوو وو ہے۔ دواں حیثیاں غی ملاقات غی وجہ تیں یا خواب ماں احتلام غی وجہ تیں، یا کانسری غا حیض نفاس تیں بلن ہون ور۔ تاں تم نماز نہ پڑھو اچہ توڑی جے تم غسل کر لیں، تے جے کدے تم کِدے رستہ ماں سفر کرتا ویں فرتمناں غسل واسطے پانی نہ تھاوے تاں اس غو حکم اگے آوے لگو جے تم تیمم کر لیو، ﴿اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ﴾ غی یاہ تفسیر جے تم ''رستہ ماں کدے مسافر ویں،، حضرتِ علیؓ، ابنِ عباسؓ تے سعید بن جبیرؒ وغیرہ بزرگاں نے کی ہے، تے حضرتِ ابنِ مسعودؓ دنس

وَطَعْنًا فِی الدِّیْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

تے دین ماں عیب کڈن واسطے ''رَاعِنَا،، کیہنہ تے جے کدے ویہہ اس را کہتا جے ہم نے سُن لیو تے ہم نے من لیو

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ

اور تم سنو! تے مہارا در نظر فرماؤ تاں یوہ انھاں واسطے بہتر ہو تو تے گل وی سِدی ہوتی ور اللہ نے

اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

انھاں غا کفر غی وجہ تیں انھاں ور لعنت کر دتی ہے بس ویہہ گھٹ ہی ایمان لیانویں (۴۳) تے اے اہلِ کتاب!

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ

تم اس (کتاب) ور ایمان لیاؤ جہڑی ہم نے نازل کی ہے واہ اس (کتاب) غی تصدیق کرن آلی ہے جہڑی تھارے کولے

قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ

ہے اس تیں پہلاں کہ ہم چہراں ناں بے نشان کر دیاں تے ہم انھاں ناں کنڈ آلے پاسے پھیر دیاں، یا

نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾

ہم ان ور (اس را) لعنت کر دیاں جس را ہم نے بارغادن آلاں ور لعنت کی تھی اور اللہ غو حکم تے پورو ہونے ہی رہ (۴۴)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ

بیشک اللہ تعالیٰ اس (جرم) ناں کدے بیہنہ بخش سیں کہ اس نالں شرک کیو جے، تے اس تیں علاوہ (باقی گناہ) جس واسطے

لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا

چاہوے غو معاف کر دئے غو تے جہڑو اللہ تعالیٰ نالں شرک کرے وہ تے یقیناً بہت بڑا گناہ غو طوفان

عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ

چک لئے (۴۵) (اے نبیؐ) کیوں! تم نے ان لوکاں در بیہنہ تکیو! جہڑے اپناں آپ ناں چُوکیہنہ (بیہنہ) بلکہ اللہ

يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

ہی جس ناں چاہوے پاک کر دئے تے انھاں ور رتہا گانے برابر وی ظلم بیہنہ ہوسیں، تکو! یہ کس را کوڑ بنا

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع ۸

بنا نے اللہ تعالیٰ ور لانویں اور باندے باچھڑ گناہ ہون واسطے تے یاہی گل سُدی ہے (۴۶)

ابنِ مالکؒ تے حسن بصریؒ وغیرہ بزرگانے اک دوجی تفسیر کی ہے جے تم بے غسلا ویں فرمیت ماں بیہنہ جا سکتا ور جسویلے کہ تم رستو پٹا ویں یعنی کسے مجبوری ور میت بچوں ہونے دوجی بکھی جانوں پے جے (ابنِ کثیر وغیرہ) ور یوہ اختلاف چھڑو آیت غی تفسیر ماں ہے باقی مسئلاں ماں ساراں غو اتفاق ہے، سفر ماں پانی نہ لبھے تے تیمم کرنوں اور مجبوری ماں بے غسلا ناں میت بچون لتکنوں سب نے نزدیک جائز ہے۔ ہاں! مہارا حنفی علماء نے لکھیو ہے جے میت بچوں لتکن واسطے بے غسلو آدمی احتیاطاً تیمم کر لئے تاں چنگی گل ہے۔

(۴۱) ہُن تفصیل نالں ویہہ گل بیان ہو رہئی ہیں جن تیں آدمی بے وضو بے غسلو ہو جے جسر اپیشاب چھاڑا تیں ہونے آوے جس نالں وضو ٹُٹ جے یا اپنی گہر آلی کولے جے جس نالں غسل چھڑہ جے فر سفر غی وجہ تیں یا کسے ہورن وجہ تیں پانی نہ لبھے یا ماند کی غی وجہ تیں پانی نالں وضو تے غسل کر ہی نہ سکے، خیر! جہڑی وی گل وہے فروہ پاک مٹی نالں تیمم کر لئے یعنی مٹی ور رتہ مارنے منہ غو تے ہتھاں غو مسو کر لئے آخر ماں یوہ احساس وی دوایو جے اللہ نے یوہ اسان حکم دے نے اپناں بنداں ور بڑو ہی احسان کیو ہے کیونجے وہ ہے ہی بچ معاف کرن آلو، بڑو بخشش ہار و!

فائدو: تیمم کرن غو پورو طریقو قرآنِ پاک ماں تے صاف صاف بیہنہ بیان ہو یو تے رسول پاک ﷺ غی حدیثاں ور جسویلے امت نے غور کرنی شروع کی تے امت ماں تھوڑو جوا اختلاف پیدا ہو گیو، حنفی، شافعی، مالکی تے کجھ دو جا علماء فرمانویں جے ۲ واری پاک مٹی ور رتہ مارے پہلی واری مارنے پورو منہ غو مسو کر لئے تے دوجی واری مارنے دواں ہتھاں ور کُہنیاں توڑی مسو کر لئے پہلاں سجا غو فرکھبا غو آپ تحو فرمان ہے التیمم ضربة للوجه وضربة للذراعين الى المرفقين یعنی تیمم واسطے دو واری زمین ور رتہ مارناں ہیں اک واری منہ واسطے اک واری دواں ہتھاں واسطے کُہنیاں توڑی (دارقطنی) اس مضمون نالں رتیں ملتیں روایت مسندِ بزار، بخاری، مستدرک حاکم تے ابوداؤد ماں وی ہیں۔ تے امام احمد ابنِ حنبلؒ اور اہلِ حدیث علماء تے کجھ دو جاں بزرگاں غی تحقیق یاہ ہے جے تیمم واسطے اکو واری پاک مٹی ور رتہ مارناں ہیں فر پہلاں منہ ور مسو کرنوں ہے فر دواں ہتھاں ور گلو آ توڑی ان غی دلیل مسندِ احمد غی واہ روایت ہے جسماں حضرتِ عمارؓ نے آپ تیں تیمم غو طریقو روایت کرتاں فرمایو تھو تیمم واسطے اکو واری مٹی ور رتہ مارناں ہیں منہ غا مسحا واسطے وی تے گلو آ توڑی ہتھاں واسطے وی!۔ واللہ اعلم

(۴۲) ان آیتاں ماں یہودیاں غی کجھ ہور پہیڑیں خصلتاں غو ذکر ہو رہیو ہے تے اس غو ذکر ہے جے انھاں نے کیہنی دنیا پچھے کس را ہدایت نے بدلے گمراہی مل لے لئی ہے'' تے کتاب غو کجھ حصو دتو گیو تھو،، اس غی تفسیر بچ سارا علماء نے یاہ بیان فرمائی ہے جے کتاب ور عمل غی توفیق تے انھاں ناں کدے ہوئی ہی بیہنہ بس تلاوت ہی تلاوت ہے

(۴۳) یہودیاں غی اس بداخلاقی تے کمینہ پوناں غو کجھ ذکر اس توں پہلاں سورت بقرہ ماں ہو وو ہے، یاہ انھاں غی عام عادت تھی جے جت لوڑ پئی اُتے سب ہی کلام ناں اپنی جگہ تیں پھیر چھوڑنوں، یوہ کم وی یہہ اصل تے اللہ تعالیٰ غا کلام ماں کریں تھا ور بلیں بلیں انھاں ناں اسی پہیڑی ہلیتر ہو گئی تھی کہ عام گل بات ماں وی دو باجر الفظ بولیں تھا، کدے کدے جیبھ پھڈی کرنے سد الفظ ناں غلط مطلب واسطے ڈنگو کر دیں تھا، کدے کدے سدی گل غو غلط مطلب کڈلیں تھا، رحمتِ عالم ﷺ غا در بار ماں بیہنے غے بڑی جلا کی نالں اسا دو باجر الفظ بولیں ویں تھا جن غا دو ۲ مطلب نکلیں تھا اک اچھائی غو، تعظیم غو، تے دعا غو اور دو جو برائی غو،

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ

کیوں! تم نے ویہہ لوک نہیں تکیا! جھاں ناں کتابِ (الٰہی) غو اک حصو دتو گیو تھو (فروی) ویہہ

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ

بتاں تے شیطاناں ناں منیں ، تے کافراں غا بارہ ماں کیہہ جے ایمان آلاں تیں

اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

تے یہ ہی سِدا رستہ ور ہیں (۴۷) یہ ویہہ لوک ہیں جھاں ور

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾

اللہ نے لعنت کی ہے تے جس ور اللہ تعالیٰ لعنت کرے فر تمناں کوئے اُس غو مددگار نہیں لبھ سیں؛

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾

کیوں! انھاں کونے بادشاہی غو کجھ حصو ہے؟ فر تے یہ لوکاں ناں کھجور غی اڑیک غی دیل غے برابر وی کجھ نہیں دیسیں (۴۸)

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ

کیوں! یہ لوکاں غو ساڑو کریں ، انھاں چیزاں ور جھڑیں اللہ نے انھاں ناں اپناں فضل نال دتی وی ہیں ، فر ہم نے تے

اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

یقیناً ابراہیمؑ غی لہڑی ناں کتاب تے حکمت وی دتی ہے اور ہم نے انھاں ناں بڑی بادشاہی وی دتی تھی

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ

فر انھاں بچوں کجھ تے ایمان لیایا تے کجھ اس تیں دور ہی رہیا ، تے (اساں لوکاں واسطے) جہنم غی پہنچی

سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ

اگ ہی سُدی ہے (۴۹) بلاشبہ جن لوکاں نے مھاری آیتاں نال کفر کیو ہم انھاں ناں تاولاں ہی اگ ماں لادیاں غا

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا

جد جدو ی انھاں غی کھلوی یک جے غی ہم انھاں ناں اس غے بدلے دوجی کھلوی دیدیاں غا ، تانجے ویہہ (سیرو سیرو)

الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ

عذاب چکھتا رہیہہ ، بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت آلو ہے (۵۰) تے ویہہ لوک جہڑا

منزل ۱

لیو ہم نے کسرا کسرا غیں گل کہیں جے کدے یہ سچا نبی تھا تاں انھاں ناں پتو کیوں نہیں لگو یا مھارے اوپر عذاب کیوں نہیں آیو۔ اللہ تعالیٰ فرماوے کتنوں چنگو ہو تو جے کدے یہ اپنی یہ اولڑیں کار چھوڑ غے سدا اسادا لفظ بولیا کرتا تے ایمان قبول کرتا ور انھاں ناں یاہ دولت نصیب وہے کسرا!؟ جد کہ انھاں غیں اوپر وتھلی شرارتاں غی وجہ تیں خدا نے انھاں ور لعنت کی وی ہے ہُن عبداللہ ابن سلامؓ جیہا کجھ خوش نصیباں ناں چھوڑ غے ایمان تے یہ قبول کرسیں ہی نہیں۔

(۴۴) یہود یاں غیں پہیڑیں کھوء بیان کرغے ہُن قرآن انھاں نال صاف صاف مکتی جئی گل کرے جے چنگی گل تے یا ہی ہے جے تم ایمان قبول کرلیں حضور ﷺ ور نازل ہون آلی اس کتاب ناں من لیں جہڑی کوئے اوپری تے ان ہوئی گل نہیں کرتی بلکہ یاہ کتاب تے اس کتاب غی تصدیق ہی کرے جہڑی تھارے کونے موجود ہے اس کتاب غو وی وہ ہی توحید آلو پیغام ہے جہڑو اس توں پہلیں اسمانی کتاب دیتیں آئیں ہیں۔ تے جے ویہہ نہ منیں تاں قرآن انھاں نان پرانی سزا یاد کروا غے سخت عذاب غی درڈوی وہئے جے تھارا چہراہ غا نشان اکھ، نک، کن، وغیرہ ہی نہ ملت کرغے چہراں ناں کنڈ درموڑ دتو جئے یا تھارا ور اسو ہی عذاب نازل ہو جئے جسو بار غا تہاڑ اغا یارہ ماں حکم نہ منن آلاں ور آیو تھو جس غو ذکر سورت بقرہ ۶۵ ماں تے سورت اعراف ۱۶۴ ماں ہے جہڑا بوجوں بنا دتا گیا تھا۔

(۴۵) عرب غا مشرک تے تھا ہی مشرک یہودی تے عیسائی جہڑا اپناں آپ ناں اہلِ کتاب تے پڑھیا لکھیا اور اسمانی دین غا ذمہ دار سمجھیں تھا ویہہ وی شرک کرن ماں پیر توں لے غے سر توڑی ڈباوا تھا اللہ انھاں ساراں ناں مخاطب کرغے فرماوے جے شرک تیں بعد باقی سارا گناہ شرک غا مقابلہ ماں ہو لاہیں جے کدے اللہ تعالیٰ چاہوے غو تاں اپناں فضل نال شرک تیں علاوہ ہر اک گناہ ناں معاف کردیئے غو ور مشرک غی کدے وی بخشش نہیں ہوسیں، اس غی سزا سدا رہن آلی جہنم ہے جتوں کدے وی خلاصی نہیں ہوسیں کیو نجے مشرک اسمانی حکومت غو باغی ہے وہ خدا غی خدائی ماں سانجھ کڈے، اس غی نہ کدے بخشش وہے غی تے نہ یہ جرم معاف کیو جئے غو ہاں! جے کدے دنیا ماں شرک چھوڑ غے سچا دل نال توبہ کرغے ایمان قبول کرلئے تاں واہ بکھری گل ہے۔

(۴۶) یہودی ہزاراں گناہ کرغے، اللہ غی کتاب ماں تبدیل تے نبیاں ناں قتل کرن جسا جرم کرغے وی اپناں آپ ناں سچ مچ تے پاک سمجھیں تھا جے ہم تے نبیاں غی لہڑی ماں ہاں ہم نا گناہ کے کریں غا! لاڈلو پوت کجھ وی کرے ور ہے تے لاڈلو ہی ناں! سبحان اللہ! تھوڑی غو پر قعوتے شناک مچیائی ،، اللہ نے فرمایو! نفس غو تزکیو تے ستھریاموں ہوں جس ناں چاہوں نصیب کروں جہڑو سچا دل نال خدا غا دین تاں قبول کرے غو اس غو دل وی سچ ہو جئے غو۔ رہیا یہ گلاں غا شیر پاپی تے انھاں ناں اپنی کٹھی غی جتنی سزا ملے غی وہ انھاں ور ظلم نہیں ہوسیں بالکل انصاف ہی وہے غو کیو نجے انھاں غا کرتوت مچ ہی پہیڑا ہیں۔ ان غا کرتوت تے دیکھو اللہ تعالیٰ در کوڑیں تے چوٹھیں گل پلے تیں وی پچھے نہیں رہتا اپنی مرضی غا عقیدا تے اپنی مرضی غا مسلا بنا لیں فر انھاں ناں خدا غا دین نال مڑھ چھوڑیں، لا! اس تیں بڑو کہڑو گناہ وہے غو!! گناہ ہون واسطے اور جہنم ماں جان واسطے تے انھاں غو یہ وا اک ہی کم سدو ہے حالانکہ انھاں غا اسا پہیڑا کرتوتاں غو حساب ہی نہیں، ان آیتاں ور اج غا ویہہ مسلمان وی غور کرلیں جہڑا خان سید ہون ور تے پیراں، فقیراں، بزرگاں، تے عالماں غی لہڑی ماں ہون ور بڈیار کرتا رہیہہ ور اپناں عملاں در نہیں دیکھتا! نا تے ویہہ لوک وی اپنوں محاسبو کرلیں جہڑا اپنی بزرگی غی صفت سُنن غی بڑی شوق رکھیں نبی کریم ﷺ نے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

دوجاں غی منہ ورصفت کرن تیں وی ٹھا کیو کونجے اسے نال شیطان موٹو ہوتوہ۔ صحابہؓ فرمانویں ہم ناں آپؐ نے حکم دتو تھوجے ہم تعریف کرن آلا غا منہ ورمٹی سٹ دیاں (مسلم شریف) آپؐ نے اک بندہ ناں دوجا غی کجھ صفت کرتاں دیکھیو تے فرمایو: افسوس ہے، تیں تے اپناں پہائی غوگاٹو ہی کپ چھوڑیو ہے فرفرمایو، جے کدے تمناں کسے غی صفت ہی کرنی وہے تاں اننی گل کہہ دیا کروجے ہوں اس ناں اسو سمجھوں (بخاری مسلم)

(۴۷) یہودی اہلِ کتاب کُہواویں تھا، کہٹوں کہٹ خدا تعالیٰ ناں تے منیں تھا بتاں غی مخالفت وی کریں ویں تھا ور رحمتِ عالم ﷺ تے مسلماناں غا ساڑا اور دشمنی ماں ات توڑی پُج گیا تھا کہ اک واری انھاں غا کجھ سردار مکہ غا مشرکاں ناں مسلماناں غے خلاف پڑ چھان واسطے مکہ شریف گیا، ات مشرکاں نے پچھیو یراتم پڑھیا لکھیا ہیں دسو ہاں! الاّ مھارو دین چنگو ہے جے مسلماناں غو! انھاں

ناں چنگی طرح پتو تھوجے یہ بتاں غا پجاری ہیں اور مسلمان سو کر غے خداناں تے اک منیں ور یہ مسلماناں غا ساڑا ماں بولیا: یرا مسلماناں تیں تے تم ہی سدا رستہ ور ہیں، سگوں انھاں مشرکاں ناں خوش کرن واسطے کجھاں بتاں ور متھووی ٹیک ما ریو، آیت ماں اسے واقعہ در اشارو ہے، اللہ نے فرمایو: انھاں ور خدا غی لعنت یہ رحمتِ عالم ﷺ غا ساڑا ماں کت جا پجیا! اَلْجِبْتُ بت ناں، جادوگراں تے فال کڈن آلا ناں کہیو جے حدیث ماں ہے آپؐ فرمانویں پکھیروں اڈا نے تے لیک مار مار غے فال کڈنوں یوہ سب ''اَلْجِبْتُ'' ہے (ابوداؤد شریف) تے الطاغوت شیطان اور شیطانی کم کرن آلا ہر اک نافرمان انمن ناں کہیو جے وہ شیطانِ جن وہے یا کوئے آدمی وہے، کیونجے یہودی منڈتیں وہم پرست تے شطاناں، سرکشاں، جادوگراں تے فال کڈن آلاں ناں منتا رہیا ہیں اسے گلو فرمایو! یہ جبت تے طاغوت ناں منیں۔

(۴۸) یعنی اک بکھی ان غو حال یوہ ہے کہ انھاں غی بدعملی ور خدا نے انھاں ور لعنت فرمادتی ہے تے دوجے پاسے یہ لوکاں غی ہدایت تے گمراہی غو فیصلو کر رہیا ہیں جے کون سدا رستہ ور ہے تے کون ڈنگا ور، تے کیوں انھاں ناں کوئے خدا غی خدائی ماں سانجھ مل گئی ہے یا یہ اس غی طرفوں فیصلو کرن واسطے نمائندا بن گیا ہیں جد کہ انھاں غو اپنوں یوہ حال ہے کہ جے کدے انھاں ناں یاہ دنیا غی چار تہاڑا غی کھڑ پینچی بچوں وی ذری اک حصولھ جئے تاں تے انھاں غی کنجوسی تے بخیل غی اصلی حالت باندے ہی آجے غی تے یہ کسے بندہ خداناں اڑیک غی دیل نے برابر وی کجھ میہنہ دے سیں فرا ساں روگی لوکاں ناں دوجاں غو فیصلو کرن غو کے حق ہے جے کون ہدایت ور ہے تے کون گمراہی ور!

نَقِیْرًا کھجور غی اڑیک نے بشکار جہڑی دیل وہے اس ناں نقیر کہیو جے یعنی اس دیل ماں جتنی چیز آوے غی یہ اتنی وی کسے ناں دین واسطے تیار میہنہ ہوسیں!

(۴۹) یہودی نبوت ناں اپنوں خاندانی حق سمجھیں تھا ان غو خیال تھوجے نبی بس مھارا اسرائیلی خاندان ماں ہی آسکے، رحمتِ عالم ﷺ ناں وی ویہہ جانتاں پشانتاں بس اسے ساڑا غی وجہ تیں میہنہ منیں تھا، حالانکہ پہلاں تے انھاں غی اس سوچ غی نیں ہی کجھ میہنہ تھی نہ ان غی کسے کتاب ماں اسی گل آئی تھی فرجے کدے یہ حضرت ابراہیمؑ غی اولاد ماں ہون غی وجہ تیں یاہ سمجھیں تھا جے ہم انھاں غی لہڑی ماں ہاں لہذا نبی مھاری ہی لہڑی ماں آسکے تاں تے ان غو یوہ ساڑو ملو ہی جہالت غی گل تھی کیونجے رحمتِ عالم ﷺ وی تے حضرت ابراہیمؑ غی لہڑی بچوں ہیں فرقرآن اصل مرض بیان کرے جے حضرت ابراہیمؑ غی لہڑی ناں تے پہلاں وی نبوت، حکمت تے بادشاہت لبھتی رہی ہے اور اج وی سرورِ انبیا ﷺ انھاں ہی غی اسماعیلی لہڑی بچ تشریف لیا یا ہیں ور پہلاں وی جت کجھ لوک اللہ غا دین ناں قبول کرتا رہیا ات کجھ لوک اللہ غا نافرمان تے شیطان غا پجاری رہیا ہیں اج وی یوہ ہی ہور ہیو ہے آیت غا ختم ور ساراں نافرماناں ناں سخت درڈ دتی جے اگلاں پشلاں ساراں نافرماناں واسطے جہنم سدی ہے۔

(۵۰) اپر انساناں غی دو قسم بیان ہوئی تھیں مومن تے کافر! ہن مومن کافر ہر ایکن غی جزا سزا غو کئی کئی بیان ہے تے کافر غا بارہ ماں کوئے یاہ نہ سمجھ لئے کہ جد اس غی کھلوی سڑ سڑ نے اگ ماں پک جئے غی فر اس ناں اگ غا سیک غو احساس ہی میہنہ رہ سیں! فرمایو میہنہ انھاں ناں سدا تازو تازو تے سجرو سجرو عذاب دیے غو اگلی کھلوی پکتاں ہی ہم دوجی چھاڑ دیاں غا تے کجھ روایتاں ماں آوے جے یوہ کم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اک تہاڑی ماں ہزاراں واری وہے غو۔ اللھم انا نعوذ بک من کل انواع العذاب

(۵۱) یاہ مومن غی حالت بیان ہوئی جے اس واسطے جنت غیں یہ نعمت ہیں! ہر قسم غی گندگی تیں پاک سچیں حور، تے ارام دین آلی کہنی چھاں جن ماں گرمی غوناں نشاں نیہنہ ہوسیں ور تکلیف دین آلی ٹھنڈوی نیہنہ! بس ارام ہی ارام!۔

(۵۲) یہودیاں غی پہیڑی عادتاں بچوں اک پہیڑی کھوء امانت ماں خیانت کرنی تے بڑی رشوت لے غے غلط فیصلو کرنی تھی اس غا مقابلہ ماں اللہ ایمان آلاں ناں امانتداری تے انصاف غو حکم دے رہیو ہے تے امانت داراں غی امانت غو مفہوم مچ وسیع لیو گیو ہے واہ کسے غی وی امانت وہے اللہ غی امانت، بنداں غی امانت فر بنداں بچوں پہا نویں مومن غی امانت وہے پہا نویں کافر غی، دوست غی وہے یا دشمن غی ہر ایکن غی امانت ٹھیک ٹھیک ادا کر دین غو حکم ہے، فر امانت کسے وی شکل تے قسم غی وہے کائے چیز امانت وہے یا کائے گل امانت وہے یا کائے ذمہ داری امانت وہے ات توڑی جے جسناں اسلامی حکومت غو سربراہ بنایو جئے اس کو تے حکومت غا عہدادی امانت ہیں جے کدے وہ نا اہل لوکاں ناں ویہہ عہدا دیئے پہا نویں بڑی رشوت لے غے دیئے پہا نویں تعلق دوستی وغیرہ ماں دیئے وہ وی خیانت کرن آلو شمار وہے غو تے اس ناں اس غی پچھ وہے غی بلکہ حدیث ماں ہے کہ جے کدے کسے کوتوں کوئے مشورو پچھیو جئے فر جہڑی ٹھیک گل اس غا دماغ ماں آوے غی واہ وی امانت ہے جے کدے وہ چتے غے کوئے غلط مشورو دیئے غو تاں وہ وی خیانت کرن آلو وہے غو۔ دو جو حکم دتو جے جدوی تمناں لوکاں غے بشکار رتریا کلی کرنی وہے لوکاں غا معاملا نمیڑناں ویں تاں تم بالکل انصاف نال شریعت غا قانون غے مطابق ٹھیک ٹھیک فیصلو کرو کسے غے وی کسے قسم غی رعایت نہ کرو بلکہ تریا کلی غا معاملہ ماں فیصلو کرتاں تے کافر غی مومن غی، بدغی نیک غی، وطنی تے پردیسی غی القصو کسے غی وی کجھ رعایت کرنی جائز نیہنہ ہے، کجھ روایتاں ماں اس آیت غو شانِ نزول یوہ بیان ہویو ہے جے مکہ شریف غا فتح ہون آنے تہاڑے جسویلے رحمت عالم ﷺ نے خانہ کعبہ غی کنجی حضرتِ عثمان بن طلحہؓ کوتوں لی۔ جھاں غا خاندان کولے صدیاں تیں یاہ کنجی تگی وی تھی۔ یاہ نبی پاک ﷺ کوتوں حضرت علیؓ تے حضرت عباسؓ نے منگی ور حضور ﷺ نے کنجی فر حضرت عثمان بن طلحہؓ ناں موڑ دتی تے فرمایو! لے یاہ کنجی تیری ہے اج غو تہاڑو نیکی تے وفاداری غو تہاڑو وہے، اسے موقع ور یاہ آیت نازل ہوئی (ابن کثیر وغیرہ)

(۵۳) مسیں اپر اسلامی حکومت غا ذمہ واراں واسطے حکم تھو جے تم لوکاں غے بشکار انصاف تے عدل نال نمیڑا کرو ہُن ایمان آلاں ناں یو وہ حکم دتو جا رہیو ہے جے تم ان لوکاں غی گل منوں جہڑا تھارا دینی یا دنیاوی معاملاں غا ذمہ وار ویں، ویہہ قرآں حدیث تیں کڈے غے مسئلا دسن آلا عالم دین ویں یا اسلامی مملکت غو انتظام چلان آلا امیر المومنین یا اس غا مقرر کیا وا قاضی، امیرِ لشکر، علاقہ غا امیر وغیرہ۔ ویں ھکذا روی فی تفسیر "اولی الامر،، عن ابن عباس، وجابر ابن عبداللہ، والحسن، وعطا ومجاھد وابی ھریرہ رضی اللہ عنھم ور قرآن اس فرمانبرداری غو حکم سدو نیہنہ دیتو جے لوک یہودیاں، عیسائیاں ہاروں اپناں عالماں ناں تے عہدیداراں ناں خدا بنا لیں بلکہ قرآن پہلاں اللہ تعالیٰ غی فرمانبرداری غو حکم دیئے کیو نجے اصل علی الطلاق فرمانبرداری تے ہے ہی اللہ تعالیٰ غی جسر اخود دو جی جگہ قرآن ماں ہے ﴿اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ﴾ "حکم تے بس اللہ تعالیٰ ہی غو ہوسوں ہے،، فر اللہ توں بعد اس غا حبیب ﷺ غی اطاعت غو حکم دیئے کیو نجے ویہہ اللہ غا پیغام پہچان آلا تے لوکاں ناں اللہ ہی غی مرضی دسن آلا ہیں لہذا انھاں غی فرمانبرداری اصل ماں اللہ تعالیٰ ہی غی فرمانبرداری ہے جسر افرمایو: مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ "جس نے رسول غی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ ہی غی اطاعت کی،، اس توں بعد کہ ویہہ دنیاوی معاملاں جھاں غا چلان غی ذمہ واری مہارے بچوں ہی کسے نے چکی وی وہے ان معاملاں ماں قرآن ہم ناں ان ذمہ داراں غی گل منن غو حکم

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ

جہڑیں تھاراتیں پہلاں نازل کی گئیں تھیں، ور چاہویں یوہ ہیں جے اپناں تنازعاں غو فیصلو کران واسطے شیطاناں کوتے لے

وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ

جئیں، حالانکہ انھاں ناں حکم یوہ دتو گیو تھو جے ویہہ ان غو انکار کریں، اور شیطان تے یو ہی چاہوے کہ

يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى

انھاں ناں دور غی گمراہی ماں لے سٹے؛ تے جسویلے انھاں ناں کہیو جئے جے تم اس حکم در آؤ

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ

جہڑو اللہ نے نازل کیو تے رسولؐ در آؤ (تے اے نبیؐ) تم دیکھیں غا جے یہ منافق لوک تھاراتیں کسا غے

عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ

دور ہی ہٹ جئیں؛ فر اس ویلے کے حال وہے جد اپناں ہتھاں غیں کھٹی تیں

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ

انھاں ور کائے مصیبت آپوے فر ویہہ تھارے کولے خدا غی قسم کرتا آویں جے مھاری

اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ

نیت تے نیکی اور صلاح تیں بجن کجھ وی نیہنہ تھی؛ ان لوکاں غا دلا ماں جو کجھ ہے

اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ

خدا اس ناں خوب جانے؛ فر (اے نبیؐ) تم انھاں دروں اوہ جانّی کر چھوڑو تے انھاں ناں نصیحت کرتا رہو تے انھاں غا

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ

بارہ ماں دل ماں لہہ جان آلی گل کہو (۵۴) تے ہم نے جہڑو وی رسول چلایو ہے وہ اسے واسطے چلایو ہے

اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تا نجے اللہ غا حکم غے مطابق اس غی فرمانبرداری کی جئے، تے جے یہ لوک (اے نبیؐ) تھارے کولے آتا

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

جس گہڑی انھاں نے اپنے اُپر ظلم کیو تھو فر یہ لوک اللہ کوتوں بخشش منگتا تے رسولؐ (وی) انھاں واسطے بخشش غی دعا منگتا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

دیئے کیونجے جے کدے انھاں غی گل نیہنہ منی جاسیں فریوہ نظام کسرا چلے غو؟! فرتے فتنوں ہی فتنوں ہوجے غو، وران غی فرمانبرداری ہر حال ماں ہر ویلے جائز نیہنہ بلکہ اس واسطے کجھ ہور شرط دی ہیں اک شرط تے قرآن نے خود بیان کی ہے جے ویہہ تھارے ہی بچوں ویں،، یعنی مسلمان ویں لہذا کافر غی اطاعت قطعاً جائز نیہنہ تے دوجی یاہ جے ان غو حکم قرآن حدیث نغے مطابق وہے جے کدے وہ شریعت نغے خلاف وہے تاں اساحکم ناں پتھرور مار چھوڑو رحمتِ عالم ﷺ نے بالکل صاف لفظاں ماں فرمایو! لا طاعة فی معصية انما الطاعة فی المعروف " خدا تے رسول غی نافرمانی ماں کسے غی فرمانبرداری جائز نیہنہ، فرمانبرداری تے بس نیک کم ماں ہے (بخاری مسلم) اک دوجی حدیث ماں ہے حکام غی گل اس ویلے توڑی منوں چجڑ توڑی ویہہ نماز پڑھتا ریہنہ تے تمناں وی نماز پڑھن

واسطے کہتا ریہنہ (مسلم) آخر ماں فرمایو! جے حکومت تے رعایا نغے بشکار بخاتی ہو جان ور قرآن حدیث ناں اپنوں تریا کل بنالینوں یاہ مچ سرس تے بڑی ہی چنگی گل ہے دین دنیا غی کامیابی اسے ماں ہے۔

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

ناں یہ لوک اللہ تعالیٰ ناں بہت توبہ قبول کرن آلو مچ مہربان دیکھتا؛ نہیں! نہیں! (اے نبیؐ) تھارا رب غی قسم یہ مومن نیہنہ ہو

حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ

سکتا، چجر توڑی یہ اپناں ہر اک تنازعہ ماں تمناں تریا کل نہ من لیں فرتم چجڑ و فیصلو کریں، اس غا بارہ ماں اپناں

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ

دلاں ماں کائے تنگی نہ سہئی کریں تے یہ اس ناں دل نال من لیں (۵۵) تے جے ہم انھاں ور فرض کر دیتا

أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا

کہ تم اپناں آپ ناں قتل کر چھوڑو یا اپناں گہراں تیں نکل جاؤ تاں ان بچوں تھوڑاں جنہیاں لوکاں

قَلِيلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا

تیں سوا کوئے اس ور عمل نہ کرتو تے جے یہ اسے ور عمل کرتا جچڑی انھاں ناں نصیحت کی جئے تاں یاہ انھاں واسطے

لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾

مچ سرس تے دین ماں ثابت قدم رکھن غو ذریعو ہوتی؛ تاں ہم انھاں ناں اپنے کولوں بہت بڑو ثواب دیتا

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ

تے انھاں ناں سدا رستہ غی ہدایت دیتا (۵۶) تے جچڑا اللہ تعالیٰ تے رسولؐ غی فرمانبرداری کریں غا

فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَ

ویہہ انھاں لوکاں نال ویں غا جھاں ور اللہ نے اپنوں خاص انعام کیو ہے یعنی نبیاں، تے

الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ

صدیقاں، تے شہیداں اور نیکاں نال، تے یہ کسا چنگا

رَفِيقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ عَلِيمًا ﴿٧٠﴾

سنگی ہیں؛ یوہ فضل ہے اللہ تعالیٰ غی طرفوں، تے اللہ کافی ہے جاننہ آلو (۵۷)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ

اے ایمان آلیو! تم اپناں بچا غو سمان لے لیو، فر (پہانویں) ٹولیں بنا نغے کنی کنی (دشمن در) نکلو

منزل ۱

نیتی ور ہی ات گیا تھا اللہ نے اپناں حبیب ﷺ ناں فرمایو اللہ ناں سب کجھ پتو ہے، انھاں عادل ماں کے ہے! تم انھاں در تہان ہی نہ کرو یہ چھوٹھا ہیں بس انھاں ناں نصیحت کرتا رہو تے انھاں ناں خدا غو صاف صاف حکم کھر و کھر و پہچا تا رہو۔

(۵۴) اس سارا رکوع ماں اوپر وتھلی یوہ اکو مضمون ہے جس غو نچوڑ یوہ ہے جے ویہہ لوک جچڑا زبانوں زبانی اپناں آپ ناں مسلمان کیہنہ یا شرموں شرمی اپنوں ناں مسلماناں غی فہرست ماں لکھوا چھوڑیں ور اپناں تنازعاں تے اپناں جھگڑاں بکھیڑاں ناں اللہ غا نازل کیا وا قانون ناں چھوڑ نغے شیطانی قانون نغے مطابق حل کروان واسطے دنیا وی شیطان کھڑ پینچاں کولے لے نغے چلیا جیں ویہہ دل غا روگی منافق ہیں جنھاں غی منافقت اللہ تعالیٰ تیں چھپی نیہنہ رہ سکتی، اک تہاڑے ضرور انھاں غو لیکھو وہے غو، ان آیتاں غا شانِ نزول ماں مفسراں نے کئیں سارا واقعا بیان کیا ہیں علامہ آلوسیؒ نے ابن ابی حاتمؒ غا حوالہ نال یوہ واقعو لکھیو ہے جے اک منافق تے یہودی غو کہول ہو گیو ہُن لوڑ تریا کل کولوں فیصلو کروان غی تھی، یہودی ناں گہر غا پہا نڈایا دتھا اس گلوں وہ زور لا وے تھو جے فیصلو محمد (ﷺ) غی سچی سچی عدالت بچوں کرواں واں غا، ور منا فق چھوٹھو تھو، اس غا دل غو چور رحمت عالم ﷺ غی عدالت تیں ڈرے تھو، وہ یہودی سرداراں کولے جان ور زور مارے تھو جے ات رشوت بڈی نال کم چلا لیوں غو ور چھیکڑ یہودی اس ناں مجبور کرنے رحمتِ عالم ﷺ غی عدالت ماں لے آیو جت فیصلو منافق نغے خلاف ہوو و کیونجے وہ چھوٹھو تھو اس ور منافق باہر نکلتاں ہی بولیو آؤ ہُن ذری حضرتِ عمرؓ کولے چلاں حضرت عمرؓ نے جد سنیوں جے یوہ رحمتِ عالم ﷺ غا فیصلہ ور خوش نیہنہ ہے تے انھاں نے مُنڈی لاہ چھوڑی ﴿ روح المعانی ﴾ اس ور یہ آیت نازل ہوئیں ابن کثیر نے ابن مردویہ اور ابن اسحاق غا حوالہ نال فال کڈن آلا اک شیطان کولے فیصلو لے جان آلو اک ہور قصو بیان کیو ہے تے حضرت امام بخاریؒ نے اسے راغو اک دوجو واقعو لکھیو ہے، بہر حال اسے راغا حالات ماں یہ آیت نازل ہوئیں جن ماں ہر اس آدمی ناں منافق کہیو گیو جچڑ و اللہ غی کتاب تے اللہ غا رسولؐ ناں چھوڑ نغے "طاغوت" یعنی انھاں لوکاں کو لے اپنوں مقدموں لے جئے جچڑا خدا غا تے اس غا قانون غا منکر ہیں تے دو جاں شیطانی قانوناں ور لوکاں غا فیصلا کریں، تے فر کدے انھاں منافقاں ناں اپناں کرتو تاں ور کجھ مصیبت آ جئے یا انھاں ناں پچھیو جے کہ "یہائی تم مسلمان ہو نغے خدا غا قانون ور خوش نیہنہ؟ تے شیطانی قانون ور خوش!! تاں یہ قسم کر کر نغے تسلی کران لگ پیں جے مہارو مقصد خدا غا قانون تیں انکاری ہونوں تھوڑ و تھو ہم تے بس صلح صفائی اور نیک

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بعد وی اللہ تعالیٰ غو بوڑھکو تا رحمتِ عالم ﷺ وی انھاں واسطے بخشش غی دعا کرتا تاں ضرور یہ خدا تعالیٰ ناں مچ توبہ قبول کرن آنو بے بہا مہربان دیکھتا اس غو بوڑھو ویلے کھلو ہے ورات اک ہور گل وی ساری دنیا ناں کھری کھری سنا دتی گئی ہے تے یاہ گل اتنی سچی پکی ہے جے اللہ تعالیٰ اس ناں قسم کرنے بیان فرما رہیو ہے کہ کوئے شخص وی اس ویلے توڑی قطعاً مسلمان نہیں ہوسکتو، اس غا ایمان غو کوئے اعتبار نہیں ہوسکتو جچڑ توڑی وہ اپناں ہر اک معاملہ ماں سید عالم ﷺ ناں اپنوں تر یا کل نہ من لئے تے آپ غی شریعت غاں فیصلاں وراس غو دل مطمئن نہ ہو جئے تے وہ آپ غا اک اک فیصلہ ناں خوشی خوشی نہ من لئے یا ہی گل رحمت عالم ﷺ نے اپنی سچی زبان نال اس رابیان فرمائی: تھارے بچوں اس ویلے توڑی کوئے بندو مومن نہیں ہوسکتو جچڑ توڑی جے اس غا دل غی تا ہنگ اس قانون نے ماتحت نہ ہو جے جہڑو لے نے ہوں آیو ہاں ﴿مشکوٰۃ شریف﴾۔

(۵۶) یعنی جان مال غو مالک تے اللہ تعالیٰ ہی ہے جے کدے وہ او کھا حکم دے نے بنداں غی فرمانبرداری غو امتحان لیتو تاں وہ آپس ماں اک دو جاں ناں قتل کرن تے وطن توں ساراں ناں بے وطن ہو جان غو حکم دے دیتو فر یہ او کھا حکم کس غی برداشت غی گل تھی انھاں ور تے فر کجھ مخلص بنداں ناں چھوڑ نے کوئے عمل نہ کرسکتو تے یہ منافق کسر اعمل کرسکتا؟ اس را کمزور دل آلا تے کمزور ایمان آلا وی ساراں نے باندے رسوا ہو جاتا وراس نے اسا او کھا حکم نہیں دتا بلکہ اپناں فضل نال مچ ہی سو کھا حکم دتا ہیں تے انھاں ماں وی فائدو انسان غو اپنوں ہی ہے فر انھاں لوکاں ناں کے ہو گیو جے یہ اس غا ان آسان حکماں ور عمل نہیں کرتا حالانکہ جے کدے یہ شک شبہ چھوڑ نے ان نصیحتاں ور عمل کرتا تاں اس غا مخلص بندا بن جاتا فر دین ماں ثابت قدمی نصیب ہو جاتی اللہ اپنا فضل نال ٹھیک سدا رستہ ور چلن غی توفیق دے دیتو تے اپناں خزانہ غیب بچوں اجرِ عظیم عطا کرتو جس غو دنیا ماں یوہ اثر ہو تو کہ ہور ہور نیکی غی توفیق حاصل ہو جاتی۔

(۵۷) انسان ناں دنیا ماں اگر ساری دنیا غی نعمت نصیب ہو جیں ور گوانڈ اس غا مزاج تے طبیعت غو نہ وہے اس غا خیال غا لوک تے اس غا دوست اس تیں دور ویں فر ویہہ نعمت اک پہاڑ جو سہئی لگن لگ جیں یا ہی خواہش کجھ صحابہ اکرام غا دلاں ماں پیدا ہوئی تھی جے جنت ماں رحمت عالم ﷺ اچا مقام ور ویں غا جد کہ ہم مچ برلا (ترلا، کھلکا) ہی کسے درجہ ماں واں غا فر ہمناں اپناں آقا ﷺ غو دیدار کسر انصیب وہے غو تے جے رحمت عالم ﷺ غو دیدار نہ ہو و فر نعمت کس کاری! اسے تا ہنگ ور اللہ تعالیٰ نے یاہ آیت نازل فرما نے اپناں بنداں ناں تسلی دتی، تے رحمت عالم ﷺ نے مختصر لفظاں ماں اس غی تفسیر اس رابیان فرمائی جے: آدمی آخرت ماں انھاں نال ہی وہے غو جنھاں سنگ دنیا ماں اس غی دوستی وہے غی تے محبت وہے غی ﴿بخاری شریف﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرمانویں صحابہ ناں حضور ﷺ غی یاہ گل سُن نے جتنی خوشی ہوئی اتنی کدے وی نہیں ہوئی تھی کیونجے ویہہ جنت ماں وی اسے پاک ذات غی سنگت لوڑیں تھا جن پچھے انھاں نے دنیا غو سب کجھ تج چھوڑیو تھو، آیت غو مفہوم یوہ ہے جے ویہہ لوک جنھاں نے اللہ تے اس غا پاک نبی ﷺ غی فرمانبرداری کی ہے جے کدے ویہہ صدیقیت، شہادت، تے صالحیت غا اچا مقام تو ڑی نہ پہنچ سکیا تاں وی انھاں ناں جنت ماں ان غی سنگت تے گوانڈ ضرور نصیب ہو جئے غو، تے یوہ اللہ ہی غو فضل و کرم ہے ورنہ یاہ اچی سنگت تے یوہ پاک گوانڈ اپنی محنت نال کون کھٹ سکے! **نبی**: واہ پاک ہستی ہے جس ور اللہ غی طرفوں وحی نازل وہے تے وہ یوہ خدائی پیغام خدا غا بنداں تو ڑی پہچاوے تے **صدیق**: وہ خوش نصیب ہے جس غو دل بجن کسے دلیل توں اس وحی ناں، اس غا احکام تے پیغام ناں مچ من لئے اور **شہید**: وہ اُچی قسمت آلو ہے جہڑو وحی غا اس پیغام غا سچ ہون غی دلوں منوں گواہی دیئے فر زندگی غا ہر پل ماں اپناں عمل نال اس ناں سچ کر دسے تے اس پیغام پچھے اپنوں سب کجھ ات تو ڑی جے جان غو آخری ساہ تے رت غو آخری قطرہ وی لان تیں پچھے نہ ہٹے تے **صالح**: وہ ہے جس غی طبیعت ہی نیک ہو جئے نیکی ہی غی اس ناں تا ہنگ رہ تے بدی تیں اس غی طبیعت پاک ہو جئے اسے درجہ ناں ولایت غو درجو ہی کیہنہ۔

(۵۸) گل اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی فرمانبرداری غی چل رہی ہے تے ہن اس فرمانبرداری ماں اک او کھو جیو کم جہاد غو ذکر ہے مفسراں نے پشلی آیتاں نال ربط جوڑ تاں لکھیو ہے جے جنگ احد جس غو ذکر

فَانْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ

پہانویں کہٹھا ہو نے نکلو (۵۸) تے بلا شبہ تھارا بچ کوئے کوئے اسو دی ہے جہڑو چرلاوے فر جیکدے تھارا

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ

ور کائے مصیبت آ جئے تاں کہہ: اللہ نے واقعہ ہی میرے اُپر بڑو احسان کیو جے ہوں انھاں

اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

نال موجود ہی نہیں تھو؛ تے جے تمناں اللہ غی طرفوں کجھ فضل حاصل ہو جے

لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ

فرتے اس را بول پوے جس را اس نے تے تھارے بشکار دوستی غو کوئے تعلق ہی نہیں تھو، ہائے افسوس! کدے

كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

ہوں وی انھاں نے نال ہوتو تاں تے ہوں وی بڑی کامیابی کھٹو (۵۹) فرتے انھاں لوکاں ناں اللہ غا رستہ ماں جنگ

اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ

کرنی چاہیئے جہڑا آخرت نے بدلے دنیا غی زندگی بیچ رہیا ہیں تے جہڑو

يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

اللہ غا رستہ ماں جنگ کرے فر وہ قتل ہو جئے یا غالب آ جئے (ہر حال ماں) ہم اس ناں بہت بڑو

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

اجر عطا کراں غا (۶۰) تے تمناں کے ہو گیو! جے تم اللہ غا رستہ ماں، تے ان بے وس

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ

مڑداں تے کالسریاں اور بچاں واسطے جہاد نہیں کرتا جہڑا یوں

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

کہہ رہیا ہیں جے اے مھاریا ربا! توں ہمناں اس بستی تیں (باہر) کڈ جس غا باسیک

اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا

ظالم ہیں، تے مھارا واسطے اپنی طرفوں کوئے حمایتی پیدا کر تے مھارا واسطے اپنے کونوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مسیں پچھے سورت ال عمران ماں گذریو ہے، اس ماں مسلماناں غی وقتی جئی ہار ہوگئی تھی تے نقصان وی خاصو ہو گیو تھو اس ور عرب غا مشرکاں غا ٹولا والک ماں فرساہ پے رہیو تھو ہور تے ہور مدینہ پاک غے کوٹے کا ٹے غا گرایاں ماں جت اسلامی طاقت اگے شرک تے مشرکاں غو ساہ سک گیو تھو ہن ات وی مشرک ٹہڑ کن لگ پیا تھا پرانی جہالت وی بلیں بلیں سرک پئی تھی بس اس ویلے اللہ نے ایمان آلاں ناں۔ یہ آیت نازل فرمائے ثابت قدمی تے جہاد غی تلقین غو یوہ سبق دتو، یعنی اے مسلمانوں! جد تم نے اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی فرمانبرداری ماں لک بن لیو ہے فر تم اس دین غا غلبہ واسطے ہر قسم غی قربانیاں واسطے ہر ویلے تیار رہو، جنگ غو سامان وی تیار رکھو تے اللہ غی رضاء پچھے جان دین واسطے اپناں ذہن ناں وی تیار رکھو فرمدانِ جنگ ماں تم پہانویں ٹولیں بنا بنا ئے کنی کنی ماں نغلو تے پہانویں اکو ہی واری سارا گھٹھا ہو ئے نکل پوو۔

مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي

کوئے مددگار کھلو کر (۶۱) جہڑا لوک ایمان آلا ہیں ویہہ اللہ غا رستہ ماں

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

جہاد کریں ، تے جہڑا کافر ہیں ویہہ شیطان غا رستہ ماں جنگ

الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ

کریں فر تم شیطان غاں دوستاں نال جنگ کرو بلاشبہ شیطان غیں چال

الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿٧٦﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ

سروں ہی بودیں ہیں (۶۲) کیوں ! تم نے ویہہ لوک ہیہہ تکیا ! جھاں ناں کہیو گیو ہے

كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ فَلَمَّا

جے تم اپناں ہتھ روک رکھو ! تے نماز قائم رکھو ، اور زکوٰۃ دیتا رہو فر جسویلے

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ

اللہ غا رستہ ماں جہاد فرض کیو گیو تاں چانچک انھاں بچوں اک جماعت لوکاں تیں اس راڈرن لگ پئی

كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ

جس را اللہ تیں ڈرنوں لوڑیئے ! یا اس تیں وی بدھ ئے، اور ویہہ کہن لگا: ربا! تیں مھارے اپر جہاد کیوں

عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ

فرض کر چھوڑیو ! ہمناں اجاں کجھ ہور مدت توڑی مہلت کیوں نہیہہ دیدتی (اے نبیؐ) تم فرمادیو :

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا

دنیا غی (یاہ) پھل کھیلی ہے ہی تھوڑی جئی، تے آخرت پچ سرس ہے اس آدمی واسطے جہڑو تقو واختیار کرے تے

تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧٧﴾ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ

تھارے اُپر ٹہکا گا ئے برابر وی ظلم نہیہہ ہوسیں ؛ تم جت کدے وی ویں غا موت تمناں آن نوڑے غی

وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

پہانویں تم مضبوط قلعاں ماہی ویں (۶۳) تے جے انھاں ناں کائے چنگی حالت پیش آجئے

(۵۹) یوہ منافقاں غو ذکر ہے یعنی اے مسلمانوں! تم اس گل تیں کدے بے خبر نہ رہیو جے تھارے نانو نال ٹرن آلا کجھ ڈروکل منافق وی ہیں جھاں ناں ہر ویلے ہر حال ماں چھڑا دنیا غا نفع نقصان ہی غی پئی رہئی۔ جہاد غو اعلان وہے تے یہ ڈروکل کسا کسا ئے کسے را جان بچان ہئی سو چن لگ جیں فر جے کدے مسلماناں ور قضاء الٰہی نال کائے مصیبت تے پریشانی آجئے کجھ شہید تے کجھ زخمی ہو جیں یا وقتی جئی ہار ہو جئے یہ بڑا خوش ویں جے مھارا اپر خدا غو کتنوں فضل ہے ہم نال تھا ہی ہیہہ ورنہ ہم وی اس مصیبت تے پریشانی ماں پھس جاتا، تے جے مسلماناں ناں اللہ کامیابی نصیب کر دیئے مدانِ جنگ بچوں کجھ مالِ غنیمت ہتھ لگ جئے تاں تے انھاں غیں لیل ہی کرن لگ جیں تے مسلماناں غا ساڑا ماں اس را کڑھن لگ جیں کہ انھاں غی اندرونی حالت باندے آن لگ جئے حالانکہ جے کدے انھاں ناں اسلام تے اہلِ اسلام نال ذری وی دوستی ہوتی تاں یہ خوش ہوتا جے مھاراں پہائیاں ناں خدا نے فتح نصیب کی ہے۔ فائدو: اس آیت ور علماء نے فرمایو ہے جے مسلماناں غی کامیابی ور خوشی ہونوں تے انھاں غی ہار ور غمگینی ہونوں وی ایمان غی نشانی ہے تے اس آیت غا شیشہ ماں اجکل غا ویہہ ڈروکل وی اپنو مقام دیکھ سکیں جہڑا اپنی تدبیراں ناں ہی سب کجھ سمجھیں۔

(۶۰) یعنی ڈروکل منافق جے کدے جہاد نہ کریں تاں نہ کریں، انھاں نال نہور وہی کے! ور جھاں مخلص بنداں نے آخرت غی لوڑ ماں دنیا ناں لت مار چھوڑی ہے جن غی شوق چھڑی آخرت بنان غی ہے انھاں ناں تے جان تلی ور ٹہر ئے، اللہ غی رضامندی کھٹن واسطے ضرور مدان ماں آہی جانوں چاہئے! کیو نجے اللہ غا رستہ ماں کدِ جان آنو شہید وہے یا غازی ہر حال ماں کامیاب ہی کامیاب ہے دنیا غو کجھ نفعو دے یا نقصان آخرت غو تے فائدو ہی فائدو ہے ﴿يَشْرُوْنَ﴾ غو ترجموں بیچنوں خریدنوں دوئے طرح ہو سکے یا تفسیر بیچن غا لحاظ نال ہے دوجی تفسیر یا وی ہو سکے جے ''مسلمانان ناں چاہیئے جے ویہہ ان کافر لوکاں نال جنگ کریں جھاں نے آخرت ئے بدلے دنیا مل لے لئی ہے،، آیت غا یہ دو ترجمہ منڈ قدیم تیں ہی چلیا آویں امام فخر الدین رازی فرمانویں وللمفسرین وجھان الاول ''یَشْرُوْنَ،، معناہ یبیعون والقول الثانی معنی قولہ یَشْرُوْنَ ای یشترون (تفسیر کبیر)

(۶۱) اس آیت ماں جہاد غا دو مقصد بیان فرمایا گیا ہیں اک تے یوہ جے جہاد اللہ تعالیٰ غا دین غا غلبہ واسطے، اللہ غا کلمہ ناں اچو کرن واسطے، تے اللہ غی رضا مندی کھٹن واسطے کرنوں چاہئے دوجے ان لساں تے کمزوراں ناں ڈاھنڈاں تے ظالماں غا ظلم غا پڑاں بچوں کڈن واسطے جن ور ظالماں نے اسو ظلم کیو دو ہے جے انھاں غیں چینک ستاں آسماناں توں اپر عرش توڑی پچ جیں تے جن ظالماں غا ظلم تیں بڈھو، بچو، کانسری کوئے نہ بچتو وہے، روایتاں ماں آوے جے آیت غو پہلو خطاب مدینہ غاں مسلماناں ناں تھو جھاں ناں مکہ ماں رہن آلاں انھاں لساں مسلماناں واسطے جہاد کرن غو حکم دتو جا رہیو تھو جھاں نے ایمان تے قبول کر لیو تھو ور ویہہ مکہ غا مشرک کھڑ پینچاں تے مقدماں غا ڈرماں دیا و اتھا تات توڑی جے ہجرت وی نہیہہ کر سکیں تھا۔

(۶۲) یاہ آیت جہاد غا بیان ماں مچ ہی اہم ہے اس ماں اسلامی جہاد تے دنیاوی جنگ غو صاف صاف فرق دسیو گیو ہے: فرمایو! مومن اللہ غا رستہ ماں، اللہ غی رضا واسطے، اس غا دین تے اس غا توحیدی کلمہ ناں اچو کرن واسطے جنگ کرے، مومن بس اسے واسطے جہاد کرے جے اللہ غا دین ناں نینوں کرن آلاں غی تے اللہ غا دین اگے ڈکولان آلاں غی منڈی مروڑ ئے اللہ غا دین ناں اچو کر

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَقُولُوا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

تاں کیہنہ : یاہ تے اللہ تعالیٰ غی طرفوں ہے تے جے انھاں ناں کائے مندی گل پیش آجے

يَقُولُوا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ

تاں کہن لگ جیں یاہ تے تھاری ہی وجہ تیں ہے تم فرمادیو: سب کجھ اللہ تعالیٰ ہی غی طرفوں ہے تے انھاں

هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝ مَآ

لوکاں ناں کے ہوگیو ! یہ کائے گل سمجھن غے نیڑے نہیں لگتا (اے انسان !) تناں جہڑو

اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

سکھ لبھے وہ تے اللہ تعالیٰ غی طرفوں ہے تے تیرے اُپر جہڑی مصیبت آوے

فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى

واہ تے تیری اپنی ہی کھٹی ہے، تے (اے نبیؐ) ہم نے تم لوکاں واسطے رسول بناغے چلایا ہیں تے (اس واسطے)

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

اللہ تعالیٰ غی گواہی کافی ہے ؛ جہڑو رسولؐ غی اطاعت کرے وہ یقیناً اللہ تعالیٰ غی فرمانبرداری کرے

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝ وَيَقُوْلُوْنَ

تے جہڑو کنڈ پھیر لئے فراساں لوکاں ورہم نے تم ذمہ وار بناغے نہیں چلایا (۶۴) تے یہ لوک (زبانوں زبانی) کیہنہ

طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ

جے (ہمناں فرمانبرداری) قبول ہے، فرجسویلے تھارے کولوں باہر چلیا جیں تاں انھاں بچوں کجھ لوک رات اس غے برخلاف

غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ

مشورو کریں جو کجھ ویہہ کہہ گیا تھا، تے ویہہ جو کجھ رات مشورو کریں اللہ اس ناں لکھ رہیو ہے (اے نبیؐ) تم انھاں غو کجھ خیال

عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ اَفَلَا

نہ کرو تے اللہ تعالیٰ ورہی پُہر وسو کرو ! تے اللہ تعالیٰ کم بنان واسطے کافی ہے (۶۵) کیوں!

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ

یہ لوک قرآن ماں غور نہیں کرتا، جیکدے یوہ (قرآن) اللہ تعالیٰ تیں سواء کسے ہور غی طرفوں ہوتو

منزل ۱

(۶۳) مکہ ماں اجوں جہاد غی اجات نہیں ہوئی تھی مسلمان چپ چیتاں ہوغے کافراں غی ہر اک سختی تے ظلم غو مقابلو بس صبر تحمل غا کُھنڈا اہتھیاراں نال کریں تھا ور برداشت غی وی اک حدو ہے، رہ رہ غے کئیں واری کجھ ہونٹھاں وریاہ منگ (مانگ) آجے تھی کہ کدے ہم ناں وی ظالم غا دندپنن غی اجازت ہوجا تی، وررحمت عالم ﷺ خدا غی طرفوں اکو ہی حکم سناویں تھا جے اجاں اپناں ہتھ روک رکھو! نماز تے زکوٰۃ جس غو حکم نازل ہوچکو ہے، ادا کرتا جاؤ تانجے مال غی قربانی دے دے غے جان غی قربانی دینی آسان ہوجئے، تے نماز پڑھ پڑھ غے تقووو تے اللہ غی محبت پیدا ہوجئے غی فراس غی محبت ماں جنگ غیں اوکھت چھلنیں اسان ہوجیں غیں، خیر! یاہ گل مکہ شریف غی تھی جسویلے مسلمان ہجرت کرغے مدینہ پاک آگیا اور اللہ غی طرفوں جہاد غو حکم نازل ہوگیو فرات غا آزاد ماحول ماں کجھ کمزور دل مسلماناں ناں کافراں غیں ویہہ مکہ آنیں سختیں بسرن لگ پئیں اور جنگ ماں نچتی دوڑتی موت تک غے قدرتی طور ور موت تیں کجھ ڈر لگن لگ پیو، تے لگے وی کیوں نہ؟! آخر جان دینی تھی کوئے کھیڈ مخول تے نہیں تھو بلکہ کجھ دلاں ماں تے اندر واندر ہی یاہ تاہنگ وی آن لگ گئی جے ''ہائے ! کدے کجھ تہاڑا ہور جین غو موقعو تھا جاتو، کتنوں چنگو ہوتو جے کدے نیس کہڑی ہور جہاد غو حکم نہ آتو،، یاہ سوچن آلا تھا تے مسلمان وریاہ گل حالات غے نال نال انھاں ماں کجھ فطری طور ور ہی آگئی تھی، اللہ نے بڑا رسیلا تے پیارا انداز نال انھاں تیں اس بزدلی ناں دور کیو، انھاں ناں مکہ شریف آلی واہ ہلک یاد کروائی، تے فرمایو: پہلی گل تے یاہ ہے جے دنیا تے دنیا غی زندگی ہے ہی کتنی !!ات غی کہڑی نعمت تے کہڑی چیز سدا رہن آلی ہے جدکہ آخرت کدے نہ مکن آلی تے ات غیں ساریں نعمت سدا رہن آلیں ہیں فراک اک نعمت ساری دنیا تیں سرس اور ودیا ہے تے دو جی گل یاہ ہے جے موت تے اپناں ویلا ور ضرور آنی ہے جہاد غا مدان ماں بہادراں آلی آئی یا منجی وی چھڑک چھڑک غے ڈروکلاں جسی آئی بلکہ یاہ تے واہ بلا ہے کہ جے کدے تم پکاں قلعاں ماں ویں چھپیں غا یاہ ات وی ٹھیک اپناں ویلا ور ہی آسلام کرے غی فر جہاد غا مدان ماں نکل غے بہادراں آلی موت کیوں نہیں مرتا جس ناں موت کہنوں تے ہے ہی جرم واہ تے سدا رہن آلی زندگی ہے جس ناں اللہ غی رضا تے اس غی محبت ماں واہ نصیب ہوجئے فرہ وہ کدے مرتو ہی نہیں، سبحان اللہ! یوہ کسو مٹھو سبق تھو جہڑو دل غی تندڑاں ماں لہہ گیو، جس جس غے کنیں یوہ پیتو گیو موت غو ڈر اس تیں ہزار میل دور نستو گیو، جی ہاں! یاہ ہی واہ درسگاہ تھی جت غا اک فارغ التحصیل نے ایران غا کمانڈر ناں ان لفظاں ماں چٹھی لکھی تھی ! بہائیو! خدا غو سچو دین قبول کرلیو! فر ملک وی تھارو بادشاہی وی تھاری نہیں تے فرجزیو دے غے مھاری ماتحتی قبول کرلیوتانجے ہم ناں کھلی تبلیغ غو موقعو تھا جئے، تے جے کدے یوہ وی منظور نہیں فرمدان ماں آؤ! تلوار مھارو تھارو نمیڑو کردیئے غی وراک گل یاد رکھیو جے میرے نال واہ فوج ہے جس ناں موت (فی سبیل اللہ) نال اتنی محبت ہے جتنی تمناں شراب نال نہیں ہوسیں، ہم ناں اللہ غا رستہ ماں جان دیتاں وہ مزو آوے جہڑو تھاراں شرابیاں ناں شراب پی غے وی نہیں آتو (البدایہ والنھایہ) یہ حضرت خالد بن ولید تھا۔

(۶۴) ان آیتاں ماں منافقاں غو ذکر ہے، انھاں منافقاں غو وی عجب حال تھو جے کدے مسلماناں ناں کامیابی تے فتح نصیب ہوجئے تھی تاں اس واسطے یاہ نہیں کہنہ تھا جے یاہ کامیابی ہم ناں حضور ﷺ غی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

برکت تے سوہنی تدبر ورنصیب ہوئی ہے بلکہ اِسرا کیہنہ ویں تھا، جے یاہ تے کوئے چان چک ہی قدرتی ہی نصیب ہوگئی ہے تے جے کدے کائے مصیبت آجے تھی یا وقتی جئی ہار ہوجے تھی یاہ کجھ سنگیاں ناں شہادت غواچودر جونصیب ہوجے تھوتاں یہ منافق اس غوالزام نبی پاک ﷺ ورلاویں ویں تھا، جے یوہ سب کجھ (نعوذ باللہ) تھارا غلط پلان غی وجہ تیں ہوووہے اللہ نے فرمایو: تم انھاں ناں جواب دیو! سب کجھ اللہ تعالیٰ ہی غی طرفوں آوے مصیبت غو پیدا کرن آلو وی وہ ہی ہے تے اسانی غو وی! اس غا حکم تیں بجن نہ فتح نصیب وہے تے نہ کدے ہار وہے ور ویہہ بد دماغ منافق یاہ گل سمجھیں کسرا! فر اللہ نے انسان ناں مخاطب کرغے فرمایو جے اے انسان! آسانی تے تنگی اللہ غا حکم تیں بجن آتی تے یہنہ ور جدکامیابی ملے یا فتح نصیب ہوجے تاں انسان ناں یوہ سمجھنوں چاہیے کہ یاہ اللہ غی طرفوں ہے، اسے غی مہربانی

لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ

ناں ضرور انھاں ناں اس ماں سچ سارو اختلاف دستو (٦٦) تے جدکدے انھاں ناں کائے امن یا خوف غی گل

الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

ہتھ لگ جئے یہ فٹ اس ناں مشہور کر چھوڑیں حالانکہ جے یہ اس ناں رسولؐ توڑی

الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ

تے اپناں ذمہ واراں توڑی پچاتا تاں جہڑا لوک انھاں بچوں تحقیق کرن آلا ہیں

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

ویہہ اس (غی حقیقت) ناں جان لیتا تے جیکدے تھارے اُپر اللہ تعالیٰ غو فضل تے اس غی مہربانی نہ ہوتی

لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

ناں تھوڑاں جئیاں لوکاں ناں چھوڑنے تم سارا شیطان غا کھر اور پُر پیتا (٦٧) تے (اے نبیؐ) تم اللہ غا رستہ ماں جہاد

اللّٰهِ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

کرو! تمناں اپنی جان تیں سوا کسے غی ذمہ واری نہیہ، اور تم مومناں ناں (جہاد ور) ابھارتا رُہو

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ

امید ہے جے اللہ تعالیٰ کافراں غی لڑائی روک دئے تے اللہ تعالیٰ سخت

بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً

طاقت آلو اور سخت سزا دین آلو ہے (٦٨) جہڑو آدمی کائے چنگی سفارش کرے غو

يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً

اُس ناں وی اس بچوں حصو لبھے غو، تے جہڑو کائے پھیڑی سفارش کرے غو

يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾

اس واسطے وی اس بچوں حصو وہے غو تے اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے (٦٩)

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ

تے جسویلے تمناں سلام کیو جئے تم اس تیں سرس سلام کرو! یا اسے ناں دہرا دیو

نال نصیب ہوئی ہے ورنہ ہوں کے! تے میری کوشش کے! ور جد مصیبت تے پریشانی آوے اس ویلے انسان غو تہان اپناں عملاں در ہونوں چاہئے کیونجے مصیبت آوے تے یقیناً اللہ ہی غی طرفوں ور آوے تے تاں ہی ہے جد انسان غا عمل ہی اساویں اینویں کہنویں ہٹ مٹ تے کسے ور آفت نیہنہ آتی! اگے اللہ اپناں حبیب ﷺ ناں مخاطب کرغے فرماوے جے تمناں میں ساراں ہی انساناں واسطے رسولؐ بنا غے ٹوریو ہے پہانویں ویہہ عربی ویں، یا عجمی، کالا ویں یا گورا کسے وی ملک کسے وی رنگ تے کسے وی نسل غا وی! تمناں انھاں دو چار منافقاں غی پرواہ کرن غی کے لوڑ ہے!! تھاری گواہی واسطے تے اللہ آپ سدو ہے وہ گواہی دے رہیو ہے جے تم اس غا سچا رسول ہیں تھارے اپر وہ اپنوں سچو کلام نازل کرر ہیو ہے تانجے ساری دنیا ناں چتو لگ جے کہ تم اللہ غا پیارا تے آخری رسول ہیں، من جہڑو آدمی رسولؐ غی فرمانبرداری کرے غو وہ حقیقت ماں خدا غو فرمانبردار ہے کیونجے رسولِ اکرم ﷺ تے اللہ ہی غی رضا غا کم دس رہیا ہیں ور جہڑو بدقسمت اللہ غا رسول ﷺ غی نبوت توں نمکر جے غو، آپ غی اطاعت تیں منہ موڑ لیئے غو اس غی ذمہ داری وی اللہ غا رسول ﷺ ور نیہنہ تے نہ ہی آپ انھاں ور نگران بنایا گیا ہیں جے انھاں ناں زبردستی خدا غا فرمانبردار بنا چھوڑیں، جہڑو آپ غا سمجھان تیں بعد وی نہ منیں اس نال خدا آپ کے غو۔

(٦٥) اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں منافقاں غا کجھ ہور پختہ تے مکاریاں توں اگاہ کررہیو ہے جے اے نبی ﷺ یہ بدضمیر دل غا کالا بلکہ رنج کالا جس ویلے تھاری مجلس مبارک ماں بیسیں اس ویلے تے بڑیں لہلکوئیں کڈ کڈ غے کیہنہ جے ہم بالکل پکا فرمانبردار ہاں، ہم نے تھاری اطاعت قبول کرلی ہے ور یہ ان غا دل غیں گل نیہنہ کیونجے جس گہڑی یہ مجلس پاک تیں اٹھ غے اپنے گہر جیں فر انھاں بچوں کجھ دل غا کالا کالی راتاں ماں اسلام تے مسلماناں غے خلاف سازشاں غیں ترنگڑیں بن لگ جیں اور مجلس مبارک غیں گل تے انھاں ناں سروں بسر جیں فر اللہ پاک اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دیئے جے تمناں انھاں غی سازشاں غی فکر کرن غی لوڑ نیہنہ اللہ تعالیٰ ان غا یہ سارا کرتوت لکھ رہیو ہے اپناں وقت ور جسویلے یوہ ریکارڈ کھلے غو پور ولیکھو ہوجے غو، تم تے انھاں تیں بے فکر ہوغے اللہ تعالیٰ ور بھروسو کرلیو وہ تھاری مدد کرن تے تھارا کم بنان واسطے آپ سدو ہے اس غی مدد ہوتاں تمناں کسے غی چلا کی غی کے فکر!!

(٦٦) یعنی جے کدے آپ ناں اللہ غا چلایا دار سول ﷺ نیہنہ منتا، فر اس قرآن ناں پلے توں بنایو ووکلام سمجھیں؟ حالانکہ قرآن کریم ناں تے جہڑو وی آدمی ذری غور نال پڑھے وہ یاہ کہن ور مجبور ہوجے کہ یوہ اللہ ہی غو کلام ہے کسے مخلوق غو کلام ہو ہی نیہنہ سکتو بس اصل گل یاہ ہے جے یہ قرآن کریم ماں غور و فکر کرتا ہی نیہنہ، اس ناں تدبر غی نظر نال تے دیکھتا ہی نیہنہ، چارے قضاء جے کدے یوہ اللہ تعالیٰ توں علاوہ کسے مخلوق غو بنایو ووکلام وے آ، فر تے اس ماں غور کرن نال ضرور اختلاف دسے اس غی یاہ عبارت اس راسہری تے اکسار کسرا ہو سکے تھی! اس غا مضموناں ماں یوہ جوڑ کسرا وے آ، بلکہ ضرور کدے نہ کدے اُبڑ عبارت ہوتی مضمون بے جوڑ ہوتا اک جملو فصیح ہوتو تے دو جو ضرور غیر فصیح ہو جاتو کیونجے انسانی کلام کدے وی انھاں گلاں تیں پاک نیہنہ ہوسکیو حالانکہ قرآن غو یوہ سچو کلام ان ساریاں گلاں تیں پاک ہے جس غو مطلب یوہ ہی تے نکلے جے یوہ انسان غو کلام نیہنہ ہوسکتو بلکہ یوہ یقیناً اللہ ہی غو کلام ہے تے جس ذات ور اللہ غو کلام نازل وہے ویہہ تے اللہ غا نبی ہی ویں سبحان اللہ! یاہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بنگار عرب غا فصیح البیان لوکاں ناں دتی گئی تھی جس ور سوا چوداں سو سال ہو گیا ہیں ور اجاں تک کوئے ماں غو لال مدان ماں نیہنہ آیو جہڑو اس راغی کائے اک وی غلطی کڈ دسے آ۔ وللہ الحمد۔

(۶۷) باطل غو کم سدا یوہ ہی وہے جے اہل ایمان ناں چُہوٹھیں خبر مشہور کر کر غے انھاں ماں اڈّر تہمّی مچوا دتی جئے، جسرا ''فلاناں گراں ماں بغاوت ہو گئی ہے، فلانی جگہ اتنیں فوج کہٹھیں ہو گئیں ہیں فلاناں شہر ماں مسلمان ہار گیا ہیں وغیرہ، انھاں گلاں غو اثر ہونوں نیہنہ رہ تو، بلکہ کئیں واری تے امن اور فتح غی سچی خبر مشہور کرن نال وی نقصان ہو جئے اس نال لوک مست ہو جیں ویہہ بردم تے تیاری غی حالت ماں نیہنہ رہتا اسلام نے اسا موقع واسطے یاہ تعلیم دتی جے خبر امن غی وہے یا خوف غی! عام لوکاں غو کم یوہ ہے جے ویہہ یاہ خبر ذمہ داراں، سمجھداراں توڑی پہچا دیں ویہہ اس ماں غور و فکر کر غے تکیں جے اصلیت کے ہے اس ناں عام کرن ماں مسلماناں غو فائدو ہے یا بندر کھن ماں! ور نبی پاک ﷺ غا پاک زمانہ ماں ان منافقاں غو یوہ کم وہے تھو جسی کائے گل ہتھ لگی، فر تے بہڑے بہڑے اگ لا دینی تا نجے مسلمان اس نویں مصیبت ماں پھس جیں بلکہ روایتاں ماں آوے جے منافقاں تیں علاوہ کجھ سدا سادا مسلمان وی خوشی ماں یا ڈر ماں اسرا غیں خبر سوچن سمجھن تیں بجن ہی مشہور کر چھوڑیں ویں تھا آیت پاک ماں اساں ساداں مسلماناں ناں وی سمجھایو گیو ہے تے بڑا پیار نال فرمایو جے یوہ اللہ غو کرم ہے کہ اس نے تمناں اس راغیں یہ کم غیں گل دسیں ور نہ تم وی شیطان غا رستہ ور ٹر پیتا۔

(۶۸) گل اصل جہاد غی چلے کرے تھی، درمیان ماں یوہ منافقاں غو ذری اک ذکر آ گیو تھو ہُن فر جہاد غا بارہ ماں رحمت عالم ﷺ ناں یوہ حکم دتو جا رہیو ہے کہ جے کدے یہ منافق جہاد نہ کریں یا چارے قضاء کمزور دل مسلمان وی موت تیں ڈرن لگ جیں تاں تم ایکلا ہی جہاد واسطے نکل پو تمناں دو جا کسے غی ذمہ داری نیہنہ کوئے جہاد ماں جے یا نہ جئے ہاں! یاہ گل تھاری ذمہ واری ماں ہے کے تم ایمان آلاں ناں جہاد غی شوق دواتا رہو جہاد غی فضیلت بیان کر کر غے انھاں ناں تیار کرتا رہو! فر اس حکم ناں رحمت عالم ﷺ نے کسرا پورو کیو اس واسطے حدیث غی کتاباں ماں جہاد غا بیان ماں آپ غا ویہہ ہزاراں ارشادات دیکھن غی لوڑ ہے جہڑا جہاد غی فضیلت ماں آیا ہیں؛ آیت غا آخر ماں اللہ غی ان مک طاقت بیان کر غے اس بکھی اشارو کیو ہے جے تمناں ایکلاں مدان ماں جاتاں غم کرن غی کوئے لوڑ نیہنہ؛ اللہ تھارے نال ہے اس غی طاقت دشمناں ناں مدالن تے آخرت ماں سزا دین واسطے سدّی ہے۔

(۶۹) یعنی جے کوئے نیک نیتی نال نیک کم ماں سفارش تے کوشش کرے تا نجے اس غی سفارش ور دو جو آدمی وی نیک کم واسطے تیار ہو جے اسی نیک سفارش ور سفارش کرن آلا ناں وی اسو ہی ثواب لبھے غو جسو کہ عمل کرن آلا ناں جسرا کہ رحمتِ عالم ﷺ لوکاں ناں جہاد واسطے تیار کر رہیا ہیں، آپ غی تبلیغ نال تے فضیلت بیان کرن نال قیامت توڑی جتناں لوک جہاد کریں غا اس غو ثواب سرور انبیا ﷺ ناں وی لبھے غو تے جے کوئے کسے برائی واسطے پہیڑی نیت نال سفارش کرے غو دوڑ پہچ کرے غو، جسرا منافق کوشش کر کر غے لوکاں ناں جہاد تیں پچھے رکھ ریا ہیں، تاں سفارش کرن آلا ناں وی اسو ہی گناو ہے جسو برائی کرن آلا ناں، تے اللہ بڑی قدرت آلو ہے اس واسطے ہر ایکن ناں ٹھیک ٹھیک بدلو دینوں کوئے مشکل نیہنہ اس آیت تیں علماء نے یوہ مسئلو وی کڈیو ہے جے نیک کم واسطے نیک نیتی نال بجن کسے لالچ سفارش کرنی نیکی ہے تے بدی واسطے سفارش کرنی بدی ہے جسرا کوئے ظالم ناں سفارش کر غے قانون تیں بچا لئے فر آئندہ وہ جتناں وی ظلم کرے غو اس ماں اس سفارشی غی وی برابر سانجھ رہ غی (ابن کثیر مخلصًا)

(۷۰) سفارش ہی غو اک طریقو یوہ ہے جے انسان اپناں پہائی واسطے اللہ تعالیٰ کولوں خیریت تے سلامتی غی دعا منگے شریعت نے اس غی اک مختصر شکل ''سلام'' دسی ہے، فرمایو جہڑو تم ناں ''سلام'' کرے یعنی تھارے واسطے دین دنیا ماں سلامتی غی دعا منگے تم اس ناں اس تیں سرس یا گھٹوں گھٹ وہ ہی جواب ضرور دیو۔ ابن جریرؒ تے بن ابی حاتمؒ غی اک حدیث ماں اس غی تفسیر اسرا آئی ہے جے ''السلام علیکم،، غا جواب ماں ''وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ'' کہو تے السلام علیکم ورحمۃ اللہ،، غا جواب ماں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'' کہو جے کدے سلام کرن آلو اُواں تیں ہی یہ سارا لفظ کہدئے فر تم

النصف

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر اک چیز غو حساب لین آلو ہے (۷۰) اللہ وہ ہے جس تیں علاوہ کوئے عبادت غے لائق

هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ

نیہنہ، وہ ضرور تم (ساراں) ناں قیامت غے اُس تہاڑے جمع کرے غو جس ماں کوئے شک نیہنہ، تے اللہ

اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ

تیں بدھ غے کس غی گل سچی ہو سکے! (۷۱) تے تمناں کے ہو گیو! کہ منافقاں غا بارہ ماں تم دو جماعت

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ

ہو رہیا ہیں حالانکہ اللہ نے ویہہ انھاں غا عملاں غی وجہ تیں پٹھا پھیر چھوڑیا ہیں کیوں! تم اس آدمی ناں ہدایت

تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

ور لیانوں چاہویں! جہڑو خدا نے گمراہ کر چھوڑیو ہے، تے جس ناں اللہ گمراہ کر چھوڑے فر تمناں کدے وی اس واسطے

لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ

کوئے رستو نیہنہ تھاسیں؛ ان غی تے یاہ تاہنگ ہے جے تم وی اسے را کفر کریں جس را انھاں نے کفر کیو تا نجے تم سارا

سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

برابر ہو جیں بس تم انھاں بچوں کسے ناں دوست نہ بناؤ! جچر توڑی ویہہ اللہ غا رستہ ماں ہجرت

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

کر غے (نہ آجیں) تے جے ویہہ منہ موڑیں فر انھاں ناں پغڑو تے قتل کرو! جت وی ویہہ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ لا

تمناں لبھیں، تے تم انھاں بچوں (کسے ناں وی اپنوں) دوست تے مددگار نہ بناؤ (۷۲)

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ

سوائے انھاں لوکاں غے جہڑا کسے اسی قوم نال جا ملیں جس قوم غے تے تھارے بشکار معاہدو ہویو وو وہے

اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ

یا ویہہ تھارے کولے ہی اس را آجیں کہ انھاں غا دل تنگ ہو یا وادیں اس گل تیں جے ویہہ تھارے نال لڑائی کریں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَوْ یُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَیْكُمْ

یا وہیہ اپنی قوم نال جنگ کریں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتو تاں انھاں ناں تھارا اپر مسلط کر دیتو

فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ یُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَیْكُمُ

فرتے وہیہ تھارے نال ضرور لڑائی کرتا، تے جے وہیہ تھارا تیں پاسے رہینہ، اور تھارا نال جنگ نہ کریں تے تھارے

السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَیْهِمْ سَبِیْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ

اگے صلح غی گل رکھدیں تاں تھارا واسطے اللہ نے ان غے خلاف (لڑائی غو) کوئے رستو نیہنہ رکھیو (۷۳) تمناں کجھ ہوراس

اٰخَرِیْنَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْكُمْ وَیَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ

راغا لوک لبھیں غا جہڑا چاہویں کہ تھارے تیں وی امن ماں رہینہ تے اپنی قوم تیں وی امن ماں رہینہ

كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِیْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ

(ور) جد وی انھاں ناں فتنہ غو بلاوو آوے وہیہ اس ماں منہ موندا ہونے پے جیں فرجیکدے وہیہ

یَعْتَزِلُوْكُمْ وَیُلْقُوْۤا اِلَیْكُمُ السَّلَمَ وَیَكُفُّوْۤا اَیْدِیَهُمْ

تھارے تیں اک پاسے نہ رہینہ تے تھارے اگے صلح غی گل نہ رکھیں اور اپناں ہتھ روک نے نہ رکھیں

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَ

ناں انھاں ناں تم پھڑو، تے انھاں ناں قتل کرو جت وی وہیہ تمناں لبھیں، تے

اُولٰٓىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ﴿۹۱﴾ وَمَا

یہ ہی ویہہ لوک ہیں جن غے خلاف ہم نے تمناں صاف سند دیدتی ہے (۷۴) تے مومن

كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ

غو یوہ کم نیہنہ جے وہ کسے مومن ناں قتل کر دئے ور غلطی نال، تے جہڑو آدمی کسے

قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِیَةٌ

مسلمان ناں غلطی نال قتل کر چھوڑے وہ اک مسلمان غلام ازاد کرے تے مقتول غا وارثاں

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ

ناں دیت دئے (ہاں!) یاہ دو جی گل ہے جے وہیہ آپ ہی بطورِ صدقہ معاف کر چھوڑیں تے جے وہ (مقتول)

سانجھ آنو نیہنہ یاہ اسی حقیقت ہے جس تیں نمکر یو نیہنہ جاسکتو، تے اس تیں بدھ الا! سچی گل ہوو ی کس غی سکے!؟

(۷۲) اس رکوع ماں کافراں منافقاں تے مرتداں غیں ترے کئی کئی جماتاں غو ذکر ہے، انھاں سنگ جنگ کرن یا نہ کرن غو حکم بیان ہوو و ہے ان پہلیں دو آیتاں ماں کہڑاں منافقاں غو بیان ہے جن غا بارہ ماں مسلمان آپس ماں بنڈے گیا تھا اس بارہ ماں کئیں اک روایت آئیں ہیں، بخاری تے مسلم ماں یوہ بیان ہے جے جنگِ احد ماں جہڑا ترے سو منافق پہلاں ہی کئی ہوگیا تھا جے مھاری گل نیہنہ منی گئیں یہ ویہہ ہی منافق ہیں کجھ مسلمان انھاں نال جنگ کرنی ضروری سمجھیں تھا جد کہ کجھ جنگ ناں غیر مناسب خیال کریں تھا، تے ابن ابی حاتم ابن حمید توں اک روایت اکثر مفسراں نے یاہ تفصیل کی نقل ہے جے مکہ پاک غا کجھ لوکاں نے مدینہ شریف آنے مسلمانی غو اظہار کیو ور کجھ تہاڑا بعد بہانوں کرنے فر مکہ شریف چلے گیا تے دوہری واری کافر بن گیا، یوہ ہی کم کجھ ہور مشرکاں غو بیان ہووو ہے جہڑا مدینہ پاک نے آسیں پاسیں رہینہ تھا انھاں غا بارہ ماں اختلاف یوہ ہو یو تھو جے کجھ مسلمان انھاں ناں اجوں وی مسلمان خیال کریں تھا ور باقی انھاں ناں کافر سمجھیں تھا تے انھاں نال جنگ کرنی جائز سمجھیں تھا آیت پاک غا لفظ انھاں لوکاں ور زیادہ فٹ آویں واللہ اعلم، اللہ تعالیٰ فرماوے یہ تے مسلمان ہووا ہی نیہنہ یہ دلوں تے تھا ہی کافر لہذا یہ حقیقت ماں منافق ہیں جہڑا ظاہری طور ور کلموں پڑہیں تھا اور اندروں پکا کافر تھا چھیکو خدا نے انھاں ناں ان غا ان کالاں کرتو تاں ور فر اسے کفر ماں باڑ چھوڑیو جس بچوں بس ظاہری طور ور نکلیا تھا تے یہ مسلمان کد ہیں! ان غی تے ساری دوڑ پیچ ہی اس واسطے ہے تا نجے تمناں وی اپنے ہاروں کافر بنا چھوڑیں لہذا انھاں ناں نہ دوست بناؤ نہ حمایتی بلکہ کافر ہاروں جت لبھیں پھڑو بنوں تے مارو! یہ پکا دشمن ہیں ہاں! جے یہ پکا مسلمان ہونے تے ہجرت کرنے مدینہ پاک یعنی دارالاسلام ماں آجیں واہ بکھری گل ہے۔

(۷۳) یوہ دو جی قسم غاں کافراں غو ذکر ہے تے یہ فرد و طرح غا ہیں اک ویہہ جہڑا اس قوم نال جا ملیں تے اس غی پناہ لے لیں جھاں نال مسلماناں غو جنگ نہ کرن غو معاہدہ ہووو ہے تے دوجے ویہہ جہڑا صلح پسند قسم غا لوک ویں نہ مسلماناں نال رلن غے اپنی کافر قوماں غے خلاف جنگ کرنی چاہویں تے نہ اپنی کافر قوماں یعنی مسلماناں غاں دشمناں نال رلن غے

مسلماناں غے خلاف ہی جنگ کرنی چاہویں بلکہ دواں دلاں نال صلح صفائی سنگ رہن غی انھاں غی تاہنگ وہے انھاں دواں جماعتاں غو حکم بیان فرمایو کہ جے یہ تھارے تیں کنی رہینہ تھارے نال لڑائی نہ کریں تھارے اگے صلح صفائی غی گل رکھ دیں، انھاں تے یہاں لفظاں غو مطلب اکو ہے بس تاکید واسطے ترے لفظ استعمال فرمایا۔ خیر فر انھاں نال جنگ کرن جگو ہُن تھارے کونے کوئے عذر نیہنہ رہیو کیو نجے جنگ اسے نال وہے جہڑو چھاتی کڈھنے رڑے مدان آجے فر مسلماناں ناں اللہ نے اپنوں احسان یاد کروایو جے یوہ اسے غو کرم ہے جے اس نے انھاں ناں صلح در موڑ چھوڑیو تم اس نعمت غی قدر کرو، ورنہ خدا انھاں ناں زور دے نے تھارے اپر مسلط وی کر سکے تھو۔ فائدو: مفسراں نے اسا خیال رکھن آلاں کیجیاں قبیلاں غو ذکر کیو ہے جہڑا مدینہ پاک نے کونے کونے رہینہ تھا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۴) یوہ منافقاں غی اک تیجی قسم غو بیان ہے یہ بڑا چالاک تے چھل باز منافق تھا اپروں اپروں یہ ساراں دلاں نال صلح رکھنی لوڑیں تھا تانجے ہر پاسے تیں مزالٹیں، ورواء غی سیدھ وی لاتا ریہنہ تھا جدوی کافر مسلماناں ور حملو کرن واسطے انھاں ناں بلا رودیں تھا فر یہ مسلماناں نال کی وی ساریں صلح شلا پُہل جیں تھا بلکہ اک واری منہ موندا ہو غے مسلماناں ور ٹٹ پیں تھا اساں منافقاں نال جنگ کرتاں وی مسلماناں ناں ذری ٹھسو جئے تھو جے انھاں نال تے ہم نے صلح کی تھی ور اللہ نے انھاں چھل بازاں غو حکم سنایو کہ جد یہ آپ صلح ور برقرار نیہنہ رہتا فر تمناں وی جت لبھیں اتے پغڑو تے مارو! یہ بڑا چھل باز دشمن ہیں مفسراں نے اس گہاٹ غا وی کئیاں کافر قبیلاں غو ذکر کیو ہے جہڑا مدینہ غے آسیں پاسیں ریہنہ تھا ور اس لوہکا جیا حاشیہ ماں اس غی گنجائش کد ہے!؟ ﴿اُرْكِسُوْ﴾ منہ موھندا کر دتا جیں یعنی دو وسٹ ہو غے فتنہ ماں کد پیں تے انھاں غو چھپیو وو کفر باندے آجے علامہ رازی فرمانویں ھذا استعارۃ لشدۃ اصرار ھم علی الکفر وعداوۃ المسلمین (تفسیر کبیر) فائدو: یوہ سارو بیان انھاں منافقاں غو ہے جہڑا کفر غو اعلان کر غے رڑے مدان آجیں ورنہ جچڑ توڑی منافق کفر ناں چھپا غے رکھیں اور ظاہری طور ور اپناں آپ ناں مسلمان ہی کہتا ریہنہ اچر توڑی انھاں نال جنگ نیہنہ کی جاسکتی جسرا کہ عبداللہ بن ابی غا سنگی مدینہ پاک ماں موجود تھا ور انھاں نال جنگ نیہنہ ہوئی کیونجے ویہہ اپناں آپ ناں مسلمان ہی ظاہر کریں تھا۔

(۷۵) اپر اس کافر غا قتل کرن غی اجازت ہوئی تھی جس نال صلح غو کوئے معاہدو نہ وہے تے جس نال صلح وہے اس ناں نہ قتل کرن غو حکم آیو تھو ہن مومن ناں یا صلح آلا ناں پلا واماں قتل کر دین تے مومن ناں چتے غے قتل کر دین غو حکم بیان ہو رہیو ہے، فرمایو! مومن کسے مومن ناں چتے غے مار چھوڑے یوہ تے مومن غو کم ہو ہی نیہنہ سکتو ہاں! جے کدے پلیکھا ماں ان پہال قتل ہو جئے تاں اس غو حکم یوہ ہے جے وہ اک تے مقتول غا وارثاں ناں اپنی کھٹی غی چٹی ادا کرے اس چٹی ناں دیت کہیو جے۔ تے دیت حدیث ماں سواونٹھ بیان ہوئی ہے فر ہر دور غا لحاظ نال ان سواونٹھا غی قیمت وی دتی جاسکے، صحابہء کرام غا آخری دور ماں ان غی قیمت سونا غا اک ہزار دینار یا چاندی غا دس ہزار درہم، یا سوگاں! یا دو ہزار بکریں مقرر کی گی تھی یا دیت وارثاں غا معاف کرن نال معاف وی ہو جے فر انھاں ناں اس غو ثواب لبھے، جسرا جے انھاں نے اتنوں مال اللہ غا رستہ ماں خیرات کیو وہے تے وارث اس ناں کہٹ وی کر سکیں بہر حال یوہ وارثاں غو حق ہے ویہہ لیں یا معاف کریں تے جے کدے کسے غو کوئے وارث وہے ہی نہ، فر یاہ دیت بیت المال ماں جمع کرائی جے دو جے اپناں گناہ غی بخشش تے توبہ واسطے اک مسلمان غلام یا اک گولی خرید غے ازاد کر دیئے تے جے کدے غلام نہ سرے جسرا اجکل یوہ ممکن ہی نیہنہ فر اوپرو تھلی سٹھ روزہ رکھے جے کدے اک روز ووی شرعی عذر تیں بجن ٹٹ جے تاں مڑ منڈوں اوپرو تھلی رکھنا شروع کر دیئے تے سٹھ روزہ لگا تار پورا کرے اس ناں کفا رو کہیو جے، ور جے کدے وہ مومن بندو جہڑو مارے گیو ہے کسے اسی قوم غو بندو وہے جہڑی مسلماناں غی دشمن وہے یعنی جنھاں کافراں نال مھاری جنگ چلتی وہے انھاں بچوں کوئے مومن بندو وہے جسناں پلیکھا ماں کوئے قتل کر چھوڑے فر گناہ غی توبہ واسطے کفارو تے ادا کرے غو ور دیت نیہنہ دتی جاسے کیونجے اس غا وارث تے دشمن ہیں! تے جے وہ ''ماریو جان آلو مومن،، اس قوم غو بندو وہے جس نال مسلماناں غو صلح غو معاہدو ہو وو وہے تاں اس غو وی یوہی حکم ہے یعنی اس غی دیت وی وارثاں ناں دتی جے غی تے توبہ واسطے کفارو وی ادا کیو جے غو تے رہیو وہ بندو جہڑو غیر مسلم وہے ور وہے اس قوم غو بندو جس نال مسلماناں غو صلح غو معاہدو ہو وو وہے اس غو حکم ات قرآن ماں تے بیان نیہنہ ہو وؤ، ور فقہانے حدیث تے صحابہ غا اقوال تیں اس غو وی یوہ ہی حکم بیان کیو ہے یعنی دیت وی تے کفارو وی؛ فائدو: پلیکھا تے غلطی نال قتل ہون غیں کئیں قسم ہو سکیں مثلاً (الف) شت جوڑی تے تھی کسے شکار در ور کھنج غے گولی کسے مسلمان ناں جا لگی (ب) سوچن سمجھن ماں غلطی لگ جے، جس را دوروں تک غے اک بندہ ناں شکار غو جانور سمجھ غے گولی مار چھوڑی، فر پتو لگو جے

كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ

کسے اسی قوم غو بندو وہے جہڑی تھاری دُشمن وہے جد کہ وہ آپ مسلمان وہے فر بس اک مومن

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

غلام ازاد کر دئے، تے جے وہ اس قوم غو بندو وہے جس قوم غے تے تھارے بشکار

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ

معاہدو وہے تاں اس غا وارثاں ناں ''دیت،، دئے نالے اک مومن

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

بردو ازاد کرے؛ تے جس ناں بردو نہ سرے وہ اوپرو تھلی دو

مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

مہیناں غا روزا رکھے اللہ تعالیٰ اگے توبہ کرن واسطے تے اللہ تعالیٰ خوب جانن آلو

حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ

حکمت آلو ہے (۷۵) تے جہڑو آدمی کسے مسلمان ناں جان بجھ غے قتل کر دئے اس غی سزا تے

جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ

دوزخ ہی ہے جس ماں وہ سدا پیورہ غو، تے اس ور خدا غو قہر وہے غو، تے اُس غی لعنت وہے غی،

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

اور اس واسطے اُس نے بہت بڑو عذاب تیار کیو وو ہے (۷۶) اے ایمان آلیو! جسویلے تم

ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

اللہ غا رستہ ماں (جہاد واسطے) نکلیں تاں تم تحقیق کر لیا کرو، تے اس آدمی ناں جہڑو تمناں ''السلام علیکم،، کہہ

اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ

یاہ گل نہ کہو جے توں مسلمان نیہنہ، تم دنیا غی زندگی غو

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

سمان لوڑیں، اللہ تعالیٰ کولے تے مچ ساریں غنیمت ہیں، تم وی تے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مومن ہے، یا جس را کسے مسلمان ناں پلیکھا ماں دشمن یعنی جنگی کافر سمجھ غے قتل کر چھوڑے یہ ساریں پلیکھا غی ہی شکل ہیں تے حکم وی سب غو اک ہے، ور قرآن پاک ماں اس آخری شکل ہی غی گل ہے کیو نجے رحمتِ عالم ﷺ غا مبارک زمانہ ماں یا ہی گل پیش آوے تھی جہاد ماں تے دو جاں سفراں ماں صحابہء کرام غو ٹا کرو اکثر اساں لوکاں نالں ہو جے تھو جھڑا تھا تے پکا مسلمان ور اپنی مجبوریاں ور دیہہ اجوں اپنی کافر قوم غے نالں ہی رئیا ملیار یہنہ تھا۔

(۷۶) جے کدے کوئے مومن بدقسمتی نالں چتے غے کسے مومن ناں قتل کر چھوڑے، اس غی اک سزا تے دنیاوی ہے۔ جھڑی اس تیں پہلاں سورت بقرہ ماں بیان ہوئی ہے یعنی قتل غے بدلے قتل اک دو جی سزا آخرت غی بیان ہو رہی ہے تے یاہ اسی سخت سزا ہے جے کہیں ساراں عالماں نے تے یاہ سزا دیکھتاں فرمایو جے مومن غو قاتل ہو ہی کافر جے، فر اس غی توبہ وی قبول یہنہ ہوتی، ور جمہور امت نے دو جی آیتاں تے حدیثاں ناں دیکھتاں فرمایو کہ جے وہ سچا دل نالں توبہ کر لئے تاں اللہ اس غی توبہ قبول فرمالئے غو ور نہ قانون تے اس غو سخت سزا دین غو ہی ہے معالم التنزیل ماں ہے ھی جزاہ ولکنہ ان شاء حد بہ وان شاء غفر لہ بکرمہ فانہ یغفر لمن یشاء وراس ور تے ساراں غو اتفاق ہے جے شرک تیں بعد عملی گناہاں ماں یو ہ سب تیں بڑو گناہ ہے۔ تے اس موقعہ ور مفسرِ دریا بادی نے فرمایو: جج غی کرسی ور بیں غے غیر اسلامی قانون غے مطابق کسے غا قتل غو حکم دینوں یا غیر مسلم حکومت غی فوج پولیس وغیرہ ماں پہر تھی ہو نے اس حکومت غا باغی مسلمان ناں قتل کرنوں وی چتے غے قتل کرن ماں داخل ہے (تفسیر ماجدی، جلد ا صفحہ ۷۷۹)

(۷۷) حدیث ماں ہے جے صحابہء اکرام غی اک جماعت اک واری جہاد ور جا رہی تھی انھاں ناں رستہ ماں اک آجھڑی لبھو (جھڑو مسلمان تھو) اس نے صحابہ کرام ناں تک غے کہیو ''السلام علیکم،، اس را اسلام کرنوں اس گل غی نشانی تھی جے ہوں مسلمان ہاں، ور صحابہ کرام نے سمجھیو جے یوہ اس ویلے جان تے مال بچان واسطے سلام کر رہیو ہے انھاں نے اس ناں قتل کر چھوڑیو اور بکریں مال غنیمت غا طور ور حضور ﷺ غی بارگاہ ماں پیش کر دتیں جس ور یاہ آیت نازل ہوئی (ترمذی، مسند احمد) بخاری شریف ماں ں وی اسے را غو اک واقعو بیان ہو وو ہے اس ماں ہے جے ات غا باقی لوک نس گیا ور یوہ (مسلمان) آجڑی کھلو رہیو اور اس نے صحابہ کرام ناں سنا غے اچیں اچیں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑہیو ور صحابہ کرام نے سمجھیو ''قہر غی ماری لَا اِلٰـهَ پڑہوں'' جان بچان واسطے پکھنڈ کرے انھاں نے اس ناں قتل کر غے بکریں مال غنیمت بنا لیں اس ور یاہ آیت نازل ہوئی یعنی بجن تحقیق کسے ناں کیوں قتل کریں جے کدے تم ناں مال غنیمت غی لالچ ہے ناں سنوں! اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی اطاعت ماں تم ناں جو کجھ نصیب وہے غو وہ اس توں لکھاں گناہ بدہ ہے فر صحابہ ناں کفر آلی واہ پرانی زندگی یاد کروائی گئی جے اک تہاڑے تے تم وی اسے را کہ غی گلیاں ماں اپنوں اسلام چھپاتا پھریں تھا تے اسے را کافراں غے نالں رہن ور مجبور تھا علماء نے اس آیت غی تفسیر کرتاں لکھیو ہے کہ جے کدے تحقیق تیں بعد وی یوہ پورو شک ہو جے کہ یوہ اصل ماں کافر ہی ہے بس جان بچان واسطے کلموں پڑھ ہے تاں وی اس ناں قتل کرنوں جائز یہنہ کیو نجے مدینہ غا منافقاں بچوں وی تے کیاں غا بارہ ماں پکو یقین تھو جے یہ اندروں کافر ہیں ور ظاہری طور ور کلموں پڑہیں تھا اسے گلوں کوئے قتل یہنہ کیو گیو، ہاں جے کدے وہ اسلام غی بنیادی تعلیم توں مکر جے یا کافراں نالں رل مل غے مہارا مقابلہ ماں آجے تے واہ بکھری گل ہے قاضی بیضاوی فرمانویں یوہ مضمون کیتیاں حدیثاں مان آیو ہے جے ہزاراں کافراں غو مسلمان ہون غا پلیکھا ماں بچ جانوں اک مسلمان غا کافر ہون غا پلیکھا ماں قتل ہو جان تیں بچ سرس ہے (بیضاوی شریف)

(۷۸) اپلی آیت ماں مسلمان ناں کافر ہون غا پلیکھا ماں بجن تحقیق قتل کرن تیں سختی نالں ٹھا کیو تھو فر رحمت عالم ﷺ نے وی اس ناں بہت بڑو جرم بیان کیو اور اساں لوکاں ور سخت ناراضگی فرمائی،

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا اِنَّ اللّٰهَ

پہلاں اسے را تھا فر اللہ نے تھارے اپر احسان کیو لہٰذا تم تحقیق کر لیا کرو، بیشک تم جو کجھ وی کریں

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ

اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے (۷۷) (بجن کسے عذر تیں گہر) بیٹھا رہن آلا مسلمان

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

اور اللہ غا رستہ ماں اپناں مال تے اپنی جان نالں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّٰهُ

جہاد کرن آلا برابر یہنہ ہو سکتا، اللہ تعالیٰ نے اپناں مال تے اپنی جان

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

لے غے جہاد کرن آلاں ناں (گہر) بیسن آلاں ور درجہ ماں فضیلت

دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ

بخشی ہے (نیو) تے چنگا اجر غو وعدو اللہ تعالیٰ نے ہر اک نالں کیو وو ہے تے اللہ تعالیٰ نے جہاد کرن آلاں

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ

ناں بیسن آلاں ور بہت بڑا اجر غی فضیلت بخشی ہے، یعنی اللہ تعالیٰ غی

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾

طرفوں (انھاں واسطے) مچ درجاتے بخشش اور رحمت ہے، تے اللہ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (۷۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

بیشک جہڑا لوک (ہجرت نہ کرنے) اپنے اپر ظلم کر رہیا ہیں جسو یلے فرشتا انھاں غی جان کنڈیں

قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ

ویہہ فرشتا کیہنہ: تم کس کم لگا واتھا ویہہ جواب دیں ہم اس ملک ماں بے وس ہو گیا تھا

قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا

فرشتا کیہنہ: کیوں! اللہ غی زمین کھلی یہنہ تھی کہ تم ہجرت کرنے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فِيهَا ۖ وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩٤﴾ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾

اس ماں چلیا جاتا بس یہ ویہہ لوک ہیں جنھاں غوٹھکانوں جہنم ہے تے واہ مچ پہیڑی جگہ ہے (۷۹)

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

ور ویہہ مڑد تے کانسریں اور بچا جہڑا (واقعہ ہی)

وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ

بے وس ویں جہڑا نہ کوئی چارو کر سکتا ویں تے نہ کدے غو رستو

سَبِيلًا ﴿٩٨﴾ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ

جانتا ویں ؛ فر اساں لوکاں غا بارہ ماں امید ہے جے اللہ تعالیٰ انھاں ناں معاف کر دئے غو

وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾ وَمَن يُهَاجِرْ فِي

تے اللہ تعالیٰ مچ معاف کرن آلو بخشن آلو ہے (۸۰) تے جہڑو آدمی اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں

سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا

ہجرت کرے غو اس ناں زمین ماں رہن غی جگہ تے مچ کھل نصیب

وَسَعَةً ۚ وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى

ہوجے غی تے جہڑو بندو اپناں گہر تیں اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ در

اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ

ہجرت کرنے نکل پوے فر (رستہ ماں ہی) اس ناں موت آنوڑے اس غو ثواب تے یقیناً خدا تعالیٰ

أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا

غے ذمے ہوگیو ، تے اللہ تعالیٰ خوب بخشن آلو مچ مہربان ہے (۸۱) تے جسویلے

ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

تم زمین ماں سفر کریں فر تھارا ور اس ماں کوئے گناہ نیہہ

أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَن

جے تم نماز ماں قصر کریں ، جیکدے تمناں خطرو وہے جے

منزل ۱

۷۹) جہاد غا بیان تیں بعد کجھ ذکر ہجرت غو! ات انھاں لوکاں غو ذکر ہے جہڑا مسلمان تے حضور ﷺ غی ہجرت تیں پہلاں ہی ہوگیا تھا ور جس ویلے مسلماناں نے ہجرت کی اس ویلے انھاں ناں اپناں مال تے کہر بار غی لالچ آگئی اور انھاں نے ہجرت نیہہ کی حالانکہ اس ویلے ہجرت ہر ایکن ور فرض تھی بلکہ ہجرت ہی مسلمان ہون غی نشانی سمجھی جے تھی کیو نجے اپناں اپناں علاقاں ماں دین ور عمل کرنوں ممکن نیہہ تھو خیر یہ لوک مکہ ماں ہی رہ گیا تے حالات ماں اسا پھسیا جے فر کافراں غو ساتھ دینہ لگ پیا ات توڑی کہ کجھ لوک بدر غی جنگ ماں وی کافراں غے نال ہو غے مسلماناں سنگ جنگ کرن آگیا فر کجھ ماریا وی گیا (قرطبی ، ابن کثیر وغیرہ) انھاں ہی لوکاں غا بارہ ماں فرمایو جارہیو ہے جے انھاں نے آپے اپنے اپر ظلم کیو ہے موت غا فرشتا انھاں ناں جان کڈتے ویلے پچھیں جے تم ''دار الکفر'' ماں کس کم ماں لگا وا تھا! ویہہ کہنہ جے ہم تے بالکل بے وس ہوگیا تھا مھارو کوئے چارو ہی نیہہ چلے تھو کافراں غا ڈر غا ماریا ہم شریعت ور عمل نیہہ کر سکیا ویہہ فرشتا پچھیں فر ہجرت کیوں نیہہ کی تمناں خدا غی زمین سوڑی لگے تھی؟ بس یہ لوک جہنمی ہیں!۔ فائدو:۔ ہجرت غی یاہ تاکید پہلاں پہلاں تھی جسویلے اپناں اپناں علاقاں ماں دین سکھنو تے عمل کرنوں ممکن نیہہ تھو فر مکہ پاک غا فتح ہو جان تیں بعد رحمت عالم ﷺ نے فرمادتو تھو ہن مکہ فتح ہو جان تیں بعد ہجرت غی لوڑ نیہہ ،، (بخاری شریف) ور اس گل ور اج وی ساری امت غو اتفاق ہے کہ جے کدے اج وی کسے جگہ اسا حالات بن جیں جت مسلماناں واسطے شریعت ور مکمل عمل کرنوں ناممکن ہو جے یا ات غا مسلمان مسلماناں غے خلاف کافراں غی مدد کرن ور مجبور ہی ہو جیں فر انھاں واسطے اس ملک تیں کسے اسی جگہ ہجرت کرنی فرض ہو جے غی جت اسانی نال اپناں دین ور عمل کیو جا سکے تفصیل واسطے تکو تفسیر مدارک تے احکام القرآن للجصاص

۸۰) یعنی ویہہ لوک جہڑا اپنیں مچیں ہی لاچار ویں ویہہ کافراں غا شکنجہ ماں اسا پھسیا وا ویں کہ انھاں ناں مال دولت غی لالچ تے نہ وہے ور ویہہ اتوں نکلن غی کائے وی تدبیر نہ کر سکیں نہ انھاں ناں دار الاسلام غو رستو سہئی وہے ویہہ اس حکم ماں نیہہ آتا انھاں ناں تے ضرور اللہ تعالیٰ اپناں فضل نال معاف فرمادیے مفسراں نے اساں بے وس مسلماناں غی تعداد تے انھاں غا ناں وی لکھیا ہیں جہڑا اپناں اپناں علاقاں تیں مدینہ پاک در ہجرت واسطے چڑھیں تھا ور گوئے سبیل نیہہ بنے تھی اساں بے وس لوکاں غو تے اج وی یو ہی حکم ہے۔

۸۱) ایمان آلاں ناں اللہ غا رستہ ماں اللہ غا دین پچھے ہجرت کرن غی شوق دوائی جارہی ہے تے یاہ تسلی وی دتی جارہی ہے جے اللہ تعالیٰ غا دین پچھے ہجرت کرن نال پہکھا نیہہ مرجاسیں تے نہ ہجرت کرن آلاں ناں اس غی فکر کرن غی لوڑ ہے جے اپنوں کہر چھوڑنے ہمناں کہر کت لبھے غو فرمایو: اللہ کو لے انھاں غا رہن واسطے سدی جگہ ہے اس کو لے جگہ غو کوئے کہا ٹو نیہہ وہ انھاں ناں کھلی جگہ تے کھلی روزی عطا فرمادیے غو۔ تے مھاری چوداں سو سال غی تاریخ غو وی ور قو ور قو اس غی شہادت دیئے! اور آخرت غا ثواب غی تے گل ہی کے ہے!! رحمت عالم ﷺ فرمانویں اللہ غا رستہ ماں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ

کافر لوک تمناں ستانویں غا بلاشبہ کافر تھارا

عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝۱۰۱ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ

کھل مکھلا دُشمن ہیں (۸۲) تے (اے نبیؐ) جسویلے تم انھاں ماں موجود ویں تے تم انھاں ناں نماز پڑھان

الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا

کھلاویں فر انھاں بچوں اک جماعت ناں تھارے نال کھلاں ہوجانوں چاہیئے تے ویہہ اپناں

اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠

ہتھیار وی لے لیں ، تے جس گھڑی ویہہ سجدہ کرلیں فر انھاں ناں تھارے پچھے ہوجانوں چاہیئے

وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ

تے واہ دوجی جماعت آوے جس نے اجوں نماز نہیں پڑھی فر واہ تھارے نال نماز پڑھے

وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۭ وَدَّ الَّذِيْنَ

اور واہ (جماعت) وی اپناں بچا غو سمان تے ہتھیار نال لے لئے ؛ کافر لوکاں غی تے

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ

یاہی تاہنگ ہے کہ تم کسے را اپناں سمان تے اپناں ہتھیار تیں بے خبر ہوجیں

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ

فر ویہہ تھارے اُپر اک ہی واری ٹٹ پوئیں اور اگر بدل غی وجہ تیں

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ

تم تکلیف سہئی کریں یا تم ماندا ویں فر تم اپناں ہتھیار لاہ چھوڑیں تے اس ماں

مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ

تھارے اپر کوئے گناہ نہیں اور اپناں بچا غو سمان لے لیو

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۰۲ فَاِذَا

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے کافراں واسطے ذلیل کرن آنو عذاب تیار کیو ووہے (۸۳) تے جسویلے

منزل ۱

پڑہیں تے اس ماں کوئے گناہ نہیں بلکہ قصر ہی مناسب ہے قصر غو یہ حکم جمہور امت غے نزدیک ''عزیمت'' غو ہے یعنی سفر ماں پوری چار رکعت درست ہی نہیں بلکہ قصر ہی ضروری ہے احناف غو وی یوہ ہی فتوو ہے تے کجھ اک بزرگ فرمانویں جے افضل تے دوہی رکعت ہیں ورجے کوئے چار پڑھ لے تاں وی نماز ہوجے تے کافراں غا ستان غی گل وی ساراں غے نزدیک اس ویلے غا حالات غی وجہ تیں فرمائی تھی ورنہ امت غو اس گل ور اتفاق ہے جے بالکل امن غی حالت ماں وی قصر ہی کی جے غی حضرت عمرؓ نے یاہی گل رحمت عالم ﷺ کولوں پچھی تھی جے یوہ حکم تے خوف وخطرہ ماں تھو اور ہُن تے کوئے خوف نہیں اس ورآپؐ نے فرمایو تھو یوہ اللہ غو اک صدقو ہے جہڑو اس نے تھارے ورکیو ہے بس تم اس غا صدقہ ناں قبول کرو (مسند احمد، مسلم وغیرہ) تے رہئی یاہ گل جے کتناں لماں پیڈاں ماں قصر غو یہ حکم ہے اس بارہ ماں قرآن اور حدیث ماں تے کائے گل نہیں آئی ہاں! صحابہء کرام غا ارشادات ہیں وران ماں وی آپس ماں ذری اختلاف ہے اسے گلوں علماء کرام غی تحقیق تے رائے وی کئی کئی ہے علماء احناف غے نزدیک درمیانی چال نال ترے تہاڑا پیدل یا اونٹھ ور جہڑو پینڈو کجھیو جاسکے اتنوں لموں سفر قصر واسطے سدو ہے اس غی مقدار اکثر علماء نے ۴۸ میل بیان کی ہے تے دوجا ترے اماماں غے نزدیک وی ۴۸ میل لموں سفر ہونوں لوڑیئے تے اہل حدیث عالماں بچوں اکثر نے ۱۵ میل ورفتوو دتو ہے (نیل الاوطار) کجھ ہور علماء غی دوجیں تحقیق بیان ہوئی ہیں وراتناں لماں پینڈا غو سفر شروع کرنے فر اپناں گراں یا شہر تیں نکلناں ہی قصر شروع ہوجے غی۔ تے جے کدے سفر غے دوران ہی کسے جگہ کجھ تہاڑا رہن غو ارادو کرلیو فر کتناں تہاڑا غی نیت ور بندو مقیم شمار وہے غو تے کتناں تو ڑی قصر کرے غو، اس بارہ ماں وی کئیں اک رائے تے تحقیق ہیں احناف غے نزدیک ۱۵ پندراں تہاڑا یا اس تیں بدھ رہن غی نیت وہے فر چار رکعت پڑہے تے اس توں کہٹ غی وہے فر قصر ہی کرتو رہ دوجاں بزرگاں بچوں کسے نے ۱۹ تہاڑا کسے نے ۱۴ کسے نے ۱۳ تے اکثر نے ۴ تہاڑاں غی مدت بیان کی ہے واللہ اعلم۔

(۸۳) سفر ماں چار رکعت غی جگہ دو رکعت نماز پڑہن ناں قصر کہیو جے اس قصر نماز غا بیان تیں بعد ہن ذکر مدان جنگ ماں مشکل حالات ماں جماعت نال پڑہی جان آلی نماز خوف غو ہے جنگ ماں کئیں طرح غی حالات پیش آتی رہینہ اک حالت یاہ ہے جے دوئے فوج منہ ہوں منہ کھلی ویں وراجوں جنگ نہ لگی وہے اسی حالت ماں جے کدے سارا لوک اک ہی جماعت ماں نماز پڑہنی چاہویں جس را صحابہء کرام رحمت عالم ﷺ پچھے پڑہنی چاہویں تھا بس اسے حالت غو یہ طریقو بیان ہور ہیو ہے جے مجاہداں غیں دو جماعت بن جیں اک دشمن اگے ڈٹی رہ دوجی امام پچھے اک رکعت نماز پڑھ لئے فریاہ جماعت دشمن اگے چلی جے اور دوجی جماعت آنے اک رکعت پڑہے اس را امام غیں ہن دو رکعت ہوگئیں تے مقتدیاں غی اک اک رکعت ہوئی فر امام غا سلام پھیرن تیں بعد یہ لوک اک اک رکعت کئی کئی پڑھ لیں سید عالم ﷺ نے پہلی نماز خوف،، عسفان ماں ادا فرمائی تھی ا (مسند احمد) تے حدیث ماں ''نماز خوف'' پڑہن غا ہور وی کئیں طریقا آیا ہیں تے جس ویلے جنگ لگ جے اور جماعت کرن غو بالکل موقعو ہی نہ وہے فر ہر آدمی کئی کئی نماز پڑھ لئے رکوع سجدو چنگی طرح نہ کرسکے تے اشاراں نال ہی پڑھ لئے پیدل موقعو ملے تاں پیدل پڑہے تے سواری ور ملے تاں سواری ور پڑھ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لئے اک جگہ کھل نے نہ پڑہ سکے تاں ٹرتاں پھرتاں ہی پڑہے تے جے کدے جنگ اسی ہندول غی مچ جئے کہ اشاراں نال وی نماز پڑہنی ممکن نہ رہ فرقضاء کرلئے جس راکہ رحمت عالم ﷺ نے غزوا خندق غا موقع ور قضاء فرمائی تھی اس بیان توں اسلام ماں نماز غی تے جماعت غی اہمیت غووی اندازہ لایو جاسکے تے مجاہداں غی فضیلت غووی کہ انھاں واسطے خدا نے نماز جسی مقدس عبادت ماں وی ٹرن پھران غی اجازت عطا فرما چھوڑی اس نے نال نال حکم دتو جے اس ساری حالت ماں اپناں ہتھیاراں تے سامان غی حفاظت غووی خیال رکھو بلکہ اپناں ہتھیار ہرویلے اپنے نال رکھو کافر تے نت اسے سوچ ماں رہیو جے کسے رامسلمان غفلت ماں پے جیں تے ہم ناں اکو واری حملو کرن غو موقع لبھ جئے، ہاں! بدل غی یا بیماری غی پریشانی ماں ہتھیار لاہن غی اجازت دی دتی ور اپناں بچاغی فکر ہرویلے کرتا رہن غی تاکید فر وی فرمائی فائدو: ﴿ فَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ ﴾ ''اے نبیؐ جسو یلے تم انھاں ماں موجود ویں'' یاہ شرط وی اسے راغی اتفاقی شرط ہے جس راغی سفر غا بارہ ماں آئی تھی جے تمناں کافراں غا ستان غو ڈرو ہے، امت غو اس رو اتفاق ہے جے ''نماز خوف'' غو حکم آپؐ غا مبارک زمانہ ماں ہی نہیں تھو بلکہ آپؐ تیں بعد صحابہ کرام وی نماز خوف پڑہتا رہیا ہیں اور اج وی اس را ''نماز خوف'' پڑہنی جائز ہے، امام قرطبی اور صاحب تفسیر مدارک نے فرمایو ﴿ كُنْتَ ﴾ ماں آپؐ نے نال قیامت توڑی آن آلا امام وی شامل ہیں کیونجے و یہہ آپؐ غا نائب شمار ویں۔

(۸۴) یعنی خدا غو ذکر چھڑو نماز ماں ہی نہیں کرنوں نماز تیں بہلا ہو نے اس غا ذکر ماں تے اس غی یاد ماں کائے کمی نہ کریو، کھلا، بیٹھا، لما پیا، ہر حال ماں اس غی یاد تے اس غا ذکر ماں مست رہیو بلکہ خاص اس ویلے وی جس ویلے خوب ہندول غی جنگ مچ جئے خوب خوب خدا غو ذکر کریو، جس راکہ سورت انفال غی آیت ۴۵ ماں آرہیو ہے تے جس ویلے عام امن تے اطمینان غی حالت وہے فرنماز مکمل شرطاں نے نال اصل طریقہ نے مطابق ٹھیک ٹھیک ادا کرو! تے وقت غووی پورو پورو خیال رکھو کیونجے نماز مقرر وقت ماں ہی فرض ہوئی ہے یعنی اس غو وقت معین وو تے طے کیو وو ہے یوہ نہیں جسو یلے بہل گی ادا کرلئی بلکہ وقت ور ہی ادا کرو۔

(۸۵) یعنی تھارے اندر کافراں غو پچھو کرن غو جز بو ہونوں لوڑیے! الک سستی چھوڑ نے بردم ہون غی لوڑ ہے جنگ ماں پھٹ تے تھارے ہاروں انھاں ناں وی لگیں ور اللہ غی ذات تیں جس عظیم ثواب غی آس تمناں لگی وی ہے انھاں ناں تے اس غی کجھ پُہوم پُہا کھ ہی نہیں، فر ایمان آلا پھٹاں ور نمو چھانی لالیں یاہ تے کائے مڑدی آلی گل نہیں، سبحان اللہ! یاہ ہی واہ تعلیم تھی جس نے صحابہ کرام ناں جنگ احد غیں تکلیفاں تیں بعد پہلاں تیں وی زیادہ بردم کر چھوڑیو تھو۔

(۸۶) یعنی اے رحمت عالم ﷺ یاہ سچی کتاب ہم نے اسے واسطے نازل کی ہے تا نجے ساراں لوکاں نے بشکار و یہہ مومن ویں یا کافر، نیک ویں یا بد، کساوی ویں تے کدے غاوی ویں انھاں نے درمیان ہر اک مسئلہ غو فیصلو اس عدل تے انصاف آلا قانون نے مطابق کیو جے جہڑو قانون ہم نے تمناں سکھایو ہے تے کسے چھل باز، خیانت کار غی طرف داری نہ کی جے پُہانویں وہ کوئے وی وہے۔ مفسراں نے بیان کیو ہے جے اس آیت توں چو لگے جے مسلمان واسطے کدے وی جائز نہیں جے وہ قرآن غا خدا غا نازل کیا وا قانون ناں چھوڑ نے کوئے وی فیصلو کسے غی مرضی یا انسانی دماغ غا بنایا وا کسے قانون نے مطابق کرے۔ ایمان آلا ور فرض ہے جے وہ جدو ی فیصلو کرے خدا غا قانون نے مطابق کسے رعایت تیں بچن کرے یوہ پورو رکوع بلکہ اس تیں اگلو رکوع وی اک خاص واقعہ تیں بعد نازل ہویا ہیں جس واقعہ درات جگہ جگہ اشارو ہے واقعو یوہ ہے جے انصار غا قبیلہ بنو ابیرق غا ایکن منافق نے حضرت رفاعہؓ نے گہروں اک بوری چنگا آٹا غی تے کجھ ہتھیار چوری کرلیا تھا جس ویلے اس منافق غا ناں غورو تو پین لگو اس نے وہ سمان ایکن یہودی کو لے امانت تہر چھوڑیو، حضرت رفاعہؓ نے اپناں پہنچیا حضرت قتادہؓ نے ذریعہ گل دربار رسالت توڑی پہچائی، منافق ناں چو لگو تے اس نے اپناں سنگیاں نال مشورو کرنے یوہ فیصلو کیو جے یہودی کو تے آٹو اور سمان تے ہے ہی کیوں نہ یہودی

قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا

تم نماز پڑھ لیں فر تم کھلاں، بیٹھاں تے لماں پیاں (ہر حال ماں) اللہ ناں

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ

یاد کرتا رہو؛ تے جد تمناں اطمینان ہوجئے تاں تم (پوری طرح) نماز قائم

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

کرو بیشک نماز مسلماناں ور معین وقت ماں فرض ہے (۸۴)

وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

تے تم (کافراں غو) پچھو کرن ماں ہمت نہ ہارو! جیکدے تم نے تکلیف چھلیں ہیں

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ

تے یقیناً انھاں نے وی تھاراہاروں ہی تکلیف چھلیں ہیں اور تم تے اللہ تعالیٰ تیں ویہہ آس رکھیں

مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اِنَّآ ع ۱۵ ۱۲

جہڑیں ویہہ نہیں رکھتا تے اللہ تعالیٰ بے حد جانن آلو حکمت آلو ہے (۸۵) (اے نبیؐ) بیشک ہم نے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

یاہ کتاب تھارا ور حق نال نازل کی ہے تا نجے تم لوکاں نے بشکار اس نے مطابق فیصلو کریں

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾

جو کجھ تمناں اللہ تعالیٰ نے دسیو ہے، تے تم خیانت کرن آلاں غا طرف دار نہ ہوئیو! (۸۶)

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾

تے اللہ تعالیٰ کونوں بخشش منگو یقیناً اللہ بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ

تے تم انھاں لوکاں غی طرفوں نہ گہلو جہڑا اپناں آپ نال خیانت کر رہیا ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ ع

اللہ تعالیٰ دغا بازی کرن آلا کسے گناہ گار ناں بالکل پسند نہیں کرتو

منزل ۱

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ

یہ (خیانت کرن آلا) لوکاں تیں چھپانویں تے اللہ تعالیٰ تیں نیہنہ

اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

چھپا سکتا تے وہ انھاں غے نال وہے جسویلے یہ رات ویہہ مشورا کریں جہڑا اللہ ناں

الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ

پسند نیہنہ ؛ تے یہ جو کجھ وی کریں سب اللہ تعالیٰ غا گہاوا ماں ہے اچھا ! تم نے

هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ

دنیا غی زندگی ماں تے انھاں غی طرفوں تہتھ کر لی ، فر قیامت غے

يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ

تہاڑے انھا غی طرفوں کہڑو جھڑو کرے غو، یا کون انھاں غو

عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ

کارساز بنے غو (۸۷) تے جہڑو آدمی کوئے پہیڑو کم کر پیسے یا اپنی جان ور ظلم

نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

کر چھوڑے ، فر اللہ تعالیٰ کولوں بخشش منگے وہ اللہ تعالیٰ ناں بخشش کرن آلو مچ مہربان دیکھے غو ؛

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ

تے جہڑو بندو کوئے گناہ کرے وہ تے اپنے اپر ہی قہر کرے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً

اور اللہ تعالیٰ خوب جانن آلو ،حکمت آلو ہے ؛ تے جہڑو کائے غلطی یا گناہ

اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

کرے فر اس ناں کسے بے گناہ غے سر لا چھوڑے اس نے تے بہت بڑو بہتان

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ

تے صاف صاف گناہ اپنے اپر لد لیو (۸۸) تے (اے نبیؐ) جیکدے تہارے اپر اللہ غو فضل تے

منافق بری ہون آلو تھوا ور چوری یہودی ور چڑھن ہی آلی تھی کیونجے سمان اس کولوں برآمد ہور ہیو تھو کہ یہ آیت نازل ہو گئیں تے اللہ نے اپناں حبیب ﷺ ناں اصل مسئلہ تیں اگاہ فرما چھوڑیو (مختصراً از ترمذی ، ابن کثیر) مفسراں نے اس موقع ور کجھ ہور وی اسے طرح غا واقعہ نقل کیا ہیں ہو سکے انھاں ساراں واسطے ہی یہ آیت نازل ہوئی ویں جن ماں آپؐ ناں اصل گل تیں اگاہ کرنے حقیقت نے مطابق فیصلو کرن غو حکم دتو ہے، علماء نے ات یوہ نکتو وی لکھیو ہے جے یوں تے دواں ولاں غی گل سن نے شہادتاں نے مطابق فیصلو کر دینوں بالکل جائز ہے تے جے غلط فیصلو ہو جے تاں اس غو گناہ وی قاضی ور نیہنہ چڑ ہتو بلکہ گواہ گنہگار رویں ، تے اسرا غلط فیصلو ہو جان نال اصل ماں انحق ''حق'' وی نیہنہ بن سکتو بلکہ آپؐ فرمانویں اسرا غلط فیصلو کرانے دوجاں غو حق کھان آلو اگ غا انگارہ کھائے ، (بخاری مسلم) ور اللہ اپناں حبیب ﷺ غی عدالت تیں غلط فیصلو کد ہون دے تھو! ؟ فرا سو مقدموجساں پہلکے لوک اپناں مذہب آلا غی طرفداری غو الزام وی لاسکیں تھا !! بس اللہ نے یاہ آیت نازل فرمانے اپناں حبیب ﷺ ناں اصل گل تیں اگاہ کر چھوڑیو تے دربار رسالت تیں کوئے وی غلط فیصلو لین ماں کامیاب نیہنہ ہو سکیو!

(۸۷) انھاں آیتاں ماں اک پاسے تے رحمت عالم ﷺ ناں سگوں آپؐ مھاوے ساری امت ناں یاہ تعلیم دتی جارہئی ہے جے اس راخیانت کرن آلو کوئے وی وہے کدے اس غو لحاظ نیہنہ کرنوں تے فیصلو حق نے مطابق اللہ غا نازل کیا واقانون نے مطابق صاف صاف کر دینوں چاہیئے ! تے دوجے پاسے انھاں لوکاں ناں وی درڈیو جارہیو ہے جنھاں نے انحق اس غی طرفداری کی تھی جے تم لوکاں غی شرم تیں بچن واسطے اتنوں کجھ کریں ! ور خدا تعالیٰ تیں نیہنہ شرماتا جس ناں رتی رتی غو حساب دینوں ہے، جس غی نظراں ماں تھاروا ک اک عمل ہے اج دنیا ماں تے تم تہتھ کر کر نے اس چور ناں بچانوں چاہویں فر پہلکے حشر غا مدان ماں کہڑو اس غی وکالت واسطے کھلو وہے غو! مومن غی نظر تے بس آخرت غا لیکھا ور ہونی چاہئے !۔

(۸۸) اللہ تعالیٰ اپنوں فضل ، اپنوں کرم تے اپنی مہربانی بیان فرما دے جے اتنوں بڑو گناہ کرن تیں بعد وی جے ویہہ اللہ غی رحمت غو بوٹھکوریں غا تاں وہ انھاں ناں کھلو دو ہی لیھے غو بلکہ انھاں ہی غی کہڑی خاص گل ہے کوئے وی گناہ کرن تیں بعد گناہ بڑو وہے یا نکو، پہل نے کیو وہے یا پچھے نے اپناں مالک غی دربار ماں توبہ استغفار لے نے حاضر وہے غو وہ ہر حال ماں اپناں مالک ناں بخشن آلو ، مچ مہربان ہی دیکھے غو، ور جہڑو بدقسمت اس غا بو آتو ڑی بیٹھے ہی نہ، اس ماں قصور کس غو!! فر انسان ناں اس حقیقت غو احساس دوایو جے گناہ کرنے کے دو جاور چاہڑن نال وہ گناہ دو جاور نیہنہ چڑ ہتو، نہ اس را گناہ کرن آلا غی جان چھٹے، اس ناں تے اک تہاڑے اپناں علیم حکیم مالک اگے ضرور لیکھو دینوں پوئے غو، جت کائے گل چھپی نیہنہ رہ سے، اور گناہ کرنے دو جاں ور لان نال دو ہرو حساب دینوں پوئے غو اک گناہ کرن غو، دو جے کسے بے گناہ ور الزام لان غو، ذری غور کرو! قرآن کسر ادلاں غی صفائی کرے، پہلاں گناہ غی برائی سنائی، آخرت غو احساس پیدا کیو، فرکتناں مٹھار سیلا انداز نال توبہ کرن تے اپنوں حال ٹھیک کرن غی شوق دوائی سبحان اللہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ

اس غی رحمت نہ ہوتی تاں انھاں بچوں ایکن جماعت نے تے پلیکھا ماں سٹ غے تھارا کولوں غلط فیصلو کران غو پکوارادو کر لیو تھو

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ

اور یہ کسے ناں گمراہ نیہنہ کر تا ور اپناں آپ ناں ہی ! تے یہ تھارو کجھ نیہنہ بگاڑ

شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

سکتا اور اللہ تعالیٰ نے تے تھارے اُپر کتاب تے حکمت نازل فرمائی ہے

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

اور تمناں ویہہ گل سکھائیں ہیں جہڑیں تم نیہنہ جانیں تھا تے تھارا ور اللہ تعالیٰ غو مچ ہی

عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

فضل ہے (۸۹) انھاں غا مچ ساراں گوشاں ماں کوئے نیکی نیہنہ ہاں! اس آدمی غاں گوشاں ماں نیکی ہے جہڑو

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ

صدقو کرن یا کسے چنگا کم کرن یا لوکاں ماں صلاح کران غی گل کہہ

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ

تے جہڑو اللہ غی رضا واسطے اسا کم کرے غو اس ناں تے ہم

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ

بہت بڑو اجر دیاں غا (۹۰) تے جہڑو ہدایت بالکل واضح ہوجان تیں بعد رسولؐ

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ

غی مخالفت ماں لک بن لئے اور مسلماناں غا رستہ غے برخلاف کوئے

الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ

رستو نوڑ لئے تاں ہم اس ناں اواں ہی موڑ چھوڑاں غا جیاں وہ آپ مڑیو تے اس ناں جہنم ماں لادیاں غا

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ

تے واہ رہسن غی مچ مندی جگہ ہے (۹۱) بیشک اللہ تعالیٰ اس جرم ناں کدے نیہنہ معاف کرسیں کہ

(۸۹) ہن بیان رحمت عالم ﷺ ور اللہ غی خاص رحمت غو ہور رہیو ہے، فرمایو! ان لوکان نے تے ٹپلا غے تے پلیکھا ماں سٹ غے تھارا کولوں غلط فیصلو کران غو پکوارادو کر لیو تھو ور جس ذات ور اللہ غو خاص فضل تے اس غی خصوصی رحمت ہے، جسناں خدا نے پیدا ہی معصوم کیو ہے اس پاک ذات ناں ٹپلا نوں کوئے مخول ہے! اللہ نے اپناں فضل غو اک چھلکا رو دسیو تے انھاں غی ساری کھیڈ مٹی ماں رل گئی تے ویہہ اپناں آپ تیں سوا کسے ناں کوئے تہو کھو نیہنہ لا سکیا، اصل گل یاہ ہے جے اے فخر عالم ﷺ تھارے اپر اللہ غو فضل ہے ہی مچ زیادہ، خدا نے تھارے اپر قرآن جئی مقدس کتاب نازل فرمائی، حکمت غی تعلیم دتی، تے ویہہ اچا علم عطا فرمایا جہڑا نبوت اور قرآن غا نازل ہون تیں پہلاں تم نیہنہ جانے تھا جسرا دو جی جگہ وی فرمایو: ﴿مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ﴾ ''اس توں پہلاں تم نیہنہ جانے تھا جے کتاب کے ہے تے ایمان کے ہے'' (سورت شوریٰ ۵۲)

(۹۰) اشارو اس سازش در ہے جہڑی ویہہ چوراں شاہد بنان واسطے کر رہیا تھا، فرمایو! انھاں گوشاں ماں کوئے نیکی نیہنہ ہاں! صدقو، خیرات تے نیکی غو حکم کرن واسطے یاہ لوکاں ماں صلاح کران واسطے اللہ غی رضا پچھے گوشا کیا جیں تاں اس ماں ضرور خیر ہے ضرور نیکی ہے، جس غو اجر لبھے غو۔

(۹۱) یعنی صاف صاف ہدایت آجان تیں بعد وی جہڑو رسول خدا ﷺ غا حکم غی مخالفت ہی کرتو رہ، مسلماناں غا اجتماعی رستہ ناں چھوڑ غے اپنوں کنی رستو کڈ لئے، جس را کہ اس منافق چور نے کیو تھو اس ناں خدا مجبور کر غے دین ور نیہنہ لیا سیں، ور وہ یاہ گل وی کن کھول غے سن لئے جے فراس غو ٹھکانوں ہمیشاں ہمیش واسطے جہنم ہے حافظ ابن کثیرؒ نے لکھیو ہے جے فروہ چور منافق لہر ماں آگے کھلم کھلو مرتد ہو گیو اور مکہ غاں مشرکاں نال رل غے اسلام تے مسلماناں غی زبردست مخالفت کرن لگ پیو اس آیت ماں اسے دا اشارو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۹۲) چوری کرنی، فرچوری کرنے دوجاں نے سرلادینی واقعہ ہی بڑو پہاروگناہ ہے ورہیں تے یہ سارا معافی نے قابل دیرسویر، کدے نہ کدے سزا پہکت نے بخشش ہو سکے ورخدا غی خدائی ماں کسے ناں شریک کرنوں، اس غی ذات یا اس غی صفتاں ماں سانجھ کڈنی یوہ اتنوں بڑو گناہ ہے جس غی کدے بخشش نیہنہ ہوتی، ہن اس قابل بخشش گناتیں بعد اسے بڑا گناہ غوذکر ہے کیونجے وہ چوروی چھیکڑا اعلانیہ مشرک بن گیوتھو، مشرک دراصل خدا غا سدا رستہ تیں اتنوں دور جاپوئے کہ فروہ خدا غی رحمت تے اس غی مغفرت غو مستحق رہتو ہی نیہنہ کیونجے جس غو منہ اپناں کہردرو ہے وہ دیرسویر، اٹھتو بہتو، وقت ضائع کرنے کدے تے کہرپچ ہی جے ورجس غو منہ ہی کہردرنہ وہے، کسے دوجے پاسے وہے فروہ جنڑوں لموں پینڈو کچھے کہرتیں اک اک قدم دور ہی ہوتو جے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ

اس نے نال شرک کیو جئے تے اس تیں سوا ہور گناہ جس واسطے چاہوے غو معاف کر دیئے غو

وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

تے جہڑو اللہ نال شرک کرے وہ تے یقیناً گمراہی ماں چ دور نکل جئے (۹۲)

إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا وَإِن يَدْعُونَ

یہ لوک اللہ ناں چھوڑ نے اگر عبادت وی کریں تے زنانہ چیزاں ہی غی کریں تے یہ کسے غی عبادت نیہنہ کرتا

إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾ لَّعَنَهُ اللَّهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ

سوائے شیطان مڑدود نے؛ اس ور اللہ غی لعنت ہے (۹۳) اس نے تے کہیو تھو جے ہوں ضرور تیراں

مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿١١٨﴾ وَلَأُضِلَّنَّهُمْ

بنداں بچوں اک مقرر حصو لے نے رہوں غو؛ تے ہوں انھاں ناں ضرور ٹپلاؤں غو

وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ

تے ہوں انھاں ناں ضرور آساں غالارالواؤ غو، تے ہوں انھاں ناں سکھاؤں غو فرویہہ مال غا کن

الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ

چیریں غا تے ہوں انھاں ناں حکم دیوں غو فرویہہ خدائی بناوٹ ماں تبدیلی کریں غا

وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ

تے جہڑو اللہ ناں چھوڑ نے شیطان ناں دوست بنا لئے

فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ﴿١١٩﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ

وہ تے واقعہ ہی صاف گھاٹا ماں جاپیو (۹۴) شیطان انھاں ناں وعدا دیئے، تے آساں غالارالواوے

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾ أُولَٰئِكَ

تے شیطاں انھاں نال جتناں وی وعدا کرے ویہہ چھڑا تھوکھا ہیں؛ انھاں

مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿١٢١﴾

لوکاں غو ٹھکانوں جہنم ہے تے اتوں انھاں ناں کدے نسن غی جگہ نیہنہ لبھ سیں (۹۵)

(۹۳) مشرک ہمیشاں دیوتاں تیں زیادہ دیویاں غا پجاری رہیا ہیں، فر عرب غا مشرک تے خاصطور ور فرشتاں ناں خدا غی تہیں (یلکیں) سمجھیں تھا فر پوجاوی زیادہ انھاں ہی غی وہے تھی بلکہ انھاں نے پتھر غیں جہڑی مورتیں بنائیں ویں تھیں ان ساریاں غاناں وی زنانا تھا مثلاً لات، عزیٰ، منات، وغیرہ انھاں واسطے ہی فرمایو جارہیو ہے جے انھاں غی جہالت دیکھو! خدا ناں چھوڑ نے پوجیں وی تے کس ناں پوجیں زنانیاں ناں!! اور یوہ سب کجھ کس غا کہیا ور کریں بس شیطان مردود غا کہیا ور فر اصل ماں یہ شیطان مڑدود ہی غا پجاری تے اسے غا چیلا ہوا حالانکہ دنیا غو ہر اک انسان شیطان تیں نفرت ہی کرے کوئے اس غو چیلو بنن ور بڈیار نیہنہ کرتو! فر یہ شیطان غا پجاری بنن ور کس منہ نال مان کریں!۔

(۹۴) اپر بیان ہوو تھو جے مشرک شیطان غی عبادت کریں ور شیطان غی عبادت غو یوہ مطلب تے نیہنہ کہ یہ شیطان ناں خدا منیں فر اس غی عبادت کریں یا شیطان غی مورتی بنا نے اس ناں پوجیں، کیونجے دنیا غا کسے آدمی نے کدے شیطان ناں چتلو نیہنہ سمجھیو بلکہ شیطان تیں انسان سدا نفرت ہی کرتا رہیا ہیں بلکہ شیطان غی پوجا غو مطلب ہے شیطانی کم کرناں، ویہہ کم کرناں جنھاں واسطے پہلا تہاڑا تیں شیطان نے قسم کی وی ہے جے ہوں انسان کونوں یہ یہ پہیڑا تے کمینا کم کراؤں غو، ہن یوہ ہی بیان ہورہیو ہے جے شیطان تے انسان غو وہ منڈ قدیم غو دشمن ہے جس نے پہلے تہاڑے ہی قسم کر کر نے کہیو تھو: ہوں انسان ناں ضرور گمراہ کروں غو اور انساناں غی اک بڑی جماعت اپناں کہاواماں کرلیوں گو فر انھاں غی لگام ہی میرے ہتھ وہے غی ہوں جس غی درونٹی ور چاہوں غو انھاں غو متھور گڑا چھوڑوں غو اس نے پہلے تہاڑے بنگار نے اعلان کیو تھو جے ہوں انسان ناں ضرور گمراہ کرنے انھان ناں لمیں لمیں آساں غی ترنگڑی بنا بنا نے پھساتو رہوں غو جے آخرت کجھ نیہنہ جو کجھ ہے یا ہی دنیا ہے جتنی عیش کرنی ہے کرلیو مرنے کہڑو زندو ہووو تے کس نے لیکھو دتو بلکہ کجھ کجھ ناں تے ہوں اسو پاگل بناؤں غو کہ ویہہ بتاں غاناں ور غیر اللہ غا چڑہاوا واسطے اپناں مال چھو کھر پہیڑ، پہاروں غا کن کپیں غا سگوں ہوں انھاں ناں یاہ پٹی پڑہاؤں غو کہ ویہہ خدا غی بنائی وی مخلوق ناں بدلان غی کوشش کریں غا دیہنہ، چن، تارا، پتھر، بوٹا، جس کم واسطے خدا نے پیدا کیا وہ چھوڑ نے لوک انھاں ناں پوجن لگ جیں غا۔ ''بناوٹ ماں تبدیلی، غی یاہ تفسیر علامہ قرطبی تے کجھ دوجاں بزرگاں نے کی ہے، تے کجھ علماء نے یاہ تفسیر کی ہے جے مڑدمڑداں غا کم چھوڑ نے کا لسریاں جسا کم کریں غا کا لسریاں جسی شکل بناویں غا تے کا لسریں مڑدا ں جسا کم کرن تے مڑداں جسی شکل بنان غی کوشش کرین غیں، حضرت ابن عباسؓ، حضرت عکرمہؓ تے حضرت مجاہدؒ نے مختصر تے جامع لفظاں ماں یاہ تفسیر کی جے ''اللہ غو دین بدلا نے شیطانی طریقا عام کریں غا۔ (ابن جریر، جلالین) آیت غا آخر ماں فرویہ احساس دوایو جے شیطان غی پوجا غو مطلب اللہ غا دین ناں چھوڑ نے شیطان غا دسیا وا نھاں رستاں ور چلنوں ہی ہے فر جہڑو اللہ ناں چھوڑ نے اپناں اس ازلی دشمن ناں اپنوں دوست بنا لئے اس توں بڑو بے وقوف تے اپنوں نقصان کرن آلو کون وہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ

تے ویہہ لوک جہڑا ایمان لے آیا اور انھاں نے چنگا عمل کیا ہم انھاں ناں ضرور اساں باغاں ماں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

داخل کراں غا جنھاں غے ہیٹھ نہر بہتی ویں غیں ویہہ سدا انھاں ماں ہی

اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ

رہینہ غا یوہ اللہ غو سچو وعدو ہے ، اور اللہ تیں زیادہ سچ کہن آلو

اللّٰهِ قِيْلًا ١٢٢ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ

کون ہے (۹۶) نہ تھاری تاہنگ ور ہے تے نہ اہل کتاب غی امیداں

الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا

ور ہے بدی جہڑو وی کرے اس ناں اس غو بدلو دتو جئے غو تے اس ناں

يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ١٢٣

اللہ تعالیٰ تیں سوا اپنے واسطے کوئے حمایتی تے مدد گار نہینہ لبھن لگو ؛

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

تے جہڑو نیک عمل کرے غو وہ پہانویں مرد وہے پہانویں کانسری

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا

بشرطیکہ وہ مومن وہے فر اسا لوک ضرور جنت ماں جیں غا تے انھاں ور اڑیک غی دیل غے

يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ١٢٤ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ

غے برابر وی ظلم نہینہ کیتو جاسیں (۹۷) تے اس تیں سرس کس غو دین ہو سکے جس نے اپنوں آپ

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

اللہ تعالیٰ اگے نیووں کر لیتو وہے اور وہ نیکو کار وی وہے تے ابراہیمؑ غا دین

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ

ور چلے جہڑا ہر باطل تیں اک پاسے ہوگیا تھا ، تے ابراہیمؑ اللہ تعالیٰ نے اپناں

(۹۵) شیطان غو سارو کاروبار چھڑو وعداں تے امیداں ور چلے وہ اپناں چیلاں ناں خدا غو دین چھڑکانے ملکی ، قومی ، تے انفرادی ترقیاں غیں اسیں لمیں لمیں آس تے امید لا چھوڑے جہڑیں کدے مکتیں نہینہ وہ اپناں مریداں غا ذہن ماں یاہ سوچ پیدا کرے جے آخرت کس نے دیکھی !؟ مھارے سامنے تے بس یاہ دنیا ہے جہڑی خدا غا دین ورہ نے کدے نہینہ کھٹی جاسکتی حالانکہ یوہ سب کجھ ٹھو کھو وہے ور شیطانی ہوس انساناں ناں دنیا غی ترقی پچھے اسرا پاگل بنا چھوڑے کہ چھیکڑ اواہ ہوس انھاں ناں دوزخ غی اس ڈنگی کھات ماں لے پہچا وے جتوں کدے خلاصی نصیب نہینہ ہوسیں ۔

(۹۶) شیطان غا چھوٹھا وعداں غا مقابلہ ماں اللہ تعالیٰ غا سچا وعدا بیان ہور ہیا ہیں جس غا سچا ہون ماں اللہ غا بنداں ناں کوئے شبو ہو ہی نہینہ سکتو ور فروی انسان غا ذہن ناں ہور مطمئن کرن واسطے فرمایو یہ اللہ غا سچا وعدا ہیں تے ''اللہ تیں زیادہ کس غی گل سچی ہو سکے !،، تے اس توں بعد وی جہڑو اللہ غا سچاں وعداں ور کن نہ لائے شیطان غا چھوٹھاں وعداں پچھے اس غا کھرا ور ٹرپے اس تیں بڑو گمراہ کون وہے غو !!؟ اسانا انصاف مشرک غی بخشش فر کسرا ہو سکے !!۔

(۹۷) یہود یاں تے عیسائیاں غی یاہ خوش خیالی مشہور ہے جے ہم نبیاں ولیاں غی لہڑی بچوں ہاں ، سیکڑاں بلکہ ہزاراں نبی مھاری لہڑی ماں ہو یا ہیں فر ہم دوزخ ماں کسرا جاسکاں ہم جہڑا وی کم کراں تے جسا وی گناہ کراں مھاراں بزرگ ہم ناں سفارش کرنے بچالیں غا اللہ رحمت عالم ﷺ غی امت ناں اس فتنہ تیں باخبر کر رہیو ہے جے تم اسیں بودیں آساں تے امیداں ور نہ ڈھئی لالیو ! سنوں ! قیامت نے تہاڑے عملاں ور نمیڑاویں غا تکیں آس امید نہ تھاریں کم آویں غیں نہ اہل کتاب غی ! برائی جہڑو وی کرے غو اس ناں اس غی سزا دتی جے غی فر اس ناں کوئے دوست ، کوئے مددگار ، کوئے حمایتی کجھ کم نہینہ آسیں بلکہ اس تہاڑے تے کسے غو کوئے حمایتی کھلو ہی نہینہ ہوسیں تے نیکی جہڑو وی کرے ، مرد وہے یا کانسری وہے اس ناں ضرور اس غو ثواب لبھے غو اسا لوک ہی جنت غا وارث بنیں غا ہاں ! نیکی تاں ہی شمار وہے غی جد کہ اس غو کرن آلو مومن وہے ورنہ نیکی غو کجھ اعتبار نہینہ ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

خَلِيلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ؕ

خالص دوست بنا لیا تھا (۹۸) تے اللہ ہی غو ہے جو کجھ اسماناں ماں تے جو کجھ زمین ماں ہے

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿۱۲۶﴾ ع ۱۵ وَيَسْتَفْتُونَكَ

تے ہر اک چیز اللہ تعالیٰ غا قابو ماں ہے (۹۹) تے (اے نبیؐ) لوک تھارا کولوں کانسر یاں غا بارہ

فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

ماں فتو پچھیں تم فرمادیو: اللہ تعالیٰ تمناں انھاں غا بارہ ماں حکم دے رہیو ہے تے ویہہ آیت جہڑیں

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِي يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِي لَا

تمناں کتاب ماں سنائی جیں ان یتیم کانسریاں غا بارہ ماں جھاں ناں تم

تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ

انھاں غو مقرر کیو وو حصو تے نیہنہ دیتا اور انھاں نال نکاح کرن غی

تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ

ہلک رکھیں تے بے وس بچاں غا بارہ ماں

وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ

تے اس بارہ ماں جے تم یتیماں واسطے انصاف ور قائم رُہو اور تم جو کجھ وی نیکی کریں غا

فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيمًا ﴿۱۲۷﴾ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ

اللہ تعالیٰ اس ناں خوب جانن آلو ہے (۱۰۰) تے جیکدے کسے کانسری ناں اپناں گھر آلا تیں

مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ

بد سلوکی کرن غو یا اکھ پرت لین غو ڈر وہے فر دواں جیاں ور اس ماں کجھ

عَلَيْهِمَا أَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ

گناہ نیہنہ جے ویہہ آپس ماں (خاص طرح) صلح کر لیں اور صلح تے سرس ہی ہے

وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا

اور دلاں ماں لالچ وی وہے ہی ہے تے جے تم مڑ احسان کریں اور پرہیز گاری اختیار کریں

(۹۸) یعنی اک پاسے اہلِ کتاب غیں کجھ وی نہ کرنے ویہہ سکیں آس امید ہیں تے دوجے پاسے صحابہ کرام غو تے مسلماناں غو یوہ کُجھ تے اُچو دین ہے، جسماں اخلاص نال اللہ تعالیٰ غی فرمانبرداری آلا نیک عمل ہیں، تے ہیں وی اللہ تعالیٰ غا سچا دوست حضرت ابراہیمؑ غا دسیا واطریقہ نے مطابق پہلا! ویہہ سکیں آس اس سچا دین غو مقابلو کرسکیں!؟ **فائدو!** ﴿اَسْلَمَ وَجْهَهٗ﴾ غی تفسیر حضرت ابن عباسؓ نے یاہ بیان فرمائی ہے جے وہ مخلص وہے جو کجھ وی کرے بس اللہ تعالیٰ غی رضا واسطے ہی کرے تے ﴿وَهُوَ مُحْسِنٌ﴾ غی تفسیر یاہ فرمائی ہے جے جو کجھ وی کرے شریعت نے مطابق کرے (تنویر المقیاس) حافظ ابن کثیرؒ فرمانویں کسے وی عمل غا مقبول ہون واسطے یاہ شرط ضروری ہے کیو نجے اخلاص نیہنہ ہوسیں تاں منافقت آجے غی تے جہڑو عمل قرآن حدیث نے مطابق نہ ہوو وہ گمراہی غی پنڈ بن جے غو (ابن کثیر)

(۹۹) یعنی نہ اس غی بادشاہی تے قابو تیں کوئے باہر جا سکے اور نہ اس غا علم توں کسے غی نیکی یا برائی اولے رہ سکے۔

(۱۰۰) یوہ سوال کانسر یاں غا کہڑا مسئلہ غا بارہ ماں تھو آیت ماں تے اس غو ذکر نیہنہ ور جہڑو جواب دتو گیو ہے اس توں سوال غو آپے چو لگ جے کہ یوہ سوال مہر ادا کرن، اور وراثت بچوں کانسر یاں ناں انھاں غو مقرر کیو وو حصو دین تے یتیم بچیاں غا نکاح غا بارہ ماں تھو جہڑیں کسے غی پرورش ماں ویں، جواب ماں انسان ناں ویہہ ہی آیت یاد کروائی گئی ہیں جہڑیں اسے سورت غا منڈ ماں اس توں پہلاں نازل ہو چکیں ہیں یعنی آیت ۳/۴ رے تے ۱۱ رے جے انھاں آیتاں ماں جہڑا حکم نازل ہو چکیا ہیں انھاں ور ہی سختی نال عمل کرو تے نال ہی ویہہ حکم وی یاد رکھو جہڑا یتیماں غا بارہ ماں نازل ہو یا ہیں تے جھاں ماں انھاں نال انصاف کرن غو حکم دتو گیو ہے اور اصل مقصد کانسر یاں تے یتیماں ہر ایکن نال نیک برتا اور چنگو سلوک کرنوں تے انھاں غو حق ادا کرنوں ہے اسی جہڑی وی نیکی انسان کرے واہ ضائع نیہنہ جاسیں، واہ اللہ غا علم ماں ہے تے اس غو ضرور ثواب لبھے غو، فائدو۔ ﴿تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ﴾ غو ترجموں صحابہ اکرام توں دو طرح بیان ہوو وہے نکاح غی رغبت رکھنی، تے ''نکاح تیں نفرت کرنی'' نچوڑ دواں غو اکو ہے اصل ماں ﴿تَرْغَبُوْنَ﴾ توں بعد لفظ فِیْ یا عَنْ ہونوں ضروری ہے جد کہ ات لفظاں ماں تے اک وی نیہنہ بس جس نے فی پوشیدہ منیوں اس نے رغبت ترجموں کیو تے جس نے عَن منیوں اس نے نفرت! یوہ لفظ اسے را ہو گیو جسرا گو جری ماں لفظ ''کنی'' غا دو مخالف مطلب نکل سکیں مثلاً ''میری کنی آ'' تے ''کنی ہو جاء'' جد کہ سخناں کنی غو ترجموں ''نیڑے ہونوں'' تے دور ہونوں دوئے ہو سکیں، مہارا اکثر مترجمین نے رغبت کرنوں ترجموں کیو ہے ہم نے وی اسے ترجمہ اور تفسیر ناں ترجیح دتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰۱) ان ترے آیتاں ماں خاوند بیوی غا آپسی سدھار غا بارہ ماں ترے گل بیان فرمائی ہیں دواں جیاں غی زندگی غا اس لئاں پینڈا ماں مچ سارا موڑا اساوی آویں کہ جے کدے خاصی احتیاط نا ن کم نہ لیو جے تاں دواں جیاں غی زندگی دنیا ماں ہی دوزخ بن سکے بلکہ کہیں واری تے انھاں غی نکی جئی کوڑ دواں خاندانا ں غی بیڑی پٹ چھوڑے اللہ تعالیٰ اپناں بنداں غا مزاج تے انھاں غی نفسیات تیں واقف ہے وہ دواں جیاں غی مجبوری، کمزوری تے ضرورت ناں وی چنگی طرح جانئیں انھاں آیتاں ماں اللہ نے اپناں بنداں ناں اسا پیارا اصول تے ضابطہ دسیا ہیں کہ جے انسان انھاں ور عمل کریں تاں دواں جیاں ہی غی زندگی کے ! دواں خاندانا ں غی زندگی ٹرتی پھرتی جنت بن سکے ! پہلی گل تے بیوی ناں فرمائی کہ جے کدے واہ خاوند غو دل اپناں توں پھر تو سہئی کرے تاں واہ اپناں فرض حقوق بچوں کوئے حق خاوند ناں معاف کرغے صلح کر لئے تے یاہ بڑی چنگی گل ہے اس ماں کوئے گناہ نیہنہ جس را کجھ مہر معاف کر چھوڑے یا دو بیویں اپنی پنی باری ماں کی کر چھوڑیں یا بالکل ہی معاف کرغے صلح کرلیں تے اس غی مصلحت یاہ بیان کی جے لالچ تے ہر اک بندہ ماں وہے ہی ہے اس را گہر آلو جد دیکھے غو جے میری زندگی غی سنگن کتنی خوش اخلاق ہے ! جے ہور ہور مطالباں غے بجائے اپنوں حق وی چھوڑ رہئی ہے تے وہ ضرور اپناں برتاؤ درسوچن واسطے مجبور ہو جے غو ، دل ماں نرمی آجے غی اور دو پھاڑ ہون توڑی گل نیہنہ پچ سیں اس تیں بعد قرآن مڑ دغا ضمیر ناں اپیل کرے جے چھٹ کہڑی واسطے جے کدے توں ہی بڑو بن جے غو اور گہر آلی غی کوڑی گل برداشت کرغے اپنی طرفوں ہی چنگو سلوک تے نیک برتاء کرے تاں تیری یاہ نیکی کدے ضائع تے نیہنہ ہوسیں !؟ تم جو کجھ وی عمل کریں اللہ ناں ان غی پوری پوری خبر ہے اس غی بارگاہ تیں اک اک نیکی غو ثواب ضرور لبھے غو ، قاضی ثناء اللہؒ نے تفسیر مظہری ماں ات بڑی سہنی گل لکھی ہے جے یاہ صلح صفائی واسطے قرآن کسے تریا کل غی گل نیہنہ کرتو کیو نجے دواں جیاں غا راز غا مسلا آپے بواتیں اندر حل ہو ناں لوڑیئے ! تریا کل انھاں غیں مجبوریں کے سمجھے غو ! فر قرآن انھاں خاوند اں ناں مخاطب کرے جنھاں غے گہر اک تیں زیادہ بیویں ویں یعنی دو یا ترے یا چار ، جے تم محبت ماں تے دل غا میل ماں تے کدے وی بیویاں غے بشکار انصاف نیہنہ کرسکیں غا یاہ گل تے انسان غا وس غی ہے ہی نیہنہ کیو نجے بیویاں غا مزاج ضرور کنی کنی ویں غا ان غو سلوک کنی کنی وہے غو شکل ساریاں غی کدے اک جسی نیہنہ ہو سکتی برتاء اک جسو نیہنہ ہو سکتو لہذا یاہ گل تے انسان غا اپناں قابو ماں ہے ہی نیہنہ ور واہ چیز جہڑی انسان غا وس ماں ہے جسماں انسان انصاف تے برابری کر سکے یعنی انتظامی معاملاں ماں ، خرچا پترا ماں تے تعلقات رکھن ماں ، انھاں ماں تے ضرور انصاف ہونوں لوڑیئے ! یاہ نیہنہ جے جسنال قدرتی محبت زیادہ ہے تم اسے درڑھ پویں تے دو جی بچاری یوں ہی ادھ بشکار لڑکتی رہ جے نہ اس ناں بیوی غا حقوق تھاویں تے نہ طلاق ! اسا خاوند غا بارہ ماں رحمت عالم ﷺ فرمانویں وہ قیامت غے تہاڑے اس را آوے غو جے اس غو اک پاسو ہو سے ہی نیہنہ (ترمذی شریف) تیجی تے آخری گل قرآن دواں جیاں ناں یاہ کہہ کہ جے کدے دواں غی کوشش ناکام ہو جیں اور سنگت غی گل کسے راوی نہ بنیں فر بنگ غے وی تے دواں ناں نیہنہ رکھیو جا سکتو !! ور اس موقع ور وی دواں غو یوہ ذہن نیہنہ ہونوں لوڑیئے جے میرو دو جا ور احسان ہے تے کوئے کسے غا پیراں ور کھلو ہے مڑ دیاہ سوچے جے ہوں نہ ہوتو تاں یاہ پہکھی ہی مرجاتی یا بیوی یاہ سوچے کہ جے کدے ہوں نہ ہوتی تاں یوہ رنڈو ہی مرجا تو ! نیہنہ ! قسمت سارا اپنی اپنی تہروں ہی لے غے آویں خدا نہ کرے جے کدے گل جدائی تو ڑی ہی پچ جے تاں کوئے کسے ناں اپنوں محتاج نہ سمجھے بلکہ اللہ اپناں فضل نال دواں ناں اک دو جا غی محتاجگی توں بے پرواہ کر دیئے غو کوئے کسے غا لیکھ نہ بنا سکے تے نہ بگاڑ سکے اس ماں وی اک پاسے تے دواں ناں اک واری فر حالات سدھار لین غی تلقین ہے تے دو جے پاسے یاہ کہ جے کدے گل جدائی تو ڑی پچ ہی جے تاں جدائی وی راضی باضی خوش اخلاقی نال ایمانی تقاضاں غے مطابق ہونی لوڑیئے !

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ وَلَنْ

فر بیشک تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے ؛ تے تم

تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ

بیویاں غے بشکار پورو پورو انصاف کدے وی نیہنہ کر سکتا پہانویں تم اس غی کتنی ہی تاہنگ وی کریں

فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ

لہذا تم کسے ایکن در بالکل ہی نہ لف جاؤ ! کہ دو جی ناں تم اس را چھوڑ دیں جس را ٹنگی وی !

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

تے جے تم اپنوں آپ ٹھیک رکھیں اور تقوو اختیا کریں فر بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو

رَّحِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ

مچ مہربان ہے ؛ تے جے دوئے جی بکھ ہی ہو جیں (تانوی) اللہ ہر ایکن ناں اپناں فضل نال (دو جا غی محتاجگی)

سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا

تیں بے پرواہ کر دئے غو تے اللہ مچ کشائش آلو ، حکمت آلو ہے (۱۰۱) تے اللہ ہی غو ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

جو کجھ اسماناں ماں تے جو کجھ زمین ماں ہے تے یقیناً ہم نے ان لوکاں ناں وی

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ

جھاں ناں تھارے تیں پہلاں کتاب دتی گئی تھی اور تمناں وی تاکیدی حکم کیو ہے

اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

جے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو تے جے تم کفر کریں غا تاں (یاد رکھو) جو کجھ وی

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا

اسماناں ماں ہے تے جو کجھ وی زمین ماں ہے سارو اللہ ہی غو ہے ، تے اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے

حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

صفتاں آلو ہے ؛ تے اللہ تعالیٰ ہی غو ہے جو کجھ اسماناں ماں تے جو کجھ زمین ماں ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰۲) امام فخرالدین رازیؒ نے ان آیتاں غیں تفسیر کرتاں بڑی خدا ہوئی گل لکھی ہے ویہہ فرمانویں قرآن غو عام مزاج یوہ ہے جے وہ پہلاں اک حکم بیان کرے فراس حکم واسطے وعدا وعید بیان
ویں یعنی جے عمل کریں غا تاں کے ثواب لبھے غو! تے جے نہہ کریں تاں کے سزا دتی جے غی فراللہ تعالیٰ غیں اسیں صفت بیان کی جیں کہ جتھاں ناں پڑھ نے انسان غو دل آپے عمل درڑ پے اپناں
مالک غی محبت ماں انسان غا پیران پہال ہی اواں چل پویں (تفسیر کبیر) ذری غور کرو! ات اللہ تعالیٰ غی انکا صفت جے زمین اسماناں ماں جو کجھ ہے اللہ ہی غو ہے ترے واری اوپر وتھلی آئی ور
ترے ہی واری پشلا مضمون نال جوڑتاں اس غو کئی مطلب نکلے سب توں پہلی واری اس صفت غو تعلق پچھلا مضمون نال ہے جے دواں جیاں ناں اللہ اپناں فضل نال ایکن دو جا غی منتا جگی تیں بے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا

تے اللہ تعالیٰ ہی (ہراک) کم بنان واسطے سُدو ہے؛ جیکدے وہ چاہوے تاں اے لوکو! وہ تم ساراں ناں

النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ

ہٹا دئے، تے (تھاری جگہ) دوجاں ناں لے آوے تے اللہ تعالیٰ اس گل ور قدرت

قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ

رکھن آلو ہے (۱۰۲) جہڑو آدمی دنیا ماں (عملاں غو ثواب) لوڑے (وہ یاد رکھے جے) اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

کولے تے دنیا اور آخرت دواں غو ثواب ہے تے اللہ تعالیٰ خوب سنن آلو،

بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

دیکھن آلو ہے (۱۰۳) اے لوکو! جہڑا ایمان لے آیا تم انصاف ور قائم رہن تے

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

خداواسطہ غی سچی گواہی دیون آلا بن جاؤ پہانویں واہ تھارے اپنے، یا تھاراماں باپ تے رشتیداراں ہی

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ

غے خلاف وہے وہ امیر وہے یا غریب بہر حال اللہ انھاں دواں غو (تھارا تیں)

اَوْلٰى بِهِمَا ۟ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

بدھ خیر خواہ ہے لہٰذا تم نفسانی خواہشاں پچھے پے غے انصاف نہ چھوڑو

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تے جے تم گل مل جیں غا یا تم کن مارجیں غا تاں (یاد رکھو!) تم جو کجھ وی کریں اللہ نا اس غی

خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

پوری خبر ہے (۱۰۴) اے ایمان آلیو! تم ایمان لیاؤ اللہ تعالیٰ ور تے

رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

اس غا رسولؐ ور تے اس کتاب ور جہڑی اس نے اپناں رسول ور نازل کی ہے

نیاز کر دیئے غو تے یاہ اس واسطے کائے مشکل تے اوکھی گل نہہ زمین اسمان ماں جو کجھ ہے سب اسے غو ہے فراس نے کہر کہا ٹو وی کا نہہ غو ہے! فرفرمایو جے تقوی تے پرہیزگاری غو یوہ حکم چھڑو تمناں ہی نہہ دتو بلکہ تھارے تیں پہلاں لوکاں ناں وی مچ تاکید نال دتو گیو تھو تے جے کدے نہہ منسیں تاں اس غی خدائی ماں کے کمی ہو جے غی اس ناں تھاری صفتاں تے عبادتاں غی کے لوڑ ہے زمین اسمان ماں جو کجھ ہے وہ تے سارو اسے غو ہے تے جہڑو اس غا حکماں ور عمل کرے اس غو فرمانبردار بن نے رہ تاں خدا آپ اس غو کارساز بن جے وہ ایکلو اس غا کم بنان واسطے سدو ہو جے فراس غا فرمانبردار بندہ ناں کسے غی مدد غی لوڑ نہہ رہتی تے ہو وی کسرا سکے!! جدکہ زمین اسمان ماں جو کجھ ہے وہ تے اللہ ہی غو ہے فر آخر ماں دنیا غا ساراں انساناں ناں درڈ نے فرمایو جے خدا غو دین کسے غو محتاج نہہ کوئے یاہ نہ سوچے جے ہوں اگر خدا غا دین ناں نہہ منسوں فر اس ناں منن آلو کوئے ہو سے ہی نہہ فرمایو خدا ناں نے تے اس غی وی طاقت ہے جے تم ساراں انساناں ناں فنا کر نے ات دو جا ہی لوک پیدا کر دیئے جہڑا اس غا دین ناں منن آلا تے اس غا دین غی خدمت کرن آلا ویں اس غی قدرت غو اک چھلکارو ہی اس سارا کھیں ناں ملیا میٹ کر دین واسطے سدو ہے۔

(۱۰۳) یعنی اللہ تعالیٰ کولے تے دنیا آخرت دوئے ہیں ہُن دیکھوں یوہ ہے جے دنیا نے پچھے کہڑو بدقسمت آخرت ناں برباد کرے تے آخرت غا ثواب غی تاہنگ ماں لگ نے کون دواں جہاناں غو ارام تے کامیابی حاصل کرے!۔

(۱۰۴) یوہ ہی عدل وانصاف قائم کرن غو حکم قریب قریب انھاں ہی لفظاں ماں سورت مائدہ آیت ۸/ ماں وی آرہیو ہے تے اللہ تعالیٰ نے نزدیک دنیا ماں عدل انصاف قائم رکھن غی کے اہمیت ہے! اس غو اندازو سورت حدید غی آیت ۲۵/ تیں لایو جا سکے جسماں حضرت آدمؑ تیں لے نے سرورِ انبیاء ﷺ توڑی ساراں نبیاں غی بعثت غو مقصد ہی دنیا ماں عدل انصاف قائم کرنوں بیان کیو گیو ہے اصل گل یاہ ہے جے مومن غی ذمہ واری اتنی ہی نہہ جے وہ آپ کسے ور ظلم نہ کرے بلکہ ظالم ناں ظلم تیں باز رکھن تے مظلوم ناں انصاف دوان غی ذمہ واری وی مومن ور ہی ہے ور عدل انصاف قائم ہون واسطے ضروری ہے جے پہلاں گواہ ٹھیک ٹھیک گواہی دیں، اسے واسطے حکم دتو جارہیو ہے جے گواہی جدوی دیو خدا واسطہ غی سچی دیو، پہانویں، واہ گواہی اپنے ہی خلاف کیوں نہ پوے یا ماں باپ نے خلاف کیوں نہ وہے بلکہ گواہی ماں کسے امیر غی امیری غو خیال رکھنو یا غریب غی غریبی ور ترس کھانوں وی جائز نہہ، فرمایو وہ امیر وہے یا غریب اللہ تھارے تیں بدھ اس غو حق دار ہے تے جدوہ حکم دے رہیو ہے فرہُن ہور کا نہہ غی لوڑ ہے! انسان ناں نفس تے شیطان دوئے گمراہ کرن واسطے پوری کوشش کریں! ہو سکے تھو کوئے آدمی چلا کی نال دو باجری گل کہہ نے سوچے جے میں کہڑو کوڑ ماریو ہے یا گواہی دے آہی نہ، یا کائے گل چھپاوے تے اس سارا کھیں واسطے فرمایو کہ جے کدے تم گل ملن دل دل جیں غا یا تم کن مارجیں غا اس راغی چلا کیں آلی کائے وی گل کریں غا تاں یاد رکھیو جے تھاریں یہ ساریں چال چلا کیں اللہ تیں چھپی نہہ رہ سکتی وہ علیم خبیر ہے لہٰذا کھری کھری گل کہہ نے پوری پوری

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ

تے اس کتاب ور جہڑی اس تیں پہلاں نازل کی تھی تے جہڑو اللہ تعالیٰ

بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

نال تے اس غاں فرشتاں نال، تے اس غی کتاباں نال، تے آخرت غا تہاڑا نال کفر کرے

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ تے یقیناً گمراہی ماں دور نکل گیو (۱۰۵) بیشک جہڑا لوک ایمان لیا یا

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا

فر کافر ہو گیا فر ایمان لیایا فر کافر ہو گیا فر کفر ماں بدھتا ہی

كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

چلیا گیا اللہ تعالیٰ کدے وی نہ انھاں غی بخشش کرے غو تے نہ انھاں ناں سولو رستو

سَبِيْلًا ۝ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَۨا ۝

دسّے غو (۱۰۶) (اے نبیؐ) تم منافقاں ناں خوشخبری دیدیو کہ انھاں واسطے دردناک عذاب ہے

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ

یہ ویہہ لوک ہیں جہڑا مومناں ناں چھوڑ نے کافراں ناں اپناں

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ

دوست بناویں کیوں ! یہ انھاں کولے عزت لوڑیں !

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ

تے بیشک عزت ساری اللہ تعالیٰ واسطے ہی ہے (۱۰۷) اور اللہ تعالیٰ نے تے اپنی کتاب ماں تھارے

فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا

اپر یوہ حکم نازل کیو وو ہے کہ جسویلے تم سنیں جے اللہ غی آیتاں نال کفر کیو جا رہیو ہے

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

اور انھاں غو محل بنایو جا رہیو ہے فر تم انھاں نال نہ بیسو ! چر توڑی ویہہ کسے ہور گل

منزل ۱

گواہی دیو، سبحان اللہ! قرآن غی اس ترہیب غو صحابہ کرام غی زندگیاں ور کے اثر ہو یو تھو!؟ چھڑو اک واقعہ تیں اندازو لایو جا سکے خیبر غا یہودی بیت المال غی زمین ور حصو کریں تھا اک واری رحمت عالم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن رواحہؓ چلایا جے تم فصل ناں من تول نے انھاں غو حصو انھاں ناں دے آؤ تے انھوں حصو نال لیتا آؤ! یہودیاں نے اپنی عادت نے مطابق سوچیو جے انھاں ناں کجھ ہدیو تحفو دے نے خوش رکھاں تا نجے یہ فصل غو ٹھیک حساب لانوی ورنہ جے ذری ذری چیز غو حساب کرن لگ گیا تاں مشکل آجے غی حضرت عبداللہ ابن رواحہؓ نے انھاں غی یاہ گل سہی کرلئی تے فرمایو: اس ذات غی قسم جس غا ہتھ ماں میری جان ہے ہوں اس شخصیت غو نمائندو ہوں جہڑی دنیا ماں مناں سب تیں زیادہ پیاری ہے اور دو جی بکھی تم ہیں کہ مناں دنیا ماں سب تیں زیادہ نفرت تم یہودیاں نال ہے ور سنوں! مناں اپناں محبوب ﷺ غی محبت تے تھاری دشمنی بچوں کائے چیز وی اس گل ور نیہنہ تیار کر سکتی جے ہوں تھارے نال ذری وی ناانصافی کر دیوں! اس ور یہودی بولیا: ہاں! اسے عدل انصاف غی وجہ تیں اجوں زمین اسمان قائم ہے۔ (ابن کثیر)

(۱۰۵) یعنی جہڑو ایمان قبول کرے اس واسطے ضروری ہے کہ وہ انھاں ساریاں چیزاں بچوں اک اک چیز ور یقین کرے ایمان لیا وے بلکہ اسلامی تعلیمات غا اک اک عقیدہ ناں منیں چارے قضاء جے کدے اک عقیدہ غا بارہ ماں وی شک رہ گیو تاں ایمان غیر معتبر ہو جے غو سگوں ایمان قبول کرن تیں بعد ایمان غا مطالبہ ور عمل کرنے اپنی مسلمانی غو ثبوت پیش کرنوں وی ضروری ہے۔

(۱۰۶) اس آیت ماں اکثر علماء نے نزدیک یہودیاں غی حالت بیان کی گئی ہے جنھاں نے حضرت موسیٰؑ ور ایمان قبول کیو ور نا تو نال بچھ غی پوجا کر نے فر کافر ہو گیا اس تیں بعد فر اللہ نے توبہ غی توفیق دتی تے مسلمان ہو گیا ور حضرت عیسیٰؑ غا تشریف لیان ور ان غی نبوت توں نمکر نے فر کافر ہو گیا چھیکو رحمت عالم ﷺ غی نبوت غا دی منکر ہو گیا تے کفر ماں ہور و ہور بدھتا چلا گیا، اور کجھ مفسراں غی تحقیق ہے جے یاہ آیت منافقاں غا بارہ ماں نازل ہوئی ہے اور آیت ماں کفر غی تعداد بیان کرنی مقصد نیہنہ ہے بلکہ یوہ دسنو ہے جے دلوں تے یہ کدے ایمان لیا ہی نیہنہ بس دنیا غا فائدہ دیکھ نے اک دو قدم اسلام در چکیں فر حالات غی سیدھ لا نے پچھے ہٹ جیں، در حقیقت ماں ایمان تے انھاں نے کدے قبول کیو ہی نیہیہ، شک ٹھسو تے انھاں غا دلاں ماں ہمیشہ رہیو ہے ات توڑی جے اسے حالت ماں دنیا تیں رخصت ہو گیا (تفسیر کبیر۔ البحر المحیط) تے مطلب یوہ ہے جے اس را ظاہری طور ور مسلمان ہون نال کجھ نیہنہ ہو تو جد کہ دلاں ماں شک ٹھسو موجود ہے جس غی اسے حالت ماں موت آوے غی فر اس غی بخشش غو کوئے رستو نیہنہ نکل سے تے وہ سدا ہی جہنم ماں رہ غو۔

(۱۰۷) ایمان آلاں ناں چھوڑ نے کافراں نال دوستی لانی یاہ ایمان چھوڑ نے منافقی اختیار کرنی آخر اسے مقصد واسطے وہے جے اس را چلا کی نال دنیا ماں ناں اچو ہو جے غو چار تہاڑا دنیا غی کھڑ پینچی یا عزت تھا جے غی، اساں لوکان ناں اللہ تعالیٰ غی طرفوں بنگار دتی جا رہی ہے جے او دل غیور و گیو! سنوں! عزت اللہ غا ہتھ ماں ہے واہ منافق بنن یاہ کافراں سنگ دوستی لان سنگ نیہنہ نصیب ہوتی اساں روگیاں واسطے آخرت ماں تے دردناک عذاب تیار ہے ہی دنیا ماں وی انھاں ناں کدے صحیح عزت نصیب نیہنہ ہو سے بلکہ زندگی غا ہر موڑ ور یہ ذلیل ہوتا رہنہ غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

ماں (نہ) لگ جیں ورنہ تے تم وی انھاں ہی جسا ہو جیں غا اللہ تعالیٰ یقیناً

جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ١٤٠ۙ

منافقاں تے کافراں ساراں ناں دوزخ ماں گھٹا کر دئے غو (١٠٨)

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

یہ ویہہ لوک ہیں جہڑا تھاری اڈیک ماں رہینہ فر جے اللہ غی طرفوں تھاری فتح

مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

ہو جئے تاں کہینہ : کیوں ! ہم تھارے نالؔ نہینہ تھا ؟ تے جے کافراں ناں

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

کجھ غلبو نصیب ہوجئے ، تاں کہینہ : کیوں ! ہم نے تم ''اول،، نہینہ لیا تھا ؟

وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

تے ہم نے تم مسلماناں تیں بچا نہینہ لیا تھا ؟ بس اللہ تعالیٰ ہی تم لوکاں غے بشکار قیامت غے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى

تہاڑے فیصلو کرے غو (١٠٩) تے خدا کافراں ناں مومناں ور کدے غلبہ غی کائے

الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ١٤١ۧ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

سبیل نہینہ دے سیں (١١٠) بیشک منافق لوک اللہ تعالیٰ نالؔ چھل

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ

کریں حالانکہ وہ ہی انھاں ناں ٹھو کھا ماں سٹ رہیو ہے تے جسویلے نماز واسطے کھلا ویں ،

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ

الک نالؔ کھلا ویں ، چھڑا لوکاں ناں دسیں اور اللہ تعالیٰ غو ذکر تے کرتا ہی نہینہ

اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ١٤٢ۙ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۡ

ور تھوڑو جئو ؛ یہ ایمان تے کفر غے بشکار ڈاماں ڈول ہیں

(١٠٨) یعنی یوہ حکم تے اس تیں پہلاں ہی سورت انعام آیت ٦٧ ماں نازل ہو چکیو ہے جہڑی سورت نساء تیں پہلاں مکہ پاک ماں نازل ہوئی تھی ، جے مسلماناں واسطے اس مجلس ماں بیسنوں جائز نہینہ جسماں اللہ غا دین نالؔ کفر کیو جاتو وہے ، دین غو ٹھول بنا یو جاتو وہے اللہ غا حکماں غیں ہاسی اڈائی جارہئی وہے ۔ات اس حکم ناں فرد ہرایو جا رہیو ہے تے ہُن اتنی تاکید تیں بعد وی جہڑو مسلمان ہون غے باوجود اسی محفل ماں بیسے غو فروہ وی گناہ ماں شریک ہو جے غو بلکہ قرآن نے اس موقعہ ور مچ ہی سخت لفظ استعمال کیا ہیں جے ''فر تے تم وی انھاں جیسا ہو جیں غا'' یوہ لفظ ایمان آلا غا لو اندر اکھلا کرن واسطے سدو وہے ! ، فقہاء کرام نے لکھیو ہے جے اسی بے دین محفل ماں بیں غے کافراں ، منافقاں ، فاسقاں غی ہاں ماں ہاں جوڑن آنو وی منافق ہے ۔ (اللھم احفظنا منه و فقهنا فی دینک)۔

(١٠٩) یعنی منافق ہمیشاں اس غی تاڑ ماں رہینہ جے مسلماناں ور کدکائے مصیبت آوے ! ؟ جنگ ماں پہلاں تے یہ ڈروکلؔ کہروں ہی کد نکلیں تے جد کدے حالات تیں مجبور ہو غے نکل وی پویں فر وی لڑائی نہینہ کرتا ، بڑی چالاکی نالؔ کہنڈ اور کھلا ہو غے ہواء غی سیدھ لاتا رہینہ فر جے کدے مسلماناں ناں فتح نصیب ہو جے اللہ غنیمت غا طور ور کجھ عطا فر ما دیے یہ غنیمت واسطے چتھیا رن لگ جیں کہ ہم وی تے تھارے نالؔ ہی تھا ہم ناں کیوں نہینہ حصو دیتا ۔ تے جے کدے چارے قضاء جنگ غو پاسو کافراں ور پر تے جئے تاں فر انھاں کو لے ''لوٹی غا مال'' واسطے لہکو یں کڈن لگ جیں کہ یاد کرو ہاں جد کہ ہم نے تم کہیر اماں لے لیا تھا یعنی تم مسلماناں غا کہا واماں آ گیا تھا فر ہم نے مسلماناں ناں تو کھو دتو تے تمناں بڑی چالاکی نالؔ انھاں کو نوں بچا لیو اس را انھاں ور اپنوں احسان چاہڑ چاہڑ غے انھاں کو نوں اپنوں حصو وصول کریں ۔ اللہ تعالیٰ فرماوے ان غیں یہ ساری چالاکیں چار تہاڑا ہیں قیامت غے تہاڑے کجھ فراڈ نہینہ چل سیں ، ات اللہ آپ فیصلو کرے غو ایمان آلا جنت ماں جیں غا تے منافق جہنم غی پہنتی اگ ماں جا پچیں غا ۔

(١١٠) آیت غا اس حصہ غی تفسیر کہیں طرح کی گئی ہے مثلاً ''کافراں ناں کدے وی مسلماناں ور اسو غلبو نہینہ ہوسے جے مسلمان دنیا تیں ختم ہی ہو جیں'' یا دین غی سچی دلیلاں غا مقابلہ ماں کافر کدے نہینہ جت سکسیں ،، ور حضرت علیؓ تے حضرت ابن عباسؓ تیں یاہ تفسیر نقل ہوئی ہے جے اس غو تعلق آخرت نالؔ ہے دنیا نالؔ نہینہ یعنی آخرت ماں کافراں غی جیت ہو جے تے مسلمان ہار جیں اسو کدے ممکن ہی نہینہ ہوسے بلکہ ات کافر ہی ہار غے جہنم ماں جیں غا اکثر مفسراں نے یاہ ہی تفسیر لے لی ہے (قرطبی)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ

نہ انھاں غی بکھی ویں تے انھاں غی بکھی ! تے جس ناں اللہ تعالیٰ گمراہ

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کر دئے فر اس واسطے تے تمناں کدے وی رستو نہینہ لھسیں (۱۱۱) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

آلیو ! تم مسلماناں ناں چھوڑ غے کافراں ناں دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ

نہ بناؤ کیوں ! تم اپنے خلاف اللہ تعالیٰ غی صاف دلیل قائم کر دینی

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ

چاہویں ؛ بیشک منافق لوک جہنم غا سب تیں تھلے غا حصہ

الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾

ماں ویں غا ، تے تمناں انھاں غو کوئے مددگار نہینہ لھ سیں (۱۱۲)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ

ور جھاں نے توبہ کرلئی ، تے اپنوں آپ سدھار لیو ، تے اللہ تعالیٰ ناں مضبوطی نال نوڑ لیو ،

وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

تے اپناں دین ناں نیش اللہ تعالیٰ واسطے کرلیو یہ لوک تے ایمان آلاں نے نال ویں غا

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

تے خدا مومناں ناں تاولاں ہی بہت بڑو اجر دئے غو

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ

اللہ تعالیٰ تمناں عذاب دے غے کے کرے غو ! جیکدے تم شکر کریں

وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

تے ایمان لے آویں اور اللہ قدر کرن آلو ، سب کجھ جانن آلو ہے (۱۱۳)

منزل ۱

(۱۱۱) یعنی انھاں منافقاں غیں جرءت دیکھو ! یہ تے خدا ناں تہو کھو دین غی سوچیں ! و یہہ یوہ خیال کریں جے مھاری چلاکیاں غو کس ناں چتو لگے غو ! حالانکہ تہو کھا ماں تے پٹھا یہ ہی پھسیں لگا ، دنیا ماں اللہ جسو یلے انھاں غیں مکاری وی غے ذریعہ مسلماناں غے باندے کر چھوڑے اس و یلے انھاں غی کتنی ضلالت و ہے یاہ کہن غی گل نہینہ ! اور آخرت غی سزا تے تیار ہے ہی ۔ یہ ضمیر غا سودا گر کدے اپناں دل غی گل نہینہ کر سکتا ، مسلماناں غی شرماشرمی یا ڈر غا مھار یا گر کدے مجلس ماں نماز واسطے کھلا ہون ور مجبور ہو ہی جیں تاں وی الگ نال نخی دو چار ٹکر مار چھوڑیں ، کیو نجے مقصد تے لوکاں ناں اپنی مسلمانی دسنی ہے ، خدا خو ذکر انھاں ناں کدے نصیب و ہے ! عجیب حال ہے انھاں غو ! اندروں کافراں نال ، اپروں مسلماناں سنگ نہ پورا ایاں نہ پورا اواں بس ادراہ ماں لڑک رہیا ہیں ، اصل گل یاہ ہے جے انھاں غی اپنی کھٹی نے انھاں ناں ات پہچا چھوڑیو ہے جت ہن انھاں ناں سدور ستو کدے تھا سکتو ہی نہینہ ۔ ! فائدو ! اج کل غا ناں غا مسلمان وی منافقاں غیں اس حالت ور غور کر غے اپنی حالت غو آپ جائزو لے سکیں ۔

(۱۱۲) اللہ اپناں مومن بنداں ناں کتنی شفقت نال سمجھا رہیو ہے ! جے کافراں سنگ دوستی لانی تے منافقاں غو کم ہے ، جہڑا جہنم ماں ساراں تیں تھلے ویں غا فر گہڑی گہڑی ٹھاکن غے باوجود جے کدے تم یو ہی کم کریں غا ، منافقاں ، نافرماناں ہاروں خدا غا باغیاں ناں اپنو دوست بناویں غا ، اس غو مطلب تے فر یو ہی و ہے غو جے تم آپ اپنے خلاف دلیل بنا بنا غے اپناں آپ ناں آپے ملزم ، بنا رہیا ہیں ۔ !

(۱۱۳) اللہ اکبر ! منافقت دو ہرو کفر ہے اور منافق خدائی حکومت غو سب تیں بڑو غدار ہے ، ور خدا غی شان کریمی تکو ! اس غا فضل تے اس غی رحمت غو انداز و لاؤ ! اس غی بارگاہ تیں اسا پہاری مجرم واسطے وی یو ہی اعلان و ہے جے اجوں موقعو ہے ، جے کدے ہُن وی توبہ کرلیں غا ، اپنوں حال ٹھیک کرلیں غا ، منافقت چھوڑ غے مخلص بن جیں غا ناں تم وی مومناں ماں شامل ہو جیں غا فر جس جس ثواب غو تے نعمت غو وعدو انھاں واسطے ہے وہ تھارے واسطے وی و ہے غو جہنم غور ستو تے تم نے آپ نوڑیو دو ہے ، جنت تیں محروم تے تمناں تھاری اپنی کھٹیاں نے کیو ہے جے کدے تم اپناں عقیدا ٹھیک کرلیں ، پکا سچا مومن بن جیں فر خدا تمناں کا نہہ واسطے سزا دے غو ! ! تمناں عذاب ماں سٹ غے اس ناں کے لبھے غو ! ! ۔ ذری غور کرو اس توں بدھ شفقت تے پیار غی کہڑی گل ہو سکے ! ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا

اللہ تعالیٰ پسیڑی گل ناں باندے کرنوں پسند نیہنہ کر تو ور جس نے اُپر

مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا

ظلم ہوووُ وہے (اس ناں اجازت ہے) تے اللہ خوب سنن آلو، جانن آلو ہے (۱۱۴) تم نیکی غوکم باندے باندے

خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

کریں، یا تم چھپا نے کریں، یا کائے بدی معاف کر چھوڑیں تے بیشک اللہ تعالیٰ

عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

معاف کرن آلو، قدرت آلو ہے (۱۱۵) بلاشبہ جہڑا لوک اللہ تعالیٰ نال تے اس غا رسولاں نال کفر کریں

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَ

تے خدا تعالیٰ اور اس غاں رسولاں ماں تفریق کرنی چاہویں تے

يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ

اس را کیہنہ جے ہم کجھاں ناں تے مناں ور کجھاں ناں نیہنہ منتا اور

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾

اس نے بشکار کوئے (ہور) رستو کڈنوں چاہویں ؛

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

یہ ہی لوک تے پکا کافر ہیں تے اساں کافراں واسطے ہم نے ذلیل کرن آلو عذاب

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

تیار کیتو وو ہے (۱۱۶) تے جہڑا لوک اللہ تعالیٰ اور اس غاں ساراں رسولاں ور ایمان لے آیا ہیں

وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ

اور ویہہ انھاں بچوں کسے ماں فرق نیہنہ کرتا اساں لوکاں ناں تے اللہ ضرور انھاں

يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾

غو اجر دئے غو، تے اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو تے مہربان ہے (۱۱۷)

منزل ۱

شرم آگئی، اس نے معافی وی منگی تے سمان وی اندر رکھوایو (ابو داؤد شریف) آخر ماں فرمایو جے اللہ تعالیٰ خوب سنن آلو تے دیکھن آلو ہے یعنی وہ ظالم غاظلم ناں وی جانتے تے مظلوم غی چینک پکار وی سُنے، تے جے کدے مظلوم ہُٹ مٹ ہی کسے ور تہمت لاوے تاں خدا اس غا پختہ ناں وی خوب جانن آلو تے سنن آلو ہے۔

(۱۱۵) یعنی مظلوم ناں ظالم کوئوں بدلولین غی اجازت تے ہے. ور جے کدے وہ معاف ہی کر دیئے اور بدلو نہ لئے تاں تے یاہ بڑا اُچا اخلاق آلی گل ہے تے اک اسی نیکی ہے جہڑی ضائع نیہنہ جاسے، مظلوم ناں یوہ وی سوچنوں چاہیئے جے اللہ تعالیٰ جہڑو ساراں غو مالک ہے کتنی بڑی قدرت تے طاقت غو مالک ہے ور فروی اپناں بنداں غا کتنا قصور معاف کر دیئے کوئے سزا نیہنہ دیتو، بس اس غا بنداں ناں وی اسا اُچا اخلاق ہی غو برتاء کرنوں چاہیئے ! فائدو: اپر گل تے منافقاں غی چل رہی تھی فر اچانک یوہ بیان کسرا آیو؟ اس غا علماء نے بچ ربط بیان کیا ہیں کجھ بزرگ فرماویں جے اس ماں مومناں واسطے اس گل در اشارو ہے جے جہڑو توڑی گل حدوں نہ بدھ جے منافقاں غا عیب وی انھاں غا ناں لے لے نے ساراں نے باندے نیہنہ بیان کرنا چاہئیں ! بلکہ کئی لے لے نے سمجھان غی لوڑ ہے، ہو سکے انھاں غا دل ماں کائے گل بیسیں جے ور جد گل حدوں ہی بدھ جے اور لوکاں ناں انھان غی مکاریاں تیں اگاہ کرنوں ضروری ہو جے تاں واہ بکھری گل ہے۔

(۱۱۶) مدینہ پاک ماں بچ سارا منافق یہودی ہی تھا یا یہودیاں غا سکھائیا وا مشرک تھا اسے مناسبت نال منافقاں غا بیان تیں بعد مُن کجھ ذکر یہودیاں غو ہور ہیو ہے آیت پاک ماں یہودیاں ہی غی خصلت بیان ہوئی ہے ور انداز اسو عام رکھیو جے یہودیاں جسا یہ کم کرن آلو ہر اک بندو اس حکم ماں آ سکے! یعنی جہڑا لوک اللہ تعالیٰ تے اس غا نبیاں ماں تفریق کریں یعنی اللہ تعالیٰ ناں تے منیں ور اس غاں نبیاں ناں نیہنہ منتا یا نبیاں بچوں کجھاں ور ایمان لیا نویں ور کجھاں نال کفر کریں حالانکہ اللہ تعالیٰ ناں منن غو تے مطلب ہی یوہ ہے جے اسو آدمی اللہ غا ساراں نبیاں ناں تے ساریاں کتاباں ناں وی منے، اسے را ایکن نبی ور ایمان تاں ہی صحیح ہو سکے جد کہ آدمی ساراں ہی نبیاں ناں منے، ورنہ ایکن نبی نال کفر ساراں نال ہی کفر وہے۔ ور یہ یہودی اسلام تے کفر نے بشکار کوئے نووں رستو کڈ یو لوڑیں کہ کجھاں نبیاں ناں تے منے ور حضرت یحییٰ، حضرت سلیمانؑ، حضرت عیسیٰؑ تے خاتم الانبیا ﷺ غی نبوت غو انکار کریں۔ اساں لوکاں غا بارہ ماں اللہ ایمان آلاں ناں اگاہ کر رہیو ہے جے خوردار! تُھو کھونہ کھا جائیو! کہ تم اساں لوکاں ناں یاہ سوچ نے مسلمان سمجھن لگ جیں کہ چلو مشرکاں تیں تے بل ہی ہیں، نیہنہ نیہنہ! یہ ہی پکا کر کا کافر ہیں، ان غا کفر ماں کوئے شک شبو نیہنہ۔ ان غا کفر واسطے قرآن سخت لفظ استعمال کرے، ﴿هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا﴾ علامہ زمخشریؒ نے فرمایو: هُمُ الكاملون فی الكفر تے علامہ رازی اس غو مطلب اس را لکھیں كفرا كاملا ثابتا حقا، اور علامہ سیوطی فرمانویں مصدر موكد لمضمون الجملة، خلاصو ساراں غو یوہ ہے جے یہ بچ تاکیدی لفظ ہیں جس غو ترجموں پکا، کٹر، اصلی کافر بنے ؛ فائدو: اج وی کجھ بد قسمت وحدت الادیان یا نبوت ناں چھوڑنے نخی توحید ور اتفاق کرن غی گل کرتا رہیو نہ انھاں لوکاں ناں قرآن کریم غا اس تاکیدی انداز ور غور کر لینی چاہیئے!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَسْـَٔلُكَ أَهْلُ الْكِتٰبِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ

(اے نبیؐ) اہلِ کتاب تھارا کولوں مانگ کریں جے تم انھاں ور اسمان تیں اک کتاب نازل

السَّمَآءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسٰٓى أَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوٓا

کردیو! تے بیشک انھاں نے موسیٰؑ کولوں اس تیں وی بڑی مانگ کی تھی تے انھاں نے (موسیٰؑ ناں) کہیو تھو

أَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ

جے توں ہمناں اللہ تعالیٰ ناں بالکل باندے باندے دس تاں ان غاظلم غی وجہ تیں انھاں ور چڑک آپئی فر

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

صاف صاف نشانی آجان تیں بعد وی انھاں نے بچھا ناں (اپنوں) خدا بنالیو

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسٰى سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٥٣﴾

ور ہم نے یوہ وی معاف کر چھوڑیو، تے ہم نے موسیٰؑ ناں صاف صاف غلبو دیدتو (۱۱۸)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ

تے ہم نے انھاں کولوں پکو وعدو لین واسطے انھاں ور طور پہاڑ چاپو تے ہم نے انھاں ناں کہیو: تم (شہر غا)

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي

دروازہ تیں سجدو کرتا کرتا بڑھو! تے ہم نے انھاں ناں کہیو: تم بار آلا تھاڑا ماں

السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا

زیادتی نہ کریو، تے ہم نے انھاں کولوں پکو وعدو لیو (۱۱۹) فر (انھاں ناں سزا ملی)

نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ

اپناں وعدا پہنن غی وجہ تیں تے اللہ تعالیٰ غی آیتاں نال کفر کرن غی وجہ تیں تے نبیاں ناں انحق

الْأَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ

قتل کرن غی وجہ تیں اور یاہ گل کہن غی وجہ تیں جے مھاراں دلاں ور غلاف ہیں؛ نہیں! بلکہ

طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾

اللہ نے انھاں غا کفر غی وجہ تیں انھاں غا دلاں ور مہر لا چھوڑی ہے فر یہ بہت گھٹ ہی ایماں لیانویں (۱۲۰)

(۱۱۷) نافرماناں غا مقابلہ ماں یاہ فرمانبرداراں غی صفت بیان فرمائی ہے جے ویہہ اللہ ور تے اس غاں ساراں نبیاں ور ایمان لیانویں کسے ایکن غی نبوت غو وی انکار نہیں کرتا اساں لوکاں ناں ضرور ان غو اجر لبھے غو۔

(۱۱۸) یہودیاں غا کجھ سرداراں نے کعب بن اشرف یہودی مقدم غی سربراہی ماں رسول پاک ﷺ اگے یوہ سوال رکھیو تھو کہ جس را حضرت موسیٰؑ طور پہاڑ ور گیا تھا فر اللہ تعالیٰ کولوں پوری تورات لے نے آگیا تھا تم وی جیکر سچا نبی ہیں تاں لکھی لکھائی پوری کتاب آسمان تیں اکو واری لے نے آؤ ہاں! اسے موقع ور ان غا جواب واسطے یہ آیت نازل ہوئیں (البحر المحیط، ابن کثیر) انھاں غو یوہ سوال کیو نجے اس مقصد واسطے نہیں تھو کہ انھاں ناں رحمت عالم ﷺ غی نبوت ماں کوئے شک شبہ تھو جہڑو ویہہ اس معجزہ نے ذریعہ دور کرنے ایمان قبول کرنوں چاہویں تھا بلکہ ویہہ اس را غا سوال نوٹ اپنی پڑھاس کڈن تے رحمت عالم ﷺ ناں تنگ کرن واسطے کریں تھا۔ جواب ماں فرمایو جے انھاں غو منڈ قدیم تیں ہی یو ہی کمین پونوں رہیو ہے، انھاں نے حضرت موسیٰؑ ناں تنگ کرن واسطے اس تیں وی بڑی بڑی بیہودہ گلاں غو مطالبو کیو مثلاً یوہ مطالبو جے ہم ناں خدا باندے باندے دس! تاں مناں غافران غا اس گناہ بلکہ ظلم ور انھاں اپر چوک آپئی جس نال مطالبو کرن آلاں ساراں غو کم ہو گیو۔ فر خدا نے اپناں فضل نال انھاں ناں دو جی زندگی عطا کی، ور یہ فروی باز نہیں آیا، اتناں معجزا تک لین تیں بعد وی انھاں نے اک کھڑ بچھ ناں اپنوں خدا بنالیو ور اللہ غو کرم دیکھو اس نے انھاں غو یوہ گناہ وی معاف کر چھوڑیو ور یہ اجوں وی باز نہیں آتا! آخر ماں اک ہور اہم واقعہ در اشارو فرمایو جے یہ تے مُنڈ تیں ہی اسرا غا شرارتی رہیاں ہیں، ور خدا غا دین غو یہ کے بغاڑ سکیں، اس غی ان مک طاقت اگے ان غی کے ہمت ہے! بچھ غی پوجا نے ویلے یہ ہزاراں تھا ور اللہ نے حضرت موسیٰؑ ناں اسو زبردست غلبو دتو کہ انھاں نے اِنھاں نے سامنے بچھ ناں ساڑ نے بچی بنا چھوڑیو، فروا بچی سمندر ماں سٹ چھوڑی، بلکہ بچھ غی پوجا کرن آلاں ہزاراں اسرائیلیاں ناں توبہ غی قبولیت واسطے قتل کرایو ور ان بچوں کوئے سرک نہیں سکیو!۔

(۱۱۹) یہ سارا انھاں غی تاریخ غا کالا کرتوت ہیں جنھاں ناں آپ وی یہودی جانیں تے منیں ہیں سورۃ بقرہ ماں یہ سارا واقعا تفصیل نال بیان ہو گیا ہیں

(۱۲۰) یعنی انھاں غی اپنی کھٹی ور، تے انھاں غاں پہیڑاں کرتوتاں ور اللہ نے انھاں ناں اپنی رحمت توں دور کر چھوڑیو ہے، تے انھاں ور ڈاہڈا توں ڈاہڈو عذاب نازل کیو ہے، اور عذاب نازل ہو تو وی کیوں نہ!! جد کہ وعدا پہننا، نبیاں ناں انحق قتل کرنوں، اللہ غی آیتاں نال کفر کرنوں ان غی منڈ غی خصلت رہی ہے، تے اج خاتم الانبیاء غی دعوت تبلیغ واسطے کہنہ جے مھارا دل تے ہدایت نال پھر یا واگھا ہیں، ان ماں ہور کائے گل ہن جاہی نہیں سکتی، حالانکہ اصل ماں تے انھاں غا اوپر وتھلی کفر غی وجہ تیں دلاں ور اللہ نے مہر لائی وی ہے، ہن کجھ اک خوش نصیباں ناں چھوڑ نے ایمان تے انھاں ناں نصیب ہو سکتو ہی نہیں! وھذا علی ان تقدیر العبارۃ یکون "فَبِنَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ" فجواب الشرط یکون محذوفا کما ذھب الیہ القرطبی. وقال ابن عطیۃ حذف جواب ھذا الکلام بلیغ متروک علی ذھن السامع (البحر المحیط وقال السیوطی متعلقۃ بمحذوف ای لعناھم بسبب نقضھم (جلالین) ولکن بعض اھل العصر ذھبو الیٰ انہ متعلقۃ بایۃ / ۱۶۰ یعنی حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ الخ وھذا غریب جدا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ وَّ

تے ان غا کفر غی وجہ تیں اور مریمؑ ور بہت بڑو بہتان لان غی وجہ تیں (۱۲۱) تے

قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ

یاہ گل کہن غی وجہ تیں جے ہم نے مسیح عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ اللہ غا رسول قتل کر

اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَ

چھوڑیا ہیں، حالانکہ نہ تے اِنھاں نے ویہہ قتل کیا، تے نہ ویہہ سولی چاہڑیا، بلکہ اِنھاں ناں پلیکھو لایو گیو؛ تے

اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ

یقین کرو جے ویہہ لوک جنھاں نے اس بارہ ماں اختلاف کیو ہے ویہہ اس مسئلہ ماں ٹھسا ماں ہی پیا واہیں، انھاں کونے

بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ

اس بارہ ماں علم کجھ وی نیہہ، بس چھڑا اندازا لاویں، اور انھاں نے عیسیٰؑ ناں قتل تے یقیناً نیہہ کیو؛

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

بلکہ اللہ تعالیٰ نے ویہہ اپنے در چالیا، تے اللہ تعالیٰ زبر دست ہے، حکمت آلو ہے (۱۲۲)

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ

تے کوئے وی اہلِ کتاب نیہہ رہ سیں ور وہ ضرور عیسیٰؑ ور انھاں غی موت تیں پہلاں ایمان

مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ

لے آوے غو، تے قیامت نے تہاڑے ویہہ انھاں ور گواہ دیں غا (۱۲۳)

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ

بس یہودیاں غا اس ظلم غی وجہ تیں ہم نے انھاں ور ویہہ کیں ساریں پاک چیز حرام کر چھوڑیں جہڑیں (پہلاں)

اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ

انھاں واسطے حلال تھیں، تے اس گلوں کیونجے ویہہ اللہ غا رستہ تیں بہت روکیں تھا

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ

تے اس گلوں کیونجے ویہہ سود لیں تھا، حالانکہ انھاں نا اس تیں ٹھا کیو گیو تھو، تے اس گلوں جے ویہہ لوکاں غو مال

لفظاں ماں فرمایو تھو جے ''ہوں اللہ غو بندو ہوں اللہ نے مناں کتاب (تورات) دتی ہے، تے اس نے مناں اپنوں نبی بنایو ہے'' (سورۃ مریم آیت ۳۰/) فراس توں بعد کئیاں سالاں توڑی ویہہ حضرت عیسیٰؑ ناں بجن باپ تیں پیدا ہون آلو کرشمو ہی سمجھتا رہیا، ور جسویلے حضرت عیسیٰؑ نے دعوت تبلیغ غو کم چھیڑیو، اسویلے یہودیاں نے انھاں ناں ''اونو'' کرن غی سکیم بنائی تے انھاں غی پاک دامن والدہ ور بدکاری غی عظیم تہمت لا ماری، فراس تہمت واسطے قصا کہانی بنا لیا۔

(۱۲۲) یہودیاں ور لعنت غی اک ہور وجہ یاہ بیان فرمائی جارہی ہے جے یہ بڑا گمان نال لوکاں ناں سنا نویں کہ ہم نے حضرتِ مریمؑ غا پوت حضرت عیسیٰؑ ناں قتل کر چھوڑیو ہے، نعوذ باللہ! ور قرآن پاک یہودیاں غی یاہ گل بیان کر نے اتوں اگے نیہہ لنگ جا تو بلکہ اگے بدن تیں پہلاں وہ انسان غا ذہن بچوں اس زبردست غلط سوچ ناں کھرچ کھرچ نے صاف کر دیتوں ضروری سمجھے تانجے کسے ناں یہودیاں غا اس طرح کہن نال کوئے شک شبو نہ ہو جے کہ یہودیاں نے شائید فرواقعہ ہی حضرت عیسیٰؑ قتل کر چھوڑیا تھا؛ فرمایو نیہہ! نیہہ بالکل نیہہ! یاہ یہودیاں غا اپناں منہ غی گل ہے ورنہ انھاں نے حضرت عیسیٰؑ ناں بالکل قتل نیہہ کیو، وَمَا قَتَلُوْهُ عربی ماں قتل غو مطلب کسے ناں ہتھیار نال مارنوں ہی نیہہ ہو تو بلکہ قَتَلَ، غو بنیادی ترجموں جانوں مارنوں ہے، پہانویں کسے ٹہنگ نال وی جان نکل جے مثلاً سولی ور لٹکا نے، زہر دے نے، گاٹو گھٹ نے یا گاٹو کپ نے وغیرہ امام راغب اصفہانی جہڑا قرآنی لغت غا نیاں پڑنیاں واما ہر عالم ہیں فرمانویں اصل القتل ازالۃ الروح عن الجسد (مفردات) تاج العروس ماں ہے قتلہ ای اماتہ بضرب او حجر او سم، تقریباً یا ہی گل عربی لغت غا ساراں ماہر عالماں نے لکھی ہے۔ خیر یہودیاں غو دعو یو تھو جے ہم نے حضرت عیسیٰؑ قتل کر چھوڑیا تھا۔ پہانویں کسے وی ٹہنگ نال قتل ہویا، کسے طریقہ نال وی انھاں غی جان نکلی، حضرت عیسیٰؑ ناں کسے راوی قتل کیو ہی نیہہ۔ ات بظاہر گل مک گئی تھی ور قرآن اس تیں بعد سگوں اک ہور لفظ وَمَا صَلَبُوْهُ غو وی اضافو کرے جے ''انھاں نے حضرت عیسیٰؑ ناں سولی ور وی نیہہ چاہڑیو'' ات غور کرن غی ضرورت ہے کہ اس دو جا لفظ غی کے لوڑ تھی؟ جے کدے صَلَبُوْهُ غو مطلب سولی ور چاہڑنے جانوں مارنوں ہے فر یوہ مطلب تے قَتَلُوْهُ ماں پورو ہو گیو تھو کیونجے سولی چاہڑنے مارن ناں وی قتل ہی کہیو جے جسرا کہ اپر بیان ہوو۔ دراصل حضرت عیسیٰؑ غا بارہ ماں یہودی تے یاہ گل کیہنہ تھا جے ہم نے انھاں ناں سولی چاہڑنے قتل کر چھوڑیو ہے جس غا جواب ماں قرآن نے فرمایو انھاں غو دعو و غلط ہے وَمَا قَتَلُوْهُ ''اِنھاں نے حضرت عیسیٰؑ ناں قتل نیہہ کیو'' ور حضرت عیسیٰؑ غا بارہ ماں خود عیسائیاں ماں وی کئیں غلط عقیدا پیدا ہو گیا تھا قرآن ات لگیں ہتھیں انھاں عقیدا اں غی وی غلطی بیان کر رہیو ہے۔ عیسائیاں ماں کئیں فرقا بن گیا تھا پہلاں تے اک عرصہ توڑی وہ اُس اصلی عقیدہ ور رہیا، جے حضرت عیسیٰؑ نہ تے قتل ہویا اور نہ ہی سولی ور چاہڑیا گیا بلکہ ویہہ تے زندہ اسماناں ور چاہڑیا گیا تھا، ور اک عرصہ توں بعد عیسائی عالماں نے جان بُجھ نے اک خاص مقصد واسطے عیسائیاں ماں یو عقیدہ مشہور کروایو جے حضرت عیسیٰؑ اصل ماں مہاراں گناہاں غی قربانی دین آیا تھا فر اسے قربانی واسطے ویہہ سولی چڑہیا ور بعد ماں زندہ ہو نے اسمان ور چلا گیا (باقی صفحہ ۹۶۱ ور)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا

انحق کھا جئیں تھا ، تے انھاں بچوں جہڑا کافر ہیں ہم نے انھاں واسطے درد ناک عذاب تیار

اَلِيْمًا ۝ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

کیو وو ہے (۱۲۴) ور انھاں بچوں جہڑا علم ماں پکا ہیں تے ایمان آلا ہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ

ویہہ اس وروی ایمان لیانویں جو کجھ تھارا در نازل کیو گیو ہے ، تے اس وروی جہڑو تھارا تیں پہلاں نازل کیو گیو تھو تے

الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

ویہہ نماز غی پابندی کرن آلا ، تے زکوٰۃ ادا کرن آلا ہیں تے اللہ اور آخرت غا

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّآ ع ۲۲ ۲

تہاڑ اور ایمان لیان آلا ہیں اساں لوکاں ناں ہم ضرور اجرِ عظیم عطا کراں غا (۱۲۵) (اے نبیؐ) بیشک

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ

ہم نے تھارے در اسے را وحی کی ہے جس را ہم نے نوحؑ تے انھاں تیں بعد غاں

مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

نبیاں در وحی کی تھی تے ہم نے ابراہیمؑ تے اسماعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ

تے اسحاقؑ تے یعقوبؑ اور انھاں غی اولاد تے عیسیٰؑ تے ایوبؑ

وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ

تے یونسؑ تے ہارونؑ تے سلیمانؑ در وحی کی تھی تے ہم نے داؤدؑ ناں

زَبُوْرًا ۝ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ

زبور عطا کی تھی (۱۲۶) تے کئیں سارا رسول ہیں جن غو ذکر ہم اس تیں پہلاں تھارے

قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ

اگے کر رہیا ہاں تے مچ سارا رسول (ویہہ وی) ہیں جنھاں غو ذکر ہم نے تھارا اگے نہ کیو اور موسیٰؑ ناں تے

اس ویلے ضرور حضرتِ عیسیٰؑ ور ٹھیک ٹھیک ایمان لے آوے وراس ویلے اس غو ایمان قبول نہ ہو تو۔ ور آیت پاک غی اک ہور تفسیر وی سلفِ صالحین تیں بیان ہوئی ہے، جس غو پچھلی آیتاں نال زیادہ جوڑ ہے تے خود رحمتِ عالم ﷺ غی حدیثاں تیں وی اسے غی تائید وہے، واہ یاہ جے حضرتِ عیسیٰؑ زندہ اسمان ور موجود ہیں تے قیامت توں پہلاں اس دنیا ماں تشریف لیانویں غا جو ویلے دینِ اسلام غی تبلیغ کریں غا تے دجال نال جہاد کریں غا اس گہڑی جتنا اہل کتاب یہودی تے عیسائی زندہ رہنہ غا و یہہ ضرور حضرت عیسیٰؑ ور ایمان لے آویں غا اس را ﴿قَبْلَ مَوْتِهٖ﴾ ماں ''ہٖ'' توں مراد حضرت عیسیٰؑ ہیں سیدنا حضرت ابو ہریرہؓ نے رحمت عالم ﷺ غی یاہ حدیث بیان فرمائی، جے ضرور اک وقت آوے غو جو ویلے تھارے بشکار ابن مریمؑ نازل ویں غا، ویہہ عادل، حاکم بن غے آویں غا، صلیب ناں پہنئیں غا، خنزیر ناں قتل کریں غا الخ حضرت ابو ہریرہؓ نے یاہ حدیث بیان کر غے فرمایو! جے کدے تم چاہویں ناں قرآن کریم غی یاہ آیت پڑھ لیو فر یاہی آیت تلاوت فرمائی (بخاری شریف) حافظ ابن کثیرؒ فرمانویں اس مضمون غیں حدیث متواتر ہیں، اسے گلوں امت غو یہ اتفاقی، اجتماعی عقیدہ وہے جے ویہہ زندہ اسمان ور موجود ہیں تے آخری وقت ماں ضرور دنیا ور تشریف لیانویں غا، فر انھاں ناں وی اپنی طبعی موت آوے غی، تے قیامت غے تہاڑے ویہہ سارا اہلِ کتاب۔ یہودیاں عیسائیاں غے خلاف گواہی دیں غا۔

(۱۲۴) یعنی ان ساریاں زیادتیاں غی وجہ تیں تے نالے اس گلوں کہ ویہہ لوکاں ناں اللہ غا رستہ تیں رنگ رنگ غیں کوشش کر کر غے روکیں تھا، اور ٹھاکن غے باوجود سود کھائیں تھا، لوکاں غو مال طرح طرح غا چھل بل نال انحق کھا تا رہنہ تھا، اللہ نے انھاں ناں دنیا ماں یاہ سزا دتی جے مچ ساریں پاکیزہ چیز انھاں ور حرام کر چھوڑیں جن غی تفصیل سورت انعام آیت ۱۴۶ ماں آئی ہے۔

(۱۲۵) یعنی سارا یہودی وی اک جیسا نہ ہنہ کجھ اللہ غا نیک بندا وی ہیں جہڑا رحمت عالم ﷺ ور ایمان لیا غے دواں جہاناں غی کامیابی کھٹ رہیا ہیں جس را کہ حضرت عبداللہ ابنِ سلام وغیرہ صحابہؓ۔

(۱۲۶) اتوں ہُن اس پٹلا سوال غو جواب اک دو جائنگ نال دتو جا رہیو ہے جہڑو یہودیاں نے رحمت عالم ﷺ ناں کیو تھو جے تم حضرت موسیٰؑ ہاروں ساری کتاب اکو واری کیو نہ نہ لے آتا؟ اس غا جواب غو خلاصو یوہ ہے جے وحی اللہ غو اک حکم ہے فر اللہ تعالیٰ جس را چاہوے یوہ حکم اپناں پیغمبراں توڑی پچا دیئے تے کسی نبی غا نبی ہون واسطے یاہ گل ضروری نہ ہنہ ہے جے اس ور پوری کتاب اکو واری نازل وہے اور نہ ہی سارا نبی ہمیشہ پوری کتاب لے غے آتا رہیا ہیں حالانکہ انھاں ناں اہل کتاب وی نبی منیں جس را حضرت نوح، حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ تے حضرت اسحاقؑ وغیرہ، بس جس را انھاں پہلاں نبیاں ور بکھرا بکھرا طریقہ ور وحی آتی رہی، اسے را رحمت عالم ﷺ ور وی اک خاص طریقہ نال وحی نازل ہو رہی ہے، فر جہڑو ہو رنبیاں ور ایمان لیا وے وہ خاتم الانبیا ﷺ توں کسر انکر سکے! اصل گل تے یاہ ہے جے ''خوئے بدرا بہانہ بسیار''۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا

اللہ نے کلام وی فرمایو تھو (۱۲۷) (اللہ نے یہ) رسول خوشخبری سنان آلا تے ڈران آلا بنا نے ٹوریا تا نجے

يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ وَ

رسولاں غا آجان تیں بعد لوکاں کولے اللہ غا مقابلہ ماں کوئے عذر نہ رہ تے

كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ

اللہ تعالیٰ زبردست ہے، حکمت آلو ہے (۱۲۸) (یہ منیں یا نہ منیں) ور اللہ تعالیٰ گواہی دے رہیو ہے جے اس نے

اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ

(اے نبیؐ) جو کجھ نازل کیتو ہے اپناں علم نال نازل کیتو ہے تے فرشتا وی گواہی دیں

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

اور اللہ تعالیٰ ہی غی گواہی سُدی ہے (۱۲۹) یقیناً ویہہ لوک جھاں نے آپ کفر کیتو اور (لوکاں ناں وی) اللہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ

غا رستہ تیں روکیو، ویہہ واقعہ ہی گمراہی ماں وچ دور نکل گیا ہیں ؛ بلاشبہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

جہڑا لوک کافر ہوگیا اور انھاں نے اتی چک لی اللہ تعالیٰ کدے وی انھاں غی بخشش نہیں کرسیں

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

تے نہ انھاں ناں کوئے سولو رستو دسّے غو ؛ سوائے دوزخ غا رستہ غے ویہہ سدا

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا

اسے ماں رہنہ غا تے یوہ کم اللہ تعالیٰ واسطے سخلو ہی ہے (۱۳۰) او

النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ

لوکو ! بیشک (یہ) رسول تھارا کولے تھارا رب غی طرفوں ''حق،، لے غے آ گیا ہیں

فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

لہٰذا تم ایمان لے آؤ یو ہی تھارا واسطے بہتر ہے تے جے تم کفر ہی کرتا رہنہ تاں یاد رکھو اللہ تعالیٰ ہی غو ہے جو کجھ

آن آلا انبیاء کرام تے انھاں واسطے قرآن اک اصولی گل کہہ جے ﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا﴾ ''تے یقیناً ہم نے ہر اک قوم ماں رسول چلایا'' قران کریم ماں جن نبیاں غو ناں لے غے ذکر کیو گیو ہے یہ صرف ۲۵ پیغمبر ہیں حضرت آدمؑ، ادریسؑ، نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، ابراہیمؑ، لوطؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ، یوسفؑ، ایوبؑ، شعیبؑ، موسیٰؑ، ہارونؑ، یونسؑ، داؤدؑ، سلیمانؑ، الیاسؑ، الیسعؑ، زکریاؑ، یحییٰؑ، عیسیٰؑ، ذوالکفلؑ تے خاتم الانبیا ﷺ تے انھاں نبیاں تیں علاوہ ہور کتناں نبی دنیا ماں آیا قرآن نے انھاں غی کائے تعداد بیان نیہنہ کی، ور قرآن نے اک گل زور دے غے بیان کر چھوڑی جے نبیاں غو یوہ سلسلو خاتم الانبیا ﷺ ور یقیناً مُک گیو ہے، تے رحمتِ عالم ﷺ نے ہُن اس لڑی ماں کسے چور بوآ تیں ہُن آلا ناں دجال (پختڑی) قرار دتو ہے، اک موقع ور امت ناں خبردار کرتاں رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایو: میرے تیں بعد تریہہ دجال (پختڑی) ویں غا، ہر اک نبی ہون غو دعوو کرے غو، ور یہ سارا چُوٹھا پختڑی ویں غا (ترمذی شریف) ہُن توڑی اس راغا کیں پختڑی ہور رہیا ہیں ور سارا ساون غی ڈڈاں ہاروں سنواں غے نال نال آپے اُگل جاتا رہیا ہیں۔

(۱۲۸) یعنی پیغمبر چلان غو یوہی مقصد ہے جے ویہہ لوکاں ناں جنت غی خوشخبری تے دوزخ غو ڈر سنانویں تانجے پہلکے کوئے یاہ نہ کہہ سکے جے ہم ناں تے پتو ہی نیہنہ لگو، نہ کوئے سنیو بجیو ور نہ ہم ضرور فرمانبردار ہوتا ور پیغمبراں غا آجان تیں بعد کسے کولے کوئے عذر نیہنہ رہیو۔

(۱۲۹) مفسرین کرام نے لکھیو ہے جے جسولیے اُپر غی آیت نازل ہوئی جے ''(اے نبیؐ) ہم نے ہی یاہ وحی تھارے در پہنچی ہے'' اس ور کجھ یہودیاں نے کہیو جے ہم تے اس ناں نیہنہ منتا، اور نہ ہم اس غی گواہی دے سکاں اس ور یاہ آیت نازل ہوئی (قرطبی، تفسیرِ کبیر) یعنی اے یہودیو تم منوں یا نہ منوں! اللہ تعالیٰ تے گواہی دے رہیو ہے جے یوہ قرآن اللہ نے آپ اپناں حبیب ﷺ ور نازل کیو ہے، تے یوہ قرآن علمِ الٰہی نال پُر یوو ہے جس غا موتی قیامت توڑی چنن آلاں واسطے سمسیں نیہنہ، فران منکراں غی حیثیت ہی کے ہے! اس قرآن غی سچائی غی گواہی تے اللہ غا فرشتہ وی دے رہیا ہیں، فر اللہ غی گواہی تیں بعد لوڑ کا نہہ غی ہے۔! ﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا﴾۔

(۱۳۰) یعنی یہ اہلِ کتاب جھاں نے آپ وی کفر کیو، تے اللہ غا دین غے خلاف بڑیں بڑیں چال کر غے دو جاں لوکاں ناں وی اس غا دین تیں روکیو، رسولِ پاک ﷺ غیں جہڑیں صفت تورات ماں موجود تھیں ویہہ چھپا غے اپنے اپر بلکہ ساری انسانیت ور ظلم کیو تانجے لوک خاتم الانبیاء غیں صفت تک غے ایمان قبول نہ کرلیں، اساں ظالماں کافراں غی کسرا مغفرت ہو سکے! انھاں ناں کسرا سیدھ ور ستو نصیب ہو سکے! بس ہن تے انھاں ناں اکو رستو دسیو جے غو، جہڑو سیدھ وجہنم ماں جے غو، جتوں کدے یہ نکل نیہنہ سکسیں یوہ اس غو قانون مکافات یعنی ''عملاں ور نمیوا'' آلو قانون ہے جس توں کوئے بچ نیہنہ سکتو۔!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۱﴾

اسماناں ماں تے زمین ماں ہے ، تے اللہ تعالیٰ خوب جانن آنو ، حکمت آنو ہے (۱۳۱)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا

او اہلِ کتاب ! تم اپناں دین ماں حدوں نہ بدھو تے اللہ تعالیٰ ور سچ تیں سوا

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

کائے گل نہ کہو ؛ یقین منوں مسیح عیسیٰ مریمؑ

مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ

غا پوت بس اللہ غا رسول تے اس غا کلمہ ہی ہیں جہڑا اس نے مریمؑ توڑی پہنچایا

وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا

تے اس غی طرفوں اک ''روح،، ہیں بس تم اللہ تعالیٰ اور اس غاں ساراں رسولاں ور ایماں لیاؤ تے یوہ نہ کہو جے (خدا)

ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

ترے ہیں ؛ باز آجاؤ ! یوہی تھارا واسطے بہتر ہے عبادت غے لائق تے بس اک ہی اللہ تعالیٰ ہے

سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وہ اس تیں پاک ہے جے اس غی اولاد وہے اسے غی ملکیت ہے جو کجھ اسماناں ماں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ لَنْ

تے جو کجھ زمین ماں ہے ، اور کم بنان آنو تے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے (۱۳۲) مسیحؑ

يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا

ناں اس گل تیں بالکل شبکی نیہہ آتی جے ویہہ اللہ تعالیٰ غا بندہ ہو جیں تے نہ

الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ

مقرب فرشتاں ناں ! تے جہڑا اللہ تعالیٰ غی عبادت کرن ماں شبکی

عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۳﴾

سہئی کریں تے تکبر کریں اللہ انھاں ساراں ناں گھٹھا کر نے اپنی بارگاہ ماں حاضر کردئے غو

منزل ۱

نال میری بادشاہی ماں کجھ گہا ٹو نیہہ ہو سے (مسلم شریف) دراصل مشرک قوماں غو ہمیشاں یوہ خیال رہیو ہے جے مہارا دیوی دیوتاں غی شان مہاری پوجا پاٹ نال ہی اُچی وہے تے جے کدے انھاں غی کوئے پوجا نہ کرے تاں ان غی شان گھٹ جے قرآن اللہ پاک غا بارہ ماں اس خیال ناں جگہ جگہ غلط بیان کرے۔

(۱۳۲) اپر ذکر یہودی اہلِ کتاب غو تھوہُن کجھ ذکر عیسائی اہلِ کتاب غو ہو رہیو ہے کیونجے یہودی جت حضرت عیسیٰؑ غی دشمنی ماں حدوں بدھ غے گمراہ ہو گیا تھا اُت عیسائی حضرت عیسیٰؑ غی محبت ماں مچ بد گیا تھا سدا رستہ ور اک وی نیہہ تھو ! فرمایو ! اے اہلِ کتاب تم دین ماں ''غلو'' نہ کرو ! ''غلو'' غو مطلب ہے کسے غے محبت یا حمایت ماں حدوں بدہ جانوں، ہر ایکن چیز غی اک حد وہے اس حد تیں اگے ٹپن غو ناں ہی ''غلو'' ہے۔ فر دین غی تے ساریں حد مقرر ہیں بس ان توں اگے بدہن ناں غلو کہیو جے علامہ سیوطی فرمانویں تجاوز والحد (جلالین) تے احکام القرآن ماں ہے الغلو فی الدین هو مجاوزة الحد الحق فیه عیسائی حضرت عیسیٰؑ غی محبت ماں مچ ہی اگے لنگ گیا تھا، کسے نے انھاں ناں خدا غی خدائی ماں برابر سانجھ دیدتیں، کسے نے انھاں ناں اللہ تعالیٰ غو نعوذ باللہ پوت کہد تو، کسے نے ہور اگے چھال ماری تے انھاں ناں سدو ہی خدا کیہہ ماریو، اور کجھاں نے اک اور عقیدو بنا لیو جے خدا تے اصل ماں ترے ہیں پوت یعنی عیسیٰؑ تے باپ یعنی خدا اور مریمؑ اور کسے نے حضرت مریمؑ غی جگہ حضرت جبرئیلؑ رکھ لیا فر یوہ عقیدو بنا یو جے یہ ترے خدا جڑ غے اک ہی خدا بن گیو اس را ''ترے ماں اک تے ایکن ماں ترے'' غو عقیدو بنیو۔ کہ توحیدو ی باقی رہ گئی تے شرک وی چلتی رہی سبحان اللہ ! ع ؛ خوش رہے صیاد بھی اور باغ باں بھی ؛ قرآن ان ساراں یہودہ خیالاں غی تردید کرے تے درڑ غے فرماوے جے دین ماں حدوں نہ بدھو ! مریمؑ غا پوت عیسیٰ مسیحؑ بس اللہ غا رسول ہیں، اس غی خاص قدرت غی نشانی ہیں کیونجے بجن باپ تیں پیدا ہو یا ہیں، اللہ غو کلموں ہیں جے حضرت جبرائیلؑ غے ذریعہ اسغو خاص حکم حضرت مریمؑ توڑی پجیو فر ویہہ اس غا حکم غے ذریعہ بجن باپ تیں پیدا ہو یا ہیں، ویہہ اللہ غی طرفوں اک پاک تے سچی روح ہیں جس ماں بدی غی تاہنگ ہی نیہہ تھی، استوں سوا ویہہ ہور کجھ نیہہ، نہ خدا ہیں، نہ خدا غا پوت ہیں، نہ خدا غی خدائی ماں شریک ہیں، فر قرآن صاف لفظاں ماں بڑی وضاحت نال ان عیسائی اہل کتاب ناں ان یہودہ خیالاں تیں باز آجان غی دعوت دیئے جے تم اللہ تعالیٰ ور تے اس غا ساراں رسولاں ور سدی طرح ایمان لیاؤ، اور ''خدا ترے ہیں'' جسا باطل یہودہ عقیدہ چھوڑ دیو، اس ماں تھارو ہی پہلو ہے، تم جہنم غا اس ان مک عذاب تیں بچ جیں غا، اللہ تعالیٰ تے اکو ہے اس غو کوئی شریک نیہہ ؛ فر قرآن نے ان غا باطل عقیداں غے خلاف زبردست دلیل پیش کی ہیں جے زمین اسمان تے جو کجھ جیا جون ان دواں ماں ہے اس ساری غو مالک تے اک اللہ تعالیٰ ہے یوہ سارو کجھ اسے غی ملکیت ہے فر اس بچوں اس غو کوئے پوت کس را ہو سکے ! جہڑیں چیز اس غی ملکیت ماں ہیں و یہہ اس غی خدائی ماں سانجھ کس را بنا سکیں ! ساری جیا جون غو کم بنان واسطے تے وہ آپ ہی سئد و ہے فر اس ناں کے غی سنجھیالی تے اپر الا غی لوڑ کس را ! انھاں دلیلاں تیں یاہ گل باندے آگئی جے خدا تعالیٰ واسطے اولاد غو عقیدو وہی بنا سکے جس کو نے عقل تے ایمان دوئے چیز نہ دیا'

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عیسائیاں نے یوہ سارو کجھ اپناں نبی غی محبت ماں حدوں بدھ نے کیو تھو رحمتِ عالم ﷺ نے اپنی امت ناں وی اس فتنہ تیں خبردار کرتاں تے اس خطرہ تیں اگاہ کرتاں بڑا سخت لفظ استعمال فرمایا ہیں حضرت فرمانویں: خبردار! تم مناں اس رانہ بدھائیو جس را عیسائیاں نے حضرت عیسیٰؑ بدھا چھوڑیا ہوں بلاشبہ اللہ تعالیٰ غو بندو ہوں بس تم مناں اللہ تعالیٰ غو بندو تے اس غو رسول ہی کہیو (بخاری مسند احمد) ﴿رُوْحُ اللّٰهِ﴾ ''اللہ تعالیٰ غی روح'' حضرت عیسیٰؑ غی عظمت ظاہر کرن واسطے ہے ورنہ روح تے ساراں ماں اللہ تعالیٰ ہی غی طرفوں وہے جس را کعبہ پاک غی عظمت واسطے کہیو جئے ''اللہ غو گہر'' یا کسے نیک بندہ ناں کہیو جئے ''اللہ غو بندو'' حالانکہ بنداتے سارا اللہ ہی غاوہیں سلف صالحین تیں اس غی یا ہی تفسیر چلی آوے (ابن جریر، ابن کثیر، معالم التنزیل)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ

فر جہڑا لوک ایمان لیایا تے اُنھاں نے چنگا عمل کیا وہ انھاں ناں ان غا پورا پورا اجر عطا کردئے غو

وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا

تے اپناں فضل نال ہور وی دئے غو تے جنھاں لوکاں نے اس غی عبادت کرن ماں شبکی سہئی کی وہے غی

وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ

تے تکبر کیو وہے غو انھاں ناں تے وہ دکھ دیون آلو عذاب دئے غو تے انھاں ناں اپناں

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰٓاَيُّهَا

واسطے اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نے کوئے حمایتی اور کوئے مددگار نہیں لبھ سیں (۱۳۳) او

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

لوکو! یقیناً تھارا کولے تھارا رب غی طرفوں صاف دلیل آ گئی ہے تے ہم نے تھارا در چمکتو نور نازل

نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا

کر دتو ہے؛ فر جہڑا لوک اللہ تعالیٰ ور ایمان لے آیا تے انھاں نے اس ناں مضبوط نوڑ

بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ

لیو انھاں ناں تے اللہ اپنی رحمت تے اپناں فضل ماں داخل کرے غو تے وہ انھاں ناں اپنے در

اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ

سدو رستو دسے غو (۱۳۴) (اے نبیؐ) لوک تھارا کولوں حکم پچھیں؛ تم فرمادیو: اللہ تعالیٰ

يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ

تمناں ''کلالہ'' غا بارہ ماں حکم دئے کہ جے کوئے اسو مرد مر جئے جس غی کائے اولاد

وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ

نہ وہے اور اس غی اک بھین وہے تاں اس ناں اس غی اڈی وراثت ملے غی، تے وہ پہائی اس بھین غو وارث بن جئے غو

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

جے اس غی کائے اولاد نہ وہے، تے جے بھین دو ویں فر انھاں ناں

(۱۳۳) یعنی اللہ غو بندہ بنوں، اس غا حکماں غی تابعداری کرنی یا ہ کوئے عار، شرم تے شبکی آلی گل نہیں بلکہ یاہ تے بہت بڑی فخر آلی، مان آلی تے بڈیار آلی گل ہے، فر حضرت عیسیٰؑ تے اللہ غا نیک فرشتا۔ جنھاں ناں لوک خدا غی خدائی ماں شریک کرنے انھاں غی عبادت کررہیا ہیں۔ انھاں ناں خدا غو بندو بنن ماں تے خدا غی عبادت کرن ماں کس را شرم تے شبکی آ سکے!! او یہہ تے خوش ہی اس ماں ویں جے لوک انھاں ناں اللہ غا بندا کیہنہ، حدوں بدھ نے کجھ ہور نہ کیہنہ، بلکہ شرم تے شبکی آلی گل تے یاہ ہے جے کوئے اللہ غو بندو بنن تے اس غا حکماں غی تابعداری کرن ماں عار سہئی کرے، اس ناں اللہ غی بندگی کرن ماں شرم آوے خیر! یہ سارا قیامت نے تہاڑے اللہ تعالیٰ ہی غی بارگاہ ماں حاضر ویں غا جت ایمان آلاں ناں تے اللہ اپنی شان نے مطابق انھاں غو اجر دیئے غو، تے اپناں مخلص بنداں ناں اپناں خاص فضل نال نوازے غو؛ ور اس غی عبادت تیں انکار کرن آلا، اس غو بندو بنن ماں شبکی سمجھن آلا جہنم ماں جیں غا اُت انھاں واسطے دکھ دیون آلو عذاب تیار ہے سبحان اللہ! کسا پیارا انداز نال اہلِ کتاب تے باقی مشرکاں ناں انھاں غی غلط سوچ تیں اگاہ کیو جارہیو ہے، انھاں غو خیال تھو جے بڑاں بزرگاں، ولیاں، نبیاں، خاصکر نے حضرت عیسیٰؑ تے فرشتاں ناں خدا غی عبادت غی کے لوڑ ہے! یہ تے اُچارتہ آلا لوک ہیں! انھاں ناں سمجھایو گیو جے اللہ تعالیٰ غی عبادت کرن ماں اللہ غا نیک بندا شبکی نہیں سہئی کرتا شبکی تے بدقسمت لوک سہئی کریں جنھاں نے دوزخ غو بالن بنوں ہے۔

(۱۳۴) سورت مکان تیں پہلاں اک واری فرد نیا غاں ساراں انساناں ناں ویہہ کالا ویں یا گورا کسے رنگ، کسے خاندان تے قوم غا ویں، کسے ملک تے کسے مذہب غا ویں ساراں ناں وہ ہی پرانو بلاوو تے واہی پرانی دعوت دتی جارہی ہے جے تھارے کولے اللہ تعالیٰ غی اک اسی ''بُرہان'' یعنی دلیل آ گئی ہے جس توں بعد کسے شک شبہ غی گنجائش نہیں رہی، ہن کسے کولے خدا غی بارگاہ ماں پیش کرن جگو کوئے عذر بہانوں نہیں رہیو واہ ''بُرہان'' کے ہے؟ واہ نبیاں غا سردار رحمتِ عالم ﷺ غی سچی ذات ہے جنھاں غی سچی تے سچی سیرت اور تعلیم نے ہر اوکھت ناں اسان بنا چھوڑیو ہے تے انھاں نے نانو نال انھاں نے صدقے اللہ نے انسان ناں اک نور تے اک لوء عطا فرمادتی ہے یاہ اللہ غی کتاب ہے جس نے دنیا ماں لوء ہی لوء تے چانن ہی چانن لا چھوڑی ہے، جس غا نور تے لوء ماں گمراہی غیں ابڑ کھلاں غا مقابلہ ماں ہدایت غی صاف سدی سڑک بانڈے باچھڑ دس رہی ہے، ہن فیصلو انسان غا اپناں ہتھاں ماں ہے کہ وہ گمراہی غی اُبڑ کھلاں ماں ٹھہلا، تر کھلا تے پَیمل پُہو سا کھانا پسند کرے یا ہدایت غی صاف سدی سڑک ماں ایمان غی لوء تے نور ماں اپنوں پینڈو کچھ لئے، فراس گل غو نتیجو کھول نے وضاحت نال بیان فرمایو کہ جہڑو ہن گمراہی غی ڈنگی ٹہڈی کھلاں ماں ڈابو مارتو پھرے غو اس غو ٹھکانوں تے جہنم ہے ہی ہاں ویہہ خوش نصیب جہڑا اللہ غا اس چمکتا نورانی دین ناں قبول کرنے اللہ غی رسی ناں جفت کرنے نوڑ لیں بلکہ اسے نال چڑ جیں اور اللہ غی دتی وی اس لوء ماں اپنوں سفر کھنوں شروع کرلیں ویہہ یاہ خوش خبری سن لیں جے انھاں ناں یوہ سدو تیر رستو تھا جئے غو جس ماں نہ کِدے کائے ڈنگ ہے تے نہ سوڑ! جہڑو بنداں ناں سدو خدا توڑی پچھا دیئے غو جھیکو اللہ انھاں ناں اپنی رحمت تے اپناں فضل نال پَہری وی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جنت ماں داخل کردیئے غوجت وہ سب کجھ وہے غو جس غی انسان تاہنگ کرسکے سگوں اس غی تاہنگ تے اس غی سوچ تیں وی مُچ زیادہ نعمت ویں غیں۔ ﴿وَلَدَیۡنَا مَزِیۡدٌ﴾ (ق/۳۵)

(۱۳۵) شروع سورت ماں وراثت غا بیان ماں یاہ گل پہلاں گذر رہی ہے جے ﴿کَلٰلَۃً﴾ اس آدمی ناں کہیو جے جس غو باپ وی نہ وہے تے اولاد وی نہ وہے اس حالت ماں جے کدے اس غا کھل بہن پہائی ویں انھاں غو حصو تے شروع سورت ماں ہی بیان ہو گیو تھو، ورسکاں بہناں، پہائیاں غو حصو اُت بیان نہ ہوو تھو، جس غا بارہ ماں صحابہء کرام غا سوال وریاہ آیتِ پاک نازل ہوئی تے حافظ ابن کثیرؒ نے حضرت براء ابن عازبؓ غی یاہ گل وی نقل کی ہے جے یاہ آیت قرآن پاک ماں بالکل چھیکڑ غی ہے، اس ماں اسامیت غی وراثت غو حکم بیان ہور ہیو ہے جس غو باپ وی نہ وہے تے اولاد وی نہ وہے فر جے کدے اس غی اک سکی بہن وہے فر اس ناں اس غی اڈی وراثت لبھ جے غی باقی دو حصا دو جاں وارثاں چاچا وغیرہ ناں دتا جیں غا تے جے کدے اسامیت غیں بہن دو یا دو تیں بدھ ویں فر وراثت غا ترے حصا کیا جیں غا تے دو حصا دواں بہناں ناں یا جتنی وی بہن ویں غیں انھاں ناں دتا جیں غا اور باقی اک حصو دو جاں وارثاں ناں! تے جے کدے مرن آلّا یا مرن آلّی غی بہن کوئے نہ وہے ور سکا پہائی ویں فر ساری وراثت پہائیاں ناں لبھ جے غی ویہہ آپس ماں بنڈ لیں غا، تے جے بہن پہائی دوئے ویں فر دواں ناں وراثت لبھے غی تے ویہہ اپناں حصا اس را بناویں غا کہ پہائیاں ناں بہناں تیں دونوں حصو دتو جے غو آخر ماں فرمایو: اس تعلیم ماں تھارو ہی فائدو ہے اللہ غو کجھ فائدو نہ ہیہہ اس نے تے یہ حکم اس گلوں کھول کھول غے بیان کیا ہیں تا نجے تم گمراہ نہ ہو جیں؛ **فائدو:** یوہ حکم تے سکاں بہناں پہائیاں غو بیان ہوو وہے ور جے کدے اسامیت غا سکا بہن پہائی تے نہ ویں لیکن متریرا یعنی باپ غی طرفوں ویں فر انھاں ناں وی اسے تفصیل غے مطابق وراثت بچوں حصو لبھے غو تے کھل بہناں پہائیاں اور سکاں بہناں پہائیاں غاں حصاں ماں اک ہور گل وی یاد رکھن غی لوڑ ہے، جے کھل بہن پہائی ناں وراثت بچوں اس ویلے حصو نہ ہیہہ لبھتو جو ویلے مرن آلّا غی کائے تہی موجود وہے جد کہ سکا بہن پہائی پوت غی وجہ تیں تے محروم ہو جیں ور جو ویلے مرن آلّا غو پوت کوئے نہ وہے چھڑی تہی موجود وہے اسی حالت ماں تہی ناں وراثت بچوں اپنوں حصو دین تیں بعد حدیث غی وجہ تیں چھڑو بچے اس بچوں سکا بہن پہائی ناں حصو ملے، فافہم! ۱۲/ جون ۱۹۹۹ء مطابق ۲۷ صفر ۱۴۲۰ھ سنٹرل جیل جموں بحالتِ اسارۃ بوقت شب ۱۱ بجے ☆

(۱) سورت پاک غو ناں ''مائدہ'' آیت ۱۱۳ تے ۱۱۴ ماں آن آلا ایکن لفظ مَائِدَۃً ور ہے کیونجے ات مَائِدَۃ یعنی دسترخوان غو ذکر آیو ہے، جنّیں واہ سورت جس ماں خدائی دسترخوان غو ذکر آیو ہے اس سورت پاک غا نزول غا بارہ ماں کئیں روایت ہیں، ور اس گل ور ساراں مفسراں غو اتفاق ہے جے یاہ سورت ''مدنی'' ہے تے مدینہ غا آخری دور ماں نازل ہوئی ہے، اور علمانے سورت پاک غا مضمون ناں دیکھتاں ہویاں یوہ وی طے کیو ہے جے اس غیں کجھ آیت صلح حدیبیہ تیں بعد ۶ھ تے ۷ھ ماں نازل ہوئی ہیں تے کجھ فتح مکہ غا موقع ور ۸ھ ماں تے کجھ رحمتِ عالم ﷺ غا آخری حج غا موقع ور ۹ھ ماں نازل ہوئی ہیں، اس حج توں صرف اسی تہاڑا بعد آپؐ اس فانی دنیا تیں پڑدو فرما گیا تھا، تاں ہی تے حضرت عائشہؓ اور دو جا صحابہ کرامؓ فرمانویں ویں تھا جے سورت مائدہ قرآن پاک غی جمیکڑو غی سورت ہے، اس سورت ماں جس چیز ناں حلال بیان کیو گیو ہے اس ناں حلال ہی تے جس ناں حرام بیان کیو گیو ہے اس ناں حرام ہی سمجھو یعنی اس تیں بعد کوئے حکم منسوخ نہ ہیہہ ہوو دو (مستدرک حاکم، روح المعانی) اور حضرت عبداللہ ابنِ عمرؓ تے حضرت اسماء بنتِ یزیدؓ فرمانویں جے یاہ سورت اس ویلے نازل ہوئی تھی جو ویلے رحمتِ عالم ﷺ اینکن سفر ماں عضباء ناں غی اوٹھنی ور سوار تھا، جس ناں قرآن کریم غا نازل ہون غو اسو پہار لگو کہ واہ بے سرت ہو غے بیں گئی، تے آپؐ اونٹھنی وروں بُن لہہ آیا (مسند احمد) غالباً یوہ واقعہ حجۃ الوداع غو ہے۔

اَلثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً

اس غی وراثت بچوں تیجو تیجو حصو لبھے غو تے جے کئیں بہن پہائی مڑد تے کالسریں ویں

فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ

تاں اک مڑد ناں دو کالسریاں غے برابر حصو لبھے غو اللہ تعالیٰ تھارا واسطے (یوہ حکم) کھول کھول غے بیان کرے

اَنۡ تَضِلُّوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۲

تا نجے تم گمراہ نہ ہو جیں تے اللہ تعالیٰ ہر اک چیز غو علم رکھن آلو ہے (۱۳۵)

سُوۡرَةُ الۡمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَلٰثَ عَشۡرَةَ اٰيَةً وَّاَرۡبَعَ عَشۡرَةَ رُكُوۡعًا

سورت مائدہ مدینہ پاک ماں نازل ہوئی ہے تے اس ماں اک سو تیہہ آیت اور سولاں رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ

(۱) اے ایمان آلیو! اپناں وعدا پورا کرو (۲) تھارے واسطے حلال کیا گیا

لَـكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى

ہیں مال چوکھر علاوہ انھاں تیں جہڑا (اگے) تمناں دسیا جیں غا ور احرام غی حالت ماں

الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ مَا يُرِيۡدُ ﴿۱﴾

شکار ناں حلال نہ سمجھو، بیشک اللہ تعالیٰ جو چاہوے سو حکم کرے (۳)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا

اے ایمان آلیو! تم بے حرمتی نہ کرو اللہ تعالیٰ غی نشانیاں غی تے نہ

الشَّهۡرَ الۡحَرَامَ وَلَا الۡهَدۡىَ وَلَا الۡقَلَآئِدَ وَلَآ

ادب آلا مہینہ غی، تے نہ حرم ماں قربانی ہون آلا چوکھر غی تے نہ کنڈی آلاں چوکھراں غی جہڑا مکہ

آٰمِّيۡنَ الۡبَيۡتَ الۡحَرَامَ يَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّهِمۡ

ماں قربانی واسطے کھڑیا جیں تے نہ انھاں لوکاں غی جہڑا اپناں رب غا فضل تے رضا غی تلاش ماں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اس سورت پاک غا مضمون سورت نساء نال رلتا ملتا ہیں، یعنی سورت نساء ہاروں اس سورت ماں وی آپسی معاملا، آپسی تعلقات تے اک مومن غی زندگی ماں پیش آن آلا اہم اہم مسئلہ ہیں، مثلاً حج غا سفر غا اداب، اللہ تعالیٰ غا شعائر غو احترام، حرام تے حلال چیزاں غو بیان، اہلِ کتاب نال کھان پین تے نکاح غا احکام، وضو، غسل تے تیمم غو بیان، چوری، فساد تے بغاوت غا احکام، شراب تے جُوا غی حُرمت غو بیان اور قسم پہنن غا کفارہ جسا فروعی مسئلا بیان ہویا ہیں۔

(۲) یاہ سورت پاک پڑہتاں یاہ گل وی ذہن ماں رکھ لینی چاہیے! جے جسو یلے یاہ سورت پاک نازل ہور ہئی تھی اس ویلے ایمان آلاں غو اپنوں اک ملک وجود ماں آ گیو تھو، ہن ات کافراں غا ظلم و ستم ور صبر تے تحمل غی تعلیم دین غی لوڑ نہیں تھی بلکہ لوڑ اس ملک ماں عدل انصاف آلا قانون ناں نافذ کرن غی تھی، اسے کر غے سورت غا مُنڈ ہی توں ہر قسم غا وعداں معاہداں ناں پورو کرن غو حکم دتو جا رہیو ہے، و یہہ وعدا پہا نویں بنداں نال کیا واویں یا وہ وعدو ہے جہڑو مومن بندو ایمان قبول کرتاں اپناں مالک، اپناں رب نال کرے، جے اے میرا یا مالکا!! میں تیرو دین من لیو، ہوں تیرا دین غی قید ما آ گیو ہوں، میں اپنی مرضی چھوڑ غے تیرا دین غی قید قبول کر لی ہے، ہن میری زندگی غو پَل پَل تیرا حکم غے مطابق گذرے غو، بس انھاں ساراں وعداں ناں جہڑا اس تیں پہلاں قرآن ماں بیان ہو گیا یا اس سورت ماں بیان کیا جا رہیا ہیں ساراں ناں پورا کرن غو حکم دتو جا رہیو ہے حضرت ابنِ عباسؓ نے یو ہ سارو مفہوم ایکن ہی جملہ ماں بیان فرما دتو ہے، و یہہ فرمانویں: العھود التی بینکم وبین اللہ او بین الناس ،، و یہہ وعدا جہڑا انسان غے تے اللہ تعالیٰ غے بشکار ہیں تے و یہہ وعدا جہڑا آدمیاں غا آپس ماں ہیں،، (تنویر المقیاس)

(۳) مسیں اپر سورت نساء ماں یاہ گل گذری ہے جے یہودیاں غی نافرمانی غی وجہ تین اللہ نے کجھ پاک چیز وی انھاں ور حرام کر چھوڑیں تھیں اس غا مقابلہ ماں ات فرمایو جا رہیو ہے جے ایمان آلاں واسطے جتنی وی پاک چیز ہیں و یہہ ساریں اللہ نے حلال کر دتی ہیں کوئے پاک چیز حرام نہیں بلکہ جہڑیں چیز حرام ہیں و یہہ یقیناً گندیں ہیں ناپاک ہیں تے انھاں ماں و یہہ خرابیں ہیں کہ جے کدے انسان ناں انھاں غو پتو چل جے تاں وہ آپے یاہ کہن ور مجبور ہو جے کہ انھاں ناں تے حرام ہی ہونوں لوڑیئے!۔

﴿بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ﴾ ''انعام'' عربی ماں مال پُو کھر ناں کہیو جے جسماں عرب غا رواج غے مطابق چار چیز آویں تھیں (۱) اونٹھ، اونٹھنی (۲) گاں داند (۳) پہیڑ، ہنڈو (۴) بکرو بکری۔ تے ﴿بَهِيْمَةُ﴾ کہیو جے ہر اک چرن آلی چیز ناں دواں ناں جوڑ غے مطلب یو ہو دو جے مال چوکھر غا راؤں غو ہر اک جانور،، حلال ہے جس رامھیس، ہرن، بارہ سنگو، جنگلی گاں، جنگلی بکری وغیرہ ہر اک چرن آلو چُو کھر تے رحمت عالم ﷺ نے اس غی تفسیر اس را فرمائی ہے جے چار کُھراں آلا جانوراں بچوں جھاں ناں کتا جسا دو دندویں جھاں نال و یہہ چیر پھاڑ کریں یہ جانور حرام ہیں جس را کتو، گدڑ، شیر، رچھ وغیرہ باقی سارا حلال ہیں ہاں فران چرن آلاں بچوں وی کھوتو تے کچر خاص طور ور حرام کیا ہیں حالانکہ یہ چیر پھاڑ نہیں کرتا تے اُڈن آلاں پکھیرواں بچوں جہڑا پنجاں نال نوڑیں تے شکار کرنے کھائیں و یہہ حرام ہیں۔ جس را باجو، لدی، کاغ وغیرہ تے باقی حلال ہیں فرمایو جے ان حلال جانوراں بچوں وی و یہہ حرام ہیں جن غو ذکر اگے تیجی آیت ماں آ رہیو ہے فران حلال جانوراں غو شکار کرنوں وی اس آدمی واسطے حرام ہے جس نے حج یا عمرہ غو احرام بنیو وو دو ہے آیت غا آخر ماں اک بڑا اہم نکتہ در اشارو فرمایو جے حلال جانور کیوں حلال ہیں تے حرام کہڑی وجہ تیں حرام قرار دتا گیا ہیں اس غی حقیقت تے بس اللہ تعالیٰ ہی جانتے تے وہ جو چاہوے سو حکم دیئے بنداں غو کم تے صرف اپناں مالک غو حکم منوں ہے پہا نویں سمجھ ماں آوے پہا نویں نہ آوے ہاں! یاہ بکھری گل ہے جے اس غو کوئے حکم حکمت تیں تخوں نہیں ہوتو۔ (باقی صفحہ ۹۶۲ ور)

وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

ماں کعبہ شریف آ رہیا ویں تے جسو یلے تم احرام کھول لیں فر تم شکار کر سکیں (۴) تے کسے قوم غی اس گلوں۔

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

دشمنی جے انھاں نے تم مسجدِ حرام تیں روکیا تھا۔ تمناں اس گل ور نہ ابھارے

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا

جے تم حدوں بدھ جیں اور تم نیکی تے پرہیز گاری ماں اک دوجا غو اپرالو کرتا رُہو تے

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ

گناہ اور ظلم ور اک دوجا غو اپرالو نہ کریو تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رُہو یقیناً

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ

اللہ تعالیٰ سخت سزا دین آلو ہے (۵) تھارا ور حرام کیو گیو ہے موءُ وو جانور

وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ

تے بختی رت تے سور غو ماس تے وہ جانور جہڑو اللہ تعالیٰ تیں علاوہ کسے ہور غے ناں کر دتو جے

وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ

تے جہڑو گاٹو گھٹن نال مرجے تے جہڑو سٹ نال مرجے تے جہڑو ڑُڑھ غے مرجے تے جہڑو سنگ لگن نال مرجے

وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَى

تے جس ناں درندو مار چھوڑے، ور جس ناں تم حلال کر لیں تے جہڑو کسے استھان ور چاہڑیو

النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ

جے (۶) تے حرام ہے جے تم تیراں غے ذریعے قسمت دیکھیں یہ سارا گناہ غا کم ہیں (۷)

اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا

اج کافر تھارا دین تیں نا امید ہو گیا ہیں تے تم

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ

انھاں تیں نہ ڈریو اور میرے تیں ڈرتا رُہو اج میں تھارا واسطے دین کامل کر چھوڑیو ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸) یاہ آیت ۹ ھ ماں اس ویلے نازل ہوئی جسویلے رحمتِ عالم ﷺ آخری حج ادا فرما رہیا تھا تے آپؐ غے آسیں پاسیں چالی ہزار تیں متا جانثار موجود تھا، اس ویلے اسلام غو یوہ لوو پندو اک نرو یو جوان بوٹو بنیو وو تھو، مسلماناں ناں اللہ تعالیٰ غی رضا آلی زندگی گذارن واسطے اک کامل مکمل دین تے قانون لبھ گیو تھو، ایمان آلاں غی دنیا غا نقشہ ور اک اسی زبردست حکومت آگئی تھی، جے ہُن کسے کافر ناں مسلمان در اکھ پرت غے تکن غی ہمت نیہنہ رہئی تھی، اور اسلامی قانون غیں آخریں دفعات وی کامل مکمل ہو غے نازل ہو گئیں تھی جن ماں نہ تے ہُن اللہ تعالیٰ غی طرفوں کے حکم غا منسوخ ہون غی گل باقی تھی تے نہ تورات اور انجیل ہاروں یوہ خطرو تھو جے کوئے اس ماں اپنی مرضی غی تبدیلی کر دیئے غو کیونجے حفاظت غی ذمہ واری آپ اللہ تعالیٰ نے لی تھی، اسا وقت ماں فرمایو جا رہیو ہے جے اج کافر تھارے تیں مایوس ہو گیا ہیں، ہُن انھاں ناں نہ تے یاہ امید رہئی جے ہم کسے مسلمان ناں مارکٹ غے اسلام تیں پھیر لیاں غا، تے نہ کوئے شیطان دین ماں کجھ ہیر پھیر کرن غی ہمت کر سکے غو بلکہ اج تے ویہہ اس توں وی ناامید ہو گیا ہیں جے ہُن کدے وی انھاں غا بُتاں غی جزیرۃ العرب ماں پوجا وہے غی، لہذا ہُن مسلماناں ناں کافراں تیں ڈرن غی کوئے لوڑ نیہنہ، لوڑ اللہ تیں ڈرن تے تقوو اختیار کرن غی ہے، جچر توڑی ایمان آلاں ناں پرہیزگاری تے اللہ غو ڈر ہے انھاں ناں کسے غو کے ڈر! اج اللہ نے اپنوں کامل دین دے غے ایمان آلاں ور اپنی نعمت پوری کر چھوڑی ہے، تے اج جہڑی چیز حرام کی جا رہئی ہے واہ ہُن قیامت توڑی حرام ہی رہ غی، یوہ حکم تبدیل ہونوں تے ممکن نیہنہ، ہاں! جے کدے کوئے اتنوں لاچار ہو جے کہ اس ناں حرام توں سوا زندگی بچان واسطے وی کجھ نہ تھاوے، تاں وہ اتنوں حرام کھا سکے جس نال زندگی بچ جے، اللہ تعالیٰ اسی مجبوری ماں حرام کھان غا اس گناہ ناں معاف کر دیئے غو کیونجے وہ تے ہے ہی معاف کرن آلو، مُچ مہربان!۔

(۹) اپر حرام چیزاں غو تفصیلی ذکر تھو اُت آپ ہدر وہی یوہ سوال پیدا وہے تھو جے فر حلال کہڑیں کہڑیں چیز ہیں؟ بس یاہی گل صحابۂ کرام نے وی رحمتِ عالم ﷺ کونوں پچھی تھی جس غو اس آیت ماں جواب دتو جا رہیو ہے جے کجھ اک ان گندی چیزاں ناں چھوڑ غے جن غو ذکر پہلاں ہو گیو ہے باقی ساریں پاک صاف چیز حلال ہیں، سوال ماں خاص طور ور یاہ گل تھی جے شکاری کتا غو ماریو وو جانور حرام ہے یا حلال ہے؟ اس غو وی جواب ملیو جے شکاری جانوراں یعنی کتا، باشا وغیرہ غو پغڑیو وو شکار جے کدے جیتو جیتو حلال کر لیو جے فر تے حلال ہی ہے! ور جے کدے حلال کرن تیں پہلاں ہی مر جے تاں وی ترے شرطاں نال وہ حلال ہے (۱) شکار کرن آلو جانور سکھایو وو وہے یعنی اس ناں یاہ مت وہے کہ جس ویلے اس ناں شکار پچھے چھوڑیو جے اس ویلے وہ شکار پچھے دوڑ پوئے تے جسویلے بلایو جے اس ویلے واپس مڑ آوے اور شکار ناں نوڑ غے آپ نہ کھائے بلکہ مالک واسطے لے آوے (۲) دوجی شرط یاہ ہے جے اس ناں بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑ غے چھوڑیو جے یہ دو شرط قرآن ماں صاف لفظاں ماں آئی ہیں جن ور ساری امت غو اتفاق ہے، ور کجھ عالماں نے اک تیجی شرط یاہ وی بیان کی ہے جے شکار کرن آلو جانور شکار ناں زخمی وی کرے جس نال رت بغے، خالی دب غے نال جان نہ نکلے یاہ شرط قرآن پاک غا لفظ مِنَ الْجَوَارِحِ توں سمجھی گئی ہے کیونجے اس غو بنیادی مطلب زخمی کرنوں ہی ہے۔ آیت غا آخر ماں اللہ تعالیٰ غو ڈر تے آخرت غو حساب یاد کروا غے اس بکھی اشارو کیو جے دنیا غی ان لزتاں ماں تے شکار غا کاروبار ماں لگ غے کدے اپنی آخرت ناں تے آخرت غا لیکھا ناں اور اللہ تعالیٰ ناں نہ پُہل جائیو۔

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ

تے میں تھارے ور اپنی نعمت پوری کر چھوڑی ہے تے میں تھارے واسطے اسلام ناں دین غا طور پسند

دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ

کر لیو ہے، تے جہڑو پہکھ نال نستو ہو جئے (اور وہ ان حرام چیزاں بچوں کجھ کھا لئے) جد کہ وہ گناہ ور نہ ہڑتو

لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ

وہے فر بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو، مچ مہربان ہے (۸) (اے نبیؐ) یہ تھارا کولوں پچھیں جے انھاں واسطے

اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ

کے کجھ حلال ہے تم فرما دیو: تھارا واسطے پاک چیز حلال کی گئی ہیں تے تھارا سکھایا وا شکاری جانوراں

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ

(غو شکار) جہڑا دوڑایا جیں تے جنھاں ناں تم اللہ تعالیٰ غا دتاوا علم بچوں

اللّٰهُ ز فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ

سکھاویں لہذا ویہہ جس شکار ناں تھارا واسطے روک رکھیں اس ناں کھاؤ تے اللہ غو ناں اس جانور

اللّٰهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴

ور لے لیا کرو! اور اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو بیشک اللہ تعالیٰ تاولو ہی حساب لین آلو ہے (۹)

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اج ساریں پاک چیز تھارا واسطے حلال کر دتی گئی ہیں تے اہلِ کتاب غو کھانوں

الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ؕ وَالْمُحْصَنٰتُ

تھارے واسطے حلال ہے اور تھارو کھانوں انھاں واسطے حلال ہے تے (اسے را تھارا واسطے جائز ہیں) ایمان آلیں

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

پاک دامن کانسریں تے انھاں لوکاں غیں پاک دامن کانسریں جنھاں ناں تھارے تیں

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

پہلاں کتاب دتی گئی تھی جد کہ تم انھاں ناں انھاں غا مہر دے دیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰) یعنی جس رااج دین مکمل ہو گیو اس رااج تھارے واسطے ساریں پاک چیز حلال کر دتیں ہیں تے اہلِ کتاب غو کھانوں یعنی انھاں غو حلال کیو وو جانوروی تھارے واسطے حلال ہے ورات علماً کرام نے قرآن حدیث ور غو کرنے یاہ شرط وی لائی ہے جے ویہہ اہلِ کتاب اپناں مذہب ناں منتا ویں، خدا غا منکر ''دھریہ''، قسم غا نہ ویں تے حلال وی اللہ غو ناں لے نے کریں، کسے ہور غا ناں ور نہ کریں کیو نجے اللہ غا ناں توں سوا کسے ہور غو ناں لے نے تے جے کدے مسلمان ذبح کرے وہ وی حرام ہی وہے فر اہلِ کتاب غو غیر اللہ غا ناں ور ذبح کیو وو حلال کس را ہو سکے!! اہلِ کتاب غا ذبح کیا وا جانور نے نال نال یوہ حکم وی بیان فرما دتو جے اہلِ کتاب غیں پاک دامن کانسریں وی ایمان آلاں واسطے حلال ہیں جد کہ مہر دے نے اعلانیہ طور ور نکاح کیو جے، چھپ لُک نے دوستی نہ لائی جاتی

مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ

(تے) تم انھاں ناں نکاح غی قید ماں لیا نویں چھڑی مستی نہ ماریں تے نہ چھپ لک نے دوستی لا نویں

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۠ وَهُوَ فِي

تے جہڑو ایمان تیں بعد کفر کرے اس غو تے کیو کرایو سب برباد ہو گیو تے وہ آخرت

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

ماں گھاٹا ماں رہن آلاں ماں وہے غو (۱۰) اے ایمان آلیو ! جسو یلے

قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

تم نماز واسطے اٹھیں تاں تم اپنوں منہ تے اپناں ہتھ کُہنیاں سمیت

اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى

تُہو لیو ، تے اپناں سر غو مسح کر لیو ، تے اپناں پیر گٹاں توڑی

الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ

تُہو لیو ! تے جیکدے تم ناپاکی غی حالت ماں ویں تاں نہا نے پاک ہو جاؤ ، ور جیکدے تم

مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ

ماندا ویں یا تم سفر ماں ویں یا تھارے بچوں کوئے پیشاب پھر نے آیو وہے

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا

یا تم بیویاں نال مل نے آیا ویں فر تمناں پانی نہ لبھے تاں تم پاک مٹی نال تیمم

طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ

کر لیو ، یعنی اس نال اپناں منہ تے ہتھاں غو مسح کر لیو اللہ تعالیٰ تھارے

اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ

اپر کائے تنگی نہیں کرنی چاہتو ، بلکہ وہ تمناں پاک

لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

کرنوں چاہوے تے تھارے اُپر اپنی نعمت پوری کرنی چاہوے تا نجے تم (اس غو) شکر کریں (۱۱)

وہے اور ساری زندگی واسطے نکاح کیو جے چھٹ گہڑی غی مستی مارن تے بد کاری کرن غو کاروبار نہ وہے ؛ اس اجازت نے نا تو نال قرآن پاک نے اک درڈ وی دتی کہ ''جہڑو ایمان تیں بعد کفر کرے اس غو تے کیو کرتا یو سب برباد ہو گیو تے وہ آخرت ماں سخت خسارہ ماں جا پیو'' یعنی اہلِ کتاب نال نکاح کرتاں ایسو نہ وہے جے تم اپناں دین ایمان تیں ہی ہتھ تُہو بیسیں اور ویہہ یہودی یا عیسائی کانسریں تمناں دین اسلام توں بیزار کر چھوڑیں یا تھارا پکا عقیدا ماں درمک لا چھوڑیں یا خدا نہ کرے تمناں اپناں باطل عقیدا ں در ہی چھک لیں سگوں علماً کرام نے تے ات توڑی فرمایو جے اس آیت ماں اس آدمی واسطے وی درڈ ہے جہڑو قرآن غی اس اجازت تیں ناجائز فائدو چک نے اُن اہلِ کتاب کانسریاں نال نکاح کرے جہڑیں اصل ماں اپناں مذہب عیسائی یا یہودی ناں منتیں ہی نہ ویں ، نہ اسمانی کتاباں ور ان غو ایمان وہے چھڑی عیسائی یا یہودی قوم غی ویں جس را اجکل غا عیسائی تے یہودی ہیں کہ ویہہ اصل ماں تے خدا غا منکر ''دھریہ'' ہیں باقی عیسائیت یا یہودیت نال ان غو تعلق صرف خاندانی ہے ، اسے گلوں اج غا اہلِ کتاب - یہودیاں تے عیسائیاں - نے گہر رشتو کرنوں سارا عالم ناجائز سمجھیں کیو نجے یہ اہلِ کتاب اپناں مذہب توں بیزار ہیں ، فر قرآنِ پاک نے ''پاک دامن'' ہون غی وی اک شرط رکھی ہے جہڑی اج ان لوکاں ماں سروں ہے ہی نہیں۔

(۱۱) یاہ آیت قرآن شریف غی احکام آلی آیتاں ماں بڑی اہم ہے کیو نجے اس اک ہی آیت ماں اللہ تعالیٰ نے وضو، غسل، تے تیمم ترے چیزاں غو حکم بیان فرمایو اللہ تعالیٰ غی اپناں بنداں ور یاہ بہت بڑی نعمت ہے کہ اس نے اپناں فضل نال بنداں ناں کامل مکمل شریعت عطا فرمائی ہے جس ور چل نے نسان اپناں مالک غی رضا کھٹ سکے، اس غو یوہ تقاضو تھو کہ انسان اپناں مالک غو شکر ادا کرتو، اس غی شکر گزاری ماں سجدہ ماں ٹہہ پیتو ، ور اس غی بارگاہ ماں حاضری واسطے انسان اپناں آپ ناں کسرا کسرا تیار کرے؟ اس غو علم تے انسان کو نے نہیں تھو، اس آیت ماں اللہ پاک نے اپناں بنداں ناں بارگاہ ماں حاضر ہون غا ادب تے جاچ دسی ہے، جے تم میری بارگاہ ماں صاف سُچا ہو نے آؤ کہ جناں وضو نہ وہے وہ وضو کر نے پاک صاف ہو جے تے جس ور غسل چڑھیو وو ہے وہ چنگی طرح صاف ستھرو ہو نے آوے، تے جیکدے وضو، یا غسل واسطے پانی نہ لبھے جس را سفر ماں اکثر نہیں لبھتو یا کوئے بندو پانی استعمال ہی نہ کر سکے جس را کہ بیمار وہے فر اسا مجبور بندا ناں پاک مٹی نال - جہڑی ہر جگہ لبھ جے تے ہر آدمی اس ناں استعمال وی کر سکے، اسو آدمی تیمم کر لئے ؛ تیمم غو طریقو سورۂ نساء ماں پہلاں گزر گیو ہے دیکھو

حاشیہ (۱۱) فر تیمم غی حکمت دسی جے اللہ تعالیٰ تے اصل ماں ان ''بہاناں''، نال تمناں پاک تے سُچو کرنوں چاہوے، وہ اپناں بنداں ناں تنگی تے پریشانی ماں نہیں سٹنوں چاہتو سبحان اللہ! مالک اپناں بنداں ور کتنوں مہربان ہے ذری غور کرو! جہڑیں ناپاکیں گہڑیں گہڑیں پیش آجیں جس را پیشاب چھاڑو، ہوائخلی وغیرہ انھاں ور غسل کرن غو حکم نہیں بلکہ چھڑاو ضو غو! تے غسل غو حکم بس انھاں ناپاکیاں ور ہی دتو جہڑیں کدے کدائیں پیش آجیں جس را بیوی نال ملاقات، یا احتلام وغیرہ فر اس غو کرم تے دیکھو! کہ اس ظاہری وضو غسل آلی پاکی ور اندر غی پاکی غو وی وعدو فرمالیو، رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں! جہڑو چنگی طرح (سنت نے مطابق) وضو کرے اس غا جسم توں وضو نے نال نال اک اک خطا نکلتی جے ات توڑی جے ڈُاں نے ہیٹھوں وی گناہ نکل جیں (بخاری مسلم) اک دو جا موقع ور آپؐ نے ہتھ، بانھ، منہ پیر اک اک ہنگا غو ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ

تے اللہ تعالیٰ غی واہ نعمت یاد کرو جہڑی تھاراور ہوئی ہے تے اس غا اس وعدہ ناں (وی) جہڑو اس نے تھارے نال کیو

بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

وو ہے جسویلے تم نے کہیو تھو جے ہم نے سن لیو تے ہم نے من لیو، اور اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو بیشک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دلاں غاں پہیتاں ناں وی خوب جانے (۱۲) اے ایمان آلیو ! تم

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

اللہ تعالیٰ واسطے کھلا ہو جان آلا (تے) انصاف نال گواہی دین آلا بن جاؤ تے کسے قوم غی دشمنی

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ

تمناں اس گل ور نہ ابھارے جے تم انصاف نہ کر سکیں، تم عدل انصاف کرو ! وہ تقویٰ تیں

لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

مچ نیڑے ہے تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے ؛

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ

جہڑا لوک ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیا اللہ نے انھاں نال وعدو کیو وو ہے جے انھاں واسطے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

بخشش تے بہت بڑو اجر ہے ؛ تے جنھاں لوکاں نے کفر کیو اور مھاری آیتاں ناں

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

چھو ٹھیں کہیو اسا لوک تے دوزخی ہیں (۱۳) اے ایمان آلیو !

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا

تم اپنے اُپر اللہ تعالیٰ غو وہ احسان یاد کرو، جسویلے کجھ لوکاں نے تھارے اُپر ہتھ چاون غو

اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

پکو ارادو کر لیو تھو فر اللہ نے انھاں غا ہتھ تھارے تیں روک لیا، تے تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو !

نے کجھ دیر واسطے لاہنی کی تے اُت حضرتِ عائشہ صدیقہؓ جہڑیں رحمتِ عالم ﷺ نے نال تھیں۔ غو ہار گم گیو جس غی تلاش ماں سارا لشکر ناں ات اٹکنوں پے گیو، تے ہار لوڑتاں نماز غو ویلو ہو گیو، وراس جگہ پانی بالکل نیہنہ تھو، نہ لشکر کو نے پانی تھو اس ور لوک مچ پریشان ہو گیا چھیکڑ اتے ہی اللہ تعالیٰ نے تیمم غو یہ حکم نازل فرمایو اس تیں بعد صحابۂ کرام تے رحمتِ عالم ﷺ نے تیمم کر نے نماز ادا فرمائی (بخاری شریف)

(۱۲) یعنی اللہ تعالیٰ غی ان نعمتاں غو مطالبو ہے جے ہُن تم اس غیں ساریں نعمتاں ناں خاصکر نے اِس بڑی نعمت ناں۔ جے اس نے تمناں دنیا تے آخرت غی کامیابی غو رستو دسیو ہے یاد رکھو تے اللہ تعالیٰ نال کیا وعداں ناں پورا کرو ! وراس وعدہ تیں ات گہڑو وعدو مراد ہے؟ حضرتِ عبداللہ ابنِ عباسؓ تے ہور مچ سارا صحابۂ کرام تے یاہ گل کیہنہ جے ات وہ وعدو مراد ہے جہڑو صحابۂ کرام بیعت ہوتے ویلے رحمتِ عالم ﷺ نال کریں تھا جے ہم ہر حال ماں رسول خدا ﷺ غی اطاعت کراں غا، تنگی ماں وی تے پریشانی ماں وی، ان گلاں ماں وی جہڑیں ہم ناں چنگی لگیں تے انھاں ماں وی جنھاں ناں مھارو دل اوکھی سہئی کرے، (ابنِ کثیر) رہئی یاہ گل جے یوہ وعدو تے حضور ﷺ نال وہے تھو، فر اس ناں اللہ تعالیٰ نال کیو وو وعدو کیوں کہیو گیو ہے؟ تے اصل گل یاہ ہے جے رحمتِ عالم ﷺ نال کیا وا وعدا وی اپنی اہمیت تے عظمت غا لحاظ نال اللہ تعالیٰ نال کیا وا وعدا شمار ویں جس را سورت فتح ماں اس غو اعلان کیو گیو ہے (قرطبی) تے کجھ علماً کرام فرمانویں جے ات وہ وعدو مراد ہے جہڑو ہر مسلمان ایمان قبول کرتے ویلے اپناں مالک نال کرے جے ہُن ہوں اپنی زندگی غو پلن پلن خدا غا حکم نے ماتحت گذاروں غو (البحر المحیط) آخر ماں اللہ تعالیٰ غا تقو اغو حکم دے نے احساس دوایو جے اس وعدہ ناں اخلاص نال ادا کرن واسطے اس گل غی لوڑ ہے جے انسان ہر ویلے اپناں مالک توں ڈرتو رہ اور یقین رکھے جے وہ میراں دل غاں رازاں تے پہیتاں تیں واقف ہے۔

(۱۳) یعنی جن لوکاں ناں ایمان غی یاہ قیمتی دولت نصیب ہو گئی، و یہہ ہُن اپناں مالک غا اک اک حکم ناں پورو کر ن واسطے لک بن لیں، زندگی غا ہر موڑ ور اس غو حکم پورو کر نے اپناں ایمان غو عملی ثبوت دسیں، تے اللہ تعالیٰ غا حقوق نے نال نال بنداں غا حق وی اس را ادا کریں کہ ہر معاملہ ناں عدل انصاف غو لحاظ رکھیں، عدل انصاف نال سچی گواہی دین واسطے ہر ویلے تیار رہنہ، ات توڑی کہ جے کدے جانی دشمن غو معاملو وی ایمان آلاں کو نے آ جے فر انھاں ناں اس غو نمیڑو کر نوں پوے، یا اس غا بارہ ماں اکھیں ڈٹھی کائے گواہی دینی پوئے تاں ایمان آلاں ناں اس غی دشمنی سچ تے انصاف غا رستہ تیں ذری اپاں اُواں نہ کرے، بلکہ وہ دشمن جہڑو جان تیں بدھ دین غو دشمن تے خدا غو دشمن کافرو ہے اس غی دشمنی وی ایمان آلاں نے ہتھوں انصاف غا پلو نہ چھڑکا سکے؛ اس موقع ور علامہ قرطبیؒ نے فرمایو جے آیت توں یاہ گل ثابت ہو گئی کہ کافر غو کفر وی اس نال عدل انصاف کر ن ماں رکاوٹ نیہنہ بن سکتو (تفسیر قرطبی) اگے اس عدل انصاف غی یاہ حکمت بیان فرمائی جے اس نال انسان ماں تقویٰ تے پرہیزگاری غیں صفت پیدا ویں مومن ناں عملی زندگی ماں اپناں ایمان ور ثابت رہن واسطے اسے پرہیزگاری اور تقویٰ ہی غی لوڑ ہے، نانے اس یقین غی ضرورت ہے جے ہوں جو کجھ کر رہیو ہاں وہ میرا مالک غی نظراں ماں ہے؛ اساں مومناں واسطے اللہ تعالیٰ بخشش نال بہت بڑا اجر غو وعدو کرے، تے و یہہ لوک جہڑا خدا غیں ان پاک سچیں سچیں آیتاں ناں چھوٹھیں کہہ نے زندگی اپنی مرضی ور گذارنی چاھویں انھاں ناں دوزخ غی بلتی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اگ توں اگاہ کردیئے، فرفیصلو انسان غا ہتھ ماں رکھے کہ وہ خدا غی فرمانبرداری آلی زندگی گذار غے جنت غو مستحق بنّوں چاھوے یا اس غی نافرمانی کر غے اپنّاں آپ ناں دوزخ واسطے تیار کرے **فائدو:** عدل انصاف غا حکم آلی یا ہی آیت اس توں پہلاں پنجماں سپارہ غا آخر ماں وی گذری ہے قرآن شریف غی حکمتاں غا ڈنگا سمندر ماں چُبی مارن آلا کجھ بزرگ فرمانویں جے انسان ناں حق اور انصاف غا رستہ تیں دو چیز ہٹا سکیں اک کسے غی محبت غی رعایت دوجے دشمنی غی لہر پیجماں سپارہ آلی آیت ماں یوہ حکم پہلی مناسبت نال ہے تے ات دوجی مناسبت نال!۔

(۱۴) عام نعمتاں تیں بعد ہُن اک خاص نعمت یاد کروائی جارہئی ہے، کہ اس وقت ناں یاد کرو جسو یلے کجھ لوکاں نے حملو کر غے اک ہی واری دنیا تیں تھارو ناں نشان اکلان غو پکوار دو کر لیو تھو ور اللہ نے ایمان آلاں ناں انھاں تیں بچا غے اپنّی قدرت نال اسلام تے مسلماناں ناں ہی غلبو عطا فرمادتو ور یہ تھا کون لوک؟ تے یاہ کد غی گل ہے؟ اس بارہ ماں مفسراں غی تحقیق کنی کنی ہے کجھاں غو خیال ہے جے اشارو مکہ غا مشرکاں در ہے، کجھ کیہنہ جے مدینہ پاک غا یہودیاں یا منافقاں در ہے تے کجھ علمأ نے خاص خاص کوئی واقعہ بیان کیا ہیں جنھاں در اس آیت ماں اشارو ہے، ور بڑی سُہنّی گل علامہ آلوسیؒ غی لگے جہڑا فرمانویں جے آیت انھاں ساراں واقعاں تیں بعد نازل ہوئی ہے لہذا ات ساراں در ہی اشارو ہو سکے، ور اسلام اس واقع ور وی اپنّاں منن آلاں ناں کسے قسم غا بڈیار یا فخر غی اجازت نیہنہ دیتو بلکہ اللہ توں ڈرتاں رہن تے اللہ ور توکل کرن غو حکم دیئے!

(۱۵) مسلماناں ناں اللہ نال کیا وا ''کلمہ توحید'' آلا وعدہ ناں یاد کروا غے ہُن اس وعدہ لین تے وعدہ پورا کرن غی تاریخی مثال پیش کی جارہئی ہے جے یوہ وعدو ہم نے چھڑواج مسلماناں کونوں ہی نیہنہ لیو بلکہ اس امت تیں کئیں سو سال پہلاں دنیاں غی مشہور قوم بنی اسرائیل کونوں وی لیو تھو، فر جنھاں نے وعدو پورو کر غے اللہ غا فرمانبردار ہون غو ثبوت پیش کیو انھاں ناں تے دنیا آخرت غی کامیابی نصیب ہوئی ور جنھاں نے وعدو پہن چھوڑیو یا خدا غا حکماں ناں بسار بیٹھا انھاں ناں آخرت غا عذاب تے دنیا غی کھجلی تین سوا کجھ نیہنہ لبھو، بنی اسرائیل کونوں یوہ وعدو وی اللہ نے نبیاں غے ذریعہ لیو تھو فر انتظامی کماں واسطے انھاں غاں قبیلاں غی تعداد غا لحاظ نال انھاں ور باراں نگران یا مقدم مقرر کیا تھا جن غی یاہ ذمہ واری تھی جے ویہہ آپ وی دین ور عمل کریں تے اپنّاں ماتحت اپنّاں خاندان ناں وی اس غو پابند بنّاویں، ات اس وعدہ غیں موٹیں موٹیں پنج گل بیان ہوئی ہیں (الف) نماز قائم رکھیو (ب) زکوٰۃ دیتا رہیو (ج) میراں ساراں رسولاں ور ایمان لیائیو (د) ساراں نبیاں ور ایمان لیا غے جان مال نال انھاں غی مدد کرتا رہیو (ھ) اور خدا تعالیٰ ناں چنگو قرض دیتا رہیو یعنی زکوٰۃ تیں علاوہ وی دین غا کماں ماں تے محتاجاں غی ضرورت ماں اخلاص نال صرف اللہ تعالیٰ غی رضا واسطے اپنّی نیک کمائی بچوں صدقو خیرات کرتا رہیو اور اس صدقہ خیرات غا ثواب ور اس را یقین رکھیو جس را کہ تم نے قرض دتو وو ہے بس جس را قرض واپس لبھے اس را تم ناں اس غو ثواب ضرور لبھے غو ان وعداں غا توڑ چہاڑن ور بنی اسرائیل نال بخشش تے نعمتاں پہری جنت غو وعدو ہوو ونالے یوہ وعدو جے فر دنیا ماں وی اللہ غو فضل، اس غی رحمت تے مدد تھارے نال وہے غی ور جہڑو بدقسمت اس پکا وعدہ تیں بعد وی کفر کرے، اپنّاں وعدہ تے آخرت ناں بسار غے چار تہاڑا غی عیش پچھے پے جے اس واسطے یوہ اعلان وی ہوو وجے فر وہ سمجھ لئے کہ وہ جنت ماں جان آلا صاف سدا سخلا بلکہ سولا رستہ تیں پُہل غے اُن

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ

اور ایمان آلاں ناں اللہ تعالیٰ ور ہی پُہرو سو کرنوں لوڑیئے! (۱۴) تے یقیناً اللہ تعالیٰ نے

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ

بنی اسرائل کونوں پکّو وعدو لیّو تھو تے ہم نے انھاں بچوں ہی باراں مقدم مقرر

نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ

کیا تھا، تے اللہ تعالیٰ نے فرمایو تھو بیشک ہوں تھارے نال ہوں جے تم نماز غی پابندی کریں غا،

وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ

تے زکوٰۃ دیتا ریہنہ غا اور میراں رسولاں ور ایمان لیانویں غا نالے انھاں غی مدد کریں غا تے

اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

تم اللہ ناں چنگی طرح قرض دیتا ریہنہ غا تاں ہوں ضرور تھارا گناہ ملّت کر چھوڑوں غو

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

تے ضرور تمناں (جنت غاں) ان باغاں ماں داخل کروں غو جن غے ہیٹھ نہر بغتیں ویں غیں

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ

فر جہڑو تھارا بچوں اس تیں بعد وی کفر کرے غو وہ تے سِدّا رستہ تیں یقیناً

السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا

ٹپل گیو (۱۵) فر اس گلوں جے انھاں نے وعدو توڑیو ہم نے انھاں ور لعنت کردتی تے ہم نے انھاں

قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ

غا دل باٹا کر چھوڑیا، ویہہ (اللہ غا) کلام ناں اپنّی جگہ تیں بدلا چھوڑیں تے

نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى

جہڑیں نصیحت انھاں ناں کی گئیں تھیں ویہہ ان غو بڑو حصو بسار گیا (۱۶) اور نھاں بچوں کجھ اک لوکاں تیں سوا تمناں نت

خَاۗىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ

انھاں غی کسے نہ کسے خیانت غو پتو چلتو ہی رہ غو، خیر! تم انھاں ناں معاف کر چھوڑو تے

ڈنگاں، ترڈاں تے اُبڑ گہلاں ماں پے گیو ہے جن بچوں ہر ایکن غو سرو جہنم غی ڈنگی کھات ماں ہی جے۔

(۱۶) یعنی چھیکڑو اہی گل ہوئی جس توں انھاں ناں پہلے دن ڈرایو گیو تھو، انھاں نے دنیا پچھے پے غے اپنّوں یوہ پکو وعدو تروڑ چھوڑیو، فر انھاں ناں اللہ نے آخرت تیں پہلاں دنیا ماں وعدو توڑن غی یاہ سزا دتی جے ان ور لعنت کردتی یعنی ویہہ اللہ غی رحمت تیں دور ہو گیا، تے ان غا دل باٹا بنّا چھوڑیا! اسا باٹا کہ ہُن ان ماں سچی گل جا ہی نیہنہ سکتی بلکہ اللہ غا اس پاک کلام غو وی انھاں ور کجھ اثر نیہنہ ہو تو جہڑو پہاڑاں ناں سنّایو جے تے ویہہ وی پھنجڑ پھنجڑ ہو جیں، ہُن تے اِنھاں غو یوہ حال ہو گیو ہے کہ جہڑیں نصیحت انھاں ناں کیکیئں تھیں یہ انھاں تیں فائدو کے چکتا انھاں ناں سروں ہی بسار بیٹھا ہیں بلکہ ان غا ٹہیٹھ پوناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اصْفَحْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِينَ

اوجانی کردیو! بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرن آلاں ناں پسند کرے (۱۷) تے جہڑا لوک (اس را)

قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا

کیہنہ جے ہم نصرانی ہاں ہم نے انھاں کولوں وی پکو وعدو لیتو تھو فر جہڑیں نصیحت انھاں ناں کی گئیں تھیں انھاں نے (وی)

ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ

ان غو بڑو حصو بسار چھوڑ یو، تاں ہم نے قیامت توڑی انھاں ماں دشمنی تے کرودھ غی

يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا

اگ لا چھوڑی تے تاولاں ہی اللہ تعالیٰ انھاں ناں دس دئے غو جو کجھ ویہہ

يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

کرتا رہیا ہیں (۱۸) او اہلِ کتاب! بیشک تھارا کولے مھارا رسول آ گیا ہیں

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ

جہڑا بچ ساریں ان گلاں ناں کھول کھول نے بیان کریں جہڑیں کتاب بچوں تم چھپاویں ویں تھا

وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ

تے کتنیں ہی گلاں تیں ویہہ درگذر کرتا رہیہ (۱۹) یقیناً تھارے کولے اللہ غی طرفوں اک لوء تے واضحہ

مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ

کتاب آ گئی ہے؛ اللہ تعالیٰ اس نال انھاں ناں سلامتی آلا رستہ دسے جہڑا اس غی رضا پچھے

السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ

چلیں، تے وہ انھاں ناں اپناں حکم نال انھیریاں تیں کڈ نے لوء ماں لیا وے

وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ لَّقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

تے وہ انھاں ناں سِدّا رستہ غی ہدایت دئے (۲۰) ویہہ لوک یقیناً کافر ہوگیا جھاں نے

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَن

یاہ گل کہئی جے اللہ مریم غو پوت عیسیٰؑ ہی ہے (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کہ جیکدے

تے بے شرمی غو یوہ حال ہے جے یہ اللہ تعالیٰ غا پاک کلام غووی مطلب اپنی مرضی غو کڈلیں سگوں جت لوڑ پوے اُت پورو پور مضمون اور لفظ بٹان تیں وی پچھے نیہنہ رہتا۔ علماء کرام نے اس آیت غی تفسیر ماں لکھیو ہے جے جسو یلے انسان جان بجھ نے خدا غی نافرمانی ماں لگ جے تاں اس ناں دنیا ماں یہ دو سزا ملیں کہ پہلاں وہ اللہ غی رحمت تیں دور ہو جے فر اس غو دل باٹو ہو جے فر ان دواں غو نتیجو یوہ نکلے کہ انسان اللہ غا پاک کلام غو مطلب اپنی مرضی غو کڈن لگ جے دو جے اس غا دل ور خدا غا با اثر کلام غووی اثر نیہنہ ہو تو، نہ دوزخ غو حال سُن نے اس غا دو اتھروں ٹہیں تے نہ جنت غی تاہنگ ماں ہی اس تیں کوئے نیک عمل وہے۔

(۱۷) یعنی ان یہودیاں غی مکاریاں تے چھل بازیاں غو سلسلو اج توڑی چل رہیو ہے تا نہی تے اے نبی ﷺ تمناں ہر گہڑی انھاں غی کسے نہ کسے خیانت غو ضرور پتو لگتو رہ، ہاں! انھاں دغا بازاں ماں کجھ نہ کجھ خوش قسمت ہمیشاں اسار رہیا ہیں جہڑا ایمان تے نیک عمل ور قائم رہیا ہیں اور یہ ویہہ ہی نیک بخت تھا جنھاں ناں چھیکڑا اسلام غی چھاں ماں آ جانں غی توفیق ہو گئی تھی سبحان اللہ! یہودیاں غی ان شرارتاں تے دغا بازیاں نے باوجود اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں فرماوے ''تم انھاں ناں معاف ہی کر چھوڑو، تے او جانی کر دیو'' یعنی چجر توڑی کائے سخت ضرورت نہ پے جے نہ ان غی خیانت غی انھاں ناں سزا دیو تے نہ ان غا راز کھول نے انھاں ناں ہور ذلیل کرو بلکہ اپنی بکھی توں چنگو سلوک تے نیک برتاؤ ہی کرتا رہو کیونجے اللہ نیکی کرن آلاں ناں قبول کرے ور کجھ علماء فرمانویں جے یوہ حکم اس ویلے غو ہے جد اجوں یہودیاں نال عام جنگ غو اعلان نیہنہ تھو فر بعد ماں یوہ حکم منسوخ ہو گیو تے قاضی بیضاویؒ نے ات یوہ نکتو وی بیان کیو ہے کہ جد یہودیاں جساں کٹر کافراں نال وی عام حالت ماں نیک سلوک کرن غو ہی حکم ہے فر مسلماناں نال چنگا برتا تے نیک سلوک غی کے اہمیت وہے غی اسے تیں اس غو انداز ولا لیو!!۔

(۱۸) یہودیاں ہاروں اللہ تعالیٰ نے ان لوکاں کولوں وی شریعت ور عمل کرن غو پکو وعدو لیو تھو جہڑا اپناں آپ ناں ''نصاریٰ'' کیہنہ تے اپناں آپ ناں حضرتِ عیسیٰؑ غا منن آلا تے ان غی شریعت غا تابعدار سمجھیں ور انھاں نے وی یہودیاں ہاروں ہی اللہ غی ان نصیحتاں غو بڑو حصو بسار چھوڑیو بلکہ جن نصیحتاں ور بخشش تے مغفرت غو وعدو تھو ویہہ نصیحت ہی تورات بچوں کڈ چھوڑیں، اک خدا غی عبادت غی جگہ ''ترے اک ماں تے اک ترے ماں'' غی عجیب جھ ماں جا پھسیا، اس را خدا غا دین غی سچی لوء غی جگہ انھاں کولے جہالتاں غا اندھیرا رہ گیا، جس غی وجہ تیں انھاں غا کیں فرقاء بن گیا جہڑا اس جہالت ور اک دو جا نال کھول لڑا ئیاں ماں لگ گیا، چھیکڑ خدا نے انھاں ناں دنیا ماں یاہ سزا دتی جے انھاں نے بشکار دشمنی تے کرودھ غی اگ لا چھوڑی جہڑی قیامت توڑی ہور و ہور پہنچی رہ غی یعنی چجر توڑی یہ رہیہ غا ان غا لڑائی چھگڑا وی رہیہ غا؛ فر قیامت نے تہاڑے انھاں غا سارا کرتوت انھاں نے سامنے آجیں غا تے یہ اپنی کھٹی غو نتیجو وی اپنی اکھاں نال آپ تک لیں غا۔

(۱۹) اللہ تعالیٰ سارا اہلِ کتاب ناں پہانویں ویہہ یہودی ویں تے پہانویں عیسائی! مخاطب کرنے فرماوے جے ویہہ آخری نبی، نبیاں غا سردار ﷺ تھارے کولے تشریف لے آیا ہیں جن غی بشارت اللہ تعالیٰ نے تمناں تھاری کتاب ماں دتی تھی تے تھاراں نبیاں نے وی تمناں بار بار سُنائی تھی ہُن تم اپنی کتاباں غی تعلیم نے مطابق انھاں ور ایمان لے آؤ! اگے رحمتِ عالم ﷺ غی یاہ صفت بیان کی جے ویہہ تورات تے انجیل غی ان بے بہا گلاں ناں تھارے سامنے کھول کھول نے بیان فرما رہیا ہیں جہڑیں اج توڑی تھارا عالم اپناں مفاد پچھے لوکاں تیں چھپا تا رہیا ہیں یا تروڑ مروڑ نے بیان کرتا رہیا ہیں حالانکہ رحمتِ عالم ﷺ نے نہ کسے یہودی عالم کولوں یہ راز غیں گل معلوم کیں ہیں تے نہ ہی آپؐ کسے عیسائی عالم کولے بیٹھا ہیں فران ''حقیقتاں'' غو آپؐ ناں کسرا پتو لگو؟! اس غو تے صاف طور ور یو ہی مطلب ہے جے آپؐ اللہ غا سچا نبی ہیں، جس غو تقاضو ہے کہ تم سارا رحمتِ عالم ﷺ ور ایمان لے آؤ!۔

(۲۰) یعنی اُو جہالت تے گمراہی غی انھیریاں ماں ٹھہلا تے ڈابو کھان آلیو! تھارے کولے اللہ غی طرفوں رحمتِ عالم ﷺ غی شکل ماں اک لوء تے اس غی چمکتی نورانی کتاب آ پہنچی ہے، ہُن جے کدے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جہالت غی ان شاہ کانی انھیریاں تیں نکل غے اللہ تعالیٰ غی رضامندی کھٹن واسطے نجات اور کامیابی آلا سدا سولا رستہ ور چلنوں چاہویں تاں تم اس لوء پچھے ہو پو! رحمتِ عالم ﷺ غا آنیاں وا اس نورانی دین ناں قبول کر لیو! اللہ تمناں اپناں فضل نال سلامتی غا ویہہ سدا سولا رستہ دس چھوڑے غو جہڑا تم ناں سلامتی غا گہر جنت ماں پہچا چھوڑیں غا، تے تم اندھیریاں تیں نکل غے لوء غی چانن ماں آجیں غا بس یو ہی اک طریقو ہے جس نال تم صراط مستقیم ور آسکیں ہیہہ تے قیامت توڑی نہ تھارا چغزا اچکیں غا تے نہ تم جہالت غی ڈنگی کھات تیں باہر آسکیں غا۔

(۲۱) عیسایاں مان ہمیشاں کیئں کیئں فرقا رہیا ہیں تے اج وی ہیں ور یہ سارا فرقاء اک گل ور متفق دسیں کہ ویہہ حضرتِ عیسیٰؑ ناں خدا غی خدائی ماں شریک منیں اور کسے نہ کسے ڈھنگ نال حضرتِ عیسیٰؑ ناں خدائی غا

يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ

اللہ تعالیٰ مریمؑ غا پوت عیسیٰؑ ناں تے انھاں غی مائی صاحبہ ناں اور جتناں وی لوک

ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ

زمین ماں ہیں ساراں ناں ہلاک کر دینوں چاہوے فرکھڑو ہے جس ناں اللہ ور کجھ اختیار ہے (۲۱) تے اللہ تعالیٰ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ

ہی غی بادشاہی ہے اسماناں ماں تے زمین ماں اور جو کجھ ان دواں غے بشکار ہے سب ماں وہ جو چاہوے

مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ

سو پیدا کرے تے اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے (۲۲) تے یہودی

الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ

اور عیسائی کیہہ ہم اللہ تعالیٰ غا بچا ہاں تے اس غا لاڈلا ہاں (اے نبیؐ) تم فرمادیو:

فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ

فر وہ تم ناں تھاراں گناہاں غی وجہ تیں عذاب کیوں دیئے بلکہ تم وی اس غی جیا جون بچوں انسان ہی ہیں،

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

وہ جس ناں چاہوے بخش دیئے تے جس ناں چاہوے عذاب دیئے تے اللہ تعالیٰ ہی غی بادشاہی ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

اسماناں وی تے زمین ماں وی تے جو کجھ انھاں دواں غے بشکار ہے اور اُسے در ہی ساراں نے مڑنے جانوں ہے (۲۳)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى

او اہلِ کتاب! یقیناً تھارا کولے مھارا رسول آ گیا ہیں۔ اسا وقت ماں جد کہ رسولاں غو آنوں بند ہویو دو تھو۔ ویہہ

فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا

تھارے سامنے کھول کھول غے بیان کر رہیا ہیں تا نجے تم یوہ نہ کہہ سکیں جے مھارے کولے کوئے خوشخبری سنان آلو تے

نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

ڈران آلو آیو ہی ہیہہ (ہُن تے) بلاشبہ تھارے کولے خوشخبری سنان آلا تے ڈران آلا آ گیا ہیں اور اللہ ہر

درجہ توڑی ضرور پہچاویں اللہ تعالیٰ نے انھاں ہی لوکاں غا بارہ ماں فرمایو: جے انھاں لوکاں غا کافر ہون ماں کوئے شک ہیہہ جہڑا کہیہہ جے اللہ مریمؑ غا پوت عیسیٰؑ ہی ہے" مھارا کجھ مفسر فرمانویں جے اس خیال غو عیسائیاں ماں یعقوبی ناں غو اک فرقو تھو، ور یاہ گل کہن غی کوئے لوڑ ہیہہ سہئی ہوتی کیونجے عیسائیاں غا عقائد ور نظر رکھن آلو ہر بندو چنگی طرح جانے جے عیسائیاں غو ہر اک فرقو حضرتِ عیسیٰؑ ناں خدائی غا درجہ توڑی تے ضرور پہچاوے، فران غا کفر ماں شک وی کس را ہو سکے!! اگے قرآن ان غی اس جہالت غے خلاف اک اسی سادی ور پکی دلیل بیان کرے جس ناں ہر آدمی سمجھ سکے کہ چارے قضاء جے کدے اللہ تعالیٰ دنیا غی چیزاں ناں، ساری جیا جون ناں، حضرتِ عیسیٰؑ تے ان غی مائی صاحبہ حضرتِ مریمؑ سنے ہلاک کر دینوں چاہوے یا انھاں ناں نیست نابود کر دینوں یا موت دیدینی چاہوے فر کون ہے جہڑو خدا ناں اس کم تیں ٹھاک سکے؟! کس غی جبروت ہے جے وہ اس غی قدرت ناں نہ چلن دیئے؟ کسے غی وی ہیہہ! اور اس گل نا خود عیسائی وی منیں، تے جد حضرتِ عیسیٰؑ تے ان غی مائی صاحبہ غو معاملو وی خدا غی قدرت اگے عام چیزاں غے نال ہے فر تم نے انھاں ناں انسانیت، بشریت تے عبدیت تیں اپر خدائی غو در جو کس را دیدتو؟! فر ویہہ خدا غی مخلوق تیں کئی ہو غے اس غی خدائی غا پہاں کس را بن گیا؟! اس آیت غی تفسیر کرتاں حضرتِ شاہ عبدالقادرؒ فرمانویں جے اللہ پاک کدے کدے نبیاں غا بارہ ماں اساسخت تے کھرا انداز نال کلام فرماوے تا نجے انھاں غی امت انھاں ناں بندگی غا درجہ تیں اپر نہ چک لئے ور نہ نبیاں غی عالیشان ذات اسا خطاب غے لائق کدہے!۔

(۲۲) عیسائی حضرتِ عیسیٰؑ غا بجن باپ تیں پیدا ہون ور یاہ سمجھیں تھا جے اس را عجیب طریقہ نال پیدا ہون آلو انسان کس را ہو سکے! اسی شخصیت تے خدا غی پہاں یا خدا ہی ہو سکے! نعوذ باللہ! جواب دتو جا رہیو ہے جے وہ زمین اسمان غو تے ان غے بشکار غی ساری جیا جون غو مالک تے بادشاہ ہے وہ جو چاہوے سو پیدا کرے تے جس ناں جس را چاہوے پیدا کرے، کسے ناں عام طریقہ غے مطابق ماں باپ غے ذریعہ تے کسے ناں اپنی خاص قدرت نال اس عام طریقہ تیں ہٹ غے خاص ڈھنگ ور پیدا فرمادے کسے ناں بجن باپ تیں، تے کسے ناں ماں تیں بجن اور کسے ناں ماں باپ دواں تیں بغیر اپنی خاص قدرت نال! حسرا آدمؑ ناں پیدا فرمایو؛ یہ سارا اس غی قدرت ہی غا کرشمہ ہیں وہ ہر چیز ور قدرت رکھے لہذا عجیب طرح نال پیدا ہون آلو خدا یا خدا غو پہاں کس را ہو سکے؟ یاہ تے اس غی قدرت غی اک مثال ہے۔ **فائدو**- اس ذہنیت غو نظار و تم اج وی تو ہم پرست مشرک قوماں ماں کر سکیں جہڑیں ذری ذری عجیب طرح پیدا ہون آلی ہر اک چیز ناں خدا بنالیں۔

(۲۳) یعنی یہودی تے عیسائی دوئے اپنی اپنی جگہ یاہ سمجھیں جے مھاری قوم غو خدا تعالیٰ نال خصوصی تعلق ہے بلکہ اسو تعلق جسو باپ غو اپناں بچاں نال تے دوست غو اپناں محبوب نال وہے، مھارو معاملو عام انساناں جیہو بالکل ہی ہیہہ! جواب ملیو جے، جی بسم اللہ! بہلا آؤ تھارا منہ تیں ہی فیصلو کرالیاں! ذری دسو ہاں جے کدے تم نعوذ باللہ خدا غا لاڈلا بچا تے محبوب ہیں فر تمناں تھاراں کالا کرتو تاں ور سزا کیوں لبھتی رہئی ہے؟ جس نال تھاری اپنی تاریخ غا صفحہ شاہ کالا ہو وا وا ہیں، تھاراں نافرماناں ناں بندر تے سور کیوں بنا یو گیو ہے؟ تھارے اپر بڑیں بڑیں آفت کیوں نازل ہوتی رہئی ہیں!؟ "تہوڑی غو پہر تعوتے شاک مچیانی" جہڑا کسے غا محبوب تے لاڈلا ویں انھاں ناں عذاب تے ہیہہ دتو جاتو! ہیہہ! بلکہ تم اللہ تعالیٰ غی دو جی مخلوق ہاروں اس غی مخلوق تے انسان اور بشر ہیں نہ تم اس غا بچا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تے لاڈلا ہیں نہ اس غی بادشاہی ماں تھاری کجھ حصہ داری ہے، بادشاہی ساری اسے غی ہے تے تم نے مرغے جانوں وی اسے غی بارگاہ ماں ہے۔ مفسر حضرات نے لکھیو ہے جے انسان نت اپنی اپنی قوم غو خدا تعالیٰ نال خصوصی تعلق جوڑن غی تے اپنی قوم ناں سچی بنان غی بڑی کوشش کرتو رہیو ہے، ہندوستان غی برہمنیت غی تے نیں ہی اسے ور ہے۔

(۲۴) یعنی حضرتِ عیسیٰ تیں بعد جد کہ کوئے چھ سو سال توں نبوت تے رسالت غو سلسلو بند ہووو تھو، ہدایت غا دیا بلیں بلیں بجھتا جا رہیا تھا، ساری دنیا ور جہالت، گمراہی تے ظلم، زیادتی غا کالا چہڑ چڑھتا جا رہیا تھا بلکہ گنیاں چنیاں برلا برلا تے ٹامکاں ٹامکاں کجھ اک نیک بنداں ناں چھوڑ غے ساری ہی دنیا جہالت تے گمراہی غی کانگ اگے رُڑھتی جا رہئی تھی اسا وقت ماں ہم نے انساناں ور ترس کر غے اپناں آخری نبی نبیاں غا سردار سارا جگ بلکہ ساری جیا جون واسطے رحمت ہی رحمت بنا غے انساناں غی ہدایت واسطے پہنچ دتا ہیں جہڑا اللہ غی رضا مندی اور بخشش تے مغفرت آلا کم نالے جہنم در لے جان آلا کرتوت کھول کھول غے انساناں ناں دس رہیا ہیں، ہن قیامت غے تہاڑے کوئے شخص یوہ عذر نیہنہ کر سکتو جے میرے کولے تے کوئے اگاہ کرن آلو، کوئے جہنم تیں خبردار کرن آلو تے جنت غی خوش خبری سنان آلو آیو ہی نیہنہ، بس اے اہل کتاب تھارے کولے دوزخ غو ڈر سنان تے جنت غی خوشخبری دین آلی واہ سچی ذات تشریف لے آئی ھن ایمان قبول کرلیں تاں تھارو ہی پہلو ہے تے جے کدے نہ منیں تاں نقصان وی تھارو اپنوں ہی ہے خدا تے تھارو محتاج ہے نیہنہ وہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے وہ آپ تھارے نال مک لئے غو۔

(۲۵) حضرتِ موسیٰ غی یاہ تقریر اس ویلے غی ہے جسویلے بنی اسرائیل ناں اللہ نے فرعون غی غلامی تیں نجات دیدتی تھی تے فرعون اپناں لشکر سنے سمندر ماں غرق ہو گیو تھو اور حضرتِ موسیٰ بنی اسرائیل ناں نال لے غے شام تے مصر غے بشکار فاراں غا بن ماں ٹھہریا وا تھا، حضرت موسیٰ نے پہلاں بنی اسرائیل ناں انھاں غو شاندار ماضی یاد کرایو، پشلا وقت ماں انھاں ور ہون آلیں اللہ غیں ویہہ نعمت یاد کروائیں جہڑیں دنیا غی کسے قوم ناں کدے نصیب نیہنہ ہوئیں کیونجے روحانی ترقی غی آخری منزل نبوت تے دنیاوی ترقی غی آخری منزل بادشاہت ہے بنی اسرائیل ناں یہ دوئے نعمت رج غے لبھیں تھیں، حضرتِ ابرہیمؑ، حضرتِ اسحاقؑ، حضرتِ یعقوبؑ تے حضرتِ یوسفؑ تیں لے غے حضرتِ موسیٰ تے ہارونؑ توڑی اللہ نے انھاں غی قوم ماں کتناں نبی ٹوریا شمار ہی کجھ نیہنہ اور حضرت یوسفؑ تے ہور ناں کتناں ہی بنداں ناں بادشاہت غی نعمت وی عطا فرمائی، فراج تے فرعون غی غلامی تیں چھڑکا غے سارا ہی بنی اسرائیل بادشاہ بنا دتا گیا تھا کیونجے سارا ہی بنی اسرائیل آزاد تے خود مختار بن گیا تھا؛ یاد رہ! عربی ماں بادشاہ اسے آدمی ناں نیہنہ کہیو جاتو جس کولے حکومت وہے جس رامھاری بولی ماں بادشاہ غو مطلب بنے بلکہ عربی ماں ہر اک آزاد، خود مختار آدمی ناں جہڑو کسے غو محتاج نہ وہے مَلک یعنی بادشاہ کہیو جے کل من ملک بیتا و خادما وامرۃ فھو ملک (ابنِ جریر)

(۲۶) ﴿اَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ﴾ "بابرکت تے سچی زمین" یاہ شام غی سرزمین ہے، جس غا ایکن علاقہ غو ناں کنعان تھو جس ناں اج فلسطین،، کہیو جے، بنی اسرائیل غا بڑا بڈیرا بزرگ حضرتِ ابراہیمؑ حضرتِ اسحاقؑ تے حضرتِ یعقوبؑ اتے غا بسنیک تھا، فر جسویلے حضرت یوسفؑ مصر غا بادشاہ بن گیا تھا اس ویلے انھاں نے اپنوں خاندان مصر ماں ہی سد لیو تھو، تاں تیں بنی اسرائیل مصر ماں ہی رہ رہیا تھا، تے فلسطین ور اک دوجی قوم عمالقہ نے قبضو کر لیو تھو؛ حضرتِ موسیٰ نے "فاراں" غا بن ماں بنی اسرائیل ناں شونق دوائی جے تھاراں بزرگان غی مقدس تے سچی زمین اللہ نے تھارا واسطے لکھدتی ہے، بس دیر نوٹ تھاری طرفوں جہاد کرن غی ہے، تم ذری ہل جُل تے کر غے تکو فر فتح تھارا پیر چمے غی، تے جے کدے تم نے جہاد تیں منہ موڑ لیو تاں یاد رکھو! تھارا واسطے واہی غلامی، واہی ذلالت اور کھجلی ہے جہڑی تم مصر ماں چہل رہیا تھا۔

(۲۷) تورات ماں ہے جے حضرتِ موسیٰ نے بنی اسرائیل غا باراں خانداناں بچوں ہر اک خاندان توں اک اک بندو لے غے باراں بندا حلات غو پتولان واسطے فلسطین چلایا تھا فر جسویلے یہ مڑ غے آیا تے ان بچوں دس بنداں نے بنی اسرائیل ناں اُت غا حلات مچ ڈرانوناں کر کر غے دسیا؛ فلسطین ور قابض قوم عمالقہ بڑی بہادر قوم تھی اللہ نے قدبت وی بے حسابو دتو وو تھو، بنی اسرائیل پہلاں ہی اس توں مچ ڈریا وا تھا فر جسویلے

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَٰقَوْمِ اذْكُرُوا

چیز ور قدرت رکھن آلو ہے (۲۴) تے یاد کرو جسویلے موسیٰ نے اپنی قوم ناں کہیو: اے میری قوم غیولوکو! تم اللہ غا اس

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم

احسان ناں یاد کرو جہڑو تھارے اُپر ہو وو ہے جسویلے اس نے تھارا بچ ہی نبی پیدا کیا تے تم

مُّلُوكًا وَآتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَٰلَمِينَ ﴿٢٠﴾

بادشاہ بنایا تے تمناں ویہہ نعمت دتیں جہڑیں دُنیا جہان ماں کسے ناں نیہنہ دتیں (۲۵)

يَٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ

او میری قوم! تم اس سچی زمین ماں داخل ہو جاؤ جہڑی اللہ نے تھارا واسطے لکھ

لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَٰسِرِينَ ﴿٢١﴾

دتی ہے تے کنڈ پھیر غے نہ مڑیو (ورنہ) تم بڑا نقصان ماں جا پویں غا (۲۶)

قَالُوا يَٰمُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا

انھاں نے کہیو: اے موسیٰ اس ماں تے بڑی ڈاہڈی قوم رہ تے جچر توڑی واہ اتوں نکل نہ جے

حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَٰخِلُونَ ﴿٢٢﴾

ہم اُت کدے نیہنہ جاساں، ہاں جے ویہہ اُتوں نکل جیں غا تاں تے ہم ضرور اس ماں چلیا جاں غا (۲۷)

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

اس ور ویہہ دو بندا بولیا - جہڑا اللہ تیں ڈرن آلاں بچوں تھا تے جنھاں ور اللہ نے فضل کیو وو تھو

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ

جے تم انھاں ور حملو کر غے بوآ توڑی تے پجو بس جسا تم اُت پجیں غا فر تم انھاں ور

غَٰلِبُونَ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

غالب آجیں غا تے جے تم ایمان آلا ہیں تاں تم اللہ تعالیٰ ور ہی پہرو سو کرو (۲۸)

قَالُوا يَٰمُوسَىٰ إِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا

ویہہ کہن لگا اے موسیٰ! ہم تے اُت کدے وی نیہنہ جاساں جچر توڑی ویہہ اس ماں ہیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ان دس بنداں نے ہور لوناں مرچیں لالا ئے ان غا بہادری غا قصہ سنایا تے بنی اسرائیل غیں ڈر غاماریاں چینک نکل گیئں اور بڑی بے ادبی نال حضرتِ موسیٰ ناں جواب دتو جے ات بڑی جابر قوم رہ چکر توڑی واہ قوم ات ہے ہم اس ملک ماں جا سکتا ہی نیہنہ، جے کدے تم انھاں ناں اپناں معجزہ نال اُتوں باہر کڈ چھوڑیں فرتے ہم وی فٹ آجاں غا، امام رازیؒ نے لکھیو ہے جے بنی اسرائیل ناں مصر غی غلامی نے اسو ڈر وکل تے کم چور بنا چھوڑیو تھو کہ ویہہ اپنے ہتھیں تے کجھ کرنوں ہی نیہنہ چاھویں تھا تے ان غا اس کہن غو مطلب وی یو ہی تھو جے نہ تے عمالقہ اتون کدے نکل سکے تے نہ ہم کدے اس ملک ماں جا سکاں (تفسیر ابن کثیر)

(۲۸) موجودہ تورات نے مطابق یہ دو نیک بندا جنھاں ناں اللہ نے ثابت قدمی غی دولت نال نوازیے انھاں ور بڑو انعام کیو تھو جہڑا خدا غو خوف رکھن آلا نیک بنداں ماں شامل تھا یہ یوشع بن نونؑ تے کالب بن یو فنا تھا۔ یہ ان باراں جنداں ماں شامل تھا جہڑا فلسطین غا حلات غو جائزو لین گیا تھا۔

انھاں نے وی بنی اسرائیل ناں جہاد غی شوق دوائی تے اللہ غی مدد یاد کروائی جے تم حملو کرنے اک واری اس ملک غا بُو آتو ڑی تے پچھو فر دیکھو خدا غی مدد کسرا آوے! تے اللہ تمناں کسرا فتح نصیب کرے بس تھارا ات پچن غی لوڑ ہے غالب تے تم ہی آویں غا، تے جد اللہ غی مدد تھارے نال ہے فر تمناں ڈروی کا نہہ غو ہے! فر جس غو ایمان اللہ تعالیٰ ور و ہے اس غو پُھر وسو وی اسے ور ہونوں لوڑیئے! اس ناں تے اپنی لسیائیں، اپنی کمزوری اور طاقت غی کمی ور کوئے تہان نیہنہ ہونوں چاھیے!

(۲۹) بنی اسرائیل ناں نہ اللہ تعالیٰ غا وعدہ ور یقین آیو، نہ انھاں نے اپناں پیارا نبی حضرتِ موسیٰ غو حکم منیوں تے نہ ان دو نیک بنداں غی اثر دار تقریر غو انھاں ور کجھ اثر ہوو؛ بلکہ اُس پہیڑی بزدلی تے ڈر وکل پونا نے نال نال بڑی بے ادبی، گستاخی تے سرکشی نال یوہ جواب دتو جہڑو قیامت توڑی انھاں غی تاریخ ور بلکہ انسانیت غی تاریخ ور اک کالو داغ بنیوں رہ غو؛ ور سبحان اللہ! تاریخ غو اک دو جو ورقو پر تو اس توں کیئں سو سال بعد فخرِ کائنات رحمتِ عالم ﷺ نے وی اپناں سنگیاں نال بدر غا مدان ماں سخت ہتھیں کافراں غی تگڑی فوج نال جنگ واسطے مشورو کیو فر رحمتِ عالم ﷺ غاں خوش نصیب سنگیاں نے جہڑو جواب دتو اس نال انسانی شرافت غی تاریخ غو سر واقعہ ہی بڑا مان نال اُچو رہ غو! صحابہء کرام نے جواب دتو: یارسول اللہ (ﷺ) تم حکم دیو! ہم تھارا حکم ور سمندر غی کانگ ماں چھال ماردیاں غا تے مھارو اک بندو وی پچھے نیہنہ رہ سے، تم مھاری طرفوں واہ گل تکیں غا جس نال تھاریں اکھ ٹھنڈیں ہو جیں غیں، ہم اپناں نبی سنے سجے، کھبے تے اگے پچھے رہ رہ نے جنگ کراں غا، تے واہ گل کدے نیہنہ کہہ ساں جہڑی موسیٰ ناں ان غاں سنگیاں نے کہئی تھی (بخاری شریف)

(۳۰) حضرتِ موسیٰ نے انھاں توں مایوس ہو نے اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں اپنی بے بسی تے انھاں غی طرفوں بری ہون غو اظہار کرتاں یاہ دعا کی، فر اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل ور انھاں غی اس نافرمانی غی وجہ تیں دنیا ماں یوہ عذاب نازل کیو جے بنی اسرائیل چالی سال توڑی اسے مدان ماں ٹھہلا تے تر کہلا کھاتا رہیا، جہڑی نعمت انھاں ناں اک نیس ماں لبھن آلی تھی واہ چالی سال توڑی پچھے ہو گئی، چالیاں سالاں تیں بعد جسو یلے انھاں غا جوان سارا بڈھا ہو گیا تے بڈھا کھیاں جواناں ناں وی نال لے نے قبراں ماں پچ گیا اور بچا جوان ہو گیا اس ویلے اللہ نے اسا حالات بنایا کہ انھاں نے حضرتِ یوشع ابن نونؑ غی سر براہی ماں جہاد کر نے فلسطین فتح کیو ور اس ویلے حضرتِ موسیٰ تے حضرتِ ہارونؑ دنیا توں رخصت ہو گیا وا تھا۔ علماء فرمانویں جے ات بنی اسرائیل ناں یو قصو سنان غی اک حکمت یاہ ہو سکے جے انھاں نا آگاہ کر دتو جے کہ تم نے حضرتِ موسیٰ غی نافرمانی کی تھی جس ور تمناں واہ سزا دتی گئی تھی ہُن جے کدے تم رحمتِ عالم ﷺ غا مبارک زمانہ ماں وی اپنی پرانی پہیڑی کھوہ تیں باز نہ آیا تاں اس توں وی خطرناک سزا و اسطے تیار رہو!۔

(۳۱) حضرتِ آدمؑ غا دو پوتاں غو یوہ قصو ساراں انساناں ناں تے خاص کر نے بنی اسرائیل نان سنایو جا رہیو ہے، تا نجے ویہہ سمجھیں کہ نیک عمل تیں بچن اچا خاندان غو ہونوں یا کجھ پرانوں تے عمروں بڑو ہونوں کجھ کم نیہنہ آتو، بلکہ جس بندہ غو یوہ ذہن بن جے جس را کہ بنی اسرائیل غو ہے فر وہ دو جاں غا ساڑا ما کسیں کسیں کھئیں کر پیے، حضرتِ آدمؑ غا انھاں صاحبزاداں غا نان روایتاں ماں "ہابیل تے قابیل" آیا ہیں قابیل

فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾

لہٰذا توں تے تیرو خدا دوئے جاؤ تے لڑائی کرلیو ہم تے اتے ہی بیٹھا ہاں (۲۹)

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ

موسیٰ نے عرض کی: ربا! منّاں تے اپنی جان اور اپناں پہائی تیں سوا کسے ور کجھ اختیار نیہنہ لہٰذا توں مھارے تے

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

اس نافرمان قوم نے بشکار فیصلو کر دے؛ اللہ نے فرمایو: انھاں ور واہ زمین چالی

عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۗ فَلَا

سال توڑی حرام کر دتی گئی ہے یہ زمین ماں سر مارتا پھریں غا بس تم انھاں

تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ

نافرماناں ور (ذری وی) افسوس نہ کرو (۳۰) تے تم انھاں ناں آدمؑ غا دو پوتاں غو

آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا

قصو ٹھیک ٹھیک سنا دیو، جسو یلے دواں نے اک اک قربانی پیش کی فر دواں بچوں ایکن غی قربانی تے قبول ہو گئی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۚ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ

ور دوجا غی قبول نیہنہ ہوئی (اس ور) وہ بولیو: ہوں ضرور تناں قتل کر دیوں غو (دوجانے) جواب دتو

إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ

اللہ تعالیٰ تے بس پرہیزگاراں تیں ہی قبول کرے (۳۱) توں پہانویں منّاں

إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ

قتل کرن واسطے میرے اُپر ہتھ چکے ور ہوں تناں قتل کرن واسطے تیرے اُپر ہتھ

لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي

نیہنہ چک سوں کیونجے ہوں تے جہاناں غا پالنہار اللہ تیں ڈروں (۳۲) ہوں تے

أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ

چاہوں جے توں میرا (قتل) غو گناہ تے اپنوں گناہ اپنے ہی متھے لے لئے (تے) فرتوں دوزخیاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہابیل تیں عمر ماں بڑو تھو اسے گلوں وہ اپناں آپ ناں بزرگ سمجھے تھو، ان دواں نے اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں قربانی پیش کی، تے تورات غے مطابق ہابیل نے تے اپناں اجڑ بچوں تاں غے سب تیں سرس پہیڈ اللہ غا رستہ ماں دتی جد کہ قابیل اپنی فصل بچوں تاں غے ماڑا ریڑا کجھ سِلا لیا یو، اس ویلے صدقہ خیرات غو یوہ طریقو تھو کہ صدقو کر غے کھلا مدان ماں رکھدیں تھا فر جس غی خیرات خدا غی بارگاہ ماں مقبول وہے تھی اس ناں چانْ چک اسمان تین اک اگ آ غے ساڑ چھوڑے تھی تے جس غی خیرات قبول نیہنہ وہے تھی واہ یوں ہی پئی رہ تھی، بس اللہ تعالیٰ نے ہابیل غی خیرات تے قبول فرمالی کیونجے اس نے واہ خیرات مچ اخلاص ناں صرف اللہ غی رضا واسطے کی تھی جد کہ قابیل غی خیرات قبول نیہنہ ہوئی اس ور قابیل ناں ڈاہڈی لہر چڑھی تے وہ ہابیل غا ساڑا ماں بولیو، ''ہوں تناں ضرور قتل کردیوں غو'' کہ تیری خیرات تے قبول وہے ور میری نہ وہے! یوہ کسرا ہو سکے؟! ہابیل نے بڑا ادب ناں سمجھایو جے پہائیا! اللہ غی بارگاہ ماں قبول ہونْ واسطے تے تقویٰ پرہیزگاری اور اخلاص غی لوڑ ہے! اس ماں میرو کے قصور ہے! تم اپنے اندر تقویٰ غیں صفت پیدا کرو! فر دیکھو تھاری قربانی کسرا قبول وہے!۔ امام رازیؒ نے اس آیت غی تفسیر کرتاں لکھیو ہے جے کسے نیکی غا قبول ہونْ واسطے تقویٰ غی لوڑ ہے تے تقویٰ ماں ترے چیز ویں (۱) نیکی مُچ عاجزی ناں شریعت غا قانون غے مطابق کی جئے، اس ماں اپنی طرفوں کائے کسر نہ چھوڑی جئے (۲) اس نیکی توں مقصد اللہ تعالیٰ غی رضامندی توں سوا ہور کائے چیز نہ وہے (۳) اس نیکی ماں شرک غو ذری وی رلو نہ وہے۔ (تفسیر کبیر)

(۳۲) یعنی جے کدے توں مناں قتل کرن واسطے میرے اپر ہتھ چکے غو، میرا قتل واسطے پروگرام بناوے غو تاں واہ تیری مرضی!! ہوں تے تیرا قتل واسطے نہ کوئے پلانْ بنا رہیو ہاں تے نہ اپنی بکھی توں قتل واسطے پہل کروں غو تے یوہ اس گلوں نیہنہ کہ ہوں تیرے تیں لسو ہاں یا مناں تیرے تیں ڈر لگے بلکہ گل یاہ ہے کہ ہوں جہاناں غا پالنہار اللہ تعالیٰ تیں ڈروں۔ جمہور مفسرین نے آیت غی یاہی تفسیر کی ہے، تے علامہ ابوبکر جصاصؒ نے حضرتِ عبداللہ ابن عباسؓ توں وی تقریباً انھاں ہی لفظاں ماں آیت غی تفسیر بیان کی ہے تے ناں ہی لکھیو ہے جے اِس آیت تیں یوہ مسئلو بالکل نیہنہ نکلتو جے جسویلے کوئے حملو کرتو وہے اس ویلے اپنو بچاوی نہ کیو جے بلکہ ہتھ پیر بن غے بندو کھلو رہ نیہنہ بلکہ جت شریعت غو تقاضو وہے ات اساں فسادیاں سنگ جنگ کرنی ضروری ہو جے، آیت غو مطلب بس اتنوں ہے جے ہوں اپنی طرفوں پہل نیہنہ کرسوں ور کجھ اک بزرگاں نے یاہ تفصیل کی ہے جے جسویلے دو مسلمان پہائیاں ماں اسو معاملو ہو جے، اور اک پہائی ناں انحق ظلماً قتل کیو جاتو وہے، اُت مظلوم پہائی ناں اس غی اجازت ہے جے پہانویں وہ اپناں بچاماں لڑائی کرے تے پہانویں مظلوم بن غے چُپ چپیتو رہ حافظ ابن کثیر نے اک بزرگ ایوب سختیانیؒ غو یوہ ارشاد نقل کیو ہے جے آیت غا ''اس مفہوم ور'' امت ماں سب تیں پہلاں عمل حضرتِ عثمان غنیؓ نے کیو ہے (رواہ ابن کثیر عن ابی حاتم) ور جمہور امت غو مسلک وہ ہی ہے جہڑو اپر بیان ہووؤ۔

(۳۳) ''میرا گناہ'' یعنی مناں قتل کرن غو گناہ تے ''تیرا گناہ'' یعنی ویہہ جہڑا تیں اس توں پہلاں کیا تھا۔ مطلب یوہ ہو یو جے ہوں تے تیرا قتل غو وبال اپنے سر نیہنہ لینوں چاہتو، ور جے کدے تیں متھ ہی لیو ہے تاں توں بے شک میرا قتل غا گناہ غو وبال تے اپناں پشلاں گناہاں غو وبال اپنے سر لے غے جہنمی بن جا۔ کجھ مفسراں نے تے آیت پاک غی تفسیر اسے را کی ہے ابن جریرؒ نے حضرتِ ابن عباسؓ تے ابن مسعودؓ اور دوجاں مُچ سارا صحابہء کرام توں وی یاہی تفسیر نقل کی ہے۔ ور کجھ مفسراں نے اک دوجی طرح تفسیر کی ہے جے اُس گناہ غو وبال جہڑو مناں اس ویلے ہو تو جد ہوں تناں قتل کرتو تے تیرا اپناں گناہ غو وبال جہڑو مناں قتل کرن غو وہے غو توں اپنے ہی سر لے لے! ان مفسراں غے سامنے آپؐ غی یاہ حدیث ہے جے: دنیا ماں جد وی کوئے انحق قتل وہے اس قتل ور قاتلی غے ناں اس غو گناہ حضرتِ آدمؑ غا اس پہلا پوت ور وی چڑھے کیونجے اسے نے دنیا ماں سب تیں پہلاں قتل غی پات پٹی تھی تے رواج گہلیو تھو (بخاری مسلم) آیت غا آخر ماں اللہ پاک اس خاص واقعہ تو چھٹ بعد اپنوں عام قانون بیان فرماوے جے ''ظالماں غی یاہی سزا وہے''۔

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۚ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ

ماں رلْ جئے تے اتی چکّن آلاں غی یاہی سزا ہے (۳۳) چھیکڑ اُس غا نفس نے

لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ

وہ اپناں پہائی غا قتل ور راضی کرلیو تے اس نے اس ناں قتل کر ہی چھوڑیو جس ناں وہ نقصان

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ

آلاں ماں شامل ہوگیو (۳۴) فر اللہ نے اک کاغ چلایو جہڑو زمین گلورے تھو

لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى

تانجے وہ اس ناں دسے جے وہ اپناں پہائی غی لاش کس را چھپاوے (یوہ تک غے) وہ بولیو: ہائے میرا ور پئی!

اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ

ہوں اس کاغ جسو وی نیہنہ ہو سکیو! کہ ہوں اپناں پرا غی لاش

سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنْ اَجْلِ

ناں چھپا دیتو فر تے وہ مچ ہی پچھتایو (۳۵) اس

ذٰلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ

گلوں ہم نے بنی اسرائل ور لکھ چھوڑیو کہ جہڑو کسے ناں کسے جان غا

نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا

بدلہ تیں بجن یا زمین ماں فساد چکّن تیں بجن قتل کرے (وہ اس را ہے) جنیں اس نے

قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا

سارا ہی لوک قتل کر چھوڑیا تے جس نے کسے ایکن غی جان بچائی (وہ اس را ہے) جس را اس نے

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ

سارا لوک زندہ کر چھوڑیا (۳۶) تے یقیناً انھاں کولے مھارا پیغمبر صاف دلیل لے غے آیا تھا،

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ

فر اس تیں بعد وی انھاں بچوں مچ لوک زمین ماں حدوں بدھن آلا

معانقة ۵ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اتی چکن آلا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَ

ہی رہیا (۳۷) جہڑا لوک اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ نال لڑائی

رَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا

کریں تے زمین ماں فساد مچاتا پھریں انھاں غی سزا تے بس یا ہی ہے جے ویہہ قتل کر دتا جیں

اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ

یا سولی چاھڑ دتا جیں یا انھاں غا ہتھ پیر مخالف پاسا تیں کپ چھوڑیا

خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ

جیں یا زمین تیں کڈ دتا جیں ، یاہ تے ہوئی انھاں غی

خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

دنیا ماں رسوائی اور آخرت ماں انھاں واسطے بہت بڑو عذاب

عَظِیْمٌ ﴿۳۴﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا

ہے (۳۸) ور ویہہ لوک جنھاں نے اس توں پہلاں توبہ کرلی جے تم انھاں ناں قابو

عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۵﴾ یٰۤاَیُّهَا

کرتا تے جان لیو جے اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو تے مہربان ہے (۳۹) اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ

ایمان آلیو ! تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو تے اس غو قرب تلاش کرو

وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّ

تے اس غا رستہ ماں جہاد کرو ! تانجے تم کامیاب ہوجیں (۴۰) یقین منوں !

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

جنھاں لوکاں نے کفر کیو جیکدے انھاں کولے وہ سب کجھ وہے جہڑو روئے زمین ماں ہے

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِیَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ یَوْمِ

تے اتنوں ہی نال ہور وی وہے تانجے ویہہ اس ناں فدیہ ماں دے غے قیامت غا تہاڑا غا عذاب

(۳۵) دنیا ماں یوہ پہلو قتل تے پہلی موت تھی، قابیل بچارا ناں سمجھ ہی نہ آوے جے مُہن لاش ناں کے کروں !؟ جھیکو قدرت نے اس غی تعلیم واسطے اک نکو جوُ پکھیروں کا غ چلایو جس نے اک دوجا مڑدار کاغ غی لاش مٹی گلور غے اس ماں چھپائی، اس ور قابیل ناں بچ لازمی تے افسوس ہوؤ جے ہوں اس مڑدار کھان آلا پکھیروں تیں وی رہ گیو، ہوں اس تیں وی ایان نکلیو! میری کھوپڑی ماں پہلاں یاہ گل کیوں نہیہہ آئی جے اس ناں مٹی ماں دفن کر چھوڑوں ! اس ناں لازمی تے بچ آئی ور یاہ لازمی اپناں پہائی غا الحق قتل ور ہیہہ تھی، نہ اس ناں اپناں گناہ ور توبہ غی توفیق ہوئی بلکہ یوہ چھڑو اک افسوس جوُ تھو جہڑو عام طور ور قاتلی ناں ہو ہی جیئے۔ علامہ قرطبیؒ فرمانویں: ولم یکن ذالک ندم توبۃ۔۔

(۳۶) یعنی الحق قتل تیں بعد جہڑیں خرابیں پیدا ویں، جہڑا نتیجہ نکلیں، جنھاں ناں تک غے کھیں واری تے قاتلی ناں وی اپناں کم ور افسوس ہوجیئے بس اسیں خرابیاں غی وجہ تیں اللہ نے بنی اسرائیل ور یوہ حکم نازل فرمادتو کہ جس نے اک انسان ناں قتل کیو اس ناں اس را سمجھو جنھیں اس نے ساراں لوکاں ناں ہی قتل کر چھوڑیو، کیونجے اس نے قتل غو بوہ کھول چھوڑیو، دنیا ماں قتل غو رواج گھل چھوڑیو، تانہی تے قابیل ور دنیا غا ہر اک الحق قتل غو گناہ چڑھے۔ جس را کہ مسیں اپر حدیث گزری ہے تے جس نے اک بندہ غی وی واہ جان بچائی جہڑی جاسکے تھی اس ناں اس را سمجھو جنھیں اس نے ساراں لوکاں غی جان بچا چھوڑی کیونجے اس نے اپناں عمل نال یوہ سبق دسیو جے انسانی جان غو کتنوں احترام ہے ور دو قتلاں ناں اس حکم تیں کئی فرمادتو کیونجے ویہہ دو قتل جائز ہیں اک اس بندہ غو قصاص غو قتل جس نے کسے دو جاناں قتل کیو وہے دوجے اس آدمی غو قتل جہڑو زمین ماں فساد چکّو پھرے، وہ فساد پہانویں اسلامی حکومت تے خلافتِ اسلامی غا عدل انصاف آلا نظام غے خلاف بغاوت کرنے کرے یا مڑتد ہونے خدا غی زمین ماں اتی مچاوے یا بدکاری کرنے دنیا غا نظام ناں تباہ کرے۔ یوہ حکم جس را بنی اسرائیل واسطے تھو اس امت واسطے وی اسے را ہے حضرت حسن بصریؒ کولوں کسے نے یاہ ہی گل پچھی تھی جس ور انھاں نے فرمایو تھو: آ ہو آ ہو، خدا غی قسم بنی اسرائیل غو لہو خدا غے نزدیک مہارا لہو تیں زیادہ قیمتی تے احترام غے قابل ہیہہ تھو۔ (ابن کثیر)

(۳۷) یعنی یہ صاف صاف حکم تے معجزا لے غے اللہ غا نبی بنی اسرائیل کو لے آتا رہیا ور بنی اسرائیل یوہ سب کجھ دیکھن سنن تیں بعد وی کدے اپنی شرارتاں تیں باز ہیہہ آیا، ہور تے ہور کتناں بدنصیب تے ویہہ ہیں جہڑی خدا غی سب تیں اُچی مخلوق انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ناں قتل کرن تیں وی پچھے ہیہہ رہیا یاہ انھاں غی ہمیشاں تیں عادت رہئی ہے تے اج وی رحمت عالم ﷺ اور مسلماناں غے

خلاف رات تہاڑی انھاں ہی سازشاں غیں ترنگڑیں بُنن ماں لگا واہیں۔

(۳۸) اس آیت پاک ناں آیتِ محاربہ کہیو جے تے اس غو شانِ نزول یوہ بیان ہووو ہے جے قبیلہ عکل تے عرینہ غا کجھ لوک مدینہ پاک آیا تے اپلا تے دل مسلمان ہوگیا ور کجھ دناں تیں بعد ہی مرتد ہی ہوگیا، اور رسول پاک ﷺ غا ایکن آجڑی ناں قتل کرنے جہڑا ابن ماں بیت المال غا اونٹھ چاریں تھا، اونٹھ لے غے نس گیا، حضور ﷺ ناں پتو لگو تے آپؐ نے صحابہء کرام غو اک جتھو پچھے ڈرایو، جہڑا انھاں ناں چھٹ ہی گرفتار کرنے لے آیا فر آپؐ نے انھاں ناں اُسے سختی نال قتل کروایو جس را انھاں نے ویہہ صحابی آجڑی بے دردی نال قتل کیا تھا اس ور یاہ آیتِ پاک نازل ہوئی (بخاری مسلم) اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ اور مسلماناں غے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

القِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾

تیں چھٹ جیں تا نوی وہ انھاں تیں قبول نیہنہ کیو جاسیں تے انھاں واسطے دُکھ دینں آنو عذاب ہے

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ

ویہہ دوزخ غی اگ تیں باہر آنوں چاہویں غا ور ویہہ

بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ

کدے وی اس تیں نکل نیہنہ سکسیں اور انھاں واسطے سدا ہی رہنں آنو عذاب ہے (۳۷) چور پہانویں مڑدو ہے

وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا

پہانویں کانسری ! انھاں دواں غا ہتھ کپ چھوڑو یہ انھاں دواں غی کھٹی غو بدلو ہے

نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ

(اور) اللہ تعالیٰ غی طرفوں اک عبرت ہے تے اللہ زبردست ہے، حکمت آنو ہے (۳۸) تے جہڑو آدمی اپناں ظلم تیں

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ

بعد توبہ کر لئے اور اپنوں آپ ٹھیک کر لئے فر بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس غی توبہ قبول کر لئے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ

واقعہ ہی اللہ تعالیٰ بڑو بخشن آنو مچ مہربان ہے (۳۹) کیوں ! تم جانتا نیہنہ ! جے اللہ تعالیٰ ہی واسطے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ

اسماناں غی تے زمین غی بادشاہی ! وہ جس ناں چاہوے عذاب دئے

وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾

تے جس ناں چاہوے معاف کردئے تے اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ور قدرت رکھنں آنو ہے (۴۰)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ

اے رسول (ﷺ) تم انھاں لوکاں پچھے غم نہ کرو جہڑا تاولا ہی کفر ماں

فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ

جاپوں پہانویں ویہہ انھاں (منافقاں) بچوں ویں جہڑا اپناں منہ تیں تے کیہنہ جے ہم ایمان لے آیا ور

نے خلاف جنگ کرن غی تفسیر یاہ کی گئی جے اللہ غا دتا وا امن آلا اسلامی نظام نے خلاف بغاوت کرنے اور سن تے ڈکیتی مار مار نے زمین ماں فساد چکیں، لوکاں واسطے رستہ ناں بے امن بلکہ خطرناک بنا دیں اس تفسیر نے مطابق یاہ سزا ہر اُس شخص واسطے ہے جہڑو اللہ تے اس غا رسول ﷺ غا قانون نے خلاف بغاوت کرنے خدا غی زمین ماں اتی چکے امام رازیؒ فرمانویں ای الذین یخالفون احکام اللہ واحکام رسولہ (تفسیر کبیر) ور امت نے اس آیت تیں خاصطور وران ڈکیتاں تے سن ماراں غو حکم کڈیو ہے جہڑا دارالاسلام غی حد ماں رستہ ماں ڈکیتی تے سن مار مار نے لوکاں غو جیئوں مشکل کریں ویہہ پہانویں مسلمان ویں پہانویں کافر علیہ جملۃ الفقہاء وذھب اکثر المفسرین الی انھا نزلت فی قطاع الطریق (روح المعانی) ان غی ات چار سزا بیان ہوئی ہیں کجھ اک مفسر تے فرمانویں جے ان چواں بچوں خلیفہ یا حاکمِ وقت ناں اختیار ہے وہ جہڑی سزا مناسب سمجھے واہی دیئے ! ور حضرتِ عبداللہ ابنِ عباسؓ تے انھاں غا سارا شاگرد بلکہ جمہورِ امت غو یوہ کہنو ہے جے یہ چار سزا چار کنی کنی حالتاں غی ہیں (الف) جے کدے ڈاکو واں نے مسافراں ناں قتل وی کیو وہے تے مال وی لٹیو وہے تاں انھاں ناں قتل وی کیو جئے غو نے تے سولی وی دتی جے غی (ب) تے جے کدے صرف مال ہی لٹیو وہے قتل توڑی گل نہ پنجی وہے فر مخالف پاسا تیں انھاں غا ہتھ پیر کپیاں جیں غا یعنی سجو ہتھ تے کھبو پیر یا کھبو ہتھ اور سجو پیر (ج) اور اگر انھاں نے چھڑو قتل کیو وہے مال نہ لٹیو وہے تاں انھاں ناں صرف قتل غی سزا دتی جے غی (د) تے جے کدے نہ قتل کیو وہے نہ مال لٹن غو موقعو ہتھ لگو وہے بس انھاں نے لوکاں ماں خوف تے دہشت پیدا کی وہے تاں انھاں ناں جلاوطن کیو جے، ور جلاوطنی کس را وہے اس بارہ ماں مفسراں غا خیال کنی کنی ہیں کجھ اک تے فرمانویں جے سچیں مچیں ہی انھاں ناں اسلامی ملک تیں یا واردات آلا شہر تیں کڈ دتو جے ور دو جا علماء فرمانویں جے انھاں ناں لوکاں تیں کنی کر دتو جے یعنی ہمیشاں واسطے قید کر دتو جے۔

(۳۹) یعنی اپر بیان ہون آلیں یہ سزا اس ویلے معاف ہو جیں جو ویلے ڈکیت گرفتاری تیں پہلاں ہی ہتھیار سٹ نے آپے پیش ہو جیں؛ فر انھاں ناں یاہ سزا تے نیہنہ دتی جاسیں ہاں ! جہڑا لوک قتل ہو یا، یا جھاں غو مال لٹے گیوان غا وارث اگر اپناں حق غی مانگ کریں تاں واہ بکھری گل ہے فر انھاں ناں قصاص وغیرہ غی سزا ہو سکے۔

(۴۰) الوسیلۃ غو عربی ماں گو جری جسو مطلب نیہنہ ہو تو بلکہ عربی ماں وَسِيْلَةٌ نزدیکی تے قُرب ناں کہیو جے علامہ قرطبی تے دو جاں مفسراں نے حضرتِ ابووائل حضرتِ حسنِ بصری، حضرتِ مجاہد، حضرتِ قتادہ، حضرتِ عطاء تے حضرتِ عبداللہ ابن کثیرؒ وغیرہ بزرگاں تیں وسیلہ غو یوہی مطلب بیان کیو ہے الوسیلۃ ھی القربۃ، تے اللہ تعالیٰ غو قُرب ٹھونڈن غو کے مطلب ہے؟ اور اس غی نزدیکی کس را حاصل کی جے غی؟ حضرتِ ابنِ عباسؓ نے اس غو جواب اس رادتو: اطلبو الیہ القربۃ فی الدرجات بالا عمال الصالحۃ "یعنی نیک عمل کر کرنے اچا تیں اُچا درجہ ور بچو کہ اللہ تعالیٰ غو قرب حاصل ہو جے" (تنویر المقیاس) اس را آیت غو مطلب یوہ ہو جے اے ایمان آلیو: جے تم سچیں مچیں کامیاب ہو یا لوڑیں اپنی مراد حاصل کی لوڑیں تاں تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو اور اس غی نافرمانی تیں بچ بچ نے تے نیک عمل کر کرنے تم اُس اچا درجہ تو ڑی بچ جاؤ جت تمناں اللہ تعالیٰ غو قرب تے اس غی رضا نصیب ہو جے فر اگے اس مقام تو ڑی پچن واسطے تے یوہ لموں پینڈو کھن واسطے فرمایو: تم اللہ غا رستہ ماں جہاد کرتا رہو، تم ہر اس طاقت نال ٹکرا جاؤ جہڑی تمناں اللہ غا رستہ تے اس غا قرب تیں دور کرنوں چاہوے۔

(۴۱) ایمان غا مقابلہ ماں کفر غو نتیجو بیان ہو رہیو ہے جے جہڑا ایمان جسی دولت ناں چھوڑنے کفر غو رستو نوڑیں ویہہ قیامت نے تہاڑے دنیا جہان دے نے وی جان نیہنہ چھڑا سکسیں رحمتِ عالم ﷺ نے آپ اس آیت غی تفسیر اس را فرمائی جے قیامت نے تہاڑے اللہ تعالیٰ ایکن جہنم تیں کڈنے یا ہی گل پچھے غو کہ جے کدے تیرے کولے اتناں خزانہ ویں جتھاں ناں ساری زمین پُہرے جے تاں تو ں ویہہ اپنی جان چھڑکان واسطے دیئے غو؟ وہ عرض کرے غو جی ہاں ! ضرور دیوں غو اللہ تعالیٰ فرماوے غو دنیا ماں تے میں تیرے کولوں اس تیں نچ گھٹ غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مطالبو کیو تھوورتیں کوئے پرواہ نیہنہ کی! فراس ناں دوھری واری دوزخ ماں سٹ دتو جے غوجت ہمیشاں ہمیش پیورہ غو (بخاری مسلم)

(۴۲) اپر ڈکیتی غو حکم آیو تھو مُن چوری غو حکم بیان ہور ہیو ہے، چور مرد وہے یا کانسری دواں غی یاہ سزا بیان ہوئی جے چوری کرن آلی یا کرن آلی غو پہلی واری چوری کرن ور گلو آتیں ہجو ہتھ کپ دتو جے، اور چوری تھوڑا مال غی وہے یا زیادہ غی یوں تے واہ چوری ہی کہواوے پہانویں مال کسے محفوظ جگہ تیں! چوری کہیو جے تے پہانویں لگی تیں چوری کہیو جے ور ہتھ کپن غی یاہ سزا ہر اک چوری ور نیہنہ دتی جاتی بلکہ اس مال غی چوری ور جہڑو کسے محفوظ جگہ تیں چوری کیو جے تے اس غی قیمت وی گھٹوں گھٹ دس درہم یا کجھ عالماں غے نزدیک ترے درہم غے برابر وہے رحمتِ عالم ﷺ نے اس تیں گھٹ قیمت آلی چوری ور کدے یاہ سزا نیہنہ

تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمّٰعُونَ

انھاں غا دل ایمان نیہنہ لیایا، تے پہانویں انھاں بچوں ویں جہڑا یہودی ہیں یہ کوڑ ناں مچ

لِلْكَذِبِ سَمّٰعُونَ لِقَوْمٍ اٰخَرِينَ ۙ لَمْ يَاْتُوكَ ۛ يُحَرِّفُونَ

سنن آلا (تے) انھاں دو جاں لوکاں واسطے کنسولان آلا ہیں جہڑا تھارے کولے نیہنہ آیا یہ گلاں ناں

الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُولُونَ اِنْ اُوْتِيتُمْ

ان غی صحیح جگہ تین پھیرتا رہنہ (تے یوں) کیہنہ کہ جے تمناں یوہ (حکم)

هٰذَا فَخُذُوهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَنْ

دتو گیو تاں تے تم لے لیو تے جے یوہ (حکم) نہ لبھو تاں بچ غے رہیو، تے جس ناں

يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ

اللہ تعالیٰ ہی گمراہ کرنوں چاہوے فر اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں تم اس واسطے کجھ اختیار نیہنہ رکھتا

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ

یہ ہی ویہہ لوک ہیں جھاں واسطے اللہ تعالیٰ ناں یاہ گل منظور نیہنہ ہوئی جے وہ انھاں غا دلاں ناں پاک کرے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

انھاں واسطے دنیا ماں وی ذلت ہے تے انھاں واسطے آخرت ماں (وی) بہت بڑو

عَظِيْمٌ ۝ سَمّٰعُونَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ

عذاب ہے (۴۵) یہ کوڑ ناں مچ سنن آلا ہیں، بہت زیادہ حرام کھان آلا ہیں (۴۶) تے (اے نبیؐ) جیکدے

جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ

یہ تھارے کولے آویں (تاں تمناں اختیار ہے) پہانویں انھاں غے بشکار فیصلو کرو، پہانویں انھاں ناں ٹال چھوڑو تے جے

تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ

تم انھاں ناں ٹال چھوڑیں غا تانوی یہ تھارو کجھ نیہنہ بغاڑ سکسیں تے جے تم انھاں غے بشکار فیصلو کریں

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

تاں عدل انصاف نال کریو! بیشک اللہ تعالیٰ عدل انصاف کرن آلاں ناں پسند کرے (۴۷)

دتی، فرمایو: جے یاہ سزا اس آدمی غی غلطی غی ہے یا چوری کیا وا مال غو بدلو نیہنہ فرسزا غی حکمت بیان فرمائی جے یاہ اللہ غی طرفوں اک عبرت ہے تا نجے دو جاں ناں اس غے ذریعہ اسی نصیحت لگے جے آئندہ کدے کوئے اسی حرکت کرن غی ہمت نہ کر سکے آخر ماں اس غیں صفت عزیز حکیم بیان فرمائی جسماں اس بکھی اشارو ہے جے وہ غالب ہے جو چاہوے سو سزا مقرر کرے اس ناں کوئے ٹھاک نیہنہ سکتو ور وہ جہڑی وی سزا مقرر کرے واہ اپنی حکمت نال بنداں غے اور جرم غے مناسب ہی مقرر فرماوے، اس غی مقرر کی وی کائے سزا وی حکمت تیں خالی نیہنہ ہوتی۔

(۴۳) چور ناں توبہ غی شوق تے ترغیب دوائی جا رہی ہے، جے اصل سزا تے آخرت غی ہے جہڑی پکی سچی توبہ کرن تے اپناں نفس ناں پاک کرن تیں بغیر حاصل نیہنہ ہوسیں، تے جہڑو سچا دل نال توبہ کر لئے اس ناں تے خدا ضرور معاف کر دئے کیونجے وہ ہے ہی غفور رحیم؛ ہاں ات یوہ مسلو وی یاد رہ جے توبہ نال دنیا غی سزا معاف نیہنہ ہوسیں واہ تے چوری ثابت ہون ور دنیا ماں ضرور ملے غی جس را اپر بیان ہویو، تے رہی یاہ گل جے یاہ سزا دین غی ذمہ واری تے حق کس غو ہے، اور جہڑو خدائی قانون ناں نہ منے تاں اس غو کے حکم ہے؟ یاہ ساری بحث اگلا رکوع ماں آوے غی۔

(۴۴) یعنی اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے، اسناں ہر گل غو اختیار ہے جس ناں وہ اپنی شانِ رحیمی نال اپنی حکمت غے مطابق معاف کر دینوں چاھوے اسناں کوئے دو جو سزا نیہنہ دو اسکتو تے جسناں وہ اپنی حکمت غا تقاضا ور اپناں عدل انصاف غا قانون ور سزا سناں دئے فردو جو کوئے چھڑا نیہنہ سکتو۔

(۴۵) یاہ آیت تے اس توں اگلیں ترے آیتاں غو حدیث تے تفسیر غی کتاباں ماں یوہ شانِ نزول بیان ہوو وے کہ خیبر غا یہودیاں بچوں کسے اچا خاندان غا مرد کانسری نے آپس ماں بدکاری کر لی تھی، جس غی سزا یہودی شریعت ماں تو رات غے مطابق سنگساری یعنی پتھر مار مار غے مارنوں تھو جرم وی ثابت ہو گیو تھو ور یہہ اچا خاندان غی نک بچان واسطے اس توں بچنوں چاھویں تھا، اسے گلوں انھاں نے آپس ماں صلاح سوٹھو کر غے یوہ فیصلو کیو جے چلو اس مقدمہ غو نمیڑو محمد ﷺ غی عدالت بچوں کرانواں، ہو سکے ات مہار و مقصد حل ہو جے اور آپس ماں صلاح مشورو کر غے یاہ گل وی طے کر غے آیا کہ جے کدے محمد (ﷺ) مھاری مرضی غو فیصلو کریں غا تاں تے من جاں غا ور نہ انکار کر چھوڑاں غا؛ حضور ﷺ نے انھاں ناں ہی پچھیو کہ دسو تو رات ماں بدکاری غی کے سزا ہے؟ انھاں نے جواب دتو جے کوڑا مارنا تے منہ کالو کرنوں، آپ ﷺ نے قسم دے غے پچھیو تاں وی انھاں نے واہی گل بیان کی، پھیکو تو رات منگوائی گئی، ور انھاں نے تو رات ماں وی بدکاری غا بیان ماں اگے پچھے غی عبارت تے پڑھی ور اس آیت ور ہتھ رکھ لیو جس ماں بدکاری غی سزا ''سنگساری'' بیان ہوئی تھی، لیکن آخر تے یاہ چوری انھاں غی باندے آنی ہی تھی فر اس موقع ور یہ آیت نازل ہوئیں، مسند امام احمد ماں اسے راغا ایکن دو جا واقعہ ناں آیتاں غو شانِ نزول بیان کیو گیو ہے تے حافظ ابن کثیرؒ فرمانویں جے ہو سکے ان دواں واقعاں تیں بعد یہ آیت نازل ہوئی ویں؛ خیر! اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دے رہیو ہے جے تم انھاں منافقاں غی جہڑا منہ تیں کلموں پڑھیں ور دل ماں کفر چھپا نے رکھیں، اور انھاں یہودیاں غی کفر ماں تاول کرن تے تے کفر واسطے دوڑ پچ کرن ور غمگین نہ ہو جائیو، تمناں ان غا بارہ ماں غمگین ہون غی کے لوڑ ہے؟! تم تے اپنی ذمہ واری پوری کر رہیا ہیں مُن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيهَا حُكْمُ

تے یہ تھارا کونوں کس را فیصلو کرانویں حالانکہ انھاں کولے تورات موجود ہے جس ماں اللہ غو حکم

اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ

موجود ہے فر اس تیں بعد وی یہ منہ موڑ لیں اور ایمان آلا تے یہ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ

لوک ہیں ہی نہیں (۴۸) یقیناً ہم نے ہی تورات نازل کی جس ماں ہدایت تے لوء ہے

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

اس غے مطابق اللہ تعالیٰ غا فرمانبردار نبی تے بزرگ اور عالم

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ

یہودیاں ماں فیصلا کریں تھا کیونجے ویہہ اللہ تعالیٰ غی کتاب غا محافظ

كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

بنا یا گیا تھا تے ویہہ اس ور گواہ تھا بس تم لوکاں تیں نہ

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا

ڈرو! تے میرا تیں ہی ڈرتا رہو تے میری آیتاں ناں (دنیا غا) تھوڑا جیہا مُل غے بدلے

قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

نہ بیچو! تے جہڑو اللہ تعالیٰ غا نازل کیا وا (حکماں) غے مطابق فیصلو نہ کرے تاں اسا ہی لوک تے

الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

کافر ہیں (۴۹) تے ہم نے تورات ماں انھاں ور یوہ حکم لکھ چھوڑیو تھو جے جان غے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

بدلے جان تے اکھ غے بدلے اکھ تے نک غے بدلے نک

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

تے کن غے بدلے کن تے دند غے بدلے دند ، اور زخماں ماں وی

تمناں ان غی کوئے پچھ نہیں تے نہ ہی خدا غا دین غو یہ کجھ بغاڑ سکیں، فر یہودیاں غی کجھ شرارتاں غو ذکر فرمایو جے یہ اسا بدکردار لوک ہیں کہ کوڑ مارن واسطے جاسوسی کریں، چھوٹھی گلاں ناں پچ سکیں، ان غو کم ہی یو ہے کہ یہ انھاں لوکاں واسطے جاسوسی کریں جہڑا اجاں تھارا توڑی نہیں پجیا، ان واسطے کنسولانویں تے جے کدے کائے گل ہتھ لگ جے تاں اس غے نال دس کوڑ رلا غے اسلام ماں بدلہ کرن غی کوشش کریں، گلاں غو مطلب وی اپنی مرضی غو بنا لیں بلکہ خدا غا پاک کلام ماں ہیر پھیر کرنوں نہیں رہتا؛ فر انھاں غی اس شرارت غو بیان ہے جہڑی اپر شان نزول ماں ذکر ہوئی ہے انھاں غاسردار انھاں ناں کوئے مسئلو پچھن واسطے یا کوئے فیصلو کران واسطے جد تھارا کولے چلاویں اس ویلے کہہ چھوڑیں جے تھاری مرضی غو یوہ حکم ملیوتاں تے لے لیو نہیں تے پاسے ہی رہیو آخر ماں ان غی اس بدکرداری غی وجہ بیان کی جے یہ برائیں کرکر غے گمراہی غی اس گھٹ ماں پچ گیا ہیں جتوں ہُن مڑنوں ممکن ہی نہیں رہیو، اللہ نے وی انھاں ناں ان غا حال ور چھوڑ دتو ہے نہ وہ انھاں غا دلاں ناں پاک کرنوں چاہوے تے نہ انھاں ناں زبردستی ہدایت دینی چاہوے، بس انھاں واسطے ہُن دنیا آخرت ماں ذلالت ہی ذلالت ہے اس ماں اس پاسے اشارو ہے جے جہڑو گمراہی غا اس دنداور پچ جے جت اللہ تعالیٰ وی اس ناں ہدایت ور نہ لیا نوں چاہوے فر اے حبیب کبریا ﷺ تم انھاں غا کفرور کیوں پریشان ویں! تے تم انھاں ناں کسرا ہدایت ور لیا سکیں! **نوٹ** سَمّٰعُوْنَ غا دو ترجمہ کیا گیا ہیں، بہت سنن آلا تے جاسوسی کرن آلا ہم نے دواں غے مطابق تفسیر کی ہے۔

(۴۶) یعنی چھوٹھی گلاں ور کن لاناں، تے حرام کھانوں خاص طور ور سود کھانوں یہ انھاں غیں پرانی عادت ہیں، جہڑی ہمیشہ رہئی ہیں یاہ کائے نویں گل نہیں۔

(۴۷) اس ویلے توڑی یہ یہودی اسلامی حکومت غی رعایا نہیں تھا لیکن چھڑا گوانڈی تے معاہدہ آلا تھا، مسلماناں غے ذمہ انھاں غا معاملہ نمیڑ ناں وی نہیں تھا تاں ہی رحمتِ عالم ﷺ ناں یوہ اختیار دتو جا رہیو ہے جے تم پہانویں انھاں غو فیصلو فرماؤ! پہانویں انھاں ناں واپس موڑ چھوڑو! اساں لوکاں غو اج وی یوہ ہی حکم ہے، ور جے کدے کافر اسلامی حکومت غی رعایہ تے ذمی ویں فر انھاں غا فیصلا کرنا ں مھاری ذمہ واری ہے امام رازیؒ فرمانویں! ''یوہ اختیار بس انھاں لوکاں واسطے ہے جنھاں نال مھارو چھڑ و معاہدو ہے ور انھاں غا معاملات غی مھارے ور کائے ذمہ واری نہ وہے،، فر حکم دتو کہ جے کدے تم فیصلو کرن آلی گل اختیار کریں تاں یاہ گل یاد رکھیو جے فیصلو ہمیشاں عدل انصاف غا قانون ور ہونوں لوڑیئے! سبحان اللہ! یاہ شان بس خدائی قانون غی ہے جے مقدماں غا دوئے ول پہانویں کتناں ظالم تے نافرمان ویں، اسلام غا دشمن ویں ور مسلمان تریکلں ناں انھاں غو فیصلو وی عدل انصاف نال کرن غو حکم ہے! کیوں! دنیا غا بنا یا وا اج غا اس ظالم جنگلی قانون ماں تم ناں یاہ گل مل سکے!؟ کسرا؟ جد کہ یہ تے بنیاں ہی مخالفاں تے لساں ور ظلم کرن واسطے ہیں،

(۴۸) یعنی جے کدے انھاں یہودیاں ناں خدا غا قانون ور یقین ہوتو، یہ خدائی قانون ور عمل کرنوں چاہتا تاں اللہ غی کتاب تورات تے انھاں کولے موجود تھی ہی، اس ماں اللہ غو حکم وی موجود تھو، ور کتنی حیرانگی غی گل ہے جے یہ خدا غا صاف حکم تیں تے نک چھکیں اور اس تا ہنگ ور جے شاید ہم ناں ات اپنی مرضی غی گل لھ جے رحمت عالم ﷺ ناں تریا کل بناویں، حالانکہ یہ تے آپ ناں اللہ غا نبی نتا ہی نہیں بس اسے توں یاہ گل باندے آ گئی جے اصل ماں تے یہ صرف اپناں نفس غی خواہشاں غا پجاری ہیں اپنی مرضی پوری کرن واسطے جتوں وی انھاں ناں ڈھئی ملے اتوں ہی نوڑ لیں، ایمان تے انھاں غو کسے وی چیز ور نہیں، نہ اپنی کتاب تورات ور تے نہ خاتم الانبیا ﷺ ور نازل ہون آلی کتاب ور! فائدو:- اس آیت غا شیشہ ماں وہیہ ناں غا مسلمان وی اپناں ایمان غو جائزو لے سکیں جہڑا اج انسانی دماغ غا بنایا وا قانون ناں خدا غا قانون تیں چنگو سمجھیں۔ فیا اسفا! و وا حسرتا!

(۴۹) ان آیتاں ماں اللہ تعالیٰ نے پہلاں یہودیاں ناں یاد کروایو جے ہم نے انھاں ناں تورات جسی مقدس کتاب عطا فرمائی تھی فر اک زمانہ توڑی تے اللہ غا نبی، بزرگ لوک اور علم دین غا ماہر

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عالم اُسے پاک قانون ہی غے مطابق یہودیاں ماں فیصلا کرتا رہیا تے اس گل غی گواہی وی دیتا رہیا جے یاہ اللہ تعالیٰ غی نازل کی وی مقدس کتاب ہے کیونجے انھاں ناں تورات غی حفاظت کرن تے اس غا قانون ناں لوکاں ورنافذ کرن غی ذمہ واری دتی گئی تھی، وران تیں بعد یہ ناخلف پیدا ہوگیا ہیں جہڑا تورات غا کسے وی حکم ورعمل نیہنہ کرتا، اپناں آپ ناں کہ تے یہودی بلکہ خداغا فرمانبردار تے لاڈلا وی سمجھیں وراپناں سارا معاملا خداغا قانون ناں چھوڑ غے اپنی مرضی غا بنایا وا قانون ورنمیڑیں تورات ماں ہور حکماں غے نال نال خاتم الانبیا ﷺ غی نبوت ورایمان غو حکم وی تھو، وراج یہودی سردار تے عالم چھڑا اس گلوں ایمان قبول کرتا اں ڈریں کہ جے ہم مسلمان ہوگیا تاں مھاری سرداری ختم ہو جے غی، ویہہ تحفہ، نذرانہ، تے شیرینی جہڑا ہم ناں اپناں مریداں کولوں وصول ویں ویہہ بند ہوجیں غا، جہڑا اللہ تعالیٰ غا نازل کیا وا قانون ناں چھوڑ غے انسانی دماغ غا بنایا وا قانون ورفیصلا کریں ویہہ فرمانبردار تے مومن کہ ہیں! جس را کہ ویہہ سمجھ رہیا ہیں بلکہ ویہہ تے پکا اور کٹر کافر ہیں! ان غا کفر ماں کے شک ہو سکے! جہڑا خداغا قانون ناں منتا ہی نیہنہ بلکہ کہیں واری تے اپناں بنایا وا قانون ناں ہی خداغو قانون کہن توں وی نیہنہ شرماتا۔

(۵۰) یعنی تورات ماں تے ہم نے یہودیاں ور ''یہ یہ'' قانون فرض کیا تھا فرجے کدے یہ سچا یہودی ہیں تے تورات ناں منن آلا ہیں تاں اِس غے مطابق کیوں نیہنہ فیصلا کرتا! اس قانون ناں کیوں نیہنہ تسلیم کرتا۔ یہودیاں نے خداغا دسیا وا اس سارا قانون ناں ملیا میٹ کرغے اس غی جگہ اپناں دماغ تیں، اپنی مرضی غا کجھ ظالمانہ قانون کڈلیا تھا، اسے غے مطابق انھاں غی عدالتاں غو نظام چلے تھو خود مدینہ پاک ماں یہودیاں غواک قبیلو بنو نضیر تھو جہڑو اک دوجا قبیلہ بنو قریظ توں ذری ڈاھڈو تھو اس نے قانوں بنا یو وو تھو کہ جے مھارو کوئے بندو بنی قریظہ غے ہتھوں قتل ہو جے غوتاں بنو قریظہ ناں اس غی دیت ماں سو وسق دیناں پویں غا تے جے کدے ان غو بندو مھارے ہتھوں مارے جے تاں اس غی دیت بس پنجاہ وسق یعنی مھارے تیں ادھی وہے غی کیونجے ہم ڈاھڈا تے ویہہ لسا ہیں، ویہہ مھارے برابر نیہنہ آسکتا، اس غے باوجود یہودی اپناں آپ ناں خداغا فرمانبردار تے تورات ورایمان رکھن آلا کیہنہ تھا فرمایو: نہیں نہیں! سنوں! جہڑا خداغا اس نازل کیا وا قانون غے مطابق فیصلا نہ کریں یہ فرمانبردار کد ہوسکیں! یہ ہی لوک تے اصل ظالم ہیں۔

(۵۱) یعنی حضرتِ موسیٰ علیہ السلام تیں بعد اوپر وتھلی نبی آتا رہیا جہڑا تورات غے مطابق لوکاں ماں دین غی دعوت غو کم کرتا رہیا، چھیکو اک عرصہ تیں بعد اللہ نے حضرت عیسیٰ چلایا جہڑا تورات غی وی تصدیق کریں تھا، انھاں ور اللہ نے انجیل نازل فرمائی، جسماں اللہ نے لوکاں واسطے ہدایت تے نصیحت تیں علاوہ زندگی ماں پیش آن آلاں مسئلاں غا حکم وی نازل فرمایا تے یوہ بڑو حکم وی نازل کیو جے جس ویلے میرا آخری نبی سرورِ انبیا ﷺ تشریف لیا نویں غا، تم انھاں ورایمان لیائیو! ور عیسائیاں نے انجیل ماں اس قدر تحریف تے تبدیلی کی جے اج اس ماں قانون ناں غی کائے چیز سروں ہے ہی نیہنہ! یعنی ویہہ یہودیاں تیں وی دو قدم اگے لنگ گیا خداغا قانون ناں ختم کرغے اپناں مرضی غا ظالمانہ قانون بنا تھہ یا ور کمال غی گل یاہ ہے جے یوہ قہر کرغے وی ویہہ اپناں آپ ناں خداغا فرمانبردار بلکہ پیارا تے لاڈلا سمجھیں، اللہ نے انھاں ناں مخاطب کرغے فرمایو جے جہڑا لوک خداغا نازل کیا وا قانون ناں نیہنہ منتا بلکہ فیصلا اپنی مرضی ور کریں یہ فرمانبردار تے اللہ غا پیارا کد ہوسکیں اسا لوک ہی تے اصل نافرمان، فاسق فاجر ہیں۔

فَصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۚ وَمَنْ لَّمْ

اسے را برابر بدلو ہے تے جہڑ و بدلو لینوں معاف کر چھوڑے وہ تے اس واسطے کفارو ہے تے جہڑ و

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اللہ غا نازل کیا وا (حکماں) غے مطابق فیصلو نہ کرے تاں اسا لوک ہی تے ظالم ہیں (۵۰)

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا

تے ہم نے انھاں (نبیاں) غے پچھے پچھے مریم غا پوت عیسیٰ چلایا جہڑا اپناں تیں

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۚ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ

پہلی کتاب تورات غی تصدیق کرن آلا تھا تے ہم نے انھاں ناں انجیل عطا کی،

فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

جس ماں ہدایت تے لوء تھی تے واہ اپناں تیں پہلی کتاب تورات غی

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾

تصدیق کرن آلی تھی اور پرہیزگاراں واسطے ہدایت تے نصیحت تھی؛

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَ

تے انجیل آلاں ناں چاہیئے جے ویہہ خداغا نازل کیا وا (حکماں) غے مطابق فیصلو کریں تے

مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

جہڑا اللہ تعالیٰ غا نازل کیا وا (حکماں) غے مطابق فیصلو نہ کریں فر اسا ہی لوک تے

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

نافرمان ہیں (۵۱) تے (اے نبیؐ) ہم نے یاہ کتاب تھارے اپر برحق نازل کی ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا

جہڑی اپناں تیں پہلاں نازل ہون آلیاں کتاباں غی تصدیق کرن آلی ہے تے انھاں غی حفاظت کرن

عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ

آلی ہے لہٰذا تم انھاں غے بشکار اللہ تعالیٰ غا نازل کیا وا (حکماں) غے مطابق فیصلو کرو تے ''حق،، تھارے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵۲) تورات اور انجیل غا ذکر تیں بعد ہن بیان اللہ غی آخری کتاب قرآن پاک غو ہے جے تورات انجیل غو زمانوں گزر گیو، ہُن ہم نے قیامت توڑی ساراں انساناں واسطے اپناں آخری نبی خیال رح سردار ﷺ ور اپنی آخری یاہ سچی کتاب نازل فرمادتی ہے، جسماں قیامت توڑی کوڑغور تو نہیں ہوسیں، یاہ کتاب پشلی اسمانی کتاباں غی چھڑی تصدیق ہی نہیں کرتی بلکہ انھاں کتاباں ماں بیان کیں ویں قیمتی گلاں غی حفاظت تے راکھی وی کرے، کیونجے تورات انجیل غا جہڑا مضمون خدا نے باقی رکھنا تھا و یہہ اس نے اس کتاب ماں نازل فرمادتا ہیں ہُن اس سچی کتاب غے نال نال و یہہ گل وی قیامت توڑی محفوظ ہوگئی ہیں، فراللہ پاک اپناں نبی ﷺ ناں وی وہ ہی حکم دیئے جہڑا اس توں پہلاں یہودیاں تے عیسایاں ناں دتو تھو، جے تم وی لوکاں ماں ہر اک معاملہ غو فیصلوا سے قانون غے مطابق فرمائیو جہڑا اللہ غی طرفوں تھارے اپر نازل ہووؤ ہے اس سچا قانون ناں چھوڑ نے ان یہودیاں عیسایاں بچوں کسے غی کسے تا ہنگ ور نہ چلیو جس را کہ تم نے ہمیشاں کیو ہے۔ علماء نے لکھیو ہے جے اس آیت غا نازل ہون تیں پہلاں کئیاں معاملاں ماں بنی اسرائیل نے یاہ کوشش کی تھی جے ہم ناں دربار نبوی تیں فیصلو مھاری مرضی غو لبھ جے ور انھاں ناں ہزار چال بازیاں نے باوجود ناکامی غو منہ تکنو پیو تھو، اس آیت ماں نبی پاک ﷺ غا اس عمل غی تائید ہے، تے آئندہ واسطے یا تاکید وی ہے جے تم کدے کسے غی گل نہ منیوں تے فیصلو سدا اللہ غا قانون ور کرتا رہیو، سگوں اسماں آپؐ نے مھاوے امت واسطے وی بڑی اگاہی ہی ہے کہ ''کہوں تیہاں ناں تے سناؤں نواں ناں'' آنو انداز قرآن کریم ماں وی مچ جگہ استعمال کیو گیو ہے۔

(۵۳) یعنی کسے ناں یوہ خیال نہ آوے کہ جد ساریں کتاب اک ہی دین غی دعوت دیں، تے اک دوجی غی تصدیق وی کریں فر کئی کتاب نازل کرن غو مقصد کے ہے!؟ یا فر شریعتِ موسوی، تے شریعت عیسوی اور شریعتِ محمدی نے بشکار کجھ فقہی مسئلاں ماں اختلاف کیوں ہے؟! فرمایو اللہ نے ہر ایکن امت واسطے اک شریعت تے اک خاص طریقو مقرر فرمایو ہے حالانکہ جے کدے وہ چاہتو تاں ساراں لوکاں ناں وہ اک ہی شریعت منں آنی اکا امت بنا چھوڑتو ور اس نے ایسو نہیں کیو اس ماں اس غی بے شمار حکمت ہیں اک حکمت یاہ ہے جے وہ ہر ایکن غو اس طریقہ نال امتحان لیئوں چاہوے اللہ غا فرمانبردار بندا تے ہر ایکن نواں پرلتاں حکم ناں اپناں مالک غو حکم سمجھ نے، جہڑو ہمیشاں بدلتا وقت تے زمانہ غا لحاظ نال حکمتاں سنگ پہر یوو و ہے سینہ نے نال لالیں ور نافرمان لوک مفت غی بہتاں ماں لگ جیں کہ خدا نے پہلاں وہ حکم کیوں دتو تھو تے ہُن یوہ حکم کیوں دتو ہے وغیرہ بلکہ یوہ امتحان تے اس راوی ہو جے کہ جس ویلے پہلی شریعت تیں بعد دوجی شریعت آوے فر جہڑا لوک پہلی شریعت ناں خدا غو حکم تے خدا غو قانون سمجھ نے منیں تھا و یہہ تے فوٹ اس دوجی شریعت ناں قبول کر لیں جے پہلاں مھارا مالک نے ہم ناں اس غو حکم دتو تھو ہم نے اس ور عمل کیو ہُن اس نے یوہ دوجو قانون نازل کیو ہے ہم اس ناں وی سینہ نال لاواں غا۔ ور جہڑا لوک پہلی شریعت ناں خدا غا قانون نے بجائے باپ دادا غو دین سمجھن لگ گیا تھا، و یہہ جس ویلے دوجی شریعت ناں دیکھیں تے باپ دادا غا دین نے خلاف دیکھ نے اس تیں نک چھک لیں، انھاں ناں باپ دادا غو طریقو چھوڑنوں مشکل ہو جے جس را کہ بے شمار یہودی تے عیسائی اسلام غا اسے گلوں مخالف تھا۔ اللہ تعالیٰ نے نیک لوکاں واسطے فرمایو جے انھاں ناں تے بس نیکیاں ماں ہی اگے بڑھن غی لوڑ ہے تے رہیا یہ نافرمان انھاں غو فیصلو دنیا ماں کدہو سکے!، یہ اپنا نفس غی خواہشاں ناں چھوڑ نے خدا غو دین کد قبول کر سکیں! ہاں جسویلے قیامت نے تہاڑے یہ خدا غی بارگاہ ماں حاضر ویں غا اُت خدا انھاں غو ٹھیک ٹھیک فیصلو کر دیئے غو، فرمانبردار جنت ماں جیں غا تے نافرمان ہمیشاں واسطے دوزخ ماں سٹ دتا جیں غا۔

(۵۴) یوہ حکم مسیں اپر گذر یو تھو، تے رحمتِ عالم ﷺ تیں ایسو ممکن وی نہیں تھو جے آپؐ ناں کوئے خدا غا حکم نے مطابق فیصلو کران تیں ٹپلا لیتو، ور امت ناں اس حکم غی اہمیت و سن واسطے، اور یاہ تاکید کرن واسطے جے کدے تم وی یہودیاں عیسائیاں غی ریس ماں انھاں ہاروں خدا غا قانون ناں چھوڑ نے اپنی مرضی ور نہ کر پیو! بلکہ ہشیار رہیو جے کدے اَن پہال ہی و یہہ تمناں خدا غا قانون تیں دور نہ کر چھوڑیں، تے انسانی خواہشاں غا بنیاواں قانوناں ور نہ چلا چھوڑیں! یوہ حکم دوہری واری بیان فرمایو۔

أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۖ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

کولے آ گیو ہے اس ناں چھوڑ نے ان غی خواہشاں ور نہ چلیو (۵۲) ہم نے تھارا بچوں ہر ایکن

شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً

واسطے اک دستور تے اک طریقو رکھیو ہے تے جیکدے اللہ چاہتو تاں وہ تم ساراں ناں اک ہی امت بنا

وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ آتَاكُمْ ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ

چھوڑتو ور (اس نے ایسو نہیں کیو) تا نجے وہ ان (حکماں) ماں تھاری ازمائش کرے جہڑا اس نے تمناں دتا ہیں بس تم نیکیاں

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ

ماں اگے بدھو! تم ساراں نے مڑ نے اللہ تعالیٰ کولے ہی جانوں ہے وہ تمناں دس چھوڑے غو جن گلاں ماں

تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا

تم اختلاف کر رہیا ہیں (۵۳) تے (اے نبیؐ) تم انھاں نے بشکار اسے (قانون) نے مطابق فیصلا کرتا رہو جہڑا اللہ نے

تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ

نازل کیو ہے تے انھاں غی خوشی ور نہ چلو تے انھاں تیں ہشیار رہو جے یہ تمناں کسے حکم تیں ٹپلا نہ

بَعْضِ مَآ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا

چھوڑیں جہڑا اللہ نے تھارا در نازل کیا ہیں (۵۴) تے جے یہ منہ موڑیں تاں جان لیو جے اللہ تعالیٰ

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ

یوہی چاہوے کہ انھاں ناں ان غا کجھ گناہاں غی سزا دیئے تے بیشک

كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ

متا لوک تے نافرمان ہی ہیں (۵۵) تے کیوں! یہ جاہلیت غا فیصلا

يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ

لوڑیں! اور یقین کرن آلاں واسطے تے اللہ تعالیٰ غا فیصلہ تیں چنگا

يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَ ع ۱۱

کس غا ہو سکیں! (۵۶) اے ایمان آلیو! تم یہودیاں تے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵۵) یعنی جے کدے یہ یہودی ہُن وی اے رحمتِ عالم ﷺ تھارو کیوو وفیصلو نہ منیں تاں تم سمجھ لیو جے ہُن خدا ان غا کرتو تاں ور انھاں ور اپنوں قہر نازل کرن آنو ہے کیو نجے ان ماں متالوک ہیں ہی نافرمان، سبحان اللہ! یاہ قرآن غی پیشن گوئی تھی فرکجھ دناں ماں ہی لوکاں نے کھلی اکھاں نال تک لیو مدینہ غا سارا یہودی یا تے جنگ ماں قتل ہوگیا، یا قیدی بن گیا یا ذلیل ہونے انھاں ناں جلاوطن ہونوں پیو ور مدینہ پاک ماں اک وی یہودی نیہنہ رہ سکیو۔

(۵۶) جاہلیت غو قانون ہر وہ قانون ہے جہڑو خدا غا قانون تیں علاوہ کوئے انساناں غو بنایو وو قانون وہے، وہ کسے ایکن آدمی نے اپنی مرضی نال، اپنی سوچ ور تے اپنی تاہنگ ور بنایو وہے یا کجھ جاہلاں نے رل

النَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

نصرانیاں ناں دوست نہ بناؤ! ویہہ آپس ماں ایکن دوجا غا دوست ہیں تے تھارا بچوں جہڑو

مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

انھاں ناں اپنوں دوست بناوے غو وہ یقیناً انھاں ماں ہی شمار وہے غو، بیشک اللہ ظالم لوکاں ناں ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

نیہنہ دیتو (۵۷) تے تم انھاں لوکاں ناں دیکھیں غا جنھاں غا دلاں ماں روگ ہے ویہہ انھاں در ہی دوڑ دوڑ

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى

غے جیں تے (یوں) کیہنہ جے ہم اپنے اپر زمانہ غی پھیر پرت آن تیں ڈراں تے ممکن ہے جے

اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا

اللہ تعالیٰ فتح دیدئے یا اپنی طرفوں کوئے (ہور) حکم فرمادئے، فرتے یہ اپناں دلاں ماں

عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

چھپائی وی گلاں ور پچھتا تا ہی رہ جیں غا (۵۸) تے اس ویلے ایمان آلا تعجب

اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ

نال کیہنہ غا: کیوں! یہ ہی ویہہ لوک ہیں جہڑا خدا غیں تگڑیں تگڑیں قسم کریں ویں

اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

جے ہم تھارا نال ہاں؛ برباد ہوگیا انھاں غا عمل تے یہ بڑا خسارہ ماں جا پیا (۵۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

اے ایمان آنیو! جہڑو تھارا بچوں اپناں دین تیں پھر جے (وہ سن لئے)

فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ

فر اللہ تعالیٰ تاولاں ہی اسا لوک پیدا کردئے غو جنھاں نال اللہ محبت کرے غو تے ویہہ اللہ نال محبت کریں غا ویہہ مومناں

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ

واسطے نرم دل ویں غا، تے کافراں غا مقابلہ ماں ڈاھڈا ویں غا، ویہہ اللہ غا رستہ ماں

ملن غے بنایو وہے یا کجھ لوکاں نے اسمبلیاں ماں پاس کیو وہے ہر حال وہ جاہلیت ہی غو قانون شمار وہے، رسولِ پاک ﷺ غا زمانہ ماں جسو یلے قرآن نازل ہور ہیو تھو اس راغا ترے قانون تھا، عرب غا مشرکان غو جاہلی قبائلی قانون، یہودیاں غو لہنوں بنایو وو تے عیسائیاں غو جاھلی قانون جس غی ترقی یافتہ شکل اج رومن لاء ساری دنیا ماں مشہور تے رائج ہے ان ساراں قانوناں واسطے قرآن کہہ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ''کیوں! یہ (اسلام غی لوء آجانن تیں بعد) جاہلیت غا فیصلا لوڑیں!'' ات کھل غے اس رکوع ور اک چھواتی جئی نظر فرمار لیو! خدا غا قانون ناں چھوڑ غے اسے جہالت آلا پلے توں بنایا وا قانون ور جہڑا یہودی عمل کریں تھا اور اپناں مسئلاں غا فیصلا کریں تھا اللہ نے انھاں واسطے فرمایو: فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ''یہ ہی لوک تے پکا کافر ہیں'' فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ''یہ ہی لوک تے پکا ظالم ہیں'' اور خدا غا قانون ناں چھوڑ غے اسے جاہلیت آلا پلے تیں بنایا وا قانون ور جن عیسائیاں نے فیصلا کیا اللہ نے انھاں واسطے فرمایو فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ''بس یہ ہی لوک تے نافرمان ہیں'' اس تیں بعد قرآن اللہ غا حبیب ﷺ ناں وی خدا غا نازل کیا وا خدائی قانون ور ہر اک مقدمہ غو نمیڑو کرن غی بار بار تاکید کرے ہُن جہڑا لوک اج اپناں آپ ناں مسلمان کیہنہ ور فیصلو اسے جاہلیت غا پلے تیں بنایا وا قانون ور کریں انھاں ناں کے کہیو جے غو! تے جہڑا بدنصیب دعوو مسلمانی غو کریں ور اسلامی قانون غو ناں آتاں ہی نک چھک لیں، خدا غا قانون ناں نعوذ باللہ سختی آنو تے وحشی قانون کیہنہ اساں ظالماں غا بارہ ماں تم کے کیہنہ غا! تے ان ظالماں غا بارہ ماں تھارو کے فتوو وہے غو جہڑا خدا غا نازل کیا وا قانون غو گاٹو کھٹ غے مسلماناں ور یورپی کافراں غو قانون مسلط کرنوں چاہویں؟! صحابہء کرام یا تابعین غا مبارک دور غی تے گل ہی جانن دیو! اج توں کجھ سال پہلاں توڑی وی مسلمان یوہ خیال تک نیہنہ کرسکیں تھا جے، کدے ایسو وی وہے غو کہ عدالت تے مھاری وہے غی ور قانون غیراں غا دیں غا! حافظ عماد الدین ابن کثیرؒ غا زمانہ ماں کجھ اسلامی ریاستاں ماں ان تاتاری حکمراناں نے جہڑا مسلمان تے ہوگیا تھا ور اجوں انھاں نے اپناں ملک ماں قانون پرانوں تاتاری ہی رکھیو وو تھو، ابن کثیرؒ اپنی تفسیر ماں اس موقعہ ور ان غا بارہ ماں لکھیں ''یہ وہ قانون در اصل الیاسق'' ناں غا ایکن آدمی نے یہودی تے عیسائی اور اسلامی قانون ناں اگے رکھ غے بنایو ہے جسماں اس غی اپنی سوچ تے عقل اور نفسانی خواہشاں غو وی دخل ہے فر یو ہی قانون ان لوکاں ماں چل پیو ہے جس ناں یہ قرآن تے حدیث تیں اگے سمجھیں، اسے ور عمل کریں ایسو کرن آلا اصل ماں کافر ہیں تے ان غے خلاف جہاد کرنوں ضروری ہے ات توڑی کہ یہ اللہ تے اس غا رسول ﷺ غا قانون در مُڑ آویں تے

لہنوں ہر اک نکو بڑو معاملو قرآن حدیث غے مطابق حل کرن لگ پویں'' (تفسیر ابن کثیر) ان آیتاں ور مھارا ویہہ کھڑ پنچ جرگے دار مقدم وی غور کرلیں جہڑا لوکاں ناں فیصلہ واسطے بلاویں تے کیہنہ ''آرے شریعت غے مطابق تیرو فیصلو کراں'' فر قرآن حدیث غا علم غی تے انھاں نے کدے خوشبو وی نیہنہ سونگھی ہوتی تے نہ ویہہ اس غے مطابق فیصلو کرسکیں ور قرآن غو ناں لے غے اپنی مرضی غو فیصلو ضرور کریں، میرا ان کناں ماں نکا ہوتاں غی ویہہ اواز اجیں گجیں لگیں کہ ''آؤ قرآن حدیث دریا شریعت ور تھارو فیصلو کراں، فرجرگہ ماں! مقدم صاحب تم فرماؤ؟ چودہری صاحب تھاری کے رائے ہے؟ تے فلانیاں تیرو کے خیال ہے؟ فر پنچاں غا فرمان ور جہڑو فیصلو وہے اس ناں قرآن حدیث غو فیصلو بناتہریں اللہ تعالیٰ ہمناں سمجھ دیئے تے آخرت غا لیکھاناں یاد رکھن غی توفیق دیئے!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵۷) غیر مسلماں نال ویہہ پہانویں یہودی ویں، پہانویں عیسائی تے پہانویں کسے وی قوم غا مشرک کافر ویں انھاں نال چنگو سلوک کرنو، گواندی ہون غی وجہ تیں نیک برتاء کرنوں، یا انھاں نال عدل انصاف غو معاملو کرنوں جائز ہی نیہنہ بلکہ ضروری ہے اسے راغیر مسلماں نال شریعت غی حد ماں ضرورت وہے تاں صلح کرلینی، کوئے جائز معاہدو کرلینیوں وی جائز ہے ور غیر مسلماں نال دلی دوستی رکھنی، انھاں ناں لپنوں راز دار بنانوں تے انھاں نال اس رارل ملن غے رہنوں جس را مسلماناں سنگ رہیو جے قطعاً جائز نیہنہ کیونجے ویہہ قرآن غا، خدا غا سچا دین غا دشمن ہیں فر دشمناں سنگ دوستی کسرا!؟ فر دوستی واسطے کائے نہ کائے مناسبت وہے، جوڑو ہے تے ایمان آلاں غو بے ایماناں نال کے جوڑ ہو سکے ایمان آلاں نال تے بے ایماناں غی دوستی ایمان آلاں نال تے بے ایماناں غی دوستی بے ایماناں نال ہی ہو سکے اور یا ہی سو بے وی، تے اتنی نصیحت اور سمجھان تیں بعد وی جہڑو بے ایماناں کافراں ناں اپنوں دوست بناوے فر قرآن ایمان آلاں ناں اگاہ کرے جے تم سمجھ جاؤ کہ فر یوہ انھاں ہی غی پارٹی غو بندو وہے، انھاں ماں ہی شامل ہے تے اس غووی وہ ہی حکم ہے جہڑو انھاں غو ہے ای ــــــن جملتھم و حکمہ حکمھم (تفسیر مدارک)۔

(۵۸) اس آیت غا نازل ہون توڑی اجوں مدینہ پاک ماں مسلماناں غی زبردست تے نمیکلی حکومت قائم نیہنہ ہوئی تھی، مدینہ غے آسیں پاسیں سودی کاروبار کرن آلا بڑا مالدار یہودی وی ریہنہ تھا فر جن لوکاں غا دلاں ماں نفاق غو روگ تھو جس را کہ عبداللہ ابن ابی غی پارٹی ویہہ بڑی چلاکی نال یہودیاں سنگ دوستی رکھیں تھا اور اپناں آپ ناں اج کل غاں کھڑ پینچاں ہاروں بڑا اچا تے حالات تیں واقف کار سیاست دان سمجھیں تھا کہ جے اسلام غالب آ گیو تاں تے مسلماناں نال ہاں ہی، تے جے مسلماناں غی ہار ہو گئی تاں اپناں انھاں دوستاں سنگ رلن جاں غا، اس را پنجے انگلیں کہی ماں ریہنہ غیں، مسلماناں ناں تے ظاہری طور وریا ہی گل کیہنہ تھا جے ہم یہودیاں نال صرف اس واسطے سلام دعا رکھاں تاں جے کائے مالی اوکھت آ گئی تے مالدار لوک ہیں کم آویں غا ور دل ماں یاہ گل رکھی وی تھی کہ جسویلے مسلمان ہار جیں غا اس ویلے انھاں یہودیاں غے نال ہو جاں غا۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان آلاں ناں خوشخبری سنائی جے تاولاں ہی اسو ویلو آن آنو ہے جسویلے مکہ پاک سنے سارو عرب فتح ہو گیو وہے غو، یہودی ذلیل ہو غے مدینہ تیں جلاوطن ہو گیا ویں غا اس ویلے منافقاں ناں اپنی اس سوچ ور لازمی وی آوے غی تے افسوس وی وہے غو ور کس کاری!

(۵۹) یعنی فراک اسو وقت وی آوے غو جس ویلے یوہ سارو راز باندے آ جے غو، اس ویلے مسلمان حیران ہو غے کیہنہ غا "اُرے تُھوائی! یہ ویہہ ہی لوک ہیں جہڑا قسم کر کر غے یقین دواں ویں تھا جے ہم تھارا نال ہاں" یہ تے کجھ ہور ہی نکلیا! اس ویلے پتو لگے غو جے انھاں غیں ساریں چال چلاکیں بے کار گئیں تے نہ انھاں ناں ویہہ نماز، روزہ تے جہاد غا عمل ہی کجھ کم آیا جہڑا انھاں نے منافقت نال کیا تھا، یہ تے دنیا آخرت ماں سروں ہی برباد ہو گیا۔

(۶۰) یعنی کسے جماعت یا کسے قوم غا مرتد ہو جان نال یا دین غو کم چھوڑ دین نال نہ تے دین غو کجھ بگڑے تے نہ خدا تعالیٰ ہی غو کجھ نقصان وہے اللہ تعالیٰ ناں اس غی طاقت ہے جے وہ انھاں مرتداں غی جگہ دین غو کم کرن واسطے اسی اچی اچی صفتاں آلا لوک پیدا فرما دیے جہڑا اللہ غا رستہ ماں خالص دل نال بس اس غی رضا پچھے جہاد کریں غا ویہہ منافقاں ہاروں لوکاں غا مہناں مارن ور شرماسیں نیہنہ نہ انھاں ناں شکی آوے غی، نہ انھاں ناں اس غی کجھ پرواہ وہے غی جے لوک ہم ناں کے کیہنہ غا؛ ور یہ صفت تے اللہ تعالیٰ غو خاص فضل ہی ہے وہ جس ناں چاہوے اسیں صفت عطا کر دیئے!۔

(۶۱) اپر یہودیاں، عیسائیاں تے دوجاں کافراں ناں دوست بنان تیں ٹھا کیو تھو اس ور یاہ گل ذہن ماں آوے تھی جے فر مسلماناں غی دوستی ہونی کس نال لوڑیے!؟ فرمایو ایمان آلاں غی دوستی تے اللہ تعالیٰ نال اور اس غا پیارا نبی ﷺ نال تے ان مسلمان پہایاں نال ہونی چاہیے جہڑا نماز پڑہیں، زکوٰۃ دیں تے اللہ اگے عاجزی کرن آلا ویں باقی رہی یاہ گل کہ مسلماناں غی دوستی صرف مسلماناں نال ہی وہے غی فر تے باقی ساری دنیا ہی انھاں غی مخالف ہو جے غی؟ فرمایو: کوئے پرواہ نیہنہ! جس غی دوستی خدا تعالیٰ نال تے حبیب خدا ﷺ نال وے، وہ تے خدائی جماعت غو بندو بن جے، اور خدائی جماعت ناں کون ہرا سکے!؟ ور خدائی جماعت بن غے تے دسو!۔

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ

جہاد کریں غا تے کسے ملامت کرن آلا غی ملامت غی پرواہ نیہنہ کریں یوہ

فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾

اللہ تعالیٰ غو فضل ہے وہ جس ناں چاہوے اپنوں فضل دیدیئے تے اللہ تعالیٰ مچ وسعت آنو جانن آنو ہے (۶۰)

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ

(اے مسلمانوں!) تھارا دوست تے بس اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ اور ایمان آلا ہیں جہڑا

يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾

نماز غی پابندی کریں تے زکوٰۃ دیتا ریہنہ اور ویہہ اللہ غے اگے عاجزی کرن آلا ہیں

وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ

تے جہڑو اللہ تعالیٰ نال اور اس غا رسولؐ نال تے ایمان آلاں نال دوستی رکھے غو (وہ تے اللہ غی جماعت ماں ہے) تے

حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

اللہ تعالیٰ ہی غی جماعت غالب رہ (۶۱) اے ایمان آنیو! جنھاں لوکاں

تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ

ناں تھارا تیں پہلاں کتاب دتی گئی ہے اور ویہہ تھارا دین ناں مخول تے کھیڈ بنا نویں

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ

تم انھاں ناں تے (دوجاں) کافراں ناں اپناں دوست نہ بناؤ!

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمْ

تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو جیکر تم مومن ہیں؛ تے جسویلے تم نماز واسطے

إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

بانگ دیں یہ اس ناں مخول تے کھیڈ بنا لیں یوہ اس گلوں کیونجے یہ لوک

قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ

عقل تیں کم نیہنہ لیتا (۶۲) (اے نبیؐ) تم فرما دیو: او اہلِ کتاب! کیوں! تم نے مھارے اندر بس یا ہی خرابی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶۲) اک مسلمان ناں دنیا ماں اپناں مذہب تیں زیادہ پیاری کائے چیز نہیں ہوسکتی، نہ ہی اس غی نظراں ماں اپناں دین تیں بدھ دنیا غی کسے وی چیز غی عزت ہو سکے، تے کسے ماڑا تیں ماڑا مسلمان غی غیرت وی وسیں لگیں یاہ گل برداشت نہیں کرسکتی جے اس غے باندے باندے اس غا مذہب غی اس غا دین غی توہین کی جے؛ تے کس را؟ ''کدے مھیس غا منہ اگے کٹو حلال ہوو وے''! فریوہ کس را ہو سکے کہ مسلمان یہودیاں، عیسائیاں تے دوجاں غیر مسلماناں ناں اپنوں دوست بنالے! جد کہ ویہہ اللہ غا سچا سچا دین غی ہاسی مخول بنانوی! اور جس ویلے نماز واسطے بانگ دتی جے تے یہ بدد ماغ اس سچی دعوت غی نقل لانویں، بانگ غی آواز ور چھگا لانویں۔ روایتاں ماں آوے جے مدینہ پاک ماں کجھ بددماغ یہودی تے عیسائی ایسا وی تھا جہڑا بانگ غی آواز ور چھگا لانویں تے ٹھٹھا کریں ویں تھا (ابن کثیر وغیرہ) اساں دین غاں دشمناں نال دوستی لان توں ٹھا کیو جارہیو ہے تے عقل ہوتاں کوئے مسلمان اساں پاگلاں ناں دوست بناوی کدسکے!۔

مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ

تکی ہے جے ہم اللہ تعالیٰ ور، تے جہڑی کتاب مھارا در نازل کی گئی ہے اس ور، اور جہڑیں مھارا تیں پہلاں نازل ہوئی تھیں

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ

انھاں ور ایمان لے آیا ہاں، حالانکہ تھارا ماں متا لوک نافرمان ہیں (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کیوں!

اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ

ہوں دسوں تمناں اللہ غے نزدیک جزا غا لحاظ نال اس تیں وی پہیڑا کون لوک ہیں؟ ویہہ ویہہ ہیں جنھاں

لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ

ور اللہ نے لعنت کی، تے انھاں ور قہر نازل کیتو، تے انھاں بچوں کجھاں ناں بوجوں

وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

تے سور بنایو تے جنھاں نے شیطان غی پوجا کی اساں ہی لوکاں غو سب تیں مندو ٹھکانوں ہے

وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا

تے یہ ہی سِدّا رستہ تیں بچ گمراہ ہیں (۶۳) تے جسویلے یہ تھارا کولے آویں کیہنہ جے ہم

اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

ایمان لے آیا حالانکہ یہ کفر ہی لے نے آیا تھا تے کفر ہی لے نے نکل گیا تے یہ جو کجھ

اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

چھپا رہیا ہیں اللہ تعالیٰ اس ناں خوب جانے (۶۴) تے تم انھاں بچوں بچ ساراں ناں دیکھیں غا

يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ

جے یہ گناہاں ماں تے اتی چکن ماں اور حرام کھان ماں بڑی تاون کریں

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ

بچ پہیڑا کرتوت ہیں جہڑا یہ کر رہیا ہیں (۶۵) انھاں ناں کیوں نہیں ٹھاکتا انھاں غا درویش

وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ

تے عالم گناہ غی گل کہن تیں تے حرام کھان تیں

(۶۲) یعنی او اہلِ کتاب! تمنے آخر مھارے اندر پہیڑ کے تکیو ہے! تمناں واہ کہڑی خرابی لبھ گئی جس کر نے تم مھارے نال ضد کریں تے مھارا دشمن بن گیا ہیں، آخر مھارو قصور کے ہے جس غو تم بدلو لے رہیا ہیں! بس یوہ ہی جے ہم اللہ تعالیٰ ناں مناں تے جہڑی کتاب مھارا ور نازل ہوئی ہے اس نے نال نال ہم تھارا ور نازل ہون آلی کتاب تورات، انجیل ناں مناں! یوہ تے کوئے قصور نہیں! یاہ تے کائے ضد یا خرابی آلی گل نہیں حالانکہ تم لوک تے اپنی کتاب نے مطابق وی نافرمان تے فاسق فاجر ہیں۔ ہاں! جے کدے تم پہیڑا تے برا لوک جہڑا نفرت تے مذمت نے قابل ہیں دیکھناں ہی چاہویں تاں آؤ ہم تمناں دساں یہ کون لوک ہیں؟! یہ ویہہ لوک ہیں جہڑا کاھناں تے فال کڈن آلاں شیطاناں غا پجاری بنیاں واہیں، جنھاں ور خدا غو قہر تے اس غی لعنت ہوئی، جن بچوں کئیں سارا تے بوجوں اور سور بنا دتا گیا، تم ذری اس شیشہ ماں اپنوں منہ تکو ہاں! یاہ کس قوم غی تاریخ ہے! یہ کس غیں کتھیں بیان ہورہی ہس! کیوں یہ تم ہی نہیں ہیں! یہ تھارا ہی کالا کرتوت نہیں ہیں، ہاں! ہاں یوہ سب کجھ تھارو ہی بیان ہورہیو ہے۔ **فائدو:**- طاغوت یا شیطان غا پجاری کہڑا لوک ہیں؟ علامہ زمخشری نے اپنی تفسیر ماں حضرت، عبداللہ ابنِ عباسؓ غو یوہ ارشاد نقل کیو ہے جے ات طاغوت تیں مراد ویہہ یہودی کاہن (یعنی فال کڈن آلا) ہیں جہڑا فال کڈنے لوکاں ناں پوشیدہ خبر دسن غو دعوو کریں ویں تھا فر جس نے اللہ غی نافرمانی کرنے اساں شیطاناں غی گل منی سمجھو وہ شیطان غو پجاری ہے'' (کشاف)

(۶۴) ہُن ذکر منافقاں غو خاصکر یہودی منافقاں غو ہورہیو ہے یہ دنیا غا فائدہ واسطے مسلماناں ناں تے اُچیں اُچیں کلمو پڑھ پڑھ نے سناویں ویں تھا ور دل ماں اسلام غی نفرت، رحمت عالم ﷺ غو کرودھ تے کفر چھپا نے رکھیں ویں تھا اور اس ناں اپنی دانشمندی، سیاست تے ہشیاری سمجھیں تھا ور دلوں شاہ کالا ہووا وا تھا رحمتِ عالم ﷺ غی مبارک مجلس ماں جت پتھراں غو کالجو پھٹ جے تھوتے ویہہ موم بن جیں تھا، یہ بدنصیب جس کفر نال داخل ویں تھا اسے ناں لے نے نکل جیں تھا اور انھاں ور مجلس مبارک غو کجھ وی اثر نہیں وہے تھو یہ اثر لین واسطے تے جیں ہی نہیں تھا، انھاں غو تے مقصد ہی مسلماناں ناں ٹھوکھو دینوں تھو، خیر یہ نہ تے کسے ناں تھوکھو دے سکیں تے نہ انھاں غیں چال چلا کیں انھاں ناں خدا غا قہر تیں چھڑا سکیں اللہ تعالیٰ تے انھاں غا سارا رازاں تیں واقف ہے۔

(۶۵) یعنی ہُن انھاں غی کھوہ ہی اسی نافرمانی آلی بن گئی ہے کہ دوڑ دوڑ نے گناہاں ماں جا بڑیں، ظلم زیادتی تے حرام کھان جساں گناہاں تیں وی پچھے نہیں رہتا بلکہ بڑی تاون نال کریں جے وقت کھڑائے نہ جے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ

کتناں مندا کم ہیں جہڑا یہ کر رہیا ہیں (٦٦) تے یہودیاں نے کہیو جے اللہ تعالیٰ غو ہتھ

مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ

بند ہو گیو ہے انھاں ہی غا ہتھ بند ہو جیں تے اس را کہن غی وجہ تیں انھاں ور لعنت وہے بلکہ اللہ غا تے

مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا

دوئے ہتھ کھلا ہیں وہ جس را چاہوے خرچ کرے تے (اے نبیؐ) تھارا اپر تھارا رب غی طرفوں جہڑو

مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ

کلام نازل ہوو و ہے وہ ضرور انھاں بچوں کیاں لوکاں غی شرارت تے کفر ماں ہور ہی باھد و کردے غو

وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

تے ہم نے انھاں غے بشکار قیامت توڑی دشمنی تے کرودھ (غی اگ) لا چھوڑی ہے

كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي

جد کدے وی یہ لڑائی غی اگ پخا ویں اللہ تعالیٰ اس ناں بجھا چھوڑے ، تے یہ ملک ماں

الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

اتی چکن غی پوری کوشش کریں تے اللہ تعالیٰ فسادیاں ناں پسند نیہنہ کر تو (٦٧)

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ

تے جیکدے یہ اہلِ کتاب ایمان لے آویں غا تے تقوا اختیار کر لیں غا تاں ہم انھاں غیں بدیں ضرور دور

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ

کر دیاں غا تے ہم ضرور انھاں ناں نعمتاں آلی جنت ماں داخل کر دیاں غا ؛ تے جیکدے یہ

أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم

تورات اور انجیل غی پابندی کرتا تے اس غی پابندی کرتا جو کجھ انھاں در انھاں غا رب

مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ

غی طرفوں نازل کیو گیو ہے تاں تے یہ اپنے اپروں وی (روزی) کھاتا تے اپناں پیراں غے ہیٹھوں

(٦٦) اپر یہودی عوام غو بیان تھو مُن ذکر انھاں غا عالماں غو ہے امام ابن جریرؒ نے حضرتِ عبداللہ ابن عباسؓ تے دو جاں کیں ساراں تابعیاں غی گل نقل کی ہے جے یاہ آیت علماء کرام واسطے سب توں زیادہ سخت تے خوف ناک ہے کیونجے اس آیت ماں عوام غی بد کرداری ور عالماں غو یاہ گل سوچ غے چپ چیتو رہنوں کہ جے کدے اواز چکی تاں مھاری لحاظ ملاحظی جاتی رہ غی عوام غی گنہگاری توں وی بدھ گناہ بیان ہور ہیو ہے تے عوامی بدعملی غی پُچھ عالماں تے درویشاں ناں ہور ہی ہے فراس تیں سخت گل ہور ہووی کے سکے ! بلکہ کجھ بزرگاں غو اخان (قول) نقل ہووو ہے جے کسے قوم غی بربادی غا پہیڑا اتہاڑا شروع ہی اتوں ویں کہ پہلاں عام لوک برائیاں غو بازار گرم کریں فر اُن غا عالم تے نیک لوک وی لحاظ ملاحظی بچان واسطے ڈورا، گُنگا تے کلا ہو جیں۔

وقف لازم

(٦٧) ہتھ کھلن غو مطلب ہے خوب خوب خرچ کرنوں مُچ مُچ سخاوت کرنی، تے ہتھ بند ہو جان غو مطلب وہے خرچ نہ کرنوں، کنجوسی کرنی، سوم بن جانوں، اصل ماں یوہ عربی غو اک محاورو ہے جس غو مطلب سچیں مچیں ہتھ بند ہو ناں تے کھلنا نیہنہ جس را ہم اپنا محاورہ ماں کہاں جے ''فلاناں غی گنڈ (گٹھ) بڑی ڈاھڈی ہے'' یعنی وہ مُچ سوم ہے، یہودیاں غی اک ہور جہالت غو ذکر ہور ہیو ہے، کہ جد کدے انھاں غی بدعملی غی وجہ تیں اللہ غی مشیت غے مطابق انھاں ور کجھ تنگی آجے تھی تاں یہ اپناں کرتو تاں در نیہنہ تکیں ویں تھا بلکہ بڑی بے ادبی تے گستاخی نال کیہنہ ویں جے اج کل خدا غو ہتھ بند ہو گیو ہے، روایتاں ماں مدینہ پاک غا دو یہودیاں غا ناں وی آویں جہڑا یوہ بے ادب لفظ عام طور ور کہتا رہیہنہ ویں تھا، اک فخاص دو جو شاس (ابنِ کثیر وغیرہ) فرمایو کنجوس تے یہ آپ ہیں، ان غو سوم پونوں تے دنیا ماں مشہور ہے، اللہ تعالیٰ غا تے دوئے ہتھ کھلا ہیں وہ ازل توں لے غے اج توڑی اپناں خزاناں دویں دویں ہتھیں خرچ کر رہیو ہے، ور ویہہ نہ کدے مُکیں تے نہ سمیں، ھاں ! کس ناں کتنوں دینوں ہے یوہ تے اس غی اپنی مشیت ور ہے، فر یہودیاں غی ہور اک پہیڑی خصلت بیان فرمائی جے قرآن غو یوہ مٹھو، رسیلو تے دل ماں کھبھ جان آلو بیان واقعہ ہی ہدایت غو ذریعو ہے ور اہل کتاب غو کرودھ تکو کہ یہ قرآن نال وی ہور ہور گمراہ ویں، ان غی سرکشی تے گمراہی ماں بادھو ہی ہو تو جے، خدا نے انھاں ناں اس غی دنیا ماں یاہ ہی سزا دتی ہے جے انھاں غا آپس ماں کیں کیں فرقا بن گیا ہیں، انھاں ماں دشمنی غی اسی اگ پخ گئی ہے جہڑی قیامت توڑی ختم نیہنہ ہو سکتی، ور پٹھا رسول خدا ﷺ تے مسلماناں اور اسلام غے خلاف ساز شاں غا جال بُنن ماں لگا واہیں چمکھی تیں مسلماناں غے خلاف جنگ پہڑکان غی کوشش کریں، ور خدا تعالیٰ انھاں غی چال تے انھاں غی چھل بازی انھاں ور ہی پرت چھوڑے ان غی آپسی دشمنی غی وجہ تیں کوئے منصوبو توڑ نیہنہ چڑھتو، یہ تے زمین ماں فساد چکن واسطے اڈی چوٹی غی لکو لاویں مشرکاں ناں مسلماناں غے خلاف پہڑکاویں سداں ساداں مسلماناں ناں گمراہ کرن غی کوشش کریں ور کائے کوشش کہنڈے نیہنہ لگتی، کیوں جے فسادیاں ناں خدا پسند نیہنہ کرتو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶۸) یعنی انھاں غا کرتوت واقعہ ہی اسا ہیں کہ انھاں غی کدے بخشش ہونی ہی نیہنہ چاہئے! وریوہ اللہ غو فضل تے اس غو کرم ہے کہ اتنیں بڑیں بڑیں گستاخیں تے بے ادبیں کرن تیں بعد وی اُس غی طرفوں اجوں وی انھاں ناں یو ہی بلا رو ہے کہ جے کدے ہُن وی ایمان قبول کرلیں اور یہ پہیڑا کرتوت چھوڑ نھے پرہیزگاری تے نیکی غی زندگی اختیار کرلیں تاں اس غی رحمت غو بوڑاج وی کھلو ہے وہ انھاں غا یہ بڑا بڑا گناہ تے جرم معاف کردیئے غو اور پاک صاف کرنھے اپنی نعمتاں پُہری جنت ماں داخل کردئے غو سبحان اللہ! اتناں پُہارا مجرم واسطے مغفرت تے جنت غو وعدو! یاہ اسے غی شانِ کریمی ہے ورنہ اساں مجرماں ناں کون بخشے! فرفرمایو کہ جے یہ اہلِ کتاب یہودی تے عیسائی اپنی کتاباں یعنی تورات اور انجیل ہی غو حکم ٹھیک ٹھیک من لیں جس غا ہور حکماں نھے نالن نالن اک حکم خاتم الانبیا ﷺ ور ایمان

أَرْجُلِهِمْ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ

وی! (۶۸) کجھ لوک تے انھاں بچوں سِدّا رستہ ور ہیں ور انھاں بچ متا لوک ویہہ ہیں جہڑا اچ پہیڑا

مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

کم کررہیا ہیں (۶۹) اے رسول! ﷺ جو کجھ تھارا ور تھارا رب غی طرفوں نازل ہووو ہے تم وہ (لوکاں توڑی)

مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ

پہچادیو! تے جے تم نے ایسو نہ کیو تاں تے تم نے اس غو پیغام پہچایو ہی نیہنہ؛

وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

تے اللہ تعالیٰ لوکاں تیں تھاری حفاظت فرماوے غو بیشک اللہ تعالیٰ کافر لوکاں ناں سِدّو

الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ

رستو نیہنہ دستو (۷۰) (اے نبیؐ) تم فرما دیو: او اہلِ کتاب تم (اصل ماں تے) کسے وی

شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ

چیز ور نیہنہ چجر توڑی تم تورات تے انجیل غی اور اس غی کہ جو کجھ تھارا ور تھارا رب غی طرفوں

إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا

نازل کیو گیو ہے (پوری) پابندی نہ کریں تے (اے نبیؐ) تھارا ور تھارا رب غی طرفوں جہڑو (کلام) نازل

أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ

کیو گیو ہے وہ ضرور انھاں بچوں کیاں لوکاں غی شرارت تے کفر ماں ہی باحد وکرے غو لہٰذا تم کافر

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

لوکاں ور افسوس نہ کرو! (۷۱) بیشک جہڑا لوک مسلمان ہیں تے جہڑا یہودی

هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ

ہیں تے جہڑا صابی ہیں اور جہڑا نصرانی ہیں جہڑو وی (انھاں بچوں) اللہ تعالیٰ ور

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

تے آخرت غا تہاڑا اور ایمان لیاوے غو تے چنگا عمل کرے غو فراساں لوکاں ور نہ کوئے خوف ہے

لیانوں وی ہے اگر یہ خدا غا ان حکماں ماں ہی جہڑا ان غی کتاباں ماں انھاں در نازل ہووا تھا، من لیں اور پکا سچا مومن بن جیں فرتے آخرت تیں پہلاں دنیا ماں وی اپنے ہٹیھوں اپروں آئی وی خدا غی نعمتاں غی بدلا رکھیں ور جدا اپنی کتاباں ناں منیں تاں ہی تے، لیکن یہ تے اپنی کتاباں ناں وی ٹھیک طرح نیہنہ منتا بلکہ بس اپناں نفس غی خواہشاں ور چلیں۔

ع ۱۳ ۹

(۶۹) یعنی سارا اہلِ کتاب وی برو بر نیہنہ کجھ اک خوش نصیب تے ہمیشاں سِدا رستہ ور رہیا ہیں اور ویہہ اج وی اپناں نفس غی غلامی ناں چھوڑ نھے، تورات تے انجیل غا حکم نھے مطابق رحمتِ عالم ﷺ ور ایمان لیا رہیا ہیں جس را کہ عبداللہ ابن سلامؓ تے حبشہ غا بادشاہ نجاشیؓ ور گنیاں چنیاں ان کجھ اک نیکاں ناں چھوڑ نھے باقی تے پہیڑا کرتوت کرن آلا ہی ہیں۔

(۷۰) اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں مچ پیار نال الرَّسُوْلُ ''اے سنیا پہچان آلیا'' کہہ نھے حکم فرماوے جے تھارو کم اللہ غا نازل کیا وا اک اک حکم ناں لوکاں توڑی پہچانوں ہے کوئے منیں یا نہ منیں، کوئے خوش وہے یا ناراض کوئے مخالفت کرے یا حمایت تم تے اک اک حکم پہچا نھے ''رسالت'' غا سب تیں اُچا مقام ور بچ جاؤ! تے چارے قضاء جے کدے تم نے اک حکم وی اگے نہ پہچایو، یا اک پیغام وی لوکاں توڑی پچنوں رہ گیو تاں تے سمجھو جنیں تمنے رسالت غو حق ادا ہی نیہنہ کیو، سبحان اللہ! فرحمتِ عالم ﷺ نے اس ور کتنوں عمل کیو! مکہ غا کنڈا، طائف غا بلا تے احد غا تیر، تلوار وی قیامت نھے تہاڑے اس غی شہادت دیں غا۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرمانویں کہ جے کدے تمناں کوئے یاہ گل کہہ جے نعوذ باللہ حضور ﷺ نے اللہ غو نازل کیو وو حکم چھپالیو تم سمجھ جائیو کہ یوہ بالکل جھوٹھو ہے کیونجے اگر رحمتِ عالم ﷺ کائے گل پچھے رکھتا تاں یاہی آیت رکھتا جسماں رسالت غو حق ادا کرن غو یوہ حکم تھو (بخاری مسلم) وصال مبارک تیں کجھ ہی پہلاں حجۃ الوداع آتے تہاڑے چالی ہزار غا مجمع ناں رحمتِ عالم ﷺ نے پچھیو دسو! تمناں میرا بارہ ماں پچھیو جے غو تم کے جواب دیں غا؟ چالی ہزار غا اس مجمع نے اک زبان ہو نھے عرض کی ہم کانہہ غا جے تم نے رسالت غو حق ادا فرما چھوڑیو ہے (مسند احمد) تے رہی یاہ گل جے لوک اس دعوت غی مخالفت کریں غا فرمایو: ''اللہ لوکاں تیں آپ تھاری حفاظت فرو ے غو'' کافر کدے اپنی چالبازیاں ماں کامیاب نیہنہ ہوسیں اللہ نے اس غو باطنی انتظام فرمان تیں علاوہ ظاہری انتظام وی فرمایو۔ کدے ابو طالب غا دل ماں قدرتی محبت گھل چھوڑی، تے کدے انصارِ مدینہ غا دل جانثاری غا جزبہ نال پُہر چھوڑیا دشمناں نے قتل غا کتنا منصوبہ بنایا، کتنیں سازشیں کیں ور ساریں چلاکیں خدا غی گفیہ تدبیر نال مٹی ماں ہی نیہنہ رل جاتی رہئیں بلکہ پُٹھا ویہہ ہی اپنی چالاں ماں پھستا رہیا اور اس آیت غا نازل ہون تیں بعد تے آپؐ نے وہ ظاہری پہرو وی چکوا چھوڑیو تھو جس غو انتظام صحابہء کرام نے آپؐ واسطے کیو وو تھو (ابن کثیر)

(۷۱) یعنی چجر توڑی تم اپنی کتاب تورات تے انجیل ور مکمل عمل نہ کریں، اور ان غاں تقاضاں ور عمل نہ کرلیں جن بچوں سب تیں بڑو مطالبو یوہ ہے کہ تورات تے انجیل غی پیشن گوئی اور حکم نھے مطابق خاتم الانبیاء ﷺ ور ایمان نہ لے آویں نانے اس کتاب (قرآن کریم) کو ایمان نہ لے آویں اجو توڑی تم کسے دین ور نیہنہ، تے خدا نھے نزدیک تم کفر تیں سواء کسے شمار ماں نیہنہ! ور اہلِ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کتاب غو حال تے یوہ ہے کہ یہ ایمان کے قبول کرتا جس را قرآن نازل ہور ہیو ہے اسے را انھاں غا کفر تے نافرمانی ماں وی ہور ہور باھد و ہور ہیو ہے فرا سالوک خدا غا پیارا کس را ہو سکیں! یہ تے پکا کافر ہیں، تے اساں نافرماناں کافراں ور افسوس کرن غی وی کوئے لوڑ نیہنہ! جدا نھاں نے آپ یوہ بربادی آنو رستہ نوڑ لیو ہے فران غی بربادی ور افسوس کے!۔

وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي

تے نہ یہ غمگین ویں غا (۷۲) یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کونوں پکو

إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ

وعدو لیو تے ہم نے انھاں در مچ سارا رسول چلا یا فر جد وی کوئے رسول انھاں کونے

رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا

واہ چیز لے نے آیو جہڑی انھاں غا دل ناں چنگی نیہنہ لگے تھی تاں انھاں نے کجھاں ناں تے چھوٹھو کہہ دتو

وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا

اور کجھاں ناں تے یہ قتل ہی کر چھوڑتا رہیا، تے خیال یوہ کرتا رہیا جے کوئے عذاب نیہنہ آسیں اس گلوں ویہہ آتاں

وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ

تے ڈورا ہو گیا اس تیں بعد وی اللہ نے انھاں غی توبہ قبول کی ور انھاں بچوں مچ سارا فراناں تے ڈورا

مِّنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

ہو گیا تے یہ جو کجھ کریں اللہ تعالیٰ اس ناں دیکھ رہیو ہے (۷۳) یقیناً ویہہ لوک کافر ہو گیا جھانے

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ

کہیو جے اللہ تعالیٰ ہی تے مسیح ابن مریم ؑ ہے حالانکہ آپ مسیح ؑ نے

الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ

فرمایو تھوا ے بنی اسرائیل تم اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرو جہڑو میرو وی رب ہے تے تھارو وی رب ہے

إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

یقین متوں! جہڑو آدمی اللہ تعالیٰ ناں شرک کرے اس واسطے تے یقیناً اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دتی ہے

وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ

تے اس غو ٹھکانوں دوزخ ہے اور اساں ظالماں غو کوئے وی مددگار نیہنہ؛ ویہہ لوک وی واقعہ ہی کافر

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ

ہو گیا جھاں نے کہیو: اللہ تعالیٰ تے تریہا بچوں تیجو ہے حالانکہ اک

وقف لازم

(۷۲) اک پاسے یہودیاں غو یوہ خیال کہ بس مھاری یہودی قوم تے جنت ماں جے غی باقی کوئی جنت ماں جا سکتو ہی نیہنہ پہانویں وہ کجھ وی کرے دو جے پاسے عیسائیاں غو یوہ دعوو ہے جے جنت غا تے ٹھیکیدار ہی ہم ہاں! نیڑے نیڑے دنیا غاں ساراں فرقاں تے ساری قوماں غو یوہی خیال ہے ور اک سچی سچی دعوت اسلام غی ہے جسماں کسے طبقہ کسے قوم غی گل نیہنہ بلکہ گل صرف عقیدہ غی ہے، مسلمان قوم ماں، یہودی قوم ماں یا عیسائی قوم ماں شامل ہون نال کجھ نیہنہ ہوتو، نجات تے بخشش غو دارومدار سچا ایمان ور ہے، جہڑو سچا دل نال اللہ تعالیٰ ناں تے اس غا سارا دین ناں من لئے اور اس نے مطابق زندگی گزارن غو فیصلو کر لئے اور زندگی غا پل پل ماں اس ناں سچ کر دسے اس واسطے کھلو اعلان ہے ﴿ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴾ ''بس اساں لوکاں ور نہ کوئے ڈر ہے تے نہ یہ غمگین ویں غا'' ویہہ کسے وی رنگ، کسے وی قوم، تے کسے وی ملک غا ویں۔ **فائدو:-** ات صرف اللہ تعالیٰ تے آخرت ور ایمان لیان غی گل ہے کیونجے اللہ تعالیٰ ور ایمان لیان غو مطلب ہی اس غا سارا دین ناں متھوں وہے جسماں اس غاں نبیاں ور، اس غی کتاباں ور، اس غا فرشتاں ور تے ساراں حکماں ور ایمان لیانوں تے اس غا دین نے مطابق زندگی گزارن غو مطالبو آپے آ جے۔

(۷۳) یاہ گل اس تیں پہلاں سورت بقرہ ماں تفصیل نال گذری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کونوں پکو وعدو لیو جے تم خدائی حکماں ور سدا پابندی نال عمل کرتا رہیو ور انھاں نے کجھ عرصہ بعد ہی دنیا غی لالچ تے نفس غی خواہشاں پچھے پے نے یوہ وعدو بسار چھوڑ یو، نبیاں ناں ستانوں اپنوں وطیرو بنا لیو، جہڑی گل اپنی مرضی تے تاہنگ نے مطابق لگی واہ تے من لی ور نبیاں غی جہڑی گل وی اپنی رائے، اپناں خیال، اپنی تاہنگ، اپناں نفس غی خواہشاں نے خلاف سہئی لگی اس تیں نمکر گیا، فر کتناں نبیاں ناں انھاں نے چھوٹھو کہیو تے کتناں ناں تے قتل ہی کر گیا اس غو حساب ہی کجھ نیہنہ، ور ان بڑاں بڑا گناہاں نے باوجود بے فکر ہو نے بیٹھا رہیا جے ہم تے نبیاں غی لہڑی ماں ہاں ہم ناں کے ہو جے غو، اور اللہ غی طرفوں جہڑی وقتی جئی ڈھیل لبھتی رہئی اس ناں یاہ سمجھتا رہیا جے مھارے ور تے عذاب آ ہی نیہنہ سکتو چھیکڑ اللہ نے آخرت تیں پہلاں دنیا ماں یاہ سزا دتی جے انھاں کونوں دین غی گل سنن دیکھن غی توفیق ہی لے لئی فر اکھاں کناں نے باوجود ویہہ دین نے پہانے اناں ڈورا تھا۔ کدے کدے اللہ غی رحمت انھاں در متوجہ وی ہوئی اور انھاں ناں توبہ غی وی توفیق ہوئی، کجھ تہاڑا ٹھیک وی رہیا ور کجھ مدت تیں بعد فر انھاں بچوں مچ سارا لوک اسے را اناں ڈورا ہو گیا اج اکھ ہیں ور نہ رحمتِ عالم ﷺ ناں انھاں اکھاں نال سیان سکیں نہ دین غی کائے گل ہی تک سکیں، اے را کن ہیں ور دین غی کائے گل سن نیہنہ سکتا، دنیا غی لالچ تے نفس غی خواہشاں پچھے اس را انا ڈورا ہو نے پے گیا ہیں کہ آخرت در اور مرن در تے ان غو تہان جا تو ہی نیہنہ۔ خیر انھاں غا سارا کرتوت اللہ غی نظراں ماں ہیں اپناں ویلا ور لیکھو ہو جے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۴) پراناں تے نواں تحقیق کرن آلاں غی تحقیق ہے جے حضرتِ عیسیٰؑ غا زندہ اسمان ور چائے جان تیں بعد تاولاں ہی ان غا بارہ ماں عیسائیاں غا کھیں گمراہ فرقاء بن گیا تھا ان بچوں کجھ نے یوہ عقیدہ بنا لیو کہ حضرتِ عیسیٰؑ ہی ''خدا'' ہیں حالانکہ حضرتِ عیسیٰؑ نے تے دنیا ور آن تیں بعد جہڑی گل سب تیں پہلاں کی واہ یاہ تھی اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ ''ہوں اللہ غو بندہ وہوں'' فرویہہ ساری زندگی لوکاں ناں یا ہی تبلیغ کرتا تے تعلیم دیتا رہیا کہ ''بس اک اللہ غی عبادت کرو'' تے سختی نال اعلان کرتا رہیا جے ''مشرکاں ور اللہ نے جنت حرام کر چھوڑی ہے'' وران ظالم عیسائیاں نے یہ ساریں تعلیم بسار غے بس اک ہی رٹ لائی رکھی جے خدا تے عیسیٰؑ ہی ہے نعوذ باللہ۔ اس عقیدہ آلا فرقہ تیں علاوہ کجھ ویہہ فرقاء پیدا ہویا جنھاں نے ترے خدا غو اک عجیب عقیدہ بنا لیو کہ حضرتِ عیسیٰؑ، تے حضرتِ جبرئیل اور اللہ تعالیٰ یہ ترے کئی کئی وی خدا ہیں تے ترے جُوغے فرا کو خدا ہیں، کجھ نے حضرتِ جبرئیلؑ غی جگہ حضرتِ مریمؑ ناں تیجو خدا بنا لیو، اج دنیا ماں مچ عیسائی اسے ترے خدا غا عقیدہ آلا ہیں؛ اللہ تعالیٰ نے ان ساراں فرقاں ناں در فٹے منہ کہیو جے اللہ غی پاک ذات ناں اس جنجل آلا شرک سنگ کوئے تعلق نیہنہ۔ خدا وہ ہی ہے جہڑو اک ہی ہے، اس غو کوئے شریک نیہنہ تے جہڑا مُن وی اس شرک تیں باز نہ آویں قرآن اساں کافراں ناں سدا رہن آلا دردناک عذاب تیں اگاہ کر دیئے!؟

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ

خدا تیں سوا ہور کوئے خدا ہے ہی نیہنہ تے جیکدے یہ اس تیں باز نہ آیا جو کجھ کہ یہ کہہ رہیا ہیں

لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَفَلَا

ناں انھاں بچوں جہڑا کافر رہینہ غا انھاں ور ضرور دکھ دین آلو عذاب آوے غو (۷۴) تے یہ لوک

يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اللہ تعالیٰ اگے توبہ کیوں نیہنہ کرتا تے اس کولوں بخشش کیوں نیہنہ منگتا اللہ تعالیٰ تے بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے؛ (۷۵)

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ

مسیح ابنِ مریمؑ بس اک رسول ہی تے ہیں انھاں تیں پہلاں وی مچ رسول

قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ

ہو گذریا ہیں تے انھاں غی مائی اک مچ نیک کانسریں تھیں ویہہ دوئے کھانوں

الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ

کھمیں ویں تھا (۷۶) تکو! ہم انھاں واسطے کس را آیت کھول کھول غے بیان کراں فر تم تکو! یہ کیاں

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پٹھا پھرتا جا رہیا ہیں (۷۷) (اے نبیؐ) تم فرما دیو: کیوں تم اللہ ناں چھوڑ غے انھاں غی عبادت کریں

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ

جہڑا نہ تھارا نقصان غا مالک ہیں تے نہ نفع غا! اور اللہ تعالیٰ ہی تے خوب سنن آلو

الْعَلِيْمُ ۝ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

جانن آلو ہے (۷۸) تم فرما دیو: او اہلِ کتاب! تم اپناں دین ماں انحق

غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ

باھدو نہ کرو، تے انھاں لوکاں غی پھیڑی سوچاں ور نہ چلو جہڑا پہلاں تیں گمراہ

قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ۝

ہویا واہیں تے انھاں نے (دوجاوی) مچ سارا گمراہ کر چھوڑیا ہیں تے ویہہ سِدّا رستہ تیں مچ ہی ٹپلیا واہیں (۷۹)

(۷۴) پراناں تے نواں تحقیق کرن آلاں غی تحقیق ہے جے حضرتِ عیسیٰؑ غا زندہ اسمان ور چائے جان تیں بعد تاولاں ہی ان غا بارہ ماں عیسائیاں غا کھیں گمراہ فرقاء بن گیا تھا ان بچوں کجھ نے یوہ عقیدہ بنا لیو کہ حضرتِ عیسیٰؑ ہی ''خدا'' ہیں حالانکہ حضرتِ عیسیٰؑ نے تے دنیا ور آن تیں بعد جہڑی گل سب تیں پہلاں کی واہ یاہ تھی اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ ''ہوں اللہ غو بندہ وہوں'' فرویہہ ساری زندگی لوکاں ناں یا ہی تبلیغ کرتا تے تعلیم دیتا رہیا کہ ''بس اک اللہ غی عبادت کرو'' تے سختی نال اعلان کرتا رہیا جے ''مشرکاں ور اللہ نے جنت حرام کر چھوڑی ہے'' وران ظالم عیسائیاں نے یہ ساریں تعلیم بسار غے بس اک ہی رٹ لائی رکھی جے خدا تے عیسیٰؑ ہی ہے نعوذ باللہ۔ اس عقیدہ آلا فرقہ تیں علاوہ کجھ ویہہ فرقاء پیدا ہویا جنھاں نے ترے خدا غو اک عجیب عقیدہ بنا لیو کہ حضرتِ عیسیٰؑ، تے حضرتِ جبرئیل اور اللہ تعالیٰ یہ ترے کئی کئی وی خدا ہیں تے ترے جُوغے فرا کو خدا ہیں، کجھ نے حضرتِ جبرئیلؑ غی جگہ حضرتِ مریمؑ ناں تیجو خدا بنا لیو، اج دنیا ماں مچ عیسائی اسے ترے خدا غا عقیدہ آلا ہیں؛ اللہ تعالیٰ نے ان ساراں فرقاں ناں در فٹے منہ کہیو جے اللہ غی پاک ذات ناں اس جنجل آلا شرک سنگ کوئے تعلق نیہنہ۔ خدا وہ ہی ہے جہڑو اک ہی ہے، اس غو کوئے شریک نیہنہ تے جہڑا مُن وی اس شرک تیں باز نہ آویں قرآن اساں کافراں ناں سدا رہن آلا دردناک عذاب تیں اگاہ کر دیئے!؟

(۷۵) یاہ اللہ تعالیٰ غی شانِ غفوری تے رحیمی ہے کہ وہ اسا، مجرماں واسطے وی ہر ویلے توبہ غو دروازو کھلور کھے، بڑا تیں بڑا مجرم ناں وی توبہ کرنے گناہ بخشوان غو موقعو دیئے اس تیں بعد وی جہڑو اس غا فضل تیں کجھ نہ کھٹے اس توں بڑو بدنصیب کون وہے غو!۔

(۷۶) حضرتِ عیسیٰؑ جہڑا اک کانسری غا شکم تیں پیدا ہویا ویہہ خدا کس را ہو سکیں! ویہہ تے صرف اللہ غا اک رسول تھا اور بس! جس را اللہ غا ہور ہزاراں رسول ہویا ہیں اسے را اک رسول حضرتِ عیسیٰؑ وی تھا فر اس جماعت غا ایکن فردناں تم نے خدا کس را بنا لیو! تے انھاں غی مائی صاحبہ جنھاں ناں عیسائی خدا غی ماں کیہنہ نعوذ باللہ ویہہ تے اک نیک کانسری اور اللہ غی ولی تھیں یہ دوئے ماں پوت انساناں ہاروں روٹی کھائیں تھا فر کجھ تے سوچو جس ناں جین واسطے کھان پین غی لوڑ وہے، انسانی ضرورتاں غی محتاجگی وہے فر وہ خدا کسرا ہو سکے! خدا تے وہ ہی ہے جہڑو کسے چیز غو محتاج نیہنہ تے دنیا غی ہر چیز اس غی محتاج ہے سبحان اللہ! ذری غور کرو کتنی سوکھی ور پکی دلیل پیش کی!؟

(۷۷) یعنی اے قرآن پڑھن آلیا! ذری غور تے کر! سوچ تے سہی! ہم اپنی دلیل کسرا کھول کھول غے بیان کر رہیا ہاں! جہڑیں ہر شخص غا ذہن ماں آ سکیں ہر آدمی انھاں ناں اسانی نال سمجھ غے انھاں تیں فائدو چک سکے ور ان بدنصیباں نا وی دیکھو! یہ ان آیتاں تے دلیلاں ناں سُن غے وی کسرا منہ موڑ لیں! تے پشلو نہیں ہٹ غے فر کفر ماں جا بڑیں۔

(۷۸) سب کجھ جانن تے سب کجھ سنن آلی ذات بس اللہ تعالیٰ غی ہے وہ ہی سب غا نفع نقصان غو مالک ہے اس تیں سوا انسان نے جتناں وی خدا اپناں دماغ توں بنا غے انھاں ناں حاجت روا تے مشکل کشاء سمجھ لیو ہے ویہہ نہ کسے ناں کجھ دے سکیں تے نہ کسے غو کجھ بغاڑ سکیں فر جہڑا لوک اسی چیز غی پوجا کریں جہڑی نہ انھاں ناں کجھ دے سکے تے نہ انھاں غو کجھ بغاڑ سکے

یہ کتناں بڑا ایان پوفاں بلکہ پاگل پوناں ماں لگا واہیں! حالانکہ انسان تے یا اپناں نفع واسطے کسے اگے ٹہہ یا فر اس غا نقصان تیں بچن واسطے فر مشرک کے سوچ غے ان غی پوجا کریں!۔

(۷۹) اہلِ کتاب ناں فر دین ماں ''غلو'' نہ کرن یعنی حد تیں اگے لنگن تیں ٹھا کیو جا رہیو ہے، دین ماں ''غلو'' غو مطلب کے ہے ابنِ کثیر فرماویں: جس غی جتنی تعظیم کرن غو حکم خدا نے دتو ہے اس تیں بڈھ اس غی تعظیم نہ کرو! تے جن انساناں ناں خدا نے نبوت غو در جو دے غے نبی بنا یو ہے انھاں ناں نبوت غا در جہ تیں چا غے خدائی غا در جہ تیں توڑی نہ لے جاؤ، اسے غو ناں غلو ہے جس را عیسائی حضرتِ عیسیٰؑ غا بارہ ماں کر رہیا ہیں (ابنِ کثیر) ''غلو'' غی ہور تفصیل واسطے دیکھو اسے سورت غو حاشیو ۲۱، ۲۲، ۲۳، دو جو حکم دتو جے ''گمراہ لوکاں غی سوچاں ور نہ چلو'' یہ گمراہ لوک انھاں غا ویہہ بڑا بڈیرا تھا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ

بنی اسرائل بچوں جنھاں لوکاں نے کفر اختیار کیو انھاں ور داوودؑ تے عیسیٰؑ غی زبانی

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

لعنت کی گئی ہے یوہ اس گلوں کیونجے ویہہ نافرمانی کریں تھا تے حدوں بدھ جیں تھا (۸۰)

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

جہڑیں بدیں انھاں نے نوڑیں ویں تھیں ویہہ انھاں تیں باز نہیں آویں تھا کتناں پہیڑا کم تھا جہڑا

يَفْعَلُوْنَ ۝ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

یہ کریں تھا (۸۱) تم دیکھیں غا انھاں بچوں چ سارا لوک کافراں نال دوستی لاتا پھریں

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

کتنی پہیڑی ہے واہ چیز جہڑی انھاں نے اپنے واسطے اگے ٹوری ہے جے انھاں ور خدا غو قہر وہے

وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

تے یہ سدا عذاب ماں پیا ریہنہ، تے جے یہ اللہ تعالیٰ ور اور نبیؐ ور تے جو کجھ نبیؐ ور نازل

وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا

ہو یو ہے اس ور ایمان لے آتا تاں انھاں کافراں ناں دوست نہ بناتا ور متا لوک تے انھاں

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ

ماں نافرمان ہی ہیں (۸۲) تم ایمان آلاں نال دشمنی ماں ساراں لوکاں تیں بدھ غے یہودی

اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً

تے مشرک لوکاں ناں دیکھیں غا اور ایمان آلاں نال دوستی ماں سب تیں نیڑے انھاں لوکاں

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ

ناں دیکھیں غا جہڑا کیہنہ جے ہم ''نصرانی،، ہاں، یوہ اس گلوں کیونجے انھاں ماں

قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

عالم تے درویش ہیں اور اس گلوں کیونجے ویہہ بڈیار نہیں کرتا (۸۳)

(۸۰) یعنی حضرتِ عیسیٰؑ غی زبانی تورات ماں تے حضرت داؤدؑ غی زبانی زبور ماں۔

(۸۱) ﴿لَا يَتَنَاهَوْنَ﴾ غی سلف تیں دو تفسیر چلی آویں تے عربی لغت غا لحاظ نال وی دواں غی گنجائش ہے اک یاہ جے ''ویہہ برائیاں تیں باز نہیں آویں تھا'' تے دوجے یاہ کہ'' ویہہ اک دوجا ناں برائیاں تیں ٹھاکیں نہیں تھا۔ زیادہ بزرگاں نے یاہ دوجی تفسیر بیان کی ہے، نبی پاک ﷺ فرمانویں! بنی اسرائیل ماں سب تیں پہلاں یاہ ہی برائی پیدا ہوئی تھی اک آدمی دوجا ناں شریعت غے خلاف کم کرتو دیکھے تھوتے وہ اس ناں اس کم تیں ٹھاکے تھو، جے اللہ تیں ڈر! اس پہیڑا کم ناں چھوڑ دے یوہ حرام ہے ور جدوہ اس غا کہن وراس کم ناں نہیں چھوڑے تھو، اس ویلے یوہ بندو اس تیں کنی وی نہیں وے تھو نہ اس غو پہانڈو بکھ کرے تھو، اس ور اللہ نے انھاں غا دل باٹا کر چھوڑیا (مسند احمد، ابوداؤد) رحمتِ عالم ﷺ نے اپنی امت ناں وی اس خطرہ تیں خبردار فرماتاں فرمایو! اے ایمان آلیو! یا تے نیک کماں غو حکم دیتا رہو تے برائیاں تیں ٹھاکتا رہو نہیں تے اللہ تھارا اپر کوئے عذاب نازل کر دئے غو فرتم دعا کریں غا ور اس ویلے دعا قبول نہیں ہوسیں (ترمذی شریف)

اک دو جاناں غا کیس نہیں تھا

(۸۲) یعنی یہ اہلِ کتاب دعوے تے یوہ کریں جے ہم خدا ناں اک مناں ور یہ خدا غی توحید ور ایماں رکھن آلاں مسلماناں ناں چھوڑ نے دوستی ان مشرکاں کافراں نال لاویں جہڑا خدا غی توحید ناں سروں تسلیم کرتا ہی نہیں! لہذا ثابت ہویو جے ان غو ایمان خدا ور ہے ہی نہیں، ور جے کدے واقعہ ہی خدا ور انھاں غو ایمان ہوتو تاں ان غی دوستی مشرکاں نال نہیں بلکہ مسلماناں نال ہوتی جہڑا خدا غی توحید ناں منیں۔

(۸۳) یعنی نیوں تے یہودی، عیسائی، مشرک سارا دشمن ہیں ور انھاں ماں یہودی زیادہ ہی سخت ہیں جد کہ ویہہ لوک جہڑا اپناں آپ ناں'' نصاریٰ'' کیہنہ ویہہ ان دواں غا مقابلہ ماں مسلماناں تیں ذری نیڑے ہیں، تے قرآن اس غی ترے وجہ بیان کرے اک تے ان ماں مذہبی عالم ہیں دوجے ان ماں فقیر تے درویش قسم غا لوک ہیں تیجے یہ تکبر نہیں کرتا، مفسراں غی اک بڑی تعداد یاہ کہہ جے ساراں عیسائیاں غی گل نہیں بلکہ یہ تے بس ویہہ عیسائی ہیں جہڑا حضور ﷺ غا مبارک زمانہ ماں مدینہ غے کونے کانے رہنہ تھا، ور کجھ علما فرمانویں: جے یوہ عیسائیاں غو اک خاص فرقو تھو جہڑو اپناں آپ ناں'' نصاریٰ'' کہہ تھو، دوجا عیسائی اس ناں عیسائیت تیں باہر سمجھیں تھا اور دوجا عیسائی اپناں آپ ناں خود نصاریٰ'' وی نہیں کیہنہ تھا، قرآنِ کریم نے وی کجھ اسا انداز ماں ہی کہیو ہے'' ویہہ لوک جہڑا اپناں آپ ناں'' نصاریٰ'' کیہنہ اگلی آیت غا مضمون تیں اس گل غی تائد وہے، حضور ﷺ غا زمانہ ماں اس فرقا غا لوک کدے کدے تھا، ان ماں اجوں دوجی قوماں تیں عالم وی زیادہ تھا اور ویہہ لوک وی ان ماں موجود تھا جہڑا اپنا طریقہ غے مطابق دنیا چھوڑ نے فقیری تے درویشی غی زندگی گزاریں تھا جس غو یوہ اثر تھو کہ انھاں ماں تکبر تے گھمنڈ نہیں تھو جس غی وجہ تیں یہ دوجاں غا مقابلہ ماں دینِ اسلام ور ذری بہلا متوجہ ویں تھا جس را کہ حبشہ غا بادشاہ نجاشیؓ تے انھاں غا دو جا درباری نیک لوک، بہر حال اس آیت ماں کل حضور ﷺ غا زمانہ غا عیسائیاں غی ہے یاہ کوئے ساری دنیا واسطے پیشن گوئی نہیں تے نہ اج غا متکبر طمطراق عیسائی اس حکم ماں آویں جہڑا خود عیسائیت ور وی یقین نہیں رکھتا تے نہ ان ماں عالم، درویش اور تواضع کرن آلا لوک موجود ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى

تے جسویلے ویہہ اس (کلام) ناں سنیں جہڑو رسول ﷺ ورنازل ہووو ہے اسویلے تم انھاں غیں

اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ

اکھاں بچوں اتھرواں غا چھم لگتا دیکھیں غا اس وجہ توں جے انھاں نے ''حق،، ناں سیان تیو ہے

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا

ویہہ بول پوئیں: اے مھار یار با! ہم ایمان لے آیا بس توں ہم ناں وی شہادت دین آلاں ماں لکھ لے! تے ہم ناں

لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ

کے ہووو! جے ہم اللہ تعالیٰ ورتے اس ''حق،، ورجہڑو مھارے کولے آ گیو ہے ایمان نہ لیانواں حالانکہ ہم ناں اس

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ

گل غی ہٹک ہے جے مھارو رب ہمناں نیک لوکاں ماں شامل فرمالئے؛ فر اللہ تعالیٰ انھاں ناں یاہ گل کہن غا

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

بدلہ ماں اسا باغ دئے غو جنھاں غے ہیٹھ نہر بہتی ویں غیں یہ سدا انھاں ماں ہی

فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ

رہینہ غا، تے نیکو کاراں غو یوہی بدلو ہے؛ تے ویہہ لوک جنھاں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾

کفر کیو تے مھاریں آیتاں ناں جھوٹھیں کہیو یہ لوک دوزخی ہیں (۸۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ

اے ایمان آنیو! تم انھاں پاک چیزاں ناں حرام نہ کرلیو جہڑیں اللہ نے تھارے واسطے حلال کی

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا

ہیں تے حدوں نہ بدھو، بیشک اللہ تعالیٰ حدوں بدھن آلاں ناں پسند نہینہ کرتو؛ تے اللہ نے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ

جہڑیں حلال (تے) پاک چیز تمناں دتیں ہیں انھاں بچوں کھاؤ! تے (اس) اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو جس ور

(۸۴) تقریبًا مفسراں غو اس گل ور اتفاق ہے جے یہ آیت حبشہ غا بادشاہ حضرتِ نجاشیؓ تے ان غا درباریاں غا بارہ ماں نازل ہوئی ہیں۔ تے یہ صفت کہ ''قرآن پاک سُن نے اتھرواں غا چھم لگ گیا'' وی انھاں ہی غی بیان ہوئی ہیں رحمتِ عالم ﷺ نے مدینہ پاک در ہجرت کرن تیں پہلاں کجھ صحابہء کرام ناں ملکِ حبشہ در ہجرت کرن غو حکم فرمایو تھو کیونجے اُت غا بادشاہ غی نیک طبیعت تے عدل انصاف غی سارا عرب ماں ٹل تھی، صحابہء کرام غی اک جماعت نے ہجرت کی تے اس ملک ماں عیش ارام نال رہن لگ پیا ور اس غی خبر جس ویلے مکہ غا مشرکاں ناں لگی فر انھاں ناں تے مروڑ کے! سول ہی ہو گیو۔ ویہہ مسلماناں غو کسے جگہ ارام نال رہنو کسرا برداشت کر سکیں تھا!، انھاں نے وی اک وفد حبشہ غا بادشاہ کولے ٹوریو جس نے مسلماناں غی رج نے بد نامی کی نالے کجھ تحفہ نذرانہ دے نے درخواست کی جے یہ مھارا ملک غا باغی ہیں انھاں ناں واپس موڑیو جئے، بادشاہ نے صحابہء ناں دربار ماں بلا نے مشرکاں غیں گلاں غا بارہ ماں پچھیو جت رحمتِ عالم ﷺ غا پتیر پہائی حضرتِ جعفر طیارؓ نے بڑا اثر دار طریقہ نال اسلام غو تعارف کرایو تے نال ہی سورتِ مریم غیں کجھ آیت وی پڑھ نے سنائیں جن ماں حضرتِ عیسیٰ غو تفصیل نال ذکر ہے، بادشاہ نے تے اس غاں دربار یاں نے پُج غور نال قرآن غی تلاوت سُنی جس غو اسو اثر ہووو کہ ساری مجلس ماں اتھرو واں غی جھڑی لگ گئی۔ تے بعد ماں اللہ نے اس ناں ایمان غی توفیق فرمادِتی ۹ ہجری ماں جسویلے رسولِ پاک ﷺ ناں ان غی وفات غی خبر پچی تے رحمتِ عالم ﷺ نے ان غی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی متاں مفسراں غو خیال تے یوہ ہے جے آیتاں ماں اسے اپر غا واقعہ در اشارو ہے تے کجھ بزرگاں نے حضرت نجاشیؓ غو ہی اک دو جو قصو نقل کر نے اس در اشارو سمجھیو ہے وہ یوہ ہے جے حضرتِ نجاشیؓ نے اک بڑو قافلو ایمان قبول کرن واسطے حضور ﷺ غی خدمت ماں ٹوریو تھو انھاں ناں آپؐ نے دین غی دعوت دِتی تے نالے ان نے سامنے قرآن پاک غی تلاوت فرمائی جس ور ان ساراں غی اکھاں توں اتھرو واں غی لڑی لگ گئی اور اللہ نے ساراں ناں ایمان غی دولت نصیب فرمادِتی۔ (فتح القدیر) ان آیتاں تیں یوہ ہی سہئی وہے جے پہلی آیتاں ماں جن ''نصاریٰ'' غو ذکر ہے جہڑا یہودیاں تے مشرکاں توں زیادہ مسلماناں نے نیڑے ہیں یہ اسے قسم غا خاص خاص لوک ہیں جہڑا قرآن سُن نے ایمان قبول کرلیں تے روپوئیں'' دنیا غو ہر اک عیسائی نہینہ۔ آخر ماں اساں مومناں غو انجام جنت تے ان غا مقابلہ ماں کفر کرن آلاں غو جھیکو ہمیشاں رہن آلو ٹھکانوں دوزخ بیان فرمایو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸۵) عیسائیاں نے اپناں دین ماں غلو کرنے بے شمار حلال چیز اپنے اپر حرام کرلیں تھیں بلکہ ان غا کجھ سائیں تے فقیر دنیا غی ہر اک لذت ناں اپنے اپر حرام سمجھیں تھا، کیونجے ان غا خیال ماں یہ چیز روحانیت غی مخالف سگوں روحانیت غا رستہ غیں رکاوٹ اور اڑو تھیں۔ کجھ اسے راغی تاہنگ پہلاں پہلاں کجھ صحابہء کرام غا دِلاں ماں وی آئی تھی حدیث تے تفسیر غی کتاباں ماں اس راغا کئیں سارا واقعہ بیان ہویا ہیں، کسے نے اپنے اپر سون ناں حرام کرن غی سوچی، تے کسے نے بیوی کونے کدے نہ جان غو فیصلو کیو، کسے نے ماس چربی تے دوجیں لذت آلیں چیز نہ کھان غی قسم چکن غی سوچی تے کسے نے ساری رات عبادت تے سدا اتہاڑی روزا رکھن غو پروگرام بنایو، تفصیل واسطے دیکھو (البحر المحیط، ابن کثیر) یوہ سب کجھ اللہ غی رضا تے ثواب کھٹن واسطے کرنوں چاہویں تھا ور اللہ ناں اسی زندگی پسند یہینہ تھی جس ار

یہ آیت نازل ہوئیں تے ایمان آلاں ناں ورڈنے منع فرمادتو گیو جے ویہہ کسے وی اسی چیز ناں حرام یہینہ کرسکتا جس ناں اللہ نے اپناں بنداں واسطے حلال کیو ہے نہ عقیدہ غا لحاظ نال جے کسے چیز غا حرام ہون غو عقیدو ہی بنالیں تے نہ عملی طور ور نہ کھان غو فیصلو کرسکیں کیونجے جہڑیں چیز روحانیت یعنی تقوٰی تے پرہیز گاری نے مخالف تھیں یا اس رستہ غیں رکاوٹ تھیں ویہہ تے پہلاں ہی خدا نے حرام کرچھوڑی ہیں ہُن تے پرہیز گاری بس یاہ ہے کہ اس غی حرام کی وی چیز اں تیں اور اس غا ٹھا کیا واکماں تیں اس غا بندا دور رہینہ تے جن نعمتاں ناں اس نے حلال کیو ہے ان تیں فائدو چکیں۔ اس را دنیا غی لذتاں ناں تے حلال چیزاں ناں چھوڑ چھاڑنے اک پاسے ہو جانوں، بناماں پھرنوں، چھکی بنا بنا نے بستی تیں دور کدے بیسوں اس سارا کیں ناں ''رہبانیت'' کہیو جئے رحمتِ عالم ﷺ نے اپنی امت ناں اس راغی درویشی، فقیری تے اس راغا سائیں پونا تیں بڑی سختی نال ٹھا کیو ہے۔ آپؐ نے صاف لفظاں ماں فرمایو: لَا رُهْبَانِيَّةَ فِي الْإِسْلَامِ اسلام ماں رہبانیت غی قطعًا کوئے گنجائش یہینہ (مسند احمد) ور جسناں سچ ہی ترکِ دنیا غی شوق وہے اور وہ اپناں روح غی روحانی ترقی اسے ماں سمجھے جے دنیا تیں کئی ہونے تے ساراں قضیاں بختاں تیں اک پاسے ہو نے اپناں مالک ناں یاد کروں اسا شخص واسطے رحمتِ عالم ﷺ فرماویں: رُهْبَانِيَّةُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ ''اس امت غی رہبانیت اللہ غا رستہ ماں (اللہ غی رضا واسطے) جہاد کرنو ہے (مسند احمد، مسند ابی یعلیٰ)

(۸۶) اپنے اپر کائے چیز حرام کرلین غو اک طریقو یوہ ہے کہ انسان کسے چیز یا کم واسطے قسم کرلئے جے ہوں فلانوں کم یہینہ کرسوں، یا فلانی چیز کدے یہینہ کھاسوں وغیرہ۔ اس مناسبت نال ہُن قسم غو ذکر ہور ہیو ہے، قسم غا بارہ ماں کجھ بیان سورت بقرہ ماں گذر گیو ہے تفصیل واسطے اس غو (۱۸۲) حاشیو دیکھ لیو، قسم غیں علماء نے قرآن حدیث ور غور کرنے ترے قسم بیان کی ہیں، لغو، غموس، منعقدہ، پہلی دو ور کفارو یہینہ ور تیجی قسم ور کفارو ہے (الف) لغو قسم غو مطلب ہے بنا کسے مقصد تیں اینویں کہینویں ہُٹ مٹ ہی خدا غی قسم کہہ چھوڑیو، یا اڑک پڑک ہی منہ تیں قسم نکل گئی یاہ چنگی گل تے یہینہ، اللہ غا پاک ناں غی بے ادبی ہے ور اسی قسم ور کفارو یہینہ، جس واسطے فرمایو ''اللہ تھاری پھڑ یہینہ کرتو'' (ب) غموس قسم غو مطلب ہے کسے پرانی گل ور چھوٹھی قسم چک لی۔ یاہ قسم ہے تے بہت بڑو گناہ جہڑو سچی توبہ تیں بچن معاف یہینہ ہوسیں ور کفارو اس قسم ور وی یہینہ (ج) تیجی قسم منعقدہ قسم ہے، جس ور کفارو وی واجب ہے یاہ قسم آئندہ کسے کم غا کرن یا نہ کرن غی وہے، جسرا ''خدا غی قسم ہوں فلانوں کم یہینہ کرسوں'' یا ہوں فلانوں کم ضرور کروں غو'' وغیرہ اس قسم ناں اگر آدمی توڑ چاہڑ لئے اور اپنی گل ور قائم رہ فرتے بڑی چنگی گل ہے ور جے کدے وہ کسے مجبوری وریا ضرورت ور قسم پھن چھوڑے یا اس تیں پھل نے بچ جئے تاں اس ور کفارو واجب ہو جئے، کفارہ ماں پہلاں ترے چیزاں بچوں اک کرن غو اختیار ہے یا تے دس غریباں ناں سویرے شام رج نے درمیانی جئی روٹی کھوانے جسی آپ اپناں کھر آلاں ناں کھوالتو وہے۔ یا دس محتاجاں ناں درمیانی درجہ غو اک اک جوڑ کپڑاں غو دے چھوڑے، تے یا فر اک غلام آزاد کردئے ان تریہاں بچوں جہڑو کم مرضی کرلئے۔ ور جس ناں ان بچوں کسے کم غی ہمت نہ وہے اور اس نغے واسطے علماء فرمانویں کہ اس کونے اتنی مالیت وی نہ وہے جس ور زکوٰۃ فرض ہو جے تاں ترے تہاڑا اوپر وحملی روزا رکھے، آخر ماں فرمایو جے اپنی قسماں غی حفاظت کرو، پہلاں تے بچن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ

تے تم اللہ تعالیٰ غی اطاعت کرتا رُہو اور رسولؐ غی فرمانبرداری کرتا رُہو تے بچتا رُہو تے جیکدے

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾

تم منہ موڑلیں تاں جان لیو جے مھارا رسولؐ غے ذمے بس صاف صاف (سنیو) پہچا دینوں ہے (۸۹)

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

جہڑا لوک ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیا انھاں ور اس چیز ماں کجھ گناہ نہینہ

فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جہڑی انھاں نے (پہلاں) کھالی جدکہ ویہہ ڈر گیا اور ایمان لے آیا تے چنگا عمل کرتا رہیا

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

فرویہہ پرہیزگاری اختیار کرلیں تے ایمان لے آویں فرڈرتا رہینہ اور خوب نیکیں کریں، تے اللہ تعالیٰ نیکو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ ع ۱۲ ۲

کاراں ناں پسند کرے (۹۰) اے ایمان آنیو ! اللہ تعالیٰ ضرور تھاری ازمائش کرے غو

بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ

کجھ شکار ناں جس توڑی تھارا ہتھ تے برچھا پچ سکیں تانجے اللہ تعالیٰ باندے کردئے جے

اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

اس توں ان دیکھیاں کون ڈرے، تے جہڑو اس تیں بعد حدوں بدھے غو

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ

اس واسطے تے دُکھ دینہ آنو عذاب ہے (۹۱) اے ایمان آنیو ! تم احرام غی حالت ماں شکار غا

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا

جانور ناں نہ مارو، تے جہڑو تھارے بچوں اس ناں چتے غے مار چھوڑے فراس غو بدلو مال چوکھر بچوں

قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ

اسوہی جانور ہے جسواس نے ماریو جس غو فیصلو تھارے بچوں دو انصاف آلا کریں غا جہڑو کعبہ شریف قربانی

چھڑکانوں لوکاں واسطے مشکل ہو سکے تھو، تیں پہلاں چنگی طرح اس غی نفرت دلاں ماں بسائی گئی تے چھیکڑ یاہ آیت نازل فرمائے شراب تے جُوا ناں قطعی طور ورحرام کر دِتو۔ اور اس غو حرام ہونوں، تے دو جا نقصان اسا اثر دار طریقہ نال بیان فرمایا کہ اس غی نفرت اہلِ ایمان غا دلاں غی تنڈ اماں بیس گئی غور کرو! اصل حکم تے شراب اور جُوا غو بیان کرنوں تھو، ور یوہ حکم دو ہور چیزاں غے نال نال رکھ غے بیان کیو جہڑیں دوئے پہلاں تیں حرام تھیں تے نیش مشرکاں غو وطیرو شمار ویں تھیں اور ہر اک ایمان آنو اس تیں نفرت کرے تھو، اک تے ''انصاب'' یعنی ویہہ جگہ جہڑیں خدا تیں علاوہ کسے غی پوجا پاٹ تے چڑھاوا واسطے خاص کردتی جیں، دوجے تیراں نال فال کڈنا تے تیراں نال بنڈ کرنی، ان دواں چیزاں غے نال شراب اور جُوا غو حکم بیان کرغے یوہ احساس دوایو جے جسرا یہ دوئے کم چھڑا مشرکاں غا شیطانی عمل ہیں جہڑا مسلمان کڈے ویہہ کر سکتا بس اسے را شراب تے جوو وی گندا شیطانی کم ہیں۔ جہڑا کڈے مسلماناں ناں ویہہ کرناں چاہئے! فر ہور تاکید کرتاں فرمایو جے تم اس تیں باز آجاؤ بس کامیابی اسے ماں ہے۔

(۸۸) شراب تے جُوا غی برائی ماں بڑیں بڑیں کتاب لکھی گئی ہیں سگوں اج تے شرابی اور جواری آپے انھاں غے خلاف کتاب لکھ رہیا ہیں، ور سبحان اللہ! قرآن نے دو اسیں برائیں بیان کیں جے باقی جتنی برائیں ہیں ویہہ انھاں دواں غا ہی پنداہیں، تے یہ دو ہیں وی اسا عام فہم انداز ماں کہ ہر بندو انھاں ناں سمجھ سکے۔ اک دنیا وی برائی یاہ بیان کی جے انھاں نال شیطان جہڑو انساناں غو ازلی دشمن ہے وہ اپناں پہیڑا مقصد ماں کامیاب ہو جے انھاں نال انساناں ماں دشمنی، بُغض تے کرودغی اگ لا چھوڑے۔ کیوں! اس حقیقت تیں کوئے نمکر سکے! کہ اج دنیا ماں جتنا جھگڑا تے قتل ویں انھاں ماں زیادہ اسے شراب تے جُوا پچھے ویں!؟ دوجی دینی برائی یاہ بیان فرمائی کہ انھاں نال شیطان ایمان آلاں ناں اللہ تعالیٰ تیں، اس غا ذکر اذکار تیں اتوڑی کہ نماز تیں دور کرنوں چاہوے فر دنیا غو وہ کہڑو مسلمان وہے غو جہڑو اس چیز نال دوستی لانی چاہوے غو جہڑی اس ناں خدا غو ذکر وی نہ کرن دیئے بلکہ نماز تیں ہی ڈک چھوڑے!؟ فر فرمایو جے جس چیز ماں اتنی خرابیں ہیں کیوں! اُس تیں اس تیں تم باز آویں غا!؟ کیوں تم اس شیطانی کم پچھے پے غے خدا غو ذکر تے نماز چھوڑ دیں غا؟! قاضی بیضاوی فرماویں جے اس جگہ یوہ کہن غے بجائے کہ باز آجاو! یوہ کہنوں جے ''اچھا اُن باز آویں غا!؟ مُج ہی زیادہ اثر رکھے تے اس ماں بہت زیادہ مبالغو ہے، (تفسیر بیضاوی) فر یاہ آیت سنتاں ہی صحابہ کرام غا منہ تیں جہڑی گل اڑک پہڑک ہی نکلی واہ وی کڈے بساری ویہہ جا سکسیں واہ تھی اِنْتَهَيْنَا اِنْتَهَيْنَا ہم باز آگیا، ہم باز آگیا (مسند احمد، ابن جریر) فر کے تھو! شراب غا گڑیا پچ گیا، ساغر ٹٹ گیا تے مدینہ غی گلیاں ماں شراب غو ہاڑ چھڑ گیو (ابن کثیر) اور جن لوکاں نے پیدائش تیں لے غے اج توڑی پانی تیں وی بدھ شراب پی تھی انھاں نے مڑ کڈے شراب غو منہ ویہہ تکیو!۔

(۸۹) یعنی ایمان غو مطالبو تے یو ہی ہے کہ اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غی اطاعت اور فرمانبرداری کرتاں اس پہیڑی شے تیں دور رہو تے جہڑو سُن وی نہ منے وہ سُن لئے کہ اللہ غا حبیب ﷺ غے مٹے تے یوہ حکم پہچا دینوں تھو وہ پُج گیو سُن نہ منن آنو اپنوں انجام آپ سوچ لئے!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۹۰) شراب غا اس حکم ور کجھ صحابہء کرام غا دلاں ماں یاہ گل آئی تھی جے انھاں مومناں غو کے وہے غو جہڑا اس حکم تیں پہلاں شراب پیتا رہیا فر اس حکم تیں پہلاں ہی پڑ دو فر ما گیا، کجھ اللہ غا رستہ مان شہید ہو گیا، اس ور یاہ آیت نازل ہوئی (ابن کثیر) یعنی اس ویلے تے شراب حرام ہی نہیں تھی لہذا اس ویلے جو کجھ کھا دو پیو اس ور کوئے گناہ نہیں تے انھاں غی وفات وی ایمان اور تقلوی ور ہوئی، وبیہہ اللہ غا پیارا نیکوکار بندا تھا۔

(۹۱) شکار ساری دنیا غی اک دل لگتی کھیڈ ہے، عرب غا لوکاں ناں وی شکار غی پُخ شوق بلکہ عادت تھی، کتناں لوکاں غو تے تہاڑی رات غو کم بس شکار کرنوں تھو، اسی حالت ماں اللہ نے اپناں بنداں غی فرمانبرداری غو امتحان لین واسطے حکم دتو جے جہڑو آدمی احرام بن نے اللہ غا گہر غی زیارت واسطے جئے، حج یا عمرو کرتو وہے، وہ شکار نہ کرے پہانویں شکار اس نے اگے پچھے پھرتو وہے کہ

ہتھاں نال پغڑیو جا سکے یا تیر، نیزہ، برچھا وغیرہ نال ماریو جا سکے، فر اس حکم غی حکمت وی آپ بیان فرمائی جے اللہ تعالیٰ یاہ گل دیکھنی چاہوے جے اللہ تعالیٰ تیں اَن دیکھے کون ڈرے تے اس غو حکم پورو کرے، روایتاں ماں آوے جے یوہ حکم سب تیں پہلاں صلح حدیبیہ آنے تہاڑے آیو تھو تے اللہ غی طرفوں ازمائش وی اسی تھی کہ شکار غا پکھیروں تے دوجا جانور زبردستی تمبواں ماں بڑتا جیں تھا ور اللہ غاں بنداں نے اپناں مالک غی توفیق نال اسی حالت ماں وی اس غا حکم ور پورو پورو عمل کرنے دسیو۔

(۹۲) جس شخص نے حج یا عمرہ واسطے احرام بن لیو وہے اس ناں خشکی غو کوئے جانور مارنوں تے شکار کرنوں جائز نہیں، ہاں! موزی قسم غا کجھ جانوراں ناں مارن غی رسول ﷺ نے آپ اجازت دتی ہے اور یہ پنج جانور ہیں کاغ، لدی (اِل)، سپ، چو ہوتے پین آنو (لڑن آلو) کتو اور کجھ روایتاں ماں بچھو غو ذکر وی آیو ہے دیکھو (مسلم شریف، موطا امام مالک و تفسیر ابن کثیر وغیرہ) فر لڑن آلا کتا غا حکم ماں ہی پکیاڑ، سیہہ، رچھ تے اس قسم غا دوجا درندہ ہیں جنھاں تیں انسان ناں جان غو خطرو وہے انھاں ناں وی مار سکے، اس توں علاوہ احرام آلو کے وی جانور ناں مار چھوڑے تاں اس ناں ان ترے قسم غاں کفاراں بچوں کوئے اک ادا کرنوں پُوے غو پہاویں وہ چتے نے مارے پہاویں ان پہاں ہی اس تیں کوئے جانور مر جئے، قرآن کریم ماں تے مُتَعَمِّدًا 'جان بجھ نے غا لفظ ہیں ور حدیث ماں غلطی نال مارن آلا غی وی یاہی سزا بیان ہوئی ہے جس ور امت غو اتفاق ہے۔

کفارہ واسطے سب تیں پہلاں تے دو نیک بنداں کو نوں تریا کلی کراوے کہ اس مرن آلا جانور نے برابر مھارا پاتو مال چو کھر بچوں کھڑو ہو سکے؟ یا اس غی قیمت کس چو کھر نے برابر تے کتنی ہو سکے! فر اسے غی قیمت غو چو کھر خرید نے مکہ پاک لے جے اور حرم غی حد نے اندر اندر کسے جگہ حلال کر نے اس غو ماس غریباں ماں بنڈ چھوڑے ور آپ اس بچوں کجھ وی نہ کھائے، یا اسے چو کھر غی قیمت غو غلو خرید نے غریباں ماں بنڈ چھوڑے تے تیجی شکل یاہ ہے جے اسے اناج غو حساب کرے کہ وہ اک اک محتاج ناں جد صدقہ فطر نے برابر دتو جئے تے کتناں محتاجاں توڑی بچے تھو فر اُنھاں ہی روزہ رکھ لئے، فر اس کفارہ غی حکمت بیان فرمائی۔ جے یوہ حکم اس گلوں دتو تا نجے وہ اپنا کیا غو مزو چکھے تے دوہری واری کدے اسی غلطی نہ کرے۔ ہاں جس تیں یاہ غلطی اسلام تیں پہلاں جہالت ماں ہو گئی یا اسلام ماں آجان تیں بعد ہوئی ور اس نے کفارو ادا کر نے تو بہ کر لی انھاں ناں اللہ معاف کر دئے غو، ور جہڑو چتے نے فر یا ہی غلطی کرے وہ سُن لئے کہ "اللہ سخت سزا دین آلو ہے" دنیا ماں اس ور کفارو تے واجب وہے ہی غو، جے کدے تو بہ نہیں کر سیں تاں آخرت غی سزا کنی رہی! فائدو:- شکار غی برابری کسر الائی جے اس بارہ ماں علماء غو اختلاف ہے علماء احناف تے کجھ دوجا علماء فرمانویں اس شکار غی قیمت لا نے فر اس قیمت غو چو کھر خرید یو جے غو جد کہ دوجا اکثر عالماں غو کہنیوں ہے جے پہلاں اس جانور غا جُسہ غو جانور دیکھیو جے غو ور جد اس غا جُسہ غی کائے برابری نہ لبھ سکے تاں اس غی قیمت لائی جئے غی فر اس قیمت غو جانور حلال کیو جئے غو۔

(۹۳) خشکی غا شکار غا مقابلہ ماں سمندر غو شکار حلال فرمادتو، سمندر غا شکار تیں مراد مچھی غو آپ شکار کرنوں تے "اس غا کھانا" غو مطلب یوہ بیان کیو گیو ہے جے واہ مچھی جہڑی پہلاں پغڑنے سکائی وی وہے یا واہ مچھی جہڑی پغڑنی نہ پوئے بلکہ چھلی نال یا کسے ہور وجہ تیں آپے باہر آ جئے، اس غی حکمت بیان فرمائی جے یاہ سمندر غا لم سلماں پینڈا ماں حاجیاں واسطے تے دوجاں قافلاں واسطے زندگی گذارن غو سامان ہے، اس

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

گلوں اللہ نے بنداں غی اسانی واسطے احرام آلا ناں وی سمندر غو شکار کرن تے اس غا کھان غی اجازت دیدتی۔ آیت غا آخر ماں اس بکھی اشارو فرمایو جے اس سب کہیں غو اصل مقصد تے تقوی، پرہیزگاری تے اللہ غا خوف اہلیں صفت پیدا کرنی ہیں، تانجے انسان یاہ سوچ غے جے میں اک تہاڑے اپناں مالک غی بارگاہ ماں پیش ہونغے رتی رتی غو حساب دینوں ہے۔ اس غا ہر حکم ورا خلاص نال عمل کرے۔

(۹۴) کعبہ پاک ناں اللہ نے لوکاں غا "باقی رہن تے قائم رہن غو ذریعو بنایو ہے"، یوہ دینی طور وروی ہے تے دنیاوی طور وروی! کیونجے دین غا لحاظ نال تکوتاں حج غیں ساریں عبادت کعبہ غے آسیں پاسیں ادا ہوتی دسیں، نماز جسی اہم عبادت وی کعبہ درمنہ کرغے ہی ادا کی جاسکے فرج غاز مانہ ماں ساری دنیا تیں آغے اہلِ ایمان غوات کہٹھو ہونوں چھڑو عرباں واسطے ہی "قائم تے باقی رہن غو ذریعو" نیہنہ بلکہ اس اجتماع ماں تجارتی، سیاسی، تے مذہبی کجھ اسا فائدا ہیں جنھاں ور ساری ملتِ اسلامیہ غو وجود قائم ہے، اُواں کعبہ پاک غی وجہ تیں اللہ نے مکہ ناں امن آلو شہر بنا چھوڑیو، کعبہ غی وجہ تیں حرمت آلا چار مہیناں ناں تے قربانی غا چوکھر ناں احترام آدب آلی چیز بنا دتو۔ ان ساری چیزاں ور غور کرن آلا ناں صاف دسے جے خاص طور ور عرباں غی زندگی ماں کعبہ پاک جسی اہمیت کسے دوجی چیز غی نہیں اور ان غو امن امان تے دنیاوی طور وروی اسے گہر غے ذریعہ باقی تے قائم ہے۔ آیتِ پاک غو یوہ تے بالکل اپلا تو ظاہری مطلب ہے ور کجھ ڈنگو تکن آلا اہلِ نظرات توڑی فرمانویں جے ساراں لوکاں غا قائم ہون غو باعث ہی کعبو پاک ہے، دنیا غا نقشہ ور سب تیں پہلاں یو ہی گہر آیو، اتوں ہی دنیا قائم ہونی شروع ہوئی۔ تے یاہ دنیا باقی وی اسے ویلا توڑی رہ غی چر توڑی کعبہ غو وجود ہے کیوں جے چر توڑی کعبو ہے ایمان آلا ہیں اور جس ویلے توڑی اک وی ایمان آلو ہے دنیا ہے، تے جس گہڑی اس زمین غی کنڈور اک وی "اللہ اللہ" کہن آلو نیہنہ رہ سیں یاہ پھل کھیلی اتھل پتھل ہو جے غی اور دنیا غو وجود ختم ہو جے غو کما ورد فی الحدیث.

وھذا ملخص ما قالہ القرطبی والرازی، آیت غا آخر ماں اس پاسے اشارو کیو جے یوہ سب کجھ ہے وی اس واسطے ہے تانجے تم اس نظام ور غور کرغے اپناں مالک غی معرفت حاصل کر سکیں، تے اک اک چیز غا ٹھیک ٹھیک نظام ناں دیکھ غے یاہ گل سمجھ سکیں کہ یوہ سب کجھ اسے غا حکم نال چل رہیو ہے تے کائے چیز اس غا علم تیں باہر نیہنہ۔ فر انسان غیں نیکیں بدیں کسرا چھپی رہ سکیں!؟

(۹۵) یعنی بنداں ناں ہر گہڑی اپناں مالک غی یہ ساریں صفت سامنے رکھن غی لوڑ ہے ویہہ نافرمان جہڑا حدوں ہی بدھ گیا تے ویہہ سر کھل جہڑا سمجھیں جے مہاراں سراں ور کوئی ہے ہی نیہنہ انھاں واسطے "خدا تعالیٰ سخت سزا دینن آلو وی ہے" ویہہ اس چار تہاڑا غی تھوڑی جئی ڈھیل ناں کمزوری نہ سمجھیں وہ جس ویلے چاہوے غو رسی چھک لئے غو۔ ور گناہ گار عاصی بنداں ناں اس غی رحمت تیں مایوس وی ہونوں جائز نیہنہ، ویہہ جس ویلے وی توبہ استغفار نال اس غی رحمت غو بوٹھکوریں غا وہ انھاں ناں کھلو وو ہی لبھے غو، بلکہ ویہہ تے اس غی شانِ غفوری رحیمی ناں اپنی اڈیک وان دیکھیں غا۔

(۹۶) یعنی رحمت عالم ﷺ غو فرض اللہ تعالیٰ غو پیغام پہچا دینو تھو، اس غو قانون اس غا بنداں ناں سنا دینو تھو، بس یوہ فرض ادا ہو گیو آپؐ نے بنداں ناں ان غا مالک غا احکام تے پیغام پہچا چھوڑیا، ہُن کون اس غا حکماں ور کتنوں عمل کرے وہ سب کجھ اللہ تعالیٰ غے سامنے ہے وہ آپ حساب لے لئے غو تے لیکھو لے غے اس غے مطابق سزا یا جزا دینی اللہ تعالیٰ واسطے کائے اوکھی گل نیہنہ۔

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: ناپاک تے پاک برابر نیہنہ پہانویں تمناں ناپاک غو متو ہونوں

كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

چنگو ہی لگے، فر اے عقل آلیو! تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو! تانجے تم

تُفْلِحُونَ ﴿١٠٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ ع ۱۳

کامیاب ہو جیں (۹۷) اے ایمان آلیو! تم اسیں گل نہ پچھو کہ جیکدے ویہہ

إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۖ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ

باندے کر دتی جیں تاں تمناں مندی لگیں، تے جے تم انھاں غا بارہ ماں اساوقت ماں سوال کریں غا جسو یلے

الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ

قرآن نازل وہے لگوتاں ویہہ تھارے باندے کر دتی جیں غی، اللہ نے ویہہ سوال معاف کر چھوڑیا تے اللہ بڑو بخشن

حَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا

آلو تحمل آلو ہے؛ اسیں گل تھارے تیں پہلاں لوکاں نے وی پچھیں تھیں فر ویہہ انھاں تیں

بِهَا كَافِرِينَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِن بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ

منکر ہونغے رہ گیا (۹۸) اللہ نے تے نہ بحیرہ ناں مقرر کیتو ہے، تے نہ سائبہ ناں،

وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۙ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

تے نہ وصیلہ ناں، تے نہ حام ناں؛ ور جہڑا لوک کافر ہیں ویہہ

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٣﴾

اللہ تعالیٰ ور بنا بنا غے کوڑ لا تا رہنہ، تے انھاں بچوں متا لوک عقل تیں کم نیہنہ لیتا (۹۹)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ

تے جسو یلے انھاں ناں کہیو جئے کہ اس گل ور آجاؤ جہڑی اللہ نے نازل کی ہے تے رسولؐ در آؤ!

قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ

ویہہ بول پویں ہمناں تے وہ ہی سُدو ہے جس ور ہم نے اپنوں باپ دادو دیکھیو ہے، تے کیوں! پہانویں

(۹۷) ان دواں رکوعاں ماں حلال تے حرام غا احکام بیان ہویا ہیں، حلال چیزاں ناں برتن تے انھاں ناں حرام نہ سمجھن غو حکم دتو تے حرام چیزاں ہُوا، شراب وغیرہ تیں کئی رہن تے ان غے نیڑے نہ جان غو حکم وی نازل ہوو و، ہُن انسان غے سامنے یہ دوئے قسم موجود ہیں اک حلال جہڑو پاک تے سچو ہے دوجو حرام جہڑو گندو تے پلیت ہے، یاہ ہر اک ہی حرام تے حلال غی گل ہے، انسان ناں اکھاں نال پہانویں حلال غی سچائی تے پاکیزگی اور حرام غی گندگی تے پلیتی نظر آوے یا نہ آوے در حقیقت ہر اک حلال تے حرام غی یا ہی ہے۔ انھاں دواں قسماں ناں انسان غے اگے رکھ غے رحمتِ عالم ﷺ ناں فرمایو جا رہیو ہے کہ تم اعلان فرمادیو کہ یوہ حلال تے حرام برابر نیہنہ ہو سکتو، حلال پہانویں بالکل ہی تھوڑو جٹو ہے وہ حرام غا گنداں ڈھیراں تیں وی مُچ سرس ہے، انسان گی طبعیت سدا متا پچھے لگی رہ پہانویں وہ گندو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناپاک ہی کیوں نہ وہے ورقرآن پاک دوجے پاسے اشارو کرے جے عقل مند بندو تے ہے ہی وہ ہے جہڑو حلال تے سُچا ور پہانویں وہ بالکل ہی تھوڑو وہے صبر کرے تے متاغی شوقی ماں حرام گنداغے پچھے پے غے اپناں مالک غا حکم غی نافرمانی تیں بچتو رہ، اسے ماں کامیابی غور از ہے، منزل ور وہ ہی اپڑے غو جہڑو عقل مند اپناں مالک تیں ڈر ڈر غے اس غا حکماں ور عمل کرے غو۔

(۹۸) حدیث تے تفسیر غی کتاباں ماں ات دو قسم غا سوال آویں جہڑا کجھ صحابہء کرام نے رحمت عالم ﷺ ناں پچھیا تھا جھاں توں ات ٹھا کیو جار ہیو ہے، اک تے اسی گل پچھنی جسماں نہ دین غو کجھ فائدو وہے تے نہ دنیا غو! بلکہ جے کدے واہ گل اللہ تعالیٰ باندے کردئے تاں واہ انسان غی شرم ساری تے لازمی غو ذریعہ بن جئے، جس را اک واری اک شخص نے آپ ﷺ مجلس غے بشکار کھلاں ہو غے پچھیو: یارسول اللہ! میرو باپ کون ہے، آپؐ نے فرمایو فلانوں ہے، دراصل انھاں غا باپ غا بارہ ماں لوک طرح طرح غیں گل کریں تھا (بخاری، مسلم) بعد ماں انھاں غی مائی صاحبہ نے فرمایو: جہلیا! یوہ تے خدا غو شکر ہوو کہ رحمتِ عالم ﷺ نے تیرا باپ ہی غو ناں لیو! تناں کے پتو جہالت غا زمانہ ماں لوک کے کجھ کریں ویں، خدا بچاوے! چارے قضا جے کدے میرے تیں جہالت غا زمانہ ماں کائے غلطی ہوئی وی وہے آفرتے تیں مناں اج جیتی ناں ہی مٹی ماں لاہ چھوڑیو تھو، (ابن کثیر) تے دوجے وہیہ حکم جتھاں غی اللہ نے کائے لمی چوڑی تفصیل بیان نہیہ فرمائی نہ ان ور کائے خاص شرط لائی، اسا حکم ناں خواہ مخواہ پھلورن واسطے سوال کرناں کہ خدا غی طرفوں ہور و ہور شرط لگتی رہیہ تے بنداں ور مشکل آتی رہ، جسرا اک واری حضور ﷺ نے فرمایو: تھارے اپر حج فرض ہے، اس ور اک بندا نے عرض کی: حضرت ہر سال؟ اس نے ترے واری یو ہی سوال کیو ور حضور ﷺ چپ رہیا فر فرمایو: جے ہوں "آہو" کہد یتو تاں تھارے اپر ہر سال حج فرض ہو جا تو جہڑو تم ادا نہ کر سکیں آں! بس اس را غا ہٹ مٹ سوالاں تیں ٹھا کیو جار ہیو ہے۔ اور اسے را غا فضول سوال پشلی قوماں غی ہلاکت غو ذریعہ بنیاں ہیں، سورت بقرہ آیت ۶۷ ماں بنی اسرائیل غو گاں غا بارہ ماں سوال گذر چکیو ہے جے وہیہ کسرا کسرا بیکار سوال کرتا رہیا، فر اللہ غی طرفوں پابندیں وی بدتیں گئی جہڑیں چھیکو انھاں ناں پوری کرنی مشکل ہو گئیں۔

(۹۹) جسرا اج مھارا گوانڈی مشرک دیوی دیوتاں غا ناں ور کجھ جانور خاص کر چھوڑیں فر وہیہ یونہی "ساہن، سنڈ" بن غے پھرتا رہیہ نہ انھاں تیں کوئے کجھ فائدو چک سکے تے نہ انھاں ناں بن غے ان غا نقصان تیں ہی بچ سکے، بس اسے را عرب غا مشرک وی اسلام تیں پہلاں جہالت غا دور ماں کجھ جانور یونہی چھوڑ دیں تھا ور کمال یوہ تھو جے وہیہ اس ناں اللہ تعالیٰ غی رضا غو ذریعو سمجھیں تھا بلکہ جاہلاں نے تے یوہ عقیدو بنا یو وو تھو جے اللہ تعالیٰ نے ہی ہم ناں اس گل غو حکم دتو ہے، اساں چوکھراں غا انھاں نے کئی کئی ناں رکھیا وا تھا۔ بحیرۃ، سائبۃ، وصیلۃ، حام، ان غی تشریح ماں ذری اختلاف وی ہے ور مشہور تفسیر یاہ ہے جے بحیرۃ، وہ چوکھر جناں میلنوں چھوڑ دیں تھا تے سمجھیں تھا جے اس غو دودھ مُنہ بتاں غے ناں ہے، سائبہ:- وہ چوکھر جہڑو "ساہن" ہاروں چھوڑ دتو جئے تھو فر نہ اس ور سواری کریں تھا نہ میلیں تھا تے نہ کسے ہور کم لاویں تھا، وصیلہ:- واہ اوٹھنی جہڑی پہلاں دو سو ماں اوپر و تھلی اوٹھنی دیئے، اوٹھنی کیو نجے اوٹھ تیں سرس سمجھی جئے تھی جسرا مھارے ات کٹی کٹا غا مقابلہ ماں! لہذا اسے اوٹھنی ناں بڑی برات آلی سمجھ غے بتاں غے ناں چھوڑ دیں تھا، حام یا حامی:- واہ اوٹھ جس غی نسل تیں کھیں بچہ ہو گیا ویں، اس ناں وی ساہن بنا غے چھوڑ دیں تھا۔ کما رواہ البخاری عن سعید المسیبؒ اللہ تعالیٰ نے فرمایو: نہ تے خدا نے اس غی تعلیم دتی ہے تے نہ یہ خدا غی رضامندی غا کم ہیں بلکہ یاہ تے نیش شرک ہے۔ جس غو عقیدو کجھ جاہلاں نے پلے تیں بنا غے اللہ تعالیٰ ور لا چھوڑیو تھو، فر پچھے آن آلا سارا ہی جاہل اس ور چل پیا۔ فائدو:- اج بدقسمتی نال کھیں جگہ ان پڑھ مسلمان وی اسے را چوکھراں ناں کسے غے ناں چھوڑ دینن ناں ثواب تے نیکی غو کم سمجھن لگ پیا ہیں فر اساں چوکھراں نال بالکل وہ ہی برتا کریں جہڑو عرب غا مشرک کریں تھا اللہ پاک ہم ناں سمجھ دیئے!

(۱۰۰) یوہ وہ جواب ہے جہڑو مشرک لوک ہمیشاں تیں ہر جگہ اور ہر دور ماں اپنی جہالت ور دیتا آیا ہیں بلکہ اج وی دیں، جاہل کو نے شرک، جاہلیت تے گمراہی غو ہور تے کجھ ثبوت ہو تو نہیہ وہ اس

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ

ایمان آنیو! تم اپنی فکر ماں لگا رہو، جسویلے تم آپ ہدایت ور ویں فر کسے غو گمراہ ہونوں

اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

تھارو کجھ نہیہ بغاڑ سکتو؛ تم ساراں نے اللہ تعالیٰ کو نے ہی جانوں ہے فر وہ تمناں دس چھوڑے غو جو کجھ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ

تم کریں ویں تھا (۱۰۱) اے ایمان آنیو! وصیت کرتے ویلے تھاری آپس ماں

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ

گواہی تھارا بچوں دو معتبر بنداں غی کافی ہے جسویلے کہ تھارا بچوں کسے ناں

ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ

موت آن لگے، یا دو گواہ تھارا تیں علاوہ دوجاں بچوں ویں جیکدے تم

ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ

سفر ماں ویں تے تھارا ور موت غی مصیبت آجئے

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

تے جے تمناں شک ہو جئے تاں نماز تیں بعد انھاں دواں ناں روک لیو فر وہیہ دوئے اللہ غی قسم

اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى

کرغے کیہنہ جے ہم اس قسم غے بدلے کوئے مل نہیہ لے رہیا پہانویں کوئے مھارو رشتیدار ہی کیوں نہ وہے

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

تے ہم اللہ تعالیٰ غی گواہی ناں بالکل نہیہ چھپاتا، جیکدے ہم اسو کراں تاں تے ہم یقیناً گنہگار ہاں (۱۰۲)

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

فر جیکدے یوہ پتو لگے جے انھاں دواں نے کجھ گناہ کیو ہے تاں دو دو جناں انھاں غی جگہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناں فٹ باپ دادا غار سم رواج نال مڑھ چھوڑے، اللہ تعالیٰ فرماوے! کجھ تحقیق تے کرو! جے تھارا باپ دادا واقعہ ہی خدا غی شریعت ور تھا، خدا غا دین ناں جانئیں وی تھا اور اس ور عمل وی کریں تھا تاں تے جی بسم اللہ! باپ دادا غور ستو شریعت ہی غور ستو ہے، ور جے کدے نہ ویہہ کجھ جانتاں ویں، نہ ہدایت ور ویں فران غار سم رواج ور چلنوں تے ان غے لڑ لگ جانوں کتنی بڑی بے عقلی تے جہالت ہے!؟

(۱۰۱) یعنی تم اپنی نجات غی فکر کرو! دوجاں غا اندرون ناں پھلورن غی تمناں کہ لوڑ ہے! تے جس ویلے تم آپ سدا رستہ ور ہو یا فر تھاری دعوت تبلیغ غے باوجود وی جے کدے لوک برائیاں تیں باز نہ آویں تاں انھاں غی گمراہی نال تھارو کجھ نیہنہ بغڑ سے کیونجے تم نے تے اپنوں فرض پورو کر چھوڑیو، ہُن تم بس اپناں عملاں غی تے اپنی نجات ہی غی فکر کرو! اس آیت غا ظاہری لفظاں تیں یوہ ٹپلو وی لگ سکے کہ جس ویلے

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

کھلا ہو جیں انھاں لوکاں بچوں جنھاں غو حق دیبو وہے جہڑا (میت غا) قریبی ویں

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

فر ویہہ دوئے اللہ غی قسم کر غے کیہنہ جے مھاری گواہی انھاں غی گواہی توں زیادہ سچی ہے

وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

تے ہم نے کوئے باھدو نیہنہ کیو جے ہم اسو کراں تاں ہم ہی یقیناً ظالم ہاں! اس طریقہ نال بدھ تیں بدھ امید

اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ

ہے جے ویہہ گواہی ٹھیک دیں غا یا اس گل تیں ڈریں غا جے

تُرَدَّ اَيْمَانٌ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ

مھاریں قسم انھاں غی قسماں تیں بعد پٹھیں پویں غیں تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رُہو، تے سنتا رُہو

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ

تے اللہ تعالیٰ نافرماناں ناں سِدّو رستو کدے نیہنہ دستو (۱۰۳) جس تہاڑے اللہ

اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ

ساراں پیغمبراں ناں گہٹھا کرے غو تے پچھے غو جے تمناں کے جواب لبھو تھو؟ ویہہ عرض کریں غا: ہم ناں کجھ پتو نیہنہ

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ

بیشک غیب غی گلاں ناں جانن آلو توں ہی ہے (۱۰۴) (یاد کرو) جسویلے اللہ تعالیٰ فرماوے غوائے مریمؑ

مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ

غا پوت عیسیٰؑ تم اپنے اپر تے اپنی مائی ور میرا احسان یاد کرو! جسویلے کہ میں ''روح القدس،، غے

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۖ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَاِذْ

ذریعے تھاری مدد کی، تم ماں غی چھولی ماں وی تے بڑی عمر ماں وی لوکاں نال گل کریں تھا تے جسویلے

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ

میں تمناں کتاب تے حکمت اور تورات تے انجیل غی تعلیم دتی تھی

ایمان آلا آپ نیک عمل کرتا ویں فر انھاں ناں دو جاں ناں نیکی غو حکم دینوں تے برائیاں تیں ٹھاکنوں وی ضروری نیہنہ ویہہ بس اپنی ہی فکر کرتا ریہنہ! یاہ ہی گل حضرات صحابہء کرام غا دور ماں کجھ لوکاں نے سمجھی تھی ور جسویلے حضرت، ابوبکر ناں پتو لگو تے انھاں نے سختی نال فرمایو: لوکو! تم آیت ناں غلط جگہ لے جا رہیا ہیں، آیت غو یوہ مطلب نیہنہ، میں تے آپ رسول اللہ ﷺ کونوں سنیوں ہے آپ فرمانویں تھا: جسویلے لوک کائے بدی تک غے وی اس ناں ختم کرن غی کوشش نیہنہ کرسیں، فر سمجھ لیو جے اللہ انھاں ناں اپناں عذاب غی پغڑ ماں لین آلو ہے (مسند احمد، ترمذی، ابوداؤد) لہذا آیت غو بس اتنوں ہی مطلب ہے کہ جے تھاری تبلیغ غے باوجود کوئے نہ منیں، ور تم آپ ہدایت ور ویں تاں اس غا بے دین رہن نال تھارو کجھ نقصان نیہنہ ہوسیں، لیکن اپنی طرفوں برائی ختم کرن غی پوری کوشش کرنی ضروری ہے، شایت میاں صاحبؒ غا اس شعر غو وی یوہ ہی مطلب ہے۔ اپنی آپ نباہ محمد کی پرواہ یاراں۔ لوک اس غو وی یوہ غلط مطلب کڈلیں جے دعوت تبلیغ غی لوڑ ہی کجھ نیہنہ۔

(۱۰۲) یاہ آیت تے اس توں اگلیں دو آیتاں غا نازل ہون غو واقعو یوہ بیان ہوو و ہے جے اک صحابی حضرت بدیل ابن مریمؑ نے مُلک شام در سوداگری غو اک سفر کیو، انھاں غے نال دو ہور جناں تمیم تے عدی تھا۔ جہڑا اس ویلے تو ڑی عیسائی تھا۔ حضرت بدیل ابن مریمؑ شام پچ غے ماندہ ہو گیا، انھاں نے اپناں سارا سمان غی اک فہرست بنا غے سمان غے بیچ رکھ چھوڑی، جسویلے انھاں ناں تکلیف بدھ گئی بچن غی آس نیہنہ رھئی اس ویلے انھاں نے اپنا ان عیسائی سنگیاں ناں یاہ وصیت کی جے میرو سارو سامان میرے گھر پُچا چھوڑیو، چھیکو حضرت بدیلؓ غی تے وفات ہو گئی تے ان غا انھاں سنگیاں نے باقی سارو سمان ان غاں وارثاں ناں دے چھوڑیو ور چاندی غو اک کٹورو (چھنوں) جس ور سونا غو پترو چہڑھیو وو تھو چھپا لیو، وارثاں ناں سمان بچوں واہ فہرست لبھ گئی جسماں کٹورو وی تھو، انھاں نے یوہ مقدمو رحمتِ عالم ﷺ غی عدالت ماں پُچا یو، وارثاں کولے گواہ تے تھا نیہنہ لہذا ان دواں عیسائیاں ناں ہی قسم دوائی گئی، انھاں نے قسم کر لی جے نہ تے ہم نے خیانت کی ہے اور نہ ہی کائی چیز چھپائی ہے، انھاں غی قسم ور فیصلو انھاں ہی غا حق ماں ہو گیو، ور کجھ دناں تیں بعد وارثاں ناں پتو لگ گیو جے وہ کٹورو تے مکہ غا ایکن سنیارا ناں بیچیو گیو تھو جہڑو اس کولے موجود ہے۔ اُنھاں نے مقدموں فر آپ غی عدالت ماں پُچا یو، اس ور یہ آیت نازل ہوئیں تے قرآن غا حکم غے مطابق ہُن میت غا رشتیدا راں بچوں دو بندا کڈیا گیا جہڑا ساراں تیں نیڑے غا رشتیدار تھا فر انھاں ناں یاہ قسم کروائی گئی جے ان غا خیال غے مطابق کٹورو میت غا سمان ماں موجود تھو جہڑو انھاں عیسائیاں نے چھپائیو ہے تے اج وہ فلاناں سنیارا کولے موجود ہے۔ اور یہ عیسائی اپنی قسم ماں بالکل چُھو ٹھا تھا۔ اس ور فیصلو رشتیدا راں غا حق ماں ہو گیو، تے انھاں کولوں کٹورا غی واہ قیمت لے غے وارثاں ناں دتی گئی جسماں انھاں نے وہ بیچیو تھو، کجھ روایتاں ماں اس غی قیمت اک ہزار درہم آئی ہے واللہ اعلم۔ یوہ واقعو تفسیر غی کتاباں تیں علاوہ حدیث غی کتاب ترمذی شریف ماں وی آیو ہے۔

(۱۰۳) تر یہاں آیتاں غو مفہوم تے اس حکم پاک غو خلاصو یوہ ہوو و کہ جسویلے کسے غی وفات غو ویلو نیڑے آجئے اس ناں چاہیے جے وہ اپناں سمان ناں دو نیک مسلمان بنداں غے حوالے کر چھوڑے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تے جے کدے مسلمان نہ تھاویں جس راسفر ماں کئیں واری اسی حالت پیش آجے تاں دو غیر مسلماں غے ہی حوالے کر چھوڑے یا مرتے ویلے سمان تے کسے ہور غے حوالے کر چھوڑے ور اس گل اپر دو بنداں ناں گواہ بنا لئے، فر جے کائے کہول چھنڑا آلی گل پیش ہی نہ آوے تاں تے سبحان اللہ! ور جے کدے اختلاف ہو جے فر اُن دواں بنداں ناں قسم دتی جئے جنھاں غے حوالے سمان کیو تھو یا جہڑا دو گواہ بنایا گیا تھا، تے قسم غی اہمیت اور خدا غا خوف پیدا کرن واسطے انھاں ناں نماز تیں بعد ساراں نمازیاں غے سامنے میت ماں کھلاں کر غے قسم لی جے تے اکثر علماء فرمانویں جے یاہ قسم دیگر غی نماز تیں بعد لی جئے۔ جیکدے ویہہ چھوٹھاویں غا تاں ضرور نماز تیں بعد خدا غا گہر مان اتناں لوکاں غے سامنے چھوٹھی قسم کرن تے ڈریں غا، خیر جسویلے ویہہ قسم کر غے کہہ چھوڑیں جے نہ تے ہم نے کائے چیز چھپائی ہے اور نہ قسم ماں خیانت کی ہے، اس ویلے انھاں غی قسم من لی جئے تے اسے ور فیصلو ہو جئے۔ ور جے کدے کجھ دناں تیں بعد کسے راوارثاں ناں پتو لگے جے انھاں نے تے کوڑ ماریو تھو، قسم چھوٹھی چکی تھی، تاں مقدماں غی کاروائی فر شروع کی جئے تے میت غاں وارثاں بچوں جہڑا ساراں تیں زیادہ نیڑے غا رشتیدار ویں ان بچوں دو بنداں ناں قسم کروائی جے ویہہ قسم کر غے کیہنہ جے "انھاں لوکاں نے واقعہ ہی چھوٹھی قسم چکی تھی تے مھاری قسم اُنھاں دواں غی قسم تیں زیادہ سچی ہے" تے نال ہی یاہ گل وی کہہ کہ "جے کدے ہم چھوٹھی قسم کرتا واں تاں مھارو شمار ظالماں ماں وہے" تے جد ویہہ رشتیدار اس را قسم کرلیں تاں فر فیصلو ہُن انھاں رشتیداراں غا حق ماں کر دتو جے۔ آخر ماں اللہ تعالیٰ نے اس را تاکید نال میت ماں نمازیاں غے روبرو قسم کروان غی حکمت بیان فرمائی جے اس را زیادہ تیں زیادہ سچی قسم کی جئے غی تے دو دو قسماں غو یوہ فائدو وہے غو جے پہلاں ویہہ گواہ یا ویہہ لوک جنھاں کولے امانت رکھی تھی چھوٹھی قسم کرن تیں ڈریں غا جے مھاری قسم پٹھی پے سکے! ور اس سارا کئیں غے آخر ماں یوہ احساس وی دوایو جے اصل تے اللہ غا ڈر تے تقویٰ ہی غی لوڑ ہے تے یاہ گل سمجھن غی لوڑ ہے جے خدا غو نافرمان خیانت کرن آلو چھوٹھو دنیا آخرت ماں کِدے وی اپنی مراد نیہنہ کھٹ سکتو نہ اس غیں تدبیر کم آویں۔

(۱۰۴) یعنی اے لوکو! قیامت غا اُس وحشت ناک تہاڑا غو خیال کرو! اس دن تیں ڈرو! جس تہاڑے خدا آپ نمیڑا کرے غو، سارا نبی اس غی بارگاہ ماں حاضر ویں غا، پرودگار انھاں ناں پچھے غو، دسو! تمناں تھاری تبلیغ غو قوم غی طرفوں کے جواب لبھو تھو؟ تھاری قوم نے تھارے نال کے برتاء کیو تھو؟ ویہہ مدان حشر غی وحشت تے خدا غا جلال اگے بس اکو جواب دیں غا "خدایا ہم ناں کجھ پتو نیہنہ! علام الغیوب تے تیری ہی ذات ہے" حضرت ابن عباسؓ فرمانویں! جے تیرا بے حساب علم اگے مھارا اس محدود علم غی کے پچھ ہے! توں ہی تے غیباں غو جانن آلو ہے، تے کجھ دو جاں مفسراں نے یاہ تفسیر کی ہے جے مھارے تیں بعد ویہہ کے کرتا رہیا اس غی ہم ناں کجھ خبر نیہنہ کیونجے علام الغیوب تے تیری ہی ذات ہے (ابن جریر وغیرہ) فائدو:- یاہ حشر غا مدان غی اک وقت غی حالت ہے اس تیں بعد رحمت عالم ﷺ غی شفاعت ور باری تعالیٰ نظر رحمت فرماوے غو تے اس تیں بعد سارا نبی اپنی امت غا بارہ ماں گواہی دیں غا سب تیں پہلاں آپؐ گواہی دیں غا کما فسر به ابن کثیر وغیره من اکابر العلماء۔

(۱۰۵) پہلاں ساراں نبیاں کولوں گھٹھوہ سوال وہے غو، جہڑو اپر بیان ہووؤ فر کنی کنی ایکن ایکن نبی کولوں یوہی سوال وہے غو اِت چھڑو حضرت عیسیٰؑ ناں پچھیو جان آلو سوال بیان ہو رہیو ہے انھاں ناں پہلاں ویہہ نعمت یاد کروائی جیں غیں جہڑیں اللہ نے انھاں ور تے انھاں غی والدہ ور فرمائیں تھیں۔ لیکن ان نعمتاں غا بیان ماں وی جگہ جگہ ساری دنیا ناں یاہ تعلیم دتی جا رہئی ہے جے یوہ سب کجھ انھاں ور اللہ غو انعام تھو تے ویہہ اللہ غا حکم نال یہ معجزہ دسیں تھا ور نہ آپ ویہہ نہ تے خدا تھا، نہ خدا غی خدائی غا پیہال تھا تے نہ خدا غا پوت تھا لیکن ویہہ تے بس اللہ غا بندہ تے اس غا نبی تھا علامہ رازیؒ فرمانویں جے ہر ایکن معجزہ تیں بعد گہڑی گہڑی بِاِذْنِیْ بِاِذْنِیْ "میرا حکم نال، میرا حکم نال،" اس تاکید واسطے فرمایو جا رہیو ہے جے حضرت عیسیٰؑ غاں ساراں معجزاں پچھے اصل اللہ غی طاقت تے قدرت تھی، ویہہ اپنی مرضی تے اپنی ذاتی طاقت نال کوئے معجزہ نیہنہ دسیں تھا، ذکر الاذن فی هذه الا فاعیل انما هو علی معنی الا ضافة وحقیقة الفعل الی الله تعالیٰ (تفسیر کبیر) ان ساراں معجزاں غی تفسیر سورت آل عمران ماں گذر گئی ہے دیکھو حاشیہ ۳۴

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ

تے جسویلے تم میرا حکم نال پکھیرواں غی شکل بنا ویں تھا فر اس ماں پھوک ماریں ویں

فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

تھا تے وہ میرا حکم نال پکھیروں بن جئے تھو، تے تم میرا حکم نال جامنوں اناں ناں، تے کوھڑیاں ناں بل

بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ

کر چھوڑیں تھا تے جسویلے تم میرا حکم نال مُڑداں ناں زندہ کر غے کڈ دیں تھا (۱۰۵) تے یاد کرو جد میں بنی اسرائیل

اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

تھارا تیں ڈک لیا تھا، جسویلے تم انھاں کولے صاف نشانیں لے غے آیا تھا تے انھاں بچوں کافراں

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ

نے کہیو تھو: یوہ تے کجھ وی نیہنہ بس باندے باچھڑ اک جادو ہے (۱۰۶) تے جسویلے میں حواریاں غا

اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا

دل ماں یاہ گل کہلی جے تم میرے اپر تے میرا رسولؐ ور ایمان لیاؤ! انھاں نے کہیو: ہم ایمان لے آیا

وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى

تے تم گواہ رُہو جے ہم مسلمان ہاں (۱۰۷) (یاد کرو) جسویلے حواریاں نے کہیو: اے مریم غا پوت

ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

عیسیٰؑ! کیوں! تھارو رب یوہ کر سکے جے مھارے اپر اسماناں تیں کھانوں لگو وو اک دستر خوان

مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

نازل کر دئے (۱۰۸) انھاں نے فرمایو: خدا تیں ڈرو جیکر تم مومن ہیں (۱۰۹)

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ

انھاں نے عرض کی: ہم یاہ چاہواں جے اس بچوں کھانہہ! تے مھارا دل مطمئن ہو جیں تے ہم یقین کر لیاں

اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

جے تم نے ہمناں سچ کہیو ہے اور ہم اس ور گواہی دین آلاں بچوں ہو جاں (۱۱۰)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰۶) یوہ ان سازشاں غوذکر ہے جہڑیں یہودی لوک حضرتِ عیسیٰؑ غا قتل واسطے بنا تاریہنہ تھا، ورخداغی تدبیراگے ویہہ ساریں بوعہ غی تانی بن جیں تھیں لیکن یہودی ہراک معجزہ ناں تک نھے یاہی رٹ لالیں تھاجے یوہ تے صاف صاف جادو ہے۔

(۱۰۷) یعنی اللہ تعالیٰ نے حواریاں غادل ماں جسویلے یاہ تاہنگ پیدا کی، اوران غادل ماں یوہ الہام کیو جے تم میرے اپر تے میرارسول حضرتِ عیسیٰؑ ورایمان لیاؤ۔حواریاں غا جواب تیں صاف پتو لگے جے ویہہ اپناں آپ ناں سِدا سادا مسلمان کیہنہ تھا، نہ عیسائی، نہ نصاریٰ، نہ کرسچن وغیرہ کوئے دو جولقب نیہنہ رکھیواصل ماں اللہ غافرمانبردار بندا ہمیشاں اپناں آپ ناں مسلمان ہی کُہواتا رہیا ہیں۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ أَنزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ نے دعا کی اے اللہ! اے مھاریار با! توں اسمان تیں مھارے اپر کھانوں لگووواک دسترخوان

مِّنَ السَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً

نازل فرمادے! جہڑ ومھاراں اگلاں تے پشلاں واسطے اک عیدغودن بن جئے تے تیری طرفوں اک

مِّنكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ

نشانی ہو جئے تے ہم ناں روزی عطا کراورتوں ہی بہترین عطا کرن آلو ہے (۱۱۱) اللہ نے فرمایو:

إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ مِنكُمْ فَإِنِّي

ہوں بیشک اس ناں تھارے اپر نازل کروں غوراس توں بعد جہڑ وتھارا بچوں کفر کرے غواس ناں

أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾

سزا وی واہ دیوں غو جہڑی دنیا جہان ماں کسے ناں نیہنہ دیسوں (۱۱۲)

وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ

تے (یادکرو!) جسویلے اللہ تعالیٰ فرماوے غواے عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ کیوں! تم نے لوکاں ناں کہیو تھوجے تم

اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ اللّٰهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ

اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نھے منّاں تے میری ماں دواں ناں خدابنالیو (۱۱۳) عیسیٰؑ عرض کریں غا: تیری ذات سُچی ہے

مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِن

منّاں کس را سوبے تھو جے ہوں اسی گل کہُوں جس غو منّاں حق نیہنہ جیکدے میں

كُنتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَآ

اسی گل کئی وہے غی تاں واہ ضرور تیرا علم ماں وہے غی، توں جانے جو کجھ میرا دل ماں ہے، تے ہوں

أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾ مَا

نیہنہ جانھو جو کجھ تیرا دل ماں ہے، بیشک توں ہی تے غیب غی گلاں ناں جانے (۱۱۴) میں تے

قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

انھاں ناں اس توں سوا کجھ نیہنہ کہیو جس غو تیں منّا حکم دتو تھو جے تم اللہ ہی غی عبادت کرو

(۱۰۸) ''مائدہ'' اس دسترخوان ناں کہیو جئے جس ورکھیں قسم غا کھانا لگاواویں، اور ''تھارورب کرسکے'' اس غو مطلب یوہ نیہنہ تھو کہ خداتعالیٰ کو تے اتنی طاقت ہے کہ نیہنہ؟ ویہہ مومن تھا فراسی کفرآلی گل کدکرسکیں تھا! بلکہ مطلب یوہ تھو جے خداغی حکمت ماں ایسو ہو سکے؟ یاہ گل خداغی حکمت نھے خلاف تے نیہنہ؟ قالوا هل ارادة الله وحكمته تعلقت بذالك اولا (روح المعانی)

(۱۰۹) یعنی مومن بنداں ناں یاہ گل سوبھتی ہی نیہنہ جے ویہہ اپناں مالک اگے اسی فرمائش کریں کہ عام عادت تے نظام نھے برخلاف مھارا واسطے پکا پکایا کھانا بھیج دے بلکہ روزی انھاں ہی طریقاں نال کھٹنی چاہیے! جہڑا اس نے روزی واسطے مقرر کیا ہیں۔

(۱۱۰) حواری اپنی گل غی وضاحت کررہیا ہیں جے مھاری یاہ گذارش کسے بے ادبی یا شک شبہ غی وجہ تیں نیہنہ، ہم تے بس چھڑی اس غی برکت حاصل کی لوڑاں، تے نال یاہ چاہواں جے مھارا دل مطمئن ہو جئے کہ تم اپنی نبوت غا دعلوی ماں بالکل سچا ہیں، تے تم نے ہم ناں جتنی گل کہئی ہیں ویہہ سچیں ہیں، اس را اکھاں نال تک نھے مھارا ایمان ہور پکو ہو جئے غو تے ہم دوجاں اگے وی اس غی گواہی دے سکاں غا جے ہم نے یہ معجزا اپنی اکھاں نال دیکھیا ہیں۔

(۱۱۱) حضرتِ عیسیٰؑ نے جس ویلے دیکھیو جے حواریاں غی نیت پہیڑی نیہنہ فردعا واسطے ہتھ کھلا کیا، اور بڑی عاجزی تے ادب نال اس دسترخوان واسطے دعا منگی کہ خدایا یوہ تہاڑ ومھاراں اگلاں پشلاں ساراں واسطے اک عیدغو تہاڑو بن جے غو، اس تہاڑے ہم خاص طور نال تیرا شکر واسطے تیری عبادت کراں غا۔ سبحان اللہ! اس دعا ماں وی یاہ تعلیم آ گئی جے حضرتِ عیسیٰؑ اللہ غا بندہ تھا، ویہہ معجزہ واسطے اللہ اگے دعا منگیں تھا تے خداتعالیٰ اگے ہور بنداں ہاروں اپناں آپ ناں عاجز سمجھیں تھا، نہ ویہہ ہی اپناں آپ ناں خداغی خدائی ماں شریک سمجھیں تھا تے نہ ہی حضرتِ عیسیٰؑ غا حواریاں (یعنی صحابیاں) ناں ہی اس ماں کوئے شک شبہ تھو''۔

(۱۱۲) یعنی جد نعمت اتنی عالیشان وہے غی، سب تیں اچا درجہ غی وہے غی، فراس غی شکرگذاری وی اسی ہی ہونی لوڑیئے! تے جے کدے اس غی ناشکری کی جے، فرعذاب وی سب تیں سخت وہے غو۔ **نوٹ:** — کھانوں لگووو یوہ دسترخوان فرنازل ہووؤ یانیہنہ؟ اس بارہ ماں مفسراں غی رائے کئی کئی ہے، جمہور علماء غی رائے یاہ ہے جے یوہ دسترخوان لتھو تھو، ورکجھ اک مفسر فرمانویں، جے حواریاں ناں اس درڈ تیں مچ ڈرلگو تے انھاں نے یاہ فرمائش واپس لے لی

تے یوہ دسترخوان وی فرنازل نیہنہ ہووؤ البحر المحیط ماں حضرتِ حسنؒ تے مجاہدؒ تھو یوہی قول نقل ہوو وہے۔

(۱۱۳) اتوں وہ سوال شروع ہورہیو ہے جہڑو حضرتِ عیسیٰؑ ناں نعمت یادکروانے کہیو جئے غو کہ تم نے لوکاں ناں یاہ گل کہئی تھی جے منّاں تے میری والدہ ناں دوخدابنالیو؟ عیسائی حضرتِ عیسیٰؑ ناں تے اج وی خدا کہنہ اور خداتعالیٰ ہاروں ہی انھاں ناں وی حاجت روا تے مشکل کشا منیں ور حضرتِ مریمؑ ناں نیوں تے عیسائی کہن واسطے خدانیہنہ کہتا بلکہ ''خداغی نعوذباللہ ماں کیہنہ'' ور پوجاغا لحاظ نال انھاں غی وی کائے گھٹ پوجانیہنہ کرتا، اج تم عیسائیاں غو کوئے گرجواسو نیہنہ تک سیں جس ور آدمی غا جے تیں وی بڑی حضرت مریمؑ غی مورتی بنا نھے نہ رکھی وی وہے، اور کجھ فرقہ تے انھاں ناں وی خدا کہن تیں پچھے نیہنہ رہتا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱۴) یعنی تیری ذات تے پاک ہے، اس ماں کسے قسم غی شرکت تے پیہال غو عیب پیہنہ فرماں تے تیں اپنوں پیغمبر بنا نے چلایو تھو ہوں اسی گندی گل کسرا کہہ سکوں تھو! بس تیری خدائی تے میری پیغمبری دواں غو تقاضو ہے جے اسی گناہ غی گل میرا منہ تیں پیہنہ نکل سکے تھی، تے چارے قضاء جے کدے میں کدے اسی گل کہئی وہے آتاں واہ تیرا علم تیں باہر تے پیہنہ ہو سکے تھی، لہذا توں آپ جانے جے میں کدے وی اوتے باندے اسی بیہودہ گل پیہنہ کہئی تے تیرا علم غا خزانہ اگے میری کے گل ہے! جہڑی گل میرے کوتے ہے، میرا دل ماں ہے واہ تے توں ضرور ہی جانیں ور تیرا علم غا خزانہ ماں کے کے ہے اس غو مناں کجھ علم پیہنہ، غیب جاننں آلی تے بس چھڑی تیری ہی ذات ہے۔

(۱۱۵) یعنی چجر توڑی ہوں انھاں غے بشکار موجود تھو ہوں انھاں ناں اپنی ماں غی چھولی تیں لے نے ادھیڑ عمر توڑی بس یا ہی تبلیغ کر تو رہیو جے، ''اک اللہ غی عبادت کرو جہڑو میرو وی رب ہے تے تھارو وی رب ہے'' فر جسو یلے تیں مناں اسماناں ور چک لیو، اس تیں بعد انھاں نے کے کیو! ویہہ کے عقیدا بنا تا رہیا! اس غی مناں کجھ خبر پیہنہ! فرتے رہا! توں ہی انھاں غو نگران تے انھاں تیں خبر دار تھو، حدیث ماں ہے حضرتِ ابن عباسؓ فرمانویں اک واری رحمتِ عالم ﷺ ہم ناں وعظ نصیحت فرمان واسطے کھلا ہوا تے آپؐ نے اپنی تقریر ماں فرمایو: سُنوں! میری امت غا کجھ لوک قیامت غے تہاڑے میرے در آن لگیں غا ور فرشتا انھاں ناں کبھی بکبھی موڑ چھوڑیں غا ہوں کہوں غو آن دیو یہ میرا امتی ہیں، جواب ماں کہیو جے غو ازنک لا تدری ما احد ثوا بعدک ''تم پیہنہ جانتا انھاں نے تھارا تیں بعد دین ماں کے کے بدعت کڈیں تھیں'' فر ہوں اسے را کہوں غو جس را اللہ غا نیک بندہ حضرتِ عیسیٰؑ نے کہیو تھو اس تیں بعد رحمتِ عالم ﷺ نے یا ہی آیت تلاوت فرمائی (بخاری، مسلم، واللفظ لمسلم)

(۱۱۶) یعنی اج فیصلو تیری مشیت ور ہی ہے۔

(۱۱۷) اج سچاں ناں یعنی جنھاں نے سچا دل نال خدا غو دین قبول کر نے اس ور عمل کیو وہے غو۔ اپنی سچائی کم آوے غی، و یہہ سدا رہن آلی جنت ماں ہمیشاں واسطے داخل ہو جیں غا، جت انھاں ناں اپناں مالک غی رضا مندی لبھے غی جہڑی اصل اور سب تیں بڑی کامیابی ہے، تے آخری فیصلو اسے قادرِ مطلق مالک حقیقی غا ہتھ ماں وہے غو، جہڑو زمین اسمان غو مالک تے ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے۔ والصلاۃ والسلام علی سیدی وحبیبی خاتم الانبیا وعلیٰ الہ وصحبہ اجمعین۔

(۱) ''انعام'' مال چوکھر ناں کہیو جے، آیت ۱۳۸ تے ۱۳۹ ماں ان چوکھراں غو ذکر ہے جن بچوں کجھاں ناں مشرکاں نے اپناں وہم پرستی غا ذہن نال حرام کر لیو تھو، تے کجھ دوجاں ناں حلال سمجھ لیو تھو۔ اسے مناسبت نال سورت پاک غو ناں ''انعام'' ہے مشہور روایت غے مطابق یاہ ساری سورت پاک اک ہی واری مکہ پاک ماں نازل ہوئی ہے، تے اک روایت ماں ہے جے یاہ سورت پاک ہزاراں فرشتاں غا اڈار ماں نازل ہوئی ہے، اور حضرتِ اسماء بنتِ یزیدؓ فرمائیں جے میں اس ویلے رسولِ رحمت ﷺ غی اوٹھنی غی نکیل پغڑی وی تھی آپؐ اس ور سوار تھا، تے وحی غا پہار نال اس را لگے تھو جے اوٹھنی غیں ہڈیں ٹٹن لگیں ہیں (ابن کثیر وغیرہ)

اس سورت پاک ماں اللہ تعالیٰ غی توحید اور شرک غی تردید غیں دلیل، دوذخ، جنت تے قیامت غا حالات نا نے رحمت عالم ﷺ تے مسلماناں غی تسلی غا سارا مضمون بڑی تفصیل نال آیا ہیں ابو اسحاق اسفرائنی اک بزرگ ہیں انھاں غو یہ اخان تفسیر غی کتاباں ماں مشہور ہے جے توحید غیں ساریں دلیل اس سورتِ پاک ماں موجود ہیں سورتِ پاک غا منڈ ماں اللہ تعالیٰ غی معرفت غیں کجھ گل ہیں، اس تیں بعد حضور ﷺ غا پیغمبر ہون ور مچ ساریں تگڑیں دلیل ہیں تے مشرک اس بارہ ماں جہڑا پلیکھا تے شبہ پیدا کریں تھا ان ساراں غو دل لگتو جواب وی ہے، اللہ تعالیٰ غی توحید تے رحمت عالم ﷺ غی نبوت تیں نمکرن آلاں ناں سخت عذاب غی ورڈو دی گئی ہے۔ فر توحید ور رحمتِ عالم ﷺ غی مچ پیاری تقریر غو ذکر ہے، اس تیں بعد کیاں نبیاں غی دعوت غو ذکر کر نے یوہ دسیو گیو ہے جے

رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ ؕ وَکُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ

جہڑو میرو وی رب ہے تے تھارو وی رب ہے تے ہوں انھاں ور شہادتی تھو جچر توڑی ہوں انھاں ماں موجود رہیو

فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَاَنْتَ

فر جسو یلے تیں ہوں چک لیتو تاں توں ہی انھاں غی راکھی کرن آلو تھو، تے توں ہی

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ

ہر چیز ور گواہ ہے (۱۱۵) جے توں انھاں ناں سزا دئے تے یقیناً یہ تیرا بندا ہیں

وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ

اور اگر توں انھاں ناں معاف کر چھوڑے تے بلاشبہ توں زبردست ہے حکمت آلو ہے (۱۱۶) اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ

فرماوے غو یوہ وہ تہاڑو ہے جد سچاں ناں انھاں غو سچ کم آوے غو، انھاں واسطے (جنت غا اسا)

جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ

باغ ہیں جنھاں نے ہیٹھ نہر بہتی ویں غیں، ویہہ سدا انھاں ماں ہی

اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

ریہنہ غا اللہ انھاں تیں راضی تے ویہہ اللہ تیں راضی! یا ہی بڑی

الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

کامیابی ہے؛ اللہ تعالیٰ واسطے ہی بادشاہی ہے اسماناں غی تے زمین غی اور جو کجھ

فِیْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

انھاں نے درمیان ہے تے وہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورت انعام مکی ہے تے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے ہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ اسماں اک سو پینھٹھ آیت ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

(۱) ساریں صفت اللہ تعالیٰ ہی غیں ہیں جس نے سارا اسمان تے زمین پیدا کیا اور جس نے انھیریاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سارا ہی نبی اسے توحید غی دعوت دیتا رہیا ہیں، فرتفصیل نال یاہ گل بیان فرمائی ہے جے مذہب غا بارہ ماں، اپنوں خیال، اپنی مرضی تے اپنی ٹھہڑون نیہنہ چلتی، اس رانہ کائے چیز حرام وہے تے نہ حلال! بلکہ مذہب غی نیں بس خدا غا حکم ور وہے، چھیکڑو اس گل غو اعلان ہے جے خدا غو دین تے اکو ہی ہے، جن لوکاں نے اپنی مرضی غا کھ کھ مذہب بنا لیا ہیں، ان غو خدا غا دین نال کوئے وی تعلق نیہنہ تے اپنی کھٹی غا دیہہ آپ ذمہ دار ہیں۔

(۲) عرب غا مشرک اتنی گل تے منیں تھا جے یہ زمین اسمان، یہ چن تارا، یہ رات تہاڑی تے یاہ لوء اور اندھیر وسب کجھ اللہ نے پیدا کیو ہے ور اس نے باوجود یہہ دو جی چیزاں ناں اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں سفارشی من نے اس نال شرک کریں تھا، عیسائی وی خدا غی ذات ناں متن نے باوجود حضرت عیسیٰؑ حضرت جبرئیلؑ تے حضرت مریمؑ ناں خدا غی خدائی غا پیہال بناویں ویں تھا، یوہی حال عرب غاں دوجاں گونڈیاں یہودیاں تے مجوسیاں غو تھو، ہندوستان غا مشرک وی اک بڑی طاقت ناں متن نے باوجود تیتری کروڑ دیوی دیوتاں غی پوجا کریں تھا، ان ساراں ناں ہی مخاطب کر نے فرمایو: جے زمین اسمان تے ان غی اک اک چیز ناں پیدا کرن آلی ذات بس اللہ تعالیٰ ہی ہے، اسے نے رات تہاڑی، اندھیرا تے لوء، اور ہدایت تے گمراہی وغیرہ سب کئیں ناں پیدا کیو ہے تے جد ساری کائینات، ساری جیا جون اسے ہی غی پیدا کی وی ہے اسے ہی غی مخلوق ہے فر اس مخلوق بچوں کائے چیز خالق نے برابر تے اس غی شریک کسرا ہو سکے!؟ ان ساریاں خوبیاں تے صفتاں غا مالک پرودگار ناں کسے پہالی تے شریک غی لوڑ کسرا ہو سکے! فر کتنی حیرانکی تے تعجب غی گل ہے جے یہ مشرک خدا غی پیدا کی وی مخلوق ناں خدا نے برابر سمجھیں! مفسر حضرات نے ات یاہ گل وی بڑی وضاحت نال لکھی ہے جے قرآن پاک ماں جت وی لوء غی گل آئی ہے اس ناں ایکلا لفظ ''نُوْرٌ'' نال بیان کیو گیو ہے کدے اَنْوَار'' نیہنہ فرمایو۔ کیونجے ہدایت آنور رستو اک ہی ہو سکے! جد کہ اندھیری واسطے ہر جگہ ظُلُمٰتٌ غو لفظ آیو ہے کدے وی ظُلْمَةٌ ایکلو نیہنہ آیو کیونجے گمراہی غا رستہ ہمیشاں پُچ سارا ہی ویں۔ اس آیت ماں ان جاہلاں واسطے وی ''درنفے منہ'' ہے جہڑا لوء، اگ بجلی، دیہنہ، تارا تے چن غی پوجا کریں۔ کہ جاہلو! لوء تے خدا غی پیدا کی وی تھارا جسی بلکہ تھاری خدمت کرن آلی اک مخلوق ہے فر خالق ناں چھوڑ نے اس مخلوق ناں کسرا پوجیں!۔

(۳) تمام انساناں غا باپ حضرت آدمؑ ناں خدا نے مٹی تیں پیدا کیو، یعنی ان غو کرنگ مٹی تیں بنایو، اس را سارا انسان مٹی تیں ہی پیدا کیا گیا اس تیں علاوہ انسان جس نطفہ تیں پیدا وہے وہ نطفو وی اسے خوراک نال تیار وہے جہڑی مٹی تیں پیدا وہے، اس لحاظ نال وی سارا انسان مٹی تیں ہی پیدا ویں، تے اپنی زندگی غی اک مدت پوری کر نے فر مٹی نال ہی جا رلیں، یوہی حال ات غی ساری جیا جون غو ہے، کہ ہر ایکن غو اک معین وقت ہے جس ناں پورو کر نے ہر ایکن ناں دنیا ناں خیر باد ہی کہنو پوے، تے چھیکڑو سب واسطے فناء ہی ہے۔ اس چیز ناں دیکھ نے اس ورغور کر نے کیوں انسان یاہ نیہنہ سمجھ سکتو جے چھیکڑو اس ساری کائینات نے ایکدن فناء ہو جانوں ہے، تے سب نے مر نے اپناں مالک غی بارگاہ ماں حاضر ہونوں ہے، ور کمال

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ①

ناں تے لوء ناں بنایو فر وی کافر لوک (ہوراں ناں) اپناں رب نے برابر کریں (۲)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ

وہ ہی ہے جس نے تم مٹی تیں پیدا کیا فر اک وقت متھ چھوڑیو

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَ

تے اک مدت اللہ تعالیٰ نے نزدیک مقرر کی وی ہے فر وی تم شک ہی کریں (۳) تے

هُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ

وہ ہی اک اللہ ہے اسماناں ماں وی تے زمین ماں وی! وہ تھاریں اولے باندے ساریاں

وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

گلاں ناں جانے تے تم جو کجھ عمل کریں وہ اس تیں واقف ہے (۴) تے انھاں کولے جہڑی

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④

وی نشانی انھاں غا رب غی نشانیاں بچوں آوے وہیہ ضرور اس تیں منہ موڑ ہی لیں

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

انھاں نے تے ''حق،، ناں چھوٹھو کہہ دتو جد وہ انھاں کولے آیو ہُن تاولاں ہی اس گل غی خبر انھاں کولے

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

آجے غی جس غو یہ مخول بنا ویں ویں تھا (۵) کیوں! انھاں نے تکیو نیہنہ! جے

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ

ہم نے انھاں تیں پہلاں کتنی ہی قوم ہلاک کر چھوڑیں جنھاں ناں ہم نے زمین ماں واہ طاقت دتی تھی

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّ

جہڑی ہم نے تمناں نیہنہ دتی تے ہم نے انھاں ور اسمان تیں بدلار لا چھوڑی تھی تے

جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

ہم نے انھاں نے کولے نہر جاری کر چھوڑیں تھیں فر ہم نے وہیہ انھاں غا گناہ غی وجہ تیں ہلاک کر چھوڑیا

منزل ۲

ہے کہ انسان یوہ سب کجھ دیکھے سنیں فر وی آخرت غا بارہ ماں شک ہی کرے! اور اس چلو چلی آلی دنیا تیں کجھ سبق نیہنہ لیتو۔

(۴) یعنی زمین اسمان ماں اسے غی حکومت ہے جسماں کسے غی شرکت نیہنہ، اور انسان غا چنگا مندا اپلن پلن غا سارا عمل اس نے سامنے ہیں اس غو کوئے عمل وی خدا غی نظراں تیں اولے نیہنہ رہ سکتو، فر انسان یاہ کیوں سوچے جے میر ولیکھو ہی نیہنہ ہوسے!، حساب ہی نیہنہ لیو جاسیں! نیہنہ! ضرور حساب وہے غو اور زمین اسمان ماں اس ناں کوئے خدا غی پکڑ تیں بچا نیہنہ سکسیں، کیونجے ہر جگہ اک ہی خدا غی حکومت ہے۔

(۵) عام انسان غو یوہی حال ہے کہ جد وی انسان نے سامنے اللہ غی قدرت غی اسی نشانی آوے جس ورغور کر نے انسان اپناں مالک ناں تے سیدا رستہ ناں سیان سکے وہ اس وروں اکھ میچ نے لنگ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جئے خاصطور ور مکہ غا یہ مشرک قرآن نازل ہوتو دیکھیں، رحمتِ عالم ﷺ غے صدقے خدا غاں کرشماں تے آپؐ غاں معجزاں غو نظارو کریں، جس ناں آپؐ غی نبوت ناں پشان سکیں ور یہ ہر اک نشان ور سُنی ان سُنی کر غے کن مارجیں، سگوں جسویلے انھاں کولے قرآن تے رحمتِ عالم ﷺ غی شکل ماں ''حق'' آیو جس غا برحق تے سچ ہون ماں کوئے شک ہو ہی نیہنہ سکے تھو، انھاں نے دنیا غا اس سب تیں سچا سچ ناں چھوٹھو کہدتو، بلکہ اس ''حق'' تے سچ غی مخول بنان لگ پیا۔ قرآن نے انھاں ناں درڈ دتی جے بس ہُن نیڑے ہی جس چیز غی یہ مخول بناویں اس غو نتیجو انھاں غے اگے آجے غو قیامت غا اصل نتیجہ تیں پہلاں ہی انھاں نے کجھ دن بعد ہی بدر غا مدان ماں اپناں کرتو تاں غو خوب مزو چکھیو۔

(۶) اشارو پرانیں بڑیں بڑیں مضبوط حکومتاں در ہے، جس را قوم فرعون، ثمود، عاد وغیرہ جنھاں غیں حکومتاں غیں ٹھاٹھ باٹھ تے دبدبہ غی ہُل اجوں ٹھنڈی نیہنہ ہوئی تھی، ور دیکھنو یوہ ہے جے ان بڑیں بڑیں حکومتاں غی زوراوری، تے خوشحالی انھاں ناں خدا غا عذاب تیں نیہنہ بچا سکی، جسویلے انھاں نے خدا ناں بسار غے اس غی نعمتاں ور ڈکار مارناں تے اتی چکنی شروع کر لی فراس غا قہر غا اک ہولا نے دنیا تیں ان غو ناں نمودو پٹ چھوڑیو، اس ناں نہ دنیا اجاڑ ہوئی، نہ دنیا غا نظام ماں کوئے فرق آیو خدا نے انھاں غی جگہ دوجیں قوم پیدا کر دتیں، اس ماں نافرماناں واسطے تگڑی درڈ ہے جے اے نافرمانوں! فرتم کیوں غافل ہووا واہیں! کیوں تھارا ناں یوہ معاملو نیہنہ ہوسکتو!

(۷) یوہ نافرماناں غا کرودی تے ضدی پوناں غو بیان ہو رہیو ہے جے انھاں ناں تے سچا دین ناں اتنی گوڑ تے نفرت ہے کہ جے کدے خدا تعالیٰ ان غا مطالبہ غے مطابق انھاں غے باندے باندے اسمان تیں کاغذ ور لکھی وی صاف صاف کتاب نازل فرماوئے، جسناں یہ اپناں ہتھاں ناں توس غے وی تک لیں جس ناں یقین ہو جئے کہ اکھاں ناں کوئے پلیکھو، تُہو کھو یا ٹپلو نیہنہ لگو تاں وی یہ ضدی ایمان قبول نیہنہ کرسیں سگوں بڑا ٹہیٹھ پوناں تے اکڑ ناں کیہنہ غا ''یوہ تے بالکل ہی صاف صاف جادو ہے'' روایتاں ماں آوے جے کجھ مشرکاں نے اسو مطالبو کیو تھو جس را کہ سورتِ بنی اسرائیل آیت ۹۳ ماں اس غو ذکر وی ہے۔

(۸) یوہ مطالبو وی مکہ غا مشرکاں غو تھو، جے اسمان تیں اک فرشتو نازل وہے جہڑو رحمتِ عالم ﷺ غے نالو ناں ٹرتو رہ تے گواہی دیتو جے کہ یہ اللہ غا سچا نبی ہیں تاں ہم مناں غا، حالانکہ ایمان تے انھاں نے فروی قبول نیہنہ کرنوں تھو اللہ تعالیٰ نے فرمایو: فرمائش اتنی بڑی، تے مطالبو اتنوں اچو فر جے کدے یوہ مطالبو پورو کر دتو جئے اور اس ویلے یہ ایمان قبول نہ کریں جس را کہ ان غو ہمیشاں غو وطیرو ہے تاں تے اتناں بڑا معجزہ ناں دیکھ لین تیں بعد انکار کرن ور چہٹ خدا غو عذاب آجے غو تے اس ویلے ان ساراں غو اکھ غا لحظہ ماں کم ہو جے غو کسے ناں ذری مہلت نیہنہ لبھ سے، کیونجے اللہ تعالیٰ غی سنت یا ہی ہے جے جسویلے اس را غا فرمائشی معجزا دیکھ غے وی کسے قوم نے انکار کیو فر انھاں ور تدے ہی خدا غو عذاب آگیو جس را قوم ثمود، تے کجھ مفسراں نے آیت غی تفسیر اس را کی ہے کہ فرشتو اپنی اصل شکل ماں اس را تے قیامت غے ہی تہاڑے آوے غو جس ناں کافر وی دیکھ لیں غا تے جے کدے اج ہی اس را انھاں غی فرمائش ور فرشتو آجے تاں تے اج ہی ان ساراں غو کم ہو جے غو، کسے ناں ذری مہلت نیہنہ لبھ سیں!۔

وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

تے ہم نے انھاں تیں بعد دوجیں قوم پیدا کر دتیں (۶) تے (اے نبیؐ) جیکدے ہم تھارے اپر کاغذاں

كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ

ماں لکھی وی کتاب نازل کرتا فر یہ اس ناں اپناں ہتھاں ناں توس غے تک وی لیتا، تانوی کافر

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

لوک یا ہی گل کہتا جے یوہ تے بس اک باندے باچھڑ جادو ہے (۷) تے ویہہ کیہنہ جے انھاں ور کوئے

عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸

فرشتو کیوں نیہنہ نازل کیو گیو تے جے ہم فرشتو نازل کرتا تاں تے کم ہی ہو جاتو، فر انھاں ناں ذری مہلت نہ دتی جاتی (۸)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا

تے جے ہم فرشتہ ناں نبی بناتا تاں اس ناں وی آدمی ہی بناتا تے ہم انھاں ناں اسے شبہ ماں باہ چھوڑتا جہڑو

يَلْبِسُوْنَ ۝۹ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

شبو یہ اج کریں لگا (۹) تے یقیناً تھارا تیں پہلاں رسولاں ناں وی ٹھٹھو کیو گیو تھو

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ ع

فر انھاں لوکاں ناں جہڑا اُن (نبیاں) غی ہاسی اڈانویں ویں تھا اسے عذاب نے آپغڑیو جس غو ویہہ مخول بنا رہیا تھا (۱۰)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: کہ زمین ماں ٹرو پھرو! فر تک لیو جے (دین ناں چھوٹھو) کہن آلاں غو چھیکڑ

الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ

کے انجام ہووو! (۱۱) (اے نبیؐ) تم پچھو! جو کجھ اسماناں ماں تے زمین ماں ہے یوہ کس غو ہے؟ فرمادیو:

لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰي يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اللہ ہی غو ہے اس نے مہربانی کرنی اپنے اپر لکھ لی ہے وہ تمناں ضرور قیامت غے تہاڑے گھٹھا کر دئے غو

لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲

اس ماں کجھ شک نیہنہ جنھاں لوکاں نے اپنوں آپ نقصان ماں باہ چھوڑیو ہے ویہہ ہی ایمان قبول نیہنہ کرتا (۱۲)

(۹) یعنی فرشتو اپنی اصلی شکل ماں تے آ ہی نیہنہ سکتو جس را کہ اُپلی آیت تیں پتو لگ گیو، ہاں! اک گل باقی رہ گئی ہے کہ فرشتو کسے انسانی شکل ماں آجے ور اس ویلے تے فر یوہی اعتراض پیدا ہو جے غو کہ یوہ تے انسان ہے!؟ اصل ماں انسان غا دل ماں شیطان ہمیشاں یوہ ٹھسو گہلتو رہیو ہے جے حضرتِ آدمؑ غی اولاد بچوں کوئے مھارا جسو انسان پیغمبر تے رسول کسرا ہو سکے!؟ جہڑو مھارے ہاروں ہی وہے تے مھارے ناں ہی کھائے پیئے، نکاح بیاہ کرے، بازاراں ماں پھرے تُھرے وہ نبی کسرا ہو سکے! نبی تے انسان تیں اپر غی کائے مخلوق فرشتو وغیرہ ہو سکے جسماں انسانی صفت نہ ویں، قرآن کریم غو معمولی مطالعو رکھن آلو آدمی وی دیہنہ دپہراں ہاروں اس حقیقت ناں جانیں جے ہر اک نبی ور یوہ پہلو اعتراض ہو تو رہیو ہے جے توں نبی کسرا ہو سکے! توں تے انسان ہے! یوہی اعتراض مکہ غا مشرک سید عالم ﷺ ور وی گہڑی گہڑی کریں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۳

تے اللہ ہی غو ہے جو کجھ رات تے تہاڑی ماں رہ آں تے وہ سب کجھ سنن آنو جاننن آنو ہے

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

تم فرمادیو: کیوں! ہوں اس خداناں چھوڑنے کے ہورناں مددگار بناؤں جہڑا سامناں غوتے زمین غو بنان آنو ہے (۱۳) اور

هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

وہی (ساراں ناں) کھوانے تے اس ناں کوئے نہیں کھوانتو؛ تم فرمادیو: جے منّاں تے یوہ حکم دتو گیو ہے کہ ہوں ساراں تیں

مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۴ قُلْ اِنِّىْٓ

مہرے اسلام قبول کرلیوں تے (یوہ حکم ہے جے) تم کدے وی مشرکاں ماں شامل نہ ہویو (۱۴) تم فرمادیو: کہ جے ہوں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۵

اپناں رب غی نافرمانی کروں تاں منّاں اک بڑا دن غا عذاب غو ڈر ہے (۱۵)

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ

جس آدمی وروں اس تہاڑے وہ عذاب ہٹا دتو گیو اس ور تے اللہ نے بڑو رحم کیو، تے یا ہی کھلی

الْمُبِيْنُ ۝۱۶ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ

کامیابی ہے (۱۶) تے جیکدے اللہ تعالیٰ تمناں کائے تکلیف پہچاوے فراس غو دور کرن آنو وی اس توں سوا

اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

کوئے نہیں، تے جے وہ تمناں کوئے نفعو پہچاوے فر وہ ہر اک چیز ور قدرت رکھن

قَدِيْرٌ ۝۱۷ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

آنو ہے؛ تے وہ ہی اپناں بنداں ور غالب ہے تے وہ ہی حکمت آنو، خبر

الْخَبِيْرُ ۝۱۸ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ

رکھن آنو ہے (۱۷) (اے نبیؐ) تم پچھو! سب توں بڑی گواہی کس غی ہے! تم فرمادیو: اللہ ہی غی ہے (اور) وہ میرے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

تے تمہارے بشکار گواہ ہے، تے یوہ قرآن میرا ور وحی کیو گیو ہے تانجے ہوں اس غے ذریعے

بشر تے انسان دوئے اک ہی مطلب واسطے بولیا جیں تے دواں غو مطلب "نوع انسان" یا "آدمی" بنے، عربی ماں بشر غا لفظ ماں خطا کار یا پہلنہار غو مطلب قطعاً نہیں بلکہ جسرا کے ناں انسان کہیو جے اسے را بشر وی کہیو جے، جد کہ مہارا محاورہ ماں بشر بڑی بے ادبی غو لفظ سمجھیو جے جدوی بشر کہیو جے فٹ پہلنہار تے خطا کار شخص غو تصور ذہن ماں آجے کجھ لوکاں نے شایت عربی غا لفظ بشر ناں مہارا محاورہ آنو لفظ "بشر" سمجھ لیو، جتوں ٹپلو لگ گیو حالانکہ جے کدے عربی ماں بشر غو اسو مطلب وے آ فر حضرتِ آدمؑ غا پیدا ہون توں پہلاں ہی اللہ تعالیٰ فرشتاں ناں کیوں فرماوے آ ﴿اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ط﴾ سورت حجر ۲۸ "ہوں ٹھن ٹھن بجتا گارا غی مٹی تیں اک "بشر" بناؤں غو" من افرینده ام "آدمی" راز گلے کہ خشک بودہ (ترجموں شیخ سعدیؒ) من افرینده ام "آدمی" راز گلِ خشک (ترجموں شاہ ولی اللہؒ) میں بناؤں گا اک "بشر" کھنکھناتے سنے گارے سے (ترجموں شاہ عبدالقادرؒ)

(۱۰) اس ماں رحمتِ عالم ﷺ واسطے تسلی تے دلاسو ہے جے رسولاں نال تے تھارے تیں پہلاں وی نافرمان یو ہی سلوک کرتا رہیا ہیں ور چھیکڑ جس عذاب غی ویہہ ہاسی بنا نویں ویں تھا وہ ہی انھاں ناں کہیر لیتو رہیو ہے، تے جے کدے اج غا یہ نافرمان باز نہ آیا تاں ان غو وی چھیکڑ یو ہی حال وہے غو۔

(۱۱) یعنی جس نے نصیحت پنجونی وہے وہ دنیا ماں ٹر پھر نے دیکھ لئے، ان لوکاں غا کھولا جنھاں نے پہلاں نبیاں غی مخالفت کی، انھاں غی دعوت اگے ڈکالا یا، انھاں غا محلاں غا کھنارتے کھولا آپ اپنی زبانی سنا ویں غا جے خدا غاں نافرماناں غو چھیکڑ یو ہی حشر ہوتو رہیو ہے!۔

(۱۲) پہلاں آپ سوال کیو جے یاہ زمین اسمان غی جیا جون کس غی ہے؟ تے اس ور کس غی بادشاہی چلے؟ فر آپ ہی جواب دتو جے یوہ سب کجھ اللہ ہی غو ہے، اس گل ناں مشرک وی منیں تھا، ویہہ تے بس چھڑا خدا غی توحید تیں ٹمکریں تھا، اور اس گلوں ترا ہویں تھا کہ جے کدے بس اکو ہی خدا من لیو فر جھاں ناں ہم نے سفارشی بنا یو وو ہے ان غو کے وہے غو!؟ بس اسے سوچ ور ویہہ شرک کریں تھا، فر فرمایو جے اس نے اپنی ذات ور رحم کرنوں لکھ لیو ہے ور نہ یاہ گل جان لینن غے باوجود کہ یاہ زمین اسمان تے ان غی ہر اک چیز اللہ تعالیٰ ہی غی ہے فر وی جہڑا لوک اس غی خدائی ماں شرک کریں ویہہ یقیناً تدے ہی برباد ہو گیا ہوتا، کوئے مشرک زندو نہ رہتو ور خدا نے اپنے اپر رحم کرنوں لکھ لیو ہے جس غے صدقے یہ مشرک اجوں زندہ ہیں خیر ٹہل وی چار تہاڑاں غی ہے اوڑک تے ان ساراں ناں ہی قیامت غے اُس تہاڑے اکٹھاں کرلینو ہے، جسماں کوئے شک نہیں۔ آخر

ماں اس پاسے اشارو فرمایو جے یوہ سب کجھ ہے یقینی ور جن لوکاں نے ضدی پونا تے کرو دھ غی وجہ تیں اپنوں آپ برباد کرلیو ہے ویہہ ضدی کدے ایمان نہیں قبول کرسیں!۔

(۱۳) یعنی جس راخدا غی رات تہاڑی غا پل پل ور حکومت تے بادشاہی ہے، جہڑو شاہ کالی رات غی اندھیری ماں اور دن غا لشکارا تے لوء ماں برابر ہر اک غی دعا سُنیں، ہر ایکن غی چینک پکار سُنیں تے ہر اک غی ضرورت ناں جانیں اس مالک غی در وٹنی ناں چھوڑنے ہوں کس را کے ناں اپنو مددگار تے دوست بنا سکوں۔

(۱۴) خدا ناں چھوڑنے لوک جس غی وی پوجا کریں، جس ناں وی خدائی غو در جو دیں وہ اس ویلے تو ڑی دیوی، دیوتا تے حاجت روا، مشکل کشا بن ہی نہیں سکتو چر تو ڑی اس ناں کجھ دتو نہ جے،

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اس ورخوب چڑھاوو نہ چاہڑیو جئے، حالانکہ خدا تے اسے واسطے منیوں جئے کہ وہ لوکاں غی ضرورت پوری کرے، لوکاں ناں روزی دیئے فریہ کسا خدا جھاں ناں پہلاں خود ہی ایاں توں کوئی پے، فرمایو خدا غی شان اسی نیہنہ وہ سب ناں کھوالے ورآپ کسے غو محتاج نیہنہ! فراسا قدرت آلا پروردگار غا شریک یہ کس را ہو سکیں جہڑا دوجاں غاں چڑھاواں غا محتاج ہیں! جھاں ورچڑھ توڑی چڑھاوو نہ چڑھے اچر توڑی کوئے پچھ تو ہی نیہنہ! اس ماں مشرکاں غی سوچ ورز بردست ''تعریض'' (سٹ) ہے۔

(۱۵) یعنی خاتم الانبیا ﷺ جسی معصوم ہستی، جہڑا کائینات ماں اللہ غا سب تیں پیارا نبی ہیں بلکہ ''بعد از خدا بزرگ توئی'' غی مقدس ہستی ہیں ویہہ وی خدا غا قانون تیں باہر نیہنہ فرعام لوکاں غی سے کی جدو یہہ وی خدا غی نافرمانی وراس غی پھڑتے عذاب تیں ڈریں فریہ نافرمان کے سوچ نے بے ڈر ہوواواہیں!! **نوٹ**:- اس راغیں ساریں آیت دوجاں ناں ہی سنان واسطے ویں۔

(۱۶) یعنی قیامت نے تہاڑے اس اوکھی گھڑی ماں تے چھڑوھذاب تیں بچ جانوں ہی اس غی بہت بڑی مہرتے کامیابی ہے! اس اوکھی تے مشکل گھڑی ماں عذاب تیں بچ جانوں کوئے مخول نیہنہ، فرنافرمان کے سوچ نے اتنی غفلت ماں پیاواہیں!۔

(۱۷) دنیا تے آخرت ماں خدا جس ناں اپنی پھڑ ماں لیئوں چاہوے اس ناں کوئے اس غا قہر تیں چھڑکا نیہنہ سکتو، نہ کوئے دوست یا کوئے اپناں ذہن تیں بنایو وو معبود کجھ کم آسکے! ور جس ناں وہ نہ پھڑنوں چاہوے بلکہ کجھ خیر تے نفعو دینوں چاہوے فراس غا فضل تے اس غی مہربانی ناں وی جیا جون ماں کوئے ڈک نیہنہ سکتو پیراں غا پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرمانویں **من اراد السلامة فی الدنیا والاخرة فعلیه ترک الشکوٰی الی خلقه وانزال حوائجه بربه**' جہڑو دنیا تے آخرت دواں جہاناں ماں اپنی خیر لوڑے اس ناں چاہئے جے وہ خدا غی مخلوق بچوں کسے اگے شکایت نہ کرے اور اپنی ساریں ضرورت اپناں رب نے حوالے کر چھوڑے (فتوح الغیب) آپ رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایو، خدایا! جس ناں توں دیئے تناں کوئے ٹھاک نیہنہ سکتو تے جس ناں توں نہ دئے فراس ناں کوئے وی دینن آلو نیہنہ اور کسے حیثیت آلا ناں تیرے اگے اس غی حیثیت کجھ کم نیہنہ دیتی۔ (بخاری مسلم)

(۱۸) شہادت اسے گل غی دتی جئے جس ناں آدمی یقین نال جانے فرپروردگار غی واہ سچی ذات جس ناں کائینات غا ذرہ ذرہ غی خبر ہے، جہڑو لکھ کالی رات ماں شاہ کالی کیڑی ناں وی دیکھے اور اس غی فریاد وی سُنے اس تیں بدھ کس غی شہادت ہو سکے! اس تیں اُپر کس غی گواہی ہو سکے! وہ تے آپ گواہی دے رہیو ہے جے میرو کوئے شریک نیہنہ تے رحمتِ عالم ﷺ میرا سچا رسول ہیں، جہڑا میری سچی کتاب لے نے دنیا ور مبعوث ہویا ہیں، تے اس کتاب غو وی لفظ لفظ گواہی دے رہیو ہے جے یوہ اللہ ہی غو سچو کلام ہے، فراس شہادت تیں بعد ہور کا نہہ غی لوڑ ہے!! یوہ قرآن اپناں پہلاں مخاطباں یعنی عرب غاں مشرکاں ناں تے قیامت توڑی آن آلا ہر اُس بندہ ناں خدا غی نافرمانی تیں ڈرا رہیو ہے، اس غا پھیڑا نتیجہ تیں اگاہ کر رہیو ہے جس توڑی اس غی آواز پُچے غی۔ تے کیوں! اس سارا کیں نے ہوتاں وی تم یاہ ہی ڈنڈ لائی رکھیں غا جے خدا نے نال ہور وی عبادت نے لائق ہیں؟!

اللہ پاک اپناں حبیب ﷺ ناں فرماوے کہ چھوڑو ان ٹھیٹھاں ضدیاں غی گل! تم ساری دنیا اگے اعلان فرمادیو جے ہوں تے اسی گل نیہنہ کہہ سکتو، نہ اسی جُھوٹھی گواہی دے سکوں! تم نے جے کدے سچ غو گا ٹوہے نے کوڑ ہی مارن غی اغیر لئی ہے تاں واہ تم جانوں!! ہوں تے بس یاہی گواہی دیوں غو تے یوہ ہی اعلان کروں غو جے وہ اکو ہے اس غو کوئے شریک نیہنہ، نہ اس غی ذات ماں نہ اس غیں صفتاں ماں، تے جھاں ناں تم اس غی خدائی ماں شریک کریں ہوں انھاں تیں ابیزار ہاں! میرو انھاں نال کجھ تعلق نیہنہ۔ مفسر فرمانویں کہ اس آیت ماں اس گل غو وی اعلان ہے جے یوہ قرآن کسے ایکن قوم، کسے اک علاقہ تے کسے خاص زمانہ واسطے نیہنہ نازل ہوو و بلکہ یوہ قیامت توڑی ہر اک شخص واسطے خدا غو آخری پیغام ہے **لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْ بَلَغَ الخ**

الانعام ۶

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً

تمناں ڈراؤں تے ہر اس شخص ناں جس توڑی یوہ پُچے کیوں! تم سچیں ہی اس غی گواہی دیں جے اللہ تعالیٰ ہور

اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ

ہوروی معبود ہیں؛ تم فرمادیو: ہوں تے یاہ گواہی نیہنہ دیتو؛ تم فرمادیو: بلاشبہ وہ تے اک ہی معبود ہے، تے تم جو کچھ

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

شرک کریں ہوں اس تیں بالکل بیزار ہوں (۱۸) جھاں لوکاں ناں ہم نے کتاب دتی

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

ویہہ تے انھاں ناں اس را پشانیں جس را اپناں بچاں ناں پشانیں، (ور) جھاں نے اپنوں آپ نقصان ماں

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

گھل چھوڑیو ہے ویہہ ایمان قبول نیہنہ کرتا (۱۹) تے اس تیں بڑو ظالم کون وہے غو جہڑو اللہ تعالیٰ

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

ور جُھوٹھو بہتان لاوے یا اس غی آیتاں ناں جُھوٹھیں کہہ، حقیقت یاہ ہے کہ ظالم کدے

الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ

کامیاب نیہنہ ہوتا (۲۰) تے (وہ تہاڑو وی یاد رکھو) جس تہاڑے ہم انھاں ساراں ناں گھٹا کراں غا، فرہم

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

شرک کرن آلاں ناں کا نہہ غا: تھارا بنایا وا ویہہ شریک کت ہیں! جھاں ناں تم خدا غا

تَزْعُمُوْنَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ

شریک سمجھیں تھا؛ فرانھاں کولے اس تیں سوا کوئے بہانوں نیہنہ رہ سیں کہ ویہہ یوں کیہنہ غا: اللہ غی قسمیں جہڑ

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا

مھارو رب ہے ہم تے بالکل مشرک نیہنہ تھا؛ تکوتے سئی! یہ کس را اپنے اپر کوڑ

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

مار گیا ہیں تے جہڑا انھاں نے جُھوٹھا (خدا غا شریک) بنا لیا تھا ویہہ انھاں تیں اولے ہو گیا (۲۱)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

تے انھاں بچ کجھ لوک اسا ہیں جہڑا تھارا درکن لا رکھیں، تے ہم نے انھاں غا دلاں ور پڑدا سٹیا وا ہیں

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

جے یہ سمجھ ہی نہ سکیں تے انھاں غا کناں ماں چپا ہیں اور جیکدے یہ ساریں نشانیں دیکھ لیں

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ

تانوی ایمان قبول نیہنہ کرسیں؛ ات توڑی کہ (اے نبیؐ) جسویلے یہ تھارا کولے تُہتھ کرن آویں تاں یہ کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾

لوک کیہنہ: یوہ (قرآن) تے کجھ وی نیہنہ بس پشلاں لوکاں غا قصا کہانی ہیں (۲۲)

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ

تے یہ (دوجاں ناں وی) اس تیں روکیں اور آپ وی اس تیں دور نسیں تے یہ برباد چھڑا اپناں

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا

آپ ناں ہی کر رہیا ہیں ور یہ سمجھتا نیہنہ (۲۳) تے جے تم انھاں ناں اسویلے تکیں جد یہ دوزخ غی

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ

اگ ور کھلا کیا جیں غا فر یہ کیہنہ غا افسوس کدے ہمناں واپس کیو جا تو تاں تے ہم اپناں رب غی آیتاں ناں چھوٹھیں

رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا

نہ کہتا اور ہم ایمان آلاں ماں شامل ہو جاتا (۲۴) نیہنہ بلکہ جن چیزاں ناں یہ پہلاں چھپا ویں تھا

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

ویہہ انھاں غے باندے آ گئیں ہیں تے جے یہ واپس چلا وی دتا جیں تانوی یہ فر ویہہ ہی کم کریں غا جھاں تیں یہ ٹھا کیا جیں

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

تے یہ بالکل چھوٹھا ہیں (۲۵) تے یوں کیہنہ جے مھاری زندگی تے بس یاہ دنیا غی زندگی ہے

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

تے ہم (مرن تیں بعد) زندہ بالکل نیہنہ کیا جاساں؛ تے جے تم اس ویلے دیکھیں جد یہ اپناں رب غے سامنے کھلا کیا جیں غا

انھاں ناں تھو نیہنہ لگو

(۱۹) یعنی اللہ تعالیٰ غی گواہی تے قرآن غی شہادت تیں علاوہ ویہہ اہلِ کتاب یہودی تے عیسائی جھاں غا علم غی عرب ماں ہُل مچی وی تھی، عرب غا لوک انھاں ناں اسا پڑھیا لکھیا سمجھیں تھا کہ ہر اک نواں معاملہ ماں انھاں کولوں ہی جا غے صلاح لیں تھا، بلکہ رحمتِ عالم ﷺ غا بارہ ماں وی مکہ غا مشرک کئیں واری انھاں یہودیاں تے عیسائیاں ناں ہی پچھن گیا تھا۔ یہ اہلِ کتاب وی اپنی کتاباں غی دسی وی نشانیاں غی وجہ تیں حضور ﷺ ناں اس را سیانے تھا جس را اپناں بچاں ناں سیانیں، ہزاراں غا مجمع ماں جس را کسے ناں اپناں بچا غی پشان کرتاں کوئے پلیکھو نیہنہ لگتو اسے را انھاں ناں رحمتِ عالم ﷺ تے قرآن غی پشان ماں کوئے ٹپلو نیہنہ لگ رہیو انھاں غا دل آپؐ غا برحق آخری نبی ہون غی گواہی دے رہیا ہیں، ہاں! اس غے باوجود وی جہڑا ظالم بس مال دولت تے کھڑ پینچی غی لالچ ماں یا ضد تے ساڑ ماں آپؐ ور ایمان نیہنہ لیا تا واہ بکھری گل ہے! ویہہ ظالم تے اپناں اندرون غی، اپناں ضمیر غی آواز ناں دبا غے اپنوں ہی نقصان کر رہیا ہیں؛ اس ماں دوجا کسے غو کے زیاں!۔

(۲۰) یعنی جہڑو خدا غی سچی آیتاں ناں چھوٹھیں کہہ تے اپنے پلے تیں بنا غے چھوٹھیں گل خدا تعالیٰ ور لاوے جے یوہی اللہ غو دین ہے اسا ٹہیٹھ تیں بڑو ظالم کون ہو سکے! یاہ تھوڑی نا انصافی تے ظلم ہے! فر اسا ظالم اپنی مراد کس را حاصل کر سکیں! یہ تے کدے وی کامیاب نیہنہ ہوسیں۔

(۲۱) قیامت غے تہاڑے مشرکاں ناں ساراں غے باندے ذلیل تے رُسوا کرن واسطے یوہ سوال کیو جئے غو کہ جھاں ناں تم اپناں مددگار، حاجت رواء تے مشکل کشاء سمجھیں تھا جن غی اس سوچ ور تم پوجا کریں تھا جے یہ پہلکے خدا غی بارگاہ ماں مھارا سفارشی بن غے مھارے کجھ کم آویں غا، ویہہ اج کت ہیں؟ اج ویہہ تھاری مدد کیوں نیہنہ کرتا، ور ویہہ تے قیامت غا دہشت ناک محول ماں اسا ٹاٹریا واویں غا کہ انھاں ناں کجھ جواب سر سے ہی نیہنہ، نہ کوئے عذر پیش کر سکیں غا بلکہ بڑی بے شرمی نال سِدا ہی کوڑ مار چھوڑیں غا جے ہم تے مشرک تھا ہی نیہنہ نہ ہم خدا تعالیٰ نال شرک کراں تھا، نہ اس ناں چھوڑ غے کسے دوجا غی عبادت کراں تھا؛ حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے یاہ اس ویلے غی گل ہے جسویلے اجاں منہ ور مہر نیہنہ لگی وہے غی، فر یوہی وہے غو کہ انھاں غا منہ ور مہر لگ جئے غی تے انھاں غا ہتھ پیر آپ ان غا پہیڑاں کرتو تاں غی گواہی دیں غا۔ (ابن کثیر) قرآن اس موقع ور ساراں لوکاں ناں شرک غا ان بوداں سہاراں غی بے حقیقتی غو احساس دواتاں کہہ او قرآن پڑھن آلیا! تک تے سہئی! غور تے کر! اج یہ کسرا اپنے اپر کوڑ مارن لگ گیا ہیں حالانکہ کل توڑی یہ اپناں بنایا وا شریکاں ور مرن واسطے تیار ہو جیں تھا؛ ور اج ویہہ سارا بودا سہارا ٹٹ گیا، جھاں ناں مددگار تے سفارشی سمجھیو تھو ویہہ ہوا ہو گیا اور کجھ کم نیہنہ آیا، سگوں یہ پراناں دوست اک دوجا تیں ابیزار ہو گیا ہیں۔

(۲۲) یوہ انھاں لوکاں غو ذکر ہے جہڑا بس اعتراض کرن واسطے تے اسلام ماں کوئے عیب کڈن واسطے رحمتِ عالم ﷺ غی گلاں ور کن لانویں ویں تھا، قرآنِ کریم ناں اس گلوں کنسولا غے سنیں ویں تھا جے شایت کائے اسی گل لبھ جئے جس غی ہاسی تے مخول بنا سکاں، جس غو غلط مطلب کڈ غے لوکاں ناں قرآن تیں متنفر کر سکاں اللہ عالیٰ فرماوے اساں لوکاں غا ٹہیٹھ پونا تے کفر غی وجہ توں ہم نے انھاں غا دلاں ور پڑدا گہل چھوڑیا ہیں ہُن دلاں ماں کائے سچی تے برحق گل بیس ہی نیہنہ سکتی نہ کائے برحق گل سمجھ سکیں تے نہ سُن سکیں، بلکہ یہ تے گمراہی غی اس جھ ماں جا بڑیا ہیں جت یہ بڑا تیں بڑو معجزو بلکہ خدا غی قدرت غیں ساریں نشانی تک غے وی ایمان قبول نیہنہ کر سکتا تے نہ گمراہی غی اس جھ تیں باہر آ سکیں، ہور تے ہور رحمتِ عالم ﷺ نال وی تُہتھ کریں، حجت بازی کریں، قرآن پاک غا بارہ ماں نک چھک غے مچ نفرت نال کیہنہ "یوہ کے ہے! بس پشلاں لوکاں غا چھوٹھا قصا کہانیں ہی تے ہیں" نعوذ باللہ! اس آیت تیں یاہ گل وی واضح ہو گئی کہ قرآن حدیث غا مطالعہ غو مقصد جچر توڑی ہدایت نہ وہے چھڑا مطالعہ نال ہدایت نیہنہ نصیب ہوتی سگوں اسو مطالعو ہور ہور گمراہی تے حق تیں محرومی غو ذریعو بن جئے۔ تے کیوں نیہنہ! قرآن کریم غا بارہ ماں یوہ "تبصرو" چوداں سو سال پراناں جاہلاں غو تھو اج غا غیر مسلم مشرکین غو لٹریچر پڑھن آلا ضرور پڑھتا ویں غا کہ اج غاں ان جہالت غاں پجاریاں غو "تبصرو" وی قرآن غا بارہ ماں اس توں کجھ زیادہ اچو نیہنہ! سچ کہیو! جنس بہم جنس کنند پرواز؛

(۲۳) یوہ جہالت غاں بڑاں ذمہ داراں تے کھڑ پینچاں غو بیان ہے جے یہ کس را کوشش کر کر غے لوکاں ناں خدا غا دین تیں دور رکھیں، قرآنِ کریم غی تعلیم غے نیڑے نہ آن دین واسطے اڈی چوٹی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا

اللہ تعالیٰ فرماوے غو: کیوں! ایوہ سچ نیہنہ! ویہہ کیہنہ غا: کیوں نیہنہ! مھارا ارب غی قسمیں، وہ فرماوے غو: فرعذاب

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا ع ۳

غو مزو چکھو! اس کفر نے بدلے جہڑو تم کریں ویں تھا (۲۶) و ویہہ یقیناً تباہی ماں جا پیا جنھاں نے اللہ تعالیٰ غی

بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا

ملاقات ناں جھوٹھ سمجھیوات توڑی کہ جسویلے اچنن چیت ہی انھاں ورواہ گہڑی آجے غی تاں ویہہ کیہنہ غا: افسوس مھاری

عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ

کوتاہی ور جہڑی ہم نے اس بارہ ماں کی تے انھاں نے اپناں پہار اپنی کنڈ ور لدیا وا ویں غا

اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ

سنو! کتنوں پھیڑو پہار ہے جہڑو انھاں نے لدیو دو ہے غو (۲۷) اور دنیا غی زندگی تے اک کھیڈ تماشہ تیں بجن

وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا

کجھ وی نیہنہ ؛ اور آخرت غو گہر پرہیز گاراں واسطے مچ بہتر ہے فر کیوں ! تم

تَعْقِلُوْنَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ

سمجھتا نیہنہ (۲۸) (اے نبیؐ) ہم چنگی طرح جاناں جے انھاں غیں گل تمناں دُکھیا کر رہی ہیں

فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

ور یہ لوک تمناں جھوٹھو نیہنہ کہتا بلکہ یہ ظالم تے اللہ تعالیٰ غیں آیتاں غو انکار

يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا

کر رہیا ہیں ؛ تے یقیناً تھاراتیں پہلاں مچ رسولاں ناں جھوٹھو کہیو گیو تھو ور انھاں نے صبر ہی کیو اس ور کہ

عَلٰي مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

انھاں ناں جھوٹھا کہیو گیو، تے انھاں ناں تکلیف دتی گئی ات توڑی کہ انھاں ناں مھاری مدد آپہنچی تے اللہ غی

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِي الْمُرْسَلِيْنَ ۝

گلاں ناں کوئے بدل نیہنہ سکتو اور پشلاں نبیاں غا کجھ قصاتے (اے نبیؐ) تھارے کولے آہی گیا ہیں (۲۹)

غوز ور لانویں، بس نہ آپ اس لوء تیں کجھ فائدو چکیں تے نہ دو جاں ناں اس غے نیڑے لگن دیں، ور نقصان کس غو! ؟ خدا غو کلام تے یوہ وہ نور ہے جہڑو ہزار کوششاں غے باوجود وی اندھیریاں غو سینوں چیر غے دنیا غی گُٹھ گُٹھ ماں پہُچے غو، اس غی حفاظت غی ذمہ واری تے آپ خالقِ کائنات نے لے لی ہے لہذا قرآن غو اور دینِ اسلام غو تے ان غی کوششاں نال کجھ بنڑ نیہنہ سکتو حقیقت یاہ ہے جے یہ اپنوں آپ ہی تباہ برباد کر رہیا ہیں، کُواڑی تے اپناں پیراں ور ہی مار رہیا ہیں ور ان بدنصیبان ناں کجھ تھوڑ ہی نیہنہ لگ رہیو۔

(۲۴) یعنی ان غی یاہ پھونکڑ پھانکڑ بس اچر توڑی ہی ہے چر توڑی یہ جہنم ناں تک نہ لیں، دوزخ غا عذاب غو تے اک چہلکا رو ہی لگتاں انھاں غی ساری آکڑ مٹھی ہو جے غی تے ساری شیری پُھل جے غی، فر تے چینک چینک غے یاہ درخواست کریں غا جے اک واری فر دنیا ماں جان دیو! ہُن پکا مومن بن غے آواں غا، ور اس ویلے ویلو کھڑا بیٹھاویں غا، وقت نکل گیو وہے غو، فر یاہ تاہنگ کد پوری وہے غی ! سبحان اللہ ! قرآن کسا سُہناں انداز نال اُس منظر غو نظار و کراوے ! جس را کہ ویہہ مھاری اکھاں اگے درخواست کرتا، تے دنیا ماں جا غے پکا مومن بنن غا وعدہ کرتا ویں! قرآن نے مشرکاں غی اس تاہنگ غو کیئں جگہیں نقشو چھکیو ہے۔

(۲۵) یعنی دنیا ماں آن غی یاہ تاہنگ اس وجہ تیں نیہنہ جے انھاں ناں خدا غو دین سمجھ ماں آگیو ہے تے ہُن انھاں نے اس ور عمل کرن غو پکو وعدو کر لیو ہے۔ بلکہ اصل گل یاہ ہے جے ویہہ حالات انھاں غے سامنے آگیا ہیں جہڑا قرآن بیان کرے تھو ور یہ دنیا ماں تُھتھ کر کر غے انھاں ناں جُھوٹھو ثابت کرن غی کوشش کریں ویں تھا۔ اور ان غا کفر، شرک تے نفاق غو نتیجو باندے آگیو ہے جہڑو اج توڑی لوکاں تیں اوتے تھو، ھذا ما نقلہ الرازی وابن کثیر و فیہ اقوال اُخر۔ اللہ تعالیٰ فرماوے ان غی یاہ تاہنگ وی کسے نیک جذبہ ور نیہنہ چارے قضاء جے کدے یہ دنیا ماں پہنچ ہی دتا جیں تاں یہ فر ویہہ ہی پہیڑا کر توت کریں غا اج یہ قہر غا مار یا چھڑا جان بچان واسطے یہ ہاڑا کریں۔

(۲۶) عرب ماں مشرکاں غے نال نال مادہ پرستاں تے اج کل غا خدا بیزاراں ہاروں ''دھریو'' ذہن رکھن آلا وی مچ لوک تھا، جہڑا اپناں آپ ناں مچ اُچا قسم غا دانش ور سمجھ غے کیہنہ ویں تھا جے ''نہ قیامت ہے نہ آخرت ہے، زندگی غو کوئے ہور حساب کتاب وہے غو'' بس جتنی موج مستی مارنی ہے اتے ہی مار لیو، زندگی تے بس یاہی زندگی ہے۔ سبحان اللہ ! یاہ کتنی پرانی گل ہے ور اج غو ترقی یافتہ ''مادہ پرست'' ذہن وی اپناں آپ ناں اس تیں اگے نیہنہ لے جا سکیو، اللہ تعالیٰ نے انھاں سارا ں واسطے فرمایو جسویلے یہ دوزخ غے گہنڈے کھلا کیا جیں غا فر انھاں ناں پچھیو جے غو کہ تم تے اج غا اس تہاڑا ناں، اس حساب کتاب تے دوزخ ناں منیں ہی نیہنہ تھا سنا ؤیو برحق ہے یا نیہنہ، و یہہ بڑی عاجزی نال کیہنہ غا کیوں نیہنہ ! یو تے بالکل برحق ہے اس ویلے اللہ تعالیٰ فرماوے غو اچھا چکھو ہن اس عذاب غو مزو جسناں جُھوٹھ سمجھیں تھا۔ فر اس عذاب ماں سڑن تیں بجن انھاں ناں کجھ ہُتھو پاء نیہنہ لگ سے۔

(۲۷) اللہ تعالیٰ غی ملاقات غو مطلب ہے مرن تیں بعد فر زنداں ہونے اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں اپناں عملاں غو لیکھو دینن واسطے حاضر ہونوں ؛ یعنی انسان غی سب تیں بڑی بدبختی یاہ ہے جے وہ اپناں لیکھاناں تے خدا غی بارگاہ ماں پیش ہون ناں جُھوٹھ سمجھتو رہ، ات توڑی کہ جسویلے جان چک ہی موت یاہ قیامت سرور آن کھنی وہے اس ویلے وہ تلیں ملن لگے جے ہائے افسوس! میرے تیں بڑی غلطی ہوئی کہ میں اس تہاڑا واسطے کجھ تیاری نیہنہ کی۔ ور اس تہاڑے تلیں ملن نال کے فائدو! اج گناہاں غی واہ پنڈ کد ہوئی ہو سکے جس نال اس غو لک دو ھرو ہو دو- وو دو ہے غو، تے گناہاں غو یوہ پہار و ''پہار'' وہے غو دی کنھوں پہیڑو!

(۲۸) اپر کافراں غو یوہ خیال گذریو ہے جے اصل ماں زندگی تے بس اسے دنیا غی زندگی ہے اس تیں بعد کجھ وی نیہنہ، اسے خیال غا جواب ماں فرمایو جا رہیو ہے جے آخرت غا مقابلہ ماں تے اس دنیا آلی زندگی غی کجھ حقیقت ہے ہی نیہنہ، آخرت تیں غافل ہونے جہڑی عمر اللہ غی نافرمانی ماں گذاری جے واہ تے اس را سمجھو جس را کہ بچاں غی نچ سکد تے کھیڈ تماشو، چر توڑی کھیڈ تماشو چلتو رہ کجھ چتو ہی نیہنہ چلتو ور جسویلے ختم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ

تے جے تمناں انھاں غو نہ منّوں بالکل ہی برداشت نیہنہ ہو تو تاں اگر تھارا تیں ہو سکے

اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ

جے تم زمین ماں (جان واسطے) کائے دوڑ، یا اسمان (ور چڑھن واسطے) کائے سڑھی لوڑ سکیں

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى

فرتم ضرور انھاں واسطے کوئے معجزو لے آؤ! تے جیکدے اللہ تعالیٰ چاہتو تاں وہ انھاں (ساراں) ناں ہدایت ور جمع کر دیتو

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

لہٰذا تم جہلاں لوکاں ماں کدے نہ ہویو (۳۰) منّیں تے بس ویہہ ہی ہیں جہڑا

يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

سنّیں، اور مُردا ں ناں تے اللہ تعالیٰ ہی زندہ کرے غو فر ویہہ اسے کولے آنیاں جیں غا (۳۱)

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

تے ویہہ کیہنہ: انھاں ور- ان غارب دروں کوئے معجزو کیوں نیہنہ نازل کیتو گیو تم فرمادیو: اللہ تعالیٰ ناں

قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اس ور پوری قدرت ہے جے وہ کوئے معجزو نازل کر دئے! ور انھاں بچوں متا ویہہ ہیں جہڑا جانتا ہی نیہنہ (۳۲)

وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ

تے جہڑو وی جانور زمین ور ٹرے تے جہڑو وی پکھیروں اپناں دواں پراں ور اُڈے

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ

انھاں ساراں غیں تھارا ہی ہاروں جماعت ہیں، ہم نے کتاب ماں لکھن ماں کوئے فرق نیہنہ چھوڑیو فر

اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

یہ سارا اپناں رب کولے گھٹھا کیا جیں غا؛ تے ویہہ لوک جہڑا مھاریاں آیتاں ناں چھوٹھیں کیہنہ

صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ

ویہہ ڈورا، تے کلا ہیں (جہڑا) انھیریاں ماں پیا وا ہیں اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے گمراہ کر دئے

کجھ سنگیاں نے رحمتِ عالم ﷺ ناں صاف لفظاں ماں کہہ دتو تھو جے ہم تمناں چھوٹھو نیہنہ کہتا، تم تے مھارے نزدیک ہمیشاں سچا ہی رہیا ہیں، ور تم جہڑو دین لے نے آیا ہیں ہم اس ناں سچو دین نیہنہ کہہ سکتا وہ مھارے نزدیک چھوٹھو ہے (رواہ الترمذی وغیرہ من المفسرین عن علی وابی میسرۃ) اج وی تم اکثر غیر مسلماں غو یو ہی خیال تے یو ہی حال دیکھیں غا ویہہ رحمتِ عالم ﷺ غی سیرت اور اچا کردار غی بڑی صفت کریں، نعت وی پڑھ لیں ور اس پیغام ناں تے اُس دین ناں نیہنہ منتا جس ناں آپؐ لے نے آیا ہیں؛ فر ہور دلاسو دے نے فرمایو: جے تمناں پشلاں کھیاں نبیاں غا حالات تے اس تیں پہلاں سنایا گیا ہیں ان قوماں نے انھاں ناں کسرا کسرا ستایو تنگ کیو ور ویہہ صبر ہی کرتا رہیا، چھیکڑ خدا غی مدد آپہنچی، تے حق غالب ہو گیو اور باطل غو ناں نشان دنیا تیں اکلّ گیو بس تم وی صبر کرو، تھارے نال کیو وو وعدو وی ضرور پورو وہے غو، خدا غی گلاں ناں اس غاں وعداں ناں کون بدل سکے!

(۳۰) رسول پاک ﷺ غا دل ماں یاہ ہلک ہمیشاں چھلی مارتی رہ تھی جے کسرا یہ سارا لوک اپناں مالک غا دین ناں قبول کر لیں، تے اس غا فرمانبردار بن نے دوزخ توں بچ جیں، اُواں مشرک گھڑی گھڑی یاہ مانگ کریں ویں تھا، جے تم کوئے معجزو دسو جس نال ہم خدا غو دین منّن ور مجبور ہو جاں، ہم ناں اس توں ٹمکرن غو کوئے رستو ہی نہ رہ، اس ور رحمتِ عالم ﷺ غا مہربان دِل ماں وی یاہ تاہنگ آئی کہ واقعہ ہی کدے اسو کوئے معجزو ہو تو جناں تک نے یہ سارا ہی مسلمان ہو جاتا تے بڑی چنگی گل تھی! اسے تاہنگ ور فرمایو گیو کہ جے کدے اللہ غی حکمت یا ہی ہوتی اور اس غا قانون ماں یا ہی گل ہوتی جے مجبور کر نے ساراں لوکاں ناں فرمانبردار بنا دتو جے تاں اس واسطے اِس ماں کجھ وی اوکھت نیہنہ تھی، اس غا اک حکم نال ساری دنیا ہدایت ور کٹھی ہو جاتی، ور اس غی حکمت اسی نیہنہ ہے، وہ تے یو ہی چاہوے جے لوکاں نے سامنے ہدایت تے گمراہی غی صاف صاف دلیل رکھدتی جیں، فرجس غی مرضی کرے وہ اپنی سمجھ نال ہدایت ور آجے مجبور کر نے ہدایت ور لیا نوں اس غی مشیت نے خلاف ہے، لہٰذا اے حبیبِ کبریا ﷺ تم اسی تاہنگ نہ کرو! تم اسا معجزہ غی تاہنگ کیوں کریں جس ناں دیکھ نے یہ ایمان قبول کرن ور مجبور ہو جیں، تے جے کدے تمناں انھاں غو کفر ور رہنوں برداشت ہی نہ وہے اور تم انھاں غی مانگ پوری ہی کرنی چاہویں تاں کائے دوڑ کڈ نے زمین بچوں یا کائے سڑھ لا نے اسمان ور وں اسو معجزو لے آؤ! حالانکہ یہ ایمان تے فروی قبول نیہنہ کریں لہٰذا تم اسی تاہنگ ہی نہ کرو، اس آیت ماں قیامت توڑی دین غو کم کرن آلاں واسطے یاہ تعلیم ہے

جے ویہہ کسے غی ہدایت واسطے کاہلا نہ ویں بس اپنوں کم کرتا جیں ہدایت تے اللہ غا ہتھ ماں ہے۔

(۳۱) یعنی گل تے وہ منے جہڑو سُنے، ور جس نے کناں ور آپے ہی ضد غا پچا لایا واویں، دل دماغ ور دشمنی غا جندرا چاہڑیا واویں، تے سب کھیں ناں جہالت نال سُن کر لیو وو وہے، ویہہ زندہ کد ہیں ویہہ تے مُڑدہ ہیں، ویہہ نہ سُن سکیں نہ من سکیں اسا مڑدا تے قیامت نے تہاڑے ہی زندہ کیا جیں غا اس ویلے انھاں ناں سب کجھ سمجھ آجے غو، ور ویلو کھڑا بیٹھا واویں غا۔

(۳۲) یعنی مھاری مانگ غا معجزا ں بچوں کوئے معجزو کیوں نیہنہ آتو! تے اُن غی مانگ غا معجزا کڈ اتھا دیکھو سورت نبی اسرائیل آیت ۹۱، ۹۲، فرمایو! اللہ ہر طرح غا معجزہ نازل کر سکے، اور اس غی پشان واسطے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اس غی نشانیاں غو گہا ٹو وی کجھ نیہنہ ! ور جہڑ و سمجھنوں ہی نہ چاہوے ! عقل نال کم لینوں ہی نہ چاہوے اس واسطے تے سارا معجزا بیکار ہیں جد کہ ان بچوں اکثر لوکاں غو یو ہی حال ہے۔

(۳۳) یعنی جہڑ و سچیں مچیں اللہ تعالیٰ غی قدرت غی نشانیں تکنی چاہوے اس واسطے تے زمین تیں لے نے آسمان تو ڑی نشانیں ہی نشانیں ہیں، چھڑ از مین ور ٹرن آلاں جانوراں تے ہوا ماں اڈن آلاں پکھیروا ں ناں ہی دیکھ لیو ! انھاں ور ہی غور کر لیو ! اللہ تعالیٰ نے یہ کسا ٹھیک حساب ور پیدا کیا، ہر اک غو حساب رکھیو، ہر ایکن غی روزی غو سر و ند کیو، یہ سارا اک نظام نے مطابق زندگی گذاریں فر اپنا ں وقت ور اپنا ں مالک کو نے ہج جیں، فر ہر ایکن غی انساناں ہاروں ہی اک لمی چھڑی جماعت ہے کہ پیدا ہون ماں، روزی غا سر و ند ماں، تے مرن جین ماں فر خدا غی بارگاہ ماں پیش ہون ماں انھاں غو وی انساناں ہی ہاروں اک سلسلو ہے۔ (قرطبی، کبیر) یہ ساریں اس غیں قدرت غی نشانیں ہیں ور جہڑ و اس غی قدرت ناں معنوں ہی نہ چاہوے، اس غی جیا جون ماں تے اس غی کرشمہ سازی ماں غور ہی نہ کرے وہ تے گنگو، ڈورو تے کلو ہے فر وہ نہ خیر غی گل سُن سکے، نہ حق غی گل کہہ سکے، اسو آدمی فر حیوانات، نباتات، حیاتیات غا سارا علم پڑھے تے ہے ور اکھاں ور پٹی بن نے اور وہ خدا غی قدرت ور غور کر نے ایمان قبول کرن نے بجائے ہور ہور خدا غو نافرمان بلکہ منکر ہو جے، اسا شخص ور خدا تعالیٰ وی ہدایت غا بو آہیڑ چھوڑے لیکن جہڑ و دلوں منوں خدا غی معرفت واسطے اس غی کائنات ماں غور کرے اس واسطے تے ہدایت غا بو آدی کھلتا ہی چلیا جیں اور وہ ''صراطِ مستقیم'' نے ذریعہ سدو اپنی منزل ور اپڑ جے، حضرت مولانا رومیؒ نے بقول فرتے۔ برگِ در ختانِ سبز در نظرِ ہوشیار- ہر ورقے دفتریست معرفتِ کردگار

(۳۴) یاہ اللہ تعالیٰ غا ہون غی، تے اس غا اک ہون غی دو جی دلیل ہے، جہڑی قدرتی طور ور انسان غی فطرت ماں موجود ہے؛ انسان اپنا ں باپ دادا غا رستہ ور لکیر غو فقیر بن نے ٹر پوے، یا فر اپنے سجے کھبے ماحول ناں تک نے تے اس تیں متاثر ہو نے خدا غا دین تیں دور ہو جے، تے خدا غو منکر ہی ہو جے یا فر اس غی خدائی ماں کیاں ناں شریک کر لئے ! ور جس ویلے اس ور کائے بڑی آفت یا خدا غو عذاب آپوے یا اس ناں اپنی موت سامنے کھلی سہئی لگے اس ویلے خدا غا بڑا بڑا منکر وی خدا تعالیٰ ناں ہی یاد کرن لگ پویں، اسے اگے فریاد کریں، تے مشرک وی اپنا ں بنایا وا سارا چھوٹھاں معبوداں ناں پُہل جے اور انھاں تیں مایوس ہو نے اک خدا اگے دعا منگے، فر جے کدے خدا غی مشیت واہ مصیبت ٹالن ہی غی وہے تاں واہ مصیبت ٹل جے ور اس توں یوہ تے صاف پتو لگے جے انسان غی فطرت ماں اپنا ں رب غو عقید و موجود ہے، اس غا ضمیر غی اپنی اواز یا ہی ہے جے وہ اک خدا ناں منیں ؛ افسوس ! کدے انسان اپنا ں اندرون غی اس دلیل ناں سمجھو ! اپنی اس فطرت ور ہی قائم رہ تو، فر اس ناں ہور نشانیاں غی لوڑ ہی کے تھی ! - جانی وسدا سی جیکر شہر ساڈے تاں میں ہور ولایتاں لوڑ دا نہ

(۳۵) اپر عذاب غی درڈ تھی ہُن پہلی قوماں ور ہون آلا عذاب غو بیان ہے تا نجے انسان اپنی پہلی تاریخ تیں ہی کجھ سبق لیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ غو یوہ معاملو پہلاں توں چلیو آوے کہ خدا پہلاں نافرماناں ناں نکی موٹی پریشانی تے مصیبت غی اک چھنجوڑ دیئے، فر جے کدے وہ سمجھ جے کہ یاہ چھنجوڑ مناں غفلت تے مستی غی نید تیں جگان واسطے ہے فر تے سبحان اللہ ! ور جے کدے اس بدقسمت ناں اس ور وی ہوش نہ آوے، اور شیطان اس غاں پہیڑاں کماں ناں ہی اس نے اگے چنگا بنا بنا نے رکھتو رہ جے ان ماں تے یہ یہ فائدا ہیں ؛ اجوں بڑی زندگی ہے فر توبہ کر لئے !

وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ

تے جس ناں چاہوے سِدّ ا رستہ ور لا چھوڑے (۳۳) (اے نبیؐ) تم فرما دیو: الا ! ذری یاہ تے دسو !

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

جیکدے تھارے اپر اللہ غو عذاب آجے یا تھارا ور قیامت ہی آجے تے کیوں ! تم اللہ ناں چھوڑ نے کے ہور

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

اگے فریاد کریں غا ! جیکر تم سچا ہیں ؛ نیہنہ ! بلکہ تم اسے اگے فریاد کریں

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ

فر جس پریشانی واسطے تم اس اگے فریاد کریں جیکدے وہ چاہوے تاں اس ناں دور کر چھوڑے تے تم اپنا ں بنایا وا

مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ ع ۴

شریکاں ناں پُہل جیں (۳۴) اور ہم نے تھارا تیں پہلاں کیاں امتاں در رسول چلایا (فر انھاں غی نافرمانی ور) ہم نے

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ

وہیہ تنگدستی تے تکلیف ماں مبتلا کر دتا تا نجے وہیہ (اللہ اگے) گریہ زاری کریں ؛ فر جو ویلے انھاں ور

جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ

مھاری سختی آئی تاں انھاں نے عاجزی کیوں نیہنہ اختیار کی سگوں انھاں غا دل باٹا ہو گیا، تے وہیہ جو کجھ کریں تھا شیطان

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

نے انھاں ناں وہیہ عمل سوہنا کر نے دس دتا ؛ فر جو ویلے وہیہ اس نصیحت ناں وی بسار بیٹھا جہڑی انھاں ناں کی

بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا

کی گئی تھی ؛ تاں ہم نے انھاں ور ہر اک چیز غو بوہ کھول چھوڑیو ات تو ڑی کہ جو ویلے وہیہ انھاں چیزاں ور بڈیار کرن لگ پیا

بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ

جہڑیں انھاں ناں دتی گئیں تھیں تاں ہم نے وہیہ اچن چیت ہی پغڑ لیا ؛ فر وہیہ بے آس ہی ہو نے رہ گیا ؛ تے انھاں لوکاں

دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

غی جڑ کپ دتی گئی جنھاں نے اتی چکی وی تھی، تے ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جہڑو جہاناں غو پالن ہار ہے (۳۵)

منزل ۲

اور بلیں بلیں اس غو دل وی اسو باٹو پتھر ہو جے کہ اس ناں کسے وی چھجوڑ غو کجھ اثر ہی نہ وہے تاں دو جی ازمائش غو سلسلو شروع ہو جے کہ خدا تعالیٰ اس ور ہر قسم غی نعمتاں غو بوہ کھول چھوڑے وہ جتنی بدیں کر تو جے اتنوں ہی مال، دولت خوشحالی وغیرہ ہر قسم غی نعمتاں غو ہور ہور بدھل بر ھتو جے، یاہ اللہ غی طرفوں اک دُوئی طرح غی ازمائش وہے ور انسان اس ور بڈیار تے آکڑ کرن لگ جے سگوں یاہ سمجھن لگ جے کہ ہوں خدا غو بڑو مقبول بندو ہاں تاں ہی میرے اپر انعاماں غی یاہ بدلا رہو رہی ہے فر اچن چیت ہی خدا غی آخری پغڑ غو نمبر آجے تے انسان ناں جن چیزاں ور بڈیار تھوان بچوں کائے کجھ کم نیہنہ آتی، اور وہ ہر پاسے تیں بے آس ہو جے جھیکو ان ظالماں غی دنیا تیں جڑ ہی پٹے جے جنھاں نے چھڑ و اپنے اپر ہی ظلم نیہنہ کیو تھو، سگوں نافرمانی غا چھکھڑ چُھول نے سارا معاشرہ ور ظلم کیو و تھو، قرآن اس سارا کھیں ناں اک تاریخی شہادت غا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

طور وپیش کرے جے پرانی قوماں غی تاریخ پھلور غے تک لیو سدانا فرماناں نال یو ہی ہوتو رہیو ہے۔ حسن بصریؒ فرمانویں جس ناں خدا خوشحالی دیئے وہ یاہ سوچتو ہی نیہنہ جے یاہ میری ازمائش واسطے اللہ تعالیٰ غی اک سیاست ہے، تے جناں وہ کجھ تنگی دیئے وہ وی یاہ نیہنہ سوچتو جے یاہ میری ازمائش واسطے ہے، کعبہ غارب غی قسم! جس ناں خدا نے اس غا گناہ غی وجہ تیں سخت عذاب ماں پغڑنوں وہے اس ناں اللہ دنیا ماں خوب عیش آرام دیئے! (ابن کثیر) رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں جسو یلے تمناں یوہ دسے جے کسے ناں اللہ تعالیٰ اس غی نافرمانیاں تے بدعملیاں غے باوجود اس غی تاہنگ غے مطابق دنیا دے رہیو ہے تاں تم سمجھ جاینڑو جے یاہ اللہ غی طرفوں (بڑا عذاب تیں پہلاں) اک ڈھیل ہے (مسند احمد)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ

(اے نبیؐ) فرمادیو: ذری سوچتے سہی! جیکدے اللہ تعالیٰ تھارا کن تے تھاریں اکھ لے لئے اور تھاراں دلاں

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ

ور مہر لا چھوڑے، فر اللہ تیں علاوہ کہڑو خدا ہے جہڑو تمناں یہ واپس آن دیئے! تکو! ہم کس را

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ

آیتاں ناں پھیر پھیر غے بیان کراں فروی یہ کہنڈے ہی ریہنہ (۳۶) (اے نبیؐ) تم فرماؤ: ذری تکو تے سہی

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ

جیکدے تھارا ور اللہ تعالیٰ غو عذاب اچن چیت ہی باندے باندے آجئے تے کیوں!

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

ظالماں تیں بجن کوئے ہور وی ہلاک وہے غو! (۳۷) تے ہم پیغمبراں ناں چھڑا اس گلوں چلاواں تانجے

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ

ویہہ خوشخبری سنانویں تے ڈرانویں فر جہڑو ایمان قبول کرے اور اپنوں آپ سدھار لئے،

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اساں لوکاں ور تے نہ کوئے ڈرو ہے غو تے نہ ویہہ غمگین ویں غا؛ تے جھاں لوکاں نے مھاری آیتاں

بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ

ناں چھوٹھیں کہیو انھاں ور تے ضرور عذاب آوے غو اس گلوں جے ویہہ نافرمانی کریں (۳۸) (اے نبیؐ) تم فرمادیو:

لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

ہوں تمناں یاہ تے نیہنہ کہو جے میرے کولے اللہ تعالیٰ غا خزانہ ہیں تے نہ ہوں غیب جانوں

وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ؕ قُلْ

تے نہ ہوں یاہ کہوں جے ہوں فرشتو ہوں؛ ہوں تے بس اسے وحی ور چلوں جہڑی میرا در آوے (اے نبیؐ) تم پچھو!

هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾

کیوں! انوں تے اکھاں آنو برابر ہوسکیں! کیوں! تم سوچتا نیہنہ (۳۹)

(۳۶) یعنی، کن، اکھ، دل یہ ساریں اللہ غی دتی ویں نعمت ہیں، یہ اسے غا فضل تے توفیق نال کم کرر ہیا ہیں تے جے کدے اللہ تعالیٰ انھاں ناں لے لئے یا ان غی طاقت ختم کر چھوڑے فر وہ کون ہے جہڑو فر یہ نعمت عطا کر دیئے! جے کدے وہ دلاں ور مہر لا چھوڑے کہ دل حق غی گل سمجھ ہی نہ سکیں، قبول ہی نہ کر سکیں، فر کون ہے جہڑو اس غی لگی وی مہر ناں پٹ سکے! کوئے نیہنہ! کیونجے اس غو کوئے شریک ہے ہی نیہنہ، نہ کوئے اس غا مقابلہ ماں کھلو ہو غے اس غی خدائی ماں دخل دے سکے! فر انسان اس غا فضل ور اس غو شکر کیوں نیہنہ کرتو! فر قرآن اپناں پڑھن آلاں ناں غور فکر کرن غی دعوت دیئے جے دیکھو! ہم کسرا کھول کھول غے دلیل بیان کراں ور یہ مشرک کتناں بدنصیب ہیں جہڑا ساریں نشانیاں ناں دیکھ سُن غے وی کسا جیں، سچی گل تیں اک پاسے تے کہنڈے ہی ہو جیں۔

(۳۷) عذاب غی دو قسم بیان ہوئیں، اچن چیت عذاب، باندے باندے عذاب، اچن چیت غی تفسیر اسا عذاب نال کی گئی ہے جہڑو راتو رات آپوے یا جس تیں پہلاں عذاب غی کائے نشانی نہ دسے بس چان چک ہی عذاب آجئے، مھارا محاورہ ماں ''ان کڑکی پے جے'' تے باندے باندے۔ یعنی دیہنہ دپہریں یا جس تیں پہلاں عذاب غیں نشانیں دس گئی ویں، بہر حال عذاب جس راوی آوے اس ماں مشرک ظالماں توں بجن کون پھسے، مومن ور تے جد کائے پریشانی آوے وی ہے تے واہ اس واسطے نعمت بن جے وہ تدے خدا ور توجہ کرنے اپناں گناہ بخشوا لیئے، اور اپناں درجہ اُچا کروا لیئے! لہذا مومن غی پریشانی وی اک نعمت ہے جس را کہ خود قرآن نے کئیں جگہیں یاہ گل بیان کی ہے اور خوشحالی تے مومن واسطے ہے ہی اس غو فضل! کما نبه علیه الرازی.

(۳۸) امام فخر الدین رازیؒ اس موقع ور تفسیر کرتاں لکھیں جے مکہ غا مشرکاں غو حضور ﷺ اگے نہویں گلاں غو مطالبو رکھنوں، تے عجیب عجیب معجزا دسن غی مانگ کرنی یاہ اک بیہودہ فرمائش تھی اس غا جواب ماں فرمایو جا رہیو ہے جے نبیاں غو تے یوہ کم ہے ہی نیہنہ! نہ تے ویہہ دنیا ماں رنگ رنگ غا معجزا دسن آویں تے نہ ہی ویہہ انھاں غا اپناں ہتھ ماں ویں بلکہ اللہ غا نبی تے بس دنیا ماں خدا غو پیغام سنان آویں نیکاں ناں نیکی ور لبھن آنیں نعمتاں غی خوشخبری سناویں تے بداں ناں اس عذاب تیں اگاہ کریں جہڑو انھاں غی نافرمانی ور انھاں واسطے تیار کیو وو ہے؛ فر جہڑا خوش نصیب نبیاں غا اس پیغام ناں سچ من لیں، اس ور ایمان لے آویں انھاں ناں تے قیامت غے تہاڑے نہ کوئے ڈرو ہے غو نہ ویہہ غمگین ویں غا ور جہڑا اس پیغام اگے آکڑ جیں، خدا غی سچی آیتاں ناں چھوٹھیں کیہنہ ویہہ اپنی کھٹی ور دوزخ غا عذاب غا مستحق بن جیں (تفسیر کبیر) باقی! رہی یاہ گل جے مشرک کن معجزاں غی مانگ کریں تھا، اس غو اک چھلکا رو سورتِ بنی اسرائیل آیت ۹۰، ۹۱، ۹۲ ماں آیو ہے جس غو خلاصو یوہ ہے جے چان چک مکہ غا پہاڑاں ماں اک اماء پھٹ پے، مکہ غار کڑ علاقہ ماں انگوراں تے کھجوراں غو اک تگڑو باغ وہے جسماں نہر بہتی ویں، اسمان ٹوٹا ٹوٹا ہو غے نافرماناں ور ٹھہ پوے، یا اللہ تعالیٰ تے اس غا فرشتا تھارے سامنے آ کھلاویں فر ہم ناں ایمان واسطے کیہنہ، یا تھارو اک سونا غو گھر وہے یا کھٹوں گھٹ اس ور سوناں غو پانی ہی چڑھیو وو ہے، یا حضور ﷺ ساراں غے باندے باندے سڑھ لا غے اسمان ور چڑھ جیں فر سامنے اتوں اک کتاب لے غے آجیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۹) مشرکاں نے رسولِ پاک ﷺ اگے جتنا مطالبہ رکھیا ہیں اور ویہہ قرآن یا حدیث ماں بیان ہویا ہیں ان ساراں غو نچوڑ علماء کرام نے ترے چیز بیان کی ہیں (الف) جیکر تم نبی ہیں تاں ساری دنیا غی دولت نے خزانہ مھارے کولے جمع کردسو! (ب) جیکر تم اللہ غا نبی ہیں تاں تم ہمناں آئندہ غیں ساریں غیب غیں گل دس چھوڑو، کس ناں کس کاروبار ماں کتنوں نفعوو ہے غو؟ کون کدمرے غو؟ کت اس غی قبر بنے غی؟ وغیرہ (ج) تے جے تم نبی ہیں تاں تم مھارے ہاروں کھمیں، پیس تے نکاح بیاہ کیوں کریں بازاراں ماں کیوں جیں؟ سگوں کجھ روایتاں ماں تے آوے جے مشرکاں نے خاص انھاں ہی تریہاں چیزاں غو مطالبو وی کیو تھو، انھاں تریہاں فرمائیشاں غو آپ گولوں جواب دوایو جارہیو ہے کہ جاہلو! نبی غو تے ایسو کوئے دعووہی ہیہہ ہو تو نہ وہ خدا غا خزانہ غو مالک ہون غو دعوو کرے، تے نہ غیب جانن غو اور نہ بنی نوع انسان تیں علاوہ فرشتاں غی ہیر بچوں ہون غو دعو کرے، نبی غو دعو تے بس یوہ وہے جے ہوں اللہ غا پیغام تے اس غا حکم جہڑا وحی غے ذریعہ میرے توڑی پچیں انھاں ور آپ وی عمل کروں تے ویہہ اللہ غا بنداں توڑی پہچاؤں، بس اس را نبی اور وہ آدمی جہڑو نبی ہیہہ اکھاں آلا تے اناں جساہیں نبی ناں وحی غے ذریعہ اللہ غی رضا آلاں کماں غو پتو وہے دوجا کسے ناں نبی غا دسن بجن اس غو پتو ہیہہ چل سکتو لہذا اکھاں آلا اور اناں برابر تے ہیہہ ہوسکتا! ور کوئے غور فکر کرے تاں ہی تے یاہ حقیقت سمجھ ماں آوے!

(۴۰) یعنی تم ان نواں نواں معجزاں غی مانگ کرن آلاں ناں چھوڑو؛ انھاں نے اس تیں پہلاں اتناں معجزا تکیا وراثر کے ہوو؛! فرفرمایو: اے نبی ﷺ تم تے اپنی ساری توجہ نال اس قرآن غے ذریعہ ان لوکاں ناں اگاہ کرو جن غاں دلاں ماں اپناں لیکھا غو ڈر ہے؛ تے جہڑا محشر غی اُس اوکھی گھڑی تیں ڈریں جت نہ کوئے دوست؛ حمایتی کم آوے غو تے نہ کوئے سفارشی! تھاری تبلیغ نال ان لوکاں غا متقی تے پرہیز بن جان غی پکی اُمید ہے؛ اس آیت ماں ایمان آلاں غی فضیلت بیان ہوئی ہے جے یہ ہی رحمت عالم ﷺ غی دعوت تبلیغ تے توجہ غا اصل مستحق ہیں۔

(۴۱) جاہلیت ہر دور ماں اک جیسی ہی رہی ہے، تے موٹاں نے لساں ناں اور اچاں نے مہدراں ناں تے محلاں آلاں نے چھکی آلاں ناں کدے اپنے برابر نہ سمجھیو، ویہہ ہمیشاں کمزوراں غے کوتے بیسن ور تے برابر کھلاں ہون ور دند ہی رمکتا رہیا ہیں، عرب غاں بڑاں بڑیراں مقدماں غو اللہ غا حبیب ﷺ ور یو ہی بڑو اعتراض تھو جے تھارے نال بیسن آلا تے تھاری دعوت قبول کرن آلا تے ویہہ لوک ہیں جہڑا غلام تے نوکر رہیا ہیں، بلکہ مشرک کھڑ پنچ تے آپ درسنی کر کر غے یوہ مہنوں ماریں ویں تھا جے دیکھو! انھاں ناں سنگی کتنا اُچا لبھا ہیں، انھاں ہی موٹاں لوکاں نے رحمتِ عالم ﷺ اگے یوہ مطالبو رکھیو تھو کہ جے کدے تم ان کمزور لوکاں ناں اپنی مجلس تیں دور کردیں تاں ہم تھاری تبلیغ سُنن آجاں غا، ہیہہ تے ہمناں انھاں غے برابر ہستاں شُبکی آوے، اللہ اکبر! انھاں غی اس بیہودہ فرمائش ور عرشِ اعظم ہل گیو! خدا تعالیٰ رنگ نسل تے اچی پگاں ناں کدتکے! وہ تے دلاں غا اخلاص ور فیصلو فرماوے، حضرت جبرئیل ان ''لساں'' غا اخلاص غی سرٹیفکیٹ لے غے آگیا تے حکم آیو جے ان کہنڈیاں غی فرمائش ور کدے وی میراں مخلص بنداں ناں دور نہ کریو، قیامت غے تہاڑے نہ تم تے ان غو حساب دینوں ہے تے نہ انھاں نے تھارو! نہ کوئے کسے غی نیکی کھس سکے! فران سچی ہلک تے اخلاص آلاں ناں مجلس مبارک تیں دور کرنوں تے بڑی ناانصافی اور ظلم ہے۔ آیت ماں امت غاں مُبلغاں واسطے تعلیم ہے ورنہ رحمتِ عالم ﷺ بیکساں، بندا اں غا آقا ہیں ویہہ اس فرمائش ور کدعمل کرسکیں تھا!۔

(۴۲) یعنی اس را موٹاں غی لساں غے ذریعہ ازمائش ہوگئی، لسا غریب اپناں اخلاص تے سچی ہلک غی چھاں مارنے اگے نکل گیا ور امیراں مقدماں ناں تکبر آگیو ویہہ کمزوراں ناں اپنا جن تیں پہلاں ایمان قبول کرتاں دیکھ غے کہن لگا ''اوہو! مھاراں ساراں بچوں بس یہ ہی خدا غا فضل غا مستحق بن گیا!۔'' اللہ تعالیٰ فرماوے مناں خوب علم ہے چنگی طرح پتو ہے جے غریباں امیراں بچوں کون میرو سچو مخلص شکر گذار ہے۔ اللہ غا حبیب ﷺ وی فرماویں اللہ تعالیٰ تمہاریں شکل تے رنگ نہیں دیکھتو بلکہ وہ تے تھارا دل اور تھارا عمل ناں تکے (مسلم شریف)

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ

تے تم اس قرآن غے ذریعے انھاں لوکاں ناں اگاہ فرماؤ جنھاں ناں اس گل غو ڈر ہے جے ویہہ اپناں رب غی بارگاہ ماں

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

اس را گھٹا کیا جیں غا کہ نہ انھاں غو کوئے حمایتی وہے غو اور نہ کوئے سفارش کرن آلو! تانجے ویہہ پرہیزگار بن جیں (۴۰)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

تے تم انھاں لوکاں ناں کنی نہ کریو جہڑا سویرے شام اپناں رب ناں یاد

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ

کریں خاص اس غی رضا مندی پچھے نہ تھارے متھے انھاں غا حساب غی کائے

مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

ذمہ واری ہے، تے نہ تھارا حساب غی کائے ذمہ واری انھاں غے متھے ہے جس کر غے تم انھاں ناں دور کریں

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ

فرتم ناانصافی کرن آلاں ماں شامل ہو جیں (۴۱) اسے را ہم نے کجھ لوکاں ناں کجھاں غے ذریعے ازمائش

بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ

ماں سٹیو وو ہے تانجے ویہہ کیہنہ جے: اوہو! یہ ہی ویہہ لوک ہیں جہڑا اللہ نے اپناں فضل واسطے مھارا بچوں چُن لیا ہیں

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

کیوں! اللہ شکر گذاراں ناں چنگی طرح نہیہہ جانٹو! (۴۲) تے جسو لئے (اے نبیؐ) ویہہ لوک تھارا کولے آویں جہڑا

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى

مھاری آیتاں ور ایمان لیا نویں تاں تم فرماؤ: تھارا اور سلامتی وہے تھارا رب نے اپنے اُپر رحم کرنوں تے

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

ضروری کر لیو ہے کہ جہڑو کوئے تھارا بچوں ایان پوناماں کائے غلطی کر یسے فر

تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اس توں بعد توبہ کر لئے تے اپنوں آپ سدھار لئے فر تے اللہ تعالیٰ بڑو ہی بخشن آلو تے مہربان ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۳) یعنی یہ مال دولت ور تے اپنی کوٹھی بنگلاں ور اور اپنی کھڑپنچی ور بڑیار کرن آلا ایمان آلاں مخلص بنداں ناں حبیب خدا ﷺ غی مبارک مجلس بچوں اٹھانوں چاہویں!! یوہ کد ممکن ہے! بلکہ یہ مخلص بنداتے اس غا حقدار ہیں جے یہ جسویلے وی دربار رسالتِ ماں آویں انھاں واسطے دعا کی جے! انھاں ناں سلام کرتاں یا انھاں غا سلام غو جواب دیتاں رسولِ رحمت ﷺ انھاں واسطے دنیا تے آخرت ماں ''سلامتی'' غی دعا کریں، سگوں اساں نیک بنداں واسطے تے اللہ تعالیٰ نے اپناں فضل نال آپ اپنے اپر فرض کر لیو ہے جے وہ ان ور مہربانی فرماوے غو، انھاں بچوں کسے تیں جے

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

تے ہم اسے را آیتاں ناں کھول کھول غے بیان کراں تانجے مجرماں غو رستو باندے باچھڑ

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

وس جے (۴۳) تم فرمادیو: منّاں اس گلوں ٹھا کیو گیو ہے جے ہوں انھاں غی عبادت کروں جنھاں اگے تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ

اللہ ناں چھوڑ غے فریاد کریں تم فرمادیو: ہوں تھاری مرضی ور بالکل نیہنہ چل سکتو نیہنہ تے ہوں وی بے راہ ہو

اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰي بَيِّنَةٍ

جاؤں غو تے سِدا رستہ ور نیہنہ رہ سوں! (۴۴) تم فرمادیو: کہ میرے کولے تے میرا رب غی طرفوں

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ

دلیل موجود ہے جد کہ تم اس ناں چھوٹھی کہہ رہیا ہیں (تے) جس چیز غی تم تاول کریں واہ میرے کولے

بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ ۭ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾

نیہنہ؛ حکم تے بجن اللہ غے کسے غو نیہنہ (چلتو) وہ ہی حق بیان کرے، تے وہ سب تیں سرس فیصلو کرن آلو ہے (۴۵)

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ

تم فرمادیو: جیکدے واہ چیز میرے کولے ہوتی جس غی تم تاول کریں تاں تے میرے اور تھارے بشکار

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ

تدے ہی فیصلو ہو گیو ہو تے اللہ ظالماں ناں خوب جانے (۴۶) تے اسے کولے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي

غیب غیں گنجیں ہیں جنھاں ناں اس تیں بجن کوئے نیہنہ جانتو تے وہ ہی جانے جو کجھ

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

خشکی ماں تے سمندر ماں ہے تے کوئے پتر وی نیہنہ ٹھو ور وہ اللہ تعالیٰ غا علم ماں وہے تے

حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ

زمین غی انھیریاں ماں کوئے دانوں نیہنہ ہو تو اور نہ کائے نیلی تے سکی چیز وہے

کدے نادانی ماں تے ایان پوناں ماں کائے غلطی ہو جئے فروہ توبہ کر غے اپنو آپ ٹھیک کر لئے تاں خدا انھاں غی غلطی ناں معاف فرما غے انھاں ناں اپنی رحمت نال نوازے غو۔ مجرماں ناں پہانویں کتناں ساڑ تے مروڑ لگیں ور اللہ اپنی آیتاں ناں اسے را کھول کھول غے بیان کرے غو تانجے انھاں مجرماں غو رستو فرمانبرداراں تیں کٹی نکھڑیو وو سب ناں کٹی صاف دس جے تے ساری دنیا ناں چتو لگ جئے کہ فرمانبردار تے مجرم اک جگہ کدے نیہنہ ہو سکتا مجرماں غو تے رستو ہی کٹی ہے۔

(۴۴) اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے غیر اللہ غی عبادت کرنی، اس اگے دعا کرنی، تے خدا غی وحی یعنی قرآن اور حدیث ناں چھوڑ غے اپنی عقل، اپنی سوچ، اپنی مرضی تے اپنی خواہشاں پچھے چلنوں کتنوں بڑو جرم ہے! کتنی عظیم بغاوت ہے، اس ناں سمجھان واسطے فرمایو: جے حضور ﷺ غی واہ سچی ذات جہڑا ساراں ہادیاں غا سردار بن غے آیا ہیں، چارے قضاء جے کدے ویہہ وی یوہ کم کریں فران غو شمار وی ہدایت آلاں لوکاں ماں نیہنہ رہ سکتو، تے جد یوہ حکم نبیاں غا سردار ﷺ واسطے ہے فر عام لوکاں غی کے گل!۔

(۴۵) مشرک رسولِ پاک ﷺ ناں کیہنہ ویں تھا کہ جے کدے تم سچا نبی ہیں تے تھارو دین ہی سچو دین ہے فر جہڑا اس ناں منتا نیہنہ انھاں ور خدا غو عذاب کیوں نیہنہ نازل ہو جاتو بلکہ کدے کدے تے ویہہ آپ وی یہ دعا کریں ویں تھا ''خدایا! جے یوہ دین سچو ہے اور تیری طرفوں ہے فر تے توں مھارے اپر اسمان تیں بناں غی بوٹھ برھا چھوڑ، یا کوئے ہور تغڑو عذاب نازل کر دے'' (سورت انفال آیت ۳۲) اللہ تعالیٰ نے اپناں نبی ﷺ ناں فرمایو: تم یوں جواب دیو: کہ ہوں اپناں رب کولوں صاف سچی شریعت لے غے آیو ہوں، میرے کولے دلیل موجود ہیں، یوہ قرآن میری نبوت غی آپ دلیل ہے جے جس شخص نے چالی سال توڑی کدے کسے درسگاہ غو منہ نیہنہ تکیو، کسے ادیب تے شاعر غی مجلس نیہنہ کی فر چان چک اج ان غی مبارک زبان تیں یوہ سچو تے اتنوں اچو کلام کس را ادا ہو رہیو ہے! جس غے اگے ساری دنیا غاں ادیباں تے شاعراں نے جنوں ٹیک چھوڑیا ہیں، سارا رلن غے اس غا مقابلہ غی اک آیت وی نیہنہ بنا سکیا، جس تیں ثابت ہو وڈے جے یوہ برحق کلام اللہ ہی غی طرفوں ہے، اس تیں بعد وی جہڑو اس حق ناں چھوٹھ کہہ وہ اپنوں انجام خود دیکھ لیئے، باقی جس عذاب غی تم تاول مچانویں وہ میرا ہتھ ماں نیہنہ، وہ کس کس ور آوے غو؟ کد آوے غو؟ کسرا آوے غو تے کسو آوے غو؟ یوہ سارو کجھ اللہ تعالیٰ غا ہتھ ماں ہے وہ

فیصلو غو اختیار کن اللہ تعالیٰ کے ناں نیہنہ

آپ اس غو فیصلو کرے غو، تے وہ سچ سرس ہی فیصلو کرے غو، ہُن تکتا جاؤ وہ کد فیصلو کرے تے یوہ عذاب کس کس ور آوے!۔

(۴۶) یعنی جے اس عذاب غو اختیار مناں ہو تو، تاں میں کدے غو اپنے تے تھارے بشکار فیصلو کرا لیو دے آ۔ وراس غو اختیار اللہ ناں ہے۔ وہ ظالماں ناں چنگی طرح جانیں جسویلے اس غی حکمت، تے اس غی مشیت ظالماں ناں سزا دین غو فیصلو کرلئے غی فرنیس دیری نیہنہ لگسیں۔ اس غو علم وی کامل تے محیط ہے اور اس غی قدرت وی ذرہ ذرہ ور ہے اگلیں آیتاں ماں اسے علم تے قدرت غو بیان ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۷) اس آیت ماں اللہ تعالیٰ غا وسیع تے کائنات غا ذرہ ذرہ ور حاوی علم غو بیان ہے کہ غیب غا سارا خزانہ، تے غیب غاں ساراں خزاناں غی کُنجیں اسے پاک ذات کو نے ہیں، اسے غا قبضہ قدرت ماں غی سارا خزاناں ہیں اس تیں سوا انھاں ناں کوئے نیہنہ جانھو، ظالماں ناں دنیا ماں کدسزا دینی ہے! کس نے کدا ور کت مرنوں ہے! یوہ اس تیں سوا کون جان سکے!! تے اس دنیا غی عمر کد کے غی، قیامت کد آ غی، کون دس سکے! انسان اُس غا غیب غا خزاناں بچوں بس واہی گل جان سکے جہڑی وہ آپ ہی ظاہر فرمادئے! یا اصل چیز تیں پہلاں وہ اس غیں کجھ نشانیں باندے کر چھوڑے یا فروہ وحی غے ذریعہ اپنا بندا ں ''نبیاں'' ناں دس چھوڑے تے فرنبیاں غے صدقے ساری دنیا ناں اس غو چتو لگ جے ور اس غا خزاناں توڑی آپ پچھن غی کس غی ہمت ہے! تے وہ اپنا ں پیاراں بنداں ناں لکھاں کروڑاں گل زیر خزانہ بچوں دس چھوڑے تاں وی اس غا ''سمندر'' غو کے مقابلو!! بس عالم الغیب والشہادہ اسے غی ذات ہے اس ماں کوئے اس غو پہچان تے شریک نیہنہ ، وہ خشکی تے تری غا اک اک ذرہ ناں ہر ویلے جانیں ، اس غا بے انتہاء علم غو انداز و بس اسے تیں لالیو جے ساری دنیا ماں کسے بوٹا تیں کوئے پتر نیہنہ ٹہہ تو ور وہ اس غا علم ماں وہے بلکہ ازل توں ہی اس غا علم ماں وہے جے یوہ پتر کد لگے غو! کد پیلو وہے غو! فر کد زمین ور آ جہڑے غو، ساری دنیا ماں جت وی کوئے بیج غو دانوں زمین غی شاہ کالی اندھریاں ماں سٹیو جے وہ اس غا علم ماں وہے، بلکہ کہڑو بیج کد کت سٹیو جے غو، کد پھٹے غو، کد انگورے غو فر کد زمین غی چھاتی چیر نے باہر آوے غو فر کسرا کسرا بڑو وہے غو یوہ سب کجھ پہلاں تیں اس غا علم ماں ہے، القصو کائے گلی یا سکی چیز کائنات ماں اس غا علم تیں باہر نیہنہ جا سکتی، سب کجھ اس غا علم غی کتاب تے لوح محفوظ ماں لکھیو وو ہے، فر یہ ظالم اس غا علم تیں باہر کسرا ہو سکیں!! کوئے چھپ لُک نے کسرا بچ سکے!۔

(۴۸) اس آیت ماں اس غی کامل قدرت غو اک چہلکار و ہے اس غا علم ہاروں اس غی قدرت تے طاقت وی ذرہ ذرہ ور ہے، نوٹ انسان ناں ہی تک لیو! رات نے وقت سارا ہنگا بے سرت کر نے موت دیدتی، تے سویرے فر زنداں کر نے ہر اک ہنگا ناں اپنی اپنی ذمہ واری ور لا نے انسان ناں کم ور پھیج دینوں، فر انسان نے تہاڑی کے کے عمل کرناں ہیں اس غو پہلاں تیں اک ریکارڈر کھنوں اور رات تہاڑی غا اس پھیر پرت نال انسان غی عمر ناں آخری منزل توڑی پہچا دینوں کس غو کم ہے!؟ کیوں اس غی اس قدرت ماں کسے غی سانجھ تے شرکت ہے! کوئے اس غی خدائی ماں شریک ہو سکے! تے فر چھیکڑ انسان نے جانوں وی اسے غی بارگاہ ماں ہے جت رتی رتی غو لیکھو دینوں پوے غو، اس غو کیو کرتا یو سب کجھ اس نے اگے آ جے غو تے فر سزا یا جزا غو فیصلو ہو جے غو۔ تے کیوں! اتنی بڑی قدرت غا مالک پروردگار کوتوں یہ ظالم بچ سکیں غا!؟ کدے نیہنہ۔

(۴۹) یعنی اس غی قدرت، اس غو حکم تے اس غو علم اپنا ں ساراں بنداں ور غالب ہے کوئے اک وی اس غا علم یا اس غی قدرت غا کہا وا تیں باہر نیہنہ، اس ناں ہر شخص غا اک اک عمل غو خود علم ہے ور اس نے اپنا ں عدل انصاف آلا قانون غا تقاضا ور اک اک بندا غو اعمال ناموں لکھن واسطے ''کراما کاتبین'' فرشتاوی مقرر کیا وا ہیں یوہ اس غا قانون غو اک چہلکار و ہے۔ فر جو ویلے خدا غی مقرر کی وی عمر دندے آ گے اس ویلے فٹ اس غا ساہ کڈن آلا فرشتا بچ جیں جہڑا نہ خدا غا حکم ماں کوئے کوتا ہی ہون دیں تے نہ مقرر عمر تیں اک لحظو اگے پچھے ہی ہون دیں فر اوڑک سارا لوک اپنا ں برحق مالک غی بارگاہ ماں حاضر ہون ور مجبور ہو جیں، پہانویں کسے غو دل کرے یا نہ کرے ور ہر اک ناں اس غا حکم مطابق اس غی عدالت ماں حاضر ہونوں ہی پوے جت نہ تے کسے دو جا غو کوئے حکم چلے نہ مشرکاں غا عقیدہ نے مطابق کوئے سفارشی اس غا حکم ور حکم چلا سکے تے نہ کوئے حمایتی اس غا حکم ناں ٹال سکے بلکہ دنیا ماں جہڑو بڑاں غو نکاں ور، خاوند غو بیوی ور، ماں باپ غو اولاد ور عارضی جنو حکم چل جے تھوات وہ وی نیہنہ چل سکتو تے نہ ہی اُت اللہ تعالیٰ ناں دنیا غا حساب کرن آلاں ہاروں کائے الجھاوے پیش آوے، اتنی بڑی کائنات تے جیا جون غو حساب وہ اکھ غا لحظ ماں لے سکے! فر اس غا نا فرمان اس تیں بچ نے کت جا سکیں!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵۰) اک پاسے اللہ تعالیٰ غا اس علم تے قدرت غو انداز ولاؤ جہڑو اپلی آیتاں ماں بیان ہویو تے دوجے پاسے اس غو تحمل تے اس غی ٹہل وروی غور کرو کہ بڑا تیں بڑا مجرم بلکہ اس غی خدائی ماں دوجاں ناں شریک کرن آلا ناں وی وہ فٹ عذاب تے سزا نیہنہ دیتو بلکہ ٹہل دیئے، توبہ کرلین غو موقعو دیئے۔ ہاں! اس غی ٹہل تیں فائدو چک غے انسان توبہ کرے یا موقعو دیکھ غے ہور رج غے گناہ کرے یاہ اس غی اپنی مرضی تے اپنی سوچ ہے اور مشرکاں غاں بوداں سہاراں وروی غور کرو جہڑا دنیا ماں وی کم نیہنہ آتا فر آخرت ماں کے آویں غا! مشرک جس ویلے خشکی تے سمندر غی بڑی بڑی مصیبتاں ماں پھس جے زمین غا پچھل یا سمندر غا طوفان غا دہشت ناک منظر ماں جس ویلے اس ناں موت سامنے کھلی دسے اس ویلے وہ اپناں ساراں باطل معبوداں تیں مایوس ہو جے کوئے اس ناں مدد کرتو نیہنہ سہئی لگتو اس ویلے وہ اپنی اصل فطرت غے مطابق

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ

تم فرمادیو: وہ ہی اس ور قدرت رکھے کہ تھارا ور تھارے اپروں یا تھاراں پیراں غے ہیٹھوں

فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا

کوئے عذاب پہیجدئے یا تھاریں ٹولیں ٹولیں بنا غے تھارو ٹاکرو کرا چھوڑے

وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

تے تمناں آپس ماں ایکن دوجا غا زور غو مزو چکھا چھوڑے تم دیکھو! ہم آیتاں ناں کس را پھیر پرت

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ

غے بیان کراں تانجے ویہہ سمجھ جیں (۵۱) تے (اے رحمتِ عالمؐ) تھاری قوم نے اس ناں چھوٹھو کہیو حالانکہ

الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ

یوہ برحق ہے تم فرمادیو: ہوں تھارے اُپر ذمہ وار تے نیہنہ؛ ہر اک چیز غا ہون غو وقت متھیو وو ہے

وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ

تے تمناں تاولاں ہی پتو لگ جئے غو (۵۲) تے جس گہڑی تم انھاں لوکاں ناں تکیں جہڑا مھاری آیتاں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ

ماں عیب کڈیں تاں تم انھاں تیں اک پاسے ہو جاؤ اچر توڑی کہ ویہہ کسے دوجی گل ماں لگ

غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ

جیں تے جیکدے تمناں شیطان (یاہ گل) پہلا چھوڑے فریاد آن تیں بعد اساں

الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ

ظالم لوکاں نال نہ بیسیو (۵۳) تے جہڑا لوک (اللہ تعالیٰ کولوں)

يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ

ڈریں انھاں وران غا حساب بچوں کائے ذمہ واری نیہنہ ور انھاں غے ذمے نصیحت کرنی ہے تانجے ویہہ

يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا

پرہیزگار بن جیں (۵۴) تے انھاں لوکاں ناں چھوڑ دیو جنھاں نے اپناں دین ناں کھیڈ تماشو بنا لیو ہے

اپناں ضمیر غی اواز غے مطابق اک خدا غی بارگاہ ماں ہُدک ہُدک غے عاجزی نال دعا منگے جے خدایا! اج بچ گیو تاں فر کدے وی شرک نیہنہ کرسوں تے تیرو ہی شکر گذار بن غے رہوں غو، فر خدا غی شانِ رحیمی غی طرفوں جواب آوے جے بندیا ہوں تے تناں اسے مصیبت تیں نیہنہ ہر اک مصیبت تیں نجات دیوں ور توں شرک تیں باز نیہنہ آتو۔ فر یوہی وہے مشرک کہنڈے لگتاں ہی اپناں وعدہ ناں، اپناں ضمیر غی تے فطرت غی آواز ناں پُہل جے اور فر اُسے شرک ماں مست ہو جے! یاہ گل نیوں تے عرب غاں مشرکاں ناں سامنے رکھ غے کہئی گئی ہے، جنھاں غو سویرے شام غو یوہی طریقو تے یوہی وطیرو تھو ور غور کرن آلا اج وی غور فکر کرسکیں جے اج غا مشرکاں وروی قرآن غی گل کسرا پوری پوری فٹ آوے۔

(۵۱) یہ ترے قسم غا عذاب ہویا دو باہر غا اک اندر غو؛ اپروں عذاب جسرا چڑک، انہاس، طوفان، چھکھڑ وغیرہ تے ہیٹھوں عذاب جسرا پچھل آ جے، زمین پھٹ جے، علاقہ ٹُٹ جیں وغیرہ، تے تیجو عذاب آپس ماں ٹولیں بنا بنا غے ایسیں لڑائیں لوا دینی کہ نسلاں غی نسل اُکلتیں چلیں جیں۔ حدیث تیں پتو لگے جے اس امت غی بداعمالیاں ور پہلا دو عذاب اس را نیہنہ آسیں کہ ہم دنیا تیں اُکل جاں ور تیجو عذاب آپسی بدعملی ور ضرور آوے غو آپؐ فرمانویں: میں اللہ تعالیٰ کولوں ترے دعا منگیں تھیں دو قبول ہوگئیں ور اک قبول نیہنہ ہوئی: میں دعا منگی تھی جے خدایا: میری ساری غی ساری امت غرق نہ ہو جئے، میری ساری امت کال نال نہ مر جے، یہ دوئے دعا قبول ہوگئیں فر میں دعا منگی جے خُدایا! میری امت ماں آپسی کُہول لڑائیں نہ ویں اس توں مناں ٹھاک دتو گیو (مسلم شریف)

(۵۲) سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں کسا پیارا تے رسیلا انداز نال فرماوے "تھاری قوم نے اس ناں چھوٹھو کہد تو حالانکہ یوہ برحق ہے" ور نال ہی آپؐ ناں تسلی دیتاں فرمایو جے تھاری ذمہ واری وی یاہ نیہنہ جے تم لوکاں ناں مجبور کر غے یوہ دین قبول کرا چھوڑیں تے نہ ان لوکاں غی ذمہ واری تھارے ور ہے جہڑا تھاری تبلیغ تیں بعد وی ایمان قبول نہ کریں۔ تھارو کم بس دعوت دینی ہے، فر کوئے بدقسمت اس دین ناں نہ قبول کرے اس غی ذمہ واری تھارے ور نیہنہ۔ ور سبحان اللہ! یاہ گل وی اللہ نے اپناں حبیب ﷺ غی زبانی ہی ادا فرمائی۔ "تم فرمادیو! ہوں تھارے اپر کوئے ذمہ وار تے نیہنہ" وَكِيْلٌ غو ترجموں اس موقع ور مھارا محاور ماں "ٹھیکدار تے نیہنہ" مچ سو بے ور ہے ذری بے ادب لفظ۔ ات اک گل ذہن ماں آوے تھی جے فر نا فرماناں ناں کجھ پُچھ ہی نیہنہ؟ ان غی کدے پغڑ نیہنہ ہوسیں ذہناں ماں اُٹھتاں سوالاں غو جواب ارشاد فرمایو، جے ہر اک گل غا ہون غو اک وقت متھیو وو ہے" بس اس غو وی وقت آن دیو تے کوئے دور غی گل نیہنہ "بس اے ہُن ہی پتو لگ جے غو"۔

ٹھیکیدار تے نیہنہ / نیستم بر شما نگہبان (ولی اللہ)

(۵۳) یاہی واہ آیت ہے جس غو سورت نساء غی آیت ۱۴۰/ ماں حوالو دتو گیو تھو، یعنی ایمان آلا غی غیرت غو تے ایمان غو تقاضو ہے جے وہ کسے اسی مجلس ماں قطعاً نہ جے جت اللہ غا دین غو مخول بنا یو جاتو وہے، اللہ تعالیٰ غی آیتاں غی ہاسی اڈائی جاتی وہے تے جے کدے وہ کسے مجلس ماں بیٹھو وو وہے جت اسی بیہودہ گل لگ جے فر فٹو فٹ اُتوں اُٹھ جے، تے جے کدے غلطی نال بے خیالی ماں اسی محفل ماں چلیو جے فریاد آتاں ہی اساں ظالماں غی مجلس تیں اُٹھ کھلو وہے تے جے کدے اس تیں بعد وی بیٹھو رہ اس غا بارہ ماں سورت نساء ماں ہے ﴿ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ﴾ "تاں تے تم وی انھاں جسا ہی ہو جیں غا" یعنی انھاں غا گناہ ماں شریک ہو جیں غا تے انھاں ور پین آلا قہر ماں شامل ہوسکیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵۴) یعنی متقی پرہیزگار لوگ جد اسی محفل تیں کنی ہوگیا، فران غی بدعملیاں غی ایمان آلاں ورکائے ذمہ واری نیہنہ، بس اتنی ذمہ واری ہے کہ جدوی کدے موقعو ہتھ آوے انھاں ناں نصیحت کرتا رہنہ ہوسکے کدے نہ کدے نصیحت سُن غے ویہہ اپنی بدعملی تیں باز آجیں تے پرہیزگاری غی زندگی اختیار کرلیں۔ حضرتِ سعید ابن جبیرؒ نے یاہی تفسیر فرمائی ہے (ابن کثیر) تے دوجا کجھ علماء غو خیال ہے جے یوہ مجبوری غا وقت غو حکم ہے۔

(۵۵) کوئے قوم اپناں دین ناں کھیڈ تماشو کسرا بنا لئے؟ حضرتِ ابن عباسؓ فرمانویں: اللہ تعالیٰ نے ہر ایکن قوم ناں کجھ خاص دن دتا تھا جہڑا ان غی خوشی تے عید غا دن تھا، جس ماں وہے اللہ تعالیٰ غو ذکر اور نماز تے دوجیں عبادت ادا کریں ویں تھا، ور بدلتا سنواں نال بلیں بلیں ان قوماں نے شرک غو رستو اختیار کرلیو اللہ غا ذکر غا دن خاص دناں ناں وی چھڑا کھیڈ تماشاں غا تہاڑا بنا لیا (تفسیر کبیر) مھارے واسطے یاہ گل سمجھنی کجھ وی اوکھی نیہنہ ہم اپنا گوانڈیاں ناں دیکھ سکاں، جن غا خاص مذہبی تہاڑا ہولی، دیوالی، دسیرا وغیرہ بس شراب پین، جووو کھیڈن، پٹاخا چھوڑن تے نچن کدن غو ناں ہے بلکہ مشرکاں غی تے خاص مذہبی عبادت وی بین باجا بجان تے سپا تاڑیں مارن تیں سوا اور کے ہے!؟ خیر! اساں ہی لوکاں واسطے فرمایو جا رہیو ہے جے تم انھاں ناں چھوڑ دیئو یعنی انھاں نال رل مل غے نہ رہو بلکہ کنی رہو ہاں! بس اس قرآن غے ذریعہ نصیحت کرتو رہو تے دین غی دعوت دیتا رہو، اس درد نال تے ہمدردی غا اس جذبہ نال جے یہ بے عقل، ناں سمجھ کدے اپناں کرتو تاں ماں قیامت غے تہاڑے پھس نہ جیں جتوں نہ کوئے حمایتی تے سفارشی چھڑکا سکے غو جس را کہ انھاں غو خیال ہے تے نہ یہ کجھ فدیو دے غے اپنی جان چھڑکا سکیں غا جس را کہ کئیاں جاہلاں نے عقیدو بنا لیو وو ہے، بلکہ فر تے یہ اپناں کفر غی سزا ماں ہمیشاں ہمیش واسطے عذاب ماں جا پھسیں غا، علامہ زمخشریؒ فرمانویں جے آیت ماں اس بکھی اشارو ہے کہ ایمان آلاں غا دل ماں خدا غی مخلوق غو درد ہونوں لوڑیئے! تے ساراں انساناں غی یاہ ہمدردی ہونی چاہیئے جے یہ خدا غا عذاب تیں کسرا بچ جیں (کشاف) تے آیت پاک ماں انھاں ناں غاں مسلماناں ناں وی مچ غور کرن غی تے اس آیت غی لوء ماں اپنی سوچ ناں جانن غی لوڑ ہے جہڑا گوانڈیاں غی دیکھو دیکھی بلکہ انھاں مشرکاں غی ریس پریس ماں اسلامی تہواراں ناں وی چھڑا کھیڈ تماشہ، نچ کدتے پٹاخاں غا تہاڑا بنان غی سوچیں۔

(۵۶) مفسرینِ کرام نے یاہ روایت لکھی ہے جے مکہ غا مشرکاں نے کسے موقع ور مسلماناں ناں کہیو تھو جے تم نے اپناں باپ دادغو قومی، ملی تے ملکی مذہب چھوڑ غے یوہ کے نووں رستو نوڑ لیو ہے، آؤ! اجاں وی ویلو ہے، فر اپناں قومی مذہب ماں آجاؤ! اللہ تعالیٰ نے رحمتِ عالم ﷺ غے ذریعہ ساراں ایمان آلاں غی طرفوں اس غو جواب دتو جے او جاہلو! تم یاہ کسرا غی تاہنگ کریں! یوہ کدے ہوسکے! جے ہم اپناں مالک حقیقی ناں چھوڑ غے جس غا علم تے قدرت غیں صفت اپر بیان ہوئیں ہیں اسی چیزاں ناں اپنوں معبود، حاجت روا تے مشکل کشا من لیاں جہڑیں نہ کسے ناں کجھ فائدو پہچا سکیں نہ نقصان! سگوں تھارو چاھڑیو وو چڑھاوو وی مکھیاں کولوں نہ بچا سکیں! کیوں! ہم پٹھیں پیریں فر جہالت غا اُس بیابان بن ماں جا بڑاں جتوں خدا نے ہم ناں اپناں فضل نال کڈیو ہے!؟ یاہ گل کدے نیہنہ ہوسکتی، تے چارے قضاء جے کدے کوئے مومن اللہ غا دسیا واسِدّا رستہ ناں چھوڑ غے تھاراں جساں شیطاناں غا کہن ور فر باپ دادا غو جہالت آلو رستو نوڑ لیئے تاں تے اس غی مثال اس را ہے جس را کسے بیابان ماں کجھ سنگی ٹھیک سِدا رستہ ور ٹرتا ویں، فر چان چک ہی اک بندا ناں کجھ جن پہوت چمڑ غے پاگل بنا چھوڑیں اور وہ رستو چھوڑ غے ٹاٹریو وو بن ماں پھرن لگ پوے، اس غا سنگی اس ناں آلا مار مار غے بلاویں کہ رستو ایاں ہے اُراں آ! ور وہ اک نہ سُنے تے چھیکڑا سے را بیابان ماں بج بج غے پہکھو پہانوں مرجے، بس اے مشرکو! ہم تھاراں جساں شیطاناں غا پاگل کرن ور اسلام غو سِدو جنت آلو رستو نیہنہ چھوڑ سکتا، تم سُن لیو! ہدایت بس واہی ہے جہڑی اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب تے اپناں حبیب ﷺ غے مھاوے دس دتی ہے؛ اس تیں علاوہ باقی سب نیش گمراہی ہے؛ اس ناں ہدایت تے ہدایت! مذہب کہنوں وی یقیناً مذہب غا لفظ غی توہین ہے۔

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ

تے دنیا غی زندگی نے ویہہ تہو کھا ماں سٹ چھوڑیا ہیں اور تم اس قرآن غے ذریعے نصیحت کرتا رُہو تا نجے کوئے

بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا

اپناں کیا ماں اس را نہ پھس جئے کہ اللہ تعالیٰ تیں سوا نہ کوئے اس غو حمایتی وہے تے نہ

شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

سفارشی! تے جے وہ بدلہ ماں دتی جان آلی ہر اک چیز بدلہ ماں دئے تا وی اس تیں قبول نہ کی جئے یہ ہی ویہہ

الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

لوک ہیں جہڑا اپنی کھٹی ماں پھس گیا ہیں انھاں واسطے پین جگو ابلتو پانی وہے غو تے دُکھ دین آلو عذاب

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۷۰ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہے غو اس کفر غا بدلہ ماں جہڑو یہ کریں تھا (۵۵) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کیوں! ہم اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے انھاں اگے فریاد

مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

کراں جہڑا ہمناں نہ کجھ نفعو دے سکیں تے نہ نقصان پہچا سکیں؛ اور ہم پٹھیں پیریں پھر جاں اس توں بعد کہ اللہ نے

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ

ہمناں ہدایت دیدتی ہے اس آدمی ہاروں جس ناں کسے بیابان بن ماں جناں نے پہلا چھوڑیو وہے تے وہ حیران پھر تو وہے

لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

اس غا کجھ سنگی ویں جہڑا اس ناں سِدّا رستہ درسدتا ویں جے مھارا در آ! تم فرمادیو: ہدایت تے بس اللہ ہی غی دتی

الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۱ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وی ہدایت ہے (۵۶) تے ہم ناں حکم دتو گیو ہے جے ہم دنیا جہان غا رب غا فرمانبردار ہوجاں، تے یوہ جے نماز قائم کرو

وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۷۲ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

تے اس تیں ڈرتا رُہو؛ تے وہ ہی ہے جس کولے تم سارا بٹھلا کیا جیں غا؛ تے وہ ہی ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۷۳

اسماناں ناں تے زمین ناں برحق پیدا کیو ہے، تے جس تہاڑے وہ کہہ غو ہوجاء بس وہ ہوجئے غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵۷) یعنی جس مالک برحق غیں یہ صفت ہیں جے مرغے اوڑک ساراں انساناں نے اسے کوئے جمع ہونوں ہے، جس نے زمین اسمان ناں خاص مقصد واسطے برحق پیدو کیو ہے، تے جس غا اک حکم ور اک تہاڑے اس ساری جیا جون تے کائینات نے ختم ہو جانو ہے، فرا سے غا حکم نال فرزندہ ہو جیں غا اور انسان اپنی اکھاں نال تک لیں غا کہ اج اللہ ہی غی گل چلے غی، اسے ہی غی گل برحق ہے، اسے ہی غی حکومت تے بادشاہی ہے، وہ ہی اولے باندے سب کجھ جانن آلو تے حکمت غو مالک ہے بس اسے پروردگارِ عالم نے ہم ناں حکم دتو جے ہم اسے ہی غی عبادت کراں! اسے ہی غی فرمانبرداری کراں! تے اسے تیں ڈرتا رانہہ، فرہم اپناں مالک غا ان حکماں ناں چھوڑ نے شیطان غا کہن ور گمراہی غور ستو کسرا اختیار کر سکاں!؟۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ

اسے غی گل برحق ہے تے بادشاہی اسے غی وہے غی جس تہاڑے صور ماں پھو کیو جنے غو وہ اولے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ وَاِذْ قَالَ

باندے سب کجھ جانن آلو ہے تے وہ ہی حکمت آلو خبر رکھن آلو ہے (۵۷) تے (یاد کرو) جسویلے

اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ

ابراہیمؑ نے اپناں باپ آزر ناں کہیو کیوں! تم نے بت خدا بنا لیا ہیں بیشک ہوں تمناں تے تھاری

وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

قوم ناں صاف گمراہی ماں دیکھ رہیو ہوں (۵۸) تے اسے را ہم نے ابراہیمؑ ناں

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝

اسماناں غی تے زمین غی بادشاہی دسی تانجے ویہہ پکو یقین کرن آلاں ماں ہو جیں (۵۹)

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ

فرجسویلے ویہہ رات غی انھیری نے ٹھک لیا (اس ویلے) انھاں نے اک تارو تکیو؛ کہن لگا: یوہ میرو رب ہے ور جد

اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا

وہ ڈب گیو تاں فرمایو: ہوں ڈب جانن آلا ناں پسند ویہہ کرتو (۶۰) فرجسویلے چن ناں چمکتو دیکھیو

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ

بولیا: یوہ میرو رب ہے ور جس گھڑی وہ لہہ گیو، فرمایو: جیکد ے میرو رب منناں ہدایت نہ دیئے

لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّاۗلِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ

تاں ہوں وی گمراہ لوکاں ماں شامل ہو جاؤں؛ (۶۱) فرجسویلے دیہہ ناں چمکتو

بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ

تکیو، فرمایو: یوہ میرو رب ہے یوہ تے ساراں تیں بڑو ہے ور جس گھڑی وہ وی لہہ گیو تاں فرمایو:

يٰقَوْمِ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّىْ وَجَّهْتُ

اے میری قوم غیولوکو! تم جہڑی شرک کریں ہوں اس تیں بالکل بیزار ہوں (۶۲) یقیناً میں سب تیں کنی ہو نے

(۵۸) عرب غا لوک اپناں سارا کفر شرک نے باوجود اپناں آپ ناں ابراہیمی کہوانویں ویں تھا خاصطور نال مکہ غا قریشاں ناں حضرتِ ابراہیمؑ غی لہڑی ماں ہون تے حضرتِ ابراہیمؑ غا بنایا وا خانہ کعبہ ور مُچ بڈیار تھو، حالانکہ توحید آلا جس دین پچھے حضرتِ ابراہیمؑ نے ساریں قربانیں دتیں تھیں یہ اسے غی نیں پٹیں تھا، اللہ تعالیٰ نے اساں جاہل بزرگ پرستاں اگے جگہ جگہ حضرتِ ابراہیمؑ غی سچی سُچی تے نیش تعلیم رکھی تا نجے سب نے سامنے یاہ گل باندے ہو نے آجے کہ جہڑا لوک حضرتِ ابراہیمؑ ناں اپناں بزرگ کہتاں نہ تھکیں تے نہ انھاں غی لہڑی ماں ہون ور بڈیار کرتاں شرمانویں یہ ہی اصل ماں ابراہیمی دعوت غا دشمن ہیں کیو نجے انھاں غا کم بالکل ویہہ ہی ہیں جہڑا حضرتِ ابراہیمؑ غا مخالفاں غا تھا، جس کفر شرک ماں اج مکہ غا مشرک مبتلاء ہیں بالکل اسے گمراہی ماں حضرتِ ابراہیمؑ غی مخالف قوم پھسی وی تھی تے ویہہ وی بالکل یہ ہی دلیل دیں تھا جہڑیں اج مشرک دیں، حضرتِ ابراہیمؑ عراق ماں پیدا ہو یا تھا۔ جس غی بت پرستی تے گمراہی غی مثال ہندوستان تیں سوا ہور کسے قوم تے کسے ملک ماں لبھنی مشکل ہی ہے۔ ان غی قوم غو اک اک بندو مزدوراں تیں لے نے بادشاہ توڑی ہر شخص ہر اک چیز ناں پوجن سوا ایہنہ چھوڑے تھو، ور اللہ نے ہر اک نبی ہاروں اپناں خلیل حضرتِ ابراہیمؑ غا دل ماں تُہروں ہی شرک غی سخت نفرت رکھی تھی۔ انھاں غو باپ آزر بت پرست تیں اگے بدھ نے بت فروش وی تھو، اواں وقت غا بادشاہ نمرود غو قریبی بندو تے حکومت غو اک بڑو افسر وی تھو، اسا وقت ماں اُت دین غو کم کرنوں کتنو ہی مشکل تے اوکھو تھو! لیکن حضرتِ ابراہیمؑ غو جگرو تے حوصلو تکو! انھاں نے سب تیں مہرے دعوت غو کم اپنے گھر تے اپناں باپ تیں ہی شروع کیو! فائدو:- حضرتِ ابراہیمؑ غا والد غو ناں قرآن نے ''آزر'' بیان کیو ہے کائے وجہ ایہنہ کہ ہم قرآن کریم غا اس بیان ناں چھور نے ان غا والد غو ناں کجھ ہور لوڑن لگ پاں باقی اسرائیلی کتاباں ماں یا تاریخی روائتاں ماں جہڑو ''تارخ'' لفظ آوے محقق علماء فرمانویں یوہ در اصل زبان زبان غا لہجہ غو فرق ہے، اک ہی لفظ دو جی زبان ماں دوئی طرح بولیو جے یا تارخ ان غو لقب تے آزر ناں ہونوں یا آزر لقب تے تارخ ناں ہونوں، بہر حال یہ اک ہی شخصیت ہیں کنی کنی ایہنہ۔

(۵۹) یعنی اللہ نے اپنی قدرت غا نظام غی اسی معرفت حضرتِ ابراہیمؑ غا دل ماں گہل چھوڑی تھی جس نال انھاں ناں خدا غی خدائی تے اس غی توحید ور اسو یقین آ گیو تھو جسو کسے چیز ناں صاف کُھلیں اکھاں نال تک نے وہے۔

(۶۰) تاراں ناں پوجن غو رواج مُچ پرانوں ہے حضرتِ ابراہیمؑ غی قوم وی ہور چیزاں تیں علاوہ تاراں ناں وی پوجے تھی۔ انھاں نے اپنی قوم غی اس جہالت ناں انھاں غا دلاں ماں بسانن واسطے یوہ ٹھنگ اختیار کیو جے جسویلے وہ بڑو تارو جس ناں یہ پوجیں تھا۔ مشتری یا زھرلی جسرا کہ بعض سلف نے بیان کیو ہے نکلیو فرمان لگا: یوہ میرو پالن آلو تے روزی دین آلو ہے، اصل ماں یوہ گل سمجھانن غو اک اثر دار طریقو ہے جے مخالف ہی غی بولی ماں اسے غا عقیدہ نے مطابق گل کی جنے فرکجھ اغر یڑے لے نے اس ناں لاجواب کر دتو جے؛ ورنہ حضرتِ ابراہیمؑ تاراں ناں خدا یا رب کد کہہ سکیں تھا!؟ علاقہ میوات غی گل ہے اک بزرگ نے تکیو جے اک غیر مسلم سویرے سویرے کھوہ بچوں پانی کڈ کڈ نے (چڑھدا) چڑھتا ور چھٹا مارے، انھاں نے پچھیو پہائی کہ کرے؟ کہن لگو اپناں دیوتا- دیہنہ- ناں پانی دیوں تے بڈیروں، یاہ سُن نے ویہہ بزرگ (لہندا) لہتا ور چھٹا مارن لگ پیا، اس نے پچھیو یوہ کے کریں؟ انھاں نے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فرمایو: ہوں اپنّاں خانہ کعبہ ناں بڈیروں لگوں، اُس ناں ذری لہر چڑھ گئی جے یہ میری نقل لانویں لگا، کہنّ لگو اس پانّی نالّ خانہ کعبہ ناں کہ فائدو؟ انھاں نے فرمایو: تیرو پانی دیہنہ دیوتا توڑی کد پجے لگو؟ بس اسے اس غیں اکھ اُگڑ گئیں تے خدا نے ایمان غی توفیق دے چھوڑی، خیر جدوہ تارو لہہ گیو تے حضرتِ ابراہیمؑ نے فرمایو: جہڑو آپ قائم نیہنہ رہ سکتو، آپ کسے غا حکم غو پابند ہے، تے کسے غی نوکری کر رہیو ہے وہ رب کد ہو سکے! تے ''نہ ہی ڈب جانّ آلّاں ناں ہوں اپنّوں دوست (تے معبود) بنّا سکوں''!۔

(۶۱) یعنی چن غا لشکارا تک غے تے واقعہ آدمی گمراہ ہو جے جیکر خدا مدد نہ فرماوے تاں ہدایت ور رہنّوں بڑو اوکھو کم ہے۔

(۶۲) یعنی دیہنہ اسمانی نظام ماں سب تیں بڑو ہے ور جد یوہ وی خدا غا نظام غو پابند ہے اور یہ سارا چن تارا، دیہنہ، اُس غی قدرت اگے بے وس ہیں بلکہ اس غا بنّایا وا نظام غا نکا بڑا پرزہ ہیں فران بچوں کوئے رب یا اس غی خدائی ماں شریک کسرا ہو سکے!؟ جسرا کہ اک بڑی ساری مشین ماں نکا بڑا کئیں پرزاویں جہڑا مشین غے نالّو نالّ ہلتاویں تے جسویلے مالک مشین ناں روکدینّوں چاہوے یہ سارا اک نیس ماں کھل جیں فر کتنی بڑی ناانصافی تے ظلم ہے کہ اس مشین غاں پرزاں بچوں کجھاں ناں مشین غو مالک من لیو جے یا مشین غا مالک غی ملکیت ماں انھاں ناں شرکت تے سانجھ دیدتی جے! فر کت پرودگارِ عالم تے کت دنیا غو عارضی مالک!! حضرتِ ابراہیمؑ نے گل تے تاراں ناں سامنّے رکھ غے سمجھائی ور اعلان یوہ فرمایو جے اے مشرکو! تم ''جتنی وی چیزاں ناں'' خدائی ماں شریک کریں ہوں انھاں تیں بیزار ہوں۔ فائدو:- ات بڑی غور کرن غی اک گل ہے جے حضرتِ ابراہیمؑ اپر ترے ہی جگہ تارا، چن، دیہنہ، واسطے خدا، اللہ، خالق، جسو کوئے لفظ استعمال نیہنہ فرماتا۔ بلکہ ''رب'' یعنی پالنّ آلّو، روزی دینّ آلّو، پرورش کرن آلّو، استعمال کریں،۔ علماء کرام نے اس غی حکمت یاہ بیان فرمائی ہے جے مشرک ان چیزاں ناں کائینات غو خالق (پیدا کرن آلّو) یا خدا نیہنہ منیں تھا بلکہ ویہہ تے چھڑو یوہ عقیدو رکھیں تھا جے یہ مھاریں دعا سنّیں حاجت پوری کریں، مشکل کشائی کریں تے خوشحالی یا بدحالی دے سکیں۔ تم اج غاں مشرکاں غا نظریات ور وی کدے غور کریو! یہ وی جتنی چیزاں غی خدا ناں چھوڑ غے پوجا کریں ان غا بارہ ماں یوہی عقیدو رکھیں جے یہ مھارا سفارشی تے مددگار ہیں ورنہ کائینات غو پیدا کرن آلّو تے ویہہ وی اک بڑی طاقت تے اچی ذات ناں منیں۔

(۶۳) یعنی میں سب کئیں تیں اک پاسے ہو غے اس مالک غو بوؤ مل لیو ہے جس نے یہ سارا چن تارا تے زمین اسمان پیدا کیا ہیں، جنھاں ناں تم دیوی دیوتا تے خدا غا شریک بنّا غے انھاں غی پوجا کریں۔

(۶۴) مشرک ہمیشاں اپنّاں باطل معبوداں واسطے اللہ غا بنداں نالّ تُہتھ کرتا رہیا ہیں حضرتِ ابراہیمؑ غی قوم نے وی رڑے مدان صاف صاف دلیلاں ماں ہار غے ہٹ مٹ غی بحث بازی شروع کرلّی جس ور حضرتِ ابراہیمؑ نے تعجب تے حیرانکی نالّ فرمایو: کُجھ تے شرم کرو! تم میرے نالّ کس غا بارہ ماں تُہتھ کر رہیا ہیں سوچو تے سہئی! تم خدا غا بارہ ماں تُہتھ کریں حالانکہ یاہ تے کائے تُہتھ اور بحث آلّی گل ہے ہی نیہنہ، فر تم تے چھڑا اندھیرا ماں بٹا ماریں جد کہ مناں تے اللہ نے اپنّی توحید دیہنہ دپہراں ہاروں سمجھا چھوڑی ہے اور صاف سِدّ ور ستو دس چھوڑیو ہے ہُنّ تمناں میرے نالّ فضول تُہتھ غو کے فائدو!۔

(۶۵) حضرتِ ابراہیمؑ غی قوم نے وی وہ ہی کم کیو جہڑو ہمیشاں جاہل تے ضِدی لوک کرتا آیا ہیں پہلاں پُٹھی سِدی تُہتھ کی، فر جسویلے دیکھیو اس غو وی کجھ فائدو نیہنہ فر حضرتِ ابراہیمؑ ناں اپنّاں باطل معبوداں تیں ڈران لگا جے تم نے انھاں غی توہین کی ہے ہُنّ تھار اور کائے ان کڑکی پے جے غی، حضرتِ ابراہیمؑ نے فرمایو: کجھ تے سوچو مناں ان بے حقیقت چیزاں غو کے ڈر! جچر توڑی میرو رب نہ چاہوے کوئے کسے غو نہ کجھ بنّا سکے تے نہ بغّاڑ سکے! اُس غی قدرت وی بے حساب ہے تے اس غو علم وی بے انتہا ہے فر کجھ تے سوچو!۔

(۶۶) یعنی جرم تے تم کریں، اور جرم وی وہ جس تیں اپر کوئے جرم ہو ہی نیہنہ سکتو۔ بے دلیل چیزاں ناں خدا تعالیٰ غی خدائی ماں شریک کریں اپنّاں مالک ناں چھوڑ غے مخلوق غی پوجا کریں فر وی

وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

اپنّوں منہ اس ذات در کرلیّو ہے جس نے اسماناں ناں تے زمین ناں بنّایو ہے

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۷۹ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ

تے ہوں مشرکاں بچوں نیہنہ ہوں (۶۳) تے انھاں غی قوم انھاں نالّ تُہتھ کرن لگ گئی؛ انھاں نے فرمایو: کیوں! تم اللہ

فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ

غا بارہ ماں میرا نالّ تُہتھ کریں حالانکہ اس نے مِنّاں ہدایت دتی ہے (۶۴) تے ہوں انھاں تیں نیہنہ ڈر تو جہڑا تم اس غا شریک

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

بنّاویں ور جیکدے میرا رب ہی ناں کائے گل منظور و ہے میرا رب نے ہر اک چیز اپنّاں علم غا کہیرا ماں لی وی ہے

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۸۰ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا

تے کیوں! تم سوچتا نیہنہ! (۶۵) تے ہوں انھاں چیزاں تیں کس راڈروں جہڑیں تم نے شریک بنّائیں وی ہیں حالانکہ

تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

تم اس گلوں نیہنہ ڈرتا جے تم نے ویہہ چیز اللہ غیں شریک بنّا لی ہیں جنھاں غا بارہ ماں اللہ نے کائے

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ

دلیل نازل نیہنہ فرمائی، فر ہم دواں ولّاں بچوں کہڑو امنّ غو زیادہ مستحق ہے (دسو!)

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۸۱ ۘ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا

جیکر تم جانّیں (۶۶) جہڑا لوک ایمان لے آیا اور انھاں نے اپنّاں ایمان نالّ شرک غو

اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۸۲ ع

رلّو نیہنہ کیّو انھاں ہی لوکاں واسطے امنّ ہے تے یہ ہی لوک سِدّا رستہ ور ہیں (۶۷)

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ

تے یاہ تھی مھاری دلیل جہڑی ہم نے ابراہیمؑ ناں اس غی قوم غا مقابلہ ماں دتی تھی ہم جس غا درجا

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۸۳ وَوَهَبْنَا

چاہواں اُچا کردیاں؛ بلاشبہ تھارو رب بڑی حکمت آلّو، مُچ جانّنّ آلّو ہے (۶۸) اور ہم نے انھاں ناں

وقف لازم

ع ۹ ۱۲ ۱۵

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اس غا قہر تیں بیہنہ ڈرتا۔ بس آپ ہی فیصلو کر لیو! کہ امن غو مستحق کون ہے! تے ڈر کس ناں ہونوں چاہئے! توحید پرست ناں یا خدا غا باغی مشرک ناں!؟

(٦٧) اپر ایمان تے کفر اور ہدایت تے گمراہی غا دوئے رستا کئی دس غے یوہ فیصلو مشرکاں ور ہی چھوڑ دتو تھو جے ہُن تم آپ دیکھ لیو انھاں دواں ولاں بچوں ڈر کس ناں ہونوں لوڑیئے تے مطمئن بے فکر کہڑو ہونوں چاہئے! ہُن اللہ آپ اس گل غی وضاحت فرما رہیو ہے جے مطمئن تے بے فکر اور امن ماں تے وہ ہی ہو سکے جہڑو ایمان قبول کرے، فر ایمانی تقاضاں غے مطابق ہی زندغی گذارے ات توڑی جے اپناں ایمان ناں ظلم یعنی شرک نالن ذری نہ پہرے اسا لوک واقعہ ہی ہدایت ور ہیں تے انھاں ناں خدا غا عذاب تیں امن وی ہے؛ حدیث ماں ہے جے جسو یلے یاہ آیت نازل ہوئی تے صحابہ کرام

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَیْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَیْنَا

اسحٰقؑ تے یعقوبؑ عطا کیا ہر ایکن ناں ہم نے ہدایت دتی تے نوحؑ ناں ہم نے انھاں توں پہلاں

مِنْ قَبْلُ ۚ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ وَاَیُّوْبَ وَ

ہدایت دتی تھی تے انھاں غی اولاد بچوں حضرت داؤدؑ تے سلیمانؑ تے ایوبؑ ناں تے

یُوْسُفَ وَمُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۙ﴿۸۴﴾

یوسفؑ تے موسیٰؑ اور ہارونؑ ناں! تے ہم نیکو کاراں ناں اسے را بدلو دیاں (٦٩)

وَزَكَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعِیْسٰی وَاِلْیَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۙ﴿۸۵﴾

تے زکریاؑ ناں تے یحییٰؑ تے عیسیٰ ناں اور الیاسؑ ناں! یہ سارا ہی نیک لوکاں بچوں ہیں

وَاِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ وَیُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

تے اسماعیلؑ تے الیسعؑ ناں تے یونسؑ ناں اور لوطؑ ناں تے ساراں ناں ہم نے دنیا جہان ور

عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ

فضیلت عطا کی (٧٠) تے انھاں غا باپ دادا تے انھاں غی لہڑی اور انھاں غا بہائیاں بچوں دی (کیہاں ناں ہدایت بخشی)

وَاجْتَبَیْنٰهُمْ وَهَدَیْنٰهُمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؕ﴿۸۷﴾

تے ہم نے ویہہ سارا چن لیا اور ہم نے انھاں ناں سِدا رستہ غی ہدایت بخشی

ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ

یاہ اللہ غی ہدایت ہے جس ور وہ اپناں بنداں بچوں جس ناں چاہوے

عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

چلا دئے (٧١) تے جیکدے یہ (وی) شرک کرتا تاں انھا غو کیتو کرتایو سب برباد

یَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

ہو جاتو (٧٢) یہ ویہہ لوک ہیں جنھاں ناں ہم نے کتاب تے حکمت اور نبوت

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ یَّكْفُرْ بِهَا هٰۤؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا

عطا کی تھی ہُن جے یہ (کافر) اس تیں نمکر جیں تاں یقیناً ہم نے (اس ور ایمان لیان واسطے) اسا لوک مقرر کر

ڈر گیا، پریشان ہو گیا کیونجے انھاں نے ﴿بِظُلْمٍ﴾ غو مطلب عام گناہ تے زیادتی سمجھیو فر رحمتِ عالم ﷺ غی خدمت ماں عرض کی! اے رسولِ خدا (ﷺ) ﴿اَیُّنَا لَمْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ﴾ "سمارے بچوں کس نے اپنے اپر ظلم بیہنہ کیو ہوسیں، رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایوات ظُلْمٌ غو یوہ مطلب بیہنہ بلکہ ظلم تیں مراد "شرک" ہے جس را کہ حضرتِ لقمانؑ نے اپناں پوت ناں فرمایو تھو اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ "واقعہ ہی شرک بہت بڑو گناہ ہے" سورت لقمان آیت ۱۳/ تاں جانے صحابہء کرام ناں ساہ ماں ساہ آیو (بخاری، ترمذی)

(٦٨) یعنی اپنی قوم غا مقابلہ ماں یاہ دل لگتی زبردست تقریر جس غے اگے ساری قوم لاجواب ہو گئی، فراک اکلڑی جان ہوتاں ساری بادشاہی ناں بنگار غے کہنوں جے "ہوں تھارا بنایا وا باطل معبوداں تیں کیوں ڈروں حالانکہ تم ربِ ذوالجلال تیں بیہنہ ڈرتا" یہ ساریں دلیل تے سارو جگر وحضرتِ ابراہیمؑ ناں اللہ نے عطا فرمایو تھو، اسے نے انھاں ناں یاہ ہمت عطا فرمائی تھی وہ اپنی حکمت تے علم غے مطابق جس غا درجہ چاہوے بلند فرما دیئے! اس ناں کوئے ٹھاک بیہنہ سکتو۔

(٦٩) حضرتِ ابراہیمؑ نے توحید غی اس دعوت پچھے گہر بار رشتیداری، وطن سب کجھ تج چھوڑ یو تھو، خدا نے انھاں ناں انعام وی اسو ہی اُچو دتو، بڈیواں ماں اللہ نے صاحبزادہ حضرتِ اسحاقؑ عطا فرمایا تے انھاں غے نالن پوترا حضرتِ یعقوبؑ غی خوشخبری وی دتی جنھاں غی لہڑی دنیا ماں انھاں ہی غا ناں ور "بنی اسرائیل" مشہور ہوئی جنھاں ماں ہزاراں نبی پیدا ہویا؛ اس را حضرتِ ابراہیمؑ ہی غی لہڑی ماں حضرتِ داؤدؑ تے سلیمانؑ جیہا عظیم نبی تے بادشاہ وی ہویا تے حضرتِ ایوبؑ اور حضرتِ یوسفؑ جیہا صابر نالے حضرتِ موسیٰؑ تے حضرتِ ہارونؑ جیہا جلیل القدر نبیاں ناں وی انھاں ہی غی اولاد ماں ہون غو شرف حاصل ہو یو، یاہ اولاد غی گل ہے حضرتِ ابراہیمؑ غاں بزرگاں ماں وی حضرتِ نوحؑ جیہا عظیم پیغمبر ہیں؛ آخر ماں فرمایو بس اتوں ہی سمجھ لیو کہ اللہ نیکو کاروں ناں کسو بدلو دیئے!۔

(٧٠) یعنی یہ سارا خاندانِ ابراہیمی ہی غی عالیشان نیک ہستیں ہیں، جہڑا اپناں اپناں زمانہ ماں دنیا جہان بچ سب تیں افضل تھا، انھاں ماں ہی حضرت غالختِ جگر حضرتِ اسماعیلؑ وی ہیں جن غی لہڑی ماں اگلاں پچھلاں ساراں نبیاں غا سردار، سرورِ انبیاء ﷺ تشریف لیا یا ہیں اور حضرتِ ابراہیمؑ ہی غی لہڑی ماں بجن باپ تیں پیدا ہون آلا حضرتِ عیسیٰؑ وی ہیں جن غو باپ تے کوئے بیہنہ ور ماں دروں ویہہ ابراہیمی لہڑی غا ہی اک موتی ہیں۔

(٧١) یعنی ان نبیاں غا باپ دادا تے اولاد اور بہائیاں بچوں وی کتناں ناں ہم نے ہدایت غو تے اپناں خاص بنداں ماں شامل کرن غو مقام عطا فرمایو بس یو ہی اللہ غی توحید تے معرفت آلو رستو ہے جہڑو وہ اپناں بنداں بچوں جس ناں چاہوے دس چھوڑے۔

(٧٢) اٹھاراں ۱۸/ نبیاں تے اُن غی اولاد وغیرہ غو ذکر کر غے اللہ تعالیٰ فرماوے جے شرک اتنوں جرم تے اتنوں بڑو گناہ ہے اور اس غی تباہی تے بربادی اتنی خطرناک ہے، اس ناں اس

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى

چھوڑیا ہیں جہڑا اس غا منکر نیہنہ (۷۳) یہ ویہہ لوک ہیں جنھاں ناں اللہ نے ہدایت

اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ

دتی تھی بس تم وی انھاں ہی غی ہدایت ور چلو تم فرمادیو: ہوں اس ور تھارا کولوں کجھ مزوری نیہنہ منگتو

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

یوہ (قرآن) تے دنیا جہان واسطے بس اک نصیحت ہے (۷۴) تے انھاں نے جسی اللہ غی قدر کرنی لوڑیئے تھی

قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ

اسی قدر نیہنہ کی جسویلے انھاں نے یوں کہیو جے اللہ نے تے کسے انسان ور کائے چیز نازل نیہنہ کی (۷۵) تم فرمادیو: (فر)

مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ

واہ کتاب کس نے نازل کی جہڑی موسیٰؑ لے غے آیا تھا تے جہڑی اک لوء تے لوکاں واسطے ہدایت ہی

هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ

ہدایت تھی جس ناں تم نے ور قو ور قو بنایو وو ہے کجھ اک ناں تے باندے کریں اور مچ ساراں ناں چھپا

كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ

چھوڑیں، تے اس غے ذریعے تمناں ویہہ گل سکھائیں گئیں جہڑیں نہ تم جانیں تھا تے نہ تھارا باپ دادا (۷۶) تم فرمادیو:

اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ

واہ اللہ ہی نے (نازل کی تھی) فر انھاں ناں چھوڑ دیو جے پیا اپنی تُہتھ ماں کھیڈ تا رہینہ (۷۷) تے یوہ قرآن اک کتاب

اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ

ہے جہڑی ہم نے ہی نازل کی ہے، برکت آلی ہے، اپنے تیں پہلاں کتاباں غی تصدیق کرن آلی ہے، تانجے

اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

تم اُم القریٰ تے اس غے کولے کالے آلا ناں ڈراویں تے جہڑا لوک آخرت ناں منیں ویہہ اس

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾

کتاب ور وی ایمان لیانویں اور ویہہ اپنی نماز غی وی حفاظت کریں (۷۸)

را سمجھو کہ چارے قضاء جیکدے اللہ غا یہ محبوب بنداوی اسی غلطی کرتا تاں ان غا وی سارا ہی عمل برباد ہو جاتا اللہ اکبر! بس عام لوکاں غا بارہ ماں ہن تھارو کے خیال ہے آپے سوچ لیو!؟ یا ہی گل ہمناں سمجھان واسطے اک دوجی جگہ اللہ نے اپناں حبیب ﷺ ناں فرمائی ہے ﴿ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ ﴾ (سورت زمر آیت/۶۵) یعنی اے حبیب ﷺ شرک اگر تم وی کریں غا تاں تھارا وی سارا ہی عمل برباد ہو جیں غا۔

(۷۳) نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی جارہئی ہے جے ان ساراں نبیاں ناں اللہ نے کتاب تے حکمت اور نبوت عطا فرمائی تھی تے اج یا ہی چیز آپؐ ناں عطا فرمائی جارہئی ہے فر جے کدے یہ کجھ اک مشرک اس ور ایمان نہ لیانویں تاں وی کے پرواہ ہے اللہ نے مہاجراں تے انصاریاں اور قیامت توڑی آن آلاں مسلماناں غی اسی جماعت کھلی کر چھوڑی ہے جہڑی اس ور مکمل ایمان لیاوے تے اس ور جان مال قربان کرن واسطے ہر ویلے تیار رہ۔

(۷۴) رحمتِ عالم ﷺ ناں فرمایو جارہیو ہے جے ان ساراں نبیاں ناں توحید تے معرفت غی دعوت پہچان غو کم لبھو تھو جس ور اُنھاں غی قوماں نے انھاں ور مصیبتاں، پریشانیاں تے زیادتیاں غا چھکھڑ چھولیا ور ویہہ پہاڑ بن غے اس رستہ ماں ڈٹیا رہیا لہذا تمناں وی اس رستہ ماں یو ہی کجھ پیش آوے غو بس تم وی انھاں نبیاں ہاروں ہی صبر، استقامت غو پلو پغڑ یو رکھو، تے نبیاں غی اک سنت یاہ وی ہے جے ویہہ دین غی دعوت ور کائے مزوری نیہنہ لیتا تم وی اسے غو اعلان فرمادیو "جے ہوں تھارے کولوں اس ور کجھ مزوری غو سوال نیہنہ کرتو" آخر ماں فرمایو یوہ قرآن تے سارا جہان واسطے نصیحت ہے لہذا جہڑو ایمان قبول کرے غو اس ماں اسے غو فائدو ہے تے جہڑو بدنصیب اس نصیحت تیں منہ موڑ لئے غو وہ اپنوں ہی زیان کرے غو۔

(۷۵) روایتاں ماں آوے جے مکہ غا مشرکاں نے کسے یہودی کولوں پچھیو تھو جے پہائی تم پڑھیا لکھیا ہیں! کتاب آلا ہیں تم ہی دسو ہاں! یہ محمد (ﷺ) جس گل غو دعوو کریں جے میرے اپر وحی نازل وہے یاہ گل سچی ہو سکے؟ یہودی حالانکہ نبوت تے رسالت غا سلسلہ ناں سیانیں تھا، اس غی لوڑ وی سمجھیں تھا ور اس بدنصیب یہودی نے ضد تے ساڑا غی لہر ماں کہہ ماریو جے "خدا نے تے کدے کسے بشر یعنی انسان ور وحی نازل ہی نیہنہ کی" فر محمد (ﷺ) ور کسرا نازل ہو سکے! مشرکاں نے وی یاہ گل مکہ ماں بوہے بوہے تے بہڑے بہڑے پہچا دتی کہ پڑھیاں لکھیاں لوکاں نے ہم ناں اصل حقیقت دس چھوڑی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایو یاہ گل کہن آلاں بدقسمتاں نے خدا ناں سیانیوں ہی نیہنہ، تے نہ انھاں نے اس غی رحمت غی قدر کی علامہ زمخشری اس غی تفسیر کرتاں لکھیں "یعنی اللہ نے انسان ور اپنوں فضل تے احسان کر غے زندگی گذارن واسطے اتنی نعمت عطا فرمائیں ہیں فر یہ کے سمجھیں وہ اپناں بنداں ور اتنوں وی ترس نیہنہ کرسیں جے انھاں ناں زندگی غو اصلی مقصد سمجھان واسطے انھاں در رسول پہج دیئے؟ اور وہ بنداں ناں نیوں ہی گمراہی ماں پہمل پہوسا کھاتا تے ڈابو مارتا چھوڑ دیئے غو؛ یاہ تے خدا غی رحمت تیں مچ دور غی گل ہے در اصل انھاں نے نہ خدا غی رحمت ناں سیانیوں تے نہ انھاں نے خدا غی کجھ قدر کی (کشاف)

(۷۶) یعنی ان ظالم یہودیاں ناں ہی پچھو کہ جے کدے ہم تھاری گل ہی نیس واسطے من لیاں جے خدا تعالیٰ نے اج توڑی کسے بشر (یعنی آدمی) ور وحی نازل ہی نیہنہ کہ فر تم ہی دسو واہ کتاب تورات کس نے نازل کی ہے جہڑی موسیٰؑ لے غے آیا تھا! جس ناں تم وی خدا غی کتاب منیں، جہڑی لوکاں واسطے ہدایت تے لوء ہے، ور تھارو تے اپنی کتاب نال وی یو ہی سلوک ہے، تھاراں عالماں نے اس ناں کنی کنی ورقاں ماں لکھیو وو ہے فر جہڑی گل اپناں فائدہ غی سمجھیں اس ناں تے لوکاں ناں دسیں ور مچ سارا ورقا تے اپناں مفاد پچھے چھپا ہی چھوڑیں، حالانکہ اس غے ذریعہ تمناں جنت دوزخ غو تے خدا غا احکام غو وہ علم دتو گیو تھو جہڑو تم کے! تھارا باپ دادا وی نیہنہ جانیں تھا!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۷) یوہ اُپلا سوال غو جواب ہے جے یہ کے جواب دیں غا!!! اے نبیؐ تم ہی فرمادیو! جے واہ کتاب وی اللہ نے نازل کی تھی اور اج یوہ قرآن وی اللہ تعالیٰ ہی نے نازل کیو ہے، فر اللہ اپناں نبی ﷺ ناں اُن دروں بے فکر کرتاں فرماوے کہ تم اپنوں دعوت غو فرض پورو کرغے چھوڑ دیو! پیا چخاں مارتا پھریں تے اپنی گمراہی ماں ڈابو مارتا رہینہ نہ انھاں غا عمل غی تمناں کجھ پُچھ ہے تے نہ ہی یہ دین اسلام غو کجھ بغاڑ سکیں ﴿فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ۝﴾

(۷۸) یعنی جس را اللہ نے یہودیاں در اپنوں فضل کرغے انھاں غی ہدایت واسطے انھاں ور تورات نازل فرمائی تھی اسے را اللہ نے عرباں ور فضل کرغے انھاں ناں یوہ قرآن عطا فرمایو ہے جہڑو عرباں غی بستیاں غا مرکز یعنی مکہ پاک غا رہن آلاں تے اس غے کولے کالے ات توڑی کہ ساری دنیا غی ہدایت غو ذریعو بن رہیو ہے خاتم الانبیاء ﷺ اس غے ذریعہ نافرماناں ناں ان غی بدعملیاں غا انجام تے نتیجہ تیں اگاہ فرمارہیا ہیں اس کتاب غیں صفت یہ ہیں کہ یاہ با برکت ہے جس ناں جتنی ہمت وہے وہ اپنی ہمت غا حساب نال اس پاک کلام تیں خیر برکت کھٹ سکے، اس کتاب غیں صفتاں ماں اک صفت یاہ وی ہے کہ یا پشلیں اسمانی کتاباں غی تصدیق کرے سگوں پشلیں کتاباں آلاں نے جہڑیں گل دنیا غی ہوس پچھے چھپا چھوڑیں تھیں یاہ کتاب انھاں گلاں ناں کھول کھول غے بیان کرے تے اس کتاب غی یاہ وی اک صفت ہے کہ جس آدمی ناں آخرت ور یقین وہے جہڑو اپناں لیکھاں ناں تے خدا غی بارگاہ ماں پیش ہون ناں منتو وہے وہ اس کتاب ور وی ایمان لے آوے فر اسا لوک اپناں مالک غا حکم غے مطابق اپنی نمازاں غی سخت پابندی کرن آلا بن جیں باقی جہڑا دنیا دار ہوسی سب کجھ اس دنیا ناں ہی منیں اور اس چار تہاڑا غی زندگی پچھے پے غے اپناں لیکھا ناں وی بسار بیٹھاوا ویں ویہہ اگر اس ور ایمان نہ لیانویں تاں وی کے فرق ہے! جہڑا آخرت غا لیکھا ناں نیہنہ منتا ویہہ خدا غی کتاب ناں کد منیں غا۔

(۷۹) حضور ﷺ غا پاک زمانہ ماں اسو کئیاں لوکاں نے کیو تھو اور یوہ دعوو چھڑو لوکاں ناں سنان واسطے تھو کہ جے کدے ہوں چاہوں تاں ہوں وی اس قرآن جسو کلام نازل کرلیوں حالانکہ جے کدے انھاں ماں ہمت وہے آتاں قرآن نے انھاں ناں جہڑی بنگار پہلے تہاڑے ہی دتی تھی جے اس جسی اک سورت تم وی بنا دسو ویہہ رڑے مدان اس بنگار غو جواب دیتا ور ویہہ نیوں ہی لوکاں ناں بیوقوف بنان واسطے اس را غی گل کیہنہ ویں تھا جس را کوئے کہہ کہ ”جے کدے ہوں چاہوں تاں ہوں اسمان ور چڑھ جاؤں ور ہوں چاہتو ہی نیہنہ“ حدیث تے تفسیر غی کتاباں ماں اسو دعوو کرن آلاں کئیاں لوکاں غو ناں آیو ہے جن ماں اک ناں عبداللہ بن ابی سرح غو وی ہے جہڑو پہلاں مسلمان ہویو فر مرتد ہو غے اسیں گل کہن لگ پیو ور چھیکو فر اللہ نے ایمان غی توفیق دتی رضی اللہ عنہ فر ایمان قبول کر غے دین غی مچ خدمت کی (قرطبی) آیت غو مفہوم یوہ ہویو جے جہڑو آدمی اللہ تعالیٰ ور چھوٹھیں گل لاوے پلے تیں گل بنا بنا غے کہہ جے خدا نے اس را فرمایو ہے یا یوں کہہ جے اللہ تعالیٰ نے اج توڑی کسے انسان ور کجھ نازل ہی نیہنہ کیو یا یوں کہہ جے ہوں وی خدا تعالیٰ غا کلام جسو کلام نازل کرسکوں تے بنا سکوں اسا ظالم تیں بڑو ظالم کون ہو سکے! یوہ تے بہت ہی بڑو ظالم ہے۔

(۸۰) یعنی یہ ظالم اج تے بڑیں اُچیں اُچیں گل کریں، بڑا بڑا دعویٰ کریں ور دیکھن غو تے وہ ویلو ہے جس ویلے انھاں ظالماں ور موت غی بیہوشی اُپر بیہوشی آتی وہے، اور اس ویلے انھاں غی یاہ ساری آکڑ اور پھوں پھاں مٹھی ہوئی وی وہے، فرشتا انھاں ناں ڈنڈا مار مار غے انھاں غی روح کڈتا ویں، بلکہ ڈرا ڈرا غے کہتا ویں جے ”کڈو کڈو ظالمو! اپنی جان فٹو فٹ حاضر کرو! جس ناں تم بچا بچا غے رکھیں ویں تھا، تے نالو نال اگے غی کاروائی وی سنا تا جیں، جے ہُن تھارو سارو بڈیار مٹی ماں رل گیو ہے، تم خدا ور انحق چھوٹھیں گل لانویں ویں تھا، تے خدا غا حکماں اگے آکڑ دسیں تھا، خدا غا کلام غا مقابلہ ماں اپنی رائے تے اپنوں دماغ چلانویں ویں تھا اج تمناں اپنی کھٹیاں تے ان پہیڑا کرتو تاں غے بدلے ذلیل کرن آلو عذاب وہے غو۔

(۸۱) انسان دنیا ماں ایکلو آوے ور ات آغے وہ دوستاں یاراں! نوکراں چاکراں تے لشکراں مددگاراں غو اگے پچھے اک جتھو بنا غے۔ اپنے سجے کھبے مال دولت غا ٹہیر لاتو جے کہ یوہ میرو مال ہے یاہ میری دولت بس اسے ور وہ لمی لمی آس لاتو تے ہمڑ تورہ جد کہ اس ناں اک تہاڑے یوہ سارو اتے ہی چھوڑ غے خالی ہتھیں اک اکلڑی جندڑی لے غے رخصت ہو جانوں پوے تے چھیکو اسے را ایکلاں ہی اُس ناں اپناں مالک غی

واذا سمعوا ۷ ۲۲۱ الانعام ۶

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ

تے اس تیں بڑو ظالم کون ہو سکے جہڑو اللہ تعالیٰ ور چھوٹھو بہتان لاوے یا یاہ گل کہہ جے میرے اپر وحی کی گئی

اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ

ہے حالانکہ اس ور کسے وی چیز غی وحی نیہنہ آئی تے (اس تیں بڑو ظالم کون وہے غو) جہڑو کہہ جے ہوں وی اسو کلام نازل کروں

اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ

غو جسو اللہ نے نازل کیو ہے (۷۹) تے (اے نبیؐ) جیکدے تم واہ حالت تک لیں جد یہ ظالم موت غی سختیاں ماں ویں غا

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ

تے فرشتا انھاں در اپناں ہتھ کرتا ویں غا جے کڈو اپنی جان اج تمناں

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

ذلت غا عذاب غی سزا دتی جئے غی اس گلوں جے تم اللہ تعالیٰ ور انحق گل لانویں

غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

ویں تھا تے تم اللہ غی آیتاں غا مقابلہ ماں تکبر کریں ویں تھا (۸۰) تے تم مھارے کولے ایکلا

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ

آ گیا، جس را ہم نے تم پہلی واری پیدا کیا تھا تے جو کجھ (مال دولت) ہم نے تمناں دتو تھو تم وہ سارو اپنی

ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ

کنڈ پچھے چھوڑ آیا تے ہم تھارے نال تھارا ویہہ سفارشی نیہنہ تک رہیا جنھاں غا بارہ ماں تم یوہ دعوو کریں ویں تھا جے یہ مھاراں

فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ

معاملاں ماں (اللہ غا) شریک ہیں ہُن تے تھارا آپسی تعلق بالکل ٹٹ گیا ہیں تے جہڑا دعویٰ تم کریں ویں تھا

تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ فٰلِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ

سارا ہوا ہو گیا ہیں (۸۱) بیشک اللہ تعالیٰ ہی داناں ناں تے اڑیک ناں پھٹالن آلو ہے وہ ہی جیتا ناں مُوا وا بچوں

مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى

پیدا کر دئے تے وہ ہی موا وا ناں جیتا بچوں پیدا کرے یوہی ہے اللہ تعالیٰ فر تم کئیاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تُؤْفَكُونَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ

پٹھا پھیریا جیں (۸۲) وہ ہی سویرناں لیان آنو ہے، تے اسے نے رات ارام غی چیز بنائی ہے اور دیہنہ تے چن ناں

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِي

حساب نال رکھن آنو ہے یوہ اس غو معتھیو ووحساب ہے جہڑو غالب تے جانن آنو ہے (۸۳) تے وہ ہی ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

تھارا واسطے تارا بنایا تانجے تم خشکی تے سمندر غی انھیریاں ماں رستو لوڑ سکیں

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ

یقیناً ہم نے دلیل کھول کھول غے بیان کردتی ہیں جانن آلاں لوکاں واسطے (۸۴) اور وہ ہی تے ہے جس نے تم

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا

اک ہی جان توں پیدا کیا فر ہر ایکن واسطے اک ٹھکانوں ہے تے اک جگہ کجھ تہاڑا رہن غی ہے؛ یقیناً ہم نے

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

نشانیں کھول غے بیان کردتی ہیں ان لوکاں واسطے جہڑا سمجھیں (۸۵) تے وہ ہی ہے جس نے اسمان تیں پانی

مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

برھایو، فر اس پانی نال ہم نے ہر اک جمن آلی چیز پیدا کردتی؛ فر ہم نے اس تیں نیلیں نیلیں ڈالیں پیدا کیں

نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۖ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ

جس تیں ہم اک دوجا نال جُویا وا دلناں پیدا کراں تے کھجور غا بوٹا ور اس غی ڈالیاں تیں بنا لڑکیا وا

دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ

گچھا ؛ اور داخاں تے زیتون غا تے انار غا باغ جہڑا ایکن دوجا نال

مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انْظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ

رلیں ملیں وی ہیں تے نیہنہ وی رلتا ، تم انھاں غا میوا ناں تکو ہاں جسویلے یہ پھلیں

وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾

اور ان غا پکن ناں وی تکو! بیشک ان ماں انھاں لوکاں واسطے جہڑا ایمان لیانویں بڑیں نشانیں ہیں (۸۶)

بارگاہ ماں حساب کتاب واسطے حاضر ہو جانوں پوے جت اس غاں دوستاں یاراں، نوکراں چاکراں بلکہ رشتیداراں بچوں کوئے اس ناں ساہی دین آلو نیہنہ ہو تو آیت ماں اسے صورتِ حال غو نقشو چھکیو گیو ہے، تے انسان غی توجہ خاص طور وراس پاسے کروائی گئی ہے جے اج انسان خداناں چھوڑ نے جن ہستیاں اگے دعا کرے، جن غی پوجا کرے، جنھاں ناں اپنوں حاجت روا تے مشکل کشا سمجھے اور جن غا بارہ ماں یوہ پکو عقیدہ بناوے کہ یہ مناں او کھے ویلے کم آویں غا ور جس ویلے سب تیں او کھو وقت قیامت غو آوے غو جت دوست یار، رشتیدار وغیرہ کوئے کم نیہنہ آسیں اُت یہ غیر اللہ وی اس نے کجھ کم نیہنہ آسیں، اللہ تعالیٰ ات آپ پچھے غو کہ جنھاں غی پوجا توں یا سوچ نے کرے تھو کہ یہ میری خدا تعالیٰ اگے سفارش کریں غا و یہہ اج کت ہیں!؟ جنھاں ناں خدا تعالیٰ غی صفتاں ماں تے اس غی ذات ماں سفارشی سمجھ نے شریک کیو جے تھو اج وی یہہ شریک کیاں گیا!؟ فر آپ ہی فرماوے غو جے اج تھارا سارا تعلق بالکل ٹٹ گیا ہیں تے جنھاں غا بارہ ماں تھارا اچا اچا دعوی تھا جے یہ ہم ناں خدا تعالیٰ غا عذاب تیں چھڑکا لیں غا و یہہ سارا ہوا ہو گیا ہیں۔

(۸۲) اتوں ہُن خدا غی قدرت تے اس غی کاری گری غو کجھ ذکر ہو رہیو ہے، تے نال نال ہی اس پاسے وی اشارو ہے جے جس خدا نے انسان ناں دنیا غی اس چار تہاڑا غی زندگی واسطے اتنی نعمت عطا فرمائیں ہیں اُس غا بارہ یوہ کسرا سوچ لیو جے اس نے انساناں غی رہنمائی غو انتظام ہی نیہنہ فرمایو: ؟ زمین غی اندھیری ماں داناں ناں تے اڑیک ناں اپناں ویلا ور پھٹاں نے اس تیں رنگ رنگ غا غلا تے بوٹا پیدا کرناں، تے زمین ماں یاہ خصوصیت رکھنی کہ واہ اپناں وقت ور بیج ناں پھٹاں نے تے اپنی چھاتی چیر نے اک ہریونرو یو بوٹو باہر کڈ دیئے یاہ کس غی کاری گری ہے؟ مُڑ داتیں زندو تے زندہ تیں مڑدو پیدا کر دینوں کس نے قدرت غا نظارا ہیں؟ اس ساری کرشمہ سازی غو مالک تے اللہ ہی ہے فرائے انسانوں تم اس ناں چھوڑ نے کیاں پھَل پھُوسا کھائیں! تے جد اس نے انسان غی زندگی واسطے یہ یہ نعمت عطا فرمائیں ہیں فر کسرا کہیو جا سکے جے اس نے انسان غی ہدایت واسطے کجھ نازل ہی نیہنہ کیو!؟

(۸۳) سدا اپناں مقرر کیا وا وقت ور سویر ہونی، دیہنہ، چن تاراں غو اپنی اپنی سڑک ور سدا اک معین چال ور چلنوں تے نت اپناں نظام غو پابند رہنوں کدے اپناں نظام تیں ذری اگے پچھے نہ ہونوں یاہ کس غی کاری گری ہے!؟ کسے پتھر غی مورتی غی؟ کسے دیوی دیوتا غا یا کسے باطل معبود غی؟ نیہنہ! نیہنہ! یوہ سارو نظام تے یوہ سارو حساب اس زبردست قدرت آلا غو مقرر کیو وو ہے جہڑو سب کجھ جانن آنو تے ساراں زوراوراں نے اپر غالب تے زبردست ہے۔

(۸۴) یعنی یاہ اسے مالک الملک غی قدرت ہے کہ اس نے بیابان جنگلاں ماں تے سمندر غی انھیریاں ماں انسان غی رہنمائی واسطے چن تارا بنایا تانجے وہ ان نے ذریعہ ہر جگہ اپنوں رستو دیکھ سکے؛ فر یہ چن تارا جہڑا انسان غی خدمت تے چاکری واسطے پیدا ہویا ہیں یہ خدا کسرا بن گیا!؟ تے جس خدا نے دنیا غا اس فانی سفر غی رہنمائی واسطے اتنوں انتظام کیو ہے کسرا سوچ لیو جے کہ اس نے اصل جنت غا رستہ غی رہنمائی واسطے نہ کوئے رسول چلایو تے نہ کتاب نازل فر مائی؟ خیر! خدا نے تے یہ دلیل کھول کھول غے بیان فرما دتیں ہیں ور ان تیں وی فائدو وہ ہی چکے غو جہڑو کجھ جانتوں تے سمجھنوں چاہتو وہے۔

(۸۵) مستقر یعنی ٹھکانوں تے مستودع یعنی امانت غا طور ور رکھن غی جگہ اس غی تفسیر ماں بچ اقوال ہیں ور مشہور تفسیر یاہ ہے جے مستقر باپ غی پٹھ (کنڈ) تے مستودع ماں غو شکم ہے کجھ مفسراں نے اس غا دو درجہ رکھیا ہیں پہلو مستودع ماں غو شکم تے مستقر دنیا ماں رہنوں ہے فر مستودع قبر غی زندگی تے مستقر آخرت غی ساری زندگی یعنی جنت یا جہنم ہے (موضح القرآن)۔

(۸۶) بیان اللہ تعالیٰ غی قدرت تے اس غی کرشمہ سازی غو ہو رہیو ہے، چن تاراں تے دو جا فلکی نظام تیں بعد ہُن زمین ور غور کرن غی دعوت دتی جا رہی ہے، غور کرو! زمین اک ہے تے سگ آنو پانی وی اک ہے ور اس تیں غلا تے میوا کتنی قسماں غا پیدا ہو جیں! سبحان اللہ! فر میوہ ناں ہی تک لیو پہلاں کجھ گھوڑو تے کھٹو ہے فر جس را جس را پکنو جے مٹھو، رسیلو تے مزیدار بنو جے، ان ساری چیزاں ماں وی خدا غی قدرت غیں بڑیں بڑیں نشانیں ہیں ور کس واسطے! جہڑو عقل تے سمجھ نال کم لئے تے ان چیزاں تیں خدا غی معرفت حاصل کرنے ایمان قبول کرنوں چاہوے!۔ اس سارا رکوع ور ذری ڈنگی جئی نظر مارنے دیکھو ات اللہ تعالیٰ غیں

منزل ۲

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جہڑیں جہڑیں قدرت بیان ہوئی ہیں ان تیں خدا تعالیٰ غا وجود تے اس غی توحید غو تے پتو لگے ہی ہے نالٗ ہی یاہ گل وی سامنے آوے جے انسان زمین اسمان غی جس چیز ناں وی اپنوں معبود سمجھ نے اس ناں پوجے واہ تے انسان ہی غی خدمت واسطے بنائی گئی ہے، تے نالٗ ہی ان آیتاں ماں جگہ جگہ مشرکاں غی اس گل غو جواب وی ہے جے "اللہ تعالیٰ نے کجھ نازل ہی نیہنہ کیؤ" کہ جس پروردگار نے انسان غی زندگی غی ضرورتاں واسطے اتناں اتناں انتظام کیا ہیں! یوہ کس راممکن ہو سکے کہ انسان غی روحانی ضرورتاں واسطے کجھ انتظام ہی نہ کیوو ہے۔!

(۸۷) انسان جتاں ناں کنیں طرح خدا غو شریک بناوے جتاں شیطاناں غا کہیا ور پوجا کرنے تے گمراہی غور ستو اختیار کرنے وی جناں ناں خدا غی عبادت ماں شریک کرے تے جناں (دیواں) کونوں پناہ منگ نے، انھاں کونوں مدد لے لے نے تے جادوٹوناں کر کرنے وی جناں ناں خدا غو شریک بناوے عرب ماں جناں غی پناہ ماں آن تے جناں کونوں مدد منگن غو عام رواج تھو، آیت غو مفہوم یوہ ہو یو جے ان پشلیں تگڑیں تگریں دلیلاں نے باوجود انھاں مشرکاں ناں دیکھو جے یہ جناں ناں خدا غو شریک بناویں، انھاں غی پناہ نوڑیں انھاں کونوں مدد منگ منگ نے اپناں خیال نے مطابق جادوٹونا کریں حالانکہ ان بچاراں ناں تے خدا تعالیٰ نے ہی پیدا کیو ہے اور انساناں ہاروں یہ وی اللہ غی اک عاجز مخلوق ہی ہیں فر خدا غی پیدا کی وی مخلوق اس غی خدائی ماں کسرا شریک ہو سکے! اور دیکھو! یہ بجن کسے دلیل تے بجن علم نے نوٹ جہالت غی بنیاد ور اللہ تعالیٰ واسطے تہیاں پوتاں غو عقیدو بناویں، کوئے حضرت عزیرؑ ناں خدا غو پوت کہہ تے کوئے حضرت عیسیٰؑ ناں نعوذ باللہ خدا غو صاحبزادو سمجھے اور مکہ غا مشرک تے ساراں فرشتاں ناں ہی خدا غیں گدریں (تہیں) کیہنہ حالانکہ یہ سارا خدا غی ہور مخلوق ہاروں عاجز مخلوق ہی ہیں۔ اواں خدا تعالیٰ غی ذات وی تہیاں پوتاں غا اس عیب تیں بالکل پاک تے سچی ہے۔ وہ ان خیالاں تیں سچ اچو تے سچ دور ہے جہڑا اس غا بارہ ماں یہ مشرک پلے تیں بناویں۔ لہذا اس غی عالیشان ذات غو اور جیا جون غی عاجزی دواں غو یوہ تقاضو ہے جے اس غو کوئے تہی پوت قطعاً نیہنہ ہو سکتو۔ ور مشرک کے دلیل در تہان ہی نیہنہ دیتا۔

(۸۸) اللہ تعالیٰ واسطے اولاد نہ ہون غی اک ہور زبردست دلیل بیان ہور ہی ہے، کہ جس خدا نے اک حکم نالٗ یاہ زمین اسمان بنا دتی اس تیں پہلاں نہ کوئے ان غو نقشو موجود تھو تے نہ کوئے نمونوں۔ اس ویلے اس ناں کسے غی مدد تے اپرا لا غی لوڑ نیہنہ پئی فراج اس غو کوئے شریک کس را ہو سکے! اج اس ناں اولاد غی سہائی غی لوڑ کسرا پے گئی، فر جہڑو آدمی خدا تعالیٰ واسطے اولاد منے اس ناں اولاد غی کائے ماں وی تے ضرور ہی دسنی پے غی، تے نعوذ باللہ فر وہ خدا غی ٹبری کس ناں منے غو!! نعوذ باللہ کیوں! اسی گستاخی کرن غی کوئے ہمت کر سکے! جد یاہ گل نیہنہ فر حضرت مریم غا شکم تیں پیدا ہون آلا حضرت عیسیٰؑ ناں خدا غو پوت کس رابنا نویں! بس اصل گل یاہ ہے جے دنیا جہان غیں یہ ساریں چیز تے یاہ ساری جیا جون خدا غی پیدا کی وی تے اس غی مخلوق ہے اور وہ ان ساریاں چیزاں غو مالک تے خالق (یعنی پیدا کرن آلو) ہے لہذا ساری جیا جون سنگ اس غو تعلق خالق تے مخلوق غو ہے باپ تے اولاد غو قطعاً نیہنہ۔

(۸۹) یعنی جس نے ساری جیا جون پیدا کی بس وہ ہی اس جیا جون غو خدا ہے، اس توں سوا نہ کوئے خدا ہو سکے نہ کوئے عبادت نے لائق ہو سکے تے نہ کوئے دو جہاں خدائی صفتاں ماں شریک ہو سکے، اس غو اپناں بنداں ور حق ہے جے وہ یہ اسے غی عبادت کریں، اسے ہی کولوں مدد منگیں تے اسے ناں ہی حاجت روا تے مشکل کشا سمجھیں۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ

تے ان لوکاں نے جن اللہ غا شریک بنالیا ہیں جد کہ اسے نے وہہ پیدا کیا ہیں تے انھاں لوکاں نے جہالت نالٗ اس واسطے

وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع

پوتاں تے تیاں غو عقیدو بنا لیو ہے، وہ پاک ہے! اس غی ذات ان گلاں تیں سچ اچی ہے جہڑیں یہ بیان کریں (۸۷)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ

وہ اسماناں غو تے زمین غو بنانٗ آلو ہے؛ اس غے اولاد کس را ہو سکے! حالانکہ

تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اس غی بیوی ہے ہی نیہنہ؛ تے اسے نے ہر چیز پیدا کی ہے، تے وہ ہی ہر چیز ناں خوب

عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ

جانے (۸۸) یو ہی اللہ تھارو پالنہار ہے اس توں بجن کوئی عبادت نے لائق نیہنہ وہ ہر اک چیز غو پیدا

شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا

کرن آلو ہے بس تم اسے غی عبادت کرو، تے وہ ہر اک چیز غو کار ساز ہے (۸۹) وہ

تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ

نظراں غا کہیرا ماں نیہنہ آ سکتو تے نظر اس غا کہا وا ماں ہے تے وہ بڑو

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

باریک تکن آلو سچ خبر رکھن آلو ہے (۹۰) یقیناً تھارے کولے تھارا رب غی طرفوں صاف دلیل آ گئی ہیں

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا

ہُن جہڑو ولوء نالٗ کم لئے غو وہ اپنوں فائدو کرے غو تے جہڑو آنوں بنیورہ غو وہ اپنو ہی نقصان کرے غو تے ہوں

عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا

تھارے اپر نگرانی کرن آلو نیہنہ بنا یو گیو (۹۱) تے ہم اسے را دلیلاں ناں پھیر پرت نے بیان کراں اور تا نجے کافر اس را کہن

دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِيَ

لگیں جے تم نے کے کولوں پڑھ لیو ہے تے تا نجے جاننٗ آلاں واسطے ہم خوب واضح کر دیاں (۹۲) (اے نبیؐ) تم اس وحی

(۹۰) خدا غی قدرت غو بیان ہور ہیو ہے جے انسان غی اکھاں ماں یاہ طاقت قطعاً نیہنہ ہے جے وہہ اللہ تعالیٰ غی حقیقت توڑی پچ سکیں تے اس غی عالیشان ذات ناں اپنی نظراں غا کہا وا ماں لے سکیں تے نہ دنیا ماں انھاں کونے یاہ ہمت ہے جے وہہ اس غی سچی ذات غو دیدار ہی کر سکیں؛ ہاں! جنت ماں وہ مومناں ناں اپنی قدرت نالٗ دیدار نصیب کرے غو، واہ گل ہور ہے اس غوات ذکر نیہنہ۔ یوہ حال تے انسان غی نظراں غو ہے جد کہ اللہ تعالیٰ غی بریک تکن آلی قدرت غو یوہ حال ہے جے مہاری نظراں غی وی اک گل اس غا علم تیں باہر نیہنہ ہو سکتی، مہاری نظراں غو ہر پل اس غا بے انت علم غا کہا وا ماں ہے کیونجے وہ نکی موٹی ہر اک چیز ناں دیکھن آلو تے ہر اک چیز غی خبر رکھن آلو ہے۔

(۹۱) یعنی ہر شخص کونے قرآنِ کریم غیں بیان کی ویں یہ صاف صاف دلیل تے رحمت عالم ﷺ غا معجزہ بچ گیا ہیں ہُن انھاں تیں فائدو چکنوں تے اپنی آخرت بنانی یوہ انسان غو کم ہے۔ جہڑو ہُن اکھا گاڑ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نے تکے غو تے خدا غی معرفت حاصل کرنے ایمان قبول کرے غو اس ماں فائدو اسے غو ہے تے جہڑو ان ساریں دلیلاں دروں اکھ ہی میچ لئے غو اس ماں نقصان وی اسے غو ہے اس نال نہ تے اسلام ہی غو کجھ بغڑے غو تے نہ رحمتِ عالم ﷺ ورہی کسے غاں عملاں غی کجھ ذمہ واری ہے۔

(۹۲) اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک ماں کئیں طرح اثر دار طریقاں نال اپنی توحید غی دلیل بیان فرمائیں جہڑیں رحمتِ عالم ﷺ ہی غی زبانی لوکاں نے سامنے آئیں اس غا کئی کنی دو نتیجہ نکلیا جہڑا اس آیت ماں بیان ہویا ہیں جے جہڑا ضدی تے کرودی قسم غا لوک ہیں ویہہ تے یہ آیت سُن نے کیہنہ غا کہ اساز بردست مضمون محمد (ﷺ) غی زبانی کس را بیان ہور ہیا ہیں ا اس غو مطلب تے یوہ ہے جے یہ ضرور کسے یہودی یا عیسائی

کولوں پڑھ نے آ گیا ہیں سبحان اللہ یا ہ قرآنِ کریم غی اک طرح غی پیشنگوئی تھی فر لوکاں نے دیکھیو جے ہوو وی یو ہی عرب غاں مشرکاں نے وی نبی اُمی (فداہ ابی وامی) ﷺ ور یو ہی الزام لایو دیکھو سورتِ فرقان آیت ۴/۵ تے اج غا یورپی جاہل متعصب ''ناں غا دانش ور'' وی یا ہی گل کہہ رہیا ہیں۔ ور اس غا مقابلہ ماں جہڑا لوک ضد غی پٹی کھول نے اپنی سمجھ تے عقل نال کم لیں و یہہ ان صاف صاف آیتاں ناں پڑھ نے گل سمجھیں اور صاف دل ہو نے ایمان قبول کریں۔

(۹۳) یعنی اتنی دلیلاں نے باوجود جہڑا مشرک چھڑا ضد غی وجہ تیں یہنہ منتا اے نبی ﷺ تم انھاں غو خیال چھوڑ دیو، بس اللہ غی وحی تے اس غا حکم نے مطابق اپنوں تبلیغ آلو فرض پورو کرتا رہو۔

(۹۴) یوہ مضمون اسے سورت ماں اس تیں پہلاں وی کئیں جگہیں گذر یو ہے یعنی جے کدے اللہ تعالیٰ غی مشیت یا ہی ہوتی کہ لوکاں ناں زبردستی ہدایت ور جع کر دتو جے تاں اِس ماں اُس واسطے کجھ وی اوکھت یہنہ تھی، جے کدے اس غی مشیت یا ہی ہوتی فراک وی بندو شرک نہ کر سکتو ور اس غی مشیت ہی اسی یہنہ وہ تے ہدایت اور گمراہی غا دوئے رستا انسان نے سامنے رکھ دیئے فر اس ناں اختیار دیدیئے کہ انسان اپنی مرضی نال جنت یا دوزخ غو جہڑ رستو چاہوے اختیار کر سکے کیونجے اس نے انسان ناں وو دیا تیں وو دیا دماغ دتو ہے تا نجے وہ اپناں نفع نقصان ناں آپ سیان سکے! ہاں! جہڑو ان ساریاں دلیلاں نے باوجود ایمان قبول نہ کرے اس غی ذمہ واری فر نہ تے اللہ تعالیٰ ور ہے کہ وہ اس ناں زبردستی سدا رستہ ور لے آوے اور نہ رحمتِ عالم ﷺ ور ہے۔

(۹۵) کفر شرک غی برائی اور ان چیزاں غی حقیقت بیان کر دینی تے ضروری ہے جنھاں ناں لوک خدا غی خدائی ماں شریک کریں، ور کے مشرک اگے اس غاں معبوداں غی برائی اساخت انداز ماں بیان کرنی جے وہ مشرک جہالت ماں خدا تعالیٰ ناں گالں کڈن لگ پے جائز یہنہ، اسے تیں ات ٹھا کیو جا رہیو ہے تے فقہاء کرام نے اتوں یوہ مسلو وی کڈیو ہے جے جہڑو کم کرنوں خود تے جائز و ہے ور اس غا کرن نال کے دوجا حرام غو بوہ کھل سکے فر وہ جائز کم وی جائز یہنہ رہتو! (احکام القرآن)

(۹۶) روایتاں ماں آوے جے مشرکاں نے اک واری رحمتِ عالم ﷺ اگے یوہ مطالبو کیو تھو جے تم صفاء پہاڑ ناں سوناں غو بنا دسو فر ہم تھارا ور ایمان لے آواں غا، حالانکہ انھاں غو مقصد یوہ معجزو تک نے ایمان قبول کرنوں یہنہ تھو بلکہ ویہہ تے چھڑی اک گل چاہڑنی چاہویں تھا، لیکن اس ور کجھ ایمان آلاں غا دلاں ماں یاہ تاہنگ آ گئی کہ خدا کرے آ یوہ معجزو پورو ہی ہو جا تو لوک مسلمان ہو ہی جاتا اس ور یاہ آیت نازل ہوئی (ابن کثیر) تے آیت ماں اس تاہنگ غو جواب نازل ہوو کہ پہلاں تے معجزہ غو سار و معاملو اللہ غا ہتھ ماں ہے اور وہ اس غی حکمتاں تیں وی خوب، واقف ہے، فر دو جی یاہ گل وی ہے کہ معجزہ تک نے وی انھاں ضدیاں نے ایمان قبول یہنہ کرنوں لہذا اس غی حکمت یا ہی ہے جے انھاں ناں یوہ فرمائشی معجزو نہ دسیو جے۔

(۹۷) یعنی انھاں غی نافرمانی تے سرکشی ور ان عادل تے انھاں نیں اکھ ہی پٹھیں ہو جیں نیں کیونجے ہمیشاں تیں انھاں غی یا ہی عادت رہی ہے اور اس غو نتیجو یوہ نکلے غو کہ اللہ تعالیٰ انھاں کو نوں دین ناں سمجھن دیکھن غی طاقت ہی لے لیئے غو فر جس را معجزو دیکھن تیں پہلاں ایمان یہنہ لیا تھا معجزو دیکھ نے وی یہنہ لیا سیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

تے پہانویں ہم انھاں ور فرشتا ہی نازل کردیتا تے مُڑدا انھاں نال گل کرن لگ پیتا

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا

اور ہم ساریاں چیزاں ناں انھاں غیں اکھاں اگے بٹھلیں کر دیتا تانوی یہ

لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

ایمان قبول کرن آلا نیہنہ تھا: ہاں! جیکد ے اللہ تعالیٰ ہی چاہوے (تاں واہ بکھری گل ہے) ور انھاں بچوں متالوک

يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

جاہل پونو ہی کریں (۹۸) تے اسے را ہم نے انساناں تے جناں بچوں شیطان ہر اکن نبی غا

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى

دشمن بنا یا ہیں جہڑا تہوکھو دین واسطے ایکن دوجا غا دل ماں

بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

چوپڑیں چاپڑیں وی گلاں غو وسوسو گھلتا ریہنہ ؛ تے جے تھارو رب چاہتو

مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغٰٓى

تاں ویہہ یوہ کم نہ کرسکتا خیر! تم انھاں ناں تے جہڑا یہ کوڑ بناویں سب ناں چھوڑ دیو (۹۹) تے ویہہ (یوہ کم اس گلوں کریں)

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

تانجے انھاں لوکاں غا دل اس در مائل ہو جیں جہڑا آخرت ناں نیہنہ منتا

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ

تے تانجے ویہہ اس ناں پسند کرلیں اور یہ ویہہ ہی کھٹیں کرتا ریہنہ جہڑیں یہ کر رہیا ہیں (۱۰۰) تے کیوں! ہوں

اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ

اللہ تعالیٰ تیں علاوہ کوئے ہور تریا کل لوڑوں حالانکہ وہ ہی ہے جس نے تھارا در صاف مطلب آلی

مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ

کتاب نازل فرمائی ہے تے جنھاں لوکاں ناں ہم نے کتاب دتی ہے ویہہ یقین نال جانیں جے یاہ

غی جہالت تے ضدی پوناں غو نتیجو ہے۔ ان غا ایمان قبول کرن غی تے بس اکا شکل باقی ہے واہ یاہ کہ اللہ تعالیٰ ہی انھاں ناں مجبور کرغے مسلمان بنادے، یعنی ان غا دل ودماغ ہی اسا بنا دیئے کہ یہ اسلام قبول کرن ور مجبور ہو ہی جیں ور یاہ گل اس غی حکمت غے خلاف ہے، لہذا یاہ گل تے وہ کدے چاہ سے ہی نیہنہ۔

امام رازیؒ نے ات لکھیو ہے جے اک واری تے معجزو دسنوں پیغمبر واسطے ضروری ہے تانجے لوکاں ناں اس غی نبوت ور یقین آجے، ور اک تیں بعد ہور ہور مطالبو یاہ چھڑی ٹہڑ ہے، کیونجے اس راتے ایکن تیں بعد دوجا غو تے دوجا تیں بعد تیجا غو فر تیجا تیں بعد چوتھا غو مطالبو ہی ہوتو رہ غو تے گل کدے مکن ور نیہنہ آسیں۔ (تفسیر کبیر)

(۹۹) یعنی اللہ غا نبی غی مخالفت کرنی، مخالفت ماں پارٹیں بنانیں فر دوجاں ناں چوپڑ چاپڑ غے تے چھوٹھیں گل سناسنا غے اپنی پارٹی نال رلانوں یاہ کائے نویں گل نیہنہ۔ نیکی تے بدی غیں یہ دوئے طاقت ٹہروں ہی چلی آویں، ہمیشاں تیں ہر اک نبی غی مخالفت ماں جت جناتی شیطان ابلیس تے اس غا چیلا کھلا ہوتا رہیا ہیں اُت شیطان غا چیلا ''انسانی شیطان'' وی کدے پچھے نیہنہ رہیا، یہ دوئے ٹولا رنگ رنگ غا وسوسہ پیدا کرغے، دلاں ماں عجیب عجیب خیال پیدا کرغے لوکاں ناں خدا غا دین تیں ڈکتا رہیا ہیں، اک پاسے اللہ اپناں نبیاں در ہدایت غی وحی چلاوے دوجے پاسے یہ شیطان غا چیلا شیطان ایکن دوجاناں گمراہ کرن واسطے چوپڑیں چاپڑیں وی گلاں غی آپس ماں وحی کریں یعنی گوشا کر کرغے تے وسوسو گھل گھل غے لوکاں ناں خدا غا دین تیں دور کریں، ور اللہ غا نبی اس ور صبر ہی کرتا رہیا تے چھیکو اللہ حق ناں ہمیشاں غالب کردیتو رہیو ہے لہذا ے نبی ﷺ تم وی اللہ ور بساہ کرغے اپنوں دعوت غو کم کرتا جاؤ! تے انھاں غیں کوڑیں گلاں غی کجھ پرواہ نہ کرو!؛ ات وی آپؐ ناں تسلی دین واسطے اس گل غی وضاحت فرمادتی کہ خدا غی قدرت تیں کجھ وی باہر نیہنہ جیکدے وہ چاہتو تاں یہ اسا پہیڑا کرتوت نہ کرسکتا ور وہ اسی گل چاہتو نیہنہ کیونجے وہ مجبور کرغے نہ تے کسے ناں نیکی غا رستہ ور لانوں چاہوے تے نہ ہی کسے ناں زبردستی برائی تیں روکنوں چاہوے کیونجے یوہ اس غی حکمت غے خلاف ہے۔

(۱۰۰) ہُن شیطاناں غی دوڑ پیچ غو مقصد بیان ہور ہیو ہے کہ ویہہ یاہ کوشش اس گلوں کریں تے یاہ کوشش کامیاب وی اس وجہ تیں ہوجے کہ جہڑا لوک آخرت تیں غافل ہوغے دنیا غا پجاری بن جیں، جنھاں غی ساری نچ کدا اس چار تہاڑا غی زندگی واسطے وہے، آخرت ناں ویہہ منتا ہی نہ ویں اساں غافل لوکاں غا دل ان غی گلاں در لگ جیں تے ویہہ ان غا گمراہی مشن ماں پوری طرح پھس جیں، تے ویہہ انھاں گلاں در ہی خوش ہوتا رہیہنہ اور جہڑا پہیڑا کم ویہہ پہلاں کریں تھا انھاں ماں ہی لگا رہیہنہ اس راویہہ ان غا اس سازشی جُتھ ماں اس را پھس جیں کہ چھیکو یہ انھاں ناں جہنم ماں لے پہچانویں، ور ویہہ نیک لوک جہڑا اپنی آخرت ناں تے لیکھا ناں منیں، اللہ تعالیٰ غا دسیا وا سدا رستہ ور چلنو چاہویں ویہہ تے شیطان غا گہاوا ماں کدے آہی نیہنہ سکتا، انھاں واسطے تے اعلان ہے ''بلاشبہ میراں بنداں ور تیری زبردستی نیہنہ چل سے'' (سورت حجر ۴۲/)

(۱۰۱) یاہ گل رحمتِ عالم ﷺ ناں کہہ غے اصل امت ناں سنائی جارہی ہے جے انسانی تے جناتی شیطاناں غیں چوپڑیں چاپڑیں ویں گلاں ور کوئے جاہل ہی کن لاسکے باقی پیغمبر ﷺ تے ایمان آلاں واسطے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

یوہ ممکن ہی کد ہے جے ویہہ خدا غی اس مفصل کتاب ناں چھوڑ نے کسے ہور ناں تریاکل بنالیں! جس مقدس کتاب غا بارہ ماں یہودی تے عیسائی وی دلوں یاہ گل یقین نال جانئیں جے یاہ اللہ غی طرفوں نازل ہوئی وی ہے کیونجے اس کتاب غی اور خاتم الانبیاءﷺ غی پیشن گوئی انھاں غی کتاباں ماں صاف صاف موجود ہے۔ فرکوئے مومن اس غا بارہ ماں کسر اشک کر سکے! تے اس ناں چھوڑ نے ہور چیزاں ناں کسر تریاکل بنا سکے! فر اس کتاب غیں صفت یہ ہیں کہ اس نے جتنی وی اگلیں پشلیں خبر سنائیں ہیں ویہہ بالکل دیہہ دپہراں ہاروں صحیح ہیں، سچیں ہیں بلکہ قیامت توڑی انسان انصاف نال جتنی تحقیق کرے غو اس ناں قرآنی گلاں غی سچائی سجری تے نروئی دسے غی، اور اس کتاب نے جتنا احکام تے مسئلہ بیان کیا ہیں ان ماں وی عدل ہی عدل تے انصاف ہی انصاف ہے، دنیا غی کائے طاقت اس غا اک حرف ناں

مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

تھارا رب غی طرفوں برحق نازل ہوئی ہے لہٰذا تم شک شبو کرن آلاں بچوں نہ ہویو

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ

تے تھارا رب غی گل سچائی اور انصاف نال پوری ہوگئی اس غی گلاں ناں کوئے بدل

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ

نیہنہ سکتو؛ تے وہ بچ سنن آلو، جانن آلو ہے (۱۰۱) تے (اے نبیؐ) زمین ماں بسن آلاں بچ متالوک

مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ

اس راغا ہیں کہ جیکد ے تم انھاں غا کہیا ور چلیں غا تاں ویہہ تمناں اللہ غا رستہ تیں ٹپلا چھوڑیں غا (اور) یہ

يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

چھڑا اندازہ ور چلیں تے بس انھیراں ماں بٹا ماریں (۱۰۲)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ

(اے نبیؐ) یقیناً تھارو رب ہی خوب جانئے جے کون اس غا رستہ تیں ٹپلیو وو ہے تے وہ ہی سدا رستہ ور

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

چلن آلاں ناں وی خوب جانئے؛ تے جس جانور ور (حلال کرتے ویلے) اللہ غو ناں لیو جئے اس بچوں کھاؤ!

اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا

جیکر تم اس غی آیتاں ور ایمان لیان آلا ہیں (۱۰۳) تے تمناں کے ہوو وے تم اس (جانور) ناں نہ کھائیں

مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ

جس ور (حلال کرتے ویلے) اللہ غو ناں لیو گیو وہے حالانکہ اس نے جہڑیں چیز تھارا واسطے حرام کی ہیں ویہہ تمناں کنی کنی

عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ

کرنے دس دتی ہیں ور جسویلے تم انھاں (غا کھان) ور لاچار ہو جیں؛ تے بیشک بچ سارا لوک بجن کسے جانکاری غے

بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

اپناں خیالاں ور لوکاں ناں گمراہ کرر ہیا ہیں یقیناً تھارو رب ہی حدوں بدہن آلاں ناں خوب جانئے (۱۰۴)

چھڑا خیال غا ناویں

اپنی جگہ تیں ہلا نیہنہ سکتی کیونجے اس غی حفاظت غی ذمہ واری آپ رب العلمین نے لی وی ہے، فر خدا غا اسا کامل مکمل قانون ناں چھوڑ نے خدا غا بندا کسے غی قیاسی، خیالی تے اندازہ غی گلاں ناں کسر امن سکیں! جد کہ مسلمان اس گل ور وی یقین رکھے جے ہوں جس غو قانون منوں وہ میری ہر ایکن گل ناں سنن آلو تے ہر ایکن کم ناں جانن آلو ہے۔

(۱۰۲) اس آیت ماں وی ظاہری طور ور مخاطب آپ ﷺ لگیں ور حقیقت ماں یاہ گل وی امت ناں سنائی جارہئی ہے، دنیا ماں سدا متا ویہہ گمراہ لوک رہیا ہیں جہڑا صرف اندازہ ور تے خیالی گلاں ور چلیں انھاں کونے نہ تے کائے یقینی گل وہے تے نہ یقینی علم وہے چھڑا اندازہ ور بٹا مارتا ریہنہ - بلکہ شریعت غا قرآن حدیث آلا علم ناں چھوڑ نے دنیا غا ہر اک علم غی نیں اسے اندازہ ور وہے، فر خدا غی نازل کی وی اس یقینی وحی ناں چھوڑ نے جہڑ وان دنیا پرستاں تے اندازہ ور چلن آلاں نے پچھے چل پوئے اس ناں تے یہ ضرور سدا رستہ تیں ہٹا ہی نے چھوڑیں پہانویں وہ کوئے وی وہے۔

(۱۰۳) مشرکاں نے جہڑیں گل اپناں اندازہ ور مقرر کرلیں تھیں ان ماں اک حرام حلال غو مسئلو وی تھو، انھاں نے اپناں اندازہ ور کجھ چیزاں ناں حلال تے کجھ ناں حرام سمجھ لیو تھو، فر جسویلے اللہ نے ایمان آلاں ناں یوہ حکم دتو جے مڑدار جانور حرام ہے تے جس حلال جانور ناں اللہ غو ناں لے نے (یعنی بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ نے) حلال کیو جئے وہ حلال ہے، اس ور مشرکاں نے رولو چک لیو جے یہ تکو خدا غا فرمانبردار بنن آلا! جس چیز ناں خدا مارے اس ناں یہ حرام سمجھیں تے جس ناں آپ ماریں یعنی حلال کریں اس ناں کیہنہ: یاہ حلال ہے! یہ تے سروں ہی گمراہ ہو گیا ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایو: مناں پتو ہے کون گمراہ ہے تے کہڑو ہدایت ور ہے، لہٰذا اے ایمان آلیو! ''جیکر تم مومن ہیں ناں خدا غو قانون منوں تے اس حلال جانور ناں - جس ور اللہ غو ناں لیو جئے یعنی وہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ نے حلال کیو جے - اس نا کھاؤ'' اس ماں اس پاسے اشارو ہو گیو جے ان مشرکاں غا ڈنڈ رولا ور کوئے تہان نہ دیو! تے بس خدا غا قانون ور عمل کرتا جاؤ۔

(۱۰۴) جہڑ اجہڑ اجانور حرام ہیں ویہہ مختصر طور ور قرآن پاک نے آپ جگہ جگہ بیان کردتا ہیں تے انھاں غی تفصیل رحمتِ عالم ﷺ نے بیان فرمادتی ہے دیکھو حاشیو ۶ سورت مائدہ - بہر حال ان حرام جانوراں ماں اسو جانور تے نیہنہ آیو جس ناں اللہ غو ناں لے نے ذبح کیو جئے، فر مسلمان کسے گمراہ غا ڈنڈ کرن ور اسا حلال جانور ناں حرام کسر اسمجھ سکیں! تے یوہ مسئلو وی کیہیں جگہیں گذر گیو ہے جے حرام جانور ناں اسو مجبور بندو تھوڑو مچ جان بچان واسطے کھا سکے جس ناں اس تیں سوا ہور کجھ وی نہ لبھتو وہے۔ فر قرآن کریم اسا عقیدہ غی اصل بنیاد بیان کرے جے اس راغو گمراہ خیال آیو کتوں ہے؛ فرمایو: اصل گل یاہ ہے جے دنیا ماں ہمیشاں کجھ اسا فراڈی گمراہ لوک ہویا ہیں تے اج وی ہیں جنھاں کونے نہ کوئے عقلی دلیل وہے، تے نہ کسے اسمانی کتاب غی دلیل وہے، ویہہ نیوں ہی بجن کسے علم نے بس اپنی جہالت ور اسو خیال نے لیں جے فلانی چیز حرام ہے تے فلانی حلال ہے حالانکہ دلیل کجھ نیہنہ۔ جس را کہ یوہ ذہن کہ فلانی فلانی چیز کھان نال روحانیت ماں فرق آجے یا یوہ ذہن کہ ماس کھان آلو کدے روحانیت غا اچار تبہ ور نیہنہ پچ سکو! حالانکہ نہ اسی کائے گل خدا غا کسے نبی نے فرمائی تے نہ خدا غی کسے کتاب ماں ہی آئی ہے یہ ساریں پات تے بدعت گمراہ لوک بس اپنی نفسانی خواہشاں پچھے کڈیں جنھاں غو خدا غا دین نال کوئے تعلق نیہنہ ہوتو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

آخر فرمایو: خیر! خدا ان حدوں بدھن آلاں ظالماں ناں چنگی طرح جانے یعنی وہ جس ویلے چاہوے غو پورو پورو لیکھو لے لئے غو یہ خدا تیں کِدے پُہلا وانیہنہ۔

(۱۰۵) یعنی نہ کھل مکھلا باندے باندے گناہ کرو تے نہ چھپ لُک غے ہی گناہ کرو، تے وہیہ گناہ وی چھوڑ دیو جہڑا صاف طور ور ہر شخص ناں باندے باندے گناہ سہئی ویں جس راز نا بدکاری وغیرہ تے وہیہ چھپیا لکیا واگناہ وی چھوڑ دیو جہڑا ظاہری نظراں ماں کوئے پہارا گناہ نیہنہ سہئی لگتا جس راویہہ کم جتھاں تیں بعد اک انسان بدکاری توڑی بچے مثلاً نامحرم کانسر یاں غو نامحرم مڑداں نال رل مل غے رہنو۔ وفیہ اقوال کثیرۃ۔ تے یاد رکھو جے گناہ گاراں ناں اپناں کرتو تاں غی ضرور سزا لبھے غی۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور تم باندے دسن آلا گناہ ناں وی چھوڑ دیو تے چھپیا وا ناں وی ! بلاشبہ جہڑا لوک

يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

گناہ کما رہیا ہیں انھاں ناں تاولاں ہی اپنی کھٹی غو بدلو ضرور لبھ جے غو (۱۰۵)

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ

تے جس چیز ور (حلال کرتے ویلے) اللہ غو ناں نہ لیو گیو وہے اس ناں نہ کھاؤ ! یاہ تے بلاشبہ

لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ

نافرمانی غی گل ہے ؛ تے بیشک شیطان اپناں سنگیاں ناں پٹی پڑھا رہیا ہیں

لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع

تانجے ویہہ تھارے نال تُھتھ کریں ؛ تے جیکدے تم انھاں غو کہیو منن لگ پیا تاں تے تم وی مشرک ہو جیں غا (۱۰۶)

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ

الا! جہڑو آدمی پہلاں مووو تھو فر ہم نے اس ناں زندگی بخشی اور ہم نے اس واسطے اک لوء بنائی جس نال وہ

بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ

لوکاں ماں تُرے پھرے کیوں ! وہ اس آدمی ہاروں ہو سکے جہڑو انھیریاں ماں پیوو وہے جتوں وہ نکل ہی نہ

مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

سکے ؛ اسے را کافراں واسطے انھاں غا ویہہ عمل جہڑا ویہہ کریں لگا سُہنا بنا دتا گیا ہیں (۱۰۷)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا

تے اسے را ہر بستی ماں ہم نے ات غاں کھڑ پینچاں ناں ہی جُرم کرن آلا بنا یو ہے

لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَ

تانجے ویہہ اس ماں چالبازیں کریں ؛ حالانکہ ویہہ حقیقت ماں ساریں چالبازیں اپنے ہی خلاف کریں ور

مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا

انھاں ناں کجھ تھو نیہنہ لکتو (۱۰۸) تے جسویلے انھاں کولے کائے آیت آوے ویہہ کیہنہ

ظاہری باطن

(۱۰۶) حلال حرام غا اس بیان ماں دو ٹوک تے مکتی مکتی گل بیان فرمائی جا رہئی ہے کہ جس جانور ور خدا غو ناں نہ لیو جے یعنی اس ناں بسم اللہ اللہ اکبر کہہ غے حلال نہ کیو جے اور وہ یوں ہی مرجے اس ناں بالکل نہ کھاؤ! وہ حرام ہے تے یاہ یقیناً خدا غی نافرمانی غی گناہ آلی گل ہے باقی رہئیں مشرکاں غیں یہ مٹھیں مٹھیں چوپڑیں چاپڑیں، وی گل جہڑیں بے دین لوکاں ناں بڑیں تاولیں اپنے در چھک لیں، یہ سب شیطان غا پیدا کیا واوسوسہ ہیں، شیطان اپناں ان مشرک دوستاں تے چیلاں ناں یہ پٹیں پڑھاوے تانجے یہ تھارا نال تُھتھ کر سکیں، بحث کر سکیں تے یہ حجت بازیں کر کر غے تمناں خدا غا دین تیں بیزار کر سکیں۔ ور تم وی کن کھول غے سن لیو! اے مسلمانو! جے کدے تم نے خدا غا صاف صاف قانون غا مقابلہ ماں ان مشرکاں شیطان غا چیلاں غی تُھتھ ور کن لایا۔ یا تم نے ان غی گل منی فریاد رکھو! تم وی انھاں جساہی مشرک ہو جیں غا۔ اللہ اکبر! کتنی سخت ورڈ ہے!؛ اس آیت غی تفسیر ماں مفسراں نے لکھیو ہے جے مشرک چھڑو وہ ہی نیہنہ جہڑو کسے ناں خدا غے برابر سمجھے، یا کسے مخلوق ماں خدائی صفت منے، بلکہ مشرک وہ وی ہے جہڑو شریعت غی حلال کی وی چیز ناں حرام سمجھ لئے تے اسو ہی عقیدو وی بنا لیئے۔ دیکھو تفسیر قرطبی، معالم التنزیل۔

(۱۰۷) جہڑو کفر، شرک تے جہالت غی اندھیریاں ماں تھو تھریں کھائے وہ مھاری نظراں ماں تے زندو ہے ور قرآن اس ناں موو دو بیان کرے اس ناں زندگی غی حقیقت کد نصیب وہے وہ تے زمین غی چھاتی ور اک پھرتی تُھرتی لاش ہے فر جس خوش نصیب ناں خدا نے جہالت غی اس موت بچوں کڈ غے ہدایت غی زندگی عطا فرما دتی اور اس ناں شریعت غی لوٗ نصیب ہو گئی جس لوٗ نال وہ گمراہی غاں ڈنگا، تڑا اُبڑ رستاں غے بشکار سدا رستہ ''صراطِ مستقیم'' ور چل رہیو وہے، سارا لوک گمراہی ماں ڈابو مارتا ویں ور اس ناں اپنی منزل تے اپنوں رستو خدا غی دتی وی لوٗ نال صاف صاف چمکتو دستو وہے۔ اور وہ اپنی منزل در دو دو بدھتو ہی جا رہیو وہے کیوں! فرا سو زندو آدمی تے موو دو مشرک برابر ہو سکیں؟ جہڑو گمراہی غی اُن کھنگھ پڑیاں تے کاڑاں ماں بڑیو وو وہے جتوں نکلن غی وی کائے امید نہ وہے اپروں اس کولے لوٗ وی نہ وہے تے وہ گمراہی غی اسے اندھیری جھ ماں ٹھیلا کھا رہیو وہے، فر یوہ مومن غے برابر کس را ہو سکے! مشرک غی تے شرک کفر غی اندھیریاں ماں مت ہی مارے جے کہ وہ چھیکڑ ہر پہیڑا کم ناں چنگو سمجھن لگ جے وہ اندھیرا ناں ہی لوٗ خیال کرن لگ جے، ات توڑی جے کفر شرک، بدکاری، سود، شراب جیاں صاف پہیڑاں کماں ماں وی اس ناں فائدا سہئی

منزل ۲

لکن لگ جیں فرا سو مڑدو زندہ مومن غے برابر کس را ہو سکے؟۔

(۱۰۸) یعنی یاہ کوئے مکہ پاک ہی غی خصوصیت نیہنہ جے ات غا مالدار، کھڑ پینچ تے مقدم قسم غا لوک رحمتِ عالم ﷺ غی مخالفت ماں ساراں تیں مُہرے کھلا ہوا وا ہیں اور سُن عام سدا سادا غریب لوکاں ناں گمراہ کرن واسطے سازشاں تے چالبازیاں غیں ترنگڑیں بُن رہیا ہیں۔ نیہنہ! یاہ کوئے نوی گل نیں! یاہ سچ پرانی ریت ہے دنیا غی تاریخ اس غی شہادت دے رہئی ہے جے جدوی اللہ غاں پیاراں بنداں نے کسے بستی ماں سدھار غو تے اصلاح غو کم شروع کیو، اللہ غاں بنداں ناں شیطانی رستہ تیں ہٹا غے رحمانی رستہ ور لیان غی کوشش کی تاں ساراں تیں مُہرے ات غا کھڑ پینچ ہی اصلاحی تحریک غی مخالفت ماں کھلا ہوتا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رہیا ہیں، فر ویہہ سداں ساداں لوکاں ناں ملکی قومی خطراں غا جَہلْ ماں پھسانْ لگ جیں، طرح طرح غیں چال کر کر غے خدا غا دین تیں دور رکھن غی کوشش کریں، حالانکہ حقیقت ماں ان غیں ساریں چال تے سازش انھاں ہی غے خلاف پویں اور اج وی ہیں خدا غو دین تے نہ کدے ڈکالانْ نالْ تھمیو ہے تے نہ اج تھم سکے؛ ور یہ ان سازشاں نالْ اپناں آپ ناں جہنم غو ضرور حقدار بنا چھوڑیں ور ان جاہلاں ناں کجھ تھو نیہنہ لگتو۔

(۱۰۹) مشرک پہلاں تے معجزاں غو مطالبو کریں تھا فر جسو یلے کوئے معجز واللہ تعالیٰ غی مشیت نالْ ظاہر ہو جے تھو فر انھاں غو یوہ دو جو مطالبو آ جے تھو کہ ہم اس ویلے توڑی ایمان قبول نیہنہ کر سکتا جچر توڑی مھارے ور وی اُسی ہی وحی نازل نہ وہے جسی اللہ غا رسولاں ور نازل وہے یعنی مھاراں سراں ور وی پیغمبری غو تاج رکھ دتو جئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایو مناں صلاح دینْ غی کائے لوڑ نیہنہ، ہوں خوب جانْوں جے پیغمبری کس ناں دینْی ہے مکہ غا مقدماں ناں، یا سارا جہاناں واسطے رحمتہ للعلمین بننْ آلی ذات محمدِ عربی فداہ ابی وامی ﷺ ناں!- خدا غی یاہ پَہاری ذمہ واری نہ تے عبادت اور جُہدیں کرن نالْ لبھ سکے تے نہ مالْ دولت اور کھڑ پینچی نالْ! وہ آپ جانْیں اس نے اس عالیشان کرسی ور کس ناں بسالْنوں ہے۔ آخر ماں دین غے خلاف چالبازیں کرن آلاں ان مکاراں ناں سخت درڈ دتی کہ جے کدے تم باز نہ آیا تاں ہُنْ نیڑے ہی تمناں سخت سزا تے ذلیل وخوار کرن آلا عذاب غو مزو چکھنوں پوئے غو، فر کجھاں دناں تیں بعد ہی آخرت تیں پہلاں دنیا ماں ہی لوکاں نے بدر غا مدان ماں کفر غا ان مقدماں ناں کھلی اکھاں نالْ دیکھ لیو کہ یہ کس را ذلت نالْ نک رگڑ رہیا تھا۔

(۱۱۰) جس غا دل ماں خود ایمان غی تاہنگ وہے اور وہ خدا غی فرمانبرداری آلا رستہ ور چلنْوں چاہتو وہے، اس واسطے اللہ تعالیٰ وی اپناں فضل نالْ اسا حالات بنا چھوڑے کہ اس ناں چھیکڑ ہدایت نصیب ہو ہی جے اس غا دل ماں اللہ غا دین غی اسی محبت تے لگن پیدا ہو جے کہ فر اس ناں دین ماں کوئے شک شبو نیہنہ رہتو، اس غو دل خدا غا دین واسطے کھلو ہو جے تے اُس ناں اسلام قبول کرتاں اور خدا غا دین ور عمل کرتاں کوئے دشواری سہئی نیہنہ ہوتی۔ اسے ناں ''شرح صدر'' کہیو جے تے اسے ناں ات ﴿یَشْرَحْ صَدْرَهٗ﴾ فرمایو ہے۔ ور جہڑو اس چار تہاڑا غی دنیا غا نفع پچھے پے غے اپنْی ساری صلاحیت گالْ چھوڑے اور خدا تعالیٰ غی نافرمانی ور لک ہی بن لئے اس واسطے فر اللہ تعالیٰ وی اسا ہی حالات بنا چھوڑے کہ وہ ہدایت تیں دور ہی دور ہو تو جے، اس غو سینْوں اس را سوڑو تے دل اس قدر باٹو ہو جے کہ فر دین غی کائے گل اس ماں جاتی ہی نیہنہ سگوں دل ماں دین غو خیال آتاں ہی اس ناں ہکا پھوکی لگ جے اس ناں خدا غو دین قبول کرنوں تے اس ور عمل کرنوں اتنوں اوکھو سہئی وہے جس را کہ کوئے اسمان ور چڑہتو وہے ور اس تیں چڑہیو نہ جاتو وہے تے اس گھلی ٹہکی ماں اس ناں ساہ پھوٹی لگی وی وہے۔ سبحان اللہ ذری غور کرو! کیوں! یاہ حقیقت ہم سویرے شام اپنْی اکھاں نالْ نیہنہ تکتا!؟ اج وی اللہ غا بنداں ناں خدا غو دین قبول کرتاں تے اس ور عمل کرتاں دنیا غا کسے کو ناں ماں کائے اوکھت پیش نیہنہ آتی جد کہ شطان غاں چیلاں ناں اج وی دین قبول کرن تے اس ور عمل کرن غی گل سُنْتاں ہی ساہ پھوکی لگ جے!۔

وقف لازم وقف منزل

لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ

ہم تے کدے ایمان نیہنہ لیا ساں جچر توڑی ہم ناں وی واہی چیز نہ لبھے جہڑی اللہ غا رسولاں ناں دتی گئی ہے

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ ناں ہی چنگی طرح پتو ہے جے وہ اپنْی پیغمبری کس ناں دئے! جہڑا لوک جُرم کریں انھاں ور تاولاں

اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا

ہی اللہ تعالیٰ کولے ذلت اور تگڑو عذاب پوے غو انھاں غا فریباں غی وجہ تیں

كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ

جہڑا ویہہ کریں ویں تھا (۱۰۹) تے جس آدمی ناں اللہ تعالیٰ ہدایت دینی چاہوے

يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ

وہ اس غو سینو اسلام واسطے کھول دئے! تے جس ناں وہ گمراہی ماں رکھنْوں چاہوے

يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي

اس غا سینہ ناں سوڑو کر دئے، مچ ہی سوڑو؛ جس را اس ناں اسمان ماں چڑھنوں

السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ

پیتو وہے (۱۱۰) اسے را اللہ تعالیٰ انھاں لوکاں ور گندگی سٹی رکھے جہڑا

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

ایمان نیہنہ لیا تا (۱۱۱) تے یوہی تیرا پالنہار غو سِدو رستو ہے ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ

نصیحت کھٹنْ آلاں واسطے آیت خوب کھول غے بیان کر چھوڑیں ہیں (۱۱۲) انھاں واسطے ہی انھاں غا

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

رب کولے سلامتی غو کہر ہے تے وہ ہی انھاں غو دوست ہے ان (نیک) عملاں غے صدقے جہڑا ویہہ کریں تھا (۱۱۳)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ

تے جس تہاڑے اللہ ساراں (جناں، انساناں) ناں بٹھلا کرے غو (فر فرماوے غو) اے جناں غی جماعت! تم نے مچ

(۱۱۱) یعنی اساں نفس غاں پجاریاں ور فر خدا غی طرفوں شطان غی ایسی گندگی سٹ دتی جئے کہ ایمان غی توفیق تے فر انھاں ناں کِدے سرتی ہی نیہنہ؛ فائدو: ﴿رِجْسٌ﴾ غی تفسیر سلفِ صالحین تیں ہی ترے طرح چلی آوے، عذاب، شیطان، گندگی یعنی انھاں ور شطان مسلط ہو جے یا گناہاں غی اسی گندگی یا خدا غو اسو عذاب مسلط ہو جے کہ ویہہ ایمان قبول کر سکتا ہی نیہنہ۔

(۱۱۲) یعنی دینِ اسلام غو یوہ رستو ہی سدو رستو تے اللہ تعالیٰ غو رستو ہے یوہی انسان ناں اللہ تعالیٰ توڑی پہچاوے تے یوہی جنت ماں لے جئے۔ اس تیں علاوہ جتناں وی رستا ہیں پَہانویں ویہہ دسن ماں کتناں ہی سُہناں لگیں ور ویہہ سارا ڈِنگا ٹہڈا رستا انسان ناں جہنم ماں ہی لے جانْ آلا ہیں۔ یہ ساریں گل اللہ تعالیٰ نے کھول کھول غے صاف صاف بیان کی ہیں ور کس واسطے! جہڑا نصیحت حاصل کرنی چاہویں! تے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جہڑا اللہ غا پاک کلام ناں ہدایت غی تاہنگ ور پڑھیں!۔

(۱۱۳) یعنی جھاں نے اسلام قبول کیو، فرمانبرداری تے سلامتی غور ستو نوڑ لیو بس انھاں ہی خوش قسمت لوکاں واسطے ان غارب کو نے سلامتی غو گہر یعنی جنت ہے جت ہر اک پریشانی تیں سلامتی وہے غی، تے کیو ں نہ وہے! انھاں نے تے اپناں نیک عملاں غے مھاوے جہڑا وہہ کر رہیا ہیں اللہ تعالیٰ نال دوستی لائی ہے۔ تے جس غی دوستی اللہ تعالیٰ نال وہے اس ناں فر پرواہ وی کا نہہ غی!۔

(۱۱۴) اپر ایمان آلاں غی گل چلے کرے تھی ہُن بے ایماناں نافرماناں غو قیامت غو حال بیان ہور ہیو ہے۔ جے ذری اس تہاڑا غو وی خیال کرو! جد یہ سارا مجرم نافرمان خدا غی بارگاہ ماں گھٹھا کیا جیں غا، اس تہاڑے اللہ تعالیٰ جناں ناں یعنی شیطاناں ناں فرماوے غو کہ تم نے وی واقعہ ہی انساناں بچوں بڑی جنمت اپناں گھاواماں کر لی تھی، کتناں ہی لوک تم نے گمراہ کر غے اپناں مرید بنا لیا تھا، واقعہ ہی تم نے انساناں ناں گمراہ کرن ماں کائے کسر نہہ چھوڑی! اس ویلے شیطاناں غا مرید مشرک تے کافر، نافرمان لوک بڑا دُکھ تے مچ افسوس نال عرض کریں غا خدایا! واقعہ ہی ہم دنیا ماں ایکن دوجا کو نوں خوب فائدو چکتا رہیا، شیطاناں نے تے ہم ناں بدی غا ویہہ کم دسیا جن ماں ہم ناں خوب لطف آتو رہیو اور ہم خوش ہوتا رہیا جد کہ شیطان وی خوش رہیا جے مھاری محنت دندے لگ رہی ہے، فر یوہ سلسلو مھاری عمر غا مقرر کیا وا وقت توڑی چلتو رہیو، ات توڑی کہ ہم ناں موت آ گئی۔ اللہ تعالیٰ فرماوے غو جاؤ! ہُن سدا تھارو گہر جہنم ماں ہے جچر توڑی خدا نہ چاہوے تم اتوں نکل نہہ سکسیں اور کافراں مشرکاں ناں وہ اتوں اپناں قانون غے مطابق کدے کڈنوں چاہ سے ہی نہہ نہ لہذا ویہہ ہمیشاں ہمیش اُتے پیار نہہ غا۔ ہاں! جس غا دل ماں ایمان وہے غو وہ اپنی سزا پہکت غے ضرور نکل آوے غو۔ آیت غا آخر ماں اللہ غی صفت حکیم علیم بیان کر غے یوہ احساس دوایو جے یوہ وی یاد رکھو جے وہ جو کجھ کرے اپنا کامل علم تے کامل حکمت غے مطابق ہی کرے۔

(۱۱۵) اس آیت غی تفسیر دو طرح بیان ہوئی ہے اک یاہ جے جس را شیطان تے اس غا مرید جہنم ماں گھٹھا کر دتا جیں غا اسے را سارا مشرک وی اپناں اپناں گناہاں غا حساب نال نیڑے نیڑے کر دتا جیں غا؛ جہڑو جتنوں بڑو نافرمان وہے غو وہ اپناں درجہ غا نافرماناں غے نال سزا پہکتے غو۔ تے دوجی تفسیر یاہ کہ عربی ماں نُوَلِّی غو مطلب نیڑے نیڑے کر دین تیں علاوہ مسلط کر دینوں وی آوے اس لحاظ نال مطلب یوہ ہوو وے خدا ہر اک ظالم غے اپر اک دو جو بڑو ظالم مسلط کر چھوڑے، ایکن ظالم ناں دو جو ظالم سزا دئے فر دو جاناں تیجو فر تیجا ور چو تھو مسلط ہو جے وھلم جرا (تفسیر کبیر)

(۱۱۶) یعنی انساناں تے جناں دواں مخلوقاں نا اللہ تعالیٰ قیامت غے تہاڑے یوہ سوال مجموعی طور ور کرے غو۔ جے کیوں! تھارے کو نے اللہ تعالیٰ غا چلآیا وا رسول نہہ آیا تھا؟ جھاں نے تم ناں اللہ غیں آیت پڑھ پڑھ غے سنائیں اور تمناں قیامت غا اس تہاڑا تیں خبردار کیو جے تم نے اک تہاڑے اپنی زندگی غو لیکھو دین خدا غی بارگاہ ماں حاضر ہونوں ہے۔ ویہہ دوئے یاہ گل من لیں غا نال ہی نافرمان لوک یوہ اقرار وی کریں غا جے رسول وی آیا تھا ہم ناں گل وی سمجھ آ گئی تھی ور ہم دنیا غی زندگی ماں تے دنیا غیں لذتاں ماں اس را مست ہوا تھا جے ہم نے کدے اس ور غور ہی نہہ کی۔ اس را ویہہ اپناں کفر ور آپ شہادتی تے

اجکل غا محاورہ ماں ''اقراری مجرم،، ہو جیں غا۔ فر اساں مجرماں غی سزا تے ساراں ناں معلوم ہی ہے!؟ فائدو:۔ ات یاہ اک لمی بحث وی چلی ہے جے کیوں! جتا ماں وی کدے کوئے جن نبی بن غے آیو ہے؟ جمہور امت تے اس عقیدہ ور ہے جے اصل رسول تے ہمیشاں حضرت آدمؑ غی اولاد تے بنی نوع انسان بچوں ہی ہوتا رہیا ہیں ور انھاں غا نائب ''جن'' جتا ماں وی انھاں غی طرفوں تبلیغ غو کم کرتا رہیا ہیں تے آیت ماں لفظ ﴿ مِنْكُمْ ﴾ ''تھارے بچوں'' غو یوہ مطلب نہہ جے کئی کئی دواں بچوں رسول آتا رہیا ہیں، بلکہ مطلب بس اتھوں ہی ہے جے ''جہڑا تھارے ہی بچوں تھا'' یعنی تم دواں مخلوقاں تیں علاوہ کسے تیجی مخلوق فرشتاں وغیرہ بچوں نہہ تھا متا عالماں تے مفسراں بلکہ جمہور امت غو یوہ ہی عقیدو ہے ور کجھ اک بزرگ یاہ وی کہنہ جے دواں مخلوقاں ماں کئی کئی رسول مراد ہیں ان بزرگاں ماں حضرت ضحاک تابعیؒ وی ہیں (ابن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ

تے یہ جو کجھ کر رہیا ہیں تھارو رب اس تیں بے خبر نیہنہ (۱۱۷) تے تھارو رب بڑو بے پرواہ

ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

رحمت آلو ہے (۱۱۸) جیکدے وہ چاہوے تاں وہ تم ساراں ناں چک لئے، تے تھارا تیں بعد جس

مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ

ناں چاہوے اس ناں تھاری جگہ بسا چھوڑے، جس را تمناں اک دوجی قوم غی کہڑی تیں

قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۙ وَمَا أَنتُم

پیدا کیو ہے؛ جس چیز غو تھارے نال وعدو کیو گیو ہے واہ بلاشبہ ہون آلی ہے تے تم اللہ تعالیٰ ناں

بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

عاجز نیہنہ کر سکتا (۱۱۹) (اے نبیؐ) تم فرما دیو: او میری قوم غیو لوکو! تم اپنی جگہ عمل کرتا رہو

إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ

ہوں وی اپنی جگہ عمل کروں لگوں فرتمناں تاولاں ہی پتو لگ جئے غو جے چھیکڑ نتیجو کس واسطے

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوا

بہتر رہ غو؛ یقین کرو! ظالم کدے کامیاب نیہنہ ہوسیں (۱۲۰) تے اللہ نے جہڑیں

لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا

فصل اور مال چوکھر پیدا کیو ہے اس بچوں انھاں نے اللہ تعالیٰ جگو اک حصو مقرر کر لیو ہے فر اپناں

هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ

خیال نال یوں کیہنہ جے یوہ حصو تے اللہ تعالیٰ غو ہے تے یوہ مہارا بنایا واشریکاں غو ہے؛ فر جہڑو انھاں غا

لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ

بنایا واشریکاں غو وہے وہ تے اللہ تعالیٰ توڑی نیہنہ پچ سکتو؛ ور جہڑو اللہ تعالیٰ غو وہے وہ

يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذَٰلِكَ

انھاں غا بنایا واشریکاں توڑی پچ جئے؛ کتنوں پھیڑو فیصلو ہے جہڑو یہ کریں (۱۲۱) تے اے را

جریر) تے امام رازیؒ فرمانویں جے یوہ دعوو نیہنہ کیو جا سکتو جے امت غو اس گل ور اجماع ہو گیو ہے کہ رسول بس انساناں ماں ہی آیا ہیں کیونجے اس مسئلہ ماں کجھ اک بزرگاں غو اختلاف موجود ہے (تفسیر کبیر) لیکن اس گل ور ساری امت غو اتفاق ہے جے انساناں ماں جتناں وی رسول آیا؛ و یہہ انسان ہی تھا تے سارا حضرت آدمؑ غی اولاد بچوں ہی تھا کسے دوجی مخلوق غو شخص کدے انساناں غی رہنمائی واسطے رسول بن نے نیہنہ آیو، تے آوی کس را سکے! جد کہ انسان ہی اشرف المخلوقات ہے۔!

(۱۱۷) پیغمبر چلان غو مقصد بیان کیو جا رہیو ہے جے اللہ تعالیٰ لوکاں ناں ان غا گناہاں غی وجہ تیں اس را نیہنہ ہلاک کرتو جے و یہہ دین غا بارہ ماں بالکل ہی غفلت ماں ویں، انھاں ناں خدا غا دین غی کجھ خبر ہی نہ ہے بلکہ اللہ تعالیٰ پہلاں لوکاں ناں جنت دوزخ تیں اور فرمانبرداری تے نافرمانی غا نتیجہ تیں اگاہ کرن واسطے اپناں پیغمبر چلاوے جہڑا انساناں تے جناں دواں ناں کھول کھول نے خدا غو دین سمجھانویں، نیکی بدی غو نتیجو دسیں اس تیں بعد جہڑو جس را غا عمل کرے اللہ تعالیٰ اس ناں اسی ہی جزا دیئے ہر ایکن ناں اپناں عملاں غا نمیڑا اور اپناں اپناں درجہ لبھ جیں کیونجے اللہ تعالیٰ اپناں بنداں غا عملاں تیں بے خبر تے ہے ہی نیہنہ۔

(۱۱۸) ان دو صفتاں غا ات بیان کرن ماں اس پاسے اشارو ہو سکے جے بنداں غی ہدایت واسطے اپناں پیغمبر ٹورن غو یوہ مطلب نیہنہ جے اللہ تعالیٰ ناں بنداں غی عبادت غی لوڑ ہے جس را کہ مشرک قوماں غا اپناں دیوی دیوتاں غا بارہ ماں ہمیشاں اسا خیال رہیا ہیں۔ اللہ تعالیٰ تے بے نیاز ہے اس ناں کسے غی عبادت غی کجھ لوڑ نیہنہ، نہ ہی عبادت سنگ اس غی شان اچی وہے؛ تے نہ اس غی نافرمانی نال اس غو کجھ نقصان وہے۔ رسولاں غا چلان ماں تے صرف انسان غو فائدو ہے تا نجے وہ خدا غی فرمانبرداری غا کم سکھ نے ان ور عمل کرے تے اپناں آپ ناں جہنم تیں بچا سکے، اور خدا پیغمبر پیچھ نے اپناں بنداں ور اس گلوں فضل کرے کیونجے وہ ہے ہی بڑی رحمت آلو تے مچ مہربان!

(۱۱۹) یعنی وہ اپناں دین غی خدمت واسطے تے اپنی عبادت واسطے کسے غو محتاج نیہنہ! کوئے اس مان ماں نہ رہ جے میرے بغیر خدا غا دین غو کم چل سے ہی نیہنہ، تے نہ نافرمان یاہ سوچیں جے مہاری کدے پغڑ ہی نیہنہ ہوسیں وہ جد چاہوے موجودہ ساراں لوکاں ناں ختم کر نے ات دوجا ہی لوک پیدا کر دیئے، جہڑا اس غی عبادت کریں تے اس غا دین غو کم کریں، اس واسطے اس ماں کجھ اوکھت ہو وی کس را سکے! کیوں جہڑا لوک اج موجود ہیں و یہہ یاہ نیہنہ سوچتا جے مہارے تیں پہلاں جہڑا لوک تھا اج و یہہ کت ہیں؟! اور نافرمان واسطے اس غی جہڑی ٹہل ہے اس غو مطلب وی ہمیشاں غی آزادی نیہنہ! اوڑک تے ہر ایکن نے اپناں اپناں لیکھا واسطے اس غی بارگاہ ماں حاضر ہونوں ہی ہے جتوں کوئے کدے نس پچ نے جان نیہنہ بچا سکتو۔

(۱۲۰) جن لوکاں نے سب کجھ سنن سمجھن نے باوجود نہ منن غی قسم ہی کر لی تھی انھاں واسطے اعلان کروایو جا رہیو ہے کہ جے کدے تم نیہنہ باز آتا، تاں تھاری مرضی! جس رستہ ور تم چلنوں چاہویں چلتا رہو! تے اپناں اپناں انداز ور عمل کرتا جاؤ! فر دیکھو! نتیجو کس غا حق ماں نغلے! ور اک گل چنگی طرح یاد رکھیو "ظالم کدے کامیاب نیہنہ ہوسیں" قاضی بیضاویؒ فرماویں اس انداز نال کلام کرن ماں نافرماناں واسطے سخت تہمکی تے درڈ ہے (بیضاوی شریف)

(۱۲۱) عرب غا مشرک حالانکہ اللہ تعالیٰ غی ذات ناں منیں تھا سگوں یاہ گل وی منیں تھا جے یاہ زمین اسمان تے ان ماں رہن آلیں یہ ساریں چیز اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کیں ہیں اور ہم ناں مال دولت تے اولاد وی اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماوے ور اس سب کیں شے باوجود شیطان نے انھاں غو یوہ ذہن بنا چھوڑیو تھو جے اللہ تعالیٰ غیں یہ ساریں مہربانیں مہارے اپر مہارا دیوی دیوتاں، فرشتاں، جناں تے کجھ دوجاں بزرگاں غی وجہ تیں ہو رہی ہیں اسے گلوں انھاں نے اپناں مال چوکھر تے فصل ماں دو "کوٹا" رکھیا واتھا، اک خدا تعالیٰ غو تھو اور دوجو ان ہستیاں غو جنھاں ناں انھاں نے اپناں خیال نال خدا غا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ

انھاں غا بنایا وا شریکاں نے کتناں ہی مشرکاں غی نظر ماں اولاد ناں قتل کرنوں چنگو کم بنا

شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ

ٹھہریو ہے تانجے ویہہ انھاں ناں برباد کریں تے تانجے انھاں ناں ان غا دین غا بارہ ماں پلیکھا ماں سٹ چھوڑیں؛ تے جے

شَآءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوا

اللہ چاہتوتاں ویہہ یوہ کم نہ کرسکتا بس تم انھاں ناں وی تے انھاں غی چھوٹھی گلاں ناں وی چھوڑ دیو جہڑیں یہ بناویں (۱۲۲)

هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ إِلَّا مَن

تے کیہنہ جے یہ (فلاناں) چوکھر تے یاہ (فلانی) فصل جائز نیہنہ؛ اس ناں بس وہ ہی کھا سکے جس ناں ہم اپناں

نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا

خیال غے مطابق کھوالنوں چاہواں؛ تے کجھ چوکھر اساہیں جھاں غی کنڈ حرام ہے تے کجھ چوکھر ویہہ ہیں جھاں ور یہ

يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم

اللہ تعالیٰ غوناں نیہنہ لیتا (یوہ سب کجھ) اللہ تعالیٰ ور بہتان لالا غے کریں؛ بس تاولاں ہی انھاں ناں ان غا

بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ

بہتان غی سزا دتی جے غی (۱۲۳) تے (یاہ گل وی) کیہنہ: جے انھاں چوکھراں غا شکم ماں جہڑا

الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰٓ أَزْوَاجِنَا

بچا ہیں یہ صرف مھاراں مڑداں واسطے ہیں تے یہ مھاریاں کالسریاں واسطے حرام ہیں

وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَآءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ

تے جے وہ مڑدوہے تاں ویہہ سارا اس ماں شریک ہوجیں؛ اللہ تاولاں ہی اُنھاں ناں اُن غی بنائی وی گلاں غی سزا دے غو

إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوٓا أَوْلَادَهُمْ

بیشک وہ بڑی حکمت آلو، جانن آلو ہے (۱۲۴) ویہہ لوک یقیناً گہاٹا ماں رہیا جھاں نے اپنی اولاد بیوقوفی ناں

سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَآءً عَلَى

نا سمجھی ماں قتل کرچھوڑی، تے اللہ نے انھاں ناں جہڑو رزق دتو تھوا نھاں نے وہ اللہ ور بہتان لاغے حرام

جے تھی اس ور تے انھاں غا ڈرناں ناں لواندرا کھلا ہوجیں تھا تے اس چیز ناں فٹ غیر اللہ آلا حصہ ماں واپس کردتو جے تھو، آیت پاک ماں ان غی اسے جہالت غو بیان ہے۔ کہ جد سب کجھ دین آلی ذات اللہ غی ہے فر اس ماں غیر اللہ غی یاہ بنڈ کسی! تے فر بنڈ ماں وی یاہ جہالت !؟ (ابن کثیر، ابن ابی حاتم، تفسیر احمدی)

(۱۲۲) عرب غا لوک کئیں طرح غاں عقیداں ور اولاد ناں قتل کریں ویں تھا بچیاں ناں سوہرا، سالا بنن غا مہناں تیں بچن واسطے تے بچاں بچیاں دواں ناں خرچا غا ڈرو روی! تے ہندوستانی مشرکاں ہاروں دیوی دیوتاں ور چڑہان واسطے وی اولاد ناں قتل کریں تھا اور کمال غی گل یاہ تھی کہ اس ناں اپناں بزرگ حضرت ابراہیمؑ غی تعلیم بیان کریں تھا، کیونجے ان غا مذہبی لیڈر اپناں مفاد پچھے انھاں ناں یاہ ہی پٹی پڑھانویں تھا، آیت پاک ماں اولاد غا قتل غی یاہ تیجی ہی وجہ سہئی وہے خاص طور نال ان بزرگاں غا قول ور جہڑا فرمانویں جے ات ﴿شُرَكَاؤُهُمْ﴾ تیں مراد ان غا مذہبی مقدم تے مندراں غا پجاری ہیں؛ تفسیر قرطبی ماں ہور ناں تفسیراں تیں علاوہ اک تفسیر یا ہی بیان ہوئی ہے تے کجھ بزرگاں نے ﴿شُرَكَاؤُهُمْ﴾ شیطان ناں سمجھیو ہے کیونجے اصل گمراہی غو کلو تے وہ ہی ہے۔

(۱۲۳) یوہ سب اسلام غی لوٗ تیں پہلاں جہالت غا دور غی رتیاں، پاتاں تے بدعتاں غو بیان ہے تے یہ ترے قسم غی جہالت ہوئیں اسے تیں مفسر فرمانویں جے مشرکاں نے غیر اللہ غا ناں ور منت منیاں وا جانوراں غیں ترے قسم کی وی تھیں اک تے ویہہ جانور تھا جھاں ناں خاص خاص ہی کجھ لوک کھا سکیں تھا یعنی مندراں غا پجاری مجاور تے مندراں غا دو جا خدمت گار! باقی لوکاں ناں تے ان جانوراں ناں ہتھ لان غی وی اجازت نیہنہ تھی، کہ یہ ''پہلا'' ہوجیں غا! دو جا منت نذر وغیرہ غا ویہہ چوکھر تھا کہ جن ور سواری کرنی حرام سمجھیں تھا۔ حج تے عمرہ غا سفر ماں وی ان ور کوئے سوار نیہنہ ہو سکے تھو، تے تیجی قسم غا کجھ اسا جانور تھا جھاں ناں غیر اللہ غا ناں ور چھوڑ دیں تھا فر ویہہ اسے را پھرتا رہنہ تھا انھاں ناں کسے کم ماں لیا نوں تے انھاں تے انھاں تیں فائدو چکنوں حرام سمجھیں تھا، سگوں فر اسا جانور ور کدے اللہ غو ناں وی نیہنہ لیو جا سکے تھو۔ تے یہ ساری جہالت حضرت ابراہیمؑ غا دین غا ناں ور کریں تھا اور اس ناں خدا غو حکم سمجھیں تھا۔ یعنی اک تے یاہ جہالت اپروں خدا تعالیٰ ور تہمت! حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے عرب غا لوک اصل ماں تے حضرت ابراہیمؑ تے حضرت اسمعیلؑ غا دین ور تھا لیکن بدلتا سنواں غے نال نال شیطان نے اور ان غا مذہبی سرداراں نے انھاں ناں اتھوں گمراہ کیو کہ انھاں نے ابراہیمیؑ تعلیمات غو تے معاند روہی بغاڑ چھوڑیو فر یہ ساریں جہالت حضرت ابراہیمؑ غا دین غے سر مڑن لگ گیا (ابن کثیر ملخصا)۔ فائدو:- اس موقع ور مشہور حنفی بزرگ شیخ احمد المعروف ملا جیونؒ جہڑا عالمگیرؒ غا استاذ وی رہیا ہیں، انھاں نے مچ افسوس تے دُکھ نال لکھیو ہے- دل کرے انھاں غی عبارت غو من وعن ترجموں نقل کرچھوڑوں! و یہہ فرمانویں: ''شرک غی واہ، کہڑی رسم تے بدعت ہے جہڑی اج مسلماناں ماں خاصطور ور کالسریاں ماں مشہور نیہنہ ہے؛ صدقہ خیرات غا کتنا پلے تیں کڑیا واطریقہ ہیں جن ماں ویہہ مشرکاں ہاروں ڈریں کہ کدے ان ماں کائے غلطی لگ گئی تاں بال بچا مر جیں غا، مال دولت برباد ہوجے غو حالانکہ ان غا حرام ہون واسطے اس توں علاوہ ہور کہڑی دلیل غی لوڑ تھی کہ اللہ نے انھاں ناں کافراں غیں مندیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

کرلیو، ویہہ یقیناً گمراہ ہوگیا تے ویہہ سدا رستہ ور بالکل نیہنہ (۱۲۵) تے وہ وہی ہے جس نے

اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ

باغ پیدا کیا جہڑا (ٹپّاں ور) چاھڑیا جیں تے ویہہ جہڑا نیہنہ چاھڑیا جاتا تے کھجور

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

اور فصل جس غی کھان غی چیز طرح طرح غی ویں، تے زیتون اور انار جہڑا آپس ماں رلتا ملتا

مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ

ویں؛ تے ویہہ وی جہڑا آپس ماں رلتا ملتا نیہنہ ہوتا؛ جسویلے یہ چیز پھلیں انھاں غا میوا کھاؤ

وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

تے فصل کپن آنے تہاڑے اس غو حق ادا کرو! تے حدوں نہ بدھو! بلاشبہ حدوں بدھن آلاں ناں وہ پسند

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا

نیہنہ کرتو (۱۲۶) تے چوکھراں ماں پہار چان آلا وی پیدا کیا اور زمین غے نال لگ غے چلن آلا وی! کھاؤ!

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ

ان چیزاں بچوں جہڑیں اللہ نے تمناں دتی ہیں؛ تے شیطان غا کھر اور نہ ٹرو وہ تے

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ

تھارو باندے باچھڑ دشمن ہے (۱۲۷) (اللہ نے) اٹھ جوڑا پیدا کیا ہیں؛ پہیڑ غی قسم بچوں

اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

دو، تے بکری غی قسم بچوں دو، تم پچھو کیوں! اللہ نے دو نر حرام کیا ہیں

اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

یا دو مادہ حرام کی ہیں! یا وہ بچو جہڑو دواں ماداں غا شکم

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

ماں وہے منّاں علمی دلیل نال دسو! جیکر تم سچا ہیں (۱۲۸)

رسم بیان کیو ہے (تفسیر احمدی ص، ۲۵۹)۔

(۱۲۴) مشرکاں غی اک ہور جہالت آلی رسم سنّوں! اُنھاں نے غیر اللہ غی نذر نیاز غاں کجھ چوکھراں واسطے یوہ عقیدو بنایو ووتھو جے انھاں غو دُدھ تے شکم غو بچو جے کدے زندو پیدا ہو جے تاں وہ صرف مھاراں مڑداں واسطے حلال ہے کانسریں نہ اسا جانوراں غو دُدھ پی سکیں تے نہ اس غا شکم تیں زندہ پیدا ہون آلا بچہ غو ماس کھا سکیں، تے جے کدے وہ بچو مووو و پیدا وہے تاں سارا اس ماں شریک ہو سکیں، اور اس جہالت ناں وی حضرتِ ابراہیمؑ غا دین سنگ مڑھ غے اللہ غو حکم سمجھیں تھا کیونجے ان غا مذہبی رہنما نواں نے اپنوں دوزخ پہرن واسطے یا ہی پٹی پڑھائی تھی۔ فرمایو: بس ہُن نیڑے ہی انھاں ناں یہ چُھوٹھیں روایت بنان غی سزا مل جے غی وہ اپنی حکمت غے مطابق ہر اک مجرم ناں ٹھیک ٹھیک سزا دیئے غو کیونجے اس تیں کوئے پہلو ووتے ہے ہی نیہنہ ﴿اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ﴾ "بلاشبہ وہ بڑی حکمت آلو، جانن آلو ہے"۔

(۱۲۵) یاہ گل ساراں عرباں ناں سنائی جا رہئی ہے جے اولاد ناں قتل غا تے خدا غی دِتی وی روزی ناں حرام کرن غا یہ رواج، یہ رسم، یہ بدعت تے یہ پات جس نے وی پتیں ویں، ویہہ تھارا باپ دادا ویں یا مذہبی کھڑ ملا ویں، یا قومی مقدم ویں بہر حال ویہہ تھا سارا ہی جاہل، بے وقوف تے ایان انھاں بچوں کسے کولے وی نہ کوئے علمی دلیل تھی نہ عقلی! نہ انھاں نے یہ گل حضرتِ ابراہیمؑ تے حضرتِ اسماعیلؑ کولوں سنیں تھیں بلکہ حقیقت تے یاہ ہے کہ یہ جاہل اپنوں دوزخ پہرن واسطے پلے تیں بنا بنا غے یہ کوڑ تے تُہمت خدا تعالیٰ ور لانویں جے خدا نے یوہ حکم دتو ہے۔ حالانکہ خدا تعالیٰ نے نہ ان بچوں کسے کم غو حکم دتو تے نہ وہ ان کماں تیں راضی ہے۔ اسا لوک کجھ وی تھا ور تھا یقیناً گمراہ، ان بچوں اک وی ہدایت ور نیہنہ، انھاں نے اپنی وی دنیا آخرت برباد کی تے اپناں ماتحتاں غی وی! اسے آیت واسطے حضرتِ ابنِ عباسؓ فرمانویں ویں تھا کہ جے کدے تم عرب غی جہالت تکنی چاہویں تاں سورتِ انعام غی فلانی آیت پڑھ لیو (ابن کثیر)

(۱۲۶) یعنی زمین تیں جمن آلیں یہ ساریں چیز اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کی ہیں ویہہ چھپراں، ٹپاں ور چڑھن آلیں داخ تے دوجیں بیل ویں یا زمین تیں اچا ہون آلا کھجوراں، اناراں وغیرہ غا باغ ویں یا زمین غے اپر ہی رہن آلیں خربوزہ، تربوزہ وغیرہ غیں بیل ویں، یا بڈھاں ہون آلی فصل وہے یہ ساریں چیز اللہ تعالیٰ ہی نے اپنان بنداں ناں عطا فرمائیں ہیں ان ماں کسے غیر اللہ، کسے دیوی دیوتا غی قطعاً شرکت نیہنہ، فر اللہ غا حکم تیں بجن پلے تیں رسم رواج تے ریت بدعت کڈ غے انھاں ناں کیوں حرام بناویں تے اللہ غا بنداں ناں انھاں تیں محروم کیوں کریں! بس خوشی نال ان حلال چیزاں ناں کھاؤ، پیو! ور دو گل یاد رکھو اک تے فصلاں ناں توڑن یا کپن ور اللہ غو حق ادا کرو، دوجے حرام حلال سمجھن ماں حدوں نہ بدھو تے نانے کھان پین ماں فضول خرچی نہ کرو! کیونجے حدوں ٹپن آلا تے فضول خرچی کرن آلا ناں اللہ تعالیٰ پسند ہی نیہنہ فرماتو، کما فی تفسیرہ قولان۔ "اللہ غو حق ادا کرو" اس تیں متامفسر حضرات نے تے یو ہی سمجھیو ہے جے اللہ غا ناں ور یتیماں، مسکیناں تے محتاجاں ناں کجھ نفلی صدقہ خیرات دیو! ور کجھ علماء نے واہ زکوٰۃ مراد لی ہے جہڑی فصل ور فرض وہے یعنی جے صرف اسمانی پانی ور فصل تیار ہوتی وہے تاں عشر (دسووں حصو) خیرات کرنوں تے جے کدے نہر یا کھوہ وغیرہ غو پانی لا غے فصل تیار کی جاتی وہے تاں بیووں حصو خیرات کرنوں!۔

(۱۲۷) یعنی ہر قسم غو مال وی اللہ تعالیٰ ہی نے دتو ہے اس ماں وی کسے غیر اللہ غی شرکت نیہنہ۔ ویہہ پہار چان آلا چوکھر ویں جس را اونٹھ، اوٹھنی، یا نکا قد غا زر زمین غے نال لگا وا ویں جس را پہاڑوں۔ اللہ غی ان ساری نعمتاں تیں فائدو چکو، سواری کرو، دودھ پیو، ماس کھاؤ تے اپناں دشمن شیطان غا کڈیا واعقیداں وران ناں حرام سمجھ غے خدا غی نعمتاں تیں محروم نہ ہو یعنی حلال ناں حرام سمجھنوں یا حرام ناں حلال سمجھ لینوں یہ سارا شیطانی کم تے شیطانی منصوبہ ہیں لہذا "تم شیطان غا گھر اور نہ ٹرو!"۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۲۸) ات مال چوکھر غوذکر ہے تے یہ چار جوڑا مال چوکھر ہیں جہڑا نر مادہ جوڑے اٹھ ہوجیں کیونجے عرب ماں بلکہ عام طور ور ساری دنیا ماں ہی مال چوکھر ماں یہ ہی اٹھ چوکھر آویں، پہیڑ تے بکری دو دو یعنی ہنڈو تے پہیڑ، بکرو تے بکری، دنبو دنبی وی پہیڑ ماں ہی شامل ہے عرب غا مشرک ان پہاروا ں بچوں کے نرتے کے مادہ ناں اور کسے کسے غا بچہ ناں اپنا ں رسم رواج غے مطابق حرام سمجھیں تھا جس غوذکر پچھے گذر یو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انھاں غی جہالت ان ور واضح کرن واسطے فرمایو! الآ دسو! ان بچوں خدا نے کہڑو حرام کیو ہے؟ خدا غی کہڑی کتاب ماں لکھیو وو ہے! یا خدا غا کس نبی نے تمناں دسیو ہے؟ سوچو تے سہی! جس غونر حلال ہے اس غی مادہ کس راحرام ہوگئی! تے جے کدے مادہ حلال تھی فرنر کس راحرام ہوگیو! تے جے یہ دوئے حلال ویں فران تیں پیدا ہون آلو بچوں کس راحرام ہو

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ

تے (اسے را) اونٹھ غی قسم بچوں دو، تے گاں غی قسم بچوں دو، تم پچھو! کیوں! اللہ نے دونر حرام

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

کیا ہیں؛ یا دو مادہ حرام کی ہیں؟ یا وہ بچو جہڑو دواں ماداں غا شکم

الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ

ماں وہے؛ کیوں! تم اس ویلے موجود تھا جسویلے اللہ نے تمناں اس غو حکم دتو تھو

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ

فراس توں بڑو ظالم کون وہے غو جہڑو اللہ تعالیٰ ور چھوٹھو بہتان لاوے تانجے وہ لوکاں ناں بجن علم تیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ١٤٤ ع قُلْ

گمراہ کرے؛ بیشک اللہ ظالم لوکاں ناں ہدایت نیہنہ دیتو (۱۲۹) (اے نبیؐ) تم فرمادیو:

لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰي طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ

جہڑی وحی میرے ور کی جئے، اس ماں تے منّاں اسی کائے چیز نیہنہ لبھتی جہڑی کسے کھان آلا ور حرام وہے جہڑو

اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ

اس ناں کھانو چاہوے سوائے اس توں کہ کوئے مودو جانور وہے یا بغتی رت وہے، یا سور غو ماس وہے،

فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

کیونجے یہ بالکل گندا ہیں یا گناہ غو ذریعو وہے کہ غیر اللہ غے ناں کیو دو جانور وہے فر جہڑو بھکھ نال نستو ہوجئے

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ١٤٥ وَعَلَي

جد کہ وہ لذت غی تاھنگ نہ کرتو وہے تے نہ حدوں بدھتو وہے فر بیشک تھارو رب بخشن آلو مہربان ہے (۱۳۰) تے ہم نے

الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ

یہودیاں ور ہر اک سُم آلو جانور حرام کر چھوڑیو تھو تے گاں

وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ

اور بکری غی چربی ہم نے انھاں ور حرام کر چھوڑی تھی؛ سوائے اس چربی غے جہڑی انھاں دواں غی

سکے؟ فر انھاں تیں مطالبو فرمایو کہ جے کدے تم سچا ہیں تاں کائے علمی دلیل پیش کرو! دسو خدا غی کہڑی کتاب ماں ہے یا خدا غا کس نبی نے انھاں غو حرام ہونوں بیان کیو ہے! باپ دادا غیں روایت یا خیالی تے قیاسی گلاں نال کجھ نیہنہ بنتو، کائے علمی دلیل ہے، تاں پیش کرو! فر کے پیش کرتا سرپشلاں غو! انھاں کونے تے تھیں ہی کجھ چھوٹھی کہانیں۔

(۱۲۹) دو جاں دو جوڑاں یعنی اونٹھ تے گاں غو ذکر ہے، یہ وی چار ہیں اونٹھ، اونٹنی، گاں، داند باقی رہئی بچاری مھاری مھیس؛ تے واہ گاں غا ہی حکم ماں آوے ور عرب ماں گھٹ ہی وہے تھی شاید اسے گلوں اس غو ناں نیہنہ آیو۔ تے سوال فر وہ ہی کیو گیو ہے جے دسوان بچوں کہڑی چیز خدا نے حرام کی ہے؟ اپلی آیت ماں تھو جے کائے علمی دلیل پیش کرو یعنی جے خدا غی کسے کتاب ماں ہے تاں واہ پیش کرو تے جے کدے کسے نبی غی صحیح حدیث ہے تاں واہ لیاؤ! ات دو جی گل فرمائی کہ جے کدے کائے علمی دلیل نیہنہ پیش کر سکتا کتاب وحدیث غی کائے دلیل تھارے کونے نیہنہ ہے فر دسو کیوں! خدا نے تمناں آپ کہیو تھو جے یہ یہ چیز حرام ہیں؟ تھارا بچوں کہڑو کہڑو اس ویلے اُت موجود تھو؟ کون اس غی گواہی دیئے غو؟ ظاہر ہے اس غو ویہہ کہ جواب دے سکیں تھا، انھاں کونے تے باپ دادا غا قصہ کہانیاں تیں سوا کجھ تھو ہی نیہنہ! جہڑا ویہہ خدا غا دین نال مڑ چھوڑیں تھا۔ فر مایو: فر اس تیں بڑو ظالم کون ہو سکے جہڑو ان چھوٹھیں، پلے تیں بنائی ویں روایتاں غو بہتان خدا تعالیٰ ور لاوے جے خدا نے یو حکم دتو ہے رحمت عالم ﷺ فرمانویں: عرباں ماں سب تیں پہلاں چھوکھراں ناں بتاں غا ناں ور چھوڑن تے انھاں ناں حرام سمجھن غی بدعت عمر بن لحی نے کڈی تھی میں (معراج آلی رات) اس ناں اس عذاب ماں تکیو جے وہ اپنی آنتڑی چھکے تھو، (بخاری، مسلم) حافظ عماد الدین ابن کثیر فرمانویں اسے نے سب تیں پہلاں حضرت ابراہیمؑ غا دین ماں بدعت کڈیں تھیں (ابن کثیر)

(۱۳۰) یعنی اے نبی ﷺ تم ان مشرکاں ماں اعلان فرمادیو جے جن جانوراں ناں تم نے اپنا ں قیاس تے اندازہ ور باپ دادا غیں چھوٹھیں روایتاں ور حرام سمجھیو وہے انھاں بچوں کوئے وی میری اس وحی ماں جہڑی اللہ غی طرفوں میرے اپر وہے حرام نیہنہ کیو گیو ہے جہڑو وی انھاں ناں کھانوں چاہوے کھا سکے پہانویں مڑدو ہے تے پہانویں کانسری! تھارا کونے انھاں غا حرام ہون غی کائے علمی دلیل نیہنہ؛ جس را کہ میں اپر بیان ہویو فر یہ جانور کس راحرام ہوگیا؟! ہاں! جس ناں یا ہی دیکھن غی شوق وہے کہ حرام کے کے ہے وہ سن

لئے کہ میرے اپر نازل ہون آلی وحی غے مطابق یہ یہ چیز حرام ہیں؛ مڑدار، بغتی رت، خنزیر تے غیر اللہ غا ناں غو چڑھاوو، جس ناں تم تبرک سمجھ غے بڑی شوق نال کھائیں، حالانکہ یہ سارا قطعاً حرام ہیں صرف اس آدمی ناں جان بچان واسطے ذری اک کھان غی اللہ نے اجازت دیدتی ہے جہڑو بھکھ نال نستو ہوووہے تے اس کونے اور کجھ وی کھان واسطے نہ وہے، یا اجازت وی اللہ تعالیٰ نے اس گلوں دتی ہے کیونجے اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے وہ بندا غی مجبوریاں ناں جانے تے اسی مجبوری غا گناہ ناں وہ معاف فرمادیئے اس غی ذات پُچ بخشن آلی، تے مچ ہی مہربان ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۳۱) یعنی اصل ماں تے یہ ہی چیز حرام ہیں جہڑیں اپر بیان ہوئیں ور یہ کجھ اک چیز یہودیاں ور وقتی طور ور انھاں ناں ان غی شرارتاں غی سزا دینؔ واسطے حرام کر دتی گئی تھیں بنیادی طور ور حرام نیہنہ تھیں۔ یہودی کیہنہ ویں تھا جے یہ چیز حضرتِ یعقوبؑ نے اپنے اپر حرام کر لیں تھیں تاں ہی حرام چلی آویں، فرمایو؛ نیہنہ گل مھاری ہی سچی ہے یاہ تے یہودیاں ناں اپنی کھٹی غی سزا لبھی تھی، امام قرطبیؒ فرمانویں جے اس آیت تیں یوہ چتووی لگو جے کدے کدے گناہاں غی وجہ تیں وی انسان خدا غی نعمتاں تیں محروم ہو جے (تفسیر قرطبی)

(۱۳۲) اللہ غا نبیاں ناں چھوٹھو کہنوں کوئے معمولی جرم نیہنہ فر رحمتِ عالم ﷺ غی تکذیب کرنی تے سِدّ وہی خدا غا قہر ناں بنگارنوں ہے فر اس غے باوجود وی اگر مجرماں ناں ٹہلن لبھ رہئی ہے تے یا بس اسے گلوں ہے کیونجے وہ ''وسیع رحمت آلو ہے''، وہ ہر ایکن ناں سوچن سمجھن غو موقعو دیئے؛ ور اس غی ٹہل غو مطلب آزادی سمجھنوں وی مجرماں غو ہی کم ہے ور نہ جسویلے اس غو عذاب اس غا مقرر کیا وا وقت غے مطابق مجرماں ور آجے فر دنیا جہان ماں اس ناں کوئے ٹالن آلو نیہنہ ہو تو تے اس غا مجرم ناں پناہ وی کون دے سکے!۔

(۱۳۳) یوہ جاہلاں غو وہ ٹپلو تے پلیکھو ہے جہڑو وی یہہ اپناں آپ ناں وی لاتا رہیا ہیں تے دوجاں سداں ساداں لوکاں ناں وی اس جاہل پونا ماں پھسا تا رہینہ تھا بلکہ کتنا لوک تے اج چودہ سو سال بعد وی یو ہی اعتراض پیش کریں، جے مھارو شرک کرنوں تے حرام ناں حلال یا حلال ناں حرام سمجھنوں یوہ سب کجھ اللہ غی قدرت اور اس غی مشیت غے تحت ہے؛ جے وہ چاہوے تاں وہ اپنی قدرت نال مھارا دل اسا بنا سکے کہ ان ماں شرک کفر تے خدا غی نافرمانی غی کائے گل آوے ہی نہ! لہذا جدو وہ قدرت غے باوجود ہم ناں شرک تیں زبردستی نیہنہ روکتو اس غو مطلب ہی یوہ ہے جے وہ شرک تیں راضی ہے نعوذ باللہ! حالانکہ ایلاتی جئی سوچ رکھنؔ آلو وی جد اخلاص نال سوچے تاں وہ یاہ گل سمجھ سکے جے اللہ غی رضا ہور چیز ہے تے اس غی قدرت، مشیت ہور چیز ہے۔ اس نے انسان ناں طاقت تے نیکی بدی دواں غی دتی ہے ور نال ہی یاہ گل وی تے دسی ہے جے میری رضا چھڑی نیکی ماں ہے! اللہ تعالیٰ نے فرمایو! انھاں غو اعتراض کوئے نوووں نیہنہ تے نہ ہی یاہ کائے نویں شاہ کار تحقیق ہے! انھاں تیں پہلا مشرک وی یو ہی اعتراض کرتا رہیا ہیں، تے اسے را لوکاں ناں پلیکھو تے ٹپلو لاتا رہیا ہیں؛ ور دسو! جے کدے شرک خدا غی رضا غو کم ہے فر پہلاں مشرکاں ناں آخرت تیں پہلاں دنیا ماں وی سزا کیوں دتی جاتی رہئی ہے، انھاں ور عذاب کیوں نازل ہو تو رہیو ہے؟! حالانکہ سارو عرب جانے کہ قومِ ثمود، قومِ عاد تے دوجیں کتیں قوم یا ہی شرک کرتاں کرتاں سخت عذاب نال ہلاک ہوئیں ہیں! لہذا یاہ تے کائے دلیل نیہنہ! ہاں! جے کدے تھارے کونے کائے علمی دلیل ہے تاں رڑے مدان واہ پیش کرو! فر فرمایو؛ کجھ نیہنہ انھاں کونے نہ کسے اسمانی کتاب غی آیت ہے نہ کسے نبی غی حدیث ہے بس یہ اکھ میچ غے چھڑا اندازہ ور انھیر اں ماں بٹا ماریں تے انھاں ہی سُنّی سُنائی کہانیاں ور اور اپناں بنایا وا خیالاں ور چلیں۔ فائدو:- ان آیتاں ماں گہڑی گہڑی ''عِلْم''، یعنی علمی دلیل غی گل آئی ہے اس علم تیں کہڑو علم مراد ہے؟ سائنس، جغرافیا غو؟ یا تاریخ و تہذیب غو؟ تمام مفسراں غو اتفاق ہے جے قرآن حدیث ماں جت وی ''علم'' غی گل آئی ہے وہ وحی غو علم ہی ہے یعنی یا خدا غی کتاب غو یا نبی ﷺ غی حدیث غو علم باقی دنیا غا جتنا ہنر ہیں چھٹ گہڑی واسطے انھاں غو ناں وی ''علم'' رکھیں جے کوئے گل نیہنہ اور ضرورت غے مطابق انھاں غو سکھنو وی چنگی گل ہے بلکہ ضروری ہے؛ ور جہڑا لوک ان کسباں تے ہُنراں واسطے قرآن حدیث مان بیان ہو یا واعلم غی فضیلت غا لیبا لاتا رہینہ دیں واقعہ ہی اپنی آخرت تیں بالکل بے خوف ہو گیا ہیں بلکہ اپناں لیکھاں ناں تے بسا رہی بیٹھا ہیں۔ ور نہ جس غو خدا غی بارگاہ ماں حاضر ہونؔ ور ایمان و ہے وہ اسی گل نیہنہ کر سکتو۔

(۱۳۴) یعنی اس بحث تیں ثابت ہو گیو جے پکی پچی دلیل اللہ تعالیٰ ہی غی ہے۔ باقی جہڑا خالی خیال تے اندازہ ہی ہیں دلیل کسے کونے کجھ نیہنہ، تے یاہ گل وی واضح ہو گئی کہ جے کدے اللہ تعالیٰ غی

ظُهُورُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ

کنڈ ور یا انتڑیاں ور لگی وی وہے، یا جہڑی ہڈی نال چمڑی وی وہے یاہ ہم نے انھاں ناں انھاں غی نافرمانی

بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ

ور سزا دتی تھی؛ تے یقیناً ہم ہی سچا ہاں (۱۳۱) تے (اے نبیؐ) جیکدے یہ تمناں چھوٹھا کیہنہ تاں تم فرمادیو:

رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ

تھارو رب وسیع رحمت آلو ہے؛ تے اس غو عذاب مجرم لوکاں تیں ٹالیو

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ

نیہنہ جا سکتو (۱۳۲) جہڑا لوک شرک کریں ہُن ویہہ کیہنہ غا کہ جے اللہ تعالیٰ چاہتو

مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ

تاں نہ ہم شرک کرتا تے نہ مھارا باپ دادا! تے نہ ہم کسے چیز ناں حرام کرتا؛ اسے را انھاں

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ

لوکاں نے وی چھوٹھو کہیو تھو جہڑا انھاں تیں پہلاں تھا ات توڑی کہ انھاں نے مھارا عذاب غو مزو چکھ لیو؛ تم فرمادیو:

هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا

کیوں! تھارا کولے کائے علمی دلیل ہے؟ فر تے اس ناں باندے کرو! تم چھڑا اندازہ در

الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ

چلیں تے تم چھڑا انھیر اماں ہی بٹا ماریں (۱۳۳) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: بس اللہ ہی غی دلیل دلاں ماں لہہ جان آلی ہے

فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ

تے جیکدے وہ چاہتو تاں تم ساراں ناں ہی ہدایت دے چھوڑتو (۱۳۴) تم فرمادیو: لیاؤ! اپناں انھاں گواہاں ناں جہڑا

يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ

یاہ گواہی دیں جے اللہ نے ان چیزاں ناں حرام کیو ہے، فر جیکدے ویہہ چھوٹھی ہی گواہی دینؔ لگ جیں تاں تم انھاں ناں

مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ

گواہی نہ دیو؛ تے نہ انھاں لوکاں غی مرضی ور چلو جنھاں نے مھاری آیتاں ناں چھوٹھیں کہیو، تے جہڑا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مشیت ہوتی تاں وہ ساراں لوکاں ناں ہدایت ورجمع کر سکے تھواس غی قدرت تے طاقت تیں یاہ گل بلاشبہ باہر میہنہ تھی، وراسواس گلوں میہنہ کیو، کیونجے اسو کرنوں اس غی حکمت غے خلاف تھوورنہ فر انساناں ماں تے فرشتاں ماں فرق ہی کے رہتو۔

(۱۳۵) یاہ بحث ہُن ات کنڈے لائی جارہئی ہے ور اگلی گل چھوہن تیں پہلاں اک واری فرمشرکاں ناں بنگار یو گیو کہ جدتھارے کونے علمی دلیل میہنہ فرتم وہ گواہ ہی پیش کرو جہڑ واس گل غی گواہی دیے جے میرے سامنے اللہ تعالیٰ نے یہ چیز حرام کی تھیں یا ہوں جانوں ہاں جے اللہ نے فلاناں نبی غا دور ماں یہ چیز حرام کیں تھیں کرو پیش کوئے اک وی اسو گواہ! ور اسی گواہی کون دے سکے! ہاں! جے

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾ قُلْ

آخرت ناں میہنہ منتا، اور جہڑا دوجاں ناں اپنا رب غے برابر کریں (۱۳۵) (اے نبیؐ) تم فرمادیو:

تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

آؤ! ہوں تمناں پڑھ غے سناؤں جہڑیں چیز تھارارب نے تھاراور حرام کی ہیں جے تم کسے وی چیز ناں اس نال شریک نہ کرو!

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ

تے ماں باپ نال چنگو سلوک کرو! تے غریبی غا ڈرماں اپنی اولاد ناں قتل نہ کرو!

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

تمناں وی ہم ہی روزی دیاں تے انھاں ناں وی! تے بے حیائی غاں کماں غے نیڑے نہ جاؤ! پہانویں ویہہ کھل مکھلا

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا

ویں تے پہانویں اولے اولے ویں، تے کسے جان ناں۔ جس غو خون کرنوں اللہ نے حرام کیو وہے۔ قتل نہ کرو! سوائے

بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَا

(شرعی) حق غے یہ ہیں ویہہ گل جنھاں غو اللہ نے تاکیدی حکم دتو ہے تانجے تم سمجھیں (۱۳۶) تے تم

تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

یتیم غا مال غے نیڑے وی نہ لگو وراس طریقہ نال جہڑو مچ بہتر ہے اچر توڑی جے وہ اپنی جوانی ناں پہنچ

أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ

جئے؛ تے منن تولن ماں پورو پورو انصاف کرو! ہم کسے وراس غی طاقت تیں بدھ غے ذمے واری

نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا

نہیں رکھتا۔ تے جسویلے وی تم بولیں گل انصاف غی کرو! پہانویں وہ شخص رشتیدار ہی

قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ

وہے؛ تے اللہ نال کیا واوعدہ ناں پورو کرو یہ ہیں ویہہ گل جنھاں غو اللہ نے تمناں تاکیدی حکم دتو ہے تانجے تم

تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ

نصیحت حاصل کریں (۱۳۷) تے یاہ گل جے یوہی میرو سِدو رستو ہے؛ لہٰذا اسے ور چلو

ع ۱۸ ۵

کدے کوئے چھُوٹھو بد بخت ٹیڑھ ہونے کوڑ مارن واسطے ہی کھلو ہوجے تے اس غو کجھ اعتبار میہنہ آخر ماں! ایمان آلاں ناں حکم فرمایو جے تم کدے وی ان مشرکاں غا پلیکھا ماں نہ آیو نہ ان غی تُہتھ ور کن لایو تے نہ انھاں غی تاہنگ ور چل پیو جہڑا اللہ تعالیٰ غیں سچیں آیتاں ناں چُھوٹھیں کیہنہ اور آخرت غا تہاڑا ناں تے سروں منتا ہی میہنہ بس ساری دوڑ پیہج اسے دنیا غی چار تہاڑا غی زندگی واسطے کریں فرعقیدہ غا وی اتناں بودا ہیں کہ کتنی ہی جیا جون ناں خدا نے برابر سمجھ غے اُس غی پوجا کریں۔

(۱۳۶) یعنی جن چیزاں ناں خدا تعالیٰ نے حرام کیو ہے تے جن کماں تیں اللہ تعالیٰ نے ٹھا کیو ہے ویہہ، ویہہ میہنہ جہڑا اے مشرکو! تم بیان کریں، بلکہ جن کماں ناں خدا نے حرام کیو ہے تے جنھاں تیں ٹھا کیو ہے ویہہ یہ ہیں، آؤ! ہم تمناں پڑھ غے سناواں! ان بچوں پنج کم اس آیت ماں بیان ہویا ہیں (الف) خدا تعالیٰ نال کسے قسم غی شرک نہ کرو نہ اس غی ذات ماں کہ دو ترے خدا منن لگ جاؤ، تے نہ اس غیں صفتاں ماں: کہ جہڑیں صفت اسے واسطے خاص ہیں۔ جس را زندگی موت دینی، نفع نقصان غو مالک ہونوں وغیرہ۔ اور نہ اس غا اختیار ماں شرک کرو؛ جے جن کماں غو اختیار بس اسے ناں ہے اس ماں کسے دو جاناں شریک منن لگ جاؤ۔ (ب) ماں باپ نال ہمیشاں نیک سلوک کریا کرو! ان غی فرمانبرداری تے خدمت ماں کدے کوتاہی نہ کرو! قرآن کریم نے پنج جگہ خدا غی توحید تیں بعد ماں باپ نال نیک برتاکرن غو حکم دتو ہے، (ج) روزی غا ڈر غا ماریا کدے اپنی اولاد نا ں قتل نہ کرو! روزی تے ماں باپ ناں وی اور اولاد ناں وی اللہ تعالیٰ ہی دیئے۔ اولاد ناں قتل کردینوں یوہ اسلام تیں پہلاں عرب جاہلیت غو اک وحشی پونوں تھو، جس ناں اسلام غی لوٗ نے دنیا تیں رخصت کر چھوڑیو تھو وراج یاہ جہالت اپنوں ناں ''علم غی لوٗ'' رکھ غے بجری ہونے آگئی ہے؛ خدا جانے اج اس جہالت غو کے ناں تھر غے اولاد ناں قتل کیو جارہیو ہے ور اک گل واقعہ ہی حیرانگی غی ہے کہ اس غو نعرو اج وی وہ ہی چودہ سو سال پرانو ہے یعنی ﴿مِنْ إِمْلَاقٍ﴾ ''معاشی تنگ حالی غو خطرو'' سبحان اللہ! جہالت کتناں رنگ روپ بٹاوے ور سوچ اس غی سدا اکورہ! (د) چوتھے ہر قسم غی بے حیائی تے شرم آلی گلاں تیں دور رھو! پہانویں واہ بے حیائی کھل مکھلاں باندے باندے وہے تے پہانوے اولے اولے چوری چھپے وہے! اللہ تیری شان! کیوں! قیامت توڑی ہون آلی بے حیائی، بے شرمی تے گندہ کم قرآن غا بیان کیا وا اس انداز تے اس مفہوم تیں باہر جاسکیں

! بے حیائی جس جس انداز تے طریقہ نال وہے غی واہ قرآن غا اس لفظ ﴿فَوَاحِشَ﴾ غے تحت ہی آوٹے غی، اک لفظ ماں انھوں کھُو پھر ومطلب ادا کردینوں یوہ قرآن ہی غو کم ہے۔ (ہ) تے پنجوں حکم یوہ بیان فرمایو جے دنیا غا کسے وی انسان ناں شرعی حق تیں بجن قتل نہ کرو! تے یاہ گل جے شرعی حق ماں کون کون لوک قتل ہوسکیں یاہ گل وی دو جا مقامات ور قرآن نے آپے واضح فرمادتی ہے یہ صرف پنج قسم غا انسان ہیں؛ (۱) جہڑو کسے ناں چتے غے قتل کر چھوڑے (۲) جہڑو اسلامی حکومت ماں ڈکیتی کرتو، تے بدامنی کرتو پھرے (۳) جہڑو شادی شدہ ہونے بدکاری کرے (۴) جہڑو اسلام تیں مرتد ہوجئے (۵) وہ غیر مسلم جہڑو نہ اسلامی حکومت غے ماتحت ذمی وہے، تے نہ اس نال صلح غو معاہدو وہے فروہ خدا غا دین اگے اڑیکا لان غی وجہ تیں میدانِ جہاد ماں قتل کیو جئے۔ فرمایو: یہ ہیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ویہہ کم جنھاں غو اللہ نے تاکیدی حکم دتو ہے تانجے تم عقل تیں کم لیں اور عقل مند بن جیں تے جہڑا کم مشرک بیان کریں انھاں غو خدا غا دین نال کوئے تعلق نیہنہ۔

(۱۳۷) اس آیت ماں چار چیز آئیں (الف) یتیم غا مال نے بالکل نیڑے وی نہ لگنوں ور ایسی نیک نیتی نال جس ماں یتیم ہی غو بہلو وہے جس ویلے وہ چنگی طرح سمجھ دار ہو جے اس ویلے اس غو مال اس ناں ٹھیک ٹھیک ادا کر دتو جے (ب) منن تولن ماں اور بپار غا سارا کاروبار ماں عدل انصاف نال کم لیتوں ذری وی کہا ٹوہا بدو نہ کرنوں (ج) زبان جس ویلے وی کھولی جے گل عدل انصاف غی تے سچی سچی کرنی اس غو تعلق بہا نویں دشمن نال وہے بہا نویں سجن نال (د) اللہ تعالیٰ نال کیا واوعدا تے اللہ تعالیٰ غا ناں ور بنداں نال کیا واسارا وعدا پورا کیا جیں، ان ساراں غا بارہ ماں فرمایو جے یہ ویہہ کم ہیں جن غو اللہ نے حکم دتو ہے تانجے تم اس توں نصیحت حاصل کریں تے نیک بند ابن جیں تے درمیان ماں اک اہم گل واضح فرما دتی جے یہ سارا کم انسان غی ہمت غا ہیں کوئے کم اس غی ہمت تیں باہر نیہنہ ہے کیونجے اللہ کدے کسے ور اس غی طاقت توں بدھ ذمہ واری رکھتو ہی نیہنہ۔

(۱۳۸) یعنی زندگی گذارن غو وہ مکمل نظام جس غی کجھ تعلیم اپر بیان ہوئی ہے یو ہی میر و سدو سولو رستو ہے تے یو ہی قرآن غو تے نبی ﷺ غو رستو ہے، تے یو ہی بالکل سدّ و اللہ غی رضا تو ڑی پہچان آلو ہے، اللہ تعالیٰ حکم دیئے جے تم اسے رستہ ور چلو، یو ہی تمناں پرہیز گار تے متقی بنا وے غو تے جے تم اس سدا رستہ توں ذری وی کنی ہو وا، اور تم نے دنیا غو کوئے دو جو رستو نوڑ لیو فر تم یقیناً ان ڈنگاں، ٹہنڈاں تے اُبڑ رستاں بلکہ گہلاں ماں پے نے اس سدا رستہ ناں پُہل جیں غا اور گمراہی غی اس جمھ ماں جا بڑیں غا جتوں کدے وی نکل نیہنہ سکسیں، رحمتِ عالم ﷺ نے یاہ گل بڑا سادا طریقہ نال اس را سمجھائی کہ آپؐ نے اک بالکل سِدی موٹی جئی لیک چھکی تے فرمایو: یوہ اللہ تعالیٰ غو سدو رستو ہے، فر اس سِدی لیک نے سجے کھبے کجھ ہور لیک چھک نے فرمایو: یہ ویہہ رستا ہیں جنھاں ور شیطان بیٹھو وو ہے اور وہ لوکاں ناں انھاں ور دوودو بلا رہیو ہے فر حضور ﷺ نے یاہی آیت تلاوت فرمائی (مسند احمد و معناہ فی ابن ماجہ) جہڑا لوک موجودہ باطل مذہباں ناں اسلام نے نا ان نال کھلاں کرن غی ناکام کوشش کرتا ریہنہ ویہہ اس آیت پاک ور غور فرما لیں، تے ہم ساراں ناں حضرت مجاہدؒ غی یاہ تفسیر وی یاد رکھن غی لوڑ ہے جے ہر اک نوڈ رستو اس سدا رستہ تیں علاوہ تے بدعت ہے (قرطبی)

(۱۳۹) یعنی یہ احکام تے ہمیشاں تیں خدائی تعلیمات غا حصار ہیا ہیں فر یہ ہی احکام تے دو جاں حکماں غی تفصیل نال ہم نے موسیٰؑ ناں تورات عطا فرمائی تھی، جہڑی لوکاں واسطے ہدایت تے رحمت تھی اور مقصد اس غو وی یو ہی تھو جے لوک اللہ غی بارگاہ ماں کھلاں ہون تے حساب دینؤ ناں یاد رکھیں اور اس ور ایمان لیا نویں نانے جو کجھ وی عمل کریں اپنا ں لیکھا ناں تے قیامت غا اس حساب کتاب آلاں تہاڑا ناں یاد رکھ نے کریں ھذا ما اشار الیہ بعض المتاخرین وفی "ثم" اقوال اخر ذکرھا الالوسیؒ وابن کثیرؒ

(۱۴۰) اس ارشاد غا مخاطب دنیا غا سارا انسان ور خاصطور ور عرب غا لوک ہیں کیونجے قرآن پہلاں انھاں ہی نے بشکار نازل ہو یو ہے تے ویہہ قرآن غا پہلا مخاطب ہیں، یعنی تورات تے انجیل تیں بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی یاہ آخری کتاب "قرآن کریم" نازل فرمائی، جسماں ساری دنیا واسطے ہدایت ہی ہدایت، رحمت تے برکت ہی برکت ہے، تے اس کتاب غا نازل ہو جان تیں بعد کوئے شخص وی خاص طور ور عرب غا لوک یوہ عذر نیہنہ پیش کر سکتا جے تورات اور انجیل غا تے خاص مخاطب یہودی اور عیسائی ہیں فر ہم اس غی اصل زبان تیں وی واقف نیہنہ لہذا ہم اس ور کس را عمل کراں! تے نہ عرب غو کوئے شخص یاہ گل کہہ سکے کہ اج کدے مہارے اپر اللہ غی کتاب نازل ہوتی تاں ہم اپنی ذہانت، شرافت اور یاداشت غی وجہ تیں انھاں لوکاں توں بدھ نے ہدایت آلا ہوتا فرمایو! لیو! تھارا سارا عذر رد گیا، رحمت تے ہدایت آلی کتاب تھاری عربی زبان ماں آ گئی ہے ہُن اس ور تم عمل کرنے دسو!۔

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ

اور دو جاں رستاں ور نہ چلو ویہہ تمناں اللہ غا رستہ تیں کنی کر چھوڑیں غا یہ ہیں ویہہ گل

وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

جنھاں غو اللہ نے تمناں تاکیدی حکم دتو ہے تانجے تم پرہیز گار بن جیں (۱۳۸) فر ہم نے موسیٰؑ ناں کتاب دتی تھی

تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً

نیکی کرن آلاں ور اپنی نعمت پوری کرن واسطے، تے ہر اک چیز غی تفصیل کرن واسطے، تے

لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ

ہدایت اور مہربانی واسطے تانجے ویہہ لوک اپناں رب غی ملاقات غو یقین کر لیں (۱۳۹) تے یاہ کتاب وی ہم نے

أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾

ہی نازل کی ہے بڑی برکت آلی ہے بس تم اسے غی پیروی کرو! تے ڈرتا رہو تا نجے تھارے اُپر رحم کیو جے

أَن تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن

تانجے تم یاہ گل نہ کہن لگ جیں کہ کتاب تے مہارا تیں پہلاں دو جماعتاں ور نازل

قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿١٥٦﴾ أَوْ تَقُولُوا

ہوئی تھی اور ہم اس غا پڑھن پڑھان تیں بے خبر ہاں؛ یا تم یاہ گل نہ کہن لگ جیں کہ

لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ

جیکدے مہارے ور کتاب نازل ہوتی تاں ہم انھاں تیں زیادہ ہدایت ور ہوتا تے یقیناً

جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ

تھارا کولے تھارا رب غی طرفوں نشانی تے ہدایت اور رحمت آ گئی ہے (۱۴۰) فر اس تیں

أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ

بڑو ظالم کہڑو وہے غو جس نے اللہ تعالیٰ غی آیتاں ناں جھوٹھیں کہیو اور انھاں تیں منہ موڑ لیو

سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ

ہم تاولاں ہی انھاں ناں بُرا عذاب غی سزا دیاں غا جہڑا مہاری آیتاں تیں منہ موڑیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ

اس وجہ تیں جے ویہہ مھاری آیتاں تیں نمکریں تھا (۱۴۱) یہ کانہہ غی اڈیک ماں ہیں! بس اسے غی جے انھاں کونے

الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ

موت غا فرشتا آجیں یا تھارا رب (غو عذاب) آجئے یا تھارا رب غی طرفوں کائے بڑی نشانی آجئے

يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا

(تے) جس تہاڑے تھارا رب غی طرفوں کائے نشانی آجئے غی (فر) کسے ناں اس غو ایمان لیانوں فائدو نیہہ دیسیں

لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا

جہڑو اس تیں پہلاں ایمان نیہہ لیایو وہے غو یا جس نے اپناں ایمان ماں کائے نیکی نیہہ کمائی

خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ

وہے غی (اے نبیؐ) فرمادیو: تم وی اڈیکو! ہم وی یقیناً اڈیکاں لگا (۱۴۲) بیشک جن لوکاں نے

فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ

اپناں دین ماں نواں رستہ کڈیا اور ویہہ بکھرا بکھرا فرقاں ماں ہوگیا، (اے نبیؐ) تھارو انھاں نال کوئے واسطو نیہہ

إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا

انھاں غو معاملو تے بس اللہ تعالیٰ غے حوالے ہے فر وہ انھاں ناں آپ دس دے غو جو کجھ ویہہ

يَفْعَلُونَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

کریں ویں تھا (۱۴۳) جہڑو آدمی اک نیکی غو کم کرے غو اس ناں اس جسی دس نیکیاں غو ثواب لبھے غو

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

تے جہڑو آدمی برائی کرے غو اس ناں تے سزا بس اسے غی دتی جئے غی تے انھاں ور کسے قسم غو

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ

ظلم نیہہ ہوسیں (۱۴۴) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: منا ں میرا رب نے سدو رستو دس

مُسْتَقِيمٍ ۚ دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا

چھوڑیو ہے (یعنی) بالکل صحیح دین ابراہیمؑ غو مذہب جہڑا (باطل تیں) اک پاسے ہوگیا تھاتے ویہہ

منزل ۲

(۱۴۱) یعنی اس سچی تے عالیشان کتاب غا آجان تیں بعد ہدایت حاصل کرن تے نصیحت کھٹن غے بجائے جہڑو اس غی سچی سچی آیتاں ناں چھوٹھیں کہہ، آپ وی اس تیں کن مار جائے اور دوجاں ناں وی چھل مار مارنے اس سچادین تیں ڈکے اسا بد بخت تیں بدھ ظالم کون ہو سکے! اساں لوکاں ناں تے اپناں کرتو تاں ور بُرا عذاب غی سزا دتی جے غی۔

(۱۴۲) آیتِ پاک ماں کافراں واسطے وی تے گنہگار اہلِ ایمان واسطے وی زبردست درڈ ہے جے جہڑا لوک قرآن جسی مبارک کتاب پڑھ غے وی ایمان قبول نیہہ کرتا، تے رحمت عالم ﷺ غی دعوت پاک وروی کن نیہہ سُہر تا - فر یہ کس چیز غا اڈیک وان ہیں! کیوں! موت غاں فرشتاں غا! جے انھاں ناں تک غے اس ویلے ایمان لیانویں غا جس ویلے موت سرور کھلی وہے غی! یا اُس وقت غا! جس ویلے خدا غی بارگاہ ماں پیش کردتا جیں غا! یا خدا غا عذاب غا! یا خدا غا عذاب غی کسے بڑی نشانی غا! جے اس عذاب ناں یا اس غی نشانی ناں تک غے ایمان قبول کریں غا سُنوں! جس ویلے یہ کم ہو جیں غا اُس ویلے تے نہ کسے کافر ناں ایمان قبول کرنوں کم آوے غو، تے نہ کسے گنہگار مومن ناں توبہ کرنی اور نیکی کرنی کُجھ کم آوے غی، جس نے پہلاں اپناں ایمان ماں نیکی نہ کھٹی وہے رحمت عالم ﷺ نے فرمایو! قیامت غے نیڑے دیہہ چڑھتا (چڑھدا) غے بجائے لہتا (لہندا) دروں نغلے غو بس اس ناں دیکھتاں ہی (ڈرنال) کافر فٹ ایمان قبول کرلیں غا ور اس ویلے غو ایمان قبول کرنوں کسے ناں کم نیہہ آسیں فر آپؐ نے یا ہی آیت پاک تلاوت فرمائی (بخاری شریف)

(۱۴۳) یعنی اللہ غو دیں اور ''صراطِ مستقیم'' تے پہلا تہاڑا توں لے غے اج توڑی اک ہی رہیو ہے، حضرتِ آدمؑ تیں لے غے سرورِ انبیاءؐ ﷺ توڑی ساراں نبیاں نے اسے توحید غی دعوت دتی ہے، فر جن لوکاں نے اس سِدا رستہ ناں چھوڑ غے کنی کنی اپنی اپنی مرضی غا رستہ کڈ لیا ہیں ویہہ یہودی یا عیسائی ویں یا عرب غا مشرک ویں انھاں غو معاملو اللہ تعالیٰ غے حوالے ہے وہ اُنھاں نال آپ مُکے غو! تم ان غی کجھ پرواہ نہ کرو! انھاں غی گمراہی غی تھارے متھے کوئے ذمہ واری نیہہ۔ آیت ماں پہلی اُمتاں تیں علاوہ اس امت غا لوکاں واسطے وی بڑی درڈ ہے جہڑا اس امت ماں ہی فرقا بندی کریں، قرآن وحدیث ناں تے صحابۂ کرام غا عمل ناں چھوڑ غے دین ماں نویں نویں گل کڈیں آپ ﷺ فرمانویں بنی اسرائیل ۷۲ فرقاں ماں بنڈے گیا تھا تے میری امت ۷۳ فرقاں ماں بنڈے جے غی جنھاں بچوں اکو ہی فرقو جنت ماں جے غو اور وہ وہ ہی وہے غو جہڑو میرا تے میرا صحابہؓ غا رستہ ور چلے غو؛ بلکہ آیت غی تفسیر ماں وی حضرتِ ابوھریرہؓ حضرتِ عمرؓ تے حضرتِ مجاہدؒ تے یوہ ارشاد ہے جے گروہ بندی کرن آلا یہ ویہہ لوک ہیں جہڑا اس امت ماں بدعت، گمراہی اپنی نفس غی خواہشاں غا نواں نواں رستہ کڈیں غا تے آیتِ پاک انھاں ہی لوکاں غا بارہ ماں نازل ہوئی ہے تے آپؐ ناں فرمایو جارہیو ہے جے تھارو اساں گمراہ لوکاں نال کوئے تعلق نیہہ جہڑو بالکل سِدو ہے۔

انما هم اصحاب البدع واصحب الاهواء واصحاب الضلالة من هذه الامة (قرطبی، ابن جریر)

(۱۴۴) یاہ گل قیامت غی عدالت غی ہے کہ اک نیکی ور اللہ تعالیٰ دس درجہ زیادہ ثواب دیئے غو یعنی اسرا سمجھیو جے غو کہ اس نے یوہ نیک کم دس واری کیو ہے تے ''یوہ اللہ غو فضل ہے'' اور یوہ گھٹوں گھٹ ثواب ہے بدھ غو تے حساب ہی کجھ نیہہ۔ نیکی غا مقابلہ ماں جہڑو بدی لے غے آوے غو اس ناں سزا اتنی ہی وہے غی جتنی کہ اس نے بدی کی وہے غی بدی تیں بدھ سزا نیہہ ہوسیں تے نہ اس ور کوئے ظلم وہے غو ''یوہ اس غو عدل ہے''

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۴۵) ان ترے آیتاں ماں سارا دین غو نچوڑ تے صراطِ مستقیم غی حقیقت بیان ہوگئی ہے، جے اے رحمتِ عالم ﷺ تم ان یہودیاں، عیسائیاں، مشرکاں ساراں ناں فرمادیو جے تم ڈنگا، ٹہڈا، ابڑ رستا جتنا مرضی اتناں کڈتا رُہو وہ تم جانوں تھارو کم جانیں مِناں تے آپ اللہ تعالیٰ نے صاف سدو رستو اور اصل دین دس چھوڑیو ہے تے یوہ رستو کوئے نووؤں نیہنہ بلکہ یوہ سب تیں اچا مؤحد حضرت ابراہیمؑ غو رستو ہے، جھاں ناں اپنوں بزرگ تے یہودی، عیسائی، مشرک سارا ہی منیں ور انھاں نے حضرتِ ابراہیمؑ غا دین ماں بدعت، شرک تے نویں نویں پات پٹ پٹ غے اس غو مھاندرو ہی بغاڑ چھوڑیو ہے، یہ سارا شرک غی گندگی ماں سرتیں لے غے پیر توڑی پہر یا واہیں حالانکہ یہ سارا آپ وی منیں جے حضرتِ ابراہیمؑ مشرک نیہنہ تھا نہ تے ویہہ ترے خدا منیں تھا تے نہ ترے سوسٹھ! ور فروی یہ اپناں آپ ناں ابراہیمی کہتاں شرم نیہنہ کرتا۔ اگے رحمتِ عالم ﷺ ناں فرمایو جا رہیو ہے جے تم اپناں نیش توحید آلا دین غو خلاصو تے نچوڑ اس را پیش فرماؤ کہ ''میری نماز تے میری ساریں عبادت بلکہ میرو جینوں تے میرو مرنوں سب کجھ ہی اک اللہ تعالیٰ واسطے ہے، اس ماں کسے غی شرکت نیہنہ'' میری زندگی غو پل پل اس غا حکم غے مطابق گزارن واسطے ہے تے جان غی بازی وی بس اسے غا ناں ور، اسے غا دین پچھے قربان کرن واسطے ہے کون اللہ! وہ ہی اک معبود برحق جہڑو کسے اک قوم، کسے اک قبیلہ تے کسے اک ملک غو خدا نیہنہ ہے بلکہ وہ رب العلمین ہے سارا جہاناں غو وہ ہی پالنہار ہے، جس غو کوئے شریک نیہنہ، کوئے سنجھیالی تے پیالی نیہنہ۔ مناں اسے دین ور عمل کرن تے اسے دین غی دعوت دین غو حکم ہے تے ہوں ساراں تے پہلاں اس دین ناں منن آلو، اللہ غو فرمانبردار تے ''مسلمان'' ہاں! فائدو:- ان آیتاں ماں آپ غی زبانی اللہ نے جس توحید۔ تے نیش اللہ غی فرمانبرادری غو تصور پیش فرمایو ہے کیوں! دنیا غو کوئے مذہب اس اخلاص غو مقابلو کر سکے!۔

۱۴۶) یعنی دنیا جہان غی ہر اک چیز غو پالنہار تے اللہ تعالیٰ ہی ہے فر ہوں اُس پالنہار ناں چھوڑ غے کس ناں اپنوں ''رب'' تے مددگار بناؤں؟ دنیا غی جس چیز ناں وی ''رب'' بنایو جے غو واہ تے خود اللہ تعالیٰ غی پیدا کی وی وہے غی۔ فر واہ کسے دوجا غی پالنہار تے پرودگار کس را ہو سکے!۔

(۱۴۷) ہر اک نے اپنوں لیکھو آپ دینوں ہے کوئے کسے غو پہار نیہنہ چاسے۔ اس را غا بیہودہ عقیدا جس نے وی بنایا ویہہ سارا عقیدا یقیناً باطل ہیں خیر! چھیکڑ جانوں تے ساراں نے اپناں رب کولے ہی ہے اُت سب غو نمیڑو ہو جے غو۔

(۱۴۸) یعنی جس اک خدا وحدہ لاشریک در تمناں بلایو جا رہیو ہے وہ وہ ہی ہے جس نے تمناں دنیا ماں اپنوں نائب تے با اختیار بنا غے ٹوریو ہے ور تم اس ان مل نعمت ناں پُہل گیا؛ اسے نے انساناں ماں قدرتی فرق رکھیو ہے کسے ناں اُچو، کسے ناں مندرو تے کسے ناں امیر، اور کسے ناں غریب بنایو، یوہ سب کجھ تھو تے تھاری ازمائش واسطے ور تم اپنی اپنی حالت ور بڈیار تے مان کرن لگ پیا اور خدا غی ان نعمتاں ناں بسار گیا سنوں جس ویلے وہ حساب لین ور آوے غو اس ناں کائے دیری نیہنہ لگ سیں تے اجوں وی ویلو ہے اس غو بوؤ کھلو ہے! عمراں غو پاپی وی جس ویلے اس غا بو آناں ٹھکورے وہ اس ناں کھلو وو ہی دیکھے۔ لہذا اس غی شانِ غفور رحیم تیں فائدو چکو تے اپناں گناہ بخشواؤ!۔

۷/اگست ۱۹۹۹ء بروز ہفتہ بعد نظرِ ثانی ۲۰/فروری ۲۰۰۰ء بروز اتار بوقت شب ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ مطابق ۱۲/ذی القعدہ ۱۴۲۰ھ زندانِ مرکزی جموں

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ

ویہہ شرک کرن آلاں بچوں نیہنہ تھا (اے نبیؐ) تم فرمادیو: بیشک میری نماز،

وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا

تے میری قربانی، تے میرو جینوں، اور میرو مرنوں اللہ تعالیٰ واسطے ہے جہڑو دنیا جہان غو پالنہار ہے اس غو

شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

کوئے شریک نیہنہ تے مناں اسے غو حکم دتو گیو ہے، اور ہوں ساراں تیں مہرے فرمانبرداری کرن آلو ہوں (۱۴۵)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ

تم فرمادیو: کیوں! ہوں اللہ تعالیٰ تین علاوہ کوئے ہور رب لوڑوں!؟ حالانکہ وہ ساری چیزاں غو

شَيْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ

رب ہے (۱۴۶) تے جہڑو آدمی وی کوئے عمل کرے اس غی ذمہ واری اسے ور ہے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

تے کوئے چان آلو کسے دوجا غی ڈگی نیہنہ چاسیں، فر تم ساراں نے اپناں رب کولے ہی

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾

مڑ غے جانوں ہے تاں وہ تمناں دس چھوڑے غو جھاں گلاں ماں تم اختلاف کریں ویں تھا (۱۴۷)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ

تے وہ ہی ہے جس نے تم زمین ماں خلیفا بنایا

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

تے تھارا بچوں کجھاں غا درجا کجھاں تیں اُچا کیا تانجے جہڑیں

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ

نعمت اس نے تمناں دتی وی ہیں وہ انھاں ماں تھاری ازمائش کرے بیشک تھارو رب تاولاں ہی

الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾

سزا دین آلو ہے؛ تے وہ بڑو بخشش کرن آلو مچ مہربان ہے (۱۴۸)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سورۃ الاعراف مکیۃ وھی مائتان وست اربع وعشرون آیۃ وست اربع رکوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت اعراف مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں دو سو چھ آیت ہیں

الٓمّٓصٓ ۚ ① كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

(۱) یاہ اک کتاب ہے جہڑی (اے نبیؐ) تھارا در نازل کی گئی ہے تے تھارا دل ماں اس غی وجہ تیں

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②

تنگی بالکل نیہنہ ہونی لوڑیئے! تانجے تم اس غے ذریعے اگاہ کردیں تے یاہ ایمان آلاں واسطے نصیحت ہے (۲)

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ

(لوکو!) تم اسے ور چلو جو کجھ تھارا در تھارا رب غی طرفوں نازل کیو گیو ہے تے اللہ ناں چھوڑ غے دوجاں

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③ وَكَمْ مِّنْ

دوستاں غی پیر وی نہ کرو! تم کہٹ ہی نصیحت منیں (۳) تے کتنی ہی

قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ

بستیں ہیں جہڑیں ہم نے ہلاک کر چھوڑیں انھاں ور مھارو عذاب رات غے ویلے آپجیو یا دوپہریں جسویلے ویہہ

قَآئِلُوْنَ ④ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ

ارام کر رہیا تھا؛ فر جسویلے انھاں ور مھارو عذاب آ گیو اسویلے انھاں غا منہ تیں اس تیں سوا کائے گل نیہنہ نکلی

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤ فَلَنَسْـَٔلَنَّ

کہ ویہہ بول پیا واقعہ ہی ہم ہی ظالم ہاں (۴) تے ہم انھاں لوکاں ناں ضرور پچھ پہال کراں غا

الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ⑥

جنھاں در رسول چلایا گیا تھا تے ہم رسولاں ناں وی ضرور پچھاں غا

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ⑦ وَالْوَزْنُ

فر ہم اپناں علم نال (ساریں گل) انھاں غے اگے بیان کردیاں غا اور ہم کدے اولے تے تھا ہی نیہنہ (۵) تے اس تہاڑے

يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

(عملاں غو) تولنوں برحق ہے فر جس آدمی غا (عملاں غا) پلا پہارا ہوجیں غا بس یہ ہی لوک

تے اس تہاڑے وزن بس حق ہی غو وہے غو

(۱) سورت پاک غو ناں ''اعراف'' آیت ۴۶ ماں اک لفظ الاعراف ور ہے یوہ آخرت ماں دوزخ جنت دواں غے بشکار اک جگہ غو ناں ہے جس غو اُت ذکر ہے۔ یاہ سورتِ پاک وی مکہ شریف غا آخری دور ماں سورتِ انعام غے نال نال کسے وقت ماں نازل ہوئی ہے اس سورت پاک غو مرکزی مضمون رحمتِ عالم ﷺ غی پیغمبری ور تے آپؐ غی دعوت ور ہے تے جہڑا لوک خدا غا دین غی مخالفت کریں اُنھاں واسطے دنیا آخرت ماں سخت تیں سخت عذاب غی تہمکی وی ہے۔ فر پشلاں کئیاں نبیاں۔ حضرتِ موسیٰؑ، حضرتِ نوحؑ، حضرتِ ہودؑ، حضرتِ صالحؑ، حضرتِ لوطؑ تے حضرتِ شعیبؑ۔ غی تبلیغ غو نالے انھاں غی قوم غی نافرمانی غو تفصیلی ذکر ہے۔ اور انھاں ور آخرت غا عذاب تیں پہلاں دنیا ماں ہی پین آلی خدا غی مار غو بیان ہے؛ یہ واقعا مکہ شریف غا اس وقت غا مشرکاں ناں تے انھاں غے نال نال ساری دنیا غا نافرماناں ناں سُنا غے ڈرایو گیو ہے کہ جے کدے تم باز نیہنہ آتا تاں انھاں پشلاں نافرماناں غو حال تک لیو!۔ اس تیں علاوہ آخرت غا حساب کتاب تے جنت غیں نعمتاں اور دوزخ غا عذاباں غو وی اس سورت پاک ماں بڑو تفصیلی بیان ہے۔

(۲) یعنی حقیقت یاہی ہے جے یوہ قرآن اللہ نے نازل کیو ہے جس غو بڑو مقصد دنیا جہان غا لوکاں ناں قیامت تیں اگاہ کرنوں ہے تے نالے انسان ماں اس ذمہ واری غو احساس پیدا کرنوں ہے جے اللہ نے اس ناں اک مقصد واسطے پیدا کیو ہے جس غو اس نے اک تہاڑے اپناں مالک ناں لیکھو دینوں ہے اس رایوہ قرآن نافرمان لوکاں ناں تے ان غی نافرمانی غا نتیجہ تیں اگاہ کرے جد کہ مومناں واسطے تے یوہ اک نصیحت ناموں ہے۔ فر رحمتِ عالم ﷺ ناں مچ مہر تے پیار نال یاہ تسلی دتی گئی ہے جے تم اس قرآن غا پیغام ناں لوکاں توڑی پہچان ماں کائے مشکل تے اوکھت نہ سہی کریو! تے تم اس گل تیں نہ دکھیا ہو جائیو جے یہ نافرمان اس دعوت ناں کیوں نیہنہ قبول کرتا۔ کیونجے تم اپنی تبلیغ آلی ذمہ واری پوری کر رہیا ہیں ہن جہڑا نہ منیں ان غو معاملو خدا غے حوالے ہے۔

(۳) اُپلی آیت ماں قرآن غو مقصد تے اس غو تعارف بیان ہوو وتھو ہُن ساری دنیا غا انساناں ناں حکم دتو جا رہیو ہے جے تم خدا غا نازل کیا وا اسے قانون ور چلو، اسے غے مطابق زندگی گذارو، بلکہ زندگی غو جہڑو وی قدم چکیں وہ اسے غی لؤ ماں چکو، اس ناں چھوڑ غے اس غے برخلاف دنیا غا کسے انسان غی نہ کائے گل منوں تے نہ کسے ناں اپنوں دوست تے سرپرست بناؤ! ویہہ باپ تیں وراثت ماں لبھا وا عقیدا ویں، یا جاہلیت غا کسے مذہبی ٹھیکیدار غی گل وہے یا کوئے آپ بن بیٹھو مفکر تے دانشور وہے۔ آیت غا آخر ماں ان گلاں غی قیمت غو احساس دواتاں فرمایو جے یہ گل تے مچ قیمتی ہیں جے کدے انسان انھاں ور عمل کر لئے تاں اس غی دنیا آخرت سب کجھ بن جے ور ''تم کہٹ ہی نصیحت منیں''۔

(۴) یعنی انسانی تاریخ غا ورقاء پرت غے تکو! پشلاں لوکاں غا حالات پڑھو! تے کتنی بستیاں اور کتنی قوماں غو حال تے عرب غو بچو بچو جانے؛ انھاں کونے اللہ غا نبی آیا، انھاں ناں خدا غا احکام سنایا گیا ور جس ویلے ویہہ اپناں کرتوتاں تیں باز نیہنہ آیا، نہ انھاں نے شیطان غو کھر وچھوڑیو، فر اچن چیت ہی انھاں ور خدا غو عذاب آ گیو کہ انھاں ناں پتو وی نیہنہ لگو، کوئے رات غے ویلے ستو وو تھو، کوئے دپہر ویلے بڑی مستی نال ارام کرے تھو کہ چان چک مھارا عذاب نے آپغڑیو، اس عذاب ناں تک غے تے ساری آکڑ مٹھی ہوگئی، اپنوں قصور وی من لیو، چُخنی تیں اک ہی کرلد آن لگ پیو ''ہائے ہم نے ہی ظلم کیو ہے'' ور وقت کھڑا غے یوہ کویلے غو ڈنڈر ولو کجھ کم نیہنہ آیو۔

(۵) یعنی دنیا غی اس پغڑ تیں علاوہ اصل عذاب تے آخرت غو ہے، اس ویلے غو وی کجھ خیال کرو جس ویلے ہم محشر غا مدان ماں لوکاں نا پچھاں غا جے تم نے نبیاں غی تبلیغ غو کے جواب دتو!؟ فر نافرماناں غو اس ویلے کے حال وہے غو! اس تیں بعد اللہ اپناں نبیاں ناں پچھے غو جے تمناں کے جواب لبھو تھو؟ تھاری قوم نے تھاری دعوت تبلیغ نال کے برتاؤ کیو تھو؟ فر ویہہ خدا غا باغیاں غے خلاف

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ساراں غے سامنے گواہی دیں غا جے انھاں نے ہم ناں کس را تنگ کیو، اللہ غا دین تیں لوکاں ناں کس را سازش تے چالبازیں کر کر غے روکیو، اس ویلے گنہگار لوکاں ور کے گذرے غی! فرخدا عالم الغیب آپ انسان غی اک اک نیکی بدی غو حال کھول کھول غے بیان فرماوے غو، اس غا علم ماں انساناں غا پل پل غو حساب وہے غو، تے کیوں نہ وہے! ''وہ انساناں تیں کدے اولے تے تھو ہی نیہنہ'' تے نہ انسان ہی کائے بدی اس تیں اولے ہو غے کر سکے تھو! ﴿وَ مَا كُنَّا غَائِبِيْنَ﴾ ''اور ہم کدے اولے تے تھا ہی نیہنہ''۔

(۶) قیامت غے تہاڑے انسان غیں نیکیں تے بدیں تولیں جیں غیں۔ یاہ گل قرآنِ کریم ماں خاصی جگہ آئی ہے تے علماء کرام نے اتوں ہی یاہ نکتہ غی گل وی کڈی ہے جے ''عمل تولیا جیں غا'' گنیاں نیہنہ جاسیں، لہذا اخلاص نال کیو وو اک نکو جئو عمل وی بے اخلاصاں بڑاں بڑاں عملاں ور پہارو ہو جے غو۔ ور عملاں ناں تولن غو ٹہنگ کے وہے غو؟ اس بارہ ماں ترے طرح غیں روایت ملیں، کجھ حدیثاں ماں تے ہے جے ہر اک عمل غی اک شکل بن جے غی فرواہی تولی جے غی تے کجھ حدیثاں تیں پتو لگے جے وہ اعمال ناموں تولیو جے غو جس ور عمل لکھیا واویں غا۔ تے کجھ دوجیاں روایتاں ماں اک ہور ہی گل ہے جے عمل کرن آلا انسان ناں ہی تولیو جے غو۔ نیکیاں تے بدیاں غا حساب نال ہی اس تہاڑے انسان غو وزن گہٹ یا بدھ وہے غو۔ حافظ ابنِ کثیرؒ تے دوجاں مچ مفسراں نے ان حدیثاں ماں اس را تعلق جوڑیو ہے جے یوہ کنی کنی وقتاں غو بیان ہے، کدے عمل تولیا جیں غا، کدے اعمال نامہ تولیا جیں غا تے کدے عمل کرن آلا ناں ہی تولیو جے غو۔ تے علماء کرام نے اس مسئلہ غیں ساریں آیتاں تے حدیثاں ناں سامنے رکھ غے یاہ گل وی بیان فرمائی ہے جے پہلاں چھڑی ایمان غی تول وہے غی، بے ایمان تے اسے ور کنی ہو جیں غاں کافراں غا عملاں غو تے کجھ اعتبار ہی نیہنہ، ﴿فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا﴾ سورت کہف/۱۰۵۔

(۷) دنیا تے آخرت غا عذاب غا اس ذکر تیں بعد انسان غو تہان اک ہور حقیقت در کروایو جا رہیو ہے کہ انسان دنیا ماں آیو کس حیثیت نال تھو، اس ناں خدا نے مقام کے دتو تھو، ور یوہ کم کہڑا ماں لگ گیو؟ اللہ تعالیٰ نے انسان ناں زمین ماں زبردست اختیار دتو، ات غیں ساریں چیز بلکہ زمین تیں لے غے اسمان توڑی ات غی اک اک چیز اس غی خدمت ماں لا دتی، زمین ماں انسان غی ضرورت غا اتناں خزاناں رکھ چھوڑیا جے قیامت توڑی انسان جتنی محنت کرے غو اپنی ضرورت غیں نویں نویں چیز اتوں کڈ تو رہ غو، اس غا خزاناں نہ تھڑیں، نہ مکیں تے نہ سمیں غا! ان ساری نعمتاں غو یوہی تے تقاضو تھو جے انسان خدا غو شکر گزار بنتو! ور افسوس غی گل ہے جے انساناں ماں شکر گذار گہٹ ہی ہیں۔

(۸) انسان ناں اس غی پیدائش تے پیدائش غو مقصد یاد کروایو جا رہیو ہے کہ ات انسان ناں تے اللہ تعالیٰ نے اپنو خلیفو بنا غے ٹوریو تھو، جیا جون غی ہر اک چیز اس غے ماتحت کی تھی تے اس غی خلافت غو اعلان کرن واسطے اللہ تعالیٰ نے فرشتاں ناں اور اسمان غی دوجی مخلوق ناں اس غے اگے لِف جان غو حکم دتو تھو، جس حکم ناں اک ابلیس تیں علاوہ ات غی ساری مخلوق نے پورو کیو تھو۔ ور دنیا ماں آ غے شیطان غا چکر تے نفس غی خواہشاں پچھے پے غے یوہ انسان جہڑو اشرف المخلوقات بنا یو گیو تھو خدا تعالیٰ ناں کے پہلیو اپنی حقیقت ناں وی بسار بیٹھو، جہڑیں چیز اس غی خدمت تے ضرورت واسطے پیدا کی گئیں تھیں انسان انھاں غے اگے ہی لِف گیو، خدا غی عبادت چھوڑ غے انھاں ناں ہی پوجن لگ پیو تے اپناں مالک غا دسیا وارستہ ناں چھوڑ غے شیطان غا کُھر اور ٹر پیو جہڑو تُہر وں ہی اس غو دشمن تھو، ان آیتاں ماں انسان ناں اس غی بسری وی حقیقت یاد کروائی جا رہئی ہے جے ''تو اگر میرا نہیں بنتا تو نہ بن اپنا تو بن''۔

(۹) فرشتا حضرتِ آدمؑ غی علمی فضیلت دیکھ چکیا تھا، کما مر فی سورۃ البقرہ ویہہ یاہ وی سمجھ گیا تھا جے خلافت غو جہڑو کم حضرتِ انسان ناں سونپیو جا رہیو ہے یوہ کم یا ہی مخلوق کر سکے، تے اس غو مان اسے ناں لبھ سکے لہذا ویہہ تے حکم ہوتاں ہی ٹہہ پیا ور شیطان جہڑو کہ اصل ماں تے جناں بچوں تھو کما فی الکھف، ور عبادت تے جُہدیں کر کر غے وہ اس اچی جاء ور پُج گیو تھو، اس ناں تکبر

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

کامیاب ہیں ؛ تے جس آدمی غا (عملاں غا) پلا ہولا ہو جیں غا یہ ہی ویہہ لوک ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹

جنھاں نے آپے اپنوں نقصان کیو ہے اس گلوں جے ویہہ مھاری آیتاں غی حق تلفی کریں ویں تھا (۶)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

تے یقیناً ہم نے ہی تم زمین ماں بسایا تے ہم نے ہی اس ماں تھارا واسطے روزی کمان

مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ

غا ذریعہ رکھیا تم بہت ہی گہٹ شکر کریں (۷) تے بیشک ہم نے ہی تم پیدا کیا

ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ

فر ہم نے ہی تھاری صورت بنائی فر ہم نے فرشتاں ناں کہیو جے تم آدمؑ ناں سجدو کرو!

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱

تاں ساراں نے سجدو کیو ور ابلیس ! وہ سجدو کرن آلاں ماں شامل نیہنہ ہووو (۸)

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایو: کہڑی چیز نے تناں ٹھا کیو جے توں سجدو نہ کر جد کہ میں تناں حکم دتو تھو اس نے کہیو

خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝۱۲

ہوں اس تیں سرس ہوں کیونجے تیں مناں اگ تیں پیدا کیو اور اس ناں تیں مٹی تیں بنایو

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا

(اللہ نے) فرمایو: بس توں اتوں لہہ جاء تناں یوہ حق نیہنہ جے توں اس ماں تکبر کرے

فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۱۳ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ

بس توں نکل جاء بلاشبہ توں ذلیلاں بچوں ہے (۹) اس نے کہیو توں مناں اس تہاڑا توڑی مہلت دیدے

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۱۵

جس تہاڑے لوک دھری واری زندہ کیا جیں غا ؛ فرمایو : تناں مہلت دیدتی گئی (۱۰)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

آ گیو، خدا تعالیٰ نان تُہتھ کرن لگ پیو جے ہوں تے اگ تیں پیدا ہووؤ ہاں جد کہ آدمؑ تے مٹی تیں بنایا گیا ہیں اور اگ غوتے مٹی تیں مُچ اُچو در جو ہے فراگ غو بنیو و مٹی غا بنیا وا آدم اگے کس رالف سکے! حالانکہ اس غیں یہ ساریں دلیل بالکل ہی بودیں تھیں، اگ مٹی غی اپنی اپنی خصوصیت ہیں فرایکن دو جی تیں اپر ہون غو کے سوال! فرسب تیں بڑی گل تے اللہ تعالیٰ غو حکم تھو خدا غا حکم تیں اپر کہڑی چیز ہو سکے! بس ان عقلی گھوڑاں ور وہ خدا غا حکم تیں نمکرن نال ہی اس غی رحمت تیں دور ہو گیو۔ فرمایو: تناں کے حق ہے جے توں اس عالیشان دربار ماں آ کڑ دسے! تے نافرمانی کرے سگوں خدا تعالیٰ نان تُہتھ کرن غی جرأت کرے یاہ جگہ تے فرمانبرداراں عاجزاں غی ہے لہذا توں اتوں لہہ جا دفع ہو جا! توں عزت جگو ہے ہی بیہنہ توں تے ذلیل ہی ہون جگو ہے۔

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ

اس نے کہیو: کیونجے تیں منّاں گمراہ کیو ہے (اس گلو) ہوں انھاں واسطے تیرا سدا رستہ ور

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ

ضرور بیسوں غو؛ فر انھاں ور انھاں غے اگے تیں وی حملو کروں غو تے انھاں غے

خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ

پچھے تیں وی! اور انھاں غے سجے تے کھبے تیں وی! تے توں انھاں بچوں منّاں لوکاں ناں

اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۱۷ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ

شکر گذار بیہنہ دیکھ سیں (۱۱) اللہ نے فرمایو: توں اتوں ذلیل مردود ہو غے چلتو بن!

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۱۸

انھاں بچوں جہڑ ووی تیرا رستہ ور چلے غو (فر) ہوں تم ساراں نال ضرور جہنم ناں پُہر چھوڑوں غو (۱۲)

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

تے اے آدمؑ! تم تے تھاری بیوی جنت ماں بس جاؤ تے اس ماں جتوں روح کرے اتوں

حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

تم کھاؤ! ور اس بوٹا غے نیڑے نہ لگیو (بیہنہ تے) تم دوئے زیادتی کرن آلا

الظّٰلِمِيْنَ ۱۹ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ

ہو جیں غا (۱۳) فر انھاں دواں غا دل ماں شیطان نے وسوسو گھلیو تا نجے انھاں غیں ستر آلیں جگہ

لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا

کھولدے جہڑیں انھاں تیں اولے تھیں؛ تے اس نے انھاں دواں ناں کہیو جے تھارا رب نے تمناں

رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ

اس بوٹا تیں بس اس گلوں ٹھاکیو ہے جے تم دوئے فرشتا (نہ) بن جیں

اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۲۰ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا

یا تم دوئے سدا جنت ماں رہن آلا نہ ہو جیں؛ تے دواں اگے قسم کی جے ہوں تھارو

(۱۰) شیطان نے یاہ دعا حالانکہ قہر غی کہڑی ماں منگی تھی، یوہ دعا منکن غو ویلو بیہنہ تھو ور اس ناں یو ہی انداز و تھو جے دعا قبول ہو جے غی فر یو ہی ہووؤ دعا قبول ہو گئی، تے شیطان ناں قیامت توڑی مُہلت لہہ گئی نہ اس ناں موت آوے تے نہ قیامت تیں پہلاں دنیا ماں اس ناں اپناں کیا غی سزا دتی جے غی، اور یوہ سب کجھ اللہ تعالیٰ غی حکمت تے قدرت غے ماتحت ہی ہووؤ، کیونجے انسان غو پورو پورو امتحان تاں ہی ہو سکے تھو جد شیطان ناں مُہلت لہہ جاتی فر وہ وی اپنوں پورو زور لاتو، اللہ غی ہدایت وی بنداں کولے صاف صاف آجاتی فر دیکھیو جاتو کہ شیطان غا گھر اور کون ڈرے تے اللہ تعالیٰ غی ہدایت ور کہڑو عمل کرے۔!

(۱۱) اللہ تیری شان!! وہ مُہلت دیئے تے فر کیسی ٹہل دیئے! ابلیس جیہا مجرم ناں وی اس عالیشان بارگاہ ماں اپنی کاروائی غو ''خاکو'' پیش کرن غی اجازت ہو جے، ابلیس اپنی ساری زندگی غو رغزار بیان کرے مُن ہوں آدمؑ غی اولاد غی تاڑ ماں تیرا سدا رستہ ور بیں جاؤں غو، فر اگے پچھے، سجے کھبے یعنی ہر پاسے تیں انھاں ور حملو کرنے انھاں ناں تیرا سدا رستہ تیں ٹپلاؤں غو، انھاں ناں سدا رستہ تیں ٹپلا نے جہالت تے گمراہی غی ان کھایناں تے کاڑاں ماں لے سٹوں غو جتوں یہ مرن توڑی نکل بیہنہ سکیں غا، ات توڑی کہ خدایا! توں آپ دیکھے غو کہ ان ماں ہمیشاں متا لوک ویہہ ویں غا جہڑا نافرمان تے ناشکر ویں غا۔ ابلیس غو یوہ انداز و کتنوں صحیح نکلیو، اللہ تعالیٰ آپ گواہی دیئے ﴿وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ﴾ ''یقیناً سچ نکلیو انھاں ور ابلیس غو اندازو''۔ (سورت سباء ۲۰)

(۱۲) خدا غی بے پرواہ بارگاہ تیں جواب دتو جا رہیو ہے کہ جے کدے کجھ لوک تیرا چیلا بن نے نا شکری کریں غا تاں اس نان کے ہو جے غو! مہاری بے نیاز بارگاہ ماں کسے غی شکر گذاری یا ناشکری تے فرمانبرداری یا نافرمانی نان کوئے گہاٹو باھدو تے ہو تو ہی بیہنہ جا جا! اتوں دفع ہو جا! یاہ چار تہاڑا غی زندگی غی گل ہے چھیکو تے تیرے نال اور تیراں مریداں نال جہنم ہی پُہری جے غی اُت تے اللہ غا فرمانبردار بندا ہی کامیاب ویں غا، انھاں ہی غی جیت و ہے غی فرنا شکراں ناں وی تے تناں وی ناشکری غو مزو آجے غو۔

(۱۳) کھان پین غی کھلی اجازت دتی گئی ہے جے جتوں روح کرے جہڑی چیز چاہویں رج نے کھاؤ ور اس بوٹا نے نیڑے نہ جائیو! یوہ بوٹو کا نہہ غو تھو؟ قرآن غا انداز تیں یاہ گل تے یقین نال معلوم ہو جے کہ یوہ اک معین بوٹو تھو جس غا میوہ تیں ات ٹھاکیو جا رہیو ہے۔ ور بوٹو تھو کا نہہ غو؟ اس گل ناں نہ قرآن کریم بیان کرے تے نہ حدیثِ رسول ﷺ ہی اس ناں معین فرماوے، ہاں! بنی اسرائیل غی کتاباں ماں دوترے چیزاں غو ناں آیو ہے ور اس ور ہم یقین کس را کر سکاں! در اصل قرآن اور حدیث ماں اس بوٹا ناں معین نہ کرن غو مقصد ہی یوہ ہے جے گل کسے خاص بوٹا غی نہیں تھی تے نہ کسے بوٹا ماں اسی کائے خرابی تھی جس گلوں وہ حرام ہو گیو تھو، اصل گل یاہ تھی کہ حضرت آدمؑ غی ازمائش واسطے یوہ خدا غو اک حکم تھو، انھاں نے خدا غو حکم پورو کرنوں تھو اور اج وی کسے چیز غا حرام ہون غی اصل وجہ یا ہی وہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس تیں ٹھاک چھوڑ یو ہے، اور وہ جس چیز تیں چاہوے ٹھاک سکے!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۴) حضرتِ آدمؑ تے حضرتِ حوّا اللہ غا جنتی بندا، گناہاں تیں بالکل پاک تے معصوم، ویہہ یاہ گل سوچ ہی کد سکیں تھا جے خدا تعالیٰ غو ناں لے نغے وی کوئے کوڑ مار سکے'! اور شیطان لعین نے خدا غیں قسم کر کر نے انھاں غا دل ماں وسوسو گھلیو جے اس بوٹا تیں تمناں صرف اس واسطے ٹھا کیو گیو ہے کیو نجے جہڑو اس ناں کھا لیئے فرو ہ فرشتو بن جے تے فرسدا اِتے ہی جنت ماں رہن لگ جے اس ناں کدے اتوں فرکو نہ جاتو، اُواں ویہہ اللہ تعالیٰ غو منا ہی آنو حکم وی پُہل گیا جس را کہ قرآن کریم نے دو جی جگہ آپ اس غی وضاحت فرمائی ہے ﴿فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا﴾ (سورت طٰہٰ/۱۱۵) سگوں آدمؑ ناں یاہ گل وی دل ماں رکھو جے فرشتو بن نغے کروں غو کے! فرشتاں ناں تے اے بُن میرے اگے آپے لفظوں پیو تھو، اس را شیطان نے اپنی ہمدردی تے خیر خواہی غو پلیکھو لا نغے دواں ناں اس بوٹا غو میو وکھان واسطے تیار کر لیو جس تے اللہ تعالیٰ نے سختی نال ٹھا کیو تھو، فر کے تھو! بس چکھتاں ہی سب تیں پہلو کم تے یوہ ہووؤ کہ جنت غو جہڑو نورانی لباس انھاں ور تھو، جس نال اج توڑی انھاں غیں شرم آلیں جگہ ٹھکیں ویں تھیں وہ لباس چان چک ہی کھل گیو تے دوئے شرم غا ماریا جنت غا پتراں نال اپنوں ستر چھپان لگ گیا۔ اسے تیں علماء نے فرمایو جے شرم حیاء کرنی انسان غی فطرت ہے، جس غو تقاضو اس غی انسانیتی آپ کرے جد کہ انسان ناں ننگو کرنوں شیطان غو پہلو حملو ہے جس نال وہ انسان ناں بے پڑ دکر نغے اس تیں شرم آلیں صفت ختم کر دین غی کوشش کرے لہذا انسان ناں بے حیاء بنان، بے پڑ دکرن تے ننگو کرن یا ادھ ننگو کرن غی دنیا ماں جتنی وی تحریک ہیں یہ حیوانی تے شیطانی تحریک ہی ہیں سگوں ات تے ان جاہلاں غی تُھتھ غو وی پہانڈو پھٹ گیو جہڑا یاہ کیہنہ جے انسان پہلاں ننگو تھو نعوذ باللہ فر بلیں بلیں اس نے چیڑا لا ناں سکھیا، نیہنہ قرآن اعلان کرے دنیا غو ساراں تیں پہلو انسان ات لیر لا نغے آیو تھو، اور پلا لا ناں انسانی فطرت ہے، خیر! اللہ تعالیٰ نے فرکھمک نغے حضرت آدمؑ تے حضرت حواءؑ دواں ناں فرمایو جے میں تمناں نیہنہ کہیو تھو جے شیطان تھارو صریحا دشمن ہے!۔ فائدو:- اس آیت ور غور کرو! شیطان حضرتِ آدمؑ تے حضرتِ حواءؑ دواں غاں دلاں ماں نالو نال وسوسو گھلے، قسم وی دواں اگے کرے، ہمدردی غو وی چہانسو دواں ناں دیئے! اللہ تعالیٰ وی دواں ناں فرماوے کہ کیوں میں تمناں اس بوٹا تیں ٹھا کیو نیہنہ تھو؟! بُن تم آپے ہی اندازو لا لیو جے بنی اسرائیل تیں آئی وی جہالت نال عوام ماں کھلر یا وا ان عقیداں غی کے حقیقت ہے! جن ماں یوہ دسیو جے کہ حضرتِ آدمؑ ناں حضرتِ حواءؑ نے ہی اس واسطے تیار کیو تھو؟ فر کالسریاں نان مہناں مارن واسطے یہ کہانیں یاد کروائی جیں تے رہئی یاہ گل جے شیطان نے وسوس گھلیو کس را؟ جد کہ وہ تے پہلاں ہی جنت تیں کڈ دتو گیو تھو، تے گل یاہ ہے کہ وسوسو تے دل ماں اک تاہنگ پیدا کی جئے اس واسطے شیطان ناں جنت ماں جان غی لوڑ ہی کے تھی! حضرتِ حسن بصری غو اک قول وی تفسیر غی کتاباں ماں آوے جے شیطان نے زمین وروں ہی اسماناں ور جنت ماں یوہ وسوسو گھلیو تھو، (تفسیرِ کبیر) تے قرآن اور حدیث ماں وی وسوسہ واسطے شیطان غا جنت ماں جان غی کائے گل بیان نیہنہ ہوئی لہذا اس قسم غا جہڑا وی قصا سُنایا جیں ویہہ بے بنیاد ہی ہیں۔ امام رازیؒ فرمانویں شیطان غا وسوسہ غی حقیقت بس اتنی ہے جہڑی قرآن نے بیان کی ہے باقی عوام ماں جہڑا ویہہ سپ تے مور وغیرہ غا قصا مشہور ہیں ویہہ سب واہیات ہیں (تفسیر کبیر) دراصل اس را غیں کہانیں اسرائیلی کتاباں ماں آئی ہیں۔

(۱۵) غلطی شیطان نے وی کی تھی تے پُہل آدمؑ تیں وی ہو گئی تھی، ور فرق دیکھو! شیطان گناہ کر نغے آکڑ گیو، جس نے گناہ کر نغے آکڑن غو رواج گھلیو "چوری تے فریبنا زوری" غا محاورہ بنیاں، دو جے پاسے حضرتِ آدمؑ تے حواءؑ ہیں جنھاں تیں آپ غلطی نیہنہ ہوئی بلکہ پُہل کرائی گئی۔ اُواں وی ساراں نیکاں تے ساراں نبیاں غا باپ ہیں ور دیکھو! دعا کس عاجزی تے گریہ زاری نال منگ رہیا ہیں! واقعہ ہی اس دعا ماں قیامت توڑی انھاں غی اولاد واسطے اک سبق ہے کہ پُہل پلیکھا ماں غلطی ہو جانی بڑی گل نیہنہ، بلکہ غلطی تیں بعد اس ناں معاف کران واسطے کوشش نہ کرنی واقعہ ہی بڑی غلطی ہے۔ آدمؑ غی سنت تے یا ہی ہے کہ جے کدے پُہل پلا واماں غلطی ہو جے فر بندو معافی واسطے اپنا ں مالک غا در ور ہی ٹھہ جے؟

(۱۶) بُن یوہ حکم چھڑ و حضرتِ آدمؑ تے حضرتِ حواءؑ ناں ہی نیہنہ بلکہ انھاں غی ساری اولاد ناں وی ہے جے تم سارا اتوں لہہ جاؤ تے زمین ور چلیا جاؤ جت تم آپس ماں اک دو جا غا دشمن ویں غا ج

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا

پکو ہمدرد ہوں؛ چھیکڑ تُھو کھا نال انھاں ناں انھاں غا درجہ تیں بُن لے آیو فر جسویلے انھاں نے

الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ

اس بوٹا (غو میو) چکھیو تاں انھاں غی ستر آلی جگہ باندے ہو گئی؛ اور ویہہ دوئے اپنے اُپر

عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا

جنت غا پتر پلیٹن لگ گیا؛ تے انھاں دواں ناں انھاں غا رب نے آواز دتی: کیوں! میں تمناں اس

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

بوٹا تیں نیہنہ ٹھا کیو تھو! تے کیوں! میں تمناں نیہنہ کہیو تھو جے شیطان تھارو

لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۖ وَاِنْ

باندے باندے دُشمن ہے (۱۴) دواں نے عرض کی: ربا! ہم نے اپنے اُپر ظلم کیو ہے تے جیکدے توں

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

ہم ناں معاف نیہنہ کرسیں تے مھارے اپر رحم نیہنہ کرسیں تاں ہم واقعہ ہی زیان کرن آلاں ماں (شامل) ہو جاں غا (۱۵)

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ

فرمایو: تم لہہ جاؤ! تم اک دوجا غا دُشمن ویں غا تے تھارا واسطے زمین ماں

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ

ٹھکانوں ہے تے اک وقت توڑی زندگی گذارن غو سان ہے؛ فرمایو: اسے ماں تم نے زندگی بسر کرنی ہے

وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ قَدْ

تے اسے ماں تم نے مرنوں ہے تے اسے بچوں تم کڈیا جیں غا (۱۶) اے آدمؑ غی اولاد! بیشک ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۖ وَلِبَاسُ

تھارا واسطے لباس نازل کیو جہڑو تھاری ستر آلی جگہ ناں ٹھکے تے زینت (وی) ہے اور پرہیزگاری

التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾

غو لباس وہ ہی سرس لباس ہے یوہ اللہ غی نشانیاں بچوں ہے تا نجے ویہہ نصیحت حاصل کریں (۱۷)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

شیطان تم ساراں غو دشمن وے غو، ہُن تم نے اُتے زمین ورجینوں مرنوں ہے، چھیکڑاتوں ہی اٹھ نے اپنوں لیکھو دینوں ہے فرجس غا عمل جنت نے لائق ویں غاوہ تے مُڑا سے اپنی پرانی وراثت جنت ماں آجے غو، ور جس بدقسمتا غا لیکھ پھیڑ انغلیا اور اس نے شیطانی کم کیا وہ سمجھ لئے کہ اج تیں بعد وہ کدے وی اپناں اس گھر (جنت) ماں نیہنہ آسکے غو بلکہ زندگی غا چار تہاڑا گذارنے اوڑک اس نے اپنا دوست شیطان نے نال ہمیشاں واسطے جہنم ماں جانوں ہے اس را اس ناں اج اتوں دیس نکالو ہور ہیو ہے۔

(۱۷) شیطان لعین نے حضرتِ آدمؑ کونوں پُھل کرانے جنت غو نورانی لباس لُہوا چھوڑیو تھو، اللہ تعالیٰ نے اپناں کرم نال انھاں ناں فرلباس عطا فرمایو، دنیا ماں وی حضرتِ آدمؑ تے انھاں غی اولاد غا لباس غو بندوبست

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ

اے آدمؑ غی اولاد! شیطان تمناں ٹپلا نہ چھوڑے جس را اس نے تھارا ماں باپ ناں جنت بچوں

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ

کڈا چھوڑیو تھو تے اس نے ان دواں غا کپڑا لُوا چھوڑیا تھا تانجے انھاں ناں اپنی ستر آلیں جگہ دِسن لگ جئیں بیشک وہ

يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا

تے اس غو کنبو تمناں اس را دیکھیں کہ تم انھاں ناں نیہنہ دیکھ سکتا ؛ یقیناً ہم نے

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا

شیطاناں ناں انھاں لوکاں غو سنگی بنا چھوڑیو ہے جہڑا ایمان قبول نیہنہ کرتا (۱۸) تے جسو لیے

فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ

ویہہ کوئے بے حیائی غو کم کریں، کیہنہ: ہم نے اپنوں باپ دادو یو ہی کجھ کرتو دیکھیو تھو تے اللہ نے ہی

اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ

ہم ناں اس غو حکم دتو ہے (اے نبیؐ) تم فرمادیو: اللہ تعالیٰ تے بے حیائی غو حکم کدے نیہنہ دیتو؛ کیوں! تم اللہ دور

عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ

واہ گل لانویں جس غو تمناں کجھ پتو ہی نیہنہ (۱۹) تم فرمادیو: میرا رب نے تے انصاف کرن غو حکم دتو ہے

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

تے اس غو جے تم ہر نماز ویلے اپناں منہ سِدا رکھو تے تم اس غی عبادت کرو! دین ناں اس واسطے

لَهُ الدِّيْنَ ۭ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝ فَرِيْقًا هَدٰى

خالص کرنے (۲۰) جس را اس نے تم پہلی واری پیدا کیا، تم فرپیدا ویں غا (۲۱) اک جماعت ناں اس نے ہدایت دے دتی

وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

تے ایکن جماعت ور گمراہی ثابت ہوگئی انھاں نے اللہ تعالیٰ ناں چھوڑنے شیطان اپناں سنگی

اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

بنا لیا ہیں تے خیال یوہ کریں جے ویہہ ہدایت ور ہیں (۲۲)

فرمایو ویہہ چیز زمین تیں پیدا فرمائیں جنھاں نال لیر بن سکیں فرانسان ناں وی اسو سُہنو دماغ دتو جے وہ ودیا تیں ودیا کپڑا بنا سکے! یاہ اللہ تعالیٰ غی بہت بڑی نعمت تے اس غو بہت بڑو فضل وکرم ہے، اسے ناں فرمایو! ''ہم نے تھارے واسطے لباس نازل کیو'' یعنی یوہ بڑو احسان ہے جے ہم نے لباس غو سروند کیو! فرلباس غا دو بڑا مقصد بیان فرمایا اک پڑدہ پوشی دو جے زینت، اور یہ دوئے اسیں چیز ہیں جنھاں غو تقاضو انسان غی انسانیتی آپ کرے! کوئے شریف انسان کدے بے پڑد رہنوں پسند نیہنہ کرسکتو بلکہ حضرتِ آدمؑ غا واقعہ ماں یاہ گل پہلاں ہی سمجھا دتی گئی ہے جے پڑدہ ماں رہنوں، پڑدہ ناں پسند کرنوں یوہ انسانی کم ہے تے بے پڑد ہنوں شیطانی تے حیوانی کم ہے اسے را انسان غی انسانیتی تاں ہی سو بے جد انسان چنگی طرح لیر لاوے تے لباس ماں وہے؛ کیونجے انسان غو قدرت ہی اسو ہے کہ اس ناں بجن لباس تیں زینت نصیب ہو ہی نیہنہ سکتی حیوان ننگا ہی چنگا لگیں ور انسان تاں سو بے جد اس ور کپڑا ویں، فرفرمایو! جے اس ظاہری لباس تیں علاوہ اک ہور باطنی تے اندرون غو لباس ہے اسے ماں اصل زینت تے اسے ماں اصل پڑدو ہے سگوں ظاہری لباس اسے باطنی لباس غی تاہنگ پیدا کرن واسطے ہے! لہٰذا ظاہری لباس نے نا نال مچ زیادہ لوڑ اسے باطنی لباس غی ہے اور یوہ'' تقویٰ پرہیزگاری غو لباس ہے، ظاہری لباس وی تاں ہی پڑدو تے زینت بن سکے جدوہ اس اندر غا لباس نے مطابق وہے۔

(۱۸) اپر آدمؑ تے ابلیس لعین غو جہڑو قصو بیان ہویو ہے. یوہ اک نیش بچو تے اصلی واقعو ہے، جس غا بیان کرن غو اک اہم مقصد یوہ تھو جے انسان اپناں پراناں تے اصلی دشمن غی پشان کرے، تے اس اصلی ازلی دشمن تیں ہشیار رہ، اس غا کہیا ماں آنے اپناں مالک غی نافرمانی نہ کرے، ہُن اسے گل ناں کھول نے ہور تاکید نال بیگان کیو جارہیو ہے جے یوہی وہ ازلی دشمن ہے جہڑو تھاراماں باپ ناں جنت تیں کڈن غو ذریعو بنیوں اسے غی واہ چال تھی جس نال حضرتِ آدمؑ تے حضرت حواؑ غو جنتی نورانی لباس لہہ گیو، ہن تم کدے وی اس غی چالاں، اس غاں پھنداں تے اس غیں چھلن بازیاں ماں نہ آجایئو! خاص طور ور اس غا حملہ تیں اس گلوں ملوں ہی ہشیار رہن غی لوڑ ہے، کیونجے اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت تے قدرت نال اس لعین ناں سگوں اس غی نسل ناں وی یاہ طاقت دتی وی ہے کہ یہ تم ناں اس را تک سکیں جے تم انھاں ناں نیہنہ تک سکتا ہُن آپ ہی اندازو لا لیو جے یوہ چھپیو وو اولے رہن آلو دشمن کنوں خطرناک ہے! یوہ تے اس ٹہنگ نال وسوسو گھل چھوڑے کہ انسان ناں غفلت ماں چتو ہی نیہنہ لگتو، ور اس غو مطلب یوہ وی نیہنہ! جے یوہ کسے ناں زبردستی پنجو نے گمراہ کرسکے، نہ، نہ، یوہ تے چھڑو وسوسو گھل سکے! تے اس غا مریدوی بے ایمان ہی بنیں، اساں بے ایماناں غو ہی یوہ اصل دوست ہے، باقی رہیا یوہ ایمان آلا جہڑا خدا غی حفاظت تے پناہ ماں آجیں، انھاں ور اس غو چھٹ، داء کد چل سکے، تے چارے قضاء کدے اَن پہاں ہی کائے غلطی کران ماں کامیاب وی ہو جے تاں وی وہ یہہ اپناں مالک اگے گریہ زاری کرنے ہور اُچا درجہ حاصل کرلیں۔ فائدہ:- انھاں آیتاں ور غور کرن آلو اسلام ماں پڑدہ غی تے لباس غی اہمیت غو اندازو لا سکے۔ تے جہڑا لوک ننگو رہن، اونگ بن نے تے لنگوٹی شنگوٹی لانے پھرن، یا سادو بنن ناں مذہبی کم سمجھیں انھاں غا بارہ ماں وی تم فیصلو کرسکیں کہ یہ شیطانی کم کررہیا ہیں؟ یا مذہبی اور پیغمبری!! امام قرطبیؒ اپنی تفسیر ماں لکھیں سے؛ حضرت آدمؑ غا واقعہ نے نال نال گہڑی گہری اس را تاکید کرن تیں اندازو لا یو جاسکے جے اسلام ماں پڑدہ پوشی غی کتنی اہمیت ہے!!۔ (تفسیر قرطبی)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۹) عرب غاں لوکاں ماں ہزاراں قسم غیں عملی تے اعتقادی برائیں پیدا ہوگئی تھیں، ان ماں بے حیائیاں غا کم ساراں تیں مُہرے تھا، وران غی بدبختی یاہ تھی جے یہ ان ساراں پہیڑاں کماں ناں مذہبی فریضہ تے اللہ تعالیٰ غا دسیا واکم سمجھیں تھا، کیونجے ویہہ اپنوں تعلق حضرتِ ابراہیمؑ تے حضرتِ اسماعیلؑ نال جوڑیں تھا فرپلے تیں کڈیں ویں ان ساریں بدعتاں، تے بے حیائیاں ناں انھاں نبیاں غی سچی تعلیم ہاں مڑھ چھوڑیں تھا، حالانکہ انھاں کولے اس غی علمی کائے وی دلیل موجود نہیہ تھی، بس چھڑا باپ دادا تیں چلتا آرہیا کجھ قصا کہانی تھا، انھاں برائیاں بچوں ہی اک بہت بڑی بدی تے بے حیائی یاہ تھی جے کہ قریش ناں چھوڑنے باقی عرب غا سارا لوک کعبہ پاک غو طواف الف ننگاں ہونے کریں ویں تھا، مڑد تہاڑی تے کالسریں رات نے ویلے! اس نے پچھے انھاں غی یاہ سوچ کم کررہی تھی جے جہڑیں لیرلائے گناہ کیا ہیں، وہیہہ ہی لانے خدا غا گہر غو طواف کس را ہو سکے!! اور کپڑا تے دنیا غو بنا سنگار ہے فراس لش پش غو کعبہ پاک ماں کے کم!؟ تے کمال یو ہتھو، جے اس بے حیائی ناں وی مذہبی فریضو سمجھیں تھا، اللہ تعالیٰ نے فرمایو؛ کجھ تے غور کرو! کیوں خدا اسی بے شرمی غی گل واسطے کہہ سکے!! خدا غی سچی ذات کے ناں اسا بے حیائی غا کم واسطے کدے نہیہ کہہ سکتی یہ تے سارا شیطان غا دسیا واکم ہیں، ور جہڑی قوم خدا غو بوہ چھوڑنے شیطان غو گھر ونوڑ لیئے اس غی تے فرمت ہی ماری جئے، اج وی دنیا ماں مچ سارا پاگل ننگا ہون یا ادنگ ہون ناں مذہبی کم سمجھیں - خدا بچاوے اسی بے حیائیاں تیں۔

(۲۰) یعنی اللہ نے ان بے حیائیاں غو حکم -نعوذ باللہ- نہیہ دتو، بلکہ اللہ تعالیٰ نے تے انھاں گلاں غو حکم دتو ہے، جے دنیا غا ہر اک کم ماں اعتدال ورژ ہو، انصاف آلا رستہ ورژ ہو، اُس غا کے حکم ماں ''افراط تے تفریط'' یعنی حدوں بدھ گہاٹو یا باھد و نہیہ ہو تو، اس غا سارا کم مناسب تے درمیانہ ویں لہذا مومن ناں وی یوہ ہی رستو اختیار کرنوں چاہئے! تے اللہ غو حکم ہے جے ہر ایکن عبادت ماں اپنوں چہرو سدو اسے در رکھو یعنی اس غاں نبیاں غا دسیا واطریقہ نے مطابق کرو! اس غی نازل کی وی شریعت تیں بال برابر اُرے پرے نہ ہو! تے نال ہی اس غو حکم ہے جے عبادت ناں نیش اسے واسطے ہی کرو! اس ماں کسے طرح غی شرک نہ کرو! دکھلاوو نہ کرو! بس یاہ سمجھ لیو جے عبادت صرف قبول واہی ہے جہڑی اس غا دسیا وانبیاں آلا طریقہ نے مطابق وہے تے وہے وی صرف اسے واسطے جسماں ذری شرک دکھلاوو نہ وہے۔ فائدو:- یاہ تفسیر مسجد ناں عبادت غا معنی ماں لے نے ہے دوجی تفسیر ''مسجد'' ناں نماز غا معنی ماں لے نے وی کی جئے۔

(۲۱) یعنی یوہ سب کجھ اسے گلوں ہے کیونجے تم جس را پیدا ہویا ہیں اسے را اک تہاڑے فراس غی بارگاہ ماں حاضر ویں غا جت تم نے زندگی غا پل پل غو لیکھو دینو ہے۔

(۲۲) یعنی حضرتِ آدم تیں بعد فر انساناں غیں دو جماعت بن گئیں اک ناں تے اللہ نے ہدایت دیدتی ور دوجی ور گمراہی ثابت ہوگئی لیکن گمراہ ہو واو یہہ لوک جنھاں نے اپنا ں مالک اللہ تعالیٰ ناں چھوڑنے شیطان نال دوستی لالی، انھاں غی تے شیطان اس را مت مار چھوڑے کہ وہیہ سارا بے حیائی غا تے نافرمانی غا پہیڑا کم کرکرنے وی یوہی خیال بلکہ یقین کرتا رہیہ جے ہم ''ہدایت ور ہاں'' مہارو رستو ہی اصل ہدایت آلو رستو ہے'' بس اسے گلوں ویہہ کدے حقیقت ور غور نہیہ کرسکتا۔ قرآن پاک نے یاہ گل کیئیں جگہیں بیان فرمائی ہے۔

منزل ۲

(۲۳) عرب غا لوکاں نے ننگاں ہونے طواف کرن تیں علاوہ جہڑیں ہور بدعت کڈیں تھیں ان ماں اک یاہ وی تھی جے حج کرن آلا ناں بس اتنوں کھانوں پیتوں جائز ہے جس ناں وہ زندہ رہ سکے! اس جاہل پونا غا مقابلہ ماں اللہ تعالیٰ نے آدمؑ غی اولاد ناں حکم دتو جے تم ہر نماز نے ویلے چھڑو ستر ہی نہ چھپاؤ بلکہ جثوں بنے سرے اس نے مطابق خوب زینت تے زیبائش اختیار کرو! اپنے کولے موجود لیراں بچوں چنگی تیں چنگی لاؤ! تے ضرورت نے مطابق رج نے کھاؤ پیو، ور اک گل یاد رکھو جے کسے وی کم ماں شریعت غی حد تیں نہ ٹپو! کیونجے اس را حدوں بدھن آلاں ناں اللہ پسند نہیہ کرتو۔

(۲۴) عرب بلکہ ساری دنیا ماں ہی شیطان انساناں غو یوہ ذہن بنا تو رہیو ہے جے مذہبی آدمی واسطے تے دیندار خدا غا پیارا بندہ واسطے یوہ جائز نہیہ جے وہ ذائقہ آلا چنگا چنگا کھانا کھائے، تے نہ اس واسطے یوہ جائز

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہے کہ وہ اسیں لیر لاوے جہڑیں اس غا وجود ور چنگی لگیں، جنھاں نال پڑدہ پوشی وی وہے تے جسم ماں زینت اور زیبائش وی آجے۔ بلکہ اساں لوکاں ناں ننگ مڑنگ ہونے بنا ماں پھرنوں چاہیئے! تے جے کدے زیادہ ہی لوڑ سہئی کریں تاں کوئے پُہوری شوری ہی پلہیٹ لیں، آیت پاک ماں اسے سوچ ناں غلط بیان کیو جارہیو ہے، جے وہ لباس جہڑو اللہ نے اپناں بنداں غی زینت تے زیبائش واسطے پیدا فرمایو تھو، تے دو جیں جائز زینت آنیں چیز اور وہ حلال کھانوں تے پاک اور سچیں چیز جہڑیں خدا نے بنداں غا کھان واسطے پیدا کی تھیں یہ کس نے حرام کی ہیں!؟ خدا غا حلال ناں کون حرام کر سکے! سنوں! دنیا غیں یہ ساریں چیز دنیا ماں تے ساراں انساناں واسطے ہیں مومناں ہے نال نال کافر وی ان تیں فائدو چکیں، ور قیامت ہے تہاڑے تے یہ صرف مومناں واسطے ہی رہ جیں غیں، ان ماں مشرکاں دوزخیاں غو کجھ وی حصو نہیں ہوسیں ل، بلکہ دنیا ماں وی یہ اصل تے مومناں واسطے ہی پیدا ہوئیں ہیں۔ کیونجے یوہ سارو سنسار ایمان آلاں واسطے ہی ہے فر مومناں ہے مہاوے ہی یہ مشرکاں ناں وی نصیب ہو جیں، ہاں! یاہ ہور گل ہے کہ دنیا ماں مومن ان چیزاں ور دل نہیں لاتو جد کہ غیر مسلم اپنی زندگی غو مقصد ہی ان لذتاں ناں بنا لئے! آخر ماں فرمایو جے ہم تے اپناں دین غا یہ احکام کھول کھول ہے تفصیل نال سناواں ور ان تیں فائدو یہہ لوک چکیں جنھاں نے دین غا علم غی لوء ماں سفر کرن غو فیصلو کر لیو وہے، باقی جہڑا لوک جہالت غی انھیریاں ماں ٹھہلا تے ترِ کہلا کھان ماں مست ہیں انھاں ناں اس پاک کلام غو وی کے فائدو!۔

(۲۵) یعنی اللہ تعالیٰ نے اُن سچی چیزاں تیں نہیں ٹھاکیو بلکہ خدا تعالیٰ نے تے اِن براں کماں تیں ٹھاکیو ہے جنھاں ناں تم نیکی سمجھ ہے کریں، اللہ پاک نے ٹھاکیو ہے (الف) ہر قسم غی بے حیائی تے بے شرمی غاں کماں تیں، پہانویں وی یہہ کھل مکھلا باندے کیا جیں تے پہانویں چھپ لُک ہے اولے اولے کیا جیں (ب) تے ہر قسم غا گناہ غا نافرمانی آلاں کماں تیں (ج) اور کسے ور وی انحق زیادتی کرن تیں (د) تے اس گل تیں اللہ تعالیٰ نے سختی نال ٹھاکیو ہے جے دنیا جہان غی کسے وی چیز ناں خدا تعالیٰ غی خدائی ماں شریک کیو جے، اللہ تعالیٰ تیں بجن کسے ناں اپنوں معبود، مسجود تے مددگار بنایو جے (ہ) اور اس نے اس گل تیں منع فرمایو ہے جے اس ور اسیں گل نہ لاوہجڑیں تم جانتاں ہی نہیں یعنی کسے کم غا بارہ ماں تحقیق تے علم تیں بجن کدے یاہ نہ کہو جے اس را کرن غو حکم اللہ نے دتو ہے، جس را کہ عرب غا مشرک بے حیائی تے بے پڑد ہون ناں کیہوئیں تھا جے اس غو حکم اللہ نے دتو ہے۔

(۲۶) اک اک فرد ہاروں اللہ تعالیٰ نے ہر اک جماعت تے ہر اک قوم ناں وی پیدا کرنے اس واسطے وی عمل غو اک ویلو مقرر کیو ہے، مُہلت غی اک گھڑی متھ لی ہے فر جسو یلے واہ گھڑی آجے اور اللہ تعالیٰ غی طرفوں دنیا ماں عذاب دین غو یا موت دے نے فر آخرت ماں سزا دین غو فیصلو ہو جے، فر وہ اک پلن نہ اگے ہو سکے نہ پچھے، نہ دنیا غی کائے طاقت خدا غا عذاب ناں نال سکے تے نہ موت تیں بچا سکے۔ دراصل اس ماں نافرماناں واسطے بڑی سخت تہمکی ہے جے تھاری ڈھیل غی وی اک حد ہے۔

(۲۷) وہ ہی پرانوں سبق یاد کروایو جارہیو ہے جہڑو آدمؑ غی ساری ذریت ناں سب تیں پہلاں دتو گیو تھو، جس غو ذکر سورت بقرہ ماں وی آدمؑ غا قصہ تیں فٹ بعد آیو تھو تے اگے وی آدمؑ غا قصہ ہے نال نال کیں جگہ آرہیو ہے جے اے آدمؑ غی اولاد! جسو یلے وی میری طرفوں تھارے کولے میرا نبی

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

اے آدمؑ غی اولاد! جسو یلے تھارا کولے تھارا بچوں ہی رسول آویں جہڑا تمناں میریں آیت پڑھ

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

پڑھ ہے سناویں فر جہڑو پرہیزگاری اختیار کرے اور اپنوں آپ ٹھیک کر لئے اساں لوکاں ور تے نہ کوئے خوف ہے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ

تے نہ وہیہ غمگین ویں غا؛ تے جہڑا میریاں آیتاں ناں چھوٹھیں کیہنہ غا اور

اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

انھاں غا مقابلہ ماں تکبر کریں غا یہ لوک تے دوزخی ہیں یہ سدا اسے ماں

خٰلِدُوْنَ ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

ریہنہ غا (۲۷) تے اس توں بڑو ظالم کہڑو وہے غو جہڑو اللہ تعالیٰ ور چھوٹھو بہتان

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۚ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

لاوے یا اس غی آیتاں ناں چھوٹھیں کہہ انھاں لوکاں غا لیکھ غو لکھیو ووحصو انھاں ناں لبھ

الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا

جے غو (۲۸) ات توڑی کہ جسو یلے مہارا چلایا وا (فرشتا) انھاں غی جان کڈن واسطے انھاں کولے آجیں غا وہیہ پچھیں غا

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا

کت ہیں تھارا وہیہ معبود جنھاں غی تم اللہ ناں چھوڑ نے عبادت کریں تھا، وہیہ کیہنہ غا وہیہ مہارے تیں گم

عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ

ہیں تے وہیہ آپ اپنے اپر گواہی دیں غا جے واقعہ ہی وہیہ کافر تھا (۲۹) اللہ تعالیٰ فرماوے غو

ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ

انساناں تے جناں غا جہڑا ٹولا تھارا تیں پہلاں ہویا تم وی انھاں نال دوزخ

وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ

ماں بڑ جاؤ! جسو یلے وی کائے نوی جماعت اس ماں بڑے غی واہ اپنی سنگی جماعت ور لعنت کرے غی

جے اے آدمؑ غی اولاد! جسو یلے وی میری طرفوں تھارے کولے میرا نبی

آویں غا، جہڑا تمناں میرا حکم سناویں غا تم انھاں غی اطاعت کریو تے سنوں! جہڑو وی تھارے بچوں نبیاں غا کہن ور ایمان قبول کرنے متقی پرہیزگار بن جے غو وہ تے بے خوف ہونے اپنی اس جنت ماں آجے غو، ور جہڑا دنیا غا جھیلا ماں پھس نے اپنے اپر ظلم کریں غا، اللہ تعالیٰ غیں سچیں آیتاں ناں چھوٹھیں کیہنہ غا، اس غا حکماں اگے آکڑ دسیں غا وہیہ تے ہمیشاں ہمیش واسطے جہنم ماں چلیا جیں غا جتوں کدے نکل یہنہ سکسیں!۔

(۲۸) آیت غا اتناں حصہ غی تفسیر دو طرح کی گئی ہے اک تے یاہ جے ان لوکاں تیں بدھ ظالم کون ہو سکے!! جہڑا اللہ تعالیٰ ور گوڑ ماریں، اپنی کڈیں وی بدعتاں تے برائیاں واسطے کیہنہ جے ان کماں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غو حکم اللہ تعالیٰ نے دتو ہے، جس را کہ عرب غا مشرک ننگاں ہونے طواف کرن ناں کیہنہ تھا جے اس غو حکم ہم ناں اللہ تعالیٰ نے دتو ہے۔ اور خدا تعالیٰ غیں سچیں سچیں آیتاں ناں چھوٹھیں کیہنہ، ان لوکاں ناں دنیا ماں تے اپناں ''لیکھ'' غی روزی، عزت، دولت وغیرہ لبھ جے غی ور آخرت ماں تے انھا واسطے وہ عذاب تیار ہے جس غو ذکر اگے آوے لگو۔ تے دو جی تفسیر اس را کی گئی ہے جے ان مجرماں ناں اللہ غی ''لکھی وی'' تے طے کی وی سزا ضرور ملے غی جس توں یہ کسے را چھٹ نہیں سکسیں۔ یعنی ﴿الکتب﴾ ''لکھی وی'' یا لیکھ'' غی روزی وی ہو سکے تے سزا وی، اور ہو سکے ہے ان ایکن لفظ تیں دوئے گل مراد ویں یعنی دنیا ماں اُن غا لیکھ غی روزی لبھ جے غی تے آخرت ماں یا دنیا ماں ہی لکھی وی سزا وی! جہڑی اساں مجرماں واسطے پہلاں تیں لکھی وی ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

ات توڑی کہ جد سارا ہی گھٹا ہو جیں غا (اسو یلے) پشلا لوک اپناں اگلاں لوکاں غا بارہ ماں کیہنہ غا:

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ

یہ ہی ویہہ لوک ہیں جنھاں نے ہم ناں گمراہ کیو تھو لہٰذا انھاں ناں دوزخ غو دونوں عذاب دے

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ

اللہ تعالیٰ فرماوے غو ساراں واسطے دونوں ہی ہے ور تم جانتا نہیں (۳۸) تے اگلا لوک

اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

پشلاں لوکاں ناں کیہنہ غا: تمناں مھارے اُپر کوئے فضیلت حاصل نہیں

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

لہٰذا تم جہڑیں کھٹیں کریں ویں تھا انھاں غا بدلہ ماں عذاب غو مزو چکھو (۳۹) بیشک جنھاں لوکاں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

مھاریاں آیتاں ناں چھوٹھیں کہیو تے انھاں غا مقابلہ ماں تکبر کیو انھاں واسطے اسمان غا بو آیہنہ کھولیا

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِىْ سَمِّ

جاسیں، تے نہ ویہہ جنت ماں جاسکیں غا، ات توڑی جے اونٹھ سوئیں غا ناکا بچوں (نہ) نکل

الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

جیئے؛ تے ہم مجرماں ناں اسے را سزا دیاں (۴۰) انھاں واسطے جہنم غی اگ غی

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

تلائی وہے غی تے انھاں غے اُپر اسے غو اوڑھنوں وہے غو؛ تے ہم اسے را ظالمان ناں سزا دیاں؛

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا

تے جہڑا لوک ایمان لے آیا اور انھاں نے چنگا عمل کیا - تے ہم کسے ور اس غی طاقت تیں بدھ ذمہ واری

اِلَّا وُسْعَهَآ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

نہیں سٹنا - یہ ہی لوک جنتی ہیں، یہ سدا اسے ماں رہنہ غا (۴۲)

ع ۴

(۲۹) سوال جواب ساہ کڈن آلاں فرشتاں تے مشرکاں غی روح غے بشکارویں، کیونجے اکھ میچتاں ہی آخرت غیں ساریں حقیقت باندے آجیں، تے مشرک غی روح آپے اپنوں جرم من لئے! جے جنھاں ناں ہم اپنوں سفارشی تے حمایتی سمجھ غے پوجتا رہیا ویہہ سارا خیالات باطل تھا اج ان بچوں کوئے کجھ کم نہیں آتو۔ وریوہ کو یلے غو معنوں وی کس کاری!۔

(۳۰) انساناں تے جناں بچوں جنھاں نے کفر شرک غا نواں نوان رستہ کڈیا تھا، نویں نویں رسماں ناں رواج دتو تھو فر پچھے آن آلا لوک وی انھاں ور ہی چل پیا تھا، اور ویہہ مذہبی رہنما اور سیاسی مقدم جہڑا مہرے ہونے باقی عام لوکاں ناں کفر شرک تے خدا غی نافرمانی غی پٹی پڑھاتا رہیا، فر دو جا لوک وی ان بڑاں بڈیراں غا دسیا وا رستہ ور چل پیا۔ قیامت غے تہاڑے یہ مُہرے غا لوک اگے اگے جہنم ماں جیں غا فر پشلاں ناں وی کہیو جے غو جے تم وی اپناں ان گرواں غے نالں نالں دوزخ ماں بڑ جاؤ! فر جسو یلے یہ اک سوچ تے اک خیال غا لوک گھٹا ویں غا اُس ویلے اک دو جا ناں اس اوکھی گھڑی تے مشکل وقت ماں حوصلو یہنہ دے سیں جس را سنگی سنگیاں ناں دیں بلکہ یہ اک دو جا در بشکیں غا، دندر کیں غا تے لعنت کریں غا، جہڑا پچھے چلن آلا لوک ویں غا و یہہ اپناں ان مذہبی تے سیاسی کھڑ پینچاں واسطے کیہنہ غا ربا! ان لوکاں نے ہی ہم ناں گمراہ کیو تھو لہٰذا انھاں ناں توں دونوں عذاب دے، اللہ فرماوے غو کوئے گل نہیں! ات ساراں واسطے دونوں ہی ہے، اُنھاں نے تمناں گمراہ کیو تے تم نے اپناں ماتحت یا پچھے آن آلاں ناں گمراہ کیو اس گلوں ساراں واسطے دونوں ہی ہے فر تم ناں اپنی اپنی پئی وی ہے تمناں کے پتو کس ناں کتنوں عذاب ہو رہیو ہے، تم اس ناں کس را سیان سکیں!! فقد جمعنا بین الروایات عن السلف فی ''الا ولیٰ ولا خریٰ'' وفی ''الضعف''.

(۳۱) یعنی تم نے مھارا عذاب ماں باھدا غی درخواست کرنے کے کھٹ لیو ہے! مھارا باھدا نالں تم ناں کے لبھ گیو! اور جے کدے ہم نے تم گمراہ کیو تھو فر تم نے وی تے دو جاں لوکاں ناں گمراہی غا رستہ ور لایو تھو، بس کوئے کسے تیں گھٹ نہیں، نہ کسے ناں کسے ور فضلیت ہے تے نہ عذاب ہولو وہے غو۔

(۳۲) یعنی خدا غیں آیتاں ناں چھوٹھیں کہن آلا، تے اس غا حکماں اگے آکڑ دسن آلا کافراں غو نہ کوئے عمل قبول وہے غو، تے نہ انھاں غی دعا واسطے اسمان غا بو آکھلیں غا اور جس ویلے یہ مرجیں غا اسو یلے انھاں غی روح وی اسماناں اپر ''علیین'' غا اعلیٰ مقام ور نہیں جاسیں جت نیک لوکاں غیں روح ویں، بلکہ واہ پچ تھلے سجین غا قید خانہ ماں لے غے قید کر دتی جے حضرت براء ابن عازبؓ تے حضرت ابو ہریرہؓ تیں اسے مفہوم غی اک لمی حدیث بیان ہوئی ہے (مسند احمد، ابن کثیر) اللھم ان مجرماں ناں کِدے وی اچائی تے اعلیٰ رتبو نصیب نہیں ہوسیں، فر جنت ماں چلیا جیں یا ہ گل تے ممکن ہی نہیں انھاں غو جنت مان جانو اسے را اک ان ہونی گل ہے جس را کہ سوئیں غا سل (لگا) بچوں اونٹھ غو لنگ جانو یا مٹ جانو اک اَن ہونی گل ہے۔

(۳۳) یعنی ہیٹھ، اپر ہر پاسے تیں اس را عذاب وہے غو جس را کہ اگ غو ہی لہیف وہے تے اگ ہی غی تلائی وہے، اللھم احفظنا منہ.

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۴) فرمایو جارہیو ہے جے ایمان قبول کرنے نیک عمل کرن آلا لوک جنتی ہیں جس ماں ویہہ سدا ہی ریہنہ غا ور نیک عملاں غا بارہ ماں کسے غا دل ماں یاہ گل آ سکے تھی جے نیک عمل تے مچ ہی اوکھا ہیں یہ ہر آدمی کدکر سکے؟ تے جس آدمی نے دنیا غا ان بختاں قضیاں ناں وی نبھانوں وہے، بیوی بچا تے اپنوں ٹبڈ وی پالنوں وہے وہ نیک عمل کدکر سکے؟ آیت نے بشکار ہی فورًا اس غو جواب دتو کہ

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ

تے انھاں غا دلاں ماں جو کجھ ساڑ کرودھ وہے غو ہم وہ کڈ دیاں غا، انھاں نے کولے نہر بختیں ویں

الْأَنْهَارُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا ۖ

غیں ؛ تے ویہہ کیہنہ غا : ساریں صفت اللہ تعالیٰ واسطے ہیں جس نے ہم ات توڑی پہچایا

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۚ لَقَدْ

تے ہم اس مقام توڑی کدے نیہنہ پچ سکاں تھا جیکدے اللہ ہم ناں رستو نہ دستو ؛ بیشک

جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ

مہارا رب غا رسول سچی گل لے نے آیا تھا ؛ تے انھاں ناں بلا نے کہیو جئے غو جے یاہ

الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ وَنَادَىٰ

جنت ہے جس غا تم وارث بنا دتا گیا ہیں انھاں عملاں نے صدقے جہڑا تم کریں تھا (۳۵) تے

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا

جنت آلا دوزخیاں ناں بلا نے کیہنہ غا جے مہارا نال مہارا رب نے جہڑو وعدو کیو تھو

وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ

ہم نے وہ برحق دیکھ لیو ہے تے کیوں ! تھارا رب نے جہڑو وعدو تھارا نال کیو ووتھو تم نے وی وہ ٹھیک دیکھ

حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ

لیو ہے ؟ ویہہ کیہنہ غا آہو ! فر اک آواز دین آلو دواں نے بشکار آواز دئے غو جے ظالماں

اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن

ور اللہ غی لعنت وہے ؛ جہڑا اللہ غا رستہ تیں روکیں

سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ

ویں تھا ؛ تے اس ماں ڈنگ لوڑتا ریہنہ تھا اور ویہہ آخرت غو انکار

كَافِرُونَ ﴿٤٥﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ

کریں تھا (۳۶) تے انھاں دواں نے بشکار اک بتوں وہے غو تے اعراف ور کجھ لوک ویں غا

منزل ۲

اسی گل تے کسے غا دل ماں آنی ہی نیہنہ چاہیئے ! کیونجے نیک عمل تے ویہہ ہی ہیں جن غا کرن غو حکم اللہ تعالیٰ نے دتو ہے اور اللہ تعالیٰ تے اپناں بنداں غی ہمت تیں خوب واقف ہے، اس ناں بنداں غیں مجبوریں تے اوکھت وی یاد ہیں فر وہ اپناں بنداں ناں کسے اسا کم غو حکم دے ہی کد سکے جہڑو انسان غی ہمت تیں اپر غو وہے؟! ''اللہ تعالیٰ تے کسے ور وی اس غی طاقت تیں بدھ ذمہ داری گہتو ہی نیہنہ'' اس نے جتنی نیکیاں غا حکم دتا ہیں ویہہ بالکل سوکھی ہی ہیں ان بچوں کوئے وی مشکل نیہنہ ! سبحان اللہ ! یوہ قرآن غو اک قسم غو ورتھو، اج اللہ غا بندا دنیا غا کوناں کوناں ماں اس غی نازل کی وی شریعت ور عمل کرنے دس رہیا ہیں جے واقعہ ہی مہارا رب نے ہم ناں مچ سوکھا کماں غو ہی حکم دتو ہے کوئے وی حکم مہاری ہمت تیں پہار و نیہنہ ! ہاں ! کوئے پنجنڈی نیوں ہی پھڑ مار لئے تے اس غو کجھ اعتبار نیہنہ۔

(۳۵) جنت غی بڑی نعمتاں بچوں اک نعمت یاہ ہے کہ ات کسے نا کسے ور کجھ کوڑ، کرودھ، ساڑ وو غیرہ بالکل نیہنہ ہوسیں، ہر اک اپناں اپناں درجہ ور خوش وہے غو بلکہ دنیا غی کائے خفگی وی جے کدے کسے غا دل ماں اپناں پہائی دروں وہے غی واہ اُت کڈ دتی جے غی، سگوں کوئے جنتی اپناں درجہ ور بڈیا روی نیہنہ کرسیں بلکہ اس ناں اللہ تعالیٰ غو فضل سمجھے غو، تے اس ور اللہ تعالیٰ غو شکر کرے غو، تے جنت ماں سارا جنتی ات غیں یہ نعمت دیکھ نے اڑک پڑک ہی بول پویں غا جے اللہ غا نبیاں نے واقعہ ہی مہارا نال پچھو وعدو کیو تھو اور جتنی نعمتاں غی ہم ناں خبر دتی تھی اج ہم نے اکھاں نال تک لیو ہے یہ سب خبر بالکل صحیح، سچیں تھیں، اُس ویلے اللہ غی طرفوں اک فرشتو اعلان کرے غو'' جاؤ تمناں جنت غو وارث بنا دتو گیو ہے تھاراں نیک عملاں نے صدقے'' اور یوہ وی اللہ غی طرفوں اک کرم وہے غو کہ نیک عملاں ناں جنت کمان غو سبب کہہ دتو، جس نال جنتیاں ناں دلی خوشی حاصل وہے غی ورنہ انسان کے تے انسان غا عمل ہی کے !! آپ نبی پاک ﷺ فرمانویں ! چنگی طرح سمجھ لیو جے تھارے بچوں کسے ناں صرف اس غا عمل جنت ماں نیہنہ لے جاسیں جچر توڑی اللہ غو فضل نہ وہے (بخاری مسلم)

(۳۶) جنت تے دوزخ نے بشکار لکھاں کوہ غو پھنڈو وہے غو، ور یاہ اللہ غی قدرت وہے غی کہ جنتی دوزخی ایکن دوجاناں آمنے سامنے تک نے ارام نال گل کرسکیں غا، جت جنتی دوزخیاں ناں کیہنہ غا جے مہارا رب نے مہارے نال جنت غو تے اس غیں نعمتاں غو جہڑو وعدو کیو تھو ہم نے تے اج اکھاں نال تک لیو کہ وہ بالکل سچو تھو تم سناؤ ! تھاری بدعملیاں ور جہڑو دوزخ غو وعدو تھو وہ وی پورو ہو گیو نا !؟ ظاہر ہے ویہہ ''آہاں'' تیں بجن کے جواب دے سکیں غا، اللہ غو فرشتو آواز مارنے کہہ غو در فٹے منہ ان ظالم کافراں ور خدا غی لعنت جہڑا آپ وی آخرت ناں نیہنہ منیں تھا تے دوجان ناں وی خدا غا دین تیں ڈکن واسطے دین ماں عیب کڈتا ریہنہ تھا، اللہ غا کلام ماں، اس غا احکام ماں ڈنگ کڈ کڈنے دوجاں ناں وی خدا غا دین تیں دور رکھیں تھا لوکاں غاں دلاں ماں شبو تے ٹھسو گھلتا ریہنہ تھا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

جھڑا ہر ایکن ناں اس غی نھار تیں سیان لیں غا تے ویہہ جنتیاں ناں بلاغے کیہنہ غا:

أَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۖ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾

جے تھارا ور سلامتی وہے یہ (اعراف آلا) اجوں جنت ماں داخل نیہنہ ہویا ہوسیں ور ویہہ امید رکھتاویں غا (۴۷)

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ أَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوا

تے جسویلے انھاں غیں نظر دوزخیاں در پھریں غیں ویہہ کیہنہ غا:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿٤٧﴾ وَنَادٰٓى

اومھاریا ربا! توں ہمناں انھاں ظالماں ماں شامل نہ کریے (۴۸) تے اعراف آلا کجھ (کافر) لوکاں

أَصْحٰبُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمٰهُمْ قَالُوا

ناں بلاغے کیہنہ غا: جھاں ناں ویہہ انھاں غی نھار تیں پشاناویں غا ویہہ (انھاں ناں) کیہنہ غا:

مَآ أَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾

تمناں تھاری ٹلن تے تھارو تکبر کرنوں کجھ کم نیہنہ آیو ؟ (۴۹)

أَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۚ

کیوں! یہ ہی ہیں ویہہ لوک جھاں غا بارہ ماں تم قسم کرغے کیہنہ ویں تھاجے انھاں ور اللہ غی رحمت نیہنہ ہوسکی

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾

(تے انھاں ناں حکم وہے غو) جاؤ تم جنت ماں چلیا جاؤ! نہ تھارا ور کوئے ڈر ہے تے نہ تم غمگین ویں غا (۵۰)

وَنَادٰٓى أَصْحٰبُ النَّارِ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا

تے دوزخی جنتیاں ناں بلاغے کیہنہ غا جے مھارا ور تھوڑو جیو پانی

عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۚ قَالُوٓا

سٹ چھوڑو یا جھڑو رزق اللہ نے تمناں دتو ہے اس بچوں کجھ دیدیو ؛ ویہہ کیہنہ غا:

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾ الَّذِينَ

جے اللہ تعالیٰ نے تے انھاں دواں چیزاں ناں کافراں ور حرام کر چھوڑیو ہے ؛ جھاں نے

(۳۷) جنت تے دوزخ غے بشکار اک اچو بتو وہے غو، تانجے جنت غا لوک دوزخ غاں عذاباں تیں تے دوزخی جنت غی نعمتاں تیں دور رہ سکیں ، اس بشکار لی کندھ ہی غی اک اچی ٹیکری آلی جگہ ناں اعراف کہیو جے، تے اس ور رہن آلاں لوکاں ناں ''اصحاب الاعراف'' کہیو جے ور یہ کون لوک ویں غا؟ اس بارہ ماں سلف تیں بے شمار اقوال نقل ہویا ہیں ور متا صحابۂ کرام تے دوجاں بزرگاں غو کہنوں ہے کہ یہ ویہہ مومن ویں غا جنھاں غیں نیکیں تے بدیں برابر ویں غیں ، حافظ ابن کثیرؒ نے تے اسے مضمون غی اک حدیث وی بیان کی ہے۔ یہ دوجاں لوکاں تیں نیس اک پچھے جنت ماں جیں غا، یہ جنت دوزخ دواں غو نظارو کریں غا، تے جنتیاں ناں مبارک بادی دیتاں ''سلام'' کریں غا۔ آیت غا آخر ماں قرآن کریم نے اعراف آلاں غو آپ تعارف کراتاں فرمایو ہے جے یہ ویہہ لوک ویں غا ''جھڑا اجوں جنت ماں گیا تے نیہنہ ہوسیں ور امیدوار ویں غا'' جھڑی امید پوری کردتی جے غی۔

(۳۸) دواں غے بشکار ہون غی وجہ تیں اعراف آلاں غی حالت امید تے ڈر غے بشکار وہے غی، فر جسویلے انھاں ناں دوزخیاں غو نظارو کروایو جے غو ویہہ ڈر جیں غا اور خوف نال عرض کریں غا جے ، ربا! توں ہم نا انھاں ظالماں نال شامل نہ کریے! اور یاہ ان غی عاجزی غی گل ہے ور نہ انھاں ناں تے یقین وہے غو جے دیر سویر اوڈک تے جنت ماں ہی جانوں ہے۔

(۳۹) یعنی یہ اعراف آلا کجھ اساں دوزخیاں ناں۔ جھاں ناں ویہہ دنیا ماں جانیں پشانیں تھا تے ویہہ دنیا ماں انھاں غا کرتوتاں تیں وی واقف تھا۔ ویہہ انھاں ناں کجھ خاص نشانیاں غی وجہ تیں اللہ غی قدرت نال ارباں دوزخیاں ماں سیان لیں غا، یہ ویہہ مشرک کافر ویں غا جنھاں ناں دنیا ماں انھاں غی دولت، طاقت تے اقتدار وغیرہ خدا غا دین اگے نینواں نمیں ہون دئے تھو اعراف آلا انھاں ناں چیتو کراویں غا جے تھاریں ویہہ پارٹیں ، ویہہ جتھا، ویہہ فوج تے طاقت کجھ کم نہ آئی! جس ور تمناں بڑو مان تے بڑیار تھو؟ اس ور ویہہ دوزخی ہور ذلیل ویں غا تے سڑیں غا۔

(۴۰) یعنی ویہہ اعراف آلا جنتیاں در سینی کرغے ان دوزخی متکبر کافراں ناں کیہنہ غا جے یہ ہی ہیں ویہہ، لسا تے مسکین اور غریب مسلمان جنھاں ناں تم ذلیل سمجھیں تھا! تے قسم کر کرغے کیہنہ ویں تھا جے ان ور کدے وی خدا غو فضل نیہنہ ہوسکتو کیونجے جیکدے یہ اللہ غا پیارا ویں آں تاں دنیا ماں انھان غو یہ حال کیوں ہوتو! اج تے انھاں مسکین مسلماناں ناں کہیو جا رہیو ہے جے بے خوف بے غم جنت ماں چلیا جاؤ! انکو! اج انھاں غی کتنی عزت ہو رہی ہے۔!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

اپناں دین ناں کھیڈ تماشو بنا لیو تھو تے جنھاں ناں دنیا غی زندگی نے ٹھو کھا ماں

الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

سٹیو وتھو فراج ہم وی انھاں ناں اسے رابسار چھوڑاں غا جس را انھاں نے اج غا اس دن غی ملاقات ناں بسار

هٰذَا وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

چھوڑیو تھو تے جس را ویہہ مھاری آیتاں تیں نمکریں ویں تھا (۴۱) تے ہم نے یقیناً انھاں کولے

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

اک اسی کتاب پہچا چھوڑی ہے جس ناں ہم نے اپناں علم غے مطابق تفصیل نال بیان کیو ہے، جہڑی ایمان آلاں واسطے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ يَوْمَ يَاْتِيْ

ہدایت تے رحمت ہے (۴۲) یہ کانہہ ناں اڈیکیں چھڑا اس حقیقت غا باندے آجان ناں؛ تے جس تہاڑے اس غی

تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ

حقیقت باندے آجے غی (اس تہاڑے) جنھاں نے پہلاں اس ناں بسار یو وتھو ویہہ کیہنہ غا بیشک

جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ

مھارا رب غا رسول سچی گل لے غے آیا تھا (ہُن) مھارو کوئے سفارشی ہے!

فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ

جہڑو مھاری سفارش کردئے یا ہمناں واپس کیو جا سکے؟! تانجے ہم اس توں علاوہ کم کراں جہڑا ہم کراں واں تھا

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

بیشک انھاں نے آپے اپنوں نقصان کیو ہے تے جہڑیں گل ویہہ پلے تیں بناویں ویں تھا ویہہ ہوا ہو گئی ہیں (۴۳)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

بلاشبہ تھارو پالنہار وہ اللہ ہی ہے جس نے اسماناں ناں تے زمین ناں چھیاں تہاڑاں ماں

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ

بنا یو؛ فر اس نے عرش ور تجلی فرمائی؛ وہ دن ناں رات ور ٹھک چھوڑے

(۴۱) سبحان اللہ! دوزخی چھڑک چھڑک غے جنھیاں غے اگے چھولی اڈیں غا جے پہائی خدا غا ناں ور اک دو چھٹا مھارا در وی مار چھوڑ و یا جہڑیں نعمت تمنا عطا ہوئی ہیں ان بچوں کوئے گرامُر ہم ناں وی دے چھوڑو! ور جواب دتو جے غو کہ تم انھاں نعمتاں تیں محروم کر دتا گیا ہیں تے کیوں نہ محروم ویں!! یہ ویہہ ہی کافر تے ہیں جنھاں نے دین ناں کھیڈ تماشو بنا یو وتھو، یہ دنیا غی نعمتاں ور اس را پھٹ گیا تھا جے آخرت غو تے کدے خیال وی انھاں ناں ویہہ آوے تھو، اج اللہ تعالیٰ وی انھاں غو کجھ خیال ویہہ فرماسیں، نہ انھاں غی کائے چینک پکار سُنے غو تے نہ کائے درخواست قبول وہے غی۔

(۴۲) یعنی قرآن کریم ماں ہدایت غیں ساریں گل کھول کھول غے تفصیل نال بیان کر دتی گئی ہیں، ہدایت غی کائے وی گل الجھی وی ویہہ ہے تے نانے قرآن ماں جو کجھ بیان ہویو ہے وہ قیاسی تے خیالی ویہہ بلکہ اللہ غا قطعی، یقینی، برحق علم غے مطابق ہے جسماں شک شبہ غی کائے گنجائش ہے ہی ویہہ۔ ور اس غے نال نال یاہ وی اک حقیقت ہے جے اس پاک کلام تیں ہدایت اور رحمت ایمان آلا ہی کھٹیں، بے ایمان کرو دھی تے اس پاک کلام غی برکت تیں وی محروم ہی ریہہ۔

(۴۳) یعنی قرآن پاک غی اتنی صاف تے سچی تعلیم اور رحمتِ عالم ﷺ غی اس ان مل تبلیغ غے باوجود جد یہ مشرک ایمان قبول ویہہ کرتا، فر آخر یہ کس چیز غا اڈیک وان ہیں؟ کیوں یہ اس گل غی اڈیک ماں ہیں جے جنھاں عذاباں تیں قرآن ماں ڈرایو گیو ہے تے آخرت غا لیکھا غی جہڑی گل قرآن نے بار بار کہئی ہے یہ سب غی تاویل یعنی حقیقت تکنی چاہویں!؟ سنوں! جس تہاڑے یہ چیز سچیں مچیں ہو جیں غیں اور یہ لوک قیامت ناں اپنیاں اکھاں نال باندے باندے تک لیں غا، اس تہاڑے تے یہ آپ ہی اقرار کر لیں غا جے اللہ غا رسولاں نے سب کجھ سچ فرمایو تھو ور اس تہاڑے اقرار کرنوں تے مغوں کجھ کم ویہہ آسیں، اس تہاڑے تے یہ چینک پکار کر کرنے کیہنہ غا "مھارو کوئے سفارشی ہے؟ جہڑو مھاری سفارش کر دیئے!" ور اُت اساں مجرماں غی کون سفارش کر سکے غو۔! تے انھاں نے جہڑا جُھوٹھا خدا غا شریک بنایا وا تھا جے یہ مھاری سفارش کریں غا ویہہ سارا ہوا ہو جیں غا، فر ویہہ یاہ تانگ کریں غا کہ جیکدے ہم ناں اک واری فر دنیا ماں پہچ دتو جے تاں ہم نیک عمل کرنے آواں غا ور انھاں غی یاہ درخواست وی قبول ویہہ ہو سیں اور انھان کولے پچھتاوا تیں سوا کجھ ویہہ رہ سیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۴) ہُن قیامت غا تے جنت دوزخ غا ذکر تیں بعد اللہ تعالیٰ غی قدرت غو کجھ ذکر ہے، تے گل کائنات غا پیدا ہون تیں شروع فرمائی ہے، کہ خدا وہ ہی ہے جس نے زمین اسمان تے ات غی ساری مخلوق پیدا فرمائی، تے جدیاہ ساری جیا جون اسے غی پیدا کی وی ہے فراس بچوں کائے چیز اس غی خدائی ماں شریک کس را ہو سکے!؟ رات تہاڑی ناں اس را اپناں اپناں ویلا ور لیانوں کہ رات غے پچھے تہاڑی تے تہاڑی غے پچھے رات لگی وی دو دوست دوڑتی رہ یہ سارا اسے غی قدرت غا نقشہ ہیں، چن، دیہنہ، تارا یہ سارا اسے غا پیدا کیا واتے اسے غا حکم غا بنیا وا اپنوں اپنوں کم کر رہیا ہیں، اسے تیں ثابت ہو یو جے زمین اسمان ناں تے ساری جیا جون ناں پیدا کرنوں وی اسے غو کم ہے تے ذرہ ذرہ ور حکومت کرنی اور اک اک چیز ناں اپناں حکم غے تحت رکھنوں وی اُسے غو کم ہے ﴿اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ﴾ ''سنوں اسے غو کم ہے پیدا کرنوں تے حکم دینوں'' وہ کائنات ناں پیدا کر غے کنی دیہنہ ہو گیو، نہ اُس نے اس غو نظام کسے دوجا غا ہتھ ماں دتو ہے، بلکہ وہ اپنی شان غے مطابق اس ور بادشاہی چلا رہیو ہے، کائنات غو اک اک پتر اُسے غا حکم نال ہل رہیو ہے، اِسے ناں فرمایو ﴿ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ﴾ ''فر اس نے عرش (یعنی تخت) ور تجلی فرمائی'' وہ ہی دنیا جہان غو رب ہے پالن آنو ہے۔ غور کرو! خدا ناں چھوڑ غے دنیا غی جتنی چیزاں ناں پوجیو جے اللہ تعالیٰ اک اک چیز غو ناں لے لے غے فرماوے جے یاہ پیدا وی میں ہی کی، اس ناں پال وی ہوں ہی رہیو ہاں تے اس ور حکم وی میرو ہی چلے یعنی کائنات غی اک اک چیز میرا حکم غی بنی وی ہے فراس کائنات بچوں، اس جیا جون بچوں کوئے میری خدائی غو پیالی کس را ہو سکے؟! میرے تیں سوا کوئے عبادت غے لائق کس را ہو سکے!؟

(۴۵) یعنی جد یاہ گل ثابت ہو گئی جے کائنات غو پیدا کرن آنو، پالن آنو، تے اس ور حکم چلان آنو اک ہی اللہ ہے فر دعا وی اُسے اگے منگو! فر یاد وی اسے اگے کرو، ہر اک اوکھت، مشکل تے مصیبت ماں بس اسے غی ذات ناں یاد کرو! تے دعا بڑی عاجزی نال گریہ زاری نال منگو کیونجے وہ دلاں غاں پہیتاں تیں واقف ہے۔ اور دعا بلیں بلیں منگو کیونجے وہ دل غی آواز وی سُنے تے دعا غا ادب غو پورو پورو لحاظ رکھو، کسے گل ماں حدوں نہ بدھو کیونجے اسا لوک اس غے نزدیک ناں پسند ہیں۔ رحمت عالم ﷺ نے کجھ لوکاں ناں کرلا کرلا غے دعا کرتاں دیکھیو تے فرمایو: لوکو! تم جس اگے دعا منگ رہیا ہیں وہ نہ تے ڈورو ہے، تے نہ کِدے دور رہ وہ تھاریں دعا سنن آنو ہے تے بالکل نیڑے ہی ہے (بخاری مسلم) افسوس! صد افسوس! کدے دیہہ لوک وی ان آیتاں تے حدیثاں ور غور کر لیتا جہڑا لوڈ اسپکراں ماں لوکاں ناں سنا سنا غے تے کرلا کرلا غے دعا کرنی فرض سمجھیں۔ مرادِ ما نصیحت بود و کردیم ☆ حوالت با خدا کردیم و رفتیم

(۴۶) یعنی بدعملیں کر غے تے خدا غو قانون توڑ غے زمین ماں فساد نہ چکو، تے اس غے اگے چُونی اڈ غے اس را دعا منگو جے تمناں اپناں گناہاں ور تک غے تے کمنی لگی وی وہے وراس غی رحمت ور تکتاں تمناں قبول ہون غی پکی امید وی وہے اور نیک لوکاں تیں اس غی رحمت بالکل ہی نیڑے ہے ☆ فضل کریں تاں بخشے جاون میرے جئے منہ کالے ☆ عدل کریں تاں پکڑے جاون اُچیاں پگاں والے؛

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ

جہڑو اس غے پچھے لگو وو دوڑو وو آ جئے؛ تے اسے نے دیہنہ تے چن اور تارا پیدا کیا جہڑا اس غا حکم غا

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

بنیا وا ہیں سنوں! اسے غو کم ہے پیدا کرنوں، تے حکم دینوں، بڑی برکت آنو ہے ''اللہ'' جہڑو دنیا جہان غو رب ہے (۴۴)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

تم اپناں رب کو نوں دعا منگو! عاجزی کر کر غے تے بلیں بلیں واقعہ ہی وہ حدوں بدھن آلاں ناں پسند نہیں کرتو (۴۵)

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

تے زمین ناں ٹھیک کر دین تیں بعد اس ماں فساد نہ مچاؤ! تے اس کو نوں ڈر ڈر

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

غے اور امید رکھ غے دعا منگو! اللہ غی رحمت تے نیک لوکاں توں نیڑے ہی ہے (۴۶)

وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ

تے وہ وہ ہی ہے جہڑو اپنی رحمت غے اگے اگے خوشخبری دین واسطے ہوا ناں چلاوے

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

فر جسو یلے واہ پہارا جہڑ ناں چالئے ہم اس ناں (روڑا نال) مری وی زمین در ک چھوڑاں

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

تے ہم اس نال بدل برھانواں فرہم اس نال ہر طرح غو میوو پیدا کر دیاں

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ

اسے راہم (قیامت غے تہاڑے) مرداں ناں زندہ کر دیاں غا تا نجے تم نصیحت حاصل کر سکیں؛ تے جہڑی چنگی

الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ

زمین وہے اس بچوں پیداوار وی اس غا رب غا حکم نال چنگی ہی وہے تے جہڑی زمین رگو وہے

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

اس بچوں تے بس ذری مری ہی کجھ نکل سکے اسے راہم آیتاں ناں پھیر پرت غے بیان کراں انھاں لوکاں

رحمت نازل

خراب وے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۷) یعنی جس را، چن، تارا اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا فرمایا تے اسے غا حکم ور یہ سارا اپنی اپنی ذمہ واری پوری کر رہیا ہیں اسے را رحمت غو بدل بر ہانوں تے بدل تیں پہلاں اس غی خوشخبری غا سنیا واسطے ہوا ہُود لئی، فر اس ہوا غا کھنداڑا اور چاھڑ غے چھڑھ ناں اک جگہ گھٹھو کرنوں تے روڑا نال مری وی زمین ور رحمت غی پھوئیں بر ہانی اور اس مری وی زمین ناں زندی کر غے اس بچوں ہر قسم غو غلو تے میوو پیدا کر دینوں یاہ سب اسے غی قدرت غی کاری گری ہے اسے غی رحمت غا نظارا ہیں۔ تے ات گل اٹکا غے اک ہور زبردست حقیقت وی سمجھا دتی جے جس را روڑا نال مری وی زمین رحمت غی پھوئیں پتیاں ہی زندی ہو جے تے اس بچوں رنگ برنگی پھل کھیلی نکل آوے یوہ اسے غی قدرت غو کمال ہے بس اس را یاہ گل وی سمجھ لیو جے قیامت غے تہاڑے اس غا حکم ور سارا مڑدا زندا ہو غے حشر غا مدان ماں آجیں غا، جس را کہ مری وی زمین

يَشْكُرُونَ ﴿٦٣﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ ع ۵ ۱۶

واسطے جہڑا شکر کریں (۴۷) یقیناً ہم نے نوحؑ انھاں غی قوم در (نبی بنا غے) چلایا (۴۸) تے انھاں نے کیہو:

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ

اے میری قوم! تم اللہ ہی غی عبادت کرو اس تیں بجن تھارو کوئے خدا نیہنہ منّاں تے تھارا ور

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ

اک بڑا (سخت) دن غا عذاب غو ڈر ہے (۴۹) انھاں غی قوم غا مقدم بولیا

إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ

ہم تے تناں صاف گمراہی ماں دیکھ رہیا ہاں (۵۰) نوحؑ نے فرمایو: اے میری قوم! میرے اندر تے ذری وی گمراہی نیہنہ

وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ

بلکہ ہوں تے دنیا جہان غا رب غو رسول ہوں ہوں؛ اپناں رب غا پیغام تھارا توڑی

رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

پُچاؤں تے تمناں نصیحت کروں، اور اللہ غی طرفوں ہوں ویہہ گل جانوں جہڑیں تم نیہنہ جانتا (۵۱)

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ

کیوں تمناں اسے ور حیرانگی ہے جے تھارا کونے تھارا رب غی طرفوں تھارے ہی بچوں اک آدمی غے ذریعہ نصیحت

مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

آ گئی ہے تا نجے وہ تمناں ڈراوے تے تم پرہیزگار بن جیں اور تا نجے تھارے اُپر رحم کیو جئے (۵۲)

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

چمیکو انھاں نے اس ناچھوٹھو ہی کہیو تے ہم نے نوحؑ تے ویہہ لوک جہڑا کشتی ماں انھاں غے نال تھا بچالیا

وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

تے ہم نے انھاں ناں غرق کر چھوڑیو جنھاں نے مہاری آیتاں ناں چھوٹھیں کہیو تھو واقعہ ہی ویہہ لوک اتاں

عَمِينَ ﴿٦٤﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ ع ۶

ہو گیا تھا (۵۳) تے قوم عاد در ہم نے انھاں غا بھائی ہودؑ (نبی بنا غے) چلایا؛ (۵۴) انھاں نے فرمایو: اے میری قوم!

(۴۸) اتوں ہُن نبیاں غا سلسلہ غو وہ تاریخی ذکر کیو جا رہیو ہے جس در اُپلی آیت ماں، شاروتھو، نبیاں غا اس ذکر تیں پتو لگے غو جے رحمتِ عالم ﷺ تیں پہلاں وی اللہ ہر دور ماں اپناں بنداں غی ہدایت واسطے نبیاں ناں ٹور تو رہیو ہے، تے ہر دور ماں کجھ نیکوکاراں ناں چھوڑ غے نافرمان دنیا دار لوک نبیاں ناں اکو ہی جواب دیتا رہیا ہیں جے تھارا کہن ور ہم اپناں باپ دادا غا رسم رواج نیہنہ چھوڑ سکتا نا تے مہارے ہی بچوں، مہاری ہی قوم غو تے مہارا ہی وطن غو اک انسان رسول بن غے آجے یاہ گل مہاری سمجھ ماں نیہنہ آسکتی خاصطور ور قوم غا کھاتا پیتا تے کھڑپنچ لوک ہمیشاں نبیاں ناں گمراہ تے اپناں آپ ناں ہدایت آلا کہتا رہیا ہیں، ور اوڑک نبیاں غی تبلیغ آلی ذمہ واری پوری ہو جان تیں بعد نافرمان لوکاں ور خدا غا عذاب غو اسو ہُو لو پھر تو رہیو ہے کہ انھاں نافرماناں غو دنیا غا نقشہ تیں ناں نشان اکل جئے تھو، چھڑا انھاں غا قصا لوکاں غا ذہناں ماں عبرت تے نصیحت بن غے باقی رہ جیں تھا جہڑا اج توڑی چلیا آ رہیا ہیں۔

(۴۹) مفسراں نے بڑی تفصیل نال لکھیو ہے جے حضرت آدمؑ تے اپنی اولاد ناں صحیح توحید آلا سچا دین ور چھوڑ غے گیا تھا جس را کہ اسے سورت غا شروع ماں ان غا قصا ماں یاہ گل واضح ہو گئی ہے، انھاں تیں بعد اک لما عرصہ تو ڑی انھاں غی کہڑی اسے سچا توحید آلا دین ور قائم رہئی۔ جس غی تعداد کجھ بزرگاں نے دس سو سال بیان کی ہے، واللہ اعلم۔ اس تیں بعد حضرت ابنِ عباسؓ غی روایت غے مطابق شیطان ناں پہلی واری انساناں ناں گمراہ کرن غو موقو اس را تھا یو کہ قوم ماں پنج بڑا بزرگاں — ود، سواع، یعوق، یعوث، تے نصر — غی وفات ہو گئی جن غو ذکر سورت نوح ماں ہے، ان تیں بعد کجھ لوکاں نے ان غیں قبراں غے کونے ہی عبادت خانہ بنا چھوڑیا تا نجے انھاں غیں قبراں ناں دیکھ غے جد انھاں ہی ہاروں اللہ غی عبادت غی شوقن وہے تاں ان عبادت خانہ ماں عبادت کر سکیں، فر کجھ لوکاں نے انھاں غی یادگار و اسطے انھاں غا نقشا وی لڑکا چھوڑیا، بلیں بلیں پچھے آن آلا لسانے انھاں بزرگاں ناں پوجنوں تے انھاں اگے دعا منگی شروع کر لی، بس فر تے شرک غو بوہو ہی کھل گیو، اللہ غی ذات نان منن غے باوجود لوک سیکڑاں چیزاں غیں تے بزرگاں غیں مورتیں بنا غے انھاں ناں اس

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

گلوں پوجن لگ پیا جے یہ خوش ہونے خدا تعالیٰ اگے مھاری سفارش کریں غاتے مھارا کم بن جیس غا، فراس تیں بعد وی اللہ ہدایت غی تعلیم واسطے اپناں نبیاں ناں چلاتو رہیو جن ماں ساراں تیں مشہور پہلا نبی یہ ہی حضرتِ نوحؑ ہیں جن غا ناں تے کم تیں عرب غا لوک خوب واقف تھا بلکہ انھاں غی قوم ورطوفان غو جھڑ وعذاب آیو تھو اس غا قصا تے عرب، مصر یونان، یورپ وغیرہ ساری دنیا ماں ہی مشہور تھا حضرتِ نوحؑ عراق غا علاقہ ''موصل'' ماں تشریف لیایا، انھاں نے ساڈانوں سو سال اپنی قوم ماں تبلیغ غو کم کیو تے مصیبت جھلیں۔

(۵۰) نبیاں غی مخالفت ماں ہمیشاں ات غا موٹا تے مقدم قسم غا لوک کھلا ہوتا رہیا ہیں، حضرتِ نوحؑ غی مخالفت ماں وی سب تیں مُہرے یہ ہی لوک کھلا ہونے انھاں ناں گمراہ تے بدعقیدہ اور اپناں آپ ناں بڑا اُچا سمجھدار ہدایت آلا کہن لگا۔

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۵۹﴾

تم اللہ ہی غی عبادت کرو اس تیں سوا تھارو کوئے معبود نیہنہ فر کیوں! تم ڈرتا نیہنہ! (۵۵)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

انھاں غی قوم غاں انھاں مقدماں نے جھاں نے کفر غو رستو نوڑ لیتھو جواب دتو ہم تے بلاشبہ تناں بیوقوفی

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ

ماں دیکھ رہیا ہاں تے مھارا خیال ماں توں بالکل ہی چھوٹھو ہے (۵۶) انھاں نے فرمایو:

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

اے میری قوم! میرے اندر ذری وی بیوقوفی نیہنہ بلکہ ہوں تے جہاناں غا پالنہار غو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ

پیغمبر ہوں ہوں؛ تمناں اپناں رب غا سنیہا پہچاؤں تے ہوں تھارو ہمدرد (اور)

اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

امانت دار ہاں (۵۷) کیوں! تمناں اسے گل ورحیرانگی ہے! جے تھارا رب غی طرفوں تھارا کولے تھارے بچوں

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

اک آدمی نے ذریعہ نصیحت آ گئی ہے تانجے وہ تمناں ڈراوے؛ تے یاد کرو! جسو لیے اس نے تمناں قوم

مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ

نوحؑ تیں بعد بسایو تے اس نے قد بُت ماں وی تمناں خوب باھدو دتو،

فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْۤا

لہٰذا تم اللہ غی نعمتاں ناں یاد کرو! تانجے تم کامیاب ہوجیں (۵۸) انھاں نے کہیو:

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

الا! توں اسے گلوں مھارے کولے آیو ہے تانجے ہم اک اللہ ہی غی عبادت کراں اور ہم انھاں ناں چھوڑ دیاں جنھاں غی

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾

عبادت مھارا باپ دادا کریں تھا بس توں مھارا اور وہ عذاب لے آ جس تیں توں ہمناں ڈراوے جیکر توں سچو ہے (۵۹)

(۵۱) یعنی ہوں جو کجھ کہہ رہیو ہاں یہ سارا اللہ ہی غا احکام ہیں، اسے نے ہوں رسول بنا نے چلایو ہوں، تے ہوں تمناں جھڑی توحید غی دعوت دے رہیو ہاں اس ماں میرو یا اللہ غو کجھ فائدو نیہنہ بلکہ اس نے پچھے تے صرف تھاری خیر خواہی ہی غو جزبو ہے، نالے میرے اپر اللہ غی وحی نازل وہے اس کرنے ہوں وہ یہہ گل جانتوں جھڑیں تم نیہنہ جانتا، اسے وجہ تیں مناں پتو ہے کہ تم جس رستہ ور چل رہیا ہیں یو ہ تمناں برباد کرن آلو ہی رستو ہے۔

(۵۲) حضرتِ نوحؑ غی قوم یو ہ اعتراض پیش کرے تھی جے انھاں ہی بچوں کوئے انسان اللہ غو رسول تے نبی بنا دتو جے یو ہ کس را ہو سکے؟ یعنی نبی تے انساناں تیں علاوہ کائے اچی مخلوق فرشتاں وغیرہ بچوں ہی ہو سکے انسان نبی نیہنہ ہوسکتو۔ سبحان اللہ! سکیڑاں سال بعد جسو لیے خاتم الانبیاء ﷺ دنیا ماں تشریف لیایا اس ویلے مکہ غا مشرکاں نے وی سرورِ انبیاء ﷺ ور یو ہی اعتراض کیو، در اصل شیطان مشرکاں غی مت ہی اس را پٹھی کر دیئے کہ فرو یہہ اک کانسری غا شکم تیں پیدا ہون آلا انسان ناں خدا غو جاتک تے خدا غو شریک تے من لیں ور آدمؑ غی اولاد بچوں کوئے لوکاں ناں خدا غی نافرمانی تیں ڈران تے تقوی غی تعلیم دیون واسطے نبی بن نے دنیا ور آجے یا ہ گل مشرکاں غا مغز ماں نیہنہ آسکتی، و یہہ اس ناں حیرانگی تے تعجب آنی گل سمجھیں۔!

(۵۳) قرآن کریم غا اس مختصر انداز تیں کسے ناں یو ہ پلیکھو نہ لگ جے کہ حضرتِ نوحؑ نے بس یا ہ تقریر فرمائی جس ور لوک ایمان تیں نمکر گیا تے بس عذاب ہی آ گیو! نیہنہ بلکہ یو ہ عذاب ساڈانوں سو سال غی رات تہاڑی غی اُس تبلیغ تیں بعد آیو جس ور اللہ تعالیٰ نے آپ ہی فرمادتو تھو جے مُن ان بچوں اک وی بندو مسلمان نیہنہ ہوسیں، تاں حضرتِ نوحؑ نے بڑی عاجزی نال یا ہ دعا فرمائی تھی، ربا! توں دنیا ور اک وی نافرمان زندو نہ رکھ! دیکھو سورت عنکبوت ۱۴، سورت نوح تے سورت ہود، - اس طوفان غو تفصیلی ذکر سورتِ ہود ماں آوے لگو علماء نے لکھیو ہے جس چیز ناں اللہ تعالیٰ غو عذاب کہیو جے وہ دنیا ماں وی بس صرف مشرکاں ور ہی آوے، ایمان آلا تے اللہ نے سدا اس تیں محفوظ ہی رکھیا ہیں، باقی رہیا و یہہ نکا موٹا حادثہ جھڑا کدے کدے اک ساں ساراں ور ہی آجیں و یہہ عذاب نیہہ بلکہ چھنجوڑ ہیں، انھاں نال غفلت ماں سُتا واں لوکاں ناں جگایو جے۔

(۵۴) قومِ عاد عرب ہی غی اک پرانی قوم تھی، جن غی بڑی ہی عالی شان حکومت عرب غا جنوب ماں یمن تے عمان غا علاقہ ور تھی، اس علاقہ غو ناں قرآن کریم ماں اک جگہ ''احقاف'' آیو ہے (سورت احقاف ۲۱) اس قوم غا وی بڑا بڈیرا تے حضرتِ نوحؑ غی اولاد بچوں تھا اور پکا مومن موحد تھا، ور جد اُنھاں غی لہڑی ناں دنیا غو مال دولت رچ گئے تھا یو تاں یہ وی پھٹ گیا، اور دنیا نے پچھے تے اس را تھ تھو نے پے مکا کہ مرنوں انھاں ناں یاد ہی نیہنہ رہیو، فر بلیں بلیں انھاں ناں وی وہ ہی پرانوں شرک غور وگ لگ گیو جسماں نوحؑ غا زمانہ غا مشرک پھسیا وا تھا اللہ نے انھاں ور کرم فرمائے انھاں غی ہدایت واسطے اپناں پیغمبر حضرت ہودؑ تو ریا حضرتِ ہودؑ نے انھاں ناں کفر شرک غا اس جنجل بچوں کڈن واسطے بڑیں اثر دار تقریر کیں، ور کجھ اک نیکو کاراں تیں نحو انھاں نے اک نہ منی، چھیکڑا انھاں غی بدعملیاں ور خدا غو عذاب آ گیو جس نے انھاں غو وی دنیا غا نقشہ تیں ناں نشان مکلا چھوڑ یو، عرب غا لوک انھاں غی شان شوکت تے تباہی تیں خوب واقف

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تھا، ات غا بچہ بچہ غی زبان ور انھاں غا قصا تھا، سگوں انھاں غا قصا تے عربی بولی غا محاورہ بن گیا تھا، جدوی کسے چیز غا نا پید ہون غی گل کریں ویں تھا تے قومِ عاد در اشارو کرنے اس را کیہنہ ویں تھا جے فلانی چیز اس را اُکل گئی جس را قومِ عاد اُکلی تھی۔

(۵۵) سارا نبی اکو پیغام لے نے آویں تے اکو درس دیں دیکھو! غور کرو! قومِ عاد تیں سیکڑاں سال پہلا حضرتِ نوحؑ نے وی اپنی قوم ناں بالکل یوہ ہی درس دتو تھو۔

(۵۶) جس را نبیاں غی دعوت غو انداز ہمیشاں اکو وہے اسے را اس غی مخالفت کرن آلاں مشرکاں کافراں غو وی سدا اکو انداز تے وطیرو وہے حضرتِ ہودؑ غی مخالفت ماں وی حضرتِ نوحؑ غا دور

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ

فرمایو: تھارا اپر تھارا رب غو عذاب اور قہر تے بس آ ہی گیو ہے

أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ

کیوں! تم میرے نال حُجتھ کریں چھڑا انھاں ناواں غا بارہ ماں جہڑا تم نے تے تھارا باپ دادا نے

وَآبَاؤُكُم مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ فَانتَظِرُوا

ٹھہر لیا ہیں حالانکہ اللہ نے انھاں غا بارہ ماں کائے دلیل نازل نیہنہ کی بس تم وی اڈیکو ہوں

إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٧١﴾ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ

وی تھارے نال اڈیکوں لگو (۶۰) فرہم نے انھاں ناں تے انھاں مومناں ناں جہڑا انھاں نے نال تھا

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا

اپناں فضل نال بچالیو تے انھاں لوکاں غی جڑ ہم نے کپ سٹی جہڑا مھاری آیتاں ناں چُھوٹھیں

بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾ وَإِلَىٰ ثَمُودَ

کیہنہ تھا اور وی ایمان لیان آلا نیہنہ تھا (۶۱) تے ہم نے قومِ ثمود در انھاں غا پہائی

أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم

صالحؑ چلایا (۶۲) انھاں نے فرمایو: اے میری قوم! تم اللہ ہی غی عبادت کرو! اس توں سوا

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ

تھارو کوئے معبود نیہنہ بیشک تھارا کولے تھارا رب دروں اک نشانی آ گئی ہے

هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي

(یعنی) یاہ اونٹنی اللہ غی طرفوں تھارا واسطے اک بڑو معجزو ہے لہٰذا تم اس ناں چھوڑ دیو جے یاہ اللہ غی زمین

أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

ماں کھاتی پھرے تے پہیڑی نیت سنگ اس نال کھچل نہ کریو ورنہ تمناں درد ناک

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ

عذاب آنوڑے غو (۶۳) تے یاد کرو جسویلے اللہ نے تمناں قومِ عاد تیں بعد

ہاروں ہی ساراں تیں مُہرے ویہہ ہی لوک ہیں جہڑا قوم غا سردار، مقدم تے کھڑپینچ نیاں جیں تے اسے پراناں وطیرہ نال یہ وی اپناں آپ ناں عقل مند، سیاست دان، دنیا غی ہواتیں واقف اور اللہ غا پیارا نبی ہوڈ ناں بے وقوف کہہ رہیا ہیں۔ اتنوں ہی نیہنہ سگوں اللہ غا سچا سچا نبی ناں چُھوٹھو تے اپناں آپ ناں سچو بیان کر رہیا ہیں نعوذ باللہ۔

(۵۷) سارا نبی قوم غا ہمدرد تے غمخوار ہی ویں بلکہ انسانیت غو درد رکھن تے ہمدردی اور خیر خواہی کرن ماں ساراں تیں اچو مقام اللہ غا نبیاں ہی غو وہے، سگوں اصل ہمدرد تے ویں ہی اللہ غا نبی، باقی جتناں وی انسانی ہمدردی غی رٹ لاتا رہیہنہ یہ اصل ہمدرد اپناں گوجاتے اپناں مفاد غا ہیں قوم غی سب تیں بڑی خیر خواہی تے ہمدردی یاہی ہے جے انھاں ناں اللہ غا سچا دین غی دعوت دتی جئے۔

(۵۸) حضرتِ نوحؑ غی قوم تیں بعد خلیفہ بنان غو مطلب یوہ ہے جے انھاں تیں بعد تمناں ہی دنیا ماں اتنی بڑی طاقت ور حکومت تے مال دولت عطا فرمائی جس غی کِدے مثال نیہنہ لبھتی، سگوں قد بت ماں وی حضرتِ نوحؑ غی قوم تیں بعد دنیا ماں یاہ اک بڑی جابر قوم تھی جس غو کوئے مقابلو نیہنہ کر سکے تھو ان نعمتاں غو تقاضو تھو جے یہ اللہ غو شکر کرتا، اس غا فرمانبردار بن نے رہتا، لیکن یہ تے خدا غی عطا کی وی نعمتاں ور اس را پھلیا کہ لوکاں ناں اپنی طاقت تے زور اوری غو بڑیار دسن لگ پیا ﴿مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً﴾ (سورت حم السجدہ) ''مھارا تیں بدھ کون طاقت ور وہے غو؟!

(۵۹) قرآن پاک پڑھن آلو بندو یاہ گل چنگی طرح جان سکے جے پشلیں قوم خدا تعالیٰ غیں سروں منکر کدے نیہنہ رہی ہیں، سگوں خدا تعالیٰ ناں تے ہر دور ماں سب توں بڑو خداوی منیوں جاتو رہیو ہے چغزو صرف اس گل ور تھو جے اللہ غا نبی ساراں ناں چھوڑ نے اک خدا در بلا نویں ویں تھا جد کہ مشرک اس گل واسطے تیار نیہنہ تھا، ویہہ خدا تعالیٰ غی ذاتِ عالیشان توڑی پجن واسطے کجھ وسیلو تے ذریعہ ضروری سمجھیں تھا تاں ہی ویہہ کجھ ہستیاں ناں، دیوی دیوتاں ناں اس عقیدہ در پوجیں ویں تھا کہ یہ مھاری سفارش کر نے اللہ ناں مھارے اپر مہربان بنا چھوڑیں غا، فرجس ویلے یوہ خیال تے یاہ سوچ باپ تیں اولاد ناں وراثت ماں لبھے تھی تاں اولاد اکھ میچ نے باپ دادا غی انی تقلید ور چل پوے تھی، اور اس تیں بعد جسویلے اللہ غا نبی تشریف لیا نے توحید غی دعوت دیں تھا اس ور مشرکاں ناں ڈاہڈی لہر چڑھ جئے تھی کہ ہم اپناں باپ دادا غور ستو کس را چھوڑ سکاں! اس غو مطلب تے یوہ نغلے غو جے مھارا باپ دادا جاہل تے بے وقوف تھا!؟ فر اپناں باپ دادا ناں گمراہ تے جاہل کہن واسطے کون تیار ہو سکے! قرآن کریم گواہی دیئے جے ہر اک نبی ناں قوم کولوں یوہی جواب لبھتو رہیو ہے ات توڑی جے جس ویلے نبیاں غا سردار اللہ غا آخری نبی رحمتِ عالم ﷺ تشریف لیایا تاں حضورؐ ناں وی مکہ غا مشرکاں نے یوہی جواب دتو جے ہم خداناں تے مناں اور مناں غاوی ور ہم ان ہستیاں ناں وی نیہنہ چھوڑ سکتا جنھاں غی پوجا مھارا باپ دادا کرتا آیا ہیں۔ تے یاہ وی اک تاریخی حقیقت ہے کہ قوم جسویلے نبیاں غی توحید آلیں دلیلاں غو کجھ جواب نیہنہ دے سکتی اس ویلے واہ یاہی مطالبو کرے جے ''اچھا توں وہ عذاب ہی لے آہاں جس تیں ہم ناں گہڑی گہڑی ڈراوے؟'' یوہی مطالبو حضرت ہودؑ کولوں انھاں غی قوم کر رہی ہے تے یوہی مطالبو ہر دور غا نبیاں اگے ہو تو رہیو ہے ات توڑی کہ رحمتِ عالم خاتم الانبیا ﷺ اگے وی مکہ غا مشرک گہڑی گہڑی یوہی مطالبو رکھیں تھا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(٦٠) یعنی خدا غو عذاب تے اپناں ویلا ور ضرور آوے غو اس ناں کوئے ٹال نیہنہ سکتو۔ ور کجھ تے سوچو! تم انھاں غا بارہ ماں میرا نال تُہتھ کریں! جنھاں غی خدا غی خدائی ماں شریک ہون غی تھارے کولے اک وی دلیل موجود نیہنہ، نہ کسے نبی نے تمناں یاہ گل دسی ہے، نہ کسے اسمانی کتاب ماں ہے، تے نہ ہی عقل ماں اسی بیہودہ گل آسکے! بس کجھ ناں ہیں جہڑا تم نے تے تھارا باپ دادا نے تہر لیا ہیں جنھاں غی حقیقت کجھ وی نیہنہ، بس تم نے پلے تیں انھاں غی سفارشاں تے کرامتاں غا کجھ قصا بنا لیا ہیں۔ خیر ہُن تم وی اڈیکو تے ہوں وی تھارے نال اڈیک رہیو ہوں فر دیکھو! خدا غو عذاب کس را آوے!!۔

(٦١) ان ور اک تیز چھکھڑ تے ہولا غو عذاب آیو جہڑو ست رات تے اٹھ تہاڑی انھاں ور مسلط رہیو (سورت الحاقة ٧) مومناں ناں تے اللہ نے اپناں فضل نال بالکل محفوظ رکھیو ور ان نا فرماناں غو دنیا تیں اس راناں نمودو پٹے گیو جس را ویہہ کدے ات بسیا ہی نیہنہ تھا ات توڑی کہ عرب غی تاریخ ماں ان غو ناں ہی اَلْاُمَمُ الْبَائِدَةُ ''اُکلیں ویں قوم'' ہو گیو۔

(٦٢) عرب غی پرانی قوماں ماں عاد تیں بعد ثمود غو ناں آوے، یاہ قوم قومِ عاد تیں خاصی بعد ہوئی ہے بلکہ کجھ مورخاں غو تے یوہ خیال ہے جے یہ لوک قومِ عاد ہی غا ان نیکوکاراں غی لہڑی بچوں تھا جہڑا عذاب تیں بچ گیا تھا، اسے گلوں قومِ عاد ناں ''عاد اولیٰ'' تے قومِ ثمود ناں ''عاد ثانیہ'' وی کہیو جئے، قومِ عاد عرب غا جنوبی علاقہ ماں تھی تے یہ عرب غا شمال مغربی علاقہ ور قابض تھا، جس ناں ''وادی القرای'' کہیو جے تھو، تے جس غو بڑو شہر ''حجر'' کُہواوے تھو؛ یوہ شہر مکہ پاک تیں شام جاتاں رستہ ماں پوے تے اج اس علاقہ غا بڑا شہر ناں ''مدائنِ صالح'' کہیو جے، جہڑو مدینہ پاک تیں تبوک جاتاں رستہ ماں آوے، اس قوم ناں وی اللہ تعالیٰ نے مچ نعمتاں نال نوازیو ور انھاں ناں وی نعمت پچیں نیہنہ یہ تعمیر غا فن غا منیا پڑ منیا وا بڑا ماہر گذریا ہیں، پہاڑاں ناں کپ غے طرح طرح غا محل تعمیر کرناں ان غو روح لگتو کم تھو، تے دنیا غی نعمتاں ماں پھس غے آخرت ناں انھاں نے وی بسار چھوڑیو تھو، اک وحدہ لاشریک خدا ناں چھوڑ غے انھاں نے وی مچ سارا حاجت روا تے مشکل کشا من لیا تھا، انھاں غی تبلیغ واسطے انھاں ور کرم کر غے اللہ نے اپناں پیارا نبی حضرتِ صالحؑ انھاں ور ٹوریا، انھاں نے وی اپناں ہمدرد نبی غی اک نہ سُنی سگوں ایاناں ہاروں اڑیں کرن لگ پیا، جے ہم تمناں تاں اللہ غا نبی مناں غا جد تم مھارے باندے پتھر بچوں اک اونٹھنی کڈیں، جہڑی بالکل ہی اوپری شکل غی وہے، کما ھوا لمشھور حضرتِ صالحؑ نے اللہ تعالیٰ اگے دعا فرمائی اللہ تعالیٰ نے انھاں غا مطالبہ غے مطابق پتھر بچوں اونٹھنی کڈ دتی، ور یہ ایمان کے قبول کرتا انھاں نے ٹھاکن غے باوجود اونٹھنی ہی قتل کر چھوڑی جس ور خدا غو قہر ٹھاٹھ ماں آگیو تے انھاں ور اسمان تیں اک چڑک پئی، زمین ماں پہکم آیو اور ان اکل پٹاں غو ناں نشان دنیا تیں اکل گیو۔ اُن غا محلاں غا کھکھن کھار کھولا تے کھنا راج وی اپنی برتی آپ سناویں حضور ﷺ نے ٩ ھ ماں غزوہ تبوک غے وقت تبوک جاتاں ان غا کھولا تک غے صحابہء کرام ناں سیل تفریح کرن تیں ٹھاک چھوڑیو تھو، کجھ لوکاں نے خاص اس باں تیں۔ جتوں یہ پانی پہریں تھا تے جت انھاں نے صالحؑ غی اونٹھنی ناں قتل کیو تھو۔ پانی لے غے آٹو گنیو تھو آپؐ ناں پتو لگو تے آپؐ نے وہ آٹو اونٹھاں ناں کھوال چھوڑیو (ابن کثیر) تے اسے جگہ آپؐ نے واہ تاریخی گل ارشاد فرمائی تھی جہڑی ایمان آلاں غی سدا اسا اثارِ قدیمہ ور رہنمائی کرتی رہ غی آپؐ نے فرمایو: جن قوماں ور خدا غو عذاب نازل ہویو ہے ان غا علاقہ تے کھولاں کولوں تاولاں تاولا چھُہلا چھُہلا تے روتا روتا اللہ تعالیٰ کولوں گناہاں غی معافی منگتا لنگو (بخاری مسلم)

(٦٣) حضرتِ صالحؑ نے وی اپنی قوم اگے واہی گل رکھی جہڑی سارا نبی رکھتا آیا ہیں۔ جے اک خدا غی عبادت کرو! اس نال بالکل شرک نہ کرو! تے نال ہی فرمایو! جے یاہ اونٹھنی جہڑی اللہ غی قدرت غی خاص نشانی ہے اور میرا نبی ہون غی وی نشانی ہے، پیدا وی تھارا مطالبہ ور ہوئی ہے، ہُن جیکدے تم یاہ نشانی تے یوہ معجزو تک غے وی ایمان قبول نیہنہ کرتا فر اک گل سن لیو! تم اس ناں ہُن خدا غی زمین ماں چرن پھرن دیو! خبردار! مدے اس نال کھیچل کریں، جے تم نے اس اونٹھنی نال پہیڑی نیت سنگ ہتھ وی لایو تاں سمجھ لیو جے ہُن خدا غو عذاب آیو!۔

مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِى الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ

بسایو تے تمناں زمین ماں جگہ دتی کہ تم زمین غا نرم حصاں ماں بڑا بڑا

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا

محل بناویں تے تم پہاڑاں ناں گہڑ گہڑ غے مکان بناویں

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾

لہٰذا تم اللہ تعالیٰ غی نعمتاں ناں یاد کرو! تے زمین ماں فساد مچاتا نہ پھرو! (٦٤)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

انھاں غی قوم بچوں بڑا بنن آلاں مقدماں نے انھاں مومناں ناں کہیو جنھاں ناں کمزور

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ

سمجھیو جئے تھو کیوں رے! تمناں پتو ہے جے صالحؑ ناں انھاں غا رب دروں

صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ

رسول بنا غے چلایو گیو ہے!؟ انھاں نے کہیو ہم تے اس دین ور ایمان لے آیا ہاں جہڑو دے غے

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

ویہہ چلایا گیا ہیں؛ تکبر کرن آلاں نے کہیو: ہم تے اس چیز غا بالکل ہی منکر ہاں

بِالَّذِىْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

جس ور تم ایمان لیایا ہیں (٦٥) چھیکڑ انھاں نے اونٹھنی غیں کھچ کپ غے اس ناں مار چھوڑیو

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

تے اپناں رب غا حکم غی نافرمانی کی اور کہن لگا اے صالحؑ جیکدے توں واقعہ ہی پیغمبر ہے

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

تاں وہ عذاب لے آ جس تیں توں ہم نا ڈراوے؛ فر انھاں ناں پچھل غا سخت

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

عذاب نے آپغڑیو، تے ویہہ اپناں کہراں ماں منہ موندا پیا رہ گیا (٦٦)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶۴) یعنی قومِ عاد تیں بعد اللہ نے تمناں واہ طاقت، دولت تے حکومت عطا کی جس غی کِدے مثال نیہنہ لبھتی، تم مداناں ماں عالیشان محل تے بنگلا بناویں اور شنگراں ماں پہاڑاں ناں کپ کپ غے سیل سپاٹا واسطے گہر بناویں، لہذا تم ان نعمتاں ور اللہ تعالیٰ غو شکر کرو! اس غا شکر گذار بندہ بن غے رُہو تے زمین ماں فساد نہ چکو زمین ماں فساد کے ہے؟ خدا غا دین ور عمل نہ کرنوں، اس غا حکم تروڑ ناں، دنیا غی عیش تے مستی ماں لگ غے آخرت غا لیکھا ناں بسار چھوڑنوں، تے خدا غا دین تیں آزاد ہو غے زندگی گذارنی۔

(۶۵) قوم ماں جہڑا بڈیرا چودھری، مقدم تے کھڑپینچ قسم غا لوک تھا ویہہ متکبری ان لساں تے غریب مسلماناں غی مخول بناں واسطے۔ جنھاں ناں انھاں نے دبایو وو تھو۔ کیہنویں تھا جے؛ یرا! ہم نے تے دنیا

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ

تے صالحؑ انھاں در کنڈ پھیر غے چل پیا اور فرمایو: او میری قوم! میں تے تمناں اپناں رب غو پیغام پہچا چھوڑیو

رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

تھو تے میں تمناں نصیحت کی تھی ور تم نصیحت کرن آلاں ناں پسند ہی نیہنہ کرتا (۶۷)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا

تے لوطؑ وی (نبی بنا غے) چلایا جد انھاں نے اپنی قوم ناں کیہو تم اسی بے حیائی کریں جہڑی

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ

تھارا تیں پہلاں دنیا جہان ماں کسے نے وی نیہنہ کی (۶۸) تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ

عورتاں ناں چھوڑ غے مرداں نال اپنی خواہش پوری کریں! بلکہ

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

تم ہیں ہی حدوں بدھیا وا لوک (۶۹) تے قوم ناں اس توں علاوہ کوئے جواب نیہنہ بنیوں کہ

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

ویہہ یوہی کہن لگا جے انھاں ناں اپنی بستی بچوں کڈ چھوڑو یہ لوک

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا

مچ ہی سُچا بنیں (۷۰) فر ہم نے لوطؑ تے انھاں غا کہر آلا بچا لیا

امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا

سوائے انھاں غی بیوی تیں واہ پچھے رہن آلاں ماں شامل ہوگئی؛ تے ہم نے انھاں ور خاص طرح غی

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بوٹھ برھائی فر تک لیو مجرماں غو کے حال

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ

ہووو (۷۱) تے ہم نے مدین در انھاں غا پہائی شعیبؑ (نبی بنا غے) چلایا (۷۲) انھاں نے فرمایو:

دیکھی، ہزاراں مجلس کیں ور ہم ناں تے اج توڑی نیہنہ پتو لگو جے صالحؑ خدا غو ٹوریو وو رسول ہے؟ ور تمناں بڑو جلدی پتو لگ گیو! تم تے مچ ہی عقل مند نکلیا! مسلماناں نے جواب دتو: پتہ غی کے گل ہے! پتو تے تمنا وی ہے، ہم نے تے دلوں منوں وہ دین قبول کر لیو ہے جہڑو صالحؑ لے غے آیا ہیں، اس ور یہ موٹا، متکبری لاجواب ہو گیا تے ٹہیٹھ جیا ہو غے کہن لگا جے "اچھا ہم تے اس دین ناں نیہنہ منتا جس ناں تم منیں"

(۶۶) یہ لوک اوٹھنی تیں اَک گیا تھا، چھیکڑ اِک ساراں تیں بڑو بد بخت -سالف بن قدار- اٹھیو تے اس نے اوٹھنی غیں کھچ کپ چھوڑیں جس نال واہ بچاری تڑف تڑف غے مرگئی یوہ کم تے ایکن ہی نے کیو تھو ور اس غی کنڈ ور ساری قوم کھلی تھی لہذا ویہہ سارا اس جرم ماں برابر غا شریک تھا، یوہ جرم کر غے فر پچھتایا وی نیہنہ بلکہ بڑا تکبر نال حضرتِ صالحؑ ناں بنگار غے کہن لگا جے ہُن وہ عذاب لے آ! جس تیں توں ہم نا ڈراوے وے تھو؛ فر دیری کا نہہ غی تھی! خدا غی طرفوں اک زور غی گج یا چڑک آئی اور زمین ماں پچھل آ گیو تے سویرے ساری دنیا نے دیکھیو جے یہ سارا نافرمان اپناں اپناں گہراں ماں منہ موندا پیا وا تھا۔

(۶۷) اللہ غا نبی ساری مخلوق ماں سب تیں بدھ شفقت تے مہربانی آلا ویں انھاں غا دل ماں اللہ غا بنداں بلکہ ساری مخلوق ہی غو درد وہے، دیکھو! حضرتِ صالحؑ کِسا درد تے دُکھ نال فرما رہیا ہیں جے میں تے تمناں اپناں رب غا پیغام پہچا چھوڑیا تھا اور تھاری مچ ہمدردی تے خیر خواہی کی تھی ور کے کروں! تم ہمدردی کرن آلاں ناں تے پسند کرتا ہی نیہنہ۔ یوہ خطاب اسے راہے جس را رحمت عالم ﷺ نے بدر غی جنگ ماں ماریا گیا کافراں غی لاشاں ور کھل غے فرمایو تھو؛ او ابو جہل! او عتبہ او فلانیاں او فلانیاں! کیوں تم نے خدا تعالیٰ غا وعدہ سچا ہوتا تک لیا! مھارا نال مھارا رب نے جہڑا وعدا کیا تھا ہم نے تے تک لیو ویہہ سارا پورا ہو گیا (بخاری و مسلم)

(۶۸) حضرتِ لوطؑ ابراہیمؑ غا سکا پہتیجہ تھا، تے انھاں غے نال ہی عراق تیں ہجرت کر غے ملکِ شام آ گیا تھا، ات اللہ تعالیٰ نے انھاں ناں اردن تے فلسطین غے بشکار اک علاقہ "سدوم" واسطے نبی بنا غے چلایو، یہ لوک انھاں غی بلادری غا تے نیہنہ تھا ور حضرتِ لوطؑ شام ماں رہن غی وجہ تیں انھاں غی بولی تے تہذیب توں خوب واقف تھا، ات غا لوکاں ماں پہیڑا کم تے ہور وی تھا جن غا سدھار واسطے حضرتِ لوطؑ نے تبلیغ فرمائی کما فی الشعریٰ ﴿فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِيْ﴾ ور سب تیں بڑی برائی جہڑی انھاں نے آپ ہی کڈی تھی انھاں تیں پہلاں دنیا اس بدی ناں سیانیں ہی نیہنہ تھی واہ یاہ تھی جے مڑد مڑداں نال بدکاری کریں تھا، حضرتِ لوطؑ نے خاصطور ور انھاں ناں اس گندی برائی غا نتیجہ تیں ڈرایو۔

(۶۹) یعنی اس ضرورت واسطے خدا نے بیویں پیدا کی ہیں فر بیویاں ناں چھوڑ غے مڑدان نال اسی برائی کرنی تے انسانیت تیں بلکہ حیوانیت تیں وی ٹھٹھی وی گل ہے، تم تے فطرت غے خلاف یاہ بدی کر غے حدوں ہی ٹپ گیا ہیں تے تھاری نافرمانی غی کائے حد ہی نیہنہ رہئی۔

(۷۰) یعنی جد یہ مھاراں کماں ناں پہیڑا کیہنہ اور ملوں ہی پاک بنیں فر اساں سُچا لوکاں غوات کے کم ہے!! انھاں ناں اتوں کڈ دیو، ہم گندا ہی چنگا، لوطؑ اپناں سُچاں ناں اتوں لے غے کِدے ہوٹھے چلیا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

اے میری قوم ! تم اللہ ہی غی عبادت کرو ! اس تیں سوا تھارو کوئے معبود نیہنہ (۷۳) یقیناً

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

تھارے کولے تھارا رب غی طرفوں صاف نشانی آ گئی ہے لہٰذا تم پورو پورو منیاں

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا

تے تولیا کرو ! تے تم لوکاں ناں انھاں غیں چیز گھٹا غے نہ دیو تے زمین

تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

غا درست ہوجان تیں بعد اس ماں اتی نہ چکتا پھرو ! یوہی تھارا واسطے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ۬ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ

جیکر تم مومن ہیں (۷۴) تے رستاں ور اس واسطے نہ بیسا کرو

تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

جے تم (لوکاں ناں) ڈرانویں اور تم اللہ غارستہ تیں اس ور ایمان لیان آلاں ناں

بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ

روکیں تے تم اس ماں ڈنگ لوڑتا ریہنہ تے یاد کرو ! جدتم تھوڑا جیا تھا فر اللہ نے تم زیادہ کیا

وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

تے تم دیکھ لیو فساد چکن آلاں غو انجام کسو رہیو (۷۵)

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِىْٓ اُرْسِلْتُ

تے جے تھارا بچوں اک جماعت اس پیغام ور ایمان لے آئی جہڑو دے غے ہوں چلایو گیو

بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ

ہوں تے ایکن جماعت نے ایمان قبول نیہنہ کیو فرتم صبر کرو ات توڑی کہ مھارے بشکار

اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

اللہ فیصلو کردئے تے وہ سب تیں سرس فیصلو کرن آلو ہے (۷۶)

مثال نیہنہ لبھتی پہلاں انھاں غیں بستیں چک غے پٹھیں کرغے زمین ور پٹاک دتی گئی اپروں پتھراں غی بوٹھ برہی تے انھاں غو ناں نشان دنیا تیں اکلن گیو تے انھاں غی سزا دنیا واسطے اک عبرت بن گئی۔

(۷۲) مدین اس قبیلہ غووی ناتھو تے علاقہ غووی! اصل ماں کجھ پہڑیں اپر جا غے انھاں ماں اک بڑا بزرگ "مدین" ناں غا ہویا ہیں انھاں ہی غا ناں ور یوہ قبیلو وی تے علاقو وی مشہور ہو گیو تھو، تے بنی اسرائیل غی روایتاں غے مطابق "مدین" "حضرتِ ابراہیم" غا صاحبزادہ تھا جہڑا حضرتِ ابراہیم" غی اک تیجی بیوی "قطورہ" غا شکم تیں ہویا تھا، واللہ اعلم، یوہ علاقو بحرِ احمر غا گہنڈا اور عرب غا شمال لہٰذا آنے پاسے "معان" شہر غے نیڑے پوے۔ یاہ قوم سوداگری غو کم کرے تھی، وران ماں شرک بتارو گ غے ناتو ناں گہٹ مٹن تولن تے سن مارن اور ڈکیتی مارن جیہا مرض وی زوراں ور تھا، اللہ نے انھاں غی تبلیغ واسطے حضرتِ شعیبؑ نبی بنا غے چلایا، انھان نے مچ اثر دار طریقہ ناں انھاں ناں وعظ فرمایوات توڑی جے ویہہ انبیاءِ کرامؑ غی تاریخ ماں "خطیب الانبیاء" مشہور ہویا۔

(۷۳) یعنی واہی پرانی دعوت تے وہ ہی پرانوں بلاوو جہڑو سارا نبیؑ دیتا آیا ہیں۔

(۷۴) حضرتِ شعیبؑ غے ہتھوں ظاہر ہون آلا کسے بڑا معجزہ غو ذکر قرآن پاک ماں نیہنہ آیو، اسے گلوں مفسر حضرت فرمانویں جے نبی غی ذات، اس غا اخلاق تے اچا کردار آپ ہی اللہ تعالیٰ غی طرفوں لوکاں واسطے اک نشانی تے کرشموں وہے اسے چیز ناں حضرتِ شعیبؑ فرمارہیا ہیں جے "تھارے کولے تھارا رب غی طرفوں اک نشانی آ گئی ہے" تے یوہ وی ہو سکے جے کوئے ہور معجزو وہے، جس غو ذکر قرآن پاک ماں نیہنہ آیو، حضرتِ شعیبؑ انھاں ناں مٹن تولن ناں ٹھیک ٹھیک رکھن غی ہدایت اس گلوں فرمارہیا ہیں کیونجے ان لوکاں ماں ہور برائیاں تیں علاوہ یاہ بڑی برائی تھی کہ انھاں نے مٹن تولن ماں کجھ اجئیں چھلن بازیں کڈیں تھیں جنھاں نال یہ ویہنہ دپہریں باندے باندے لوکاں ناں لٹ لیں تھا، تے کسے ناں چتو وی نیہنہ لگو تھو۔

(۷۵) یہ رستاں ماں لوکاں ناں لٹن واسطے بیسیں ویں تھا تے ایمان آلاں ناں حضرتِ شعیبؑ کولے جان تیں ڈکن واسطے وی! اور سداں ساداں لوکاں ناں دین ماں عیب کڈ کڈ غے وی سناویں ویں تھا تانجے حضرتِ شعیبؑ کولے بچن تیں پہلاں ہی سچا دین تیں نفرت کرن لگ جیں۔ حضرتِ شعیبؑ نے انھاں ناں ان ساریاں برائیاں تیں ٹھاکیو تے انھاں ناں یاد کروایو، جے ذری اس وقت غو وی چیتو کرو ہاں ! جدتم تھوڑا جیا تھا، تھاری کوئے طاقت نیہنہ تھی تے تم تھاوی مچ غریب، فر اللہ نے اپناں فضل نال تھاری تعداد وی خوب بدھا چھوڑی تے تمناں مال دولت وی رج غے عطا فرما چھوڑیو! اس غو تقاضو ہوتے ہے جے تم اللہ تعالیٰ ناں یاد کریں تے اس غو شکر ادا کریں، اور تم اپناں تیں پہلاں اتی چکن آلی قوماں عاد، ثمود وغیرہ ور آن آلا عذاب تیں نصیحت حاصل کریں! دیکھو! ان فسادیاں غو چھیکڑو کے حال ہوو تھو، لہٰذا جیکدے تم باز نہ آیا تاں تم وی اسا ہی انجام واسطے تیار رُ ہو!۔

(۷۶) یعنی جے کدے تم سارا اک مُٹھ ہو غے اللہ غو دین قبول نیہنہ کرتا، تے تم نے کئی کئی ہی رہن غو فیصلو کر لیو ہے کجھ لوک تے تھارے بچوں ایمان لیا یا ہیں ور کجھ اجاں نافرمان ہیں فرکھلو! مُن خدا تعالیٰ ہی تھارے بشکا فیصلو کرے غو، اور فیصلو تے اسمانی عذاب نال ہی وہے غو یعنی نافرمان، اَن من، سرکش بربادویں غا، تے فرمانبرداراں غی اللہ حفاظت فرماوے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۷) پیغمبراں غی تعلیم اور اسلام غا نظام غی پہلی سٹ اُنھاں موٹاں لوکاں ور پوے جہڑا غریباں ناں دبانے رکھنو اپنوں فریضو سمجھیں کیونجے اسلام اِنھاں ناں بڑو بنن تے غریباں ناں دبانے رکھن غی اجازت نیہنہ دیتو، وہ انھاں ناں لساں غے نال بیسن ور مجبور کرے، فرنماز، روزا، زکوٰۃ وغیرہ غی اسلامی پابندی وی انھاں متکبر لوکاں ناں ہی اوکھی لگیں، حضرتِ شعیب علیہ السلام غا

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ

انھاں غی قوم غا گھنڈی مقدماں نے کہیو: جے اے شعیبؑ!

لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن

ہم تمناں وی تے جہڑا ایمان آلا تھارے نال ہیں انھاں ناں وی اپنی بستی تیں کڈ

قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا

چھوڑاں غا یا فرتم مھارا دین ماں مڑ آؤ! شعیبؑ نے فرمایو: کیوں! پہانویں ہم تھارا مذہب تیں

كَارِهِينَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا

بیزار ہی واں! (۷۷) ہم تے یقیناً اللہ تعالیٰ ور بڑو جھوٹھو بہتان لان آلا ہو جاں غا جیکدے ہم تھارا

فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ

مذہب ماں مڑ آواں، استوں بعد کہ ہمناں اللہ نے اس تیں نجات دیدتی ہے تے مھارا تیں یوہ ہو ہی

لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ

نیہنہ سکتو جے ہم اس مذہب ماں مڑ آواں، ور جے مھارو رب اللہ تعالیٰ ہی یوہ چاہوے! مھارا رب

رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ

نے ہر اک چیز اپناں علم غا گھیراوا ماں لی وی ہے؛ ہم نے اللہ ہی غی ذات ور پُھر وسو کیو وو ہے اے مھارا ربا! توں

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿٨٩﴾

مھارے تے مھاری قوم غے بشکار حق نال فیصلو کر دئے تے توں سچ ہی سرس فیصلو کرن آلو ہے (۷۸)

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ

تے انھاں غی قوم غا کافر مقدماں نے کہیو: (پہائیو!) جے تم شعیبؑ غا رستہ ور

شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ ﴿٩٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

چلیں غا تاں تم برباد ہی ہو جیں غا (۷۹) فر انھاں ناں پچھل غا سخت عذاب نے آپغڑیو

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩١﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا

تے ویہہ اپناں کہراں ماں منہ موندا ہی پیا رہ گیا (۸۰) (تے) جھاں لوکاں نے شعیبؑ ناں

مقابلہ ماں وی انھاں ہی لوکاں نے مخالفت واسطے لک بیویں وو ہے، اور حضرت شعیبؑ غی تقریر اگے لاجواب ہونے واہی چھیکو غی تہمکی دے رہیا ہیں۔ جہڑی ہمیشاں طاقت تے اقتدار غا نشہ ماں مست ہونے اجیا متکبری اللہ غا بندیاں ناں دیتا رہیا ہیں کہ جے اس ملک ماں رہنوں ہے تاں مھارا مذہبی تے قومی دائیرہ (دھارا) ماں شامل ہونے رہنوں پوئے غو، نیہنہ تے اپناں ملک تیں ہم تمناں باہر کڈ چھوڑاں غا، حضرت شعیب علیہ السلام بڑا اطمنان نے نال جواب دے رہیا ہیں کہ جے کدے تھارو مذہب باطل ثابت ہو جے تاں وی!؟ تے جے کدے مھارو دل نہ منے تاں وی!؟ فر ضمیر غی آزادی کس ناں کا نہہ غا!؟

(۷۸) مسلماناں غی طرفوں ان متکبریاں غو جواب دتو جا رہیو ہے جے اللہ تعالیٰ نے ہم ناں کفر غی اندھیریاں تیں کڈنے ایمان غی لوء نصیب فرما دتی ہے، ہُن جے کدے ہم فر چتے نے کفر غی اُنھاں ہی اندھیریاں ماں جا بڑا تاں اس غو مطلب تے یوہی وہے غو جے ہم جان بجھ نے اللہ تعالیٰ ور تُہمت لا رہیا ہاں! نیہنہ! اسو بالکل نیہنہ ہو سکتو! سنوں! مھارو یوہ اٹل فیصلو ہے ہم دینِ اسلام ناں نیہنہ چھوڑ سکتا ور ہم کتھری وی نیہنہ کرتا ہم اللہ تعالیٰ تیں ڈراں تے اسے کونوں استقامت اور ثابت قدم رہن غی تو فیق منگاں تے اسے ور پُھر وسو کراں بس مھاری تے یا ہی دعا ہے جے اللہ تعالیٰ ہُن ظاہری طور ور حق ناں حق تے باطل ناں باطل کر نے مھارے تھارے بشکار فیصلو کر دیئے! وہ ہی بہترین فیصلو کرن آلو ہے۔

(۷۹) کافر مقدم، کھڑ پینچ بڑی چلاکی نال سداں ساداں لوکاں ناں ڈرا دبکا رہیا ہیں کہ جے تم شعیبؑ غو کہنوں من لیں غا اور انھاں غی ہی اطاعت کریں غا تاں تم بالکل برباد ہی ہو جیں غا، اک پاسے تے باپ دادا غو پرانوں مذہب ہتھوں چُھٹ جے غو، تم اپناں بزرگاں غا رسم رواج تیں محروم ہو جیں غا تے دوجے پاسے حضرت شعیبؑ غی گل من نے جے کدے ناپ تول ٹھیک رکھیں غا، اور سن تہاڑو وی نیہنہ مارسیں تاں تے دنیاوی طور ور وی برباد ہی ہو جیں غا!۔

(۸۰) اس قوم ور ترے قسم غا عذاب غو قرآن کریم ماں ذکر ملے اک پچھل (پہکھم) غو جس غو ذکر اتے ہے، سورت ہود ماں اک چینک یا گج غا عذاب غو بیان ہے تے سورت شعرا ماں ہے جے انھاں ور چہڑھ غو عذاب آیو تھو۔ علما کرام فرمانویں کہ پہلاں تے اک چہڑھ چڑ ہیو تھو جس بچوں انگارا رہیں تھا فر اسے بچوں اک زوردار چیخ تے چینک نکلی جس

نال کناں غا پڑدہ نیہنہ پھٹیا دل وی ہل گیا تے اس تیں بعد زمین ماں اچانک اک زبردست پچھل (پہکھم) پیو جس نال سارا اس رامنہ موندا ہونے ٹھٹھا کہ فر کدے اُٹھیا ہی نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸۱) یعنی جہڑا کل مسلماناں ناں جلاوطن کرن غی تہمکی دیں تھا ویہہ آپ ہی اجڑ گیا اور اسا اجڑیا کہ فر کدے بسیا ہی نیہہ سگوں اس رالکن لگو کہ ویہہ ات کدے بسیا ہی نیہہ تھا، اور جہڑا دوجاں ناں نقصان پے جان تیں ڈرانویں ویں تھا ویہہ آپے ہی برباد ہوگیا۔

(۸۲) حضرتِ شعیب علیہ السلام ناں اللہ تعالیٰ نے عذاب غی خبر پہلاں ہی دے چھوڑی تھی اور ویہہ ایمان آلاں ناں لے غے اس شہر تیں نکل گیا تھا بس نکلتاں نکلتاں درد، دکھ تے افسوس نال پُہر یا وایہ لفظ آپے ہی ہوٹھاں ور آ گیا، اس توں انداز ولایو جا سکے جے اللہ غا نبیاں ناں انساناں نال کتنی ہمدردی وہے۔! ور ویہہ نافرمان ان من نمو ہر الوک جہڑا ہمدردی غو جواب ضد تے کر ودھ نال دیں انھاں ور افسوس وی کا نہہ واسطے!!۔

شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا

چُھوٹھو کہیو تھو (ویہہ اس را اُکلیا) جنے کدے بسیا ہی نیہہ تھا جن لوکاں نے شعیبؑ نان چُھوٹھو کہیو تھو

كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

ویہہ ہی برباد ہوگیا (۸۱) تے شعیبؑ انھاں ور کنڈ پھیر غے یاہ کہتاں چلیا گیا جے اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ

میں تے تمناں اپناں رب غا سنیا پہچا چھوڑیا تھا، تے میں تھاری بڑی ہمدردی کی تھی؛ فر ہُن ہوں

اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ

کافر لوکاں ور کس را افسوس کروں! (۸۲) تے ہم نے کسے بستی ماں جدوی کوئے نبی

مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

چلایو ہم نے ات رہن آلا ضرور تنگی تکلیف ماں مبتلاء کیا

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ

تانجے ویہہ گریہ زاری کریں؛ فر ہم نے خستہ حالی غی جگہ

الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا

خوشحالی دیدتی ات توڑی جے انھاں نے خوب ترقی کی اور کہن لگا جے دُکھ سکھ تے مھارا باپ دادا

الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

ور وی آتا ہی رہیا ہیں فر ہم نے ویہہ چان چک ہی نوڑ لیا کہ انھاں ناں

يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

چتو وی نیہہ لگو (۸۳) تے جیکدے بستیاں آلا ایمان لے آتا اور تقوو اختیار کر لیتا

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

تاں ہم انھاں ور اسمان زمین غی برکتاں غا بوآ کھول چھوڑتا

وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

ور ویہہ نمکر گیا فر ہم نے ویہہ پکڑ لیا انھاں کرتو تاں غی وجہ تیں جہڑا ویہہ کریں تھا (۸۴)

(۸۳) یعنی جہڑی قوم اللہ غا نبی غا آجان تیں اور اس غی دعوت تبلیغ تیں بعد وی باز نیہہ آتی اللہ تعالیٰ انھاں ناں دو طریقا نال ازماوے، پہلاں انھاں ناں کجھ تنگی تکلیف تے پریشانی ماں مبتلاء کر دیئے! تانجے یہ لوک اس چھنجوڑ تیں سبق حاصل کریں تے نافرمانی، آکڑ غو طریقو چھوڑ غے اللہ تعالیٰ اگے توبہ تے عاجزی کریں ور جسو یلے بیماری، پریشانی تے تنگدستیاں وروی یہ خدا غا بوآ ور نیہہ ٹہتا فر اللہ انھاں ناں دوجی طرح ازماوے کہ انھاں ناں مال دولت، صحت، اولاد سب کہیں ماں رج غے کُھل دیدیئے، تانجے ویہہ اس غا احسان ور غور کر غے نافرمانی تیں باز آویں ور یہ دنیا پرست حالات غا اس پھیر پرت تیں وی کوئے سبق نیہہ لیتا سگوں جتنیں جتنیں اللہ تعالیٰ غیں نعمت بدہتی جیں انھاں غی غفلت ماں وی اتنوں باہدو ہو تو جے ات توڑی جے یہ پشلیں سختیں یہ کہہ غے بسار چھوڑیں کہ یہ تنگی تکلیف زمانہ غا پھیر پرت ہیں مھارا باپ دادا ناں وی اس را غا حالات پیش آتا رہیا ہیں، کدے مالدار کدے غریب، کدے ماندہ تے کدے بل بس یہ تا ٹھنڈا حالات تے سدا ہی لگا ریہہ، انھاں ناں خدا غی نافرمانی تے فرمانبرداری نال کوئے تعلق نیہہ۔ بس جس ویلے نافرماناں غی گل ات توڑی پج جے اس ویلے اساں لوکاں ور چان چک ہی اس را خدا غو عذاب آجے کہ انھاں ناں چتو وی نیہہ لگتو۔ ذری غور کرو! کیوں! اج غا دیندار تے مادہ پرست لوکاں غی حالت اس تیں کجھ بدلے ہے؟ لیکن مومن غو معاملو اس توں بالکل ہی بکھرو ہے رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں! ایمان آلاں ناں جسو یلے کشائش تے ارام نصیب وہے اس ویلے ویہہ اپناں مالک غو شکر ادا کریں تے جس ویلے انھاں ور کائے تنگی تکلیف آجے اس ماں صبر کریں اس را انھاں واسطے دوئے حالت ثواب کھٹن غو ذریعو بن جیں (مسلم شریف)۔

(۸۴) یعنی اللہ تعالیٰ ناں تے ضد کے نال نہیں، انسان ور دنیا اور آخرت ماں جہڑی مصیبت آوے واہ اس غی اپنی کھٹی وہے، ایمان قبول کر غے جہڑو وی پرہیزگاری اختیار کرے، اللہ اس واسطے زمین اسمان تیں برکت غا در وازا کھولدیئے، دنیا ماں تے دل ناں سکون ارام پہچان آلی حلال اور برکت آلی روزی عطا فرماوے، تے آخرت ماں سدا رہن آلی جنت نصیب ہوجے، اللہ تعالیٰ فرماوے کہ یہ بستیں جہڑیں اپناں کرتو تاں ور برباد ہوئیں جیکدے یہ وی اسا ایمان تے تقویٰ آلیں بن جائیں تاں انھاں ور وی اسی برکتاں غا بوؤ کھل جاتا کیونجے مھاری کسے نال ضد یا دشمنی تے ہے ہی نیہہ ور انھاں نے آپ دین ناں چُھوٹھ کہہ غے پہڑا کر توت کیا فر برباد ہویا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸۵) یعنی خدا غو عذاب تے رات تہاڑی چان چک ہی کسے ویلے وی آسکے! رات غی مٹھی نیند ماں یا تہاڑی کھیڈاں تے مستیاں ماں اس غا عذاب تیں اور اس غی پھڑ تیں کون بے خوف ہو سکے! نافرماناں ناں کجھ تہاڑا غی ٹہل دینی اور مال دولت ماں مست ہو جان غو موقعو دینوں تے اللہ غی اک تدبیر ہے، ور دنیا دار اس غی ٹہل ناں اپنی کامیابی یا آزادی سمجھ لیں، جد کہ مومن اس

غی ٹہل تے اس غی ازمائش تیں ڈر تو رہ اللہ تعالیٰ غی ٹہل اور اس غی ازمائش توں تے بے خوف ویہہ ہی لوک ویں جنھاں نے آپ اپناں آپ ناں نقصان ماں گہل چھوڑیو وے۔

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ

تے کیوں! بستیاں آلا فروی اس گل تیں بے فکر ہو گیا ہیں جے انھاں ور مھارو عذاب راتو رات آجئے جسو یلے کہ

نَائِمُونَ ﴿۹۷﴾ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم

ویہہ ستا وا ویں؛ یا کیوں! بستیاں آلا اس گل تیں بے فکر ہو گیا ہیں جے انھاں ور مھارو عذاب

بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۹۸﴾ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ

دن چڑھتے آجئے جسو یلے کہ ویہہ کھیڈتا ویں؛ تے کیوں! یہ لوک اللہ تعالیٰ غی خفیہ تدبیراں تیں بے فکر ہو گیا ہیں

فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۹۹﴾ أَوَلَمْ ع ۱۲

اللہ غی خفیہ تدبیراں تیں تے ویہہ ہی لوک بے فکر ویں جہڑا برباد ہون آلا ہیں (۸۵) تے کیوں! جہڑا

يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن

لوک اگلاں لوکاں غا مرن تیں بعد زمین غا وارث بنیا ں انھاں ناں یوہ سبق نہ لبھو کہ

لَّوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

جیکڈے ہم چاہواں تاں ہم انھاں ناں ان غا گناہاں غی وجہ تیں پھڑ لیاں تے ہم انھاں غا دلاں ور مہر لا چھوڑاں

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ

فر ویہہ سُن ہی نہ سکیں (۸۶) یہ ویہہ بستیں ہیں جنھاں غا کجھ حالات (اے نبیؐ) ہم تمناں

مِنْ أَنبَائِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا

سنا رہیا ہاں تے یقیناً انھاں کو لے انھاں غا رسول صاف صاف نشانیں لے نے آیا تھا فر ویہہ اس چیز ور

لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ

ایمان نہ لیایا جس ناں پہلاں انھاں نے چھوٹھی کہیو تھو اللہ تعالیٰ اسے را کافراں غا

قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ ۖ

دلاں ور مہر لا چھوڑے (۸۷) تے انھاں بچوں متا لوک ہم نے وعدو پورو کرتا نہ دیکھیا

وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن

اور ہم نے انھاں غا مچ لوک نافرمانی کرن آلا ہی دیکھیا (۸۸) فر ہم نے انھاں توں بعد

(۸۶) انسان جت وی بسے غو اُت ضرور اُس تیں پہلاں کوئے ہور رہیو وہے غو تے کیوں! انسان اس تیں یاہ حقیقت نہ سمجھ سکتو جے یاہ چلو چلی غی دنیا ہے، اج دنیا پراناں دنیا داراں غاں کھولاں تے کھناراں نال پہر ی وی ہے چپہ چپہ ور قلعاں تے محلاں غا کھنارا اپنی تن برتی آپ سُنا رہیا ہیں، تے کیوں! اج غا دنیا دار، خدا غا باغی ان ''اثارِ قدیمہ'' توں اتنوں وی سبق نہ لے سکتا جے خدا تعالیٰ غی نافرمانی غو نتیجو کے نکلے! تے پہلکے مھارو وی یو ہی حشر ہو سکے! دراصل انسان جد نافرمانی ماں حدوں ہی ٹپ جئے اس ویلے خدا تعالیٰ وی اس غا دل ور مُہر لا چھوڑے فر نہ اس ناں سنھوں کجھ کم آوے تے نہ دیکھنوں!۔

(۸۷) دلاں ور مہر کیوں لائی جے؟ تے دلاں ور مہر کد لگے؟ اسے غو جو اب دتو جا رہیو ہے جے یہ قوم جنھاں غو ذکر میں اپر گذریو ہے یعنی حضرتِ نوحؑ تے حضرتِ لوطؑ غیں قوم اور قومِ عاد قومِ ثمود تے مدین آلا ان سارا ں کو نے اللہ تعالیٰ غا پیغمبر معجزا لے نے آیا تھا ور تم نے تک لیو کہ یہ اسا ضدی تے نمو ہرا لوک نغلیا جے جس گل تیں یہ اک واری نمکر گیا تھا فر کسے معجزہ، کسے دلیل تے کسے ثبوت ور وی ویہہ اس ناں منن واسطے تیار نہ ہو یا بلکہ انھاں نے تے اکا ہی گل متھ لی جے ہم نے تے ایمان قبول کرنوں ہی نہ ہے جس ویلے انسان اسو ضدی تے نمو ہرو کافر بن جے فر اللہ تعالیٰ وی اس غا دل ور مہر لا نے اس ناں اسے غا رستہ ور لا چھوڑے فر وہ اللہ غی دتی وی اکھ، کن، زبان، دماغ کسے چیز تیں کم نہ لیتو تے نہ ہی کائے چیز اس ناں سِدّا رستہ ور لیا سکے وہ کفر تے نافرمانی ماں ہور ہور ترقی کرتو جے اسے ناں علمی زبان ماں ''سلبِ توفیق'' کہیو جے، اللہ بچاوے۔

(۸۸) کافر تے نافرمان ہمیشاں جسو یلے کسے تگڑی مصیبت ماں پھس جئے اس ویلے وہ اک خدا ناں منن تے اسے غی بندگی اور فرمانبرداری کرن غو پکو وعدو کرے، ور مصیبت ٹلتاں ہی، پر اُپر ہی اس وعدہ ناں بسار نے فرنافرمانی تے شرک غور ستو نوڑ لیئے، آیت پاک ماں اسے وعدہ خلافی غو ذکر ہے (بیضاوی شریف) تے حضرتِ ابنِ عباسؓ تے ابنِ مسعودؓ تیں اک روایت یاہ ہے جے اس آیت پاک ماں اس وعدہ غی وعدہ خلافی مراد ہے جہڑو اللہ تعالیٰ نے آدمؑ غی ساری ذریت (اولاد) تیں عالمِ ارواح ماں لیو تھو جے ہوں تھا رو رب ہاں ناں؟ اُت ساراں نے اقرار کیو تھو جے یقیناً توں مھارو رب ہے ور دنیا ماں آنے اکثر لوک اس وعدہ ناں بسا رہی گیا، آیت پاک ماں یا ہی گل یاد کروائی جا رہئی ہے (تفسیر کبیر) تے کجھ علما کرام فرمانویں جے ہر اک وعدو مراد ہے یعنی یہ اسا لوک ہیں جہڑا نہ اللہ نال کیا وا وعدہ ناں پورو کریں تے نہ بنداں نال کیا وا کسے وعدہ ناں! کیونجے اکثر تے ان ماں ہیں ہی نافرمان۔ کما فسر به صاحب المنار.

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸۹) گل یاہ چل رہئی تھی جے اللہ تعالیٰ نے انساناں غی ہدایت غو انتظام مُنڈتیں فرمایو ہے، جس واسطے وہ ہر دور ماں اپناں پیاراں رسولاں ناں ٹور تور رہیو ہے، اس پیغمبری سلسلہ ماں حضرت نوحؑ، حضرت ھودؑ، حضرت، صالحؑ، حضرتِ لوطؑ تے حضرتِ شعیب علیہم السلام غو ذکر آیو تھو، فراگے بدھن تیں پہلاں اس اُپلار کوع ماں موجود کافراں ناں درڈنے فرمایو: چیشلاں نبیاں غا حالات اور تے پشلا نافرمان لوکاں غا حالات ور غور کر لیو اللہ تعالیٰ ناں فرماناں ناں ہمیشاں کجھ تہاڑا واسطے ٹہل تے دئے ور جہڑا باز نہیہ آتا انھاں ناں خدا غی پنڑ تیں کوئے بچاوی نہیہ سکتو، ھن فراس پیغمبری سلسلہ غا اک جلیل القدر پیغمبر حضرتِ موسیٰؑ غو ذکر ہور رہیو ہے جہڑو دور تو ڑی چلے غو، حضرتِ موسیٰؑ تے بنی اسرائیل اور فرعون غو کجھ ذکر سورت بقرہ ماں وی گزریو ہے تے اگے وی کھیاں سورتاں ماں آوے غو، ور قرآن پاک قصا کہانیاں آلی کتاباں ہاروں ترتیب نال کسے ایکن جگہ پورو قصو بیان نہیہ کرتو بلکن حضرتِ موسیٰؑ غی تبلیغ تے فرعون غا ظلم اور بنی اسرائیل غا ضدی پونا ں غی جہڑی گل جت وی بنداں غی ہدایت غا لحاظ نال مناسب وہے اُتے سنا دتی جئے۔ بنی اسرائیل حضرتِ یعقوبؑ غی لہڑی ناں کہیو جے جہڑا اصل تے شام غا رھن آلا تھا جت ان غا دادا حضرتِ ابراہیمؑ رہنہہ تھا، ور حضرتِ یوسفؑ جسو یلے غلام بنا نے مصر آنیا گیا اور ات انھاں ناں اللہ نے کجھ عرصہ تیں بعد اس ملک ور زبر دست اقتدار عطا فرمادتو اس ویلے انھاں نے اپناں والد حضرتِ یعقوبؑ تے باقی گہر آلاں ناں اِتے ہی بلا لیو تھو، تاں تیں بنی اسرائیل مصر ماں رہ رہیا تھا پہلاں پہلاں چجر تو ڑی بنی اسرائیل خدا غا دین ور مضبوطی نال قائم رہیا اچر تو ڑی ات انھاں غی بڑی عزت تھی، بلکہ وہیہ ات غا سردار سمجھیا جیں تھا ور بلیں بلیں جدا نھاں ماں دینی کمزوری آتی گئی، ات غا لوکاں ماں وی انھاں نے خلاف نفرت پیدا ہوتی گئی ات تو ڑی جے اک وقت وہ وی آیو جدات غی قبطی قوم انھاں ناں اپناں غلام تے نوکر سمجھ نے انھاں نال چوکھراں بلکہ کتاں جیسو برتاؤ کرن لگ گئی، اور مصر غو یوہ آخری بادشاہ فرعون جہڑو حضرتِ موسیٰؑ غا زمانہ ماں تھو یوہ تے بے انت ہی ظالم تھو، اپناں آپ ناں خدا غو اوتار تے خدا غی خدائی ماں شریک سمجھے تھو بلکہ کدے کدے تے مستی ماں آنے اپناں آپ ناں ﴿اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى﴾ ''ہوں تھارو سب تیں اچو پالنہار ہوں'' وی کہہ تھو فریوہ کتنوں ظالم وہے غو! آپ ہی اندازو لا لیو! اس سورت پاک ماں حضرتِ موسیٰؑ غو یوہ قصو اُتو شروع کیو گیو ہے جت ویہہ مدین تیں واپس مڑنے فرعون ناں دین غی دعوت دے رہیا ہیں تے نالے اس نے اگے بنی اسرائیل غی ازادی غی مانگ رکھ رہیا ہیں، تاں جے ویہہ اپنا جدی وطن ملک شام ماں جانے ارام نال اللہ تعالیٰ غی عبادت کر سکیں، اللہ تعالیٰ غا قانون ور عمل کر سکیں، ور حضرتِ موسیٰؑ فرعون ناں یوہ نہیہ دس رہیا جے ہم نے اگے کت جانو ہے چھٹری اتوں چھٹکارا غی مانگ کر رہیا ہیں، اتوں ہم ناں یوہ سبق ملے جے دشمن اگے اپنوں سارو منصوبو رکھ دینوں کوئے چنگی گل نہیہ۔ حضرتِ موسیٰ نے فرعون ناں جہڑی دین غی دعوت دتی تھی اس غی تفصیل سورت نازعات تے سورت طٰہٰ ماں ہے۔

(۹۰) کسے وی نبی غی ذات تے اس غا اُچا اخلاق اور اس غی پشلی سچی زندگی اس نبی غی نبوت واسطے آپ اک بہت بڑی دلیل تے معجزو ہے، ور فرعون تے اس غا درباری کائے باندے دسن آلی ظاہری دلیل منگ رہیا ہیں۔ حضرتِ موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ غا دتا وادو معجزہ پیش فرمایا اک تے اپنی سوٹی مبارک زمین ور سٹی جہڑی سٹتاں ہی اک بہت بڑو ازدھا (ناگ) بن گئی۔ ہاں! اس ور کوئے یاہ سوچ سکے تھو جے شائد نظر بنے گئی وہے غی فرمایو: نہیہ بلکہ مُبِيْنٌ یعنی واہ سچیں مچیں ہی اک ناگ بن گئی تھی، حضرت ابنِ عباسؓ تے حضرت سُدّیؒ تیں روایت ہے جے یوہ اتنوں بڑو ناگ بن گیو تھو جے اس غو اک ہڑو اٹھو زمین ور تھو جد کہ دو جو فرعون غا محل نے اپر سہئی لگے تھو یوہ جسو ہی فرعون در ہمڑیو فرعون ٹڑیا نے حضرت موسیٰؑ اے سوال کرن لگو جے اس ناں تم پنڑ لیو! ہوں ہُن بنی اسرائیل ناں آزاد کر چھوڑوں غو، حضرت موسیٰؑ نے جواب دتا ہی یوہ فرسوٹی بن گیو۔ لیکن فرعون اپنی گل تیں نمکر گیو (ابنِ کثیر، تفسیر کبیر)

بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا

موسیٰؑ اپنیں نشانیں دے نے فرعون تے اس غا (درباری) مقدماں در چلایا ور انھاں نے مھاری آیتاں ور

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ

ظلم کیو فر دیکھ لیو! فساد کرن آلاں غو انجام کسو رہیو! تے

مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

موسیٰؑ نے فرمایو او فرعون! ہوں جہاناں غا پرور دگار غی طرفوں رسول ہوں؛

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ

میرا ور فرض ہے جے ہوں اللہ تعالیٰ ور سچ توں سوا کائے گل نہ گہوں بیشک

جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾

ہوں تھارا کولے تھارا رب غی طرفوں صاف دلیل لے نے آیو ہوں لہٰذا توں بنی اسرائیل ناں میرے نال چھیج دے (۸۹)

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

فرعون بولیو: (اے موسیٰؑ) جے تم کوئے معجزو لے نے آیا ہیں تاں اس ناں پیش کرو جیکر تم

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾

سچا ہیں؛ اسو یلے موسیٰؑ نے اپنی سوہٹی سٹی تے واہ چانن چک ہی اک صاف اژدھو بن گئی

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ

تے اپنوں ہتھ (کچھ بیٹھوں) کڈیو فروہ اچانک ہی دیکھن آلاں اگے لشکن لگ گیو (۹۰) فرعون غی قوم غاں

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ

مقدماں نے کہیو: واقعہ ہی یوہ شخص تگڑو جانکار جادوگر ہے یوہ تمناں تھارا ملک تیں باہر کڈ

مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَ

دینوں چاہوے تے دسو تھاری کے صلاح ہے؟ (۹۱) انھاں نے کہیو: موسیٰؑ ناں تے انھاں غا بھائی ناں اجوں ٹہلن دیو یو

اَرْسِلْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾

اور شہراں ماں گھٹا کرن آلا چلا چھوڑو؛ تانجے ویہہ تھارا کولے ساراں ماہر جادوگراں ناں لے آویں (۹۲)

CC-0. Prof. Satya Vrat Shastri Collection. Public Domain. Digitized by eGangotri

اس معجزہ تیں علاوہ انھاں نے دو جو یوہ معجزو دسیو جے اپنوں ہتھ مبارک کچھ ہیٹھ رکھ غے باہر کڈیو تے وہ چان چک ہی دیہنہ ہاروں چمکن تے لشکارا مارن لگ پیو، دو معجزہ انھاں غا یقین کرن واسطے سُد انھا انھاں ناں دیکھ غے ایمان قبول کرلینوں چاہئے تھو، ور فرعون تے فرعون تھو!! وہ معجزہ تک غے ایمان کیوں قبول کرتو! ۔ فائدو:- ﴿عَصٰی﴾ غوتر جموں گوجری ماں سوہٹی ہی ہو سکے، عاصو نیہنہ، کیونجے گوجری ماں عاصو کھونڈا، کھونڈی ناں کہیو جے ۔ جہڑو اگے تیں مڑیو وو وہے لیکن حضرتِ موسیٰ غا ہتھ غی یاہ ڈنڈی یا تے مشہور روایت غے مطابق بالکل سِدّی تھی تے یا کجھ روایتاں غے مطابق ذری دوسانگی تھی ۔ لہذا ہم اس ناں عاصو نیہنہ کہہ سکتا ۔ اسے را ہم اس غوتر جموں سوہٹو وی نیہنہ کر سکتا کیونجے ہتھ ماں رہن آلی سوہٹی وہے سوہٹو نیہنہ ۔

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا

تے جادوگر فرعون کونے آ گیا (اور) کہن لگا کہ جے ہم غالب آ گیا تاں ہم ناں کوئے بڑوا نعام تے

نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

ضرور لبھے غو (۹۳) فرعون نے کہیو : آہو ! تے تم میراں مقرباں ماں شامل ہو جیں غا (۹۴)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ

(فر جس گہڑی مقابلو ہون لگو) جادوگراں نے کہیو : اے موسیٰ یا تے تم پہلاں سٹو یا فر ہم ہی سٹ

الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ

دیاں موسیٰ نے فرمایو: بتم ہی سٹو! (۹۵) تے جسو یلے انھاں نے (جادو غیں) چیز سٹ دتیں، انھاں نے جادو نال لوکاں غیں

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ

نظر بن چھوڑیں تے لوکاں ور دہشت کھلی اور انھاں نے تگڑو جادو دسیو (۹۶) تے ہم نے موسیٰ

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

ور وحی کی جے تم اپنی سوہٹی ناں سٹ دیو بس چان چک ہی واہ انھاں غا بنایا وا جادو منگلن

يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

لگ پئی ؛ فر تے حق باندے آ گیو اور فرعونیاں غا سارا کرتوت باطل ہو گیا ؛

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ

تے وہیہ اُت ہار گیا اور ذلیل ہونے مڑیا ؛ تے وہیہ

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

جادوگر سجدہ ماں ٹہہ پیا ؛ (اور) کہن لگا : ہم جہانا غا پالنہار ور ایمان لے آیا ؛

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

وہ ہی جہڑو موسیٰ تے ہارون غو رب ہے (۹۷) فرعون بولیو: اچھا ! تم اس ور استوں پہلاں ایمان

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي

لے آیا جے ہوں تمناں اجازت دیتو بیشک یوہ اک چھلن ہے جہڑو تم نے (رلن غے) اس شہر

(۹۱) فرعون حضرتِ موسیٰ غو معجزو تک غے بالکل ٹاٹرے گیو، اس کونے ہُن ایمان قبول کرن تیں سُوا کوئے چارو نیہنہ تھو ور اس نے اک زبردست سیاسی چال چلی جہڑی اج توڑی ''فرعونی قسم'' غا لوک اپنی کرسی بچان واسطے چل رہیا ہیں، اس نے لوکاں ناں اُلو بنان واسطے یوہ رولو چالیو جے موسیٰ بڑا پہارا ماہر جادوگر ہیں، جہڑا جادو غے ذریعہ اس ملک غا اصل بسنیکیاں یعنی قبطی قوم ناں اتوں کڈ غے اس بادشاہی ور قبضو کرنوں چاہویں تے یوہ خطرو میری اپنی ذات ناں نیہنہ بلکہ سارا ملک تے مہاری ساری قوم واسطے خطر وہے فرعون غا در باری سردار وی اس رولا ماں اس غے نال رلن گیا تے عوامی نمائنداں کونوں مشورو پچھن لگا جے اس خطرہ تیں ملک اور قوم ناں کس را بچاواں ! حالانکہ ملک تے قوم غی کائے گل تھی ہی نیہنہ اور فرعون آپ جانے تھو جے دنیا غی تاریخ ماں کدے وی جادو غے ذریعہ نہ کسے نے کوئے ملک فتح کیو ہے اور نہ کدے دنیا ماں جادو غے ذریعہ انقلاب آیو ہے ۔

(۹۲) قومی نمائنداں تے مقدماں نے یوہ مشورو دتو جے، یاہ کائے بڑی خطرہ آلی گل نیہنہ، مسئلو اتنوں ہی ہے جے موسیٰ نے سوہٹی ناں سپ بنا لیو ہے، مہارا ملک ماں جادوگراں غو گہاٹو تے نیہنہ ملک ماں سپائی چلا غے جادوگر سد لیا جیں، فر ویہہ وی موسیٰ ہاروں سوہٹی غو سپ بنا دسیں غا، اور موسیٰ غا معجزہ غی گل ہوتی ہو جے غی، اور ممکن ہے جے ویہہ موسیٰ ناں مقابلہ ماں ہرا ہی چھوڑیں، ور اس ویلے اس گل ناں کسے طرح ٹالنوں ضروری ہے، سورت طٰہٰ ماں ہے کہ فرانھاں نے موسیٰ نال طے کیو جے یوہ مقابلو فلانے تہاڑے فلاناں قومی تہوار آلے دن وہے، اُس تہاڑے بدھ تیں بدھ لوک آ سکیں غا، تے نالے مقابلو کسے بڑا کھلا میدان ماں رڑے مدان وہے ۔ اصل ماں اُس زمانہ ماں مصر ماں جادو غو خوچ رواج تھو، جس موجب انھاں نے موسیٰ غا معجزہ ناں وی جادو ہی سمجھ لیو ۔

(۹۳) دنیا غا جتنا وی فن ہیں یہ چھڑا اپنوں دوزخ پُہرن غا ذریعہ ہیں، جادوگراں غو ''کسب'' وی صرف ٹہڈ غی اگ بجھان واسطے تھو، دیکھو! انھاں نے سب تیں پہلاں یو ہی ''فیس'' غو مسئلو رکھیو ہے، انھاں غے سامنے ''حق تے باطل'' غی فتح غی کائے گل نیہنہ تھی، جد کہ اس غا مقابلہ ماں اللہ غا نبیاں غو پہلو نعرو ہی یوہ وہے جے ﴿مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ﴾ ''ہم اس دعوت و تبلیغ ور تھارے کونوں کائے مزدوری نیہنہ منگتا'' ۔

(۹۴) یعنی تم انعام غی کہڑی گل کریں ! یوہ خطرو تے پورا ملک اور پوری قوم ور ہے جے کدے تم اس تیں اپنا ں ''کسب'' نال ملک اور قوم ناں

بچالیں فر تے تم شاہی دربار غا خاص مقرب ویں غا ۔

(۹۵) جادوگر اندروں تے انبیاء تیں مچ ڈریں کما فی سورۃ طٰہٰ ور ظاہری طور ور اپنے اندر اعتماد اور اطمینان غو اظہار کریں، تے بڑی لاپرواہی نال حضرت موسیٰ ناں پچھ رہیا ہیں جے پہلاں تم شروع کریں یا ہم ! یعنی مہاری جیت تے ہوتی ہی ہوتی ہے پہل پہانویں کدے تیں وی وہے حضرتِ موسیٰ نے فرمایو پہلاں تم ہی جادو غی چیزاں ناں سٹو ! ہو سکے اس ماں یاہ حکمت وہے جے پہلاں لوک باطل ناں چنگی طرح دیکھ لیں فر حق غی جیت انھاں غا دلاں ماں چنگی طرح بیں جے غی ۔ واللہ اعلم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٣﴾

ماں کیو ہے تانجے تم ات رہن آلاں ناں اتوں کڈ چھوڑیں، بس ہُن تاولا ہی تمناں چتولگ جے غو

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ

ہوں تھارا ہتھ تے پیر مخالف پاسا تیں کپاؤں غو ، فر ہوں تم

لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

ساراں ناں ضرور سولی ور چڑھاؤں غو (۹۸) انھاں نے جواب دتو جے بیشک ہم نے اپناں رب

مُنقَلِبُونَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا

کولے ہی جانوں ہے؛ تے توں ہم ناں گھڑی گل غی سزا دئے ! بس اسے غی جے ہم اپناں رب غی آیتاں ور ایمان لے آ

لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٢٦﴾

جسویلے ویہہ مھارا کولے پُجیں ربا! توں مھارا اُپر صبر غا چھم لادے تے توں ہمناں اسلام غی حالت ماں موت دیئے (۹۹)

وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ

تے فرعون غی قوم غا مقدم کہن لگا کیوں ! توں موسیٰ تے اس غی قوم ناں اسے را

وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ

چھوڑ دئے غو تانجے ویہہ ملک ماں فساد کرتا پھریں اور تتاں تے تیرا بنایا واخدا ناں نیوں غی

وَآلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ

چھوڑ دیں؟ وہ بولیو: ہم ہُن ہی انھاں غا بچاں ناں قتل کراں واں غا تے انھاں غیں کالسریاں ناں زندی رہن دیاں غا

وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

تے ہم یقیناً انھاں ور غلبو رکھاں ! (۱۰۰) موسیٰ نے اپنی قوم ناں فرمایو:

اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا

تم اللہ تعالیٰ کولوں مدد منگو تے صبر کرو بیشک زمین اللہ تعالیٰ غی ہے وہ اپناں

مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾

بنداں بچوں جس ناں چاہوے اس غو وارث بنا دئے؛ تے چھیکو کامیابی (اللہ تیں) ڈرن آلاں ہی غی وے (۱۰۱)

(۹۶) جادوگر اپنے نال رسیں تے سوہٹیں لے غا آیا تھا، تے کجھ تاریخی روایتاں ماں ہے جے یہ جادوگر ہزاراں غی تعداد ماں تھا، اس را انھاں نے ہزاراں رسیں تے سوہٹیں مدان ماں جادو واسطے سٹیں اور جادو نال لوکاں غیں نظر اس را بنیں کہ لکھاں غا مجمع ناں یہ ساریں رسیں تے سوہٹیں نچتا، کدتا، دوڑتا سپ دسن لگ پیا، لوک حیران رہ گیا سگوں اتناں سپ دیکھے غے ڈرن لگ گیا، جادوگراں غی راڑ نعرا چل پیا، تاڑیں بجن لگ پیں، کیونجے کسب تے ہُنر غو لحاظ کرنے جادوگراں نے واقعہ ہی تگڑو جادو دسیو تھو۔ ﴿وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ﴾ ''اور انھاں نے تگڑو جادو دسیو''۔

(۹۷) جادو کتنوں ہی تگڑو وہے ور سو کرنے وہے تے جادو ہی! وہ اک انسانی کسب تے ہُنر وہے، خدائی معجزہ اگے اس غی کے پیش چلے، حضرتِ موسیٰ نے اللہ غا حکم نال، جسی ہی اپنی سوہٹی مبارک مدان ماں سٹی واہ اک بہت بڑو اژدھو تے ناگ بن گئی جس نے ایکن چھکی ماں ہی انھاں غا ویہہ سارا سپر ٹیا سپریٹیں اندر کر چھوڑیا اور بنی بنائی ساری کھیڈ مٹی ماں رل گئی، ساراں لوکاں نے کنی کنی حق تے باطل غا نظارا کیا اور سب نے جان لیو جے حق کے ہے تے باطل کے ہے! فرعونی لوک تے مندی طرح ٹھیٹھ ہو غے مدان بچوں نٹھا، ور جادوگراں نے اپنی ہار و رغور کی انھاں نے سوچیو جے جادو غی تے ساری قسماں ناں ہم جاناں! ہم ہی تے ان غا منیاں پڑھنیاں واجادوگر ہاں، فریاہ کے چیز ہے! ہم اس غو مقابلو کیوں ویہہ کر سکیا! تے چھیکو ویہہ اسے نتیجہ ور پُجیا جے یوہ جادو ویہہ ہو سکتو، بلکہ یاہ تے حضرتِ موسیٰ غا نبی ہون غی اللہ غی طرفوں اک خدائی نشانی ہے تیں ہم اس خدائی نشانی غو مقابلو ویہہ کر سکیا، آخر خدا غا سچا دین غی سچائی نے انھاں غا دلاں ماں جزبات غی کانگ چاہڑی کہ ویہہ آپ مھارا بلکہ آپ ہُر را ہی سجدہ ماں ٹھہ پیا، فر کے تھو جہڑا نیس پہلاں نبی غا مقابلہ واسطے آیا تھا ساراں غی زبان ور اکو کلمو تھو جے ہم پکا سچا مسلمان بن گیا ہاں! ہم نے اس خدا غی خدائی من لی جہڑو جہاناں غو پالنہار ہے، سگوں ہور صفائی نال کہیو جے وہ ہی خدا جنساں حضرتِ موسیٰ تے حضرتِ ہارونؑ خدا منیں تانجے کسے ناں کوئے پلیکھو یا شک شبو نہ رہ۔

(۹۸) فرعون اپنی لائی وی پھئی ماں آپے پھس گیو، رڑے مدان غی اس ہار ور اس غی مت ہی مارے گئی تھی، وہ ٹاڑے گیو تھو، ہُن وہ حضرتِ موسیٰ ناں تے کوئے ہور تہمکی یا بنگار دین جگو رہیو ہی ویہہ تھو، ور اس نے سُرت سمال غے اک واری فر لوکاں ناں بے وقوف بنان غی واہی سیاسی چال چلی جہڑی اج توڑی فرعونی قسم غا لوک چل رہیا ہیں وہ لوکاں اگے تقریر کرن لگو جے اصل ماں یہ سارا آپس ماں رلیا واہیں، موسیٰ انھاں غو بڑو استاد ہے اسے نے انھاں ناں یوہ سکھایو ہے جے تم میرے اگے ہار جائیو! تے فر میری استادی سارا رڑے مدان تسلیم کر لیو، اس را یہ سارا رلن غے جادو نال مھاری حکومت غو تختو ہی ویہہ پرخنوں چاہتا سگوں ات غا اصل بسنیکیاں (قبطیاں) ناں اتوں کڈ غے اس ملک ور قبضو کرنوں چاہویں۔ فر حضرتِ موسیٰ ناں کوئے تہمکی دین غے بجائے ایمان قبول کرن آلاں جادوگراں ناں ہی تہمکی دین لگ گیو جے تم نے میری حکومت ماں میری اجازت تیں بجن اتنی بڑی ہمت کس را کی! ہُن تمناں چتولگ جے غو! فر صاف لفظاں ماں ہی کہیو جے ہوں تھارا اُٹھا پاسا تیں ہتھ پیر کپاؤں غو یعنی بجو ہتھ تے کھبو پیر یا کھبو ہتھ تے بجو پیر کپاؤں غو فر اس تیں بعد تم ساراں ناں سولی ور چاہڑوں غو۔

(۹۹) فرعون یاہ سمجھے تھو جے میری تہمکی ور یہ لوک مرتد ہو جیں غا، ایمان چھوڑ غے میرے کولوں معافی منگیں غا، ور اس بچارہ ناں کے پتو تھو جے اگ تک غے پتنگ فر تہمکیاں ور توبہ ویہہ کرتو، جس دل ماں ایمان چلیو جے فر وہ اُت ور ڑتے تہمکی غو کدا اثر ہون دیئے! فر تے اکو ارمان اورا کا تاہنگ رہ جے۔ ع نکل جائے دم اسی راہ میں یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے سگوں جان دے غے وی دل ماں بس اکا حسرت رہ ع جان دی - دی ہوئی اسی کی تھی، حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔ ہاں! مومن اپنی ہمت، اپنی بہادری تے جگرا اور دلیری ور بہادری وی قطعاً نہیں کرتو وہ صبر تے استقامت غو جچ وی اپناں رب کولوں ہی منگے۔ ور منگن غو جچ وی اللہ آپ ہی دسے ذری غور کرو! جہڑا لوک اک نیس پہلاں کافر تھا، اللہ غا نبی غو مقابلو کرن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نکلیا تھا۔ فراک نیس بعد انھاں ناں یاہ اتنی پیاری دعا کس نے سکھائی! جے جدوی مھاری موت آوے ہم تیرا فرمانبردار بندا تے مسلمان ہی واں۔

(۱۰۰) فرعون اپناں آپ ناں سب توں بڑو خُدا کہن غے باوجود کجھ بتاں غی وی پوجا پاٹ کرے تھو اُواں مصر ماں گاں اور تاراں غی پوجا پاٹ تے مشہور تھی ہی! ہوسکے فرعون وی انھاں ناں اپنوں خُدا منتو وہے، بس انھاں ہی باطل معبوداں واسطے فرعون غا دربار ی اس ناں چک دے رہیا ہیں جے تیں موسیٰ تے اس غی قوم بنی اسرائیل ناں نیوں ہی چھوڑ دتو ہے، تانجے وہیہ ملک ماں اڈہڑ تھی مچا تا پھریں؛ تے جناب غی حکومت غے خلاف لوکاں ناں پہڈک اتا پھریں بلکہ اک خدا غی تبلیغ کر کرغے لوکاں ناں تیری خدائی تے تیری تابعداری اور تیراں خداں غی پوجا پاٹ

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا

انھاں نے کہیو: ہم تے تھارا آن تیں پہلاں وی مصیبت ماں ہی رہیا تے تھارا آن تیں

جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰي رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ

بعد وی؛ موسیٰ نے فرمایو: تاولاں ہی تھارو رب تھارا دُشمن ناں ہلاک کر چھوڑے غو تے

يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝ ع ۱۵

انھاں غی جگہ تمناں زمین غو حاکم بنا دے غو فر دیکھے غو جے تم کسا عمل کریں (۱۰۲)

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ

تے ہم نے فرعونیاں ناں سخت روڑا تے کال اور فصلاں غا نقصان

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ

ماں آپنڑیو؛ تانجے وہیہ نصیحت حاصل کریں؛ فر جس گھڑی انھاں ور خوشحالی

الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

آوے تھی، وہیہ کہیہ تھایاہ تے مھارے ہی واسطے ہونی لوڑیئے؛ تے جے انھاں ورکائے مصیبت آجے تھی

يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ

تاں اس ناں موسیٰ تے انھاں غاستکیاں غی نحوست سمجھیں تھا سنوں! انھاں غی نحوست تے

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَهْمَا

اللہ ہی غی طرفوں ہے ور انھاں بچوں مچ لوک جانتا نہیہ (۱۰۳) تے انھاں نے (موسیٰ ناں) کہیو: تم

تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

مھارا ور جادو کرن واسطے جہڑو وی معجزو لیاؤ ہم تمناں منن آلا تے بالکل نہیہ

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

فر چھوڑ دتو ہم نے انھاں ور طوفان، تے سلیا، تے چچڑیں

وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا

تے ڈڈ اور رت یہ سارا کنی کنی معجزا تھا (۱۰۴) ور ویہہ تکبر ہی کرتا رہیا

تیں دور کرتا رہیہ۔ فرعون غا دل ماں حضرتِ موسیٰ غو ڈر تے مندی طرح بیٹھو وو تھو، لہذا وہ حضرتِ موسیٰ ناں کائے تہمکی دین غی ہمت تے نہیہ کر سکیو ور اس نے بنی اسرائیل غا مظلوماں واسطے اُسے سزا غو اعلان کر دتو تو جہڑی اس نے موسیٰ غی پیدائش ور انھاں ناں دتی تھی'' جے ہم ان غا بچاں ناں قتل کراں واں غا تے انھاں غی کانسریاں ناں زندی رہن دیاں غا،، تانجے انھاں غی قوم ہی غو بلیں بلیں صفایو ہو جے۔

(۱۰۱) کسے ظالم تے جابر حکومت ماں مسلمان کس رارہ سکیں تے وہیہ اسی حکومت ماں کے کم کر سکیں! یوہ حضرتِ موسیٰ نے اپنی قوم ناں سمجھایو تے سکھایو ہے جس توں ایمان آلا اج وی لوء حاصل کر سکیں، حضرت فرمانویں: جے اس زمین غو مالک اللہ ہی ہے، وہ جس ناں چاہوے اس غی حکومت تے اقتدار دیدیئے ظالماں تے کافراں ناں وی انھاں غی ازمائش واسطے یوہ اقتدار لبھ جے ور یاہ چار تہاڑا ہی غی کھیڈ وہے، آخر سدا رہن آنی کامیابی تے چھڑی متقی پرہیزگاراں ناں ہی نصیب وہے، تے جد زمین غو مالک اللہ تعالیٰ ہے فر ایمان آلاں اُس غاں بنداں ناں کہران غی کے لوڑ ہے! بلکہ لوڑ تے اس گل غی ہے جے وہیہ اللہ تعالیٰ ہی ور پُہر وسو کریں، اسے تیں مدد منگیں، اسے نال اپنوں تعلق تگڑو کر کرغے صبر کریں، تے اللہ غی عبادت ماں لک بن لیں جس غو تعلق اپناں مالک نال ڈاھڈو ہو گیو فر اس غو کون کجھ بگاڑ سکے!۔

(۱۰۲) اللہ اکبر! اللہ غا نبی غو ایمان تے توکل دیکھو! بنی اسرائیل کہڑی مصیبت تے پریشانی ماں پھسیا وا ہیں! انھاں غا بچا قتل کیا جا رہیا ہیں، کانسریاں ناں بغار لین واسطے زندو رکھیو جا رہیو ہے، ظاہری طور ور اس مصیبت تیں نکلن غو کوئے رستو نہیہ سہئی ہو تو ور حضرت موسیٰ کتناں اطمینان تے یقین نال فرما رہیا ہیں جے مصیبتاں تے قضیاں غی تے گل ہی پُہل جاؤ! بلکہ فکر تے چھڑی اس گل غی کرو جے پہلکے جسویلے تھارو دشمن تباہ برباد ہو جے غو اور زمین ور حکومت تے اقتدار تمناں مل جے غو، اس ویلے تم اس غو نظام کس را چلانویں غا! تے کس را نیک عمل کریں غا! کیونجے مصیبتاں غی ازمائش تیں طاقت غی ازمائش زیادہ اوکھی ہے، اس ویلے خدا ناں یاد رکھنو مچ ہی اوکھو کم وہے۔ اس موقع ور کجھ مفسراں نے لکھیو ہے جے یاہ آیت اصل مسلماناں ناں سنائی جا رہئی ہے۔ کیونجے جسویلے یاہ آیت نازل ہوئی تھی اس ویلے مسلمان وی مکہ ماں مچ مظلوم تھا اور رہن انھاں ناں مدینہ پاک غی حکومت نصیب ہون آنی تھی۔ انھاں ناں ہی احساس دوایو جا رہیو ہے جے اپناں آپ ناں تقوی تے پرہیزگاریاں غی جہدی آنیں منزلاں تیں گذار لیو تانجے فراسے تقوی غے مطابق خدا غی زمین ور حکومت کر سکیں!۔

(۱۰۳) فرعونی حکومت نے جسویلے حضرتِ موسیٰ تے انھاں غی قوم ور مچ ہی ظلم شروع کر لیا، اسویلے اللہ تعالیٰ نے انھاں ناں اپنی حکمت غے مطابق تھوڑی چھنجوڑ واسطے کجھ پریشانیاں ماں مبتلا کر دتو، ملک ماں کال پے گیو، فصلاں غی پیداوار بالکل نہیہ ہوئی تیز گرمی تے روڑا نال سب کجھ سُک سڑ غے ختم ہو گیو، یوہ سب کجھ اس واسطے تھو تانجے وہیہ غفلت تیں سر چکیں، ور فرعونی لوک نافرمانی تیں باز کے آتا! ہور ہور ضدی تے نمورا بنتا گیا، فر کال تیں بعد اللہ نے کجھ خوش حالی غا دن آنیاں! تانجے شکر کریں، ور وہیہ ان خوشحالیاں ور کہن لگا جے مھاراں جساں اچاں لوکاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

واسطے تے اصل یا ہی حالت ہے باقی رہئیں ویہہ پریشانیں جہڑیں کدے کدائیں آ جیں ویہہ تے موسیٰ اور دو جاں مسلماناں غی نخواست ہیں انھاں غو ہی ''پیر پہار و پے گیو ہے'' تے ویہہ اس ملک واسطے نحس ہیں اللہ نے اس غو جواب دتو جے کسے ور کسے غو پیر پہار و نہیں پیتو، ہر اک اپناں کیا غی کھٹی کھائے، یاہ ساری تھاراں عملاں غی نحوست ہے کسے دو جا غی نہیں اور اجوں سزا تے باقی ہے جہڑی دنیا تے آخرت دواں ماں تمناں ضرور لبھنی ہے۔ فر انھاں غی وہم پرستی غی وجہ دسی جے یہ لوک کجھ جانتا ہی نہیں تیں جاہل پونا غی وجہ تیں اپناں کرتو تاں غی کھٹی اللہ غا نیک بنداں غے سر چاہڑیں!۔ اس آیت تیں یوہ وی پتو لگو جے ''پیر پہار و پین'' تے کسے ناں نحس سمجھن غو عقیدو کوئے نواں جاہلاں ہی غو نہیں بلکہ یوہ تے مچ پرانوں فرعونی مذہب غو خاص عقیدو ہے خدا ان جہالت غاں عقیداں تیں ایمان آلاں غی حفاظت فرماوے!۔

وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ

تے ویہہ تھا ہی جرم کرن آلا لوک؛ تے جسویلے انھاں ور کوئے عذاب نازل وہے تھو

قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ ۖ

ویہہ کیہنہ تھا اے موسیٰ توں مہارا واسطے اپناں رب کولوں دعا منگ جس غو اس نے تیرا نال وعدو کیو دو ہے

لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ

جے تیں یوہ عذاب مہارا تیں ہٹا چھوڑیو تاں ہم تیرا کہن ور ضرور ایمان لے آواں غا، تے بنی اسرائیل ناں

بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ

وی تیرے نال چلا چھوڑاں غا؛ ور جسویلے ہم اس عذاب ناں انھاں تیں کجھ مدت واسطے ہٹا چھوڑاں تھا۔

هُمْ بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿١٣٥﴾ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ

جس تو ڑی انھاں نے پچھوں ہی تھو۔ تاں ویہہ تدے ہی وعدو توڑ چھوڑیں تھا (۱۰۵) فر ہم نے انھاں کولوں بدلو لیو

فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا

تے ہم نے ویہہ سمندر ماں غرق کر چھوڑیا کیونجے ویہہ مہاری آیتاں ناں جھوٹھیں کیہنہ تھا تے ویہہ

عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٣٦﴾ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا

انھاں تیں غافل تھا (۱۰۶) تے جہڑا لوک لسا سمجھیا جیں تھا ہم نے ویہہ اس زمین

يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا

غا لہندا چڑھدا غا وارث بنا چھوڑیا

الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ

جس ماں ہم نے برکت رکھی تھی تے (اے نبیؐ) تہارا رب غو نیک وعدو بنی اسرائیل ور انھاں غا صبر

عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۖ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ

غی وجہ تیں پورو ہو نے رہیو تے فرعون اور اس غی قوم

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾

نے جو کجھ بنا یو تھو؛ تے ویہہ جہڑا اُچا اچا محل بنا ویں ویں تھا ہم نے وہ سارو کجھ ملیا میٹ کر چھوڑیو (۱۰۷)

منزل ۲

(۱۰۴) فرعونی لوک حضرتِ موسیٰ ناں جادوگر کہیویں تھا، تے بڑی آ کڑ تے مان نال یوہ دعوٰ کریں ویں تھا جے تم ہم ناں مسلمان بنان واسطے پہانویں جتنا مرضی جادو کر لیو ہم ایمان قبول کرن آلا تے ہاں ہی نہیں،! ور جسویلے انھاں غو یوہ نمو ہر پونو حدوں ہی بدھ گیو تاں اللہ تعالیٰ نے انھاں ور اپر وتھلی یہ بیچ عذاب نازل فرمایا۔ پہلاں قہر غیں بوٹھ بریں جنھاں نال سارا ملک ماں طوفان غو ہاڑ چڑھ آیو، فر اس غے مگرو مگر طاعون تے دو جیں بیماریں ٹٹ پئیں فر قمل غو عذاب آیو قمل جوں، چیچڑی تے گھون تریہاں ناں کہیو جے، ہو سکے ان ترہیاں غو عذاب آیو وہے یعنی ہر پاسے جوں ہی جوں، چیچڑی ہی چیچڑی تے گھون ہی گھون ہو گیا، ان غے نالو نال ڈڈاں غو عذاب آ گیو جت دیکھو اُتے ہی ڈڈ، کپڑاں ماں، پہانڈاں ماں، پلاں ماں ہر جگہ ڈڈ ہی ڈڈ، بس ڈڈاں غو سارا ملک ماں اک سلاب ہی آ گیو۔ اجوں اس عذاب تیں جان چھٹی ہی نہیں تھی کہ اک ہور عذاب ''رت'' غو آ گیو جہڑی چیز چکیں اس ماں رت ہی رت۔ روٹی کھان واسطے منہ اگے رکھیں اُس ماں رت پانی پین واسطے چکیں اس ماں رت ہر جگہ رت ہی رت۔ تے کجھ علماء فرمانویں جے خون غو عذاب یوہ تھو جے نیل غو سارو دریا لہو ہی لہو ہو گیو تھو واللہ اعلم۔

(۱۰۵) سبحان اللہ! اک پاسے فرعون غی آ کڑ! ور اللہ تعالیٰ غا عذاب غا یہ معمولی جیہا چھلکارا دیکھتاں ہی ساری اچوی مٹھی ہو جے۔ ہاں! یاہ بکھری گل ہے جے انھاں ناں دل غی شرارت تے مکاری آلی آ کڑ کدے نہیں پچن دیتی، نہ خوشحالی تیں کائے نصیحت پکڑی تے نہ بدحالی اور تنگ حالی تیں! جسویلے وی فرعونیاں ور کوئے عذاب آوے فٹ بنی اسرائیل غی آزادی تے ایمان قبول کرلین غو پکو وعدو کر نے موسیٰ کو نے دعا واسطے دوڑ پیں کہ تہارا رب نے تہارے نال جہڑو وعدو کیو دو ہے جے جسویلے فرعونی توبہ واسطے تیار ہو جیں غا عذاب ہٹا لیو جے غو اس غے مطابق تم دعا کرو! ہم ضرور ہی ایمان لے آواں غا۔ ور اللہ تعالیٰ غی تقدیر غے مطابق جسویلے دو جا عذاب توڑی پہلو عذاب ذری ہٹا یو جے یہ چھٹ اپنوں وعدو پن چھوڑیں۔ بس سمجھو جے ویہہ اجکل غاں اپناں سیاسی چیلاں تیں کجھ وی گھٹ نہیں تھا، جسرا انھاں غو ہر اک وعدو، وعدہ خلافی واسطے اور مظلوم ناں اپناں داء، چھلن ماں ہور ہور پھسان واسطے ہی وہے، انھاں غا وعدہ وی اسے وعدہ خلافی واسطے ہی دیں تھا۔

(۱۰۶) فرعونیاں غی او پر وتھلی نافرمانی غی دنیا ماں یاہ آخری سزا تھی، جس نال انھاں غا ناپاک وجود تیں خدا غی پاک زمین باندی ہو گئی۔ اور آخرت غا اس عذاب غو سلسلو شروع ہو گیو جہڑو کدے نہ مکے غو، نہ سمے غو، نہ ہولو وہے غو تے نہ ہی اس تیں چھٹ گھڑی واسطے کجھ مہلت لبھے غی، فرعون غا غرق ہون غو یوہ واقعو سورت یونس ماں تفصیل نال آ رہیو ہے اُتے اس ور تفصیلی گل وہے غی۔

(۱۰۷) یعنی خدا غی قدرت تے اس غی شان دیکھو! وہ فرعون جہڑو کل توڑی آپ مہارو ہی سب تیں اچو خدا بن بیٹھو تھو، خدا غا عذاب غا اک چھلکارا نے ہی اس غو بیڑو غرق کر چھوڑیو، مصر ماں بنیاں واں ویہہ شاہی محل، ویہہ بنگلاتے ویہہ تاج تخت مٹی ماں رل گیا جھان در کل توڑی کوئے تک نہیں سکے تھو! تے ویہہ بنی اسرائیل جہڑا ساراں نے دباغے تے تھلے لاغے بلکہ ذلیل کر غے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ

تے ہم نے بنی اسرائیل سمندر تیں پار چاھڑ چھوڑیا ، فر ویہہ اک اسی قوم کونوں لنگیا

یَّعْکُفُوْنَ عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ

جہڑی اپناں بتاں غی پوجا ماں لگی وی تھی (اس ور) ویہہ کہن لگا اے موسیٰ تم مھاراواسطے وی اسے را

لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۚ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

اک خدا بنا دیو جس را انھاں غا خدا ہیں ، موسیٰ نے فرمایو : تم بڑا ہی جاہل لوک ہیں ؛

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا

یہ لوک جس کم ماں لگاوا ہیں وہ ضرور تباہ ہون آلو ہے تے جو کجھ یہ کر رہیا ہیں یوہ ہے وی

یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

سروں ہی باطل ؛ موسیٰ نے فرمایو : ہوں اللہ تعالیٰ ناں چھوڑنے کسے ہورناں تھارو خدا بناؤں ! حالانکہ اس نے تمناں

عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

دنیا جہان ور فضیلت دتی ہے ؛ تے (یاد کرو) جسویلے ہم نے تمناں فرعونیاں تیں نجات دتی تھی

یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ

جہڑا تمناں مچ ہی پھیڑی سزادیں ویں تھا ویہہ تھاراں بچاں ناں قتل کر دیں ویں تھا

یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تے تھاریاں کالسریاں ناں زندی رہن دیں تھا ، تے اس ماں تھارا رب غی طرفوں تھاری بہت بڑی

عَظِیْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا

ازمائش تھی (۱۰۸) تے ہم نے موسیٰ ناں تریہہ راتاں غو وعدو کیو اور دس راتاں غو باہدو

بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰی

کرنے اس ناں پورو کیو اس را انھاں غارب غی مقرر کی وی چالی راتاں غی مدت پوری ہوگئی (۱۰۹) تے موسیٰ نے

لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ

اپناں پھائی ہارونؑ ناں کہیو جے تم میری قوم ماں میری جانشینی کریو ! تے (انھاں ماں) سدھار کرتا رہیو تے پھیڑ

غو وہ وعدو پورو ہو گیو جہڑو اس نے بنی اسرائیل نال کیو تھو ، جے تم میرا دین ور عمل کرتا جاؤ تے میری رضا واسطے صبر کرتا رُہو ! ہوں تھارا دشمن ناں ہلاک کرنے تمناں ہی اقتدار عطا کر دیوں غو۔

(۱۰۸) بنی اسرائیل ماں اساں لوکاں غی وی خاصی تعداد تھی جہڑا ٹھیک ٹھیک توحید ور قائم تھا ور مصر غاں مشرکاں نے نال رہ رہ نے انھاں غا متاں لوکاں ماں شرک تے بدعت غا عقیدہ وی مندی طرح سنجر گیا تھا ، ا سے وجہ تیں یاہ قوم کیئں پور جاہل پوناں غی شکار ہوگئی ، یوہ انھاں غو پہلو جاہل پونوں تھو جسویلے ویہہ اللہ تعالیٰ غا خاص فضل نال سمندروں پار چڑھ گیا حالانکہ اسے سمندر ماں انھاں غیں اکھاں اگے فرعون غرق ہو گیو تھو ، ور یہ لوک اللہ غا اس فضل ناں چھٹ ہی پُہل گیا اور جسا ہی انھاں نے وادیِ سیناء غا رستہ ماں کجھ لوک بت پوجتا ڈٹھا انھاں غی لیل کرن لگ گئی ۔ حضرتِ موسیٰ اگے یاہ بیہودہ مانگ رکھدتی جے مھارے تیں ''ان دیکھیا'' خدا غی عبادت نیہنہ ہوتی ، ہم ناں وی پتھر غو کوئے خدا بنا دے تانجے ہم وی ان لوکاں ہاروں اس ناں اگے رکھ نے اس غی پوجا کراں حضرتِ شاہ عبدالقادرؒ فرمانویں ! جاہل آدمی ناں بجن سے شکل صورت نے ''ان دیکھیا خدا'' غی عبادت کرنی مچ اوکھی وہے جاہل غو دل تاں ہی مطمئن وہے جد اس نے اگے اک مورتی رکھی وی وہے (موضح القران) حضرتِ موسیٰ نے فرمایو تم سچیں مچیں ہی جاہل لوک ہیں ، تم خدا ناں چھوڑ نے انھاں ناں پوجنوں چاہویں جہڑا آپ مٹی ماں رل جیں غا ، اور تم وہ کم کرنوں چاہویں جہڑو سروں ہی باطل ہے ! فریاہ تے سوچو جے اللہ نے تمناں توحید غی دولت عطا فرمانے ساری دنیا تیں تھارو رتبو اچو کیو ہے ، تمناں دنیا غو امام بنایو ہے فر ہوں خدا ناں چھوڑ نے ان پتھراں ناں تھارو خدا بناؤں ! جہڑا تھاری ہی ضرورتاں واسطے پیدا ہویا ہیں ! تم گہنوں گہٹ اپنوں مقام تے مرتبو ہی پشانوں اپنی حالت ور ہی غور کرو ! تم ویہہ تہاڑا پُہل گیا جد فرعون تھاراں بچاں ناں حلال کروا وے تھو ، فر خدا نے ہی تمناں اس ذلیل عذاب تیں نجات دتی اج تم خدا ناں چھوڑ نے پتھراں ناں پوجنوں چاہویں۔

(۱۰۹) بنی اسرائیل ہُن فرعوں غا ظالم پنجا تیں آزاد ہو گیا تھا ، تے اک آزاد علاقہ ماں اک آزاد قوم بن گیا تھا ، جسو اسطے ہُن انھاں ناں کسے دستور غی لوڑ تھی یو ہی قانون تے شریعت دسن واسطے اللہ تعالیٰ نے حضرتِ موسیٰ ناں حکم دتو جے تم تریہہ راتاں توڑی طور پہاڑ ور اعتکاف کرو تے میری عبادت کرو ! فر جسویلے تریہہ رات پوریں ہوگئیں اللہ تعالیٰ نے اپناں فضل نال دس غو ہور باھد و کر چھوڑیو اس را یاہ مدت چالی رات غی ہوگئی ، تے رہی یاہ گل کہ اللہ تعالیٰ نے پہلاں ہی چالی راتاں غو حکم کیوں نیہنہ دتو ؟ اس غیں علماء کرام نے مچ حکمت بیان فرمائی ہیں ، اور اس غو کوئے حکم حکمت تیں خالی تے ہوتو ہی نیہنہ ! لہٰذا اس ماں وی ضرور بڑا بڑا فائدا ہوویں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱۰) بنی اسرائیل مچ رنگیلی طبعیت تے عجیب مزاج آلی قوم تھی اسے گلوں حضرتِ موسیٰ نے طور ور جاتاں اپناں پھائی ہارونؑ ناں اپنوں نائب بنان ویلے یہ کھریں کھریں گل بنی اسرائیل ناں نے فرمائیں جے تم میرو کم سمال لیو! تے میرا نائب بن جاؤ! اور ان لوکاں ماں سدھار غو کم کرتا ہی رُہو ور خاصطور ور فسادیاں یتیں ہشیار رہیو کسے فسادی غی گل نہ منیوں اس ماں بنی اسرائیل دا سے ور ڑتھی ور ہارونؑ تے اللہ غا نبی تھا و یہہ فسادیاں غی گل کدمن سکیں تھا!۔

(۱۱۱) حضرتِ موسیٰ ناں طور پھاڑ ور اللہ تعالیٰ نے بجن کسے واسطے تے ذریعہ غے کلام فرمایو، تھو جس ناں حضرتِ موسیٰ غا دل ماں اللہ تعالیٰ غا دیدار غی ہُلک چھلی مارن لگ پئی اور و یہہ اپنی اس تاہنگ ناں دل ماں نیہنہ چھپا سکیا، رہ رہ غے چھیکو دیدار غی یاہ شوق چھلی مار غے درخواست غی شکل ماں ہونٹھا ور آ گئی اللہ تعالیٰ غی طرفوں جواب ملیو جے تم مناں اس دنیا ماں ان ظاہری اکھاں ناں نیہنہ تک سکتا تے یوہ ممکن وی کسرا ہو سکے! جد کہ اللہ تعالیٰ خود انسان غا بارہ ماں فرماوے ﴿خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا﴾ انسان مچ ہی کمزور پیدا ہویو ہے (سورت نساء) فر اس غیں اکھ خدا غا نور غی چھال کس را چھل سکیں! اللہ تعالیٰ نے فرمایو! میرا نور غی اک تجلی اک چھلکارو پھاڑ ور پے غو دیکھو! جے کدے وہ اپنی جگہ کھلو رہیو تاں تے تم وی میرو دیدار کر سکیں غا ور جیکدے وہ پھاڑ اپنی جگہ نہ کھلن سکے! فر انسان غو دل تے واقعہ ہی مچ تگڑو ہے جس نے خدا غی امانت غو وہ پھار چک لیو جس واسطے اللہ تعالیٰ فرماوے کہ جے کدے وہ پھار پھاڑاں ور پیتو تے و یہہ وی ریزہ ریزہ ہو جاتا، ور جسم تے اس غو کمزور اور چانجو ہی ہے۔ خیر! پھاڑ ور خدا غی تجلی غو جسوا ک لشکارو پیو تے وہ پیتاں ہی پھنجڑ پھنجڑ ہو گیو، اور حضرتِ موسیٰ کرانی چڑھ غے ٹھہ پیا، جس را کسے جگہ چڑک پے جس ناں واہ جگہ تے بجی ہو جے ور آسیں پاسیں غا لوک اس غا چھلکارا ناں ہی بے ہوش ہو جیں، فر جسو ویلے ہوش آئی تے بڑی عاجزی ناں عرض کرن لگا ربا! توں پاک ہے یعنی تیری ذات اس عیب تیں پاک ہے جے مھاریں یہ ظاہری اکھ اس غو دیدار کر سکیں، میں شوق غا جوش ماں بجن اجازت ہی یاہ درخواست کر چھوڑی بس ہُن ہوں توبہ کروں، تے ہوں سارا تیں پہلاں تیرا جلال تے تیری کبیریائی ور ایمان لیاؤں ہاں!۔

(۱۱۲) حضرتِ موسیٰ ناں دیدار نہ ہون ور دل ماں جھڑ و ملال جیہو ہویو اس ور تسلی دتی جا رہی ہے جے دیدار نیہنہ ہویو تے نہ سہی، ور یاہ فضیلت وی کہڑی گھٹ ہے کہ اللہ نے تمناں اپنے ناں کلام کرن تے اپناں پیغام پہچان واسطے چُن لیو ہے، لہذا تم اپناں مالک غا اس تحفہ ''تورات'' ناں لیو تے اس غو شکر ادا کرو!۔

(۱۱۳) تورات شریف تختیاں ور لکھی وی عطا ہوئی تھی، حضرتِ موسیٰ ناں حکم ہو رہیو ہے جے تم آپ وی اس ناں تگڑا ہو غے نوڑ لیو تے اس ور عمل کرو! نالے اپنی قوم ناں وی فرماؤ جے و یہہ وی اس غاں سُہناں سُہناں حکماں ور عمل کریں، سُہناں سُہناں حکماں غو یوہ مطلب نیہنہ جے خاص خاص حکماں ور، اور نہ یوہ کہ اس غا کجھ حکم سُہناں نیہنہ بلکہ مطلب یوہ ہے کہ اس غیں ساریں گل ہی کیو نجے نصیحت تے ہدایت آلیں سچیں گل ہیں لہذا ساریاں ور عمل کرو! تے خوردار! اس غی نافرمانی نہ کریو، نیہنہ تے انھاں ناں تاولاں ہی نافرماناں غو گہر یعنی دوزخ دس دتو جے غو، جسماں انھاں ناں جانوں پُوے غو۔ آیت غا اس حصہ غی کجھ بزرگاں نے اک ہور طرح تفسیر کی ہے جے ''نافرماناں غو گہر'' عمالقہ قوم ناں کہیو گیو ہے جہڑی فلسطین ور قابض تھی تے مطلب یوہ ہویو کہ تم تورات غا حکماں ور عمل کرتا جاؤ، فر ہم تاولاں فی تمناں تھارا دشمناں غو جہڑا تھاری جدی وراثت ور قابض ہیں گہر دس دیاں غاتے تھارو فلسطین ور قبضو ہو جے غو اس را اس آیت ماں انھاں واسطے فلسطین غا فتح ہو جان غی پیشن گوئی ہے۔

سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰی لِمِیْقَاتِنَا

گہلن آلاں غا رستہ ور نہ چلیو (۱۱۰) تے جس گہڑی موسیٰؑ مھارا مقرر کیا وا وقت ور آ گیو

وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْكَ ؕ قَالَ لَنْ

اور انھاں غارب نے انھاں ناں کلام کیو؛ و یہہ کہن لگا ربا! توں اپنوں آپ دس جے ہوں تناں اک نظر تک لیوں؛ اللہ نے

تَرٰىنِیْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ

فرمایو: توں مناں کدے نیہنہ دیکھ سکتو ور پھاڑ در تک! فر جے وہ اپنی جگہ کھلو رہیو

فَسَوْفَ تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا

تاں توں وی مناں تک سکے غو؛ فر جسو ویلے ان غارب نے پھاڑ ور تجلی فرمائی تاں اس تجلی نے اس ناں پھنجڑ پھنجڑ کر چھوڑیو

وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

تے موسیٰؑ کرانی کھا غے ٹھہ پیا، فر جسو ویلے ہوش ماں آیا کہن لگا توں پاک ہے ہوں تیری بارگاہ ماں

اِلَیْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ یٰمُوْسٰۤى اِنِّی

توبہ کروں تے ہوں سب تیں مہرے ایمان لیان آلو ہوں (۱۱۱) اللہ نے فرمایو: اے موسیٰؑ میں تناں

اصْطَفَیْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِكَلَامِیْ ۫

اپنی پیغمبری تے اپناں کلام غے ذریعہ لوکاں بچوں چُن لیو ہے

فَخُذْ مَاۤ اٰتَیْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا

تے ہُن لے لے جو کجھ میں تناں عطا کیو ہے تے شکر گذار ہو جاء (۱۱۲) تے ہم نے

لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِیْلًا

انھاں واسطے تختیاں ور ہر قسم غی نصیحت تے ہر ایکن چیز غی تفصیل

لِّكُلِّ شَیْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ یَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا

لکھ دتی بس تم انھاں ناں مضبوطی ناں نوڑ لیو تے اپنی قوم ناں حکم دیو جے و یہہ اس غا سُہنا سُہنا حکماں ناں پھڑ لیں

سَاُوْرِیْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ

ہوں تاولاں ہی تمناں نافرماناں غو گہر دس دیوں غو (۱۱۳) ہوں اپنی آیتاں تیں انھاں لوکاں ناں پھیر یوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱۴) اللہ تعالیٰ غی کائے وی کتاب کسے اسا بندہ ناں زبردستی ہدایت ورمینہ لادتی جہڑو آپ ہدایت غارستہ ورنہ آنوں چاہوے، اپر بیان ہویو تھوجے اس کتاب ماں ہدایت تے رحمت ہے، اس غانچ سُہناں سُہناں حکم ہیں، ورکتاناں لوکاں ناں تے تورات جسی ہدایت آلی کتاب پڑھ غے وی ہدایت نصیب نیہنہ ہوئی نہ ویہہ سدا رستہ ور آیا، فر کتاب نے ان وراثر کیوں نیہنہ کیو؟ اسے غا بارہ ماں فرمایو جارہیو ہے، جے جہڑا لوک زمین ماں انحق تکبر کریں، اور اپنی آ کڑتے دنیا غی موج مستی ماں اتناں مست ہوجیں کہ جدوی انھاں ناں ہدایت آنو سِدّ ور ستو لبھے یہ اس تیں تے دور نسیں ور گمراہی غوکم جدوی نظر آوے اس ناں نیہنہ چھوڑتا، خدا غیں ساریں آیت دیکھ غے وی انھاں ماں ایمان غی تاہنگ پیدا نیہنہ ہوتی اساں لوکاں ناں تورات جسی مقدس کتاب پڑھن غو وی کجھ فائدو

الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاِنْ

ہی رکھوں غو جہڑا زمین ماں انحق گھمنڈ کریں تے جیکدے یہ ساریں

يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ

نشانیں وی دکھ لیں تاں وی ایمان قبول نیہنہ کرتا، اور جے یہ ہدایت غا رستہ ناں دیکھیں

لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ

تاں اس ناں اپنوں رستو نیہنہ بناتا ور جیکدے گمراہی غو رستو دیکھ لیں تاں اس ناں ضرور اپنوں رستو

سَبِيْلًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

بنالیں یوہ سب کجھ اس گلوں کیونجے انھاں نے مھاری آیتاں ناں چُھوٹھیں کہیو تے یہ انھاں تیں

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ

غفلت ماں رہیا (۱۱۴) اور جنھاں لوکاں نے مھاری آیتاں ناں تے آخرت غی ملاقات ناں چُھوٹھ سمجھیو

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا

انھاں غا سارا عمل برباد ہوگیا یہ جسا عمل کریں انھاں ناں اسو ہی

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ ع ۱۶

بدلو دتو جیئے غو (۱۱۵) تے موسیٰ غی قوم نے انھاں غا طور ور جان توں بعد اپناں گہناں غو

حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا

اک (کھڑ) بچھو یعنی اک کرنگ جنوبنالیو جس بچوں رامن غی اواز آوے تھی کیوں! انھاں نے اتنوں وی نیہنہ دیکھیو جے وہ

يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا

انھاں نال نہ گل کرسکے تے نہ وہ انھاں ناں سدور ستو دس سکے؛ انھاں نے اس ناں (خدا) بنالیو تے ویہہ

ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا

بڑا ہی ظالم تھا (۱۱۶) تے جس گھڑی ویہہ اپنی کھٹی ور پشیمان ہووا، اور انھاں نے دیکھیو

اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا

جے ویہہ گمراہ ہوگیا ہیں ویہہ کہن لگا کہ جیکدے مھارو رب مھارا ور رحم نہ کرے

نیہنہ بلکہ اساں لوکاں غا دلاں ور تے اس رامہر لگ جے کہ فر اللہ ان غا دلاں ناں اپنی پاک تے سچیں آیتاں تیں پھیر ہی دیئے اور انھاں کونوں ''خیر'' غی توفیق ہی لے لیئے فر انھاں ناں نہ کسے کتاب غا نازل ہون غو فائدو ہے تے نہ کسے پیغمبر غی دعوت تبلیغ غو ہی نفعو ہے تے وہے وی کس را!! جدکہ یہ ویہہ لوک ہیں جہڑا خدا غیں سچیں آیتاں ناں چُھوٹھیں کیہنہ۔

(۱۱۵) خدا غی آیتاں تیں غفلت کرن تے انھاں ناں چُھوٹھیں کہن غی اک سزا تے دنیا غی ہے جس غو بیان اپلی آیت ماں گذریو جے اسا آدمی غی فراسی مت ماری جے کہ فرضداور نمور پونا غی وجہ تیں اس ناں ہدایت غی صاف سدی شڑک تے گمراہی غا ڈِنگا، ٹھڈا، ابڑ رستاں ماں پشان ہی نیہنہ ہوتی تے جے کدے پشان ہو جے تاں وی ہدایت آلا سِدّ ارستہ غے بجائے گمراہی غی گہلاں ماں ہی چلنو عقلمندی سمجھے یاہ دنیا غی سزا تھی ہُن آخرت غی سزا بیان ہورہئی ہے جے انھاں لوکاں ناں برائیاں غی سزا تے یقیناً لھبنی ہی ہے اس ماں تے کوئے شک آلی گل ہے ہی نیہنہ، سگوں انھاں غا کجھ اسا عمل جنھاں ناں یہ نیک خیال کرتا رہنہ تھا بلکہ لوکاں ناں وی چنگا لگیں تھا جس را کوئے پُل بنا دینوں، کسے غی مدد کر دینی وغیرہ جن عملاں ور انھاں ناں بڈیار تھو، آخرت غا بزار ماں یہ سارا عمل بے کار تے ان مُلا دیں غا انھاں غی اُت نہ کوئے پُچھ وہے غی تے نہ قیمت! نہ انھاں ور کوئے ثواب لبھے غو کیونجے ایمان تیں بجن کسے وی عمل غی کوئے قیمت نیہنہ سگوں اسا عمل تے پُٹھا عذاب ماں پھسان غو ذریعو بن جیں غا کیونجے انھاں ماں ریاکاری تے شرک غور نو وہے۔

(۱۱۶) بنی اسرائیل جس ویلے مصر تیں نکلیا تھا اس ویلے انھاں کو نے مصر غی قبطی قوم غو کجھ گہنو تھو جس را کہ سورت طٰہٰ ماں ہے وہ گہنوں یا تے انھاں کونے فرعونیاں نے امانت غا طور ور رکھیو و تھو تے یا بنی اسرائیل نے انھاں کونوں برتن واسطے لیو و تھو علماء غا کہیں اقوال ہیں۔ خیر جس ویلے حضرتِ موسیٰ طور پہاڑ ور چالی راتاں واسطے تشریف لے گیا، اس ویلے موقعو دیکھ غے ایکن منافق سامری نے اک شرارت کی، سامری دل ماں کفر چھپاوے تھو ور ظاہری طور ور مسلمان بنیوں و تھو اس نے لوکاں غو یوہ ذہن بنا یو جے یوہ گانوں مال اپنے کونے رکھنو جائز نیہنہ، لوکاں نے وہ سارو گہنوں اک جگہ گھٹھو کر چھوڑیو، سامری سنیار اغو کم جانے تھو اس نے اس گہنا غو فٹ اک کھڑ بچھو (بچھ غوبت) بنا یو جسماں اپنی کاری گری نال کجھ اسا سل رکھیا جنھاں ماں ہوا لکن نال اس بچوں ''رامن'' غی آواز آن

لگ گئی سامری نے بنی اسرائیل ناں کہیو جے اصل خدا تے یوہ ہے موسیٰ چتو نیہنہ کیاں پہاڑاں ماں پھریں لگا۔ فر کے تھو! بنی اسرائیل اس غی پوجا ور ٹُٹ پیا، کیونجے انھاں نے مصر ماں اپنا گوانڈیا ں کونوں گایاں دانداں غا پوجن غو کجھ سبق تے سکھیو و ہی تھو، اللہ تعالیٰ فرماوے انھاں نے اتنوں وی نیہنہ تکیو جے یوہ تے خالی کرنگ ہے جسماں جان وی نیہنہ نہ گل کرسکے، نہ کسے ناں ہدایت غو رستو دس سکے''۔ فر اس ناں خدا بنانے کے کریں غا۔ کس کم آوے غو؟ دراصل انسان جد کسے چیز غا بارہ ماں اپنا ں ذہن تیں کوئے فیصلو کر لیئے فر وہ انوں کانوں ہو جے، فر اس غو دل دماغ کجھ کم نیہنہ کرتو اور وہ دنیا غی کسے وی بلا ناں خدا بنان واسطے تیار ہو جے۔ ور ظلم تے اپنے اپر ہی کرے، عذاب غو مستحق تے اپنا ں آپ ناں ہی بناوے، خدا غو یا اس غا دین غو اس نال کے بنڑے!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ

ور مھارا گناہ معاف نہ کرے تاں ہم سروں ہی برباد ہوجاں غا (۱۱۷) تے جسویلے موسیٰؑ

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا

سخت لہر تے افسوس نال پہر یا وا اپنی قوم کولے واپس آیا انھاں نے فرمایو: تم نے میرے پچھے میری

خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى

مچ پہیڑی جانشینی کی ہے؛ کیوں! تم نے اپناں رب غا حکم توں پہلاں تاول کرلی؛ تے انھاں نے (تاول ماں)

الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ

تختیں اک پاسے رکھیں اور اپناں پہائی غو سر نوڑ غے اس ناں اینے در تُہر ون لگا؛ ہارونؑ نے کہیو: او! میرا

اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا

ماں جایا پہائی! انھاں لوکاں نے مناں ہولو سمجھیو، تے ممکن تھو کہ یہ مناں قتل ہی کر چھوڑتا لہٰذ

تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

توں میرے اُپر دشمناں ناں نہ ہسا! تے مناں ان ظالم لوکاں ماں شامل

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَ

نہ کر (۱۱۸) موسیٰؑ نے عرض کی: اے میریا ربا! توں مناں تے میرا پہائی ناں بخش دے اور

اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع

ہم ناں اپنی رحمت ماں داخل کر دے؛ توں تے سب تیں بدھ رحم کرن آلو ہے (۱۱۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ

اللہ نے فرمایو: بیشک جنھاں لوکاں نے بچھاناں (خدا) بنالیو ہے انھاں ور تاولاں ہی پروردگار غو قہر

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ

پُوے غو، تے دنیا غی زندگی ماں ذلت وی! اور ہم کوڑ بناں آلاں

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

ناں اسی ہی سزا دیاں؛ تے جنھاں لوکاں نے برا عمل کیا

(۱۱۷) یاہ توبہ استغفار اس ویلے غی گل ہے جس ویلے موسیٰؑ طور تیں واپس آ گیا تھا اور انھاں غا سمجھان ور بنی اسرائیل غیں اکھ کھل گئیں تھیں، اس ویلے انھاں ناں سہی ہوو جے ہم گمراہ ہوگیا ہاں فر ویہہ یوہ رون تُہون پچھتان تے توبہ تلا کرن لگا اور کہبرا غے عرض کرن لگا کہ جے کدے خدا تعالیٰ نہ بخشے تاں تے مہارو بیڑو غرق ہی ہوگیو ہے

(۱۱۸) حضرتِ موسیٰؑ ناں اللہ نے طور پہاڑ ور ہی وحی غے ذریعہ دس چھوڑیو تھو جے تھاری قوم کسرا گمراہی ماں پھس گئی ہے، فر جسویلے ویہہ لہر تے افسوس نال پہر یا وا مڑیا، آتاں ہی قوم ناں درڈیو جے تم نے میرے پچھے یوہ چنگو کم کیو ہے؟! تم تے مچ ہی پہیڑا جانشین نکلیا! اتنوں تے سوچتا جے آخر ہوں وی تے تھارے واسطے اللہ غی کتاب لیان واسطے ہی گیو تھو، کیوں! تم چالی تہاڑا وی صبر نیہنہ کرسکیا!؟ یاہ مدت تے کوئے زیادہ لمی نیہنہ تھی! حضرتِ موسیٰؑ ناں قوم غی حالت اکھیں تک غے ہور لہر چہڑھ گئی، آخر اللہ غا اتناں بڑا نبی اپنی اکھاں نال شرک ہوتی برداشت وی کسرا کر سکیں تھا، روہ ماں تو رات شریف غیں پھٹیں وی تاول نال اک پاسے رکھیں، تے اپناں پہائی حضرتِ ہارونؑ غی داڑی اور چھتا نوڑ غے انھاں ناں چھنجوڑن لگا حالانکہ حضرتِ ہارونؑ تھا وی بڑا پہائی تے تھا وی اللہ غا نبی، ور اسویلے موسیٰؑ ناں اللہ غی توحید پچھے بے انت روہ چڑھیو وو تھو، ویہہ یاہ سوچ رہیا تھا جے شائد حضرتِ ہارونؑ نے انھاں ناں سمجھان ماں پوری کوشش نیہنہ کی جد کہ ویہہ تاکید کر غے گیا تھا حضرتِ ہارونؑ نے پہائی غو روہ ٹھنڈو کرن واسطے مُچ پیار آلو لفظ استعمال کیو، او میرا ماں جائیا پہائیا! تم میری گل تے سنوں! انھاں لوکاں نے مناں مچ ہی لسو سمجھیو، میں بہت سمجھایا ور جسویلے میں دیکھیو جے یہ تے مناں ہی جانوں مارن غی سوچ رہیا ہیں۔ فر میری سمجھ ماں یاہ ہی گل آئی جے ہوں تھارا آن غی اڈیک کروں تے سورتِ طٰہٰ ماں ہے جے مناں یوہ ڈر لگو کہ انھاں غیں دو پارٹیں ہوجیں غی اک میرے نال وہے غی تے اک بچھو پوجن آلاں غی فر انھاں دواں ماں جنگ ہو جے غی اور تم آ غے کہینہ غا جے تیں بنی اسرئیل ماں اختلاف کروا چھوڑیو تے میری اڈیک نیہنہ کی فر حضرت ہارونؑ نے اپناں پہائی ناں اس گل غو وی احساس دوایو جے تھارا مناں کھمکن نال تے میرے ور اس را روہ کرن نالد شمناں ناں میرے اپر ہسن تے مناں مہناں مارن غو موقعو ہتھ لگ جے غو لہذا اسی گل نہ کرو نہ مناں ان ظالم لوکاں ماں شامل کرو۔

(۱۱۹) اللہ اللہ! خدا جس ناں جہڑو رتبو دئے فر اس ناں اس رتبو غو چج وی دیئے! حضرتِ موسیٰؑ ناں جسو ہی یوہ خیال آیو جے میرے تیں اجتہادی لغزش ہوگئی ہے، میں ہارونؑ ور روہ کیو حالانکہ ویہہ تے بے قصور تھا، بس اسے ویلے ہی اللہ غی رحمت تے مغفرت واسطے چُہولی کھلیا رلئی نال ہی پہائی واسطے وی دعا منگی کہ جے کدے انھاں تیں کائے خطا ہوگئی وہے تاں ربا! واہ وی معاف فرمادے قاضی بیضاوی نے یاہ ہی تفسیر کی ہے بما صنعت باخی او ان فرط فی کفھم (بیضاوی)۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ

فر اس توں بعد انھاں نے توبہ کرلی ؛ تے ایمان لے آیا ، بیشک اس توں

بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى

بعد تیرو رب بخشن آلو مچ مہربان ہے (۱۲۰) تے جد موسیٰؑ غو روہ غصہ

الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى

کھل گیو انھاں نے ویہہ تختیں چک لیں ، اور نھاں غا مضمون ماں ہدایت

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾ وَاخْتَارَ مُوسَى

تے رحمت تھی انھاں لوکاں واسطے جہڑا اپناں رب توں ڈریں (۱۲۱) تے موسیٰؑ نے اپنی قوم بچوں ستر جناں

قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ

مھارا مقرر کیا وا وقت (ورآن) واسطے چُن لیا ؛ فر جس گھڑی انھاں ناں پچھل نے

الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ

آنوڑیو انھاں نے عرض کی: اے میرا رب! جیکدے توں (یاہی) چاہتو تاں انھاں ناں وی تے مناں وی پہلاں ہی

وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ

ہلاک کرچھوڑتو، کیوں! توں ہمناں اس حرکت ور ہلاک کردئے غو جہڑی مھارا کجھ بیوقوفاں نے کی ہے، یاہ تے

هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ

بس تیری اک ازمائش ہے ، اسی ازمائش نال توں جس ناں چاہوے گمراہی ماں سٹ دئے

وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

تے جس ناں چاہوے ہدایت دیدئے ؛ توں ہی مھارو کارساز ہے تے توں ہم ناں بخشدئے

وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ لَنَا

تے مھارا ورحم فرماتوں سب تیں سرس بخشن آلو ہے (۱۲۲) (اے اللہ) توں مھارا واسطے

فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا

اس دنیا ماں وی اچھائی لکھ دے تے آخرت ماں وی ! بیشک ہم

بقرہ حاشیہ (۳۸) ماں گزر گئی ہے یعنی جن لوکاں نے بچھڑ غی پوجا تے ویہہ کی تھی ور انھاں نے دو جاں ناں ٹھاکیو وی ویہہ تھوانھاں ناں حکم ہویو جے ویہہ انھاں لوکاں ناں قتل کریں جنھاں نے بچھڑ غی پوجا کی تھی اس را دنیا ماں تے دواں نے یاہ مصیبت چھلی ور آخرت ماں دواں ناں اللہ نے اپنی شانِ غفوری تے رحیمی نال معاف فرمادتو۔

(۱۲۱) اللہ تعالیٰ غیں ساریں کتاب ساراں لوکاں واسطے ہی ہدایت تے رحمت غو ذریعہ ویں ور فائدو تے ویہہ ہی کھٹ سکیں جنھاں غا دل خدا غا خوف نال تے آخرت غا لیکھا غا ڈر نال پہر یاداویں، اسے گل فرمایو جے ''تورات غا مضمون ماں انھاں لوکاں واسطے ہدایت تے رحمت تھی جہڑا اپناں رب تیں ڈریں'' کیونجے ہدایت تے رحمت حاصل یہ ہی لوک کریں، امام رازیؒ نے آیتِ پاک غی تفسیر ماں یاہ گل وی لکھی ہے جے اس آیت تیں چتولگو کہ جے تورات شریف تاول ماں اک پاسے رکھن نال اس غیں پھٹیں پہنچیں ویہہ تھی جس را کہ اج بائبل ماں لکھیو وو ہے، کیونجے اللہ تعالیٰ فرماوے حضرتِ موسیٰؑ نے ''ویہہ پھٹیں چک لیں'' یوہ ویہہ فرمایو جے پھٹیاں غا ٹوٹا چک لیا۔

(۱۲۲) یوہ واقعو سورتِ بقرہ ماں وی ذکر ہوو ہے، ور یاہ گل ہے کہ غی؟ اس بارہ ماں مفسراں غیں دو تحقیق ہیں، کجھ علماء تے فرمانویں جے یہ ستر بندہ اسے ویلے حضرت غے نال گیا تھا جس ویلے حضرتِ موسیٰؑ تورات لین واسطے چالی رات توڑی طور پہاڑ ور رہیا تھا۔ ور متا علماء غو یوہ کہنوں ہے جے یوہ واقعو تورات شریف غا نازل ہون تیں خاصو بعد غو ہے، بہر حال حضرتِ موسیٰؑ بنی اسرائیل غا ان ستر سرداراں ناں نال لے گیا تا نجے یہ اپنے کنیں اللہ تعالیٰ غو پاک کلام سُنیں تے آپ وی مطمئن ویں نال دو جاں اگے جانے گواہی دیں تا نجے انھاں غو دل وی مطمئن ہو جے، ور انھاں نے اللہ تعالیٰ غو پاک کلام سُن غے بڑی نگڑی گستاخی کی جے ہم اس را سنن نال بالکل ویہہ ایمان لیا ساں، چر توڑی جے تم خدا ناں ہم ناں صاف صاف کھلیں اکھاں نال دسیں نہ، یاہ بہت بڑی گستاخی تھی، اس ور اسمان تیں اک چڑک پئی اور زمین ماں پچھل (پہکم) آیو جس نال یہ یا تے سروں ہی مر گیا یا ادمُوا ہو گیا، علی اختلاف الاقوال، لیکن اس راستر بنداں غو مر جانوں وی کوئے گھٹ گل ویہہ تھی بنی اسرائیل حضرتِ موسیٰؑ ور قتل غو الزام لاسکیں تھا، فر انھاں لوکاں نے ہی تے قوم اگے جا غے گواہی دینی تھی جد یہ ہی مر گیا ہُن قوم غو کے وہے غو؟ اسے گلوں حضرتِ موسیٰؑ نے اپناں آپ ناں وی انھاں نال ہی رلا غے یاہ اثر دار دعا منگی، جہڑی چھڑھ ناں چیرتی، چیرتی اسماناں اُپر پچی تے قبول ہو گئی، اللہ نے انھاں ستر بنداں ناں اپنی رحمت نال فر زندگی عطا فرما چھوڑی جسر اکہ سورتِ بقرہ ماں ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۲۳) حضرت موسیٰؑ غی دعا غو جواب دتو جارہیو ہے جے پہلی گل تے یاہ ہے جے میری رحمت عام ہے پتھراں تے بوٹاں تیں لے غے انساناں توڑی ہر کوئے میری رحمت غو فائدو چک ریہو ہے جدکہ میرو عذاب ہراکن ورہیہنہ پیتو، بلکہ جس غی نافرمانی حدوں ہی بدھ جے تے میری مشیت وی اس ناں عذاب ہی دینہ غی وہے تاں اس ورمیرو عذاب آوے، رحمتِ عالم ﷺ نے وی اسے قسم غی اک گل ارشاد فرمائی ہے آپ ﷺ فرمانویں! اللہ غی رحمت غا سو حصہ ہیں اک حصو اس نے مخلوق ناں دتو ہے جس غو نتیجو یوہ ہے جے مخلوق اک دوجی ورحم کرے ات توڑی جے جانگلی جانو روی اپناں بچاں ورحم کریں تے باقی ۹۹ حصہ اس نے رحمت غا اپنے کولے رکھیا وا ہیں (مسلم ابنِ ماجہ) تے دوجی گل یاہ ہے جے واہ خاص رحمت جس نال دنیا تے آخرت ماں کامیابی لبھے دنیا ماں اللہ غا دین ورعمل کرن غی توفیق اور آخرت ماں بخشش اور جنت نصیب وہے، واہ خاص رحمت انھاں لوکاں واسطے ہے جہڑا اللہ غی نافرمانی تیں ڈریں، زکوٰۃ ادا کریں اور اللہ غی آیتاں ور پکو یقین رکھیں۔

هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ

تیرا در متوجہ ہوگیا ہاں؛ فرمایو: ہوں اپنوں عذاب تے جس ور چاہوں (اس ور) گہلوں

وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ

اور میری رحمت نے تے ہر ایکن چیز ناں اپناں کلاوہ ماں لیوو وہے، تے اس ناں ہوں انھاں لوکاں واسطے ضرور لکھوں غو

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا

جہڑا (اللہ توں) ڈریں، تے زکوٰۃ دیں، تے جہڑا مھاری آیتاں ور

يُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ

ایمان لیانویں (۱۲۳) جہڑا اس اُمی رسولؐ (تے) نبیؐ غی اتباع

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي

کریں (۱۲۴) جن غی پیشن گوئی ویہہ اپنے کولے تورات تے انجیل ماں لکھی

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ

وی دیکھیں (۱۲۵) (ویہہ نبیؐ) جہڑا انھاں ناں نیک کماں غو حکم کریں

وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ

تے براں کماں تیں انھاں ناں ٹھاکیں، تے ویہہ انھاں واسطے پاک چیزاں ناں حلال قرار دیں

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

تے انھاں ور گندی چیزاں ناں حرام کریں تے انھاں لوکاں ور جہڑا پہارا پہار تے

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بندش تھیں ویہہ انھاں ناں اِن وروں لاہ چھوڑیں (۱۲۶) فر جہڑا لوک انھاں ور ایمان

بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ

لیا یا تے جنھاں نے ان غی حمایت کی نالے ان غی مدد کی تے جہڑا اس لوء ور چلیا جہڑی

اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ قُلْ

انھاں غے نال نازل ہوئی ہے یہ ہی لوک تے کامیاب ہیں (۱۲۷) (اے نبیؐ) تم فرمادیو:

(۱۲۴) اک عام گل تیں خاص گل در اور خاص بات تیں عام گل در انسان غو ذہن چان چک ہی موڑ چھوڑنوں یوہ اک قرآن پاک ہی غو کمال ہے، اپر گل یاہ چلے تھی جے اللہ غی خاص بخشش اور مغفرت آلی رحمت کھٹن واسطے ایمان تے تقویٰ غی شرط ہے اس تیں ہون یہودیاں، عیسائیاں تے ساری دنیا غاں انساناں غو ذہن اس پاسے موڑیو جارہیو ہے جے ''اج'' اللہ غی اس خاص رحمت ناں کھٹن غی اک ہوروی بہت بڑی شرط ہے چر توڑی یاہ شرط پوری نیہنہ رہ سیں اچر توڑی بخشش اور مغفرت آلی واہ رحمت وی نیہنہ نصیب رہ سیں جس غو اپر ذکر تھو واہ شرط یاہ ہے جے تورات اور انجیل غی پیشن گوئی بلکہ حکم غے مطابق اللہ غا آخری نبی نبیاں غا سردار رحمت، عالم ﷺ ور ایمان لیا غے آپ ﷺ غی اطاعت کی جے ہن جہڑو یاہ شرط پوری نیہنہ کرسیں وہ خدا غی رحمت غو مستحق ہو غے جنت ماں نیہنہ جاسیں اگے رحمتِ عالم ﷺ غیں کجھ صفت بیان ہورہی ہیں!۔

(۱۲۵) پرانی ساریں اسمانی کتاباں ماں رحمتِ عالم ﷺ غی خوشخبری سنائی گئی ہے سگوں ان کتاباں غا مننہ آلاں ناں یوہ حکم وی دتو گیو ہے جے تھارا بچوں جس غی زندگی ماں وی رحمتِ عالم ﷺ تشریف لے آویں، فر اس غی بخشش تاں ہی وہے غی جدوہ آپ ؐ ور ایمان لیا غے آپ ؐ غی اطاعت کرے غو!۔ اس حقیقت غو تم اس تیں اندازو لاسکیں جے اج قرآن پاک غا نازل ہویاں چودہ سو سال ہو گیا ہیں اس عرصہ ماں یہودیاں نے اور عیسائیاں نے قرآن پاک غی اس بنگار تیں بچن واسطے اپنی کتاباں ماں کتنی کتر کتر کی وہے غی یاہ ظاہر ہے ور اس غے باوجود اج وی بائبل ماں یہ پیشن گوئیں کسے نہ کسے شکل ماں موجود ہیں۔

(۱۲۶) آپ ؐ غیں صفت بیان ہورہی ہیں جے نیکی غا حکم کرن تے برائیاں تیں ٹھاکن توں علاوہ اک صفت یاہ ہے جے ویہہ پاک تے حلال چیز جہڑیں یہودی تے عیسائی عالماں نے اپناں نفس غی خواہشاں ور آپے ہی ہٹ مٹ حرام کر چھوڑیں تھیں، یا اللہ نے ہی انھاں غی نافرمانی غی سزا ماں انھاں ور جہڑیں حلال چیز حرام کر چھوڑیں تھیں آپ ؐ انھاں ناں ان لوکاں واسطے حلال بیان کریں، تے جہڑیں حرام چیز انھاں نے دنیا غی ہوس ماں حلال کر لیں تھیں جسر اخنزیر، سود، رشوت وغیرہ آپ ؐ انھاں ناں حرام بیان کریں، اور ویہہ سارا مشکل تے اوکھا احکام جہڑا انھاں غی شرارتاں ور سزا واسطے اللہ تعالیٰ نے دتا تھا یا انھاں غا عالماں نے بدعت کڈ کڈ غے سخت بنا یا تھا جنھاں غی وجہ تیں یہودی تے عیسائی شریعت بچ اوکھی ہوگئی تھی، لوکاں غا گاٹا ور اسا حکماں غو پہار و پہار چڑھیو و تھو آپ ؐ اسان اسان حکم دے غے ان ساراں اوکھاں حکماں ناں انھاں غا کھنڈا اڑا تیں لاہ رہیا ہیں اور انھاں اگے سوکھی شریعت پیش فرما رہیا ہیں خاتم الانبیاء ﷺ نے آپ اس گل ناں اس را بیان فرمایو: ''مناں بالکل سوکھو دینِ حنفی دے غے ٹوریو گیو ہے'' (مسند احمد) ور افسوس! صد افسوس! اج مسلمان آپے خدا غا اس اسان تے سوکھا دین ناں اوکھو اور مشکل بنان واسطے اس ور ''رواجاں'' بدعتاں، رسماں تے ریتاں غا لبالبا لان غی کوشش کر رہیا ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ

اے لوکو ! ہوں تم ساراں در اللہ غو رسول ہوں ؛ جس (اللہ)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

غی اسماناں ماں تے زمین ماں بادشاہی ہے، اس توں سوا کوئے عبادت غے لائق نیہنہ وہ ہی

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

زندگی دئے تے وہ ہی موت دئے ؛ لہٰذا تم اللہ تعالیٰ تے اس غا اُمی نبیؐ رسول ور ایمان لیاؤ !

الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

جہڑا (آپ وی) اللہ تعالیٰ تے اس غا کلاماں ور ایمان لیانویں تے تم انھاں غی پیروی کرتا رُہوتا نجے تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ

ہدایت حاصل کرلیں (۱۲۸) تے موسیٰؑ غی قوم ماں اک جماعت تھی جہڑی حق غے مطابق لوکاں ناں

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ

رستو دسّے تھی تے اسّے غے مطابق انصاف کرے تھی (۱۲۹) تے ہم نے انھاں ناں بارہ خانداناں ماں بنڈ غے

اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ

انھاں غیں کنّی کنّی جماعت بنا چھوڑیں ؛ تے ہم نے موسیٰؑ در وحی کی جسویلے کہ انھاں غی قوم نے

قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ

پانی منگیو جے تم اپنی سوہٹی ناں پتھر ور مارو فر اس پتھر بچوں

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

باراں اماء پھٹ پیا تے ساراں لوکاں ناں اپناں پانی پین غی جگہ غو پتو

مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ

لگ گیو ؛ تے ہم نے انھاں ور چہڑ غی چھاں کر چھوڑی تے ہم نے انھاں ور

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ

منّ تے سلویٰ نازل کیا (تے انھاں ناں کہیو) انھاں پاک چیزاں بچوں کھاؤ! جہڑیں ہم نے تمناں دتیں ہیں

(۱۲۷) آیت غا آخر ماں اک واری فروضاحت کی جارہئی ہے جے کن کھول غے سُن لیو! ہُن قیامت توڑی کامیاب بس وہ ہی شخص وہے غو جہڑو خاتم الانبیاء ﷺ ور ایمان لیا غے اس نور غے مطابق زندگی گذارے غو جہڑو آپؐ ناں عطا فرمایو جارہیو ہے، اور اس غی ساری کوشش تے ساری درڑ پہج چھڑی رحمتِ عالم ﷺ غی حمایت اور اس دین غی مدد ماں لگ جے جہڑو آپؐ لے غے آیا ہیں، اس تیں علاوہ دنیا غو ہر اک بندو نامراد وہے پہانویں وہ عمل کجھ وی کرے۔

(۱۲۸) اپر خاص کر غے یہودیاں اور عیسائیاں ناں رحمتِ عالم ﷺ ور ایمان لیان غی دعوت تھی ہُن ساری دنیا غاں انساناں ناں فرمایو جارہیو ہے جے خاتم الانبیا ﷺ چھڑا عرباں واسطے، یا یہودیاں تے عیسائیاں واسطے ہی اللہ غا آخری نبی نیہنہ بلکہ لہندا، چڑھدا ماں دنیا غی گُٹھ گُٹھ ماں بسن آلا اک اک انسان واسطے رسول ہیں جس را خدا غی بادشاہی دنیا غا چپہ چپہ ور ہے اسے را آپؐ دنیا غا کوناں کوناں ماں اک اک انسان واسطے اللہ غا رسول ہیں، ہُن جہڑو اللہ غا پیارا اس نبی ﷺ ناں جھاں ناں کسے کولو پڑھنوں لکھنوں نیہنہ پیو بلکہ اللہ نے انھاں ناں آپ علم غا سمندر عطا فرمادتا ہیں۔ جہڑو نیہنہ من سیں وہ دنیا غا کسے وی مذہب ور عمل کرے اس غی بخشش نیہنہ ہوسکتی ہُن ہدایت اسے ناں نصیب وہے غی جہڑو اللہ غا پیارا نبی فداہ ابی وابی ﷺ ور تے آپؐ ور نازل ہون آلا اللہ غا کلام ور سچا دل نال ایمان لیاوے غو۔

(۱۲۹) یعنی زمانہ غی ٹھنڈی تتی ہر طرح غی ہوا غے نال نال تے اتناں پھیر پرت غے باوجود وی موسیٰؑ غی قوم ماں برلا برلا ہی سہئی ور کجھ نیک بخت ہیں جہڑا ہدایت ور قائم ہیں، اسے غے مطابق لوکاں ماں وی فیصلا کریں تیں اسے غے مطابق اپنی زندگی غو وی فیصلو کر غے رحمت عالم ﷺ ور ایمان لیانویں ور ہیں یہ حضرتِ عبداللہ ابن سلامؓ جیا کجھ اک ہی خوش نصیب جہڑا انگلیاں ور گنیاں جاسکیں!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۳۰) بنی اسرائیل ور اللہ تعالیٰ غی بڑی بڑی نعمتاں غو ذکر ہور ہیو ہے، اس مضمون غی آیت سورت بقرہ ماں وی گذری ہے لہذا اس غی تفصیل واسطے تکو سورت بقرہ حاشیہ (۳۹، ۴۱)

(۱۳۱) یاہ اسے اریحاناں غا شہر غی گل ہے جس غو ذکر اس تیں پہلاں سورت بقرہ ماں وی گذریو ہے بنی اسرائیل ناں حکم ملیو تھو جے تم اس شہر ماں عاجزی نال نیواں ہو غے تے توبہ توبہ کرتاں داخل ہو جاؤ۔ وران بچوں نافرمان اور ظالم لوکاں نے جان بجھ غے یہ دوئے حکم بدلا چھوڑیا توبہ توبہ غی جگہ تے بڑی بے ادبی آلا اور گستاخی غا لفظ کہتا گیا اور عاجزی غے بجائے وی آکڑتاں تے بڈیار کرتاں داخل ہویا حالانکہ اسو انھاں نے کسے خاص مقصد واسطے نیہنہ کیو بلکہ چھڑ ویوہ انداز ولان واسطے کہ نافرمانی کر غے دیکھاں الا وہے کے! اس را انھاں نے آپ اپنے اپر ظلم کیو تے خدا غا عذاب ناں بلا رو دتو۔ ہور تفصیل واسطے دیکھو سورت بقرہ حاشیہ (۴۰)

(۱۳۲) یوہ سوال موجودہ یہودیاں ناں کیو جا رہیو ہے جے ویہہ لوک تے تھاری ہی قوم غا تھا جہڑا بہاناں کر غے خدا غا حکماں ناں ٹالنیں ویں تھا، اللہ تعالیٰ نے یہودیاں ناں یوہ حکم دتو تھو جے بار آنے تہاڑے دنیا غو کوئے کم کاج نہ کریو بلکن اس تہاڑا ناں خاص اللہ تعالیٰ غی عبادت واسطے رکھ لیو، اس ماں یوہ حکم وی تھو جے شکار وی نہ کرو ور فلسطین غے نیڑے خلیج عقبہ غے کنڈے ''ایلہ'' ناں غی بستی غا کجھ یہودی مچ ہی ناں فرمان تے ان من قسم غا تھا، ویہہ خدا غا حکماں ناں ٹالن غی پوری کوشش کرتا رہینہ تھا دریا غے کنڈے ہون غی وجہ تیں مچھیں پغڑن غی بڑی عادت منہ لگی وی تھی، اللہ تعالیٰ نے انھاں غی تگڑی ازمائش غو سروند کیو وہ اسرا جے بار آنے تہاڑے دریا ماں کوئے قہر غیں مچھیں آن لگ گیئں، پانی غے بالکل اپر اپلاتی تریں ویں تھیں سگوں سر کڈ کڈ غے شکار یاں ناں شکار واسطے بلا رادیویں تھیں جد کہ دوجاں دناں ماں سر وہی غائب ہو جیں ویں تھیں بنی اسرائیل ان غا شکار تیں پچھے نیہنہ رہ سکیا، ور سدا بار آنے تہاڑے شکار کرن غی وی ہمت نیہنہ کر سکیں تھا، انھاں نے اجکل غاں سیاسی ذہن جساں مکاراں ہاروں اک ''حیلو'' کڈ لیو، کہ بار آنے تہاڑے شکار تے نہ کریں ور کہول کڈ غے مچھیں سجے کھبے لے غے ڈک چھوڑیں تے اگلے تہاڑے اتار آنے دن انھاں غو شکار کر لیں تانجے باریں شکار کرن غو گناہ نہ وہے، اس را انھاں نے خدا تعالیٰ ناں نعوذ باللہ تھو کھو دین غی ناکام کوشش کی، خیر، خدا تعالیٰ ناں کے تھو کھولا تا! ور اس نال انھاں غو اندر غو چھپیو وو کفر باندے آ گیو بعض بزرگاں نے لکھیو ہے جے نیک آدمی غی ازمائش وہے تے اللہ تعالیٰ اس غا اخلاص غے صدقے اس ناں عمل غی توفیق دے دئے، اس واسطے اسا حلات بنتا چلیا جیں کہ وہ اس ازمائش ماں وی اپنی منزل ور اپڑ جے جد کہ نافرمان انسان غی ازمائش۔ اس غا گناہاں غا وبال ور۔ اسا کم ماں وہے جس تیں وہ صاف ہی نمکر جے اس غو چھپیو وو کفر اور نافرمانی ساراں غے سامنے باندے آ جے صاحب روح المعانی علامہ آلوسیؒ نے ات لکھیو ہے جے اس آیت تیں پتو لگے ''حیلا بہانا'' کر غے خدا غا حکماں ناں ٹالنوں حرام ہے (روح المعانی)۔

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

تے انھاں نے مھارو کجھ نقصان نیہنہ کیو بلکہ ویہہ اپنے اپر ہی ظلم کرتا رہیا (۱۳۰)

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا

تے (یاد کرو!) جسویلے انھاں ناں کہیو گیو تھو جے تم اس بستی ماں جا غے بس جاؤ تے اس ماں

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا

جتوں چاہویں کھاؤ (پیو)؛ اور توبہ توبہ کہتا جاؤ نالے اس غا بُوا بچوں لِف غے

الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ

عاجزی نال بڑھیو ہم تھاری خطا معاف کر چھوڑاں غا نیکو کاراں ناں ہم ہور

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا

زیادہ دیاں غا؛ فر انھاں بچوں ظالم لوکاں نے اس گل ناں بٹا غے

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

جہڑی انھاں ناں کہئی گئی تھی اک ہور گل کہنی شروع کر لی تاں ہم نے انھاں ور اسماناں توں سخت

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ

عذاب چلایو اس وجہ توں کہ ویہہ ظلم کریں تھا (۱۳۱) تے تم انھاں ناں اس

عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ

بستی غا بارہ ماں پچھو! جہڑی سمندر غے کہنڈے بسے تھی جد

يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ

بار غا تہاڑا غا بارہ ماں ویہہ حدوں بدھ گیا تھا جسویلے کہ بار آنے تہاڑے مچھیں باندے ہو ہو غے

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا

انھاں غے سامنے آویں تھیں تے جد بار غو تہاڑو نیہنہ وہے تھو نیہنہ

تَاْتِيْهِمْ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

آویں تھیں؛ اسے را ہم انھاں غی ازمائش کر رہیا تھا کیونجے ویہہ نافرمانی کریں ویں تھا (۱۳۲)

ع ۲۰ ۵ ۱۰

وقف لازم

النصف معانقة ۶

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۨ اللّٰهُ

تے جسویلے انھاں بچوں ایکن جماعت نے (نصیحت کرن آلاں ناں) کہیو تم انھاں لوکاں ناں کیوں نصیحت کریں جنھاں

مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً

ناں اللہ نے ہلاک کرنوں ہے یا انھاں ناں کائے سخت سزا دینی ہے ویہہ بولیا بس تھارا رب غی بارگاہ ماں

اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

عذر پیش کرن واسطے تے اس گلوں جے شاید ویہہ پرہیزگار بن جیں (۱۳۳) فر جسویلے ویہہ واہ نصیحت بالکل ہی بسار گیا

بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا

جہڑی انھاں ناں کی گئی تھی تاں ہم نے انھاں لوکاں ناں بچالیو جہڑا برائیاں تیں ٹھاکیں تھا، تے ظلم کرن آلاں ناں ہم نے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

سخت عذاب ماں پغڑ لیو کیونجے ویہہ نافرمانی کریں ویں تھا (۱۳۴)

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

تے جسویلے ویہہ اس چیز ماں حدوں ہی بدگیا جس تیں ویہہ ٹھاکیا گیا تھا ہم نے کہیو جاؤ تم ذلیل بوجوں

خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ

بن جاؤ (۱۳۵) تے (یاد کرو!) جسویلے تھارا رب نے یاہ گل بیان فرمائی جے وہ (انھاں یہودیاں) ور قیامت غا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

دن توڑی ضرور کسے اسا ناں مسلط کر تو ریہہ غو جہڑو انھاں ناں سخت سزا دیتو رہ غو

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

بیشک تھارو رب تاولو ہی سزا دین آلو ہے تے یقیناً وہ بخشن آلو مچ مہربان ہے (۱۳۶)

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ

تے ہم نے ویہہ زمین ماں کنی کنی جماعتاں ماں بنڈ چھوڑیا، کجھ انھان ماں نیکوکار ہیں تے

مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

کجھ انھاں ماں ہور طرح غا ہیں تے ہم انھاں ناں خوشحالی تے بدحالی ماں ازماتا رہیا

(۱۳۳) ان نافرماناں لوکاں غا مقابلہ ماں اللہ غا نیک بندا دو جماعتاں ماں بنڈے گیا تھا، اک جماعت تے اِنھاں ناں ٹھاک ٹھک غے اک گئی تھی بلکہ انھاں غی ہدایت دروں مایوس ہوگئی تھی، اُنھاں ناں اس قوم غی ضدی حالت تے نمور پوناں تیں ہُن ہدایت غی کائے آس امید نیہنہ رہئی تھی، ور دوجی جماعت نے اجوں وی تبلیغ غو سلسلو جاری رکھیو وو تھو، مایوس ہو جان آلاں نے نصیحت کرن آلاں ناں پچھیو جے: پہائی اِن لوکاں ناں کانہہ واسطے نصیحت تے تبلیغ کریں! جد یہ نافرمانی غا اس آخری دند اور پُج گیا ہیں، جت خدا تعالیٰ نے انھاں ناں یاہ تے ملیا میٹ ہی کر دینوں ہے تے یاہ انھاں ور کوئے ڈاھڈو عذاب گہلنوں ہے، فر مغز کھپائی کر غے کے فائدو! نصیحت کرن آلاں نے جواب دتو جے ہم تبلیغ اس گلوں کراں کہ ہو سکے کدے نہ کدے یہ لوک گل سمجھ غے اپنی نافرمانی تیں باز آجیں ہاں گہٹوں گہٹ ہم اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں اپنوں عذر پیش کر سکاں غا جے ہم نے تے مُچ سمجھایو تھو ور یہ لوک منیاں ہی نیہنہ۔

(۱۳۴) چھیکڑ جسویلے انھاں نے ساریں نصیحت بسار چھوڑیں تے انھاں نافرماناں، ظالماں ور خدا تعالیٰ غو عذاب نازل ہوگیو۔ جس غو ذکر اگلی آیت ماں ہے۔ ور ویہہ نیک لوک جہڑا انھاں نافرماناں ناں ٹھاک رہیا تھا ویہہ بالکل چنگا پہلا بچ گیا ''ٹھاکن آلاں ماں'' ویہہ دوئے جماعت آگئیں اک واہ جہڑی ٹھاک غے مایوس ہوگئی تھی تے دوجی واہ جہڑی اجاں مایوسی واسطے تیار نیہنہ تھی، حضرتِ عکرمہؒ نے یا ہی تفسیر فرمائی ہے جس ناں انھاں غا استاذ حضرتِ ابنِ عباسؓ نے مچ پسند فرمایو تھو، (ابن کثیر) حافظ ابن کثیرؒ نے ایکن چوتھی جماعت غو وی ذکر کیو ہے جہڑا بالکل چُپ چپیتا رہیا۔ نہ آپ شکار کیو تے نہ کرن آلاں ناں ٹھاکیوان غا بارہ ماں قرآن نے وی خاموشی ہی اختیار کی ہے۔

(۱۳۵) یعنی وہ عذاب اس را آیو جے ویہہ شکار کرن آلا اک تہاڑے چان چک ہی بوجوں بن گیا جہڑا لوکاں غی عبرت واسطے کجھ تہاڑے زندہ وی رہیا، فر تاریخی روایتاں غے مطابق اٹھ تہاڑاں تیں بعد سارا مر گیا۔

(۱۳۶) یوہ عذاب دنیا ماں یہودیاں ور کس را کس را آیو؟ اس واسطے یہودیاں غی تاریخ آپ گواہ ہے، کدے نجتِ نصر بادشاہ انھاں ور مسلط ہو وؤ کدے رومیاں نے انھاں ناں کُٹ چاھڑی تے کدے مسلماناں ناں انھاں ور فتح نصیب کر غے انھاں ناں عذاب دتو گیو اور کجھ سال پہلاں غی گل ہے ہٹلر ناں غو اک اسو ظالم تے جابر یہودیاں ور مسلط ہویو تھو کہ اس نے دنیا تیں یہودی نسل ناں ہی اکلان غی یہ قسم کر لی تھی فر اس نے انھاں ور کتناں ظلم کیا کہن غی یہ گل نیہنہ! یہ ساریں سزا ہیں اس گل غیں کہ یہودی سب کجھ جانتاں پشانتاں خدا غا سچا دین غی مخالفت کریں، آیت غا آخر ماں اللہ تعالیٰ غیں غفوری تے رحیمی شان بیان کر غے انھاں ناں فر توبہ غی دعوت دتی گئی ہے جے آجاؤ! اجوں وی ویلو ہے، اللہ تعالیٰ غو بوؤ اجوں وی کھلو ہے۔ آؤ توبہ کرو پشلا سارا گناہ معاف ہو جیں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٧﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

تانجے ویہہ باز آجیں (۱۶۷) فر انھاں تیں بعد اسا نالائق لوک انھاں غا جانشین

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَأْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى

اور للہ غی کتاب غا وارث بنیاں جہڑا (بے خوف ہوغے) اس فانی دنیا غو مُل بٹوریں

وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

تے کیہنہ: جے مھاری تے ضرور بخشش ہوجے غی تے جیکدے اسو ہی مال انھاں ناں فر ہتھ لگ جے

يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ

تاں اس ناں وی لے لیں (۱۶۸) کیوں انھاں کولوں کتاب ماں یوہ وعدو نیہنہ لیو گیو ہے

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا

جے ویہہ اللہ تعالیٰ ور سچ توں بجن کجھ نیہنہ کہہ سیں تے جو کجھ اس کتاب ماں ہے انھاں نے وہ پڑھ

فِيْهِ ۗ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۗ

وی لیو ہے اور آخرت غو گھر تے پرہیز گاراں واسطے ہی بہتر ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ

کیوں! تم سمجھتا نیہنہ (۱۶۹) تے جنھاں لوکاں نے اللہ غی کتاب مضبوطی ناں نوڑی وی ہے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۗ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾

تے جہڑا نماز غی پابندی کریں یقیناً ہم اساں لوکاں غو اجر ضائع نیہنہ کرتا جہڑا (اپنوں آپ) سدھاریں (۱۷۰)

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ

تے (یاد کرو) جسویلے ہم نے پہاڑ انھاں (غا سراں) ور چک غے اس را کھلو کیو تھو جس را چھاتو وہے تے انھاں ناں یقین

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا

ہو گیو تھو جے وہ انھاں ور ٹہن آنو ہے تے (ہم نے حکم دتو) جے جو کجھ ہم نے دتو ہے اس ناں مضبوطی ناں پھڑ لیو اور اساں

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ ع ۱۹ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ

جہڑا حکم ہیں ویہہ یاد رکھو تا نجے تم پرہیز گار بن جیں (۱۷۱) تے (یاد کرو) جسویلے تھارا رب نے آدمؑ

(۱۳۷) یعنی یہودیاں غی آکڑ بازیاں تے اوپر وتھلی نافرمانیاں ور دنیا ماں یاہ پہلی سزا دتی گئی جے انھاں ماں مذہبی گھول چنڑا بلکہ بکھیڑا پے گیا، کئیں کئیں فرقاء بن گیا فر کجھ اک لوک تے ہر دور ماں نیکو کار رہیا ہیں جہڑا اج وی اللہ غو سچو دین قبول کر رہیا ہیں ور متا لوک ہر دور ماں ویہہ تھا جہڑا خدا غا نافرمان، آکڑ باز تے ان من ہی تھا، اللہ نے وی ویہہ خوش حالی ناں وی ازمایا تے تنگدستی دے نے وی! تا نجے نعمتاں غو احسان من نے یا تنگی غا ڈر ناں اپناں جاہل پوناں تیں باز آجیں وران ازمائشاں تیں وی سبق لین آلا گھٹ ہی تھا۔

(۱۳۸) یاہ حالت خاصطور ور ان یہودیاں غی بیان ہو رہئی ہے جہڑا قرآن پاک غا نازل ہون نے وقت یعنی رسول اللہ ﷺ غا مبارک زمانہ ماں موجود تھا، انھاں واسطے ہی فرمایو جا رہیو ہے اُنھاں پشلاں لوکاں ماں تے کجھ نیک وی تھا، ور انھاں تیں بعد جسویلے یہ نا خلف کتاب (تورات) غا وارث بنیا، یہ اساہوسی تے لالچی نکلیا جہڑا اسمانی ہدایت آلی کتاب تورات غا حکم وی اس کمینی دنیا پچھے پچ چھوڑیں، یعنی رشوت لے نے اللہ غا قانون نے خلاف فیصلو دے چھوڑیں بڈی کھا نے کتناں حکماں ناں لوکاں تیں چھپا چھوڑیں سگوں لوڑ پے جے تاں خدا غا حکماں ناں بٹان تیں وی نیہنہ شرماتا، فر ظلم اپر ظلم تے یوہ ہے جے یہ سارا پھیڑا کر توت کر نے وی یاہ سمجھیں بلکہ دعوو کریں جے ہم تے بخشے ہی جاں غا! کیو نجے ہم کجھ وی کراں! ہاں تے نبیاں ولیاں غی اولاد! ان غو یوہ خیال تھو جے جس آدمی ناں ہزاراں نبیاں ولیاں غی لہڑی مان ہون غو مان وہے وہ دوزخ ماں کسرا جا سکے!! فر تے انھاں غو یوہ حال ہو گیو ہے جے یہ پشلاں گناہاں تے رشوتاں ور توبہ کے کرتا! یہ تے ہر ویلے اس واسطے چھیار تا رہیہنہ جے کدکیدا تیں ہور حرام غو مال لبھ جے؟!۔

(۱۳۹) یعنی ساریں برائیں کر نے انھاں ناں خدا غا دین ناں مڑھ چھوڑیں، اور اپنے کولے تیں مسئلہ بنا بنا نے انھاں ناں خدا غو حکم بیان کریں، خا لانکہ یہ آپ تورات پڑھیں، پڑھانویں، جسماں انھاں کولوں یوہ وعدو لیو گیو تھو جے تم اللہ تعالیٰ ور کدے کائے چھوٹھی گل نہ لائیو، تے کیو نجے انھاں ناں اتنی گل وی یاد نیہنہ رہئی جے اس دنیا غی خوشحالی تیں جس نے پچھے یہ پیا وا ہیں۔ آخرت غیں نعمت جہڑیں پرہیز گاراں ناں نصیب دیں غیں ویہہ سچ سرس تے سچ بہتر ہیں'' کیوں یہ لوک اتنی گل وی نیہنہ سمجھ سکیا''!؟ ﴿اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴾

(۱۴۰) اپر غا حکم تیں ویہہ مخلص اہل کتاب نکھیڑ یا جا رہیا ہیں جہڑا تورات شریف ور ٹھیک ٹھیک عمل کر رہیا ہیں اس غا حکم نے مطابق نماز قائم کر رہیا ہیں تے اسے غا حکم اور پیشن گوئی نے مطابق خاتم الانبیا ﷺ ور ایمان لیا رہیا ہیں، اساں مخلصاں غو کدے اجر ضائع نیہنہ ہو تو۔ اس ماں عام یہودیاں ناں وی ایمان غی شوق دوائی جا رہئی ہے جے نیک عمل کر نے تے دیکھو! ایمان قبول کرو! اللہ غی بارگاہ ماں اجر تے ثواب غو کوئے گھاٹو نیہنہ۔

(۱۴۱) بنی اسرائیل ناں وہ واقعہ یاد کروایو جا رہیو ہے جدا نھاں نے تورات شریف غا حکماں ناں اوبکھا کہہ نے انھاں ور عمل کرن تیں انکار کر چھوڑیو تھو فر اللہ تعالیٰ نے انھاں غا سراں ور طور پہاڑ رکھیو کہ ان حکماں ور عمل کرن غو پکو وعدو کرو نیہنہ تے یوہ پہاڑ تھارے اپر سٹ دتو جے غو یوہ واقعہ سورت بقرہ ماں وی گذریو ہے دیکھو حاشیہ (۴۷)۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۴۲) جس راہنی اسرائیل کونوں اللہ تعالیٰ نے جگہ جگہ اللہ تعالیٰ غا اک ہون ورتے اس غا نازل کیا وادین ورعمل کرن غو وعدو لیو جس غو کہ اپر بیان ہو یو ہے اسے را اللہ تعالیٰ نے اک واری دنیا ناساراں انساناں غی روحاں کونوں اپنا رب ہون غو وعدو لیو تھو ہُن انساناں ناں یوہ ہی وعدو یاد کروایو جار ہیو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا ور آن تیں پہلاں ہی آدمؑ غی کنڈ بچوں انھاں غی اولاد بچوں روح تے فر اولاد غی روح بچوں انھاں غی اولاد اسے را قیامت توڑی آن آلا ساراں انساناں غی روح پیدا فرمائے انھاں کونوں یوہ وعدو لیو تھو جے کیوں! ہوں تھارو رب نیہنہ! فر ساری روحاں

بَنِيٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ

غی اولاد غی کنڈ بچوں انھاں غی نسل پیدا کی تے اس نے انھاں ناں انھاں ہی ور

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۚ شَهِدْنَا ۚ

گواہ بنایو؛ جے کیوں ہوں تھارو رب نیہنہ؟ انھاں ساراں نے عرض کی: کیوں نیہنہ! ہم سارا گواہ ہاں

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝

(یوہ اس گلوں کیو) تا نجے تم قیامت غے تہاڑے یاہ نہ کہن لگ جیں جے ہم ناں تے اس غو پتو ہی نیہنہ تھو

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

یا تم یاہ کہن لگ جیں کہ شرک تے پہلاں تیں مہارا باپ دادا کریں تھا اور ہم تے انھاں تیں بعد انھاں

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

غی لہڑی ماں تھا، فر کیوں! توں ہم ناں اس کم ور ہلاک کرے غو جہڑ و غلط لوکاں نے کیو (۱۴۲)

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

اور ہم اسے را آیتاں ناں کھول کھول غے بیان کراں تا نجے وہ یہہ (سدا رستہ در) مڑ آویں (۱۴۳)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ

(اے نبیؐ) تم انھاں ناں اس شخص غو حال پڑھ غے سناؤ جس ناں ہم نے اپنی آیت دتیں فر وہ انھاں تیں بالکل

مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَلَوْ

ہی پھر گیو تے اس غے پچھے شیطان لگ گیو فر وہ گمراہ لوکاں ماں شامل ہو گیو؛ تے جیکد ے

شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ

ہم چاہتا ناں انھاں آیتاں غے ذریعہ اس غو رتبو اُچو کر دیتا ور وہ آپے ہی دنیا ور ٹہہ پیو

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ

تے وہ اپنی خواہشاں ور چل پیو فر اس غی حالت کتا غی حالت جسی ہو گئی توں اس ناں کھمکے ور ڈے تا نوی

يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

مچھ کڈغے ہونکے یا اس ناں چھوڑ دے تا نوی جیبھ لڑکا غے ہونکے یا ہی حالت انھاں لوکاں غی ہے جنھاں نے

نے اکساں یوہ جواب دتو تھو جے ''آ ہو کیوں نیہنہ! ہمسارا گواہی دیاں ہاں!'' اس وعدہ غو یوی اثر ہو وو کہ دنیا ماں ہمیشاں انسان غا دل ماں خدا غا ہون غو عقید و ضرور رہیو ہے اسا لوک تے ہر دور ماں آ ٹاماں لون غے برابر وی نیہنہ رہیا جہڑا سروں ہی خدا تعالیٰ ناں نیہنہ منیں تھا۔ اور اللہ تعالیٰ غا عقیدہ غے نال جہڑا شرک تے کفر غا عقیدا انساناں ماں پیدا ہو یا ہیں یہ یقیناً اپنی سوچ غی دین ہے یا باپ دادا غی دیکھو دیکھی پیدا ہو یا ہیں ور انساناں غی فطرت ماں اصل جڑ منڈ غو عقید و خدا غی توحید غو ہے تیئں تے جدا اس ناں تھوڑو جو سمجھا یو جے بڑا تیں بڑا مشرک ناں وی خدا غی توحید سمجھ ماں آ جے ہاں! یاہ شرط ضروری ہے جے وہ گل بجن کسے ضد دشمنی تیں دماغ ناں خالی کر غے سنیں، تے اس ماں کوئے شک نیہنہ جے اج دنیا ماں آ غے انسان ناں واقعہ ہی بالکل یاہ گل یاد نیہنہ جے میں یوہ سبق کدتے کت پڑھیو تھو؟ مناں توحید غی یاہ تعلیم کس را تے کس حالت ماں دتی گئی تھی؟ ور ہم دیکھاں جے اک بڈھا یا جوان آدمی ناں اپنا ں نکا ہوتاں غا کتناں سبق اس را بالکل نیہنہ یاد ہوتا جے میں یہ کدتے کت اور کس کو تے پڑھیا تھا ور جد انسان ان سبقاں ور عمل کرے یا انھاں ناں دو جاں ناں پڑھاوے اس تیں آپے پتو لگے جے اس نے یہ کدے نہ کدے پڑھیا ضرور تھا بس اسے را انسان غی طبیعت ماں خدا غا وجود غی تے اس غی توحید غی گل ہون غو مطلب ہی یوہ ہے جے اس نے یوہ سبق پڑھیو ضرور ہے! انساناں کونوں یوہ وعدو کیوں لیو؟ اس غی حکمت یاہ بیان فرمائی جے اس را ہر انسان ناں اپنی ذمہ واری غو احساس وہے، ہر آدمی اپنی منزل آپ طے کرے کوئے یاہ نیہنہ کہہ سکتو جے میں اپنا ں بڑاں ناں جس را شرک کرتاں دیکھیو ہوں اسے را شرک کرن لگ گیو، نیہنہ بلکہ! جد ہر آدمی غی طبیعت ماں توحید غو عقید و ہے لہذا اس ناں اپنا ں واسطے آپ فیصلو کرنوں ہے تے اس ناں اپنا ں خیالاں غو اک جواب دینوں ہے اللہ غا نبی وی انسان ناں کوئے نوؤں رستو دسن نیہنہ آتا بلکہ یو ہی پرانوں توحید آلو سبق یاد کران آویں نبیاں غا اس سلسلہ غا آخری نبی نبیاں غا سردار رحمتِ عالم ﷺ وی ساری دنیا ناں یو ہی سبق یاد کران آیا ہیں۔

(۱۴۳) یعنی ہم اپنی آیتاں ناں کہڑی کہڑی کھول کھول غے تے پھیر پرت غے اسے گلوں بیاں کراں تا نجے جہڑا انسان اصلی توحید آلا رستہ تیں پُہل گیا ہیں، اس فطرت آلا رستہ تیں سجے کھبے ہو گیا ہیں وہ یہہ فرمڑ غے اپنا ں اس اصلی رستہ ور آ جیں یعنی اس قرآن غو مقصد وی کوئے

نوں رستو دسنوں نیہنہ بلکہ اسے پرانا ں رستہ ور لوکاں ناں فر موڑ غے لیا نوں ہے۔ رحمتِ عالم ﷺ نے یاہ گل اسرا سمجھائی جے ''دنیا غو ہر اک جا تک فطرت۔ یعنی خدا نا ں اک منن غا اسلامی تخیہ وور پیدا وہے فر اس غا ماں باپ اس ناں یہودی، عیسائی یا مشرک وغیرہ بنا چھوڑیں (مسلم) بس قرآن غو مقصد اس اصل فطرت ور واپس لیا نو وہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

مھاریاں آیتاں ناں چھوٹھیں کہیو؛ تے (اے نبیؐ) تم یہ قصا سناؤ! تانجے ویہہ لوک سوچیں سمجھیں (۱۴۴)

سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ

کتنی پھیڑی مثال ہے انھاں لوکاں غی جہڑا مھاری آیتاں ناں چھوٹھیں کیہنہ تے آپ اپنے

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ

اُپر ظلم کریں ؛ جس ناں اللہ ہدایت دیدے بس وہ ہی سِدا رستہ ور ہے

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

تے جس ناں وہ گمراہ کردئے فر اسا ہی لوک تے گھاٹا ماں رہنّ آلا ہیں (۱۴۵) تے یقیناً

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ لَهُمْ قُلُوْبٌ

ہم نے مچ سارا جنّ تے انسان جہنم واسطے پیدا کیتا ہیں انھاں غا دل (دماغ) تے ہیں

لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَ

ور ویہہ انھاں نال سمجھتا نیہنہ ، تے انھاں غیں اکھ ہیں ور ویہہ انھاں نال تکتا نیہنہ تے

لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ

انھاں غا کن ہیں ور ویہہ انھاں نال سُنّا نیہنہ یہ لوک حیواناں ہاروں ہیں

بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ

بلکہ انھاں تیں وی زیادہ گمراہ ہیں یہ ہی لوک غفلت ماں پیا وا ہیں (۱۴۶) تے اللہ تعالیٰ ہی غا

الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ

چنگا چنگا ناں ہیں لہذا تم انھاں نال ہی اس ناں یاد کرو تے انھاں لوکاں ناں چھوڑ دیو جہڑا اس غی صفتاں ماں

فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ

ڈنگ پیدا کریں انھاں ناں تاولاں ہی ان غا کیا غی سزا دتی جئے غی (۱۴۷) تے مھاری مخلوق

خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾

ماں اک جماعت اسی ہے جہڑی حق غو رستو دسے ؛ تے اسے غے مطابق فیصلو کرے (۱۴۸)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾

تے جہڑا لوک مھاریاں آیتاں ناں چھوٹھیں کہیو ہے ہم انھاں نال ہولے ہولے اتھاں کنڈ لیساں جتھاں

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۭ

انھاں نال سمجھتا نیہنہ ، تے ہم انھاں نال ڈھیل کریساں ، بیشک مھارا داؤ پکا ہے (۱۴۹) تے کیا انھاں

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

نال سوچیا نیہنہ کہ انھاں غا ساتھی نال کوئی جنّ نیہنہ ہے ، وہ تے صاف صاف ڈرسنا ہے (۱۵۰)

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

تے کیا انھاں نے اسمانیں تے دھرتی غی بادشاہی تے ہور جو کجھ اللہ نے پیدا کیتا ہے

وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ

تے ایہہ کہ شاید انھاں غا مرن نیڑے آگیا ہووے ، پھر اس نال پچھے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ

کہڑی گل نال ایمان لیانویں ہیں (۱۵۱) جس ناں اللہ گمراہ کردئے اس غا کوئی ہادی نیہنہ ، تے اللہ انھاں ناں

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ

انھاں غی سرکشی ماں ہولے ہولے اتھاں کنڈ لیسدا ہے (۱۵۲) تے تجھ کنّ پچھدے ہیں قیامت غا

مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۭ

ویلا کدوں آسی ، تے کہیو ؛ اس غا علم تے مھارے رب کنّ ہے ، اس نے اس غے ویلے نے

ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ

اسمانیں تے دھرتی ماں بھاری ہے ، تم کنّ نہ آسی پر اچانک

يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ

تجھ کنّ پچھدے ہیں جیویں تم اس غی کھوج ماں ہو ، کہیو ؛ اس غا علم تے اللہ کنّ ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ

پر بہوتیرے لوک سمجھتا نیہنہ (۱۵۳) کہیو ؛ میں اپنے نفس غا

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

بھلا تے بُرا نال کجھ نیہنہ کرسکدا ، پر جو اللہ چاہے ، تے جے میں غیب

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۭ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

غا علم رکھدا ہوندا تے بھلا غی بہوتیری کرلیندا ، تے مھنوں کوئی بُرا نہ پہنچدا ، میں تے بس ڈرسنا

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

تے خوشخبری سنا ہاں ایمان لیانویں لوکاں واسطے (۱۵۴) اوہ ہی ہے جس تم سبھ نے

وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا

اک جان نال پیدا کیتا ، تے اس غے نال اس غی جوڑی بنائی کہ اس نال سکھ پاوے ، پھر جدوں

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا

اس نے اس نال سنگ کیتا تے اس نے ہولا جہا گابھا رکھیا تے اس نال چلدی پھردی رہی ، پھر جدوں

لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا

بھاری ہوگئی تے دونویں جنے اللہ غا جو مالک ہے اس غو عرض کیتی کہ جے تم ساڈے واسطے

صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

چنگا بچہ دیسو تے ساڈا سر تمھارا شکر ہووے گا (۱۵۵) پھر جدوں اس نے انھاں نوں چنگا بچہ دتا تے

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

انھاں نے اس غے نال اس غے شریک ٹھہرائے جو اس نے انھاں نوں دتا تے اللہ اس شرک تے بہوتیرا اُچا ہے

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

(۱۵۶) کیا اوہ شریک ٹھہراندے ہیں جو کجھ نہ پیدا کرسکدا تے اپنے آپ پیدا کیتے ہوئے ہیں

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

(۱۵۷) تے نہ انھاں نوں کجھ مدد دے سکدے ہیں تے نہ اپنے آپ نوں مدد دے سکدے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ

(۱۵۸) تے جے تم انھاں نوں سچی راہ ول سدو تے اوہ تمھارے پچھے نہ آسن

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ

(۱۵۹) تے تم انھاں نوں اللہ نال سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۶۰) تے تم انھاں نوں

اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ

سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۶۱) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ

(۱۶۲) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۶۳) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى

(۱۶۴) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۶۵) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ

(۱۶۶) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۶۷) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ

(۱۶۸) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۶۹) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ

(۱۷۰) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۷۱) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

(۱۷۲) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۷۳) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

(۱۷۴) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۷۵) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

(۱۷۶) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۷۷) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ

(۱۷۸) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۷۹) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى

(۱۸۰) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۸۱) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

(۱۸۲) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۸۳) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا

(۱۸۴) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۸۵) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً

(۱۸۶) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۸۷) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

(۱۸۸) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۸۹) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ

(۱۹۰) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۹۱) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

(۱۹۲) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن (۱۹۳) تے تم انھاں نوں سدو تے اوہ تمھارے سدے نوں سنن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جان آلا کم کیا بلکہ دنیا غی ہوس پچھے پے غے سِدّ ادوزخ غارستہ ورلگ گیا، انھاں ناں تے اس را سمجھو جے خدا نے یہ پیدا ہی جہنم ماں جان واسطے کیا ہیں یاہ گل اسے را ہوگئی جس را کسے استاذ نے اپناں شاگردناں چنگی طرح پڑھا نے تگڑو عالم بنا یو، اس ناں خاصطور ور چوری غا گناہ تیں ڈرا یو، ور وہ بڑو ہو نے چوریں کرن لگ پیو فر استاذ نے کہیو میں اس ناں اس گلوں پڑھا یو تھو تا نجے یوہ چوری کر کر نے میرو دی ناں بدناں کرے اسا لوک انسان ہیں ہی کد! یہ تے ڈنگر ہیں بلکہ یہ تے ڈنگراں تیں وی اگے ہیں ڈنگر وی اپناں مالک غو ہک سُنیں، اس غا سدھن وراس در آویں ور یہ اتنی جُگا وی نہیہ۔

(۱۴۷) یعنی اللہ تعالیٰ غیں اسیں صفت تے اسا سُہناں ناں ہیں جہڑا اپناں مطلب غا لحاظ نال سچ عالیشان تے سُچا ہیں، تم خدا غیں وہیہ ہی صفت تے وہیہ ہی ناں لے لے نے اس نے

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

اگے دعا منگو! اس ناں یاد کرو! اس غا ناں تے اس غیں صفت سچ ہیں جس تے جنھاں نوکاں نے مھاریاں آیتاں ناں چھوٹھیں کہیو ہم انھاں ناں بلیں بلیں اس را چھک لیاں غا جے انھاں ناں

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝

را اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِيْمُ، اَلْمَالِكُ وغیرہ باقی رہیا وہیہ لوک جہڑا اشرک

چوی نہیہ لگ سیں؛ تے ہوں انھاں ناں ڈھیل دیتو رہوں غو بلاشبہ میرو داء بڑو پکو ہے (۱۴۹)

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۭ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا

تے کیوں! وہیہ سوچتا نہیہ؛ جے انھاں غا سنگی سدائی بالکل نہیہ؛ وہیہ تے چھڑا صاف

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ

صاف ڈران آلا ہیں؛ تے کیوں! انھاں نے اسمان غی تے زمین غی بادشاہی

وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ

در اور انھاں چیزاں ور جہڑیں اللہ نے پیدا کیں ہیں غور نہیہ کی! تے اس ور نہیہ سوچیو کہ خورے

يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ

انھاں غی موت غو وقت نیڑے ہی آ لگو وہے؛ فر اس (قرآن) تیں بعد تم کہڑی گل ور

يُؤْمِنُوْنَ ۝ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَ

ایمان لیا نوین غا (۱۵۰) جس ناں اللہ تعالیٰ گمراہ کر چھوڑے فر اس ناں سِد ور ستو دسن آنو کوئے نہیہ، تے

يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

اللہ انھاں ناں چھوڑ دے وہیہ اپنی گمراہی ماں پیتل پُھوسا کھاتا رہینہ (۱۵۱) (اے نبیؐ) یہ تمناں قیامت غا بارہ ماں

السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ

پچھیں جے واہ کد آوے غی؟ تم فرمادیو: اس غو پتو تے میرا رب ناں ہی ہے

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۭ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ

اس غا وقت ور بس وہ ہی اس ناں باندے لیا وے غو، وہ اسماناں ماں تے زمین ماں اک بڑو

وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ

حادثو ہے، واہ تے تھارا ور اچن چیت ہی آ جے غی (۱۵۲) یہ تھارا کونوں اس غا بارہ ماں اس را پچھیں جس را کہ

وقف لازم ۔ ط

منزل ۲

کے وی چیز ور غور کر لیو! تم ضرور اسے نتیجہ ور پنچیں غا جے یوہ قرآن تے اس غا لیان آلا خاتم الانبیا ﷺ جہڑیں سچائیں بیان کریں وہیہ بالکل سچیں ہیں، عقل آلا ناں تے ان ماں شک ہو سکتو

نہیں نہیہ جے اس کائنات غو مالک تے خالق اکو ہے، اس غو کوئے شریک نہیہ۔ اُواں! ہر انسان غی موت سرور کھلی ہے، چتو نہیہ، کہڑی گہڑی تے کہڑی جگہ زندگی غا اس ٹم ٹم کرتا دیا ماں تیل نک

ہے اور زندگی غی یاہ کھیڈ ختم ہو جے فر جہڑا لوک اس قرآن ور ایمان نہیہ لیا تا وہیہ اس تیں بعد کہڑی چیز ور ایمان لیا نویں غا یا مرن تیں بعد خدا غو دین قبول کر لیں غا!؟ حالانکہ فر تے کجھ وی

قبول نہیہ کیہ جا سیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۵۱) یعنی جہڑو گمراہی غا رستہ ورچل پے، فر خدا تعالیٰ وی اس ناں اسے رستہ ورلا چھوڑے کیونجے وہ کسے ناں وی زبردستی نہ ہدایت دیئے نہ گمراہ کرے ہاں! جہڑو اس گمراہی ورچل پے کہ فر اس واسطے اپروں وی یوہی فیصلو ہو جے اس ناں فر ہدایت وی کوئے نیہنہ دے سکتو، یاہ گل اسے راہو گئی جس را کوئے زہر کھا لیئے فر اس ناں خدا تعالیٰ وی موت ہی دیئے تے کوئے اس ناں فر بچا نیہنہ سکتو!۔

(۱۵۲) حافظ عماد الدین ابن کثیرؒ فرمانویں جے کافر یوہ سوال کسے خاص مقصد پچھے نیہنہ کریں تھا بلکہ ویہہ قیامت غی ہاسی بنانٛ واسطے اس را چَہگا لاتا ریہنہ تھا، جے واہ قیامت جس تیں تم ہم ناں ڈرانویں، کدآ رہئی ہے؟ کناں اک تہڑا باقی رہ گیا ہیں؟ کیونجے انھاں غے نزدیک قیامت اک اَنٛ ہونٛی گل تھی، اس غو جواب دتو گیو جے پہلی گل تے یاہ ہے جے قیامت غو ویلو دسنوں، اس غی تاریخ دسنٛی تے یوہ دسنوں جے ہُنٛ قیامت ناں ہور کتناں سال رہ گیا ہیں یاہ پیغمبراں غی ذمہ واری نیہنہ، نہ پیغمبر یاہ خبر سنانٛ واسطے دنیا ماں آنویں، ویہہ تے چھڑا اس غا نتیجہ تیں اگاہ کریں، اور اللہ غا بنداں ناں اس غا لیکھا واسطے تیاری کرن غی تبلیغ کریں باقی واہ کدآوے غی؟ اس غو علم تے بس اور بس صرف اللہ تعالیٰ کونٛے ہی ہے وہ ہی اس ناں اپناں مقرر وقت ور آنٛے غو- تے دوجی گل یاہ ہے جے تم قیامت ناں اتنی ہولی چیز کیوں سمجھیں؟ تم اس غو مخول بنانویں حالانکہ واہ تے زمین اسمان ور پہاری ہے، اس غی اک چھنجوڑ لگتاں ہی یاہ ساری کائنات پھنجڑ پھنجڑ ہو جے غی تے جسویلے واہ آوے غی کہہ غے نیہنہ آسیں بلکہ چانٛ چک ہی آجے غی، تم اس غو وقت کے جانٛے غا!! تمنا تے اپنٛی موت غی گہڑی غو وی نیہنہ پتو واہ کدآجے غی!!۔

(۱۵۳) یعنی ان مشرکاں غا گہڑی گہڑی سوال کرن توں تے یوہ ہی سہئی وہے جے یہ لوک رحمتِ عالم ﷺ غا بارہ ماں وی یا ہی سوچیں جے حضور ﷺ وی انھاں ہاروں ہی نعوذ باللہ قیامت غا وقت غی پھلور ماں لگا واہیں جے واہ کدآوے غی حالانکہ پیغمبر تے واہی گل جانٛے جہڑی انھاں ناں اللہ تعالیٰ نے دسی وہے تے جس گل ناں اللہ تعالیٰ ظاہر ہی نہ کرنوں چاہوے! اس غا بارہ ماں اللہ غا نبی کد پر چولٛ تے کھوج کر سکیں!! فر اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ناں حکم دیئے جے اے رحمتِ عالم ﷺ تم ساراں لوکاں ناں اعلان کر غے فرما دیو جے قیامت غو علم تے بس اللہ تعالیٰ کونٛے ہی ہے، اس غو ٹھیک وقت اس نے کسے ناں نیہنہ دسیو، عالم الغیب چھڑی اسے غی ذات ہے وہ ہی ہر اک غیب ناں جانٛے، علامہ آلوسیؒ صاحب روح المعانی فرمانویں؛ اس آیت ماں اس گل غی مُچ ہی تاکید ہے جے قیامت غو علم اللہ تعالیٰ غی سچی ذات نالٛ خاص ہے اس تیں بجن کوئے نیہنہ جانتو، یوہ علم اس نے نہ کسے مقرب فرشتہ ناں دتو ہے تے نہ کسے عالیشان رسول ناں استاثر بہ حیث لم یخبر احدا بہ من ملک مقرب او نبی مرسل (روح المعانی) بالکل یہ ہی الفاظ ابن کثیرؒ تے دوجاں مفسراں غی وی تفسیراں ماں آیا ہیں۔ ہاں! اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیب ﷺ ناں قیامت غا آنٛ غیں کجھ نشانیں ضرور دسی ہیں جہڑیں، رحمت عالم ﷺ نے اپنٛی امت ناں تفصیل نالٛ دس چھوڑیں ہیں۔

(۱۵۴) یعنی خدا تعالیٰ غی پیدا کی وی مخلوق بچوں کوئے پہانویں کتناں وی اُچا رُتبہ ور وہے تانویں وہ خدا تعالیٰ غی خدائی ماں شریک نیہنہ ہو سکتو، جہڑیں صفت خاص اللہ تعالیٰ غیں ہیں اور جہڑا کم اس غی سچی ذات نالٛ مخصوص ہیں انھاں، ماں کدے وی کوئے اس غو پیہالٛ نیہنہ بنٛ سکتو ات توڑی جے رحمتِ عالم ﷺ۔ جنھاں غی شان "بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر" ہے- ویہہ وی اللہ تعالیٰ غی کسے اسی صفت ماں اس غا شریک نیہنہ ہو سکتا جہڑی اسے غی خاص ہے۔ جس را نفع نقصان غی مالک چھڑی اللہ تعالیٰ غی ذات ہی ہے اس ماں اس غو کوئے وی شریک تے پیہال نیہنہ ات توڑی جے آپؐ وی اپناں نفع نقصان غا مالک وی نیہنہ بنٛ سکتا، اسے را رحمتِ عالم ﷺ ناں اللہ نے علم غا سمندر عطا فرمایا ہیں، ور ہر گل ناں ہر ویلے جانٛنٛ آلی عالم الغیب ذات بس اللہ تعالیٰ ہی غی ہے، ذرہ ذرہ غو ہر ویلے علم رکھنوں یاہ اسے غی شان ہے، اس ماں خاتم الانبیاء ﷺ وی اس غا قطعاً شریک نیہنہ۔ فر آپؐ ہی غی زبانی فرمایو جا

حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

تم نے اس غی تحقیق کر لی ہے؛ تم فرما دیو: اس غو علم تے بس اللہ تعالیٰ ناں ہی ہے ور مُچ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۷ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا

لوک جانٛتا نیہنہ (۱۵۳) (اے نبیؐ) تم فرما دیو: ہوں تے اپنٛی جان واسطے وی کسے نفع نقصان غو

ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ

مالک نیہنہ؛ ور جو اللہ چاہوے، تے جیکدے ہوں غیب جانٛتو ہو تو تاں ہوں مچ سارا فائدا گھٹھا

مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

کر لیتو؛ تے مناں کدے وی کائے تکلیف نہ پجتی، ہوں تے بس اک ڈرانٛ آلو اور انھاں لوکاں واسطے

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۸۸ ع هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

خوشخبری دینٛ آلو ہوں جہڑا ایمان لیانویں (۱۵۴) وہ وہ ہی ہے جس نے تم اک

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

جان تیں پیدا کیا تے اس نے اسے تیں اس غو جوڑو بنایو تانجے وہ اس نالٛ سکون حاصل کرے

فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ

فر جس گہڑی مرد بیوی نالٛ ملیو تاں اس ناں ہولو جیئو حمل رہ گیو جس ناں لے غے واہ ٹُرتی پھرتی رہئی تے جد

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ

اس غو شکم پہارو ہو گیو تاں ویہہ دوئے جی اپناں رب اللہ اگے دُعا کرن لگا کہ جے توں ہم ناں چنگی پہلی نروئی اولاد دے غو

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۸۹ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ

تاں ہم ضرور شکر گذار بنٛ جاں غا؛ فر جس گہڑی وہ انھاں ناں ٹھیک ٹھاک اولاد دے دئے تاں اللہ غی دتی

شُرَكَاۗءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱۹۰

وی چیزاں ماں دوئے اس غا شریک منٛنٛ لگ جیں حالانکہ اللہ تعالیٰ غی ذات ان غا شرک تیں مچ اُچی ہے (۱۵۵)

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـــًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝۱۹۱ ۖ

کیوں! یہ اساں ناں اس غو شریک بنانویں جہڑا کجھ پیدا نیہنہ کر سکتا اور ویہہ آپ پیدا کیا واہیں

معانقة ۸

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

تے نہ ویہہ انھاں غی کجھ مدد کرسکیں اور نہ ویہہ اپنی کجھ مدد کرسکیں

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ

تے جے تم انھاں ناں سِدا رستہ در بلاؤ نویں غا تاں تھارو کہنو ویہہ من سیں ؛ تھارا پہانے دوئے گل

عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ

برابر ہیں پہانویں تم انھاں ناں بلاؤ پہانویں چپ چپتا رہو ؛ بیشک

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ

تم اللہ ناں چھوڑ نے جنھاں غی عبادت کریں ویہہ تھاری ہی طرح غا بندا ہیں

فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

اَلَا ! تم انھاں ناں بلاؤ ہاں ! فر جیکر تم سچا ہیں تاں انھاں ناں تھارو جواب دینوں چاہیئے !

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ

کیوں ! اُنھاں ناں پیر ہیں جنھاں نال ویہہ ٹُریں پھریں ! یا انھاں غا ہتھ ہیں جنھاں نال ویہہ کائے چیز پھڑیں

اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

یا انھاں غیں اکھ ہیں جنھاں نال ویہہ دیکھیں ! یا انھاں ناں کن ہیں جنھاں نال ویہہ سُنیں

بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

تم فرمادیو: تم اپناں بنایا واشریکاں ناں بلالیو فر میرے خلاف جھڑی چال چلنی چاہویں چلو تے مناں ذری وی مُہلت نہ دیو (۱۵)

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى

بیشک میرو مددگار بس اللہ تعالیٰ ہے جس نے یاہ کتاب نازل کی ہے ؛ تے نیک بنداں غو وہ ہی

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا

مددگار ہے (۱۵۷) تے اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نے تم جنھاں غی عبادت کریں ؛ ویہہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾

تھاری کجھ مدد نہیں کرسکتا ، تے نہ ہی ویہہ اپناں آپ غی مدد کرسکیں !

ل ناں خدا غا عذاب تیں ڈراتو اور اللہ غا فرمانبرداراں ناں اس غی رضا تے رحمت اور جنت غی خوش خبری دینو ہے ؛ اس مضمون ناں علامہ رشید رضاؒ نے بڑی سُہنی طرح تے تفصیل نال اپنی تفسیر المنار ماں بیان کیو ہے۔

(۱۵۵) ات گل شروع تے حضرت آدمؑ تیں کی گئی ہے، جے اللہ نے انھاں تیں ہی انھاں غا جوڑا حضرت حوا علیہا السلام ناں پیدا کرنے فر دنیا غا سارا انساناں ناں اسے ایکن توں پیدا فرمایو، اس رانسل تے خاندانی لحاظ نال سارا انسان چھیکوا ک ہی سر اور جانے جُوجیں، لیکن اس خاص واقعہ تیں بعد اچانک قرآنِ کریم نے عام دواں جیاں غی گل لائی ہے، جے دواں جیاں غا ملن نال جد اللہ تعالیٰ بیوی واسطے امید غا تہاڑ الیا وے فر پہلاں پہلاں تے چر توڑی وجود ہونو رہ اچر توڑی واہ اس ناں لے نے اُراں پراں ٹرتی پھرتی رہ، ور جسویلے بلیں بلیں جسو پہار و ہون لگ جے اور آساں تے امیداں غا تہاڑ انیڑے نیڑے آن لگ جیں اسویلے دوئے جی عاجزی، گریہ زاری نال اپناں مالک (اللہ تعالیٰ) اگے دعا کرن لگ جیں کہ خدایا جے کدے توں ہم ناں چنگو پہلو، ہونہار جا تک دئے غوتاں ہم دوئے تیرا مچ شکر گزار بن جاں غا ور جسویلے اللہ تعالیٰ انھاں ناں اپناں فضل نال ٹھیک ٹھاک تندرست بچو دے دئے فر ویہہ دوئے چان چک ہی اسا مشرک بن جیں کہ پشلی گل تے انھاں ناں سروں ہی بسر جے، کوئے غیر اللہ غا ناں ور چڑھاوا چاھڑن دوڑے تے کوئے خدا غی بخشش تیں ہی نمکر جے بلکہ یوہ عقیدو بنا لئے جے یوہ تے فلاناں فلاناں غی وجہ تیں لبھو ہے۔ تے کوئے اس غو ناں ہی شرک ور تھہر لئے جسرا عبدالعزا، عبدالشمس، پیراں دتا وغیرہ، حالانکہ بندہ وی سارا اسے غا ہیں تے دتا وی سارا اسے نے ہیں۔ سبحان اللہ! یاہ تے اس شرک غی گل آئی جھڑی اولاد غا پیدا ہون تیں بعد شروع وہے ور اج شرک پسند لوک اتنی اڈیک کدکریں! اج تے بیاہ تیں ہی شرک غو یوہ کاروبار شروع ہو جے۔

(۱۵۶) ان آیتاں ماں مشرکاں غا بتاں غی تے دیوی دیوتاں غی حقیقت بیان کی گئی ہے، جے ویہہ نہ تک سکیں، نہ سُن سکیں، نہ بول سکیں، نہ کسے ناں سِدو رستو دس سکیں نہ ہدیت غی کائے گل دس سکیں، نہ کسے غی دعا سُن سکیں تے نہ کسے غا بلاوا غو جواب دے سکیں، ویہہ دوجاں غی کے مدد کرتا! ویہہ تے اپنی وی مدد نہیں کرسکتا، جے کدے کوئے انھاں ناں پُھن توڑ نے تباہ کر دیئے تاں یہ تے اس تیں اپنوں آپ وی نہیں بچا سکتا، یہ پتھر دوجاں ناں کے پیدا کرتا یہ تے آپے ہی مشرکاں غا متھاں غا بنایا واہیں فر جھڑ و آپ مخلوق وہے وہ کسے غو خالق کس را بن سکے!! مشرک رحمتِ عالم ﷺ ناں اپناں بتاں تیں ڈراتا رہنہ تھا جے تم انھاں غی بے ادبی چھوڑ دیو! ور نہ یہ تھارے اپر کوئے آفت نازل کر چھوڑیں غا، حالانکہ یہ بے جان پتھر کسے غو کے بغاڑ سکیں! اللہ تعالیٰ نے فرمایو: اے سرورِ انبیاء تم انھاں مشرکاں ناں اعلان کرنے کہدیو جے تم ان ساراں ناں بلالیو جنھاں ناں تم خدا غی خدائی ماں شریک تے سنجھیالی سمجھیں، فر تم سارا میرے خلاف جتناں وی چھل داء کرسکیں کرنے دیکھ لیو، تے مناں تم چھٹ گھڑی وی مُہلت نہ دیو! ور سنوں! تم میرو اک بال وی ڈگو نہیں کرسکتا، تھارا بت میرو کجھ نہیں بغاڑ سکتا۔ سبحان اللہ! بتاں غی اج وی یا ہی حقیقت ہے ور مشرکاں ناں اجوں وی یاہ گل سمجھ نہیں آئی اَج زمانہ نے کتنی ترقی کی تے زمانوں کت پچ گیو! ور یہ اج وی اُسے را اپناں بتاں تیں ڈریں اور دوجاں ناں وی ڈرانویں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۵۷) یعنی اللہ غا نیک بنداں ناں کسے تیں ڈرن غی کوئے لوڑ نیہنہ، نہ ویہہ کسے غی مدد غا محتاج ہیں کیونجے انھاں غو والی تے مددگار آپ اللہ تعالیٰ ہے۔

(۱۵۸) یعنی یہ مشرک لوک اپنی کاری گری نال انھاں بُتاں غی اکھ، نک، کن وغیرہ تے سب کجھ ہی بنا لیں اور دیکھن آلا ناں سہئی وی اس راویں جے شاید یہ دیکھتا ویں غا! ور حقیقت ماں نہ یہ نک سکیں، نہ سُن سکیں، نہ بول سکیں نہ کسے غی مدد کر سکیں، اس نے باوجود وی یہ مشرک وحدہ لاشریک ناں چھوڑ نے ان بتاں ناں ہی پوجیں سنگوں مسلماناں نال اللہ تعالیٰ غی توحید ور جاہل پوناں غی ٹھٹھ وی کریں، جس ور لہر چڑھنی تے غصو آنوں اک قدرتی گل ہے ور اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیب ﷺ نے صدقے ایمان آلاں نا یاہ ہدایت دتی جے خدا غا نافرمان لوکاں غی دُکھ دین آنیں گلاں ور

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ

تے جے تم انھاں ناں سِدا رستہ ور بلاؤ نویں غا تاں وی یہہ سُن نیہنہ سکسیں تے تمناں اس راسہئی وی ہے غو

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ

جے وی یہہ تُرتُر تھار ادر تکیں ور حقیقت ماں انھاں ناں کجھ نیہنہ دستو (اے نبی) تم او جانی کر چھوڑ وا

وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا

تے نیکی غو حکم کرتا رُہو تے جاہلاں توں گھنڈے ہو جاؤ! تے جیکدے

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

شیطان غی طرفوں تمناں کجھ وسوسو وہے تاں تم اللہ تعالیٰ غی ڈہی نوڑ لیو بیشک وہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ

خوب سنن آلو جاننہ آلو ہے (۱۵۸) بلاشبہ پرہیزگار لوکاں ناں جسویلے شیطان غی طرفوں کجھ

مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

وسوسو وہے ویہہ اللہ تعالیٰ غی یاد ماں لگ جیں فرتاولاں ہی انھاں غیں اکھ کھل جیں!

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَىِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا

تے جہڑا انھاں غا شیطان پہائی ہیں ویہہ انھاں ناں گمراہی ماں چمکتا لے جیں فرکائے کسر نیہنہ چھوڑتا (۱۵۹) تے جد

لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا

تم انھاں کولے کوئے معجزہ نیہنہ لیا تاں ویہہ کیہنہ جے تم نے پہلاں تیں کوئے معجزہ کیوں نیہنہ بنا لیو! تم فرما دیو: ہوں تے

يُوْحٰٓى اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ ؕ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ

بس اسے چیز ور چلوں جہڑی میرا رب نے میرے ور وحی کی ہے یہ مچ ساریں دلیل ہیں تھارا رب غی طرفوں

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ

تے ایمان لیان آلاں واسطے ہدایت اور رحمت ہے (۱۶۰) تے جسویلے قرآن پاک

الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

پڑھیو جے تم اس ناں کن لاغے سُنتا رُہو تے چُپ رہیا کرو! تانجے تھارے ور رحم کیتو جے (۱۶۱)

منزل ۲

(۱۶۱) یعنی قرآنِ کریم جد اتنی اُچی شان غو کلام ہے فرسنن آلاں ور اس غو یہ حق ہے جے ویہہ چپ چپیتا ہو نے غور نال اس ناں سنیں، یہ کلام انھاں ور اللہ غی رحمت متوجہ کرا چھوڑے غو، خود کافراں غا اس سچا سچا کلام تیں مکرن غی اک بڑی وجہ یا ہی ہے جے ویہہ اللہ غا اس پاک کلام ناں نہ غور فکر نال پڑھیں تے نہ توجہ نال سُنیں حالانکہ جے کدے ویہہ دل غیں کھڑکیں کھول نے اور کن لاغے اس ناں سُنیں تاں یاہ کائے بڑی گل تے نیہنہ کہ یوہ سچو کلام انھاں غا دلاں ماں سنجر جے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

تے تم اپناں رب ناں سویرے شام یاد کرو دل دل ماں عاجزی نال تے خوف نال

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ

اور زبان نال وی نیویں اواز سنگ ، تے تم غافلاں ماں (شامل)

الْغٰفِلِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

نہ ہوجایئو یقیناً جہڑا (فرشتا) تھارا رب کولے ہیں ویہہ اللہ تعالیٰ غی عبادت توں تکبر

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩

نہہ کرتا تے ویہہ اس غی تسبیح بیان کریں اور اس ناں سجدو کریں (۱۶۲)

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سورت انفال مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں پچہتر آیت اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ

(۱) لوک تمناں غنیمت غا بارہ ماں پچھیں ! تم فرمادیو: غنیمت اللہ تعالیٰ

وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ

تے رسولؐ غی ہیں تم تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو تے آپسی معاملا ٹھیک رکھو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّمَا

تے اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ غی اطاعت کرو ! جیکر تم ایمان آلا ہیں (۲) بیشک

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

مومن تے ویہہ ہی ہیں کہ جسویلے انھاں نے اگے اللہ غو ذکر کیو جئے انھاں غا دل کم جیں

وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى

تے جسویلے انھاں ناں اس غیں آیت پڑھ نے سنائیں جیں تاں ویہہ انھاں غا ایمان ناں ہور بدھا چھوڑیں تے ویہہ

فرمایو! خدا غی یاد تے اس غی عبادت تے اسی چیز ہے جس توں اللہ غا مقرب فرشتاں ناں وی کوئے شکی نہہ آتی بلکہ ویہہ ہرویلے اپناں مالک غی تسبیح تے اس غی عبادت کرن ماں لگا رہہ اور اس نے اگے سجدہ ماں ٹھٹھا رہہ۔ اس آیت ناں پڑھ نے یا سُن نے ہر مسلمان ورات اپناں مالک اگے اک سجدو کرنوں ضروری ہے تانجے وہ وی فرشتاں نال اپناں ایمان غو نقد ونقد ثبوت پیش کر سکے، اس ناں ''سجدہ تلاوت'' کہیو جے، قرآن پاک ماں اس راغیں چودہ آیت ہیں تے اک پندرہویں آیت سورتِ حج ماں وی ہے ور سجدو تلاوت کرن یا نہ کرن غا بارہ ماں اُت علماء کرام ماں اختلاف ہے ور احتیاط اسے ماں ہے جے اُت وی سجدو کیو جے، اس راکل پندراں جگہ سجدہ تلاوت ہیں۔

(۱) سورتِ پاک غا، شروع ماں ہی ''انفال'' یعنی غنیمت غو ذکر ہے اسے ور سورتِ پاک غو ناں ''انفال'' ہے۔ تے یاہ سورتِ پاک ۲ ہجری رمضان المبارک ماں غزوۂ بدر توں بعد نازل ہوئی ہے غزوۂ بدر اسلام غی پہلی با قاعدہ جنگ تھی اس گلوں جنگ تیں پیدا ہون آلو غنیمت غو مسئلو، قیدیاں غو مسئلو، اسلامی جنگ یعنی جہاد غو مقصد تے ویہہ حالات جن غی وجہ تیں یاہ جنگ ہوئی تھی یہ سارا مضمون اس سورتِ پاک ماں بیان ہویا ہیں نال ہی ایمان آلاں ناں آپسی اتفاق، آپس ماں اک دوجا غو اُپرالو کرن تے اوکھا توں اوکھا وقت ماں وی اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول ﷺ غی اطاعت کرن تے ہر گہڑی اللہ تعالیٰ غو بساہ رکھن غی تعلیم وی سورت پاک ماں تفصیل نال آئی ہے بلکہ اج کل غا محاورہ ماں ہم کہہ سکاں جے یاہ سورتِ پاک غزوۂ بدر تیں بعد اس ور اک تبصرو کرن واسطے نازل ہوئی ہے ور یوہ تبصرو دنیا وی بادشاہاں تے مقدماں غو نہہ بلکہ رَبّ العلمین غو تبصرو ہے اس گلوں ات دنیاں دار لیڈراں ہاروں قومی بڈیار تے فوجاں غی بہادری غا مان غی گل نہہ بلکہ تبصرو یوہ ہے جے اسلامی جنگ نہ قومی بڈیار غی گل وہے تے نہ علاقہ سلوٹن غی کائے مہم وہے بلکہ یاہ تے صرف خدا غا دین پچھے دین غا دشمناں نال بس اللہ غی رضامندی واسطے جان غی بازی لان غی اک عشق و وفا غی گل ہے لہذا اس غی فتح اپنی بہادری ور نہہ اللہ تعالیٰ غی مدد ور ہے تے اس ماں ناکامی خدا غا کسے حکم غی کوتاہی ور وہے اسلامی جنگ ماں جس چیز غی سب توں زیادہ لوڑ ہے واہ ہے اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول ﷺ غی اطاعت تے اللہ تعالیٰ غی ذات ور پہروسہ، اسلامی جہاد ماں دشمن غو چھوڑیو وو مال، مالِ غنیمت شمار وہے جہڑو نہ کسی غی ذاتی ملکیت وہے تے نہ سرکاری مال وہے۔ بلکہ اس بارہ ماں سب توں پہلاں یاہ گل سمجھن غی لوڑ ہے جے غنیمت اللہ تے اس غا رسول ﷺ غی ملکیت وہے فر اللہ تعالیٰ اس ناں بنڈن غو جہڑو حکم دیئے مومناں غو کم اس ور عمل کرنوں ہے سو سورتِ پاک غا اکثر مضمون سمجھن واسطے غزوہء بدر غا موٹا موٹا حالات یاد ہونا ضروری ہیں۔ لہذا پہلاں غزوہء بدر غو مختصر تذکرہ۔ (باقی صفحہ ۹۶۳ ور)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝٢ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

اپناں رب ہی ور پُھرسو کریں ؛ جہڑا نماز غی پابندی کریں تے ویہہ مھارا

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝٣ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا

دتا وا بچوں خرچ کریں ؛ یہ ہی لوک (پکا) سچا مومن ہیں

لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝٤

انھاں واسطے انھاں غا رب کولے بڑا درجہ ہیں تے مغفرت ہے اور عزت غی روزی ہے (۴)

كَمَآ أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ

جس را تھارا رب نے تمناں (اے نبیؐ) تھارا گھر تیں حق نال ٹوریو حالانکہ

فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكٰرِهُونَ ۝٥ يُجٰدِلُونَكَ فِي

مسلماناں غی اک جماعت خوش نہیں تھی ؛ ویہہ تھارا نال اس برحق معاملہ ماں

الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ

چھگڑو کریں تھا ، جدکہ حق باندے آ گیو تھو ؛ جس را کہ ویہہ دیکھتا دیکھتا موت در کہا

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝٦ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ إِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ

جارہیا ویں (۴) تے (یاد کرو) جد اللہ تھارا نال دو جماعتاں بچوں ایکن غو وعدو کر رہیو تھو

أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ

جے واہ ضرور تھارے ہتھ لگ جئے غی ؛ تے تم یاہ چاہویں تھا جے جس ماں کنڈو نہ وہے واہ تھارے ہتھ

لَكُمْ وَيُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ

لگے ؛ ور اللہ تعالیٰ یاہ چاہوے تھو جے اپناں حکماں نال حق غو حق ہونوں ثابت کردئے ؛ تے کافراں غی

دَابِرَ الْكٰفِرِينَ ۝٧ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ

جڑ کپ چھوڑے ؛ تا نجے اللہ حق ناں حق کردئے تے باطل ناں باطل کردئے پہانویں

كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝٨ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

مجرم لوک کتناں ہی سڑیں (۵) (یاد کرو) جسویلے تم اپناں رب اگے فریاد کریں تھا فر اللہ نے تھاری

(۳) اپر غیں ترے صفتاں تیں علاوہ پکا سچا مومناں غیں چار ہور صفت بیان فرمائی جارہئی ہیں (۱) انھاں نے بشکار جسویلے اللہ غو ناں آ جے اسویلے انھاں غا دل اپناں مالک غی عظمت تے جلال تیں کم جیں، فر ویہہ اپنی سوچ، اپنی رائے سب کجھ کنڈ پچھے سٹ نے اپناں مالک غا حکم اگے لف ہی جیں (۲) اللہ تعالیٰ غیں آیت سُن سُن نے انھاں غو ایمان بحرو ہوتو تے بدھتو ہی چلیو جے، اپناں مالک غی گلاں ور ہور ہور یقین پکو ہوتو چلیو جے تے عقیدا ڈھڈا ہوتا جیں (۳) ات توڑی کہ چھیکڑا انھاں غو پُہر وسوا انھاں غو بساہ صرف اک اللہ غی ذات ور رہ جئے۔ (۴) یہ نماز قائم رکھیں، زکوٰۃ دی پابندی کریں تے خدا تعالیٰ غا دتا وا رزق بچوں اس غا رستہ ماں خوب خوب خرچ کریں فرا ساں لوکاں واسطے فرمایو جے بس یہ لوک عقیدہ ماں، تقوی ماں، عمل ماں ہر اعتبار نال پکا سچا مومن ہیں، جنھاں واسطے جنت ماں انھاں غا مالک کولے اُچا اُچا درجا ہیں اللہ تعالیٰ اساں نیک بندان غیں نکیں موٹیں ساریں خطا معاف فرمانے انھاں ناں جنت غا اعلیٰ درجہ نصیب فرماوے غو انھاں واسطے عزت غی روزی وہے غی۔

(۴) سورت غا شروع تیں ہی گل غنیمت غی چلے کرے تھی درمیان ماں یہ کجھ پکاں سچاں مومناں غیں صفت بیان فرمانے فر فرمایو جارہیو ہے جے غنیمت غی یاہ بنڈ جہڑی خدائی بنڈ ہے پہانویں کجھ لوکاں غی سمجھ ماں نہ ہی آوے یا کجھ لوکاں ناں اُکڑی وی سہئی لگے ور ایمان آلاں واسطے اس ماں اسے راحکمت تے مصلحت اور مچ فائدہ ہیں اس را کہ بدر غا مدان ماں تمناں پہچان توڑی اللہ تعالیٰ غیں کتنی حکمت تے مصلحت تھیں جہڑیں پہلاں تھاری سمجھ ماں بالکل نیہنہ آ رہئی تھیں، دیکھو! غور کرو! اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں اپنی مدد غو سچو وعدو کرنے کس را مدینہ پاک غا گھر تیں کڈ لیاؤ حالانکہ مسلماناں بچوں کتناں ہی لوک اسرا اختاں مُختاں اتنی بڑی فوج نال جنگ کرن ور راضی ہی نیہنہ تھا بلکہ ویہہ اپنیں لسیائیں تک نے دلیلیں پے گیا تھا، سگوں ظاہری حالت تے اسی تھی جے ویہہ اپناں آپ ناں سڈ اموت غا منہ بچ جاتا دیکھ رہیا تھا، کیونجے ویہہ مدینہ پاک تیں کسے بڑی فوج نال بڑی جنگ کرن غی تیاری کرنے نکلیا ہی نیہنہ تھا، اتنی بڑی فوج نال ٹاکرا غی گل تے چان چک ہی پیش آ گئی تھی، اسے گلوں کجھ لوک نبی پاک ﷺ نال مخلصانہ بحث وی کر رہیا تھا جے ہم بجن تیاری جنگ کسرا کراں غا؟ حالانکہ اللہ نے وحی نے ذریعہ ''حق'' ناں واضح فرمادتو تھو اور یاہ گل بالکل ہی طے ہوگئی تھی جے فتح ہر حال ماں مسلماناں غی وہے غی، ھٰذا ما اختارہ فی ''کما'' ابو حیانؒ وفسر بہ کثیر من العلماء.

(۵) انسان اپنی فطرت تے طبیعت نے مطابق سدا ہی ہونو کم لوڑن غی کوشش کرے، صحابہء کرام وی قدرتی تور ور ابوجہل غا جنگی قافلہ تے ابوسفیان غا سوداگری قافلہ بچوں ابوسفیان غو قافلو ہی پسند کریں تھا جس ماں نہ کائے محنت کرنی پوئے تے نہ ہی ''کنڈا'' چبھیں ور اللہ تعالیٰ ناں کجھ ہور ہی منظور تھو، اس جنگ ماں تے اج سارا عرب بلکہ ساری دنیا واسطے یوہ فیصلو ہو جانوں تھو، جے حق، ور کون ہے تے ''باطل غو پجاری کہڑو ہے، وہ فیصلو ابوسفیان غا سوداگری قافلہ غی ہار ور کد ہو سکے تھو! وہ تاں ہی ہو سکے تھو جد اک پاسے جنگی سامان ماں ڈبی وی اکڑتی، کدتی، بڈیار تے کتمری کرتی فوج ہوتی اور دوجے پاسے بجن کسے تیاری نے اللہ غا مخلص چھڑا اس غا پُہر سہ ور کھلا اس کولوں فتح غی دعا کرتا ہوتا، فر اللہ غی مدد نال ان سخنے مخنے ہتھیں یاہ اتنی بڑی فوج مدانے جاتی، ان ساراں ناں پتولکتو جے یہ مخلص بندا واقعہ ہی حق ور تھاتیں تے خدائی مدد انھاں نے نال تھی، فر اللہ تعالیٰ تے اس جنگ ماں کافراں غی جڑ کپ دینی چاہوے تھو۔ اج اس مدان ماں یوہ فیصلو ہونوں تھو جے مُن اگے عرب ماں حق تے باطل بچوں کسناں جیہن غو حق حاصل وہے غو، یاہ گل وی تاں ہی ہو سکے تھی جد ابوجہل، عتبہ شیبہ چنانچہ کفر غاں مقدماں غوات ستھاڑ لگ جاتو چھیکڑ یا ہی گل ہوئی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶) فرشتاں غا نازل ہون غی یاہ گل اس تیں پہلاں سورتِ آلِ عمران آیت ۱۲۴ تے ۱۲۵ ماں وی گذری ہے اُت ترے ہزار تے پنج ہزار فرشتاں غا نازل ہون غو ذکر تھو جد کہ اس آیت پاک ماں اک ہزار غو ذکر فرمایو ہے، اس غیں کیں طرح تفسیر کی گئیں ہیں ور قرآنی لفظاں ناں اُس تفسیر نال زیادہ جوڑ ہے جس ماں یوہ کہیو گیو ہے جے پہلاں تے اک ہزار فرشتاں غو وعدو تھو جس را کہ اس آیت ماں ہے تے فرجس ویلے یاہ گل مشہور ہو گئی جے اک مشرک سردار کرز بن محاربی کافراں غی مدد واسطے اک تگڑی فوج لے نے آ رہیو ہے اس ویلے اللہ تعالیٰ نے ایمان آلاں غی مدد واسطے ترے ہزار فرشتاں نازل ہون غو وعدو فرمایو، تے پنج ہزار غو وعدو اس شرط نال تھو کہ جیکدے کافر اکو واری مسلماناں ورٹ پیں غاتاں پنج ہزار فرشتاں ایمان آلاں غی مدد واسطے آویں غا۔

لَكُمْ اَنِّیْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِیْنَ ۝۹

سُن لی جے ہوں اک ہزار فرشتاں نال تھاری مدد کروں غو جہڑا اوپرو تھلی چلیا آویں غا (۶)

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ

تے اللہ نے یوہ بس اس گلوں کیو تانجے خوشخبری حاصل وہے اور تانجے اس نال تھارا دل مطمئن ہو جیں

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ

اور مدد تے چھڑی اللہ تعالیٰ ہی غی طرفوں آوے ؛ بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے

حَكِیْمٌ ۝۱۰ اِذْ یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ ع ۱ ۱۵

حکمت آلو ہے (۷) (یاد کرو) جسویلے اللہ نے ہنگلان ناں تھاراواسطے اپنی طرفوں امن غی چیز بنا نے چلایو؛ تے اس نے

عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ

اسمان تیں تھارے اُپر بدّل برھایو تانجے اس نال وہ تمناں پاک کرے تے تھاراں دلاں تیں

عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَ

شیطانی وسوسہ ناں دور کر دئے ! تے تھاراں دلاں ناں ڈاھڈو کر دئے تے

یُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝۱۱ اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَی

اس نال تھارا پیر پکا کر دئے (۸) (یاد کرو) جسویلے تھارو رب فرشتاں ناں حکم دے

الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّیْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ

رہیو تھو جے ہوں تھارے نال ہوں لہٰذا تم مومناں غو دل جما رکھو

سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

ہُن ہوں کافراں غاں دلاں ماں رعب گھل چھوڑوں غو

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲

بس تم انھاں غی گردناں ور مارو ! تے تم انھاں غا اک اک پوٹا ور مارو (۹)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ

یاہ سزا اس گلوں ہے کیونجے انھاں نے اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ غی مخالفت کی تے جہڑو شخص

(۷) یعنی اللہ تعالیٰ تے بجن کسے ذریعہ نے وی مدد کر سکے، اس ناں مدد کرن واسطے فرشتاں غی محتاجگی بالکل نیہنہ وہ تے ﴿ اَلْعَزِیْزُ حَكِیْمٌ ﴾ ہے زبردست طاقت غو مالک تے انت حکمت آلو ہے فر اس ناں محتاجگی کس را ہو سکے ! تے جے کدے فرشتاں نے ذریعہ ہی مدد کرنی اس ناں منظور وہے تاں وی اتنی بڑی تعداد غی کے لوڑ تھی اس غو تے اک فرشتو وی ساراں نافرماناں غو کم کر دین واسطے بسّ وتھو ور اللہ نے اتنی متی تعداد ماں فرشتا اس گلوں چلایا کیونجے تعداد متی ہون نال قدرتی طور ور انسان غو دل مطمئن وہے اور طبیعت خوش ہوجے ورنہ اصل مدد تے اللہ تعالیٰ ہی غی ہے جہڑی بجن کسے ذریعہ نے وی ہر ویلے ایمان آلاں نے نال ہے

(۸) بدر غا مدان مان اتفاق نال مسلماناں غا قبضہ ماں واہ جگہ آئی تھی جہڑی جنگ غا لحاظ نال زیادہ مناسب نیہنہ تھی دوجے ات پانی غو وی چنگو انتظام نیہنہ تھو دوجے پاسے کافر مدان غا جس کنڈ اور قابض ہویا تھا واہ اس تیں سرس وی تھی تے ات پانی غو وی زیادہ بندوبست تھو مسلماناں آلی جگہ ریتلی تے پولی تھی جس نال اک بکھی تے ریت اڈنے تنگ کرے تھی دوجے پاسے پیر وی تہستا جیں تھا، اُواں شیطان وی لوکاں غا دلاں ماں یوہ وسوسو کہلن غی کوشش کر رہیو تھو جے مسلماناں واسطے حالات چنگان نیہنہ ہیں جے کدے ویہہ اللہ غا پیارا ہیں فر انھاں ناں چنگی جگہ ہتھ کیوں نیہنہ آئی ؟ اللہ تعالیٰ غو فضل دیکھو! ات پچتاں ہی صحابہء کرام ناں اسی مٹھی نیند تے انگلان عطا فرمادتو جس نال سارو تکھیا موں دور ہو گیو، فرات رحمت غو اسو بدل برہیو جس نال ایمان آلاں ناں مُچ فائدو ہویا۔ (الف) ڈبورا بنا بنا نے اپنی لوڑ واسطے پانی گھٹو کر لیو، (ب) نہا تھو نے صاف سُچا ہو گیا تکھیا موں وی جاتو رہیو (ج) ریت جم گئی جس نال ٹرنوں پھرنوں مچ اسان ہو گیو، صحابہء کرام نے اس بدل ناں اللہ تعالیٰ غی مدد سمجھیو، غیبی نصرت غی اک نشانی خیال کیو جس نال شیطانی وسوسہ وی دور ہو گیا، ساراں نے دیکھ لیو جے اللہ غی مدد اس غا نیک بنداں نال ہے۔ دوجی بکھی کافراں آلی جگہ لس مٹی تھی ات چکڑ ہی چکڑ تے گارو ہی گارو ہو گیو! سبحانا اللہ بدل اکو ہے ور ایمان آلاں واسطے اللہ غی خاص رحمت تے کافراں واسطے عذاب۔

(۹) فرشتاں غا دوکم بیان ہور رہیا ہیں اک تے ''ہیلی شیری'' کر کرنے اور تعداد بدھانے ایمان آلاں غو دل رکھنوں تے جکرو بدھانوں دوجے آپ جہاد ماں حصو لے نے کافراں غی منڈی لاہنی، تے ہتھاں پیراں غاں پوٹاں ور مارنے تلوار چلان تے نسن جگو نہ چھوڑنوں اس آیت تیں ثابت ہوو دوجے فرشتاں نے آپ وی جہاد ماں شرکت کی تھی حدیث پاک تیں وی یاہ گل ثابت وہے تے اس تفسیر غی تائید وہے ور کجھ اک بزرگ فرمانویں جے ماریں تے مومن تھا لیکن فرشتا شست بل کر کرنے اصل جگہ اپرسٹ لوانویں تھا، تے اک تفسیر یاہ وی کی گئی ہے جے فرشتاں غی گل ''اٰمَنُوْا'' ور مک گئی ہے تے اتوں اگے خطاب مومناں ناں ہے جے اے مومنوں تم کافراں غاں گاٹاں اپر تے پوٹاں نے اپر مارو! علامہ ابوحیان غرناطی تے صاحب معالم التنزیل نے وی یاہ تفسیر نقل کی ہے اور مہاراں قرآنی نسخہ ماں ات وقف غی علامت ''ط'' وی ہے ور جمہور امت غی پہلی ہی تفسیر ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾

اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ غی مخالفت کرے فربلاشبہ اللہ تعالیٰ ڈاھڈی سزا دین آلو ہے

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾

یاہ سزا تے ہُن چکھ لیو اور یاد رکھو جے کافراں واسطے دوزخ غو عذاب ہے (۱۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے ایمان آنیو! جسویلے کافراں نال جہاد ماں رڑے مدان تھارو ٹاکرو

زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ

ہوجئے فر تم انھاں در کنڈ نہ پھیریو ؛ تے جہڑو آدمی لڑائی ماں

يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى

اس تہاڑے کنڈ پھیرے غو وہ واقعہ ہی خدا غا قہر غو مستحق ہے تے اس غو ٹھکانوں جہنم ہے

فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

تے واہ بچ پھیڑی جگہ ہے وراس شخص واسطے جائز ہے جہڑو لڑائی واسطے داء بدلتو وہے یا اپنی جماعت سنگ

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪

رلن واسطے مڑتو وہے (۱۱) تے تم نے ویہہ قتل نیہنہ کیا بلکہ ویہہ تے اللہ نے قتل کیا

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ

تے (اے نبیؐ) تم نے مٹی غی مُٹھی نیہنہ پھینکی تھی جسویلے کہ تم پھینکیں تھا بلکہ اصل ماں واہ اللہ نے ہی پھینکی تھی تانجے وہ

الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

مومناں ناں اپنی طرفوں چنگی طرح ازماوے ؛ بیشک اللہ تعالیٰ سنن آلو

عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

جانن آلو ہے (۱۲) یاہ گل تے ہوئی اور اللہ تعالیٰ یقیناً کافراں غی ساریں چالاں ناں بودیں کردین آلو ہے (۱۳)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا

جیکدے تم فتح منگیں تھا تاں فتح تھارے کولے آگئی ہے تے جے تم باز آجیں

اپنا احسان مان

منزل ۲

(۱۰) یعنی ایمان آلاں غی مدد ور فرشتاں ناں ٹوڑنے اور انھاں ناں یوہ حکم دے نے جے کافراں غاں گاٹاں ور تے پوناں ور مارو! کافراں ناں اتنی تگڑی سزا اس گلوں دتی گئی ہے کیونجے انھاں غو گناہ تے جرم وی تگڑو ہے، یہ بدقسمت اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی مخالفت کریں، ہُن خدا تے رسول ﷺ غی مخالفت کرن آلو ہر اک بندو کن کھول نے سُن لیئے! جے اس واسطے یہ ہی تگڑیں تگڑیں سزا ہیں۔ اور دنیا غیں سزا تے چھڑی چکھن واسطے ہیں نافرماناں ناں اصل سزا تے آخرت ماں ہی دتی جے غی۔

(۱۱) کائے وی عبادت شروع کرن تیں بعد چھوڑنی بڑو گناہ تے جرم ہے ور جہاد ماں مدانِ جنگ تیں نسنوں اور دشمن ناں کنڈ دسنی بہت بڑو جرم ہے اسو آدمی خدا غا قہر غو مستحق ہے سگوں قرآن تے یاہ وی کہہ جے ''اس غو ٹھکانوں ہی جہنم ہے'' رحمت عالم ﷺ فرمانویں: ست تباہ بربادکرن آلا گناہ ہیں ان بچوں اک جنگ غا مدان تیں نسنوں ہے (بخاری مسلم) کیونجے مدانِ جنگ بچوں ایکن بندہ غو نسنوں ساری فوج غو جکر و توڑ سکے بلکہ اسی اُدھڑ تھمی تے کدے کدے ساری قوم واسطے موت غو سنیو بن جے۔ ہاں: دو وجہ اسیں ہیں جن ماں مدان تیں پچھے ہٹنوں جائز ہے۔ اک اپناں ساتھیاں نال جڑن واسطے جھاں تیں کوئے نکھڑ گیو وہے دو جے دشمن ناں تھو کھودین واسطے: یعنی اس نا بکھی لا نے پشیڑے اپناں کہاوا ماں آنیوں جے تے فر دوہری واری حملو کر دتو جئے۔

(۱۲) جس ویلے جنگ پچ گئی اس ویلے رحمتِ عالم ﷺ نے نکی نکی گیٹیاں غی اک مٹھی لے نے کافراں در پھینکیں تے نال ہی ترے واری فرمایو شَاهَتِ الْوُجُوْهُ! خدا غی قدرت نال ان گیٹیاں غی رک ایکن ایکن کافر غی اکھ ماں جا پئی فر و یہہ اکھ ہی ملو تا رہیا جے مسلمان انھاں ور اکو واری ٹٹ پیا اور نیس غی نیس ماں ستر کافراں غو ستھاڑ لگ گیو، اس ور کے غادل ماں یاہ گل آ سکے تھی جے یوہ سب کجھ مھاری بہادری نال ہو یو ہے اسے خیال ناں مسلماناں غادل تیں دور رکھن واسطے اللہ تعالیٰ نے فرمایو جے یوہ سب کجھ اللہ تعالیٰ غی قدرت نال ہوو وہے، اسے غی مدد نے ایمان آلاں غی سٹ ناں کارآمد بنایو، جس نال شرک غا ان بڑاں بڑاں مقدماں غو ستھرو ڈھڑھ گیو ہے تے اسے غا فضل نال کامیابی اور فتح نصیب ہوئی ہے بلکہ رحمتِ عالم ﷺ غاں مبارک ہتھاں نے جہڑی رک کافران در پھینکی تھی، واہ وی سمجھو اللہ تعالیٰ ہی نی پھینکی تھی کیونجے انھاں ناں اک اک کافر غی اکھ ماں پہچانوں اللہ ہی غو کم تھو، سبحان اللہ! اسے تربیت غو اثر تھو کہ اس تیں بعد بڑا تیں بڑا کم ور کدے کسے صحابیؓ نے یوہ نیہنہ کہیو جے یوہ کم میں کیو ہے، بلکہ صحابہء کرام اک ہی گل کیہنہ ویں تھا جے ''اللہ تعالیٰ نے اپناں فضل نال میرا کونوں فلانوں کم لے لیو'' آخر ماں اس گل غی حکمت بیان فرمائی جے کرن آلی ذات تے اللہ غی ہے وراس نے ایمان آلاں نے ہتھوں یہ کم کرایا اس غی حکمت یاہ ہے کہ اللہ ایمان آلاں ناں اپناں احساناں نال نوازنوں چاہوے تھو تے اس واسطے وی تانجے ایمان آلا اس احسان غو شکر کریں اس را انھاں غی ازمائش وہے، کیونجے وہ خوب جانے کون اس غو کس راشکر کرے تے کون کے عمل کرے۔

(۱۳) یعنی بدر غا مدان ماں کافراں غی یاہ مندے حال ہار تے ہو ہی گئی ہے، اور اس غی بڑی حکمت یاہ وی تھی تانجے ساری دنیا ناں چو لگ جے کہ اللہ تعالیٰ حق غا مقابلہ ماں کافراں غا چھل داء نیہنہ چلن دیتو، ہُن اگے واسطے وی یہ کن کھول نے سُن لیں جے آئندہ وی جے کدے یہ کائے سازش بناویں غا اللہ تعالیٰ اس ناں وی اسے را ناکام کر دیئے غو جس را بدر غا مدان ماں انھاں غیں ساریں چال چلاکیں مٹی ماں رل گئیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۴) حدیث تے تفسیر غی کتاباں ماں یاہ روایت آئی ہے جے ابوجہل نے مکہ پاک تیں کُرتاں کعبہ شریف غو پڑدو پھڑنے دعا منگی تھی جے "خدایا: مھارا بچوں جھڑو حق ور ہے تے جھڑو تیرے نزدیک عزت آنو ہے اس ناں اج فتح نصیب کردے، اور فساد چکن آلاں ناں ذلیل کردے (ابن کثیر، تفسیر کبیر، قرطبی) اس آیت ماں اسے غو جواب ہے، جے تھاری منہ منگی مراد تمناں لھ گئی ہے، جھڑا حق ور تھاتے جھڑا عزت آلا تھا خدا نے انھاں ناں فتح نصیب کردتی ہے، اور فسادی ذلیل ہوگیا ہیں تے حق اور باطل نے بشکار رڑے مدان فیصلو ہوگیو ہے ہُن تھارے واسطے چنگی گل تے یا ہی ہے جے تم باز آجاؤ تے جے تم فراتی چکیں غا، تاں سُن لیو! فرہم وی اسے را ایمان آلاں غی مدد کرنے تمناں سزا دیاں غا، تے جے کدے تم یاہ سوچیں جے ہم ہور فوج تے جتھا جمع کراں غا تا نوی یاد رکھو تھاریں

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَعُودُوا نَعُدْ ۚ وَلَن تُغْنِيَ

ناں تھارا واسطے ملو ہی سرس ہے تے جے تم فریہ ہی کم کریں غا تاں ہم وی وہ ہی کراں غا تے تھارو جتھو

عَنكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ

تھارے کجھ وی کم نیہنہ آسیں پہانویں وہ کتنوں ہی زیادہ وہے تے یقیناً اللہ تعالیٰ مومناں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ

غے نال ہے (۱۴) اے ایمان آلیو! تم اللہ تعالیٰ غو تے اس غا

وَرَسُولِهِ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا

رسولؐ غو کہنوں منوں تے اس تیں منہ نہ موڑو جدکہ تم سُنتا دیں؛ تے انھاں

تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾

لوکاں ہاروں نہ ہوجائیو جھڑا کیہنہ جے ہم نے سُن لیو، حالانکہ وہ یہہ سُنتا کجھ وی نیہنہ؛

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ

بیشک اللہ تعالیٰ غے نزدیک سب تیں پھیڑا حیوان وہ یہہ ڈورا کلا لوک ہیں جھڑا

لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ

دماغ تیں کم نیہنہ لیتا؛ جیکدے اللہ انھاں ماں کائے خیر غی گل دیکھتو تاں ضرور انھاں ناں سنن غی توفیق دیدیتو

وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

تے جے (اسے را) اللہ تعالیٰ انھاں ناں سنا دیتو تاں یہ منہ موڑ نے کساہ جاتا (۱۵) اے ایمان

آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ

آلیو! تم اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول غو حکم قبول کرو! جدکہ رسول تمناں اس چیز در بلانویں جھڑی تمناں زندگی بخشے

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ

تے جان لیو جے اللہ تعالیٰ انسان تے اس غا دل نے بشکار بتو بن جئے؛ تے یاہ گل وی جے تم اسے غی

تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ

بارگاہ ماں گھٹھا کیا جیں غا (۱۶) تے اس وبال تیں ڈرتا رہو جھڑو خاص طور ور انھاں ہی لوکاں ور نیہنہ پے سیں

فوج، تھارا اجتھا تے تھاری طاقت تمناں کجھ کم نیہنہ آسیں کیونجے اللہ تعالیٰ غی مدد تے ایمان آلاں نے نال ہے فر خدائی مدد غا مقابلہ ماں تھاریں فوج کے کریں غیں! ۔ کجھ مفسراں غی رائے ہے جے اس آیت ماں کافران غا اُس خیال غو جواب ہے جس غو اظہار ویہہ رسول خدا ﷺ اگے مکہ پاک ماں کریں ویں تھا۔ کہ جے کدے تم سچا ہیں تھارو مذہب ہی سچو ہے فر مھارے تھارے بشکار رڑے مدان فیصلو ہونوں لوڑیئے! جس ناں سارا لوک باندے باچھڑ تک لیں ﴿ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴾ فرمایو: لیو! فتح آگئی ہے حق آلا جت گیا ہیں۔

(۱۵) اپر میں یاہ گل بیان ہوئی تھی جے اللہ غی مدد مومناں نال ہے، ہُن اس سارا رکوع ماں ویہہ عمل تے ویہہ کم بیان ہورہیا ہیں جھاں نال اک انسان پکو سچو مومن بن سکے! تے نالے جھڑا عمل کرن نال اللہ تعالیٰ غی مدد آجے۔ تے مومن اللہ تعالیٰ غی مدد حاصل کرن ماں کامیاب ہو جے، ایمان آلاں ناں مخاطب کرنے فرمایو جے مومن غی دنیا تے آخرت دواں غی کامیابی غو راز بس اس گل ماں ہے جے وہ اللہ تعالیٰ تے اُس غا حبیب ﷺ غی فرمانبرداری کرے حالات پہانویں کساہی ویں، زمانہ غی ہوا پہانویں کتنی ہی مخالف چھلتی وہے، بہرحال مومن غو کم خدا غا کسے وی حکم تیں خاص کر جہاد تیں منہ موڑنوں نیہنہ، سگوں دواں جہاناں غی کامیابی واسطے تے مومن غی نظر اس ور وی ہونی ضروری ہے، جے اس ماں انھاں کافراں، منافقاں تے یہودیاں غی وی کائے صفت پیدا نہ ہو جے جھاں غا دل غا کناں ناں چپا لگا واہیں، ویہہ کیہنہ تے ہیں جے ہم نے خدا غو کلام سُن لیو ہے ور انھاں غا دلاں ور ضد غا جندرا چڑھیا واہیں اس را کہن واسطے تے ویہہ سنیں ہیں ور حقیقت ماں نہ سنیں، نہ سمجھیں، نہ منیں تے نہ عمل کریں حالانکہ چر توڑی سُن نے سمجھیو، منیوں تے عمل نہ کیو جے اچر توڑی اس ناں نیہنہ کہیو جاسکتو جے اس نے سنیوں ہے، ور نہ اس را تے ڈنگر وی سُنیں لہذا اسا لوک ڈنگراں ہاروں ہیں انھاں غا دل وی لکھ کالا ہیں، انھاں ماں کائے وی نیکی غی گل جاہی نیہنہ سکتی تے جے انھاں غا دلاں ماں ذری وی خیر ہوتی، تاں اللہ تعالیٰ انھاں ناں اس را سنن غی توفیق دے دیتو جے انھاں ناں ایمان نصیب ہو جاتو، تے جے کدے اللہ تعالیٰ اسے حالت ماں ہی انھاں ناں اپنو کلام سنا دیئے جس ماں ویہہ اس ویلے ہیں تاں اس غو کجھ فائدو نیہنہ ہوسیں سگوں یہ ہور ہور دین تیں دور نسین غا کیونجے یہ دل نال سُننن ہی نیہنہ لگا۔

(۱۶) یعنی انسان واسطے اصل زندگی اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی فرمانبرداری ماں ہی ہے، اللہ غی اطاعت تیں باہر حقیقت ماں موت ہی موت ہے۔ اس غا دین غو ہر ایک حکم انسان غا دل نال جگان تے اس غی روح ناں تپان اور زندگی بخشن ہی غو کم کرے، اسے ور عمل نال دنیا ماں وی عزت آلی زندگی اور آخرت ماں نہ مکن آلی بہشتی زندگی نصیب وہے لہذا دین غو جسو پلے وی کوئے حکم دتو جئے خاصکر جہاد غو حکم وہے کیونجے گل اسے غی چلے کرے اس ور مومن ناں ٹٹ پینوں چاہئے۔ تے مومن ناں یاہ گل وی ہر ویلے یاد رکھنی چاہئے جے اللہ انسان غا دلی خیالاں تیں وی واقف ہے، وہ انسان نے تے اس غا دل نے بشکار رہ تیں تے وہ پکا سچا مومن غا دل ہاں رائی نیہنہ آن دیتو، تے ضدی کافر ناں ایمان غی توفیق نیہنہ دیتو لہذا مومن ناں اس گلوں ڈرتاں رہنوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

چاہیے جے خدا نہ کرے اس تیں کائے اسی غلطی ہو جے جسناں فردل باٹو ہو جے اور اللہ تعالیٰ وی فر کسے نیکی غی توفیق ہی نہ دیئے!۔

(۱۷) یعنی مومن واسطے یوہ وی ضروری ہے جے آپ نیک رہ نے دوجاں ناں وی نیکی غی تبلیغ کرتو رہ، بیہنہ تے جے کدے اپنی اپنی بیڑی بنیں لان غو ذہن بن گیو فر بداں ور جھڑ و عذاب آوے فو وہ چھڑوانھاں واسطے ہی بیہنہ ہوسیں بلکہ اس غا ہولا ماں سارا ہی آجیں غا فر خاص ظالماں تو ڑی ہی عذاب بیہنہ رہ سیں، تے کجھ بزرگاں نے اس را تفسیر کی ہے جے مومنو! تم بڑاں بڑاں فتناں ور نظر رکھو! انھاں ناں دبا تا ئر ہو جھڑ اُٹھ پیں تے فر دبایاں بیہنہ دبتا سگوں و بیہہ ساری قوم ناں اپنی پلیٹ ماں لے لیں، مسلماناں غو اتفاق تے اتحاد ٹو ٹا ٹو ٹا ہو جے، اساں فتناں ناں سر ہی نہ چکن دیو!

ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

جنھاں نے تھارا بچوں ظلم کیو؛ تے جان لیو جے اللہ تعالیٰ ڈاھڈی سزا دین

الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ

آلو ہے (۱۷) تے یاد کرو! جسویلے تم تھوڑا جیا تھا؛ زمین ماں لسا سمجھیا

فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ

جیں تھا تمناں یوہ ڈر لگو رہ تھو جے لوک تمناں اڈا لے جئیں غا فر اللہ نے تمناں جگہ دتی

وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

تے اپنی مدد نال تمناں طاقت دتی اور تمناں پاک روزی عطا فرمائی تانجے تم

تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَ

شکر گذار بن جیں (۱۸) اے ایمان آلیو! نہ تے تم اللہ تعالیٰ اور رسولؐ غا حق ماں

الرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا

خیانت کرو تے نہ اپنی امانتاں ماں خیانت کرو اور تم تے جانئیں ہی ہیں (۱۹) تے جان لیو!

أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ

جے تھارا مال تے تھاری اولاد تھارے واسطے اک ازمائش غی چیز ہیں تے (یاہ گل وی) جے اللہ تعالیٰ کولے بہت

عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل ع ۳

بڑو اجر ہے (۲۰) اے ایمان آلیو! جے تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہیہنہ غا تاں وہ تمناں (حق تے باطل ماں)

لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ

فیصلو کرن آلی چیز عطا کردیئے غو تے تھاری برائیاں ناں ملت کر چھوڑے غو اور تمناں بخش دیئے غو تے اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

بہت بڑا فضل آلو ہے (۲۱) تے (اے نبیؐ یاد کرو!) جد کافر تھارا بارہ ماں سازش کریں تھا

لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَ

تانجے تمناں قید کرلیں یا تمناں قتل کردیں یا تمناں وطنوں کڈ چھوڑیں تے وہ اپنی چال کریں تھا اور

(۱۷) مسلماناں ناں ہجرت تیں پہلی مکی زندگی یاد کروائی جارہی ہے جے ذری خیال کرو! وہ کسی پریشانی تے مشکل غو وقت تھو جد مٹھی اک ایمان آلاں ناں ہرویلے یوہ خطرو لگو رہ تھو جے کد لوک ہم ناں چھوہ مار نے چک لیں، فر اللہ نے مدینہ غا صحابہ کرام غا دلاں ماں مہر گہل نے مدینہ پاک ناں ساراں ایمان آلاں واسطے امن غی جگہ بنا چھوڑیو، ات ہر قسم غیں نعمت عطا فرما چھوڑیں، جنگ ماں فتح نصیب کر نے مالِ غنیمت مفت عطا فرمایو، اس غو یوہ تقاضو ہے جے ایمان آلا اللہ غو شکر ادا کریں، تے اس غا رستہ ماں ہر طرح غی قربانی دین واسطے ہرویلے تیار رہیہنہ۔

(۱۹) امانت غو مطلب بچ کو پھرو ہے، ور ات مفسرین کرام غی تحقیق نے مطابق امانت ''ذمہ واریاں'' ناں فرمایو گیو ہے اور اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی خیانت غو مطلب یو ہے جے مومن ور اس غا دین غی طرفوں جھڑیں ذمہ واریں گہلیں گئیں ہیں وہ بیہہ پوری نہ کی جائیں، اللہ تعالیٰ غا تے بنداں غا حق ادا کرن ماں کوتاہی کی جے، اپنان آپ ناں مسلمان کہن نے باوجود کم کافراں جسا کیا جیں اور مالِ غنیمت ماں خیانت کی جئے تے اللہ غو حکم پورو نہ کیو جے اس سب کیں واسطے فرمایو جے تم ''خیانت'' نہ کرو!

(۲۰) انسان بچ واری مال تے اولاد غی محبت ور ہی اپناں مالک غا حکم ماں کوتاہی کرے، جہاد جسا مقدس کم تیں کیں واری انھاں دواں چیزاں غی وجہ تیں پچھے رہ جے اس واسطے انھاں دواں غی حقیقت وی بیان فرما دتی جے یہ دوئے تے زندگی ماں مومن واسطے اک ازمائش ہیں، جے کہڑو ان غی محبت ماں پھس نے اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول ﷺ غا حکماں ماں کوتاہی کرے تے بیوفائی غو ثبوت دیئے تے کون ایمانی تقاضاں اگے انھاں غی محبت ناں قربان کرنے پکا سچا مومن غو ثبوت پیش کرے!۔

(۲۱) فُرْقَانٌ فیصلو کرن آلی چیز ناں کہیو جے تے ات فیصلو کرن آلی چیز تیں کے مراد ہے؟ متاں مفسراں نے تے اس غی تفسیر ایمان غو نور کی ہے، یعنی مومنوں! جے تم تقوو تے پرہیزگاری اختیار کریں غا، اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہیہنہ غا تاں وہ تمناں اسو نور عطا فرماوے غو جے تمناں آپ ہی حق تے باطل غی سیان ہون لگ جے غی، تقوی نال اندروں پیدا ہون آلو یوہ نور تے روحانی لوء سچ تے جھوٹھ ناں کئی کئی نکھیڑ دیئے غی، علامہ آلوسیؒ نے حضرت ابنِ جریجؒ تے حضرت ابن زیدؒ تیں وی یا ہی تفسیر نقل کی ہے جے تقوی غی برکت نال روحانی نور عطا فرمادے (روح المعانی) یوہ اک انعام ہے اس تیں علاوہ فرمایو نکا نکا گناہ اللہ تعالیٰ ملت کر چھوڑے غو انھاں غو تے ناں نشان ہی بیہنہ رہ سیں تے بڑاں بڑاں وروی پردو گہل چھوڑے غو اور یوہ سارو اس غو فضل ہے کیو نجے وہ ہے ہی بڑو فضل آلو۔ کجھ بزرگاں نے فرقان غی تفسیر حق تے باطل غی جنگ اور حق غی فتح نال وی کی ہے، شاہ عبدالقادرؒ فرمانویں جے جن مسلماناں غو ٹبرا جیں مکہ ماں تھو ویہہ مشرکاں ور نکا موٹا کجھ احسان کردیں ویں تانجے یہ مھارا بال بچہ ناں تنگ نہ کریں، اپنی آیت ماں اس احسان کرن تیں ٹھا کیو گیو ہے یاہ خیانت ہے مُن یاہ خوشخبری سنائی جارہی ہے کہ جے کدے تم تقوی ور برقرار رہیہنہ غا تاں اللہ تمناں تاولاں ہی فرقان دیدیئے غو حق تے باطل غو نمیڑو ہی کر چھوڑے غو حق غالب آجے غو اور تمناں کے مشرک تیں وی یوہ ڈر بیہنہ رہ سیں جے وہ مھارا بال بچہ ناں تنگ کرے غو (موضح القرآن ملخصا)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۲) یاہ اس ویلے غی گل ہے جد اک پاسے تے رحمتِ عالم ﷺ مکہ تیں ہجرت غوارادو فرمارہیا تھا تے دوجے پاسے مکہ غا سارا مقدم تے کھڑ پینچ سر جوڑ غے دار الندوہ غا ''ٹاؤن حال'' ماں جرگولا غے آپؐ غے خلاف یہ صلاح سوٹھا کر رہیا تھا، جت اک مشورو یوہ آیو تھو جے آپؐ ناں قید کر لیو جے، تے اک رائے یاہ تھی جے جلاوطن کر دتا جیں، چھیکو ابو جہل لعین نے یاہ گل رکھی تھی جے کیوں نہ اس دیا ناں ہمیشاں واسطے بجھا ہی دتو جے فر اندھریاں غا پجاری سارا اس گل ور متفق ہو گیا تھا، اور یاہ گل متھے گئی تھی، جے مکہ غا ساراں قبیلاں بچوں اک اک بندو لیو جے فر ویہہ سارا رل غے رحمتِ عالم ﷺ ورا کو واری حملو کر غے آپؐ ناں قتل کر دیں، تانجے آپؐ غو خانداں بنو ہاشم ساراں قبیلاں غی دشمنی تیں ڈر غے بدلو لین غی ہمت نہ کر سکے، ایاں یہ بدقسمت سازشاں غا یہ جہل بُن رہیا تھا اُواں خدا غی قدرت تے اس غی شان دیکھو! کہ حضور ﷺ بالکل حفاظت نال مکہ تیں ہجرت فرما رہیا تھا، قریشی جوان رات آ غے آپؐ غا دروازہ ور بیس گیا جے جسا حضور ﷺ اتوں نکلیں غا اک واری ہم حملو کر چھوڑاں غا، ور خاتم الانبیا ﷺ رات ہی اللہ غا حکم نال سورتِ یٰس پڑھتا پڑھتا باہر تشریف لے آیا فر پہلاں حضرت ابو بکرؓ غے گہر فر اتوں ثور ناں غی کلاں ماں چلیا گیا جت ترے تہاڑا قیام فرما غے مدینہ ہجرت فرما گیا جد کہ قتل غو منصوبو بنان آلا اکھ ہی ملو تا رہ گیا سگوں کیئں سارا تے ان بچوں آپے بدر غا مدان ماں صحابہء کرام غے ہتھوں قتل ہو گیا۔

(۲۳) ابنِ کثیرؒ تے دوجاں مفسراں نے حضرتِ سعید ابن جبیرؒ تے کجھ دوجاں تابعیاں غی روایت نقل کی ہے جے یاہ گل کہن آلو عرب غو اک بڑو اُچو ''روشن خیال نضر بن حارث تھو فر اسے غی تان ماں تان جوڑ غے ہور وی کئیاں مشرکاں غیں اسرا غیں گل بیان ہوئیں ہیں، نضر بن حارث عرب غو مشہور سیاح تے سیالی تھو اس نے کتناں وطناں غا پانی پیا وا تھا، ایران روم جسی بڑی بڑی حکومتاں ناں وی نیڑے تیں دیکھیو تھو، پر تا قصا کہانیاں غی ایرانی تے رومی کتاب وی مُچ پڑھیں تھیں یوہ لعنتی قرآن پاک ناں وی اسے را غا قصا کہانیاں غی کتاب سمجھے تھو، اور بڑا بڈیار نال کہو ے تھو کہ جے کدے ہوں چاہوں تاں ہوں وی اس قران جسو کلام بنا لیوں ور ہوں چاہتو نیہنہ! اس غی یاہ گل اسی ہی ہو گئی جس را کوئے کہہ کہ جے کدے میرو داند ترکھو ہو تو تاں اک تہاڑے اتوں لے غے بمبئی توڑی باہ چھوڑ تو ور یوہ ترکھو ہی نیہنہ!۔

(۲۴) یہ لفظ رسولِ پاک ﷺ غی دشمنی ماں بے قابو ہو غے انھاں غا ہونٹھا ور اڑک پڑک ہی آ جیں تھا ور یہ گل کہن آلو تھو کون؟ بخاری تے مسلم ماں ہے جے یاہ دعا ابو جہل نے منگی تھی تے کجھ دوجی روایتاں ماں نضر بن حارث غو ناں آیو ہے اس راں غیں دعا واں نال ویہہ اپناں عقیداں غو پکو ہونوں ظاہر کریں تھا اج انھاں مشرکاں ناں سنا یو جا رہیو ہے جے تک لیو! تمناں منہ منگی مراد لبھ گئی ہے، بدر غا مدان ماں تم نے خدا غا عذاب غو اک نکو جئو چہلکا رو تے دیکھ ہی لیو ہے اسے تیں آخرت غا عذاب غو خیال کر لیو!۔

(۲۵) یعنی انھاں مشرکاں ور عذاب نازل نہ ہون غیں دو وجہ ہیں۔ اک یاہ جے جچر توڑی کسے بستی ماں اللہ غو نبی موجود وہے اچر توڑی اس بستی ور عذاب نیہنہ آتو، عذاب تاں ہی آوے جسو یلے اللہ اس بستی تیں اپناں نبی ناں کڈ لئے، تے دوجی گل یاہ ہے جے عذاب اس ویلے توڑی نیہنہ آتو جچر توڑی اُس بستی ماں گناہ ہاں تیں توبہ کرن آلا لوک موجود ویں بس مکہ غا مشرکاں ور وی ہجرت تیں پہلاں تے اس گلوں عذاب نیہنہ آیو کیونجے اُت رحمتہ للعلمین ﷺ موجود تھا۔ تے جسو یلے ہجرت تیں بعد حضور ﷺ اتوں تشریف لے آیا انھاں مشرکاں ور کجھ عذاب تے بدر غا مدان ماں آ ہی گیو ہے، کفر غا بڑا بڑا کھڑ پینچ کھلا مدان ماں مڑدار پیا وا ہیں، تے کوئے بڑو عذاب مکہ ماں انھاں ور اس گلوں نیہنہ آیو کیونجے اجوں انھاں ماں ایمان قبول کرن آلا تے توبہ استغفار کرن آلا موجود ہیں، کیونجے رحمتِ عالم ﷺ غی ہجرتِ پاک تیں بعد وی ات کجھ مسلمان پھسیا رہ گیا تھا جہڑا توبہ استغفار کریں تھا اور ویہہ اُت فتح مکہ توڑی موجود تھا، بلکہ مشرک تے آپ وی خانہ کعبہ غو طواف کرتاں اپناں عقیداں غے مطابق مغفرت غی دعا کرتاں کیہنہ ویں غُفْرَانَکَ رَبَّنَا ''خدایا! معاف فرما دے!'' (ابن کثیر وغیرہ)

(۲۶) یعنی مکہ پاک ماں کوئے بڑو عذاب اپر غی دو وجہ تیں نیہنہ آیو۔ ورنہ انھاں مشرکاں غا بہڑا کرتوت تے واقعہ ہی خدا غا عذاب ناں دو دو سدر ہیا ہیں خدا تعالیٰ غو وہ گہر جہڑو حضرتِ ابراہیمؑ نے خاص اسے غی

يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

اللہ اپنی تدبیر کرے تھو تے اللہ سب تیں سرس تدبیر کرن آلو ہے (۲۲) تے جسو یلے انھاں ناں مھاریں آیت

اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ

پڑھ غے سنائیں جیں ویہہ کیہنہ: بس ہم نے سُن لیو ہے جیکدے ہم چاہواں تاں ہم وی اسو کلام کہہ دیاں

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ

یہ ہیں ہی کے! بس اگلاں لوکاں غا قصا کہانیں ہیں (۲۳) تے (یاد کرو) جد اُنھاں نے کہیو تھو: اے اللہ!

اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

جے یوہ (قرآن) تیری طرفوں واقعہ ہی برحق ہے تاں مھارے اُپر اسمان تیں

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ

پتھراں غی بوٹھ برھا دے یا مھار اور (کوئے ہور) دردناک عذاب لے آ (۲۴) تے اللہ تعالیٰ انھاں ناں

اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

عذاب دین آلو نیہنہ تھو جد کہ (اے نبیؐ) تم انھاں ماں موجود تھا تے نہ اس حال ماں اللہ انھاں ور عذاب لیان آلو ہے

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ

جد کہ ویہہ بخشش منگیں (۲۵) تے (ہُن) کہڑی وجہ ہے کہ اللہ انھاں ناں عذاب نہ دئے حالانکہ ویہہ

يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ

لوکاں ناں مسجد حرام تیں روکیں جد کہ ویہہ اس غا متولی وی نیہنہ

اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

اس غا متولی تے پرہیزگار لوک ہی ہو سکیں ور ان بچوں متا لوک کجھ سمجھتا نیہنہ (۲۶)

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا

تے خانہ کعبہ کولے انھاں غی اپنی نماز وی سپا مارن اور تاڑیں بجان تیں سوا کجھ نیہنہ تھی ہُن اپناں کفر

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

غے بدلے (اِس) عذاب غو مزو چکھو (۲۷) بلاشبہ کافر لوک

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عبادت واسطے بنایو تھو، انھاں مشرکاں نے زبردستی اس ور قبضو کیو وو ہے، تے اج اللہ غی سچی سُچی عبادت کرن آلا صحابہء کرام تے رسول پاک ﷺ ناں یہ مشرک اس ماں نماز پڑھن تے اس غو طواف اور حج کرن تیں ڈک رہیا ہیں حالانکہ خدا غا گھر ماں عبادت کرن تیں ٹھاکنوں اور حج تے عمرو نہ کرن دینوں عرب غا جاہلی قانون غے وی خلاف ہے ور یہ مشرک سارا پہیڑا کر توت کرغے وی اپناں آپ ناں اس گھر غا متولی تے مجاور سمجھیں جد کہ خدا غا گھر غا متولی اور خادم تے ویہہ متقی اور پرہیزگار لوک ہی ہوسکیں، جہڑا خدا تعالیٰ ور صحیح ایمان رکھن آلا ویں، ور یہ مشرک اتنی موٹی گل وی نیہنہ سمجھتا۔ فائدو:- اس آیت تیں فقہا کرام اسے یوہ مسئلوں کڈیو ہے جے آیت پاک ماں اس گل غی وی ہدایت ہے جے کسے وی دینی عہدہ تے ذمہ واری واسطے تقو وپہلی شرط ہے۔

يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ

اپناں مال (لوکاں ناں) اللہ غا رستہ تیں ڈکن واسطے خرچ کر رہیا ہیں

فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ

تے ویہہ ہور مال خرچ کریں غا؛ فر یوہ (مال) انھاں واسطے تلیں ملن غو باعث بن جے غو فر یہ ہار جیں غا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ

تے جن لوکاں نے کفر غی راہ نوڑی ہے ویہہ جہنم ماں گھٹھا کیا جیں غا (۲۸) تا نجے اللہ تعالیٰ ناپاک

الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ

ناں پاک تیں چھٹ سار غے کنی کر چھوڑے ، تے ناپاکاں ناں اک دوجا ور

عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ

رکھ غے فر انھاں غو اک ٹھیر بنا دئے ! تے اس ٹھیر ناں جہنم ماں سٹ چھوڑے

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا

یہ ہی لوک گھاٹا ماں رہن آلا ہیں (۲۹) (اے نبیؐ) تم ان کافراں ناں فرمادیو: کہ جے یہ باز آجیں

يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ ۖ وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ

تاں جو کجھ پہلاں ہوگیو وہ معاف کردتو جے غو تے جے فر یہ ہی پہیڑا کم کریں غا تاں (سھار و معاملو دی)

سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ

لوکاں نال گذر گیو ہے (۳۰) تے تم انھاں نال جہاد کرو! ات توڑی جے فتنوں

فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ

باقی نہ رہ تے دین سارو اللہ تعالیٰ ہی غو ہوجئے فر جے یہ باز آجیں ناں

اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ

اللہ تے انھاں غا عملاں ناں خوب دیکھ رہیو ہے تے جے یہ حق تیں منہ موڑ ہی لیں فر (اے ایمان آلیو!) تم جان لیو جے

اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

اللہ تعالیٰ تھارو حمایتی ہے ؛ وہ کتنوں چنگو حمایتی تے کتنوں چنگو مددگار رہے (۳۱)

منزل ۲

(۲۷) مکہ غا مشرک حضرت اسماعیلؑ غی اولاد تھا اس گلوں انھاں غا بڑا بزرگ تے کسے وقت ماں حضرت ابراہیمؑ غا دسیا و اطریقہ غے مطابق ٹھیک خدا غا دین ناں منیں تھا ور جسو یلے بدلتا حالات نال انھاں ماں علم غی لوء غی جگہ جہالت غی اندھیری نے لے لی، فر انھاں نے چھڑی کجھ رسماں، بدعتاں تے پلے تیں کڈیا و ارواجاں غو ناں خدا غی عبادت تھہر لیو، ننگا ننفلا ہونے کعبہ پاک غو طواف کرنوں، کعبہ پاک غے آسیں پاسیں میلا لانا، تاڑیں بجانیں تے سپا مارناں یہ انھاں غیں عبادت تے نماز تھیں انھاں ور ہی انھاں ناں بڈیا رتھو، اسے واسطے فرمایو جے کعبہ پاک ماں یا ہی تھاری نماز ہے!! اسے غو ناں خدمت کعبہ ہے!؟ اس ناں تے کوئے وی عقلمند عبادت نیہنہ کہہ سکتو! لیو! ہُن ایمان آلاں غے ہتھوں عذاب غو مزو چکھو! جس را کہ جنگِ بدر ماں چکھیو ہے، اور یوہ عذاب تے چھڑو چکھن واسطے ہے اصل عذاب تے آخرت غو ہی ہے۔ سبحان اللہ! زمانو ن کتنی ترقی کرے تے حالات کتناں ہی بدلیں ور مشرکاں غی سوچ لکھاں کوہ ور وی اک ہی سہئی و ہے غی! قرآن نے یاہ عبادت اج تیں چوداں سو سال پہلاں مکہ غا مشرکاں غی بیان کی ہے، جہڑا اسمندروں پار تھا، لیکن کیوں! تمناں اج غاں مشرکاں غی عبادت ماں کوئے فرق سہئی لگے! ذری غور کرو! کیوں اج وی مشرکاں غیں عبادت ویہہ ہی تاڑیں، ویہہ ہی سپا تے ویہہ ہی ٹلیں نیہنہ ہیں!؟ بلکہ اج تے جاہل مسلمان وی مشرکاں غیں ان رسماں و ارواجاں تے ڈنڈرولا ور لیل کیرتاں شرم نیہنہ کرتا۔

ع ۴ ۱۸

(۲۸) مشرک لوکاں ناں خدا غا دین تیں دور رکھن واسطے مُج خرچو کر رہیا تھا، خاص کر بدر غی جنگ ماں بڑو پہارو خرچو ہو وو تھو، قرآنِ پاک نے یاہ پیشن گوئی دتی جے انھاں ناں خرچ کرلین دیو یو ہی مال انھاں ناں جہنم ماں لے جے غو، بلکہ اس تیں پہلاں یہ دنیا ماں ہی نیڑے ہی جسو یلے ہاریں غا تے انھاں غو کیو کرتا یو سب کجھ برباد ہو جے غو، یہ ہتھیار، یہ کہوڑا، یوہ جنگی سامان غنیمت بن غے مسلماناں غاں ہتھاں ماں چلیو جے غو فر یہ خوب تلیں ملیں غا تے مُج سڑیں غا ور کجھ کم نیہنہ آسیں۔ فر ساری دنیا نے اکھاں نال تک لیو کہ یو ہی ہو وو، اٹھ سال توڑی عرب غاں سارا مشرکاں نے کھوبڑیں رگڑیں، جنوں ڈاہ ڈواہ غے تے دند کیڑ بٹ بٹ غے لتکولائی ور نویں سال مکہ پاک غا فتح ہو جان تیں بعد سارا عرب بچوں شرک تے مشرکاں دواں ناں اپنی کھند کھندولی چاہ غے نسو پے گیو۔ بلکہ لوء آلا تے اج وی قدم قدم ور اس غو نظارو کر رہیا ہیں اور اللہ تعالیٰ غو وعدو وی قیامت توڑی ہے لوڑ تے بس چھڑی مدنی مجاہداں غیں صفت پیدا کرن غی ہے۔

(۲۹) ناپاک ویہہ ہیں جہڑا کفر تے شرک غی گندگی ماپہر یا واہیں اور پاک ویہہ ہیں جہڑا خدا غا فرمانبردار ہیں اور جنھاں ناں اسلام غو سچیا موں نصیب ہوگیو ہے، قیامت غے تہاڑے یہ ناپاک پاکاں تیں کنی کردا جیں غا تے ناپاکاں غو جہنم ماں ٹھیر لا دتو جے غو، اس ویلے ساراں ناں پتو لگ جے غو کہ اصل نقصان آلا تے برباد ہون آلا یہ ہی لوک ہیں۔

(۳۰) مشرکاں ناں توبہ غی شوقی دوائی جارہئی ہے جے اجوں وی وقت ہے آؤ! توبہ کرلیو خدا غو بوڑ رحمت، مغفرت تے بخشش واسطے کھلو ہے جے کدے اج وی توبہ کرغے ایمان قبول کرلیں غا تاں وہ پہلا سارا بڑا گناہ معاف کردیئے غور حمتِ عالم ﷺ نال جنگ کرنی تے مسلماناں ناں ستانوں یہ سارا جرم بخشے جیں غا؛ تے جے ہُن وی یا ہی نافرمانی کرتا رہیہہ غا، یا ہی اتی مچار کھیں غا، تاں وی کوئے گل نیہنہ خدا غا عذاب غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قانون جس را پشلیں نافرمان قوماں ورلاگو ہوتو رہیو ہے انھاں وروی وہے غو، فرعون، ہامان، نمرود، قومِ عاد تے قومِ ثمود وغیرہ نافرماناں غی بربادی جسو قانون اج وی لگ سکے!۔

(۳۱) ات جہاد غا دو مقصد بیان فرمایا ہیں اک تے یوہ جے کفر غو فتنوں دنیا تیں اُکل جے یعنی کافر کسے بنداناں خدا غا دین تیں ڈک نہ سکیں، کسے، مومن ناں کھمک تے درڈ نہ سکیں دو جے یوہ فتنوں اُکل غے دنیا ماں چھڑ واللہ تعالیٰ ہی غو دین رہ جے، اسے ناں دنیا ماں جین غو حق حاصل ہووے، باقی وہ ہی زندورہ جہڑو صلح غو معاہدو کر غے یا جزیو دے غے اس غے ماتحت ہو جے، اور خدا بیزاری یا شرک غا اپناں نظریہ ناں کوئے دنیا ماں اثر انداز نہ کر سکے، کسے دو جاناں اس در چھک نہ سکے! یہ دوئے مقصد اقیامت توڑی ختم نیہنہ ہو سکتا، لہذا جہاد وی ختم نیہنہ ہو سکتو اسے گل ناں رحمتِ عالم ﷺ نے اس را فرمایو، ﴿اَلْجِهَادُ مَاضٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ جہاد قیامت توڑی جاری رہ غو" (مشکوٰۃ شریف) اک دو جا موقعہ ور فرمایو! مناں لوکاں نال جہاد غو حکم دتو گیو ہے جچر توڑی جے ویہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نیہنہ پڑھ لیتا (مسلم شریف)

(۳۲) سورت پاک غا منڈ ماں یاہ گل ایمان آلاں غا ذہناں ماں بلکہ دلاں ماں بسالی تھی، جے غنیمت کوئے لوٹی غو مال نیہنہ جے جس غے ہتھ جہڑی چیز لگ جئے واہ اُسے غی ہو جئے تے نہ یوہ حکومت غو یا فوجی کمانڈراں غو حق ہے بلکہ فرمایو جے یوہ مال اللہ تعالیٰ غو ہے لہٰذا وہ اس ناں جس را بنڈن واسطے فرماوے اس ناں اسے را بنڈو! جد یوہ عقیدو مسلماناں غاں دلاں ماں چنگی طرح بیس گیو فر غنیمت غی بنڈ غو یوہ خدائی قانون بیان فرمایو، جے مال غنیمت جتنو وی وہے تھوڑو وہے یا متو، سب تیں پہلاں اس غا پنج حصا کیا جیں، جن بچوں اک حصو بیت المال ماں جمع کر دتو جئے تے باقی چار حصا مجاہداں ماں برابر بنڈ دتا جیں۔ ہاں! جے کدے مجاہداں ماں کجھ گھوڑے سوار تے کجھ پیدل ویں تاں گھوڑے سواراں ناں دو جاں تیں دونو دتو جئے۔ مجاہداں ماں انھاں غا حصا کسرا کسرا بنڈیا جیں اس غی تفصیل نبی پاک ﷺ نے حدیث ماں بیان فرمائی ہے ور پنجموں حصو جہڑو بیت المال واسطے کڈیو جئے غو یوہ کسرا کسرا خرچ کیو جئے اس غی تفصیل آپ قرآن کریم بیان فرما رہیو ہے جے یوہ یتیماں مسکیناں غریباں تے مسافراں ور خرچ کیو جئے اور رحمت عالم ﷺ غی مبارک زندگی ماں آپ ﷺ غا گہر آلاں تے آپ ﷺ غا دو جاں نیڑے غاں رشتیداراں غو خرچو پتر و اس پنجماں حصہ تیں پورو کیو جئے تھو کیونجے یہ دین غی حمایت پچھے اپنوں سب کجھ کھڑا بیٹھا تھا، یوہ حکم رحمت عالم ﷺ غا وصال توڑی تھو، کیونجے اسو یلے حضور ﷺ غاں گہر آلاں غو خرچو پتر و حضور ﷺ نے اپنے اپر لیو وو تھو فر آپؐ غا وصال تیں بعد یوہ حصو وی بیت المال ماں جمع کر دتو گیو، ہاں! جے کدے حضور ﷺ غاں قرابتداراں بچوں کوئے ضرورت مند وہے تاں اس ناں وی دو جاں محتاجاں غے نال نال اس پنجما حصہ بچوں دتو جئے۔

(۳۳) مال غنیمت غی بنڈ غا بارہ ماں اُپلا حکم غی ہور اہمیت دسی جا رہئی ہے کہ جے تم اللہ تعالیٰ ناں منیں اور اللہ تعالیٰ غی اس مدد تے وحی ناں منیں جہڑی اللہ تعالیٰ نے اپناں خاص بندہ رحمت عالم ﷺ ور بدر غا مدان ماں اُس تہاڑے نازل فرمائی تھی جس تہاڑے حق اور باطل غیں دو جماعتاں غو ٹاکرو ہویو تھو، حق ناں خدا نے غالب کر غے حق تے باطل غے بشکار نمیڑو کیو تھو جس نال مسلماناں غا حق ور ہون ناں ساری دنیا نے اکھاں نال تکیو تھو جے تمناں خدا غی اُس مدد اور وحی ور یقین ہے تاں تم غنیمت غا اس حکم ناں منوں! دل غی رضا نال اس ور عمل کرو! آخر ماں اللہ تعالیٰ غی قدرت غی صفت بیان فرما غے اس پاسے اشارو فرما چھوڑیو جے غنیمت مل جانی یوہ اُسے غو فضل تے اُسے غی قدرت غا نظارا ہیں اور اس ناں قدرت ہر چیز ور ہے وہ تمناں ہرا غے تھارو مال انھاں غا قبضہ ماں وی دے سکے تھو لہذا جد اس نے اپناں فضل تے اپنی قدرت نال فتح غے نالو نال غنیمت وی عطا فرما دتی ہے تے اس ناں اُسے غو کرم سمجھو! تے اسے غا حکم غے مطابق اس ناں تقسیم کرو!۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ

تے جان لیو! جے تمناں (کافراں کولوں) جو کجھ مالِ غنیمت لبھے اس بچوں پنجموں حصو تے اللہ تعالیٰ

خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

اور رسولؐ غو ہے تے (نبیؐ) غاں قرابت داراں غو ہے اور یتیماں غو

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

تے مسکیناں غو اور مسافراں غو ہے (۳۲) جیکر تھارو اللہ تعالیٰ ور تے اس چیز ور

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى

ایمان ہے جہڑی ہم نے اپناں بندہ (محمدؐ) ور فیصلہ آلے تہاڑے یعنی (بدر غا مدان ماں) دواں جماعتاں

الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ

غا ٹاکرہ آلے تہاڑے نازل کی تھی؛ تے اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے (۳۳) جسو یلے تم

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى

(مدان غا) اُرلا گہنڈا ور تھا تے ویہہ (مشرک) پرلا گہنڈا ور تھا

وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي

تے (وہ) قافلو تھارے توں بُرلی بکھی تھو تے جیکدے تم آپس ماں کوئے وقت مقرر کرتا تاں متھیا وا وقت ور

الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ

پُجن ماں تم ضرور اگے پچھے ہو جاتا ور (اسو اس گلوں ہووو) تانجے اللہ وہ کم کر چھوڑے جس نے ہونوں ہی تھو

لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ

(تے) تانجے جس نے ہلاک ہونوں ہے وہ وی دلیل دیکھ غے ہلاک وہے؛ تے جس نے جینوں ہے وہ وی دلیل

بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ

دیکھ غے جیئے؛ تے بیشک اللہ تعالیٰ خوب سنن آلو جانن آلو ہے (۳۴) (اے نبیؐ یاد کرو) جسو یلے اللہ نے تمناں

فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ

خواب ماں انھاں غی تعداد گہٹ دسی؛ تے جیکدے وہ تمناں انھاں غی تعداد متی دستو تاں تم لوک دِل سٹ چھوڑتا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۴) بدر غامدان غو نقشو یاد کروانے اس جنگ غو مقصد بیان کیو جارہیو ہے، بدر غامدان ماں اللہ تعالیٰ نے اپنی عجیب حکمت تے قدرت نالں مسلماناں اور کافراں دواں ولاں ناں اس راجح کر چھوڑیو تھو جے چھیکڑات دواں غو ٹاکرو ہو ہی گیو، حالانکہ جے کدے دوئے فوج آپے یاہ لڑائی متھ نے مدان ماں آتیں تاں ضرور دواں ولاں بچوں کوئے اک ٹال چھوڑ تو کسا جاتو جس نالں جنگ نہ ہوتی یا بچ اگے پچھے ہو جاتا اک جماعت خاصی پہلاں بچتی فرواہ اڈیک اڈیک نے چلی جاتی اس تیں بعد فردو جی جماعت آتی، اس راوی جنگ ٹلن جاتی ور اللہ نے اپنی عجیب حکمت نالں پہلاں مسلماناں ناں ابوسفیان غا تجارتی قافلہ ناں ڈکن واسطے مدینہ تیں کڈیو فر ابوسفیان غو قافلو تے کن مارنے بُرلے پاسے تیں نکل گیو ور ابوجہل غیں فوج اس غی جگہ بدر غامدان ماں بچ گئیں

ات وی جنگ غو عجیب نقشو بنیو ں مسلمان مدان غا اُرلا کنڈا اور تھا جہڑو مدینہ در تھوتے قریشی فوج مدان غا پرلا کنڈا ور تھیں جہڑو مکہ آنے پاسے ذری اچائی ور تھو، تے ابوسفیان غو سوداگری قافلو انھاں دواں غا بُرلا پاسا تیں سمندر نے کنڈے کنڈے بچ نے نکلتو جارہیو تھو، اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت تے قدرت نالں دواں ولاں ناں اس را مدان ماں کیوں گھٹھو کیو؟ فرمایو اس گلوں جے وہ کم ہو جئے جہڑو اللہ نے پہلاں ہی معتیو ووتھو جے جمعہ نے تہاڑے/ ۱۷ رمضان ۲ھ بدر غامدان ماں حق تے باطل غو نمیڑو ہونوں ہے فریہ دوئے فوج ٹکرائیں تے وہ نمیڑو ہو گیو، اور ساری دنیا نے دیکھیو سگوں دنیا قیامت توڑی یاد رکھے غی جے اک پاسے ہتھیاراں ماں ڈبی وی اک ہزار فوج تھی تے دوجے پاسے/۳۱۳ ایمان آلا خدا غی رضامندی پچھے سخنے سخنے ہتھیں کھلا تھا فر خدا نے اخلاص آلاں غی اس اک مٹھی جماعت ناں فتح نصیب کرنے ساری دنیا ناں دسیو جے حق ور کون ہے تے باطل ور کون ہے، ! تانجے اس تیں بعد جہڑو اسلام غی زندگی جیئے وہ اس یقین ور جئے کہ واقعہ ہی اسلام ہی سچو دین ہے اس غا حق ہون ناں ہم نے اپنی اکھاں نالں تک لیو ہے، تے مُن جہڑو کفر غی موت مرے وہ وی اس یقین ور مرے جے ہوں واقعہ ہی باطل ور ہوں جس غو نظارو میں اپنی اکھاں نالں بدر غامدان ماں کر لیو ہے، فر قیامت نے تہاڑے وی خدا غی بارگاہ ماں کوئے یوہ عذر نہ کر سکے جے ہوں تے اس ٹھساماں ہی تھو کہ اسلام اور کفر بچوں برحق رستو کہڑو ہے!۔

(۳۵) بدر غامدان ماں اللہ پاک نے حق تے باطل غو یوہ ٹاکرو کروانو ہی کروانو تھو تانجے ات سچ تے چُھوٹھ غو نمیڑو ہو جئے اس واسطے کجھ حالات تے ویہہ تھا جہڑا اُپلی آیت ماں بیان ہوا جن نے ذریعہ اللہ نے اپنی خاص حکمت تے قدرت نالں دواں ولاں ناں اس مدان ماں کھٹھو کر دو تھو، تے کجھ ہور تدبیر سنو! جنگ تیں پہلاں رحمت عالم ﷺ ناں اک خواب ماں مخالف فوج دسی گئی جہڑی بالکل تھوڑی جئی لگی، خواب بالکل برحق تھی کیونجے صحابہء کرام غا اخلاص غا مقابلہ ماں کافراں غی فوج کتنی وی ہوتی واہ تھوڑی ہی تھی، ور صحابہء کرام نے اس غو مطلب یوہ سمجھیو جے واقعہ ہی انھاں غی تعداد تھوڑی ہے، فر جسویلے جنگ شروع ہوئی اسویلے صحابہء کرام ناں اپنی اکھاں نالں وی کافر تھوڑا جیا ہی دسیا، جس نالں انھاں غو جگرو ہور بدہ گیو اور ویہہ پوری طرح جنگ واسطے تیار ہو گیا، اُداں کافراں ناں وی مسلمان جنگ غا شروع ماں تھوڑا جیا ہی دسیا، کیونجے مسلمان تھا ہی تھوڑا ور اس را اکھاں نالں دیکھے نے کافر ہور زیادہ جنگ ور ڈھ گیا، یہ اسا حالات بنتا گیا جنھاں غی وجہ تیں دوئے ولں پوری ہمت نالں چھٹ ہو گیا اور حق تے باطل غو رڑے مدان نمیڑو ہو گیو۔ فائدو:- کافراں ناں مسلماناں غی تعداد پہلاں پہلاں گھٹ سئی ہوئی تھی فر جسویلے جنگ پچ گئی اور فرشتا ایمان آلاں غی مدد ور آ گیا اسویلے تے انھاں ناں صاف صاف مسلمان اپنا تیں دوناں سہئی دیں تھا جس را کے سورۃ آل عمران آیت ۱۳/ ماں ہے ور اسویلے ویہہ کرتا وی کے!

(۳۶) سبحان اللہ آیت پاک ور غور کرو! اللہ غی رضامندی پچھے، اللہ غا دین غو چھنڈ واُچور کھن واسطے کی جان آلی جنگ یعنی اسلامی جہاد غو دنیا غی قومی، نسلی، وطنی، سیاسی تے دنیاوی مفادات

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ

تے تم معاملہ ماں تنازعو کرن لگ جاتا ؛ ور اللہ تعالیٰ نے تمناں بچالیو ؛ بلاشبہ وہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ

دلاں غاں پہیتاں ناں وی خوب جانے ؛ تے جسویلے تھارو ٹاکرو ہو گیو

الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ

اس ویلے اس نے تھاری نظراں ماں ویہہ گھٹ کرنے دسیا؛ تے تم انھاں غی نظراں ماں گھٹ کرنے دسیا

لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ

تانجے اللہ تعالیٰ اس کم ناں پورو کر دئے جس غو ہونوں اس ناں منظور تھو، تے اللہ تعالیٰ در ہی سارا معاملا

الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً

پھیریا جیں (۴۵) اے ایمان آنیو ! جسویلے کسے جماعت نالں تھارو مقابلو ہو جئے

فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾

ناں تم ڈٹ جاؤ ! اور اللہ تعالیٰ ناں بچ زیادہ یاد کرو ! تانجے تم کامیاب ہو جیں

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا

تے اللہ تعالیٰ اور اس غا رسول غی اطاعت کرو، تے آپس ماں تنازعو نہ کرو! نیہنہ تے تم بے ہمت ہو جیں غا

وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

تے تھاری ہوا پٹے جئے غی ، اور تم صبر کرو ! بیشک اللہ تعالیٰ

الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن

صبر کرن آلاں نے نالں ہے (۴۶) تے انھاں لوکاں ہاروں نہ ہو جائیو جہڑا اپناں گھراں توں

دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ

اکڑتا تے لوکاں ناں دستا نکلیا تے ویہہ جہڑا (لوکاں ناں) اللہ غا

عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾

رستہ تیں ڈکیں حالانکہ یہ جو کجھ کر رہیاں ہیں سب اللہ تعالیٰ غا کھیرا ماں ہے (۴۷)

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا

تے (یاد کرو) جسویلے شیطان نے انھاں کافراں ناں انھاں غا عمل چنگا کرنے دسیاتے کہیو: جے

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ

لوکاں بچوں کوئے وی تھارا ور غالب نیہنہ آسکتو تے ہوں تھاری کنڈ ور ہوں

فَلَمَّا تَرَاۤءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ

ڑجسویلے دوئے جماعت (مسلمان تے کافر) اک دوئی نے آمنے سامنے ہوئیں تاں وہ پٹھیں پیریں نٹھواور کہن لگو

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ

جے میرو تھارا نال کوئے واسطو نیہنہ؛ ہوں واہ چیز دیکھ رہیو ہاں جہڑی تم نیہنہ دیکھتا ہوں تے

اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ اِذْ يَقُوْلُ

اللہ تعالیٰ تیں ڈروں؛ تے اللہ تعالیٰ ڈاھڈی سزا دین آلو ہے (۳۸) (یاد کرو) جسویلے

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ

منافق لوک تے ویہہ لوک جنھاں غا دلاں ماں روگ ہے یوں کہہ رہیا تھا جے انھاں (مسلماناں) ناں انھاں غا دین نے

دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

تھوکھا ماں سٹ چھوڑیو ہے تے جہڑو وی اللہ غی ذات ور پُھروسو کرلئے فربیشک اللہ تعالیٰ زبردست

حَكِيْمٌ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ

(تے) حکمت آلو ہے (۳۹) تے جیکدے تم (واہ حالت) تکتا جسویلے فرشتا کافراں غی

الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ

جان کڈیں ویہہ انھاں غا منہ تے انھاں غی کنڈ ور مارتاں کیہنہ جے

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

اگ غا عذاب غو مزو چکھو! یوہ بدلو ہے اس کھٹی غو جہڑی تھاراں ہتھاں

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

نے اگے ٹوری ہے تے اللہ تعالیٰ یقیناً اپناں بنداں ور ظلم کرن آلو نیہنہ (۴۰)

انھاں غو دبدبو وی ہوا ہو جئے غو، انھاں غی کامیابی اسے ماں ہے جے ویہہ اللہ غا دین غی سربلندی واسطے اللہ غا رستہ ماں ڈٹ جیں، ثابت قدم ریہنہ کیونجے اللہ غی مدد ثابت قدم رہن آلاں نے نال ہے۔

(۳۷) یہ کرتوت ابوجہل غی قریشی فوج غا ہیں ویہہ مکہ پاک تیں اپنی طاقت تیں تجربہ کاری ور مان کرتا، اکڑتا، بٹھتا تے تڑتا نکلیا تھا، یہ جہالت غا پجاری لوکاں ناں قومی تے وطنی چک دے دے نے اللہ غا دین تیں روکنوں چاہویں تھا، روایتاں ماں آوے جے ابوجہل ناں رستہ ماں ہی دسیو گیو تھو جے ابوسفیان غو قافلو تے حفاظت نال مکہ شریف نے نیڑے لگ گیو ہے اُن بدر غا مدان ماں جان غو کے فائدو! اس نے مُچ آکڑ نال جواب دتو جے ہم ضرور بدر غا مدان توڑی جاں غا تا نجے لوکاں ناں مھاری بہادری غو پتو چل جئے تے اگے کوئی مھارا کسے قافلہ در اکھ پرت نے وی نہ دیکھ سکے، اللہ تعالیٰ ایمان آلاں ناں حکم دے رہیو ہے جے تھارے اُپر اسی آکڑ غو تے قومی تے وطنی بڈیار غو کوئے چھالو وی نیہنہ ہونوں چاہئے!۔

(۳۸) ابوجہل ناں اپنی قریشی فوج ور بڑو بڈیار تے مان تھو، ور اس ناں عرب غا اک قبیلہ بنی بکر بن کنانہ غو ڈر تھو جے ویہہ کدے پچھے تیں حملو نہ کر چھوڑیں، کیونجے قریش نال انھاں غی پرانی دشمنی تھی، ابلیس لعین نے یاہ گل جسی سہئی کی وہ ابوجہل غو دل بدہان واسطے اُس قبیلہ غا سردار ''سراقہ بن مالک'' غی شکل ماں ابوجہل کولے آیو اس غی کنڈ ٹھپ نے کہن لگو فکر کا نہہ غی کرے! مھاری تھاری لڑائی اپنی جگہ ور اج تے یوہ قومی خطرو ہے اسماں ہوں تیرے نال ہاں، فروہ جنگ غا مدان توڑی نال رہیو ور مدانِ جنگ ماں جسویلے اس نے اللہ تعالیٰ غی مدد تے فرشتا نازل ہوتا تکیا اس ویلے وہ پشلو نیہیں نس پیو، لوکاں نے پچھیو جے یوہ کے! اس ادکھے ویلے تُھو کھو دیئے!؟ کہن لگو مناں اللہ غی مدد تے فرشتا صاف دس رہیا ہیں جہڑا تمناں نیہنہ دِستا، مناں ڈر ہے جے کدے میری ہی باری نہ آجئے، آیت پاک ماں اسے واقعہ در اشارو ہے (ابن کثیر وغیرہ) یاہ روایت اکثر مفسراں نے بیان کی ہے تے جمہور امت نے آیت پاک غی تفسیر اسے را کی ہے۔ ور کجھ اک بزرگ مفسر اس را فرمانویں جے شیطان کسے انسانی شکل ماں کسے کولے نیہنہ آیو تھو، بلکہ اس نے لوکاں غا دلاں ماں وسوسو گھلیو تھو انھاں بزرگاں ماں حضرت حسن بصریؒ غو دی ناں آوے (کشاف، روح المعانی)

(۳۹) بدر غی جنگ غا بارہ ماں جسویلے مدینہ ماں منافقاں تے دل غاں روگیاں یہودیاں نے سنیوں، اس ور انھاں نے یوہ تبصرو کیو جے یہ مذہبی جنونی لوک ہیں جنھاں ناں مذہب غا پاگل پونا ں نے اسو چھلو بنا چھوڑیو ہے جے یہ سخنے مخنے ہتھیں اپنے تیں ترینی ہتھیار بند فوج نال جنگ واسطے تڑپیا ہیں، یہ جُھلا آپے اپنی موت ناں بلارادے رہیا ہیں ور نہ کوئے عقلمند تے اسی گل کرہی نیہنہ سکتو اللہ تعالیٰ نے ان دل غاں روگیاں بزدلاں ناں جواب دتو جے یوہ پاگل پونو تے جنون نیہنہ بلکہ اللہ غی ذات ور پُھروسو ہے؛ تے جہڑو اللہ غی ذات ور بساہ کرلئے اس ناں فرڈ روی کا نہہ غو!۔ اس آیت تیں پتو لگے جے کسے دین پسند دین دارناں ''مذہبی جنونی'' کہنو منافقاں یہودیاں غو مُچ پرانو وطیرو ہے مومناں ناں اس ور صبر کرن غی لوڑ ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۰) کافراں تے منافقاں غی موت غو نظارو کرایو جارہیو ہے، جے انھاں نافرماناں غی ساری پھونکڑ پھانکڑ بس موت توڑی ہی ہے فراتوں ہی انھاں غی سزا تے عذاب غو سلسلو شروع ہو جئے، فرشتا اتے ہی کھونٹرا لاناں شروع کرلیں تے نالو نال آخرت غا عذاب غو وی چھلکارا دستا جیں، جے چلو اصل سزا تے تمناں اتے ہی دتی جے غی اور یاہ ساری سزا تھاراں اپناں کرتوتاں غی کھٹیاں غو نتیجو ہے یو وہ تھارے ورظلم نیہنہ تے نہ ہی اللہ تعالیٰ اپناں بنداں ورظلم کرن آنو ہے، اک حدیث قدسی ماں ہے اللہ تعالیٰ فرماوے ''میں اپنے اپر ظلم کرنوں حرام کرلیو ہے''۔ (مسلم شریف)

(۴۱) یعنی بدر غا مدان ماں مشرکاں ناں جہڑی سزا ملی ہے یاہ بالکل فرعونیاں آلی تے انھاں تیں پہلاں غاں نافرماناں آلی گل ہوگئی انھاں ناں وی اللہ غا نبیاں نے بہت سمجھایو ور انھاں غی سڑت وی سمندر ماں غرق ہونے، تے اسمانی چوک اور پچھل نال ملیا میٹ ہونے ہی مٹھی ہوئی. اسے را انھاں ناں وی کوئے تبلیغ کم نیہنہ آئی چھیکو بدر غا مدان ماں ہی ساری اچوی مٹھی ہوگئی۔ تے اس دور غو فرعون (ابوجہل) اپناں ۶۹ سنگیاں ناں لے نے مڑدار ہوگیو۔

(۴۲) قوماں غی ترقی تیں بعد زوال غو راز سمجھایو جارہیو ہے جے کسرا اک قوم ترقی کرکر نے پچ اچا مقام ور جان تیں بعد فرچان چک ہی زمین ور آگے! اللہ تعالیٰ جس قوم ناں وی اپنی نعمتاں نال نوازے خوشحالی، اقتدار تے حکومت وغیرہ سب کجھ دیدیئے فرخدا اپنی دتی وی اس نعمت ناں وی اچر توڑی واپس نیہنہ لیتو چھر توڑی واہ قوم مجموعی طور وراتی نہ چک لئے تے خدا غی نافرمانی کرکر نے اپناں آپ ناں بالکل سروں ہی نااہل نہ ثابت کردیئے. ہاں! جس ویلے ویہہ سارا ہی خدا غی نافرمانی آلا رستہ ور چل پویں، اس ویلے خدا اس ساری قوم ور کوئے بڑو عذاب فرماوے ان اکل پٹاں ناں دنیا تیں اکال چھوڑے فر جس را اس قوم غی ترقی دنیا ماں مشہور تھی، اس غی بربادی غی وی ساری دنیا ماں ہل مچ جئے، قرآن پاک نے اس ترقی تے بربادی غی مثال فرعونیاں غی دتی ہے، جے اک پاسے انھاں غی ترقی اتنی تھی کہ فرعون اپناں آپ ناں خدا کہن توڑی جا بیجو تھوتے دوجے پاسے انھاں غی بربادی غی وی اپنی مثال ہے یاہ آیت عرب غاں مشرکاں ناں سنائی گئی تھی جے ہُن وی باز آجاؤ! اجوں وی وقت ہے، نیہنہ تے فرعونیاں غو حال تک لیو! تے اس ماں مسلماناں واسطے وی بڑی نصیحت ہے، آخر واہ کہڑی چیز تھی جس نے اندلس ماں ست سو سال حکومت کرن تیں بعد اتوں مہارو ناں غلط حرفاں ہاروں مٹلت کرچھوڑیو۔

كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا

انھاں غو وہ ہی حال ہوو جہڑو فرعونیاں تے انھاں توں پہلاں لوکاں غو ہوو تھو ویہہ اللہ غی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

آیتاں توں نمکر گیا، فر اللہ نے ویہہ انھاں غا گناہاں ماں پکڑ لیا واقعہ ہی اللہ تعالیٰ

قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ

بڑی طاقت آنو تے ڈاھڈی سزا دین آنو ہے (۴۱) یو ہ اس گلوں ہوو و کیو نجے اللہ تعالیٰ نے جہڑی نعمت کے قوم ناں

مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

عطا فرمائی وی وہے وہ اس ناں اس ویلے توڑی نیہنہ بدلتو چھر توڑی جے ویہہ اپناں عملاں ناں نہ

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ كَدَأْبِ اٰلِ

بدل چھوڑیں؛ تے اس گلوں جے اللہ تعالیٰ خوب سنن آنو تے جانن آنو ہے؛ انھاں غی حالت فرعونیاں

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

جئی ہے تے انھاں لوکاں جئی ہے جہڑا انھاں تیں پہلاں ہویا ہیں جھاں نے اپناں رب غی آیتاں ناں جھوٹھیں

رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ

کہیو فرنہم نے ویہہ اُنھاں غا گناہاں غی وجہ تیں ہلاک کرچھوڑیا تے ہم نے فرعونیاں ناں غرق

فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ

کر چھوڑیو؛ تے یہ سارا لوک ظالم تھا (۴۲) بیشک اللہ تعالیٰ غے نزدیک

الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا

بدترین حیوان ویہہ لوک ہیں جھاں نے کفر کیو تے ویہہ ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ

قبول نیہنہ کرتا، جھاں نال (اے نبیؐ) تم نے (کتی ہی واری) معاہدو کیو فر وی

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝

ویہہ اپناں وعدہ ناں ہر واری توڑ چھوڑیں تے ویہہ (اللہ تعالیٰ تیں) ڈرتا نیہنہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۳) انھاں آیتاں ماں انھاں یہودیاں غوذکر ہے جنھاں نال حضور ﷺ نے مدینہ پاک ماں آتاں ہی معاہدو کیو تھو جے ہم نہ تے آپس ماں لڑائی کراں غا تے نہ ایکن دو جانے خلاف کسے غی مدد کراں غا، یہودیاں نے معاہدو تے بڑو کھل غے کیو وراس تیں بعد یہ بدخصلت موقع غی تاڑماں بیٹھا رہینہ تھا جسو یلے وی موقعو ہتھ لگے تھو مسلماناں غے خلاف مشرکاں ناں چک دے رے غے جنگ واسطے پہڑ کا تا رہینہ تھا، سگوں سارا عہد معاہدا کنڈ پچھے سٹ غے مسلماناں غے خلاف مشرکاں غی مدد ورآ جیں تھا، انھاں غا بارہ ماں ہی فرمایو جا رہیو ہے جے یہ انسان ہیں ہی

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ

تے جیکدے ویہہ تم ناں لڑائی ماں لبھ جیں تاں انھاں ناں ایسی مار دیو جے انھاں تیں پٹھلا وی ڈر غے نس جیں

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ

تانجے ویہہ عبرت حاصل کریں ؛ تے جیکدے تمناں کسے قوم توں خیانت غو

خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا

خطرو وہے تاں تم انھاں غو معاہدو اسے را پھینک چھوڑو (تانجے تم تے ویہہ) برابر ہو جیں بیشک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

خیانت کرن آلاں ناں پسند نیہنہ کرتو (۴۳) تے کافر یو خیال بالکل نہ کریں جے ویہہ اگے بدھ

سَبَقُوْٓا اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا

گیا ہیں ویہہ (اپنی چالاں نال) ہمناں عاجز نیہنہ کر سکتا ؛ تے تم انھاں واسطے جتنی تھارے تیں

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ

ہو سکے تیاری کرنے رکھو یعنی طاقت جمع کرنے تے پیڑیا واگھوڑا تیار کرنے تانجے اللہ غا دشمناں

بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ

ورتے اپناں دشمناں وز تھارو رعب ٹکیو رہ تے انھاں تیں علاوہ انھاں دو جاں لوکاں وروی

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

جنھاں ناں تم نیہنہ جانتا ، ور اللہ تعالیٰ انھاں ناں جانے ؛ تے تم جو کجھ وی

شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا

اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں خرچ کریں غا وہ تمناں پورو پورو دیدتو جے غو تے تھارا نال ذری وی

تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا

ناانصافی نیہنہ ہوسیں (۴۴) تے جے ویہہ صلح درنیواں ہو جیں تاں تم وی اس درنیواں ہو جاؤ!

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾

اور اللہ تعالیٰ ور ہی پُھروسو رکھو ! بیشک وہ ہی خوب سنن آلو جانن آلو ہے (۴۵)

کد! یہ تے حیوان ہیں نہ خدا تیں شرمانویں نہ بنداں تیں! لہٰذا اساں لوکاں غو حکم یوہ ہے جے انھاں بچوں جہڑا اکھل غے رڑے مدان لڑائی ور آجیں انھاں ناں تے اس رانچو کہ دو جاوی انھاں غو حال تک غے ڈرک جیں ، کسے ہور ناں اسی بے وفائی غی ہمت نہ وہے تے جے کدے یہ کُھل غے مدان ماں تے نہ آویں ور انھاں غی حالت تیں یوہ ہی سہئی وہے جے یہ غداری کرن آلا ہیں تاں انھاں غو معاہدو انھاں غا منہ ور مار چھوڑو اس را دوئے ول برابر ہو جیں غا تے ہر اک اپنی مرضی نال جنگ غی تیاری کرے غو ور ایمان آلاں ناں انھاں غی غداری غو جواب غداری نال دینوں جائز نیہنہ جے ویہہ وی معاہدہ ناں تے اسے رانگیو رہن دیں ور گفیہ گفیہ انھاں غے خلاف سازش کرن لگ جیں ، اسے واسطے فرمایو: ''بیشک اللہ تعالیٰ خیانت کرن آلاں ناں پسند نیہنہ کرتو،، ۔ فائدو:- ان آیتاں غو شانِ نزول تے اکثر مفسراں نے یہود یاں غی غداری بیان کی ہے ور یو ہ حکم ہے عام! یہود ی، مشرک، عیسائی جہڑو وی معاہدو کرنے فراس را غداری کرے اس غو یو ہی حکم ہے کہ جس ویلے ویہہ معاہدہ غی پرواہ نہ کرنے مدان ماں آجیں فرانھاں نال جنگ کی جئے کیوں جے معاہدو انھانے آپے ختم کر چھوڑو یو، تے جے غداری غو خطرو وہے تاں ایمان آلاں ناں چاہئے جے ویہہ معاہدو ختم کرنے آزاد ہو جیں تے جنگ غی تیاری کریں۔

(۴۴) مسلماناں ناں معاہدہ غی پابندی کران غا اس اُپلا سخت حکم ور کافر یاہ گل سوچ سکیں تھا جے اسرا ہم مسلماناں غی سادگی تے ایمانداری تیں خو ب فائدو کھٹاں غا ایاں تیں معاہدو کراں غا اُواں چانچک حملو کر دیاں غا بلکہ یوہ ٹھسوا ور خطرو تے مسلماناں غا دل ماں وی آ سکے تھو اس غو جواب دتو جے کافر کدے وی اپنی چال چلا کیاں نال اگے نیہنہ بدھ سکتا. ایمان آلاں نال اللہ ہے اللہ غی مدد ہے فریہ کافر خدا تعالیٰ ناں نعوذ باللہ مدان نیہنہ سکتا! ور اس غے نال نال اللہ اپناں ایمان آلاں بنداں ناں حکم دیئے جے ویہہ ہتھ ور ہتھ ٹھہر غے نہ بیٹھا رہینہ بلکہ ایمان غو تقاضو ہے جے ویہہ اللہ تعالیٰ غا دین پچھے اپناں مالک غی رضامندی واسطے ہر ویلے جہاد واسطے بردم تے تیار رہینہ، فوجاں غی مقدار غا لحاظ نال تے جنگی سامان غا لحاظ نال جتنی تیاری وی ممکن وہے ہر ویلے کرتا رہینہ تیر تلوار تے سواری غا گھوڑاں تیں لے غے توپ، ٹنک، جنگی جہاز تے ہر قسم غا بم بلکہ قیامت توڑی بنن آلو نواں تیں نووں

جنگی سامان تیار کرنے رکھیں، انھاں دشمناں واسطے وی جہڑا اج موجود تے نظراں ماں ویں اور انھاں دشمناں واسطے وی جہڑا اج موجود نیہنہ، نہ اج انھاں ناں کوئے جانے پشانے ور ویہہ اللہ تعالیٰ غا علم ماں ہیں پہلکے پیدا ہو سکیں حالانکہ جہاد غی تیاری یا اک اپنی ذمہ واری ہے جسماں فائدو وی اپنوں ہی ہے ور اللہ تعالیٰ غو فضل و کرم دیکھو کہ فرمایو جا رہیو ہے جے اس تیاری ور وی تمناں پورو ثواب لبھے غو، جہڑو خرچو وہے غو اس غو پورو پورو بدلو دتو جئے غو تے کسے ور ظلم نیہنہ ہوسیں رحمت عالم ﷺ نے اس موقع ور فرمایو: جہاد ماں خرچ کیا واا ک درہم غو ثواب ست سو گنا زیادہ لبھے غو یعنی اس را سمجھیو جئے غو جے اس نے ست سو درہم خیرات کیا ہیں (ابوداؤد شریف) فراس تیاری غی حکمت بیان فرمائی جے اس نال دین غا دشمن ڈر غے رہینہ غا ویہہ صلح واسطے تیار

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ

تے جے ویہہ کافر تمناں تُہو کھو دینوں چاہویں ؛ فر بیشک تھارا واسطے اللہ تعالیٰ ہی سُدو ہے

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۶۲﴾

وہ ہی تے ہے جس نے اپنی مدد نال تے ایمان آلاں نال تمناں طاقت دتی ہے (۴۶)

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ

تے اُسے نے انھاں غادلاں ماں اتفاق پیدا کیو ہے (اے نبیؐ) تم پہانویں زمین غا سارا خزانہ وی خرچ

جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ

کر چھوڑتا ؛ تانویں تم انھاں غادلاں ناں جوڑ نہیں سکیں تھا ور اللہ تعالیٰ نے انھاں غادلاں ماں

بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

اتفاق گھل چھوڑیو بیشک وہ غالب تے حکمت آلو ہے (۴۷) اے نبی (ﷺ) تمناں

حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾

اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے ؛ تے انھاں مومناں ناں وی جہڑا تھاری فرمانبرداری کریں (۴۸)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ

اے نبی (ﷺ) تم مومناں ماں جہاد غی شوق پیدا کرو

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا

جے تھارا بچوں ثابت قدم رہن آلا بیہہ بندا ویں غا ویہہ دو سو ور پہارا

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا

ہو جیں غا ، تے جے تھارا بچوں (ثابت قدم رہن آلا) سو بندا ویں غا ویہہ اک ہزار

اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

کافراں ور پہارا ہو جیں غا کیونجے ویہہ لوک

يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ

سمجھتا نیہہ ؛ ہُن اللہ تعالیٰ نے تھارو (پہار) ہونو کر چھوڑیو ہے

(۴۵) یعنی جے مسلماناں غی تیاری تے طاقت اور ایمان غو جزبو دیکھے غے کافر ڈر جیں اور جنگ چھوڑ غے صلح واسطے تیار ہو جیں ، تاں حالات ناں تک غے صلح کر لین ماں وی کوئے گناہ نیہہ . کیونجے جہاد غو مقصد وی تے فتنوں مکا غے اللہ غا دین غو چھنڈ واُچو کرنوں ہے ، جے کدے یوہ مقصد صلح نال حاصل وہے تاں وی جی بسم اللہ ! تے اس موقع ور کافراں غی بدنیتی تیں وی ڈرن غی کائے لوڑ نیہہ ، مومناں ناں تے بس اللہ غی ذات ور بساہ رکھنوں چاہیے ! وہ ساراں غیں گل سنیں تے سارا حالات جانے ۔

(۴۶) یعنی جے کدے یہ مشرک پہیڑی نیت نال صلح کریں غا یا صلح کر غے فرغداری کرن غی کوشش کریں غا ، تاں وی اے رحمت عالم ﷺ تمناں فکر کرن غی کائے لوڑ نیہہ ، تھارے واسطے تے اللہ تعالیٰ غی مدد ہی سُدی ہے ، وہ آپ تھاری مدد فرماوے غو ، جس را کہ اس نے بدر غا مدان ماں غیبی مدد فرمائی تھی ، اور غیبی مدد نال تمناں فتح عظیم نصیب فرمائی تھی نالے تمناں مخلص ایمان آلاں سنگیاں غی واہ جماعت عطا کی ہے جس غو اک اک بندو اشاراں ور جان غی قربانی غو وی صرفو نیہہ کرتو ۔

(۴۷) عرب غاں قبیلاں ، خانداناں اور علاقاں غی آپسی دشمنی ساری دنیا ماں مشہور تھی ، نکی نکی گلاں ور بڑا بڑا خاندان بالکل اکلن جیں ویں تے کیں کیں سالاں تو ڑی لڑائی چلتی رہ وہے تھی فرکئی کئی قوماں غاں لوکاں ناں ، جنھاں غو مزاج بکھرو بکھرو تھو ، جہڑا اپناں اپناں علاقاں غی اک اپنی خاص پشان رکھیں تھا ان ساراں ناں اک جگہ گھٹھاں کر غے سکاں پہائیاں ہاروں دلاں ماں مہر محبت گھل دینی کوئے اسان کم تھو ! ؟ فرمایو یوہ کم اتنوں او کھو تھو کہ جیکدے روئے زمین غا سارا خزاناں خرچ کر غے یوہ کیو جا تو تاں وی ممکن نیہہ تھو ور یوہ اللہ ہی غو کرم ہے کہ اس نے اپناں بنداں غادلاں ماں محبت گھل چھوڑی ہر ایکن ناں دو جاں غا دکھاں غو پیہال بنا چھوڑیو . بس یوہ اللہ ہی غو کرم تے اُسے غو کرشمو ہے کیونجے وہ ہے ہی زبردست تے بے پہا حکمت غو مالک ! ۔

(۴۸) اس آیت غی تفسیر تابیاں غا دو رتیں ہی دو طرح بیان ہوئی ہے اک یاہ جے اے نبیؐ تھاری مدد واسطے اور تھاری اطاعت کرن آلاں مومناں غی مدد واسطے بس اللہ تعالیٰ غی ذات ہی سُدی ہے تمناں کسے تیں ڈرن غی قطعاً کوئے لوڑ نیہہ ، تے دو جی تفسیر یاہ جے اے نبیؐ تھاری مدد واسطے حقیقت ماں تے بس اللہ تعالیٰ غی ذات ہی سُدی ہے تے ظاہری طور ور اسباب غی حد تو ڑی مخلص مومناں غی جماعت سُدی ہے پہانویں انھاں غی تعداد بالکل تھوڑی جئی کیوں نہ وہے ۔ یہ دوئے تفسیر مشہور ہیں ور متاں بزرگاں نے پہلی تفسیر ناں ترجیح دتی ہے ؟

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۹) رحمت عالم ﷺ ناں حکم دتو جارہیو ہے جے تم جہادغی فضیلت بیان فرمانے مومناں غا دلاں ماں جہادغی شوق پیدا کرو! فراس حکم ناں آپؐ نے کسرا پورو کیو اس واسطے حدیث غی کتاباں ماں فضیلت جہادغو بیان پڑہن غی لوڑ ہے! ہور تے ہور خود اپنا بارہ ماں آپؐ نے فرمایو میرو روح کرے جے ہوں اللہ غا رستہ ماں جہاد کرتو رہوں ات توڑی جے شہید ہو جاؤں فر زندہ کیو جاؤں! فر شہید ہو جاؤں! آپؐ نے یا ہگل دس واری دُہرائی! (نسائی شریف) اللہ پاک نے فر خود جہادغی فضیلت بیان فرمائی اور جہادغی شوق دوان اور اس غو جز بو پیدا کرن واسطے ہی یو حکم پیشن گوئی غی شکل ماں دتو حالانکہ یا پیشن گوئی نہ بلکہ یو تے حکم ہے و راس انداز نال جہادغی شوق پیدا ہو جئے اس گلوں یو انداز اختیار کیو جے ڈٹ جان آلاں تے ثابت قدم رہن آلاں مومناں ناں اپنے تیں دس گنا متی فوج غا مقابلہ ماں ڈٹ جانوں ضروری ہے تے نسنو نا جائز ہے اور فتح نصیب کرن آلی ذات اللہ غی ہے کیونجے مومن جہادغی قدر و قیمت ناں جانئیں تے شہادت غا مرتبہ ناں سیانئیں ور کافر اس حقیقت ناں کے جانئیں ویہہ تے چھڑا دنیا غا کمینہ فائدا پچھے مدان ماں نکل آویں فر ویہہ ایمان آلاں غا مقابلہ ماں کد کھلن سکیں! مومن غی نظر تے مُچ ہی اُچی تے مقصد بہت بلند وہے۔ پہلاں پہلاں صحابۂ کرام ناں یو ہی حکم تھو جے ویہہ دس گنا فوج غا مقابلہ واسطے ڈٹ جیں فر خاصی مدت تیں بعد اللہ تعالیٰ نے دو جی آیت نازل فرمانے اس حکم ناں ہولو کیو تے حکم دتو جے ہُن اپنے تیں دونی فوج غا مقابلہ ماں نسنو جائز ہیہ تے نال ہی خوشخبری دتی کہ جے تم ڈٹ نے رہنہ غا ثابت قدم رہنہ غا تاں فتح تھاری وہے غی کیونجے اللہ صبر کرن آلاں تے ثابت قدم رہن آلاں نے نال ہے دواں آیتاں ماں کوئے پیشن گوئی نہ بلکہ ڈٹ جان غو حکم ہے ور انداز پیشن گوئی تے خوشخبری غو استعمال کیو تا نجے جہادغی شوق تے جز بو پیدا ہو جئے۔ دیکھو (تفسیر کبیر، کشاف، بیضاوی) فر یوہ، حکم گہٹوں گہٹ غو ہے تے جے ایمان آلا اس تیں وی بڑی تعداد و رہمت تے جکڑو کرنے پے مُکیں تاں واہ ہور فضیلت تے اُچا ایمان غی گل ہے رحمت عالم ﷺ غا دنیا تیں پردو فرمان تیں صرف دو سال پہلاں ''موتہ''، ناں غی اک جنگ ہوئی، جہڑی مچ مشہور ہے اسے ماں حضرت خالد بن ولید ٹاں ''سیف اللہ یعنی اللہ غی تلوار''، غو خطاب دربار نبوی تیں لبھو تھو، اس جنگ ماں صرف ترے ہزار ایمان آلا دو لکھ فوج غا مقابلہ ور ڈٹ گیا تھا۔ ات مفسراں نے اک ہور نکتو وی بیان کیو ہے جے قرآن پاک نے اک غا مقابلہ ماں دس تے اک غا مقابلہ ماں دو کہن نے بجائے خاص خاص گنتی بیان فرمائی ہے جے یہہ غا مقابلہ ماں دو سو، تے سو غا مقابلہ ناں ہزار فر سو غا مقابلہ ماں دو سو تے ہزار غا مقابلہ ماں دو ہزار یا ہ خاص گنتی بیان کرنے اس پاسے اشارو کیو گیو ہے جے جہاد اک اک بندو کنی کنی یہہ کرے بلکہ پوری اک جماعت کرے غی۔

(۵۰) غزوۂ بدر ماں جہڑا ستر کافر بتیا گیا تھا انھاں غا بارہ ماں یو ہ اختیار تھو، جے پہانویں انھاں ناں فدیو لے نے چھوڑ دیو تے جیکدے ضروری سمجھیں ناں قتل کر چھوڑو، اجازت تے ان دواں گلاں غی تھی ور اسو یلے غی حالت غو تقاضو یو ہ تھو جے گہٹوں گہٹ کفر غاں مقدماں تے کھڑ پینچاں غی مُنڈی ضرور لاہی جاتی، اور یا ہی گل اللہ ناں پسند تھی رحمت عالم ﷺ نے اس بارہ ماں صحابۂ کرام نال مشورو فرمایو، جسماں حضرت ابو بکرؓ سنے مچ سارا صحابۂ کرام غی رائے یا ہ آئی جے انھاں ناں فدیو یعنی کجھ جرمانوں لے نے چھوڑ دتو جئے

وَاعْلَمُوْٓا ۱۰

عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

اس نے جان لیو ہے جے تھارا ماں کجھ کمزوری ہیں، فر جے تھارا بچو ثابت قدم رہن آلا سو

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ

ویں غا ویہہ دو سو ور غالب آجیں غا تے جے تھارا بچوں اک ہزار ویں غا

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۶۶

ویہہ اللہ غا حکم نال دو ہزار ور غالب آجیں غا تے اللہ تعالیٰ ثابت قدم رہن آلاں نے نال ہے (۴۹)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

کسے نبی واسطے مناسب نیہہ جے اس کولے قیدی ویں ات توڑی کہ

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۡ

زمین ماں (کافراں غو) خوب لہو لگ جئے؛ تم دنیا غو مال لوڑیں!

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۶۷ لَوْلَا

تے اللہ تعالیٰ آخرت چاہوے، اور اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت آلو ہے؛ جیکدے

كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ

اللہ تعالیٰ غی طرفوں پہلاں ہی گل لکھی وی نہ ہوتی ناں جو کجھ تم نے لیو ہے اس ور تمناں بڑی

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۶۸ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۡ

سخت سزا پہنچتی پیتی (۵۰) بس جہڑی حلال تے پاک غنیمت تم نے حاصل کی ہے واہ کھاؤ (پیو)

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۶۹ يٰٓاَيُّهَا

تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (۵۱) اے

النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ

نبی (ﷺ) تم انھاں قیدیاں ناں فرمادیو: جہڑا تھارا قبضہ ماں ہیں

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

کر جے اللہ تعالیٰ تھارا دلاں ماں کجھ نیکی دیکھے غو ناں جو کجھ تھارا کولوں لیو گیو ہے وہ تمناں

منزل ۲

، نبی پاک ﷺ اپنی قدرتی شفقت تے رحم دلی غی وجہ تیں اسے گل ناں پسند فرمانویں تھا جے ہو سکے انھاں ناں ایمان نصیب ہو جئے ور کجھ صحابۂ کرام نے یا ہ صلاح اس خیال نال وی دتی تھی جے اسرا ہمارو لک وی سدو ہو جئے غو اس فدیہ غی رقم نال ہور ہتھیار خرید سکاں غا، جنگی تیاری کر سکاں غا جد کہ مارنے تے کجھ نہ یہہ لبھنوں، اس رائے نے بر خلاف حضرت عمرؓ تے کجھ صحابۂ کرام غو مشورو تھو جے یا ہ اسلام غی پہلی جنگ ہے اس ماں انھاں ناں چنگی نصیحت لان غی لوڑ ہے، گرفتار ہون آلا وی اکثر بڑا بڑا مقدم ہیں لہٰذا بہتر گل یا ہ ہے جے انھاں ناں قتل کر دتو جئے تا نجے آئندہ کفر ناں سر چکن غی سُرت نہ آوے خیر! مچ کو پہلی گل ور فیصلو ہو گیو اور فدیہ غا فیصلہ ور سارا قیدی چھوڑ دتا گیا، جسماں کو لے فدیو نہ یہہ تھوا انھاں ناں یا ہ فلیک لائی گئی جے تم دس بچاں ناں لکھنوں سکھا چھوڑو تے جاؤ! اور اک دو تے نیوں ہی چھوڑ دتا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِّمَّآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾

اس تیں سرس عطا فرمادئے غو، اور تمناں بخش دئے غو، تے اللہ بہت بخشن آنو مچ مہربان ہے

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جے یہ تمناں تُھو کھو دینوں چاہویں غا تے یہ اس توں پہلاں اللہ تعالیٰ نال خیانت کر رہیا ہیں فراس نے یہ تھاری قید ماں دے چھوڑیا تے اللہ خوب جانن آنو حکمت آنو ہے (۵۲) بیشک جہڑا لوک ایمان لیایا،

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾

تے انھاں نے ہجرت کی، اور انھاں نے اللہ غا رستہ ماں اپناں مال تے اپنی جان نال جہاد کیو تے ویہہ لوک جنھاں نے انھاں ناں جگہ دتی تے مدد کی، یہ سب آپس ماں اک دوجا غا سنگی ہیں ؛ تے ویہہ لوک جہڑا ایمان لیایا ور انھاں نے ہجرت نیہہ کی انھاں نال تھاری کائے سانجھ نیہہ بچھر توڑی ویہہ ہجرت نہ کریں، تے جے ویہہ تھارا کولوں دین غا معاملہ ماں مدد منگیں تاں تھارا اُپر انھاں غی مدد کرنی ضروری ہے ور انھاں لوکاں غا مقابلہ ماں نیہہ جنھاں غے تے تھارے بشکار معاہدو وہے ؛ تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ اس ناں دیکھ رہیو ہے (۵۳)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾

تے جہڑا لوک کافر ہیں ویہہ آپس ماں اک دوجا غا سنگی ہیں ؛ جیکدے تم اس را نیہہ کریں تاں زمین ماں فتنوں تے بڑو فساد ہو جئے غو (۵۴)

(۵۱) یعنی اُپلی آیت آنی ور ڈسن غے کوئے غنیمت غا بارہ ماں دلیلیں نہ پے جے ہُن اجازت دتی جارہی جے تمنے جہڑی وی غنیمت حاصل کی ہے واہ مدان جنگ ماں ہتھ لگی یا قیدیاں کولوں فدیہ غی شکل ماں لئی ! اللہ تعالیٰ نے یاہ تھارے واسطے حلال تے پاک بنا دتی ہے لہٰذا راضی باضی کھاؤ اس ماں کوئے گناہ نیہہ ہاں ! اللہ تعالیٰ تیں ہر ویلے ڈرتا رہو ! لوڑ ہر کم ماں تقوی غی ہے۔

(۵۲) قیدیاں بچوں کجھ لوکاں نے اسلام قبول کرلین غی گل کہی تھی، اسے غا جواب ماں فرمایو کہ جے تم اپنی گل ماں سچا ویں غا، تھاری نیت پکی وہے غی تاں اسلام قبول کرلین تیں بعد اللہ تمناں جہڑا واجر دیئے غو تے دنیا اور آخرت ماں جہڑی کامیابی دیئے غو واہ اس فدیہ تیں مچ سرس ہے، فر یوہ ہی ہووے جن لوکاں ناں انھاں بچوں ایمان غی دولت نصیب ہوئی جس را حضرت عباسؓ ویہہ اسلام قبول کرنے دنیا ماں وی خوب خوشحال رہیا اور آخرت غو ثواب تے ہے ہی کنی !! ور جس غی نیت پھیڑی وہے غی تے وہ رحمت عالم ﷺ نال خیانت اور غداری کرن غی کوشش کرے غو، فر کفر تے شرک کرے غو اور اسلام غی مخالفت ور لک بن لئے غو تاں وی کہڑی نویں گل ہے ! فرمایو : انھاں نے تے پہلاں وی رج نے غداریں کیں ہیں ور کھٹیو کے ! بس قیدی بنو، قتل ہوئوں، لہٰذا جہڑو اگے وی اپنی ان کھجتاں تیں باز نیہہ آسیں وہ فر اسے را ذلیل وہے غو فر قیدی بنا یو جئے غو یا قتل کیو جئے غو۔

(۵۳) جہڑا صحابۂ کرام مکہ پاک تیں ہجرت کرنے مدینہ منورہ تشریف لے گیا تھا انھاں ناں ''مہاجرین،، کہیو جئے تے جنھاں نے مدینہ پاک ماں اپناں گھراں ماں مہاجراں ناں جگہ دتی تے انھاں غی ہر طرح مدد فرمائی انھاں ناں ''انصاری صحابہ،، کہیو جئے رحمت عالم ﷺ نے مدینہ پاک ماں انھاں دواں ولاں - مہاجراں تے انصاریاں ماں پہائی بندی کروائی تھی، اک اک مہاجر اک اک مدنی صحابی غو پہائی بنا یو تھو۔ فر یہ دوئے اک دوجا ناں پہائی پہائی ہی سمجھیں تھا، ایکن دوجا غی وراثت ماں شریک سمجھیا جیں تھا، انھاں غا بارہ ماں ہی فرمایو جا رہیو ہے جے ہجرت کرن آلا تے انھاں ناں جگہ دین آلا دوئے ول اک دوجا غا حمایتی، تے دوست اور وارث ہیں، ور ویہہ لوک جنھاں نے ایمان تے قبول کیو ور ہجرت نیہہ کی ویہہ وی مومن تے ہیں ور انھاں غو مہاجراں تے انصاریاں نال اسو تعلق نیہہ، تے نہ ویہہ انھاں غا وارث بن سکیں، ہاں ! ہیں ویہہ وی مسلماناں غا پہائی جیکدے ویہہ مسلماناں کولوں مدد منگیں تاں دارالاسلام ماں رہن آلاں مسلماناں ور انھاں غی مدد کرنی ضروری ہے لیکن جیکدے ویہہ اُس قوم یا ملک نے خلاف مدد منگیں جس نال مسلماناں غو صلح غو معاہدو ہووے فر معاہدہ غی خلاف ورزی تے غداری کرنے انھاں غی مدد کرنی جائز نیہہ، ہاں ! معاہدو ختم کرنے انھاں غی مدد کی جا سکے ! لیکن وراثت غو یہ حکم اسو یلے غو تھو جو یلے ہر اک مسلمان ور ہجرت کرنے مدینہ آنوں فرض تھو، بعد ماں نہ تے ہجرت غو یہ سخت حکم باقی رہیو تے نہ وراثت غو ! وراثت غا بارہ ماں سورۂ نساء ماں مکمل قانون نازل فرمانے یہ حکم منسوخ کر دتو گیو۔

(۵۴) یعنی کافر تے مشرک پہانویں کنی کنی قوماں تے بکھرا بکھرا مذہباں غا منن آلا ویں ور ہیں تے سارا ہی کافر اللہ ویہہ آپس ماں اک دوجا غا دوست تے حمایتی ہیں۔ فر کھمک نے فرمایو کہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جے تم اس قانون ورعمل نہیں کرسیں، کافراں ناں اپنوں دوست بنالیں غا یا دارالکفر ماں پھسیا وا مسلماناں غی مدد نہیں کرسیں وفر تے دنیا ماں لمو چخڑو فساد ہو جے غو، کافر سر کھل ہونے اتی چک لیں غا، ہر جگہ انسان ناں دبا تا پھریں غا تے ہر جگہ فتنوں ہی فتنوں ہو جے غو۔

(۵۵) یعنی اُچا مرتبہ آلا تے آخرت ماں اصل کامیابی کھٹن آلا اور افضل مسلمان تے بس یہ دو ہی جماعت ہیں اک جہڑا اللہ غا رستہ ماں اپناں دین غی خاطر اللہ غی رضامندی واسطے ہجرت

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ

تے جہڑا لوک ایمان لیا یا، تے انھاں نے ہجرت کی، اور اللہ غا رستہ ماں جہاد

اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

کیو تے ویہہ لوک جنھاں نے رہن جگی جگہ دتی اور مدد کی یہ ہی لوک (پکا) سچا مومن

حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ

ہیں؛ انھاں واسطے بخشش تے عزت آلی روزی ہے (۵۵) تے ویہہ لوک جہڑا

اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

بعد ماں ایمان لیایا اور انھاں نے ہجرت کی تے تھارے نال نال جہاد کرتا رہیا، ویہہ وی تھاری ہی جماعت

مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

بچوں ہیں تے رشتیدار اللہ غی کتاب نے مطابق اک دوجا غا

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

زیادہ حقدار ہیں، بیشک اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ناں جانن آلو ہے (۵۶)

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورت توبہ مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اک سو انتری آیت اور سولاں رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

(۱) ہُن اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ غی طرفوں انھاں مشرکاں واسطے بیزاری غو اعلان ہے جنھاں

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ

نال تم نے معاہدو کیو تھو؛ لہٰذا (اے مشرکو!) تم چار مہیناں توڑی زمین ماں ٹر پھر

اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

لیو تے یاد رکھو جے تم اللہ تعالیٰ ناں عاجز نہیں کر سکسیں تے اللہ تعالیٰ یقیناً

مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ

کافراں ناں ذلیل کرن آلو ہے؛ تے اللہ تعالیٰ اور اس غا رسولؐ غی طرفوں

کریں تے دوجا ویہہ جہڑا ان مہاجراں غی مدد کریں تے انھاں ناں اپناں گھراں ماں جگہ دیں باقی رہیا ویہہ مسلمان جہڑا غیر مسلم ملک ماں رینہہ اور اُت دین ورختی نے باوجود نہ ہجرت کریں اور نہ مہاجراں ناں پناہ دے سکیں ویہہ انھاں تیں گھٹ درجہ غا ہیں افضل اور پکا مومن تے یہ ہی مہاجر تے انصار ہیں'' انھاں ہی واسطے بخشش اور عزت آلی روزی غو وعدو ہے''۔

(۵۶) پہلاں ہجرت کرن آلا مہاجر بعد ماں ہجرت کرن آلاں تیں مرتبہ ماں تے افضل ہو سکیں ور مہاجر بنن غا لحاظ نال جتناں وی لوک ہجرت کریں غا ویہہ پہلاں مہاجراں ماں شامل ہو جیں غا تے آپس ماں پہائی پہائی بن جیں غا ور پہلا مہاجر غو کوئے رشتیدار جیکد ے بعد ماں ہجرت کر نے آجے تاں وہ دوجاں لوکاں تیں اپناں رشتیدار غی وراثت غو زیادہ مستحق وہے غو پہانویں اس غا اس رشتیدار غو پہلاں تیں کسے نال پہائی چارو ہی کیوں نہ وہے ات یا ہی گل بیان کی جارہی ہے، ور یوہ حکم وی وقتی تھو بعد ماں جد سورت نساء بچ وراثت غو مستقل قانون نازل ہو گیو اور ہر اک رشتیدار غو کئی کنی حصو مقرر ہو گیو تاں یوہ حکم وی آپے منسوخ ہو گیو۔

سورت انفال اج ۶ ستمبر ۱۹۹۹ء بحالت اسارۃ سینٹرل جیل جموں ماں مکمل ہوئی۔

(۱) اس سورت پاک غو وی پشلی سورت ہاروں اصل مضمون تے جہاد ہی ہے ور یوہ مضمون ترے بڑی تقریراں ور کھنڈیو وو ہے، سورت غا منڈ ماں عرب غا ساراں مشرکاں نال اپیزاری غو اعلان ہے، انھاں ناں چھڑی چار مہیناں غی اجازت دتی گئی ہے جے ان چار مہیناں ماں یا تے اللہ غو سچو دین قبول کر لیو یا جزیرۃ العرب بچوں اپنی کھند کھند ولی چک نے کدے ہو ٹھے اپناں واسطے جگہ لوڑ لیو، نہیں تے تلوار غا نمیڑا واسطے تیار ہو جاؤ! کیونجے عرب ہُن ساری دنیا واسطے اسلام غو مرکز بنن آلو تھو، ات کسے مشرک ناں رہن غی کسرا اجازت دتی جا سکے تھی، عرب غو تے شرک تیں بالکل پاک صاف ہونوں ضروری تھو، تانجے اتوں نیش سچی توحید ساری دنیا ماں بنڈی جاتی۔ اس مضمون تیں بعد فرکوئے تریہہ آیتاں تیں بعد غزوۂ تبوک غو بیان ہے، اس واسطے جہاد غی شوقت دوائی گئی ہے، تے اس ماں شامل ہون غی ترغیب دتی گئی ہے، فر سورت پاک غا آخر ماں انھاں منافقاں واسطے تگڑیں تگڑیں ڈاہڈیں درڈ ہیں جہڑا جُھوٹھا حیلا بہانا کر کرنے تے پھڑ بٹ بٹ نے اس غزوہ تیں پچھے رہیا تھا، نال ہی ان ترے صحابہؓ کرام غی توبہ قبول ہون غو اعلان ہے جہڑا مومن تے پکا تھا ور اج پہلکے کرتا کرتا اس مبارک غزوہ ماں شامل نہیں ہو سکیا تھا۔ قرآن پاک غی ہر سورت غا منڈ ماں ﴿بسم اللہ﴾ ہے ور اس سورت غا شروع ماں رحمت عالم ﷺ نے ﴿بسم اللہ﴾ نہیں لکھوائی، بس اسے گلوں صحابہؓ کرام نے وی جسو یلے سارو قرآن اک جگہ کٹھو لکھیو اسو یلے اس سورت غا منڈ ماں بسم اللہ نہیں لکھی، فراج توڑی ات بسم اللہ نہیں لکھی جاتی۔ اس سورت غا شروع ماں بسم اللہ نہ لکھن غی اصل وجہ تے یا ہی ہے ور حکمت علماء نے ہُچ لکھیں ہیں مثلاً (الف) اس سورت غو مضمون پشلی سورت نال اس راجڑے کہ یا ہ کوئے کنی سورت ہے ہی نہیں لہٰذا بسم اللہ لکھن غی وی ضرورت نہیں (ب) یا ہ سورت پاک کافراں غا سر ور اک ننگی تلوار ہے جت بسم اللہ غو نہ ہونو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہی شو بے تھو (ج) عرب غو مزاج تے اُت غو رواج یوہ تھو کہ جسو یلے کسے قبیلہ نال کیو وو معاہدو ختم کیو جے تھو فر معاہدہ غا ختم غی جہڑی دستاویز لکھی جے تھی اس ور و یہہ اللہ غو ناں یعنی بسم اللہ لیہہ لکھیں تھا جد کہ باقی ہر اک مضمون غا شروع ماں اللہ غو ناں لکھنوں ضروری سمجھیں تھا، بس اس انداز ور اس سورت پاک غا شروع ماں ﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾ نیہہ لکھی گئی کیو نجے ات وی مشرکاں نال ایزاری غو اعلان ہور ہیو ہے (مخلصاً از تفسیر کبیر، و ابن کثیر)

(۲) سورت مائدہ غا منڈ ماں صلح حدیبیہ غو ذکر آیو ہے وہ فرد کھے لیو! حدیبیہ غی صلح ماں مسلماناں تے مکہ غی مشرک حکومت غے بشکاریوہ معاہدو ہوو تھو جے ہُن ہم دس سال توڑی نہ تے آپکی ماں

إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ

بڑا حج غے تہاڑے لوکاں ماں کھلو اعلان ہے جے اللہ تعالیٰ مشرکاں تیں

الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن

بیزار ہے تے اس غا رسول وی! ہُن وی جیکد ے تم توبہ کر لیں تاں واہ تھارا واسطے مچ بہتر ہے تے جے

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ

تم نہ منّیں تاں یاد رکھو! تم اللہ تعالیٰ ناں بے وس نیہہ کر سکتا تے کافراں

الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم

ناں درد ناک عذاب غی خوشخبری سنا دیو (۲) ور انھاں مشرکاں واسطے یوہ حکم نیہہ جھاں نال

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا

تم نے معاہدو کیو فر انھاں نے تھارا نال کوئے گہاٹو (باہدو) نیہہ کیو تے نہ تھارا مقابلہ ماں

عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ

کسے غو اپرانو کیو انھاں غو معاہدو انھاں غی (مقرر کی وی) مدت توڑی پورو کرو

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ

بیشک اللہ تعالیٰ پرہیز گاراں ناں پسند کرے (۳) فر جس گہڑی ادب آلا مہیناں موکل

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ

جیں فر تمناں جت وی لبھیں تم مشرکاں ناں قتل کر دیو

وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

تے انھاں ناں پھڑو؛ تے انھاں ناں کھیر اماں لیاؤ، تے ہر اک موقع غی جگہ انھاں غی تاڑ ماں بیسو

فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا

تے جے وی یہہ توبہ کر لیں تے نماز پڑھن لگ جیں اور زکوٰۃ دین لگ جیں فر انھاں غو

سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ

رستو چھوڑ دیو بیشک اللہ بخشن آلو مچ مہربان ہے (۴) تے (اے نبیؐ) جیکد ے

منزل ۲

کوئے جنگ کراں غا تے نہ کسے غا دشمن غی مدد کراں غا. اس ویلے عام قبیلاں ناں وی یاہ اجازت دتی گئی تھی جے تم پہانویں مکہ غا مشرکاں غی بکھی ہو جاؤ پہانویں اپنی مرضی نال مسلماناں سنگ ہو جاؤ! کیو نجے اسو یلے عرب ماں یہ ہی دو بڑیں حکومت تھیں اس تیں بعد رحمت عالم ﷺ نے کئیاں قبیلاں نال جنگ نہ کرن غو کئی کنی معاہدو کیو تھو، کسے نال وقت معین کرن تیں بجن ہی ''غیر میعادی،، معاہدو تھو، تے کسے نال مقرر وقت واسطے تھو، فر مسلماناں نے تے ان معاہداں ور سختی نال عمل کیو ور مشرکاں بچوں سب تیں پہلاں مکہ غا مشرکاں نے ہی دو سال غے اندر اندر یوہ معاہدو پہن چھوڑیو۔ مکہ غے کوئے بنو بکر ناں غو اک قبیلو تھو جہڑو قریش غو حمایتی تھو قریش نے اس ناں چک دے غے مسلماناں غا حمایتی اک قبیلہ بنو خزاعہ ور حملو کرایو تے فر معاہدہ غی خلاف ورزی کرنے آپ وی انھاں غی مدد کی، اس تیں بعد رحمت عالم ﷺ نے قریش ور حملو کر غے ۸ھ ماں بالکل سخلاں ہی مکو فتح کر لیو اور اس تیں اٹھارہ تہاڑا بعد ہی حنین وی فتح ہو گیو فر کجھاں دناں تیں بعد طائف وی فتح ہو گیو اس را اصل ماں تے ۸ھ ماں ہی سارا عرب ماں شرک تے مشرکاں غو لک ٹُٹ گیو تھو، وراجوں رہ رہ غے کجھ لوک سوچیں تھا جے چلو عرب غا تے بڑا بڑا قبیلا اسلامی طاقت غے اگے سر سٹ گیا ہیں ور اجاں روم غی بہت بڑی حکومت موجود ہے جیکد ے اس حکومت نال مسلماناں غو ٹاکرو ہو گیو تاں ضرور مسلمان ہار جیں غا اور عرب ماں وی شرک ناں سر چان غو موقعو ہتھ آ جئے غو، ور جسو یلے ۹ھ ماں اللہ نے غزوۂ تبوک ماں اس طاقت ور وی ایمان آلاں ناں غالب کر چھوڑیو فر تے سارا عرب ماں ٹھُڈ کتی شرک غو وی ساہ نکل گیو اس تیں بعد ہی یہ آیت نازل ہوئیں جھاں ماں پہلاں تے ساراں مشرکاں نال ایزاری غو اعلان فرمایو، فر جن لوکاں نے آپ معاہدہ غی خلاف ورزی کی تھی یا جھاں نال معاہدہ غی مدت مک گئی تھی، یا جھاں نال ''غیر میعادی،، معاہدو تھو انھاں ساراں واسطے یوہ اعلان کیو جے تمناں ہُن بس چار مہیناں تو ڑی سوچن سمجھن غی مہلت دتی جا رہی ہے ان چار مہیناں ماں یا تے اللہ غو دین قبول کر لین غو فیصلو کر لیو، یا اپنی کھند کھندولی چاء غے اسلام غا اس مرکز ناں اپناں نا پاک وجود تیں پاک کر چھوڑو یا فر جنگ واسطے تیار ہو جاؤ! چو تھو کوئے رستو نیہہ، تے یوہ وی اللہ تعالیٰ غو کرم نالے احسان ہے کہ اس نے ہور سوچن واسطے اتنی لمی مدت دے چھوڑی ور نہ مشرکاں ناں یوہ حکم اسے ویلے وی دتو جا سکے تھو، تے کوئے یاہ گل وی نہ سوچے جے ہوں تیاری شیاری کرنے اسلامی طاقت نال ٹکر لے لیوں غو نیہہ ایسو بالکل نیہہ ہو سکتو کیو نجے جد ایمان آلاں غی مدد و اللہ تعالیٰ ہے فر خدا ناں کون ہرا سکے! تے ان چار مہیناں تیں بعد وی جہڑو کفر و رہی ڈیٹورہ غو اساں کافراں واسطے تے فر دنیا آخرت ماں بس درناک عذاب تیں سوا کجھ وی نیہہ، یوہ اعلان رحمت عالم ﷺ نے ۹ھ ماں حج غا موقع ور کروایو آپ ﷺ نے حضرت ابو بکڑ ناں حج غا قافلہ غو امیر بنائے ٹوریو اس سال مسلمان وی حج کر رہیا تھا تے مشرک وی! مسلمان اسلامی طریقہ ور حج کریں تھا تے مشرک اپناں پراناں جاہلی طریقہ ور کریں تھا حضرت ابو بکڑ غا جان تیں بعد آپؐ نے حضرت علیؓ ٹوریا تم حج غا موقع ور ساراں مشرکاں ناں سورت توبہ غو یوہ اعلان سنا دیو، حضرت علیؓ نے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

پہلاں ذی الحجہ غی نویں ۹ تاریخ یعنی حج آنے تہاڑے یوہ اعلان عرفات غا مدان ماں کیو فردوجے تہاڑے دسویں تاریخ منا ماں کیو اور اس تیں بعد لوکاں غاں ڈیراں ور جا جنے اک اک تنبو
ماں اعلان فرمایو، تے جسویلے انھاں غو سنگو بیس گیو فرانھاں غی طرفوں حضرت ابو ہریرہؓ نے اعلان کیو، تفسیراں ماں حضرت علیؓ غا اس اعلان غا یہ لفظ ملیں (الف) جنت ماں کوئے اسو شخص نہیں
جاسیں جس کو نے ایمان غی دولت نہیں ہوسیں۔ (ب) جنھاں لوکاں نال حضور ﷺ غو معاہدو تھو فرانھاں نے معاہدہ غی خلاف ورزی وی نیہنہ کی انھاں نال تے معاہدہ غی مدت پوری کی جے
غی باقی کسے نال وی چار مہیناں تیں بعد کوئے معاہدو نیہنہ! (ج) اج تیں بعد کسے ناں کعبہ پاک غو طواف ننگاں ہونے کرن غی اجازت نیہنہ۔ (د) اس سال تیں بعد کسے مشرک ناں حج کرن

غی قطعاً اجازت نیہنہ، (تفسیر کبیر وطبری وغیرہ) فریو ہی ہوو دو جے سال رحمتِ عالم ﷺ نے آخری حج فرمایو جس ماں چالی ہزار تیں اُپرا ایمان آلا تے تھا ور مشرک کوئے اک وی نیہنہ آیو۔ فائدو: حج اکبر یعنی بڈو حج، حج ناں ہی کہیو جے کیونجے عرب غا لوک عمرہ ناں نکو حج کیہنہ، تے حج ناں بڑو حج!۔

(۳) یعنی یہ لوک اپلا حکم ماں داخل نیہنہ جنھاں نال خاص مدت واسطے معاہدو تھو فرانھاں نے معاہدہ غی خلاف ورزی وی نیہنہ کی انھاں نال مقرر کی وی مدت توڑی معاہدو برقرار رہ غو، اور یا مدت پوری ہون ماں وی چار مہیناں تیں کجھ ہی زیادہ مدت تھی، تے جن لوکاں نال اس راغو معاہدو تھو انھاں ماں قبیلہ بنو خزاعہ تے بنو کنانہ وغیرہ غو ناں آوے۔

(۴) یعنی جسویلے یہ چار مہینہ گذر جیں فران کافراں نال جنگ کرو! تے انھاں غا ناپاک قدماں تیں اس سچی زمین ناں پاک کر دیو، تے ویہہ سارا کم کرو جنھا جنگ ماں کیا جیں، قتل کرنوں، تاڑ ماں بیسنوں، بنھوں تے قیدی بنانوں وغیرہ سب کجھ کرو، ہاں! جے یہ توبہ کرلیں تے نماز تے زکوٰۃ غو حکم پورو کرنے اپنی توبہ غو نقدی ثبوت وی پیش کر دیں فر تے یہ مسلمان ہیں فر انھاں غا وی ویہہ ہی حقوق ویں غا جنھا باقی مسلماناں غا ہیں اگر دلوں منوں توبہ کرنے سچا دل نال ایمان قبول کریں غا تاں اللہ پشلا سارا گناہ معاف فرما دیئے غو کیونجے وہ ہے ہی مچ بخشن آنو بے بہا مہربان!۔

(۵) یعنی مشرکاں نال جنگ غا اس عام اعلان ہو جان تیں بعد وی جیکدے کوئے مشرک خدا غا دین ناں سمجھن واسطے تھارے کولے آنو چاہوے، پہانویں خاص جنگ ماں ہی وہ یاہ درخواست کرے تاں وی اس ناں اپنے کولے آن غی اجازت دے دیو، تے چجر توڑی وہ تھارے کولے رہ اس غی جان مال غی حفاظت کرو! ات توڑی جے وہ گل سمجھ نے اپنی امن آلی جگہ ور پچ جے، اس اجازت غی وجہ یاہ بیان فرمائی جے یہ اسا لوک ہیں جنھا جاننا نیہنہ لہذا دینِ اسلام ناں کھول کھول نے بیان کر دینوں مسلماناں غی ذمہ واری ہے فر نہ منے تاں واہ اس غی اپنی مرضی ہے۔

(۶) یعنی بنوں خزاعہ وغیرہ جن لوکاں نال مسلماناں غو معاہدو مسجدِ حرام نے کولے حدیبیہ ماں ہوڈ تھو، فر ویہہ اس معاہدہ ور برقرار دی رہیا انھاں نال تے مسلماناں ناں وی معاہدہ غی مدت پوری کرنی چاہئے! کیونجے معاہدہ ور قائم رہنوں یہ تقوی آلا کم ہیں اور اللہ غا محبوب بندا یہ ہی ہیں

جنھا تقوی تے پرہیزگاری غیں یہ صفت پوری کریں، ور انھاں قبیلاں ناں چھوڑنے باقی عرب غا کسے مشرک نال کس را کوئے معاہدو تے صلح ہو سکے!! حالانکہ یہ تے اسی پہیڑی کھوہ آلا ہیں کہ زبانوں زبانی گلاں نال تے مسلماناں ناں خوش کرن غی کوشش کرتا رہیہنہ ور انھاں عادل مسلماناں غی دشمنی، کرودھ تے ساڑا نال پُھر یا دا ہیں، یہ موقع غی تاڑ ماں بیٹھا رہیہنہ خدا نہ کرے جے کدے انھاں ناں کدے مسلماناں ور کجھ غلبو ہو جے فر تے یہ خدا تے رسول غا معاہدہ غی پرواہ کے کرتا رشتیداری تے قرابتداری غو وی کجھ لحاظ نیہنہ کریں، حالانکہ ساراں قانونا ناں چھوڑنے رشتیداری غو وی کجھ نہ کجھ تے لحاظ وہے اور عرب غا قبائلی نظام ماں تے اس غی مچ ہی اہمیت تھی ور یہ کسے چیز غی پرواہ نیہنہ کریں فراساں بداخلاق، نافرماناں، فاسقاں نال کس را کوئے صلح تے معاہدو ہو سکے!؟۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷) عرب غا مشرکاں نے اللہ غا حبیب ﷺ ناں اپنی اکھاں نال تکیو، قرآن جیسی سچی کتاب غیں آیت اپنی بولی ماں سُنیں، اللہ غی قدرت غیں نشانیں اور اسلام غا برحق ہون غا کتاں معجزا تے نشانیں اپنی اکھاں نال دیکھیں فروی ویہہ دنیا غی اس چلو چلی آلی زندگی غی فانی عیش دولت پچھے اسا پیا کہ انھاں نے یوہ سب کجھ بسار چھوڑیو نہ خدا غو سچو دین قبول کیو نہ قرآن پاک غیں آیتاں ور ایمان لیایا انھاں غا بارہ ماں ہی فرمایو جارہیو ہے جے دیکھو! انھاں نے اللہ غا دین غی اتنی بڑی نعمت چھوڑنے کھٹیووی تے کے کھٹیو!؟ بس اس فانی دنیا غو چار تہاڑا آنو سامان! فر جس غو آخرت ور ایمان نہ وہے اور جس نے سب کجھ اسے دنیا ناں ہی سمجھ لیو وہے اس ناں سکے معاہدا غی کے پرواہ ہو کسے! فر مسلماناں غی طرفوں تے انھاں غا دلاں ماں اسو کروہ بیٹھو وہے کہ ہُن یہ مومن غا بارہ ماں کسے وی چیز غی کجھ پرواہ نیہہ کرتا، جسو یلے انھاں ناں موقعو لگے فر تے یہ نہ رشتیداری دیکھیں تے نہ کوئے وعدو معاہدو! کیونجے یہ ''ہیں ہی حدوں بدھیا والوک!،، فر اساں لوکاں نال وعدو معاہدو کرنے انھاں ناں اسلامی مرکز ''جزیرۃ العرب،، ماں رہن غی کسرا اجازت ہو سکے بس چار مہیناں تیں بعد جلاوطنی یا جنگ تیں سوا ہور کوئے گل نیہہ ہو سکتی۔

فائدو:- کجھ اک مفسراں نے انھاں آیتاں ناں یہودیاں غا بارہ ماں سمجھیو کیونجے آیت بچن غو اصل کم تے یہودیاں ہی غو تھو (قرطبی عن النحاس) ور اگے پچھے دیکھتاں ات ذکر مشرکاں غو ہی سہئی لگے اسے گلوں جمہور مفسراں نے واہی پہلی تفسیر کی ہے۔

(۸) مشرکاں ناں فر توبہ غی شوقت دوائی جارہئی ہے کہ جے یہ ہُن وی توبہ کرنے ایمان قبول کرلیں اور مسلماناں جسا کم کرن لگ جیں نماز غی پابندی کریں، زکوٰۃ ادا کرن لگ جیں تاں انھاں غا پشلا کفر، شرک تے معاہدہ توڑن آلا سارا گناہ معاف ہو جیں غا اور یہ اسلامی برادری نے نال رلن جیں غا، تے انھاں نال مسلماناں جسو ہی معاملو کیو جے غو۔

(۹) معاہدو کرن تیں بعد موقع غی تاڑ ماں بیسنوں تے موقعو دیکھتاں ہی معاہدو توڑ دینوں یوہ عام لوکاں غو کم نیہہ ہو تو بلکہ بڑاں بڑیراں کھڑ پینچاں تے مقدماں غو وہے عام لوک تے اکھ میچ نے انھاں نے پچھے ٹرتا رہنہ اسے گلوں فرمایو کہ جیکدے یہ عہد معاہدو کرن تیں بعد توڑ چھوڑیں سگوں خدا غا دین ور مہناں مارن لگ جیں، دین اسلام ماں عیب پھلورن لگ جیں فر انھاں غی کسے قسم ششم غو کجھ اعتبار نہ کرو بلکہ تگڑی کٹ چاہڑو خاص کر کفر غا ان کھڑ پینچاں تے مقدماں ناں چنگی طرح پنجو کیونجے یہ ہی پچھے رہ رہ نے جنگ غا ڈورا ہلاتا رہیہہ، سگوں عام لوکاں ناں وی گمراہ کرن غیں سازش کرتا رہیہہ تے اس غی حکمت یاہ بیان فرمائی جے ہو سکے اسرا ایمان آلاں نے ہتھوں کجھ کھونڑا کھانے ان پہیڑا کرتو تاں تیں باز آجیں۔ علماء کرام نے اس آیت تیں یوہ مسئلو وی کڈیو ہے جے دین غی توہین کرن آنو واجب القتل ہے، تے یوہ مسئلو وی جے جہڑو معاہدہ غی کسے ایکن گل تیں نمکرے غو یا خدا غا دین ور مہناں مارے غو معاہدو ٹٹ جے غو (تفسیر مدارک، احکام القرآن للجصاص)

(۱۰) مسلماناں ناں جہاد غی شوقت دوائی جارہئی ہے کہ یہ تے ویہہ بد اخلاق مشرک ہیں جنھاں نے رحمت عالم ﷺ نال صلح حدیبیہ ماں صلح کرنے آپے صلح پہنی، انھاں نے ہی رحمت عالم ﷺ ناں مکہ پاک تیں جلاوطن کرن غا پلان بنایا، ہر ویلے جنگ واسطے وی پہلاں یہ ہی گھجت کریں دو جاں ناں وی جنگ واسطے ٹھاپنوں دیتا رہیہہ! فر اے مسلمانوں تم انھاں ناں چھوڑ دیں غا! تے انھاں نال جنگ نیہہ کرسیں!؟ تے کیوں! جیکدے تم ان مُرتداں غی فوج تے جنگی سامان تیں ڈریں تاں یاہ تے بڑی ہی نامردی آلی گل ہے، مومن ناں تے بس چھڑو اپنا مالک غو ڈر ہنوں لوڑیئے! ساری طاقت تے اللہ تعالیٰ کولے ہی ہے اسے غا ہتھ ماں فتح تے شکست ہے، فر مومن کسے تیں کیوں ڈرے جد کہ اس غے نال اللہ غی مدد ہے، لہذا مومن ناں اساں مشرکاں تیں ڈرن غی کوئے لوڑ نیہہ اس ناں تے بس اسے گلوں ڈرتاں رہنوں چاہئے جے کِدے مالک غی نافرمانی نہ ہو جئے۔

ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾ فَإِن تَابُوا

عہد معاہدہ غو! تے یہ ہی لوک حدوں بدھن آلا ہیں (۷) ور جیکدے یہ توبہ کرلیں

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي

تے نماز غا پابند ہو جیں اور زکوٰۃ دین لگ جیں فر تے یہ تھارا دینی

الدِّينِ ۗ وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

پھائی ہیں؛ تے ہم جانن آلاں واسطے آیتاں ناں کھول کھول نے بیان کراں (۸)

وَإِن نَّكَثُوا أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا

تے جے یہ معاہدہ توں بعد اپنی قسم پھن چھوڑیں اور تھارا دین ماں مہناں

فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَا

مارن لگ جیں تاں تم کفر غاں انھاں مقدماں نال جہاد کرو! انھاں غی قسماں غو تے کجھ وی

أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ﴿١٢﴾ أَلَا تُقَاتِلُونَ

اعتبار نیہہ (بس انھاں نال جنگ کرو) تا نجے یہ باز آجیں (۹) تم اساں لوکاں نال کیوں نیہہ

قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ

جنگ کرتا! جنھاں نے اپنی قسم پھن چھوڑیں تے انھاں نے رسولؐ ناں وطنوں کڈ دین غو پکوا ارادو کیو

وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ

اور تھارا مقابلہ ماں انھاں نے آپے ہی پہل کی؛ کیوں! تم انھاں تیں ڈریں! حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی اس غو

أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

مستحق ہے کہ تم اس تیں ڈریں جیکر تم ایمان آلا ہیں (۱۰)

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ

تم انھاں نال جنگ کرو! اللہ تھارے ہتھوں انھاں ور عذاب گھلے غو، تے انھاں ناں ذلیل کرے غو،

وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

تے تمناں انھاں ور غالب کردئے غو، تے ایمان آلاں غا کالجا ٹھنڈا کردئے غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ

تے انھاں غا دلاں غی ساڑ ناں دور کردے غو ؛ تے اللہ تعالیٰ جس غی چاہوے تو بہ قبول

يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا

فرمالئے تے اللہ تعالیٰ سب کجھ جانن آلو حکمت آلو ہے (۱۱) کیوں! تم یاہ سوچیں جے تم یوں ہی چھوڑ دتا جیں غا

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا

حالانکہ اجوں انھاں لوکاں ناں تے اللہ تعالیٰ نے نکھیڑ یو ہی نہیں جنھاں نے تھارا بچوں جہاد کیو تے اللہ تعالیٰ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ

اور اس غا رسولؐ تے مومناں ناں چھوڑ نے کسے ناں وی دلی دوست نہیں بنایو

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ

تے تم جو کجھ کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے (۱۲) مشرک اس نے لائق نہیں جے وہیہ

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ

اللہ تعالیٰ غی مسیتاں ناں اباد کریں جدکہ وہیہ آپ اپنے اپر کفر غی گواہی دے

بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ

رہا ہیں یہ تے وہیہ لوک ہیں جنھاں غا سارا عمل برباد ہوگیا تے وہیہ سدا دوزخ ماں ہی

خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

پیا رہینہ غا ؛ اللہ تعالیٰ غی مسیتاں ناں تے بس وہیہ ہی لوک اباد کرسکیں جہڑا اللہ تعالیٰ ور

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ

تے آخرت غا تہاڑا ور ایمان لیانویں تے نماز غی پابندی کریں تے زکوٰۃ ادا کریں اور

يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ

اللہ تیں سوا کسے تیں نہ ڈریں ایساں لوکاں غا بارہ ماں امید ہے جے وہیہ ہدایت آلاں ماں

الْمُهْتَدِيْنَ ۝ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ

شامل ہوجیں غا (۱۳) کیوں ! تم نے حاجیاں ناں پانی پیالنوں تے مسجد حرام ناں

دوائی جے فرمایو "تم انھاں نال جنگ کرو ! اللہ تھارے ہتھوں انھاں ور عذاب گہلے غو،، اور یوہ قانون ہُن قیامت توڑی واسطے سہئی لگے واللہ اعلم، فرعذاب گہلن غا اس بکھرا طریقہ غا انھاں دوواں آیتاں ماں کہیں سارا فائدا بیان کیا (الف) تانجے وہیہ کمزور مومناں نے ہتھوں مار تے کھونڑا کھا کھانے اپنی ذلالت تے رسوائی غو نظارو اسے دنیا ماں آپ اپنی اکھاں نال کرلیں ، جد کہ چان چک آن آلا اس عذاب ماں یاہ گل نہیں تھی ، (ب) اور وہیہ لسا مومن جہڑا ان کافراں نے تھلے لانے رکھیا واتھا، جنھاں نے نال ہیسنوں اپناں واسطے شکی سہئی کریں تھا، اللہ تعالیٰ انھاں لساں غی مدد فرماوے تے وہیہ اس غی مدد نال اپناں تیں ڈاھڈا کافراں ور غالب آجیں فرساری دنیا دیکھ لئے جے واقعہ ہی یہ مومن بندہ ہی سچا دین ور ہیں تاں ہی تے خدا غی مدد انھاں نے نال ہے (ج) اس طریقہ نال ہو سکے مشرکاں بچوں کجھ ناں دین اسلام ور سوچن سمجھن تے غور کرن غو خیال آجے ؛ تے فر توبہ غی توفیق نصیب ہوجے اس راہ عذاب غا اس طریقہ ماں کافراں غو وی فائدو ہے۔ (د) نالے جہڑا اللہ غا نیک بندہ کل توڑی ان ظالماں غا ظلم غا پُڑھ ہٹھ پیسن ویں تھا جسویلے وہیہ ان ظالماں ناں اپناں ہتھاں نال خدا غی مدد سنگ قتل کریں غا تاں انھاں غو کا لجوٹھنڈو ہوجے غو اور انھاں غا دلاں ماں جہڑ وساڑ و تھو بلکہ وہیہ بے بس مسلمان جہڑا ان ظالماں غو ظلم چَہل چَہل نے اندر واندر ہی سڑتا رہینہ تھا ان ساراں غو ساڑ و وی اسرا مَک جے غو اور دلاں ماں شفاء ہوجے غی ؛ یہ ہیں وہیہ فائدا جنھاں واسطے اس امت ماں جہاد غی مشروعیت ہوئی ہے۔

(۱۲) جہاد غی اک ہور حکمت تے اک ہور فائدو بیان ہور ہیو ہے جے اسلام غو زبانی دعوو کرن آلا تے مُچ ویں ،، "اسلام زندہ باد،، غا نعرہ مارن آلاں نال دنیا پہری وی ہے ور چر توڑی سونوں پہٹھی ماں نہ سٹیو جے اچر توڑی کھرا کھوٹا غو کے چو لگے !؟ جہاد ہی نے ذریعہ لہو دین آلا سچا سچا عاشق دُدھ پین آلاں پھڑی تے ڈامی مجنوں تے کئی کیا جیں ، ساری دنیا ناں جہاد نال چو لگے جے اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غا حکم ور بس اللہ پاک غی رضا پچھے جان دین آلا سچا مومن کون کون ہیں تے محبت رسول ﷺ غیں سکیں جلیں مارن آلا کہڑا کہڑا ہیں !؟ فر ایمان آلاں ناں خالی کلمو پڑہن نال چھٹی کد لبھ سکے ! چر توڑی یوہ نہ دیکھ لیو جے کہ انھاں بچوں اللہ غا رستہ ماں جان مال غی قربانی دین آلو کون کون ہے نالے وہیہ کہڑا خوش نصیب ہیں جہڑا

اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول ﷺ اور ایمان آلاں ناں چھوڑ نے کسے ناں اپنوں دوست نہیں بناتا۔

(۱۳) مکہ غا مشرکاں ناں سب تیں بڑو بڈیارا اس ور تھو جے ہم مسجد حرام غا تے خدمت گذار ہاں ! بیشک ہم نے ایماں قبول تے نہیں کیو ور مسجد حرام ناں آباد کرنوں ، اس غی حفاظت کرنی ، اس غی مرمت کرنی ، اُت بہاری پھیرنی ، دیو بالنو تے کعبہ شریف ور غلاف چاہڑنوں یہ سارا کم تے مہارا ہی ہیں ۔ یہ وی کہڑا گھٹ نیک کم ہیں ۔! اس غا مقابلہ ماں اللہ پاک نے اک اصولی گل بیان فرمائی ، جے مشرک چر توڑی مشرک ہے وہ کسے میت ناں آباد کرن ، تے اس غی تعمیر کرن غو حقدار ہے ہی نہیں فر وہ کسے میت غو متولی کیسر بن سکے ! ! میتاں غی آبادی غو مطلب ان ماں اللہ غی عبادت کرنی ہے جدکہ مشرکاں نے تے خاص

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

خانہ کعبہ ماں وی ترے سوسٹھ بُت رکھیا واتھا، خانہ خداماں غیر اللہ غی نیاز چاہڑیں ویں تھا، عبادت غی جگہ تاڑیں تے سپا ماریں تھا، فر یہ خانہ خدا غا متولی کسر ابن سکیں!؟ تے جہڑا کجھ مووا دا بے جان جیا عمل دیہہ نیکی غا ناں ور کریں جس را حاجیاں ناں پانی پلانوں، کعبہ ناں غسل دینوں تے غلاف چاہڑنوں وغیرہ یہ وی شرک غی وجہ تیں برباد ہو جیں. آخرت ماں انھاں غی کجھ قدر قیمت نیہنہ؛ فر فرمایو جے مسیتاں غا بنان آلا اور انھاں ناں آباد کرن آلا تے بس ویہہ سچا مومن ہی ہو سکیں جہڑا اللہ تعالیٰ ور تے آاخرت غا تہاڑ اور ایمان رکھتا ویں، تے جھاں نے نماز غی پابندی کرنے تے زکوٰۃ ادا کرنے اور اللہ غا ڈر تے ماں اس غا دین غی سربلندی واسطے جہاد کرنے اپنا ں ایمان غو عملی ثبوت پیش کیو وے، فر دین غا معاملہ ماں ویہہ اللہ تعالیٰ تیں بجن کسے تیں نہ ڈرتا ویں. بس ان صفتاں غا مالک ہی اللہ غی مسیتاں غا متولی ہو سکیں. ویہہ ہی مسیتاں ناں آباد کرن غا حقدار بن سکیں، مشرک خانہ خدا غا کدے وی نہ تے مجاور بن سکیں تے نہ متولی۔ فائدو:- ان آیتاں ور ناں غا ان مسلماناں ناں وی غور کرن غی لوڑ ہے جہڑا دین غا بنیا دی کماں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج ناں تے کجھ ضروری نیہنہ سمجھتا ور کدے کدائیں مستیاں ماں چندو شندو دے نے یا کدے بہاری شاری پھیر نے مشرکاں ہاروں خدا غا نیک بندا بن غی آس ماں بیٹھا رہیہنہ۔

(۱۴) مکہ غا مشرک مُچ پرانا زمانہ تیں کعبہ شریف ناں اک چُجو تے پاک سمجھیں تھا، اس غی خدمت نیک کماں ماں سب توں بڑو کم سمجھیو جے تھو، ویہہ اپنا ں طریقہ نے مطابق حج وی کریں تھا، تے حاجیاں ناں پانی پیالنوں مُچ ہی اُچو بہت بڑا درجہ غو کم سمجھیں تھا، اور انھاں چیزاں ور انھاں ناں اتنوں بڈیار تے مان تھو کہ اس غا مقابلہ ماں ویہہ ایمان غی کوئے حیثیت نیہنہ سمجھیں تھا، انھاں ناں ہی فرمایو جا رہیو ہے جے تم صرف حاجیاں ناں پانی پیالنوں تے مسجد حرام غی راکھی کرنی یا ہ سمجھیں جے یہ ایمان قبول کرن تے اللہ غا رستہ ماں جہاد کرن نے برابر ہیں! بالکل نیہنہ! یہ خدا نے نزدیک کدے وی برابر نیہنہ ہو سکتا، تے ہو وی کسر اسکیں جد کہ مشرک تے خدا غا باغی ہیں جھاں ور بغاوت غو مقدموں چلے غو جتوں انھاں واسطے سدا رہین آلی جہنم غو فیصلو وے غو. اور ویہہ مومن جہڑا اللہ غا رستہ ماں ہجرت کریں، جہاد کریں انھاں غی تے گل ہی کے ہے انھاں واسطے تے اللہ پاک کولے اُچا اُچا درجہ ہیں، اللہ غی رحمت ہے، اس غی خوشنودی ہے، تے جنت نعیں کدے نہ مکن تے نہ سمن آلیں نعمت ہیں جھاں ماں ویہہ ہمیشہ رہیہنہ غا؛ اک حدیث شریف ماں ان آیتاں غی تفسیر اک دوجی طرح کی گئی ہے۔ جے اک واری کجھ صحابۂ کرام اس ور بحث کریں تھا کہ ایمان قبول کرن تیں بعد افضل عمل کہڑو ہے؟ کوئے کہہ تھو جے میرے نزدیک مسجد حرام غی خدمت کرنی، کوئی کہہ تھو جے حاجیاں ناں پانی پیالنوں تے انھاں غی خدمت کرنی، تے کسے غو خیال تھو جے اللہ غا رستہ ماں جہاد کرنوں سب تیں اچو عمل ہے اسے ور یہ آیت نازل ہوئیں (مُخلصاً از مسلم شریف باب فضل الشہادۃ) یعنی پہلی گل تے یاہ ہے جے کسے عمل غو اچو یا نندو ہونوں تے اللہ تعالیٰ ہی دس سکے یا اللہ غی وحی نے مطابق اللہ غا حبیب ﷺ دس سکیں اس ناں کوئے آدمی اپنی سوچ ور نیہنہ طے کر سکتو تے رہیا یہ عمل انھاں ماں ظاہر ہے ویہہ مومن جہڑا اللہ غا رستہ ماں گہر بار ناں تج نے اس غا دین پچھے بے وطن ہو جیں فر اس غا رستہ ماں جان مال غی قربانی دین واسطے جان تلی ور تھہر نے ہر ویلے تیار رہیہنہ انھاں غا اس عمل نے برابر حاجیاں ناں پانی شانی پیالن چھوڑنوں یا کوئے دوجو عمل کسرا ہو سکے!؟ اِنھاں غا تے اللہ نے نزدیک مُچ اُچا درجا ہیں۔ حضرت عبداللہ ابن مبارکؒ نے اک واری جہاد غا مدان تیں امام الحرم ناں چٹھی لکھی کہ (یا عابد الحرمین لو ابصرتنا لعلمت انک فی العبادۃ تلعب) ''او حرم پاک ماں اللہ غی عبادت کرن آلیا! جے توں ہم ناں دیکھ لئے فرتے توں یا سمجھے غو جے توں عبادت ناں کھیڈ کرے''، اگلا شعر ماں اس غی وجہ بیان کریں ''کیونجے تیری داڑھی وی واقعہ ہی حرم ماں عبادت تے گریہ زاری کر کرنے اتھروواں نال بجی رہ؛ ور مہار و وجود اور مہارا کپڑا تے مدان جہاد

الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ

اباد کرنوں اس آدمی نے برابر کر لیو ہے جہڑو اللہ تعالیٰ ور تے آخرت غا تہاڑ اور ایمان لیاوے تے اللہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا

غا رستہ ماں جہاد کرے؛ یہ اللہ تعالیٰ نے نزدیک برابر نیہنہ ہو سکتا، تے اللہ تعالیٰ

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

ظالم لوکاں ناں ہدایت نیہنہ دیتو؛ جہڑا لوک ایمان لیایا تے

هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

انھاں نے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں اپنا ں مال تے اپنی جان

وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ

نال جہاد کیتو ویہہ اللہ نے نزدیک بہت بڑا درجہ غا لوک ہیں تے یہ ہی لوک

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ

پورا پورا کامیاب ہیں؛ انھاں ناں ان غو رب خوشخبری دیئے اپنی طرفوں رحمت غی

وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾

تے رضامندی غی تے جنت غا ں اساں باغاں غی جھاں ماں اُنھاں واسطے سدا رہن آلی نعمت ویں نعیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾

ویہہ انھاں ماں ہمیشاں ہمیش رہیہنہ غا بیشک اللہ تعالیٰ کولے بڑو اجر ہے (۱۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ

اے ایمان آلیو! تم اپنا ں (ماں) باپ ناں تے اپنا ں بھائیاں ناں دوست

اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

نہ بناؤ! جیکدے ویہہ ایمان غی جگہ کفر ناں پسند کر لیں

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

تے تھارے بچوں جہڑو وی انھاں نال دوستی رکھے غو فر اسا لوک ہی تے ظالم ہیں (۱۵)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

(اے نبیؐ) فرمادیو: کہ جے تھارا باپ تے تھارا بچہ تے تھارا پہائی

وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا

تے تھاریں بیویں تے تھارو کنبو قبیلو تے تھارو کمایو وو مال

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ

تے واہ تجارت جس غا بند ہوجان غو تمناں ڈر رہ تے ویہہ گہر جنھاں ناں تم پسند کریں

اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ

یہ ساریں چیز جے تمناں اللہ تعالیٰ توں اور اس غا رسولؐ توں تے اس غا رستہ ماں جہاد کرن توں

سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

زیادہ پیاریں ہیں فرتم اڈیکتا رہوات توڑی جے اللہ تعالیٰ اپنوں حکم لے آوے؛ تے اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

نافرمان لوکاں ناں ہدایت نہیہ دیتو (۱۶) یقیناً اللہ نے کئیاں تھائیاں ماں

فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ

تھاری مدد فرمائی تے (جنگِ) حنین غے تہاڑے جد تمناں اپنی تعداد متی ہون ور مان

كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ

ہوگیو تھو فر تمناں وہ (زیادہ ہونوں) کجھ کم نہیہ آیو، تے زمین اتنی کھلی ہون غے باوجود

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

تمناں سوڑی لگن لگ پئی فر تم کنڈ پھیر غے نس پیا

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

اس توں بعد اللہ تعالیٰ نے اپناں رسولؐ تے ایمان آلاں ور اپنی طرفوں تسلی تے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ

اطمینان نازل کیتو تے (فرشتاں غیں) ویہہ فوج نازل کیں جہڑیں تمناں نہیہ دسیں تھیں

پورو کرن تیں روکتاں ویں اِت تے مومن غا ایمان غو امتحان ہونوں ہے جے اس ناں خدا غو دین پیارو ہے یا رشتیدار؟؟ تے جیکدے گل ہجرت تیں بدہ غے جہاد غی وہے، اک پاسے تے بس اللہ غا دین غی سربلندی واسطے اس غا مخلص بندا کھلا ویں تے دوجے پاسے وطن، قوم ملک تے علاقہ پرستی ور کجھ خدا غا نافرمان دٹھ جیں اور اس غا رشتیداراں غی دوستی ان باطل پرستاں نال وہے اسا وقت ماں تے کھرا کھوٹا غو فیصلو ہونوں ہے فر مومن بندو خدا غا دین ناں چھوڑ غے رشتیداراں غی محبت ماں باطل پرستاں غو سنگی کسرا بن سکے! جے کدے وہ اسی گل کرے غو تاں تے وہ مسلمان وی ظالماں ماں شامل ہوجے غو، بلکہ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ ﴿هُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾ غی تفسیر ماں فرمانویں جے فر تے وہ مشرک ماں باپ ہاروں مشرک ہی ہوجے غو (قرطبی)

(۱۶) اس آیت ماں اُپلا مضمون غی ہور زیادہ تاکید کھلاں لفظاں ماں فرمائی جارہئی ہے، جے اللہ غا رستہ ماں جہاد تیں عام طور ور انسان ناں یہ ہی چیز ڈک سکیں، رشتیداراں غی محبت تے انھاں غا تعلقات، اپنی کھٹی وی دولت تے لمی چوڑی سوداگری، اور ارام دین آلا مکان انسان انھاں ناں چھوڑ غے اللہ غا رستہ ماں جہاد کرنوں اوکھو سمجھے اس غو دل مڑکڑ غے فر انھاں چیزاں ماں اڑکتو رہ، اساں لوکاں ناں بنگار غے کہیو جارہیو ہے کہ جے کدے تمناں اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ تیں زیادہ یہ چیز پیاری ہیں اور یہ تمناں اللہ غا رستہ ماں جہاد کرن تیں ڈک رہئی ہیں فر تے اڈیک کرو جے اللہ تعالیٰ ''اپنوں حکم لے آوے،، یعنی تھارے اُپر کوئے بڑو عذاب نازل کرغے تمناں ہلاک کردیئے اور ات دین غی خدمت واسطے کسے ہور فرمانبردار قوم ناں ہی کھلی کر چھوڑے رحمت عالم ﷺ نے اسا موقعہ واسطے ہی فرمایو ہے کہ ''جسو یلے تم تجارت وغیرہ غا کاروبار ماں لگ جیں غا اور دانداغو چوفڑ پغڑ غے تم بس راہن باہن ماں لگ جیں غا تے جہاد کرنوں چھوڑ دیں غا فر خدا تھارے اُپر اسی ذلالت نازل کردیئے غو جس تیں اس ویلے توڑی تمناں نجات نہیہ لھ سیں چر توڑی تم فر اسے جہاد غا کم ماں نہیہ لگ جاسیں (ابوداؤد، مسند امام احمد) ایکن دو جی جگہ اک صحابی ناں فرمایو: اوثوبانؓ! تیرو کے حال وہے جے کدے تھارا ور (کافر) لوک اسرا ٹٹ پیں جس را لوک کھانا غی ترامی ور گراہ لین واسطے ٹٹ پیں حضرت ثوبانؓ نے عرض کی! میرا مائی باپ تھارے وروں کہایا، کیوں !اے رسول خدا ﷺ مھاری یاہ حالت مسلماناں غی تعداد گھٹ ہوجان ورو ہے غی؟ آپؐ نے فرمایو! گل یاہ نہیہ، بلکہ تعداد ماں تے تم ہُج زیادہ ویں غا ور تھاراں دلاں ماں وَهْنٌ (یعنی کمزوری) پوے جے غی صحابہؓ نے عرض کی! اے رسول خداؐ! وَهْنٌ یعنی کمزوری غو کے مطلب ہے؟ رحمت عالم ﷺ نے فرمایو: حبکم الدنیا و کراھیتکم للقتال ''تھارو دنیا غی محبت ماں پھنس جانوں تے جہاد تیں دور نسوں،، (ابوداؤد، مسند امام احمد)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۷) جہاد واسطے جس را اللہ تعالیٰ غی تے اس غا حبیب ﷺ غی محبت غو دنیا غی ہر چیز تیں اُپر ہونوں ضروری ہے اسے رایوہ وی ضروری ہے بے نظر خاص اللہ غی ذات ور تے اللہ غی مدد ور وہے نہ اپنی تعداد ور تے نہ اپناں جنگی سامان ور وہے مُن ات یا ہی گل بیان ہور ہی ہے، فرمایو: تم کیں واری اپنی اکھاں نال اللہ غی مدد ناں تک رہیاں ہیں جس را غزوۂ بدر ماں، غزوۂ خندق ماں تے فتح مکہ غا موقع ور، کیں ایہ کامیابی اللہ غی مدد تیں بجن حاصل ہو سکیں تھیں؟! فر خاص طور نال غزوۂ حنین ماں تے تمناں چنگی طرح تجربو ہو گیو ہے بے فتح تے کامیابی چھڑی اللہ غی مدد ور ہی حاصل وہے جد مسلماناں ناں اپنی تعداد ناز ہوں ور بڑو مان تھو فر انھاں نے دیکھ لیو جے یوہ گمان کجھ کم نیہنہ آیو۔ مکہ شریف غا فتح ہون تیں کجھ ہی تہاڑا بعد رحمت عالم ﷺ ناں پتو لگو جے مکہ توں کوئی ۲۵ پنجی کلو میٹر دور مکہ تے طائف غے بشکار ہوازن تے ثقیف وغیرہ کجھ قبیلا مسلماناں ور حملو کرن غی تیاری کر رہیا ہیں، یہ لوک بڑا تگڑا لڑاکو تے زبردست تیر انداز تھا، جنگ غاوی مچ ماہر تھا جسو یلے انھاں نے مکہ شریف غا فتح ہون غی گل سنی تے انھاں ناں بڑی لہر چڑھی جے مکہ غا لوک شہری ہون غی وجہ تیں سوہل تھا تائیں ویہہ جنگ نہ کر سکیا ہُن ہم ہی مسلماناں ناں سبق سکھاواں غا رحمت عالم ﷺ نے اُس دس ہزار فوج تیں علاوہ جہڑی مدینہ پاک تیں آپؐ نے نال تھی دو ہزار مکہ غا ویہہ لوک وی نال لے لیا جہڑا نواں نواں مسلمان ہویا تھا یا ہاراں ہزار غی فوج پہلی واری اسلامی جھنڈا ہیٹھ جمع ہوئی تھی، جنگی سامان وی رج نے تھو دشمن غی فوج کُل چار ہزار تھی بس اسے چیز ناں تک نے کجھ لوکاں غا ہونٹھاں ور یاہ گل ہڑک پھڑک ہی آ گئی ”جے اج ہم اپنی فوج غی کمی غی وجہ تیں تے نیہنہ ہار سکتا کیونجے اج تے ہم بارہ ہزار ہاں اور دشمن چار ہزار ہیں جد کہ ہم تے اسو یلے وی غالب رہیا تھا جسو یلے ہم اپناں تیں چوٹی طاقت نال جنگ کراں تھا ،، اللہ تعالیٰ ناں اپناں مومن مخلص بنداں غی یاہ گل پسند نیہنہ آئی۔ اوواں مدان جنگ غو نقشو وی کجھ عجیب جیو ہی بن گیو، مسلمان اک گلی تیں لنگ نے مدان ماں پُجیا ہی تھا۔ جت دشمن پہلاں ہی اُچی جگہاں ور چھپ نے تاڑ ماں بیٹھا واتھا، اور ویہہ سراں ور کفن بن نے آیا تھا سگوں اس واسطے تا نجے کہر غو خیال نہ آوے ویہہ بیوی بچہ تے سارو ٹبر تے مال چوکھر وی اپنے نال لے نے آیا واتھا فر جا ہی، مسلمان گلی تیں ٹپ نے اس مدان ماں بجن ہی لگا تھا جے انھاں نے چمکھی تیں انے پاء اکو واری حملو کر چھوڑ یو، جس نال اسلامی لشکر ما اک اُدھڑ تھی ہی مچ گئی پہلاں نواں نواں مسلمان ہون آلا نٹھا فر سارا لشکر غا قدم پٹے گیا، بس رحمت عالم ﷺ کجھ اک صحابۂ کرام نے نال مدان ماں ڈٹ نے کھلا واتھا، آپؐ چٹا نگار نگ غی کچر ور سوار تھا تے دو ودو اس کبھی چلتا جا رہیا تھا جیاں تے حملو ہور ہیو تھو تے آپؐ فرمانویں تھا۔ ﴿اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ﴾ ”ہوں اللہ غو وہ نبی ہاں جس توں نمکر یو نیہنہ جا سکتو تے ہوں عبدالمطلب غا خاندان تیں ہوں،، آپؐ غی کچر غی لگام حضرت ابو سفیانؓ تے حضرت عباسؓ غا ہتھ ماں تھی، اور آپؐ فرما رہیا تھا ﴿اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ﴾ ”اللہ غیو بندیو ایاں آؤ! ہوں اللہ غو رسول ہوں چھیکو آپؐ غا حکم نال حضرت عباسؓ نے زور زور نال آواز مارنے لوکاں ناں بلایو جہڑا خاصا دور چلیا گیا تھا، انھاں غی آواز بڑی اُچی تھی فر جت جت وی انھاں غی آواز پجتی جے تھی نسن آلا لوک اسرا مُڑ نے واپس دوڑیں تھا جس را ککڑی غی کڑانک ور اس غا بچاؤ پویں، رحمت عالم ﷺ نے ہتھ ماں مٹی غی اک مُٹھی لے نے کافر لشکر در پھینکی جہڑی خدا نے ہر اک کافر غی اکھ تو ڑی پچا چھوڑی، اواں اسمان تیں اللہ غی طرفوں سکینت نازل ہو گئی، فرشتاں غی فوج آ گئی فر کے تھو! اکھ غا لحظہ ماں نقشو ہی بدل گیو کافراں غو سارو لشکر اپناں مال چوکھر سنے گرفتار ہو گیو، اسرا ساری دنیا ناں چو لگ گیو تے ایمان آلاں غا دل غی تندڑاں ماں یاہ حقیقت سنجر گئی جے مومناں غی فتح چھڑی اللہ تعالیٰ غی مدد ور ہی وہے لہٰذا مسلماناں غو بہادری وی اسے غی ذات پاک ور ہونوں لوڑیئے۔

(۱۸) یعنی کافراں ناں جنگ ماں ہار غی ذلت تیں بعد توبہ غی توفیق دینی وی اللہ تعالیٰ ہی غو کم ہے، فر یوہی ہو یو ہوازن تے ثقیف غا اکثر لوک کجھ دناں تیں بعد ہی مسلمان ہو گیا۔

وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۶

تے اس نے کافراں ور عذاب گھلیو تے کفر کرن آلاں غی یاہی سزا ہے (۱۷)

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

فر اس توں بعد اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے توبہ غی توفیق نصیب کر دئے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا

تے اللہ تعالیٰ بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے (۱۸) اے ایمان آلیو! مشرک تے

الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

سروں ہی ناپاک ہیں بس اس سال تیں بعد ویہہ مسجد حرام غے نیڑے نیہنہ

بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ

آناں لوڑیئے تے جے تمناں غریبی غو ڈر وہے تاں اللہ تعالیٰ تاولاں ہی تمناں

يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اپناں فضل نال غنی کر دئے غو جے وہ چاہوے غو، بیشک اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۲۸ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

خوب جانن آلو حکمت آلو ہے (۱۹) (اے مسلمانو!) اہل کتاب بچوں جہڑا لوک اللہ تعالیٰ ور

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ

تے آخرت غا تہاڑا ور ایمان نیہنہ رکھتا تے نہ اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ غی حرام

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ

کی وی چیزاں ناں حرام منیں تے نہ سچا دین ناں اپنوں دین منیں تم

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

انھاں نال جنگ کرو! ات توڑی جے ویہہ مجبور ہونے اپنے ہتھیں جزیو دینن لگ

عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝۲۹ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

جیں؛ تے ویہہ ذلیل بن نے رہینہ (۲۰) تے یہودیاں نے کہیو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۹) یوہ وہی اعلان ہے جس غو کجھ ذکر سورت پاک غا مُنڈ ماں وی ہویو ہے ۸ھ ماں مکہ پاک غا فتح ہون ور شرک غو لک تے سارا عرب ماں ٹٹ ہی گیو تھو، فر ۹ھ ماں یوہ حکم نازل ہوو ڈ جے مشرکاں غا دل اپناں شرکی عقیداں غی وجہ تیں بالکل گندا تے ناپاک ہیں فر انھاں گنداں لوکاں غو اللہ غا گھر ماں کے کم!! بلکہ یہ تے حرم شریف غے نیڑے وی نیہنہ آ سکنا، نہ حج یا عمرو کرن واسطے تے نہ ات بسن واسطے! یوہ اعلان رسولِ پاک ﷺ نے ۹ھ غا حج ماں حضرت ابو بکرؓ تے حضرت علیؓ غے ذریعے کروایو جس را کہ اس غی تفصیل پچھے حاشیہ ۲ ماں گذر گئی ہے فر سارا جزیرۃ العرب تیں مشرکاں اور کافراں ناں باہر نکل جان غو حکم دے دتو جس ور پورو عمل حضرت فاروق اعظمؓ غا زمانہ ماں ہویو، کیونجے عرب تو حید غو مرکز تھو لہٰذا اس ناں ہر قسم غا شرک تے کفر تیں پاک ہونوں ضروری تھو لیکن اس اعلان ور مکہ غا لوکاں غا ذہن ماں یاہ پریشانی آ سکے تھی جے مکہ غو اکثر خرچو تے باہروں آن آلاں حاجیاں نال تجارت ور ہی چلے تھو جے کدے مشرک مکہ آنا بند ہو گیا فر ات غو خرچو پتر و کسرا چلے غو؟ فرمایو: تمناں گھہر ان غی کے لوڑ ہے! تم اللہ غی حکمت تے اس غا علم ناں کے جانیں! وہ غیب غا خزانہ نال تمناں غنی کر دیئے غو تے یوہ اس غی مشیت ور ہے جے وہ بنداں ناں کسرا روزی پُچاوے۔ سبحان اللہ! فر مکہ غا لوکاں نے اپنی اکھاں نال تک لیو کہ تکتاں ہی تکتاں سارو عرب مسلمان ہو گیو تے تجارت وی پہلاں تیں کئیں حصا بدھ گئی، اور اج اس غو نظارو ساری دنیا کر سکے۔

(۲۰) اس آیت پاک ماں اسلامی جہاد غا ئچا تے اُچا مقصد صاف صاف لفظاں ماں بیان فر دتا ہیں۔ جہاد صرف اللہ غا دین واسطے وے نہ ملک واسطے تے کسے قوم غو سر اُچو کرن واسطے اور نہ کسے ہور باطل مقصد پچھے۔ ہُن تو ڑی مسلماناں غی جنگ مشرکاں تے یہودیاں نال تھی اس آیت پاک ماں یوہ حکم دتو جے یہودی، عیسائی اور مشرک جہڑو وی خدا غا دین ناں نہ منیں۔ نہ خدا غی ذات ور اس را ایمان لیاوے جس را کہ ایمان غو حق ہے تے آخرت غا لیکھا ناں منیں، نہ خدا تعالیٰ غی حرام کی وی چیزاں ناں حرام تے حلال ناں حلال منیں بلکہ خدا غا سچا سارا دین تیں ہی نمکر جے اس نال اسو یلے تو ڑی جنگ کرو جے یا تے وہ خدا غا دین ناں من لئے تے یا گھٹوں گھٹ جزیو دے غے اسلامی حکومت غے ماتحت ہو جئے تا نجے دو جاں ناں اسلام تیں نہ ڈک سکے۔ فائدو:- اس آیت ماں یہ اشارا خاص اہل کتاب در ہیں کہ یہ خدا تے رسول ور وی ایمان نیہنہ رکھتا تے خدا غا حرام ناں حرام اور حلال ناں حلال وی نیہنہ سمجھتا بلکہ خدا غا سچا دین تیں ہی نمکریں اس ور کسے غا ذہن ماں یاہ گل آ سکے تھی جے یہ یہودی اور عیسائی تے اہلِ کتاب ہیں جہڑا خدا تعالیٰ اور آخرت ور تے ایمان غو دعوو دی کریں فر انھاں غا بارہ ماں یاہ گل کیوں کہئی جا رہی ہے؟ اگلیں آیتاں ماں انھاں غا اصل باطل عقیداں غو بیان کرنے اسے گل غو جواب دتو گیو ہے۔ جے حقیقت ماں انھاں غو ایمان کسے وی چیز ور نیہنہ۔ تے اتوں ہی ہُن پشلو مضمون ختم کرنے غزوۂ تبوک غی ''تمہید''، چھوئی جا رہی ہے کیونجے جنگ تبوک اہلِ کتاب عیسائیاں نال ہوئی تھی لہٰذا اتوں اہل کتاب نال جنگ تے جہاد غو ذہن بنایو ہے۔

(۲۱) یہودیاں تے عیسائیاں نال جہاد کرن غو حکم ملیو تھو جد کہ یہ تے اہلِ کتاب گہواویں تھا ہُن یاہ گل بیان ہو رہی ہے جے اللہ تعالیٰ نے تے انھاں ناں کتاب عنایت فرمائی تھی ور اج تے یہ گمراہی ماں

عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ

جے عزیرؑ اللہ غا پوت ہیں تے نصرانیاں نے کہیو جے مسیحؑ اللہ غا پوت

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ

ہیں یہ انھاں غا منہ غیں گل ہیں (اصل ماں) یہ وی انھاں لوکاں غی ریس کر رہیا ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى

جہڑا انھاں توں پہلاں کافر ہویا ہیں، خدا انھاں ناں برباد کرے! یہ کیاں

يُؤْفَكُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

پُھلیا وا پھریں! (۲۱) انھاں نے اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے اپناں عالم تے اپناں درویش

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

خدا بنا لیا ہیں اور مریمؑ غا پوت مسیحؑ وی! حالانکہ انھاں ناں تے بس یوہ حکم دتو گیو تھو

لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا

جے چھڑی اس اک لیکلا اللہ غی عبادت کرو؛ جس توں سوا کوئے عبادت غے لائق نیہنہ؛ وہ اس شرک تیں پاک

يُشْرِكُوْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ

ہے جہڑی یہ کریں (۲۲) یہ اللہ تعالیٰ غی لوء ناں اپناں منہ نال (پھوک مار غے) بجھانوں چاہویں

وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

حالانکہ یوہ اللہ ناں منظور نیہنہ، وہ تے اپنی لوء ناں پوری کرنے ہی چھوڑے غو، پہانویں کافر کتناں ہی سڑیں

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

وہ وہ ہی تے ہے جس نے اپناں رسولؐ ہدایت تے سچو دین دے غے اس گلوں چلایا ہیں

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

تا نجے وہ اس ناں ساراں مذہباں ور غالب کر دئے، پہانویں مشرک کتناں ہی سڑیں (۲۳) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ

ایمان آنیو! بلاشبہ اہلِ کتاب غا مچ سارا عالم تے درویش

النصف

مشرکاں تیں وی مچ اگے لنگ گیا ہیں، یہودی حضرت عُزیرؑ ناں اللہ غو پوت کینہہ تے عیسائی حضرت عیسیٰؑ ناں خدا تعالیٰ غو نعوذ باللہ گدرو کہتاں نیہنہ شرماتا، حالانکہ کسے کو نے وی اپناں اس کفری عقیدہ غی کائے دلیل نیہنہ۔ بس پلے تیں بنا بنائے غے یہ کفری کلمات کیہنہ فر فرمایو جے اصل گل یاہ ہے کہ انھاں ناں اُن مشرک قوماں غی ریس لگ گئی ہے جہڑیں انھاں تیں پہلاں ہوئی ہیں و یہہ لوک وی بزرگاں ناں خدا تعالیٰ غو ''اوتار''، کیہنہ ویں تھاتے فرشتاں ناں خدا غی تہیں (بچیں) سمجھیں تھا جس را کہ یونان غا فلاسفر جن غی سوچ تیں عیسائی تے یہودی دوئے مچ متاثر تھا دواں نے مشرک قوماں غی ریس پریس ماں یہ باطل عقیدہ بنایا تھا۔ اور یوہ وی ممکن ہے جے یہ عقیدہ عرب غا مشرکاں کونوں سکھیا دیں۔ فائدو:- حضرت عزیرؑ ناں خدا غو پوت کہن آلا یہودی فرقا غی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ

لوکاں غو مال ناجائز طریقاں نال کھاتا ریہنہ تے ویہہ (لوکاں ناں) اللہ غا

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَ

رستہ تیں روکتا ریہنہ تے ویہہ لوک جہڑا سوناں چاندی ناں خزانوں بنا

الْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ

غے رکھیں تے اس ناں اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں خرچ نہیہ کرتا انھاں ناں دردناک عذاب غی خوشخبری

أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا

دے دیو؛ جس تہاڑے وہ (سونوں چاندی) جہنم غی اگ ماں خوب تپایو جے غو فر اس نال انھاں غا متھاں ناں،

جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ

تے انھاں غی بکھیاں ناں، تے انھاں غی کنڈ ناں ڈمیو جے غو؛ یو ہی ہے وہ خزانوں جہڑو تم نے اپنے واسطے گھٹھو کیو دو تھو

فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ ۝ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ

ہُن خزانہ ٹبلین غو مزو چکھو ! (۲۴) بیشک مہیناں غی گنتی

عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ

اللہ تعالیٰ غے نزدیک بارہ مہیناں ہے (یاہ اس تہاڑے تیں) اللہ غی کتاب ماں لکھی وی ہے جس تہاڑے

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ

اس نے اسماناں ناں تے زمین ناں پیدا کیو تھو انھاں بچوں چار ادب غا مہینا ہیں

ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ

یو ہی سِدّو دین ہے لہٰذا تم ان ماں اپنے اُپر ظلم نہ کرو !

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً

تے تم سارا رل غے مشرکاں نال جنگ کرو ! جس را و یہہ سارا رل غے تہارا نال لڑائی کریں

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّمَا النَّسِيءُ

تے جان لیو جے اللہ تعالیٰ پرہیز گاراں غے نال ہے ؛ بلاشبہ مہیناں اگے پچھے کرنا

لیو ہے اسرا یہ اک خدا ناں کدمنیں یہ تے سینکڑاں ہزاراں خداواں غا پجاری ہیں. جد کہ انھاں غی کتاب تورات تے انجیل ماں تے اللہ نے انھاں ناں بس اک ہی خدا غی عبادت کرن غو حکم دتو تھو، جس تیں سوا کوئے خدا ہے ہی نہیہ ور مذہبی عالماں تے بزرگاں ناں خدا اور رب بنان غو کے مطلب ہے ؟ تے یہودی اور عیسائی کسرا اپناں عالماں اور بزرگاں غا پجاری بنیا وا تھا ؟ اس غی تفسیر آپ رحمت عالم ﷺ نے اپناں سُچاں لفظاں ماں اسرا بیان فرمائی : حضرت عدیؓ پہلاں عیسائی تھا اسلام قبول کرلین تیں بعد جسو یلے انھاں نے یاہ آیت سنی انھاں ناں اسور بڑی حیرانگی ہوئی اور تعجب نال حضور ﷺ اگے عرض کرن لگا اے رسول پاک ﷺ ہم اپناں عالماں ناں تے اپناں بزرگاں ناں خدا کدمناں ؟ آپ ﷺ نے فرمایو: کیوں! جس چیز ناں تھارا عالم تے بزرگ حلال کہہ چھوڑیں تم اس ناں حلال نہیہ سمجھ لیتا ؟ تے جسناں ویہہ حرام کہہ چھوڑیں تم اس ناں حرام نہیہ سمجھ لیتا ؟ حضرت عدیؓ نے عرض کی یاہ گل تے ہے آپ ﷺ نے فرمایو: بس اسے غو مطلب ہے جے تم انھاں غی عبادت کریں تے انھاں ناں ''رب،، تے خدا سمجھیں اور خدا تعالیٰ نال شرک کریں حالانکہ خدا غو حکم تے اک خدا غی عبادت کرن غو تھو (ترمذی شریف) یعنی کسے غی عبادت غو مطلب یو ہی نہیہ جے اس غا ناں غی نماز پڑھیں جیں یا اس غے اگے سجدو کیو جے بلکہ شریعت غو قانون کسے غا ہتھ ماں دے غے اس غی انی تقلید کرنی تے کسے ماں خدائی صفت منّنی وی اس غی عبادت کرنی اور اس ناں خدا غی خدائی ماں شریک کرنوں ہے۔ امام فخر الدین رازیؒ نے اپنی تفسیر کبیر ماں اس جگہ لکھیو ہے ''جے تم غور کریں تاں تمناں صاف دسے غو جے اج مُج سارا دنیا پرست ناں غا مسلماناں ناں وی یو ہی روگ لگتو جا رہیو ہے،، یعنی ویہہ وی اہل کتاب ہاروں اپناں عالماں تے بزرگاں ناں خدائی غو ور جودے رہیا ہیں۔

(۲۳) اسلام غی لوہ تیں پہلاں ساری دنیا ماں انہیر و ہی انہیر وتھو، مشرکاں، یہودیاں تے عیسائیاں ساراں نے اتی چکی وی تھی، اسا وقت ماں اللہ نے اسلام غو دیہہ چاہڑیو جس نال سارا عرب ماں چانن ہی چانن لگ گئی اس ور اندھیرا غا پجاری یہودی، عیسائی مشرک سارا ہی سڑن لگ گیا تے اس دیا ناں بُجان غی دوڑ مچ ماں اڈی چوٹی غو زور لا دتو، اسلام غے خلاف سازش کیں، لوکاں ناں جہالت غا ناں ور پہڑ کا پہڑ کا غے جنگ ور لے آیا اسے ناں فرمایو جے یہ پھوکاں نال خدا غا پالیا وا اس دیا ناں بجھا نوں چاہویں، الا ! پھوکاں نال اللہ غو بالیو وو دیو کدے بجھیو ہے ؟ فرمایو: تم کتناں ہی سڑو، بلو، مروڑا کرو! کرو دھ کرو ور تھارا سڑن نال ہو تو کجھ نہیہ خدا غو بالیو وو دیو ہہ دیو ضرور بلے غو، اس غی چانن دنیا غی گُٹھ گُٹھ ماں چوئیں کونٹیں پہنچے غی، اللہ غو یہہ دین دنیا غا سارا باطل دیناں ور غالب ہون واسطے آیو ہے تم اس غے خلاف شک، شبہ تے ٹھسہ غا جتناں مرضی بنھ بن لیو ور خدا اس ناں نگڑیں دلیلاں نال سب ور غالب کرنے چھوڑے غو، دنیا غو ہر اک انسان اس غی سچی تے سچی تعلیم پڑھ غے یاہ کہن ور ضرور مجبور ہو جے غو جے واقعہ ہی پچھو دین یو ہی ہے بلکہ جد جد اللہ غی مشیت وہے غی اس غا منن آلا دنیا وروی اس غو چھنڈ وا چو کر دیں غا، پہانویں مشرک کتناں ہی سڑیں بلیں۔

(۲۴) دو آیت پچھے یہودی تے عیسائی عوام غو حال بیان ہو دتھو جے انھاں نے اپناں عالماں تے بزرگاں غی پوجا شروع کرلی اور انھاں ناں خدائی غو ور جودے دتو ہے، ہُن ان عالماں تے ناں غا بزرگاں غو حال

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بیان ہور ہیو ہے جھاں ناں لوک خدائی توڑی پہچا گیا تھا۔ جے انھاں غو تے کم ہی سداں ساداں لوکاں ناں چھل فریب نال لفّوں تے بڑی رشوت کھا کھانے پُٹھ سُٹھا مسلا بنانوں ہے یہ تے اپنی سرداری تے مقدمی قائم رکھن واسطے تورات، انجیل غیں سچیں گل لوکاں تیں چھپانے لوکاں ناں خدا غا دین تیں دور رکھیں جے کدے یہ عام لوک اصل دین تے واقف ہونے مھاری بزرگی غو تختو نہ پرت چھوڑیں اور یوہ سب کجھ کس واسطے کریں بس سونا چاندی ناں سلوٹ سلوٹ نے خزاناں غا ٹھہر لان واسطے حالانکہ جھڑ الوک اس را خزاناں جمع کریں اور انھاں ناں اللہ غا رستہ ماں خرچ نیہنہ کرتا نہ زکوٰۃ دیں انھاں واسطے تے آخرت غا دردناک عذاب غو پیغام ہے۔ یوہ عذاب انھاں ناں قیامت نے اس تہاڑے وہے غو جداس خزاناں ناں جہنم غی اگ ماں تپا تپا نے اس نال اساں کنجوساں نافرماناں ناں ڈم لایا جیں غا۔ متھاں ور، بکھیاں ور تے کنڈ ور داغ دتا جیں غا۔ فریاہ گل تے اس مال غی ہے جھڑ و جائز طریقاں نال کمایو فراس غی زکوٰۃ ادا نیہنہ کی تے جھڑ و مال ہی لوکاں ناں دین غا ناں ور بے وقوف بنا بنا نے حرام غا طریقہ نال جوڑیو اس غی سزا غو تے کہنوں ہی کے ہے!! حدیث شریف ماں ہے جے ''بے زکوٰۃ مال قیامت نے تہاڑے اگ غی تختی بن جے غو فراس اگ غی تختی نال مال جوڑن آلاں غاں متھاں ور تے بکھیاں ور تے کنڈ ور ڈم لایا جیں غا (مسلم شریف) آیت پاک ماں اہل کتاب عوام ناں اس گل ور ابھاریو جار ہیو ہے تم جن عالماں تے درویشاں غی پوجا کریں ذری انھاں غی بزرگی ور وی غور کر لیو!۔ حضرت عبداللہ ابن مبارکؒ غو یوہ مشہور شعر اساں ہی درویشاں تے عالماں غا بارہ ماں ہے۔ ﴿وھل افسد الدین الا الملوک واحبار سوء ورھبانھا﴾ یعنی دین ناں ہور کون بغاڑے! سوائے بے دین حکمراناں تے دنیا پرست عالماں تے د رویشاں تیں، دین ماں سدا انھاں ہی طبقاں تیں خرابیں پیدا ویں۔

(۲۵) دنیا غی پیدائش تیں لے نے اج توڑی سال ماں مہیناں کل بارا ہی رہیاں ہیں۔ اور پہلا تہاڑا تیں ہی ساراں نبیاں غی شریعت غاں مسلاں غو دار و مدار چن غی تاریخاں ور ہی رہیو ہے، چن غی تاریخ نے مطابق ہی روزا رکھیا جیں تے اسے غی تاریخ نے مطابق حج کیو جے۔ عرب ماں وی یوہی چن غی تاریخ تے اسے غا باراں مہیناں مشہور تھا یعنی محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولیٰ، جمادی الثانیہ، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ، ذوالحجہ۔ انھاں بچوں چار مہیناں حضرت اسماعیلؑ غا دور تیں ''ادب آلا مہیناں،، کُھوانویں تھا۔ ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم یہ ترے مہیناں تے مسلسل تھا اور انھاں غو احترام حج غی وجہ تے کیو جے تھو تے اک مہینوں رجب غو تھو اس ماں عمرو کیو جے تھو اس گلوں اس غو احترام کریں تھا۔ احترام غو مطلب تھو جے ان مہیناں ماں ہر قسم غی لڑائی، کھون، چھنڑو نا جائز ہے۔ یوہ سلسلو اک لما عرصہ توڑی چلتو رہیو ور گذرتا زمانہ نال حالات بدلتا گیا چھیکوڑ و ر اور قبیلاں نے اک پات پٹی تے اک نویں بدعت کڈی۔ کہ جسو لیے انھاں نے محرم غا مہیناں ماں کے لسا قبیلہ ور حملو کرنوں وہے تھو اس سال وہیہ یاہ گل مشہور کر چھوڑیں تھا جے اس سال محرم صفر غی جگہ چلیو گیو ہے تے صفر محرم غی جگہ آ گیو ہے لہٰذا اس ماں لڑائی جائز ہو گئی ہے، اس را کدے کدے محرم ناں صفر غی جگہ لے نے صفر ناں محرم تے محرم ناں صفر بنا تا رہیہنہ تھا تے جنگ غی گنجائش کڈ تا رہیہنہ تھا، اس ناں ''نسی،، کہیو جے تھو جس توں ات ٹھا کیو جار ہیو ہے۔ ''نسی،، غی مشہور گل تے یاہی ہے ور کجھ روایتاں ماں اک ہور طریقو وی بیان ہو یو ہے جے چن غا مہیناں کیو نجے اک موسم ماں نیہنہ رہتا بلکہ بدلتا رہیہنہ عرب غا کجھ کرایہ داراں نے مہیناں غی تاریخاں ناں کجھ گھٹان بدھان غو اک طریقو کڈیو تھو جس نال حج ہر سال اک ہی موسم ماں آوے تھو تا نجے اس ماں تجارت چنگی طرح وہے۔ ور اس نال مہیناں اپنی جگہ نیہنہ رہیہنہ تھا اور ادب آلاں مہیناں غو وی ٹھیک حساب نیہنہ رہ تھو، اس سب کھیں واسطے فرمایو جے یاہ تے کفر ماں ہور باہدا غی گل ہے جس نال یہ مذہبی کھڑ پینچ عام لوکاں ناں گمراہ کریں، اور حلال نہ حرام تے حرام ناں حلال بنا تا رہیہنہ۔ نسی غا بارہ ماں کجھ ہور طریقہ وی تفسیراں ماں آیا ہیں ور محقق علماء فرمانویں جے نسی غو بس وہ پہلو طریقو ہی عرب ماں مشہور تھو جس ماں محرم ناں صفر تے صفر ناں محرم بنایو جے تھو باقی جتناں وی

واعلموا ۱۰

زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ

کفر ماں ہور باہدو کرنو ہے؛ اس نال کافر لوک گمراہ کیا جیں، و یہہ اک سال اس (مہینہ)

عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ

نال حلال سمجھ لیں تے دوجے سال اس (مہینہ) ناں حرام سمجھ لیں، تا نجے ادب آلاں مہیناں غی جھڑا اللہ نے مقرر کیا ہیں گنتی

اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ

پوری کر لیں، فراس ناں حلال بنا لیں جس ناں اللہ نے حرام کیو ہے، انھاں واسطے انھاں غا کم چنگا کرنے دسیا گیا ہیں

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

تے اللہ تعالیٰ کافر لوکاں ناں سِدو رستو نیہنہ دستو (۲۵) اے ایمان

آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

آنیو! تمناں کے ہو گیو ہے جسو لیے تمناں کہیو جے کہ تم اللہ غا رستہ ماں نکلو

اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا

ناں تم ٹھہرتی نے نال ہی لگ جیں، کیوں! تم آخرت غا مقابلہ ماں دنیا غی زندگی ور

مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ

راضی ہو گیا ہیں! دنیا وی زندگی غو سمان تے آخرت غا مقابلہ ماں مچ ہی

إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

تھوڑو ہے (۲۶) جے تم (جہاد ماں) نیہنہ نکل سیں تاں وہ تمناں دردناک عذاب دیئے غو

وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ

تے تھارا مقابلہ ماں کسے دوجی قوم ناں لے آوے غو، اور تم اس غو کجھ وی نیہنہ بگاڑ سکسیں؛ تے اللہ تعالیٰ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

ہر اک چیز ور قدرت رکھن آنو ہے (۲۷) جیکدے تم نبی غی مدد نیہنہ کریں تے یقیناً اللہ تعالیٰ نے انھاں غی

اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

(اسو لیے) مدد کی تھی جد و یہہ مکہ توں کافراں نے کڈیا تھا تے و یہہ دواں بچوں دو جا تھا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

طریقہ بیان ہویا ہیں ویہہ کمزور روایت ہیں۔ فائدو:- ہُن اسلامی شریعت ماں ادب آلاں ان چار مہیناں غو جمہور علماء غے نزدیک یوہ حکم ہے جے اپنے پاسے تیں تے جنگ نہ لائی جے ورجے کدے کدے دو جوان مہیناں ماں حملو کردیئے یا مشرک ان بدعتاں غے ذریعہ جنگ غی گنجائش کڈلیں فراناں نال ضرور جنگ کی جے غی۔

(۲۶) اتوں غزوۂ (جنگِ) تبوک غو ذکر ہور ہیو ہے، پشلاں دو رکوعاں ماں وی مجاہداں غی فضیلت بیان کرکر غے تے اہل کتاب نال جہاد غو حکم دے غے مسلماناں ناں جہاد غی شوقت دوائی گئی تھی ہُن سورت پاک نا آخر توڑی اسے غزوہ غو ذکر ہے، جسماں اک پاسے پکا مومناں ناں جہاد غی شوقت تے ترغیب دوائی جارہئی ہے دوجے پاسے ان منافقاں ناں درفٹے منہ کہیو جارہیو ہے جہڑا چھڑاز بانوں زبانی مسلماناں ناں

واعلموآ ۱۰

سرچان واسطے کلموں پڑہیں تھا بلکہ ان پکا مومناں ناں وی جہاد غی اہمیت دسی جا رہئی ہے جہڑا تھاتے پکا مومن ور اتنی بڑی قربانی ور کجھ انگ نال کم لیں تھا، اس غزوہ غی دو بڑی خاص گل ہیں (الف) اج توڑی مسلمان عام عربی قبیلاں نال جنگ کرتا رہیا تھا جد کہ اج ایکن باقاعدہ فوج سنگ جنگ تھی جہڑی فوج اسویلے غی سب تیں بڑی طاقت روم غی منی پڑمنی وی تھی لہٰذا اس واسطے لوڑ وی بڑی تیاری غی تھی (ب) یوہ غزو ور حمت عالم ﷺ غی زندگی غی آخری بڑی جنگ تھی اس کرغے اس جنگ ماں کچاں پکاں غو فیصلو تے نمیڑو ہونوں تھوتر بوڑیاں تے پتنگاں (پروانہ) نانوں اور دوہ پین آلاں مجنووواں نے لہوں دین آلاں سچاں عاشقاں تیں کنی ہونوں تھو، اسے گلوں ات جہاد غو حکم بڑی سختی نال دتو جارہیو ہے بلکہ مومن تے منافق غی پشان ہی جہاد ماں شامل ہونوں تے پچھے رہنوں بیان کی گئی ہے یعنی جہڑا مومن ہیں ویہہ کے بڑا عذر تیں بجن پچھے نیہنہ رہ سیں بجن عذر پچھے ویہہ ہی رہینہ غا جھاں غا دل ماں منافقت غو روگ ہے۔ اس غزوہ غو مختصر جیو قصو اسرا ہے سنہ ۹ھ توڑی عرب غا متاحصاماں اسلام غو سنیو پچ گیو تھو سگوں اسلامی دعوت اک قسم غو ہاڑ بن غے بدہتی ہی چلی جارہئی تھی۔ اس چڑہتا دیہنہ ناں تک غے اس ویلے غی سب تیں بڑی طاقتور حکومت روم ناں خطرو سہئی ہووؤ، تے قیصر روم (یعنی رومی بادشاہ) ہرقل نے شام غا اپناں ما تحت عسانی بادشاہ ناں مدینہ پاک ور حملو کرن غو حکم دتو، رحمت عالم ﷺ نے وی اس غے خلاف عام تیاری غو حکم فرمادتو اور انھاں غا حملہ تیں پہلاں ہی آپ اگے بدہ غے انھاں غا ملک شام ماں ہی انھاں نال مقابلو کرن غو فیصلو ہو یو۔ مسلماناں واسطے یاہ عجیب امتحان غی گہڑی تھی، سفر مُچ لمو، کڑکتی تُہپ تے سخت گرمی، اپروں مدینہ پاک ماں "آسو غو موسم"، سارا میوا تے غلا پکاوا، اسا وقت ماں ست ۷۰۰ سو کلو میٹر دور جاغے جہاد کرنوں کوئے مخول نیہنہ تھو، فروی پکاں منافقاں ناں اور صرف ترے ان مومناں ناں جہڑا اج پہلکے کرتا رہ گیا تھا کوئے وی مومن بجن کسے بڑا عذر تیں مدینہ ماں نیہنہ رہیو۔ تریہہ ہزار جان نثاراں غی یاہ جماعت اپناں آقا غی ماتحتی ماں روانہ ہوئی تے یہ لمو پینڈو کچھ غے جسویلے یاہ جماعت شام غا ایکن گراں "تبوک"، ماں پجی ات اللہ نے دشمن غا دل ماں ایمان آلاں غو اسو ڈر گھلیو جے ان ڈروکلاں ناں مقابلہ غی ہمت ہی نیہنہ ہوئی تے دشمن غیں فوج بجن کسے جنگ تیں اسے رانس گئیں آپ نے بیہہ تہاڑاں توڑی ات انھاں غی اڈیک کی، کونے کانے غاں ساراں قبیلاں نال جزیہ غو معاملو کرغے چھیکڑ بجن جنگ تیں ہی واپس تشریف لے آیا ور اس نال کافراں غا دل ماں مسلماناں غو سخت رُعب تے دبدبو بیس گیو۔ فاروق اعظمؓ غا زمانہ ماں یہ ساریں بادشاہیں فتح ہوگئیں۔

إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ

جس گہڑی ویہہ دوئے کلاں ماں تھا (تے) جسویلے ویہہ اپناں سنگی ناں فرمارہیا تھا غم نہ کر

إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَ

بیشک اللہ مھارے نال ہے فر اللہ نے انھاں ور اپنی طرفوں سکون تے اطمینان نازل کیو تے

أَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ نے انھاں غی اساں لشکراں نال مدد کی جہڑا تم نے نیہنہ تکیا تے اللہ تعالیٰ نے کافراں غی گل

السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

تھلے لا چھوڑی، تے اللہ تعالیٰ ہی غی گل اُچی رہئی؛ تے اللہ تعالیٰ زبر دست ہے

حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾ انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ

حکمت آلو ہے (۲۸) تم (اللہ غا رستہ ماں) نکل پو پہانویں ہولاویں تے پہانویں پہارا! اور اللہ غا رستہ ماں

وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

اپنی جان تے اپناں مال نال جہاد کرو! یوہی تھارا واسطے بہتر ہے جیکر تم

تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا

جانیں ہیں (۲۹) جیکدے تاولا ہی کجھ لبھن آلو ہوتو تے پینڈو وی تھوڑو ہوتو تاں ویہہ (منافق) وی

لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ

ضرور تھارے نال ہو جاتا ور انھاں ناں یوہ پینڈو مچ ہی لمو سہئی ہو دو

وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

تے ہُن یہ اللہ غی قسم کرکرغے کیہنہ غا کہ جیکدے ہم ناں کجھ وی طاقت ہوتی تاں ہم ضرور تھارے نال نکل جاتا

يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

یہ اپناں آپ ناں ہی برباد کررہیا ہیں تے اللہ تعالیٰ خوب جانیں جے یہ بالکل چھوٹھا ہیں (۳۰)

عَفَا اللَّهُ عَنكَ ۖ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ

(اے نبیؐ) اللہ تمناں معاف کرے، تم نے انھاں ناں اجازت کیوں دیدتی جچر توڑی جے سچا لوک

(۲۷) یعنی جے تم آخرت غی ان مُک نعمتاں غا مقابلہ ماں اسے دنیا غی فانی زندگی ور ہی خوش ہوجیں اور جہاد چھوڑغے دنیا اپر ٹہہ پویں غا فرسُن لیو! خدا غو دین کسے غو محتاج نیہنہ، اپنی مسلمانی ور کوئے وی گمان تے بڈیار نہ کرے۔ جیکدے مسلمان اللہ غا رستہ ماں جہاد کرن تے دین غا دو جاکم کرن ماں الک کریں غا تاں خدا تعالیٰ نال تے اس ور وی قدرت ہے جے وہ کائے دو جی قوم پیدا کرغے اس کونوں اپناں دین غو کم لے لئے، تے تم اس خدمت تیں محروم کردتا جیں۔ اللہ تعالیٰ تے ہر گل ور قدرت رکھن آلو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۸) اشارو ہجرت غا واقعہ در ہے یعنی خدا غو دین کوئے تھاراں پیراں ور کھلو نیہنہ! جے کدے تم رحمت عالم ﷺ غی مدد نیہنہ کرسیں ناں کے ہوجے غوذری اس وقت غو وی چیتو کرو! جسویلے صحابۂ کرام نے اک اک، ددو، ہوئے مدینہ پاک در ہجرت کرلی تھی تے مکہ ماں حبیب خدا ﷺ تیں بجن کجھ ہی اک صحابۂ کرام رہ گیا تھا۔ کافراں نے آپ ناں قتل کرن غو انتظام کرلیو تھو، فرآپ ﷺ اپناں بستر پاک ور حضرت علیؓ ناں سُوال غے حضرت ابو بکر صدیقؓ غے نال مکہ توں ہجرت فرمار ہیا تھا۔ تے مکہ پاک تیں کجھ ہی دراڈے ''ثور،، ناں غی کلاں ماں آغے ٹھہر یا تھا، جت ترے تہاڑا رہ غے اتوں مدینہ در ہجرت فرمائی تھی کافر سویرے لوڑتا پر چولتا اس کلاں غا کنڈ اور پہنچ آیا تھا، حضرت ابو بکر صدیقؓ نے دیکھ غے عرض کی تھی جے دشمن تے یہ آپہنچیا ہیں! اسویلے آپ ﷺ نے بڑا اطمینان نال فرمایو تھو ہم دو لہ نکلاں نیہنہ

واعلموا ۱۰

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا

تھارے باندے نہ آجاتا، تے تم چھوٹھاں ناں جان لیتا؛ جہڑا

يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

لوک اللہ تعالیٰ تے آخرت غا تہاڑا ور ایمان رکھیں ویہہ تھارا کولوں کدے وی یاہ اجازت

الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ

نیہنہ منگسیں جے ویہہ اپناں مال تے جان نال جہاد (نہ) کریں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

تے اللہ تعالیٰ پرہیزگاراں ناں خوب جانئیں؛ اجازت تے تھارا کولوں بس ویہہ ہی لوک منگیں جہڑا

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ

اللہ تعالیٰ تے آخرت غا تہاڑا ور ایمان نیہنہ رکھتا تے انھاں غا دل شک ماں

قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ

پیا وا ہیں اور ویہہ اپناں شک ماں ہی پھمل پھوسا کھاتا پھریں (۳۱) تے جے

اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

ویہہ نکلنوں چاہتا تاں ویہہ اس واسطے سمان تیار کر غے رکھتا ور اللہ تعالیٰ ناں

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ

انھاں غو اٹھنوں پسند ہی نیہنہ آیو فراس نے ویہہ سیل پتھر کر چھوڑیا؛ تے کہہ دتو گیو جے بیسن آلاں نال

الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا

بیٹھار ہو (۳۲) جیکدے ویہہ تھارا نال نکلتا وی تاں وی فساد تیں سوا تھارے اندر کوئے باہدو

خَبَالًا وَّلَاۡ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ

نہ کرتا، تے تھارے بشکار فتنوں گھلن واسطے خوب دوڑ پہنچ کرتا

وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

تے تھارا پہنچ انھاں غا کنسولان آلا وی ہیں تے اللہ تعالیٰ انھاں ظالماں ناں خوب جانئیں (۳۳)

مھارے نال تیجو خدا ہے فراللہ نے اپنی سکینت اور فرشتاں غی فوج نازل فرما نے اپناں حبیب ﷺ غی مدد تے حفاظت فرمادتی، دشمن کلاں غا بوآ ور بہوء غی جانی تک نے واپس مڑ گیا، بس اسے ور سوچ لیو کہ جے کدے خدا غو دین کسے غو محتاج ہو تو فراس تہاڑے کس نے حفاظت کی تھی؟ کس نے مدد فرمائی تھی؟ جد کہ اسویلے تے آپ ﷺ نے نال حضرت ابو بکر صدیقؓ تیں بجن کوئے وی نیہنہ تھو۔

(۲۹) یعنی ہر حال ماں اللہ غا رستہ ماں جہاد واسطے نکل پوء۔ پہانویں غریب ویں پہانویں امیر! جوان ویں یا بڈھا، کم کاج ماں پھسیا وا ویں یا بہلا ویں، عیال دار ویں یا بے عیال ویں ہر حال ماں جہاد واسطے نکل پو، فقہاء کرام نے اس حالت غو ناں ''نفیر عام،، رکھیو ہے۔ یعنی جسویلے اسلامی سرحداں ور ہلو ہو جئے یا امیر المومنین جہاد غو عام اعلان کر دیئے اس ویلے جہاد ہر شخص ور فرض عین ہو جئے تے اس مسئلہ ماں ساری امت غو اتفاق ہے کسے غو اختلاف نیہنہ۔ ہاں عام حالت ماں فرض عین نیہنہ بلکہ فرض کفایہ ہے۔ غزوہ تبوک نے وقت جہاد فرض عین ہو گیو تھو۔ علامہ ابو بکر جصاصؒ نے ات اک مسئلو چایو ہے کہ سارا مسلمان ہر ویلے بالکل نیکوکار نیہنہ ہوتا تے جے کدے مسلماناں ماں کجھ فاسق فاجر قسم غا لوک ویں سگوں امیر وی اسو ہی فاسق قسم غو وہے اسویلے اساں فاسقاں لوکاں نے نال رل نے جہاد کیو جا سکے یا نیہنہ؟ فرآپ ہی انھاں نے اس غو جواب لکھیو کہ جیکدے سارو لشکر ہی فاسقاں فاجراں، گنہگاراں غو وہے اور امیر وی اسو ہی وہے بس اک دو خدا غا مخلص بندا ویں تاں وی ان مخلص بنداں ور فرض ہے جے ویہہ انھاں فاسقاں نے نال ہی اور انھاں نے ماتحت ہی جہاد کرتا رہنیہہ (احکام القرآن) در اصل یاہ گل آپ رحمت عالم ﷺ نے ہی بیان فرمادتی ہے۔ آپ ﷺ فرمانویں: الجهاد واجب عليكم مع كل امير برا كان او فاجرا ''تھارے اپر جہاد فرض ہے ہر اک امیر غی ماتحتی ماں پہانویں وہ نیکوکار و ہے تے پہانویں گنہگار!۔ (ابو داؤد شریف)

(۳۰) اتوں ہُن منافقاں غو حال بیان ہو رہیو ہے کہ جیکدے سفر نیڑے غو ہو تے تاولاں ہی کجھ مال غنیمت ہتھ لگن غی وی پکی امید ہوتی، تاں تے یہ ضرور ٹر پیتا ور انھاں واسطے مشکل یا ہی پیش آگئی جے اس غزوہ ماں پینڈو پہنچ لمو ہے تے جنگ وی بہت بڑی فوج نال ہے جتوں انھاں ناں مال غنیمت لبھن غی وی کائے بڑی امید نیہنہ بس ہُن ''نیڑے ہی،، یعنی جسویلے مسلمان جہاد تیں واپس مُڑیں غا چھوٹھی قسم کر کر نے یقین کراویں غا کہ جے کدے ہم ناں واقعہ ہی یقینی عذر نہ ہو تو تاں ہم ضرور تھارے نال چلتا حالانکہ انھاں غا یہ کوڑ اللہ تعالیٰ تیں تے نیہنہ چھپ سکتا۔ اللہ تعالیٰ خوب جانئیں جے یہ چھوٹھا ہیں ور یہ ٹھیٹھ ہو نے باندے باندے کوڑ ماریں، لیکن نقصان تے اپنوں ہی کریں، اس منافقت نال اپنی ہی آخرت برباد کریں، خدا غو دین تے کسے غو وی محتاج نیہنہ۔

(۳۱) جسویلے غزوۂ تبوک غو اعلان ہو وؤ منافق چھوٹھا حیلا، بہانا تے پھڑ کر کر نے رحمت عالم ﷺ کولوں گھر رہن غی اجازت منگن لگ پیا تے جان بچان غی دوڑ پہنچ ماں لگ گیا، نبی پاک ﷺ نے وی اپنی قدرتی شفقت تے تحمل نے موجب ہر ایکن چھٹی منگن آلاں ناں چھٹی دے دتی، یاہ گل تے بالکل صحیح تھی ور اس نال منافقاں ناں منافقت چھپان غو چنگو موقعو ہتھ آگیو جے ہم ناں تے حضور ﷺ ہی غی بارگاہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تیں چھٹی لبھ گئی ہے، جانوں تے انھاں نے تھو ہی نیہنہ ور جیکدے چھوٹھا حیلا بہاناں ور چھٹی نہ لبھتی تاں انھاں غی منافقت باندے باچھڑ آجاتی، یا ہی گل اللہ پاک اپناں حبیب ﷺ ناں مُچ پیار ناں فرمارہیو ہے جے "اللہ نے تم ناں معاف فرمادتو اور تم نے اجازت دتی ہی کیوں،! تم اجازت نہ دیتا تے منافقاں غی منافقت غو پہانڈ واج رڑے مدان پھٹ جاتو، کیونجے جنھاں لوکاں غو اللہ تعالیٰ ور تے قیامت غا لیکھا ور واقعہ ہی سچو ایمان ہے، جہڑا دلوں منوں خدا ناں اپنوں خدا من چکیا ہیں جنھاں نے خدا غا حکماں ور عمل کرن غو پکو عہد کرلیو ہے ویہہ خدا غا رستہ ماں اس غا دین غی سربلندی واسطے جہاد کرن غی اجازت اور چھٹی تے منگ سکتا ہی نیہنہ، ویہہ تے اپنی جان اور مال غی قربانی واسطے چھڑکتا تے سہکتا ریہنہ جے خدا ہم ناں اپناں رستہ ماں کد قربانی غی توفیق دے غے اپنی رضامندی کھٹن غو موقعو دئے فر ویہہ چھٹی کسرا منگ سکیں؟

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

انھاں نے پہلاں وی فتنہ غی لوڑ ماں خوب کوشش کی تھی تے ویہہ تھارے خلاف پٹھ سپٹھیں تدبیر کرتا رہیا ہیں

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾

ات توڑی کہ حق آگیو تے اللہ تعالیٰ غو حکم غالب ہوگیو اور ویہہ سڑتا ہی رہیا (٣٤)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا

تے انھاں ماں کوئے کوئے اسووی ہے جہڑو کہہ جے مناں تے اجازت ہی دیدیو اور مناں فتنہ ماں نہ سٹو؛ سنوں!

فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ

فتنہ ماں تے ویہہ پے ہی گیا ہیں، تے جہنم واقعہ ہی کافراں ناں کہیر لین

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ

آلی ہے (٣٥) (اے نبیؐ) جے تھارے ناں کائے چنگی گل پیش آجئے تاں واہ انھاں ناں مچ پہیڑی لگے تے جیکدے

تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ

تھارا ور کائے مصیبت آجئے تاں ویہہ کہن لگ جیں کہ چنگو ہووو ہم نے اپنوں کم پہلاں ہی ٹھیک

قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ

کرلیو تھو فر خوشی ماں بڈیار کرتا واپس مڑجیں؛ تم فرمادیو: ہم ناں چھڑی واہی گل پیش آوے غی

اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

جہڑی اللہ نے مھارا واسطے لکھی وی ہے وہ ہی مھارو مالک ہے تے مومناں ناں اللہ ہی غی ذات ور پہر سو

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى

کرنوں لوڑیئے؛ تم فرمادیو: تم جس چیز غی مھارا بارہ ماں اڈیک کریں واہ دو چنگی چیزاں

الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

بچوں اک ہوسکے! تے ہم تھارا بارہ ماں اس غا اڈیک وان ہاں جے اللہ تعالیٰ تھارے اُپر

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

عذاب گہلے، یا تے خاص اپنی طرفوں یا مھارے ہتھوں، بس تم وی اڈیکو! ہم وی تھارے ناں

جنھاں نے اسلام قبول کرتاں ہی خدا غو اک اک حکم پورو کرن غو وعدو کیو وو وہے ویہہ اسرا غی بے وفائی تے غداری کد کرسکیں!؟ فر تے یاہ اسی گل ہوجئے غی جے اگ تے شمع بال غے پتنگ ناں کہیو جے کہ اگ بل گئی ہے جے توں اگ غو عاشق ہے تاں اپناں عشق غو ثبوت دے، فر وہ حیلا بہانا کر غے چھٹی منگن لگ جئے، وہ پروانو تے پتنگ کد ہوسکے!؟۔ فر فرمایو جے اصل گل تے یاہ ہے کہ جہاد تیں پچھے رہن غی اجازت مومن کد منگ سکیں! یہ تے ویہہ ہی لوک ہیں جنھاں غو نہ خدا ور ایمان ہے نہ آخرت غا لیکھا غو انھاں ناں کجھ تہان ہے بلکہ اسلام دروں انھاں غا دل شک ناں پہریا وا ہیں نہ جنت غی نعمتاں تے خدا غاں وعداں ور یقین ہے نہ دوزخ غو کجھ ڈر ہے بس کفر تے اسلام غے بشکار ڈانما ڈول ہووا وا ہیں، اپناں ضمیر غی کوئے گل تے کہہ ہی نیہنہ سکتا، لہٰذا یہ پروانہ تے پتنگ نیہنہ جہڑا اگ ور جان دین واسطے چھڑکتا ریہنہ بلکہ یہ پروانہ غی جماعت ماں تر بوڑیاں غا اڈار ہیں جہڑا جان بچان واسطے حیلا بہانا کرتا پھریں۔

(٣٢) یعنی جے یہ منافق کسے یقینی عذر تے چان چک پریشانی ور پچھے رہن آلا ہوتا فر تے انھاں نے پہلاں جہاد غی خوب تیاری کی ہوتی اس واسطے جنگی مشق تے سامان مہیا کیو ہوتو ور جد انھاں نے پہلاں تیں ہی کوئے تیاری کی ہی نیہنہ اس غو مطلب تے بس یوہی ہے جے انھاں کو نے عذر کوئے نیہنہ بلکہ۔ یہ پہلاں تیں ہی جہاد ماں جان واسطے تیار نیہنہ تھا فر اللہ پاک نے اصل حقیقت بیان فرمائی جے انھاں غا دلاں ماں ایمان نیہنہ ہے، یہ دلوں کھوٹاں ہیں، اسا کھوٹا تے بے ایمان لوک اللہ غا رستہ غے تے جہاد جسا سچا، اُچا اور مقدس کم غے لائق ہیں ہی نیہنہ اللہ نے انھاں ناں اپناں دین غی خدمت واسطے قبول ہی نیہنہ کیو۔

(٣٣) اللہ تعالیٰ اپناں بنداں ناں تسلی دے رہیو ہے جے چنگو ہووو یہ تھارے ناں گیا ہی نیہنہ، ورنہ جیکدے یہ ڈرو کل دل غا کھوٹا چلیا ہی جاتا تاں وی کے کرتا! سُوائے خرابی تے فتنہ غے! اپنی نامڑدی ناں دوجاں غو جکرو توڑتا، منافقی کر کر غے لوکاں ناں آپس ماں گہلاتا، چھوٹھی خبر اڈا اڈا غے فتنوں کرتا، بلکہ تم ناں تے ہشیار رہنوں چاہئے کیونجے انھاں نے اپناں کجھ کن سولان آلا (جاسوس) تے تھارے ناں ٹور ہی دتا وا ہیں جہڑا اج وی تھارے اندر موجود ہیں ور تم ناں مُچ ڈرن غی وی لوڑ نیہنہ کیونجے اللہ تعالیٰ تیں تے یہ ظالم چھپیا وا نیہنہ، وہ انھاں سارا ظالماں ناں چنگی طرح جانیں۔

(٣٤) یعنی انھاں غی غداری تے کوئے نویں گل ہے ہی نیہنہ۔ پشلا نواں سالاں غی تاریخ انھاں ہی شرارتاں تے فتناں ناں پہری وی ہے، کتنی واری تے انھاں نے حالات ہی بدل غے اسلام غا اس دیاناں بالکل بجھان غی کوشش کی، غزوۂ احد ماں مدان جنگ بچوں اپنی ترے سو غی پارٹی ناں لے غے کنی ہوگیا تانجے مسلماناں غو جکرو ٹٹ جئے تے اسلامی لشکر ماں ادھڑ تہمی مچ جئے۔ ور خدا غو حکم ہر جگہ غالب آیو پہانویں یہ کتناں ہی سڑیا، بلیا۔

(٣٥) منافق جہڑا بیہودہ تے ٹھیٹھ پوناں غا حیلا بہاناں کریں تھا انھاں بچوں ایکن بہانہ غو ذکر ہو رہیو ہے۔ اس تیں انداز ولایو جاسکے جے ویہہ منافقت ماں اخلاقی طور ور وی کتناں تھلے لہہ گیا تھا، اک منافق جد بن قیس نے یوہ عذر پیش کیو جے جنھاں لوکاں ناں لڑائی ہونی ہے ویہہ اپنی کانسریں وی فوجی ترانہ پڑہن واسطے تے فوج غو دل بدہان واسطے ناں لیانویں، نیوں وی جنگ واسطے انھاں ہی غا علاقہ ماں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جانوں ہے اور اس قوم غی کانسریں مُج ہی شکیل ویں، مناں ڈر ہے جے ہوں انھاں غی کانسریاں ناں تک غے کدے کسی غلطی ماں نہ پھس جاؤں! فر جے تم مناں ضرور ہی نانل لے جائیں تاں تے تم آپے ہی مناں گمراہی تے بربادی غاکم در لے جار ہیا ہیں ﴿لَا تَفْتِنِّي﴾ ''تم مناں فتناں ماں گمراہی ماں نہ گھلو!، نعوذ باللہ خدا غا حکم ناں ٹالن غو کسو عجیب بہانو ہے! اللہ تعالیٰ نے اس غا جواب ماں فرمایو ﴿أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا﴾ ''فتنہ، گمراہی اور بربادی ماں تے یہ پے ہی گیا ہیں، جہادتیں پچھے رہن توں بڑی ہور کہڑی بربادی تے گمراہی وہے غی!؟ فرمایو انھاں غی سڑت ہن جہنم ماں جانے ہی مٹھی وہے غی واہ اساں کافراں ناں ضرور اپناں کہیر اماں لے لئے غی۔ (ابن جریر) علماء کرام نے اس آیت غی تفسیر کرتاں لکھیو ہے جے شیطان انسان ناں بے دینی غا رستہ ورلان واسطے اکثر اساہی بہاناں غا وسوسہ اس غا دل ماں

مُتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ

اڈیکاں لگا (۳۶) تم فرمادیو: تم خوشی نانل یا گوڑھ گوڑھ غے جس راوی خرچ کرو، تھاری خیرات کدے

مِنكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ أَن

قبول نہیں کی جاسیں، کیونجے تم نافرمان لوک ہیں؛ تے ان غو صدقو خیرات

تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ

قبول نہ کرن غی اس تیں سوا ہور کائے وجہ نہیں جے انھاں نے اللہ تعالیٰ نانل تے اس غا رسولؐ نانل کفر کیو ہے

وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ

اور یہ نماز تے بس الک نانل ہی پڑھیں! تے صدقو خیرات جد وی کریں

إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

گوڑھ گوڑھ ہی غے کریں (۳۷) تے (اے نبیؐ) تم انھاں غا مالن تے انھاں غی اولاد ور

أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَاةِ

تعجب نہ کریو اللہ تعالیٰ تے بس یا ہی چاہوے جے انھاں ناں اس نانل دنیا غی زندگی ماں

الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُونَ

سزا دیئے تے انھاں غو ساہ اس حال ماں نکلے کہ یہ کافر ہی ویں (۳۸) تے یہ اللہ تعالیٰ غی قسم

بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ

کر کرغے کیہنہ جے یہ تھارا بچوں ہیں حالانکہ یہ تھارا بچوں بالکل نہیں بلکہ اصل گل یا ہے جے یہ

يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا

ڈروکل لوک ہیں؛ جیکدے انھاں ناں کسے تھائی کائے بچاء غی جگہ، یا کائے کلاں، یا زمین ماں کائے دوڑ لبھ جئے

لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ

یہ رسا توڑ غے پٹھیں پیریں اس در دوڑ پویں غا (۳۹) تے انھاں بچ کجھ وی بہہ وی ہیں جہڑا (اے نبیؐ) صدقہ خیرات غی

فِي الصَّدَقَاتِ ۖ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ

(بنڑ) ماں تھارا ور الزام لانویں فر جے انھاں ناں اس بچوں دتو جئے تاں تے خوش ہو جیں تے جے انھاں ناں

گہلتو رہ، جے ہم کسرا جہاد کر سکاں اجاں تے مھارو ایمان ہی پکو نہیں ہووؤ، یا جے ہم جہاد ماں چلیا گیا تاں انھاں انھاں غلطیاں ماں پھس جاں غا، سگوں تم کتناں لوکاں ناں رحمت عالم ﷺ غی سنت ناں قتل کرتا دیکھیں غا کہ جد انھاں ناں کہیو جئے کہ پَہائی تمناں اپناں نبی ﷺ جسو چہرو بنا تاں کیوں شرم آوے۔ کیوں! تمناں حبیبؐ خدا غی شکل تیں یاہ بے دیناں مشرکاں غی شکل چنگی لگی؟ ویہہ فٹ تمناں ''جد بن قیس،، آنو جواب دیں غا جے کتناں ہی لوک تے داڑھی رکھ غے وی کوڑ ماریں ،، گناہ کریں، اس گلوں ہم نے اس سنت تیں ہی ہتھ تھو لیا ہیں؛ نعوذ باللہ! حالانکہ اس غو مطلب تے یوہ ہی ہے جے ہم نے ساری بدکاری تے گناہ کرن واسطے یوہ بنّو ہی پَہن چھوڑیو ہے۔!

(۳۶) منافقاں غی یاہ عادت تھی جے جد ایمان آلاں ناں اللہ جہاد ماں فتح تے کامیابی نصیب فر دیو تھو اس ور انھاں ناں مسلماناں غا ساڑا ماں اندر ہی اندر اگ لگ جے تھی، انھاں غا دل سڑن لگ جیں تھا جے مسلماناں ناں کیوں کامیابی مل گئی حالانکہ جے انھاں غا دل ماں ذری وی ایمان ہو تو فرتے انھاں ناں خوشی ہونی چاہئے تھی، تے جد کدے اللہ تعالیٰ غی مشیت تے اس غی تقدیر ور کائے نکی موٹی پریشانی آ جے تھی، کجھ ساتھی زخمی یا شہید ہو جیں تھا فر یہ بڑی خوشی نانل چھاتی ٹھپ ٹھپ غے لوکاں ناں سنا نویں ویں تھا جے دیکھو! ہم کتناں سیاناں نکلیا! ہم ناں پہلاں ہی چتو تھو جے اج حالات ٹھیک نہیں، اس گلوں ہم گیا ہی نہیں۔ ان غا اس جاہل پوناں غا رحمت عالم ﷺ غی زبانی دو جواب، دتا جار ہیا ہیں۔ جے پہلی گل تے یاہ ہے کہ مھارو اس گل ور پکو ایمان ہے کہ مھارے اپر جہڑی وی پریشانی تے مصیبت آوے غی واہ نکی وہے یا بڑی واہ اللہ غی طرفوں ہی آوے غی اور مھاری تقدیر ماں لکھی وی وہے جہڑی مھاری تدبیراں نانل ٹل نہیں سکتی۔ اور اللہ تعالیٰ مھارو کارساز ہے، ولی ہے، مالک ہے اس نے مھاری تقدیر ماں جہڑی گل وی لکھی ہے تے ہم ناں اس غا رستہ ماں جہڑی وی گل پیش آوے ہم تے اس ور دل جان نانل خوشی منا واں۔ فر اس غا رستہ نئیں یہ پریشانیں مھارا واسطے مان غی گل ہے مہناں مارن غی نہیں! مومناں ناں تے اسے غی پاک ذات ور بساہ کرنوں چاہئے۔ مومن غی تے اس رستہ ماں تمناں ہی یا ہی ہے۔

ان رستے ہوئے زخموں کو دکھا کر کہنا۔
ایسے زخموں کے طلبگار کچھ اور بھی ہیں۔

تے دو جی گل یاہ جے اللہ غا رستہ غی جہڑی تمناں مصیبت نظر آوے یاہ

مصیبت ہے ہی کد؟ تم تے مھارا بارہ ماں بس دو گلاں بچوں اک گل سوچ سکیں یا تے ہم میدان جنگ بچوں فتح تے کامیابی لے غے غازی بن غے آواں غا یا شہید ہو جاں غا، یہ دوئے چیز مھارے واسطے اُچیں نعمت تے خدا غا بڑا انعام ہیں فتح تے ہے ہی فتح! تے جے شہادت نصیب ہو جئے فر مومن ناں اس تیں اپر ہور لوڑے وی کے!! اس غا مقابلہ ماں ہم وی تھارا بارہ ماں دو گلاں غا اڈیک دان ہاں، کہ یا تے خدا تھارے اپر اسمان تیں ہی کائے ان کڑکی باہ چھوڑے، تے یا تھاری منافقت ظاہر کر غے مھارے ہتھوں ہی تمناں سزا دواوے، بس ہم دواں ولاں ناں اپناں اپناں نتیجہ غی اڈیک کرنی چاہئے! فرنیڑے ہی پتو لگ جئے گو کہ مھارا بچوں سیانوں کون تھو۔!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۷) منافق کدے کدائیں اپنی منافقت ور پڑدو گھلن واسطے کجھ چندوشندووی دے چھوڑیں ویں تھا ، فرمایو پہلاں تے یہ اللہ غی رضا واسطے خیرات دیتا ہی نیہنہ ، تے چارے قضاء من لیو! جے کدے خوشی نال وی کریں غاتاں وی خدا غی بارگاہ ماں انھاں غو چندوشندو کجھ قبول نیہنہ ہوسیں ، کیونجے چچر توڑی دل تیں کفر شرک غو بیج نیہنہ اکلتو اچر توڑی اس غی بارگاہ ماں کوئے وی عمل قبول نیہنہ ہوتو ، جبکہ انھاں غو تے یوہ حال ہے کہ دلوں یہ اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غاوی منکر ہیں نماز واسطے مسلماناں غی شرموں شرمی جدکدے آوی جیں تاں وی مُچ الک نال تے اللہ غا رستہ ماں جدوی صدقو خیرات کریں دل تنگ ہو ہونے تے گوہ گوہ نے ہی کریں ، فر انھاں غو چندو کسرا قبول ہو جے ۔ فائدو :- انھاں آیتاں وراج ہم ناں غا مسلماناں ناں وی غور کرن غی لوڑ ہے سستی نال نماز پڑہن آلاں ناں منافق

کہیو جا رہیو ہے جہڑا اچھڑا لوکاں غی شرموشرمی پڑہیں تے جہڑا مسلمان اج اک ٹکروی نہ مارنے اسلام غا ٹھیکدار بنیا وا ہیں ! ؟ تے وہیہ لوک وی اپناں بارہ ماں سوچیں جہڑا نہ اپناں ایمان غو خیال کریں ، نہ نماز روزہ غا اسلامی حکماں غی پابندی کریں ور کدے کدائیں قومی فنڈ ماں چندو دے نے اپنی مسلمانی ور بڈیار کرتا رہیہنہ ۔

(۳۸) یعنی کسے ناں یوہ پلیکھو نہ لگ جے کہ جے یہ منافق خدا تعالیٰ غا اتناں نافرمان ہیں فر دنیا ماں عیش ارام انھاں ناں کیوں نصیب ہو رہیو ہے ؟ دنیاوی مال دولت غی بدلا را نھاں ور ہی کیوں لگی رہ ؟ بلکہ اساں نافرماناں ناں تے اولاد وی منہ منگی لبھے آخر کیوں ؟ سگوں یاہ گل تے اج وی مسلماناں غا ذہناں ماں کدے کدے آجے کہ یہ کافر مشرک جے خدا غا نافرمان ہیں فر انھاں ناں دنیاوی اسائش ارام تے مال دولت کیوں لبھ رہی ہے ؟ ۔ اسے غو جواب دتو جا رہیو ہے جے یوہ مال دولت تے اولاد انھاں مشرکاں واسطے عیش ارام غیں چیز ہیں ہی کد ؟ ان نعمتاں نے نال جے تے خدا غو دین وی وہے تاں تے واقعہ ہی یہ نعمت بن جیں ور نہ تے یہ وبال اور عذاب غو ذریعو ہی بنیں . اور آخرت ماں تے یہ وبال ہیں ہی ، فرمایو ! یہ تے دنیا ماں وی انھاں واسطے عذاب غو ذریعو ہیں . جس دل ماں پیسہ غی محبت بیس جے اس کولوں پچھو ! کتنے آنے روپیو ہے ؟ اک اک پیسہ پچھے کتنی واری پرسے بلکہ لہو چوانو پوے تے جدکدے انھاں غا دس پیسا ضائع ہو جیں فر دیکھو ! انھاں ور کتناں رنگ چڑہیں تے جیں ، اور انھاں منافقاں ناں خاصکر جدا اپنی منافقت چھپان واسطے زکوٰۃ وغیرہ وی دینی پوے اس ویلے انھاں غو کس را ساہ سکے تے دل سڑے کہن غی گل نیہنہ فر اسے مالداری نے پچھے پیاں پیاں کفر غی حالت ماں ہی انھاں غو ساہ نکل جے یو ہی حال اولاد غو ہے پہلاں سہک سہک نے لبھے فر ان خدا غاں باغیاں ناں اولاد غاں کرتو تاں ور لہو نے اتھرو ورونوں پوے ۔ دنیا غا ہر اک خدا غا نافرمان مالدار غو یو ہی حال ہے ۔ اسے تیں علماء نے لکھیو ہے جے جہڑو مسلمان کافراں ، مشرکاں غی مالداری ور لیل کیرے وہ اپناں ایمان تے اسلام غی توہین کرے ۔

(۳۹) یعنی بس مسلمان معاشرہ ، مسلمان سماج تے اسلامی حکومت غا ڈر غی وجہ تیں یہ ڈروکل اپناں عقیدہ نے خلاف قسم کر کر نے مسلماناں ناں اپنی مسلمانی غو یقین کروانویں ، ور نہ انھاں غاں دلاں ماں تے اسلام غی اتنی نفرت ہے کہ جے کدے انھاں ناں کائے حکومت ، کائے قوم پناہ دے چھوڑے ، یا انھاں ناں چھپن لگن جگی کائے کلاں یا دوڑ ہی تھا جے تاں تے یہ ساری قسم شسم تے سارا وعدا معاہدا پچھے سٹ نے اپناں کفر غو اعلان کر دیں غا سگوں اسلام چھوڑ نے اسرا نسیں غا جس راڈ نگر رستا تروڑ نے نسیں ۔ اج وی تم مُچ لوکاں ناں دیکھیں غا کہ مسلمان سماج ماں چنگی جگہ تے اچی جئی کھڑ پینچی واسطے تے اسلام غا ٹھیکدار بنیاں رہیہنہ ور جدکوئے اسلامی حکم پورو کرن غی باری آوے یا کسے بے دین ماحول ماں انھاں ناں اس تیں سرس کھڑ پینچی تھا جے فر دیکھو ! کسرا رستا تروڑ نے نسیں !۔

(۴۰) مال غنیمت غو پنجموں حصو جہڑو بیت المال ماں جمع کیو جے تے زکوٰۃ اور صدقہ غو مال رحمتِ عالم ﷺ آپ محتاجاں ماں بنڈیں ویں تھا ۔ جت نا انصافی یا کنبہ پروری غو خیال کرنوں وی کفر تھو ، ور منافق اس

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ

(اے مسلمانو!) یہ تھارے اگے اللہ غی قسم کریں تانجے تمناں خوش کرلیں حالانکہ اللہ تے اس غا رسولؐ زیادہ مستحق ہیں

أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ

جے یہ انھاں ناں خوش کریں ؛ جیکر یہ مومن ہیں (٦٢) کیوں ! ویہہ یاہ گل نہیں جانتا کہ

مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا

جہڑو اللہ تے اس غا رسولؐ غی مخالفت کرے اس واسطے دوزخ غی اگ ہے جسماں وہ سدا

فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ

ہی رہ غو یاہ بہت بڑی رسوائی ہے (٦٣) منافق لوک ڈریں ہیں جے

أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ

مسلماناں ورکائے اسی سورت نہ نازل ہوجے جہڑی مسلماناں ناں انھاں غا دلی رازاں تیں واقف کرچھوڑے

قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾

تم فرمادیو: خوب مخول بنالیو! اللہ تعالیٰ تے اس چیز ناں ضرور باندے کرے غو جس تیں تم ڈریں (٦٤)

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ

تے جے تم انھاں ناں پچھیں تاں ضرور کیہنہ غا: ہم تے انویں مستی کراں تے کھیڈاں تھا

قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾

تم فرمادیو: کیوں ! تم اللہ تعالیٰ تے اس غی آیتاں اور اس غا رسولؐ نال مخول کریں (٦٥)

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِنْ نَعْفُ

تم بہاناں نہ کرو ! تم نے تے ایمان تیں بعد یقیناً کفر کیو ہے جیکدے ہم تھارے بچوں

عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا

اک جماعت ناں معاف وی کردیاں تاں دوجی ناں تے ہم ضرور سزا دیاں غا کیونجے ویہہ

مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ

مجرم ہیں (٦٦) منافق مڑد تے منافق کانسریں سارا آپس ماں

(٤١) یعنی مومن غی شان یاہ ہونی لوڑیے کہ وہ اللہ غی ذات ور بساہ رکھے تے حبیب خدا ﷺ غے ہتھیں جو کجھ وی لبھ جے اس ور خوش ہوجے اور اللہ غا گہر غی آس رکھے تے مومن غی نظر اللہ غا فضل ور ہونی چاہئے دنیا غا مال دولت ور نہیں۔

(٤٢) منافقاں نے اعتراض نبی پاک ﷺ ور صدقہ غی بنڈ غابارہ ماں کیو تھو، اس غا جواب ماں فرمایو جارہیو ہے جے صدقو کس کس ناں دتو جے یوہ قانون تے اللہ تعالیٰ غا ہتھ ماں ہے، اور اسے نے اس غا مستحقاں غی یاہ فہرست اپناں پیارا نبی ﷺ ناں عطا فرمادتی ہے، فرجہڑو خدا غا اس قانون غے مطابق صدقہ غو مستحق ہی نہ وہے اس ناں صدقو کسرا دتو جاسکے!؟ صدقو مھاری بول چال ماں خیرات ناں کہیو جے ورات صدقہ غو مطلب خاص زکوٰۃ ہے، زکوٰۃ ان اٹھ قسم غا محتاجاں ناں دتی جاسکے!۔ (١) فقیر ناں! فقیر اس بندہ ناں کہیو جے جس کونے سروں ہی لکھ نہ وہے، (٢) مسکین ناں! تے مسکین وہ شخص ہے جس کونے کجھ وہے تے سہئی ور ضرورت غے مطابق نہ وہے۔ (٣) عاملین ناں! یعنی انھاں ملازماں غی تنخواہ ماں جہڑا زکوٰۃ بٹھلی کرن تے اس غو حساب کتاب رکھ غے محتاجاں توڑی پہچان ور اسلامی حکومت غی طرفوں تعینات ویں، کیونجے مالدار کونوں زکوٰۃ لے غے مستحقاں توڑی پہچان غی ذمہ واری اسلامی حکومت تے امیر المومنین غی وہے، خلفاء راشدین غا دور ماں اسے انتظام تے نظام غے مطابق زکوٰۃ بٹھلی کی جے تھی، (٤) مئولفۃ القلوب ناں! یعنی ان لوکاں غو دل اسلام ور پکو کرن واسطے جہڑا نواں نواں مسلمان ہویا ویں پہا نویں ویہہ مالدار ہی کیوں نہ ویں یا انھاں غیر مسلماں ناں جنھاں ناں زکوٰۃ دینن ماں ملت اسلامی غو اجتماعی فائدو وہے حضور ﷺ غا مبارک زمانہ ماں کجھ اساں غیر مسلماں ناں زکوٰۃ دتی جے تھی، انھاں غی تعداد مفسراں نے پنداں سولاں لکھی ہے ور حضرت عمرؓ غا زمانہ ماں صحابۂ کرام غا مشورہ نال انھاں ناں زکوٰۃ دینی بند کردتی گئی تھی کیونجے اس ویلے خدا غا فضل نال اسلامی حکومت خاصی مضبوط ہوگئی تھی، تے اس ناں کسے غو دل جوڑنے رکھن غی لوڑ نہیں تھی، اج اساں لوکاں ناں زکوٰۃ دینی جائز ہے یا نہیں؟ علماء غی تحقیق کنی ہے ور اکثر فقہاء فرمانویں جے حالات غے مطابق ہی فیصلو کرنوں چاہیئے جے کدے حالات تقاضا کریں تاں دے سکیں (٥) غلاماں ناں آزاد کران! یاہ قسم تے اج موجود نہیں ور اس غی اک شکل ہے کہ جے کدے مسلمان کافراں غی قید ماں پھس جیں تاں انھاں ناں چھڑکان واسطے زکوٰۃ خرچ کی جاسکے **هذا ما ذهب اليه الامام احمد ابن حنبلؒ** (٦) قرضداراں ناں! قرضا غی ادائیگی واسطے، (٧) فی سبیل اللہ یعنی اللہ غا رستہ ماں! اس راتے خدا غا دین غا جتناں کم ہیں ویہہ سارا اس قسم ''فی سبیل اللہ'' ماں آسکیں اور کجھ بزرگاں غو خیال وی یو ہی ہے۔ ور جمہور علماء نے صحابۂ کرام غا عمل تے آپ غی کجھ حدیثاں ناں دیکھتاں ''فی سبیل اللہ'' غی قسم ناں مجاہداں واسطے خاص کیو ہے (٨) مسافراں ناں! یعنی جہڑا لوک گہر ماں تے مالدار ویں ور سفر ماں انھاں غو خرچ سم گیو وہے۔ یا کوئے ہور پریشانی پیش آگئی وہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۳) منافقاں غی اک ہور پہیڑی خصلت بیان ہورہئی ہے، یہ اپنی محفلاں ماں بیس غے جد اسلام تے مسلماناں غی برائی کریں ویں تھا فر کوئے کہہ دیئے تھو جے چپ رہو اس گل غو حضور ﷺ ناں پتو لگ جے غو، اس ور یہ کہینویں تھا جے کوئے مشکل گل نیہنہ "ویہہ تے کناں غا مچ ہی ہولا ہیں،، یعنی ہر ایکن غی گل سن لیں، انھاں ناں ایاں اواں غی گل کہہ غے یقین دوا چھوڑاں غا اصل ماں انھاں ناں اس گل تیں پلیکھو لگ گیو تھو کہ آپ اپناں اخلاق تے تحمل غی وجہ تیں انھاں ناں منہ ور چھوٹھا نیہنہ فرمانویں تھا، انھاں نے سوچیو جے مھاری گل غو یقین کرلیں، اللہ نے فرمایو: یقین تے ویہہ اللہ غو تے ایمان آلاں غو ہی کریں، باقی تھاری جنھاں گلاں وراو جانی کر چھوڑیں اس ماں تے تھارو ہی فائدو ہے، تے رہیا ویہہ لوک جہڑا اس راغی گل کہہ کہہ غے حبیب خدا ﷺ ناں تکلیف پہچانویں انھاں واسطے تے دردناک عذاب تیار ہی ہے۔

بَعْضٍ ۘ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ

اک جئیا ہی ہیں ؛ ویہہ بدی غو حکم کریں تے نیکی توں ٹھاکیں

وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ

تے اپناں ہتھاں ناں بند رکھیں انھاں نے اللہ تعالیٰ ناں بسار چھوڑیو تے اس نے وی ویہہ پہلا چھوڑیا بیشک منافق

هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

لوک ہی نافرمان ہیں (۴۹) اللہ تعالیٰ نے منافق مڑداں تے منافق کانسریاں اور کافراں

وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ

(ساراں) نال جہنم غی اگ غو وعدو کیو وو ہے جسماں ویہہ سدا ہی ریہنہ غا واہی انھاں واسطے سُدی ہے

وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِينَ مِنْ

تے اللہ انھاں ور لعنت کرے غو تے انھاں واسطے سدا رہن آلو عذاب ہے (۵۰) (منافقو! تھارو وی وہ ہی حال ہے) جہڑو

قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۚ

تھارا تیں پہلاں لوکاں غو تھو ویہہ تھارا تیں بدھ زورا ور اور زیادہ مال تے اولاد آلا تھا

فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا

فر انھاں نے اپناں حصہ غو فائدو چک لیو تے تم نے وی اپناں حصہ غو اسے را فائدو چک لیو جس را

اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ

تھارا تیں پہلاں نے اپناں حصہ غو فائدو چکیو تھو تے تم وی اسے را خرافات ماں پے گیا

كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

جس را ویہہ پے گیا تھا ؛ یہ ہی ویہہ لوک ہیں جن غا عمل دنیا تے آخرت ماں برباد

وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ

ہو گیا تے یہ ہی لوک گہاٹا ماں رہن آلا ہیں (۵۱) کیوں ! انھاں ناں ان لوکاں

نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۙ

غی خبر نیہنہ پُجی جہڑا انھاں تیں پہلاں ہویا ہیں، حضرت نوحؑ غی قوم، تے قوم عاد، تے قوم ثمود،

وقف لازم

(۴۴) منافقاں غی منافقت آلی کائے گل جد کدے باندے آجئے تھی، اس ویلے یہ لازمی تیں بچن واسطے قسم کر کر غے مسلماناں ناں خوش کرن غی کوشش کریں ویں تھا فرمایو کہ جے یہ راضی تے خوش ہی کرنوں چاھویں تاں تے انھاں ناں اللہ تعالیٰ غی تے رسولِ پاک ﷺ غی رضا کھٹن غی لوڑ ہے، جے کر یہ مومن ہیں تاں!۔

(۴۵) یعنی انھاں ناں قرآن غے ذریعہ تے رحمت عالم ﷺ غے ذریعہ کتنوں سمجھایو گیو ور تعجب ہے کہ انھاں ناں اتنی موٹی تے سوکھی گل وی سمجھ ماں نیہنہ آتی جے خدا تے اس غا رسول ﷺ غی مخالفت کرن آلو جہنم ماں جے غو!۔ جس تیں بڑی کائے ذلالت تے رسوائی ہو سکتی ہی نیہنہ ور یہ دنیا غی ذلالت تیں بچن غی کوشش تے کریں ور اس تہاڑا نہ یاد نیہنہ رکھتا۔

(۴۶) منافق دلوں منوں رحمت عالم ﷺ ناں اللہ غو پیغمبر منن واسطے تے تیار نیہنہ تھا، ور اتنوں یقین کرن ور تے تجربو انھاں ناں مجبور کر رہیو تھو جے مھاریاں ساریاں مکاریاں تے چلاکیاں تیں اللہ اپناں حبیبؐ ناں ضرور باخبر کر چھوڑے، اسے گلوں ویہہ ہر ویلے ڈرتا ریہنہ تھا جیکدے کوئے اسی سورت نازل نہ ہو جئے جس ماں مھارا دل غی گل بیان ہو جئے تے مھاری منافقت غو پڑدو چکے جے۔ فرمایو: تم جتنیں مرضی مکاریں کرلیو، اسلام غو مخول بنا لیو ور جس گلوں تم ڈریں واہ ضرور ہو غے رہ غی، تھارا رازاں غو تے تھاری منافقت غو پانڈو ضرور پھٹے غو۔

(۴۷) منافق جد وی موقعو ہتھ آوے تھو اللہ غی آیتاں غی، دین غا حکماں غی تے رحمت عالم ﷺ غی گل گل ور ہاسی تے مخول بنا تا رینہہ تھا، ور جد انھاں ناں اسی بیہودہ گلاں غا بارہ ماں پچھیو جئے تھو تے جواب دیویں تھا جے ہم تے اینویں ہی آپس ماں ہاسی مخول کراں تھا۔ آپ ﷺ ناں فرمایو گیو کہ انھاں ناں پچھو! جے چارے قضاء جے کدے تھاری گل من ہی لی جئے تانویں تمناں ہاسی بنان تے مخول کرن واسطے بس اللہ تعالیٰ غی پاک ذات تے اس غو ناں اور حضور ﷺ ہی غی سچی ذات رہ گئی ہے؟؟ کجھ تے سوچو!۔ مفسراں نے ات غزوۂ احد ماں پیش آن آلا منافقاں غی ہاسی مخول غا کجھ واقعہ وی لکھیا ہیں۔

(۴۸) یعنی پھند، پھڑ، ڈام تے چھوٹھا عذر کرن نال کجھ نیہنہ ہو تو، ہاں! جہڑو سچا دل نال توبہ کرے غو اس واسطے اجوں وی معافی غو بوؤ کھلو ہے، باقی مجرماں ناں تے سزا ضرور ہونی ہے۔

(۴۹) یعنی منافق پہانویں کتنی وی قسم چکیں تے کتناں ہی زور زور نال اپنی مسلمانی غو دعوو کریں ور حقیقت یاہ ہے جے نہ تے اسلام نال انھاں غو کجھ تعلق ہے تے نہ مسلماناں نال!۔ یہ مڑدویں یا کانسریں سارا ایکن دوجا غا سنگی ہیں تے انھاں غی مسلماناں تیں کنی اک بکھری پارٹی ہے جس غو مسلماناں سنگ کوئے تعلق نیہنہ کیونجے انھاں غا کرتوت مومناں غے برخلاف ہیں۔ مومن نیکی غو حکم کریں برائی تیں روکیں جد کہ یہ اپنی ہر کوشش غے ذریعہ بس برائی غو حکم دیں تے نیکی تیں ڈکیں، مومن اللہ غا رستہ ماں خرچ کریں جد کہ یہ اللہ غا رستہ غو ناں سنتا ہی مٹھی بند کرلیں تے انھاں غو ساہی سک جئے، بس انھاں نے اپناں پہیڑاں کرتوتاں نال خدا ناں بسار چھوڑیو ہے ہُن خدا وی دنیا آخرت ماں انھاں ناں اسے را بسار چھوڑے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵۰) یعنی منافقاں ناں چھڑو اسلام غو دعو و کرن نال ککھ فائدو نیہنہ بلکہ ساراں کافراں غے نال نال یہ وی ہمیشہ غا عذاب واسطے جہنم ماں سٹ دتا جیں غا واہی انھاں واسطے سُدی ہے۔

(۵۱) یعنی خدا غا نافرمان سدا اک ہی گہاٹ غا ویں، جس را پشلا نافرماناں گنہگاراں نے اپنی اپنی برات تے قسمت غے مطابق چار تہاڑا زندگی غا مزا لٹیا یہ اج غا نافرمان وی اسے رالٹیں لگا اور جس را ویہہ دنیا غا جنجل ماں تے گمراہیاں ماں بڑ گیا تھا اج اسے را یہ وی دنیا غا مال دولت تے خرافات ماں بڑتا جا رہیا ہیں، ور جسو یلے خدا غی پغڑ غو ویلو آ گیو اس ویلے نہ کوئے ان پشلا نافرماناں ناں بچا سکیو تے نہ انھاں ناں کوئے بچا سکے غو، تے کوئے انھاں ناں بچا وی کسرا سکے! جد کہ تاریخ غا ورقا گواہی دے رہیا ہیں جے پشلا نافرمان اج غا نافرماناں تیں مال دولت ماں وی مُچ تگڑا تھا، طاقت وی انھاں کولے انھاں تے کئیں حصا بدھ تھی، اولاد تے خاندان غو جتھو وی تگڑو تھو ور خدا غا عذاب غا اک ہولا نے ہی انھاں غو کم کر چھوڑیو، انھاں غی کائے کھٹی انھاں غے کجھ کم نیہنہ آئی بلکہ سب کیو کرتا یو دنیا آخرت ماں برباد ہو گیو، فر خدا غا عذاب تیں جد ویہہ نیہنہ اپناں آپ ناں بچا سکیا تے یہ کسرا بچا لیں غا! حالانکہ یہ تے ہیں وی انھاں تیں ماڑا!

(۵۲) یہ ساری نافرمان قوم چھیکڑ خدا غا عذاب نال برباد ہو گئیں، آخرت غا اصل عذاب تیں پہلاں ہی انھاں نے دنیا ماں ہی خدا غا عذاب غو مزو چکھ لیو، قوم نوحؑ طوفان نال قوم عاد چھکھڑ تے ہولا نال اور قوم ثمود اک گج تے پہکم نال دنیا تیں اُکل گئیں حضرت ابراہیمؑ غی مخالفت ماں جہڑا لوک کھلا ہویا انھاں غا بادشاہ نمرود ناں - جہڑو اپناں آپ ناں خدا کہہ تھو۔ اک کُھڈا مچھر نے ہلاک کر چھوڑیو کما ھو المشھو ''مدین آلا،، اک گج تے پہچل اور چہڑھ غا عذاب نال برباد ہو گیا تے ''پٹھیں کیں ویں بستیں،، جت حضرت لوطؑ غی مخالفت کرن آلا بسیں تھا، انھاں ناں اسمان در چک غے فر پٹھیں کر غے زمین اپر پٹاک چھوڑیو گیو۔ ان ساریاں قوماں ناں تے انھاں غی تاریخ اور انھاں غی بربادی ناں عرب غا لوک چنگی طرح جانیں تھا، ان مشرکاں ناں یاد کروایو جا رہیو ہے جے خدا غا نافرماناں غو حشر تک لیو! تم وی باز آ جاؤ نیہنہ تے خدا غا اسا سخت عذاب واسطے تیار رُہو جہڑو دنیا یا آخرت ماں نافرماناں ور ضرور آوے غو، جس تیں نافرمان بچ نیہنہ سکتا۔

(۵۳) جس را منافقاں غی اک کنی پارٹی ہے اس را مومناں غی اک بکھری جماعت ہے سگوں منافق تے چھڑا دنیا غا فانی مفاد پچھے اک پارٹی ہی بنا ویں جد کہ مومن تے اک دوجا غا دوست، غم خوار تے دکھاں غا پیہال ویں، ﴿بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ﴾ مومناں غا کم وی بالکل منافقاں غے خلاف ویں یہ لوکاں ناں نیکیاں غو حکم کریں، برائیاں تیں ٹھاکیں، اللہ اور اس غا رسول ﷺ غی اطاعت اور فرمانبرداری کریں، اور نماز قائم کر غے تے زکوٰۃ ادا کر غے اپنی فرمانبرداری غو عملی ثبوت پیش کریں، فر منافقاں ور اللہ غی لعنت وہے جد کہ مومناں ناں وہ اپنی خاص رحمت نال نوازے۔

واعلموا ۱۰ ۳۱۵ التوبة ۹

وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ

تے حضرت ابراہیمؑ غی قوم تے مدین آلا اور پُٹھیں ہوئیں وی بستیاں آلا

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

انھاں کولے انھاں غا رسول صاف دلیل لے غے آیا فر اللہ تعالیٰ تے انھاں ور ظلم کرن آلو نیہنہ تھو

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۷۰ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

ور ویہہ آپے ہی اپنے اُپر ظلم کریں ویں تھا (۵۲) تے مومن مڑد

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

تے مومن کالسریں آپس ماں اک دوجا غا دوست تے حمایتی ہیں ویہہ (آپس ماں) نیک کماں غو حکم کریں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

تے براں کماں تیں روکیں تے نماز غی پابندی کریں تے زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

ادا کریں اور اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ غی تابعداری کریں یہ ہی ویہہ لوک ہیں جنھاں ور اللہ رحم

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۷۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

کرے غو، بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت آلو ہے (۵۳) تے اللہ تعالیٰ نے مومن مرداں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

تے مومن کالسریاں نال وعدو کیو وو ہے (جنت غا) ان باغاں غو جنھاں غے ہیٹھ نہر بغتی ویں غیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ

ویہہ سدا انھاں ماں ہی ریہنہ غا تے (اس نے وعدو کیو وو ہے) سدا رہن آلاں باغاں ماں سُچاں بنگلاں غو

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۷۲ ع

تے اللہ غی رضا (ساری نعمتاں تو) بدھ غے ہے واہی بڑی کامیابی ہے (۵۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

اے نبی (ﷺ) کافراں نال تے منافقاں نال جہاد کرو! تے انھاں ور

وقف لازم

ع ۹ ۱۵

منزل ۲

(۵۴) منافق سدا رہن آلی جہنم ماں جیں جد کہ مومناں واسطے اللہ تعالیٰ نے جنت غیں ہمیشاں رہن آلیں انھاں نعمتاں غو وعدو کیو وو ہے جہڑیں اج انسان سوچ وی نیہنہ سکتو، نہ انسان غی عقل ماں ہی ویہہ آ سکیں اور سب تیں بڑی نعمت یاہ ہے جے پروردگار انھاں تیں راضی ہو جئے غو، انھاں ناں اپناں مالک غی رضا نصیب ہو جئے غی تے اک سچا عاشق واسطے اس تیں بدھ ہور کہڑی نعمت ہو سکے!!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵۵) نبی پاک ﷺ ناں کافراں تے منافقاں نال جہاد کرن تے انھاں ور سختی کرن غو حکم ہور ہیو ہے، اور یاہ انھاں غی دنیا غی سزا ہے اصل سزا تے آخرت غی ہے جت انھاں نے ہمیشاں ہمیش جہنم ماں سڑنوں ہے۔ ورات جہاد غو مطلب کے ہے؟ کیونجے کافراں نال آپؐ نے بار بار جہاد کیو ہے لیکن منافقاں نال آپؐ نے جنگ نیہنہ فرمائی جد کہ انھاں غی تعداد کوئے زیادہ نیہنہ تھی بعض روایتاں ماں مدینہ پاک ماں بس اسی نفر غو ذکر آوے، انھاں نال تے جنگ کوئے بڑی گل نیہنہ تھی فروی آپؐ نے کدے انھاں نال جنگ غو اعلان نیہنہ فرمایو: اسے گلوں حضرتِ ابن عباسؓ فرمانویں جے کافراں نال تلوار سنگ جنگ غو حکم ہے تے منافقاں نال زبان سنگ جنگ غو حکم ہے یعنی انھاں غی منافقت ناں کھول کھول غے انھاں ناں سمجھایو جئے تے زبانی طور ور انھاں نال سخت برتاؤ کیو جئے تانجے یہ اپناں پہیڑاں کرتو تاں تیں باچ آجیں (ابنِ جریر، ابن کثیر، کبیر وغیرہ) حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرمانویں جچر توڑی یہ اپناں کفر غو اعلان نہ کر دیں اچر توڑی انھاں ناں منافقت ور درڈیو جئے، تے حضرت مجاہدؒ فرمانویں جے جسویلے یہ منافقت نال اسلامی حکم غی خلاف ورزی کریں اور واہ گل ثابت ہو جئے فر انھاں ناں اسلامی قانوں غے مطابق سزا دتی جئے (ابنِ کثیر وغیرہ) تے امام ابنِ جریرؒ نے مُچ اقوال لکھ غے اپنی پسند غی تفسیر یاہ بیان کی ہے جے مطلب یوہ ہے جے جسویلے انھاں غی منافقت اسرا باندے آجئے کہ انھاں غو کافر ہونوں بالکل واضح طور ور ثابت ہو جئے فر انھاں نال جنگ کی جئے۔ تے کجھ علماء نے لکھیو ہے جے ۹ھ توڑی یعنی نو سال توڑی رحمت عالم ﷺ انھاں غی صاف صاف کھلی منافقت تک غے وی اوجانی فرما جیں تھا اج نو سال تیں بعد یوہ حکم ہور ہیو جے ہُن انھاں ور سختی کرو! جس را قرآن انھاں غی منافقت کھول کھول غے بیان کر رہیو ہے، اسرا تم وی انھاں غی منافقت واضح فرماؤ! تانجے انھاں واسطے مدینہ غی زمین سوڑی ہو جئے فر یا تے توبہ کریں یا سدا کفر غو اعلان کر غے کدے ہوٹھے دفع ہو جیں۔ یاہ گل تاریخی طور ور وی ثابت ہے اس تیں بعد آپؐ نے کئیاں منافقاں غی منافقت واضح فرمائی کجھاں ناں تے اپنی مسیت تیں باہر کڈوا چھوڑیو، ور کسے نال جنگ کرن، یاہ منافقت غی وجہ تیں کسے ناں قتل کرن غو کدے کوئے واقعو پیش نیہنہ آیو، اس ماں اج غا ماحول ماں مسلماناں واسطے مچ سبق غیں گل ہیں۔

(۵۶) منافقاں نے کئیں واری نبی پاک ﷺ غی شانِ پاک ماں پچھو کنڈی گستاخی تے بے ادبی غا لفظ کہیا، بلکہ اسلام غی مخالفت کی فر یہ گل صحابۂ کرام نے نبی پاک ﷺ توڑی پہچائیں. ور یہ ہر واری چُھوٹھی قسم چک لیں تھا جے ہم نے اسی کائے گل نیہنہ کہئی بلکہ مھارے اُپر الزام لایو جا رہیو ہے اللہ پاک نے یاہ آیت نازل فرما غے اپناں مومن بنداں غی تصدیق فرمائی جے یہ سچ کینہہ منافقاں نے واقعہ ہی اسیں گل کہیں تھیں تفسیراں ماں اسرا غا کوئے پنج واقعہ بیان ہویا ہیں۔ فر فرمایو جے انھاں نے تے اس گل غو پکوا رادو کر لیو تھو جہڑی انھاں ناں نصیب نیہنہ ہوئی۔ واہ کے گل تھی؟ وہ رسول پاک ﷺ ناں شہید کر دین غو انھاں غو پکوا رادو بلکہ پلان تھو جہڑو پورو نیہنہ ہووؤ مفسراں نے اسرا غا وی کوئے ترے واقعہ لکھیا ہیں جد منافقاں نے صلاح مشورہ کر غے رحمت عالم ﷺ ناں قتل کر دین غا سارا سروند کر لیا تھا ور اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیب ﷺ ناں ہر واری وحی غے ذریعہ انھاں غا ناپاک ارادہ تیں آگاہ فرما چھوڑیو، انھاں ماں ہی اک وہ واقعو ہے جد غزوۂ تبوک تیں واپسی ور باراں منافق اک سوڑی گلی ماں منہ پلیٹ غے چھپ غے بیس گیا تھا جے جسویلے اتوں رحمت عالم ﷺ لنگیں غا تے چان چک حملو کر غے اس دیا ناں ہمیشاں واسطے بجھا چھوڑاں غا، ور اللہ نے وحی غے ذریعے اپناں حبیب ﷺ ناں انھاں غی اس سازش تیں آگاہ فرما چھوڑیو۔ (مسلم شریف، ابن کثیر، ابنِ جریر وغیرہ)

(۵۷) مدینہ غا سارا لوک نبی پاک ﷺ غا ات تشریف لیان تیں پہلاں مُچ غریب، خاصکر منافق تے سروں ہی کنگال تھا، یہودیاں غا قرضا ہیٹھ انھاں غو لک دوہرو ہووؤ تھو رحمت عالم ﷺ غا ات آجان نال مدینو پاک اسلامی حکومت غی اک قسم غی راجدھانی بن گیو، ات ہر قسم غی سوداگری تے تجارت ہون لگ گئی، آسیں پاسیں تیں مال غنیمت وی آن لگ گیو، نواں نواں ملک فتح ہون لگ گیا،

عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۷۳

سختی کرو! تے انھاں غو ٹھکانوں جہنم ہے اور واہ مچ پہیڑی جگہ ہے (۵۵)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

یہ اللہ تعالیٰ غی قسم کر غے کیہنہ: جے ہم نے کائے گل نیہنہ کہئی حالانکہ انھاں نے یقیناً کفر غی گل

الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا

کہئی تھی، تے انھاں نے اسلام توں بعد کفر کیو ہے تے انھاں نے اسی گل غو پکوا رادو کر لیو تھو جہڑی

لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ

انھاں غے نصیب نیہنہ ہوئی (۵۶) تے انھاں نے بس اسے گل غو بدلو لیو جے انھاں ناں اللہ نے تے

رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

اس غا رسولؐ نے اپناں فضل نال مالدار کر چھوڑیو ہے فروی جے یہ توبہ کر لیں تاں انھاں واسطے چنگی گل ہے

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي

تے جے یہ منہ پھیریا ہی رنیہنہ غا تاں اللہ تعالیٰ انھاں ناں دنیا تے آخرت ماں دردناک

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

عذاب دئے غو؛ تے (ساری) دنیا ماں انھا غو کوئے حمایتی تے مددگار

نَصِيْرٍ ۝۷۴ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ

نیہنہ ہوسیں (۵۷) تے انھاں ماں کجھ اسا لوک وی ہیں جنھاں نے اللہ تعالیٰ نال وعدو کیو تھو کہ جے اللہ نے ہم ناں

فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵

اپناں فضل نال دتو تاں ہم ضرور صدقو خیرات کراں غا تے ضرور نیک بن غے رانہہ غا

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

فر جسویلے اللہ نے انھاں ناں اپناں فضل نال عطا کیو تے ویہہ کنجوسی کرن لگ پیا تے ویہہ اپناں وعدہ تیں پھر گیا اور ویہہ

مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۶ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ہیں ہی نمکر جان آلا؛ فر اس غا نتیجہ ماں اللہ نے انھاں غا دلاں ماں نفاق بسال چھوڑیو جہڑو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

یہودی وی اپناں پہیڑاں کرتو تاں غی وجہ تیں اتوں دفع ہوگیا، اسراات غا لوکاں ناں اللہ پاک نے مالدار بنا دتو، منافقاں ناں وی اس غو رج غے فائدو ہووؤ، اور یوہ سب کجھ آپؐ تے اسلام غی برکت نال نصیب ہویو، فر انھاں نے اس احسان غو بدلو یوہ دتو جے اسلام تے پیغمبرِ اسلام غی دشمنی ماں لک بن لیو، انھاں ناں یوہی پچھیو جا رہیو ہے جے تم کیوں اسلام غا دشمن بن گیا ہیں! تم کیوں رحمت عالم ﷺ غی مخالفت کریں، تھارو گنویوں کے ہے! بس اسے گل غی دشمنی ہے جے رحمت عالم ﷺ غی برکت نال مھاری تنگ دستی کیوں دور ہوگئی؟! یاہ تے کائے دشمنی غی گل نیہنہ! فر انھاں ناں ں توبہ غی شونق دوائی جے آؤ! اجاں وی اس غی رحمت غو بوؤ کھلو ہے تے جے ہُن وی باچ نیہنہ آتا تاں دنیا آخرت غا عذاب واسطے تیار رُہو!۔

اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ

اس تہاڑا توڑی رہ غو جدیہ اس غی بارگاہ ماں حاضر کیا جیں غا کیونجے انھاں نے اللہ نال کیا وا وعدہ غی خلاف ورزی کی

وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

تے اس وجہ توں جے ویہہ کوڑ ماریں تھا (۵۸) کیوں! انھاں ناں پتو نیہنہ جے اللہ تعالیٰ غیب تے

سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيْنَ

راز غیں گل اور انھاں غا گوشا سب کجھ جانیں تے اللہ تعالیٰ غیب غیں ساریاں گلاں ناں خوب جانے (۵۹) جہڑا لوک

يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ

دل کھول غے خوشی نال صدقو خیرات کرن آلاں مومناں ور صدقہ خیرات غا بارہ ماں مہناں ماریں

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

تے انھاں (مخلص مومناں) ور وی جنھاں ناں اپنی مزوری توں سواء خیرات واسطے کجھ نیہنہ تھا تو فر یہ انھاں مومناں غو

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

مخول بناویں؛ اللہ تعالیٰ انھاں غو مخول بناوے؛ تے انھاں واسطے دُکھ دین آلو عذاب ہے (۶۰)

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ

(اے نبیؐ) تم انھاں واسطے بخشش غی دعا منگو! پہانویں نہ منگو! جیکدے تم انھاں واسطے

لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ

ستر واری وی بخشش غی دعا منگیں غا تاں وی اللہ تعالیٰ انھاں ناں کدے نیہنہ بخشسیں؛ یاہ اس وجہ توں

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

کیونجے انھاں نے اللہ تعالیٰ نال تے اس غا رسولؐ نال کفر کیو ہے، تے اللہ تعالیٰ نافرمان لوکاں ناں

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ ع فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ

ہدایت نیہنہ دیتو (۶۱) پچھے رہن آلا اللہ غا رسولؐ توں بعد

خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا

اپناں پچھے بیسن ور خوش ہوگیا، تے انھاں نے اللہ غا رستہ ماں اپناں مال تے اپنی

(۵۸) ان آیتاں غو شان نزول حدیث تے تفسیر غی کتاباں ماں یوہ بیان ہویو ہے جے مدینہ پاک غا اک شخص ثعلبہ بن حاطب نے نبی پاک ﷺ اگے یاہ دعا کرن غی درخواست کی تھی جے مناں بکری خوب عطا ہوجیں، آپ ﷺ نے اس ناں زیادہ مال غی لالچ تیں ڈرایو تے اپنے جسی زندگی گذارن غی شونق دوائی ور وہ بالکل نیہنہ منیو اور قسم کر کر غے وعدو کرن لگو کہ جے مناں مال نصیب ہوگیو تاں ہوں مال غو حق ادا کر دیوں غو یعنی نہ تے دینی کماں ماں کائے کوتاہی ہون دیوں غو تے نہ کدے زکوٰۃ صدقہ وغیرہ ماں سستی کروں غو، چھیکڑ آپؐ نے دعا فرمائی اور اس ناں خدا نے رج غے پہاروں عطا فرما چھوڑیا، اتناں جے مدینہ ماں انھاں واسطے جگہ گہٹ ہوگئی اور اس ناں باہر بن ماں جانوں پے گیو جس نال پہلاں اس غی جماعت غی نماز ماں کمی آئی، فر بلیں بلیں جمعو وی گیو تے جد نبی ﷺ نے زکوٰۃ بٹھلی کرن آلا دو بندا اس غے کولے زکوٰۃ واسطے چلایا وہ پہارواں غی زکوٰۃ دین تیں وی صاف نمکر گیو، اور کہن لگو یاہ زکوٰۃ تے واقعہ ہی اس جزیہ غی بہن ہے جہڑو کافراں کولوں لیو جئے یعنی اک طرح غی چٹی ہے، اسے غا بارہ ماں یہ آیت نازل ہوئیں، امام ابنِ جریر تے ابنِ کثیر وغیرہ نے لکھیو ہے جے جسویلے اس ناں انھاں آیتاں غو پتو لگو تے وہ لوکاں غا مہناں تیں بچن واسطے شرمو شرمی زکوٰۃ غیں بکریں لے غے حضور ﷺ غی خدمت ماں حاضر ہووؤ آپؐ نے فرمایو: تیری زکوٰۃ لین تیں مناں ٹھاک دتو گیو ہے، اس شبکی ور اس نے خوب رواس پٹاس کیو ور حضور ﷺ نے اس غی زکوٰۃ قبول نیہنہ فرمائی، تے آپؐ تیں بعد وہ حضرتِ ابو بکرؓ، فر حضرتِ عمرؓ، تے فر حضرتِ عثمانؓ، کولے وی لوکاں غا مہناں تیں بچن واسطے زکوٰۃ لے غے آتو رہیو ور کسے نے اس کولوں زکوٰۃ نیہنہ لی کہ جد حضور ﷺ نے تیری زکوٰۃ قبول نیہنہ فرمائی فر ہم کسرا لے لیاں! فرمایو: جے اس نے پہلے تہاڑے ہی منافقت غی نیت نال وعدو کیو فر وعدو کر غے پورو نیہنہ کیو وعدہ خلافی تے غداری کی اس غی سزا یاہ ملی جے اس غا دل ماں منافقت رس بس تے سنجر گئی جہڑی اس غا مرن توڑی اس غے نال رہئی، امام ابن کثیرؒ نے لکھیو ہے حضرت عثمانؓ غا دور ماں اسے منافقت غی حالت ماں اس غی موت ہوئی۔ آیت غو شان نزول تے ساراں مفسراں نے یوہی بیان کیو ہے ور ساراں نے یاہ وضاحت نال نال کی ہے جے اس غو مطلب یوہ نیہنہ جے یوہ حکم اسے شخص غو ہے بلکہ آیت ماں درڈ ہے کہ جد وی انسان پہیڑی نیت نال وعدو کرے فر وہ پورو نیہنہ کر سکتو تے جد وعدہ خلاف بن جئے فر منافقت اس غا دل ماں بیس جئے اور اس ناں نیکی غی توفیق نیہنہ ہوتی۔

(۵۹) یعنی دل ماں جہڑی وی پہیڑی نیت رکھ غے اللہ نال وعدو کریں تے جت وی بیس غے اسلام غے خلاف سازش تے گوشاں کریں ویہہ اللہ تعالیٰ تیں چھپیا نیہنہ رہ سکتا، جد اللہ غو متھیو دو لیکھا غو ویلو آوے غو رتی رتی غو حساب ہو جئے غو۔!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶۰) غزوۂ تبوک ماں خرچہ پتراغی خاصی لوڑتھی آپؐ نے عام چندہ غو اعلان فرمایو تے اللہ غارستہ ماں دین غی فضیلت بیان کرکر غے صدقہ غی شوقت دوائی، صحابۂ کرام نے وی اپنی طاقت تے ہوت غے مطابق بدھ تیں بدھ حصولیو، کسے نے گھر غو سب کجھ آن تہریو، کسے نے اپنی ادی کمائی خیرات کی، حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ نے چار ہزار درہم خیرات کیا، حضرت عاصم ابن عدیؓ نے چار ہزار درہم غیں کھجور پیش کیں، غریب صحابہؓ نے پُہڑی مزدوری کرکر غے اک اک، دو دو تہاڑی غی کمائی خیرات کی، منافق اپنی چوڑاں ناں گھٹ مارغے بیٹھار ہیا ور صحابۂ کرام ور ٹھٹھا کرن لگا، جھاں نے زیادہ خیرات کی تھی انھاں ناں تے ریاء کار اور جہڑا محنت مزدوری کرغے تھوڑی تھوڑی اپنی حلال کمائی لیایا تھا انھاں ناں کنجوس کہن لگ گیا، اس آیت ماں اسے در اشارہ وے ہے

اج تم ایمان آلاں غی رج غے ہاسی بنا لیو خدا تعالیٰ تھاری وی اسے را ہاسی بنا وے غو تم دوزخ ماں جیں غا جت دُکھ دین آلو عذاب تھاری اڈیک ماں ہے ات یاہ ساری کھرک تے اچوی مٹھی ہو جے غی۔

(۶۱) حدیث ماں ہے جے آپؐ نے منافقاں غا مقدم عبداللہ ابن ابی ابن سلول غی وفات ور اس غا پوت حضرت عبداللہؓ غی درخواست ور۔ جہڑا پکا مسلمان تھا اس واسطے بخشش غی دعا فرمائی تھی تے اپنی قدرتی شفقت تے رحمدلی غی وجہ تیں اس غا کفن واسطے اپناں سُچا تن غو پاک کرتو لاہ غے دتو تھوسگوں اس ناں اپنی چُھولی ماں رکھ غے اس غا منہ ماں اپنوں تھک مبارک وی سٹیو تھو، (بخاری مسلم) اسے موقعہ ور یہ آیت نازل ہوئیں تھیں جے تم تے اپنی قدرتی شفقت ور اس واسطے بخشش غی دعا وی منگیں، اس ناں اپنوں پاک کرتو وی دیں ور خدا غو قانون یوہ ہے جے اساں نافرماناں ناں کدے میہنہ بخشنوں، کیونجے یہ خدا اور حبیب خدا ﷺ غا منکر ہیں فراگے آیت ۸۴ ماں آپؐ ناں انھاں غی نماز جنازہ پڑھن تے مغفرت غی دعا کرن تیں ہمیشاں واسطے ٹھاک دتو گیو۔

(۶۲) یہ ویہہ ناسمجھ منافق ہیں جہڑا غزوۂ تبوک تیں حیلا بہانا کرکر غے پچھے رہ گیا تھا، فر اپنی چلاکی ور بڈیار کریں تے خوش ویں ویں تھا، سگوں لوکاں ناں وی تبلیغ کریں ویں تھا، جے روڑاتے گرمی ماں گھروں نہ نکلو، اللہ نے فرمایو: جے کدے انھاں ناں سمجھ ہوتی تاں یہ سمجھتا جے دوزخ غی گرمی تے اس دنیا غی گرمی تیں مُچ ہی اوکھی ہے ور یہ اس دوزخ غی گرمی تیں بچن واسطے کجھ میہنہ سوچتا نہ تیاری کریں، سگوں اس دنیا غی تُھپ تیں لوکاں ناں ڈرانویں جہڑا گرمی غی سختی چھل غے تے اللہ غارستہ ماں جہاد کرغے آخرت ماں دوزخ غی گرمی تیں بچن غی کوشش کررہیا ہیں

فائدو:- ﴿خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ﴾ غو ترجموں دو طرح ہو سکے تے دوئے طرح سلف تیں چلیو آوے ''حضور ﷺ تیں پچھے،، تے حضور غی مخالفت کرغے پچھے،،۔

(۶۳) یعنی دنیا غا چار تہاڑا اپنی چال چلاکی ور خوش ہو لیو تے رج غے ہس لیو فر تے تم نے سدا ہی رونوں ہے، تم دوزخ ماں مُچ روویں غا ور وہ رونوں کجھ کم میہنہ آسیں۔

(۶۴) جہڑا منافق بہانا تے پھڑ کرکر غے غزوۂ تبوک تیں پچھے رہ گیا تھا انھاں واسطے ہی یوہ حکم بیان ہو رہیو ہے جے اگے جد وی کدے یہ تھارے نالؐ کسے جنگ ماں جان غی اجازت منگیں غا، تم فرمادیو جے تم کدے وی اس غی نماز جنازہ نہ پڑھیو تے نہ اس غی قبر ور کھلا ہو یو؛ بیشک انھاں نے اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ نالؐ کفر کیو ہے تے ویہہ مریا وی اسے حال ماں کہ ویہہ نافرمان تھا (۶۵) تے (اے نبیؐ) تم انھاں غا مال تے انھاں غی اولاد ور تجب نہ کریو؛ اللہ تعالیٰ تے بس یاہی چاہوے جے ان غے ذریعہ انھاں ناں

منزل ۲

غزوۂ تبوک غا موقع ور تھارا دل غی گل باندے آگئی، تھارو چھپیو وو کفر سامنے آگیو تے تھارا رازاں غو پہانڈو رڑے مدان پھٹ گیو، ہُن تم کدے وی مھارے نالؐ رلن غے کسے دشمن نالؐ وی جہاد میہنہ کرسکتا، بلکہ ہُن تے تم اسے گل ور خوش رُہو جس ور پہلاں خوش ہو یا تھا، تے بچا بڑ ہاں، کانسریاں تے اوماناں اور مانداں غے نالؐ۔ جہڑا جہاد ماں جاہی میہنہ سکتا کہراں ماں بیٹھا رُہو! (روح المعانی) منافقاں ور سختی کرن غو جہڑو پچھے حکم آیو تھو یوہ اسے سلسلہ غو اک حکم ہے۔

(۶۵) یاہ آیت عبداللہ ابن ابی تیں بعد نازل ہوئی تھی جہڑو مسیں اُپر بیان ہو یو، اس تیں بعد کسے منافق تے کافر غی نماز جنازہ پڑہنی، اس واسطے بخشش غی دعا کرنی بلکہ مغفرت غی دعا واسطے اس

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

دنیا ماں سزا دیئے تے انھاں غو ساہ وی اس حال ماں نکلے کہ یہ کافر ہی ویں (٦٦)

وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ

تے جویلے کائے سورت نازل کی جیئے کہ تم اللہ تعالیٰ ورایمان لیاؤ، نالے اس غا رسول نال رلن غے

رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا

جہاد کرو! اسویلے دولت مند لوک تھارا کولوں اجازت منگن لگ جیں، تے کیہنہ: جے ہمناں تے رہن ہی دیو

نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ

کہ ہم (اتے ہی) رہن آلاں نال رہ جاں؛ ویہہ خوش ہوگیا ہیں کہ پچھے رہن آلیاں نال گہراں ماں

الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾

رہ جیں تے انھاں غا دلاں ور مہر لگ گئی ہے بس ویہہ کجھ سمجھتا ہی نیہنہ

لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا

ور رسول (پاکؐ) تے جہڑا لوک انھاں نال ایمان لیایا ہیں ساراں نے

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ

اپناں مال تے جان نال جہاد کیتو ہے تے انھاں ہی واسطے نیکیں ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ

تے یہ ہی لوک پورا کامیاب ہون آلا ہیں؛ اللہ تعالیٰ نے انھاں واسطے اسا باغ تیار کیتا وا ہیں

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ

جنھاں غے ہیٹھ نہر بہتیں ویں غیں، یہ سدا انھاں ماں ہی رہینہ غا؛

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾ وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ ع ١٧

یاہی بڑی کامیابی ہے (٦٧) تے گرائیاں لوکاں بچوں بہانا کرن

مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ

آلا آ گیا تانجے انھاں ناں اجازت لبھ جیئے تے ویہہ لوک بیٹھا رہیا جنھاں نے

غی قبر غے کولے کھلو ہونو سب کجھ ناجائز ہوگیو۔ اس آیت پاک ور ویہہ پہائی وی غور فرمالیں جہڑا غیر مسلمان غیں ارتھیاں پچھے چلن تے کافر لیڈراں واسطے دعا کرن اور انھاں غیں سمادھیاں ورعقیدت غا پھل چاہڑن وغیرہ ورچ بڈیار کرتا رہینہ ویہہ آیت غی لوء ماں اپناں ایمان غو وی جائز ولے لیں۔

(٦٦) یاہ آیت پہلاں وی گذری ہے اُسے مضمون غی ہور تاکید کی جارہئی ہے تفسیر واسطے دیکھو حاشیو (٣٨)

(٦٧) زبانوں زبانی کلموں مومناں نال منافق وی بڑا تاولا پڑ ہیں سگوں سچاں مومناں تیں بدہ بدہ غے اسلام غا ٹھیکدار بنن واسطے خوب لکھوی لانویں، قسم کرکر غے اسلام غی سچی جانثاری تے اللہ غی محبت غو دعوو وی کریں، ور یہ بناوٹی پتنگ سچاں پروانا تیں نکھڑن ور اسویلے مجبور ہو جیں جسویلے جہاد غی اگ پچ جیئے۔ جسویلے جہاد غو حکم لے غے کائے سورت نازل ہو جیئے، تے اللہ غا دین پچھے اس غی رضا ور گردن کپان غو وقت آجے اسویلے یہ ڈروکل دل غا کھوٹا منہ اڈ غے اجازت لین آجیں، کانسریاں تے ادماناں نال کہربیسن واسطے پھڑکرن تے حیلا بہاناں لوڑن لگ پویں، فرخدا تعالیٰ غی بارگاہ تیں وی انھاں غاں دلاں ور مُہر لادتی جیئے کہ جاؤ! تم میرا دین جگا ہیں ہی نیہنہ جد کہ سچا مومن تے اللہ تعالیٰ نال سچی محبت رکھن آلا پروانہ جہاد غی شمع بلن غی تاڑماں بیٹھا رہینہ، ویہہ اللہ غا رستہ ماں جان مال غی قربانی غا موقعاں واسطے چھڑکتا رہینہ، اور اللہ کولوں توفیق غی تے ثابت قدمی غی دعا کرتا رہینہ فرجسو ہی حکم ملے جان تلی ورتھر غے مدان ماں آجیں، انھاں ہی لوکاں واسطے جنت تے اس غی ساریں نعمتاں غا وعدا ہیں تے یہ ہی دواں جہاناں ماں کامیاب ہون آلا ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

كَذَّبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ تے اس غا رسول نال کوڑ مار ہیو تھو انھاں بچوں جہڑا وی کافر ہووا ہیں انھاں ورتاولاں ہی

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٨﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا

درد ناک عذاب پوُے غو (٦٨) نہ کمزوراں ور کوئے گناہ ہے تے نہ

عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

ماندا ور تے نہ انھاں لوکاں ور جنھاں ناں خرچ کرن جگو کجھ

مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى

نیہنہ سرتو حالانکہ ویہہ اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ نال خیر خواہی رکھیں ؛ اساں

الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾

نیکو کاراں ور کجھ الزام نیہنہ تے اللہ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (٦٩)

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ

تے نہ انھاں لوکاں ور کجھ گناہ ہے جہڑا (اے نبیؐ) تھارا کولے سواریاں واسطے آیا تے تم نے فرمایو:

لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ

جے منّاں کجھ نیہنہ لبھتو جس ورتمناں سوار کراؤں (فر) ویہہ واپس مڑ گیا تے انھاں غی اکھاں بچوں

مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

اس غم ماں اتھروں ڈُلتا جیں تھا کہ انھاں ناں خرچ جگو کجھ نیہنہ سرتو ؛

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ

گناہ تے بس انھاں لوکاں ور ہے جہڑا تھارے کولوں اجازت منگیں حالانکہ ویہہ

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ

مالدار ہیں، یہ اس ورخوش ہوگیا ہیں جے (گھراں ماں) پچھے بیس رہن آلیاں نال ٹکیا رہنہ تے اللہ

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

نے انھاں غا دلاں ور مہر لا چھوڑی ہے بس ویہہ کجھ وی نیہنہ جانتا (٧٠)

(٦٨) اس آیت غی تفسیر دو طرح کی گئی ہے اک یاہ کہ جس را مدینہ پاک ماں کجھ منافق تھا اسے را مدینہ غے آسیں پاسیں گرایاں ماں وی منافق موجود تھات انھاں ہی گرائیں منافقاں غو ذکر ہے، انھاں غا وی دو گروہ تھا، کجھ تے ویہہ تھا جہڑا زبانوں زبانی مسلمانی غو دعوو کرن تیں بعدوی جہاد غا موقع ور کوڑ مکوڑ بہانا بنابنا غے جہاد تیں پچھے رہن واسطے اجازت منگن آجیں تھا، تے کجھ دو جا لوک تھا جہڑا انھاں تیں وی زیادہ بے شرم تے ٹھیٹھ تھا ویہہ اپناں آپ ناں مسلمان کیہنہ تھا ور جہاد ماں شریک ویں ہی نیہنہ تھا نال نال اپناں ٹھیٹھ پوناں غی وجہ تیں اجازت منگن غی ضرورت وی نیہنہ سہئی کریں تھا، اسے را گھر بیٹھا ریہنہ تھا، آیت ماں انھاں دواں غو ذکر ہے اور دواں واسطے درد ناک عذاب غی تہمکی ہے۔ تے دوجی تفسیر اسرا کی گئی ہے جے عذر پیش کرنے اجازت منگن آلا تے پکا سچا مومن تھا تے اپنوں سچو عذر پیش کرنے ہی اجازت منگیں تھا، تے منافق بس ویہہ ہی تھا جہڑا بجن اجازت گھراں ماں بیٹھا ریہنہ تھا، انھاں واسطے ہی دردناک عذاب غی درڑ ہے۔

(٦٩) یعنی جہڑا واقعہ ہی عذردار ہیں انھاں ناں جہاد تیں پچھے رہن ور کوئے گناہ نیہنہ جد کہ ویہہ جہاد تیں علاوہ باقی کماں ماں اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی پوری اطاعت کریں، تے پچھے رہ نے نافرمانی آلو کوئے کم نہ کریں۔

(٧٠) غزوۂ تبوک ماں لما پہنڈا واسطے سواری اور دو جا خرچا غی مچ لوڑ تھی، کجھ مخلص ایمان آلا اساوی تھا جہڑا جہاد واسطے تے چھڑکیں اور تڑفیں تھا ور انھاں کولے سفر غو خرچ تے سواری غو کوئے چوکھر نیہنہ تھو ویہہ رحمت عالم ﷺ غی خدمت ماں حاضر ہووا جے بیت المال غی طرفوں مھارے واسطے سواری غو انتظام فرما دیو حضور ﷺ نے فرمایو جے اسو یلے تے مھارے کولے وی سواری غو کوئے انتظام نیہنہ اس ور یہ ہڈک ہڈک نے رون لگا تے اتھرواں غی چھڑی لاتا اپناں کھراں در مڑیا انھاں غا بارہ ماں ہی فرمایو جا رہیو ہے جے انھاں ناں جہاد تیں پچھے رہن غو کوئے گناہ نیہنہ گناہ تے انھاں منافقاں ور ہے جہڑا سب کجھ ہوتاں نہ جہاد واسطے نکلیں تے نہ خیرات کریں بلکہ ڈرو کلن کانسر یاں نال گھر بیسن ورگمان تے بڈیار کرتا ریہنہ۔ ان غا دلاں ور تے اللہ نے مُہر ہی لا دتی ہے مُن ویہہ کجھ سمجھتا ہی نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(٧١) یہ آیت تبوک غا سفر ماں ہی نازل ہوئیں تھیں جھاں ماں اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں اگاہ فرمارہیو ہے جے من جسویلے تم خیریں سنگھیں واپس مدینہ پاک پُنجیں غا تے یہ منافق تمناں

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا

ویہہ لوک تھارے اگے عذر پیش کریں غا جسویلے تم انھاں کولے مڑ غے جیں غا، تم فرمادیو:

تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ

بہانا نہ کرو! ہم کدے وی تھاری گل نیہنہ منساں، اللہ تعالیٰ نے یقیناً ہم ناں تھاریں خبر دس

أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ

دنیں ہیں تے اگے وی اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ تھارا عمل دیکھ لیں غا فر

تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

تم اس غی بارگاہ ماں پیش کیا جیں غا جہڑ واولے باندے سب کجھ جانن آنو ہے فر وہ تمناں دس چھوڑے غو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا

جے تم کے کجھ کریں ویں تھا؛ ویہہ ہُن تھارے اگے اللہ تعالیٰ غیں قسم کریں غا جسویلے

انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ

تم انھاں کولے مڑ غے جیں غا تانجے تم انھاں دروں دفع بلا کر چھوڑیں؛ تے تم انھاں غو خیال چھوڑ دیو

إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

بیشک ویہہ پلیت ہیں، تے انھاں غو ٹھکانوں دوزخ ہے، اس کمائی غا بدلہ ماں جہڑی

يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ

ویہہ کریں ویں تھا؛ ویہہ تھارے اگے اس گلوں قسم کریں غا تانجے تم انھاں تیں راضی ہوجیں ور جے تم

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ

(اے مسلمانوں!) انھاں تیں راضی ہو وی جیں تا نوی اللہ تعالیٰ تے اساں نافرمان لوکاں تیں

الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَ

راضی نیہنہ ہوتو (٧١) گرائیں (منافق) کفر تے منافقت ماں بچ ہی سخت ہیں تے

أَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ

اس لائق ہیں جے (شریعت غیں) ان حداں تیں بے خبر رہنہ جہڑیں اللہ تعالیٰ نے اپناں رسولؐ ور

چُھوٹھا بیاناں نال پھند کر کرغے یقین دواویں غا جے ہم تے پکا مسلمان ہاں، جہاد واسطے وی چھڑک چھڑک غے مھاری جان نکلے ور ہم ناں یاہ یاہ مشکل آگئی تھی، اللہ تعالیٰ نے فرمایو تم انھاں ناں صاف جواب دے چھوڑیو جے ہم تھاراں کوڑاں بلکہ پھوہڑاں ور کدے یقین نیہنہ کرسکتا، ہم تھاریں چُھوٹھیں گلاں ور بالکل یقین نیہنہ کرساں! تے کراں وی کسرا! جدکہ اللہ تعالیٰ نے ہم ناں تھاریں اصلیں خبر تے تھاراراز دس چھوڑیا ہیں، تے کہڑی یاہ آخری جنگ تھی اگے وی جہاد ہووے غو نانے اسلام غا ہور وی حکم ہیں من اگے اللہ تعالیٰ تے اس غا نبی پاک ﷺ تھارا عمل دیکھ لیں غا کہ تم کتنا سچا ہیں! فر تم اس ذات غی بارگاہ ماں پیش کیا جیں غا جت تھارو کوئے پھند، پھڑ تے حیلو بہانوں نیہنہ چلسیں وہ اولے باندے سب کجھ جانیں ات تھارا سارا کرتوت باندے آجیں غا تے پورو پورو لیکھو ہو جئے غو؛ فر انھاں غی چُھوٹھی قسماں غو مقصد بیان کیو جے یہ دلوں منوں واقعہ ہی رحمتِ عالم ﷺ ناں خوش نیہنہ کرناں چاہتا، نہ توبہ کرغے پکا مسلمان بننا چاہویں بلکہ یہ تے صرف اتنی گل چاہویں جے آپؐ انھاں غا چُھوٹھا عذر من غے انھاں تیں اوجانی کر جیں تے دفع بلا کر چھوڑیں اور یہ دنیا غی سزا تیں بچ جیں فرمایو، تم دفع بلا ہی کر چھوڑو! اس دنیا غی سزا تیں اس راکوڑ شور ما رغے یہ بچ وی گیا تاں وی کے کھٹ لیں غا چھیکو تے یہ گندا لوک اپنا ں کرتو تاں غی وجہ تیں جہنم ماں ہی جیں غا۔ کیونجے یہ دلاں غی صفائی تے کروانی ہی نیہنہ چاہتا؛ اس تیں بعد تیجی آیت ماں اللہ صحابۂ کرام ناں مخاطب کرغے فرماوے جے یہ چُھوٹھیں قسم کر کرغے تمناں وی خوش کرنوں چاہویں تانجے تم خوش رہنہ تے تھارا غصہ اور لہر غو انھاں ور قہر نہ پوے، ور انھاں غو مغز مارے گیو ہے، انھاں ناں کجھ تھو ہی نیہنہ لگتو، من لیو چارے قضا جے کدے چُھوٹھیں قسماں نال تمناں خوش کر وی لیں غا تانوی خدا تعالیٰ تے اساں نافرماناں لوکاں تیں کدے خو ش نیہنہ ہوسیں، اس نے تے انھاں ناں پھیڑاں کرتو تاں غی ضرور سزا دینی ہے فر مسلماناں ناں تھو کھانال خوش کرغے انھاں ناں کے لبھ جے غو!۔ اس آیت ور ان لوکاں ناں وی غور کرن غی لوڑ ہے جہڑا کھیں واری نیک کم مسلمان معاشرہ ناں خوش کرن واسطے کریں تے منافقاں غو عذر قبول نہ کرن غو تے انھاں ور سختی کرن غو یہ حکم اس پشو حکم غی اک طرح غی تشریح ہے جسماں منافقاں نال جہاد کرن غو حکم دتو تھو۔

حالانکہ ات وی انھاں ناں قتل کرن غو حکم نیہنہ بلکہ ننگاں کرن تے انھاں غیں چوپڑیں وی گلاں ور درڈ دینن غو حکم ہے جے ہم تھاری گل بالکل سچی نیہنہ من سکتا تم یقیناً چُھوٹھا ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۲) جس را مدینہ پاک غے اندر کجھ منافق تھا اسے را گرایاں ماں وی مومن، کافر تے منافق ہر طرح غا لوک تھا ور گرائیاں منافقاں ماں یوہ فرق تھو جے اک تے گرائیں لوک اپناں مزاج غا لحاظ نال ذری اکڑی طبیعت رکھیں تھا جس را کے گرائیں عام طور ور ویں ہی ہیں۔ دو جے ویہہ لوک مدینہ پاک تیں دراڈے ہون غی وجہ تیں علمی مجلساں تیں دور تھا، ویہہ شریعت غو علم وی نیہنہ سکھ سکیں تھا، اس گلوں انھاں غی منافقت وی مدینہ پاک غے اندر رہن آلاں منافقاں تیں تگڑی تھی، ور یاہ اللہ غی قدرت تے حکمت تھی کہ ان گرایاں ماں وی پکا سچا مومن تھا۔

(۷۳) یاہ گرائیاں غی پہلی قسم تھی، جہڑا منافق تھا، زبانوں زبانی اپناں آپ ناں مسلمان کیہنہ ویں تھا، بلکہ دکھلاوا واسطے زکوٰۃ وی دے دیں تھا ور یاہ سمجھیں تھا جے یاہ خیرات کدہے، بلکہ اک قسم غی چٹی تے تاوان ہے، جہڑی بس اپناں آپ ناں بچان واسطے مجبوری ماں دینی پوے، مسلماناں تیں اندر واندر کُڑہتا تے سڑتا ریہنہ تھا سگوں اس گل غی اڈیک ماں ریہنہ تھا جے مسلماناں ور کائے چان چک ہی آفت آجئے، کائے حالات غی اسی پھیر پرت آپوے کہ یہ مرجیں یا اپنی مصیبت ماں پھس جیں تانجے دکھلاوا غا اس صدقہ تیں وی مھاری جان چُھٹ جئے، اللہ نے فرمایو یہ مسلماناں واسطے کے اڈیک کریں غا زمانہ غی گردش غی ان کڑکی تے انھاں ور ہی پُوے غی۔

(۷۴) یاہ گرائیاں غی دوجی قسم ہے جنھاں ناں اللہ نے اپناں خاص فضل نال ایمان غی توفیق بخشی حالانکہ انھاں غی طبیعت اکڑی تھی، سالاں تیں تعلیم تہذیب تیں وی یہ دور تھا، ور یاہ قرآن غی تاثیر تھی اور رحمتِ عالم ﷺ غو معجزو تھو جے اسلام نے انھاں غا دلاں ماں وی اپنو گہر بنا لیو، یہ اللہ غا رستہ ماں دتی وی زکوٰۃ خیرات ناں نعوذ باللہ منافقاں ہاروں چٹی نیہنہ سمجھتا بلکہ ثواب کھٹن غو تے اللہ غی قربت حاصل کرن غو ذریعو سمجھیں، اس غے ذریعہ رحمتِ عالم ﷺ غیں دعالیں کیو نجے جسو یلے اللہ غا رستہ ماں دین واسطے کوئے آدمی کائے چیز پیش کرے تھو آپؐ اس واسطے دعا فرمانویں ویں تھا، جس را حضرتِ ابو اوفیؓ نے جسو یلے اپنی طرفوں صدقو پیش کیو تھو تے آپؐ نے انھاں ناں دعا دتی تھی جہڑی اج وی حدیث غی کتاباں ماں موجود ہے آپؐ نے فرمایو "اے اللہ! ابو اوفیؓ غا ٹبر ور اپنی رحمتِ نازل فرما" (بخاری مسلم) بس اساں ہی لوکاں ناں اللہ اپنی رحمت ماں داخل کرے غو۔

(۷۵) یعنی اللہ غی رحمت تے رضامندی غا مستحق یہ گرائیں صحابۂ کرام تے ہیں ہی ور انھاں تیں علاوہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت تے رضا غو اور ہمیشاں رہن آلیں جنتاں غو اعلان انھاں خوش قسمتاں واسطے کرے جنھاں نے ساراں تیں مُہرے ایمان قبول کیو۔ فر ویہہ ساراں تیں مُہرے ہجرت کر غے مدینہ پاک تشریف لیایا اور انھاں خوش نصیباں واسطے یوہ وعدو ہے جنھاں نے مدینہ پاک ماں اپناں گہراں ماں انھاں مُہاجراں ناں جگہ دتی تے مہاجراں غی تے اسلام غی مدد کر غے ویہہ ساراں تیں مُہرے انصار یعنی مددگار مشہور ہویا، انھاں غو ناں ہی انصار پے گیو، اور انصاراں، مہاجراں غیں ان دو جماعتاں تیں بعد اللہ غو یوہ اعلان ہر اُس آدمی واسطے ہے جہڑو قیامت توڑی انھاں دواں جماعتاں یعنی مہاجراں تے انصار غی پیروی کرے غو، انھاں غی طرح دین ور عمل کر غے دسے غو، تے دین واسطے قربانی دیئے غو تے رہئی یاہ گل کہ ساراں تیں مُہرے غا مہاجر تے انصار کون کون صحابۂ کرام آویں اس بارہ ماں منڈ تیں ہی بزرگاں غا کئیں خیال بیان ہویا ہیں ور متا علماء کرام غو یوہی خیال ہے جے اگے پچھے ہجرت کرن آلا تے انھاں غی مدد کرن آلا سارا صحابہ کرام اپناں اپناں درجہ تے مرتبہ غا اعتبار نال "﴿ السّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ ﴾" یعنی مُہرے غا ہیں اور اللہ تعالیٰ غی رضا، اس غی رحمت تے جنت غا یہ وعدہ ساراں واسطے ہی ہیں سگوں جہڑا خوش نصیب نیکوکاری تے اخلاص نال قیامت توڑی انھاں غا نقشِ قدم ور چلیں غا انھاں واسطے وی ہیں۔

نیکوکاری نال

رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ

نازل فرمائیں ہیں تے اللہ تعالیٰ خوب جانن آلو حکمت آلو ہے (۷۲) تے ان گرائیاں ماں کجھ لوک اساوی ہیں جہڑا

يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ

(اللہ غا رستہ ماں) خرچ کرن ناں چٹی سمجھیں تے اڈیکتا ریہنہ جے تم زمانہ غی کسے پھیر پرت ماں آجیں

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ

(حقیقت ماں) انھاں ور ہی پہیڑی پھیر پرت ہے تے اللہ تعالیٰ خوب سنن آلو جانن آلو ہے (۷۳) تے

الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ

گرائیاں ماں کجھ اساوی ہیں جہڑا اللہ تعالیٰ تے آخرت غا تہاڑ اور ایمان رکھیں تے جو کجھ (فی سبیل اللہ)

مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ

خرچ کریں اس ناں ویہہ اللہ تعالیٰ غو قرب کھٹن تے رسولؐ غی دعالین غو ذریعو سمجھیں، سنوں!

اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ

واقعہ ہی وہ انھاں واسطے قرب ہی غو ذریعو ہے اللہ ضرور انھاں ناں اپنی رحمت ماں داخل کرے غو، بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ

اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (۷۴) مہاجرین تے انصار بچوں جہڑا ساراں تیں

الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

مہرے اگے بدھن آلا ہیں تے ویہہ لوک جنھاں نے اخلاص نال انھاں غی پیروی کی ہے

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اللہ تعالیٰ انھاں ساراں توں راضی ہو گیو تے ویہہ اس توں راضی ہو گیا تے اللہ نے انھاں واسطے اسا باغ

تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

تیار کیا وا ہیں جنھاں غے ہیٹھ نہر بغتی ویں غیں ویہہ سدا انھاں ماں ہی ریہنہ غا

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ

یاہی بڑی کامیابی ہے (۷۵) تے تھارے آسیں پاسیں رہن آلا کجھ

ع ۱۲ ۱

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۶) مخلص مومناں غا ذکر تیں بعد ہن گل فرمنافقاں غی چل پئی ہے، جے مدینہ پاک ماں تے آس پاس غا گرایاں ماں کجھ خطرناک قسم غا منافق ہیں ویہہ گہڑی گہڑی ذلیل ہون غے باوجود نفاق ور بٹھ بلکہ بٹر ہی گیا ہیں، تے چالاک اسا ہیں جے چھر توڑی اللہ ہی نہ دسدیئے، اچ توڑی رحمتِ عالم ﷺ وی اتنی بڑی ایمانی فراست تے روحانی نور غے باوجود انھاں ناں معین کر غے نہ سیان سکنا، ویہہ تے بس اللہ تعالیٰ ہی غی نظراں ماں ہیں، انھاں ناں آخرت غا عذاب عظیم (یعنی بڑا عذاب) تیں پہلاں ہی دو پور عذاب وہے غو، حضرت ابنِ عباسؓ فرمانویں جے ان دو

الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا

گرائیں منافق ہیں تے مدینہ پاک غا بستیکیاں ماں وی کجھ (منافق موجود ہیں) ویہہ منافقت

عَلَى النِّفَاقِ ۖ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ

ماں بٹر ہی گیا ہیں (اے نبیؐ) تم انھاں ناں نہیں جانٹا ہم ہی انھاں ناں جاناں ہم انھاں ناں دُہری

مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ وَاٰخَرُوْنَ

سزا دیاں غا، فر ویہہ بہت بڑا عذاب در پھیر دتا جیں غا (۷۶) تے کجھ دوجا لوک ہیں

اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ

جھاں نے اپناں گناہ من لیا ہیں انھاں نے چنگا مندا رلیا ملیا عمل کیا ہیں

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰۲

امید ہے جے اللہ تعالیٰ انھاں غی توبہ قبول فرمالئے بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (۷۷)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

(اے نبیؐ) تم انھاں غا مال بچوں صدقو لے لیو اس نے ذریعے تم انھاں ناں پاک کریں تے انھاں ناں سُچا بنا نویں

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

غا تم انھاں واسطے دعا کریا کرو! بیشک تھاری دعا انھاں واسطے تسلی غو ذریعو ہے؛ تے اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۰۳ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ

سنن آلو جانن آلو ہے (۷۸) کیوں! انھاں ناں پتو نہیں جے وہ اللہ ہی ہے جہڑو اپناں بنداں

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ

غی توبہ قبول کرے؛ تے وہ ہی صدقاء قبول کرے تے بیشک

اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۴ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

اللہ تعالیٰ ہی توبہ قبول کرن آلو، مچ مہربان ہے (۷۹) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کہ عمل کرتا رہو اللہ آپ تھاراں عملاں

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى

ناں دیکھ لئے غو تے اس غا رسولؐ وی نالے ایمان آلا وی! تے تم تاولا ہی اس غی بارگاہ ماں پیش کیا جیں غا

عذاباں بچوں اک تے قبر غو عذاب ہے تے اک مرن تیں پہلاں اس دنیا ماں ہی رُسوائی اور ذلالت غو عذاب ہے، یعنی جسو لئے اللہ تعالیٰ انھاں غا نفاق ناں باندے کر دیئے غو، تے وحی نے ذریعہ حضور ﷺ ناں صاف طور ور دس دیئے غو، فر ایسو ہی ہووو؛ رحمت عالم ﷺ نے وصال مبارک تیں کجھ عرصو پہلاں خدائی حکم ور اپنی میت تیں کجھ اسا لوک ناں، ناں لے لے نے باہر کڈا چھوڑیا، جس نال ویہہ ساراں لوکاں غی نظراں ماں ذلیل تے رسوا ہو گیا (ابنِ کثیر، ابنِ جریر)۔

(۷۷) غزوہ تبوک تیں پچھے رہن آلاں منافقاں تیں علاوہ کجھ مخلص مومن وی تھا، جہڑا ایمان ماں تے پکا تھا ور ذری الک غی وجہ تیں اج پہلے کرتا کرتا پچھے رہ گیا تھا، ور انھاں ماں تے منافقاں ماں زمین اسمان غو چھنڈو تھو، منافق جان بجھ نے غلطی کریں تھا فر اپنی غلطی ناں بہاناں غا پڑداں ماں چھپانویں ویں تھا جد کہ یہ مومن الک نال جہڑی غلطی کر بیٹھا تھا اس ور مچ شرمندہ تھا اور غلطی ناں بہاناں ماں نہیں پلہٹیں تھا بلکہ قصور ناں من نے بخشش واسطے پریشان تھا، ان ماں دو قسم غا لوک تھا اک تے ویہہ ترے صحابہؓ کرام تھا جھاں غو ذکر اگے آرہیو ہے، انھاں ناں معافی دیری نال لبھی تھی، دوجے کجھ ویہہ صحابہؓ کرام تھا جھاں ناں اپنی غلطی غو اخنوں احساس تھو جے انھاں نے اپنوں آپ مسجدِ نبوی غاں تھماں نال بن لیو تھو، جے چھر توڑی رحمتِ عالم ﷺ ہناں آپ نہ کھولیں ہم اسے رانبیاں رانہہ غا، چھیکڑا انھاں غی توبہ غو اعلان اس آیت ماں عرش اعظم تیں ہو گیو تے آپؐ نے انھاں ناں اپناں سُچاں ہتھاں نال کھول نے انھاں ناں معاف فرمادتو، انھاں لوکاں غا بارہ ماں فرمایو جے انھاں نے اپناں نیک تے چنگاں کماں نے نال نال کجھ مندا کم وی کیا ہیں ور اپناں گناہ چھپایا نہیں بلکہ گناہ من نے توبہ کی، انھاں غی توبہ غی قبولیت غی پکی امید ہے، تے جد اللہ تعالیٰ فرماوے جے امید ہے اس غو مطلب یو ہی ہے جے انھاں غی توبہ قبول ہے۔

(۷۸) یہ صحابہؓ کرام توبہ غی قبولیت غا شکریہ ماں کجھ صدقو وی لے نے آیا تھا آپؐ ناں حکم دتو جا رہیو ہے جے تم انھاں غو صدقو قبول فرمالیو تے انھاں واسطے رحمت غی دعا کرو، کیونجے آپ مُنیں دعا انھاں واسطے اطمینان غو ذریعو بنیں غیں، ان غا بیقرار دلاں ناں قرار آجئے غو۔ فائدو۔ کجھ مفسران نے صدقہ تیں زکوٰۃ مراد لی ہے یعنی انھاں غی طرفوں زکوٰۃ قبول کرنے انھاں واسطے بخشش غی دعا کرو۔

(۷۹) گناہ گاراں ناں توبہ غی شونق دوائی جا رہی ہے، جے اللہ غو بوڈ ہر ویلے کھلو ہے. کوئے سچا دل نال اس ناں ٹھکورے تے سہی! سچی توبہ کرن آلاں غی وہ توبہ قبول کرے، ان غو صدقو وی قبول کرے بلکہ اپناں حبیب ﷺ ناں وی حکم دیئے جے انھاں کولوں صدقو لے نے انھاں واسطے رحمت غی دعا کرو!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸۰) یاہ گل انھاں منافقاں غا بارہ ماں ہی فرمائی جارہئی ہے جہڑا غزوۂ تبوک تیں پچھے رہن ور چُھوٹھا عذر بہانا پیش کر رہیا تھا، انھاں ناں فرمایو جارہیو ہے جے، کہڑ ویوہ جہاد آخری جہاد تھوا کے وی جہاد ویں غا، دوجا اسلامی عمل وی ہیں انھاں ماں دیکھ لیو جے غوجے تم خدا غا دین ور کتنوں عمل کرنے دسیں غا، اگے پتو لگ جے غوجے تم اپناں اسلامی دعویٰ ماں کتناں سچا ہیں، فراس امتحان غو اصل نتیجو اس ویلے نکلے غو جسو یلے تم آخرت ماں اپناں لیکھا واسطے اس ذات نے اگے پیش ویں غا جہڑ واولے باندے سب کجھ جانیں، اس تیں تھاری کائے گل چھپی نیہنہ رہ سیں، وہ آپ ترمناں سارا عمل دس نے پورو پورو لیکھو لے لئے غو۔

(۸۱) غزوہ تبوک تیں جہڑا سچا مومن پچھے رہ گیا تھا ان ماں اک جماعت تے واہ تھی جس نے اپنوں آپ تھماں نال بن لیو تھو، جن غو ذکر مسیں اپر گذر یو ہے، انھاں تیں علاوہ ترے صحابۂ کرام حضرت کعب بن مالکؓ، ہلال بن امیہؓ، مرارہ بن ربیعؓ اسا تھا جنھاں نے نہ تے منافقاں ہاروں چُھوٹھا بہانا تے پھڑ کیا تے نہ اپناں آپ ناں مسیت غاں تھماں نال بن نے آپ اپنے اپر کائے سزا لالی، بلکہ انھاں نے اپنی سچ سچ گل دربارِ رسالت ماں پیش کرنے اپنوں آپ شریعت نے حوالے کر چھوڑ یو۔ اس آیت ماں انھاں غو حکم نازل کیو جے انھاں غو معاملو اجوں پچھے رکھیو جا رہیو ہے، اصل حکم بعد ماں آوے غو. رحمتِ عالم ﷺ نے اس آیت غا نازل ہون ور انھاں تر ہیاں سنگ قطع تعلق کر لین غو حکم فرما دتو. فر پنجاہ تہاڑاں توڑی ساراں مسلماناں نے انھاں نال قطع تعلق رکھیو، اس تیں بعد آیت/ ۱۱۸ انھاں غی توبہ قبول ہون غی نازل ہوگئی۔

(۸۲) ات ایمان آلاں غی گل ذری اٹکا نے منافقاں غی اک ہور شرارت بیان کی جارہئی ہے، نبی پاک ﷺ نے مکہ تیں مدینہ در ہجرت کرتاں، مدینہ تیں ذری دراڈے قباء ناں غا ایکن گراں ماں پڑا کیو تھو، ات اک جگہ نماز واسطے وی مقرر کی تھی، بعد ماں مخلص مومناں نے اتے اک مسیت بنا لی جسماں جماعت نال نماز ہون لگ گئی غزوہ تبوک تیں ذری پہلاں منافقاں نے اپنی منافقی سازشاں واسطے ات اک کوٹھو بنا لیو اور اس غو ناں مسیت ضرر نے رحمتِ عالم ﷺ اگے یاہ درخواست رکھی جے کجھ بڈھا، ماندا تے کمزور لوک مسیت توڑی پچ نیہنہ سکتا، ٹھنڈ تے بدل ماں پچ ہی اوکھت ہو جئے، اسے گلوں ہم نے اپناں محلہ ماں یاہ مسیت بنا لی ہے. تم اک واری ات نماز پڑھلیو ہم ناں برکت حاصل ہو جئے غی. اس ویلے آپؐ غزوہ تبوک واسطے تیاری فرما رہیا تھا آپؐ نے سفر تیں مڑ نے ات نماز پڑھن غو وعدو فرمالیو، تبوک تیں واپسی ور حضور ﷺ جو یلے ''ذی دوان'' ناں غی اک جگہ پُجیا جہڑی مدینہ تیں ذری دراڈے تھی اس ویلے یہ آیت نازل ہوگئیں (ابن ہشام) تے آپؐ ناں آگاہ کر دتو گیو جے یاہ مسیت نیہنہ بلکہ یوہ تے مسیت غا ناں غو اک سازشی کوٹھو ہے جہڑو مسلماناں ناں تکلیف دین، اسلام نے خلاف سازش کرن، مسلماناں ماں بکھیڑو کھلن، تے اُس آدمی غا تاڑ ماں بیس واسطے ہے جہڑو پہلاں تین خدا تے رسولِ خدا (ﷺ) نال جنگ کر رہیو ہے، یوہ اشار و ابو عامر راہب در ہے، جہڑو نبی پاک ﷺ غی ہجرت تیں پہلاں عیسائی مذہب قبول کر نے مدینہ غو اک منیوں پڑ منیوں دو سائیں بنیوں دو تھو، مدینہ غا عام لوک وی اس غی بناوٹی بزرگی غا تُھو کھا ماں اس را آیا وا تھا کہ ویہہ اس غو ناں لیتاں بے ادبی تیں ڈریں تھا، ور آپؐ غا لشکتا دیہنہ اگے جو یلے اس ناں اپناں تُخو دیو بجھو سہی لگو تاں اس ناں مروڑ الکن لگ پیا، مدینہ تیں نس نے مکہ چلیو گیو، فر اتوں نس نے شام غاں عیسائیاں غی ڈہائی نوڑلی، اتوں مدینہ غا منافقاں نال پورو رابطو رکھیو، تے انھاں ناں منافقاں غی فتح غیں سکیں خواب سنا تو رہیو ہے ہوں روم غا بادشاہ کو تُوں اک بہت بڑی فوج لے نے آرہیو ہوں، جہڑی مسلماناں غو ناں نشان اکال چھوڑے غی، اسے نے یاہ مسیت بنوائی تھی جے جو یلے ہوں مدینہ پاک آیا کروں غو اسے ماں بیس نے ہم سازش کریا کراں غا منافقاں غی اس سازش غو پہانڈو پُھٹ گیو فر ویہہ قسم کر نے

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾

جہڑو اولے باندے سب کجھ جانے، فر وہ تمناں دس دئے غو جے تم کے کجھ کریں ویں تھا (۸۰)

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ

تے کجھ دو جا لوک وی ہیں جنھاں غو معاملو اللہ تعالیٰ غا فیصلہ غی اڈیک ماں ہے؛ یا تے وہ انھاں ناں عذاب دئے غو یا انھاں غی

عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا

توبہ قبول کر لئے غو، تے اللہ خوب جانن آلو حکمت آلو ہے (۸۱) تے کجھ وی یہہ لوک ہیں جنھاں نے اک مسیت بنائی وی ہے

ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ

نقصان پُچان واسطے تے کفر کرن واسطے اور ایمان آلاں ماں بکھیڑو باہن واسطے نالے اس واسطے جے جہڑو پہلاں تیں اللہ

حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ

تے اس غا رسولؐ نال جنگ کر رہیو ہے اس ناں تاڑ ماں بیسن جگی جگہ لبھ جئے اور وی یہہ قسم چک لیں جے مھارو ارادو

اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ

تے بس نیکی ہی غو ہے؛ تے اللہ تعالیٰ گواہی دئے جے وی یہہ یقیناً چُھوٹھا ہیں (اے نبیؐ) تم اس ماں کدے

فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

کھلا وی نہ ہو یو؛ واہ مسیت جس غی نیں پہلا تہاڑا تیں ہی تقویٰ ور رکھی گئی ہے واہ اس غی زیادہ

اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ

حقدار ہے جے تم اس ماں قیام فرمانویں؛ اس ماں اسا لوک ہیں جہڑا خوب پاک رہن ناں پسند کریں

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى

تے اللہ تعالیٰ وی خوب پاک رہن آلاں ناں پسند کرے (۸۲) کیوں! وہ آدمی سرس ہے جس نے اپنی عمارت غی نیں

تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

اللہ غا ڈر تے اس غی رضا ور رکھی؛ یا وہ آدمی جہڑو اپنی عمارت غی نیں کھریا وا

عَلٰي شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۭ وَاللّٰهُ

ٹھن آلا دندا ور رکھے فر وہ اس ناں لے نے دوزخ غی اگ ماں ٹھہ پُوے تے اللہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

یقین دوان لگاجے مھاری نیت تے بالکل نیک ہے، ورالله پاک نے مسیت ناں غا اس کوٹھا ماں حضور ﷺ ناں جان تیں ہی ٹھاک چھوڑیو، فرمایو جے تھارا جان واسطے تے قباء غی مسیت زیادہ حقدار ہے، جس غی نیں ہی تقوای ور ہے، جسماں پاک کی پسند کرن آلا پکا مسلمان ریہنہ۔ انھاں آیتاں غا نازل ہون تیں بعد آپ ؐ نے اسے جگہ ذی دوان'' تیں دو صحابی چلا نے مسیت غا اس کوٹھا ناں اگ لوا چھوڑی، علما کرام نے اسے تیں یوہ مسئلو کڈیو ہے جے جدوی کدے کوئے کوٹھو مسلمانا ناں ماں تفرقو کرن تے اسلام نے خلاف سازش کرن واسطے بنایو جے غو اس غو یوہ ہی حکم ہے جے وہ ساڑبان نے ختم کر دتو جے پہانویں اس غو ناں مسیت ہی وہے۔

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ

ظالم لوکاں ناں ہدایت نیہنہ دیتو (۸۳) یاہ عمارت جہڑی انھاں نے

بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

بنائی ہے سدا ہی انھاں غا دلاں ماں اک ''ٹھسو'' بنی رہ غی ور جدا انھاں غا دل ہی ٹوٹا ہو جیں؛ تے الله

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

خوب جانن آلو حکمت آلو ہے (۸۴) اساں کوئے شک نیہنہ جے الله تعالیٰ نے ایمان آلاں کولوں

اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

انھاں غی جان تے انھاں غا مال خرید لیا ہیں اس گل غا بدلہ ماں کہ انھاں ناں جنت لبھے غی؛ و یہہ الله غا رستہ ماں

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ؕ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا

جنگ کریں فر و یہہ قتل کریں وی تے قتل کیا وی جیں؛ اس ور (الله غی طرفوں) سچو وعدو ہے

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

تورات ماں، تے انجیل ماں، تے قرآن ماں وی؛ تے الله تعالیٰ توں بدھ نے کہڑو وعدو

مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ

پورو کرن آلو ہے! لہٰذا تم اپناں سودا ور خوشی مناؤ جہڑو تم نے اُس نال کیتو ہے؛ تے یا ہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ

سب تیں بڑی کامیابی ہے (۸۵) و یہہ توبہ کرن آلا، عبادت کرن آلا، الله تعالیٰ غیں صفت کرن آلا،

السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

روزا رکھن آلا، رکوع کرن آلا، سجدا کرن آلا، نیکی غو حکم کرن آلا،

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ

تے بدی تیں ٹھاکن آلا، اور الله تعالیٰ غیں مقرر کی ویں حداں غی حفاظت کرن آلا ہیں تے (اے نبیؐ) اساں مومناں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

ناں خوشخبری سناؤ (۸۶) نبیؐ واسطے تے انھاں لوکاں واسطے جہڑا ایمان لے آیا ہیں جائز نیہنہ ہیں جے و یہہ مشرکاں واسطے

(۸۳) مومن تے منافق غا عمل غی مثال دتی جا رہی ہے جے دو بندا ہیں ایکن نے اپناں مکان غی نیں کھلی تے سہری اور ڈہڈی جگہ ماں رکھی وی وہے دو جانے کھنکھ دندا غی آخری پہری ور اپناں مکان غی نیں رکھی وی وہے، ظاہر گل ہے انھاں بچوں جس نے سہری جگہ نیں رکھی وہے وہ بے فکرو ہے غو جد کہ دندا اپر رکھن آلو سویرے شام دیر سویر ضرور اس ماں ٹھہ نے مرے غو، بس یا ہی مثال مومن تے منافق غا عمل غی ہے مومن غی نیں تقویٰ ور تے الله غی رضا ور وہے جد کہ منافق اپناں عمل غی نیں منافقت غا اُس دندا ور رکھے جتوں چھیکڑو وہ جہنم ماں ہی جا پوے

(۸۴) یعنی مسیت غا ناں غو انھاں نے جہڑو کوٹھو بنا یو تھو یوہ سدا انھاں غا دلاں ماں اک کنڈو بن نے چھتورہ غو جے جس نیت ور ہم نے یوہ کوٹھو بنا یو تھو، واہ اک وی پوری نیہنہ ہوئی؛ یوہ افسوس ہن تاں ہی مکے غو جد مر نے انھاں غا دل ٹوٹا ہو جیں غا یعنی یہ چھر توڑی جئیں غا اچر توڑی تلیں ملتا ہی ریہنہ غا۔ فائدو: اس آیت پاک غی اک دو جی طرح وی تفسیر بیان کی گئی ہے، جے اس ''مسجدِ ضرار'' غا بنان غی وجہ تیں منافقت انھاں غا دلاں ماں سنجر گئی ہے جہڑی ہُن مرن توڑی انھاں غو پچھو نیہنہ چھوڑسیں۔ واللہ اعلم

(۸۵) ایمان غی حقیقت بیان ہو رہی ہے، جے جسو یلے کوئے بندو ایمان ماں داخل وہے. اس ویلے وہ اپنوں مال بلکہ اپنی جان وی سب کجھ ہی الله تعالیٰ ناں بیچ چھوڑے فر الله تعالیٰ غو یوہ فضل و کرم وہے کہ اس ناں جان مال غا بدلہ ماں جنت غیں نعمت عطا فرما دیے، حالانکہ جان مال وی انسان غی اپنی ہیں ہی کد؟ یہ تے الله تعالیٰ غیں دتی ویں چیز ہیں ور وہ انھاں غا بدلہ ماں جنت غو وعدو کرے تے اس سودا غی اہمیت اتنی ہے جے اس ور الله تعالیٰ نے قرآن پاک ماں جگہ جگہ وعدو تے کیو ہی ہے قرآن پاک تیں علاوہ تورات تے انجیل ماں وی اس نے یو ہی وعدو کیو ہے، تے جان مال غا اس سودا غو مطلب کے ہے؟ آپ ہی بیان فرمایو جے انسان ایمان قبول کرنے اپناں آپ ناں خدا غا دین نے حوالے کر شوڑے جان مال سب کجھ اسے نے پچھے لا دیے، تے الله غا رستہ ماں اس ویلے توڑی جہاد کر تو رہ چھر توڑی خدا غی دتی وی زندگی بچوں اس کو لے اک ساہ وی باقی وہے، اور اس لماں پینڈا ماں وہ کدے جتے کدے ہارے، کدے قیدی بنے سب کجھ زندگی نے نال لگو رہ چھیکو جان دے نے وہ اپناں مالک کولے پچ جے، بس اس

سودا ناں توڑ چاہڑن آلا مومن بندہ ناں اپنی قسمت ور خوب خوشی کرنی چاہیے! اصل کامیابی یا ہی ہے باقی دنیا ماں فتح شکست الله غی مشیت ور نال نال لگی ہی رہ۔ سبحان الله! یا ہی کامیابی رحمتِ عالم ﷺ غا ایکن غلام عامر بن فہیرہؓ غی سمجھ ماں آ گئی تھی، تاں ہی انھاں نے دشمن غا بر چھا نال وجود تیں لہو غا چھل بہتا تک نے فرمایو، ﴿فزت ورب الكعبه﴾ کعبہ غا رب غی قسمیں اج کامیاب ہو گیدہوں۔ (حیاۃ الصحابہ)

(۸۶) یہ صفت انھاں ہی مجاہداں غی بیان ہو رہی ہیں جھاں واسطے جنت غو وعدو ہے، یعنی و یہہ چھڑا مجاہد ہی نیہنہ بلکہ انھاں ماں یہ یہ صفت ہیں، جھاں بچوں اک صفت غی مثال وی ساری دنیا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غیں فوج رلن غے وی نیہنہ پیش کرسکتیں۔ فائدو: ﴿السَّائِحُوْنَ﴾ غا دوتر جمہ یا دوتفسیر سلفِ صالحین تیں ہی بیان ہوئی ہیں اک روزور کھن آلا، دوجے دین غوعلم حاصل کرن آلا تے یہ دوئے گل یعنی روزا رکھناتے دین غوعلم حاصل کرنوں رحمتِ عالم ﷺ غا مجاہداں غی خاص خصوصیت ہیں۔ سگوں کجھ مؤرخاں نے حضرتِ عبداللہ ابن مبارکؒ غا زمانہ غا حالات لکھتاں لکھیو ہے جے اس ویلے کوئے اوکھو مسئلو پیش آجے تھو جہڑو کِدے حل نیہنہ وہے تھو، وہ اسلامی سرحداں غی حفاظت کرن آلاں مجاہداں کولوں پچھیو جئے تھو۔

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

بخشش غی دعا منگیں پہانویں ویہہ انھاں غا رشتیدار ہی کیوں نہ ویں یاہ گل باندے آجان توں

لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ

بعد جے ویہہ (مشرک) دوزخی ہیں (۸۷) تے ابراہیمؑ غو اپناں باپ واسطے بخشش غی دعا منگنوں

لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ

تے بس اک وعدہ غی وجہ توں تھو جہڑو انھاں نے اُس نال کیو ووتھو، ور جسویلے یاہ گل انھاں غے باندے آگئی

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

جے وہ اللہ غو دشمن ہے تاں ویہہ اس توں بالکل بیزار ہوگیا؛ بیشک ابراہیمؑ بڑا نرم دل تے تحمل آلا تھا (۸۸)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى

تے اللہ تعالیٰ غو یہ طریقو نیہنہ ہے کہ وہ کسے قوم ناں ہدایت دین تیں بعد گمراہ کردئے، بچر توڑی جے وہ انھاں لوکاں

يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ

ناں صاف صاف نہ دس چھوڑے کہ ویہہ کہڑی چیز تیں بچیں، بیشک اللہ ہر اک چیز ناں جانن آلو ہے؛ یقیناً اللہ

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

ہی غی ہے اسماناں غی تے زمین غی بادشاہی، وہ ہی زندگی دئے تے وہ ہی موت دئے، تے اللہ تعالیٰ تیں

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى

سواء تھارو نہ کوئے کارساز تے نہ مددگار ہے (۸۹) یقیناً اللہ تعالیٰ نے نبیؐ ور مہربانی

النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ

فرمائی تے مہاجرین اور انصار ور وی! جہڑا تنگی غی اوکھی کہڑی ماں نبیؐ نے

سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ

نال رہیا؛ اس توں بعد کہ انھاں بچوں کجھ لوکاں غا دل (جہاد توں) پھر جان آلا تھا فر اللہ تعالیٰ نے انھاں ور

مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

مہربانی فرمائی، بیشک وہ انھاں ور مچ شفقت کرن آلو بڑو مہربان ہے (۹۰)

(۸۷) بخاری شریف ماں اس آیت پاک غو شانِ نزول یہ بیان ہویو ہے جے رحمتِ عالم ﷺ نے اپناں پیارا چاچا ابوطالب ناں مرتے ویلے وی ایمان غی دعوت دتی ور جدانھاں نے واہ قبول نیہنہ کی اور کفر غی حالت ماں ہی انھاں غی جان نکل گئی اس ور آپؐ نے اک گل فرمائی تھی جے ہن چجر توڑی مناں میرو رب نیہنہ ٹھاکے ہوں اپناں چاچا غی بخشش غی دعا کرتو رہوں غو، اسے ور بعد ماں یاہ آیت نازل ہوئی جسماں مشرکاں واسطے مرن تیں بعد بخشش غی دعا کرن تیں ٹھاک دتو گیو تے مسند احمد ماں ہے جے آپؐ نے اپنی مائی صاحبہ واسطے بخشش غی دعا کرن غی اجازت منگی تھی جس ور یاہ آیت نازل ہوئی، تے کجھ دو جی روایتاں ماں ہور صحابہ کرام غو ناں آیو ہے جے انھاں نے اپناں مشرک ماں باپ تے دو جاں رشتیداراں غی بخشش غی دعا واسطے اجازت منگی تھی جس ور یاہ آیت نازل ہوئی خیر شانِ نزول کجھ وی وہے آیت پاک ماں یاہ گل واضحہ کردتی گئی ہے جس نے زندگی ماں کفر، شرک تے خدا غی نافرمانی آلی زندگی گذاری فر موت وی اسے حالت ماں ہوگئی اسا خدا غا نافرمان واسطے بخشش غی دعا منگنی جائز نیہنہ پہانویں وہ کتنوں ہی قریبی رشتیدار وہے۔

(۸۸) سورت مریم آیت/۴۷ ماں تے سورت ابراہیم آیت/۴۱ ماں ہے جے حضرت ابراہیمؑ نے اپناں باپ غی بخشش غی دعا کرن غو وعدو کیو تھو فر ویہہ اک لماں عرصہ توڑی اپناں باپ غی مغفرت غی دعا کرتا رہیا، اس ور کوئے سوچ سکے تھو کہ مشرک ماں باپ تے رشتیداراں واسطے وی بخشش غی دعا کرنی جائز ہے، اسے غو جواب دتو جے ویہہ دعا بس اس ویلے توڑی کرتا رہیا چجر توڑی باپ غی کفر ور موت نیہنہ ہوگئی تے جسویلے وہ کفر ماں ہی مر گیو اور یاہ گل پکی ہوگئی جے وہ خدا غا دین غو دشمن ہی رہیو فرتے ویہہ اپناں باپ تیں اویزار (بیزار) ہوگیا، تے اس تیں پہلاں وی دعا غو مقصد تھو جے اس ناں ایمان غی توفیق ہو جئے تانجے اس غا گناہ معاف ہو جیں۔

(۸۹) جھاں لوکاں نے یو حکم نازل ہون تیں پہلاں اپناں مشرک رشتیداران غی بخشش واسطے دعا منگی تھی انھاں ناں اس حکم غا نازل ہون تیں بعد بڑی فکر ہوئی جے مھارے تیں تے غلطی ہوگئی ہے انھاں لوکاں واسطے فرمایو جارہیو ہے جے اللہ تعالیٰ نان قدرت تے ہر گل غی ہے ور صاف صاف حکم آن تیں پہلاں غی غلطی ور وہ کسے ناں سزا نیہنہ دیتو یاہ اس غی شانِ کریمی ہے۔

(۹۰) غزوہ تبوک مچ اوکھی حالت ماں پیش آیو تھو، اس ماں شرکت کرن آلا لشکر ناں ''جیش العسرہ''، یعنی تنگی آلو لشکر وی کہیو جے ویہہ اوکھت تے تنگی یہ تھیں: بگڑی گرمی تے کڑکتی ٹھہاں غو موسم، فصلاں غا پکن غو موسم، مچ لموں پینڈو، مقابلو کسے عام قبیلہ نے بجائے دنیا غی منی وی فوج نال، سواریاں غو اتھوں کہا ٹو جے ایکن ایکن اونٹھ ور دس دس بنداں ناں باری باری سوار ہونوں پوے تھو، تے سفر خرچہ غی وی مچ تنگی، اسے گلوں قرآنِ کریم نے فرمایو ﴿فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ﴾ ''اوکھی کہڑی'' اسا اوکھا وقت ماں جھاں مہاجراں تے انصاریاں نے رحمتِ عالم ﷺ غی سنگت اختیار کی اللہ نے انھاں ور اپنوں فضل فرمایو جد کہ پہلاں پہلاں تے یہ مشکل تنک غے کجھ مخلص مومناں غا پیروی پٹے گیا، فر اللہ تے انھاں غا دل غو وی وسوسو دور کرغے انھاں ناں ثابت قدم رہن غی توفیق دیدتی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ

تے انھاں ترہیاں وروی (اس نے مہربانی فرمائی) جنھاں غو معاملو پچھے چھوڑیو گیو تھو؛ ات توڑی کہ جسو یلے

عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

زمین کھلی ہون غے باوجود انھاں واسطے سوڑی ہوگئی تے ویہہ اپنی جان تیں تنگ آ گیا

وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ

تے انھاں نے یقین کرلیو جے اللہ تعالیٰ غا قہر توں بچن واسطے اس غی بارگاہ تیں سوا کوئے پناہ غی جگہ نیہنہ؛ فراس نے انھاں ور

لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۱۴

مہربانی فرمائی تانجے ویہہ توبہ کرتا رہہنہ؛ یقیناً اللہ ہی توبہ قبول کرن آلو بچ مہربان ہے (۹۱) اے

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ

ایمان آلیو ! اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو تے سچاں غے نال رہو (۹۲) مدینہ غا

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ

بسنکیاں تے انھاں غے کولے کالے رہن آلاں گرائیاں واسطے جائز نیہنہ تھو جے

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ

ویہہ رسول (ﷺ) ناں چھوڑ غے پچھے بیس رہتا تے نہ یوہ جائز تھو جے ویہہ انھاں غی جان تیں بدھ غے

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ

اپنی جان غی فکر کرتا (۹۳) یوہ اس وجہ تیں کیونجے اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں انھاں ناں تس غی تے تھکیا ماں غی

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ

تے بھکھ غی جھڑی وی تکلیف پہنچے اور ویہہ جھڑووی کوئے اسو قدم چاویں جس نال کافراں ناں

الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

لہر چڑہے تے ویہہ جو کجھ وی دشمن کونوں کھسیں ان سب غا بدلہ ماں انھاں واسطے اک اک

بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۵

نیک عمل لکھیو جئے ؛ بیشک اللہ تعالیٰ نیکو کاراں غو اجر ضائع نیہنہ کر تو

(۹۱) یہ ویہہ ترے صحابہء کرام - حضرت کعب بن مالکؓ، ہلال بن امیہؓ تے مرارہ ابن ربیعؓ - ہیں جنھاں غو ذکر پہلاں وی ہویو ہے انھاں نے نہ کوئے جھوٹھو بہانو کیو تھو تے نہ آپ اپناں آپ ناں کائے سزا دتی تھی، بلکہ آپؐ نے اگے سچی سچی گل کہہ چھوڑیں تھی، فر آپؐ نے انھاں غو معاملو اللہ تعالیٰ نے حوالے کر چھوڑیو تھو جے دیکھواتوں کے فیصلو آوے، اچر توڑی آپؐ نے انھاں نال صحابہؓ کرام ناں قطع تعلق کرلین غو حکم فرمادتو تھو جھیکو پنجاہ تہاڑاں تیں بعد اللہ تعالیٰ نے یاہ آیت نازل فرمانے انھاں غی توبہ غو اعلان فرمایو، وراس لمی مدت ماں انھاں ور کے گذری! قرآن نے اسے غو نقشو چھکتاں فرمایو جے ''زمین کھلی ہون غے باوجود انھاں غے پہانے سوڑی ہوگئی'' ان ترے صحابیاں بچوں حضرتِ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے اپنی حالت بیان کرتاں فرمایو، ﴿تنکرت لی فی نفسی الارض فما ھی با الار ض التی کنت اعرف﴾ ''مناں اپنی زمین اوپری تے اپنوں دیس پر دیس سہئی لگن لگ گیو' یہ ترے ہی پکا سچا مومن تھا وراج پہلکے کرتا کر تا پچھے رہ گیا تھا حضرتِ کعب بن مالکؓ نے یوہ قصو خوب تفصیل نال بیان کیو ہے۔

(۹۲) انھاں صحابیاں نے سچی سچی گل کہئی تھی جس ور یہ خدا غی رحمت غا مستحق بنیاں تھا، اسے ور ہن سچ غی فضیلت بیان ہور ہئی ہے تے سچاں غی سنگت اختیار کرن غو حکم دتو جارہیو ہے۔

(۹۳) یعنی کسے مومن واسطے نہ تے جائز ہے، تے نہ ہی کسے مومن تیں یاہ گل ہونی ممکن ہے جے رحمت عالم ﷺ تے جہاد ماں پریشانیں چھلتا ویں اور کوئے مومن اپناں گھر ماں ارام نال بیٹھو وو ہے، تے اپنی جان غی فکر اس ناں حضور ﷺ غی مبارک جان تیں زیادہ وہے. وہ پہانویں مدینہ غو بسنیک وہے تے پہانویں مدینہ غے آسیں پاسیں گرایاں غور ہن آلو وہے؛ سبحان اللہ! صحابہؓ کرام نے یاہ گل اپنا ہی عمل نال وی سچی کرنے دس دتی تھی، حضرتِ ابو خیثمہؓ وی اج پہلکے کرتا کرتا پچھے رہ گیا تھا، اک تہاڑے ویہہ اپناں باغ ماں بیٹھا واتھا جت کھان پین تے ارام غیں ساریں چیز تھیں، انھاں غی گھر آلی نے جسو ہی دستر خوان ڈہیو، انھاں ناں یوہ خیال آ گیو جے ہوں ات ارام نال بیں غے سب نعمت کھار ہیو ہاں جد کہ حضور ﷺ جہاد ماں سفر غیں اوکھت چھل رہیا ہیں، یوہ خیال آتاں ہی انھاں غا دل ور اک چڑک جئی پے گئی، سب کجھ اتے سٹ دتو اور اونٹنی ور بیں غے تبوک غا مدان در چل پیا، نبی پاک ﷺ نے اک جگہ انھاں ناں ریت غیں ٹھیریاں غے پچھے تیں آتاں تک غے فرمایو تھو جے مناں تے یقین ہے جے یہ ابو خیثمہ رضی اللہ عنہ آرہیا ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً وَّلَا

تے (اسے را) ویہہ (اللہ غا رستہ ماں) جہڑو وی نکو بڑو خرچو کریں تے ویہہ جتاں

يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ

وی مدان کچھیں یہ سارا ہی عمل انھاں غے ناں لکھیا جیں تانجے اللہ تعالیٰ انھاں ناں ان غا عملاں فر

أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ

چنگا تیں چنگو بدلو دئے (۹۴) تے مسلماناں واسطے مناسب نیہہ

لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ

جے ویہہ سارا ہی نکل پوئیں فراس را کیوں نہ کیو جئے کہ ہر ایکن بڑی جماعت بچوں اک نکل

طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ

جماعت نکلے تانجے ویہہ دین ماں سمجھ حاصل کریں تے ویہہ اپنی قوم ناں اگاہ کریں

إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾ يَا أَيُّهَا

جسویلے ویہہ انھاں کولے مڑ غے آویں تانجے ویہہ (برائیاں تیں) باز آ جیں (۹۵) اے

الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ

بچک یمان آلیو ! تم انھاں کافراں نال جنگ کرو جہڑا تھارے کولے کالے ریہہ

وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ

تے چاہیے جے ویہہ کافر تھارے اندر سختی دیکھیں ؛ تے جان لیو جے اللہ تعالیٰ پرہیزگاراں

الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ

غے نال ہے (۹۶) تے جسویلے کائے سورت نازل وہے اسویلے انھاں (منافقاں) بچوں کجھ (ٹھٹھا کریں تے)

يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ

پچھیں جے اس سورت نے تھارا بچوں کس غا ایمان ماں باہدو کیو ہے ؟ تے جہڑا لوک

آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾

ایمان آلا ہیں انھاں غا ایمان ماں تے اس سورت نے ضرور باہدو کیو ہے اور ویہہ خوش ہو رہیا ہیں

(۹۴) یعنی پہکھ، تس، تھکیاموں تے کافراں ناں لہر چڑہنی یہ ساریں گل قدرتی ہیں ور اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں نکل غے انھاں چیزاں ور وی ثواب لبھے، تے یہ گل وی نیکیاں ماں شمار ویں، اسے را اس رستہ ماں خرچ کرنوں، کوئے پینڈو کجھنوں سب کجھ اللہ غا رستہ ماں مجاہداں غا اعمال نامہ ماں لکھیو جئے۔

(۹۵) جہاد غو اک حکم تے وہ تھو جس غی خاصی پچھے تیں تاکید ہور ہئی تھی جے جسویلے جہاد غو حکم وہے اس ویلے سارا ہی لوک جہاد واسطے نکل پوو ہ حکم اس ویلے غو ہے جد جہاد فرضِ عین ہو گیو وہے، ہُن عام حالت غو حکم بیان ہور ہیو ہے جے عام حالت ماں مسلماناں غی ہر اک بستی ہر اک قبیلہ ماں دو، دو جماعت بنانی چاہیں فر اک جماعت جہاد ماں جئے تے اک گہراں ماں رہ غے گہراں غو انتظام چلاوے، اور نبی پاک ﷺ آپ جے کدے جہاد ماں ویں تاں نال جان آلا مجاہد حضور ﷺ کولوں دین غو علم حاصل کریں، تے واپس آغے پچھے آلاں ناں سکھاں ویں، تے جے کدے آپ مدینہ ماں ہی ویں تاں کجھ لوک جہاد ور جیں تے کجھ پچھے رہ غے رحمت، عالم ﷺ کولوں علم حاصل کریں، تانجے جسویلے جہاد ماں جان آلا واپس آویں تے یہ انھاں ناں یوہ سجرو علم سکھا سکیں، اج وی فرض کفایہ جہاد غو یوہی حکم ہے فائدو:۔ متا مفسراں نے تے آیت غی تفسیر اسے را کی ہے ور کجھ علما نے اللہ غا رستہ ماں نکلن تے جہاد غے بجائے علم واسطے نکلنو مراد لیو ہے. واللہ اعلم

(۹۶) اس آیت پاک ماں جہاد غی ترتیب بیان ہور ہئی ہے جے جہاد سب تیں پہلاں نیڑے غا دشمناں نال کیو جئے فر انھاں تیں بعد جہڑا نیڑے غا ویں انھاں نال فر انھاں تیں بعد آلاں نال. جس رار حمتِ عالم ﷺ نے پہلاں مدینہ غا کولے کالے غاں مشرکاں نال جہاد کیو، مکہ آلاں نال، فر حنین آلاں نال، فر طائف آلاں نال فر خیبر غاں یہودیاں نال تے جسویلے عرب غاں لوکاں تیں بہلا ہو یا فر اہلِ کتاب عیسائیاں سنگ اور روم تے شام غی حکومتاں نال، بہر حال مومن غا دل ماں نرمی نیہہ کا فر واسطے سختی ہونی لوڑیے ! تے اللہ تیں ڈرن آلاں ناں کے تیں ڈرن غی لوڑ نیہہ اللہ غی مدد تے ہمیشاں متقی پرہزگار لوکاں غے نال ہے، لہذا ضرورت بس اپنے اندر پرہیزگاری تے تقو وپیدا کرن غی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا

تے ویہہ لوک جنھاں غا دلاں ماں روگ ہے انھاں غی گندگی ماں اس سورت نے ہور گندگی

اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ

غو باہدو کر چھوڑیو ہے تے انھاں ناں موت وی کفر ہی غی حالت ماں آئی (۹۷) کیوں یہ لوک دیکھتا نیہنہ

اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ

جے ہر سال اک واری یا دو واری یہ ازمائش ماں سٹیا جیں

ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَآ

فر یہ نہ توبہ کریں تے نہ نصیحت حاصل کریں (۹۸) تے جسویلے

اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ

کائے سورت نازل وہے یہ ایکن دوجا در تکیں جے کیوں !

يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

تمناں کوئے تکتو تے نیہنہ ؟ فرٹر پویں ، اللہ تعالیٰ نے انھاں غا دل ہی پھیر چھوڑیا ہیں

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

کیونجے یہ لوک سمجھ تیں کم نیہنہ لیتا (۹۹) (اے لوکو!) یقیناً تھارا کولے تھارا

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

بچوں ہی اک رسول تشریف لے آیا ہیں تھارو تکلیف ماں پئیوں انھاں ناں مچ اوکھو سکی وہے ویہہ تھارا فائدہ

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ

غی مچ ہلک رکھیں مومناں واسطے تے ویہہ بڑی ہی شفقت کرن آلا مچ مہربان ہیں ؛ فر جیکدے

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ

یہ منہ موڑ ہی لیں تاں تم فرمادیو: منّاں اللہ تعالیٰ ہی کا تئی ہے اس توں سوا کوئے عبادت نے لائق نیہنہ میں اسے ور

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

پُہروسو کرتیو ہے تے وہ بڑا عرش غو مالک ہے (۱۰۰)

وہے اُت منافقاں غی منافقت ، کفر شرک تے نافرمانی ماں وی ہور ہور باہدو ہوتو جئے ، انھاں غا دلاں ماں منافقت غو جہڑو روگ ہے قرآن نازل ہون نال وہ ہور ہور بدہتو چلیو جئے کیونجے جدوی نویں سورت نازل وہے انھاں ناں ہور روہ چڑھے ایمان آلاں سنگ وی کرودھ بدھ جئے اس راگندگی نے اپر گندگی غا ٹہیر لگتا رہینہ ، ات توڑی جے فر موت وی اسے کفر غی حالت ماں ہی آجئے ۔

(۹۸) یعنی ان منافقاں غی سال ماں کہیں کہیں پورا زمائش وہے ، کدے انھاں ور مصیبت آویں ، کدے جہاد غو عام بلا رو آجئے فر یہ ڈروکلن پچھے رہ نے ساراں نے سامنے ننگا ہو جیں ، کدے ہور کسے مسئلہ ماں انھاں غی منافقت غو پہانڈو ورڑے مدان پھٹ جئے ور یہ اسا عجیب لوک ہیں جے کسے وی گل تیں نصیحت نیہنہ پھڑتا ، نہ توبہ کریں ۔

(۹۹) منافق اپنی منافقت چھپان واسطے نبی پاک ﷺ غی سچی مجلس ماں شریک تے ہو جیں تھا ور جسویلے کائے اسی سورت نازل وہے تھی جسماں انھاں غی منافقت وروں پڑ دو چکیو جئے تھو اس ویلے انھاں غا منہ ور کلخ چڑھ جئے تھی ، ایکن دوجاناں کنکھیاں نال سینی کریں تھا جے کوئے تکتو تے نیہنہ ! فر بلیں جے کھسک جیں تھا ، اللہ نے فرمایو جد انھاں نے آپے قرآن تیں منہ موڑ لیو فر ہم نے وی انھاں غا دل پھیر چھوڑیو ، کیونجے یہ کائے گل سمجھن غی کوشش کرتا ہی نیہنہ ۔

(۱۰۰) یہ دو آیت بالکل آخری دور غی ہیں اسے گلوں ان ماں دنیا غا ساراں انساناں واسطے جاتو جاتو اک الوداعی جئو سنیو ہے ، جے اے لوکو ! تھارے کولے میرا آخری نبی نبیاں غا سردار رحمتِ عالم ﷺ تشریف لے آیا ہیں ، جنھاں کولے ساری دنیا غو درد رکھن آلو دل ہے ویہہ مچ سکھلو تے سکھو دین لے نے آیا ہیں ، تمناں دنیا غی کائے تکلیف پئے یا تم آخرت غا عذاب ماں پھس جیں یا ہ گل آپ ناں برداشت نیہنہ ہوتی آپ ساری انسانیت غا فائدہ اور نفع غی سوچیں ، اور مومناں واسطے تے آپ ملوں ہی حدوں بدھ مہربانی تے شفقت کرن آلا ہیں رحمتِ عالم ﷺ آپ اپناں بارہ ماں فرمانویں اے لوکو ! ہوں تمناں لک بچوں نوں توڑ نے پچھے چھکوں ور تم میرے کونوں چھٹ چھٹ نے زبردستی دوزخ ماں بڑ رہیا ہیں (بخاری شریف) دوجی آیت ماں ساراں لوکاں ناں اگاہ کو چھوڑیو جے جہڑو نیہنہ من سے اس نال دین غو تے رحمتِ عالم ﷺ غو کجھ نقصان نیہنہ ہوتو نقصان تے اس غو اپنوں ہی ہے ۔ حدیث شریف ماں ہے ، جہڑو آدمی سویرے شام ست واری ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ﴾ تیں لے نے آخر توڑی پڑھے غو اللہ تعالیٰ اس غی ہر کوئے پریشانی دور کر دیئے غو ۔

آج بتاریخ ۲۳/ ستمبر ۱۹۹۹ء اللہ تعالیٰ غا کرم نال سورت برأت غی تفسیر پوری ہو گئی ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسْعُ اٰيَاتٍ وَّاَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورت یونسؑ مکہ پاک ماں نازل ہوئی تے اس ماں اک سونوں آیت اور یاراں رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نالؔ جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آلو ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝١ اَكَانَ لِلنَّاسِ

(۱) یہ حکمت نالؔ پُہری وی کتاب غیں آیت ہیں (۲) کیوں ! لوکاں ناں اس گلوں

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ

تعجب ہے جے ہم نے انھاں بچوں ہی ایکن آدمی وروحی پہنچی جے ساراں لوکاں ناں (اللہ غی نافرمانی تیں)

النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ

ڈراؤ ! تے ایمان آلاں ناں یاہ خوشخبری سنا دیو : جے انھاں واسطے انھاں غا رب

صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

کولے اُچو درجو ہے ، کافراں نے کہیو یوہ : شخص تے

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

باندے باندے جادوگر ہے (۳) بلاشبہ تھارو پالنہار اللہ ہی ہے جس نے اسماناں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

تے زمین ناں چھیاں دناں ماں پیدا کیو فر اس نے عرش در

عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا

تجلی فرمائی ، وہ ہی ہر اک کم غو انتظام کرے ، اس غی اجازت تیں بجن کوئے

مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ

سفارش نہیں کر سکتو ، یوہی اللہ تھارو پالنہار ہے لہٰذا تم اسے غی عبادت کرو !

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ

کیوں ! تم فروی غور نہیں کرتا (۴) تم ساراں نے اسے کولے مڑنے جانوں ہے اللہ نے

اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

سچی کتاب

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رب

ہمیشے

اعتبار نالؔ سچ پکی ہیں تے جہڑی اللہ نے اپناں خاص بندہ وراس گلوں نازل کی ہے تانجے وہ یہہ لوکاں ناں ان غا عملاں تیں ڈرانویں ، تے اُنھاں ناں خبردار کر چھوڑیں جے کہڑا عمل اللہ تعالیٰ ناں راضی کرن آلا تے جنت ماں لے جان آلا ہیں اور کہڑا کرتوت خدا غی ناراضگی تے قہر غو ذریعہ بن غے انسان ناں جہنم غی پختی اگ ماں پہچانویں ؛ فر آیت ۷ توڑی تفصیل نالؔ قرآنِ پاک غی دعوت پیش فرمائی ہے جسماں اللہ تعالیٰ غو اک ہونوں ، ایلکاں اسے غو عبادت غے لائق ہونوں تے اس غو کوئے شریک نہ ہونوں اسی دلیلاں نالؔ بیان فرمایو ہے جہڑیں عقل مند انسان غی عقل ہی غی رہنمائی میہنہ کرتیں سگوں ، دل آلاں غا دل ماں کُھب جیں ، لوء آلاں غیں اکھ اُگڑ جیں ، آخرت غو یقین پیدا ہو جے تے انسان ناں اپناں لیکھا غی فکر ہو جے ، فر آیت ۹۳ تو ڑی حضرت نوحؑ تے حضرتِ موسیٰؑ اور فرعون غو قصو بیان فرمانے اس گل غو احساس دُوایو گیو ہے جے اج رحمتِ عالم ﷺ تے ایمان آلاں نالؔ مکہ غا مشرک جو کجھ کر رہیا ہیں یو ہی کجھ حضرتِ نوحؑ تے حضرتِ موسیٰؑ غا دور غاں مشرکاں تے کافراں نے ایمان آلاں نالؔ کیو تھو ، فر جس را اُنھاں نے اک تہاڑے اپنیں کھٹیاں غو تیجو دیکھ لیو تھو اسے رات غا یہ منکر وی دیکھیں غا تے جس را اُس دور ماں اللہ نے لساں ناں چھیکڑ فتحیا نصیب کی تھی ، اج وی اسے را اللہ تعالیٰ کمزور حق آلاں ناں ڈاہڈاں باطل پرستاں ور غالب کر دیئے غو لہٰذا اج ایمان آلاں ناں مایوس یا فکر مند ہون غی قطعاً لوڑ میہنہ باطل غی یاہ پونکڑ پھانکڑ بس جھٹ کہڑی غی گل ہے ۔ اس غے نالؔ نالؔ فرعون غا تے حضرت یونس علیہ السلام غی قوم غا حالات بیان کرنے مشرکاں ناں اس گل غو وی احساس دُوایو جے اللہ تعالیٰ غی طرفوں ٹہل غو وی اک وقت وہے فر جس کہڑی اس غی پغڑ غو ویلو آ جے فر ایمان قبول کرنوں وی کجھ کم میہنہ آتو جس را کہ فرعون نے غرق ہوتاں کلموں پڑ ہیو تھو ور اس ویلے اس ناں اس غو کجھ فائدو میہنہ ہوؤ آخر ماں رحمتِ عالم ﷺ غی زبانی اعلان کروایو ہے جے اللہ غو یوہی دین برحق دین ہے ، قرآن غی دعوت ہی سچی دعوت ہے ، ہُن اس ناں جہڑو قبول کرے غو اس ماں اسے غو فائدو ہے ، تے جہڑو میہنہ من سے اس غو وبال وی اسے ور پوے غو

فائدو : اکثر مفسراں غے نزدیک تے یاہ ساری سورت پاک مکی ہے ور کیں مفسراں غو خیال ہے جے باقی سورت پاک تے مکی ہے ور اس غیں ترے آیت یعنی آیت ۹۴/۹۵/۹۶ مدنی ہیں ، ور دو جاں عالماں غو کہنوں ہے جے سورت پاک غا مضمون ور غور کرن نالؔ یا ہی گل باندے آوے جے یاہ ساری سورت اِکا ہی تقریر ہے جہڑی اک ہی دور ماں نازل ہوئی ہے واللہ اعلم ۔

منزل ۳

(۲) الٓرٰ ، حروف مقطعات ہیں جن غا بارہ ماں تفصیلی بحث سورتِ بقرہ غا حاشیہ ۲ ماں گذر گئی ہے اتے دیکھ لی جے ۔ فرمایو : یہ حکمت نالؔ پُہری وی کتاب غیں آیت ہیں یعنی اس نے جہڑا عقیدا بیان کیا ہیں ، پرانیں امتاں غا جہڑا حالات بیان کیا ہیں ، آخرت غا لیکھا تے جنت دوزخ غی جہڑیں گل کی ہیں ساریں انسان غی سلیم طبیعت ، فطرت تے صحیح عقل غے مطابق ہیں کائے چیز ہُٹ مُٹ یا اندازہ غی میہنہ بلکہ ہر ایکن گل ناں انسان غی اپنی عقل منے ؛ ہاں ! یاہ بکھری گل ہے جے وہ صحیح عقل نالؔ کم ہی نہ لیئے ! تے کجھ بزرگاں نے ﴿حَكِيْم﴾ غو ترجموں مُحکَم ''یعنی پکی'' وی کیو ہے امام ابن جریرؒ نے وی اسے ترجمہ ناں پسند کیو ہے ، یعنی قرآن پاک اپناں لفظاں تے معانی غا لحاظ نالؔ حکماں تے عقیداں غا اعتبار نالؔ اور غیب غیں خبراں تے پراناں قصاں غا لحاظ نالؔ پکی سچی کتاب ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳) مشرک تے جاہل انسان غو ہمیشاں تیں یوہ خیال رہیو ہے جے کوئے انسان ہوتاں ہوتاں خدا غو پیغمبر نیہنہ ہوسکتو، مشرکاں ناں اسے گل ور حیرانگی رہئی ہے جے کوئے انسان چمر توڑی یوہ انسان ہے وہ انساناں توڑی انھاں غارب غو پیغام پہچان آنو کس راہن سکے؟ اس ور اللہ تعالیٰ غی وحی کس را آسکے؟ تے وہ اللہ غی وحی غے مطابق فرمانبرداراں ناں جنت غی خوشخبری اور نافرماناں ناں دوزخ غا عذاب غو ڈر کس رانسنا سکے؟ جاہل تے مشرک انسان یا ہی سوچے جے پیغمبری واسطے تے انسانیت تیں اُچی کوئے ہور مخلوق فرشتا وغیرہ ہوناں لوڑیئے! حالانکہ انسان غو یوہ خیال ہی تعجب آنو ہے! ساری جیا جون بچوں اُچارتہ آلی مخلوق" اشرف المخلوقات" تے انسان ہی ہے فراس غی رہنمائی واسطے کوئے دوجو کسرا ہو سکے؟ تے چارے قضاء جیکدے رہنمائی واسطے کوئے فرشتو پیغمبر بنایو جاتو، تانویں یاتے وہ فرشتو فرشتہ آلی اپنی اصلی نہار ماں آتو یا انسان غی شکل ماں! تے جے فرشتہ غی شکل ماں آتو تاں انسان تے اس تیں ڈر غے ہور دور نستو وہ اس کونوں رہنمائی کد حاصل کرسکتو اور جے وہ انسان غی شکل ماں آتو تاں واہی گل آجاتی جے یوہ تے انسان ہی ہے؟ دیکھو سورت انعام آیت ۹، یا ہی گل مکہ پاک غا اس ویلے غا مشرک سوچیں تھا تے رحمتِ عالم ﷺ غی نبوت ور تعجب کریں تھا انھاں ناں ہی فرمایو جارہیو ہے جے تعجب غی یاہ گل نیہنہ جے اللہ انساں ناں بچوں اک پاک ذات ناں اس واسطے چُن لیئے تانجے اس ور وہ وحی کرے فر اللہ غو پیغمبر اپناں مالک غی وحی غے مطابق نافرماناں ناں سخت عذاب تیں اگاہ کردیئے تے ایمان قبول کرن آلاں ناں اُچا اُچا رتباں غی خوشخبری سُنا دیئے یاہ نہ تے کائے تعجب آلی گل ہے تے نہ اس ور حیرانگی ہو سکے ور کافراں غو مو ہر پوٹوں بلکہ ہیٹھ پوٹوں دیکھو کہ اُنھاں ناں اسے ور تعجب ہے تے جد قرآن پاک غا اس زبردست بیان غو کجھ جواب نیہنہ بنیوں تے کہن لگ پیا جے یوہ تے جادو ہے۔ تے اس غا پیش کرن آلا نعوذ باللہ جادوگر ہیں۔

(۴) بنداں ناں انھاں غارب غی دعوت دتی جارہئی ہے جے زمین اسمان غی جس چیز ناں وی تم اپنوں پالنہار کیہنہ غا جس ناں وی تم اپناں نفع نقصان غو مالک سمجھیں غا واہ تے اللہ تعالیٰ ہی غی پیدا کی وی اسے غی مخلوق ہے بلکہ یہ سارا اسمان تے یاہ زمین سب اسے نے پیدا کیا ہیں اور اس غے باوجود کہ وہ اکھ غا لحظ ماں سب کجھ بنا سکے تھو اس نے بڑی تدبیر تے انتظام نال چھیاں دناں ماں پیدا کیو، فر اس ساری جیا جون غی باشاہی اپناں ہی ہتھ ماں رکھی اج وی ہر اک کم غی تدبیر تے انتظام وہ آپ ہی کررہیو ہے اس نے کسے ناں اپنوں نائب یا اپناں انتظام ماں مددگار نیہنہ بنایو، نہ اس ناں انساناں ہاروں اپنی بادشاہی چلان واسطے کسے غا پرالا غی لوڑ ہے، اس غی خدائی ماں کوئے اس غو حصہ دار، یا شریک کد ہو سکے؟ اس غی بارگاہ غی تے یاہ شان ہے جے اس غا حکم تیں بجن ات کوئے نبی ولی، فرشتو کسے غی شفاعت وی نیہنہ کرسکتو، ہاں جس واسطے وہ پسند کرے تے اُس غی بخشش کرنی چاہوے فر وہ ہی اس غی بخشش واسطے سفارش غو حکم کردیئے تاں یاہ بکھری گل ہے جد اسی قدرت آنو اللہ ہی تمناں پالن آنو ہے وہ ہی تھارو خالق، مالک، رازق، تے رب ہے فرائے انسانوں! تم اسے غی ہی عبادت کرو، اس غی عبادت ماں کسے ناں شریک نہ بناؤ۔ انسان جد اپناں مالک غی اس کاری گری ماں غور کرے غو وہ ضرور اسے نتیجہ ور پہنچے غو جے وہ ہی لائقو مھارو رب ہے تے وہ ہی عبادت غے لائق ہے ور انسان غی بدقسمتی یاہ ہے جے وہ اس ور غور ہی نیہنہ کرتو، اسے ناں فرمایو ﴿ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴾ کیوں! تم سوچتا سمجھتا نیہنہ!۔

اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ

چودعدو کیو وو ہے؛ بیشک وہ ہی جیا جون ناں پہلی واری پیدا کرے تے وہ ہی فراس ناں دُہری واری پیدا کرے غو تانجے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ

انھاں لوکاں ناں انصاف نال بدلو دئے ، جہڑا ایمان لیایا تے جنھاں نے چنگا عمل کیا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

تے جنھاں لوکا نے کفر کیو انھاں واسطے پین جگو اُبلتو پانی ہے تے دُکھ دین آنو عذاب

اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ

ہے اس گلوں جے ویہہ کفر کریں ویں تھا (۵) وہ ہی تے ہے جس نے دیہنہ لوء

ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ

آنو، تے چن چانی آنو بنایو تے اس نے چن واسطے منزل مقرر کردتیں تانجے تم سالاں غو

السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ

شمار تے حساب غو پتو کر لیا کریں (۶) یوہ سب کجھ اللہ نے برحق ہی پیدا کیو ہے

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ

وہ جاننہ آلاں واسطے آیتاں ناں کھول کھول غے بیان کرے (۷) بیشک رات تہاڑی غا

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

پھیر پرت ماں تے اسماناں تے زمین ماں جو کجھ اللہ نے پیدا کیو ہے (ان سب ماں)

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

ڈرن آلاں واسطے بڑیں نشانیں ہیں (۸) بیشک ویہہ لوک جہڑا مھارے کولے آن غی امید ہی نیہنہ

لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا

رکھتا تے دنیا غی زندگی ور راضی باضی ہوگیا ہیں تے اُسے نال دل لا بیٹھا ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ

تے جہڑا مھاری آیتاں تیں غافل ہیں ؛ اساں لوکاں غو ہی ٹھکانوں

(۵) یعنی یوہ سلسلوا سے رانیہنہ چلتو رہ سیں، اک تہاڑے اس سارا نظام نے اُتھل پتھل ہو جاتوں ہے فرائے انسان تیں اپناں رب کولے ہی جاتوں ہے، اسے ہی غی بارگاہ ماں تیری حاضری ہونی ہے جس تیں توں کدے بچ نیہنہ سکتو، یوہ اللہ غو سچو وعدو ہے جہڑو ضرور پورو ہوغے رہ غو، جس خدا نے یاہ جیا جون پہلی واری پیدا کی ہے اس واسطے دوہری واری پیدا کرنے غے لیکھو لینوں کے مشکل ہے؟! تے یوہ دوجی واری پیدا ہونوں اس گلوں ضروری ہے کیونجے دنیا ماں نہ تے فرمانبرداراں فرمانبرداری غو پورو پورو بدلو لبھے تے نہ نافرمان ناں نافرنی غی مکمل سزا دتی جے کتاں ہی ظالم ظلم کرتا کرتا دنیا تیں رخصت ہو گیا تے کتنا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہی مظلوم اسے مظلومی غی حالت ماں دنیا تیں پڑدو کر گیا فر جیکدے آخرت غو لیکھو ہی نہ وہے فر اساں ظالماں ناں سزا تے مظلوماں ناں انصاف کدتھاوے غو؟ اسے غی حکمت بیان فرمائی ﴿لِيَجْزِيَ﴾ جے تانجے ایمان قبول کرن تے نیک عمل کرن آلاں ناں انھاں غی نیکی غو انصاف نال ٹھیک بدلو دتو جئے تے نافرمان، اَنّ مناں کافراں ناں انھاں غا کفر غو مزو چکھایو جئے۔

(۶) اپر بیان ہویو تھو جے اس کائنات ناں پیدا فرماغے فر ہر اک کم غو انتظام وی وہ ہی کر رہیو ہے ات اس غی قدرت، اس غا انتظام تے اس غی کاری گری غو اک چہلکا رو دسیو جا رہیو ہے جے دیہنہ ناں یاہ اور تے تُہپ دینی اور چن ناں چانی غا لشکاراں آلو بنانوں سب اسے غی کاری گری ہے. اسے نے چن غی یہ پوہڑیں، یہ منزل تے یہ پڑا مقرر کیا ہیں کہ پہلے تہاڑے داتی ہاروں پتلو جیو نکلے فر دوجے تہاڑے اس

النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دوزخ ہے اس کمائی غا بدلہ ماں جہڑی یہ کریں ویں تھا (۹) بیشک جہڑا لوک ایمان لیایا تے انھاں نے

الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ

چنگا عمل کیا انھاں غو رب انھاں ناں اُن غا ایمان غے صدقے سدو رستو دس دئے غو (جت) نعمتاں غاں

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا

باغاں ماں انھاں غے کولے نہر بغتیں ویں غیں ؛ اُت انھاں غا منہ غی گل

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ

وہے غی ''سبحان اللہ،، ! اس ماں انھاں غی ملاقات غی دعا وہے غی ''السلام علیکم،، تے آخری گل انھاں غی یاہ وہے غی

اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ

جے ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جہڑو ساراں جہاناں غو پالنہار ہے (۱۰) تے جیکدے اللہ تعالیٰ لوکاں ور

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ

تاولاں ہی سختی نازل کر دیا کرتو جس را ویہہ فائدہ واسطے کاہلی کریں ؛ تاں تدے ہی انھاں غی ''اجل،، غو

اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ

فیصلو ہو گیو ہوتو، ور ہم انھاں لوکاں ناں جہڑا مھاری ملاقات غی امید نیہنہ رکھتا چھوڑ رکھاں

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ

جے ویہہ اپنی گمراہی ماں ڈابو مارتا پھریں (۱۱) تے جسویلے انسان ور کائے مصیبت آوے تاں

دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا

وہ لماں پیاں، بیٹھاں تے کھلاں (ہر حال ماں) مھارے اگے دعا کرے فر جس گہڑی ہم اس تیں واہ

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ

مصیبت ہٹالیاں تاں وہ اس را لنگ جئے جس را اس نے کدے اپنے اُپر آن آلی تکلیف واسطے مھارے اگے دعا کی ہی نیہنہ

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢

حدوں بدھن آلاں واسطے انھاں غا کرتوت اسے را سوہناں بنا دتا گیا ہیں (۱۲)

تیں ذری بڑو فر اسے را ہر تہاڑے اک نویں منزل ماں نویں پوہڑیں ماں پجتو جئے ات توڑی کہ چودہویں آلے تہاڑے اپنی پوری جوانی ماں آجئے فر مڑ گہٹنوں شروع ہو جے تے چوداں تہاڑاں تیں بعد فر پہلی تاریخ ہاروں داتی بن جے اس را اٹھائی منزل یا درجہ پورا کرے فر اک تہاڑے یا دو تہاڑے چھپ غے نویں سر آجے! اس انتظام غا ہزاراں فائدہ ہیں ور اک موٹی جئی گل تے ہر آدمی سمجھ سکے جے اس نال تاریخ غو پتو لگے اٹھائی تہاڑاں توڑی ہر آدمی تاریخ یاد رکھ سکے فر اس را اک دن یا دو دن اولے رہ غے باندے آجان نال وی ساراں ناں پتو لگ جئے کہ مہینوں انتریاں غو تھویا تریہیاں غو! تے جسویلے اس را غا باراں پھیرا پورا ہو جیں فر ساراں ناں پتو لگ جئے جے ہُن سال پورو ہو گیو ہے سبحان اللہ دیکھو! قدرت غی جنتری جسماں کروڑاں سال گذر گیا ہیں ور کدے اک لحظہ غو فرق نیہنہ آیو!۔

(۷) یعنی یوہ سارو نظام کسے حکمت تے مصلحت تیں بجن بے فائدہ تے بیکار نیہنہ پیدا کیو گیو، اس ماں لکھاں فائدہ تے حکمت ہیں جنھاں بچوں اک موٹی جئی گل تے ہر اک سمجھ آلو سمجھ سکے جہڑو کہ اس نظام غی کاری گری ماں غور کرے غو وہ اس ماں اپناں مالک غی قدرت غیں نشانیں دیکھ غے اپناں رب ناں سیان لیئے غو۔

(۸) رات تہاڑی غا اک سُہناں نظام غی پابندی نال اپناں اپناں ویلا ور آن جان ماں بلکہ زمین اسمان غی اک اک چیز ماں جہڑی اللہ نے پیدا کی ہے اُس غی قدرت، حکمت تے اس غا وجود غیں اور اس غا اک ایکاں ہون غیں زبردست دلیل ہیں جنھاں ور غور کر غے ہر کوئے اپناں مالک غی پشان کر سکے ور انھاں دلیلاں تے قدرت غی نشانیاں تیں فائدو بس پرہیزگار ہی چکیں، ویہہ ہی ہر اک چیز ماں اپناں مالک ہی غی قدرت دیکھیں اسے گلو فرمایو ''ان ماں ڈرن آلاں (پرہیزگاراں) واسطے بڑیں نشانیں ہیں''

(۹) یعنی جنھاں غا دلاں ماں ڈر ہے انھاں ناں تے اللہ تعالیٰ غی پیدا کی وی ہر اک چیز ماں اُس غی قدرت غی نشانیں دِسیں ور جنھاں نے دنیا غی زندگی ماں اس را دل لا لیو کہ انھاں ناں نہ آخرت غی نعمتاں غو کجھ خیال رہیو نہ اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں حاضری غی کائے امید رہئی، نہ اُت اپناں لیکھا غو کجھ ڈر رہیو- کما فی رجاء لغتان - ات توڑی جے چھیکڑا اسے فانی دنیا ماں دل الجھا بیٹھا، اسے ور مطمئن تے مست ہو گیا آخرت غی کجھ تاہنگ ہی نیہنہ رہئی، اس غو نتیجو یوہ نکلیو کہ اسا لوک اپناں مالک غیں ساریں نشانیاں تیں غافل ہو گیا بلکہ پچھل طوفان وغیرہ غیں بڑیں بڑیں نشانیں وی انھاں ناں نہ جگا سکیں بس گمراہی غی یاہی واہ آخری گٹھ ہے جت اساں لوکاں ناں فر ہدایت نصیب نیہنہ ہوتی بلکہ اپناں کرتوتاں غے بدلے ہمیشاں ہمیش واسطے انھاں غو ٹھکانوں جہنم ہو جئے۔

(۱۰) نافرمانی غا مقابلہ ماں فرمانبرداری غو فائدو بیان ہو رہیو ہے جے جہڑا لوک اپناں مالک غی نشانیاں ور غور کر غے اُس غو دین قبول کریں فر اپنان ایمان تے فرمانبرداری غو اعلان کریں، فر زندگی غو پل پل اس غا حکم غے مطابق گذار غے تے نیک عمل کر غے اپناں ایمان تے اپنی فرمانبرداری غو نقد عملی ثبوت پیش کریں انھاں غا ایمان غے صدقے اللہ انھاں ناں انھاں غی اصل منزل یعنی جنت ماں پہچا دیئے غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْهُمْ

تے یقیناً ہم نے تھاراتیں پہلاں بچ ساریں قوم ہلاک کر چھوڑیں جسویلے انھاں نے ظلم کیو حالانکہ انھاں کولے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا كَذٰلِكَ نَجْزِي

انھاں غا رسول صاف صاف دلیل لے غے آیا تھا، ور ویہہ اسا تھا ہی نیہنہ کہ ایمان لیا تا ہم مجرم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ

لوکاں ناں اسے را سزا دیاں (۱۳) فر انھاں تیں بعد ہم نے تم انھاں غی جگہ زمین ماں بسایا

مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

تانجے ہم دیکھاں کہ تم کسا عمل کریں ! (۱۴) تے جسویلے انھاں غے اگے

عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

مھاریں صاف صاف آیت پڑھیں جیں تاں ویہہ لوک جھاں ناں مھارے کولے آن غی امید (ہی) نیہنہ کیہنہ:

ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ

تم اس تیں علاوہ کوئے دوجو قرآن لے آؤ! یا اس ماں تبدیلی کر دیو! تم فرمادیو: منّاں یوہ اختیار نیہنہ

اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

جے ہوں اپنی طرفوں تبدیلی کر دیوں ؛ ہوں تے بس اسے حکم ور چلوں غو جہڑو میرا در وحی کیو

اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

جے غو جیکدے ہوں اپناں رب غی نافرمانی کروں تاں ہوں اک بڑا دن غا عذاب تیں

عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ

ڈروں ہاں؛ تم فرمادیو: جیکدے اللہ تعالیٰ چاہتو ناں نہ تے ہوں یوہ (قرآن) تھارے سامنے پڑھتو تے نہ ہی وہ تمناں اس

بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

غی خبر دیتو؛ فر ہوں تے اس تیں پہلاں وی تھارے بشکار اتنی (لمی) عمر رہیو ہوں؛ کیوں! تمناں اتنی عقل وی نیہنہ (۱۵)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

تے اس تیں بڑو ظالم کون وہے غو جہڑو اللہ تعالیٰ ور بنا بنا غے چھوٹھیں گل لاوے یا اس غی آیتاں ناں

یونس ۱۰ یعتذرون ۱۱

تیں بعد یا ہی انھاں غی آخری گل تے آخری دعاو ہے غی۔

(۱۱) مسیں اپر بیان ہوو وتھو جے آخرت تیں غافل لوکاں غو ٹھکانوں دوزخ ہے ات اسا مجرماں واسطے ہی بیان ہور ہیو جے اللہ تعالیٰ انھاں غی غفلت ور انھاں ناں فٹ نیہنہ پغڑ لیتو بلکہ پغڑن تیں پہلاں سملن غو موقعو دیئے حالانکہ انسان غو یوہ حال ہے کہ وہ نافرمانی کر کر غے وی آپے اپناں واسطے بدعا کرے جس را مکہ پاک غا مشرک کیہنہ ویں تھا "خدایا جیکدے یوہی دین تیری طرفوں بر حق ہے تاں توں مھار اور اسمان تیں پتھر برہا دیئے (سورت انفال ۳۲) تے بنگار بنگار غے گھڑی گھڑی عذاب غی مانگ کریں ویں تھا، اس غو جواب دتو جو رہیو ہے جے جس را اللہ تعالیٰ انسان ناں اس غی دعا ور اپنی رحمت نال نواز دیئے اس را کدے وہ بدعاوی قبول کر لیئے تے نافرمانی ور فٹ عذاب نازل کر دیئے تاں تے تدے ہی فیصلو ہو جے، انسان ور فٹ ہلاکت آجے ور اس غی حکمت یا نیہنہ وہ مجرماں ناں ڈھیل دیئے تے اپناں طے کیا واویلا تو ڑی انھاں ناں گمراہی ماں پھسل پھسا کھاتا تے ڈولتا چھوڑ دیئے۔

(۱۲) انسان پہلاں تے آپے عذاب منگے. ور ذری اک مصیبت ور اس غی ساری کا ہلی مٹھی ہو جے ساری پھونکڑ پھانکڑ ہوا ہو جے فر تے کھلاں، بیٹھاں، لماں پیاں ہر حال ماں اللہ تعالیٰ اگے دعا استغفار تے گریہ زاری شروع ہو جے ور جسویلے اللہ تعالیٰ اپناں کرم نال اس غی یاہ مصیبت ٹال چھوڑے، تے اس غی یاہ پریشانی دور کر دیئے فر یوہ غافل انسان اپناں مالک ناں اس را بسار چھوڑے جس را کہ نہ کدے اس ور مصیبت آئی تے نہ اس نے اس واسطے کدے دعا منگی تھی، وہ اس را مست تے مغرور ہو جے کہ اس ناں شکر غی وی توفیق نیہنہ ہوتی. اس تیں بعد شیطان نا نے اس غو نفس اسے ناشکری مغروری ناں اس غا دل ماں اس را کھبا چھوڑے کہ اس ناں اپنوں یوہ جرم ہی نیکی سہئی لگن لگ جے تے اس غی نافرمانی غی کائے حد ہی باقی نیہنہ رہئی۔

(۱۳) مکہ غا مشرکاں ناں یاد کروایو جا رہیو ہے کہ انھاں غی نافرمانی ور جیکدے فٹ عذاب نیہنہ آتو یا آغے ٹل جے تاں اُنھاں ناں بے فکر ہون غی کوئے لوڑ نیہنہ نافرنی غی سزا تا دلاں یا چر نال لبھے غی ضرور! اللہ تعالیٰ غو پہلاں تیں ہی یوہی قانون چلیو آوے پر انی قوماں غی تاریخ غا ور قاء پرت غے تک لیو آخرت غی سزا تیں پہلاں دنیا ہی ماں انھاں ناں کسیں تگڑیں تگڑیں سزا ملتی رہئی ہیں مجرماں واسطے تے اس غو یوہ اٹل قانون ہے فر مشرک کے سوچ غے بے فکر ہوا وا ہیں

منزل ۳

(۱۴) دنیا ماں جدوی اک قوم تیں بعد دوجی قوم یا اک لہڑی غا ختم ہو جان تیں بعد دوجی لہڑی مدان ماں آئی جے جہڑی پشلی لہڑی غی جگہ سمھالے اس غو مقصد یوہ نیہنہ ہو تو جے کون پشلاں تیں بدھ بدھ غے ترقی غا کارنامہ دسے بلکہ مقصد یوہ وہے جے کہڑو اس غو فرمانبردار بندو بن غے رہ تے کہڑو اس غی نافرمانی کر غے تے اس غو قانون تو ڑ غے دنیا ماں اتی چکے عرب غا اس ویلے غا لوکاں ناں تے قیامت تو ڑی آن آلاں ساری دنیا غا انساناں ناں یوہی سبق یاد کروایو جا رہیو ہے، تے اسے امتحان غو احساس دوایو جا رہیو ہے کہ ہن دیکھنوں یوہی ہے جے تم کسا عمل کریں؟! نیکی کرن آلاں تے پشلا در ماں بدی کرن آلاں دواں غا عمل غو نتیجو تھارے سامنے ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

چُہوٹھیں کہہ، یقیناً مجرماں ناں کدے اپنی مراد نیہنہ تھاتی (۱۶) تے یہ لوک اللہ تعالیٰ تیں علاوہ انھاں غی عبادت

اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ وَ یَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ

کریں جہڑا نہ انھاں غو کجھ نقصان کرسکیں تے نہ انھاں ناں کجھ نفعو دے سکیں تے کیہنہ جے یہ اللہ تعالیٰ غی

شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِی

بارگاہ ماں مھارا سفارشی ہیں (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کیوں! تم اللہ تعالیٰ ناں واہ چیز دسیں جہڑی

السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا

وہ نہ اسماناں ماں جانے تے نہ زمین ماں وہ پاک ہے تے ان غا شرک تیں اس غی ذات مچ

یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ

اُچی ہے (۱۷) تے سارا لوک اک ہی طریقہ ور تھا فر انھاں نے اختلاف کیو

وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ

تے جیکدے تھارا رب غی طرفوں اک گل پہلاں ہی متھی وی نہ ہوتی تاں انھاں غے بشکار اس گل غو نمیڑ وہی

فِیْمَا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ

ہو گیو ہو تو جسماں یہ اختلاف کریں (۱۸) تے یہ لوک کیہنہ: جے نبیؐ ور انھاں غا رب غی طرفوں کوئے

اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَیْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّیْ

معجزو کیوں نیہنہ نازل ہو جاتو، فر (اے نبیؐ) تم فرمادیو: بیشک غیب غی خبر تے بس اللہ ناں ہی ہے لہٰذا تم وی اڈیکو! ہوں

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَ اِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً

وی تھارے نال اڈیکوں لگو (۱۹) تے جسویلے ہم لوکاں ناں کسے مصیبت تیں بعد جہڑی

مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِیْۤ اٰیَاتِنَا ؕ قُلِ

انھاں ور آئی وہے رحمت غو مزو چکھاں واں ویہہ تدے ہی مھاری آیتاں ماں چال بازیں کرن لگ جیں؛ تم فرمادیو:

اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا یَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اللہ خفیہ تدبیر ماں سب تیں بدھ ہے؛ بیشک تم جہڑیں وی چال بازی کر رہیا ہیں مھارا فرشتا انھاں ناں لکھیں لگاوا (۲۰)

عرصو گذر گیو ور قرآن شریف تے اسلام غا بارہ ماں اج وی ''ناں غا روشن خیالاں'' غی سوچ مکہ غا مشرکاں تیں اچی نیہنہ ہوئی! قرآن پاک اس غو جواب دیئے جے قرآن تے اللہ تعالیٰ غو کلام ہے اس غا اک نقطہ ناں وی بٹان غو اختیار نہ کسے فرشتہ ناں ہے تے نہ کسے نبی ناں! اور رحمتِ عالم ﷺ غو کم تے اس غی وحی ور عمل کرنوں ہے وحی ناں تبدیل کرنوں نیہنہ اس غا کسے حرف ناں اپنی جگہ تیں ہٹانوں تے اللہ تعالیٰ غی بہت بڑی نافرمانی ہے فر اللہ غا معصوم بندا اسی نافرمانی غی کدے سوچ سکیں!؟ ویہہ تے اپناں مالک غا ڈر نال کمتا ریہنہ ور تعجب ہے کہ مشرک اسی نافرمانی کر غے وی خدا غا عذاب تیں نیہنہ ڈرتا۔ فر فرمایو جے یوہ سارو کجھ اصل ماں اللہ غی مشیت ور ہے جیکدے وہ نہ چاہتو تاں نہ تے ہوں ہی تمناں یوہ قرآن پڑھ غے سناتو تے نہ وہ آپ ہی تمناں اس غی خبر دیتو. میں تھارے بشکار اپنی عمر غا یہ چالی پنجتالی سال گذاریا ہیں اج توڑی تم مناں الصاق الامین ہی کہتا رہیا ہیں، کدے کسے دشمن نے وی نیہنہ سوچیو جے محمد (ﷺ) سچ تیں بجن کجھ ہور وی کہہ سکیں! فر اج تم نے کس را سوچ لیو جے یوہ کلام ہوں پلے تیں بنا غے اللہ تعالیٰ ور لا رہیو ہوں کجھ تے انصاف کرو!! چالی سال توڑی تم نے کدے مناں شاعری غی کسے محفل ماں جاتاں نیہنہ تکیو، کدے میں شاعری یا نثری کلام نیہنہ بنایو، کدے کسے کولوں کجھ پڑھنوں لکھنوں نیہنہ سکھیو، کدے کسے کتاب غو مطالعو نیہنہ کیو فر تم کہڑا منہ نال کیہنہ جے یوہ کلام میں پلے تیں بنا لیو ہے کجھ تے شرم کرو! ﴿اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴾ ''کیوں! تم (خدا غی دتی وی) عقل تیں کم نیہنہ لیتا''!

(۱۶) یعنی پلے تیں بنا غے اللہ تعالیٰ ور کوڑ لانوں، تے اللہ غی سچی آیتاں ناں چُہوٹھی کہنوں دوئے بڑا جرم تے گناہ ہیں! ہن تم آپے فیصلو کر لیو جیکدے چارے قضاء میں یوہ کلام پلے تیں بنا غے اللہ تعالیٰ ور لایو وہے تاں یوہ میرو جرم تھو ور اُپلی آیتاں ماں یاہ گل صاف ہو گئی جے یوہ ممکن ہی نیہنہ فر تم جہڑا صرف ضد تے دشمنی غی وجہ تیں اس غا سچا کلام ناں چُہوٹھو کیہنہ اور پلے تیں بنایا واشرک کفر غا قصا تے گہانیں اللہ تعالیٰ نال جوڑیں تم کتناں بڑا ظالم ہیں بلکہ اسو تے روئے زمین ور کوئے ظالم نیہنہ! ہاں اک گل یاد رکھیو جے اساں ظالماں ناں حقیقی کامیابی کدے نیہنہ نصیب ہوسیں۔

(۱۷) یاہ گل پہلاں وی کئیں جگہیں آئی ہے جے مکہ غا مشرک بس مشرک ہی تھا خدا تعالیٰ غا منکر بالکل نیہنہ تھا، اللہ تعالیٰ ناں تے ویہہ چھڑا منیں ہی نیہنہ تھا سگوں یاہ گل وی منیں تھا جے اصل خدا اور ساراں خداں تیں بڑو اللہ تعالیٰ ہی ہے ور ویہہ اللہ تعالیٰ تیں علاوہ جناں تے فرشتاں غی تے کجھ بزرگاں غی مورتی بنا غے انھاں غی وی عبادت کریں تھا جسماں انھاں غو عقیدو یوہ تھو جے جد ہم انھاں غی عبادت کراں تے انھاں ور چڑہاوا چاہڑاں یہ دنیاوی معاملاں ماں اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں مھاری سفارش کریں، تے سفارش کر غے مھارا کم بنا چھوڑیں ہم ناں روزی روٹی تے اولاد دوا چھوڑیں وغیرہ. انھاں غا اسے باطل خیال غو بیان ہو رہیو ہے جے تم انھاں ناں اپنوں سفارشی کیہنہ! حالانکہ اللہ تعالیٰ نے زمین اسمان ماں کسے ناں اپنے تے اپناں بنداں غے بشکار سفارشی مقرر نیہنہ کیو، فر کیوں! تم اللہ تعالیٰ ناں واہ گل دسیں جہڑی اس غا علم ماں ہے ہی نیہنہ نعوذ باللہ! کیوں! کائے اسی چیز وی ہو سکے جہڑی اس غا علم ماں ہی نہ وہے بالکل نیہنہ بس اس غی ذات تھارا شرک تیں مچ اُچی تے پاک ہے۔ شرک غا بارہ ماں یوہ خیال نبی پاک ﷺ غا دور غاں مشرکاں غو تھو ور جے تم ذری ڈنگی نظر نال تکیں غا تاں تمناں صاف دسے غو جے دنیا غی جس

شفاعت کرن آلا ہیں

امت

نشانیاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قوم نے شرک غور ستو نوڑیو اس غے پچھے یو ہی سفارشی آلو عقیدو رہیو ہے، اپناں گوانڈی ہندوستانی مشرکاں (ہندوواں) ناں ہی تک لیو یہ وی کسے نہ کسے درجہ ماں خدا غی ہستی ناں منیں ورنا نو نان تینتری کروڑ دیوی دیوتاں ناں وی سفارشی سمجھ غے اس غی خدائی ماں شریک کریں. خیر! یاہ تے غیر مسلماں غی گل ہے وراج تیں کوئے اک ہزار سال پرلاں قرآن کریم غا منیاں پڑھنیاں وامشہور عالم امام فخر الدین رازیؒ اس جگہ بڑا درد نال ایمان آلاں غی توجہ اک دوئی گل در موڑیں جے یوہ حال تے مشرکاں غو تھو ورہن بزرگاں غی عقیدت غاناں ور بلّیں بلّیں یو ہی شرک مسلماناں ماں بڑتو جارہیو ہے ویہہ فرماویں "مشرکاں نے یہ بت نبیاں ولیاں غی تصویر و ریاہ گل سوچ غے بنایا تھا جے جس ویلے ہم انھاں غی عبادت کراں غا یہ اللہ تعالیٰ اگے مھاری سفارش کریں غا۔ فرمانویں (ونظیرہ فی ھذا الزمان اشتغال کثیر من الخلق بتعظیم قبور الاکابر علی اعتقاد انھم اذا عظمو قبو رھم فانھم یکونون شفعاء عند اللہ) یعنی اس زمانہ ماں اس غی مثال بچ ساراں (جاہل) لوکاں غو بزرگاں غی قبراں غی تعظیم ماں لگ جانوں ہے یوہ اعتقاد کرغے کہ جد ہم انھاں بزرگاں غی قبراں غی اسی تعظیم کراں غا یہ اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں مھاری سفارش کریں غا (تفسیر کبیر جلد ۷ ارصفحہ ۱۶) تقریباً یا ہی گل حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے الفوز الکبیر ماں وی لکھی ہے اس تو ں انداز ولا یو جاسکے جے قرآن حدیث غی تعلیم تیں دور رہن غا نتیجہ ماں یہ با طل عقیدا کد تیں چلیا آرہیا ہیں. خیر! یاہ وی خاصی پرانی گل ہے اج تے اساں لوکاں غا خیال ماں تمنا خاصو باہدو تے ترقی دسے غی، اج سفارشی تیں وی بدھ غے سدو ہی خدا غی خدائی ماں شریک منّن غو عقیدو وی عام ہے۔

﴿فلیبک علی الاسلام من کان باکیاہ﴾

(۱۸) یعنی یہ شرکی مذہب تے لوکاں غا پلّے تیں بنایا وا ہیں انھاں غا شرک آلا عقیدا تے شرک آلا قصا کہانیں وی لوکاں نے آپ بنایا ہیں دین تے اکو توحید آلو دین تھو تے اس اصل مذہب ماں کدے کوئے کہا ٹو باہدو ویہہ نہ ہوو، سارا نبی اسے غی تبلیغ کرتا آیا ہیں اج رحمت عالم ﷺ وی اسے غی تبلیغ کررہیا ہیں تے حضرت آدمؑ تیں لے غے اک لماں عرصہ تو ڑی لوک اسے توحید آلا دین ور قائم رہیا ہیں. اس تیں بعد لوکاں نے شیطان غا گمراہ کرن وراس ماں اختلاف کرغے نواں نواں شرک غا عقیدا کڈ لیا فر ویہہ ہی شرکی مذہب بن گیا ور یوہ اتنوں بڑو جرم تھو کہ جیکد ے اللہ تعالیٰ غی طرفوں پہلاں تیں ہی یاہ گل طے نہ وہے ہا کہ دنیا ماں مجرماں ناں ٹہلن دتی جے غی تے اصل نمیڑو آخرت ماں وہے غو تاں تدے ہی اللہ غو عذاب آجاتو اور اس کہول غو نمیڑو ہی ہو جاتو تے مشرک ملیا میٹ ہی ہو جاتا ور اللہ انھاں غی پغڑ تیں پہلاں سمجھن غو خوب موقعو دیئے۔

(۱۹) حالانکہ کسے وی نبی غی ذات تے اس غو اچو کردار آپے اک جیتو جاگتو معجزو وہے. جس تیں بعد کسے ہور معجزہ غی لوڑ ہیہہ رہتی فر رحمت عالم ﷺ غی تے گل ہی کے ہے! اور اس غے باوجود مشرک چھڑی ضد تے اڑی پوری کرن واسطے خاص خاص معجزاں غو مطالبو کرتا رہیہہ تھا جس را کہ انھاں غو یوہ ہی مطالبو کہ جے تم سچا ہیں تاں فلاناں پہاڑ ناں سوناں غو بنا دسو! مھارے اپر اسمان غا ٹوٹا ٹاہ دسو! وغیرہ اس غا جواب ماں فرمایو جارہیو ہے جے اس غا معجزا کد ظاہر ویں غا، ویں غاوی کہ نہیہہ ہوسیں یہ سب غیب غیں گل ہیں اور غیب غو علم تے بس چھڑ واللہ ناں ہی ہے، من تم وی اڈیکوں فر دیکھاں جے تھاری

یعتذرون ۱۱ یونس ۱۰

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ

وہ ہی تے ہے جہڑو تمناں خشکی ماں وی تے سمندر ماں وی چلاوے ات توڑی کہ جسویلے تم

فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا

کشتی ماں ویں، اور ویہہ کشتیں مزیدار موافق ہوا نال لوکاں ناں لے غے چلتی ویں تے لوک اس نال خوش ویں

جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

کہ چان چک ہی پھانڈا غو اک ہولو آجے تے ہر پاسے تیں انھاں ور کا نگ ہی کا نگ چڑھتی آویں

وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

اور ویہہ یقین کرلیں جے ہم (کا نگ غا) کہیر اماں آہی گیا ہاں اس ویلے ویہہ دین ناں نیش اللہ غو کرغے

الدِّينَ ۖ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ

دعا کرن لگیں کہ جے توں ہمناں اس (مصیبت) تیں نجات دیدئے غو تاں ہم ضرور شکر گذار

الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ

بن جاں غا؛ فر جد وہ انھاں ناں نجات دیدئے ویہہ تدے ہی زمین ماں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ۖ

احق اتی چک لیں، لوکو! تھاری اتی غو وبال یقیناً تھارا ور ہی پوے غو

مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

تم دنیا غی زندگی غا یہ فائدا حاصل کرلیو! فر تم نے مھارے کولے ہی مڑغے آنوں ہے، تاں ہم تمناں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ

دس دیاں غا جے تم کے کجھ کریں ویں تھا (۲۱) دنیا غی مثال چھڑی اس پانی ہاروں ہے

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

جہڑو ہم نے اسمان تیں نازل کیو فر اس نال زمین تیں جمن آلیں چیز خوب گھنی ہوغے نکلیں

مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ

جنھاں ناں انسان تے چوکھر کھائیں ات توڑی کہ جسویلے زمین نے چنگی طرح

اس ضد تے اس نمو ہر پوناں غو کے نتیجو نکلے۔

(۲۰) جسویلے وی اللہ تعالیٰ کسے بڑی مصیبت تیں بعد اپنی رحمت نال نوازے جس را کہ سلاب، طوفان، پچھل وغیرہ تیں بعد امن دیدیئے کال تے تنگدستی تیں بعد خوشحالی دیدیئے ذلالت تیں بعد عزت دیدیئے اس ویلے خدا غا نافرمان لوکاں غو یوہ کم وہے کہ ویہہ اللہ تعالیٰ غو شکر ادا کرن تے توبہ کرن غے بجائے فٹ اس مصیبت غا آن تے جان غی کائے ظاہری وجہ کڈ لیں، کوئے اسو سبب لوڑ لیں جس نال ذہن اس پاسے جاتو ہی نہیہہ جے یاہ اللہ تعالیٰ غی قدرت غی اک نشانی تھی جس توں بعد اس نے اپناں فضل نال ہمناں توبہ غو اک ہور موقعو دیدتو ہے اس را یہ لوک اللہ تعالیٰ غی نشانیاں غی عبرت تے نصیحت ناں بے اثر کرن غی کوشش

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کریں اسے ناں فرمایو جے "ویہہ مھاری آیتاں (نشانیاں) ماں چال بازیں کرن لگ جیں" اس غو جواب دتو جے اچھا! رج غے یہ چالبازیں تے مکاریں کر لیو اللہ تعالیٰ تیں تے تھارا یہ کرتوت پُہلا وانیہہ وہ تمہاں انھاں غو ضرور مزو چکھاوے غو تے اس غی خفیہ تدبیراں نال تھاریں ساریں چال مٹی ماں رلن جیں غیں تم جو کجھ کھٹیں کر رہیا ہیں فرشتا ویہہ لکھتا جا رہیا ہیں قیامت غے تہاڑے تھارو پورو پور ولیکھو ہو جے غو۔

(۲۱) یاہ اپنی ہی گل غی اک عملی مثال ہے جے انسان جسویلے مصیبت تیں نکل جے فروہ اپناں رب ناں بالکل بسار چھوڑے اللہ نے انسان ناں اسو دماغ دتو جے وہ سمندراں ماں چلن آلا جہاز بنا لیے فر سمندری سفر ماں چر توڑی جہاز سِدّی ہوا نال ٹھیک چلتو رہ اچر توڑی تے انسان پُھنڈ تو رہ اس ناں خدا تعالیٰ در کوئے تہان ویہہ ہو تو ور جسویلے اچن چیت ہی سمندراں ماں چمکھڑ تے پھانڈو چل پوے، سمندر ماں کا نگ

الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ

اپنی رونق پنڑ لی نالے واہ خوب زینت آلی ہوگئی اور زمین آلاں ناں یقین ہو گیو جے ہُن ہم ناں

قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا

قدرت حاصل ہے اچن چیت ہی رات یا تہاڑی مہارا (عذاب) غو حکم آ گیو؛ تے ہم نے اس ناں

حَصِيدًا كَأَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ

اس را صاف کر چھوڑیو جس را کل ات کجھ تھو ہی نیہہ، اسے را ہم آیتاں ناں

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ

کھول کھول غے بیان کراں اساں لوکاں واسطے جہڑا غور کریں (۲۲) تے اللہ سلامتی آلا گہر در

السَّلَامِ ۖ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

بلاوے تے وہ جس ناں چاہوے اس ناں سدا رستہ غی ہدایت دیدئے (۲۳)

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ

نیکی کرن آلاں واسطے ودیا جزا ہے سگوں زیادہ وی ہے، انھاں غا چہراں در

وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ

نہ تے کلخ وہے غی تے نہ ذلت! اسا لوک ہی جنتی ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ

ویہہ سدا اسے ماں رہینہ غا (۲۴) تے جھاں لوکاں نے بدیں کمائیں؛ تے بدی

سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَّا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ

غی سزا اسے غے برابر ہے اساں لوکاں ور ذلت چڑھی وی وہے غی؛ انھاں ناں کوئے اللہ تیں بچان آلو

عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ اللَّيْلِ

نیہہ ہوسیں (اسے را سمجھو) جنیں انھاں غا منہ ہاں ورلخ کالی رات غا ٹوٹا چمڑ دتا

مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

گیا ہیں یہ ہی لوک دوزخی ہیں یہ سدا اسے ماں رہینہ غا (۲۵)

منزل ۳

(۲۲) یاہ ہے اس دنیا تے اس زندگی غی مثال جسماں لگ غے تے جس غا ہاڑا کر کر غے انسان اپنی آخرت ناں، اپنا لیکھا ناں تے اپناں مالک ناں بسار چھوڑے حالانکہ جس را ہر طرح غی تیار فصل جس غا بارہ ماں انسان یاہ سمجھن لگ جے کہ ہن یاہ قبضہ ماں ہی آ گئی ہے جدا چن چیت ہی واہ کسے زمینی یا اسمانی آفت نال ملیا میٹ ہو جے اس ویلے انسان ناں اپنی غلطی غو احساس وہے جے ات غی ہر اک چیز فانی تے اللہ تعالیٰ ہی غا قبضہ ماں ہے ور ویلو کھڑا غے سمجھنوں اس ناں کوئے کم نیہہ دیتو بس اسے تیں سمجھ لیو کہ دنیا غی فانی زندگی ور پُھنڈنوں، تے اس ماں مست ہو غے اپنا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مالک ناں بسار چھوڑنوں اس را ہے جس را کوئے کاشتکار پکی وی فصل ناں دیکھ غے خوش ہو جے وراس غا فناء ہونٛ ناں تے اللہ غی قدرت ناں یاد نہ رکھے۔

(۲۳) یعنی یاہ دنیا غی فانی زندگی کہڑی زندگی ہے! جس ور انسان پُھنڈے تے مست وہے یوہ تے پانٛی غواک گولو (بلبلو) ہے جہڑو پتو نیہنہ کد پُھٹ جے اصل زندگی تے واہ سلامتی آلا گہر غی زندگی ہے جسماں نہ کوئے تنگی تکلیف ہے جت نہ موت غو ڈر ہے تے نہ بیماری غو فکر ہے بس اُت سلامتی ہی سلامتی ہے، فرشتا وی ات سلام کرتا ویں غا، اللہ تعالیٰ غی طرفوں وی سلام غی سغات پہنچی جے غی۔ اللہ تعالیٰ تے اپناں بنداں ناں اُس سلامتی آلا گہر در بلاوے جس غو ناں ''جنت'' ہے تے اس غو رستو وی دسے ور کوئے اس رستہ ور ٹرنوں چاھوے تاں ہی تے! اور جہڑو آپے اکھ نُہوٹ لیئے اس ماں قصور کس غو!۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ

تے (یاد کرو) جس تہاڑے ہم انھاں ساراں ناں گہٹھا کراں غا فر ہم شرک کرن آلاں ناں کانہہ غا تم وی تے جھاں ناں

أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا

تم خدا غا شریک بناویں تھا اپنٛی اپنٛی جگہ کھلا رُہو فر انھاں غے بشکار ہم بکھیڑو کر دیاں غا، تے انھاں غا بنایا وا

كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا

شریک انھاں ناں کیہنہ غا: تم مھاری عبادت بالکل نیہنہ کریں تھا؛ تے مھارے تھارے بشکار گواہی واسطے اللہ

وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ

ہی سُدو ہے؛ ہمناں تے تھاری عبادت غی کائے خبر ہی نیہنہ (۲۶) اِت ہر شخص اپناں

تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ

اپناں کیا واعمل غی جانچ کر لئے غو تے یہ سارا لوک اپناں سچا مالک اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں

الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ ع قُلْ مَن

پیش کیا جیں غا؛ تے جہڑا باطل معبود یہ خیال کریں تھا ویہہ سارا انھاں تیں گم جیں غا (۲۷) (اے نبیؐ) تم پچھو!

يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ

تمناں اسمان تے زمین تیں کونٛ روزی دئے! تے تھاراں کناں تے اکھاں غو

وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

مالک کون ہے؟ تے کونٛ مردہ تیں زندو پیدا کردئے تے کونٛ زندہ تیں مردو

مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ

پیدا کردئے! تے وہ کونٛ ہے جہڑو ساراں کما غو انتظام کرے؟ ویہہ ضرور یاہ ہی کیہنہ غا جے اللہ تعالیٰ! (اے نبیؐ) تم فرمادیو:

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ

کیوں! فر تم ڈرتا کیوں نیہنہ! بس یوہ ہی اللہ تھارو برحق رب ہے تے حق (باندے آجانٛ) تیں بعد

الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَٰلِكَ حَقَّتْ

گمراہی تیں سوا بچیو ہی کے ہے! فر تم کیاں پھیریا جا رہیا ہیں (۲۸) اس را تھارا رب غی یاہ گل

(۲۴) گل ''سلامتی آلا گہر'' یعنی جنت ہی غی چل رہئی ہے جے جھاں لوکاں نے نیکیں کیں انھاں ناں یاہ جنت تے لبھے ہی غی جسماں ویہہ سدا ریہنہ غا، جت انھاں غا چہرا لشکتا ویں غا، گنہگاراں ہاروں نہ چہراں ور کلخ وہے غی نہ ذلالت! یوہ سب کجھ تے لبھے ہی غو انھاں واسطے اس توں علاوہ ''سگوں کجھ زیادہ'' وی وہے غو۔ زیادہ کے وہے غو؟ حدیث پاک ماں ہے وہ ساریں نعمتاں تیں بعد اللہ تعالیٰ غو ''دیدار'' وہے غو جہڑو ساریں نعمتاں تیں بڑی نعمت وہے غو (مسلم شریف مخلصا)

(۲۵) نیکوکاراں غا مقابلہ ماں ہُنٛ بدیں کھٹنٛ آلاں تے خدا غی نافرمانی کرن آلاں غو حال بیان ہو رہیو ہے جے انھاں ناں سزا تے بس اپناں کرتوتاں غے برابر انصاف نالٛ ہی لبھے غی ور اس بدلہ ماں ہی انھاں غو حال یوہ وہے غو کہ انھاں غا چہراں ور اس را کلخ چڑہی وی وہے غی جس را جے لخ کالی رات غا چھپرا انھاں غا منہ ور پلہیٹیا واویں دل غو حال کجھ نہ کجھ تے دنیا ماں وی منہ ور دِس جے ہو سکے یاہ دلاں غی گمراہی تے جہالت ہی غی کلخ وہے جہڑی محشر ماں منہ ور آجے غی کیونجے حشر غو مدان تے ہے ہی پہیتاں اور رازاں غا باندے آجانٛ غی جگہ اسا اوکھا وقت ماں انھاں ناں کوئے خدا غا عذاب تیں بچانٛ آلو وی نیہنہ ہوسیں، دنیا ماں جھاں ناں اپنوں مددگار سمجھ غے انھاں غی عبادت کریں تھا ویہہ تے اُس تہاڑے اوکھا وقت ماں دشمنٛ بنٛ جیں غا چھیکڑا اساں نافرماناں واسطے سدا ہی جہنم ماں رہنٛ غو فیصلو ہو جے غو، ع تیرا کون ضمانتی فقر دینا جدوں دوزخاں طرف چلان ہوسی!۔

(۲۶) مشرکاں ناں قیامت غے تہاڑے بڑا سخت سخت کئیں طرح غا عذاب ویں غا ور محشر غا مدان ماں بہت بڑو عذاب ساری خلقت غے سامنٛے انھاں غی رسوائی تے ذلالت وہے غی، ات اللہ تعالیٰ ساری مخلوق غے سامنٛے ایمان آلاں ناں کنی کر غے مجرماں ناں کنی لینٛ ماں کھلاں کرے غو فر مشرکاں غے تے انھاں غا ان باطل معبوداں غے بشکار جھاں ناں ویہہ خدا غی خدائی ماں شریک منیں تھا تے انھاں غی عبادت کریں تھا نالے یاہ سوچ غے انھاں ور چڑہاوا چاہڑیں تھا جے یہ اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں مھاری سفارش کریں غا دشمنی گہل چھوڑے غو فر ویہہ اس اوکھے ویلے انھاں غی سفارش کے کرتا پٹھا اُنھاں ہی غے خلاف گواہی دیں غا جے خدایا! یہ مھاری عبادت تے کریں ہی نیہنہ تھا تے نہ ہم ناں انھاں غی عبادت غو کجھ پتو تھو؛ دوجی جگہ ہے جے ''بلکہ یہ تے شیطاناں غی عبادت کریں ویں تھا (سورت سبا ۴۱) فر ویہہ اللہ تعالیٰ ناں ہی گواہ بنانویں غا جے توں تے آپے جانے جے ہم ناں اِنھاں غی عبادت غی کجھ خبر نیہنہ تھی نہ ہمناں یوہ پتو تھو جے یہ کے کے چڑہاوا چاہڑ رہیا ہیں اِنھاں نے یہ سارا باطل عقیدا پلے تیں بنایا تھا، بس اس عذاب تیں بڑو کہڑو عذاب وہے غو!۔ ع برق گری جب آشیاں پہ میرے تو وہی پتے ہوا دینے لگے جن پہ بھروسہ تھا۔

(۲۷) نیوں تے ہر آدمی ناں اپنٛی موت ور پتو لگ جے کہ وہ کے کے کھٹیں کر غے آیو ہے، ور محشر غا، مدان ماں ہر اک آدمی کھلی اکھاں سنگ تفصیل نالٛ دیکھ لئے غو جے اس نے اپناں واسطے کے کمائی کر غے اگے ٹوری تھی تے اس غو ہُنٛ کے نتیجو نکلے غو جانوں تے ہر ایکنٛ نے اپناں سچا مالک غی بارگاہ تے اس غی عدالت ماں ہی ہے! اُت دنیا غا یہ سارا بودا سہارا ٹٹ جیں غا بلکہ ہوا ہو جیں غا جھاں ناں وی اپناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

باطل خیال نال شریکِ خدا سمجھیں تھا اُتِ اک وی نیہنہ دس سیں نہ کوئے مددگار وہے غو نہ سفارشی!۔

(۲۸) یہ سارا سوال مکہ غا مشرکاں ناں ہی کیا جارہیا ہیں کیونجے ویہہ اپناں عقیدا غے مطابق روزی رزق دین آلو، اکھ نک کن وغیرہ نعمت عطا کرن آلو، تے جیتاں ناں مڑداں تیں اور مڑداں ناں جیتاں تیں پیدا کرن آلو اور ہر اک نکا بڑا کم غی تدبیر کرن آلو اللہ تعالیٰ ناں ہی منیں تھا تے یوہ وی جے اس لحاظ نال وہ اک ہی ہے کوئے اس غو پیہال یا سانجھ آلو نیہنہ یعنی انھاں موٹا کماں ماں ویہہ شرک نیہنہ کریں تھا اسے گلوں فرمایو کہ جد انھاں ناں پچھیو جئے غو جے یہ کم کس غا ہیں ویہہ صاف جواب دیں غا جے اللہ تعالیٰ غا ہیں تے رہئی یاہ گل جے فر ویہہ شرک کریں کیوں تھا؟! اس غی وجہ جس را کہ مسیں پچھے گذری یاہ تھی کہ ویہہ جناں فرشتاں تے کجھ بزرگاں غیں مورتیں صرف اس گلوں پوجیں تھا جے یہ اللہ غا پیارا ہیں یہ اس غی بارگاہ ماں سفارش کرنے مھارا کم بنا چھوڑیں اللہ تعالیٰ اساں مشرکاں واسطے فرماوے کہ جد تم اتنی گل منیں اور اللہ تعالیٰ ناں ہی خالق تے رازق وی سمجھیں فر عبادت اسے غی کیوں نیہنہ کرتا! اس نال جانتاں پشانتاں شرک کرنے اس غا عذاب تیں کیوں نیہنہ ڈرتا؟ جد اک واری تم نے من لیو جے اللہ مھارو سچو رب ہے فر سچ تیں بعد تے بس چھوٹھ ہی رہ جے! فر تم سچا مالک غا مقابلہ ماں چھوٹھا معبود کیوں منیں! ہدایت تیں بعد تے بس گمراہی ہی رہ جے فر اتنی ہدایت من لین تیں بعد کیاں پٹھیں پیریں گمراہی ماں جاپویں تم کیاں پھرتا جارہیا ہیں؟ شیطان تمناں کیاں کیاں پھیر رہیو ہے! کجھ تے سوچو!۔

(۲۹) یعنی جس را مشرک یہ ساری گل منن غے باوجود شرک ور ڈٹیا واہیں، اسے را تھارا رب غی یاہ گل وی نافرماناں، سرکشاں غا بارہ ماں ثابت ہوگئی ہے جے ویہہ ایمان نیہنہ لیاسیں کیونجے جہڑو نافرمانی ور اڑ جے، ضد کر لئے اور فرمانبرداری غا رستہ ور چلنوں ہی نہ چاھوے اس ناں ایمان غی دولت نصیب نیہنہ ہوتی فائدو:۔ آیت پاک غی اس راوی تفسیر کی گئی ہے جے نافرماناں واسطے اللہ تعالیٰ غی واہ گل جے ہوں نافرمان ''جناں تے انساناں نال جہنم ناں پہر چھوڑوں غو'' (سورت سجدہ) پوری ہوگئی کیونجے ویہہ ایمان قبول نیہنہ کرتا یعنی اس تفسیر غے مطابق ﴿لَا يُؤْمِنُونَ﴾ غو ترجموں یوہ وہے ''کیونجے ویہہ ایمان نیہنہ لیاتا'' لانھم ﴿لَا يُؤْمِنُونَ﴾ (تفسیر مدارک)

(۳۰) ان ترے آیتاں بچوں پہلی دو آیتاں ماں تے مشرکاں کولوں دو سوال کرنے انھاں غا عقیدا غو باطل تے بودو سگوں بیہودہ ہونوں بیان کیو ہے، تے تیجی آیت ماں واہ اصل وجہ بیان ہوئی ہے جس کرنے مشرک عقل، دل دماغ سب کوئی ہوتاں ہویاں بیہوداں عقیداں ور چل پویں، پہلو سوال یوہ کیو جے جھاں ناں تم خدا غا شریک منیں تے انھاں ناں حاجت روانا نے مشکل کشا سمجھ غے انھاں اگے دعا کریں انھاں بچوں وہ گہڑو ہے جس نے یاہ جیا جون پہلی واری پیدا کی ہے فر وہ اس ناں فناء کرنے دوجی واری وی پیدا کرے غو! دسو وہ کون ہے؟ مشرک کائنات ناں پیدا کرن آلو تے اللہ تعالیٰ ہی ناں منیں تھا جس را کہ مسیں پچھے گذریو ہے ور دوہری واری پیدا ہون ناں ہی ویہہ نیہنہ منیں تھا حالانکہ یاہ گل تے صاف ہے کہ جہڑو پیدا کرے، موت دیئے مرن تیں بعد فر زندگی وی وہ ہی دیئے غو فر وی اس سوال غو جواب پشلی آیت ہاروں انھاں غی زبانی نیہنہ دتو بلکہ رحمت عالم ﷺ ناں ہی فرمایو جے ''تم فرمادیو'' جے وہ اللہ ہے؛ تے جد موت زندگی اسے غا ہتھ ماں ہے فر اس بشکار لا دور ماں دنیا غی زندگی ماں عبادت غو حق کسے دوجاناں کس را ہوگیو؟ دعا کسے ہور اگے کس را جائز ہوگئی! کجھ تے سوچو! اتنیں گل آپے من لین تیں بعد تم کیا ڈابو مارتا پھریں! تے شیطان تمناں کیاں کیاں پھیر رہیو ہے! دوجا سوال ماں انسان غی توجہ اس پاسے موڑی جے انسان غی بس یاہی ضرورت تے نیہنہ جے کوئے اس غی دعا سنن آلو وہے، آفتاں، مصیبتاں تیں کڈن آلو وہے، روزی دین آلو تے حاجت پوری کر آلو وہے. نیہنہ انسان غی یاہی ضرورت نیہنہ! اس غی اک ہور ضرورت وی ہے سگوں واہی اصل ضرورت ہے جے کوئے اس ناں سِدّ ور ستو دسن آلو وہے، نیکی تے بدی غی سیان کران آلو وہے، ہدایت دین آلو تے ہدایت غو بندوبست کرن آلو وہے ہُن دسو! جھاں ناں تم خدا غا شریک منیں ویہہ کسے ناں ہدایت دے سکیں؟ نیہنہ بالکل

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوٓا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

ساراں نافرماناں ور پوری ہوگئی ہے جے ویہہ ایمان نیہنہ لیاسیں (۲۹)

قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ

تم فرمادیو: کیوں تھارا بنایا واشریکاں ماں کوئے اسو ہے جہڑو جیا جون ناں پہلی واری پیدا کرے، فر دوہری واری پیدا کرے؛

قُلِ اللَّهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ

تم فرمادیو: اللہ ہی پہلی واری وی جیا جون ناں پیدا کرے تے وہ ہی دوہری واری وی پیدا کرے غو؛ فر تم کیاں پٹھا پھرتا جارہیا ہیں! تم

هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ

فرمادیو: تھارا بنایا واشریکاں بچوں اسو کہڑو ہے جہڑو حق غو رستو دسے (اے نبیؐ) تم فرمادیو: اللہ ہی

يَهْدِي لِلْحَقِّ ۚ أَفَمَن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ

حق غو رستو دسے فر جہڑو حق غو رستو دسے وہ اس گل غو مستحق ہے جے اس غی فرمانبرداری کی جئے

أَمَّن لَّا يَهِدِّي إِلَّا أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ

یا وہ جہڑو آپ رستو نہ سیانتو وہے سگوں اس ناں رستو دسیو جئے فر تمناں کے ہوگیو تم کسو

تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا

لہ کریں؛ تے انھاں بچوں متا لوک چھڑا اندازہ ور چلیں، بیشک اندازو حق

يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

غا بارہ ماں کجھ وی فائدو نیہنہ دیتو، یہ جو کجھ کر رہیا ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ ناں اس غو پتو ہے (۳۰)

وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ

تے یوہ قرآن اسو ہے ہی نیہنہ جے اللہ تعالیٰ تیں علاوہ کوئے ہور اس ناں پلے تیں بنا سکے

وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ

بلکہ یوہ تے تصدیق کرن آلو ہے انھاں کتاباں غی جہڑیں اس توں پہلاں ہوئیں ہیں اور یوہ احکام غی تفصیل

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ

کرن آلو ہے اسماں کوئے شک نیہنہ جے یوہ دنیا جہان غا رب غی طرفوں ہے (۳۱) کیوں! یہ یاہ گل کیہنہ جے یوہ قرآن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

یہہ! بلکہ کائنات غی اک اک چیز تے بڑا تیں بڑا رتبہ آلی ہستی وی اسے غی ہدایت غی محتاج ہے، تے وہ ہی ہدایت واسطے کتاب نازل کرے۔ ہُن کرو فیصلو جہڑو اللہ ہدایت دیئے تابعداری اس غی ہوئی لوڑیئے! یا انھاں غی جہڑا آپے ہدایت غا محتاج ہیں؟ ورتم کسا فیصلا کریں اسی مخلوق ناں خدائی غا رتبہ ور پہچانے خالق تے مخلوق ناں برابر کریں ﴿ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴾ ''تمناں کے ہوگیو! تم کسو فیصلو کریں''

آخر ماں گراہی غی اصل وجہ بیان فرمائی جے لوک اللہ غی بیان کی وی صاف سچی حقیقت ناں چھوڑنے صرف خیالاں ور، اندازاں ور تے قیاساں ور چلیں، اسلام تیں علاوہ ویہہ سارا مذہب جہڑا انسان نے آپے بنایا انھاں ساراں ہی غی نیں بس چھڑی وہم، خیال، اندازہ تے قیاس ور رکھی ہے جنھاں نے مذہبی عقیدا تے قصا کہانیں بنایا انھاں نے وی خیالی تے قیاسی گل کیں تے جہڑا انھاں ور چل رہیا ہیں ویہہ وی اکھ مُوٹ غے بس یاہ سوچ غے چل پیا ہیں جے یوہ مہاراں بڑاں بزرگاں غور ستو ہے حالانکہ حق غو مقابلو کدے وہم تے قیاس نال ہو سکے؟! خیر! آخر ماں فرمایو: ''یہ جو کچھ کر رہیا ہیں اللہ تعالیٰ ناں اس غو یقیناً پورو پتو ہے'' یعنی وقت آن ور وہ پورو لیکھو لے لیئے غو۔

(۳۱) یعنی انساناں غا بنایا واندہباں غی نیں تے چھڑی اندازہ ور، خیال ور قیاس ور سگوں وہم ور ہے اس غا مقابلہ ماں سچی حقیقت پیش کرن آلی اللہ غی سچی کتاب ہے جس غی اک اک گل علم غی تے سچی گل ہے اس غی تعلیم ماں، اس غا بیان کیا واقصاں ماں تے اس غی پیشن گوئیاں ماں شک شبہ غی کوئے گنجائش ہے ہی ویہہ اس ور جس ویلے انصاف نال انسان غور کرے، وہ اس غا علم غا سمندر اس غا قانون، اس غو انداز بیان تے اس غی فصاحت اور بلاغت دیکھے تے وہ یاہ کہن ور مجبور ہو جے کہ یوہ اللہ تعالیٰ تیں بجن کسے غو کلام ہو ہی نہیں سکتو، کوئے فرشتو کوئے انسان کوئے جن اس جسی تے اک آیت وی نہیں بنا سکتو؛ یوہ قرآن تے پشلی کتاباں غی تصدیق کرن آلو تے انھاں غا مضموناں ناں کھول کھول غے بیان کرن آلو ہے جس غو مطلب ہی یوہ ہے جے یوہ اللہ غو کلام ہے ور نہ اللہ غا کلام غی کوئے تفصیل کس را کر سکے! بس یہ ساریں چیز دیکھ غے انصاف پسند آدمی غا منہ تیں یا ہی گل نکلے جے یوہ رب العلمین غی طرفوں آیو ہے۔

(۳۲) یاہ قرآن شریف غی واہ بنگار ہے جہڑی اس نے نازل ہوتاں ہی دتی تھی فرکیں واری دہرائی وی تھی، ور نہ اس ویلے اس بنگار غو کسے نے جواب دتو تے نہ اج توڑی دے سکیو تے نہ قیامت توڑی کوئے اس غی ہمت کرے غو مشرک کیہہ وی تھا جے یوہ قرآن نبی پاک ﷺ نے پلے تیں بنا لیو ہے، اس غا جواب ماں فرمایو: جی بسم اللہ! جیکدے انھاں نے پلے تیں بنا لیو ہے تاں آؤ مدان ماں تم وی عرب غار ہن آلا ہیں پڑھیا لکھیا وی ہیں، شاعر وی ہیں تم ساری دنیا غا ادیباں ناں، شاعراں ناں گھٹا کر لیو، انساناں ناں وی جناں ناں وی بلا لیو! انھاں تیں علاوہ جنھاں ناں وی تم اپناں مددگار سمجھیں انھاں ناں بلا لیو فر جے تم اپناں دعوی ماں سچا ہیں تاں سارا رل غے اس جسی اک نکی جئی ہی سورت بنا دسو ور کس را!! جد خدا غا اسمان جسو اسمان خدا غی زمین جسی زمین، خدا غا دیہہ جسو دیہہ تے خدا غا چن جسو چن کوئے نہیں بنا سکتو فر اس غا کلام جسو کلام کون بنا سکے! اس تیں ثابت ہو گیو جے یوہ اللہ تعالیٰ ہی غو کلام ہے، جیکدے یوہ انسانی کلام وہے ہا فرو کے غو وی کلام وہے ہا اس غو مقابلو ممکن تھو۔

(۳۳) یاہ قرآن پاک غا نہ منن غی اصل وجہ بیان فرمائی جے یہ قرآن ناں پلے تیں بنا یو وو کلام اس گلو یہہ کہتا جے انھاں نے اس ور بڑی ڈنگی تحقیق کر لی ہے تے تحقیق کر کر غے یہ اس نتیجہ ور پُجیا ہیں کہ یوہ اللہ تعالیٰ غو کلام نہیں بلکہ اصل گل یاہ ہے جے انھاں غی اکھاں ور ضد غو پردو تے دلاں ور نفرت غا جندرا چڑھیا وا ہیں جس کر غے یہ قرآن ور غور ہی نہیں کرتا، بس جہڑی چیز انھاں غا علم غا گہا وا ماں نہیں آئی یہ اس غا منکر ہو گیا اور یاہ انسان غی پرانی عادت ہے کہ وہ جہڑی چیز جانتو نہیں اس غو مخالف ہو جے۔ تے اک دُوئی وجہ یاہ وی ہے جے یہ قرآن پاک غی حقیقتاں توڑی بچیا ہی نہیں تے نہ اجوں ویہہ حقیقت انھاں غے سامنے آئیں جہڑیں اگے پیش آنیں ہیں تے قرآن نے انھاں غی خبر دتی ہے۔ کیونجے اجاں انھاں غو ویلو نہیں آیو جد کہ ویہہ ظاہر اپناں اپناں وقت ور ہی ویں نیں اس

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ویلے انھاں ناں یقین آجے غور ویلو کھڑا نھے کس کاری! خیر! انھاں غی یاہ کوئے نوی گل نیہنہ انھاں تیں پہلاں لوکاں غو وی یو ہی حال تھو۔ ہُن دیکھتا جاؤ اساں ظالماں غو کے انجام وہے؟ سبحان اللہ! اس تہمکی تیں بعد کجھ سالاں ماں ہی لوکاں نے ان ظالماں غو حشر تک لیو، سارا عرب تیں شرک اور مشرکاں ناں کھند کھندولی چانھے کس رار خصت ہونو پیو۔

(۳۴) یاہ وی اک طرح غی پیش گوئی تھی جے کجھ انھاں بچوں ایمان لیا نویں غا ور کجھ شرک ور ہی اڑیا رہنہ غا، ور اللہ تیں اسا مجرم چھپا وا نیہنہ چھیکڑ ساراں غو نمیڑ و ہو جے غو۔

(۳۵) یعنی اتنیں دلیل سنن تے حق اس طرح باندے آجان تیں بعد وی جیکد ے تم نہ منیں، اللہ تعالیٰ غا سچا دین تے سچا پیغمبر غو انکار کرتا رہنہ تاں آخری گل سن لیو جے میرے واسطے میرا عمل ہیں تے تھارے واسطے تھارا عمل ہیں جہڑ و دعوت تبلیغ غو کم میرے متھے تھو وہ میں ادا کر چھوڑیو ہے ہُن نہ مناں تھاراں عملاں غی ذمہ واری ہے تے نہ تمناں میرا عملاں غی! ساراں نے اپناں رب ہی غی بارگاہ ماں جانوں ہے بس اُتے ساراں غو نمیڑ و ہو جے غو۔

(۳۶) نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی جارہی ہے کہ جیکد ے یہ اتنوں کجھ دیکھن سنن نے باوجود ایمان نہ لیاویں تاں تمناں دلگیر ہون غی لوڑ نیہنہ کیو نجے یہ تھارا در کن تے لانویں ور یہ دل غا کناں تیں محروم ہیں اس گلوں انھاں ناں خدا غا کلام ہا، سنن غو فائدو کجھ نیہنہ ہوتو، جس را کہ اک ڈورو آدمی کن لالانے سنیں ور فائدو کجھ نیہنہ کیو نجے وہ تے ہے ہی ڈورو! تے جد ڈورو ناسمجھ وی وہے فرتے گل ہی کے ہے کیو نجے سمجھدار ڈورو وی سینی نال کجھ نہ کجھ سمجھ ہی لئے ور یہ مشرک ناسمجھ ڈورا ہیں۔ اسے را اے نبی (ﷺ) یہ تھارا در تکیں تے ہیں ور نیت انھاں غی کجھ ہور ہی ہے اس گلوں تکن غو وی کجھ فائدو نیہنہ ہوتو جس را کہ اک انّاں ناں آناں ٹڈن نال کجھ نیہنہ دستو تے جدانوں اپروں دل غی لوء تیں وی محروم وہے فرتے سبحان اللہ! کیو نجے انّاں ناں وی جیکد ے سمجھو وہے تاں وہ بہت کجھ سمجھ سکے ور یہ تے ناسمجھ بے عقل انّاں ہیں ور یو وہ سب کجھ کر نھے انھاں نے ظلم اپنے اپر ہی کیو ہے اللہ نے تے انھاں ناں اکھ، کن، دل دماغ ساریاں نعمتاں نال نوازیو تھو انھاں کو نے اکھ تھیں جنھاں نال تک نھے سچ جھوٹھ ناں سیان سکیں تھا کن تھا جنھاں نال سن نھے حق تے باطل ناں نکھیڑ سکیں تھا ور انھاں نے یہ ساریں نعمت سُن کر نھے آپے اپنے اُپر ظلم کیو اللہ تعالیٰ تے کسے ور ظلم نیہنہ کرتو۔

(۳۷) محشر غا مدان غیں تھیں، پریشانیں تے مصیبت دیکھتاں ہی مشرکاں غیں ساریں آکڑفوں ٹھنڈی ہو جیں غیں ساریں لذت تے عیش ارام سب کجھ بسر جے غو سگوں دنیا غی ساری زندگی اس را لگے غی جس را دنیا ماں اک گھڑی تیں زیادہ رہیا ہی نیہنہ ساراں ناں اپنی اپنی پئی وی وہے غی کہ اک دو جاناں سیانفن نھے باوجود کوئے کسے غی کجھ مدد نیہنہ کر سکیں رشتیدار رشتیدار تیں دور نسے غو؛ اس ویلے ساراں ناں چو لگ جے غو کہ جہڑا لوک اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں پیش ہون ناں نیہنہ منیں تھا تے ہدایت غا رستہ ور نیہنہ چلیں تھا اج وہ یہ سروں ہی برباد ہو گیا، نقصان تے خسارہ ماں جا پیا، اس ویلے وہ یہ وی تلیں ملیں غا ور تلیں ملی انھاں نھے کم کجھ نیہنہ آسیں!۔

(۳۸) یعنی انھاں کافراں واسطے ہم نے جہڑا وعدا کیا وا ہیں کہ جے یہ اسے را کفر شرک ور اڑیا رہیا تاں پشلی تو ماں ہاروں انھاں ور وی خدا غو عذاب آوے غو، یہ ذلیل تے رُسوا دیں غا اور اسلام غالب آوے غو اے نبی پاک ﷺ انھاں وعداں بچوں کجھ تے ممکن ہے تھاری مبارک زندگی ماں ہی پورا ہو جیں جس را بدر تے احد غا مدان ماں یہ ذلیل ہووا، فرتح مکہ تے حُنین غی جنگ ماں انھاں غی ساری آکڑ مٹھی ہو گئی، ور ممکن ہے کجھ وعدا پورا ہون تیں پہلاں ہی ہم تمناں چک لیاں فر وہ یہ خلفا راشدین غا زمانہ ماں پورا ویں جس را کہ بعد ماں ہوو بہر حال یہ بچ نھے تے کدے نیہنہ جا سکتا؛ کیو نجے انھاں نے چھیکڑ مھارے ہی کو نے آنوں ہے جت پورو پور ویکھو ہو جے غو کیو نجے یہ جو کجھ وی کر رہیا ہیں وہ سب اللہ غی نظراں ماں ہے۔

(۳۹) اس آیت غی دو طرح تفسیر کی گئی ہے اک یاہ جے ہر اک امت تے جماعت واسطے اک رسول مقرر ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ غو چلا یو وو رسول وہے یا کسے رسول غو نائب مبلغ وہے۔ بہر حال ہم

النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ

لوک آپے اپنے اُپر ظلم کریں (۳۶) تے جس تہاڑے اللہ تعالیٰ انھاں ناں (محشر ماں) اکٹھاں کرے غو وی یہہ

يَلْبَثُوٓا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ

اس را سہی کریں غا) جنیں وی یہہ دنیا ماں اک گھڑی دن توں سوا ءر رہیا ہی نیہنہ جد کہ وی یہہ آپس ماں ایکن دو جاناں سیانیں غا

خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَآءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾

وی، وی یہہ لوک گہا ٹاماں رہیا جنھاں نے اللہ کو نے حاضر ہون ناں جھوٹھ کجھیو تے وی یہہ ہدایت ور آن آلا تھا ہی نیہنہ (۳۷)

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا

تے جے ہم اس (عذاب) بچوں جس غو ہم انھاں نال وعدو کر رہیا ہاں (اے نبیؐ) تمناں کجھ دس چھوڑاں یا تمناں اپنے در

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ

چالیاں؛ بہر حال مھارے کو نے تے انھاں نے آنوں ہی ہے؛ فر جو کجھ یہ کر رہیا ہیں اللہ اس ور گواہ ہے (۳۸) تے ہر ایکن

أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَآءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ

امت واسطے اک رسول ہوو وہے؛ فر جو یلے انھاں کو نے انھاں غو رسول آجے انھاں نھے بشکار انصاف نال فیصلو کر تو جے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

تے انھاں ور ذری ظلم نیہنہ کیو جاتو (۳۹) اور وی یہہ کیہنہ: یوہ عذاب غو وعدو کد پورو وہے غو! جیکر تم

صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ قُل لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا

سچا ہیں ؛ تم فرمادیو مناں تے اپناں آپ غا وی نہ نقصان غو کجھ اختیار ہے تے نہ نفع غو! ور

مَا شَآءَ اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ

جو اللہ ناں منظور وہے؛ ہر اک امت واسطے اک وقت مقرر ہے، جو یلے اس غو وہ مقرر وقت آجے فر وی یہہ اک گھڑی

سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَتَىٰكُمْ

نہ پچھے ہو سکیں تے نہ اگے ہو سکیں (۴۰) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: الا! تکو تے سہی! جیکد ے تھارا در

عَذَابُهُۥ بَيَٰتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾

خدا غو عذاب (چان چک ہی) رات یا تہاڑی آجے فر اس ماں واہ کہڑی چیز ہے جس غی مجرم کا ہلی کریں؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ اٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

کیوں! فر جسویلے وہ عذاب آ ہی پُوے غو تاں تم امنّا کریں غا! اچھا ہُن!! حالانکہ پہلاں تے تم اس غی بڑی تاول کریں تھا

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ

فر ظالم لوکاں ناں کہیو جئے غو سدا رہن آلا عذاب غو مزو چکھو! تمناں بدلو اسے غو دتو جا رہیو ہے

اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ

جہڑی کمائی تم کریں ویں تھا (۴۱) تے (اے نبیؐ) یہ لوک تھارا کولوں پچھیں جے کیوں! وہ (عذاب) واقعہ ہی سچ ہے تم فرماؤ!

اِيْ وَرَبِّيْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ

آہو! تے مناں میرا رب غی قسمیں، وہ بلاشبہ برحق ہے؛ تے تم کسے راوی خدا غا قابو تیں باہر نیہنہ جا سکتا (۴۲) تے جیکدے

لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا

ہر اک (نافرمان) شخص کولے اتنوں کجھ وہے جس نال ساری زمین پہر جئے تاں وی وہ اس ناں فدیہ ماں دیدئے غو تے جد

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

ویہہ عذاب ناں تکیں غا اندر واندر ہی پچھوتانویں غا؛ تے انھاں غے بشکار انصاف نال فیصلو کر دتو جئے غو

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

تے انھاں ور ذری ظلم نیہنہ ہوسیں (۴۳) سنوں! جو کجھ اسماناں ماں تے زمین ماں ہے یقیناً سب اللہ

وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

ہی غو ہے یاد رکھو اللہ غو وعدو بالکل سچو ہے ور ان بچوں متا لوک

يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾

جانتا ہی نیہنہ؛ وہ ہی زندگی دئے تے وہ ہی موت دئے، تے تم اسے غی بارگاہ ماں پیش کیا جیں غا (۴۴)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ

اولوکو! یقیناً تھارے کولے واہ چیز آ گئی ہے جہڑی تھارا رب غی طرفوں نصیحت ہے تے دلاں غا روگ

لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

واسطے شفا ہے تے مومناں واسطے ہدایت اور رحمت ہے

توڑی وہ رسول اس امت ناں اللہ تعالیٰ غو پیغام (سینو) نیہنہ پہچالیتو اچر توڑی انھاں ور عذاب نیہنہ آتو فر جسویلے اللہ غو پیغمبر تبلیغ غو حق ادا کر دیئے اور انھاں کولے کوئے وی عذر باقی نیہنہ رہتو اس ویلے انھاں غے بشکار انصاف نال فیصلو کر دتو جے یعنی سرکشاں ان مناں ور خدا غو عذاب نازل ہو جے، یاہ گل سورت بنی اسرائیل ماں اس را بیان فرئی ہے ''تے مھاری یاہ عادت نیہنہ جے رسول چلان تیں پہلاں ہی عذاب نازل کر دئیاں'' (سورت بنی اسرائیل/۱۵) دوجی تفسیر اس را کی گئی ہے جے اس آیت غو تعلق آخرت نال ہے یعنی محشر غا مدان ماں ہر اک امت اپناں اپناں رسول غے نال آوے غی۔ جت انھاں غا اعمال نامہ تے فرشتاں غی گواہی وی پیش وہے غی فر انصاف نال نمیڑو ہو جے غو۔ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں: ساراں تیں پہلاں مھارو (امت محمدیہ) غو فیصلو وہے غو (بخاری مسلم) یاہ گل سورت زمر آیت/۶۹ ماں وی آئی ہے۔ صاحب جلالین نے پہلی تے علامہ ابن کثیرؒ نے دوجی تفسیر لی ہے۔

(۴۰) مشرک اللہ تعالیٰ غی درڈ غو مخول بنان واسطے رحمتِ عالم ﷺ ناں کیہنہ ویں تھا کہ جے تم سچا ہیں. تاں وہ عذاب لے کیوں نیہنہ آتا، چھڑی تہمکیاں نال کے بنے! جے سچا ہیں تاں دسو عذاب غو یوہ وعدو کد پورو وہے غو اس غا جواب ماں نبی پاک ﷺ ناں کہیو جا رہیو ہے جے تم فرما دیو کہ عذاب نازل کرنوں یا نہ کرنوں، کسے ناں نفعو یا نقصان پہچانوں یوہ سب کجھ اللہ تعالیٰ غی مشیت ور ہے اس غو اختیار اللہ تعالیٰ ناں ہے، مناں تے اپنی جان غو وی، اتنوں ہی اختیار ہے جتنوں کہ اللہ تعالیٰ چاھوے اصل گل یاہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر اک ان من، نمو ہری تے سرکش جماعت ور عذاب نازل کرن غو ویلو متھیو وو ہے جس غو علم وی بس اللہ تعالیٰ ناں ہی ہے کوئے دو جو اس غو پتو نیہنہ کر سکتو بس جسویلے ''وہ وقت مقرر'' آ جے غو فر اک لحظو وی اگے پچھے نیہنہ ہوسیں تے نہ انھاں ناں ملیا میٹ ہوتاں چر لگے غو۔

(۴۱) یعنی خدا تعالیٰ غو عذاب تے کائے اسی چیز نیہنہ جس واسطے کوئے کاہلو وہے! عذاب ماں واہ کہڑی چیز ہے جس واسطے یہ نافرمان کاہلا ہووا واہیں؟ وہ تے رات تہاڑے کسے ویلے وی اچن چیت ہی آ جے غو تے اس ناں دیکھتاں ہی ساری کاہلی مٹھی ہو جے غی فر تے فٹ یقین آ جے غو ور اس ویلے یقین کر غے فائدو کجھ نیہنہ لبھ سیں، اس ویلے کہیو جے غو: اوہو! اتناں تاولا گہبرا گیا تے یقین کرن لگ گیا حالانکہ پہلاں تے تم اسے واسطے کاہلا ہووا وا تھا ہن ایمان لیان غو کجھ فائدو نیہنہ ہُن تے سدا رہن آلا عذاب غو مزو چکھنوں ہی پُوے غو. یوہ تھاری اپنیان کھٹیاں غو بدلو ہے نہ کائے اوپری چیز ہے تے نہ ہی تھار اور ظلم ہو رہیو ہے۔

فائدو: ﴿مَا ذَا يَسْتَعْجِلُ﴾ غی یاہ تفسیر جمہور مفسراں نے کی ہے ور کجھ عالماں تے مفسراں نے اس راوی تفسیر کی ہے جے ''اُس ویلے تاول کر غے کے کریں غا۔

(۴۲) یعنی بڑی حیرانگی تے تعجب نال مخول بنان واسطے پچھیں جے کیوں! یوہ عذاب غو وعدو واقعہ ہی برحق ہے، جواب دتو جے اس ماں تعجب آلی کہڑی گل ہے تم جسویلے مر غے مٹی ہو جیں غا، فنا ہو جیں اس نال تم اللہ تعالیٰ غا قابو تیں باہر نیہنہ جا سکتا، وہ تمناں ضرور دوہری واری پیدا کر غے لیکھو لے لئے غو جت عملاں ور نمیڑا دیں غا۔ فائدو: جواب ماں تاکید پیدا کرن واسطے تے جواب پکو کرن واسطے نبی ﷺ غی زبانی قسم کی گئی یعنی ﴿اِيْ وَرَبِّيْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ﴾ ''آہو آہو! میرا رب غی قسمیں یوہ بالکل برحق ہے'' علامہ ابن کثیر فرمانویں جے قیامت غا بارہ ماں اس را غیں بس دو آیت ہور ہیں اک سورت سبا غی آیت ۱۳ دوجی تغابن/۷ غی آیت ہے

(۴۳) اج تے مشرک قیامت ناں اور آخرت ناں چھوٹھ کیہنہ ور قیامت غے تہاڑے آخرت غو عذاب تکتاں ہی ساراں مشرکاں ظالماں غو یوہ حال ہو جے غو کہ جیکدے زمین غیں ساریں چیز وی انھاں غی ملکیت ماں ویں غیں تاں وی ویہہ انھاں ساریاں ناں دے غے جان چھڑکان غی کوشش کریں غا تے کسے چیز غو سرفو نیہنہ کر سیں حالانکہ دنیا ماں یہ اس عذاب ناں منن واسطے ہی تیار

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ

تم فرمادیو: یوہ اللہ غا فضل تے اس غی رحمت نال ہی ہے بس لوکاں ناں اسے ور خوش ہونوں لوڑیے! اوہ

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ

ان چیزاں تیں مچ سرس ہے جہڑیں یہ سلوٹ رہیا ہیں (۴۵) تم فرمادیو: الا! تکوتے سہی! جہڑی روزی اللہ نے

مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا قُلْ آٰللّٰهُ

تھاراواسطے نازل فرمائی تھی؛ فرتم نے آپے ہی کجھ ناں حرام قرار دیدتو، تے کجھ حلال بنالی (اے نبیؐ) تم پچھو! کیوں! اللہ

اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ

نے تمناں اس غو حکم دتو ہے یا تم پلے تیں کوڑ بنا غے اللہ تعالیٰ ور لانویں ؛ تے کے خیال ہے قیامت غا

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ

تہاڑا غا بارہ ماں انھاں لوکاں غو جہڑا اللہ تعالیٰ ور بنا بنا غے کوڑ لانویں واقعہ ہی

اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

اللہ تعالیٰ لوکاں ور مچ فضل کرن آلو ہے ، ور لوکاں ماں متا لوک

يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ ع ۱۱ ۶

ناشکرا ہیں (۴۶) تے (اے نبیؐ) تم کسے وی حال ماں ویں ؛ تے تم کِدے توں وی قرآن

مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

پڑھتا ویں اور تم لوک وی جہڑو وی کوئے کم کر رہیا ویں ہم ضرور تھارا ور گواہ

شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ

واں ، جد تم وہ کم کرن لگیں ، تے تھارا رب تیں ذرہ غے برابر

مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ

کائے چیز اولے نہیں نہ زمین ماں تے نہ اسمان ماں تے نہ اس تیں نکی

اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾

کائے چیز ہے تے نہ کائے بڑی چیز ہے ور واہ ضرور لوحِ محفوظ ماں لکھی وی ہے (۴۷)

(۴۴) یعنی جد زمین اسمان ماں اسے غی حکومت تے بادشاہی ہے فراس غا وعدا ناں کون روک سکے! اس غو وعدہ ضرور پوروو ہے غو اس غی بادشاہی تیں بچ غے کوئے باہر نہیں جاسکتو جہڑا لوک اس غا وعدہ ماں شک شبو کریں واہ انھاں غی لاعلمی تے جہالت ہے ورنہ جہڑو پیدا کرے تے موت دئے اس واسطے دوہری واری پیدا کرنے حساب لین ماں کے اوکھت ہے!۔

(۴۵) ات قرآنِ پاک ئیں چار بڑیں صفت بیان کرنے ساری دنیا ناں اس غی چھاں ماں تے اس غی لوء ماں آجان غی دعوت دتی جارہی ہے۔ پہلی صفت یاہ ہے جے قرآنِ پاک مُنڈ تیں لے غے اخیر توڑی نصیحت ہی نصیحت ہے جس غی نصیحت نال ستا وا انسان جاگ جیں، مغرور دلاں ماں ہوش تے بیداری آجے، سخت باٹا دل اس نال موم ہوجیں۔ دوجی صفت یاہ بیان فرمائی جے یوہ دل غی بیماریان تے روحانی روگاں واسطے شفاء غو اک نسخو ہے، کیونجے جس را انسان غو وجود ماندو ہوجے اسے را اس ناں کجھ اندرونی تے روحانی روگ وی لگ جیں جس را کہ کفر شرک ساری دنیا واسطے اک قسم غو نھور ہے بداخلاقی تے گناہاں غی تاہنگ ساری انسانیت واسطے سکرینی تے مونتی تاپ ہے مال دولت بٹھلو کرن غی ہوس سدائی پوناں تیں گھٹ نہیں! اسے را ہور ہزاراں بیماری ہیں جنھاں تیں دنیا غا کسے شفا خانہ ماں انسان شفاء نہیں حاصل کرسکتو. وہ تے بس قرآن ہی ہے کہ جے انسان اس ور عمل کرلیں اس غا سنیاتے پیغام ناں چھاتی نال لا لیں تاں دنیا غو اِک اک انسان بلکہ ساری انسانیت ہی بل ہوجے۔ اور دنیا نے اپنی اکھاں نال تکیو کہ عرب غا لاعلاج ماندا اں نے جس ویلے اس نسخہ ناں اپناں سینا نال لا غے علاج کیو فرویہہ کس را ساری دنیا واسطے مسیحا بن گیا۔ تیجی صفت ہدایت تے چوتھی رحمت ہے ور یہ دوئے صفت مومناں واسطے خاص ہیں یعنی شفا یابی غا اس نسخہ ناں جہڑو من لئے، جہڑو اس ور عمل کرلے فریوہ اس واسطے زندگی غی گُتھ گُتھ ماں رہنمائی تے ہدایت غو ذریعو بن جے ات توڑی کہ اس غی رہنمائی کرکر نے چھیکڑ اس ناں اپناں مالک توڑی ہی پہچادئے اور جہڑو اس غی رہنمائی ماں اپنی زندگی غو پینڈو کچھن لگ جے فراس ور اپناں رب غی رحمت غو سیموں بدّل لگ جے وہ اسے رحمت نال اپنی ساری منزلاں ناں اپڑ نے اپناں اصل مقام ماں جنت توڑی پہنچ جے۔ قرآن غیں یہ صفت یاد کروانے اللہ تعالیٰ انسان غی توجہ اس پاسے موڑے جے دنیا غی کائے چیز وی پُھنڈن تے مان کرن نے لائق نہیں، ہاں! جس نے خوشی منانی وہے وہ اپناں رب غا اس فضل تے اس غی رحمت ور رج نے خوشی مناوے۔ دنیا غی جس دولت ناں سلوٹن پچھے اج انسان لگووو ہے جہڑی انسان ناں قرآن در تکن غی وی بہل نہیں دیتی اللہ تعالیٰ فرماوے یوہ قرآن تے اس تیں لکھاں درجا سرس ہے۔ افسوس کدے انسان اس گل ناں سمجھے ہا۔

(۴۶) مشرکاں نے اللہ غی دتی وی کہڑیں کہڑیں چیز اپنی مرضی نال حرام کرلیں تھیں اس غو تفصیلی ذکر سورت انعام رکوع ۱۶ ماں گذر گیو ہے، انھاں ناں یاد کروایو جارہیو ہے جے اس غو حکم تمناں کس نے دتو ہے؟ اللہ تعالیٰ نے تے دتو نہیں۔ فرتم پلے تیں بنا غے کوڑیں گل اللہ تعالیٰ ور کیوں لانویں؟ قیامت غے تہاڑے اس کوڑ غو کے جواب دیں غا! یوہ تے اسو جرم تھو کہ اسے ور ملیامیٹ کردتا جاتا ور ہا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

سنوں ! جہڑا خدا غا دوست ہیں نہ انھاں ناں کوئے ڈر ہے تے نہ ویہہ غمگین ویں غا

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي

یہ ویہہ لوک ہیں جہڑا ایمان لیایا تے جھاں نے پرہیزگاری اختیار کی؛ انھاں واسطے دنیا غی زندگی ماں وی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ

تے آخرت ماں وی خوش خبری ہے اللہ تعالیٰ غی گلاں ماں (کدے) کوئے فرق نیہہ

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ

ہوتو ؛ یاہی تے بہت بڑی کامیاب ہے (۴۸) تے تمناں انھاں غیں گل غمگین نہ کر چھوڑیں

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾ اَلَآ اِنَّ

بیشک عزت ساری اللہ تعالیٰ ہی غی ہے ، وہ خوب سنن آلو جانن آلو ہے سنوں ! بیشک

لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ

جتنی جیاجون اسماناں ماں ہے تے جتنی زمین ماں ہے ساری اللہ تعالیٰ ہی غی ہے، تے جہڑا لوک اللہ تیں

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

علاوہ اپناں بنایاوا شریکاں غی عبادت کریں ؛ ویہہ (اصل ماں) کسے چیز پچھے نیہہ چلتا

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

سوائے اندازہ غے ! تے ویہہ چھڑا اندھیرا ماں بٹا ماریں ؛ وہ وہ ہی تے ہے جس نے تھارا

لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ

واسطے رات بنائی تا نجے تم اس ماں ارام کریں، تے اس نے تہاڑی ناں دیکھن غو ذریعو بنایو؛ یقیناً اسماں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

بڑیں دلیل ہیں انھاں لوکاں واسطے جہڑا سنیں (۴۹) ویہہ کیہنہ جے اللہ نے اک پوت

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

بنائیو ہے وہ پاک ہے وہ کسے غو محتاج نیہہ ؛ اسے غی ملکیت ہے جو کجھ اسماناں ماں ہے تے جو کجھ

منزل ۳

اللہ تعالیٰ ناں بسار بیٹھاویں بہرحال ویہہ جس حال ماں وی ویں اللہ تعالیٰ انھاں ناں دیکھتو وہے بلکہ دنیا ماں کے ہونوں ہے؟ کس نے کے عمل کرنوں ہے؟ یوہ سارو کجھ ذرہ ذرہ غو علم اس کو نے پہلاں تیں ہی اک کتاب ماں لکھیو وو ہے جس ناں ''لوح محفوظ'' کہیو جے بس اسے تیں سمجھ لیو جے جے نافرمانان غو کوئے عمل اس تیں چھپیو نیہہ رہ غو، اک تہاڑے تے ضرور اس غو حساب ہو جئے غو!۔

(۴۸) نافرمان بنداں غا ذکر تیں بعد ہُن اللہ تعالیٰ غاں فرمانبردار بنداں تے اس غا دوستاں غو ذکر ہو رہیو ہے جھاں نے دنیا غی محبت دل تیں کڈ نے دل اللہ تعالیٰ غی یاد واسطے سخناں کر لیا جھاں نے وہم تے خیال نانے باپ دادا غی انی تقلید غو لڈن بُن سٹ نے اللہ تعالیٰ غو سچو دین سینا نال لالیو، فر دل اپناں مالک غی یاد ماں غرق ہو گیا، یہ اللہ غا دوست ہیں اساں دوستاں غا دل اس را مطمئن ہو جیں کہ نہ انھاں ناں دنیا ماں کوئے ڈر غم رہ تے نہ آخرت ماں انھاں ناں کسے مصیبت غا آن غو ڈرو ہے غو تے نہ کسے چیز غا چھٹ جان غو غم و ہے غو رہئی یاہ گل جے اللہ غا دوست کسا لوک ہیں؟ انھاں غی پشان کے ہے! اس غو جواب آپے قرآن دیئے جے ﴿اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ﴾ یعنی جھاں نے اللہ تعالیٰ ناں اس غا سارا دین ناں من لیو، تے جہڑا اپناں مالک تیں ڈرتا رہیا، ڈر ڈر نے نیک عمل کرتا رہیا یہ ہی اس غا دوست ہیں لہذا جس غو سینوں ایمان تیں سخو ہے، تے جس غی زندگی ایمانی تقاضاں تیں دور ہے وہ خدا غو دوست نیہہ ہو سکتو اور جہڑ و تقویٰ پرہیزگاری غی صفتاں تیں محروم ہے وہ وی خدا غا دوستاں ماں شمار نیہہ ہو سکتو. رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں اللہ غو دوست وہ ہے جس ناں دیکھ نے خدا یاد آجے (ابن کثیر، ابن عباس) اساں پرہیزگاراں واسطے دنیا ماں وی خوشخبری، قرآن حدیث وی انھاں ناں دنیا ماں ہی جنت غی خوشخبری سنا نویں، انھاں ناں سچا خواب آویں تے لوک وی انھاں غا بارہ ماں سچا خواب دیکھیں ﴿کما ورد فی الحدیث﴾ تے ساہ نکلتے ویلے فرشتا وی انھاں ناں خوشخبری سنا نویں جس را کہ سورت (حم السجدہ ۳۰) ماں آیو ہے لوک وی انھاں غی نیکی دیکھ نے اُنھاں ناں نیک سمجھیں تے تعریف کریں کمانی حدیث مسلم ساریں دنیا غیں خوشخبریں ہیں اور آخرت ماں تے جنت غی اور اللہ غی رضا غی انھاں ناں خوشخبری ہے ہی آخر ماں فرمایو جے یہ اللہ غیں گل ہیں جہڑیں کدے بدل نیہہ سکتیں یہ اسے راپوری ویں غیں تے یاہی بڑی کامیابی ہے ہُن جس ناں وی دنیا تے آخرت ماں کامیاب ہون غی لوڑ ہے وہ اس رستہ ناں نوڑ لیئے! فر دیکھے جے کامیابی کس را اس غاں پئراں ماں آوے۔

(۴۹) اللہ غا دوستاں غا تذکرہ نال نال اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دیئے جے تمناں انھاں مشرکاں غی گلاں تیں غمگیں تے دلگیر ہون غی لوڑ نیہہ ساری عزت، سارو غلبو تے طاقت اللہ تعالیٰ ہی غا قبضہ ماں ہے وہ جس ناں چاہوے عزت دیئے جس ناں چاہوے طاقت دے نے غالب کر دیئے مشرکاں غی گلاں نال کے وہے، جس ناں وہ عزت تے غلبو دے نے اُچو کرنوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الْأَرْضِ ۖ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ

زمین ماں ہے؛ تھارے کولے اس (دعویٰ) ور کائے وی دلیل نہیں؛ کیوں! تم اللہ تعالیٰ ور اسی

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

گل لانویں جس غو تمناں کجھ چنو ہی نہیں۔ (اے نبیؐ) تم فرمادیو: یقیناً جہڑا لوک کوڑیں گل

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

اللہ تعالیٰ ور لانویں ویہہ (کدے) کامیاب نہیں ہوسیں؛ (انھاں واسطے) دنیا ماں تھوڑی جئی عیش ہے

ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ

فر انھاں نے مڑنے مھارے کولے ہی آنو ہے تاں ہم انھاں ناں تگڑا عذاب غو مزو چکھانواں غا

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ ۘ إِذْ قَالَ

اس کفر غا بدلہ ماں جہڑو ویہہ کریں تھا (۵۰) (اے نبیؐ) تم انھاں ناں نوحؑ غو قصو پڑھ نے سناؤ (۵۱) جد انھاں نے اپنی

لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذْكِيرِي

قوم ناں کہیو تھوا ے میری قوم! جیکدے تمناں میرو (تھارے بشکار) رہنوں تے اللہ تعالیٰ غی آیتاں نے ذریعے

بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ

نصیحت کرنوں مچ ہی پہارو لگے تاں میں تے اللہ تعالیٰ ور ہی پہروسو کرلیو ہے فر تم اپنا بنایا واشریکاں سنین (جہڑو

وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا

کم میرے خلاف کرنوں چاہویں) وہ پکو کرلیو! فر یوہ کم تھارے بچوں کسے تیں اولے وی نہ رہ! اس تیں بعد تم میرے نال

إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ﴿٧١﴾ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ

کرلیو جو کجھ کرنوں چاہویں تے مناں مہلت (وی) نہ دیو! تے جیکدے تم نے منہ موڑلیو (ناں سُن لیو!) میں تھارے کولوں

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ

کائے مزوری تے منگی نہیں؛ میری مزوری تے بس اللہ تعالیٰ ہی نے ذمہ ہے تے مناں حکم ملیو ہے جے

أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ

ہوں فرمانبرداراں ماں رُہوں (۵۲) ور ویہہ لوک انھاں ناں چُھوٹھا ہی کہتا رہیا فر ہم نے انھاں ناں تے جہڑا لوک

چاھوے اس ناں نیووں کون کر سکے؟ زمین اسمان غی ہر اک چیز تے ہر اک جیا جون اس غی ملکیت ماں ہے فر اس غی ملکیت بچوں کوئے اس غو شریک کس را ہو سکے؟ اصل ماں مشرک کے دلیل ور شرک نہیں کرتا بلکہ یہ تے صرف اپناں خیال، اپناں قیاس تے وہم ور چلیں۔ حالانکہ رات تہاڑی غا آن جان ماں اس غی قدرت غیں کتنیں ہی نشانیں ہیں جھناں ور غور کرنے انسان اپنا مالک ناں سیان سکے ور غور کرے کون؟ اس غی نشانیاں غو اور اس غی آیتاں غو فائدو تے انھاں ناں ہی وہے جہڑا نئیں سمجھیں تے جہڑا کجھ منن سمجھن واسطے تیار ہی نہ ویں انھاں غے پہانے تے رات غی اندہیری تے تہاڑی غی لوء سب برابر ہیں۔

(۵۰) گل شرک غی چلے کرے تھی، شرک ہی غی اک بڑی قسم واہ ہے جہڑی نچ پہلاں تیں چلی آوے تے اج وی موجود ہے واہ یاہ جے مشرک لوک اپناں اپناں بزرگاں غور تبوا چودسن واسطے انھاں غی اللہ تعالیٰ نال رشتیداری کڈیں، عیسائی حضرت عیسیٰؑ ناں اللہ تعالیٰ غو پوت یا چُھولی لیو و منگ پوت سمجھیں، یہودی اپناں عالماں تے بزرگاں ناں خاص کرنے حضرت عزیرؑ ناں اور عرب غا مشرک فرشتاں ناں اللہ غی اولاد کیہنہ ویں تھا، اساں لوکاں ناں کہیو جارہیو ہے جے سبحان اللہ! تم نے کسی گل کہئی! سو چوتے سہئی اولاد غی لوڑ کس ناں وہے؟ جہڑو اولاد غا سہارا غو محتاج وہے، جس ناں بڈھیماں ماں اولاد غی ڈہئی تے مدد غی لوڑ وہے، جہڑو اپناں مر ن تیں بعد اپنی جائداد غو کسے ناں وارث دیکھنوں چاہتو وہے اور منگ پوت غی تے اس اوتر ناں لوڑ وہے جہڑو اولاد نہ ہون غی وجہ تیں پریشا ن تے مجبور وہے! حالانکہ اللہ تعالیٰ تے بے پرواہ ہے، کیوں! تم اک پا سے خدا ناں خداوی منیں تے دوجے پاسے اس ناں مخلوق ہاروں بے وس، مجبور، لاچار تے محتاج وی سمجھیں سبحان اللہ! زمین اسمان غی اک اک چیز تے اس غی ملکیت ہے فر اسے غی ملکیت بچوں کوئے اس غو پوت ہو سکے! کیوں! مالک تے غلام ماں اسی رشتیداری نکل سکے! نہیں نہیں! مخلوق بچوں کوئے پہانویں کتنوں اُچا رتبہ ورو ہے اس غو تعلق اپناں مالک نال غلام غو، بندہ غو، اس غا محتاج غو وہے رشتیداری غو نہیں ہو سکو۔ حقیقت یاہ ہے کہ اساں مشرکاں کولے وی اپنی گل غی دلیل کوئے نہیں بس پلے تیں کوڑیں گل بنا ویں فر انھاں ناں اللہ تعالیٰ نال جوڑ چھوڑیں خیر! اللہ تعالیٰ ور یہ بُہتان لان آلا تے پلے توں بنا نے گل اللہ نال جوڑن آلا کامیاب نہیں ہو سکتا؛ آخر ماں ایمان آلاں ناں احساس کروایو جے تم انھاں غی دنیاوی ترقی دیکھ نے تے خوش حالی اور امیری ور نظر کرنے تُھو کھونہ کھا جائیو یاہ فانی دنیا غی چار تہاڑا غی خوشحالی ہے چھیکڑ تے انھاں نے اللہ تعالیٰ کولے ہی آنوں ہے جت سدا رہن آلا عذاب غا مزا چکھیں غا، انھاں غیں ترقیں انھاں ناں خدا غی عدالت تیں نہیں بچا سکتیں یاہ تے بس کجھ تہاڑا غی ٹہلن ہے۔

(۵۱) ہُن کجھ نبیاں غی دعوت تے مصیبت چھلن غا اور انھاں غا مخالفاں غی مخالفت تے ہلاکت غا قصا سُنایا جارہیا ہیں جھاں ماں مشرکاں واسطے تے تغڑیں تغڑیں درڈہیں ور رحمتِ عالم ﷺ تے ایمان آلاں واسطے بڑی تسلی ہے تے نال ہی یاہ گل وی کہ جیکدے رحمت عالم ﷺ اللہ غا نبی نہ ہوتا فر ہزاراں سال پراناں یہ قصا کس راسنا تا بس یاہ گل دلیل ہے کہ آپؐ اللہ غا نبی ہیں جھاں ناں اللہ وی کرنے یوہ سب کجھ دس رہیو ہے۔ حضرت نوحؑ غو قصوات مختصر بیان ہویو ہے کیو نجے مقصد صرف مشرکاں ناں درڈنوں تے ایمان آلاں ناں تسلی دینی ہے انھاں غا تفصیلی حالات واسطے تکو سورت اعراف حاشیہ ۷/۸ تے سورت ہود رکوع ۵/۔

(۵۲) یعنی جیکدے میرو تبلیغ کرنوں تے اللہ غی آیتاں نال نصیحت کرنوں تم چہل ہی نہیں سکتا، تمناں یاہ گل برداشت ہی نہیں ہوتی فر میرو تے اللہ تعالیٰ ور ہی پہروسو ہے، تمناں میرے خلاف جو کجھ کرنوں ہے رل نے کرلیو! سگوں جھاں ناں تم خدا غا شریک تے اپناں سفارشی اور مددگار منیں انھاں ناں وی بلالیو تے یوہ سب کجھ رڑے مدان کرو، کسے تیں اولے نہ رکھو جے کسے ناں یو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ

انھاں غے نال کشتی ماں تھا بچالیو؛ تے ہم نے ویہہ (زمین ماں) خلیفا بنا دتا تے جھاں نے مھاری آیتاں

كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۷۳﴾

ناں چھوٹھیں کہیو تھو ویہہ ہم نے غرق کر چھوڑیا؛ تے تک لیو جہڑا لوک ڈرایا گیا تھا انھاں غو انجام کے ہوو دو (۵۳)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ

فر نوحؑ تیں پچھے ہم نے ہور رسول انھاں غی قوماں در چلایا تے ویہہ انھاں کو لے صاف صاف دلیل

بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ

لے غے آیا؛ فر اسی گل نیہنہ ہوئی کہ جس چیز تیں پہلاں ویہہ انکار ہو گیا تھا اس ور ایمان

قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ

لے آتا؛ ہم اسے را حدوں بدھ جان آلاں غا دلاں ور مہر لا چھوڑاں (۵۴) فر

بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ

انھاں نبیاں تیں بعد ہم نے موسیٰؑ تے ہارونؑ اپنیں نشانیں دے غے فرعون تے اس غا درباری

وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰیٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۷۵﴾

مقدماں در چلایا؛ ور انھاں نے تکبر کیو تے ویہہ تھا ہی مجرم لوک؛

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ

تے جسویلے انھاں کو لے مھاری طرفوں حق آیو ویہہ کہن لگا جے یوہ تے باندے باندے

مُّبِیْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰۤى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ

جادو ہے موسیٰؑ نے فرمایو: تم حق غا بارہ ماں اسی گل کیہنہ! جسویلے وہ تھارے کو لے آ گیو ہے،

اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا

کیوں! یوہ جادو ہے! حالانکہ جادوگراں ناں تے کدے اپنی مراد نیہنہ تھاتی؛ ویہہ بولیا: تم اسے گلوں مھارے کو لے آیا

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا

ہیں تانجے ہم ناں اس رستہ تیں ہٹا چھوڑیں جسور ہم نے اپنوں باپ دادو دیکھیو تھو تے ملک ماں تم

افسوس رہ جے کہ مناں چتو ہی نیہنہ لگو! نیہنہ تے ہوں کے کر لیتو، اپنی ساریں چال تے سارا دادو دو چلا لیو مناں ساہ وی نہ لین دیو مناں کوئے فکر نیہنہ! سبحان اللہ! کیوں! اسی جرات آلی گل کوئے کہہ سکے؟ نیہنہ! بلکہ یاہ گل تے وہ ہی کہہ سکے جہڑو تو کل غا سب تیں اچا رتبہ ورو ہے جس نے اک اللہ ور پُہر وسو کر غے مخلوق غو ڈرا پناں دل تیں کڈ لیو وہے، اس ماں ایمان آلاں واسطے کتنوں سبق ہے، فر فرمایو جیکد ے تم ہُن وی میری گل نہ منیں تاں سُنو! ہوں تھارا کونوں کجھ مزوری یا تنخواہ تے منگنو ہی نیہنہ! جے مناں اس غا بند ہون غو ڈرو ہے، یا تم یاہ کہہ سکیں جے ہوں یوہ سب کجھ کسے لالچ ماں کر رہیو ہوں، ہوں جس غو کم کروں لگو تے جس نے مناں فرمانبرداری غو حکم دتو ہے میری مزوری اسے غے ذمہ ہے، افسوس! کدے اج انبیاؑ غا نائباں ناں وی اسے بے غرض تبلیغ غو جزبو ہو تو مولوی عبدالستار نے بڑا ڈکھ نال کہیو ہے۔

ع۔ ہائے افسوس ملاں تائیں جے ہوندے گہر دے دانے
کیونکر نائب نبی دا ہو کے چھپاندے حکم ربانے

(۵۳) یوہ انھاں غی نافرمانی غو نتیجو نکلیو جس تیں دنیا غو ہر اک نافرمان، خدا غا دین ناں نہ منن آلو، باطل پرست سبق حاصل کر سکے جے باطل سو کر غے باطل ہی ہے پہا نویں وہ کتنی نچ کد کرے اوڑک تے اس نے اُکل جانوں ہے جس ناں ذری ٹہلن دتی جا رہی ہے وہ دیر ناں اندھیر نہ سمجھے دیکھو نوحؑ غا مقابلہ ماں کھلاں ہون آلاں نافرماناں واسطے ساڈا نو سو سال ٹہلن رہی اور ویہہ یا ہی سمجھتا رہیا کہ جدا تناں دناں تو ڑی عذاب نیہنہ آیو ہُن کدآوے غو؟ ور جدوہ آ گیو فر اس نے انھاں ناں سرت لین نیہنہ دتی۔

(۵۴) یعنی نوحؑ تیں بعد ہور وی مُچ سارا نبی اللہ نے اپنی اپنی قوماں در نبی بنا غے ٹوریا جس را کہ حضرت ہودؑ، حضرت صالحؑ، حضرت لوطؑ حضرت ابراہیمؑ تے حضرت شعیبؑ وغیرہ یہ سارا نبی اسا صاف صاف معجزہ لے غے آیا تھا جنھاں نا دیکھتاں ہی آدمی انھاں ناں سیان سکے تھو بلکہ یقین کرے تھو جے یہ اللہ غا سچا نبی ہیں ور لوکاں غو حال یوہ رہیو کہ جس چیز ناں نبیاں غا آن تیں پہلاں ویہہ چھڑی جہالت غی وجہ تیں نیہنہ منیں تھا یا فر نبیان غی تعلیم ور غو کرن تیں پہلاں ہی جس چیز تیں نمکر گیا تھا اس ناں فر منن واسطے قطعاً تیار نیہنہ ہُو وا پہا نویں دلاں نے اندرون گوا ہی وی دتی جے پہلاں مھارا تیں ہی غلطی ہو گئی تھی ور اک واری جد منہ تیں "نہ" نکل گئی فر ویہہ "ہاں" کہن واسطے تیار نیہنہ ہووا جے لوک ہم ناں کے کیہنہ غا بس یا ہی انسان غی واہ کمزوری بلکہ بدقسمتی ہے جہڑی اس ناں سچ ور توجہ ہی نیہنہ کرن دیتی؛ تے جد انسان آپے یوہ فیصلو کر لئے فر اللہ غی طرفوں وی اس غا دل ور مہر لگ جے تے اس ناں سچ منن غی توفیق نیہنہ ہوتی!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾

دواں ہی غی سرداری ہوجئے ہم تے، تم دواں ناں کدے وی نیہنہ منن لگا (۵۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ

تے فرعون نے حکم دتو جے تم ساراں جانکار جادوگراں ناں میرے کولے لے آؤ! فرجس گھڑی

السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٠﴾

جادوگر آیا؛ انھاں ناں موسیٰؑ نے فرمایو: تم سٹ دیو! جو کجھ وی تم سٹنوں چاہویں

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ

فرجسویلے انھاں نے سٹ دتو، موسیٰؑ نے فرمایو: جو کجھ تم لے نے آیا ہیں یوہ جادو ہے (۵۶) یقین جانوں

اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

اللہ اس ناں اے ہُن ہی برباد کردئے غو، اللہ تعالیٰ فسادیاں غو کم کدے نیہنہ بنن دیتو

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ فَمَا ع ۱۳

تے اللہ تعالیٰ اپناں حکماں نال حق ناں حق کردئے پہانویں مجرم کتنا ہی سڑتا ریہنہ (۵۷) تے

آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِنْ

موسیٰؑ غی گل نیہنہ منّی ور انھاں غی قوم غا کجھ اک نوجواناں نے وہ وی فرعون تے انھاں غا دوجاں

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ

سرداراں تیں ڈرتاں ڈرتاں جے ویہہ انھاں ناں فتنہ ماں نہ گھل چھوڑیں تے فرعون واقعہ ہی ملک ماں

فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ

مچ زورا ور تھو، تے وہ یقیناً حدوں بدھیو وو تھو (۵۸) تے موسیٰؑ نے فرمایو:

يَا قَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ

اے میری قوم! جیکدے تم اللہ ور ایمان لے آیا ہیں تاں تم اسے ور پُھر وسو کر لیو

كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

جیکر تم فرمانبردار ہیں، فر انھاں نے عرض کی: ہم نے اللہ تعالیٰ ور ہی پُھر وسو کیتو دو ہے

(۵۵) نبیاں غا مختصر تذکرہ تیں بعد موسیٰؑ غو ذکر ذری تفصیل نال بیان ہور ہیو ہے کیونجے انھاں غا قصہ ماں موناں واسطے پچ تسلی، اطمنان تے نصیحت غیں گل وی ہیں نال ہی منکراں واسطے وی عبرت درڑ، دبکاء، بلکہ تہمکی وی ہے جے جت فرعون جیو ظالم، اپناں آپ ناں خدا کہن آنو نیہنہ رہیو اُت مکہ غا ان فرعونی چیلاں غی کے حیثیت ہے! ۔موسیٰؑ تے انھاں غا پہائی ہارونؑ دیہہ صاف معجزاں نے آیا تھا جنھاں ناں دیکھتاں ہی ہر آدمی یقین کر لیئے تھو جے یہ اللہ غا سچا نبی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ تے فرماوے جے ''دل دل ماں تے فرعونیاں نے وی انھاں غو یقین کر لیو تھو'' (نمل ۱۴) فرداً فرداً کہوں چیز تھی جہڑی انھاں ناں چُھوٹھ چھوڑ نے سچ ناں لوڑن تے اندھیریاں تیں نکل نے لوء ماں آن تیں روکے تھی اسے غو جواب دتو جے اک تے انھاں غی آکڑ، تکبر تے اپناں آپ ناں بڑو سمجھن غی بدد ماغی تے دو جے انھاں غو مجرم ہونوں کیونجے لساں ور ظلم کرنوں، اتی چکنی یوہ جرم انھاں غو کسب ہی بن گیو تھو اور انھاں ناں گناہ کر کر نے گناہ غی اسی عادت پے گئی تھی ہُن بڑا تیں بڑو گناہ تے جرم وی انھاں غی نظراں ماں کجھ تھو ہی نیہنہ اسے گلو انھاں نے موسیٰؑ غی دعوت ناں جادو کہہ نے اپنوں پچھو چھڑکان غی کوشش کی حالانکہ انھاں ناں چنگی طرح پتو تھو کہ یوہ جادو نیہنہ۔ موسیٰؑ نے تعجب نال فرمایو ''تم حق ناں یعنی سچا دین ناں جادو کیہنہ! پہلا! یوہ جادو ہے؟ جیکدے یوہ جادو ہے فر سچ کے وہے غو؟ فر جادوگر تے کدے کامیاب نیہنہ ہوتو نہ جادو غا زور سنگ اج توڑی لوئے جادوگر نبی بن سکیو! نہ کدے کوئے نبی غا مقابلہ ماں اپناں کرتب نال جت سکیو، نہ جادوگر کدے پیغمبری اخلاق غو مالک ہو سکے، فر تم اس ناں جادو کس را کیہنہ! فرعونی موسیٰؑ غی اس اثر دار تقریر اگے لاجواب ہو گیا اور جد کائے ہور گل نیہنہ سری تے کہن لگا جے تم اصل ماں ہم ناں باپ غا دین تیں ہٹانوں چاہویں! بلکہ تم تے مذہب غا ناں ور اُڈرتہمی مچانے تے سیاسی تحریک چلانے مھارا کولوں بادشاہی کھسنی چاھویں ور ہم کدے وی تم دواں غی گل نیہنہ منساں. پہانویں کجھ وی ہو جے۔ یہ ساری گل قرآن مکہ غا مشرکاں ناں سنا رہیو ہے جے تم اج رحمتِ عالم ﷺ ناں جو کجھ وی کہہ رہیا ہیں یوہ نووں نیہنہ بلکہ تھارے تیں ہزاراں سال پہلاں فرعونیاں نے وی اپناں پیغمبراں ناں یہ ہی گل کہئی تھیں فر تک لیو انھاں غو کے انجام ہوؤ و!۔

(۵۶) فرعون نے تے اس غاں درباریاں نے موسیٰؑ غا معجزہ غو جواب جادو نال دینن غو فیصلو کیو، جے ملک غا ماہر بڑا بڑا جادوگر بلایا جیں فر رڑے مدان اس چھنڑا غو نمیڑو ہو جے ور فرعون ناں کے پتو تھو جے اُس نے اس پھاہی ماں آپے پھس جانوں ہے۔ اس نے سارا ملک تیں منیاں پڑ منیاں وا سارا جادوگر گھٹا کرالیا، جادوگراں نے موسیٰؑ ناں پہل کرن واسطے کہیو جس را کہ سورت اعراف ۱۱۵/ اماں ہے ور موسیٰؑ نے فرمایو جے تم ہی پہلاں اپناں کرتب دسو! موسیٰؑ چاھویں تھا کہ لوک انھاں غا جادو ٹوناں ناں دیکھ لیں تا نجے فر ویہہ معجزہ ناں دیکھ نے دواں ماں فرق سمجھ سکیں جادوگراں نے اپنیں سوٹھیں تے رسیں مدان ماں سٹ دتیں جہڑیں جادو نال لوکاں ناں نچتا کدتا سپ سہئی ہون لگا. اس ور موسیٰؑ نے فرمایو! جے ''جادو تے یوہ ہے جہڑو تم (بنا نے) لیا ہیں''، یعنی وہ جادو نیہنہ تھو جہڑو میں پیش کیو تھو تم اس ناں جادو کیہنہ تھا وہ تے معجزو تھو! ہاں! یوہ جادو ہے

(۵۷) موسیٰؑ نے فرمایو تھو جے اللہ تعالیٰ اس چھوٹھا جادو ناں اے ہُن ملیا میٹ کر دیئے غو کیونجے تم جادو نال فساد مچانوں چاھویں لوکاں ناں بیوقوف بنا نے اپناں گو جا پہریں، جادو نال معجزہ ناں بے اثر کر نے لوکاں ناں دین تیں دور کرنوں چاھویں فر اساں فسادیاں غو تم خدا کدتو ڑ چڑن دیئے، چھکیو یوہی ہو وو اللہ نے اپناں حکم نال سچ ناں سچ کر دسیو تے چُھوٹھ رڑے مدان چُھوٹھ ہو گیو خدا غا حکم نال موسیٰؑ نے اپنی سوہنی مبارک زمین ور سٹی جہڑی اک ناگ بنی تھی تے اُس نے اُنھاں غو بنا یو دوسارو جادو منگل لیو جس ور جادوگر سجدہ ماں ٹہہ گیا تے انھاں غا منہ تیں وی اڑک پڑک کلو نکل گیو۔ تکو سورت اعراف حاشیہ (۹۷) تے سورت طٰہٰ حاشیہ (۱۶)

(۵۸) بنی اسرائیل حضرت موسیٰؑ غا آن تیں پہلاں ہی اپنی کتاباں غی پیش گوئی نے مطابق کے اسا نبی غا اڈیک وان تھا جہڑو فرعون غا ظلم تیں انھاں غی جان چھڑکاوے تے جس نے ہتھوں فرعون

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا

اے مہاریا ربا! توں ہمناں ظالماں غے ہتھوں ازمائش ماں نہ گھلیئے ؛ تے توں ہمناں

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى

اپنی رحمت نال کافر لوکاں تیں نجات دیدے (۸۶) تے ہم نے موسیٰ ناں تے انھاں

مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

غا پھائی ناں وحی کی ، جے تم دوئے اپنی قوم واسطے مصر ماں ہی گہر بنایا رکھو !

وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ

تے اپناں گہراں ناں نماز پڑھن غی جگہ بنا لیو تے نماز غی پابندی کرو تے مومناں ناں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ

خوشخبری سنا دیو (۸۷) تے موسیٰ نے عرض کی : اے مہاریار با! تیں فرعون ناں تے اس غا سرداراں

فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ناں دنیا غی زندگی ماں زیبائش غو سمان تے رنگ رنگ غا مال دتا واہیں ؛

رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى

ربا! (تیں یہ اس گلوں دتا ہیں) تانجے وہیہ تیرا رستہ تیں لوکاں ناں گمراہ کریں ؛ ربا! توں انھاں غا مالاں ور

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى

بہاری پھیر چھوڑ! تے انھاں غا دلاں ناں باٹا کر دے! تانجے یہ ایمان نہ لیا نویں ات توڑی جے یہ

يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا

درد ناک عذاب ناں تک لیں ؛ اللہ نے فرمایو : یقیناً تھاری دواں غی دعا قبول ہوگئی ہے

فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

لہٰذا ہُن تم دوئے ثابت قدم رُہو تے تم انھاں غے رستے بالکل نہ چلیو جھاں کو نے علم نہیں (۸۹)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

تے ہم نے بنی اسرائیل سمندر تیں پار چاھڑ چھوڑیا فرفرعون تے اس غی فوجاں نے ظلم تے زیادتی غی

نوہیڑ وغرق وہے فرجس ویلے حضرت موسیٰؑ زبردست معجزالے غے تشریف لے آیا اس ویلے بنی اسرائیل غا دلاں نے تے گواہی دے دتی جے یہ ہی وہیہ اللہ غا نبی ہیں جھاں غا ہم اڈیک وان تھا ور سھلُ کھلا حضرت موسیٰؑ غی تصدیق کرنی تے انھاں غی حمایت غو اعلان کرنوں کجھ مخول نہیں تھو فرعون جیہا ظالم جابر بادشاہ ناں بنگارنوں کوئے کھیڈ نہیں تھی، اسے گلوں پہلاں پہلاں تے عام بنی اسرائیل موسیٰؑ غی گل غی نہ تصدیق کرنے انھاں غی حمایت غو اعلان کر سکیا تے نہ ہی فرعون غی قوم، غالوک! ورڈر، خطرہ غا اس دہشت ناک کالا چہڑھ ماں وی اللہ نے کجھ ''نوجواناں'' ناں ہمت دیدتی انھاں نے فرعون غی ساری خدائی ناں بنگارنے موسیٰؑ ور ایمان غو اعلان کر دتو یہ ''باہمت جوان'' مُچ تے بنی اسرائیل قوم بچوں تھا ور کجھ اک خود فرعون غی قوم غا وی تھا جس را کہ جادوگر، تے اک وہ ایمان آلو جس غو ذکر سورت مومن رکوع ۴/۵ ماں ہے تے فرعون غی بیوی آسیہ وغیرہ ؛ ان لوکاں ناں ڈر کس غو تھو؟ فرعون غو تے فرعونی حکومت غاں مقدماں تے کھڑ پنچا غو تے تھو ہی نانو نال بیچاراں بنی اسرائیلیاں ناں انھاں اپنان کھڑ پینچاں تے سرداراں غو وی تھو جہڑا اپنی قوم تے دین غا غدار بن غے فرعونی حکومت نال رل گیا تھا تے صرف دنیاوی فائداں پچھے اپناں آقاء غا نمک حلال بنن واسطے تے فرعون ناں خوش کرن واسطے اپنی ہی قوم ور ظلم کریں تھا، جس را کہ قارون تے دو جا بنی اسرائیلی غدار مقدم! لوکاں ناں ڈر تھو کہ جے کدے وہیہ اپناں ایمان غو اعلان کریں غا ناں فرعون تے یہ دو جا سردار ہم ناں مصیتاں ماں گھل چھوڑیں غا سگوں ممکن ہے ہم ناں مرتد ہو جان ور ہی نہ مجبور کر چھوڑیں، اللہ تعالیٰ فرما وے انھاں غو یہ ڈر ہٹ مُٹ ہی نہیں تھو بلکہ فرعون تے تھو ہی فرعون! اس نے سارا ملک ماں انت چکیو وو تھو. اس غا ظلم تے انت غی کوئے حد تھی ہی نہیں ﴿وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ﴾ '' تے وہ یقیناً تھو ہی حدوں بدھیو وو'' سحان اللہ! یہ آیت جس ویلے نازل ہو رہی تھیں اس ویلے مکہ ماں ایمان آلاں غو وی یو ہی حال تھو ابو جہل جیہا فرعوناں ناں بنگارنوں کوئے ہاسی مخول نہیں تھو تے اس ویلے وی ساراں خطراں ناں کنڈ پچھے سٹ غے رڑے مدان آن آلا کجھ نوجوان ہی تھا. اللہ اکبر! جس ویلے مکہ غا اس اوکھا وقت ماں ایمان آلاں نے یہ آیت سنیں ویں غیں انھاں غا ایمان ماں کتنوں باہدو ہو وو وہے غو!۔ بلکہ ہوں تے یاہ کہوں جے قیامت توڑی اللہ غا دین پچھے مصیتاں پریشانیاں غا ہاڑ بلکہ طوفان غی کا تنگ اگے کھلا ہون آلا اپناں اپناں ویلا غا فرعون ناں بنگارن آلا جوان یہ آیت پڑھ پڑھ غے اپنوں ایمان سجرو کرتا رہیں غا **والله الحمد فقد جمعنا بين الاقوال المختلفة في ضمير ''قومه و ''مَلَا ئِهِمْ'' والله اعلم با سرار كلامه۔**

(۵۹) موسیٰؑ ایمان آلاں ناں اللہ تعالیٰ ور توکل تے پُہر وسو کر غے مصیتاں، قضیاں اگے ڈٹ جان غی دعوت دے رہیا ہیں، جے جہڑ وا ایمان لے آیو، جس نے اسلام قبول کر لیو، جس نے خدا غو دین من لیو فراس ناں کسے فرعو ن غو ڈر کیوں!! کسے ہامان تے قارون غو خوف کیوں!! فرتے اس غو بساہ ، اس غو توکل تے اس غو پُہر وسو اللہ تعالیٰ ور ہی ہونوں چاہئے ! ایمان آلا عرض کریں! جی جی! آہو! ہم نے اپناں مالک ور ہی توکل تے پُہر وسو کر لیو ہے ، ہم اسے ور بساہ رکھاں، ہُمن نہ ہم کسے فرعون تیں ڈراں تے نہ کے قارون تیں! ور ہم کتہری وی نہیں کرتا، ہم صبر غی توفیق وی اپناں مالک کونوں ہی منگاں، سگوں ہم تے اس اگے یاہی درخواست کراں جے وہ ہم ناں ظالماں تیں نجات ہی دیدیئے، ہم ناں انھاں کافراں تیں ازادی دیدیئے تے ہم ناں انھاں واسطے ازمائش نہ بنا دے جے یہ مہار اور ظلم کریں جس نال ہم انھاں اگے نیواں ہون غی سوچن لگ جاں تے یہ ظلم کر کرنے اور مہاری مظلومیت دیکھنے یاہ سمجھیں کہ جے کدے انھاں غو دین سچو ہو تو تاں یہ اس را مصیتاں ماں تے ہم عیش ارام ماں کیوں ہوتا!؟۔

(۶۰) اللہ تعالیٰ غا دین پچھے مصیتاں، پریشانیاں غا پہاڑ سر لے لینا کوئے سوکھو کم نہیں، اس طوفان اگے جہڑی چیز انسان ناں پہاڑ بنا غے کھلاں کر چھوڑے واہ ہے اللہ غی یاد، اس غو ذکر، جس غو ساراں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تیں اُچور تبو نماز ہے، آپ اللہ تعالیٰ فرماوے "اے ایمان آلیو! تم صبر تے نماز تیں مدد لیو" (سورت بقرہ ۱۵۳) یا ہی نماز رب العلمین غی رحمت غو بُوہ ٹھکور غے اسمان اپروں مدد لے آوے! اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ تے انھاں غا پھائی ہارونؑ ناں وی حکم دتو جے تم اپناں ایمان آلاں سنگیاں ناں فرماؤ جے چجر توڑی گھٹھاں نماز پڑھن غا حالات نیہنہ بنتا اچر توڑی اپناں کہراں ماں ہی قبلہ غی سیدھ اور جگہ بنا غے نماز پڑہتا رُ ہو! نماز ہر حال ماں قائم رکھو! نماز چھوڑنی جائز نیہنہ تے اس غے نال نال اپنی قوم ناں دنیا ماں فتحا غی تے آخرت ماں جنت غی خوشخبری سنا دیو۔

(۶۱) موسیٰؑ لموں عرصو تبلیغ کر کرغے تے معجزا دس دس غے فرعونیاں غا ایمان تیں مایوس ہو گیا تھا جے یہ لوک جداج توڑی ایمان نیہنہ لیا یا فرکد لیا نویں غا! یوہ انھاں غو تجربو وی تھوتے ہو سکے وحی غے ذریعہ وا

انھاں ناں دس دتو گیو وہے جے ہُن یہ لوک ایمان نیہنہ لیا سیں اس تیں بعد ہی موسیٰؑ نے دعا واسطے چُھو لی چکی۔ جے ربا! توں انھاں ورا سو عذاب نازل فرما کہ اس تیں پہلاں یہ منافقت نال ایمان وی نہ لیا سکیں جس را اس تیں پہلاں وی موٹی ماڑیں پریشانی دیکھ غے کہہ چھوڑیں ویں تھا کہ جے تم دعا کر غے یاہ مصیبت ہٹا چھوڑیں تاں ہم ایمان لے آواں غا ور ہُن اسو عذاب نازل کر کہ یہ دردناک عذاب ناں دیکھ غے ہی ایمان لیا نویں جس وقت غو کہ ایمان قبول نیہنہ ہو تو جواب ملیو! اچھا! تھاری دُواں پھائیاں غی دعا قبول ہو گئی، اسے را وہے غو ور جیکد ے مھاری حکمت غے مطابق ذری چر لگ گیو تاں تم ندان لوکاں ہاروں نہ ہو جائیو کہ تم کاہلا پے جیں۔

(۶۲) حضرت موسیٰؑ غی دعا غے مطابق وہ ویلو آ گیو جد اس نافرمان ان من قوم غو بیڑو غرق ہونوں تھو بنی اسرائیل ناں مصر تیں ہجرت غو حکم ہو گیو اور اللہ نے ویہہ مصر تیں اس را پار کر چھوڑیا جے کسے غو پیروی نیہنہ بھیو ور جسو یلے فرعون انھاں ناں پچھن واسطے اپنی ساری فوج لے غے سمندر ماں بڑیو اس غو بیڑو غرق ہو گیو تے سمندر ماں ڈوبا لگتاں ہی فرعون غی ساری آکڑ مٹھی ہو گئی تے بڑا زور زور نال کلموں پڑھ غے مسلمانی غو اعلان کرن لگو ور خدا غو عذاب کھلیں اکھیں تک غے جسو یلے موت سرور کھلی وی تھی اس ویلے ایمان کد قبول وہے تھو فرمایو: اچھا! ہُن مسلمان وہے! یوہ ویلو مسلمان ہون غو ہے؟ پہلاں تے تیں بڑو انت چکیو و تھو، اس را موسیٰؑ غی دعا لفظ بلفظ قبول ہو گئی تے فرعونیاں نے وہ عذاب تک لیو جسناں تک لین تیں بعد انھاں غو ایمان قبول نیہنہ ہوو و؛ ہور تفصیل واسطے تکو سورت شعرا ی حاشیہ (۱۳)

(۶۳) جس را فرعون ناں کو یلے ایمان قبول کرنوں کم نیہنہ آیو اسے را اس غی لاش (نعش) ڈبن تیں بچا دتی گئی ور روح نکل جان تیں بعد لاش غا بچن غو فائدو کے! اللہ نے فرمایو: اج ہم تناں سمندر ماں موت دے غے تیری لاش بچا لیاں غا واہ سمندر ماں نہ گلے غی نہ تھلے پیسے غی بلکہ باہر آجے غی تا نجے پچھے رہن آلا لوک اس تیں نصیحت حاصل کریں، ور متا لوک عبرت غی اسیں نشانیاں تیں غافل تے بے خبر ہیں۔ کجھ روایتاں ماں ہے جے بنی اسرائیل ناں فرعون غی موت غو یقین نیہنہ آ رہیو تھو کہ اتنوں بڑو ظالم کد موو و وہے غو اس ور سمندر نے اک چھلی مار غے اس غی لاش باہر پھینک چھوڑی، جسناں دیکھ غے ساراں ناں یقین ہی نیہنہ ہو و وسگوں یاہ عبرت وی ہوئی جے خدا غاں باغیاں متکبراں غو چھیکڑ کے حشر وہے۔ فائدو:۔ "ہم تیری لاش ناں بچالیاں غا" اس غی پراناں مفسراں نے بس اتنی ہی تفسیر کی ہے جے اج تیرو وجود ڈبے نیہنہ بلکہ باہر آجے غو جس تیں لوک نصیحت حاصل کریں غا یعنی یوہ ذکر نیہنہ جے وہ قیامت توڑی اسے رارہ غو؛ ور ۱۸۸۱ء ماں مصر غا ایک پرلتا شہر تیں ریت ماں پھسیو و وا نسانی کرنگ لبھو تھو جس ور غور کرن آلاں نے اندازو لایو ہے یوہ اسے فرعون غو کرنگ ہے جہڑو حضرت موسیٰؑ غا زمانہ ماں غرق ہو و و تھو یوہ کرنگ اج وی مصر غا عجائب خانہ ماں موجود ہے ور کجھ دو جا محقق اس رائے ناں نیہنہ متا و یہہ کیہنہ جے غرق ہون آلو فرعون تمس ناں تھو جد کہ یوہ کرنگ رعمسیس یا عمسیس ناں غا فرعون غو بیان کیو جے۔ واللہ اعلم۔

(۶۴) بنی اسرائیل غو اتنوں بڑو دشمن غرق کر غے اللہ نے انھاں ناں رہن واسطے شام تے فلسطین غی سُہنی زمین عطا فرمائی جت رنگ رنگ غی نعمت تے خوشحالی موجود تھی نال ہی ہدایت واسطے تورات جسی عظیم

وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ

نیت ور انھاں غو پچھو کیو ات توڑی کہ جسو یلے وہ ڈبن لگو (اسو یلے)

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ

کہن لگو: ہوں ایمان لے آیو جے کوئے خدا نیہنہ اُس تیں سواء جس ور بنی اسرائیل

بَنُوْٓا اِسْرَاۗءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۹۰ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ

ایمان لیا یا ہیں تے ہوں مسلماناں بچوں ہوں؛ (جواب لبھو) اچھا! ہُن ایمان لیاوے! حالانکہ

عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۹۱ فَالْيَوْمَ

پہلاں توں نافرمانی ہی کرتو رہیو تے توں فسادیاں ماں شامل رُہیو (۶۲) تے اج

نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ

ہم تیری لاش ناں (غرق ہون تیں) بچالیاں غا تا نجے توں پچھے آن آلاں واسطے عبرت غی نشانی بن جے؛ تے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝۹۲ وَلَقَدْ

بیشک مچ سارا لوک مھاری نشانیاں تیں بے خبر ہیں (۶۳) تے یقیناً

بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ

ہم نے بنی اسرائیل ناں رہن واسطے چنگی جگہ دتی تے ہم نے انھاں ناں پاک چیزاں غی

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ

روزی عطا کی؛ تے انھاں ماں اختلاف نیہنہ پیو ور اس ویلے جد کہ انھاں کو نے علم آ گیو تھو

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

بیشک تھارو رب انھاں غے بشکار قیامت غے تھاڑے فیصلو کر دئے غو انھاں گلاں ماں

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۹۳ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ

جنھاں ماں یہ اختلاف کر رہیا ہیں (۶۴) تے جیکد ے (چارے قضاء) تمناں کجھ شک وہے اس غا بارہ مان جہڑو ہم نے

اِلَيْكَ فَسْـَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

تھارا در نازل کیو ہے تاں تم انھاں لوکاں ناں پچھ لیو جہڑا تھارا تیں پہلاں کتاب پڑھیں تھا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کتاب عنایت فرمائی ورانھاں نے اپنناں رب غو شکر ادا کرن تے اُس غی دتی وی ہدایت وراک مٹھ ہونے عمل کرن نے بجائے آپسماں تفرقو کر لیو، اور یوہ وی کسے جہالت یا نادانی ور نیہنہ بلکہ چھڑی آپسی ضد اضدی ماں کنی کنی فرقا بنایا اساں لوکاں ناں ہی فرمایو جے انھاں نے بشکار ہُن اصل نمیڑ وقیامت آنے تہاڑے ہی وہے غو جد گمراہ دوزخ ماں تے نیکوکار جنت ماں جیں غا۔ اس ویلے چولگ جے غو کہ ٹھیک رستہ ور کون تھو!۔

(۶۵) یہ گل یاتے رحمتِ عالم ﷺ ناں کہہ نے ساری امت ناں بلکہ ساری دنیا ناں ہی سنائی جارہی ہیں جس را کہ ہور وی کئیں جگہیں قرآن پاک ماں اس انداز نال گل کہئی گئی ہے، تے یا فر مخاطب عام انسان ہے مفسراں نے دوئے گل بیان کی ہیں، خیر! فرمایو جارہیو ہے جے اے انسانو! جے تمناں قرآن شریف غی بیان کی وی حقیقتاں ماں کجھ شک یا ٹھسو ہے جہڑیں اس پاک ذات غی زبانی تمناں سنائی جارہی ہیں جنھاں نے کسے کونوں علم نیہنہ سکھیو، تاریخ غیں کتاب نیہنہ پڑھیں، کدے یہودی یا عیسائی عالماں کونے نیہنہ بیٹھا فر ویہہ اُمّی نبی (فداہ ابی وامی) ﷺ تمناں ہزاراں سال پرانیں یہ گل کس راسنا رہیا ہیں؟ اور ویہہ وی اس را جس را کہ اج ہی یہ ساریں گل انھاں غیں اکھاں نے سامنے ہورہئی ویں تے ویہہ دیکھ دیکھ نے بیان کرتا ویں، کیوں! اس غو یہ مطلب نیہنہ نکلتو جے یوہ سب کجھ انھاں ور وحی نے ذریعہ اللہ عالم الغیب نازل کر رہیو ہے ور چلو چارے قضا جیکدے کوئے ہُن وی شک کرے تاں وہ پرانی اسمانی کتاب پڑھن آلاں کونوں پچھ لیئے. انھاں ماں سچ کہن آلا اپنی کتاباں تورات تے انجیل نے مطابق ضرور قرآن غی بیان کی وی گلاں غی تصدیق کریں غا، لہذا!! اے انسان! توں قرآن غی حقیقتاں غو انکار کرنے آپے اپناں آپ ناں بربادی ماں گھل آخر ماں نہ اس شبہ غو جواب دتو جے اتنوں کجھ دیکھ لین تیں بعد وی لوک ایمان کیوں نیہنہ لیا تا؟ جواب غو نچوڑ یوہ ہے جے جنھاں لوکاں ور انھاں غا عملاں غی وجہ تیں عذاب غی گل پکی ہوگئی ہے ویہہ ایمان کد لیا نویں غا؟ ویہہ تے فرعون ہاروں سخت عذاب ناں اپنیں اکھیں تک لین تیں پہلاں ایمان بالکل نیہنہ لیا سیں نہ انھاں ناں یقین آوے غو، ہاں! جس تہاڑے یہ عذاب دیکھ لیں غا اور انھاں ناں موت غا سُلو ندگنا شروع ہو جیں غا اس ویلے تے انھاں ناں پکو یقین آجے غو اور یہ ایمان وی لے آویں غا ور اس ویلے فرعون ہاروں کو یلے ایمان لیا نوں کم کجھ نیہنہ آسیں۔

(۶۶) یعنی جہڑیں بستیں وی ہم نے عذاب نال تباہ کیں انھاں ماں اسی کائے بستی کیوں نیہنہ ہوئی جس واسطے فائدہ مند ہو تو کیونجے ویہہ خدا غا عذاب توڑی ایمان واسطے تیار نیہنہ ویں تھیں اور عذاب غا دیکھ لین تیں بعد اُس غا ڈر نال ایمان لیا نوں خدا غی بارگاہ ماں قبول نیہنہ وہے تھو ور حضرت یونسؑ غی قوم غو معاملو بکھرو ہے ویہہ عذاب غا باندے آجان تیں بعد ایمان لیا یا ور انھاں غو ایمان انھاں واسطے فائدہ مند ہو گیو کیونجے انھاں ور اجوں عذاب نازل ہونوں شروع نیہنہ ہو تھو نہ انھاں نے اصل عذاب تکیو تھو بلکہ انھاں ناں اجاں

یقین متوں تھارے کولے تھارا رب غی طرفوں حق آ گیو ہے بس تم شک کرن آلاں ماں بالکل

نہ ہو یو؛ تے نہ انھاں لوکاں ماں کدے ہو یو جنھاں نے اللہ غی آیتاں ناں

چُوٹھیں کہیو؛ نیہنہ تے، تم وی نقصان آلاں ماں ہو جیں غا؛ بیشک جنھاں لوکاں غا بارہ ماں

انھاں غا رب غی گل ثابت ہوگئی ہے ویہہ ایمان نیہنہ لیا سیں؛ پہانویں انھاں

کولے ساریں ہی نشانیں آجیں ات توڑی جے ویہہ دردناک عذاب ناں تک لیں (۶۵)

تے کائے اسی بستی کیوں نیہنہ ہوئی! جہڑی ایمان لیاتی فر ایمان لیا نوں اس ناں فائدو دیتو سوائے

یونسؑ غی قوم نے؛ جس گھڑی ویہہ ایمان لے آیا ہم نے انھاں وروں رسوائی آنو عذاب

تھارو رب چاہتو تاں جتناں لوک روئے زمین ور ہیں سارا ہی ایمان لے آتا

فر (اے نبیؐ) کیوں! تم لوکاں ور زبردستی کر سکیں! ات توڑی کہ ویہہ سارا مومن ہی ہو جیں

حالانکہ کسے شخص واسطے ممکن نیہنہ جے وہ اللہ غا حکم تیں بجن ایمان لے آوے

عذاب غا اٹار دیسا تھا جہڑا دیکھتاں ہی انھاں نے گریہ زاری نال توبہ کی، ایمان لے آیا جس توں بعد اللہ نے انھاں وروں یوہ عذاب چاء لیو تے انھاں ناں کجھ وقت توڑی زندگی غا فائدا چکھ لین نو موقعو دیدتو، یا ویہہ ایمان تے عذاب ناں دیکھ نے ہی لیا یا تھا ور اللہ پاک نے عام قانون تیں ہٹ نے، انھاں ور خاص فضل فرمانے انھاں غو ایمان قبول کر لیو جس را کہ کجھ مفسراں غی یا ہی رائے ہے، اس آیت ماں دنیا غا عذاب غا ہٹا لین غو ذکر ہے رہیو آخرت غو عذاب تے اس غو ذکر ات نیہنہ کیونجے وہ تے ایمان قبول کرن تے ایمانی تقاضاں ور عمل کرن نال آپے ہی ختم ہو جے حضرت یونسؑ عراق غا شہر موصل نے کولے نینوا ناں غی اک بستی ماں تبلیغ فرمانویں تھا، جت انھاں نے ست سال توڑی تبلیغ فرمائی وراک بندو وی ایمان نیہنہ لیا ؤ تھیکو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ

تے وہ انھاں لوکاں ور (گمراہی) غی گندگی سٹ چھوڑے جہڑا عقل تیں کم نہیں لیتا (٦٧) تم فرمادیو:

انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي

اسماناں تے زمین ماں جو کجھ ہے تم اساں غور کرو ! تے جہڑا لوک ایمان نہیں لیاتا

الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَن قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ

انھاں ناں نشانیں تے ڈرانوں کجھ کم نہیں آتو (٦٨) فر یہ لوک

يَنتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِن

کانہہ غی اڈیک ماں ہیں بس اساں پہیڑاں تہاڑاں غی جہڑا انھاں تیں پہلاں لوکاں ور

قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ

آیا ہیں ؛ تم فرمادیو : فر تم وی اڈیکو ! ہوں وی تھارے نال

الْمُنتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا

اڈیکوں لگو ؛ فرہم اپناں نبیاں ناں تے ایمان آلاں ناں بچا لیاں غا

كَذَٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا ع ١٥

اسے را مھاری ذمہ واری ہے جے ہم ایمان آلاں ناں نجات دیاں (٦٩) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: او

النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا

لوکو ! جیکدے تم میرا دین غا بارہ ماں شک ماں ہیں فر (سُن لیو!) ہوں انھاں معبوداں

أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن

غی عبادت نہیں کرتو جنھاں ناں تم خدا تیں علاوہ پوجیں بلکہ

أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ

ہوں تے اس اللہ ہی غی عبادت کروں جہڑو تھاری روح قبض کرے تے منّاں یوہی حکم ہے جے

أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾ وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ

ہوں ایمان قبول کرن آلاں ماں ہوجاؤں تے (یوہ حکم ہے) جے سب تیں کٹی ہوئے اپنوں منہ (اس)

(٦٧) نبی پاک ﷺ ناں سخت ہڈک تھی جے کسے را سارا لوک اللہ تعالیٰ غو دین قبول کرنے اپناں آپ ناں دوزخ تیں بچالیں، حضرت ناں تسلی دتی جارہی ہے جے کسے ناں ایمان واسطے مجبور کردینوں یاہ اللہ تعالیٰ غی حکمت نہیں وہ یاہی چاھوے جے لوک غور فکر کرنے آپے ایمان غی تاہنگ کریں تے جدو یہہ آپے دوزخ تیں بچنوں چاہتا ہی نہ ویں، ویہہ خدا غا دین نے نیڑے لگنوں ہی نہ چاھویں، فراے رحمت عالم ﷺ تم کسے ناں ایمان واسطے مجبور کس را کریں غا! یاہ نہ تے تھاری ذمہ واری ہے تے نہ ہی کسے غا دل ماں ایمان پیدا کردینوں تھا را اختیار ماں ہے لہذا تم پریشان نہ ہو۔ ایمان تے بس ہر ایکن ناں اللہ تعالیٰ غی توفیق نال ہی نصیب وہے تے اس غی توفیق تیں بجن کوئے کس را ایمان لیاوے. وروہ توفیق وی اسے ناں دیئے جہڑو عقل تے دماغ نال کم لئے، غور فکر کرے، تے جہڑا خدا غی دتی وی سمجھ نال کجھ سمجھنوں ہی نہ چاھویں، انھاں ناں اللہ تعالیٰ وی انھاں غی کفر تے جہالت غی گندگیاں ماں ڈابو مارتا تے پہل پہو ساکھا تا چھوڑ دیئے۔

(٦٨) یعنی جہڑا سمجھیں، غور فکر کریں ویہہ تے زمین تیں لے نے اسمان توڑی ہر چیز ماں اللہ غی قدرت غیں نشانیں دیکھیں، انھاں ناں پتر پتر ماں ذرہ ذرہ ماں اس غی قدرت غیں، اس غی توحید غیں نشانیں ہی نشانیں وسیں، ور جہڑا ایمان لیانوں چاہتا ہی نہیں. انھاں ناں نہ اس غی قدرت غیں نشانیں کجھ کم آویں تے نہ انھاں ناں عذاب غی ورڈ تھمکی غو ہی کجھ فائدو وہے!۔

(٦٩) یعنی جہڑا لوک اتنیں نشانیں دیکھ لین تیں بعد تے اسیں اسیں دلیل سُن لین تیں بعد اور حضرت نوحؑ غی نافرمان قوم نالے فرعونیاں غا غرق ہون غا قصا سُن نے وی ایمان نہیں لیاتا، نہ انھاں ور کسے چیز غو کجھ اثر ہو تو فر آخر یہ کانہہ ناں اڈیکیں! کیوں! یہ اسے اڈیک ماں ہیں جے انھاں ور انھاں پشلاں نافرمان لوکاں جسا پہیڑا تہاڑا آجیں!۔ جیکدے اسے غی اڈیک ماں ہیں تاں کوئے گل نہیں آوَ اسے ور مھارو تھارو نمیڑو ہوجے تم وی اڈیکو! تے ہم وی تھارے نال اڈیکاں! فر دیکھاں کہ خدا غو عذاب کس ور آوے!۔ ور اللہ غو ایک اٹل قانون یاد رکھیو کہ عذاب جسو یلے وی آوے وہ چھڑو کافراں، مشرکاں، نافرماناں ور ہی آوے. باقی رہیا اللہ غا پیغمبر تے ایمان آلا! انھاں ناں تے وہ ضرور بچالیئے کیونجے ایمان آلاں ناں اسا عذاب تیں بچالینوں اس نے اپنلی فضل نال اپنے ذمہ لیوو وہے، بس شرط یاہ ہے جے مومن مومن ویں!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

دین در کر لیوں تے (یوہ حکم ہے جے) تم کدے وی شرک کرن آلاں ماں نہ ہویو

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا

تے نہ اللہ ناں چھوڑ غے کسے اسی چیز غی عبادت کریو جہڑی نہ تمناں نفعو دئے تے نہ

يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

نقصان دے سکے ؛ تے جیکدے تم نے اسو کم کیو تاں تم ناانصافاں ماں ہوجیں غا (۷۰)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا

تے جیکدے اللہ تعالیٰ تمناں کائے تکلیف پہچاوے تاں اس تیں بجن اس ناں کوئے دور کرن آلو

هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ

نیہنہ ؛ تے جے اللہ تمناں کائے خیر پہچانی چاہوے تاں اس غا فضل ناں کوئے ڈکن آلو وی نیہنہ وہ اپناں

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾

بنداں بچوں جس ناں چاہوے اپناں فضل نال نواز چھوڑے تے وہ بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے (۷۱)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

(اے نبیؐ) تم فرمادیو : او لوکو ! مھارے کولے تھارا رب غی طرفوں حق آ گیو ہے

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

ہُن جہڑو آدمی سِدا رستہ ور آ جئے غو وہ یقیناً اپناں ہی فائدہ واسطے سِدا رستہ ور آوے غو تے جہڑو

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

گمراہ رہ غو تاں اس غی گمراہی غو وبال وی اسے ور پُوے غو تے ہوں تھارا ور ذمہ وار تے

بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ ؕ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى

ہوں ہی نیہنہ (۷۲) تے تم اسے وحی ور چلتا رُہو جہڑی تھارا در کی جئے تے تم صبر کرو ! ات توڑی

يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

جے اللہ کوئے فیصلو کردئے تے وہ ساراں تیں سرس فیصلو کرن آلو ہے (۷۳)

(۷۰) سورت پاک گہنڈے آ لگی تے لوکاں ناں وی پھیر پرت غے ہر طرح دین غی دعوت دیدتی گئی، ہُن نبی پاک ﷺ غے ذریعہ جاتو جاتو یوہ اعلان کروایو جارہیو ہے کہ جیکدے ہُن وی تمناں کجھ شک شبو ہے تاں میرا دین غی حقیقت، اور اپناں دین تے میرا دین غو فرق نالے میرو اٹل فیصلو کن کھول غے سُن لیو تم تے شرک ماں سر تولے غے پیر توڑی ڈُباوا ہیں، ور مناں تھاراں بناوٹی خداں تیں ڈاہڈی نفرت ہے، ہوں انھاں غی عبادت کروں ! یوہ تے ممکن ہی نیہنہ، ہوں تے بس چھڑی اس اللہ غی عبادت کروں جس غا قبضہ ماں موت تے زندگی ہے، اس نے مناں یوہی حکم دتو ہے جے ہوں اسے ور ایمان لیا غے سب کئیں تیں اک پاسے ہو غے اُسے در متوجہ ہو جاؤں تے اس نال کسے ناں شریک نہ کروں ؛ اور جس را عبادت بس اسے واسطے خاص ہے اسے را مدد تے دعا وی اسے کولوں منگی جا سکے، اس تیں بجن ساری کائنات ماں کسے ناں کسے غا نہ نقصان غو کجھ اختیار ہے تے نہ نفع غو. تے اللہ ناں چھوڑ غے کسے دوجا غی بارگاہ ماں متھو رکھنوں یا مدد تے دعا واسطے چُھولی اڈنی اتنوں بڑو جرم ہے کہ چارے قضاء (بفرض محال) جیکدے شرک غیں یہ گل کسے نبی تیں وی ہوجیں تاں وہ وی ظالماں ماں شامل ہو جے۔

(۷۱) اپر باطل معبوداں غو ذکر تھو جے انھاں بچوں کوئے کسے چیز غو وی مالک نیہنہ نہ ویہہ کسے ناں نقصان پہچا سکیں تے نہ نفعو ! ہُن اللہ تعالیٰ غی شان بیان ہو رہئی جے وہ سب کئیں غو مالک ہے، جس ناں وہ دینوں چاھوے اس ناں دنیا غی کوئے طاقت محروم نیہنہ کر سکتی، تے جس ناں وہ نہ دینوں چاھوے اس ناں دنیا غی کوئے طاقت دُوا نیہنہ سکتی پہانویں جت مرضی متھو گہسا لئے، وہ اپناں بنداں بچوں جس ور چاھوے اپنوں فضل کرے تے اس غا فضل تیں محروم وی وہ ہی رہ جس نے آپے اپنوں آپ اس غے لائق ہی نہ چھوڑیو وہے ور نہ اس غی تے شان ہی غفور رحیم ہے فر اس غا در تیں کوئے محروم وہے ہی کیوں !

(۷۲) فر اعلان کروایو جارہیو ہے جے سچو دین آ گیو، جہڑو دلیل سنگ سمجھا دتو گیو ہے ہُن کسے کولے کوئے عذر نیہنہ رہیو بس ہر کوئے اپناں نفع نقصان غو آپے فیصلو کر لیئے، جہڑو اس ہدایت ور چلے غو اس ماں اسے غو فائدو ہے وہ دنیا آخرت ماں کامیاب وہے غو تے جہڑو اس لوء ناں چھوڑ غے ہُن انھیریاں ماں ہی ڈابو مارے غو وہ اپنوں ہی نقصان کرے غو نبی پاک ﷺ ور تے کسے غی کوئے ذمہ واری نیہنہ۔

(۷۳) یعنی کوئے منے یا نہ منے تم ہر طرح غیں مصیبت تے تکلیف چہل غے صبر استقامت نال اللہ غی وحی ور عمل کرتا جاؤ ات توڑی جے وہ حق تے باطل غے بشکار آپے نمیڑو کر دیئے سبحان اللہ ! فر کجھ دناں تیں بعد ہی لوکاں نے اپنیں اکھیں تک لیو جے خدا نے بدر غا مدان ماں کس را رڑے مدان اس چہغڑا غو فیصلو فرما دتو، کفر غیں جڑ کپیں، شرک اُکل گیو اور مکہ پاک غا فتح ہون ور تے باطل نے ڈیڈھ سال غے اندر اندر سارا عرب تیں، کھند گھند ولی ہی چک لی تے ''حق'' غو چہنڈو سارا جزیرۃ العرب ماں کس را اُچو ہو گیو وللہ الحمد اور آخری فیصلو تے اجاں محشر غا مدان ماں ہونوں ہے جت مومناں مخلصاں واسطے جنت غو تے نافرماناں مشرکاں واسطے جہنم غو فیصلو وہے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) پنجماں رکوع ماں حضرتِ ہودؑ غو ذکر ہے جس ور اس سورت پاک غو ناں ''ہود'' ہے یاہ سورت وی مکہ پاک ماں ہی سورت یونسؑ غے کونے کونے نازل ہوئی ہے تے سورتِ یونسؑ ہاروں ہی اس سورت ماں وی دین غی دعوت دتی جارہئی ہے تے لوکاں ناں نافرمانی غا سخت پہیڑا نتیجہ تیں ڈرایو جارہیو ہے، ور پشلی سورت پاک تیں اس ماں ڈرتے اگا ہی غو انداز مُچ سخت ہے، کیونجے اس سورت ماں کئیاں پیغمبراں غی دعوت غو ذکر ہے اور اس دور غا نافرماناں ور انھاں غی بداعمالی غی وجہ تیں انھاں ور پین آلا عذاب غو وی تفصیل نال ذکر ہے جن نافرماناں غو دنیا غا نقشہ تیں ناں نشان ہی اُکل گیو تھو بس یا تے تاریخ غاں ور قاں ور یا زمین ور انھاں غا کھولاں ماں عبرت تے نصیحت غا نشان ہی باقی رہ گیا تھا یہ ساریں گل عرب غاں مشرکاں ناں سنائی جارہئی تھیں جس غو مطلب صاف تھو کہ جیکدے تم باز نہ آیا تاں تھار اور وی اسی ہی ان کڑکی پے غی تے تھار وی یوہی حشر وہے غو خدا غی اس درڈ ناں رحمتِ عالم ﷺ کس را سہئی کریں تھا اس غو انداز و اس حدیث تیں لایو جاسکے کہ رحمتِ عالم ﷺ ناں دیکھ غے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اک واری عرض کیو! حضرت! تم تے بڈہا ہوتا جارہیا ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایو: ہوں سورتِ ہود تے اس جسی دوجی سورتاں نے بڈھو کر چھوڑیو ہوں (ترمذی شریف)۔

(۲) سورت پاک غا مُنڈ ماں ہی قرآن کریم غو تعارف کرایو جارہیو ہے جے یاہ اسی کتاب ہے جس غیں آیت پکی تے مضبوط بنائی گئی ہیں یعنی اس ماں جہڑا قانون تے حکم بیان ہووا ہیں، جہڑیں نصیحت تے عبرت غیں گل آئی ہیں، پرانی قوماں غا جہڑا قصا تے پشلی تاریخ غا جہڑا واقعہ سنایا گیا ہیں تے آن آلا وقت غیں جہڑیں پیشن گوئیں اور جہڑیں خبر دتی گئیں ہیں یہ ساریں مُچ پکی تے مضبوط ہیں زمانوں کتنوں اگے بدھے، حالات کتنا ہی پھیر پرت تے بیل باجیں لانویں، انسان پہانویں کتنوں ہی تجربہ کار تے واقف کار وہے اس ناں قرآن غی گلاں ماں کوئے گہاٹو باہدو، کوئے تضاد تے آپس ماں بے جوڑ ہون غی گل نیہنہ دس سکتی، انسان نے اج توڑی جو کجھ کہیو جو کجھ لکھیو جو کوئے قانون بنایو اس ماں وقت غے نال نال تبدیلی آتی گئی، تبدیلی غی لوڑ پیتی گئی ور قرآن ہی واہ کتاب ہے جسماں قیامت توڑی اسی کائے گل ممکن ہی نیہنہ بس جس راز مین تے اسمان توڑی اس غو بنایو وو کائنات غو نظام پکو ہے اسے را اس غی کتاب غیں آیت وی پکی ہیں یاہ تے معنی اور مطلب ہی غی گل ہوئی لفظاں غا لحاظ نال وی یہ ڈور ماں پُرویا وا موتی تے کند ماں چنیا وا ہیرا ہیں جت جہڑو لفظ ہے جد انسان غور کرے وہ یاہ کہن ور مجبور ہو جے کہ واقعہ ہی کوئے دو جو لفظ رکھنوں ممکن ہی نیہنہ جہڑی گل جہڑاں لفظاں ماں بیان کی ہے واہ دوجاں لفظاں ماں کہنی ناممکن ہے کیوں! اَحَدٌ تے وَاحِدٌ دواں غو ترجموں اکو ہی نیہنہ! فر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ غی جگہ وَاحِدٌ آسکے؟! کوئے عقلمند عربی جانن آلو اس ناں من سکے؟ کدے نیہنہ! فر روانی اس راغی ہے جس رامدانی علاقہ غا دریا ماں کانگ چڑہی وی وہے جسماں نہ کدے کُہمن کہیر وہے نہ کدے ڈک وہے بس اکسار ہوا غی تیزی ہاروں بغتو وہے، فر اس سارا کئیں غے نال نال جہڑی گل وی فرمائی واہ کھول کھول غے تفصیل نال بیان فرمائی نہ کدے الجھا ہے نہ کدے گنجل ہے سبحان اللہ! یوہ سارو کجھ تک غے انسان حیران ہو جے کہ یوہ کسو کلام ہے!؟ جواب ملے جے یوہ اس ذات غی طرفوں آیو ہے جس غو ناں حکیم خبیر ہے فر اس غا کلام غی کائے گل حکمت تیں اور علم و خبر تیں باہر کس را ہو سکے!! فر اس کتاب غا مضمون غو نچوڑیا اس غا سنیا تے پیغام غو خلاصو ترے چیز پیش کیں (۱) کہ انساناں ناں یوہ دسیو جے کہ عبادت غے لائق تے بندگی غو مستحق بس اللہ تعالیٰ ہی ہے اس تیں بجن ساری کاری کائنات ماں کسے ناں وی کسے قسم غی عبادت تے بندگی غو حق نیہنہ (۲) دوجے یوہ دسیو جے رحمت عالم ﷺ دنیا غاں ساراں انساناں واسطے بشیر تے نذیر بن غے آگیا ہیں یعنی جہڑو خدا غا اس پیغام ناں اس سنیاناں منے غو اس ناں جنت غی خوشخبری سنانویں، اللہ غی رضا غی بشارت دیں تے جہڑا اس ناں منن تیں نمکر جیں انھاں ناں خدا غا عذاب تیں ڈرانویں (۳) تے تیجی گل یاہ جے جہڑو عبادت غو مستحق صرف اللہ ناں من لئے تے رحمت عالم ﷺ ناں خوش خبری دین آلا تے اگاہ کرن آلا نالے اپنوں رہبر من لئے فر وہ پشلاں ساراں گناہاں تیں کفر شرک تے نافرمانی تیں پکی توبہ کرغے تے انھاں ناں اپناں مالک کولوں معاف کرا غے فر اسے در متوجہ ہو جے زندگی غو پل پل اس غی رضا ور تے اس غا دین ور عمل کرغے گذارے

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَلٰثٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سورت ہود مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اک سو تریئی آیت اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

الٓرٰ ۣ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

(۱) یاہ اک اسی کتاب ہے جس غی آیتاں ناں مضبوط بنایو گیو ہے فر ویہہ کھول کھول غے بیان کردتی گئی ہیں اک حکمت آلا

خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

خبر رکھن آلا غی طرفوں؛ جے تم اللہ تیں سوا کسے غی عبادت نہ کرو! تے ہوں اس غی طرفوں تھارا واسطے ڈر سنان آلو

وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

تے خوشخبری دین آلو ہوں؛ تے یوہ (حکم ہے) جے اپناں رب کولوں بخشش منگو فر اس غے اگے توبہ کرو! (۲)

يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ

وہ تمناں اک مقرر مدت توڑی دنیا ماں عیش غو سمان دیدئے غو؛ تے ہر اک زیادہ

كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

عمل کرن آلا ناں زیادہ ثواب دئے غو؛ ور جیکدے تم منہ موڑتا ہی ریہنہ غا تاں مناں تھارا بارہ ماں اک بڑا

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ

تہاڑا غا عذاب غو ڈر ہے (۳) تم ساراں نے مڑ غے اللہ تعالیٰ کولے ہی جانوں ہے تے وہ ہر اک چیز ور

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا

قدرت رکھن آلو ہے؛ سنوں! ویہہ لوک اپناں سیناں ناں دوہرو کریں تانجے (اپنی گل) اللہ تیں چھپا

مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

لیں؛ سنوں! جسویلے ویہہ اپناں کپڑا پلہیٹ لیں وہ اس ویلے وی جانیں جو کجھ ویہہ اولے کریں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

تے جو کجھ ویہہ باندے کریں؛ بلاشبہ وہ دل غاں پہیتاں ناں وی خوب جانے (۴)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ات توڑی کہ اسے حال ماں اس غی موت آجے یا ہی توحید، رسالت تے اپناں لیکھا غی تیاری تے اللہ در توجہ ساراں نبیاں غی تعلیم غو نچوڑ ہے۔

(۳) یعنی جہڑو قرآن غا اس سینا ناں من نے، اس ور ایمان لیا نے اپنی زندگی اس غی چھاں ماں گذارے غو اس ناں آخرت ماں اپناں مالک غی طرفوں کے کجھ لبھے غو اس غی گل ہی کے ہے! دنیا ماں اللہ تعالیٰ اس ناں عیش غی تے مزہ غی زندگی دیدیئے غو، اس عادل ماں اسو سکون تے اطمنان پیدا کر دیئے غو کہ وہ آخرت غی نعمتاں غی تاہنگ ماں تے اپناں مالک غی رضاء پچھے کنڈاں ناں وی پھل سہئی کرے غو دنیا ناں پہانویں وہ غریب تنگ دست ہی سہی وہے وراس عادل ماں لکھاں بادشاہیاں تیں بدھ بے پرواہی وہے غی جد کہ اللہ غی یاد تیں غافل پہانویں ستاں بادشاہیاں غو مالک وہے وراس عادل ماں سکون تے اطمنان نیہنہ نصیب ہو

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا

تے زمین ماں کوئے جاندار اسو نیہنہ جس غی روزی غی ذمہ واری اللہ تعالیٰ ور نہ وہے

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ

تے وہ اس غار ہن غی جگہ ناں وی جانے تے اس جگہ ناں وی جت وہ سونپیو جے (یوہ) سارو کجھ اک صاف کتاب

مُّبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

ماں لکھیو وو ہے (۵) تے وہ وہ ہی تے ہے جس نے اسماناں ناں تے زمین ناں

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ

چھیاں تہاڑاں ماں پیدا کیو (اسو یلے) اس غو عرش پانی ور تھو تانجے وہ تمناں ازما وے

أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِن قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ

جے کہڑو تھارے بچوں چنگا عمل کرے! تے جیکد ے تم (انھاں ناں) یاہ کیہنہ غا جے تم مرن تیں

مِن بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا

بعد دوہری واری پیدا کیا جیں غا تاں جہڑا لوک کافر ہیں ویہہ ضرور کیہنہ غا جے یوہ تے

إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

باندے باچھڑ جادو ہے (۶) تے جے ہم مقرر وقت توڑی انھاں تیں عذاب ناں

إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ

ہٹالیاں؛ تاں یہ ضرور بول پویں غا: جے کہڑی چیز اس ناں ڈک رہئی ہے؟ یاد رکھو! جس تہاڑے

يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا

وہ انھاں ور آپوے غو؛ فرکسے را ٹالیو نیہنہ جاسکسیں تے جس چیز غو یہ مخول بنا نویں

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنسَانَ

واہی انھاں ناں کہیرا ماں لے لئے غی (۷) تے جیکدے ہم انسان ناں اپنی مہربانی

مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾

غو ذائقو چکھانواں فراس کولوں واہ لے لیاں تاں وہ تدے ہی نا امید تے ناشکرو ہو جے؛

تو وہ دسے تے بادشاہ وراس غی زندگی بے پانی مچھی تیں وی بدھ تر فاٹ ماں وہے ﴿فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا﴾ (طٰہٰ ۱۲۴) خیر! خدا غادین نان نہ منن آلا غی یاہ چار تہاڑا غی فانی زندگی تے جس راکس راگذر رہی جے ور آخرت ماں تے بہت بڑو عذاب اس غی اڈیک ماں ہی ہے۔

(۴) قرآن غا آن تیں بعد دنیا غی دو قسم ہو گئیں کجھ اس سچا پیغام ناں منن آلا فرمانبردار تے کجھ نہ منن آلا نافرمان انھاں غو اصل نمیڑو آخرت ماں ہی وہے غو، جت چھوٹھ سچ غو نکھیڑو وہے غو، فرمانبردار نافرمان کنی کنی ویں غا اُسے عدالت غو ذکر کیو جارہیو ہے کہ اس تیں بچ کوئے نیہنہ سکتو جانوں اوڑک ساراں نے اسے غی بارگاہ ماں ہے تے اس قادرِ مطلق غا قانون غی پنڑ تیں کون بچ سکے وہ تے ہر چیز ور قدرت رکھن آنو ہے اس تیں کسے غو کوئے عمل تے کسے غی کائے گل چھپی نیہنہ رہ سکتی جہڑا لوک اسلام غے خلاف ہُو اُبند کر کرنے تے کپڑ لپاہیٹ پاہیٹ غے سازش کریں، اپنی چھاتی دوہری کر کرنے اپنیں گل اللہ تیں چھپانی چاہویں ویہہ اس تیں چھپ نیہنہ سکتا وہ ہر حال ماں دیکھ رہیو ہے تے ہر اک گل اس غا علم ماں ہے، دلاں غا راز وی اس تیں چھپیا وا نیہنہ قیامت غے تہاڑے یہ سارا راز باندے آجیں غا ﴿هذا ما ذهب اليه الرازي وطائفة من المفسرين والجمهور على ما رواه البخاري عن ابن عباس وفيه اقوال أخر ايضاً﴾۔

(۵) یعنی جس را انسان کسے وی حال ماں وہے وہ اللہ تعالیٰ غی نظراں تیں اولے نیہنہ ہو سکتو اسے را یاہ وی اس غی قدرت ہے کہ جتناں جیتا جی ہیں، جتنی وی اس غی مخلوق ہے نکی تیں نکی تے بڑی تیں بڑی، انسان وہے یا حیوان ہو اماں اڈن آلا پکھیروں ویں یا بنا ماں رہن آلا جانگلی جانور، سمندر غیں مچھیں ویں یا زمین غا کیڑا مکوڑا ہر ایکن غی روزی اللہ تعالیٰ نے اپناں فضل نال اپنے ذمہ لی وی ہے؛ وہ ہی روزی غا ذریعہ پیدا فرماوے تے وہ ہی انھاں ذریعاں نال ہر ایکن ناں روزی دیئے کسے ناں محنت مزوری تے مشقت نال تے کسے ناں اسان جیو سوہکھو رغزار دے نے، فر ہر ایکن ناں اپنی لکھی وی روزی کھٹن غی جاچ وی وہ ہی دسے، بہر حال ساری جیا جون ماں کوئے اک وی جیتو جی اسو نیہنہ ہو سکتو جس غی زندگی غا ساہ تے اجوں باقی ویں وراس غی روزی غو کوئے بندوبست ہی نہ وہے۔ تے جد ہر ایکن چیز ناں روزی اسے نے دینی ہے فرضروری ہے کہ اس ناں ہر ایکن چیز غو علم وہے جے کہڑی چیز اس ویلے کت ہے اسے ناں فرمایو جے وہ ہر ایکن چیز غا "مستقر"، یعنی رہن غی جگہ ناں وی جانے تے "مستودع"، یعنی اس جگہ ناں وی جت واہ سونپی جے، اس غی تفسیر کئیں طرح کی گئی ہے، جس را کہ مستقر باپ غیں ہڈیں جت نطفورہ تے مستودع ماں غو شکم، یا مستقر دنیا ماں

واہ جگہ جت کے غار ہن غو اصلی ٹھکانوں وہے تے مستودع جت عارضی طور ور پڑا کر لئے، یا مستقر قبر تے مستودع محشر غو میدان یا جنت دوزخ القصو کوئے اپناں رہن غی جگہ تے ٹھکانہ ورو ہے یا عارضی پڑاور وہے ہر حال ماں وہ اللہ تعالیٰ غا علم ماں وہے تے وہ اپناں علم غے مطابق اس ناں روزی دیتو رہ، سگوں یہ ساریں گل انسان غا دنیا ور آن تیں پہلاں ہی اک واضحہ کتاب یعنی لوحِ محفوظ ماں لکھی وی ہیں۔

(۶) اللہ تعالیٰ غا علم تیں بعد ہُن اس غی قدرت بیان کی جارہئی ہے اس غی قدرت دیکھو یاہ زمین تے یہ سارا اسمان ہلکہ دیہہ، چن، تارا، دریا، پہاڑ، سمندر تے ات غیں یہ رنگ برنگیں چیز ساریں ہی اس غی مخلوق تے اس غی پیدا کی وی ہیں انھاں بچوں نہ کوئے آپ دنیا ور آیو تے نہ کسے دیوی دیوتا تے غیر اللہ نے پیدا کیو یہ ساری اسے غی پھل کھیلی ہے جہڑی اس نے چھیاں تہاڑاں ماں تیار کی تھی تے یہ چھ تہاڑا اس ویلے غا تھا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جس ویلے یہ دیہنہ چن دیہنہ تھا یعنی چھ دور ماں یا یوہ کہہ لیو ہے۔ ج... ملا غو انداز واج غا چھ تہاڑاں نے برو بر ہے، تے رہی یاہ گل کہ جد یاہ کائنات تھی ہی نیہنہ فراس غی بادشاہی، اس غی حکومت تے اس غی تخت... کا نہہ ور؟ جواب دتو جے اس ویلے اس غو عرش پانی ور تھو بس عرش تھو تے اس تیں بعد پانی تھو تے سورت انبیا آیت ۳۰ ماں ہے جے اسے پانی نال جیا جون بنائی گئی، فراس لمی چھڑی کائنات غا پیدا کرن غو مقصد بیان فرمایو جے اس سارا کہیں نے پچھے مقصد انسان غوا متحان ہے جے دیکھاں کون اس عجیب نظام ور غور کرنے اپناں مالک ناپشانے تے زندگی اس غا حکماں ور گذارنے اس غو شکر ادا کرے۔ ات ہُن نے انسان یاہ حقیقت آپے ہی سمجھ جے کہ جد مقصد ات امتحاں لینوں ہے فرضروری ہے کہ اس زندگی تیں بعد وی زندگی غو کوئے اسو مدان وہے جت اس امتحان غو نتیجو نکلے تے فر ہر ایکن ناں اس غا کیا غو پھل لبھے نیکی غو بداں ناں بدی غو، یاہ گل انسان حالانکہ آپے سمجھ جے تے اس غا منن ور مجبور ہو جے ور انھاں کافراں ناں دیکھو! انھاں غی کسر امت مارے گئی ہے کہ انھاں ناں جد یاہی حقیقت سمجھائی جے کہ تم نے مرن تیں بعد فر زنداں، ...وں ہے جت عملاں غو لیکھو وہے غو تے ہر ایکن ناں اپناں کیا غی مزوری لبھے غی یہ کافر اس گل ناں منن واسطے تے تیار نیہنہ ہوتا ور قرآن غا اس اثر دار بیان نے اگے جد لاجواب ہو جیں فر کیہنہ جے یوہ قرآن تے نیش جادو ہے یعنی اس غی گلاں غی نعوذ باللہ! حقیقت تے کجھ نیہنہ ور اپناں اثر نال یوہ جادو ہاروں لوکاں غا دل اپنے در چھک لئے۔ سبحان اللہ! اس تیں قرآن غی شان غو پتو لگے کہ مکہ غا کافر وی دلاں غی تندڑاں ناں چھکی لان آنو قرآن ناں ضرور منیں تھا۔ ہاں! یاہ ہور گل تھی کہ ویہہ ضد کر و دھ غی وجہ تیں ایمان نیہنہ لیا نویں تھا۔

(۷) یعنی انھاں نافرمان انساناں ناں، جہڑا مرن تیں بعد پیدا ہون ناں تے دنیا غا عملاں غی سزا جزا ناں نیہنہ منتا؛ جد اللہ تعالیٰ غا عذاب تیں ڈرایو جے، فر وہ اپنی حکمت تے مصلحت نے مطابق اس عذاب ناں کجھ چر تو ڑی روک لئے۔ کیو نجے اس نے موت تے زندگی ہاروں عذاب گھلن غو وی اک ویلو معیو وو ہے اس تیں پہلاں عذاب نیہنہ آسکتو؛ فر یہ نافرمان یہ آخرت غا منکر اس خدائی عذاب غو مخول تے ہاسی بنان لگ جیں تے خدا غا عذاب غی ہاسی اڈا اڈا نے کیہنہ! وہ عذاب آتو کیوں نیہنہ؟ اُرے وہ عذاب ہے کت ہے؟ وہ ڈیکھو وو کا نہہ نے ہے؟؟ فرمایو: سنوں! بلکہ کن کھول نے سُن لیو! اج تے تم اس واسطے کاہلا ہوا ہیں ور جس تہاڑے وہ آجے غو تے تم اس نے کڑنگے چڑ جیں غا فر وہ کسے غا ٹلن نال ٹلسے نیہنہ اس ویلے تے یہ ظالم اسے چیز غا یعنی عذاب غا کہیرا ماں آجیں غا جس غو اج یہ مخول بنا نویں۔

(۸) سبحان اللہ! انسان جد اپناں مالک تیں تے اپناں مالک غا دین تیں دور ہو جے، جس ویلے اسانی تعلیم تیں اس غو پلو چھٹ جے اور وہ اپناں نفس نے اڈے چڑ نے شیطان نے لڑ لگ جے فراس غی سوچ کتنی بودی تے کتنی اپلاتی ہو جے کہ پہلاں وہ آپے عذاب غی مانگ کرے، سگوں چر لکن ور اس غو مخول وی بنا وے تے اس ور ہسے وی! اور جس ویلے اللہ تعالیٰ اپنی ہی دتی وی کائے نعمت لے لئے، تاں اک چھنجوڑ لگتاں ہی ساری سڑت مٹھی ہو جے اج تو ڑی خدا نے جتنی وی نعمت عطا کیں ویں ساریں اس ناں بسر جیں تے وہ ناشکرو ہو جے بلکہ اگے واسطے وی اس غا بو آتیں سروں مایوس ہونے بیں رہ، یاہ نیہنہ سوچتو جے جس نے پہلاں مناں اتنی نعمتاں نال نوازیو تھو اس غو بُرو مُن وی کھلو ہے، تے جد اللہ تعالیٰ اسا انسان وروں کائے مصیبت تے پریشانی ہٹا نے اس ناں اپنی رحمت نال نواز چھوڑے فراس غو کم لوکاں ناں بڈیار دسنوں، پھنڈنوں، تے آ کڑنوں رہ جے جے میری تنگی تکلیف گئی آئی، ہُن کد مصیبت آسکے! یعنی پہلی حالت یاد کر نے نہ اس غو شکر ادا کرے، نہ اس غو احسان منے تے نہ اس گل تیں ڈرے جے ویہہ تہاڑ افروی آسکیں بس خدا غا دین ناں چھوڑ نے انسان غی کسے پاسے کوئے حد نیہنہ رہتی، ہر تھئی تے ہر ویلے وہ حدوں بد ہیور ہے۔

(۹) پہلی آیتاں ماں نافرمان انسان غو جہڑ و حال بیان ہو وؤ تھو اللہ غا فرمانبردار بنداں غو حال اس تیں بالکل بکھرو وہے ویہہ خوشحالی ماں تے اسانی ماں اپناں مالک غو شکر کریں تے پریشانی اور مصیبت در صبر کریں اس گلوں انھاں واسطے ہر ایکن حالت ماں خیر ہی خیر وہے، یا ہی گل رحمتِ عالم ﷺ نے قسم کر نے اس را فرمائی ہے جے اللہ مومن واسطے جہڑ و وی فیصلو کرے اس ماں اس واسطے خیر ہی خیر وہ؟

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ

تے جے ہم اس ناں کسے مصیبت غا آن تیں بعد نعمت غو مزو چکھانواں تاں وہ مست ہو نے کہن لگ پوے:

ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا الَّذِينَ

میریں اوکھت تے ساریں دور ہو گئیں؛ واقعہ ہی انسان بڑو پھنڈن آنو بڈیار دسن آنو ہے (۸) ور ویہہ لوک جنھاں نے

صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

صبر کیو تے چنگا عمل کیا انھاں واسطے تے بخشش

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ

اور بہت بڑو اجر ہے (۹) تے (اے نبیؐ) کیوں! تم اس وحی بچوں کجھ چھوڑ دیں غا جہڑی تھارا

إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا

در وہے، تے تھارو دل تنگ ہور ہیو ہے بس انھاں غی یاہ گل کہن ور جے (اللہ تعالیٰ غی طرفوں) اس شخص ور

أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۚ

کوئے خزانوں کیوں نیہنہ نازل کیو جا تو! یا اس نال کوئے فرشتو کیوں نیہنہ آجا تو! تم تے بس اگاہ کر دین آلا ہیں

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ

تے اللہ تعالیٰ ہر چیز غو کارساز ہے (۱۰) ویہہ یاہ گل کیہنہ: جے نبیؐ نے یوہ (قرآن) پلے تیں بنا تو ہے

قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا

تم فرما دیو: فر تے تم وی پلے تیں بنائیں ویں اس جسیں دس سورت لے آؤ! تے اللہ تیں علاوہ

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

تم جس ناں وی (اپناں اپرالا واسطے) بلا سکیں بلا لیو! جیکر تم

صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ

سچا ہیں! فر جے ویہہ تھاری یاہ بنگار قبول نہ کریں تاں (اے مسلمانوں) تم یقین کر لیو جے بلاشبہ یوہ قرآن اللہ غا علم نے

بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

مطابق نازل ہو وو ہے تے (یقین کرو) جے اس تیں سوا کوئے عبادت نے لائق نیہنہ فر کیوں! ہُن تم فرمانبردار دیں غا (۱۱)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جے اس ناں اسانی تے خوشحالی نصیب وہے تاں وہ اس ور شکر کرے یوہ وی اس واسطے بہتر ہے (کیونجے اس ور ثواب لبھے) تے جے اس ور کائے تنگی یا مصیبت آ جے فر وہ اس ور صبر کرے تاں یوہ وی اس واسطے بہتر ہی وہے (کیونجے صبر ور اجر لبھے) تے یاہ شان بس مومن ہی غی ہے کسے دوجا غی نیہنہ (مسلم شریف)

(۱۰) مشرکاں ناں رحمتِ عالم ﷺ غی تبلیغ ور ڈاہڈی لہر چڑھے تھی اسے گلوں ویہہ اڈی چوٹی غوز ور لائے حضور ﷺ ناں دین غی تبلیغ کرن تیں دور رکھن غی کوشش کریں ویں تھا، ویہہ نبی ﷺ اگے پٹھلا سِدا سوال اسے گلوں کریں ویں تھا تا نجے حضرتؐ انھاں غا سوالاں تیں اک جیں تے خدا غا دین غی دعوت دینی چھوڑ دیں بلکہ گہڑی گہڑی نواں نواں معجزاں غی مانگ پچھے وی یا ہی سوچ کم کر رہئی تھی جے کدے تے اک نے

یاہ تبلیغ چھوڑ ہی دیں غا، اس آیت ماں اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں یا ہی گل فرما رہیو ہے جے کیوں! تم انھاں مشرکاں غیں اسیں بیہودہ گلاں ور تنگ دل ہو جیں غا!؟ نیہنہ! اسی گل کدے نیہنہ ہو سکتی، بلکہ اے نبی ﷺ تمناں تے سگوں ہور ڈٹ نے دین غی دعوت دینی لوڑیئے تا نجے مشرک ہی اک جیں تے اسیں بیہودہ گل کہنی تے اسیں تاہنگ کرنی ہی چھوڑ دیں، کیونجے تھارو کم تے صرف اگاہ کرنوں تے چھڑ و پیغام پہچانوں ہے، فر کوئے منے یا نہ منے یوہ تھارے مٹے نیہنہ، بلکہ اللہ ہی ہر اک چیز غو کارساز ہے انھاں غو معاملو دی اُسے نے حوالے کر چھوڑو! وہ آپے انھاں نال نمٹ لئے غو۔

(۱۱) مشرک ہٹ مٹ غاں معجزاں غی دو دو مانگ کر رہیا تھا، حالانکہ جیکدے ویہہ واقعہ ہی دلاں غی تسلی لوڑیں تھا تاں تے انھاں واسطے وہ کلام ہی سب تیں بڑو معجزو تھو جہڑو رحمتِ عالم ﷺ ور نازل ہور ہیو تھو، ور اللہ غا کلام قرآن پاک ناں تے ویہہ نبی پاک ﷺ غو پلے تیں بنا یو و اپنوں کلام کیہنہ تھا، اسے غا جواب ماں فرمایو جا رہیو ہے، جے جی بسم اللہ! آ ؤ اسے ور فیصلو کر لیاں، جیکدے تھارو دعو و سچو ہے جے قرآن رحمتِ عالم ﷺ نے پلے تیں بنا لیو ہے تے یوہ اللہ غو کلام نیہنہ! تاں تم سارا ادیب تے شاعر رل نے سگوں جھاں ناں تم خدا تیں سُوا حاجت ور اتے مشکل کشاء سمجھیں تے جھاں غی عبادت کریں اور اُنھاں کولوں دعا منگیں، انھاں ناں وی اپنی مدد واسطے بلا لیو فر تم سارا رل نے اس قرآن جیسیں دس سورت ہی بنا دسو! آ ؤ مدان ماں اور اس غو مقابلو کرو! ور جے تم سارا رل نے اپناں باطل معبوداں غی مدد نال اسو کلام نہ بنا سکیں فر کیوں نیہنہ منتا جے یوہ انسان غو کلام ہے ہی نیہنہ، تیئں اس غو مقابلو کوئے انسان نیہنہ کر سکتو بلکہ یوہ اللہ غو کلام ہے تے جس پاک ہستی ور اللہ غو کلام نازل ہور ہیو ہے ویہہ اللہ غا سچا نبی ہیں، تے ہور غور کرو! جیکدے اللہ تیں سُوا کوئے ہور وی معبود ہو تو جس را کہ مشرکاں غو خیال ہے تاں وہ اپنی خدائی ثابت کرن واسطے تے اس گل ناں ثابت کرن واسطے جے یوہ اللہ غو کلام نیہنہ ہے، ضرور اپناں منن آلاں غی مدد کرتو، تے اس خدائی کلام غو مقابلو کرتو ور جد کسے نے تھاری مدد نیہنہ کی، نہ تھارا کولوں اسو کلام بنوایو، فر کیوں نیہنہ منتا جے اک اللہ تیں سُوا کوئے ہور معبود ہے ہی نیہنہ جیکدے ہو تو تاں ضرور مدان ماں آ تو آخر ماں فر ایمان غی زوردار دعوت دتی کہ جد قرآن غی یہ دوئے گل ثابت ہو گئیں فر تے اسلام غو سچو دین ہونوں وی دیہنہ دپہراں ہاروں ثابت ہو گیو تے اچھا! مُن تم مسلمان ویں غا!؟ ﴿فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾۔

(۱۲) ان دو آیتاں ماں اک مچ گوڑی ور صاف سچی حقیقت بیان ہوئی ہے تے

منزل ۳

یاہ گل سورت بنی اسرائیل آیت ۱۸/، ۲۱ ماں تے سورت شوریٰ آیت ۲۰/ ماں وی آئی ہے جے جہڑا لوک یا جہڑیں قوم چھڑی دنیا غی ترقی ناں، دنیا غی لش پش ناں، دنیا غی دولت تے دنیا غی کھڑ پینچی ناں سب کجھ سمجھ لیں، ساری دوڑ تھما بس اس واسطے کریں اور انھاں غی تاہنگ بس دنیا ہی دنیارہ جے، ویہہ بے فکر نیہنہ انھاں غا کفر انھاں غی شرک، انھاں غی منافقت تے انھاں غی ریاء کاری غی وجہ تیں انھاں نمیں دنیا غیں ترقیں نیہنہ بند ہو سیں بلکہ انھاں ناں دنیا ماں اپنی دوڑ پچ غو بدلو ضرور لبھے غو ویہہ دنیا ماں رج نے دل غی پہڑ اس کڈ لیں، ور اک گل چنگی طرح سُن لیں جے یوہ سارو کوئی بس دنیا ماں ہی لبھے غو آخرت ماں تے انھاں واسطے دوزخ غی پختی اگ تیں بچن کجھ وی نیہنہ، ویہہ یہودی ویں یا عیسائی، مشرک ویں یا منافق یا ناں غا ریا کار مسلمان ویں، انھاں ناں اپنی دنیا غیں کھٹیں آخرت ماں کجھ کم نیہنہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

آسیں، اساں لوکاں نے دنیا ماں اپنی مشہوری واسطے اپناں خیال ماں جہڑا کجھ نیک عمل کیا ویں غا، خیرات کی وہے غی انسانی ہمدردی ور کسے غی مدد کی وہے غی یا ہور کوئے نیک کم کیو وہے غو آخرت ماں اس غو کجھ ثواب نیہنہ لبھ سے، کیونجے انھاں نے یہ کم اللہ غی رضا واسطے یا آخرت غا ثواب واسطے تے کیا ہی نیہنہ تھا، خدا نے وی اساں کماں غی جزاء دنیا ماں ہی دے چھوڑی آخرت ماں تے یہ ساریں کھٹیں بیکار اور باطل ہوجیں غیں۔

(۱۳) یعنی اک تے وہ اُپلو بندو ہے جس نے سب کجھ دنیا غی زندگی ناں ہی سمجھ لیو ہے تے اک یوہ بندو ہے جہڑو اپناں رب غی دتی وی ﴿بَيِّنَةٌ﴾ یعنی فطرت غی سچی دلیل ور کھلو ہے، کیونجے اللہ نے ہر اک بندہ ناں جس فطرت ور پیدا کیو ہے اس ماں ہر انسان غا دل ماں اپناں رب ناں منن غی تاہنگ ہے تے رب ناں منن غی سوچ ہر اک بچو اپنی ماں غا شکم تیں نال لے غے آوے جس ناں رحمتِ عالم ﷺ نے اس را بیان فرمایو جے ہر اک بچو فطرت ور یعنی اسلام ور پیدا وہے فر اس غا ماں باپ اس ناں (اپناں ماحول نال) یہودی، عیسائی یا مجوسی بنالیں (بخاری مسلم) بہر حال جہڑو بندو اپنی فطرت ور قائم تھو فر جس ویلے قرآن آیو اس نے اس بندہ غا دل غی گل غی تائید کی، اس ناں اسے دینِ فطرت تے اسے توحید غی دعوت دتی قرآن غی ہر اک گل اس ناں اس را لگی جس را یاہ اسے غا دل غی گل ہے، اپروں جس ویلے اس نے قرآن تیں پہلیں کتاباں ور خاصکر غے حضرتِ موسیٰؑ ور نازل ہون آلی کتاب تورات ور غور کیو تے اس ناں صاف دِسیو جے واہ وی اسے فطری دین تے اسے توحید غی دعوت دے رہئی ہے تے اسے در لوکاں غی رہنمائی کر غے اللہ غی رحمت غا بو آ کھول رہئی ہے فر اس غو دل اس دین ور بالکل مطمئن ہو گیو ہُن دسو! کیوں یوہ بندو اُس پشلا نافرمان بندہ جسو ہو سکے! بالکل نیہنہ قرآن ور تے اسا لوک ہی ایمان لیا نویں انھاں نافرمانا ناں یاہ دولت کد نصیب وہے!۔ ات کھل غے قرآن ساری دنیا ناں اک سخت درڈ تے تہمکی دیئے جے انھاں دواں بنداں غا رستا کھلا ہیں جس ور روح کرے چلو ور اک گل چنگی طرح یاد رکھیو جے ہُن اس قرآن ور تے رحمتِ عالم ﷺ ور جہڑو وی ایمان نیہنہ لیا سیں اس نے رہنوں سدا جہنم ماں ہی ہے پہانویں وہ کِدے غو تے کسے قوم یا مذہب غو وہے، یا ہی گل نبی پاک ﷺ نے اپناں لفظاں ماں قسم کر غے اس را بیان فرمائی جے "اس دور غا جس یہودی تے عیسائی نے وی میری نبوت غا بارہ ماں سینوں فر وہ ایمان نہ لیا یئو وہ جہنم ماں ہی جے غو (مسلم) فر قرآن ہر اک انسان ناں کہہ جے اتنی دلیل سن لین تیں بعد ہُن تیرا دل ماں اس قرآن غا بارہ ماں تے رحمتِ عالم ﷺ غا بارہ ماں کوئے شک شبو نیہنہ رہنوں چاہئے۔ یوہ تیرا رب غی طرفوں بالکل برحق ہے جہڑا اس ناں نیہہ منتا ویہہ نیش جاہل، ضدی تے نمو ہرا ہیں پہانویں انھاں غی تعداد مچ زیادہ ہی کیوں نہ وہے۔

(۱۴) قرآن پاک ناں کوڑ کہن آلاں ناں کہیو جا رہیو ہے، جے کوڑ یوہ نیہنہ! یوہ تے نیش سچ ہے، کوڑ تے وہ ہے جہڑو مشرک لوک پلے تیں بنا بنا غے اللہ تعالیٰ ور لا رہیا ہیں تے اپناں خیال ور کسے ناں خدا غی بارگاہ غو سفارشی کہہ رہیا ہیں تے کسے ناں اس غی خدائی ماں شریک کر رہیا ہیں، تے اللہ غا سچا سچا کلام ناں چھوٹھو کہہ رہیا ہیں، یہ گل انھاں ناں کس نے دسیں!! کسے نے نیہنہ! بس اپنے پلے تیں بنا بنا غے کہہ رہیا ہیں، فر اساں مجرماں تیں بڑو ظالم کون وہے غو، انھاں ناں ساری خلقت غے سامنے قیامت غے تہاڑے محشر غا مدان ماں بلایو جے غو تانجے ساری خلقت ناں انھاں غا ظلم غو تے انھاں غی نافرمانی غو پتو لگ جے فر ساراں غے سامنے گواہ گواہی دیں غا یعنی فرشتا وی، اللہ غا نبی وی! مومن وی تے انھاں غا اپناں ہتھ پیر وی! سارا انھاں غے خلاف گواہی دیں غا، فر اعلان ہو جے غو کہ انھاں ور خدا غی لعنت ہے تے یہ لعنتی لوک ہیں جہڑا پہیڑیں چال بنا بنا غے سدّاں ساداں لوکاں ناں اللہ غا دین تیں روکیں ویں تھا، سچا دین ماں عیب کڈ کڈ غے لوکاں ناں اس تیں ابیزار کریں تھا تے اس صاف سِدّا رستہ ماں ڈنگ لوڑیں تھا اور آخرت غا تے سروں ہی منکر تھا۔

(۱۵) یعنی آخرت تے آخرت ہے یہ ظالم تے دنیا ماں وی اللہ تعالیٰ غا قابو تیں باہر نیہنہ ہو سکتا، نہ کدے چھپ لُک غے یا نس پہج غے اس غا عذاب تیں بچ سکیں، تے آخرت ماں انھاں واسطے دونوں عذاب ہے! اک اپنی گمراہی غو دوجے لوکاں ناں گمراہ کرن غو تے اُت یوہ عذاب بدہتو ہی چلیو جے غو کیونجے یہ دنیا ماں نہ سچی گل سن سکیں تھا نہ سچا دین در دیکھ سکیں تھا نہ اللہ غی آیتاں ور غور کر سکیں تھا نہ اللہ غی نشانیاں

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

سُن لیو! ظالماں ور اللہ تعالیٰ غی لعنت ہے؛ جہڑا لوکاں ناں اللہ تعالیٰ غا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

رستہ تیں روکیں، تے اس رستہ ماں ڈنگ لوڑتا ریہنہ تے یہ ہی آخرت غا

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ

منکر ہیں (۱۴) یہ لوک روئے زمین ماں اللہ تعالیٰ ناں عاجز نیہنہ کر سکیا

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ يُضٰعَفُ

تے نہ اللہ تیں سوا انھاں غو کوئے مدد گار ہے، انھاں ناں (ہُن)

لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا

دونوں عذاب دتو جئے غو، یہ نہ سُن سکیں تھا تے نہ

كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

یہ دیکھ سکیں تھا (۱۵) یہ ہی لوک ہیں جنھاں نے آپے اپنوں نقصان کیو ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى

تے انھاں غا اپناں بنایا وا (معبود) انھاں تیں غائب ہو گیا؛ یقینی گل ہے جے آخرت ماں یہ ہی لوک

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سب تیں زیادہ گہاٹا ماں ریہنہ غا (۱۶) بیشک جہڑا لوک ایمان لیا یا تے انھاں نے چنگا

الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

عمل کیا تے اپناں پالنہار اگے نینواں ہو غے رہیا یہ لوک جنتی ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ

ویہہ سدا اسے ماں ریہنہ غا؛ انھاں دواں ولاں (یعنی مومناں تے کافراں) غی مثال اسی ہے جس را اک آدمی انوں تے

وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع

ڈورو وہے تے اک دیکھن اور سنن آلو وہے؛ کیوں! دواں غی حالت اک جسی ہو سکے! فر کیوں! تم سمجھتا نیہنہ (۱۷)

وقف لازم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناں تے اس غی قدرت ناں دیکھے نے اس ناں سیان سکیں تھا حالانکہ انھاں ناں دل، دماغ، اکھ، کن سب کجھ خدا نے دتو و تھورا انھاں ناں بہل ہی میہنہ لگے تھی۔

(۱۶) یعنی انھاں نے نقصان تے اپنوں ہی کیو کے غو کجھ میہنہ گمایو دنیا ماں جہڑا کوڑا دعوی کرتا رہیا و یہہ آخرت ماں بالکل باطل تے بیکار نکلیا دنیا ماں جتھاں ناں خدا غی بارگاہ ماں سفارشی تے جان چھڑکان آلا سمجھتا رہیا آخرت ماں انھاں بچوں کسے نے نہ سفارش کی، نہ مدد تے حمایت کی لہذا ہن انھاں غو نقصان ماں رہنوں کوئے شک شبہ آلی گل میہنہ رہی۔

(۱۷) اک پاسے کفر شرک تے چھوٹھا عقیدا اور خدا غا مقابلہ ماں تکبر تے آکڑ تھی جس غو نتیجو اپر سدا دوزخ ماں رہنوں بیان ہوو دو، دوجے پاسے ایمان، نیک عمل تے عاجزی ہے جہڑی خدا غی بارگاہ ماں مچ پسند ہے ہن اس غو نتیجو بیان ہور ہیو ہے جے یہ کم کرن آلا سدا جنت ماں عیش کریں غا یو ہ بکھرو بکھرو نتیجو اس گلوں ہے کیو نجے دواں جماعتاں غی حالت ماں وی زمین اسمان غو فرق ہے، اک بکھی اتا ڈورا ہیں تے دوجی بکھی لوء آلا کناں آلا ہیں، مومن خدا غی دتی وی اکھاں نال اس غا دین ناں، اس غی قدرت ناں، اس غی نشانیاں ناں دیکھے تے کوڑ سچ ماں نکھیڑ کرے تے کناں نال اللہ غو کلام سُنیں تے سمجھے جد کہ مشرک نہ اکھاں نال کم لئے نہ کناں نال! فردو کئی کئی حالتاں آلا اک جسا کسرا ہو سکیں، جد عمل بکھرا بکھرا ہیں فر نتیجو اک جسو کس را ہو سکے؟! کیوں! تم ذری وی غور فکر میہنہ کرتا!

(۱۸) اتوں ہن دو کئی کئی عملاں تے بکھرا بکھرا نتیجہ آلیں جماعتاں غو تفصیلی ذکر ہو رہیو ہے، جے پہلا دو ماں وی لوک اسے را کئی کئی حالتاں ور رہیا ہیں، اک پاسے اللہ غا نبیاں غی تے ایمان آلاں غی جماعت وہے تھی جہڑا لوکاں ناں سدِ ارستہ ور لیان واسطے محنت کر رہیا تھا تے دوجے پاسے شیطان غا چیلا خدا غا نافرمان تھا جہڑا اڈی چوٹی غو زور بس اس واسطے لا رہیا تھا جے کِدے یاہ محنت بنے نہ لگ جے، جس را کہ اج مکہ غا مشرک رحمتِ عالم ﷺ نے خلاف کر رہیا ہیں ور دنیا غی یاہ پہلی ساری تاریخ یا ہی گواہی دیئے جے باطل غی نچ کدا اس غی پھونکڑ پھانکڑ بس چھٹ گہڑی غی گل وہے چھیکو غلبو سدا حق ہی غور ہیو ہے تے قیامت توڑی رہ غو، ان قصاں ناں بیان کرنے اک بکھی ایمان آلاں ناں تسلی دتی جا رہئی ہے صبر کرو حق حق ہے وہ اوڑک غالب ہی آوے غو تے دوئی بکھی نافرماناں واسطے یاہ درڈ ہے جے جیکدے ہُن وی میہنہ باز آتا تاں ان پراناں نافرماناں غو حشر تک لیو!! ۔ گل حضرت نوحؑ غا قصہ تیں چھوئی گئی ہے کیو نجے نبیاں غا سلسلہ ماں حضرت آدمؑ تیں بعد و یہہ ہی پہلا و یہہ عالیشان پیغمبر ہیں جتھاں نے ساڈا نوں سو سال تو ڑی ہر قسم غیں مصیبت جھیل نے رنگ رنگ غا جھگھڑ چھولا ماں حق غو دیو بالیو رکھیو حضرت نوحؑ ایراق غا شہر موصل ماں تبلیغ فرما رہیا تھا تے علماء غو خیال ہے کہ اس ویلے توڑی بنی آدمؑ غو کنبو بس اسے علاقہ ماں بسیو دو تے مٹیو دو تھوا جوں باقی دنیا ماں انسان میہنہ کھنڈیا تھا تے طوفان ماں وی یہ ہی لوک ملیا میٹ ہو یا تھا، کیو نجے تھا ہی یہ ہی۔

(۱۹) یاہ وا ہی گل تے وہ ہی سنیو ہے جہڑو آدمؑ تیں لے نے رحمتِ عالم ﷺ توڑی سارا نبی اپنی اپنی قوم توڑی پہچا تا آیا ہیں یعنی اک ایکلا اللہ تعالیٰ غی عبادت جسماں کسے طرح غی شرک غو ذری رلو نہ وہے حضرت نوحؑ غی قوم وی اک خدا ناں منن نے باوجود ہزاراں چیزاں ناں خدا غیں سفارشیں من نے انھاں غی عبادت کرے تھی خاصکر پنج بڑا خدا، یا بت بنا وا تھا جتھاں غو ذکر سورت نوح پارہ ۲۹/ ماں آیو ہے حضرت نوحؑ انھاں ناں پہلی یا ہی دعوت دے رہیا ہیں جے تم ساری چیزاں ناں چھوڑ نے چھڑی اللہ تعالیٰ غی عبادت کرو! ور نہ منناں قیامت غا خطرناک تہاڑا غا عذاب غو تھارا اور ڈر ہے جے تم کِدے اس سدا رہن آلا عذاب ماں نہ پھس جیں۔

(۲۰) حق غی یاہ منڈ پرانی تاریخ ہے کہ اس غی مخالفت ماں کھلا ہون آلا ہمیشاں تیں قوم غا کھڑ پنچ، مقدم تے امیر لوک ہی رہیا ہیں تے حق ناں حق منن آلا نانے اس غی حمایت ماں کھلا ہون آلا سدا و یہہ غریب تے لسا لوک رہیا ہیں جتھاں ناں امیر لوک اپنی نظراں ماں ٹھٹھا وا، نیچ، کمزور تے بے حیثیت ماڑا ریڑا ہی سمجھیں تھا یہ ہی کھاتا پیتا تے اپنا ں آپ ناں بڑو سمجھن آلا لوک رحمتِ عالم ﷺ غی مخالفت ور آیا تے یو ہی طبقو حضرت نوحؑ غی مخالفت کر رہیو ہے، اعتراض وی وہ ہی ہے جہڑو ہر دور ماں دین غا دشمن کرتا رہیا ہیں جے تم تے انسان ہیں فر نبی کس را ہو سکیں؟! تے انسان وی مہارا ہی جسا! یعنی مہارا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾

تے ہم نے نوحؑ انھاں غی قوم در نبی بنا نے چلایا (۱۸) (تے انھاں نے فرمایو:) ہوں تھارا واسطے صاف ڈران آلو ہوں

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

جے تم اللہ تیں سوا کسے غی عبادت نہ کرو! منناں تھارا بارہ ماں اک درد ناک دن غا

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا

عذاب غو ڈر ہے (۱۹) اس ور انھاں غی قوم غا کافر مقدم کہن لگا: ہم تے تناں اپناں

نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ

جسو اک انسان ہی دیکھ رہیا ہاں تے ہم یو ہی تک رہیا ہاں جے تھاری پیروی کرن آلا مہارا سچ لوک ہی

هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

ہیں تے و یہہ وی بجن سوچن تیں! تے ہم تمناں کسے گل ماں اپناں تیں اُپر میہنہ

فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

سمجھتا بلکہ ہم تے تمناں چھوٹھا سمجھاں ہاں (۲۰) نوحؑ نے فرمایو: او میری قوم! تم تکوتے سہی! جیکدے

كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ

ہوں اپناں رب غی طرفوں صاف دلیل ور واؤں، اور اس نے منناں اپنے کولوں رحمت عطا فرمائی وہے

فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾

ور واہ تمناں دِسّی نہ وہے؛ فر کیوں! ہوں اس ناں زبردستی تھارے سر مڑھ چھوڑوں جد کہ تم اس تیں نفرت کریں (۲۱)

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ

تے اے میری قوم! ہوں تھارے کولوں اس (تبلیغ) ور مال تے میہنہ منگو میری مزوری تے بس اللہ تعالیٰ نے ذمہ ہے

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ

تے ہوں ایمان آلاں ناں اپناں کولوں دور میہنہ کر سکتو بلا شبہ و یہہ اپناں رب کولے جان آلا ہیں ور ہوں

اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ

دیکھ رہیو ہوں جے تم واقعہ ہی جاہل پونوں کر رہیا ہیں (۲۲) تے اے میری قوم غیو لوکو! جیکدے ہوں انھاں مومناں ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہاروں ہی کھائیں، پیئیں، بیاہ کریں، اپنی ضرورت غا کم کاج کریں، نہ ہواماں اُڈیں، نہ پانی ور چلیں، نہ اگ ماں ٹریں، نہ غیب غیں گل دسیں!! نہ ہور کوئے اسو کم کریں جستوں یوہ پتو لگے جے تھاری شان انسانیت تے بشریت تیں اُچی ہے فرد نیا غا لحاظ نال وی ہمناں تھارے کولے کائے اسی چیز نیہنہ دستی جس تیں مھارا مقابلہ ماں تھارور تبوا چوسہئی وہے، نہ تھارا کولے مال دولت ہے تے نہ قوم غی مقدمی تے سرداری، اپروں تمناں منن آلا تھار اور ایمان لیان آلا وی واہ! واہ! ساری قوم تیں ٹھٹھا پجیا والوک جنھاں کولے نہ دنیا غو کوئے تجربو نہ واقفی! بس نیوں ہی بجن سوچن سمجھن تیں تھارا کہیا ور چل پُویں، فر ہم تمناں پیغمبر کرں را من لیاں بلکہ مھار وتے، یو ہی خیال ہے جے تم سارا ہی کوڑ مار رہیا ہیں سبحا اللہ! کسو اتفاق ہے! یہ سارا و یہہ اعتراض ہیں جہڑا ہر اک نبی ور ہویا تے یہ ہی اعتراض مکہ ماں رحمتِ عالم ﷺ ور ہور ہیا تھا۔

اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ

(۲۱) حضرت نوحؑ انھاں سوالاں غو تفصیل نال جواب دے رہیا ہیں جے نبوت تے پیغمبری غی پشان انھاں گلاں نال نیہنہ ہوتی جہڑیں تم بیان کریں بلکہ پیغمبر غی پشان آلیں یہ چیز ہیں جہڑیں میرے کولے ساریں موجود ہیں اک تے ہوں پہلاں تیں ہی اپناں مالک غی طرفوں دلیل ور قائم تھو یعنی ہوں منڈ تیں ہی فطری دین ور تھو، میرا اخلاق، میرو کردار، میری سیرت تے میرو چلن اسو تھا جس ناں دیکھ غے تم وی مناں اچی شان آنو دیا نتدار تے امانت دار سمجھیں تھا، فر اللہ نے مناں پیغمبری دے غے تے میرے اپر اپنی وحی نازل کر غے مناں اپنی خاص رحمت نال نوازیو، میریں یہ خصوصیت لوء آلاں ناں تے صاف دسیں ور جس نے اکھ ہی میچ لیں ویں، جہڑو دل تیں ہی انو وہے اس ناں یہ گل دسوں کس را!! وہ انوں جہڑو دیہنہ دپہراں ناں شاہ کالی رات سہی کرے، اس ناں دیہنہ کس را سمجھاوے کہ میرے کولے لوء ہے، فر جد تم سچ چھوٹھ ماں نکھیڑ کرنوں ہی نیہنہ چاہتا، تے انھیر ایچوں نکل غے لوء ماں آنوں چاہتا ہی نیہنہ، حق غو ناں سُنتاں ہی تم نک چھک لیں فر ہوں زوریں اس ناں تھارے سر کس را مڑوں!۔

(۲۲) یعنی ہوں تھارا کولوں کجھ فیس یا مزوری تے منگتو ہی نیہنہ جے اس غا پہار بیٹھ تم دب جیں یا ہوں تھارا مال دولت غی لالچ ور غریباں ناں چھوڑ غے امیراں در توجہ کر لیوں! ہوں تے اپناں مالک غو حکم پورو کر رہیو ہوں تے اُسے غو کم کر رہیو ہوں، لہذا میری مزوری وی اسے غے ذمہ ہے، تے جد مناں تم مالداراں غی تے تھاری دولت غی کجھ پرواہ ہی نیہنہ فر ہوں تھارا کہن ور اللہ غا ان نیک مخلص بنداں ناں کس را دور کر سکوں! جہڑا ساری دینا ناں تج غے اپناں مالک ور ایمان لیایا تے جہڑا اپناں مالک غی بارگاہ ماں حاضری ناں سچ من غے اس واسطے تیاری کریں پہلکے و یہہ اس غی بارگاہ ماں اس نال ملاقات کریں غا جت عزتاں، ذلتاں غا نمیڑ اویں غا، سچی عزت آلا ذلیلاں تیں کئی ویں غا فر ہوں انھاں ناں چھڑی غریبی غی وجہ تیں اپنی مجلس بچوں کڈ چھوڑوں یوہ کس را ممکن ہو سکے! بلکہ میری نظراں ماں تے اسا بیہودا سوال کر غے تم ہی جاہل پونوں کر رہیا ہیں۔ غریباں لساں ناں مجلس تیں کئی کرن غی یا مانگ ہزاراں سال پہلاں حضرت نوحؑ غا دور غا دنیا داراں نے کی تھی۔ ور مدتاں بعد جس ویلے قرآن نازل ہوو اس ویلے مکہ غا مشرک مالدار رحمتِ عالم ﷺ اگے وی یا ہی مانگ کر رہیا تھا دیکھو سورتِ انعام آیت ۵۲/ تے سورتِ کہف آیت ۲۸/۔ اس تیں پتو لگے کہ زمانوں کتناں وی پھیر پرت کھائے تے جہالت کتناں وی رنگ روپ بٹاوے ور اس غی بنیادی سوچ اکا ہی رہ۔

(۲۳) اللہ غا نبی تے آویں ہی اس گلوں ہیں تانجے دنیا تیں موٹا لساتے امیر غریب غو فرق ختم کیو جے تے جے لساں ناں انھاں غی مجلس ماں وی جگہ نہ لبھے، ات وی انھاں ناں ٹھٹھا و سمجھیو جے فر انھاں بچاراں واسطے بچی کھڑی تھائی! حضرت نوحؑ یا ہی گل سمجھا رہیا ہیں جے غریباں ناں صرف انھاں غی غریبی غی وجہ تیں مجلس بچوں اٹھالنوں یا دور کرنوں تے آپے خدا غا قہر ناں بلانوں ہے فر چارے قضا جیکدے ہوں تھاری یا ہ مانگ پوری کر لیوں تاں مناں خدا غا قہر تیں تھارا بچوں کھڑو کھڑ و بچاوے غو۔

(۲۴) دل دماغ تیں کم نہ لین آلا متکبری تے جاہل لوکاں غا ہمیشاں جاہل پوناں غا کجھ خیال رہیا ہیں حضرت نوحؑ غی قوم غا وی اسا ہی خیال تھا جنھاں بچوں ات حضرت چار گلاں غو جواب دے رہیا ہیں اک تے جہالت غی نت یا سوچ رہئی ہے جے بزرگ تے پیغمبر وہ ہی وہے جس غا ہتھ ماں خدا غاں خزاناں غیں کنجیں ویں آپ وی اس کولے مال دولت غا چھل لگا واویں تے جہڑو اس غو پلو نوڑ لیئے، اُس غے لڑ لگ جے؟

اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ

اپناں کولوں دور کر چھوڑوں فر اللہ غا مقابلہ ماں کون میری مدد کرے غو! کیوں! تم سمجھتا نیہنہ (۲۳) اور ہوں تمناں یا وتے

عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ

نیہنہ کہتو جے میرے کولے اللہ غا خزاناں ہیں تے نہ ہی ہوں غیب جانوں تے نہ ہی ہوں یا ہ کہوں

اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ

جے ہوں فرشتو ہوں تے نہ ہوں ان لوکاں غا بارہ ماں یا ہ کہہ سکوں جنھاں ناں تم حقیر نظر نال تکیں

لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚ

جے خدا انھاں ناں خیر نال نواز سے ہی نیہنہ؛ انھاں غا دلاں ماں کے ہے یوہ اللہ ہی خوب جانے

اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

(جے ہوں اسرا کہوں) تاں تے ہوں ہی ظالم ہو جاؤں غو (۲۴) انھاں نے کہیو: اے نوحؑ! تم نے مھارے نال ٹھٹھ کی

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ

فر تم نے مھارا نال مچ ہی ٹھٹھ کر لی، لہذا ہُن تم مھارا ور واہ چیز لے آؤ جس تیں تم ہم ناں ڈرانویں جیکر تم

الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ

سچا ہیں؛ نوحؑ نے فرمایو: اس ناں تے بس اللہ ہی تھارا ور لیاوے غو جے وہ چاہوے غو تے

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْۤ اِنْ اَرَدْتُّ

تم اس ناں عاجز نیہنہ کر سکسیں (۲۵) تے میری نصیحت تمناں کجھ نفعو نیہنہ دے سکتی پہانویں ہوں

اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یُّغْوِیَكُمْ ؕ هُوَ

کتنی وی نصیحت کرنی چاہوں جیکدے اللہ تعالیٰ ہی تمناں گمراہ کرنوں چاہوے وہ ہی تھارو پالنہار

رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

ہے تے تم نے اسے کولے مڑنے جانوں ہے (۲۶) کیوں! و یہہ یا ہ کیہنہ جے اِنھاں نے یوہ پلے تیں بنا لیو ہے؛ تم فرما دیو:

اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾

کہ جے میں یوہ (قرآن) پلے تیں بنا تیو ہے فر میرا اجرم غی ذمہ واری میرے اُپر ہے، تے ہوں تھاراں جرماں تیں بری ہاں (۲۷)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اس غی بارگاہ غو خادم بن جے وہ اس غی چھولی پہر چھوڑے، گداگراں ناں شاہ بنا دیئے، یاہ سوچ اُن پخنڈی مذہبی لوکاں غی محنت ور بنی تھی جہڑا دو جاں ناں دولت مند کرن غا ناں ور اپناں گوجا پہریں ویں تھا، حضرت نوحؑ نے اس غو صاف جواب دتو جے یوہ تھارو جاہل پونوں ہے، یہ سارا اختیار تے اللہ تعالیٰ غا ہیں جہڑا کسے بندہ ناں حاصل نیہنہ ہوسکتا پہانویں وہ کوئے وی وہے اور میرو تے یوہ دعو وہے ہی نیہنہ جے "اللہ غا خزاناں میرے کولے ہیں،، تے ہوں اس غاں خزاناں غو خزانچی ہوں، دو جے جہالت غاں پجاریاں غی یاہ سوچ وی مُچ پچھے تیں چلی آوے جے پیغمبر تے بزرگ آدمی تے وہ ہوسکے جہڑو غیب جانتو وہے، لوکاں ناں غیب غیں گل دستو پھرے، یاہ سوچ وی لوکاں ناں غیب دسن غا ناں ور بے وقوف بنا غے پیسہ بٹیلن آلاں مکاراں نے بنائی تھی حضرت نوحؑ اس سوچ ناں وی غلط بیان فرمانویں جے پیغمبراں غو کم غیب جاننوں تے غیب غیں

وَاُوْحِیَ اِلٰی نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا

تے نوحؑ در وحی کی گئی جے تھاری قوم بچوں جہڑا لوک ایمان لے آیا ہیں انھاں تیں سوا ہُن کوئے

مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۝۳۶

ایمان نیہنہ لیاسیں لہٰذا تم انھاں کماں ور غم نہ کرو جہڑا یہ کر رہیا ہیں ؛

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی

تے تم مھاری نظراں ماں اور مھاری وحی غے مطابق اک کشتی بناؤ، تے ظالماں غا بارہ ماں میرے

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝۳۷ وَیَصْنَعُ الْفُلْكَ

نال کائے گل نہ کریو ! ویہہ ضرور غرق کیا جیں غا (۲۸) تے نوحؑ کشتی بنان لگ گیا

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ

تے جسو پلے وی انھاں کولوں انھا غی قوم غا مقدم لنگیں ویں تھا ویہہ انھاں غو مخول بنانویں ویں تھا نوحؑ نے فرمایو: جیکدے

تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝۳۸ فَسَوْفَ

تم مھارو مخول بنانویں تاں ہم وی تھارو مخول بنانواں غا جس را کہ تم مھارو مخول بنانویں ؛ تے ہُن تاولاں ہی

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ

تمناں پتو لگ جئے غو جے ویہہ کون ہیں جنھاں ور اسو عذاب آن آلو ہے جہڑو ان ناں ذلیل کردئے غو تے انھاں ور سدا

مُّقِیْمٌ ۝۳۹ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِیْهَا

رہن آلو عذاب آپوے غو (۲۹) ات توڑی کہ جد مھارو حکم آ گیو اور تندور بچوں پانی پھٹ پیو؛ ہم نے کہیو تم اس کشتی ماں ہر

مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

ایکن جانور غو اک اک جوڑو یعنی دو دو (جانور) تے اپناں گہر آلاں ناں وی چاہڑ لیو سوائے انھاں غے جنھاں

عَلَیْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلٌ ۝۴۰

غا بارہ ماں پہلاں ہی حکم آ گیو ہے، تے ساراں ایمان آلاں ناں وی! تے نوحؑ نال ایمان لیان آلا تھوڑا جیا ہی تھا (۳۰)

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ

تے انھاں نے فرمایو: اس کشتی ماں سوار ہو جاؤ! اللہ ہی غا ناں نال اس غو چلنو وی ہے تے اس غو ٹھہرنوں وی! بیشک میرو رب

قرء حفص بفتح المیم وامالۃ الرآء ۱۲ ہر تھئی تیں پانی اُم پیو

گل دستاں پھرنوں ہوتو ہی نیہنہ نہ ویہہ کاہناں، رملیا ہاروں اندازاں غا تیر تکا ماریں جے فلاناں غی پہیڈ لیلو جمے غی تے فلاناں غی لیلی !! بلکہ پیغمبر جو کجھ کہہ واہ اللہ غی وحی وہے تے اللہ غی وحی تیں بجن وہ کجھ نیہنہ کہتو، اس غو کم تے بس یوہ وہے کہ اللہ غا جہڑا پیغام وحی غے ذریعہ اس کولے پجیں ویہہ اللہ غا بنداں توڑی پہچا دیئے، جاہل لوکاں غی اک یاہ سوچ وی رہئی ہے جے پیغمبر یا بزرگ تے وہ ہوسکے جہڑو انسانی تے بشری صفتاں تیں اپر غی کائے مخلوق فرشتاں وغیرہ غی صفت غو وہے. نہ کھائے نہ پئے، نہ بیاہ کرے، بس ہوا ماں اُڈے، پانی ور چلے تے پل غا پل ماں دنیا غا اک کوناں تیں دوجا کوناں ماں پُج جے حضرت نوحؑ اس غا جواب فرمانویں "جے ہوں تمناں یاہ تے کہتو ہی نیہنہ جے ہوں فرشتو ہوں،، تے چوتھوان لوکاں غو خیال تھو جے جہڑا لوک دنیا وی طور ور غریب کمزور ہیں، ویہہ خدا غا فضل غا مستحق وی نیہنہ ہوسکتا خدا غو فضل تے انھاں موٹاں لوکاں ور وہے جنھاں ناں اس نے دنیا غی نعمت دے غے اپناں فضل نال نوازیو وہے. تے جہڑا دنیا ماں ٹھٹھا واہیں، جنھاں ناں دنیا غی دولت نیہنہ نصیب انھاں غی آخرت ماں وی یاہی حالت وے غی، حضرتِ نوحؑ نے فرمایو یاہ گل ہوں نیہنہ کہہ سکتو، یاہ تھاری اپنی پلے غی سوچ ہے مال دولت نہ تے اللہ تعالیٰ غا راضی ہون غی نشانی ہے تے اس ور آخرت غو نمیڑو وہے غو اُت فیصلو ایمان تے کفر ور وہے غو نیکی تے بدی ور وہے غو، تے انھاں غا دل ماں ایمان، اخلاص غی جہڑی دولت ہے اس تیں انھاں غو مالک خوب واقف ہے وہ اس غے مطابق فیصلو کرے غو تے جے اس غا فضل غا مستحق یہ مخلص مومن وی نیہنہ فر ہور کون وہے غو؟۔

(۲۵) یاہ واچھیکڑ غی گل ہے جہڑی اللہ تعالیٰ غا نبیاں ناں ہر دور ماں دنیا دار کہتا رہیا ہیں جے بہت تُہتھ بحث ہوگئی ہُن جے سچا ہیں تاں وہ عذاب لے آؤ جس تیں ہم ناں ڈرانویں ور اللہ غا نبی دنیا دار متکبراں ہاروں لہر ماں آ غے کوئے دعو و نیہنہ کرتا بلکہ مُچ تحمل نال فرمائیں جے یوہ اللہ غا اختیار ماں ہے جے کس ور کد عذاب کہلے ! تے اس غو علم وی اسے کولے ہے کوئے دو جو یاہ گل نیہنہ دس سکتو تم تے بس یاہ سوچو کہ جد وہ آ جے غو فر بچیں غا کس را!۔

(۲۶) یعنی جے تم اپناں کفر تے نافرمانی غی وجہ تیں اُس آخری گٹھ ماں بلکہ دند اور پُج گیا ہیں جتوں کوئے انسان پشاں نیہنہ مڑ سکتو بلکہ اس غا دل ور فر اللہ غی طرفوں مُہر لگ جے فر تے میری ہمدردی کرنی تے تمناں نصیحت کرنی تھارے کجھ کم نیہنہ آسیں بلکہ فر تھارو معاملو خدا غے ہی حوالے ہے تم ساراں نے اسے غی بارگاہ ماں جانوں ہے اُتوں کوئے بچ نیہنہ سکسیں اُت وہ آپ تھارو لیکھو لے لیو غو۔

(۲۷) قصو تے حضرتِ نوحؑ غو چل رہیو ہے ور ات ذری گل روک غے رحمتِ عالم ﷺ ناں فرمایو جا رہیو ہے کہ جیکدے یہ مشرک ہُن وی یاہی کیہنہ جے تم یوہ قرآن پلے تیں بنا رہیا ہیں تے حضرتِ نوحؑ غیں مشرکاں نال یہ گل وی پلے تیں بنا غے سنا رہیا ہیں، فر اے نبی ﷺ اس غو آخری جواب دیدیو جے چارے قضا جیکدے ہوں پلے تیں بنا غے اس ناں اللہ غو کلام کہہ رہیو ہوں تاں یوہ میرو جرم ہے جس غی پُچھ مناں ہی وہے غی تمناں اس غی فکر کرن غی لوڑ نیہنہ تم تے اپناں بارہ ماں سوچو کہ تم اپناں جرماں غو اس غی بارگاہ ماں کے جواب دیں غا، تم خدا غا کلام ناں چھوٹھو کہہ غے جہڑو جرم کر رہیا ہیں اس غو جواب کون دیئے غو! فائدو:۔ متاں مفسراں نے آیت غی تفسیر اسے را کی ہے علامہ آلوسیؒ نے حضرت مقاتلؒ تیں وی اک روایت اسے غے مطابق نقل کی ہے ور کجھ مفسر اس آیت غو تعلق وی حضرتِ نوحؑ غی گفتگو نال ہی جوڑیں واللہ اعلم۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۸) حضرت نوحؑ نے مدتاں توڑی اللہ غا دین غی دعوت دتی، جس ماں رات تہاڑی غو کوئے وقت نیہنہ چھوڑیو چھیکڑ جسویلے انھاں غو ظلم حدوں بدھ گیو تاں انھاں نے دعا واسطے ہتھ چکیا جے "ربا! ہوں تے دبایو گیو ہوں ہُن توں ہی انھاں کولوں بدلو لے،، (سورت قمر آیت ۱۰/) اسے دعا غا جواب ماں یہ آیت نازل ہوئیں ان ماں حضرتِ نوحؑ ناں یاہ گل دس دتی گئی جے تھاری قوم بچوں جن خوش نصیباں ناں ایمان غی دولت نصیب ہونی تھی واہ ہوگئی ہے ہُن انھاں بچوں اک وی ایمان قبول نیہنہ کرسیں نال ہی عذاب غی یاہ خبر وی سنائی جے انھاں ور اک سخت طوفان تے سیلاب غو عذاب آن آلو ہے جس تیں کوئے وی ظالم بچ سے نیہنہ، تے ہُن تم وی شفقت غا جوش ماں مھارے اگے ان ظالماں غا بارہ ماں کائے درخاس نہ رکھیو کیونجے انھاں ساراں غو بیڑ و غرق ہونوں ہے تے اس غے سنگ ہی اللہ نے انھاں ناں ایمان آلاں غی نجات غی خوشخبری وی سنائی تے حکم دتو جے تم مھاری نگرانی ماں یعنی مھاری وحی غے مطابق پانی غو اک جہاز بناؤ، ہوں طوفان غے وقت ایمان آلاں ناں اسے ماں نجات دیوں غو۔

(۲۹) یوہ سمندری جہاز کئیاں سالاں توڑی بنتو رہیو اس عرصہ ماں جسویلے وی اُت غا کھڑ پیچ، مقدم تے اپناں آپ ناں بڑا سمجھن آلا متکبری لوک اس جہاز کولوں لنگیں انھاں ناں اس ور حیرانکی تے تعجب وے جے یوہ کسو فضول کم ہو رہیو ہے! کدے سو کا ماں وی کشتیں چلیں ہیں! فر حضرت نوحؑ غو مخول بنانویں جے تکو پہلاں یہ پیغمبری غو دعو کریں تھا ہُن تر خان بن گیا ہیں حضرت اس غو جواب دیں جے ہم ناں تے تھار اور ہی ہاسی آرہی ہے جے موت تھار اسر ور کھلی ہے تے تم اسے غی ہاسی بنا رہیا ہیں اور اصل ماں ہم تے تھار و مخول اس ویلے بنانواں غا جسویلے تھار اور عذاب نازل وہے غو تے تھاری یاہ آکڑ مٹھی وہے غی، اس ویلے تمناں پتو لگے غو دنیا ماں ذلیل کرن آلو تے آخرت ماں سدا رہن آلو عذاب کس ور آوے لگو! ۔ یاہ گل وی مکہ غا مشرکاں آلی تھی ویہہ وی رحمتِ عالم ﷺ تے ایمان آلاں غی گلاں ور چہگالانویں تے مخول بنانویں تھا فر انھاں ناں وی بدر غا مدان ماں تے فتح مکہ غا موقع ور پتو لگ گیو کہ اصل مخول کس غو بنے

(۳۰) چھیکڑ نا فرماناں ناں سزا دین واسطے خدا غا حکم غے مطابق اس تندور بچوں پانی ام گیو، جہڑو حضرت نوحؑ ناں دسیو گیو تھو جے اس تندور بچوں پانی امے غو اس ویلے تم سمجھ جائیو کہ ہُن عذاب نازل ہون غو ویلو آ گیو ہے فر کے تھو اسمان تیں بدل غا چھم لگ گیا، زمین غا چپہ چپہ وروں پانی ام گیو، اس ویلے حضرتِ نوحؑ ناں حکم ملیو جے تم اپنی ضرورت غا مال چوکھر بچوں (کما صرح بہ الألوسی وغیرہ من الاکابر) ہر ایکن غو اک اک جوڑ ور کھ لیو، یعنی اک نر تے اک مادہ، تے اپناں ساراں گہر آلاں ناں وی اس جہاز ماں بسال لیو۔ ور تھاراں گہر آلاں بچوں ویہہ لوک اس ور نیہنہ چڑھ سیں جنھاں ور انھاں غا کفر غی وجہ تیں عذاب غی گل پکی ہوگئی ہے یہ دو نفر تھا اک تے حضرتِ نوحؑ غو پوت کنعان جس غو ذکر اگے آوے لگو دو جے انھاں غی گہر آلی جس غو ذکر سورتِ تحریم پارہ ۲۹/ ماں آیو ہے، فر فرمایو جے اپناں گہر آلاں تیں علاوہ جہڑا وی ایمان آلا ہیں انھاں ناں وی اس ماں بسال لیو، لیکن ات پچ غے قرآن دکھ غا انداز ور فرماوے کہ انھاں نال ایمان لیایا ہی کتناں اک تھا! ویہہ تے تھوڑا جیا ہی تھا! تے انھاں غی تعداد اصل کتنی تھی اس بارہ ماں قرآن حدیث چپ ہیں بس حضرت ابنِ عباسؓ غو اک قول ۸۰/ تے اک ۷۹/ غو آیو ہے (قرطبی، بیضاوی) فائدو: التنور غی تفسیر ماں مچ اختلافی روایت ہیں ہم نے تفسیر ماں ہر ایکن غی ہی رعایت کرلی ہے، حضرت ابنِ عباسؓ تے ضحاکؒ تیں روایت ہے جے تنور زمین غا اپلا تا حصہ ناں کہیو جئے جس غو مطلب ہے جے ہر جگہ تیں پانی غا اما پھٹ پیا (ابنِ جریر وغیرہ) اکثر مفسراں نے یا ہی تفسیر کی ہے۔

(۳۱) حضرتِ نوحؑ اپناں ایمان آلاں سنگیاں ناں حوصلہ دے رہیا ہیں جے تمناں ڈر خوف کرن تے گہبران غی کوئے لوڑ نیہنہ، اس کشتی غو راکھو اللہ تعالیٰ ہی ہے اسے غا ناں ور تے اسے غا حکم ور یاہ چلی غی تے اسے غا حکم نال کھلی وہے غی، تمناں رُڑن ڈُبن غو کوئے خطرو نیہنہ میرو رب بڑو بخشنہارو تے مچ مہربان ہے، وہ ایمان آلاں غیں نکیں موٹیں ساریں خطا معاف کر غے انھاں ور اپنی مہربانی تے فضل کرے غو۔

(۳۲) یعنی طوفان غا اس ہاڑ غیں کانگ سمندر ہاروں چلیں تھیں تے انھاں غے بشکار کشتی اس را چل رہئی تھی جس را کوئے اُچونکو یا کوئے پہاڑ وہے حضرتِ نوحؑ غا گہر آلا تے سارا ہی اُسماں سوار تھا ور حضرتِ نوحؑ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ قف

بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے (۳۱) تے واہ کشتی پہاڑاں ہاروں کانگ ماں انھاں ناں لے غے چل رہئی تھی

وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ

تے نوحؑ نے اپناں بچہ ناں جہڑو انھاں تیں کنی گہنڈ اور تھو بلا غے فرمایو: او میریا بچیا! آ میرے نال

مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ

سوار ہو جا تے کافراں نال نہ رُہو! اس نے کہیو: ہوں ہُن ہی کسے پہاڑ ور چڑھ جاؤں غو

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

جہڑو مناں پانی تیں بچالئے غو نوحؑ نے فرمایو: اج خدا غا عذاب تیں بچان آلو کوئے نیہنہ!

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

ور وہ جس ور اللہ ہی رحم کرے، تے دواں غے بشکار کانگ آ گئی اور وہ ہو گیو غرق ہون آلاں ماں (۳۲)

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ

تے حکم دتو گیو اے زمین توں اپنوں پانی ننگل لے! تے اے اسمان توں کھل جاء! تے پانی لہہ گیو

وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ

تے کم پورو ہو گیو اور کشتی جودی (ناں غا نکا) ور آ لگی تے فرمایو گیو: ظالماں ور اللہ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ

غی لعنت وہے (۳۳) تے نوحؑ نے اپناں رب اگے دعا کی: اور عرض کی: ربا! بیشک میرو پوت میرا گہر

اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ

آلاں بچوں ہے تے یقیناً تیرو وعدو بالکل سچو ہے تے توں ساراں حاکماں تیں بدھ حاکم ہے؛ اللہ نے فرمایو:

يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ

اے نوحؑ وہ تے تھاراں گہر آلاں بچوں نیہنہ؛ کیونجے اس غا عمل چنگا نیہنہ لہٰذا تم میرے اگے اس

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

چیز غو سوال نہ کرو! جس غو تمناں علم نیہنہ، ہوں تمناں نصیحت کروں جے تم ایان لوکاں ماں نہ ہو جائیو!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غواک پوت کنی کھلو تھو، حضرت نے اس ناں مُچ پیار نال فرمایو: بچیا! مھارا نال سوار ہو جاتے کافراں سنگ نہ رہو۔ اکثر مفسراں غو خیال ہے یوہ پوت کافراں غی مجلس کرے وے تھو جس غا اثر نال وہ اندر واندر کافر ہو گیو تھو حضرتِ نوحؑ ناں اس غی خبر نیہنہ تھی تیئں انھاں نے فرمایو جے توں کافراں نال نہ رُہو، تے کجھ دوجا مفسراں نے فرمایو جے حضرت نوحؑ اس ناں ایمان غی دعوت دے رہیا تھا کہ ایمان قبول کر غے مھارے نال سوار ہو جاء کافراں نال غرق نہ ہو بہر حال پوت نے جواب دتو جے ہوں کسے اُچا نکا ور چڑہ غے بچ جاؤں غو، جس ور انھاں نے فرمایو جے اج کوئے چیز کسے ناں نیہنہ بچا سکسیں، ہاں! خدا ہی کسے ناں بچانوں چاہوے تے واہ بکھری گل ہے، لیکن اس نے تے اج ساراں ہی مجرماں کافراں ناں غرق کرن غو فیصلو کر لیو ہے، باپ پوت غی یاہ گل چلے ہی تھی کہ پوت ناں پانی غی اک چھلی نے پلہیٹ لیو تے باپ پوت غی ہمیشاں ہمیش واسطے جدائی ہو گئی تے دنیا نے تک لیو جے خدا غاں باغیاں ناں خدا غا کسے دوست نال تعلق بلکہ رشتیداری ہونی وی کجھ کم نیہنہ آتی کیونجے اس غو انصاف آلو قانوں ساراں واسطے برو بر ہے۔

(۳۳) طوفان اک عرصہ توڑی رہیو تے جہڑو کم ہونوں تھو وہ ہو گیو ظالماں مشرکاں غو ناں نشان دنیا غا نقشہ تیں ملت ہو گیو چھیکڑ اللہ تعالیٰ ہی غی طرفوں اسمان ناں حکم ہو وو جے توں کھل جا زمین ناں حکم ملیو جے سارا پانی ناں ننگل جا تے جگہ سُکا چھوڑ فر دیری کا نہہ غی تھی!! زمین سُک گئی تے کشتی خدا غا حکم نال ''جودی'' ناں غا نکا ور آ لگی جہڑو موصل شہر غے نیڑے ہی کسے علاقہ ماں تھو تے کجھ حضرات غو خیال ہے کردستان غو وہ نکو جس ناں اج وی جودی ہی کیہنہ جہڑو آرمینیہ غاں شنگراں غا سلسلۂ ''اراراط،، غو اک نکو ہے تے سمندر غی سطح تیں ترے ہزار فٹ اچو ہے ہو سکے اسے ''جودی،، ور کشتی کھلی ہوئی وہے بائبل ماں وی کشتی غا کھلا ہون غی جگہ ''اراراط،، ہی بیان ہوئی ہے، واللہ اعلم۔

(۳۴) نوحؑ غا دل ماں کنعان ناں ڈبتاں دیکھ غے بچہ غی محبت چھلی مارن لگ جے. ویہہ اللہ تعالیٰ اگے عرض کریں! ربا! تیں وعدو فرمایو تھو جے تھارا گہر آلا غرق ہون تیں بچ جیں غا فر میرو پوت کیوں غرق ہو رہیو ہے جواب ملیو یوہ تھاراں گہر آلاں ماں شامل ہی نیہنہ ہے کیونجے پیغمبر غا گہر آلا ویہہ ہی ویں جہڑا اس غی سوچ نال اتفاق کریں اس ور ایمان لیانویں تے اس غا طریقہ غے مطابق نیک عمل کریں جد کہ اس غا عمل تے نیک نیہنہ فر یوہ تھاراں گہر آلاں ماں شامل کس را ہو سکے!؟ بلکہ اس واسطے تے وہ دو جو حکم ہے جہڑو اپر بیان ہو گیو ﴿اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ﴾ یعنی ویہہ لوک اس وعدہ نجات ماں نیہنہ ''جنھاں ور پہلاں ہی عذاب غی گل پکی ہو گئی ہے، یوہ پوت انھاں ہی لوکاں ماں ہے، فر اللہ تعالیٰ پیار نال ذری درڈ غے فرماوے جے تمناں جد پتو ہی نیہنہ تھو جے یوہ تھارا ٹبر ماں ہے وی کہ نیہنہ فر تم اسی چیز غا بارہ ماں کیوں سوال کریں جس غو تمناں یقینی علم نیہنہ، اگے کدے وی اسو سوال کر غے ایاناں آلی گل نہ کریو، حضرتِ نوحؑ اس ور ڈر جیں تے اللہ تعالیٰ کولوں ہی اس ور عمل کرن واسطے توفیق منگیں اور اپنی بزرگی ور بڈیار نیہنہ کرتا، اسے ناں کیہنہ پیغمبری شان! کہ ہر حال ماں اللہ تیں ڈرتاں رہنوں، تے اس غو فضل منگتاں رہنوں، کجھ مفسراں نے آیتِ پاک غی تفسیر اس را کی ہے جے حضرتِ نوحؑ ناں بچہ غا کفر غو پتو ہی نیہنہ تھو کیونجے وہ منافق قسم غو بندو تھو اسے گلوں انھاں نے اُس واسطے دعا منگی تے ان آیتاں ماں انھاں ناں یوہی دسیو جا رہیو ہے جے وہ تے کافر ہے مومن ہے ہی نیہنہ فر تم اسا آدمی غی نجات واسطے کیوں دعا منگیں جس غا بارہ ماں تم یقین نال نیہنہ جانتا جے یوہ مومن ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ

نوحؑ نے عرض کی ربا! ہوں تیرے ہی کولوں پناہ منگوں کہ ہوں تیرے کولوں اسی چیز غو سوال کروں جس غو مناں علم نہ

بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۴۷

وہے تے جے توں میری مغفرت نیہنہ کرسیں تے میرا ور رحم نیہنہ کرسیں تاں ہوں گہاٹا ماں رہن آلا ماں ہو جاؤں غو (۳۴)

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى

فرمایو گیو: اے نوحؑ! تم مھاری طرفوں سلامتی تے برکتاں نال لہہ جاؤ! جہڑیں تھارے ور تے تھارا نال

اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا

غیاں جماعتاں ور ویں غیں تے کجھ اسیں جماعت وی ویں غیں جنھاں ناں ہم کجھ تہاڑا عیش دیاں غا ور فر انھاں ور مھاری

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴۸ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ

طرفوں دردناک عذاب آوے غو (۳۵) (اے نبیؐ) یہ غیب غیں خبر ہیں جہڑیں ہم وحی غے ذریعے تھارا در پہنچ رہیا ہاں

مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ

اس تیں پہلاں نہ تے تم انھاں ناں جانیں تھا تے نہ ہی تھاری قوم!

فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۹ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ

بس تم صبر کرو! چھیکڑ چنگو نتیجو یقیناً پرہیزگاراں واسطے ہی ہے (۳۶) تے ہم نے قوم عاد در انھاں غا پہائی

هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

''ہودؑ،، چلایا (۳۷) انھاں نے فرمایو: اے میری قوم! تم اللہ ہی غی عبادت کرو اس تیں بجن تھارو کوئے معبود نیہنہ

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝۵۰ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

تم تے چھڑا کوڑ مکوڑ ہی بنا رہیا ہیں (۳۸) اے میری قوم! ہوں تھارے کولوں اس (تبلیغ) ور کوئے مزوری

اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا

نیہنہ منگتو؛ میری مزوری تے بس اسے ذات ور ہے جس نے مناں پیدا کیو تے کیوں!

تَعْقِلُوْنَ ۝۵۱ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

تم عقل تیں کم نیہنہ لیتا! تے اے میری قوم غیو لوکو! تم اپناں رب کولوں بخشش منگو فر اسے اگے تم توبہ

(۳۵) طوفان ختم ہو گیو، زمین سُک غے فر بسن غے قابل ہو گئی، کشتی جودی پہاڑ ور آ لگی جت حضرت نوحؑ ناں یوہ حکم ہو رہیو ہے جے تم اللہ تعالیٰ غو ناں لے غے کشتی وروں بُن لہہ جاؤ تے اتوں بُنا مداناں ماں جاؤ، اس خوشخبری نال کہ تھارا ور تے تھاراں منن آلاں ور میرو فضل تے میرو کرم وہے غو، امن تے سلامتی وہے غی، زمین فر بسے غی فر رونق آوے غی تے ہُن قیامت توڑی کدے کائے اسیا آفت نیہنہ آسیں جس نال انسانیت اُکل ہی جے، ایمان آلا قیامت توڑی دنیا ماں وی امن سلامتی نال ریہنہ غا تے آخرت ماں تے سلامتی آلا گہر جنت ماں ہی چلیا جیں غا، باقی رہیا بے ایمان نافرمان تے دنیا غو عیش ارام چار تہاڑا انھاں ناں وی نصیب ہو جئے غو جس ماں ویہہ خوب موج مستیں ماریں غا ور چھیکڑ انھاں ور دُکھ دین آلو عذاب ہی آوے غو اور آخرت غو دردناک عذاب تے انھاں غی اڈیک ماں ہے ہی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۶) حضرتِ نوحؑ غا قصہ غا مُکّن ور لوکاں ناں اس گل ور غور کرن غی دعوت دتی جا رہئی ہے جے سوچو! یہ ہزاراں سال پرانیں غیب غیں خبر جہڑیں اتنی تفصیل نال نہ دنیا غی کسے کتاب ماں تھیں نہ قرآن غا نازل ہون تیں پہلاں رحمتِ عالم ﷺ جانیں تھا، نہ بنوت تیں پہلاں حضرتِ نے چالی سال توڑی کسے غے سامنے یہ قصہ بیان کیا نہ حضرت غی قوم قریش ان ساریاں گلاں ناں جانیں تھا فراج چان چک ہی یہ خبر اتنی تفصیل نال آپ (ﷺ) کس را بیان کر رہیا ہیں؟! کیوں! اس تیں یاہ گل دیہنہ دپہران ہاروں ثابت نیہنہ ہو جاتی جے یوہ قرآن اللہ تعالیٰ غو ہی کلام ہے جہڑو یہ غیب غیں خبر جانے تے وہی اپناں نبیؐ ناں یہ خبر دس رہیو ہے فر اس قصہ تیں نکلن آلا اک دوجا نتیجہ در اشارو کیو جے باطل پہانویں کتنوں ہی تغڑو وہے تے پہانویں کتنی لمی مدت لتکڑ لا رکھے ور چھیکڑ کامیابی پرہیز گاراں غے ہتھ آوے لیکن اس واسطے لوڑ صبر غی ہے لہذا اج وی رحمتِ عالم ﷺ تے ایمان آلاں ناں ان وقتی چہکھڑ چھولاں ماں صبر ہی کرنوں چاہئے کیونجے باطل غو سارو زور وقتی ہے چھیکڑ کامیابی پرہیز گاران ناں ہی نصیب وہے غی۔

(۳۷) قومِ عاد حضرتِ نوحؑ غی قوم توں بعد عرب غی سب تیں زیادہ مشہور قوم تھی، انھاں غا بڑا بڈیرا تے حضرتِ نوحؑ غی الاد بچوں تھا اور پکا مؤحد (اللہ ناں اک منن آلا) تھا ور بلیں بلیں یہ وی دنیا غی نعمتاں ور پھٹتا تے اپناں مالک ناں بسار تا گیا تے انھاں ماں شرک غو روگ لگتو گیو انھاں غی تبلیغ واسطے اللہ نے اپناں پیارا نبی حضرت ہودؑ انھاں در ٹوریا لیکن کجھ خوش بختاں ناں چھوڑ غے باقی لوک خدا غا دین غا دشمن ہی رہیا حضرتِ ہودؑ ناں بڑیں بڑیں تکلیف پہچائیں آخر انھاں ور وی خدائی عذاب غو فیصلو ہو گیو جس نے نافرماناں ناں غلط حرفاں ہاروں دنیا غا نقشہ تیں ملت کر چھوڑیو عرب ماں اس قوم غی حکومت، تے دولت غی ٹھاٹھ باٹھ اور تباہی غا قصہ بہت مشہور تھا قرآن عرب غاں مشرکاں ناں یوہ قصو وی تفصیل نال سنا غے ڈراوے جے اجوں وی ویلو ہے باز آ جاؤ نیہنہ تے قومِ عاد غو حشر تک لیو تے اس قصہ ماں ایمان آلاں واسطے وی بڑی تسلی، اطمینان تے خوشخبری غو سامان ہے جے کامیاب چھیکڑ ایمان آلا پرہیز گار ہی ویں بس لوڑ پکا ایمان سچی پرہیز گاری، اللہ غی ذات ور پہروسو تے صبر غی ہے، ہور تفصیل واسطے تکو سورت اعراف حاشیہ ۵۴/ پارہ ۸/۔

(۳۸) حضرت ہودؑ وی واہی پرانی، ساراں نبیاں آلی توحید غی دعوت دے رہیا ہیں جے ہر قسم غا شرک غی جنجل تیں نکل غے بس اک ایکلا اللہ ہی غی عبادت کرو! اس تیں سوا نہ کوئے عبادت غو مستحق ہے تے نہ اس غے لائق ہے کہ اس غے اگے دعا منگی جئے، فریاد لائی جے، اپنی مصیبت ماں اس ناں بلایو جے؛ اس تیں سُوا جتنا وی تم نے معبود من لیا ہیں یہ باطل ہیں، تم نے "کوڑ مکوڑ" بنایا ہیں خدا نے انھاں ناں اپنی خدائی ماں کدے وی شریک نیہنہ کیو، امام رازیؒ اس آیت غی تفسیر کرتاں لکھیں "جے خدا غی ذات ناں تے ساری دنیا ہی منے، ات توڑی کہ ہندوستان غا مشرک وی منیں مسئلو بس شرک کرن غو ہے،، ات انھاں نے اپناں کسے ہندوستان غا سفر غو ذکر وی کر غے لکھیو ہے جے یوہ میرو تجربو ہے (تفسیر کبیر)

(۳۹) یاہ واہی گل ہے جہڑی انھاں تیں پہلاں حضرتِ نوحؑ نے وی فرمائی تھی تے رحمتِ عالم ﷺ وی فرما رہیا تھا، میری تبلیغ غے پچھے چھڑی تھاری سچی سچی ہمدردی غو جزبو ہے، نیہنہ تے ہوں اس تبلیغ ور تھارا کولوں کجھ فیس یا مزوری تے منگتو ہی نیہنہ جس را تم آپ وی جانیں، افسوس! کدے تم عقل تیں کم لیتا! ور تم تے باپ دادا غا رسم رواج پچھے ہی اکھ میچ غے دوڑیں اور آپ تے سمجھتا ہی نیہنہ فر فرمایو جے تم پشلاں گناہاں تیں توبہ کر غے انھاں غی بخشش واسطے دعا منگو فر اپناں مالک در متوجہ ہو جاؤ تے زندگی غو پل پل اس غی رضا غا کم کر غے گذارو اس غو فائدو یوہ وہے غو کہ آخرت غا ثواب تے جنت تیں پہلاں دنیا ماں وی اس غی برکت نال اللہ تمناں اپنی رحمت غو بدل نصیب کرے غو، زمین غی پیداوار بدھ جے غی، تے تھاری طاقت ماں خوب باھدو ہو جے غو مفسر حضرات فرمانویں جے خاصکر غے دنیا غی ان نعمتاں غو اس گلوں ذکر کیو کیونجے اُت کئیاں سالاں تیں روڑو چل رہیو تھو تے اس ماں یوہ اشارو وی تھو جے یوہ روڑو، یوہ کال تے یہ ساریں پریشانیں تھاری بدعملیاں غو نتیجو ہے۔

(۴۰) حالانکہ ہر اک نبی غی ذات تے اس غا اُچا اخلاق اور اس غو سچو کردار آپے اک بہت بڑو معجزو وہے، اس توں علاوہ اللہ ہر اک نبی ناں کجھ اسیں صاف گل تے معجزا وی دیئے جنھاں ناں تکتاں ہی یقین کرن آلا

اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى

کرو! وہ تھارے اُپر اسمان تیں خوب بدل برھاوے غو تے تھاری طاقت ماں ہور طاقت غو باھدو

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا

کردئے غو تے تم مجرم بن غے منہ نہ موڑو (۳۹) انھاں نے کہیو: او ہودؑ! تم مھارے کولے کوئے دلیل لے غے

بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا

تے آیا ہی نیہنہ، تے ہم بس تھارا کہن ور نہ تے اپناں معبوداں ناں چھوڑن آلا ہاں تے نہ ہی

نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ

ہم تھارا ور ایمان لیان آلا ہاں؛ ہم تے بس یاہی کانہہ: جے تم مھاراں خداں بچوں کسے نے

اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ

فاتر بنا چھوڑیا ہیں (۴۰) ہودؑ نے فرمایو: ہوں تے اللہ تعالیٰ ناں گواہ بناؤں تے تم وی گواہ رہیو جے ہوں تے انھاں تیں

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا

ابیزار ہوں جنھاں ناں تم (اللہ غو) شریک بناویں؛ اللہ تیں علاوہ الا! تے تم سارا رل غے میرے خلاف چالبازیں کر لیو ناں!!

ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ

فر مناں ذری مہلت وی نہ دیو! میں تے اس اللہ ور پہروسو کیو وو ہے جہڑو میرو وی رب ہے تے تھارو وی رب ہے

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

کوئے وی جاندار اسو نیہنہ جس غی بودی اس غا ہتھ ماں نہ وہے، بیشک میرو رب

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ

سدا رستہ ور ہے (۴۱) تے جیکدے تم (حق) تیں منہ موڑیں (تاں تم جانوں) میں تے وہ سنیو تمناں پہچا چھوڑیو ہے جہڑو

بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا

دے غے ہوں تھارا در ٹوریو تھو، تے میرو رب تھاری جگہ کسے دوجی قوم ناں زمین ماں اباد کردئے غو، اور تم

تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾

اس غو کجھ وی نیہنہ بگاڑ سکسیں، بیشک میرو رب ہر اک چیز غی حفاظت کرن آلو ہے (۴۲)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

یقین کرسکیں کہ یہ اللہ غا سچا نبی ہیں حضرت ہودؑ کو تے وی اسا معجزا ضرور تھا اور اس غے باوجود انھاں غی قوم حجت کرے جے تم کوئے معجزو تے لیایا ہی نیہنہ فرہم بجن معجزہ تیں چھڑو تھارا کہن ور کس را ایمان لیانویں، ہم اس را کدے نیہنہ منساں،، اصل ماں ویہہ اسا خطرناک سجزہ غی مانگ کریں تھا جسناں دیکھن تیں بعد آدمی ایمان ور مجبور ہو جے تے اس ناں ایمان تیں بجن کوئے چارو ہی نہ رہ، بالکل یا ہی گل کہ غا مشرک رحمتِ عالم ﷺ نال کرر ہیا تھا، فرویہہ حضرت ہودؑ ناں اپناں باطل معبوداں تیں ڈرانویں تے درڈیں جے نعوذ باللہ! تم مھارا معبوداں غی جھڑی گستاخی کرر ہیا ہیں ویہہ تھارا ور ناراض ہو گیا ہیں اسے گلوں انھاں نے تم سدائی بنا چھوڑیا ہیں تیئں تم یہ پٹھیں سدیں گل کرر ہیا ہیں اس تیں چتو لگے کہ ایمان آلاں تے توحید آلاں ناں غیر اللہ تیں، باطل معبوداں تیں ڈرانوں مچ پرانی گل ہے، ور جس دل ماں اللہ غو ڈرو ہے وہ غیر اللہ تیں کدڑ سکے۔!

وما من دآبۃ ۱۲ — ۳۶۳ — ھود ۱۱

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

تے جو یلے مھارو حکم آ گیو تاں ہم نے ہودؑ ناں اور جھڑا لوک انھاں نال ایمان لیایا تھا انھاں ناں

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ

اپنی رحمت نال بچالیو تے ہم نے انھاں ناں تگڑا عذاب توں نجات دیدتی (۴۳) تے یاہ تھی

عَادٌ ۗ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ

قوم عاد جس نے اپناں رب غی آیتاں غو انکار کردو تھو تے انھاں نے اس غا رسول غی نافرمانی کی تھی تے ویہہ ظالم لوکاں غا

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً

تے حق غا دشمناں غا حکم ور چلتا رہیا؛ تے اس دنیا ماں وی لعنت انھاں غے پچھے لگ گئی

وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ

تے قیامت غے تہاڑے وی! خبر دار! بلاشبہ قوم عاد نے اپناں رب نال کفر کیو ہے، سنوں! ہودؑ غی قوم عاد ور

قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

اللہ غی لعنت ہے (۴۴) تے ہم نے قوم ثمود ور انھاں غا بھائی صالح چلایا (۴۵) انھاں نے فرمایو: اے میری قوم غیولوکو!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ

تم اللہ ہی غی عبادت کرو! اس تیں بجن تھارو کوئے معبود نیہنہ؛ اسے نے تم زمین تیں

الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

پیدا کیا، تے اسے نے تم اس ماں بسایا لہٰذا تم اسے کونوں بخشش منگو! فر اسے اگے

اِلَيْهِ ۗ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

توبہ کرو! بیشک میرو رب نیڑے ہی ہے دعا قبول کرن آلو ہے (۴۶) انھاں نے کہیو: اے صالح ہم ناں تے

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ ۗ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

اس توں پہلاں تیرے تیں بڑیں امید تھیں؛ کیوں! توں ہمناں انھاں غی عبادت کرن تیں ٹھا کے جھاں غی عبادت مھارا باپ

اٰبَآؤُنَا ۗ وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

دادا کرتا رہیا ہیں تے جس دین در توں ہمناں بلاوے اس غا بارہ ماں تے ہمناں بڑو ہی شک ہے تے ہم ٹھسا ماں پیا واہاں (۴۷)

منزل ۳

(۴۱) حضرت ہودؑ قوم غا جاہل پوناں غو جواب پیغمبری حوصلہ تے پیغمبری شان نال دیں، جھڑو قیامت توڑی دین غو کم کرن آلاں واسطے اک نمونوں بنیوں رہ غو، فرمانویں جے تھارا باطل معبود ہیں ہی کے چیز!؟ جھاں تیں تم مناں ڈرانویں ہوں تے اللہ تعالیٰ ناں گواہ بنا غے اعلان کروں تے تم وی شہادتی رہیو جے تم اللہ تیں سوا جتنی چیزاں غی عبادت کریں، جھاں ناں خدا غی خدائی ماں شریک کریں تے انھاں اگے دعا منگیں ہوں انھاں ساراں تیں ابیزار ہوں، کسے اک ناں وی ہوں نیہنہ منتو، تھارا باطل معبود کے کرسکیں ویہہ تے کسے غو بال وی نیہنہ ڈِنگو کرسکتا، ہوں تے تمناں وی کُہوں جے تم سارا رل غے میرے خلاف جھڑو داء کرنوں چاہویں کرلیو، مناں مُہلت وی نہ دیو، ور تم میرو کجھ نیہنہ گما سکتا کیونجے میرو پُہر وسو، میرو بساہ تے توکل اس اللہ در ہے جھڑو سب غورب ہے دنیا غی اک اک چیز اسے غا قبضہ ماں تے اسے غا اختیار ماں ہے، اس را سمجھو کہ دنیا غی ہر اک چیز غی بودی اسے غا ہتھ ماں ہے، فر اس غا حکم تیں بجن کوئے کسے ناں کس را نقصان یا نفعو پہچا سکے،! فر فرمایو جے میرو رب سدّ ارستہ ور ہے یعنی وہ سدّ ارستہ ور چل غے لیھے تے سِدّ ورستو ہے وی اسے غا دین اسلام غو رستو، وہ ساراں ناں دعوت وی اسے سدّ ارستہ غی دیئے۔

(۴۲) یعنی میں تبلیغ غی ذمہ واری پوری کر چھوڑی ہے مُن جیکدے تم نہ منیں تاں اس غا نقصان غا ذمہ وار تم آپے ہیں لہٰذا تم میری گل چھوڑو تم تے اپنی ہی فکر کرو، تھاری اس نافرمانی ور تے خدا غو عذاب ضرور آوے غو جھڑو تمناں ملیا میٹ کردیئے غو تے ات تھاری جگہ کائے دوجی قوم ہی بسا چھوڑے غو فر تم اس غو کجھ نیہنہ بغاڑ سکسیں تے اک گل ہور سُنو کہ میرو رب ہر چیز غی حفاظت کرنی جانے لہٰذا جداس غو عذاب آوے غو وہ اتا غی سوہٹی ہاروں نیہنہ پھر سے بلکہ اللہ جس ناں بچانوں چاہوے غو ضرور بچالے غو یعنی ایمان آلا اس تیں بالکل محفوظ رہنہ غا۔

(۴۳) یعنی فر اسے را ہوو کہ جو یلے اس غو طے کیو وو وہ ویلو آ گیو تے اس نے عذاب غو حکم دیدتو اس ویلے نافرماناں ور تے عذاب آیو جس نے ویہہ ملیا میٹ کر چھوڑیا، جس غو ذکر سورت الحاقہ ماں ہے، ور حضرتِ ہودؑ تے ایمان آلا اس را بچ گیا کہ انھاں ناں اس غی ہوا دی نیہنہ لگی تے اپناں فضل نال ویہہ سارا اس تگڑا عذاب تیں بچالیا۔

(۴۴) یاہ تھی قوم عاد! اج جس غا کھولا تے کھکھن کھا رکھنا رہیا اپنی بیتی آپے سُنا رہیا ہیں اللہ نے انھاں ناں دنیا غی رنگ رنگ غیں نعمت دتیں ور ویہہ انھاں ناں بچیں نیہنہ ویہہ نعمت کھا غے پھٹ گیا خدا غا دین اگے بٹھن لگ گیا اپناں اندروں اللہ غا رسولاں غی گل تے سروں نیہنہ منی ور نافرمان، سرکش، ان من قسم غاں قومی کھڑ پنچاں مقدماں غی گلاں ور خوب عمل کیو جس غو نتیجو ساری دنیا غے سامنے ہے دنیا ماں ملیا میٹ وی ہووا، خدا غی لعنت غا مستحق وی نبیاں تے قیامت غے تہاڑے وی انھاں ناں خدا غی رحمت نصیب نیہنہ ہوسیں اور چھیکڑو دوزخ ماں جیں غا جت انھاں ور خدا غی لعنت ہی لعنت ہوتی رہ غی۔

(۴۵) قوم ثمود وی عرب ہی غی اک منی پڑمنی وی قوم تھی جھڑی عرب غا شمال ماں ''وادی القریٰ،، حجر، مداین صالح اور تبوک غے آسیں پاسیں بسے تھی قوم عاد ہاروں ہی انھاں ناں وی خدا نے دنیا غی مچ ترقیاں مال نوازیاں تے مور یہ وی ان نعمتاں ماں اس را مست ہو گیا کہ اپناں مالک ناں بسار بیٹھا سگوں اس غی خدائی ماں اپنی مرضی غا باطل معبود شریک کرغے سروں ہی مشرک ہو گیا، اللہ نے انھاں ناں ہدایت غو پیغام تے

CC-0. To Public Domain. Digitized by eGangotri

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

انھاں نے فرمایو: اے میری قوم! تکو تے سہئی! جیکدے ہوں اپناں رب غی طرفوں صاف دلیل وروائی

وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

تے اس نے منّاں اپنے کولوں خاص رحمت عطا کی وی وہے فر اللہ غا مقابلہ ماں کہڑ ومیری مدد کرے غو جیکدے

عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ

ہوں اس غی نافرمانی کروں! تم تے بس میرا نقصان ماں ہی باھدو کررہیا ہیں (۴۸) تے اے میری قوم! یاہ

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا

اللہ غی اونٹنی تھارے واسطے اک معجزو ہے بس تم اس ناں چھوڑ چھوڑو جے یاہ اللہ غی زمین ماں کھائے چرے تے

تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا

پھیڑی نیت نال اس سنگ ہتھ نہ لائیو! نیہنہ تے تمناں تاولاں ہی عذاب آنوڑے غو ورانھاں نے اس غیں کھچ کپ چھوڑیں

فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

اسویلے صالح نے فرمایو: (ہُن) تم اپناں گہراں ماں ترے تہاڑا ہور زندگی غو فائدو چک لیو! یوہ اسو وعدو ہے جسماں

مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ذری کوڑ نیہنہ (۴۹) فر جسویلے مھارو حکم آ گیوتاں ہم نے صالح ناں تے انھاں لوکاں ناں جہڑا انھاں نے نال ایمان

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

لیا تھا اپنی خاص رحمت نال بچالیو، تے اس تہاڑا غی ذلالت تیں (محفوظ رکھیو) بیشک تھارو رب ہی

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

بڑی طاقت آنو غلبہ آنو ہے؛ تے جھاں نے ظلم کیو تھو ویہہ اک خطرناک گج نے آنوڑیا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

تے انھاں نے اس رالوء کی جے ویہہ اپناں گہراں ماں منہ موندا پیا وا تھا؛ جس را کہ ویہہ ات کدے بسیا ہی

فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع

نیہنہ تھا؛ سنوں! بیشک قوم ثمود نے اپناں رب نال کفر کیو (تے) سُن لیو! قوم ثمود واسطے لعنت ہے (۵۰)

(۴۶) حضرتِ صالحؑ وی واہی پرانی توحید آنی، اللہ ناں اک لیکلاں منّ آنی دعوت دے رہیا ہیں جے اس اک لیکلا اللہ تیں بجن کوئے معبود نیہنہ، نہ کسے غی عبادت ہو سکے، نہ کسے اگے دعا منگی جا سکے۔ نہ مصیبتاں پریشانیاں تے مشکلاں ماں کسے ناں بلا یو جا سکے کیونجے وہ ہی انسان غو تے ساری جیا جون غو خالق تے مالک ہے۔ اسے نے ساراں تیں پہلو انسان زمین غی مٹی نال بنا یو فر اسے نے زمین تیں غزا پیدا کیں جھاں نال نطفو بنے تے انسانی پیدائش غو سلسلو چلے۔ تے جسر اپیدا کرنوں اسے غو کم ہے اسے را انسان ناں زمین ماں آباد کرنوں تے زمین ناں آباد کرن واسطے اس ناں عقل دینی وی اسے غا کم ہیں تے جد سب کجھ کرن آنی ذات اللہ تعالیٰ ہی غی ہے فر اے لوکو! تم اسے اگے توبہ کرنے اس کولوں پشلاں گناہاں غی بخشش منگو، تے اگے واسطے وی اسے در متوجہ ہونے اس غا حکم نے مطابق اُس غی رضا غا کم کرو! آخر ماں حضرتِ صالحؑ شرک غا عقیدہ ور اک ہور سٹ مارتاں فرمانویں جے "میرو رب تے نیڑے ہی آپے دعا قبول کرن آنو ہے" فر اس نے تے اپنے بشکار کسے ناں سفارشی کیوں بناویں! تے اِس ناں ور شرک کیوں کریں! جدوہ آپ دعا سنن آنو ہے فر اپنی گل اس غی بارگاہ ماں پہچان واسطے کسے سفارشی غی کے لوڑ ہے!۔

(۴۷) سبحان اللہ! غور کرو! حضرتِ صالحؑ غی اخلاص تے ہمدردی نال پُہری وی اثر دار تقریر غو جواب جاہل لوک کس جاہل پونا نال دے رہیا ہیں!۔ جے نکاں ہوتاں تے تھاری سمجھداری تے دنائی نانے اُچا اخلاق تے سُچا کردار دیکھ نے ہمناں تے تھارا بارہ ماں مُچ اُچیں امید لگیں ویں تھیں ہم سمجھ رہیا تھا جے تم اپنی قوم غو، اپناں کنبہ غو، بلکہ اپناں ملک غو ناں اُجو کریں غا، تم اپناں باپ دادا غا دین ور چل نے اس غو رتبو ہور اُجو کریں غا۔ ور افسوس! تم تے چانچک ہی یہ نویں نویں پات پٹ نے مھاریں ساریں امید مٹی ماں رلا چھوڑیں، اپناں ہی بزرگاں غا رسم رواج تے "کلچر" نے خلاف جنگ غو اعلان کرنے مھاری امیداں ور پانی پھیر چھوڑیو۔ فر بڑا تعجب نال کیہنہ جے: اچھا! ہم تھارا کہن ور اپناں باپ دادا غو مذہب، انھاں غا رسم رواج تے انھاں غا منیا وا معبود چھوڑ دیاں غا!؟ نیہنہ نیہنہ بالکل ایسو نیہنہ ہو سکتو!۔ تھاری گل تے مھارا دل ماں بیستی ہی نیہنہ، اس غا بارہ ماں تے ہمناں بہت شک بلکہ ٹھسو ہے یہ ساریں ویہہ ہی گل ہیں جہڑیں عرب غا مشرک رحمتِ عالم ﷺ ناں کہہ رہیا تھا۔ سچ ہے زمانوں کتنوں ہی بدلے کتنا ہی پھیر پرت کھائے ور جہالت غی سوچ کدے نیہنہ بدل سکتی۔

(۴۸) حضرت صالحؑ قوم غا جاہل پوناں ور نہ لہر کریں نہ کاہلا ویں بلکہ بڑا تحمل بڑا صبر تے بڑا پیار نال فر اپنی گل سمجھا نویں۔ جے ذری سوچو تے سہئی۔ جیکدے میرے کولے اپنی گل غی دلیل موجود وہے، میری فطرت ہی مناں دس رہئی وہے جے عبادت غو مستحق اک اللہ ناں چھوڑ نے کوئے دو جو نیہنہ ہو سکتو، اس نے نال نال اللہ نے مناں نبی بنا نے تے میرے اپر وحی نازل کرنے مناں اپنی رحمت نال وی نوازیو وہ۔ فر وی ہوں یوہ صاف سِدّ ور ستو چھوڑ نے تھارو گمراہی آنو رستو نوڑ لیوں!! تے اللہ غا سچا سُچا پیغام تھارا توڑی پہچاناں چھوڑ دیوں؟ یاہ تے خدا غی بہت بڑی نافرمانی ہے جس ور اس غو عذاب آ سکے فر جیکدے ہوں اس غی نافرمانی کروں تاں اس غا عذاب تیں مناں کون بچاوے غو!! تم اسا مشورہ دے نے تے میر و نقصان ہی کر یا ہیں یہ تے میرا فائدا غیں گل نیہنہ!۔

(۴۹) قوم ثمود نے حضرت صالحؑ اگے یاہ مانگ رکھی کہ جے تم اللہ غا نبی ہیں تاں تم فلانی پہاڑی (گئی) بچوں اک اس را اس را غی اونٹنی پیدا کر دسو، انھاں غی یاہ مانگ چھڑو جاہل پونو تے بچاں آنی اڑی تھی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

حضرت صالحؑ نے فروی اللہ تعالیٰ اگے دعا منگی تے اللہ نے وی اپنی قدرت تے اپناں فضل نال انھاں غی مانگ نے مطابق عجیب غریب اوٹھنی پیدا فرمادتی لیکن ایمان تے انھاں نے قبول کرنوں ہی بیہنہ تھو، ویہہ تے صرف حضرت صالحؑ ناں ستانوں چاہویں تھا فریو ہی ہووؤ۔ اوٹھنی پیدا ہون ور انھاں نے حضرت صالحؑ ناں جادوگر کہنوں شروع کر لیو، تے پہلاں تیں ہور ضدی اور نمو ہرا ہو گیا، حضرت صالحؑ نے فرمایو ہُن گھوں گھٹ اتنوں کم کرو کہ اس اوٹھنی ناں چرن پھرن دیو تے اس نال کھچل نہ کرو بیہنہ تے فٹ خدا غو عذاب آ جے غو، لیکن جنھاں نے پہیڑا کرتوت کرناں ویں ویہہ پیار محبت نال سمجھان سنگ کد باز آویں انھاں نے صلاح سوٹھو کر نے اوٹھنی ور اک تہاڑے حملو کر چھوڑیو تے ساراں تیں بڑو بد بخت کیدار بن سالف نے اس اوٹھنی غیں کھچ (ترنگا) کپ چھوڑیں جس نال واہ بچاری تڑف تڑف نے مر گئی، اس ویلے

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا

حضرتِ صالحؑ نے خدا غی وحی نے مطابق فرمایو جے ہُن ترے تہاڑ ارج نے موج مستیں مار لیو اس تیں بعد خدا غو وہ عذاب آوے غو جہڑو ٹالیاں بیہنہ ٹلسیں۔

(۵۰) چوتھے تہاڑے حضرت صالحؑ غی پیشن گوئی نے مطابق عذاب غو حکم آ گیو فر کے تھو اسمان ماں اک گج اک گڑکار ہووو۔ اس نے نال ہی زمین ماں پچھل پیو تے نیس غی نیس ماں سارا نافرمان ملیا میٹ ہو گیا۔ اور اس را اُکلیا جس را کدے ات بسیا ہی بیہنہ تھا۔ آخر ماں اللہ تعالیٰ قوم ثمود غا قصہ تیں لوکاں ناں اگاہ فرماوے جے یوہ عذاب کوئے اتفاقی حادثو بیہنہ تھو جسرا دنیا ماں عام حادثا ہوتا ریہنہ جنھاں ماں چنگا مندا سارا ہی پھس جیں، بیہنہ بیہنہ! یوہ خاص خدائی عذاب تھو جہڑو قوم ثمود غا کفر، شرک تے نافرمانی غا نتیجہ ور آیو تھو اسے گلوں یوہ انھاں نافرماناں ور ہی آیو ایمان آلاں ناں تے اللہ نے اس تیں بالکل محفوظ رکھیو، لہذا اے دنیا غیو نافرمانو! خدا نال شرک تے کفر کرن آلیو! جیکد ے تم اپناں پہیڑاں کرتوتاں تیں ہُن وی باز بیہنہ آتا تاں تم وی اپنی باری ناں اڈیکو! دنیا ماں ہی یا فر آخرت ماں باری تھاری وی ضرور آوے غی۔

(۵۱) حضرت صالحؑ غا قصہ تیں بعد ہُن حضرت لوطؑ غو ذکر ہو رہیو ہے ور حضرتِ لوطؑ غا ذکر تیں پہلاں ذری تمہید غا طور ور حضرت ابراہیمؑ غی گل وی آ گئی ہے حضرت لوطؑ اکثر مفسراں غی تحقیق نے مطابق حضرت ابراہیمؑ غا سگا بھتیجا تھا تے عراق تیں انھاں نے نال ہجرت کر نے شام تے فلسطین غا علاقہ ماں آ گیا تھا ات اللہ نے انھاں ناں "سدوم" ناں غی بستیاں در نبی بنا نے چلا یو انھاں نے لماں عرصہ تو ڑی رات تہاڑی اللہ غا دین غی دعوت دتی ور ات غا بسنیک اپناں پہیڑاں کرتوتاں تیں باز بیہنہ آیا، جس ور اج انھاں ناں ملیا میٹ کرن غو فیصلو ہو رہیو تھو۔ لیکن فرشتا اس دردناک خبر نے نال نال حضرت ابراہیمؑ نے گہرا اک بچو ہون غی خوشخبری وی لیا یا تھا؛ اسے گلوں پہلاں ویہہ حضرت ابراہیمؑ کو نے آیا۔

یہ فرشتا انسانی شکل ماں مسافر جیا بن نے آیا تھا حضرت ابراہیمؑ غیب تے جانے بیہنہ تھا انھاں نے وی یہ راہ ٹرتا مسافر سمجھیا تے دعا سلام تیں بعد تاولاں تاولاں روٹی غو سر وند کیو تے چنگو موٹو بچھوتن نے انھاں نے اگے رکھ دتو۔

(۵۲) فرشتا تے تھا ہی فرشتا! ویہہ روٹی کد کھائیں تھا، ور حضرت ابراہیمؑ نے جس گہڑی دیکھیو جے انھاں غا ہتھ تے کھانا در اغاں ہوتا ہی بیہنہ، ویہہ دل دل ماں ہی انھاں تیں ڈر لگ گیا کیو نجے ات غو رواج یوہ تھو کہ راہ ٹرتو مسافر جد کسے غی دعوت بیہنہ قبول کرے تھو اُس تیں یوہ سمجھیو جے تھو کہ یوہ کسے پہیڑی نیت نال آیو ہے حضرت ابراہیمؑ وی اسے گلوں دل دل ماں ڈر رہیا تھا بلکہ ذری چر تیں بعد انھاں نے اپناں دل غی گل کہہ دتی تھی جے ﴿اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ﴾ "ہم ناں تھارے تیں ڈر لگ رہیو ہے" (سورت حجر آیت ۵۲/) اس ور فرشتاں نے اپنوں تعارف کرایو تے اصلی مقصد وی دسیو۔ یا گل سُن نے حضرت ابراہیمؑ غی بیوی حضرت سارا ناں ہاکی آ گئی۔ کہ کسی عجیب گل ہو گئی ہے ہم نے خدا غاں فرشتاں نا راہ ٹرتا مسافر سمجھ لیو۔ فر انھاں نے اک بچہ غی خوشخبری سنائی یا وہ خوشخبری تے دُواں جیھاں واسطے تھی ور فرشتاں نے خاصکر نے حضرت سارا ناں اس گلوں سنائی کیو نجے سروں سخنی چھولی انھاں ہی غی تھی حضرت ابراہیمؑ ناں تے دو جی بیوی حضرت ہاجرہ غا شکم تیں اک صاحبزادہ حضرت اسماعیلؑ پہلاں ہی موجود تھا۔

(۵۳) حضرت سارہؑ غی عمر اس ویلے تورات نے مطابق نوے (۹۰) سال تے حضرت ابراہیمؑ غی سو سال (۱۰۰) سال تھی۔ اتناں بڈھیماں ماں عام طور ور اولاد بیہنہ ہوتی، سے گلوں انھاں غا منہ تیں اس موقع ور یہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تعجب آلا لفظ نکلیا ﴿یٰوَیْلَتٰی﴾ یہ اساہی لفظ ہیں جہڑا عام طور وراں ہوئی جئی گل سُن غے کانسریں تعجب واسطے کہتیں ریہنہ۔ جسرا مھاری بول چال ماں کیہنہ: ہائے میرا اور پئی۔ ہائے ہوں مری دفیرا۔ یعنی جیکدے یاہ گل سچیں مچیں ہی ہون آنی ہے تاں بڑی تعجب آنی ہے۔

(۵۴) فرشتا حضرت سارہؑ ہی غی گل ور تعجب کر رہیا ہیں، جے اک اسو گھر جس ور ہر ویلے اللہ غی رحمت تے برکت نازل ہوتی وہے جس غا بسنیک ہر گھڑی خدا غی قدرت غا کرشمہ ہی دیکھتا ویں۔ انھاں ناں اللہ غا حکم تے اس غی قدرت وراج تعجب کیوں ہور ہیو ہے! فریاہ تے دیکھو دین آنو کون ہے! جہڑو ساری صفتاں غو مالک تے ساری بزرگی غو مستحق ہے اُس واسطے کسے وی گل ماں مشکل تے اوکھت ہی کے ہے!

۳۶۶

وما من دآبۃ ۱۲ — ھود ۱۱

(۵۵) یعنی جسو یلے ابراہیمؑ ناں پتو لگو جے یہ کوئے راہ ٹرتا مسافر ریہنہ، بلکہ اللہ غا فرشتا ہیں تے بچہ غی خوشخبری وی انھاں نے سُن لی جس نال انھاں غو دل مطمئن ہو گیو فرو یہہ فرشتاں نال اُنھاں غا اصل کم غا بارہ ماں گل کرن لگا جے تم لوطؑ غی بستی ور عذاب کس را نازل کریں غا جد کہ ات لوطؑ وی موجود ہیں، فرشتاں نے جواب دتو جے ہم چنگی طرح جانا کہ ان بستیاں ماں کون کون ہے جسرا سورت عنکبوت آیت ۳۲ ماں ہے یعنی ہم لوطؑ تے باقی ایمان آلاں ناں بچالیاں غا تے یوہ عذاب چھڑو گنہگاراں ور ہی پوے غو۔

اس ور گل تے مک گئی تھی ور حضرت ابراہیمؑ کیونجے مچ شفقت کرن آلا بہت ہی نرم دل آلا تھا، اسے شفقت غی وجہ تیں ویہہ اپناں مالک اگے باقی لوکاں غا بارہ ماں سفارش تے دعا کرن لگ گیا۔ جے ہو سکے یہ ہُن باز آ جیں، اس ور جواب لبھو جے نہ تے ویہہ توبہ کرنے ایمان لیا نویں غا تے نہ ہی یوہ عذاب دعا نال ٹلن آنو ہے، کیونجے انھاں غی نافرمانی غی وجہ تیں عذاب غو فیصلو انھاں ور ہو ہی گیو ہے جہڑو ہُن کسے راٹلن نہیں سکتو۔

(۵۶) یہی فرشتا حضرت ابراہیمؑ نے گھروں ہونے حضرت لوطؑ کونے آیا، فرشتا راہ ٹرتا مسافراں غی شکل ماں آیا تھا فر حضرت لوطؑ کس را پشان لیتا کہ یہ فرشتا ہیں مسافر ریہنہ آخر غیب تے ویہہ جانیں ہی نہیں تھا۔ یو ہی ہو وو حضرت لوطؑ سمجھیا کہ یہ راہ ٹرتا کوئے مسافر ہیں حضرت لوطؑ نے یہ او پرا مزمان گھر لے نے بسالیا تے سہی ور ویہہ انھاں غا آن ور دل دل ماں ہی سخت دُکھیا ہو گیا، کیونجے انھاں ناں ات غاں لوکاں غا پھیڑا کرتوت یاد تھا، ات غاں لوکاں ماں ہور برائیاں تیں علاوہ اک بڑی بدی یاہ تھی کہ ویہہ بد بخت گدراں نال بدکاری کریں ویں تھا اور یاہ برائی ایسی تھی کہ انھاں تیں پہلاں دنیا ماں کسے نے نہیں کی تھی حضرت لوطؑ ڈر رہیا تھا جے کدے ات غاں لوکاں ناں نہ پتو لگ جے ور نہ ویہہ تے انھاں مزماناں ور ہی حملو کر چھوڑیں غا کیونجے یہ فرشتا لوہکی عمر غاں مچ سُہنا گدراں غی شکل ماں آیا تھا، انھاں ہی سوچاں تے دلیلاں ماں بہت افسوس نال انھاں غی زبان تیں یوہ لفظ نکلیو ''اج غو تہاڑو تے مچ اوکھو تہاڑو ہے،، چھیکڑو یو ہی ہوو ان بدکار لوکاں ناں جسو ہی ان مزماناں غو پتو لگو جے حضرت لوطؑ نے گھر اس را اس را غا سُہنا گدرا مزمان آیا ہیں فر انھاں غی پھیڑی کھوٹ انھاں ناں کدبیسن دیئے تھی، ویہہ اک ساں حضرت لوطؑ غا گھر در دوڑ پیا۔

(۵۷) حضرت لوطؑ نے انھاں مزماناں ناں بچان غا سارا جتن کیا ویہہ بدکار لوک ہر طرح سمجھایا، اللہ غا قہر تیں ڈرایا تے مزمانی غو سوال با ہیو جے اس ویلے یہ میرا مزمان ہیں انھاں غی عزت میری عزت ہے تے جد انھاں بدکاراں نے کائے اک وی گل ریہنہ سنی فرات توڑی فرمایو جے کمبختو یہ میری بچیں یعنی قوم غیں گدریں موجود ہیں کیونجے بڑا بزرگ قوم غیں گدریاں ناں اپنیں بچیں ہی کیہنہ، تم انھاں نال نکاح کرنے جائز طریقو کیوں! ریہنہ اختیار کرتا یوہ جائز تے سچو طریقو ہے ور پاک طریقو تے وہ اختیار کرے جس غا جزبا وی پاک ویں، ور پیو ڈنگ گدریں تیں بچن کدرہ سکے!!! انھاں نے جواب دتو جے اے لوطؑ تم مھارو مقصد تے آپے جانیں فر یہ ایاں اُواں غیں گل کیوں کریں! مھارو گدریاں نال کے تعلق!! ہم تے بس بدکاری کرنی چاہواں تے سورت حجر ماں یوہ وی ہے جے انھاں نے کہیو ''کیوں! ہم نے تمنان دنیا غا لوکاں نال ملن جلن تیں ٹھا کیو ریہنہ تھو،، اس ور حضرت لوطؑ مچ دکھیا ہونے کہن لگا، افسوس! کدے انھاں غا مقابلہ واسطے میرے

لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا

تحمل آلا، نرم دل تے (اللہ در) متوجہ رہن آلا تھا؛ اے ابراہیمؑ! تم یاہ گل چھوڑو

إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ

یاہ یقینی گل ہے جے تیرا رب غو حکم آ گیو ہے تے انھاں ور ضرور اک اسو عذاب آن ہی آنو ہے

غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ

جہڑو ہٹایو نہیں جا سکتو (۵۵) تے جسو یلے مھارا ویہہ فرشتا لوطؑ کونے پُجیا، لوطؑ انھاں غی وجہ تیں غمگین

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾

ہو گیا اور انھاں غا آن ور دلگیر ہو گیا تے فرمان لگا: اج غو یوہ مچ ہی اوکھو تہاڑو ہے

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۚ وَمِنْ قَبْلُ

تے لوطؑ کونے انھاں غی قوم غا لوک دوڑتا دوڑتا آ پُجیا ویہہ پہلاں توں ہی

كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ

بدکاریں کریں ویں تھا (۵۶) لوطؑ نے فرمایو: او میری قوم غیو لوکو! یہ میریں

بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ

بچیں ہیں ویہہ تھارے واسطے بڑیں پاک (تے جائز) ہیں لہٰذا تم اللہ تیں ڈرو تے منناں میراں مہماناں

فِي ضَيْفِي ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٧٨﴾

غا بارہ ماں رُسوا نہ کرو! کیوں! تھارا ماں کوئے وی پہلے مانس بندو نہیں؟

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِن

انھاں لوکاں نے کہیو: تمنان تے پتو ہی ہے جے ہمناں تھاریاں بچیاں غی کائے لوڑ

حَقٍّ ۖ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ

نہیں تے تم وہ وی خوب جانیں جہڑو مھارو ارادو ہے؛ لوطؑ نے فرمایو: افسوس کدے منناں تھارا

لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾

مقابلہ غی طاقت ہوتی یا ہوں کسے تگڑی طاقت غی ڈہی ماں آ جاتو (۵۷)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کولے وی طاقت ہوتی، میرو وی جتھو ہوتو، کنبہ قبیلہ غی ٹل ہوتی، یا مناں کسے بڑی طاقت غی ڈہئی ہوتی یہ گل ویہہ ظاہری حالت ور کہہ رہیا تھا، ورنہ اللہ غی ذات ور نبی تیں بدھ کس غو توکل ہو سکے!

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

انھاں (فرشتاں) نے کہیو اے لوطؑ! ہم تے تیرا رب غا چلایا واہاں، یہ لوک تھارا توڑی کدے نیہنہ پُج سکسیں بس تم

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا

اپناں آدمیاں ناں لے غے رات غا کسے حصہ ماں نکل جاؤ! تے تھارا بچوں پچھے مڑ غے کوئے نہ تکے ور

امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ

تھاری بیوی! کیونجے اس ور واہی مصیبت آن آلی ہے جہڑی انھاں (دوجاں) ور آوے غی؛ انھاں غا عذاب واسطے سویرے

اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا

غو وقت متھیو گیو ہے تے کیوں! سویر نیڑے نیہنہ (۵۸) فر جس گہڑی مھارو حکم آ گیو ہم نے واہ بستی

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ

ہیٹھ اُپر کر چھوڑی، تے ہم نے اس ور پکی وی مٹی غا گیٹاں غی اوپرو تھلی بوٹھ

مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ

لادتی؛ جنھاں ور تھارا رب غی طرفوں نشان لگا وا تھا تے واہ بستی اِنھاں ظالماں تیں

الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ

کجھ دراڈے وی نیہنہ (۵۹) تے ہم نے مدین آلاں در انھاں ہی غا پہائی شعیبؑ چلایا (۶۰)

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا

انھاں نے فرمایو: اے میری قوم! تم اللہ ہی غی عبادت کرو! اس تیں سوا تھارو کوئے معبود نیہنہ تے

تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ

منن تولن ماں گہاٹو نہ کرو! ہوں تمناں واقعہ ہی چنگی حالت ماں دیکھ رہیو ہوں

وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ

تے ہوں تھارا بارہ ماں اک کہیر لین آلا دن غا عذاب تیں ڈر رہیو ہوں؛ اے میری قوم!

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

تم منن تولن ناں انصاف نال پورو کرو تے لوکا ناں انھاں غیں چیز گہٹا غے

النصف

ع ٧ ٥ ٧

(۵۸) چھیکڑ فرشتاں نے حضرت لوطؑ ناں اپنوں تعارف کرایو تے حضرت لوطؑ ناں تسلی دتی اور اصل گل دسی جے ہم تے انھاں واسطے خدا غا عذاب غو سنیو لیا یا ہاں، بس تم کجھ رات رہتاں ہی اتوں نکل جاؤ کیونجے لوء کُھلتاں ہی انھاں ور عذب آ جے غو تے تھارا بچوں کوئے پچھے مڑ غے نہ تکے ہاں تھاری بیوی تھارے نال نیہنہ ہوسیں یعنی یا تے جاسیں ہی نیہنہ یا رستہ بچوں پچھے مڑ غے دیکھے غی کیونجے اس ور وہ ہی عذاب آن آلو ہے جہڑو ان ظالماں ور آوے غو، یاہ بیوی ایمان ہی نیہنہ لیا تھی جس را سورت تحریم ماں ہے تے ابنِ کثیرؒ نے حضرت سُدّیؒ غو یوہ ارشاد وی نقل کیو ہے جے اسے نے قوم ناں انھاں مہماناں غی خبر دتی تھی فر ہور تسلی دیتاں کہیو جے انھاں ور عذاب غو ویلو کوئے دور نیہنہ بس اے ہُن ہی سویرے لوء کھلتاں ہی اور سویر تے کوئے دور نیہنہ۔!

(۵۹) یعنی جس ویلے سویرے انھاں غا عذاب غو حکم آ گیو، انھاں غیں بستیں علاقہ سنے زمین تیں اپر چک غے زمین ور پٹاک دتیں گیئں اپروں پکی وی مٹی غاں گیٹاں غی اوپرو تھلی بدلا رلگ گئی جنھاں ور اک اک ظالم غو ناں لکھیو وو تھو یا خاص نشانی لگی وی تھی جنال واہ گیٹی اسے ظالم ناں لگے تھی تے وہ ملیا میٹ ہوتو جے تھو فر للہ تعالیٰ عرب غاں مشرکاں واسطے فرماوے جے یہ تباہ ہوئیں ویں بستیں انھاں ظالماں تیں کجھ دور دراڈے تے نیہنہ! بلکہ انھاں غیں جانیں پشانیں تے انھاں غے نیڑے ہی ہیں ور یہ انھاں ناں دیکھ غے کجھ سبق نیہنہ لیتا جے مھارو وی یوہی حشر ہو سکے!۔ تے کجھ مفسراں نے اس را تفسیر کی ہے جے یہ بستیں ان لوکاں غیں بستیاں تیں کجھ دور تے نیہنہ تھیں جہڑا انھاں تیں پہلاں ہلاک ہویا جس را قوم ثمود، قومِ عاد وغیرہ ور انھاں نے ان پشلیں قوماں غی بربادی تیں کجھ سبق نیہنہ لیو، حضرت لوطؑ غا اس قصہ غی ہور تفصیل واسطے تکو سورت اعراف حاشیہ/۶۸/۶۹/۷۱۔

(۶۰) مدین عرب ہی غا اک قبیلہ غو تے علاقہ غو ناں تھو، کہیو جے کہ حضرتِ ابرہیمؑ غی اک تیجی بیوی حضرت قطورہؑ تھیں جنھاں غا شکم تیں اک صاحبزادہ ''مدین،، پیدا ہوا تھا، یہ صاحبزادہ جس علاقہ ماں بسیا اس غو ناں وی مدین پے گیو تے انھاں غی لہڑی ناں وی ''مدین،، ہی کہن لگ گیا یہ لوک حالانکہ نبیاں ولیاں غی اولاد تھا ور انھاں ناں وی شرک غا روگ تیں علاوہ کجھ اخلاقی برائیں لگ گئیں گہٹ تولنوں، کہٹ منوں تے رستاماں لوکاں ناں لٹنوں تے سن مارنی انھاں غی قومی پشان بن گئی انھاں غی ہدایت واسطے اللہ نے اپناں پیارا نبی حضرتِ شعیبؑ چلایا ور پراناں نافرماناں ہاروں یہ وی کجھ اک نیک بختاں ناں چھوڑ غے باقی جہالت ور ہی اڑیا رہیا جہڑا آخر خدائی عذاب نال ملیا میٹ ہو گیا، یوہ قصو سورت اعراف ماں وی گذریو ہے ات اس غا تفسیری حاشیہ دیکھ لیناں وی بہتر ریہنہ غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶۱) مدین غالوک تجارتی کاروبار کرن آلا تھا، اسے گلوں انھاں ماں شرک تیں علاوہ گھٹ منّن، گھٹ تولن تے ملاوٹ کرنے لوکاں ناں نقصان پہچان غیں بپار غیں برائیں آ گیئں تھیں حضرت شعیبؑ نے وی پہلاں تے انھاں ناں واہی توحید آلی پرانی دعوت دتی اس نے نالِ نالِ ہی بنداں غا حق ادا کرن غی گل کی جے اللہ نے تمناں اپناں فضل نالِ خوشحالی وی دتی وی ہے، تھاری حالت وی چنگی ہے فروی تم حلال ناں چھوڑنے حرام طریقاں نالِ کیوں دولت بٹیلیں، تم تے اپنی آخرت تیں تے خدا غا عذاب تیں بے پرواہ ہو اواں ہیں لیکن مناں تے تھارا بارہ ماں قیامت غا سخت تہاڑا غا عذاب غوٹ خطرو ہے لہذا تم اس ظالم قانون ناں چھوڑو تے خدا غا قانون نے مطابق ٹھیک ٹھیک منّو تے تولو، اور لوکاں ناں نقصان نہ پہچاؤ یہ سارا کم یعنی کفر شرک کرنوں گھٹ منّوں تولنوں، لوکاں غو زیان کرنوں

زمین ماں فساد غا بغاڑ غا تے اتی چکن غا کم ہیں تم یہ چھوڑ دیو تے زمین ماں فساد اور انت چکتا نہ پھرو!۔

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ

نہ دیو؛ تے زمین ماں اتی چکتا نہ پھرو (۶۱) اللہ تعالیٰ غو

اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

(۶۲) یعنی تم حرام طریقاں نالِ بدھ تیں بدھ مال کھٹ نے کا نہہ واسطے امیر بننِ غی کوشش کریں۔ حالانکہ جس غو خدا اور ایمان وہے اس واسطے تے جائز طریقاں نالِ خدا غا قانون نے مطابق کمائی کرنے اللہ غا فضل نالِ جتنوں وی حاصل ہو جئے تے اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی نالِ جتنوں وی دے چھوڑے وہ ہی بہتر تے سرس ہے۔ اللہ اسے ماں برکت عطا کر دیئے تے آخرت غو ثواب وی اسے ماں ہے۔ ورجے تم میری نصیحت ور عمل نہ کریں تاں یاہ میری ذمہ واری نہیں کیونجے ہوں نصیحت ہی کر سکوں زبردستی عمل نہیں کرا سکتو، تمنے اپنوں لیکھو آپ دینوں ہے۔

وتو وو جہڑو بچ جئے وہ ہی تھارا واسطے مچ سرس ہے جیکر تم ایمان آلا ہیں تے ہوں تھارا ور راکھی کرن آلو نہیں (۶۲)

قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ

انھاں لوکاں نے کہیو: اے شعیبؑ کیوں! تھاری نماز تمناں یاہی پٹی پڑھاوے جے ہم انھاں ناں چھوڑ دیاں جنھاں غی تھارا

آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ

باپ دادا عبادت کریں تھا یا ہم اپناں مالِ ماں اپنی مرضی غا کم کرنا چھوڑ دیاں! بس تم ہی

لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ

(۶۳) شعیبؑ نے فرمایو: اے میری قوم غیو لوکو! الا! تکو تے سہی جیکدے ہوں اپناں بڑا تحمل آلا تے سمجھدار رہ گیا ہیں

عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا

رب غی طرفوں کھلی دلیل ور واؤں اور اس نے منّاں خاص اپنے کونوں نیک روزی عطا فرمائی (وی) وہے تے

أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ

ہوں یاہ نہیں چاہتو جے تھاری مخالفت کرنے ویہہ ہی کم کروں جنھاں تیں تمناں ٹھاک رہیو ہاں، ہوں تے بس

إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ

جتنوں میرے تیں ہو سکے سدھار ہی کرنوں چاہوں؛ منّاں جہڑی وی توفیق وہے واہ اللہ ہی غی طرفوں وہے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

میں اسے ور پُھر وسو کر لیتو ہے تے ہوں اسے در متوجہ ہو گیو ہوں (۶۴) تے اے میری قوم! میری ضد تمناں کدے ات

شِقَاقِي أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ

توڑی نہ پہچا چھوڑے جے تھارا ور اسے قسم غیں مصیبت آ پوئیں جنھیں مصیبت حضرت نوحؑ غی قوم ور یا

قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾

ہودؑ غی قوم ور یا صالحؑ غی قوم ور آئیں تھیں؛ اور لوطؑ غی قوم تے تھارا تیں کجھ زیادہ دور اڈے وی نہیں

(۶۴) یوہ وہ ہی جواب ہے جہڑو اس تیں پہلاں حضرت نوحؑ تے حضرت صالحؑ نے اپنی قوم ناں دتو تھو تکو حاشیہ ۲۱ تے ۴۸ یعنی یاہ تے سوچو جیکدے تھارا کوتے باپ دادا غی انی تقلید تیں ہتھ ہا کھو

۳۶۸ ھود ۱۱ وما من دآبۃ ۱۲

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ

نہ دیو؛ تے زمین ماں اتی چکتا نہ پھرو (۶۱) اللہ تعالیٰ غو

اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

وتو وو جہڑو بچ جئے وہ ہی تھارا واسطے مچ سرس ہے جیکر تم ایمان آلا ہیں تے ہوں تھارا ور راکھی کرن آلو نہیں (۶۲)

قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ

انھاں لوکاں نے کہیو: اے شعیبؑ کیوں! تھاری نماز تمناں یاہی پٹی پڑھاوے جے ہم انھاں ناں چھوڑ دیاں جنھاں غی تھارا

آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ

باپ دادا عبادت کریں تھا یا ہم اپناں مالِ ماں اپنی مرضی غا کم کرنا چھوڑ دیاں! بس تم ہی

لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ

بڑا تحمل آلا تے سمجھدار رہ گیا ہیں (۶۳) شعیبؑ نے فرمایو: اے میری قوم غیو لوکو! الا! تکو تے سہی جیکدے ہوں اپناں

عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا

رب غی طرفوں کھلی دلیل ور واؤں اور اس نے منّاں خاص اپنے کونوں نیک روزی عطا فرمائی (وی) وہے تے

أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ

ہوں یاہ نہیں چاہتو جے تھاری مخالفت کرنے ویہہ ہی کم کروں جنھاں تیں تمناں ٹھاک رہیو ہاں، ہوں تے بس

إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ

جتنوں میرے تیں ہو سکے سدھار ہی کرنوں چاہوں؛ منّاں جہڑی وی توفیق وہے واہ اللہ ہی غی طرفوں وہے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

میں اسے ور پُھر وسو کر لیتو ہے تے ہوں اسے در متوجہ ہو گیو ہوں (۶۴) تے اے میری قوم! میری ضد تمناں کدے ات

شِقَاقِي أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ

توڑی نہ پہچا چھوڑے جے تھارا ور اسے قسم غیں مصیبت آ پوئیں جنھیں مصیبت حضرت نوحؑ غی قوم ور یا

قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾

ہودؑ غی قوم ور یا صالحؑ غی قوم ور آئیں تھیں؛ اور لوطؑ غی قوم تے تھارا تیں کجھ زیادہ دور اڈے وی نہیں

چھوڑ دیاں؟! حالانکہ تھارا تیں پہلاں اسی گل مھاراں بزرگاں، بڑاں بڈیراں اور مھاراں عالماں نے تے کدے نہیں کہئی۔ اس غو مطلب تے یوہ نکلیو جے ساری دنیا ماں بس تم ہی اک بزرگ، سمجھدار تے عقل مند آدمی رہ گیا ہیں۔ سبحان اللہ! دینداری غووی کے ذہن تے تصور ہے صاحب جلالین نے مختصر لفظاں ماں یاہ گل اس را سمجھائی ہے المعنی ھذا امر بالطلی لا ید عوا لیہ داعی خیر۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وہے ہی نہ اور ہوں تُہروں ہی فطرت غی سچی دلیل ورواؤں، میری فطرت ہی مناں توحید غی دعوت دیتی وہے فرمناں اللہ نے اپنی رحمت غی خاص روزی نبوت وی عطا فرمائی وہے۔ تانوی ہوں تھاری ہی گل ور چلوں!؟ کیوں ہوں اسمانی لوءناں چھوڑ غے تھاری انھیری ور چلوں! اور میری صداقت تم اس راوی پشان سکیں کہ میری گل ماں تے میرا عمل ماں فرق بالکل نیہنہ ہوں جہڑی گل تمناں کہوں آپ وی اسے ور عمل کروں ہوں تمناں کاروبار ماں خدا غا قانون دس غے آپ نعوذ باللہ دنیا غی دولت تے نیہنہ سلوٹنو! تمناں غیر اللہ غی عبادت تیں ٹھاک غے آپ چڑھاوا تے نیہنہ منگتو!۔ میرو مقصد تے چھڑ ویوہ ہے جے تھاری

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ

تے تم اپناں رب کولوں بخشش منگو فر اسے اگے تم توبہ کرو! بیشک میرو رب مچ مہربان تے بہت

وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ

محبت کرن آلو ہے (۶۵) انھاں نے کہیو: اے شعیبؑ تیریں مچ ساریں گل تے مھاری سمجھ ماں آتیں ہی نیہنہ

وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫

اور ہم تناں اپنے بشکار اک لسو آدمی ہی سہی کراں؛ تے جے تیری بلادری (غی گل) نہ وہے تاں ہم تناں پتھراں نال مار

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ

چھوڑاں تے توں مھارے اُپر کسے راوی غالب نیہنہ؛ شعیبؑ نے فرمایو: اے میری قوم! کیوں! میری بلادری تھارے

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ

نزدیک اللہ تیں وی زیادہ عزت آلی ہے تے تمنے اس ناں کنڈ پچھے سٹ چھوڑیو ہے

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

تم جو کجھ وی کر رہیا ہیں وہ یقیناً میرا رب غا گہاوا ماں ہے (۶۶) تے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

کرتا جاؤ! ہوں وی (اپنی جگہ) عمل کروں لگو؛ تمناں تاولاں ہی پتو لگ جئے غو جے وہ کون ہے

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا

جس ور وہ عذاب آوے غو جہڑو اس ناں ذلیل کردئے غو تے کہڑو آدمی چھوٹھو ہے، تے تم وی اڈیکو

اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

ہوں وی تھارے نال اڈیک رہیو ہوں (۶۷) تے جسویلے مھارو حکم آ گیو ہم نے شعیبؑ ناں تے انھاں

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ

لوکاں ناں جہڑا انھاں نال ایمان لیا تھا اپنی خاص رحمت نال بچالیو تے ویہہ ظلم کرن آلا اک سخت

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ ۙ

گج نے آنوڑیا فر ویہہ اپناں گہراں ماں منہ موندا پیا رہ گیا

دنیا تے آخرت دوئے کسے را سدھر جیں، اس سدھار واسطے جتنوں میرے تیں ہو سکے ہوں کوشش کروں، ور کامیابی میرا ہتھ ماں نیہنہ، نہ میری نظر اپنی دوڑ پہنچ ور ہے تے نہ مناں اپنی محنت ور بڈیار ہے۔ میرو پُہر وسو تے صرف اللہ غی ذات ور ہے اس غی توفیق تیں بجن میرو کوئے کم نیہنہ ہو سکتو۔

(۶۵) یعنی تم میرا نال دشمنی کریں واہ تھاری مرضی ور اتنی گل تے سوچو جے تم میری دشمنی تے ضد ماں اسا پہیڑا کرتوت کیوں کریں جہڑا تمناں خدا غا اس قہر غا مستحق بناویں جہڑو تھارے تیں پہلیں نافرمان قوماں ور آیو ہے کیوں! تمناں حضرت نوحؑ، حضرت ہودؑ تے حضرت صالحؑ غی نافرمان قوم ور آن آلا عذاب پُہل گیا ہیں؟ تے قوم لوطؑ ور آن آلو وہ زبردست عذاب تمناں بسر گیو ہے! جس ناں اجوں کوئے لموں عرصو وی نیہنہ گذریو تے انھاں غو علاقو اور انھاں غیں ویہہ عذاب آلیں بستیں وی تھارا علاقہ تیں کوئے مچ دور نیہنہ! تم اس تیں عبرت تے نصیحت کیوں نیہنہ حاصل کرتا۔ آؤ! تھارا رب غی رحمت غو بوؤ اجوں وی کھلو ہے، وہ اپناں بنداں نال مچ پیار تے محبت کرن آلو ہے وہ بے بہا مہربان ہے جے تم ہُن وی توبہ کر غے اس غا دین ور زندگی گذاریں غا تے اپناں پشلاں گناہاں غی بخشش منگیں غا تاں وہ تھاری توبہ قبول کر غے تھارا گناہ معاف کر دیئے غو تم اس غی مہربانی اور پیار غو ذائقو چکھ لیں غا! ور اس غا بو آناں کوئے ٹھکور غے تے تکے۔

(۶۶) حضرت شعیبؑ غی تقریر اگے مشرک لاجواب ہو غے کیہنہ جے ہمناں تھاریں گل سمجھ ماں ہی نیہنہ آ رہئی ہیں۔ گل نہ سمجھن غی یاہ وجہ نیہنہ تھی جے ویہہ کسے اوپری بولی ماں گل کر رہیا تھا یا انھاں غی گل کوئے الجھا آلی تھی بلکہ وجہ یاہ تھی کہ ویہہ گل سمجھنی ہی نیہنہ چاہویں تھا، انھاں غاں دلاں ور ضد تے نفرت غا چندرا چڑھیا وا تھا، اور ہُن انھاں غاں کناں ناں یہ گل سُن غے الخت وہے تھی اس گلوں ویہہ گل کتھ غو یوہ سلسلو بند کر غے تہمکیاں ور آ گیا تھا۔ جے تم کوئے مھارا ور غالب یا حاکم تے ہیں ہی نیہنہ، نہ تھاری کائے ٹل ہے تے نہ جتھو ہے بلکہ جیکدے تھارا خاندان غو لحاظ نہ ہو تو تے قبائلی جنگ غو خطرو نہ ہو تو تاں ہم تمناں پتھر مار مار غے مار چھوڑتا حضرت شعیبؑ اس بیہودہ کھمک تے دوڑ غو جواب اپنی پیغمبری شان تے حکمت نال دیں جے افسوس! تم میرا کنبہ غو لحاظ کریں ور اس اللہ غو نیہنہ کرتا جس نے مناں نبی بنا غے ٹوریو، کیوں! میرو کنبو تھارے نزدیک اللہ تعالیٰ تیں وی زیادہ لحاظ آلو ہے؟ یاہ گل کہہ غے حضرت انھاں ماں دینی غیرت جگانی چاہویں تھا ور انھاں غا تے دل ہی موواوا تھا ویہہ کسرا جاگتا!۔

انھاں نے لوءکی جے ویہہ

(۶۷) یاہ گل حضرت شعیبؑ نے اس ویلے فرمائی جسویلے ویہہ انھاں غی طرفوں سروں ہی مایوس ہو گیا اس ویلے فرمایو جے اچھا! تم اپنی ضد نیہنہ چھوڑتا تے نہ چھوڑو اسے ور رُہو، ہوں وی اپنوں کم کروں لگوں فیصلو خدا ور چھوڑ دیو فر دیکھو ہُن ذلیل کرن آلو عذاب کس ور آوے، اسے نال سچا چھوٹھا غو پتو لگ جے غو ہُن تم وی فیصلہ غی اس گہڑی ناں اڈیکو ہوں وی تھارے نال اڈیکوں لگو!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

جس را کہ ویہہ اُت کدے بسیا ہی نیہنہ تھا؛ سنوں! مدین آلا (اللہ غی رحمت تیں) دور ہو گیا جس را قوم

ثَمُودُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ

ثمود دور ہو ئی تھی (٦٨) تے یقیناً ہم نے موسیٰ اپناں معجزا تے صاف دلیل دے غے

مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ

چلایا ؛ فرعون تے اس غاں درباری مقدماں در ور ویہہ لوک فرعون ہی غا حکم ور

فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ

چلتا رہیا ؛ حالانکہ فرعون غو حکم بالکل ٹھیک نیہنہ تھو ؛ قیامت نے تہاڑے وہ اپنی قوم غے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾

مہرے مہرے وہے غوتے چھیکڑ انھاں ناں جہنم لے پہچاوے غو، تے واہ پُجن غی کتنی پھیڑی جگہ ہے جت ویہہ پہچایا جیں

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ بِئْسَ

تے انھاں نے پچھے اس دنیا ماں وی لعنت لادتی گئی ہے تے قیامت نے تہاڑے وی! کسو پھیڑو انعام ہے

الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ

جہڑو انھاں ناں دتو گیو ہے (٦٩) یہ انھاں بستیاں غیں کجھ خبر ہیں جہڑیں ہم (اے نبیؐ) تمناں سنا

عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ

رہیا ہاں انھاں بچوں کجھ اجاں کھلی ہیں تے کجھاں غی فصل کپے ہی گئی ہے؛ تے ہم نے انھاں ور ظلم نیہنہ کیو

وَلَٰكِن ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ

بلکہ انھاں نے آپ اپنے اپر ظلم کیو تے خدا ناں چھوڑنے جن (باطل) معبوداں اگے ویہہ دعا منگیں

الَّتِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا

ویں تھا انھاں نے انھاں ناں کجھ وی فائدو نیہنہ پہچا یو ؛ جو پلے

جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾

تھارا رب غو حکم آ گیو تے ویہہ (باطل معبود) چھڑا انھاں غی بربادی ماں ہی باھدو کرتا رہیا (٧٠)

ع ١٢

جھڑیاں ہمیشہ ہوگئی ہیں

منزل ٣

کرنے قیامت توڑی آن آلاں واسطے سبق حاصل کرن غو ذریعو بنا چھوڑیو ہے فرمایو جے انھاں ور عذاب کہل نے خدا نے نعوذ باللہ کوئے ظلم تے ناانصافی نیہنہ کی ظلم تے انھاں نے کیا جھاں نے آپے وہان بُجھ نے اسا کرتوت کیا جھاں نے یہ ات توڑی پہچایا۔ فریہ جھاں ناں حاجت رواتے مشکل کشاء سمجھ نے ساری زندگی انھاں اگے متھور کہستا رہیا، انھاں اگے دعا منگتا رہیا ویہہ باطل معبود انھاں نے کجھ کہہ آیا، سگوں اُنھاں نے اِنھاں غو نقصان ہی کیو کہ یہ اُنھاں غا چُھوٹھا بساہ ور خدا غیں نافرمانی کرتا رہیا، شرک ماں پھسیا رہیا چھیکڑات جہنم ماں آپہچیا۔ یہ ساریں گل مکہ غاں مشرکاں ناں سنائی جا رہی ہیں کہ باطل معبود جداج توڑی کسے ناں خدا غا عذاب تیں نیہنہ بچا سکیا فرتمناں کس را بچانویں غا!۔ جداج توڑی کسے نے کم نیہنہ آیا فر تھارے کم کس را آویں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۱) یعنی کوئے یاہ نہ سمجھ لیئے جے یہ عذاب یہ تباہیں تے یہ بربادیں بس ان پشلیں قوماں واسطے ہی تھیں بیہنہ اللہ غو ہر ایکن نافرمان واسطے یو ہی قانون ہے تے ان پشلاں قصاں تیں یاہ گل وی باندے آ گئی کہ اللہ ظالماں ناں اک وقت توڑی ہی ڈھیل دیئے فر جس ویلے نافرمان غی پغڑ غو وقت آ جے اس ویلے اس غی پغڑ بڑی تغڑی وہے جس تیں کدے کوئے نہ چھٹ سکیو نہ چھٹ سکے۔ سگوں ان قصاں ماں تے ہر اس آدمی واسطے وی بڑی نصیحت، عبرت تے سبق ہے جہڑو آخرت ناں تے آخرت غا لیکھاناں منتو وہے کہ جد دنیا ماں اس غی پغڑ غو یو حال ہے حالانکہ دنیا تے فیصلہ غی جگہ بیہنہ یا سزا یا جزا غی جگہ بیہنہ بلکہ عمل غی جگہ ہے تے ات غا عذاب تے بس چکھن ہاروں ہی ہیں جہڑا اک قسم غی چھنجوڑویں فر آخرت غی پغڑ غو کے حال وہے غو جہڑی اصل نمیڑا غی تے سزا غی جگہ ہے جہڑو تہاڑو وہے ہی لوکاں ناں گھٹھاں کرن تے خدا غی

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ

تے تھارا رب غی پغڑ اسی ہی وہے جسویلے کہ وہ ظالم بستیاں ناں پغڑ لئے

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ

بلاشبہ اس غی پغڑ بڑی ہی دردناک تے مچ ڈاھڈی ہے؛ بیشک انھاں (قصاں) ماں اک نصیحت ہے اس بندہ واسطے

خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ

جہڑو آخرت غا عذاب تیں ڈرے وہ اک اسو تہاڑو وہے جس ماں سارا لوک گھٹھا کیا جیں غا

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝

تے وہ دن (ساراں غی) حاضری غو دن ہے (۷۱) تے ہم اس ماں بس تھوڑی جئی طے کی وی مدت واسطے ہی چر کر رہیا ہاں

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ

جس تہاڑے وہ ویلو آ جے غو (فر) کوئے شخص اللہ غی اجازت تیں بجن گل بیہنہ کر سکیں فر انھاں بچوں کجھ لوک بدنصیب

وَّسَعِيْدٌ ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا

ویں غا تے کجھ خوش نصیب! (۷۲) تے ویہہ لوک جہڑا کہ بدنصیب ویں غا ویہہ دوزخ ماں ویں غا جت انھاں غی

زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

چینک پکار پئی رہ غی؛ ویہہ سدا اسے ماں پیا رہیہ غا چر توڑی جے اسمان تے زمین

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاۗءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا

قائم ہیں ور جو کجھ تھارو رب چاہوے! بیشک تھارو رب جو چاہوے

يُرِيْدُ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ

سو کر دئے؛ تے ویہہ لوک جہڑا خوش نصیب ویں غا ویہہ تے جنت ماں ویں غا جسماں ویہہ سدا

فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاۗءَ رَبُّكَ

ریہنہ غا چر توڑی جے اسمان تے زمین قائم ہیں ور جو کجھ تھارو رب چاہوے

عَطَاۗءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ

یاہ کدے نہ سمن آلی بخشش ہے (۷۳) تے توں انھاں غا معبوداں غا بارہ ماں ذری شک ماں نہ رہیے جھاں غی یہ

بارگاہ ماں حاضر کرن غو تانجے ہر ایکن ناں اس غا کیا غو بدلو لبھے فر اس تہاڑا غی پغڑ تے عذاب غو کے حال وہے غو!! اُت نافرماناں واسطے کسی تباہی غو فیصلو وہے غو آپے اندازو لایو جا سکے!۔ اللھم احفظنا منه۔

(۷۲) یعنی قیامت غا عذاب ماں جیکدے چر لگ رہیو ہے تے اس غی ہور کوئے وجہ بیہنہ بس اتنی گل ہے کہ اللہ نے اس غو وقت مقرر کیو وو ہے وہ ویلو آتاں ہی عذاب آ جے غو تے یاہ کوئے لمی مدت غی گل بیہنہ بس سمجھو کہ اے ہُن ہی آیو! کیونجے جد وہ وقت آ جے غو فر اک پل وی مُہلت بیہنہ لبھ سیں، نہ خدا غی عدالت ماں کوئے اس غی اجازت تیں بجن ہوٹھ ہلا سکے غو بلکہ سارا حیران تے ششدر ویں غا اُت سارا لوک دو جماعتاں ماں بنڈے جیں غا اک ویہہ سعید یعنی خوش نصیب، خوش قسمت، نیک بخت جنھاں نے نیکیں کر کر غے جنت کھٹی وی وہے غی تے دوجے ویہہ شقی یعنی بد بخت، بدنصیب بدقسمت جنھاں نے بدیں تے کفر کر کر غے اپنوں آپ جہنم غو مستحق بنا یوو وو ہے غو فر خدائی بارگاہ تیں وی انھاں واسطے جہنم ہی غو فیصلو وہے غو۔

(۷۳) نیکی تے بدی اختیار کرن غو نتیجو بیان ہو رہیو ہے، پہلاں بدی اختیار کرن آلاں غو نتیجو بیان ہووے جن لوکاں نے بدیں کر کر غے تے خدا غا دین غو انکار کر غے اپنوں آپ بد بخت بدنصیب بنا چھوڑیو، انھاں واسطے خدا غی بارگاہ تیں دوزخ غو فیصلو وہے غو جت یہ بد بخت کھوتا ہاروں ڈانکتا رہیہنہ غا ﴿زَفِيْرٌ﴾ کھوتا غا ڈانکن غی پہلی آواز ناں کیہنہ تے ﴿شَهِيْقٌ﴾ آخری آواز ناں میرا ذہن ماں ان دواں لفظاں غو ترجموں ڈانکنو تے بُدوکنو ہی آوے فرمایو جے یہ دوزخ ماں سدا سدا ہی رہیہنہ غا اس گل ناں عرب غا محاروہ غے مطابق فرمایو کہ چر توڑی زمین اسمان رہیہنہ غا، کیونجے عرب ہمیشاں ہمیش غا رہن واسطے یہ ہی لفظ بولیں ورنہ یہ دنیا غا زمین اسمان تے قیامت غے تہاڑے ہی ٹُٹ پُھٹ جیں غا۔ یا فر آخرت غا زمین اسمان مراد ہیں کیونجے ویہہ تے جنت دوزخ ہاروں سدا ہی رہیہنہ غا لہذا مطلب یو ہی نکلیو جے ویہہ سدا ہی دوزخ ماں رہیہنہ غا ور نال ہی یاہ گل وی بیان فرما چھوڑی جے وہ اس راکرن ور مجبور وی بیہنہ، چارے قضاء جیکدے وہ ایسو نہ کرے یعنی کافراں ناں دوزخ ماں سٹے ہی نہ یا سٹ غے فر کڈ دیئوں چاہوے تے اس ناں کوئے پُچھ وی بیہنہ سکتو کیونجے اس تیں اُپر کوئے ہے ہی بیہنہ تے وہ جو چاہوے سو کر سکے۔ ہاں! یاہ ہور گل ہے کہ وہ کسے کافر مشرک ناں دوزخ تیں کڈسیں کدے بیہنہ کیونجے انھاں واسطے اس نے آپے ہی قانون بنا چھوڑیو ہے جے ویہہ سدا ہی دوزخ ماں رہیہنہ غا۔ فر نیک بختاں غی نیکی اختیار کرن غو نتیجو بیان فرمایو جے ویہہ جنت غی نعمتاں ماں ہمیشاں ہمیش رہیہنہ غا۔ ور ات وی نال ہی یاہ گل بیان کر چھوڑی جے اس راکرن واسطے خدا مجبور بیہنہ نہ کوئے اس تیں اپر ہے جہڑو اس ناں نیکوکاراں ناں جنت ماں رکھن واسطے مجبور کر دیئے جیکدے وہ کجھ ہور کرنوں چاہوے تاں وہ وی کر سکے اس ناں کوئے روک بیہنہ سکتو۔ ہاں یاہ ہور گل ہے کہ وہ اس راکر سے بیہنہ کسے نیکوکار مومن ناں اکواری جنت ماں پُچا غے وہ اُتوں کدے بیہنہ کڈسے کیونجے یوہ اس غو قانون ہے جہڑو اس نے آپے بنا یوو وہے۔ تے یوہ اس غو فضل تے اس غی مہربانی اور اس غی بخشش ہے کہ وہ مومناں ناں جنت جی کی سدا رہن آلی نعمت عطا کر دیئے غو۔ ورنہ انسان غاں عملاں غو جنت غی نعمتاں نال کے مقابلہ ہو سکے۔!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۴) یعنی ہُن توڑی جن پشلیں قوماں غا حالات بیان ہویا جنھاں نے اللہ تعالیٰ تیں علاوہ مچ سارا کارساز بنا لیا تھا وران باطل معبوداں بچوں کوئے اک وی اپناں منن آلاں ناں خدا غا عذاب تیں نیہنہ بچا سکیو۔ اس گل ور جہڑ و وی غور کرے غو اس ناں فران باطل معبوداں غا باطل ہون غا بارہ ماں کوئے شک نیہنہ رہ سے، وہ یقین کر لیئے غو جے یہ بالکل باطل تے بیکار ہیں اللہ تیں بجن کوئے کسے ناں کجھ نفعو یا نقصان نیہنہ پہچا سکتو، وہ یقین کر لئے غو جے انھاں غی مدد غا جتناں وی قصہ مشہور ہیں یہ سارا چھوٹھا ہیں تے ان غی عبادت جہڑا لوک وی کریں و یہ کسے دلیل غی بنیاد ور نیہنہ کرتا بلکہ چھڑی باپ دادا غی انی تقلید کریں آیت غا آخر ماں اک اسا اعتراض غو جواب دتو جہڑ و عام طور ور ذہن ماں آتو رہ وہ یوہ کہ جیکدے شرک باطل ہے فر مشرکاں ناں اتنوں بڑو گناہ کرن ور فٹ سزا کیوں نیہنہ لبھتی؟ اس غو جواب دتو جے دنیا سزا جزا غی جگہ نیہنہ یاہ عمل کرن غی جگہ ہے فیصلہ غی تے سزا جزا لبھن غی جگہ آخرت ہے اُت رتی رتی غو حساب ہو جئے غو تے انھاں مشرکاں ناں وی اپناں حصہ غو پورو پورو عذاب مل جے غو اس ماں کوئے گہاٹو نیہنہ ہوسے۔

(۷۵) نبی پاک ﷺ ناں تے ایمان آلاں ناں تسلی دتی جا رہئی ہے جے تم اس گلوں دلگیر نہ ہو جائیو کہ یہ مشرک قرآن غی اتنی سدی تے سچی دعوت ور کیوں نیہنہ، ایمان لیا تا۔ یاہ کائے نوی گل نیہنہ قرآن تیں پہلاں جد موسیٰؑ ناں تورات شریف عطا ہوئی اس ماں وی اختلاف کیو گیو کجھ ایمان لیا یا تے کجھ مخالفت ور کھل گیا لہذا اج مشرکاں غی یاہ قرآن غی مخالفت کائے نوی گل نیہنہ، تے انھاں غی اس مخالفت غو نمیڑ و وی تدے ہی ہو گیو ہو تو مخالفت کرن آلا ملیا میٹ کر دتا جاتا تے ایمان آلا محفوظ رہتا فر کافراں ناں سچ چھوٹھ غو پتو لگ جاتو۔ ور اک گل ہے جس غی وجہ تیں انھاں ناں ٹہل دتی جا رہئی ہے واہ گل یاہ ہے کہ اللہ نے اس دنیا ماں ہر ایکن ناں ٹہل دین غو پہلاں ہی فیصلو کیو وو ہے اور اصل نمیڑ و اس نے آخرت ماں کرنوں ہے بس جیکدے یاہ گل نہ ہوتی تاں تدے فیصلو ہو گیو ہو تو۔ لیکن مشرک اسے ٹہل ناں دیکھ غے شک کر رہیا ہیں کہ یوہ سچ چھوٹھ غو نمیڑ و وہے غو وی یا نیہنہ حالانکہ یاہ گل شک غی نیہنہ!۔

(۷۶) اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں تے اپناں بنداں ناں جنھاں نے کفر شرک چھوڑ غے رحمتِ عالم ﷺ غی سنگت اختیار کر لی ہے حکم دیئے جے تم اللہ غا دین ور ثابت قدم ہو جاؤ اس غو اک اک حکم پورو کرو! اس غا حکماں واسطے ہر ویلے بردم رُہو تے دین غا کسے معاملہ ماں وی حدوں نہ بدھو، تے دین غی حدتیں باہر نہ جاؤ بلکہ ہر حکم ور اس را عمل کرو جس را کہ اس غو حکم ہے کیونجے تھارا سارا عمل اس غی نظراں ماں ہیں۔ تے جن لوکاں نے کفر شرک تے اپناں رب غی نافرمانی کر کر غے اپنے اپر ظلم کیو ہے تم خدا غاں ان باغیاں ظالماں در بالکل نہ نیواں ہویو بلکہ اکھ پرت غے وی نہ تکیو۔ قاضی بیضاوی اس غی تفسیر کرتاں لکھیں ولا تمیلوا الیھم ادنی میل یعنی انھاں در ذری وی نہ نیواں ہویو، نہ دل ماں انھاں واسطے مہر محبت غا جزبہ رکھیو، نہ اسلام غا مقابلہ ماں انھاں غی حمایت کریو نہ دینی معاملاں ماں انھاں سنگ نرمی کریو، نہ اُنھاں ناں بڑو سمجھ غے اُنھاں غی عزت کریو بلکہ انھاں غا کلچر تے انھاں غی تہذیب تیں دور رہیو یہ ساریں گل لا ترکنو غا مفہوم ماں داخل ہیں صاحب جلالین علامہ محلیؒ فرمانویں بموادۃ او مداھنۃ او رضی باعمالھم۔ کیونجے اس نال یوہ انداز وو ہے غو جے تم انھاں غا باقی کفر شرک آلا عملاں تیں وی راضی تے خوش ہیں تے جیکدے تم اس را کریں غا فرمایو: فر تمناں دوزخ غی واہ اگ لگ جئے غی جہڑی کافراں واسطے تیار ہوئی ہے فر اُت نہ تھارو کوئے حمایتی وہے غو نہ تمنا کدے تیں مدد نصیب وہے غی۔

(۷۷) یعنی کافراں مشرکاں در لفن تے نیواں ہون غے بجائے ایمان آلاں ناں تے سویرے شام دن غاں کہنڈاں ور اور رات غاں وقتاں ماں اپناں مالک غی یاد واسطے نماز قائم کرنی چاہئے! کیونجے یہ نیکیں برائیاں ناں دور کر دیں، نیکیاں غا نور نال دل ور بیٹھی وی بدیاں غی کلخ تے کھئی تھوئے جے، دلاں ماں نیکیاں غا جزبہ پیدا ویں فر برائیں آپے ہی نسن لگ جیں فر برائیاں غا خیال

هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ

عبادت کر رہیا ہیں یہ تے بس انھاں غی اسے را عبادت کر رہیا ہیں جس را پہلاں انھاں غا باپ دادا

قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع

کریں تھا؛ تے ہم انھاں ناں انھاں غو پورو پورو حصو بغیر کسے کمی غے دیدیاں غا (۷۴)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

تے یقیناً ہم نے موسیٰؑ ناں کتاب عطا کی تھی فر اسماں وی اختلاف کیو گیو تے جیکدے تھارا رب غی طرفوں

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ

پہلاں ہی اک گل متھی وی نہ ہوتی تاں انھاں غے بشکار نمیڑ وہی کر دتو جاتو تے بیشک یہ لوک اس (قرآن) ماں شک کر غے

مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ

اک الجھا ماں پیا وا ہیں؛ تے بیشک تھارو رب انھاں ساراں ناں انھاں غا عملاں غو پورو پورو بدلو

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

دیدئے غو، بیشک یہ جو کجھ کریں اس ناں اس غی پوری خبر ہے (۷۵) تے (اے نبیؐ) تم اور ویہہ لوک جہڑا توبہ کر غے تھارے

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

نال ہیں (حق ور) قائم رُہو جس را کہ تمناں حکم دتو گیو ہے تے تم لوک حدوں نہ بدھو! تم جو کجھ کر رہیا ہیں وہ اس ناں

بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ

یقیناً دیکھے لگو؛ تے (اے مسلمانوں!) تم ظالماں در بالکل مائل نہ ہویو نیہنہ تے تمناں وی دوزخ غی اگ پلچ جئے غی

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

تے اللہ تعالیٰ تیں بجن تھارو کوئے حامی نیہنہ ہوسیں فر تھاری کدے تیں مدد نیہنہ ہوسیں (۷۶)

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ

تے (اے نبیؐ) تم تہاڑی غا دواں گہنڈاں ور تے رات غا کجھ حصہ ماں وی نماز قائم کرو! بیشک

الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج

نیکیں بدیاں ناں دور کر دیں یاہ اک نصیحت ہے نصیحت کھٹن آلاں واسطے (۷۷)

ولا تمیلوا ادنی میل (بیضاوی)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہی ملت ہوتا چلیا جیں سگوں اس راجد نیکیاں غو رواج ہو جئے فرسارو ماحول ہی نیک ہو جئے بس اللہ ناں یاد کرن آلاں غا یہ ہی کم ہیں۔

(۷۸) اپر نماز غو حکم تھو ہُن مخالفاں غی مخالفت ور تے ستان ور صبر کرن غو حکم ہے، کیونجے یہ ہی دو چیز اللہ تعالیٰ غی مدد لیانویں فراوکھتاں مصیبتاں ناں نستاں راہ نیہنہ لبھتو، قرآن پاک ماں کیئں جگہیں انھاں دواں غے ذریعہ مدد حاصل کرن غو حکم آیو ہے۔

(۷۹) پشلیں ساریں قوماں غا بارہ ماں - جہڑیں خدائی عذاب نال تباہ ہوئیں - یوہ فرمایو جا رہیو ہے جے افسوس! انھاں ماں اسا نیک تے سمجھدار لوک کیوں نیہنہ ہویا جہڑا لوکاں ناں دنیا ماں کفر شرک

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا

تے تم صبر کرتا رُہو یقیناً اللہ نیکی کرن آلاں غو اجر ضائع نیہنہ کرتو (۷۸) فران قوماں

كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ

ماں جہڑیں تھارا تیں پہلاں گذریں ہیں اسا سمجھدار لوک کیوں نیہنہ ہویا جہڑا زمین ماں

عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا

فساد باہن تیں ٹھاکتا، ور کجھ تھوڑا جیئا لوک ہویا ہیں جہڑا ہم نے انھاں بچوں بچا

مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا

لیا تھا؛ اور ظالم لوک تے انھاں ہی عیش ارام غی چیزاں پچھے پیا رہیا جہڑیں انھاں ناں دتیں گئیں تھیں؛ تے ویہہ تھا ہی

مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

بڑا مجرم لوک (۷۹) تے تھارو رب انحق بستیاں ناں ہلاک نیہنہ کرتو

وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

جد کہ اُت غا لوک نیکو کارویں (۸۰) تے جیکدے تھارو رب چاہتو تاں وہ ساراں لوکاں ناں

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ

اک ہی اُمت بنا چھوڑتو ور ویہہ سدا اختلاف ماں ہی پیا ریہنہ غا؛ سوائے انھاں غے جنھاں ور

رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ

تیرا رب غی رحمت وہے؛ تے اسے واسطے اس نے انھاں ناں پیدا کیو ہے، تے تھارا رب غی یاہ گل پوری

رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

ہوگئی جے ہوں جہنم ناں جناں تے انساناں ساراں نال

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

پہر چھوڑوں غو (۸۱) تے پیغمبراں غا یہ سارا قصا ہم تھارے اگے بیان کر

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ

رہیا ہاں جس نال ہم تھارا دل ناں مضبوط کر رہیا ہاں؛ تے انھاں (قصاں) ماں تھارا کولے

نالے خدا غی نافرمانی آلا کم کر غے فساد کہلن تیں روکتا رہتا۔ تانجے دنیا ور عذاب نہ آتو کیونجے عذاب تے اسو یلے آتو رہیو ہے جسو یلے لوک حدوں ہی بد جاتا رہیا ہیں! بس تھوڑا جیئا نیکو کار تھا جہڑا آپ وی خدا غا دین ور ڈٹیا رہیا تے لوکاں ناں وی اسے غی دعوت دیتا رہیا ور ویہہ تھا مچ ہی تھوڑا۔ انھاں تیں بے دینی غو یوہ ہاڑ تھمیوں نیہنہ اس غو تے زیادہ تیں زیادہ اتنوں فائدو ہووؤ کہ جسو یلے سخت عذاب نال نافرمان ملیا میٹ ہوتا رہیا یہ نیکو کار اس تیں بالکل محفوظ رہ جاتا رہیا۔ ان تھوڑاں جیئاں لوکاں ناں جہڑا بے دینی غو بڑو سیلاب ڈک نیہنہ سکیا چھوڑ غے باقی عام جنمت غو یوہ حال رہیو کہ ویہہ کفر شرک تے خدا غی نافرمانی کر کر غے اپنے اپر ظلم ہی کرتا رہیا فران ظالماں ناں ٹھاٹھ باٹھ تے عیش ارام کرن غو جہڑو سمان لبھ گیو تھو یہ اس تیں پچھے نیہنہ ہٹیا بلکہ اسے ماں مست رہیا چھیکڑ آپے خدا غا عذاب ناں دعوت دے غے آپے اپنوں آپ برباد کرایو۔ ات اصل ماں ایمان آلاں ناں اس گل ور ابھاریو جا رہیو ہے جے انھاں ماں اساں نیک لوکاں غی مُچ لوڑ ہے تانجے نیکی بدی ور غالب رہ۔ نیہنہ تے تھارا ور وی وہ ہی پشلی قوماں آلو عذاب آجے غو۔ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں: تم نیکیاں غو حکم کرتا رُہو تے بدیاں تیں ٹھاکتا رُہو نیہنہ تے خدا غو وہ عذاب آجئے غو کہ فر تم دعا وی کریں غا ور قبول نیہنہ ہوسے (ترمذی)۔

(۸۰) یعنی ہر اک بستی ور عذاب تے اسے ویلے آوے جسو یلے اس بستی آلا نیکیں کرن غیں تے سدھار غیں کوشش بالکل چھوڑ دیں نہ آپ خدا غی فرمانبرداری کریں نہ دوجاں ناں اس غی تبلیغ کریں تے جچر توڑی ویہہ سدھار غیں کوشش کرتا ریہنہ اچر توڑی ہُٹ مُٹ ہی خدا انھاں ور عذاب نازل کر غے انھاں ناں ہلاک نیہنہ کرتو۔ فائدو:- علامہ رازیؒ تے کجھ دوجا مفسر اس آیت غی اس را تفسیر کریں جے اللہ شرک ور کسے بستی ناں اس ویلے توڑی ہلاک نیہنہ کرتو جچر توڑی ات غا رہن آلا آپسی معاملا، لین دین وغیرہ ٹھیک رکھ رھیاویں تے بنداں غا حق ادا کرتاویں یعنی ﴿ظُلْمٌ﴾ غی تفسیر شرک کریں تے ﴿مُصْلِحُوْنَ﴾ غی تفسیر آپسی معاملا ٹھیک رکھناں کریں اس تیں بنداں غا حق غی اہمیت غو پتو لگے۔

(۸۱) یعنی کوئے یاہ نہ سوچے جے اللہ تعالیٰ نے آپے اسا حالات بنن ہی کیوں دتا جے لوک اس غا عذاب غا مستحق ہوگیا؟ اس نے سارا نیک ہی کیوں نیہنہ بنا چھوڑیا؟ جواب دتو جے کسے ناں مجبور کر غے نیک بنا دینو یا نیکی کرن ور مجبور کر چھوڑنوں اللہ تعالیٰ غی حکمت ہے ہی نیہنہ! اس غی حکمت تے یاہ ہے کہ انسان ناں طاقت جنت دوزخ دواں غا کھٹن غی دتی جے، رستہ وی دواں غا دس دتا جیں، تے دوئے رستہ کھلا رکھیا جیں اس تیں بعد وہ دیکھنو چاہوے کہ میری فرمانبرداری کر غے دوزخ کون کھٹے تے نیکیں کر غے جنت غو مستحق کون بنے! وہ مجبور کر غے انسان ناں حیواناں ہاروں یا فرشتاں ہاروں اک رستہ ور نیہنہ لاتو کیونجے اسے امتحان واسطے ہی تے انسان پیدا ہویا ہیں جے اپنی مرضی نال کون کہڑ ور ستو چُنے لہذا یوہ اختلاف قیامت توڑی چلتو ہی رہ غو کجھ تے اللہ غا دین ور ریہنہ غا تے کجھ اس غا دین ناں چھوڑ غے اپنی مرضی غی زندگی گذاریں غا اس را چھیکڑ اللہ غی واہ گل پوری ہو جئے غی کہ ہوں (نافرمان) انساناں تے جناں نال جہنم ناں پہروں چھوڑوں غو، کیونجے انساناں تے جناں غی بڑی تعداد آپے یاہ ہی جہنم کھٹ لیئے غی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸۲) سورت ماں بیان ہون آلاں قصاں غیں کجھ اک موٹیں موٹیں حکمت تے فائدا بیان ہور ہیا ہیں جے اک تے اس بیان نال اصل سچی گل تھارے سامنے آئی ہے فر ایمان آلاں واسطے لکھیں کرن تے بدیاں تیں دور رہن غیں وی مُچ نصیحت ہیں، اور ساراں تیں بڑی گل یاہ ہے جے رحمتِ عالم ﷺ غو دل مبارک انھاں نال ہور مطمئن تے مضبوط ہو جئے، آپ ناں تسلی وہے تے خدا غاں باغیاں غو یوہ گستاخی آنو معاملو چھڑو میرے نال نیہنہ بلکہ پشلا نافرمان وی اپنا نبیاں نال اسیں ہی گستاخیں کرتا رہیا ہیں۔

(۸۳) سورت پاک غا مکن ور رحمتِ عالم ﷺ غی زبانی مکتی مکتی گل غو اعلان ہور ہیو ہے، کہ جیکد ے مُن وی قرآن غی سچائی ناں نیہنہ منتا تاں تم اپنوں کم کرتا جاؤ، ہوں وی اپنی ذمہ واری ادا کرن ماں لگو وو ہوں، نتیجو خدا ور چھوڑ دیاں، فر دیکھاں چُھوٹھ سچ کسر انکھڑیں، تم میرے واسطے اپنان خیال نے مطابق زمانہ غی پھیر پرت غی اڈیک کرو، ہوں تھارے واسطے خدا غا فیصلہ ناں اڈیکوں فر دیکھاں کس رانمیڑ وو ہے!۔ تے یوہ فیصلو کدو ہے؟ کتناں تہاڑاں ماں وہے غو؟ اس غو علم تے !اللہ تعالیٰ ناں ہی ہے جہڑو غیب غیں ساریں گل جانن آنو ہے۔ فر رحمتِ عالم ﷺ ناں تے ایمان آلاں ناں حکم دتو جے اس غی ذات ور پُھر وسو کر نے اس غا دین غو کم کرتا جاؤ، کسے غی پرواہ نہ کرو، ساراں غا عمل اس غی نظراں ماں ہیں وہ تمناں وی آپ جزا تے ثواب دیئے غو اور نافرماناں سرکشاں نال وی وہ آپے مکے غو، فیصلو اسے غا ہتھ ماں ہے بس تم اسے ور پُھر وسو کرو تے اسے ور بساہ رکھو۔ سبحان اللہ! فر کجھ دناں ماں ہی ساراں نے اپنی اکھاں نال تک لیو کہ آخرت تیں پہلاں دنیا ماں ہی خدا نے اس کُھول غو کسر انمیڑ و کر دتو! سارا عرب ماں حق غو چنڈ واچو ہو گیو تے باطل پرستی واسطے عرب غی زمین سوڑی ہو گئی وللہ الحمد۔

(۱) یاہ سورت پاک مکہ ماں نازل ہوئی ہے تے سورت پاک غا مضمون تیں علماء اندازو لانویں جے یاہ سورت مکی زندگی غا آخری دور ماں نازل ہوئی ہوئی، سورت پاک غو ناں سورتِ یوسف اس گلوں ہے کیونجے اس ماں حضرت یوسفؑ غی زندگی غا حالات بڑی تفصیل نال بیان ہویا ہیں۔ سورت غیں پہلیں دو آیت تے گل چھوہن غی تمہید ہیں فر آیت ۳ تیں لے نے آیت ۱۰۱ تو ڑی حضرت یوسفؑ غی سیرت غا تفصیلی حالات ہیں فر اخیر غیں دس آیتاں ماں اس قصا تیں لبھن آلیں نصیحتاں در چھواتی جئی نظر تے تہان کروایو گیو ہے؛ کجھ روایتاں تیں پتو لگے جے یوہ قصو مکہ غا مشرکاں غی مانگ ور ہی سنایو گیو تھو انھاں نے یہودیاں غا کہن ور یوہ مطالبو کیو تھو جے تم دسو بنی اسرائیل شام تیں مصر کسرا گیا؟ تے حضرت یوسفؑ غو کے قصو ہے؟ انھاں غو خیال تھو جے رحمتِ عالم ﷺ یوہ قصو نیہنہ سنا سکیں، ور اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیب ﷺ ور یاہ سورت نازل فرمانے انھاں ناں ہی گھمن ٹھار کر چھوڑ یو یوہیہ اپنی گل ور ہی چُھنے گیا، کیونجے اس ماں اک پاسے تے رحمتِ عالم ﷺ غا نبی ہون غی اک اسی دلیل تھی جس تیں دشمن وی نیہنہ نمکر سکیں تھا۔ جے جس ذاتِ پاک نے کدے کائے کتاب نیہنہ ڈٹھی، کدے کسے یہودی یا عیسائی عالم غی مجلس نیہنہ کی فر یوہیہ ان رسیلاں تے پیاراں لفظاں ماں یوہ قصو کسرا فر فر سنا تا جار ہیا ہیں۔ سگوں قصاں ماں جگہ جگہ اس گل غی وضاحت وی فرماتا جار ہیا ہیں جے اس سچا قصہ ماں اہلِ کتاب نے کت کت چُھوٹھ رلایو ہے، تورات ماں کت کت اپنے پلے نہیں تبدیلی کیں ہیں جنھاں ناں انسانی فطرت وی منے جے گل اس راہ نیہنہ ہوسے، بہر حال یہ اس راغا سوال تھا جنھاں غو جواب اس تیں بجن ہور کجھ نیہنہ ہو سکے تھو جے یوہ اللہ غو کلام ہے وہ ہی عالم الغیب یہ گل نازل فرما رہیو ہے، تے جنھاں ور یوہ کلام نازل ہور ہیو ہے وہیہ اللہ غا سچا نبی ہیں حالانکہ اسے گل تیں مشرک نسیں تھا۔ دو جے پاسے اس قصہ ماں ایمان آلاں واسطے تے رحمتِ عالم ﷺ واسطے مُچ تسلیں تے مُچ خوشخبریں وی تھیں جے وہے وہ ہی جہڑو خدا ناں منظور وہے جس ناں وہ اُچو کرنوں چاہوے اس ناں دنیا غی کائے طاقت بند و نیہنہ کر سکتی۔ تکو! یوسفؑ ناں دبان غیں کتیں کوشش ہوئیں، ور دشمناں غی ہر اک تدبیر خدا غی فضل

الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَقُلْ

حق آ گیو ہے، تے (انھاں ماں) مومناں واسطے بڑی نصیحت اور عبرت ہے (۸۲) تے تم انھاں لوکاں ناں فرماؤ:

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا

جہڑا ایمان قبول نیہنہ کرتا جے تم اپنی جگہ عمل کرتا رُہو ہم وی (اپنی جگہ)

عٰمِلُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

عمل کراں لگا؛ تے تم وی اڈیکو! ہم وی اڈیکاں لگا؛ تے اللہ تعالیٰ ہی غی ہیں اسماناں غیں تے زمین غیں

وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ

چھپیں ویں ساریں چیز؛ تے سارا معاملا اسے در ہی موڑیا جیں لہٰذا تم اسے غی عبادت کرو! تے اسے غی ذات

عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ ع

ور پُھر وسو کرو! تے تم جو کجھ کر رہیا ہیں تھارو رب اس تیں بے خبر نیہنہ (۸۳)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

سورت یوسف مکہ ماں نازل ہوئی تے اسماں اک سو یاراں آیت اور باراں رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ

(۱) یہ واضح کتاب غیں آیت ہیں؛ بیشک ہم نے ہی اس ناں

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

عربی قرآن بنا نے نازل کیو ہے تا نجے تم سمجھ سکیں (۲) (اے نبیؐ) ہم تمناں اک مچ ہی کاری

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا

غو قصو سنا رہیا ہاں اس قرآن نے ذریعے جہڑو ہم نے تھارا در وی

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

کیو ہے تے اس تیں پہلاں تم یقیناً اس توں بے خبر تھا (۳)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہاں حضرت یوسفؑ ناں اُچو کرن غو ہی ذریعو بنتی رہی۔ تے اس قصہ ماں مکہ غا مشرکاں واسطے یاہ درڈوی ہے جے اج تے تم حضرت یوسفؑ غاں پہائیاں ہاروں رحمتِ عالم ﷺ ناں قتل کرن، قید کرن تے جلاوطن کرن غیں سازش کریں ور یہ ساریں سازش بیکار ہو جیں غیں تے اک تہاڑے تمناں رحمتِ عالم ﷺ غاں ہی قدماں ماں آنوں پُوے غو اس ویلے تم آپ ﷺ کوئوں ہی زندگی غی گدا منگتاویں غافر رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں غاجے جاؤ! میں تم یوسفؑ غاں پہائیاں ہاروں ہی معاف کر چھوڑیا۔ سبحان اللہ! فریوہ سب کجھ کجھاں سالاں بعد ہی ساراں لوکاں نے اپنی اکھاں نال تک لیو۔ یہ ہیں حضرتِ یوسفؑ غا قصا غیں کجھ موٹیں موٹیں حکمت، نصیحت تے عبرت غیں گل ہیں ور بدقسمتی نال کہانیاں غیں شوقنی رکھن آلاں تے شاعراں نے یوہ سچو قصو کوڑ رلا رلا نے کجھ ہور ہی بنا تھہر یو ہے۔ کیئں جگہیں قرآن غیں صاف سچیں گل چھوڑ نے یہودی روایت مشہور کر چھوڑیں ہیں، کیئں جگہیں ہُٹ مُٹ غیں کہانیں اس نے نال لالیں ہیں جہڑیں قرآن حدیث تیں علاوہ یہودی روایتاں ماں وی نیہنہ تم اس سورت پاک ناں پڑھتاں ضرور اس گل ور غور کرتا جایئو جے اس سچ نال لوکاں نے کت کت اپنا ں پھوڑاں غیں ٹاکیں لائیں ہیں۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ

جسویلے یوسفؑ نے اپنا ں باپ ناں کہیو: ابا جی! میں خواب ماں یاراں

عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴

تارا اور دیہنہ تے چن دیکھیا ہیں میں انھاں ناں دیکھیو جے وہ یہہ منا ں سجدو کر رہیا ہیں (۴)

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا

باپ نے کہیو: بچیا! توں اپنی یاہ خواب اپنا ں پہائیاں ناں نہ سنایئے نیہنہ تے وہ تیرے خلاف کائے چال

لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵

چلیں غا؛ بیشک شیطان انسان غو باندے باندے دُشمن ہے (۵)

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

تے اسے را تیرو رب تنا ں چُن لئے غو، تے وہ تنا ں گلاں غو اصل مطلب سمجھنوں

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ

سکھاوے غو تے وہ تیرا ور اور یعقوبؑ غی لہڑی ور اسے را اپنی نعمت پوری کرے غو

كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ

جس را اس نے اس تیں پہلاں اپنی نعمت تیرا دادا پڑدادا ابراہیمؑ تے اسحاقؑ ور پوری کی تھی

اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ

بیشک تیرو رب سب کجھ جاننہ آلو تے حکمت آلو ہے (۶) یقیناً یوسفؑ تے انھاں غا پہائیاں

وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۷ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ

(غا قصہ ماں) پُچھن آلاں واسطے بڑیں نشانیں ہیں (یاد کرو) جسویلے انھاں پہائیاں نے کہیو: جے یوسفؑ

وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ

تے اس غو پرا مھارا باپ ناں مھارا تیں زیادہ پیاراں ہیں حالانکہ ہم اک تگڑی جماعت ہاں؛ مھارو

اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸ اِۨقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ

باپ تے صاف غلطی ماں ہے؛ تم یوسفؑ ناں قتل کر چھوڑو! یا تم اس ناں کسے دور جگہ

(۳) حضرت یوسفؑ غی تن برتی ناں قرآن ﴿اَحْسَنَ الْقَصَصِ﴾ یعنی سچ سُہنوں بیان تے قصو کہیو کیونجے اس ماں سچ زیادہ عبرت تے نصیحت سامنے آویں، انسان دیکھے کہ کسرا جُھوٹھ غی ساری دوڑ پچ نے باوجود سچ ناں سخنے ہتھیں فتحا نصیب وہے، انسانی تدبیراں ور خدا غی تقدیر کسرا غالب آوے، ساڑو، کرودھ تے ضد غا کسا پھیڑا پھیڑا نتیجہ نغلیں! تے صبر توکل اور ثابت قدمی کسرا انسان ناں اچی منزل ور پہچاویں؛ تے یاہ گل وی سامنے آوے جے جہڑو اللہ تعالیٰ غی رضا تے اس غاڈر پچھے پاکدامن رہ فرخدا اس غی پاکدامنی کسرا دشمناں کوئوں وی منوا نے چھوڑے اس توں علاوہ یوہ قصو اس گلوں وی سچ سہنوں بیان تھو کیونجے اس غیں ساریں گل رحمتِ عالم ﷺ ناں سِدی جُویں تھیں۔ فرفرمایو جے اے رحمتِ عالم ﷺ اس سورت پاک غا نازل ہونں تیں پہلاں تے تمناں اس قصہ غی کجھ خبر ہی نیہنہ تھی، بلکہ دو جاں قصاں ہاروں یوہ عرب غو کوئے مشہور قصو وی نیہنہ تھو۔ ہاں! یہودی کتاباں ماں یوہ قصو تھو۔ ور اک تے انھاں ماں نصیحت تے عبرت آنیں گلاں غی جگہ چھڑی افسانہ تے داستان نے لے لئی تھی۔ دو جے قرآن نے قصہ غا کجھ اسا گھند بچلا وی باندے آنیاں ہیں۔ تے عبرت اور نصیحت آنیں کجھ اسیں نویں گل وی بیان کی ہیں۔ جنھاں غی اہلِ کتاب ناں کدے ہوا وی نیہنہ لگی تھی جس تیں کوئے یاہ وی نیہنہ کہہ سکے تھو جے یوہ تے فلانی کتاب تیں بیان ہور ہیو ہے۔

(۴) قرآن کریم قصاں غیں کتاباں ہاروں وی یہہ گل نیہنہ بیان کر تو جہڑی آپے سمجھی جا سکیں یا جنھاں تیں کوئے خاص نتیجو سامنے نہ آتو وہے۔ جسرا کہ حضرت یوسفؑ کد پیدا ہویا، زنکاں ہوتاں غی عمر کسرا گذری؟ بلکہ قرآن تے صرف مقصد غی گل کرے، تے قصو حضرت یوسفؑ غی اس خواب تیں شروع کرے جے وہ اپنا ں ابا حضرت یعقوبؑ اگے یاہ خواب سناویں کہ ہوں یاراں تارا تے دیہنہ چن ناں تکوں جے وہ یہہ منا ں سجدو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کریں یعنی میری تعظیم تے اطاعت کریں۔ نماز آلو سجدو مراد نیہنہ کیونجے وہ تے ممکن ہی نیہنہ۔ اسرائلی روایتاں ماں ہے جے اس ویلے حضرت یوسفؑ غی عمر شریف ۱۷ سال تھی تے مھاراں مفسراں نے باراں لکھی ہے۔

(۵) خواب غی تعبیر بالکل صاف تھی جے یاراں تارا یعنی یاراں پہائی تے دیہنہ اور چن ماں باپ یہ سارا اک دن حضرت یوسفؑ غی شان اگے تے انھاں غی عظمت اگے نیواں ہوویں غا تے انھاں غو رتبو مَن ور سارا خاندان مجبور ہو جئے غو، حضرت یعقوبؑ سمجھیں تھا کہ یوسفؑ غا دس متریرا پہائی جہڑا پہلاں ہی انھاں نال ساڑو رکھیں، جسویلے یاہ خواب سُنیں غا اس ویلے انھاں غو حسد ہور پہنچ جے غو، فر شیطان تے انسان غو دشمن ہے ہی ہے وہ وی پہائیاں ماں بکھیڑو کران غو کوئے موقعو ہتھوں جان نیہنہ دے سے اس را ہو سکے ویہہ ساڑا ماں حضرت یوسفؑ غے خلاف کوئے چال بنا لیں، اس گلوں انھاں نے یوسفؑ

اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

ماں سٹ آؤ! (فر) تھارا باپ غی توجہ چھڑی تھارا در ہو جئے غی تے اس تیں بعد تم

قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ

چنگی جماعت بن جیں غا (۷) انھاں بچوں ایکن کہن آلا نے کہیو: تم یوسفؑ ناں قتل نہ کرو

وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ

بلکہ جیکدے تم کجھ کرن ہی آلا ہیں تاں تم اس ناں کسے اندھیرا آلا کھوہ ماں سٹ چھوڑو، کوئے راہ ٹرتو قافلو

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا

انھاں ناں کڈلے جئے غو (۸) اُنھاں نے (اپنا باپ ناں) کہیو: ابا جی! یاہ کے گل ہے جے تم یوسفؑ غا بارہ

عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنَاصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا

ماں مھارو اعتبار نیہنہ کرتا، حالانکہ ہم تے اس غا مچ ہمدرد ہاں؛ تم پہلکے اس ناں ضرور مھارے نال

غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ

چلا یو وہ کھائے (پیئے) غو نالے کھیڈے غو، تے ہم اس غی راکھی کرن غا ذمہ وار ہاں (۹) یعقوبؑ نے فرمایو: (اک تے)

لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ

تھارا اس ناں لے جان نال ہوں مچ ہی گہا بر جاؤں غو تے (دوجے) مناں اس گل غو ڈر ہے جے اس ناں کوئے پہگیاڑ کھا

وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ

جئے تے تم سارا اس تیں بے خبر ٹکیا ریہنہ؛ انھاں نے کہیو: مھاری اس تگڑی جماعت غے ہوتاں جیکدے

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ

اس ناں پہگیاڑ کھا جئے تاں تے ہم سروں ہی مُکا واواں غا (۱۰) فر جسویلے ویہہ انھاں ناں لے ہی گیا

وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ

اور ساراں نے رل غے یوسفؑ ناں اندھیرا کھوہ ماں سٹن غو پکو ارادو کر لیو، تے ہم نے یوسفؑ در

اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾

وحی کی جے (اک وقت آوے غو جد) تم انھاں ناں ان غو یوہ معاملو دسیں غا تے انھاں ناں کجھ خیال وی نیہنہ ہوسیں (۱۱)

ناں پہائیاں اگے خواب سنان تیں ٹھاک چھوڑیو۔ تو رات ماں حضرت یوسفؑ غاں پہائیاں غی تعداد یاراں بیان ہوئی ہے جنھاں ماں دس متریرا یعنی دوجیاں مائیاں غا تھا تے اک سکو پہائی بنیامین تھو؛ باقی پہائیاں غا وی ناں بیان ہویا ہیں؛ آیت تیں یاہ گل باندے آوے جے کسے رُتبہ یا عہدہ ناں دیکھ غے سڑنوں شیطان غو کم ہے۔

(۶) حضرت یعقوبؑ فرما رہیا ہیں جے جس را اللہ نے تمناں یوہ عالیشان خواب دسیو ہے اسے راہ وہ تمناں مچ ساریں ظاہریں تے باطنی نعمت عطا فرماوے غو، تھارو رتبو اچو کرے غو تے یاہ خاص نعمت وی عطا کرے غو کہ تمناں گلاں غا منڈ توڑی چلیو جان تے ہر اک کم غو نتیجو سمجھ لین تے خواباں غی تعبیر غو علم عطا کرے غو ان باطنی نعمتاں غے نال نال دنیاوی نعمت وی عطا کرے غو نبوت غے نال نال بادشاہت وی لبھے غی تے یاہ چیز چھڑی تھارا واسطے ہی نیہنہ بلکہ اگے یعقوبؑ غی لہڑی نان وی یہ نعمت عطا ویں غیں انھاں ماں بڑا بڑا پیغمبر تے بادشاہ ویں غا۔ تے یاہ تعجب آلی گل۔ بالکل نیہنہ اپناں دادا پڑدادا حضرت اسحٰقؑ تے حضرت ابراہیمؑ ناں ہی دیکھ لیو خدا نے انھاں ناں کسرا کسرا اپناں فضل نال نوازیو!! ات حضرت یعقوبؑ اپنوں ناں تواضع تے عاجزی غی وجہ تیں نیہنہ لیتا یہ ساریں پیشن گوئیں اک اک کر غے پوری ہوئیں۔

فائدو:- ﴿وَعَلٰى اٰلِ يَعْقُوْبَ﴾ تیں کجھ لوکاں نے یوہ سمجھیو تھو جے ہو سکے یوسفؑ غاں پہائیاں غی بعد ماں اللہ نے خطا معاف کر غے انھاں ناں وی نبی بنا یو وے ور علامہ آلوسیؒ صاحب رواح المعانی تے علامہ ابن کثیرؒ اور دوجاں مفسراں نے مغفرت غی گل ناں تسلیم کرتاں ہویاں نبوت لبھن غا خیال غی سخت لفظاں ماں تردید کی ہے کیونجے نبوت تیں پہلاں وی اللہ غا نبی بالکل معصوم تے گناہاں تیں پاک ویں جد کہ یوسفؑ غاں پہائیاں نے تے موٹا جرم کیا تھا فر ویہہ نبی کسرا ہو سکیں!؟ تے وَعَلٰى اٰلِ يَعْقُوْبَ تیں مراد اگے آن آلی لہڑی ہے یہ بچا نیہنہ، ابن تیمیہؒ نے اس موضوع ور مستقل اک کتاب وی لکھی تھی۔

(۷) یعنی یوسفؑ تے انھاں غا پہائیاں غا قصہ ماں ساری دنیا واسطے خاصکر غے اہل کتاب واسطے جہڑا یوہ قصو حضور ﷺ کولوں پچھن واسطے مکہ غا مشرکاں ناں چک دے رہیا ہیں تے مکہ غا ان مشرکاں واسطے وی جہڑا اہل کتاب غا کہن ور یوہ قصو پچھ رہیا ہیں، خدا غی قدرت، اس غی حکمت، اس غی توحید تے رحمت عالم ﷺ غی پیغمبری غی مچ ساریں نشانیں ہیں تے اس گل غی نشانی ہے جے خدا غی مشیت انسانی چلاکی تے چالاں نال ٹالی یا مدالی نیہنہ جا سکتی، تے اس گل غی نشانی ہے کہ جسرا یوسفؑ غاں پہائیاں ناں اک تہاڑے اپناں ساڑا تے ضد ور پچھتانوں پیو تھو، یہ مکہ غا مشرک وی رحمت عالم ﷺ غی دشمنی کر غے اک تہاڑے پچھتانویں غا۔ ساڑا تے ضد غو یوہ قصو اتوں شروع وہے جسویلے یوسفؑ غا متریرا پہائی انھاں غا بارہ ماں تے انھاں غا سکا پہائی بنیامین غا بارہ ماں یہ صلاح سوٹھا کریں جے یہ دوئے پہائی باپ ناں اتناں پیارا کیوں ہیں؟ حالانکہ ہم دس پہائیاں غی یاہ تڑ جکھ جماعت جہڑی ہر ویلے والد غے کم آوے، اس بڈھیماں ماں انھاں غی خدمت کرے یاہ جماعت انھاں غا پیار تے مہر غی زیادہ مستحق ہے۔ ور مھارو ادو ہم ناں چھوڑ غے صاف غلطی کر رہیو ہے۔ فر اس مصیبت تیں ہمیشاں واسطے پچھو چھڑکان واسطے حضرت یوسفؑ ناں قتل کر دین یا انھاں ناں کدے دور سٹ آن غی رائے دیں تے جد یاہ گل ذہن ماں آوے جے یوہ تے بڑو پہارو گناہ ہے فر اس غو یوہ حل کڈلیں جے اس تیں بعد پکی توبہ کر غے نیکوکار بن جاں غا۔ سبحان اللہ! دیکھو! ضد تے ساڑا ماں انسان کتنوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا

تے ویہہ کفتاں ویلے روتا روتا اپناں باپ کولے آیا (تے) کہن لگا: ابا جی! ہم تے سارا آپس ماں

ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا

دوڑ غو مقابلو کرن لگ پیا تھا اور یوسفؑ ہم نے اپناں سامان کولے چھوڑ چھوڑیا تھا

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

فر انھاں ناں پھکیاڑ کھا گیو، ورتم تے مھاری امناں کرسیں ہی نیہنہ پھانویں ہم کتناں

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ

ہی سچا واں ؛ تے ویہہ یوسفؑ غی کڑتی ور کوڑ مکوڑ رت لالیا (۱۲)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ

یعقوبؑ نے فرمایو: نیہنہ! بلکہ تم نے اپناں دل تیں اک گل بنالی ہے؛ ہُن (میرے جگو) صبر ہی چنگو ہے

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ

تے جہڑیں گل تم بیان کریں انھاں ور اللہ ہی مدد گار ہے (۱۳) اور (ات) اک قافلو آ نکلیو

فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

تے انھاں نے اپنوں پانی لیان آنو بندو چلایو؛ فراس نے (پانی واسطے) اپنوں پھانڈو سٹیو؛ وہ کہن لگو: آہا! خوشخبری یوہ تے

غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

بچو ہے! تے انھاں نے یوسفؑ بپار غو مال بنا نے چھپالیا؛ تے ویہہ جو کجھ کر رہیا تھا اللہ اس ناں خوب جانے تھو (۱۴)

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ

تے انھاں نے یوسفؑ تھوڑا جہیا مال یعنی گنیاں چنیاں کجھ درہماں نے بدلے بیچ چھوڑیا، تے انھاں ناں اس (سودا) ماں

الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ

کائے لالچ وی نیہنہ تھی (۱۵) تے مصر غا جس بندہ نے انھاں ناں خرید یو تھو اس نے اپنی بیوی ناں کہیو: توں اس ناں بڑی

اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ

عزت نال رکھیئے! ہوسکے یوہ ہمناں کجھ فائدو دئے یا ہم اس ناں بچو ہی بنا لیاں (۱۶)

ٹرتا رہیہنہ تھا، اس نے کہنڈے جگہ جگہ کھوہ وی تھا۔ کجھ سکاوا تے کجھ پانی آلا۔ جنھاں ماں قافلہ پانی لوڑتا پتوشتا جیں تھا۔ یوہ کھوہ غالبًا کوئے سکو و دکھوہ تھو، جت انھاں ناں یوہ وی یقین تھو جے یوسفؑ ناں جانی کوئے نقصان نیہنہ پچ سیں تے قافلہ آلا وی ضرور اس کھوہ تو ڑی پچیں غا اس را ﴿غَيٰبَتِ الْجُبِّ﴾ غو ترجموں ہے ''بجن مڈیر یعنی من آلا کھوہ غی ڈنگی ڈنگائی'' اکثر عالماں نے اس تیں سکو و دکھوہ مراد لیو ہے تے ڈنگو ہون غی وجہ تیں انھیر دکھوہ ترجموں کریں۔ بائبل ماں کھوہ نے بجائے گھڈ اغو لفظ آیو ہے۔

(۹) صلاح سوٹھا کرنے چھیکو یاہ گل طے ہوگئی جے یوسفؑ ناں حیلو بہانوں کر نے بن ماں لے جاں غا جت کسے ڈنگا انھیر اکھوہ ماں سٹ چھوڑاں غا، تے اس واسطے ابا کولوں نچن کھیڈن غا ناں ور پہارواں نال بن ماں جان غی اجازت لے لیاں غا، اسے بنائی وی سازش نے مطابق والد صاحب ناں یوسفؑ غی ہمدردی دس دس نے تے اس غی راکھی کرن غا وعدا کر کرنے اجازت منگ رہیا ہیں۔ اس تیں سمجھیو جا سکے کہ جس ویلے انسان ایکن گناہ غو ارادو کر لئے فر جھوٹھ، مکاریں سارا گناہ اس غی نظراں ماں کسرا ہولا ہو جیں۔

(۱۰) حضرت یعقوبؑ فرمانویں جے تھارے نال یوسفؑ ناں نہ چلان غی دو وجہ ہیں اک تے تم یوسفؑ ناں میرے کولوں دور لے جیں اس نال ہوں گھبرا جاؤں غو، دوجے مناں یوہ ڈر ہے کہ تم انھاں ناں بن ماں چھوڑنے کِدے نچن کھیڈن ماں نہ لگ جیں تے انھاں ناں ایکلاں دیکھ نے کوئے پغیاڑ نہ کھا جائے۔ علماء نے بڑی تحقیق نال لکھیو ہے جے اس زمانہ ماں کنعان غاں جنگلاں ماں پغیاڑ بہت زیادہ تھا۔ پوتاں نے باپ ناں بڑی چلاکی نال جواب دتو جے مھاری موٹاں تگڑاں دس جناں غی یاہ جماعت فر مھارے بھکاروں یوسف ناں پغیاڑ چک لئے یوہ کسرا ہو سکے فر تے ہم سروں ہی موو امکاواشاراں غا۔ ﴿لَيَحْزُنُنِيْٓ﴾ غو ترجموں ''گھبرا جاؤں غو'' مچ پیارو تے موقع نے مناسب سہئی وہے بلکہ اسو مناسب لفظ تے مناں فارسی اردو ماں وی نیہنہ دستو۔ وللہ الحمد۔

(۱۱) چھکیڑ حضرت یعقوبؑ پوتاں غا وعدا کرن تے یقین دوان تیں بعد اللہ غی ذات ور پُھر وسو کر نے یوسفؑ ناں انھاں نے نال ٹور چھوڑیں۔ تے پھائی یوسفؑ ناں اپناں منصوبا وا پلان نے مطابق بن ماں لے جا نے رستہ نے گھنڈے اک کھوہ ماں سٹ چھوڑیں ور رات اک عجیب گل پیش آوے۔ جے ایتاں پھائی یوسف ناں گوتی لاہ نے کھوہ ماں سٹناویں تے دل دل ماں یاہ گل سوچ رہیا ہیں جے مھارو پلان بنے لگ گیو اس مصیبت تیں ہُن ہمیشاں واسطے

مھاری جان چھُٹ گئی ہے اُواں اللہ تعالیٰ اسے ویلے حضرت یوسفؑ ناں الہام کرے تے تسلی دیئے جے گھبرا ن غی کوئے لوڑ نیہنہ ہم تھاری حفاظت کراں غا، تم اس قید تیں ضرور نکلیں غا تے اتناں اچارتبہ ور ہوسو غا کہ اک تہاڑے یہ ہی پھائی تھارا کوئے گدا گری کرتا کرتا آویں غا اس ویلے تم انھاں ناں انھاں غا یہ کرتوت یاد کروانویں غا ور انھاں ناں اس غو کجھ خیال نیہنہ ہوسے تے یہ چان چک سن نے ٹھٹھن ٹھار ہو جیں غا۔ ات قرآن پاک حضرت یوسفؑ غی بے صبری تے رواس پٹاس غی کائے گل نیہنہ کرتو بلکہ اللہ غی طرفوں تسلی تے الہام نازل کرن غی گل کرے جد کہ بائبل غی یہودی روایتاں ماں اس الہام غی تے سروں کائے گل ہی نیہنہ۔ ہاں! حضرت یوسفؑ غا چنگیاں تے پٹاس کرن غا قصہ خوب بیان ہویا ہیں۔ حالانکہ نبی غی شان نے لائق تے صبر ہے رواس پٹاس تے اسا موقع ور سارا ہی کریں!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۲) یوسفؑ غا پہائی یوہ ظلم کرغے کساتا کساتا کُفتاں ویلے روتا کرلاتا تے یوسفؑ غی چُہوٹھی ہمدردی دستا یعقوبؑ کونے پجیا تے ڈانک مارغے کہن لگا بابا! قہر ہوگیو ہم نے حفاظت کرن ماں تے کائے کسر نیہنہ چھوڑی تھی، ور کے دساں مھار اور پئی! ہم اک دوجا تیں اگے بدہن واسطے دوڑن لگا تے یوسفؑ ہم نے اپناں سمان کونے بسال چھوڑیا اتناں ماں اچن چیت ہی پغیاڑ آیو تے انھاں ناں اک نیس ماں چیر پھاڑ غے کھا گیو۔ ہم تے یاہ بالکل سچی گل دس رہیا ہاں ور تم امنا کد کریں غا کیونجے یاہ گل ہی عجیب ہے ہم آپ حیران ہاں جے یوہ ہووو کے! فر یوسفؑ غا بارہ ماں تے تم پہلاں ہی مھار اور اعتبار نیہنہ کریں تھا ہُن پہانویں ہم سچا ہی واں تاں وی تمناں کد امنا آوے غی۔ یاہ گل کہتاں ہی یوسفؑ غی واہ کُڑتی وی دسی جس ور بگروٹی حلال کرغے اس غی چُہوٹھی رت لالیا تھا۔ جے یاہ یوسفؑ غا لہونال گوچھڑ ہوئی وی انھاں غی کڑتی ہے۔

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ

تے اس را ہم نے (مصر غی) زمین ماں یوسفؑ غا پیر پکا کر چھوڑیا تے تانجے ہم انھاں ناں گلاں غی حقیقت

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

(سمجھنی) سکھا چھوڑاں تے اللہ تعالیٰ اپناں (ہر اک) کم ور غالب ہے، ور

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ

مچ لوک جانتا نیہنہ؛ (۱۷) تے جسویلے ویہہ اپنی جوانی غی عمر ناں پُج گیا؛ ہم نے انھاں ناں

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ

دانش مندی تے علم عطا فرمایو: تے ہم نیکوکاراں ناں اسے راجزا دیاں (۱۸) تے یوسفؑ جس کانسری

الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ

غا گہر ماں تھا واہ انھاں ناں (اپنے در) ورغلان لگی تے اس نے سارا بُوآ بیڑ چھوڑیا

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ

تے کہن لگی: آجاؤ! تمناں ہی کہوں؛ یوسفؑ نے فرمایو: خدا بچاوے! بیشک وہ میرو مالک ہے اس نے مناں مچ چنگی طرح

مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ

رکھیو ہے، ظالم لوک کدے کامیاب نیہنہ ہوتا (۱۹) اور اس کانسری نے تے انھاں غو پکوارادو کرہی لیو تھو، تے

هَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ

ویہہ وی اس غو ارادو کرلیتا جیکدے ویہہ اپناں رب غی نشانی نہ تک لیتا (۲۰) اسے راہووو، تانجے ہم انھاں

عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

تیں بدی تے بے حیائی ناں کنی رکھاں بیشک ویہہ مھارا چُنیا واں بنداں بچوں تھا (۲۱)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا

تے دوئے اگے پچھے بُوآ در دوڑیا اور اس کانسری نے انھاں غی کڑتی پچھے تیں پھاڑ چھوڑی تے دواں ناں

سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ

اس غو خاوند بوآ کونے لبھو، واہ کہن لگی: جہڑوا آدمی تھاری کہر آلی نال برائی غو ارادو کرے اس غی سزا

خواباں غی تعبیر کڈنی

حکومت

(۱۳) پہائیاں نے یوسفؑ غی کُڑتی رت ماں تے رنگ لی ور ویہہ یاہ گل بسر گیا جے پغیاڑ جد کسے ناں کھائے وہ اس غا کپڑا وی پھاڑے، ویہہ کڑتی اسے رانویں نکور لیا تھا سچ کہیو کسے نے جے "چُہوٹھ غا پیر نیہنہ ہوتا" یعقوبؑ کُڑتی دیکھتاں ہی گل سمجھ گیا، جے تم جو کجھ کہہ رہیا ہیں یوہ ہوؤ نیہنہ بلکہ تم نے دل تیں اک گل بنالی ہے۔ تے کجھ تفسیری روایتاں ماں ہے جے انھاں نے کُڑتی دیکھ غے فرمایو: یوہ پغیاڑ بڑو ہی شریف تھو جس نے کڑتی پاڑی وی نیہنہ، ور انھاں نے پُوتاں ناں صاف لفظاں ماں چُہوٹھو کہنوں وی مناسب نیہنہ سمجھیو تے اِت اُنھاں غی پیغمبری آلی صبر غی شان باندے آئی۔ نہ رواس پٹاس کیو، نہ کپڑا پھاڑیا، نہ بیہوش ہویا، نہ کسے اگے اپنوں دُکھڑو رویا نہ جانوراں اگے یوسفؑ غی جدائی غا روڑیا کیا، بس اتنی گل فرمائی جے "میرے واسطے تے صبرِ جمیل ہی چنگو ہے" حضرت ابنِ عباسؓ صبرِ جمیل غو مطلب بیان کریں جے "ہوں اسو صبر کروں غو جسماں نہ کوئے شکایت وہے غی، تے نہ پریشانی وہے غی، نہ کسے اگے اپنی مصیبت ظاہر کی جئے غی (ابن کثیر وغیرہ) علماء نے لکھیو ہے جے "صبرِ جمیل" اس ناں کیہنہ جسماں ترے گل ویں (الف) نہ اپنی مصیبت کسے اگے بیان کی جئے (ب) نہ کسے اگے اپنوں دُکھڑو رویو جئے (ج) تے نال نال اپناں آپ ناں سُچو وی نہ سمجھیو جئے (ابن کثیرؒ) فر فرمانویں جے "جہڑیں گل تم بیان کریں انھاں ور اللہ تعالیٰ کونوں ہی مدد منگوں" چھیکڑ وہ ہی اس غی حقیقت باندے لیاوے غو۔ یاہی حضرت یعقوبؑ غی واہ صبر آلی شان ہے جہڑی قرآن بیان کرے تے جہڑی انھاں غی پیغمبری غے لائق تھی آخر ویہہ حضرت ابراہیمؑ غا پوترا تھا جہڑا خدا غا حکم پچھے اپناں بچہ ناں حلال کرن واسطے تیار ہوگیا تھا فر یعقوبؑ کیوں نہ صبر کرتا ور اس غے بالکل بر خلاف بائبل ماں یہودیاں نے انھاں غی بے صبر غی کہانیں لکھیں ہیں جے نعوذ باللہ! ویہہ کئیاں دناں توڑی بیہوش رہیا، اپناں کپڑا پھاڑ غے جسم مبارک ور بوری پلہیٹ لی روتا پٹتا گہروں باہر بن درنس گیا، دیکھو پیدائش ۳۷، ۳۴ مھاراں کیاں شاعراں نے وی قرآن غی صداقت چھوڑ غے یہ ہی بے صبری آلیں کہانیں لکھیں ہیں والی اللہ المشتکیٰ

(۱۴) مشہور ہے جے یوسفؑ اس کھوء ماں ترے تہاڑا رہیا فر مدین یا عرب تیں مصر جان آلو یوہ سوداگری قافلو اُتو لنگیو قافلہ آلاں نے اپنوں اک بندو پانی لوڑن واسطے ٹوریو، جس ناں عربی ماں وارد کیہنہ اس نے یوہ کھوء دیکھ غے پانی واسطے اپنوں پہانڈو سٹیو جس غی رسی پغڑ غے یوسفؑ باہر آگیا، جنھاں ناں دیکھتاں ہی اُس غا منہ تیں نکلیو "خوشخبری، خوشخبری! یوہ تے بچو ہے" تے جسویلے گل قافلہ آلاں توڑی پُجی تے انھاں نے نبی ہون آلا اور تاج تخت غا مالک بنن آلا اس بچہ ناں بپار غو سمان سمجھ غے چھپالیو چھپانویں کیوں تھا؟ ہو سکے اس گلوں چھپاتا ویں جے یوہ بچوا تے کدے کونے کانے غو وہے غو جہڑو کھیڈ تو کھیڈ تو کھوء ماں ٹہہ گیو وہے۔ ہُن جیکدے اس غا گہر غاں ناں پتو لگ گیو تاں نوؤں رپھڑ پے جئے غو اس را گفیہ گفیہ لے غے مصر بیچاں غا تے چنگا پیسہ کمانواں غا، علماء نے لکھیو ہے جے اس ویلے بردو بنا غے بیچن غو عام رواج تھو تے رستہ ماں لبھن آلا بچہ اکثر بردو بنا غے بیچ دتا جیں تھا، اللہ تعالیٰ فرماوے ویہہ قافلہ آلا تے یوسفؑ غا پہائی جو کجھ کر رہیا تھا وہ سب مھارا علم ماں تھو۔

(۱۵) قرآن پاک غا ظاہری لفظاں ناں تے اگے پچھے غا جوڑ ناں دیکھتاں ہویاں ات یاہی گل سامنے آوے جے قافلہ آلاں نے یوسفؑ کھوء تیں کڈ غے بپار غا مال ہاروں چھپالیا تے چھیکڑ مصر کھڑ غے بیچ چھوڑیا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ

اس تیں سواء کے ہو سکے! جے وہ قید کیو جئے یا اس ناں دردناک عذاب دتو جئے (٢٢) یوسفؑ نے فرمایو: اسے

رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ

نے تے منّاں ور غلان غی کوشش کی تھی، تے اس کانسری غا کنبہ بچوں ہی اک گواہ نے شہادت دتی

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ

کہ جے انھاں غی کرتی اگلا پاسا تیں پھٹی ہے تاں واہ سچی ہے تے ویہہ

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ

چھوٹھاں بچوں ہیں ؛ تے جیکدے انھاں غی کرتی پچھے تیں پھٹی ہے

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ

ناں واہ چھوٹھی ہے تے ویہہ سچاں بچوں ہیں (٢٣) فر جس گہڑی اس نے انھاں غی کرتی دیکھی جے واہ

مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾

پچھے تیں پھٹی وی ہے وہ بول پیو: یوہ تے یقیناً تم کانسریاں غو مکر ہے، تھارو مکر تے واقعہ ہی غضب غو وہے؛

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ

یوسفؑ ! اس گل ناں جان ہی دیو ! تے او عورت ! توں اپناں قصور غی معافی منگ !

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ

خطا کار تے یقیناً توں ہی ہے (٢٤) تے شہر ماں کجھ کانسریں کہن لگیں :

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

جے عزیز غی گہر آلی تے اپناں غلام ناں ور غلان ماں لگی وی ہے؛ اُس غی محبت تے اِس غا دل ماں بیں

حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ

گئی ہے؛ ہم تے اس ناں یقیناً کھلی غلطی ماں دیکھ رہئی ہاں (٢٥) فر جسویلے اس عورت نے انھاں کانسریاں غیں

بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً

مکر آلیں گل سنیں، اس نے انھاں ور (دعوت غو سنیو) ٹور یو؛ تے اس نے انھاں واسطے سرہلناں آلی بیٹھک تیار کی

(١٦) مصر ماں جس آدمی نے حضرت یوسفؑ خریدیا قرآن اگے چل نے اس ناں ''عزیز'' کہہ جس غو مطلب کوئے بڑو عہدیدار بنے تے حضرت ابنِ عباسؓ فر مانویں جے یوہ بادشاہ غی طرفوں خزانہ غو ذمہ دار تھو۔ تے بائبل ماں اس ناں فوطیفار کہیو گیو ہے اور وہ دفاع غو بڑو عہدیدار بیان ہویو ہے بہر حال ساری روایتاں تے قرآن غا انداز تیں یوہی پتو لگے جے وہ کوئے بڑو عہدیدار ہی تھو، وہ حضرت یوسفؑ ناں دیکھتاں ہی سمجھ گیو جے یوہ کوئے غلام نیہہ بلکہ کسے اُچا خاندان غو بچو ہے جہڑو سوداگراں نے ہتھ لگ گیو ہے! اسے گلوں اس نے اپنی گہر آلی ناں کہیو جے اس ناں چنگی طرح عزت نال رکھ یوہ مہارے کم آوے غو تے ہو سکے ہم اس ناں اپنوں بچو ہی بنا لیاں مشہور ہے جے یہ دوئے جی اوتر تھا۔ اس غی گہر آلی غو ناں کجھ مفسراں نے ''راعیل'' تے کجھ نے زلیخا لکھیو ہے یہودیاں ماں زلیخا ہی مشہور ہے، خیر! ات اک گل یاد رکھن غی ہے جے قرآن نے مطابق یوسفؑ ناں مصر ماں خریدن آلی زلیخا نیہہ بلکہ عزیز مصر ہے بلکہ عزت نال رکھن واسطے وی وہ ہی زلیخا ناں کہہ رہیو ہے۔

(١٧) بھائی یوسفؑ ناں کھوء ماں سٹ نے اپنوں ساڑو مکار رہیا تھا، سوداگر مصر ماں پیچ نے پیسہ کمار رہیا تھا، ات عزیز مصر انھاں ناں اپنوں چھولی لیو و پوت بنا نے گہر بسان غی سوچے تھو۔ ور کسے ناں یوہ پتو نیہہ تھو جے یوہ سب کجھ یوسفؑ غا مصر ماں قدم پکا کرن تے انھاں ناں ات غو بادشاہ بنا نے دین غی دعوت غو بندوبست ہور رہیو تھو، انھاں ناں اصل منزل تیں پہلاں عزیزِ مصر نے گہر پہنچا نے دنیا غو تجربو کروایو جا رہیو تھو، تے انھاں ناں گلاں غا منڈ ماں جان نا لے گل غی حقیقت سمجھن اور خواباں غی تعبیر جاننِ غو علم دتو جا رہیو تھو۔ تے ساری دنیا ناں دسیو جا رہیو تھو جے اللہ تعالیٰ جو کجھ کرنوں چاہوے وہ کر نے چھوڑے، اس ناں کوئے روک ٹوک نیہہ سکتو، ور متالوکاں ناں اس حقیقت غو علم نیہہ ہو تو، اسے گلوں ویہہ خدا غی تقدیر تے اس غی قضاء اگے اپنی تدبیراں غا فضول بن بنتا رہنہ حالانکہ بن بنیاں تے دریا وی نیہہ تھمتا۔

(١٨) یعنی جسویلے یوسفؑ پکی جوانی تے پکی سمجھ ماں پجیا اس ویلے ہم نے انھاں ناں نبوت آلو علم تے حکمت اور فیصلا کرن غی طاقت عطا فرمائی اوکھا تیں اوکھا کھول غو نمیڑو کرنوں انھاں واسطے سوکھو ہو گیو، روحانیت غا تے بصیرت غا نور نال دین غی بریک تیں بریک گل سمجھنی سمجھانی آسان ہو گئی۔ تے فر اگے چل نے خدا نے انھاں ناں نبوت تے حکومت دوئے عطا فرمائیں۔

(١٩) اک پاسے علم تے حکمت جسی نعمتاں غی بدلا رگی وی تھی دوجے پاسے زندگی غا سب تیں اوکھا سب تیں تگڑا اس امتحان نال چمٹی لگ جئے، جس کانسری نے

گہر حضرت یوسفؑ رہنہ، جہڑی کہ عمر ماں حضرت یوسفؑ تیں خاصی بڑی وی ہے حضرت یوسفؑ نال اس غور شتو وی گہر غی مالک تے غلام غو ہے ور واہ چانچک حضرت یوسفؑ نے پچھے لگ جئے تے بدکاری تک نی گل سوچن لگ جے فر اجکل غی مغربی بے حیائی ہاروں بدکاری ناں کوئے اخلاقی جرم یا گناہ وی نیہہ سمجھتی، واہ مکار کانسریاں غیں ہر اک ٹھگی بچھی لانے حضرت ناں ور غلان غی کوشش کرے ات توڑی کہ اک واری کہرناں خوب سجا نے آپ وی ٹوم ٹلی نال خوب بن ٹھن نے گہر غا سارا بوآ بیڑ چھوڑے تے حضرت یوسفؑ ناں صاف صاف لفظاں ماں کہہ جے یوہ سارو کجھ تیرے واسطے ہی کیو ہے ﴿هَيْتَ لَكَ﴾ ''آ جاء آ جاء'' اللہ اکبر!! ذری سوچو یوہ کتنوں اوکھا امتحان ہے۔ اک بکھی گہر لگو کانسری واہ جس نے اج توڑی عزت احترام تے پیار نال رکھیا ہیں، رہنوں وی اس غا گہر ماں ہی ہے۔ دو جی بکھی حضرت پہری جوانی ماں،

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

صحت نروئی، خدا تیں سوانہ کسے غو ڈر نہ خوف! یہ اسا حالات تھا جنھاں غی اک سٹ اگے تقوٰی غا بڑا بڑا پہاڑ وی پھنجڑ پھنجڑ ہو جیں تھا، ور جہڑا پیغمبری غی معصومیت آلی اُچی منزل ور بیٹھا وا تھا، جہڑا حضرت ابراہیمؑ تے حضرت یعقوبؑ غا روحانی وارث بنن آلا تھا، انھاں ور شیطان غیں یہ چال کسرا چل سکیں تھیں حضرت نے اس کالسری غا یہ سارا پھند فریب سُن غے صاف جواب دتو ﴿مَعَاذَ اللّٰهِ﴾ اسا گناہ تیں خدا غی پناہ! ہوں اسو گناہ کروں؟ خدا بچاوے! تے جہڑو خدا غی حفاظت تے پناہ ماں چلیو گیو اس ناں فرلوڑ وی کانہہ غی! خدا غی حفاظت ماں اس ور کون حملو کر سکے! حضرت غو اصل جواب یوہی تھو ور واہ کالسری خدا ناں تے خدا غی شان ناں کے جانے تھی اس گلوں اس ناں شرم دوان واسطے فرمایو: جے کجھ تے شرم کر! توں جس غی بیوی ہے وہ تے میرو مالک ہے ہوں اس غا گہر ماں ہوں جیکدے توں اپناں گہر آلا غی کجھ شرم نیہنہ کرتی تاں واہ تیری گل ہے ور ہوں جس غا گہر ماں ہوں اسے غے گہر سن ماروں یوہ کسرا ممکن ہو سکے! جد کہ اس نے تے میرے نال مچ سُہنوں سلوک کیو ہے فر ہوں اسے غی خیانت کروں؟ یوہ تے بڑو ظلم اور تگڑو گناہ ہے تے ظالم کدے کامیاب نیہنہ ہوتا فر ہوں ظالماں غے رستے کسرا چل سکوں!۔ یہ ترے گل زلیخا ناں شرم دوان واسطے فرمائیں۔ تے کجھ مفسراں نے ﴿اِنَّهٗ رَبِّیْ﴾ تیں اللہ تعالیٰ غی ذات مراد لی ہے۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ معاملہ غی خطرناکی تے امتحان غی اوکھتاں ناں بیان فرماوے، جے گل کتنی اوکھی تے مشکل تھئی جا لگی تھی اس کالسری نے تے حضرت یوسفؑ ناں ور غلا غے تے انھاں ناں ٹھگ ٹھور غے انھاں غو دل قابو کرن غا سارا سروند کر لیا تھا تے اپنی پہیڑی نیت پوری کرن غو پکو ارادو کر ہی لیو تھو، تے جیکدے اللہ غو فضل تے اس غو کرم نہ ہوتو، تے حضرت یوسفؑ اپناں رب غی دلیل نہ دیکھ لیتا اس غی برھان نہ تک لیتا۔ تاں ویہہ وی اس کالسری غو کجھ تے خیال کر ہی لیتا۔ ور کیونجے انھاں نے اپناں رب غی برہان یعنی دلیل تک لئی تھی اسے گلوں ویہہ بچ گیا تے انھاں غا دل ماں اس غو خیال وی نیہنہ آیو۔ رب غی برھان تے دلیل کے تھی۔؟؟ وہ تھو خدا غی بارگاہ ماں حاضر ہون غو پکو یقین تے اپنی پرہیزگاری تے تقوٰی غو خیال تے یوہ احساس جے مناں خدا نے منزل کہڑی دتی ہے! میرو تعلق خاندان کہڑا نال ہے! تے واہ تھی فطرت غی واہ سچی آواز جہڑی ہر آدمی ناں برائی غو احساس دواوے تے بدی تیں ڈکے علامہ آلوسیؒ فرمانویں والمراد برویة لها کمال ایقانه ومشاهدته لها واصلة الی مرتبة عین الیقین (روح المعانی) اس موقع ور عوام ماں حضرت یوسفؑ غا بارہ ماں کجھ اسیں بیہودہ کہانیں مشہور ہیں جہڑی انھاں غا معصوم ہون غے خلاف ہیں امام رازیؒ نے انھاں غی سختی نال تردید کی ہے، جس رایاہ گل جے انھاں ماں اس ویلے چالی مڑداں غی خواہش آ گئی تھی نعوذ باللہ۔ اللہ غا معصوم نبی غا بارہ ماں اسو سوچنوں وی سخت گناہ ہے۔

(۲۱) یعنی گل اسے راہوئی تے اس غو مقصد یوہ تھو جے اللہ اپناں نیک بندہ تیں ہر قسم غی برائی تے بے حیائی دور کر دیئے۔ تے کرتو وی کیوں نہ جد کہ ویہہ اس غا چنیا وا بندہ تھا۔

(۲۲) حضرت یوسفؑ وہ جواب صاف دے غے جہڑو مساں اپر گذریو ہے دروازہ درنٹھا پچھے زلیخا وی دوڑی حضرت اپنی پاکدامنی بچان واسطے بدی تیں نسیں تھا تے زلیخا اپنی عزت ناں آپے لیر لیر کرن واسطے بدکاری پچھے دوڑ رہئی تھی، دوڑتاں دوڑتاں حضرت غی کڑتی غو پلو زلیخا غا ہتھ ماں آ گیو، حضرت چھنڈ مار غے دروزاہ تیں نکلن ماں تے کامیاب ہو گیا ور کُڑتی غو پلو پچھے تیں پھٹ گیو، بزرگ فرمانویں کہ دنیا در کنڈ پھیر غے نسن آلا غے پچھے وی دنیا دوڑے تے ضرور ہے سگوں اس غو چھیکڑ غو حملو زیادہ سخت وی وہے ور نسن آلا ناں خدا پلو چھڑکان ماں کامیاب ضرور کر دیئے۔ مولانا رومی فرمانویں۔ (نیست رخنہ گرچہ در عالم پدید ☆ ہم چوں یوسفؑ خیرہ باید دوید) خدا غی قدرت! ایاں حضرت یوسفؑ تے انھاں غے پچھے زلیخا گیٹ ور پُجی اُواں عزیز مصر وی بو آ ور آن کھلو ہووے۔ زلیخا اس حالت ناں دیکھ غے ٹاٹرے گئی ور اس نے تاولاں ہی سُرت سمال غے حضرت ور ہی الزام لا چھوڑیو، سگوں بڑا پخنڈ نال منہ پھڈ و کر غے گہر آلا ناں اس غی غیرت غو سوال باہ غے سزا غو مشورو وی دین لگی جے جہڑو تیری گہر آلی نال بدکاری غو ارادو کرے اس غی سزا تے قید یا سخت مار تیں بجن ہور کجھ نیہنہ ہو سکتی۔

وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ

تے انھاں بچوں ہر ایکن ناں چھری دیدتی اور (یوسفؑ ناں) کہیو: ذری انھاں غے سامنے

عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

باہر آ جاؤ! فر جسویلے انھاں نے یوسفؑ ناں دیکھیو، ویہہ حیران رہ گئیں تے انھاں نے اپناں ہتھ کپ چھوڑیا

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

تے کہن لگیں: سبحان اللہ! یوہ انسان تے نیہنہ! یوہ تے یقیناً

مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ

کوئے اُچا رتبہ آلو فرشتو ہے (۲۶) اس کالسری نے کہیو: یوہ وہ ہی تے ہے جس غا بارہ ماں تم مناں مہناں

فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ

ماریں تھیں، تے واقعہ ہی میں اس ناں ور غلان غی کوشش کی تھی ور یوہ پاک صاف رہیو

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ

تے جیکدے یوہ وہ نیہنہ کرسیں جہڑو ہوں اس ناں کُہوں لگی تاں ضرور قید ماں سٹیو جئے غو تے ضرور

الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا

بے عزت وہے غو (۲۷) یوسفؑ نے دعا کی: ربا! جس چیز در مناں یہ کالسریں بلا رہئی ہیں اس

يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ

تیں تے مناں قید خانوں ہی زیادہ پسند ہے تے جے توں انھاں غا مکر ناں میرے تیں دور نیہنہ کرسیں

اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ

تاں ہوں انھاں در مائل ہوں جاؤں غو تے ہوں ایاناں ماں رل جاؤں غو؛ فر انھاں غا رب نے

لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

انھاں غی دعا سن لی، تے اس نے انھاں تیں ان کالسریاں غو مکر دور کر چھوڑیو؛ بیشک وہ خوب سنن آلو

الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

جانن آلو ہے (۲۸) فر ساریں نشانیں دیکھن تیں بعد وی انھاں نے یوہی مناسب سمجھیو کہ

انھاں نے یوسف ناں بڑو خیال کیو

بچیو رہیو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۳) حضرت یوسفؑ نے زلیخا غا چھوٹھا الزام ور اصل حقیقت سُنائی جس ور زلیخا غار شتیداراں بچوں ہی کسے دنا بندہ نے یاہ عقل مندی آلی گواہی دتی کہ جد گواہ دُواں کولے نیہنہ فرگوتی ناں تک لیوجے حضرت یوسفؑ غی طرفوں زیادتی وہے غی تاں انھاں غو منہ زلیخا در وہے غو تے گوتی اگے تیں پاٹی وہے غی فرزلیخا غی گل سچی ہے، تے جے ویہہ نستاویں غا تاں پچھے تیں پاٹی وہے غی فرزلیخا چھوٹھی ہے؛ یوہ گواہی دینن آلو کون تھو؟ کجھ مفسراں نے لکھیو ہے جے یوہ دودھ پیتو بچو تھو، جس ناں خدا نے بولن غی طاقت دیدتی تھی مستدرک حاکم ماں اک روایت وی اسے را ہے۔ ور دو جا حضرات غی تحقیق ہے جے یوہ اک دنا بندو تھو جس ناں آپ کسے راسئلہ غی حقیقت غو علم ہو گیو تھو فر اس نے عزیز مصر غا اطمینان واسطے یاہ دنائی غی گل کہئی تھی حضرت ابن عباسؓ، حضرت عکرمہؓ، حضرت مجاہدؒ، سُدّیؒ، قتادہ حسنؒ محمد بن اسحاق وغیرہ بزرگاں غا ارشادات وی تفسیر کبیر،

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ ع ۴

یوسفؑ ناں اک مدت توڑی قید ہی کر دتو جئے (۲۹) تے انھاں غے نال جیل ماں دو ہور جوان وی

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ

داخل ہوا؛ انھاں بچوں ایکن نے کہیو: ہوں خواب ماں اپناں آپ ناں کے دیکھوں! جے ہوں شراب نچوڑوں لگو

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا

تے دو جانے کہیو: ہوں اپناں آپ ناں کے دیکھوں! کہ میں اپناں سر ور روٹیں چکیں ویں ہیں

تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ

جن بچوں پکھیروں کھائیں لگا؛ تم ہم ناں اس غی تعبیر دسو! بیشک ہم تمناں نیک آدمی دیکھ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا

رہیا ہاں (۳۰) یوسفؑ نے فرمایو: جہڑی روٹی تمناں دتی جئے اس غا آن تیں پہلاں ہی

نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا

ہوں تمناں انھاں خواباں غی تعبیر دس چھوڑوں غو یوہ اس علم بچوں ہے جہڑو منا ں

عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

میرا رب نے سکھایو ہے میں انھاں لوکاں غو مذہب چھوڑ یو وو ہے جہڑا اللہ ناں نیہنہ منتا

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ

تے ویہہ آخرت غا وی منکر ہیں؛ اور ہوں اپناں باپ دادا

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ

ابراہیمؑ، تے اسحاقؑ، تے یعقوبؑ غا مذہب ور چلوں ہاں (۳۱) ہم ناں یاہ گل کسے را نیہنہ سوبھتی

بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا

جے ہم اللہ نال کسے چیز ناں شریک کراں؛ یوہ اللہ غو بڑو فضل ہے مہارا ور وی

وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

تے ساراں لوکاں ور وی، ور متا لوک شکر نیہنہ کرتا؛

معالم التنزیل، ابن جریر تے ابن کثیر وغیرہ ماں یہ ہی نقل ہویا ہیں تے بخاری اور مسلم غی جس حدیث ماں ان ترے بچاں غو ذکر ہوو ہے جنھاں نے نکاں ہوتاں گل کی تھی اس ماں وی اس بچہ غو ذکر نیہنہ اسے گلوں علماء فرمانویں جے اپنی حدیث ماں راوی تیں کوئے پُہل ہو گئی ہے حدیث اس را نیہنہ ہوتی ورنہ حدیث ہوتاں یہ بزرگ دو جی تفسیر کس را کر سکیں تھا؟۔

(۲۴) عزیز مصر کڑتی دیکھ نے زلیخا غا سارا پخنڈ سمجھ گیو تھو ور مسئلو اس غی عزت غو تھو اس گلوں اس نے کوئے سخت فیصلو نیہنہ کیو بس اپنی کہر آلی ناں اتنی گل کہہ نے درڑے جے آپ گناہ کر نے دو جے نے سر لاناں یہ تیرا جسیں ہی مکار کانسر یاں غا پخنڈ ہیں واقعہ ہی تم عورتاں غا پھند بڑا تگڑا ویں۔ فر یوسفؑ اگے بڑی عاجزی ناں درخواست کرے جے جو کجھ ہونوں تھو وہ ہو گیو مُن مڑتو نیہنہ لہذا تم یاہ گل دل تیں کڈ ہی چھوڑو تے کسے اگے اس غو ذکر نہ کریو کیو نجے اس ماں بڑی بدنامی ہے فرزلیخا ناں دوہری واری درڑے جے غلطی تیری ہی ہے لہذا توں ہی معافی منگ۔! معافی ہو سکے اپنے کونوں ہی منگن واسطے کہو وہے کیو نجے خدا ور تے انھاں غو ایمان ہی نیہنہ تھو۔

(۲۵) عزیز مصر نے یاہ گل چھپان غی کوشش کی حضرت یوسفؑ اگے وی یاہ ہی درخواست کی ور اس را نیں گل چھپایاں کد چھپیں!۔ گل بلیں بلیں شہر غی کانسر یاں توڑی پچ گئی فر جسویلے یاہ گل خاصکر نے زلیخا ہاروں بڑا کہراں۔ وزیراں امیراں۔ غیں کانسر یاں نے ہتھ لگی کما صرح بہ ابن کثیر وغیرہ فر کے تھو! انھاں ناں تے زلیخا ور مہناں مارن غو اک موقعو ہتھ آ گیو جے یاہ کسی سر کُھل پاگل زنانی ہے ٹھٹھی وی تے کس ور ٹھٹھی اپناں ہی غلام ور! نہ کوئے جوڑ نہ برابری!! مہارا خیال ماں تے یاہ بڑی پہاری غلطی کر رہئی ہے۔ ور یہ چرچا کرن آلیں کجھ ہی اک بڑا گہر اں غیں کانسر یں تھیں غریباں ناں اس غی بہل کد آوے؟ انھاں غی تعداد کجھ نے چار تے کجھ نے پنج بیان کی ہے (معالم التنزیل، کبیر)

(۲۶) زلیخا نے جسویلے شہر غی کانسر یاں غی یہ طعنا، مہنا آلیں پخنڈیں تے مکریں گل سُنیں، جنھاں ماں انھاں غی اپنی نیت وی صاف سچی نیہنہ تھی، بلکہ اصل ماں تے ویہہ آپے حضرت یوسفؑ ناں دیکھن واسطے سہکیں تے چھڑکیں تھیں جے دیکھاں وہ غلام وی کس را غو غلام ہے! جس نے پچھے اسے غی مالک مر رہئی ہے! زلیخا نے یہ مکریں گل سن نے انھاں غی دعوت غو شاہی انتظام کیو ہر طرح غا کھانا تیار کروایا تے عرب غا دستور نے مطابق محفل ماں عالیشان سرحلتاں لایا تے مصری رواج نے مطابق پورا پورا میوار کھوا نے نال چھُریں رکھوا چھوڑیں جے اپنی مرضی غا میوا آپے کپ کپ نے کھائیں تفسیر مدارک ماں لکھیو ہے جے مصر ماں دعوت غو یوہی رواج تھو، بہر حال جہڑے ویلے محفل چنگی طرح سج گئی کانسر یں میوا کھان تے گلاں کتھاں ماں لگ گئیں زلیخا نے حضرت یوسفؑ ناں آنو ماریو جے ایاں آ ؤ!! حضرت اس ویلے اس غا گہر ماں غلام غی حیثیت نال رہ رہیا تھا مگر کد سکیں تھا! تشریف لے آیا ور دل ماں اسی محفل ماں آن تیں دُکھیا تے دل گیر تھا، شرم حیا نال اکھ نیویں تھیں اس را انھاں غا حُسن آلا پاک چہرا ور اس جلال تے رُعب نے کانسر یاں غیں ناپاک نظر کھلن نہ دتیں۔ ویہہ انھاں غی عظمت تے جلال نے نال حسن غو اک چہلکا رو لگناں ہی بے سرت ہو گئیں ات توڑی کہ میواں نے نال نال اپناں ہتھ ہی زخمی کر چھوڑیا، بلکہ چہرا ور پاکدامنی تے حیا غو نور ڈلتو تک نے کہن لگیں سجے یوہ انسان تے ہے ہی نیہنہ، یوہ تے کوئے اچا رتبہ غو فرشتو تے دیوتو ہے۔ کیو نجے انسان اپناں خیال تیں اُچی شخصیت ناں تک نے اس ناں فرشتو یا ہندو محاورہ ماں دیوتو ہی کہہ سکے۔ ورنہ فرشتا انسان تیں افضل تے نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۷) محفل غور رنگ تک نے زلیخا اپنی چال غی کامیابی ور پُھنڈ گئی۔ اس غو مقصد تھو جے مناں مہناں مارن آنیں تک لیں جے ہوں کسے عام آدمی ور میہنہ ٹھٹھی، بلکہ اس غو تے اک چھلکارو ہی بے سرت کرن واسطے سُدّ و ہے۔ فر ہوں اُٹھو پہر اس غی چال کس را چہل سکوں! ہُن تم ہی فیصلو کرو! میری کے غلطی ہے؟! بلکہ ات پیچ نے اس نے شرم حیاء غا سارا پڑدا پاڑ چھوڑیا تے حدوں ہی ٹپ گئی۔ جہڑی گل اج توڑی چھپا چھپا نے رکھے تھی واہ گندی گل کہتاں اس ناں کوئے شرم میہنہ آئی تے ساراں نے سامنے سلب نے یہ کانسریں ویں حضرت غی پاکدامنی ور گواہ نا چھوڑیں، سگوں حضرت ناں جیل غی تہمکیں دین لگی اس غو خیال تھو سے ہُن حضرت ناں یہ کانسریں وی سمجھانویں غیں، ٹھگ ٹھور کریں غیں فر جیل غی تہمکی سُن نے ہو سکے حضرت یوسفؑ میر و مقصد پورو کرن واسطے تیار ہو جیں غا ور زلیخا بیچاری ناں کے پتو تھو جے جسم تے قیدی بن رکے ور دل تہمکیاں نال قیدی میہنہ ہو سکتو۔ اس تیں انداز ولا یو جا سکے جے اس ویلے مصر ماں بے حیائی کت توڑی پیچ گئی تھی۔ کانسریں زلیخا ناں مہناں تے طعناں اس ور میہنہ مارتیں جے بے حیائی تے بدکاری پچھے پے گئی ہے بلکہ اس ور مہناں ماریں جے اک غلام ور کیوں ٹھٹھی ہے کوئے جوڑ غو کیوں میہنہ لوڑیو تے زلیخا وی اس غو اتنوں جواب ہی سُدّ و سمجھے جے یوہ کوئے عام غلام میہنہ اس غلام ور مروں نہ تے کروں کے! فر اس ناں ساری محفل ماں اپناں گندا کرتوت تے پہیڑی نیت کہتاں شرم میہنہ آتی نعوذ باللہ!۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ

او جیل غیو سنگیو! کیوں! کنی کنی کہیں پرور دگار چنگا ہیں یا اک ایکلو اللہ

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً

جہڑو سب ور غالب ہے (۳۲) تم اللہ ناں چھوڑ نے جن غی عبادت کریں ویہہ تے چھڑا ناں ہی ناں ہیں

سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

جہڑا تم نے تے تھارا باپ دادا نے تہر لیا ہیں، اللہ تعالیٰ نے تے انھاں غی کائے دلیل نازل

سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ

میہنہ فرمائی، حکم بس اللہ تعالیٰ ہی غو ہے، اس نے حکم دتو ہے جے اس تیں سوا کسے غی عبادت نہ کرو

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

یوہی سِدّو دین ہے؛ ور مچ لوک جانتا میہنہ (۳۳)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ

اے میریو جیل غیو سنگیو! تھارا بچوں اک تے اپناں بادشاہ ناں شراب پیائے غو

وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ

تے رہیو دو جو وہ سولی چاہڑیو جئے غو فر پکھیروں اس غا سر ناں چنڈ چنڈ نے کھائیں غا اس غو فیصلو

الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ

ہو گیو ہے جس غا بارہ ماں تم پچھیں تھا (۳۴) تے انھاں دواں بچوں جس غا بارہ ماں یوہ خیال تھو

اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۖ فَاَنْسٰىهُ

جے وہ چھٹ جئے غو اس ناں یوسفؑ نے فرمایو: توں اپناں بادشاہ اگے میرو وی ذکر کریئے؛ فر اس ناں اپناں

الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

بادشاہ اگے ذکر کرنوں شیطان نے پہلا چھوڑیو، تے یوسفؑ کیاں سالاں توڑی جیل ماں ہی

سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ ع ۱۵

رہیا (۳۵) تے بادشاہ نے کہیو: ہوں (خواب ماں) کے دیکھوں کہ ست موٹی موٹی

(۲۸) زلیخا حضرت یوسفؑ ناں نہ منن ور جیل غی تہمکی دے رہئی تھی۔ اُواں شہر غیں کانسریں وی انھاں ناں ور غلان ماں لگ گئیں جے زلیخا غو اپر الو کرنے اس غی دعوت غو حق ادا کراں۔ بلکہ کجھ حضرات غو تے خیال ہے جے زلیخا غی دعوت پچھے اصل مقصد تھو ہی یو ہی جے میریں سنگن ٹھگ ٹھور نے یوسفؑ ناں تیار کر دیں اور دعوت تیں بعد تے ہر اک کانسری غو اپنوں دل ہی اکڑ لیں لین لگ گیو تھو اس سارا کیس ناں دیکھ نے حضرت یوسفؑ نے دعا واسطے ہتھ چکیا جے ربا! جس چیز ور مناں یہ کانسریں بلا نویں اس تیں تے مناں جیل غیں اوکھت تے مصیبت ہی چنگیں ہیں، ہوں تیری نافرمانی کروں اس تیں یوہ اسان ہے کہ ہوں قیدی بن نے رہوں۔ تے نال ہی عرض کریں جے مناں اپناں تقوی تے پرہیز گاری ور وی مان میہنہ کیو نجے یوہ تیرو ہی کرم ہے ور نہ جے توں میری حفاظت نہ فرماوے تے انھاں کانسریاں غی چالاں ناں میرے تے دور نہ کرے ہوں انھاں ور مائل ہو ہی جاؤں غو۔ تیری مدد تیں بجن میرو کے زور کہ ہوں اسا امتحان تیں نکل سکوں فر تے ہوں ان لوکاں ماں شامل ہو جاؤں غو جہڑا دل دماغ تیں کم میہنہ لیتا دعا دل تیں نکلی تھی بے اثر کسرا رہ سکے تھی واہ چھڑ ناں چیرتی تے اسمان غا بو آ ٹھکورتی عرش ور جا پچی۔ فر دیر کا نہہ غی تھی خدا غی طرفوں قبولیت غی خوشخبری آ گئی۔ تے خدا نے انھاں کانسریاں غیں ساریں چال مٹی ماں رلا چھوڑیں ویہہ ساریں رل نے حضرت یوسفؑ غا تقوی غو بال ڈنگو میہنہ کر سکیں۔

(۲۹) عزیزِ مصر نے تے مصری حکومت غاں عہدیداراں نے حضرت یوسفؑ غی پاکدامنی غیں ویہہ دلیل دیکھ لیں تھیں جھاں ور انھاں غو دل مطمئن ہو گیو تھو سگوں ویہہ تے حضرت یوسفؑ اگے ہی عذر معذرت کر رہیا تھا، ور اس سارا کیس نے باوجود کجھ دناں تیں بعد انھاں نے حکومتی مصلحت واسطے ضروری سمجھیو جے حضرت یوسفؑ اک مدت توڑی قید کر دتا جیں تا نجے عزیزِ مصر تے اس غی گھر آلی بدنامی تیں بچ جیں اور لوک یاہ سمجھیں جے جیل ماں تے وہ ہی جئے جہڑو قصوروار ہے۔ نانے کانسریں وی حضرت یوسفؑ غا قید ہو جان ور انھاں ناں بسر جیں غیں۔ لوک وی اس قصہ ناں پُہل جیں غا؛ اس توں انداز ولا یو جا سکے جے حکومتی مصلحت تے ضرورتاں واسطے بے قصور لوکاں ناں جیل ماں بند کروا دینو ظالم حکمراناں غی کتنی پرانی ریت ہے تے اس فیصلہ غی کوئے مدت وی طے میہنہ تھی بس اک لمی مدت غو فیصلو تھو جہڑی کجھ روایتاں ماں ست تے کجھ ماں بارہ تے کجھ ماں چوداں سال آئی ہے واللہ اعلم۔ آیت تیں یوہ وی پتو لگو جے جیل ماں بند کروان آلو عزیزِ مصر تے اس ناں مشورو دین آلا حکومت غا عہدیدار ہیں، زلیخا میہنہ، اس نے تے بس واہ تہمکی ہی دتی تھی تفسیر قرطبی ماں ﴿ بَدَا لَهُمْ ﴾ غی تفسیر ماں لکھیو ہے العزیز و اهل مشورته.

(۳۰) پرہیز گار آدمی کِدے وی وہے تے کِدے وی جائے۔ اس غا تقوی تے پرہیز گاریں غیں گل چھپی میہنہ رہتیں۔ اس جیل خانہ ماں حالانکہ باقی سارا لوک مشرک تھا کوئے مسلمان میہنہ تھو ور حضرت یوسفؑ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناپچا کردار تے اُچا اخلاق اور عبادت گذاری تیں سارا ہی متاثر تھا یہ دو جوان جناں جہڑا حضرت یوسفؑ غا دور ماں ہی بند تھا شاہی محل غا ملازم تھا، تے بائبل غے مطابق اک بادشاہ ناں شراب پیالن آلو ''ساقی''، تھو تے دو جو بادشاہ غی دربار غاں ملازماں وا اسطے روٹی پنان آلاں غو افسر ''نان بائی'' تھو یہ دوئے کجھ روایتاں غے مطابق بادشاہ ناں زہر دین غا الزام ماں بند تھا۔ یہ دوئے وی حضرت یوسفؑ غی نیکوکاری تیں واقف تھا اے گلوں یہ اپناں مذہبی عالماں ناں چھوڑ غے خواب غی تعبیر پچھن حضرت یوسفؑ کولے آیا پہلی خواب ''ساقی'' غی تے دوجی ''نان بائی'' غی تھی دواں نے اپنی اپنی یہ خواب بخانی۔

(۳۱) حضرت یوسفؑ نے دیکھیو جے دو بنداں ناں انھاں غی ضرورت میرے کولے مجبور کر غے ہک، کھد غے لے آئی ہے اس ویلے انھاں ناں جہڑی گل کہئی جے غی واہ انھاں غا دل غی تندڑا ماں لہہ جے غی۔ خدا غا دین غی تے اس غی توحید غی دعوت غو بڑو چنگو موقعو ہتھ آ گیو ہے۔ حضرت نے پہلاں انھاں ناں یقین دوایو تا نجے وہیہ اُک نہ جیں کہ ہوں تمناں تھاراں خواباں غی تعبیر اس تیں پہلاں پہلاں دس چھوڑوں غو کہ چھر توڑی تھاری روٹی آتی جہڑی تمناں روزانہ دتی جے تے میری تعبیر جوتشیاں، رملیاں تے تھاراں مذہبی عالماں ہاروں اندازہ غی وی نیہنہ بلکہ یقینی وہے غی کیو نجے ہوں کوئے کسب دار تعبیر دسن آلو نیہنہ جے اندازہ غا تیر تکا لاؤں بلکہ ہوں اس علم غے مطابق تعبیر دسوں غو جہڑو مناں میرا رب نے سکھایو ہے، بس تم خواب غی تعبیر تیں پہلاں یاہ اک نکی جئی گل سمجھ لیو جہڑی اس تعبیر تیں وی زیادہ ضروری ہے واہ یاہ کہ یو علم اللہ نے مناں کیوں سکھایو ہے تے اس نے اپنوں فضل میرے ورکس را کیو ہے؟ وجہ یاہ ہے جے میں پہلاں تیں ہی ان لوکاں غو مذہب بالکل چھوڑ یوو ہے جہڑا ٹھیک طرح اللہ تعالیٰ ناں نیہنہ منتا خاص کر غے آخرت ناں تے آخرت غا عملاں ورنمیڑاناں تے جزا سزا ناں نیہنہ منتا جہڑا یاہ سمجھیں جے ہم نے زندگی غو کِدے لیکھو دینوں ہی نیہنہ۔ تے اللہ تعالیٰ غی توحید آلو جہڑو دین میں نوڑیوو ہے جسماں خداناں اک منیوں جئے تے آخرت وریقین کر غے اس غا لیکھا غی تیاری کی جئے۔ یہ و کوئے نووں طریقو نیہنہ بلکہ یوہ تے میراں بزرگاں تے اللہ غا مشہور نبیاں حضرت ابراہیمؑ تے اسحٰقؑ تے یعقوبؑ غو طریقو ہے انھاں غو دین تے مذہب ہے۔ انھاں بزرگاں غا ناں لین ماں یاہ حکمت ہو سکے کہ انھاں بزرگاں غا توحید آلا دین غی مصر ماں وی کجھ مشہوری ضرور ہوئی، تے لوکاں نے انھاں غو مذہب پہانویں قبول نیہنہ کیو تھوور انھاں غو احترام ساراں غاں دلاں ماں ضرور وہے غو۔ تاں ہی حضرت یوسفؑ اس موقع ور اپنو خاندانی تعارف کرانوں ضرور سمجھیں حالانکہ ہُن توڑی وی یہہ بالکل گمنامی غی زندگی گذار رہیا تھا۔

(۳۲) تحقیق کرن آلا بیان کریں جے مصریاں غو مذہب اس ویلے نیش شرک غو تھو ہر اک کم واسطے انھاں نے کئی کئی دیوی دیوتا رکھیا وا تھا جتھاں ناں خدائی غا درجا دتا وا تھا بدل برہان آلو خدا کئی، اولاد دین آلو کئی، روزی دین آلو کئی تے عزت ذلت غو مالک بکھرو وغیرہ، جد کہ مکہ غا مشرکاں ہاروں خدا تعالیٰ غا وجود تیں وی یہہ نیہنہ نمکریں تھا در شرک ناں وی ضروری سمجھیں تھا، حضرت نے جو ویلے دیکھیو جے دوئے جناں پوری طرح میرے در متوجہ ہو گیا ہیں فر انھاں نے توحید تے شرک غے خلاف یاہ اثر دار تقریر فرمائی، تے مچ رسیلا انداز نال فرمایو! او میرے جیل غیو سنگیو!! تم آپے ہی غور کرو! کئی کئی کھیں خدا چنگا ہیں یا اکو اللہ! جہڑو ساراں ور غالب ہے کوئے اس ور غالب نیہنہ آ سکتو تے نہ وہ کسے غا اپر الا غو محتاج ہے جے اس ناں شرک غی لوڑ وہے۔

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

گاں ہیں جھاں ناں ست لسیں مڑیں (گاں) کھاتی جارہئی ہیں، تے ست نیلا سلا ہیں

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ

تے دوجا (ست) سکا وا ہیں؛ اے درباریو! تم منّاں میرا خواب غی تعبیر دسو! جیکر

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ

تم خواب غی تعبیر دے سکیں؛ انھاں نے کہیو: یہ تے اینویں کھنڈیاوا خواب ہیں

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْ

تے ہم (اساں) خواباں غی تعبیر نیہنہ جانتا (۳۶) تے انھاں دواں قیدیاں

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ

بچوں جہڑو چھٹ گیو تھو اس ناں مدتاں بعد چیتو آیو تے وہ کہن لگو جے ہوں تمناں اس غی تعبیر دسوں غو

فَاَرْسِلُوْنِ ۝ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا

تم منّاں چلاؤ ہاں! اے یوسف! او سچیا مچیا بندیا! تم ہم ناں اس غی تعبیر دسو ہاں!

فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

جے ست موٹی موٹی گاں ہیں جھاں ناں ست لسیں مڑیں کھا رہئی ہیں

وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ

تے ست نیلا سلا ہیں تے دوجا (ست) سکا وا ہیں تا نجے ہوں لوکاں

اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ

کولے واپس جاؤں تے وہیہ وی جان لیں (۳۷) یوسفؑ نے فرمایو: تم ست سال اوپر وتھلی

سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ

خوب فصل بیجو! تے جہڑی فصل تم کپیں اس ناں سلاں سنیں ہی رہن دیو

اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

ور واہ تھوڑی جئی مقدار جہڑی تم کھسیں غا؛ پھر اس تیں بعد بڑا اوکھا (کال غا)

(۳۳) یاہ توحید غی واہی پرانی دعوت ہے جہڑی آدمؑ تیں لے غے حضرت یوسفؑ تو ڑی ہر اک نبی دیتو آیو تھو تے جس ویلے یاہ سورت پاک نازل ہو رہئی تھی اس ویلے رحمتِ عالم ﷺ وی اسے در لوکاں ناں بلا رہیا تھا بلکہ یاہ تقریر تے ساراں ہی نبیاں غی تبلیغ غو نچوڑ تے اس قصہ غی جان ہے حضرت فرمانویں! جے خدا تعالیٰ تیں علاوہ جتناں غی عبادت کی جے تے جتناں اگے دعا منگی جے تے جتناں ناں کارساز سمجھیو جے یہ حقیقت ماں کجھ ولی نیہنہ بس چھڑا کجھ ناں ہی ناں ہیں جہڑا تھارا باپ دادا نے جہالت ور رکھ لیا تھا فر تم نے وی انھاں غی انی تقلید کر لی، انھاں بچوں کسے غا بارہ ماں اللہ نے کدے وی کسے جگہ نیہنہ فرمایو جے یہ تھارا فلاناں فلاناں کم بنانویں غا تم انھاں غی عبادت کریو تے انھاں اگے دعا منگیو، خدا نے تے انھاں غی کارسازی غی کائے دلیل نازل نیہنہ کی فر تم کس غا حکم ور انھاں غی عبادت کر رہیا ہیں تے انھاں کو لو دعا منگ رہیا ہیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

حالانکہ حکم تے بس اسے غو چلّے اور اس نے انھاں اگے دعا منگن غو حکم تے کدے نیہنہ دتو بلکہ اس غو حکم تے یوہ ہے جے اس تیں بجن کسے غی عبادت نہ کرو! یوہی صاف سدّ ورستو تے ٹھیک دین ہے جس ور چلن آلو ٹھہلاں ترکلاں تیں بغیر اپنی منزل ور پج جئے ور متا لوک اس حقیقت ناں جانتا ہی نیہنہ۔

(۳۴) پہلی تعبیر ساقی غا خواب غی ہے تے دوجی نان بائی غا خواب غی، حضرت یوسفؑ غی تعبیر کیونجے اسمانی علم تے خدائی الہام ور تھی اس گلوں انھاں نے یقین نال فرمایو جے خدا غی تقدیر ماں اسے را فیصلہ ہو گیو ہے فر یوہی ہوؤ ساقی فر اپنی نوکری ور بحال ہو غے بادشاہ ناں شراب پیالن لگو تے نان بائی سُولی چڑھیو جت کیئاں دناں توڑی لڑکتو رہیو تے پکھیرواں نے لُدیاں تے کاغاں نے۔ اس غی مجالن چُنڈ چنڈ غے کھادی۔ حضرت یوسفؑ نے دواں ناں کنی کنی تعبیر نیہنہ دسی جے تیری خواب غی یاہ تے تیری خواب غی یاہ تعبیر ہے۔ حافظ عماد الدین ابن کثیرؒ اس غی حکمت بیان کرتاں لکھیں جے اس را اس گلوں کیو تانجے سولی چڑھن آلو پہلاں ہی دلگیر نہ ہو جئے تے غم نال موت تیں پہلاں ہی نہ مر جئے۔

(۳۵) خواب غے مطابق حضرت یوسفؑ نے جس ناں رہا ہون آلو سمجھیو تھو، اس ناں یاہ گل کہئی جئے جسویلے توں اپناں بادشاہ کولے پُجے غو اُت میرو وی ذکر کریئے جے جیل ماں اس را اس را غو وی اک بندو بند ہے کیونجے حضرت ناں جیل ماں بند کروان آلو عزیزِ مصر تے دوجا حکومت غا عہدیدار تھا۔ ہو سکے بادشاہ ناں اس قصہ غی خبر ہی نہ وہے۔ یوہ بندو کیونجے بادشاہ غو مُچ قریبی تھو اس گلوں حضرت اس غے ذریعہ گل بادشاہ توڑی پہچانی چاہویں تھا، تانجے بادشاہ تحقیق کرے تے یاہ کوئے سفارش کران غی گل نیہنہ تھی بلکہ چھڑو بادشاہ اگے ذکر کرن واسطے فرما رھیا تھا۔ ور قدرت خدا غی وہ بندو جسو باہر گیو اس ناں شیطان نے اس را وسوساں ماں الجھایو تے وہ دنیاوی کماں ماں اس را پھس گیو کہ اس ناں یاہ گل بالکل یاد ہی نیہنہ رہئی لہذا نہ بادشاہ توڑی گل پُجی نہ اس نے تحقیق کی۔ اس را حضرت یوسفؑ ہور کیئاں سالاں توڑی جیل ماں ہی رھیا۔ کیئاں سالاں تے بعد فر اسے بندہ نے بادشاہ ناں حضرت غو تعارف کرایو جس تیں بعد اللہ نے جیل تیں باہر آن غا حالات بنایا جس را کہ اگے آوے لگو۔ حضرت یوسفؑ گل کتنی مدت جیل ماں رھیا؟ اس بارہ ماں کئیں روایت تے اقوال ہیں ست سال تیں لے غے چوداں سال غی گل آئی ہے۔ ور علامہ آلوسیؒ تے امام رازیؒ فرمانویں کہ ان بچوں کسے اک گل ور یقین نیہنہ کیو جا سکتو بس یقینی گل یاہ ہے کہ ویہہ لمی مدت توڑی جیل ماں رھیا۔

(۳۶) اس اُپلی گل تیں مدتاں پچھے بادشاہ غی خواب غو یوہ قصو پیش آیو جتوں حضرت یوسفؑ غیں دنیاوی ترقیاں غو دور شروع ہووؤ، مصر غا اس ویلے غا بادشاہ نے جس غو ناں مھاراں مفسراں نے ریان بن ولید لکھیو ہے تے کجھ مورخاں نے اپوفس لکھیو ہے۔ یوہ خواب دیکھیو جس ور وہ مچ گہبرا گیو، اس نے پریشان ہو غے خواب غی تعبیر واسطے درباری سردار تے ملک غا رملیا جوتشی اور مذہبی عالم سارا ہی سیاناں سمجھیا جان آلا لوک سدیا۔ ور ویہہ بیچارہ اس خواب غی تعبیر کے دستا! ویہہ تے سجے کھبے تک غے اندازہ غا کجھ تیر تکا ماریں ویں تھا لیکن ات تے انداز ولان جگی کائے گل ہی نیہنہ تھی، اُواں ویہہ صاف گل کہتاں وی اپنی شبکی سمجھیں تھا، اس گلوں انھاں نے یاہ کہہ غے اپنوں پچھو چھڑکان غی کوشش کی جے یہ اینویں ہی پریشان جیا خیال ہیں جہڑا سون آلو خواب ماں تکتو ہی رہ، تے ہم اساں خواباں غی تعبیر نیہنہ جانتا، کیونجے اسا خیال تے خواب شمار ہی نیہنہ ہوتا۔

(۳۷) سبحان اللہ! جے خدا چاہتو تاں جیل تیں نکلن آلا قیدی ناں نکلتاں ہی یوسفؑ غو سنیو یاد آ جاتو، ور قدرت خدا غی کہ اس ویلے شیطان اس ناں یاہ گل بالکل ہی پہلا چھوڑن ماں کامیاب ہو جئے تے اج مدتاں بعد جس ویلے خدا غی تقدیر غے مطابق یوسفؑ غی رہائی غو ویلو آوے اس ناں چان چک ہی یوسفؑ غو چیتو آ جئے، وہ ساری مجلس غے سامنے کہہ جے جیل ماں اس را اس را غو اک نیک بندو ہے۔ وہ خواب غی بالکل سچی تعبیر دسے، اِس غی تعبیر وی وہ ہی دس سکے، ذری مناں جیل ماں جان غی اجازت دیو ہوں اے ہُن پچھ غے آؤں، اس ور ساری مجلس ٹھٹھن ٹھار ہو جئے کہ اسو کون بندو ہے جس خواب غی تعبیر درباری سردار، مذہبی

سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا

ست سال آویں غا جہڑا اس (غلہ) ناں کھا چھوڑیں غا جہڑو تم نے انھاں واسطے گھٹھو کر غے رکھیو وہے غو ور وہ تھوڑو

مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ

جئیو جہڑو تم بیج (جگو) بچا رکھیں غا؛ فر اس تیں بعد اک سال آوے غو جس ماں لوکاں ناں

يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ

خوب بارش نصیب وہے غی تے اسماں ویہہ رس (وی) نچوڑیں غا (۳۸) تے بادشاہ نے کہیو:

ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ

تم انھاں ناں میرے کولے لیاؤ! فر جسویلے قاصد یوسفؑ کولے پجیو انھاں نے فرمایو: توں اپناں بادشاہ کولے واپس جا!

فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ

تے اس ناں پُچھ! کہ انھاں کانسریاں غو (اصل) کے معاملو ہے جنھاں نے اپناں ہتھ کپ لیا تھا

اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ

بیشک میرو رب انھاں غا مکر ناں خوب جانے (۳۹) بادشاہ نے کہیو: کانسریو! تھارو (اصل) معاملو کے تھو؟ جد

رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ

تم نے یوسفؑ ناں ورغلان غی کوشش کی تھی، انھاں نے کہیو: خدا غی قسمیں!

مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ

ہم ناں انھاں ماں کائے برائی نیہنہ دسی، عزیز غی بیوی بول پئی

الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ

ہن تے سچ باندے آ ہی گیو ہے (اصل ماں) میں ہی انھاں ناں ورغلان غی کوشش کی تھی تے یقیناً

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ

ویہہ ہی سچا ہیں (۴۰) یاہ گل اس واسطے تانجے (عزیز مصر) ناں چنگی طرح پتو لگ جئے کہ میں کنڈ پچھے اس غی خیانت نیہنہ کی

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

تے بیشک اللہ تعالیٰ خیانت کرن آلاں غی کائے چال چلن نیہنہ دیتو (۴۱)

ع ۷ ۱۲ لوکاں غی فریاد پوری وہے غی

سبحان اللہ!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لوکاں تے ملک غاں مقدماں ناں نیہنہ آئی، جادوگر تے جیوتشی رملیا اس غی تعبیر تیں عاجز آ گیا فراس غی تعبیر دسن آنو کون ہے بلکہ اس ورتے سارا ملک ماں ہُل مُچ گئی وہے غی۔ ساقی اجازت لے نھے بندی خانے
بچ جت اس غاذہن ور حضرت یوسفؑ غا سچا سچا کردار تے اُچا اخلاق غیں مدتاں پرانیں لگی ویں لیک سجری ہو جیں تے مُچ پیار اور ادب نال اس را عرض کرے "اونیش سچیار یا! یوسفا!! اس تیں چتو لگے کہ جیل غاں
لوکاں در حضرت یوسفؑ غا کردار غو کے اثر تھو!! فر ساری خواب سُنا نھے عرض کرے جے تم بہلا اس غی تعبیر دسو تا نجے انھاں لوکاں ناں وی چتو لگ جئے جھڑا میری واپسی ناں بڑی بے چینی نال اڈیکیں لگا۔

(۳۸) سبحان اللہ! یہ ہیں پیغمبری تے یوسفی اخلاق! کہ جس بندہ نھے ہتھ سنیوٹو ریو، وہ اج مدتاں بعد اپناں ہی کم واسطے آوے، حضرت غاسنیا غی کائے گل ہی نیہنہ کرتو، حضرت اس ناں نہ واہ گل یاد کروانویں

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

، نہ ناراض ویں نہ نہور و کریں، بلکہ فٹ اس غی گل غو جواب دینں لگ جیں، فر وہ چھڑی تعبیر پچھے ور حضرت تعبیر نھے نال نال اس ورعمل کرن غو ٹہنگ وی دیسیں سگوں اپنی طرفوں اگلا سال واسطے خوشخبری وی سُنانویں یعنی تعبیر وی تے تدبیر وی اور تبشیر یعنی خوشخبری وی!!

یہ خواب ہیں کے؟ یہ سچا خواب اصل ماں خدا غی خدائی غی تے اس غی تقدیر غی اک نشانیں ہیں انھاں نھے ذریعہ انساناں ناں دسیو جئے کہ دنیا ماں جو کجھ ہور رہیو ہے، بھڑا واقعہ پیش آ رہیا ہیں یہ اچن چیت غا حادثہ نیہنہ بلکہ انھاں نھے پچھے خدا غی ہستی تے اس غی قدرت ہے ات جو کجھ ہو رہیو ہے یوہ اس غا پہلاں تیں بنایا وا تے مقصیا وا منصوبہ یعنی تقدیر غو حصو ہے، تیئیں تے کیس واقعہ پیش آن تیں پہلاں ہی وہ کسے کسے ناں خواب ماں انھاں غو ذری چھلکا رو جیو دس چھوڑے۔ ورنہ چان چک پیش آن آلا واقعہ غی پہلاں خبر کسرا؟؟ اس را یہ خواب خدا غاں نافرماناں ور اک دلیل بن جیں کہ تم خدا غی قدرت تے اس غی تقدیر ناں کیوں نیہنہ منتا!!

(۳۹) حضرت یوسفؑ غی دسی وی تعبیر نے بادشاہ ناں ٹھٹھن ٹھار کر چھوڑیو تے تعبیر نھے نال نال خلقِ خدا غی ہمدردی ماں دسی وی تدبیر تے اس تیں بعد غی خوشخبری نے اس غی حیرانکی ماں ہور ہی باھد و کر چھوڑیو جے اتنا اچا رتبہ تے فضلیت آنو بند و جیل ماں بند ہے! اس ناں ملاقات غی شوقنی ہو گئی تے حضرت ناں شاہی دربار ماں لیان غو حکم دتو ور شانِ یوسفی نکو اتنی مدت جیل غی اندھیری کوٹھڑیاں ماں رہ نھے وی رہائی واسطے چھڑ کتا نیہنہ، بلکہ پہلاں اپناں مقدماں غی تحقیق کروانویں، تا نجے شاہی دربار نھے ذریعہ تحقیق وہے تے مصر غا بچہ بچہ ناں اصلیت غو چتو چلے۔ فر اچا اخلاق نکو کہ جس زلیخا غا یہ سارا پھند تھا اس غو صاف لفظاں ماں ناں نیہنہ لیتا تا نجے انھاں غی طرفوں عزیزِ مصر غی ذلالت نہ وہے تے فرمانویں جے یوہ سب کجھ لوکاں ناں حقیقت دسن واسطے ہے باقی میرورب تے انھاں کانسریاں غیں ساریں چال آپے ہی جانے۔

(۴۰) بادشاہ ناں حضرت یوسفؑ غی پاکدامنی غو یقین ہو ہی گیو تھو۔ اسے گلوں اس نے کانسریاں ناں اس راسلسا یو جئے جسویلے "تم نے ہی" یوسفؑ ور غلایا تھا وہ کے مسئلو تھو؟ کیوں! اس ماں انھاں غو وی کجھ ذری مری قصور تھو؟ ساریں کانسریاں نے قسم کرنھے حضرت یوسفؑ غی پاکدامنی غی گواہی دتی تے جسویلے ساریں شہادت آ گئیں اس ویلے عزیزِ مصر غی گھر آلی وی یاہ گل کہن ور مجبور ہو گئی کہ "مُن تے سچی گل باندے آ ہی گئی ہے اصل ماں میں ہی یوسفؑ ناں ور غلان غی کوشش کی تھی۔ ورنہ وہ یہہ تے بالکل سچا تھا" فائدو:- قرآن نے زلیخا غو یوہ قصور من لینوں

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

تے ہوں اپناں نفس ناں "بری" نیہنہ کہو نفس تے یقیناً بُرا کماں ہی غو رستو دسے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۳

سوائے اس نفس نھے جس ور میرورب رحم کرے، بیشک میرورب بڑو معاف کرن آنو مُچ مہربان ہے (۴۲)

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا

تے بادشاہ نے کہیو: جے تم یوسفؑ ناں میرے کولے لیاؤ! ہوں انھاں ناں خاص اپناں واسطے رکھوں غو فر جسویلے

كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝۵۴ قَالَ

اس نے انھاں نال گل کی کہیو: جے تم اج تیں مھارے نزدیک بڑی عزت آلا، امانتدار ہیں؛ یوسفؑ نے فرمایو:

اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝۵۵

تم مناں ملک غا خزاناں ور متعین کر دیو ہوں حفاظت کرن آنو خوب جاننں آنو ہوں (۴۳)

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا

تے اسے راہم نے یوسفؑ غا پیر (مصر غی) زمین ماں پکا کر چھوڑیا و یہہ اس ملک ماں جت چاہویں

حَيْثُ يَشَاۗءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ

تھا ریہنہ تھا، ہم جس ور چاہواں اپنی رحمت کر چھوڑاں تے ہم نیکی کرن آلاں غو

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ثواب کدے ضائع نیہنہ کرتا؛ تے آخرت غو ثواب مُچ ہی سرس ہے، انھاں لوکاں واسطے جھڑا ایمان لیایا

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۵۷ وَجَاۗءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ

تے انھاں نے پرہیزگاری اختیار کی (۴۴) تے یوسفؑ غا پھائی (مصر ماں) آیا تے ویہہ انھاں کولے پچ گیا،

فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۸ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ

فر یوسفؑ نے تے ویہہ پشان لیا ور ویہہ انھاں ناں نیہنہ سیان سکیا (۴۵) تے جسویلے یوسفؑ نے انھاں غو سامان تیار کروا

قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي

چھوڑیو، فرمایو: تم (مُن) میرے کولے اپناں اس پھائی ناں وی لیاؤ جھڑو باپ دروں تھارو پھائی ہے کیوں! تم تکتا

تے بیان کیو ہے ور توبہ کرن تے مسلمان ہون غا بارہ ماں کجھ نیہنہ کہیو۔ اور حضرت یوسفؑ نال اس غا نکاح غی گل تے نہ قرآن ماں آئی، نہ تورات ماں، نہ یہودی روایتاں ماں، نہ رحمتِ عالم ﷺ غی کسے صحیح السند حدیث ماں۔ تے قیاس وی یاہی گل کہہ کہ واہ فاحشہ کانسری چھڑی نفس غی خواہش پچھے لنی بلکہ سدائی ہوئی وی پھرے، کانسریاں غی پھری محفل ماں یاہ گندی گل کہتاں وی ذری شرم نیہنہ کرتی واہ پاکدامن اللہ غا معصوم پیغمبر غا گھرے لائق نیہنہ ہو سکتی۔ بلکہ میرے نزدیک تے عاشق وی اس ناں شاعراں نے بنایو ہے۔ واہ تے سچی عاشق ہون نھے لائق وی قطعاً نیہنہ ہو سکتی ذری انصاف تے کرو!! عاشق اپناں محبوب غا اک چھلکارا واسطے جند جان قربان کرن ور مان کرے۔ محبوب غا ارام پچھے ساری زندگی کنڈاں ور گذارن ور ناز کرے بلکہ اس غی تانہنگ تے۔ ع "لے آ دکھ اُس غا دے آ سکھ میرا میری زندگی عمر تمام دے آ" بلکہ قادر یار غاں لفظاں ماں تے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ع ''تن دیاں بالاں دابنوں بریکی منجا چڑار ہن دیو سیج وچھاونے نوں،، جد کہ زلیخا تے نفس غی خواہش تیں بجن کائے گل کرتی ہی نیہنہ اور دیدار واسطے نیہنہ سہکتی بلکہ جیل ماں بند کران غیں گل کرے۔

(۴۱) حضرت یوسفؑ یاہ تحقیق کروان غی حکمت بیان فرمانویں جے اک تے ہوں چاہوں تھوجے عزیز مصر ناں پکو یقین بلکہ حق الیقین ہو جے کہ میں اس غی پچھو کنڈی اس غی خیانت نیہنہ کی نالے ساراں لوکاں ناں اس حقیقت غو چتو لگ جے کہ اللہ خیانت کرن آلاں غی چال چلا کیں کدے نیہنہ چلن دیتو پہانویں چھٹ گہڑی واسطے ویہہ لوکاں ناں بیوقوف بنان ماں کامیاب ہی ہو جیں لیکن اوڑک دودھ غو دودھ تے پانی غو پانی ضرور ہو نے رہ۔ یاہ گل حضرت یوسفؑ نے یاتے بادشاہ غا در بار ماں پج نے فرمائی یا انھاں قاصداں اگے فرمائی جہڑا رہائی غو سنیو لے نے آیا تھا۔

الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا

نیہنہ جے ہوں پورو پورو من نے دیوں لگو تے ہوں کتنوں ہی چنگو مہمان نواز وی ہوں تے جے کدے تم اس ناں میرے

كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ

کولے نہ لیا یا فر میرے کولے تھارا واسطے نہ تے کجھ غلو ہے تے نہ ہی تم میرے نیڑے لگیو (۴۶) انھاں نے کہیو ہم اس ناں

أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ

بارہ ماں اس غا باپ ناں ٹھگاں ٹھوراں غا تے ہم یوہ کم ضرور ہی کراں غا؛ تے یوسفؑ نے اپنا ں ملازماں ناں کہیو جے

فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

انھاں غو سرمایو تم ان غیں چھٹاں ماں ہی رکھ چھوڑو ہو سکے جسویلے یہ اپنا ں لوکاں کو نے پجیں یہ اس ناں پشان لیں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا

تانجے یہ فر مڑ نے آویں (۴۷) فر جسویلے ویہہ مڑ نے اپنا ں باپ کو نے پجیا کہن لگا

يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَ

ابا جی! اگے ہم ناں غلو دین تیں روکدو تو گیو ہے، لہذا تم مھارے نال مھارا پہائی ناں وی چلاؤ تا نجے ہم (ہور) غلو لیا سکاں

إِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا

تے ہم ضرور اس غی حفاظت کراں غا؛ یعقوبؑ نے فرمایو: کیوں! ہوں اس غا بارہ ماں اسے راتھا رو اعتبار کر لیوں! جس را

أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ

میں پہلاں اس غا پہائی غا بارہ ماں تھارو بساہ کیو تھو خیر! اللہ تعالیٰ ہی بہتر حفاظت کرن آلو ہے تے وہ ہی ساراں مہرباناں

الرَّاحِمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ

تیں بدھ مہربان ہے (۴۸) اور جسویلے انھاں نے اپنوں (سفر آلو) سمان کھولیو تے انھاں ناں اپنوں وہ سرمایو لبھ گیو

رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا

جہڑو انھاں در ہی واپس کر دتو گیو تھو ویہہ کہن لگا: ابا جی ہم ناں ہور کے لوڑے! یوہ مھارو سرمایو ہے

رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ

ہم ناں ہی واپس کر چھوڑیو ہے ہُن ہم اپنا ں گہر آلاں واسطے غلو لیا نواں غا، تے اپنا ں پہائی غی حفاظت کراں غا تے اک

منزل ۳

(۴۲) یعنی ہوں اس پاک دامنی ناں اپنا ں نفس غو کمال نیہنہ سمجھتو، نہ ہوں اپنا ں نفس ناں بری تے بے قصور سمجھ نے اس ور بڈیار کروں جت تو ڑی نفس غی گل ہے تے نفس نفس ہی ہے وہ تے انسان ناں بدیاں در ہی چھکے، ور جس ور اللہ تعالیٰ ہی اپنوں رحم فرما دیئے، تے جس ور اس غو کرم ہو جے فر وہ اسے غا فضل نال بدیاں تیں بچے اور محفوظ رہ، وہ اس غو اپنوں ذاتی کمال نیہنہ ہو تو۔ آخر ماں اللہ غیں صفت غفور تے رحیم بیان کر نے اس پاسے اشارو کیو جے جہڑو اس در متوجہ ہو نے اس غا بُو آور آجے اس ناں وہ ضرور اپنی حفاظت ماں لے نے گناہاں تیں بچا لئے کیو نجے وہ ہے ہی بڑو غفور رحیم۔

(۴۳) کالسریاں آلا مقدماں غی تحقیق باندے آن ور بادشاہ حضرت یوسفؑ تیں ہور متاثر ہو وَ اس نے فر بندو چلا نے حضرت یوسفؑ شاہی در بار ماں سد یا، تے جسویلے اس نے حضرت نال گل کی فر تے اس غی عقیدت حدوں ہی بدھ گئی اس نے صاف لفظاں ماں کہہ دتو جے ''تم اج تیں مھارے نزدیک بڑا ئرتبہ آلا تے امانت دار ہیں'' اس غو یوہ مقصد تھو جے دسو ہُن جس کال غو خطرو ہے تم اس ماں خدا غی مخلوق واسطے کے کر سکیں؟ حضرت سمجھ رہیا تھا جے ہُن میرا تیں بجن ات یوہ انتظام کوئے نیہنہ چلا سکتو، فر اس ذریعہ نال ہوں اللہ تعالیٰ غا دین غی تبلیغ غو کم وی ارام نال کر سکوں غو جس واسطے خدا نے ہوں پیغمبر بنا نے مصر چلا یو ہوں اسے گلوں انھاں نے ساراں تیں او کھو کم یعنی زمین تیں پیدا ہون آلیں چیزاں غا سامن غو انتظام کرنوں اپنے مٹے لے لیو، اس واسطے غلہ غا سامن غی تے حساب کتاب غی جانکاری غی لوڑ تھی حضرت نے فرمایو: یہ دوئے چیز اللہ نے منا ں خوب عطا فرمایئں ہیں حضرت یوسفؑ نے یاہ ذمہ واری نعوذ باللہ! اپنے واسطے کے عہدہ غی تاہنگ یا کا فر حکومت غو اپرا نو کرن واسطے نیہنہ لی تھی۔ بلکہ اس غو مقصد وی اللہ غا دین غی تبلیغ غو موقعو کڈنو نون تھو، علامہ زمخشری اپنی تفسیر کشاف ماں فرمانویں: یاہ گل اس گلوں تانجے ویہہ اللہ غا حکم جاری کر سکیں، حق قائم کر سکیں، لوکاں ناں انصاف دوا سکیں تے یہ انھاں ہی کماں بچوں ہیں جنھاں واسطے اللہ غا نبی دنیا ماں آویں تفسیر کشاف تے تفسیر مدارک ماں ہے جے ''اس توں چتو لگو کہ جسویلے ظلم ختم کرن تے اللہ غا قانون نے مطابق لوکاں ماں انصاف کرن واسطے ہور کوئے رستو نہ رہ اس ویلے کا فر حکومت ماں اس مقصد پچھے کوئے عہدو لینوں جائز ہے، یا ہی گل بیضاوی وغیرہ دو جیاں تفسیراں ماں وی آئی ہے۔

(۴۴) حضرت یوسفؑ نے موقع نے مطابق مطالبو چھڑو زمین غاں خزاناں غی ذمہ واری غو کیو تھو۔ ور اللہ نے اپنی حکمت نال ویہہ اک طرح غا مصر غا بادشاہ ہی بنا چھوڑیا تھا، قرآن ہی نے کجھ اگے چل نے انھاں ناں ''عزیز'' مصر کہیو ہے، تے فر جسویلے انھاں غا والد حضرت یعقوبؑ مصر تشریف لیا یا ہیں اس ویلے ویہہ ہی مصر غا تخت ور تھا جس تیں علماء غو یوہ خیال ہے کہ یا تے بعد ماں بادشاہ نے بادشاہی سروں ہی چھوڑ نے ملک حضرت یوسفؑ نے حوالے کر چھوڑیو تھو تے یا بادشاہ چھڑو ناں غو تھو باقی ملک غو انتظام سارو اس نے حضرت یوسفؑ غا ہتھ ماں دے چھوڑیو تھو، یہودی روایتاں ماں یا ہی گل آئی ہے۔ خیر! اس را لوکاں نے خدا غی قدرت غو اک چھلکا رو دیکھیو، حضرت کتنیں منزلاں تیں لنگیا ور ہر منزل ور لوک یا ہی سمجھتا رہیا جے یا ہی انھاں غی آخری منزل ہے حالانکہ ویہہ سارا رستہ غا پڑا تھا تے انھاں غی اصل منزل۔ مصر ماں پیر پکا کرن غو ذریعو بن رہیا تھا۔ کیو نجے اُتے اللہ نے انھاں کو نوں اپنا ں دین غو کم لینوں تھو، اللہ تعالیٰ فرماوے ہم نیکو کاراں ناں دنیا ماں وی نیکی غو یوہ سُہنو بدلو دیاں۔ ہاں! یاہ ہور گل ہے کہ کسے غی نیکی غو نتیجو نکلے کد؟؟ اور دنیا غو یوہ بدلو نیکی غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

كَيْلَ بَعِيرٍ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ

اونٹھ غلو وی زیادہ لیا نواں غا یوہ تے تھوڑو جنو ہی غلو ہے (۴۹) یعقوب نے فرمایو: ہوں اس ناں کدے وی تھارے نالن نہ بہنہ

مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهٖٓ

چلا سوں، چر توڑی تم خدا غی قسم کر نے یوہ وعدو نہ کریں کہ تم اس ناں ضرور میرے کونے لے نے آویں غا، ور ہاں!

إِلَّآ أَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ

جد کہ تم آپے کِدے کہیر اماں آ جیں، فر جسویلے انھاں نے پکو وعدو کر لیو تے یعقوبؑ نے فرمایو! ہم جو کجھ کہہ رہیا ہاں اس

عَلٰى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا

ور اللہ تعالیٰ ہی کار ساز ہے (۵۰) نالے فرمایو: میریو بچیو! تم ایکن ہی بُوآ

مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

تیں نہ بڑیو! بلکہ کنی کنی دروازاں توں داخل ہویو!

وَمَآ أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللّٰهِ مِن شَيْءٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا

تے ہوں اللہ تعالیٰ غا حکم ناں تھارا وروں ٹالن نہ بہنہ سکتو حکم تے صرف اللہ تعالیٰ ہی

لِلّٰهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

غو ہے میں اسے ور پُہر وسو کیو وو ہے تے پُہر وسو کرن آلاں ناں اسے ور پُہر وسو کرنوں چاہیے!

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَّا كَانَ يُغْنِي

تے جسویلے وہہ (مصر ماں) داخل ہو گیا جس را کہ انھاں ناں ان غا باپ نے دسیو تھو، (تے) انھاں غا والد

عَنْهُم مِّنَ اللّٰهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ

اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں انھاں نے کجھ وی کم نہ بہنہ آ سکیں تھا واہ تے یعقوبؑ غا دل ماں اک تاہنگ تھی

قَضٰىهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

جہڑی انھاں نے پوری کر لی تے بیشک وہہ بڑا علم آلا تھا، اس غی وجہ تیں کہ جہڑو علم ہم نے انھاں ناں عطا کیو تھو ور مُنج لوک

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰى يُوسُفَ آوٰى إِلَيْهِ أَخَاهُ

(اس گل ناں) جانتا نہ بہنہ (۵۱) تے جسویلے وہہ یوسفؑ کونے پُجیا انھاں نے اپنا ں پہائی ناں اپنے کونے جگہ دتی

اسمائی ناں بھن آ نو غلو ۲۰

۔ات انھاں غی ملاقت ''عزیز مصر'' یعنی حضرت یوسفؑ نال ہوئی حضرت نے تے ناں چو پچھتاں ہی وہہ پشان لیا کیو نجے حضرت ناں پہایاں غی شکل کد پہلے تھی! ور پہائی۔ حضرت یوسف ناں بالکل نہ بہنہ سیان سکیا تے سیانتا وی کس را جس بندہ ناں وہہ دس بارہ سال غی عمر ماں کنعان غا کھوہ سٹ آیا تھا۔ انھاں غا ذہن ماں یاہ گل کسرا آ سکے تھی جے اج وہ ہی ''عزیز مصر'' ہے!۔

(۴۶) حضرت یوسفؑ نے پہائیاں غی مُنج سُنجی طرح مزمانی کی، فر دس پہائیاں ناں دس اونٹھاں غیں چھٹ پہر نے غلو دتو کیو نجے حضرت یوسفؑ نے باہر غاں ملکاں تیں آن آلاں لوکاں واسطے راشن غو یو ہی حساب رکھیو وو تھو جے ہر اک آن آلا ناں اک اونٹھ لد نے راشن دتو جے تا نجے ساراں نالن انصاف وی وہے۔ تے کوئے غلو جمع کر کر نے چور بازاری وی نہ کر سکے۔ پہایاں نے عرض کیو جے مھارو اک مترِیو پہائی - بنیامین - وی ہے جہڑو مھارو دُکھیا باپ کونے رہ گیو ہے۔ تم ہم ناں اس غو حصو وی دے دیو۔ حضرت نے فرمایو جے اس را غیر حاضر بندہ غا ناں ور ہم غلو بہنہ دیتا۔ تم اگلی واری اس ناں وی نالن لے نے آیئو فر اس غو حصو وی پورو پورو لبھ جے غو، میرو اخلاق تے تم نے تک ہی لیو ہے کہ ہوں کسرا انصاف نالن ہر اک بندہ ناں پورو پورو من نے دیوں تے باہروں آن آلاں غی کسرا مزمانی کروں! مُنج تمناں میرا وعدہ ماں شک تے ہو ہی نہ بہنہ سکتو۔ بلکہ مُنج اک ہور گل وی سُن لیو کہ مُنج جے کدے تم اس یار ماں پہائی ناں نالن لے نے نہ آیا تاں ہوں یا ہی گل سمجھوں غو جے تمنے کوڑ مار نے تے مناں ٹھو کھو دے نے اک اونٹھ غلو ہور لین غی کوشش کی تھی۔ جیکد ے تم اگلی واری اس پہائی ناں نہ لیا یا تے ثابت ہو گیو جے تم نے غلہ واسطے کوڑ مار یو تھو فر تے تمناں وہ کجھ غلو شلو بہنہ لبھ سے بلکہ فر تم میرے نیڑے ہی نہ لگیو۔

(۴۷) پہائیاں نے حضرت یوسفؑ نالن وعدو کر لیو جے بنیامین اتا تیں کنی کرنوں کوئے سو لکھو کم تے بہنہ۔ ور ہم اُنھاں ناں ٹھگ ٹھور نے یوہ کم ضرور کر لیاں غا، فر حضرت یوسفؑ نے اپناں انھاں ملازماں ناں جہڑا غلو من نے دیں تھا حکم دتو جے تم غلہ غا مُل ماں لی وی جنس انھاں غی غلہ آلیں چھٹاں ماں ہی چھپا نے رکھ چھوڑو تا نجے جسویلے یہ گھر جا نے اس ناں دیکھیں تے مھارا برتاء تیں متاثر ہو نے فر غلو لین آ جیں تے انھاں ناں دوہری واری غلو لین واسطے رقم غو وی نویں سر انتظام نہ کرنوں پُوے اور تا ولا واپس مڑ آویں؛

فائدو:- ﴿بِضَاعَةٍ﴾ اس مال ناں کہیو جے جسنالن تجارت تے بپار کریں تے جہڑو سودا غا مال ماں دتو جئے۔ وہ پہانویں نقد غی شکل ماں وہے پہانویں جنس غی شکل ماں! گو جری ماں اس غا ترجمہ واسطے خاصی کوشش نے باوجود

رکوع ۷

اسو لفظ نہ بہنہ تھا یو جس ماں نقد تے جنس دواں غو مفہوم آ سکے، اِسے گلوں اردو غو لفظ سرمایو استعمال کرنوں پیو ہے۔ نیوں علماء غی تحقیق یا ہی ہے جے یوسفؑ غاں پہائیاں نے غلہ غا مل ماں کائے جنس ہی دتی تھی نقد رقم نہ بہنہ! اس لحاظ نالن ﴿بِضَاعَةٍ﴾ غو ترجموں جنس وی ہو سکے۔

(۴۸) یعنی پہائیاں غو یوہ قافلو مڑ نے اپنے گھر پُجیو ات انھاں نے اپناں والد حضرت یعقوبؑ ناں حالات سفر سنا یا تے مصر تیں انا ج لیان غی تفصیل سنا تاں دسیو جے ہم ناں دس پہارا اونٹھ غلو لبھو ہے اک پہار ہور بنیامین غو حصو لبھ جا تو ور وہ اس گلوں بہنہ لبھو کیو نجے غیر حاضر غو غلو نہ بہنہ دیتا بلکہ وہ اک اونٹھ غلو تے روک ہی لیو ہے سگوں مُنج ہم نا یوہ حکم ہے جے اگلی واری اپناں یار ماں پہائی ناں وی نالن لیا یئو! جیکد ے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَالَ اِنِّیْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾

تے دسیو جے ہوں تیرو پہائی ہوں ، ہُن توں اس ور کُوہ نہ جو کجھ یہ کرتا رہیا ہیں ، (۵۲)

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ

فر جسویلے انھاں نے ان غو سمان تیار کروایو ، پانی پین غو پہانڈو اپناں پہائی غی چھٹ ماں رکھ چھوڑیو ،

ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا

فر اک بلان آلا نے آنو ماریو جے اُرے قافلہ آلیو ! تم تے واقعہ ہی چور ہیں ؛ انھاں نے بلان آلا در

وَاَقْبَلُوْا عَلَیْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ

مڑ غے کہیو ! تھاری کے چیز گمی ہے ؟ انھاں نے کہیو ! ہم ناں بادشاہ غو پانی پین آنو پہانڈو

الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِیْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِیْمٌ ﴿۷۲﴾

گم گیو ہے تے جہڑو اس ناں لیاوے غو اس واسطے اک اونٹھ غلو ہے ، تے ہوں اس غو ذمہ وار ہوں ! (۵۳)

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ

انھاں نے کہیو : خدا غی قسمیں ! تمناں چنگی طرح پتو ہے جے ہم اس ملک ماں فساد چکن نہیں آیا ،

وَمَا كُنَّا سٰرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۷۴﴾

- نہ ہی چوری مھارو کم ہے ؛ انھاں نے کہیو ! فر اس غی کے سزا وہے غی ؟ جیکر تم چُھوٹھا نکلیا !

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ كَذٰلِكَ

انھاں نے کہیو اس غی سزا یا ہی ہے جے جس غی چھٹ ماں وہ (پہانڈو) لبھے غو وہ ہی چور اس غو بدلو وہے غو ہم ظالماں ناں

نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ

اسے راسزا دیاں (۵۴) فر یوسفؑ نے اپناں (سکا) پہائی غی بوری تیں پہلاں انھاں غیں بوریں تکنی شروع کیں ،

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ

فر اپناں پہائی غی بوری بچوں وہ کڈ لیو اسے را ہم نے یوسفؑ واسطے تدبیر کی تھی ،

مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ

کیونجے ویہہ اللہ غی مشیت تیں بجن بادشاہ غا قانون ور اپناں پہائی ناں نہیں رکھ سکیں

ناں کہن لگا ابا دسو ہُن ہم ناں ہور کے لوڑے ! کسا سُچا کردار غو بادشاہ ہے ہم ناں اناج وی پورو پورو دتو تے مُل ماں دتو وڈو سرمایو وی واپس کر چھوڑیو ! ہُن تے تم ضرور ہی بنیامین ناں چلاؤناں ! تانجے ہم اس غی حفاظت وی کراں تے اک اونٹھ اناج وی ہور پہیاج غے اپناں گھر آلاں واسطے لیانواں ۔ یوہ اناج تے تھوڑو جئو ہی ہے ۔ تاولاں ہی مُک جے غو ۔ اس لفظ غی دُوئی تفسیر یاہ وی ہے جے "یوہ اک اونٹھ پہار غو غلو تے اسانی ناں لبھ جے غو" ۔ یعنی یسیرٌ غو ترجموں "تھوڑو جئو" وی ہے تے "اسانی ناں لبھ جان آنو" وی ہے ۔ ﴿نَمِیْرُ اَهْلَنَا﴾ غو ٹھیک ترجموں ہے ہم اپناں گھر آلاں واسطے پہیاجی کراں غا" یا "ہم اپناں گھر آلاں واسطے غلو پہیاج غے لیانواں غا" ۔

(۵۰) حضرت یعقوبؑ ناں جت توڑی انھاں تیں ہو سکے تھو ساریں تدبیر پکیں کر لیں ، بچاں ناں اللہ تعالیٰ غی قسم دے غے پکو وعدو لیو جے بنیامین غی پوری راکھی کر غے اپنے نال موڑ غے لیانویں غا ، کسے حال ماں اس ناں لگو نہیں چھوڑسیں ور یاہ ہور گل ہے جے تم کسے مصیبت ماں سارا پھس جیں جسماں ہر ایکن ناں اپنی اپنی ہی پے جے تے کوئے کسے غو تہان کر ہی نہ سکے فر تھارے ور کوئے ہُور و نہیں ۔ تے اس تدبیر غے نال نال حضرت یعقوبؑ پُہر وسو بس اللہ تعالیٰ غی ذات ور ہی کریں ، جے وہ ہی مھاری تدبیراں ناں توڑ چاہڑن آنو ہے ۔ تدبیر غے نال نال توکل اللہ غی ذات ور تے اس غی تقدیر ور ، اسے غو ناں ایمان ہے ، تے یا ہی مومن غی کنی اپنی شان ہے ۔

(۵۱) اُس دور ماں بڑاں شہراں غے آسیں پاسیں اک بڑی کند وہے تھی جسماں کئیں دروازہ ویں تھا بس انھاں تیں ہی لوک شہر ماں جا سکیں تھا مصر ماں وی اسی ہی کند ہوئی جس واسطے حضرت یعقوبؑ اپناں بچاں ناں فرمار ہیا ہیں جے تم یاراں پہائی اک ہی بُوآ تیں اندر نہ بڑیو بلکہ کنی کنی دروازاں تیں بکھرا بکھرا ہو غے اندر جایئو ۔ اس غی کے حکمت تھی ؟ کجھ علماء فرمانویں جے حضرت یوہ خطرو سہئی کریں تھا جے اتناں بڑا جتھا ناں تک غے شہر غا لوک کوئے شک شبو نہ کر لیں جے یوہ جتھو سن ، ڈکیتی ، حملہ وغیرہ غی کسے پھیڑی نیت ور تے نہیں آرہیو ہے ۔ تفسیر مدارک ماں وی اک تفسیر یا ہی آئی ہے ۔ ور متاں مفسراں نے یاہ حکمت بیان کی ہے جے حضرت یعقوبؑ یوہ خطرو سمجھیں تھا جے یاراں پہائیاں غی اس جماعت ناں دیکھ غے کوئے ساڑو نہ کرے یا انھاں ناں نظر نہ لگ جئے اسے واسطے انھاں نے یاہ تدبیر کی تھی ، خیر اپناں دل ماں آن آلاں انھاں خطراں تیں بچن واسطے حضرت یعقوبؑ نے یاہ تدبیر تے دسی ور نال ہی یاہ گل وی فرمائی جے اللہ تعالیٰ غی تقدیر انھاں تدبیراں نال ٹل نہیں سکتی ، وہے غو وہ ہی جہڑو خدا ناں منظور وہے غو ، حکم تے اسے غو چلے اُس غا حکم ناں کون روک سکے ! میرو وی پُہر وسو بس اسے غی سُچی ذات ور ہے بلکہ ہر ایکن توکل کرن آلا ناں اسے ور توکل کرنوں چاہیئے ! ہم تدبیراں ور پُہر وسو نہیں کرتا بلکہ تدبیر تے اپنی ذمہ واری پوری کرن واسطے کراں کیونجے اپنی طاقت غے مطابق تدبیر کرنی وی اسے غو حکم ہے ۔ فر بچا اپناں باپ غا حکم غے مطابق کنی کنی دروازاں تیں ہی مصر ماں داخل ہوا لیکن اللہ تعالیٰ فرماوے جے یعقوبؑ غی تدبیراں ناں مھاری تقدیر نہ ٹل سکے تھی نہ ٹل سکی ! ہو وڈو وہ ہی جہڑو خدا ناں منظور تھو ، تے پہائی خیریت نال سارا واپس نہیں آ سکیا یاہ تدبیر تے حضرت یعقوبؑ غا دل ماں اک گل آئی تھی واہ انھاں نے پوری کر لی کیونجے انھاں ناں مھاری طرفوں علم عطا ہو وڈو تھو ، تے ویہہ جانے تھا اللہ غی تقدیر ور یقین تے پُہر وسہ غے نال نال اپنی طاقت غے مطابق تدبیر

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کرنی وی ضروری ہے۔ ورمتا لوک تقدیر تے تدبیر غا اس جوڑ ناں سمجھتا نیہنہ، ویہہ یا تے اپنی تدبیراں ور پُہر وسو کر غے تقدیر ناں بسار چھوڑیں فر جد تقدیر غے مطابق واہ تدبیر بنے نیہنہ لگتی تاں ویہہ مایوس ہو جیں حالانکہ جیکدے ویہہ تقدیر ناں وی منتا تاں مایوسی غی کائے گل نیہنہ تھی ویہہ سمجھ جاتا جے تقدیر ماں یوہی تھوتے یا ویہہ تقدیر غا ناں ور ہتھ پیر بن غے بیس ریہنہ حالانکہ تقدیر غو یوہ مطلب ہو تو ہی نیہنہ۔

(۵۲) یعنی جسویلے یوہ قافلو حضرتِ یوسفؑ کولے پج گیو، انھاں نے اپناں سکا پہائی بنیامین ناں کنی ہو غے ملاقات کی، اس غی خوب عزت تے مزمانی کی تے راز ناں اپناں پہائی ناں دسیو جے ہوں تیرو پہائی یوسفؑ ہوں فرمدتاں غا وچھوڑا تیں بعد پہائیاں غی ملاقات ور جو کجھ وہے وہ سب کجھ ہووؤ حضرت یوسفؑ نے اپنی تن برتی سُنائی بنیامین نے اپنے اپر ہون آلا پہائیاں غا ظلم بیان کیا۔ ور حضرت یوسفؑ نے پہائی ناں فرمایو جے یہ جو کجھ کرتا رہیا ہیں ہُن ان گلاں ور دُکھ تے روڑیا کرن غو کُجھ فائدو نیہنہ، ہُن تے دُکھاں غا کال غو ویلو آ گیو ہے سختیاں تیں بعد اللہ نے عزت راحت سب کجھ نصیب کر چھوڑیو ہے۔ سفینہ جب کنارے آ لگا غالبؔ۔ خدا سے کیا جو رِنا خدا کہیئے!۔

(۵۳) حضرت یوسفؑ بنیامینؑ ناں پہائیاں غا ظلم ہیٹھوں کڈنوں چاہویں تھا تے بنیامین غی وی یا ہی اڑی ہونی جے ہُن میں اپناں پہائی غے نال ہی رہنوں ہے اسے واسطے ہو سکے حضرت یوسفؑ نے بنیامین غا مشورہ نال اس غی چھٹ ماں بادشاہ غا پانی پین غو اک قیمتی کٹورو جسنال غلو وی منیں تھا رکھ چھوڑیو جس ویلے یوہ قافلو لد غے ٹر گیو کُجھ ہی دراڈے گیو تھو کہ درباری افسراں ناں اپناں اس قیمتی کٹورا غا گنون غو پتو لگو، انھاں غو شک سِدّ واس قافلہ در گیو جے ویہہ ہی اتوں نکلیا ہیں ضرور انھاں بچوں ہی کسے نے لیو وہے غو، ویہہ انھاں غے پچھے دوڑیا کسے افسر نے قافلو دِستاں ہی آلو ماریو جے او قافلہ آلیو! تم تے چور ہیں۔ بنیامین تے مطمئن کھلا رہیا، ور دو جاں پہائیاں غا یاہ تُہمت سن غے کن کھلا ہو گیا، ترس نکل گیو انھاں نے پچھے مڑ غے کہیو پہائی تم اینویں ہی الزام لانویں؟ یاہ تے دسّو تھارو گنویوں کے ہے؟؟ انھاں نے کہیو ہم ناں غلو منن آلو بادشاہ غو کٹورو گنو گیو ہے۔ جہڑو لوڑ ٹہونڈ غے وہ کڈ لیاوے غو اس ناں اس کال غا زمانہ ماں اک اونٹھ غو پہار غلو لبھے غو۔ افسر نے کہیو ہوں اس غو ذمہ وار ہوں۔ اس تیں اندازو لایو جا سکے کہ وہ کٹورو کتنوں قیمتی وہے غو جس ور اتنوں بڑو انعام دتو جا رہیو تھو۔ فائدو:- ''جہڑو اس ناں لیاوے غو اس ناں اک اونٹھ غلو لبھے غو'' اس غی تفسیر اس راوی کی گئی ہے جے جہڑو بندو تلاشی تیں پہلاں ہی آپے یوہ کٹورو دے چھوڑے غو اس ناں سزا تے کجھ دتی ہی نیہنہ جا سے سگوں اتنوں انعام وی ضرور لبھے غو۔

(۵۴) پہائیاں نے مچ تعجب نال خدا غی قسم کر غے کہیو جے ہم ات کوئے پہلی واری تے آیا ہی نیہنہ اس تیں پہلاں وی آیا ہاں تم لوک مھارا کردار تیں آپے چنگی طرح واقف ہیں، فر ہم اسی فتنہ فساد آلی تے گناہ غی گل کراں یوہ کسرا ہو سکے! تے ہو سکے اپنی خاندانی پشان وی کرائی وہے جے ہم تے نبیاں غی اولاد ہاں فر اسا اُچا سُچا خاندان غاں لوکاں غو چوری چکاری نال کے تعلق؟ اس ور درباری افسراں نے کہیو جے اچھا! جیکدے سامان غی لوڑ پھلور ماں کٹورو تھارا سامان بچوں ہی نکل آیو اور تم چُھوٹھا ہو گیا فر دسو اس غی سزا کے وہے غی؟ انھاں نے فٹ جواب دتو جے وہ چوری غا جرم ماں تھارے حوالے کر دتو جے غو، ہم ظالماں (چوراں) ناں اسے را سزا دیئاں یعنی مھارا والد حضرت یعقوبؑ یا مھارا دادا حضرت ابراہیمؑ غی شریعت ماں چور غی یا ہی سزا ہے کہ چور اس بندہ غو غلام بنا دتو جے جس غی اس نے چوری کی وہے۔

(۵۵) اُپلی گل کتھ تیں بعد ویہہ درباری افسر سارا قافلہ ناں واپس شاہی دربار ماں ''عزیز مصر'' یعنی حضرت یوسفؑ کولے لے گیا تے سارو قصو بیان کیو اس ور حضرت یوسفؑ غا حکم ور تلاشی شروع ہوئی یا انھاں نے آپے تلاشی لی، اور بنیامین غی چھٹ تکن تیں پہلاں دو جاں پہائیاں غو سامان لوڑیو پھلوریو، تانجے کسے ناں کُجھ شک شبونہ وہے چھیکو بنیامین غا سامان غی تلاشی ہوئی جس بچوں وہ کٹورو لبھ گیو تے پہائیاں غا اپناں اقرار غے مطابق بنیامین عزیز مصر یعنی حضرت یوسفؑ کولے بند ہو گیو۔ اللہ تعالیٰ فرماوے جے یاہ تدبیر ہم نے حضرت یوسفؑ ناں سکھائی تھی تے پہائیاں غا منہ تیں وی واہ گل ہم نے ہی کڈائی تھی جے ''جس کولے کٹورو لبھے

اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۶﴾

تھا، ہم جس غا درجہ چاہواں اچا کر دیاں، تے ہر اک علم آلا غے اپر اک زبردست علم آلو ہے (۵۵)

قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا

پہائیاں نے کہیو: کہ جے کدے اس نے چوری کی ہے تے اس تیں پہلاں اس غا پہائی نے وی چوری کی تھی، تے

یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَلَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

یوسفؑ نے یاہ گل دل ہی دل ماں رکھ لی تے اس ناں انھاں غے باندے نیہنہ کیو تے (دل دل ماں) فرمایو: تم پہیڑا

مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ

قسم غا لوک ہیں، تے تم جو کجھ بیان کر رہیا ہیں اللہ تعالیٰ اس ناں خوب جانے (۵۶) انھاں نے کہیو اے عزیز (مصر)

اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَیْخًا كَبِیْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

اس غا والد صاحب بالکل بڈھا جریف ہووا ہیں لہذا تم اس غی جگہ مھارے بچوں کسے ناں رکھ لیو ہم تے تمناں

مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ

نیکوکار بندہ دیکھ رہیا ہاں، یوسفؑ نے فرمایو: خدا بچاوے! کہ ہم اس بندہ ناں چھوڑ غے جس کولے مھارو

وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع فَلَمَّا

سمان لبھو ہے کسے ہور ناں پغڑ لیاں تاں تے ہم ہی ظالم ہو جاں غا (۵۷) فر جسویلے

اسْتَیْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا ؕ قَالَ كَبِیْرُهُمْ اَلَمْ

ویہہ یوسفؑ تیں نا امید ہو گیا تاں کنی ہو غے صلاح سوٹھا کرن لگا، انھاں بچوں بڑا پہائی نے کہیو! کیوں

تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ

تمناں پتو نیہنہ جے تھارا باپ نے تھارے کولوں اللہ غی قسم دے غے پکو وعدو لیو تھو

وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

اور اس تیں پہلاں تم یوسفؑ غا بارہ ماں وی قصور کر رہیا ہیں! لہذا ہوں تے اس زمین تیں ہلسوں وی نیہنہ جچر توڑی کہ

حَتّٰى یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۰﴾

مناں میرو باپ اجازت (نہ) دیدیئے یا اللہ ہی میرا بارہ ماں فیصلو کر دیئے تے وہ ہی سب تیں سرس فیصلو کرن آلو ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وہ ہی اس غا جرم ماں پغڑ لیو جئے" جیکد ے اللہ تعالیٰ پہایئاں غا منہ تیں یاہ گل نہ کڈاتو جس ماں ویہہ آپے پھس گیا تے مصر غا بادشاہ غا قانون غے مطابق مقدموں چلتو۔ تاں یاہ گل نیہنہ ہو سکے تھی کیونکہ اُتے غو قانون تے یوہ نیہنہ تھو فر جے پراں واں غی یاہ گل نہ وہے آ۔ تاں مقدموں چلتو وی اُتے غا قانون غے مطابق کیونجے جس ملک ماں واردات وہے مقدموں اُتے غا قانون غے مطابق چلے در اللہ سے حضرت یوسفؑ ناں یاہ تدبیر دس غے تے انھاں ناں علم عطا کر غے انھاں غور تبوا چو کر چھوڑیو، جس تیں ثابت ہو گیو جے ہر اک جانن آلا غے اپر اک جانن آلو ہے تے ساراں تیں اپر جانن آلو وہ اللہ ہے جو اولے باندے سب کجھ جانے لہذا کوئے اپناں علم ور بڈیارتے گمان نیہن کر سکتو، آیت غا آخر ماں اس گل غو وی اشارو ہے جے حضرت یوسفؑ یوہ سارو کجھ اللہ غی وحی غے مطابق کر رہیا تھا تے اصل ماں یاہ سرو ند ہور ہیو تھو حضرت یعقوبؑ غا سارا خاندان ناں مصر لیان غو۔

(۵۶) پہائی مسیں پہلاں یاہ گل کیہنہ تھا جے ہم نہ تے فسادی ہاں اور نہ ہی ہم چور ہو سکاں لیکن جد وہ کٹورو بنیامین غی چھٹ بچوں لبھو ویہہ ٹاٹرے گیا، انھاں ناں ہور کوئے جواب نیہنہ سر یو فر بنیامین ناں ہی اپناں آپ تیں کئی کر غے آپ سُچا بنن غی کوشش کرن لگ گیا، جے ہم سکا پراتے کدے چوری کر سکتا ہی نیہنہ، ور یوہ مھارو متریو پہائی ہے اس غی چوری ور ہم ناں کوئے تعجب تے حیرانگی وی نیہنہ کیونجے اس تیں پہلاں وی اس غو دو جو سکو پہائی نعوذ باللہ! یوسفؑ وی چوری کرے وے تھو، حضرت یوسفؑ نے یاہ گل سُن غے دل دل ماں فرمایو جے تم مُچ پہیڑا لوک ہیں۔ جہڑا آپ سُچا بنن واسطے دو جاں ور چھوٹھا الزام لانویں، حالانکہ لوک مال ہی چوری کر سکیں اور تم نے تے بندو چوری کر غے کھوء ماں سٹ چھوڑیو تھو، خیر تم جو کجھ کہہ رہیا ہیں اللہ اس ناں خوب جانے یوسفؑ ناں انھاں غی گل ور دکھ تے بہت ہُوو ور انھاں نے اپنی یاہ گل دل ماں ہی رکھی ہونٹھاں توڑی نیہنہ آنی۔

(۵۷) پرانواں نے جس ویلے سہئی کیو جئے بنیامین تے عزیز مصر کو نے بند ہو گیو ہے، فرمنت خوشامد کر غے چھڑکان غی کوشش کرن لگا بلکہ ات توڑی تیار ہو گیا جے بنیامین غے بدلے مھارا بچوں کسے ناں ات رکھ لیو تے اس ناں چھوڑ دیو، کیونجے انھاں ناں پتو تھو کہ حضرت یعقوبؑ پشلاں کرتو تاں غی وجہ تیں مھاری امنا کر سیں۔ نیہنہ ویہہ حضرت یوسفؑ اگے مُچ عاجزی نال عرض کرن لگا: جے اس غو باپ بڈھو جریف ہے، اک پہائی ناں پہلاں پغیاڑ کھا گیو تھو انھاں ناں اس غو وی دُکھ ہے ہُن ویہہ اسے نال دل پہلا نویں تے یوہ انھاں ناں بہت پیارو ہے۔ لہذا تم مھارا بچوں کسے ناں اس غی جگہ رکھ غے اس ناں چھوڑ دیو، تم بڑا نیکو کار تے احسان کرن آلا ہیں مھارا اور تم نے پہلاں وی احسان کیا ہیں اک احسان یوہ وی کرو۔ حضرت یوسفؑ نے فرمایو! خدا بچاوے! کرے کوئے تے سزا کسے ناں! فرتے ہم ہی ظلم کرن آلا ہو جاں غا۔ ہم تے اسّے بندہ ناں رکھاں غا جس کو نے ہم ناں اپنو کٹورو لبھو ہے۔ سبحان اللہ! حضرت یوسفؑ کتنی احتیاط نال گل کریں! یاہ نیہنہ کہتا جے ہم چور ناں رکھاں غا بلکہ فرمانویں! "جس کو نے ہم ناں اپنوں سامان لبھو ہے" ات یاہ وی دیکھن غی گل ہے کہ یوسفؑ ناں پہائی "عزیز" کیہنہ جس غو مطلب ہے کوئے بڑو عہدیدار، اسے تیں علماء نے یاہ گل سمجھی ہے جے ویہہ اجوں بادشاہ تے نیہنہ بنیا تھا ور بادشاہ نے حکومت غو سارو کم کاج انھاں غے حوالے کر غے انھاں ناں سب تیں بڑو عہدو دے چھوڑیو تھو بائبل ماں وی یاہی گل آئی ہے۔

(۵۸) جس ویلے پہائی اس گل تیں مایوس ہو گیا جے ہم بنیامین ناں چھڑکا کے را نیہنہ سکتا، اُس ویلے اُس مجلس تیں کئی ہو غے صلاح سوٹھا کرن لگا، ہر ایکن نے اپنی اپنی رائے دتی، بڑا پہائی نے اُنھاں ناں ویہہ وعدا یاد کروایا جہڑا اُنھاں نے قسم کر کر غے والد صاحب نال کیا تھا جے ہم بنیامین ناں ضرور اپنے نال لے غے آواں غا، فر اس تیں پہلاں یوسفؑ غا بارہ ماں جہڑیں زیادتیں کیں تھیں ویہہ وی یاد کروایئں، فر کہیو جے ہوں تے باپ ناں منہ دِسن جگو رہیو ہی نیہنہ لہذا ہوں تے اس ملک تیں قدم نیہنہ چک سوں چر توڑی جے لوٹ مناں آپے گھر نہ بلانویں، یا فر اللہ تعالیٰ کائے ہور ی گل پیدا فرما دیئے۔ ہوں اس غی تقدیر نال مر ہی جاؤں، یا اسا حالات بن جیں کہ ہوں بنیامین ناں نال لیجا سکوں! فر اُس نے پہایئاں ناں کہیو! جے تم اتا ناں جاغے یاہ ساری گل سناؤ۔ جے تھا راپوت نے اس را چوری کی ہے جس ماں وہ پھس گیو ہے۔ اور ہم نے قسم کر کر غے جہڑا وعدا کیا تھا و یہہ اپنی جانکاری غے مطابق کیا تھا ہم ناں کے چو تھو جے بنیامین چوری کرے غو تے اس ماں پھسے غو بلکہ ہم نے مصر ماں وی اسے گلوں کہہ چھوڑیو

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ

تم سارا اپناں باپ کو نے واپس جاؤ تے (ات جاغے) کہو جے ابا جی تھارا پوت نے چوری کی ہے

وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾

تے ہم نے اسے گل غی گواہی دتی تھی جہڑی ہم جانتا تھا اور ہم غیب غی حفاظت کرن آلا نیہنہ تھا (۵۸)

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا

تم اس بستی آلاں ناں پچھ لیو جس ماں ہم تھا، تے اس قافلہ آلاں ناں وی پچھ لیو جس ناں ہم واپس آیا

فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

ہاں تے یقیناً ہم بالکل سچا ہاں (۵۹) یعقوبؑ نے فرمایو: نیہنہ بلکہ تم نے اپناں دل تیں

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ

اک گل بنا لی ہے ور میرے واسطے صبر ہی چنگو ہے مناں امید ہے جے اللہ تعالیٰ ضرور انھاں ساراں ناں

بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى

میرے توڑی پہچا دیئے غو بیشک وہ خوب جانن آلو مچ حکمت آلو ہے؛ تے یعقوبؑ نے

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

انھاں تیں منہ پھیر لیو تے کہن لگا، ہائے افسوس یوسفا! تے انھاں غیں اکھ

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ

غم نال چٹیں پھر گئیں تھی، اور ویہہ غم نال پہر یا وا تھا، (۶۰) بچاں نے کہیو! خدا غی قسمیں!

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ

تم تے سدا یوسفؑ ہی غی یاد ماں لگا ریہنہ غا، ات توڑی جے تم (اس غی ہسیر ماں) ادھ موّا ہو جیں

تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ

یا تم جانوں ہی مک جیں؛ یعقوبؑ نے فرمایو: ہوں تے اپنی بے بسی نالے غم غی

وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

شکایت بس اللہ تعالیٰ اگے ہی کر رہیو ہوں، تے ہوں اللہ تعالیٰ غی طرفوں ویہہ گل جانوں جہڑیں تم نیہنہ جانتا، (۶۱)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جے ہم چوری غا جرم ماں چوری کرن آلا ناں ہی حوالے کر چھوڑاں غا ہم ناں کے پتو تھو کے کٹورو بنیامین غی چھٹ بچوں لبھے غو غیب تے ہم جانتا ہی نیہنہ۔ سبحان اللہ! آدمی اپناں آپ ناں کسرا بچان غی تے الزام تیں کنی کرن غی کوشش کرے ات وی ویہہ یاہ نیہنہ کہتا جے مھارا پہائی نے اس را کیو ہے بلکہ کیہنہ جے ''تھارا پوت نے چوری کی ہے''

(۵۹) پہایتاں نے گہر پچ غے حضرت یعقوبؑ ناں ساری گل دسی تے نال ہی کہیو جے ہم تے بالکل سچا ہاں ور جے تمنا مھاری گل ور یقین نہ آوے تاں تم اس بستی ماں جتوں ہم آواں لگا یعنی مصر ماں کوئے بندو چلا غے تحقیق کر لیو تے تم اُس قافلہ آلاں کو نوں وی پچھ سکیں جس غے نال ہم واپس آیا ہاں!۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ

میریو بچیو! تم جاؤ تے یوسفؑ اور اس غا پہائی ناں چنگی طرح لوڑو!

وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ

تے تم اللہ غی رحمت تیں بے آس نہ ہو جاؤ! اللہ غی رحمت تیں بے آس تے چھڑا

رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ

کافر لوک ہی ویں؛ فر جسویلے ویہہ یوسفؑ کولے پجیا

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

کہن لگا اے عزیز (مصر) ہم ناں تے مھارا گہر آلاں ناں بڑی تکلیف پچ رہی ہے تے ہم

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ

یوہ ذری اک سرمایو لیا ہاں ہُن تم ہم ناں پورو غلو دیو نالے ہم ناں خیرات دیو

اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا

بیشک اللہ خیرات کرن آلاں ناں (نیک) جزا دیئے (۶۲) یوسفؑ نے فرمایو! کیوں تمناں یاد ہے تم نے

فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ

یوسفؑ تے اس غا پہائی نال کے کیو تھو؟ جسویلے تم نا سمجھی ماں پیا وا تھا، ویہہ بول پیا! اُرے کیوں!

لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ قَدْ مَنَّ

سچیں تم ہی یوسفؑ ہیں فرمایو: (آہو) ہوں یوسفؑ ہوں تے یوہ میرو پہائی ہے یقیناً اللہ نے مھارے اپر

اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

بڑو احسان کیو ہے واقعہ ہی جہڑو (گناہاں تیں) بچتو رہ تے صبر کرے فر اساں نیکو کاراں غو اللہ تعالیٰ اجر

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

ضائع نیہنہ کرتو (۶۳) انھاں نے کہیو! خدا غی قسمیں اللہ نے تمناں (اے یوسفؑ) مھارے اپر بڑی فضلیت دتی ہے

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

ہم تے واقعہ ہی قصور وار ہاں؛ یوسفؑ نے فرمایو: اج تمناں کوئے کُجھ نیہنہ

(۶۰) بچاں غی گل سُن غے حضرت یعقوبؑ نے اس موقع ور وی واہی گل فرمائی جہڑی انھاں نے حضرت یوسفؑ غی لُہو ماں پہری وی گوتی دیکھ غے فرمائی تھی جے ''یاہ تے تم نے اپناں دل تیں اک گل بنا لی ہے'' میرو پوت بنیامین چوری کدے نیہنہ کر سکتو، ور اس غے نال ہی انھاں نے اس نویں مصیبت ور وی فرمایو جے ہوں تے صبر ہی کروں غو اور صبر وی ''صبرِ جمیل'' یعنی اسو صبر جسماں کسے بندہ اگے کدے شکایت نیہنہ ہوسے۔ تے انھاں ساریاں مصیبتاں غاں جھکھڑاں ماں وی انھاں غا ہتھ تیں اللہ غی ذات نال امید غو پلو نیہنہ چھٹو کیونجے انھاں ناں یوسفؑ غو وہ خواب یاد ہے جس ور انھاں ناں یقین ہے جے کدے نہ کدے اُس غی تعبیر ضرو نکلے غی۔ تے یوہ وی ہو سکے جے انھاں ناں وحی غے ذریعہ دسیو جا تو وہے غو کہ تھاری یوسفؑ نال اک تہاڑے ضرور ملاقات وہے غی اسے گلوں فرمانویں جے مناں تے یاہ اُمید ہے جے اللہ تعالیٰ انھاں ساراں ناں یعنی حضرت یوسفؑ تے بنیامین اور بڑا پوت ناں تاولاں ہی میرے نال ملا دیئے غو۔ ور اس نویں مصیبت ور انھاں ناں حضرت یوسفؑ آنو پرانوں پھٹ سجرو ہو جئے تے آپے زبان تیں اچانک نکل جئے ہائے! او یوسفا!! اللہ تعالیٰ فرماوے جے انھاں غو غم سیرو ہو تو وی کیوں نہ! انھاں غیں تے یوسفؑ غا غم ماں اکھ ہی چٹیں پھر گئیں تھیں۔ تے ویہہ لوکاں تیں اپنوں درد چھپا چھپا نے اندر واندر ہی گلتا جا رہیا تھا۔

(۶۱) یوسفؑ غو ناں سُنتاں ہی پوتاں غا دل ماں ساڑا غی اگ فرنُخن لگ گئی۔ تے ویہہ یعقوبؑ ناں ہی سمجھان لگ گیا جے تم سدا یوسفؑ ناں ہی یاد کرتا رہیو نہ غا! کُجھ اپنی جان ور وی ترس کرو! پہا نویں انھاں ناں یاد کرتاں کرتاں تم ادموا ہی ہو جیں یا اِسے ہسیر ماں اپنی جان تیں ہی ہتھ دھو بیسیں! ہُن اس قصہ ناں چھوڑ دیو واہ پرانی گل ہو گئی یوسفؑ ناں پنیاڑ کھا گیو ہُن یاد کرنے کے لبھے غو! حضرت یعقوبؑ نے فرمایو ہوں اپنوں دُکھڑو تمناں تے نیہنہ سنا تو نہ ہوں لوکاں اگے اس غی شکایت کروں۔ ہوں تے اپناں دکھاں، قضیاں تے مصیبتاں غی فریاد بس اللہ تعالیٰ اگے ہی کر رہیو ہوں فر ہوں اللہ تعالیٰ غی طرفوں ویہہ گل جانوں جہڑیں تم نیہنہ جانتا، مناں یقین ہے یوسفؑ غا خواب غی اک تہاڑے ضرور تعبیر نکلے غی تے ویہہ یقیناً زندہ ہیں۔ علماء نے لکھیو ہے جے مصیبت ور اکھاں تیں اتھروں نکل آنا، یا اللہ تعالیٰ اگے اپناں دکھاں غی فریاد کرنی تے دعا منگنی یہ بے صبری آنیں گل نیہنہ بے صبری تے رواس پٹاس کرنوں تے لوکاں اگے اپنوں دُکھڑو روتاں پھرنوں ہے۔ رحمتِ عالم ﷺ غا اپناں صاحبزادہ حضرت ابراہیمؓ غی وفات ور اتھروں نکلیا تھا تے آپؐ نے فرمایو ہو! دل ماں غم ہے تے اکھاں ماں اتھروں ہیں، ور ہم زبان تیں واہی گل کا نہہ غا جہڑی مھارا رب ناں پسند وہے غی۔ (بخاری)

(۶۲) حضرت یعقوبؑ پوتاں ناں ترغیب دے رہیا ہیں جے اللہ غی رحمت تیں آس تے کافر لوک ہی توڑیں، جھاں غو اس غی رحمت تے قدرت ور ایمان ہی نیہنہ ہو تو مومن تے کسے حال ماں وی اپناں مالک غی رحمت تیں بے آس نیہنہ ہو سکستو، لہذا تم اُٹھو! تے فر یوسفؑ اور اُس غا پہائی بنیامین ناں لوڑو! اللہ تعالیٰ اپنی رحمت تے قدرت نال ہم ناں فرملاوے غو پوت اپناں والد غا حکم ور فر مصر پچ جیں جے خورے بنیامین ناں چھڑ کان غی کائے سبیل بن جئے، نالے کال غا اس اوکھا زمانہ ماں کُجھ غلو ہی لبھ جے۔ تے اس واری انھاں ماں عاجزی پیدا ہو جئے ویہہ پچ گریہ زاری نال عزیزِ مصر یعنی حضرت یوسفؑ اگے اپنی مصیبت بیان

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کریں جے ہُنّ مھارے کولے غلو مُل لینّ جگو وی کجھ نیہنہ رہیو۔ یاہ بیکار نکمی جئی جنس لیایا ہاں۔ جہڑی غلہ غو مل کد بنّ سکے ور تم مھار اور رحم فرماؤ تے ہم ناں گہٹ مُل غے باوجود پہلاں ہاروں غلو پورا پورا اونٹھ پہر غے یوہ تھاری طرفوں مھار اور صدقو تے خیرات وہے غو اللہ خیرات کرن آلاں ناں نیک جزاء دیئے۔

(۶۳) پہائیاں نے کالّ غی اوکھتاں مصیبتاں غے نالّ نالّ اپناں والد حضرت یعقوبؑ غا وچھوڑا غا دُکھ درد سنا سنا غے بنیامین غی رہائی غی درخواست کی وہے غی، یہ اسیں دکھیاریں گل تھیں جھاں اگے پتھر وی پُھٹ جیں تھا، فر حضرت یوسفؑ ناں تے اللہ نے دل ہی بڑو نرم نازک دتو تھو ویہہ یہ گل کس را چہل سکیں تھا، آخر اس راز تیں خدا غا حکم نالّ پڑدو چکیں تے پہائیاں ناں پچھیں جے تمناں اپنا ویہہ کرتوت وی یاد ہیں جہڑا تم نے اپنی نا سمجھی نادانی تے جاہل پونا ماں کیا تھا! کیوں تم نے یوسفؑ تے اس غا پہائی نالّ کے کجھ کیو تھو یاد ہے؟ یوسفؑ غو چانّ چک ناں سُنّتاں ہی انھاں غا کن کھلا ہو جیں، ترس نکل جئے تے ویہہ ٹھٹھنّ ٹھار ہو جیں جے جس بندا ناں مدتاں پہلاں ہم کھوء ماں سٹ آیا تھا اج عزیز مصر کس را اس غی گل کر رہیو ہے؟ یوہ گہر غو پہیتی کونّ ہے؟ کِدے اسی گل تے نیہنہ کہ جس شخص ناں ہم عزیز مصر سمجھ رہیا ہاں یہ یوسفؑ ہی ہیں بس سوچاں دلیلاں غا اس ہاڑ ماں حضرت غی نوار وروی غور کریں تے انھاں غو یوہ شک یقین ماں بدلتو جئے تے اڑک پہڑک ہی منہ تے نکل جئے کہ کیوں! تم ہی یوسفؑ تے نیہنہ!! حضرت اس غو صاف ہی جواب دیں جے ہاں! ہوں یوسفؑ ہی ہوں تے یوہ میرو پہائی بنیامین ہے۔ یوہ سارو مھارا رب غو فضل کرم تے احسان ہے کہ اس نے ہم سارا چہکھڑ چُہولاں تیں کڈ غے ات توڑی پہچایا، تقوٰی تے صبر غو اللہ تعالیٰ اسو ہی نتیجو کڈے۔ یوہ وہ ہی ویلو تھو جس در پچھے آیت ۱۵/ ماں اشارو تھو جے اک وقت اسو وی آوے غو جد یوسفؑ پہائیاں ناں پشلیں گل یاد کرانویں غا ور انھاں غو اُواں خیال وی نیہنہ ہوسیں۔ تے اخلاق یہ ہیں کہ حضرت پہائیاں ناں کوئے لازمی تے شرم نیہنہ دواتا بلکہ آپے انھاں واسطے عذر بیان فرمانویں جے جس ویلے تم نا سمجھی نادانی ماں پیا وا تھا"۔

(۶۴) حضرت یوسفؑ غی یاہ گل سنّتاں ہی پہائیاں ناں پشلیں ساریں گل بجلی ہاروں ذہنّ مان پھرن لگیں گئیں، حضرت یوسفؑ نالّ کیّا وا سارا ظلم اکھاں اگے پھرن لگ گیا تے چھیکڑ انھاں ناں منوں پیو جے یقیناً اللہ نے تم ناں مھارے اپر فضیلت دتی ہے، قصور مھارو ہی تھو کہ ہم خدا غی دتی وی فضیلت ور اینویں ساڑو کرتا رہیا سبحان اللہ! کسو عجیب وقت وہے غو جد بڑا پہائی نکا پہائی اگے اپناں سارا قصور من غے معافی منگتا ویں غا حضرت یوسفؑ ناں انھاں غو پیغمبری اخلاق بدلو لینّ غی اجازت کد دیئے تھو، ویہہ تے بسریں ویں یہ گل یاد کروانی چاپویں ہی نیہنہ تھا فرمایو جاؤ! اج تھارے ور نہ کوئے الزام ہے تے نہ نُہورو! نہ تم ناں کسے گل غی پچھ ہے، جو کجھ ہونّوں تھو ہو گیو، میں تمناں معاف کر چھوڑیو، اللہ تعالیٰ وی تمناں بخش دیئے غو وہ تے "ہے ہی ساراں رحم کرن آلاں تیں بدھ رحم کرن آلو"۔ یا ہی واہ آیت ہے جہڑی رحمتِ عالم ﷺ نے مکہ شریف غا فتح ہونّ ور اپناں جانی دشمناں ناں اس ویلے یاد کروائی تھی جسویلے ویہہ سارا حرم شریف غا بہڑا ماں رحمتِ عالم ﷺ غے اگے سر نیواں کر غے بیٹھا وا تھا تے حضرت نے فرمایو تھو جے جاؤ میں تمناں یوسفؑ غاں پہائیاں ہاروں معاف کر چھوڑیو، تم سارا آزاد ہیں تھارا کولوں کوئے بدلو نیہنہ۔ تے یہ ہی ویہہ اخلاق ہیں جھاں نے حضرت یوسفؑ غا پہائی "پہائی" بنا چھوڑیا تھا تے ابوجہل اور ابولہب جساں دشمناں غا پوت اسلام غا خادم تے سپائی بنا چھوڑیا تھا۔

(۶۵) اس قصہ ماں جگہ جگہ اللہ تعالیٰ غی قدرت غا نمونہ دسیا گیا ہیں یوہ وی اس غی قدرت غا کرشمہ غو اک چہلکا رو ہے کہ جس غا وچھوڑا ماں رو رو غے اکھاں غی لوء چلی گئی تھی، اج اللہ تعالیٰ اسے غی کُوتی ناں اکھاں غی لوء واپس آنّ غو ذریعو بنا رہیو تھو۔ تے حضرت یوسفؑ نے سارا کنبہ ناں مصر لیانّ غو یوہ حکم اللہ تعالیٰ غی وحی ور ہی دتو وہے غو، کیونجے پیغمبر اک جگہ تیں دوجی جگہ غو فیصلو اللہ غی وحی ور ہی کریں۔

(۶۶) اللہ تعالیٰ غی قدرت تے اس غی عجب شان بیان ہو رہئی ہے جے اک وقت وہ تھو جد یوسفؑ گہر تیں ذری دراڈے کھوء ماں تھا، ور حضرت یعقوبؑ ناں انھاں غو کجھ پتو نیہنہ چل رہیو تھو، فر مصر ماں

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ

اللہ تمناں معاف کرے تے وہ ساراں مہرباناں تیں بدھ مہربان ہے (۶۴) تم میری یاہ کُوتی لیجاؤ

هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ

تم اس ناں میرا والد غا چہرہ ور سٹیو اس نالّ انھاں غی اکھاں ماں لوء پھر آوے غی اور تم اپناں ساراں گہر آلاں ناں

بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

لے غے میرے کولے آجاؤ؛ (۶۵) تے جسویلے قافلو (مصر تیں) ٹریو انھاں غا ابا جی گہر ماں کہنّ لگا

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا

کہ جے تم مناں بڈینواں ماں فاتر ہو یو وونہ کیہنہ تاں مناں یوسفؑ غی خوشبو آ رہئی ہے (۶۶) گہر آلاں نے کہیو!

تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ

خدا غی قسمیں تم تے اپنی اسے پرانی غلطی ماں پیا وا ہیں (۶۷) فر جسویلے خوشخبری دینّ آلو

الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ

پُجیو تے اس نے واہ کُوتی انھاں غا چہرہ مبارک ور سٹی تاں تدے انھاں غی اکھاں ماں لوء پھر آئی اس ویلے

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

انھاں نے کہیو: میں تمناں کہیو نیہنہ تھو جے ہوں اللہ غی طرفوں ویہہ گل جانّوں جہڑیں تم نیہنہ جانتا

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾

پوتاں نے عرض کی ابا جی! تم مھارے واسطے مھاراں گناہاں غی بخشش غی دعا منگو یقیناً ہم ہی خطا کار ہاں،

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

انھاں نے فرمایو: اچھا اے ہُنّ ہی ہوں تھارے واسطے اپناں رب کولوں بخشش غی دعا منگوں غو وہ تے ہے ہی بڑو بخشنہارو

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ

مچ مہربان (۶۸) فر جسویلے سارا یوسفؑ کولے پُجیا تے انھاں نے اپناں ماں باپ ناں اپنے کولے

اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ ط

جگہ دتی تے کہیو: تم مصر ماں داخل ہو جاؤ! جے اللہ نے چاہیو تاں امن نالّ رہیو (۶۹)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وی ویہہ مدتاں تیں رہ رہیا تھا لیکن حضرت یعقوبؑ ناں کدے انھاں غی خوشبو نیہنہ آئی کیونجے اللہ نے کدے یاہ گل چاہی ہی نیہنہ تھی۔ وراج مصر تیں قافلو جسو ہی حضرت یوسفؑ غی کڑتی لے غے کنعان در روانہ وہے، حضرت یعقوبؑ ناں گہر ماں انھاں غی کُڑتی غی خوشبو آ جئے تے ویہہ اپناں گہر آلاں ناں یقین نال فرماویں کہ جے تم یاہ گل نہ کیہنہ جے ہوں بڈھیماں ماں فاتریں ویں دیوں لگوتاں ہوں یقین نال کہوں جے مناں یوسفؑ غی کُڑتی غی خوشبو آوے لگی یہ سارا اس غی قدرت غا کرشمہ تھا کہ جچر توڑی وہ نیہنہ سنگھانوں چاہوے تھو اچر توڑی کدے خوشبو نیہنہ آ سکی تے جد وہ چاہوے فر کائے چیز رکاوٹ وی نیہنہ بن سکتی۔ علماء نے لکھیو ہے جے کُڑتی غی خوشبو آن غو مطلب یوہ تھو جے انھاں ناں الہام ہوو وجسماں یاہ خوشخبری تھی جے ہُن یوسفؑ غی خیریت غو تا ولاں ہی پتو لگ جئے غو۔

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ

تے یوسفؑ نے اپناں ماں باپ اُچی جگہ شاہی تخت ور بسالیا، تے ویہہ سارا انھاں اگے سجدہ ماں ٹہہ پیا تے یوسفؑ نے

يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا

فرمایو: ابا جی! یاہ میرا اس پہلا خواب غی تعبیر ہے یقیناً میرا رب نے اس ناں سچو

رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ

کردسیو ہے (۷۰) تے اس نے میرے نال اس ویلے بڑو احسان کیو جسویلے اس نے مناں قید خانہ تیں کڈیو

وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

تے وہ تمناں گراں بچوں (ات) لے آیو اس توں بعد کہ شیطان نے میرے تے میراں پہائیاں غے

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ

بشکار فساد گہل چھوڑیو تھو، بلا شبہ میرو رب جو کجھ چاہوے اس واسطے بہترین تدبیر کر لیئے

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ

بیشک وہ ہی بڑا علم آلو (تے) حکمت آلو ہے (۷۱) ربا! یقیناً تیں مناں حکومت وی عطا فرمائی

وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

تے تیں مناں گلاں غی حقیقت توڑی پجن غو علم وی عطا فرمایو، اے اسماناں تے زمین غا پیدا

وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

کرن آلیا! توں ہی دنیا تے آخرت ماں میرو کارساز ہے توں مناں اس حال ماں وفات دے کہ ہوں فرمانبردار وانوں،

وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

تے مناں نیک بنداں ماں شامل فرمالے (۷۲) (اے نبیؐ) یہ ساریں گل غیب غیں خبراں بچوں ہیں جہڑیں ہم تھارے ور وحی کر

اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

رہیا ہاں ورنہ تم تے انھاں کولے اسویلے موجود نیہنہ تھا جسویلے انھاں نے اپنی گل پکی کر لی تھی، تے جد ویہہ سازش بنا رہیا تھا؛

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ

تے پہانویں تم کتنی ہی تاہنگ کریں ور مچ لوک تے ایمان قبول کرسیں ہی نیہنہ؛ حالانکہ تم انھاں کولوں

(۶۷) یعنی تم تے ویہہ ہی پشلاں روڑیاں ماں پیا واہیں ورنہ یاہ گل کد ہو سکے!۔

(۶۸) قافلو مصر تیں شام پج آوے، خوشخبری لیان آلو حضرت یعقوبؑ غی مبارک اکھاں ور واہ کُڑتی پھیرے، جس ناں پھیرتاں ہی اکھاں ماں لوء نروئی ہو جئے اس ویلے حضرت یعقوبؑ فرمانویں: جے کیوں ہُن تمناں یقین ہو گیو ہے ناں جے ہوں جو کجھ کہوں تھو وہ اللہ تعالیٰ غا دتا واعلم تے اس غی وحی غے مطابق ہی کہہ رہیو تھو! اسے تیں علماء یاہ گل کیہنہ جے حضرت یعقوبؑ ناں الہام یا وحی غے ذریعہ یاہ گل دسی جا رہئی تھی جے حضرت یوسفؑ اجوں زندہ ہیں، ور صاف گل نیہنہ دسی جئے تھی تانجے انھاں غا صبر غو امتحیان وہے۔ پوتاں کولے ہُن قصور منن تیں بجن کوئے چارو ہی نیہنہ تھو، تے ویہہ منیں ہاں وی کیوں نہ! آخر گنہگار ہی تھا ایمان تیں تے نیہنہ نکلیا تھا۔ ویہہ اپناں والد اگے فٹ اپناں جُرماں غو اقرار کر غے معافی غی درخواست کریں سگوں اللہ اگے بخشش غی دعا منگن واسطے عرض کریں، حضرت یعقوبؑ جسا مہربان باپ سزا غی گل کد کر سکیں تھا فرمایو: بس دعا غی قبولیت غی خاص گہڑی آن دیو ہوں اپناں رب اگے تھاری بخشش غی دعا منگوں غو، اور وہ ضرور دعا قبول فرماوے غو کیونجے وہ تے ہے ہی بڑو بخشنہار مچ مہربان!۔ اکثر مفسراں غو خیال ہے جے حضرت یعقوبؑ نے پوتاں ناں جس وقت دعا واسطے فرمایو تھو۔ اس وقت تیں انھاں غی مراد تہجد غو وقت تھو (ابن کثیر، ابن جریر) کیونجے عبادت گذاراں غی عبادت غو تے دعا کرن آلاں غی دعا غو اور استغفار کرن آلاں غی استغفار غو یوہ خاص وقت ہے۔

(۶۹) حضرت یوسفؑ نے اس قافلہ غو شہر تیں ذری باہر نکل غے استقبال کیو تے اپناں ماں باپ ناں مچ عزت احترام نال اپنے نال لیو فر فرمایو جے اطمینان نال شہر ماں تشریف لے چلو اللہ نے چاہیو تاں امن نال ریہنہ غا متی تفسیراں ماں حضرت یوسفؑ غی والدہ غا بارہ ماں لکھیو ہے جے انھاں غی پہلاں ہی وفات ہو گئی تھی تے یہ انھاں غی متریری اماں تھیں جہڑیں موسیٰ وی لگیں تھیں اس سفر ماں ویہہ ہی حضرت یعقوبؑ غے نال تھیں ور امام ابنِ جریر طبریؒ غی تحقیق یاہ ہے جے یہ حضرت یوسفؑ غیں والدہ ہی تھیں تے انھاں غی وفات نیہنہ ہوئی تھی۔ ویہہ فرمانویں جے قرآن نے انھاں ناں ماں کہیو ہے فر کسرا کہیو جا سکے جے ویہہ ماں نیہنہ علامہ ابن اسحٰقؒ غی وی یاہی رائے ہے۔

(۷۰) جسویلے یوہ قافلو مصر ماں پجے اس ویلے اس غا شاہی تخت ور حضرت یوسفؑ ہی ویں! ہو سکے اسویلے توڑی بادشاہ نے تخت حضرت یوسفؑ ہی غے حوالے کر چھوڑیو وہے تے آپ سروں ہی حکومت تیں کنی ہو گیو وہے یا یوہ تخت شاہی تخت تیں علاوہ حضرت یوسفؑ غا اپناں عہدہ یعنی عزیز مصر یا وزیر اعظم غو تخت وہے۔ واللہ اعلم تاریخ اس بارہ ماں چپ چاپ ہے خیر! حضرت یوسفؑ نے اپناں ماں باپ غی تعظیم انھاں ناں اپنے نال تخت ور بسال غے کی تے جسویلے انھاں غاں پہائیاں نے اور ماں باپ نے حضرت یوسفؑ اس را بادشاہی تخت ور بیٹھاوا تکیا ساراں غاں دلاں ماں جزباں غی اک کانگ جئی آ گئی پہائیاں غی نظر اپنی سوچ در گئی جے ہم کے سوچاں تھا تے مھارا پہائی ناں اللہ نے کتنوں اچو مرتبو دتو ہے، حضرت یعقوبؑ نے وی دیکھیو جے خدا نے میرو لخت جگر، کہڑی منزل ور پہچایو ہے انھاں غو یوہ جزبو اس را چھلک غے باہر آیو جے ساراں نے لِف غے انھاں غو احترام کیو کہ واقعہ ہی خدا نے تمناں اچو رتبو دتو ہے، حضرت یوسفؑ نے فرمایو آہو! یاہی میرا اس خواب غی تعبیر ہے جہڑو میں نکاں ہوتاں تکیو تھو جے یاراں تارہ تے دیہنہ اور چن میرے اگے نینواں ہو رہیا ہیں صاحب جلالینؒ تے امام فخر الدین رازیؒ وغیرہ مفسراں نے سجدہ غی یاہی تفسیر کی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہے، کیونجے عربی ماں سجدو چھڑو نماز آلا سجدہ ناں ہی نیہنہ کہتا بلکہ ذری نیواں ہونٔ ناں وی سجدو ہی کیہنہ۔ تے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ غی اک تفسیر اس راوی تفسیراں ماں آئی ہے جے مطلب یوہ ہے کہ جسویلے انھاں نے حضرت یوسفؑ بادشاہی تخت ور بیٹھا واتکیا ویہہ حضرت یوسفؑ غی وجہ تیں اللہ تعالیٰ اگے سجدہ ماں ٹہہ پیا، اس رایوہ سجدو "سجدہ شکر" ہے امام رازی نے اک تفسیر یاہ وی نقل کی ہے۔

(۷۱) حضرت یوسفؑ ناں اس موقع ور اپناں مالک غا احسان یاد آجیں جے اللہ نے کسرا میرے اپر اپنوں فضل فرما غے مناں قید تیں کڈ غے اس شاہی تخت ور بسالیو، تے مھارا سارا خاندان ناں کنعان غی گرایش زندگی تیں کڈ غے مصر غی راجدھانی ماں یاہ عزت عطا فرمائی۔ ور پیغمبری اخلاق تکو ویہہ اللہ تعالیٰ غا احسان گنتاں کھوء تیں نکلنٔ غو ذکر نیہنہ کرتا جے پہایئاں ناں کِدے لازمی نہ آجئے، سگوں انھاں غی غلطی ور اس را پڑدو گہلیں جے یہ ساریں تے شیطان غیں چال تھیں۔ اسے نے مھارے بشکار بکھیڑو گہلیو تھو، تے اس قصہ ماں جو کجھ ہو تو رہیو اس غے پچھے اصل ماں تے اللہ تعالیٰ غی بریک تے خفیہ تدبیر تھی کہ اس نے ان ساراں چہکھڑ چھولاں تیں گذار غے ہم ناں اس شان نالٔ مصر ماں پہچانوں تھو۔

(۷۲) اللہ تعالیٰ غیں یہ نعمت دیکھ غے حضرت یوسفؑ غی دل غی تاہنگ دعا بنٔ غے انھاں غاں ہونٹھاں ور آجئے۔ جے ربا! تیں مناں یاہ بادشاہی تے یوہ علم عطا فرمایو یوہ تیرو بہت بڑو کرم ہے جہڑو تیں بے منگیاں میرا ور کیو۔ ربا! توں ہی میرو دنیا تے آخرت ماں کارساز ہے۔ جس را تیں اپناں فضل نالٔ دنیا ماں میرا کم بنا چھوڑیا ہیں توں اپنی اس کارسازی غو تے اس فضل غو جلوو آخرت ماں وی دس دے، ہوں جچر توڑی جیوں تیری فرمانبرداری غا کم کر غے جیوں تے مناں موت وی اسے فرمانبرداری ماں ہی آوے۔۔ اور فرتوں مناں اپناں نیک بنداں۔ حضرت ابراہیمؑ حضرت اسحٰقؑ تے حضرت یعقوبؑ نالٔ ملا دیئے۔ اس دعا ماں اس گل در اشارو ہے جے دنیا غیں یہ نعمت ویں اللہ غو بہت بڑو کرم ہے ور اصل مسئلو تے آخرت غو ہے۔

(۷۳) قصہ غا مکنٔ وران یہودیاں ناں یاد کروایو جا رہیو ہے جھان غا کہنٔ ور مکہ غا مشرکاں نے یوہ قصو پچھیو تھو تے مکہ غا مشرکاں ناں وی جھاں نے انھاں غی چک ور یوہ پچھنٔ غی ہمت کی تھی۔ انھاں ناں فرمایو جا رہیو ہے جے لیو تھاری مانگ پوری ہوگئی تم نے سارو قصو سُنٔ لیو حالانکہ اج توڑی یہ ساریں گل باقی دنیا ہاروں رحمتِ عالم ﷺ واسطے غیب غیں گل تھیں یہودی عالم اصل قصہ تیں تے واقف تھا ور قصہ غے بشکار ویہہ بنیادی گل جہڑیں اس سارا قصہ غیں اصل روح تے جان ہیں انھاں غو تے یہودی کتاباں ماں کوئی ناں نشانٔ ہی نیہنہ تھو اور کئیں جگہیں تے انھاں نے اصل حقیقت ہی بدلا چھوڑی تھی۔ فر یوہ سارو قصو رحمتِ عالم ﷺ اتنی تفصیل نالٔ تے اتنوں صاف صاف کہ جس را یوہ سارو کجھ اِسّے ویلے سامنے ہو تو وہے کسرا بیان فرما رہیا ہیں؟؟ حالانکہ آپؐ تے اس ویلے اُت موجود نیہنہ تھا جسویلے پہائی حضرت یوسفؑ ناں قتل کرن کھوء ماں سٹنٔ تے حضرت یعقوبؑ کولوں لیجانٔ غا پھند بنا رہیا تھا تے جسویلے ویہہ کھوء ماں سٹ غے حضرت یعقوبؑ اگے چھوٹھا پخنڈ تے کھیکھنٔ کر رہیا تھا؛ اس سوال غو اس تیں بجنٔ کوئے جواب نیہنہ ہو سکے تھو جے یوہ سب کجھ وہ عالم الغیب اللہ ہی اپناں حبیب ﷺ ناں دس رہیو ہے جہڑو ہر ویلے ہر جگہ موجود ہے۔ تے یوہ قرآن اسے غو کلام ہے۔ اور جس ذات ور نازل ہو رہیو ہے ویہہ اس غا سچا نبی ہیں اس غو یوہ تقاضو تھو کہ جن لوکاں نے یوہ قصو پچھیو تھو ویہہ بلکہ ساری دنیا ہی اس قرآن ور تے رحمتِ عالم ﷺ ور ایمان لیانویں۔ ور جن لوکاں نے کائے حقیقت کائے سچی گل منی ہی نہ وہے ویہہ کد ایمان لیانویں! انھاں غی طرفوں آپؐ ناں تسلی دتی جا رہئی ہے جے پہانویں تھارا دل ماں کتنی ہی تاہنگ وہے ور یہ ایمان نیہنہ لیاسیں۔ حالانکہ اے نبی ﷺ تم انھاں کولوں اس تبلیغ ور کجھ مزدوری تے منگتا ہی نیہنہ جے یہ تھارا اخلاص ماں کجھ شک شبو کریں ور یہ ضدی ایمان نیہنہ قبول کرسیں۔ لیکن جہڑو قرآن غی اس لوء ناں چھوڑ غے اندھیریاں ماں ہی ڈابو مار تو رہ غو اس نالٔ قرآن غی شان ماں کے فرق پوے غو یوہ تے دنیا جہان واسطے اک نصیحت ہی ہے جہڑو اس غی نصیحت ور عمل نیہنہ کرسے وہ اپنوں ہی نقصان کرے غو۔

(۷۴) یعنی حضرت یوسفؑ ہی غا قصہ غی کہڑی خاص گل ہے اسی نشانیاں نالٔ تے زمین اسمان پہریا واہیں بلکہ دنیا ماں سویرے شام اسا واقعہ پیش آویں جھاں تیں اللہ غی قدرت تے اس غی توحید غو پتو لگے ور یہ

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴ ع وَكَاَيِّنْ

اس (تبلیغ) ور کوئے مزدوری نیہنہ منگتا یوہ (قرآن) تے دنیا جہان واسطے بس اک نصیحت ہے (۷۳) تے اسماناں

مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا

اور زمین ماں کتنی ہی نشانیں ہیں جھاں غے اپروں یہ لنگتا رہنہ

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝۱۰۵ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ

ور یہ انھاں تیں منہ ہی موڑیو رکھیں (۷۴) تے ان بچوں مچ لوکاں غو یو حال ہے کہ ویہہ اللہ ناں منیں وی تے اس را کہ اس

اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝۱۰۶ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ

غے نالٔ نالٔ شرک وی کرتا رہنہ (۷۵) تے کیوں! ویہہ اس گل تیں بے فکر ہو گیا ہیں جے انھاں ور خدا غا عذاب غی ٹہک

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

لینٔ آلی کائے آفت آجئے یا انھاں ور چانٔ چک ہی قیامت غی گہڑی آجئے تے انھاں ناں

يَشْعُرُوْنَ ۝۱۰۷ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى

پتو وی نہ لگے (۷۶) (اے نبی) تم فرما دیو: یوہ ہے میرو رستو، ہوں اللہ تعالیٰ در بلا رہیو ہوں، یقین

بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ

تے دلیل نالٔ ہوں وی تے میری پیروی کرنٔ آلا وی تے اللہ پاک ہے اور ہوں شرک

الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۰۸ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ

کرن آلاں بچوں نیہنہ (۷۷) تے (اے نبی) ہم نے تھارے تیں پہلاں وی بستی آلاں بچوں جتناں

اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

وی رسولٔ بنا غے چلایا ویہہ مڑ دہی تھا جھاں در ہم وحی کراں تھا، فر کیوں! یہ لوک زمین ماں ٹریا پھریا نیہنہ

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

کہ یہ تک لیتا جے انھاں لوکاں غو انجام کے ہووؤ جہڑا انھاں تیں پہلاں ہو یا ہیں

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۹

تے آخرت غو گہر یقیناً بہتر ہے انھاں لوکاں واسطے جھاں نے پرہیزگاری اختیار کی، فر کیوں تم سمجھتا نیہنہ (۷۸)

وقف النبی ﷺ

سوچ سمجھ غے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لوک تے کجھ فکر کرتا ہی نیہنہ اس غی نشانیاں دروں اکھ میچ غے اپروں لگتا جیں ور کجھ تھان نیہنہ کرتا۔

(۷۵) یعنی یہ کسا عجیب لوک ہیں کہ اللہ تعالیٰ غی ذات ناں وی منیں اس زمین، اسمان، چن، دیہنہ تاراں تے ساری کائنات اور ساری جیا جون غو پیدو کرن آلو وی اللہ تعالیٰ ناں منیں، سگوں کائنات غو انتظام کرن آلو وی اسے ناں منیں وراس غے باوجود شرک تیں وی باز نیہنہ آتا کسے نہ کسے طریقہ ور ضرور شرک وی کریں۔ عرب غاں مشرکاں، یہودیاں تے عیسائیاں ساراں غو ہی یو ہی حال رہیو ہے تے اج وی یو ہی حال ہے۔ یاہ گل پچھے کیں جگہیں گذری ہے دیکھو سورت یونسؑ حاشیہ (۱۷) تے رحمتِ عالم ﷺ نے وی اپنی امت ناں سب تیں زیادہ اسے روگ تیں ڈرایو ہے رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں! شرک تیں بچو کیونجے یاہ تے کیڑی غی ٹور تیں وی زیادہ خفیہ چیز ہے (مسند احمد) شرک کے چیز ہے؟ اس غو انداز و اس تیں لایو جا سکے کہ رحمتِ عالم ﷺ نے اُس بندہ ناں وی صاف لفظاں ماں مشرک کہیو ہے جہڑو کاغ کھبے بولن، یا بلی لنگ جان، کانسری رستہ ماں آجان یا ہور اس راغیں چیزاں تیں کوئے شگون لے غے اپناں کم تیں پچھے ہٹ جے دیکھو (مسند احمد) علامہ آلوسیؒ نے مُج دکھ نال لکھیو ہے جے قرآن پاک غی اس تعلیم تے اپناں محبوب آقا غی اگاہی غے باوجود اج جاہل مسلماناں نے کسا نواں نواں شرک غا عقیدہ کڈ لیا ہیں دیہہ یہ نواں شرکی عقیداں غی تفصیل بیان کرتاں لکھیں ومن اولک عبدة القبور الناذرون لها المعتقدون للنفع والضر ممن لله تعالیٰ اعلم بحاله فيها وهم اليوم اكثر من الدود (روح المعانی) حافظ عماد الدین ابن کثیر نے وی اس موقع ور اپنی تفسیر ماں مچ لمی گل کی ہے، تے جدیوہ حال اس ویلے غو تھو فراج غو تے خدا ہی حافظ ہے اعاذنا الله تعالیٰ من سائر انواع الشرک.

(۷۶) یعنی خدا غا اچن چیت آن آلا عذاب تیں اور قیامت غا عذاب تیں یہ آخر کے سوچ غے بے فکر ہو وا ہیں؟ کیوں! انھاں نے اس غا بچا غو کجھ انتظام کر لیو ہے!۔

(۷۷) یعنی یا ہی نیش توحید آلی صاف سچی دعوت ہے جس در ہوں وی تے مناں منن آلا وی کسے انی تقلید ور نیہنہ بلکہ خدا غی وتی وی لوء ور تے سمجھ ماں آن آلیاں دلیلاں نال ساری دنیا ناں بلا رہیا ہاں جس غو نچوڑ یوہ ہے جے اللہ تعالیٰ غی سچی ذات ہر قسم غا ہر طرح غا شرک تیں پاک ہے تے اس ناں منن آلاں توحیدی بنداں غو مشرکاں نال کوئے تعلق نیہنہ۔

(۷۸) یاہ گل قرآن نے کیں جگہیں سمجھائی ہے جے اللہ نے جتناں وی نبی چلایا ہیں وی یہہ انسان ہی تھا تے انساناں بچوں وی مڑ دہی تھا کدے کوئے فرشتو یا ہور کوئے مخلوق اس نے انساناں غی تبلیغ واسطے نبی بنا غے نیہنہ ٹوری ور لوکاں غو مکہ غا مشرکاں ہاروں سدا یو ہی نمو ہر پوٹو رہیو ہے جے کوئے انسان جہڑو مھارا ہاروں کھائے پیے وی وہ پیغمبر کس را ہو سکے! اسے نمور پوناں ور چھیکو نافرمان ملیا میٹ ہو جاتا رہیا ہیں، پشلاں لوکاں غی تاریخ غا ور قا پھلور غے تک لیو اس غو ور قو ور قو اِتے گل غی گواہی دیئے غو جے نافرمان اوڑک ہلاک ہی ہوتا رہیا ہیں تے کامیابی سدا چھیکو ایمان آلاں ہی غا حصہ ماں آتی رہی ہے۔ باقی رہی آخرت غی گل تے آخرت غو گہر جنت تے ہے ہی پرہیزگاراں واسطے۔ ات نافرماناں مشرکاں واسطے جہنم تیں بچن کجھ وی نیہنہ۔ افسوس! کدے لوک عقل تیں کم لیتا فرو یہہ یہ حقیقت آپے ہی سمجھ جاتا۔ ور یہہ عقل تیں کم لیتا ہی نیہنہ۔

(۷۹) اپر پشلا دور غا نافرماناں ور خدا غا عذاب غو ذکر تھو اس آیت ماں یوہ بیان ہور رہیو ہے جے اس دور غاں نافرماناں، کافراں ور جیکدے عذاب نیہنہ آرہیو تاں اس غو یوہ مطلب بالکل نیہنہ جے انھاں ور کدے عذاب آسے ہی نیہنہ بلکہ گل یاہ ہے کہ عذاب غو تے مجرماں ناں سزا دین غو اک وقت مقرر وہے چھر تو ڑی نافرماناں ناں رج غے ڈھیل دتی جے تا نجے نافرماناں غی کائے تاہنگ باقی نہ رہ پشلا دور ماں وی یو ہی ہو تو رہیو ہے جے جسو یلے اللہ غا نبی لوکاں دروں بالکل مایوس ہو جیں تھا جے یہ مُن بالکل ایمان قبول نیہنہ کرسیں تے اواں لوکاں غو وی یوہ حال ہو جے تھو جے دیہہ نبیاں کونوں عذاب غی گل سن غے پہلاں تے ذری ڈریں وی تھا ور جسو یلے مدتاں تو ڑی انھاں غی نافرمانی غے باوجود انھاں ور عذاب نیہنہ آوے تھو فرو یہہ یاہ سمجھن لگ جیں تھا۔ جے نبی عذاب نیں جہڑیں گل کریں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

فر اس نے عرش ور تجلی فرمائی ، تے اس نے دیہنہ تے چن کماں ماں لایا وا ہیں ،

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ

ہر اک اک مقرر وقت توڑی چلتو جار ہیو ہے وہ ہی ساراں کماں غو انتظام کرے (تے) وہ آیتاں ناں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ

کھول کھول غے بیان کرے تا نجے تم اپناں رب کولے جانں ور یقین کر لیں (۳) تے وہ ہی ہے جس نے

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ

زمین کھلیار چھوڑی ، تے اس نے اس ماں پہاڑ تے دریا پیدا کر چھوڑیا تے ہر طرح

الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ

غاں میواں بچوں دو دو قسم پیدا کیں وہ رات ناں تہاڑی نانں چھپا

النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَ

چھوڑے بیشک اس ماں انھاں لوکاں واسطے نشانیں ہیں جہڑا سوچیں سمجھیں (۴) تے

فِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

زمین ماں نیڑے نیڑے مختلف پاڑا ہیں تے داخاں غا باغ ہیں

وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ

اور فصل ہیں تے کھجور ہیں کہیں کہیں لڑاں آلیں وی تے اک لڑیں وی حالانکہ سگ (ساریاں ناں) اک ہی پانی غی

وَّاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ

لگے ور ہم میوا ماں کجھاں ناں کجھاں تیں سرس بنا دیاں بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ

عقل آلاں واسطے اس ماں بڑیں نشانیں ہیں (۵) تے جیکدے تمناں تعجب وہے تاں انھاں غی

قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ

یاہ گل واقعہ ہی تعجب آلی ہے کہ جد ہم مرغے مٹی ہو جاں غا فر کیوں ! ہم دوہری واری پیدا کیا جاں غا !

(۸۰) قرآن پاک ماں نبیاں غا تے انھاں غی قوماں غا تے اس دور غاں نافرماناں غا جہڑا قصا بیان ہویا ہیں انھاں غو فائدو تے حکمت بیان ہور ہئی ہے جے اس ماں عقل آلاں واسطے بڑیں نصیحت، عبرت تے سبق غیں گل ہیں۔ یہ قصا لوکاں غی ذہنی ورزش یا اینویں دل لگی واسطے نہیں بیان ہویا، کیونجے یوہ قرآن جسماں یہ قصہ بیان ہویا ہیں کسے غی پلے تیں بنائی وی کتاب نہیں جس رادنیا غی دو جی کتاب ہیں بلکہ یوہ اللہ تعالیٰ غو کلام ہے۔ اسے گلوں تے یاہ پشلیں خدائی کتاباں ماں بیان ہون آلیں حقیقتاں غی وی تصدیق کرے، ہدایت غی اک اک گل کھول کھول غے بیان کرے تے جہڑا لوک اس ناں دل نانں لالیں ، تے اس ور ایمان لے آویں فر یوہ قرآن اساں خوش نصیباں واسطے ہدایت تے رحمتِ غو ذریعو بن جے، انھاں ناں زندگی غا موڑ ور اس تیں ہدایت وی نصیب وہے تے ویہہ اپناں رب غی رحمت وی اپنی اکھاں نانں تکیں۔ ۱۰ اکتوبر ۲۰۰۰ء مطابق ۱۱ رجب ۱۴۲۱ھ زندان مرکزی جموں۔

(۱) یاہ سورت پاک وی مکہ شریف ماں نازل ہوئی ہے تے سورتِ پاک غا مضمون تیں انداز و لایو جے کہ یاہ سورت وی مکی زندگی غا آخری دور ماں سورتِ یوسفؑ غے نانں نانں ہی نازل ہوئی ہے تہروی آیت ماں بدّل غا گجن تے اللہ تعالیٰ غی تسبیح کرن غو ذکر آیو ہے بدّل غا گجن ناں عربی ماں رعد کیہنہ اسے ور سورت پاک غو ناں رعد ہے یعنی واہ سورت پاک جس ماں اک جگہ رعد غو ذکر ہے اس سورت پاک ماں سورتِ یوسفؑ غا آخری رکوع آنو مضمون ہی کھول کھول غے بیان فرمایو ہے جے یوہ قرآن اللہ تعالیٰ غو برحق کلام ہے تے اس غو لفظ لفظ اس گل غی گواہی دے رہیو ہے جے رحمتِ عالم ﷺ اللہ تعالیٰ غا برحق نبی ہیں اور آخرت غو لیکھو ضرور وہے غو جت نیکاں ناں نیکی غی جزاء ملے غی تے بداں ناں انھاں غاں کرتو تاں غی سزا دتی جے غی، سورت غے بشکار جگہ جگہ اللہ تعالیٰ غی کائنات ور غور کرن غی دعوت دتی گئی ہے تے یاہ گل بیان کی گئی ہے جے جہڑو وی بندو اللہ تعالیٰ غی کائنات ور غور کرے غو وہ اسے نتیجہ ور پنچے غو جے جس گل غی دعوت قرآن دے رہیو ہے سچی گل واہی ہے، اس سورت پاک ماں مومناں تے کافراں غیں کئی کئی صفت تفصیل نانں بیان فرماغے انھاں غو بکھرو بکھرو انجام وی بیان فرمایو ہے، تے نانں ہی مشرکاں غیں انھاں گلاں غو دل لگتو جواب وی دتو گیو ہے جھاں غے ذریعہ ویہہ لوکاں غاں دلاں ماں اسلام غا بارہ ماں شک شبو پیدا کریں ویں تھا۔

(۲) الٓمّٓرٰ ان حرفاں ناں حروف مقطعات کہیو جے انھاں غی تفسیر تفصیل نانں سورت بقرہ غا منڈ ماں گذر گئی ہے، امام ابنِ کثیرؒ فرمانویں: جے قرآن غی جہڑی وی سورت غا منڈ ماں یہ حرفِ مقطعات آیا ہیں اُت یا ہی گل بیان ہوئی ہے جے قرآن یقیناً اللہ تعالیٰ غو کلام ہے ات وی یا ہی گل فرمائی جار ہئی ہے، تے نبی پاک ﷺ ناں کہیو جار ہیو ہے جے تھارا اپر جو کجھ نازل ہور ہیو ہے یوہ بالکل تھارا رب غی طرفوں برحق ہے، پچو کلام ہے اس غا اللہ تعالیٰ غو کلام ہون ماں کائے شک شبہ آنی گل نہیں ور حیرانگی تے تعجب غی گل یاہ ہے کہ لوکاں ماں متالوک ویہہ ہی ہیں جہڑا اس سچا کلام ور ایمان نہیں لیا تا۔

(۳) اللہ تعالیٰ غی قدرت تے اس غی حکمت بیان فرماغے یاہ گل سمجھائی جار ہئی ہے جے جہڑو خدا اتنی بڑی قدرت غو مالک ہے اس واسطے انسان ناں دوہری واری پیدا کرنے زندگی غو لیکھو لینو کے او کھو ہے! اللہ تعالیٰ غی طاقت تے قدرت ور غور تے کرو! جس اللہ نے اتنا بڑا بڑا یہ اسمان بجن تھماں تیں اپنی قدرت نانں کھلا کیا وا ہیں، جھاں ناں انسان آپ وی تک رہیو ہے، فر اسمان ماں فلکی نظام دیہنہ، چن، تاراں ناں تکو! یہ کسر اس غا حکم غا بنیا وا ہیں، ہر اک اس غا حکم نانں اپناں اپناں رستہ ور اپناں اپناں حساب تے اپنی اپنی چال ور چلتو جار ہیو ہے تے یہ سارا مقرر وقت توڑی یعنی قیامت توڑی اپنی چال غے مطابق چلتا رہیہ غا انسان جدوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اس نظام ور غور کرے غو وہ یاہ کہن ور آپے مجبور ہو جئے غو جے اس سارا نظام ور اللہ تعالیٰ غی ہستی ہے وہ ہی آپ یوہ نظام چلا رہیو ہے تے جد وہ اتنی بڑی طاقت غو مالک ہے فر اس واسطے انسان ناں دوہری واری پیدا کرن تے اس کولوں حساب کتاب لین ماں کجھ اوکھت تے مشکل کس را ہو سکے!۔

(۴) اسمانی نظام ماں اللہ تعالیٰ غیں بے حساب قدرتاں غا بیان تیں بعد ہُن انسان غو ذہن زمینی نظام در موڑیو جا رہیو ہے جے زمین ناں تکو یوہ لموں چفڑ و قدرتی فرش جسماں ہر ایکن جیتا جی غا رہن غو بندوبست ہے، جسماں یہ اچا اچا شنگر، یہ پہاڑ، یہ نکا تے انھاں غے نال نال یہ بغتا، شنکار مارتا دریا، نہر نالا تے باولیں ہیں۔ کیوں! یہ اس غی قدرت غیں نشانیں نیہنہ!! فر دریا، نہراں تے اماء پانیاں نال پیدا ہون آلاں میواں ناں تکو!

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ

یہ ہی ویہہ لوک ہیں جنھاں نے اپناں رب نال کفر کیو ہے تے یہ ہی ویہہ لوک ہیں جنھاں غاں گاٹاں ماں طوق

اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵

گہلیا جیں غا تے یہ ہی لوک دوزخی ہیں جس ماں یہ سدا ہی ریہنہ غا (۶)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

تے (اے نبیؐ) یہ لوک خیر تیں پہلاں تھارا کولوں مصیبت منگن ماں تاول کریں حالانکہ عذاب غا واقعا انھاں تیں

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ

پہلاں وی گذریا ہیں، تے بیشک تھارو رب لوکاں غی زیادتی غے باوجود انھاں ناں

لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶

معاف کر دین آلو ہے، تے اس ماں وی کوئے شک نیہنہ جے تھارو رب سخت سزا دیں آلو ہے (۷)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ

تے کافر لوک کیہنہ جے اس (نبیؐ) ور ان غا رب غی طرفوں کوئے معجزو کیوں نیہنہ نازل

رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ

ہووؤ؛ گل یاہ ہے کہ تم تے بس خبردار کر دین آلا ہیں تے ہر اک قوم واسطے اک راہ دسن آلو ہے (۸) اللہ تعالیٰ خوب جانے

مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ

جو کجھ کالسری اپناں شکم ماں چاء رکھے تے جو کجھ (کالسریاں غا) شکم ماں گہاٹو باھدو وہے

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

تے ہر اک چیز واسطے اس کولے اک (خاص) اندازو ہے؛ وہ اولے باندے ہر اک چیز غو جانن آلو

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ

تے سب تیں بڑو، اچی شان آلو ہے تھارے بچوں جہڑو بلیں بلیں گل کرے، تے جہڑو اچیں اچیں کرے،

جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝۱۰

تے جہڑو رات (غی انھیری) ماں چھپیو وو وہے تے جہڑو تہاڑی (غی لوء) ماں ٹُرتو پھرتو وہے اُس واسطے سارا برابر ہیں (۹)

ہر اک قسم غاں میواں غا جوڑا جوڑا کس نے بنایا! کہ کھٹا تے مٹھا، نکا تے موٹا گرم تے سرد ہر اک قسم غا مقابلہ ماں اک دوجی قسم ہے بلکہ اج جد انسان نے متی ڈگائی نال غور کرنی شروع کی فر تے اس ناں آپے کہنوں پیو جے دنیا غا ہر اک میوا ماں نر تے مادہ غی دو دو قسم ہیں، فر کیوں! یہ سارا اس غی قدرت غا نظارا نیہنہ تے فر ہور کے ہے! اس تیں علاوہ اس نے دنیا غا اس سلسلہ ناں چلان واسطے رات تہاڑی غو نظام رکھیو۔ جہڑو صدیاں تیں ٹھیک ٹھیک اپناں حساب غے مطابق چل رہیوے رات جئے تے تہاڑی آ جئے، تہاڑی جئے تے رات آ جئے جس را اک غے مغر دوجی لگی وی وہے، کدے اس نظام ماں اک منٹ بلکہ سکنڈ غو وی فرق نیہنہ پیتو۔ ان ساری چیزاں ماں دنیا غو جہڑو وی انسان غور کرے غو وہ یقیناً اس نتیجہ ور پُجے غو کہ نہ تے یوہ سارو نظام اپنے آپ تیں ہُٹ مٹ ماں ہی چل رہیو ہے، تے نہ اس ناں چلان آلیں کئیں ہستیں ہیں کہ زمین غو نظام ایکن نے تھمیو وو وہے تے اسمان غو نظام دوجانے بلکہ بلاشبہ یقیناً اس غی کنڈ ور اکا با اختیار ہستی ہے جس غی خدائی ماں کسے غی وی سنجھیالی یا پیالی نیہنہ، بس انسان جد وی اس کائنات ور غور کرے غو اس ناں اس ماں خدا تعالیٰ غا ہون غیں تے اس غی توحید یعنی اک ہون غیں دلیل ہی دلیل دسیں غیں۔ ور انسان غو یوہ حال ہے کہ پشلا دور غو انسان تے انھاں چیزاں تیں دہشت کھا غے انھاں ناں ہی دیوی دیوتا اور خدا سمجھن لگ جئے تھو دیہنہ، چن، تاراں ناں، زمین پہاڑاں دریاں تے باولیاں اور بوٹاں ناں خدا من لئے تھو، فر اجوں اس پاگل پوناں تیں انسان نے سُرت سمھالی ہی نیہنہ تھی کہ اج اُس ناں اک نو ووں ہی رپھڑ پے گیو ہے، اج غو انسان، پہاڑاں، پتھراں تیں لے غے کاہ بوٹا توڑی اک اک چیز ور غور تے خوب تحقیق کرے نواں نواں چھپیا وا راز کڈ غے باندے لیاوے ور اس بکھی کدے تہان نیہنہ کرتو جے یہ چیز بنائیں کس نے؟ انھاں ماں یہ خصوصیت رکھیں کس نے؟!

(۵) اللہ تعالیٰ غی زمینی قدرتاں ماں یاہ وی اس غی قدرت غی اک زبردست نشانی ہے، کہ زمین ماں کولے کولے پاڑہ ویں جنھاں ماں اک ہی پانی غی سگ لگے اک ہی دیہنہ غی تُہپ تے رسم انھاں ور پُویں اک جسی ہی ہر جگہ ہوا چُہلے ور اس غے باوجود ایکن پاڑہ ماں اک قسم غا بوٹا ویں تے دوجا ماں دوجی قسم غا ویں اک جگہ اک لڑا بوٹا ویں جد کہ اسے بوٹا غو بیج دوجی جگہ لاؤ تے اُت وہ دو لڑو تے ترے لڑو پیدا ہو جئے، فر اک ہی قسم غو بوٹو اک جگہ گہٹ تے دوجی جگہ زیادہ پھلے، اک جگہ اس غا میوا کھٹا تے دوجی جگہ مٹھا ویں، بلکہ کتناں ہی نال نال پاڑہ اساوی ویں کہ اک پاڑہ ماں تے ہر طرح غا پھل تے میوا پیدا ویں جد کہ دوجو نال غو پاڑو اسو بنجر ہو جئے کہ اس ماں کجھ پیدا ہو ہی نیہنہ سکتو، عقل آلاں واسطے ان باغاں تے فصلاں ماں مُچ نشانیں ہیں ویہہ جد وی غور کریں اسے نتیجہ ور پُجیں کہ نہ تے زمین کائے "مائی" یا دیوی ہے کہ واہ آپے ہی یہ میوا پیدا کرتی وہے تے نہ بوٹاں بچوں کوئے دیوتو ہے جہڑو میواں غو انتظام کرتو وہے بلکہ ان ساریں چیزاں تیں پتو لگے جے اس کائنات ناں چلان آلی اکا ذات ہے جس غو کوئے شریک نیہنہ تے اس نے ان نعمتاں غو اک تہاڑے لیکھو لینوں ہے، بلکہ زمین غا اس نظام تیں انسان غو ذہن اک ہور پاسے وی مڑ جے کہ جس را زمین غا کولے کولے پاڑاں ماں فرق ہے اِسے را انسان غی سوچ ماں تے دل دماغ ماں وی فرق ہے کسے غو دل اسو نرم اور پولو ہے کہ اس ور اسمانی وحی غی پھوئیں پیتاں ہی ہدایت غی پنیری چڑھ آوے ور کجھ نے اپنان دل غی زمین اسی رکڑ بنالی ہے کہ ہدایت غی بدلار بلکہ تمہ یہنہ غا بدل نال وی انھاں غی رکڑ زمین ماں ہدایت غو کوئے بیج نیہنہ پھٹتو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(٦) یعنی جیکدے اللہ تعالیٰ غی اتنی قدرت دیکھ لین تیں بعد وی مشرک لوک دوجی زندگی تے مرن تیں بعد فر پیدا ہون ور تعجب کریں تاں تعجب آلی بلکہ ہاسی آلی تے انھاں ہی غی گل ہے کہ اک پاسے ویہہ یاہ وی منیں کہ یاہ ساری کائنات انسان واسطے ہی پیدا ہوئی ہے اور انسان ہی غی خدمت ماں لگی وی ہے دوجے پاسے خود انسان غی زندگی ناں اس را بیکار تے بے فائدہ سمجھیں کہ انسان چار تہاڑا اس فانی زندگی غا گذار غے بس مر مک غے مٹی ہو جئے نہ اُس غی زندگی غو کِدے لیکھو وہے نہ چنگا کم کرن غو کجھ اجر لبھے تے نہ مندا کم کرن غی کُجھ سزا دتی جئے، اس غو مطلب تے یوہ ہے جے وہ اس ساری کائینات ناں بیکار سمجھے فر اس تیں بڑی تعجب غی کہڑی گل وہے غی! تے جے کدے انھاں ناں اس ور تعجب ہے کہ مرن توں بعد فر پیدا کرنوں خدا غی قدرت تیں ہی باہر ہے تاں یاہ ہور حیرانکی بلکہ ہاسی غی گل ہے کہ ویہہ اک پاسے تے اللہ تعالیٰ ناں اتنی بڑی قدرت غو مالک سمجھیں کہ اسے نے یاہ کائنات پیدا کی ہے تے وہ ہی اس غو نظام چلا رہیو ہے تے دوجے پاسے ویہہ اس غی قدرت تیں دوہری واری پیدا کرنوں وی باہر سمجھیں فر اس تیں بڑی تعجب آلی کہڑی گل وہے غی! اصل ماں اسا لوک اپناں ہی خیالاں غی بنائی وی قید غا قیدی ہیں انھاں غا گاٹا ماں باپ دادا غی انی تقلید غا لڈن پیا واہیں لہذا یہ آخرت ماں سدا جہنم غا قیدی رہنہ غا جت انھاں غی گردناں ماں طوق پیا واویں غا۔

(٧) مکہ غا مشرک رحمتِ عالم ﷺ اگے گہڑی گہری یاہ مانگ رکھیں تھا جے تم سچا ہیں تاں اپناں مخالفاں ور عذاب لیا دسو! اسے غا جواب ماں فرمایو جا رہیو ہے جے یہ کسا ٹہیٹھ لوک ہیں جہڑا اللہ تعالیٰ کولوں عافیت تے خیر منگن غے بجائے عذاب منگن ماں کاہلا ہوا وا ہیں۔ حالانکہ پشلاں نافرمان لوکاں ور آن آلا عذاب غا قصہ انھاں ناں اجوں بسریا وی نیہنہ، فر وی اسی مانگ کریں!؟ اس تیں بعد عذاب ماں دیری ہون غی وجہ بیان فرمائی جے اصل ماں اللہ پاک اپنان بنداں ور مچ زیادہ مہربان ہے۔ وہ بنداں غا گناہ تے نافرمانیں دیکھ غے وی اک لما عرصہ توڑی انھاں ناں توبہ غو موقعو دیتو رہ یوہ اس غو فضل ہے ورنہ بنداں غا گناہ تے اسا ہیں جے انھاں ور تدے ہی عذاب آجایا کرے ہا۔ حضرت ابن عباسؓ تے حضرت سُدّی فرمانویں جے یاہ آیت قرآن پاک ماں سب تیں زیادہ امید آلی ہے کیونجے اس ماں گناہاں غے باوجود بخشش کرتاں رہن غی گل آئی ہے (البحر المحیط، مدارک) اس غا در گذر تے ٹہل غو یوہ سلسلو اتنوں لموں وہے کہ کدے کُجھاں ناں ساری زندگی ماں ٹہل ہی ٹہل دتی جاتی رہ، تے اُنھاں غو سارو نمیڑو آخرت ماں ہی وہے ور جد وی اس غی پغڑ غو ویلو آجئے فر کوئے چُھٹ نیہنہ سکتو کیونجے وہ مہربان ہون غے نال نال "سخت سزا دین آلو وی ہے" بنداں ناں اس غیں یہ دوئے صفت نظر ماں رکھنی چاہئیں۔

(٨) مشرکاں غی طرفوں معجزاں غی مانگ غو جواب صرف دو لفظاں ماں دتو جا رہیو ہے جے نبی پاک ﷺ غا اصلی کم ناں انھاں فرمائشی معجزاں غی مانگ پوری کرن نال کوئے تعلق ہے ہی نیہنہ رحمتِ عالم ﷺ غو کم تے چھڑو اللہ غا نافرماناں ناں انھاں غا پہیڑا انجام تیں اگاہ کرنوں تے خدا غا سخت عذاب تیں ڈرانوں ہے، تے حضرت لوکاں ناں سِدّ ور ستو دسن تشریف لیایا ہیں جس را کہ ہر اک قوم واسطے ہمیشاں اک ہادی تے اک رہنما ہو تو رہیو ہے اور اس غا کم غو تے معجزا دسن نال تے بیہودہ معجزاں غی مانگ پوری کرن نال کوئے تعلق سروں ہے ہی نیہنہ اس آیت ور انھاں لوکاں ناں وی غور کرن غی لوڑ ہے جہڑا اجوں وی بزرگی غی تے نیک ہون غی پشان چھڑی کرامتاں نال کرنی چاہویں، تے بزرگ ہون واسطے کرامتاں ناں ضروری سمجھیں۔

(٩) اپر اللہ تعالیٰ غی قدرت غو بیان ہو رہیو تھو ہُن اس غا وسیع علم غو بیان ہے جے دنیا ماں جو کجھ وی ہو رہیو ہے وہ سارو اس غا علم ماں ہے۔ کائے چیز وی اس غا علم غا سمندر تیں باہر نیہنہ ہو سکتی، ماں غا شکم ماں کے؟ تے کسو ہے! نیک ہے یا بد ہے نرم طبیعت غو ہے یا اکڑی غو! ذہین ہے یا ڈل! تے کتنی عمر غو ہے اس سارا کیئں غو علم بس اللہ تعالیٰ ناں ہی ہے بلکہ شکم غو ٹہکنوں بدھنوں، بچہ غی پیدائش غا دناں ماں گہاٹو باھد وہونوں سب اسے غا علم ماں ہے اس نے ہر ایکن چیز غو اک انداز و مقرر کیو وو ہے جے کون کتنی روزی کھائے غو تے کتوں کتوں حاصل کرے غو تے کس ناں کتنی عمر لبھے غی؟ یوہ سارو کجھ وہ پیدا ہون تیں پہلاں ہی جانے کیونجے اس

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ

ہر شخص واسطے باری باری آن آلا فرشتا مقرر ہیں اس غے اگے وی تے اس غے پچھے وی! ویہہ اللہ غا حکم نال اس غی حفاظت

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

کریں، (١٠) بیشک اللہ اس نعمت ناں نیہنہ بدلتو جہڑی کسے قوم ور ہوئی وی وہے جچر توڑی جے واہ قوم اس چیز ناں

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ

نہ بدل دیئے جہڑی ان غا دل ماں ہے، تے جسویلے اللہ کسے قوم ور کائے آفت لیانی چاہوے فر واہ کسے راٹل نیہنہ سکتی،

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ

تے نہ اللہ تعالیٰ تیں سوا انھاں غو کوئے مدد گار وہے (١١) وہ ہی ہے جہڑو تمناں

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ ﴿١٢﴾

ڈران واسطے تے امید لان واسطے بجلی دسے، تے وہ ہی پانی نال پہریا وا چہڑھ ناں پیدا کرے (١٢)

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ

تے بجلی غی گج اس غی صفتاں نال تسبیح بیان کرے تے سارا فرشتا وی! اس غا ڈر نال (کم کم غے)

رعد (فرشتو)

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ

تے وہ ہی چڑک ناں ٹورے فر جس ور وہ چاہوے گہل چھوڑے،

وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ؕ ﴿١٣﴾ لَهٗ

تے یہ لوک اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں تُہتھ کریں حالانکہ وہ زبردست طاقت آلو ہے (١٣) اسے اگے

دا آلو

دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا

دعا کرنی برحق ہے تے جہڑا لوک اس ناں چھوڑ غے دوجاں اگے فریاد کریں ویہہ انھاں غی فریاد غو کوئے جواب نیہنہ دے سکتا

يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ

(انھاں اگے دعا کرنی) تے بس اسے راہی ہے جس را کسے نے پانی اگے اپناں دوئے ہتھ اڈیا واویں تانجے پانی اس غا منہ

فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾

توڑی پج جے حالانکہ وہ پانی اس توڑی کدے نیہنہ پج سکتو اور کافراں غی دعا تے بس چھڑا پہمل پہوسا ہی ہیں، (١٤)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غاعلم ماں اولے باندے سب بروبر ہے، سگوں اس غاعلم ماں اس گل غووی کوئے فرق نیہنہ پیتو جے کوئے بلیں گل کرے یا اُچیں کرے کوئے گل دل ماں چھپپا غے رکھے یا ہونٹھاں ورلے آوے۔ کوئے رات غی اندھیری ماں اپنے گہر بیس غے کوئے کم کرے یا تہاڑی غی لوء ماں رڑے مدان کوئے کم کرے اس غے پہانے یہ ساریں گل بروبر ہیں یہ فرق تے چھڑا انساناں غا حساب نال ہی ہیں۔

(۱۰) یعنی انسان غو ہر اک کم اللہ تعالیٰ غاعلم ماں تے ہے ہی اس تیں علاوہ اس نے ہر ایکن بندہ غی حفاظت واسطے رات تہاڑی باری باری آن آلا فرشتا مقرر کیا واہیں جہڑا رنگ رنگ غی آفتاں پریشانیاں تیں انسان غی حفاظت کریں ور یوہ کم وی اللہ تعالیٰ غا حکم نال ہی کریں تے اچر توڑی ہی کریں جچر توڑی اس غو حکم ہے تے جد اللہ تعالیٰ ہی بندہ ور کائے مصیبت گہلنی چاہوے فر یہ حفاظت کرن آلا فرشتا وی عذاب گہلن ماں ہی مدد کریں۔ یعنی یہ اللہ غی منشاء تیں کنی ہو غے آپ کسے ناں کجھ نیہنہ دے سکتا۔

(۱۱) یعنی اللہ تعالیٰ غی طرفوں حفاظت غو تے دوجیاں نعمتاں غو یوہ سلسلو انسان نال اس ویلے توڑی رہ جچر توڑی وہ آپے نافرمانیں کر کر غے اپناں آپ ناں اس غا عذاب غو مستحق نہ بنا لئے، اللہ تعالیٰ تے جس فرد ناں یا جہڑی جماعت ناں جس نعمت نال وی نواز چھوڑے واہ نعمت اس کولوں اس ویلے توڑی واپس نیہنہ لیتو جچر توڑی واہ جماعت آپے اپناں آپ ناں نااہل نہ ثابت کر دیئے۔ تے جد کائے جماعت اپناں مالک غیں نافرمانیں کر کر غے عذاب غی مستحق بن جے اور اللہ تعالیٰ غی طرفوں وی اُنھاں واسطے عذاب غو فیصلو ہو جئے فر نہ کوئے اس غا عذاب ناں ٹال سکے تے نہ ہی کوئے اس غی مدد کر سکے، جسویلے یاہ آیتِ پاک نازل ہوئی تھی اس ویلے اس ماں مکہ غا مشرکاں واسطے یاہ درڈ تے تہمکی تھی کہ جے تم نااہل ثابت ہو گیا تاں یہ نعمتِ خداوندی تھارے کولے زیادہ دیر نیہنہ رہ سیں فر یو ہی ہووو کجھ سالاں تیں بعد ہی مشرکاں واسطے سارا عرب ماں سر چھپان جگی جگہ نیہنہ رہئی۔ آیتِ پاک غی ساراں مفسراں نے یا ہی تفسیر کی ہے جلالین شریف ماں ہے لا یسلبھم نعمتہ یا ہی گل قرآن پاک ماں دوجی جگہ سورت انفال آیت/۵۳ ماں ہور زیادہ وضاحت نال آئی ہے، ور یوہ صاف صاف مطلب چھوڑ غے کجھ دنیادار، مادی ترقیاں ناں سب کُجھ سمجھن آلا لوک یوہ پُٹھو مطلب سمجھن تے سمجھان غی کوشش کریں "جے اللہ تعالیٰ کسے قوم ناں کدے ترقی نیہنہ دیتو جچر توڑی واہ قوم آپے اپنی حالت بدل غے ترقیاں واسطے کوشش نہ کرے" حالانکہ اس گل غو تے ات کوئے ذکر ہی نیہنہ، نہ اگے پچھے اسی کائے گل ہے تے نہ آیت غاں لفظاں ماں اس مطلب غی گنجائش ہے۔

(۱۲) یعنی بجلی غو چمکنوں، گجنوں تے پانی نال پہر یا واچہڑھ غو چڑھنوں یوہ سب کجھ اللہ تعالیٰ غی قدرت تے اس غا حکم نال ہی وہے جس نال اک ہی وقت ماں انسان غو تہان دو کنی کنی گلاں در کرایو جے اک یوہ جے وہ اللہ تعالیٰ غی قدرت ناں دیکھ غے اس غا قہر تیں ڈرے، دوجے یوہ جے وہ اس غی رحمتاں، مہربانیاں ناں دیکھ غے کدے وی اس غا گہر تیں بے آس نہ وہے بلکہ اس غی رحمت غی آس لا رکھے۔ کیونجے بجلی غی گج چمک نال بدل غی امید وی وہے تے چڑک پین غو ڈر وی لگے، اسے را گہناں چہڑ نال بدل غی آس وی لگے تے سیلاب طوفان غو ڈر وی لگے۔

(۱۳) یعنی نافرمان انسان وی کتناں ٹہیٹھ تے بے فکر اور مست ہوا واہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ غی ذات غا بارہ ماں تُہتھ تے چغڑو کریں۔ کوئے اس غی خدائی ماں مخلوق غی سانجھ کڈے تے اس غا شریک منے تے کوئے دنیا غا اس سارا نظام ناں ہی آپے چلن آلو اک اتفاقی حادثو سمجھے۔ حالانکہ بجلی غی یاہ گج، چمک، چڑک تے اسے غو اعلان کر رہئی ہے جے اس کائنات غو مالک اکو خدا ہے بجلی غی گج وی اسے غی تسبیح کرے، رعد فرشتو وی اسے غی پاکی بیان کرے تے باقی سارا فرشتا وی کمھ کمھ غے اسے غی حمد و ثنا کریں، وہ ہی بجلی ناں چلاوے جہڑی کوئے پتو نیہنہ کد کس ور چڑک بن غے آپوے! ور مشرک انھاں چیزاں در تہان کرن غے بجائے اس غی ذات ماں بحث کریں۔ حالانکہ وہ تے سخت طاقت آلو ہے جد کسے غی پغڑ غو فیصلو کر لیئے فر وہ اس غی پغڑ تیں بچ کد سکے!۔

(۱۴) یعنی اللہ تعالیٰ ہی اس گل غو مستحق ہے جے مصیبتاں، پریشانیاں ماں اُس اگے دعا منگی جے تے اُسے غی عبادت کی جئے! اس تیں بجن کوئے کسے ناں نہ کُجھ دے سکے تے نہ لے سکے بلکہ اس ناں چھوڑ غے لوک

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

تے جو کجھ اسماناں ماں تے جو کجھ زمین ماں ہے سارا خوشی نال یا مجبور ہو غے اللہ تعالیٰ اگے ہی سجدو کریں

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝۱۵ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

تے انھاں چیزاں غی چھاں وی سویرے شام! (۱۵) (اے نبیؐ) تم پچھو! اسماناں غو تے زمین غو

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ

پالنہار کون ہے؟ تم (ہی) فرمادیو! جے اللہ! تم فرمادیو! فر کیوں! تم نے اس ناں چھوڑ غے دوجا اپناں مددگار بنا لیا ہیں،

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

جنھاں ناں اپنی ذات غا نفع نقصان غو (وی کجھ) اختیار نیہنہ، تم فرمادیو! کدے انوں تے اکھاں

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ

آلو برابر ہو سکیں! یا اندھیرو تے لوء برابر ہو سکیں؟ یا یاہ گل ہے جے اِنھاں

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ

نے جہڑا خدا غا شریک بنایا واہیں انھاں شریکاں نے وی خدا تعالیٰ ہاروں جیا جون پیدا کی ہے فر انھاں ناں پیدا کرن غا معاملہ

عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۱۶

ماں ٹپلو لگ رہیو ہے تم فرمادیو! بس اللہ تعالیٰ ہی ساری چیزاں ناں پیدا کرن آلو ہے تے وہ ایکلو ہے، مُچ غلبہ آلو ہے (۱۶)

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

اسے نے اسمان تیں پانی برھایو، فر اس نال اپنی اپنی مقدار غے مطابق کسیں کٹھا چل پیا تے پانی غا ہاڑ نے اپر اٹھی وی

السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ

چہگ چک لی تے اسے را غی چہگ تے میل انھاں چیزاں ور وی وہے جنھاں نال لوک

ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

گہنوں یا دوجیں چیز بنان واسطے اگ ماں تپانویں؛ اللہ تعالیٰ اسے را

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ

حق تے باطل غی مثال بیان فرماوے فر چہگ تے (سُک غے) بیکار

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جس جس اگے وی اپنی حاجت واسطے دعا منگیں، فریاد کریں یوہ اسے را فضول کم ہے جس را کوئے بیوقوف کسے پانی در اپناں دوئے ہتھ اڈ غے پانی اگے عاجزی کرے جے توں آپے میرا منہ ماں آ جا، صاف گل ہے کہ یاہ اس غی اک بے مقصد کوشش ہے اس را پہانویں وہ ساری زندگی ہتھ لمکا غے روڑیا کرتو رہ غو پانی اس غا منہ توڑی کدے نیہنہ پج سیں اسے را مشرکاں کا فراں غی غیر اللہ اگے دعا وی فضول تے بیکار کم ہے اس تیں کدے کُجھ حاصل نیہنہ ہوسیں۔

(۱۵) یعنی اللہ تعالیٰ غو حکم منن ور تے ہر اک چیز مجبور ہے کائے وی چیز اس غا حکم تیں باہر نیہنہ جا سکتی اسے غا حکم ور زندگی تے اسے غا حکم ور موت ہے، اس را تے ہر کوئے اس غا حکم اگے نیووں ہو جئے تے یوہ ہر چیز غو مجبوری غو سجدو ہے، کیونجے ان گلاں ماں کسے غو کجھ اختیار نیہنہ وہ جچر توڑی چاہوے انسان زندورہ تے جد حکم دیئے فروہ مر جے، جس را کہ ہر چیز غی چھاں وی سویرے شام اللہ تعالیٰ اگے نیویں ہوئی رہ تے سجدو کرتی رہ۔ ان بے اختیار کماں ماں تے انسان اس غو حکم منن ور مجبور ہے لیکن کجھ خوش نصیب ویہہ وی ہیں جہڑا ان کماں ماں اپناں مالک غو حکم منیں تے اپنی خوشی نال اس غے اگے سجدو کریں جنھاں ماں اللہ نے انھاں ناں اختیار دتو وو ہے انھاں کماں ماں ہی اپنی خوشی نال اس غو حکم منن ور جنت غو فیصلو وہے۔

(۱۶) عرب غا مشرک اس گل ناں منیں تھا جے اس کائنات ناں پیدا کرن آلو تے اس سارا نظام ناں چلان آلو اکو اللہ تعالیٰ ہی ہے بلکہ دنیا غا سارا ہی مشرک اس گل ناں منیں اور انسان غو علم تے اس غی عقل وی یو ہی فیصلو کرے، اساں لوکاں اگے ہی یوہ سوال کیو جا رہیو ہے جے جد تم ساری جیا جون غو پالہنار اللہ تعالیٰ ناں منیں، فر اسے غی مخلوق بچوں کسے ناں اپنوں کارساز کس را من لیں، حالانکہ خدا غی مخلوق بچوں تے کوئے اپناں آپ غا نفع نقصان غو مالک وی نیہنہ ہو سکتو، فر کوئے کسے غا نفع نقصان غو مالک کس را ہو سکے! اصل ماں یہ لوک دل دماغ تیں کم نیہنہ لے رہیا تھا بلکہ انا کانا ہو غے باپ دادا غا رستہ ور چل رہیا تھا، یہ اکھ ہوتاں اناں تھا، لوء ہوتاں اِنھاں غے پہانے ہر پاسے اندھیرو ہی اندھیرو تھو فر یہ اناں اکھاں آلاں تے لوء آلاں غے برابر کس را ہو سکے، فر انھاں ناں دو جو سوال کیو جے کہ یاہ ساری جیا جون تے اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے، کیوں! تم جنھاں ناں خدا غی خدائی ماں شریک منیں انھاں نے وی کجھ مخلوق پیدا کی ہے؟؟ جس تیں تمناں اُنھاں ور خدائی غو پلیکھو لگ رہیو ہے ظاہر ہے، جہڑا آپ مخلوق ہیں ویہہ کسے غا پیدا کرن آلا تے خالق کد ہو سکیں! بلکہ خالق تے ہر چیز غو اللہ تعالیٰ ہی ہے، اور وہ ایکلو ہی ہے تے سب ور غالب ہے۔

(۱۷) سبحان اللہ! اسمان تیں نازل ہون آلی علم غی لوء تے دنیا ماں کھنڈی کھلری وی کفر، شرک تے جہالت غی اندھیری غی کسی سُہنی مثال بیان فرمائی جہڑی ہر اک بندہ غی سمجھ ماں آ جئے۔ جے جس را اسمان تیں بدل بر ہے۔ یا مثال ہے اسمانی وحی غی۔ فر زمین ور ہاڑ چڑھ جئے اور بلن، کسیں، کٹھا سارا ہی اپنی مٹائی غے مطابق چل پویں، اس اسمانی پانی نال زمین ور بیٹھی وی دُڈڑ وغیرہ پانی غا ہاڑ نال چھکا چھکی تے جپھی لگ جئے جس ور اس دُڈڑ غی چہگ بن جئے۔ یاہ اسمانی علم غی دنیا غی جہالت نال کش مکش تے چھکا تانی غی مثال ہے۔ فر یاہ چہگ چھٹ گہڑی واسطے تے پانی غی چھاتی ور چڑھ بیسے ور نیس غی نیس ماں سک غے آئی گئی ہو جئے جد کہ لوکاں ناں فائدو دین آلو پانی زمین ماں کھل جے بس اسے را حق غا مقابلہ ماں باطل چھٹ گہڑی واسطے تے بڑی پھونکڑ پھانکڑ دسے بلکہ حق ور غالب آ تو سہی وہے لیکن کجھ نیس تیں بعد حق اس را غالب آ جے کہ باطل غو ناں نشان ہی نیہنہ رہتو اسے غی اک دوجی مثال بیان فرمائی جے جس را سونا چاندی ناں جد ٹوم ٹلی بنان واسطے اگ ماں تپاویں اُس ویلے اس ور وی چہگ چڑھ جے ور ذری نیس تیں بعد چہگ تے سک سک غے ختم ہو جے جد کہ اصلی چیز سونوں چاندی صاف ہو غے باندے آ جئے۔

(۱۸) یعنی جنھاں لوکاں نے اپناں مالک غی گل منی کہ اس غو نازل کیو وو سچو دین من غے تے اس غے مطابق زندگی غو پل پل گذار غے اپنی گل غو نقد ثبوت پیش کیو، اساں لوکاں غی تے دنیا آخرت دواں ماں بہاری

جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ

چلی جئے تے جہڑی چیز لوکاں غا فائدہ واسطے وہے واہ زمین ماں رہ جئے

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

اللہ تعالیٰ اسے را مثال بیان کرے (۱۷) جنھاں لوکاں نے اپناں رب غو حکم من لیو

لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ

انھاں واسطے مچ چنگو بدلو ہے تے جنھاں لوکاں نے اللہ تعالیٰ غو حکم نیہنہ منیوں جیکدے انھاں کولے وہ سارو

لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا

کُجھ وہے جہڑو زمین ماں ہے اور اتنوں ہی اس غے نال ہور وی وہے ویہہ اس سارا ناں عذاب تیں بچن واسطے

بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ

فدیہ ماں دے دینوں چاہویں غا یہ ہی لوک ہیں جنھاں واسطے برو عذاب ہے تے انھاں غو ٹھکانوں

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ ع اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ

دوزخ ہے تے واہ رہن غی مچ پہیڑی جگہ ہے (۱۸) تے کیوں! جہڑو آدمی یوہ یقین رکھے جے (اے نبیؐ) جو کجھ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ

تھارا ور تھارا رب غی طرفوں نازل ہووو ہے برحق ہے وہ اس آدمی ہاروں ہو سکے جہڑو انوں وہے

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ

نصیحت تے بس عقلمند ہی قبول کریں (۱۹) جہڑا

يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ ﴿۲۰﴾

اللہ تعالیٰ نال کیا وا وعدہ ناں پورو کریں، تے اس پکا وعدہ ناں توڑتا نیہنہ؛

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

تے جہڑا اس چیز ناں جوڑ غے رکھیں جس غا جوڑن غو اللہ نے حکم دتو ہے

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ ﴿۲۱﴾

تے اپناں رب توں ڈر تا ریہنہ تے اوکھا حساب غو خوف رکھیں؛

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم النصف ع ۲ ۱۱ ۸

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بہارے دنیا ماں اپناں رب غی رضا غا عمل نصیب ہویا تے آخرت ماں جنت غی نعمتاں غا مستحق بنیاں۔ ور جنھاں نے اپناں رب غی گل نیہنہ منی، اس غا سچا دین غو انکار کر چھوڑیو اساں لوکاں غی دنیاوی زندگی غا چار تہاڑا تے جس را کسرا گذر جیں غا ور آخرت ماں انھاں غی پریشانی بلکہ بے سرتی غو یوہ حال وہے غو کہ چارے قضاء جیکدے انھاں کو تے روئے زمین غا سارا خزانہ ویں تے اتناں ہی ہور وی ویں وی یہہ جہنم غا عذاب تیں جان چھڑکان واسطے یہ سارا خزانہ بدلہ ماں دے دین غی تاہنگ کریں غا ور نہ تے اُت خزانہ ویں غا تے نہ ہی خدا غی عدالت تیں کوئے رشوت بڈی دے نھے چُھٹ سکے غو۔ بلکہ ات تے رتی رتی غو سختی نال حساب وہے غو، جس غا نتیجہ ماں ہمیشاں واسطے انھاں غو ٹھکانوں جہنم ماں ہوجے غو جہڑی کہ مُچ پہیڑی جگہ وہے غی۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

تے جہڑا اپناں رب غی رضا پچھے صبر کریں تے نماز غی پابندی کریں ،

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ

تے جو کجھ ہم نے انھاں ناں رزق دتو وہے اس بچوں (اللہ غا رستہ ماں) خرچ کریں، اولے وی تے باندے وی! تے برائی

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

ناں اچھائی نال ٹالتا ریہنہ ، یہ ہی ویہہ لوک ہیں جنھاں واسطے آخرت غو گہر ہے (۲۰)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

یعنی سدا رہن آلا باغ جنھاں ماں ویہہ (آپ وی) داخل ویں غا تے انھاں غا باپ دادا ،

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ

تے انھاں غی بیویاں اوران غی اولاد بچوں جہڑا نیکو کار ویں غا ویہہ وی! تے انھاں کو تے جنت غا ہر اک دروازہ

عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

تیں فرشتا آویں غا (ویہہ کیہنہ غا) ؛ تھارے ور سلامتی وہے ، یوہ تھارا صبر غو بدلو ہے ،

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ

تے کتنوں چنگو ہے آخرت غو یوہ گہر (۲۱) تے ویہہ لوک جہڑا اللہ تعالیٰ غا وعدہ ناں پکو کرن

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

تیں بعد توڑتا ریہنہ تے جس چیز ناں اللہ نے جوڑن غو حکم دتو ہے

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ

اس ناں توڑتا ریہنہ تے زمین ماں فساد کرتا ریہنہ اساں لوکاں

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

واسطے لعنت ہے تے انھاں واسطے مچ پہیڑو گہر ہے (۲۲) اللہ تعالیٰ جس واسطے چاہوے روزی کھلی کر

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ

دیئے تے (جسواسطے چاہوے) تنگ کر دیئے ، تے یہ لوک دنیا غی زندگی ور بڈیار

(۱۹) یعنی مومن تے مشرک غو یوہ کنی کنی انجام اس گلوں ہے کیو نجے مومن جس غو اس گل ور یقین ہے جے رحمتِ عالم ﷺ ور نازل ہون آلو یوہ قرآن ہی برحق ہے تے وہ اپناں دل غا اس یقین تے ایمان ناں قرآن ور عمل کرنے سچ ثابت کر دسے وہ اس مشرک نے برابر کسرا ہو سکے جہڑو دل ، دماغ تے عقل کسے چیز تیں کجھ کم ہی نیہنہ لیتو بلکہ انو بن نے جہالت تے گمراہی غی اندھیریاں ماں ڈابو مارے، یہ دوئے کدے برابر نیہنہ ہوسکتا ور انھاں گلاں تیں نصیحت تے ویہہ ہی لوک حاصل کر سکیں جنھاں نے اپنی عقل ور ضد، کرودھ تے نفرت غا چندرا نہ چاھڑ لیا ویں۔ اگلیں ترے آیتاں ماں انھاں عقلمند لوکاں ہی غیں صفت بیان ہو رہئی ہیں جے انھاں خوش نصیباں غیں پشان کے کے ہے!۔

(۲۰) ان ترے آیتاں ماں عقل مند لوکاں غیں اٹھ صفت بیان ہوئی ہیں (۱) ویہہ اللہ تعالیٰ نال کیا وا ہر ایکن وعدہ ناں توڑ چاہڑیں، کدے وعدو کر نے پہنتا نیہنہ۔ جہڑو وعدو انھاں نے ''عالم ارواح'' ماں اللہ تعالیٰ نال کیو تھو جے توں مھارو رب ہے فر اسے وعدہ غی گواہی انسان غی فطرت وی دیئے تے یو ہی وعدو نبیاں نے ذریعہ یاد کروایو جے ویہہ اس وعدہ ناں پورو کر نے ایمان قبول کریں فر ایمان لیا تے ویلے اللہ تعالیٰ غی فرمانبرداری غو جہڑو وعدو کریں وہ زندگی غا پل پل ماں دین ور عمل کر نے پورو کر دسیں سگوں بنداں نال اللہ غا ناں ور کیا جان آلا وعدا وی پورا کریں القصو عقلمند لوکاں غی پہلی پشان یاہ ہے کہ ویہہ اک اک وعدہ ناں توڑ چاہڑیں (۲) اللہ نے اُنھاں ناں جنھاں نال جُون غو تے جنھاں چیزاں ناں جوڑ نے رکھن غو حکم دتو ہے یہ انھاں نال جُوتا ریہنہ تے اُنھاں ناں اپنے نال جوڑ نے رکھیں خاص کر نے رشتیدا راں غا حق ادا کر نے رشتیداری ناں جوڑتا ریہنہ۔ (۳) ویہہ عقل مند اپناں رب غا جلال تے اس غی عظمت غو خیال کر کر نے تے اس غی بارگاہ ماں حاضر ہون ناں یاد کر کر نے ڈرتا اور کمتا ریہنہ۔ (۴) ویہہ قیامت آلا اس تہاڑا تیں جت انھاں نے رتی رتی غو حساب دینوں ہے ڈرتا ریہنہ جے خدا جانے ات کہڑی گل غی پُچھ ہو جئے۔ (۵) ویہہ اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں آن آنیاں مصیبتاں پریشانیاں ور صبر کریں تے صبر وی دنیا ماں ثابت قدمی غی شہرت حاصل کرن واسطے نیہنہ کرتا بلکہ صرف اپناں رب غی رضا حاصل کرن واسطے ہی صبر کریں۔ (۶) ویہہ عقلمند لوک نماز غی پابندی کریں (۷) اللہ تعالیٰ نے اپناں فضل نال انھاں ناں جہڑی روزی تے دولت دتی ہے اس بچوں ویہہ اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں اولے باندے ہر طرح جسو موقعو تے جسی ضرورت ہے خرچ کرتا ریہنہ (۸) ویہہ بدی غو جواب نیکی نال دیں جہڑا انھاں نال پہیڑ و سلوک کرے ویہہ اس نال چنگو سلوک کریں تے جد کدے انھاں تیں کائے غلطی ہو جئے اس تیں بعد فٹ نیکی کر نے اس گناہ نال مُہو چھوڑیں۔ آخر ماں انھاں غی نیکیاں غو انجام بیان فرمایو جے چنگو انجام اور آخرت غو گہر تے بس انھاں ہی لوکاں واسطے ہے۔

(۲۱) یعنی وہ آخرت غو گہر جنت غا سدا رہن آلا یہ باغ ہیں جنھاں ماں یہ عقل مند لوک آپ وی جیں غا تے انھاں غا طبر تے رشتیدا راں بچوں ویہہ لوک وی جیں غا جہڑا اپناں عملاں ور جنت غا سختی تے ویں غا ور انھاں غو ور جو انھاں تیں گہٹ وہے غو فر اللہ تعالیٰ انھاں عقل منداں غاں عملاں نے صدقے انھاں نے نال کر دیئے غو، فرشتا جنت غا ہر اک بُوا تیں سلام کرتا تے انھاں ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الدُّنْيَا ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا

کریں حالانکہ دنیا غی زندگی آخرت غا مقابلہ ماں تھوڑا جیا سمان تیں بجن

مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

کجھ وی نیہنہ (۲۳) تے کافر لوک کیہنہ جے انھاں ور ان غا رب غی طرفوں

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

کوئے معجزو کیوں نیہنہ نازل ہوؤ ! تم فرمادیو : بیشک اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے گراہ

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رکھے تے ہدایت اس ناں دیئے جہڑو اس در متوجہ ہو جے جہڑا لوک ایمان لے آیا

وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ

تے جنھاں غا دل اللہ تعالیٰ غی یاد نال مطمئن ہو جیں سنوں ! اللہ تعالیٰ غا ذکر نال ہی

تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دلاں ناں اطمینان آوے ؛ جہڑا لوک ایمان لیایا ، تے جنھاں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ

عمل کیا ، انھاں واسطے (جنت غی) مبارکبادی ہے تے چنگو انجام ہے (۲۴) اسے را

اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ

ہم نے (اے نبیؐ) تم اک امت ماں رسول بنا نے چلایا ہیں جس تیں پہلاں مج ساریں امت

اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

گذر گئی ہیں ، تانجے تم انھاں ناں وہ کلام پڑھ نے سنا نویں جہڑو ہم نے تھارے در وحی کیو ہے

وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۗ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ

تے یہ کافر مج مہربان (اللہ) غو انکار کر رہیا ہیں ، (اے نبیؐ) تم فرمادیو : وہ ہی میرو رب ہے ، اس توں

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

سوا کوئے عبادت نے لائق نیہنہ ، میں اسے ور پُھر سو کیو وو ہے تے اسے کولے مڑنے جانوں ہے (۲۵)

مبارک بادی دیتا آویں غا جے تم نے اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں بڑو صبر کیو اج تمناں جنت غی مبارک بادی ہے۔

(۲۲) عقل منداں ، خوش نصیباں غا ذکر تیں بعد ہُن بے عقلاں ، بے وقوفاں ، بدنصیباں غو ذکر ہور ہیو ہے جے انھاں لوکاں غو یہ کم وہے کہ یہ اللہ تعالیٰ نال کیا واتے اس غا ناں ور بنداں نال کیا واسطہ وعدا تے عہد معاہدہ بسار چھوڑیں ، نہ ''عالم ارواح'' غو وہ وعدو پورو کرنے ایمان قبول کریں جسماں ساراں انساناں نے کہیو تھو جے ''بیشک توں مھارو رب ہے'' تے جس غی شہادت ہر انسان فی نفطرت وی دیئے۔ تے نہ دنیا غا ناں ور کیو جان آنو کوئے وعدو توڑ چاہڑیں ؛ جنھاں چیزاں ناں اللہ تعالیٰ جوڑن غو حکم دیئے تے جنھاں رشتاں ناں اللہ تعالیٰ جوڑنے رکھن غو حکم دیئے یہ انھاں ناں ریہنہ۔ اللہ تعالیٰ غی نافرمانی کر کرنے آپ وی زمین ماں انت مچاویں تے لوکاں ناں وی اسے نافرمانی تے فساد غی دعوت دیں ، یہ ہیں بے عقل لوکاں غیں موٹیں موٹیں پشان انھاں واسطے آخرت ماں مچ پہیڑو گہر یعنی دوزخ ہے جت یہ سدا ریہنہ غا۔

(۲۳) خدا غاں فرمانبرداراں تے اُس غاں نافرماناں غو اُنھو حشر سُن نے کسے غا دل ماں یاہ گل آ سکے تھی جے دنیا ماں تے ہم اکثر اس نے برخلاف ہی دیکھاں کتناں ہی اللہ غا فرمانبردار دنیا ماں مصیبتاں پریشانیاں تے تنگدستی ماں بنیا وا دسیں جد کہ اس غا نافرمان تے اکثر دنیا غی عیش لُٹا ہی لبھیں ، اسے غا جواب ماں فرمایو جا رہیو ہے جے دنیا ماں روزی غی تنگی یا کشائش تے اللہ تعالیٰ غی خاص حکمت نے مطابق ہوتی رہ ، اس غو خدا غا مقبول یا نامقبول ہون نال کوئے تعلق نیہنہ وہ کدے بڑاں بڑاں نافرماناں ناں پغڑتیں پہلاں دنیا غی خوب دولت دے نے ڈھیل دیدیئے تے کدے اپناں خاص بنداں ناں پریشانیں ، مصیبت اور تنگدستی دے نے انھاں غی ازمائش کرے کیونجے اُس غاں نیک بنداں واسطے آخرت ہے جس غا مقابلہ ماں دنیا غی کجھ حیثیت ہی نیہنہ۔ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں : جے اک انگلی ناں سمندر ماں ڈوبودے نے کڈلیو تے سمجھ جاؤ جے آخرت غا مقابلہ ماں دنیا بس اتنی ہے جتنوں سمندر غا مقابلہ ماں انگلی نال لگو وو پانی (مسلم شریف) دنیا ور تے بس یہ دنیا دار ہی بڈیار کریں ، مومن اس ور کدمان کر سکے !۔

(۲۴) مشرکاں غی یاہ مانگ قرآن پاک ماں جگہ جگہ دوہرائی گئی ہے جے مھاری فرمائش تے مھاری مانگ نے مطابق معجزا کیوں نیہنہ دسیا جاتا ، انھاں غیں مانگ تھی کہ جے تم اللہ غا سچا نبی ہیں تاں مکہ غا پہاڑاں ناں سونا غا پہاڑ بنا دسویات غی ساری زمین سَہری کر نے ات نہر چلا دسو یا تم مھارے سامنے سڑھ لا نے اسمان ور چڑھ جاؤ وغیرہ انھاں غو جواب دتو جا رہیو ہے جے جہڑو بندو واقعہ ہی نبی ﷺ غی نبوت ور یقین کر نے ایمان قبول کرنوں چاہوے اس واسطے تے معجزا ہی معجزا ہیں ، وہ تے رحمتِ عالم ﷺ غی پاک ذات ور اور حضرت غا سچا کردار تے اُچا اخلاق ور وی غور کر نے اپنوں دل مطمئن کر سکے۔ باقی جہڑو چھڑی حجت کرن واسطے معجزاں غی مانگ کرے اور دل تیں ایمان قبول کرنوں ہی نہ چاہوے اساں بے عقلاں ناں تے اللہ تعالیٰ وی گراہی ماں ہی پیو رہن دیئے۔ ہدایت تے انھاں ناں نصیب وہے جہڑا آپ وی ہدایت ور متوجہ ویں تے آپ اپناں دل تیں شرک غی جنجل بچوں نکل نے ایمان غی چھاں ماں آ جیں تے انھاں غا دل اللہ تعالیٰ غی توحید تے اس غی کتاب غی تلاوت اور اس غی یاد نال مطمئن ہو جیں۔ قرآن جے خدا غی یاد ، اس غو ذکر تے اس غی کتاب غی تلاوت ہے ہی ایسی چیز جس نال دل مطمئن ہو جیں کیونجے اس نال بندہ ناں شرک غا الجھاتیں نجات مل جے اساں لوکاں واسطے دنیا ماں وی خوشیاں تے خوش نصیبی ہے کیونجے ایمان غی قیمتی دولت اُنھاں نے ہتھ لگ گئی ہے تے آخرت ماں انھاں واسطے جنت غی مبارک بادی تے سُہنوں انجام ہے۔

(۲۵) یعنی رحمتِ عالم ﷺ غو نبی بن نے آنو کائے نویں یا اوپری گل نیہنہ ، پہلی امتاں ماں وی اسے رانبی آتا رہیا ہیں تے اج وی اللہ تعالیٰ نے اپناں فضل تے اپنی مہربانی نال بیداں فی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہدایت واسطے یوہ انتظام فرمایو ہے کہ اپناں آخری نبی خاتم الانبیاء ﷺ انھاں غی رہنمائی واسطے رحمتہ للعلمین بنا غے ٹوریا ہیں تے آپؐ ور رحمت آلی کتاب قرآن نازل کیو ہے۔ ور لوکاں غی بدقسمتی یاہ ہے کہ ویہہ اپناں اُسے مچ مہربان مالک غو انکار کر رہیا ہیں، اُس غا حکم منن غے بجائے اس نال کفر کر رہیا ہیں اُس غی اس سجری نعمت غی ناشکری کر رہیا یں۔ ور انھاں غی مخالفت نال ہو تو کجھ نیہنہ! شرک غا اس گہناں جنجل ماں رحمتِ عالم ﷺ کولوں اعلان کروایو جا رہیو ہے جے تم جس نال کفر کریں وہ ہی رحمٰن اللہ میرو رب ہے جس تیں سوا کوئے عبادت غے لائق نیہنہ ہم ناں تھاری مخالفت غی کجھ پرواہ نیہنہ، مھارو بساہ اور مھارو پُہر وسو تے بس اسے غی پاک ذات ور ہے۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ

تے جیکدے کوئے اسو قرآن (نازل) ہو جا تو جس (غی تاثیر نال) پہاڑ چل پیتا یا اس نال زمین غا ٹوٹا کر دتا جاتا

الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ

یا اس غے ذریعہ مڑداں نال گل کرا دتی جاتی (یہ تاں وی ایمان نہ لیا تا) بلکہ گل یاہ ہے کہ کم سارا ہی اللہ غا ہتھ ماں ہیں (۲۶)

اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى

فر کیوں! ایمان آلا (اجاں وی کافراں غا ایمان قبول کرن تیں) مایوس نیہنہ ہویا کہ جیکدے اللہ چاہتو تاں وہ ساراں لوکاں

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا

ناں ہدایت دے چھوڑتو، اور انھاں کافراں ور تے سدا ہی انھاں غا کرتوں تاں غی وجہ تیں کائے نہ کائے

صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى

مصیبت ضرور آتی ہی رہ، یا انھاں غی بستی غے کولے کالے ہی نازل ہوتی رہ ات توڑی

يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ ع وَلَقَدِ

جے اللہ تعالیٰ غو وعدو آجئے؛ بیشک اللہ تعالیٰ کدے (اپناں) وعدہ غے خلاف نیہنہ کرتو (۲۷) تے (اے نبیؐ)

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تھارا تیں پہلاں رسولاں غو (وی) مخول بنا یو گیو تھو ور ہوں کافر لوکاں ناں ٹہل دیتو رہیو،

ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ

چھیکڑ میں انھاں ناں پغڑ لیو، فر میری سزا کیسی رہئی! (۲۸) تے کیوں! وہ جہڑو اک اک آدمی غی

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ

کمائی ور نظر رکھن آلو ہے! تے انھاں لوکاں نے اللہ تعالیٰ غا شریک بنا لیا ہیں! (اے نبیؐ) تم فرماؤ!

سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ

ذری انھاں غا ناں تے لیو! کیوں! تم اللہ تعالیٰ ناں اسی چیز دس رہیا ہیں جہڑی روئے زمین ماں وہ نیہنہ جانتو یا

بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ

چھڑی اپلاتی اپلاتی گل کریں بلکہ (اصل یاہ ہے جے) کافراں واسطے انھاں غا یہ فریب خوبصورت بنا دتا گیا ہیں،

(۲۶) مشرکاں غی طرفوں گہڑی گہڑی معجزاں غی مانگ غا جواب ماں فرمایو جا رہیو ہے جے یہ معجزا دیکھ غے وی ایمان کد لیانویں غا معجزاں غی مانگ تے چھڑی اک گل چاہڑن واسطے کریں ور نہ انھاں غا دلاں ور تے ضد اور نفرت غا اسا جندرا لگا وا ہیں کہ جیکدے کوئے اسو قرآن وی نازل ہو جئے جسماں یہ زبردست معجزا ویں کہ اس غی تلاوت غی تاثیر نال پہاڑ اپنی جگہ تیں چلن لگ جیں، زمین غا ٹوٹا ہو جیں تے مڑداں ناں زنداں کر غے انھاں نال گل کرا دتی جئے تا نوی یہ ضدی لوک کدے ایمان قبول نیہنہ کرسیں بلکہ اس ناں جادو وغیرہ کہہ غے پلو چھڑکا لیں غا، آخر ماں فرمایو جے اصل گل یا ہے کہ ایمان غی توفیق کس ناں وہے غی تے معجزا کد اور کسا دسیا جیں غا یہ سارا کم اللہ تعالیٰ غا اختیار ماں ہیں۔

(۲۷) کجھ ایمان آلاں غا دل ماں یاہ تاہنگ چھلی مارے تھی کہ جے اللہ تعالیٰ کافراں غی مانگ غو کوئے معجزو دس دتو تاں شاہد یہ ایمان لے ہی آتا! انھاں مسلماناں ناں ہی فرمایو جا رہیو ہے جے ہُن تے تمناں انھاں کافراں غی طرفوں آس توڑ ہی دینی چاہئے! کیونجے قرآن نے بیان کر دتو ہے کہ یہ کوئے وی معجزو تک غے ایمان نیہنہ لیا سیں، ایمان غو تعلق تے عقل اور سمجھ نال ہے اور یہ تے عقل تیں کُجھ کم لینوں چاہتا ہی نیہنہ؛ ہاں! یاہ ہور گل ہے کہ اللہ تعالیٰ انھاں ناں زبردستی ہدایت ور لیانوں چاہوے جیکدے یاہ اللہ تعالیٰ غی منشا وہے تاں وہ ساراں ہی لوکاں ناں ہدایت ور لیا سکے ور یاہ اس غی منشا تے حکمت ہے ہی نیہنہ! فر کافراں غو حال بیان فرمایو جے یہ معجزو تک غے کد ایمان لیانویں غا یہ تے کسے گل تیں سبق لیتا ہی نیہنہ حالانکہ انھاں غی بستیاں ور تے انھاں غاں ملکاں ماں یا انھاں غے کولے کالے چھنڈ گوانڈ ور انھاں غا کفر غی وجہ تیں کائے نہ کائے آفت تے مصیبت آتی ہی رہ اور آتی ہی رہ غی ات توڑی جے اللہ غو وعدو آجے یعنی یا تے انھاں ناں موت آجے یا قیامت ہی آجے ور اچر توڑی یہ کسے گل تیں سبق نیہنہ حاصل کرسیں، کجھ مفسراں نے اس غو تعلق عرب غاں مشرکاں نال جوڑ غے اس را تفسیر کی ہے جے انھاں ور کائے نہ کائے مصیبت آتی ہی رہ غی کدے جہاد ماں انھاں غی بستیاں ور حملو وہے غو کدے انھاں غا چھنڈ گوانڈ ور وہے غو یہ اچر توڑی باز نیہنہ آسیں جچر توڑی اللہ تعالیٰ غو وعدو نہ آجے یعنی مکو پاک فتح ہو جے اُسو یلے یہ ایمان لے آویں غا فر یو ہی ہو وو مکہ پاک غا فتح ہون توڑی تے کسے چھنجوڑ نال وی انھاں غیں اکھ نیہنہ اُگڑیں ور اس تیں بعد جتھاں غا جتھاں ایمان لیان لگ گیا تے کجھ دناں ماں ہی سارو عرب شرک تیں پاک ہو گیو۔

(۲۸) رحمتِ عالم ﷺ ناں تے مسلماناں ناں تسلی دتی جا رہئی ہے جے پشلا نافرمان لوک وی اسے رانبیاں غو مخول بنا تا رہیا ہیں ور اللہ غی حکمت یاہ ہے کہ بڑاں بڑاں نافرماناں ناں وی لماں عرصہ توڑی ٹہل دیتو رہ ور جسو یلے اس غی پغڑ غو وقت آجئے فر نافرماناں ناں اسی سزا دتی جے کہ قیامت توڑی واہ بسرے نہ، لہذا اج غاں انھاں نافرماناں غی ٹہل غو تے سزا ماں چر لگن غو یوہ مطلب نیہنہ کہ یہ چھٹ جیں غا، نیہنہ جیکدے یہ باز نہ آیا تاں انھاں غو وی وہ ہی پرانا نافرماناں جسو حشر وہے غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَصَدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

تے ویہہ (ہدایت غا) رستہ تیں روک دتا گیا ہیں تے جس ناں اللہ تعالیٰ گمراہ کر دیئے اس ناں کوئے

مِنْ هَادٍ ۝ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ

ہدایت دین آلو نیہہ (۲۹) انھاں واسطے دنیا غی زندگی ماں وی عذاب ہے اور آخرت غو عذاب

الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ مَثَلُ

تے مچ زیادہ سخت ہے تے انھاں ناں خدا (غا قہر) تیں بچان آلو کوئے نیہہ (۳۰) جس جنت غو

الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

وعدو متقیاں نال ہے اس غیں صفت یہ ہیں کہ اس غے ہیٹھ نہر بہتیں ویں غیں

اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۠

اس غا میوا تے اس غی چھاں سدا رہن آلی وہے غی یوہ انجام ہے پرہیزگار لوکاں غو،

وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تے کافراں غو انجام دوزخ ہے (۳۱) تے ویہہ لوک جنھاں ناں ہم نے کتاب دتی تھی

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ

ویہہ اس (کلام) تیں خوش ہور ہیا ہیں جہڑو (اے نبیؐ) تھارے در نازل کیو گیو ہے، تے ان جماعتاں ماں کجھ اساوی ہیں

يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ

جہڑا اس غا کجھ حصہ ناں نیہہ منتا، تم فرمادیو: منا ں تے بس اسے غو حکم دتو گیو ہے جے ہوں اک اللہ غی عبادت کروں تے اس

اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

نال کسے ناں شریک نہ کروں! ہوں اسے در بلا رہیو ہوں، تے اسے کولے مڑنے جانوں ہے (۳۲) تے اسے راہم نے یوہ

حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ

قرآن عربی زبان ماں اک حکم بنا نے نازل کیو ہے (۳۳) تے (اے نبیؐ چارے قضاء) جیکدے اس علم غا آجان تیں

مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝ ع ۳

بعد وی تم انھاں غی مرضی ور چلیں غا فر خدا نے سامنے نہ کوئے تھارو مددگار وہے غو تے نہ کوئے بچان آلو (۳۴)

تیں تے کائے چیز باہر ہے ہی نیہہ فرائے مشرکو! تمناں کتوں پتو لگ گیو کہ اس غو کوئے شریک ہے؟ اصل ماں تم حقیقت ور غور کرن تیں بجن ہی اینویں ہوائی گل کریں۔ فر انھاں غا جاہل پونا غی اصل وجہ بیان فرمائی کہ شیطان نے شرک غا یہ مکر پھندا انھاں غا دلاں ماں اس را بسال چھوڑیا ہیں کہ انھاں ناں یہ بے حقیقت گل ہی چنگیں لگیں نہ انھاں تیں اگے حقیقت ور انھاں غی نظر جے تے نہ ہی انھاں ناں سِدّ ارستہ ور چلن غی توفیق وہے، اور جد یہ آپے گمراہی غو رستو توڑ لیں فر خدا اُنھاں ناں اسے رستہ ور لا چھوڑے تے جس ناں خدا ہی گمراہی غا رستہ ور لا چھوڑے فر اس ناں ہدایت کون دے سکے!!۔

(۳۰) یعنی دنیا ماں وی انھاں ور آفتاں مصیبتاں غا عذاب آتا ہی رہنہ، ایمان آلاں غے ہتھوں وی سزا لبھتی رہ ور آخرت غو عذاب جہڑو انھاں غی اڈیک ماں ہے وہ تے بہت ہی سخت ہے جت خدا غا قہر تیں بچان آلو کوئے نیہہ ہوسیں۔

(۳۱) یعنی آخرت ماں تقوٰی تے پرہیزگاری اور کفر تے نافرمانی غا یہ کئی کئی نیجا نکلیں غا جت کافراں ناں اپناں کفر غی سزا ماں جہنم ملے غی تے ایمان آلا خدا غا فضل نال نعمت پہری اس جنت ماں جیں غا۔

(۳۲) مخلص اہلِ کتاب یہودی تے عیسائیاں غا بارہ ماں فرمایو جارہیو ہے جے ویہہ نبی ﷺ ور نازل ہون آلا کلام ناں سچ منیں تے اس تیں خوش ویں کیونجے اس ماں انھاں غی کتاباں -تورات تے انجیل غی تصدیق ہے، اُنھاں غاں نبیاں غی تعریف ہے اس گلوں یہ خوش ہونے ایمان قبول کرلیں جس را کہ حبشہ غو بادشاہ نجاشیؓ تے حضرتِ عبداللہ بن سلامؓ -ور ویہہ اہلِ کتاب جنھاں نے اپناں نفس غی خواہشاں ناں اپنوں مذہب بنایو ووتھو تے جنھاں ناں قرآن غیں ویہہ گل چنگیں نیہہ لگیں تھیں جہڑیں انھاں غی خواہش نے مطابق نیہہ تھیں انھاں غا بارہ ماں فرمایو جارہیو ہے جے ویہہ قرآن غا کجھ حصہ ناں نیہہ منتا یعنی اس حصہ ناں جہڑو انھاں غی نفسانی تاہنگ نے خلاف ہے اسے گلوں ویہہ ایمان نیہہ لیاتا، اساں لوکاں ماں رحمتِ عالم ﷺ غی زبانی اعلان کروایو جے کہ ہوں تے بس اک اللہ غی عبادت کروں کسے ناں اس نے نال شریک نیہہ کرتو۔ تے اسے گل در ساری دنیا ناں وی سدوں تے میں چمیکڑ جانوں وی اسے کولے ہے۔ امام رازیؒ فرمانویں انھاں تریہاں لفظاں ماں سارا دین غو خلاصو- یعنی توحید، رسالت تے آخرت- آ گیو ہے۔ (تفسیر کبیر)

(۳۳) یعنی جس را پہلاں نبیاں ور اسمانی کتاب انھاں غی تے اُنھاں غی قوم غی بولی ماں ہی نازل ہوتی رہی ہیں اسے را یوہ قرآن وی صاف عربی زبان ماں نازل ہوو وہے کیونجے اس غا پہلا مخاطب عربی ہیں تے اس گلوں وی کیونجے عربی ساریاں بولیاں غی سردار ہے۔

(۳۴) یاہ گل رحمتِ عالم ﷺ ناں کہہ نے ساراں ایمان آلاں ناں سنائی جارہی ہے جے وحی غا علم غا آجان تیں بعد اس علم ناں چھوڑنے کسے غی گل منی یا کسے غی مرضی ور چلنوں انتوں بڑو جرم؟ کہ چارے قضاء من لیو جیکدے رحمتِ عالم ﷺ وی اسی گل کریں فر آپؐ واسطے وی خدا نے سامنے نہ کوئے مددگار وہے غوتے نہ بچان آلو! تے جد یاہ گل رحمتِ عالم ﷺ واسطے فرمائی جارہی ہے فر دوجاں غا بارہ ماں آپ ہی سوچ لیو کہ اُنھاں غو کے حکم وہے غو!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

تے یقیناً ہم نے (اے نبیؐ) تھارے تیں پہلاں وی بہت رسول چلایا تھا ؛ اور ہم نے ویہہ

اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ

بیویاں آلا تے اولاد آلا بنایا تھا ، تے کسے پیغمبر غا اختیار ماں یاہ گل نہیں جے وہ اللہ غا حکم

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا

تیں بجن کائے نشانی لے آوے ہر دور واسطے اک حکم لکھیو ووہے (۳۵) اللہ تعالیٰ جو چاہوے

اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا

سو ملت کردیئے! تے جو چاہوے سو باقی رکھے تے اسے کو نے اصل کتاب ہے (۳۶) تے ہم انھاں نال جس عذاب غو

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

وعدو کر رہیا ہاں پہانویں اس غو کجھ حصو ہم تمناں دس چھوڑاں یا (اے نبیؐ) ہم تمناں (اس تیں پہلاں) چک لیاں،

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ

بہر حال تھارے ذمہ تے صرف حکم پہچا دینوں ہے، اور مھارے ذمہ حساب لینوں ہے (۳۷) تے کیوں!

يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ

یہ تکتا نہیں ! جے ہم زمین ناں اس غاں کہنڈاں تیں ٹکوتا جا رہیا ہاں

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ

تے اللہ تعالیٰ ہی حکم کرے کوئے وی اس غا حکم ناں ہٹان آلو نہیں تے وہ بہت تاولو

الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ

حساب لین آلو ہے (۳۸) تے انھاں تیں پہلاں لوکاں نے وی بڑیں چال چلیں تھیں ور تدبیر تے

الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ

ساری اللہ تعالیٰ ہی غی ہے ، وہ خوب جانے جے ہر اک شخص کے کمائی کر رہیو ہے

وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ

تے کافراں ناں تاولاں ہی پتو لگ جے غو جے آخرت غو گھر کس غے واسطے ہے (۳۹) تے کافر کہنہ

(۳۵) مشرکاں غی یاہ سوچ مُنڈ تیں ہی رہئی ہے جے جہڑ و بندو اپنوں کم کاج اپنے ہتھیں کرے، نکاح بیاہ کرے تے ٹبر ٹنگر آلو ہے وہ بزرگ یا نبی نہیں ہوسکتو بزرگ تے وہ ہی ہو سکے جہڑ وانھاں ساراں رہڑاں تیں پاک ہو نے فرشتو بنیوں وو وہے یا انسان وہے ہی نہ بلکہ فرشتو وہے عرب غا مشرکاں غو وی نبی ﷺ ور یو ہی اعتراض تھو جس غا جواب ماں فرمایو جا رہیو ہے کہ یاہ تھاری اپنی چھڑی جاہل پونا آلی سوچ ہے ورنہ اللہ غا نبی تے سدا رحمتِ عالم ﷺ ہاروں ہی بیوی بچاں آلا انسان ہی ہوتا رہیا ہیں نہ کدے کوئے فرشتو نبی بن نے آیو تے نہ ہی یہ گل بزرگی نے خلاف ہیں ۔مشرکاں غو دو جو اعتراض تھو جے تم مھاری مانگ غو معجزو کیوں نہیں دستا اس غا جواب ماں فرمایو جے کوئے معجزو دسنوں یا اسمانی کتاب لیائی یوہ نبی غو اپنوں کم ہو تو ہی نہیں یوہ سارو کجھ تے اللہ تعالیٰ غا حکم نال ہی وہے اس غا حکم تیں بجن کجھ نہیں ہوسکتو۔ تے اس نے ہر اک کم واسطے اک وقت مقرر کیو وو ہے، ہر اک کم اپناں اپناں وقت ور ہی وہے ۔ اسے را اس نے ہر اک دور واسطے اک کتاب رکھی ہے جس غا حکم اس زمانہ نے مطابق تے مناسب ویں تے ہُن قیامت توڑی یاہ کتاب قران مجید آ گئی ہے جہڑی ساریاں کتاباں غی سردار ہے۔

(۳۶) یعنی اپنی حکمت نے مطابق وہ جہڑا حکم ناں چاہوے باقی رکھے تے جس ناں چاہوے چک لیئے یوہ سب کجھ اُسے غا ہتھ ماں ہے۔

(۳۷) اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دے رہیو ہے جے نافرماناں غی سزا غا جہڑا وعدا انھاں نال کیا گیا ہیں ویہہ ممکن ہے کجھ تے تھاری مبارک زندگی ماں ہی پورا ہو جیں غا تے ہو سکے کجھ وعدا پورا ہون تیں پہلاں ہی اللہ تعالیٰ تمناں چک لیئے فرویہہ اس غی حکمت نے مطابق بعد ماں اپناں اپناں ویلا ور پوراویں، کیونجے اللہ نے ہر ایکن کم واسطے اک خاص وقت رکھیو وو ہے تے ہر اک کم اپناں ویلا ور ہی وہے تمناں انھاں وعداں غا پورا ہون غی فکر کرن غی کوئے لوڑ نہیں کیونجے تھاری ذمہ واری تے اللہ غو پیغام تے اس غو سنیو پہچا دینو ہے۔ انھاں غو لیکھو لینوں تے اللہ تعالیٰ غی ذمہ واری ہے اُس غو ویلو آن دیو فر وہ آپ انھاں نال نمٹ لئے غو۔

(۳۸) مکہ غا مشرکاں ناں کہیو جا رہیو ہے جے اکھا گاڑو تے اپنے آسیں پاسیں نظر مار نے تکو جے جس اسلام ناں تم دبان غی کوشش کر رہیا ہیں وہ کسرا بد ہتو جا رہیو ہے نواں نواں لوک تے دور دور غا قبیلہ اسلام ماں آ رہیا ہیں اور کفر غی زمین لمکتی جا رہئی ہے لہذا سرت سمجھا نو اپناں لیکھا غی تیاری کرو جد حساب غی بے باقی کرن غو ویلو آ جے غو فر اللہ ناں حساب لیتاں کجھ چر نہیں لگ سے کیونجے ''وہ مُچ تاولو لیکھو لین آلو ہے''

(۳۹) یعنی انھاں تیں پہلاں نافرمان وی حق ناں دبان واسطے بڑیں بڑیں مکاریں تے چالبازیں بلکہ بڑا بڑا پھند تے پخنڈ کرتا رہیا ہیں ور کجھ تہاڑاں غی ٹہل تیں بعد اللہ ساراں ناں انھاں غی چالبازیاں غو مزو چکھا دیتو رہیو ہے۔ اج غا یہ نافرمان وی پُرانا ں باطل پرستاں ہاروں ہُن تاولا ہی اپنیں کھٹیاں غو مزو چکھ لیں غا تے انھاں ناں تو لوگ جے غو جے چھکڑ سُنوں انجام تے آخرت غو گھر کس واسطے ہے۔؟

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۰) اکثر مفسراں غو خیال ہے جے یاہ گل کہن آلا اہلِ کتاب تھا جہڑا کہہ رہیا تھ جے نبوت تے رسالت غو سلسلو تے ٹھیک ہے اور ہم اللہ غا چلایا وا ساراں نبیاں ناں مناں وی ہاں ور تم تے خدا غا چلایا واہیں ہی نیہنہ، انھاں ناں ہی جواب دتو جا رہیو ہے جے منکر پہانویں کتناں ہی نمکریں ہم ناں انھاں غی گواہی غی لوڑ نیہنہ رحمتِ عالم ﷺ غا برحق تے آخری نبی ہون واسطے بس اللہ تعالیٰ ہی غی گواہی سُدّی ہے، اسے نے یوہ قرآن نازل کیو ہے جس غو لفظ لفظ اس گل غی گواہی دے رہیو ہے جے جس پاک ذات ور یوہ نازل ہو رہیو ہے ویہہ اللہ تعالیٰ غا سچا نبی ہیں۔ اس تیں علاوہ جہڑا اہلِ کتاب صحیح علم آلا تے انصاف آلا ہیں جھاں نے تورات تے انجیل ماں رحمتِ عالم ﷺ غا بارہ ماں پیشن گوئیں پڑھیں ہیں فر آپ ﷺ ناں انھاں غے مطابق دیکھ غے ایمان لے آیا ہیں ویہہ وی آپؐ غا برحق نبی ہون غی گواہی دے رہیا ہیں۔

۲۰ رکتوبر ۲۰۰۰ء مطابق ۲۱ ررجب المرجب ۱۴۲۱ھ زندان مرکزی جموں۔

سورت ابراہیمؑ

(۱) آیت ۳۵ ماں حضرتِ ابراہیمؑ غی اک عالیشان دعا غو ذکر ہے اسے ور سورتِ پاک غو ناں سورتِ ابراہیمؑ ہے۔ یاہ سورتِ پاک وی مکی ہے تے آیت ۱۳ غا مضمون تیں انداز ولایو جا سکے جے یاہ سورتِ پاک اُسویلے نازل ہوئی ہے جد مکہ ماں ایمان آلاں ور مُچ ہی ظلم ہو رہیو تھو تے کُجھ صحابہء کرامؓ حبشہ در ہجرت فرما رہیا تھا اس سورتِ پاک ماں یاہ گل دلیلاں نال پکی کر غے بیان کی گئی ہے جے رحمتِ عالم ﷺ اللہ غا سچا نبی ہیں تے قرآن اللہ غو سچو کلام ہے اور ایمان آلاں ناں تے رحمتِ عالم ﷺ ناں جگہ جگہ یاہ تسلی دتی گئی ہے کے کافر پہانویں کتنیں ہی چال بنا لیں تے کتنی ہی چالبازیں کر لیں ور اللہ غو یوہ سچو دین کسے غا دبان نال دب نیہنہ سکتو، یوہ ضرور غالب آوے غو، جس را کہ اس تیں پہلاں ہر دور ماں حق غالب آتو رہیو ہے۔ پشلاں نبیاں غا مختصر حالات سنا غے یاہ گل سمجھائی گئی ہے جے اج مشرک لوک نبی پاک ﷺ نال جو کجھ کر رہیا ہیں تے جہڑا جہڑا اعتراض کر رہیا ہیں پشلاں نبیاں نال وی اُنھاں غی قوم یوہی کُجھ کرتی رہئی ہے۔ سورت پاک غا آخر ماں دوزخ غو دہشت ناک نقشو چھک غے لوکاں ناں اس تیں ڈرایو گیو ہے۔

(۲) سورتِ پاک غا مُنڈ ماں قرآنِ کریم غا نازل ہون غو مقصد بیان فرمایو جا رہیو ہے جے اس غے ذریعہ رحمتِ عالم ﷺ دنیا غا ساراں لوکاں ناں - ویہہ کالا ویں یا گورا امیر ویں یا غریب، حکومت آلا ویں یا عام لوک ویں، دنیا غو کوئے وی کم کرن آلا تے کِدے غا رہن آل ویں انھاں ساراں ناں کفر شرک تے جہالت غاں غبار اندھیراں بچوں کڈ غے اللہ غا دین غی اللہ غی توحید تے ہدایت غی لوء ماں لیانویں ور اس غے نال نال یاہ گل وی بیان فرما دتی جے رحمتِ عالم ﷺ اس واسطے چھڑا تبلیغ کر سکیں تے دعوت دے سکیں باقی اس جہالت تیں نکلے غو وہ ہی جس ناں اللہ تعالیٰ توفیق دیئے غو تے وہ اسے ناں توفیق دئے غو جہڑو آپ وی اندھیراں تیں نکل غے لوء ماں آنوں چاہوے غو۔ فر اندھیریاں تیں کڈ غے لوء ماں لیان غو مطلب بیان فرمایو جے وہ اللہ غا رستہ ور لیانو ہے، جہڑو زمین اسمان غو مالک ہے تے جہڑو العزیز یعنی زبردست ہے تے الحمید یعنی ساری صفتاں غو مالک ہے۔ اس تیں یاہ گل وی صاف ہو گئی جے لوء بس اللہ غا رستہ یعنی اللہ غا دین ہی غی لوء ہے لہذا جہڑو اللہ غا دین ور تے ہدایت ور ہے اس نے دنیا غا علم بچوں پہانویں اک حرف وی نہ پڑھیو وہے وہ لوء ور ہے تے جس کولے اللہ غا دین غی تے ہدایت غی لوء نیہنہ تے جس غی چھولی نیک عملاں تیں سخنی ہے اس کولے پہانویں کتنی بڑیں بڑیں ڈگریں ویں ور قرآن غی نظر ماں وہ اندھیراں ماں ہے۔ تے ہدایت غا رستہ اور اس غی لوء غا انکار کرن آلا دنیا غا لحاظ نال کوئے وی ویں قرآن انھاں ساراں واسطے ڈاہڈا عذاب غی خبر سناوے اور انھاں غی نشانی یاہ دسے جے ویہہ آخرت ناں چھوڑ غے بس دنیا نال پیار کریں سگوں اس نخاہندی فانی دنیا ناں آخرت تیں سرس

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

جے تم اللہ تعالیٰ غا چلایا وا پیغمبر نیہنہ تم فرما دیو: میرے تے تھارے بشکار اللہ تعالیٰ ہی غی

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

گواہی سُدی ہے تے انھاں لوکاں غی گواہی جھاں کولے (اسمانی) کتاب غو علم ہے (۴۰)

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورت ابراہیم مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں بونجہ آیت اور ست رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

(۱) یاہ اک کتاب ہے جہڑی ہم نے (اے نبیؐ) تھارا در نازل کی ہے تانجے تم لوکاں ناں ان غا

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ

رب غا حکم نال انھیریاں تیں کڈ غے لوء ماں لیانویں، (یعنی) غالب (تے)

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

صفتاں آلا (خدا) غا رستہ در (لیانویں)؛ وہ ہی اللہ ہے کہ جو کجھ اسماناں ماں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

تے جو کجھ زمین ماں ہے سارو اُسے غو ہے تے کافراں واسطے اک ڈاہڈا عذاب غی

شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

تباہی ہے؛ جہڑا دنیا غی زندگی ناں آخرت تیں

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

زیادہ سرس سمجھیں تے اللہ تعالیٰ غا رستہ تیں (لوکاں ناں) روکیں تے

يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾

اس ماں ڈِنگ لوڑتا ریہنہ یہ لوک مُچ دور غی گمراہی ماں جا پیا ہیں (۲)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سمجھیں یہ لوک اپنی جند جان سب کجھ اسے فانی دُنیا پچھے ہی گالیں۔ اور اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں تے اس غا دین ماں عیب کڈ کڈ غے اس صاف سدا رستہ ناں ڈنگوتر ڈوبنان غی کوشش کرتا رہینہ تا نجے دو جاں لوکاں ناں دی پھند مکر کر غے اپنے نال جہالت غی اندھیریاں ماں رکھ سکیں۔ اس رایہ لوک جہالت تے گمراہی ماں اتناں دور نکل جیں کہ اُتوں قرآن جسو کچھ کلام سُن غے وی پشاں نہینہ مڑتا۔

(۳) یعنی رسول چلان غو کیو نجے مقصد یو ہ تھو جے و یہہ لوکاں ناں کھول کھول غے اللہ غا دین غیں گل سمجھا نویں تے لوء آتو رستو دسیں اس گلوں اللہ تعالیٰ نے جتنا وی نبی چلایا ہیں و یہہ سارا وا ہی بولی بولن آلا تھا جہڑی اُت غاں لوکاں غی بولی تھی، تے انھاں ور کتاب وی اسے بولی ماں نازل ویں تھیں۔ رحمتِ عالم ﷺ رسول تے دنیا غاں ساراں ہی لوکاں واسطے بن غے آیا ہیں ور ساراں تے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ

تے ہم نے جہڑو وی پیغمبر چلایو وہ اس غی قوم ہی غی بولی بولن آلو تھوتا نجے وہ انھاں ناں (اللہ غا حکم) کھول

لَهُمْ ۫ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

کھول غے بیان کر دیئے (۳) فر اللہ تعالیٰ ہی جس ناں چاہوے گمراہ کر دیئے تے جس ناں چاہوے ہدایت دیدیئے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ

تے وہ سب ور غالب پُچ حکمت آلو ہے (۴) تے یقیناً ہم نے موسیٰؑ اپنیں نشانیں دے غے چلایا تھا

اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ

جے تم اپنی قوم ناں انھیریاں تیں کڈ غے لوء ماں لیاؤ ! اور انھاں ناں اللہ غا (یاد گار)

بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

دناں غو چیتو کراؤ واقعہ ہی اس ماں بڑیں نشانیں ہیں ہر اک صبر (تے) شکر کرن آلا واسطے (۵)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تے جسویلے موسیٰؑ نے اپنی قوم ناں کہیو تم اپنے اپر اللہ تعالیٰ غا فضل ناں یاد کرو،

اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

جس ویلے اس نے تمناں فرعونیاں کولوں نجات دتی و یہہ تمناں پُچ پھیڑو عذاب دے رہیا تھا

وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ

و یہہ تھاراں بچاں ناں حلال کر چھوڑیں تھا، تے تھاری کالسریاں ناں زندی رہن دیں تھا اور اس

ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ

ماں تھارا رب غی طرفوں تگڑی ازمائش تھی، (۶) تے (یاد کرو) جسویلے تمناں تھارا رب نے دس دتو تھو

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ

کہ جے تم شکر کریں غا تاں ہوں تمناں ہور (نعمت) دیئوں غو تے جیکدے تم ناشکری ہی کریں غا (تاں) میرو عذاب

لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ

بڑو سخت ہے (۷) تے موسیٰؑ نے فرمایو : جے کدے تم تے روئے

مُہرے جن لوکاں ناں اللہ غو پیغام پہچانوں تھو و یہہ اک خاص بولی یعنی عربی بولن آلا تھا اس گلوں آپ غی بولی وی عربی تھی تے قرآن وی عربی ماں نازل ہووو۔ فر اللہ نے عرب غاں ان خوش نصیباں ناں توفیق دتی تے انھاں نے قرآن غو پیغام ہر اک بولی بولن آلا توڑی دنیا غی گھٹھ ماں پہچا چھوڑیو اور اج تے دنیا غو ہر اک بندو ترجمہ غی مدد نال قرآن غی گل اپنی بولی ماں سمجھ سکے۔

(۴) یعنی ہدایت تے لوء، ماں اس انتظام تیں بعد اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے اس ناں سدا رستہ ور چلن غی تے اندھیریاں تیں نکل غے لوء ماں آن غی توفیق دیدیئے۔ اور یو ہ وہ ہی بندو وہے جہڑو آپ وی ہدایت ور آتو چاہوے ورنہ جہڑو اس چمکتی لوء ماں وی اکھ نُھوٹ لئے فر اس ناں اللہ تعالیٰ وی جہالت تے گمراہی غی اندھیریاں ماں پہتل پُھوسا کھا تو چھوڑ دیئے۔

(۵) کفر شرک غی اندھیریاں تیں کڈ غے ایمان غی لوء ماں لیان غو سلسلو کوئے نوووں نہینہ۔ جد تیں دنیا ماں کفر شرک غیں یہ اندھیری آیئں ہیں تاں تیں ہی ایمان غی لوء غو یو ہ سلسلو وی چل رہیو ہے رحمتِ عالم ﷺ تین مُدتاں پہلاں اللہ نے حضرت موسیٰؑ کیں معجزادے غے بنی اسرائیل ور ٹوریا تھا تے فرمایو تھو جے تم انھاں ناں ''اللہ تعالیٰ غا (یادگار) تہاڑا'' یاد کروا غے انھاں ناں نصیحت کرو! اللہ تعالیٰ غاں تہاڑاں تیں مراد و یہہ تہاڑا ہیں، جنھاں ماں اللہ تعالیٰ نے انھاں ور بڑا بڑا انعام کیا تھا، انھاں ناں بڑیں بڑیں نعمت عطا فرمایئں تھیں تے جنھاں دناں ماں انھاں ور بڑیں بڑیں مصیبت آ رہی تھیں فر اللہ تعالیٰ نے انھاں مصیبتاں تیں نجات دتی تے و یہہ تہاڑا اسا ''یادگار تہاڑا'' بن گیا کہ انھاں ناں ''اللہ تعالیٰ غا تہاڑا'' کہن لگ گیا کیو نجے اُنھاں گلاں ماں صبر تے شکر کرن آلاں واسطے بڑیں سبق غیں گل ہیں جے اللہ غا نیک بندا مصیبتاں ماں گھبرا تا نہینہ بلکہ صبر کریں تے نعمتاں ور بڈیا رہینہ کرتا بلکہ شکر کریں۔

(۶) یو ہ ''اللہ تعالیٰ غاں تہاڑاں'' یعنی انھاں تہاڑاں ور اشارو ہے جنھاں ماں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل وروں بڑیں بڑیں مصیبت ہٹا غے اُنھاں ناں اپنی عالیشان نعمت عطا فرمایئں تھیں۔ یاہ آیت اسے را سورتِ بقرہ آیت ۴۹/ ماں وی ہے اُتے اس غی تفسیر گذر گئی ہے۔

(۷) حضرت موسیٰؑ اپنی قوم ناں نصیحت فرما رہیا ہیں جے یاد کرو جسویلے تھارا رب نے اعلان فرما دتو تھو کہ جے تم میری نعمتاں ور شکر گذاری کریں غا یعنی میری دتی وی نعمتاں ناں میری ہی سمجھیں غا تے دل نال میرو شکر کر غے میری فرمانبرداری تے عبادت کریں غا تاں تم میری ہور نعمتاں غا مستحق بنیں غا۔ تے جے تم میری ناشکری کریں غا یعنی نعمتاں ناں میری دتی وی سمجھن غے بجائے اپناں ہتھاں غیں کھٹیں سمجھیں غا تے میری فرمانبرداری غے بجائے میری دتی وی نعمتاں ور آ کڑیں تے ڈٹھیں غا تاں و یہہ نعمت تے کھسے ہی جیں غیں سگوں اس جرم ور سخت سزا وی دیوں غو۔ رحمتِ عالم ﷺ کولے اک منکو آیو حضرت نے اس ناں اپنے کولوں اک کھجور عطا فرمائی وہ اک کھجور دیکھ غے بسو نگر گیو، تے واہ کھجور نہینہ لی، فر دو جو سوالی آیو حضرت نے واہ کھجور اس ناں عنایت فرمائی اس نے پُچ احترام نال لے غے عرض کیو ''یاہ تے حضرت غی بخشیش ہے اس ور نبی ﷺ نے اس ناں چالی درہم ہور دین غو حکم فرمایو (ابن کثیر بحوالہ مسند احمد)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸) یعنی تھاری شکر گذاری غو فائدو تے ناشکری غو نقصان تھارو اپنوں ہی نقصان یا فائدو ہے اللہ تعالیٰ غی شان ماں اس نال کجھ گہاٹو یا باہدو نیہنہ ہو جاتو وہ تے سب کیئں تیں بے نیاز ہے وہ کے غو محتاج نیہنہ تے ساریں صفتاں غو آپے مالک ہے فر اس ناں کسے غی فرمانبرداری تے شکر گذاری غی کے لوڑ ہے!! مسلم شریف غی اک حدیثِ قدسی ماں ہے جے پشلا اگلا سارا انسان تے جن رل غے اس غی صفت کریں تاں اس غی بادشاہی ماں کجھ باہدو نیہنہ ہو جاتو تے جے سارا اگلا پشلا انسان تے جنات رل غے اس غی ناشکری تے نافرمانی کریں تاں اس غی بادشاہی ماں کجھ گہاٹو نیہنہ ہو جاتو ملخصاً۔

(۹) غالباً حضرت موسیٰؑ غی نصیحت آلی تقریر اُپلی آیت ور مُک گئی تھی، ہُن اِس آیت ماں اللہ تعالیٰ نے عرب غاں مشرکاں ناں فرمایو ہے جے تم اللہ تعالیٰ غیں نافرمانیں کر کر غے کسرا بے فکر ہووو اہیں!!

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۙ فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾

زمین غا سارا لوک ناشکری کریں غا تاں وی بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے صفتاں غو مالک ہے (۸)

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ

کیوں! تمناں انھاں لوکاں غیں خبر نیہنہ پجیں جہڑا تھارے تیں پہلاں ہویا ہیں یعنی نوحؑ غی قوم تے قومِ عاد

وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ

تے قومِ ثمود، تے ویہہ لوک جہڑا انھاں تیں بعد ہویا ہیں جنھاں ناں اللہ تیں سُوا کوئے نیہنہ جانو

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي

انھاں کولے انھاں غا پیغمبر صاف معجزا لے غے آیا تے انھاں نے (روہ نال) اپناں منہ ور اپناں

أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي

ہتھ رکھ لیا اور کہن لگا جے ہم تے اس چیز تیں بالکل انکاری ہاں جہڑی دے غے تم چلایا گیا ہیں تے جس چیز در تم ہم ناں

شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٩﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ

بلاویں اس دروں ہم ناں اسو شک ہے جس نال مھاراں دلاں ماں ٹھسو پے گیو ہے (۹) انھاں غاں پیغمبراں نے کہیو:

أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ

ءں اللہ غا بارہ ماں شک ہے؟ جہڑو اسماناں غو تے زمین غو پیدا کرن آلو ہے وہ تمناں بلاوے

لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ

تانجے تھارا گناہ بخش چھوڑے تے تمناں اک معین مدت توڑی مہلت

مُسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ۚ

دیدیئے (۱۰) انھاں لوکاں نے کہیو: تم تے چھڑا مھاری طرح غا آدمی ہی ہیں

تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

تم تے یا ہی چاہویں جے تم ہمناں انھاں (غی عبادت کرن) تیں ڈک چھوڑیں جنھاں غی عبادت مھارا

آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ

باپ دادا کریں ویں تھا، بس تم ہمناں کوئے صاف معجزو دسو (۱۱) انھاں غا رسولاں نے انھاں ناں کہیو:

کیوں تمناں پشلاں نافرمانان ور آن آلو عذاب بسر گیو ہے!! باقی دنیا ناں چھوڑو! عرب ہی غیں مشہور مشہور نافرمان قوماں در تہان کرو ہاں! اُنھاں غو کے حشر ہووو! قومِ ثمود، قومِ عاد تے حضرت نوحؑ غی قوم ناں دیکھ لیو انھاں ور کسو عذاب آیو تھو!! فر انھاں تیں علاوہ کتنیں ہی نافرمان قوم ملیا میٹ ہوئیں تے زمین ماں دبے گئیں کہ اج کسے ناں انھاں غو ناں وی یاد نیہنہ، نہ اثارِ قدیمہ آلاں ناں کھنن ماں کِدے اِنھاں غا کھولا نظر آویں بلکہ ویہہ چھڑیں اللہ تعالیٰ غا ہی علم ماں ہیں۔ انھاں ساراں نافرمان لوکاں ناں نبیاں کولوں باپ دادا غا رسم رواج غے خلاف گل سُن غے اتنوں تعجب ہووو تے اتنوں روہ چڑھیو کہ انھاں نے اپنیں انگلیں اپناں دنداں ماں دبالیں تے اللہ غا نبیاں غا منہ ور ہتھ رکھن لگ گیا جے تم مھاراں بزرگاں غے خلاف کائے گل نہ کہیو، تے کہن لگا جے تھاری گل تے مھاراں دلاں ماں ہستی ہی نیہنہ ان گلاں ماں تے ہم ناں شک بلکہ ٹھسو ہے، یوہ حال پراناں زمانہ غا مشرکاں غو تھو جہڑو عرب غاں مشرکاں ناں سنایو جا رہیو تھو جے اج تم جو کجھ کر رہیا ہیں یہ کوئے نویں گل نیہنہ پراناں نافرمان وی نبیاں نال یو ہی سلوک کرتا رہیا ہیں۔ فائدو: ﴿فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ﴾ غی تفسیر کیئں طرح کی گئی ہے علامہ قرطبی تے دوجاں مفسراں نے ویہہ تفصیل نال بیان کی ہیں ہم نے دو مشہور تفسیراں غے مطابق آیت غو مطلب بیان کیو ہے۔

(۱۰) یعنی اے مشرکو! تمناں مھاری گل ور تعجب وہے حالانکہ تعجب آلی تے تھاری اپنی ہی گل ہے۔ کیوں! کسے ناں اللہ تعالیٰ غی ذات غا بارہ ماں یا اس غا اک ہون غا بارہ ماں تعجب یا حیرانکی ہو سکے وہ ہی تے زمین اسمان غو تے ساری جیا جون غو پیدا کرن آلو ہے فر اس غی مخلوق بچوں کوئے اس غو شریک کسرا ہو سکے؟! وہ لوکاں ناں اپناں دین در اُنھاں غا ہی فائدہ واسطے بلا رہیو ہے تانجے لوک کفر شرک چھوڑ غے اس غا دین ماں آجیں فر وہ انھاں غا پشلا کفر شرک ماں کیا جان آلا سارا گناہ معاف کر دیئے تے انھاں ور عذاب نہ گہلے بلکہ جچر توڑی انھاں غی زندگی ہے اچر توڑی انھاں ناں امن چین نصیب فرما دیئے!!۔

(۱۱) مشرکاں غو یوہ وہ پرانوں جاہل پوناں آلو اعتراض ہے جہڑو ہمیشاں ویہہ اللہ غا نبیاں ور کرتا رہیا ہیں تے مکہ غا مشرک وی یو ہی اعتراض کر رہیا تھا جے جہڑو بندو مھارا جسو انسان ہی وہے، مھارا ہاروں ہی کھائے پئے! سُوے جاگے، تے انسانی ضرورت غا دوجا کم کرے وہ اللہ غو نبی کس را ہو سکے؟! انھاں غو خیال تھو جے انسان جچر توڑی انسان رہ وہ نبی نیہنہ ہو سکتو نبی تے وہ ہی نبی سکے جہڑو یا تے وہے ہی فرشتو یا فر اس ماں انسانی گل نہ ویں بلکہ فرشتاں ہی غی صفت ویں یعنی نہ کھائے نہ پئے نہ نکاح بیاہ کرے۔ فر انھاں نے اتوں وی آگے بدھ غے دل غا پڑہاس غی گل کہئی جے پیغمبری غی یاہ گل تے اینویں ہی ہیں اصل ماں تے تم ہمناں مھارا باپ دادا غا رستہ تیں ہٹانوں چاہویں جس تیں ہم کدے وی ہٹ نیہنہ سکتا ہاں! جے تم سچا ہیں تاں باندے باچھڑ دسن آلو کوئے اسو معجزو دسو جس تیں بعد ہم فا ایمان لیان تیں بجن کوئے چارو ہی نہ رہ۔

مع ۶

لہرنال

الثلثة

زندگی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى

واقعہ ہی ہم تھارا ہاروں آدمی ہی ہاں ور اللہ تعالیٰ اپناں بنداں بچوں

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

جس ور چاہوے احسان کر دیئے تے یاہ گل مھارا اختیار ماں نیہنہ جے ہم تمناں خدا غا حکم تیں بجن

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

کوئے معجزو دس دیاں تے ایمان آلاں ناں اللہ تعالیٰ ور ہی پُہر وسو کرنوں چاہئے ! (۱۲)

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ

تے ہم کیوں نہ اللہ تعالیٰ غی ذات ور پُہر وسو کراں حالانکہ اس نے ہم ناں مھاراں رستاں غی ہدایت دیدتی ہے

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

تے تم ہم ناں جہڑیں تکلیف دے رہیا ہیں ہم اُنھاں ور ضرور صبر کراں غا تے پُہر وسو کرن آلاں ناں بس اللہ ہی غی

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

ذات ور پُہر وسو کرنوں چاہئے (۱۳) تے کافراں نے اپناں رسولاں ناں کہیو جے (یا تے) ہم تمناں اپناں ملک تیں

مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ

باہر کڈ دیاں غا یا فر تمناں مھارا مذہب ماں آ جانوں پُوے غو، تاں رسولاں در انھاں غا رب نے

رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

وحی کی، جے ہم ضرور ظالماں ناں ہلاک کر دیاں غا؛ تے ہم انھاں تیں بعد تمناں اس زمین ماں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

بسا دیاں غا (۱۴) یوہ (وعدو) ہر اس بندہ واسطے ہے جہڑو میرے روبرو کھلاں ہون تیں ڈرے نالے میری درڈ

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ لا

غو خوف رکھے (۱۵) تے انھاں نے فیصلو منگیو اور ہر اک غرور کرن آلو دین غو دشمن نا مراد ہو گیو،

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ لا

اُس غے اگے دوزخ ہے تے اس ناں کچلہو غو پانی پیالیو جئے غو

(۱۲) مشرکاں غو اعتراض تھو جے تم انسان ہیں اور انسان انسان رہتاں کدے نبی نیہنہ ہو سکتو، لہذا تم نبی نیہنہ۔ اللہ تعالیٰ غا نبی اس غو یوہ جواب دے رہیا ہیں جے اس ماں تے کوئے شک نیہنہ جے ہم انسان ہی ہاں، نہ فرشتاں ہاں تے نہ کائے دوجی مخلوق ہاں! ور تمناں یاہ گل کس نے دسی ہے جے انسان، انسان ہوتاں کدے نبی نیہنہ ہو سکتو۔ نیہنہ بلکہ نبی تے ویں ہی انسان! پیغمبری تے انسانیت ہی غو ساراں تیں اُچو، ساراں تیں افضل تے ساراں تیں اعلیٰ رُتبو ہے جت کوئے فرشتو تے کدے پُج ہی نیہنہ سکتو، تے نہ کوئے انسان یوہ رُتبو اپنیں جُہدیاں نال کدے کھٹ سکے بلکہ یوہ تے اللہ تعالیٰ غو وہ خاص فضل ہے جہڑو وہ اپناں فضل نال آپے جس ناں عنایت کرنوں چاہوے کر دیئے!۔ باقی رہئی تھاری معجزہ غی مانگ! تے ہم نے یوہ دعوو ہی کد کیو ہے جے ہم آپ اپنے کولوں کوئے معجزو دس سکاں! معجزو تے اللہ تعالیٰ غا حکم ور اس غی مشیت نال ہی ظاہر وہے تے وہ ہی جانے جے تھاری یاہ جاہل پونا آلی مانگ کدے پوری وہے غی یا نیہنہ ہوسیں، مومناں ناں تے اسے غی ذات ور پُہر وسو کرنوں چاہئے!۔

(۱۳) یعنی ہم اپناں اُس مہربان مالک ور کیوں نہ پُہر وسو کراں! جس نے ہم ناں مھاری کامیابی غا، تے اس غی رحمت کھٹن غا، اور اس غی ناراضگی تیں بچن غا سارا رستا دس دتا ہیں، تم جتنی وی تکلیف دیں غا تے جتنوں وی ستانویں غا ہم تھارا ستان ور اپناں مالک غا فضل نال صبر ہی کراں غا۔ نہ گھبراں واں غا۔ تے نہ تھارا ستان ور اپنوں تبلیغ آلو کم چھوڑاں غا۔ ور نتیجو اُسے غی ذات ور چھوڑ دیاں غا کیونجے توکل کرن آلاں ناں تے اُسے غی ذات ور توکل کرنوں چاہئے! اس غی ذات تیں بجن کسے ور پُہر وسو کرنوں ایمان آلاں غو کم نیہنہ۔

(۱۴) کافر اللہ غا نبیاں غی اخلاص نال پہری وی تقریر نال نرم کے ہوتا! انھاں غا دل ہور باٹا ہو گیا تے اللہ غا نبیاں ناں ہی تہمکیں تے درڈ دین ور آ گیا۔ جے تم یہ توکل غیں گل چھوڑو بس ہُن دوئے ہی گل ہیں یا تے تم چپ چیپتا ہو غے مھارا مذہب ماں آ جاؤ تے جس را پہلاں تم مھارا مذہب غا بارہ ماں چُپ ریہنہ تھا، کجھ نیہنہ کیہنہ تھا۔ جس نال ہم تمناں اپنوں مذہبی سمجھاں تھا۔ اسے را اگے وی چپ ہو جاؤ، نیہنہ تے دوجی گل یاہ ہے کہ جلاوطنی واسطے تیار ہو جاؤ! ہم تمناں اپناں ملک تیں کڈ دیاں غا سبحان اللہ! کافر خدا غا عذاب تیں کس را بے خوف ہو جیں، یا ہی درڈ حضرت شعیبؑ تے حضرت لوطؑ ناں انھاں غی قوم نے دتی تھی تے یا ہی تہمکی مکہ غا مشرک رحمتِ عالم ﷺ ناں تے ایمان آلاں ناں دے رہیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اپناں بنداں ناں تسلی تے سہارو دیئے! جے یہ مشرک کے کسے ناں ملک تیں کڈیں غا! انھاں ناں تے ملیا میٹ کر دین آلو عذاب اڈیکے لگو۔ ویہہ تہاڑا دور نیہنہ کہ ہم انھاں ظالماں ناں ہلاک کر غے تمناں ہی زمین غا وارث بنا دیاں غا؛ سبحان اللہ فر ہر دور ماں یوہی ہو تو رہیو ایمان آلاں ناں تے رحمتِ عالم ﷺ ناں تہمکیں دین آلا مکہ غا مشرکاں واسطے وی کجھ سالاں تیں بعد ہی عرب غی زمین سوڑی ہو گئی تے آپؐ غا وصال مبارک توڑی سارو عرب مشرکاں تیں خالی ہو گیو۔

(۱۵) یہ وعدا تے اللہ غا نبیاں نال ہو رہیا تھا ور اللہ نے اپناں فضل نال سارا ایمان آلا ہی اس خوشخبری ماں شامل فرما لیا جے یوہ وعدو ہر اُس شخص واسطے ہے جہڑو اس احساس نال زندگی گذارے جے میں اک تہاڑے اپناں مالک غی بارگاہ ماں زندگی غا پل پل غو لیکھو دین واسطے کھلاں ہونوں ہے جت کوئے مناں بچان واسطے نیہنہ ہوسے بلکہ میراں عملاں ور نمیڑاویں غا فر وہ آخرت غا اس خطرناک موقع تیں ڈر ڈر غے زندگی گذار تو رہیو وہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۶) ''تے اُنھاں نے فیصلو منگیو'' یہ فیصلو منگن آلا یا فتح منگن آلا یا مدد منگن آلا کون تھا؟ حضرت ابنِ عباسؓ تے حضرت مقاتلؒ تیں اک روایت یاہ ہے جے یہ اللہ تعالیٰ غا نبی تھا جہڑا مشرکاں غے خلاف اللہ غی مدد تے اُس غو آخری فیصلو منگیں تھا (البحر المحیط، روح المعانی) صاحب جلالین نے وی یاہی تفسیر بیان کی ہے۔ تے کُجھ دوجاں مفسراں غو خیال ہے جے یہ مشرک لوک تھا جہڑا نبیاں غی تبلیغ تیں اَک گیا تھا تے ہُن ٹہیٹھ ہو غے آپے فیصلو منگیں تھا (بیضاوی وغیرہ) ور حافظ عماد الدین ابنِ کثیر نے اک مچ سُہنی گل کہئی ہے جے یہ دوئے گل ہوئیں اک پاسے جد اک لما عرصہ توڑی تبلیغ کرن تیں بعد اللہ غا نبی لوکاں دروں مایوس ہو گیا اور اُنھاں ناں ہور کسے غا ایمان قبول کرن غی امید نیہنہ رہئی فر انھاں نے اللہ تعالیٰ اگے آخری فیصلہ واسطے چُھولی کھلیاری جس را کہ حضرت شعیبؑ، حضرت نوحؑ، حضرت موسیٰؑ غی دعا غو ذکر قرآن ماں وی آیو ہے تے رحمتِ عالم ﷺ نے وی بدر غا مدان ماں مقابلہ ور آن آلاں مشرکاں ور فتح غی دعا منگی تھی تے دوجے پاسے مشرکاں نے وی اسے را آخری فیصلہ غیں دعا منگیں کیونجے انھاں غو یوہ خیال تھو جے فیصلو تے مھارا حق ماں ہی وہے غو جس را کہ مکہ غا مشرکاں نے جنگ بدر ماں جان تیں پہلاں کعبہ پاک غو غلاف پغڑ غے دعا منگی تھی بہر حال جد دو پاسے تیں فیصلہ غی مانگ ہوئی تے فیصلو اس را ہو وو کہ ہر اک دین غو دشمن متکبر ان من نامراد ہو گیو اور سرکش خدائی عذاب نال ملیا میٹ ہو گیا ور قرآن کہہ جے یوہ فیصلو بس آخری فصلو نیہنہ اجوں اِس غے اگے اصل جہنم غو عذاب تے باقی ہی ہے جت اگ ماں سڑن تے اُبلتو کچ لہو پپیالن غو اسو عذاب وہے غو کہ انسان موت موت کر لاوے غو سگوں ہر اک عذاب ور یوہ ہی لگے غو جے ہُن موت آئی، ور اُت موت وی نیہنہ آسیں بس ہر عذاب تیں اگے اُس تیں تگڑو عذاب وہے غو تے یوہ سلسلو کدے مُکن نیہنہ لگو کہ

جیتے ہیں آروز میں مرنے کی ☆ ''موت آتی ہے'' پر نہیں آتی

(۱۷) یعنی کافر لوک اپناں خیال غے مطابق جہڑیں نیکیں کرتا رہینہ، مذہبی رسم رواج پورا کر لیں یا انسانی ہمدردی غا کم کر لیں، یہ خدا نال کفر کرن تے اس غا دین غی بغاوت کرن غی وجہ تیں قیامت غے تہاڑے کجھ کم نیہنہ آسیں بلکہ سجی غا ٹہیر ہاروں ہوا ماں اُڈجیں غا فر پتو لگے غو جے جس ناں ہم سونوں سمجھتا رہیا وہ تے سجی غو ٹہیر تھو۔

(۱۸) یعنی زمین اسمان غی اک اک چیز ماں غور کر لیو، یقیناً انسان اسے نتیجہ ور پُجے غو جے یاہ ساری کائنات خاص مقصد واسطے برحق پیدا ہوئی ہے، فر انسان! جس واسطے یاہ ساری کائنات بنی ہے وہ کس را بے مقصد ہو سکے! نیہنہ یقیناً اس غی زندگی غو وی اک مقصد ہے، جس غو اُس نے اک تہاڑے لیکھو دینوں ہے۔ تے اللہ تعالیٰ واسطے انسان ناں دوہری واری پیدا کر غے اُس کولوں لیکھو لینوں کُجھ وی مشکل نیہنہ، اس غی قدرت غو تے یوہ عالم ہے کہ جے اج اس غی یاہ منشاہ وہے تاں اس ناں قدرت ہے کہ وہ ساراں انساناں ناں دنیا تیں چک لئے تے ات کائے نوی ہی مخلوق بسا دیئے فر اتنی بڑی قدرت غا مالک واسطے انسان ناں دوہری واری پیدا کر غے اس کولوں زندگی غو لیکھو لینوں کے مشکل ہے!۔

(۱۹) لیڈراں، کھڑپنچاں، مذہبی رہنماں تے انھاں غے پچھے اکھ میچ غے ٹرن آلاں عام لوکاں غی بحث تے لعن طعن قرآن پاک نے کیئں جگہیں بیان کی ہے، ات بیان ہون آلو یوہ چھغڑو یا تے محشر غا مدان غو ہے یا فر دوزخ ماں پُجن تیں بعد غو ہے جت یہ عام لوک انھاں لیڈراں ناں کیہنہ غا جے دنیا ماں تم بڑا بنیں ویں تھا تے ہم تھاری گل مناں تھا، تھاری تابعداری کراں تھا، اج اس قہر غی گہڑی ماں کُجھ تے کم آؤ! جیکدے تم عذاب سروں ختم نیہنہ کرا سکتا تاں تھوڑو ہولو ہی کراؤ، ویہہ کیہنہ غا جیکدے ہم نا کوئے رستو اتوں نکلن غو دستو تاں تمناں وی دستا، ات ہم سارا گھٹھا ہاں ہمناں نہ اپناں جُغو کوئے رستو دسے تے نہ تھارا جُغو، دنیا ماں وی جیکدے ہم نا ہدایت نصیب ہوتی تاں تمناں وی وہ رستو دستا ور ہم تے آپے گمراہ تھا فر تمناں کسرا سِدّا رستہ ور لا سکاں تھا۔ ہُن ہم نے اتے رہنوں ہے پُہانویں ہم رواس پٹاس کراں تے پہانویں چُپ چپتا ہو غے صبر نال بیس رانہہ اکا گل ہے۔ سبحان اللہ! اللہ نے قیامت غی یاہ گل دنیا ماں ہی دس غے اپناں بنداں ور فضل فرمایو تانجے ویہہ اکھ میچ غے کسے غے پچھے نہ چلیں تے ہوش ماں آویں۔

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ

جسنا وہ کہوٹ کہوٹ کر غے پیئے غو تے سنگا تیں ٹہال نیہنہ سکسیں اور موت اس ور ہر پاسے

مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

تیں آوے غی ور وہ مر نیہنہ سکسیں؛ تے اس غے اگے (ہور) تگڑو عذاب وہے غو (۱۶)

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨ اشْتَدَّتْ

جنھاں لوکاں نے اپناں رب نال کفر کیو انھاں غا عملاں غی مثال اس را ہے جس را سجی جس ناں چھکھڑ پھانڈا

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا

آلے تہاڑے ہوا تیزی نال اڈالے جئے؛ انھاں ناں اپنی کمائی بچوں کجھ وی

عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

نیہنہ تھا سیں؛ یاہ ہی تے دور غی گمراہی ہے (۱۷) کیوں! توں دیکھتو نیہنہ! جے

اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

اللہ تعالیٰ نے اسماناں ناں تے زمین ناں برحق پیدا کیو ہے جیکدے وہ چاہوے تاں تم ساراں ناں فناہ کر دیئے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾

تے (ات) وہ اک نویں ہی مخلوق لے آوے اور ایسو کرنوں اللہ تعالیٰ واسطے کجھ وی اوکھو نیہنہ (۱۸)

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

تے سارا لوک اللہ غے سامنے پیش ویں غا، فر لسا لوک انھاں لوکاں ناں کیہنہ غا جہڑا (دنیا ماں) بڑا بنیں تھا

اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ

جے ہم (دنیا ماں) تھارے پچھے چلاں تھا فر کیوں! تم (ات) اللہ غا عذاب بچوں مھارا وروں

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

کجھ عذاب ہٹا سکیں؟ ویہہ کیہنہ غا کہ جے اللہ ہم ناں کوئے رستو دستو تاں ہم تمناں وی دستا، ہُن مھارا واسطے برابر ہے

عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع وَقَالَ

پہانویں توائی پہاریا کراں تے پہانویں صبر کراں مھارا واسطے نسن غی کائے جگہ تے ہے ہی نیہنہ (۱۹) تے جسو یلے سارو

ع ۳ ۹ ۱۵

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ

فیصلو ہو جئے غو فر شیطان کہہ غو بیشک اللہ تعالیٰ نے تھارے نال وعدو کیو تھو ، بالکل برحق

الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۫ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ

وعدو تے میں وی وعدو کیو تھو فر میں تھارا نال وعدہ خلافی کی اور میرو تھارا ور کوئے زور تے

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ

میہنہ تھو بس میں تمناں (گمراہی دی) بلایو ، تے تم نے میری گل من لی

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ

لہذا تم مناں الزام نہ دیو بلکہ الزام تم اپناں آپ ناں ہی دیو (اج) نہ تے ہوں تھاری فریاد سُن سکوں تے نہ

اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ

تم میری فریاد سُن سکیں ہوں تے آپ اس تیں ابیزار ہوں جے تم مناں اس تیں پہلاں (خدا غو) شریک بناویں تھا

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ

بلا شبہ ظالماں واسطے دُکھ دین آلو عذاب ہے (۲۰) تے جہڑا لوک ایمان لیایا

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

نالے انھاں نے چنگا عمل کیا ویہہ اساں باغاں ماں داخل کیا جیں غا جن تے ہیٹھ نہر بہتیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝

ویں غیں ویہہ اپناں رب غا حکم نال سدا انھاں ماں ہی رہینہ غا جت انھاں غی آپسی ملاقات غو لفظ ''سلام'' وہے غو (۲۱)

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

کیوں ! تم نے دیکھیو نہیں ! جے اللہ تعالیٰ نے پاک کلمہ غی مثال کتنی سُہنی بیان فرمائی ہے جے وہ اک پاک بوٹا

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا

ہاروں ہے جس غی جڑ ڈاہڈی ہے تے اس غیں ڈالیں اسمان توڑی پہنچی وی ہیں ؛ وہ اپناں رب غا حکم

كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

نال ہر ویلے اپناں میوا دیئے تے اللہ تعالیٰ لوکاں واسطے اس گلوں مثال

(۲۰) گل گمراہ لیڈراں غی چلے کرے تھی ، ہُن گمراہ لوکاں غا بڑا مقدم ، کھڑپینچ تے لیڈر مسڑ ابلیس غو ذکر ہے قیامت نے تہاڑے جد جنت دوزخ غو فیصلو ہو جئے غو اُسویلے دوزخی لوک اپناں اس لیڈر ناں لعن طعن کریں غا ، جے کمبختا ! تیں ہم گمراہ کر نے ات پہچا چھوڑیا ، ہُن اس مصیبت تیں چھٹکارا غی کائے کاری کر !! اس ویلے ابلیس اپناں چیلاں اگے یاہ تقریر کرے غو جے اللہ نے اپناں نبیاں نے ذریعہ تھارے نال جنت دوزخ غا سچا وعدا کیا تھا جہڑا اج ساراں نے سامنے سچا ہو گیا ہیں ، تے میں وی تمناں آساں امیداں غا چھوٹھا باغ دس دس نے لارا لایا تھا جہڑا اج باندے باندے چھوٹھا ثابت ہو گیا ہیں ، ور میں تھارے نال بس یہ چھوٹھا وعدا ہی کیا تھا میرو تھارا اور کجھ زور تے چلے ہی میہنہ تھو جے ہوں تمناں اپنے پچھے چلن ور مجبور کرلیتو ، نہ ہی میری گل نے پچھے کائے مضبوط دلیل تھی فر وی تم نے اللہ تعالیٰ غو سچ چھوڑ نے میرو چھوٹھ منیوں ! یوہ تھارو اپنوں قصور تھو لہذا اج تم میرا ور الزام نہ لاؤ نہ میرے اُپر کڑھو بلکہ تم اپناں آپ ور کڑھو اپنی عقل ناں لعن طعن کرو ! ہُن نہ ہوں تھاری فریاس سکوں تے نہ تم میری فریاد سُن سکیں بلکہ تم خدا غا دین غا مقابلہ ماں میریں گل من نے جہڑو مناں خدا غی خدائی ماں شریک کریں تھا ہوں اس تیں وی ابیزار ہوں ! ہم سارا ظالم ہاں ! لہذا ہُن ہر اک ظالم نے اپناں کیا غو مزو چکھنوں ہے ، ہُن اک دوجا ور گل چاہڑن نال کجھ میہنہ لبھنو !۔

(۲۱) اپر جہنمیاں غو حال بیان ہور ہیو تھو جے ویہہ دوزخ ماں اک دوجا ناں لعن طعن کرتا ویں غا اُس غا مقابلہ ماں ہُن یوہ جنتیاں غو ذکر ہور ہیو ہے جے جدوی ایکن دوجا ناں ملیں غا سلامتی غی دعا کرتا تے سلامتی غی مبارک بادی دیتا ویں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۲) انسان وی بوٹا ہاروں ہیں کجھ مٹھا، رسیلا میواں غا بوٹا ہاروں تے کجھ کنڈاں آلا بیکار بوٹاں ہاروں! اسے راگل وی کجھ تے سُہنا میواں آلاں بوٹاں ہاروں مٹھیں رسیلیں تے نفعو دین آلیں ویں تے کجھ کنڈاں ہاروں چبن آلیں تے دلاں ماں ترسول لان آلیں ویں۔ ات اللہ تعالیٰ ''پاک گل یا پاک کلمہ'' غی۔ جس تیں مراد اسلام غو توحید آلو کلموں تے سچو عقیدو ہے۔ مثال اک اسا بوٹا نال دیئے جہڑو مچ سُہنو ستھرو وہے، اس غیں جڑ زمین ماں جفت ہوئی وی ویں تے اس غیں ڈالیں اُچیں اُچیں اسمان نال گل کرتی ویں، جہڑو اللہ غا فضل نال ہر موسم ماں ہر ویلے میوا دیئے۔ بس اسلام غو کلمہ طیب آلو عقیدو وی اک اسی ہی سچی خوشبو آلی گل ہے جس غیں جڑ مومناں غاں دلاں ماں جفت ہوئی وی ہیں جہڑیں مصیبتاں پریشانیاں غا چہکھڑ چھولاں ماں وی اس بوٹا ناں ہلن نیہنہ دیتیں، تے اِس بوٹا غی خوشبو مومن غا کردار، تے سچا اخلاق تیں ہر ویلے آتی رہ فر عقیدا غا اس بوٹا نال نیک عملاں غیں ڈالیں لگیں جہڑا قبول ہون واسطے اسماناں ماں پچیں اور مومن ناں اس غو یوہ توحید آلو عقیدو تے یوہ پاک کلموں ہر ویلے نفعو دیتو رہ، دنیا غی زندگی ماں وی اور آخرت ماں محشر غا مدان ماں وی، ات توڑی کہ اوڑک یوہ کلموں اس ناں جنت ماں لے پہچاوے۔ اللہ نے یاہ سُہنی مثال اس گلوں بیان فرمائی تانجے سمجھ آلا کجھ سوچیں سمجھیں۔

(۲۳) اسلام غا کلمہ یعنی توحید آلاں عقیداں غی مثال غا مقابلہ ماں کفر شرک غاں بوداں عقیداں آلی ناپاک گل غی مثال اک گندا بوٹا نال دِتی جا رہئی ہے، جس غا گند تے بدبو تیں لوک دور نسیں جس غیں جڑ وی بالکل اپلاتی اپلاتی ویں کہ ذری ہوا نال وہ بوٹو باہر آجے تے جد جڑاں غو یوہ حال ہے فر اس غی ڈالیاں غی کے گل!! بس کفر شرک غاں ساراں ہی بوداں عقیداں غو یوہ ہی حال ہے نہ اُنھاں غی کائے پکی نیں ہے، نہ ہی انھاں نال عملاں غیں ڈالیں لگیں تے نہ دنیا ماں انھاں عقیداں نال کامیابی لبھے تے نہ آخرت ماں انھان غو کجھ فائدو نصیب وہے بلکہ اسا عقیدا چھیکو مشرکاں تے کافراں ناں بدبو آلی جگہ جہنم ماں لے پہچانویں جتوں کدے نکلنو نصیب نیہنہ ہوتو۔

(۲۴) یعنی اسلام غا پاک کلمہ تے توحید آلاں سچا عقیداں غی برکت نال۔ جس غو ذکر مسیں پشلی آیت ماں گذریو ہے۔ اللہ تعالیٰ ایمان آلاں ناں دنیا ماں وی ثابت قدم تے مضبوط رکھے پہانویں کتنی ہی اوکھت تے مصیبت آجیں اُنھاں غا خیال ماں کدے درمک نیہنہ لغتی، قبر ماں جد منکر نکیر سوال کریں اُت یوہی سچو کلمو انھاں ناں مضبوط رکھے تے محشر غا مدان ماں جد بے سرت کر دین آلا حالات آجیں اُس اوکھی گہڑی ماں وی اس پاک کلمہ غی برکت نال ویہہ ثابت قدم ریہنہ جد کہ مشرکاں ناں خدا اُنھاں غا ناپاک عقیداں غی وجہ تیں نہ دنیا ماں کامیابی غو رستو دسے تے نہ آخرت ماں! تے وہ اپنی حکمت غے مطابق جو چاہوے سو کرے۔

(۲۵) ہُن کفر ماں! بڑاں بڑاں مقدماں تے کھڑ پینچاں غی گل چل پئی ہے تے جسویلے قرآن نازل ہو رہیو تھو اس ویلے خاصکر غے اشارو مکہ غاں بڑاں بڑاں مشرکاں در تھو، کیونجے ویہہ ہی سارا عرب غا مقدم بنیا وا تھا۔ خیر! انھاں ساراں گمراہ لیڈراں غا بارہ ماں فرمایو جا رہیو ہے جے غور کرو! اللہ تعالیٰ نے انھاں ناں کسرا دنیا غیں ساریں نعمت عطا فرمائیں تھیں دنیا غی سرداری وی دتی تھی ور انھاں لوکاں نے اس غو شکر کرن غے بجائے ناشکری تے کفر کیو۔ سگوں اپنی رہنمائی ماں ساری قوم ناں گمراہ کر غے بربادی آلا گہر جہنم ماں لے آیا، یہ اللہ تعالیٰ غو شکر کے کرتا اس غی دتی وی نعمتاں ماں دوجاں ناں اللہ تعالیٰ غو شریک منن لگ گیا، مخلوق غی اپناں مالک تے خالق نال سنجھیالی کڈن لگ گیا۔ اساں لیڈراں واسطے سگوں انھاں غے نال اُنھاں غی قوم واسطے وی اعلان ہو رہیو ہے، جے تم چار تہاڑا اس فانی دنیا غی عیش لٹ لیو چھیکو تھارو ٹھکانوں تے جہنم ہی ہے کیونجے یاہ دنیا تے عمل غی جگہ ہے جزا سزا غا فیصلہ غی جگہ تے آخرت ہی ہے، اُت تھارو فیصلو ضرور ہو جئے غو۔

(۲۶) نافرماناں غا مقابلہ ماں اللہ تعالیٰ اپناں فرمانبردار بنداں ناں اپنی شکر گذاری غا، تے عبادت غا ویہہ کم دس رہیو ہے جہڑا اُنھاں ناں جنت لیجان آلا ہیں۔

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ

بیان فرماوے تانجے ویہہ نصیحت حاصل کریں (۲۲) تے گندی گل غی مثال

كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا

اک مندا بوٹا جسی ہے جہڑو زمین غے اپروں اپروں ہی پٹ دتو جئے اس ناں ذری وی

مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

مضبوطی نہ وہے (۲۳) اللہ تعالیٰ ایمان آلاں (غا دل) ناں پکی گل نال مضبوط رکھے

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۙ

دنیا غی زندگی ماں وی تے آخرت ماں وی! تے ظالماں ناں اللہ تعالیٰ ٹپلا رکھے

وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾ ع أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا

اور اللہ تعالیٰ جو چاہوے سو کرے (۲۴) کیوں! تم نے ویہہ لوک نیہنہ تکیا! جنھاں نے اللہ تعالیٰ

نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾

غی نعمت غے بدلے کفر کیو تے اپنی قوم بربادی غا گہر ماں لے پہچائی

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

چلن جہنم ماں! جسماں ویہہ سارا جا بڑیں غا، تے واہ رہن غی مچ پہیڑی جگہ ہے؛ تے انھاں لوکاں نے اللہ تعالیٰ غا

أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ

شریک بنا لیا ہیں تانجے ویہہ لوکاں ناں اللہ غا رستہ تیں گمراہ کریں (اے نبیؐ) تم فرمادیو! جے چار تہاڑا عیش کر لیو چھیکو تم نے

إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا

یقیناً دوزخ ماں ہی جانوں ہے (۲۵) (اے نبیؐ) تم میرا ایمان آلاں بنداں ناں فرمادیو، جے ویہہ نماز غی

الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

پابندی کریں تے ہم نے انھاں ناں جو کجھ دتو وو ہے اس بچوں اولے (وی) تے باندے (وی اللہ غا رستہ ماں) خرچ کریں

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ﴿٣١﴾

اس توں پہلاں کہ وہ تہاڑو آجئے جسماں نہ لین دین وہے غو تے نہ دوستی کم آوے غی (۲۶)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ

اللہ وہ ہے جس نے اسماناں ناں تے زمین ناں پیدا کیو ہے تے اس نے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

اسماناں تیں بدھل برھایو فر اس نال تھارا کھان واسطے میوا پیدا کر دتا

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ

تے اس نے کشتیاں ناں تھارا قبضہ ماں کر دتو تا نجے ویہہ خدا غا حکم نال سمندراں ماں چلیں تے اس نے نہراں

لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ

ناں تھاری نچ ماں کر دتو؛ تے اس نے دیہہ تے چن ناں تھارے واسطے کم ماں لا چھوڑیو ہے کہ ویہہ برابر چلتا ہی رہیہہ،

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۚ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا

تے رات اور تہاڑی ناں وی تھارا واسطے کم ماں لا چھوڑیو ہے؛ تے اس نے تمناں ہر اس چیز بچوں دتو

سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ

جہڑی تم نے منگی، تے جیکدے تم اللہ تعالیٰ غی نعمتاں ناں شمار کرن لگیں تاں تم شمار نیہہ کر سکتا

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ ع ۱۷

انسان واقعہ ہی بڑو ناانصاف تے بڑو ہی ناشکرو ہے (۲۷) تے (یاد کرو) جسویلے ابراہیمؑ نے دعا منگی تھی

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ

ربا! توں اس شہر (مکہ) ناں امن آلو شہر بنا دے! تے مناں اور میری اولاد ناں اس گل تیں بچار کھئے

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا

جے ہم بتاں غی عبادت کرن لگ جاں (۲۸) اے میرا رب! انھاں بتاں نے مچ سارا لوک

مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ

گراہ کر چھوڑیا ہیل، لہذا جہڑو میرا رستہ ور چلے غو وہ تے میرو ہی ہے تے جہڑو میرو کہنوں نہ منیں

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ

ترتوں تے یقیناً بڑو بخشنہار روچ مہربان ہے (۲۹) اے مھار یار ربا! میں اپنی اولاد ناں اک اسامدان ماں

(۲۷) یعنی زمین تین لے نے اسمان توڑی ہر اک چیز انسان غا فائدہ واسطے پیدا ہوئی ہیں، انسان ناں دنیا غی زندگی ماں جتنی چیزاں غی لوڑ پے سکے تھی یا وہ منگ سکے تھو وہ سار یں نعمت اللہ نے اُس ناں عطا فرما دتیں ہیں کہ جیکدے وہ اللہ غی ان نعمتاں ناں شمار کرن لگے تاں کدے شمار نیہہ کر سکتو، ور انسان ناں تکو یوہ کتنوں ناشکرو تے کتنو بے انصاف ہے کہ یوہ اپناں مالک غو شکر کے ادا کر تو یوہ انھاں چیزاں ناں ہی حاجت روا، مشکل کشاء بلکہ معبود منن لگ گیو جہڑیں اسے نے ماتحت ہیں تے اسے غا فائدہ واسطے پیدا ہوئی ہیں اور اسے غا کم ماں لگیں ویں ہیں۔

(۲۸) مکہ غا مشرک اک پاسے تے سرتیں پیر توڑی شرک ماں ڈباوا تھا ور دوجے پاسے ویہہ اپناں آپ ناں سیدنا حضرت ابراہیمؑ تے اسماعیلؑ غی اولاد کہن ور بڑو بڈیار کریں تھا، اُنھاں ناں حضرت ابراہیمؑ غی یاہ دعا یاد کروائی جارہئی ہے جے کجھ تے سوچو! اس شہر غی تے نیں ہی توحید ور یعنی اللہ ناں اک منن ور رکھی گئی تھی فر تم جن بزرگاں غی لہڑی ماں ہون ور مان کریں دیکھو! ویہہ شرک عقیداں تیں کتناں دور ہیں تے کسرا اللہ کونوں اپناں واسطے وی تے اپنی اولاد واسطے وی بتاں تیں کنی رہن غی توفیق منگیں!

فائدو:- اکثر مفسراں غو خیال ہے جے سورت بقرہ آلی دعا تے حضرت ابراہیمؑ نے کعبہ پاک نیں کند چاہڑتاں کی تھی ور یاہ دعا حضرت ابراہیمؑ نے اپنی آخری عمر ماں اُس ویلے کی تھی جد ویہہ کعبہ پاک غا مکمل ہون تیں بعد تشریف لیایا تھا۔ واللہ اعلم۔

(۲۹) یعنی یہ بت تے مچ زیادہ لوکاں غی گمراہی غو باعث بنیاں ہیں ہُن اگے جہڑو میرا توحید آلا دین ور چلے غو وہ تے میرو ہے ہی ہے تے اُس واسطے تے تیری بخشش غو وعدو وی ضرور ہے باقی جہڑا میرا توحید آلا عقیدا ور نہ چلیں اُنھاں غو معاملو تیرے حوالے ہے اور توں تے ہے ہی غفور رحیم توں انھاں ناں توبہ غی توفیق دے نے بخشش غو مستحق وی بنا سکے۔ تے اسے راوی بخش سکے سب کجھ تیرا ہتھ ماں ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ

جت کائے چیز پیدا نیہنہ ہوتی تیرا معزز گہر کولے آن بسایو ہے

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ

اے مہارا رب ! تانجے ویہہ نماز قائم کریں لہذا توں لوکاں غاں دلاں ناں

تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ

انھاں در موڑ دے تے انھاں ناں میواں غو رزق عطا فرما تانجے

يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ

یہ شکر کریں (۳۷) اے مہاریا ربا ! توں تے خوب جانے جو کجھ ہم چھپانواں تے جو کجھ ظاہر کراں

وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

تے اللہ تعالیٰ تیں کائے چیز اولے نیہنہ نہ زمین ماں تے نہ

السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى

اسمان ماں (۳۸) ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جس نے مناں بڈھیواں ماں

الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ

اسمٰعیل ؑ تے اسحاق ؑ (دو بچا) عطا فرمایا بیشک میرو رب بہت دعا

الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِن

سنن آلو ہے (۳۹) ربا ! توں مناں نماز قائم کرن آلو بنا دے ! تے میری

ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اولاد بچوں وی ! اے مہاریا ربا ! توں میری دعا قبول فرما لے (۴۰) اے مہارا رب ! توں میری

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ع

تے میرا ماں باپ غی اور ساراں ایمان آلاں غی اس تہاڑے بخشش کر دہئے ، جد لیکھو وہے غو (۴۱)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ

تے یہ ظالم جو کجھ کر رہیا ہیں تم اللہ تعالیٰ ناں اس تیں بے خبر بالکل نہ سمجھو !

(۳۰) یاہ اللہ تعالیٰ غی حکمت تے اس غی قدرت تھی ہے جس جگہ کعبو پاک بن رہیو تھو واہ جگہ نیل روئیں آلی کائے خوبصورت جگہ نیہنہ تھی بلکہ رکڑ تے سُکا واپہاڑاں آلی جگہ تھی تانجے لوک ات بیش الفت محبت وراس غا گہر غی زیارت واسطے مخلص بن نے آویں نانے اس شہر غی ساری خوبصورتی صرف اللہ غا گہر غی وجہ تیں وہے سُہناں بوٹاں تے نیلاں تلاں غی وجہ تیں نہ وہے فرات دنیا غی خوبصورتی آلی کائے چیز نہ ہون نے باوجود اللہ اپنی قدرت نال ساری دنیا غا ایمان آلاں غا دل ماں اس جگہ غی اسی محبت گھل چھوڑے کہ ساری دنیا غا ایمان آلا ات چھکیا واچلیا آویں ۔ حضرت ابراہیمؑ اس شہر غا بسان غو مقصد بس اللہ غی عبادت کرنی خاص کر نے نماز قائم کرنی بیان فرمار ہیا ہیں یعنی اس شہر غی نیں ہی اللہ غی یاد ور ہے فرات غاں بسن آلاں واسطے دعا منگیں تے دعا ماں روٹی پانی غی گل نیہنہ کرتا کیونجے ویہہ تے اللہ نے دینا ہی تھا بلکہ پیغمبری چ نال اس بنجر تے رکڑ زمین ماں سیئر اسیئر امیواں واسطے دعا منگیں سبحان اللہ ! یہ دعا کتنی قبول ہویں اس غو انداز و مکہ پاک جان آلا ہی کر سکیں کہ جت اک پاسے دنیا غا کوناں کوناں تیں ایمان آلا لکھاں غی تعداد ماں چھکیا واچلیا آویں تے دوجے پاسے ات کدے سیراں میواں غو گہاٹو نیہنہ ہو تو بلکہ دنیا غو کوئے میوو اسو نیہنہ جہڑ و مکہ پاک ماں بجرو بجرو نہ لبھنو وہے۔

(۳۱) یعنی ربا ! توں میری دعا غو مقصد تے خوب جانے بلکہ اپنی دعا ماں جہڑیں گل ہونٹھاں توڑی لے آواں تے جہڑا جزبہ دلاں ماں چھپا رکھاں تیرے سامنے یہ سارا برابر ہیں کیونجے زمین اسمان ماں کائے چیز تے کائے گل تیرے تیں چھپی نیہنہ رہ سکتی لہذا ہم جہڑیں دعا منگاں توں ویہہ وی قبول فرماتے جہڑیں اندر اندر ہی دلاں ماں چھلیں مارتی رہنہ ویہہ وی قبول فرما۔

(۳۲) یعنی جس راتیں پہلاں تیں مُج احسان فرمایا ہیں یاہ دعا قبول فرما نے ہور احسان فرما ! بڈھیماں ماں جس ویلے کہ آدمی ناں اولاد غی آس امید نیہنہ ہوتی اُس ویلے غی اولاد خدا غو خاص کرم تے اس غو کرشموں وہے یہودی روایتاں نے مطابق جسویلے بڑا صاحبزادہ حضرت اسماعیلؑ مائی ہاجرہ غا شکم تیں پیدا ہویا اُس ویلے حضرت غی عمر ۸۴ سال تھی تے دوجا صاحبزادہ حضرت اسحاقؑ جس ویلے مائی سارہ غا شکم تیں پیدا ہویا اس ویلے حضرت ابراہیمؑ غی عمر پورا سو (۱۰۰) سال ہو گئی تھی۔

(۳۳) حضرت ابراہیمؑ ناں سورت بقرہ آنی دعا تیں پتو لگو تھو جے میری ساری کہڑی اللہ غی فرمانبردار نیہنہ ہو سے ، اسے گلوں ات یاہ دعا فرمائی جے گہٹوں گہٹ کجھ لوک میری کہڑی ماں اسا ہوتاں ریہنہ جہڑا تیری عبادت کرن آلا ویں ۔ تے عبادت ماں چھڑو نماز غو ذکر کیو جس تیں اسلام ماں نماز غی اہمیت غو پتو لگے۔

(۳۴) باپ غی بخشش واسطے یاہ دعا پہلاں غی ہے فر جسویلے ابرہیمؑ ناں پتو لگو جے وہ کفر ہی غی حالت ور مر گیو تے اللہ تعالیٰ نے اُنھاں ناں یاہ گل وی دس چھوڑی جے کافر غی کدے بخشش نیہنہ ہوسیں فر انھاں نے اپناں باپ واسطے دعا نیہنہ فرمائی بلکہ اس نال اپیزاری غو اعلان کر دتو جس را سورت توبہ آیت ۱۱۴ ماں تے سورت ممتحنہ ماں ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۙ﴿۴۲﴾

انھاں ناں تے وہ بس اس تہاڑا واسطے ٹہل دے رہیو ہے جس تہاڑے آنا ٹڈیا ہی رہ جیں غا

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ

ویہہ اپناں سر اُفراں چک غے دووسٹ دوڑ رہیا ویں غا انھاں غیں نظر مڑ غے انھاں در نیہنہ

طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ

آن لگیں تے انھاں غا دل ٹاٹریا واویں غا (۳۵) تے (اے پیغمبرؐ) تم لوکاں ناں اس تہاڑا تیں ڈراؤ جس تہاڑے انھاں ور

يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ

عذاب آجئے غو فر ظالم لوک کیہنہ غا : اے مھارا رب ! توں ہم ناں تھوڑی جئی

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ

مدت واسطے (ہور) مہلت دے چھوڑ، ہم تیرو کہنوں من لیاں غا تے ہم تیراں رسولاں غی پیروی کراں غا

اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿۴۴﴾

کیوں ! تم نے اس توں پہلاں قسم نیہنہ کیں تھیں جے تم نے (دنیا تیں) کدے جانوں ہی نیہنہ ؛

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

حالانکہ تم انھاں لوکاں غی بستی ماں بسیا تھا جنھاں نے اپنے اپر ظلم کیو تھو ،

وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ

تے تمناں یوہ وی پتو لگ گیو تھو جے ہم نے انھاں نال کے کیو تھو تے ہم نے تمناں (سمجھان واسطے) مثال وی

الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

بیان کیں تھیں (۳۶) تے یقیناً انھاں نے بڑیں بڑیں چال چلیں، اور انھاں غیں (ساریں) چال اللہ تعالیٰ

مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ

غے سامنے تھیں تے واقعہ ہی انھاں غیں چال تھیں وی اسیں کہ انھاں نال پہاڑ وی اپنی جگہ تیں

الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ

ہل جا تا (۳۷) تے تم اللہ ناں اپناں رسولاں نال وعدہ خلافی کرن آلو

(۳۵) یعنی اللہ غا نافرماناں ناں عیش لُٹتاں تک غے کوئے یوہ خیال نہ کرے جے اللہ تعالیٰ انھاں تیں راضی ہے یا انھاں غا کرتوت اس غی نظراں تیں اولے ہیں، نیہنہ نیہنہ وہ تے انھاں ناں اپنی خاص حکمت نال بس کجھ دنان واسطے ٹہل دے رہیو ہے کیونجے لیکھا غی جگہ یا جزا سزا غی جگہ تے آخرت ہے دنیا نیہنہ ہے اور آخرت ماں تے انھاں غی بے سرتی غو یوہ حال وہے غو کہ یہ محشر غا مدان در سر چک غے دووسٹ دوڑتاں ویں غا، اکھ تاڑے لگیں وی ویں غیں نظر اک واری جس پاسے ہو جئے غی اُتوں ہٹ نیہنہ سکسے، پریشانی تے مصیبت نال دل گہبرا گہبرا غے ہوا ہو واویں غا بلکہ ٹاٹریا واویں غا۔ ان بچوں ہر بندو سوچتو وہے غو جے خدا جانے ہُن کے وہے غو!۔

(۳۶) یعنی قیامت غا اُس تہاڑا تیں ڈراؤ جد خُدا غو عذاب سر ور آن کھلو وہے غو، چھپیا وا سارا راز باندے آجیں غا، تے یہ حالات تکتاں ہی مشرکاں غی ساری آکڑ مٹھی ہو جئے غی، ویہہ کرلا کرلا غے اللہ تعالیٰ اگے دعا کریں غا جے ربا! ہُن ہمناں یقین آ گیو ہے ہُن اک واری ہم ناں دنیا ماں جان دے ہم تیرا دین ور مکمل عمل کراں غا تے تیراں رسولاں غی تابعداری کراں غا فر اللہ تعالیٰ غی طرفوں جواب ملے غو جے پہلاں تے تم بڑا یقین نال قسم کر کر غے کیہنہ تھا جے مھاری یاہ ٹھاٹھ باٹھ تے کدے ختم ہوسے ہی نیہنہ نہ ہم کدے مر غے اپناں مالک غی بارگاہ ماں جاں غا۔ وراج تمناں بڑو تاولو یقین آ گیو!! فر اللہ انھاں ناں یاد کراوے غو جے تم تے اُنھاں لوکاں غیاں بستیاں یا بستیاں غے کولے کالے وی بسیا تھا جنھاں نے کفر شرک کر غے اپنے اپر ظلم کیو تھو تے تمناں پتو تھو کہ اُنھاں نافرمان لوکاں غو فر دنیا ماں ہی کے حشر ہو وو تھو۔ جس را عرب غے کولے ہی قوم عاد تے قومِ ثمود غا کھولا اپنی برتی آپے ہی سُنا رہیا تھا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے وی یہ قصا تفصیل نال بیان کر کر غے تے دوجیں مثال دے دے غے تم مچ سمجھایا تھا؛ ور تم کسے را نیہنہ سمجھیا نہ تم نے کسے گل تیں عبرت حاصل کی نہ سبق لیو، فر اج کہڑا منہ نال کیہنہ ہُن ہم دنیا ماں جا غے تیری فرمانبرداری کراں غا۔

(۳۷) مکہ غا مشرکاں ناں سنایو جا رہیو ہے جے پہلاں باطل پرستاں نے وی حق ناں دبان واسطے بڑیں بڑیں چال بنائیں تھیں، اسیں چال کہ اُنھاں نال پہاڑ وی اپنی جگہ تیں ہل جیں تھا فر کے ہو گیو! اُنھاں نے اپنی چال چالا کیاں نال کے کر لیو جے ہُن تم وہ کر لیں غا۔ انھاں غا سارا داء اللہ تعالیٰ غے سامنے تھا جہڑو اُنھاں غا ہر ایکن داء ناں اُنھاں ور ہی پرت مارے تھو تے ویہہ اپناں بُنیا واجہل ماں آپے پھستا جیں تھا بس اُنھاں ہاروں ہی تھاریں وی ساریں چال مٹی ماں رل جیں غیں تے اللہ غو دین ضرور غالب آوے غو۔ فائدو:- وَاِنْ كَانَ - غا دو ترجمہ ہو سکیں (۱) ''تے واقعہ ہی انھاں غیں چال .....'' (۲) تے انھاں غیں چال اسیں نیہنہ تھیں .....'' یہ دوئے ترجمہ پہلاں تیں ہی مشہور ہیں حضرت ابنِ عباسؓ تیں وی دوئے روایت ہیں (ابن کثیر وغیرہ) حضرت شاہ ولی اللہؒ تے انھاں غاں صاحبزاداں نے دو جو ترجموں لیو ہے صاحبِ جلالیں نے وی اسے غے مطابق تفسیر کی ہے دو جاں اکثر مفسراں نے پہلی تفسیر غے مطابق ترجموں کیو ہے ہم نے دوئے ترجمہ لکھدتا ہیں۔

تے انھاں غیں چال اسیں نیہنہ تھیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۸) یعنی یاہ گل ثابت ہوگئی جے اللہ تعالیٰ پہلاں نافرماناں ناں وی کجھ تہاڑا ٹہل دئے فر اُنھاں غا سارا داء مٹی ماں رلا چھوڑے لہذا اج وی نافرماناں ناں یاہ کُجھ تہاڑا غی ٹہل دتی جارہئی ہے اس غو یوہ مطلب بالکل نیہنہ کہ اللہ اپناں نبیاں نال دنیا تے آخرت ماں کامیابی غا کیا واوعدا پورا کرسے ہی نیہنہ، نیہنہ وہ اپناں وعدا ضرور پورا کرے غو تے حق ضرور غالب آوے غو۔

(۳۹) قیامت آلا تہاڑا غو نقشو پیش کیو جارہیو ہے جے اُس تہاڑے یوہ سارو نظام بدل جئے غو نہ یاہ زمین وہے غی نہ یہ اسمان ویں غا بلکہ اِت اک نوی ہی زمین تے نواں ہی اسمان ویں غا، اللہ تعالیٰ غی عدالت لگی وی وہے غی، جت سارا لوک اپناں اپناں لیکھا واسطے حاضر ویں غا، اُس تہاڑے مجرم لوک سنگلاں ماں جکڑیا واویں غا بلکہ اک قسم غا گناہ کرن آلا سارا مجرم اک ہی سنگل ماں بنیا واویں غا، انھاں ورجغن یا لُک غی طرح غا کسے چیز غا کپڑا ویں غا جہڑا وجود نال چمڑیا واویں غا تے انھاں ناں اگ فٹو فٹ لگ جئے غی، جس نال دوزخیاں غا منہ وی ٹہکیا واویں غا یوہ سب کجھ اس گلوں وہے غو تانجے ہر اک اپنی کھٹی غو مزو چکھ لے تے ساراں ناں پتو لگ جئے، جے اللہ تعالیٰ جس ویلے حساب لین ور آجئے فر اس ناں حساب لیتاں چر نیہنہ لگتو۔

(۴۰) یعنی یوہ قرآن ساری دنیا واسطے اللہ تعالیٰ غو اک سنیو تے اُس غو اک پیغام ہے جس غا ترے بڑا مقصد ہیں (الف) تانجے لوکاں ناں قیامت تیں، اور اُس غا حساب کتاب تیں تے انھاں غا انجام تیں اگاہ کر دتو جئے (ب) تے ساراں لوکاں ناں چنگی طرح دس دتو جئے جے خُدا اک ایکلو ہے کوئے اُس غو شریک نیہنہ (ج) تے عقل آلا اُس غے ذریعہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۷/اکتوبر ۲۰۰۰ء مطابق ۲۸/رجب ۱۴۲۱ھ زندان مرکزی جموں۔

(۱) آیت/۸۰ ماں حجر غاں رہن آلاں غو یعنی قومِ ثمود غو ذکر ہے اسے مناسبت نال سورت پاک غو ناں ''حجر'' ہے یعنی واہ سورت پاک جسماں حجر غاں لوکاں غو ذکر آیو ہے، یاہ سور پاک وی مکی ہے تے مضمون تیں انداز ولایو جاسکے جے یاہ سورت پاک سورتِ ابراہیمؑ غے نال نال نازل ہوئی ہے۔ اس سورت پاک ماں خاصطور نال مشرکاں غا اس شبہ غو تے انھاں غاں ان اعتراضاں غو جواب دتو گیو ہے جہڑو ویہہ رحمتِ عالم ﷺ غی رسالت ور تے اللہ غی وحی ور کریں تھا، نال ہی اللہ تعالیٰ غی توحید وی مُچ پیار نال سمجھائی گئی ہے تے لوکاں ناں مچ مہر محبت اور شفقت نال نصیحت کر کر غے آخرت غا لیکھا غی تیاری در متوجہ فرمایو ہے سورتِ پاک غا تیجا رکوع ماں حضرت آدمؑ غو تے شیطان غو قصو اور شیطان غی شیطانی تُتھ تفصیل نال بیان کر غے یوہ احساس دوایو جارہیو ہے جے ساریں برائیں شیطانی وسوسہ نال ہی دنیا ماں چل پئی ہیں۔ وہ ہی لوکاں غاں دلاں ماں اللہ غی توحید تے نبیاں غی رسالت غے خلاف یہ وسوسہ گہلے۔ چوتھا رکوع غا شروع ماں انھاں خوش نصیباں غو سُہنوں انجام بیان ہویو ہے جھاں نے گمراہی تیں بچ غے اللہ غا دین غے مطابق زندگی گذاری تھی فر اتوں آخری رکوع غا ادھ توڑی کجھ نبیاں غا قصا بیان ہویا ہیں جھاں تیں پتو لگے جے اللہ غا نیک بنداں ور کس را اس غی رحمت وہے تے نافرماناں ور کسرا عذاب غا سوہٹا برھیں، سورت غا آخر ماں رحمتِ عالم ﷺ واسطے تے ایمان آلاں واسطے تسلیں غیں گل ہیں تے یوہ حکم وی ہے جے تم کسے غی پرواہ نہ کر غے رڑے مدان اللہ غا دین غی دعوت دیتا رُہو۔

(۲) سورت پاک غا مُنڈ ماں ہی اس غو تعارف کرایو جارہیو ہے جے یاہ اک اسی کامل مکمل تے عظمت آلی کتاب غیں آیت ہیں جہڑی اتنی عالیشان کتاب ہے جے دنیا ماں یا ہی اک کتاب۔ کتاب کُوان غی حقدار ہے، تے یاہ کتاب عظمت آلو واضحہ قرآن ہے جہڑو ہر اعتبار نال واضحہ تے صاف صاف ہے، جس غا حکم جس غیں نصیحت، تے جس غا بیان کیا واقصا سب کجھ ہی صاف صاف تے واضحہ ہے۔

رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؕ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ

نہ سمجھیو! بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے بدلو لین آلو ہے (۳۸) جس تہاڑے یاہ

الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ

زمین دوجی زمین نال بٹادتی جئے غی تے اسمان وی (بٹادتا جیں غا) تے سارا اک اللہ غی بارگاہ ماں پیش ویں غا

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

جہڑو زبردست ہے؛ تے تم اس تہاڑے مجرماں ناں دیکھیں غا

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

کہ ویہہ سنگلاں ماں جکڑیا وا ویں غا انھاں غیں کڑتیں گندھک غی ویں غیں

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

تے اگ انھاں غاں چہراں ناں ٹہک رہئی وہے غی؛ تانجے اللہ تعالیٰ ہر شخص ناں

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

اس غا کیا غی سزا دیئے، بیشک اللہ تعالیٰ مچ تاولو حساب لین آلو ہے (۳۹)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

یوہ (قرآن) لوکاں واسطے اک سنیو ہے تانجے اس غے ذریعہ ویہہ اگاہ کردتا جیں تے تانجے ویہہ جان لیں کہ بس

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۷ ۱۱ ۱۹

وہ ہی اک خدا ہے، تے تانجے عقل آلا لوک نصیحت حاصل کریں (۴۰)

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورت حجر مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں نڑینویں آیت اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

(۱) یہ اک (کامل) کتاب تے واضح قرآن غیں آیت ہیں (۲)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳) یعنی یہ اللہ تعالیٰ غا نافرمان اج تے اسلام غو مخول بناویں تے قرآن پاک غی گلاں ور چھگا لانویں ور اک وقت اسو وی ضرور آن آنو ہے جد یہ نافرمان تلیں ملن ملن غے تے اتھروں غا چھم لالا غے بار بار یاہ تاہنگ کریں غا جے افسوس! ''کدے ہم وی مسلمان ہوتا'' ویہہ یاہ تاہنگ کیں واری کریں غا پہلاں تے دنیا ماں ہی جد کدے ایمان آلاں غی صاف مدد ہوتی دیکھیں، فر جسو یلے موت نا فرشتار نھستی غو سنیو لے غے آ جیں تے انھاں ناں آخرت غا حالات صاف صاف دِسن لگ جیں، تے فر جس ویلے محشر غا مدان ماں ساری خلقت غو رڑے مدان فیصلو وہے غو اسو یلے ایمان آلاں ناں جنت ماں جاتاں دیکھ غے کافراں غی لیل چون لگ جے غی جے کدے ہم وی مسلمان ہوتا!! ور یہ سوٹھا یہ روڑیا ویلو کھڑا غے کُجھ کم نہیں آ سیں۔ کافر یاہ تاہنگ چھیکڑ واری دوزخ ماں اس ویلے

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲

کافر لوک بار بار یاہ تاہنگ کریں غا جے کے ہی چنگو ہو تو جیکدے ویہہ وی مسلمان ہوتا (۳)

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

تم انھاں ناں چھوڑ دیو جے یہ کھا پی لیں تے خوب عیش کر لیں اور لمی تاہنگ انھاں ناں غفلت ماں سٹ رکھیں فر انھاں ناں

يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ

تاولاں ہی پتو لگ جئے غو؛ تے ہم نے جہڑی وی بستی ہلاک کی اس واسطے اک مقرر وقت

مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵

لکھیو دو تھو؛ کائے وی قوم اپناں مقرر وقت تیں نہ اگے بدھ سکے تے نہ پچھے ہٹ سکے (۴)

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ

تے ویہہ یوں کیہنہ: جے او شخصا! جس ور قرآن نازل ہووو ہے توں تے واقعہ ہی

لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ

سدائی ہے؛ جیکدے تم سچا ہیں تاں تم فرشتاں ناں مھارے سامنے کیوں

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا

نہیہہ لیاتا؛ ہم فرشتاں ناں بس حق (غا فیصلہ) واسطے ہی نازل

بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

کراں تے اس ویلے فر انھاں ناں مہلت نہیہہ دتی جاتی (۵) بلاشبہ ہم نے ہی یوہ قرآن

الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ

نازل کیو ہے تے یقیناً ہم ہی اس غی حفاظت کرن آلا ہاں (۶) تے (اے نبیؐ) بیشک ہم نے تھارا تیں پہلاں

قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۰ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

لوکاں ماں وی پیغمبر چلایا تھا؛ تے کوئے رسول وی انھاں کولے ایسو

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

نہیہہ آیو جس غو انھاں نے مخول نہ بنایو وہے؛ ہم اسے رایوہ (مخول بنانوں) انھاں گنہگاراں غا

کریں غا جد کہ کافراں غے نال نال کجھ گناہ گار مسلمان وی اپنی سزا پوری کر رہیا ویں غا تے کافر انھاں ناں ہنوں ماریں غا جے تمناں مسلمان بن غے کے لبھ گیو! اج تم وی مھارے نال ہی دوزخ ماں سڑ رہیا ہیں، اس ویلے اللہ غی رحمت جوش ماں آ جے غی تے حکم وہے غو جے جس غا دل ماں رائی غا دانا غے برابر ایمان ہے اس ناں وی دوزخ تیں کڈ غے جنت ماں پُچا دیو، اس ویلے جنھاں غی چُھولی ایمان تیں سروں نخی وہے غی ویہہ تلیں ملیں غا جے افسوس! کدے ہم وی مسلمان ہوتا!! چلو نیک، پرہیز گار مسلمان نہ ہی ہوتا، گنہگار ہی ہوتا۔ تاں وی اج تے انھاں غے نال مھاری وی خلاصی ہو جاتی؛ مج صحابہء کرام جس را کہ حضرت علیؓ، حضرت ابنِ عباسؓ، حضرت انسؓ وغیرہ نے یا ہی چھیکڑ غی تاہنگ مراد لی ہے (تفسیر ابن کثیر و تفسیرِ کبیر)

(۴) یعنی اے نبی ﷺ تم انھاں غی گلاں ور دُکھیا نہ ہوو بس اپنوں تبلیغ غو فرض پورو کرتا جاؤ باقی جہڑا نموھرا لوک منیں ہی نہ، انھاں ناں دنیا غی اس چار تہاڑا آنی فانی زندگی ماں ڈنگراں ہاروں کھان پین تے عیش کر لین دیو، انھاں نے اس چار تہاڑا غی فانی زندگی واسطے لمیں لمیں آس امید تے تاہنگ لائیں وی ہیں جنھاں نے یہ غفلت ماں مست کیا وا ہیں، ور وہ تہاڑو دور نہیہہ جد انھاں غی اکھاں تیں پڑدو چکے جئے غو تے یہ اپنی اس غفلت غو انجام اپنی اکھاں نال تک لیں غا ور خدا غو نظام اسو نہیہہ جے ایاں کسے نے کفر کیو اُواں عذاب غو فیصلو ہو گیو، نہیہہ بلکہ اللہ تعالیٰ پغڑ تیں پہلاں سمجھن غو خوب موقعو دیئے کیو نجے اس نے ہر ایکن قوم ناں اس غی نافرمانی ور اس نا ملیا میٹ کرن غو اک وقت متھیو وو ہے اس تیں پہلاں وہ اس ناں خوب ٹہلن دیئے، پہلاں وی دنیا ماں جتنی قوماں ور عذاب آیو، وہ لماں عرصہ توڑی ٹہلن دین تیں بعد ہی آیو، ور جد وہ متھیو وو وقت آ گیو فر کسے ناں ملیا میٹ ہوتاں ذری چر نہیہہ لگو، لہذا اج غا نافرمان وی اللہ غی اس ٹہلن غو یوہ مطلب بالکل نہ سمجھیں جے انھاں ور کدے عذاب آسے ہی نہیہہ۔

(۵) نعوذ باللہ! مکہ غا مشرک رحمتِ عالم ﷺ در اشارو کر غے کیہنہ ویں تھا جے: او شخصا! جس غو یوہ دعوو ہے جے میرے اپر اللہ غو نصیحت آنو کلام نازل وہے'' مھارا خیال ماں تے توں سروں ہی پاگل تے سدائی ہے یعنی توں جنت دوزخ غیں تے اسلام غی کامیابی غیں جہڑیں گل کرے یہ تے سدائیاں آنیں گل ہیں، ور نہ جیکدے تم سچا ہیں تاں مھاری مانگ غے مطابق فرشتاں ناں کیوں نہیہہ مھارے سامنے آن دستا، جہڑو خدا تھارا اور اپنوں کلام نازل کرے وہ فرشتاں ناں کیوں نہیہہ نازل کر دیتو جہڑا تھاری تصدیق کریں تے تھاراں مخالفاں ور خدا غو عذاب نازل کر دیں اللہ تعالیٰ اس غا جواب ماں فرما رہیو ہے جے فرشتا دنیا ماں تما شو دن نہیہہ آتا ویہہ جد وی آویں کوئی برحق فیصلو لے غے ہی آویں تے جد حق غا فیصلہ یعنی عذاب نازل کرن واسطے آ جیں فر کسے ناں ذری مُہلت نہ لبھی، ور اجوں تھارو ویلو نہیہہ آیو جد تھارا ور عذاب نازل ہون غو ویلو آ جے غو فر فرشتا وی آ جیں غا تے فر تمناں ذری مُہلت وی نصیب نہیہہ ہو سے۔

(۶) یعنی اے مشرکو! جس قرآن ناں تم محمد (ﷺ) غو پلے تیں بنایو وو اپنوں کلام کیہنہ یا (نعوذ باللہ!) سدا لیاں آنیں گل کیہنہ یوہ تے یقیناً ہم نے ہی نازل کیو ہے تے یوہ یقیناً مھارو ہی پاک کلام ہے، جہڑو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ

دلاں ماں سٹ چھوڑاں ؛ یہ قرآن ور ایمان نہیں لیاتا تے پشلاں غو وی

سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ

یوہی طریقو رہیو ہے (۷) تے جے کدے ہم انھاں واسطے اسمان غو کوئے بوہ کھول دیتا

فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ

فرویہہ دیہنہ دپہریں اسماں چڑھن وی لگ جاتا ؛ تانوی یاہی کہتا جے یقیناً مھاری نظر بن دتی

أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ

گئی ہے نہیں بلکہ مھارے اُپر تے جادو ہی کر دتو گیو ہے (۸) تے یقیناً

جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٦﴾ وَ

ہم نے ہی اسمان ماں برج بنایا تے ہم نے وہ دیکھن آلاں واسطے سجا دتو (۹) تے

حَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ

ہم نے ہر اک مڑدود شیطان تیں وہ محفوظ کر چھوڑیو ہے ؛ ور جہڑو چھپ لُک غے کنو

السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾ وَالْأَرْضَ

لاوے فر اک بلتو چمکتو تارو اس غے پچھے لگ جے (۱۰) تے ہم نے زمین ناں

مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن

کھلیار چھوڑیو تے ہم نے اس ماں (بڑا بڑا) پہاڑ گڈ چھوڑیا اور ہم نے اسماں ہر قسم غی چیز

كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ

اک خاص مقدار ماں جما چھوڑی (۱۱) تے ہم نے اسماں تھارے واسطے وی روزی غا ذریعہ بنایا

وَمَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا

تے انھاں واسطے وی جنھاں ناں تم روزی نہیں دیتا (۱۲) تے کوئے چیز اسی نہیں جس غا

عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

مھارا کولے خزانا ں نہ ویں، تے ہم اس ناں اک معین اندازہ نال ہی دنیا ماں نازل کراں (۱۳)

ہی لوک تے اساوی پیداویں جہڑا اس غی ادائیگی غا طرز غی وی حفاظت کریں تانجے جس طرز تے ٹھنگ نال پہلے تہاڑے پڑھیو گیو تھو قیامت توڑی اسے طرز نال پڑھیو جے، باقی دنیا ناں چھوڑو چھڑی اپنی گوجری بولن آلا ہی تک لیو الحمدللہ ہزاراں غی تعداد ماں تمناں دس دس باراں باراں سال غی عمر آلا اسا جا تک لبھ جیں غا جہڑا سارو قرآن فرفر منہ زبانی سناویں غا حالانکہ انھاں ناں اپنی بولی غی کائے نکی جئی کتابڑی وی نہیں یاد ہوتی، دسو یوہ قرآن غو معجزو نہیں تے ہور کے ہے!!۔

(۷) نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی جارہئی ہے جے عرب غاں مشرکاں غیں یہ گستاخیں، یہ ٹھٹھا، یہ مخول جہڑا یہ تھاری سچی ذات نال کر رہیا ہیں یاہ کائے نویں گل نہیں، پشلاں نافرماناں غو وی سدا یوہی حال رہیو ہے، کوئے نبی اسو آیو ہی نہیں جس غو گستاخ لوکاں نے مخول نہ بنایو ہو، حضرت موسیٰؑ غا بارہ ماں فرعون نے بالکل یاہی مکہ غا مشرکاں آلی گل کہئی تھی جے "اے لوکو! یوہ جہڑو بندو (اس غے بقول) تھارے کولے نبی بن غے آیو ہے یوہ تے سروں ہی سدائی ہے" (سورت شعرا ی آیت ۲۷/) القصوی یہ دنیا دار سدائی سدا پیغمبراں ناں ہی سدائی کہتا رہیا ہیں، اس غی وجہ یاہ ہے جے جہڑا لوک جرم تے نافرمانیں کر کر غے حدوں ٹپ جیں تے جنھاں غو کسب ہی جرم کرنوں ہو جئے فر اللہ غی طرفوں وی اسی ٹہلن دے دتی جئے کہ اُنھاں غاں دلاں ماں فر آویں ہی یہ نافرمانیں تے گستاخیں آلیں گل، فر انھاں ناں اللہ غا سچا کلام ور ایمان غی توفیق ہوتی ہی نہیں ات توڑی کہ انھاں واسطے وی اُس پُراناں طریقہ غی باری آجئے جہڑو پہلاں تیں اساں نافرماناں واسطے رہیو ہے جے جد کوئے حدوں ٹپ جئے فر اس ناں ملیا میٹ کر دین غو فیصلو ہو جئے تے چھیکو حق غالب آجئے۔

(۸) مشرکاں نے فرشتاں غا نازل ہون غی مانگ کی تھی اسے غا جواب ماں فرمایو جارہیو ہے جے معجزاں غیں مانگ یہ چھڑی بچاں آلیں اڑیں ہیں، جنھاں نال یہ صرف رحمتِ عالم ﷺ ناں اکان غی کوشش کریں، ور یہ اساضدی تے نموھرا لوک ہیں کہ فرشتا تے فرشتا ہیں! چارے قضاء جیکدے اسمان ماں کوئے دروازو کھل جے فر یہ دیہنہ دپہریں اتوں اپر چڑھ غے اللہ غیں قدرت دیکھ آویں تاں وی یہ یاہی کیہنہ غا۔ جے یاہ حقیقت نہیں! بلکہ یا تے مھاریں نظر بنے گئیں ہیں یا فر مھارا ور جادو ہو گیو ہے جس کر غے ہم ناں اس راہ پس رہیو ہے جے ہم اسمان ور چڑھ رہیا ہاں، ور حقیقت ماں کجھ وی نہیں ہو رہیو ہے۔

(۹) "بروج" کے چیز ہے؟ اس بارہ ماں مفسراں غی تحقیق کئی کئی ہے تے منڈتیں ہی اس غی کئیں طرح تفسیر کی جاتی رہئی ہے، جن بچوں ترے گل مشہور ہیں اک یاہ جے بروج اسمان غاں بڑاں بڑاں تاراں ناں کہیو گیو ہے جنھاں غے ذریعہ اسمان غی رونق ہے۔ دوجی یاہ جے بروج اسمان ماں نہ دِسن آلا کجھ قلعا ہیں جت مھاری نظراں تیں اولے ہی حفاظت تے پہریداری غو خاص بندوبست ہے۔ تے تیجی یاہ تفسیر کی گئی ہے جے اسمان ماں کئیاں کئیاں تاراں غو جہڑو گمٹھو اک ترنڈو ہے جنساں اردو ماں "کہکشاں" کہیہنہ اسے ناں بروج کہیو گیو ہے تے اسے نال اسمان غی زینت تے رونق ہے، عربی بولی غا لحاظ نال انھاں ساریاں گلاں غی گنجائش ہے تے ممکن یوہ وی ہے جے یہ ساریں گل ہی "بروج" ماں داخل ویں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

تے ہم ہی پانی نال لدیں ویں ہوا چلاواں فر ہم اسمان تیں بدل برھانواں

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ

تے وہ پانی تمناں پین واسطے دیاں حالانکہ تم اتنوں پانی گھٹھو کرنے نہیں رکھ سکیں تھا (۱۴) تے بس ہم ہی

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

زندگی دیاں تے موت دیاں اور ہم ہی وارث رہ جاں غا ؛ تے یقیناً ہم تھاراں

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

اگلاں ناں وی جا ناں تے بیشک ہم تھاراں پشلاں ناں وی جا ناں ؛

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ

تے بیشک تیرورب ہی انھاں ساراں ناں گھٹھاں کرے غو بلاشبہ وہ حکمت آلو جانن آلو ہے (۱۵) تے یقیناً

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

ہم نے انسان ترکا وا گارا غی ٹھن ٹھن بجتی مٹی تیں پیدا کیو ہے ؛

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ

تے جناں ناں ہم نے اس تیں پہلاں اگ غا الامبا تیں پیدا کیو تھو (۱۶) تے (یاد کرو) جسویلے

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ

تھارا رب نے فرشتاں ناں کہیو تھو جے ہوں ترکا وا گا را غی ٹھن ٹھن بجتی

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ

مٹی توں آدمی ناں پیدا کروں غو ؛ تے جسویلے ہوں اس ناں ٹھیک بنالیوں

وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور اس ماں اپنی طرفوں روح پھوک چھوڑوں تاں تم سارا اس غے رو برو سجدہ ماں ٹہہ جائیو ؛

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ

فر ساراں ہی فرشتاں نے سجدو کیو ؛ سوائے ابلیس تیں

تیں ہوتو ہو تو اسمان تیں بُن رہن آلاں فرشتاں ماں وی وہے، بس آپ غی بعثت تیں پہلاں اُتوں ہی چھپ لُک غے جن فرشتاں غا ذکرہ غی گل بچوں کجھ سُن لیں تھا جہڑی اک تیں بعد دو جاناں کہتا کہتا دنیا ور اپناں انسانی دوستاں کا ہناں ناں آن دسیں تھا، جنھاں غو یوہ دعووہے تھو جے مھارا قبضہ ماں جن ہیں اس گلوں ہم غیب غیں گل جاناں فریہ کا ہن اک نال سو چھوٹھ رلا غے غیب دسن غا ناں ور اپنوں کا رو بار چلانویں ویں تھا؛ ور رحمتِ عالم ﷺ غا آ جان تیں بعد اس کنسولان وروی پابندی لادتی گئی تے ہُن جہڑو کوئے جن کنسولان غی کوشش کرے اس وروی اگ غو اک گولو آن لگے جس نال اس غو کم ہو جئے جس را کہ سورت جن آیت ۹/ ماں ہے وریوہ سارو گوئی مھاری نظراں تیں اولے اسمان کولے وہے اس گلوں ہم نیہنہ کہہ سکتا جے شیطان کسرا اسمان توڑی پچیں تے اُنھاں ور تاراں تیں ٹٹ غے شہابِ مبین یعنی چمکتا انگارا کسرا لگیں۔

(۱۱) اسمانی نظام تیں بعد ہُن زمینی قدرتاں غو بیان ہے جے تکو! اس نے اپنی قدرت نال کسرا زمین کھلیار غے اس ماں شنگراں، ماہلاں تے پہاڑاں غا کلا ٹھوک چھوڑیا ہیں جنھاں نال زمین اک منجیر ور کھلی ہے نہ کدے ڈِلکے تے نہ ڈانواں ڈول وہے، فر اُس غی قدرت غو ہور کمال تکو کہ اس نے زمین ماں جتنیں چیز جمائیں تے جتنی جیا جون پیدا فرمائی ہر اک غی اک خاص مقدار رکھی، نہ کائے چیز اپنی اس خاص مقدار تیں کدے گھٹ سکے تے نہ کدے بدھ سکے! بلکہ اپنی مقدار ور رہ، اسو کدے نیہنہ ہو سکتو جے اک ہی چیز اتنی پیدا ہو جئے کہ واہی زمین ناں مل لئے تے دو جیاں چیزاں واسطے جگہ ہی نہ رہ ،نیہنہ! بلکہ وہ ہر اک چیز انسان غی ضرورت غے مطابق ہی اک خاص مقدار ماں ہی پیدا فرماوہے۔

(۱۲) یعنی اللہ نے ہی زمین ماں انسان غا گذارہ غو تے روزی غو بندو بست کیو ہے، تے اُسے نے اس جیا جون غی روزی غو وی انتظام کیو ہے جس نا انسان روزی نیہنہ دیتو جس را کہ دنیا غی ہزاراں جیا جون ہیں۔ آیت پاک غی تفسیر اس راوی کی گئی ہے جے اللہ تعالیٰ نے ہی انسان واسطے زمین ماں اُس غی روزی غو انتظام کیو ہے تے اُسے نے انسان واسطے ویہہ چیز وی پیدا فرمائیں ہیں جنھاں غو انسان مالک بنیو وو ہے ،اور یاہ سمجھے جے ہوں انھاں ناں روزی دیوں حالانکہ انھاں ناں وی حقیقت ماں اللہ ہی روزی دیئے جس را کہ مال چوکھر؛ عربی گرامر غا حساب نال یاہ تفسیر سرس ہے۔

(۱۳) یعنی اللہ غا خزانہ ماں گھاٹو تے کسے چیز غو نیہنہ ور وہ اپنی حکمت غے مطابق پیدا ہر اک چیز غی اک خاص مقدار ہی کرے یعنی جتنی انسان ناں اس غی لوڑ وہے، جس را کہ دنیا ماں جدا نسانی آبادی گھٹ تھی اس ویلے پیداوار وی گھٹ تھی تے اج جدا نسانی آبادی بدھتی جار ہی ہے پیداوار وی بلیں بلیں اس غے مطابق ہی بدھتی ہی جار ہی ہے جس تیں صاف پتو لگے جے اس کائنات غے پچھے اک زبردست قدرت آلو ہتھ ہے وہ ہی اپنا خاص ٹھنگ نال اس دنیا ناں چلا رہیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَبَىٰٓ أَن يَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ يَٰٓإِبۡلِيسُ

وہ سجدو کرن آلاں ماں شامل ہون تیں نمکر گیو ؛ اللہ تعالیٰ نے پچھیو : او ابلیس !

مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمۡ أَكُن

تناں کے ہوگیو جے توں سجدو کرن آلاں ماں شامل نیہنہ ہوو ؛ اس نے کہیو : میرے تیں یوہ نیہنہ ہوسکتو

لِّأَسۡجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقۡتَهُۥ مِن صَلۡصَٰلٖ مِّنۡ حَمَإٖ

جے ہوں آدمی ناں سجدو کروں جہڑو تیں ترکا وا گارا غی ٹھن ٹھن بجتی مٹی توں پیدا

مَّسۡنُونٖ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٞ ﴿٣٤﴾

ہے (۱۷) اللہ نے فرمایو : توں اتوں نکل جاء ! بیشک توں ردّیو دو ہے

وَإِنَّ عَلَيۡكَ ٱللَّعۡنَةَ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ

تے تیرے ور قیامت غا دن توڑی لعنت رہ غی ؛ کہن لگو : ربا !

فَأَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ

مناں اس تہاڑا توڑی مہلت دے چھوڑ جد لوک فرزندہ کیا جیں غا ؛ اللہ نے فرمایو : اچھا ! تناں

ٱلۡمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ

مہلت دتی گئی ہے ؛ اس دن توڑی جس غو وقت معلوم ہے (۱۸) کہن لگو اے میریا ربا !

بِمَآ أَغۡوَيۡتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَأُغۡوِيَنَّهُمۡ

کیونجے تیں مناں گمراہ کیو ہے ہوں وی ضرور دنیا ماں لوکاں ناں (گناہ) خوبصورت کرغے دسوں غو تے انھاں ساراں ناں

أَجۡمَعِينَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿٤٠﴾ قَالَ

گمراہ کرچھوڑوں غو ؛ سوائے تیراں انھاں بنداں غے جہڑا انھاں بچوں چُنیا وا ویں غا (۱۹) اللہ نے فرمایو :

هَٰذَا صِرَٰطٌ عَلَيَّ مُسۡتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ إِنَّ عِبَادِي لَيۡسَ

یوہی میرا توڑی پجن آلو سدو رستو ہے ؛ بیشک جہڑا میرا بندا ہیں انھاں ور

لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطَٰنٌ إِلَّا مَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلۡغَاوِينَ ﴿٤٢﴾

تیرو ذری زور نیہنہ چل سیں ور ویہہ جہڑا گمراہ لوکاں بچوں تیرا رستہ ور چلیں غا ؛

(۱۴) یعنی پانی ناں پہریں ویں ہوا چھولنی ، فرانھاں واں ناں بدّل برھانوں ، فربدّل غا پانی ناں گھٹھاں ، دریاں تے نہراں ماں چلا دینوں تے اس ناں زمین ماں سنجرائے فرکورے باولیاں غے ذریعہ لوکاں غی تس بجھان غو انتظام کرنوں یوہ سارو اللہ تعالیٰ ہی غو کرم ہے انسان غی کے جروت ہے جے وہ اپنی قدرت ناں پانی حاصل کرسکے انسان تے بدّل غے ذریعہ اللہ غادتا وا پانی ناں سمھالن غے وی نیہنہ رکھ سکتو ۔ یہ ساریں اللہ ہی غیں قدرت ہیں ۔

(۱۵) اللہ تعالیٰ غیں یہ قدرت بیان فرماغے ہُن یاہ گل سمجھائی جارہی ہے جے جدوہ اتنی بڑی طاقت غو مالک ہے فراُس واسطے انسان ناں دوہری واری پیدا کرنوں تے ساراں ناں گھٹھاں کرغے زندگی غو لگھ لینوں ، فراپنان عملاں ور نمیڑو کرغے جنت دوزخ غو فیصلو کرنوں کے مشکل ہے !! بلکہ وہ ضرور ساراں انساناں ناں گھٹھاں کرغے انھاں کوتوں حساب لئے غو کیونجے وہ سب کُجھ جانن آلو ہے اگلاں پٹھلاں بچوں کسے غی کائے گل اُس تیں پہلی دسری وی نیہنہ تے وہ مچ حکمت آلو ہے اس غو کوئے کم بے مقصد نیہنہ ہے ۔ لہذا انسان غی پیدائش غو جہڑو مقصد تھو وہ انسان نے کتنوں پورو کیو اس گل غی ضرور پچھو وہے غی ۔

(۱۶) اتوں ہُن انسان تے شیطان غی مُنڈ قدیم غی دشمنی غو ذکر کرغے یاہ گل دسی جارہی ہے جے انسان غی گمراہی غی اصل وجہ یاہ ہے کہ اس نے اپناں مہربان مالک غو رستو چھوڑغے اُس شیطان لعین غو کھرونوڑ لیو ہے جہڑو تُہروں ہی اس غو دشمن ہے ، تے گل آدمؑ غی پیدائش تیں چھوئی گئی ہے جے اللہ تعالیٰ نے انھاں غو پُتلو یعنی بُت ''مٹی غا ترکا وا گنیا وا بدبو آلا گارا تیں بنایو جہڑو سُک غے ٹھن ٹھن بجن لگ گیو تھو'' حضرت آدمؑ غو پُتلو بنان تیں لے غے روح پھوکن توڑی مٹی کنیاں حالتاں تیں گذری قرآن نے ہر ایکن حالت غو کنی ناں لیو ہے مثلاً سُکی مٹی ﴿تُرَاب﴾ ، تے بجی وی مٹی ﴿طِيْن﴾ اور جد بجی وی مٹی ناں گُن غے چھوڑ دتو جے ات توڑی جے اس گاراں ماں ترک غے بدبو آن لگ جے فراس ناں ﴿حَمَاءٍ مَّسْنُوْنٍ﴾ کہو جے تے جسویلے واہ مُہپ نال یا اگ نال سُک غے ٹھن ٹھن بجن لگ جے فراس ناں ﴿صَلْصَالٍ﴾ کیہنہ قرآن نے یہ کنی کنی حالت سمجھان واسطے یہ سارا لفظ ہی استعمال کیا ہیں ات یا ہی آخری حالت آنی ٹھن ٹھن بجتی مٹی بیان ہوئی ہے جس ناں سورت رحمٰن ماں ﴿كَالْفَخَّارِ﴾ یعنی ٹھیکری ہاروں بجن آلی فرمایو ہے ۔ اس تیں بعد اللہ نے اس ماں اپنی طرفوں روح پھونکی جس نال مٹی غو یوہ پُتلو انساناں غو باپ تے ساراں تیں پہلو انسان حضرت آدمؑ بن گیا ۔ ور آدمؑ تیں پہلاں یاہ دنیا اجاڑ نیہنہ تھی بلکہ انھاں تیں پہلاں اللہ نے جنات پیدا کیا وا تھا اس ویلے یاہ دنیا انھاں نال ہی آباد تھی جناں غا باپ تے انھاں غا ساراں تیں پہلا جن غو بت اللہ نے نارِ سموم یعنی اگ غا الامبا یا ہوا غی لوء نال بنایو تھوا سے وجہ تیں انھاں غو وجود انسان غی نظراں تیں اولے رہن آلو اک ''لطیف'' قسم غو وجود بن گیو ۔ تے جناں بچوں ہی اک ابلیس لعین تھو جس غو ذکر اگے آرہیو ہے ۔

(۱۷) یاہ گل سورت بقرہ تے سورت اعراف غا مُنڈ ماں تفصیل نال گذر گئی ہے جے حضرت آدمؑ غی پیدائش تیں بعد خدائی بارگاہ ماں اُنھاں غی خلافت غا اعلان واسطے فرشتاں نا یوہ حکم ملیو تھو جے تم انھاں غے اگے سجدو کرو ! وریوہ حکم نماز جسا عبادت غا سجدہ واسطے نیہنہ تھو کیونجے وہ تے اللہ تعالیٰ غی ذات تیں بجن کسے واسطے جائز ہی نیہنہ ، بلکہ صرف ذری نیووں ہونے انھاں غی خلافت ناں معوں تھوتے انھاں غی تعظیم نا نے احترام غو اعلان کرنوں تھو کیونجے عربی ماں اس ناں وی سجدو ہی کہیو جے یا فرآدمؑ درمنہ کرغے تے انھاں ناں اک طرح غو قبلو بنا غے اللہ تعالیٰ اگے سجدو کرنوں تھو ۔ خیر ! اس سجدہ غو حکم فرشتاں غے نال ابلیس ناں وی تھو کیونجے جد اس تیں اُچی مخلوق فرشتاں ناں یوہ حکم تھو فرابلیس تے آپے ہی اس ماں آجے تھو ، فرفرشتاں نے تے ساراں نے ہی اپناں مالک غو حکم پورو کیو تے سجدو کیو ور ابلیس سجدو کرن تیں نمکر گیو ، اس نے اس غی یاہ وجہ بیان کی جے میرو رتبو اُچو ہے کیونجے ہوں اگ تیں پیدا ہوو دہوں لہذا ہوں اپناں تیں گھٹ رتبہ آنی مخلوق اگے جہڑی مٹی تیں بنی ہے سجدو نیہنہ کرسکتو ، حالانکہ اس ناں تے یوہ دیکھنوں تھو جے مناں حکم کون

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

تے انھاں ساراں غا وعدہ غی جگہ جہنم ہے ؛ جس غا ست

اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

دروازہ ہیں ہراک دروازہ واسطے انھاں لوکاں غا کنی کنی حصہ مقرر ہیں (۲۰) بیشک پرہیزگار لوک

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾

باغاں ماں تے اماء پانیاں ماں ویں غا (انھاں ناں کہیو جئے غو) تم انھاں ماں سلامتی تے امن نال داخل ہوجاؤ

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ

تے انھاں غا دلاں ماں جو کجھ کرودھ وے غو ہم سب کڈ دیاں غا ویہہ پہائی پہائی بن نے تخت وراک دوجا نے

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا

آمنے سامنے (بیٹھاوا) ویں غا؛ ات نہ تے انھاں ناں کوئے تکلیف پہنچے غی تے نہ ہی ویہہ اُتوں کدے کڈیا

بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾

جیں غا (۲۱) تم میراں بنداں ناں دس دیو! جے ہوں ہی بخشش کرن آلو، بڑو مہربان ہوں

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ

تے یقیناً میرو عذاب وی بڑو ہی دردناک ہے (۲۲) تے (اے نبیؐ) تم انھاں ناں

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ

ابراہیمؑ غاں مہماناں غو قصو سنا دیو؛ جسو ویلے ویہہ انھاں کولے آیا تے انھاں نے سلام کیو، ابراہیمؑ نے فرمایو:

اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ

ہم ناں تے تھاراتیں ڈر لگ رہیو ہے؛ انھاں نے کہیو: ڈرو نہ! ہم تے تمناں اک علم آلا بچہ غی خوشخبری دے

عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ

رہیا ہاں (۲۳) ابراہیمؑ نے کہیو: کیوں! تم منّاں بچہ غی خوشخبری دیں! جدکہ میرے اُپر بڈیوں آ گیو ہے فرتم

تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ

کاہنہ غی خوشخبری دیں! انھاں نے کہیو: ہم نے تمناں برحق خوشخبری دتی ہے تے تم بے آس لوکاں

(۱۸) شیطان اپنی اس نافرمانی ور روے گیو، اس ور قیامت غا تہاڑا توڑی اللہ غی طرفوں لعنت ہوگئی جے چر توڑی جیئے غو اللہ غی رحمت تیں محروم رہ غو، لوک وی اس ور ہر پاسے تیں لعنت ہی کرتا رہینہ غا، کدے کوئے نہ شیطان غو احترام کرے غو نہ اس ور رحمت غی دعا کرے غو تے قیامت غا تہاڑا تیں بعد اس غو گہر ہی اللہ غی لعنت ماں یعنی جہنم ماں بن جئے غو، اس ور یاہ لعنت حضرت آدمؑ غی وجہ تیں پئی تھی اس گلوں اس نے آدمؑ غی لہڑی ناں گمراہ کرن واسطے مہلت منگی تانجے رج نے انھاں کولوں بدلولیوں۔ اُواں اللہ غی حکمت وی یاہی تھی جے شیطان ناں وی کھلی چھٹی لبھ جے فروہ انساناں ناں گمراہ کرے تے دوجے پاسے انسان غی فطرت اس ناں سِدّ ورستو دسے، اللہ غا نبی وی سِدّ ارستہ غی رہنمائی واسطے آویں فر رڑے مدان پتو لگے جے کون شیطان غا سکھلا ماں آوے تے کون اپناں مالک غی فرمانبرداری کرے اس گلوں شیطان ناں یاہ مُہلت لبھ گئی جے قیامت توڑی نہ تے توں مرے غو اور نہ ہی تناں تیرا کم تیں ٹھا کیو جئے غو توں رج نے اپناں دل غی پہڑا اس کڈ یئے!

(۱۹) یعنی میری گمراہی غا سبب کیو نجے آدمؑ بنیا ہیں لہذا ہوں انھاں غی لہڑی ناں گمراہ کرنے بدلولیوں غو جس غو طریقو یوہ وہے غو جے ہوں اُنھاں ناں دنیاں ناں تے دنیا غی چیزاں ناں نالے اللہ غی نافرمانی آلیں گلاں ناں سُہنی بنا بنا نے دسوں غو، تے اُنھاں ناں آساں، امیداں تے تاہنگاں غا اسالا رالواؤں غو جے ویہہ اپنی موت ناں تے اپناں مالک ناں ہی بسار بیسیں غا۔ تے اللہ غا خاص مخلص بنداں تیں سُو اجہڑو وی میرے کڑنگے چڑھ جئے غو وہ کدے چُھٹ نہ سکسیں۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ ابلیس لعین ناں جواب دے رہیو ہے جے او ملعونا! میرا توڑی پجّن آلو میرا دین غو یوہ صاف سِدّ ورستو ہے جس ماں کِدے ڈنگ نہ ہینہ، میرو جہڑو بندو وی آپ اس رستہ ور چلنوں چاہوے غو اس ناں نہ تے کوئے ہتھ پلّو نے زور زبردستی نال اس رستہ تیں ہٹا سکے غو تے نہ آپ اس ناں کدے ٹپلو لگے غو تیرے کڑنگے تے بس ویہہ ہی بدنصیب چڑھیں غا جہڑا آپے اس صاف سدا رستہ ناں چھوڑنے ڈنگاں تڑاں رستاں ور ہو جیں غا تے اللہ غا سچا دین ناں چھوڑنے تیرے پچھے ہو جیں غا، فرویہہ یاہ فانی زندگی تے جس راکسرا گذار لیں غا ور آخرت ماں واہ جہنم انھاں غی اڈیک ماں ہے جس غا ست دروازہ ہیں تے ہراک بوڑ شیطان غا خاص خاص چیلاں واسطے خاص کیو دوو ہے غو کیو نجے لوکاں غا جرماں تے گناہاں غا حساب نال کنی کنی عذاباں غو بندوبست وہے غو، مشرکاں واسطے کنی، خدا غا منکراں واسطے کنی، منافقاں واسطے کنی تے چوراں واسطے کنی عذاب غو انتظام وہے غو اس راجہنم غا ست بکھرا بکھرا حصاتے طبقاویں غا، ہر ایکن غو کنی بوڑو ہے غو جتوں اک اک قسم غا مجرم اندر جیں غا تے کجھ مفسر فرمانویں جے یہ کنی کنی دروازا لوکاں غا زیادہ ہون غی وجہ تیں ہر ایک دروازے تے کنی کنی تعداد اندر جیں غا۔

(۲۱) یعنی شیطان غا گھر اور ٹرن آلاں غا مقابلہ ماں جن لوکاں نے پرہیزگاری نال اپناں منڈ قدیم غا دشمن شیطان غی گمراہی تیں اور کفر شرک تیں بچ بچ نے اللہ تعالیٰ غا حکماں نے مطابق زندگی گذاری ویہہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جنت غاں باغاں تے اماء پانیاں غی نعمتاں ماں عیش کرتاویں غا انھاں ناں قیامت نے تہاڑے حکم وہے غوجے تم ہر کیں تے بے فکر تے مطمئن ہونے جنت ماں چلیا جاؤ! ات تم سدا امن تے سلامتی ماں رہو غات تم ناں کسے چیز غوڈر خوف نیہنہ ہوسیں، فرشتا تم ناں سلامتی غی مبارک بادی تے دعادیں غا تم آپس ماں وی جدا یکن دوجاناں ملیں غا سلام ہی سلام کریں غا سگوں اللہ تعالیٰ غی طرفوں تھاری سلامتی غی ذمہ داری ہوجے غو۔ دنیا ماں جس کسے ایمان آلا پہائی ناں کسے غلط فہمی ورا پناں مسلمان پراتیں کجھ ناراضگی وہے غی، کجھ غصو یا کروہ وہے غو، کجھ دکھ یا ساڑ وو ہے غو قیامت نے تہاڑے اللہ تعالیٰ وہ انھاں غا دلاں ماں کڈ دیئے غوتے انھاں غا دل شیشہ ہاروں صاف شفاف ہوجیں غا اور وہیہ پہائی پہائی بن نے بادشاہی تختاں ور تے پلنگاں ور آمنے سامنے بیٹھا دیں غا، وہیہ سدا سدا جنت ماں ہی ریہنہ غا تے اما آرام ماں ویں غا جے نہ کدے تھکیں غا تے نہ اکیں غا۔ حدیث ماں ہے جے جنتی کدے بڈھا نیہنہ ہوسیں سدا جوان ہی ریہنہ غا۔

الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ

ماں نہ ہو جاؤ؛ ابراہیمؑ نے فرمایو: اپناں رب غی رحمت تیں ناں امید کون ہو سکے ہے

اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۸﴾

سوائے گمراہ لوکاں غے (۲۴) انھاں نے فرمایو: او خدا غیو قاصدو! تھارو (اصل) مقصد کے ہے؟

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ

انھاں نے کہیو: ہم اک مجرم قوم در چلایا گیا ہاں؛ سوائے لوطؑ غا خاندان غے؛

اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۰﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا

کہ انھاں ساراں ناں ہم ضرور بچالیاں غا؛ ورانھاں غی بیوی! کیونجے اس واسطے ہم نے طے کرتیو ہے جے وا

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

پچھے رہ جان آلاں نال رہ جئے غی (۲۵) فرجس گہڑی چلایا وا (فرشتا) لوطؑ غا خاندان کولے آیا

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا

لوطؑ نے فرمایو: تم تے اوپرا جیا لوک سہی ویں؛ انھاں نے کہیو: نیہنہ بلکہ ہم تے تھارا کولے واہ چیز لے نے آیا ہاں

كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

جس غا بارہ ماں یہ شک کر رہیا تھا؛ تے ہم تھارے کولے ''حق،، لے نے آیا ہاں اور ہم بالکل سچا ہاں

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا

لہٰذا تم کجھ رات رہتاں رہتاں اپناں گہر آلاں ناں لے نے (اتوں) چلیا جاؤ! تے تم انھاں نے پچھے پچھے چلیو، تے

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

تھارا بچوں کوئے بندو وی پچھے مڑ نے نہ دیکھے اور تم اُت چلیا جاؤ جت جان غو تمناں حکم ہوو ہے (۲۶)

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

تے ہم نے لوطؑ کولے (اپنوں) یوہ فیصلو پہنچ دتو جے لوء کھلتاں ہی انھاں لوکاں غی جڑ کپ

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾

دتی جئے غی (۲۷) تے شہر آلا خوشی منا تا آ گیا

(۲۲) پہلاں شیطان غاں چیلاں واسطے جہنم غا عذاب غو ذکر تھو فر پر ہیز گاراں واسطے جنت غیں نعمت بیان ہوئیں ہن یاہ گل دسی جا رہی ہے جے انھاں دواں قسماں غاں لوکاں غا ذکر تین یاہ گل باندے آ گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپناں بنداں واسطے مج مہربان وی ہے ور اس غو عذاب وی بڑو ڈاھڈو ہے یعنی وہ اپناں بنداں واسطے ہے تے غفور رحیم ور جہڑو اس غا دسیا واہ رستہ ور چلے غو وہ اللہ غی ان صفتاں ناں اپنی اکھاں نال تک لئے غو ور جہڑو اس غو رستو چھوڑ نے شیطان غا گھر اور ٹرے غوتے آپے اپنے اپر اللہ غی رحمت غا بو آبند کرے غو فراسا نا فرمان واسطے اس غو عذاب وی بڑو ڈاھڈو ہے بندہ ناں اپناں مالک غیں یہ دوئے صفت نظراں ماں رکھنی لوڑیئے! رحمت عالم ﷺ فرمانویں جے جہڑو آدمی کم تے اللہ غی نافرمانی غا کرے اور انھاں کماں تیں باز وی نہ آوے ور اس نے نال نال اللہ غی رحمت غا بو آس امید لا رکھے وہ بڑو ہی بے وقوف ہے (ترمذی ابن ماجہ)

(۲۳) حضرت ابراہیمؑ غو یوہ قصو سورت ہود ماں تفصیل نال گذر گیو ہے جے انھاں کولے کجھ فرشتا اوپرا مرماناں غی نہار ماں آیا تھا جہڑا حضرت نے راہ ٹرتا سفری سمجھیا تے فٹو فٹ اک بچھوتل نے انھاں نے اگے آن تہریو ور جد فرشتاں غا ہتھ ماس در نیہنہ ہوو ا اس ویلے ویہہ ڈر گیا تے پہلاں پہلاں انھاں نے اپنوں ڈر دل ماں ہی چھپایو جس را کہ سورت ہود ماں ہے ور بعد ماں صاف لفظاں ماں ہی کہہ چھوڑیو جے ہم ناں تے تھارے تیں ڈر لگ رہیو ہے جس را کہ ات بیان ہوو ہے اس ور فرشتاں نے دسیو جے ہم تے تھارا رب غا چلایا وا فرشتا ہاں لہٰذا تم ناں ڈر ن غی لوڑ نیہنہ سگوں تم ناں خوشی کرنی چاہیئے! جے اللہ تم ناں بڈھیماں ماں اک ہشیار بچو عطا کرے غو۔

(۲۴) حضرت ابراہیمؑ ناں اتنی پکیری عمر ماں بچہ غی گل بڑی اوپری لگی تے سن نے مچ تعجب اور حیرانگی ہوئی اسے گلوں اس گل ناں صاف صاف سنن واسطے تے ہور تاکید کروان واسطے پچھیو جے تم اس عمر ماں منا ں بچہ غی خوشخبری دیں؟ فرشتاں نے وی زور نال ہور تاکید کر نے گل کئی جے یاہ تے اللہ غی رحمت ہے اور وہ اپنی رحمت جس ور چاہوے کر دیئے لہٰذا تم اس غی رحمت تیں نا امید نہ ہو! اس ور حضرت ابراہیمؑ نے فٹ اپنوں عقیدو بیان کر دتو جے یاہ گل تے ہوں بس ظاہری حالات دیکھ نے کہہ رہیو ہوں اور اللہ غی قدرت ور حیران ہوں کہ اس غو کے کمال ہے جے وہ اس عمر ماں بچو دیئے باقی اللہ غی رحمت تیں ہوں کسر ا مایوس ہو سکوں! اس غی رحمت تیں نا امید ہونوں ان گمراہ لوکاں غو کم ہے جہڑا اس غی صفتاں تیں واقف ہی نیہنہ هذا ما اشار الیه الحافظ ابن کثیر۔

(۲۵) حضرت ابراہیمؑ ناں حالات تیں اندازو ہو گیو تھو جے یہ فرشتا چھڑا بچہ غی خوشخبری دین نیہنہ آیا بلکہ اصل مقصد کجھ ہور ہی ہے ہن وہ ہی پچھ رہیا ہیں جس غا جواب ماں فرشتا دس رہیا ہیں جے اصل ہاں ہم حضرت لوطؑ غی نافرمان قوم ور عذاب نازل کرن آیا ہیں لیکن ہم حضرت لوطؑ تے انھاں ور ایمان لیان آلاں ناں اس عذاب تیں بال بال بچالیاں غا۔ ہاں! حضرت غی بیوی کیونجے نافرمان ے کافر؟

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا

لوطؑ نے فرمایو: یہ لوک تے میرا مہمان ہیں فرتم منّاں رسوا نہ کرو! اور تم اللہ تعالیٰ تیں

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾

ڈرو تے منّاں بے عزت نہ کرو! انھاں نے کہیو: کیوں! ہم نے تنّاں دنیا غا لوکاں تیں ٹھا کیو وو نہیں ہے!

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ

لوطؑ نے فرمایو: یہ میریں بچیں ویں تے ہیں! جیکدے تم نے کجھ کرنوں ہی ہے (۲۸) (اے نبیؐ) تھاری جان غی قسم؛

اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

ویہہ تے اپناں نشہ ماں پاگل ہی ہو گیا تھا (۲۹) چھیکڑ دیہہ لگتاں ہی ویہہ اک زبردست گج

مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

نے پگڑ لیا؛ تے ہم نے اس بستی ناں اپر ہیٹھ کر دتو تے ہم نے انھاں ور پکی وی

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

مٹی غا پتھراں غی بوٹھ برھا دتی؛ بیشک اسماں لوء آلاں واسطے

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾

بڑیں نشانیں ہیں (۳۰) تے یاہ بستی (اج وی) اک چلتا رستہ ور ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ

یقیناً اس ماں ایمان آلاں واسطے بڑی نشانی ہے (۳۱) تے بن آلا

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَ

وی واقعہ ہی بڑا ظالم تھا؛ فر ہم نے انھاں کونوں وی بدلو لیو، تے

اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ

یہ دوئے بستیں اک کھلی سڑک ور ہیں (۳۲) تے بیشک ''حجر،، آلاں نے وی

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

پیغمبراں ناں جھوٹھو کہیو؛ تے ہم نے انھاں ناں اپنیں آیت دتیں ور ویہہ انھاں تیں

دیکھ سکے نانے تھارو دل وی مطمئن رہ کیو نجے تھارا بچوں کسے ناں پچھے مڑ نے دیکھن غی اجازت نہیں بلکہ تم ناں جت جان غو حکم ہے تم سدا اتے چلیا جاؤ! اکثر مفسراں غو خیال ہے جے یوہ شام غو ملک تھو جت جان غوا انھاں ناں حکم تھوتے تو رات ماں اس شہر غو ناں صحر آیو ہے۔

(۲۷) اللہ تعالیٰ فرماوے جے ہم نے وحی نے ذریعہ حضرت لوطؑ ناں اپنوں یوہ فیصلو دس چھوڑیو جے لوء کھلتاں ہی انھاں بد بختاں غی جڑ کپے جے غی تے یہ سارا اس رالمیا میٹ ویں غا جے انھاں غو کوئے دیا ماں بتی باہن جگو وی نہیں رہ سے۔

(۲۸) سبحان اللہ! یوہ کسو عجیب اتفاق ہے جے ایاں لوطؑ نے گہر اس نافرمان قوم ور عذاب نازل ہون غا سروند ہو رہیا ہیں اُواں ویہہ غافل لوک اک دو جاں ناں خوشخبری سنا رہیا ہیں جے اج لوطؑ نے گہر بڑا سہنا گدرا آیا ہیں چنکو شکار ہتھ لگو ہے فرانھاں فرشتاں نال بدکاری واسطے دو دوست حضرت لوطؑ غا گہر در دوڑتا جا رہیا ہیں حضرت لوطؑ انھاں ناں سمجھانویں جے یہ اس ویلے میرا مزمان ہیں مزمان غی بے عزتی میز بان غی عزت ناں کھہہ ماں باہنوں وہے لہذا تم خدا تیں ڈرو تے مناں مزمان غا بارہ ماں ذلیل نہ کرو! ور ویہہ بد بخت لوک ہیٹھ یوناں تے بے شرمی غو جواب دیں جے ہم نے تے تمناں پہلاں ہی ٹھا کیو تھو جے تم کسے مسافر ناں اپنے گہر جگہ نہ دیو ہن تم نے انھاں سفریاں ناں جگہ دے نے آپے اپنی بے عزتی غو انتظام کیو ہے اس ماں مھاری کہڑی غلطی ہے حضرت لوطؑ انھاں ناں آخری گل کہہ نے شرم دواویں جے بے شرموں یہ تھاریں ٹبریں جہڑی میری تہیاں غی جگہ ہیں اس کم واسطے تے یہ ہیں ور پہونڈ ناں پھلاں غی خوشبو کدآوے! جہڑو حرام ور ہل جے تے جس ناں حرام غی بکھی لگ جے فر اس ناں حلال تے پاک چیز کد چنگی لگے!۔

(۲۹) اللہ تعالیٰ اس قصہ غی گل اتے روک نے اپناں حبیب ﷺ ناں فرما وے جے تھاری جان تے تھاری عمر غی قسمیں! ویہہ تے گمراہی تے نفس غی خواہشاں غا نشہ ماں اسا بے سرت ہو گیا تھا جے انھاں غی مت ہی مارے گئی تھی تے انھاں غا دل دماغ اسا سن ہو گیا تھا کہ حضرت لوطؑ غی کسے گل غو وی انھاں ور کجھ اثر نہیں ہو رہیو تھو۔ فائدو: کسے گل غی قسم کر نے گل کہنی عربی بولی غو اک خاص لہنوں ہی انداز ہے جس نال گل پکی ہو جے تے کلام ماں بچ خو بصورتی وی پیدا ہو جے ات اللہ نے اپناں حبیب ﷺ غی عمر غی قسم کی ہے جس تیں حضرت ورالله غی خاص مہر غو پتو لگے حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے رحمت عالم ﷺ تیں سوا اللہ نے کسے غی عمر غی قسم نہیں کی کیونجے حضرت تیں بدھ اللہ نے کائے عزت آلی تے بزرگی آلی جان پیدا ہی نہیں فرمائی (ابن کثیر) تے اس قسم ماں اس گل در اشارو وی ہے جے اے نبیؐ تھاری زندگی اس گل غی گواہی دے رہی ہے جے جہڑا لوک اللہ غا نبیاں غا مقابلہ ماں اپنی خواہشاں در چلیں انھاں غی کسر امت ماری جے وریاہ قسم اللہ نے کی ہے کیونجے وہ جس غی چاہوے قسم کر سکے باقی بنداں واسطے اللہ تیں سوا کسے چیز غی وی قسم کرنی جائز نہیں رحمت عالم ﷺ فرمانویں جہڑو وی تھاراں بچوں قسم کرنی چاہوے وہ اللہ ہی غی قسم کرے اس تیں سوا کسے غی قسم نہ کرے (مسلم شریف)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۰) مسیں اپر بیان ہووو تھو جے انھاں ور لوء کھلتاں ہی عذاب آ جے غو تے ات فرمایو جا رہیو ہے جے دیہنہ لگ تاں ہی ویہہ زور غی گج نے پغڑ لیا اس غو مطلب یوہ بنیوں جے جہڑو کم لوء کھلتاں ہی شروع ہووو تھو وہ دیہنہ لگن توڑی اک گج نال پورو ہو گیو تے انھاں غیں بستیں زمین تیں چک غے پٹھیں کر غے پٹاک دتیں گئیں جسنال ویہہ اتھل پتھل تے ہیٹھ اپر ہو گئیں اپروں پتھراں غی بوٹھ وی برہی تے ظالماں غو کم پورو ہو گیو اللہ تعالیٰ فرماوے اس قصہ ماں عقل آلاں تے لوء آلاں واسطے نصیحت تے عبرت غیں بڑیں سبق آلیں گل ہیں جے اللہ غا نافرماناں غو چھیکڑ کے حشر وہے!۔

(۳۱) یعنی پٹھی ہوئی وی انھاں بستیاں غا کھولا تے کھنار مکہ پاک تیں شام آتاں جاتان صاف سدا رستہ ور پویں جہڑا اتوں لنگن آلاں ناں اللہ غا نافرماناں غو حشر سنانویں ور انھاں تیں عبرت بس ایمان آلا ہی حاصل کریں ویہہ ہی یاہ سمجھیں جے یوہ اللہ غی نافرمانی غو نتیجو ہے باقی لوک تے اس ناں اتفاقی حادثو کہہ غے ہی اگے لنگ جیں!۔

(۳۲) ''بن آلا'' اکثر مفسراں غے نزدیک حضرت شعیبؑ ہی غی قوم غو ناں ہے انھاں غی قوم بچوں جہڑا لوک خاص مدین ماں ریہنہ تھا انھاں ناں قرآن نے ''اصحاب المدین یعنی مدین آلا،، کہیو ہے تے جہڑا لوک انھان بچوں مدین غے نیڑے ہی بن غے کہنڈے ریہنہ تھا انھاں ناں اصحاب الایکۃ یعنی ''بن آلا،، کہیو ہے علامہ ابن کثیرؒ تے علامہ جلال الدینؒ غو وی یوہ ہی خیال ہے ور کجھ بزرگاں غو خیال ہے جے یہ کنی کنی دو قوم تھیں انھاں نے وی اپناں مالک نال کفر کیو جس ور اللہ نے آخرت غا اصل نمیڑا تیں پہلاں دنیا ماں وی انھاں ناں اسی سزا دتی جہڑی دو جاں واسطے اک نصیحت بن گئی تے یاہ بستی وی حضرت لوطؑ غی قوم غی بستیاں ہاروں اک بڑی سڑک ور پوے تھی جہڑی مکہ تیں شام جاتاں رستہ ماں آوے تھی تے مکہ آلا انھاں ناں تک غے عبرت حاصل کر سکیں تھا۔

(۳۳) ''حجر،، قوم ثمود غا علاقہ غو ناں ہے جہڑو مدینہ پاک تیں شمال آلے پاسے پوے تے مدینہ پاک تیں شام جاتاں یوہ علاقو وی رستہ ماں آوے رحمت عالم ﷺ وی تبوک جاتاں اتوں لنگیا تھا اپر ترے علاقاں غو ناں آیو ہے یہ ترے ہی ہے علاقہ نال نال پویں شام تیں جس ویلے مدینہ پاک در آن لگو تے ساراں تیں مہرے قوم لوطؑ غی بستیاں آلی جگہ آوے غی فر کجھ اگے مدین تے ایکہ آلاں غو اجاڑ علاقو آوے غو تے آخر ماں یہ ہی حجر آلاں غا کھولا تے کھنار دسیں غا اس رایہ ترے ہی علاقہ رستہ تیں لنگن آلاں ناں خدا غاں نافرماناں غو تن برتیو حشر سنا ویں۔ خیر انھاں حجر آلاں ور اللہ نے حضرت صالحؑ نبی بنا غے چلایا تے انھاں ناں اپنی قدرت غیں خوب نشانیں دسیں سگوں انھاں غو منہ منکیو معجزو پتھر تیں اونٹنی وی پیدا فرمائی ور یہ دنیا غی موج مستیاں ماں ہی لگا رہیا نہ حضرت صالحؑ غی نصیحت ور عمل کیو تے نہ اللہ غی نشانیاں در تہان کیو بس پہاڑاں ناں کپ کپ غے عالیشاں محل بنا تا رہیا ور جس ویلے اللہ غی طرفوں عذاب غو فیصلو ہو گیو فر نہ انھاں ناں اپنوں مال دولت کجھ کم آیو تے نہ ویہہ باطل معبود کجھ کم آیا جہڑا انھاں نے اللہ تیں سوا حاجت روا تے مشکل کشا منیا وا تھا۔

(۳۴) یعنی پشلی قوماں غا ان قصاں تیں پتو لگو جے یہ زمین اسمان تے انھاں غا بشکار غیں ساریں چیز تے یاہ ساری کائنات بیکار پیدا نیہنہ ہوئی بلکہ یاہ ساری کائنات اک برحق مقصد واسطے پیدا ہوئی ہے تے اس ور اک زبردست ہستی ہے جس نے ہر اک غا عملاں ور نظر رکھی وی ہے جس غے مطابق وہ دنیا ماں وی نافرمان لوکاں ناں سزا دیئے ور اصل فیصلو آخرت ماں وہے غو جہڑی ضرور آوے غی ات اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دیتاں فرماوے جے جد قیامت ضرور آوے غی اور اصل نمیڑو وی اتے ہی وہے غو فر تم انھا نافرماناں غی گلاں ور غم نہ کرو بلکہ او جانی کر چھوڑو اللہ تعالیٰ آپ سب کجھ جانن آلو ہے وہ آپے قیامت غے تہاڑے پورو پورو لیکھو لے لئے غو۔

(۳۵) یعنی کافراں غی دشمنی تے ضد ور تم ناں غمگین تے دل گیر ہون غی کے لوڑ ہے! تم ناں تے اے رحمت عالم ﷺ ہم نے سورت فاتحہ غیں گہڑی گہڑی پڑہی جان آلیں ست آیتاں غی یاہ عالیشاں نعمت عطا

مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا

منہ پھیرتا ہی رہیا؛ ویہہ پہاڑاں ناں گہڑ گہڑ غے (انھاں ماں) مکان بنا ویں تھا

اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَآ

تانجے امن نال ریہنہ؛ چھیکڑ انھاں ناں لوء کھلتاں ہی اک خطرناک گج نے آ پغڑیو؛ تے جو کجھ

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

ویہہ کمانویں ویں تھا وہ انھاں غے کجھ وی کم نیہنہ آیو (۳۳) تے ہم نے اسماناں ناں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

تے زمین ناں اور جو کجھ انھاں دواں غے بشکار ہے سب ناں ''برحق،، ہی پیدا کیو تے قیامت ضرور آن آلی ہے

فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ

لہٰذا (اے نبیؐ) تم انھاں ناں سوہنی طرح او جانی کر چھوڑو! بیشک تھارو رب ہی (ساراں ناں) پیدا کرن آلو

الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ

(تے) جانن آلو ہے (۳۴) تے یقیناً ہم نے تمناں گہڑی گہڑی پڑھی جان آلیں ست آیت دتیں ہیں؛ تے

الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

قرآن عظیم دتو ہے؛ تم انھاں چیزاں در اکھ چا غے وی نہ تکیو جہڑیں ہم نے ان (کافراں) بچوں کئیں قسم غاں لوکاں ناں

بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

دتیں ویں ہیں تے نہ ہی تم انھاں غی حالت ور افسوس کرو! اور تم مومناں واسطے اپنیں (شفقت) غیں

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ

باں کھلیاریں رکھو! تے تم فرما دیو! جے ہوں تے صاف صاف ڈر سنان

الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا

آلو ہوں (۳۵) جس را کہ ہم نے بنڈن آلاں ور نازل کیو تھو؛ جنھاں نے قرآن ناں

الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾

ٹوٹا ٹوٹا کر چھوڑیو تھو (۳۶) تھارا رب غی قسمیں! ہم ضرور انھاں ساراں کولوں پچھاں غا

قسم کرن آلاں ور

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فرمائی ہے تے سورت فاتحہ تیں علاوہ باقی قرآن وی عطا فرمایو ہے کیوں! قرآن غی اس نعمت تیں بدھ کائے چیز ہو سکے!! بالکل نیہنہ ہو سکتی لہذا تم انھاں چیزاں در تے کدے اکھ پرت نے وی نہ تکیو جہڑیں اللہ نے ان مختلف قسم غاں کافراں ناں دنیا غی فانی زندگی ماں دتی وی ہیں تے اسنا پیار نال سمجھان نے باوجود جہڑا ایمان نیہنہ لیا تا تم انھاں ورغم نہ کرو! کیونجے تم نے تے اپنوں تبلیغ آلو فرض پورو کر دتو ہے ہُن تے تھاری شفقت اور مہربانی غا مستحق ایمان آلا ہیں تم انھاں واسطے اپنیں شفقت غیں بانھ کھلیار رکھو تے کافراں اگے یوہ صاف اعلان فرما دیو جے کوئے منے یا نہ منے ہوں تے صاف صاف ڈران آلو ہوں۔

(۳۶) یعنی یوہ قرآن کائے پہلی آسمانی کتاب نہنہ اس تیں پہلاں یہودیاں، عیسائیاں ورتورات انجیل وی نازل ہوئی تھیں ور انھاں نے اج غاں نافرماناں ہاروں اپناں قرآن یعنی اپنی

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ

ان عملاں غا بارہ ماں جہڑا ویہہ کریں تھا (۳۷) تے (اے نبیؐ) تم اس حکم ناں صاف صاف سنا دیو جہڑو تمناں دتو جا رہیو ہے

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

تے مشرکاں غی کائے پرواہ نہ کرو! بیشک ہم تھاری طرفوں ٹھٹھو کرن آلاں واسطے سُدا ہاں

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۖ فَسَوْفَ

جہڑا اللہ تعالیٰ نال دوجو خدا منیں بس انھاں ناں اے ہُن ہی

يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا

پتو لگ جئے غو (۳۸) تے ہم خوب جاناں جے یہ لوک جو کجھ کہتا ریہنہ اس نال تھارو دل

يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾

تنگ وہے؛ تے تم اپناں رب غی صفتاں نال اس غی تسبیح کرتا رُہو! تے سجدو کرن آلاں ماں رُہو

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾

اور اپناں رب غی عبادت ماں لگا رُہو ات توڑی جے واہ گہڑی تمناں آجئے جس غو آنوں یقینی ہے (۳۹)

سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانٍ وَعِشْرُونَ آيَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ رُكُوعًا

سورت نحل مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اک سو اٹھائی آیت اور سولاں رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آلو ہے

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا

(۱) اللہ تعالیٰ غو حکم آپہنچیو ہے تے (ہُن) تم اس واسطے کاہلی نہ کرو! وہ پاک ہے تے اس غی ذات اس شرک تیں مچ

يُشْرِكُونَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ

اُچی ہے جہڑی یہ لوک کر رہیا ہیں (۲) وہ فرشتاں ناں وحی دے نے اپناں حکم نال اپناں بنداں بچوں

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا

جس ور چاہوے نازل فرما دئے جے تم (لوکاں) خبردار کر دیو کہ میرے تیں سوا کوئے عبادت نے

کتاباں غا ٹوٹا ٹوٹا کر چھوڑیا تھا جہڑیں گل انھاں غا دل ناں چنگیں لگیں تھیں ویہہ انھاں گلاں ناں تے من لیں تھا ور جہڑیں گل انھاں غی خواہشاں نے خلاف ویں تھیں انھاں تیں ویہہ مکر جیں تھا ات توڑی جے انھاں غو ناں ہی بنڈن آلا پے گیو تھو، امام بخاریؒ تے دو جاں کئیاں مفسراں نے اسے را تفسیر کی ہے ور کجھ مفسراں نے پشلی آیت نال جوڑ نے اس را تفسیر کی ہے جے ہوں اس عذاب تیں ڈراؤں لگو جہڑو مکہ غا ان مشرکاں ور ضرور پوے غو جنھاں نے قرآن غا کئی کئی حصاتے ٹوٹا بنا لیا ہیں کوئے قرآن پاک ناں جادوگری کہہ تے کوئے شاعری کہہ کوئے سدائیاں غا روڑیا کہہ تے کوئے کاہناں غا سوٹھا کہہ اس را یہ قرآن ناں بنڈن آلا بن گیا ہیں۔ تے کجھ بزرگاں نے ﴿مُقْتَسِمِينَ﴾ غو ترجموں قسم کرن آلا کیو ہے یعنی جس را کہ انھاں ور عذاب آیو جنھاں نے قسم کر کر نے نبیاں غی نبوت غو تے آخرت غا تہاڑا غو انکار کیو تھو یا جس را قوم ثمود نے حضرت صالحؑ ناں قتل کرن واسطے آپس ماں قسم کی تھی دیکھو سورت نمل حاشیہ (۲۲) ابن کثیر نے اسے ترجمہ ناں زیادہ سرس سمجھیو ہے۔

(۳۷) یعنی ہرا یکن ناں اک تہاڑے ضرور اس غاں عملاں غی پچھ وہے غی تے ہرا یکن ناں اپناں کیا غو لیکھو دینوں پوے غو۔

(۳۸) یعنی اے نبی ﷺ تم اس گل غی قطعاً پرواہ نہ کرو جے یہ مشرک مخالفت ماں کے کے طوفان چکیں غاتے کے کے شرارت کریں غا! بلکہ تم بے فکر ہو نے سبناں اللہ غو دین پہچا دیو باقی رہیا یہ مشرک جہڑا اللہ تعالیٰ نال شرک کریں تے تھارو مخول بنا ویں انھاں واسطے تے اللہ تعالیٰ آپے سدو سے وہ آپے انھاں غو نمیڑو کر لئے غو تے ہن تاولاں ہی انھاں ناں اپناں انجام غو پتو لگ جئے غو بس چھڑی موت غی دیری ہے یا دنیا ماں ہی اللہ کجھ دناں تیں بعد بدر غا مدان ماں انھاں ناں انھاں غاں کرتو تاں غو مزو چکھا چھوڑے غو۔

(۳۹) نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی جا رہی ہے جے تم انھاں مشرکاں غی گلاں ور تنگ دل نہ ہو بلکہ تم اپنوں سارو تہان اللہ غی تسبیح تے اس غی عبادت ماں لا دیو اس نال تم ناں دل غو سکون وی لبھے غو نا تے اللہ غی مدد وی آوے غی لہذا تم اپناں رب غی عبادت ماں ہی لگا رہو ات توڑی جے یا ہی عبادت کرتاں کرتاں تم اپناں مالک کولے پچ جیں تے تمناں واہ یقینی طور ور آن آلی چیز یعنی وصال آجے۔ ات یقین غو ترجموں حضرت ابن عمرؓ تے حضرت قتادہؒ، سالمؒ، مجاہدؒ حسن بصریؒ ساراں ہی بزرگاں نے موت کیو ہے (روح المعانی، ابن کثیر)

(۱) آیت ۶۸ ماں کھیاری غو ذکر آیو ہے جس ناں عربی ماں "نحل" کہیو جئے اسے ور سورت پاک غو ناں سورت نحل ہے یعنی واہ سورت پاک جس ماں نحل (کھیاری) غو ذکر آیو ہے یا سورت پاک مکہ غا بسکا رلا ور ماں نازل ہوئی ہے تے آیت ۴۱ ماں اللہ غا رستہ ماں ہجرت کرن آلاں ناں جنت غی خوشخبری دتی گئی ہے جس توں انداز ولا یو جئے جے یا سورت پاک حبشہ در ہجرت کرن غا زمانہ ماں نازل ہوئی ہے اس سورت پاک ماں بنیادی گل شرک غو باطل ہونوں تے توحید غو برحق ہونوں بڑی تفصیل نال سمجھائی گئی ہے تے منڈ غی ترے آیتاں ماں تمہید غا طور ور عذاب واسطے کاہلا ہون آلاں ناں ور ڈنے فریا ہی گل اللہ تعالیٰ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غی قدرتاں تے زمین آسمان ماں کھنڈی وی اس غی نعمتاں ناں بیان کر غے دل ماں لہہ جانٔ آلی دلیلاں نالٔ سمجھائی گئی ہے سگوں مشرک لوک اپناں شرک ناں سچ ثابت کرن واسطے جہڑیں پُٹھ سمٹھیں دلیل دیں تھا تے توحید ور جہڑا اعتراض کریں تھا انھاں غو وی تفصیلی جواب دتو گیو ہے اس غے نالٔ نالٔ جگہ جگہ دنیا تے آخرت ماں مشرکاں ور آنٔ آلا عذاب غو بیان کر غے انھاں ناں شرک تیں ڈرایو گیو ہے تے ایمان اور نیک عملاں ور دنیا آخرت ماں لبھنٔ آلی کامیابی دس غے سچا دینٔ ماں آنٔ غی ترغیب دتی گئی ہے آخر ماں مظلوم ایمان آلاں ناں حوصلو تے تسلی دے غے ظالماں مشرکاں ناں خدا غا قہر تیں درڈیو گیو ہے تے حضرتِ ابراہیمؑ غی سیرت تے کردار غیں کجھ موٹیں موٹیں گل بیان فرما غے عرب غاں مشرکاں ناں یوہ احساس دوایو ہے جے حضرت ابراہیمؑ غا توحید آلا تے شرک غی مخالفت آلا دین ور تے مسلمان ہیں تم پہانویں حضرت ابراہیمؑ غی لہڑی ماں ہونٔ تے انھاں غا دین ناں منٔنٔ غا کتناں ہی دعوٰی کریں ور تھارو انھاں غا دین نالٔ قطعاً کوئے تعلق نیہنہ کیونجے تم تے شرک غی گندگی ماں پہر یا واہیں جد کہ حضرتِ ابراہیمؑ تے نیش توحید ور تھا۔ فر رحمتِ عالم ﷺ ناں تے ایمان آلاں ناں دین غی دعوت غا بارہ ماں کجھ خاص خاص نصیحت فرمائیں ہیں جنھاں ور سورت پاک پوری ہوگئی ہے۔

(۲) سورت پاک اس درڈ نالٔ شروع ہو رہی ہے جس ناں سنٔ غے انسان غو ترس نکل جئے وجود ور لو اندراں چڑھ جیں کنٔ کھلا ہو جیں دل کمنٔ لگ جئے تے لوء آلاں غیں اکھ اگڑ جیں جے ''اللہ غو حکم'' یعنی اس غو عذاب تے اس غو آخری فیصلو آہی پجیو ہے۔ لہذا ہنٔ تم کاہلی نہ کرو! یاہ کاہلی مکہ غا مشرک کر رہیا تھا جہڑا رحمتِ عالم ﷺ غو مخول بنانٔ واسطے کہڑی گہڑی کیہنہ ویں تھا کہ جے تم سچا ہیں تاں وہ عذاب لے کیوں نیہنہ آتا جس تیں تم ہم ناں ڈرانویں۔ انھاں ناں فرمایو جا رہیو ہے جے کاہلی نہ کرو! عذاب غا نازل ہونٔ غو ویلو بس اے ہنٔ ہی آیو بلکہ سمجھو جے وہ آہی گیو ہے یوہ عذاب پہلاں تے دنیا ور ہی مسلماناں غے ہتھوں آوے غو۔ جس را کہ لوکاں نے فر اپنٔی اکھاں نالٔ تک لیو کہ کسرا دس باراں براں غے اندر اندر عرب غی پاک زمین شرک تے مشرکاں غا ناپاک وجود تیں پاک ہوگئی تے مشرکاں ور کسرا ایمان آلاں غے ہتھوں عذاب غا سوہٹا برہیا۔ اس تیں علاوہ موت تے ہر بنداں غا سر ور کھلی ہی ہے پتو نیہنہ کد آجے غی جہڑی ہر اک کاہلی کرنٔ آلا غی برزخ غا عذاب نالٔ کاہلی مٹھی کر چھوڑے غی۔ ور اللہ غا حکم،، یعنی اس غا عذاب تے اس غا آخری فیصلہ غی اصل جگہ قیامت غو تہاڑو ہے جہڑو کجھ وی دراڈے نیہنہ بلکہ نیڑے ہی آلگو ہے جد وہ آجے غو فر اس غا عذاب غی اک چھنجوڑ لگتاں ہی مشرکاں غی ساری آکڑ مٹھی ہو جے غی تے ویہہ چینک چینک غے کیہنہ غا جے ہم دنیا ماں تے سویرے یا شام اک نیس تیں زیادہ رہیا ہی نیہنہ، (سورت نازعات/۴۶) لہذا سمجھو جے وہ تہاڑو آہی پجیو ہے اللہ تعالیٰ غی ذات تے ہر قسم غا شرک تیں بالکل پاک ہے اس گلوں مشرکاں واسطے تے وہ تہاڑو عذاب ہی غو وہے غو جت چھیکڑ دوزخ ماں عذاب واسطے کاہلا ہونٔ آلاں غی سڑت مٹھی کی جے غی۔

(۳) یعنی یوہ اللہ تعالیٰ ہی غو کم ہے جے وہ قیامت غا اس عذاب تیں خبردار کردینٔ واسطے اپناں بنداں بچوں کجھ بنداں ناں چُنٔ لئے جنھاں ناں پیغمبر، نبی تے رسول کہیو جئے، فر وہ اپناں ان چُنیا وا بنداں ور اپناں حکم نالٔ فرشتا نازل فرماوے جہڑا انھاں توڑی خدا غو گفیہ سنٔیو تے پیغام پہچانویں جس ناں ''وحی،، کہیو جئے اسے وحی ناں ات ''روح،، کہیو گیو ہے کیونجے جس را روح پینٔ نالٔ ٹھنڈ اک زندو انسان تے جیتی جاگتی مخلوق بنٔ جئے، اسے را وحی نالٔ وی کفر شرک غا موا وا روگی زندا ہو جیں۔ قرآن نے وحی ناں ہو روی دو جگہ ور ''روح،، کہیو ہے اک سورت شوریٰ ۵۲ دو جے سورتِ مومن ۱۵ ماں اس وحی ماں اللہ اپناں پیغمبراں ناں یوہ حکم دیئے جے تم ساری دنیا ناں خبردار کردیو جے میرے تیں بجنٔ کوئے عبادت غے لائق نیہنہ لہذا تم سارا ہی میری عبادت کرو تے میرے تیں ہی ڈرو! میرے تیں بجنٔ کسے تیں ڈرن غی لوڑ نیہنہ جے تم کسے تیں ڈر غے اس ناں معبود تے حاجت روا اور مشکل کشا من لیں۔

اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لائق نیہنہ؛ لہٰذا تم میرے تیں ہی ڈرو (۳) اس نے اسماناں ناں تے زمین ناں برحق پیدا

بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۳ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

کیو ہے؛ اس غی ذات اس شرک تیں مچ اچی ہے جہڑی یہ اس نالٔ کر رہیا ہیں (۴) اس نے انسان اک

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۴ وَالْاَنْعَامَ

تو پہ تیں پیدا کیو فر وہ چانٔ چک ہی کھل مکھلا کُہول کرن آلو بنٔ گیو (۵) تے چوکھر (وی)

خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا

اسّے نے پیدا کیا ہیں تھارے واسطے انھاں ماں ننگو لباس وی ہے تے ہور وی فائدا ہیں؛ تے انھاں بچوں کجھاں

تَاْكُلُوْنَ ۝۵ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

ناں تم کھائیں وی ہیں؛ تے انھاں چوکھراں ماں تھاری شان وی ہے جس گہڑی تم شام ناں چار غے لیانویں

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى

تے جسویلے تم سویرے چرن واسطے چھوڑیں؛ تے ویہہ تھارا پہار وی اسا شہر توڑی چا غے لے

بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ

جئیں کہ تم اُت توڑی جان لانٔ تیں بجنٔ نیہنہ پُج سکیں تھا؛ بیشک

رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ

تھارو رب بڑی شفقت آلو مچ مہربان ہے؛ تے اس نے کُہوڑا تے کچر اور کھوتا

وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا

پیدا کیا، تانجے تم انھاں ور سواری کریں تے ویہہ (تھارے واسطے) شان بنٔیں، تے وہ اسیں چیز وی پیدا کرے جہڑیں

تَعْلَمُوْنَ ۝۸ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ

تم نیہنہ جانٔتا (۶) تے اللہ تعالیٰ غے ذمہ ہے سِدّو رستو دسنوں؛ تے

مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ ع

کجھ رستا ڈِنگا وی ہیں؛ تے جیکدے اللہ تعالیٰ چاہتو تاں تم ساراں ناں سِدّا رستہ ور لا دیتو (۷)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴) یعنی زمین اسمان غی یاہ ساری کائنات اس نے ایکلاں ہی بنائی ہے تے اس غو نظام اسو ٹھیک بنایو ہے کہ جہڑو وی اس ور غور کرے غو وہ یاہ گل کہن ور مجبور ہو جے غو جے اس نظام ناں بنان تے چلان آلو اکو ہی ہے جے کدے کوئے اس نال دو جو وی وہے تاں یوہ نظام کدے نیہنہ چل سکتو لہذا لوک اس غی خدائی ماں دو جاں ناں جہڑو پہال بناویں تے شرک کریں وہ اس تیں پاک ہے تے اس غی ذات اس شرک تیں مچ اچی ہے۔

(۵) یعنی اج تے انسان اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں اور اس غی توحید غا بارہ ماں تُھتھ کرے اس غی پیدا کی وی مخلوق ناں اس نے برابر کرن واسطے بحث کرے، کدے کہہ جے ہڈیں گل نے مٹی ہو جیں غیں فرکس را انھاں ماں دوہری واری جان پے غی؟ ور اتنیں بڑیں بڑیں گل کرن آلو یوہ انسان کدے اپنی حقیقت نیہنہ تکتو جے وہ کس بے حیثیت چیز تیں پیدا ہوو ہے! تے وہ یاہ گل کیوں نیہنہ سوچتو جے جہڑو خدا پانی غا اک توپہ ناں کائنات ور حکومت کرن آلو یوہ انسان بنا سکے اس واسطے اس ناں دوہری واری پیدا کرن ماں کے اوکھت ہے؟!۔

(۶) اتوں ہن خاصو اغیرے تو ڑی انسان ور کی جان آلیں نعمت بیان کرنے یاہ گل دسی جارہی ہے جے انسان اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں تے تُھتھ کرے ور یاہ نیہنہ دیکھتو کہ میرے اپر کس را اللہ تعالیٰ غی نعمتاں تے احساناں غی بدلا رگی وی ہے دنیا جہاں غی اک اک چیز انسان غی خدمت ماں لانے وہ سارا جہان غو مقدم بنایو وو ہے، مال چوکھر ناں ہی تک لیو! سارا ہی ہر ویلے انسان ناں کجھ نہ کجھ فائدو دین ماں لگا واہیں کجھ انسان واسطے اُن غو بندوبست کرن ماں لگا واہیں تانجے وہ سیال واسطے ننگا کپڑا بنا سکے کجھ دودھ غو انتظام کر رہیا ہیں کجھ اپنی جند جان قربان کرنے اس ناں گوشت جسی نعمت دے رہیا ہیں کجھ ہال باہ باہ نے روزی غو سروند کر رہیا ہیں تے کجھ بچارہ انسان غو پہارا اپنی کنڈ ور لد یو لد یو پھریں تے اتنی دور دور اور اوکھی اوکھی جگہاں تو ڑی پہچاویں جت انسان ناں لہو پرسے اک کرنے وی پچنوں سوکھو نیہنہ تھو اور اک موٹی گل تے ہر اک ہی مال چوکھر آلو سمجھ سکے جے اس مال چوکھر ماں انسان غی شان بنے خا صکر نے لوہڑے ویلے تے نوانشاں ویلے جس گہڑی مال چوکھر چرنے گہر در مڑیں تے بچھا بچھیں، کٹا کٹیں تے للوٹ رج نے نچتا کدتا، چھال مارتا آویں یوہ کسو سوہنوں تے دل ماں کھب جان آلو نقشو وہے یاہ گل کوئے مال آلاں غا دل تیں ہی پچھے! اسے را جد سویرے چرن واسطے کھولیں اس ویلے را مبتا، رینگتا، مڑیکتا تے رکھاں در دوڑتا کتناں سوہنا لگیں! سبحان اللہ! فر خاصکر نے کہوڑاں، کچراں تے عرب غاں کھوتاں ور غور کرو! یہ کس را انسان ناں سواری کرانویں، تے لماں لماں پینڈاں ماں انسان ناں اپنی کنڈ ور لد یالد یا پھریں تے انسان غی شان ماں وی باہدو کریں یاہ کہن غی گل نیہنہ، فر اس تیں علاوہ ہور کتنی مخلوق پیدا ہو ہو نے انسان غی خدمت کر رہی ہے؟ جس غو انسان ناں کجھ چتو ہی نیہنہ بس خدا ہی اس غی تفصیل جانے ور افسوس! انسان ان نعمتاں ور اپنا ں مالک غو شکر کے کر تو وہ پھٹ نے اپناں مالک غا دین غو ہی مخالف ہو گیو تے اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں ہی تہمت کرن لگ گیو! فائدو:۔ ذری غور کرو ہاں!

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ

وہ ہی ہے جس نے اسمان تیں تھارا واسطے پانی برھایو جس ناں تم پیئیں وی ہیں

وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

تے اس نال (گہاہ) بوٹا وی ویں جس ماں تم مال چاریں؛ اسے نال تھارے واسطے غلو

وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ

تے زیتون تے کھجور تے داخ اور ہر قسم غا

الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾

میوا پیدا کر دئے؛ سوچن سمجھن آلاں واسطے یقیناً اس ماں (خدا غی قدرت غی بڑی) نشانی ہے (۸)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ

تے اسے نے تھارے واسطے رات تے تہاڑی، اور دیہنہ تے چن کم ماں لا چھوڑیاں ہیں

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تے تارا وی اسے غا حکم غا بتیا وا ہیں؛ بیشک اس ماں ان لوکاں واسطے بڑیں نشانیں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ

جہڑا عقل تیں کم لیں؛ تے رنگ رنگ غیں ویہہ چیز جہڑیں اس نے تھارا واسطے

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

زمین ماں کھنڈا چھوڑیں ہیں؛ یقیناً انھاں ماں نصیحت کھٹن آلاں واسطے

يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

بڑی نشانی ہے (۹) تے وہ ہی ہے جس نے سمندر تھاری پنج ماں دیدتو ہے تانجے تم اس بچوں

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ

میرو سیرو ماس کھائیں، تے اس بچوں گھنوں کنڈیں جس ناں تم باہویں

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

تے تم کشتیاں ناں دیکھیں کہ ویہہ اس ماں پانی ناں چیرتیں چلیں جئیں تانجے تم اللہ غو فضل لوڑ سکیں

قرآن کتنی نکی نکی گلاں غو وی خیال رکھے مال سویرے گہروں نکلتاں وی سوہنوں لگے تے شام ویلے گہر آتاں وی! ور سویلے واہ رونق نیہنہ دستی جہڑی شام ویلے دسے جد رج نے گہر در مڑے۔ دیکھو! قرآن نے پہلاں یاہی گل بیان کی ہے ورنہ عام بندو تے یاہی سوچے جے گہروں نکلن غو ڈکر پہلاں ہو تو تے مڑنے آن غو بعد ماں! کیو نجے نکلے تے پہلاں ہی ہے۔

(۷) سبحان اللہ! گل یاہ چلے کرے تھی جے اللہ نے انسان ناں اپنی منزل ور اپڑن واسطے تے اپناں اپناں ٹھکانہ ور پچن واسطے سواری غی نعمت عطا فرمائی ہے منزل ور پچن غو یوہ خیال آتاں ہی،، فر انسان غو ذہن اصلی منزل ور موڑیو جارہیو ہے جے جس را دنیا غی اس ظاہری منزل تو ڑی پچن واسطے اللہ نے سواری غو بندوبست کیو ہے اسے را اس نے دنیا تے آخرت غی اصلی منزل ور پچن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

واسطے تے کامیابی کٹھن واسطے سدو رستو دسنوں وی اپناں کرم نال اپنے متھے لے لیو ہے یوہی رستو انسان ناں سدو اس غا مالک توڑی پہچاوے تے اسے ناں دسن واسطے اللہ اپناں نبی ٹورے تے اپنی کتاب نازل فرماوے تے یوہ ہی سدو رستو ہی مالک توڑی پہچا غے کامیابی غے دندے لاوے ورنہ کفر، شرک تے جہالت غاں ڈنگاں رستاں غو وی کجھ کہا ٹو نیہنہ جنھاں ور ٹرن آلا ہر قدم ور اپناں مالک تیں اک قدم دور ہی ہوتا جیں۔ ہاں! جے کدے وہ چاہوے تاں وہ ساراں انساناں ناں اپنی طاقت نال سدا رستہ ور وی لا سکے ور یاہ اس غی حکمت نیہنہ وہ تے یاہ گل چاہوے جے سدو ڈنگو دوئے رستا دس دتاں جیں فر انسان غی مرضی کے وہ گہڑ ور ستو نوڑے!۔

(۸) اپر غا اک جملہ تیں بعد فر اللہ غی نعمتاں غو ذکر چل پیو ہے جے اس نے اسمان تیں بدل برہا غے انسان واسطے پانی غو انتظام کیو ہے فر یوہی بدل دریاں، نہراں، تے اماں پانیاں غی شکل ماں اُم غے انسان غی تس وی بجھاوے تے اسے نال گہا، بوٹا وی پیدا ویں جس ماں مال چرے، فر اسے پانی نال اللہ انسان واسطے ہر قسم غیں فصل، تے رنگ رنگ غا میوہ پیدا فرماوے جہڑا اللہ غی نعمت ہی نیہنہ! سگون سوچن سمجھن آلا جد انھاں ماں غور کریں جے اک ہی پانی نال تے اک ہی تُہپ نال اک ہی جگہ ماں یہ رنگ رنگ غیں چیز کس را پیدا ہو جیں؟ جنھاں غا رنگ کنی، ذائقو کنی، تاثیر کنی، فر تے ان چیزاں ماں خدا غی قدرت غا شہر بسیا وا دسیں۔

(۹) یعنی آسمان تیں لے غے زمین توڑی اک اک چیز اپناں مالک غا حکم غی بنی وی ہے تے اس غا حکم نال انسان ہی غی نوکری کر رہی ہے ہزاراں سال تیں خدا نے جس نظام غا پابند کیا وا ہیں اسے ور کم کر رہیا ہیں اور سارا انسان ناں ہی کجھ نہ کجھا فائدو پہچا رہیا ہیں زمین ماں کھنڈیں وی رنگ رنگ غی چیزاں ور تہان کر لیو ویہہ مال چُوکھر ویں، یا زمین تیں پیدا ہون آلیں فصل ویں یا زمین ماں کھلا وا پتھر ویں یہ ساریں چیز اس غی قدرت غا نظارہ پیش کریں تے انھاں ور عقل آلا، دماغ آلا تے سوچن سمجھن آلا جد وی غور کریں انھاں ناں اپناں مالک غی قدرت غا نشان دسیں ور افسوس! کتناں ہی انسان اپناں مالک غو شکر ادا کرن غے بجائے اپنی ہی خدمت ماں لگی وی ان چیزاں ناں ہی خدا منن لگ جیں۔

(۱۰) یعنی سمندر جسی خطرناک بلا وی انسان ہی غا کم ماں لگی وی ہے اک پاسے سمندر ماں مچھلیاں غی تے موتیاں، سیپیاں غی ان مک دولت پیدا فرما دتی ہے تے دوجے پاسے انسان ناں اللہ نے دماغ اسود تو ہے جے اس نے سمندر جسی دہشت ناک بلا وی اپناں پنج ماں بلکہ گہا وا ماں کر لی ہے کوئے سمندر تیں مچھیں کڈ غے سیر و سیر و ماس لوکاں توڑی پہچا وے تے کوئے اس غے تھلے تیں موتی مونگا جسیں چیز کڈے جہڑیں کانسریاں غی ٹوم ٹلی غے کم آویں تے انسان اسا اسا سمندری جہاز بنا لیں کہ فر ہڈیاں غی اک مٹھی یوہ انسان سمندراں ناں چیر تو اک ملک تیں دوجے ملک پج جئے تے بپار نال حلال روزی کماوے یہ ساریں چیز اپنی چپ چپیتی زبان نال انسان ناں اس گل غی دعوت دیں جے توں اپناں مالک غو شکر ادا کر! جس نے تناں اپنوں خلیفو بنا غے یہ ساریں چیز تیرے ماتحت کر چھوڑیں کہ توں جس چیز تیں چاہوے کم لے سکے۔

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ

تے تانجے تم شکر کریں (۱۰) تے اس نے زمین ماں پہاڑ گڈ چھوڑیا

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

تانجے واہ تمناں لے غے ڈلکے نہ؛ تے اس نے دریا چلا دتا، اور رستا کڈ دتا تانجے تم اپنی منزل توڑی پُج سکیں

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ

تے دوجیں نشانیں وی ہیں، تے تاراں نال وی لوک رستہ غی پہا کھ لانویں؛ تے کیوں! جہڑو پیدا کرے

كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا

وہ اس جسو ہو سکے! جہڑو پیدا نیہنہ کر سکتو؟ فر کیوں! تم سمجھتا نیہنہ (۱۱) تے جیکدے تم اللہ تعالیٰ غی

نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾

نعمتاں ناں شمار کرن لگیں تاں شمار نیہنہ کر سکسیں بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (۱۲)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾

تے اللہ تعالیٰ اس ناں (وی) جانے جو کجھ تم اولے کریں تے اس ناں وی جو کجھ تم باندے کریں (۱۳)

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ

تے یہ اللہ ناں چھوڑ غے جنھاں غی عبادت کریں ویہہ کجھ وی پیدا نیہنہ کر سکتا

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ

(بلکہ) ویہہ تے آپ پیدا کیا وا ہیں؛ ویہہ مردا ہیں زندہ نیہنہ

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع اِلٰهُكُمْ

تے انھاں ناں اتنی وی خبر نیہنہ جے (مُڑدا قبراں تیں) کد اٹھا لیا جیں غا (۱۴) تھارو خدا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اکو خدا ہے ور جہڑا لوک آخرت ناں نیہنہ منتا

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾

انھاں غ دل نمکر رہیا ہیں تے ویہہ تکبر کر رہیا ہیں

(۱۱) سمندراں غا پانی غا مقابلہ ماں یاہ سکی زمین چھڑی ۱/۴ حصو پانی ماں پیا وا اک گولا ہاروں ہے جس ماں چُھولا لگ سکیں تھا ور اللہ پاک نے ہی زمین ور ان اُچاں اچاں، شنگراں، پہاڑاں، ماہلاں تے پنچالاں غا کلا ٹھوک چھوڑیا ہیں جنھاں نال یاہ زمین جفت ہو گئی ہے تے ہن ڈلک نیہنہ سکتی۔ فر اسے نے پہاڑاں پنچالاں تیں یہ دریا کڈ دتا ہیں جہڑا پہاڑاں تیں لے غے مدان توڑی لوکاں ناں فائدو پہچا نویں فر ان اچاں اچاں خطرناک شنگراں ماں اس نے اک جگہ تیں دوئی جگہ جان واسطے قدرتی رستا بنا دتا ہیں تے ان رستاں غے گہنڈے ان کھنکھار پہاڑاں ماں کجھ اسا نشان رکھ دتا ہیں جنھاں نال رستاں غو پتو لگ جئے جے فلانی ٹیکری، فلانی نکی تے فلاں ناں بوٹا کولوں لنگنوں ہے جے کدے یہ نشان نہ ہوتا فر رستو کس را یاد رہتو، تے گہناں بناں ماں اور سمندراں ماں جت کوئے نشان نیہنہ ہو تو رستہ غی پیو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

پہاکھ واسطے تارا بنا دتا جنھاں نال گبن گار اندھیرا ماں وی رستہ غو پتو لگ جئے یہ ساریں اللہ غی نعمت ہیں ور نافرمان لوک انھاں ور شکر کے کرتا! ویہہ انھاں بچوں ہی کتنی چیزاں ناں خدا غی خدائی ماں شریک کرلیں تے اتنوں وی نیہنہ سوچتا جے جہڑا آپ خدا غا پیدا کیا واہیں تے جہڑا مکھی غی جنگ وی نیہنہ بنا سکتا ویہہ ساری جیا جون ناں پیدا کرن آلا اللہ غے برابر کس را ہو سکیں اساں لوکاں ناں ہی کہیو ہے کہ ﴿اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ﴾ ''فر کیوں! تم کجھ سوچتا سمجھتا نیہنہ!۔،،

(۱۲) یعنی یہ جہڑیں کجھ اک نعمت بیان ہوئی ہیں یوہ تے اس غی نعمتاں غو بس اک چہلکا رو ہے ورنہ اس غی نعمتاں ناں شمار کون کر سکے کیونجے وہ ہے ہی غفور رحیم اس نے اپنی رحمت تے اپنی بخشش نال اتنیں نعمت عطا کی ہیں جہڑیں شمار کدے ہو ہی نیہنہ سکتیں۔

(۱۳) یوہ احساس پیدا کیو جا رہیو ہے جے وہ اولے باندے سب کجھ جانے اس گلوں اس ناں پتو ہے جے کہڑو نعمتاں ور شکر کر غے نعمتاں غو حق ادا کر دیئے تے کہڑو اس غی نعمتاں ور پھٹ غے اس غی ناشکری کرے وہ اپناں اس علم غے مطابق ہی لیکھو لئے غو جہڑو ضرور وہے غو۔

(۱۴) اللہ تے وہ ہے جس نے یاہ کائنات پیدا فرمائی ہے تے جس نے یہ نعمت عطا فرمائی ہیں ور مشرک لوکاں ناں تکو! ویہہ اللہ ناں چھوڑ غے انھاں اگے دعا کریں تے انھاں ناں حاجت روا مشکل کشا منیں اور انھاں غی عبادت کریں جہڑا کجھ وی کدے پیدا نیہنہ کر سکتا بلکہ ویہہ تے آپے مواوا ہیں تے جے کدے زندا ہیں تانوی اک تہاڑی تے ضرور انھاں نے مرنوں ہی ہے اور اتنوں وی نیہنہ جانتا جے قیامت کد آوے غی؟ فر یہ کس را دعا غے لائق تے عبادت غا مستحق ہو گیا ہیں؟!۔

(۱۵) دنیا غا ساراں انساناں ناں مخاطب کر غے فرمایو جا رہیو ہے جے اپلی دلیلاں تیں یاہ گل ثابت ہو گئی ہے جے تھارو خدا بس اکو ہی خدا ہے نہ اس غی خدائی ماں کوئے دوجو شریک ہے تے نہ اس تیں بجن کوئے اس غے لائق ہے جے اس غی عبادت کی جئے یا اس اگے دعا منگی جئے! ور اللہ غی اس توحید ناں تے وہ ہی منیں جس غو آخرت ور یقین وہے جس ناں یوہ ڈر وہے جے میں مر غے اپناں مالک غی عدالت ماں حاضر ہونوں ہے لیکن یہ مشرک جہڑا آخرت ناں سروں منتا ہی نیہنہ اور انھاں غا دل آکڑ تے تکبر نال پہریا واہیں ویہہ خدا غا بو آور کس رانیواں ہو سکیں! اساں لوکاں ناں فرمایو جا رہیو ہے جے چار تہاڑا زندگی غا عیش کر لیو ور یاد رکھو تھارو اولے باندے غو کوئے عمل وی خدا تیں چھپیو و نیہنہ وہ ضرور حساب لئے غو جت تکبر آلا اس غا ناپسند لوک شمار ویں غا تے یاہ آکڑ انھاں ناں چھیکڑ جہنم غی ڈنگی کھات ماں لے پہچاوے غی رحمت عالم ﷺ فرمانویں! وہ جنت ماں نیہنہ جا سے جس غا دل ماں ذرہ غے برابر وی تکبر وہے غو۔ (مسلم شریف)

(۱۶) یاہ گل مشرک آپس ماں گڑا کالان تے ٹھٹھا کرن واسطے وی کیہنہ ویں تھا، تے مسلماناں ناں ساڑن واسطے وی! اور جد کدے کوئے سدو سادو باہروں آن آلو بندو انھاں غے اڈے چڑھ جے تھوتاں اس ناں گمراہ کرن واسطے وی نک چھک غے کیہنہ ویں تھا جے قرآن۔ جہڑو ہم ناں سنایو جئے ہے ہی کے ہے؟! یہ تے چھڑا بیکار تے بے حقیقت پشلاں لوکاں غا قصا کہانی ہیں، تے یہ گل چھڑا جاہل پونا ور ضد پوری کرن واسطے کیہنہ ویں تھا ورنہ اسی گل نیہنہ تھی جے ویہہ تحقیق کر غے اس نتیجہ ور پجیا ویں اللہ نے فرمایو: اس ضد غو نتیجو یوہ نکلے غو کہ قیامت غے تہاڑے انھاں ناں اپنی گمراہی غی ڈگی وی چانی پوے غی تے ان لوکاں غی گمراہی غی ڈگی وی جنھاں ناں اپناں جاہل پوناں نال گمراہ کریں۔ ذری! سوچو! یاہ ڈگی کسی پہیڑی ڈگی وہے غی جہڑی انھان نے قیامت غے تہاڑے چائی وی وہے غی رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں جس نے لوک گمراہی در بلایا اس ناں ان ساراں لوکاں غی ڈگی وی چانی پوے غی جہڑا اس غا کہن ور گمراہ ہوا تھا۔ (مسلم، ابوداوود)

(۱۷) مکہ غا مشرک چال چلاکیاں نال تے چھل بل نال لوکاں غا دلاں ماں اسلام غی نفرت گہل غے اسلام غی چڑھی وی اس کا نگ اگے ڈکالان غی کوشش کریں تھا تے اللہ غا بالیا وا اس دیا ناں

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ

یاہ گل یقینی ہے جے اللہ تعالیٰ اس ناں وی جانے جو کجھ یہ اولے کریں تے اس ناں وی جو کجھ یہ باندے کریں

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ

بیشک وہ تکبر کرن آلاں ناں پسند نیہنہ کرتو (۱۵) تے جسویلے انھاں ناں پچھیو جئے کہ تھارا

اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا

رب نے کے چیز نازل کی ہے؟ جواب دیں: (ویہہ ہی) پشلاں لوکاں غا قصا کہانی؛ اسے غو نتیجو وہے غو

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ

کہ انھاں ناں قیامت غے تہاڑے اپناں پہاروی پورا پورا چاناں پویں غا تے کجھ اُن لوکاں غا پہاروی جنھاں ناں

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع قَدْ

بجن علم تیں یہ گمراہ کر رہیا ہیں سنوں! مچ پہیڑو پہار ہے جہڑو یہ چانویں غا (۱۶) یقیناً

مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ

انھاں تیں پہلاں لوکاں نے وی بڑیں چال چلیں تھیں فر اللہ نے انھاں غی ساری عمارت (جڑ) نیں تیں ہی

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ

پٹ چھوڑی تے انھاں غے اپروں انھاں ور چھت ہی سدب ہو گئی؛ تے انھاں ور اُتوں

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

عذاب آ گیو جتوں انھاں ناں خیال وی نیہنہ تھو (۱۷) فر قیامت غے تہاڑے اللہ تعالیٰ انھاں

يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

ناں ذلیل کرے غو تے پچھے غو میرا ویہہ شریک کت ہیں؟ جنھاں غا بارہ ماں تم

تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ

کہول کریں ویں تھا جن لوکاں ناں علم عطا ہووو تھو ویہہ بول پویں غا:

الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ ۙ

اج تے بلاشبہ ساری ذلالت اور سختی کافراں ور ہی ہے (۱۸)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اپنیں سازشاں غی پھوکاں سنگ بجھانوں چاہویں تھا اللہ تعالیٰ فرماوے یاہ کائے نوی گل ہیہنہ انھاں تیں پہلا مشرک وی اللہ غا دین غے خلاف بڑیں بڑیں سازش بنا تا رہیا ہیں بلکہ ویہہ تے اپنیں سازشاں غا محل بنا نویں تھا اور اللہ غی گفیہ تدبیر انھاں غیں چال چلا کیاں غا بنیا واقلعاں غیں نیں ہی پٹ دیئے تھی تے باطل پرست اپناں ہی بنیا واجہل ماں پھستا جیں تھا تے چھیکو حق غالب آجے تھو اور باطل پرستاں غا اس راعذاب آجے تھو کہ انھاں ناں خیال وی ہیہنہ وہے تھو فرعون ناں ہی تک لیو اپناں آپ ناں خدا کہن آنو کدے سوچ سکے تھو جے میں اک تہاڑے سمندر غا ٹھڈ ماں ساہ پھوٹ ہوغے مرنوں ہے؟۔

(۱۸) اپر بیان ہون آنو عذاب چھڑی دنیا غی سزا تھی ور گل اتے ہی کدمک جے غی! اصل نمیڑو تے آخرت غو ہے جیہڑ واجوں باقی ہے ات ہور عذاباں تیں علاوہ یاہ سب تیں بڑی سزا وے غی کہ خدا ان مشرکاں ناں ساری خلقت غے سامنے ذلیل کرن واسطے پچھے غو

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا

جھاں غی فرشتا اس حال ماں جان کڈیں جے ویہہ اپنے اپر ظلم کرتا ویں، اُس ویلے ویہہ صلح غی گل

السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

رکھیں غا جے ہم تے کائے برائی کراں ہی ہیہنہ تھا کیوں ہیہنہ! تم جو کجھ وی کریں تھا اللہ تعالیٰ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۲۸ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

خوب واقف ہے؛ ہُن تم جہنم غاں دروازاں تیں بڑ جاؤ!

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۲۹ وَقِيْلَ

(تم نے) سدا اُسے ماں رہنوں ہے؛ تے کتنوں پھیڑو ٹھکانوں ہے تکبر کرن آلاں غو (۱۹) تے پرہیزگار

لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ

لوکاں ناں کہیو جئے کہ تھارا رب نے کے نازل کیو؟ ویہہ کیہنہ: بڑی ہی خیر نازل کی ہے؛ جھاں لوکاں

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ

نے نیکی کی انھاں واسطے اس دنیا ماں وی نیکی ہے اور آخرت غو گہر تے بچ ہی

خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

سرس ہے تے پرہیزگاراں غو گہر کتنوں ہی چنگو ہے؛ سدا رہن آلا باغ ہیں جھاں ماں ویہہ جیں غ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ

انھاں غے ہیٹھ نہر بہتیں ویں غیں؛ اس ماں انھاں واسطے ہر واہ چیز وہے غی جس غو انھاں غو روح کرے غ

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱ الَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ پرہیزگاراں ناں اسے را بدلو دئے؛ جھاں غی فرشتا

تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ

اس حال ماں جان کڈیں کہ ویہہ پاک صاف ویں؛ فرشتا کیہنہ جے تھارے واسطے سلامتی ہی (سلامتی) ہے

عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲

تم ان عملاں غے بدلے جنت ماں داخل ہوجاؤ! جیہڑا تم کریں تھا (۲۰)

جیں جد کہ اللہ غا پرہیزگار بنداں ناں جد پچھیو جئے جے تھارا رب نے کے نازل کیو ہے؟ تے ویہہ بڑا ادب نال عرض کریں جے اس نے جو کجھ وی نازل کیو ہے بہتر ہی بہتر ہے اساں نیکاں غی نیکی کد ضائع ہو سکے! انھاں ناں تے دنیا ماں وی اپنی نیکی غو پھل لبھے غو باقی آخرت غیں ساریں نعمت تے ہیں ہی انھاں واسطے، جھاں غی گل ہی کے ہے!! سدا رہن آلا جنتی باغاں تیں علاوہ جس چیز غو وی انھاں غو روح کرے غو واہ حاضر وہے غی سگوں ویہہ نعمت وی ویں غیں جیہڑیں انھاں غی سوچ ماں وی کدے ہیہنہ آسکیں تھیں، جس را کہ سورت ق ۳۵ ماں ہے، اللہ پرہیزگاراں ناں اسو ہی سہنوں بدلو دیئے، فر انھاں پرہیزگاراں غو موت غا وقت غو حال بیان کیو جئے کہ مشرکاں ورانے اپنے اپر ظلم کرن آلا ہیہنہ ہوتا بلکہ یہ کفر شرک غی گندگی تیں بالکل پاک صاف ویں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ

یہ کانہہ غی اڈیک ماں ہیں !! بس اسے غی جے انھاں کولے فرشتا آجیں یا تھارا رب

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا

غو حکم آجے انھاں لوکاں نے وی اسے را کیو تھو جہڑا انھاں تیں پہلاں تھا ؛ تے

ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

انھاں ور اللہ تعالیٰ نے (ذری وی) ظلم نیہنہ کیو بلکہ ویہہ آپے ہی اپنے اپر ظلم کریں تھا

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

چھیکڑ انھاں ناں ان غاں براں عملاں غی سزا ملی ؛ تے اس (عذاب) نے انھاں ناں آ کھیر یو جس غی

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ ع ۴

دیہہ ہاسی اڈانویں ویں تھا (۲۱) تے شرک کرن آلا لوک کیہنہ : کہ جیکدے اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا

چاہتو تاں ہم اس ناں چھوڑ غے کسے غی عبادت نہ کرتا نہ تے ہم اور نہ ہی مھارا باپ دادا

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ

تے نہ ہی ہم اس غا حکم تیں بجن کسے چیز ناں حرام منتا انھاں لوکاں نے وی اسے را کیو تھو جہڑا

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾

انھاں تیں پہلاں ہووا ہیں ؛ تے پیغمبراں غے ذمہ تے چھڑو صاف صاف پہچا دینوں ہے (۲۲)

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

تے یقیناً ہم نے ہر ایکن اُمت ماں اک رسول چلایو ہے جے لوکو ! تم اللہ تعالیٰ غی عبادت کرو !

وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

تے اس تیں علاوہ ہر اک باطل معبود تیں بچتا رہو، فر انھاں بچوں کجھاں ناں تے اللہ نے ہدایت نصیب کی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي

تے کجھ ویہہ ہیں جنھاں ور گمراہی ثابت ہو غے رہی تے تم زمین ماں ٹرو

(۲۱) یعنی نیکی بدی غو یوہ نتیجو سن لین تیں بعد تے جنت دوزخ غا یہ حالات تک لین تیں بعد وی جہڑا نافرمان ایمان نیہنہ لیا تا، تے کفر شرک تیں باز نیہنہ آتا آخر ویہہ ہیں کانہہ غی اڈیک ماں !؟ کیوں ! ویہہ اس گل غا اڈیک وان ہیں جے جس ویلے موت غا فرشتا ساہ کڈن واسطے آجیں غا یا دنیا ماں ہی انھاں ناں خدا غا عذاب نال ملیا میٹ کر دین غو فیصلو ہو جے غو تے جس ویلے خدائی عذاب غا کھونٹرا برہنا شروع ہو جیں غا اس ویلے یہ ایمان لیا نویں غا ! یا جد قیامت غی گھڑی سرور آن کھلی وہے غی اس ویلے ایمان لیا نویں غا، حالانکہ اس ویلے ایمان لیانوں کجھ کم نیہنہ آسے۔ خیر ! یاہ گل کائے نویں نیہنہ پشلاں نافرماناں غو وی یوہ ہی حال تھو ویہہ وی آخری ساہ توڑی کفر شرک تیں باز نیہنہ آویں تھا اور اس ویلے ایمان لیانوں کجھ کم نیہنہ آوے تھو۔ جس را کہ فرعون وی مرتے ویلے توبہ کرن لگ گیو تھو ور چھیکڑ ویہہ اُسے عذاب نے آ کھیر یا ! جس غی گل ویہہ نبیاں غا منہ تیں سن غے اس غو مخول بنا نویں ویں تھا لہذا اج غا نافرمان وی جے کدے اسے گل غی اڈیک ماں ہیں تاں یاہ گل وی دور نیہنہ ! غور کرو کتنی سخت درڈ ہے جہڑی چھیکڑ ابو جہل جساں مشرکاں ور بدر غا مدان ماں پوری ہو غے رہی !!۔

(۲۲) یہ ہی ویہہ مکر تے پھند ہیں جنھاں نال ہر دور ماں گمراہ لوک اپناں آپ ناں تُھو کھولا تا رہیا ہیں تے یہ ہی عذر بہانا مکہ غا مشرک پیش کر رہیا تھا سگوں کتناں ہی گمراہ لوک تے اج وی یہ ہی گمراہی غیں گل کریں، کہ جے کدے تھارا کم اللہ تعالیٰ ناں پسند نیہنہ فر وہ ہم ناں انھاں غا کرن غی طاقت ہی کیوں دیئے ! تے جد اس نے ہم ناں یہ کم کرن غی طاقت دتی ہے اس غو مطلب یوہ ہے جے یہ کم اللہ ناں پسند ہیں اس جاہل پوناں غو جواب ات چھڑی اک گل کہہ غے دتو جا رہیو ہے جے ''مھاراں پیغمبراں غے مٹے تے چھڑو صاف صاف پہچا دینوں ہے،، یعنی یہ کم اللہ تعالیٰ غی پسند غا کس را ہیں ؟! جے کدے یہ اس غی مرضی غا ہوتا فر وہ ہر دور ماں اپناں نبی کیوں چلا تو جہڑا انھاں گلاں تیں ہی ٹھاکن واسطے آویں، تے اج وی اس نے اساں کماں تیں ہی ٹھاکن واسطے اپناں آخری نبی خاتم الانبیاء ﷺ ساری دنیا واسطے نبی بنا غے چلا یا ہیں ور نبیاں غے ذمہ تے بس لوکاں تو ڑی اللہ غو صاف صاف سینو پہچان تیں سوا کجھ نیہنہ ہو تو، ویہہ لوکاں ناں زبردستی اللہ غا رستہ ور نیہنہ لا سکتا کیو نجے کسے ناں زبردستی ہدایت ور لانوں اور بدی غی طاقت ہی ختم کر دینی یاہ اللہ تعالیٰ غی مصلحت نیہنہ اس غی حکمت تے یا ہی ہے کہ انسان ناں نگا بدی غا دوئے رستا دس غے اس غی مرضی ور چھوڑ دتو جے، فر دیکھیو جے کہ کون کہڑ ور ستو نوڑے ! اسے ماں انسان غو امتحان ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۳) گمراہ لوکاں غا اپلا شبہ غو ہور وضاحت نال جواب دتو جا رہیو ہے جے تم کس را کیہنہ کہ شرک تے نافرمانی غا یہ کم اللہ غی رضا غا کم ہیں جد کہ اللہ تعالیٰ تے انھاں کماں تیں ہی ٹھاکن واسطے ہر دور ماں اپناں پیغمبر چلا تو رہیو ہے جہڑا لوکاں ناں اللہ غو یوہ پیغام پہچاتا رہیا ہیں جے تم اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرو تے اس تیں علاوہ ہر ایکن باطل معبود تیں بچتا رہو، ور نبیاں غی اس تبلیغ تیں بعد لوکاں غیں دو جماعت ہو جاتی رہئی ہیں کجھ خوش قسمت تے نبیاں غی گل غور نال سنیں تھا جنھاں ناں ہدایت نصیب ہو جے تھی ور زیادہ لوک اپناں دلاں ور ضد کے کرودھ غا چندرا ہی چاہڑ لیں تھا جس نال انھاں ور گمراہی غی گل پکی ہو جئے تھی چھیکڑ ایمان آلاں ناں تے کجھ دناں غی مصیبتاں تیں بعد اللہ کامیابی غے کہنڈے لا دیئے تھو لیکن نافرماناں ور اسو عذاب گہلے تھو کہ ویہہ ملیا میٹ ہو غے رہ جیں تھا ہن سوچو! جیکدے کفر شرک غا کم اللہ غی رضا غا کم ہوتا فر انھاں کماں ناں کرن آلا کیوں ملیا میٹ ہوتا تم دنیا ماں ٹر پھر غے اساں نافرماناں غا کھولا تک لیو ویہہ آپے تمناں اپنی آپ برتی سنانویں غا۔

(۲۴) رحمت عالم ﷺ ناں تسلی دتی جا رہی ہے جے تم تے انھاں غا ہدایت ور آجان غی واقعہ ہی بڑی ہٹک کریں اور اللہ تعالیٰ وی گمراہ لوکاں غا ہر ایکن اعتراض تے شبہ غو دل لگو جواب دے رہیو ہے ور جہڑا لوک آپے اس آخری گٹھ توڑی پج جیں جت دلاں ور مہر لگ جے فر انھاں ناں کوئے ہدایت نیہنہ دے سکتو تے نہ ہی کوئے اساں لوکاں غی مدد کر سکے لہذا تم ناں انھاں غا غم ماں جان مارن تے دلگیر ہون غی کوئے لوڑ نیہنہ۔

(۲۵) جس را اج غا گمراہ لوک جہڑا جہالت غی اندھیریاں ماں ڈابو ماریں ور اپناں آپ ناں ''روشن خیال تے ازاد خیال،، سمجھیں یاہ کیہنہ جے یوہ قیامت غو حساب کتاب تے یہ جنت دوزخ چھڑو اک خیال ہے حقیقت کجھ نیہنہ عرب غا مشرک وی پکیں پکیں قسم کر غے مچ یقین نال یا ہی گل کیہنہ ویں تھا جے آخرت غا عذاب تے جنت دوزخ غیں یہ ساریں گل اینویں ہی ہیں حقیقت کجھ نیہنہ، نہ مڑدا زندہ ویں غا تے نہ کدے حساب کتاب وہے غو اللہ تعالیٰ اس غا جواب ماں فرماوے! کیوں نیہنہ! تم ضرور دوہری واری زندا کیا جیں غا یوہ تے اللہ تعالیٰ غو اک وعدو ہے جہڑو اس نے اپنے مٹے لیو وو ہے کیونجے جے کدے قیامت غو حساب کتاب نہ وہے فر اج غا ایمان تے کفر غا اس چھنڑا غو نمیڑو کس راو ہے غو؟ فر کس را پتو لگے غو جے مومناں غی گل بالکل سچی تھی تے کافر چھڑا پھوہڑ ماریں تھا، تے جیکدے قیامت غو لیکھو نہ وہے فر انھاں مظلوماں ناں کد انصاف تھاوے غو جہڑا ظلم غا گہراٹ ماں پستا پستا ہی دنیا تیں چلیا گیا، فر تے نعوذ باللہ یوہ منوں پوے غو جے ات اندھیر ہی اندھیر ہے نہ کدے عدالت ہے تے نہ انصاف ہے۔ نیہنہ! قیامت ضرور آوے غی تے محشر غو مدان وی ضرور لگے غو تانجے سچ چھوٹھ غو نمیڑو وہے تے ہر ایکن ناں اپناں کیا غو بدلو تھاوے اور اللہ تعالیٰ واسطے یوہ کجھ اوہکھو کم نیہنہ نہ تے اس نظام ناں تباہ کرن واسطے اس ناں مزوراں غی لوڑ ہے تے نہ ہی دو جو نظام کھلاں کرن واسطے مستریاں غی ضرورت ہے! بلکہ وہ تے جس چیز غو وی ارادو کرے اس واسطے اتنوں کہہ جے ہو جاء تے بس واہ ہو جے قیامت وی اس غا ارادہ نال ہی اکھ غا اک لحظہ ماں ہو جے غی۔

(۲۶) گل یاہ چلے کرے تھی جے محشر غو مدان ضرور لگے غو تانجے ہر ایکن ناں اپناں کیا غو بدلو ملے ہن اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں ہجرت کرن آلاں غی ہجرت غو ذکر کر غے یاہ گل سمجھائی جا رہی ہے جے دیکھو! جے کدے آخرت غو لیکھو نہ وہے فر کیوں! انھاں مظلوماں غیں یہ قربانیں بیکار جیں غیں؟ جنھاں نے اپنوں سب کجھ اللہ غا رستہ ماں تج چھوڑیو! نیہنہ بالکل نیہنہ جن لوکاں نے کافراں غا ظلم تیں تنگ آ غے اپنوں گہر باہر، اپنو وطن، اپناں رشتیدار وغیرہ سب کجھ تج چھوڑیو تانجے کسے اسی جگہ چلیا جیں جت آزادی نال اپناں مالک ناں یاد کر سکیں تے اس غا دین غو کم کر سکیں

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾

پھرو! فر تک لیو جے چھوٹھ سمجھن آلاں غو کسو (پہیڑو) انجام ہووو (۲۳)

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

(اے نبیؐ) پہانویں تم انھاں غی ہدایت غی مچ ہٹک رکھیں ور اللہ تعالیٰ اس شخص ناں یقیناً ہدایت نیہنہ دیتو جس ناں

يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

وہ گمراہ کر دئے تے نہ ہی انھاں غو کوئے حمایتی وہے غو (۲۴) تے یہ زور لا لا غے اللہ غی قسم

اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا

کریں جے جہڑو آدمی مر جئے اللہ تعالیٰ اس ناں کدے زندو نیہنہ کرسیں؛ آہو! کیوں نیہنہ! یوہ سچو وعدو

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ

اللہ نے اپنے اپر ضروری کیو وو ہے ور مچ لوک جانتا نیہنہ؛ تانجے اللہ تعالیٰ اس گل ناں

لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

صاف صاف بیاں کر دئے جس ماں یہ اختلاف کریں اور اس واسطے کہ تانجے کافراں ناں پتو لگ جئے

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ

کہ ویہہ واقعہ ہی چھوٹھا تھا؛ ہم جسو یلے کسے چیز غو ارادو کر لیاں فر ہم ناں بس اتنوں کہنوں وہے

اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

جے ہو جاء! بس واہ ہو جئے (۲۵) تے جنھاں لوکاں نے بس اللہ تعالیٰ واسطے اپنوں وطن

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا

چھوڑیو، اس تیں بعد کہ انھاں ور ظلم ہووو تھو ہم ضرور انھاں ناں دنیا ماں

حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ ۙ

چنگی جگہ دیاں غا اور آخرت غو اجر تے بہت ہی بڑو ہے افسوس کدے ویہہ جان لیتا!

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾

یہ اسا لوک ہیں جنھاں نے صبر کیو تے یہ اپناں رب ہی ور پہروسو کریں (۲۶)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

تے (اے نبیؐ) ہم تھارے تیں پہلاں (وی) مڑداں ناں ہی رسول بنا نے چلاتا رہیا ہاں، جنھاں در ہم وحی کراں تھا

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾

تے تم علم آلاں کونوں پچھ لیو ! جیکر تم نہیں جانتا ؛ (یہ رسول ہم نے)

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

صاف صاف دلیل تے کتاب دے نے چلایا تھا، تے (اے نبیؐ) ہم نے تھارا در یوہ نصیحت ناموں نازل کیتو ہے تا نجے تم

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

لوکاں نے سامنے واہ چیز کھول نے بیان کردیں جہڑی انھاں در نازل کی گئی ہے، تا نجے وہیہ (اس ور) غور کریں (۲۷)

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ

تے کیوں! جہڑا لوک یہ پہیڑیں چال چل رہیا ہیں وہیہ اس گل تیں بے فکر ہو گیا ہیں جے اللہ تعالیٰ انھاں ناں زمین

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

ماں تہسا چھوڑے یا انھاں ور اُتوں عذاب آپوے جتوں انھاں ناں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ

خیال وی نہ وہے ؛ یا اللہ تعالیٰ انھاں ناں ٹُرتاں پھرتاں اپنی پکڑ ماں لے لئے، تے یہ کسے را اللہ

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ

ناں عاجز نہیں کرسکتا ؛ یا وہ انھاں ناں ڈرا ڈرا نے پکڑ لئے تے بیشک تھارو رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

بڑی شفقت آلو، مچ مہربان ہے (۲۸) کیوں ! یہ تکتا نہیں ! جے اللہ تعالیٰ نے جہڑی وی چیز

شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا

پیدا کی ہے اس نی چھاں سجے تے کھبے لف لف نے اللہ تعالیٰ اگے سجدو

لِلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کرے تے وہیہ سارا اللہ تعالیٰ اگے عاجز ہیں ؛ تے اسماناں ماں اور زمین ماں جتناں

مہاجراں در اشارو ہے جنھاں نے نبوت تیں پنجمیں سال رحمت عالم ﷺ غا حکم ور حبشہ ماں ہجرت کی تھی جنھاں ماں حضور ﷺ غی صاحبزادی حضرت رقیہؓ تے انھاں غا خاوند حضرت عثمانؓ وی تھا فر بعد ماں یہ مہاجر رحمت عالم ﷺ غا مدینہ پجن ور مدینہ پاک چلیا گیا تھا جت دنیا نے اپنی اکھاں نال تک لیو کہ اللہ نے دنیا ماں وی انھاں ناں کسوا جر عطا فرمایو۔

(۲۷) مکہ غاں مشرکاں غور رحمت عالم ﷺ وریوہ اعتراض تھو جے تم کس را نبی ہو سکیں جد کہ تم مھاری طرح غا اک انسان ہی ہیں تے مھارا ہاروں ہی کھیں پیں تے بزار ماں وی جیں نبی تے کائے اسی مخلوق فرشتو وغیرہ ہونوں لوڑیئے جس ماں یہ انسانی گل نہ ویں نہ وہ کھا تو پیتو وہے تے نہ نکاح بیاہ کرن آلو وہے انھاں ناں جواب دتو جا رہیو ہے جے جاہلو ! کجھ تے سوچو ! اللہ نے اج توڑی جتناں وی نبی چلایا ہیں وہیہ تے سارا ہی انسان ہی تھا تے انساناں بچوں وی مڑد ہی تھا کدے کوئے فرشتو نبی بن نے آیو ہی نہیں فر اج رحمت عالم ﷺ وریوہ اعتراض کیوں ؟! ہاں ! جے کدے تم ناں پتو نہیں ناں انھاں علم آلاں کونو پچھ لیو جہڑا پشلیں قوماں غا تے نبیاں غا حالات جانئیں وہیہ آپ دسیں غا جے اج توڑی جتناں وی نبی آیا ہیں وہیہ واقعہ ہی انسان ہی تھا جنھاں ناں اللہ اپنی نشانیں تے معجزا اور کتاب دے نے چلاوے وے تھو بس اللہ نے اج اپنا اسے پراناں قانون نے مطابق نبیاں غا سردار محمد عربی ﷺ نبی بنا نے چلایا ہیں تے انھاں ور اپنی کتاب نازل فرمائی ہے تا نجے وہیہ یاہ کتاب لوکاں ناں کھول کھول نے سنا دیں تے لوکاں ناں ہدایت اور گمراہی غو صاف صاف رستو دس چھوڑیں فر تم انھاں غی نبوت تیں چھڑا انھاں غا انسان ہون غی وجہ تیں کس را نہ کریں !!

(۲۸) یعنی لوکاں نے قرآن جسی عالیشان کتاب سن لی، محمد عربی ﷺ غی سچی سچی ذات غی تبلیغ سن لی پراناں نبیاں غا تے پشلاں ملیا میٹ ہون آلاں لوکاں غا حالات سن لیا فر وی جے کدے وہیہ اپنی مکاریاں تیں باز نہیں آتا فر وہیہ اس گل تیں نہیں ڈرتا جے خدا انھاں ناں قارون ہاروں زمین ماں تہسا چھوڑے ؟ یا ان پہاں ہی انھاں ور اسی جگہ تیں عذاب آجے جتوں انھاں غو خیال وی نہ وہے جس را کہ قوم عاد تے ثمود اور فرعون ور آیو تھو یا ٹرتاں پھرتاں اللہ انھاں ور اُن رکو کی ہی باہ چھوڑے تے انھاں غو ناں نشان ہی ختم کر چھوڑے یا فر پہلاں تیں انھاں ناں عذاب غی خبر دے نے تے ڈرا ڈرا نے فر انھاں ور عذاب گہلے تے انھاں غو نمود و پٹ چھوڑے یو سب کجھ ہو سکے ور گل اتنی ہے کہ اللہ ''بڑی شفقت آلو مچ مہربان ہے'' بس اسے گلوں وہ انھاں غی پکڑ تیں پہلاں انھاں ناں سمجھن غو خوب موقعو دے رہیو ہے ور نا فرمان لوک اس گل ناں سمجھتا نہیں۔ فائدو :- ﴿تَخَوُّفٍ﴾ غو ترجموں ''ڈرا ڈرا نے،، تیں علاوہ ''کہٹا کہٹا نے،، وی کیو گیو ہے کما صرّح بہ الزمخشری فر مطلب یو وہ ہے غو جے ساری قوم ناں اسو روگ لا دیئے کہ اک اک کرتاں سارا اکل جیں تے کسے ناں چتو وی نہ لگے۔ القصو اللہ جد چاہوے نا فرماناں ناں کسے طرح وی ملیا میٹ کر سکے ور یاہ اس غی مہربانی ہے کہ وہ بڑا تیں بڑا نا فرمان ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وی فٹ نیہنہ پغڑلیتو بلکہ توبہ غو موقعو دیئے ور بدقسمت لوک اس موقعہ تیں وی فائدو نیہنہ چکتا۔

(۲۹) یعنی حیرانگی آلی گل ہے جے یوہ ہڈیاں غی اک مٹھی ناپاک توپہ تیں پیدا ہوٗن آلو انسان اپناں مالک اگے سجدو کرن تے اس غی عبادت کرن اور اس غا حکم اگے لف جان تیں آکڑے نالے اس ماں شبکی سئی کرے حالانکہ اللہ تعالیٰ غی قدرت تے اس غا حکم اگے تے زمین اسمان غی ساری جیا جون تے ساری مخلوق ہی لفی وی ہے، زمین ماں جتنی وی ویہہ چیز ہیں جھاں غی چھاں وہے انھاں غی چھاں وی قدرتی طور ور سویرے شام اپناں اپناں علاقہ تے اپناں موسم غا لحاظ نال کدے سجے تے کدے کھبے اپناں مالک اگے نیویں ہو ہو غے سجدو کرے خاصکر غے دوپہر ویلے تکو اس را لگے جے ہر چیز غی چھاں اس غے نال قیام ماں کھلی وی ہے فر دیہنہ ٹہلتا ہی واہ رکوع ماں چلی گئی ہے تے لوہڑے ویلے جد دیہنہ ہور ٹہل جے صاف دسے جے یاہ سجدہ ماں جا پئی ہے اس تیں انداز ولایو جا سکے جے زمین اسمان غی ہر اک چیز اپناں مالک غا حکم غی کس را بنی وی ہے تے واہ اس غا حکم غے اگے عاجز ہے ور تعجب ہے کہ نافرمان انسان کدے اس ور غور نیہنہ کرتو جے مناں میرا مالک نے جہڑو اختیا دتو ہے کہ ہوں اپنی مرضی نال اپناں اختیار نال اس غی عبادت کر غے جنت کھٹوں یا وہ اپناں اس اختیار ناں نافرمانی آلے پاسے ہے ہی لاوے حالانکہ اللہ ہور ناں چیزاں ہاروں انسان ناں وی مجبور کر سکے تھو حالانکہ اللہ غی سب تیں زیادہ مقرب تے نزدیکی مخلوق فرشتا جھاں غا مقرب ہوٗن غی وجہ تیں ہی کتناں لوک انھاں ناں سب تیں زیادہ خدائی بارگاہ غی معرفت ہے ویہہ تے کدے تکبر نیہنہ کرتا بلکہ ہر ویلے اپناں رب غی عبادت کریں کدے اپناں مالک غی عبادت کرتاں انھاں ناں شبکی نیہنہ ہوتی، جہڑا کم غو انھاں ناں حکم وہے وہ ہی کم کریں کدے نافرمانی نیہنہ کرتا ور مغرور متکبر انسان ناں اپناں مالک اگے متھور کھنوں مچ اوکھو لگے۔

(۳۰) یعنی جد دنیا غی ہر اک چیز اللہ ہی غا حکم غی پابند ہے تے اس ساری کائنات غو پیدا کرن آلو تے اس ناں چلان آلو اک ایکلو اللہ تعالیٰ ہی ہے فر عبادت غی مستحق کائے دوجی چیز کس را ہو سکے اللہ تعالیٰ آپ فرما وے جے معبود تے وہ اک ہی ہے لہذا تم دو خدا نہ منوں دو غو مطلب ہے اک تیں زیادہ جس را کہ مشرک کئیں کئیں خدا منیں تھا ور خاص دو خدا منن آلا وی دنیا ماں مچ لوک رہیا ہیں جس را کہ مجوسی یا پارسی لوک جہڑا دو خدا منیں اک نیکی غو پیدا کرن آلو ''یزداں،، تے دوجو بدی غو پیدا کرن آلو ''اہرمن،،! تے انسان جد وی اللہ ناں چھوڑ غے کسے دوجا اگے دعا منگے یا اس غی عبادت کرے اس غی اس خاص وجہ ہمیشاں یاہ رہی ہے کہ جے کدے میں اس ناں نہ منیوں تاں میرو نقصان ہو جئے غو اس گل غا مقابلہ ماں فرمایو جا رہیو ہے جے ''خاص میرے تیں ہی ڈرو،، یعنی کسے دوجا تیں ڈر غے اس ناں نفع نقصان غو مالک نہ منوں۔

(۳۱) یعنی زمین اسمان غی اک اک چیز اللہ تعالیٰ ہی غی ہے اسے غا قبضہ ماں ہے تے دین وی سدا اسے غو ہے فر اے لوکو! تم دوجی چیزاں تیں ڈر غے انھاں ناں خدا کیوں منیں! تم تے اس اللہ تیں ڈرو جہڑو سارا جہان غو مالک ہے۔

(۳۲) انسان اللہ تعالیٰ غی پاک ذات تیں سوا جس اگے وی دعا منگے تے جس غی وی عبادت کرے اس غی اک وجہ تے یاہ ہے جے وہ اس تیں نقصان غو ڈر رکھے جس واسطے اپر فرمایو تھو ''میرے تیں ہی ڈرو،، اک وجہ یاہ وی وہے کہ انسان سوچے جے یوہ میری عبادت تے دعا تیں خوش ہو غے میرو کجھ فائدو کر چھوڑے غو ہن اسے خیال غا بارہ ماں فرما جا رہیو ہے جے جتنی وی نعمت ہیں ویہہ تے ساریں اللہ نے ہی عطا فرمائی ہیں انسان ناں جو کجھ وی لبھو ہے وہ تے اللہ غو دتو وو ہے فر عبادت کسے دوجا غی کس را ہو سکے! اس تیں علاوہ انسان غو اپنوں دل وی تو حید ور ہی گواہی دیئے کیونجے جد انسان ور کوئے بڑی مصیبت آ جئے جس ماں وہ ہر کئیں تیں مایوس ہو جئے اس ویلے وہ اک اللہ اگے ہی گریہ زاری نال دعا کرے یاہ اس گل غی نشانی ہے جے اس غا

وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا

جاندار ہیں سارا اللہ تعالیٰ اگے ہی سجدو کریں تے فرشتا وی ! اور ویہہ

يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ

تکبر نیہنہ کرتا ؛ ویہہ اپناں رب تیں ڈرتا ریہنہ جہڑو انھاں تیں اُپر ہے تے ویہہ وہ ہی کم کریں

مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ السجدة وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ

جس غو انھاں ناں حکم کیو جئے (۲۹) تے اللہ تعالیٰ فرماوے تم دو معبود نہ

اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ

بناؤ ! خدا تے بس وہ اکو ہی ہے لہٰذا تم بس میرا تیں ہی ڈرو (۳۰) تے جو کجھ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ

اسماناں ماں تے زمین ماں ہے سارو اسے ہی غو ہے تے عبادت سدا اسے ہی غو حق ہے

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ

تے کیوں! (فر وی) تم غیر اللہ تیں ڈریں! (۳۱) تے تھارے کولے جہڑی وی نعمت ہے واہ اللہ تعالیٰ ہی غی دتی وی ہے

ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا

جسویلے تھارے ور کائے مصیبت آوے تے تم اسے اگے فریاد لانویں ؛ فر جسویلے

كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تھارے اپروں واہ مصیبت چک لئے تاں (اے انسانوں) تھارے بچوں اک جماعت اپناں رب نال

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ

شرک کرن لگ جئے تانجے ویہہ مھاریں دتیں ویں نعمتاں غی ناشکری کریں ؛ خیر! (چار تہاڑا) عیش کر لیو فر تمناں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا

تاولاں ہی پتو لگ جئے غو (۳۲) تے یہ مھاری دتی وی چیزاں ماں انھاں (باطل معبوداں) غو حصو لانویں جن غا

رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾

بارہ ماں انھاں ناں کجھ علم نیہنہ خدا غی قسم! تم جو کجھ بہتان بناویں انھاں غا بارہ ماں تمناں پچھ وہے غی (۳۳)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾

تے یہ اللہ تعالیٰ واسطے بچیاں غو عقید و بناویں حالانکہ وہ پاک ہے اور اپناں واسطے یہ وہ (رکھیں) جس غو انھاں غو روح کرے

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

تے انھاں بچوں جسویلے کسے ناں بچی ہون غی خوشخبری دتی جئے تاں اس غو منہ ہی کالو ہو جئے

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ

تے وہ اندرو اندر ہی کڑھن لگ جئے ؛ وہ خوشخبری ناں پہیڑی سمجھ غے لوکاں تیں چھپتو

بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ

پھرے جے ذلالت چہل غے اس ناں ننگی رہن دئے یا اس ناں مٹی ماں گڈ چھوڑے

اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اوہو ! یہ کتنوں پہیڑ و فیصلو کر رہیاں ہیں (۳۴) جہڑا لوک آخرت ور ایمان نیہنہ لیاتا

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾

انھاں غی مچ پہیڑی حالت ہے تے اللہ غیں عالیشان صفت ہیں ؛ تے وہ زبردست ہے حکمت آلو ہے (۳۵)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا

تے جیکدے اللہ تعالیٰ لوکاں غی انھاں غا ظلم ور (فٹ) پڑ کر لیتو تاں وہ کسے جاندار ناں روئے زمین ور

مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا

نہ چھوڑتو ور وہ انھاں ناں اک مقرر مدت توڑی مہلت دئے فر جسویلے

جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

انھاں غو مقرر وقت آجئے اسویلے وہیہ اس تیں اک گہڑی نہ پچھے ہو سکیں تے نہ اگے ہو سکیں (۳۶)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

تے وہیہ اللہ تعالیٰ نال اسیں چیز جوڑیں جھاں ناں آپ (اپنے واسطے) ناپسند کریں تے انھاں غیں زبان چھوٹھیں گل بیان

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ

کریں کہ انھاں واسطے بہتری ہی بہتری ہے ؛ اس ماں کوئے شک نیہنہ جے انھاں واسطے یقیناً جہنم ہے تے وہیہ (اس ماں)

(۳۲) یاہ گل سورت انعام آیت ۱۳۵ ماں تفصیل نال گذر گئی ہے جے اج غا مشرکاں ہاروں عرب غا مشرک وی اپنی ہر اک چیز ماں جہڑی وی اللہ اپناں فضل نال عطا کرے تھو اپناں باطل معبوداں غا چڑھاوا واسطے اک خاص حصو طے کر غے رکھیں تھا جہڑو ہر حال ماں انھاں ور چاہڑیو جئے تھو حالانکہ انھاں ناں آپ ان باطل معبوداں غی حقیقت غو کجھ علم نیہنہ تھو کیونجے انھاں غی حقیقت کجھ تھی ہی نیہنہ و یہہ تے چھڑانا ں ہی ناں تھا انھاں گمراہ لوکاں ناں فرمایو جارہیو ہے جے تم نے جو کجھ کرنوں ہے کر لیو ور یاد رکھو قیامت غے تہاڑے تمناں اس غی ضرور پچھ و ہے غی جس تیں تم بچ نیہنہ سکنا۔

(۳۴) عرب غا بچ سارا مشرک اس خیال ور فرشتاں غی عبادت کریں ویں تھا جے یہ اللہ تعالیٰ غیں بچیں ہیں تے جد ہم انھاں غی عبادت کراں غافر یہ اللہ تعالیٰ اگے مہارا کم بنان واسطے سفارش کریں غا جہڑی ضرورتمنی جئے غی کیونجے بچہ غی گل تے ٹالی وی جا سکے ور بچی غی گل کون ٹال سکے یوہ خیال ساراں ہی مشرکاں غو تھو ور قبیلہ بنی کنانہ تے بنی خزاعہ غو ناں معو ہی مشہور تھو بلکہ تحقیق کرن آلاں غو کہنو ہے جے دیوی دیوتاں غی پوجا غو ذہن دنیا ماں جت وی بنیوں ہے اسے خیال ور بنیوں ہے اللہ اساں لوکاں واسطے فرماوے جے انھاں غو جاہل پونوں تکو ! پہلاں تے خدا غی اولاد منیں حالانکہ اولاد غو محتاج تے انسان و ہے اللہ تے کسے چیز غو محتاج ہے ہی نیہنہ وہ تے ان عیباں تیں پاک ہے فر اس ناں اولاد غی کے لوڑ ہے ؟! فر دیکھو ! انھاں نے اولاد بچوں وی اللہ تعالیٰ غی کہڑی اولاد منی ! جس ناں اپناں واسطے نحس سمجھیں تے انھاں تیں نک چھکیں جد کدے کسے ناں گوی غی خوشخبری دتی جئے کہ تیرے گہر گوی ہوئی ہے فر خوش نیہنہ ہوتا بلکہ منہ لخ کالو ہو جئے تہاڑی ساری اندر اندر گو ہے تے سڑے لوکاں تیں چھپتو پھرے جے کوئے مہنوں نہ مارے، سوٹھا کر تو رہ جے اس ناں ذلالت چہل غے ننگی رہن دیوں یا جیتی ناں زمین ماں گڈ چھوڑں فر اسی چیز ناں اللہ غی اولاد کس رامنیں حالانکہ اللہ تعالیٰ واسطے تے ہر کوئے اپناں عقیدہ غے مطابق چنگی ہی چیز رکھے ور تعجب ہے کہ مشرک اپنے واسطے تے چنگی چیز یعنی گدرا رکھیں ور اللہ تعالیٰ واسطے واہ چیز رکھیں جس ناں اپناں عقیدہ غے مطابق نحس خیال کریں انھاں غو یوہ کتنوں پہیڑ و فیصلو ہے ؛ فایدو : کڑیاں غا بارہ ماں یوہ خیال چوداں سو سال پراناں عرب غاں مشرکاں غو بیان ہوو و ہے تے اج زمانہ ماں کتناں پھیر پرت آیا ہیں تے کتنی ترقی ہوئی ہے ور کڑیان ناں نحس سمجھن غو یوہ خیال اج غاں بے دیناں غو وی اسے را ہے۔

(۳۵) یعنی آخرت ناں نہ منن آلاں غی دنیا ماں تے یاہ پہیڑی حالت ساراں غے سامنے ہے جے کس را انھاں غی مت مارے جے تے یہ لوہ ناں چھوڑ غے جہالت غی اندھیریاں ماں ڈابو ماریں تے دوزخ ماں انھاں غی جہڑی رسوائی و ہے غی واہ وی ایمان آلاں تیں پہلی وی نیہنہ جد کہ اللہ تعالیٰ غیں تے اچیں اچیں صفت ہیں وہ حکیم تے علیم اور وہ ہر چیز ور غالب ہے۔

(۳۶) اللہ تعالیٰ غی حکمت بیان ہو رہی ہے جے وہ کفر شرک ور لوکاں ناں فٹ عذاب نال ہلاک نیہنہ کر دیتو بلکہ اس نے اک بندہ واسطے وی تے ہر اک امت یعنی اک دور غاں لوکاں واسطے وی اک وقت معیو دو ہے چھڑ توڑی وہ معیو دو وقت آتو اچڑ توڑی اللہ ہر ایکن ناں ٹہل دیتو رہ تا نجے لوکاں ناں توبہ غو خوف موقع ملے تے عذاب آن ور کوئے نہ کہہ سکے جے مناں تے توبہ غو موقعو ہی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مُفْرَطُونَ ﴿۶۲﴾ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ

ساراں تیں مہرے چلایا جیں غا (۳۷) خدا غی قسم (اے نبیؐ) ہم نے تھارے تیں پہلاں وی امتاں در رسول ڈوریا

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ

ور شیطان نے انھاں غا (پھیڑا) عمل انھاں ناں چنگا کر دسیا فر وہ ہی اج وی انھاں غو دوست

الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ

بنیوں وو ہے تے انھاں واسطے دردناک عذاب ہے ؛ تے (اے نبیؐ) ہم نے یاہ کتاب تھارا در

الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى

اسے گلوں نازل کی ہے تانجے تم اس گل ناں انھاں غے سامنے واضحہ کر دیں جس ماں یہ اختلاف کریں تے یا

وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۶۴﴾ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ

ایمان آلاں واسطے ہدایت تے رحمت ہے (۳۸) تے اللہ تعالیٰ نے ہی اسمان تیں

السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ

پانی برھایو فر اس نال واہ زمین جہڑی مرگئی تھی فر زندی کر چھوڑی بیشک

فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿۶۵﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي ع ۸ ۱۴

اس ماں انھاں لوکاں واسطے جہڑا سنیں نشانی ہے (۳۹) تے بیشک مال چوکھر ماں وی

الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ

تھارا واسطے بڑی سبق غیں گل ہیں ؛ ہم تمناں انھاں غا ٹہڈ بچوں گوا تے لہو غے بشکاروں

فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿۶۶﴾ وَمِن

پین جگو نیش دُدھ دیاں جس ناں پین آلا گٹ گٹ پی جیں (۴۰) تے کھجور

ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا

اور داخاں غا میواں بچوں وی ! کہ تم اس بچوں نشہ آلیں چیز تے کھان غیں چنگی چیز

وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۶۷﴾

بناویں بیشک اس ماں انھاں لوکاں واسطے بڑیں نشانیں ہیں جہڑا عقل تیں کم لیں (۴۱)

(۳۷) مشرکاں غو عجیب حال تھو اللہ تعالیٰ واسطے ویہہ ویہہ چیز منیں تھا جہڑیں اپناں واسطے پسند نہ کریں تھا مثلاً اللہ تعالیٰ واسطے گڑیاں غو عقیدہ ورکھیں تھا اپنی ملکیت ماں کسے غی سانجھ پرداشت نہ کریں تھا ور اللہ تعالیٰ واسطے اس غا شریک منیں تھا ور یہ سارا کم کرنے کمال یوہ تھو کہ اپناں واسطے لمیں لمیں امید لا رکھیں تھا کہ جیکد ے قیامت آ گئی تے محشر غو مدان لگ ہی گیو تاں مھاریں ات آخرت ماں وی یہ ہی موج مستیں ویں غیں اللہ نے انھاں غیں سکیں آساں غا جواب ماں فرمایو: جے نہ ! بلکہ یہ تے ساراں تیں مہرے دوزخ ماں جیں غا یہ چھڑا انھاں غا اپناں سوٹھاں ہیں آخرت ماں انھاں ناں اپناں کرتو تاں غی ضرور سزاوہے غی۔

(۳۸) یعنی رحمت عالم ﷺ تیں پہلاں وی اللہ تعالیٰ اپناں سچا دین غی دعوت واسطے نبی چلا تو رہیو ہے ور جس را اج شیطان لوکاں غا پھیڑا کرتوت انھاں ناں چنگا کر نے دس رہیو ہے تے لوک اس غا گمراہ کرن نال پھیڑاں کماں ناں چنگا سمجھ رہیا ہیں پہلاں وی اسے را ہو تو رہیو ہے لیکن جس را پہلا نافرمان چھیکو دنیا ماں ہی ذلیل ہوو اتھا اج غا یہ نافرمان وی ضرور ویں غا اور آخرت غو عذاب تے انھاں غی اڈیک ماں لگو و وہی ہے فر قرآنِ پاک نازل کرن غو مقصد بیان فرمایو جے قرآن تے رحمت عالم ﷺ ور اسے گلوں نازل کیو ہے تانجے حضرت قرآن نے ذریعہ ویہہ ساریں گل صاف صاف بیان فرما دیں جنھاں ماں مشرک لوک اختلاف کر رہیا ہیں ور قرآن تیں ہدایت اور رحمت ویہہ ہی لوک کھٹیں غا جہڑا اس ور ایمان لیا نویں غا تے ایمان لیا نوں چاہویں غا باقی جہڑا ضدی آپ ایمان واسطے تیار نہ ہوسیں انھاں ناں زبردستی ہدایت ور نہ قرآن لیا سکے تے نہ رحمتِ عالم ﷺ۔!

(۳۹) اسمان غا بدل نال روڑا سنگ مری وی زمین فر زندی ہو جے اس ماں کہاہ بوٹا، نیل روئیں سب کجھ پیدا ہو جے ور بنجر تے رکڑ زمین ناں اس بدل غو وی کجھ فائدہ نہ ہو تو بس اسے را اسمان تیں قرآن نازل وہے اس نال وی کفر شرک سنگ مواوا دل زندہ ہو جیں تے انھاں ماں ایمان غی پنیری لگ جے ور ویہہ دل جہڑا ضد نفرت تے دشمنی نال بنجر تے رکڑ ہو گیا ویں انھاں ور وی غا اس رحمت آلا بدل غو وی کجھ اثر نہ ہو تو۔ سچ فرمایو میاں صاحبؒ۔

جس کھیتی دا کجھ نہ رہیا کی سکا کی ہریا
کس کم تُہپ جلاون والی کس کم بدل برہیا۔

(۴۰) یعنی بڑی بڑی چیزاں ناں چھوڑنے گھراں ماں رہن آلا مال چوکھر ور ہی غور کر لیو انھاں ماں وی اللہ غی قدرت غیں، تے اس غا اک ہون غین اور اس غی عظمت آلیں گل ہیں جنھاں ور غور کرن آلو قدرت غا کرشمہ تک نے ٹھٹھن ٹھار ہو جے تے یاہ کہن ور مجبور ہو جے کہ واقعہ ہی اس کائنات غی کنٹرولر اک زبردست ہستی ہے چھڑا دُدھ دین آلا چوکھر اں۔ مھیں، گاں، بکریں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وغیرہ وری غور کرلیو! جانور غا ٹہڈ ماں، رت، پیشاب، گوہ سب کجھ وہے ور انھاں غے بشکاروں کسو صاف، شفاف، پاک خوشبودار دُدھ پیدا ہوجے جہڑو پین آلاں ناں لذت، صحت سب کجھ دیئے، سنگا تیں گٹ گٹ کر تو لہہ جے نہ اس ماں گوہ پیشاب غو کجھ اثر وہے نہ رت غو رنگ وہے، کیوں! یاہ اس گل غی دلیل نیہنہ جے یوہ سارو نظام اک زبردست طاقت آلی ذات چلا رہی ہے جس غی خدائی ماں کوئے شریک نیہنہ، تے کیوں! یہ چیز اس گل غو تقاضو نیہنہ کرتیں جے بندا اپناں مالک غو شکر کریں!۔

(۴۱) اللہ تعالیٰ غی قدرتاں تے اس غی نعمتاں ماں میواوی بہت بڑی نعمت ہیں کھجور تے داخ ناں ہی تکو! اک ہی چیز ماں اللہ نے کتنی کتنی تاثیر رکھ چھوڑیں ہیں کہ لوک انھاں تیں کھان پین غیں مچ سہنی چیز وی بنا لیں جس را کہ شربت، سرکو، ساوگی، چھوارہ وغیرہ تے انھاں تیں ہی مت مارن آلی نشہ غی چیز شراب وی بنا لیں کیوں! یہ اللہ تعالیٰ غی قدرت غی نشانیں نیہنہ!! تے ان نعمتاں غو تقاضو نیہنہ کہ بندا اپناں مالک غی عبادت کریں تے اس غی خدائی ماں کسے ناں شریک نہ کریں!! ضرور ہیں وران لوکاں واسطے جہڑا عقل تین کم لیں باقی جہڑا اپنی سمجھ تیں کم لینوں نہ چاہتا ویں انھاں واسطے ساریں دلیل بیکار ہیں فائدو: یاہ آیت مکہ پاک ماں اس ویلے نازل ہوئی تھی جد اجاں شراب حرام نیہنہ ہوئی تھی ور اس ماں وی ''نشہ آلی چیز،، تے ''کھان پین غیں چیز،، کنی کنی ذکر کرنے اس پاسے اشارو کر دتو ہے جے شراب اک پہیڑی چیز ہے جہڑی کھان پین آلیں چیزاں ماں نیہنہ آسکتی۔

(۴۲) اللہ تعالیٰ غی اک ہور قدرت تے کاری گری غو بیان ہو رہیو ہے جے اس غی جیا جون بچوں اک نکی جئی چیز کھیاری ناں تکو! اس غا دل ماں یاہ گل کس نے گھنی! کس نے اس ناں یاہ مت دتی، کس نے اس ناں یوہ قدرتی علم، یاہ فطرت تے جبلت (instinet) عطا فرمائی جے قدرت غا اس انجیر ناں تک نے دنیا حیران ہوجے، ٹھٹھن ٹھار ہوجے کہ کس را یاہ پہاڑاں ماں، گہراں ماں تے چھپراں اور بوٹاں ماں اپناں گپا بنا لئے، جس ماں چھ ۶ چھ ۶ کوناں آلیں سیکڑاں نکیں نکیں کوٹھیں بنا وے انھاں غی پنائی اتنی سہنی ترتیب نال رکھے کہ ساریں کوٹھیں ٹھیک ٹھیک آپس ماں جُوجیں کدے ذری دتھ نیہنہ رہتی جتھاں ناں اکھاں نال تک نے انسان یاہ کہن ور مجبور ہوجے کہ یوہ کپو کد ہے! یوہ تے کسے ماہر تجربہ کار انجیر غو بنا یوو (بُیُوتا) ''گہر،، ہے تے جد گپو بن نے تیار ہوجے فرکون اس ناں دسے جے ہن توں سارا ملک ماں پھر پھر نے اک اک میوہ غو، پھل غو تے فصل غو رس چوس لئے! تے سیکڑاں بلکہ کھیں واری تے ہزاراں میلاں غو پہینڈو کچھ نے دور دور تیں رس چوس نے جد آوے فرکون اس ناں اس غا گپا غور ستو دسے! رستہ ماں کتناں ہی کھنکھار پہاڑ، بیابان جنگل آویں ور کدے پھلتی نیہنہ کدے اس ناں رستو بسر تو نیہنہ حالانکہ ہوا ماں کہڑی سڑک لگی وی ہے؟ برطانیہ غا ایکن تحقیق کرن آلا نے لکھیو ہے، جے اک پونڈ مانکھیو (مکھیر) واسطے کھیاری ناں جتنوں لموں پہینڈو کچھنوں پوے

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ

تے تھارا رب نے کھیاری غا دل ماں یاہ گل گھل چھوڑی جے توں پہاڑاں ماں

بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ

تے بوٹاں ماں تے لوکاں غی بنائی وی عمارتاں ماں اپناں گہر بنا لے؛ فر ہر قسم غاں

كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ

میواں غو رس چوستی پھر! تے اپناں رب غا اسان رستاں ور چلی جاء اس غا ٹہڈ بچوں

مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ

پین غی چیز نکلے جس غا کنی کنی رنگ ویں اس ماں لوکاں واسطے

لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

شفاء ہے غور فکر کرن آلاں واسطے اس ماں (وی بڑی) نشانی ہے (۴۲)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰى

تے اللہ تعالیٰ نے ہی تم پیدا کیا ہیں، فر وہ ہی تمناں وفات دیئے، تے تھارا بچوں کجھ اساویں جہڑا بڈیواں غی

اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا اِنَّ

نکمی عمر توڑی پہنچا دتا جیں جس کرنے انھاں غو یوہ حال ہوجے کہ اک چیز جانن تیں بعد وی نیہنہ جانتا؛ بیشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى

اللہ تعالیٰ خوب جانن آلو قدرت آلو ہے (۴۳) تے اللہ تعالیٰ نے تھارے بچوں کجھ لوکاں ناں کجھاں تیں

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ

روزی ماں باہدو دتو ہے فر جن لوکاں ناں روزی ماں کشائش نصیب ہوئی

رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ

ہے ویہہ اپنی روزی اپناں (ماتحت) غلاماں ور اس رانیہنہ پھیر سکتا کہ ویہہ اس ماں برابر (غا حصہ دار)

سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ وَاللّٰهُ جَعَلَ

ہو جیں تے کیوں! یہ لوک اللہ غی نعمتاں تیں نمکر رہیا ہیں (۴۴) تے اللہ تعالیٰ نے

لہ ساری دنیا غی چمکھی ترے واری چکر لان نے برابر ہوجے، فر انھاں غی جماعت ناں تکو! کس را اتفاق تے ترتیب نال ساریں کھیاریں اک رانی نے ماتحت کم کریں، کدے کائے انتظام نے خلاف نیہنہ کرتی، فر پھلاں غا رس ناں اپناں ٹہڈ ماں جمع کر کرنے کسو سہنو یوہ شربت بنا ویں! جس غا کھیں کھیں رنگ ویں، کنی کنی تاثیر وہے، جہڑو لوکاں واسطے مچ پیاری غذا تیں علاوہ کھیاں بیماریاں واسطے وی شفا ہے کیوں! اس ماں اللہ غی قدرت، اس غی کاری گری، تے توحید غیں نشانیں نیہنہ! کیوں! اس ماں یاہ نشانی نیہنہ جے یوہ سارو نظام بڑی ترتیب نال اکا قدرت آلی ذات چلا رہی ہے کہ جیکدے اس غی خدائی ماں کوئے دو جو شریک ہو تو تاں یوہ نظام کدے نہ چلتو بیشک اس ماں یہ ساریں دلیل ہیں وران لوکاں واسطے ہی تے جہڑا سوچیں سمجھیں! غور فکر کریں!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ور جہڑا غور فکر کرنی ہی نیہنہ چاہتا ویہہ کسے چیز تیں کجھ نصیحت یا سبق حاصل نیہنہ کرسکتا۔

(۴۳) یعنی باہر غیں چیزاں تیں علاوہ انسان اپناں وجود ور ہی غور کر لئے اس غا وجود ماں وی اللہ تعالیٰ غی قدرت غی، اس غی توحید غی تے اس غا زبردست علم غیں بے شمار دلیل تے نشانیں ہین انسان کجھ نیہنہ تھو اللہ نے ہی سوچ سمجھ آلی یاہ مخلوق اپنی قدرت نال بنا دتی فر وہ جد چاہوے اس ناں وفات دیدیئے کوئے اس تیں بچ نیہنہ سکتو تے کتناں ناں وہ زندگی ماں ہی بڈھیواں غی اس عمر توڑی پہچ دیئے جد اپناں اپناں فن غا بڑا بڑا ماہر سب کجھ بسار بیسیں سگوں سمجھان نال وی کائے گل نیہنہ سمجھ سکتا تے ساراں ناں منوں پوے کہ وہ ہی علیم تے قدیر ہے ور حضرت عکرمہؒ فرماویں جے قرآن پڑھن آلو تے اس ور عمل کرن آلو پہانویں کتنوں ہی بڈھو ہو جئے اس غو یوہ حال نیہنہ ہوتو (جلالین شریف) الحمد اللہ ہم نے اس غو آپ تجربو کیو ہے کتناں دین غا خادم تکیا کہ سو سو سال غی عمر ماں وی انھاں غی یاداشت بالکل نروئی سجری تے جوان رہ، رحمتِ عالم ﷺ نے اس عمر تیں نجات منگن غی دعا وی سکھائی ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ یعنی ربا! ہوں تیرے کولوں بخیلی تیں، الگ تیں بڈھیواں تیں اور نکمی عمر تیں پناہ منگوں (ابن کثیر)۔

(۴۴) ابن کثیرؒ فرمانویں جے آیت ماں ان مشرکاں غو جاہل پونوں بیان ہور ہیو ہے جہڑا کجھ ہستیاں اگے یاہ سمجھ غی دعا منگیں تے انھاں غی عبادت کریں تھا جے یہ اللہ غا پیارا ہیں تے انھاں ناں وی خدا غی خدائی ماں کجھ اختیارات ہیں جس را کہ عرب غا مشرک حج کرتاں یاہ دعا کریں ویں تھا ''اے اللہ ہم تیری بارگاہ ماں حاضر ہاں تے ہم یاہ گل، مناں جے تیرو کوئے شریک نیہنہ، اِلَّا شَرِیْکًا ھُوَ لَکَ تَمْلِکُہٗ' ور وہ شریک جہڑو تیرے ہی ماتحت ہے یعنی تیرو پیارو ہے تے توں اس غو مالک ہے،، اللہ تعالیٰ انھاں غا جواب ماں فرماوے جے کجھ تے سوچو! کجھ تے شرم کرو! کیوں! اللہ تعالیٰ نے ہی جہڑی روزی تمناں دتی ہے فر کجھاں ناں ذری زیادہ دے غے دوجاں غو سردار تے دوجاں ناں انھاں غو غلام بنا چھوڑیو ہے دسو! کوئے اسو مالک وی ہے جہڑو اپناں غلام ناں اپنی ملکیت ماں اپنوں پیالی سمجھ لئے؟ تے اپنی جائداد ماں اور بیوی بچاں ماں اس ناں وی شریک کرے؟ نیہنہ! کدے اسو کوئے سردار تے مالک نیہنہ ہوسکتو فر خدا غی مخلوق بچوں تے اس غی ملکیت بچوں کوئے کس راس غو پیال تے شریک ہو سکے!! اصل ماں جہڑا لوک دوجاں ناں خدا غی خدائی ماں شریک سمجھیں ویہہ اس غی نعمتاں غا ہی منکر ہیں کہ نعمت تے خدا دیئے ور ویہہ شکر یو دوجاں غو ادا کریں عبادتِ غیر اللہ غی کریں۔

(۴۵) یعنی یہ نعمت تے ساریں ہی اللہ تعالیٰ نے ہی عطا فرمائی ہیں ور مشرک لوک اللہ تعالیٰ غی نعمتاں غی تے ناشکری کریں ور باطل معبوداں ناں اس گلوں منیں جے انھاں غی سفارش نال ہی یوہ سب کجھ عطا ہووو ہے فر اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے انھاں غی ہی عبادت کریں تے انھاں اگے ہی دعا منگیں تے انھاں اگے ہی فریاد لانویں حالانکہ انھاں ناں زمین اسمان ماں کسے چیز غو کجھ اختیار ہے ہی نیہنہ، نہ ویہہ اسمان تیں اک پھوئیں بدل برھا غے روزی غو انتظام کرسکیں تے نہ زمین تیں فصل غو اک انگور پیدا کر غے کسے ناں کجھ دے سکیں بلکہ ویہہ تے کسے چیز غی کجھ طاقت رکھتا ہی نیہنہ۔

(۴۶) اج غاں مشرکاں ہاروں عرب غا مشرک وی بنداں ور قیاس کر غے اللہ تعالیٰ غی مثال بیان کریں ویں تھا اور اس ناں اپناں خیال ماں بہت بڑی دلیل سمجھیں تھا۔ جے جس را دنیا غا کسے بادشاہ، کسے عہدیدار کولے پجن واسطے ماتحت لوکاں ناں ملنوں تے انھاں ناں خوش کرنوں ضروری ہے اسے را اللہ تعالیٰ توڑی اپنی دعا تے اپنی درخواست پہچان واسطے تے اس غاں نیک بنداں تے پیاراں بنداں ناں خوش کرنوں ضروری ہے۔ اس مثال ماں مشرکاں نے نعوذ باللہ! اللہ تعالیٰ ناں تے اس غی قدرت ناں دنیا غا بادشاہاں تے راجاں ور قیاس کر لیو تھو یعنی جس را

لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

تھارے واسطے تھاری ہی جنس بچوں بیویں پیدا کیں تے تھاری بیویاں

اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ

تیں تھارے واسطے پوت پوترا پیدا کیا تے اس نے تمناں چنگی چنگی پاک چیزاں غی روزی

الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

عطا فرمائی تے کیوں! فر وی لوک باطل ور ایمان لیانویں غا! تے اللہ تعالیٰ غی نعمتاں غی

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۙ﴿۷۲﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

ناشکری کریں غا! تے ویہہ اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے انھاں غی عبادت کریں جہڑا

يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اسماناں تیں اور زمین تیں انھاں ناں روزی دین غو کجھ وی اختیار نیہنہ

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ

رکھتا تے نہ ہی انھاں کولے کجھ قدرت ہے (۴۵) تے تم اللہ تعالیٰ واسطے مثال نہ

الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا

بیان کرو! بیشک اللہ تعالیٰ ہی جانے تے تم نیہنہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا

جانتا (۴۶) اللہ تعالیٰ اک مثال بیان کرے جے اک غلام ہے جہڑو کسے غی ملکیت ماں ہے اس ناں

يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا

کسے چیز ور کجھ اختیار نیہنہ تے اک وہ آدمی ہے جس ناں ہم نے اپنے کولوں خوب روزی

حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ

دتی وی ہے فر وہ اس بچوں اولے باندے خوب خرچ کرے کیوں!

يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

یہ برابر ہوسکیں! ساریں صفت اللہ تعالیٰ ہی غیں ہیں بلکہ ان بچوں مچ لوک جانتا نیہنہ (۴۷)

شریک نہ منوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

تے اللہ تعالیٰ اک (ہور) مثال بیان فرماوے جے دو بندا ہیں انھاں بچوں اک کلو چھلو ہے جہڑو کجھ کم

عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ

نہنہ کرسکتو؛ تے وہ اپناں مالک وراک پہار بنیوں دو وہے اس ناں اس غو مالک جت وی چلاوے وہ کوئے چنگو کم

بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ

کرنے نہنہ آتو؛ کیوں! یوہ آدمی تے وہ آدمی آپس ماں برابر ہوسکیں جہڑو عدل انصاف غو حکم کرتو وہے، تے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ ع ۱۶

وہ آپ وی سدا رستہ ور وہے (۴۸) تے اللہ تعالیٰ ہی جانے اسماناں غی تے زمین غی چھپی وی

وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ

چیزاں ناں اور قیامت غو معاملو تے بس اتنوں ہے کہ واہ اکھ غا پلکارا ماں ہو جئے غی یا اس تیں وی

اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ

گھٹ وقت ماں! بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے (۴۹) تے اللہ تعالیٰ نے تم تھاریاں مایاں

مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ

غا شکم تیں (اس را) پیدا کیا کہ اسویلے تم کجھ نہنہ جانتے تھا تے اس نے تھارا واسطے

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

کن ، تے اکھ اور دل بنایا تانجے تم شکر کریں (۵۰)

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا

کیوں ! انھاں نے زمین تے اسمان غے بشکار کھلا کیا وا پکھیروں نہنہ تکیا ! انھاں

يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

ناں اللہ غی ذات تیں سواء کوئے نہنہ تھمو بیشک اس ماں ایمان آلاں واسطے بڑیں نشانیں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا

ہیں (۵۱) تے اللہ نے تھارا واسطے تھارا گہر بسن غی جگہ بنایا

(۴۷) مشرکاں غی مثالاں غے برخلاف شرک غا غلط ہون غیں یہ دو مثال بیان کی جارہی ہیں جے جیکدے مثال نال گل سمجھنی ہے تاں اسرا سمجھو! جے اک بندو کسے غو غلام ہے وہ ہرا یکن گل ماں اس غو محتاج ہے اس ناں کسے گل غو کجھ اختیار نہیہ، تے اک دو جو بندو ہے جہڑو اپنی جائداد غو مالک تے خود مختار ہے جت چاہوے تے جد چاہوے اولے باندے خرچ کرے کیوں! یہ دوئے بندا کدے برابر ہوسکیں؟ کدے نہیہ ہوسکتا! فر اللہ تیں علاوہ ویہہ باطل معبود جھاں ناں مشرک خدا غی خدائی ماں شریک منیں ویہہ کس را اللہ غے برابر ہو سکیں! حالانکہ ویہہ اللہ ہی غا پیدا کیا وا ہیں، حقیقت یاہ ہے کہ صفت تے ساریں اللہ تعالیٰ ہی غی ہیں تے کوئے اس غو شریک نہیہ ور مشرک اتنی موٹی گل وی سمجھتا نہیہ، بلکہ چھڑو جاہل پونوں کریں۔

(۴۸) یاہ دُوئی مثال وی شرک غے خلاف ہے جے اک پاسے یہ انا ، کاناں، ڈورا، تے گلابت ہیں جہڑا اپناں منن آلاں غے سر ہی اک طرح غا پہار ہیں تے دوجے پاسے عدل انصاف غو حکم دینن آلو ہر چیز ور قدرت رکھن آلو اللہ تعالیٰ ہے فر کیوں! یہ کلا ڈورا محتاج بت اللہ تعالیٰ غے برابر کس را ہوسکیں !! فائدو:۔ کجھ بزرگاں نے یاہ آیت تے یاہ مثال رحمت عالم ﷺ تے مشرکاں غاں مقدماں غی سمجھی ہے جد کہ کجھ دو جا بزرگ فرمانویں جے یاہ مومن تے کافر غی مثال بیان فرمائی ہے خیر! آیت پاک غاں لفظاں ماں اتنی گنجائش موجود ہے کہ آیت تر یہاں چیزاں غی مثال بن سکے!۔

(۴۹) یعنی توحید تے شرک غو اصل نمیڑو آخرت ماں ہی وہے غو جت چو لگ جئے کہ عبادت غو مستحق وہ اللہ تھو جہڑو زمین اسمان غی ساری چھپی وی چیزاں ناں جانے یا یہ کلا ڈورا بت جھاں ناں اپناں آپ غو وی کجھ چتو نہنہ، تے قیامت کد آوے غی؟! یاہ گل وی اللہ تیں بجن کوئے نہنہ جانھو ور واہ جد وی آوے غی اس را بلیں بلیں نہنہ آسیں کہ لوک اس ناں تک غے اس غی تیاری کرلیں بلکہ جد وی آوے غی اکھ غا لحظہ ماں آجے غی تے اچن چیت ہی آوے غی اس ویلے چو لگ جئے غو جے واقعہ ہی اللہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے اس واسطے کسے کم ماں کجھ اوکھت نہنہ۔

(۵۰) اللہ غی قدرت دیکھو! جس ویلے بچوں ماں غا شکم تیں پیدا ہے وہ کجھ وی نہنہ جانھو فر اللہ غا دتا وا کنا تیں سن غے تے اکھاں تیں دیکھ غے، اور دل تیں سمجھ غے وہ کسو ماہر بن جئے ور اس ور اللہ غو شکر ادا نہنہ کرتو حالانکہ یہ چیز تے خدا غو شکر ادا کرن واسطے عطا ہوئی تھیں، امام رازیؒ فرمانویں! جے کن اس گلوں لبھا تھا تانجے اللہ غو حکم سنیں، تے اکھ اس گلو عطا ہوئی تھیں تانجے اکھاں نال اس غی قدرت غی کارگری ناں تک غے اپناں مالک ناں سیان سگے تے دل اس گلون لبھو تھو تانجے اپناں مالک غی قدرت عظمت ناں سمجھ غے اس ور ایمان لیاوے تے اس غو شکر ادا کرے۔ (تفسیر کبیر)

(۵۱) یعنی اتناں پہارا پہارا آلا تے وزنی جسم آلا ان پکھیرواں ناں کس نے ہواماں اڈنوں سکھایو؟ کس نے انھاں ناں یاہ جاچ دسی ہے جے اُڈغے ہواماں جاؤ! فر ہواماں کھلن جاؤ، لڑک جاؤ!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا

تے اس نے تھارا واسطے چوکھراں غی چمڑی غا گھر بنا دتا جہڑا تمناں ڈیرو چان آلے

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَ

تھاڑے تے ڈیرو لان آلے تھاڑے ہولا لگیں تے انھاں غی اُن تے بر اور

أَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾

جت تیں (تھارے واسطے) گھر غو طرح طرح غو سامان نانے اک مدت تو ڑی کم آن آلیں چیز بنائیں (۵۲)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

تے اللہ نے اپنی پیدا کی وی کجھاں چیزاں غی تھارا واسطے چھاں بنائیں، تے اس نے تھارا واسطے

الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ

پہاڑاں ماں کلاں بنائیں ؛ تے اس نے تھارے واسطے کڑتا بنایا جہڑا تمناں گرمی تیں

الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ

بچانویں تے اسا کڑتا وی جہڑا آپسی لڑائی ماں تھاری حفاظت کریں، وہ اسے را اپنیں نعمت

نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِن تَوَلَّوْا

تھارے اپر پوریں کرے ؛ تانجے تم فرمانبرداری کریں ؛ فر جیکدے یہ منہ پھیر لیں

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ

تاں (اے نبیؐ) تھارے متھے تے بس صاف صاف پہچا دینوں ہی ہے (۵۳) یہ اللہ تعالیٰ غی نعمت ناں

اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ ع ۱۱ ۱۷

پشانیں فر اُس نعمت تیں نمکر جیں اور ان ماں مچ لوک تے ہیں ہی کافر (۵۴) تے جس تہاڑے

نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

ہم ہر اک امت بچوں اک اک گواہ کھلو کراں غا فر کافراں ناں نہ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾

اجازت دتی جئے غی تے نہ انھاں ناں توبہ کرن واسطے کہیو جئے غو (۵۵)

(۵۲) یعنی اٹ، پتھر، لکڑی، وغیرہ غا مکان، تے بالاں چمڑیاں غا یہ سفری گھر یعنی تنبو بنان غو انسان ناں ذہن کس نے دتو ؟ دل ناں سکون دینن آلیں تے ارام نان بسن نیں یہ چیز بنان غی جاچ کس نے دسی ؟ فر یہ چیز مہیا کس نے کیں ؟ یاہ پہیڑاں غی اُن، یہ اونٹھاں غا رووں تے یاہ بکری غی جت کس نے دتی ؟ جنھاں تیں تم کتنی سہنی سہنی چیز بنا نویں، سردی گرمی ماں کم آن آلیں چیز بنائی جیں یوہ سارو اللہ تعالیٰ ہی غو کرم تے اسے غو انعام ہے اسے نیں نعمت ہیں فرشکر وی تے اسے غو ہونوں لوڑیئے تے عبادت اور دعا غو مستحق وی وہ ہی ہونو چاہیئے ! اور انسان اپناں مالک غو شکر ادا نہ کرتو بلکہ شرک غا رستا لوڑے۔

(۵۳) بوٹاں، پہاڑاں، شنگراں تے کوٹھاں وغیرہ غی چھاں وی اللہ غی بڑی نعمت ہے اسے را دشمن تیں یا بدل تیں بچن واسطے یا گرمی سردی تیں بچا واسطے پہاڑاں، شنگراں ماں کلاں وی اللہ ہی غی عطا کی وی اک نعمت ہے تے اللہ نے ہی انسان ناں یاہ سوچ اور یہ چیز عطا فرمائی ہیں جنھاں نے ذریعہ انسان گرمی غی لُو تیں بچن واسطے لباس بنا وے جس غی عرب جسا گرم ملک ماں سردی غا لباس تیں وی زیادہ لوڑ تھی تے اسے نے اپناں فضل نان لوہو، سٹیل وغیرہ عطا کیو ہے تے انسان ناں یاہ مت دتی ہے جے وہ لڑائی ماں کم آن آلو لباس زرہ، اور بلٹ پروف جیکٹ وغیرہ بنا لئے ؛ القصو اللہ نے انسان ناں اس غی ضرورت غیں ساریں نعمت عطا فرمائیں تے انھاں ناں استعمال کرن غی سمجھ وی عطا کی اس غو تقاضو ہے کہ انسان اپناں مالک غو شکر گذار بنے اسے غی عبادت کرے ؛ آخر ماں فرمایو جے جہڑا اتنوں سن لین تیں بعد وی نہ مالک غو احسان منیں نہ اس غو شکر ادا کریں بلکہ منہ پھیر لیں فر نبی پاک ﷺ ناں وی انھاں ورغم تے افسوس کرن غی کجھ لوڑ نہیں کیونجے حضور ﷺ تے اپنوں دعوت آلو کم کر چکیا ہیں۔

(۵۴) یعنی ناشکری غی یاہ وجہ نہیں ہے جے وہیہ اللہ تعالیٰ غی نعمتاں ناں سیانتا ہی نہیں ؛ نہیں ! بلکہ گل یاہ ہے جے یہ نعمتاں ناں چنگی طرح سیانیں تے یاہ وی جانے بلکہ منیں کہ یہ نعمت دینن آلو اللہ ہی ہے ور عقیدو بنا تاں تے عمل کرن غے ویلے یہ ان نعمتاں غا تے خدا غا شکر غا منکر ہو جیں تے یاہ کہن لگ جیں جے یہ چیز ہم ناں فلا ناں فلا ناں غی سفارش ور لبھیں ہیں فر نعمت دین آلی سچی ذات ناں تے بسار چھوڑیں ور جنھاں ناں سفارشی من غے خدا غو شریک بنا نویں انھاں غی خوب عبادت کریں اس را متا لوک کافر ہی رہنہ۔

(۵۵) اتوں ہُن شرک غو وہان تے اللہ غی نعمتاں غی ناشکری کرن غو نتیجو بیان ہور ہیو ہے جے اک تہاڑ واسو وی ضرور آن آلو ہے جدا گلاں، پشلاں ساراں ناں اپناں مالک غی عدالت ماں حاضر ہونوں پوے غو، جت اللہ ہر ایکن امت غا پیغمبر ناں گواہی واسطے کھلاں کرے غو جے تھاری امت نے تم ناں کے جواب دتو تھو ؟ کہنے تھاری گل منیں تے کس نے تھارو مخول بنایو تھو ؟ فر کافراں منکراں ناں نہ کوئے عذر بہانوں کرن غی اجازت لبھے غی تے نہ ہی ویلو کھڑا نے انھاں ناں توبہ کرن غو کجھ فائدو وہے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ

تے جویلے ظالم لوک عذاب ناں تک لیں غا فر وہ نہ انھاں تیں ہولو کیو

عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ

جے غو تے نہ انھاں ناں مہلت دتی جے غی (۵۶) تے جویلے مشرک لوک اپناں بنایا وا

أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا

شریکا ناں دیکھیں غا ویہہ کیہنہ غا : اے مھاریاربا ! یہ ہی ہیں ویہہ مھارا بنایا وا شریک

الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ

جنھاں غی ہم تناں چھوڑ نے عبادت کراں واں تھا فر ویہہ شریک انھاں

الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ

غی گل غو جواب دیں غا جے تم بالکل جھوٹھا ہیں (۵۷) اور اس تھاڑے یہ اللہ تعالیٰ اگے

السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾ الَّذِينَ

فرمانبرداری غی گل رکھیں غا تے ویہہ جھڑیں کوڑیں گل بنا تا رہنہ تھا ویہہ ساریں ہوا ہو جیں غیں (۵۸) جنھاں

كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا

لوکاں نے کفر کیو اور ویہہ (دوجاں ناں وی) اللہ غا رستہ تیں روکتا رہیا ہم انھاں واسطے عذاب ور

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ

عذاب غو باھدو کراں غا اس فساد غی وجہ تیں جھڑو یہ کریں ویں تھا (۵۹) تے جس تھاڑے

نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ

ہم ہر اک امت ماں خود اسے بچوں اس نے خلاف اک گواہ کھلو کراں غا

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ

تے (اے نبیؐ) ہم تمناں انھاں ساراں ور گواہ بنا نے لیا نواں غا ؛ تے ہم نے تھارا ور یاہ

الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ

کتاب نازل کی ہے جھڑی ہر چیز ناں کھول کھول نے بیان کرن آلی ہے تے مسلماناں واسطے ہدایت اور رحمت نالے

(۵۶) یعنی اج تے یہ ظالم نافرمان عذاب واسطے کاہلی کریں جے وہ کدآوے غو ور جس تھاڑے عذاب ناں تک لیں غا فر نہ تے عذاب ذری ہولو وہے غو، نہ ٹہل دتی جے غی تے نہ دوزخ ماں سٹناں کجھ دیری لگے غی بلکہ جنت دوزخ غو فیصلو ہوتاں ہی اکھ غا اک پلکارا ماں سارا دوزخی دوزخ ماں سٹ دتا جیں غا۔

(۵۷) مشرک اج جنھاں اگے دعا کریں جنھاں غی عبادت کریں جنھاں ناں خدا غی خدائی ماں شریک کریں قیامت نے تھاڑے انھاں ناں تک نے دندر کیں غا تے بشکیں غا جے خدایا! یہ ہی ہیں ویہہ جنھاں غی ہم عبادت کراں واں تھا تے انھاں اگے دعا منگاں وا تھا ور ویہہ جواب دیں غا جے یہ بالکل کوڑ ماریں نہ تے ہم نے انھاں ناں کہیو تھو جے تم مھاری عبادت کرو تے مھارے اگے دعا منگو اور نہ ہی ہمناں انھاں غی عبادت غو کجھ پتو تھو یہ پتھر غا بت وی ویں غا جنھاں ناں اس تھاڑے اللہ تعالیٰ بولن غی طاقت دیدیئے غو تے جن شیطان وی ویں غا جس را کہ سورت ابراہیم ۲۲/ ماں گذریو ہے تے فرشتا اور اللہ تعالیٰ غا نبی تے دو جا بزرگ لوک وی ویں غا جس را کہ اللہ حضرت مریم غا پوت حضرت عیسیٰؑ ناں پچھے غو جے کیوں ! تم نے انھاں لوکاں ناں کہیو تھو جے تم مناں تے میری ماں حضرت مریمؑ ناں خدائی غو در جو دیدیو دیکھو سورت مائدہ آیت ۱۱۶/۔

(۵۸) یعنی یہ مشرک قیامت نے تھاڑے سارو شرک پُہل جیں غا تے انھاں غی ساری آکڑ ہوا ہو جے غی بس اک اللہ تعالیٰ غا فرمانبردار بن نے حاضر ہو جیں غا ور ویلو کھڑا نے اس تھاڑا غی فرمانبرداری کجھ کم نہ آسیں۔

(۵۹) جس را جنت ماں جتیاں غا رتبہ اپناں اپناں عملاں غا لحاظ نال کئی کئی ویں غا اسے را دوزخیاں غی سزا غا وی کئی کئی درجہ ویں غا جنھاں لوکاں نے آپ وی کفر کیو تے نال نال دو جا لوک وی گمراہ کیا انھاں ناں عام کافراں تیں دونوں عذاب وہے غو بلکہ انھاں غو عذاب بدھتو ہی چلیو جے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶۰) قیامت غا تہاڑا غی مشکلاں تے اوکھتاں غوذکر ہور ہیو ہے جے وہ کتنوا اوکھو ویلو وہے غوجد ہر دور غاں لوکاں ورانھاں غا دور غا نبی گواہی دیں غا فر رحمتِ عالم ﷺ ساراں نبیاں ارگو دیں غا جے واقعہ ہی انھاں نبیاں نے اللہ غو پیغام لوکاں توڑی ٹھیک ٹھیک پہچا چھوڑیو تھو تے اپنی امت غا بارہ ماں وی گواہی دیں غا جے میں انھاں ناں اللہ غو دین تے اس غی کتاب قرآن پہچا دتی تھی جس ماں ہر واہ چیز کھول کھول نے بیان کر دتی گئی ہے جہڑی ہدایت واسطے ضروری ہے پہلاں لوکاں غا حالات، تے جنت دوزخ اور قیامت غیں گل نالے حرام حلال غا حکم کھول نے بیان کر دتا گیا ہیں یاہ کتاب اللہ غا فرمانبردار بنداں واسطے رحمت، ہدایت تے خوشخبری سب کجھ ہے۔

(۶۱) مسیں اپر یاہ گل آئی تھی جے قرآن ﴿تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ﴾ ''ہر اک چیز غو بیان کرن آلو،، ہے یاہ آیت اسے غی اک نکی جئی مثال ہے جس غا چھڑا چھ لفظاں ماں ویہہ ساریں گل آ گئیں ہیں جہڑیں انسانی معاشرہ تے انسانی بستی واسطے ضروری ہیں، سگوں اس غو مکمل جواب ہے جے اک مومن کس را زندگی گذارے؟ اسے گلوں حضرت عبداللہ ابن مسعود تے حضرت قتادہؒ نے فرمایو تھو جے نیکی بدی غی کائے اسی گل ویہہ جہڑی اس آیت ماں بیان نہ ہو گئی وہے (ابن کثیر، کبیر) تے اسے گلوں حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنی خلافت غا زمانہ ماں حکم دتو تھو جے جمعہ غا خطبہ غا آخر ماں یاہ آیت ضرور پڑھی جے جس ور اج توڑی مہاری مستیاں ماں عمل ہو رہیو ہے آیت ماں ترے کماں غا کرن غو تے ترے غا نہ کرن غو حکم ہے جنھاں کماں غا کرن غو حکم ہے انھاں بچوں پہلو کم ''عدل،، ہے جس غو بچ لموں چھڑو تے کو پھرو مطلب ہے یعنی ہر اک بندہ غو حق ٹھیک ٹھیک انصاف نالں ادا کرنوں وہ دشمن وہے یا دوست وہے، چنگا اخلاق آلو وہے یا بد اخلاق وہے مومن وہے یا کوئے بے ایمان مشرک وہے، تے بنداں غا حق نے نالو نالں اللہ تعالیٰ غا وی سارا حق ادا کرنا تے اس غا دین غا سارا تقاضا پورا کرنا، فر ہر اک کم ماں اعتدال غو اک بشکار لو رستو اختیار کرنوں؛ دوجی گل جس غا کرن غو حکم ہے وہ ''احسان،، ہے یعنی بنداں غو حق چھڑو حق ادا کر نے نہ بیس رہنوں بلکہ انھاں نالں احسان غو، نیکی غو تے سہنا اخلاق غو وی برتا کرنوں؛ اسے را اللہ تعالیٰ غا وی ضروری حکم فرض ادا کرن نے نالں نالں ہور نفلی کم وی کرناں، فر احسان ماں یاہ گل وی ہے جے سارا کم اخلاص نالں صرف اللہ غی رضا واسطے اللہ ناں اس را حاضر ناظر جان نے کرنا جنیں وہ اللہ ناں دیکھ رہیو وہے کیو نجے جیکر وہ اللہ ناں نہ دیکھتو ور اللہ تے اس ناں دیکھے لگو جس را کہ مشہور حدیث جبرائیل ماں ہے؛ تے تیجو کم جس غو حکم دتو گیو ہے وہ یوہ ہے کہ ساراں لوکاں نے نالں نالں اپناں رشتیداراں غا حق وی ادا کرنا سگوں انھاں ناں ساراں تیں مہرے رکھنوں، یعنی اپناں ماں باپ بیوی بچاں واسطے اسے را فکر کرنی جس را آدمی اپنی جان غی کرے تے فر ساراں رشتیداراں واسطے اسے را تڑفنوں، چھڑکنوں تے پریشان ہونوں جس را کہ آدمی اپناں ٹبر غی پریشانی ور پریشان وہے تے چھڑکے، جس غو مطلب یوہ نکلیو جے آدمی اپناں مال جائداد ماں جس را اپنوں حق سمجھے اپناں رشتیداراں غو وی اسے را حق سمجھنوں چاہیئے ہن تم ہی دسو نیکی غو وہ کہڑو کم ہے جس غو حکم اس آیت ماں ویہہ آیو!؟ فر ترے کماں تیں ٹھا کیو اک ''فحشاء،، یعنی ہر اک اسی بے حیائی غی تے تیں جہڑی شرم غی بے حیائی غی بدی غی سمجھی جے جس را کہ بدکاری، چوری، گال وغیرہ، تے دوئی گل ''منکر،، ہے منکر ہر اس کم ناں کہیو جے جس ناں شریف لوک سدا مندو تے پہیڑو کم سمجھتا ہیں تے اللہ نے وی ہر اک نبی غا دور ماں تے ہر اک شریعت ماں اس تیں ٹھا کیو ہے تے تیجی گل ''بغی،، یعنی زیادتی ہے واہ کسے وی شخص ور وہے تے کسے را غی وہے تے کسے وی قسم کی جے ہن کر وہاں غور! بدی غی کہڑی گل ہے جس تیں ات ٹھا کیو نہ ہے؟ بس یہ ہیں ویہہ نصیحت غیں گل جہڑیں اللہ اپناں بنداں ناں دسے تانجے ویہہ سوچ سمجھ نے عقل نالں کم لیں۔

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

خوشخبری غو ذریعو ہے (۶۰) بیشک اللہ تعالیٰ عدل کرن غو تے احسان کرن غو

وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

اور قرابتداراں ناں (مالی مدد) دین غو حکم دئے؛ تے وہ بے حیائی غی گلاں تے براں کماں اور ظلم کرن

وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

تیں ٹھاکے؛ وہ تمناں سمجھاوے تانجے تم نصیحت حاصل کریں (۶۱) تے جسویلے تم وعدہ کریں

اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

فر اللہ تعالیٰ نالں کیاوا وعدہ ناں پورو کرو تے قسماں ناں پکی کرن تیں بعد نہ توڑو

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

حالانکہ تم اللہ تعالیٰ ناں اپنوں ضامن بنا چکیا ویں تم جو کجھ وی کریں

مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

اللہ تعالیٰ اسل ناں یقیناً جانے؛ تے تم اس کانسری ہاروں نہ ہو جائیو جس نے مضبوط کتن تیں بعد

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا

اپنوں سوت توڑ نے ٹوٹا ٹوٹا کر چھوڑیو کہ تم اپنی قسماں ناں آپس ماں فساد غو

بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا

ذریعو بنالیں جے اک جماعت دوجی جماعت تیں بد زورا ور ہو جے؛ بلاشبہ

يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا

اللہ تعالیٰ اس نے ذریعہ بس تھاری ازمائش کرے (۶۲) تے اللہ تعالیٰ قیامت نے تہاڑے تھارے سامنے ان چیزاں غی

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

حقیقت کھول دئے غو جن ماں تم اختلاف کریں؛ تے جیکدے اللہ تعالیٰ چاہتو تاں تم ساراں ناں اک

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ

جماعت بنا چھوڑتو ور وہ جس ناں چاہوے گمراہ کر دئے تے جس ناں چاہوے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶۲) جن گلاں غو اللہ نے حکم دتو ہے انھاں ماں اک بڑی گل یاہ ہے جے انسان جہڑو وعدو تے معاہدو کرے اس ناں توڑ چاہڑے معاہدہ دو طرح غا ہو سکیں اک وہ معاہدو جہڑو بندا اپناں مالک نان اس غا دین ور عمل کرن واسطے کریں دوجا ویہہ معاہدا جہڑا بندا اللہ غو ناں لے نے یا اللہ غی قسم کر نے آپسماں کریں انھاں دواں ناں پورا کرن غو حکم دتو جارہیو ہے پہلا وعدہ واسطے فرمایو جئے ''اللہ تعالیٰ نان کیا وا وعدہ ناں پورو کرو،، یوہ وعدو ہر اک بندو ایمان قبول کرتاں کرے جے مولیٰ! ہن توڑی میری زندگی تیری نافرمانی ماں گذر گئی ور ہن ہوں وعدو کروں جے میری زندگی غا جہڑا ساہ باقی رہ گیا ہیں وہ یہہ ہوں تیری فرمانبرداری ماں گذاروں غو، یو ہی وعدو صحابہ کرام ایمان قبول کرتاں رحمتِ عالم ﷺ غا مبارک ہتھ ماں ہتھ دے نے کریں ویں تھا جس ناں بیعت علی الایمان کہیو جئے دوجا وعدا جہڑا اللہ غا دین نے مطابق، اس غا ناں ور تے قسم کر نے کیا جیں انھاں واسطے فرمایو جے ''قسماں ناں پکی کرن تیں بعد نہ توڑو،، کئیں واری بندہ ناں اک وقت ماں اسیں مجبوریں تے مشکل پیش آجیں کہ وہ مجبور ہو نے اللہ غا ناں غیں قسم کر نے تے اس ناں گواہ بنا بنا نے اپناں مخالف ناں یقین دوا وے جے ہوں یوہ وعدو پورو کروں غو ور بعد ماں ویہہ مجبوریں نیہنہ رہتیں اسا وقت ماں انسان اپناں فائدا ناں دیکھے جے ہن میرو فائدو وعدو پورو کرن ماں ہے یا توڑن ماں حالانکہ اسو آدمی جیکر اپناں فائدہ واسطے وعدو توڑ چھوڑے تاں اس غو مطلب یوہ نکلے جے اس نے نزدیک اللہ غو ناں چھڑو مفاد کھٹن غو اک ذریعو ہے تے اس نے نزدیک قسم غی تے اخلاق غی کجھ قدر ہی نیہنہ! اساں لوکاں غا بارہ ماں اللہ فرماوے جے یہ تے اس فاتر بڈھی ہاروں ہیں جہڑی سویرے تیں لے نے شام توڑی چنگی محنت نان سوت کتے۔ تے کت پڑکت نے چنگو ڈاھڈو کر نے شام ویلے اس غا ٹوٹا ٹوٹا کر چھوڑے، بس جہڑا لوک اج اسلام ور بیعت کریں، اللہ غا دین ور مکمل عمل کرن غا وعدا کریں تے پہلکے اسلام غا رستہ ماں اوکھت دیکھ نے یا اسلام غا حکم اپناں نفس نے خلاف مشکل جان نے یا کافراں غی عیش بہار تک نے اواں ہی لف جیں، یا ایکن جماعت نان اک معاہدو کر نے فردو جی جماعت ناں اس تیں تکڑی دیکھ نے اس در ہو جیں تے اپناں وعدہ معاہدہ ناں کہنڈ پچھے سٹ چھوڑیں یہ اسے فاتر بڈھی ہاروں اپناں عملاں ناں ضائعاں کر چھوڑیں جہڑی سوت کت نے ٹوٹا ٹوٹا کر دئے یہ لوک یاہ گل نیہنہ سوچتا جے ان معاہداں نال کسے جماعت ناں دو جی جماعت تیں ڈاھڈی کر نے اللہ تعالیٰ انھاں غی ازمائش کر رہیو ہے جے کون دنیا غا مفاد پچھے ٹرے تے کون اس غا حکم غی، اس غا ناں غی تے اپنی زبان غی رعایت کرے۔

(۶۳) یعنی اسلام تے کفر بچوں کہڑو برحق ہے اس غو اصل نمیڑو تے آخرت ماں ہی وہے غو جدا ایمان آلا جنت ماں تے کفر شرک کرن آلا جہنم ماں جیں غا باقی دنیا ماں اللہ تعالیٰ کسے ناں مجبور کر نے کسے وی رستہ ور نیہنہ لا تو جہڑو جس رستہ ور چلنوں چاہوے اللہ تعالیٰ اس ناں اسے رستہ ور لا چھوڑے، حالانکہ اس ناں یاہ قدرت ہے کہ وہ ساراں ناں اک ہی اسلام غا رستہ ور لا نے اکا ہی جماعت بنا دیئے دریاہ گل اس غی حکمت نے خلاف ہے، لہٰذا کوئی وجہ نیہنہ کہ ایمان آلا کافراں غی تعداد متی دیکھ نے اواں لف جیں یا یاہ گل سوچ نے جے کافر تے اللہ غا نافرمان ہیں انھاں نال معاہدو پورو کرن غی کے لوڑ ہے! انھاں نال کیا وا وعدا تو ڑ چھوڑیں، نیہنہ! معاہدو جس نال وی وہے۔ بشرطیکہ وہ خدا غا دین نے مطابق وہے۔ وہ پورو کرنوں ضروری ہے ایمان آلاں ناں تے ہر اک کم یاہ گل سوچ نے کرنوں چاہیئے جے ہمناں اس کم غی خدا غی بارگاہ ماں ضرور پچھ وہے غی تے ہمناں ضرور اس غو جواب دینوں پوے غو!۔

(۶۴) وعدو توڑ چاہڑن غی ہور اہمیت بیان ہو رہی ہے جے ایمان آلا جدا ایکن جماعت نال معاہدو کرن تیں بعد دو جی ناں تگڑی دیکھ نے اس در ہو جیں غا تاں یہ وعدا تے یہ قسم اُپس ماں فتنہ فساد

مَنْ يَّشَآءُ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا

سدا رستہ ور لا دئے اور تھاراں عملاں غا بارہ ماں تمناں ضرور پچھیو جئے غو (۶۳) تے تم

تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ

آپسماں اپنی قسماں ناں فساد غو ذریعو نہ بناؤ! کہ کِدے کوئے قدم جم جان تیں بعد

ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ

ترنج (نہ) جئے تے تمناں اللہ غا رستہ تیں روکن غا پھیڑا نتیجہ غو مزو چکھنوں

اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ

پوے تے تم بہت بڑا عذاب غا مستحق ہو جیں (۶۴) تے تم اللہ تعالیٰ غا معاہدہ ناں

اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

(دنیا غا) تھوڑا مُل ور نہ بیچو! یقیناً اللہ تعالیٰ کولے جو کجھ ہے وہ تھارا واسطے بہتر ہے جیکر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

تمناں علم وہے؛ جو کجھ تھارا کولے ہے وہ مُک جان آلو ہے تے جو کجھ اللہ تعالیٰ کولے ہے وہ

بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

باقی رہن آلو ہے (۶۵) تے جہڑا لوک ثابت قدم رہیا ہم انھاں ناں ضرور انھاں غاں عملاں غو بہترین

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

بدلو دئیاں غا؛ نیک عمل جہڑو وی کرے وہ مرد وہے

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ

یا کانسری! - بس شرط یاہ ہے جے وہ مومن وہے - ہم اس ناں ضرور پاک زندگی دئیاں غا

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا

تے ہم ضرور انھاں ناں انھاں غا چنگاں عملاں غی جزاء دیئاں غا (۶۶) تے جسو یلے

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

تم قرآن پڑھن لگیں اس ویلے تم ردیاوا شیطان غی اللہ تعالیٰ کونوں پناہ منگ لیا کرو؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

اس غو انھاں لوکاں ور کجھ زور نیہنہ چلتو جہڑا ایمان لے آیا اور ویہہ اپناں رب ہی ور

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾ إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ

پُھروسو کریں ؛ اس غو زور بس انھاں ور ہی چلے جہڑا اس ناں دوست بنانویں

وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ

تے جہڑا اپناں رب نال شرک کریں (٦٧) تے جسویلے ہم کسے آیت غی جگہ دوجی

آیَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مُفْتَرٍ ۚ

آیت بدلالیانواں- اور اللہ تعالیٰ ہی خوب جانے جو کجھ وہ نازل کرے- تاں یہ لوک کہن لگ جیں کہ "توں تے پہلاں تیں

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ

گل بنا لئے"، نیہنہ بلکہ انھاں بچوں بچ لوک جانتا ہی نیہنہ (اے نبیؐ) تم فرمادیو: اس قرآن ناں میرا رب غی طرفوں

مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى

جبرائیلؑ نے برحق نازل کیتو ہے تانجے اللہ ایمان آلاں ناں ثابت قدم رکھے اور مسلماناں واسطے ہدایت

وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ

تے خوشخبری ہوجئے (٦٨) تے ہم خوب جاناں کہ یہ کافر اس را کیہنہ :

إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۗ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ

جے انھاں ناں تے اک آدمی سکھا جئے ؛ حالانکہ یہ جس آدمی نال یاہ غلط گل جوڑیں اس غی بولی

أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٠٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ

تے عجمی ہے اور یوہ (قرآن) تے صاف عربی زبان ماں ہے ؛ بیشک جہڑا لوک

لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ

اللہ تعالیٰ غی آیتاں ور ایمان نیہنہ لیا تا اللہ تعالیٰ انھاں ناں ہدایت نصیب نیہنہ کرتو تے انھاں واسطے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا

دکھ دین آلو عذاب ہے (٦٩) جھوٹھیں گل تے بس ویہہ ہی لوک بناویں جہڑا

(٦٥) اللہ تعالیٰ غا وعدہ ناں،، اس ماں اللہ تعالیٰ نال کیا وا وعدا تے اللہ غا ناں ور یا اس غی قسم کرنے بنداں نال کیا وا وعدا دوئے آ گیا، یہ سارا وعدا انسان جدوی توڑے صرف دنیا غا مفاد پچھے ہی توڑے اسے گل ناں سمجھان واسطے فرمایو جے اللہ غا وعدا ناں اس کمینی دنیا پچھے نہ بیچو یاہ ساری دنیا وی اس غا معاہدہ غو مول نیہنہ بن سکتی کیونجے وعدو توڑ چاہڑن ور اللہ غی بارگا، تیں لبھن آلو ثواب اس تیں لکھاں درجا سرس ہے اس غا مقابلہ ماں اس دنیا غی کجھ حیثیت ہے ہی نیہنہ ! فروہ آخرت غو ثواب سدا باقی رہن آلو ہے جدکہ دنیا غا فائدا کتنا وی ویں آخر مک جان آلا فانی ہی ہیں۔

(٦٦) یعنی جہڑا لوک اللہ تعالیٰ نال کیو وو وعدو تے اس غا ناں ور کیا وا آپسی معاہدہ او کھتاں مصیبتاں تے پریشانیاں ماں وی ثابت قدم رہ نے توڑ چاہڑیں انھاں غو بدلو، انھاں غو ثواب تے انھاں غوا جر کدے ضائعاں نیہنہ جاسے ضرور انھاں ناں لبھے غوا سا نیک کم کرن آلا پہانویں مڑدویں یا کانسریں ویں انھاں ناں دنیا ماں وی اس غو پورو بدلو لبھے غو کہ اللہ انھاں ناں سچا تے اچا کردار آلی تے دل غا اطمینان اور سکون آلی پاک زندگی عطا فرمادئے غو باقی انھاں غا نیک عملاں غو بدلو اصل تے آخرت ماں ہی لبھے غو جت جنت غیں نعمت تے اپناں رب غی رضا سب کجھ ہی نصیب وہے غو۔

(٦٧) گل نیک عملاں غی چلے کرے تھی ور نیک کم تاں ہی نیک بنے جد وہ نیش اللہ غی رضا واسطے وہے تے شیطان غا وسوساں تیں پاک وہے تے نیک عملاں ماں اک اچو عمل اللہ غا کلام ناں پڑھنو، اس ناں سمجھنوں تے اس ور عمل کرنوں ہے ہن اسے نیک عمل واسطے رحمت عالم ﷺ ناں کہہ نے ساری امت ناں حکم دتو جارہیو ہے جے تم جدوی قرآن غی تلاوت کرن لگیں تاں تم شیطان مڑدود غا وسوساں تیں بچن واسطے اللہ تعالیٰ کونوں پناہ منگ نے اس غی حفاظت آلا قلعہ ماں آجایا کرو یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیا کرو! فر اللہ تمناں قرآن سمجھن تے اس ور عمل کرن غی توفیق دے دیئے غو کیونجے جہڑا ایمان آلا بندہ اپناں مالک ور مکمل پہروسو کریں انھاں ور شیطان غو کجھ وی وس نیہنہ چلتو ویہہ کدے وی شیطان غا قابو ماں نیہنہ آسکتا اسا لوک چارے قضا جیکدے شیطان غا چھل بلن ماں آدمی جیں تاں وی تاولاں ہی انھاں غیں اکھ اگڑ جیں ؛ تکو سورت اعراف آیت ٢٠١ تے اس غی تفسیر؛ شیطان غا کہا واتے اس غا کڑ نگا ماں تے بس ویہہ ہی لوک پھسیں جہڑا اللہ ناں چھوڑ نے آپے شیطان ناں اپنوں دوست بنا نویں تے اپناں رب نال شرک کریں سگوں شیطانی وسوسا ور عمل کرنے شیطان ناں وی اس غو شریک بنا نویں اسا لوک پوری طرح شیطان نے اڈے چڑھ جیں فر شیطان انھاں ناں اپنی مرضی نے مطابق انگلیا ور نچا تو رہ۔

(٦٨) شیطان قرآن غی تلاوت کرتاں وی کس را دلاں ماں وسوسو کہل چھوڑے اس غو انداز و مشرکاں غی اس گل تیں لایو جا سکے جے اللہ اپنی حکمت نے مطابق جد کدے کوئے حکم خاص وقت توڑ دیئے فر وقت گذر جان تیں بعد دوجی آیت نازل فرمانے ہمیشاں واسطے دو جو حکم دیدیئے جس را کہ پہلاں پہلاں مکہ ماں کجھ دناں واسطے ہتھ روک نے رکھن تے جنگ نہ کرن غو حکم تھو فر مدینہ پاک ماں ہمیشاں واسطے جہاد غو حکم آ گیو بس اسا موقعہ ور مشرک فٹ قرآن ور اعتراض کرماریں کہ یوہ اللہ غو کلام کس را ہو سکے جیکدے اللہ غو کلام ہو تو تاں وہ اک تیں بعد دو جو حکم کیوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

دیتو کیوں! پہلو حکم اس نے کسے پہل غلطی نال دتو تھو؟ بلکہ اس غو مطلب یوہ ہے جے یوہ اللہ غو کلام ہے ہی نیہنہ بلکہ تم نے پلے تیں بنا لیو ہے تائیں تم نواں نواں حکم بیان کریں اللہ نے اس غا جواب ماں فرمایو جے یوہ اعتراض تے انھاں نے نیش جاہل پونا نال کیو ہے کیونجے نہ تے ویہہ اللہ غی حکمتاں ناں جانیں تے نہ ہی حکم بٹان غے حقیقت غو تمناں کجھ چتو ہے نیہنہ تے اسی گل تم کدے کہتا ہی نہ فراپناں حبیب ﷺ ناں فرماوے جے تم فرمادیو کہ یوہ میرے پلے تیں بنایو وکلام نیہنہ یوہ تے اللہ غو کلام ہے جہڑو حضرت جبرائیلؑ لے غے آیا ہیں تے یوہ موقعہ غے مطابق تھوڑ وتھوڑ واس گلوں نازل وہے تانجے ایمان آلاں غا دل مضبوط ہو جیں تے فر جہڑا لوک اپناں مالک غی فرمانبرداری قبول کر لیں یوہ انھاں واسطے ہدایت تے خوشخبری غو ذریعو بن جے۔

يُؤْمِنُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ

اللہ تعالیٰ غی آیتاں ور ایمان نیہنہ لیاتا تے یہ ہی لوک چھوٹھا ہیں (۷۰) جہڑو آدمی

كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ

ایمان قبول کرن تیں بعد اللہ تعالیٰ نال کفر کرے۔ سوائے اس آدمی تیں جہڑو مجبور کر دتو جے جد کہ اس غو دل

مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

ایمان ور پکو رہ - ہاں ! ور وہ آدمی جہڑو دل کھول غے کفر کرے

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

فر اساں لوکاں ور اللہ تعالیٰ غو قہر وہے غو تے انھاں واسطے بہت بڑو عذاب ہے ؛

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

یوہ اس گلوں کیونجے انھاں نے دنیا غی زندگی ناں آخرت تیں سرس سمجھیو

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ

تے اللہ تعالیٰ کفر اختیار کرن آلاں ناں یقیناً ہدایت نیہنہ دیتو (۷۱) یہ ہی

الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ

ویہہ لوک ہیں جنھاں غا دلاں ور تے کناں ور، اور اکھاں ور اللہ تعالیٰ نے مہر لا چھوڑی ہے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

تے یہ ہی لوک غفلت ماں پیا واہیں ، اساں کوئے شک نیہنہ کہ یہ ہی لوک آخرت ماں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

گھاٹا ماں رہنن آلا ہیں (۷۲) (اے نبیؐ) فر یقیناً تھارو رب انھاں لوکاں واسطے جنھاں نے

مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ

مصیبت چھلن تیں بعد ہجرت کی، فر (اللہ غا رستہ ماں) جہاد کیو تے ویہہ ثابت قدم رہیا، بیشک تھارو رب

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ

اس تیں بعد بڑو بخشن ہار و بچ رحم آلو ہے (۷۳) جس تہاڑے ہر شخص اپنی طرف داری ماں جھگڑتو

(۶۹) رحمت عالم ﷺ نے مکہ غا مشرکاں نے بشکار اک عرصو گذاریو تھو ویہہ حضور ﷺ غا سچا کردار تیں وی چنگی طرح واقف تھا انھاں ناں یوہ وی پتو تھو جے حضرت نے کدے کسے کو نو پڑھنوں لکھنو نیہنہ سکھیو تے نہ ہی کدے شاعراں ادیباں غی مجلس کی ہے فر قرآن جسو عالیشان کلام کس را آپ غی زبان تیں ادا ہو رہیو تھو؟ اس غو انھاں کو لے وی کوئے جواب نیہنہ تھو کہن واسطے ویہہ کہہ تے چھوڑیں تھا جے یوہ حضرت غو پلے تیں بنایو وو ہے ور جد انھاں ناں کہیو جے تھو کہ تم تے عرب غا نامیا پڑھنیا وا ادیب تے شاعر ہیں فر تم وی اس جسو اک مضمون بنا لیاؤ! فر ویہہ ٹاڑے ہی جیں تھا لیکن خدا غو کلام منن واسطے وی ویہہ کسے را تیار نیہنہ تھا اس گلوں انھاں نے اک ہور جواب تیار کیو جے اصل ماں مکہ شریف ماں کجھ یہودی تے عیسائی غلام رہنہ انھاں بچوں ہی کوئے انھاں ناں سکھا جے کیونجے ویہہ تورات تے انجیل ناں جانن آلا ہیں اور قرآن غیں گل وی تورات تے انجیل نال رلتی ملتی ہے اللہ تعالیٰ فرماوے! ظالموں! کجھ تے انصاف کرو! اس غلام غی بولی تے عجمی یعنی غیر عربی ہے بلکہ عجمی تیں وی اگے ''اعجمی،، ہے کہ وہ عربی ماں صاف گل کر سکتو ہی نیہنہ کما صرح به ابن قتيبة والراغب۔ حالانکہ یوہ قرآن تے اسی اچی عربی بولی ماں ہے کہ سارو عرب رلن غے وی اس جسی اک سورت وی نیہنہ بنا سکیو فر اس غلام نے یوہ قرآن کس را بنا لیو؟ اصل گل یاہ ہے کہ جہڑا لوک ایمان نیہنہ لیا تا انھاں ناں کدے سدو رستو نیہنہ نصیب ہو تو فر ویہہ اسے رافاتریں وی دیتا رہنہ تے چھیکو دردناک عذاب ماں انھان غوٹھکانوں بن جے۔

(۷۰) یعنی پلے تیں گل بنان آلا رحمت عالم ﷺ نیہنہ آپؐ تے واہی گل فرمانویں جہڑی اللہ دسے بلکہ پلے تین بنا بنا نے کوڑ سگوں پھوہڑ مارن آلا تے یہ مشرک ہیں جہڑا اللہ غی آیتاں ور ایمان نیہنہ لیا تا بلکہ لوکاں غا دلاں ماں ٹھسو کہلن واسطے پلے تیں بنا بنا نے گل کریں۔

(۷۱) صاف صاف دلیل تک لین تیں بعد نہ معنوں یوہ وی بڑو جرم ہے۔ جس غو اپر بیان تھو ور خدا غا دین ناں سمجھ نے تے ایمان لیا نے فر دنیا غی لالچ پچھے یا جان غا خطرہ ور یا مصیبتاں یا پریشانیاں تیں ڈر نے یا اپناں ٹبر تے رشتیداراں غا بچھوڑا غا غم ماں اللہ غا دین ناں چھوڑ دیتوں تے مرتد ہو جانوں بہت ہی بڑو جرم ہے جس تیں اپر کوئے جرم نیہنہ اسے گلوں اس غی سزا وی بہت ہی سخت ہے آخرت

ماں اساں مجرماں ور اللہ غو غضب وہے غو تے یہ بدنصیب عذاب الیم ''دکھ دین آلا،، دردناک عذاب غا مستحق ویں غا تے دنیا مان اساں غداراں غی یاہ سزا ہے کہ انھاں غی منڈی لا نے اساں ناپاکاں تیں خدا غی زمین پاک کر دتی جے جس را کہ حدیث ماں آیو ہے یاہ اتنی سخت سزا اس گلوں ہے جے کیونجے اسا لوک دنیا غی اس فانی چار تہاڑا آنی زندگی ناں آخرت غی سدا رہن آنی زندگی تیں چنگی تے سرس سمجھیں اس غا مفاد پچھے اسلام جسی دولت تیں کنڈ پھیر نے اتنی بڑی غداری کرے اور غداری غی تے جتنی وی سزا وہے واہ کھٹ ہی ہے۔ ور قرآن پاک ات گل روک نے فرماوے جے یوہ حکم ان مظلوم ایمان آلاں واسطے نیہنہ! جہڑا کفر غی گل کہن ور مجبور کر دتا جیں تے جہڑا ظالماں غیں سختیں چھل چھل نے بے وس ہو جیں فر دل تے انھاں غو ایمان ور پکو مطمئن

CC-0. Prof. Satya Vrat Shastri Collection. Digitized by eGangotri

وہے وراتوں جان چھڑکان واسطے چھڑی زبان تیں کفر غی گل کہہ چھوڑیں فرجان چھٹتاں ہی ایمان ورعمل کرنے اپناں ایمان غونقد ثبوت وی پیش کریں جس را کہ حضرت عمار ابن یاسرؓ جنھاں غاماں باپ تے دوئے کفر غاظلم غا گہراٹ ماں پستا پستا ہی شہید ہوگیا تھا ور حضرت عمارؓ نے بے وس ہونے کفر غی گل کہہ چھوڑی تھی فرحضورﷺ اگے آنے رون لگا جے میرے تیں اس را ہوگیو ہے حضرت نے فرمایو تھارا دل غو کے حال ہے؟ عرض کیو دل تے ایمان ور مطمئن ہے حضرت نے فرمایو فرکجھ پرواہ نیہنہ (بیہقی، ابن کثیر) وراس حالت ماں وی ڈٹ جانوں بچ ہی اچار تبہ آلی گل ہے جس را کہ حضرت بلال حبشیؓ اگ غاڈم چہل نے وی اکا گل فرمانویں تھا جے ''اللہ اک ہے اللہ اک ہے،، امام ابن کثیرؒ نے تے دوجاں مفسراں نے ات کئیں صحابہ کرام تے تابعین غا

عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا

وہے غو، تے ہر شخص ناں اس غا کیتا غو پورو پورو بدلو دتو جئے غو تے انھاں ور کوئے وی

يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً

ظلم نیہنہ کیتو جاسیں (۷۴) تے اللہ تعالیٰ اک بستی (آلاں) غی مثال بیان کرے جہڑا بڑا ہی امن

مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ

اطمنان نال رہینہ تھا انھاں غی روزی ہر پاسے تیں رج نے آرہی تھی فر انھاں نے اللہ غی

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا

نعمتاں غی ناشکری کی تاں اللہ نے انھاں ناں سخت کال تے ڈر غو مزو چکھایو ان پہیڑا کرتو تاں غی

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ

وجہ تیں جہڑا و یہہ کریں تھا؛ تے انھاں کولے انھاں بچوں ہی اک رسول آیو فر انھاں نے اس ناں چھوٹھو کہہ دتو

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

فر انھاں ناں عذاب نے آپھڑیو اور و یہہ ظالم تھا (۷۵) بس اللہ تعالیٰ نے تمناں جہڑیں حلال تے پاک

حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ

چیز دتی وی ہیں تم انھاں بچوں کھاؤ! تے اللہ تعالیٰ غی نعمت غو شکر کرو! جیکر تم اسے غی

تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

عبادت کریں؛ اس نے تے تھارے اُپر چھڑو مڑدار تے (بغتی) رت تے سور غو

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

ماس اور واہ چیز حرام کی ہے جہڑی غیر اللہ نے ناں کردتی جئے؛ ور جہڑو بے وس ہو جئے جد کہ نہ

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا

وہ سوادلین آنو وہے تے نہ حدوں بدھن آنو وہے! فر اللہ تعالیٰ بخشن آنو بچ مہربان ہے (۷۶) تے تم اپنی زبانوں

تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ

چھوٹھا دعوی کرن غی وجہ تیں اس را نہ کہو جے یاہ چیز حلال ہے تے یاہ حرام ہے

قصہ لکھیا ہیں جہڑا تیل غی کڑہیاں ماں پک گیا تیراں نال چھانی بن گیا اک اک ہنگو اکپا تاں کپا تاں جان دے گیا ور صرف زبان تیں وی کفر غی گل کہنی پسند نیہنہ کی۔

(۷۲) یعنی اساں لوکاں ور قرآن پاک غی نصیحتاں غو تے آپ غی تبلیغ غو وی کجھ اثر نیہنہ ہو تو کیونجے یہ دنیا نے فانی زندگی پچھے اس را مست ہوگیا ہیں کہ اس نشہ ماں انھاں غی اکھ، کن، دل، دماغ کجھ وی کم نیہنہ کرتو فر اللہ غی طرفوں وی انھاں غو نمو ہر پوناں ور انھاں غا دل، اکھ، کن سب کئیں ور مہر لگ گئی ہے بس ہن یہ دنیا غی زندگی تے بس جس را کسرا گذار لیں غا ور آخرت تے انھاں غی یقیناً برباد ہو ہی گئی ہے کیونجے انھاں نے آخرت واسطے کجھ کیو ہی نیہنہ۔

(۷۳) یعنی جہڑا کفر غی سختیں چھلتا رہیا، تے اللہ غا رستہ ماں ہجرت کی تے جہاد کیو اور اس مدان ماں وی ثابت قدم رہیا یہ ضرور اپناں رب غی رحمت غا مستحق ویں غا۔ جس را کہ حضرت بلال حبشیؓ، حضرت عمارؓ، حضرت صہیبؓ جسا مظلوم ایمان آلا جنھاں نے پہلاں مکہ ماں کفر غیں سختیں چھلیں فر حبشہ یا مدینہ ماں ہجرت کی اور اللہ غا رستہ ماں جہاد کیو۔ وهذا على انها مدنية كما قاله ابن عطية او يقال انه اخبار عما سيكون۔

(۷۴) یعنی یوہ سزا جزا تے عذاب ثواب غو معاملو اس خطرناک تہاڑے وہے غو جد ہر ایکن ناں اپنی اپنی ہی پئی وی وہے غی، ہر کوئے اپنی جان چھڑکان واسطے عذر بہانا کرتو وہے غو، ور کسے غو عذر بہانوں نیہنہ چل سیں بلکہ ہر ایکن ناں اپناں کیا غو پورو پورو بدلو ملے غو تے کسے ور ظلم نیہنہ ہوسیں۔

(۷۵) یاہ کہڑی بستی تھی؟ اس بارہ ماں مفسراں غی رائے کئی کئی ہے کجھ غی تحقیق ہے کہ یاہ مکہ ہی غی بستی تھی تے کجھ دو جا بزرگ فرمانویں جے یاہ چھڑی اک مثال ہے کائے خاص بستی نیہنہ، ور انھاں دواں گلاں ناں جوڑنے ہم اس را وی کہہ سکاں یاہ گل تے مثال غا طور ور فرمائی ہے ور یوہ حال مکہ ہی غی بستی غو تھو، جہڑی بالکل امن امان ماں تھی اور چمکھی تیں سیر اسیر امیوہ تے غلہ ات چھکیا وا چلیا آویں تھا ان نعمتاں غے نال نال اللہ تعالیٰ نے انھاں غی ہدایت واسطے رحمت عالم ﷺ جسا نبی وی عطا فرمادتا تھا، اس غو تقاضو یوہ تھو جے و یہہ اللہ تعالیٰ غو شکر ادا کرتا اس غا دین ناں منتاں تے اسے ہی غی عبادت کرتا ور انھاں نے شکر غے بجائے اللہ تعالیٰ غی ناشکری کی، اللہ غی نعمتاں ناں غیر اللہ غو چڑھاوو بنایو، کجھ بتاں غے ناں کرنے حرام کردتیں فر اللہ غا دین غی مخالفت ور اٹھ کھلا ہوا جس غو نتیجو یوہ نکلیو کہ اللہ نے نعمتاں غی جگہ پہکھ تے امن غی جگہ خوف اور ڈر دے دتو جس را کہ مکہ غا مشرکاں ور ست سال توڑی کال مسلط رہیو، جسماں و یہہ مڑدار کھان توڑی مجبور ہوگیا تے مسلماناں غو ڈر انھاں غا دلاں ماں اسو بسیو کہ اس نے کجھ سالاں تیں بعد ہی سارو عرب شرک تے مشرکاں تیں پاک کر چھوڑیو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷۶) مکہ غا مشرکاں غو حال بیان کرنے اللہ اپناں ایمان آلاں بنداں ناں فرماوے جے جیکر تم مومن ہیں تے اسے غی عبادت کرن آلا ہیں تاں تم ان گلاں تیں دور رہیو تم اللہ غی دتی وی پاک تے حلال چیز کھاؤ تے اپناں مالک غو شکر ادا کرو نہ ان نعمتاں ور پھٹ نے اپناں مالک ناں بسارو تے نہ مشرکاں ہاروں پلے تیں حرام وحلال غا آپ فیصلا کرتا پھرو اللہ تعالیٰ نے تے بس

لَتَفْتَرُوا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

تا نجے تم پلے تیں بنا نے اللہ تعالیٰ ور چھوٹھیں گل لان لگ جیں اس ماں کوئے شک نیہنہ کہ جہڑا لوک پلے تیں بنا نے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ

اللہ تعالیٰ ور چھوٹھیں گل لانویں ویہہ کدے کامیاب نیہنہ ہوتا (یاہ) تھوڑی جئی عیش ہے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا

(فر) تے انھاں واسطے دردناک عذاب ہے (۷۷) تے ہم نے یہودیاں ور ویہہ چیز حرام کیں تھیں

مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

جہڑیں ہم نے (اے نبیؐ) پہلاں تھارے سامنے بیان کردتیں ہیں تے ہم نے انھاں ور کجھ ظلم نیہنہ کیو بلکہ ویہہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

آپے اپنے اپر ظلم کریں تھا (۷۸) فر بیشک تھارو رب انھاں لوکاں واسطے جنھاں نے

عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

جاہل پونا ں ماں برا کم کیا فر اس تیں بعد توبہ کرلی

وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع ۱۵ ۹ ۲۱

تے اپنی حالت ٹھیک کرلی اس تیں بعد یقیناً تھارو رب بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے (۷۹)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ

بیشک ابراہیمؑ بڑا پیشوا اللہ غا فرمانبردار (تے) سب تیں اک پاسے ہونے حق ور قائم ہون آلا تھا، تے ویہہ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ

مشرکاں بچوں نیہنہ تھا؛ اللہ غی نعمتاں غا شکر گذار تھا، اللہ نے ویہہ چن لیا تھا تے اس نے انھاں ناں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ

سدا رستہ غی ہدایت دتی تھی ؛ تے ہم نے دنیا ماں وی انھاں ناں بہتری عطا کی تھی

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اور آخرت ماں تے ویہہ واقعہ ہی نیکو کاراں ماں ہیں؛ فر ہم نے (اے نبیؐ) تھارا در وحی کی

یہ چیز حرام کی ہیں ویہہ نیہنہ جنھاں ناں مشرک اپناں شرکی عقیداں ور حرام سمجھیں جنھاں غو ذکر سورت مائدہ ۳ ماں آیو ہے تے انھاں حرام چیزاں بچوں وی جدکدے کوئے پہکھ نال نستو ہونے چھڑی جان بچان واسطے ذری مری کھالئے تاں اللہ غفور رحیم ہے وہ اس ناں اپنی رحمت ماں لے نے بخش دیئے غو - یاہ آیت اس تیں پہلاں ترے جگہ یعنی سورت بقرہ ماں، سورت مائدہ ماں تے سورت انعام ماں گذر گئی ہے تفسیر واسطے تکو سورت بقرہ حاشیہ ۱۳۵ تے سورت مائدہ حاشیہ ۳

(۷۷) کسے چیز واسطے یوہ کہنوں جے یاہ حرام ہے یا حلال ہے اس غو مطلب یوہ وہے جے یوہ اللہ غو حکم ہے اور اللہ غو یوہ حکم تے بس اس غی کتاب ماں یا اس غاں نبیاں غی حدیث ماں ہی ہو سکے، فر جہڑا لوک کسے اسمانی کتاب تے کسے نبی غی حدیث تیں بجن ہی بس باپ دادا غی انی تقلید ور یا اپنی مرضی نال کسے چیز ناں حرام یا حلال کیہنہ اس غو مطلب یوہ ہے کہ ویہہ چھڑا کوڑ ہی نیہنہ مارتا سگوں اللہ تعالیٰ ور چھوٹھا بہتان وی لانویں جس را کہ مکہ غا مشرک کریں تھا اللہ تعالیٰ اساں لوکاں غو انجام بیان کرنے ایمان آلاں بنداں ناں ان گلاں تیں ڈراوے انھاں لوکاں غو انجام یوہ ہے جے یہ دنیا آخرت ماں کدے اپنی مراد نیہنہ کھٹ سکتا دنیا ماں چار تہاڑا جیکدے عیش وی کرلی تے کے کمال کیو! آخرت غو دردناک عذاب تے انھاں غی اڈیک ماں ہی ہے۔

(۷۸) یعنی اللہ نے جہڑیں چیز حلال کی ہیں ویہہ ساراں ہی اسمانی مذہباں ماں حلال ہیں اسے راجہڑیں حرام کی ہیں ویہہ وی ساراں اسمانی مذہباں ماں حرام ہی ہیں، ہاں! یہودیاں ور کجھ خاص چیز حرام ہوئی تھیں جہڑیں اس تیں پہلاں یعنی سورت انعام ۱۴۶ ماں بیان ہوگئی ہیں ویہہ انھاں غی شرارتاں غی انھاں ناں سزا دین واسطے حرام ہوئیں تھیں اور انھاں نے یہ شرارت تے گناہ کرنے آپے اپنے اپر ظلم کیو تھو اللہ غی طرفوں یوہ کوئے ظلم نیہنہ تھو بلکہ گناہاں غو نتیجو تھو۔ فائدو: ﴿مَا قَصَصْنَا﴾ ''جہڑیں ہم نے بیان کردتیں ہیں،، تیں اشارو سورت انعام غی آیت ۱۴۶ ور ہے لہذا اس غی تفسیر وی اُتے تک لیو۔

(۷۹) جہڑا لوک مدتاں توڑی جاہل پونا ں ماں تے بے عقلی اور

ایمان پونا ں ماں بدیں کرتا رہیا انھاں ناں توبہ غی دعوت دتی جارہی ہے تے اپنی حالت ٹھیک کرلین غی ترغیب دتی جارہی ہے نانے انھاں غو حوصلو بدھایو جارہیو ہے جے تھارا رب غو بوڈ کھلو ہے تم اس غا در ور آنے تے تکو! تم جدوی اس غا در ور آویں غا تے اس غو بوڈ ٹھکوریں غا اس ناں بخشش آلو مچ مہربان ہی دیکھیں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

جے تم ابراہیمؑ غا طریقہ غی پیروی کرو! جہڑا سب کہیں تیں اک پاسے ہونے حق ورقائم ہوگیا تھا تے ویہہ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا

مشرکاں بچوں نیہنہ تھا (۸۰) بارغا تہاڑا غی تعظیم تے بس انھاں لوکاں ورفرض کی گئی تھی جہڑا اس غا بارہ ماں اختلاف

فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کریں تھا، تے بیشک تھارو رب قیامت نے تہاڑے انھاں نے بشکارا ان گلاں ماں فیصلو کردے غو

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

جھاں ماں اختلاف کریں (۸۱) (اے نبیؐ) تم اپناں رب غا رستہ در حکمت

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ

نال تے سوہنی نصیحت نال بلاؤ ! تے انھاں نال سوہنا طریقہ نال

هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

بحث کرو ! بلاشبہ تھارو رب خوب جانڑے جے کون اس غا رستہ تیں گمراہ

سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ

ہوو ہے تے سِدا رستہ ور چلن آلاں ناں وی خوب جانڑے (۸۲) تے جیکدے تم بدلو لیں

فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ

اتنوں ہی بدلو لیو جتنی تمناں تکلیف پہچائی گئی ہے، تے جے تم صبر کریں تاں یاہ گل

خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ

صبر کرن آلاں واسطے ملوں ہی سرس ہے؛ تے تم صبر کرو! تھارو صبر کرنوں تے بس اللہ غی توفیق نال ہی ہے تے تم

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

انھاں (غی حالت) ورغم نہ کرو! تے نہ تم انھاں غی چال بازیاں ورتنگ دل ہو جاؤ! بیشک اللہ تعالیٰ

مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

انھاں لوکاں نے نال ہے جہڑا تقوو اختیار کریں تے جہڑا نیکو کار بن نے رہیہہ (۸۳)

ع ۱۶ ۲۲

حضرت ابراہیم نال جوڑیں جد کہ تم تے سرتیں لے نے پیر توڑی شرک ماں پہر یا واہیں! ویہہ اللہ غی نعمتاں غا شکر گذار، اللہ غا چنیا وا تھا تے اس غی طرفوں سدا رستہ ورتھا جد کہ تم تے اللہ غی نعمتاں غا ناشکرا تے توحید غا سدا رستہ ناں چھوڑنے شرک غاں اُبڑ رستاں ورٹھہلا کھا رہیا ہاں فرتھارو انھاں نال کے جوڑ جڑے!؟ سنو! تم مشرکاں غو حضرت ابراہیمؑ غی سچی ذات نال کوئے تعلق نیہنہ بلکہ انھاں نال تے مھارا حبیب ﷺ غو تے حضرت غی امت غو ڈنگو تعلق ہے جھاں ناں اللہ نے حضرت ابراہیمؑ غا مذہب ورچلن غو یعنی انھاں غی توحید آلی تعلیم ناں زندی کرن غو تے انھاں غی سنتاں ورعمل کرن غو حکم دتو ہے بس حضرت ابراہیمؑ غو توحید آلو تے شرک غی مخالفت آلو سارو دین یو ہی دین محمدی ہے جے تم حضرت ابراہیمؑ نال اپنوں تعلق جوڑیں تاں اسے دین ماں آجاؤ، تے شرک غی اندھیریاں ماں ڈابو دینا چھوڑ دیو۔

فائدو: ﴿اُمَّةً﴾ غو ترجموں حضرت ابن عباسؓ نے یوہ کیو ہے جے ویہہ نیکی تے اللہ غی عبادت ماں لیکلا اک اُمت نے برابر تھا (روح المعانی) تے حضرت ابن مسعودؓ نے نیکیاں غی دعوت دینں آلا امام تے پیشوا کیو ہے (ابن کثیر، قرطبی) اس تیں علاوہ حافظ تقی الدین احمد ابن تیمیہ نے قدوہ کیو ہے یعنی ویہہ ساری دنیا واسطے اک نمونوں تے مثال تھا (مجموعہ فتاوی الکبریٰ) ہم نے تفسیر ماں ساراں ترجمہ غی رعایت کرلی ہے۔

(۸۱) جد یوہ فرمایو جئے کہ رحمت عالم ﷺ ابراہیمی دین ورہیں اس ورکوئے کہہ سکے تھو جے حضور ﷺ غی شریعت ماں تے ہفتاں غاں ستاں دناں بچوں خاص عبادت واسطے بڑو دن جہڑو ستاں دناں غو سردار ہے وہ جمعو مقرر ہوو ہے جد کہ حضرت ابراہیمؑ غا دین ماں تے بار آلو تہاڑو تھو جس را کہ یہودیاں غو دعوو ہے اس غا جواب ماں فرمایو جے یہودیاں ماں بار آلو تہاڑو تے حضرت ابراہیمؑ تیں مدتاں پچھے حضرت موسیٰؑ غا زمانہ ماں مقرر ہووو تھو فر اس غو حضرت ابراہیمؑ نال کے جوڑ! فروہی اس ویلے مقرر ہووو تھو جد یہو دیاں نے حضرت موسیٰؑ نال جمعہ آلا تہاڑا غا بارہ ماں اختلاف کیو تھو کما فسر بہ ابن کثیر وغیرہ من الاکابر لہذا بار آلا تہاڑا غا "بڑا دن"، ہون غو حضرت ابراہیمؑ نال کجھ وی تعلق نیہنہ؛ نوٹ: آیت پاک غا انداز تیں یو ہی سمجی وہے کہ حضرت ابراہیمؑ غی شریعت ماں وی ہفتہ غاں دناں بچوں عبادت واسطے خاص دن جمعو ہی تھو، ور آیت ماں اس غی وضاحت نیہنہ

(۸۲) یعنی اے رحمت عالم ﷺ جد تم ہی حضرت ابراہیمؑ غا دین ورہیں تے تم ہی حضرت ابراہیم غا دین غا صحیح وارث ہیں فر تم اپناں رب غا اس رستہ در انھاں ساراں لوکاں ناں بلاؤ جہڑا دعوو تے یوہ کریں جے ہم ابراہیمی ہاں ور جہالت نال ویہہ اس رستہ تیں مچ دور جا پیا ہیں، لیکن انھاں ناں دین غی دعوت مچ سہنا طریقہ نال دیو! موقع غی مناسبت سنگ تے لوکاں غو مزاج دیکھ نے کدے حکمت نال! تے کدے سہنی سہنی نصیحت کرنے اور جت لوڑ پے جے اُت مچ پیار اپسندیدہ طریقہ نال بحث کرنے وی! تھارو کم پہچا دینی ہے باقی تھاری دعوت ور کون سدا رستہ ور آوے غو تے کون گمراہی ماں رہ غو اس گل ناں اللہ ور چھوڑ دیو وہ آپے ساراں ناں چنگی طرح جانے؛

(۸۳) یعنی دین غی دعوت غا اس رستہ ماں بڑی واری کنڈاوی چیہیں غا ظلم زیادتی وی وہے غی اساوقت ماں اُچا اخلاق غی تعلیم یاہ ہے کہ جیکدے تم بدلو لینوں ہی چاہویں تا نوی انھاں غا ظلم ور لہر ماں حدوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰی عَشْرَةَ اٰیَةً وَّاثْنَتَا عَشَرَ رُکُوْعًا

سورت بنی اسرائل مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اک سو یاراں آیت اور باراں رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نالں جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

(۱) پاک ہے وہ (اللہ) جہڑو راتو رات اپناں بندہ ناں مسجد حرام تیں

الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ

مسجد اقصیٰ توڑی لے گیو جس غے آسیں پاسیں ہم نے برکت دتی وی ہے

لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَاٰتَیْنَا

تانجے ہم انھاں ناں اپنی کجھ نشانیں دساں بلاشبہ وہ ہی ہے سب کجھ سنن آلو دیکھن آلو (۲) تے ہم نے

مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

موسیٰؑ ناں کتاب عطا کی تھی تے ہم نے اس ناں بنی اسرائل واسطے ہدایت غو ذریعو بنایو تھو

اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ② ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا

جے تم میرے تیں سوا کسے ناں وی کارساز نہ بنائیو؛ اوان لوکاں غی لہڑی! جہڑا ہم نے نوحؑ نالں

مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ③ وَقَضَیْنَآ اِلٰی

سوار کیا تھا نوحؑ واقعہ ہی بڑا شکر گذار بندہ تھا (۳) تے ہم نے بنی اسرائل ناں

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ

کتاب ماں یاہ گل دس چھوڑی تھی جے تم زمین ماں دو واری بڑو فساد چکیں

مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ④ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

غا تے تم مچ ہی سر کھل ہو جیں غا؛ فر جسویلے انھاں دواں بچوں پہلا وعدہ غو

اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ

وقت آیو تاں ہم نے تھارے اپر اپناں اسا بندا مسلط کر چھوڑیا جہڑا سخت لڑاکو تھا

(۱) سورت پاک غا منڈ ماں بنی اسرائیل غی تاریخ غیں کجھ عبرت تے سبق آلیں گل بیان ہوئی ہیں اسے ور سورت پاک غو ناں ''بنی اسرائیل'' ہے۔ تے یاہ سورت پاک کیونجے معراج غا قصہ تیں شروع وہے اس گلوں اس غو دوجو ناں ''سورت اسراء'' وی ہے۔ تے معراج غو ذکر آن تیں یوہ وی انداز و ہو جئے جے یاہ سورت پاک ہجرت تیں کوئے اک سال پہلاں نازل ہوئی ہے لہذا اس غی تلاوت کرن آلا ناں ذری اس وقت غا حالات وی سامنے رکھنا ں ضروری ہیں جے رحمتِ عالم ﷺ ناں اسو یلے تبلیغ کرتاں کرتاں دس یاراں سال لنگ گیا ہیں، مکہ غا مشرک اس دِیا ناں بجھان واسطے اپنی سازشاں غیں پھوک مار مار غے تھک گیا ہیں ور اسلام غی چانن جہالت غی انھیر یاں ناں چیر چیر غے دور دور توڑی پجتی جارہی ہے، مدینہ پاک غا بڑا بڑا قبیلہ اس لوء ماں آرہیا ہیں اِسا وقت ماں معراج غا قصہ غو ذکر کرن غے ساری دنیا ماں اعلان کیو جارہیو ہے جے دنیا یہا نویں کتناں ہی کڑو ویٹھا کھائے ور دنیا غیں سب تیں بڑیں دو مصیبت۔ مسجدِ حرام تے مسجدِ اقصیٰ۔ ہُن ایمان آلاں غے حوالے کی جارہی ہیں تے اسلام غا سچا سُچا دین نے ہُن دنیا ور غالب آغے ہی رہنوں ہے لہذا ہُن جس نے سمجھلنوں ہے وہ سمجھلن جے نیہنہ تے دنیا اور آخرت دواں ماں خدا غا عذاب واسطے تیار ہو جئے، کیونجے جہڑو وی خدا غا سچا سُچا دین نالں مکر لئے غو وہ دُنیا تے آخرت ماں اپنی بربادی تیں سُوا کجھ نیہنہ کھٹ سکسے، بس پوری سورت پاک ماں یاہی گل انداز بدل بدل غے بار بار سمجھائی گئی ہے، اس بشکار کِدے مخالفاں غا اعتراضاں غو جواب ہے کِدے آدم تے ابلیس غو قصو بیان کرن غے یاہ گل سمجھائی ہے جے دنیا غی ہر اک برائی غی جڑ اپناں ازلی دشمن شیطان ناں اپنوں دوست بنانوں ہے، کِدے نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی گئی ہے تے ہر طرح غی مخالفت غے باوجود ڈیٹیاں رہن غی تلقین ہے کِدے ہجرت در اشارو ہے تے کِدے اسلام غا غالب آن در اشارا ہیں۔ آخر ماں فر اللہ تعالیٰ غی توحید تے اس غی کبریائی غو ذکر ہے جس ور سورتِ پاک ختم ہو گئی ہے۔

(۲) ہجرت تیں کجھ پہلاں کی زندگی غو آخری دور مچ تنگی غو دور تھو مشرکاں نے ایمان آلاں ور ظلم غی حد مکا چھوڑی تھی، بلکہ آپ رحمتِ عالم ﷺ ناں قیدی بنا لین، یا جلاء وطن کردین یا قتل کردین غا صلاح سوٹھا ہو رہیا تھا، تے لگے اس را تھو جے خورے یوہ دیو بلن تیں پہلاں بُجھ ہی نہ جئے، اسا وقت ماں اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیب ﷺ ناں اپنی خاص تجلی آلی بارگاہ ماں سد غے خاص بخشیش تے معجزاں نالں نوازیو، اپنی قدرت غیں بڑیں بڑیں نشانیں دسیں تے ساراں ایمان آلاں ناں حضرت غے مھاوے یوہ حوصلو دتو جے اس دِیا غا بُجھ جان غو کوئے خطرو نیہنہ، بلکہ اس دِیا غی لوء تے دنیا ماں چُویں کونیں لشکے غی تے فر لشکتی ہی چلی جے

غی، اس واقعہ ناں عام طور ور معراج کہیو جئے ور اس قصہ غا دو حصہ ہیں پہلو اس سفر غا بارہ ماں ہے جہڑو رحمتِ عالم ﷺ ناں اللہ تعالیٰ نے اپنیں قدرت نالں مسجدِ حرام یعنی کعبہ تیں مسجدِ اقصیٰ یا بیت المقدس توڑی اک ہزار میل غو پینڈو جہڑو اونٹھاں ور چالی تہاڑاں ماں کجھے جئے تھورات غی اک نیس ماں کرادتو تے مسجدِ اقصیٰ ماں اپنی قدرت نالں سارا نبی گھٹا فرمادتا جتھاں نے جماعت نالں نماز ادا فرمائی جتھاں غی امامت رحمتِ عالم ﷺ نے فرمائی اتنا حصہ ناں ''اسرا'' کہیو جئے جس غو ات ذکر ہے۔ تے دو جو حصو اُس سفر غا بارہ ماں ہے جہڑو مسجدِ اقصیٰ تیں لے غے ستماں اسمان غے اپر سدرۃ المنتہیٰ توڑی ہے جس ماں حضرت نے اللہ تعالیٰ غی قدرت غیں بڑیں بڑیں نشانیں دیکھیں، جنت دوزخ غی سیر کی، پنج وقت غیں نماز فرض ہوئیں، اس حصہ ناں معراج کہیو جئے ور کِدے انھاں دُواں سفراں ناں وی معراج کہدیں، اس دو جا حصہ غو کجھ ذکر سورت نجم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ماں ہے، تے زیادہ تفصیل حدیث ماں ہے۔ مشرکاں نے یوہ قصو سُن غے اس غو مخول بنا یو تھو تے اس ناں اک ان ہونی گل کہیو تھو جے کوئے رات غی اک نیس ماں اتنوں پینڈو گچھ لئے تے اتنیں چیز تک لیئے یاہ اک ناممکن گل ہے اُنھاں ناں درڈ غے فرمایو جا رہیو ہے جے تم انسانی طاقت تے انسانی کمزرویاں ناں تکیں تے اِس ناں ناممکن سمجھیں تمناں سمجھنوں چاہئے جے یوہ سب اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت نال کیو ''وہ ہی اپناں خاص بندہ ناں اک نیس ماں مسجدِ حرام تیں مسجدِ اقصیٰ توڑی لے گیو'' تے اُس واسطے یوہ کوئے مشکل تے اوکھو کم نیہنہ وہ تے انسانی کمزوریاں تیں پاک ہے ﴿سُبْحٰنَ﴾ فر اس مسیت غیں صفت کیں جے اس غے آسیں پاسیں ہم نے برکت ہی برکت کی وی ہے ظاہری طور ور وی سُہنوں موسم، ہر طرح غا میوا، اماء پانیاں تے دریاں غا چھم سب کجھ ہے تے روحانی اعتبار نال سیکڑاں نبیاں غی تبلیغ تے ارام غی جگہ ہے۔ آیت غا آخر ماں ان لوکاں ناں درڈ یو ہے جہڑا اس سچا واقعہ غو مخول بنا رہیا تھا جے کر لیو جو کجھ کرنوں ہے تھارا سارا کم اس غی نظراں ماں ہیں تے وہ تھاریں ساریں گل سنن آلو ہے کیونجے وہ ہی سب کُجھ سنن آلو تے جانن آلو ہے۔ ات یاہ گل وی یاد رکھن غی لوڑ ہے جے جمہور امت غو اس گل ور اتفاق ہے جے یوہ قصو کوئے روحانی سفر یا خواب غی گل نیہنہ بلکہ جاگتاں جاگتاں اپناں پاک وجود سنے رحمتِ عالم ﷺ نے یوہ سفر فرمایو تھو قرآن پاک غا ظاہری لفظاں تے حدیثاں تیں اسے گل غی تائید وہے۔ باقی معراج کہڑے سال، کہڑے مہینے تے کہڑی تاریخ ماں ہوئی یاہ گل نہ تے قرآن نے بیان فرمائی اور نہ ہی کسے حدیث ماں آئی ہے؛ بس کُجھ تاریخی روایت ہیں جنھاں ماں مُچ اختلاف ہے ہاں! زیادہ مئور خاں غو یوہ خیال ہے جے معراج غو یوہ قصو ہجرت تیں سال ڈیڑھ سال پہلاں غو ہے۔ باقی عوام ماں جہڑی ۲۷؍ رجب غی گل مشہور ہے واہ چھڑی اک عوامی گل ہے اس غو تحقیق نال کوئے تعلق نیہنہ۔

(۳) یعنی اللہ غی طرفوں کتاب لبھنی، تے اللہ تعالیٰ غی قدرت غیں نشانیاں غا نظارہ کرنا یاہ کائے نوی گل نیہنہ؛ رحمتِ عالم ﷺ تیں مُچ پہلاں حضرت موسیٰؑ ناں وی کتاب عطا ہوئی تھی جہڑی بنی اسرائیل واسطے ہدایت کھٹن غو ذریعو تھی، جسماں خاص طور ور توحید غو یوہ بیان تھو جے تم اللہ تعالیٰ تیں بجن کسے ناں اپنوں وکیل یعنی کارساز حاجت رواء تے مشکل کُشا نہ بنائیو فر بنی اسرائیل ناں یاد کروایو جے تم تے انھاں لوکاں غی لہڑی بچوں ہیں جہڑا اس ویلے حضرت نوحؑ نال کشتی ماں سوار تھا جسویلے ساری دنیا اپناں کفر تے شرک غا جرم ماں غرق ہو رہئی تھی بس یہ کُجھ اک بندہ تھا جنھاں ناں اللہ تعالیٰ نے اپناں فضل نال توحید غی وجہ تیں بچا لیو تھو؛ یوہ اللہ تعالیٰ غو کتنوں بڑو احسان تھو، تم اس احسان ناں کیوں نیہنہ یاد کرتا۔ سگوں تھارا باپ حضرت نوحؑ تے مُچ شکر گذار بندہ تھا، فر تم کیوں نیہنہ اللہ تعالیٰ غا شکر گذار بندہ بن غے اُنھاں غا وارث ہون غو ثبوت پیش کرتا؛ تم اللہ تعالیٰ غی اس نعمت غی جہڑی رحمتِ عالم ﷺ غی شکل ماں تھارا کولے موجود ہے قدر کیوں نیہنہ کرتا تے ایمان قبول کیوں نیہنہ کرتا؛ تے جے تم باز نیہنہ آتا تاں اپنی پشلی تاریخ تک لیو کہ تھاری نافرمانی ور کس را عذاب غا سوہٹا برتا رہیا ہیں ویہہ اج وی تھاری اڈیک ماں ہیں اگے بنی اسرائیل غیں کجھ پرانی شرارتاں تے انھاں ور پین آلی خدائی مار غو ذکر ہے؛ اس ماں مکہ غا مشرکاں واسطے وی بڑی تہمکی ہے جے جہڑا لوک خدا غی نافرمانی تیں باز نیہنہ آتا تک لیو اُنھاں ور کسرا خدائی عذاب غا سوہٹا برھیں!۔

(۴) پرانی کتاباں ماں تے پُراناں نبیاں غے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل ناں یاہ گل دس دتی تھی جے نیوں تے تم دنیا ماں مُچ واری خدا غی نافرمانی کر غے اس غا عذاب غا مستحق بنیں غا ور دو واری تم بڑی ہی اتی مچا غے مُچ ہی سر کھل ہو جیں غا فر خدا غی طرفوں وی تمناں واہ کٹ چڑھے غی جس غی گج قیامت توڑی سُنی جے غی تے اُس غا قصہ سُن غے وجود ور لو اندرا چڑھ جیں غا، اُنھاں دواں بچوں پہلی واری حضرت عیسیٰؑ تیں کوئے چھ سو سال پہلاں انھاں نے حضرتِ شعیاؑ ناں قتل کر غے تے اللہ تعالیٰ غا دو جانبی حضرتِ ارمیاہؑ غی سخت مخالفت کر غے خدا غا عذاب ناں دعوت دتی فر اللہ تعالیٰ نے بابل یعنی عراق غو بادشاہ بخت نصر اِنھاں ور مسلط کیو اس نے جنگ کر غے بنی اسرائیل غو سارو ملک اُنھاں کولوں کھس لیو؛ ہزاراں غی تعداد ماں بنی اسرائیل قتل ہووا، مُچ سارا جلاوطن کر دتا گیا تے مُچ سارا قیدی بنا لیا گیا، انھاں غا شہر سجی غا ٹہیر بن گیا تے انھاں غی

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ

فر ویہہ تھاراں گہراں غے اندر بڑ گیا اور اس وعدہ نے تے پورو ہونو ہی تھو (۴) اس تیں بعد

رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ

ہم نے تمناں فر انھاں ور غلبو دے دتو تے ہم نے مال و دولت اور اولاد نال تھاری

وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ

مدد کی تے تھاری جماعت ہم نے ہور بدھا چھوڑی (۵) جیکدے تم چنگا عمل کریں غا تاں اپناں ہی فائدہ

لِاَنْفُسِكُمْ ۖ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

واسطے کریں غا، تے جے تم پہیڑا عمل کریں غا تاں ویہہ وی اپنے ہی واسطے کریں غا (۶) فر جد دوجا وعدہ غو وقت آیو

لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ

(تاں ہم نے دوجا بندہ مسلط کر چھوڑیا) تانجے ویہہ تھارا منہ بغاڑ چھوڑیں اور تانجے جس را پہلی واری مسجد (اقصیٰ) ماں بڑھ

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمْ

گیا تھا اسے را فر بڑ جیں، تے جس جس چیز ور انھاں غو بس چلے اس ناں تباہ کر دیں (۷) امید ہے جے تھارو رب

اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

تھارا ور رحم فرماوے تے جے تم فر وہ ہی کریں غا تاں ہم وی فر وہ ہی کراں غا تے ہم نے جہنم ناں

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ

قید خانو بنا یو وو ہے (۸) اس ماں کوئے شک نیہنہ جے یوہ قرآن وہ رستو دسے جہڑو سب تیں

هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

سِدّو ہے تے انھاں ایمان آلاں ناں جہڑا نیک عمل کریں یاہ خوشخبری دئے

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جے انھاں واسطے بہت بڑو ثواب ہے؛ تے ویہہ لوک جہڑا آخرت ناں نیہنہ منتا انھاں واسطے ہم نے یقیناً

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۰ ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ

درد ناک عذاب تیار کیو وو ہے (۹) تے انسان برائی غی دعا اس را منگن لک جئے

وقف لازم

ع ۱۰

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

میت ''بیت المقدس'' شہید کر دتی گئی۔ اکثر مفسراں نے پہلا خدائی عذاب تیں یوہ ہی۔ بختِ نصر غو حملو مراد تیو ہے ور کجھ بزرگاں غو خیال ہے جے اس توں واہ تباہی مراد ہے جہڑی حضرت عیسیٰؑ تیں کوئے اک ہزار سال پہلاں جالوت ناں غا بادشاہ نے ہتھوں آئی تھی جس غو ذکر سورتِ بقرہ ماں ہے۔ واللہ اعلم

(۵) اس تباہی تیں بعد بنی اسرائیل نے فرئرت سمھالی، گناہاں تیں توبہ کی، فر اللہ تعالیٰ غو دین مضبوطی نال نوڑیو؛ فر اللہ تعالیٰ نے وی انھاں ور اپنوں خاص فضل فرمایو انھاں ناں مال دولت، اولاد تے حکومت سب کُجھ نصیب ہوو و اللہ تعالیٰ نے حالات اسا بنایا کہ بابل غا بادشاہ بختِ نصر ور ایران غا بادشاہ سائرس یا خسرو نے حملو کر نے اس غا ملک ور قبضو کر لیو، اس نے بنی اسرائیل نال بڑی نرمی کی، بنی اسرائیل فر فلسطین ماں گھٹھا ہووا تے اُنھاں ناں بیت المقدس ناں نویں سر چاہڑن غو موقعو وی ہتھ آ گیو۔ یا فر دو جاں بزرگاں غی تحقیق نے مطابق انھاں ناں جالوت کونوں اس رانجات لبھی کہ بنی اسرائیل نے حضرت شموئیلؑ غی تبلیغ ور توبہ کر نے حضرت طالوتؑ غی ماتحتی ماں جہاد کیو جس ور اللہ نے انھاں ناں فتح نصیب فرمائی جس غی تفصیل سورت بقرہ دو جا سپارہ غا آخر ماں یعنی آیت ۲۴۶/ تا ۲۵۱/ ماں ہے۔

(۶) یعنی انھاں گلاں تیں ثابت ہو گیو جے جہڑا لوک نیکی غو رستو اختیار کریں ویہہ اپنوں ہی فائدو کھٹیں دنیا ماں اللہ انھاں ناں امن چین، مال دولت حکومت تے اولاد جسیں نعمت عطا فرماوے تے آخرت ماں جنت نصیب وہے جد کہ بدی غو رستو نوڑن آلا وی اپنوں ہی گُجھ گمانویں آخرت غی سزا تیں پہلا دنیا ماں ہی انھاں ناں تباہی، بربادی تے غلامی جسی ذلالت غو منہ اپناں ہی کرتو تاں غا نتیجہ ماں دیکھنوں پوے۔

(۷) بنی اسرائیل نے دو جو فساد تے اتی اُس ویلے چکی جد اُنھاں غا بادشاہ نے اللہ تعالیٰ غا سچا نبی حضرت یحییٰؑ اک کنجری غا کہن ور قتل کروا چھوڑیا تے حضرت عیسیٰؑ ناں اس نے سُولی ور چاہڑن غی کوشش کی، فر اُنھاں ور خدا غو عذاب اس را آیو کہ روم غو بادشاہ طیطوس یا ٹیٹس (Titus) انھاں ور مسلط ہو گیو، اس نے فلسطین ور حملو کر نے یہودیاں غا شہر مٹی غا ڈھیر بنا چھوڑیا، ہزاراں اسرائیلی قتل ہووا ہزاراں قیدی بنیا تے باقی دو جاں ملکاں ماں الٹ نے اجاڑ دتا گیا۔ تے اس را کھنڈیا کہ مڑ صدیاں توڑی جُو نہ سکیا مسجدِ اقصیٰ وی فرویران کر دتی گئی۔

(۸) یہودیاں ناں پشلیں شرارت تے خدا غا عذاب یاد کروا نے دعوت دتی جا رہی ہے جے رحمتِ عالم ﷺ غا آن ور تمناں خدا غی رحمت کھٹن غو اک ہور موقعو ہتھ آ گیو ہے ہُن جے تم ایمان قبول کر نے خدا غی فرمانبرداری غو ثبوت دیں غا ناں خدا غی رحمت غا ئو آوی کُھل جیں غا تے جے ہُن فر ویہہ ہی پرانی شرارت کریں غا ناں آخرت غا قید خانہ جہنم تیں پہلاں دنیا غی اُسے پرانی کھچلی واسطے تیار ہو جاؤ ور بنی اسرائیل۔ کجھ اک نیک بختاں ناں چھوڑ نے۔ اکثر قرآن غی اس درڈتیں بعد وی باز نہیہ آیا، ایمان قبول کرن نے بجائے رحمتِ عالم ﷺ غی مخالفت ور انھاں نے لک بن تیو فر مدینہ غاں یہودیاں غی تباہی دنیا نے اپنی اکھاں نال تکی بنی قینقاع تے بنی نضیر جسا تغرا تغرا قبیلہ اپنیں گھبتاں ور ایمان آلاں نے ہتھوں ذلیل ہو نے جلا وطن ہویا، بنی قریظ نے غداری کر نے آپے اپنی مُنڈی لُوائی تے حضرتِ عمرؓ غا دور ماں خیبر تیں وی جلا وطن ہویا۔ اج یہودیاں نے فرانت مچایو وو ہے تے ویہہ اپنی اک ہور تباہی واسطے فاروقِ اعظمؓ غا کسے وارث ناں اڈیکیں لگا۔

دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۱۰ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ

جس را اس ناں خیر غی دعا منگنی لوڑیئے تے انسان ہے ہی بچ کا ہلو (۱۰) تے ہم نے رات اور

وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ

تہاڑی ناں دو نشانیں بنا یو فر رات غی نشانی ناں ہم نے سلو آلی بنا یو تے تہاڑی غی نشانی ناں ہم نے

مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ

لو آلی بنا یو، تا نجے تم اپناں رب غو فضل لوڑ سکیں تے تم سالاں غی گنتی اور حساب

السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۱۲

جان سکیں تے ہر اک چیز ہم نے تفصیل نال بیان کر دتی ہے (۱۱)

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ

تے ہم نے ہر اک انسان غو اعمال ناموں اس غا گاٹا ماں لڑکا یو وو ہے، تے ہم قیامت نے تہاڑے (اس غا

الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۱۳ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ

عملاں غی) کتاب کڈ نے اس نے سامنے رکھ دیاں غا جس ناں وہ کھلی وی دیکھے غو (کہیو جے غو) توں اپنوں اعمال ناموں

الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۱۴ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ

پڑھ لے! اج توں اپنوں حساب لین واسطے آپے ہی سُدّو ہے (۱۲) جہڑو سِدّا رستہ ور چلے وہ یقیناً اپناں ہی فائدہ

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

واسطے چلے؛ تے جہڑو گمراہ وہے اس غی گمراہی غو وبال وی اسّے ور پوے، تے کوئے بہار جان آلو کسے دو جا

وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۱۵

غو بہار نہیہ جا سیں تے ہم (کسے قوم ور) کدے عذاب نازل نہیہ کرتا چر توڑی کہ ہم کوئے پیغمبر نہ پہیج دیاں (۱۳)

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا

تے جسو یلے ہم کسے بستی ناں برباد کرن غو ارادو کراں ہم اُت غا امیر لوکاں ناں (کوئے) حکم دیاں فر ویہہ اسا ں

فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۱۶ وَكَمْ

نافرمانی کرن لگ جیں اس را اُس بستی ور (عذاب غی) گل پکی ہو جے فر ہم اس ناں ملیا میٹ کر دیاں؛ تے

منزل ۴

(۹) بنی اسرائیل غی تباہی غا ذکر تیں بعد ہُن ساری دنیا ناں دعوت دتی جا رہی ہے جے آؤ! جے تم سِدّا رستہ ور چل نے اپناں رب غی رضا تے دنیا آخرت غی کامیابی کھٹنی چاہویں تاں آ جاؤ! یو قرآن تمناں صاف سِدّو رستو دسے غو جہڑو بنداں ناں سِدّو انھاں غا مالک توڑی پہچا دیئے تے جہڑا اس سِدا رستہ ور چل پوئیں قرآن اُنھاں ناں دنیا ماں پاک زندگی تے آخرت ماں جنت غی خوشخبری سنا وے۔ اس تیں علاوہ جتناں رستا ہیں پہانویں ویہہ مذہب غا ناں ور ویں، پہانویں غیر مذہبی ویں ویہہ سارا کھائیاں، کھپّاں، دنداں، کاڑاں بلکہ بیتا باناں غا اُبڑ رستہ ہیں جنھاں ور چلن آلاں ناں دنیا آخرت ماں بربادی تیں سوا کجھ نہیہ ہتھ آ تو قرآن اساں بدقسمتاں ناں دنیا ماں ہی خبردار کرے جے تم دنیا غی زندگی ماں چار تہاڑا عیش لُٹ لیو ور آخرت ماں تھارے واسطے دردناک عذاب تیار ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ

ہم نے نوحؑ تیں بعد کتنی ہی قوماں ناں ہلاک کر چھوڑیو تے تھارو رب اپناں بنداں غا گناہاں غی

بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ

خوب خبر رکھن (تے) خوب دیکھن واسطے کافی ہے (۱۴) جہڑو آدمی (بس) اس دنیا غو فائدو چاہوے ہم اسا آدمی

عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ ۖ

ناں اسے دنیا ماں جتنوں چاہواں (تے) جس واسطے چاہواں ہُن ہی دیدیاں فر ہم اس واسطے جہنم مقرر کر دیاں

يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ

جس ماں وہ ردیو وو پہیڑا حال ناں جا بڑے غو ؛ تے جہڑو آخرت غو ثواب چاہوے

وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ

نانے اس واسطے کوشش وی کرے جیسی کوشش کرنی لوڑیئے! تے وہ مومن وی وہے فر تے بس یہ ہی ویہہ لوک ہیں جنھاں غی

مَشْكُورًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُمِدُّ هَٰؤُلَاءِ وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۚ

کوشش مقبول وہے غی ہم اِنھاں ناں وی تے اُنھاں ناں وی ساراں ناں تھارا رب غی بخشیش بچوں دیتا جاں

وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾ انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

تے تھارا رب غی بخشیش کسے واسطے بند نیہنہ (۱۵) تک لیو! ہم نے اک جماعت ناں دو جی

بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ

جماعت ور کس را باھد ودتو ہے تے آخرت غا درجا (اس تیں وی) بہت اُچا ہیں اور فضیلت وی بہت

تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا

بڑی ہے ؛ (اے انسان!) توں اللہ تعالیٰ ناں دو جو خدا نہ من! نیہنہ تے توں ذلیل (اور) بے ڈاھیو

مَخْذُولًا ﴿٢٢﴾ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

ہونے بیس رہ غو (۱۶) تے تھارا رب نے فیصلو کر دتو ہے جے تم اس تیں سوا کسے غی عبادت نہ کرو! تے ماں باپ

إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا

ناں چنگو سلوک کرو! (تے) جے انھاں دواں بچوں کوئے اک یا دوئے تھارے ہوتاں بڈیواں ماں پُنچ جئیں

(۱۰) عرب غا مشرکاں ناں کہیو جارہیو ہے جہڑا نبی پاک ﷺ اگے گہڑی گہڑی یاہ مانگ کر رہیا تھا جے جیکدے تم سچا نبی ہیں تاں فر تم وہ عذاب لے کیوں نیہنہ آتا جس تیں تم ہم ناں ڈرانویں، انھاں ناں فرمایو جارہیو ہے جے جاہلو! گجھ تے سوچو تم چنگی گل غی دعا منگن تے خیر منگن غی جگہ اللہ تعالیٰ غو عذاب منگیں! بنی اسرائیل ناں نیہنہ تکتا جے جد کسے قوم ور عذاب آوے فر اس غو کسے حشر وہے!! آیتِ پاک ماں ان لوکاں واسطے وی بڑو سبق ہے جہڑا حالات تیں تنگ آ نے اپنے واسطے بد دعا کرن لگ جیں یا اپنی اولاد مال چُوکھر واسطے بد دعا منگن لگ جیں تے یاہ نیہنہ سوچتا جے جد یاہ دعا قبول ہونے اس غو عذاب آ گیو فر کے کراں غا! یاہی گل اس تیں پہلاں سورت یونس آیت ۱۱ اماں وی آئی ہے در اصل انسان ہے ہی مچ کا ہلو!۔

(۱۱) یعنی رات تہاڑی غیں یہ نشانیں جہڑیں ہر گہڑیں تھارے سامنے ہیں جیکدے تم انھاں ور ہی غور کریں تاں یہ ہی تھاری ہدایت واسطے سُدّیں ہو جیں غور کرو! جیکدے تہاڑی نہ ہوتی تاں انسان اپنی ضرورت غا کم کاج کسرا کرتو حلال روزی کسرا کما سکتو تے جیکدے چھڑی تہاڑی ہی تہاڑی رہتی رات غی چانن تے یاہ مٹھی مٹھی سلوء نہ ہوتی فرارام کسرا کر سکتا فر رات تہاڑی غو یوہ نظام نہ ہوتو تاں سالاں، مہیناں، ہفتاں، دناں، پہراں تے گھنٹاں غو یوہ حساب کسرا رکھتا اپناں کم کاج غو نظام کسرا چلاتا! بس جد انسان انھاں موٹیاں موٹیاں خدا غی نشانیاں ور غور کرے غو وہ ضرور اس نتیجہ ور پُنچ جے غو کہ میری ہدایت واسطے جتیں گل ضروری تھیں وہ یہہ اللہ تعالیٰ نے کھول کھول غے بیان فرما دتیں ہیں۔

(۱۲) انسان نیکی یا بدی جو گجھ وی کر رہیو ہے یوہ اُس غا گاٹا غو ہار بنو جارہیو ہے قیامت غے تہاڑے اسے ور نمیڑو ہونوں ہے اس ویلے ہر انسان غو کیو اک کھلی کتاب ہاروں اس غے سامنے موجود وہے غو تے حکم وہے غو جے ہر کوئی اپنوں اپنوں اعمال ناموں آپے پڑھ غے دیکھ لیو اج تم آپ اپنوں فیصلو کر لیو فر خدا غی قدرت ناں ہر اک انسان پہانویں پڑھیو لکھیو وہے تے پہانویں جاہل وہے آپے اپنوں اعمال ناموں پڑھ لیئے غو تے انسان ناں اپنی کی وی ساریں گل یاد آن لگ جیں غیں تے وہ یقین کر لیئے غو جے میرے اُپر گجھ ظلم وی نیہنہ ہو رہیو بلکہ ہوں جو گجھ کرتو رہیوں ہوں ات وہ ہی لکھیو وو ہے گجھ گھٹ بدھ نیہنہ تے ات نمیڑو میراں عملاں غے مطابق ہی ہو رہیو ہے۔

(۱۳) کسے غا ہدایت ور آن ناں نہ خدا غی شان ماں گجھ باہدو ہو جے تے نہ کسے ہور انسان غو فائدو ہے بلکہ ہر کوئے اپناں ہی فائدہ واسطے ہدایت ور آوے اسے راجہڑو گمراہ وہے وہ وی اپنوں ہی گجھ گماوے اس ماں دو جا کسے غو کجھ نقصان نیہنہ قیامت غے تہاڑے ہر کسے نے اپنی ڈگی آپے چانی ہے نہ کوئے کسے دو جا غو پہار اپنے سر لئے غو تے نہ ہی کوئے کسے دو جا غو گجھ اپر انو ہی کر سکے غو۔ تے نہ قیامت غے تہاڑے یوہ عذر کرن ناں کسے غی جان چُھٹ سکے غی جے مناں فلاناں بندہ نے گمراہ کیو تھو۔ نیہنہ ہر کوئے اپناں گمراہ ہون غو لیکھو آپے دیئے غو۔ ہاں یاہ بکھری گل ہے کہ جنھاں نے دو جا لوک گمراہ کیا اُنھاں ناں دونوں پہار چانوں پُوے غو۔ آخر ماں یاہ حقیقت وی بیان فرما دتی جے اللہ تعالیٰ کسے ناں سزا دیون تیں پہلاں اس غو ہر کوئے عذر پورو کر دیئے، دنیا ماں وی اللہ کسے قوم ناں کفر شرک غی وجہ تیں برباد کر دیون غو فیصلو اچر تو ڑی نیہنہ کر تو چر تو ڑی انھاں ناں اگاہ کرن واسطے اُنھاں ماں اپنوں کوئے نبی نہ چلا دیئے تا نجے لوک یاہ گل نہ کہہ سکیں جے ہم ناں کوئے سمجھان واسطے آیو ہی نیہنہ۔

(۱۴) اپر بیان ہو وو تھو جے ہر ایکن قوم ور عذاب اُسے ویلے نازل وہے جد اُنھاں کو نے اللہ غا سچا دین غی دعوت پُنچ جے۔ ہُن اس غو طریقو دسیو جارہیو ہے جے کفر شرک تے نافرمانی ور فٹ عذاب نیہنہ آ جاتو بلکہ پہلاں اللہ تعالیٰ اپناں نبی پیچ غے انھاں ناں چنگی طرح اگاہ فرما دیئے خاص کر غے اُت غاں مالدار کھاتاں، پیتاں تے موٹاں لوکاں ناں دین غی دعوت دتی جے کیو نجے اساں لوکاں غا ایمان یا کفر غو عام لوکاں ور پُچ اثر وہے ور ویہہ موٹا لوک اللہ غا نبیاں غا آن ور ہو راتی چک لیں اس را ویہہ پورا پورا عذاب غا مستحق ہو جیں تے فر اللہ تعالیٰ غی طرفوں ملیا میٹ کر دین آنو عذاب

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

آجے حضرت نوحؑ غی قوم تیں بعد کتنی ہی قوم ہلاک ہوئیں! انھاں غی تاریخ پھلور غے تک لیو ہر ایکن ورا سے راعذاب آتو رہیو ہے۔

(۱۵) اللہ غا نافرماناں ناں دنیا غی دولت کیوں لبھے؟ ویہہ دنیا ماں کیوں عیش لُٹیں؟ انھاں غی نافرمانی ورفٹ عذاب کیوں نہیں آجاتو؟ اس سارا کھیں غو جواب دتو جارہیو ہے جے اللہ تعالیٰ غی یاہ حکمت نہیں جے دنیا داراں ناں اُنھاں غی نافرمانی ورفٹ عذاب گہل چھوڑے بلکہ اس غی حکمت یاہ ہے کہ جہڑو آخرت ناں بسار غے بس دنیا ناں ہی سب کجھ سمجھ لئے تے دنیا غو ہی طلبگار بن غے رہ جے اساں لوکاں بچوں وہ جس ناں چاہوے تے جتنی چاھوے اُتنی دنیا اِس چار تہاڑا غی زندگی ماں دیدیئے اور دنیا غی زندگی ماں انھاں ناں خوب ٹہل دیدیئے ورقیامت غے تہاڑے اساں نافرماناں غو پورو پورو لیکھو ہو جئے کیو نجے نیکی بدی غا نتیجہ

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

فرتم انھاں ناں اُف توڑی وی نہ کہیو! تے نہ کدے انھاں ناں کھمکیو تے انھاں نال مچ ادب سنگ گل کریو؛

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ

اور شفقت نال عاجزی غیں بانہہ انھاں غے اگے نیویں کر رکھیو تے اس را دعا منگو جے ربا! جس را انھاں نے منّاں

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ

نکاں ہوتاں پالیو تھو توں وی انھاں ور رحم فرما (۱۷) جو کجھ تھاراں دلاں ماں ہے اس ناں تھارو رب خوب جانے؛

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

جیکر تم نیکو کار ویں غا فر وہ وی توبہ کرن آلاں ناں بہت بخشن آلو ہے (۱۸)

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ

تے رشتیداراں ، تے محتاجاں ، اور مسافراں غو حق ادا کرتا رُہو

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ

تے دولت فضول خرچی ماں نہ اڑاؤ! بیشک فضول خرچی ماں دولت اڑان آلا شیطاناں غا پہائی ہیں

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ

تے شیطان اپناں رب غو بڑو ہی ناشکرو ہے (۱۹) تے جد کدے تمناں اپناں رب غا فضل غی اڈیک ماں۔ جس غی

ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا

تمناں امید وہے - انھاں تیں توجہ ہٹانی ہی پوے تاں وی تم انھاں ناں نرم

مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا

گل کہو! (۲۰) تے تم (کنجوسی غا ماریا) نہ تے اپناں ہتھ گاٹا نال بن لیو! تے نہ

تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ

سروں کھول چھوڑو کہ فرتم ہی ملامت کھاتا عاجز ہونے بیں رہینہ (۲۱) بیشک تھارو رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

جس ناں چاہوے کھلی روزی دیدیئے (تے جسو اسطے چاہوے) تنگی کردیئے؛ بیشک وہ اپناں بنداں غی

تے حساب کتاب غی جگہ ہے ہی آخرت! فرو وہ ہر پاسے تیں لعنت ملامت لیتو تے در فٹے منہ سُنو جہنم ماں جاپوے غو اس غا مقابلہ ماں جہڑو آخرت واسطے تے چھڑی اللہ غی رضا واسطے محنت کرے تے کوشش وی اللہ غا دین غے مطابق کرے اس غے نال نال وہ پکو مومن وی وہے بس جس بندہ ماں یہ ترے گل ویں اس ناں یقین رکھنوں چاہئے جے اس غی کوشش غی ضرور قدر کی جے غی ور اس غو نتیجو وی آخرت ماں نکلے غو، جت اس ناں جنت نصیب وہے غی باقی رہنی دنیا تے واہ ''اِنھاں ناں،، یعنی دنیا غاں طلبگاراں ناں تے ''اُنھاں ناں،، یعنی آخرت غی تاہنگ رکھن آلاں، دُواں ناں اپنی اپنی قسمت غے مطابق لبھتی ہی رہ غی ات اللہ غی بخشیش کسے ور بند نہیں ور آخرت صرف اللہ غاں فرمانبرداراں واسطے ہے۔

(۱۶) یعنی دنیا آخرت ماں ہر جگہ لوکاں غا در جا کنی کنی رکھیا ہیں دنیا ماں کوئے امیر کوئے غریب، کوئے رستو کوئے تغڑو ور در جاں غی اصل پرکھ آلی جگہ آخرت ہے دنیا ماں اُچا نندہ غو فرق تے چھڑ واز مائش واسطے ہے ور آخرت غو فرق عملاں غو نتیجو وہے غو جت ایمان آلا عالیشان جنت ماں ویں غا جد کہ مشرک کافر جہنم غی ڈنگی کھات ماں ویں غا فر جنتی آپس ماں وی اپناں عملاں غا لحاظ نال کنی کنی رُتباں ماں ویں غا اسے را جہنمی وی اپناں کرتوتاں غا لحاظ نال کنی کنی جگہاں ور ویں غا، اِس موقعہ ور اللہ ہر اک انسان ناں شرک تیں باچ رہُن واسطے فرماوے جے وہ انسان جس واسطے اللہ نے جنت غا اُچا رتبہ بنایا ہیں کدے شرک کرنے جہنم غی ڈنگی کھائی ماں نہ پے جئے جت نہ کوئے اس غو حامی تے مددگار وہے غوتے نہ کوئے ڈہی دین آلو۔!

(۱۷) ویہہ مخلص مومن جہڑا آخرت ہی غی تاہنگ رکھیں فر اخلاص نال آخرت واسطے اسی کوشش تے محنت کریں جسی کوشش اس واسطے کرنی لوڑیئے! اساں مومناں واسطے ویہہ گل بیان ہو رہی ہیں جھاں ور عمل کرنے ویہہ اپناں رب غی رضا تے جنت کھٹ سکیں یہ چوداں گل ہیں تے جے مفتن تولن ناں کنی کنی رکھوتاں پندراں ہو جیں جہڑیں التوں شروع ہونے آیت ۲۷ تو ڑی ہیں انھاں ہی پندراں آیتاں غا بارہ ماں حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے ''تورات غا اخلاقی اصولاں بچوں کوئے اسو اُصول نہیں جہڑو ان پندراں آیتاں ماں بیان نہ ہو گیو وہے یاہ تعلیم توحید غا اس بیان تیں شروع وہے جے اللہ تعالیٰ نے یوہ فیصلو کر دتو ہے تے اس نے تاکیدی حکم دے دتو ہے جے تم عبادت بس اُسے ہی غی کریو اُس تیں بجن کسے غی کسے راغی عبادت نہ کریو، اللہ تعالیٰ غی توحید غے نال نال دو جو حکم ماں باپ غی فرمانبرداری غوتے اُنھاں نال چنگو سلوک کرن غو ہے۔ فرمایو: ماں باپ نال چنگو سلوک کرو جس غی تفسیر مفسراں نے یاہ بیان فرمائی ہے جے انھاں غی تعظیم تے خدمت کرو! اُنھاں سنگ دلی محبت رکھو انھاں غاں دوستاں سنگ وی نیک برتاؤ کرو وغیرہ ور ماں باپ ناں خدمت غی اصل لوڑ بڈھیواں ماں آوے جد اک پاسے کھیں واری اولاد اُنھاں تیں اک وی جئے تے دوجے پاسے انھاں ناں وی گل گل ور لہر چڑہُن لگ جئے؛ اسا وقت ماں انھاں ناں سب تیں زیادہ لوڑ اولاد غی نرمی غی تے مٹھی گل غی وہے اسے گلوں فرمایو کہ جے ماں باپ دوئے یا اُنھاں بچوں کوئے اک تھارے سامنے بڈھو ہو جئے فر کھمکنوں چہڑکنوں، ورڈنوں، شیکنوں، کھوئریں بولنوں تے دوجی گل ہے فرتے اُنھاں نا اُف، اوہ، لا! وغیرہ کھور الفظ وی نہ کہو بلکہ یاہ گل سوچو جے جسو لئے تم نکا تھا اسو لئے ویہہ تھاریں اڑیں کس را پوری کریں ویں تھا بس یاہ گل سامنے رکھ غے ہرو لئے ادب احترام تے شفقت غیں بانھ انھاں غے اگے نیویں رکھو! سگوں اللہ تعالیٰ اگے دعا وی کرو جے ربا! میرے تیں جتنی وہے تھی اُتنی میں اُنھاں غی خدمت کی ور ہوں انھاں غی خدمت غو حق کر ادا کر سکوں، توں ہی اپنی شان غے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوٓا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَٰقٍ ۖ

خوب خبر رکھن آلو دیکھن آلو ہے (۲۲) تے غریبی غا ڈر نال اپنی اولاد ناں قتل نہ کرو!

نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْـًٔا كَبِيرًا ﴿٣١﴾

ہم ہی تے انھاں ناں وی روزی دیاں اور تمناں وی! بلاشبہ انھاں غو قتل بڑا گناہ غی گل ہے (۲۳)

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰٓ إِنَّهُۥ كَانَ فَٰحِشَةً ۖ وَسَآءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

تے زنا غے نیڑے وی نہ جاؤ! بیشک وہ بڑو بے حیائی غو کم ہے، تے مچ پھیڑو رستو ہے (۲۴)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِى حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَن

تے جس غا قتل ناں اللہ نے حرام کیو وو وہے اس ناں قتل نہ کرو ور جائز طریقہ ور! تے جہڑو

قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِۦ سُلْطَٰنًا فَلَا يُسْرِف

مظلومی غی حالت ماں قتل کیو گیو اس غا وارث ناں ہم نے اختیار دتو ہے؛ لہٰذا وہ قتل کرن ماں

فِّى الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُۥ كَانَ مَنصُورًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ

حدوں نہ بدھے بیشک اس غی مدد کی گئی ہے (۲۵) تے یتیم غا مال نے نیڑے وی نہ

الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِى هِىَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُۥ ۚ وَ

جاؤ! ور اس طریقہ نال جہڑو بچ ہی سرس وہے ات توڑی جے وہ اپنی جوانی ناں پُج جئے، تے

أَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔولًا ﴿٣٤﴾ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ

وعدو پورو کرو، بیشک وعدہ غا بارہ ماں پُچھ وہے غی (۲۶) تے جسو یلے تم من نے دیں

إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ

پورو پورو منیاں کرو، تے بالکل سِدی ترکھڑی نال تولیا کرو، یاہ بڑی چنگی گل ہے

وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ ۚ إِنَّ

تے اس غو نتیجو وی بڑو چنگو ہے (۲۷) تے جس گل غو تمناں علم نہ وہے اس نے پچھے نہ پو! کنجے

السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُو۟لَٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔولًا ﴿٣٦﴾

کن تے اکھ اور دل انھاں بچو ہر ایکن غا بارہ ماں پُچھ وہے غی (۲۸)

مطابق اُنھاں ورر حم فرما جس را کہ انھاں نے نکاں ہوتاں مناں پانیو تھو۔

(۱۸) یعنی کس غا دل ماں کتنوں اخلاص ہے تے کون دل سنگ ماں باپ غی خدمت کر رہیو ہے اللہ تعالیٰ اس ناں خوب جانے چارے قضاء جیکدے کوشش نے باوجود کسے تیں ماں باپ غی خدمت تے تعظیم ماں کوئے کوتاہی ہو جئے فروہ توبہ کرنے اپنوں حال ٹھیک کر لیئے تاں اساں توبہ کرن آلاں واسطے اللہ تعالیٰ مچ بخشش تے مغفرت کرن آلو ہے۔

(۱۹) تیجو حکم رشتید اراں، مسافراں تے محتاجاں غو حق ادا کرن غو دتو جارہیو ہے یعنی ماں باپ غا حق تیں بعد انسان ور اس غا رشتید اراں غو حق ہے جے وہ انھاں نال سُہنوں سلوک کرے، انھاں غا دُکھ ناں اپنوں دُکھ انھاں غی تنگی تکلیف ناں اپنی تکلیف تے انھاں غی ضرورت ناں اپنی ضرورت سمجھے تے انھاں غی ضرورت واسطے اپنا ں مال ماں اُنھاں غو وی حق سمجھے تے رشتید اراں غے نال نال محتاجاں، مسافراں غو وی اپنا ں مال ماں حق سمجھے اور اُنھاں غیں ضرورت پوریں کرنے یوہ خیال نہ کرے جے میں اُنھاں غو وہ حق ادا کیو ہے جہڑو میرے اپر اک طرح غو قرضو تھو، سبحان اللہ کسی سُہنی تعلیم ہے! ور یہ ساریں گل تانہی ہو سکیں جد انسان اللہ تعالیٰ غی دتی وی دولت ناں اُس غی نعمت سمجھے تے اُس ناں ناجائز کماں ماں یا جائز کماں ماں حدوں بدھ نے یا صرف اپنی خوشی پوری کرن ماں فضول نہ اڈاوے اس گلوں اس تعلیم نے نال ہی چوتھو حکم یوہ دتو جے فضول خرچی نہ کرو کیونجے فضول خرچی کرنی تے اللہ غی دتی وی نعمت غی ناقدری کرنی یہ شیطانی کم ہیں لہٰذا فضول خرچی کرن آلا شیطان ہی غا پہائی ہیں۔

(۲۰) اخلاقی تعلیم غا سلسلہ ماں پنجمیں حکم یوہ دتو جارہیو ہے کہ جد کدے کسے کولے رشتید اراں محتاجاں تے مسافراں ناں دینن جگو کجھ وی نہ وہے ات توڑی کہ وہ جواب دینن ور ہی مجبور ہو جئے تانوی کھوری تے اُکڑی گل نہ کہے بلکہ مچ مٹھا رسیلا انداز ماں عذر کرے جے اج میرو ہتھ سروں خالی ہے بس نیڑے ہی جد اللہ مناں اپنا ں فضل نال نوازے غو فر تمناں وی ہوں ضرور دیوں غو سبحان اللہ! کسا اُچا تے سُچا اخلاق غی تعلیم ہے۔

(۲۱) اُپر خالی ہتھ آلاں ناں سُہنی طرح عذر کرن غو طریقو دسیو تھو ہُن چھیواں حکم ماں خرچ کرن غی وی جاچ دسی جارہئی ہے جے آدمی خرچ کرن ماں وی درمیانی جئی اعتدال غی چال ور رہ۔ نہ اتنوں صرفو تے کنجوسی کرنے اپنوں ہتھ ہی گاٹا نال بن لئے کہ فر ہر پاسے تیں وہ لعنت ملامت غو مستحق بن جئے کہ یوہ بڑو کنجوس مکھی چوس تے سُوم ہے تے نہ اپنی آمدنی تیں بدھ نے خرچ ماں اپنوں ہتھ کھول ہی چھوڑے جے کجھ تہاڑاں غی عیش تیں بعد اس ناں آپے منگتو بنوں پے جئے۔ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں! جہڑو خرچ کرن ماں درمیانی چال چلے غو وہ کدے محتاج نہیں ہوسے (مسندِ امام احمد)

(۲۲) یعنی تھاری سخاوت نال نہ کوئے امیر ہو جئے تے نہ تھاری کنجوسی نال کوئے نہنگ ہو جئے سگوں تم آپ وی سخاوت نال کنگال نہیں ہو جاتا تے نہ کنجوسی کرنے مالدار ہو جیں۔ بلکہ دینن آلی ذات تے اللہ تعالیٰ ہی غی ہے وہ اپنی حکمت نے مطابق کسے ناں ذری کشائش دے چھوڑے تے کسے ور ذری تنگی کر دیئے اس غی حکمت وہ ہی جانے تمناں تے بس اپنی طاقت نے مطابق اپنوں فرض ادا کرنوں چاہئے!۔

(۲۳) یوہ ستموں حکم ہے جے اپنی اولاد ناں قتل نہ کرو! اولاد غو قتل جس مقصد پچھے وی وہے ہر حال ماں وہ اک بہت بڑو جرم تے گناہ ہے ور اولاد غا قتل پچھے اک بڑو مسئلو غریبی غو ڈرو ہے عرب غی چوداں سو سال پرانی جاہلیت ماں وی اولاد غو قتل اسے مقصد پچھے وہے تھو تے اج ''علم غی لوء'' غا ناں غی ''سجری جہالت'' ماں وی اولاد اسے خطرہ تے ڈرور قتل کی جارہئی ہے۔ بس فرق اتنوں ہے کہ عرب غی جہالت ماں یوہ گناہ شرما شرمی، چھپ لُک نے وہے تھو اور لوک اس ناں گناہ ہی سمجھیں تھا جد کہ اج ''خاندانی منصوبہ بندی'' جسا سُہنا ں ناں رکھ نے بڑا مان تے بڈیار نال رڑے مدان ہور ہیو ہے۔ اسا ظالم ماں باپ اصل ماں خدا غا خالق تے رازق ہون ور یقین نہیں رکھتا اس گلوں یہ کیس کیں جرم تے گناہ گھٹا کریں۔ رحمتِ عالم ﷺ نے شرک تیں بعد سب تیں بڑو گناہ اولاد غو قتل دسیو ہے۔ (بخاری شریف)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ

تے زمین ور آکڑ نے نہ چلو کیونجے نہ تے تم زمین ناں پاڑ سکیں

وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ

تے نہ ہی کِدے تم اچائی ماں پہاڑاں توڑی پُج سکیں (۲۹) انھاں ساراں کماں غی برائی

عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ

تھارارب نے نزدیک مچ ہی ناپسند ہے (اے نبیؐ) یہ ساریں حکمت غیں گل انھاں گلاں بچوں ہیں جہڑیں

مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي

تھارارب نے تھارادروحی کی ہیں، تے تم اللہ تعالیٰ نال دو جوخدا نہ منیوں! ایہنہ تے تم ملامت کیتا وا (تے)

جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٣٩﴾ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ

ردیا واجہنم ماں سٹ دتا جیں غا (۳۰) (او مشرکو!) کیوں! تمناں تھارارب نے گدراں واسطے چُن تیو ہے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾

تے آپ اس نے فرشتاں ناں بچیں بنالیو ہے !؟ واقعہ ہی تم بڑی سخت گل کیہنہ (۳۱)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا ۚ وَمَا يَزِيدُهُمْ

تے ہم نے اس قرآن ماں ہر ہر طرح گل بیان کی تانجے لوک سمجھ جیں، ور (اس نال تے) انھاں غی نفرت ہی

إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾ قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا

بدھتی جارہئی ہے (۳۲) تم فرمادیو: کہ جے اس غے نال ہوروی خدا ہوتا جس راکہ یہ لوک کیہنہ تاں تے

لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

ویہہ ضرور عرش آلا توڑی کوئے رستو لوڑ لیتا؛ وہ پاک ہے تے اس غی ذات انھاں گلاں تیں مچ

عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ

اُچی ہے جہڑیں یہ بیان کریں ؛ ست غا ست اسمان نانے زمین اور جو کجھ

وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ

انھاں ماں ہے سب اس غی تسبیح بیان کریں تے کائے چیز اسی ایہنہ جہڑی اس غی صفتاں نال تسبیح

(۲۴) اٹھموں حکم زناء تیں دور رہنوں ہے؛ وریوہ حکم اس تاکید نال دتو ہے جے زنا نے نیڑے وی نہ جاؤ۔ کیونجے اسلام ماں یوہ بہت بڑو گناہ ہے ات توڑی کہ جد کدے شادی شدہ مڑد کا نسریں اسی بدی ماں مبتلاء ہوجیں فر اسلامی حکومت ماں انھاں ناں جیون غووی حق نیہنہ رہتو۔ فر تلوار نال اُنھاں ناں اِگو واری قتل وی نیہنہ کیو جاتو بلکہ کھلا مدان ماں پتھر مار مار نے مارن غو حکم ہے تانجے اُنھاں غی یاہ سزا دو جاں واسطے اک نصیحت تے عبرت بن جے اسے گلوں اس رانیہنہ فرمایو جے زناء تیں بچو فرمایو جے ''زناء نے نیڑے وی نہ جاؤ'' یعنی اسا حالات وی نہ بنن دیو جس تیں بعد گل بدکاری توڑی جا پُجے جس راکہ نامحرم کا نسریاں نال ایکلاں ہونے گل کرنی، گندیں کتاب پڑھنی، گندی شاعری سننی، کا نسریاں غو بے پڑدہونے مڑداں غی مجلس ماں آنو۔ رحمتِ عالم ﷺ نے اسے پاسے اشارو کرتاں فرمایو تھو! جے اکھاں غو زناء تکنوں، کناں غو زناء سنغوں، پیراں غو زناء ٹرنوں تے متھاں غو زناء پغرنوں ہے (یعنی انھاں بچوں ہر ایکن غو کئی کئی لیکھو وہے غو) (مسلم شریف)

(۲۵) نووں حکم یوہ دتو جارہیو ہے جے کسے وی انسان ناں اَلحق قتل نہ کرو! ہاں جنھاں لوکاں ناں شریعت نے ہی قتل کرن غو حکم دیدتو ہے اُنھاں غو قتل ''حق'' ہے اَلحق نیہنہ تے یہ چھڑا پنج قسم غا بندا ہیں اک جہڑو بیاہ کرن تیں بعد وی بدکاری کرے دو جے جہڑو کسے ناں بے گناہ قتل کر چھوڑے، تیجے ویہہ غیر مسلم جنھاں غی مسلماناں نال نہ صلح وہے نہ کوئے معاہدو وہے فرویہہ جہاد ماں ماریا جیں، چوتھے جہڑو اسلام چھوڑ نے مڑتد ہو جئے پنجے جہڑو اسلامی حکومت نے خلاف بغاوت کر نے لوکاں ناں قتل کرتو تے لُٹنو پھرے۔ فر فرمایو: جے جہڑو اَلحق مظلومی ماں قتل کیو گیو ہے اللہ نے اس غاں وارثاں وریوہ فضل فرمایو ہے جے انھاں ناں قتل غو بدلو لین غو اختیار دتو ہے نانے اسلامی حکومت غی یاہ ذمہ داری رکھی ہے جے حکومت غا ذمہ وار اساں وارثاں ناں بدلو دواویں ور انھاں وارثاں ناں وی چاہئے جے ویہہ بدلو لین ماں حدوں نہ بدھ جیں، یا مثلاً قاتلی ناں چھوڑ نے اس غا وارثاں ناں قتل کران لگ جیں، یا قاتلی اک وہے ور ویہہ اک تیں زیادہ بنداں غا قتل غو مطالبو کریں یا قاتلی ناں قتل کرن تیں بعد اس غا کن نک کپ نے لاش خراب کرن لگ جیں یاہ قاتلی ناں تڑفاء تڑفاء نے ماریں یہ ساریں گل حدوں بدھ جان غیں ہیں بس اسیں گل کر نے ویہہ مظلوم وارث ہی ظالم بن جیں۔

(۲۶) دسموں حکم یتیم غا مال غی حفاظت غو دتو جارہیو ہے۔ ور لوکاں ناں یتیم غو مال ہضم کرن غو کیونجے زیادہ موقعو ہتھ آجئے اس گلوں اس را تاکید نال حکم دتو جے یتیم غا مال نے تے نیڑے وی نہ لگو ہاں! نابالغ یتیم غی جائداد غی حفاظت کرنی تے حفاظت واسطے اس ناں اپنا ں قبضہ ماں لینوں واہ ہور گل ہے اُس غا تفصیلی احکام سورت نساء غا مُنڈ ماں بیان کیا گیا ہیں۔ ور نابالغ یتیم غا مال غی حفاظت اپنا ں ہتھ ماں لین تے بالغ ہون ور اُنھاں نے حوالے کر دین واسطے اک ہور گل وی ضروری ہے جے انسان جہڑی وی گل کہہ تے جہڑو وی وعدو کرے اس ناں توڑ چاہڑے؛ اس گلوں یار موں حکم یوہ دتو جارہیو ہے جے جہڑو وعدو کریں وہ پورو کرو، وعدہ غی ضرور قیامت نے تہاڑے پچھ وہے غی۔

(۲۷) گھٹ مِنوں یا تولنوں اک اسو روگ ہے جہڑو اندر واندر ہی انسان غا اخلاق ناں بلکہ انسانی معاشرہ ناں مہک ہاروں کھانے مکا چھوڑے، اس نال بد اخلاقی تے کھسوکھسی غو ذہن پیدا وہے اس غا مقابلہ ماں ٹھیک ٹھیک مِنوں تولنوں اُچا اخلاق غی نیں رکھے دنیا ماں وی اُس غا چنگا نتیجہ نکلیں تے آخرت غو ثواب اور اللہ تعالیٰ غی رضا وی اسے نال کھٹی جاسکے۔ اللہ نے نزدیک گھٹ مِنوں تے گھٹ تولنوں کنوں بڑو جرم ہے اس غو انداز واس تیں لایو جاسکے جے حضرت شعیبؑ غی قوم ور جہڑو ملیا میٹ کر دین آنو عذاب آیو تھو اُس غی اک وجہ یاہی گھٹ مِنوں تولنوں وی تھی۔ منن تے تولن غا اس حکم ناں اک منوں تاں ات باراں حکم ہوواہیں تے جے کئی کئی منوں تاں ات تیراں حکم ہو جیں غا۔

(۲۸) یاہ اک اسی عام ہدایت ہے جس ماں ہر اک واہ گل آجئے جس غا بارہ ماں انسان کو نے یقینی علم نہ وہے بس چرچر توڑی کسے گل غو پکو علم نہ وہے اچر توڑی نہ اُس ور عمل جائز ہے تے نہ یقین تیں بجن بدگمانی کی جا سکے، نہ الزام لایو جاسکے نہ بجن تحقیق گل عام کی جاسکے، نہ باپ دادا تیں سُنی سُنائی بے سندہ گلاں ور یقین کیو جاسکے، نہ شریعت غو کوئے مسئلو اندازہ نال دسیو جاسکے بلکہ اللہ غی دتی وی اکھ، کن، دل دماغ غیں یہ نعمت تے یہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

نہ کرتی وہے ، ور تم انھاں غی تسبیح سمجھتا نیہنہ (۴۴) یقیناً وہ

حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ

بڑو تحمل آلو بخشن آلو ہے (۴۴) تے (اے نبیؐ) جسویلے تم قرآن پڑھیں ہم تھارے تے انھاں لوکاں غے

بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ﴿۴۵﴾

بشکار جہڑا آخرت ور ایمان نیہنہ لیاتا اک چھپیو وو پڑ دو گہل چھوڑاں

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ

تے ہم نے انھاں غا دلاں ور پڑدا گہل چھوڑیا ہیں تا نجے ویہہ اس ناں سمجھ نہ سکیں تے انھاں غا کناں ماں

وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا

چٹا لا چھوڑیا ہیں تے جسویلے تم قرآن ماں اپناں رب غو ایکلاں ذکر کریں اسویلے ویہہ نفرت نال

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ

کنڈ پھیر غے نس پوئیں (۴۵) ہم خوب جاناں یہ جس نیت نال کن لاغے

بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ

سُنیں جسویلے کہ یہ تھارا در کن لاغے سُنیں ، تے جسویلے یہ گوشا کریں (تے) جد یہ ظالم

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ

کیہنہ : جے تم لوک تے بس اک اسا بندہ پچھے چلیں جس ور جادو کیتو وو ہے ؛ (اے نبیؐ) دیکھو !

كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

یہ تھارا واسطے کس راغیں مثال بیان کریں یہ تے بے طور ہی ہو گیا ہیں ہُن انھاں ناں کوئے رستو نیہنہ

سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

تھا تو (۴۶) تے کیہنہ کہ جسویلے ہم ہڈیں تے پہکی بن جاں غا ! کیوں ! اس ویلے

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً

ڈہری واری پیدا کرغے اُٹھا لیا جاں غا !؛ تم فرمادیو : جے تم پتھر ہو جاؤ

(۳۰) ﴿قَضٰى رَبُّكَ﴾ تیں لے غے ات توڑی جتنی گلاں تیں ٹھا کیو گیو ہے، یہ ساریں تھارا مالک ناں نچ ناپسند ہیں بلکہ انھاں ماں اصل خرابی ہی یاہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ ناں پسند نیہنہ، تے انسان آپ وی جدا انھاں ور غور فکر کرے تاں اس غی عقل یا ہی گواہی دیئے جے انسان غی کامیابی تے اُچا سُچا کردار غی نشانی انھاں گلاں ور عمل کرنوں ہی ہے۔ تے انسانیت غا کردار غی نیں انھاں گلاں ور ہی ہونی لوڑیئے!، یوہ بیان شروع تے اتوں فرمایو تھو جے ''اللہ تیں بجن کسے غی عبادت نہ کرو،، تے مکایو اس ور جارہیو ہے جے ''اللہ تعالیٰ نال کوئے دو جو خدا نہ منوں،، اس ماں اس گل غی تاکید ہے جے اصل تے بنیادی گل تے اللہ تعالیٰ غی ذات ناں اک ایکلاں معنوں تے عبادت ناں اسے واسطے خاص کرنوں ہے باقی ساریں گل اسے گل غا ہی عملی تقاضا ہیں۔

(۳۱) یاہ اللہ تعالیٰ نال شرک کرن تے اس ناں اک ایکلو ن معبود نہ منن غی اک مثال ہے جس غو عرب ماں بلکہ ساری دنیا ماں کسے نہ کسے ٹہنگ نال خوب رواج تھو قرآن کریم نے یاہ گل کئیں جگہیں بیان کی ہے تفسیر واسطے تکو سورت نحل حاشیہ (۳۴)

(۳۲) یعنی قرآن نے رنگ رنگ غیں دلیل دے غے پشلاں لوکاں غا قصا بیان کر کرغے، تے کائنات غیں مثال دیدے غے طرح طرح نال لوکاں ناں سمجھایو تا نجے ویہہ گل سمجھ غے نصیحت حاصل کریں اور اپناں آپ ناں جہنم تیں بچانویں، ور مشرکاں ناں تکو! یہ بدقسمت اپنی ضد تے کرودھ غی وجہ تیں ہورو ہور دور نسیں تے اللہ غا دین تیں ہورو ہور نفرت کریں۔

(۳۳) یعنی جیکدے مشرکاں غی یاہ گل من لی جئے کہ اللہ تعالیٰ غی خدائی ماں کُجھ نِکا نِکا خداوی شریک ہیں تاں یہ خدا خدائی ماں سانجھ غے باوجود کیوں ماتحت ہو غے بیٹھا رہتا کدے نہ کدے یہ ضرور بڑا خدا غا عرش ور حملو کرن غو پلان بنا ہی لیتا کوئے نہ کوئے رستو تے کڈھی لیتا فرخداں غی جنگ لگ جاتی جنال یاہ کائنات تباہ برباد ہو جاتی تے یوہ نظام اُتھل پتھل ہو جاتو ور ہم دیکھاں کہ یوہ نظام ٹھیک ٹھیک چلتو جارہیو ہے اس غو مطلب یوہ ہے کہ مشرکاں غیں یہ ساریں گل پلے تیں بنایا واکوڑ ہیں نہ خدا غی خدائی ماں کوئے شریک ہے تے نہ ہی اس تیں بجن کوئے عبادت تے دعا غو مستحق ہے بلکہ ہم تے دیکھاں کہ کائنات غی اک اک چیز اللہ غا شرک تیں پاک ہون غی گواہی دے رہی ہے سگوں ستاں غا ست اسمان نا تے زمین تے ات غی ساری جیا جون زبان نال وی اللہ تعالیٰ غی تسبیح کر رہی ہے یاہ بکھری گل ہے کہ انسان انھاں غی تسبیح ناں نہ سمجھ سکے نہ سُن ہی سکے ؛ ور قرآن انسان ناں یاہ خبر دیئے جے کائنات غی اک اک چیز اپناں مالک ناں یاد کر رہی ہے تے اس غی پاکی بیان کر رہی ہے جنساں کدے کدے اللہ تعالیٰ اپنی قدرت نال دس وی چھوڑے حافظ ابنِ کثیرؒ نے ات نچ ساریں حدیث بیان کیں ہیں جنھاں ماں بوٹاں پتھراں تیں لے غے کھان پین غی چیزاں تو ڑی بے شمار چیزاں غا تسبیح کرن غو ذکر آیو ہے ور اس نِکا جیا حاشیہ ماں انھاں غا بیان غی گنجائش کت ہے!

(۳۴) یعنی مشرکاں غین شرک آلیں یہ بیہودہ گل تے اتنوں ہڑو جرم ہے جے اس ور فٹ خدا غو قہر ٹٹ پئو، دنیا ملیامیٹ ہو جاتی ور اللہ تعالیٰ ''تحمل آلو ہے،، اس گلوں وہ اُن جرماں غے باوجود وی اپناں بندان ناں ٹہل دیدے غے تو بہ غو موقعو دیتو رہ تے جد اس غو کوئے بندو اپناں کرتو تاں ور شرمسار ہو غے اُس غا بو آور آجے فر خدا اس ناں اپنی بخشش غی چھتری ہیٹھ چھپا لئے تے اس غاں گناہاں ور پڑدو گہل

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

چھوڑے کیونجے وہ ہے ہی ''غفور یعنی مچ بخشش آلو،،۔

(۳۵) عرب غاں مشرکاں غی ضد تے کرودھ غو بیان ہور ہیو ہے تے اس سوال غو جواب دتو جا رہیو ہے جے قرآن جساُچا تے اثردار کلام ناں سُن نے وی انھاں غاں دلاں وراثر کیوں نیہنہ ہوتو؟ حالانکہ اس ماں تے واہ تاثیر ہے کہ جیکد ے یوہ پہاڑاں ناں سنایو جے تاں ویہہ وی پھٹ جیں، فرمایو: جہڑا لوک آخرت ناں نیہنہ منتا، جہڑا خدا غی بارگاہ ماں حاضر ہون ور یقین نیہنہ کرتا، جہڑا زندگی ناں بے مقصد کھیڈ تماشہ غی چیز سمجھیں تے یوہ خیال کریں جے ہم نے مرنے مُک ہی جانوں ہے تے اس زندگی غو کجھ لیکھو دینوں ہی نیہنہ اسا لوک دنیا ماں اس را مست تے مغرور ہو جیں جے آخرت غا لیکھا غی کائے گل اُنھاں غی سمجھ ماں

آتی ہی نیہنہ اسا لوک جد دین غی مخالفت ور لک بن لیں فر انھاں نے بشکار تے اللہ غا حبیب ﷺ نے بشکار رضد، نفرت تے کرودھ غا اسا پڑدا آ جیں جہڑا دستا تے نیہنہ ور یہہ کلام غو اثر دلاں تو ڑی نیہنہ جان دیتا، اساں لوکاں غاں دلاں ور نفرت غا جندرا لگ جیں، کناں ور دشمنی غا چُپا لگ جیں فر یہ لوک کائے گل کسرا سنیں یا سمجھیں!! حالانکہ انھاں مشرکان غو تے یوہ حال ہے کہ جد یہ قرآن ماں اللہ غی توحید تے اس غیں صفت سُنیں جنھاں نے نال انھاں غاں باطل معبوداں غی کائے صفت نیہنہ ہوتی فر مچ نفرت نال کنڈ پھیر نے نس پُویں تے پوری گل سنی وی پسند نیہنہ کرتا! فر انھاں ور خدا غا سُچا کلام غو اثر کسرا و ہے۔

(۳۶) مکہ غا مشرک مقدم کدے کدے اس پہیڑی نیت نال قرآن سُنیں ویں تھا جے شائت کائے اسی گل ہتھ آ جے جس غو مخول بنا بنا نے لوکاں ناں قرآن تیں دور رکھ سکاں۔ فر آپس ماں گوشا کریں ویں تھا جے ہُن قرآن غا بارہ ماں تے رحمتِ عالم ﷺ غا بارہ ماں کہڑی گل مشہور کراں؟ فر آپس ماں گوشا کر کر نے طے کریں ویں تھا جے رحمتِ عالم ﷺ ناں نعوذ باللہ! جادوگر تے قرآن ناں منتر کا نہہ غا تے جد کدے کوئے نوو وں نوو وں مسلمان انھاں ناں لبھ جے تھو فر اس ناں مہناں ماریں ویں تھا جے پہائی تم تے اسا بندہ پچھے چل پیا ہیں جس ور جادو کیو وو ہے''، جس غا اثر نال وہ فاتریں ویں دیئے لگو نعوذ باللہ! اللہ تعالیٰ اُنھاں غی اس شرارت ور اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دیئے جے انھاں غیں یہ ساریں گل مھارا علم ماں ہیں ویلو آن ور پورو پورو لیکھو ہو جے غو، تم اُنھاں غا جاہل پوناں تیں بے فکر رُہو بلکہ انداز ولاؤ جے یہ حق ناں چھوڑ نے کسرا پہنل پُھوسا کھائیں کہ تھاری مخالفت ماں وی کدے کسے ایکن گل ور نیہنہ کھلتا، کدے شاعر، کدے سدائی بس جہڑی گل منہ ماں آوے واہی بک چھوڑیں۔

(۳۷) عرب غا مشرک اس گل ناں منیں تھا جے یاہ ساری کائنات یاہ زمین یوہ اسمان تے انھاں غا بشکار غی یاہ ساری جیا جون اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کی ہے ور اس نے باوجود انسان غا حساب کتاب تے جزا سزا واسطے دوہری واری پیدا ہون ناں اک ناممکن کم سمجھیں تھا جے جسو یلے انسان غو جسم گل سڑ نے تے ریزہ ریزہ ہو نے مٹی ماں رل جے غو فر اس ناں دوہری واری جوڑ نے کون پیدا کر سکے!! انھاں ناں کہیو جا رہیو ہے جے تم جد اللہ ناں اتنی بڑی قدرت آنو وی منیں فر دوہری واری پیدا ہون ناں کیوں مشکل سمجھیں تم اللہ تعالیٰ غی قدرت ناں تکو اس نے پہانے تم مرنے مٹی تیں وی کائے باٹی چیز بن جاؤ تم پہانویں پتھر یا لوہو بن جاؤ یا اُس تیں وی کائے ڈاھڈی چیز بنوں اللہ غی قدرت ماں جس نے پہلی واری ساری کائنات پیدا کی دوہری واری پیدا

قُلِ كُونُوا حَجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ

یا لوہ ؛ یا کوئے ہور چیز جہڑی تھاراں دلاں ماں اس تیں وی سخت وہے

فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ

ہن کیہنہ غا جے کون ہم ناں دہری واری پیدا کرے غو!؟ تم فرمادیو: وہ ہی ہے جس نے تم پہلی واری پیدا

مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

کیا تھا فر تھارا در سر ہلا ہلا نے کیہنہ غا کہ اچھا یاہ گل کد وہے

هُوَ ۚ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ

غی؟ تم فرمادیو: خورے اس غو ویلو نیڑے ہی آ لگو وہے (۳۷) جس تہاڑے وہ تمناں بلاوے غو

فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا

تم اس غی صفت کرتا فٹ جواب دیں غا تے تم یوں خیال کریں غا کہ تم دنیا ماں تھوڑو ہی وقت

قَلِيلًا ﴿٥٢﴾ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ

رہیا ہیں (۳۸) تے (اے نبیؐ) تم میراں بنداں ناں فرمادیو: جے ویہہ سوہنی گل ہی کہیا کریں

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

بیشک شیطان لوکاں ماں فساد کراتو رہ واقعہ ہی شیطان انسان غو

لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ

بائدے باچھڑ دشمن ہے (۳۹) تھارو رب تمناں خوب جانے جیکر وہ چاہوے

يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ

تاں تھارا ور رحم کردیئے، یا جیکدے چاہوے تاں تمناں سزا دیدیئے، تے (اے نبیؐ) ہم نے تم انھاں ور ذمہ وار

وَكِيلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

بنا نے نیہنہ چلایا (۴۰) تے تھارو رب خوب جانے انھاں ناں جہڑا اسماناں ماں تے زمین ماں ہیں

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُودَ

اور ہم نے کجھاں نبیاں ناں کجھاں ور فضیلت دتی ہے تے ہم نے داوودؑ ناں

کرنوں کجھ اوکھو کم نیہنہ۔ مشرک اس سخت جواب اگے لاجواب ہو جیں، ٹاڑے جیں تے انھاں ناں جد ہور کائے گل نیہنہ سرتی فر سر ہلا ہلا نے کیہنہ جے الّا! یاہ تے دسو یوہ دوہری واری پیدا ہون غو معاملو وہے غو کد؟ کتناں اک تہاڑا رہ گیا ہیں؟ فرمایو ''خورے واہ گہڑی نیڑے ہی آ لگی وہے''، یعنی تم ناں تے یاہ گل سوچنی لوڑیئے جے تم نے اس واسطے تیاری کے کی ہے؛ تم تیاری تے اپنی موت تو ڑی ہی کر سکیں جس غی مدت تے زیادہ لمی نیہنہ، باقی جد واہ گہڑی آ جے غی اسو یلے تے تم آپے کیہنہ غا جے ہم دنیا ماں اک نیس تیں زیادہ رہیا ہی نیہنہ لہذا جہڑی آن آلی ہے اس ناں آلی وی سمجھو!

(۳۸) جہڑا لوک قیامت نال ان ہونی گل کیہنہ تے اس غو مخول بنا نویں انھاں ناں قیامت غو اک چھلکارو جو دسیو چار ہیو ہے جے اُس تہاڑے تے خدا غی طرفوں اک آواز ہوتاں ہی اکھ غا لحظہ ماں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سارالوک محشر غامدان ماں گھٹا ہوجیں غا، سارا اللہ تعالیٰ غا فرمانبردار بنیا واویں غا، سگوں اُس تہاڑے تے ساراں غی زبان ور اللہ تعالیٰ غی ''حمد،، غا لفظ آپ مھارا ہی چلتا ویں غا یاہ انسانی فطرت غی آواز وہے غی ور اُس تہاڑا غی فرمانبرداری تے ''حمد،، کرنی کجھ کم بیہنہ آسیں، تے اج جہڑا قیامت ناں ان ہونی گل کیہنہ یہ قیامت غی اک چھنجوڑ لگتاں ہی یوہ خیال کریں غا جے دنیا غی تے دنیا تیں بعد برزخ غی جتنی وی مدت تھی واہ بالکل تھوڑی جئی ہی تھی۔

(۳۹) یعنی مومناں ناں آپس ماں وی بڑی احتیاط نال سُہناں سُہناں لفظاں ماں مہر محبت آلا مٹھا طریقہ نال گل کرنی چاہیے تے مشرکاں سنگ وی انھاں غی گلاں ور لہر ماں بشیک غے بیہنہ گل کرنی لوڑیئے! بلکہ اُنھاں ناں مُٹھاں پیاراں لفظاں ماں شفقت نال سمجھانوں چاہیے! تانجے ایمان آلاں غی کسے گل ور شیطان مخاطب ناں پہڑ کا نہ سکے ور نہ جداک واری پہڑ کا غے شیطان گھول کرا چھوڑے غو فرضد تے دُشمنی غیں اسیں کند کھلیں ہوجیں غیں کہ ویہہ کائے گل سمجھن غی کوشش ہی بیہنہ کرسیں اور شیطان تے انسان غو ہے ہی دُشمن وہ تے اسا موقع غی تاڑماں بیٹھورہ جے کدو بنداں ناں گھلان غو موقعو لبھے۔

(۴۰) یعنی تمناں کسے غا نہ منن ور لہر کرن غی لوڑ بیہنہ تے نہ تم کسے غا عملاں غا ذمہ وار ہیں تھارو کم تے صرف دین غی دعوت دینی ہے باقی دلاں غو حال تے اللہ ہی بہتر جانے جس غا دل ماں حق ناں منن غی ہٹک وہے غی اللہ تعالیٰ اس ناں توفیق دے غے اپنی رحمت غو مستحق بنا چھوڑے غو تے جس غا دل ماں حق غی نفرت وہے غی فر خداوی اس ناں اپنی رحمت تیں دور کر چھوڑے غو تے وہ کفر شرک کرنے اس غا عذاب غو مستحق بن جے غو۔

(۴۱) کُجھ مشرک کھڑ پنچاں غو یوہ خیال تھو کہ جیکدے اللہ نے کسے انسان ناں نبی بنانو ہی تھوتاں ہم اس غا زیادہ حقدار تھا کیونجے مھارے کونے دنیا غو مال دولت کھڑ پنچی سب کجھ ہے اساں لوکاں غا جواب ماں فرمایو جارہیو ہے جے ساری مخلوق ناں اللہ تعالیٰ خوب جانے تے وہ ہی جانے جے میں نبوت غو تاج کس غا سر ور رکھنو ہے تے نبیاں بچوں کس نبی ناں کہڑی خاص چیز ماں فضیلت عطا کرنی ہے لہذا اج جیکر اس نے رحمتِ عالم ﷺ اپناں حبیب تے نبیاں غا سردار بنا دتا ہیں تاں مشرکاں ناں اس ور تعجب کیوں؟ رحمتِ عالم ﷺ تیں پہلاں حضرت داؤدؑ ناں وی تے زبور جسی مقدس کتاب عطا فرمائی تھی جسماں خاتم الانبیاؐ غی فضیلت غو بیان تھو۔

(۴۲) اَیہ اللہ تعالیٰ غی صفت بیان ہوئی تھی جے وہ جس ناں چاہوے اس ناں سزا دیئے تے جس ور چاہوے رحم فرمانے اس ناں اُچا درجا دیدیئے، اس غا مقابلہ ماں مشرکاں نے جنھاں ہستیاں ناں خدا غی خدائی ماں شریک کیو دو تھوتے ویہہ اُنھاں اگے دعا منگیں ویں تھا انھاں غی بے بسی تے کمزوری بیان ہورہی ہے جے ویہہ نہ کسے غی کائے تکلیف دور کرسکیں تے نہ کسے غی حالت بٹا سکیں جے غریبی ہٹانے امیری لے آویں، ماند کی ہٹانے تندرستی لے آویں فرا سا بے بس خدا غی خدائی ماں کسرا شریک ہوسکیں! ویہہ خدائی غا پیہال یا عبادت تے دعا غا مستحق کسرا ہوسکیں!۔

(۴۳) یعنی مشرک اللہ تعالیٰ ناں چھوڑنے جنھاں ہستیاں اگے وی دعا کریں، ویہہ پہانویں ایمان قبول کرلین آلا جن ویں جس را کہ بخاری شریف غی اک روایت ماں ہے جے عرب غا مشرک کُجھ جناں غی پوجا کریں تھا فر ویہہ جن تے ایمان قبول کرنے توبہ کرن لگ گیا ور مشرک اس تیں بعد وی انھاں غی پوجا ماں تے انھاں اگے دعا کرن ماں لگا رہیا، یا حضرت عیسیٰؑ ویں جنھاں ناں عیسائی خدا غا پوت منیں تے اُنھاں اگے دعا کریں یا حضرت عزیرؑ ویں جنھاں ناں یہودی خدا غا پوت سمجھیں اور حاجت روا تے مشکل کشا منیں تھا تے اُنھاں اگے دعا کریں تھا یا فرشتا ویں جنھاں غی عرب غا مشرک عبادت کریں تھا تے انھاں اگے دعا منگیں تھا جس را کہ حضرت عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ غو بیان ہے (ابن کثیر) بہر حال اس را غا کوئے وی بزرگ ویں انھاں ساراں غا بارہ ماں مشرکاں ناں فرمایو جارہیو ہے جے کجھ تے شرم کرو! جنھاں اگے تم دعا منگیں ویہہ تھاریں تکلیف کے دور کریں غا ویہہ تے آپے اپناں مالک غو ''قرب،، کھٹن ماں لگا ویں تے اس دوڑ ماں ہیں جے کہڑ واس

زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا

زبور عطا کی (۴۱) (اے نبیؐ) فرمادیو: جے تم انھاں ناں بلانے تک لیو جنھاں ناں تم نے اس تیں علاوہ معبود سمجھیو ووہے ویہہ

يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ

نہ تے تھاری تکلیف دور کرسکیں تے نہ ہٹا سکیں (۴۲) یہ لوک (خدا ناں چھوڑ نے)

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ

جنھاں اگے دعا کریں ویہہ تے آپ اپناں رب غو قرب لوڑیں جے کہڑو

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ

زیادہ مقرب ہے اور ویہہ آپ اس غی رحمت غا امیدوار ہیں نا تے اس غا عذاب تیں ڈر رہیا ہیں

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

واقعہ ہی تیرا رب غو عذاب ڈرن غی چیز ہے (۴۳) تے اسی کائے بستی بیہنہ

اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

جس ناں ہم قیامت توں پہلاں پہلاں ہلاک نہ کر دیاں، یا ہم اس ناں سخت

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

عذاب ماں مبتلا نہ کر دیاں یاہ گل لوح محفوظ ماں لکھی وی ہے (۴۴)

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا

تے ہم ناں (خاص) معجزا دین تیں ہور کائے گل بیہنہ روک رہی سوائے اس تیں کہ پہلاں لوکاں نے معجزاں

الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا

ناں چھوٹھا کہہ دتو تھوتے ہم نے قوم ثمود ناں اکھ کھولن آلی نشانی اونٹنی دتی تھی، ور انھاں نے اس ور ظلم

بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا

کیو تے ہم معجزا چھڑا ڈران واسطے ہی پہنچاں؛ تے (اے نبیؐ یاد کرو) جسویلے ہم نے تمناں کہیو

لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ

تھو جے تھارا رب نے سارا لوک گھیرا واماں لیا واہیں تے وہ نظارو جہڑو ہم نے تمناں کرایو تھو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

دوڑماں اگے بدہے تے اپناں مالک غو زیادہ قرب کھٹے تے زیادہ مقرب بنے ، ویہہ اپناں مالک غی رحمت غی آس ماں ریہنہ تے اس غا عذاب تیں ڈرتا ریہنہ فرویہہ دعا تے عبادت غا کسرا مستحق ہو سکیں!

(۴۴) یعنی کافراں، مشرکاں، ناں فرماناں ناں پہانویں کتنی لمی ٹہلن دتی جے تاں وی اس غو یہ مطلب کدے وی ہیہنہ ہو سکتو جے ویہہ خدا غا عذاب تیں بچ ہی گیا ہیں، ہیہنہ، بلکہ یاہ گل تے لوحِ محفوظ ماں لکھی وی ہے جہڑی ضرور پوری وہے غی جے کافراں نافرماناں غی ہر بستی وریا تے قیامت تیں پہلاں کائے اسی آفت آوے غی جس نال واہ ملیا میٹ ہو جے غی، یا کسے ہور سخت عذاب ماں ویہہ نافرمان کدے نہ کدے ضرور پھسیں غا تے جہڑا نافرمان خدا غی حکمت نال دنیا تیں ارام نال ہی چلیا گیا انھاں غو فر پورو پور ولیکھو آخرت ماں ہی وہے غو بہر حال انھاں ناں اپناں کرتو تاں غی سزا ضرور لبھے غی، لہذا انھاں غی ٹہلن تے مُہلت ناں دیکھ غے کوئے یاہ گل نہ سمجھے جے یہ بچ ہی جیں غا، ہیہنہ! اپناں ویلا ور اُنھاں غو لیکھو ضرور وہے غو۔

اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي

ہم نے لوکاں واسطے اک ازمائش بنا چھوڑیو نا تے وہ بوٹو وی جس ور قرآن ماں

الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰

لعنت کی گئی ہے! تے ہم انھاں ناں ڈرانواں وراس نال انھاں غا نمو ھر پوناں ماں باہدو ہی ہو تو جے (۴۵)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

تے جسو یلے ہم نے فرشتاں ناں کہیو: تم آدمؑ ناں سجدو کرو! فر انھاں (ساراں) نے سجدو کیو؛ ور

اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝۶۱ قَالَ

ابلیس (نے ہیہنہ کیو) اس نے کہیو: کیوں! ہوں اس ناں سجدو کروں جہڑو تیں مٹی تیں پیدا کیو ہے؛ کہن لگو:

اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ

اچھا! تیں اس ناں میرے تیں بدھ عزت دتی ہے! ہُن جیکدے تیں منّاں قیامت

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲ قَالَ

توڑی مہلت دیدتی تاں تھوڑاں جیاں لوکاں ناں چھوڑ غے ہوں اس غی ساری اولاد ناں اپناں قابو ماں کر لیوں غو؛ فرمایو:

اِذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ

جاء! انھاں بچوں جہڑو تیرے پچھے چلے غو فر تم ساراں غی سزا جہنم ہے جہڑی

جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝۶۳ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ

پوری پوری سزا ہے (۴۶) تے توں انھاں بچوں جس ناں وی اپنی اواز نال گمراہ کر سکے

بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ

کر لیئے تے توں انھاں ور اپناں سوار تے پیدل جتھا دڑا لیئے اور توں انھاں غا مال نا تے اولاد

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ

ماں آپ وی پیہالی بن جایئے! تے (رج غے) انھاں نال وعدا کر لیئے! اور شیطان لوکاں ناں فریب تے

اِلَّا غُرُوْرًا ۝۶۴ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ

تُھوکھا تیں سوا کوئے وعدو ہیہنہ دیتو؛ بیشک میراں بنداں ور تیرو کجھ وی زور ہیہنہ چل سیں

(۴۵) مشرکاں نے رحمتِ عالم ﷺ اگے یاہ مانگ رکھی تھی جے ہم تمناں تاں اللہ غا نبی منّاں غا جدتم ''صفا،، پہاڑ ناں سونا غو بنا دیں، یا مکہ غا کول کال غاں پہاڑاں ناں راہن باہن تے فصل غے قابل بنا دیں (مسند احمد) انھاں غی اسے جاہل پونا آلی مانگ غو جواب دتو جا رہیو ہے جے اللہ تعالیٰ اپنی قدرت غیں نشانیں تے معجزا کوئے تماشو دسن واسطے ہیہنہ دستو بلکہ معجزا دسن غو مقصد یوہ ہے جے لوک اُنھاں ناں دیکھ غے خدا غا عذاب تیں ڈریں تے ایمان قبول کریں ور جے کدے ویہہ صاف نشانیں تے معجزا تک لین تیں بعد وی ایمان قبول نہ کریں تاں خدا غو قانون یوہ ہے جے ویہہ خدائی عذاب نال ملیا میٹ کر دتا جیں بس ہن سمجھ لیو جے اسی مانگ پوری نہ کرن غی وجہ کے ہے واہ یا ہی ہے جے پشلا لوک وی پہلاں معجزاں غی مانگ کریں ویں تھا فر معجزا دیکھ لین تیں بعد ایمان قبول کرن تیں انکار کر دیں ویں تھا جس ور خدائی عذاب نال ملیا میٹ کر دتا جیں تھا جس را کہ قومِ ثمود نے پہلاں گئی بچوں اونٹنی پیدا ہون غی مانگ کی ور جدا سے را خدائی قدرت نال اونٹنی پیدا ہو گئی تے انھاں نے ایمان قبول کرن تیں ہی انکار ہیہنہ کیو سگوں اونٹنی ناں قتل کر غے خدائی عذاب ناں دعوت دتی فر ترے تہاڑاں ماں خدا غا عذاب نال ملیا میٹ ہو گیا، بس اج غاں نافرماناں غی مانگ اسے گلوں پوری ہیہنہ ہو رہی ہے جے ویہہ معجزاں غو انکار کر غے کِدے ملیا میٹ نہ ہو جیں، فر اللہ اپناں حبیبؐ ناں تسلی دیتاں فرماوے جے تم انھاں غی گلاں ور دل گیر نہ ہوو دیہ سارا اللہ غا علم ماں ہیں وہ وقت آن ور آپے انھاں نال نمک لئے غو، فر نبی پاک ﷺ ناں یاد کروایو جے کہ ہم نے تمناں پہلاں وی دس دتو تھو جے یہ سارا اللہ غا علم غا گہا واماں ہیں اس ناں چتو ہے جے یہ معجزا دیکھ غے وی ایمان قبول ہیہنہ کریں جس را کہ ہم نے تمناں معراج ماں اک نظارو کرایو تھو یا دوزخ غو بوٹو زقوم جہڑو اللہ غی لعنت غی نشانی وہے غو اس غو ذکر وی قرآن ماں ہوو دہے یہ دوئے گل اللہ غی قدرت غیں نشانیں تھیں ور یہ لوکاں واسطے ازمائش غو ذریعو بن گئیں مشرک انھاں غو نخول پنان لگ پیا، بس اسے را اگر اج یہ خدا غی قدرت غیں نشانیں دیکھیں غا تاں اُنھاں غو نخول ہی بنا نویں غا جس ور ملیا میٹ کر دتا جیں غا حالانکہ اللہ غی حکمت اجوں انھاں ناں ہور

مُہلت دیون غی ہے ور مشرکاں غو یہ حال ہے کہ ویہہ ہور ہور سرکش تے نافرمان ہوتا جیں اور اللہ غی دتی وی مُہلت تیں کجھ فائدو ہیہنہ چکتا۔

(۴۶) حضرت آدمؑ تے ابلیس غو قصو بیان کرنے یاہ گل سمجھائی جا رہی ہے جے اج مشرک جو کجھ کر رہیاں یہ ساریں اولڑیں کارا انھاں کو نوں شیطان کروا رہیو ہے جہڑو اُنھاں غو ہُمدرد ہی دشمن ہے تے اس نے انسان ناں گمراہ کرن غی قسم چکی وی ہے، ور اللہ نے وی وعدو کیو دو ہے جے اس نال تے اس غاں چیلاں نال جہنم پُر دتی جے غی تے اُتے انھاں ناں اپنیں کھٹیاں غو پورو بدلو لبھے جے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ

تے تھارو رب (بنداں غا) کم بنان واسطے سُدّ وہے (۴۷) تھارو رب تے وہ ہے جہڑو سمندر ماں تھارے

فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾

واسطے کشتی چلاوے تانجے تم اس غو فضل لوڑ سکیں واقعہ ہی وہ تھارا ور مچ مہربان ہے ؛

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ

تے جسویلے سمندر ماں تھارا ور پریشانی آ جے اس ویلے ''اس اک تیں سوا، تم جس جس اگے دعا کریں ویں سارا

اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

ہوا ہو جیں ؛ فر جسویلے وہ تمناں بچانے خشکی ور لے آوے تاں تم منہ پھیر لیں اور انسان ہے ہی بڑو

كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ

ناشکرو، تے کیوں! تم اس گل تیں بے فکر ہو گیا ہیں جے وہ تمناں خشکی آنے پاسے زمین ماں تہسا چھوڑے یا

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾

تھارا ور پتھراں غی بوٹھ برھان آنو پھانڈو پھیر چھوڑے، فر تمناں اپناں واسطے کوئے کارساز نہ لبھے

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ

یا تم اس گل تیں بے فکر ہو گیا ہیں جے وہ تمناں اک واری فر سمندر ماں لے جے فر وہ تھارا اپر

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ

ہوا غو اک سخت چھکھڑ چلا دے تے تھاری ناشکری غی وجہ تیں تمناں غرق کر چھوڑے، فر

لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ

اس گل ور تمناں کوئے مھارو پچھو کرن آنو نہ لبھے (۴۸) تے یقیناً ہم نے آدمؑ غی اولاد ناں بڑی عزت دتی

وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

تے اس ناں خشکی تے سمندر ماں سواری عطا کی ، تے پاک چیزاں غی روزی عطا کی

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾ ع

اور اپنی مچ ساری مخلوق ور اس ناں بڑی فضیلت عطا کی (۴۹)

منزل ۴

ہارو ں پتھر برھان آنو پھانڈو تے طوفان پیج نے وی ہلاک کر سکے یا فر اسا حالات وی بنا سکے جے اسا انسان ناں دو ہری واری فر سمندر غو سفر کرنوں پے جے جت و یہہ ہی طوفان ، و یہہ ہی چھکھڑ تے ہولا تے سمندری کا نگ اس غو بیڑو اس غا کفر غی وجہ تیں غرق کر چھوڑیں ۔ ور نا شکرو انسان ان بچوں کے گل در تہان نہیں دیتو بلکہ مصیبت تیں نکلتاں ہی سب کجھ بسار چھوڑے ۔

(۴۹) گل انساناں ور کیا جان آلا احساناں غی چل رہی ہے انھاں احساناں ماں ہی اک احسان یوہ ہے جے اللہ تعالیٰ نے ہر ایکن انسان ناں پہانویں وہ کے وی خاندان، کے وی قبیلہ، کے وی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

جس تہاڑے ہم انساناں غی ہر ایکن جماعت ناں اس غارا ہنما نال بلاں واغا فر جس آدمی نا اس غو اعمال ناموں

بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

اس غا سجا ہتھ ماں دتو جے غو تاں اسا لوک اپناں اعمال نامہ ناں (خوشی نال) پڑھیں غا تے انھاں وراڑیک غی دیل

فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ

غے برابر وی ظلم نہ ہوسیں؛ تے جہڑو اس دنیا ماں انّو بن غے رہ، وہ آخرت ماں وی انّو ہی بن غے

اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ

رہ غو تے رستہ تیں مچ ہی گمراہ رہ غو (۵۰) تے یہ لوک (اے نبیؐ) تمناں اس چیز تیں ہٹان ہی لگا تھا

عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ

جہڑی ہم نے تھارا در وحی کی ہے تا نجے تم اس تیں علاوہ کائے ہور گل پلے تیں بنا غے مھارا ور لا دیں

وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ

تے اس ویلے یہ تمناں پکّو دوست بنا لیتا؛ تے جیکدے ہم تمنان ثابت قدم بنا غے نہ چلاتا تاں

كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ

ہو سکے تھو جے تم کجھ نہ کجھ انھاں در مائل ہو ہی جاتا، جیکدے اسو ہوتو تاں تے ہم تمناں زندگی غا

ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

دوناں عذاب تے موت غا دوناں عذاب غو مزو چکھا تا فر تمناں مھارا مقابلہ ماں

عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ

کوئے مددگار نہ لبھتو (۵۱) تے (اے نبیؐ) یہ اس کوشش ماں ہیں جے تھارا قدم اس زمین تیں پٹ

الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ

چھوڑیں تا نجے تمناں اتوں کڈ چھوڑیں تے جیکدے اسو ہو وو فر یہ وی تھارا تیں بعد ات تھوڑی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

ویر ہی رہینہ غا؛ تھارا تیں پہلاں ہم نے جہڑا وی نبی چلایا ہیں انھاں غا بارہ ماں مھارو یو ہی دستور رہیو ہے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ

ور غور کر غے اک عام آدمی وی سمجھ سکے جے انسان ناں اللہ نے بڑی فضلیت عطا فرمائی ہے۔ جس غو مطالبو ہے جے انسان اپناں مالک غو شکر گذار بن غے رہ۔ ور انسان غی اصل فضلیت غو پتو تے قیامت غے تہاڑے ہی لگے غو جد خدا غا فرمانبردار انسان ناں ساری جیا جون تیں اُچور تبو لبھے غو ور ویہہ بدقسمت خدا غا نافرمان انسان جنھاں نے اپناں مالک غی دتی وی اس فضلیت غی کجھ قدر نہینہ کی تے اپناں مالک غی ناشکری کر غے اپناں آپ ناں اس اُچار تبہ تیں بُن کھا دتو تھو اُنھاں ناں سزا وی ساری جیا جون تیں بدھ وہے غی تے ویہہ اچار تبہ غے بجائے اسفل السافلین ماں پُج جیں غا۔

(۵۰) اللہ تعالیٰ غی دتی وی فضیلت، عزت تے بزرگی انسان نے کتنی توڑ چاہڑی، اپناں رتبہ غی کتنی قدر کی اس غو اصل نمیڑو آخرت ماں قیامت غے تہاڑے ہی وہے غو جد ہر اک انسان ناں اپناں سردار تے اپناں پیشوا غے نال بلا یو ہے غو فر ہر ایکن ناں اس غو اعمال ناموں دیدتو جے غو، جنھاں ایمان آلاں خوش قسمتاں ناں اُنھاں غو اعمال ناموں اُنھاں غا سجا ہتھ ماں دتو جے غو تے ویہہ خوشی خوشی اپنوں اعمال ناموں پڑھیں غا انھاں ناں اپناں عملاں غو پورو پورو بدلو لبھ جے غو کسے ور اتنوں ظلم ہونوں وی ممکن نہینہ جتنوں کہ کھجور غی اڑیک غے بشکارا ک تہا گوجیو وہے سگوں اللہ تعالیٰ اپناں فضل نال انھاں ناں ہور اُچور تبو دیئے غو اس ویلے انسان غی اصل فضلیت غو پتو لگے غو۔ ور ویہہ بدقسمت انسان جنھاں نے نہ دنیا ماں اللہ غی دتی وی لوء تیں کم لیو، نہ اپنوں رُتبو ہی پشانیوں بلکہ اتاں کاناں بن غے دنیا ماں گمراہی غی انھیریاں ماں ڈابو مارتا رہینہ ویہہ قیامت غے تہاڑے وی اتا ہی ویں غا اُنھاں غو اعمال ناموں کھبا ہتھ ماں لبھے غو اسا اتا لوک کدے اپنی منزل جنت توڑی نہینہ پُج سکسیں بلکہ جہنم غیں ڈنگی کھائیاں ماں جا پوئیں غا؛ فائدو: ﴿اِمَامٌ﴾ غو ترجموں اعمال ناموں وی ہو سکے تے سردار وی! حضرت ابنِ عباسؓ نے اعمال ناموں کیو ہے (ابنِ کثیر) ترمذی شریف غی اک حدیث ماں وی اعمال نامہ ہی غی تفسیر آئی ہے سورتِ یٰسٓ ماں وی ﴿فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ﴾ ماں امام غو لفظ اعمال نامہ واسطے ہی آیو ہے اس گلوں جمہور مفسراں نے اعمال نامہ ہی ترجموں کیو ہے۔ ور حضرت علیؓ حضرت مجاہدؒ تے کجھ دوجاں بزرگاں نے سردار تے مقدم غو ترجموں کیو ہے (قرطبی) ہم نے دواں روایتاں غے مطابق تفسیر کی ہے۔

(۵۱) خدا غی دتی وی لوء تیں کم نہ لین آلاں اناں، خدا غاں نافرماناں غی سدا ہی کوشش رہ جے کسے نہ کسے را لوء آلا وی مھارا انا تے گمراہی آلا رستہ ور آجیں؛ مکہ غا مشرک وی یو ہی کجھ کر رہیا تھا، ویہہ آپ ہدایت آلا رستہ ور تے کد آویں آں! ہاں! اڈی چوٹی غو زور اس واسطے ضرور لا رہیا تھا جے کسے را رحمتِ عالم ﷺ ہی مھاری گل من لیں۔ تے جہڑو کلام اللہ تعالیٰ عرش تیں نازل فرما رہیو تھو اس ناں چھوڑ غے اُنھاں غی تاہنگ ور چل پوئیں یا گھٹوں گھٹ انھاں غی مرضی غے مطابق اس ماں کجھ تبدیلی ہی کر چھوڑیں اُنھاں نے نبی پاک ﷺ اگے یاہ مانگ رکھی جے تم اپناں توحید آلا دین غی وی ضرور دعوت دیو ور مھاراں معبوداں غا بارہ ماں وی کجھ نہ گھوتا نجے مھاری تھاری صلح ہو جئے اور اک مطالبو یوہ کیو جے جسو یلے ہم تھاری محفل ماں آواں اس ویلے تھاری مجلس ماں کوئے ماڑو ریڑو مسلمان نہینہ ہونوں لوڑیئے کیو نجے ہم مقدم لوکاں ناں انھاں نال بیتاں شکی آوے، اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں فرماوے جے جیکدے ہم نے تھاری حفاظت نہ کی ہوتی، تم معصوم نہ بنایا وا ہوتا، تاں کجھ نہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ ع ۸

تے تم مہارا دستور ماں کائے تبدیل نیہنہ تکسیں (۵۲) تم دیہنہ لہن تیں لے غے رات

الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْاٰنَ

غو انھیرو ہون توڑی نماز قائم کرو تے سویرے غی نماز وی ! بیشک سویرے

الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً

غی نماز حاضری غو ویلو ہے ؛ تے کجھ رات رہتاں تہجد پڑھو (اے نبیؐ) یاہ نماز تھارا واسطے

لَّكَ ۖ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ

اک باہدو ہے نیڑے ہی تمناں تھارو رب مقام محمود ماں کھلاں کرے غو (۵۳) تے یوں دعا منگو!

رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ

ربا ! توں منّاں جت لے جئے عزت نالں لے جاء تے جتّوں کڈے عزت نالں

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾

کڈ لے ! تے منّاں اپنے کولوں (اپنی) مدد آلو غلبو نصیب فرماء ؛

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

تم فرمادیو : حق آ گیو تے باطل نابود ہوگیو بیشک باطل ہے ہی نابود

زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ

ہوجان آلی چیز (۵۴) تے ہم قرآن ماں واہ چیز نازل کراں جہڑی مومناں واسطے شفا ہی شفا تے رحمت

لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَآ

ہی رحمت ہے ور ظالماں غا تے نقصان ماں ہی اس نالں باہدو ہوتو جئے (۵۵) تے جسویلے

أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۖ وَإِذَا

ہم انسان ور اپنوں انعام کراں وہ منہ موڑ لئے اور پاسو پرت لئے تے جسویلے

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۖ

اس ور کائے پریشانی آوے وہ مایوس ہوجئے ؛ تم فرمادیو: ہرکوئے اپناں اپناں طریقہ ور عمل کرر ہیو ہے

(۵۲) مکہ غا مشرکاں نیں ان سازشاں غو ذکر ہور ہیو ہے جہڑیں ویہہ رحمتِ عالم ﷺ ناں جلاوطن کرن تے دیس نکالو دیون واسطے کرر ہیا تھا اللہ نے فرمایو جیکدے انھاں نے مہارا حبیبؐ اتوں ہجرت کرن ور مجبور کرہی چھوڑیا تاں انھاں ناں وی فرات کجھ زیادہ رہنوں نصیب نیہنہ ہوسیں حضور ﷺ تیں پہلاں نبیاں غا بارہ ماں وی اللہ غو یہی دستور رہیو ہے یعنی جدوی کسے نبی ناں ہجرت ور مجبور کیو گیو فرات غاں مشرکاں نا وی اُت زیادہ دیر رہنوں نصیب نیہنہ ہوواؤ ہجرت تیں ڈیڈھ سال بعد ہی بدر غا مدان ماں اُنھاں غا ستر سرداراں غو ستھاڑ لگ گیو فہر اک سویر اُنھاں واسطے نویں نویں پریشانیاں تے مصیبتاں ہی غو سنیو لیاتی رہئی اِت توڑی جے نبی ﷺ غا وصال تیں پہلاں پہلاں سارا عرب تیں شرک تے مشرکاں غی کھند کھندولی چائے گئی۔

(۵۳) مشرک رحمتِ عالم ﷺ ناں مکہ پاک تیں جلاوطن کردیون غا یا حضرت ناں اپنی مرضی غا رستہ ور لیان غا منصوبہ بنا رہیا تھا اس دلگیری غو مقابلو کرن واسطے اللہ اپناں حبیب ﷺ ناں نماز غی پابندی کرن تے تہجد پڑھن غو حکم دے رہیو ہے، تانجے اللہ غی مدد نازل ہو جئے ؛ تے اس غے نالں نالں ہور تسلی واسطے حضرت ناں ''مقام محمود'' غی خوشخبری وی سنائی جارہئی ہے۔ پہلی آیت ماں اشارہ اشارہ ماں پنجا نمازاں غو حکم ہے ''دیہنہ لہن تیں لے غے رات غو اندھیرو ہون توڑی'' اس ماں چار نماز آ گئیں۔ یعنی دیہنہ لہن ماں پیشی تے دیگر اور رات غی انھیری ماں نواشاں تے گفتاں ! یا اس را کہہ لیو جے دیہنہ لہن ماں ترے نماز آ گئیں کیونجے دیہنہ ترے واری لہہ، اک جسویلے سروروں ذری ٹہلے یوہ پیشی غو ویلو ہے۔ دوجے جسویلے ہر چیز غی چھاں اس تیں دونی ہون لگ جئے یوہ دیگر غو وقت ہے تے تیجے جس گہڑی دیہنہ بالکل لہہ جئے یوہ نواشاں غو ویلو ہے۔ تے ''رات غی انھیری'' ماں اک نماز گفتاں آ گئی پچھے رہئی اک نماز سویر غی تے اس واسطے ''سویرے غو قرآن پڑھنوں'' لفظ بولیا جس تیں مراد سویر غی نماز ہی ہے ور یہ لفظ بول غے اشارو اس پاسے کیو جے سویرے غی نماز ماں قرأت ذری لمی ہونی لوڑیئے ! اس را رات پنجاں نمازاں در اشارو ہے جس غی تفصیل حدیث ماں رحمتِ عالم ﷺ نے بیان فرمائی ہے ؛ دوجی آیت ماں رات غے وقت تہجد پڑھن غو حکم فرمایو تے نالں ہی فرمایو جے یاہ نماز پنج نمازاں تیں علاوہ آپؐ واسطے اک باھدا غی چیز تے اللہ غی خاص تخصیص ہے۔ ان کماں غی برکت نالں اللہ تمناں ''مقام محمود'' توڑی پہچاوے غو مقا[illegible] غی اک تفسیر تے خود حدیثاں ماں ہی آئی ہے جے یوہ آخرت غو رتبو ہے [illegible] رحمتِ عالم ﷺ ساری خلقت غو حساب کتاب شروع ہون واسطے شفاعت فرمانویں غا تے فرحساب کتاب شروع وہے غو، تے کجھ مفسراں نے یاہ تفسیر وی کی ہے جے اللہ تعالیٰ تمناں دنیا تے آخرت دواں ماں اُچا تیں اُچا رتبہ ور پہچاوے غو جت انسان تے فرشتا سارا ہی حضرت غی صفت کرن ور مجبور ہو جیں غا۔ فائدو: ''سویرے غی نماز - یا سویرے غی قرآت - حاضری غو ویلو ہے'' اس غی اک تفسیر تے یاہ کی گئی ہے جے یوہ فرشتاں غی حاضری غو ویلو ہے کیونجے اس ویلے رات غا فرشتا واپس اسماناں ور جیں تے تہاڑی غا آ حاضر ویں ؛ اس را دیہہ آتاں جاتاں دوئے وقتاں ماں خدا غاں بنداں ناں نماز پڑھتاں دیکھیں جس غی ویہہ اپناں مالک غی بارگاہ ماں گواہی دیں اس رایوہ بڑو بابرکت ویلو ہے۔ تے اک تفسیر یاہ وی کی گئی ہے جے یوہ وقت دل غی حاضری غو ہے یعنی اس ویلے دل پوری طرح حاضرو ہے اس گلوں جہڑی گل زبان تیں نکلے واہ دل تیں نکلے تے دل اس در متوجہ وہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵۴) ''مقامِ محمود'' غی بشارت نے نال نال رحمتِ عالم ﷺ ناں یاہ خوشخبری وی دتی جارہی ہے جے یہ مشرک تمناں کے دیس نکالو دیں غا۔ اللہ تعالیٰ غی طرفوں تھاروا توں نکلنوں وی عزت، احترام تے سچائی نال وہے غو، تے جت تم جیں غا اُت وی ''پناہ گزیں'' بن نے نہینہ جاسیں بلکہ عزت، احترام تے سچائی نال بادشاہ بن نے جیں غا، تے تھاری یاہ ہجرت اللہ غی طرفوں زبردست مدد، تے فر زبردست غلبہ اور چھیکوا اک تغڑی حکومت غو ذریعو بنے غی۔ اس توں وی اگے بدھ نے تم یاہ سمجھو جے مُن حق آ گیو ہے تے باطل پہانویں کتنی وی پھونکڑ پھانکڑ کرے اس غو یقیناً ناں نمودو پٹے گیو ہے، کیونجے باطل تے ہے ہی دفع ہون جگو! سبحان اللہ! جد یاہ پیشن گوئی نازل ہوئی تھی اس ویلے مکہ ماں ایمان آلا مظلومی غی آخری گُٹھ ماں پُجیا وا تھا کفر شرک تے باطل زوراں ور ہی نہینہ تھو سگوں آ کڑے

فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٥٤﴾ وَيَسْأَلُونَكَ ع ۹

بس تھارو رب ہی اس شخص ناں خوب جانے جہڑو زیادہ ہدایت آلا رستہ ور ہے (۵۶) تے یہ لوک تھارا کولوں

عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ

روح غا بارہ ماں پُچھیں؛ تم فرمادیو: روح میرا رب غا حکم بچوں (اک حکم) ہے تے تمناں بس تھوڑو ہی

الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٥﴾ وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي

علم دتو گیو ہے (۵۷) تے (اے نبیؐ) جیکدے ہم چاہواں ناں جو کجھ ہم نے تھارا ور وحی

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٥٦﴾ إِلَّا

کی ہے ساری لے لیاں فر تمناں مھارا مقابلہ ماں کوئے حمایتی نہ لبھے؛ ور

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٥٧﴾

(یاہ) تھارا رب غی رحمت ہے یقیناً تھارا ور اس غو بڑو ہی فضل ہے

قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا

تم فرمادیو: جیکدے سارا انسان تے سارا جن رل نے اس قرآن جسو

بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ

(کلام) لیانوں چاہویں تاں وی ویہہ اس قرآن جسو (کلام) نہینہ لیا سکتا پہانویں ویہہ

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا

آپس ماں اک دوجا غا مددگار وی بن جیں؛ تے یقیناً ہم نے اس قرآن ماں ہر قسم

الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۖ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

غا مضمون کہیں کہیں ٹہنگ نال بیان کیا ہیں؛ ور متا لوک ناشکری تیں باز نہینہ آیا (۵۸)

وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ

تے مشرکاں نے کہیو: ہم کدے وی تھارا ور ایمان نہینہ لیا ساں ات توڑی جے تم مھارے واسطے زمین تیں

يَنبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ

اک اماء جاری کر دسیں؛ یا تھارو کھجوراں تے داخاں غو اک باغ وہے

پھونکڑے تے راہے تھو اس ویلے ایمان آلاں تیں بجن اس پیشن گوئی ور کون امنا کر سکے تھو ور کجھ سالاں ماں ہی ساری دنیا نے ان بچوں اک اک گل اپنی اکھاں نال پوری ہوتی تک لی، فتح مکہ غا موقع ور جسو ویلے رحمتِ عالم ﷺ شاہانہ شان نال حرم شریف ماں تشریف لے گیا اسو ویلے اُت ترے سو سٹھ بت خانہ کعبہ نے آسیں پاسیں رکھیا وا تھا نبی پاک ﷺ غا مبارک ہتھ ماں اک ڈنڈوری تھی جس نال حضرت ان بتاں ناں مارتا تے کہا تا جیں تھا نال نال یا ہی آیت تلاوت فرماتا جیں تھا ﴿جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا﴾ (بخاری، مسلم، ترمذی)

(۵۵) یعنی اللہ تعالیٰ جس راحق ناں چلانے باطل ناں اکال رہیو ہے اسے رایوہ قرآن بلیں بلیں نازل کرنے دلاں غی صفائی کر رہیو ہے، کفر شرک غا روگ نال ماندا بلکہ مریا موادل قرآن غی برکت نال بل ہور ہیا ہیں سگوں زندہ ہور ہیا ہیں جہڑا اس پاک کلام ور ایمان لیا نویں انھاں واسطے یوہ رحمتِ ہی رحمت ہے ور ویہہ ظالم جہڑا شفاء تے رحمت غا اس نسخہ تیں ہی دور نسیں انھاں غا تے نقصان ماں ہی باہدو وہے کیونجے ویہہ ہور ہُور نفرت تے کفر کریں فر ہور ہور جہنم غا مستحق بنیں۔

(۵۶) نافرمان انسان غی یاہ حالت قرآن نے جگہ جگہ بیان کی ہے جے جسو ویلے انھاں ناں کائے نعمت لبھ جے فر اسے ور پھنڈ نے دنیا ماں مست مغرور ہو جیں تے اپناں مالک ناں وی بسار چھوڑیں تے جد کدے کائے نکی موٹی تکلیف آ جے تاں اللہ غی رحمت تیں مایوس ہی ہو جیں ور مومن غی یاہ حالت نہینہ ہوتی وہ نعمت ور شکر کرے تے تکلیف آن ور صبر کرے تکو سورت ہود آیت ۹ر۱۱ فر اللہ تعالیٰ اساں ناشکراں ناں درڈ نے فرماوے جے ہر کوئے اپناں طریقہ، اپناں مقصد تے اپنی اپنی نیت ور کم کر رہیو ہے تے زندگی گذار رہیو ہے ور اللہ تعالیٰ تیں کوئے پہلو وو نہینہ وہ نافرماناں ناں وی خوب جانے تے اُنھاں ناں وی جہڑا سِدّا رستہ ور ہیں ویلو آن ور ساراں غو لیکھو ہو جے غو تے ہر کسے ناں اپناں کیا غو بدلو لبھ جے غو۔

(۵۷) ''روح'' عربی ماں کیہاں چیزاں ناں کہیو جے، قرآن پاک ماں وی ''روح'' وحی ناں، قرآن ناں، حضرت جبرائیلؑ ناں، جان ناں تے راحت ارام وغیرہ ناں کہیو گیو ہے، جس روح غی حقیقت پچھی جا رہی ہے اس تیں مراد کے ہے؟ کجھ اک مفسراں غو زور ہے جے اگے پچھے ات ذکر قرآن غو ہے اس گلوں ات ''روح'' تیں مراد قرآن یعنی وحی ہے تے پچھیو یوہ جا رہیو ہے جے یوہ کسرا نازل وہے ور بخاری مسلم تے مسند احمدؒ غی حدیثاں تیں چتو لگے جے ات روح تیں مراد جان ہی ہے تے سوال یوہ ہے جے اس غی حقیقت کے

ہے؟ اس گلوں متا مفسراں نے ات روح تیں مراد جان لئی ہے تے اس تفسیر نے مطابق وی آیت غو اگے پچھے ڈنگو جوڑ تے ربط ہے، حضرت عبداللہ ابنِ مسعودؓ تیں روایت ہے جے یوہ سوال مدینہ غا یہودیاں نے کیو تھو جس ور یاہ آیت مدینہ ماں نازل ہوئی تھی (بخاری مسلم) ور حضرت ابنِ عباسؓ تیں روایت ہے جے یوہ سوال مکہ غا مشرکاں نے یہودیاں غا کہن ور کیو تھو جس ور یاہ آیت مکہ ماں نازل ہوئی تھی (مسند احمد ور واہ البغوی) مفسر حضرات فرمانویں جے ممکن ہے آیت مشرکاں غا سوال ور مکہ ماں نازل ہوئی وہے فر یہودیاں غا سوال ور مدینہ ماں فر یاہی آیت دوھرائی گئی وہے بہر حال آیت ماں سوال غو صاف صاف جواب نہینہ دتو گیو بلکہ یوہ احساس دوایو جے عام آدمی واسطے روح غی حقیقت سمجھنے مشکل کم ہے تے ہدایت واسطے اس ناں سمجھنوں ضروری وی نہینہ بس اتنی گل یاد رکھنی چاہئے جے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

روح اللہ تعالیٰ غو اک حکم ہے جس نال بے جان چیز زندی ہو جئے تے جس غا نکلن نال ہر زندی چیز مر جئے باقی اس غو تفصیلی علم لوکاں ناں نیہنہ دتو گیو کیونجے ہدایت واسطے اس غو علم ہونوں ضروری وی نیہنہ۔

(۵۸) یعنی انسان ناں ہر ایکن چیز غو علم ہونوں کسرا ممکن ہے یوہ تے اللہ تعالیٰ غو فضل ہی ہے کہ وہ اپنوں پاک کلام نازل فرما غے انسان ناں بے شمار غیبی حقیقتاں تیں باخبر کر دیئے ور انسان اس غا اس احسان غی قدر نیہنہ کرتو حالانکہ جیکدے اللہ تعالیٰ چاہوے تاں وہ اپناں پاک کلام غی اس نعمت ناں واپس وی لے سکے فر اُس غا اس فضل ناں کون موڑ غے لیا سکے!! اللہ غو یوہ پاک کلام کتنی بڑی نعمت ہے اس غو انداز واس تیں لایو جا سکے جے دنیا غا سارا انسان تے سارا جن رل غے تے اک دوجا غو اپرا لو کر غے وی جیکدے اسو کلام بنانوں چاہویں تانویں نیہنہ بنا سکتا تے بنا وی کسرا سکیں جد کہ یوہ خدا غو کلام ہے فر خدائی کلام غو مقابلو کون کر سکے، اس پاک کلام ماں اللہ نے انسان غی ہدایت واسطے ہر اک گل خوب مثالاں نال پھیر پرت غے سمجھا دتی ہے تے جہڑو ہدایت کھٹنی چاہوے اس واسطے ات کسے چیز غو گہاٹو نیہنہ ور متا لوک ویہہ ہیں جہڑا ناشکری تیں باز آنوں چاہتا ہی نیہنہ۔

(۵۹) مشرکاں غا گجھ سرداراں - ابو جہل، عاص، عتبہ، امیہ بن خلف وغیرہ - نے حضور ﷺ اگے یوہ مطالبو رکھیو تھو جے جیکدے تم اللہ تعالیٰ غا پیغمبر ہیں تاں تم یہ یہ کم کر دسو فر ہم تم ناں نبی مناں غا۔ تم مکہ غی زمین ناں سہری (پدری) کر غے ات شام غا ملک ہاروں اما پانی جاری کر دسو! یا ات تھارا واسطے ہی کوئے اسو باغ وہے جس غے بشکار تم دریا چلا دسیں، یا تم مھارا اپر اسمان غا ٹوٹا ٹہا دسو جس را کہ تم آپ وی یاہ گل کیہنہ جے جیکدے اللہ تعالیٰ چاہوے تاں وہ نافرماناں ور اسمان غا ٹوٹا ٹہا سکے (سورت سبا آیت/۹) یا اللہ تعالیٰ تے اس غاں فرشتاں ناں سامنے لیا دسو جہڑا ہم ناں صاف صاف دسیں جے تم اللہ غا رسول ہیں، یا تھارا واسطے سونا غو اک محل وہے، یا تم شڑلا غے اسمان ور چڑھ جیں - ور ہم تھارا اسمان ور چڑن ناں وی تاں مناں غا جد تم اُپروں مھارے واسطے اک صاف صاف کتاب لے غے آویں جس ناں ہم پڑھ غے دیکھاں - اُنھاں مشرکاں غیں یہ ساریں گل بیان فرما غے اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ غے ذریعہ بس اتنوں جواب دیئے جے تم فرما دیو کہ "میرو رب پاک ہے" یعنی یہ تے خدائی کم ہیں فر کوئے انسان اسیں گلاں غو دعوو کرے یوہ تے صاف صاف شرک ہے جس تیں میرو رب پاک ہے۔ تے دوجی گل یاہ فرمائی جے تم کہدیو کہ "ہوں تے بس اک انسان تے رسول ہی ہوں" یعنی میں خدائی غو دعوو کدکیو ہے یا میں انسانیت تیں باہر غی کائے مخلوق ہون غو دعوو کدکیو ہے فر ہوں یہ خدائی کم کسرا کروں! بلکہ جد میرو یوہ دعوو ہی نیہنہ فر میرے اگے یہ مطالبا ہی کیوں کریں! ہوں تے بس اللہ غو رسول ہوں تے رسول غو کم تے اللہ غا ویہہ پیغام بنداں توڑی پہچاناں ویں جہڑا وحی غے ذریعہ اللہ غی طرفوں اس کولے آویں رسول غی ذمہ داریاں ماں یہ کم تے نیہنہ آتا جنھاں غو مطالبو تم کریں فر تھارا یہ مطالبہ کسرا صحیح ہو سکیں!۔

(۶۰) یعنی اللہ غی طرفوں ہدایت غا آجان تیں بعد تے اللہ غا پیغمبر آجان تیں بعد وی لوکاں ناں سدا ایمان تیں بس اسے گل نے روکیو ہے جے ویہہ اپناں خیال غے مطابق یاہ سمجھیں تھا جے زمین ور ٹرن پھرن آلو، کھان پین تے بیاہ شادی کرن آلا انساناں بچوں کوئے انسان - انسان رہتاں رہتاں اللہ غو نبی نیہنہ ہو سکتو۔ نبی تے کوئے فرشتو ہی ہو سکے جہڑو نہ کھائے نہ پیئے، نہ بیاہ کرے، نہ اس ناں کم کاج کرن غی لوڑو ہے۔ اللہ تعالیٰ اس غا جواب ماں فرماوے اتنوں تے سوچو پیغمبر آخر کس ناں تبلیغ کرن واسطے آویں؟ ویہہ تے انساناں ہی توڑی اللہ غو دین پہچان آویں فرشتاں ناں تے نیہنہ تبلیغ کرتا فرامتی جد انسان ہیں تے نبی فرشتو کسرا ہو سکے!! ہاں! جیکدے اس دنیا ماں فرشتا ہی بستاویں ہاں فر انھاں ناں تبلیغ غی لوڑ ہوتی تاں یقیناً کوئے فرشتو ہی رسول بن غے آتو۔ سبحان اللہ! پشلا دور ماں لوک سدا یاہی گل کیہنہ ویں تھا جے کوئے انسان انسان رہتاں نبی نیہنہ ہو سکتو۔ اج فر انسان علم غی لوء تیں دور ہو غے اسے گل ناں ذری پھیر پرت غے کہن لگ پیو ہے جے "کوئے نبی انسان نیہنہ ہو سکتو" آخر ماں نبی پاک غی زبانی کہوایو جے کوئے منیں یا نہ منیں اللہ تعالیٰ تے بار بار میرا نبی ہون غی گواہی دے رہیو ہے لہذا میرے تے تھارے بشکار نمیڑا واسطے اللہ غی گواہی ہی سدی ہے۔

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا

فر تم اسماں کئیں نہر چلا دسیں ؛ یا جس را کہ تھارو خیال ہے تم مھارے ور

زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾

اسمان غا ٹوٹا کر غے سٹ دیو یا تم اللہ تعالیٰ ناں تے فرشتاں ناں سامنے لیا غے کھلا کر دیو!

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ

یا تھارو اپنوں سوناں غو اک گہر وہے یا تم اسمان ور چڑھ جیں

وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا

اور ہم تے تھارا (اسمان ور) چڑھن غو وی یقین نیہنہ کرساں جچر توڑی کہ تم مھارے اُپر اک کتاب نہ لاہ لیا نویں

نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا

جس ناں ہم آپ پڑھ لیاں، تم فرما دیو: پاک ہے میرو رب ہوں تے بس اللہ غا پیغام پہچان آلو اک

رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

انسان ہی ہوں (۵۹) تے ہدایت غا آجان تیں بعد لوکاں ناں ایمان قبول کرن تیں بس اسے گل نے روکیو

الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ

کہ ویہہ کہن لگا جے کیوں! اللہ نے اک انسان رسول بنا غے چلایو ہے؟ تم فرما دیو:

لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ

جیکدے زمین ماں فرشتا رہتا ہوتا (تے) ویہہ اطمنان نال ٹرتا پھرتا ہوتا

لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى

تاں ہم وی انھاں کولے اسمان تیں کسے فرشتا ناں ہی رسول بنا غے چلاتا؛ تم فرما دیو: میرے تے

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

تھارے بشکار بس اللہ تعالیٰ ہی غی گواہی سدی ہے، بیشک وہ اپناں بنداں غی خوب

خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

خبر رکھن آلو دیکھن آلو ہے (۶۰) تے جس ناں اللہ ہدایت دیدئے بس وہ ہی سدا رستہ ور وہے، تے جس ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَنَحْشُرُهُمْ

وہ گمراہ کردے فر ایسا لوکاں واسطے اس تیں سوا تمناں کوئے مددگار نیہنہ لبھ سیں، تے ہم قیامت نے تہاڑے انھاں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَأْوَاهُمْ

ناں انّاں تے کلّا اور ڈورا بنانے منہ نے پہار چلاواں غا ؛ انھاں غو ٹھکانوں

جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ

جہنم وہے غو واہ جسو یلے وی بجھن لگے غی ہم اس ناں انھاں واسطے ہور پھخا چھوڑاں غا؛ یاہ انھاں غی سزا ہے

بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا

اس وجہ تیں جے ویہہ مھاری آیتاں نال کفر کریں تھا، تے یوہ کہن غی وجہ تیں جے جسو یلے ہم ہڈیں تے پہکی ہو جاں غا

أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٩٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

کیوں! اسو یلے ہم ناں دوہری واری پیدا کرنے اٹھالیو جے غو (٦١) کیوں! انھاں نے یوہ نیہنہ دیکھیو جے وہ اللہ

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ

جس نے اسماناں ناں تے زمین ناں پیدا کیو ہے وہ انھاں جساں ناں وی پیدا کرن غی پوری

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَأَبَى

قدرت رکھے تے اس نے اُنھاں واسطے اک وقت مقھیو وو ہے جس ماں کوئے شک نیہنہ ؛ ور ظالم

الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٩﴾ قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ

کفر کرن تیں باز نیہنہ آتا (٦٢) تم فرمادیو: (چارے قضاء) جیکدے تم میرا رب غی رحمت غا خزانہ

رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ

غا مالک ہو جاتا تاں تم سم جان غا ڈر ور ضرور (انھاں ناں) ڈک رکھتا تے انسان

الْإِنْسَانُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ

ہے ہی بڑو تنگ دل (٦٣) تے ہم نے موسیٰ ناں نوں صاف صاف نشانیں

بَيِّنَاتٍ فَسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ

عطا کیں ؛ تم بنی اسرائل ناں پُچھ لیو جسو یلے موسیٰ انھاں کونے آیا تاں فرعون نے انھاں ناں

(٦١) سب کجھ اللہ تعالیٰ ہی غا اختیار ماں ہے جس ناں ہدایت نصیب وہے واہ وی اللہ غی توفیق نال ہی وہے تے جہڑو آپ گمراہ رہن غو فیصلو کر لیئے فر اس ناں خُدا وی اسے رستہ ور لا چھوڑے، تے جد اللہ اس ناں اس غا نمو ھر پوناں غی وجہ تیں گمراہ کر دیئے فر دنیا جہان ماں اس ناں ہدایت دین آنو وی کوئے نیہنہ ہو تو، اسا لوک تے فر قیامت نے تہاڑے منہ نے پہار گھٹھا کیا جیں غا۔ صحابہ کرام نے اس ور حیرا نکی نال عرض کیو تھو جے منہ نے پہار کس رالڑیں غا حضور ﷺ نے فرمایو جس اللہ نے پیراں پہار چلایو ہے وہ منہ نے پہار وی چلا سکے۔ (بخاری مسلم) خیر! اساں لوکاں غو چھیکو جہنم ماں ٹھکانوں بنے غو جہڑی انھاں ناں سزا دین واسطے سدا پہنچی رہ غی کدے بجھ سے نیہنہ یاہ انھاں غا کفر غی تے اس جہالت غی سزا وہے غی جے جد ہم مر نے مٹی ہو جاں غا فر دوہری واری کسرا زندہ واں غا اس تہاڑے چو لگ جے غو جے کسرا زندہ ہووا!

(٦٢) یعنی یہ جہالت آنیں گل کہن آلا اتنی گل کیوں نیہنہ سوچتا جس خدا نے یاہ زمین یہ اسمان تے یاہ ساری جیا جون پیدا کی ہے اُس واسطے انھاں ناں دوہری واری پیدا کرن ماں کے اوکھت ہے! ابس گل اتنی ہے جے قیامت غی اک گھڑی متھی وی ہے جسماں ذری شک شبہ نیہن واہ آوے غی اُسے مقرر وقت ور۔ لیکن نافرمان لوکاں ور انھاں غا دل ماں کھب جان آنیاں انھاں گلاں غو وی کجھ اثر نیہنہ ہو تو نہ ویہہ کفر کرن تیں باز آویں بلکہ ویہہ تے ہور ہور نمو ھرا ہوتا جیں۔

(٦٣) یعنی یاہ نبوت تے پیغمبری اللہ تعالیٰ غی رحمت ہی ہے جہڑی وہ جس ور چاھوے کر دیئے اسے نے اپناں حبیب ﷺ اپنی رحمت نال نوازیا ہیں ورنہ جیکدے تم اللہ غی رحمت غا مالک بنا دتا جاتا تاں تم تے مال دولت نال نبوت ناں وی اپناں گھا واماں رکھن غی کوشش کرتا جے کدے سم نہ جئے حالانکہ اللہ غی رحمت وی کدے سم سکے ور انسان کیو نجے ہے ہی کنجوس تے تھوڑا دل آنو اس گلوں وہ خدائی رحمت غا بارہ ماں وی کنجوسی ہی کرے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ

کہیو: اے موسیٰؑ میرا خیال ماں تیرا ور کسے نے جادو کر چھوڑیو ہے؛ موسیٰؑ نے فرمایو: مٹاں چنگی

عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

طرح چتو ہے جے یہ معجزا تے اسماناں غا اور زمین غا رب ہی نے نازل کیا ہیں جہڑا سوچن سمجھن

بَصَآىِٕرَ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ

غا ذریعہ ہیں تے او فرعون! ہوں خیال کروں جے توں برباد ہون آلو ہے؛ فراس نے انھاں ناں اُس

اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ

زمین تیں کڈ دیون غو ارادو کرلیو تاں ہم نے فرعون تے اس غا سارا سنگی

جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا

غرق کر چھوڑیا؛ تے اس توں بعد ہم نے بنی اسرائیل ناں کہہ دتو جے تم زمین ماں رُہو

الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾

بسو! فرجسویلے آخرت غو وعدو آجے غو ہم تم ساراں ناں گھٹھاں کر غے لے آواں غا (۶۴)

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

تے ہم نے اس (قرآن) ناں سچائی نال نازل کیو تے سچائی نال ہی یوہ زل ہوود؛ تے (اے نبیؐ) ہم نے تم بس خوشخبری دین

وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى

آلا تے ڈران آلا ہی بنا غے چلایا ہیں؛ تے قرآن ہم نے کئی کئی کر غے اس گلوں نازل کیو تا نجے تم لوکاں ناں ٹھہر ٹھہر غے

مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ

سناویں تے ہم نے اس ناں بلّیں بلّیں نازل کیو ہے (۶۵) تم فرمادیو: جے تم اس ور ایمان لیاؤ یا نہ لیاؤ

اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ

بیشک جھاں لوکاں ناں اس توں پہلاں علم دتو گیو ہے جسویلے انھاں غے سامنے اس (قرآن) غی تلاوت کی جے

یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ

ویہہ تے ٹھوڈیاں غے پہار سجدہ ماں ٹہہ پوئیں؛ تے کیہنہ: مہارو رب پاک ہے

اکھاں گرن غا

وقف لازم

(۶۴) جہڑا لوک معجزاں غی مانگ کر رہیا تھا انھاں ناں فرمایو جارہیو ہے جے یاہ چھڑی تھاری اڑی بلکہ ضِد ہے جیکدے اللہ تعالیٰ تھاری یاہ ضِد پوری وی کر دیئے تاں وی تم نے ایمان کدے وی قبول نیہنہ کرنوں کیونجے اُس غی تھاراں دلاں ماں تاہنگ ہی نیہنہ جس را کہ حضرت موسیٰؑ فرعون کونے نو معجزا لے غے آیا تھا جنھاں غو ذکر سورت اعراف آیت ۱۳۳ ماں ہے ور فرعون یہ سارا معجزا تک غے وی ایمان نیہنہ لیا ئیو سگوں حضرت موسیٰؑ ناں کہن لگو جے تھارے اپر تے کسے نے جادو کیو وو ہے تا نہی - نعوذ باللہ - تم یہ فاتریں وی دیں لگا۔ حضرت موسیٰؑ نے فرمایو جے تناں چنگی طرح چتو ہے سگوں توں دنوں منے وی ہے جے یہ معجزاں اللہ غی طرفوں ہیں تا نجے انھاں ناں تک غے لوکاں غیں اکھ اُگڑیں ور توں جان بجھ غے صرف دنیا غی لالچ پچھے ایمان نیہنہ لیا تو جس غو نتیجو یوہ وو ہے غو جے ہُن تیں ضرور برباد ہونوں ہے فرعون علمی دلیلاں ماں لاجواب ہو گیو فروہ اس شرارت ور آ گیو جہڑی متکبر لوک سدا علمی مدان ماں ہار جان تیں بعد کریں؛ اس نے حضرت موسیٰؑ تے بنی اسرائیل ناں ہور ستانوں تے تنگ کرنوں شروع کر لیو ور چھیکو اللہ غو قہر جوش ماں آ گیو جس نے اُسے غو بیڑو غرق کر چھوڑیو، تے بنی اسرائیل ناں یوہ حکم ہوو وے تم زمین ماں آرام نال رُہو بسو ور اپناں اپناں لیکھا ناں تے آخرت ناں نہ بسار یو جدوہ لیکھا غو تہاڑو آوے غو فرخدا اک اک ناں اپناں لیکھا واسطے گھٹھا کر دیئے غو؛ ابنِ کثیرؒ نے لکھیو ہے جے اس ماں رحمتِ عالم ﷺ واسطے بشارت ہے جے وہ تہاڑو دور نیہنہ جد مکہ غا انھاں مشرک مقدماں غو بیڑو غرق کیو جے غو تے ات غا وارث ایمان آلا بن جیں غا۔

(۶۵) یعنی حضرت موسیٰؑ ناں ویہہ نوں چیز معجزا غا طور ور عطا ہوئیں تھیں اج رحمتِ عالم ﷺ ناں اک زندہ معجزو یوہ قرآن دتو جارہیو ہے جہڑو اللہ غی طرفوں حضرت ور برحق نازل ہوو وے تے حضرت نے وی برحق ہی جس را نازل ہوو تھوا سے را اگے امت توڑی پہچا دتو ہے۔ تے اللہ نے یوہ اس گلوں نازل کیو ہے تا نجے یوہ اسانی نال پڑھیو جا سکے تے ہر اک نواں مسئلہ غو بر وقت حکم آوے جس نال اس غی تعلیم دلاں ماں لہہ جے ور یاہ گل اس غا پہلای مخاطباں غا لحاظ نال ہے تا نجے ساراں تیں مُہرے غا مخاطب قرآن غی تعلیم ناں چنگی طرح سمجھ غے اس ور اس را عمل کریں کہ ویہہ باقی امت واسطے اک نمونوں بن جیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(٦٦) مشرکاں ناں کہیو جارہیو ہے جے قرآن غی سچائی کوئے تھارا منن ورہی نہیں، تم منوں یا نہ منوں اس نال قرآن غی سچائی ماں کوئے فرق نہیں آتو۔ دیکھو اہلِ کتاب بچوں جہڑا نیک علم آلا ہیں جس را کہ نجاشی بادشاہؓ تے حضرت عبداللہ بن سلامؓ انھاں نے سامنے تے جسویلے قرآن غی تلاوت کی جے اُسویلے انھاں ناں فٹ یاد آ جے کہ یوہ ہی وہ کلام ہے تے یہ ہی ویہہ آخری نبی ہیں جنھاں غو ذکر ساری کتاباں ماں آیو ہے فر ویہہ شکر گذاری غا جز بہ نال ٹھوڈیاں نے پہار سجدہ ماں ٹہہ پوئیں تے اللہ غی تسبیح کریں جے رہا! تیرو وعدو سچو تھو تیں آخری نبی غا چلان غو جہڑو وعدو کیو تھو وہ واقعہ ہی پورو ہو گیو ہے فر انھاں ور قرآن غی تلاوت غو ہور اثر وہے اور انھاں غی عاجزی تے خشوع ماں ہور باہدو ہو جے تے اسے کفیت ماں ویہہ فر روتا روتا سجدہ ماں ٹہہ پوئیں۔ فائدو:- یاہ سجدہ آلی آیت ہے اس ور سجدو کرنوں چاہیے تا نجے اُنھاں مخلص مومناں غی سنگت ہو جے۔

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

بیشک مھارا رب غو وعدو تے پورو ہو ہی نے رہ؛ تے ویہہ روتا روتا ٹھوڈیاں نے پہار

يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

ٹہہ پوئیں، تے قرآن انھاں غی عاجزی ماں ہور باہدو کر دئے (٦٦) تم فرمادیو: جے تم اللہ کہہ نے دعا منگو! یا

الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا

"رحمٰن"، کہہ نے منگو! جس "ناں"، نال وی منگو اس غا سارا ہی سوہنا ناں ہیں؛ تے تم

تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

اپنی نماز ماں نہ تے مچ اُچی اواز نال پڑھو تے نہ سروں مندری اواز نال بلکہ انھاں دواں نے بشکار غو

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

طریقو اختیار کر لیو (٦٧) تے (اے نبیؐ) تم فرمادیو: ساریں صفت اس اللہ غیں ہیں جس نے نہ (کسے ناں)

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

اولاد بنایو ہے، تے نہ بادشاہی ماں اس غو کوئے شریک ہے

لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾

تے نہ وہ کمزور ہے جے اس غو مددگار و ہے تے تم اس غی خوب خوب کبریائی بیان کرو (٦٨)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاِحْدٰى عَشْرَةَ رُكُوْعًا

سورت کہف مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اک سو دس آیت اور یاراں رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ

(١) ساریں صفت اللہ تعالیٰ ہی غیں ہیں جس نے اپنا بندہ ور (یاہ) کتاب نازل کی تے اس ماں

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا

ڈنگ نہیں رکھی؛ ٹھیک ٹھیک نازل فرمائی تا نجے واہ (لوکاں ناں) اللہ غی طرفوں اک سخت عذاب تیں

(٦٧) عرب ماں اللہ غو لفظ تے مشہور تھو ور رحمٰن غو لفظ اتنوں مشہور نہیں تھو مشرکاں نے قرآن ماں جسویلے اللہ تعالیٰ واسطے رحمٰن غو لفظ سُنیو تے اُنھاں نے یوہ اعتراض کر ماریو جے "لیو جی! مسلمان وی دو خدا منیں اک اللہ دو جو رحمٰن؛ اس غا جواب ماں فرمایو جارہیو ہے جے اللہ غی ذات تے اکا ہے ور اس غا سُہناں سُہناں ناں مچ سارا ہیں تم اس غاں ناں بچوں جہڑو وی ناں لے نے دعا منگیں غا تے اس نا یاد کریں غا وہ سُنے غو پہانویں اللہ کہہ نے دعا منگو پہانویں ﴿رَحْمٰن﴾ کہہ نے منگو۔ ہاں! اس ناں یاد کرن تے دعا منگن غو یوہ ادب یاد رکھو! خاص کر نے نماز ماں اس غو خیال رکھو! جے نہ تے مچ زور نال چینک نے اس ناں یاد کرو جس نال بے ادبی آلی گل پیدا وہے تے نہ سروں بلیں بلیں ی تلاوت کرو جے مقتدیاں ناں وی پتو نہ لگے بلکہ انھاں دواں نے بشکار درمیانی آواز رکھو!

(٦٨) سورتِ پاک غا مُنڈ ماں وی اللہ غی صفت تے تسبیح نال سورت شروع ہوئی تھی ہُن اخیر ماں خاتموں وی اللہ غی حمد نال ہور ہیو ہے تے اللہ غیں ویہہ صفت بیان ہور ہی ہیں جنھاں نال دنیا ماں کھنڈی وی شرک غیں ترے بڑیں بڑیں قسماں غی تردید ہور ہی ہے اک یاہ جے اس غی کائے اولاد ویہہ نہ تھی نہ پوت؛ دوجے اس غی بادشاہی تے خدائی ماں کوئے شریک ویہہ کوئے اس غو پیہال تے سانجھ آتو ویہہ تیجے یاہ جے وہ کسے گل ما اسو عاجز تے محتاج ویہہ جے اس ناں کسے مدد غی گارغی لوڑ و ہے جس را کہ دنیا غا مشرک اس غا پرالا واسطے باطل معبود من لیں اس را و یہہ اللہ تعالیٰ ناں کمزور تے محتاج سمجھیں۔ یاہ اک ٹھٹھی وی کمزور گل تھی اس گلوں اس موقع ور اللہ نے اپنا حبیب ﷺ ناں تے ساراں ایمان آلاں ناں حکم دتو جے تم اپنا رب غی خوب کبریائی بیان کرو تے اساں باطل خیال آلاں ناں خدا غی عظمت غو احساس کراؤ۔

١٠ر جنوری ٢٠٠١ء ١٣ر شوال ١٤٢١ھ سنٹرل جیل جموں۔

(١) آیت ٩ تیں لے نے آیت ٢٦ توڑی اصحابِ کہف غو قصو بیان ہوو ہے، اسے ور سورتِ پاک غو ناں "سورتِ کہف" ہے۔ سورتِ پاک غا مضمون تے شانِ نزول غی روایتاں ناں دیکھتاں ہویاں ہم کہہ سکاں جے یاہ سورتِ پاک سورتِ بنی اسرائیل نے نال نال ہی نازل ہوئی ہے۔ تے اس سورتِ پاک ماں وی ایمان آلاں ناں ہجرت در تے اسلام غا غلبہ در اشارو ہے اس گلوں علماء فرمادیں جے یاہ سورتِ پاک وی ہجرت تیں کجھ پہلاں نازل ہوئی ہے۔ سورتِ پاک غا مُنڈ غیں تمہید آلیں اٹھ آیتاں تیں بعد "اصحابِ کہف"، غو یعنی اُنھاں جواناں غو قصو بیان ہو یو ہے جہڑا کسے ظالم مشرک بادشاہ تیں اپنا ایمان ناں بچان واسطے نس نے کلاں ماں جا بڑیا تھا، جت اللہ نے ویہہ مٹھی نیند سوالں چھوڑیا تھا تے ترے سو سال تیں بعد اُنھاں غی اکھ کھلی تھی۔ اس قصہ نے ذریعہ اک پاسے تے ایمان آلاں ناں یوہ حوصلو دتو جارہیو ہے جے تم کافراں غا ظلم اگے ہتھیار نہ ہو یو پہانویں تمناں نس نے کلایاں ماں ہی کیوں نہ جانوں پے جے۔ تے دوجے پاسے مشرکاں ناں وی جہڑا ایمان آلاں ور ظلم کر رہیا تھا یاہ تہمکی ہے جے تم اپنا باطل عقیدہ واسطے پہانویں کتنوں وی زور لانویں ور باطل غی اوڑک شام ہے۔ اس سارا کھیں نے نال نال اس قصہ ماں خاصکر قیامت غو برحق ہونوں بیان ہوو ہے اس قصہ تیں بعد مشرکاں ناں یاہ گل سمجھان واسطے جے جس دنیا پچھے پے نے تم نے اپنی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

اگاہ کر دئے تے ایمان آلاں ناں جہڑا نیک عمل کر رہیا ہیں یاہ خوشخبری

الصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝٣ مَّٰكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝٤

دیدئے جے انھاں واسطے بہت چنگو اجر ہے ؛ جس ماں ویہہ ہمیشہ ریہنہ غا ؛

وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝٤ مَّا لَهُم بِهِ

تے تانجے انھاں لوکاں ناں ڈراوے جہڑا کیہنہ : جے اللہ نے پُوت بنالیو ہے ؛ انھاں کولے اس بارہ ماں کجھ علم

مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

نیہنہ تے نہ انھاں غا باپ دادا کولے تھو بڑی پہاری گل ہے جہڑی انھاں غا منہ تیں

أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

نکل رہئی ہے ویہہ چھڑا کوڑ مار رہیا ہیں (۲) تے (اے نبیؐ) تم انھاں پچھے افسوس کرتا کرتا کدے اپنی جان

نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ

ہی نہ گال چھوڑیں جیکدے یہ اس کلام ور ایمان نہ

أَسَفًا ۝٦ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

لیانویں ؛ روئے زمین ور جو کجھ ہے ہم نے اس ناں اس غی رونق غو ذریعو بنایو ہے، تانجے ہم لوکاں ناں ازمانواں

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَإِنَّا لَجَٰعِلُونَ مَا عَلَيْهَا

جے انھاں بچوں کہڑو چنگا عمل کرے ؛ تے جو کجھ زمین ور ہے ہم یقیناً اس ناں اک صاف

صَعِيدًا جُرُزًا ۝٨ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَٰبَ الْكَهْفِ

سہرو مدان بنا دینن آلا ہاں (۳) کیوں ! تم یوہ خیال کریں جے ''کلاں آلا

وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝٩ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ

تے رقیم آلا''، مھاری (قدرت) غی نشانیاں بچوں کوئے عجیب چیز تھا ؟! جسو پلے ویہہ کجھ نوجوان

إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً

کلاں ماں جا بیٹھا فر انھاں نے دعا کی ربا ! توں ہم ناں اپنے کولوں رحمت عطا کر

آخرت بسار چھوڑی ہے اس غی حقیقت تے پانی غی چھک تیں ویں زیادہ نیہنہ اک ہور قصو بیان ہوو ہے جسماں اک دنیادار بندہ غی تے ایماندار بندہ غی کنی کنی سوچ تے اس غو نتیجو بیان ہووو ہے، فر حضرت آدمؑ اگے سجدو نہ کرن غو ابلیس ملعون غو بیان کرنے یاہ گل سمجھائی ہے جے اج مشرک جو کجھ کر رہیا ہیں یوہ سارو اپناں ازلی دشمن ابلیس غا سکھالا ورہی کر رہیا ہیں۔ اُس تیں بعد حضرت موسیٰؑ تے حضرت خضرؑ غو قصو بیان فرمانے یاہ گل سمجھائی ہے جے دنیا ماں جو کجھ ہور ہیو ہے یہ ہُٹ مٹ غا چان چک ہون آلا حادثہ نیہنہ بلکن انھاں غی کنڈور اللہ تعالیٰ غی حکمتاں غا سمندر چھپیا واہیں۔ فر آیت ۸۳ تیں ذوالقرنین غو قصو بیان ہووو ہے جسماں ایمان آلاں واسطے یوہ سبق ہے جے دیکھو ! ذوالقرنین ناں کتنی بڑی حکومت عطا ہوئی ور کائے چیز اس ناں آخرت غا لیکھا تیں غافل نیہنہ کر سکی تے وہ کس را اپناں مالک تیں ڈر ڈر نے زندگی گزارتو رہیو، اُخیر غیں اٹھ آیت سورت پاک غا خاتمہ غیں آیت ہیں جنھاں ماں پشلاں ساراں قصاں ناں سامنے رکھ نے آخرت غا حساب کتاب تیں غفلت ور تے شرک ورڈر ڈیو گیو ہے ؛ اس سورت پاک غی حدیث ماں پُج فضیلت آئی ہے، اک روایت ماں ہے جے جس نے اس غا مُنڈ غیں دس آیت زبانی کر لیں وہ دجال غا فتنہ تیں محفوظ رہ غو (مسند احمد) مسلم شریف غی حدیث ماں یا ہی گل اخیر غیں دس آیتاں واسطے آئی ہے۔ اک روایت ماں ہے جے جہڑو سورت کہف غیں مُنڈ غیں تے اخیر غیں آیت پڑھے غو اس واسطے سر تیں لے نے پیراں توڑی اک نور وہے، تے جہڑو ساری سورت پڑھ لے اس واسطے زمین تیں لے نے اسمان توڑی اک نور تے لوہ وہے (مسند احمد) اک روایت ماں ہے جے جہڑو جمعہ آلے تہاڑے اس ناں تلاوت کر لئے اس واسطے اگلا جمعہ توڑی اک خاص لوہ تے نور وہے (مستدرک حاکم)

(۲) اللہ تعالیٰ غی حمد تے اس غی صفتاں نال سورت پاک شروع ہورہئی ہے تے اللہ تعالیٰ غی یاہ خاص صفت بیان فرمائی جارہئی ہے جے اس نے اپناں بنداں ور ترس کرنے اُنھاں غی ہدایت واسطے اپنی یاہ آخری کتاب نازل فرمائی جس غو اک حرف ٹھیک تے درست ہے، انداز پُج اثر دار دل ماں کُھب جان آلو ہے، عبارت ماں دریاغی کا تنگ ھاروں روانگی تے سلاست ہے، کوئے اک لفظ وی ڈگمگ ٹھڈو نیہنہ، انساناں ناں جہڑی وی مت دتی ہے واہ ٹھیک انسانی عقل تے طبیعت نے مطابق ہے، کتاب غو اک بڑو مقصد اللہ غا فرمانبردار بنداں ناں جنت غی خوشخبری دینی تے نافرماناں مشرکاں ناں خاص کرنے ان جاہلاں ناں جہڑا اللہ تعالیٰ واسطے اولاد غو عقیدو رکھیں سخت عذاب تیں ڈرانوں ہے کیونجے ویہہ تحقیق تیں بجن اللہ تعالیٰ ور یاہ تُہمت لانویں تے اک اسو کوڑ بلکہ پھوھڑ ماریں جس غو نہ انھاں ناں کجھ علم ہے نہ انھاں غا باپ دادا ناں ہے۔

(۳) نبی پاک ﷺ ناں اس گل غی سخت ہتک تھی جے اللہ غا بندا کسے را اس سچی کتاب ناں سمجھ نے اس ور ایمان لیانویں تے جہنم غی اگ تیں پچ جیں، اس واسطے حضرت رات تہاڑی سخت دلگیر ریہنہ تھا۔ اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دیئے جے جہڑا بدقسمت اس پاک کلام ور ایمان نیہنہ لیا تا تم انھاں ور غم تے دکھ کر کر نے کدے اپنی جان نہ گال چھوڑیو، تم نے تے اپنوں فرض پورو کر دتو ہے، ہُن جہڑو دنیا غی رونق تے پُھل کھیلی ماں مست ہونے اپنی آخرت ناں بسار چھوڑے اس ناں سن لینوں چاہیے جے یاہ ساری لش پش تے بس بنداں غا امتحان واسطے ہی ہے، جے کہڑو اس غی جُجل ماں پھس نے اپنی آخرت ناں بسار چھوڑے تے کہڑو اس سب کھیں ناں پچھے سٹ نے نیک عملاں غو خزانوں کھٹو کرے۔ ور ساراں ناں یاہ گل کدے نیہنہ بسارنی چاہئے جے اک اسو تہاڑو وی ضرور آن آلو ہے جدیاہ ساری پھل کھیلی فناء ہو جے غی تے یاہ دنیا اک صاف سہرو مدان بن جے غی تے انسان ناں رتی رتی غو لیکھو دین واسطے اپناں مالک غی عدالت ماں کھلاں ہونوں وہے غو۔ تے جس ناں یاہ گل سمجھ ماں آجے فر اس ناں دنیا غی کائے طاقت اس رستہ تیں ہٹا نیہنہ سکتی ؛ اگے اسے غی اک مثال اصحاب کہف غو قصو بیان ہورہیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴) ان ترے آیتاں ماں اصحاب کہف غو یوہ مختصر قصو بیان ہوو وہے، اتوں اگے آیت ۲۶ توڑی اس غی تفصیل ہے، ''کہف'' اِسی کلاں ناں کیہنہ جھڑی کسے پڑی ماں وہے تے اندروں خاصی کھلی وہے تے ''رقیم'' یا تے اُس بستی غو ناں ہے جتوں یہ نوجوان نکلیا تھا، یا اس پہاڑ غو ناں ہے جسماں یاہ کلاں ہے یا ''رقیم'' غو مطلب ہے لکھی وی تے اس تیں واہ تختی مراد ہے جس ور انھاں غا ناں لکھیا وا تھا، ''اصحاب کہف'' تے ''اصحاب رقیم'' اک ہی جماعت غا دو ناں ہیں یا یہ کنی کنی دو جماعت ہیں؟ کجھ علماء کرام غو خیال ہے جے یہ کنی کنی دو جماعت ہیں اور قرآن ماں صرف اصحاب کہف غا قصہ غی تفصیل آئی ہے امام بخاریؒ غو وی یو ہی خیال سہئی وہے، ور جمہور مفسراں غی رائے یاہ ہے جے یہ انگا جماعت غا دو ناں ہیں، بہر حال قرآن تے حدیث ماں اس قصہ غی

وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي

تے مھارا کماں ماں مھاری رہنمائی غو سمان کر دے؛ ہم نے وہہ کلاں ماں کنیاں سالاں تو ڑی

الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

کن ٹھپ غے سوال چھوڑیا؛ فر ہم نے وہہ اٹھالیا تا نجے دیکھاں کہ دواں جماعتاں بچوں کس نے انھاں غا

أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم

اُت رہن غی مدت زیادہ یاد رکھی ہے (۴) (اے نبیؐ) ہم انھاں غو قصو تمناں ٹھیک ٹھیک سنا رہیا

بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَ

ہاں وہہ کجھ اک نوجوان تھا جھڑا اپناں رب ور ایمان لے آیا تھا تے ہم نے انھاں غی ہدایت ماں ہور باہدو کر دتو تھو؛ تے

رَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ

ہم نے انھاں غا دل مضبوط کر دتا جسو یلے وہہ اٹھ کھلا ہوا تے کہن لگا جے مھارو پالنہارو وہ ہی ہے جھڑو اسماناں غو

وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلَٰهًا لَّقَدْ قُلْنَا إِذًا

تے زمین غو رب ہے ہم اس تیں سوا کدے کسے دو جا معبود غی عبادت نہیں کر ساں (جیکر ہم ایسو کراں) ناں تے ہم بڑی

شَطَطًا ﴿١٤﴾ هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً

حدوں بدھی وی گل کا نہہ غا؛ یاہ مھاری قوم ہے جس نے اس ناں چھوڑ نے کئیں خدا بنا لیا ہیں

لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ

یہ انھاں (غا معبود ہون) ور کائے صاف دلیل کیوں نہیں پیش کرتا تے جھڑو پلے تیں جھوٹھی گل بنا نے اللہ تعالیٰ

افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ

ور لاوے اس تیں بڑو ظالم کون وہے غو! تے جد تم انھاں (مشرکاں) تیں کنی ہو گیا ہیں اور انھاں تیں وی جھاں غی وہہ اللہ

إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ

تیں علاوہ عبادت کریں تم کلاں ماں جا بیسو؛ تھارو رب تھارے اپر اپنی رحمت کھلیار چھوڑے غو

وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا

تے وہ تھارے واسطے تھاراں کماں ماں اسانی مہیا کر دئے غو؛ تے تم دیہنہ ناں دیکھیں جسو یلے

بس اتنی ہی تفصیل آئی ہے جے کسے شہر ماں اک مشرک ظالم بادشاہ تھو، جھڑو لوکاں ناں بتاں ناں پوجن تے انھاں ور چڑھاوا چاھڑن واسطے مجبور کرے تھو، ات کجھ اک نوجواناں ناں اللہ نے سچی توحید غی تے ایمان غی توفیق دیدتی، جس غو بلیں بلیں بادشاہ ناں چولگ گیو، اس نے ایمان آلاں غی یاہ جماعت اپناں دربار ماں سد نے انھاں غا عقیدہ غا بارہ ماں سوال کیا، جت اللہ نے انھاں غا دل ڈاھڈا رکھیا تے انھاں نے زبردست جگرا نال اس نے سامنے توحید ور تقریر کی، سگوں اس ناں وی سچا سچا دین غی دعوت دتی جس ور اس ظالم ناں سخت لہر چڑھ گئی ور اس نے کسے وجہ تیں انھاں غا قتل غو حکم دیہنہ دتو بلکہ کجھ دن ہور سوچن غو موقعو دتو۔ فر جسو یلے انھاں جواناں نے اُت خطرو سہئی کیو وہہ نس نے شہر نے نیڑے ہی اک کلاں ماں جا چھپیا، جت اللہ نے ترے سو سال توڑی وہہ مٹھی نیند سوال چھوڑیا ترے سو سال تیں بعد اسو یلے اُت غا حالات بدلیا وا تھا، بادشاہ پکو ایمان آلو تھو، لوک وی مسلمان تھا، انھاں غا اس را ترے سو سال بعد جاگن ور لوکاں غو قیامت غا بارہ ماں یقین پکو ہو گیو جے جھڑو خدا ترے سو سال توڑی سوال نے جگا سکے وہ قیامت نے تہاڑے حساب کتاب تے سزا جزا واسطے مُرداں ناں وی زندہ کر سکے! یو قصو مکہ غا مشرکاں نے یہودیاں غا کہن ور پچھیو تھو، مشرکاں غا اک وفد نے یہودی عالماں کولوں رحمت عالم ﷺ غا بارہ ماں دریافت کیو تھو جس ور یہودیاں نے اُنھاں ناں یہ ترے سوال دتا تھا کہ جے وہہ انھاں سوالاں غا جواب دے چھوڑیں تاں سمجھ جائیو جے وہہ اللہ غا سچا نبی ہیں تے جے کدے ان سوالاں غو جواب نہ دے سکیں تاں سمجھ لیو جے وہہ اینویں ہی پلے تیں گل بنا نویں وہہ ترے سوال یہ تھا (الف) روح غی حقیقت کے ہے؟ (ب) ذوالقرنین غو کے قصو ہے؟ (ج) اصحابِ کہف کون تھا؟ انھاں تریہیاں بچوں انھاں نے اصحاب کہف غا قصہ ناں نچ عجیب قصو سمجھیو تھو، اللہ تعالیٰ فرماوے: کیوں! تم نے اللہ غی نشانیاں بچوں اسے ناں تعجب آلی تے حیرانگی آلی نشانی سمجھیو ہے یعنی زمین اسمان ناں پیدا کرن غی تے کائنات نیں دو جیں نشانیں تے اس تیں وی بڑیں ہیں۔ باقی یو قصو کہڑا زمانہ غو ہے؟ کہڑا شہر ماں پیش آیو تھو؟ وہ ظالم مشرک بادشاہ تاریخ غو کہڑو بادشاہ تھو؟ اصحابِ کہف غا ناں کے ہیں؟ انھاں غا کتا غو رنگ کے ہے؟ وغیرہ یہ وہہ گل ہیں جھڑیں نہ قرآن نے بیان کیں تے نہ حدیث ماں رحمت عالم ﷺ نے ہی بیان فرمائیں۔ کیو نجے انھاں گلاں غو سمجھنو نہ تے قرآن سمجھن واسطے ضروری ہے تے نہ انھاں نال ہدایت ماں کجھ کہاٹو باھد وہو جے۔ ہاں! مفسراں نے اپنی اپنی تحقیق نے مطابق انھاں گلاں غو جواب لوڑن غی کوشش کی ہے ور انھاں بچوں کسے ایکن ور پکو یقین نہیں کیو جا سکتو۔ جمہور مفسراں غو خیال ہے جے یہ نوجوان حضرت عیسیٰؑ غی شریعت ناں متن آلا تھا ور ابنِ کثیرؒ تے کجھ دو جاں مفسراں غو خیال ہے جے یو قصو حضرت عیسیٰؑ تیں پرانوں ہے۔ تے اس را غو جھڑو قصو عیسائی کتاباں ماں آیڑ ہے ہو سکے وہ کوئے دو جو قصو وہے۔ تابعین غا دور غا کجھ بزرگاں غو خیال تھو جے یاہ کلاں فلسطین غا شہر ایلیہ ماں ہے۔ فر کجھ بزرگاں غی تحقیق یاہ ہوئی جے یاہ گل روم غا شہر اُفسوس یا افسس (EPGSUS) غی ہے جھڑو اج ترکی ماں پوے۔ تے ات غا بادشاہ غو ناں دقیانوس تھو، علامہ ابو حیان غرناطیؒ نے اندلس ماں بالکل اسے را غی اک کلاں تے انسانی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کرنگ آپ تک غے اپنی تفسیر بحرِ محیط ماں لکھیو ہے جے غالباً یوہ قصو اندلس ہی غو ہے، کجھ نواں مفسراں نے نبطیان غا شہر پیڑا یا بطرا غو لکھیو ہے۔ تے اے ہُن کجھ سال پہلاں شام غا اک عالم الاستاذ محمد تیسیر الظبیان نے اک ہور تحقیق پیش کی ہے۔ جے یاہ کلاں شام غا عمان شہر تیں کوئے اٹھ کلومیٹر دور ''الرقیب'' یا ''الرجیب'' ناں غا علاقہ ماں ہے انھاں غو خیال ہے جے ''الرجیب'' الرقیم'' ہی غی بدلی وی شکل ہے، انھاں نے اس کلاں غی کھنائی کرا غے اس ماں اٹھ قبر تکیں ہیں، تے اس غے اپر اک مسیت غا نشان دیکھیا ہیں، جس ماں ست تھم ہیں، تے کلاں غی کندھاں ور کجھ تصویر وی دیکھی ہیں جھاں بچوں اک تصویر کتا غی ہے واللہ اعلم۔ ور یہ ویہہ گل ہیں جھاں غی کجھ اہمیت نیہنہ، تانہی تے صحابہ کرام نے وی رحمت عالم ﷺ کولوں اس را غو کوئے اک وی سوال نیہنہ کیو۔

(۵) یعنی ویہہ کجھ اک نوجواں تھا جہڑا شرک تیں ابیزار ہو غے خدا غی توحید ور ایمان لے آیا تھا، فر اللہ نے انھاں ناں ہور ہدایت نصیب فرما دتی تھی، تے جسویلے ویہہ بادشاہ غی دربار ماں توحید غی تقریر کرن کھلا ہووا تھا، اُس ویلے اللہ نے انھاں غا دل اس را مضبوط کر چھوڑیا تھا جے انھاں نے کسے خوف تے ڈر تیں بجن ساری دربار غے سامنے توحید ور تقریر کی، تے بادشاہ ناں اور اس غاں درباریاں ناں توحید غی یاہ دعوت دتی، فر ویہہ آپس ماں یہ صلاح سوٹھا کرن لگا جے جد ہم نے اپناں دل، اپنوں عقیدو تے اپنی سوچ قوم تیں کنی کر لی ہے، تے یاہ قوم مھاری دشمن بن گئی ہے ہُن مھارا واسطے ضروری ہے جے ہم اپناں وجود ناں وی اس ظالم مشرک قوم تیں کنی کر لیاں، یوہ فیصلو کر غے ویہہ اس کلاں ماں چلیا گیا جت اللہ تعالیٰ غی یاہ شان تے قدرت باندے آئی جے اُنھاں ناں اُت مٹھی نیند آ گئی، نال ہی انھاں غا ارام غو یوہ انتظام ہووو کہ نہ چڑھتا دیہنہ غی تُہپ اُنھاں ور پوے تھی نہ لہنا غی حالانکہ ویہہ کلاں ماں صاف کھلی جگہ ماں تھا، ابن کثیرؒ لکھیں جے کلاں غو منہ شمال آلے پاسے تھو جس کر غے تُہپ سجے کھبے کھنج جئے تھی، تے کجھ بزرگ فرمانویں جے یوہ وی اللہ غی قدرت غو اک کرشمو تھو خیر! اس قصہ تیں پتو لگو جے ہدایت در وہ ہی آوے جس غا دل ماں ہدایت غی تاہنگ وہے فر اس ناں اللہ تعالیٰ وی ہدایت غی توفیق دیدئے تے جہڑو اَپے گمراہی غو رستو نوڑ لئے فر اللہ وی اس ناں اُسے رستہ ور لا چھوڑے تے جس ناں اللہ اس غی وجہ تیں اس رستہ ور لا چھوڑے فر اس ناں ہدایت کون دے سکے! فر کوئے اس غو رہنما کس را بن سکے!

(۶) یعنی حالانکہ ویہہ سُتا وا تھا ور انھاں غیں اکھ ذری ذری اس را اُگڑیں ویں تھیں جے تکن آلو بندو یاہ سہئی کرے تھو جے یہ جاگیں لگا بلکہ ویہہ آپ تے جاگتا سہئی ویں ہی تھا سگوں وہ کتو جہڑو انھاں غے نال آ گیو تھو وہ وی دروٹنی ور پنجا رکھ غے اس را سُتو وو تھو جے تکن آلاں ناں وہ وی صاف صاف جاگتو سہئی وہے تھو، جس کر غے اندر جان غی کوئے ہمت نیہنہ کر سکے تھو، اس غے نال نال اللہ نے انھاں غو قدرتی ہی کجھ اسو رُعب وی رکھیو تھو کہ جے کدے کوئے انھاں ناں تک لئے تھو تاں اس غا دل ماں اسو رُعب تے دہشت پیدا ہو جے تھی جے وہ پشلو نییں ہی مُڑ غے نس پُوے تھو، ہو سکے یوہ رُعب اس گلوں وہے تانجے لوک انھاں ناں تکلیف نہ پہچا سکیں تے انھاں ناں تماشو نہ بنا لیں اس تیں علاوہ اللہ غی یاہ قدرت وی تھی جے اللہ انھاں ناں سجے کھبے پاسو پر تو اتو رہ تھو تانجے انھاں غا وجود ناں مٹی نہ کھا جئے!۔

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

وہ چڑھے اسویلے تُہپ انھاں غی کلاں تیں سجے پاسے ہٹ غے نکل جئے تے جد وہ لہہ اسویلے واہ

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ

انھاں تیں کھبے پاسے ہٹ غے لہہ جئے تے ویہہ اس (کلاں) غی اک کھلی جگہ ماں ہیں یاہ گل اللہ غی

اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

(قدرت غی) نشانیاں بچوں ہے جس ناں اللہ تعالیٰ ہدایت دیدئے بس وہ ہی ہدایت ور ہے؛ تے جس ناں وہ گمراہ کر دئے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ

فر تمناں کدے اس واسطے کوئے دوست (تے) رہنمائی کرن آلو نیہنہ لبھ سیں (۵) تے تم انھاں ناں سمجھتا کہ ویہہ جاگ رہیا

رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ

ہیں حالانکہ ویہہ سُتا وا تھا، تے ہم ہی انھاں ناں سجے اور کھبے پاسو پر تانواں تھا

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ

تے انھاں غو کتو دروٹنی ور اپناں دوئے ہتھ لمکا غے بیٹھو وو تھو جیکدے تم انھاں ناں اوکڑ غے تکتا تاں تم

لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

پُٹھیں پیریں نس پیتا تے تھارا (دل) ماں انھاں غی دہشت بیس جاتی (۶) تے اسے را

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ

ہم نے ویہہ جگایا تانجے ویہہ آپس ماں پُچھ پہال کریں؛ انھاں بچوں اک کہن آلا نے کہیو جے تم اِت کتنوں چر رہیا ہیں

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

انھاں نے جواب دتو جے اک دن یا دن تیں وی کجھ گہٹ رہیا واں غا؛ کہن لگا: تھارو رب ہی بہتر جانے جے

لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

تم کتنوں چر رہیا ہیں خیر! ہُن اپناں بچوں کسے ایکن ناں یہ رپیا دے غے شہر چلاؤ

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

تے وہ دیکھ لئے جے اُت کہڑو کھانوں صاف سُچو ہے فر اس بچوں تھارا واسطے کھانوں لیا وے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷) جس را انھاں غو سونو اللہ غی قدرت غی نشانی تھو اسے را عرصہ تیں بعد انھاں غو جاگنوں وی اس غی قدرت غی اک نشانی ہی تھی، اکھ کھلی تے اُٹھتاں ہی ایکن دوجا نال گل کرن لگا جے ہم ات کتنوں چر رھیا واں غا، کجھ نے کہیو خورے اک تہاڑو یا اس تیں ویں کجھ کہٹ ہی یعنی بالکل تھوڑو ہی چر رھیا ہاں، فر دوجا بولیا جے چھوڑو اس گل ناں! اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانے جے ہم ات کتنوں چر رھیا ہاں: اُٹھتاں ہی پہکھ سہئی ہون لگی اسو یلے اُنھاں نے اپنے کولوں ویہہ پیسہ دے غے جہڑا ترے سو سال پہلاں خرچہ جُگا نال لیایا تھا اک بندو روٹی لیان واسطے شہر چلایو، ور اس ناں یاہ تاکید کی جے اک تے کھانوں پاک صاف حلال تک غے لیاوے، دوجے بہت احتیاط کرے تانجے کسے ناں مھارا بارہ ماں پتو نہ لگ جے۔ جے کدے مھارو پتو لگ گیو تاں ویہہ ہم ناں جانوں ہی

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا

اور (یوہ کم) بڑی نرمی نال کرے تے کسے ناں تھارو پتو نہ لگن دئے؛ جیکدے انھاں کافراں ناں تھارو

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا

پتو لگ گیو تاں ویہہ تمناں پتھراں نال مار مار غے مار چھوڑیں غا یا تمناں اپناں مذہب ماں موڑ لے جئیں غا تے فر تم

إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ

کدے وی کامیاب نیہنہ ہوسیں؛ تے اسے را ہم نے لوک انھاں (غا حال) تیں واقف کرا چھوڑیا تانجے ویہہ جان

اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ

لیں جے اللہ غو وعدو سچو ہے تے یاہ گل وی جے قیامت ماں کوئے شک شبو نیہنہ (۷) (یاد کرو) جسو یلے لوک

بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۖ

انھاں غا معاملہ ماں آپس ماں تنازعو کرن لگ پیا انھاں نے کہیو تم انھاں (غی کلاں) ور اک عمارت بنا چھوڑو انھاں غو رب انھاں

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

ناں خوب جانے؛ جہڑا لوک انھاں غا معاملہ ماں غلبو رکھیں تھا انھاں نے کہیو: ہم تے انھاں ور ضرور اک مسیت بنا واں غا (۸)

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

ہن لوک کیہنہ غا: اصحاب کہف ترے تھا چوتھو انھاں غو کتو تھو تے (کجھ) کیہنہ غا ویہہ پنج تھا

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

چھیووں انھاں غو کتو تھو (یہ سب) اندھیرا ماں بنا ماریں؛ تے (کجھ) کیہنہ غا ویہہ ست تھا

وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

اور اٹھموں انھاں غو کتو تھو؛ (اے نبیؐ) تم فرمادیو: میرو رب ہی انھاں غی تعداد بہتر جانے انھاں ناں بس تھوڑا جیئا

قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ

لوک ہی جانے؛ تے تم سرسری جئی گل تیں سوا انھاں غا بارہ ماں بحث نہ کریو تے اِنھاں بچوں کسے ایکن کولوں

فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ

وی انھاں غا بارہ ماں پچھ تاچھ نہ کرو (۹) تے (اے نبیؐ) تم کسے کم غا بارہ ماں کدے یاہ نہ کہیو جے ہوں پہلکے

مار چھوڑیں غا یا کہٹوں کہٹ ہم ناں اپناں شرکی مذہب ماں واپس لیجان غی کوشش کریں غا۔ ور چھیکڑو اہی گل ہوگئی جس غو ڈر تھو، اللہ نے اسا حالات بنایا جے یوہ سارو راز باندے آگیو، جسو یلے اس بزرگ نے ویہہ ترے سو سال پُرانا پیسا دکاندار ناں دتا، اس ور لوکاں ناں حیرانکی ہوئی جے ترے سو سال پرانوں سکو اس بندہ کونے کتوں آیو؟ لوکاں نے گل وقت غا بادشاہ توڑی پہچائی جت اس بزرگ ناں بلا غے سوال جواب ہویا تے فر اس نیک بندہ ناں وی پتو لگو جے ہم شہر تیں ''کل'' نیہنہ نکلیا بلکہ ہم ناں تے ترے سو سال لنگ گیا ہیں۔ مفسراں نے لکھیو ہے جے فر بادشاہ تے اس غا درباری نالے عام مسلمان اس نیک بندہ غے نال اس کلاں توڑی پُجیا جت انھاں نے اس غا دوجاں سنگیاں نال وی ملاقات کی۔ اس تیں بعد کے ہووؤ؟ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ غی اک روایت تیں پتو لگے جے فر انھاں بزرگاں غی وفات ہوگئی (روح المعانی) تے ممکن ہے اس تیں بعد لوکاں نے ویہہ اُسے کلاں ماں قبر کڈ غے دب چھوڑیا ویں غا واللہ اعلم بحقیقۃ الحال اس قصہ غی لوکاں ناں کیوں خبر دتی گئی اللہ تعالیٰ نے اس غو اک فائدو یوہ بیان کیو ہے جے اس نال لوکاں ناں اکھیں تک غے قیامت غو یقین ہو جے غو۔ جس را کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ ناں انھاں غا مشاہدہ واسطے انھاں ناں چار پکھیرواں ناں حلال کرن غو حکم دتو تھو فر انھاں غا ریزہ ریزہ کر غے پہاڑاں ور سٹ چھوڑیا ور جسو یلے انھاں نے ویہہ اپنے درسدیا تاں سارا اکھ غا لحظہ ماں زندہ ہو غے انھاں کونے آگیا (سورت بقرہ ۳۶۰)

(۸) یعنی وہ وقت وی یاد کرن غے قابل ہے جد لوک آپس ماں اس گل ور کُھول کر رھیا تھا جے اصحاب کہف (غی قبراں) ور یا انھاں غی کلاں ور اک عمارت بنائی جئے جہڑی انھاں غی پشان واسطے اک نشانی رہ، چھیکڑ جہڑا لوک اقتدار ماں غالب تھا یعنی اُت غو بادشاہ تے اس غی حکومت انھاں نے یاہ گل طے کرلی جے ہم ات اک مسیت یعنی عبادتخانوں بنانواں غا، یہ مسیت بنان آلا کون لوک تھا؟ ہم یقین نال کہہ سکاں جے یہ عیسائی مذہب غا ویہہ لوک تھا جنھاں نے اپناں مذہب ماں بدعتاں غی پات پٹی وی تھی، کیونجے قبراں ناں مسیت بنان آلاں ان عیسائی بدعتیاں واسطے ہی رحمت عالم ﷺ نے فرمایو ہے ''جے اللہ غی لعنت وہے یہودیاں تے عیسائیاں ور ''اتخذو قبور انبیاء ھم مساجد'' جے انھاں نے اپناں نبیاں غی قبراں ناں مسیت بنا لیو ہے (بخاری، مسلم، مسند احمد، نسائی شریف) خاص کر غے اج جہڑی استاذ محمد تیسیر الظبیان غی نویں تحقیق آئی ہے جسماں کلاں غے اپر مسیت تے اس غے اندر تصویراں غا کجھ نشان لبھا ہیں، اس تحقیق غے مطابق تے اس گل ور خاصی حد توڑی یقین ہو جئے جے یہ مسیت بنان آلا ضرور ویہہ عیسائی ویں غا جنھاں نے اپناں دین ماں یہ بدعت کڈ لیں تھیں، کیونجے نبی پاک ﷺ عیسائیاں غا بارہ ماں فرماویں ''جے ان لوکاں ماں جد وی کسے نیک بندہ غی وفات وہے تھی یہ اس غی قبر ناں مسیت بنا لیں ویں تھا وصوروا فیہ تلک الصور تے اس ماں اس بندہ غی تصویر بنا ویں ویں تھا یہ لوک قیامت غے تہاڑے ساری جیا جون ماں بدترین مخلوق ویں غا (بخاری، مسلم، نسائی، مسند امام احمد) اک دور ماں بدعت شرک نال دلچسپی رکھن آلاں کجھ لوکاں نے اس آیت تیں یوہ پُٹھو استدلال کرنوں شروع کرلیو تھو، جے یاہ رائے نیک لوکاں غی تھی، اس گلوں مسلماناں ناں وی اس ور عمل کرنوں چاہیئے! علامہ آلوسیؒ نے

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الیاء من النصف الاول والام الثانیۃ من النصف الاخیر ۱۲ تھار اور غالب آگیا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اپنی مشہور تفسیر روح المعانی ماں اس ڈنگی بلکہ پُٹھی سوچ آلاں غی خوب خبر لی ہے (دیکھو روح المعانی جلد ۵ ص ۲۳۷) کیونجے رحمت عالم ﷺ غی شریعت ناں منن آلو کوئے بندو کدے اسی گل سوچ وی نیہنہ سکتو تے سوچ وی کس را سکے جد کہ رحمت عالم ﷺ نے اپنی امت ناں اس شرک تیں سخت لفظاں ماں ٹھاکتاں ہویاں صاف فرمایو ہے جے ''اللہ غی لعنت وہے قبراں غی زیارت کرن آلی کالسریاں ور، تے قبراں ور مسیت بنان آلاں ور تے ات دیا بالن آلاں ور (ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی، مسند احمد) تے مسلم شریف غی حدیث ہے جے ''نبی پاک ﷺ نے منع فرمایو قبر پکی کرن تیں، تے اس ور بیسن تیں، تے قبرور کے طرح غی عمارت بنان تیں۔ فر مسلمان اسی گل کس را سوچ سکیں!

(۹) حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے ہوں انھاں تھوڑاں جیہاں لوکاں بچوں ہوں جہڑا انھاں غی ٹھیک تعداد جانیں تے ویہہ ست تھا، کیونجے اللہ نے لوکاں غیں پشلیں دو گل بیان فرمانے فرمایو جے یہ سارا انھیر اماں بٹا ماریں، ور اخیر غی گل کہہ نے اس غابارہ ماں ہور کجھ نیہنہ فرمایو (ابن کثیر) فر اللہ نے اپناں حبیب ﷺ ناں تے حضرت نے معاوے ساراں ایمان آلاں ناں یاہ ہدایت دتی جے جو کجھ قرآن نے بیان کیو ہے اسے ور بس کرو، تے لوکاں نال انھاں غابارہ ماں ہور بحث نہ کرو، کیونجے اس بحث تُھہ غو فائدو تے نتیجو کجھ نیہنہ۔

(۱۰) مشرکاں غا اس سوال ور جس غو ذکر پچھے گذر گیو ہے نبی پاک ﷺ نے فرمایو تھو جے ہوں اس غو جواب پہلکے دیدیوں غو، ور حضرت ناں اس ور انشاء اللہ یعنی جے اللہ نے چاہیو تاں..... کہنوں بسر گیو تھو. فر پندراں تہاڑاں توڑی نہ وحی آئی، نہ حضرت نے اُنھاں غی گل غو جواب دتو، اس ور حضرت مُچ دلگیر تھا اک تے اتناں چر توڑی وحی نہ آن غو غم تھو دو جو مشرکاں غا رولو کرن غو دکھ تھو مشرک سارا مکہ ماں ڈنڈ کرتا پھر رہیا تھا'' جے لیو جس گل غو پہلکے واسطے وعدو تھو، اج اس ناں پندراں تہاڑا ہو گیا ہیں۔ اس آیت ماں اگے واسطے حضرت ناں تے حضرت نے معاوے ساری امت ناں یاہ ہدایت دتی جا رہی ہے جے آئندہ جدوی کسے گل غو وعدو کریں تاں انشاء اللہ ضرور کہہ لیا کرو تے جے اس ویلے یوہ کہنوں بسر جے فر جدوی یاد آوے کہہ لیو، کیونجے پہلکے کے وہے غو یوہ تے اللہ تعالیٰ ہی جانے، تے کم وی وہ ہی وہے جہڑو اللہ تعالیٰ چاہوے تے جس غی وہ توفیق دیئے، اس نے نال ہی حضرت ناں یاہ گل کہدین غو وی حکم دتو کہ ممکن یوہ وی ہے جے جس گل غو ہوں وعدو کر رہیو ہوں اللہ اس تیں وی بہتر تے سرس گل غی ہدایت دیدیئے۔

(۱۱) اصحاب کہف غو قصو کدے پیش آیو؟ فرکت پیش آیو؟ اور ویہہ کتناں تھا؟ یہ کوئے خاص تے اہم گل نیہنہ تھیں۔ ہاں! یاہ گل واقعہ ہی اہم تھی جے ویہہ گلاں ماں کتنو چر سوتا رہیا تھا؟ تے فر کتنی مدت تیں بعد اللہ نے جگایا تھا؟ کیونجے اسے تیں چتو لگے غو جے جہڑی ذات انھاں ناں اتنوں چر سُوان نے فر جگا سکے اس واسطے قیامت نے تہاڑے سارا انسان زندہ کرناں وی کوئے اوکھو کم نیہنہ! اسے گلوں قرآن ماں یاہی گل صاف صاف لفظاں ماں بیان کی جا رہی ہے جے ویہہ گلاں ماں ترے سو سال تے ہور نوں سال رہیا تھا جس غی تفسیر علماء اس را کریں کہ جے ویہہ غا حساب ناں دیکھیں جس غو رواج عیسائیاں ماں زیادہ تھو۔ تاں گلاں ماں رہن غی مدت ترے سو سال بنے غی تے جے چن غا حساب ناں دیکھیں جس غو عربا ماں رواج تھو تاں ترے سو تے نو سال بنیں، کیونجے دیہہ غا اک سو سال ور چن غا ترے سال بدھ جیں۔ فر ان لوکاں واسطے جہڑا اس تیں بعد وی اُنھاں غی مدت ماں تُھہ کریں فرمایو جے اساں لوکاں ناں کہدیو ہے ''اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانے جے ویہہ کتنوں چر رہیا تھا جس را کہ اس نے انھاں غی مدت بیان فرمادتی ہے، تے وہ ہی زمین اسمان غی چھپی وی گلاں ناں خوب جانن آلو ہے۔

(۱۲) یعنی جہڑی وحی اللہ تعالیٰ تھارا در کر رہیو ہے، واہ لوکاں ناں سنا تا جاؤ! خاصکر نے اصحاب کہف غابارہ ماں جو کجھ اللہ نے بیان فرمادتو ہے یو ہی صحیح تے برحق ہے تم یو ہی لوکاں ناں سنا تا جاؤ

ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ وَٱذْكُر رَّبَّكَ إِذَا

کردیوں غو؛ ور (یوں کہہ نے کہ) جے اللہ تعالیٰ چاہوے تے جسویلے تم پُہل جیں (فریاد آن ور) اپناں

نَسِيتَ ۖ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّى لِأَقْرَبَ مِنْ

رب غو ذکر کریا کرو تے تم فرمادیو: امید ہے جے میرو رب منّاں اس تیں وی زیادہ ہدایت آلی

هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا۟ فِى كَهْفِهِمْ ثَلَٰثَ مِا۟ئَةٍ سِنِينَ

گل دس دئے (۱۰) اور ویہہ اپنی کلاں ماں ترے سو سال توڑی رہیا

وَٱزْدَادُوا۟ تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا۟ ۖ لَهُۥ غَيْبُ

تے نوں سال ہور زیادہ گذاریا؛ تم فرمادیو: اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانے ویہہ کتنوں چر رہیا، ساراں اسماناں

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِۦ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن

تے زمین غا غیب غو علم اُسے کو لے ہے؛ وہ کتنوں زیادہ دیکھن آلو تے کتنوں زیادہ سنن آلو ہے، اس تیں سوا انھاں

دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِى حُكْمِهِۦٓ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

غو کوئے حمایتی نیہنہ تے وہ اپناں حکم ماں کسے ناں شریک نیہنہ کرتو (۱۱)

وَٱتْلُ مَآ أُوحِىَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ

تے تھارا رب غی جہڑی کتاب تھارا ور وحی کی گئی ہے تم اس غی تلاوت کرتا رہو! اس غی گلاں ناں کوئے

لِكَلِمَٰتِهِۦ ۚ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَٱصْبِرْ

بدلان آلو نیہنہ اس تیں سوا تمناں کدے پناہ غی جگہ نیہنہ لبھسیں (۱۲) تے (اے نبیؐ) تم اپناں آپ ناں انھاں

نَفْسَكَ مَعَ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِٱلْغَدَوٰةِ وَ

ہی لوکاں نال رکھو جہڑا چھڑا اپناں رب غی رضا پچھے سویرے شام اس

ٱلْعَشِىِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُۥ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ ۚ

غی عبادت کریں تے تھاریں نظر دنیاوی زندگی غی رونق پچھے انھاں

تُرِيدُ زِينَةَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا

تیں پھر نہ جیں؛ تے اسا آدمی غو کہنو نہ منّیوں جس غو دل ہم نے اپنی یاد تیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

غافل کر چھوڑیو ہے تے جہڑو نفس غی خواہشاں پچھے پیوو ہے اور اس غو معاملو حدوں ٹپ گیو ہے؛

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ

تے تم فرمادیو: یوہ (قرآن) تھارا رب غی طرفوں برحق ہے، ہن جس غو روح کرے وہ ایمان لے آوے تے جس غو

شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ

روح کرے وہ کفر کرے، بیشک ہم نے ظالماں واسطے اگ تیار کی وی ہے اس اگ غا پڑدا انھاں ناں

سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

کہر اماں لے لیں غا تے ویہہ فریاد کریں غا تاں انھاں غی فریاد اس پانی ناں پوری کی جئی غی جہڑو گالیا وا تانبا ہاروں

يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

وہے غو وہ منہ ناں تاہوس چھوڑے غو کتنوں مندو پانی وہے غو تے ارام کرن غی کتنی پھیڑی جگہ وہے غی؛

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

بیشک جہڑا لوک ایمان لیایا اور انھاں نے چنگا عمل کیا ہم اسا نیک عمل کرن آلاں غو ثواب

اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

کدے ضائع نہیں کرتا؛ اساں لوکاں واسطے سدا رہن آلا باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

جنھاں غے ہیٹھ نہر چلتیں ویں غیں اُت انھاں ناں سوناں غا کنگن

مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

لوایا جیں غا تے ویہہ ساوا رنگ غا بریک تے نرم ریشم غا اور موٹا ریشم

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ

غا کپڑا لانویں غا، ویہہ سراہناں لاغے اُت شاہی تختاں ور بیٹھا وا ویں غا، کتنوں

الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

چنگو بدلو ہے تے ارام کرن غی کے ہی چنگی جگہ ہے (۱۳) تے تم انھاں ناں دو آدمیاں غو

اس تیں علاوہ کسے غی کسے گل ور کوئے تہان نہ دیو، سچی گل واہی ہے جہڑی اللہ نے بیان کر چھوڑی ہے جسماں کائے تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ تے چارے قضاء جے کدے کوئے اس غی گل ناں بٹان غی یا اس ماں رلو کرن غی کوشش کرے غو فرنہ تے اس ناں خدا غا عذاب تیں کوئے بچان آلو وہے غو تے نہ وہ آپ نس بچ سکے نہ کِدے جان بچا سکے غو۔

(۱۳) مکہ غا مشرک سرداراں نے رحمت عالم ﷺ اگے یاہ درخواست کی تھی جے تھاری مجلس ماں غریب مسکین اس را غا مسلمان بیہیں جنھاں نے نال بیہناں ہم ناں شکی آوے، یہ اس لائق نہیں جے جس مجلس ماں ہم بیہاں اُت مھارے برابر یہ وی بیہ سکیں۔ لہذا جیکدے تم انھاں ناں اپنی مجلس پاک بچوں اٹھال چھوڑیں تاں ہم وی تھاری مجلس پاک ماں شریک ہو جاتا، تے تھارا دین غی گل سُن لیتا، انھاں غو اشارو حضرت بلال، حضرت عمار، حضرت صہیب، حضرت عبداللہ ابن مسعود تے حضرت سعد بن ابی وقاص جیہا صحابہ کرام درتھو۔ حضرت سعد بن ابی وقاص فرمانویں جے: مشرکاں غی اس فرمائش ور نبی پاک ﷺ غا مبارک دل ماں کجھ گل آئی تھی ور اللہ نے اپناں حبیب ﷺ ناں اس را غی کائے وی فرمائش پوری کرن تیں ٹھاک چھوڑیو (مسلم شریف ملخصا) سگوں اللہ نے اساں مومناں غی شان اس را ہور اُچی فرما چھوڑی جے حضرت ناں اس را نہیں فرمایو جے تم انھاں ناں اپنی مجلس تیں کئی نہ کریو'' بلکہ اس را فرمایو جے ''تم اپناں آپ ناں انھاں نال ہی ڈک نے رکھیو'' سبحان اللہ! اس تیں انداز و لایو جا سکے جے اللہ نے نزدیک اخلاص غو کے مُل ہے!! فراساں نافرماناں تے منکراں ناں ورڈ نے فرمایو جے سچی گل تے سچو دین وہ ہی ہے جہڑو تھارا رب غی طرفوں آ گیو ہے، ہُن جس غو دل کرے وہ اس ناں سینا نال لانے اپناں آپ ناں اُس جنت غو مستحق بنا لیئے جسماں نہ ستمن تے نہ کمن آلیں یہ یہ نعمت ہیں۔ تے جس غو دل کرے وہ اس تیں منہ موڑنے تے کفر شرک غی لعنت اپنے لڑ لانے جہنم غی پختی اگ غو بالن بن نے جسماں تسیا یا غی تس گالیا وا تانبا ہاروں اُبلتا پانی نال مٹھی کی جے غی، بس ہُن تہیجو تھارا اتھ ماں ہے تم دنیا آخرت ماں تباہی بربادی غو رستو نوڑیں یا دواں جہانا ماں کامیابی غو!۔ دنیا ماں گھمنڈ، بڈیار تے تکبر غو اور ایمان، توکل تے نیک عملاں غو اک نتیجو تے پچھے لوکاں نے تک ہی لیو تھو اک مثال اگے بیان فرمائی جا رہی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ

حال سناؤ ! انھاں دواں بچوں ایکن ناں ہم نے داخاں غا دو باغ دتا وا تھا

وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا

تے انھاں دواں غے آسیں پاسیں کھجوراں غا بوٹا لادتا تھا تے دواں غے بشکار فصل لائی وی تھی؛ دوئے باغ

الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا

خوب میوا دیں تھا ، تے اس ماں کسے را غی کمی نیہنہ وہے تھی تے ہم نے ان باغاں

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ

غے بشکار نہر وی جاری کی وی تھی؛ اور اس ناں رج غے میوو وہے تھو اک تہاڑے اس نے اپناں سنگی نال

يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ

گل کرتاں کرتاں اس ناں کہیو: ہوں تیرے تیں زیادہ مالدار ہوں نا تے ٹلن ماں وی زیادہ زور اور ہوں؛ تے وہ اپناں

جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ

باغ ماں گیو جد کہ وہ اپنے اُپر ظلم کر رہیو تھو کہن لگو: میرو تے یوہی خیال ہے کہ یوہ (باغ) کدے برباد

هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ

نیہنہ ہوسیں ؛ تے ہوں نیہنہ سمجھتو کہ قیامت آوے غی ، تے جیکدے ہوں اپناں رب کو تے

رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ قَالَ

پہچا وی دتو گیو تاں منّاں (اُت) ضرور اس تیں سرس جگہ لھے غی (۱۴) اس غا سنگی

لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ

نے اس ناں گل کرتاں کرتاں کہیو: کیوں ! توں اس ذات نال کفر کرے جس نے تناں مٹی تیں

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا

پیدا کیو فر نطفہ تیں فر تناں ٹھیک ٹھاک آدمی بنایو ؛ ور میرو تے یوہ عقیدو ہے

هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ

جے وہ اللہ ہی میرو رب ہے تے ہوں اپناں پالنہار نال کسے ناں شریک نیہنہ منتو؛ تے جسویلے توں اپناں باغ ناں

(۱۴) گل مسکین، غریب مومناں غی تے مالدار، متکبر کافر سرداراں غی چلے کرے تھی، اسے وریاہ دو آدمیاں غی گل بیان فرماغے کفر تے ایمان غو نتیجو ناتے دنیا غو فانی ہونوں سمجھایو جارہیو ہے، انھاں دواں بچوں اک مخلص مومن ہے جہڑو مالی حساب نال ذری لتو ہے تے دو جو مغرور متکبر کافر ہے جس ناں اللہ نے اپنی نعمتاں نال نوازیو وو ہے، انگوراں غا دو باغ ہیں، انھاں باغاں غی چہل واسطے کھجوراں غاں بوٹاں غی باڑ لگی وی ہے، دواں باغاں غے بشکار بچ سہنوں بڈھ ہے تے بشکار نہر بلغ رہی ہے، اس تیں علاوہ ہوروی مال دولت رج غے ہے، فصل وی رج غے وہے وہ اپناں مومن سنگی نال بڈیار کرتاں کہہ جے تک ! میرے کو تے کتنی مال دولت ، اولاد تے ٹلن ہے، باغ ناں تک غے کہہ جے یوہ تے کدے خراب ہوسکتو ہی نیہنہ یعنی یوہ تے سدا ہی میرے کو تے رہ غو، باقی رہی آخرت تے واہ میرے نزدیک ہے ہی نیہنہ ور من لیو جے کدے اگلو جہان ہوو وی تاں وی میرو یوہی خیال ہے جے مناں اُت اس تیں وی ودیا دولت لبھے غی، کیونجے جد مناں اللہ نے دنیا ماں یاہ دولت دتی ہے اس غو مطلب یوہ ہے جے ہوں اللہ غو پیارو ہوں، میرا عمل اس ناں پسند ہیں تا نہی اس نے مناں اپنی نعمتاں نال نوازیو ہے۔ لہذا وہ آخرت ماں مناں اس تیں وی ودیا نعمت عطا کرے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ

گیو تھو اسو یلے تیں کیوں! یہنہ کہیو: کہ جو کجھ اللہ ناں منظور وے ہے وہ ہی وے ہے اللہ غی مدد تیں بجن کوئے طاقت یہنہ جیکر توں

اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّیْۤ اَنْ یُّؤْتِیَنِ

مناں مال تے اولاد ماں گھٹ دیکھ رہیو ہے تاں یاہ گل دور یہنہ جے میرو رب مناں تیرا باغ تیں وی

خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ

سرس عطا کردئے تے اس (تیرا باغ) ور اسمان تیں کائے اسی آفت گھل چھوڑے

فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ

کہ وہ صاف چٹ مدان بن جئے؛ یا اس غو پانی پچ ڈنگو (زمین ماں) چلیو جئے فرتوں

تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ

اس ناں لوڑوی نہ سکے (۱۵) تے اس غا میوا (عذاب غا) کہیر اماں آ گیا تے اُس لاگت ور جہڑی اس نے

كَفَّیْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِیْهَا وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

باغ ور لائی تھی تلیں متو رہ گیو تے وہ باغ اپناں ٹپاں ور سدب ہو وو تھو

وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

تے وہ کہہ رہیو تھو: افسوس! کدے ہوں اپناں رب ناں کسے ناں شریک نہ منتو؛ تے اس واسطے کائے

فِئَةٌ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾

تل یہنہ تھی جہڑی اللہ تیں سوا اس غی مدد کرتی تے نہ وہ آپ ہی بدلو لے سکیو؛

هُنَالِكَ الْوَلَایَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَیْرٌ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ

ات ثابت ہو گیو جے اختیار سارو برحق اللہ ہی غو ہے، اسے غو دتو وو ثواب بہتر ہے تے اسے غو

عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ

بدلو چنگو ہے (۱۶) تے (اے نبیؐ) تم انھاں غے سامنے دنیا غی زندگی غی مثال بیان کرو (کہ واہ ایسی ہے) جس را کہ

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

پانی جہڑو ہم نے اسمان تیں برھایو، فر اس ناں زمین تیں جمن آلیں چیز خوب گھنی ہو نے نکلیں

(۱۵) اس ناشکرا کافر ناں اس غو مومن سنگی سمجھاوے جے کجھ تے خدا غو خوف کر! ذری اپنی حقیقت ور تے غور کر! اللہ نے مھارا باپ حضرت آدمؑ مٹی تیں پیدا فرمایا، فر توں اک ناپاک نطفہ تیں پیدا ہوو و فر اپناں فضل ناں توں یوہ ٹھیک ٹھاک انسان بنا چھوڑیو فر دی توں اس ناں کفر تے شرک کرے کجھ تے شرم کر!! ہوں تے اپناں رب ناں کدے وی شرک یہنہ کر سکتو، فر وہ گل ہورا گے بدھا تاں کہہ جے جسو یلے توں اپناں باغ ماں آیو تھو تیری نظر اللہ تعالیٰ ور ہونی چاہئے تھی: تاں ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کہنوں چاہئے تھو جے "جو کجھ اللہ تعالیٰ چاہوے وہ ہی وہ عطا فرماوے ورنہ میرے کوئے اللہ غا فضل تیں بجن کے طاقت ہے" حدیث ماں ہے جے جہڑو بندو اپنے کوئے اللہ غیں نعمت مال دولت دیکھ نے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس غا مال غی حفاظت فرمادیئے! (رواہ البیھقی فی شعب الایمان)

(۱۶) یعنی چھیکڑو اہی گل ہوئی جس تیں مومن اس ناں ڈراوے تھو، اس غا باغ ور اسی آفت پئی کہ باغ غو ناں نشان یہنہ رہیو تے وہ دنیادار بندو باغ ور لائی وی لاگت ور تلیں ہی متو رہ گیو جے مناں تے مول وی ہتھ یہنہ آیو ور ویلو کھڑا نے پچھتان ناں کے بنیں تھو! نہ اس غا باطل معبود کجھ کم آیا تے نہ اس غی ٹلن پارٹی کجھ کم آئی! تے اس نے شرک غو نتیجو اپنیں اکھاں ناں تک لیو۔

فائدو:۔ یاہ سچیں مچیں غی حکایت ہے یا گل سمجھان واسطے اک مثال دتی گئی ہے مفسراں غو اس بارہ ماں اختلاف ہے۔ فر جہڑا اس ناں سچیں مچیں پیش آن آلو اک قصو منیں انھاں بچوں وی کجھ غو خیال ہے جے یوہ قصو بنی اسرائیل غاں دو بنداں غو ہے۔ تے کجھاں غو خیال عرب غاں دو بنداں غو ہے۔ تے کجھ حضرات فرماویں جے ات مکہ غا متکبر مشرکاں غو تے اُت غاں کمزور ایمان آلاں غو حال بیان ہو رہیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۷) دنیادار چار تہاڑا غی جس دنیاوی زندگی پچھے اپنی نہ ممکن آنی آخرت غی زندگی برباد کر چھوڑیں اس زندگی غی حقیقت کے ہے؟ اک مثال غے ذریعہ سمجھائی جارہی ہے۔ جے اس ناں اس را سمجھو جس را جے اسمان تیں بدل برھے۔ فر اس نان زمین ماں ہر اک چیز بیل بوٹیں کہاہ پتر سُہنی سُہنی تے کہنی کہنی ہونے نکل آوے، فر اس نان زمین ورونق تے پھل کھیلی لگ جے ور کجھ دناں تیں بعد ہی اس ساری پھل کھیلی غی سک سک غے پہنکی بن جے جہڑی ہواماں اُڈ جے، بس یو ہی حال دنیاوی زندگی غو ہے۔ فر دنیا غی اس فانی زندگی ماں وی جہڑی چیز انسان ناں آخرت تیں غافل اور مغرور کر دیئے واہ مال تے اولاد غی محبت ہے حالانکہ یاہ وی اِتے غی رونق تے اِتے غی زینت ہے آخرت ماں تے انھاں بچوں کائے چیز کم آن آنی نیہنہ۔ ہاں! آخرت ماں کم آن آنی چیز ''باقی رہن آنی نیکیں ہیں'' و یہہ پہانویں ذکر اذکار، تلاوت تے نماز روزہ غے ذریعہ کھٹیں جیں تے پہانویں حلال مال غی خیرات کرنے یا اولاد ناں دین غی سچی تعلیم دے غے! انھاں چیزاں ور ہی آخرت غو اجر تے ثواب لبھ سکے تے انھاں غا ہی کم آن غی امید کی جا سکے! باقی کسے چیز غی کجھ امید نیہنہ۔ فائدو:۔ جمہور مفسراں غے نزدیک باقی رہن آنیاں نیکیاں ماں ہر طری غی نیکی داخل ہے جس را کہ حضرت ابن عباسؓ تے حضرت قتادہؒ غی اک روایت ماں یا ہی تفسیر آئی ہے (مظہری)

(۱۸) ''باقی رہن آنیں نیکیں'' قیامت غے تہاڑے کم آویں غیں، اس گلوں قیامت غو ذری چھلکارو دسیو جا رہیو ہے۔ جے اس تہاڑے پہاڑ جنہیں سخت گڈیں ویں چیز وی ہواماں اُڈتی پھریں غیں، زمین ٹٹ پھٹ غے اک صاف سہرو مدان بن جے غی جسماں کوئے بنوں، ٹکو تے پڑدو نیہنہ ہوسے نہ کسے ناں کائے چھپن لکن غی جگہ لبھے غی، سارا لوک لین ماں کھلا ہو غے اپناں رب غی عدالت ماں حاضر ویں غا کوئے اک وی نہ چھپ لک غے جان بچا سکے غو تے نہ دوہری واری زندہ ہون تیں کوئے رہ سکے غو۔ فر اللہ تعالیٰ مجرماں گنہگاراں ناں ورڈ غے فرماوے غو جے اج تے تم اسے را حاضر ہو گیا ہیں جس را کہ ہم نے تم دنیا ماں پیدا کیا تھا، نہ کسے کو تے مال جائداد ہے۔ نہ تن ور لیر ہیں نہ پیراں ماں بوٹ ہیں بس جس را دنیا ماں پیدا ہووا تھا اسے را حاضر ہو گیا (کما فی الصحیحین عن ابن عباس) حالانکہ دنیا ماں تے تم یاہ گل منیں ہی نیہنہ تھا، دنیا ماں تے تم بنگار بنگار غے کیہنہ ویں تھا جے حساب کتاب غو تے کوئے تہاڑو ہے نیہنہ۔ فر اعمال نامہ غی کتاب کھول غے ہر ایکن غے سامنے رکھ دتی جے غی، گنہگار اس ماں اپنیں بدیں تک تک غے تھر تھر کتاویں غا جے ھُن کے فیصلو وے؟ فر بڑی حیرانگی تے افسوس نان کیہنہ غا جے ہائے افسوس! اس رجسٹر تیں تے نکی موٹی کائے گل بچی نیہنہ، اک اک نیکی بدی غی تفصیل اس ماں موجود ہے، القصو ہر اک غو کیو اس غے سامنے وے ہے غو عملاں ور نمیڑ اویں غا کسے ور ذری ظلم نیہنہ ہوسے حدیث ماں ہے جے اللہ تعالیٰ قیامت غے تہاڑے اعلان فرما دے غو جے ہوں مالک ہوں، ہوں ہر ایکن ناں بدلو دوان آلو ہوں کوئے دوزخی اچر توڑی دوزخ ماں نیہنہ جاسے چر توڑی جے ہوں اس غو وہ حق نہ دوا چھوڑوں جہڑو کسے جنتی ور وہے (اسے را کوئے جنتی اچر توڑی جنت ماں نیہنہ جاسے چر توڑی ہوں اس غو وہ حق ادا نہ کروا چھوڑوں جہڑو کسے دوزخی ور وہے پہانویں اک چنڈیا پھاڑا غو ہی حق کیوں نہ وہے (مسند احمد)

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ

چھیکڑ ویہہ پہنکی ہوگئیں کہ ہوا اس ناں اڈاتی پھرے تے اللہ تعالیٰ ہر چیز ور

شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

قدرت رکھن آلو ہے؛ مال اور اولاد تے دنیا وی زندگی غی رونق ہیں

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝

تے باقی رہن آنیں نیکیں ویہہ تھارا رب غے نزدیک ثواب غا لحاظ نان وی بہتر ہیں تے چنگی امید غا لحاظ نان وی سر ہیں (۱۷)

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ

تے جس تہاڑے ہم پہاڑاں ناں چلا دیاں غا تے تم زمین ناں تکیں غا واہ اکسار مدان ہے اور ہم لوکاں ناں گھٹھا کراں غا

فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ

تے انھاں بچوں کسے ایکن ناں وی نیہنہ چھوڑ سا؛ تے سارا تھارا رب غی بارگاہ ماں لین لانے پیش کیا جیں غا، یقیناً

جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ

تم مہارا رب کولے آ گیا جس را کہ ہم نے تم پہلی واری پیدا کیا تھا بلکہ تم یو ہی خیال کرتا رہیا جے ہم

نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

میگھارا واسطے کوئے وقت مقرر کر سا ہی نیہنہ؛ تے (عملاں غی) کتاب رکھدتی جے غی فر تم مجرماں ناں دیکھیں غا

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ

کہ جو کجھ اس ماں (درج) وے غو ویہہ اس تیں ڈر رہیا ویں غا تے کہتا ویں غا ہائے مصیبتے! یاہ کیسی کتاب ہے

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا

جہڑی درج کرن تیں بچن نہ کائے نکی گل چھوڑے تے نہ بڑی تے جو کجھ انھاں نے کیو تھو

عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا ع ۱۸

سارو سامنے دیکھیں غا تے تھارو رب کسے ور ظلم نیہنہ کرسیں (۱۸) تے جسویلے ہم نے فرشتاں

لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ

ناں کہیو: تم آدمؑ ناں سجدو کرو! فر ساراں نے سجدو کیو ور ابلیس (نے نیہنہ کیو) وہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

جناں بچوں تھوتے اس نے اپناں رب غا حکم غی نافرمانی کی کیوں ! فروی تم منّاں چھوڑنے اس ناں

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ

تے اس غی لہڑی ناں دوست بناونیں ! حالانکہ ویہہ تھارا دُشمن ہیں ظالماں واسطے

لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

کسو پھیڑو بٹاوو ہے (۱۹) میں نہ تے ویہہ اسماناں تے زمین غا بنان نھے وقت

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

بلّایا تھا تے نہ انھاں غا پیدا کرن نھے وقت ، تے ہوں اسو ویہہ کہ گمراہ کرن آلاں ناں اپنی بانھ

عَضُدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

بناتو (۲۰) تے جس تہاڑے اللہ فرماوے غو تم میرا ان شریکاں ناں بلاؤ جنھاں ناں تم (میرا شریک) سمجھیں تھا

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝

فر ویہہ انھاں ناں بلانویں غا ور ویہہ انھاں ناں کجھ جواب نہیں دے سیں تے ہم انھاں نھے بشکار اک پڑدو کر دیا غا

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ

تے مجرم لوک جہنم ناں دیکھیں غا فر ویہہ یقین کرلیں غا جے ویہہ اسے ماں ٹہن آلا ہیں تے انھاں ناں

يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

اس تیں بچن غو کوئے رستو نہیں لبھ سیں (۲۱) تے ہم نے اس قرآن ماں لوکاں واسطے کھیں کھیں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ

طرح ہر قسم غیں مثال بیان کر دتیں ہیں ، ور انسان سب تیں بدھ کھول

جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

کرن آلو ہے (۲۲) تے ہدایت غا آجان تیں بعد لوکاں ناں ایمان قبول کرن تیں اور اپناں رب کولوں گناہاں

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ

غی بخشش منگن تیں بس اسے گل نے روکیو (کہ ویہہ اس اڈیک ماں ہیں) جے انھاں نال وی اگلاں لوکاں

(۱۹) دنیا غی محبت تے دنیا غا جنجل ماں پھسانے آخرت تیں غافل کرنوں یوہ شیطان غو کم ہے، جہڑو ٹہروں ہی انسان غو جانی دشمن ہے، اللہ تعالیٰ غووی نافرمان ہے، ور دنیادار ظالم اپناں مہربان رب ناں چھوڑنے اپناں اسے ازلی دشمن غا کھرا ور چلیں، اسے ناں اپنوں دوست بنانویں اساں ظالماں ناں فرمایو جا رہیو ہے جے تم نے واقعہ ہی مُچ پھیڑو ''بٹا'' کیو ہے، کہ اللہ ناں چھوڑنے تم نے شیطان اپنوں دوست بنالیو ہے۔ اس آیت تیں یاہ گل وی بالکل صاف ہو گئی ہے جے شیطان اصل ماں جن تھو فرشتو نہیں جس را کہ عام عوام کہتا رہیہہ ور عبادت کر کر نے وہ فرشتاں غی صف ماں شامل ہو گیو تھو، اسے گلو جو یلے فرشتاں ناں سجدہ غو حکم ہوو تھو اس ویلے ابلیس وی اس ماں شامل تھو ور اس ویلے اس غی جنی تے شیطانی طبیعت باندے آئی اور اس نے اپناں مالک غی نافرمانی کرنے لعنت گلن لائی یوہ اسے گلوں ہووو کیو نجے وہ جن تھو نہیں تے فرشتا تے مالک غی نافرمانی کر سکتا ہی نہیں تکو سورت تحریم حاشیہ (۵)

(۲۰) ابن کثیرؒ اس آیت غی تفسیر کرتاں لکھیں ''یعنی تم اللہ تیں سوا جس جس ناں وی دوست بنا نویں تے انھاں اگے دعا منگیں ویہہ سارا میری جیا جون ماں معمولی غلام ہیں، کسے ناں وی میری خدائی ماں کجھ اختیار نہیں، نہ تیں ویہہ زمین اسمان غا بنان ماں شریک یا گواہ بنایا ہیں، بلکہ ویہہ تے اس ویلے تھا ہی نہیں، انھاں بچوں کوئے میری خدائی ماں نہ پیالی ہے، نہ کسے غی اس کائنات ماں سانجھ ہے، نہ مناں اس غی ضرورت ہے جے ہوں کسے ناں اپنوں مددگار بناؤں، فر انھاں شیطاناں ناں ؟؟ جہڑا میراں بنداں ناں گمراہ کرن آلا ہیں؟ یہ کسرا میری بانھ تے میرا مددگار ہو سکیں؟۔

(۲۱) یاہ گل قرآن پاک نے کئیں جگہیں ٹہنگ بدل بدل نھے بیان فرمائی ہے جے قیامت نھے تہاڑے اللہ تعالیٰ مشرکاں ناں فرماوے غو جے جنھاں ناں تم میری خدائی غا پیالی تے سفارشی منیں تھا فر تم دنیا ماں اُنھاں اگے دعا منگیں ویں تھا، اج اُنھاں ناں اپنی مدد واسطے بلالیو ور اس تہاڑے انھاں باطل معبوداں دروں کوئے جواب نہیں لبھ سے کیو نجے اس تہاڑے مشرکاں نھے بشکار تے انھاں غا بنایا وا معبوداں نھے بشکار پڑدا آجیں غا، ہلاکت غا بنا کھلا ہو جیں غا تے گنہگار جہنم ناں تکتا ہی سمجھ جیں غا جے ہم نے اسے ماں جانوں ہے فر انھاں ناں اُتوں نسن بچن یا چھپن لگن غی وی کائے جگہ نہیں لبھسیں۔

(۲۲) یعنی اللہ نے انسان ناں اپنوں بچو دین رنگ رنگ غیں مثال دیدے نھے سمجھایو ور انسان گل سمجھ نھے ایمان کے قبول کرتو وہ تے ہی مُچ چھٹکارو

کرن آلو وہ ہرایکن گل ور بحث تے تُھتھ غو بوڑ کھول نھے کسا جے۔ ہر اک مثال تے معجزو سُن نھے تے دیکھ نھے وی کہہ اچھا! ہُن فلانوں معجزو دسو تاں منّوں غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ

جسو معاملو ہو جئے یا عذاب انھاں غے سامنے آ کھلو وہے تے ہم رسولاں ناں چھڑا اس

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ

گلوں چلانواں تانجے ویہہ خوشخبری سنانویں تے ڈرانویں ؛ تے کافر لوک انحق گل کڈ غے

كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ ۙ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

تُہتھ کریں تانجے ویہہ اس نال حق ناں تُہا چھوڑیں اور انھاں نے میری آیتاں ناں تے جس چیز تیں

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ

ڈرایو جئے اس ناں مخول بنالیو ہے (۲۳) تے اس تیں بڑو ظالم کون وہے غو جس ناں اس غارب غی آیتاں نال نصیحت کی جئے

فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي

تے وہ اس تیں منہ موڑ لئے تے جہڑیں کھٹیں کرغے اس غا ہتھاں نے اگے ٹوریں ہیں انھاں ناں پُہل جئے بلاشبہ ہم نے

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ

انھاں غا دلاں ور پڑدا سٹ چھوڑیا ہیں جے اس ناں سمجھ نہ سکیں اور انھاں غا کناں ماں چٹالا دتا ہیں تے جے

تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ

تم انھاں ناں ہدایت ور بلاویں غا تاں کدے وی ویہہ سدّ ارستہ ور نہیہہ آسیں ؛ تے تھارو رب

الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

بڑو بخشن آلو رحمت آلو ہے جیکدے وہ انھاں غا کرتو تاں ور انھاں غی پغڑ کرتو تاں وہ انھاں ور فٹ

الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

عذاب نازل کر دیتو بلکہ انھاں واسطے اک وقت مقھیو وو ہے جس تیں بچن واسطے کدے کائے پناہ غی جگہ

مَوْىِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا

نیہہ لبھسیں ؛ تے یہ ہیں ویہہ بستیں کہ جدانھاں نے ظلم کیو ہم نے ویہہ ہلاک کر چھوڑیں اور ہم نے انھاں غی

لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى

ہلاکت واسطے اک وقت مقرر کیو وو تھو (۲۴) تے (یاد کرو) جسو ویلے موسیٰ نے اپناں خدمت گذار ناں کہیو جے ہوں برابر

(۲۳) یعنی ندا غی کتاب نازل ہوگئی ؛ رحمت عالم ﷺ تشریف لے آیا، ہدایت غو سارو سمان ہو گیو ہُن لوکاں ناں کہڑی چیز ڈک رہئی ہے کہ ویہہ اللہ غو پچھو دین نیہہ منتا، نہ تو یہ استغفار کرغے اپناں گناہ بخشواویں، بس اسے گل نے جے پہلاں لوکاں ہاروں انھاں در وی ملیا میٹ کر دین آلو کوئے خطرناک عذاب آجئے! یا عذاب انھاں غیں اکھاں غے سامنے آجئے فریہ عذاب ناں اپنیں اکھیں تک غے ایمان لیانویں غا!! جس را کہ مشرک یاہ مانگ کر رہیا تھا جے تم مھارے اپر اسمان غا ٹوٹا ٹکہا دسو جیکر تم سچا ہیں! اللہ تعالیٰ انھاں غا اس جاہل پوناں در فرماوے جے مھاراں پیغمبراں غو کم تے بس جنت غی خوشخبری دینی تے گنہگاراں ناں جہنم تیں ڈرانوں ہی وہے یہ فرمائش پوری کرنی انھاں غو کم ہو تو ہی نیہہ۔ فر انھاں غا اس جاہل پوناں غو مقصد بیان فرمایو جے اصل ماں یہ اس را غیں بحث تے تُہتھ کر کر غے یہ سوچیں جے ہم ''حق'' ناں اپنی جگہ تیں ہٹا چھوڑ اں غا تے ''حق'' مھاری اس تُہتھ تیں اَک غے باطل اگے ہنوں ہو جئے غو یہ اسے گلوں اللہ غی آیتاں غو تے اس غا عذاب غو مخول بناویں ؛ حالانکہ اللہ تعالیٰ غو بانیو وو دیو وی کدے بجھ سکے؟ کدے وی نیہہ!۔

(۲۴) یعنی جس شخص ناں اس غارب غیں آیت سنا سنا غے نصیحت کی جئے ور وہ اس نصیحت ور کن لان غے بجائے آیتاں غو ہی مخول تے ہاسی بنان لگ جے تے جہڑاں کالاں کرتو تاں نال اپنوں اعمال ناموں کالو کیوو وو ہے انھاں ناں بسار غے دنیا ماں مست ہو جئے فر اس تیں بڑو ظالم کون ہو سکے! یوہ تے واقعہ ہی بڑو ظالم ہے، اس غا اس ظلم غو ہی دنیا ماں یوہ نتیجو نکلے جے اس غا دل ور پڑدہ چڑھ جیں، کناں ور چپاں لگ جیں، فرنہ وہ کائے گل سمجھ سکے! نہ کسے گل غو اس ور اثر دہے، تے نہ کسے گل تیں وہ ہدایت حاصل کر سکے! اس غے سامنے جنازہ اُٹھیں ور اس ناں اپنی موت نیہہ یاد آتی، وہ آپ لوکاں غیں قبر کھنے ور اس ناں اپنی قبر در کدے تہان نیہہ جاتو، اساں ظالماں غا کرتو تاں غو تے یو ہی تقاضو ہے جے یہ خدا غا عذاب نال فٹ ملیا میٹ کر دتا جیں، ور یاہ اللہ غی شانِ رحیمی ہے جے وہ اساں مجرماں ناں وی خوب مہلت دیئے، تے گناہاں ور فٹ پغڑ نیہہ کرتو، کیونجے اس نے سزا جزا غو اک ویلو تے اک تہاڑو مقھیو وو ہے، سب کجھ اپناں ویلا ور ہی وہے۔ ہاں! وہ جد چاہوے ظالماں غی پغڑ کر سکے فرنہ کوئے نس بچ غے اپناں آپ ناں چھڑکا سکے تے نہ اس ناں کائے پناہ غی جاہ لبھ سکے! جس ناں خدا غی اس قدرت ماں کجھ شک ٹھسو وہے وہ ان پرانی نافرمان برباد ہوئی وی بستیاں ناں تک لیئے، اس ناں قوم عاد، ثمود تے فرعونیاں غا کھولا تے کھنار تکناں چاہیں جے جد انھاں غی باری آ گئی فر کوئے انھاں ناں چھڑکا نیہہ سکیو!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۵) اس قصہ غی بخاری تے مسلم شریف ماں یاہ تفصیل آئی ہے جے اک تہاڑے حضرت موسیٰؑ اپنی قوم ناں وعظ نصیحت کرن واسطے کھلا ہووا جس غو لوکاں ورچ اثر ہوو ئ، مجمع بچوں ایکن بندہ نے پچھیو جے اس ویلے دنیا ماں ساراں تیں بڑو عالم کون ہے؟ حضرت موسیٰ نے فرمایو ہوں ہی ساراں تیں بڑو عالم ہاں! (یاہ گل اپنی جگہ صحیح تھی کیو نجے حضرت موسیٰ اللہ غا نبی تھا، انھاں ور اللہ غی مقدس کتاب نازل ہوئی تھی فرأت ہور کون اُنھاں تیں بڑو عالم ہو سکے تھو،) ور اللہ ناں اپناں خاص مقرب بندہ غی یاہ گل پسند نیہنہ آئی جے انھاں نے علم غی گل اپنے در کیوں موڑی ہے؟ اللہ تعالیٰ در کیوں نیہنہ موڑی یعنی اس را کیوں نیہنہ کیو، جے اللہ تعالیٰ ہی جانے کہ کون بڑو عالم ہے۔ اللہ تعالیٰ غی طرفوں وحی آ گئی جے ''مجمع البحرین'' یعنی دو سمندراں غا جڑن آلی جگہ ور مھارو اک بندو ہے جہڑو تھارا تیں زیادہ جانے، حضرت موسیٰ نے درخواست کی جے ربا! انھاں نال ملاقات کسرا ہو سکے؟ اللہ نے فرمایو: جے تم اپنے نال اک مچھی لے نھے ''مجمع البحرین'' در چل پوو؛ بس جت یاہ مچھی باہر آ جے غی اُتے ہی اس بندہ نال ملاقات ہو جئے غی۔ حضرت موسیٰ اپناں ایکن خدمتگار ناں نال لے نھے اس جگہ در ٹر پیا اس خادم غو ناں حدیث ماں حضرت یوشع ابن نونؑ آیو ہے، جہڑا موسیٰ تیں بعد اُنھاں غا جانشیں بنیا تے جنھاں نے بنی اسرائیل غی قیادت کی۔ خیر! حضرت موسیٰ انھاں ناں نال لے نھے ٹر پیا، ات توڑی جے مجمع البحرین ور پُج نھے اُنھاں غی اک گئی کو نے ارام کرناں کرناں اکھ لگ گئی ور حضرت یوشع ابن نونؑ جاگیں تھا انھاں نھے سامنے سامنے چانن چک واہ مچھی نکل نھے سمندر ماں چلی گئی تے پانی پچ جس را جس را گئی اُس را اک دوڑ بنتی چلی گئی، آسیں پاسیں پانی اپنی جگہ ور تھم گیو حضرت موسیٰ جاگ نھے فراگے ٹر پیا تے حضرت یوشع ابن نونؑ ناں مچھی غی واہ گل سروں بسر ہی گئی ات توڑی جے اک تہاڑی تے اک رات غو پینڈو ہور کچھ نھے حضرت موسیٰ نے انھاں ناں فرمایو جے مھارو کھانوں لیاؤ ہاں! اس سفر ماں تے مچ ہی تھکیا موں ہو گیو ہے اس ویلے حضرت یوشع ابن نونؑ ناں واہ مچھی غی گل غو چیتو آ گیو، حضرت موسیٰ نے فرمایو: ہم اُسے جگہ ناں تے لوڑاں لگا فر اپناں پیراں غا نشان تکتا تکتا مڑ نھے اس جگہ ور آیا جت مچھی زندی ہوئی تھی۔ فائدو:۔ اس مچھی غا بارہ ماں حدیث ماں بس یاہ اتنی اک گل آئی ہے جے انھاں نے اپنے نال اک مچھی لے لی۔ مفسراں بچوں کچھ فرمانویں جے یاہ کھان پین تیں علاوہ گٹھا ماں رکھی وی اک مچھی تھی، جہڑی مجمع البحرین ور پُج نھے زندی ہو گئی تھی تے کجھاں مفسراں نے لکھیو ہے جے یاہ تلی وی مچھی تھی، جس بچوں وہیہ کھاتا وی جا رہیا تھا تے جس ویلے وہیہ مجمع البحرین ور پُجیا اس ویلے واہ اڈی ہی رہ گئی تھی، ابن کثیرؒ غی یاہی دوئی رائے ہے، ور اس بارہ ماں کسے گل ور وی علمی دلیل نیہنہ۔ باقی مجمع البحرین یعنی دو سمندراں غا جُون غی یاہ کہڑی جگہ ہے؟ اس بارہ ماں وی مفسراں نے مچ جگہاں غو انداز ولایو ہے، ور متاں مفسراں غو خیال ہے جے یاہ کوہ سینا غا بسرا ور واہ جگہ ہے جت خلیج عقبہ تے خلیج سویز آپس ماں جُویں۔ واللہ اعلم

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا

چلتو رہوں غوات توڑی کہ ہوں دو سمندراں غا جڑن آلی جگہ پُج جاؤں پہانویں متاں مدتاں توڑی چلنوں پوے، فر جسویلے

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي

ویہہ دو سمندراں غا ملن آلی جگہ پُجیا ویہہ دوئے اپنی مچھی پُھل گیا تے مچھی نے دوڑ ہاروں سمندر

الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا

ماں اپنوں رستو بنا لیو؛ فر جسویلے اگے لنگ گیا موسیٰؑ نے اپناں خادم ناں فرمایو: مھارو دپہر غو کھانوں لیا!

لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ

اس سفر نال تے ہم ناں مچ تھکیا موں ہو گیو ہے؛ اس نے کہیو: تم نے تکیو نیہنہ!

اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۚ وَمَآ

جس گہڑی ہم اس پہاڑ کو نے بسوہن واسطے بیٹھا تھا متاں اُتے مچھی بسر گئی تے (تھارے اگے)

اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

اس غو ذکر کرنوں متاں شیطان نے ہی بسار چھوڑیو اور اس نے سمندر ماں

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا

عجیب طریقہ نال اپنوں رستو بنا لیو تھو؛ موسیٰؑ نے فرمایو: یاہی تے واہ (جگہ ہے) جس ناں ہم

نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

لوڑاں لگا پھر دوئے اپناں پیراں غا نشان تکتا تکتا مڑ آیا (۲۵) تے انھاں ناں مھاراں بنداں بچوں

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ

اک بندو لبھو جس ناں ہم نے اپنی رحمت نال نوازیو تھو تے ہم نے اس ناں اپنے کولوں

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ

خاص علم دتو وو تھو؛ موسیٰؑ نے اس بندہ ناں فرمایو: ہوں تھارا نال رہ سکوں؟

عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ

جے تم متاں اس نیک علم بچوں کجھ سکھانویں جہڑو تمناں سکھایو گیو ہے؛ انھاں نے جواب دتو جے تم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ

میرے نال بالکل نہیں جر سکسیں تے تم انھاں گلاں ور جروی کس راسکیں غا جہڑیں تھاری واقفیت

تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

غا دائرہ ماں نہیں ؛ موسیٰؑ نے فرمایو : انشاءَ اللہ تم منّاں ضرور صبر کرن آلو دیکھیں غا

وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا

تے ہوں کسے کم ماں تھاری نافرمانی نہیں کرسوں اس بزرگ نے کہیو : جیکدے تم میرے نال رہنوں چاہویں فر کسے

تَسْأَلْنِي عَن شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

چیز غا بارہ ماں میرے کولوں نہ پچھیو ات توڑی کہ ہوں آپے تھارے اگے اس چیز غو ذکر کردیوں (۲۶)

فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ

فردوئے چل پیات توڑی کہ جسویلے ویہہ اک کشتی ماں سوار ہوگیا، اس بزرگ نے کشتی ماں گھم کر چھوڑیو؛ موسیٰؑ نے

أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾

فرمایو: کیوں! تم نے اس ماں گھم کیو ہے تانجے تم اس غی سواریاں ناں ہلاک کر چھوڑیں واقعہ ہی تم نے بڑو پہار وکم کیو ہے؛

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

انھاں نے کہیو : کیوں ! میں تمناں کہیو نہیں تھو جے تم میرے نال رہ غے جر نہیں سکسیں ؛

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي

موسیٰؑ نے فرمایو : جہڑی پہل میرے تیں ہوگئی تم اس ور میری پھڑ نہ کرو تے میرا معاملہ ماں

مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا

میرے اپر سختی نہ کرو ! فر دوئے چل پیا ات توڑی کہ انھاں ناں اک

غُلَامًا فَقَتَلَهُ ۙ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ

گدرو لبھو تے اس بزرگ نے اس ناں قتل کر چھوڑیو ،موسیٰؑ نے فرمایو : کیوں ! تم نے اک بے گناہ جان ناں

نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

کسے غا بدلہ تیں بجن قتل کر چھوڑیو ؟! واقعہ ہی تم نے مچ ماڑی گل کی ہے ؛

(۲۶) حضرت موسیٰؑ جسویلے مچھی نکلن آلی جگہ پہنچیا تے انھاں ناں اُت اللہ غا اک بندہ لبھا جنھاں نے اپنوں آپ اک چادر ماں پلیٹیو وو تھو تے ویہہ اک گٹی ور بیٹھاوا تھا حضرت موسیٰؑ نے انھاں ناں ''سلام'' کیو، انھاں نے تعجب نال فرمایو: ات اجاڑ جگہ ماں سلام ؟! حضرت موسیٰؑ نے فرمایو جے ہوں موسیٰؑ ہاں! انھاں نے پچھیو جے ویہہ بنی اسرائیل غا موسیٰؑ ؟ حضرت موسیٰؑ نے فرمایو: آہو! تے تم مناں اس علم بچوں سکھاؤ جہڑو اللہ نے تمناں دتو وو ہے، اس ور اللہ غا اُس بندہ نے فرمایو جے تم میرے نال رہ غے صبر نہیں کرسکسیں، کیونجے مناں خدا نے وہ علم دتو ہے جہڑو تھارے کولے نہیں جس را کہ جہڑو علم تمناں دتو ہے وہ میرے کولے نہیں حضرت موسیٰؑ نے فرمایو: انشاء اللہ ہوں ضرور صبر کروں غو، فر اس بندہ نے فرمایو جے اچھا فر میرے کولوں تم کسے چیز غا بارہ ماں اِچر توڑی کجھ نہ پچھیو چر توڑی ہوں آپ نہ اس غی حقیقت دس چھوڑوں ! اس بندہ غو ناں حدیث ماں خضرؑ آیو ہے۔ تے حضرت خضرؑ جمہور امت غے نزدیک اللہ غا نبی تے پیغمبر تھا ور جس را ہور پیغمبراں غو کم اللہ غا سچا دین غی دعوت دینی تے دین غی تبلیغ کرنوں وہے، انھاں غو یوہ کم نہیں تھو بلکہ انھاں غو کم قدرت غا اس نظام ماں اللہ غی تقدیر غے مطابق ہون آلا ''تکوینی کماں'' ماں کجھ خدمت کرنوں تھو یعنی اللہ غی تقدیر غے مطابق دنیا ماں جد کوئے کم ہونوں وہے تھو فر ویہہ اس ناں انجام دیں تھا۔ ور اس کم غی مصلحت تے حکمت چھپی وی وہے تھی جہڑی بس حضرت خضرؑ ہی سمجھیں تھا عام لوکاں ناں اس غو کجھ پتو نہیں وہے تھو جس را کہ ات اگے ترے کم بیان ہور ہیا ہیں۔ باقی حضرت خضرؑ اُسے دور ماں تھا جہڑا اپناں ویلاّ ور دنیا تیں رخصت ہوگیا یا اج وی زندہ ہیں؟؟ اس بارہ ماں وی ذری اختلاف ہے ور جمہور امت غے نزدیک اُنھاں غی وفات ہوگئی ہے تے ویہہ اُسے دور ماں تھا۔ علامہ ابوحیان غرناطیؒ نے مشہور تفسیر ''البحر المحیط'' ماں لکھیو ہے جے ''جمہور امت غے نزدیک انھاں غی وفات ہوگئی ہے'' قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ نے اپنی تفسیر مظہری ماں حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقیؒ غو وی یوہی مسلک نقل کیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

اس بزرگ نے کہیو : کیوں ! میں تمناں کہیو نہیں تھو جے تم میرے نالں رہ غے صبر نہیں

صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا

کرسکسیں ؛ موسیٰؑ نے فرمایو : جیکدے میں اس تیں بعد تھارے کونوں کسے چیز غا بارہ ماں پُچھیو تاں تم

تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا

منّاں اپنے نالں نہ رہن دیو ! تم میری طرفوں واقعہ ہی عذر غی حد توڑی پُج گیا ہیں ؛ فر وہیہ دوئے مُڑ پیا

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

ات توڑی کہ وہیہ ایکن گراں آلاں کولے پُجیا ، انھاں نے ان لوکاں کونوں روٹی منگی وروہیہ گراں آلا

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ

انھاں غی مہمانی کرن تیں نمکر گیا فر انھاں ناں اس بستی ماں اک کندھ لبھی جہڑی ٹہن ہی آلی تھی

فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ

فر اس بزرگ نے واہ سدی کر چھوڑی موسیٰؑ نے فرمایو : کہ جے تم چاہتا تاں اس ور مزوری لے لیتا ؛ اس بزرگ نے کہیو :

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ

یاہ میرے تے تھارے بشکار جدائی ہے ہُن ہوں تمناں انھاں گلاں غی حقیقت سنا دیوں غو جنھاں ور

تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ

تم صبر نہیں سکیا (۲۷) واہ جہڑی کشتی تھی واہ کنجھاں غریباں غی تھی

يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

جہڑا سمندر ماں محنت مزوری کریں تھاتے میں اس ناں نقص دار بنان غو ارادو کر تیو کیونجے انھاں تیں اگے اک بادشاہ تھو جہڑو

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ

ہر اک (چنگی) کشتی ناں کھس غے لے لئے تھو (۲۸) تے وہ جہڑو گدرو تھو اس غا

اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

ماں باپ دوئے ایمان آلا تھا ور ہم ناں یوہ خطرو لگو جے وہ انھاں ناں سرکشی تے کفر

(۲۷) یہ ہیں وہیہ ترے کم جنھاں ور حضرت موسیٰؑ تیں جرن نہیں ہوؤ تے وہیہ جروی کسرا سکیں تھا جد کہ یہ کم تے شریعت غے خلاف تھا ، ور حضرت خضرؑ غا یاد کران ور وہیہ اس گلوں چپ ہو جاتا رہیا جے منا ، انھاں کونے اللہ تعالیٰ نے ہی چلایو ہے اس گلوں ضرور یہ کم اللہ غا حکم نالں ہی کرتا ویں ، غا تے انھاں ماں ضرور اللہ غی کجھ حکمت و ہے غی جہڑی یہ اپناں وعدہ غے مطابق بعد ماں آپ سُناویں غا ۔ رحمت عالم ﷺ فرمانویں مھارو دل کرے تھو جے حضرت موسیٰؑ کجھ ہور صبر کر لیتا تا نجے ہم ناں دواں غی گلاں غو کجھ ہور پتو لگتو (بخاری و مسلم) تے حدیث شریف ماں ہے جس گہڑی یہ دوئے بزرگ سمندر ماں سفر کر رہیا تھا اُت اک چڑی آئی جس نے کشتی غا گھنڈ اور بیس غے سمندر بچوں چُنج ماں ذری پانی لیو اس ور حضرت خضرؑ نے حضرت موسیٰؑ ناں کہیو جے میرو تے تھارو دواں غو علم رلن غے وی اللہ غا علم غا مقابلہ ماں اتنی اک حیثیت وی نہیں رکھتو جتنی سمندر غا پانی غا مقابلہ ماں اس چُنج آلا پانی غی ہے ۔ (بخاری و مسلم)

(۲۸) حضرت خضرؑ تریہیاں کماں غی حقیقت بیان فرماویں ۔ پہلی گل کشتی غا پہن غی تھی اس غا بارہ ماں فرمایو جے یاہ کشتی کجھ غریباں مسکیناں غی ہے جہڑا اپنی اسے کشتی غے ذریعہ ہی اپنوں سارو خرچو چلانویں ور انھاں غی کشتی نویں تھی جد کہ سمندر غے اس پاسے جیکیاں یہ جا رہیا تھا اک ظالم بادشاہ ہے جہڑو ہر ایکن نویں کشتی ناں ظلم زیادتی نالں کھس لیئے ، میں اسے گلوں اُس غو یوہ تختو کڈ غے لڑکا چھوڑیو تا نجے وہ اس ناں پرانی کشتی سمجھ غے چھوڑ دیئے ۔ حضرت خضرؑ نے یوہ کم اللہ تعالیٰ غی وحی تے اس غا حکم نالں ہی کیو تھو جس را کہ اگے وہیہ آپ فرمانویں جے میں یہ کم اپنی مرضی نالں نہیں کیا ۔ باقی رہی یاہ گل جے اس را تے کشتی ڈب جاتی اس نالں سواریں غرق ہو جاتیں ؟ تے اس غو جواب یوہ ہے جے حضرت خضرؑ نے اس ناں ڈبن تیں بچان غو کوئے انتظام تے ضرور کیو وہے غو جس را کہ کجھ روایتاں ماں یاہ گل وضاحت نالں بیان ہوئی ہے بلکہ قرآن ماں خود اس دا اشارو موجود ہے کیونجے کشتی ڈبی تے نہیں تھی جس غو صاف مطلب ہے جے خضرؑ نے گھٹ تیں پانی بند کرن غو کوئے انتظام ضرور کیو وہے غو ۔ اس را یو وہ کم ظاہری طور ور واقعہ ہی شریعت غے خلاف تھو ور جد یوہ اللہ غا حکم غے مطابق ہوونا نے یاہ حکمت تے مصلحت وی موجود تھی فر یوہ جائز ہی نہیں سگوں ضروری ہو گیو تھو ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۹) دو جی گل بچہ غا قتل غی تھی جس غا ماں باپ بڑا نیک بندا ہیں جد کہ ہم ناں یوہ ڈر ہے جے یوہ بڑو ہو نے ماں باپ ناں تکلیف پہچاوے غو سگوں کفر کرے غو جس غی محبت ماں ماں باپ غو ایمان وی خطرہ ماں پے جئے غو۔ یاہ گل اللہ تعالیٰ نے ہی حضرت خضرؑ ناں دسی تھی جے جے کدے یوہ بڑو ہو وو تاں یہ یہ کم کرے غو فر حضرت خضرؑ نے اس ناں خدا غا حکم ور قتل کر چھوڑیو ور اللہ غو یوہ حکم اس غا عام قانوں تیں ذری ہٹ نے اک خاص حکم تھو تے جد وہ بچو اللہ غا حکم ور قتل ہو وو فر اس غو قتل بالکل جائز ہو گیو۔ تے اس غا اس خاص حکم ناں شریعت غا عام قانون ور قیاس نیہنہ کر سکتا کجھ روایتاں ماں ہے جے اس تیں بعد اللہ نے اس بچہ غا ماں باں ناں اک بچی عطا فرمائی جس غا شکم تیں خدا نے اک نبی پیدا فرمایا۔ (ابن ابی حاتم، مصنف ابن ابی شیبہ) تیجی گل واہ کندھ ٹھیک کرن غی تھی اس غا بارہ ماں فرمانویں جے اس نے بیٹھ دو یتیم بچاں غو جر دیبو وو ہے اللہ تعالیٰ چاہوے تھو جے یہ دوئے بالغ ہو نے آپے اپنوں خزانوں کنڈیں اسے گلوں منا حکم ہوؤ تے میں اس غا حکم نے مطابق ہی یاہ سِدّی کی جے کوئے یتیماں غو مال لُٹ نہ لیئے۔ آخر ماں انھاں نے ساراں کماں واسطے ہی فرمایو جے: وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ اَمْرِیْ ''تے میں یہ کم اپنی مرضی نال نیہنہ کیا'' بلکہ اللہ غی وحی تے اس غا حکم نے مطابق ہی کیا ہیں۔ تے جد انھاں نے اپناں کماں غیں یہ وجہ بیان فرمائیں فر حضرت موسیٰؑ بالکل مطمئن ہو گیا تے گل اتے مُک گئی۔ صحابہ کرام نے وی اس مسئلہ ور رحمت عالم ﷺ کولوں ہور کائے گل نیہنہ پچھی جس غو صاف مطلب یو ہی ہے جے ویہہ وی اس ور مطمئن تھا، لہذا ہم وی اس ور ہور بحث کرنی مناسب نیہنہ سمجھتا۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کولوں اک بندہ نے پچھیو جے حضرت خضرؑ نے اک نابالغ بچو کیوں قتل کر چھوڑیو حالانکہ رحمت عالم ﷺ نے نابالغ ناں قتل کرن تیں ٹھاکیو ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے جواب دتو کہ جے کدے کسے بچہ غا بارہ ماں تمناں وی وہ علم حاصل ہو جئے جہڑو خضرؑ ناں حاصل ہوؤ تھو فراج تھا را واسطے وی نابالغ غو قتل جائز ہو جئے غو (مصنف ابن ابی شیبہ) یعنی خضرؑ نے اللہ غی وحی نے ذریعہ اللہ غا خاص حکم نال وہ بچو قتل کیو تھو جد کہ ہُن نہ کسے وروحی آ سکے تے نہ کسے ناں اس را غو حکم لبھ سکے۔ اس قصہ ماں اصل ماں تے یاہ گل سمجھائی جا رہئی ہے جے دنیا ماں جہڑا عجیب عجیب قصہ پیش آتا ریہنہ انھاں ناں چان چک پیش آن آلا اینویں کہویں غا حادثہ نہ سمجھو بلکہ ات جو کجھ وی ہو رہیو ہے وہ اللہ غی تقدیر نے مطابق ہو رہیو ہے تے اس غی کنڈھ ور اللہ غی حکمتاں غا سمندر چھلی مار رہیا ہیں۔ ور ویہہ مھاری نظراں تیں اولے ہیں حضرت خضرؑ غا اس قصہ ماں اسے غو معمولی جئو چھلکا رو دسیو جا رہیو ہے:۔

(۳۰) یہودیاں کولوں پچھ نے مشرکاں نے جہڑا ترے سوال کیا تھا انھاں بچوں یوہ تیجا سوال غو جواب ہے۔ سوال یوہ تھو جے ذوالقرنینؑ لقب غو بادشاہ جس نے مشرق تیں مغرب توڑی حکومت کی تھی، تے دنیا ماں لماں لماں سفر کیا تھا اس غو کے قصو ہے؟؟ ذوالقرنین غو لفظی مطلب تے ہے دو سنگا آلو ور متاں مفسراں نے اس غو مطلب یوہ بیان کیو ہے جے وہ بادشاہ جس غی لہنا، چڑھتا ور حکومت تھی قرآن پاک نے اس سوال غا جواب ماں ذاالقرنین غا ترے سفر بیان ہیں اک لہنا (لہندا) آنے پاسے دو جو چڑھتا (چڑھدا) آنے پاسے، تے تیجو اک ہور پاسے جس غا بارہ ماں جمہور مفسراں غو خیال ہے جے یوہ شمال آنے پاسے تھو ور قرآن نے جت یاہ گل بیان فرمائی جے یوہ اک زبردست زور اور بادشاہ تھو اللہ نے اس ناں ہر طرح غیں نعمت عطا فرمائیں وی تھیں اُت یاہ گل وی بیان فرمائی جے یوہ کوئے ہوسی تے دنیا پرست بادشاہ نیہنہ تھو نہ اس نے یہ سفر دنیا غی دولت بٹھلی کرن تے اپنی حکومت بدھان واسطے کیا تھا بلکہ یوہ اک نیکو کار تے مچ عدل انصاف آلو بادشاہ تھو، اس غا یہ سفر وی تو حید غی دعوت دین تے عدل انصاف قائم کرن واسطے تھا سگوں کجھ اک مفسراں غو تے یوہ خیال ہے جے یوہ اک نبی تھو، ور جمہور مفسر اس ناں بس اک نیکو کار مومن ہی منیں، ذوالقرنینؑ غا قصہ غی جن گلاں تیں انسان کوئے سبق حاصل کر سکے تھو۔ یاہ جن گلاں تیں کائے ہدایت لبھ سکے تھی ویہہ تے ساریں گل قرآن نے کھول کھول نے بیان کر دتیں ہیں۔

وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

ماں نہ پھسا چھوڑے؛ اس گلوں ہم نے یوہ ارادو کیو جے انھاں غو رب انھاں ناں اس غا بدلہ ماں وہ (بچو) عطا کرے جہڑو

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

پاکیزگی ماں وی اس تیں بہتر وہے تے جسماں ہمدردی وی اس تیں بدھ نے وہے؛ تے رہئی گل اس کندھ غی تے واہ اس شہر

فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا

ماں (رہن آلا) دو یتیم گدراں غی تھی جس نے بیٹھ انھاں غو جر دیبو وو تھو تے انھاں غو باپ نیک

صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

آدمی تھو فر تھارا رب نے یوہ چاہیو جے ویہہ اپنی جوانی توڑی پچیں تے اپنوں جر

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ

کڈیں، یوہ سب تھارا رب غی مہربانی نال ہو وو تے یہ کم میں اپنی طرفوں نیہنہ کیا

ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

یاہ ہے حقیقت انھاں گلاں غی جھاں ور تم جر نیہنہ سکیا (۲۹) تے اے (نبیؐ) یہ تھارا کولوں

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾

ذوالقرنین غا بارہ ماں پچھیں تم فرمادیو: ہوں تمناں اس غو کجھ قصو پڑھ نے سناؤں ہاں؛

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾

ہم نے اس ناں زمین ماں طاقت عطا کی تھی تے ہر قسم غو سمان عطا کیو تھو (۳۰)

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

فر اس نے اک سفر غو سمان کیو؛ ات توڑی کہ جسو لئے وہ دیہنہ ڈُبن غی جگہ توڑی پچ گیو اس نے دیہنہ

تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ قُلْنَا

کالا رنگ غی اک ڈاب ماں ڈُبتو تکیو، تے اس جگہ اس نے اک قوم دیکھی؛ ہم نے کہیو:

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾

اے ذوالقرنین! توں پہانویں انھاں ناں سزا دے تے پہانویں انھاں نال نیک برتا کر!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہاتی تاریخ غاں مشہور بادشاہاں بچوں یوہ کہڑو بادشاہ تھو؟ کہڑا دور ماں تے سن ماں تھو؟ اس غی حکومت کہڑا کہڑا ملک ور تھی؟ یہ گل نہ تے ہدایت کٹھن واسطے ضروری تھیں، نہ ہی قرآن غی کسے آیت ناں سمجھن واسطے ان گلاں غو جاننوں ضروری ہے اس گلوں یہ قرآن نے وی نیہنہ بیان کیں تے نہ ہی رحمت عالم ﷺ نے ہی کدے انھاں غی وضاحت فرمائی باقی مفسراں غی تحقیق تے رائے کئی کئی ہیں پراناں مفسر یاہ منیں تھا جے یوہ بادشاہ اس دور تیں پرانوں ہے جد انسان نے باقاعدہ طور ور تاریخ لکھنی شروع کی تھی، کجھ مفسراں نے اس غو دور حضرت ابراہیمؑ غو دور دسیو ہے، ابنِ کثیرؒ نے یوہ وی لکھیو ہے جے اس نے حضرت ابراہیمؑ غے نال حج وی کیو تھو، عرب غی پرانی شاعری ماں خاص کر غے یمن غاں شاعراں غی نظماں ماں اس غو ذکر آوے مناں یو ہی خیال ذری پکو سہئی لگے

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ

اس نے کہیو : جہڑو انھاں بچوں ظلم کرے غو اس ناں ہم وی ہن سزا دیاں غا فر وہ اپناں رب کولے پہچا یو جے غو

فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

تے وہ اس ناں سخت عذاب دئے غو ؛ تے جہڑو آدمی ایمان لیا وے غو تے نیک عمل کرے غو

فَلَهٗ جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾

اس واسطے تے بہترین جزا ہے تے اپناں معاملہ ماں (وی) ہم اس ناں اسان کم غو ہی حکم دیاں غا (۳۱)

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

فر اس نے اک ہور سفر غو سمان کیو ؛ ات توڑی کہ جسو یلے وہ دیہنہ چڑھن آلی جگہ پُج گیو اس نے دیہنہ ناں

تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾

اسی قوم ور نکلتاں تکیو کہ ہم نے انھاں واسطے دیہنہ تیں اس پاسے کوئے پڑدو نیہنہ رکھیو تھو

كَذٰلِكَ ۛ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

گل اسے راہے ؛ تے جو کجھ اس کولے تھو ہم ناں اس غی پوری خبر ہے (۳۲) فر اس نے ایکن ہور سفر غو سمان کیو ؛

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ

ات توڑی کہ جسو یلے وہ دونگاں غے بشکار پُجیو تاں اس ناں انھاں غے اُرلے پاسے اسا لوک لبھا جہڑا

لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ

کائے گل سمجھ نیہنہ سکیں تھا ؛ انھاں نے کہیو : اے ذوالقرنین بیشک

يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

یاجوج تے ماجوج نے اس ملک ماں اتی چکی وی ہے تے کیوں ! ہم تھارا واسطے کجھ

لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا

خرچہ غو انتظام کر دیاں ؟ تا نجے تم مھارے تے انھاں غے بشکار اک کند بنا دیں ؛ اس نے کہیو : میرا رب نے

مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

جہڑو کجھ میرا قبضہ ماں دتو وو ہے وہ ہی بہتر ہے تم تے بس طاقت نال میرو اپرالو کرو ! ہوں تھارے

کجھ اک مفسراں نے اک دور ماں یوہ خیال وی ظاہر کیو تھو جے یوہ یونان غو وہ مشہور بادشاہ ہے جہڑو حضرت عیسیٰ تیں کوئے ترے سو سال پہلاں تھو، تے جس ناں سکندر ذوالقرنین کہیو جئے۔ ارسطو جس غو استاذ یا وزیر تھو، ور بعد غاں مفسراں نے اس خیال ناں بالکل ہی غلط دسیو ہے کیو نجے سکندر غا جتنا وی حالات تاریخ غے ذریعہ مھارا توڑی پُجیا ہیں انھاں تیں یو ہی چتو لگے جے وہ اک مشرک توسیع پسند بادشاہ تھو ابن کثیرؒ نے البدایہ والنہایہ ماں اس سوچ غی سخت لفظاں ماں تردید کی ہے اک تیجو خیال نیڑے غاں کجھ مفسراں غو ہے جہڑو ساراں تیں مُہرے غالباً مولانا ابوالکلام آزادؒ نے اپنی تفسیر ماں ظاہر کیو تھو فر مولانا حفظ الرحمان سیوہارویؒ نے اس ناں ''قصص القرآن'' ماں تفصیل نال بیان کیو، فر مچ عالماں نے اسے رائے نال اتفاق کیو جے یوہ حضرت عیسیٰ تیں پنج سو سال پرانوں وہ بادشاہ ہے جس نے بنی اسرائیل بابل غی قید تیں چھڑکایا تھا (تفصیل واسطے تکو سورت بنی اسرائیل حاشیہ ۴، ۵) جس ناں عربی ماں خسرو، فارسی ماں گورش تے یونانی ماں سائرس لکھیں ور اج تحقیق کرن آلا کہہ رہیا ہیں جے ذوالقرنین غی زندگی غا حالات سائرس نال وی پوری طرح نیہنہ جڑتا اس گلوں پہلو خیال ہی زیادہ مضبوط سہئی وہے۔ ور اس غی تحقیق غی ایڈی لوڑ وی نیہنہ نہ ہی ہدایت غی کائے گل یا قرآن غی تفسیر اس غی تحقیق ور اڑ کی وی ہے۔

(۳۱) یوہ پہلو سفر ہے جہڑو لہتا آنے پاسے ہوؤ تھو اس سفر ماں ذوالقرنینؒ ملکاں ور ملک فتح کرتا کرتا لہتا آنے پاسے اُت پنج گیا جت اگے جھیل یا سمندر تھو، جس غو پانی کالا رنگ غو گہند تو حیو تھو تے ات گہنڈ اور کھلاں ہو نے تکن آلا ناں اس را سہئی وہے تھو جس را کہ دیہنہ اتے ہی کالی ڈاب ماں آنے ڈب رہیو ہے جس را کہ ہر جگہ سمندر غا گہنڈ اور کھلاں ہو نے تکن آلا ناں شام ویلے اسے را سہی وہے جے دیہنہ اتے ہی سمندر ماں ڈب رہیو ہے ور اس غو یوہ مطلب وی نیہنہ جے ذوالقرنینؒ دنیا غا بس آخری کونا ور ہی پنج گیا تھا بلکہ مطلب یوہ ہے جے اس علاقہ ماں لہتا آنے پاسے واہ آخری حد تھی اُتوں اگے بدھن غور ستو نیہنہ تھو اگے سمندر تے جھیل ہی جھیل تھی ؛ خیر! ذوالقرنینؒ ناں یوہ اختیار دتو گیو جے پہانویں انھاں ناں کفر غی سزا دیو تے پہانویں نرمی نال دین غی دعوت دیو، ذوالقرنینؒ نے دوجی گل ور عمل کیو جے جہڑا ظلم تیں

باز نیہنہ آسیں انھاں ناں ہوں وی سزا دیوں غو اور اصل سزا تے آخرت ہی غی ہے تے جہڑو ایمان قبول کرنے نیک عمل کرے غو اس واسطے دنیا آخرت ماں چنگی ہی جزا ہے۔

(۳۲) یوہ دو جو سفر ہے جہڑو چڑھتا (چڑھدا) آنے پاسے ہوؤ تے ویہہ پینڈو کچھتا کچھتا اُت پنج گیا جت اسا غیر مہذب خانہ بدوش قسم غا لوک تھا جنھاں ناں چنگی طرح لیر لان یا ٹھپ تیں بچن واسطے کوٹھا بنان غی وی کجھ پُھوم پہا کھ نیہنہ تھی بلکہ ٹھپ اُنھاں ور سِدّی پوے تھی اللہ تعالیٰ اس سفر غا بارہ ماں فرماوے ذٰلِكَ یعنی گل اسے را ہوئی، جس را کہ ہم نے بیان کی ہے تے کجھ مفسراں نے اس غی اس را تفسیر کی ہے جے جس را انھاں نے مغرب آلا پاسا غا لوکاں نال نرمی غو برتا کیو تھو مشرق آلا پاسا غاں لوکاں نال وی یو ہی سلوک کیو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۳) ذوالقرنینؒ غو یوہ تیجو سفر ہے، یوہ کہڑے پاسے ہوؤو؟ قرآن یا حدیث ماں اس غی کوئے وضاحت نیہنہ ور سفر غا حالات دیکھتاں ہویاں نیڑے نیڑے سارا ہی مفسر فرمانویں جے یوہ سفر شمال آنے پاسے ہوؤو وہے غو، جت پینڈو دیکھتا دیکھتا ذوالقرنینؒ دواں پہاڑاں تے شنگراں غے بشکار اک ''گلی یا درّہ'' ماں پہنچ جیں ات انھاں ناں اسا لوک لبھیں جہڑا نہ کائے گل سمجھ سکیں تے نہ اپنی گل سمجھا سکیں یعنی ویہہ کائے بکھری ہی بولی بولیں؛ ور ذوالقرنینؒ کسے ترجمان غے ذریعہ یا کسے ہور طریقہ نال انھاں نال گفتگو کریں جسماں ویہہ یاہ گزارش کریں جے انھاں پنجالاں غے اس پاسے یاجوج ماجوج ریہنہ، جہڑا اس گلی بچوں لنگ غے ایاں لوکاں ور مچ اتی مچاویں تے لوکاں ناں ستانویں، جے کدے تم اس گلی ور کائے کندھ چاھڑ چھوڑیں جس نال انھاں غو حملو بند ہو جے تاں ہم تھارا واسطے اس غو معاوضو مقرر کر دیاں، جس ور ذوالقرنینؒ فرمانویں جے مناں تھارا معاوضہ غی لوڑ نیہنہ بس جہڑیں نعمت مناں اللہ نے دتی وی ہیں میرے واسطے تے ویہہ ہی سُڈی ہیں، ہاں! تم کم کاج ماں ہتھاں پیراں نال میرو اپرانو کرو! فر ذوالقرنین لوہا غی چادراں نال اک زبردست کندھ چاھڑ دیں جس ور گال غے ترا موسٹ چھوڑیں تے کندھ اسی مضبوط بن جے کہ فرمانویں جے یاجوج ماجوج نہ تے اس ور چڑھ غے ایاں آسکیں غا تے نہ اس ماں کوئے گم تے گانو کر سکیں غا، ور نال ہی یاہ گل وی فرمانویں جے یاہ کندھ وی ساری دنیا ہاروں فانی ہی ہے، سدا رہن آلی نیہنہ، چھیکڑو جسو یلے اللہ غو وعدو آجے غو تاں یاہ ریزہ ریزہ ہو جے غی تے یاجوج ماجوج وی نکل پُویں غا باقی رہی یاہ گل جے یاہ کندھ کہڑا ملک ماں کہڑا درّہ یا گلی ور ہے؟ اس غی تفصیل نہ ضروری تھی نہ قرآن حدیث ماں بیان ہوئی ہے۔ اسے را یاجوج ماجوج غا بارہ ماں وی قرآن نے بس اتنی ہی گل کہئی ہے۔ ہاں! حدیث ماں یاہ تفصیل موجود ہے جے یاجوج ماجوج دو قوم ہیں، جہڑیں ہیں تے انسانی نسل بچوں ہی ور باقی انساناں تیں سخت تے کجھ بکھری طرح غا ہیں تے قیامت غے نیڑے یاجوج ماجوج اپناں علاقہ تیں نکل غے انسانی دنیا ور حملو کریں غا یہ روایت بخاری، مسلم، ترمذی تے مسند احمد شریف ماں ہیں جس توں حدیث ور نظر رکھن آلا مچ مفسراں غو یوہی کہنوں ہے جے یاجوج ماجوج اسا لوک ہیں جنھاں ناں اج ہم اپناں اندازہ نال متعین نیہنہ کر سکتا، نہ ہم یاہ کہہ سکاں جے یہ فلاناں علاقہ ماں ہیں، بلکہ یہ قیامت غی نشانیاں بچوں اک نشانی ہیں تے ہو سکے جے جس را ہور ہزاراں چیز انسان تیں پڑدا ماں ہیں جنھاں بچوں کسے کے غو کِدے کدائیں انساناں ناں چتو وی لکتو رہ، ہو سکے یاجوج ماجوج وی اسے را اجوں انسان غی تحقیق تیں باہر ویں، اج وی زمینی تے سمندری کتناں نواں نواں علاقاں غو روز کِدے نہ کِدے چتو لکتو رہ ہو سکے یاجوج ماجوج وی کسے اسا علاقہ ماں ویں جہڑا جوں انسان غی اکھاں تیں اولے وہے تے جدہم یاجوج ماجوج غا علاقہ تے قبیلہ غا بارہ ماں کجھ یقین نال نیہنہ کہہ سکتا فر ذوالقرنینؒ غی بنائی وی کندھ غا بارہ ماں وی کے کہہ سکاں! ور کجھ مفسر مچ پہلاں تیں ہی یوہ خیال ظاہر کرتا آیا ہیں جے یاجوج ماجوج ترکاں، مغلاں تے روس اور چین غا کجھ غیر مہذب قبیلہ تھا، جنھاں غاں حملاں تیں بچن واسطے اپناں اپناں دور ماں کہیں کندھ بنائیں جاتی رہی ہیں جنھاں بچوں چار کندھاں غو ذکر تاریخ ماں وی بڑی وضاحت تے تفصیل نال آیو ہے انھاں بچوں ہی داغستان غا علاقہ ماں دو پنجالاں غے بشکار اک اُچی کندھ تھی جس غا کجھ صدی پہلاں توڑی کجھ نشان موجود تھا ان مفسراں غو خیال ہے جے یاہی کندھ ذوالقرنینؒ غی بنائی وی کندھ ہے، تے ان بزگاں غی رائے ہے جے اسے پاسے تیں مختلف وقتاں ماں مسلماناں ور جہڑا کیں واری تاتاریاں، مغلاں، روسیاں تے چینیاں غی شکل ماں حملا ہوتا رہیا ہیں بس یہ ہی یاجوج ماجوج غا حملہ تھا۔ وران بزرگاں غی یاہ گل حدیثاں نال نیہنہ جُوتی خاص کر غے مسلم شریف غی نواس بن سمعانؓ غی واہ حدیث جسماں رحمت عالم ﷺ نے یاہ گل فرمائی ہے جے انھاں غو حملو حضرت عیسیٰؑ غا نازل ہون تیں بعد حضرت عیسیٰؑ غے سامنے وہے غو اور اس تیں بعد انھاں ور کائے اسمانی آفت پُوے غی جس نال ویہہ مرجیں غا اس گلوں اُپلو خیال ہی زیادہ صحیح لگے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

تے انھاں غے بشکار اک تغڑی کندھ بنا دیوں غو؛ تم میرے کو لے لوا غیں چادر لیاؤ ات توڑی کہ جسو یلے

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ

کندو واں پہاڑاں غا سراں نال برابر کر چھوڑی، کہیو: تم اس ناں پنکاؤ! ات توڑی کہ جسو یلے اس ناں اگ (انگار) بنا چھوڑیو

آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ

فرمایو: لیاؤ! ہن اس ور گالیو و تراموں پرت چھوڑوں؛ فر یاجوج ماجوج نہ اس کندور چڑھ سکیں تھا

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ

تے نہ ویہہ اس ماں گالو کر سکیں تھا؛ ذوالقرنین نے کہیو یاہ میرا رب غی مہربانی ہے

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي

فر جسو یلے میرا رب غو وعدو آجے غو وہ آپ اس ناں زمین غے برابر کر چھوڑے غو تے میرا رب غو وعدو

حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ

سچو ہے (۳۳) تے اس تہاڑے ہم لوکاں ناں کا تنگ ہاروں آپسماں رل گڈ ہوتا چھوڑ دیاں غا تے

فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

صور ماں پھوک دتو جے غو فر ہم ساراں ناں گٹھا کر لیاں غا؛ تے اس تہاڑے ہم جہنم ناں

يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ

کافراں غے سامنے آن کھلی کراں غا؛ یہ ویہہ لوک ہیں جنھاں غی اکھاں ور مھاری یاد

فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

دروں پڑدو پیو وو تھو تے ویہہ سُن وی نیہنہ سکیں تھا (۳۴)

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن

کیوں! کافر لوک یوہ خیال کریں جے ویہہ میرے تیں سوا میراں بنداں ناں اپنوں

دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

کارساز بنا لیں غا! (سنوں) ہم نے تے اساں کافراں واسطے جہنم غی مہمانی تیاری کی وی ہے

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: کیوں! ہوں تمناں دسوں جے اپناں عملاں غا لحاظ نال ساراں تیں بدھ گھاٹا ماں کون لوک ہیں؟ یہ

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ

ویہہ لوک ہیں جنھاں غی ساری دوڑ پچ دنیا غی زندگی ماں برباد ہوگئی اور ویہہ یاہی سمجھتا رہیا

أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

جے ویہہ چنگا کم کر رہیا ہیں؛ یہ ہی ویہہ لوک ہیں جہڑا اپناں رب غی آیتاں تیں اور اس غی بارگاہ ماں

رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ

حاضر ہون تیں منکر ہوگیا اس گلوں انھاں غا سارا عمل برباد ہوگیا لہٰذا قیامت نے تہاڑے ہم انھاں واسطے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا

کوئے وزن قائم نیہہ کرساں؛ یوہ انھاں غو بدلو جہنم ہے کیوں جے انھاں نے کفر کیتو

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ

نالے میری آیتاں غو تے میراں رسولاں غو مخول بنایو (۳۵) بیشک جہڑا لوک

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیا انھاں واسطے جنت الفردوس

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ

غی مہمانی وہے غی؛ ویہہ سدا اتے ماں رہینہ غا (تے) اُتوں کدے جگہ بدلنی

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ

نیہہ چاہویں غا (۳۶) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: جیکڈے سمندر میرا رب غی گل (لکھن) واسطے سیاہی

رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي

ہوجئے تاں سمندر ختم ہو جئے غو اس توں پہلاں کہ میرا رب غیں گل کمیں

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا

پہانویں اسوہی (اک ہور سمندر) ہم اس غی مدد واسطے پیدا کردیاں (۳۷) تم فرمادیو: بیشک ہوں

غافل کافراں نے سامنے آجے غی، تے دوجی تفسیر نے مطابق یاہ یاجوج ماجوج غی نیہہ بلکہ عام لوکاں غی گل ہے جے ویہہ قیامت نے تہاڑے آپسماں رل گڈ ہوجیں غا تے سمندر غی کانگ ہاروں پریشان پھریں غا۔

(۳۵) سورت پاک مکمن ورآ گئی، شروع ماں گل شرک تیں چھوئی گئی تھی، ہُن اخیر ماں فرواہی گل یاد کروائی جارہئی ہے، جے جنھاں لوکاں نے میرا خاص بندا اپناں حمایتی تے کارساز بنایا واہیں، جہڑا انھاں ناں حاجت روا تے مشکل کشا سمجھیں فرانھاں اگے دعا منگیں، انھاں غا ناں غا چڑھاوا چاھڑیں، جس را کہ عیسائی حضرت عیسیٰؑ تے یہودی حضرت عزیرؑ تے دوجاں نبیاں ناں اور عرب غا مشرک فرشتاں ناں تے دوجاں بزرگاں ناں اس رامنیں تھا ویہہ سارا کن کھول نے سن لیں جے انھاں بچوں کوئے بندو قیامت نے تہاڑے انھاں نے کجھ کم نیہہ آسے بلکہ یہ نیک بندا انھاں تیں اویزار ویں غا، اساں ظالم لوکاں واسطے تے جہنم تیار ہے ات انھاں ناں آپ چولگ جے غو جے ساراں تیں بدھ نقصان ماں ویہہ لوک رہیا جہڑا دنیا ناں ہی سب کجھ سمجھتا رہیا، ساری دوڑ پچ بس دنیا واسطے ہی کرتا رہیا، اساں لوکاں نے اپناں اپناں خیال نے مطابق جہڑیں کجھ نیکیں کیں ویں غیں خدا غی بارگاہ ماں انھاں غو دی کوئے مل نیہہ ہوسے کیونجے یہ خدا غا دین ناں منیں ہی نیہہ تھا، انھاں غا عملاں غو وزن وی نیہہ ہوسے کیونجے عمل تے اس غا تولیا جیں غا جنھاں کولے بدیاں نے نال نیکیں وی ویں غیں تانجے یوہ دیکھیو جئے کہ نیکیاں تے بدیاں بچوں کس غو پلو پہارو ہے اور انھاں کولے تے بدیں ہی بدیں ویں غیں۔ لہٰذا انھاں واسطے تے چھڑی جہنم ہی جہنم وہے غی، یاہ گل پہلاں وی کسے جگہ گزری ہے جے قیامت نے تہاڑے پہلاں ایمان تے کفر غو وزن وہے غو کا فراسے ورکنی ہو جیں غا فر عملاں غو وزن صرف ایمان آلاں ہی غو وہے غو کیونجے کافراں غا کفر غی وجہ تیں انھاں غو کوئے عمل قبول ہو تو ہی نیہہ۔

(۳۶) کافراں غا مقابلہ ماں ایمان آلاں واسطے جنت غیں ویہہ نعمت بیان ہورہئی ہیں جنھاں تیں جنتی نہ کدے اکیں غا تے نہ کدے ہوٹھے جان غی تاھنگ انھاں غاں دلاں ماں آوے غی۔

(۳۷) سورت کہف ماں پنج ساریں حکمت آلیاں گلاں تیں علاوہ اصحاب کہف غو قصو، حضرت موسیٰؑ غی حضرت خضرؑ نال ملاقات تے ذوالقرنینؒ غا سفر غو بیان آیو ہے ان سب غا بارہ ماں فرمایو جارہیو ہے

جے یوہ اللہ غا علم تے اس غا حکمت آلیاں گلاں غو اک نکو جیو نمونوں ہے، جہڑو وحی نے ذریعہ انساناں توڑی پجیو ہے ورنہ اس غا علم غو کے شمار ہے اس غو اس را انداز ولایو جاسکے جے چارے قضاء سمندر سیاہی بن جئے فردو جا سمندر وی اس ماں رل جیں تاں وی سمندراں غو پانی لکھ لکھ نے سم جئے غو ور اللہ غیں گل لکھن نال مک نیہہ سکتیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۸) ابن کثیرؒ اس آیت غی تفسیر کرتاں لکھیں جے مشرکاں ناں کہیو جا رہیو ہے جنھاں نے رحمت عالم ﷺ اگے ترے سوال کیا تھا۔ جے لیو! تھاراں تریہیاں سُوالاں غو اللہ غی وحی نے ذریعہ جواب دیدتو گیو ہے حالانکہ ہوں تے تھاری طرح انسان ہی ہوں، غیب جاننؔ آلو نیہنہ فریہ گل میں کسرا بیان کی ہیں؟؟ کیوں! اللہ غی وحی تیں بجن کوئے ہور ذریعو وی ہو سکے! کیوں! اس غو صاف صاف یوہ مطلب نیہنہ جے یہ ساریں گل مناں اللہ نے وحی نے ذریعہ دسیں ہیں تے جس ور وحی نازل وہے وہ ہی تے اللہ غو نبی وہے! فرتم میری نبوت ناں کیوں نیہنہ منتا؟ تے سُنوں! اللہ تعالیٰ اک ایکلو ہی ہے کوئے اس غو شریک تے پیالی نیہنہ، لہذا جھڑو یاہ گل منیں جے میں اک تہاڑے اپناں رب غی عدالت ماں کھلاں ہونوں ہے اس ناں چاہیئے جے وہ اپناں رب غی عبادت ماں کسے ناں کسے راشریک نہ کرے۔

۲۱ جنوری ۲۰۰۱ء بوقت ۹ بجے شب زندان مرکزی جموں۔

تفسیر سورت مریم

(۱) سورت پاک غو ناں ''سورت مریم'' اس گلوں ہے کیونجے اس غا دو جا رکوع ماں حضرت عیسیٰ غی پیدائش غو تے حضرت مریمؑ غو قصو بیان ہوڈو ہے یاہ سورت پاک مکہ پاک ماں حبشہ غی ہجرت تیں پہلاں نازل ہوئی ہے جھڑی ۵ نبوی ماں ہوئی تھی، کیونجے یاہی واہ سورت پاک ہے جھڑی حبشہ غی ہجرت تیں بعد حضرت جعفرؓ نے حبشہ غا بادشاہ نجاشی غی دربار ماں پڑھی تھی جسو یلے یاہ سورت پاک نازل ہوئی وہ زمانوں ایمان آلاں ور مچ ظلم وستم غو زمانوں تھوات توڑی کہ مکہ غی زمین ایمان آلاں واسطے تنگ تے سوڑی ہوتی جا رہئی تھی، رحمت عالم ﷺ نے آپ فرما چھوڑیو تھو جے جس ناں ہمت لگے وہ ہجرت کرنے حبشہ جا سکے حبشہ غو بادشاہ نجاشی عیسائی تھو ور مچ انصاف کرن آلو تے رحم دل مشہور تھو اس گلوں دو جاں ملکاں نے بجائے حبشہ ور ہجرت غی اجازت تھی فرد و قافلہ کرنے ۸۳ نفر حبشہ پچ گیا ور مکہ غا مشرک کھڑ پینچاں مقدماں ناں اس ور وی مروڑ الکن لگ گیا تے انھاں نے ان ایمان آلاں ناں گرفتار کرنے واپس لیان واسطے حبشہ در اک وفد ٹور دتو جس نے پہلاں ات غا بادشاہ ناں بڑی رشوت دے نے خوش کرن غی کوشش کی فر ان مسلماناں غی واپسی غو مطالبو کیو ور بادشاہ نے کہیو جے پہلاں ہوں انھاں لوکاں نال ضرور گل کروں غو فر صحابہ کرامؓ ناں دربار ماں سد نے ہجرت غی وجہ پچھی جس ور حضرت جعفرؓ نے کھلاں ہونے زبردست تقریر کی جے ہم کس را گمراہ تھا، فر اللہ نے اپنوں فضل فرما نے ہم ناں رحمت عالم ﷺ نے مھاوے ہدایت نصیب کی اس ور مھاری یاہ گمراہ قوم مھاری دشمن ہو گئی اس تقریر ماں انھاں نے سورت مریم غا پہلا دو رکوع وی تلاوت فرمایا جنھاں ماں حضرت یحییٰؑ تے حضرت عیسیٰ غی پیدائش غو ذکر ہے۔ یاہ تقریر بادشاہ غا دل ماں اسی بیس گئی کہ اس غی اکھاں تیں اتھرواں غا چھم لگ گیا تے اس نے مشرک درڈ نے واپس موڑ چھوڑیا بعد ماں یوہ بادشاہ ایمان لے آیو تھو رحمت عالم ﷺ نے اسے غی وفات ور غا ئبانہ نماز جنازہ پڑھی تھی سورت پاک ماں حضرت یحییٰؑ تے حضرت عیسیٰؑ تیں علاوہ حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت اسماعیلؑ، تے حضرت ادریسؑ غا قصہ بیان کر نے ایمان آلاں ناں تسلی دتی گئی ہے جے اللہ غا دین غی سدا اسے را مخالفت ہوتی آئی ہے ور ہمیشاں اللہ ایمان آلاں ناں انھاں غی بے بسی تے کمزوری نے باوجود غلبو دیتو رہیو ہے تے باطل غی یاہ پھونکڑ پھانکڑ چار تہاڑا ہی غی وہے، نال ہی مشرکاں واسطے یاہ ورڈ وی ہے جے تم اج حق غی دشمنی ماں جو کجھ کر رہیا ہیں یوہ تے پشلیں برباد ہون آلیں قوم کرتی رہئی ہیں تم باز نیہنہ آتا تم وی اپنی تباہی تے بربادی واسطے تیار رہو۔ چھیکڑ غا دو رکوع ماں ایمان تے کفر غو نتیجو اور جنت دوزخ غو ذکر فرمایو ہے۔

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ

تھاری طرح اک انسان ہی ہوں میرے در یاہ وحی آوے جے تھارو خدا بس اک ہی خدا ہے

فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

لہٰذا جھڑو کوئے اپناں رب نال ملاقات غی اُمید رکھے اس ناں چاہیئے جے وہ نیک عمل کرے

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾

تے اپناں رب غی عبادت ماں کسے ناں وی شریک نہ کرے (۳۸)

سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَتِسْعُونَ آيَةً وَسِتُّ رُكُوعَاتٍ

سورت مریم مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اٹھانویں آیت اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جھڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُۥ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

(۱) (اے نبیؐ) یوہ تھارا رب غی اس مہربانی غو ذکر ہے جھڑی اس نے اپناں بندہ زکریاؑ ور کی

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ

جسو یلے انھاں نے اپناں رب اگے بلیں بلیں دعا کی تھی؛ انھاں نے عرض کی: ربا! میریں ہڈیں

الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنۢ بِدُعَآئِكَ

کمزور ہو گئیں ہیں تے میرو سر بڈھیواں غی وجہ تیں چٹو پھر گیو ہے ور اے میر یا ربا! ہوں تیرے اگے دعا

رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِن وَرَآءِي وَ

کرنے کدے محروم نیہنہ رہیو؛ تے ہوں اپنی وفات تیں بعد اپناں رشتیداراں تیں ڈروں تے

كَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

میری بیوی ناں اولاد نیہنہ ہوتی بس توں مناں خاص اپنی طرفوں میرو وارث بنن آلو (بچو) عطا فرما!

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

جھڑو میرو وی وارث بنے تے یعقوبؑ غی لہڑی غو وی وارث وہے تے ربا! توں اس ناں پسند غو بنا یئے (۲)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲) حضرت زکریاؑ بنی اسرائیل غاں نبیاں بچوں اک عالی شان نبی ہیں، بائبل غا بیان غے مطابق مچ پچھے تیں انھاں غا خاندان غوکم ہی دین غی دعوت دینی، وعظ تبلیغ کرنی اور بنی اسرائیل غی دینی طور ور رھنمائی کرنو تھو۔ یاہ ذمہ واری مدتاں تیں انھاں غا خاندان ماں ہی چلی آوے تھی۔ جہڑی اک تیں بعد دو جو بندو سنبھال لئے وے تھو۔ تے رحمت عالم ﷺ فرمانویں جے! حضرت زکریاؑ اپنے ہتھیں تر خانا غوکم کر غے حلال روزی کمانویں ویں تھا (بخاری مسلم) حضرت زکریاؑ بڈھیواں غے دندے آلگیں ور انھاں غے گھر کائے اولاد نیہنہ ہوتی، اسا وقت ماں انھاں ناں اس گل غی ڈاھڈی پریشانی تے فکر ہو جے کہ دعوت تبلیغ غی جہڑی ذمہ واری حضرت یعقوبؑ تیں لے غے اج توڑی مھارے کولے چلی آوے تھی ہُن میرے تیں بعد اس ذمہ واری ناں کون سنبھالے غو؟ علم تے حکمت غا اس خزانہ غو کون وارث بنے غو؟ اپنی اولاد تے ہے ہی نیہنہ نہ اپناں رشتیداراں ماں کوئے اسو بندو دسے جے وہ اس ذمہ واری ناں سنبھال سکے، سگوں انھاں غی دینی حالت تک غے تے یوہ ڈر ہے جے جیکدے یہ اس غا ذمہ وار بنیاں تاں بے قدری نال اس نعمت ناں ضائع ہی نہ کر چھوڑیں، تے بزرگاں غا علم غا وارث بنن غے بجائے انھاں غا ناں ور دنیا ہی بٹیلن لگ جیں یاہ فکر وی ہے ور اپنی حالت ناں تکیں کہ ہڈیں بودیں ہو گئیں ہیں وجود بڈھیواں غی وجہ تیں سُک غے لکڑی ہو گیو ہے سر ڈھ چٹواگ غاں انگاراں ہاروں پھنخے لگو، بیوی صاحبہ اسی بانجھ ہیں کہ انھاں ناں جوانی ماں کائے اولاد نیہنہ ہوئی فراج بڈھیواں ماں کس را اولاد ہو جے غی! یہ حالات ہیں ور اللہ غا بندا کدے اپناں مالک غا بُوآتیں بے آس نیہنہ ہوتا۔ حضرت زکریاؑ یا ہی وجہ بیان فرما غے جے ہوں کدے تیرے بوے تیں سخنے ہتھیں نیہنہ مڑیو اپناں مالک اگے چُھولی کھلیار لیں، تے مچ عاجزی اور اخلاص نال دعا غا آداب غی رعایت کر غے مندری مندری آواز نال منگیں کیونجے نیویں آواز غی دعا اس ناں مچ پسند ہے جسرا کہ اس نے آپ فرمایو ہے اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ''اپناں رب کو نوں عاجزی تے گریہ زاری نال اور بلیں بلیں دعا منگو'' (سورت اعراف ۵۵) تے رحمت عالم ﷺ فرمانویں: جے مچ سنو ذکر وہ ہے جہڑو بلیں بلیں مندری آواز نال کیو جے (رواہ القرطبی فی تفسیرہ) حضرت زکریاؑ عرض کریں: جے ربا! حالات تے نیہنہ ور توں مناں خاص اپناں فضل نال اسو بچو عطا فرما جہڑو میرو وی وارث بنے تے حضرت یعقوبؑ غی لڑی غو وی وارث بنے تے مھارا علم نبوت ناں اگے تیراں بنداں تو ڑی پہچاوے تے نال ہی اتناں یقین نال دعا کریں جس دا جے دعا واقعہ قبول ہو گئی ہے، تے عرض کریں جے ربا! توں اس ناں ''پسند غو بنائے'' جہڑو اپنی شکل غا لحاظ نال وی ساراں ناں پسند آن آلو وہے تے سیرت غا لحاظ نال وی وہ تیرو خاص پیارو بندو وہے۔

(۳) دل غی ڈگیائی تیں نکلی وی دعا سُتاں اسماناں ناں چیرتی عرش ور جا پُجی حضرت زکریاؑ ناں بچہ غی خوشخبری آ گئی، سگوں بچہ غو ناں وی اُواں تیں ہی دسیو گیو تے نالو نال یوہ وی فرمایو جے یوہ اسو بچو وہے غو کہ اس تیں پہلاں نہ تے کدے اس ناں غو کوئے بچو ہوو وہے تے نہ ہی کسے بچہ ناں اسیں خاص صفت نصیب ہوئیں اور نہ ہی اس شان نال بڈھیواں ماں کدے کوئے بچو پیدا ہوو وہے، یہ ساریں گل انکا لفظ سَمِيًّا نال بیان فرما

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اِسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

اے زکریاؑ! ہم تمناں اک بچہ غی خوشخبری سناواں جس غو ناں یحییٰؑ وہے غو تے اس توں پہلاں

مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ

ہم نے اس ناں غو کوئے شخص پیدا نیہنہ کیو؛ انھاں نے عرض کی: ربا! میرے گھر بچوں کس راوہے غو جد کہ میری

امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ

بیوی ناں اولاد ہوتی ہی نیہنہ تے ہوں وی بڈیواں غی آخری حدناں پُج گیو ہوں؛ فرمایو: اسے راوہے غو

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ

تیرا رب نے فرما دتو ہے کہ یاہ گل میرب واسطے اسان ہی ہے تے ہوں اس تیں پہلاں تناں پیدا کر رہیو ہوں

وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ

حالانکہ توں کجھ وی نیہنہ تھو (۳) انھاں نے عرض کی: ربا! توں میرے واسطے کائے نشانی مقرر کر دے! اللہ نے فرمایو: تھاری

اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

نشانی یاہ ہے جے تم ترے تہاڑی رات لوکاں نال گل نیہنہ کر سیں؛ فر وی یہہ اپناں عبادت آلا کمرہ بچوں نکل غے لوکاں

مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝

کولے آیا تے انھاں ناں سینی نال کہیو جے تم سویرے شام اللہ تعالیٰ غی تسبیح کرتا رُہو (۴)

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝

اے یحییٰؑ کتاب ناں مضبوطی نال پھڑ لیو! تے ہم نے انھاں ناں نکاں ہوتاں ہی سمجھ عطا فرمائی تھی

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ

تے خاص اپنے کولوں دل غی نرمی اور پاکیزگی وی! تے یہہ بڑا پرہیزگار تھا؛ اور اپناں ماں باپ نال نیک سلوک کرن آلا تھا

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ

تے ان منّ نافرمان نیہنہ تھا؛ تے انھاں ور سلام ہے جس تہاڑے یہہ پیدا ہویا تے جس تہاڑے انھاں غی

يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ

وفات وہے غی تے جس تہاڑے زندہ کر غے اٹھالیا جیں غا (۵) تے (اے نبیؐ) اس کتاب ماں مریمؑ غو وی ذکر کرو!

دتیں۔ حضرت زکریاؑ ناں اس ور بہت حیرانگی تے تعجب ہوو وجے ہوں سُک غے بڈھیواں ماں لکڑی ہاروں ہوو وہوں، گھر آنی پہلاں تیں ہی بانجھ ہے فر یوہ بچو کس راوہے غو! کیوں! ہم دوئے جی فرجوان ہو جاں غا یا اسے را ہو جے غو؟ جواب دتو اسے را صرف خدا غی قدرت نال ہو جے غو، اللہ غی قدرت اگے کائے گل وی اوکھی نیہنہ اس واسطے سب کجھ سوکھو ہی ہے، اس غی قدرت اگے یاہ کہڑی بڑی گل ہے! ذری سوچو! اس نے اس ویلے انسان ناں زندگی عطا کی جد کہ انسان کجھ تھو ہی نیہنہ، نہ اس غو کوئے نقشو تھو نہ نمونو؛

(۴) انسان غی یاہ فطرت ہے جے جد اس ناں کائے تعجب آنی نویں گل دستی جے فر وہ گہڑی گہڑی پچھ غے اپناں آپ ناں تسلی دیئے تے اپناں دل ناں اطمینان دین غی کوشش کرے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

حضرت زکریاؑ وی تعجب نال عرض کریں: جے ربا! کائے اسی نشانی دس چھوڑ جس ناں تک غے پتو لگ جئے کہ ہُن بچہ غی امید ہے اللہ نے فرمایو اس غی نشانی یاہ ہے جے جد حمل رہ جئے غو فرتم ترے تہاڑاں توڑی لوکاں نال گل نیہنہ کرسکیں غا حالانکہ تم چنگا پہلاویں غا بلکہ ذکروی کرتا ریہنہ غا؛ فر یو ہی ہووؤ جد وہ ویلو آیو چان چک انھاں غی زبان بند ہوگئی تے ویہہ اپناں عبادت آلا کمرہ تیں باہر آغے لوکاں ناں سینی نال ذکر تے تسبیح کرن واسطے فرمان لگا۔ ورز بان نال گل نیہنہ کرسکیا۔

(۵) حضرت یحییٰؑ ناں اللہ نے نبوت عطا فرمائے تورات تے دوجاں اسمانی صحیفاں ناں مضبوطی نال نوڑن غو حکم دتو، نالے اپناں خاص فضل نال یہ خاص صفت عطا فرمایئں اک نکاں ہوتاں تیں ہی سمجھداری تے عقل مندی، دوجے نرم دلی یعنی ساری مخلوق غو درد تے اس گل غی ہڈک جے اللہ غا بندا دوزخ غی اگ تیں کس رانچ جیں۔ تیجے اخلاق تے کردار ہر کہیں غو سچیا موں، چوتھے ظاہری پاکی غے نال نال دل غی پاکی تقووتے پرہیزگاری پنجے یاہ خاص صفت کہ بڈھیواں غی اولاد ہمیشاں سچ لاڈلی، تے نخراں آلی وہے ماں باپ ناں مجبور ہوئے انھاں غا نخراتے کھیکھن چھلنا پویں ور اللہ نے حضرت یحییٰؑ ناں اپناں ماں باپ نال نیک سلوک کرن تے فرمانبرداری کرن غی صفت عطا فرمائی چھیئویں دنیا تے آخرت ماں ہرویلے خاصکر غے ترے اوکھاں وقتاں ماں انھاں ناں سلامتی ہی سلامتی تے اپنی خاص رحمت عطا فرمائی۔

(۶) یاہ گل پہلاں سورت ال عمران ماں گذر گئی ہے جے حضرت مریمؑ بنی اسرائیل ماں اک سچ ہی نیک تے متقی کانسری ہویئں ہیں انھاں غا قصہ ماں وی اللہ غی قدرت غو کمال ہے اسے گلوں حضرت یحییٰؑ غا قصہ تیں فٹ بعد حضرت مریمؑ غو ذکر ہور ہیو ہے انھاں غی والدہ نے ویہہ اپنی نذر غے مطابق بیت المقدس غی خدمت واسطے چھوڑ چھوڑیں تھیں، جت انھاں غی پرورش اللہ غا نبی تے انھاں غا رشتیدار حضرت زکریاؑ فرمانویں ویں تھا تے ویہہ کئی ایکن حجرہ ماں بیں غے اللہ اللہ کریں ویں تھیں، اتے غی گل ہے جے اک واری ویہہ بیت المقدس غی چڑھتا آلی گھٹ، ماں آئیں جس غا بارہ ماں کجھ مفسراں غو خیال ہے جے ویہہ غسل خانہ ماں غسل کرن واسطے آئیں تھیں ور کجھ دوجاں بزرگاں غی تحقیق یاہ ہے جے ویہہ اپناں عبادت آلا کمرہ ماں آئیں تھیں کیونجے انھاں غو عبادت آنو کمرو بیت المقدس غی چھڑھدا آلی گھٹ ماں ہی تھوتے انھاں نے اُت باقی لوکاں تیں پڑدو کرن واسطے بوآور کپڑو سٹیوو دو تھو کیونجے اس کمرہ ناں پہت نیہنہ تھا، حضرت ابن عباسؓ تیں وی اسے راغی اک روایت ہے بلکہ ویہہ تے یاہ وی فرمانویں جے عیسائیاں نے اسے گلوں چڑھتا آلا پاسہ ناں قبلو بنالیو ہے کیونجے حضرت مریم غی عبادت آنو کمرو بیت المقدس غی چڑھدا آلی گھٹ ماں تھو (قرطبی) خیر!! ات اللہ تعالیٰ نے انھاں کولے اپناں فرشتا حضرت جبرئیلؑ ٹوریا جہڑا پوری انسانی شکل ماں حضرت مریمؑ غے سامنے آیا، حضرت مریمؑ سروں ایکلیں تھیں اس گلوں اس را چان چک اک بندہ غا اندر بڑھ آن ورڈر گئیں تے خدا غا خوف اور تقویٰ غو احساس کروائے اللہ تعالیٰ غی پناہ منگن لگ گئیں، حضرت جبرئیلؑ نے انھاں غو کہیر اتک غے فٹ اپنوں تعارف کرایو، جے ہوں کوئے انسان نیہنہ، بلکہ اللہ غو چلایو واک فرشتو ہوں، تے تمناں اللہ غی طرفوں ایکن بچہ غی خوش خبری دین آیو ہوں۔

(۷) حضرت زکریاؑ ہاروں بچہ غی گل سن غے حضرت مریمؑ ناں وی سخت تعجب وہے تے ویہہ فرمانویں جے مناں کس را بچو ہو سکے جد کہ بچو تے کسے کانسری ناں تاں ہی وہے جد واہ نکاح کرے تے دواں جیاں غی ملاقات وہے اور مناں تے کسے مڑدنے ہتھ وی نیہنہ لایو، یا فر بچو تاں ہو سکے جد کائے بدقسمت کانسری بدکاری کرے اور ہوں تے بدکار نیہنہ فرمناں بچو کس را ہو جے غو حضرت جبرئیلؑ نے فرمایو، بس اسے را اللہ غی خاص قدرت نال ہو جے غو، اس غی قدرت اگے کائے گل وی اوکھی یا مشکل نیہنہ، دواں جیاں غی ملاقات تیں بعد وی اولاد دینی اسے غی قدرت غو کمال ہے تے جد وہ چاہوے فر وہ اس

قال الم ۱۶ ۴۸۸ مریم ۱۹

إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ

جسو یلے ویہہ اپناں گہر آلاں تیں کنی ہو غے چڑھدا آلی بکھی اک جگہ آ گئیں؛ فر اس نے

مِن دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ

انھاں تیں پڑدو کرلیو اسو یلے ہم نے انھاں در اپنوں فرشتو چلایو تے وہ انھاں غے سامنے ٹھیک

لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ

آدمی غی شکل ماں ظاہر ہوو؛ مریمؑ نے کہیو: ہوں (اللہ) رحمن کولوں تیرے تیں پناہ منگوں

إِن كُنتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ

جیکدے توں خدا تیں ڈرن آلو ہے؛ فرشتہ نے کہیو: ہوں تے تھارا رب غو چلایو وو ہوں تا نجے

لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي

تمناں اک پاک بچو دیوں (۶) مریمؑ نے کہیو: مناں بچو کس راوہے غو! حالانکہ مناں کسے انسان نے ہتھ توڑی

بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

وی نیہنہ لایو، تے نہ ہی ہوں بدکار ہوں؛ فرشتہ نے کہیو: اسے را (وہے غو) تھارا رب نے فرمایو ہے: وہ

عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ

میرا واسطے سوکھو ہی ہے؛ تے تا نجے ہم اس ناں لوکاں واسطے اک نشانی نالے اپنی طرفوں رحمت بنا دیاں اور یہ

أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

کم متھے گیو ہے (۷) فر ویہہ حاملہ ہوگئیں تے ویہہ اس ناں لے غے کنی دور اک جگہ چلی گئیں

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ

فر بچو پیدا ہون غی پیڑ انھاں ناں کھجور غا منڈ در لے آئی؛ ویہہ کہن لگیں

يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادَاهَا

افسوس! کدے ہوں اس تیں پہلاں ہی مرگئی ہوتی تے پہلی بسری وی ہوگئی ہوتی؛ اسو یلے فرشتہ نے انھاں ناں برلی

مِن تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

بکھی تیں اواز دتی جے غم نہ کرو تھارا رب نے تھاری برلی بکھی اک اماء جاری کر دتو ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

تے کھجور غا منڈ ناں پھڑ غے اپنے در ہلاؤ اس نال تھارا اپر سیری سیری کھجور

جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

ٹپنہ غیں ؛ ہن کھاؤ ، پیو تے اکھ ٹھنڈیں کرو فر جیکدے تمناں کوئے

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

آدمی نظر آ گیو تاں کہہ دیو جے میں (اللہ) رحمٰن واسطے روزو منیو وو ہے

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ

لہٰذا اج ہوں کسے انسان نال گل ٹپنہ کرسوں (۸) فر ویہہ اس بچہ ناں لے غے اپنی قوم کولے آئیں

قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـــًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ

لوکاں نے کہیو : اے مریم تیں تے بڑی ہی پیڑی گل کی ہے او ! ہارون غی بہن !

مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾

نہ تے تیرو باپ کوئے برو آدمی تھو تے نہ ہی تیری ماں بدکار تھی ؛

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

اس ورمریم نے بچہ در سینی کی ! لوکاں نے کہیو : ہم اس نال کس راگل کراں ! جہڑو اجوں توڑی پنگوڑا ماں

صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۡ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ

بچو ہے (۹) بچو بول پیو جے ہوں اللہ غو بندو ہوں اس نے منّاں کتاب دتی ہے تے منّاں نبی

نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ

بنایو ہے ؛ تے ہوں جت وی واؤں اس نے منّاں با برکت کیو ہے تے اس نے منّاں نماز

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا

اور زکوٰۃ غو حکم دتو ہے جچر توڑی ہوں زندو رہوں ؛ تے اس نے منّاں اپنی

بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ

ماں نال نیک سلوک کرن آلو بنایو ہے تے اس نے منّاں ان من (تے) بدبخت ٹپنہ بنایو ؛ تے میرے اپر سلام

منزل ۴

(۸) حضرت مریم اللہ غی قدرت نال حاملہ ہوگئیں ورانھاں واسطے یا ڈاھڈی پریشانی غی گل تھی ، جے جد لوکاں ناں چولگے غو فر ویہہ کسرا کسرا غیں گل کیہنہ غا ، اسے کرنے ویہہ بل ہون توڑی اُتوں دور چلی گئیں جس غا بارہ ماں بائبل ماں ہے جے ویہہ بیت المقدس تیں کوئے اٹھ کلومیٹر دور بیت اللحم ماں چلی گئیں ۔ تے جسو لیے بچہ پیدا ہون غی پیڑ ہوئی اسو لیے ویہہ درد غی وجہ تیں ایکن کھجور غے منڈ آ گئیں ات اپنی اس تکلیف ور تے ایکلاں ہون در خاص کرنے اُس بدنامی در تھان کرنے جے اج توڑی ہوں اک نیک کالسری مشہور تھی اج بچن نکاح بیاہ تیں میری چُھولی ماں بچو دیکھ غے لوک کے کیہنہ غا یہ دکھیا روڑیا کرن لگیں جے ہائے افسوس ! کِدے ہوں اس تیں پہلاں مر ہی گئی ہوتی ، کدے ہوں لوکاں ناں یاد ہی نہ ہوتی ، کسے ناں میرو تو ہی نہ ہوتو تے ہوں اک پُہلی بسری وی گہانی ہو جاتی اِنھاں ہی سوچاں ماں ویہہ ڈبی وی تھیں جے بُرلے پاسے تیں جبرائیل نے اللہ غا حکم نال انھاں ناں یاہ تسلی دتی جے گھبرانہ ، نہ اپناں آپ ناں بے سہارا سمجھ ! اللہ غی مدد تیرے نال ہے ، اس نے تیرے واسطے یوہ بندوبست کیو ہے جے تیراں پیراں اگے اک اُماہ پانی جاری کر دتو ہے تے کھجور غا اس بوٹا ناں ہلا جہڑو کہ کجھ روایتاں غے مطابق سروں سکو دو تھو اس وروں اللہ غا فضل نال سجریں سجریں کھجور ٹپنہ غیں بس یوہ پانی پی تے یہ کھجور کھاء یوہ کھاناں غو غیبی بندوبست ہے تے اپناں بچہ ناں دیکھ دیکھ غے اپنیں اکھ ٹھنڈیں کر ! باقی رہی گل لوکاں غی تے اس غو یوہ انتظام ہے جے توں روزہ غی نیت کر لیئے ! فرجد وی تناں کوئے بندود سے غو جہڑو بچہ غا بارہ ماں پچھے غو اس ناں سینی نال کہہ چھوڑیئے جے میں تے اللہ رحمٰن واسطے روزو رکھیو دو ہے اس گلوں ہوں تے بولسوں نہیں ! فر اللہ آپ جواب غو بندوبست کرے غو ۔ علماء کرام نے لکھیو ہے جے بنی سرائیل ماں روزہ ماں کھان پین غے نال نال گل کرن تیں وی بچنوں ضروری تھو ۔ ور مھاری شریعت ماں ہُن اسو روزو رکھنو جائز ٹپنہ ؛ ۔

(۹) حضرت مریم بچہ ناں لے غے قوم کولے آئیں تے قوم غا لوک ٹھٹھن ٹھار ہو گیا جے یوہ کے طوفان ہو گیو ؟ اتناں اچا سچا خاندان غی یاہ نیکو کار کالسری کے کر آئی ! حضرت مریم ناں انھاں غا خاندان غی نیک نامی تے شرافت یاد کروا غے کہن لگا جے توں تے ہارون غی بہن یعنی انھاں غا اُچا سُچا خاندان غی تھی تیرو باپ وی کوئے پھیڑو جنوں ٹپنہ تھو بلکہ سچ نیک تھو تیری ماں وی بہت نیکو کار تھی کائے بدکار کالسری ٹپنہ تھی فر تیں یاہ کہڑی کھٹی کی ہے ؟ ! حضرت مریم نے سینی نال دسیو جے میرو تے روزو ہے ، تم نے جو کجھ پچھنوں ہے اس بچہ کونوں ہی پُچھ لیو سارا حیران ہو غے بولیا جے اس چُھولی آلا دُودھ پیتا بچہ نال ہم کے گل کراں !

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰) ویہہ لوک حضرت مریمؑ نال گل کریں ہی تھا کہ حضرت عیسیٰؑ اپنی نیکوکار والدہ غا نیکوکار ہون غی گواہی دین واسطے ماں غی چھولی بچوں ہی بول پیا۔ تے اپنوں یوہ پہلو تعارف کرایو جسماں ویہہ گل بیان فرمائیں کہ قیامت توڑی انھاں غا بارہ ماں جتناوی باطل عقیدہ بنایا جیں غا ہر ایکن غو جواب اس تعارف ماں موجود ہے، عیسائی جہڑا حضرت عیسیٰؑ ناں خدا تے خدا غو پوت کیہنہ انھاں ناں کہیو جارھیو ہے۔ حضرت عیسیٰؑ نے تے پہلے تہاڑے ہی فرمایو تھو جے ہوں اللہ غو بندو ہوں، اللہ غی فرمانبرداری کرن آلو ہوں اللہ غا ہور بنداں ہاروں مناں وی حکم ہے جے ہوں نماز پڑھوں۔ زکوۃ دیوں تے اپنی اماں غی فرمانبرداری کروں۔ تے جد ویہہ آپ اللہ غا فرمانبردار بندہ ہون غو اعلان کر رھیا ہیں فر ویہہ خدایا خدا غا پوت کس را ہو سکیں! یہودیاں نے جہڑی گل پہلیں تیں بنائیں تھیں انھاں غو وی اس ماں جواب ہے یہودی نعوذ باللہ حضرت عیسیٰؑ غی دشمنی ماں انھاں ناں جادوگر، پخہنڈی، تے اپنے واسطے نحس اور غلط کاری نال پیدا ہون آلو کیہنہ تھا، اس غا جواب ماں فر یو جے تم چھوٹھ کیہنہ ویہہ جادوگر نیہنہ بلکہ ویہہ اللہ غا سچا نبی تھا، جنھاں ور اللہ غی کتاب نازل ہوئی تھی، تے ویہہ نحس نیہنہ بلکہ بابرکت تھا، اللہ غی برکت تے رحمت کھٹن غو ذریعو تھا پیدا ہون تیں لے غے قیامت غے تہاڑے دوھری واری پیدا ہون توڑی انھاں ور اللہ غی رحمت ہی رحمت تے فضل ہی فضل ہے، حضرت عیسیٰؑ یہ ساریں گل اس را بیان کریں جس را جے یوہ سب کجھ ہو گیو ہے حالانکہ اجاں ویہہ ماں غی چھولی ماں ہیں کیونجے یہ گل اللہ غی تقدیر ماں طے ہو گئیں ہیں تے جہڑی گل اس غی تقدیر ماں طے ہو گئی وہے واہ اسے را ہے جس را کہ ہو گئی ہے قرآن غا انداز تیں یوہی پتو لگے جے حضرت عیسیٰؑ غا ماں غی چھولی ماں یہ گل کرن نال یہودی اس ویلے بالکل مطمئن ہو گیا تھا، اس غو اک ثبوت یوہ وی ہے کہ انھاں نے فر حضرت مریمؑ ور کسے سزا غو حکم نیہنہ کیو حالانکہ انھاں غی شریعت ماں بدکاری غی سزا بہت تغڑی تھی ور اس تیں کئیں سال بعد جد حضرت عیسیٰؑ نے اللہ غا سچا دین غی دعوت غو کم شروع کیو اس ویلے یہودیاں نے جان بجھ غے انھاں ناں ہولو کرن واسطے انھاں غی پاکدامن والدہ ور بدکاری غی تہمت لانی شروع کر لی۔

(۱۱) یہودی حضرت عیسیٰؑ ور انھاں غی دشمنی ماں الزام لا رھیا تھا ور آپ عیسائی وی حضرت عیسیٰؑ غا اسمان ور چلے جان تیں بعد کئیں کئیں گمراہ فرقاں ماں بنڈے گیا۔ کجھ انھاں ناں خدا غو پوت کہن لگ گیا، کجھاں نے یوہ عقیدو بنا لیو جے خدا ترے ہیں، جنھاں تریہاں بچوں اک عیسیٰؑ ہیں کجھاں نے انھاں ناں سدّ وہی خدا کہہ دتو، یوہی نیہنہ بلکہ انھاں نے حضرت عیسیٰؑ غی پیدائش غا بارہ ماں وی کجھ نہ کجھ یہودیاں غو الزام من لیو، یہودیاں نے الزام لایو تھو جے یوسف ناں غا ایکن بندہ غو بیت المقدس ماں زیادہ آنو جانوں تھو اسے نال حضرت مریمؑ غا نعوذ باللہ ناجائز تعلق ہو گیا جس تیں عیسیٰؑ پیدا ہویا ہیں اک عرصہ تیں بعد گمراہ عیسائیاں نے وی یوہ عقیدو بنا لیو جے ہاں! یوسف نال حضرت مریمؑ غو نکاح ہو گیو تھو ور اجوں حضرت مریمؑ اس غے گہر نیہنہ گئیں تھیں کہ اس تیں پہلاں بجن باپ تیں ہی حضرت عیسیٰؑ پیدا ہو گیا فر یاہ گل وی انھاں نے مچ الجھا الجھا غے پیش کی اج دنیا ماں جہڑی بائبل لبھ رھئی ہے اس ماں وی کدے یوسف ناں حضرت مریمؑ غو خاوند لکھیو ہے تے کدے چھڑو کڑمائی کرن آلو اور کئیں جگہ تے اسے ناں حضرت عیسیٰؑ غو نعوذ باللہ! باپ بیان کر دتو ہے۔ ان ساری گلاں واسطے اللہ تعالیٰ فرماوے جے سچی گل بس واہی ہے جہڑی قرآن نے بیان کر دتی ہے باقیں ساریں کوڑاں غی چوڑ ہیں۔ نہ یوسف ناں غا کسے بندہ نال حضرت مریم غی کڑمائی ہوئی تے نہ انھاں غو کسے نال نکاح تھو بلکہ حضرت عیسیٰؑ صرف اللہ غی قدرت نال بجن باپ تیں پیدا ہو وا ہیں تے ویہہ بس اللہ غا بندہ تے اس غا رسول ہیں نہ خدا ہیں نہ خدا غا پوت ہیں تے نہ خدا غی خدائی ماں پیہال ہیں، تے اللہ تعالیٰ غی کائے اولاد نیہنہ وہ اسا عیب تیں پاک ہے اس ناں اولاد غی کے لوڑ ہے وہ تے جس چیز ناں پیدا کرن غو ارادو فرماوے واہ اس غا اک حکم نال ہی پیدا ہو جے فر وہ اولاد غو کس را محتاج ہو سکے۔

وقف لازم

ع ۲ ۲۵ ۵

عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾

ہے جس تہاڑے کہ ہوں پیدا ہو وو تے جس تہاڑے میری وفات وہے غی تے جس تہاڑے ہوں زندو کر غے اٹھالیو جاؤں غو (۱۰)

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾

یہ ہیں مریمؑ غا پوت عیسیٰؑ (تے) یاہ ہے واہ سچی گل جس ماں لوک شک کر رہیا ہیں

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا

اللہ تعالیٰ غی یاہ شان نیہنہ کی اس غی اولاد وہے اس غی ذات پاک ہے جسویلے وہ کسے چیز غو ارادو کر لئے

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ

تاں اس ناں بس یوہی کہہ جے ہو جاتے واہ ہو جئے؛ (۱۱) تے بیشک اللہ تعالیٰ ہی میرو وی رب ہے تے

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ

تھارو وی رب ہے لہٰذا تم اسے غی عبادت کرو! یوہی سِدّو رستو ہے؛ فر ان فرقاں نے

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

آپس ماں اختلاف کیو بس بربادی ہے انھاں لوکاں واسطے جنھاں نے کفر کیو اک بڑا (سخت)

مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ

تہاڑا غی حاضری تیں؛ جس تہاڑے ویہہ مھارے کولے آویں غا ویہہ کس قدر سنن آلا تے دیکھن آلا ویں غا ور

الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

اج یہ ظالم صاف گمراہی ماں ہیں؛ (اے نبیؐ) انھاں ناں پچھتاوا آلا تہاڑا تیں خبردار

الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾

کر دیو! جد ہر اک کم غو فیصلو ہو جئے غو ور (اج) یہ غفلت ماں پیا وا ہیں تے ایمان نیہنہ لیا تا

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا

بیشک ہم ہی زمین غا تے اس ور بسن آلاں غا وارث واں غا تے سارا مھارا در

يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

ہی موڑ غے آنیا جیں غا (۱۲) تے (اے نبیؐ) اس کتاب ماں ابراہیمؑ غو ذکر کرو! ویہہ یقیناً بہت ہی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا

سچا (تے) نبی تھا؛ جسویلے انھاں نے اپناں باپ ناں کہیو: ابا جی! تم انھاں چیزاں غی عبادت کیوں کریں اجہڑیں

لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ﴿۴۲﴾ يَا أَبَتِ

نہ سنیں تے نہ دیکھیں اور نہ ہی تھارے کجھ کم آسکیں ؛ ابا جی !

إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ

میرے کولے وہ علم آیو ہے جہڑو تھارے کولے نیہنہ لہٰذا تم میرے پچھے چلو ہوں تمناں

صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ

سِدّو رستو دس دیوں غو ؛ ابا جی ! تم شیطان غی عبادت نہ کرو شیطان تے

كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ

(اللہ) رحمٰن غو نافرمان ہے ؛ ابا جی ! منّاں اس گل غو ڈر ہے جے کِدے (اللہ)

عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾

رحمٰن غی طرفوں تھارا ور عذاب نہ آپوے فر تم شیطان غا سنگی ہو جئیں ؛

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ

باپ نے کہیو : او ابراہیم ! کیوں ! توں میراں معبوداں تیں پھر گیو ہے ؟ جیکدے توں باز نہ

تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ

آیوتاں ہوں تنّاں پتھراں نال مار چھوڑوں غو جا! ہمیشاں واسطے میری اکھاں تیں اولے ہو جا! ابراہیم نے فرمایو: اچھا! میرو سلام لیو

سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَأَعْتَزِلُكُمْ

ہوں تھارے واسطے اپناں رب کولوں بخشش غی دعا منگوں غو یقیناً وہ میرا ور بڑو ہی مہربان ہے؛ تے ہوں تم لوکاں تیں

وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي ۖ عَسَىٰ أَلَّا

نالے انھاں تیں جنھاں غی تم اللہ تیں سوا عبادت کریں کنّی ہور ہیو ہوں ہوں تے بس اپناں رب ہی غی عبادت کروں غو امید

أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

ہے ہوں اپناں رب غی عبادت کرنے محروم نیہنہ رہ سوں (۱۳) فر جس گھڑی ویہہ انھاں لوکاں نالے انھاں تیں جنھاں

(۱۲) یعنی آپ حضرت عیسیٰؑ وی اسے سچا دین غی دعوت دیں تھا جے اک ایکلو اللہ تعالیٰ ہی ساراں غو پالنہار ہے، وہ ہی عبادت غو مستحق ہے نہ کوئے اس غو پوت ہے تے نہ اس غی خدائی ماں شریک ہے یو ہی سدّ ورستو ہے، ور حضرت عیسیٰؑ تیں بعد یہ کئی کئی فرقا بن گیا جنھاں نے گمراہی غا نواں نواں رستا کڈلیا، انھاں کافراں ناں اپنی تباہی تے بربادی غو اس تہاڑے چتو لگے غو جد یہ رب العالمین غی عدالت ماں کھلاویں غا اس ویلے انھاں ناں سب کجھ دس جے غو تے یہ سب کجھ سن لیں غا ور اج یہ ظالم اپنی گمراہی ماں پہمل پہوسا کھا رھیا ہیں انھاں غی اکھاں ور ضد غا پڑدا تے انھاں غا کناں ور غفلت غا چپا لگا وا ہیں نہ یہ گل سن سکیں نہ سمجھ سکیں۔ فر نبی پاک ﷺ ناں فرمایو جے انھاں ناں اس تہاڑا تیں آگا کر دیو جد یہ سچ پچھتا نویں غا ور اس تہاڑے انھاں ناں پچھتا نے کجھ نیہنہ لبھ سے بلکہ جنت دوزخ غو صاف صاف آخری فیصلو ہو جے غو اس تہاڑے نہ کسے کولے ملک وہے غو تے نہ کوئے کسے چیز غو مالک وہے غو بلکہ سارا اپناں مالک غی بارگاہ ماں حاضر ویں غا تے سب کہیں غو وارث اللہ ہی رہ جے غو۔

(۱۳) عرب غا مشرک اپناں سارا کفر شرک نے باوجود حضرت ابراہیمؑ غی لہڑی ماں ہون ور سچ مان سگوں بڈیار کریں ویں تھاں۔ کیونجے ویہہ حضرت ابراہیمؑ غا بڑا صاحب زادہ حضرت اسماعیلؑ ہی غی اولاد تھا۔ انھاں ناں حضرت ابراہیمؑ غی سچی سچی تعلیم سنائی جا رھئی ہے۔ جے تم جنھاں بزرگاں غو ناں لیں ذری انھاں غی تعلیم ور تے غور کرو! کجھ تے شرم کرو حضرت براہیمؑ نے تے شرک غی بیزاری اور اللہ غی سچی توحید پچھے ہی اپناں ماں باپ، سارا رشتیدار بلکہ اپنوں سارو وطن ہی تج چھوڑیو تھو۔ انھاں نے تے اللہ غی توحید غی کھری کھری گل سنان ماں اپناں باپ غو وی لحاظ نیہنہ کیو تھو فر تم انھاں غو ناں کہڑا منہ نال لیں حالانکہ تم تے سرتیں لے نے پیر توڑیں شرک ماں پہریا وا ہیں لہذا آؤ! جیکدے تم اپناں بڑاں بڈیراں غا رستہ ور چلنوں چاھویں تاں حضرت ابراہیمؑ غا رستہ ور چل نے دسو! جہڑا تھارا ساراں تیں بڑا بزرگ ہیں، سبحان اللہ!! کسے غا دل ماں گل لاہن تے اس ناں سچا دین غی دعوت دینن غو یہ کتنو سہنوں طریقو ہے جے اس نے سامنے اسے غا نیک بزرگاں غی تعلیم رکھ دتی چیے، ور لوکاں غو وی سدا عجیب حال رھیو ہے جے ویہہ بزرگاں غو ناں وی خوب لیں۔ تے بزرگاں ناں منیں وی رج نے ور انھاں بزرگاں غی گلاں ور عمل کرن واسطے کدے تیار نیہنہ ہوتا یعنی بزرگاں ناں تے منیں ور انھاں غی تعلیم ناں نیہنہ منتا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَٰقَ

غی ویہہ اللہ تعالیٰ تیں سوا عبادت کریں تھا کنی ہوگیا ، تے ہم نے انھاں ناں اسحاقؑ

وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن

نالے یعقوبؑ عطا فرمایا تے ہر ایکن ناں ہم نے نبی بنایو ؛ تے ہم نے انھاں ناں اپنی رحمت

رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ

عطا فرمائیں تے ہم نے انھاں واسطے سچائی غی زبان اُچی کر چھوڑی (١٤) تے (اے نبیؐ) تم اس کتاب ماں

فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا

موسیٰؑ غو ذکر کرو بیشک ویہہ چنیاوا بندہ نالے رسول تے

نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَ

نبی تھا ؛ تے ہم نے انھاں ناں طور غی سجی بکھی تیں اواز دتی تے راز غی گل کرن واسطے

قَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَٰرُونَ

ویہہ اپنے نیڑے کیا ؛ تے ہم نے اپنی رحمت نال انھاں ناں انھاں غا پھائی ہارونؑ نبی بنا نے

نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَٰعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ

عطا کیا (١٥) تے (اے نبیؐ) اس کتاب ماں اسمٰعیلؑ غو ذکر کرو بیشک ویہہ وعدہ غا

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ

سچا نالے رسول (تے) نبی تھا ؛ تے ویہہ اپناں گھر آلاں ناں

بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

نماز اور زکوٰۃ غو حکم کریں ویں تھا تے اپناں رب غی بارگاہ ماں پسندیدہ تھا (١٦)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

تے (اے نبیؐ) اس کتاب ماں ادریسؑ غو ذکر کرو ! بیشک ویہہ بہت سچا (تے)

نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

نبی تھا ؛ اور ہم نے ویہہ اُچا مقام ور چاء لیا تھا (١٧) یہ ہیں نبیاں بچوں ویہہ لوک جنھاں

(١٤) حضرت ابراہیمؑ نے اللہ غا دین پچھے اپنوں گھر بار اپناں رشتیدار سب کجھ چھوڑ چھوڑیو تھو۔ تے بس اللہ تو کلی ور ہجرت فرمائی تھی اللہ نے انھاں ناں دنیا ماں یاہ جزا دتی کہ انھاں ناں دیس تیں سہنوں دیس عطا فرمایو تے رشتیداراں تیں سرس دلگیری کرن آلی اللہ غی فرمابردار اولاد عطا فرمائی ۔ سگوں انھاں ناں اسور تبو عطا کیو کہ ہجر توڑی دنیا رہ غی ساری دنیا انھاں غی صفت ہی کرتی رہ غی ۔ اس واقعہ ماں در اصل انھاں ایمان آلاں واسطے بڑی تسلی تے حوصلو ہے جہڑا کافراں غا ظلم تیں تنگ آئے ہجرت کرن ور مجبور ہو رھیا تھا ، جے جہڑ واللہ غا دین پچھے اپناں رشتیدار تے اپنوں وطن چھوڑن ور مجبور ہو جے اس ناں فکرمند ہون غی لوڑ یہہ نہ کیونجے اللہ غو فضل اس غے نال ہے ۔

(١٥) گل حضرت ابراہیمؑ ور ہون آلا فضل تے انھاں غی لہڑی غی چلے کرے تھی ، ھن حضرت ابراہیمؑ ہی غی لہڑی غا اک اُچی شان آلا نبی حضرت موسیٰؑ غو ذکر ہو رھیو ہے جے اللہ نے انھاں ناں کتنوں رتبو عطا کیو تھو ، ویہہ اللہ غا چنیا واخاص بندا تھا اللہ نے انھاں ناں اپناں کلام غو شرف عطا کرن تے انھاں نال خاص راز غیں گل کرن واسطے ویہہ طور پہاڑ غی سجی بکھی بلا نے انھاں ناں اپنوں خاص قرب عطا کیو تھو ۔ فر انھاں ہی غی درخواست ور اللہ نے انھاں غا پھائی حضرت ہارونؑ وی نبوت نال نواز نے انھاں غی بانھ بنا چھوڑیا تھا ۔

(١٦) حضرت ابراہیمؑ غا دو جا بڑا صاحب زادہ حضرت اسماعیلؑ غو ذکر ہو رھیو ہے ۔ جنھاں غی لہڑی ماں ہون ور مکہ غا لوک مان کریں تھا تے جنھاں ناں رحمت عالم ﷺ غاں بزرگاں ماں ہون غو مان حاصل تھو ۔ ویہہ وی اللہ غا چنیا وارسول تے نبی تھا اللہ تعالیٰ نے ویہہ سچ صفتاں نال نوازیا تھا ، ور اک صفت سچ زیادہ تھی کہ ویہہ اللہ تعالیٰ نال تے اس غاں بنداں نال کیا وا ہر ایکن وعدہ ناں توڑ چاھڑن آلا تھا خاص کر نے انھاں نے اپناں والد حضرت ابراہیمؑ غا خواب دیکھن ور جہڑو وعدو کیو تھو جے حمناں خواب ماں جو کجھ لبھ رھیو ہے وہ پورو کر دیو جے اللہ نے چاھیو تاں تم مناں ضرور صبر کرن آلو ہی دیکھیں غا فر انھاں نے جان گی قربانی واسطے صبر کرنے دسیو تے ویہہ اپناں گھر آلاں ناں نماز غو حکم دیں ویں تھا ۔

(١٧) حضرت ادریسؑ غو قرآن ماں صرف دو جگہ مختصر جیو ذکر ہوو ہے اک تے ات اور اک سورت انبیاء ماں حدیث ماں وی انھاں غا حالات غی کجھ تفصیل یہہ نہ لبھتی مفسر حضرات غو خیال ہے جے یہ حضرت نوحؑ تیں پہلاں غا نبی ہیں تے معراج آلی مبارک رات ماں نبی پاک ﷺ نے انھاں نال چوتھا اسمان ور ملاقات کی تھی ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ

ور الله نے انعام کیو ہے جہڑا آدمؑ غی اولاد تے ان لوکاں غی اولاد بچوں ہیں جہڑا

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ

ہم نے نوحؑ نال (کشتی) ور سوار کیا تھا تے ابراہیمؑ اور یعقوبؑ غی لہڑی بچوں ہیں

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ

تے انھاں لوکاں بچوں ہیں جھاں ناں ہم نے ہدایت بخشی تے جہڑا ہم نے چُن لیا تھا جسویلے انھاں غے سامنے (اللہ)

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

رحمٰن غی آیت تلاوت کی جیس تھیں تاں ویہہ روتا ہد کتا سجدہ ماں ٹہہ پوئیں تھا فر انھاں تیں بعد انھا غی جگہ اسا

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

ناخلف پیدا ہووا جھاں نے نماز ضائع کردتی تے ویہہ نفسانی خواہشاں پچھے چل پیا ہن تاولا ہی انھاں ناں

يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

گمراہی (غی سزا) لبھ جنے غی (١٨) ور ویہہ لوک جھاں نے توبہ کی تے جہڑا ایمان لے آیا تے جھاں نے نیک عمل کیا

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ﴿٦٠﴾

یہ لوک تے جنت ماں داخل ویں غا اور انھاں ور ذری وی ظلم نیہنہ ہوسیں ؛

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ

یعنی سدا رحمٰن آلاں اساں باغاں ماں جھاں غو (اللہ) رحمٰن نے اپناں بنداں نال غائبانہ وعدو کیو ووہے

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا

بیشک اس غو وعدو پورو ہونے رہ غو ؛ ویہہ لوک اس ماں کائے لغو گل نیہنہ سُن سیں

اِلَّا سَلٰمًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ

بس سلام ہی سلام (سُنیں غا) تے اساں انھا ناں سویرے شام اپنوں کھانوں لبھے غو ؛ یاہ ہے

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

واہ جنت جس غو ہم اپناں بنداں بچوں اُس ناں وارث بناواں جہڑو پرہیز گار وہے (١٩)

السجدة ۵

(١٨) یعنی سورت پاک غا مُنڈ تیں لے نے ات توڑی جھاں نبیاں غو ذکر ہوو وہے یہ سارا اللہ غا سچا تے پیارا نبی ہیں جھاں ور اللہ نے اپنوں خاص فضل نازل فرمایو ہے ، تے جھاں غا رستہ ور چلن غی سورت فاتحہ ماں دعاء منگی گئی تھی ، انھاں نے سامنے جسویلے اللہ غیں آیت پڑھیں جیں تھیں یہ روتا ہڈ کتا سجدہ ماں ٹہہ پویں تھا ور انھاں تیں بعد انھاں غی جگہ اسا ناخلف پیدا ہووا جہڑا نفس غی خواہش تے تاھنگ پچھے اس را پے گیا کہ انھاں نے نماز جسی اہم عبادت وی ضائع کر چھوڑی تے کفر شرک غا رستہ ور لگ گیا بس ہُن نیڑے ہی انھاں ناں اپنی گمراہی غا نتیجہ ماں جہنم تکنی پوے غی تے اس غا خاص خطرناک علاقہ غی ماں جانوں ہی پوے غو۔

(١٩) نبیاں غا رستہ ناں چھوڑ نے گمراہ ہو جان آلاں ناں دعوت دتی جا رھئی ہے جے آجاؤ ! اجوں وی ویلو گیو نیہنہ جیکد ے ہُن وی توبہ کر نے اس غا در ور آجیں غا تاں تم جنت غا بوا اپنی اڈیک ماں کھلا وا ہی تکیں غا تھارا نال سدا رحمٰن آلی جنت غیں ان نعمتاں غو وعدو اللہ رحمٰن نے آپ اپنی رحمت نال کیو ہے جہڑیں نہ کدے تم نے دیکھیں تے نہ انھاں غا بارہ ماں سنیو بلکہ ویہہ قرآن ہی نے بیان کی ہیں تم تے کدے انھاں غا بارہ ماں سوچ وی نیہنہ سکیں تھا یو وہ وعدو ضرور بالضرور پورو وہے غو کیو نجے اللہ غو کوئے وعدو غلط ہوسکتو ہی نیہنہ اس جنت غی یاہ شان وہے غی کہ اس ماں نہ کدے کہول لڑائی وہے غی ، نہ آپس ماں بکواس تے لغو گل ویں غیں بس آپس ماں ایکن دوجا غی طرفوں تے فرشتاں غی طرفوں بس سلام سلام ہی ہوتو وہے غو ، سویرے شام جدروح کرے غو جنت غی پاک روزی حاضر وہے غی ۔ فر یاہ جنت اللہ غی طرفوں اس رالھے غی جس راجے وراثت لبھی وی وہے جہڑی نہ کدے کوئے کھس سکے تے نہ کوئے دوجو اس غو دعویدار بن سکے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۰) بخاری شریف ماں ہے جے اک واری رحمت عالم ﷺ نے حضرت جبرئیلؑ ناں پچھیو تھو جے تم بہلا بہلا تے کہڑی کہڑی کیوں نہیہ تشریف لیا تا! اس غا جواب ماں یہ آیت نازل ہوئیں تے دسیو گیو جے احکم الحاکمین تے چھڑی اللہ تعالیٰ ہی غی ذات ہے اس غا حکم تیں بجن کجھ نہیہ ہوتو، کوئے فرشتو وی اس غا حکم تیں بجن نہ زمین ور آسکے نہ جا سکے! غیب غیں تے ساریں گل وہ ہی جانے تے وہ ہی جانے جے اس نے وحی دے غے کہ فرشتا ٹورنا ہیں تے جد اس نے فرشتا ٹورنا ویں فروہ اس ویلا ناں پہل نہیہ سکتو، پہلنوں بسرنوں تے اس غی بارگاہ ماں ممکن ہی نہیہ، اسماناں غوتے زمین غو بس وہ ہی ایکلو رب ہے نہ اس غا ناں غو کوئے دوجو ہے تے نہ اس غی صفتاں آنو ہی کوئے ہور ہو سکے نہ اس غی خدائی ماں کوئے دوجو پہانی بن سکے لہذا عبادت وی چھڑی اسے غی ہونی لوڑیئے، فائدو:۔ عرب غا مشرکاں نے باطل معبود بنان تے شرک کرن ماں کائے کسر نہیہ چھوڑی تھی وریاہ وی خدا ہی غی قدرت ہے کہ لفظ ''اللہ'' انھاں نے سدا خدا تعالیٰ واسطے رکھیو ہے اور کدے کسے باطل معبود غو ناں ''اللہ'' نہیہ رکھیو۔

(۲۱) گل نیکیاں تے بدیاں غا نتیجہ غی چلے کرے تھی، یعنی نیکیاں غا بدلہ ماں نیکاں ناں جنت غیں نعمت تے بدیاں ور گنہگاراں ناں جہنم غی سزا دتی جے غی ور جہڑا لوک آخرت ماں دوھری واری پیدا ہون ناں ناممکن سمجھیں تھا ویہہ نیکی بدی غا اس نتیجہ ناں کس رامن لیتا! ہُن اساں ہی لوکاں ناں سمجھایو جارھیو ہے جے تم دوھری واری پیدا ہون ناں کس را ناممکن تے خدا غی قدرت تیں باہر سمجھیں حالانکہ تم کجھ وی نہیہ تھا فرا سے نے تم اپنی قدرت نال پیدا کیا۔ تے جہڑو پہلی واری بجن کے نمونہ تے نقشہ غے پیدا کر سکے اس واسطے دوھری واری پیدا کرن ماں کے اوکھت ہے! نہیہ! اک تہاڑے تم ضرور اپناں لیکھا واسطے تے عملاں غی جزا سزا واسطے زندہ کیا جیں غا چھڑا تم ہی نہیہ سگوں ویہہ شیطان وی جہڑا اج گمراہ کرنے تھارا کو تو یہ گل کرواویں لگا، فرتم اپناں لیکھا غا ڈر غا ماریا جہنم غے آسیں پاسیں بُنواں غے پہار پیاواویں غا تے جہڑا جہڑا اللہ غا دین غا مقابلہ ماں زیادہ آکڑ دسیں تھا ویہہ سارا کئی کیا جیں غا فر جہڑا جہڑا جہنم غی سزا غا مستحق ویں غا ویہہ چھپ لک غے اس غا قہر تیں نہیہ بچ سکسیں بلکہ خدا ہر ایکن ناں اس غاں عملاں غے مطابق ٹھیک ٹھیک سزا دیئے غو۔

(۲۲) صحیح حدیثاں ناں تکتاں ہویاں جمہور مفسراں نے اس آیت غی تفسیر اس را کی ہے جے قیامت غے تہاڑے جہنم غے اپر اک پل بنایو جے غو جس ناں عام بول چال ماں ''پل صراط'' وی کہہ ویں فر ایمان آلا تے خدا غا فضل نال اس وروں ہواء ہاروں لنگ جیں غا ور کافر جہنم ماں ٹھہ پویں غا اس را جہنم ور ''وارد'' تے سارا ویں غا ور مومن اتوں لنگ غے جنت ماں جان واسطے تے کافر اور گنہگار جہنم ماں داخل ہون واسطے!، مومن اتوں اس گلوں لنگا یا جیں غا تا نجے جہنم غو نظارو کرغے فر جنت غی نعمتاں غی صحیح قدر لا سکیں تے کجھ اک مفسر فرمانویں جے جہنم ور ''وارد'' ہون غی یاہ گل چھڑی کافراں ناں ہی کہی جارھئی ہے تے مطلب یوہ ہے جے اے مشرکو! تم تے ضرور جہنم ماں جانوں ہے جد کہ ایمان آلا ناں تے اللہ بچالے غو۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا

تے (فرشتاں نے کہیو: اے نبیؐ) ہم تھارا رب غا حکم تیں بجن نہیہ نازل ہوتا جو کجھ مھارے اگے ہے تے جو کجھ

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَّبُّ

مھارے پچھے ہے اور جو کجھ اس غے بشکار ہے سب اسّے غو ہے تے تھا رو رب پہلن آنو نہیہ؛ وہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

اسماناں تے زمین غو تے جو کجھ انھاں غے بشکار ہے سب غو رب ہے لہٰذا اسّے غی عبادت کرو؛ تے اسّے غی عبادت ور

لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

قائم رہو؛ کیوں! تھارا علم ماں اس غا ناں غو کوئے دوجو ہے! (۲۰) تے انسان کہہ:

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

کیوں! جسویلے ہوں مرجاؤں غو اُسویلے ہوں زندو کرغے (فر) کڈیو جاؤں غو؟ کیوں انسان ناں یاد نہیہ کہ

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ

اس توں پہلاں ہم نے اس ناں پیدا کیو حالانکہ وہ کجھ وی نہیہ تھو (اے نبیؐ) تھارا رب غی قسم! ہم انھاں ناں تے شیطاناں

وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ

ناں ضرور گھٹھا کراں غا فر ہم انھاں ناں جہنم غے آسیں پاسیں اسرا حاضر کراں غا کہ یہ جنواں غے پہار ٹھٹھا واویں غا؛ فر

لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ

ہر ایکن جماعت بچوں انھاں لوکاں ناں چھک غے کئی کر دیاں غا جہڑا (اللہ) رحمن غا مقابلہ ماں زیادہ

عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾

آکڑ دسیں تھا؛ فر ہم انھاں ناں خوب جاناں جہڑا (جہنم ماں) جان غا زیادہ مستحق ہیں (۲۱)

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾

تے تھارا بچوں ہر کسے ناں ضرور اس توڑی پنجنوں ہے یاہ اک متھی وی گل ہے جہڑی تھارا رب غے ذمہ ضروری ہے

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾

فر ہم پرہیزگاراں ناں بچالیاں غا تے ظالماں ناں ہم اس ماں جنواں غے پہار ٹھٹھا وا چھوڑ دیاں غا (۲۲)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تے جسویلے انھاں غے سامنے مھاریں واضحہ آیت پڑہیں جیں (اسویلے) کافر لوک ایمان قبول

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ

کرن آلاں ناں کیہنہ: ہم دواں ولاں بچوں مقام کس غو سرس ہے؟ تے محفل کس غی

نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ

چنگی ہے؛ حالانکہ ہم نے انھاں تیں پہلاں کتنی ہی قوم ہلاک کردتیں جہڑیں ٹھاٹھ باٹھ ماں تے شان دسن ماں

اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ

(انھاں تیں) مچ بدھیں ویں تھیں (اے نبیؐ) تم فرمادیو: جہڑو آدمی گمراہی ماں جاپوے اس ناں (اللہ)

لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا

رحمٰن لمی ٹہل دیتو رہ ات توڑی کہ جسویلے ویہہ آپ اس چیزاں دیکھ لیں غا جس غو انھاں نال وعدو کیتو جارہیو ہے یا

الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

تے عذاب ناں تے یا قیامت ناں !! اسویلے انھاں ناں آپ چتو لگ جئے غو جے کس غو مقام

مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

پہیڑو ہے تے جتھو کس غو کمزور ہے؛ تے جہڑا لوک ہدایت غا رستہ ور چلیں اللہ تعالیٰ انھاں ناں ہور

اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

ہدایت دیئے تے باقی رہن آلیں نیکیں تھارا رب غے نزدیک اجر غا لحاظ نال وی بہتر ہیں

وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ

تے انجام غا اعتبار نال وی بہت سرس ہیں (۲۳) تے کیوں! تم نے اس آدمی ناں وی دیکھیو جس نے مھاری آیتاں نال کفر

لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ

کیو تے کہہ: جے منّاں تے ضرور مال اور اولاد دتی جئے غی؛ کیوں! اس ناں غیب غو چتو لگ گیو ہے یا اس نے

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ

(اللہ) کولوں کوئے عہد لے لیتو ہے! ایہنہ! یوہ جو کجھ کہہ ہم اس ناں ضرور لکھ رہیا ہیں تے ہم اس واسطے عذاب ناں بدھاتا

(۲۳) اللہ غا نافرمان لوکاں تے مشرکاں غو یوہ اعتراض تے یوہ پلیکھو قرآن نے کھیں جگہیں بیان کیو ہے کہ جد اساں لوکاں ناں اللہ غی آیت پڑھ نے ایمان غی دعوت دتی جیئے تاں یہ فٹ یوہ جواب دیں جے آخرت غی جنت دوزخ تیں پہلاں تم دنیا ماں ہی تک لیو جے مھاری مشرکاں غی تے ایمان آلاں غی دو جماعتاں بچوں کہڑی جماعت زیادہ ٹھاٹھ باٹھ نال موج مستیاں نال رہ رھئی ہے؟ کس غی عزت زیادہ ہے؟ کس غا محل تے بنگلا سہناں ہیں؟ تے کس غیں مجلس بارونق ہیں؟ صاف گل ہے تے ساری دنیا تک رھئی ہے جے دنیا غی ٹھاٹھ تے مال دولت تے بس مھارے کوتے ہی ہے ایمان آلا تے نت مصیبتاں، پریشانیاں تے قضیاں غا چھکھڑ ماں ہی پھسیا رہیہ تے جد دنیا ماں مھاری حالت چنگی فرہم کس رامن لیاں جے آخرت ماں ایمان آلاں غی حالت چنگی وہے غی بلکہ اس تیں تے چتو لگے جے مشرک ہی اللہ غا پیارا ہیں تاں ہی اس نے ویہہ اپنی نعمتاں نال نوازیا وا ہیں قرآن پاک نے اس غا کہیں جواب دتا ہیں ات یوہ جواب دتو جارھیو ہے جے چلو تھاری گل ہی نیس اک من لیاں جے مشرک ہی خدا غا پیارا ہیں تاں ہی انھاں ناں دنیا غیں نعمت نصیب ہوئیں ہیں دریاہ تے دسو کہ جے یہ اللہ غا پیارا تھا فرتھارا تیں پہلاں نافرمان مشرک جنھاں کولے تھارا تیں مچ زیادہ مال دولت تھی کیوں خدائی عذاب نال تباہ برباد ہوتا رھیا ہیں؟ انھاں ور کیوں خدا غو قہر نازل ہوتو رھیو ہے، دنیا غو مال دولت جیکر خدا غا پیارا ہون غی علامت تھو فرقارون، فرعون، حامان، تے قوم عاد اور ثمود جیا مال و دولت آلا کیوں خدا غا قہر نال برباد ہووا؟ لہذا تھارو خیال غلط ہے بلکہ اصل گل یاہ ہے جے یاہ دنیا غی دولت تے چھڑی اک ازمائش ہے، تے جہڑو گمراہی ماں اگے اگے بدھتو چلیو جے فر اللہ تعالیٰ وی اس غی رسی مچ ہی ٹہلی چھوڑ دیئے۔ تے اس ناں دنیا غی ہر اک چیز دے چھوڑے تے یاہ ٹہل ات توڑیں رہ کہ وہ دنیا ماں ہی یا مرنے خدا غو عذاب تک لے اس ویلے اس ناں چتو لگ جے غو کہ رتبو کس غو پہیڑو ہے تے فوج کس غی کمزور ہے باقی جنھاں ناں خدا نے ہدایت غی دولت عطا فرمائی ہے انھاں ناں دنیا ماں یوہ انعام لبھے کہ انھاں غو دل مطمئن رہ تے آخرت ماں انھاں غا نیک عمل ثواب تے بدلہ غا لحاظ نال ہر ایکن چیز تیں ودیا تے سرس ویں، تے انھاں ناں جنت غیں ویہہ نعمت نصیب ویں جنھاں غا مقابلہ ماں اس دنیا غو کجھ مُل ہی نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۵﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾

ہی چلیا جاں غا تے یوہ جن چیزاں غو کہہ رہیو ہے ہم ہی ان غا وارث واں غا تے یوہ لہ لکلو ہی مھارے سامنے حاضر وہے غو (۴۴)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ؕ

تے انھاں نے للہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے ہور خدا بنا لیا ہیں تا نجے ویہہ انھاں واسطے عزت غو ذریعو بنیں ؛ بالکل نہیں ،

سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾

ویہہ معبود تے انھاں غی عبادت تیں نمکر جئیں غا تے ویہہ انھاں غا مخالف ہو جیں غا (۲۵)

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ

کیوں ! تم دیکھتا نہیں ! کہ ہم کافراں ور شیطاناں ناں چھوڑ دیاں جہڑا انھاں ناں چک دیتا

اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ

رہنہ ؛ لہٰذا (اے نبیؐ) تم (انھاں غا عذاب) واسطے تاولں نہ کرو ہم تے بس انھاں واسطے (تہاڑا) گن رہیا ہاں ؛ جس

نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

تہاڑے ہم پرہیزگاراں ناں (اللہ) رحمٰن غی بارگاہ ماں مہماناں ہاروں گھٹھا کراں غا ؛ تے مجرماں ناں ہم تسیا یا چوکھراں ہاروں

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ

جہنم در کھد لیاواں غا ؛ کسے ناں سفارش غو اختیار نہیں ہوسیں سوائے اس غے جس نے (اللہ)

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾

رحمٰن کونوں عہد لیو وو وہے (۲۶) تے یہ لوک کیہنہ جے اللہ تعالیٰ نے بچو بنا لیو ہے

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ

تم نے واقعہ ہی بڑی پہاری گل بنا لی ہے ؛ اس گل نال تے قریب ہے کہ اسماناں غا ٹوٹا ہو جیں

وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا

تے زمین دو مرک ہو جئے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو غے ٹہہ پوئیں ؛ جے ویہہ (اللہ) رحمٰن واسطے

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾

بچہ غو دعوو کریں ؛ حالانکہ اللہ تعالیٰ غی شان غے لائق ہے ہی نہیں جے وہ کسے ناں (اپنوں) بچو بنا لئے ؛

(۲۴) حدیث ماں ہے جے حضرت خباب ابن ارت نے اک مشرک مقدم عاص ابن وائل کونوں کجھ قرضولینوں تھو، اک واری انھاں نے اس مشرک کونوں اپنوں ادھار منگیو اس ورو مشرک بولیو جے ہوں تے تیرا پیسا اچر توڑی نہیں دیسوں چر توڑی توں محمد ﷺ نال کفر نہیں کرتو، حضرت خبابؓ نے فرمایو یاہ گل تے کدے وی ممکن نہیں پہا نویں توں مرغے فر زندو ہو جے، آنھاں نے یاہ گل عام بول چال تے محاورہ ور کہئی تھی، ور عاص ابن وائل انھاں غو مخول بنان واسطے فٹ بول پیو جے اچھا! میں مرن تیں بعد فر زنداں ہونوں ہے؟ فرتے ہوں تیرا پیسا اسے ویلے دے چھوڑوں غو کیونجے اس ویلے وی میرے کونے اسے را مال دولت تے اولاد وہے غی۔ (بخاری، مسلم، تفسیر قرطبی) اس ور یہ آیت نازل ہوئیں اللہ تعالیٰ فرماوے جے اس ناں کس را یوہ چتو لگ گیو ہے جے آخرت ماں وی میرے کونے مال دولت تے اولاد وہے غی! یاہ تے غیب غی گل ہے فر کیوں! اس نے کدے تیں اوکڑ غے یاہ گل تک لی ہے یا اس غو خدا تعالیٰ نال کوئے معاہدو ہو گیو ہے نہیں! انھاں بچوں کائے گل نہیں! بلکہ یوہ پلے تیں بنا غے کوڑ مارے جہڑا ہم لکھتا جارھیا ہاں جھاں غو اک تہاڑے پورو پورو لیکھو ہو جے غو تے جس مال دولت غی گل یوہ کرے یوہ سب کجھ اتے ہی نکیو رہ غو جس غا ہم ہی وارث بن جاں غا تے یوہ محشر ماں ساراں غے سامنے سنجے ہتھیں آوے غو۔

(۲۵) یاہ گل وی قرآن پاک نے کئیں جگہیں بیان کی ہے جے مشرک اللہ غا نیک بنداں ناں اس گلوں خدائی غو در جو دے غے انھاں غے اگے دعا منگیں تے انھاں غا ناں غا چڑھاوا چاھڑیں جے یہ اللہ غا پیارا ہیں جد یہ خوش ہو جیں غا تے اللہ غی بارگاہ ماں مھاری سفارش کریں غا تے مھاری عزت نا لے مدد غو ذریعو بنے غا اللہ تعالیٰ فرماوے بالکل نہیں ایسو کدے وی نہیں ہوسیں بلکہ یہ قیامت غے تہاڑے انھاں غا مخالف ویں غا تے انھاں ناں ہور ہور سزا دین غی درخواست کریں غا تے اس گل تیں صاف نمکریں غا جے یہ مھاری عبادت کریں تھا بلکہ یہ لوک یوہ سب کجھ شیطان غا کہیا ور کریں تھا اس گلوں یہ اصل ماں شیطان ہی غا پجاری تھا۔

(۲۶) یعنی کافر گمراہی غی یہ جتنی وی گل کر رھیا ہیں یہ تے بس شیطانی وسوسہ ور ہی کر رھیا ہیں، انھاں نے اپنی لگام شیطان ناں نوڑا چھوڑی ہے ہُن وہ ہی انھاں ناں گمراہی ور چک دیئے تے پہڑکاوے بلکہ پڑچھاوے لگو، اور یہ گمراہی ماں بدھتا ہی چلیا جارھیا ہیں۔ ورات اللہ اپنا ں حبیب ﷺ ناں تسلی دیئے جے تمناں انھاں غی گمراہی ور پریشان ہون غی تے انھاں ناں تاولاں سزا دین غی دعا غی کجھ لوڑ نہیں کیونجے انھاں غی زندگی غا تہاڑا بلکہ ساہ گنیا واہیں، ہم اک اک ساہ گنتا جارھیا ہاں بس جساہی انھاں غا تہاڑا پورا ویں غا انھاں ور خدائی عذاب ٹٹ پوے غو، تے انھاں غا اک اک عمل غو لیکھو ہو جے غو کیونجے انھاں غی ہر اک نیکی بدی لکھی جارھئی ہے فر آخرت ماں محشر غا مدان غو اک چہلکا روجیو کروایو جے ذری خیال کرو! وہ کسو سہنو تہاڑو وو ہے غو جد ایمان آلا۔ جہڑا اج مشرکاں غی نظر ماں ٹھٹھا واہیں۔ خدا غی بارگاہ ماں باعزت مزماناں ہاروں آنیاں جیں غا جد کہ یہ مشرک جہڑا اج اپنی دنیاوی ٹھاٹھ باٹھ ور بڈیار کریں۔ دوزخ در تسیایاں ڈنگراں ھاروں کھدیا جیں غا تے کوئے اس تہاڑے انھاں غو سفارشی نہیں ہوسے، کیونجے سفارش وہ ہی کرے غو جس ناں اللہ حکم دیئے غو تے وہ اسے غی سفارش کرے غو جس واسطے آپ اللہ تعالیٰ فرماوے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۷) یعنی اللہ تعالیٰ واسطے اولاد غو عقید ور کھنوں تے اتناں بڑا پہاڑ اگناہ غی گل ہے کہ اس نال تے زمین آسمان اور پہاڑاں غاوی ٹوٹا ٹوٹا ہو جیں۔ ورافسوس! انسان ناں اسا عقیدہ بناتاں شرم نیہنہ آتی، فر اللہ غی اولاد کس را ہو سکے! جد کہ اللہ غیں صفتاں ماں اور بنداں غیں صفتاں ماں تے زمین اسمان غو فرق ہے اللہ تعالیٰ تے بے پرواہ بے نیاز ہے جد کہ بندا تے سارا ہی اس غا محتاج ہیں اور قیامت نے تہاڑے وی یہ سارا ہی اس غا عاجز تے محتاج بن نے اک ایکلا حاضر ویں غا فر اسا محتاج اس بے پرواہ غا پوت کس را ہو سکیں!۔

(۲۸) یعنی ایمان آلاں ناں ایمان ور جنت غی نعمتاں تیں پہلاں دنیا ماں یوہ انعام لبھے کہ اللہ غا نیک بنداں غی اپناں نیک پرانواں نال محبت ہو جے بلکہ اللہ تعالیٰ حضرت جبرئیلؑ نے ذریعہ اعلان فرما دیئے جے فلاناں بنداں نال ہوں محبت کروں لہذا تم اسماناں ماں تے زمین ماں اعلان کر دیو تا نجے میری مخلوق وی اس نال محبت کرے فر ہر ایکن غا دل ماں اسا بندہ غی محبت بیں جے (کمافی حدیث البخاری)

(۲۹) یعنی یوہ قرآن رحمت عالم ﷺ غی زبان ماں اسان تے صاف صاف انداز ور اس گلوں نازل کیو گیو ہے، تا نجے حضرت اس نے ذریعہ متقیاں ناں جنت غیں اَن مک نعمتاں غی خوشخبری دیں تے نافرماناں ناں خدا غا عذاب تیں ڈرانویں نالے انھاں ناں یاد کرانویں جے تھارے تیں پہلاں وی نافرمان لوک ہو یا ہیں، انھاں غو حشر تک لیو! کس را دنیا ماں ہی انھاں ور خدائی عذاب غا سوھٹا برھیا، تے وہیہ کس را دنیا تیں نیست و نابود ہو گیا۔ کہ اج انھاں غی کدے کیڈ وی نیہنہ سُنی جاتی نہ انھاں غو دنیا ور کوئے نشان دستے۔ لہذا اے نافرمانوں تم اپنی اولڑی کاراں تیں باز آ جاؤ! نیہنہ تے تم وی اپناں اسا ہی حشر وا سطے تیار ہو جاؤ!۔

۶ فروری ۲۰۰۱ء زندان جموں۔

تفسیر سورت طٰہٰ

(۱) سورت پاک غو پہلو لفظ طٰہٰ ہی اس سورت غو ناں ہے یا ہ سورت پاک وی مکی ہے۔ تے اک واقعہ تیں علماء کرام انداز و لا نویں جے یا ہ سورت پاک ۵ یا ۶ نبوی ماں نازل ہوئی ہونی کیو نجے جسو یلے حضرت عمرؓ ایمان لیا یا ہیں اس ویلے انھاں نے سب تیں پہلاں اسے سورت غی تلاوت کی تھی تے وہیہ معتبر روایتاں نے مطابق ۶ نبوی ماں ایمان لیا یا تھا ابن اسحاقؒ تے سیرت ابن ہشام ماں انھاں غا ایمان غو یوہ قصو بیان ہو دو ہے جے اک تہاڑے وہیہ اپنے گھر تیں رحمت عالم ﷺ ناں شہید کرنے اسلام غا اس دیا ناں ہمیشاں وا سطے بجھان نکل پیا تھا جت انھاں ناں رستا ماں چولگو جے انھاں غا بہین پہنیا وی مسلمان ہو گیا ہیں فر وہیہ سدا یمن نے گھر پجیا اس ویلے انھاں غی بہن فاطمہؓ تے پہنو حضرت سعیدؓ حضرت خبابؓ ابن ارت کولوں قرآن پاک پڑھ رہیا تھا، حضرت عمرؓ نے واہ اواز سن لی فر اندر گیا حضرت خبابؓ تے کدے اندر ہی وڑ گیا ور حضرت سعیدؓ سامنے آیا حضرت عمرؓ نے انھاں ناں گٹ چاھڑنی شروع کر لی پہین گھر آلا غی مدد نے وا سطے آئیں تے انھاں نے وی اک ماری جس نال انھاں غا سر ماں پھٹ لگ گیو تے رت بغن لگ گئی یاہ حالت تک نے حضرت عمرؓ ناں وی ذری احساس ہو گیو تے وہیہ دوئے جی وی بولیا آہو! ہم مسلمان ہو گیا ہاں تھارے تیں جو دہے کر لیو اس ور حضرت عمرؓ ٹھنڈا ہو گیا تے بہن ناں کہن لگا جے الا! دسو ہاں تم کے پڑھیں تھا انھاں نے کہیو جے پہلاں تم نہانے پاک ہو دو تاں دیوں غی۔ فر حضرت عمرؓ نہانے آیا تے بہن نے وہیہ ورقا دتا جھاں ور یا ہی سورت طٰہٰ لکھی وی تھی حضرت عمرؓ نے کجھ آیت پڑھیں تھیں کہ دل غی دنیا ہی بدل گئی فر حضرت خبابؓ وی باہر آ گیا تے انھاں ناں خوشخبری دتی جے کل ہی رحمت عالم ﷺ نے تھارا ایمان وا سطے دعا کی تھی اس را حضرت عمر ایمان لے آیا۔ سورت پاک غا منڈ ماں اٹھ آیت تے اللہ غی صفت تے قرآن غا مقصد غا بارہ ماں سورت غی اک طرح غی تمہید ہیں فر بڑی تفصیل نال آیت ۹۷ تو ڑی حضرت موسیٰؑ تے فرعون اور بنی اسرائیل غو ذکر آیو ہے جسماں ایمان آلاں وا سطے بڑیں تسلیاں، عبرت تے نصیحت غیں گل ہیں تے مشرکاں وا سطے سخت دردڑ،

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّآ آتِي الرَّحْمٰنِ

اسماناں ماں تے زمین ماں جہڑا وی ہیں سب خدا غی بارگاہ ماں (اس غا) بندہ بن نے

عَبْدًا ۝ لَقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ

حاضر ہون آلا ہیں؛ یقیناً سارا اس نے اپناں گہاوا ماں لیا وا ہیں تے سارا گنیا وا ہیں؛ تے یہ سارا

اٰتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

قیامت نے تہاڑے اس غی بارگاہ ماں ایکلا ایکلا حاضر ویں غا (۲۷) بیشک جہڑا لوک ایمان لیا یا تے جنھاں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ فَإِنَّمَا

عمل کیا (اللہ) رحمٰن انھاں وا سطے محبت پیدا کر دیئے غو (۲۸) تے (اے نبیؐ) ہم نے یوہ قرآن تھاری

يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ

زبان ماں اس گلوں اسان کر چھوڑیو ہے تا نجے تم اس نے ذریعہ پرہیزگاراں ناں خوشخبری سنا دیں تے چمغڑا لوقسم غاں

قَوْمًا لُّدًّا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۖ هَلْ

لوکاں ناں ڈرانویں؛ تے ہم نے انھاں تیں پہلاں کتنی ہی قوم ہلاک کر چھوڑیں کیوں!

تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

(اج) انھاں بچوں تمناں کوئے دسے یا تم انھاں غی کائے کیڈ سُنیں! (۲۹)

سُورَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَخَمْسٌ وَثَلٰثُونَ آيَةً وَثَمَانِ رُكُوعَاتٍ

سورت طٰہٰ مکہ ماں نازل ہوئی تے اسماں اک سو پینتری آیت اور اٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آلو ہے

طٰهٰ ۝ مَآ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۝ إِلَّا

(۱) (اے نبیؐ) ہم نے تھارا اور قرآن اس گلوں نازل نیہنہ کیو جے تم مشقت ماں پے جئیں؛ بلکہ

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَخْشٰى ۝ تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ

اس شخص غی نصیحت وا سطے جہڑو اللہ تیں ڈرے (۲) یوہ اس ذات غی طرفوں نازل کیو گیو ہے جس نے زمین

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کھمک بلکہ تہمکیں ہیں اس تیں بعد قیامت غو دہشت ناک منظر پیش فرمانے لوکاں ناں اپناں لیکھا غی تیاری غی دعوت دتی گئی ہے تے آخر ماں آدمؑ تے ابلیس غو قصو بیان فرمانے اس ور یوہ تبصرو یا اشارو کیو ہے۔ جے اللہ غی طرفوں نبی آن یا اللہ غی طرفوں کتاب نازل ہون ور لوک کیوں تعجب کریں! جد کہ اللہ نے پہلے تہاڑے ہی فرمایو تھو کہ ہوں نبی وی پیچھوں غو تے کتاب وی نازل کروں غو فرو وہ ہر دور ماں یو ہی کرتو رہیو ہے تے نال ہی اس نے یوہ وی فرمایو تھو جے جہڑو میری ٹوری وی ہدایت ور عمل کرے غو اس غی دنیا آخرت دواں جہاناں ماں کامیابی ہی کامیابی ہے تے جہڑو خدا غی ہدایت تیں منہ موڑے غو وہ دواں جہاناں ماں برباد ہی رہ غو۔

(۲) نبی پاک ﷺ غا مبارک دل ماں اس گل غی سخت ہڈک تھی جے یہ کافر کسے را اس قرآن ور ایمان لیا نے اپناں آپ ناں دوزخ غی اگ تیں بچا لیں۔ ور بدقسمت لوک اللہ غی اس رحمت تیں ہور ہور دور ہوتا جیں تھا۔ جس غی وجہ تیں حضرت ﷺ غو مبارک دل دکھیا تھو جے یہ لوک اپنڑں نفعو نقصان کیوں نیہنہ سمجھتا، اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دئے جے یوہ قرآن اس گلوں تے نیہنہ نازل ہوو و جے تم اس غی وجہ تیں مشقت تے پریشانی ماں پے جیں۔ یوہ قرآن تے اللہ غی طرفوں اک نصیحت ناموں ہے۔ یوہ تے انسان ناں اس غی چھپی وی بلکہ ستی وی فطرت ناں جگاوے تے اس ناں وہ ہی ہدایت غو سبق یاد کرواوے جہڑو اس غی فطرت ماں موجود ہے ور نصیحت تیں فائدو تے ویہہ ہی کھٹیں جہڑا اپناں مالک تیں اپناں لیکھا تیں ڈریں؛ باقی جہڑا بدقسمت اپناں دل غی رگو زمین ماں ہدایت غو کوئے بیں جمن ہی نہ دیں انھاں ناں قرآن غو وی کے فائدو: اکثر بزرگاں نے آیت غی تفسیر اسے را کی ہے ور حافظ ابن کثیر تے کجھ دو جاں مفسراں نے اس غو تعلق تہجد نال جوڑیو ہے جے پہلاں نبی پاک ﷺ تے صحابہ کرام رات غے ویلے تہجد پڑھن تے نماز ماں لمی لمی قرأت کرن ور مچ محنت کریں ویں تھا اس ور کجھ مشرکاں نے یوہ مہنو ماریو جے قرآن کے نازل ہو یو مسلماناں ور تے مصیبت نازل ہوگئی۔ اسے ور اللہ پاک نے فرمایو جے قرآن مشقت ماں پون واسطے نیہنہ بلکہ نصیحت حاصل کرن واسطے ہے۔

(۳) قرآن غی شان بیان ہور ہی ہے جے یہ مشرک اس قرآن غو رتبو کے سیانیں غا یوہ تے اس ذات غو کلام ہے جس نے یاہ زمین تے یہ اچا اچا اسمان بنایا۔ وہ مچ مہربان ہے اس نے مہربانی فرمانے اپناں بنداں غی ہدایت واسطے اپناں حبیب ﷺ ور اپنڑں بابرکت کلام نازل کیو ہے۔ زمین اسمان غیں تے انھاں غا بشکار غیں اور زمین غا ایٹھ غیں ساریں چیز اسے مالک الملک غیں ہیں وہ اکلو اس ساری کائنات غو مالک ہے جسماں کوئے اس غو پیالہ تے شریک نیہنہ، اس غی قدرت تیں بعد اس غا علم غو حال بیان فرمایو جے کائے گل بلیں بلیں کرو یا اس تیں ویں آہستہ بالکل دل دل ماں ذری خیال ہی کرو وہ ہر ایکن گل ناں خوب سنیں تے خوب جانے، اس غے نزدیک اچی مندری آواز ماں بلکہ بولن ماں تے دل دل ماں سوچن ماں کجھ وی فرق نیہنہ لہذا عبادت غو مستحق وہ اکلو اللہ ہی ہے جسماں کوئے اس غو شریک نیہنہ اسے غا سہنا ناں ہیں تے اسے غیں چنگیں چنگیں صفت ہیں۔

(۴) اپنی توحید آلی تے قرآن غا نازل ہون غی گل تیں ڈٹ بعد حضرت موسیٰؑ غو قصو بیان ہور ہیو ہے، اس ماں اک پاسے تے یوہ اشارو ہے جے وحی نازل کرن تے نبی بنان غی یاہ گل کائے نویں یا اوپری نیہنہ جس غی مکہ غا مشرک مخالفت کر رہیا ہیں بلکہ رحمت عالم ﷺ تیں مچ پہلاں اللہ غا عالیشان نبی حضرت موسیٰؑ وی تشریف لیا تھا انھاں ور وی اسے را وحی نازل وہے تھی ور نافرمان لوکاں نے انھاں غی وی اسے را مخالفت کی تھی جس را جے اج مکہ غا مشرک رحمت عالم ﷺ غی مخالفت کر رہیا ہیں تے دوجے پاسے قصہ غے بشکار مکہ غاں مشرکاں بلکہ سارا عرب غاں کافراں واسطے اک چپ چپیتی درڈ وی ہے جے تم پہانویں کتنی وی کھوئیڑیں رگڑو ور اللہ غو دین چھیکو ضرور غالب آنے رہ غو تے فرعون حاروں اک تہاڑے ضرور دین غاں دشمناں غو بیڑو غرق ہونے رہ غو! ات یوہ قصو اتوں چھویو جا رہیو ہے جد حضرت موسیٰؑ دس سال مدین ماں رہن تیں بعد واپس

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥

تے اُچا اُچا اسمان بنایا؛ جہڑو مچ مہربان ہے اس نے عرش ور تجلی فرمائی ہے؛

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

اسے غو ہے جو کجھ اسماناں ماں ہے تے جو کجھ زمین ماں ہے تے جو کجھ انھاں نے بشکار ہے تے جو کجھ اس

الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ

مٹی نے ہیٹھ ہے؛ تے جے تم اُچیں اُچیں گل کیہنہ فرو تے بیشک راز غی گل ناں سگوں اس تیں وی چھپی وی

اَخْفَى ۝٧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨

گل ناں جانے؛ (وہ ہی) اللہ ہے اس تیں سوا کوئے عبادت نے لائق نیہنہ اسے ہی غا سہناں سہناں ناں ہیں (۳)

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ

تے کیوں! تمناں موسیٰؑ غی گل پچی ہے؛ جسویلے انھاں نے اگ دیکھی تے اپناں گہر آلاں ناں

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

کہیو: تم ذری کھلو! منا اگ دسی ہے ہو سکے ہوں اس بچوں تھارے واسطے کوئے

بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

انگار لے آؤں یا منا اگ کولوں رستہ غو پتو لگ جے (۴) فر جسویلے ویہہ اگ کولے پچیا اواز آئی

يٰمُوْسٰٓى ۝١١ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ

اے موسیٰؑ! بیشک ہوں ہی تھارو رب ہوں تے اپنی جتیں لاہ چھوڑو تم طویٰ غا سچا

الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣

مدان ماں ہیں؛ تے میں تمناں چن لیو ہے ہن جہڑی وحی کی جے لگی اس ناں غور نال سنوں!

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

بلاشبہ ہوں ہی اللہ ہوں میرے تیں سواء کوئے معبود نیہنہ! لہٰذا میری ہی عبادت کرو تے میری یاد واسطے نماز

لِذِكْرِيْ ۝١٤ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ

پڑھیا کرو؛ قیامت یقیناً آن آلی ہے ہوں اس ناں چھپا نے رکھنی چاہوں تا نجے ہر اک شخص ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اپنے دیس مصر ماں اپنی اماں در مڑیا تھا فراک جگہ سخت ٹھنڈ آلی رات ماں رستو پہل گیا تھا تے انھاں نے دور ایکن پہاڑ ور اگ بلتی ڈٹھی تھی اس ویلے انھاں نے اپنی بیوی صاحبہ ناں تے دو جاں نال آلاں ناں کہیو تھو جے تم اتے کھلو، ہوں تھارا واسطے اتوں کوئے اگ غوانگارو لے آؤں! یا مناں رستہ غو ہی کجھ پتو لگ جے!۔

(۵) حضرت موسیٰؑ مصر جان غور رستو لوڑیں تھا۔ ور اُت اللہ تعالیٰ تو ڑی بجن تے جنت ماں جان آلا رستہ غو سروند ہور ہیو تھو، حضرت جسو یلے اس اگ غے کونے پُجیا تے کے دیکھیں جے اک سرو نیلو بوٹو ہے جس ور بچ سہنی اگ لگی وی ہے جس ناں تک غے آپ ہدراں ہی دل غیں تندڑ اُواں چھکن ویں لگیں بوٹا ور اگ ہے ور بوٹو اگ نال سڑ تو نہیں سگوں ہور و ہور نیلو ہو تو جا رھیو ہے یاہ اصل ماں اللہ غا نور غی تجلی غو اک چھلکا رو تھو۔ موسیٰؑ جسو یلے اس غے نیڑے ویں تے اتوں اک غیبی آواز آوے جے ہوں ہی تیرو رب ہوں تے تم طلای غا سچا مدان ماں کھلا ہیں، اس ویلے اللہ غی تجلی نال یوہ سارو مدان بُجو تے با برکت ہو وو ہے اس گلوں تم جوڑ و لاہ غے اگے آؤ! فراس جگہ یاہ پہلی وحی نازل وہے تے انھاں ناں ساری عبادتاں غی خاص کرنے نماز غی پابندی کرن غو حکم وہے نالے قیامت غی تیاری کرن غو حکم وہے جے قیامت ضرور آن آلی ہے تاں جے ہر ایکن ناں اپناں عمل غو بدلو تھاوے اللہ نے اس غا آن غو خاص وقت چھپا نے رکھیو ہے ور واہ آوے غی ضرور، ایمان آلاں ناں اس ور پکو یقین کرنے اس غی تیاری کرن غی لوڑ ہے تے انھاں ناں قیامت غا بارہ ماں کسے بے ایمان غی گل ور تہان نہیں کرنوں چاہیئے!۔

(۶) حضرت موسیٰؑ اگ لین گیا تھا ور رات پیغمبری لبھ گئی تے بُن معجز و عطا کیو جا ریو ہے اور معجزہ غی حقیقت صاف واضح کرن واسطے انھاں ناں ہی سوال وے جے تھارا سجا ہتھ ماں کے ہے؟ ویہہ جواب دیں جے یاہ سوھٹی ہے یقیناً واہی سوھٹی جہڑی ہوں ٹیکوں تے جس نال بکریاں واسطے پتر چھوں تے اس تیں علاوہ ہور وی بچ فائدا ہیں مفسراں نے ات یوہ علمی نکتو وی لکھیو ہے جے حضرت موسیٰؑ جان غے گل لمی کرتا جا رھیا تھا کیوں جے انھاں ناں مالک نال گل کرتاں لطف آ رھیو تھو اللہ غی طرفوں حکم ہو وو جے اس ناں بُن سٹ چھوڑو تے تکو یاہ خدا غی قدرت نال کے بن جے فر کے دیکھیں! زمین ور پیتاں ہی واہ سوھٹی جہڑی بلا شبہ سوھٹی ہی تھی سچیں مچیں اک اژدھو بن جے جہڑو پتلا سپ ہاروں تیزی نال اِیاں اُواں دوڑے یوہ اللہ غی قدرت غو اک نمونوں تھو جے وہے وہ ہی ہے جہڑو خدا ناں منظور وہے فرحکم وہے جے اس ناں نوڑ لیو تے ڈرو نہ ہم اس ناں فر سوھٹی بنا دیاں غا حضرت ہمت کرنے جسا ہی اس ناں نوڑیں واہ واہی پرانی سوھٹی بن جے۔

(۷) یوہ دو جو معجز و عطا ہو وو جے تم اپنوں ہتھ کجھ ہیٹھ رکھ نے کڈو یوہ دیہہ ہاروں چمکن لگ جے غو ور اس ماں کائے بیماری نہیں ہو سے بلکہ یوہ چھڑو اک معجز و وہے غو سبحان اللہ قرآن اُمی نبی ﷺ غی زبانی کسی نکیں نکیں غلطیاں غی وی وضاحت تے نشاندہی کرتو جے حضرت موسیٰؑ غا اس معجزہ غو ذکر تو رات ماں وی تھو ور تو رات ماں حضرت موسیٰؑ غی سیرت لکھن آلاں نے اپنی طرفوں یوہ کوڑ رلا چھوڑ یو تھو جے حضرت غو ہتھ کوڑیاں ہاروں یا برصی آلاں ہاروں چمکتو دسے تھو نعوذ باللہ اس تیں خیال وہے تھو جے یاہ کائے بیماری تھی حالانکہ اللہ غا نبی! ساں عیباں تیں پاک ویں موجودہ بائبل ماں وی یاہ گل اسے رالکھی وی ہے ور قرآن نے انھاں غا اس الزام غی اس راتر دید کی ﴿مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ﴾ جے ہتھ دیہہ ہاروں چمکے تھو وہ یوہ معجز و تھو کسے بیماری غی وجہ تیں ایسو نہیں تھو۔ یاہ قرآن غا کلامِ الٰہی ہون تے رحمت عالم ﷺ غا سچا نبی ہون غی کتنی بڑی دلیل ہے!! اور یوہ قرآن غو ساری انسانیت ور کتنو بڑو احسان ہے کہ لوکاں نے اپناں نبیاں غا بارہ ماں جہڑیں جھوٹھیں گل مشہور کر چھوڑیں تھیں قرآن انھاں غی حقیقت بیان کرنے نبیاں غی ذات ناں عیباں تیں پاک کرے۔

نَفْسِ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ

اس غی کوشش غو بدلو لبھ جے؛ تے تمناں اس ور یقین کرن تیں کوئے اسو آدمی روک نہ چھوڑے جہڑو اس ور ایمان

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾

نہیں رکھتو اور وہ اپنی مرضی ور چلے نہیں تے تم ہلاک ہو جئیں غا (۵) تے اے موسیٰؑ یوہ تھارا سجا ہتھ ماں کے ہے؟

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلٰى

انھاں نے عرض کی یاہ میری سوھٹی ہے، اس ور ہوں ٹیک لاؤں تے اس نال اپنی بکریاں ور پتر

غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ أُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

چھوں تے میرا اس ماں دوجا وی فائدا ہیں؛ اللہ نے فرمایو: اے موسیٰؑ اس ناں بُن سٹو؛

فَأَلْقٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ

تے انھاں نے واہ سٹ چھوڑی فر چان چک ہی واہ سپ بن نے دوڑن لگ پئی؛ اللہ نے فرمایو: اس ناں پنجو لیو تے ڈرو نہ!

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْأُوْلٰى ﴿۲۱﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلٰى

ہم ہن ہی اس ناں اس غی پہلی حالت ور پھیر چھوڑاں غا (۶) تے اپنوں ہتھ کجھ ہیٹھ

جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ ۖ آيَةً أُخْرٰى ﴿۲۲﴾

رکھو وہ بجن کسے عیب (بیماری) نے چمکتو نکلے غو یوہ دوجو معجزو ہے؛

لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿۲۳﴾ اذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ

تانجے ہم تمناں بڑیں بڑیں نشانیں دساں (۷) تم فرعون کونے جاؤ اس نے بچ

إِنَّهُ طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْ

اتی چکی وی ہے؛ موسیٰؑ نے دعا کی رہا! میرے واسطے میرو سینوں کھول دے؛ تے میرو کم

أَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

اسان کردے؛ اور میری زبان غی گٹھ کھول دے تانجے لوک میری گل سمجھ سکیں؛

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ أَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ أَخِيْ ﴿۳۰﴾

تے میراں گھر آلاں بچوں میرو اک مدد گار مقرر فرمادے یعنی میرا بھائی ہارونؑ ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِیْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ فِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۳۲﴾ كَیْ نُسَبِّحَكَ

تے اس نے ذریعے میرو لک ڈاھڈو کردے؛ تے اس ناں (وی) میرا کم ماں شریک کردے؛ تانجے ہم تیری

كَثِیْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾

خوب پاکی بیان کراں؛ تے بہت زیادہ تیرو ذکر کراں؛ توں تے ہم ناں یقیناً خوب دیکھن آلو ہے؛

قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

اللہ نے فرمایو: اے موسیٰؑ! تم نے جو کجھ منگیو وہ تمناں دے دتو گیو (۸) اور ہم نے تے تھارے اُپر اک ہور

عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓی ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّكَ مَا یُوْحٰٓی ﴿۳۸﴾

واری (وی) احسان کیو تھو؛ جسویلے ہم نے تھاری ماں در وحی کی جہڑی (تمناں) سنائی جارہی ہے

اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ

جے توں اس (بچہ) ناں صندوق ماں رکھ دے فر صندوق ناں دریا ماں سٹ چھوڑ تے دریا اس ناں گھنڈا

الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَیْتُ

توڑی لے آوے غو (جتوں) میرو تے اس غو اپنوں دشمن اس ناں چک لئے غو تے (اے موسیٰؑ) میں

عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾ اِذْ

تیرے اپر اپنی خاص محبت سٹ چھوڑی تانجے میری اکھاں اگے تیری پرورش وہے؛ (یاد کرو) جسویلے

تَمْشِیْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ

تھاری بہن (پچھے پچھے) ٹُرتی جئے تھی فرواہ کہہ رہئی تھی کیوں! ہوں تمناں اسی (کانسری) دسّوں جہڑی اس غی پرورش کرے

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَ

اس راہم نے تم تھاری ماں کولے پہچا چھوڑیا تانجے اس غیں اکھ ٹھنڈیں رہینہ تے واہ غم نہ کرے اور

قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۚ

تم نے اک شخص جانوں مار چھوڑیو فر ہم نے تمناں اس غم تیں نجات دتی تے ہم نے تھاری (کھیں واری) ازمائش کی

فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ

تے تم کھیں سال مدائن غا لوکاں ماں رہیا فر اے موسیٰؑ تم طے کیا وا وقت غے مطابق

وقف لازم

(۸) حضرت موسیٰؑ ناں فرعون جیہا جابر اَن من انسان کونے جان غو حکم ہور ہیو تھو، تے حضرت ناں پیغمبری غی ذمہ واریاں غو پورو پورو احساس تھو، اس گلوں ویہہ اس رستہ غی اوکھتاں واسطے تے اس کم غی توفیق واسطے دعاوی اللہ تعالیٰ کونوں ہی منگیں جے ربا! توں میرو سینوں کھول دے یعنی مناں اسی ہمت عطا فرما جے ہوں اس رستہ غی اوکھتاں ناں چَھل سکوں تے میرے واسطے اسا حالات بنا دے جے میرو یہ کم اسان ہو جے تے میری زبان کھول چھوڑ تا نجے ہوں تیرو سَنیو تے تیرو پیغام صاف صاف پہچا سکوں! تے لوک میری گل ناں چنگی طرح سمجھ سکیں۔ یہودیاں غی کتاباں ماں ہے جے نکاں ہوتاں حضرت موسیٰؑ نے اک واری اگ غوانگارو منہ ماں رکھ لیو تھو جس تیں ویہہ اڑک اڑک غے بولیں ویں تھا، حضرت ابن عباسؓ تیں وی اک روایت اسے رانقل ہوئی ہے اسے کرغے مھارا اکثر مفسراں نے وی یا ہی گل بیان کی ہے، ور کجھ حضرات غو خیال ہے جے ات تھتھیا ماں غی کا بئے گل نیہنہ بلکہ ویہہ چھڑی روانگی نال صاف صاف تقریر کرن غی توفیق منگ رہیا ہیں، فر اپناں گہر آلاں بچوں بڑا پَر احضرت ہارونؑ واسطے وی پیغمبری غی دعا منگیں جے تانجے ویہہ میرو اَپر الو کریں تے فرہم دوئے رل غے خوب اللہ غی پاکی بیان کراں تے گس غے اپناں رب ناں یاد کراں اسے تیں علماء کرام نے یاہ گل وی بیان کی ہے جے اللہ تعالیٰ غی یاد واسطے اس غو ماحول ہونوں وی پُج ضروری ہے خیر! اللہ غی طرفوں جواب آوے جے ساریں دعا قبول ہو گئیں تے تم نے جہڑی جہڑی چیز منگی تھی واہ تمناں عطا ہو گئی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۹) دعا غی قبولیت غے نال نال حضرت موسیٰؑ ناں نکاں ہوتاں غا کجھ قصا یاد کروایا جارھیا ہیں جے تھارا در تے پہلا تہاڑا تیں ہی اللہ غی رحمت رھئی ہے تے وہ تمناں بجن منگن تیں ہی عطا کرتو رہیو ہے فراج تم اپناں مالک کولوں منگ غے کدمحروم رہ سکیں! تم اس غی بارگاہ تیں سخنے ہتھیں کدمڑ سکیں!! نکاں ہوتاں غاں ان قصاں غو نچوڑ یوہ ہے جے مصر غا بادشاہ فرعون نے کوئے خواب ڈٹھو تھو جس غی تعبیر اس غا درباریاں نے یاہ دسی تھی جے بنی اسرائیل ماں کوئے اسو گدرو وہے غو جہڑو فرعونی حکومت غی تباہی غو ذریعو بنے غو اس ور فرعون نے اک عرصہ تو ڑی بنی اسرائیل ماں پیدا ہون آلا ہر ایکن گدراناں قتل کرن غو حکم دیدتو۔ ہاں! گدریں کم کاج واسطے زندی رہین دیں تھا! جس کہڑی موسیٰؑ دنیا ور تشریف لیایا اس ویلے یو ہی ماحول تھوا نھاں غی والدہ نے کجھ تہاڑاں تو ڑی تے وہیہ

يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ وَاَصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ

آ گیا (۹) تے میں تم (خاص) اپنے واسطے چُن لیا ہیں؛ تم نانے تھارو پہائی میریں نشانیں لے غے

بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

جاؤ تے میری یاد ماں سستی نہ کریو؛ تم دوئے فرعون کولے جاؤ اس نے بڑی اتی

طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ

چکی وی ہے؛ تے تم دوئے اس نال نرمی سنگ گل کریو ہوسکے وہ نصیحت حاصل کر لئے یا

يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ

ڈر جئے (۱۰) انھاں دواں نے عرض کی: اے مھارارب! ہم اس گل تیں ڈراں جے وہ مھارا ور زیادتی نہ کرے یا

اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾

ہور اتی نہ چک لئے؛ اللہ نے فرمایو: تم ڈرو نہ! ہوں تھارے نال ہاں تے ہوں سُن رہیو ہوں اور دیکھ رہیو ہوں؛

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا

ہن تم دوئے اس کولے جاؤ! تے کہو! جے ہم دوئے تیرا رب غا چلایا واہاں تے توں بنی اسرائیل

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ

ناں مھارے نال جان دے تے انھاں ناں عذاب نہ دے بیشک ہم تیرے کولے تیرا رب کولوں

مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا

نشانی لے غے آیا ہاں تے سلامتی اسے واسطے ہے جہڑو ہدایت غی گل منے؛ بلاشبہ

قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ

مھارے در وحی آئی ہے جے عذاب اس شخص واسطے ہے جہڑو (حق ناں) چُھوٹھ کہہ

وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ

تے منہ پھیر لئے (۱۱) فرعون نے کہیو: اے موسیٰؑ! تم دواں غو رب کون ہے؟ موسیٰؑ نے فرمایو: مھارو رب وہ ہے

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ

جس نے ہر اک چیز ناں شکل صورت عطا کی فر رستو دسیو؛ اس نے کہیو: فر پشلاں

گہر ماں ہی چھپا نے رکھیا ور جد انھاں ناں یوہ خطرو ہو گیو جے یوہ راز باندے آ جے غو اس ویلے اللہ غی طرفوں یوہ الہام آیو جے توں اس بچہ ناں صندوق ماں رکھ نے صندوق دریا ماں سٹ چھوڑ، دریا میرا حکم نال آپے صندوق ناں کنڈے لا چھوڑے غو جتوں وہ ظالم فرعون انھاں ناں چکے غو جہڑو میرو دی دشمن ہے تے انھاں غو دی دشمن ہے تے چھیکڑو میری قدرت نال یہ فر تیری چُھولی ماں آ جیں غا، ماں نے اسے را کیو تے انھاں غی بہن ناں کہیو جے توں صندوق نے پچھے پچھے چلتی رہو ہاں! تے دیکھ یوہ صندوق کتیاں جئے، یوہ صندوق فرعون غا محل کولے آ نے کنڈے لگ گیو جتوں فرعون غاں لوکاں نے چک لیو تے جسو یلے صندوق کھول نے دیکھیو جے اس ماں اک سہنوں بچو ہے اس ویلے فرعون غی گہر آلی آسیہؑ نے جہڑیں مومن کانسری تھیں فرعون ناں کہیو جے ہم اس بچہ ناں اپنوں منگ پوت بنا لیاں۔ فرعون نے دی یاہ گل من لی کیو نجے اللہ نے حضرت موسیٰ غی ذات ماں کجھ اسی گل رکھی تھی جے جہڑو انھاں ناں تکے تھوا سے غا دل ماں انھاں غی محبت بیں جے تھی خیر! فرعون غی بیوی حضرت آسیہؑ نے دُدھ پیالن واسطے کانسریں سدیں ور حضرت موسیٰؑ نے کسے کانسری غی چھاتی نال منہ نیہنہ لایو۔ اس ور سارو در بار پریشان تھو فرا سے مجمع بچوں اوپری جئی بن نے حضرت موسیٰؑ غی بہن نے کہیو: ہوں تمناں اک اسی کانسری دس سکوں جس غا بارہ ماں مناں پکی امید ہے جے اس غو دُدھ یوہ بچو ضرور پی لئے غو کیوں جے واہ بچ صاف ستھری رہ۔ اس را موسیٰ خدا غی غیبی قدرت نال واپس اپنی ماں غی چُھولی ماں آ گیا، تے انھاں غیں اکھ ٹھنڈیں ہو گئیں اور انھاں ناں پورو پورو یقین آ گیو جے اللہ غو وعدو ضرور پورو وے ور بندا ہی بے صبرا ہیں، فر موسیٰ دُدھ پین غی مدت تو ڑیں اپنی ماں کولے ہی رھیا تے فرعونی دربار تیں انھاں ناں دُدھ پیالن غی مزدوری لبھتی رھئی۔ اس تیں بعد فر دیہہ فرعون غا ہی محل ماں جوان ہو وا تے دنیا نے دیکھ لیو جے اللہ اپناں بنداں غی دشمناں کولوں وی خدمت کروا سکے، فر انھاں غی جوانی غی گل ہے کہ اک واری انھاں تیں ایکن فرعونی بندہ غو قتل ہو گیو تھو جس ور دیہہ نس نے مدین چلیا گیا جت دس سال تو ڑی رھیا اور اتے بیاہ کر نے فر واپس مصر جان غو خیال آیو، رستہ ماں اللہ غی قدرت نال طوی غا اس سُچا مدان ماں آ بجیا جت اللہ غی یاہ وحی ہو رھئی ہے۔ یہ سارا قصہ سورۂ قصص ماں تفصیل نال آ رھیا ھیں اس گلوں ات چھڑ یوہ مختصر خلاصو ہی پیش کیو ہے۔

منزل ۴

(۱۰) یعنی میں خاص طریقہ نال خاص اپناں پیغمبری کم واسطے تھاری تربیت کی ہے تے اسے واسطے تم چُن لیا ہیں۔ لہذا ہُن تم وی تے تھارو پرا ہارونؑ وی اس کم واسطے لک بن لیو تے اس رستہ ماں خاص کر نے اک گل غو تہان رکھیو جے میری یاد ماں ذری سستی نہ کریو، کیونجے میری مدد واسطے میرو ذکر بچ ضروری ہے۔ بس ہُن تم دوئے پر افرعون کولے جاؤ اس نے بچ ہی اتی چک لی ہے ور تم اس ناں گل بچ نرمی نال تے پیار نال سمجھائیو ور نہ ہو سکے وہ پہلاں ہی غصہ ماں آ جئے۔ نرمی نال ہو سکے وہ نصیحت قبول کر لے یا وہ اللہ غا جلال تیں ڈر جے سبحان اللہ اسلام غو کسو مٹھو تے پیار و طریقو ہے تے اس ماں دین غو کم کرن آلاں واسطے کتیں بڑیں بڑیں نصیحت تے سبق غیں گل ہیں جے انھاں ناں فرعون جیساں ظالماں ناں وی دین غی گل سمجھانی وے تاں وی نرمی اختیار کریں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱) یوہ یاتے اسے ویلا غو ذکر جد حضرت موسیٰؑ کہر پج گیا تھا فراتے دواں پراواں کو تے وحی آئی یا فر اللہ نے جس را یوہ حکم موسیٰ ناں دتو تھوا سے را انھاں غا پہائی ہارونؑ ناں وی دتو تھو بہر حال! اس حکم وردواں پرانواں نے اللہ تعالیٰ اگے اپنی بے بسی تے کمزوری بیان کی جے ربا! ہم ناں ڈر ہے جے وہ ماری گل سنن تیں پہلاں ہی مھارا ور زیادتی نہ کرن لگ جے یا تکبر ماں آ غے تیری شان غے خلاف کجھ کہن لگ جئے یوہ ڈر خاصکر غے اس گلوں تھو کیوں جے موسیٰ نے فرعونیاں غو اک بندوقتل کر چھوڑیو تھو، اللہ نے فرمایو تم ڈرو نہ میری مدد تے تھارے نال ہے ہوں آپ تھاریں گل سنوں لگو تے ہوں ضرور تھاری مدد کروں غو بس ہُن تم اس سرکش کو تے جاؤ! تے اس ناں کہو جے ہم تیرا رب غی طرفوں چلایا واہاں! تے اس غا رسول ہاں! تو بنی اسرائیل ناں اپنا ں ظلم تیں آزاد کر غے انھاں ناں مھارے نال جان دے، تاں جے ہم کدے جا غے آزادی نال اللہ غی عبادت کر سکاں نال ہی یاہ گل وی جے ہم تیرا رب کو نوں معجزا لے غے آیا ہاں تو ں کائے نشانی دیکھنی چاھوے تاں شوق نال تک سکے! تے یاد رکھ خدائی عذاب تیں وہ ہی بچے غو تے سلامتی اسے ناں نصیب وہے غی جہڑو ہدایت ور چلے غو تے عذاب اسے ور آوے غو جہڑو خدا غا سچا دین ناں چھوٹھو کہہ غو تے اس تیں منہ موڑے غو۔

(۱۲) متکبر فرعون ناں حضرت موسیٰؑ غی تو حید آلی تقریر سن غے اگ لگ گئی تے اس نے حضرت موسیٰؑ غے اگے یہ پٹھا سدا سوال کرنا شروع کر لیا، اس غو خیال تھو ہوں گلاں ماں اللہ غا نبی ناں چپ کرا چھوڑوں غو ور حضرت موسیٰؑ تے اللہ غا دتا واعلم نال گل کر رھیا تھا انھاں نے ہرا یکن گل غو منہ تو ڑ جواب دتو، جس ور وہ کافر ٹاٹرے گیو، اس نے سوال کیو جے مھارا بڑا بڈیرا جہڑا شرک کرتا کرتا مر گیا انھاں غو کے ہووو؟ وہ سوچے تھو کہ جے موسیٰ یاہ گل کہینہ غا جے وے ہدایت ور تھا تاں ہوں کہوں غو جے فرتے ہم وی ہدایت ور ھاں کیوں جے مھارو وی وہ ہی رستو ہے تے جے کدے حضرت موسیٰؑ نے کہیو جے ویہہ گمراہ تھا تاں لوکاں ناں پہڑ کا چھوڑوں غو جے یہ تے تھاراں بزرگاں ناں گمراہ کیہنہ، فرعون بڑو سیاسی بنے تھو ور حضرت موسیٰؑ غا جواب ور اس ناں کرانی چڑ گئی حضرت نے فرمایو انھاں غو علم تے اللہ تعالیٰ کو تے ہے وہ ہی جانے انھاں غو کے ہووو۔ وہ نہ کدے غلطی کرے۔ نہ کدے پہلے بسرے، جس نے تھارا واسطے اپنی قدرت نال زمین ماں یہ یہ چیز پیدا کیں جنھاں ماں عقل تیں کم لین آلاں واسطے اس غی قدرت غیں سچ نشانیں ہیں، ور انھاں واسطے ہی جہڑا عقل تیں کم لیں۔

(۱۳) یعنی ساراں تیں پہلو انسان حضرت آدمؑ غو بت مٹی تیں ہی بنا یو گیو تھو فر انسانی نسل غو سلسلو نطفہ غے ذریعہ چلیو جہڑو مٹی تیں ہی پیدا ہون آلیاں چیزاں نال تیار وہے، بہر حال انسان پیدا وی مٹی تیں ہی وہے تے مرنے وی وہ مٹی ماں ہی رل جئے تے قیامت غے تہاڑے وہ فر اسے مٹی تیں دوھری واری اٹھال غے زندو کیو جئے غو۔ کجھ روایتاں ماں ہے جے قبر ور ترے بک پہر غے مٹی سٹی چاہے! تے ہرا یکن بک ور ترتیب نال یہ ترے لفظ پڑھنا چاہیے! مھارا فقہاء نے اس ناں مستحب لکھیو ہے ور اس روایت غی سند خاصی کمزور ہے، ہاں! چھڑی ترے بک مٹی سٹن غی حدیث پکی ہے۔ (روہ ابن ماجہ)

(۱۴) اللہ تعالیٰ فرماوے جے ہم نے فرعون ناں اپنی قدرت غیں ویہہ ساریں نشانیں دسیں جہڑیں موسیٰ ناں عطا ہوئیں تھیں جس را کہ سوہٹی غو سپ بنوں، تے ہتھ غو چمکنو ن ور فرعون فر وی ایمان لیان تیں نمکر گیو تے اللہ غا عطا کیا وا ان معجزات ناں جادو کہہ غے سیاسی لیڈراں ہاروں لوکاں ناں حضرت موسیٰؑ غے خلاف چک دین تے پہڑ کان لگو جے یہ تے اس جادو نال ہم مصریاں ناں اس ملک تیں کڈ غے مھاری بادشاہی تے مھارا ملک ور قبضو ہی کرنوں چاھویں۔ یہ ساریں اس غیں سیاسی چال تھیں تے وہ ڈبن آلا ہاروں اینویں ہتھ پیر مارے تھو ور نہ اس ناں چنگی طرح چتو تھو جے نہ تے یوہ جادو ہے تے نہ ہی جادو نال اج توڑی کوئے کسے ناں کسے ملک تیں بے دخل کر سکیو ہے فرعون نے جادوگراں غے ذریعہ اس معجزہ غو مقابلو کرن ور لک بن لیو تے تہاڑو متھن واسطے حضرت موسیٰ ناں للکارن لگو حضرت موسیٰؑ ناں وی جادو غا

الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ

لوکاں غو جہڑا گذر گیا کے حال ہے؟ انھاں نے جواب دتو انھاں غو علم میرا رب کو نے کتاب ماں موجود ہے

لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

میرو رب نہ غلطی کرے تے نہ پہلے ؛ وہ جس نے زمین ناں تھارا واسطے فرش

مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ

بنا یو تے اس ماں تھارا (چلن) واسطے رستا بنا یا تے اس نے اسمان تیں پانی برھایو

فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا

فر ہم نے اس نال زمین تیں تمن آلیں قسم قسم غیں چیز پیدا کر دتیں ؛ تم آپ وی کھاؤ! تے

ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع

اپنا ں مال چوکھر ناں وی چراؤ بیشک اس ماں عقل آلاں واسطے واقعہ ہی بڑیں نشانیں ہیں (۱۲)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً

اسے زمین تیں ہم نے تم پیدا کیا، تے اسے ماں ہم تمناں لے جاں غا، اور اسے بچوں ہم تمناں دوہری واری

اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾

کڈاں غا (۱۳) تے بیشک ہم نے فرعون ناں اپنیں ساریں نشانیں دسیں ور اس نے انھاں ناں چھوٹھیں کہہ دتو تے وہ نمکر گیو

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾

وہ کہن لگو اے موسیٰؑ کیوں! تم مھارے کو نے اس گلوں آیا ہیں جے تم ہم ناں اپنا ں جادو نال مھارا ملک تیں کڈ چھوڑیں

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

ہن ہم وی تھارا مقابلہ ماں اسو ہی جادو لیا نواں غا لہٰذا تم مھارے تے اپنے بشکار اک وقت

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ

مقرر کر لیو نہ ہم اس غی خلاف ورزی کراں تے نہ تم ! اک سہرا مدان ماں ؛ موسیٰؑ نے فرمایو :

مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾

تھارا واسطے میلا آلو تہاڑو مقرر ہے تے یاہ گل جے لوک دن چڑھتاں ہی کٹھا کیا جیں (۱۴)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ

تے فرعون مُڑ گیو اور اپناں داء فریب گھٹھا کرنے فر (مقابلہ ور) آ گیو موسیٰؑ نے انھاں (جادوگراں) ناں کہیو:

مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

او! تھارا ور پُوے! تم اللہ تعالیٰ ور چُھوٹھیں گل بنا بنا نے نہ لاؤ کہ وہ تمناں عذاب نال

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

تباہ کردئے تے وہ یقیناً ناکام ہوگیو جس نے کوڑیں گل بنائیں فر ویہہ لوک آپس ماں اپنی گل ماں اختلاف

بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ

کرن لگ گیا تے بلیں بلیں گوشا کرن لگا؛ کہن لگا یہ دوئے تے بالکل جادوگر ہیں

يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

جہڑا اپناں جادو نے ذریعے تمناں تھارا ملک تیں باہر کڈ دیخوں چاہویں تے تھارو شاندار

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ

مذہب ختم کر چھوڑیں؛ لہٰذا تم اپناں سارا داء گھٹھا کر لیو فر لین بنا نے آجاؤ

وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ

تے اج وہ ہی کامیاب وہے خو جہڑو (ات) غالب آ گیو (۱۵) انھاں نے کہیو: اے موسیٰؑ! یا

اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ

تے تم سٹ دیو تے یا فر ہم پہلاں سٹاں؛ موسیٰؑ نے فرمایو:

بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ

نہیں بلکہ تم ہی سٹو! فر چان چک ہی انھاں غیں رسیں تے انھاں غیں سوٹھیں موسیٰؑ ناں انھاں غا

سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً

جادو نال دوڑ تیں سہئی لگن لگیں؛ اسویلے موسیٰؑ ناں اپناں دل ماں ڈر سہئی

مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا

ہووو؛ ہم نے کہیو: ڈرو نہ! بیشک تم ہی غالب رہینہ غا؛ تے سٹ دیو واہ چیز جہڑی تھارا

مقابلہ ماں معجزو پیش کرن تے لوکاں توڑیں سچا دین غو سنیو پہچان غو چنگو موقعو ہتھ آ گیو انھاں نے فرمایو! جی بسم اللہ! آجاؤ مقابلو وی کر دیکھو! اس واسطے ''زینت آلو تہاڑو تے دیہنہ چڑھتا'' غو وقت مقرر ہوگیو ہے زینت آلو تہاڑو مصریاں غو کوئے میلہ یا عید غو تہاڑو تھو جسماں سارا لوک کھلا مدان ماں نکل نے خوشی منانویں تھا حضرت موسیٰؑ نے سوچیو اس تہاڑے نکا موٹا ہرایکن ناں معجزو تکن غو موقعو لگے غو تے اس رادین غی دعوت گھر گھر پچ جئے غی تے دیہنہ چڑھتا وقت غو یوہ فائدو وے غو جے اس ویلے ہر اک چیز صاف صاف دسے غی کسے ناں کوئے شک شبہ نہیں رہ سے۔

(۱۵) فرعون حضرت موسیٰؑ نال مقابلہ غی گل متھ نے مجلس تیں اٹھیو تے سارا ملک تیں جادوگراں غی اک فوج بٹھلی کر نے مدان ماں آ گیو جادوگر فرعون کولوں بڑاں بڑاں انعاماں غی گل سن نے خوب پُھنڈیا تے جسویلے سارا مدان ماں کٹھا ہوگیا حضرت موسیٰؑ نے انھاں ناں نصیحت کرنی شروع کی جے کجھ تے خدا غو خوف کرو! خدا غا دین غا مقابلہ ماں آنے کیوں تم اپنا آپ ناں برباد کریں کیوں! معجزہ ناں جادوگری کہہ نے اپنوں آپ تباہ کریں حضرت غی اخلاص پُہری تقریر غو یوہ اثر ہووو کہ جادوگراں غی صفاں ناں درمک لگ گئی و یہہ سوچن لگا جے یہ نصیحت غیں گل کوے جادوگر کہہ نہیں سکتو! ممکن تھو کے جادوگر پچھے ہٹ جاتا ور فرعونی لوکاں نے تاولاں ہی گوشا شوشا کر نے فراکٹھا کر لیا۔ چھیکڑو سارا ہی ایکن دو جاناں جوش دین واسطے کہن لگا جے یہ دوئے پہائی پکا جادوگر ہیں، یہ جادو غا زور ور اس ملک غاں اصل باشنداں ناں اتوں بے دخل کرنوں چاہویں تے تھارا باپ دادا غا چنگا مذہب غو ناں نشان دنیا تیں نیست و نابود کرنوں چاہویں لہٰذا اک واری حملو کر چھوڑو کیونجے جہڑو واج غالب آ گیو بس وہ ہی اصل غالب رہ غو تے جہڑو واج ٹھہ گیو فروہ کدے اٹھ نہیں سکسیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۶) حضرت موسیٰؑ نے پہلاں جادوگراں ناں ہی اپناں کرتب دسن واسطے فرمایو تانجے لوک پہلاں جادوناں چنگی طرح تک لیں فر معجزو تک غے جادو تے معجزہ ماں ٹھیک فرق کر سکیں۔ جادوگراں نے اپناں ڈنڈا تے رسیں مدان ماں سٹ غے لوکاں غیں نظر اس رابن چھوڑیں کہ انھاں ناں مدان ماں پئی ویں ڈنڈیں اور رسیں نچتا کدتا تے دوڑتا سپ سئی ہون لگا حالانکہ ویہہ سپ نیہنہ بنیا تھا۔ یاہ حالت تک غے حضرت موسیٰؑ ناں یوہ ڈر لگن لگو جے کدے ایسو نہ وے کہ لوک معجزو تکن تیں پہلاں ہی انھاں غا جادو تیں متاثر ہو غے اسے در ہو جیں اور یوہ وی خطرو ہون لگو کہ انھاں نے ڈنڈیاں غا سپ بنا چھوڑیا ہیں جد ہوں اپنی ڈنڈی زمین ور رکھوں غو فر کے پتو یہ جادو ماں تے معجزہ ماں فرق کر سکیں یا نہ۔ کیوں جے واہ سوہٹی وی تے سپ ہی بنے غی۔ حضرت موسیٰؑ انھاں ہی دلیلاں ماں پیا واذری ڈر رھیا تھا اللہ غی طرفوں وحی آ گئی جے تم نہ ڈرو تے نہ کہرا وَ! انھاں غا جادو نال کے وہے غو! غالب تے تم ہی رہنہ غا۔ تم اپنی سوٹی زمین ور رکھو فر تکو واہ کس را اصلی ناگ بن غے انھاں غا کوڑ مکوڑ اِنھاں سپاں ناں اگو واری نتگل جے فریو ہی ہوو تے جادو گراں ور اس گل غو اتنوں اثر ہوو د کہ ویہہ توبہ کر غے ایمان لے آیا کیو نجے ویہہ جادو غی ساریں قسم جانیں تھا۔ ہر قسم غا جادو ناں سیان سکیں تھا حضرت موسیٰؑ غو معجزو تکتاں ہی انھاں ناں یقین ہو گیو جے یوہ یقیناً جادو نیہنہ بلکہ اللہ غی قدرت غو اک نشان ہے۔

(۱۷) فرعون اپناں لایا واجہلن ماں آپے پھس گیو تے جد ہور کائے گل نیہنہ بنی فر لوکاں ناں مطمئن کرن واسطے جادوگراں در ہی بشکن لگ گیو جے اصل ماں تے موسیٰؑ ہی تھارا استاذ تے گرو ہیں اور یوہ سارو تھار و بنایو و پلان تھو پہلاں تم نے میرے کو نے اپنوں استاذ چلایو فر مقابلہ غی گل چھیڑ غے تم وی مدان ماں آ گیا تے ات اپناں پروگرام غے مطابق تم نے ھار من لی۔ یوہ سارو کجھ وہ لوکاں ناں بیوقوف بنان واسطے کر رھیو تھو ور نہ حقیقت غو تے اس ناں وی چنگی طرح پتو تھو، اس تیں بعد وہ ان نواں نواں ایمان قبول کرن آلاں ناں ہتھ پیر کپن تے سولی ور چاھڑن غی تہمکی دے غے ایمان تیں پھیرن غی کوشش کرن لگو، ور فرعون بچارہ ناں کے پتو تھو جے جس دل ماں ایمان بس جے فر وہ تہمکیاں نال کد نکلے فرتے وہ آپے اس رستہ ماں جان دین غا بہانا لوڑتو پھرے ایمان آلاں نے کہیو جا جا! توں جو کجھ کر سکے کر لے! توں جو کجھ وی کر سکے وہ اسے دنیاوی زندگی ماں بس موت توڑی ہی تے کر سکے۔ مرن تیں بعد تے تیرو کجھ وس نیہنہ چلتو فر ہم تیری تہمکیاں تے درڑاں ور اس مالک ناں کس را چھوڑ سکاں جہڑو زندگی موت دواں غو مالک ہے تے جس غی دواں جہاناں ماں بادشاہی ہے۔ وہ ہی بہتر تے وہ ہی سدا رہن آلو ہے جد کہ تیں تے پہلکے مرنے مٹی ہو جانوں ہے سگوں آپ اگ ماں سڑنوں ہے ہمناں تے اس ایمان غے بدلے امید ہے جے اللہ تعالیٰ ھاریں پھلیں خطا معاف کر دیئے غو خاص کر غے یوہ جرم کہ تیں ہم ناں ہٹ مٹ اللہ غا نبی غا مقابلہ واسطے مجبور کیو حالانکہ توں پہلاں ہی تیں جانتے تھو جے موسیٰؑ جو کجھ پیش کر رھیا ہیں یوہ جادو نیہنہ بلکہ معجزو ہے۔

فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ

سجا ہتھ ماں ہے انھاں نے جو کجھ بنایو ہے واہ اس ناں نتگل جے غی انھاں نے جو کجھ وی بنایو ہے یوہ تے جادوگراں غو فریب ہے

وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

تے جادوگر جس را وی آوے وہ کدے کامیاب نیہنہ ہوتو ؛ چھیکڑ جادوگر سجدہ ماں ٹہہ پیا

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

تے کہن لگا جے ہم ہارونؑ تے موسیٰؑ غا رب ور ایمان لے آیا (۱۶) فرعون بولیو: الا! تم اس ور ایمان لے آیا

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ

اس توں پہلاں کہ ہوں تمناں اجازت دیتو بیشک یو ہی تھارو بڑو ہے جس نے تمناں جادو

السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

سکھایو ہے ہن ہوں ضرور تھارا پٹھا سدا ہتھ پیر کپواؤں غو

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ

تے ہوں تمناں ضرور کھجور غاں منڈاں ور سولی چاھڑوں غو تے تمناں پتو لگ جے غو کہ مھارا بچوں

اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ۝ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا

کس غو عذاب زیادہ سخت تے زیادہ دیر باقی رہن آلو ہے؛ انھاں نے کہیو: ہم تناں انھاں دلیلاں تیں جہڑیں مھارے

جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ

کولے آ گئیں ہیں تے اس ذات تیں جس نے ہم ناں پیدا کیو ہے کدے وی سرِ نہ سمجھ سکتا تیں جو کجھ کرنوں ہے

اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝

کر لے! توں جو کجھ وی حکم چلا سکے وہ اسے دنیا وی زندگی توڑی ہی ہے ؛

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا

ہم تے اپناں رب ور ایمان لے آیا تانجے وہ مھاریں خطا بخش دئے نالے جادو غا اس کم ناں وی جس ور تیں

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّهٗ

ہم ناں مجبور کیو تے اللہ تعالیٰ ہی بہتر اور سدا رہن آلو ہے (۱۷) بیشک

منزل ۴

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ

جہڑو آدمی اپناں پروردگار کولے مجرم بن نے آوے غو اس واسطے جہنم ہے نہ وہ اس ماں مرے

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

غو تے نہ جئے غو ؛ تے جہڑو اس کولے مومن ہو نے آوے غو جس نے عمل وی

الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ

نیک کیا ویں غا فر اساں لوکاں واسطے اُچا درجہ ہیں ؛ سدا رہن آلا

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

باغ جھاں نے ہیٹھ نہر بہتیں ویں فیں جھاں ماں ویہہ ہمیشاں رہنہ غا

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ

تے یوہ بدلو ہے اس شخص غو جہڑو پاک ہوگیو (١٨) تے ہم نے موسیٰ در وحی کی

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ

جے تم راتورات مھاراں بنداں ناں لے نے نکل جاؤ تے انھاں واسطے سمندر ماں (سوہٹی) مارنے سکو

يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

رستو بنا لیو تمناں نہ پچھو کرن غو خطرو وہے غو تے (ڈبن) غو ڈر ! فر فرعون نے اپنی فوجاں

بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَاَضَلَّ

نال انھاں غو پچھو کیو تاں سمندر نے ویہہ اپنے اندر چھپا لیا جس را کہ چھپان غو حق تھو ؛ تے فرعون نے

فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ

اپنی قوم گمراہ کر چھوڑی تے اس نے سِدّو رستو نہہ دسیو (١٩) اے بنی اسرائل ہم نے تمناں

اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ

تھارا دشمن تیں نجات دتی تے تھارا کولوں طور پہاڑ غی سجی بکھی

الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝ كُلُوْا مِنْ

وعدو تیو تے ہم نے تھارے اُپر منّ تے سلوی نازل کیا ؛ مھاری دتی وی

(١٨) سبحان اللہ ! یاہ وی اللہ غی قدرت غی اک نشانی ہے جے وہ جس ناں ایمان دیئے اس ناں ایمان غی سچی سچی صحیح چ وی دیئے، جہڑا سویرے توڑی جادوگر تے مشرک تھا ویہہ شام ویلے کامل ولی بن نے ایمان تے کفر غو نتیجو اور جنت تے دوزخ غیں تفصیل بیان کر رہیا ہیں۔ ورکھ مفسراں غو خیال ہے جے یاہ اللہ تعالیٰ غی اپنی گل ہے ان ایمان آلاں غی گل اُتے ﴿اَبْقٰی﴾ ورک گئی تھی۔

(١٩) اس مقابلہ تیں بعد حضرت موسیٰ رنگ رنگ غا معجزہ دس دس نے تے دلیل دیدے نے فرعون ناں دین غی دعوت دیتا رہیا تے بنی اسرائیل غی آزادی غو مطالبو کرتا رہیا جس غو ذکر سورت اعراف تے سورت یونس ماں ہے چھیکو مدتاں بعد اللہ غی طرفوں یوہ حکم آگیو جے تم فلانی رات بنی اسرائیل ناں لے نے اتوں نکل جاؤ حضرت موسیٰ ساری قوم ناں لے نے سمندر نے کنڈے پچ گیا اُواں فرعون ناں پتہ لگو تے وہ وی ساری فوج لے نے آپہنچیو۔ حضرت موسیٰ ناں حکم ہوو جے تم اپنی سوہٹی سمندر ور مارو بس مارتاں ہی سمندر ماں اک صاف سکی سڑک بن گئی تے پانی آسیں پاسیں دو پہاڑاں ہاروں کھلو ہوگیو اس غو تفصیلی ذکر سورت شعرای ماں ہے حضرت موسیٰ تے بنی اسرائیل ناں پار چڑھتاں تک نے فرعون وی اپنی ساری فوج لے نے سمندر ماں پے گیو خدا غا حکم نال جس ویلے اس غی ساری فوج اس ماں آگئی اور بنی اسرئیل پار چڑھ گیا سمندر غو پانی فر جڑ گیو تے فرعون غو سارو بیڑو غرق ہوگیو اس موقع ور اللہ تعالیٰ یاد کروا وے جے ات ساری دنیا ناں پتہ لگ گیو بلکہ دنیا نے اپنی اکھاں نال تک لیو جے فرعون غو جہڑو یوہ دعوو تھو جے ہوں اپنی قوم ناں ترقی تے خوشحالی غو رستو دس رہیو ہوں جس را کہ سورت مومن آیت ٢٩ ماں ہے یوہ دعوو بالکل غلط تھو وہ مچ پہڑو مقدم تے لیڈر تھو جس نے ساری زندگی اپنی قوم گمراہی تباہی تے بربادی غا رستہ ورلا رکھی تے ساری قوم غی جج چاھڑ چھوڑی یاہ گل مکہ غاں مشرکاں ناں سنائی جا رہی تھی جے اک تہاڑے تمناں وی پتہ لگے غو جے مھارا لیڈر ہم ناں تباہی غا رستہ ور لیجا رہیا تھا تے اس ویلے تم وی فرعونی فوج ہاروں خوب پچھتانویں غا ور اس ویلے پچھوتا نے لبھ سے کجھ نہہ، بلکہ اس قصہ ماں تے ہر ایکن بندہ ناں غور فکر کرن غی دعوت دتی جا رہئی ہے جے غور کرو ! تھارا لیڈر تمناں خوشحالی تے ترقی غا ناں ور کہڑی کھئی ماں لیجا رہیا ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

پاک روزی کھاؤ تے اس ماں حدو ں نہ بدھو نیہنہ تے تھارا ور میرو غضب

غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾

آپو ے غو تے جس ور میرو غضب آپوے وہ تے برباد ہی ہوگیو

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

تے بیشک ہوں اس واسطے بخشن آلو ہوں جہڑو توبہ کرے تے ایمان لے آوے تے نیک عمل کرے فر ہدایت ور چلے (٢٠)

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى

تے اے موسیٰ تم نے اپنی قوم تیں پہلاں آن ماں تاول کیوں کی انھاں نے عرض کی: ویہہ یہ میرے پچھے

اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

ہی ہیں تے ربا! ہوں تیرے درتاولو تاولو آیو تانجے توں راضی ہو جئے؛ اللہ نے فرمایو تے ہم نے تیری قوم تیرے تیں بعد

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ

ازمائش ماں گھل چھوڑی ہے تے سامری نے ویہہ گمراہ کر چھوڑیا ہیں ؛ فر موسیٰ سخت غصہ تے

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ

افسوس ناں پہر یاوا اپنی قوم کولے واپس آیا (تے) فرمایو : او ! میری قوم

اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ

کیوں ! تھارا ناں تھارا رب نے چنگو وعدو نیہنہ کیو تھو ؟ فر کیوں ! تھارا ور مدت لمی ہو گئی

اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ

یا تم یوہی چاہویں تھا جے تھارا ور تھارا رب غی طرفوں غضب آپوے اس گلوں تم نے مھارا وعدہ غی

مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا

خلاف ورزی کی (٢١) انھاں نے کہیو : ہم نے تھارا وعدہ غی خلاف ورزی اپناں اختیار ناں نیہنہ کی

وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا

بلکہ مھارے اپر لوکاں غا گہنا غو پہار لدیو وو تھو فر ہم نے وہ سٹ چھوڑیو

(٢٠) اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل ناں اپنیں نعمت تے اپناں بڑا بڑا احسان یاد کرائے انھاں ناں ایمان غی تے نیک عملاں غی اور حلال روزی کمان تے کھان غی دعوت دیئے ۔ تے ناشکری ، نافرمانی غا پھیڑا نتیجہ تیں ڈراوے ۔ تے اعلان کرے جے جہڑو میری نافرمانی کرنے آپے اپنے اُپر قہر سٹاوے غو وہ دنیا تے آخرت دواں جہاناں ماں برباد وہے غو تے جہڑو توبہ کرنے نیک عمل کرے غو اور ہدایت غور ستو نوڑ لے غو اس ناں خوشی منانی لوڑئے جے اسا بندہ واسطے ہوں مچ ہی بخشنہار و تے معاف کرن آلو ہوں ۔

(٢١) مصر تیں نکل نے جسویلے بنی اسرائیل اک آزاد علاقہ ماں پچ گیا ، فر اللہ نے حضرت موسیٰ نے ذریعہ انھاں ناں وعدو کیو جے ہُن ہوں تمناں تورات شریف عطا کروں غو جسماں میری رضا نے مطابق زندگی گذارن غو طریقو بیان وہے غو اس واسطے حضرت موسیٰ ناں حکم ہوو جے تم طور ور آنے تریہہ ٣٠ روز ارکھو جنھاں ماں بعد ماں دساں دناں غو باھد و کرنے پورا چالی کر دتا گیا حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل ماں حضرت ہارون اپناں نائب مقرر کیا تے انھاں ناں کیو جے تم وی میرے پچھے پچھے طور ور آجاؤ تے کجھ دو جاں مفسراں غو خیال ہے جے سارا بنی اسرائیل طور ور نیہنہ جا رھیا تھا بلکہ کجھ خاص خاص مقدماں ناں حضرت نے اپنے نال لیجان غو فیصلو کیو تھو خیر ! حضرت موسیٰ اللہ تعالیٰ غی ملاقات غی شوق ماں بہلا بہلا طور ور پچ گیا ور بنی اسرائیل ناں پچھے سامری نے بچھڑ غی پوجا ماں لانے گمراہ کر چھوڑیو ۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ ناں یاہ گل دسن واسطے پچھیو جے تم قوم تیں مہرے تاول کرنے کیوں آیا ؟ انھاں نے عرض کی ربا ! میں تے تیرا حکم ماں تاول کی تانجے توں راضی ہو جئے تے قوم یاہ میرے پچھے آوے لگی ، اللہ تعالیٰ نے فرمایو : تھاری قوم ناں تے سامری نے گمراہ کر چھوڑیو ہے ، اس ور حضرت موسیٰ افسوس تے لہر ناں واپس مڑیا تے سورت اعراف ماں گذر گیو ہے جے تاول ماں انھاں نے تورات غیں تختیں ویں ہُن رکھ چھوڑیں ، تے قوم ناں فرمان لگا جے کیوں ! خدا نے تمناں تورات عطا کرن تے اس ور عمل کرن ور جنت عطا کرن غو وعدو نیہنہ کیو تھو ! کیوں ! یوہ چنگو وعدو نیہنہ تھو ، کیوں ! اس وعدہ ناں کوئے لمی مدت ہو گئی تھی ! جس تیں بعد تم جر نیہنہ سکیا ! یا تم نے اللہ غی طرفوں ہدایت آن تیں مایوس ہونے یوہ بت بنانوں شروع کر لیو صاف گل ہے جے انھاں بچوں کائے وی گل نیہنہ تھی فر اصل گل بیان فرمائی جے کیوں ! تم نے جان بجھ نے میرا حکم غی نافرمانی کرنے آپے خدا غا قہر ناں دعوت دتی ہے !!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۲) بچھہ غی پوجا کرن آلا لوک جواب دیں جے ہم نے اپنی مرضی نال بچھہ غی پوجا نیہنہ کی بلکہ سامری غا گمراہ کرن ور کجھ حالات ہی اسانیاں کہ ہم بچھہ غی پوجا کرن لگ گیا۔ جس غو قصو حضرت ابن عباسؓ غی روایت نے مطابق جہڑی امام نسائی، ابن کثیر، ابو حاتم وغیرہ نے نقل کی ہے یوہ پیش آیو جے جسو یلے بنی اسرئیل مصر تیں نکلیا تھا انھاں نے اپنی عید غو بہانوں کرنے اپناں فرعونی گوانڈیاں کولوں کجھ سونا چاندی غو گہنو منگ نے لان واسطے لے لیو تھو۔ تے کجھ بزرگاں نے یوہ وی لکھیو ہے جے انھاں نے عید غو بہانوں اس گلوں کیو تھو تا نجے سفر غی تیاری غو ڈنڈرو نو سن نے کوئے شک نہ کر سکے۔ بہر حال یوہ گہنو بنی اسرئیل نے کولے تھو کہ حضرت موسیٰؑ غا طور ور جان تیں بعد یاہ گل اٹھی جے یوہ پرایو مال تے رکھنو جائز نیہنہ اس غو کے کراں؟ حضرت ہارونؑ نے یوہ فرمایو جے یوہ سارو ایکن کھپا ماں کٹھو کر

نے اگ لا چھوڑیو۔ ساراں لوکاں نے اپنوں گہنو اس کھپا ماں سٹ چھوڑیو تے سامری نے وی اپنے کولے غو گہنوں اس ماں سٹ دتو، یوہ سامری کوئے منافق قسم غو بندو تھو اس ناں سامری اپنی قوم یا علاقہ ور منسوب کرنے کیہنہ تھا اس غی قوم غالباً گاں داندغی پجاری تھی جس غا کیڑا اجوں اس غادل تیں نکلیا نیہنہ تھا اس غادل ماں ات وی فٹ شرک غی اک چال آ گئی اس نے اس سونا غو اپنی کاری گری نال بچھہ غو اک اسو بت بنا تہریو جس ماں ہوا غا آن جان نال رامن غی آواز آن لگ گئی بس اس نے اپنی یاہ کرامت دس نے اپنے کولے اک جمت کٹھی کر لی، جتھاں ساراں نے رل نے یوہ فلسفو پیش کیو جے اصل ماں مہارو وی تے موسیٰ غو وی خدا یو ہی ہے ور موسیٰ پُہل نے کدے پہاڑاں ور پھریں لگا، ان آیتاں غی یاہ تفسیر پراناں تے نواں جمہور مفسراں نے کی ہے ور کجھ مفسراں غو زور ہے جے یوہ گہنوں مصر تیں نیہنہ آیو تھو بلکہ یوہ بنی اسرائیل غو اپنوں تھو۔ انھاں غی دلیل یاہ ہے جے مصر تیں گہنوں لیان غی یاہ روایت بائبل غی ہے جسماں فرعونیاں ناں تھو کھو دے نے گہنوں لین غی تعلیم دین غو الزام حضرت موسیٰ ور ہے، بائبل ماں یاہ گل اج وی اسے را ہے ور ہم نے حضرت ابن عباسؓ غی جہڑی روایت نقل کی ہے اس ماں حضرت موسیٰ غو ناں نیہنہ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۲۳) یعنی یہ اتنی گل وی نیہنہ سوچتا جے یوہ بچھہ غو بت تے نہ انھاں غی کسے گل غو جواب دے سکے نہ اس ناں نفع نقصان غو کجھ اختیار ہے فر وی یہ اس غی عبادت کرن لگ گیا۔! تے انھاں نے اپنی عقل تیں کجھ کم نیہنہ لیو:۔

(۲۴) یعنی حضرت ہارونؑ تے پہلاں تیں ہی انھاں ناں اس شرک تیں ٹھاک رہیا تھا تے اللہ تعالیٰ غا وعدا تے آخرت غو عذاب یاد کروا کر واسے شرک تیں ڈرا رہیا تھا ور نافرمان لوک تے کسے رامنن واسطے تیار ہی نیہنہ تھا بلکہ انھاں نے تے صاف اعلان کر چھوڑیو تھو جے چر تو ڑی حضرت موسیٰؑ طور تیں واپس نیہنہ مڑتا اچر تو ڑی تے ہم اس بچھہ غی پوجا چھوڑ سکتا ہی نیہنہ۔ تاریخ تیں چلو گے جے سامری غی اس شرارت تیں بعد بنی اسرائیل غا ترے فرقاء بن گیا تھا، ساراں تیں بڑی جماعت تے ان ایمان آلاں غی تھی جہڑا حضرت ہارونؑ نے نال ہونے مشرکاں ناں ان غا شرک تیں ٹھاک رہیا تھا۔ دوجی جماعت بچھہ غی پوجا کرن آلاں مشرکاں غی تھی، تے تیجی جماعت واہ تھی جہڑی کہنڈا ور کھلی تھی نہ آپ شرک آلاں ماں رلے تھی تے نہ انھاں ناں ٹھاکے تھی قرآن پاک نے گمراہ کرن آلاں غو صاف ناں لیو جے وہ سامری تھو تے حضرت ہارونؑ غا بارہ ماں صاف کہیو جے انھاں نے اپنی ذمہ واری پوری پوری ادا کی تھی اس تاکید غی وجہ یاہ ہے جے بدقسمت یہودیاں نے اپنی کتاباں ماں بچھہ غو بت بنان تے شرک غی دعوت دین غو الزام اپناں نبی ہارونؑ ور ہی لاد تو تھو۔ اج وی بائبل ماں یو ہی لکھیو دو ہے جے بچھو وی حضرت ہارونؑ نے بنا یو تھو تے لوکاں ناں اس ناں پوجن واسطے وی انھاں نے ہی دعوت دتی تھی قرآن نے انھاں غو یوہ الزام رد کیو تے فرمایو جے جاہلو! حضرت ہارونؑ تے اللہ غا نبی تھا و یہہ کس رابت بنا سکیں تھا؟ و یہہ تے لوکاں ناں اس تیں ٹھاک رہیا تھا بت تے سامری نے بنا یو تھو تے اسے بدبخت نے اس ناں پوجن غی پات پٹی تھی۔ سبحان اللہ! قرآن غو انسانیت ور کتنو احسان ہے؟ کہ صدیاں تیں کوڑاں بیٹھ دیا واہیچ ناں وہ کس را باندے لیا وے! کجھ بزرگاں نے یوہ نکتو وی لکھیو ہے جے اصل

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا

تے اسے را سامری نے وی سٹ چھوڑیو؛ فر اس نے لوکاں واسطے اک بچھو کڈھ یو یعنی اک کرنگ جیہو

لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

جس بچھوں رامن غی اواز آوے تھی اس ور لوک بولیا جے یوہ ہے تھارو خدا تے موسیٰؑ غو وی خدا! ور ویہہ پُہل گیا ہیں (۲۲)

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا

تے کیوں! و یہہ لوک اتنوں وی نیہنہ دیکھتا جے وہ نہ انھاں غی گل غو جواب دے سکے تے نہ اس ناں انھاں غا نقصان

وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ

تے نفع غو کجھ اختیار ہے (۲۳) تے انھاں ناں ہارونؑ نے پہلاں ہی کہہ دتو تھو جے اے میری قوم غیو لوکو!

اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ

اس بچھہ نے ذریعے تے یقیناً تھاری ازمائش کی گئی ہے تھارو رب تے اللہ رحمن ہی ہے لہٰذا تم میری تابعداری کرو

وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى

تے میری گل متوں انھاں نے کہیو: چر تو ڈی موسیٰؑ مہارے کولے واپس نہ آجیں ہم اس (غی پوجا) وروں

يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ

کدے نیہنہ ہٹساں (۲۴) موسیٰؑ نے فرمایو: اے ہارونؑ جسو یلے تم نے تکیو جے یہ گمراہ ہو رہیا ہیں تاں تم ناں

ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا

کس چیز نے روکیو؛ کہ تم میرے پچھے نیہنہ آیا تے کیوں! تم نے میرا حکم غی خلاف ورزی کی! انھاں نے کہیو: او! میری لتاں

تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ

جایا پہائی! تم میری داھڑی تے میرا سر غا بال نہ پھڑو، منا تے یوہ ڈر لگو جے تم کیہنہ غا کہ تیں

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ

بنی اسرئیل ماں بکھیڑو کھل چھوڑیو تے میری گل غی اڈیک نیہنہ کی (۲۵) موسیٰؑ نے پچھیو

فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا

سامری! تیرو کے معاملو ہے؟ اس نے کہیو: منا واہ چیز دِسی جہڑی لوکاں ناں نیہنہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ماں سامری غو اصل ناں وی ہارون تھو جس را کہ ابن کثیر نے وی اک روایت نقل کی ہے بعد ماں کسے منافق یہودی نے یاہ گل مشہور کر چھوڑی جے یہ حضرت ہارونؑ اللہ غا نبی ہی بت بنانؔ آلا تھا۔

(۲۵) حضرت موسیٰؑ اپناں پہائی ہارونؑ ور غصہ ویں جے جدتم نے تکیو جے یہ گمراہ ہور ھیا ہیں فرتم نے میری گل ور کیوں نہینہ عمل کیو! یا میرے کونے طور ور کیوں نہینہ آ گیا حضرت ہارونؑ پہلاں تے رسیلا لفظ کہہ غے پہائی غو غصو ٹھنڈو کریں فر اپنوں یوہ عذر بیان کریں جے ات تے جنگ تو ڑی گل بچ گئی تھی فر جیکدے ہوں لڑائی واسطے اٹھو تاں کجھ میری بکھی تیں کھلا ہو جاتا تے کجھ کمبخت سامری در ہو جاتا اس رانی اسرائیل ماں خانہ جنگی ہو جاتی اسا وقت ماں میں انھاں ناں اپنی ہمت تو ڑی خوب سمجھا یو فر تھاری اڈیک کرن غو فیصلو کیو تے قوم غے بشکار ہی رھیو تا نجے ہور کوئے فتنو نہ ہو جئے تے سورت اعراف ماں یاہ گل وی گذر گئی ہے جے ان لوکاں نے تے مناں قتل کرن غو پکوارادو کر لیو تھو پہائی غا اس عذر ور حضرت موسیٰؑ غو دل وی انھاں دروں صاف ہو گیو تے فر انھاں نے اپناں پہائی واسطے اور اپنے واسطے دعاوی منگی جس را کہ سورت اعراف آیت ۱۵۱ ماں ہے۔

(۲۶) حضرت موسیٰؑ اپناں پہائی غی گل تیں بہلا ہو غے سامری در مڑیا سامری حضرت غو جلال تک غے کم گیو ور اس نے چلا کی نال فٹ یوہ قصو بنا تہر یو جس غی جمہور مفسراں نے اس را تفسیر کی ہے جے جس ویلے ہم سمندر تیں ارار چڑھ رھیا تھا اس ویلے میں اللہ غا قاصد حضرت جبرئیلؑ تکیا ویہہ گھوڑی ور تھا میں انھاں غی کھوڑی غا سم ہیٹھوں مٹی غی مٹھی چک لی سامری کہہ جے حضرت جبرائیلؑ بس مناں ہی دسیا تھا ہور کسے ناں نہینہ دسیا تے میں اسے ویلے تیں ارادو کیو تھو جے ہوں اس مٹی غو ضرور کجھ بناؤں غو بس فر میں گہناں غو یوہ بچھو بنا غے اس ماں واہ مٹی سٹ چھوڑی تے یوہ سب کجھ میں اپناں دل غا وسوسہ نال کیو حضرت ابن عباسؓ غی اک روایت تیں یو ہی اندازو لگے جے اس نے یہ ساریں گل پلے تیں بنا غے کیں تھیں کیو نجے حضرت ابن عباسؓ اللہ غی قسم کر غے فرماویں جے اس بچھ ماں جان بالکل نہینہ پئی تھی، نہ یاہ کسے بابرکت مٹی غی کرامت تھی بلکہ سامری نے اپناں ہنر غی کاری گری نال بت اسو بنا یو تھو تے اس ماں اس را کھڈ رکھیا تھا کہ ہوا غا اندر باہر جان نال اس ماں رامن غی آواز بن جئے تھی۔

(حدیث متون، نسائی، ابن کثیر، ابو نعیم وغیرہ) حضرت موسیٰؑ نے سامری ناں فرمایو جا تیری سزا دنیا ماں تے یاہ ہے جے توں چھر جئے غو اچھ جدوی تناں کوئے تکے غو توں کہہ غو مناں ہتھ نہ لاؤ نہ توں کسے غے نیڑے لگ سکے غو بلکہ توں جنگلی جانوراں نال پھرے غو کیو نجے توں انسانی بستی ماں بیسن جگو ہے ہی نہینہ تیرا کم ہی پیڑا ہیں تے اصل سزا تیری آخرت غی ہے جہڑی کسے راٹل نہینہ سکتی کہیو جئے کہ فر وہ جنگل در نکل گیو تے جدوی کوئے انسان اس غے نیڑے لگے تھو اس غا وجود ماں اگ لگ جئے تھی اس تیں بعد اس کھڑ بچھ غا بارہ ماں فرمایو جے دیکھ تیرا خدا غو کے حشر و ہے ہم اس ناں ساڑ غے اس غا ریزہ ریزہ سمندر ماں پھینک دیاں غا ور یوہ مھارو کجھ نہینہ بگاڑ سکسیں اس ور بنی اسرئیل ناں وی اپنی غلطی غو احساس ہو گیو تے انھاں نے توبہ کی جس غو تفصیلی ذکر پہلاں سورت بقرہ ماں ہو گیو ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا

دسی، تے میں (اللہ غا) چلایا وا غا قدماں غی جگہ تیں اک مٹھی لے لی فر واہ سٹ چھوڑی

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ

تے میرا نفس نے یاہ گل میرے سامنے چنگی کر دسی موسیٰؑ نے فرمایو: توں چلیو جاء بس دنیا غی زندگی ماں تیری

فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ

یا ہی سزا ہے جے توں کہتو رہ غو کہ میرے نال ہتھ نہ لایو تے تیرے واسطے (عذاب غو) اک ہور وعدو ہے جہڑو تیرے تیں

تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ

کدے ٹلن نہینہ لگو تے توں اپناں اس معبود ناں دیکھ! جس (غی پوجا) ور توں ڈٹ غے بیٹھو وو تھو ہم اس ناں ساڑ چھوڑاں غا

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

فر ہم اس (غی بچی) ناں اڈا غے دریا ماں کھنڈا چھوڑاں غا (۲۶) بیشک تھارو خدا بس وہ اللہ ہے جس تیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ

سوا کوئے عبادت غے لائق نہینہ اس نے ہر اک چیز اپناں علم غا کہیر اماں لی وی ہے (اے نبیؐ) ہم اسے راتھارے

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا

سامنے پہلاں گذریا وا قصا بیان کراں تے ہم نے تمناں خاص اپنے کونوں ذکر

ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَّنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

عطا کیو ہے؛ جہڑو اس تیں منہ پھیرے غو وہ قیامت غے تہاڑے پہارو پہار چکے غو؛

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي

ویہہ سدا اسے ماں رہنہ غا تے مچ پھیرو پہارو ہے غو جہڑو قیامت غے تہاڑے انھاں نے اپنے اُپر لدیو وو ہے غو؛ جس

الصُّوْرِ ۭ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ

تہاڑے صور ماں پھو کیو جے غو تے اس تہاڑے ہم مجرماں ناں اس را گھٹھا کراں غا کہ انھاں غی اکھ پیلیں پھریں وی دیں غیں ویہہ

لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ

آپس ماں بلیں بلیں کہتا ویں غا؛ جے تم (دنیا ماں) بس دس ہی تہاڑ رہیا ہیں؛ ویہہ جو کجھ کیہنہ غا ہم اس ناں خوب جانداں جد

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۷) حضرت موسیٰ غو قصو مکانے سورت غا منڈغی واہ گل فریاد کروائی جارہئی ہے جے اس سارا کیں تیں ثابت ہوگیو کہ تھارو خدا اکو خدا ہے، اس غی خدائی ماں کسے را کوئے دوجو پیالی نیہنہ، اس نے ہراک چیز اپناں علم غا کہاوا ماں لی وی ہے تے جسرا اللہ نے لوکاں غی ہدایت تے نصیحت واسطے حضرت موسیٰ ورا اپنی کتاب تے وحی نازل کی تھی اسے را اج وہ نبیاں غا سردار تے اپناں آخری نبی رحمت عالم ﷺ ورا اپنی وحی نازل کررہیو ہے تے جس را اس نے حضرت موسیٰ غو یوہ قصو بیان فرمایو ہے وہ اسے را لوکاں غی نصیحت واسطے اپناں قرآن ماں دوجاں نبیاں غا قصاوی بیان کرے کیونجے یوہ سارو قرآن ہی اک نصیحت ناموں ہے اس گلوں عبرت تے نصیحت غی ہراک گل اس ماں بیان کی جئے۔ ہُن جس غو روح کرے وہ اس ناں سیناں نالن لانے جنت غو مستحق بن جئے تے جہڑو اس عظیم دولت تیں منہ موڑے اس ناں یاہ گل یاد رکھنی چاہئے جے وہ نقصان اپنوں ہی کررہیو ہے اللہ تعالیٰ غو یا اس غا حبیب ﷺ غو کسے غا کفرنال کجھ نقصان نیہنہ ہوتو۔ فراساں نافرماناں ناں قیامت غا دہشت ناک منظر غو ذری چھلکا رو کرا یو گیو ہے جے قیامت نے تہاڑے آخرت غا حالات تکتاں ہی کس را انھاں غی آکڑ مٹھی ہوجئے غی تے یہ آخرت نیں پریشانیں تکتاں ہی پشلی ساری زندگی ناں دس تہاڑا بلکہ اک ہی تہاڑو شمار کرن لگ جیں غا بلکہ دوجی جگہ تے ہے جے ساری زندگی ناں بس سویرے یا شام غی اک کہڑی ہی سمجھی کریں غا۔

(۲۸) مشرک قیامت غو مخول بنان واسطے پچھیں ویں تھا الا! ان پہاڑاں غو کے وے غو؟ کیوں! یہ اتناں بڑا بڑا پہاڑ وی اپنی جگہ تیں ہل جیں غا؟ انھاں ناں جواب دتو جارہیو ہے جے تم انھاں غا اہل جان غی گل کریں! یہ تے سسر تے ڈڑیا پنجی وی اُن ہاروں ذرہ ذرہ بنانے اڑادتا جیں غا، تے یاہ ساری زمین اک سار سہرو مدان بن جئے غی جسماں نہ کدے کوئے نکونگی دسے غو تے نہ کدے کوئے کسی نالو لیھے غو نہ کدے کوئے موڑیا ڈنگ وہے غو بس ساری زمین بالکل سہری تے صاف ہوجے غی فراسے دہشت ناک وقت ماں ہی صور ماں پھونک ماری جے غی جس غی اواز پچھے ساری خلقت محشر در دوڑ پوے غی کوئے ڈنگو ٹہڈ و نیہنہ چلسے خدا غا اس حکم ور سارو ماحول چپ چاپ وہے غو بس پیراں غا کھسر پھسر غی یا آپس ماں کدے گوشا کرن غی کائے اواز آجے غی ہور کجھ نیہنہ، فر محشر غا مدان ماں عدالت غی کرسی لگ جے غی تے کوئے کسے غی کجھ سفارش نیہنہ کرسکسے نہ ہی مشرکاں ناں اپناں باطل معبود کجھ کم آویں غا ہاں! جس ناں اللہ سفارش غو حکم دیئے غو تے اس غی گل وی پسند کرے غو وہ سفارش کرے غو ور وہ اسے غی سفارش کرے غو جس غی سفارش غو اس ناں حکم وہے غو۔

(۲۹) یعنی سفارش بس اسے غی ہوسکے غی جس واسطے اللہ تعالیٰ اجازت دیئے غو کیونجے انبیاء اولیاء غی سفارش غو کون مستحق ہوسکے۔ یاہ گل تے بس اللہ تعالیٰ ہی جانے اس تیں بجن ہور کسے ناں اس گل غو علم نیہنہ وہ تخلوق غی اک اک گل تے اک اک عمل تیں خوب واقف ہے ور تخلوق ناں اس غا علم بچوں اتنی ہی گل غو علم ہوسکے جتنی کہ وہ خود چاہوے کوئے اس غا علم ناں اپناں کہاوا ماں نیہنہ لے سکتو قیامت نے تہاڑے اس غی بارگاہ ماں بڑاں بڑاں متکبراں غا چہرا وی نیواں ہووا آویں غا فر جس نے کفر شرک غا ظلم غو یا آپس ماں ایکن دوجا ور زیادتی غو پہار چکیو وے غو وہ تے برباد ہی ہو جے نے کیونجے اس تہاڑے رتی رتی غو لیکھو ہوو ہے غو ہر ایکن ناں اپنا کیا غو پورو پورو بدلو لیھے غو۔ رحمت عالم ﷺ فرمانویں ہر ایکن حق آلا خوحق دتو جے غوات تو ڑی کہ مُونی بکری ناں سنگوی کولوں وی بدلو دوایو جے غو (مسلم، مسند احمد، ترمذی،) ور جس نے ایمان قبول کرنے نیک عمل کیا ویں غا اس ناں کسے چیز غو ڈر نیہنہ ہوسے نہ ان کیا گناہ غی سزا ہون غو کجھ خطرو وہے غو تے نہ کی وی نیکی غا ثواب نہ لیھن غو ڈرو ہے غو۔

طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٣﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ

انھاں بچوں سب تیں سرس انداز و لان آنو کہہ غو: تم تے بس اک ہی دن رہیا ہیں (۲۷) تے یہ تھارا کونوں پہاڑاں غا بارہ ماں

فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

پچھیں تم فرمادیو: میرو رب انھاں ناں ڈڑ بنا نے اڑا چھوڑے غو؛ تے وہ روئے زمین ناں صاف سہر و مدان بنا چھوڑے غو؛

لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ

جس ماں تمناں نہ کوئے ڈنگ دسے غی تے نہ کوئے ٹھیری؛ اس تہاڑے سارا لوک بلان آلا نے مگر

الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ

ہوجیں غا تے اس (غا حکم) تیں کوئے ٹہڈ و نیہنہ ہوسکسیں تے ساریں اواز (اللہ) رحمٰن نے اگے دب جیں نیں

فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ

فرمتم۔ پیراں غی کیڈ تیں سوا کجھ نیہنہ سُن سیں؛ اس تہاڑے سفارش کجھ کم نیہنہ آسیں

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ

ور جس ناں (اللہ) رحمٰن اجازت دیدیئے تے اس غی گل ناں پسند فرماوے (۲۸) جو کجھ انھاں نے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

اگے ہے تے جو کجھ انھاں نے پچھے ہے وہ اس ناں خوب جانے تے لوک اس ناں اپناں کہاوا ماں نیہنہ لیا سکتا؛

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

تے سارا چہرا اس زندہ رہن آلا قائم دائم (اللہ) نے اگے نیواں ہوا وا دیں غا تے وہ نامراد ہوجئے غو جس نے ظلم غو بہار

ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ

چکیو وو وہے غو؛ تے جس نے نیک کم کیا ویں غا اور وہ مومن وی وہے غو اس ناں نہ تے ظلم غو خطرو

ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا

وہے غو تے نہ نقصان غو (۲۹) تے اسے را ہم نے اس ناں عربی بولی غو قرآن بنا نے نازل کیو

وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ

تے ہم نے اس ماں کہیں کہیں طرح ڈر غو بیان سنا یو تا نجے لوک پرہیزگاری اختیار کرلیں یا وہ انھاں واسطے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

نصیحت پیدا کردے تے اُچی شان ہے اللہ تعالیٰ غی جہڑو برحق بادشاہ ہے تے (اے نبیؐ) تم قرآن پڑھن ماں تاول نہ کرو

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۚ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ

اس توں پہلاں کہ جہڑی وحی تھاراور کی جارہئی ہے واہ پوری کی جئے تے تم دعا کرو جے میریارتا! منّاں ہور علم

عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ

عطا فرما! (٣٠) ہم نے اس توں پہلاں آدمؑ کونوں وعدولیّو تھوورو یہہ پُہل گیا تے ہم ناں انھاں ماں

لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا ع ١٥

پکی ہمت نیہنہ دِسی؛ تے (یاد کرو) جد ہم نے فرشتاں ناں کہیو: جے تم آدمؑ اگے سجدو کرو تے ساراں نے سجدو کیّو

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ

ور ابلیس (نے نیہنہ کیّو) وہ نمکر گیو؛ فرہم نے کہیو: اے آدمؑ بیشک یوہ تھارو تے تھاری بیوی غو

وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ

دُشمن ہے تے یوہ کِدے تم دواں ناں جنت تیں کڈ نہ چھوڑے فرتم مشقت ماں پے جئیں؛ بیشک

لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا

ات جنت ماں تھاراواسطے یاہ گل ہے کہ نہ تم پہکھاویں غا تے نہ ننگا؛ تے ات نہ تمناں تس لگے غی اور نہ

تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

تُہپ! فرشیطان نے انھاں غادل ماں وسوسو گہلیو اس نے کہیو: اے آدمؑ! کیوں! ہوں تمناں ہمیشاں غی

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ

زندگی غو بوٹو نہ دسّوں تے اسی بادشاہی جہڑی کدے پرانی نہ وہے؛ فردواں نے اس بوٹا غو کجھ میوو کھالیّو تے انھاں

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ

واسطے انھاں غیں ستر آلیں جگہ کھل گئیں تے دوئے اپنے اپر جنت غا پتر چمیڑن لگ گیا

وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

اور آدمؑ تیں اپناں رب غی نافرمانی ہوگئی تے ویہہ ترنج گیا؛ فرانھاں غارب نے ویہہ اپناں مقبول بنالیا تے انھاں

(٣٠) یعنی جس راہم نے جنت دوزخ غا یہہ حالات بیان کیا تا نجے لوک اس تیں نصیحت حاصل کریں اس راہم نے یوہ سارو قرآن صاف عربی زبان ماں اسان کرنے اس گلوں نازل کیو ہے تا نجے عرب غا لوک جہڑا قرآن غا پہلا مخاطب ہیں اس ناں چنگی طرح سمجھیں فراس ورعمل کرنے دو جاں واسطے وی اک نمونو بن جیں۔ کیو نجے جہڑو وی قرآن ورغور کرے وہ یاہ گل کہن ور مجبور ہو جے کہ واقعہ ہی اللہ تعالیٰ ہی برحق اچو بادشاہ ہے جس نے اپنی رعایا ورکرم کرنے اس ناں قرآن جئ عظیم دولت عطا کی ہے فرقرآن غا بارہ ماں رحمت عالم ﷺ ناں یوہ ادب سکھایو ہے جسو یلے جبرائیلؑ وحی سنانویں تم اس ڈرنال جے کوئے لفظ پُہل نہ جے تاولا تاولا نہ پڑھیا کرو کیو نجے اس ناں تھارا سینہ ماں بسال چھوڑنو تے فرزبان تیں اداکرانوں اور مطلب سمجھادینوں یوہ سب کجھ مھارے ذمہ ہے۔ تم تے بس اتنی دعا منگیا کرو جے ربا! توں میرا علم ماں باھد وفرما! فرعلم ماں باھد و کرنوں تے پرانو علم یاد رکھوانو یوہ اللہ نے متھے ہے یاہ گل قرآن پاک نے ہوروی کھیں جگہیں بیان کی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۱) حضرت آدمؑ تے ابلیس غا اس قصہ ناں بیان کرنے غالبًا ات یاہ گل دسی جارہئی ہے جے دسرنوں پہلنوں تے واقعہ ہی انسان غی فطرت ہے ور جد اللہ تعالیٰ کسے ناں یاد رکھوانوں چاہوے فروہ کدے بسر میہنہ سکتو بس اس گل غی توفیق منکن غی لوڑ ہے اس قصہ غی پچھے کئیں جگہیں تفسیر گذر گئی ہے۔

وَهَدٰى ﴿۱۲۳﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

غی توبہ قبول کرلی اور ہدایت عطا فرمادئی (۳۱) اللہ نے فرمایو: تم دوئے اتوں لہہ جاؤ! تم لوک آپس ماں ایکن دو جاغا

عَدُوٌّ ۚ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

دشمن ویں غا فر جیکدے میری طرفوں تھارا کونے کوئے ہدایت آوے تاں جہڑو میری ہدایت غی پیروی کرے غو وہ تے

يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

نہ گمراہ وہے غو تے نہ مشقت ماں پوے غو؛ تے جہڑو میری یاد تیں منہ پھیرے غو اس واسطے یقیناً

مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمٰى ﴿۱۲۵﴾ قَالَ رَبِّ

تنگ زندگی وہے غی تے قیامت نے تہاڑے اس ناں ہم اتوں کرنے اٹھالاں غا؛ وہ کہہ غو رہا!

لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿۱۲۶﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

تین منتاں اتوں کرنے کیوں اٹھالیو حالانکہ ہوں تے اکھاں آلو تھو؛ اللہ فرماوے غو اسے را (ہونوں چاہیئے)

أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۷﴾ وَكَذٰلِكَ

تیرے کونے میریں آیت آئیں فرتیں وبہہ بسار چھوڑیں اسے راج توں وی بسار دتو جارہیو ہے (۳۲) تے ہم

نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

اس شخص ناں اسے رابدلو دیاں جہڑو حدوں ٹپ جے تے اپناں رب غی آیتاں ور ایمان نہ لیاوے تے آخرت غو عذاب

أَشَدُّ وَأَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ

بڑو ہی سخت اور ہمیشاں باقی رہن آلو ہے (۳۳) تے کیوں! انھاں ناں اس گل تیں ہدایت میہنہ لبھی کہ ہم نے انھاں تیں پہلاں

يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾

کتنی قوم ہلاک کر چھوڑیں یہ انھاں غا بسن غی جگہاں ماں لُڑ پھر رہیا ہیں یقیناً اس ماں عقل آلاں واسطے بڑیں نشانیں ہیں (۳۴)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ

تے جیکدے تھارا رب غی طرفوں اک گل پہلاں ہی متھی وی نہ ہوتی تے اک منیاد معین نہ ہوگئی ہوتی

مُسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

تاں عذاب ضرور آ بجتو تے (اے نبیؐ) یہ جو کجھ کہہ رہیا ہیں اس ور صبر کرتا رہو تے اپناں رب غی صفتاں نال اس غی تسبیح کریا

(۳۲) حضرت آدمؑ تے حوا اور ابلیس لعین سارا ناں کہیو جارہیو ہے جے تم اتوں لہہ جاؤ تے دنیا ماں چلیا جاؤ۔ نال ہی یاہ پیشین گوئی وی کی جا رہئی ہے کہ تم آپس ماں ایکن دو جاغا دشمن رہینہ غا آدمؑ غی لہڑی تے ابلیس غی لہڑی ماں دشمنی رہ غی سگوں آدمؑ غی اولاد آپس ماں وی کھول چھڑو کرتی رہ غی فر آدمؑ غی اولاد ناں مخاطب کیتو ہے او آدمؑ غی اولاد! تھارے کونے میراں نبیاں نے ذریعہ تے میریاں کتاباں نے ذریعہ میری طرفوں ہدایت آوے غی، فر جہڑو میری ہدایت ور چلے غو وہ تے نہ گمراہ وہے غو، نہ رستہ تیں پہلے غو۔ نہ مشقت تے تکلیف ماں پوے غو بلکہ دنیا غا چار تہاڑا گذارنے فر محشر غا نمیڑا تیں بعد وہ سدّ واپنی وراثت جنت ماں آجے غو جت امن ہی امن تے ارام ہی ارام ہے۔ ور جہڑو میری ہدایت تیں منہ موڑے غو وہ دنیا ماں وی تنگ رہ غو، پہانویں لوکاں غی نظراں ماں اس کونے دولت غا امار لگا دیں وراس غو دل تنگ تے پریشان رہ غو اس ناں دنیا غی تنگی تیں کدے ازادی نصیب میہنہ ہوسے، کدے ہور ہور دولت بٹیرن غی فکر ماں کدے بٹھلی کی وی دولت غاسم جان غاغم ماں تے کدے موت آجان غا ڈر ماں۔ اس ناں دل غو سکون تے اطمینا نصیب میہنہ ہوسے فر قبر غا عذاب غی تنگی غو تے اس تیں بعد قیامت نے تہاڑے ہم اس ناں اتوں کرنے اٹھالاں غا۔ وہ تعجب تے حیرانگی نال عرض کرے غو جے رہا! دنیا ماں تے ہوں اکھاں آلو تھو فراج اتوں کسرا ہو گیو ہوں؟ جواب دتو جے غو جے دنیا ماں توں مھاری آیتاں ناں تے میرا دین ناں بسار نے اتوں ہی بنیوں ودتھو۔ اج مھاری طرفوں وی توں بسار دتو ہے گیو ہے تے توں اتو کھلو کیو گیو ہے ور علماء کرام قیامت غا تعلق غیں ساریں آیت تے حدیث سامنے رکھ نے کہنہ جے یاہ حالت پہلاں پہلاں وہے غی بعد ماں اس ناں لوہ پھر آوے غی تانجے اپنی اکھاں نال دوزخ ناں تک نے پشان لئے۔ اصل ماں قیامت نے تہاڑے کئی کئی وقتاں ماں انساناں غی کئیں بکھری بکھری حالت ویں غیں۔

(۳۳) یعنی دنیا تے آخرت غی یاہ سزا کسے خاص بندہ واسطے میہنہ بلکہ جہڑو وی اللہ غی آیتاں تیں نمکرے غو تے کفر شرک کرنے حدوں بدھے غو اس واسطے یاہی سزا وہے غی، تے یاہ حقیقت وی یاد رکھن غی ہے جے دنیا غی مصیبت، پریشانی تے ات غی سزا سارو کجھ عارضی تے آنی جانی ہے ور آخرت غی سزا تے آخرت غو عذاب کدے نہ منکن آلو تے سدا رہن آلو ہے

(۳۴) جہڑا لوک آخرت غا عذاب غا بارا ماں یاہ کیہنہ تھا جے وہ کس نے تکیو؟ انھاں ناں ہی کہیو جارہیو ہے جے چلو آخرت غو عذاب تے اجوں تھاری نظراں ماں میہنہ، ور تم انھاں لوکاں غی تاریخ غا ور قا کیوں میہنہ پھلور تا جہڑا تھارے آسیں پاسیں تے تھارے کولے کالے اسے دنیا ماں اپناں گناہاں غی وجہ تیں ہلاک تے برباد ہووا ہیں جنھاں غا کھولا تے کھنا راج وی اپنی تن برتی آپے سنار ھیا ہیں جس را جے عرب نے آسیں پاسیں قوم ثمود، قوم عاد تے قوم لوطؑ وغیرہ اکلیں تے برباد ہوئی وی قوماں غی اجاڑ بستیاں غا نشان تھا جنھاں کو لوں لوک سویرے شام لنگیں تھا ور عبرت حصل میہنہ کریں تھا۔ حالاں کہ عقل آلاں واسطے ان ماں بڑیں نصیحت تے عبرت غیں گل تھیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۵) یعنی جیکدے یہ دوگل نہ ہوتیں تاں کافراں غا کرتوت تے اسا تھا کہ انھاں ورفٹ خدا غو عذاب آجاتو اور یہ دنیا ماں ہی خدائی عذاب نال ملیامیٹ ہو جاتا اک تے یاہ کہ اللہ غی طرفوں پہلاں تیں ہی یاہ گل متھی وی ہے کہ نافرماناں ناں انھاں غی نافرمانی ورفٹ ملیامیٹ نیہنہ کیو جاسیں بلکہ انھاں ناں توبہ کرن غو تے اپناں آپ ناں ٹھیک کرن غو خوب خوب موقعو دتو جئے غو تے دوجی یاہ گل جے اللہ نے نافرماناں ورعذاب کہلن غو اک خاص وقت تے خاص تہاڑو متھیو وو ہے جد توڑی وہ تہاڑو نیہنہ آتو انھاں وراچن چیت عذاب نیہنہ آجاتو عذاب اپناں ویلا ورآوے غو ورآوے غو ضرور! لہذا اے نبی ﷺ تم انھاں غیں دل دکھیا کرن آلیں ان گلاں ور دلگیر نہ ہوو کہ جیکر تم سچا نبی ہیں فر تھاراں دشمناں ورفٹ عذاب کیوں نیہنہ آجاتو۔ بس تم صبر کرتا جاؤ تے رات تہاڑی اللہ غی عبادت ماں لگا رہو اس نال اللہ غی مدد آوے غی فر اس غو دین اس را غالب آجے غو کہ تم خوش تے راضی ہوجیں غا باقی نافرماناں ورعذاب اپناں ویلا ورضرور آوے غو! فائدو: ات اللہ غی تسبیح کرن تے اس غی حمد کرن غاں وقتاں غو جس را ذکر ہووو ہے اس ماں پنجاں نمازاں دراشارو ہے۔

(۳۶) اپر دنیا غی حقیقت تے نافرماناں واسطے دنیا ماں جسمانی یا روحانی تنگی غو ذکر تھو ہُن رحمت عالم ﷺ ناں تے حضرت غے مھاوے ساری امت ناں ان دنیا دار رنگ رنگ غاں یہودیاں، تے عیسائیاں مشرکاں وغیرہ کافراں واسطے فرمایو جارھیو ہے جے انھاں در تے تم اکھ پرت غے تکیو وی نہ! انھاں ناں جہڑی یاہ فانی دنیا غی فانی دولت دتی گئی ہے یاہ اس قابل ہے ہی نیہنہ جے تم اس ناں نظر پَہر غے تکیں یاہ تے انھاں غی ازمائش واسطے ہے جے کون خدا غی ان نعمتاں ورشکر کر غے اس غو فرمانبردار بندو نبے تے کہڑو اس فانی دنیا ور پھٹ غے اپناں مالک ناں بسار چھوڑے باقی تمناں قرآن غی تے اپناں دین غی اور جنت غی جہڑی نہ مکن آلی عالیشان دولت اللہ نے عطا فرمائی ہے اس غو کے مقابلو ہو سکے! فر تمناں اللہ غا ان نافرماناں غی فانی دولت در تکن غی کے لوڑ ہے!؟ تم تے اللہ غی یاد ماں لگا رہو آپ وی نماز غی پابندی کرو، اپناں گہر آلاں ناں وی اس غی پابندی واسطے کہتا رہو اللہ تعالی یا ہی چاھوے جے اس غا بندا اس غی یاد ماں مست ریہنہ وہ تھارا کولوں روزی کموانی نیہنہ چاہتو روزی تے اس نے آپ اپنے ذمہ لی وی ہے رحمت عالم ﷺ فرمانویں: کہ اللہ تعالی فرماوے: اے آدم غی اولاد!! تو میری عبادت واسطے بہلو ہو جاء ہوں تیرو سینوں امیری نال پَہر چھوڑوں غو تے جے تیں یوہ کم نہ کیوتاں ہوں تیرو دل اکلسری نال پَہر چھوڑوں غو تے فر تیری غریبی کدے بند نیہنہ ہون لگی (ابن کثیر بحوالہ ترمذی، وابن ماجہ شریف)

(۳۷) مشرکاں غو مطالبو تھو کہ جے تم اللہ غا سچا نبی ہیں تاں تم صاف صاف معجزا کیوں نیہنہ دستا جواب دتو جے کیوں! یوہ قرآن معجزہ غا لحاظ نال اک کامل مکمل معجزو نیہنہ!! جہڑو پشلیاں کتاباں غی پیشن گوئی غے مطابق آیو ہے تے جسماں ہدایت غیں ویہہ ساریں گل آگئیں ہیں جہڑیں پشلیں اسمانی کتاباں ماں تھیں فر خود نبی پاک ﷺ غی ذات جہڑا پشلیں اسمانی کتاباں غی پیشن گوئی غے مطابق آیا ہیں معجزہ واسطے سدا نیہنہ۔!

(۳۸) سورت پاک کنڈے آلگی ہے ھن قرآن غا عام انداز غے مطابق اس غا اخیر ماں وی اک مکتی جئی گل فرمائی جارھئی ہے کہ جے کدے اللہ غا نبی آن تیں پہلاں ہی لوک انھاں غی نافرمانی ور ہلاک کردتا جاتا تاں لوک یاہ شکایت کرتا جے مھارے کولے کوئے رسول کیوں نیہنہ ٹوریو؟ تانجے ہم اس غی اتباع کر غے اس ذلالت تے رسوائی آلا عذاب تیں بچ جاتا، فرمایو: لیو! ہُن خاتم الانبیا ﷺ تشریف لے آیا ہیں، اللہ غی آخری کتاب قرآن پاک وی آگیو ہے ہُن تھارے کولے کوئے عذر نیہنہ بچیو ہُن اللہ غی اس نعمت غی قدر کر غے دنیا تے آخرت سدھار لیو! تے جے کدے ہُن وی تم باز نیہنہ آتا تاں تم وی اڈیکو! ہم وی انتظار کراں فر دیکھاں اَگا غا حالات کے ثابت کریں جے کہڑی جماعت ہدایت ور ہے! جہڑو جیتو رھیو اس ناں کجھ دناں ماں اتے دنیا ور ہی پتو لگ جے غو ور اصل نمیڑا غی جگہ تے محشر غو مدان ہے ات ضرور پتو لگ جے غو کہ مومناں تے کافراں بچوں کون ہدایت ور تھو۔

۱۳/فروری ۲۰۰۱ء مطابق ۱۹/ذوالقعدہ ۱۴۲۱ھ زندان کوٹ بھلوال جموں۔

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ

کرو دیہنہ لگن تیں پہلاں وی تے دیہنہ ڈُبن تیں پہلاں وی تے رات غاں حصاں ماں وی (اس غی) تسبیح کریا کرو

وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

تے تہاڑی غاں گہنڈاں ور وی، تانجے تم راضی ہوجیں (۳۵) تے (اے نبیؐ) تم اکھ چا غے دیکھیو وی نہ

اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ

دنیا غی اس رونق در جہڑی ہم نے کافراں غی مختلف جماعتاں ناں دتی وی ہے جس ماں ہم چھڑی

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ

انھاں غی ازمائش کرنی چاہواں، تے تھارا رب غی (دتی وی) روزی ہی بہتر تے زیادہ باقی رہن آلی ہے؛ تے تم اپناں گہر

بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ

آلاں ناں نماز غو حکم کرتا رُہو تے تم اس ور پابند رُہو ہم تھارا کولوں روزی نیہنہ منگتا (بلکہ) ہم ہی تمناں روزی دیاں

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ

تے بہتر انجام بس پرہیزگاری ہی غو ہے (۳۶) تے ویہہ کیہنہ جے یہ (پیغمبر) اپناں رب کولوں مھارے کولے کائے نشانی

رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ

کیوں نیہنہ لیاتا؟ کیوں! انھاں کولے پہلی کتاباں غی صاف نشانی نیہنہ آئی (۳۷) تے جیکدے

اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ

ہم انھاں ناں اس توں پہلاں ہی کسے عذاب نال ہلاک کر چھوڑتا تاں یہ ضرور کہتا: اے مھار یار با! تیں مھارا

اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

در کوئے رسول کیوں نیہنہ چلایو کہ ہم ذلیل خوار ہون تیں پہلاں تیریاں آیتاں

نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

ور عمل کرتا تم فرمادیو: ہر اک اڈیک ماں ہے لہٰذا تم وی اڈیکو! فر تمناں نیڑے ہی پتو لگ جئے غو

مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع

جے کون سِدّا رستہ ور چلن آلو ہے تے کس ناں ہدایت لبھی ہے (۳۸)

پہلاں صحیفاں

تیراں حکماں ور

ع ۸ ۱۷

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) سورت پاک غو ناں ''سورۃ انبیاء'' اس گلوں ہے کیوں جے اس ماں کئیاں نبیاں غو تے نبیاں غی دینی دعوت غو ذکر آیو ہے یاہ سورت پاک وی مکہ ماں نازل ہوئی ہے تے مضمون ناں تک نے علماء فرمانویں جے یاہ سورت پاک مکہ پاک غا آخری دور یعنی ہجرت تیں کجھ ہی پہلاں نازل ہوئی ویئے غی خاص کر نے سورت پاک غی آخری آیت اسے دراشارو کرے کیوں جے اس ماں رحمت عالم ﷺ غی اس دعا غو ذکر ہے جسماں حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کولوں اخیر غا فیصلہ غی دعا منگیں جے ہُن مھارے تے انھاں مشرکاں نے بشکار فیصلو فرمادے فیصلہ تے نمیڑا غی یاہ دعا ہجرت غا نزدیکی وقت ہی غی ہو سکے۔ اس سورت پاک ماں نیوں تے توحید، رسالت تے آخرت غا حالات، سب کجھ ہی بیان ہوو وہے ور خاص کر نے خدا غی بارگاہ ماں حاضر ہون غو احساس پیدا کیو گیو ہے نبیاں غاں قصاں ماں وی یاہی گل آئی ہے جے انھاں نے اللہ غا رستہ ماں کس رامشکلاں تے اوکھتاں ناں چھل نے اپنی قوم نا خدا کو سنیو پہچایو۔ بس اسے را اج اللہ تعالیٰ غا آخری نبی دنیا جہان واسطے رحمت ہی رحمت بن نے تشریف لے آیا ہیں ہُن جھڑو خدا غی اس عظیم رحمت تیں وی فائدو نیہنہ چکسے وہ ان برباد ہون آلی قوماں غا حشر واسطے تیار ہو جیے۔ اس غو نمیڑو بس تاولاں ہی ہو جئے غو تے جھڑا خوش نصیب اللہ غی اس رحمت تے مہربانی غی چھاں ماں آنے اُس غا نیک بندا بن جئیں غا و یہہ دواں جہاناں ماں کامیاب ہویں غا دنیا تے جنت غی زمین غا یہ ہی وارث بنیں غا۔ ہُن ہر انسان نے اگے کامیابی تے بربادی دواں غو رستو کھلو ہے تے اس نا اختیار ہے کہ وہ اپنے واسطے کھڑو رستو پسند کرے۔

(۲) جس را انسان غی زندگی غا تھاڑا گنیا واہیں تے کوئی اپنی عمر تیں اگے نیہنہ بدھ سکتو اسے را اس ساری دنیا غی عمر غا تھاڑا وی گنیا چنیا ہیں روز جھڑو اک تھاڑو گذر تو جارھیو ہے وہ اس کائنات غی عمر بچوں گھٹو جارہیو ہے تے جیا جون ناں قیامت تیں تے محشر غا مدان تیں اور اپناں ں لیکھا تیں نیڑے نیڑے کر تو جارھیو ہے فرنیوں وی یاہ دنیا ہُن اپناں چھیکو غا دور ماں آگی ہے کیو نجے اج تو ڑی ہزاراں بنی آتا رھیا اک تیں بعد دوئی اللہ غی کتاب آتی رھئی ہے ور ہُن آخری نبی جنھاں تیں بعد کوئے نبی نیہنہ تشریف لیا سیں تے اللہ غی آخری کتاب قرآن پاک آگیو ہے جس تیں بعد کائے ہور کتاب نیہنہ اس را یو آخیر غو دور ہے جس تیں بعد کوئے ہور دور نیہنہ تے لوکاں غا حساب غو ویلو نیڑے آلگو ہے یاہی گل رحمت ﷺ نے اک واری اسرا سمجھائی کہ حضرت نے اپنیں دو انگلیں جوڑ نے سینی کی جے ''ہوں دنیا ماں آیو تے ھن قیامت اسرا نیڑے آگی ہے جس را میریں یہ دو انگلیں نیڑے نیڑے ہیں'' فر انسان اپناں لیکھا غی تے قیامت غا حساب غی تیاری اچر توڑی ہی کر سکے چر توڑی اسماں ساہ ہے لہذا جس غو ساہ نکل گیو سمجھو اس غی قیامت وی آہی گئی اسرا وی ہر شخص غا حساب غو ویلو اس نے نیڑے آلگو ہے اس غو تقاضو تے یو ہو جے انسان اپناں ں حساب کتاب غی تیاری ماں لک بن لیتو۔ ہر ویلے محشر غی واہ دہشت ناک کھڑی اس غی اکھاں ماں پھرتی رھتی ور نافرمان انسان اس تیں غافل ہیں جھڑی وی کائے نویں سورت نازل وئے حالاں کہ واہ اپنی اک خاص شان نال نازل وہے ور یہ انسان اس تیں کوئی سبق نیہنہ لیتا سگوں اس ناں غور فکر نال سنتا ہی نیہنہ؛ ہاسی مخول تے نچ کد ماں سنیں تے اس سورت ناں وی اک طرح غی ہاسی مخول بنالیں، کیو نجے دلاں ماں غفلت تیں بجن ہور ہے ہی کجھ نیہنہ تے گل چھڑی انھاں غی اپنی غفلت غی نیہنہ بلکہ یہ ظالم تے یہ انھیر اغا پجاری دو جاں ناں وی انھیر اماں رکھن واسطے آپس ماں گوشا کریں خفیہ سازش کریں۔ فر رحمت عالم ﷺ تے قران غی لوکاں غاں دلا ماں نفرت کہلن واسطے کیہنہ جے یہ تے بس تھارا جسا انسان ہی ہیں تھارے ہی ہارو ں کھمیں پئیں۔ تے بزاراں ماں پھریں فریہ نبی کسرا ہو سکیں؟ بس انھاں کو لے کوئے جادو ہے جسنال جھڑو انھا کو لے ہیسے انھاں غی گل نہیں یہ اس ناں اپناں ں رستہ ور لالیں فر لوکاں ناں تعجب نال کیہنہ جے اچھا تم جان بجھ نے نھاں غا جادو ماں پھسیں غا؟ اس غا جواب ماں رحمت عالم ﷺ نے جھڑی گل فرمائی تھی واہ قرآن نے نقل کر چھوڑی ہے جے تم بہاویں کتنا ہی بلیں بلیں گوشا کرو ور زمین اسمان ماں کائے گل اللہ تعالیٰ تیں چھپ نیہنہ سکتی۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورت انبیاء مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اک سو باراں آیت اور ست رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جھڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ

(۱) لوکاں واسطے انھاں غا لیکھا غو ویلو نیڑے آلگو ہے تے و یہہ غفلت ماں پیا اس تیں منہ موڑ

مُّعْرِضُوْنَ ۝۱ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ

رہیاں ہیں ؛ انھاں کو نے انھاں غا رب غی طرفوں جھڑی وی نوی نصیحت آوے

اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۲ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ

وی یہہ اس ناں کھیڈتاں (کدتاں) ہی سُنیں ؛ انھاں غا دل غفلت ماں پیا وا ہیں

وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ

تے یہ ظالم (آپس ماں) بلیں بلیں گوشاں کریں جے یہ تے بس تھارا جسا اک

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

انسان ہی ہیں ؛ فر کیوں ! تم اکھیں دیکھتاں جادو ماں

تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ

آجیں غا ؛ نبیؐ نے فرمایو : میرو رب اسمان تے زمین ماں ہر اک گل ناں

وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۴ بَلْ قَالُوْٓا

جانے تے وہ (سب کجھ) سنن آنو جاننِ آنو ہے (۲) بلکہ انھاں نے کہیو :

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ

یوہ (قرآن) خواب غیں دیکھیں ویں پریشان گل ہیں نیہنہ بلکہ انھاں نے یوہ پلے تیں بنا تیو ہے بلکہ یہ شاعر ہیں

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۵ مَآ

لہٰذا انھاں ناں چاہیئے جے یہ مھارا کو نے کوئے معجزو لیا نویں جس را پہلا پیغمبر (نشانی دے نے) چلایا گیا تھا؛ انھاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ

تیں پہلاں کائے وی بستی جس ناں ہم نے ہلاک کیو ایمان نیہنہ لیائی فر کیوں ! یہ

يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي

ایمان لیا نویں غا (۳) تے (اے نبیؐ) ہم نے تھارا تیں پہلاں مڑد ہی پیغمبر بنا نے چلایا جھاں در ہم وحی

إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾

کراں تھا تے جے تم لوک (اس گل ناں) نیہنہ جانتا تاں اہلِ کتاب ناں پچھ لیو ؛

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا

تے ہم نے انھاں ناں اسا جسم نیہنہ بنا یو تھو جہڑا کھانوں نہ کھائیں تے نہ ویہہ ہمیشاں رہن

خَالِدِينَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ

آلا تھا (۴) فر ہم نے انھاں غا بارہ ماں (اپنوں) وعدہ سچو کر دتو تے ہم نے انھاں ناں اور جس ناں

وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ﴿٩﴾ لَقَدْ أَنزَلْنَا

ہم نے چاہیو بچالیو تے باہدو کرن آلا ہم نے ہلاک کر چھوڑیا (۵) لوکو ! یقیناً ہم نے تھارا در

إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾ وَكَم

اک کتاب نازل کی ہے جس ماں تھارا واسطے نصیحت ہے تے کیوں ! تم سمجھتا نیہنہ (۶) تے کتنی ہی

قَصَمْنَا مِن قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا

ظالم بستیں ہیں جہڑیں ہم نے ہلاک کر دتیں تے ہم نے انھاں تیں بعد

بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿١١﴾ فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا

دوجا لوک پیدا کر چھوڑیا ؛ فر جسویلے انھاں نے مھارو عذاب آنو سئی کیو ویہہ

هُم مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ

اس بستی تیں نسن لگ پیا ؛ نسو نہ ! تے تم واپس مڑو ! انھاں نعمتاں در

مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ﴿١٣﴾

جھاں ماں تم پھٹ گیا تھا تے اپناں گھراں در تانجے تمناں پچھیو جئے ؛

(۳) یعنی اللہ تعالیٰ غا سچا کلام قرآن پاک ناں بس جادوگری اور رحمت عالم ﷺ ناں نوٹ جادوگر ہی نیہنہ کہتا اسلام غی دشمنی ماں حدوں ہی بدھ گیا ہیں کسے ایکن گل ور کھلتا ہی نیہنہ بس جہڑی گل وی منہ ماں آوے تے جت جہڑی گل چلن آلی سہی لگے واہی بک چھوڑیں، کدے کیہنہ جے یوہ قرآن تے نعوذ باللہ۔ ویہہ پریشان تے کھنڈیا واخواب ہیں جہڑا محمد ﷺ رات دیکھیں فر ویہہ ہی سویرے لوکاں ناں سنا نے کیہنہ جے یوہ اللہ غو کلام ہے تے جت یوہ لگے جے ات مھاری یاہ گل وی نیہنہ چلسیں اُت دوئی گل بنالیں جے اصل مان یوہ تے انھاں غو پلے تیں بنا یو دو اپنوں کلام بلکہ انداز اغا تیر تکا ہیں تے جت یاہ وی نیہنہ چلتی اُت اک ہور گل بنالیں جے اصل ماں یہ شاعر ہیں تے یاہ انھاں غی شعر و شاعری ہے جس ماں خیالی گل بیان ہوئیں ہیں۔ اس را قرآن غی مخالفت ماں وی یہ کسے ایکن گل ور نیہنہ کھل سکیا بلکہ جت جہڑی گل وی کہہ نے لوکاں غاں دلاں ماں قرآن غی نفرت پیدا کر سکیں فٹ واہی کہہ چھوڑیں، ھاں ! اک گل یہ سارا اتفاق نال کیہنہ جے یہ نبی تے بالکل نیہنہ ہو سکتا نہ یوہ اللہ غو کلام ہو سکے کیونجے جیکدے یہ نبی ہیں فر کوئے اسو معجزو کیوں نیہنہ دستا جس را غو پشلا پیغمبر دستا رھیا ہیں جس را کہ حضرت موسیٰ غی سوھٹی سپ بن گئی تھی یا حضرت صالح نے خدا کو لوں دعا کرا نے پتھر بچوں اونٹنی کڈالی تھی، اللہ نے مشرکاں غی اس گل غو یوہ جواب دتو جے پشلاں پیغمبراں کو لوں معجزا تک نے پشلا نافرمان لوک کدا ایمان لیایا تھا ! نہ حضرت موسیٰ غی سوھٹی تک نے فرعون ایمان لیا یو تے نہ حضرت صالحؑ غی اونٹنی تک نے قوم ثمود مسلمان ہوئی تھی، فر جیکدے اج یہ معجزا دسیا جیں تاں یہ وی اسے را خدائی عذاب نال ملیا میٹ ہو جیں غا حالاں کہ اجوں اللہ غی مصلحت تے حکمت یاہ ہے جے انھاں ناں ہور موقعو دتو جے تے عذاب نال یہ اکو واری برباد نہ کیا جیں، اس گلوں ویہہ صاف صاف معجزانہ دساں ہی اللہ غی مہربانی تے رحمت ہے۔

(۴) یوہ انہاں غا اس اعتراض غو جواب ہے جے محمد ﷺ تے انسان ہیں فر پیغمبر کسرا ہو سکیں !! پیغمبر تے کوئے فرشتو ہو سکے یا انسانیت تیں کائے اپر غی اسی مخلوق جساں نہ کھان پین غی لوڑ وہے تے نہ اساں انسانی صفت ہوئیں، اس غو جواب دتو جے کم بختو ! یاہ گل تے سوچو کہ آدمؑ تیں اج توڑیں جتنا نبی آتا رھیا ہیں ویہہ سارا تے انسان اور بشر ہی تھا سارا کھائیں پیئیں تے بیاہ کریں تھا سارا مڑد ہی تھا۔ جیکر تم جاہل ہیں تے تمنا اس گل غو علم نیہنہ فر ان اہل کتاب کو لوں ہی پچھ لیو انھاں ناں پچھو ! جے ابراہیمؑ تے اسحاق اسماعیل یعقوبؑ اور موسیٰؑ تے ہور مج سارا نبی کیوں یہ سارا نبی انسان نیہنہ تھا ؟ کیوں یہ کھئیں پیئیں تے انساناں ہاروں کم کاج نیہنہ کریں تھا ؟ کیوں انھاں بچوں کسے ماں فرشتہ آلیں یا انسانیت تیں علاوہ کوئے ہور صفت تھیں ؟ ؟ یقیناً یہ انسان ہی تھا تے انھاں ماں انسانی صفت تھیں بلکہ اللہ نے اج توڑی کوئی نبی اسا جسم جان آلو بنا یو ہی نیہنہ جہڑو فرشتاں ہاروں کھا تو پیتو نہ وہے یا خدا تعالیٰ ہاروں ہمیشہ رھن آلو وہے فر انھاں گلاں غو مطالبو رحمت ﷺ کو لوں ہی کیوں کیو جئے۔

(۵) یعنی انسان ہون غا لحاظ نال تے اللہ غا نبی وی انسان ہی ہوئیں ور فرق یوہ وہے کہ ویہہ اللہ غا پیارا تے پاک بندا وہیں جھا ور وحی نازل وہے تے ویہہ لوکاں ناں سدا رستہ ور بلا ویں فراک عرصہ تیں بعد اللہ تعالیٰ اپناں ں وعدہ نے مطابق نبیاں غی تے انھاں ور ایمان لیان آلاں غی تے حفاظت فرما وے ور حدوں بدھن آلا مشرک تے کافر ہلاک کر دتا جئیں۔

(۶) مشرکاں تے نافرماناں ناں درڈیو جا رھیو ہے جے اللہ غی واہ کتاب جسماں تھارے واسطے نصیحت غیں گل ہیں تھارے کولے پُج آئی ہے۔ ہُن تھاری مرضی !! پہا نویں اس ناں سینہ نال لا نے تے اللہ غا پیارا بندا بن نے دنیا تے آخرت غی کامیابی کھٹ لیو، تے پہا نویں اس غی مخالفت کر نے بربادی آلو رستو نوڑ لیو ! تے اس نے نال نال اس آیت ماں خاص کر نے عرب غاں لوکاں ناں ایمان غی رغبت دتی گئی ہے جے یاہ کتاب تے تھاری ہی زبان ماں ہے ہُن جے تم اس ور ایمان لیا نویں غا تاں آخرت غی نعمتاں تے دنیا غی ہور کامیابی تیں علاوہ یاہ گل وی تھارے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

واسطے کتنی بڑی فضیلت غی ہے جے اس غے ذریعے تھاری عزت تے تھاری شہرت ساری دنیا مان وہے غی۔ سبحان اللہ! اج قرآن غی وجہ تیں عرب غی تے عربی بولی غی جہڑی دنیا ماں عزت ہے کیوں چوداں سو سال پہلاں غالوک اس غو خیال وی کرسکیں تھا؟ بالکل نیہنہ!۔

(۷) نافرماناں مشرکاں تے کافراں ناں پشلاں نافرماناں غی تباہی غو چھلکارو جیو دسیو جارھیو ہے جے تھارے توں پہلاں وی بڑا بڑا نافرمان تے ظالم لوک تھا، جہڑا ہم نے اپناں ں اپناں ویلا ور لمیا میٹ کر چھوڑیا ور انھاں غا اکل جان نال کدے خدا غی زمین اجڑی نیہنہ ہم اپنی حکمت نال انھان غی جگہ دو جا لوک پیدا کرنے اپنی زمین ناں آباد کرتا رھیا فر انھاں نواں آن آلاں غو امتحان ہو تو رھیو جے یہ کے کریں ویہہ متکبر تے نافرمان لوک وی خدائی عذاب تیں پہلاں بانھ کنج کنج نے خدا غا قہر ناں بنگاریں ویں تھا ور خدائی عذاب غو اک ہو لوگتاں ہی انھاں گی ساری پھونکڑ پھانکڑ مٹھی ہو جے تھی تے ویہہ اپناں گھر چھوڑ نے نس پویں تھا فر اک تکوینی خدائی آواز لگے تھی جے نسیں کیوں ہیں! چلو جت تم ٹھاٹھ باٹھ کر رھیا تھا تے جت تھاری کھڑ پینچی چلے تھی انھاں ہی محلاں ماں چلو ہو سکے اج وی ات تھاری کجھ پچھ وہے شاید تھاری مدد واسطے کوئے آجے یا تھاری کجھ کھڑ پینچی چل جے نافرمان خدا غا باغی اس عذاب ناں تکتاں ہی اپنا جرم منن لگ جئیں ور ویلو کھڑا نے معوکس کم غو۔ فر تے ویہہ آخری ساہ توڑی یو ہی رواس پٹاس تے یا ہی چینک پکار کرتا رہیہنہ تھا ات توڑی کہ طوفان پچھل تے اسمانی چڑک وغیرہ خدائی قہر نال ویہہ کپی وی فصل یا بجھی وی اگ ہارون اکل جئیں تھا لہذا اے نافرمانو! خدا غی نافرمانی تیں باز آجاؤ۔ نیہنہ تے خدا غو وہ ہی عذاب اج وی تھاری تاڑ ماں ہے۔

(۸) جہڑا لوک پیغمبراں غی پیغمبری ناں تے آخرت غا لیکھا ناں نیہنہ منتا تے یاہ سمجھیں جے ہم نے اس دنیا ماں چار تہاڑا موج مستیں کرنے مٹی ہو جانوں ہے فر نہ کدے عملاں غو حساب کتاب ہونوں ہے تے نہ کدے نیکی بدی غی جزاء یا سزا ملنی ہے (اس غو مطلب یوہ ہے جے) اسا لوک اس ساری کائنات ساری جیا جون ناں تے زمین واسمان غا اس سارا نظام ناں اک کھڈیال سمجھین تے یاہ سمجھیں جے اللہ نے یہ کھڈیال اپناں کھیڈن واسطے بنائیں ہیں۔ حالانکہ معمولی علم آنو انسان وی سمجھ سکے جے کائنات غو یوہ اتھوں لموں چوڑو نظام کائے کھڈیال نیہنہ تے نہ ہی کھیڈن واسطے اتنی بڑی جیا جون ناں پیدا کرن غی کجھ لوڑ تھی۔ چارے قضاء من لیو کہ جکدے اس نان کھڈیال ہی غی لوڑ ہوتی تاں وہ اپنے کونے تیں کھڈیال بنالیتو فر انسان جیسی ذمہ دار مخلوق پیدا کرن غی کے لوڑ تھی؟ نیہنہ!! بلکہ یاہ دنیا اک آزمائش غی جگہ ہے جت رحمانی یا شیطانی دواں بچوں کوئے اک رستو نوڑ نے انسان نے اپناں واسطے جنت یا دوزخ غو فیصلو کرنوں ہے۔ یا دنیا حق تے باطل اور سچ تے جھوٹھ واسطے اک اکھاڑو ہے۔ ات باطل جسو یلے ملنوں ہی سر کھل ہو جے اس ویلے اللہ اپناں نبیاں نے ذریعے حق ناں ٹور نے حق تے باطل غو ٹاکرو لادے فر حق باطل غی مجالنی باھر کڈ چھوڑے تے جھیکو باطل اپنی ساری طاقت نے باوجود ملیا میٹ ہو

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ

کہن لگا ہائے مھارا ور پئی! بیشک ہم ہی ظالم تھا؛ فر انھاں غی یاہی چینک پکار

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا

رہی ات توڑی کہ ہم نے ویہہ کپی وی فصل ہاروں تے بجھی وی اگ ہاروں کر چھوڑیا (۷) تے

خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ

ہم نے اسمان زمین ناں تے انھاں غا بشکار غیں چیزاں ناں کھیڈ تماشہ واسطے نیہنہ بنایو؛ جیکدے

اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ

ہم کھیڈ تماشہ واسطے بنانو چاہتا تاں ہم خاص اپنے کونے تیں ہی بنا لیتا جیکدے ہمناں

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

اسو کرنوں ہی ہو تو؛ بلکہ ہم حق ناں باطل ور چا پٹاکاں فر وہ اس غی

فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

مجالن کڈ چھوڑے تے باطل تدے ہی اُکل جے تے تھارے واسطے بربادی ہے ان گلاں غی وجہ تیں جہڑیں تم بنانویں (۸)

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ

تے اسے غو ہے جو کوئے اسمان ماں تے زمین ماں ہے تے جہڑا اس غے کونے ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

ویہہ اس غی عبادت کرن تیں نہ تکبر کریں تے نہ ویہہ تھکیں؛

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا

ویہہ رات تہاڑی اس غی تسبیح کرتا رہیہنہ (تے) ساہ نیہنہ لیتا؛ کیوں! انھاں نے زمین (غی چیزاں)

اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ

غا اسا معبود بنا لیا ہیں کہ جہڑا (مڑداں ناں) زندہ کریں (۹) جیکدے زمین اسمان ماں

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

اللہ تعالیٰ تیں سواء ہور وی معبود ہوتا تاں یہ دوئے تباہ برباد ہو گیا ہوتا بس پاک ہے عرش غو مالک اللہ تعالیٰ انھاں گلاں

جئے۔ ور حق تے باطل غو اصل نمیڑ و آخرت ماں وہے غو جت باطل غاں پجاریاں ناں اک اک گل غو جواب دینوں پوے غو۔

(۹) مشرکاں ناں کہیو جارھیو ہے جے تم جنھاں ناں وی خدا غی خدائی ماں شریک کرنے انھاں غی عبادت کریں غا ویہہ تے اللہ تعالیٰ ہی غی ملکیت ماں اس غی عاجز مخلوق دیں غا کیوں جے زمین واسمان ماں جو کجھ ہے وہ تے اللہ تعالیٰ ہی غو ہے اللہ تعالیٰ ہی غی ملکیت ماں ہے فر اس بچوں کائے چیز اس غی خدائی ماں شریک کسرا ہو سکے! اس غی مخلوق بچوں اس غا یج مقرب بندا فرشتا ہیں ویہہ وی اس غی خدائی غا پہانی یا عبادت غا مستحق کد ہو سکیں! کیونجے ویہہ تے سویرے شام اس غی عبادت ماں اسرا لگا رہیہنہ کہ اک کھڑی ساہ وی نیہنہ لیتا نہ انھاں ناں اپناں مالک غی بندگی کر

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تاں کدے شبکی آوے۔ نہ ویہہ اس غی عبادت تیں کدے آکڑیں تے نہ ہی کدے انھاں ناں بسون غی لوڑ پوے، بلکہ جس را انسان ساہ لیتاں نیہنہ تھکتو اسے را ویہہ عبادت کرتاں نیہنہ تھکتا فراسا عاجز بندا معبود کس را ہوسکیں! تے کیوں؟ زمین غی چیزاں غو اپنے ہتھیں بنایو و کوئے بت اس غو شریک تے عبادت غو مستحق ہو سکے؟ کہ جد اللہ تعالیٰ اپناں نافرماں ناں عذاب نال ہلاک کردئے تے وہ اُنھاں ناں فرزندہ کردئے؟ بالکل نیہنہ!

(۱۰) شرک غے خلاف اک ہور موٹی تے ہرا یکن غی سمجھ ماں آن آلی دلیل دتی جارھئی ہے جے انسان دیکھ رھیا ہیں جے زمین تیں لے غے عرش توڑی یوہ نظام اک ٹھیک حساب نال چل رھیو ہے۔ دیہنہ اپناں

وقت ور چڑھے تے ڈُبے، چن اپناں وقت ور چڑھے تے لہہ، تارا اپناں نظام ور چل رھیا ہیں حالانکہ دنیا ماں اک نکو جیو کم وی دو خود مختار مالکاں غا حکم ور نیہنہ چل سکتو اک چرکھا ور جے دو بڈیں بیس جئیں تاں وہ نیہنہ چل سکتو فراس ساری کائینات غا کئیں خدا کس را ہوسکیں؟ جیکدے اس غا دو خدا ہوتا فر یوہ نظام کدے نہ چلتو فر تے تدے ہی برباد ہو جاتو اک خدا اپنی مرضی ور تے دو جو اپنی مرضی ور چلاتو! نیہنہ! بلکہ کائیات غو یوہ نظام آپ شہادت دئے جے اس غو مالک اکو لیکلو خدا ہے وہ ہی سارا جہاناں غو رب ہے؛ تے مشرک جو کجھ بڑ کیں وہ انھاں غی اس بڑک تیں پاک ہے وہ اسو خود مختار ہے جے وہ جو کجھ کرے اسناں کوئے پُچھ پہاں نیہنہ کرسکتو جد کہ مخلوق تے ساری ہی اسی مجبور ہے کہ ویہہ جہڑو وی کم کریں اس غی انھاں ناں پچھ وہے فر اسی مجبور تے محتاج مخلوق اس بے پرواہ غی خدائی ماں کس را شریک ہو سکے۔

(۱۱) پہلاں عقلی دلیلاں نال خدا غو اک لیکلاں ہونوں تے اس غی توحید ثابت کی تھی ہُن خدا غی کتاباں غی تے مذھباں غی نقلی دلیل نال اللہ غو اک ہونوں تے شرک غو باطل ہونوں ثابت کیو جارھیو ہے جے جہڑو جہڑو وی خدا غے نال نکا موٹا خدایا اسا ہور معبود منیں کہ جنھاں کولوں وہ دعا منگے تے جنھاں غی وہ عبادت کرے وہ رڑے مدان آوے تے اپنی دلیل پیش کرے یوہ قرآن جہڑو ایمان آلاں واسطے اک نصیحت ناموں ہے یوہ وی تھارے سامنے ہے تے ویہہ پہلیں اسمانی کتاب تورات انجیل وغیرہ وی ہیں جہڑیں پہلاں لوکاں واسطے نصیحت تھیں دتو! انھاں بچوں کہڑی کتاب ماں لکھیو ہے جے اللہ غے نال ہور معبود وی ھیں کسے کتاب ماں نیہنہ لکھیو! تورات انجیل ماں وی حدوں بدھ تحریف غے باوجود صاف شرک کرن واسطے کسے جگہ نیہنہ لکھیو دو ہوسے۔ بلکہ حقیقت یاہ ہے جے انھاں کولے حق غو علم ہی نیہنہ۔ انھاں کولے تے چھڑی باپ دادا غی اندھی تقلید تے جہالت ہے اسے جہالت غی وجہ تیں یہ سجادین تیں مہنہ موڑیں۔ ور نہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ تیں لے غے رحمت عالم ﷺ توڑی جتناں وی پیغمبر چلایا ہیں انھاں ور یاہی وحی کی ہے جے اک اللہ تیں سوا کوئے معبود نیہنہ بس اسے اک اللہ غی عبادت تے بندگی کرو۔

(۱۲) شرک غی اک بڑی قسم اللہ تعالیٰ غی اولاد معوں تھی اس شرک ماں وی نیڑے نیڑے ساری دنیا پھسی وی تھی عیسائی حضرت عیسیٰ ناں تے یہودی حضرت عزیرؑ ناں اللہ گو پوت منیں تھا عرب غا مشرک فرشتاں ناں اللہ غی کڑیں کیہنہ تھا ان ساراں مشرکاں ناں کہیو جارھیو ہے کہ کجھ عقل تے کرو!

یہ تے اللہ غا باعزت تے مکرم نالے اس غی بارگاہ ماں ہور مخلوق ہاروں یہ وی اس غا محتاج تے اس غا فرمبردار بندا ہیں یہ کسے گل ماں اپناں مالک گا حکم تیں ذری وی اگے نیہنہ بدھتا تے ویہہ مقرب بندا وی اس گل تیں ڈرتا ریہنہ جے مہاروا مالک ہمناں ہر ویلے دیکھ رھیو ہے فر ویہہ اس غی خدائی ماں کس را شریک ہوسکیں تے اس غی اولاد کس را ہوسکیں ویہہ تے اپناں مالک غا حکم تیں بجن کسے غی سفارش واسطے وی کدے ہونٹھ نیہنہ ہلاتا، فراس غی اجازت تیں بعد وی سفارش اُسے غی کریں جس تیں اللہ راضی وہے فر ویہہ خدائی غو دعوا کدر کسیں! تے چارے قضاء اک ان ہونی گل من لیو! کہ اس غا ں بندا ں بچوں کوئے بندو خدائی غو دعوا کرہی چھوڑے فر وہ اس غو پیارو بندو کدرہ سکے فرتے وہ ظالماں ماں شمار ہو جئے اور ظالماں غی سزا جہنم ہے فر ظالم اس غی خدائی ماں شریک یا معبود کس را ہوسکیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا

تے کیوں ! کافر لوکاں نے اس گل ور غور نہنہ کیتو جے اسمان تے زمین آپسماں

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ

جُوڑیا وا تھا فر ہم نے ویہہ کنّی کنّی کر چھوڑیا تے ہم نے پانی نال ہر اک زندہ چیز پیدا کر دتی

اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ

تے کیوں ! فر وی یہ ایمان نہنہ لیاسیں ! تے ہم نے زمین ماں بڑا بڑا پہاڑ گڈ چھوڑیا تا نجے واہ

تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

مخلوق ناں لے غے ڈلکن نہ لگ جے تے ہم نے اس ماں کھلا کھلا رستہ بنا دتا تا نجے لوک اپنی منزل

يَهْتَدُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ

ور پُج سکیں ؛ تے ہم نے اسمان ناں محفوظ چھت بنا چھوڑیو

وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

ور لوک اس غی (قدرت غیں) نشانیاں ور تہان ہی نہنہ کرتا ؛ اور وہ ہی تے ہے جس نے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

رات تے تہاڑی اور دیہنہ تے چن پیدا کیا ہر اک اپناں اپناں دائرہ ماں

يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ

ترے لگو (۱۳) تے (اے نبیؐ) ہم نے تھا راتیں پہلاں کسے انسان ناں سدا رہنو نہنہ بخشیو

اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ

فر کیوں ! جے تھاری وفات ہوگئی تاں یہ ہمیشاں رہنہ غا ؟ ہر ایکن جان نے موت غو

الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا

مزو چکھنوں ہے ؛ تے ہم تمناں مندی تے چنگی حالت ماں مبتلا کرغے تھاری ازمائش کراں تے (اوڑک) تم نے

تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

مھارے در ہی مڑغے آنو ہے (۱۴) تے (اے نبیؐ) یہ کافر جد وی تمناں دیکھیں تھارو

(۱۳) اللہ تعالیٰ غی قدرت بیان کرغے اس غی توحید سمجھائی جارہئی ہے جے یہ کافر تے مشرک اس گل ور کیوں نہنہ غور کرتا کہ اک وقت ماں تے یاہ ساری کائنات تھی ہی نہنہ اس ویلے اک واحد ذات اللہ تعالیٰ غی تھی فر اسے نے یاہ جیا جون تے یہ کائنات پیدا فرمائی فرانھان بچوں کوئے اس غو شریک کس را ہو سکے یہ سارا اسمان تے یاہ زمین آپسماں جڑیا وا اکو کجھ تھا فر اسے نے یہ کنی کنی کرغے بکھرا بکھرا اسمان تے زمین بنا چھوڑیا ! فر ہر اک زندی چیز پانی غے ذریعے پیدا فرمادتی اور پانی ناں ہی زنداں رھن غو اک ذریعو بنا دتو تے کیون ! قدرت غیں یہ صاف صاف نشانیں تک غے وی ویہہ ایمان قبول نہنہ کرسیں ! اسے نے تے زمین ناں جفت رکھن واسطے اسمان ماں پہاڑاں غیں میخ تے کلا ٹھوک دتا ہیں فران خطرناک خطرناک پہاڑاں تے پنجالاں ماں قدرتی کجھ اسیں گلیں رکھدتیں ہیں جنھاں غے ذریعہ لوک ایکن علاقہ تیں دوجا علاقہ ماں جاسکیں جیکدے یہ قدرتی گلیں تے رستہ نہ ہو تا تاں اک علاقہ غا لوکاں ناں دو جاں علاقاں غو پتو ہی نہ ہو تو اس غی نشانیاں ماں وہ نیلا چھت آلو اسمان ہی تک لیو بکن تھماں تیں اس نے کس را حفاظت نال کھلو کیو دو ہے نہ اساں کدے کوئے تیڑ پوے نہ یوہ پرانوں وہے نہ بو دو وہے نہ اس تو ڑی شیطان پچ سکیں یہ ساریں اس غی قدرت غیں نشانیں ہیں ور لوک انھاں ور غور کرتا ہی نہنہ رات تہاڑی تے دیہنہ چن سارا اسے نے پیدا کیا ہیں تے اسے غا حکم غا یہ بنھیا وا ہیں خدا جانے کتنی صدیں لنگ گئیں ہیں ور انھاں غا نظام ماں کدے کائے خرابی نہنہ آئی ہر اک اپناں اپناں رستہ ور دوڑ تو جارھیو ہے۔

(۱۴) مشرک رحمت عالم ﷺ واسطے یاہ گل کہہ غے دل غی پھڑاس کڈیں ویں تھا جے یہ تے آخر مر ہی جئیں غا تے اک تہاڑے انھاں غی تبلیغ تیں مھارو پچھو چھٹ ہی جئے غو انھاں ناں جواب دتو جے وفات تے ساراں غی برحق ہے دنیا ماں سدا رہن واسطے تے کوئے آیو ہی نہنہ فر رحمت عالم ﷺ غا دنیا تین پردو کر جان ماں تھارا واسطے کہڑی خوشی غی گل ہے کیوں ! تم سدا زندہ رہنہ غا ؟ نہنہ دنیا ماں چار تہاڑا اسانی غا یا تنگی غا کڈغے چھیکو تے ساراں نے موت غو ذائقو چھکھنوں ہی ہے اس تیں کوئے بچ نہنہ سکتو فر کسے غی وفات غی اڈیک ماں خوشی کرنی کس کم ! فارسی غا شاعر نے بڑی سُہنی گل کہئی ہے۔

اگر ہمہ دعدو جائے شادمانی نیست ۔ کہ زندگانی ما نیز جاودانی نیست۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ

مخول ہی بنا ویں جے یہ ہی ہیں ویہہ جہڑا تھاراں معبوداں غو (برائی نال) ذکر کرتا ریہنہ تے ویہہ آپ (اللہ)

الرَّحْمَٰنِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ

رحمن غا ذکر تیں انکار کر رہیا ہیں ؛ انسان تے بنیو وو ہی تاول غو ہے

سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

ہوں تاولاں ہی تمناں اپنی نشانیں دس دیوں غو لہذا تم کاہلی نہ کرو (۱۵) تے کیہنہ : جے یوہ وعدو

هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ

پورو کد وہے غو ؟ جیکر تم سچا ہیں ؛ افسوس ! کدے کافر لوک اس وقت ناں

كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا

جان لیتا جسویلے ویہہ (دوزخ غی) اگ ناں نہ اپناں منہ وروں ہٹا سکیں غا تے نہ

عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَأْتِيهِم

اپنی کنڈ وروں ! تے نہ ہی انھاں غی مدد کی جئے غی ؛ بلکہ واہ (گہڑی) تے انھاں در

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

اچن چیت ہی آ جئے غی تے واہ انھاں ناں ٹھٹھن ٹھار کر چھوڑے غی فریہ نہ اس ناں ہٹا سکیں غا تے نہ انھاں ناں

يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

مہلت دتی جئے غی ؛ تے (اے نبیؐ) تھارا تیں پہلاں رسولاں غی وی یقیناً ہاسی اڈائی گئی تھی

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ

فر انھاں بچوں جہڑا لوک ہاسی اڈانویں تھا انھاں ناں اسے (عذاب) نے آ کھیر یو جس غو

يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ویہہ مخول بنا نویں تھا (۱۶) تم فرما دیو : رات ماں تے تہاڑی ماں کون (اللہ) رحمن تیں تھاری

مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۚ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

حفاظت کر سکے بلکہ انھاں نے اپناں رب غی یاد تیں منہ ہی موڑیو وو ہے ؛

(۱۵) مشرک گل گل وو رحمت عالم ﷺ غی ہاسی تے مخول بنا نویں ویں تھا حضرت ناں دیکھ غے کیہنہ ویں تھا اوہو !! تکو تے سہی یوہ بندو مھاراں خداواں غی برائی کرے اللہ نے فرمایو جے بتاں غو ناں برائی نال لینوں یاہ ہاسی غی گل نیہنہ بلکہ ہاسی غی تے یاہ گل ہے جے کوئے اپناں سچارب ناں تے مہربان اللہ رحمن ناں بسار چھوڑے ۔ لہذا ہاسی بھی تے تھاری حالت ہے جہڑا اللہ رحمن ناں نیہنہ منتا سگوں اُپروں خدائی قہر غو وی مخول بنا نویں جے عذاب کس نے تکیو تے کد آیو ؟ اصل ماں انسان غی طبیعت ماں ہے ہی تاول وہ ہر اک گل ور کاہلی ہی کرتو رہ ۔ ور اے مشرکو ! ہُن تے تم نے نیڑے ہی دنیا تے آخرت ماں خدائی قہر غی نشانیں تک لیں ہیں ۔ لہذ اتم کاہلا نہ پوو ۔ سبحان اللہ ! اس درڈ تیں کجھ ہی بعد بدر غا مدان ماں ان مشرکاں غی ساری کاہلی مٹھی ہوگئی ۔

فائدو : ابن کثیر وغیرہ کجھ بزرگاں نے دوجی آیت غی اس راتفسیر کی ہے جے کافراں غا اس مہناں تے مخول ور ایمان آلاں ناں لہر چڑ ہے تھی جے خدا انھاں ور تاولاں ہی اپنوں عذاب کیوں نیہنہ گہل چھوڑتو اس ور فرمایو ! اے ایمان آلیو تم کاہلی نہ کرو بس کجھ تہاڑاں ماں ہی تم خدائی عذاب غا سوھٹا برھتا انھاں ور تک لیں غا ۔

(۱۶) مشرک قیامت غا آن ناں تے آخرت غا لیکھا ناں سروں منیں ہی نیہنہ تھا ۔ اس گلوں ویہہ قیامت غو وی مخول بنا نویں ویں تھا جے جیکر تم سچا ہیں تاں دسو قیامت غا آن غو یوہ وعدو کد پورو وہے غو جواب دتو جے تم اس قہر غی گہڑی ناں اتنی سوکھی کیوں سمجھیں ! تم تے ذری یوہ خیال کرو جے اس تہاڑے واہ تے اچن چیت ہی آ جے غی اور نافرمان اس ناں تک غے ٹھٹھن ٹھار ہو جئیں غا ۔ نہ کوئے اساں پچھے ہٹا سکے غو تے نہ کسے ناں تیاری کرن غو موقو لیھے غو فر چلو ! قیامت تے اجوں آئی نیہنہ اگے آن آلی ہے تم پشلیں نافرمان قوماں ور پین آلا عذاب ہی ور غور کر لیو ! انھاں ناں جدوی خدائی عذاب تیں ڈرایو جئے تھو ویہہ اس غو مخول بنا نویں ویں تھا ور چھیکڑا اسے عذاب نے ویہہ چان چک آن کھیر یا جس غو ویہہ مخول بنا نویں ویں تھا بس اسے را قیامت وی اچن چیت ہی نافرماناں ناں آن نوڑے غی ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ

کیوں ! مھارا تیں علاوہ انھاں غا ہور خدا ہیں جہڑا انھاں ناں بچا سکیں ویہہ تے اپنی (وی)

نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾ بَلْ

مدد نیہنہ کرسکتا تے نہ انھاں ناں مھاری طرفوں حمایت حاصل ہے (۱۷) بلکہ

مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

گل یاہ ہے کہ ہم نے انھاں ناں تے انھاں غا باپ دادا ناں زندگی غیں نعمت عطا کیں ات توڑی کہ ان ورلی مدت گذر گئی

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا

تے کیوں ! ویہہ تکتا نیہنہ جے ہم اس زمین ناں اس غاں گھنڈا تیں گھٹا تا لیا رہیا ہاں

أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ قُلْ إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ

فر کیوں ! یہ ہی غالب رہنہ غا ؛ (اے نبیؐ) فرمادیو : ہوں تے تمناں وحی نے ذریعے ڈرار ہیو ہوں

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿٤٥﴾

ور ڈورا بلاوا ناں سنتا ہی نیہنہ جسویلے انھاں ناں ڈرایو جئے ؛

وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ

تے جیکدے انھاں ناں تھارا رب غا عذاب غو اک ہُولو لگ جئے تاں ویہہ ضرور کہن لگ پویں غا

يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ

ہائے مھارا ور پئی ! ہم ہی ظالم تھا ؛ تے ہم قیامت نے تہاڑے انصاف

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ

غیں ترکھڑیں رکھاں غا فر کسے ور ذری وی ظلم نیہنہ ہوسیں ؛

وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

تے جیکدے کسے غو عمل راتی غا داناں برابر وہے غو

أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

ہم اس ناں وی حاضر کردیاں غا تے ہم حساب لین واسطے کافی ہاں (۱۸) تے یقیناً ہم نے

(۱۷) ہُن اللہ غیں نعمت بیان فرمانے اس غی توحید سمجھائی جارھی ہے ۔ جے لوکاں نے جہڑا باطل معبود بنایا وا ہیں انھاں بچوں کہڑو رات تہاڑی غی آفتاں ۔ مصیبتاں تے پریشانیاں تیں انسان غی حفاظت کرے ۔ کوئے نیہنہ کرسکتو بلکہ ویہہ تے اپنی حفاظت وی نیہنہ کرسکتا ۔ ان پتھر غاں باطل معبوداں ناں جیکدے کوئے چوری کرلے جئے یا پہن توڑ چھوڑے یہ اس ناں ٹھاک وی نیہنہ سکتا فر یہ اس اللہ نے برابر اس غی خدائی ماں کسرا شریک ہوسکیں جہڑو رات تہاڑی اپنی مخلوق غی ہر کسیں تیں حفاظت فرماوے جیکدے انسان بس اسے ایکن گل ور غو کرے ناں وی وہ خدا غی توحید نان سمجھ سکے ور یہ مشرک تے اپناں رب در تہان کرتا ہی نیہنہ ۔

(۱۸) نافرمان مشرک لوکاں غی نافرمانی غی وجہ بیان کی جارھی ہے جے اصل ماں مدتاں تیں انھاں غا باپ دادا ور تے انھاں ور اللہ غی نعمتاں غی بدلا رگی وی ہے تے انھاں غی نافرمانی ور کوئے عذاب نیہنہ آیو جس تیں یہ سر کھل یاہ گل سمجھ بیٹھا ہیں جے مھاراں سراں ور کوئے ہے ہی نیہنہ تے ہمناں مھاراں کرتو تاں غی کدے پچھ ہی نیہنہ ہوسے اس گل ور وی غور نیہنہ کرتا جے اللہ انھاں غی چمکھی تیں کفر غی زمین ناں گھٹا رہیو ہے روز روز نویں نویں بستیں اسلام ماں آرھئی ہیں تے کافراں غا پیراں ہیٹھوں انھاں غی زمین کھسکتی جارھئی ہے کیو ! یہ حالات تک نے وی مشرک یوہ انداز و نیہنہ لاتا جے ہن مھاری شام ہے ! تے کیون ہُن وی انھاں ناں غالب آجان غی کجھ امید ہے ؟ بلکہ جیکدے یہ اکھ اگاڑیں عقل تیں کم لیں تاریخ غا ور قا پھلوریں تاں انھاں ناں پتو لگے جے باطل غی یاہ پھونکڑ پھانکڑ تے سدا چار ہی تہاڑا رہ چھیکو تے اس ناں تباہی تے بربادی تیں سوا کدے کجھ نیہنہ تھا یو فر اللہ اپناں حبیب ﷺ ناں فرماوے جے تھا ور کم تے اس قرآن مقدس نے ذریعے سمجھانوں تے نصیحت کرنوں ہی ہے ور یہ تے ہیں ہی دل غا ڈورا انھاں غا کتاں ور تے ضد غا چھپا لگا وا ہیں فر یہ نصیحت سنین تے سنیں کسرا ور انھاں غی یاہ مغروری یاہ غفلت تے یا آکڑ ہے چھڑی چار ہی تہاڑا غی ۔ خدا غا عذاب غو تے اک ہی ہولو لگتاں ہی انھاں غی ساری آکڑ مٹھی ہو جئے نے تے یہ آپے اپناں سارا جرم منن لگ جئیں غا ۔ جے ہائے مھارا ور پئی ظالم تے ہم آپے ہی تھا فر اصل نمیڑو تے قیامت نے تہاڑے وہے غو جت انھاں ناں رتی رتی غو حساب دینوں پوئے غو تے کائے اک گل وی یہ خدا تعالیٰ تیں چھپا

سرمیں

نے نیہنہ رکھ سکسیں تے اس تہاڑے اللہ تعالیٰ ایکلو سارا انساناں غو حساب لین واسطے سدو ہو جئے غو ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا

موسیٰ ناں تے ہارونؑ ناں (حق اور باطل ماں) فیصلو کرن آلی تے لوء آلی اور پرہیز گاراں

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

واسطے نصیحت (آلی کتاب) عطا کی تھی ؛ جہڑا اپناں پرور دگار تیں بن دیکھیاں ڈریں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ

تے ویہہ قیامت (غا خیال) تیں وی کمتا ریہنہ ؛ تے یوہ اک بابرکت ذکر ہے

اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ

جہڑو ہم نے نازل کیو ہے تے کیوں ! تم اس غو انکار کریں (۱۹) تے ہم نے ابراہیمؑ ناں

اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ

پہلاں تیں ہی انھاں غی ہدایت دتی وی تھی تے ہم انھاں ناں خوب جاناں تھا ؛ جسویلے

قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ

انھاں نے اپناں باپ تے اپنی قوم ناں کہیو : یہ مورتیں جنھاں غی پوجا ماں تم لگا وا

لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

ہیں کے ہیں ؛ انھاں نے کہیو : ہم نے اپناں باپ دادا ناں انھاں ہی غی عبادت کرتاں دیکھیو ہے ؛

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾

ابراہیمؑ نے فرمایو : واقعہ ہی تم وی تے تھارا باپ دادا وی سارا کھلی گمراہی ماں پیاوا ہیں ؛

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾

انھاں نے کہیو : کیوں ! تم سچیں ہی مھارے کولے حق لے غے آیا ہیں یا تم یوں ہی کھیڈ رہیا ہیں

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ

ابراہیمؑ نے فرمایو : نہیں بلکہ تھارو رب وہ ہی ہے جہڑو اسماناں غو تے زمین غو رب ہے جس نے

فَطَرَهُنَّ ۫ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

یہ پیدا کیا ہیں تے ہوں اس (گل) ور گواہ ہوں (۲۰)

(۱۹) یعنی یوہ قرآن پاک کوئے اللہ تعالیٰ غو پہلو ہی کلام نہیں اس تیں پہلاں حضرت موسیٰؑ تے حضرت ہارونؑ ناں اللہ تعالیٰ نے حق تے باطل ناں حلال حرام ناں نکھیڑن آلی چیز تورات عطا فرمائی تھی جہڑی جہالت غی اندھیریاں ماں ہدایت غی لوء بالن آلی تھی تے ان متقیاں واسطے اک نصیحت تھی جہڑا الٰہی دیکھیاں اپناں ں مالک تیں ڈرتا رہیں تے آخرت غا لیکھا غو خیال کر غے کمتا رہیں بس اسے را یوہ قرآن وی اللہ تعالیٰ غی طرفوں اک بابرکت سچی نصیحت ہے جہڑو اللہ نے خاص اپناں فضل ناں لوکاں غی ہدایت واسطے نازل کیو ہے ہُن آپے سوچ لیو کہ خدا گی اتنی بڑی نعمت تیں منہ موڑنوں کتنی پہاری محرومی تے بدقسمتی ہے۔

(۲۰) عرب غا مشرک اپناں ساراں شرکی عقیداں غے باوجود حضرت ابراہیمؑ ناں اپنوں بزرگ منیں تھا انھاں غی لہڑی ماں ہون ور بڈیار وی کریں تھا فرمکہ پاک ماں حضرت ابراہیمؑ غو بنایو وو خانوں کعبو موجود تھو اس گلوں حضرت ابراہیمؑ غو ذکر ہر ویلے انھاں غاں ذہناں ماں بجرورہ تھو اسے گلوں قرآن نے وی جگہ جگہ حضرت ابراہیمؑ غی سچی سچی تے اصلی سیرت پیش کر غے مشرکاں ناں یوہ احساس دوایو جے تم جنھاں ناں اپناں بزرگ منیں انھاں نے تے اسے توحید پچھے اپنوں سارو کجھ تج چھوڑیو تھو جس غی مخالفت ور آج تمنے لک بنیو وو ہے حضرت ابراہیمؑ جت اپناں باپ تے ات غاں ساراں لوکاں ناں مچ واری مثال دے غے اللہ غی توحید سمجھائی ات انھاں غا دل ماں گل بسالن واسطے انھاں ناں ہی پچھیں جے ان مورتیاں غو کے مسلو ہے؟ انھاں غی حقیقت کے ہے؟ لوکاں نے جواب دتو جے ہور تے کائے دلیل نہیں ور مھارا بڈیرا اسے را کرتا آیا ہیں حضرت نے فرمایو پھر یاہ تے کائے دلیل نہیں اس تیں اتنی گل غو پتو لگو جے تھارا بڈیرا وی تھارے ہاروں گمراہ تھا لوکاں ناں بتاں غی مخالفت آلی یاہ گل مچ ہی ان ہونی لگی تے یوہ یقین ہی نہیں آن لگو جے کوئے بندو سچین مچیں اسی گل کہہ سکے انھاں نے کہیو : تم ایویں مستی کریں یا سچیں مچیں کائے گل دسنی چاہویں حضرت نے فرمایو ہاں ہاں یاہ گل دسنی چاہوں جے مھارو تھارو اگلاں پچھلاں سارا غو خدا وہ ہی ہے جس نے یاہ زمین تے یہ اسمان پیدا فرمایا ہیں تے تھاری سمجھ ماں آوے یا نہ آوے ہوں اس ور گواہ ہوں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

تے خدا غی قسم! جسویلے تم اتوں کنڈ پھیر نے چلیا جیں غا تاں ہوں ضرور تھاراان بتاں نال کوئے داء کروں غو (۲۰ ب)

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

فرابراہیمؑ نے ویہہ پھنجڑ پھنجڑ کر چھوڑیا سوائے انھاں غا بڑا بُت نے تانجے ویہہ اس کونوں پُچھیں ؛

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

ویہہ کہن لگا مھاراں معبوداں نال یوہ کم کس نے کیتو ہے؟ اس ماں کوئے شک نیہنہ کہ وہ بڑو ظالم ہے ؛

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾

(کجھ) لوکاں نے کہیو : ہم نے اک نوجون ناں ان غا بارہ ماں کجھ کہتاں سُنیوں ہے اس ناں ابراہیمؑ کیہنہ ؛

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

انھاں نے کہیو : اس ناں لوکاں نے سامنے لیاؤ تانجے ویہہ (اس ناں)

يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

دیکھ لیں ؛ (جسویلے ابرہیمؑ آ گیا) انھاں نے پچھیو : اے ابراہیمؑ کیوں تیں ہی مھاراں خداواں نال

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا

یوہ کم کیتو ہے ؟ انھاں نے فرمایو : نیہنہ بلکہ انھاں غا اس بڑا نے کیتو وہے غو

فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

تے انھاں ناں ہی پچھ لیو جیکدے یہ بولیں چالیں (۲۱) فرانھاں نے اپناں دلاں ماں سوچیو

فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا

تے بولیا بیشک تم ہی تے ظالم ہیں ؛ فر (لازم ہونے) سر بنا

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾

کرلیا (تے کہن لگا جے) تم تے جانے ہی ہیں کہ یہ گل نیہنہ کرتا ؛

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

ابراہیمؑ نے فرمایو: تم اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نے اسی چیزاں غی عبادت کریں جہڑی تمناں نہ کجھ فائدو دے

منزل ۴

اپنی تباہی غو حال سنا نیہنہ سکتا فر ویہہ بچارا خدا کس را بن سکیں۔

(۲۰ ب) ہوں چھڑی منہ تیں یاہ گل کہنو ہی نیہنہ بلکہ ہوں تے تھاراں بتاں غا بارہ ماں ضرور کجھ عملی کاروائی کروں غو جدتم انھاں کولوں ذری دور وہیں غا انھاں غو اشارو تھو جے جس تہاڑے تھارو میلو وہے غو تے تم سارا اس ماں وہیں غا اس تہاڑے ہوں انھاں غو علاج کروں غو یاہ گل کجھ لوکاں نے سنی ور انھاں نے اس ناں کائے اہمیت نیہنہ دتی۔

(۲۱) چھیکڑو وہ میلہ آلو یا بڑا دیہنہ (برادیہنہ) آلو تہاڑو آ گیو جس ماں ات غا سارا لوک مندراں غا پجاریاں تے چوکیداراں سمیت باھر چلا گیا اور حضرت ابراہیمؑ یاہ گل کہہ نے جے ہوں بل نیہنہ شہر ماں رہ گیا اور جاہل تے گمراہ قوم ناں گل سمجھان واسطے حضرت نے یوہ طریقو کیتو جے ساراں تیں بڑا بتخانہ (مندر) غا سارا بت پَہن توڑ نے ٹوٹا ٹوٹا کر چھوڑیا ور اک ساراں تیں بڑو بت اسے رار ہن دتو تے مشہور ہے کہ بدان یا ہتھوڑو اسے غا گا ٹاماں لڑ کا چھوڑیو تانجے مڑ نے آویں تے اس گل ور غور کریں جے جہڑا خدا اپنوں آپ نیہنہ بچا سکتا وہیہہ لوکاں ناں کے دے سکیں۔ لوک واپس مڑیا تے اپناں خداواں غو یوہ حشر تک نے ٹھٹھن ٹھار ہو گیا کہ یوہ پاپ کس نے کیو ہے! بہر حال جس نے وی کیو وہ کوئی بڑو ہی ظالم ہے اس ویلے کجھ لوکاں ناں حضرت ابراہیمؑ غی واہ گل یاد آ گئی جے ''ہوں تھاراں بتاں غو کدے ضرور کوئے علاج کروں غو'' ویہہ بولیا جے ات اک نوجوان ہے جس ناں ابراہیمؑ کہینہ ہم نے اس ناں ان بتاں غا بارہ ماں کجھ کہتاں سنیو ہے سارا بولیا جے فر تے اس ناں ساری بلادری نے سامنے لیاؤ تانجے لوک اپنے کنیں اس غی سن نے گواہ بنیں۔ تے فٹ ہی اس ناں سزا دتی جنے سارا اس ور مطمئن ہو گیا، یاہ واہ گل تھی جہڑی آپ حضرت ابراہیمؑ لوڑیں تھا جے کدے ایسو موقعو لگے جت سارا لوک اکٹھا ویں تے ساراں نے سامنے اللہ غا دین غی گل آوے۔ خیر! حضرت ابراہیمؑ تشریف لے آیا لوکاں نے پچھیو مہارا خداواں نے یہ حشر تم نے کیو ہے؟ حضرت نے ان موٹی عقل غاں لوکاں ناں گل سمجھان واسطے فرمایو انھاں ساراں غو بڑو خدا تے یوہ چنگو پہلو کھلو ہے غور کرو کدے اسے نے تے یوہ کم نیہنہ کیو۔ بڑی گل یاہ ہے کہ تم انھاں خداں ناں ہی پچھو جے تھارو یوہ حال کس نے کیو ہے؟ یہ بولتا ویں غا۔ جے بولت ہو یا تاں آپے دسیں غا حضرت یاہ چاھویں تھا جے لوک اس گل ور غور کریں کہ جہڑا بت اپنو آپ بچا نیہنہ سکتا بول نیہنہ سکتا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ

سکیں تے نہ نقصان پہچا سکیں فٹے منہ !! تمناں وی تے انھاں ناں وی جنھاں غی تم اللہ ناں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ

چھوڑ نے عبادت کریں تے کیوں ! تم عقل تیں کم نیہنہ لیتا (۲۲) کہن لگا اس ناں ساڑ دیو

وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ

تے اپناں خداں غی مدد کرو جیکدے تم نے کجھ کرنوں ہی ہے ؛ ہم نے کہیو : اے اگ !

كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ

توں ٹھنڈی ہوجا ! تے ابراہیمؑ واسطے سلامتی بن جا ! تے انھاں نے ابراہیمؑ نال داء

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

کرنوں چاہیو تھو، ورہم نے ویہہ ہی نقصان ماں گہل چھوڑیا؛ تے ہم انھاں ناں تے لوطؑ ناں نجات

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

دے نے اس زمین در لے آیا جس ماں ہم نے دنیا جہان آلاں واسطے برکت رکھی ہے ؛

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا

تے ہم نے انھاں ناں اسحاقؑ عطا فرمایا ؛ سگوں یعقوبؑ وی ! تے ہر ایکن ناں

جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ

ہم نے نیک بخت بنایو (۲۳) تے ہم نے انھاں ناں رہنما بنایو ویہہ مھاراں حکماں نال رہبری

بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ

کریں تھا تے ہم نے وحی نے ذریعے انھاں ناں نیک کم کرن تے

وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا

نماز قائم کرن اور زکوٰۃ ادا کرن غو حکم کیو تے ویہہ مھاری

لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا

ہی عبادت کریں تھا (۲۴) تے لوطؑ ناں ہم نے حکمت تے علم عطا فرمایو

افسوس ہے تھارا واسطے

(۲۲) حضرت ابراہیمؑ غی دلاں ماں کھبھ جان آئی یاہ گل دلاں ماں کھبھ گئی اک نیس واسطے ہی سہی ور انھاں غا ضمیر جاگ گیا تے لوک اپناں آپ ناں پچھن لگا جے واقعہ ہی جہڑا اپنوں آپ نیہنہ بچا سکتا ویہہ ہمناں کے دیہنہ غا اساں ناں خدا بنا نے ہم نے اپنے اپر ظلم کیو ہے ور اک نیس تیں بعد انھاں ماں فرواہ قومی عصبیت آئی ضد آ گئی ۔ تے ہدایت نے کہنڈے آ جان تیں بعد فرمت پٹھی ہو گئی تے ذری لازم ہو نے حضرت ابراہیمؑ ناں کہن لگا جے تم مھارا کونوں اسی گل کیوں پچھیں ؟ کیوں ! تمنا آپ نیہنہ پتو جے پتھر گل نیہنہ کرتا حضرت انھاں غا مہنہ تیں یاہ ہی گل تے کہوانی چاہویں تھا فرمایو ! فر خداناں چھوڑ نے انھان غی عبادت کیوں کریں ؟ جنھاں ناں نفع نقصان غو کجھ اختیار نیہنہ افسوس ہے ! تھارا اور وی تے تھارا ان خداں ور وی کیوں ! تم اتنی موٹی گل وی نیہنہ سمجھتا ۔

(۲۳) متکبر جاہل جدوی گلاں ماں تے علمی بحث ماں لاجواب ہو جے فروہ اپنی طاقت ور پھنڈن تے تہمکیں دین لگ جئے حضرت ابراہیمؑ غی مخالفت ماں وی جدلوکاں ناں کائے گل نیہنہ لبھی فر تہمکی دین ور آ گیا جے یہ بت کجھ وی ہیں ور ہیں تے مھارا ہی خدا اس ویلے انھاں ناں مھاری مدد غی لوڑ ہے لہذا جس ناں وی کجھ کرن غی ہمت ہے وہ اٹھ کھلووے تے ان خداں غی مدد کرے اور انھاں غا دشمن حضرت ابراہیمؑ ناں ساڑ دئے فراک بہت بڑوا کیہر پچا نے حضرت ہور بڑی بے دردی نال اس ماں سٹ دتا گیا ۔ ور اگ ناں اللہ تعالیٰ غی طرفوں حکم آ گیو جے توں حضرت ابراہیمؑ واسطے اسی ٹھنڈی ہو جا جس ماں انھاں ناں ذری تکلیف نہ وہے فر یو ہی ہو وا گ پھل بن گئی تے انھاں غیں ساریں چال مٹی ماں رل گئیں حضرت ابراہیمؑ تے انھاں ور ایمان لیان آلا انھاں غا پہتیجا حضرت لوطؑ ناں اللہ تعالیٰ برکت آئی زمین شام ماں لے آیو تے ات پر دیس ماں حضرت اسحاقؑ جیہا صاحب زادہ تے حضرت یعقوبؑ جیہا پوترا عطا فرما دتا ۔ تے ہر ایکن ناں نبوت غو اچور تبو عطا فرمایو ۔

(۲۴) یعنی یہ بزرگ آپے ہی چھڑا نیک نیہنہ تھا بلکہ یہ تے دو جاں ناں نیک رستو دسن آلا اللہ تعالیٰ غا خاص بندا تھا اللہ نے انھاں ناں نماز تے زکوٰۃ جسی عبادتاں غی وحی کی تھی ویہہ تہاڑی رات اپنی شان نے مطابق اللہ غی عبادت ماں لگا رینہ تھا ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ

تے انھاں ناں اس بستی تیں نجات دتی جت غا لوک گندا کم

الْخَبٰٓئِثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝ۙ

کریں تھا بیشک ویہہ مچ پھیڑا تے بدکار لوک تھا ؛

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ع

تے ہم نے ویہہ اپنی رحمت ماں داخل فرما دتا ؛ یقیناً ویہہ نیکو کاراں بچوں تھا (۲۵)

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ

تے (یاد کرو) نوحؑ ناں جسویلے انھاں نے ان تیں پہلاں دعا کی تھی تے ہم نے انھاں غی دعا قبول فرمالی فرہم

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ۚ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ

نے انھاں ناں تے انھاں غا منن آلاں ناں سخت تکلیف تیں نجات دیدتی ؛ تے ہم نے انھاں غی ان لوکاں غا

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ

مقابلہ ماں مدد کی جنھاں نے مھاری آیتاں ناں چھوٹھیں کہہ دتو تھو بلاشبہ ویہہ برا لوک

سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ

تھا لہٰذا ہم نے ویہہ سارا غرق کر چھوڑیا (۲۶) تے داؤدؑ اور سلیمانؑ

اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ

ناں (وی یاد کرو) جدو ویہہ دوئے اک فصل غا بارہ ماں فیصلو کر رہیا تھا جد کہ اس ماں رات نے ویلے کجھ لوکاں غیں لگیں

الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ۙ فَفَهَّمْنٰهَا

بکریں آپئیں تھیں تے ہم انھاں غا فیصلہ ناں دیکھ رہیا تھا ؛ تے وہ فیصلو ہم نے

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ

سلیمانؑ ناں سمجھا دتو تے دواں ناں ہم نے علم اور حکمت عطا فرمایو تے ہم نے پہاڑ

دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

داؤدؑ نے ماتحت کر دتا تھا ویہہ انھاں نے ناں تسبیح کریں تھا تے پکھیروں وی ! تے یوہ سب کجھ ہم ہی کر رہیا تھا ؛

ع ۵ ۲۹

(۲۵) حضرت ابراہیمؑ نے ناں عراق تیں شام ہجرت کرن آلا حضرت لوطؑ غو مختصر جیو تذکرو کیو جارھیو ہے جے انھاں ناں وی ہم نے حکمت تے نبوت غو علم عطا کیو تھو فرفلسطین نے کولے سُدوم ناں غیں ان بستیاں تیں اللہ نے انھاں ناں نجات دتی تھی جہڑیں بستیں مچ پھیڑی بد کاری کرن آلیں تھیں تے جدو ویہہ گناہ گار خدائی عذاب ناں ملیا میٹ ہو رھیا تھا اس ویلے اللہ تعالیٰ حضرت لوطؑ ور خصوصی مہربانی فرمارھیو تھو تے ویہہ اپنا ساراں کہر آلاں ناں لے نے حفاظت ناں اُتوں جارھیا تھا۔

(۲۶) حضرت آدمؑ تیں بعد انسانی تاریخ ماں ساراں تیں موہرے غا مشہور پیغمبر جنھاں غو ذکر قرآن مقدس نے کیو ہے ویہہ حضرت نوحؑ ہیں جنھاں نے ساڈا نو سو سال تبلیغ فرمائی ات انھاں غو وی مختصر ذکر ہے تفصیل سورۃ ہود تے سورۃ اعراف ماں گذر گئی ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ

تے ہم نے انھاں ناں تھارا واسطے زرہ بنانی سکھائی تانجے واہ تھاری لڑائی غا نقصان تیں

بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ

تمناں بچاوے فر کیوں ! تم شکر گذار بنیں غا ! (۲۷) تے زور غو پھانڈو سلیمانؑ غے

عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا

ماتحت کر دتو تھو جہڑو انھاں غا حکم نالں اس زمین در چلے تھو جس ماں ہم نے بڑی برکت

فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ

رکھی تھی تے ہم ہر ایکن چیز ناں جانن آلا ہاں ؛ تے دیواں بچوں کجھ اسا تھا

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ

جہڑا انھاں واسطے (سمندراں ماں) چبی ماریں تھا تے اس توں علاوہ ہور وی کئیں کم کریں تھا

وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ

تے ہم ہی انھاں غی راکھی کرن آلا تھا (۲۸) تے ایوبؑ ناں (وی یاد کرو) جد انھاں نے اپنا رب اگے

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

دعا منگی جے منّاں یاہ بماری لگ گئی ہے تے توں سب تیں بدھ رحم کرن آلو ہے ؛

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۫ وَاٰتَيْنٰهُ

فر ہم نے انھاں غی دعا قبول کرلی تے انھاں ناں جہڑی تکلیف تھی واہ دور کردتی تے انھاں ناں اُنھاں غو

اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

کنبو وی عطا کیو سگوں انھاں غے نالں اُتناں ہی ہور وی (عطا کیا) اپنی طرفوں خاص مہربانی کرنے

وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ

تے تانجے عبادت کرن آلاں واسطے (یاہ گل) نصیحت وہے (۲۹) تے اسماعیلؑ تے ادریسؑ

وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ

اور ذوالکفل ناں (وی یاد کرو) یہ سارا صبر کرن آلا تھا ؛ تے ہم نے ویہہ اپنی رحمت ماں

(۲۷) حضرت داوودؑ حضرت یعقوبؑ غی لہڑی غا ویہہ مشہور نبی ہیں جنھاں ناں اللہ نے اپنی کتاب زبور شریف وی عطا فرمائی تے نال ہی اک بڑی حکومت تے خلافت وی عطا فرمائی اسے را انھاں غا پوت حضرت سلیمانؑ ناں وی نبوت تے حکومت دوئے چیز دتی گئیں تھیں ۔ات انھاں دواں غا جس فیصلہ غو ذکر ہے اس غی قرآن نے یا نبی پاک ﷺ نے کائے تفصیل تے بیان ویہہ کی ور صحابہ کرامؓ غا اقوال تیں ہی مفسراں نے اس غی تفصیل اس را لکھی ہے جے اک واری انھاں غی عدالت ماں ایکن بندانے یوہ مقدموں پیش کیو جے فلاناں غیں لگیں بکریں پے غے رات میرو بڈھ صاف کر گئیں تے حضرت ابن مسعودؓ فرمانویں جے ویہہ داخاں غو باغ کھا گئیں تھیں اس ور حضرت داوودؑ نے یوہ فیصلو کیو جے بکریں بڈھ یا باغ آلا ناں دیدتی جئیں ور حضرت سلیمانؑ نے حضرت داوودؑ غی اجازت نالں یوہ فیصلو کیو جے بکریں بڈھ آلا ناں دتی جیہیں تے بڈھ بکریاں آلا ناں تانجے وہ بڈھ ماں سگ لاغے تے گوڈی راکھی کر گے ایسو ہی کردئے جیسو کہ پہلاں تھو اچر توڑی بکریاں غا دُدھ تیں بڈھ آلو نفعو کھئے فر دوئے اپنی اپنی چیز لے لیں ۔حضرت سلیمانؑ غا فیصلہ ماں کسے ولں غو نقصان ویہہ تھو اس گلوں حضرت داوودؑ نے وی پوت غو فیصلو پسند فرمایو اسے ور فیصلو ہو گیو ۔ور اللہ نے دواں غی تعریف فرمائی جے ہم نے دواں ناں علم تے حکمت دتی تھی تے داوودؑ ور ہم نے ہور وی بچ فضل کیا تھا ویہہ جو یلے اللہ غی تسبیح تے ذکر کریں تھاں یا زبور شریف غی تلاوت اپنی سُہنی طرز نالں کریں ویں تھا اس ویلے خدا غی قدرت نالں آسیں پاسیں غا پہاڑ تے پکھیروں وی اُنھاں نالں تسبیح کرن لگ جیں تھا تے اللہ تعالیٰ فرماوے جے اسماں کجھ تعجب آلی گل ویہہ کیو نجے یوہ سب کجھ اللہ غی قدرت نالں ہور ہیو تھو اور اس غی قدرت ماں تے کائے چیز اُوکھی ہے ہی ویہہ ۔تے انھاں غا ہتھ ماں اللہ نے لوہو موم بنا چھوڑیو تھو جس نالں ویہہ جنگ ماں کم آن واسطے لوہا غا کڑتا (زرہ) بنانویں ویں تھا انھاں تیں پہلاں اسیں زرہ بنان غو کوئے رواج ویہہ تھو انھاں غے ذریعے ہی انساناں ناں یاہ چیز سکھائے اللہ نے انساناں ور احسان کیو۔

(۲۸) حضرت سلیمانؑ ور ہون آلا اللہ غا خاص فضل بیان ہور ہیا ہیں جے اللہ نے زور غی ہوا انھاں غے ماتحت کر چھوڑی تھی جس غے ذریعے ویہہ نیس غی نیس ماں برکت آلی زمین یعنی فلسطین تے شام ماں بچ جئیں تھا تے اللہ نے بڑا بڑا جن تے دیو انھاں غے ماتحت کیا وا تھا جہڑا حضرت سلیمانؑ غا حکم ور سمندراں ماں چبی مار مار غے موتی تے دوجیں قیمتی چیز کڈیں ویں تھا تے اس تیں علاوہ دو جا بڑا بڑا کم انھاں غا حکم ور کریں تھا اِنھاں دواں گلاں غی کجھ ہور تفصیل سورت ''سبا'' ماں آوے لگی۔

(۲۹) حضرت ایوبؑ وی حضرت یعقوبؑ غی لہڑی غا مشہور نبی ہیں ور یہ کہڑا زمانہ ماں تھا اس بارہ ماں تاریخی روایتاں ماں اختلاف ہے اللہ تعالیٰ نے یہ اپنی بچ نعمتاں نالں نوازیا تھا جنھاں ور یہ اللہ غا بہت بڑا شکر گذار بندا رہیا فر اللہ نے انھاں کوتوں اپنی نعمتاں ناں واپس لے غے اِنھاں غی آزمائش کی مال فصل سب کجھ تباہ ہو گیو اولاد وی ساری یا تے مر گئی یا کجھ بزرگاں غی تفسیر غے مطابق بچھڑ گئی (کما قالہ ابن مسعودؓ) یہ آپ وی سخت ماندا ہو گیا کائے سخت قسم غی تکلیف ہو گئی اس آزمائش ماں کئی سال گذر گیا ور اِنھاں نے صبر غو پلو بالکل ویہہ چھوڑیو، چھیکو اپنا ں مالک غے اگے اپنی بے وسی غی دعا منگی جہڑی بے صبری یا شکایت آلی ویہہ تھی ۔اس ور اللہ غا فضل نالں ویہہ بلں ہو گیا ۔انھاں غی زمین بچوں اک اُماء پانی پھوٹو حکم ہوو جے اس ناں پیو وی تے اس نالں نہاؤ وی بس نہاتاں ہی بالکل تندرست ہو گیا فر اللہ نے مال وی عطا کیو تے اپنی واہ بچھڑی وی اولاد وی لبھ گئی سگوں اللہ نے بیوی غا شکم تیں اتنی ہی ہور وی اولاد عطا کی ۔یا دو جاں بزرگاں غے مطابق اللہ نے بیوی غا شکم تیں پہلاں تیں دونی عطا کی ۔انھاں غا اس قصہ ماں اللہ غی نعمتاں ور شکر تے مصیبت ماں صبر کرن غو ایمان آلاں واسطے بڑو سبق ہے ۔فائدو ۔حضرت ایوبؑ غا بارہ ماں اسرائیلی روایت بڑیں مبالغہ آلیں آئیں ہیں جنھاں بچوں کجھ مہاراں مفسراں نے وی نقل کی ہیں ہم نے ات چھڑی قرآن ماں بیان ہون آلیں گل تے ویہہ گل بیان کی ہیں جنھاں ور علماء غو اتفاق ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فِيْ رَحْمَتِنَا ۖ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ

داخل کرلیا تھا بلاشبہ یہ نیکو کاراں بچوں تھا (۳۰) تے مچھی آلا ناں (یاد کرو)

اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

جسویلے ویہہ ناراض ہونے چلیا گیا تھا تے انھاں نے یوہ خیال کیو تھو جے ہم انھاں غی پھڑ نہیں کرسکساں

فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ

فر انھاں نے انھیریاں ماں دعا کی جے تیرے تیں سوا کوئے معبود نہیں تیری ذات پاک ہے

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ

بیشک ہوں ہی قصوروار ہوں؛ اسویلے ہم نے انھاں غی دعا قبول کرلی تے ہم نے انھاں ناں غم تیں

مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

نجات دیدتی ؛ تے ہم مومناں ناں اسے را نجات دے دیاں (۳۱)

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا

تے زکریاؑ (ناں یاد کرو) جسویلے انھاں نے اپناں رب اگے دعا منگی ربا! توں منناں ایکلو نہ چھوڑ

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۖ وَوَهَبْنَا

تے توں ہی بہترین وارث ہے ؛ فر ہم نے انھاں غی دعا قبول کرلی تے انھاں ناں

لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ

یحییٰؑ عطا فرمایا تے انھاں غی خاطر انھاں غی بیوی اولاد نے قابل بنا چھوڑی بیشک یہ لوک دوڑ دوڑ نے

فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا

نیکیں کریں تھا تے ویہہ امید تے ڈر نال مہاری ہی عبادت کریں تھا ؛ تے ویہہ مہارے اگے

لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

عاجزی کرن آلا تھا (۳۲) تے (اس پاک دامن کانسری ناں یاد کرو) جس نے اپنی پاک دامنی غی حفاظت کی ؛

فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

فر ہم نے اس ماں اپنی روح پھوک چھوڑی تے ہم نے اس ناں تے اس غا بچہ ناں

نیہہ ! ور انھاں ناں نبی کہن آلا مفسر کیہہ جے ہو سکے ویہہ کوئے ہور بزرگ ''ذوالکفل'' ناں غاویں غا اللہ اعلم۔

(۳۱) حضرت یونسؑ ناں ''مچھی آلا'' اس گلوں کہیو جئے کیو نجے ویہہ مچھی نے نتگل لیا تھا جس غو تفصیلی ذکر سورۃ ''یونس'' ماں گذر گیو ہے ویہہ عراق غا علاقہ ''موصل'' نے نیڑے نینوا غا لوکاں ناں اللہ غو دین پہچاویں تھا ور اک عرصہ توڑی تبلیغ کرن نے باوجود لوک ایمان نیہہ لیایا ۔فر انھاں واسطے بددعا کی تے یاہی گل کہہ نے جے ہُن ترے تہاڑاں نے اندر اندر عذاب آجئے غو غصہ ماں پہر یا وا اُتوں ہجرت واسطے نکل گیا حالانکہ اجاں اللہ غی طرفوں ہجرت غو صاف حکم نیہہ آیو تھو۔ پچھے قوم تے خدا غا عذاب غا اثر تک نے ایمان لے آئی جس غو ذکر سورۃ یونس ماں ہے ۔ اور حضرت یونس جس ویلے ہجرت واسطے کشتی ور سوار ہووا کشتی چان چک طوفان غا گھمن کہیر ماں پھس گئی کشتی آلاں نے باقی لوکاں ناں بچان واسطے اک بندو سمندر ماں سٹن غو فیصلو کیو تا نجے کشتی ذری ہولی ہو جئے اس واسطے قرعہ اندازی ہوئی قُرعو حضرت نے ناں نکل گیو تے حضرت یونسؑ نے سمندر ماں چھال مار چھوڑی اس غو ذکر ''سورۃ والصّٰفّٰت'' ماں ہے سمندر ماں ویہہ اک مچھی نے نتگل لیا جت انھاں ناں یوہ احساس ہُو وے میرے تیں غلطی ہوگئی ہے میں ہجرت غا حکم تیں پہلاں ہجرت کرلی ہے ۔فر انھاں نے مچھی غا شکم تے سمندر غی کانگ غی اور رات غی ترے ترے انھیریاں ماں اپناں مالک اگے قصور غو اقرار کرتاں یاہ دعا منگی تے اللہ نے اپناں ں فضل نال انھاں ناں اس تکلیف تیں اس رانجات دتی مچھی ناں حکم ہو وے جے توں حضرت یونسؑ ناں کہنڈ اور رکھ دئے ۔ یوہ قصو یاد کروا نے اللہ نے ایمان آلاں غو دل بدھاتاں فرمایو جے ایمان آلاں تیں جدوی کائے لغزش ہو جئے فر ویہہ اخلاص نال اپناں مالک غو بوٹھکوریں تاں وہ انھاں ناں اسّے را مصیبت تیں نجات دئے تے انھاں غی دعا سُنے ۔ فائدو: حضرت یونسؑ غی یاہ لغزش اجتہادی تھی جہڑی انھاں غی عالی شان غا لحاظ نال لغزش شمار ہو گئی ورنہ عام موماناں غا لحاظ نال تے یاہ لغزش دی شمار نیہہ ہوتی۔

(۳۲) حضرت زکریاؑ غو ذکر تفصیل نال ''سورۃ مریم'' غا مُڈ ماں گذر گیو ہے اُنھاں نے یاہ دعا بڈھیماں ماں اس ویلے کی تھی جد انھاں نے دیکھیو کہ میراں رشتیداراں بچّوں تے کوئے اک دی اس جگو نیہہ کہ وہ میرے تیں بعد اللہ غا دین غو جہڑو کم میرے متھے ہے وہ سمھال سکے

اُس ویلے انھاں نے رب اگے چُونی کھلیاری جے ربا! توں منناں ایکلاں نہ چھوڑیئے تے تو ہی بہتر وارث ہے لہذا توں منناں ایسو بچو عطا کر جہڑو میرا علم غو وارث بن سکے اللہ نے انھاں غی دعا قبول کرلی تے انھاں غیں بیوی صاحبہ جہڑیں بانجھ تھیں اولاد نے قابل بنا چھوڑیں تے انھاں ناں حضرت یحییٰؑ جیا نیکو کار اللہ غا نبی صاحب زادہ عطا کیا اللہ اپناں ں ان ساراں نیک بنداں واسطے فرماوے جے یہ اللہ تیں ڈر ڈر نے تے اس غی رحمت غا امیدوار بن نے دوڑ دوڑ نے نیکیں کرن آلا تے اللہ تعالیٰ اگے عاجزی کرن آلا تھا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۳) پاکدامن کانسری تیں مراد حضرت مریمؑ تھیں جنھاں غا پاک شکم تیں بجن نکاح نے اللہ نے اپنی خاص قدرت نال حضرت عیسیٰؑ پیدا فرمایا اس رادوئے ماں پوت اللہ غی خاص نشانی تھا جے اللہ

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا

دنیا جہان واسطے اک نشانی بنا چھوڑیو ؛ یاہ تھاری جماعت یقیناً اِکا ہی جماعت ہے تے ہوں

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ

تھارورب ہوں لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو! تے لوکاں نے آپس ماں اپناں دین ماں اختلاف پیدا کرلیو ہے (ور) ساراں نے

اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ ع ۱۲

مھارا در ہی مڑ غے آنو ہے (۳۳) تے جہڑو نیک عمل کرے غو

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

اور وہ مومن وی وہے غو اس غی محنت ضائع نیہنہ جاسیں تے ہم یقیناً اس غا عمل لکھتا جارہیا ہاں

وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾

تے جس بستی ناں ہم نے ہلاک کرچھوڑیوات غاں لوکاں واسطے ناممکن ہے کہ ویہہ فر دنیا ماں مڑ غے آسکیں

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

ات توڑی کہ جسویلے یاجوج تے ماجوج کھول دتا جیں غا تے ویہہ

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

ہر اک اُچی جگہ تیں دوڑتا آرہیا ویں غا ؛ تے سچو وعدو نیڑے آپہنچے غو

فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا

اسویلے کافر لوکاں غیں اکھ تاڑے ہی لگی رہ جیں غیں ؛ جے ہائے افسوس !

قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾

ہم تے اس تیں غفلت ماں ہی پیاوا تھا بلکہ ہم ہی ظالم تھا (۳۴)

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ

بیشک تم تے ویہہ چیز جنھاں غی تم اللہ ناں چھوڑ غے عبادت کریں دوزخ غو بالن ہیں

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا

تم (ساراں) نے اس ماں ضرور جانوں ہے ؛ جیکدے یہ واقعہ ہی خدا ہوویں آں تاں

ما ورد ۲۱ ع ۱۲

(۳۴) اپر یاہ گل دسی گئی تھی جے اوڑک ساراں نے اپناں رب ہی غی بارگاہ ماں پیش ہونوں ہے جت ہر ایکن غو نمیڑو ہو جے غو ہُن قیامت غا اس نمیڑ اغی اک چھلکار جئی کرائی جارھئی ہے جے جہڑا خوش قسمت نیکی کر تارھیا ویں غا نانے ویہہ مومن ویں غا انھاں غی نیکی غی تے بالکل نا قدری نیہنہ ہوسیں انھاں غی اک اک نیکی لکھی جارئی ہے جس غی اس تہاڑے جزاء لیہے غی ور جنھاں بدقسمتاں نے پہڑاں عملاں غی ڈگی چکی وی وہے غی اور انھاں نے تے اللہ تعالیٰ غی دتی وی مہلت تیں وی کجھ فائدو نیہنہ کھٹیو ہوسے تے چھیکڑو ویہہ دنیا ماں وی خدائی عذاب نال ملیا میٹ ہوا ویں غا انھاں ناں تے یاد رکھنو چاہئے جے ہُن قیامت توڑی نہ انھاں ناں دوہری واری دنیا ماں آن غو موقو نصیب وہے غو نہ ویہہ تو بہ تلا کرنے اپناں گناہ معاف کراسکیں غا ایسا لوک تے بس قیامت غے نیڑے ہی اٹھالیا جئیں غا جس تیں بعد فر توبہ نیہنہ ہوسیں بلکہ عملاں غو لیکھو وہے غو یوہ قیامت غو تہاڑو اس ویلے آوے غو جد دجال نکل پوے غو تے حضرت عیسیٰؑ تشریف لے آویں غا تے یاجوج ماجوج نکل پویں غا جہڑا ہر اک اچی جگہ تے ہر اک ٹکانکی تے ٹھیری تیں نچتا کدتا دوڑتا آویں غا قیامت غی انھاں نشانیاں تیں بعد حساب کتاب غا وعدہ غو ویلو نیڑے آ گئے غو محشر غا مدان ماں حاضری واسطے ''صور'' ماں پھوک ماردتی جے غی اس ویلے لوک بے سرت ہو جئیں غا کافراں نافرماناں غیں اکھ تاڑے ہی لگی وی وہیں غیں تے ویہہ تلیں ملتا ویں غا جے افسوس ہم نے بڑی غلطی کی ہم اج توڑی غفلت تے مغروری ماں پیا رھیا ہمنے اپنے اپر بڑو ظلم کیو ور یہ رُھڑیا کرنا انھاں غے کجھ کم نیہنہ آسیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَرِدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ

اس ماں نہ جیں آں ؛ تے ساراں نے سدا اتے ماں رہنو ہے ؛ اس ماں انھاں غو رواس پٹاس لگورہ غو ؛

وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ

تے اس ماں یہ کجھ وی نیہنہ سُن سکسیں (۳۵) بیشک جھاں لوکاں واسطے مھاری طرفوں

لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

پہلاں ہی چنگا انجام غو وعدو ہو گیو تھو ویہہ اس تیں دور رکھیا جیں غا ؛

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ

ویہہ دوزخ غی ذری کیڈ وی نیہنہ سن سیں تے ویہہ ہمیشاں ہمیش اپنی روح لگتی

اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

نعمتاں ماں رہنہ غا ؛ انھاں ناں وہ بڑو ڈر وی غمگین نیہنہ کرسیں

وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ

تے فرشتا انھاں ناں لین آویں غا جے یوہی ہے وہ تہاڑو جس غو تھارے نال وعدو

تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

کیو جیئے تھو (۳۶) جس تہاڑے ہم اسمان ناں اس راپلیٹ دیاں غا جس را کہ کاغذاں غی گڈی

لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا

پلیٹی جیئے ؛ جس را ہم نے پہلاں (کائنات) پیدا کی تھی ہم اسے را دوبارہ پیدا کردیاں غا یوہ مھارے

عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي

ذمے وعدو ہے ؛ ہم (اس را) ضرور کراں غا (۳۷) تے یقیناً ہم نے نصیحت تیں بعد

الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

زبور ماں لکھ چھوڑیو ہے جے زمین غا وارث میرا

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

نیک بندا ویں غا ؛ بیشک اس ماں عبادت کرن آلاں واسطے

(۳۵) مشرکاں بتاں غاں پجاریاں ناں کہیو جا رہیو ہے جے تم جھاں بتاں ناں اج یاہ سوچ نے عبادت کریں جے یہ پہلکے مھارے کم آویں غا مھاری سفارش کریں غا۔ قیامت نے تہاڑے تے تم وی نالے تھارا امتیا وا یہ خداوی تھارے نال جہنم ماں سٹ دتا جئیں غا اس ویلے تمنا چولگ جئے غو جے جیکد ے یہ خدا ہوتا فر جہنم ماں کیوں سڑتا فرتم سارا سدا دوزخ ماں پیا رہینہ غا مشرک تے گناہ غی سزا پھکتس غا تے بتاں غا پتھر پچ پچ نے انھاں ناں ہور ہور سزا دین غو بندوبست کریں غا۔ نالے اپناں باطل معبوداں ناں اپنے نال دیکھ نے مشرک اپنی عقل ور ہور ہور سڑیں کڑیں غا ہر ویلے رواس پٹاس کرتا تے بڑو کتا ڈانکتا رہینہ غا کہ اس ڈنڈ رولا ماں کوئے کجھ سن نیہنہ سکسے۔

(۳۶) یعنی کوئے یاہ نہ سمجھے جے مشرکاں غا باطل معبود جد دوزخ ماں جیں غا فرتے ویہہ نیک بندا وی اسماں شامل ہو جیں غا جھاں غی وفات تیں بعد جاہل لوکاں نے انھاں غی کرامتاں غی کہانی بنا بنا نے انھاں غی پوجا شروع کر لی تھی جس را حضرت عیسیٰ تے حضرت عُزیرؑ تے دو جا بزرگ نالے اللہ غا فرشتا جھاں غی عرب غا مشرک عبادت کریں تھا۔ فرمایو: ہیں! ہیں! جھاں نیکاں غی نیکی غی وجہ تیں پہلاں دنیا ماں ہی انھاں واسطے چنگو وعدو ہو گیو ہے، ویہہ تے دوزخ تیں اتناں دور رکھیا جئیں غا کہ انھاں ناں تے اس غی ذری کیڈ وی نیہنہ آسیں۔ ویہہ تے سدا روح لگتی نعمتاں ماں آرام کرتا رہینہ غا ویہہ تے قیامت غا تے محشر ماں حاضری آلا تہاڑا غا گھبراتے ڈر تیں وی غمگین نیہنہ ہوسیں۔ بلکہ فرشتا انھاں غو استقبال کرن آویں غا۔ تے اپنے نال عزت سنگ انھاں ناں جنت ماں لے جارھاویں غا۔ نالے کہہ رھیا ویں غا جے ''یوہ ہی ہے وہ تہاڑو جس غو تھارا نال وعدو تھو''۔

(۳۷) یعنی قیامت نے تہاڑے یوہ سارو نظام تباہ برباد کر دتو جئے غو اسمان اسرا پلیٹ دتا جئیں غا جس را کہ کاتب اپناں لکھیا وا کاغذ پلیٹ لئے تے اس ناں پہلیٹن ماں ذری اوکھت نیہنہ آتی بس اللہ تعالیٰ واسطے وی اسماں کجھ اوکھت نیہنہ سورۃ زمر آیت ۶۷ ماں ہے ''سارا اسمان اس غا سجا ہتھ ماں پکھیڑیا واویں غا'' تے اس تیں وہ اس کائنات ناں فرا سے را پیدا کردے غو جس را پہلی عاری پیدا کی تھی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

بڑو پیغام ہے تے (اے نبیؐ) ہم نے تم دنیا جہان واسطے رحمت ہی رحمت بنا نے چلایا ہیں (۳۸)

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ

تم فرمادیو: جے میرا در یاہ وحی آوے جے تھارو خدا بس اک ہی خدا ہے فر کیوں!

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ

تم فرمانبردار بنیں غا! تے جیکدے ویہہ منہ موڑ لیں تاں فرمادیو: جے میں تمناں برابری نال

عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ

اگاہ کردتو ہے تے ہوں نیہنہ جانڈو جے جس چیز غو تھارے نال وعدو کیو جارہیو ہے واہ نیڑے ہی

مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ

ہے یا دور ہے؛ جہڑی گل اُچی کہئی جے وہ اس ناں وی جانے

وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ

تے جو کجھ تم چھپاویں اس ناں وی جانے تے ہوں نیہنہ جانڈو خورے واہ تھارے واسطے ازمائش

لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَ

وہے تے اک وقت توڑی (دنیاغو) فائدو کھٹوں وہے (۳۹) نبیؐ نے فرمایو: ربّا! توں انصاف نال فیصلو کردے! تے

رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

مھارو رب رحمٰن ہے اسے کولوں انھاں گلاں ور مدد منگی جے جہڑیں تم بیان کریں (۴۰)

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سورت حج مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اٹھتر آیت اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

(۱) لوکو! اپناں رب تیں ڈرو! قیامت غو پچھل یقیناً

---

(۳۸) یعنی ایمان الاں غی دنیا تے آخرت ماں کامیابی غی یاہ گل چھڑی قرآن پاک ماں ہی نیہنہ بلکہ یاہ گل تے لوح محفوظ ماں تے قرآن تیں پہلیں اسمانی کتاباں ماں وی لکھی وی ہے اللہ نے اپنی کتاب ''زبور'' ماں ایمان آلاں ناں نصیحت کرن تیں بعد یاہ گل لکھ دتی تھی جے زمین غا وارث میرا نیک بندا ویں غا زمین تیں مراد اصل ماں تے جنت غی زمین ہے جے واہ چھڑی ایمان آلاں ناں ہی نصیب وہے غی ویہہ ہی اس غا وارث بنیں غا ور دنیا ماں وی جد ایمان آلاں غی ساری جماعت ایمانی تقاضا پورا کرنے تے نیک بن نے دسّے فر دنیا غی زمین غا وارث وی ایمان آلا ہی بنّیں جس را کہ دنیا نے کہیں واری اس غا نقشو اپنی اکھاں نال تکیو ہے۔ فرفرمایو جے انھاں گلاں ماں سگوں ساری سورت پاک ماں ایمان آلاں واسطے بڑو زبردست پیغام تے سُنیو ہے

تے دنیا تے آخرت غی کامیابی غی یاہ خوشی خبری اللہ نے ایمان آلاں ناں رحمت عالم ﷺ نے مھاوے دتی ہے حضرت ہی نے ذریعے اللہ غو سچو دین تے اس غی برحق کتاب لبھی ہے جنھاں نے ذریعے انسان اپناں مالک غو فضل تے اس غی مہربانی کھٹ سکے کیونجے حضرت ہیں ہی دنیا جہان واسطے رحمت ہی رحمت! ہُن جس غو روح کرے وہ حضرت غا دین ور عمل کرنے یاہ رحمت کھٹ لئے تے جہڑو اس غی رحمت غی چھاں ماں آنوں ہی نہ چاہوے وہ تے اسرا ہے جس را کوئے دیہہ غی لوء تیں بچن واسطے کے تہہ خانہ ماں چھپ جے فراس ماں دیہہ غو کے قصور؟

(۳۹) یعنی حضرت رحمت عالم ﷺ تے جہڑو دین لے نے آیا ہیں اس غو نچوڑ یوہ ہے جے ساری کائینات غو مالک تے عبادت غو مستحق اک اللہ ہے ہُن سوچو تم نے اللہ غو فرمانبردار بنّوں ہے؟ خیر! جہڑو ہُن وی منہ موڑے غو وہ سن لے جے میں تے اللہ غو سنیو صاف صاف پہچا چھوڑ یو ہے۔ ہُن تھارا واسطے دوئے گل برابر ہیں پہانویں منّوں تے پہانویں نمکر جاؤ۔ تھارا عمل تھارا واسطے تے مھارا عمل مھارا واسطے۔ ہاں! قیامت غی یاہ گھڑی کد آوے غی، نیڑے ہے یا دُراڈے؟ یاہ گل اللہ تعالیٰ ہی جانے وہ اونے باندے سارو کجھ جانن آلو ہے تے وہ ہی جانے جے جہڑی یاہ ٹہل لبھ رہی ہے اور اجوں قیامت غی کہڑی نیہنہ آئی یاہ تھارا واسطے آزمائش ہے جے کجھ تہاڑا ہور دنیا غا فائدہ لیں تے سوچ کرن غی مہلت دتی جارہئی ہے۔

(۴۰) یعنی رحمت عالم ﷺ نے یاہ دعا منگی جے ربّا! توں ہی مھارے تے ان مشرکاں نے بشکار عملی طور ور برحق فیصلو فرمادے کہ حق غالب آجئے تے سچا دین غا مقابلہ ماں یہ مشرک جہڑی وی خرافات بکیں اس غا مقابلہ ماں وی اسے کولوں مدد منگی جئے۔ رحمت عالم ﷺ غی اس دعا غا نتیجو ساراں تیں موھرے بدر غا مدان ماں تکیو گیو۔

۱۸ فروری ۲۰۰۱ بمطابق ۲۴ ذی قعدہ ۱۴۲۱ھ۔

(۱) آیت ۲۷ ماں حضرت ابراہیمؑ غو حج واسطے عام اعلان کرن غو ذکر ہے اسے ور سورت پاک غو ناں سورت حج ہے، یاہ سورت پاک مکی ہے یا مدنی؟ اس بارہ ماں مفسراں غو خاصو اختلاف بیان ہویو ہے کیونجے اس ماں کجھ آیت مکی انداز غیں ہیں جد کہ دوجیں کجھ آیت اسی ہیں جنھاں تیں صاف سہئی وہے جے یہ آیت مدینہ پاک ماں نازل ہوئیں ہیں۔ ور جمہور مفسراں غو خیال ہے جے اس ماں مکی مدنی دوئے طرح غیں آیت ہیں یعنی سورت پاک غو کجھ حصو مکہ پاک ماں نازل ہوو ہے تے کجھ مدینہ پاک ماں امام قرطبی فرمانویں جے یاہ ہی گل ٹھیک سہئی وہے۔ سورت پاک غا منڈ ماں قیامت غا خطرناک پچھل غو نقشو چھک نے دنیا غاں ساراں انساناں ناں اس تہاڑا غی تیاری تے تقویٰ اور پرہیز گاری غی دعوت دتی گئی ہے، فر انسان غا پیدائش غو ذکر کرنے یوہ ثابت کیو گیو ہے جے جہڑو خدا انسان ناں پہلی واری پیدا کرسکے اس واسطے اس ناں دوہری واری پیدا کرنے حساب کتاب لینن ماں وی کجھ اوکھت نیہنہ۔ فر اللہ غا مخلص بندا ں غا مقابلہ ماں ان لوکاں غو انجام بیان فرمایو ہے جہڑا دل ماں ٹھسّو رکھ نے بس دنیا غی لالچ پچھے دین ماں آویں فر جے دنیا غا فائدہ لبھنا ریہنہ تاں تے بالکل خوش ریہنہ ور جے آزمائیشاں غو دور آجئے تاں پھٹلو نڈئیں ہی نس پوئیں۔ فرمایو انھاں غی دنیا تے آخرت دوئے جہان برباد ہوگیا۔ فر مکہ غا مشرکاں ناں یاد کروایو ہے جے اج تم ترے سوسٹھ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بت کعبہ ماں رکھ گے اس غا ٹھیکیدار بن بیٹھا ہیں تے ایمان آلاں ناں اس غی زیارت تیں وی ٹھاک رھیا ہیں حالانکہ اس غی تے نیں ہی حضرت ابراہیمؑ نے توحید ور رکھی تھی نالے ساری دنیا غاں ایمان آلاں ناں اس غا حج غی عام دعوت دتی تھی۔ اس غے نال ہی حج غیں وی کجھ موٹیں موٹیں گل بیان فرمائیں ہیں۔ اس تیں بعد ایمان آلاں ناں جہاد فی سبیل اللہ غی اجازت دتی گئی ہے تے انھاں غی مدد غو وعدو فرمایو ہے جسماں یوہ اشارو تھو جے ہُن تم ہی خانہ کعبہ غا وارث بنیں غا۔ فر کئیں کئیں طریاں نال شرک غی برائی سمجھا غے دلاں ماں اس غی نفرت بسالی ہے تے آخر ماں ایمان آلاں ناں اللہ غا رستہ ماں ہر طرح غی قربانی دین غی ترغیب دتی گئی ہے۔

شَيْءٌ عَظِيمٌ ① يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

بہت بڑی چیز ہے جس تہاڑے تم اس ناں دیکھیں غا (اس تہاڑے) ہر اک دُدھ پیالن آلی اپناں

عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

دُدھ پیتا (بچہ) ناں پُہل جئے غی تے ہر اک حمل آلی اپناں حمل ناں سٹ چھوڑے غی

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ

تمناں لوک نشہ غی حالت ماں دسیں غا حالانکہ ویہہ نشہ غی حالت ماں نیہنہ ہوسیں ور

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ ② وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اللہ تعالیٰ غو عذاب ہے ہی بڑو سخت (۲) تے لوکاں بچ کجھ اسا ہیں جہڑا

يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ

علم تیں بجن ہی تُہتھ کریں تے ہر اک سرکش شیطان غے پچھے

مَّرِيدٍ ③ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ

ہوجیں؛ جس غا بارہ ماں یاہ گل لکھ دتی گئی ہے کہ جہڑو اس نال دوستی لاوے غو وہ اس ناں

يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلٰى عَذَابِ السَّعِيرِ ④ يٰٓأَيُّهَا

گمراہ کرغے چھوڑے غو تے وہ اس ناں دوزخ غا عذاب غو رستو دسے غو (۳) اے

النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

لوکو! جیکدے تمناں مرن تیں بعد فر پیدا ہون ماں کجھ شک ہے تاں (سنوں!) بیشک ہم نے تم

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ

مٹی تیں پیدا کیا فر نطفہ تیں فر جمیاوا لُہو تیں فر ماس

مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ

غی بوٹی تیں جہڑی پورو نقشو بنی وی وہے تے پورو نقشو نہ بنی وی وہے! تانجے ہم تھارے سامنے (اپنی قدرت) بیان کردیاں

وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

تے ہم جس ناں چاہواں ماں غا شکم ماں اک معین مدت توڑی رکھ دیاں فر

(۲) سورت پاک قیامت غا ذکر تیں چھوئی جارہئی ہے تے قیامت غو دل ہلا دین آلو نقشو چھک غے لوکاں ناں قیامت غی تیاری واسطے فرمایو جارھیو ہے اور اس غی تیاری تے خوف خدا نال ہی وہے اس گلوں فرمایو جے اپناں ں رب تیں یعنی اس غا عذاب تے اس غی پغڑ تیں تے اس غا قہر تیں ڈرو! کیونجے قیامت غی چھنجوڑ اس غی چھنڈ تے اس غو پچھل بڑی ہی اوکھی چیز ہے وہ کتنوں خطرناک تے اوکھو ویلو وہے غو اس غو اس تیں انداز ولاؤ جے اس تہاڑے بچہ ناں دُدھ پیالن آلی ماں۔ جس ناں دنیا ماں بچہ تیں زیادہ پیاری کائے چیز نیہنہ ہوتی، اپناں ددھ پیتا بچہ ناں پُہل جئے غی تے اس غی چھنجوڑ لگتاں ہی واہ بچہ ناں چھوڑ غے نس پوے غی جس غا شکم ماں بچو وہے غو وہ اس غی دہشت تیں باھر آجئے غو اس ڈر تے دہشت ماں لوک اسرا بے سُرت ہووا وا اور ٹاٹریاوا ویں غا کہ دیکھن آلو یوہ خیال کرے غو جے انھاں ناں نشو چڑھیو وو ہے۔ حالانکہ نشہ غی تے کائے گل ہی نیہنہ ہوسیں۔ ور خدائی عذاب وہے ہی بڑی سخت چیز۔ اج دنیا ماں جت کِدے پچھل آوے وہ اک خاص علاقہ توڑی رہ فروی اُت رھن آلاں غو کے حال وہے! فر قیامت آن غو یوہ پچھل تے ساری دنیا ماں آوے غو تے رحمت عالم ﷺ فرمانویں جے ساری دنیا اس را چھونٹا کھائے غی جس را کہ سخت طوفان ماں بشکار سمندر غے کشتی کہمن کہیر ماں پھس جئے۔ یا تیز ہولا چھکھڑ تے پھانڈا ماں کدے لالٹین لڑکائی وی وہے جس ناں پھانڈا غا تپھا لگتا ویں (ابن کثیر بحوالہ طبرانی ابن جریر) تے رحمت عالم ﷺ نے یوہ وی فرمایو جے قیامت غو یوہ پچھل جد آوے غو اس ویلے دنیا ماں چھڑا پہیڑا لوک ہی ویں غا (مسلم) اس را دنیا ماں خدا غو یوہ آخری عذاب وہے غو۔ اس تیں بعد ہور سخت پچھل آوے غو جس نال یوہ سارو نظام ٹُٹ پُھٹ جئے غو۔ فر جیا جون ناں محشر ماں حاضر کرن تے دوھری واری زندہ کرن واسطے دوجی واری ''صور'' ماں پھوکیو جئے غو تے فر پچھل آوے غو اور یوہ پچھل پہلاں تیں وی تغڑو وہے غو۔

(فقد جمعنا بين الروايات للنفخة الاولى والثانية)

(۳) یعنی قیامت تے یقیناً آوے غی اس غا یہ پچھل وی برحق ہیں ور کتنا ہی جاہل لوک اس خدائی تے یقینی علم ناں چھوڑ غے اپنی نیش جہالت ور قیامت غا بارہ ماں تُہتھ کریں. ڈنگ پھڑنگا اعتراض کریں. تے ہر ویلے سرکش شیطان غے پچھے چلن واسطے تیار ریہنہ فر وہ انھاں ناں جئیاں بلاوے اُواں ہی ٹُر پویں تے جہڑو وی وسوسو دل ماں کہلے اُسے ور یقین کرلیں حالانکہ شیطان غا بارہ ماں تے یاہ گل بالکل لکھی وی ہے جے جہڑو وی اُس غا کھر اور ٹرے غو شیطان ضرور اس نا گمراہ کرغے جہنم غی ڈنگی کھات ماں لے سٹے غو۔ ور لوک فروی اللہ غا کلام ناں چھوڑ غے اس غاں وسوساں ور چلیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوٓا۟ أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن

ہم تمناں بچو بنا نے باہر لے آواں فرتا نجے تم اپنی جوانی توڑی پُج جئیں تے تھارے بچوں کجھاں غی تے (پہلاں

يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰٓ أَرْذَلِ ٱلْعُمُرِ لِكَيْلَا

ہی) وفات ہو جئے تے کجھ ویہہ ہیں جہڑا بالکل خراب عمر توڑی پُہچا دتا جئیں تا نجے

يَعْلَمَ مِنۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۚ وَتَرَى ٱلْأَرْضَ هَامِدَةً

ویہہ جانن تیں بعد کجھ وی نہ جانے (۴) تے (اے مخاطب) توں زمین ناں دیکھے کہ واہ سکی (وی پئی وی) وہے

فَإِذَآ أَنزَلْنَا عَلَيْهَا ٱلْمَآءَ ٱهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنۢبَتَتْ

فرجسویلے ہم اس ور پانی برھاواں تاں واہ بالکل نروئی ہو جئے تے اُبرن لگ جئے تے اس بچوں ہر قسم

مِن كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيجٍ ۝٥ ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ

غیں سوہنی سوہنی چیز جمن لگ جیں (۵) یوہ سب اس گلوں ہے کیو نجے اللہ تعالیٰ ہی برحق ہے

وَأَنَّهُۥ يُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ۝٦

تے وہ مڑداں ناں زندہ کر دئے تے وہ ہر اک چیز ور قدرت رکھن آلو ہے ؛

وَأَنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ ٱللَّهَ يَبْعَثُ

تے قیامت یقیناً آن آلی ہے جس ماں کوئے شک نیہنہ تے اس ماں کوئے شک نیہنہ جے اللہ انھاں ناں

مَن فِى ٱلْقُبُورِ ۝٧ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَٰدِلُ فِى

جہڑا قبراں ماں ہیں فر زندہ کر دئے غو ؛ تے لوکاں ماں کجھ اسا (وی) ہیں جہڑا بغیر کسے علم نے

ٱللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَٰبٍ مُّنِيرٍ ۝٨ ثَانِىَ

تے بغیر کسے ہدایت نے تے بغیر کسے روشن کتاب نے اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں حجت کریں (تکبر نال) اپنا ں مونڈا

عِطْفِهِۦ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ لَهُۥ فِى ٱلدُّنْيَا

پھرکا پھرکا نے !! تا نجے (لوکاں ناں) اللہ غا رستہ تیں گمراہ کریں انھاں واسطے دنیا ماں

خِزْىٌ ۖ وَنُذِيقُهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ عَذَابَ ٱلْحَرِيقِ ۝٩

ذلالت ہے تے قیامت نے تہاڑے ہم انھاں ناں ساڑن غو عذاب چکھا نواں غا ؛

منزل ۴

(۴) انسان ناں قیامت نے تہاڑے دوہری واری پیدا ہون ور بس یوہ ہی ٹھسو دل ماں آوے تھو جے جد ہڈیں گلن پُہر نے مٹی ماں رل گئیں ویں غیں فرانھاں ناں دوہری واری کون زندگی دے سکے غو۔ اساں انساناں ناں کہیو جا رہیو ہے جے تم ذری خدا غی خدائی تے اس غی قدرت ور تے غور کرو! ذری کائینات غا اس نظام ناں تے تکو! خدا گی کاری گری ور تے غور کرو! فر جہڑی ذات اتنوں کجھ بنا سکے اس واسطے انسان ناں دوہری واری پیدا کرن ماں کے اوکھت ہے! چلو باقی چیزاں ناں رھن دیو چھڑی اپنی ذات ور ہی غور کرو! انسان تھو کے! اک بے جان مٹی غی ٹھیری! فر اللہ نے ہی اس مٹی غی ٹھیری ناں ساراں تیں پہلا انسان حضرت آدمؑ بنا دتا! اسے بے جان مٹی تیں اللہ نے اسی روزی پیدا فرمائی جس نال نطفو بنیو جس تیں انسان غی نسل غو سلسلو چلیو۔ فر جس ذات نے بے جان مٹی تیں انسان پیدا کیو اس واسطے اسے مٹی ماں رلیا وا انسان غا ذرّہ اکٹھا کر نے اساں دوہری واری پیدا کرن ماں کے اوکھت ہے!! اس نطفہ ور غور کرو! اسے پانی غا اک توپہ ناں وہ کس را لہو غی اک پھٹکی بنا وے فر اس پھٹکی ناں ماس غی اسی بوٹی بنا دئے کہ اس ور انسان غی کجھ شکل صورت نیہنہ ہوتی فر کجھ تہاڑاں تیں بعد اس ور انسان غی شکل تے اس غا ہنگا بننن لگ جئیں فر اک عرصہ توڑی یعنی چر توڑی وہ مالک چاہوے یوہ اپنی ماں غا شکم ماں قدرت غاں ہتھاں نال یا اک غیبی کارخانہ ماں بدھتو تے بڑو ہو تو رہ چھیکو اک تہاڑے اچن چیت اس سوڑی کوٹھی تیں یوہ اک ٹھیک ٹھاک انسانی بچہ غی شکل ماں نکل نے اس کھلی دنیا ماں آجے کیوں! یوہ سارو کجھ اپنے آپ تے ہی ہو رہیو تھو یا ہ گل تے نیش جا ھل تیں بجن کوئے کہہ ہی نیہنہ سکتو۔ بلکہ یوہ سب کجھ اک قدرت آلی ذات غی حکمت تے قدرت اور حکم ور ہو رہیو تھو۔ فر یاہ گل کس را من لی جے کہ وہ ہُن اس ناں دوہری واری زندگی نیہنہ دے سکسیں! یاہ تے صاف جاہل پونا آلی گل ہے فر انسان غی زندگی ناں تکو! اس غیں چھپیں وی قابلیت وی باندے آ جئیں یوہ علم و ہنر غو مالک بن جے۔ فر کجھ تے اسے جوانی ماں ہی اگلا سفر ور لگ جئیں۔ کجھ بڈھیواں غی اس نکی عمر ماں آپھسیں جت نہ کجھ یاد رہ تے نہ ہنگا کم کریں بلکہ دوجاں ناں مت دین آلا آپ فاتر پونا غیں گل کرن لگ جئیں۔ لہذا جد انسان ماں اپنی زندگی ماں ہی بے وس ہو نے اتنی حالتاں تیں گذرنوں پوے فر اس ناں موت تیں بعد ایکن ہور حالت غا تکیا جان ماں تعجب کیوں ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ غی قدرت غی اک ہور نشانی بیان ہو رہی ہے جے روڑا نال مری وی زمین اس غی رحمت آلیں پھوئیں پیتاں ہی نیلی ہو جئے تے۔ جمن آلی ہر اک چیز جم جئے۔ فر اتنی بڑی قدرت غا مالک اگے اس زمین تیں مرداں ناں دوہری واری پیدا کرنوں کے اوکھو کم ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

یوہ انھاں عملاں غی وجہ تیں جہڑا تیراں ہتھاں نے اگے ٹوریا تھا تے اللہ تعالیٰ اپناں بنداں ور یقیناً

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ

ظلم کرن آلو نیہنہ (۶) تے لوکاں ماں کجھ اساوی ہیں جہڑا کھنڈا اور رہ نے اللہ غی عبادت کریں

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ

فر جیکدے انھاں ناں دنیا غو کجھ فائدو پُجے تاں اس ور مطمئن ہو جیں تے جے انھاں ور کائے ازمائش

فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۚ

آپُوے تاں منہ پھیر نے پُٹھا مڑ جیں انھاں نے اپنی دنیا وی برباد کر چھوڑی تے آخرت وی!

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

یوہی ہے کھلم کھلو نقصان (۷) یہ اللہ تعالیٰ تیں علاوہ انھاں غی عبادت

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ

کریں جہڑا انھاں ناں نہ کجھ نقصان پُچا سکیں تے نہ کجھ نفعو پُچا سکیں یاہی دور غی

الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۚ

گمراہی ہے؛ یہ انھاں غی عبادت کریں جھاں غو نقصان انھاں غا فائدہ تیں زیادہ نیڑے ہے

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

کسو ہی پھیڑو کارساز ہے تے کسو ہی پھیڑو سنگی ہے؛ بیشک اللہ تعالیٰ ان لوکاں ناں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

جہڑا ایمان لیا یا تے جھاں نے چنگا عمل کیتا اساں باغاں ماں داخل کرے غو جھاں نے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ

ہیٹھ نہر ہتیں ویں غیں یقیناً اللہ تعالیٰ جو چاہوے سو کرے (۸) جہڑو آدمی یوہ

يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

خیال کرے جے اللہ تعالیٰ دنیا تے آخرت ماں اس غی کدے مدد نیہنہ کریں

اس تیں بعد انسان ناں محشر غا مدان ماں اپناں رب اگے حاضری دینی پوے غی جت نیکاں ناں اپنی نیکی غی جزاء تے بداں ناں اپناں ں کرتو توں غی سزا دتی جئے غی کیونجے جیکدے یاہ گل نہ وہے تاں اس سارا نظام غو کوئے مقصد ہی نیہنہ رہ تو تے یوہ سب کجھ کھیڈ تماشو بن جئے

(۵) تے یاہ پنجمی گل وی آپے ثابت ہو گئی جے اللہ ہر ایکن مڑدا ناں اس غی قبر تیں جت وہ موودو وہے غو اتوں ضرور کڈے غو تانجے وہ زندگی غا لیکھا واسطے محشر غا مدان ماں حاضر وہے ور لوکاں ماں کتناں ہی ویہہ گمراہ لوک ہیں جھاں کو تے نہ کائے عقلی دلیل ہے نہ کائے سنی وی علمی دلیل ہے نہ انھاں کو تے اسمانی کتاب غو علم ہے ور ویہہ اللہ تعالیٰ غی قدرت۔ طاقت تے اس غی توحید غا بارہ ماں ہُٹ مٹ ہُجھت کریں۔ اپناں ں مونڈا پھر کا پھر کا نے بحث کریں تانجے دو جاں ناں وی سدا رستہ تیں گمراہ کر سکیں اساں لوکاں واسطے دنیا ماں وی ذلالت تے رسوائی تیں سوا کجھ نیہنہ ور اصل عذاب غو مزو تے یہ آخرت ماں چکھیں غا جت اللہ تعالیٰ فرماوے غو جے میں تھاراور ظلم نیہنہ کیونہ ہوں بنداں ور ظلم کروں، یوہ تے تھاراں کرتو تاں غو نتیجو ہے جہڑا تم اگے ٹورتا رھیا ہیں۔

(۷) اللہ غا دین ماں آن غو تے مسلمان ہون غو مطلب تے یوہ ہے جے انسان اپناں مال اپنی دولت بلکہ اپنی جان سب کجھ اللہ غا رستہ ماں قربان کرن واسطے تیار ہو جے وہ اللہ تے اس غا حبیب ﷺ نال عشق تے محبت غو اسو معاہدو کرے جے ہُن اس رستہ ماں جان جا تے سکے ور اتوں ہوں اک قدم وی پچھے نیہنہ ہٹ سکتو۔ دنیا غی کائے مصیبت کائے پریشانی اس رستہ ماں میرا پیر پٹ نیہنہ سکتی بلکہ فرتے وہ اپنی جان اپناں مال اپنی اولاد۔ سب کجھیں غی قربانی واسطے بہانہ لوڑتو رہ اور اس ناں اس رستہ ماں اپنی جان غی قربانی دیتاں وہ مزو آوے جس واسطے وہ جنت ماں جانے وی فر دنیا ماں آن تے فر جان دین غی تمنا کرے ور رحمت عالم ﷺ غا مبارک زمانہ ماں کجھ اسا لوک وی مسلمان ہون غو دعوو کریں تھا جھاں ناں اسلام قبول کرنے جیکدے دنیا غی عیش ارام مال دولت، لبھے تھی تاں تے انھاں ناں اسلام بڑو چنگو لگے تھو ور جے مصیبتاں پریشانیاں تے ازمائشاں غو دور آجے تھو تاں ویہہ پشلو نڈیں ہی نس پویں تھا فر نہ انھاں غو اللہ تے اس غا حبیب ﷺ نال کجھ تعلق رہ تھو تے نہ اسلام نال کجھ دوستی اساں کھیاں لوکاں غا قصہ بخاری فتح الباری تے تفسیر ابن کثیر ماں بیان ہویا ہیں۔

آیت پاک ماں اساں ہی لوکاں غا ذہن غو نقشو چھکیو گیو ہے جے یہ کھنڈا اور بیں نے عبادت کرن آلا ہیں ور یہ پہانویں کتناں ہی چلاک بنیں لیکن اللہ نے نزدک تے انھاں غی دنیا تے آخرت دوئے برباد ہیں اساں ناں غا مسلماناں غو اج وی گہا ٹو نیہنہ ہے بلکہ اج تے نماز غا ناں ور دو ٹکر مارنے لوک اڈیکن لگ جئیں جے ہُن دیکھاں کہ مہیس کٹو دئے یا کٹی انھاں بچاراں ناں کون دسے جے پتنگ اگ تک نے جان غو صرفو نیہنہ کرتو۔

(۸) یعنی جہڑا لوک اللہ غا دین ناں مضبوطی نال نوڑنے تنگی تکلیف چھلن واسطے تیار نیہنہ ہوتا و یہہ فر اساں ناں حاجت روا تے مشکل کشا من لیں جھاں ناں نفع نقصان غو کجھ اختیار ہے ہی نیہنہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بلکہ انھاں غا فائدہ تیں تے نقصان زیادہ نیڑے ہے کیونجے جہڑو انھاں غا درور آوے اس ناں یہ دے تے کجھ سکتا ہی نیہنہ ور اللہ تعالیٰ نال اس غو تعلق ضرور ٹٹ جئے اس غا مقابلہ ماں دلوں منوں ایمان قبول کرغے اس رستہ غی اوکھتاں ناں چھلن آلا نیکی کرن آلا دنیا ماں وی کامیاب ویں تے آخرت ماں اللہ تعالیٰ نے جنت غا باغاں تے اس غی نعمتاں غو انھاں نال وعدو کیو وو ہے جہڑیں انھاں ناں ضرور نصیب ویں غیں۔

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ

اس ناں چاہیئے جے وہ اچائی ور کائے رسی چھک لئے فر (اپناں آپ ناں) پھئی لا لئے فر تک لئے جے اس غی اس

هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

تدبیر نال لہر چاھڑن آلی چیز چلی گئی ؟ تے اسے را ہم نے یوہ (قرآن)

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ

صاف آیتاں غی شکل ماں نازل کیو ہے تے اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے ہدایت دئے (۹) بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَ

جہڑا لوک ایمان لیایا تے جہڑا یہودی ہو گیا تے صابی تے

النَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ

عیسائی تے مجوسی اور جہڑا شرک کریں بلاشبہ اللہ تعالیٰ

يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قیامت غے تہاڑے انھاں غے بشکار فیصلو کردئے غو بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز ور

شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

گواہ ہے (۱۰) کیوں! تم دیکھتا نیہنہ جے اللہ تعالیٰ اگے ہی سجدو کرے جہڑی (جیا جون) اسماناں ماں ہے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ

تے جہڑی زمین ماں ہے تے دیہنہ ، تے چن ، تے تارا

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ

تے پہاڑ ، تے بوٹا ، تے جانور ، اور مچ سارا انسان !

وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ

تے مچ ساراں ور عذاب غی گل پکی ہوگئی ہے تے جس ناں اللہ تعالیٰ ذلیل کر چھوڑے

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾ ۩

اس ناں کوئے عزت دین آلو نیہنہ بیشک اللہ تعالیٰ جو چاہوے سو کرے (۱۱)

اسمان فراس ناں کپ چھوڑے

دلیلاں

السجدة ۶

(۹) اس ایت پاک غی تفسیر ماں مفسراں غے بشکار مچ ہی اختلاف ہووو ہے ہم نے ترجمہ ماں ساریاں تفسیراں غو خیال رکھیو ہے اک تفسیر جہڑی خاصی مشہور ہے تے جہڑی حضرت ابن عباسؓ نال جوڑی جئے یاہ ہے جے اس آیت ماں اسلام غی لوء تک تک غے عرب غا مشرکاں غو کڑھنوں تے سڑنوں بیان ہووو ہے جس غا جواب ماں اللہ تعالیٰ فرماوے جے تم پہانویں کتناں ہی کڑھو تے سڑو ور تھارا سڑن نال ہو تو کجھ نیہنہ اسلام غی چانن ضرور دنیا ماں لگ غے رہ غی۔ اللہ تعالیٰ فرماوے کہ جہڑو بندو یاہ گل سوچے تے جس غی یاہ تمنا وہے جے اللہ ''اس غی'' یعنی اپناں حبیب ﷺ غی مدد دنیا تے آخرت دواں جہاناں ماں نہ کرے اس ناں چھت ور اک رسولڑکا غے اپناں آپ ناں پھئی دیدینی چاھئے یعنی وہ اس غم ماں کڑھ کڑھ تے سڑ سڑ غے مرجئے یا اپناں آپ ناں پھائی دے لئے فر دیکھے جے جس چیز ور وہ کڑہے تے سڑے تھو تے اس ناں غصو آوے تھو۔ کیوں واہ چلی گئی؟ نیہنہ وہ پہانویں کتنوں ہی سڑے اللہ غو دین غالب آوے غو وہ اسے را اپنیں آیت نازل کرتو رہ غو تے اپناں بنداں ناں ہدایت دیتو رہ غو۔ کجھ بزرگاں نے اس راوی تفسیر کی ہے جے اس آیت ماں وی اسے لالچی بندا غی گل ہو رھئی ہے جس غا بارہ ماں آیت یاراں ماں فرمایو تھو جے وہ ''کہنڈ اور بیس غے عبادت کرے'' فر جے دنیا غا فائدہ لبھیں تاں تے خوش ہو جے تے جے ازمائش آجئیں تاں نس پوے تے خداناں چھوڑ غے ہزاراں حاجت روا تے مشکل کشا بنا لئے، اسا بندا ناں کہیو جا رھیو ہے جے جیکدے توں یاہ گل نیہنہ منتو جے اسانی، تنگی سب کجھ اللہ غی طرفون آوے تے توں مصیبتاں ماں یاہ سمجھے جے خدا میری مدد کرسیں ہی نیہنہ اس گلوں توں اس غا درناں چھوڑ غے دوجاں غا بو آنوڑے تاں توں یاد رکھ کہ مصیبت اپناں وقت ور اللہ غا حکم نال آہی جے غی پہانویں توں جت مرضی متھو کہسالے تے پہانویں پھئی لگ غے مرجئے اس را آیت ماں اللہ غی رحمت تیں مایوس ہون آلا غو روہ، غصو تے لہر بیان ہو رہئی ہے۔ واللہ اعلم اکثر بزرگ پہلی تفسیر ناں ترجیح دیں۔

(۱۰) یعنی یہ کنی کنی فرقا سارا اپناں آپ ناں حق ور سمجھیں تے اپناں آپ ناں حق ور ثابت کرن واسطے خوب تُہتھ کریں حالانکہ اللہ تعالیٰ جگہ جگہ بیان فرماوے جے میرو رستو اکو اسلام غو رستو ہے انھاں فرقاں ماں اصل نمیڑو قیامت غے تہاڑے وہے غو جد ایمان آلا جنت ماں جیں غا تے باطل پرست سارا جہنم ماں سٹ دتا جیں غا۔ اللہ ساراں ناں تک رھیو ہے وہ ہر ایکن ناں جانے جے وہ کے کر رھیو ہے۔

(۱۱) یعنی ساری جیا جون اپناں اپناں انداز ور اپناں مالک اگے سجدو کر رھئی ہے اپناں اپناں ٹہنگ نال اپنی عاجزی غو اظہار کر رہئی ہے انساناں بچوں وی مچ سارا تے اپنا مالک ناں منیں تے اپنی خوشی نال اسے سچا مالک اگے سجدو کریں، اس غی عبادت کریں ور متا ویہہ بدنصیب ہیں جھاں غی کھٹیاں ور ہُن عذاب غی گل انھاں ور پکی ہوگئی ہے اس گلوں ویہہ اس غا درور تے بناں ہو ہی نیہنہ سکتا۔ اور جہڑو اس غا درناں چھوڑ دئے فر اس غی کسے جہان ٹہوئی وی نیہنہ ہوتی۔ جہڑو اس وحدہ لاشریک غو اک ور چھوڑے فر اس ناں ہزاراں غا بو آور متھو رگڑنوں تے ذلیل ہونوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

یہ دو مخالف ولن ہیں جنھاں نے اپناں رب غا بارہ ماں جھگڑو کیو ہے؛ تے ویہہ لوک جنھاں نے کفر اختیار کیو

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ

انھاں واسطے اگ غیں لیر بیتریں جئیں غیں انھاں غا سراں وروں ابلتو

رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ

پانی سٹیو جئے غو ؛ جس نال انھاں غا ٹھڈ غا اندر غیں چیز تے کھلوئیں

وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ

گل جئیں غیں ؛ تے انھاں واسطے لوا غا بدان ویں غا ؛ جسویلے وی

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ

اتوں ویہہ ساہ پھوٹ ہونے نکلنوں چاہویں غا فر اسے ماں موڑ دتا جیں غا

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

تے (کہیو جئے غو) ساڑن غا عذاب غو مزو چکھو ! (۱۲) بیشک اللہ تعالیٰ ان لوکا ناں جھڑا

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لیایا تے جنھاں نے نیک عمل کیا اساں باغاں ماں داخل کرے غو جنھاں نے ہیٹھ

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

نہر ہنکیں ویں غیں اُت انھاں ناں سونا غا کنگن تے موتی

وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ

لوایا جیں غا تے اُت انھاں غو لباس ریشم غو وہے غو ؛ تے انھاں غی پاک گل در

مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

رہنمائی کی گئی تے انھاں ناں صفتاں آلی ذات غو رستو دسیو گیو (۱۳) بیشک ویہہ لوک جنھاں نے

كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کفر اختیار کیو تے جھڑا اللہ غا رستہ تیں نالے مسجد حرام تیں روک رہیا ہیں

پوے بلکہ فرتے اس ناں گاں داندتیں لے نے بوجواں باندراں ناں خدا منو پوے یاہ اللہ غی طرفوں مارو ہے کیونجے جس غاں کرتو تاں غی وجہ تیں اسناں اللہ ذلیل کردئے اس ناں فرکدے عزت نصیب نیہنہ ہوتی بلکہ فرتے وہ اشرف المخلوقات ہون نے باوجود ہر ایکن اُچا پتھر نے اگے اپناں آپ ناں ذلیل کرے۔

(۱۲) اپر یاہ گل بیان ہوئی تھی جے انساناں غیں دو جماعت ہیں اک جھڑا اپناں سچا مالک غا در ورنیواں ہونے تے اس غا دین در چل نے عزت کھٹیں دو جا جھڑا اس غا در ناں چھوڑ نے ہر در غیں ٹھوکر کھاتے ذلیل ہوتا پھریں ہُن انھاں دواں ولاں غو قیامت غو نتیجو بیان ہو رہیو ہے جے انھاں دواں ولاں غو رب غا بارہ ماں کھول تھو قیامت نے تہاڑے اس را فیصلو وہے غو کہ جھڑا رب غا نا فرمان ہیں انھاں واسطے اگ غا کپڑا اتر یا جارھیا ویں غا انھاں غا سر لوہا غا بداناں نال چھیا جئیں غا فر اُپروں اُبلتو پانی سٹیو جئے غو جھڑو کھلوی تے لاہ ہی چھوڑے غو سگوں سر نے رستے ٹھڈ ماں جا نے آنتڑیں گال نے باہر لے آوے غو ویہہ دوزخ ماں ہمڑ تے گرمی نال ساہ پھوٹ ہو نے جد باہر آن غی کوشش کریں غا فر دوزخ ماں موڑ دتا جئیں غا۔ تے کہیو جے غو کہ ہُن نسیں کیوں ہیں! ہُن اس عذاب غو مزو کیوں نیہنہ چکھتا۔

(۱۳) یوہ دو جا ول یعنی ایمان آلاں غو انجام بیان ہو رہیو ہے جے ویہہ جنت ماں موتی تے سونا غا کنگن اور ریشم غا کپڑا لا نے عیش کرتا وہیں غا کیونجے انھاں ناں ''پاک گل تے پاک کلمہ'' لا الہ الا اللہ غی رہنمائی ہوئی تھی یہ دنیا ماں اسے کلمہ ور چلتا رہیا تھا تے انھاں ناں صفتاں آلی ذات اللہ تعالیٰ غو رستو نصیب ہو وتھو تے انھاں نے اس رستہ ور چل نے اس غا سچا فرمانبردار ہون غو ثبوت دتو تھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨالْعَاكِفُ فِیْهِ وَ

جس ناں ہم نے لوکا واسطے اس را بنایو ہے جے اس ماں رہن آلا تے باہروں آن آلا

الْبَادِ ؕ وَمَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ

سارا برابر ہیں تے جہڑو اس ماں ظلم نال ڈنگو رستو اختیار کرنوں چاہوے غو ہم اس ناں دُکھ دین

عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۵﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ

آنو عذاب چکھانواں غا (۱۴) تے جسویلے ہم نے ابراہیمؑ واسطے خانہ کعبہ غی جگہ مقرر

الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّطَهِّرْ بَیْتِیَ

کردتی (ہم نے حکم دتو) جے میرے نال کسے چیز ناں شریک نہ کریو، تے میرا گہر ناں طواف کرن آلاں

لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَالْقَآىِٕمِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ

واسطے، تے قیام کرن آلاں واسطے، تے رکوع اور سجدو کرن آلاں واسطے پاک رکھیو (۱۵) تے لوکاں ماں

فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ

حج غو اعلان کردیو وہہ تھارا کولے پیدل چلیا آویں غا تے لسیاں اونٹھیاں ور (سوار ہونے) وی!

یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ

جہڑیں دور (پار) غا رستاں تیں آویں غیں ؛ تانجے وہہ اپناں فائدہ واسطے

لَهُمْ وَیَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰی

آجیں نالے خاص دناں ماں اللہ تعالیٰ غا دتا وا مال چوکھر ور

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ

(حلال کرتے ویلے) اللہ غو ناں لیں ، فر تم آپ وی اس بچوں کھاؤ ! تے

اَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِیْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ

مصیبت غا ماریا محتاج ناں وی کھوانو ! فر لوکاں ناں چاہیے کہ اپنی میل لاہویں

وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ﴿۲۹﴾

تے اپنیں نذر پوریں کریں تے اس پراناں گہر غو طواف کریں (۱۶)

(۱۴) اُپر دو ولاں غو۔ موماں تے کافراں۔ غو ذکر تھو ہُن کافراں بچوں اُن پکّاں کافراں غو ذکر ہو رہیو ہے جہڑا آپ کافر ہون غے نال نال دو جاں ناں وی اسلام تیں ڈکن تے ایمان تیں دور رکھن غا جتن کریں تھا اللہ غا رستہ ماں چُھل مار مار نے لوکاں ناں اس تیں روکیں تھا یہ مکہ غا مشرک تھا جنھاں نے مکہ ماں ایمان آلا اتنا تنگ کیا کہ مدینہ ہجرت کرن ور مجبور ہو گیا فر جد مدینہ تیں ایمان آلاں نے مسجد حرام غی زیارت تے عمرہ غوارا دو کیو تاں انھاں نے مسجد حرام کے! سارا حرم شریف یعنی مکہ پاک ماں آن تیں ہی مسلمان ڈک لیا حالانکہ مسجد حرام واسطے تے اللہ غو یہ حکم تھو جے مکہ ماں رہُن آلا تے باہروں آن آلا ہر کسے غو حق ات برابر ہے کوئے کسے ناں اتوں ڈک نہیں سکتو۔ اور اس تیں لوکاں ناں ڈکنو یا ات کسے ور زیادتی کرنی۔ یا کسے ناں کسے را تنگ کرنوں یا کفر شرک غو کوئے ڈنگو رستو کڈنوں بہت بڑو گناہ تھو جس واسطے پہلے تہاڑے تیں ہی اللہ نے اعلان کیو وو ہے جے اسا بندا ناں تے دردناک عذاب غو مزو چکھنو پوے غو ان گلاں ناں عرب غا مشرک۔ مشرک ہون غے باوجود منیں تھا یعنی یہ گل انھاں غا شرکی مذہب ماں وی تھیں ور مسلماناں غی دشمنی ماں انھاں نے سب کچھ پچھے سٹ چھوڑ یو تھو۔ تے شرک غا وی کئیں کئیں ڈنگ پھڑ نگا رستہ کڈ لیا تھا جنھاں ناں ویہہ اپناں خیال ماں شرک نہیں منیں تھا۔

(۱۵) یعنی اس گہر غی تے نیں ہی توحید ور رکھی گئی تھی جد پہلے تہاڑے اللہ نے حضرت ابراہیمؑ ناں کعبو پاک بنان غی جگہ دسی تھی اسے تہاڑے ہی انھاں ناں یو حکم وی دتو تھو جے تم اس گہر غی نیں ہی توحید ور رکھو تے اس ماں کسے ناں وی میرے نال شریک نہ کریو تے اس میرا گہر ناں طواف کرن آلاں واسطے تے نماز ماں قیام کرن آلاں رکوع کرن آلاں تے سجدو کرن آلاں واسطے پاک رکھیو شرک غی گندگی اس غے نیڑے وی نہ لگن دیو۔ اس ماں تے بس میری ہی عبادت طواف ؛ نماز رکوع سجدہ ہی جاری رھنا لوڑے !! فرائے مشرکو! تم اس گہر غا متولی تے مجاور کس را ہو سکیں تم سر تیں لے غے پیر توڑی شرک ماں پہریا واہیں اور تم نے ات ترے سو سٹھ بت رکھیا واہیں فرتمناں کے حق ہے جے تم ات غا کھڑ پینچ بن غے ایمان آلاں ناں اتوں ڈکیں۔

(۱۶) جس ویلے خانوں کعبو بن غے تیار ہو گیو حضرت ابراہیمؑ ناں حکم ہو وو جے ہُن تم حج واسطے لوکاں ناں بلاؤ! بس تم اک آنو مارو فر تھاری آواز کہر کہر پہنچانی تے لوکاں غاں دلاں ماں اس کہر غی محبت کہل غے انھاں ناں حج واسطے لیانوں میرا کم ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ نے اعلان فرما دتو تے نال دعا وی فرمائی ''جے رباتوں لوکاں غا دل (مکہ ور تے) مکہ غا رھن آلاں در کر دے'' (سورت ابراہیم آیت ۳۷) اللہ نے فرمایو تم آنو مارو! فر تکو لوک ہرا یکن دور پار غا رستہ تیں کس را پیدل تے سوار یاں ور دوڑتا آویں جہڑیں سواریں لما سفر ماں ٹُر ٹُر غے لسّیں ہوئیں وی ویں غیں۔ تانجے لوک دنیا تے دین غا اپناں فائدہ تک لیں یعنی حج عمرو کرنے آخرت غو ثواب کھٹیں تے تجارت کرنے دنیا غو نفعو کمانویں تے اللہ غا دتا وا مال چوکھر ور معین دناں ماں یعنی ۱۰۔۱۱۔۱۲۔ ذی الحجہ ماں قربانی واسطے ذکر کریں، بسم اللہ اللہ اکبر پڑھیں، فر آپ وی قربانی غو ماس کھیں تے محتاجاں، غریباں، مسکیناں ناں وی کھوالیں تے ذی الحجہ غی دسویں تاریخ یعنی عید آلے تہاڑے حج تے قربانی کرن تیں بعد اپنی میل لاھویں۔ بال کتراویں، یا منانویں نوں کیں نالے نہاویں۔ دھویں۔ اپنی حاجتاں واسطے اللہ غی جہڑی جہڑی عبادت تے نذر منی وی وہے واہ ادا کریں فر اللہ غا پُراناں تے شرک تیں آزاد اس گہر کعبہ پاک غو طواف کریں اس طواف ناں ''طواف زیارت یا طواف افاضو'' کیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ

یاہ (گل تے ہوئی) تے جہڑ واللہ تعالیٰ غی حرمتاں غو احترام کرے غو تے وہ اس واسطے اس غارب نے نزدیک

رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

بہتر ہے تے تھارے واسطے چوکھر حلال کردتا گیا ہیں سوائے انھاں نے جہڑا تمناں پڑھ نے سنایا جارہیا ہیں

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ

لہٰذا تم بتاں غی گندگی تیں دور رُہو ! تے چُوٹھیں گلاں تیں

الزُّوْرِ ۙ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ

بچو! نیش اللہ تعالیٰ غا ہونے اس نال کسے ناں شریک نہ کرتاں ہویاں ! تے جہڑ واللہ تعالیٰ نال

بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

شرک کرے وہ تے اس راہے جنیں وہ اسمان تیں ٹہہ پُوے؛ فریا تے پکھیروں اس غیں بوٹیں چُنڈلیں یا پھاڈو

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُّعَظِّمْ

اس ناں دور پار کسے جگہ لے سٹے (۱۷) یاہ (گل تے ہوئی) تے جہڑ واللہ تعالیٰ غیں مقرر کیں ویں ادب

شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا

آلیں چیزاں غی تعظیم کرے؛ فریوہ کم تے دلاں غی پرہیزگاری تیں ہے؛ تھارے واسطے ان (قربانی غاں

مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

چوکھراں) ماں اک معین وقت توڑی فائدہ ہیں فر انھاں غا حلال ہون غی جگہ خانہ کعبہ نے کولے ہے (۱۸)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى

تے ہم نے ہر ایکن واسطے قربانی غو اک طریقو مقرر کیو ہے تا نجے وہیہ اس نال چوکھر ور جہڑ واللہ نے

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

دتو ہے اللہ تعالیٰ غو ناں لیں ، تے تھارو خدا اک ہی خدا ہے ؛

فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا

لہٰذا تم اسے غی فرمانبرداری کرو، تے (اے نبیؐ) تم عاجزی کرن آلاں ناں خوشخبری سنادیو، یہ وہیہ لوک ہیں کہ جد

منزل ۴

(۱۷) ''اللہ غیں حرمت''، یعنی ویہہ چیز جہڑیں اللہ نے حرمت تے عزت آلیں بنائیں ہیں۔ جس را کہ خانوں کعبہ تے قربانی غو چوکھر اور حج غا سارا ہی کم۔ یعنی جہڑ وانھاں چیزاں غی تعظیم کرے غو تے انھاں ناں اللہ غا حکم نے مطابق کرے غو یوہ اس واسطے مچ ہی سرس تے ثواب غو کم ہے باقی رہئی یاہ گل جے قربانی کہڑا کہڑا چوکھر غی ہو سکے؟ فرمایو! بس جنھاں غو حرام ہونوں پچھے کئیں جگہیں سورۃ مائدہ، انعام وغیرہ ماں بیان ہوود ہے انھاں ناں چھوڑ نے باقی سارا حلال ہی ہیں۔ تم تے خاصکر نے شرک غی تے بتاں غی گندگی تیں بچو یہ بت پہانویں کسے وی چیز غا ویں ور یہ بدبو آلیں گندیں بلا ہیں۔ نالے ہر قسم غا کوڑ تیں بچتا رہو۔ تم شرک تیں بچ نے ہر کئیں تیں اک پاسے ہو نے اک اللہ غا بن نے رہو؛ کیونجے اللہ غی توحید ور قائم رہنوں یاہ مچ اچی منزل ہے اللہ غی توحید غو مچ اچو درجو ہے تے شرک بہت ڈنگی کھائی ہے فر جہڑ و توحید چھوڑ نے شرک کرے سمجھو وہ اس را ہے جس را کوئے گگناں تیں رُڑھ نے پاتاں غی کھئیں ماں ٹپے نے چکنا چور ہو جئے فر اس ناں لُدیں، کاغ کھا نے مکا چھوڑیں یا چمکھڑ پھاڈ و اس ناں کدے کھنکھ پڑیاں ماں لے سٹے۔

(۱۸) ''شعائر'' کسے وی مذہب غیں ویہہ موٹیں موٹیں نشانی ویں جنھاں ناں اس مذہب آلو دوروں سیانیوں جا سکے تے شعائر اللہ اللہ تعالیٰ غا ویہہ بڑا بڑا حکم نماز۔ روزو۔ حج وغیرہ ہیں جہڑا مسلماناں غیں پشان ہیں۔ ات اس تیں مراد قربانی غو چوکھر خاصکر نے وہ چوکھر مراد ہے جہڑ و عرب غا حاجی قربانی واسطے اپنے نال حرم پاک ماں لے جئیں تھا فر قربانی آلے تہاڑے قربانی دئیں تھا اس ناں ویہہ ''ہدی'' کیہنہ تھا۔ اس غا بارہ ماں فرمایو جارہیو ہے جے اس غی تعظیم کرنی شرک نیہنہ بلکہ یاہ تے تقوی غی گل ہے یعنی جہڑ و ''اللہ غی مقرر کیں ویں ادب آلیں چیزاں'' غو احترام کرے اس غو مطلب یوہ ہے جے اس غا دل ماں خدا غو خوف ہے تے قربانی آلا چوکھر غی تعظیم غو کے مطلب ہے؟ حضرت ابن عباسؓ فرماویں جے اس ناں چنگی طرح پال نے موٹو کرنوں (ابن کثیر) فر اسے چوکھر غا بارہ ماں فرمایو جے ''اک معین وقت توڑی'' تم اس تیں فائدو چک سکیں اس تیں بعد اس ناں حلال کرن غی جگہ حرم پاک ہے۔ ور ''اک معین وقت'' تیں کے مراد ہے؟ کجھ علماء تے فرماویں جے حرم پاک ماں قربانی کرن تیں پہلاں پہلاں اس ور سواری وی کر سکیں، دُدھ وی پی سکیں، اُن وی کتر سکیں، کجھ غو خیال ہے جس ویلے ھدی بنا نے یوہ چوکھر حرم در ٹور دتو جئے فر فائدو لینوں جائز نیہنہ اس تیں پہلاں لے سکیں۔ ہاں! جے کدے ضرورت پئے جئے۔

پارہ ناں کمر ۱۷

ناں حرم ور لے جاتاں وی اس ور سواری کرنی، دودھ میلنوں وغیرہ جائز ہے۔ باقی عام قربانی غا چوکھر تیں قربانی کرن توڑی سب نے نزدیک فائدو چک سکیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

اللہ تعالیٰ غو ناں لیو جئے تاں انھاں غا دل کم جیں تے جہڑی مصیبت انھاں ور آ جئے اس ور

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

صبر کریں تے نماز غی پابندی کریں تے جو کجھ ہم نے انھاں ناں دتو وو ہے اس بچوں (اللہ غا

يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ

رستہ ماں) خرچ کریں (۱۹) تے قربانی غاں اونٹھاں ناں ہم نے تھارے واسطے اللہ تعالیٰ غی یادگار

اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا

مقرر کیو ہے؛ تھارے واسطے ان ماں مچ فائدا ہیں تے تم لین ماں کھلاں کرنے انھاں ور اللہ

صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ

غو ناں لیو تے جسویلے ویہہ اپنی بکھی پہار ٹہہ پویں فر ان بچوں آپ وی کھاؤ! تے

اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

منگن آلاں محتاجاں ناں اور سوالیاں ناں وی کھوانو! اسے راہم نے ویہہ تھارے ماتحت کر چھوڑیا ہیں

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا

تانجے تم شکر کریں؛ اللہ تعالیٰ کولے انھاں غو ماس تے انھاں غی

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ

رت نیہہ پجتی بلکہ اس کولے تے تھارو تقوو پجے؛ اسے را

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۭ

اللہ نے ویہہ تھارے ماتحت کر چھوڑیا ہیں تانجے تم اللہ غی کبریائی بیان کریں اس گل ور کہ اس نے تمناں ہدایت دتی ہے

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

تے (اے نبیؐ) نیکوکاراں ناں خوش خبری سنادیو (۲۰) بیشک اللہ تعالیٰ ایمان آلاں تیں (انھاں غاں دشمناں ناں)

اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝

ہٹا تورہ یقیناً اللہ تعالیٰ کسے خیانت کرن آلا ناشکرا ناں پسند نیہہ کرتو (۲۱)

(۱۹) یعنی اللہ تعالیٰ غا ناں ور مال، چوکھرغی قربانی دینی کائے نویں گل نیہہ بلکن ہر ایکن اسمانی شریعت ماں قربانی غو حکم تھوور اصل گل تے شرک تیں بچنوں ہے جے کوئے خدا غے بجائے غیر اللہ غا ناں ور قربانی نہ کرے، چڑھاوا نہ چاھڑے کیونجے قربانی اک عبادت ہے۔ عبادت چھڑی اللہ تعالیٰ ہی غی ہو سکے۔ وہ ہی اک ایکلو ساراں غو معبود ہے۔ لھذا تم سارا اسے غا فرمانبردار بندا بن غے رہو۔ فر رحمت عالم ﷺ ناں حکم دتو جے تم اُس غاں اساں عاجز بنداں ناں جنت غی خوشخبری سنادیو۔ فر اللہ غا عاجز تے فرمانبردار بنداں غیں کجھ صفت بیان فرمائیں جے ویہہ اس راغا بنداو ہیں۔

(۲۰) یعنی قربانی غا اُونٹھ وی اللہ تعالیٰ غی خاص نشانیاں بچوں ہیں جنھاں نال ایمان آلاں غی، انھاں غا اخلاص غی پشان وہے۔ اس ماں وی دینی تے دنیاوی مچ فائدا ہیں۔ اللہ نے یہ اتناں بڑا بڑا طاقت ور چوکھر اپناں فضل نال تھارا قابو ماں دے چھوڑیا ہیں تم انھاں ور سواری کریں تے ارام نال پغڑ غے حلال کریں لھذا اللہ غا اس فضل ور اس غو شکر ادا کرو تے قربانی کرتاں قربانی غی یاہ حقیقت تے یوہ فلسفو کدے نہ بسار یو جے قربانی ماں اصل مقصد اپناں دل غا تقوی، پرہیزگاری، تے اللہ غی محبت غو اظہار کرنوں ہے؛ چھڑو ماس کھانوں، کھوالنوں، قربانی غی حقیقت نیہہ۔ اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں قربانی غو ماس یا اس غی رت نیہہ پجتی اُت تے تھارو تقوو پجے اسے غی ات قدر ہے۔ لھذا تم اپنے اندر بدھ تیں بدھ اللہ غی محبت، اس غی رضاء غی تاھنگ، تے اخلاص پیدا کرن غی کوشش کرو؛ فائدو: اونٹھ کھلو کرنے اسرا حلال کیو جئے کہ اس غو اغلو اک پیر بن غے تریہیاں پیراں ور کھلو کرنے اس غا سینہ ور زخم لایو جئے فر جس ویلے اس غی رت چنگی طرح بغ جے تاں وہ بکھی پہار ٹہے جئے، اسے راکھیں کھیں اونٹھ وی لین ماں کھلا کرنے حلال کیا جئیں اس ناں ''نحر'' کرنوں کیہہ اُپرلی آیت پاک ماں اُسے دا اشارو ہے۔

(۲۱) گل کعبہ پاک غا حج غی چلے کرے تھی۔ جس تیں ایمان آلا ات غاں مشرکاں نے روکیا وا تھا، ہُن جہاد غو ذکر ہور ھیو ہے کیونجے اللہ غا گہر ناں بتاں تیں پاک کرن واسطے تے ناپاک مشرکاں ناں اُتوں باھر کڈن واسطے جہاد ضروری ہے ور جہاد غی گل چھوھن تیں پہلاں اللہ تعالیٰ ایمان آلاں ناں خوشخبری دئے جے تم غم نہ کرو اللہ غی مدد تھارے نال ہے وہ دشمناں ناں آپ تھارے تیں ھٹادئے غو تے ویہہ تہاڑا دور نیہہ جد تم امن نال مکہ ماں جئیں غا سگوں تم ہی اس غا متولی بنئیں غا ۔کیونجے یہ مشرک اللہ تعالیٰ غا ناشکرا ہیں انھاں ناں خدا نے نعمتاں نال نوازیو ور یہ اللہ تعالیٰ نال ہی شرک کرن لگ گیا انھاں غا بزرگاں کو توں اللہ نے وعدو لیو تھو جے تم میرا کہر ناں پاک رکھیو ور انھاں نے غداری کرنے اس ماں ترے سو سٹھ بت رکھ لیا ہیں اور اللہ ایساں غداراں تے ناشکراں ناں پسند نیہہ کرتو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۲) حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے یاہ واہ پہلی آیت ہے جسماں صحابہ کرامؓ ناں جہاد غی اجازت لبھی تھی اس توں پہلاں مکی زندگی غا آخری دور ماں مچ واری ایمان آلاں نے اجازت منگی ور مکہ پاک ماں کافراں غا ہر ایکن ظلم اگے ہتھ روک غے ہی رکھن غو حکم تھو لیکن جس ویلے صحابہ کرامؓ ہجرت کر غے مدینہ پاک ماں آ گیا تے (ات ایمان آلاں غی اک نکی جئی حکومت قائم ہو گئی) فر اللہ غی طرفوں جہاد کر غے ظالماں غا دند پہنن غی اجازت دیدتی گئی (ترمذی، نسائی، قرطبی) تے اس غی وجہ یاہ بیان فرمائی جے مسلماناں ور مچ ظلم ہورھیو ہے تے کافر انھاں ناں وطنوں کڈ غے

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

جنھاں (مسلماناں) نال لڑائی کی جئے انھاں ناں مقابلہ غی اجازت دتی گئی ہے کیونجے انھاں ور ظلم ہورہیو ہے تے اللہ

عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ

انھاں غی مدد کرن غی پوری قدرت رکھے ؛ یہ ویہہ لوک ہیں جہڑا اپناں گہراں تیں

دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ

انحق کڈ دتا گیا ہیں صرف یاہ گل کہن ور جے مھارو رب بس اللہ ہے

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

تے جیکدے اللہ تعالیٰ لوکاں ناں اک دوجا غے ذریعے ہٹاتو نہ رہتو تاں (راہباں غیں)

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا

خانگاہ، تے (عیسائیاں غا) گرجا، تے (یہودیاں غا) عبادت خانہ تے ویہہ مسیت جنھاں ماں اللہ غو ناں بہت

اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ

زیادہ لیو جئے سارا ٹہادتا جاتا؛ تے جہڑو اللہ تعالیٰ (غا دین) غی مدد کرے اللہ تعالیٰ ضرور اس غی مدد کرے؛ بیشک

اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ

اللہ تعالیٰ بڑی طاقت آلو زبردست ہے (۲۲) یہ ویہہ لوک ہیں کہ جد ہم انھاں ناں زمین ماں طاقت دیدیاں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ

یہ نماز قائم کریں تے زکوٰۃ ادا کریں تے چنگا کماں غو حکم دیں

وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ

تے منداں کماں تیں ٹھاکیں تے ساراں کماں غو انجام اللہ تعالیٰ ہی غا اختیار ماں ہے (۲۳) تے (اے نبیؐ)

يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ

جے یہ تمناں چھوٹھو کیہنہ : تے انھاں تیں پہلاں نوحؑ غی قوم ، تے قوم

عَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ﴿۴۳﴾

عاد، اور قوم ثمود وی! (اپناں نبیاں ناں) چھوٹھا کہہ رہئی ہے؛ تے ابرہیمؑ غی قوم تے لوطؑ غی قوم وی!

وی ارام نال نیہنہ بیستا بلکہ ہُن وی انھاں ناں ستان غا نواں نواں ٹہنگ کڈ رھیا ہیں۔ ور یاہ اک حیرت ناک گل تھی جے جہڑا پہلاں ہی مظلوم ہیں۔ جن لساں ور پہلاں تیں ہی ڈاھڈ و ظلم ہورھیو ہے ویہہ لسا تے مظلوم ڈاھڈا ظالم غا دند کسرا پہنیں غا؟ یاہ اک مٹھی جماعت سارا عرب بلکہ ساری دنیا نال کس را جنگ کرے غی؟ اس غو درڈ غے جواب دتو جے یہ ایکلا نیہنہ انھاں غے نال خدا تعالیٰ ہے جہڑو انھاں نال جنگ کرے وہ اصل ماں خدا غا قہر ناں بنگارے اور ''اللہ تعالیٰ ناں انھاں غی مدد غی پوری قدرت ہے'' یہ تے کمزور ہیں ور اللہ تعالیٰ تے قدرت آلو ہے۔ فر فرمایو! جے خدا انھاں غی کیوں نہ مدد کرے! جد کہ یہ بچارا بس اک گل ور کہروں کڈ دتا گیا جے تم اک خدا غی خدائی ناں کیوں منیں۔ پتھراں اگے متھو کیوں نیہنہ رگڑ تا فر جیکدے اساں مظلوماں غی مدد کر غے خدا ظالماں غو زور نہ کہٹاوے تاں تے دنیا ماں فساد ہی فساد مچ جئے ہر اک موٹو لسا ناں کھان لگ جئے بلکہ جیکدے مظلوماں غی مدد کر غے اللہ غو دین اُچو نہ رکھیو جاتو تاں تے دنیا ور شیطان غی ہی حکومت ہو جاتی فر تے نہ عیسائیاں غا ویہہ عبادت خانہ ہی محفوظ رہتا جنھاں ماں ویہہ ایکلا بیس غے اللہ تعالیٰ غی عبادت کریں ویں تھا تے نہ انھاں غا گرجا بچتا نہ یہودیاں غا عبادت خانہ ہی محفوظ رھتا تے نہ اج ایمان آلاں غیں یہ مسیت جنھاں ماں اللہ غو خوب ذکر وہے بچ سکتیں۔ یعنی پشلا دور ماں وی اللہ غا دین غی تے عبادت آلیاں جگہاں غی حفاظت جہاد نال ہوتی رھئی ہے تے اج وی دین غی سربلندی اور اس غی حفاظت جہاد تیں بجن ممکن نیہنہ۔ تے جہڑو اللہ غا دین غی مدد واسطے جان مال غی قربانی لے غے اُٹھ کھلو وہے اس غی خدا وی مدد کرے۔ فر وہ پہانویں کتنوں ہی لسو وہے سخنے ہتھیں ہی مدان ماں آیو وہے ور وہ ضرور کامیاب وہے۔ کیونجے اس غے نال اللہ وہے اور اللہ تعالیٰ تے زبردست طاقت آلو، غلبہ آلو ہے اس واسطے لساں غے ذریعہ ڈاھڈاں ناں مدال چھوڑنوں کجھ مشکل نیہنہ۔

(۲۳) یعنی یہ مظلوم جہڑا اللہ غا دین پچھے کہراں تیں کڈ غے بے وطن پردیسی بنایا جئیں فر یہ اللہ غا رستہ ماں اس غا دین تے اس غا کلمہ ناں اُچو رکھن واسطے جند جان غی قربانیں دئیں؛ جہاد کریں؛ فر اللہ تعالیٰ انھاں ناں اپناں فضل نال زمین ور قدرت، طاقت تے حکومت عطا کر دئے اس ویلے انھاں غی حکومت غا اہم کم کے کے ویں؟ انھاں غی حکومت غو بنیادی مقصد کے وہے؟ فرمایو: ویہہ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، لوکاں ناں پہیڑاں کماں تیں ٹھاکیں تے چنگا کم کرن غو حکم کریں، بس یہ ہی انھاں غا اصل تے بنیادی کم ویں، باقی نکا موٹا کم تے اسے را چلتا ہی رنیہنہ ور یہ حکومت انھاں کماں واسطے ہی قائم کریں۔ سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ غی یاہ پیشن گوئی اسے غی توفیق نال صحابہ کرامؓ نے حرف بہ حرف سچی کر غے دسی تے خلافت راشدہ غا دور نے انسانیت غو سرمان نال اُچو کر چھوڑیو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَّاَصۡحٰبُ مَدۡیَنَ ۚ وَکُذِّبَ مُوۡسٰی فَاَمۡلَیۡتُ

تے مدائن غا رہن آلا وی ! تے موسیٰؑ ناں وی چُھوٹھو کہیو گیو تھو ور میں کافراں ناں

لِلۡکٰفِرِیۡنَ ثُمَّ اَخَذۡتُہُمۡ ۫ فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۴۴﴾ فَکَاَیِّنۡ

مہلت دِتی رکھی چھیکو میں ویہہ پغڑ لیاں فر (تک لیو) میرو عذاب کسو رہیو (۴۴) تے کتنیں ہی

مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَہۡلَکۡنٰہَا وَہِیَ ظَالِمَۃٌ فَہِیَ خَاوِیَۃٌ

بستیں ہیں جہڑیں ہم نے ہلاک کر چھوڑیں کیونجے ویہہ ظالم تھیں تے ویہہ اپنی چھتاں غے پہار سدب

عَلٰی عُرُوۡشِہَا وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَۃٍ وَّقَصۡرٍ مَّشِیۡدٍ ﴿۴۵﴾

ہوغے پئی وی ہیں تے کتناں ہیں کھوء بیکار پیا وا ہیں ، تے کتنا ہی پکا محل (اجاڑ پیا وا ہیں)

اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَتَکُوۡنَ لَہُمۡ قُلُوۡبٌ

تے کیوں ! یہ لوک زمین ماں ٹریا پھریا نیہہ (جیکدے یہ ٹُرتا پھرتا) تاں انھاں غا اسا دل ہوتا جھاں نالؔ

یَّعۡقِلُوۡنَ بِہَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ یَّسۡمَعُوۡنَ بِہَا ۚ فَاِنَّہَا لَا

یہ سمجھ سکتا یا اساکن ہوتا جھاں نالؔ یہ سُن سکتا اصل گل یاہ ہے کہ اکھ

تَعۡمَی الۡاَبۡصَارُ وَلٰکِنۡ تَعۡمَی الۡقُلُوۡبُ الَّتِیۡ فِی الصُّدُوۡرِ ﴿۴۶﴾

انی نیہہ ہوتیں بلکہ دل انا ویں ! جہڑا سیناں ماں وہیں (۲۵)

وَیَسۡتَعۡجِلُوۡنَکَ بِالۡعَذَابِ وَلَنۡ یُّخۡلِفَ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ ؕ

تے (اے نبیؐ) یہ لوک تھارے کولوں عذاب واسطے تاول کر رہیا ہیں، حالانکہ اللہ کدے اپناں وعدہ غے خلاف نیہہ کریں

وَاِنَّ یَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّکَ کَاَلۡفِ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۴۷﴾

تے تھارا رب غے نزدیک اک تہاڑو تھاری گنتی غا حساب نالؔ اک ہزار سال غو ہے

وَکَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَمۡلَیۡتُ لَہَا وَہِیَ ظَالِمَۃٌ

تے کتنی ہی ظلم کرن آلیں بستیں ہیں جھاں ناں میں ڈھیل دتی

ثُمَّ اَخَذۡتُہَا ۚ وَاِلَیَّ الۡمَصِیۡرُ ﴿۴۸﴾ ع قُلۡ یٰۤاَیُّہَا ۱۳ ع ۶

فر میں ویہہ پغڑ لیا تے میرا در ہی (ساراں نے) مڑغے آنوں ہے (۲۶) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: جے اے

(۲۴) ایمان آلاں غی اک مٹھی جماعت ناں کافراں غی اتنی بڑی طاقت ور جماعت ور غالب کر دینوں اللہ تعالیٰ واسطے کوئے اوکھو کم نیہہ بلکہ اللہ تعالیٰ تے بجن جہاد تیں خاص اپناں قہر نالؔ وی نافرماناں ناں ملیا میٹ کر سکے ور اللہ تعالیٰ نافرماناں ناں اک لما عرصہ تو ڑی ڈھیل دئے ۔ تو بہ کرن غو موقعو دیئے لیکن نافرمان لوک اس ڈھیل ماں ہو رپھنڈن لگ جئیں تے یوہ خیال کرغے جے مھارا سرور کوئے ہے ہی نیہہ ہور سر کھل ہو جئیں ۔ فر اک تہاڑے چان چک خدا غو عذاب انھاں ناں ملیا میت کر چھوڑے ہُن اسے غیں کجھ مثال پیش کی جارھی ہیں تے نالؔ ہی رحمت عالم ﷺ ناں تسلی دتی جارھئی ہے جے نبیاں غی مخالفت کرن تے انھاں ناں چُھوٹھا کہن غو یوہ سلسلو مچ پرانوں ہے لہذا تم دل گیر نہ ہو ۔ تھارا تیں پہلاں حضرت نوحؑ حضرت ۔ ھودؑ حضرت صالحؑ حضرت ابراہیمؑ حضرت لوطؑ حضرت شعیبؑ تے حضرت موسیٰؑ ناں وی لوکاں نے اسے راچُھوٹھا کہہ دتو تھو اللہ غا نبیاں غی مخالفت غی مخالفت کی تھی فر پہلاں تے اللہ انھاں ناں ڈھیل دیتو رھیو ور جد اس غی پغڑ غو ویلو آیو فر دیکھ لیو ان نافرماناں غو کے حشر ہوو و ۔

(۲۵) یعنی یوہ خدا غی اسے پگڑ غو نتیجو ہے کہ اج نافرماناں غیں کتنیں ہی سدب ہوئی وی بستیاں غا کھولا تے کھنا ر دیکھن آلاں ناں عبرت غو درس دے رھیا ہیں ۔ کتناں ہی ویہہ کھوہ جھاں ور پانی پہر ن آلاں غی پہیڑ رہ تھی اج اُجاڑ پیا وا ہیں تے کتناں ہی بڑا بڑا محل کھولا بنیاں وا ہیں کیوں ! یہ ساریں گل یوہ سبق نیہہ دیتیں جے جد وہ پغڑن ور آوے فر کوئے چھڑکا نیہہ سکتو افسوس ! کدے یہ خدا غی زمین ماں ٹرتا پھرتا فر انھاں نافرماناں کو نے سمجھن سوچن تے غور فکر کرن آلا دل ہوتا ، یا انھاں کو لے گل سنن آلا کن ہوتا تاں تے یہ گل سن غے ضرور انھاں غا کن کھل جاتا ور یہ دل ہی غا لتاں ڈورا ہیں کہ اکھاں نالؔ یہ اُجاڑ بستیں تے یہ کھولا اور کھنا رتکیں ، کتاں نالؔ گل سنیں ور دل نالؔ انھاں ور کدے غور و فکر نیہہ کرتا ۔

(۲۶) یعنی کتنی تعجب آلی گل ہے کہ یہ عذاب واسطے کاہلا ہو واویں حالانکہ اس غو وعدو کدے کوڑ ہو سکتو ہی نیہہ اپناں وقت ور عذاب تے ضرور آنوں ہے اس ناں کوئے نالؔ نہیں سکتو ! اور اصل عذاب تے آخرت غو ہے جت مجرماں ناں اک تہاڑو عذاب غی پریشانی نالؔ اک ہزار سال غو سہئی وہے غو ۔ یا یوہ مطلب ہے جے وہ مجرماں غی پغڑ تیں پہلاں انھاں ناں مچ ڈھیل دئے کیونجے اس غے نزدیک جہڑی اک تہاڑا غی ڈھیل وہے واہ وی دنیا ماں ہزار سال بن جئے ات تو ڑی کہ اک کہنڈ غی مہلت وی دنیا غا حساب نالؔ کوئے اکتالی (۴۱) سال غی مہلت بن جئے تاں ہی انھاں ناں عذاب ماں چہ سہئی وہے تے یہ اس غی کا ہلی کریں ۔ حالانکہ پشلی قوماں غی تاریخ یاہ ہی دسے جے ڈھیل پہا نویں کتنی ہی لمی وہے ور چھیکو اس غی سخت پغڑ غو ویلو ضرور آوے غو تے اوڑک ساراں ناں اسے ہی کو نے جانوں پوے غو ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِينَ

لوکو ! ہوں تے تمناں صاف صاف ڈران آلو ہی ہوں ؛ فر جہڑا لوک

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیا انھاں واسطے بخشش تے عزت غی

كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ

روزی ہے ؛ تے جہڑا لوک مھاری آیتاں ناں بے اثر کرن غی کوشش کریں یہ

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن

لوک جہنمی ہیں (۲۷) تے (اے نبیؐ) ہم نے تھارا تیں پہلاں جہڑو وی رسول

رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ

تے نبی چلایو (اس ناں یاہ گل ضرور ہوئی کہ) جد اس نے کائے تاہنگ کی تاں شیطان نے اس غی

فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ

تاہنگ ماں (وسوسو) گہل چھوڑیو ور شیطان جہڑو وسوسو گہلے اللہ تعالیٰ اس ناں ختم کردے فر اللہ تعالیٰ

يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ

اپنی آیتاں ناں مضبوط کردے تے اللہ تعالیٰ خوب جانن آلو حکمت آلو ہے (۲۸) تانجے اللہ شیطان غا

مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

گہلیا واوسوسہ ناں انھاں لوکاں واسطے ازمائش غو ذریعو بنا چھوڑے جنھاں غا دلاں ماں روگ ہے

وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ

تے جنھاں غا دل سخت ہیں ؛ تے اس ماں کوئے شک نیہنہ جے یہ ظالم لوک مخالفت ماں

بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ

دور نکل گیا ہیں ؛ اور تانجے جن لوکاں ناں علم عطا ہووو ہے ویہہ جان لیں کہ یوہ (قرآن) تھارا رب

مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ

غی طرفوں بالکل برحق ہے، فر ویہہ اس ور ایمان لے آنویں تے انھاں غا دل اللہ تعالیٰ اگے عاجز ہو جیں

کیوں موقعو لگے؟ اس ماں کے کے حکمت ہیں؟ اس غو جواب اگلیاں آیتاں ماں ڈیو جارہیو ہے۔

(۲۷) یعنی عذاب لیانوں، تے نافرماناں ناں سزا دیاں۔ اللہ غو کم ہے وہ ہی جانے کس ناں کتنی مہلت دینی ہے تے کد عذاب کہلنوں ہے میرو کم تے چھڑو خدا غا عذاب تیں اگاہ کرنوں ہے فر جہڑا ایمان لیا نے نیک عمل کریں انھاں ناں بخشش نانے عزتِ غی روزی نصیب وہے تے جہڑا مھاری آیتاں غی مخالفت ماں دھوڑ پیچ کریں ویہہ دوزخ غو بالن بنیں۔

(۲۸) ﴿تمنیٰ﴾ غا دو تر جماں ہوسکیں تے دوئے سلف صالحین نے کیا ہیں۔ اک تے پڑھنوں، تلاوت کرنی، یا کائے گل کرنی، دوجے تاھنگ کرنی، دواں ناں جوڑنے تفسیر یاہ ہوئی جے اے نبی جیکد ے اج یہ مشرک تھاری گلاں غو تے قرآن غی آیتاں غو غلط مطلب کڈ کڈ نے لوکان ناں دین تیں دور کریں تے تھاری یاہ تاھنگ جے سارا لوک سدا رستہ ور آجئیں پوری نیہنہ ہون دیتا تاں یاہ کائے نویں گل نیہنہ تھارا تیں پہلاں وی جد کدے کوئے اللہ غو نبی یا رسول کائے گل کہہ تھو یا اللہ غی آیت پڑھ نے سناوے تھو شیطان اُس غی تاھنگ نے خلاف فٹ اس غو کوئے ہور غلط مطلب کڈ نے لوکاں ناں گمراہ کرن لگ جے تھو جس را کہ قرآن ماں آیو ہے جے ''جہڑو چوکھر آپے مرجے وہ مڑدار حرام ہے'' شیطان نے فٹ یوہ وسوسو کہلیو جے تکو یہ اپنے ہتھیں ماریا والعنی حلال کیا واناں تے کھئیں ور جہڑو قدرت نال مرے یعنی خدا مارے اُس ناں حرام کیہنہ، اسے را جد قرآن ماں آیو ہے جے اے مشرکو! ''تم جنہاں غی عبادت کریں ویہہ وی تے تم وی جہنم غو بالن بنیں غا'' (سورت انبیاء آیت ۹۸) شیطان نے فٹ یوہ ٹھسو دلاں ماں کہلیو جے اس را تے ویہہ بزرگ وی دوزخی ہو جئیں غا جنھاں غی لوک جہالت نال پوجا کریں۔ شیطان یہ وسوسہ پہلاں وی کہتو رہیو ہے تے اج وی گہل رہیو ہے ور اس تیں بعد اللہ دو جی کائے صاف آیت نازل فرمانے شیطان غا کہلیا واوسوسہ ناں صاف فرمادئے تے آیت غو مطلب صاف ہو جے۔ یا اللہ تعالیٰ غا نبی دو جی جگہ نازل ہوئی وی آیت نے ذریعے آیت غو مطلب صاف کر نے شیطان غو وسوسو دور کر چھوڑیں۔ جس را کہ اسے سورت انبیاء غی اِس آیت تیں بعد دوئی آیت نازل فرمائی ''جے بیشک جن لوکاں واسطے پہلاں ہی مھاری طرفوں چنگا انجام غو وعدو ہو گیو ہے ویہہ اس تیں دور رکھیا جئیں'' (سورت انبیاء آیت ۱۰۱) ور شیطان ناں یوہ وسوسو کہلن غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۹) یعنی شیطان ناں وسوسہ غو یوہ موقعو دے غے لوکاں غی ازمائش تے امتحان وہے فر جنھاں لوکاں غاں دلاں ماں اسلام غی طرفوں شک غو تے منافقت غو روگ لگّو وُو ہے تے جنھاں غادل ماندا ویں نالے گناہ کر کر غے انھاں غادل پتھر ہاروں باٹا ہُوا وا وہیں انھاں واسطے شیطان غو یوہ وسوسو فتنوں بن جئے ویہہ اسے پچھے پے جئیں سگوں فر تے یہ ظالم مخالفت ماں دور ہی نکل جئیں ور جنھاں غادل سچا علم غا نور نال پہر یا وا ویں ویہہ کوئے غلط مطلب بالکل نیہنہ کڈتا فر جس ویلے دوجی محکم آیت نازل ہو جئے اس ویلے انھاں غو یقین ہور بدھ جئے تے ویہہ کیہنہ جے یوہ ہی مھارا رب غی طرفوں برحق ہے۔ اور جنھاں غادلاں ماں ایمان غی تاھنگ وہے حق غی طلب وہے انھاں ناں اللہ تعالیٰ آپ اپناں فضل نال صاف سِدّا رستہ ورلا دئے جتّوں شیطان انھاں ناں گمراہ نیہنہ کر سکتو۔

(۳۰) یعنی جنھاں دلاں ماں ایمان غی تاھنگ تے حق غی طلب وہے انھاں ناں تے صراط مستقیم نصیب ہو جئے ور جہڑا دل کفر، شرک تے منافقت غا روگ غا ماریا وا ویں ویہہ تے شیطان غا وسوسہ تیں اِسّا گمراہ ہو جئیں کہ قیامت توڑی انھاں غاں دلاں تیں شک ختم نیہنہ ہوتو۔ یا اِت توڑی کہ دنیا ماں ہی کسے بے برکت تہاڑا ماں انھاں ور خدا غو عذاب آجئے۔ فائدو: ﴿یَوْمٍ عَقِیْمٍ﴾ غو لفظی مطلب ہے ''سنڈیا پھنڈر تہاڑو'' عذاب غا تہاڑا ناں ''سنڈ تہاڑو'' اس گلوں فرمایو کیونجے اس تہاڑے کافراں واسطے خیر، برکت تے رحمت نیہنہ ہوسیں، یا فر قیامت غو تہاڑو مراد ہے ''کیونجے اس تیں بعد کوئے تہاڑو نیہنہ ہوسیں اس گلوں اس ناں ''سنڈیا پھنڈر تہاڑو'' فرمایو۔

(۳۱) گل قیامت غی تے محشر غی آگئی اس گلوں محشر غا مدان غو وی ذری چہلکا رو دس دتو؛ جے اُس تہاڑے بادشاہی اک اللہ ہی غی وہے غی مخلوق بچوں کسے ناں کجھ اختیار نیہنہ ہوسیں۔ وہ آپ عدالت غی کرسی ور عدل انصاف نال اپناں بنداں ماں فیصلو فرماوے غو فر مومن تے جنّت غیں نعمتاں در چلا دتا جئیں غا ور کافر اللہ غی آیتاں ناں چُھوٹھیں کہن آلا اُس تہاڑے ذلیل کرن آلا عذاب ماں سَٹ دِتا جئیں غا۔ تانجے ویہہ اپنا تکبّر غو مزو چکھیں۔ ان عام ایمان آلاں غا انجام تیں بعد اللہ اپناں خاص نیک بنداں غو حال بیان فرماوے جے جنھاں نے میرا رستہ ماں اپنوں گہر بار، رشتہ دار، وطن سب کجھ تج غے ہجرت کی، میرا دین پچھے کہروں کڈیا گیا۔ فر میرا رستہ ماں اخلاص نال جہاد کر غے جند جان غی قربانی دِتّی یا اپنی موت نال وفات ہوگئی انھاں غی تے گل ہی کے ہے!! انھاں ناں تے اپناں مالک غی طرفوں خاص مہمانی نصیب وہے غی۔ کھانوں، پینوں، رہنوں، سہنو، سارو کجھ انھاں غی مرضی غو روح لگتو وہے غو۔ آخر ماں فرمایو جے اللہ خوب جانن آلو ہے۔ یعنی اس ناں پتو ہے جے اُس غا رستہ ماں اُس غا دین پچھے اخلاص نال کس نے ہجرت کی تے کس نے جان مال غی قربانی دتی! تے اُس ناں اس گل غو وی پتو ہے جے میرا بندا کیہڑی نعمت تیں خوش ویں غا۔ نالے ''وہ مچ تحمل آلو وی ہے'' اُس غاں ان نیک بنداں تیں جہڑی نِکّی موٹی خطا ہوگئی وہے غی وہ اِس ور پڑدو سَٹ چھوڑے غو تے معاف فرما دیئے غو۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

تے بیشک اللہ تعالیٰ ایمان آلاں ناں سِدّا رستہ غی ہدایت دئے (۲۹)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى

تے کافر لوک تے سدا ہی اس غی طرفوں شک ماں پیا ریہنہ غا ات توڑی جے

تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

انھاں ور اچن چیت ہی قیامت غی گہڑی آجئے یا انھاں ور بے برکتا تہاڑا غو عذاب

عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ

آجئے (۳۰) اس تہاڑے بادشاہی اللہ تعالیٰ ہی غی وہے غی وہ انھاں غے بشکار فیصلو کر دئے غو فر ویہہ لوک

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیّا ویہہ نعمتاں غا باغاں ماں ویں غا؛

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

تے جنھاں لوکاں نے کفر کیّو نالے مھاری آیتاں ناں چُھوٹھیں کہیو اساں لوکاں واسطے تے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ

ذلیل کرن آلو عذاب وہے غو؛ تے جن لوکاں نے اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ

ہجرت کی فر ویہہ شہید کر دتا گیا یا ویہہ اپنی موت مرگیا اللہ تعالیٰ ضرور انھاں ناں

رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

ودیا روزی دئے غو تے اللہ تعالیٰ یقیناً بہترین روزی دین آلو ہے؛

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ انھاں ناں ضرور اسی جگہ پہچاوے غو جس ناں ویہہ پسند کریں غا تے بیشک اللہ تعالیٰ

لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ

خوب جانن آلو تحمل آلو ہے (۳۱) یاہ (گل طے ہے) تے جہڑو بدلو لئے اسو ہی جسو کہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ

اس نال ہو وو وہے فر اس ور باھد و کیو جے تے اللہ تعالیٰ ضرور اس غی مدد کرے غو یقیناً

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

اللہ تعالیٰ بہت معاف کرن آلو بخشن آلو ہے (۳۲) یوہ اس وجہ تیں کہ اللہ رات ناں تہاڑی

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

ماں داخل کردئے تے تہاڑی ناں رات ماں داخل کردئے تے (اس گلوں) کہ اللہ تعالیٰ سنن آلو

بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا

دیکھن آلو ہے ؛ یوہ اس گلوں کیونجے اللہ تعالیٰ ہی برحق ہے تے ویہہ چیز

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ

باطل ہیں جنھاں غی یہ اللہ ناں چھوڑ نے عبادت کریں تے اس گلوں کہ اللہ تعالیٰ ہی

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

اُچی شان آلو (تے) بڑو ہے (۳۳) کیوں ! تم دیکھتا نیہہ کہ اللہ تعالیٰ اسمان تیں

السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پانی برھاوے فر زمین سرو نیلی ہوجے بیشک اللہ تعالیٰ

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

بریک دیکھن آلو خبر رکھن آلو ہے ؛ اسے غو ہے جو کجھ اسماناں ماں تے جو کجھ زمین ماں ہے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ ع ۱۵/۷

اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی بے پرواہ (تے) صفتاں غو مالک ہے (۳۴) کیوں ! تم دیکھتا نیہہ جے اللہ نے

لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ

زمین غیں ساریں چیز تھارا قابو ماں کردتیں ہیں تے کشتی وی ! جہڑی اس غا حکم نال سمندر ماں چلے

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

تے وہ ہی ہے جس نے اسمان تھم نے رکھیو وو ہے جے وہ زمین ور ٹہہ نہ پوے ؛ ور

(۳۲) یعنی مظلوم نے ظالم کونوں بدلو لے تیو تے دواں غو معاملو برابر ہو گیو جے کدے ظالم فر مظلوم بچارہ ور زیادتی کرے غو تے باز نیہہ آسیں تاں اللہ تعالیٰ وی فر مظلوم غی ضرور مدد کرے غو یعنی وہ مظلوم غی مدد اس گلوں چھوڑ نیہہ دیسیں جے اس نے بدلو کیوں تیو معاف کیوں نیہہ کیو۔ کیونجے بدلو لینوں وی اس غو حق ہے۔ ہاں ! جیکدے وہ معاف کر دیئے تاں یاہ گل ملنوں ہی سرس ہے کیونجے اللہ تعالیٰ وی اپناں بنداں ناں پچ درگزر کرن آلو تے پچ معاف کرن آلو ہے

(۳۳) اللہ اپناں نیک تے مظلوم بنداں غی ضرور مدد کرے اس غی تہ رے حکمت بیان کی جا رہی ہیں (۱) اللہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے۔ رات تہاڑی غو کھانوں بدھانوں سب اس غا ہتھ ماں ہے۔ فر اس اگے مظلوم غی مدد کرنی تے ظالم ناں سزا دینی کہڑی بڑی گل ہے جد کہ وہ سب کجھ سُنن دیکھن آلو ہے یعنی مظلوم غی فریاد سنے وی ہے تے ظلم کرن آلا غو ظلم دیکھ وی رہیو ہے (۲) وہ ہی برحق ہے تے یقیناً ہے۔ اور اپناں بنداں غی دُعا تے فریاد سن رہیو ہے فر جہڑا بندا اس ناں اک ایکلو اپنوں مالک منیں وہ انھاں غی کیوں نیہہ مدد کر سیں؟ جد کہ مشرکاں غا باطل معبود تے چھڑا ناں ہی ناں ہیں حقیقت ماں کجھ ہیں ہی نیہہ فر ویہہ اپناں پجاریاں غی کے مدد کر سکیں غا؟ (۳) تیجی گل یاہ جے اللہ تعالیٰ ہی اُچی شان آلو تے سارا ں تیں بڑو ہے فر اس ناں مظلوم غی مدد کرتاں کون روک سکے؟ تے جس غو وہ مددگار رو ہے اس ناں دباوی کون سکے؟۔

(۳۴) اللہ غی قدرت بیان ہو رہی ہے جے اس غی قدرت ناں تکو سکی سڑی وی بلکہ روڑا نال مری وی زمین ناں وہ بدل غی اک چھینٹ نال سَرو نیلی کر دیئے کیونجے وہ بَریک دیکھن آلو تے ہر کہیں غی خبر رکھن آلو ہے اس ناں چو ہے جے بدل غا پانی نال کسرا کہا بوٹی نے جنوں ہے۔ زمین اسمان ماں ہر اک چیز اسے غی ہے سارا اسے غا محتاج ہیں۔ ور وہ بے پرواہ ہے اس ناں کسے چیز غی محتاجگی نیہہ بس اتنی بڑی قدرت تے حکمت آلی ذات واسطے مظلوم غی مدد کرنی تے وحی غی بدلا رنال دلاں ماں ہدایت غو بیں جانوں کجھ وی مشکل نیہہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ وَهُوَ

اس غا حکم نال بیشک اللہ تعالیٰ لوکاں ور بہت شفقت کرن آلو مچ مہربان ہے؛ اور وہ ہی تے ہے

الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ

جس نے تمناں زندگی بخشی فر وہ ہی تمناں موت دئے تے وہ ہی تمناں فر زندہ کرے غو واقعہ ہی

الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

انسان بڑو ناشکرو ہے (۳۵) ہراک اُمت واسطے ہم نے عبادت غو اک طریقو مقرر کیو تھو جس ور وہیہ عمل

نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ

کر رہیا ہیں لہٰذا (اے نبیؐ) انھاں ناں اس بارہ ماں تھارے نال جھگڑو نہیہ کرنو چاہیئے تے تم انھاں ناں

اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ

اپنان ں رب در بلاتا رُہو یقیناً تم سِدّا رستہ ور ہیں؛ تے جے وہیہ تھارے نال حُجتھ ہی کریں

فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ

تاں تم فرمادیو: اللہ تعالیٰ تھاراں کماں ناں خوب جانے؛ اللہ تعالیٰ قیامت نے تہاڑے

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾

انھاں گلاں ماں تھارے بشکار فیصلو کر دئے غو جنھاں ماں تم اختلاف کر رہیا ہیں (۳۶)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

کیوں! تم جانتا نہیہ جے جو کجھ اسمان ماں تے زمین ماں ہے اللہ تعالیٰ سب ناں جانے

اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾

بیشک یوہ سب اک کتاب ماں (درج) ہے یقیناً یوہ سب اللہ تعالیٰ واسطے اسان ہی ہے (۳۷)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

تے یہ اللہ تیں سوا انھاں غی عبادت کریں جن غا بارہ ماں اس نے کوئے دلیل نازل نہیہ کی

وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾

تے نہ ہی انھاں کوئے انھاں غا بارہ ماں کوئے علم ہے اور ظالماں غو کوئے مددگار نہیہ؛

(۳۵) یعنی اس نے انساناں ور اتنا احسان کیا ہیں، زمین اسمان غیں ساریں چیز انسان غا کم ماں لائیں وی وہیں، اسمان تے اسمان غا دیہنہ، چن، تاراں، غا اس نظام ناں اسے نے تھم نے رکھیو وہے جے اس غی اجازت تیں بجن زمین ور ٹہے نے کدے انساناں ناں ہلاک نہ کر چھوڑے۔ یاہ ساری اُس غی شفقت تے مہربانی ہے، وہ ہی زندگی تے موت غو مالک ہے، ور انسان بڑو ناشکرو ہے وہ اپناں مالک غا کسے احسان ناں یاد کرتو ہی نہیہ۔

(۳۶) غالباً اہل کتاب بچوں یا مشرکاں بچوں کسے نے یوہ اعتراض کیو وہے غو کہ جے یوہ دین وی اسمانی دین ہے تے قرآن اللہ غی کتاب ہے فر پراناں اسمانی دیناں تے اسمانی کتاباں ماں عبادت غا جہڑا طریقہ بیان ہویا تھا انھاں ماں تے اس دین غاں عبادت غاں طریقاں ماں فرق کیوں ہے جس غا جواب ماں فرمایو جا رہیو ہے۔ جے بنیادی دین تے ہر دور ماں اِگو رہیو ہے سارا نبی اللہ غی توحید ہی غی دعوت دیتا رہیا ہیں ور اس نے باوجود اللہ نے ہراک نبی غی امت واسطے عبادت غو ذری بکھر وطریقو ہی رکھیو تھو جہڑو واس غی حکمت نے مطابق ہی تھو تے جس ور ہراک اُمت عمل کرے تھی بس اسے راج اللہ نے رحمت عالم ﷺ غی امت واسطے وی عبادت غو اک خاص طریقو رکھیو ہے فر اس ماں کُہول چھنڑا غی کہڑی گل ہے؟ فر اللہ اپناں حبیب ﷺ ناں فرماوے تم بالکل سِدّا رستہ ور ہیں ہُن قیامت توڑی یوہ ہی بخشش غو رستو ہے اس گلوں تم لوکاں ناں اس در بلاتا جاؤ۔ تے جہڑو ہُن وی باز نہ آوے اس ناں کہہ دیو جے تیرا سارا کرتوت اللہ تعالیٰ غی نظراں ماں ہیں وہ آپ قیامت نے تہاڑے تھارا چھنڑا غو عملی نمیڑو کر دیئے غو۔

(۳۷) یعنی اللہ تعالیٰ واسطے لوکاں غاں عملاں غو حساب لینوں تے انھاں غاں عملاں ور نمیڑو کرن ماں کہیڑی اوکھت ہے! زمین اسمان غی تے اک اک چیز اُس غا علم ماں ہے۔ اس توں علاوہ لوحِ محفوظ ماں لکھی وی ہے لہٰذا اس واسطے یہ ساریں گل اسان ہی ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي

تے جسویلے انھاں ناں مھاریں صاف آیت پڑھ غے سنائیں جئیں (اسویلے) تم کافراں غاں

وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ يَكَادُونَ يَسْطُونَ

چھراں ور (انھاں غی) ناگواری ناں سیان لیں غا جنّیں ویہہ انھاں لوکاں ور حملو کر چھوڑیں غا

بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم

جہڑا انھاں ناں مھاریں آیت پڑھ غے سناویں؛ تم فرمادیو: کیوں! ہوں تمناں اس تیں وی پھیڑی چیز

بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ ۖ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ

دسّوں! واہ دوزخ غی اگ ہے جس غو اللہ تعالیٰ نے کافراں نال وعدو کیتو وو ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ

تے وہ مچ پھیڑو ٹھکانوں ہے (۳۸) لوکو! اک مثال بیان کی جارہی ہے

فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ

اس ناں کن لاغے سنّوں بیشک جنھاں غی تم اللہ تعالیٰ تیں علاوہ عبادت

اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن

کریں ویہہ اک مکھی وی پیدا نہیں کرسکتا پھانویں ویہہ سارا اس واسطے رل جیں تے جے

يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ

مکھی انھاں کولوں کائے چیز کھس لئے تاں یہ اس کولوں چھڑکا وی نہیں سکتا

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا

منگن آلو وی تے جس کولوں منگیو جئے وہ وی دوئے بالکل بودا ہیں؛ انھاں نے اللہ تعالیٰ

اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾ اللَّهُ

غی قدر ہی نہیں کی جسی اس غی قدر کرنی لوڑے تھی بلاشبہ اللہ بڑی طاقت آلو غالب ہے (۳۹) اللہ تعالیٰ

يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۚ

فرشتاں بچوں وی سنّیا پہچان آلا چن لئے تے انساناں بچوں وی

(۳۸) یعنی ایمان آلاں ور اعتراض کرن آلاں ان مشرکاں ناں تے تکو! اللہ ناں چھوڑ غے انھاں اگے متھو ٹیکیں تے انھاں کولوں اپنی حاجت منگیں جنھاں غا حاجت روا تے معبود ہون غی یہ نہ ہی کائے عقلی دلیل پیش کرسکیں تے نہ ہی اسمانی کتاباں تیں کائے دلیل دے سکیں چھڑی باپ دادا غی آنی تقلید کریں۔ تے جہالت غا اس انھیر اتیں باہر کڈن واسطے جد اللہ تعالیٰ غیں آیت پڑھ غے انھاں ناں سنائی جئیں جنھاں ماں صاف صاف گل بیان ہوئی ہیں اس ویلے خدا غی توحید سُن غے انھاں غا دل سڑن لگ جئیں جے ان ماں اک اللہ ہی غی عبادت غو کیوں حکم دتو جئے۔ تے جنھاں اگے ہم متھو رگڑاں تے چھونلی کھلیاراں انھاں غیں صفت کیوں نہیں ہوتیں. فر دل غو یوہ ساڑ و منوہہ ور کر ہٹھ، کلخ تے ناگواری بن غے آجئے۔ سگوں اللہ غیں آیت سُنان آلاں ور حملہ واسطے بانہہ کنج لیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا حبیب ﷺ ناں فرماوے جے تم انھاں ناں دسّو! کہ تم یہ آیت سُن غے کیوں سڑیں! تھارے واسطے تے اِس تیں زیادہ لہر غی، ناگواری غی، تے سڑن غی اک ہور چیز ہے واہ دوزخ غی اگ ہے جسماں تم کافراں نے یقیناً جانو ہے اُت پچ غے تمناں اس تیں زیادہ لہر چڑھے غی ور اُس تہاڑے چھڑکنوں، تڑفنوں، تے بشکنوں کجھ کم نہیں آسیں۔

(۳۹) شرک غی نفرت دلاں ماں بسالن واسطے اس تیں سوکھی تے اس تیں سرس ہور کھیڑی مثال وہے غی؟ یا ہُل ہرا یکن آدمی غا دیکھن تے سمجھن غی ہے جے مشرک جنھاں بتاں ناں حاجت روا تے مشکل کشا سمجھ غے پوجیں تے جنھاں اگے متھو رگڑیں اور چھونلی اڈیں یہ ساری دنیا غا بت رل غے وی خدا غی مخلوق بچوں اک نکی جئی چیز مکھی وی نہیں بنا سکتا مکھی تے مکھی ہے یہ تے مکھی غو اک کھم یا جنگ وی نہیں بنا سکتا سگوں جہڑو چڑھاوو مشرک ان بتاں ور چاھڑیں جس ور سویرے تیں شام توڑی مکھیں پھن پھن کرتیں رہنہ یہ تے انھاں مکھیاں کولوں اپنوں چڑھاوو وی نہیں چھڑکا سکتا۔ فر یہ کسے غی کے مدد کرسکیں؟ بس یہ بت تے ہیں ہی بودا ور انھاں غا پجاری انھاں تیں وی بودا ہیں جہڑا ان پتھراں ناں خدا منّیں۔ اصل ماں انھاں نے خدا تعالیٰ غی قدر پشانی ہی نہیں نہ اس غی قدر غو انھاں نے کجھ حق ادا کیتو ورنہ یہ اُس طاقتور تے غالب غی خدائی ماں انھاں بوداں پتھراں ناں کدے شریک نہ کرتا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۰) یعنی اک پاسے شرک غی یاہ جہالت ہے دوجے پاسے نبیاں غی ہدایت ہے جہڑا اللہ نے انساناں بچوں چن نے اپناں خاص فضل نال نوازیا ہیں اور ساری خلقت تیں افضل بنایا ہیں فرانھاں کولے وحی لیان واسطے وی اپناں فرشتاں بچوں افضل فرشتا منتخب کیا ہیں فرانھاں غاں سارا چلاں غی راکھی غوکم وی اپناں ہتھ ماں رکھیو ہے ورلوک نبیاں غی آنی وی ہدایت ناں چھوڑنے شرک غی جہالت ورہی چلیں تے ان بودی چیزاں ناں خدا غی خدائی ماں شریک کریں حالانکہ اُس غی خدائی غا پہالی تے یہ خاص فرشتا اور نبی وی نیہنہ ہوسکتا اُس غی بارگاہ ماں تے سارا ہی عاجز بندا ہیں اور ہر ایکن معاملہ غو اصل اختیار تے اُسے کولے ہے۔ ﴿والی اللہ ترجع الأمور﴾ حضرت شاہ عبدالقادر دہلویؒ فرمانویں ''یعنی وہ بھی اختیار نہیں رکھتے اختیار ہر چیز میں اللہ کا ہے'' (حوالہ موضح القرآن)

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

بیشک اللہ تعالیٰ خوب سنن آنو دیکھن آنو ہے ؛ جو کجھ لوکاں نے اگے

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

ہے تے جو کجھ انھاں نے پچھے ہے اللہ تعالیٰ سب جانے تے سارا معاملہ اسے ورپھیریا جئیں (۴۰)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا

اے ایمان آنیو ! رکوع کرو تے سجدو کرو اور اپناں رب غی عبادت

رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾ السجدة

کرو تے نیکی غا کم کرو تانجے تم کامیاب ہوجیں (۴۱)

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ

تے اللہ غا رستہ ماں جہاد کرو ! جسو کہ جہاد کرن غو حق ہے اس نے تم چُن لیا ہیں

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ

تے اس نے تھارا ور دین ماں کائے اوکھت نیہنہ رکھی

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

اپناں باپ ابراہیمؑ غا دین (ور قائم رُہو) اللہ نے اس توں پہلاں وی تھارو ناں مسلمان رکھیو

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا

تھو تے اس (قرآن) ماں وی تانجے رسول پاکؐ تھارے ور گواہ

عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۖ فَأَقِيمُوا

دیں تے تم (ساراں) لوکاں ور گواہ ہو جئیں بس تم نماز قائم

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ

رکھو تے زکوٰۃ دیا کرو تے اللہ تعالیٰ ناں تگڑا ہونے پکڑ لیو

هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٧٨﴾

وہ ہی تھارو کارساز ہے تے وہ کتنوں چنگو کارساز ! تے کتنوں چنگو مددگار ہے (۴۲)

منزل ۴

(۴۱) مشرکاں غا مقابلہ ماں اللہ ایمان آلاں ناں حکم دیئے جے تم تے اپناں رب اگے ہی رکوع سجدہ اور اس غی عبادت کرتا رہو۔ تے دو جا نیکی غا کم وی خوب کرو تانجے دنیا تے آخرت ماں تمناں کامیابی نصیب وہے۔ بس دواں جہاناں ماں کامیابی کھٹن غی کنجی چھڑی اک اللہ غی عبادت ہے۔ فائدہ:۔ اس آیت ور حضرت امام شافعیؒ تے کجھ دو جاں عالماں غی رائے ہے جے سجدو تلاوت کرنوں لوڑیئے۔ ور امام ابوحنیفہؒ تے کجھ دو جا بزرگ فرمانویں جے اس آیت ور سجدو تلاوت نیہنہ کیونجے ات سجدہ غو ذکر رکوع غے نال نال آیو ہے جس تیں مراد نماز پڑھنی ہے جس را کہ قرآن پاک ماں دو جیاں جگہاں ور وی ہے۔ تے حضرت عقبہ بن عامر رضی واہ حدیث جہڑی شافعی عالم دلیل ماں پیش کریں اس غا بارہ ماں دو جاں بزرگاں غی یاہ تحقیق ہے جے اس غی سند خاصی کمزور ہے۔ لانہ روی من طریق ابن لهيعة فقط وهو ضعيف عند اهل العلم ور تحقیق کرن آلا مھارا بزرگ وی یاہ ہی فرمانویں جے احتیاط اسے ماں ہے کہ ات سجدو تلاوت کیو جئے کیونجے ست صحابہ کرامؓ غوات سجدو تلاوت کرنوں ثابت ہے کما رواہ الحاکم

السجدة عند الشافعي

(۴۲) سورت پاک غا آخر ماں اللہ تعالیٰ ایمان آلاں ناں دواں جہاناں غی کامیابی غو رستو دس نے فرماوے جے اے محمد ﷺ غی امت ! میں تم اپناں فضل واسطے چُن لیا ہیں۔ تمناں کتاب واہ دتی جہڑی ساری کتاباں تیں افضل ہے، تمناں نبی وی یہہ دتا جہڑا ساراں نبیاں غا سردار تے ساری مخلوق تیں افضل ہیں، دین تمناں اسو دتو جسماں کائے تنگی نیہنہ نماز جیسی اہم عبادت ناں ہی تک لیو! جے کدے کھلا ہونے نہ پڑھ سکیں تاں بیں نے پڑھ لیو بلکہ جہڑا اخنوں ماندو وہے کہ بیں نے وی نہ پڑھ سکے وہ لتوں پیو پیو اشارہ نال پڑھ لئے۔ کسے حکم ماں تنگی نیہنہ۔ یوہ تھارا باپ حضرت ابراہیمؑ غو دین ہے۔ جہڑا عرباں غا تے جدی باپ تھا ہی بزرگی نال ساری امت غا ہی باپ ہیں اللہ نے تھارو ناں پہلی اسمانی کتاباں ماں وی تے اس قرآن ماں وی ''مسلمان'' یعنی فرمانبردار رکھیو ہے۔ تھاری یاہ امت قیامت نے تہاڑے ساراں لوکاں غی گواہ تے رحمت عالم ﷺ تھارا گواہ ویں غا بس جد اللہ نے تم اتنی فضیلتاں نال نوازیا ہیں تے تمناں دواں جہاناں ماں کامیابی کھٹن غو رستو دس دتو ہے ہن تم اس کامیابی واسطے لک بن لیو تے اللہ غا رستہ ماں صرف اللہ غی رضا واسطے اِسو جہاد کرو کہ جہاد غو حق ادا کر دیو۔ اپناں نفس تے شیطان نے خلاف جہاد کرنے آپ وی اس ور پورو پورو عمل کرو فراس دعوت ناں دُنیا غی گھٹ گھٹ ماں پہچان واسطے تے اس غی حفاظت واسطے جند جان تے مال ہر کیں غی قربانی دین غو حق ادا کر دیو، تے نماز غی پابندی کرو زکوٰۃ ادا کرتا رہو اور اللہ تعالیٰ ناں تگڑا ہونے پکڑ لیو وہ ہی تھارو کارساز تے دوست ہے۔ آہا! وہ کتنوں چنگو کارساز تے کتنوں چنگو مددگار ہے۔

۲۴ فروری ۲۰۰۱ء بمطابق ۳۰ ذی قعدہ ۱۴۲۱ ہجری نبوی زندان مرکزی کوٹ بلوال جموں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانِ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورت مومنون مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اک سو اٹھارہ آیت اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا نال جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آلو ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ

(۱) یقیناً ویہہ ایمان آلا کامیاب ہو گیا ؛ جہڑا اپنی نمازاں ماں

خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾

عاجزی کریں ؛ تے جہڑا فضول گلاں تے بیکار کماں توں کنی ریہنہ ؛

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ

تے جہڑا زکوٰۃ ادا کریں ؛ تے جہڑا اپنی

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

شرمگاہاں غی حفاظت کریں ؛ ور اپنی بیویاں نال

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾

یا اپنی ملکیت غی گولیاں نال کیونجے انھاں غا بارہ ماں انھاں ور کوئے الزام نیہنہ ؛

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾

ور جہڑا اس توں علاوہ کجھ ہور چاہویں فر ویہہ ہی حدوں نکل جان آلا ہیں ؛

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾

تے ویہہ جہڑا اپنیاں امانتاں تے اپناں وعداں غو خیال رکھیں ؛

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ

تے جہڑا اپنیاں نمازاں غی پابندی کریں ؛ یہ ہی لوک

هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ

وارث بنن آلا ہیں ؛ جہڑا جنت فردوس غا وارث ویں غا

الجزء ۱۸

وقف لازم

(۱) پہلی آیت ہی غا لفظ ﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ ور سورت پاک غو ناں مومنون ہے، یاہ سورت مکہ پاک ماں نازل ہوئی ہے تے اسماں کیونجے اک جگہ مشرکاں ور سخت کالن غا آن در اشارو ہے اس تیں کجھ مفسر انداز و لائو یں جے یاہ سورت پاک ہجرت تیں کجھ پہلاں نازل ہوئی و ہے غی اس سورت پاک ماں تفصیل نال یاہ گل بیان ہوئی ہے جے اصلی کامیابی کے ہے؟ تے دنیا، آخرت ماں کامیاب ہونن آلا کون لوک ہیں؟ فر تنڑیں تنڑیں دلیلاں نال ایمان آلاں غو کامیاب ہونوں تے بے ایماناں غو ناکام ہونو بیان فرمایو ہے؛ سورت پاک غو انداز وی عجیب ہے گل چھوئی تے اِتوں ہے جے یہ یہ صفتاں آلا مومن کامیاب ہیں ور مکائی اس ور ہے جے یہ یہ کرتوت کرن آلا مشرک کافر ناکام ہونے سدا جہنم ماں ریہنہ غا۔ اس سورت پاک غی حدیث شریف ماں بڑی فضیلت آئی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کوتوں نبی پاک ﷺ غا اخلاق غا بارہ ماں پچھیو انھاں نے فرمایو جے حضرت غا اخلاق تے قرآن ہی تھو اس تیں بعد انھاں نے اسے سورت غیں منڈ غیں دس آیت پڑھیں (نسائی، ابن کثیر) انھاں دس آیتاں غا بارہ ماں ہی رحمت عالم ﷺ نے فرمایو جہڑو انھاں آیتاں ور پورو پورو عمل کرے غو وہ سِدّ و جنت ماں جے غو (مسند امام احمد)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ مِن

جت ویہہ سدا ریہنہ غا (۲) تے ہم نے یقیناً انسان

سُلَٰلَةٍ مِّن طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَٰهُ نُطْفَةً فِى قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿١٣﴾

مٹی غا پخوڑ تیں پیدا کیو ہے ؛ فر وہ نطفو بنا غے اک حفاظت آلی جگہ ماں رکھیو ؛

ثُمَّ خَلَقْنَا ٱلنُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا ٱلْعَلَقَةَ مُضْغَةً

فر نطفہ ناں ہم نے رت غی پھکی بنایو فر رت غی پھکی ماس غی بوٹی بنائی

فَخَلَقْنَا ٱلْمُضْغَةَ عِظَٰمًا فَكَسَوْنَا ٱلْعِظَٰمَ لَحْمًا ثُمَّ

فر ماس غی بوٹی تیں ہڈیں بنائیں فر ہڈیاں ور ہم نے ماس چاھڑیو فر

أَنشَأْنَٰهُ خَلْقًا ءَاخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ ٱللَّهُ أَحْسَنُ ٱلْخَٰلِقِينَ ﴿١٤﴾

ہم نے اس ناں اک دوجی ہی مخلوق بنا چھوڑیو تے بڑی برکت آلو ہے اللہ سب تیں سرس بنان آلو ہے

ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ

فر اس توں بعد تم نے ضرور مرنوں ہے ؛ فر تم قیامت غے تہاڑے یقیناً دوہری

تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا

واری زندہ کیا جیں غا (۳) تے ہم نے تھارے اپر ست اسمان بنایا ہیں تے

كُنَّا عَنِ ٱلْخَلْقِ غَٰفِلِينَ ﴿١٧﴾ وَأَنزَلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءًۢ

ہم جیاجون تیں بے خبر نیہنہ ؛ تے ہم نے خاص اندازہ ناں اسمان تیں پانی

بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّٰهُ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍۭ بِهِۦ

برھایو، فر ہم نے وہ زمین ماں رکھ چھوڑیو ، تے ہم اس ناں لے جان ور (وی)

لَقَٰدِرُونَ ﴿١٨﴾ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِۦ جَنَّٰتٍ مِّن نَّخِيلٍ

پوری قدرت رکھاں ؛ فر اس پانی ناں ہم نے تھارے واسطے کھجوراں تے

وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَٰكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾

داخاں غا باغ پیدا کر دتا تھارا واسطے ان ماں مچ سارا میواہیں تے ان بچوں تم کھائیں وی ہیں

منزل ۴

شکل ماں وقف لازم

(۲) ان یاراں آیتاں بچوں پہلی آیت ماں تے ایمان آلاں ناں دنیا تے آخرت غی پوری پوری کامیابی غی خوشخبری سنائی فر تفصیل نال ویہہ ست صفت بیان فرمائیں جنھاں ناں اپنے اندر پیدا کرنے تے جنھاں ور عمل کرنے دنیا تے آخرت غی مراد کھٹی جا سکے یہ ہی ویہہ ست صفت ہیں جنھاں غا بارہ ماں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ماویں جے نبی پاک ﷺ غو اخلاق یہ ہی چیز تھیں جنھاں غو ان آیتاں ماں ذکر آیو ہے۔ آخر غیں دو آیتاں ماں اساں ایمان آلاں ناں جنت الفردوس غا وارث بنن غی خوشخبری سنائے اس پاسے اشارو فرمایو ہے جے اصل کامیابی تے آخرت ہی غی کامیابی ہے، اصل ماں پہلی آیت ماں جہڑ و لفظ اَفْلَحَ آیو ہے یوہ لفظ تے فلو جیو ہے ور اس غو مطلب مچ کھو پھر و ہے یا ہی واہ کامیابی ''فلاح'' ہے جس ور دو تہاڑی رات پنج واری اذان تے اقامت ماں ہر ایکن مومن ناں بلایو جئے تے قرآن پاک اور حدیث ماں جگہ جگہ یوہ ہی ''فلاح'' غو لفظ آیو ہے جس غو کسے دوجی بولی غا ایکن لفظ ماں ترجموں نیہنہ ہو سکیو اس غو بنیادی مطلب ہے ''ہر اک منہ منگی مراد لبھ جانی تے ہر اک تکلیف پریشانی دور ہو جانی'' (قاموس) اس را اس لفظ ماں ہی یوہ اشارو ہے جے پوری پوری کامیابی تے ہر اک منہ منگی مراد لبھنی اور ہر اک تکلیف دور ہونی یا ہ گل حقیقت ماں تے جنت ماں ہی حاصل وہے غی۔ دنیا ماں نہ تے ہر اک مراد پوری ہو سکے تے نہ ہر اک تنگی دور ہو سکے۔ ہاں! ایمان غی ان صفتاں ور عمل کرن نال ایمان آلاں ناں اتنی کامیابی دنیا ماں وی نصیب ہو جئے جتنی کہ اس دنیا ماں ممکن ہے۔ اور دنیا غی ساراں تیں بڑی کامیابی اللہ غا دین ور عمل غی توفیق تے دل غو سکون ہے؛ ور آخرت ماں ایمان آلاں واسطے اعلان ہو جئے غو جے جاؤ؛ اُمن جنت ماں ''تمناں جس چیز غو نی روح کرے غو واہ لبھے غی تے جہڑی چیز وی تم منگیں غا واہ حاضر وہے غی'' (سورت حٰمٓ السجدہ آیت ۳۱) اسے درات اشارو کیو جے یہ ہی لوک جنت الفردوس غا وارث بنن آلا ہیں جت انھاں ناں ہر اک منہ منگی مراد لبھے غی تے ہر اک تنگی تکلیف دور ہو جئے غی ان ست صفتاں تیں پہلاں بنیادی گل بیان فرمائی جے پہلی شرط تے یاہ ہے جے یہ پکا مومن وہیں۔ کیونجے پکا ایمان تیں بجن کسے چیز غو کجھ اعتبار ہی نیہنہ فرست صفتاں ماں پہلی گل یاہ ہے جے ویہہ نماز ماں خشوع کرن آلا وہیں یعنی ویہہ جد نماز ماں ویں انھاں غا دل ماں اسی عاجزی وہے جہڑی انھاں غا وجود تیں صاف باندے دستی وہے۔ دوجے ویہہ ہر اک اسی فضول گل تے بیکار کم تیں دور رہن آلا وہیں جس ماں دین دنیا غو کجھ فائدو نہ وہے اسے ناں رحمت عالم ﷺ نے اس را سمجھایو جے آدمی غو اسلام ناں چنگو ہو سکے جد وہ بے فائدہ لغو گل چھوڑ دئے (ترمذی شریف) تے تیجے اپناں مال غی وی زکوٰۃ ادا کرنی تے ہر اک قسم غی خیرات کرنی نالے اپناں دل ناں وی پہیڑاں خیالاں تیں پاک رکھنوں چوتھے اپنی پڑدہ آلی جگہ غی راکھی کرنی یعنی بدکاری تیں تے ہر طرح غی بے حیائی تیں پاک رہنوں پنجمے ہر اک امانت ماں امانت داری غو تے چھیویں ہر اک عہد معاہدہ نالے وعدہ ماں وفاداری غو ثبوت دینوں ستمیں نمازاں غی حفاظت کرنے انھاں ناں اپناں اپناں وقت ور ٹھیک ادا کرنوں یعنی گل چھوئی وی نمازتیں تھی تے مکائی وی نماز ور جس ماں اس گل دا اشارو ہے جے جہڑو پکو پچو نمازی بن جئے اس ماں باقی صفت آپے پیدا ہو جئیں۔

(۳) اپنی آیتاں ماں کامل مومن بنن تے دنیا آخرت غی پوری کامیابی کھٹن غا کم بیان فرمایا تھا اُمن انسان غی پیدائش تے اللہ تعالیٰ غی دو جیں قدرتاں تے احساناں غو ذکر کرنے یاہ گل سمجھائی جا رہی ہے جے! انسان عقل تے ہوش تیں کم لئے تاں تے وہ اپنا مالک غور ستو چھوڑ سکتو ہی نیہنہ تاں تے اس ناں ہر گل ماں اپنا مالک غی شان تے اس غی توحید ہی تو حید دسے غی! انسان غی پیدائش غا ست دوریا مرحلہ بیان فرمایا جنھاں ناں انسان آپ دیکھے تے سمجھے جے انسان پہلاں زمین غو نچوڑ یعنی زمین تیں پیدا ہون آلیں ان چیزاں ماں وہے جنھاں تیں فر انسان غو نطفو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تیار وہے فر وہ نطفو اک عرصہ توڑی ماں غا شکم ماں حفاظت نال رکھیو جئے۔ جس تیں تیجا دور ماں وہ لہو غی پھٹکی بن جئے۔ فر چوتھا مرحلہ ماں اس پھٹکی غی ماس غی اک بوٹی بن جئے تے پنجماں نمبر ور اس بوٹی ماں انسانی کرنگ غیں ہڈیں آجئیں تے چھیواں دور ماں انھاں ہڈیاں ور ماس چڑھ جئے اور انسان غو پورو قد بُت بن جئے چھیکو ستماں مرحلہ ور اس ماں روح پے غے یوہ اک نویں ہی مخلوق بن جئے کیوں! یوہ سب کجھ آپے ہور ہیو تھو؟ نیہنہ بالکل نیہنہ انسان جدوی ضد کرھود تے تعصب غی جھ تیں نکل غے اس ور غور کرے غو وہ یاہ گل کہن ور مجبور ہو جئے غو کہ یوہ سب کجھ اک زبردست قدرت آلی ذات غی حکمت نال ہی ہور ہیو تھو، جس غی قدرت ماں کوئے دوجو شریک نیہنہ ات پُج غے انسان یوہ سچ کہن ور مجبور ہو جئے کہ ''وہ کتنوں ہی سہنوں بنان آلو ہے'' فر یاہ گل انسان اپنی اکھاں نال تکے کہ اٹھماں دور ماں فر انسان غو دنیا تیں رخصتی غو نمبر آجئے تے ہر ایکن ناں موت غو سواد چکھنوں پوے تے جد اتنی گل وہ من لئے فر یاہ گل کیوں نیہنہ منتو جے انساناں نے اک تہاڑے دوہری واری وی ضرور پیدا ہونوں ہے جت اس قیمتی زندگی غو لیکھو دینوں پوے غو۔

(۴) پیدا ہون تیں لے غے موت توڑی غا دور غو ذکر ہور ہیو ہے. جے اللہ تعالیٰ انسان ناں تے اپنی دوجی جیا جون ناں پیدا فرما غے اس تیں غافل نیہنہ ہو گیو بلکہ اس نے زندگی گزارن غو وی انتظام کیو. اس غی قدرت تکو! اس نے تھارے اُپر کسر است اسمان بنایا ہیں! جہڑا ہیٹھ اُپر بنیا واطبق وی ہیں تے فرشتاں غا آن جان غا رست وی ہیں فر انسان غا جین واسطے اسمان داروں ہی پانی برھایو، ور غور کرو! جے کدے روز غا پین تے برتن واسطے روزانہ پانی برھایو جاتو! تاں کتنی مشکل آجاتی تے جے کدے کہیو جاتو جے لیو یوہ بدل برگیو ہے ہُن اتناں مہیناں واسطے اس پانی ناں اپنے کولے جمع کر لیو تاں وی انسان کتنی اوکھت ماں پے جاتا ور اللہ نے اس غو بندوبست آپ فرمایو کہ پہلاں اک خاص مقدار غو بدل برھایو کہ اس نال سلاب تے طوفان نہ آجئے فر اس بدل غو پانی زمین ماں سنجرا چھوڑیو یا پہاڑاں ور اس غی برف جما چھوڑی فر پہاڑاں غیں تندڑاں تے ناڑاں غے ذریعے وہ زمین غے اندر پہچادتو فر مدانی علاقہ ماں تے زمین غی سطح غے نال ہی پانی غو یوہ خزانوں رکھیو کہ جت روح کرے اُت کھوء کڈ غے یا ٹیوب ویل لا غے سجرو سجرو پانی کڈ لیو ور پہاڑی علاقہ ماں جت کھوء نیہنہ نکل سکتا اُت اُس غی خاص قدرت نال پانی اُماؤ بن غے آپے باہر آجئے. فر دریا تے نہراں غی شکل ماں ہر جگہ پُج غے یوہ ہی پانی ہر قسم غا میوہ تے اناج پیدا کر دیئے۔ کیوں! یاہ خدا غی قدرت تے اس غی توحید غی نشانی نیہنہ! اور اسے پانی نال تے اللہ تعالیٰ نے طور پہاڑ غا علاقہ ماں خوب پیدا ہون آلو زیتون غو وہ مبارک بوٹو وی پیدا کیو ہے جس غو میوو کھادو وی جئے تے اس غو تیل وی نکلے جہڑو مالش غے کم وی آوے تے روٹی کھان ماں لوتر غو کم وی دیئے۔ یوہ سارو کجھ پانی نال ہور ہیو ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ ناں تے اس غی وی قدرت ہے کہ وہ بدل برہاوے ہی نہ یا برھا غے زمین ماں اتنوں ڈنگو کر چھوڑے کہ نہ کھوء نکلیں، نہ اُماؤ پھٹیں نہ دریا چلیں تے نہ نہر بغیں تے انسان اک تو پہ پانی پچھے چھڑک چھڑک غے مر جئیں۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ

تے وہ بوٹو وی (ہم نے پیدا کیو) جہڑو طورِ سیناء ماں پیدا وہے (تے) تیل لے غے جمیں

وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

اور وہ (روٹی) کھان آلاں واسطے لوتر ہے (۴) تے تھارے واسطے مال چوکھر ماں بڑی عبرت ہے

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

کہ ہم تمناں انھاں غا ٹہڈ بچ غی چیزاں بچوں (ددھ) پیالاں تے تھارے واسطے انھاں ماں ہور وی مچ

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

سارا فائدا ہیں تے انھاں بچوں کجھاں ناں تم کھئیں تے انھاں ور اور کشتیاں ور

تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

تم سوار وی کیا جیں (۵) تے ہم نے نوحؑ انھاں غی قوم در چلایا انھاں نے کہیو:

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا

اے میری قوم غیو لوکو! تم اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرو اس توں سوا تھارو کوئے معبود نیہنہ تے کیوں!

تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

تم ڈرتا نیہنہ؛ تاں انھاں غی قوم غاں کافر مقدماں نے کہدتو

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

جے یوہ شخص تے بس تھارا جسو انسان ہی ہے اس غو یوہ ارادو ہے کہ تھارا تیں اچو

عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖ مَّا سَمِعْنَا

ہو غے رہ تے جیکیدے اللہ چاھتو تاں فرشتاں ناں (نبی بنا غے) چلا چھوڑتو اسی گل تے ہم نے

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ

اپناں پشلاں باپ داداں ماں کدے نیہنہ سنی؛ یوہ آدمی تے بس سدائی

جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ

ہو گیو ہے لہذا تم کجھ تہاڑا اس غی اڈیک کر لیو! (۶) نوحؑ نے عرض کی: اے میریا ربا! انھاں نے مناں

(۵) یعنی اللہ تعالیٰ غی نعمتاں بچوں مال چوکھر در ہی غور کر لیو اسماں وی انسان واسطے کتنی ہی نصیحت تے عبرت حاصل کرن غیں گل ہیں اور خدا غی قدرت تے اس غا فضل غیں نشانیں ہیں جہڑیں ہر لحظہ انسان ناں دعوت دئیں لگیں جے توں اپنا مالک ناں سیان! اس غو شکر گزار بن! اللہ تعالیٰ اس مال چوکھر غا ٹہڈ بچوں جت رت، ماس، گوہ، موت سب کجھ وہے کسو صاف، ستھرو پاک تے سچو مزیدار دودھ انسان ناں پین واسطے دیئے اسے مال چوکھر غو ماس انسان ناں کھان واسطے دیئے باقی راہن، باہن تے جت، اُن غا ہور کتنا فائدہ ہیں انھاں غو شمار ہی کجھ نیہنہ. فر اسے مال چوکھر غے ذریعے انسان غی سواری غو بندوبست کیو جئے۔ یوہ خشکی ماں سواری غو انتظام ہووو تے سمندر ماں سواری واسطے اس نے کشتیاں جسی نعمت عطا فرما دتی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶) اپنی آیتاں ماں انھاں نعمتاں غوذکر تھو جہڑیں انسان غا جیون واسطے تے اس غا وجود ناں باقی رکھن واسطے ضروری تھیں ہُن اس نعمت غو ذکر ہے جہڑی اللہ نے اپناں بنداں غی روحانی تے دینی تربیت واسطے انھاں ور کی ہے کہ پہلا تہاڑا تیں ہی اللہ نے بنداں غی ہدایت واسطے اپنیں کتاب نازل فرمائیں تے اپناں نبی چلایا ور نافرمان، اَن مَن، اکل پٹ، انساناں نے سدا اسے رااللہ غاں نبیاں غی مخالفت کی جسر اجے اَج مکہ غا مشرک کرر ہیا ہیں ور چھیکڑ سدا نبیاں غی دعوت غالب آتی رہئی تے نافرمان ملیا میٹ ہو جاتا رہیا۔ تکو! اج تیں کھیں صدیں پہلاں جداجوں انسانی کنبو زیادہ کھنڈیو وی نیہنہ تھو اُس ویلے حضرت نوحؑ غی مخالفت ماں وی جاہلاں نے یہ ہی گل کہیں تھیں جہڑیں اج سرکار دو عالم ﷺ غی مخالفت ماں عرب غا مشرک کہہ رہیا ہیں جے یہ تے مھاراجسا انسان ہی ہیں فر نبی کسرا ہو سکیں! جے کدے خدا نے دنیا ور کوئے نبی چلانوں ہو تو تاں وہ کسے فرشتا ناں نبی بنا نے چلا چھوڑتو بشر نبی کسرا ہو سکے! اسرا غی گل تے ہم نے اپناں باپ دادا کونوں کدے نیہنہ سنی اس غو مطلب یوہ ہے جے یوہ کو یو- نعوذ باللہ- سدائی ہو گیو ہے بس کجھ تہاڑا اڈیکو! یا تے یوہ بل ہو جئے غو یا آپے وفات ہو جئے غی تے مھاری جان چھٹ جئے غی۔ یہ ساریں ویہہ گل ہیں جہڑیں عرب غا مشرک رحمت عالم ﷺ ناں کہہ رہیا تھا اس رااتھاں ناں کہیو جا رہیو ہے جے تم نے یہ گل کہہ نے کجھ کمال نیہنہ کیو یہ تے تھاراتیں صدیاں پہلاں حضرت نوحؑ غا دور غاں جاہلاں نے وی کی تھیں۔ کیوں جے جاہل پوناں غو مزاج سدا اِگو ہی وہے۔

(۷) ساڈا نو سو سال تبلیغ کرن تیں بعد وی جد نافرمان لوکاں نے ایمان لیان نے بجائے ملوں ہی اَتی چک لی اس ویلے حضرت نوحؑ نے انھاں ور خدائی عذاب واسطے اپناں مالک غو ہُوڈ کھڑکایو تے حکم ہوو جے تم اک بہت بڑی کشتی بناؤ تے جد طوفان آجئے اور تم ساراں ایمان آلاں ناں تے نالے ضرورت غی ہر اک چیز غو جوڑو جوڑو لے نے کشتی ور سوار ہو جئیں اس ویلے تم اللہ غو شکر کریو، تے اس را کہیو جے ''ساریں صفت اس اللہ تعالیٰ غیں ہیں جس نے ہم ناں ظالم لوکاں تیں نجات دیدتی'' تے جد طوفان مک جئے تے کشتی زمین ور آن لگ جئے اس ویلے اسرا دعا کریو جے ''ربا! توں مناں برکت نال لاہیئے! تے توں سب تیں بہتر لاہن آنو ہے'' اس طوفان غو تفصیلی قصو سورت ہود ماں گذر گیو ہے قصہ غا آخر ماں اللہ فرماوے کہ اس ماں بنداں واسطے مھاری قدرت غیں بڑی نشانی ہیں جے ہم اپناں بنداں غی کس کس طریقہ نال آزمائش کراں تے کسرا اپناں نیک بنداں غی مدد کراں تے باطل کسرا چھیکڑ ملیا میٹ ہو جئے۔

(۸) حضرت نوحؑ تیں بعد یاہ کہڑی قوم تھی؟ تے اس در کہڑا نبی چلایا گیا تھا؟ اس بارہ ماں قرآن پاک نے تے وضاحت نیہنہ فرمائی باقی مفسراں بچوں کجھاں غو یوہ خیال ہے جے یاہ قوم عاد تھی جھاں در حضرت ہودؑ ٹوریا گیا تھا کجھ فرماویں جے یاہ قوم ثمود ہونی چاہئے جس در حضرت صالحؑ تشریف لیایا تھا کیوں جے اس قوم وراگے چل نے چینک غا عذاب نازل ہون غو ذکر ہے اور چینک غو عذاب قوم ثمود ور آیو تھو تے کجھاں بزرگاں نے اس تیں قوم شعیبؑ مراد لی ہے کیوں جے اس ور وی چینک غو عذاب آیو تھو تے کجھ فرماویں جے جد اللہ نے اس غو ناں نیہنہ لیو فرکائے وی قوم تے کوئے وی نبی ہو سکے بحث غی لوڑ ہی کے ہے۔ بہر حال اللہ غا اس نبی نے وی لوکاں ناں اک اللہ غی عبادت کرن غی دعوت دتی جے اس تیں سوا کوئے عبادت نے لائق ہے ہی نیہنہ، فر کیوں! تم شرک کر نے اس غا قہر تیں ڈرتا نیہنہ۔

بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا

چھوٹھو کہیو ہے لہذا توں میری مدد فرما فر ہم نے انھاں در وحی کی جے تم مھاری اکھاں اگے تے مھاری

وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا

وحی نے مطابق کشتی بناؤ! فر جسویلے مھارو حکم آجے تے تند ور اُبل پے اسویلے تم ہر ایکن چیز

مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ

(نر مادہ غا) دو دو جوڑا اس ماں چاھڑ لیو تے اپناں گھر آلا وی! سوائے انھاں نے جن غا بارہ ماں

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ

پہلاں ہی گل طے ہو گئی ہے تے ظالم لوکاں غا بارہ ماں میرے نال کائے گل نہ کریو

إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ

ویہہ تے بلاشبہ غرق کیا جیں غا؛ فر جسویلے تم تے تھارے نال غا چنگی طرح کشتی ور

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ

بیں جیں تاں تم کہیو: ساریں صفت اللہ تعالیٰ واسطے ہیں جس نے ہم ناں ظالم لوکاں

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا

تیں نجات دتی؛ تے (یاہ وی) دعا کریو جے میریا ربا! توں مناں (کشتی تیں) برکت نال

مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

لاہیئے! تے توں سب تیں سرس لاھن آنو ہے بیشک اس (واقعہ) ماں نشانیں ہیں

وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ

تے ہم ضرور ازمائش کرن آلا ہاں! (۷) فر انھاں تیں بعد ہم نے اک

قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ أَنِ

ہور جماعت پیدا کی تے ہم نے انھاں بچوں ہی انھاں ماں اک رسول چلایو جے

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾

تم اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرو اس تیں سوا تھارو کوئے معبود نیہنہ تے کیوں! تم ڈرتا نیہنہ (۸)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

تے انھاں غی قوم غا مقدم جہڑا کافر تھا تے جنھاں نے آخرت غی ملاقات ناں

بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَآ

چھوٹھ سمجھیو تھو تے جنھاں ناں ہم نے دنیا غی زندگی ماں ٹھاٹھ باٹھ دتی وی تھی ویہہ بولیا: یہ تے

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ

بس تھارا جسا اک انسان ہی ہیں جہڑو کجھ تم کھئیں وہ ہی یہ کھئیں تے جہڑو کجھ تم

مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ

پیئیں وہ ہی یہ پیئیں ؛ تے جیکدے تم نے اپناں جسا ہی اک انسان غو کہنوں من لیوتاں تے تم

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ

گھاٹا ماں ہی رہینہ غا ؛ کیوں! وہ تمناں اس گل غو وعدو دیئے جے جس ویلے تم مرجیں غا اور تم

تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ

مٹی تے ہڈیں ہو جیں غا تاں تم (زمین تیں) فر کڈیا جیں غا دور ہے؛ مچ ہی دور ہے

لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ

واہ گل جس غو تھارے نال وعدو کیو جارہیو ہے، زندگی تے بس یا ہی مھاری دنیا غی زندگی ہے (اتے) ہم

وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ

مراں تے جیاں اور ہم دوہری واری زندہ ہینہ کیا جاساں ؛ اس آدمی نے تے بس

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾

پلے تیں بنا نے اللہ تعالیٰ ور کوڑ ماریو ہے تے ہم کدے وی اس غی گل ہینہ منساں (۹)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ

اس (نبی) نے عرض کی: ربا! میری مدد فرما اس ور کہ انھاں نے مناں چھوٹھو کہیو ہے فرمایو: کجھ ہی چر تیں بعد

نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً

یہ پچھتاتا رہ جیں غا؛ فر برحق (وعدہ نے مطابق) ویہہ زور غی گج نے آپھڑیا، تے ہم نے ویہہ دُڈ ڑینا چھوڑیا

(۹) اس قوم ماں وی ساراں تیں مُہرے یہ ہی قوم غا مقدم تے کھڑ پنچ آخرت غا منکر اللہ غا نبی غا مقابلہ ماں کھلا ہو جئیں جنھاں ناں اللہ نے دنیا وی مال و دولت نال نوازیو دو ہے ور ویہہ انھاں نعمتاں ور شکر کرن نے بجائے پھٹ جئیں فر ویہہ ہی پرانی جاہل پوناں آلیں گل کر نے عام لوکاں ناں بے وقوف بناویں کیوں جے اللہ غا دین غی لوء ماں انھاں ناں اپنی کھڑ پنچی تے مقدمی غو دیو بجھنو سہئی و ہے۔ ویہہ لوکاں ناں کیہنہ! جے یوہ کے ہے!! بس تھارا جتو اک انسان ہی تے ہے، اک بشر ہی تے ہے، اور تھارا ہاروں ہی کھئے تے پلے فر یوہ رسول کس را ہو سکے! رسول تے کوئے فرشتو ہی ہو سکے! یا جہڑو فرشتاں ہاروں نہ کھاتو پیتو و ہے تے نہ بیاہ شادی تے کاروبار کرتو و ہے فر ہم اپناں ہاروں ہی کھان، پین آلا کسے انسان ناں نبی من نے اس غی گل ور چل پُواں! یاہ تے بڑی ہی نقصان آلی گل و ہے غی! یعنی ویہہ ہی جہالت آلیں گل کیہنہ جہڑیں ہر دور غا جاہل کہتا آیا ہیں اور مکہ غا مشرک وی رحمت عالم ﷺ غا بارہ ماں کہہ رہیا تھا۔ فر ویہہ آخرت ور اپنوں جہالت آلو تبصرو کریں جے مرن تیں بعد فر زندہ ہون غی گل تے مچ ہی دور غی گل ہے۔ یوہ تے کدے ہو ہی نہیں سکتو، زندگی تے چھڑی یاہ ہی دنیا غی زندگی ہے اِتے ہی کوئے مرے تے کوئے جنے باقی دوہری واری پیدا ہون آلی گل تے چھڑو فاتر پونوں ہے۔ اللہ نے اسی کائے گل نہیں کی بلکہ یوہ بندو پلے تیں بنا نے کوڑ مار رہیو ہے۔ نعوذ باللہ، لہٰذا ہم اس غا کہن ور کدے ایمان نہیں لیا سکتا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

تے ظالم لوکاں ور لعنت ہے (۱۰) فر انھاں توں بعد ہم نے

قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

ہور قوم پیدا کیں ؛ کائے جماعت اپناں مقرر وقت تیں نہ اگے ہو سکے تے نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّمَا جَآءَ

پچھے رہ سکے ؛ فر ہم نے اوپرو تھلی اپناں رسول چلایا جدوی کسے

اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا

قوم کولے اس غو پیغمبر آیو اس نے اس ناں چھوٹھو کہیو فر ہم وی اک تیں بعد دوجی قوم ناں ہلاک کرتا گیا

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ

تے ہم نے ویہہ (پہلیں بسریں وی) گہانیں بنا چھوڑیا تے جہڑا لوک ایمان نیہہ لیا تا انھاں ور لعنت ہے (۱۱)

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

فر ہم نے موسیٰؑ تے انھاں غا پھائی ہارونؑ اپنی آیت تے صاف دلیل دے غے

مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

ٹوریا ؛ فرعون تے اس غا درباری مقدماں در تے انھاں نے تکبر کیو اور ویہہ تھا ہی

قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا

سرکش لوک ؛ فرانھاں نے کہیو : کیوں! ہم اپناں جساہی دو آدمیاں ور ایمان لے آواں ؟ جد کہ

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾

انھاں غی قوم مھاری غلامی کر رہی ہے تے انھاں نے اُن دواں ناں چھوٹھا کہہ دتو ؛ چھیکڑ ویہہ وی ہلاک ہون آلاں ماں رلن گیا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا

تے ہم نے موسیٰؑ ناں کتاب عطا کی تا نجے ویہہ لوک ہدایت ور آ جیں (۱۲) تے ہم نے مریمؑ

ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ

غا پوت (عیسیٰؑ) ناں تے انھاں غی مائی ناں اک نشانی بنا یو تے انھاں دواں ناں اک اُچی جگہ ٹھکانوں دتو جہڑی رہن غے

(۱۰) یعنی اک عرصہ تیں بعد اللہ غا نبی نے خدا غی مدد واسطے ہتھ کھلا کیا اللہ نے فرمایو بس ہُن متوجہ نیہہ لگ سیں کہ واہ گہڑی آ جے غی جد یہ پچھتاتا ہی رہ جئیں غا ور انھاں ناں پچھوتانوں کجھ کم نیہہ آسیں فر کے تھو! بس اسمان تیں اک چینک اک گج آئی زمین ماں پچھل آیو تے نیس غی نیس ماں سارا متکبر، نافرمان ظالم خدائی عذاب غا سلاب اگے دُڈڑتے رُوڑا ہاروں ملیا میٹ ہو گیا۔

(۱۱) یعنی اس قوم غا تباہ ہون تیں بعد ہم نے ہور لوک تے ہور قوم پیدا کیں، انسانی آبادی دنیا ماں خوب کھنڈ گئی تے لوکاں ماں فر گمراہی آ گئی ہم وی انھاں ماں اوپر وتھلی نبی ٹورتا رہیا، ورنا فرمان، ان من، متکبر لوک کدے باز نیہہ آیا فر اپناں اپناں ویلا ور انھاں ور مھارا عذاب غا سوہٹا برتا رہیا ہر اک جماعت واسطے اللہ نے اپنی تقدیر غی دنیا ماں مہلت تے ٹہل غو جثوں وقت لکھیو ووتھو اس تیں کدے کائے جماعت اک لحظو اگے پچھے نیہہ ہو سکی بلکہ اک غے پچھے اک، اک غے پچھے اک سارا نافرمان ہلاک ہوتا گیا تے اس را دنیا غا نقشہ تیں ملت ہووا کہ چھڑا انھاں غی تباہی غا قصہ کہانی ہی لوکاں ماں مشہور رہ گیا بس انھاں نافرماناں ان مناں ور خدا غی لعنت وہے۔

(۱۲) پہلیں عاد، ثمود، مدین، وغیرہ غی قوماں غا برباد ہون تیں بعد اللہ نے اپناں پیارا نبی حضرت موسیٰؑ تے انھاں غا پھائی حضرت ہارونؑ اپنیں آیت تے خاص نشانی اور سوہٹی غو بڑو معجزو دے غے فرعون تے فرعونیاں کولے چلایا۔ ور ویہہ تے تھا ہی فرعونی ویہہ کائے گل کدمنیں تھا!! اللہ غا نبی تے اس غا دین غا مقابلہ ماں ہور آ کڑ گیا جے ہم اپناں جساں دو بنداں ناں من لیاں تے انھاں غی گل ور چل پواں حالانکہ انھاں غی قوم تے آپ مھاری ہی غلام ہے چھیکڑ انھاں غی وی باری آ گئی تے سمندر غی کانگ نے ساراں غی آ کڑ مٹھی کر چھوڑی فر اللہ نے لوکاں غی ہدایت واسطے تورات جسی سچی تے اُچی کتاب نازل فرمائی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۳) حضرت مریمؑ تے انھاں غا پوت دوئے اللہ غی قدرت غی خاص نشانیں ہیں کیونجے حضرت مریمؑ بجن خاوند تیں حاملہ ہوئیں تے حضرت عیسیٰؑ بجن باپ تیں نوٹ خدا غی خاص قدرت نال پیدا ہویا فر حضرت مریمؑ بچہ ناں شکم ماں لے غے لوکاں غاں مہناں، طعناں تیں بچن واسطے دور اک اُچی جگہ چلیں گئیں جہڑی ٹہیری آنی رہن غی اک سہنی جگہ تھی تے اس ماں صاف ستھرو پانی وی بغے تھو جس را کہ سورت مریم آیت ۲۴ ماں ہے۔ تے کجھ مفسراں نے رَبْوَۃ ''اُچی جگہ'' تیں مراد بیت المقدس بیان کیو ہے۔ خیر! یاہ تے مفسراں غی تحقیق ہوئی ورمناں ات اک جناں غو شلّو یاد آ گیو ہے۔ تمناں یاد ہے غو کہ انگریزاں نے اپناں دور ماں مسلماناں ماں تفرقو باہن واسطے پنجاب ماں اک جنوں کھلو کیو تھو جے تو لوکاں ماں یوہ اعلان کرجے ہوں وی نبی ہوں، تے میرے اپر وی وحی آوے ورجد اس غی یاہ گل نہیں چلی فر اس نے مچ مُچ گلاں غا دعوا کیا اس نے اک دعوو یوہ وی کیو جے مُن قیامت غے نیڑے حضرت عیسیٰؑ نہیں آسیں بلکہ انھاں غی جگہ ہوں ہی ''عیسو'' بن گیو ہوں اس کمبخت نے آپ ''عیسو'' بن غی شوق ماں حضرت عیسیٰؑ غی جہڑا کہ قرآن غے مطابق زندہ اسماناں ور چلیا گیا تھا وفات ثابت کرنی شروع کی تے اس آیت غا بارہ ماں کہن لگو جے ''ربوۃ'' اُچی جگہ تیں مراد سرینگر شہر ہے کیوں جے یوہ خاصو اُچو ہے اُتے خانیار ماں حضرت عیسیٰؑ غی وفات ہوگئی ہے نعوذ باللہ اس ناں فلسطین تیں لے غے کشمیر توڑی کائے اُچی جگہ نہیں لبھی؟ ورجد اس غو کوڑ بلکہ پھوہڑ وی نہیں چلیو فر اس غاں چیلاں نے پاکستان پنجاب ماں ایکن جگہ غو ناں ہی ربوہ رکھ لیو، یہ سارا کڑو بیٹھا اس نے ''عیسو'' بن واسطے کھادا ور الحمد للہ مسلماناں نے اس ناعیسو شیو نہیں منیوں تے نہ مسلماناں ناں کدے اساں بنا وٹی عیساں غے ذریعہ تُھو کھولگو۔

(۱۴) اپر کھیاں پیغمبراں غو ذکر فرماغے اللہ تعالیٰ فرماوے جے ہم نے ہر اک پیغمبر ناں اپناں اپناں زمانہ ماں یوہ ہی حکم دتو تھو جے تم پاک، حلال روزی کھاؤ۔ تے نیک عمل کرو! تے ہر اک عمل کرتاں یاہ گل یاد رکھو جے تم جو کجھ وی عمل کریں ہوں اس ناں دیکھ رہیو ہوں، فر اللہ غاں ساراں پیغمبراں نے اپناں اپناں دور ماں اس ور عمل کرغے دسیو رحمت عالم ﷺ فرماویں! ہر اک پیغمبر نے بکریں چاریں ہیں (یعنی محنت کر غے روزی کمائی ہے) تے میں وی مکہ غا لوکاں غیں بکریں کجھ دن مزوری ور چاریں ہیں (بخاری) فر نیک عمل تے حلال روزی ناں کہٹھاں بیان کرغے اس پاسے اشارو کیو جے نیک عمل غی توفیق اسے ناں وہے جس غی روزی حلال وہے تے روزی حلال وی نیک عمل آلا ناں ہی نصیب وہے۔ رحمت عالم ﷺ فرماویں! حرام کمائی آلا غو نہ صدقو قبول وہے تے نہ ہی دُعا قبول وہے (مسلم شریف)

(۱۵) اُمّۃ اک عقیدہ تے اک خیال غاں لوکاں غی جماعت ناں وی کہیو جے تے دین اور مذہب ناں وی امت کہیو جے۔ مطلب یوہ ہے جے ساراں نبیاں غو اکو دین تھو جس دین غو نچوڑ یوہ تھو جے اللہ ساراں غو رب ہے لہٰذا لوکاں ناں شرک کرتاں تے دو جاں ناں رب منتاں اس غا قہر تیں ڈرنوں چاہئے۔ اس را ساراں نبیاں غی جماعت اکا ہی تھی سارا اک ہی دین غی دعوت دئیں تھا ور انھاں تیں بعد غاں لوکاں نے اس دین غا ٹوٹا ٹوٹا کر چھوڑیا ہر اک جماعت نے اصلی دین چھوڑ غے کجھ خاص خاص رسماں، رواجاں تے بدعتاں غو ناں دین تے مذہب تھہر لیو اس را ہر ایکن غی کئی جماعت تے کئی فرقو بن گیو جس ور ہر اک بڈیار تے مان کرن لگ گیو۔ اج رحمت عالم ﷺ انھاں ناں اسے اصلی دین در بلاویں جہڑو انھاں غو اپنوں دین تھو ور لوک فرقہ بندی غیں کنداں ناں پہنن واسطے تیار نہیں ہوتا تے سب کجھ سمجھن غے باوجود اپناں فرقہ ناں چھوڑ غے اصلی دین ناں نہیں منتا تے جد انھاں غی یاہ حالت ہے فر اللہ اپناں حبیب ﷺ ناں فرماوے جے تم وی انھاں غا غم ماں اپنی جان نہ گانو! چھوڑو کجھ تہاڑا یہ اپنی جہالت تے گمراہی ماں ڈابو کھاتا رہیو جیکو موت غی جھنجھوڑ لگتاں ہی انھاں غیں اکھا اگر جئیں غیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ

تے ہم کسے وراس غی طاقت تیں بدھ ذمہ واری نہیں گھلتا تے مہارے کولے اک کتاب ہے جہڑی ٹھیک ٹھیک

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٣﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ

دس دئے غی تے انھاں ور ظلم نہیں ہوسیں (۱۸) بلکہ انھاں غا دل اس دین دروں غفلت ماں

مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا

پیا وا ہیں تے انھاں غا اس تیں علاوہ کجھ ہور کم ہیں جہڑا وہ

عَامِلُونَ ﴿٦٤﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ

کر رہیا ہیں ات توڑی کہ جسویلے ہم نے انھاں غا امیر لوک عذاب ماں پھڑ لیا

إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُم مِّنَّا

تاں وہ تدے ہی رون کرلان لگ پیا ؛ اج کرلاؤ نہ ! کیونجے مہاری طرفوں تھاری

لَا تُنصَرُونَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ

کائے مدد نہیں ہوسیں ؛ میریں آیت تمناں پڑھ پڑھ غے سنائیں جیں تھیں فرتم

عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ

پٹھیں پیریں مڑ جیں تھا ؛ بڈیار کر کرغے (تے) قرآن ناں

سَامِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُم

گہانیں کہہ غے (تے) بڑک بڑک غے (۱۹) کیوں ! ویہہ اس کلام ور غور فکر ہی نہیں کرتا یا انھاں کولے

مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا

اسی چیز آ گئی ہے جہڑی انھاں غاں پشلاں باپ داداں کولے نہیں آئی تھی ؛ یا یہ اپناں پیغمبر

رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ

ناں سیانتا ہی نہیں اس گلوں وہ انھاں تیں نمکر رہیا ہیں یا وہ یاہ گل کہیں : جے یہ سدائی ہو گیا ہیں

بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٠﴾

(نہیں) بلکہ وہ تے انھاں کولے حق لے غے آیا ہیں وران بچ متا لوک حق ناں پسند نہیں کرتا (۲۰)

(۱۶) یعنی یہ بے عقل سمجھیں کہ مہارا، کفر شرک تے نافرمانی غے باوجود ہم ناں جہڑی دنیا غی دولت تے اولاد لبھ رہئی ہے اس غو مطلب یوہ ہے جے مہارا عمل اللہ ناں پسند ہیں تے ہم اس غا پیار ابندا ہاں تاں ہی مہارا اور احسانات تے کرماں غی یاہ بدلا رلگی وی ہے، فرمایو: نہیں، نہیں ! اسی گل نہیں یاہ سوچ تے انھاں غی نیش جہالت ہے۔ بلکہ حقیقت یاہ ہے کہ اللہ اپنی پھڑ تے سخت عذاب تیں پہلاں انھاں ناں ذری ٹہل دے رہیو ہے تاں جے یا تے یہ توبہ کرلیں تے یا رج غے، افسوس لاہ غے بدیں کرلیں۔

(۱۷) دنیا داراں، نافرماناں غا مقابلہ ماں اللہ اپناں نیک بنداں غو ذکر فرماوے جے ویہہ دنیا غا مال دولت ور بڈیار نہیں کرتا تے نہ اس ناں خدا غا پیارا ہون غی نشانی سمجھیں بلکہ ویہہ اچاتے سچا کردار نا ہی سب کجھ سمجھیں تے ہر ویلے خدا غا ڈر تے خوف تیں کتا رہیں جے کے چتو کدے یاہ زندگی تے یوہ مال دولت خدا غی طرفوں ٹہل ہی نہ وہے ویہہ کائینات ماں کھنڈیں ویں خدا غی قدرت غیں نشانیاں وروی یقین کریں تے اسمان تیں نازل ہون آلیں آیتاں وروی ایمان لیاویں اور شرک غے تے ویہہ نیڑے ہی نہیں لگتا انھاں غا تقوی غو یوہ حال وہے جے نیک عمل کرغے تے اللہ غا رستہ ماں سب کجھ خیرات کر کرغے وی ڈرتا تے کتا رہیں جے کدے یہ نامقبول نہ ہو جیں۔ فرمایو! یہ ہی لوک اگے بدھن آلا تے دوڑ دوڑ غے نیکیں کرن آلا ہیں۔ حضرت حسن بصریؒ اساں مخلص مومناں غا بارہ ماں ہی فرماویں ! جے ہم نے ویہہ لوک تکیا ہیں جہڑا نیکیں کرغے وی اللہ تیں اتناں ڈریں تھا کہ جتناں تم بدیں کرغے وی نہیں ڈرتا۔ تے انھاں ہی غا بارہ ماں حضرت عائشہؓ نے رحمت عالم ﷺ کونوں پچھیو تھو جے یہ کیوں ڈریں؟ کیوں ! یہ شراب پین آلا تے چوریں کرن آلا ہیں ! حضرت نے جواب دتو جے نہیں بلکہ یہ روزہ رکھن آلا، نماز پڑھن آلا تے خیرات کرن آلا ہیں ور ڈرتا رہیں جے کدے یہ عمل نامنظور نہ ہو جئیں (ترمذی، مسند احمد ابن ماجہ)

(۱۸) یعنی یہ نیک عمل اور اللہ تعالیٰ جہڑاں جہڑاں کماں غو حکم دئے ویہہ بنداں غی طاقت تیں باہر نہیں ہوتا۔ وہ بنداں غی طاقت غے مطابق ہی حکم دئے تے فر نیکی بدی غو ٹھیک ٹھیک حساب رکھے فر اسے غے مطابق قیامت غے تہاڑے نمیڑو وہے غو جت کسے ور ذری ظلم نہیں ہوسیں۔

(۱۹) یعنی اللہ تعالیٰ غا حکم تے لوکاں غی طاقت تیں باہر نہیں ور یہ مشرک تے کجھ سمجھتا ہی نہیں اور سمجھیں وی کس را جد کہ انھاں غا دل جہالت، گمراہی تے مغروری غی کانگ ماں رڑیں لگا تے کفر شرک اور اسلام غی مخالفت غاں کماں ماں یہ اسا اِکلسر ہوا وا ہیں انھاں ناں کدے سوچن سمجھن غی بہل ہی نہیں لگتی یہ اسے را مست رہیں غا ات توڑی کہ جد خدائی عذاب غا کڑنگا ماں انھاں غا نگا موٹا سارا ہی خاصکر غے یہ امیر تے خوشحال لوک پھسیں غا اس ویلے انھاں غی ساری آکڑ مٹھی ہو جئے غی تے یہ خوب رواس پٹاس کریں غا ور اُس ویلے کہو جئے عو جے اج کا نہہ واسطے کرلانویں ؟ ہُن اتوں تم چھٹ نہیں سکتا کیوں جے تم میری آیت سن غے پٹھیں پیریں نس پویں تھا تے تھاری یاہ حالت وہے تھی جے تم میری آیتاں غا مقابلہ ماں تکبر کریں تھا خانہ کعبہ غا گوانڈی ہون ور تے بڈیار کریں تھا ور تم قرآن ناں قصاں کہانیاں ضمی کتاب کہہ غے آپس ماں بکواس کریں وہیں تھا فراج تھاری مدد کتوں آوے ! یہ تہمکیں تے یہ درڈ دنیا غا ساراں نافرماناں ناں تے خاص کر غے مکہ غا مشرکاں ناں دتیں جا رہئیں تھیں جہڑی آخرت غا عذاب تیں پہلاں دنیا ماں ہی کجھ سالاں تیں بعد بدر غا مدان ماں پوریں ہوئیں جت مشرکاں غا ستر امیر تے خوشحال سردار قتل ہوا تے انھاں ناں کدے تیں کجھ مدد نہیں پہنچی حضرت ابن عباسؓ نے اس تیں یوہ ہی عذاب مراد لیو ہے (ابن کثیر)

(۲۰) یعنی انھاں غا ایمان نہ لیان غی کہڑی وجہ ہے؟ کیوں ! یاہ وجہ ہے جے یہ اس قرآن ناں سمجھ ہی نہیں سکتا نہ اس ماں غور کر سکیں اسے گلوں اس ناں نہیں منتا ! نہیں، یاہ گل تے نہیں ! قرآن تے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ

تے جیکدے سچو دین انھاں غی خواہشاں ور چلتو تاں سارا اسمان تے زمین

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ

اور جو کجھ انھاں ماں ہے سب تباہ برباد ہوگیو ہوتو بلکہ ہم نے انھاں کونے انھاں غی نصیحت پہچادتی ہے؛ وروہہ

ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ

اپنی نصیحت تیں ہی منہ موڑ رہیا ہیں (۲۱) یا تم انھاں کونوں (تبلیغ) ورکجھ معاوضو منگیں! تے تھارا رب غو (دتو وو)

خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى

مال ہی بہتر ہے تے وہ بہترین رزق دین آلو ہے؛ اور تم تے یقیناً انھاں ناں سدّا رستہ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ

ور بلا رہیا ہیں تے بیشک جہڑا لوک آخرت ور ایمان نہیں لیاتا ویہہ

الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ

(سِدّا) رستہ تیں ہٹیا واہیں (۲۲) تے جے ہم انھاں ور رحم فرمانواں اور انھاں غیں ویہہ تکلیف دور کردیاں

ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ

تاں یہ ہور ٹھیٹھ ہوئے اپنی سرکشی ماں پھمل پھو سا کھائیں غا؛ تے یقیناً ہم نے ویہہ عذاب ماں

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾

پھنڑیا تاں وی انھاں نے اپنا رب نے اگے عاجزی نہیں کی؛ تے نہ ہی ویہہ گریہ زاری کریں

حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَاعَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا

ات توڑی کہ جسویلے ہم نے انھاں ور سخت عذاب غو بوڑ کھول چھوڑیو

هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع وَهُوَ الَّذِىْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ

اسویلے ویہہ تدے ہی اس ماں بے آس ہوئے رہ گیا (۲۳) تے وہ وہ ہی ہے جس نے تھارا کن

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

تے اکھ اور دل بنایا (ور) تم گھٹ ہی شکر کریں؛

بلکہ یہ تے حضرت غا سچا کردار تے اچا اخلاق تیں وی چنگی طرح واقف ہیں، یہ تے آپے کل توڑی حضرت ناں سب تیں زیادہ سچا تے امانتدار کیہہ تھا۔ فر بہ منن غی وجہ کہڑی ہے! کیوں! یاہ وجہ ہے جے یہ واقع ہی حضرت ناں سدائی سمجھیں۔ نعوذ باللہ بالکل بیہہ! یاہ گل دشمنی ماں زبان تیں پہاویں یہ کہہ دیں ور دلوں تے یہ وی یقیناً حضرت ناں ساراں تیں زیادہ عقل مند منیں، فر قرآن جسا کلام ناں کوئے بے شرم ہی سدائیاں تے فاتراں غو کلام کہہ سکے! آخر ماں فرمایو! جے انھاں غا نہ منن غی ہور کائے وجہ بیہہ وجہ بس یاہ ہے کہ رحمت عالم ﷺ انھاں کونے سچی گل لے نے آیا ہیں ور ان ماں متا ویہہ چُوٹھا تے چُوٹھ غا پجاری ہیں، جنھاں ناں سچی گل ہی کوڑی لگے۔

(۲۱) یعنی انھاں ناں جیکدے سچی گل سچو دین تے حق کوڑو لگے تاں لکن دیو کیوں جے خدا غو سچو دین انھاں غی مرضی ور بیہہ آسکتو جیکدے سچو دین انھاں غی تا ھنگ ور آجئے فر تے ہزاراں باطل معبوداں غی خدائی منّی پوے غی، جنھاں غی چھکا تانی ماں یو نظام تباہ برباد ہو جئے غو بلکہ حقیقت یاہ ہے کہ رحمت عالم ﷺ انھاں کونے نصیحت آنی گل لیایا ہیں ور ویہہ اپنی نصیحت آپی گل تیں منہ موڑ رہیا ہیں۔

(۲۲) یعنی کیوں! انھاں غا ایمان نہ لیان غی یاہ وجہ ہے جے رحمت عالم ﷺ انھاں کونوں اپنی تبلیغ غی کجھ فیس یا مزدوری منگ رہیا ہیں۔ بیہہ! اسی گل تے بالکل بیہہ! حضرت تے یو ہ سب کجھ اللہ غی رضا کھٹن غا جزبہ ور کر رہیا ہیں اور اس غا بدلہ ماں خدائی بارگاہ تیں جہڑ و ثواب لبھے غو رحمت عالم ﷺ واسطے تے وہ ہی سدّ و تے وہ ہی بہتر اور سرس ہے اصل گل یاہ ہے جے حضرت انھاں ناں سدّ ارستہ ور چلن واسطے بلا رہیا ہیں جہڑ و رستو بنداں نا، اپناں مالک نال جوڑے تے جنت الفردوس ماں پہچاوے ور جہڑا لوک آخرت غا حساب ناں بیہہ منتا نہ انھاں ناں خدا غی بارگاہ ماں کھلاں ہون ور یقین ہے ویہہ شیطان غا دسیا واڈ نگاں ٹہڈاں رستاں ور اس را بلن گیا ہیں کہ انھاں ناں ہُن سدّ ور ستو چگو ہی بیہہ لکتو۔

(۲۳) جسویلے مشرکاں نیں کھجت تے شرارت حدّوں بدگئیں تھیں اس ویلے رحمت عالم ﷺ نے اللہ تعالیٰ گے دعا فرمائی جے خدایا! تو انھاں ور اس را کال مسلط کر دے جسرا کہ حضرت یوسفؑ غا زمانہ ماں کال آیو تھو (بخاری مسلم) فر مکہ غا مشرکاں ور اسو تفرو کال آیو کہ لوک مراڑ کھان ور مجبور ہوگیا جھیکو حضرت ابوسفیانؓ نے (جہڑا اجوں مسلمان بیہہ ہویا تھا) مدینہ پاک جاتے حضرت غی دعا غی درخواست کی فر حضرت غی دعا نال اللہ نے کال غی مصیبت دور فرما دتی (ابن کثیر) ور مکہ غا مشرک فروی باز بیہہ آیا اسے غا بارہ ماں اللہ تعالیٰ فرماوے جے یہ کسے راوی باز آن آلا بیہہ ات توڑی کہ قیامت غا سخت عذاب غو بوڑ کھل جئے جس ماں یہ بے آس ہوئے رہ جیس غا، تے کجھ بزرگاں نے اس تیں دنیا غو عذاب مراد لیو ہے جہڑ و مشرکاں ور اُپر وتھلی جنگاں تے لڑائیاں غی شکل ماں آیوات توڑی کہ جھیکو ویہہ ہر پاسے تیں بے آس ہوگیا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾

تے وہ وہ ہی ہے جس نے تم زمین ماں کھنڈایا وا ہیں تے اسے کولے تم جمع کیا جیں غا (۲۴)

وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

تے وہ وہ ہی ہے جہڑو زندگی تے موت دیئے تے رات تہاڑی غو آنوں جانوں (وی) اسے غا اختیار ماں ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

فر کیوں! تم سمجھتا نیہنہ (۲۵) بلکہ انھاں نے واہی گل کہئی جہڑی پشلا لوک کہتا رہیا ہیں

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾

انھاں نے کہیو: کیوں! جسویلے ہم مرجاں غا تے مٹی اور ہڈیں ہوجاں غا تے کیوں! فر ہم زندہ کیا جاں غا

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ

یوہ وعدو تے مھارے نال اور مھاراتیں پہلاں مھارا باپ دادا نال وی ہوتو رہیو ہے یہ تے

اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ

بس پشلاں لوکاں غا قصا گہائیں ہیں (۲۶) (اے نبیؐ) تم پچھو! کہ جے تم جانے تاں دسو جے زمین تے جو کجھ

فِیْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا

زمین ماں ہے یوہ کس غو ہے؟ ویہہ بول پویں غا جے اللہ تعالیٰ غو ہے تم فرمادیو: فر تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

سوچتا سمجھتا کیوں نیہنہ! تم پچھو! ستاں اسماناں غو مالک کون ہے؟ تے عالیشان عرش غو رب

الْعَظِیْمِ ﴿۸۶﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ

کون ہے؟ ویہہ کہہ دیں غا: اللہ تعالیٰ ہے تم فرمادیو: (فر اس تیں) ڈرتا کیوں نیہنہ! تم پچھو کہ جے تم جانے

بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ

تاں دسو جے وہ کون ہے؟ جس غا ہتھ ماں ہر ایکن چیز غی بادشاہی ہے تے وہ پناہ دیئے تے اس غا

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰی تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

مقابلہ ماں کوئی پناہ نیہنہ دے سکتو؛ ویہہ فٹ کیہنہ غا وہ اللہ ہی ہے تم فرمادیو: فر تھارا اور جادو کتوں ہوجے (۲۷)

(۲۴) یعنی اللہ نے اکھ، کن، دل، دماغ، اس گلوں عطا کیا تھا تاں جے اس غا بندا اپنا مالک ناں سیان نے اس غو شکر ادا کریں۔ ور شکر گزار لوک کہٹ ہی ویں حالانکہ جمرا اس نے پیدا کرنے انسان زمین ماں کھنڈایا ہیں اک تہاڑے وہ ساراں ناں اسے را کہٹھا کرنے محشر غا مدان ماں رتی رتی غو حساب وی لئے غو جس تیں کوئے بچ نیہنہ سکتو اس تہاڑے نافرماناں ناں یاہ ناشکری بچ مہنگی پوئے غی۔

(۲۵) یعنی جس غا ہتھ ماں موت تے زندگی ہے جہڑو رات تہاڑی غا پھیر پرت غو مالک ہے اس واسطے دوہری واری زندا کرنے غے لیکھو لین ماں کے اوکھت ہے؟ کجھ تے عقل تیں کم لیو۔

(۲۶) یعنی یہ دل، دماغ تے عقل تیں کدکم لیں انھاں نے تے بس واہی پُراناں جاہلاں آلی انکارٹ لائی وی ہے جے جد ہم مرنے مٹی ہو جاں غا فر دوبارہ کس را پیدا کیا جاسکاں غا؟ تے یہ گل جہڑیں اج ہم ناں سنائی جیں یہ تے مھاراں پشلاں ناں وی سنائیں گئیں تھیں. ور ہم نے اج توڑی کوئے مرن آلو جیتوں ہوتو نیہنہ تکیو اس غو مطلب یوہ ہے جے یہ چھڑا قصا کہانی ہیں حقیقت کجھ وی نیہنہ۔

(۲۷) یہ ساریں گل عرب غا مشرکاں کولوں پچھی جارہئی ہیں جہڑا زمین غی اک اک چیز غو مالک اللہ ناں ہی منیں تھا، ستاں اسماناں غو تے عرش عظیم غو رب وی اک اللہ نا منیں تھا۔ ہر اک چیز در حکومت تے بادشاہی وی اللہ غی منیں تھا اللہ نا سب ور غالب وی منیں تھا کہ اس غا مجرم ناں زمین اسمان ماں کوئے پناہ نیہنہ دے سکتو اسے گلوں ان ساریاں گلاں غو فٹو فٹ جواب انھاں غی زبانی دتو جارہیو ہے جے یوہ سب کجھ کرن آلو اک اللہ ہی ہے۔ ور اس نے باوجود ویہہ اپناں ذہن تیں کجھ باطل معبوداں غا ناں ور چڑھاوا چاھڑیں تھاتے انھاں اگے دعا منگیں وہیں تھا جنھاں غا بارہ ماں خیال تھو ھٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآءُنَا عِنْدَ اللّٰهِ (سورت یونس آیت ۱۸) جے یہ اللہ غا پیارا ہیں جد ہم انھاں غا ناں غو چڑھاوو چاھڑاں غا یہ خوش ہوجیں غا تے خدا غی بارگاہ ماں مھاری حاجتاں تے مھاراں کماں واسطے سفارش کریں غا فر فٹ مھارا کم ہوجیں غا اللہ تعالیٰ انھاں غی اسے جاہل پونا آلی سوچ غا بارہ ماں فرماوے ''فر سوچتا سمجھتا کیوں نیہنہ! فر تم (شرک کرتاں) ڈرتا کیوں نیہنہ! فر تمناں کیاں تیں جادو ہوجے'' یا سوچ عرب غا مشرکاں غی تھی ور اج قرآن پاک تیں دور ہون تے اس غو ترجموں تفسیر نہ سمجھن غی وجہ تیں کتنا ہی مسلماناں ماں وی یاہ ہی جہالت پیدا ہورہئی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ

بلکہ ہم انھاں کونے سچی (گل) لیایاہاں تے ویہہ یقیناً جھوٹھا ہیں نہ تے اللہ تعالیٰ نے کسے ناں اپنی

مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ

اولاد بنایو ہے تے نہ اس نے نال ہور کوئے خدا ہے جیکد ے اسو ہوتو تاں تے ہراک خدا اپنی مخلوق

اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

ناں لے نے ٹرپے تو تے ویہہ ایکن دوجا ور چڑھائی کر دیتا اللہ تعالیٰ ان گلاں تیں پاک ہے جھڑیں

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا

یہ بیان کریں؛ وہ اولے باندے سب کجھ جانن آلو ہے تے اس غی ذات لوکاں غا شرک تیں

يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ

مچ اُچی ہے (۲۸) (اے نبیؐ) تم دعا منگو جے ربا جس (عذاب) غو وعدو کافراں نال کیو جارہیو ہے جیکد ے

فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ

توں منّا وہ دس دیئے تاں ربا توں منّاں ظالم لوکاں ماں شامل نہ فرمائے! تے بیشک ہمناں اس گل غی قدرت ہے

مَّا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ

جے ہم تمناں وہ (عذاب) دس دیساں جس غو ہم انھاں نال وعدو کر رہیاہاں (اے نبیؐ) بدی غو جواب اس ڈھنگ نال دیو

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

جھڑو بہتر وہے یہ جو کجھ بیان کریں ہمناں چنگی طرح چتو ہے؛ تے تم دعا منگو جے ربا! ہوں شیطاناں غا وسوسہ تیں

هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

تیری پناہ منگوں؛ تے میر یار با! ہوں اس گل تیں وی تیری پناہ منگوں جے ویہہ میرے کولے آ جیں (۲۹)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾

ات توڑی کہ جسو یلے انھاں بچوں کسے کولے موت آن کھلی وہے (اسو یلے) وہ کہہ ربا! مناں فر دنیا ماں پہنجد ے

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ

تا نجے ہوں جس دنیا ناں چھوڑ آیو ہوں اس ماں (جا نے) نیک عمل کروں بالکل نیہنہ! یاہ تے بس اک گل ہے

(۲۸) یعنی سچی گل یاہ ہی ہے جھڑی اللہ نے پیش کی۔ تے جھڑی دلیلاں نال پکی ہوگئی جے نہ اس غو کوئے پوت ہے نہ اس نے نال کسے دوجا ناں خدائی غو رتبو حاصل ہے۔ باقی مشرک جھوٹھا ہیں جھڑا اک پاسے تے ہراک چیز غو خالق تے مالک اللہ تعالیٰ ناں منّیں فرسفارش غا ناں ور شرک غی اس جھ تے جنجل ماں جا پھسیں ور نہ جیکد ے اس اک اللہ تعالیٰ نال ہور وی خدا ہوتا تاں تے خداں غی لڑائی ہو جاتی تے یاہ دنیا تباہ برباد ہو جاتی بس اللہ انھاں غیں ان بے ہودہ گلاں تیں پاک ہے۔

(۲۹) اپر جس عذاب غی ورڈتھی اسے غا بارہ ماں رحمت عالم ﷺ ناں تے حضرت نے صد تے ساری امت ناں یاہ دعا سکھائی جارہی ہے جے جیکد ے یوہ عذاب تھارے ہوتاں آجئے تاں تم اس را دعا کریو تے نال ہی فرمایو جے ہم وہ عذاب تمناں دس سکاں تے تھارے ہوتاں لیا سکاں جس غو ہم انھاں مشرکاں نال وعدو کر رہیاہاں فر رحمت عالم ﷺ اس را دعا فرماویں جے ''ربا! جیکد ے توں کسے قوم ور عذاب یا ازمائش کہلّن غو فیصلو فرماوے تاں مناں اس تیں پہلاں پہلاں ہی دنیا تیں چک لیئے'' (مسند احمد، ترمذی) تے جچر توڑی ان نافرماناں ور عذاب نہ آوے اچر توڑی واسطے فرمایو جے تم انھاں غی بدی ناں اچھائی نال روکو، ہراک بدی ناں صبر غا سہنا طریقہ نال ختم کرو کیوں جے انھاں غا سارا کرتوت اللہ تعالیٰ غی نظراں ماں ہیں۔ دوجی جگہ فرمایو جے اسر اغا اخلاق نال دشمن وی دوست بن جیں غا (حٰمٓ السجدہ) وہ آپ انھاں نال مک لئے غو ور یوہ کم سوہکھو نیہنہ کسے غی طرفوں تکلیف پہچان ور شیطان تے ضرور انسان ناں روہ چاھڑن تے لہر ماں لیان غی ہی کوشش کرے غو فر اس ور چنگا اخلاق غو وی کجھ اثر نیہنہ ہوسے۔ اس واسطے فرمایو جے اللہ تعالیٰ کولوں ہی اس غا شر تیں بچنج واسطے پناہ منگو وہ آپ تمناں اپنی حفاظت ماں لے لئے غو۔ فر حضرت نے وی اپنی امّت ناں شیطان غا وسوسہ تیں بچن واسطے مچ دعا سکھائیں جس را کہ اَعوذُ باللهِ السميع العليم من الشّيطٰن الرجيم من همزهٖ ونفخهٖ ونفثهٖ (ابوداود شریف)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَآئِلُهَا ۚ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

جھڑی وہ اپناں منہ تیں کہہ رہیو ہے تے انھاں نے اگے اک برزخ ہے اس دن توڑی (جد) یہ فر اٹھالیا جیں غا (۳۰)

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

صفر جس گھڑی صور ماں پھوکیو جئے غو اس تہاڑے نہ انھاں ماں رشتیداریں ریہنہ غیں

وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

تے نہ ویہہ آپس ماں کجھ پچھ سکیں غا؛ فر جھاں غیں تر کھڑیاں غا پلا پہارا ہو جیں غا ویہہ لوک تے

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

کامیاب ہون آلا ویں غا؛ اور جس آدمی غی تر کھڑیاں غا پلا ہولا ہو جیں غا فریہ تے ویہہ ہی لوک ہیں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ

جھاں نے آپے اپنوں آپ نقصان ماں گھلیو ہے ویہہ سدا جہنم ماں ریہنہ غا اگ انھاں غا

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى

منہ ناں لوس رہی وہے غی تے ویہہ اسماں دند بشکتا ویں غا (۳۱) کیوں! میریں آیت تمناں پڑھ پڑھ نے نہیہ

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

سنائی جیں تھیں تے تم انھاں ناں چھوٹھیں کیہنہ تھا؛ ویہہ کیہنہ غا: مھار یا ربا! مھارا ور مھاری

شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا

بدبختی غالب آ گئی تے ہم گمراہ لوک تھا؛ ربا! توں ہمناں اتوں کڈ دے

فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا

فر جیکدے ہم فر ویہہ ہی کم کراں تاں ہم ظالم واں غا؛ اللہ تعالیٰ فرماوے غو: دِر تمناں! اتے پیار ہو! تے میرے

تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ

نال گل نہ کرو (۳۲) بیشک میرا بنداں ماں کجھ لوک تھا جہڑا دعا کریں ویں تھا: اے مھار یا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

ربا! ہم ایمان لے آیا تے توں ہمناں بخش دے تے مھارا ور رحم فرما اور توں سب تیں بدھ رحم کرن آلو ہے

(۳۰) قرآن تے حدیث تیں پتو لگے جے اللہ غا نا فرمان یاہ دنیا ماں آن غی تے ات آنے نیک عمل کرن غی تا ھنگ پہلاں تے موت نے وقت کریں غا جس را کہ ات بیان ہور ہیو ہے جس غا جواب ماں فرمایو جئے غو جے توں اتھوں تا ولو اپنی آ کڑ پہل گیو؟ تے لہلکوئیں کڈن لگ گیو؟ اجوں تے برزخ غو فر محشر غو تے فر دوزخ غو اصلی عذاب تیرے اگے باقی ہے! فرنا فرمان یاہ تا ھنگ قیامت نے تہاڑے دوہری واری پیدا ہوتاں، فر محشر غا مدان ماں تے فر دوزخ ماں بار بار کریں غا ور جواب یوہ ہی ملے غو جے اسو کدے ریہنہ ہو سکتو۔ یاہ تے تیرا منہ غی اپنی گل ہے جہڑی قبول کدے ریہنہ ہو سکتی تے نہ ہی توں دنیا ماں جا نے نیک عمل کرے غو بلکہ چارے قضاء جے کدے تم دنیا ماں واپس چلا ہی دتا جیں تاں تم فر ویہہ ہی پہیڑا کر توت کریں غا جہڑا پہلاں کریں تھا جسرا کہ سورت انعام آیت ۲۸ ماں ہے۔

(۳۱) یعنی یاہ تے موت غا وقت غی گل تھی فر جس ویلے 'صور' ماں پھوکیو جئے غو تے لوک دوہری واری پیدا ہو نے اپناں لیکھا واسطے محشر ماں کھٹھا ویں غا اُت تے عملاں ور ہی نمیڑا ویں غا ات کوئے رشتو ناطو کجھ کم ریہنہ آسے۔ بس جھاں خوش نصیباں غا اعمال نامہ غو نیکیاں آلو پلو پہارو ہو گیو ویہہ تے اس تہاڑے پورا پورا کامیاب ہو جیں غا، انھاں ناں اپنی مراد لھ جئے غی ور جھاں غا نیکیاں غا پلا ہولا ہو گیا ویہہ تے سدا رہن واسطے جہنم ماں چلیا جیں غا جت دوزخ غی اگ نال انھاں غی شکل پہیڑی ہو جے غی تے ویہہ دند بشکتا ریہنہ غا۔

فائدو: ﴿كٰلِحُوْنَ﴾ اس حالت ناں کہیو جے کہ تکلیف نال کسے غو برلو ہوٹھ بناں لڑک جئے تے اپلو اُفراں چھکے جئے فر اس غا دند باندے آ جیں تے شکل پہیڑی ہو جئے گو جری ماں اس غا ترجمہ واسطے مناں ''دند بشکن'' غو ہی لفظ لبھو ہے۔

(۳۲) دوزخ ماں انھاں ناں انھاں غا پہیڑا عمل یاد کرایا جیں غا جے دنیا ماں جد تمناں اللہ غیں آیت سنائیں جیں تھیں تم انھاں ناں چھوٹھ کہہ نے ایمان لیان تیں مکر جیں تھا۔ ہُن اس غو مزو چکھو اس ویلے ویہہ عاجزی کر کر نے فر واہ تا ھنگ دوبارہ کریں غا جے پہلاں تے مھاری بدبختی تے بدقسمتی نے ہم ناں نیک عمل ریہنہ کرن دتا ہُن اک واری فر دنیا ماں جان غو تے نیک عمل کرن غو موقعو عطا فرما جیکدے ہم فر ویہہ ہی پہیڑا عمل تے پہیڑا کر توت کراں تاں تے ہم واقعہ ہی پکا ظالم واں غا ور انھاں ناں اُت یہ عاجزیں، لہلکوئیں کجھ کم ریہنہ آسیں اللہ درڈ نے فرماوے غو اتے سڑو تے ذلیل ہو اور میرے نال کوئے گل نہ کرو۔ نوٹ: اخساء عربی ماں کتاناں درڈن واسطے بولیو جئے امام راغبؒ فرمانویں خسات الکلب فخسای زجرته مستهينا به فانزجر فر جدیوہ لفظ آدمی واسطے استعمال وہے تاں اس غو مطلب بنے جے کتاہاروں ردیا و اپیار ہو، کما يقال للكلب اخسای ابعد (قرطبی) اسے انداز غو ترجموں اردو مترجمین نے کیو ہے؛ ہم اپنی بولی ماں کتا واسطے کیو نجے اسے را غو لفظ ''دریا گرے'' بولاں اور نفرت غا انداز ماں آدمی واسطے وی استعمال کر لیاں اسے گلوں میں اس غو ترجموں ''دِر تمناں'' کیو ہے؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۳) یعنی تم آپ تے کفر شرک تے گمراہی ماں ڈبیا واتھا ہی سگوں جد میرا نیک بندا دعا منگیں ویں تھا تے توبہ استغفار کریں تھا تم انھاں غی ہاسی تے مخول بنالیں ویں تھا۔ بلکہ اس شغل ماں تے تم اسرا مغرور تے مست ہو گیا تھا کہ تمناں میری یاد غی بہل ہی میہنہ لگے تھی اس کاروبار نے تمنا میری یاد ہی بسار چھوڑی تھی فراج یہ عاجزیں کا نہہ واسطے کریں۔ اج تے بس ویہہ ایمان آلا ہی

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ

فرتم نے انھاں غو مخول بنالیوات توڑی کہ اس کاروبار نے تمناں میری یاد ہی پہلا چھوڑی اور تم انھاں غی

تَضْحَكُونَ ﴿١١٠﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ

ہاسی ہی اڑا تا رہیا؛ اج میں انھاں ناں انھاں غا صبر غو بدلو دیدتو ہے جے ویہہ ہی

الْفَائِزُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٢﴾

کامیاب ہون آلا ہیں (۳۳) اللہ تعالیٰ پچھے غو تم زمین ماں کتناں سال رہیا ؟

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ﴿١١٣﴾

ویہہ کیہنہ غا: اک دن یا اک دن تیں وی گھٹ رہیا تھا توں کن آلاں ناں پچھ لے

قَالَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾

اللہ تعالیٰ فرماوے غو تم بالکل گھٹ ہی رہیا ہیں افسوس کدے تمناں اس گل غو تہ ہو تو (۳۴)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾

تے کیوں! تم یوہ خیال کریں جے ہم نے تم بے فائدہ پیدا کیا ہیں تے تم نے ساڈے کولے مڑنے میہنہ آنو ں

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

تے اللہ غی ذات بڑی عالیشان ہے جہڑو سچو بادشاہ ہے اس تیں سوا کوئے عبادت نے لائق میہنہ وہ عرش

الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ

عظیم غو مالک ہے (۳۵) تے جہڑو اللہ تعالیٰ نے نال کسے ہور معبود غی عبادت کرے جس غی اس نے کولے کائے

بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

دلیل میہنہ اس غو حساب تے بس اس غا رب کولے ہی وہے غو بلاشبہ کافر کامیاب

الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ

میہنہ ہوسیں تے (اے نبیؐ) تم دعا کرو: ربا توں بخش دے تے رحم فرما ! اور

أَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾ ع ۶

توں سب تیں بدھ رحم کرن آلو ہے (۳۶)

کامیاب وہیں غا جنھاں غو تم مخول بناویں تے ہاسی اڑانویں ویں تھا اج انھاں ناں اس ظلم ورصبر کرن غو ہوں پورو بدلو دیوں غو۔

(۳۴) مشرک دنیا ماں عذاب واسطے کاہلی کریں، کہڑی کہڑی کیہنہ جے یوہ عذاب کدآوے غو قیامت نے تہاڑے اللہ پچھے غو دسو اس عذاب غا آن ماں کتنوں اک چرلگو- تے تم دنیا ماں کتناں سال رہیا- اس ویلے انھاں ناں آخرت غو عذاب تکتاں دنیا غی ساری زندگی اک تہاڑی یا اس تیں وی کہٹ سہئی وہے غی اور عرض کریں غا جے یوہ تے مھارو خیال ہے رہا! توں گنتی کرن آلاں فرشتاں ناں ہی پچھ لئے اللہ فرماوے غو جے واقعہ ہی تم دنیا ماں بہت کہٹ رہیا ہیں کیوں جے آخرت غا مقابلہ ماں دنیا غی زندگی غی حقیقت ہی کے ہے ور افسوس! تم نے یاہ گل دنیا ماں میہنہ سمجھی۔

(۳۵) یعنی جہڑا آخرت ناں میہنہ منا، آخرت غی جزاء سزاء ور یقین میہنہ کرتا کیوں! ویہہ یاہ گل سمجھیں جے یاہ کائنات چھٹری کھیڈ تماشہ واسطے پیدا ہوئی ہے تے انسان بے کار ہی پیدا ہووو ہے! کیوں جے دنیا ماں تے نیکی بدی غو کدے پورو پورو نتیجو نکلتو ہی میہنہ بلکہ کتناں ہی ظالم ظلم کرتا کرتا تے کتناں ہی مظلوم ظلم غا گہراٹ ماں پستا پستا ہی دنیا تیں رخصت ہو جیں فر جہڑا آخرت ناں نہ منئیں ویہہ یاہ ہی سوچیں جے یاہ کائنات بس بے کار کھیڈ تماشو ہے۔ میہنہ! بالکل میہنہ! اللہ کسے بیکار کم کرن تیں پاک ہے وہ تے ہے ہی سچو بادشاہ برحق معبود تے عرش غو مالک ہے فر وہ اپناں نیک بنداں ناں ان غی نیکی غو بدلو کیوں میہنہ دیسیں! تے نافرماناں بدکاراں ناں کیوں میہنہ پچھ سیں جد کہ دنیا غا نکا نکا حاکم وی اپناں فرمانبرداراں ناں انعام تے مخالفت کرن آلاں سرکشاں ناں ضرور سزا دیں۔

(۳۶) سورت پاک چھوئی تے اس گل تیں تھیں "جے- انھاں انھاں صفتاں آلا- مومن کامیاب ویں غا" ور کیونجے اصل کامیابی آخرت ہی غی کامیابی ہے اس گلوں مکائی اس گل ور جارہی ہے جے قیامت نے تہاڑے ہر کوئے اپنی اکھاں نال تک لیئے غو جے واقعہ ہی مشرک، کافر تے نافرمان لوک بالکل ناکام تے نامراد ہیں۔ جے آخرت غو سدا رہن آلو عذاب انھاں ہی غا حصہ ماں آ گیو ہے۔ اس نے نال نال نبی پاک ﷺ ناں تے حضرت نے مھاوے ساراں ہی انساناں ناں کامیابی غی اس اچی منزل ور اپڑن واسطے اللہ تعالیٰ کونوں ہی اس

غی توفیق تے بخشش منگن غو طریقو وی دسیو جا رہیو ہے؛ جھیکو غیں ان چار آیتاں غی حدیث شریف ماں بڑی فضیلت آئی ہے۔ تمت سورۃ مومنون۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت نورمدنی ہے ﴿شروع اللہ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں ۶۴ آیت ہیں

(۱) یاہ اک سورت ہے جہڑی ہم نے نازل کی ہے تے ہم نے اس غا حکم فرض کیا ہیں تے ہم نے اس ماں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝١ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا

واضحہ آیت نازل کی ہیں تا نجے تم نصیحت حاصل کریں؛ بدکاری کرن آلی کالسری تے بدکاری کرن آلو

كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۚ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ

مڑد ان دواں بچوں ہر ایکن ناں سو سو دُرّا مارو تے جے تھارو اللہ تعالیٰ ور تے

بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

آخرت غا تہاڑا ور ایمان ہے فر اللہ غا دین غا بارہ ماں تمناں انھاں ور

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ

کوئے ترس نیہنہ آنوں چاہیے! تے انھاں ناں سزا دیتے ویلے ایمان آلاں غی اک جماعت

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ

موجود ہونی لوڑیے (۲) بدکار مڑد تے بس بدکار کالسری یا مشرک عورت نال ہی

مُشْرِكَةً ۖ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ

نکاح کرے اور بدکار کالسری نال وی زانی مڑد یا مشرک تیں سوا کوئے نکاح نیہنہ کرتو تے موماناں ور

ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

یوہ حرام کر دتو گیو ہے (۳) تے جہڑا لوک پاک دامن کالسریاں ور زناء غی تہمت لانویں

ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

فر چار گواہ پیش نہ کرسکیں تاں انھاں ناں اسی دُرا لاؤ!

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤

تے انھاں غی شہادت کدے وی قبول نہ کرو تے یہ ہی لوک فاسق ہیں (۴)

قد افلح ۱۸ ۵۵۸ النور ۲۴

ہے تے اس غا حکم ہم نے فرض کیا ہیں لہذا اس ناں غور نال پڑھو تے اس غا حکماں ور عمل کرو فر آیت دو تیں زناء غی سزا بیان ہوئی ہے فر پہلا رکوع ماں ہی انھاں لوکاں غی سزا غو وی ذکر ہے جہڑا کسے کالسری ور بدکاری غی تہمت لانویں ور چار گواہ پیش نہ کرسکیں فر اپنی ٹُہری ور بدکاری غی تہمت لان غو ذکر کرتاں اس غو حکم بیان ہوو ہے۔ اس تیں بعد دو رکوع ماں حضرت عائشہ صدیقہؓ غی پاکدامنی تے منافقاں غا چُھوٹھا ہون غو ذکر ہے۔ فر پورا اک رکوع ماں پڑھا غا تے نظر نیویں رکھن غا تے کسے غا گھر ماں اجازت لے نے آن غا دیہہ احکام بیان ہویا ہیں جھاں نے ذریعے بے حیائی تے بدکاری غو ہر اک بوڑ تے ہر اک رستو بند کرن غی جاچ دسی گئی ہے۔ فر ترے رکوع ماں اللہ تعالیٰ غا نور ہدایت تے اس غی قدرت غو ذکر فرمانے اجازت لے نے اندر آن غا کجھ ہور حکم بیان ہویا ہیں تے چھیکڑ رحمت عالم ﷺ غی مبارک مجلس غا کجھ خاص ادب دسیا گیا ہیں۔ اسے ور سورت پاک کہنڈے آ لگے۔

(۲) سورت پاک تے ہر اک اللہ تعالیٰ نے ہی نازل فرمائی ہے تے ہر ایکن سورت ماں جہڑا حکم بیان ہویا ہیں انھاں ور عمل وی فرض ہے۔ ور اس سورت پاک ماں کیو نجے پنج اہم حکم ہیں اس گلوں دلاں ماں انھاں غی اہمیت بسالن واسطے تے تاکید کرن واسطے سورت پاک اس را شروع کی ہے جے یاہ سورت ''ہم نے'' نازل کی ہے تے اس غا حکم ''ہم نے'' فرض کیا ہیں فر فرمایو جے اس غا حکم ہیں وی صاف صاف تے واضحہ؛ جھاں غا مجھن ماں کسے را غی اوکھت وی نیہنہ! فر بدکاری غو حکم بیان فرمایو تے یوہ حکم وی شراب غا حکم ہاروں تدریج نال نازل فرمایو کیونجے جہالت غا دور ماں بدکاری غو وی عام رواج تھو اس گلوں شراب غا حکم ہاروں ہی بدکاری غا احکام وی تدریج نال بلیں بلیں نازل ہووا ہیں پہلو حکم سورت نساء آیت ۱۵ ماں یوہ نازل ہویو تھو جے جد چار شہادتیاں غی شہادت نال یاہ گل ثابت ہو جے فر اسیں کالسریاں ناں گھراں ماں بند کرنے رکھو اس تیں بعد دو جا دور غو یہ حکم ہے جسماں بدکاری ثابت ہو جان ور سو دُرّہ (کوڑا) مارن غو حکم دتو جا رہیو ہے۔ فر رحمت عالم ﷺ نے اس سزا واسطے وی وضاحت فرمائی جے یاہ سو دُرّہ مارن غی سزا انھاں بدکار مڑداں تے کالسریاں غی ہے جھاں نے اجوں نکاح نہ کیو وہے تے جہڑا نکاح کرن تیں بعد وی اسی بدکاری کریں تے حلال ناں چھوڑ نے حرام ور ہڑیں انھاں غی سزا یاہ بیان فرمائی جے بدکاری غا ثبوت تیں بعد اساں بدکاراں ناں پتھر مار مار نے مار چھوڑو؛ اس ناں 'رجم' کرنوں یا سنگسار کرنوں کہیو جے۔ رحمت عالم ﷺ غا مبارک زمانہ ماں اس وردو واری عمل ہووو تھو فر صحابہ کرامؓ غا زمانہ ماں وی اس ور عمل ہوتو رہیو تے ساری امت غو اس ور اتفاق ہے۔ فر اللہ تعالیٰ اس حکم غا بارہ ماں ہور تاکید فرماوے جے جہڑو اللہ تعالیٰ ناں تے آخرت غا تہاڑا ناں مٹیں اس واسطے اللہ غا ان حکماں ماں نرمی کرنی جائز نیہنہ۔ یعنی نہ تے کسے ور ترس کرنے اس ناں ہونی سزا دین غو فیصلو کرو تے نہ قرآن غا خدائی قانون ناں کسے جاہلی قانون نال بٹاؤ! تے نہ شریعت غا دسیا واطریقہ تیں ہٹ نے بالکل بلیں بلیں دُرّا مارو! امام رازیؒ نے اس آیت غی تفسیر کرتاں لکھیو ہے جے ''فی دین اللہ'' (اللہ غا دین ماں) غو لفظ کہہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غے یاہ گل سمجھائی جارہئی ہے جے اللہ غو دین تے نرم ہی نرم اور رحمت ہی رحمت ہے تے اس غا دین ماں جداک گل ضروری ہے فرکسے ورترس کرن غو کے مطلب! (تفسیر کبیر) آخر ماں یاہ سزا دین غو طریقو دسیو جے یاہ سزا چھپ لگ غے اوتے اوتے نیہنہ دینی بلکہ کھلا مدان ماں جت ایمان آلاں غو اک بڑو مجموں وہے تانجے دو جاں ناں وی اس غے ذریعے نصیحت تے عبرت وہے تے آئندہ کدے کوئے اس جرم غی ہمت نہ کر سکے۔

(۳) بدکاری غی سزا بیان فرمائے ہُن اس کم غو مچ پہیڑو تے گندو ہونوں بیان فرمایو جارہیو ہے۔ جے جس نا بدکاری غی عادت ہو جئے فروہ اس تیں توبہ وی نہ کرے تاں اسو مڑ دیا اسی کانسری مسلماناں غا سچا معاشرہ غے لائق نیہنہ رہتا. اساں بدکاراں غو نکاح یا تے اپنا جسا کسے بدکار نال وہے یا کسے مشرک نال! تے جہڑا اساپہیڑا کم تیں باز نہ آویں نہ توبہ کریں ویہہ نیکو کاراں مومناں واسطے تے بالکل حرام ہیں؛ جہڑا سچا دل نال توبہ کرلیں تے اپنوں حال ٹھیک کرلیں انھاں واسطے یاہ گل نیہنہ! کیوں جے فرتے ویہہ نیکو کار بن جئیں غاور آیت ماں بدکاراں غا نکاح غو حکم نیہنہ بیان ہورہیو بلکہ انھاں غی گندی عادت غو بیان ہورہیو ہے جے اسا گندا اپناں جساں گنداں ناں ہی لوڑیں۔ آیت غی تفسیر ہوروی کئیں طرح کی گئی ہے ورجمہور مفسراں نے اسے راتفسیر کی ہے تے حدیث شریف ماں صحیح سند نال اس آیت غو جہڑو شان نزول بیان ہوو وہے جے ''حضرت مرثد غو جاہلیت غا زمانہ ماں کسے کانسری نال تعلق تھو انھاں نے اسلام قبول کرن تیں بعد رحمت عالم ﷺ کونوں اس نال نکاح کرن غی اجازت منگی تھی جس ورحضرت نے فرمایو تھو جے بدکار کانسری نال تے بدکار مڑد ہی نکاح کرے اس گلوں تم اس نال نکاح نہ کرو'' (ابوداود، مسند احمد) اس شان نزول تیں وی یاہی تفسیر ثابت وہے۔

(۴) اسلام نے بدکاری ناں سب تیں بڑو جرم منیوں ہے اسے گلوں اس غی سزا وی خطرناک رکھی ہے ورا اسلام اس قانون غو کسے ناں ناجائز فائدو وی نیہنہ لین دیتو جے لوک ہُٹ مٹ ہی شک شبہ وراک دو جا ناں سزا دواتا تے بدنام کرتا پھریں تے نہ اس غی اجازت دیئے جے لوک ایہنویں کہیویں اسی گلاں غو پرچار کرتا پھریں کیوں جے گل جتنی اگے بدھے غی اتھوں ہی لوکاں غو ہور بدی غو ذہن بنتو جئے غو اس گلوں سخت سزا غے نالو نال جرم غا ثبوت واسطے وی سخت قانون رکھیو ہے جے چار عاقل بالغ دیندار مڑد اپنی انکھیں ڈٹھی صاف صاف بدکاری غی گواہی دئیں۔ تے جہڑو اسے را کسے ورزنا غی تہمت لامارے فرچار گواہ پیش نہ کر سکے اس ناں اسی کوڑاں غی سزا دتی جئے نالے ہمیشہ واسطے اسا شخص غا غیر معتبر ہون غو اعلان کردتو جئے کہ ہُن کدے کسے معاملہ ماں اس غی گواہی معتبر نیہنہ ہوسیں یوہ ہی نیہنہ بلکہ جیکدے ترے عاقل بالغ دیندار مڑدوی کسے ورزنا غو الزام لانویں فرصاف صاف گواہی وی دیں ورجد چوتھو شہادتی پیش نہ کرسکیں تاں انھاں تریہاں واسطے وی یوہ ہی حکم ہے جے انھاں ناں اُستی اُستی کوڑا ماریا جئیں تے اگے کدے انھاں غی گواہی قبول نہ کی جئے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

ورویہہ لوک جہڑا اس توں بعد توبہ کرلیں نالے اپناں آپ ناں دُرست کرلیں تے یقیناً اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ

بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (۵) تے جہڑا لوک اپنی بیویاں ور بدکاری غی تہمت لانویں اور انھاں کولے

لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ

اپناں توں سواء کوئے وی گواہ نہ وہے فراساں لوکاں بچوں ہرایکن غی گواہی یاہ ہے جے (پہلاں) وہ

شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶ وَالْخَامِسَةُ

چار واری اللہ غی قسم کرغے کہہ جے وہ بالکل سچو ہے؛ تے پنجمیں واری یاہ (کہہ)

اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷

جے اس ور اللہ غی لعنت وہے جیکدے وہ جھوٹھو وہے؛

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ

تے عورت تیں سزا اس رائل جئے غی کہ واہ (پہلاں) چار واری اللہ غی قسم کرغے

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ

کہہ جے یوہ شخص بالکل جھوٹھو ہے؛ تے پنجمیں واری اس را (کہہ) جے اس عورت ور اللہ غو

اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹ وَلَوْلَا فَضْلُ

غضب نازل وہے جیکدے یوہ شخص سچو وہے؛ تے جیکدے تھا اور اللہ غو

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ ع

فضل تے اس غی رحمت نہ ہوتی (تاں تم پریشانی ماں پے جاتا) تے بیشک اللہ توبہ قبول کرن آلو، حکمت آلو ہے (۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا

بیشک جہڑا لوک بڑو بہتان بنا لیا ہیں واہ تھارا ہی بچ غی اک جماعت ہے تم اس گل ناں؛

تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ

اپنے واسطے مندی نہ سمجھو بلکہ یاہ تھارے واسطے چنگی ہے تے ان بچوں ہر اک شخص واسطے

(۵) ایمان آلاں ورزنا غی تہمت لان آلاں واسطے اپرترے سزا بیان ہوئیں تھیں (۱) انھاں ناں اسی کوڑا ماریا جئیں۔ (۲) اگے کدے انھاں غی شہادت قبول نہ کی جئے۔ (۳) تے یہ لوک گنا ہگار فاسق ہیں۔ پہلی سزا تے توبہ کرن نال اور جس ورالزام لایو ہے اس کونوں معافی منگ غے اپنوں حال ٹھیک کرن نال معاف نیہنہ ہوتی اس ورامت غو اتفاق ہے بلکہ معاملو جس کہڑی اسلامی عدالت ماں پیج جئے غو فراسی کوڑاں غی سزا ضرور دتی جئے غی. تے تیجی گل غا بارہ ماں وی امت غو اتفاق ہے جے جہڑو آدمی اسی غلطی کرغے فرسچا دل نال توبہ کرلئے غو وہ فرگنا ہگار نیہنہ رہ سیں. ورکوڑ الکن تیں بعد توبہ کرلین نال آئندہ واسطے اس غی گواہی معتبر وہے غی یا نیہنہ اس بارہ ماں اختلاف ہے. جمہور علماء غو تے یوہ خیال ہے جے جدوہ سچا دل نال توبہ کرغے اپنوں حال ٹھیک

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کر لئے غو فر اگے وہ جد کدے کسے معاملہ ماں گواہی دیئے غو اس غی گواہی قبول کی جئے غی ور مھارا حنفی فقہاء فرماویں جے توبہ نال بس اس غو گناہ معاف وہے غو تے وہ گناہ گار نیہنہ رہ سیں ور اس غی گواہی کدے وی معتبر نیہنہ ہوسیں۔

(۶) کسے عام کالسری غا بارہ ماں تے بدکاری غی تہمت غو یوہ قانون بیان ہوو وتھو جے جچر توڑی باندے باچھڑ تکن آلا چار گواہ نہ ویں اچر توڑی منہ بند رکھو نیہنہ تے اسی کوڑاں غی سزا واسطے تیار رہو! یاہ گل عام کالسری ماں تے برداشت کی جاسکے. ور اپنی گہر آلی غی گل اسی نیہنہ! یاہی گل کجھ صحابہ کرامؓ غا ذہن ماں وی آئی تھی. بلکہ حضرت سعد بن عبادہؓ نے تے یاہی گل رحمت عالم ﷺ اگے عرض کر دتی تھی۔ جے حضرت! جد ہوں اپنی گہر آلی ناں کسے نال تکوں غو فر میری غیرت کد اجازت دئے غی جے ہوں ہور ترے بنداں ناں اس ور گواہ بناؤں فر جچر توڑی ہوں گواہ بنا تو اچر توڑی تے وہ اپنو کم کر غے نس وی جئے غو. تے اس تیں بعد جے کدے ہوں اس غی شکایت کروں غو اور میرے کولے چار گواہ نیہنہ ہوسیں تاں مناں اسی کوڑا ماریا جئیں غا، حضرت سعد بن عبادہؓ ہاروں ہی حضرت عاصم بن عدیؓ نے وی یاہی مشکل نبی اکرم ﷺ اگے عرض کی تھی خیر! یاہ تے انھاں غا اندازہ ور خطرہ آلی گل تھی ور کجھ دناں ماں ہی دو صحابہ کرامؓ حضرت ہلال بن امیہؓ تے حضرت عویمرؓ غا اپناں گہراں ماں یاہی گل پیش آگئی اس ور اللہ تعالیٰ نے اپناں بنداں ور فضل فرما غے ٹبریاں غا بارہ ماں یوہ دو جو حکم نازل فرمایو اس حکم ناں اج ''لِعان'' کہیو جئے کہ جد کوئی اپنی گہر آلی ور زناء غی تہمت لاوے یا اس غا بچہ ناں کہہ جے یوہ میرو نیہنہ بلکہ حرام غو ہے فر وہ اسلامی عدالت ماں اپنی شکایت لے آوے تے پہلاں اس ناں کہیو جئے غو جے توں اپناں دعوہ ور ترے ہور گواہ لیا فر جیکدے وہ زناء غا قانون غے مطابق گواہ پیش کر دئے تاں اس غی گہر آلی ور زناء غی حد 'رجم' لگ جئے غی ور جیکدے اس کولے گواہ نہ ویں تاں وہ چار واری قسم کرے غو جے ہوں اس گل ماں سچو ہوں تے پنجمی واری اس ناں آخرت غا عذاب تیں ڈرا دبکہا غے کہیو جئے غو جے ہُن اس را کہو جے جیکدے ہوں چھوٹھو واؤں تاں میرے اپر خدا غی لعنت وہے۔ اس تیں بعد اس غی ٹبری ناں وی چار واری قسم کرائی جئے واہ قسم کر غے کہہ جے یوہ چھوٹھو الزام لاوے لگو تے پنجمی واری قسم کرے کہ جے یوہ سچو وہے تاں میرے اپر خدا غو قہر نازل وہے۔ جیکدے دوئے اس را قسم کر لئیں تاں نہ خاوند ور تہمت غی سزا اسی کوڑا لگے غی تے نہ ٹبری ور رجم غی سزا آوے غی۔ فر جے اُتے ہی خاوند طلاق دے چھوڑے تاں طلاق ہو جئے غی نیہنہ تے اتے ہی عدالت انھاں ماں جدائی کرا چھوڑے غی اس را دنیا غی سزا تے دواں وروں ہٹ جئے غی ور آخرت ماں اللہ تعالیٰ اپناں حکم غے مطابق گناہگار ناں سزا دئے غو۔ رحمت عالم ﷺ نے وی اس حکم غے مطابق حضرت ہلالؓ تے انھاں غی گہر آلی غے بشکار اور حضرت عویمرؓ تے انھاں غی گہر آلی غے بشکار لعان کرا چھوڑیو تھو (بخاری، مسلم، وغیرہ)

(۷) بدکاری تے بدکاری غی تہمت غی سزا بیان کرن تیں بعد ہُن

مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ

اتنوں ہی گناہ ہے جتنوں اس نے اس ماں حصولیو؛ تے جس آدمی نے انھاں بچوں اس غو بڑو پہار چکیو ہے

مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ

اس واسطے بہت بڑو عذاب ہے (۷) جسویلے تم نے یاہ گل سنی اسویلے مسلمان مڑداں

الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ

تے مسلمان کالسریاں نے آپس ماں نیک گمان کیوں نیہنہ کیو تے اس را کیوں نیہنہ کہیو: جے یوہ تے

مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ

کھلم کھلو بہتان ہے؛ ویہہ لوک اس ور چار گواہ کیوں نیہنہ لیایا تے جد یہ لوک

يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾

گواہ نیہنہ پیش کرسکیا فر خدا غے نزدیک یہ ہی چھوٹھا ہیں (۸)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

تے جیکدے دنیا اور آخرت ماں تھارا ور اللہ تعالیٰ غو فضل تے اس غی مہربانی نہ وہے آ؛

لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ

تاں جس گل غا چرچا ماں تم پے گیا تھا اس غی وجہ تیں تھارا ور بہت بڑو عذاب آجاتو؛ جسویلے

تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا

تم اپنی زباناں نال اس غو اک دوجا اگے ذکر کر رہیا تھا؛ تے تم اپناں منہ تیں واہ گل کہہ رہیا تھا جس غو

لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ

تمناں کجھ پتو ہی نیہنہ تھو اور تم اس ناں نکی جئی گل سمجھ رہیا تھا حالانکہ یاہ اللہ غے نزدیک بڑی

اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ

پہاری گل تھی (۹) تے جسویلے تم نے یاہ گل سنی فر کیوں نیہنہ کہیو: جے ہم ناں اسی گل

اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

کہنی نیہنہ سوہبتی؛ سبحان اللہ!! یوہ تے بہت بڑو بہتان ہے

ایمان آلاں ناں ان گلاں تیں مچ دور رھن تے احتیاط کرن اور آپس ماں اک دوجا غا بارہ ماں چنگو خیال رکھن غی ہدایت دتی جارہئی ہے ور یہ ساریں گل اک قصہ غو ذکر کر غے بیان کی جارہئی ہیں جہڑو نبی پاک ﷺ غا مبارک زمانہ ماں پیش آیو تھو جس ناں ''افک'' غو قصو کہیو جئے۔ گل یاہ ہوئی جے ۶ھ ماں رحمت عالم ﷺ ''غزوہ بنی مصطق'' ناں غی اک جنگ واسطے مدینہ تیں باہر تشریف لے گیا حضرت غے نال مائی عائشہ صدیقہؓ وی تھیں اس جنگ تیں واپس مدینہ در مڑتاں قافلہ نے اک جگہ لاہنی کی۔ جت حضرت عائشہ صدیقہؓ پشاب پھرن واسطے ذری دراڈے گئیں جت اتفاق نال انھاں غا گاٹا غو ہار (گانی) ٹٹ غے ٹہے گیو ویہہ اس غا منکا چنن لگ گئیں جت ذری چر لگ گیو۔ اُنو اں قافلہ غا چلن غو ویلو ہو گیو اس ویلے پڑدہ غو حکم نازل ہو گیو تھو حضرت

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اللہ تعالیٰ تمناں نصیحت کرے جے تم دبارہ اسی گل کدے وی نہ کریو جیکر تم مومن ہیں !

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

تے اللہ تمناں حکم کھول کھول غے سناوے تے اللہ سب کجھ جانن آلو، حکمت آلو ہے (۱۰) بیشک جہڑا لوک

يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ

پسند کریں جے ایمان آلاں ماں بے حیائی غی گل غو چرچو وے انھاں واسطے دنیا تے آخرت (دواں) ماں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

درد ناک عذاب ہے ؛ تے اللہ تعالیٰ جانے تے تم نیہنہ

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

جانتا (۱۱) تے جیکدے تھارا ور اللہ تعالیٰ غو فضل اور اس غی مہربانی نہ ہوتی (تاں تھارا ور عذاب آ جاتو)

وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا

تے یاہ گل جے اللہ تعالیٰ مچ شفقت کرن آلو بڑو مہربان ہے (۱۲) اے ایمان آلیو ! تم شیطان غا

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ

کھرا ور نہ چلو ! تے جہڑو شیطان غا کھرا ور چلے غو فر شیطان تے یقیناً

يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

بے حیائی غی گلاں نانے پھیڑاں کماں ہی غو حکم کرے غو تے جیکدے تھارا ور اللہ تعالیٰ غو فضل

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

تے اس غی رحمت نہ وہے آ، تاں تھارا بچوں کدے کوئے پاک نیہنہ ہو سکے تھو ور اللہ تعالیٰ

يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَاْتَلِ

جس ناں چاہوے پاک کردئے تے اللہ تعالیٰ خوب سنن آلو جانن آلو ہے (۱۳) تے تھارا بچوں

اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى

جہڑا بڑا درجہ آلا تے گنجائش آلا ہیں ویہہ یاہ قسم نہ کرلیں جے ویہہ رشتیداراں تے مسکیناں

عائشہ صدیقہؓ واسطے اونٹھ وراک ڈولی جئی بنی جے تھی جنہاں ہودج کیہنہ۔ اس ور پردہ واسطے چھپروسٹ دتو جے تھو جس ویلے قافلوٹرن لگو صحابہ کرامؓ نے اس ڈولی ور چھپرو پیو دتکیو ویہہ سمجھیا جے حضرت عائشہ صدیقہؓ اسے ماں ہیں کیوں جے انھاں غو وجود بالکل ہونو تھو اس راصحابہ کرامؓ نے وہ ہودج اونٹھ ور بن چھوڑیو تے قافلو ٹرپیو۔ مائی صاحبہ جس گہڑی واپس آئیں تے یاہ گل سوچ غے اُتے بیس رئیں جے جسویلے قافلہ آلاں ناں میرو پتو لگے غو ویہہ مناں اِتے لوڑن آویں غا انھاں غی اکھ لگ گئی۔ اک صحابی حضرت صفوان بن معطل سلمیؓ نبی پاک ﷺ نے اس گلوں پچھے چھوڑیا وا تھا جے ٹھٹھی پئی چیز چاتا لیا نویں سویلے غی سلوء ہوتاں ہی ویہہ وی پچھے تیں ات بچ آیا انھاں نے جس گہڑی اک بندو سوتاں تکیو غور کرن لگا جے یوہ کون ہے؟ انھاں نے پڑدہ غا حکم تیں پہلاں حضرت مائی عائشہؓ تکیں تھیں اس کرغے ویہہ پشان گیا تے انھاں نے سمجھ لیو کہ قافلو غلطی نال انھاں ناں ات چھوڑ غے ٹرگیو ہے اس ور افسوس نال انھاں نے ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ﴾ پڑھی یاہ اواز سن غے حضرت عائشہ صدیقہؓ جاگ گئیں. اٹھتاں ہی چھپرو پلھیٹ غے پڑدو کرلیو۔ حضرت صفوانؓ نے کائے گل نیہنہ کی بلکہ اونٹھ انھاں غے اگے بسال چھوڑیو جس ور حضرت عائشہؓ پڑدہ نال سوار ہو گئیں تے ویہہ تکیل نوڑ غے ٹرپیا دو پہر ویلے ویہہ وی قافلہ نال رل گیا تے لوکاں ناں اسے ویلے حضرت عائشہ صدیقہؓ غا قافلہ تیں پچھے رہن غو پتو لگو ایمان آلاں واسطے یاہ کوئے ان ہونّی یا تجب آنی گل نیہنہ تھی ور نبی پاک ﷺ غو پکو دشمن منافقاں غو سردار عبداللہ بن ابی تے ہمیشاں تاڑ ماں رہ تھو اس ناں مسلماناں ناں بدنام کرن واسطے یاہ زبردست گل ہتھ آ گئی اس نے خوب لون مرچیں لاغے یاہ گل بوئے بوئے پہچانی شروع کی ات توڑی کہ منافقاں تیں علاوہ ترے پکا ایمان آلا بندا اپنی سادگی غی وجہ تیں اس غی گلاں ماں آ گیا۔ رحمت عالم ﷺ تے صحابہ کرامؓ انھاں گلاں تیں سخت دکھیا ہوا خاص کرغے جس گہڑی مائی عائشہؓ ناں اس تہمت غو پتو لگو انھاں غی اکھاں تیں اتھرو واں غا چھم لگ گیا حالانکہ حضرت عائشہؓ ھی سہلو یاں تیں علاوہ انھاں غی سوکناں نے وی انھاں غا حق ماں گواہی دتی جے ویہہ مچ نیک ہیں ور انھاں غو دکھ بدھتو ہی جا رہیو تھو جھیکو تریہہ (۳۰) تہاڑاں تیں بعد اللہ نے سورہ نور ماں یہ پورا دو رکوع نازل فرماغے حضرت عائشہؓ غی نیکو کاری تے پاکدامنی بیان کی نال ہی ایمان آلاں ناں منافقاں غی چالاں تیں ہشیار رہن غی مت دتی ﴿اِفْكٌ﴾ کہیو جئے کسے سدی گل ناں پچھی کرغے کوئے بہت بڑو کوڑ مارنوں۔ اللہ تعالیٰ فرماوے جے یہ لوک جہڑا کوڑ مکوڑ یوہ بڑو بہتان بنالیا ہیں یہ کوئے باہر غا مشرک یا یہودی نیہنہ بلکہ یہ تھارے اندر رہن آلا ناں غا مسلمان منافق ہیں ؛ ور تم غم وی نہ کرو تے اس ناں پہیڑ وو وی نہ سمجھو اس ماں وی تھارے واسطے بہتری ہے اس قصہ غی وجہ تیں ہی تے حضرت عائشہؓ طاہرہؓ غی قرآن ماں تعریف آئی ہے۔ انھاں غی پاک دامنی ماں یہ دس آیت نازل ہوئی ہیں فر مسلماناں ناں اسا موقع واسطے اللہ غی طرفوں ہدایت نصیب ہوگئی ہے۔ ہاں! اس ماں جس نے جتنوں حصو لیو اس واسطے اتنوں ہی گناہ لکھیو گیو ہے تے جس نے یوہ طوفان بنان غو اصل پلان بنایو یعنی عبداللہ ابن ابی منافق اس واسطے تے جہنم غو بہت بڑو عذاب ہے۔

(۸) یعنی ایمان آلاں غا خیالات اپناں ایمانی پہائیاں غا بارہ ماں سدا چنگا تے خیر ہی غا ہونا چاہئے جے ویہہ جدوی اپناں ایمانی پہائیاں غا بارہ ماں کائے اسی گل سنیں تے چرتو ڑی چار شہادتیاں غی شہادت نال گل ثابت نہ وہے فٹ کہہ دیں جے یوہ تے بہت بڑو کوڑ بلکہ پھوہڑ تے طوفان ہے، فر اللہ تعالیٰ فرماوے جے جن لوکاں نے یوہ کوڑ ماریو تھو تے چھوٹھو بہتان بنایو تھو ویہہ اس ور قانون غے مطابق چار گواہ کیوں نیہنہ لیایا۔ بس جد ویہہ چار گواہ نیہنہ لیا سکیا بلکہ گواہ تے انھاں کو لے اک وی نیہنہ فر ویہہ اللہ غے نزدیک چھوٹھا ہیں؛ ان آیتاں غا نازل ہون تیں بعد

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رحمت عالم ﷺ نے انھاں تریہاں ایمان آلاں ورتے تہمت غی سزا اسّی کوڑالانے ویہہ گناہ تیں پاک فرما چھوڑیا ور منافقاں ناں کوئے سزا نہیں دتی کیونجے ویہہ پلیت جہنم ماں ہی ساری سزا پہکتیں غا؛ انھاں آیتاں ہی غی وجہ تیں ساری امت غواس گل ورا اتفاق ہے جے جہڑو وی شخص یا فرقو مسلماناں غی روحانی ماں رحمت عالم ﷺ غی بیوی سیدہ عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہؓ غا بارہ ماں اس راغی بے ادبی آلی کائے وی گل کہہ یا لکھے یا اس راغو خیال رکھتو وہے وہ پکو کافر ہے کیونجے وہ تے فرقرآن غو منکر ہو جۓ غو۔

(۹) ایمان آلاں ناں کہیو جا رہیو ہے جنھاں نے اپنی سادگی غی وجہ تیں منافقاں غی گل ماں گل جوڑلی تھی جے تم اس گل ناں ہونی سمجھیں تھا حالانکہ یاہ اللہ غے نزدیک بہت بڑی تھی یاہ تے اسی گل تھی کہ جیکدے تھارے اپر خدا غو فضل نہ ہوتو تاں اس غو قہر نازل ہو جاتو فرتمناں تو بہ غو موقعو وی نہ لبھتو۔

(۱۰) اللہ تعالیٰ اپناں بنداں ناں فرنصیحت فرماوے تے اپنی آیت کھول کھول غے بیان فرماوے جے اگے کدے اسی غلطی نہ کریو رحمت عالم ﷺ غا گہر غا بارہ ماں تے اسی گل کے غا خیال ماں وی نہیں آنی چاہیے فرزبان ور آنی کس را جائز ہو سکے!! ایمان غو تقاضو تے یوہ تھو کہ ایمان آلاں نے جسی یاہ گل سنی تھی ویہہ فٹ بول پیتا جے ہم اپناں منہ تیں اسی گل نہیں کہہ سکتا یوہ تے بہت بڑو بہتان ہے۔

(۱۱) اشارو انھاں منافقاں در ہے جہڑا رات تہاڑی بے حیائی غیں گندیں گل تے الزام بہتان غا قصہ ایمان آلاں ماں کرنے انھاں غا معاشرہ ناں خراب تے بدنام کرن غی کوشش کرتا رہیہ تھا فرمایو یہ اللہ تعالیٰ تیں بسر یا وا نہیں بلکہ سارا اس غی نظر ماں ہیں وہ اپنی حکمت تے قدرت غے مطابق انھاں ناں دنیا تے آخرت ماں دردناک عذاب غو مزو چکھاوے غو نال ہی ایمان آلاں ناں اساں مکاراں تیں ہشیار رہن واسطے فرمایو جا رہیو ہے؛ اس تیں تم یوہ وی انداز ولاسکیں جے اج ریڈیو۔ٹی۔وی۔ اخبار۔ فلم تے ڈرامہ وغیرہ غے ذریعے بے حیائی غیں گل عام کرن آلا تے ان اداراں ماں بے حیائی غا گند اکم کرن آلا کتنا بڑا مجرم ہیں!! تے انھاں واسطے خدا غو کسو کسو عذاب تیار ہے۔

(۱۲) یعنی یوہ اللہ غو فضل ہی ہے کہ اس نے ایمان آلاں ناں تو بہ غی توفیق دتی اور انھاں ور تہمت غی سزا نافذ کرنے ویہہ پاک کر چھوڑیا نہیں تے دنیا آخرت ماں خدا غا قہر غا مستحق ہو جاتا ور اللہ نے کرم کیو کیونجے وہ ہے ہی بڑو بخشنہار تے بڑو مہربان۔

(۱۳) یعنی منافقاں تے گمراہ لوکاں غی چال ماں آجانوں تے انھاں غا سازشی جال ماں پھنس جانوں اصل ماں شیطان غا کھرا اور چلنوں ہے لہذا ایمان آلاں ناں ہر ویلے ہشیار رہن غی لوڑ ہے جے کوئے ان پہال ہی شیطان غے کڑنگے نہ چڑ جۓ ور انسان شیطان غی چال تیں تے اللہ غا فضل نال ہی بچ سکے اس گلوں اسے کولوں توفیق تے مدد منگن غی لوڑ ہے تے اس قصہ ماں اللہ نے جنھاں مومناں غی حفاظت کی کہ ویہہ منافقاں غی گلاں ماں نہیں آیا یوہ وی اللہ ہی غو کرم ہے تے جہڑا ترے ایمان آلا بندا انھاں غی گلاں ماں آگیا تھا انھاں ناں تو بہ غی توفیق وی اللہ غا فضل نال ہی نصیب ہوئی ہے اور یوہ وی اس غو کرم ہے جے اس نے انھاں ور شریعت غی حد نافذ کرنے ویہہ پاک صاف کر چھوڑیا ور نہ جے اس غو فضل نہ ہوتو تاں کسے ناں پاکی نصیب نہ ہوتی اس واسطے اللہ تعالیٰ کولوں ہی اس غو فضل منگن غی لوڑ ہے۔

(۱۴) جہڑا ترے صحابی اپنی سادگی غی وجہ تیں منافقاں غی چال ماں آگیا تھا انھاں ماں اک حضرت مسطحؓ وی تھا یہ حضرت ابو بکرؓ غا میسرا پہائی لگیں تھا تے گہروں ذری لسّا ہی تھا حضرت ابو بکر صدیقؓ انھاں غا خرچہ پترا غو خیال رکھیں تھا جد حضرت ابو بکرؓ ناں پتو لگو جے تہمت لانن آلاں ماں میرا پہائی وی شامل ہیں تاں مچ دکھ ہوو تے جس کہڑی حضرت عائشہ صدیقہؓ غی پاک دامنی ماں یہ آیت نازل ہو گئیں اس ویلے لہر ماں یاہ قسم کر لی جے ہُن ہوں حضرت مسطحؓ غی کدے کوئے مدد نہیں کرسوں۔ یاہ گل انسانی جذبہ غا لحاظ نال بالکل ٹھیک تھی ور اللہ ناں حضرت ابو بکر

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

اور اللہ غا رستہ ماں ہجرت کرن آلاں ناں کجھ خرچ پتر و نہیں دے سیں انھاں ناں معاف کر دینوں چاہیے

وَلْيَصْفَحُوْا ۗ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ

تے او جانی کر چھوڑنی چاہیے ؛ کیوں! تم یاہ گل پسند نہیں کرتا جے اللہ تعالیٰ تھاری بخشش کر دیئے تے اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

بہت بخشش آلو مچ مہربان ہے (۱۴) بیشک جہڑا لوک پاک دامن (برائی تیں)

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠

بے خبر مومن کالسریاں ور برائی غی تہمت لانویں انھاں ور دنیا تے آخرت (دواں) ماں لعنت کی گئی ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

تے انھاں ناں بہت بڑو عذاب وہے غو ؛ جس تہاڑے انھاں غیں زبان

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

تے انھاں غا ہتھ اور انھاں غا پیر انھاں غے خلاف گواہی دیں غا جو کجھ کہ ویہہ کریں تھا؛

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ

اس تہاڑے اللہ انھاں ناں انھاں غو پورو پورو تے ٹھیک ٹھیک بدلو دیئے غو تے انھاں ناں پتو لگ جۓ غو

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ

جے اللہ ہی برحق تے وہ ہی (ہر گل ناں) ظاہر کر دینن آلو ہے (۱۵) گندیں کالسریں تے گنداں مڑداں

وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ

واسطے ہیں تے گندا مڑد گندیں کالسریاں واسطے ہیں اور پاک کالسریں پاک مڑداں واسطے ہیں

وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا

تے پاک مڑد پاک کالسریاں واسطے ہیں یہ (پاک لوک) انھاں گلاں تیں بری ہیں جہڑیں

يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾

ویہہ کہہ رہیا ہیں انھاں واسطے بخشش تے عزت غی روزی ہے (۱۶)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

صدیقؓ غا رتبہ غا لحاظ نال یاہ گل پسند نیہنہ آئی، انھاں غا اچا رتبہ غو تقاضو سب ناں معاف کرنوں تھو اس ور یاہ آیت نازل ہوئی تے اللہ نے اپنا صدیقؓ ناں مچ پیار نال سمجھایو جے نکی موٹی خطا تے ہر اک تیں ہوتیں ریہنہ فر اللہ اپناں بنداں غیں خطاء معاف کر چھوڑے تے کیوں! تم اس گل ناں پسند نیہنہ کرتا جے تم لوکاں ناں معاف کرتا ریہنہ تے اللہ تمناں معاف کر دئے، روایتاں ماں آوے جے حضرت ابوبکر صدیقؓ یاہ آیت سنتاں ہی بول پیا جے آہو! آہو! ربا! ہوں یاہ ہی گل چاہوں۔ فر اپنی قسم غو کفارو دے غے حضرت مسطحؓ غی پہلاں ہاروں ہی مدد کرن لگ گیا (ابن کثیر وغیرہ)

(۱۵) اپر آیت ۴، ۵ ماں پاکدامن کانسریاں ور بدکاری غی تہمت لان آلاں غی یاہ سزا بیان ہوئی تھی جے جیکدے ویہہ چار گواہ پیش نہ کر سکیں تاں انھاں ناں اسی کوڑاں غی سزا دیو ور اس تیں بعد جے یہ لوک توبہ کر لیں تاں اللہ تعالیٰ انھاں غا گناہ معاف فرما دیئے ہُن ان لوکاں ناں آخرت غا حساب کتاب تے محشر غو نقشو چھک غے خدا غا قہر تیں ڈرایو جا رہیو ہے جہڑا سدّیں سادیں پاکدامن شریف مومن کانسریاں ور بدکاری غی تہمت لاویں فر گواہ وی پیش نہ کر سکیں نہ توبہ کریں۔ جے انھاں ور دنیا تے آخرت دواں جہاناں ماں خدا غی لعنت ہے دراصل خدائی قہر غو انھاں ناں قیامت غے اس تہاڑے پتو لگے غو جد انھاں غی اپنی زبان وی انھاں غا اختیار ماں نیہنہ رہ سے بلکہ انھاں غے خلاف گواہی دیئے غی۔ ہتھ پیر صاف صاف بیان کریں غا جے یہ لوک کے کے کالا کرتوت کرتا رہیا ہیں، اس تہاڑے انھاں ناں اپنی کھٹیاں غی پوری پوری ٹھیک سزا مل جئے غی تے انھاں غا باطل معبود اور بودا سہارا کوئے انھاں واسطے ڈھئی نیہنہ بن سے اس رایہ اپنی اکھاں نال تک لیں غا جے مالک برحق اک اللہ تعالیٰ ہی ہے باقی سب کوڑ ہی کوڑ ہے۔

(۱۶) آیت پاک غی تفسیر دو طرح کی گئی ہے جس غو ترجمہ ماں وی خیال رکھیو گیو ہے۔ اک تے یاہ کہ ناپاک کانسریں ناپاک مڑداں واسطے تے ناپاک مڑد ناپاک کانسریاں واسطے ہیں یعنی گندا گنداں نال ہی جڑیں تے پاک اور سچا سچاں واسطے ویں ویہہ سچاں نال ہی جڑیں اسے تفسیر غے مطابق حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے کسے نبی غی بیوی کدے بدکار نیہنہ ہوئی (درمنثور) ہاں! کفر نبیاں غی بیویاں نے وی کیو ہے جس را کہ حضرت نوحؑ تے حضرت لوطؑ غیں بیویں۔ ور بدکاری غی کائے گل انھاں غا بارہ ماں وی نیہنہ آئی کیونجے کفر ہر اک انسان غے نزدیک عیب تے بدی نیہنہ جد کہ بدکاری ناں ساری انسانیت اک عیب تے بدی ہی سمجھے؛ سوائے انھاں لوکاں غے جنھاں غو مزاج ہی انسانی غے بجائے حیوانی ہو گیو وہے اس تفسیر غے مطابق اس ماں منافقاں واسطے درڈ ہے جے بے شرمو کجھ تے سوچو!! کیوں! اللہ غا پاک حبیب ﷺ غے گہر کائے ناپاک کانسری ہو سکے؟ فر تے ساری انسانی تاریخ ہی پٹھی ہو جے غی۔ تے دوجی تفسیر یاہ کی گئی ہے جے گندا کم تے گندیں گل گنداں لوکاں غے لائق ہیں۔ پاک لوک ناپاک کم تے گندیں گل نیہنہ کر سکتا اسے را گندیں گل گنداں لوکاں غا منہ تیں نکلیں اس ماں منافقاں در اشارو ہے جے تھارا گندا منہ تیں یہ ہی تہمت بہتان آلیں گندیں گل ہی نکلتیں ریہنہ پاک لوکاں غا منہ تیں تے پاک گل ہی نکلیں ویہہ لوکاں غی گندیں گلاں تیں سدا پاک ریہنہ انھاں واسطے تے جنت غا باغ تے عزت غی روزی ہے۔

(۱۷) ات توڑی بدکاری غی تے کسے ور بدکاری غی تہمت لان غی سزا غو ذکر تھو ہُن ویہہ گل بیان ہو رہئی ہیں جنھاں ور عمل کر غے انسانی معاشرو اسی برائیاں تیں دور رکھیو جا سکے کیوں جے شریعت یاہ نیہنہ چاہتی جے لوک جرم کر کر غے کُٹ کھاتا ریہنہ بلکہ شریعت انسانیت ناں بدی تیں دور ہی رکھنوں چاہوے اس گلوں جت بدی تیں ٹھا کیو جئے اُت ویہہ رستا وی بند کیا جیں جہڑا انسان ناں بدی توڑی پہچانویں۔ اپناں خاص گہر تیں سوا کوئے وی گہر وہے پہانویں اس ماں اس غا بہن پہائی تے ماں باپ ہی کیوں نہ رہتا ویں بجن اجازت تیں تے گہر آلاں ناں خبر کرن

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ

اے ایمان آلیو تم اپناں گہراں تیں سوا دوجاں گہراں ماں نہ جاؤ

حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

ات توڑی کہ تم اجازت لے لیں تے اُت رہن آلاں ناں تم سلام کر لیں یاہ گل تھارا واسطے بڑی چنگی ہے

لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا

تانجے تم سوچ سمجھ نال کم لیں؛ تے جیکدے تمناں اُن ماں کوئے وی نہ لبھے

فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

تاں وی تم انھاں غے اندر نہ جاؤ! جچر توڑی تمناں اجازت نہ دتی جئے تے جے تمناں واپس مڑ جان واسطے کہیو جئے

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ

تاں تم واپس مڑ جاؤ! یاہ گل تھارا واسطے بڑی ستھری ہے تے تم جو کجھ وی کریں اللہ اس ناں خوب جانے؛ ہاں!

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا

اُنھاں گہراں ماں (بجن اجازت) جان ماں تھارا ور کجھ گناہ نیہنہ جن ماں کوئے بستو نہ وہے

مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

(تے) انھاں ماں تھارا فائدہ غو سمان وہے؛ تم جو کجھ باندے کریں تے جو کجھ اولے کریں اللہ سب ناں جانے (۱۷)

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا

(اے نبیؐ) مسلمان مڑداں ناں فرما دیو: جے ویہہ اپنیں نظر نیویں رکھیں تے اپنیں شرم گاہاں غی حفاظت

فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

کریں اس ماں تھارا واسطے مچ ستھریا موں ہے تم جو کجھ وی کریں یقیناً اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری

يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ

خبر ہے (۱۸) تے (اے نبیؐ) تم مسلمان کانسریاں ناں (وی) فرما دیو: جے ویہہ اپنی نظر نیویں رکھیں

وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ

تے اپنی شرم گاہاں غی حفاظت کریں (۱۹) تے ویہہ اپنی زینت ناں باندے نہ ہون دیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تیں چان چک اندر جان نان مچ ساریں برائیں تے خرابیں پیدا ہوجیں، ہٹ مٹ بدگمانی وی پیدا ہوجیں۔ اسے گلوں اس سلسلہ ماں یوہ پہلو حکم دتو جے جد اپناں گہر تیں سوا کسے غے وی گہر جانوں وہے تے بوڈاتیں اندر بڑن تیں پہلاں گہر آلاں کولوں اجازت لے لیو تے انھاں ناں سلام کرلیو۔ وراس واسطے لفظ مچ مٹھو استعمال فرمایو جے ﴿حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا﴾ جس غو لفظی ترجموں ہے جے ''ات توڑی کہ تم گہر آلاں غی تاھنگ غو پتو کرلیو'' یعنی انھاں ناں اپنوں تعارف کرائے تک لیو جے ویہہ تھارا اندر آن واسطے راضی وی ہیں یا نیہنہ، تے رحمت عالم ﷺ نے اس غو طریقو! امت ناں یوہ سکھایو جے بو آتیں ذری کنی ہونے پہت ٹھکور غے یا کسے را گہر آلاں ناں خبر دیو فرز ورنان سلام کرو تے اپنوں ناں دس غے اندر آن غی اجازت منگو جے کدے

جواب نہ لبھے تاں اک واری ہور سلام کرو تے جے کدے دوئی واری وی جواب نہ لبھے تاں اک واری ہور اسے را سلام کرغے اجازت منگو تے جے تیجی واری وی اندروں جواب نہ آوے تاں واپس مڑ جاؤ اس گل ناں قرآن نے کہیو جے جیکدے جواب نہ لبھے یا گہر آلا صاف لفظاں ماں واپس جان واسطے کہہ چھوڑیں تاں واپس چلیا جاؤ! تے اس گل تیں ناراض تے خفا نہ ہوو کے پتو گہر آلو بچارو کس حال ماں وہے تے کیوں اجازت نہ دیتو وہے، اللہ تعالیٰ فرماوے اس ور خوشی خوشی عمل کرنوں تھارا واسطے مچ بہتری تے ستھریا ماں غی گل ہے۔ یعنی اس ور عمل کرغے انسانی معاشرو ہر قسم غی بدی تے نفرت تیں پاک ہو جے غو یوہ اجازت لین غو حکم ہر ایکن گہر واسطے تھوات توڑی کہ اک آدمی نے رحمت عالم ﷺ کولوں اپنی ماں غا بارہ ماں پچھیو حضرت ﷺ نے فرمایو ماں کولوں وی اجازت لے غے اندر جاؤ: تے جد اس بندا ناں اس ور تعجب ہوو و فر آپ ﷺ نے فرمایو جے کیوں! توں یاہ گل پسند کرے غو جے اپنی ماں ناں ننگاں تکے اس نے عرض کی بالکل نیہنہ حضرت ﷺ نے فرمایو فر اجازت لے غے اندر جا، کے پتو تیری ماں نے کسے ضرورت واسطے ستر کھولیو و و ہے۔ ور جیکدے یوہ حکم اسے رامیت، مدرسہ، مسافر خانہ، تے دوکاناں وغیرہ واسطے وی عام رہتو تاں لوک مچ اوکھت ماں پے جاتا اس گلوں آخر ماں فرمایو جے اسا گہر ماں جان ماں کجھ گناہ نیہنہ جہڑو رہن بسن غو نہ وہے بلکہ اس ماں تھارا فائدا غیں تے لین دین غیں چیزویں جس را کہ دوکان وغیرہ ان ماں بجن اجازت جاسکیں۔

(۱۸) انسان ناں بدکاری تیں دور رکھن واسطے جہڑیں گل ضروری ہیں انھاں بچ اک بڑی گل نظر غی حفاظت ہے کیوں جے بدکاری غو منڈ یوہ ہی نظر غو تر بخنوں ہے۔ تے آخری گل بدکاری غو ہو جانوں ہے۔ بلکہ رحمت عالم ﷺ نے بدکاری غی تاھنگ رکھن تے کسے ناں تکن ناں اکھ غو زناء فرمایو ہے (بخاری شریف) تے اک دوجا موقعہ ور فرمایو جے ''نظر شیطان غا تیراں بچوں اک زہریلو تیر ہے'' (طبرانی شریف) فرمایو مومن مڑداں ناں حکم دیو جے ویہہ اپنیں نظر نیویں رکھیں یعنی نہ نامحرم کانسریاں ناں دیکھیں تے نہ مڑد آپس ماں اک دوجا غو ستر دیکھیں۔ مڑداں غو ستر تھنی تیں لے غے جنواں توڑی ہے رحمت عالم ﷺ نے حضرت علیؓ ناں فرمایو تھو جے تم کدے کسے مڑدا یا زندہ غو پٹ نہ تکیو (مشکوۃ شریف) تے نامحرم کانسری غو سارو وجود ہی ستر ہے یعنی نامحرم مڑداں ناں اس غا سارا وجود تیں نظر بچا غے رکھنی چاہئے بلکہ جد کدے چان چک نظر پے جے تے نبی پاک ﷺ نے فرمایو جے چٹ نظر دوجی بکھی پھیر لیو (مسلم شریف) تے فرمایو جے پہلی اچانک پین آنی نظر معاف ہے۔ ہاں! دوجی واری ارادو کر غے تکنوں ناجائز تے گناہ ہے (مشکوۃ شریف) اس حکم تیں بعد دو جو حکم دتو جے تم اپنی شرمگاہ غی حفاظت کرو! یعنی نہ تے کسے غے سامنے ستر کھلن دیو تے نہ بدکاری توڑی بچن دیو۔ تے ہر ویلے خیال رکھو جے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ اس ناں خوب جانے۔

لینے دینے کی کانسریاں

یہودی عورتیں

لَا اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

ور جو کجھ اس بچوں باندے رہ! تے انھاں ناں چاہیے جے ویہہ اپناں گلماں ور اپناں چھپرا سٹ رکھیں (۳۰)

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ

تے ویہہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں ور اپنا خاوند غے سامنے یا اپناں باپ غے سامنے

اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

یا اپناں سوہرا غے سامنے یا اپناں بچاں غے سامنے یا اپناں سکیلاں غے سامنے یا

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ

اپناں پہائیاں غے سامنے یا اپناں پہتیجاں غے سامنے یا اپناں پہانجاں غے سامنے (۳۱) یا

نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ

اپنی کانسریاں غے سامنے یا اپنی گولیاں غے سامنے یا انھاں مڑداں غے سامنے جہڑا ماتحت (کم کاج کرن آلا) ویں

اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا

تے انھاں ناں کانسریاں نان کوئے غرض نہ وہے یا انھاں بچاں غے سامنے جہڑا اجوں کانسریاں غی

عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ

پڑدہ غی گلاں تیں واقف نہ ویں (۳۲) تے ویہہ اپناں پیراں ناں زور زور نان نہ رکھیں جس نان

مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ

انھاں غو پوشیدہ ہار سنگار ظاہر ہوجے تے اے ایمان آلیو: تم سارا اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں

الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ

توبہ کرو تا نجے تم کامیاب ہوجیں (۳۳) تے تم اپناں بچوں بے نکاحیاں غو نکاح کرادیا کرو

وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

تے اپناں غلاماں تے گولیاں غو وی! جہڑا انھاں بچوں لائق وہیں جیکدے ویہہ غریب ویں غاتاں اللہ تعالیٰ

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

اپناں فضل نان امیر کردئے غو تے اللہ تعالیٰ وسعت آلو جاننہ آلو ہے؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ

(۱۹) اپر نظر نیویں رکھن غو تے شرمگاہ غی حفاظت کرن غو جہڑو حکم مڑداں ناں دتو گیو تھو وہ مڑداں غے نال نال کانسریاں ناں وی تھو ور اس حکم غی اہمیت دسن واسطے کانسریاں ناں کنی کر غے یو ہی حکم دتو جارہیو ہے جے مڑداں ہاروں کانسریاں ناں وی نہ تے آپس ماں ایکن دوجی غو ستر دیکھنوں جائز ہے تے نہ نامحرم مڑداں ناں دیکھنوں جائز ہے نبی پاک ﷺ غی بیویں مائی ام سلمہؓ تے مائی میمونہؓ نبی پاک ﷺ غے کولے بیٹھیں ویں تھیں اتناں ماں اک نابینا (انا) صحابی آگیا، نبی پاک ﷺ نے انھاں ناں پڑدو کرن غو حکم دتو انھاں نے عرض کی جے یہ تے نابینا ہیں نہ ہم ناں تک سکیں نہ سیان سکیں حضرت ﷺ نے فرمایو! کیوں! تم دوئے وی انیں ہیں؟ کیوں! تم انھاں ناں نیہنہ تکتیں! (ترمذی شریف) ور کانسریاں غا مڑداں ناں دیکھن غا بارہ ماں ذری نرمی رکھی ہے۔

یعنی ضرورت اور مجبوری غے وقت تے جد فتنہ غو خطرو نہ وہے فر اس غی اجازت وی ہے جس را کہ رحمت عالم ﷺ نے حضرت مائی عائشہؓ ناں پہت غی دیلن بچوں حبشیاں غی جنگی مشق دیکھن دتی تھی (بخاری، مسلم)

وَاللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ

(۲۰) نظر نیویں رکھن تے شرم آلی جگہاں غی حفاظت غا حکم غے نانو نال کانسریاں ناں اک حکم یوہ دتو جارہیو ہے جے وہیہ اپنی زینت ناں تے ہار سنگار ناں وی نامحرم مڑداں غے سامنے باندے نہ ہون دین۔ زینت تے ہار سنگار ہر واہ چیز ہے جس غے ذریعے کانسری اپناں وجود ناں ہور سہنوں بنا سکے وہیہ اس غی ٹوم تلی وی ہیں. مہندی وی ہے تے اکھاں ور لگو وو سرموں کا جل وغیرہ وی ہے تے جد ان چیزاں ناں چھپا غے رکھن غو حکم ہے فر جن جگہاں ور یہ چیز لگی وی ویں انھاں ناں تے ہور زیادہ چھپا غے رکھن غو حکم ہے جس را کہ ہتھ جھاں ور چھاپ، بنگ، مہندی وغیرہ وہے گاٹو جس ور گانی، ہار وغیرہ وہے منہ جس ور سرموں کا جل لونگ کوکو وغیرہ وہے تے اسے را پیر جھاں ماں کجھ علاقاں ماں پازیپ لاویں، اس را مطلب یوہ ہو گیو جے کانسری ناں نامحرم مڑد تیں اپنوں سارو وجود پڑدا ماں رکھنوں لوڑیئے نیڑے نیڑے یوہ ہی حکم سورت احزاب ماں ہے جت کانسریاں ناں منہ ور بڑی چادر رکھ غے باہر نکلن غو حکم ہے۔ تے مڑداں ناں یوہ حکم ہے جے ''ازواج مطہرات'' کولوں کائے چیز منگنی وہے تے پڑدا غے پچھے تیں منگیں۔ سورت احزاب غو یوہ حکم اس سورت تیں کوئے سال پہلاں نازل ہوو تھو جس ور عمل وی اسے را ہور ہیو تھو پچھے حضرت عائشہ صدیقہؓ غو جہڑو قصو گذریو اس ماں یاہ گل وی ہے جے حضرت صفوان ابن معطلؓ غی اواز نال جسی میری اکھ اگڑی تے میں اپنوں منہ چادر نال ٹھک لیو۔ (بخاری) ات اس حکم غے نال نال یاہ سہولت وی بیان فرمائی جے ﴿اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ ''اور جو کجھ اس بچوں باندے ہی ہو جے'' علماء نے اس غو مطلب یوہ بیان کیو ہے جے کانسری ناں نامحرم تیں اپنوں سارو وجود بڑی چادر یا برقع نال چھپا غے رکھنوں چاہئے تے مڑداں ناں وی نظر نیویں رکھنی لوڑیئے ور کم کاج غی مجبوری ماں ہتھ منہ کھولنا ہی پے جیں یا آپے اچانک کھل جیں اس غی اجازت ہے تے یوہ ہی حکم اکثر فقہاء نے پیراں غو وی لکھیو ہے تے اس مضمون غیں ساریں حدیثاں ناں دیکھ غے وی یاہی گل سمجھ ماں آوے۔ ور اپناں گھر ماں تے نماز پڑھتاں اور حج کرتاں جس ستر

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝ اللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ

گذریا ہیں تے پرہیز گاراں واسطے نصیحت ہے (۲۷) اللہ تعالیٰ اسمان غو تے زمین غو

وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ

نور ہے؛ اس غا نور غی مثال اس را ہے جس را اک آہلو وہے جسماں دیو وہے وہ دیو

فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ

شیشہ ماں وہے (تے) شیشو اسو وہے جنے وہ چمکتو تارو وہے اس ماں زیتون غا اُس بابرکت بوٹا غو

شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ

تیل بلے جہڑو نہ چڑدا آنے پاسے تے نہ لہندا آنے پاسے وہے اس غو تیل اس را لگے جنے

(۲۱) یہ اٹھ قسم غا مڑد ہیں جھاں غے سامنے کانسری اپنی زینت غی جگہ یعنی ہتھ پیر تے منہ کھول سکے ساراں تیں مہرے خاوند ہے جس تیں زینت غی جگہاں تیں علاوہ باقی جسم غو وی پڑدو وہینہ

غو حکم ہے وہ دو جو ہے اس ماں منہ ہتھ تے پیراں غو پڑدو ضروری نیہنہ۔ فر چھپری رکھن غو طریقو دسیو ہے جے اپناں گھر ماں تے عام حالت ماں کانسری ناں چھپری اس را رکھنی چاہئے جسنال سر غے نال نال گلموں تے گاٹو وی ٹھکے جنے اصل ماں اج غی ''علم غی لوء غاناں غی اس بحری جہالت'' ہاروں عرب ماں اسلام غا نور تیں پہلاں شرک غی جہالت غا دور ماں کانسریں چھپریں اس را رکھیں تھیں کہ سرور رکھ غے دوئے پلا پچھے لڑکا چھوڑیں تھیں اس واسطے ایمان آنیاں کانسریاں ناں فرمایو جنے تم اس را نہ کریو تم چھپری نال اپنوں سینوں، گلموں، گاٹو وی ٹھک غے رکھیو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

دوجے باپ تے باپ غے نال ہی دادو اور نانوں وی محرم ہیں تیجے سوہرو چوتھے اپناں بچا پنجے خاوند غا بچا یعنی سکھیلا چھیویں اپنا پہائی پہانویں ویہہ سکاویں پہانویں کھل پہراویں تے پہانویں متریراویں ور پتیر پہائی مسیر پہائی تے پھپھیر پہائی اس ماں ویہنہ آتا ویہہ نامحرم ہیں کیوں جے انھاں نال نکاح جائز ہے۔ ستویں پہیتجا ویہہ پہانویں سکا پہائی غا پوت ویں یا متریرا غا یا کھل پہراغا۔ اٹھویں پہانجا پہانویں سکی بہن غا بچاویں یا متریری بہن غا یا کھل بہن غا۔

(۲۲) یہ چار قسم غا ہور مڑدتے کانسری ہیں جنھاں غے سامنے مومن کانسری ہتھ، پیر، منہ کھلا رکھ سکے انھاں ماں سب تیں پہلاں اپنیں کانسری یعنی نال اُٹھن بیسن آلیں مسلمان کانسری ہیں غیر مسلم بدچلن کانسریاں تیں وی پڑدو ضروری ہے دوجے اپنیں گولیں تے کجھ اک عالماں غے نزدیک غلاماں غو وی یوہ ہی حکم ہے ور ہُن دنیا ماں غلام تے گولی دواں غو رواج ختم ہو گیو ہے۔ تیجے ماتحت کم کاج کرن آلا ویہہ نوکر جہڑا ہڈا اجریف ویں یا جلا ہون غی وجہ تیں یا فاتر ہون غی وجہ تیں عورتاں نال کوئے غرض نہ رکھتا ویں نہ انھاں ناں اس راغی گلاں غو خیال وہے تے چوتھے ویہہ نکا بچہ جنھاں ناں کانسریاں غی خفیہ گلاں غو کجھ پتو ہی نہ وہے۔

(۲۳) یوہ حکم خاص کر غے انھاں کانسریاں واسطے ہے جہڑیں پیراں ماں پازیپ لانویں مھاراں لوکاں ماں تے اس غو رواج ہی نہیں ور حکم باقی گہنہ غو وی یوہ ہی ہے جے اس ناں چھنکا چھنکا غے نہ ٹرے جس نال لوکاں غو ذہن اس پاسے مڑ جئے تے گفیہ زینت باندے آجے۔ خیر! جہڑی کائے اس بارہ ماں نکی موٹی غلطی ہو جئے فرمایو؛ سارا رل غے اس واسطے اپناں مالک اگے توبہ کرو بس انھاں ہدایتاں ور عمل کرنوں تے اللہ تیں ڈر ڈر غے توبہ کرتاں رہنوں ہی کامیابی غو رستو ہے، تے اس تیں علاوہ دنیا جتناں وی رستا کڈے ویہہ سارا ناکامی ہی ناکامی غا رستا ہیں۔

(۲۴) بے حیائی تے بدکاری تیں بچان واسطے اللہ نے اپناں ایمان آلاں بنداں ناں جنھاں گلاں غو حکم دتو ہے انھاں بچوں اک اہم گل بے نکاح مڑدتے کانسری غاں وارثاں ناں کہئی جا رہئی ہے جے جہڑا بے نکاح مڑدتے کانسریں تھاری ماتحتی تے سرپرستی ماں ہیں تم انھاں غو نکاح کرا دیو۔ ویہہ بے نکاحیا پہانویں پہلاں تیں ہی بے نکاحیا ویں کہ انھاں غو اجوں نکاح ہی نہ ہوو وہے، تے پہانویں طلاق غی وجہ تیں خاوند بیویاں تیں بچن رہ گیا ویں اور بیویں مطلقہ ہو گئیں ویں یا دواں جنیاں بچوں اک مر گیو وہے جس نال دو جو بے نکاح ہو گیو وہے، ور نکاح کراتاں سرپرستاں ناں یا آپ نکاح کرن آلاں ناں اک گل غو چ ڈررہ جے کدے نکاح کرنے خرچو بدھ جان نال ہور غریب نہ ہو جاؤں، اس واسطے فرمایو جے روزی دین آلی ذات تے اللہ غی ہے تمناں اسے غا بو آغی آس رکھنی لوڑیئے، ہو سکے وہ اپناں فضل نال نکاح تیں بعد غریبی غے بجائے ہور مالدار کر دیئے۔ کیوں جے اس غا گہر ماں کسے چیز غو کہا ٹو نہیں تے وہ سب ناں جانے وی ہے جے کون کس غو مستحق ہے۔ رحمت عالم ﷺ فرمانویں۔ ترے بنداں غی اللہ ضرور مدد فرماوے انھاں ماں اک وہ ہے جہڑو پاکدامن رہن واسطے تے گناہ تیں بچن واسطے نکاح کرے (ترمذی شریف، مسند احمد) تے جناں نکاح کرن جگو سروں ہی کجھ نہ سرے وہ صبر کرے تے اپناں آپ ناں گناہ تیں بچا غے رکھے جس غو طریقو رحمت عالم ﷺ نے یوہ دسیو جے وہ خوب زیادہ نفلی روزہ رکھے (بخاری) یوہ حکم تے ازاد مڑدتے کانسری واسطے ہے اس غے نال نال جنھاں لوکاں کو تے غلام گولی ویں انھاں ناں حکم دتو جے تم اپناں غلاماں تے گولیاں ماں جیکدے نکاح کرن غی قابلیت دیکھیں تاں انھاں غو وی نکاح کرا دیو۔ خیر! اج غلام گولیں دنیا تیں ختم ہی ہو گیا ہیں۔

(۲۵) یوہ حکم وی غلاماں تے گولیاں غا بارہ ماں ہے جے انھاں غا مالک جدیاہ گل سہئی کریں جے انھاں واسطے ازادی بہتر ہے یعنی یہ ازاد ہونے غے بدکاری یا چوری چکاری ویہنہ کریں فر ویہہ غلام یا

زَيْتُهَا يُضِيٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي

آپے ہی بلن لگ جئے غو پہانویں اگ اس غے نیڑے وی نہ لگے؛ لو ور لو ہے؛ اللہ تعالیٰ جس ناں

اللَّهُ لِنُورِهِۦ مَن يَشَآءُ ۚ وَيَضْرِبُ ٱللَّهُ ٱلْأَمْثَٰلَ لِلنَّاسِ ۗ

چاہوے اپناں نور غو رستو دس دئے تے اللہ تعالیٰ لوکاں ناں سمجھان واسطے مثال بیان فرماوے

وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾ فِى بُيُوتٍ أَذِنَ ٱللَّهُ أَن تُرْفَعَ

تے اللہ ہر اک چیز ناں جانن آلو ہے (۲۸) (وہ دیو) اُن گہراں ماں ہے جنھاں غا بارہ ماں اللہ نے حکم دتو

وَيُذْكَرَ فِيهَا ٱسْمُهُۥ يُسَبِّحُ لَهُۥ فِيهَا بِٱلْغُدُوِّ وَٱلْـَٔاصَالِ ﴿٣٦﴾

ہے جے ویہہ اچا کیا جیں تے انھاں ماں اللہ غا ناں غو ذکر کیو جئے؛ انھاں ماں سویرے شام اللہ غی تسبیح بیان کریں

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَٰرَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ وَإِقَامِ

اسا لوک جنھاں ناں تجارت تے لین دین اللہ غا ذکر تیں اور نماز غی پابندی

ٱلصَّلَوٰةِ وَإِيتَآءِ ٱلزَّكَوٰةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ

کرن نا تے زکوٰۃ ادا کرن تیں غافل نہیں ہو سکتو ویہہ اس تہاڑا تیں ڈریں جس تہاڑے

ٱلْقُلُوبُ وَٱلْأَبْصَٰرُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَهُمُ ٱللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا۟

دل تے اکھ پرتے جیں غیں تا نجے اللہ تعالیٰ انھاں ناں انھاں غا عملاں غو بہت چنگو بدلو دئے

وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾

سنگوں انھاں ناں اپناں فضل نال ہور وی دئے تے اللہ جس ناں چاہوے بے حساب رزق دیدئے (۲۹)

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ أَعْمَٰلُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ

تے جن لوکاں نے کفر کیو انھاں غا عمل اس راہیں جس را کہ مدان ماں ریت وہے جس ناں تسایو

ٱلظَّمْـَٔانُ مَآءً حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَهُۥ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَوَجَدَ

آدمی پانی سمجھے ات توڑی کہ جدوہ اس غے کولے آوے تے اس ناں واہ کجھ وی نہ دسے، ور وہ اللہ ناں

ٱللَّهَ عِندَهُۥ فَوَفَّىٰهُ حِسَابَهُۥ ۗ وَٱللَّهُ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿٣٩﴾

اپنے کولے دیکھے، تے وہ اس غو پورو پورو حساب لے لئے تے اللہ تعالیٰ تا دلو ہی حساب لین آلو ہے (۳۰)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

گولیں اپناں مالک نال یوہ معاہدو کرنوں چاہویں جے ہم محنت مزوری کرغے تمناں اتنی رقم دے دیاں غا تم ہمناں ازاد کر چھوڑو تاں انھاں غاں مالکاں ناں یوہ معاہدو کرلینوں چاہئے وریاہ محنت مزوری حلال تے جائز طریقہ غی ہونی وی ضروری ہے تے دوجاں مسلماناں ناں چاہئے جے ویہہ زکوٰۃ خیرات نال انھاں غی مدد کریں تانجے ویہہ غلامی تیں اپنی جان چھڑکا سکیں۔

(۲۶) اج غی جہالت ہاروں اسلام تیں پہلاں عرب غی جہالت ماں بدکاری غو کاروبار کرن غو خوب رواج تھو تے یوہ کم گولیاں بچاریاں غے ذریعے وہے تھو یعنی کوئے بڑو کھڑ پنج پنج دس گولیں رکھ لئے تھو فر انھاں کولوں بدکاری کرا کرا غے پیسہ کماوے وہے تھو خود منافقاں غا سردار عبداللہ ابن ابی جس نے حضرت عائشہ صدیقہؓ ور تہمت لائی تھی اس نے وی اپنے گہر کئیں گولیں رکھیں وی تھیں جنھاں غے ذریعے وہ حرام غی دولت بٹھلی کرے وہے تھو انھاں بچوں اللہ نے ایکن گولی ناں ایمان غی توفیق دیدتی جس تیں بعد ویہہ بدکاری تیں نمکر گئیں اس ور اس لعین نے انھاں غی مارکٹ کی۔ اس گولی نے کسے را یاہ گل حضرت ابو بکر صدیقؓ توڑی پہچائی فر اتوں رسول اللہ ﷺ غی بارگاہ ماں پجی تے حضرت ﷺ نے ویہہ گولی صاحبہ ازاد کرا چھوڑیں روایتاں ماں انھاں غو ناں معاذہؓ آیو ہے (ابن کثیر، ابن جریر) اس وریاہ آیت پاک نازل ہوئی۔ تے عبداللہ ابن ابی غی گل سامنے رکھ غے فرمایو جے کجھ تے شرم کرو جد کہ یہ گولیں پاکدامن وی رہنوں چاہویں فر وی تم دنیا غی لالچ پچھے انھاں ناں بدکاری واسطے مجبور کریں۔ تے جن بچاریاں نا مجبور کرغے زبردستی انھاں تیں بدکاری کرائی گئی تھی انھاں واسطے فرمایو جے اَللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ہے یعنی یوہ گناہ تے بڑو ہے ور اللہ غی ذات معاف کرن آلی ہے وہ معاف کردئے غو ''جد کہ ویہہ پاکدامن وی رہنوں چاہویں'' یاہ گل عبداللہ ابن ابی غا اس واقعہ ور فرمائی ورنہ یوہ مطلب نیہنہ کہ جے ویہہ آپ بدکاری کرنی چاہویں تاں کرن دیو! نیہنہ! آپ ﷺ نے اس ور سخت پابندی لائی تے ایسی کمائی وی دولت ناں خبیث تے مچ پہیڑی حرام دولت فرمایو ہے۔ (ابوداوود، ترمذی)

(۲۷) یعنی ہم نے زناء، تہمت، تے پڑدا وغیرہ غا صاف صاف احکام بیان کردتا ہیں متقی لوکاں غو یوہ کم ہے جے ویہہ اللہ غا کلام تیں نصیحت حاصل کریں تے انھاں حکماں ور عمل کریں ورنہ نافرماناں لوکاں غی تباہی غا قصہ تے قرآن ماں جگہ جگہ بیان کردتا گیا ہیں فر اساں ان مناں ناں پرانی نافرمان قوماں ور آن آلا عذاب واسطے تیار رہنوں چاہئے!۔

(۲۸) اس آیت پاک ناں مفسر حضرات آیت نور لکھیں نور یا لوء کسے وی اسی چیز ناں کیہنہ جہڑی آپ دستی وہے تے اس غی چمک نال دوجیں چیز وی دسن لگ جئیں (امام غزالی) زمین اسمان غا بلکہ ساری کائینات غی اک اک چیز غو وجود اللہ تعالیٰ ہی غی ذات نال ہے اس گلوں وہ ہر اک چیز غو نور ہے تے کائینات ماں جناں وی سدو رستو دسے وہ اسے غا فضل نال دسے اس گلوں کائینات غی چیز ناں وہ ہی ہدایت غو نور عطا کرن آلو ہے اسے نے انساناں غاں دلاں ماں ہدایت غو نور رکھیو ہے فر کجھ تے اس دل غا نور ناں کم ماں لیا غے ایمان غی دولت کھٹ لئیں ور کجھ اپناں دل غا ہدایت آلا اس دیا ناں بجھا غے اندھیریاں ماں ہی پہمل پہوسا کھائیں حضرت ابن عباسؓ نے زمین اسمان غا نور ہون غو یوہی مطلب بیان کیو ہے جے وہ ہی ہر ایکن ناں ہدایت غو نور عطا کرن آلو ہے۔ تے مومن غا دل ماں اس غا نور ہدایت غی مثال اس را ہے جس را کسے آہلا ماں اک اسو دیو وہے جہڑو چمکتا تارہ ہاروں ایکن شیشہ ماں یا قندیل ماں وہے تے اس ماں زیتون غو اسو صاف شفاف تیل بلتو وہے جہڑو بتی ناں اگ لان تیں پہلاں ہی اس را لگے جے ہُن بلیو کہ ہُن بلیو! کیونجے یوہ تیل زیتون غا اسا بوٹا غو ہے جہڑو لہندا چڑھدا آلے پاسے نیہنہ بلکہ بشکار مدان ماں ہے جس کرغے دیہنہ لگتاں ہی اس ور تہپ لگے جہڑی دیہنہ لہن توڑی اسے را رہ۔ اسا بوٹا غو تیل بالکل صاف وہے بس اسے را مومن غی چھاتی غا آہلا ماں دل غو شیشو ہے جس ماں ہدایت غا نور غو دیو بل رہیو ہے جہڑو اللہ غا ہر اک حکم لبھن تیں پہلاں ہی

أَوْ كَظُلُمٰتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ

یا (ان غا عملاں غی مثال اس را ہے) جس را ڈُنگا سمندر ماں انھیر اویں جنھاں ور کانگ چڑھ رہئی وہے اس غے اپر اک

مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ

ہور کانگ وہے (تے) اس غے اپر چہڑھ ویں (جنے) اک غے اُپر اک انھیر اہی انھیر اویں جیکدے وہ اپنوں ہتھ

يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ

کڈے تے اس ناں وی نہ تک سکے تے جس ناں اللہ تعالیٰ ہی لوء نہ دئے اس واسطے کِدے وی

مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کائے لوء نیہنہ (۳۱) کیوں! تم دیکھتا نیہنہ کہ جہڑا اسماناں ماں تے زمین ماں ہیں اور

وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ

کھم کھلیاریا وا پکھیروں سارا اللہ ہی غی تسبیح کریں؛ ہر ایکن ناں اپنی نماز تے تسبیح غو پتو ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

تے ویہہ جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ اس ناں خوب جانے تے اسماناں غی اور زمین غی بادشاہی اللہ ہی غی ہے

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ

تے اللہ تعالیٰ در ہی مڑ غے جانوں ہے (۳۲) کیوں! تم دیکھتا نیہنہ جے اللہ تعالیٰ چہڑ ناں ہک لیاوے فر

يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ

وہ اس ناں آپس ماں ملا دئے فر وہ اس غی تہ ور تہ لا دئے تے تم دیکھیں جے اس غے بشکاروں نکل غے بدل

خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ

(برھن لگ جئے) تے وہ ہی اسمان تیں یعنی چہڑ غاں بڑاں بڑاں حصاں بچوں نھاس نازل کرے

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ

فر جس ور چاہوے اس ناں برھا چھوڑے تے جس تیں چاہوے ہٹا چھوڑے چہڑ ماں بجلی

سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ ؕ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ

غی چمک اس را لگے جے اے ہُن اکھاں ناں لے جئے غی (۳۳) اللہ ہی رات تے تہاڑی ناں بٹا تو رہ

ع ۵ ۶ ۱۱

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عمل واسطے دوڑ پئے اس را مومن غا دل ماں نور ہی نور و ہے جس نال آپ وی چمکے تے ہدایت حاصل کر لئے اور دوجاں ناں وی ہدایت غی لوء دسے اللہ تعالیٰ اپناں فضل نال یہ مثال بیان کر کر غے جس ناں چاہوے اس ناں اس غی ہدایت عطا کر دیئے تے اس غو رستو دس چھوڑے حضرت ابن عباسؓ تے دوجاں مچ بزرگاں نے اسے را تفسیر کی ہے اور حضرت کعب اخبارؓ فرماویں جے یاہ مثال رحمت عالم ﷺ غا مبارک دل غی ہے (ابن کثیر وغیرہ)

(۲۹) یوہ انھاں لوکاں غو حال بیان ہو رہیو ہے جنھاں غاں دلاں ماں ہدایت غو یوہ دیو بلے جے ویہہ اساں گہراں ماں یعنی مسیتاں ماں ویں جنھاں غا بارہ ماں اللہ نے یوہ حکم دتو ہے جے انھاں غو پورو پورو احترام کر غے انھاں غی شان اُچی کی جئے ان مسیتاں ماں اللہ غی یاد تے اس غا ذکر واسطے ان لوکاں غو اتنوں آنوں جانوں رہ جنیں یہ ہی انھاں غا گہر ہیں۔ ان مسیتاں ماں سویرے شام اسا مڑ د اللہ غی یاد تے اس غی تسبیح کریں جنھاں ناں خریدن بیچن غو کارو بار اللہ تعالیٰ غا ذکر تیں تے اس غا سارا دین ور عمل کرن تیں خاص کر غے نماز قائم کرن تے زکوٰۃ ادا کرن تیں روک نیہنہ سکتو تے اتنیں نیکیں کر کر غے وی ویہہ اپناں مالک غی بارگاہ ماں حاضر ہون تیں تے قیامت غا اس تہاڑا تیں ڈرتا تے کمتار نیہنہ جدا کھ تے دل پر تے جیں غا یعنی دلاں ماں کہبرا تے خوف وہے غو اور اکھ تاڑے لگی وی ویں غیں۔ ور انھاں غا نیک عملاں غو یوہ نتیجو نکلے غو جے اللہ انھاں ناں ان غا عملاں غو بہترین اجر دیئے غو سگوں اپناں فضل نال بے حساب عطا کرے غو۔ تفسیر قرطبی ماں ہے جے رحمت عالم ﷺ غا صحابہؓ بچوں اک صحابی تجارت کریں ویں تھا اور تقویٰ غو یوہ حال تھو جے جیکدے سو دو تولتاں تولتاں اذان غی اواز آجئے تھی تاں ترکھڑی ناں اتے سٹ غے نماز در دوڑ پیں تھا وہ سو دو وی نیہنہ تولیں تھا تے اک دوجا صحابی تلوار بنا بنا غے بیچیں تھا ور لوہ گرم کر غے ہتھوڑا نال کٹاں کٹاں جیکدے اذان غی اواز آجئے تھی تاں چکیو وو ہتھوڑو پچھے سٹ چھوڑیں تھا تے مسیت در دوڑ پیں تھا یعنی وہ چکیو وو ہتھوڑو وی لو اور نیہنہ ماریں تھا یاہ آیت پاک انھاں غا بارہ ماں ہی نازل ہوئی ہے۔

(۳۰) کافراں غی دو قسم ہیں اک ویہہ جہڑا کجھ نہ کجھ آخرت ناں منیں جس را کہ یہودی، عیسائی تے عرب غا کجھ مشرک تھا ور ویہہ خدا غی توحید ور ایمان نہ لیا غے بس کجھ بوداں سہاراں ور آس لا غے بیٹھا وا تھا۔ تے اپناں خیال غے مطابق کجھ نیک کم وی کر رہیا تھا ور جچر توڑی خدا غی توحید ور پورو ایمان نہ وہے تے اس غو سارو دین نہ منیوں جئے اچر توڑی کوئے عمل وی اس غی بارگاہ ماں قبول نیہنہ ہو تو اساں کافراں غا بارہ ماں فرمایو جے انھاں غی حالت تے اس را ہے جس را کدے صاف مدان ماں پئی وی ریت چمکتی وہے جس ناں دوروں تک غے تسیا یو بندو پانی غی باں سمجھے فر اٹھتو ٹہتو جد اُت پجے پتو لگے جے ات پانی شانی تے کجھ نیہنہ ور موت غی کہڑی سرور کھلی ہے اتے اللہ اس غی عمر غو حساب پورو کر دیئے اس را کافر قیامت غے تہاڑے اپناں عملاں ناں دیکھے غو جے یہ تے ریت غا ٹہیر ہیں۔ فر زندگی غا پل پل غو حساب دینو پوے غو تے چھیکڑ جہنم اس غو ٹھکانوں بنے غو۔

(۳۱) یاہ دوجی قسم غاں کافراں غی مثال ہے جہڑا آخرت ناں تے آخرت غا لیکھا ناں سروں منتا ہی نیہنہ نہ انھاں کولے علم غی لوء وہے بلکہ بس کفر تے شرک تے جہالت غی انھیریاں ماں ہی ڈابو مارتا ویں فر اس ور اسلام غی ضد تے نفرت غو اِسو پڑ دو چڑھیو وو وہے کہ ویہہ اسلام غی لوء ور غور ہی نہ کریں بلکہ اپنی جہالت ماں ہی مست ویں۔ انھاں غی مثال اس را ہے جس را کوئے ڈنگا سمندر غے تھلے پیو وو وہے جس غے اپر سخت قسم غیں کانگ ور کانگ چڑھتی ویں۔ اپروں شاہ کالا چہڑ چڑھیا وا ویں، غور کرو! یوہ بندو کتنیاں انھیریاں ماں پیو وو وہے کہ اس ناں اپنوں ہتھ

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ

یقیناً اس ماں لوء آلاں واسطے بڑی عبرت ہے (۳۴) تے اللہ تعالیٰ نے ہر اک ٹرن پھرن آلو جاندار

دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

پانی تیں پیدا کیو فر انھاں بچوں کجھ تے اپناں ٹہڈ غے پہار چلیں تے کجھ

یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰۤی اَرْبَعٍ ؕ یَخْلُقُ

دو پیراں ور چلیں، تے کجھ چار پیراں ور چلیں، اللہ تعالیٰ جو چاہوے

اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ

سو پیدا کرے بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے؛ یقیناً ہم نے صاف صاف

اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ

آیت نازل کر دتیں ہیں تے اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے سِدّا رستہ غی

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴۶﴾ وَیَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا

ہدایت دیدئے (۳۵) تے (کجھ) لوک کیہنہ: جے ہم اللہ تعالیٰ ور تے رسولؐ ور ایمان لے آیا تے ہم نے حکم من لیو

ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓىِٕكَ

فر اس توں بعد وی انھاں بچوں اک جماعت (اپنی گل تیں) پھر جئے؛ تے یہ لوک ایمان آلا

بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ

بالکل نیہنہ ہیں (۳۶) تے جد ویہہ اللہ تے اس غا رسولؐ در بلایا جئیں تا نجے رسولؐ انھاں غے بشکار فیصلو فرما دیں

اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ یَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْۤا

تاں انھاں غی اک جماعت تدّے ہی منہ موڑ لئے؛ تے جے حق انھاں در وہے تاں نبی کولے بڑا

اِلَیْهِ مُذْعِنِیْنَ ﴿۴۹﴾ ؕ اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ یَخَافُوْنَ

فرمانبردار بن غے آجیں کیوں! انھاں غا دلاں ماں روگ ہے یا یہ شک ماں پیا وا ہیں یا انھاں ناں اس گل

اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

غو ڈر ہے جے اللہ تے اس غا رسولؐ انھاں ور ظلم کریں غا؟ نیہنہ! بلکہ یہ آپے ہی ظالم ہیں (۳۷)

نصیحت

واضح کر دین آلیں

الثلثة ع ۲ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بَسار یو و نیہنہ دستو بس یوہ ہی حال کافراں غو ہے۔ تے اصل گل یاہ ہے جے جہڑ و خدا غا در تیں منہ، موڑ لئے فرجد خدا ہی اس ناں لوء نصیب نہ کرے تاں اس ناں کتوں لوء نصیب و ہے۔

(۳۲) یاہ گل سورت بنی اسرائیل آیت ۴۴ تے دو جیاں کنیاں جگہاں ور گذر گئی ہے جے کائینات غی اک اک چیز اللہ غی تسبیح تے اس غی حمد کر رہئی ہے ہر ایکن ناں اللہ نے اس غی حیثیت نے مطابق تسبیح تے نماز سکھا دتی جے جہڑی ہر چیز نے سمجھ لی ہے تے ہر چیز اپنا مالک غی تسبیح ماں لگی وی ہے ور! یوہ انسان دنیا غا جنجال ماں اسو پھسیو کہ یوہ اپناں مالک ناں ہی بسار بیٹھو۔ خیر! اللہ تعالیٰ ہر ایکن غا عمل تیں واقف ہے تے زمین اسمان غی بادشاہی وی اسے غا ہتھ ماں ہے اور جانوں وی ساراں نے چھیکڑا اسے غی بارگاہ ماں ہے لہذا اک تہاڑے ساراں غو لیکھو ہو جے غو۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

ایمان آلاں غی گل تے بس یاہ ہے کہ جسو یلے ویہہ اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ در بلایا جیں

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

تا نجے رسولؐ انھاں نے بشکار فیصلو کر دیں تاں ویہہ یاہی عرض کریں: جے ہم نے سُن لیو تے ہم نے من لیو یہ ہی

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ

لوک ہیں کامیاب ہون آلا؛ تے جہڑ و اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ غی فرمانبرداری کرے اور اللہ تیں ڈر تو رہ

وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

نالے پرہیز گاری اختیار کرے فراسا ہی لوک کامیابی حاصل کرن آلا ہیں (۳۸) تے (اے نبیؐ) یہ لوک زور لالا نے

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ

اللہ غی قسم کریں کہ جے تم انھاں ناں حکم دیں غا تاں یہ ضرور (جہاد واسطے) نکل پُویں غا؛ تم فرما دیو: قسم نہ کرو!

مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ أَطِيعُوا

شریعت نے مطابق فرمانبرداری لوڑیئے! تم جو کجھ کریں اللہ ناں اس غی پوری خبر ہے (۳۹) تم فرما دیو: اللہ غی فرمانبرداری

اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

کرو نالے رسولؐ غی فرمانبرداری کرو! تے جے تم منہ پھیر لیں غا تاں یاد رکھو! نبیؐ نے ذمہ وہ ہی ہے جس غی ذمہ واری انھاں

وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى

ور رکھی گئی ہے تے تھارے ذمہ وہ ہے جس غو بہار تمناں چکایو گیو ہے تے جے تم انھاں غی فرمانبرداری کریں غا تاں تمناں

الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

ہدایت تھا جے غی؛ اور رسولؐ نے ذمہ تے بس (حکم) صاف صاف پہچا دینوں ہے؛ تے اللہ نے انھاں لوکاں واسطے جہڑا

مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا

تھارا بچوں ایمان لیایا تے جنھاں نے چنگا عمل کیا وعدو کیو ہے جے وہ ضرور انھاں ناں زمین ماں حکومت عطا کرے غو جس را کہ

اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي

اس نے انھاں تیں پہلاں لوکاں ناں عطا کی تھی تے وہ ضرور انھاں واسطے انھاں غا اس دین ناں مضبوطی دئے غو جہڑو

(۳۳) اپر اللہ تعالیٰ غی بادشاہی غو ذکر تھو ہُن اس غی قدرت بیان کی جا رہئی ہے اور قدرت وی واہ جس ناں ہر اک بندو دیکھے تے سمجھے اور اج تے ہوائی جہاز غی سواری کرتاں اس نقشہ ناں بالکل نیڑے تیں ہر اک آدمی اپنی اکھاں نال تک سکے جے کس را اللہ صاف اسمان ور جہڑ غا نگا نگا ٹوٹا پیدا فرماوے فرانھاں ناں ھک نے اک جگہ کٹھا کرے تے انھاں غیں بیٹھ اپر تہ لا دیئے فر جان چک اس بچوں رحمت غیں پھوئیں برہن لگ جئیں تے کدے کالا کالا چہڑاں غا پہاڑ بن لگ جیں، فر جہڑ غاں ان پہاڑاں بچوں نھاس غی بوٹھ لگ جئے تے جس علاقہ واسطے حکم و ہے ات غی فصل ناں تباہ برباد کر دیئے تے جس ناں وہ چاہوے اپناں فضل نال بچا لئے یوہ سارو اسے غی قدرت غو کمال ہے اسے غی قدرت نال بوٹھ برتاں اسمان ور اس تیزی نال بجلی چمکے جے لگے کہ ہُن لوکاں غیں اکھاں غی لوء لے جئے غی۔

(۳۴) رات تہاڑی غو پھیر پرت تے کہنوں بدھنوں وی اللہ تعالیٰ غی قدرت نال ہی و ہے جنھاں غی اکھاں ماں دل غی لوء و ہے تے جہڑا دل و دماغ تیں کجھ کم لیں انھاں واسطے اس ماں مچ عبرت تے نصیحت غیں گل ہیں۔

(۳۵) یاہ گل سورت انبیاء ماں وی گذر گئی ہے اللہ نے ہر اک جاندار پانی تیں پیدا فرمایو ہے تے پانی ہر ایکن غی زندگی واسطے ضروری کیو اس غی پیدا کی وی جیا جون بچوں کجھ تے بِڈھ نے پہار چلیں جس را کہ سپ، کیڑا مکوڑا وغیرہ تے کجھ دو جنگاں ور چلیں جس را کہ انسان تے پکھیروں تے کجھ چار پیراں ور چلیں جس را چوکھر تے جانگلی جانور، یاہ ساری جیا جون اسے نے پیدا کی ہے جس غو مطلب یوہ ہے جے وہ ایکلو اس جیا جون غو مالک ہے وہ جو چاہوے سو پیدا کرے تے اس ناں جس را چاہوے بنا وے اس واسطے کسے گل ماں کجھ روک نیہنہ کیو نجے وہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے اس نے اپنی قدرت غیں یہ نشانی تے یہ حکم کھول کھول نے بیان کیا تے یہ ساریں گل ہدایت غا سرو ند ہیں اور وہ جس ناں چاہوے ہدایت نال نواز دیئے۔

(۳۶) اتوں کجھ اگے تو ڑی ہُن منافقاں غو ذکر ہو رہیو ہے جہڑا زبانی تے اسلام، ایمان تے اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی فرمانبرداری غا بڑا بڑا دعوی کریں ویں تھا ور جد عمل غو ویلو آوے تھو منہ، موڑ لیں تھا انھاں غا بارہ ماں فرمایو جے یہ پہلاں تیں ہی مومن نیہنہ ور نہ اک

پاسے ایمان غو دعوو تے دوجے پاسے اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی فرمانبرداری تیں عمل نے وقت انکار! یہ دو گل کٹھیں نیہنہ ہو سکتیں۔ خیر! یاہ گل مدینہ غا مشہور منافقاں غی تھی ور اج تم ہزاراں مسلماناں ناں دیکھیں غا کہ انھاں غی وی یاہی حالت ہے۔ اللہ بچاوے آمین۔

(۳۷) منافقاں غی منافقت غی یاہ اک مثال بیان فرمائی ہے جے منافق لوک اک پاسے تے ایمان نالے اللہ تعالیٰ تے نبی پاک ﷺ غی اطاعت غو دعوو کریں ور دوجے پاسے انھاں غی منافقت غو یوہ حال ہے کہ کوئے مقدموں آجائے اور انھاں ناں چتو و ہے جے ہم ناحق ور ہاں فرو یہہ اللہ غا قانون نے مطابق فیصلو کرن واسطے رحمت عالم ﷺ غی عدالت ماں بلایا جیں تاں یہ اِیاں اُداں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کھسکن اور جان بچان لگ جیس ور چارے قضاء جیکد ے یہ ہی حق ورویں تے انھاں ناں پکو پتو وہے جے فیصلو مھارا ہی حق ماں وہے غوفر تے بڑا فرمانبردار بن غے رحمت عالم ﷺ کو نے آجیس حالانکہ اسے غوناں منافقت ہے تے یا ہی حالت اج غاں منافقاں غی وی ہے کہ جت انھاں غو فائدو وہے ات انھاں ناں قرآن وحدیث غو اسلامی قانون مچ سہنوں لگے ور جد اسلامی قانون اساں ظالماں ور کوڑا برھان غی گل کرے فریہ نک چھکن لگ جیس اللہ تعالیٰ منافقاں غی اس دوہا جری پالسی غی وجہ بیان فرماوے جے دعوو تے مسلمان ہون غو کریں ور انھاں غاں دلاں ماں اجوں کفر، شرک، تے منافقت غو روگ ہے جہڑو انھاں ناں خدا غا قانون در میہنہ جان دیتو۔ یا فر انھاں غاں دلاں ماں شک ہے یہ کہن واسطے تے اسلام ناں سچو دین کیہنہ ور انھاں غا دل

شک غا روگ نال پہریا وا ہیں تے یا فریہ یاہ گل سمجھیں جے اللہ تعالیٰ تے اس غو حبیب ﷺ انھاں ور ظلم کر چھوڑیں غا حالانکہ قرآن وحدیث غا عدل آلا قانون تیں بدھ انھاں ناں کتوں انصاف تھا سکے!!! اصل ماں تے یہ ہی ظالم ہیں جہڑا اپنوں حق وصول کرن واسطے تے قرآن وحدیث غا قانون غی ڈھئی ٹوڑ لیں ور جد دوجاں غو حق دینوں وہے فر قرآن وحدیث غا سچا تے سُچا قانون تیں ڈریں۔

(۳۸) منافقاں غا مقابلہ ماں مومناں غی شان بیان ہو رہئی ہے جے انھاں ناں جد وی اللہ تعالیٰ غا قانون غے مطابق فیصلہ واسطے نبی رحمت ﷺ غی عدالت ماں بلایو جئے یہ فٹ فرمانبردار بن غے حاضر ہو جیس تے اپنا ں ایمان غو نقد و نقد ثبوت پیش کریں پہانویں عدالت ماں انھاں غا حق ماں فیصلو وہے یا انھاں غے خلاف وہے اسے غوناں ایمان ہے تے یہ ہی لوک کامیاب ہون آلا ہیں جہڑا ہر حال ماں اللہ تعالیٰ تے اس غا سچا حبیب ﷺ غی فرمانبرداری کریں تے اللہ تعالیٰ تیں ہر وقت ڈرتا رہینہ تے ہر اک کم اس تیں ڈر ڈر غے تے اس غی نافرمانی تیں بچ بچ غے کریں. یہ ہی لوک دنیا تے آخرت دواں جہاناں غی کامیابی کھٹیں۔

(۳۹) منافقاں غو کم ہمیشاں چھوٹھیں قسم کر کر غے تے چھوپڑیں چاپڑیں ویں گل کر غے یقین دوان غو وہے یوہ ہی کم مدینہ غا منافق کریں تھا انھاں ناں ہی کہیو جا رہیو ہے جے زور لا لا غے قسم کرن غی لوڑ نہینہ۔ جے تم سچا مومن ہیں تاں فرمانبرداری غو جہڑو سدو طریقو ہے اس غے مطابق دین ور عمل کر غے اپنی فرمانبرداری غو ثبوت پیش کرو! کیونجے تھارو کوئے وی عمل اللہ تعالیٰ تیں چھپیو وو نہینہ رہ سکتو۔

(۴۰) اساں ایمان آلاں واسطے فتح تے کامیابی غی اور دنیا ماں اقتدار عطا ہون غی خوشخبری ہے ور منافقاں تے مشرکاں واسطے بڑی درڈ ہے جہڑا اپنی سازشاں غی پھوکاں نال اس دیا ناں بجھان غی کوشش کریں تھا۔ جے تم پہانویں کتناں ہی سڑو تے کڑھو ور اللہ ایمان آلاں ناں جس را پہلاں دنیا ماں خلافت، اقتدار تے حکومت عطا کرتو رہیو ہے اج وی ضرور کرے غو تے خوف ڈر غو یوہ ماحول امن نال اک تہاڑے ضرور بدلے جئے غو فر ایمان آلا ں کے خوف خطرہ تیں بچن لئکلا اپناں مالک غی عبادت کریں غا کوئے انھاں ناں روک ٹوک نہینہ سکسیں فریوہ ہی ہوو دکھ سالاں تیں بعد ہی مکو پاک فتح ہو گیو تے فر دو سال ماں ہی پورا عرب تیں شرک ناں اپنی کھند کھندولی چالینی

پئی، فر خلافت راشدہ غا بابرکت دور ماں تے اسلام غی یا لوء روم تے ایران غا بتاں ناں توڑ غے دنیا غا کوناں کوناں ماں پجن لگ گئی تے جس نے وی اس خدائی طاقت نال ٹکر لی وہ چکنا چور ہی ہو گیو۔ یاہ خوشخبری سنائی تے صحابہ کرامؓ ناں ہی جا رہئی تھی ور انداز اسو اختیار کیو جے ایمان آلا جدوی اپنے اندر یہ صفت پیدا کریں غا اللہ غو وعدو وی ضرور پورو ہو جئے غو۔

(۴۱) ایمان آلاں ناں دنیا ماں عزت تے آخرت ماں مغفرت نا لے اللہ غی رحمت کھلن غو طریقو دسیو جا رہیو ہے۔ جے نماز غی پابندی کرو تے زکوٰۃ دیتا رہونا لے رحمت عالم ﷺ غی مکمل اطاعت کرتا رہو بس یہ ہی وہیہ چیز ہیں جہڑیں اللہ غی رحمت غا ہُو آکھولیں تے فر دنیا آخرت غی کامیابی نصیب وہے جد تھارے اندر یہ صفت پیدا ہو جیس فرمتناں کافراں غی لش پش تے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا

تے جسویلے تھارا بچا بالغ ہون غی عمر ناں پنج جئیں فرانھاں ناں وی اسّے رااجازت لے غے

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

آنوں چاہیے! جس رااناں تیں بڑا اجازت لیں اسے رااللہ تھارے سامنے اپنی آیتاں ناں کھول کھول غے

اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ

بیان کرے تے اللہ جانن آنو حکمت آنو ہے (۴۳) تے بڑیں بڈیں کانسریں جھاں ناں ہن

لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ

نکاح غی امید نہ رہئی وہے انھاں ور اس گل ماں کوئے گناہ نیہنہ کہ ویہہ (زائد) کپڑا لاہ

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ

چھوڑیں جدکہ ویہہ اپنی زینت نہ دسّی پھریں تے جے ویہہ اس تیں وی احتیاط ہی کریں تاں انھاں

لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ

واسطے ملوں ہی سرس ہے تے اللہ (سب کجھ) سنن آنو جانن آنو ہے (۴۴) نہ انّا واسطے کوئے حرج ہے

وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا

تے نہ کھڈا واسطے کوئے حرج ہے تے نہ ماندا آدمی واسطے تے نہ خود تھارا ور

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

کوئے حرج ہے اس گل ماں کہ تم اپنے گہروں روٹی کھئیں یا اپناں باپ غے

اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ

گہروں یا اپنی ماں غے گہروں یا اپناں پھائیاں غے گہروں یا

بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اپنی بہناں غے گہروں یا اپناں چاچاں غے گہروں یا اپنیاں پھپھیاں غے

عٰمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ

گہروں یا اپناں ماماں غے گہروں یا اپنیاں موسیاں غے گہروں

پھونکڑ پھانکڑتیں ڈرن غی کوئے لوڑ نیہنہ یہ اللہ غا قابو تیں باہر نیہنہ جاسکتا۔

(۴۲) پچھے آیت ۲۷ ماں اجازت لے غے اندر آن غو حکم بیان ہو رہیو تھو فر خاص مناسبتاں نال کجھ خاص خاص گل بیان ہوئیں ہن اجازت غا حکم غیں باقی گل بیان ہو رہئی ہیں۔ جے اپنی ملکیت غی گولیں نانے نکا نابالغ بچا بچر توڑی بالغ نہ ہو جیں عام حالات ماں تے بجن اجازت تیں اندر آسکیں اسماں کجھ حرج نیہنہ کیونجے انھاں غو تے گہر ماں آنوں جانوں لگو ہی رہ ور ترے وقت جہڑا کہ انسان واسطے پڑدہ غا وقت ویں عام طور ور انسان انھاں وقتاں ماں ایکلاں ہو غے ارام کرنوں چاہوے کئیں واری خاص کپڑا چھوڑ غے باقی کپڑا لاہ چھوڑے تے اپنی بیوی نال گل کتھ ماں وی لگو دو وہے اس ویلے نکا جاتک یا گولی، غلام غو اچانک اندر آجانوں انسان ناں چنگو نیہنہ لگتو بلکہ ممکن ہے جے وہ کسے اسّی حالت ماں وہے جسماں وہ انھاں غا اندر آن ور لازم ہو جئے۔ تے اس رایہ گولیں اور نابالغ بچا بے حیاوی ہو جیں اس گلوں اللہ پاک حکم دیئے جے تم اپنی گولیاں ناں نانے نابالغ بچاں ناں یاہ مت دیدیو جے ویہہ ترے وقت ماں اجازت لے غے اندر آویں یہ ترے وقت یہ ہیں اک سویرے غی نماز تیں پہلاں دو جے دو پہر ویلے جدآدمی زائد کپڑا لاہ غے ارام کرے تے تیجے کفتاں غی نماز تیں بعد۔

(۴۳) یعنی جدنابالغ بچہ بالغ ہو جیں فرانھاں غو وہ ہی حکم ہے جہڑو پچھے آیت ۲۷ ماں بڑاں غو بیان ہویو ہے۔ جے ویہہ ہر ویلے اجازت لے غے ہی آویں اللہ تعالیٰ سب کجھ جانن آنو ہے تاں ہی وہ اپناں مومن بنداں ناں یہ قیمتی گل سکھاوے تے حکمت آنو وی ہے اس گلوں اس غاہر ایکن حکم ماں بنداں واسطے حکمت ہی حکمت وہے۔

(۴۴) جہڑیں کانسریں بڈیں جریف ہو جیں اور نکاح کرن غی حد تیں ٹپ جیں انھاں غو حکم بیان ہو رہیو ہے جے انھاں واسطے پرقع یا پڑدہ آلی بڑی چادر تیں بجن وی نامحرم مڑداں غے سامنے آنوں جائز ہے ور اس ماں شرط یاہ ہے جے ویہہ بن ٹھن غے تے اپنی زینت اور ہار سنگار دس غے نہ چلیں تے جے یہ بڈیں کانسریں وی پرقع یا پڑدہ غو بڑو چھپرور کھ غے چلیں تاں ملوں ہی سرس گل ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

یا انھاں گہراں تیں جنھاں غی کنجی تھارے کولے ہے یا اپناں دوستاں غے کہروں تھارا ور اس ماں وی

جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ

کوئے گناہ نیہنہ کہ تم سارا رل غے کھیں یا تم کنی کنی کھیں ؛ تے جسویلے تم اپنے گہر جان

بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

لگیں تاں تم اپناں گہر آلاں ناں سلام کرلیا کرو ! یوہ اللہ غی طرفوں

مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

مبارک تے پاک تحفو ہے اس را اللہ تعالیٰ آیتاں ناں کھول کھول غے بیاں فرماوے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ

تانجے تم سمجھیں (۴۵) مومن تے ویہہ ہی ہیں جہڑا

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ

اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ ور ایمان لیایا تے جسویلے ویہہ کسے اساکم ماں نبیؐ غے نال ویں

جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

جہڑو رل غے کرنوں وہے ویہہ نبی کولوں اجازت لین تیں بجن بالکل نیہنہ جاتا (اے نبیؐ) جہڑا لوک

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

تھارا کولوں اجازت منگیں یقیناً ویہہ اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول ور ایمان

رَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ

رکھیں ؛ لہٰذا جدو ویہہ اپناں کسے کم واسطے تھارا کولوں اجازت منگیں تاں تم انھاں بچوں

لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ

جس ناں چاہویں اجازت دیدیو تے تم انھاں واسطے اللہ تعالیٰ کولوں بخشش غی دعا منگو !

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ

واقعہ ہی اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (۴۶) (اے مسلمانوں !) تم رسولؐ غا بلان ناں اس رانہ سمجھو

(۴۵) اس آیت پاک غی تفسیر ماں مفسر حضرات ترے گل لکھیں پہلی گل یاہ ہے صحابہ کرامؓ جد جہاد واسطے تشریف لے جائیں تھا اس ویلے انھاں معذور نا توان لوکاں ناں گہراں ماں چھوڑ جیں تھا تے انھاں ناں اجازت دے جئیں تھا ہے تم مہراں گہراں بچوں ضرورت غیں کھان پین غیں چیز کھا سکیں اور یہ معذور اکثر رشتے دار یا دوست سنگی وغیرہ ہی ویں تھا ور یہ معذور فروی انھاں گہراں ماں کجھ کھان پین تیں چھکیں تھا ہے کدے غلطی نہ ہو جئے اس آیت ماں نا تواناں غے نال عام لوکاں ناں وی اجازت دتی ہے جہڑا رشتیدار بجن اجازت کجھ کھان پین ور خفا نہ ویں انھاں غا گہراں ماں کھان پین ور کجھ گناہ نیہنہ ۔ اک دو جی گل یاہ بیان ہوئی ہے ہے یہ معذور لوک عام لوکاں غے نال بیں غے اس گلوں روٹی کھان تیں چھکیں تھا ہے ہم معذور ہاں کدے مھاری وجہ تیں دو جا لوک چنگی طرح نہ کھا سکیں تے ہم انھاں غو وی حق کھالیاں ۔ اس را اک تیجی گل یاہ بیان ہوئی ہے ہے عام تندرست لوک نا تواناں نال اس گلوں روٹی کھان تیں چھکیں تھا ہے کدے ہم زیادہ نہ کھا جاں تے یہ اپنی ناتوانی غی وجہ تیں پچھے رہ جیں اس قسم غاں ساراں لوکاں ناں اس آیت ماں اجازت دتی کہ اس را غا فضول تکلف غی لوڑ نیہنہ ہر ایکن ناں دو جا غے نال بیں غے کھان غی اجازت ہے اسے را کجھ لوک ایکلاں بیں غے روٹی کھانی جائز ہی نیہنہ سمجھیں تھا انھاں واسطے فرمایو ہے دوئے طرح جائز ہے پہانویں کٹھا کھاؤ تے پہانویں کنی کنی ہاں ! اک جگہ اک دسترخوان ور بیں غے کئیں لوک رل غے کھائیں تے اس ماں برکت زیادہ ہے ۔ جس را کہ ابن ماجہ مسند احمد غی حدیثاں ماں ہے ۔ اک ہور ادب یوہ سکھایو ہے جدوی اپناں گہر ماں یا کسے غا گہر ماں جاؤ سلام ضرور کرو یاہ اک مچ برکت آلی سُہنی دعا ہے جس غی ہر ایکن ناں لوڑ ہے ۔

(۴۶) ہُن توڑی کدے مجلس ماں یا کسے غے گہر آن غو ذکر ہور ہیو تھو ہُن نبی پاک ﷺ غی مجلس مبارک تیں اُٹھن غو ادب بیان ہور ہیو ہے ، جے ایمان آلا تے ویہہ لوک ہیں کہ جد انھاں ناں رحمت عالم ﷺ کسے اہم کم واسطے بلانویں ویہہ فٹ حاضر ہو جیں تے فر مجلس مبارک تیں اجازت تیں بجن نیہنہ اُٹھتا اس ماں یوہ اشارو ہے ہے جہڑا بجن اجازت تیں آپے ہی کھسک جائیں ویہہ مومن نیہنہ بلکہ منافق ہیں مفسراں نے لکھیو ہے ہے یاہ آیت غزوہ خندق غا موقعہ ور نازل ہوئی جد سارا ایمان آلا تے کھات کڈن ماں لگا وا تھا تے بجن اجازت کدے نیہنہ جیں تھا ور منافق پہلاں تے آن تیں ہی کسہا جیں تھا تے جد کدے آ جیں تھا فرفٹ گہسا غے بلیں ہے کھسک جیں تھا ۔ فر نبی ﷺ نا فرمایو ہے جد مومناں بچوں کوئے اپناں ضروری کم واسطے اجازت منگے تاں تم اجازت دیدیا کرو تے یاہ تقصیر جہڑی تھاری محفل تیں اُٹھن غی ہوئی اس واسطے اللہ کولوں انھاں غی بخشش غی دعا فرمایا کرو ۔ وہ غفور رحیم ہے وہ ضرور انھاں غی یاہ خطا تھاری دعا ور معاف فرماوے غو فقہاء کرام غو اس بارہ ماں اتفاق ہے ہے یاہ گل نبی ﷺ غا زمانہ نال ہی خاص نیہنہ بلکہ ہر اک اسلامی حکومت غا شرعی امیر غی مجلس غو یوہی حکم ہے (قرطبی ، مظہری) باقی دینی مجلساں غا ادب غو تقاضو وی یوہی ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ

جس را تھارو آپس ماں اک دوجاناں بلانوں وہے (۴۷) اللہ تعالیٰ انھاں لوکاں ناں چنگی طرح جانے

الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ

جہڑا تھارا بچوں اولے ہونے کھسک جئیں ؛ تے جہڑا لوک رسولؐ غا حکم غی خلاف ورزی کریں

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ

انھاں ناں اس گل تیں ڈرنوں چاہیے جے انھاں ور کائے آفت نہ آ پوے ! یا انھاں ور

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

دردناک عذاب آ جئے (۴۸) سئوں ! جو کجھ اسماناں ماں تے جو کجھ

الْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ

زمین ماں ہے سب اللہ ہی غوہے ؛ تم جس حالت ور ہیں اللہ اس ناں خوب جانے تے جس تہاڑے یہ اللہ کولے جئیں

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

غا فروہ انھاں ناں دس دئے غوجے یہ کے کے کریں تھا تے اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ناں جانن آلو ہے (۴۹)

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورت فرقان مکہ ماں نازل ہوئی تے اسماں ستتر آیت تے چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

(۱) بڑی برکت آلی ہے واہ ذات جس نے یاہ فیصلہ غی کتاب اپناں بندہ ور نازل کی تا نجے ویہہ

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَۨا ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

دنیا جہان ناں اگاہ کرن آلا ہو جئیں (۲) واہ ذات جس غا قبضہ ماں اسماناں غی تے زمین غی

وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

بادشاہی ہے تے جس نے (کسے ناں) اپنی اولاد نہیں بنایو تے نہ اس غی بادشاہی ماں کوئے اس غو

نہ بُلاؤ جس را آپس ماں اک دوجاناں بُلانویں بلکہ جد کدے آپ ﷺ ناں بُلانوں پے جئے فرناں لین نے بجائے مچ ادب احترام نال 'اللہ غا رسول' یا 'اللہ غا نبی' کہہ نے بلایا کرو ! ابن کثیر نے حضرت ابن عباسؓ غی وی یاہ ہی تفسیر نقل کی ہے۔

(۴۸) یوہ انھاں منافقاں غو ہی ذکر ہے جہڑا مجلس پاک تیں بلیں جے کھسک جیں تھا انھاں ناں اگاہ کیو جارہیو ہے جے باز آ جاؤ نہیں تے دنیا غا یا آخرت غا یا دواں جہاناں غا عذاب واسطے تیار ہو جاؤ۔

(۴۹) یعنی زمین اسمان ماں جو کجھ ہے سب اللہ ہی غی مخلوق ہے تے سب کجھ اللہ ہی غو ہے تے اسے غو ہر اک چیز در حکم و ہے وہ جو چاہوے سو حکم دے سکے لہذا انسان ناں اس غی پوری فرمانبرداری کرنی چاہئے ہر ایکن غا وہ ہر اک عمل ناں جانے کون کہڑی حالت ور ہے تے کے کر رہیو ہے سب اس غا حکم ماں ہے قیامت نے تہاڑے ساراں ناں انھاں غا عمل دس نے رتی رتی غو لیکھو لے لئے غو کیو نجے اس غا علم تیں کوئے چیز باہر نہیں ہو سکتی۔

۲۰ مارچ ۲۰۰۱ء مطابق ۲۴ ذی الحجہ ۱۴۲۱ھ زندان کوٹ بلوال جموں

تفسیر سورت فرقان

(۱) پہلی آیت ماں ہی لفظ الفرقان آیو ہے جہڑو کہ قرآن شریف غو اک ناں ہے یوہ ہی سورت پاک غو ناں ہے۔ یاہ سورت پاک مکہ شریف ماں نازل ہوئی ہے اس گلوں اس ماں ویہہ ہی ایمان تے توحید اور رحمت عالم ﷺ غی نبوت تے رسالت غا مضمون ہیں جہڑا مکی سورتاں ماں عام طور ور بیان ہویا ہیں خاص کر نے ترے گل مچ تفصیل نال بیان ہوئی ہیں اک اللہ تعالیٰ غی قدرت، عظمت تے اُچی شان بیان کرنے یاہ گل سمجھائی گئی ہے جے ان صفتاں غی مالک، اس شان غی ذات بس اس ایکلا اللہ ہی غی ہے تے مشرک جنھاں جنھاں ہستیاں ناں تے چیزاں ناں اس غی خدائی ماں شریک کریں ویہہ ساریں بے ہودہ گل ہیں اس نے نال ہی مشرک اپناں شرکی عقیداں غیں جہڑیں بودیں دلیل دیں تھا انھاں غو جواب وی دتو ہے؛ دوجے یاہ گل ثابت کی گئی ہے جے یوہ قرآن یقیناً اللہ تعالیٰ غو نازل کیو دو تے اسے غو سچو کلام ہے۔ فر عرب غا مشرک اس غا خدائی کلام ہون ور جہڑا اینویں ہٹ مٹ غا اعتراض کریں تھا انھاں غو جواب دتو گیو ہے۔ تیجے رحمت عالم ﷺ اللہ تعالیٰ غا آخری تے سب تیں اُچا رتبہ آلا پیغمبر ثابت کیا گیا ہیں تے اس بارہ ماں وی مشرک جہڑا ہٹ مٹ غا اعتراض کریں تھاں یا اج غاں جاہلاں ہاروں جہڑا اٹھسنا پیدا کریں تھا انھاں غو جواب دتو گیو ہے اس نے نال نال آخرت غا لیکھا تے محشر غا مدان اور جنت دوزخ غو وی ذکر آیو ہے آخر ماں ایمان آلاں نیک بنداں غیں مچ اچی شان آلیں کھیں صفت بیان کرتاں فرمایو ہے جے ''اللہ رحمٰن غا بندا تے یہ ہیں'' سورت پاک غو انداز اِتو مٹھو، رسیلو تے دل غی تندڑاں ماں کھب جان آلو ہے کہ پڑھن آلو اس را سہئی کرے جنیں وہ سچیں مچیں ہی اپناں مالک نال گل کر رہیو ہے۔

(۲) یعنی وہ اللہ ہی ہے جہڑو اُچی شان آلو، اعلیٰ صفتاں آلو تے برکت آلو ہے تے اسے نے اپنی شان نے مطابق حق تے باطل ماں اور حلال تے حرام ماں فرق آلی یاہ بابرکت کتاب قرآن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کریم نازل کیو ہے تے جس ذات ور نازل ہور رہیو ہے ویہہ اس غا خاص بندہ بلکہ ساراں بنداں غا سردار تے ساری جیا جون بچوں اچا رتبہ آلا ہیں اور یوہ قرآن انھاں ور نازل کرنے انھاں ناں پیغمبری غا اچا رتبہ ور اس گلوں بسالیو جا رہیو ہے تا نجے ویہہ دنیا جہان غا لوکاں ناں خدا غی نافرمانی تیں ڈرانویں تے نافرمانی غا نتیجہ تیں آگاہ کریں۔ یہ ترے گل ہوگئیں ہیں اک یاہ جے بابرکت تے عبادت نے لائق ذات بس اک اللہ ہی غی ہے دوجے اسے نے یوہ قرآن نازل کیو ہے تے یوہ اسے غو کلام ہے تیجے جس ہستی ور قرآن نازل ہور رہیو ہے ویہہ اللہ غا خاص بندہ تے پیغمبر ہیں جہڑا ساری دنیا ناں اگاہ کرن آیا ہیں اگے انھاں ہی ترہیاں گلاں غی تفصیل تے انھاں ور ہون آلاں اعتراضاں غو جواب ہے۔

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾

شریک ہے تے جس نے ہر اک چیز پیدا کی فر (ہر ایکن غو) ایک انداز مقرر کیو

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

تے لوکاں نے اس تیں علاوہ ہور معبود بنالیا ہیں جہڑا کجھ پیدا نہیں کرسکتا بلکہ ویہہ آپ

يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

پیدا کیا واہیں تے ویہہ اپناں آپ واسطے (وی) نہ کسے نقصان غا مالک ہیں تے کسے نفع غا

وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾ وَقَالَ

اور انھاں غا اختیار ماں نہ موت ہے تے نہ زندگی! تے نہ مرن تیں بعد پیدا ہونوں (۳) تے کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ

لوک کہنہ: جے یوہ تے نیش کوڑ ہے جہڑو اس شخص نے پلے تیں بنالیو ہے تے دوجاں لوکاں نے (وی) اس ور

عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ﴿٤﴾ وَ

اپرالو کیو ہے واقعہ ہی یہ کافر ظلم تے چھوٹھ ور آ گیا ہیں؛ تے

قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً

کہنہ: جے یہ پشلاں لوکاں غا قصہ تے کہانیں ہیں جہڑا انھاں نے لکھوالیا ہیں بس ویہہ ہی سویرے شام انھاں ناں

وَأَصِيلًا ﴿٥﴾ قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ

پڑھ پڑھ نے سنایا جیں؛ (اے نبیؐ) فرمادیو: اس قرآن ناں تے اس نے نازل کیو ہے جہڑو اسمان تے

وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٦﴾ وَقَالُوا مَالِ

زمین غاں پہتاں تیں واقف ہے بیشک وہ بڑو بخشنہار مچ مہربان ہے (۴) تے کہنہ: جے یوہ کسو

هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ

رسول ہے! جہڑو کھانوں کھئے تے بزاراں ماں ٹرے پھرے!

لَوْلَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾ أَوْ

اس در کوئے فرشتو کیوں نہیں چلایو گیو! جے وہ اس نے نال رہ نے ڈرا تو؛ یا

(۳) پہلی گل یعنی اللہ تعالیٰ غی توحید غو بیان ہور رہیو ہے تے ہر قسم غا مشرکاں ناں غور کرن غی دعوت دتی جا ہئی ہے جے کجھ تے سوچو! اک پاسے اللہ غی شان تکو! کہ اس نے ایکلاں یاہ ساری کائنات پیدا کی تے وہ ہی زمین تیں لے نے اسمان توڑی ساری کائنات غو بادشاہ ہے جس غی نہ کوئے اولاد ہے نہ اس غو کوئے پیالی ہے، دوجے پاسے تم اپناں بنایا وا باطل معبوداں ناں تکو! تم نے اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نے اساں ناں اپنوں حاجت روا تے مشکل کشا من لیو ہے تے تم انھاں اگے دعا منگیں جھاں نے ساری جیا جون ماں اک وی چیز پیدا نہیں کی بلکہ ویہہ آپ ہی خدا غی مخلوق تے اس غا پیدا کیا واہیں ویہہ دوجاں غا نفع نقصان تے موت زندگی غا مالک کے ویں غا! انھاں ناں تے اپناں آپ غا نفع نقصان غو تے اپنی موت اور زندگی غو وی کجھ اختیار نہیں۔ نہ دوہری واری پیدا ہون ناں ویہہ جانے تے نہ انھاں ناں دوہری واری پیدا ہون غو کجھ اختیار ہے۔ ہُن آپ سوچو! جے اسا بے بس کسے غا حاجت روا کس را ہو سکیں؟ یہ عبادت غا مستحق تے خدا غی خدائی غا پیماں کس را بن سکیں!۔

(۴) ان ترے آیتاں ماں مشرکاں غو دوجو اعتراض تے اس غو جواب ہے۔ جس را کہ پہلاں سورت نحل آیت ۱۰۳ ماں بیان ہوو وہے مشرکاں نے جان بجھ نے یوہ جھوٹھ مشہور کیو تھو جے یوہ قرآن رحمت عالم ﷺ نے مکہ پاک ماں تے اس نے کوئے کانے رہن آلا کجھ اہل کتاب یہودی تے عیسائی غلاماں غی مدد نال آپے بنالیو ہے نعوذ باللہ انھاں نے یوہ جھوٹھ مشہور کیو جے نبی پاک ﷺ نے ان غلاماں کولوں کجھ پرانا قصا کہانی سُنیا ہیں بس ویہہ ہی پھیر پرت نے بیان کیا جا رہیا ہیں تے ویہہ ہی سویرے شام انھاں ناں سنایا جیں تے کہیو جے کہ یوہ اللہ غو کلام ہے یوہ جھوٹھ انھاں نے جان بجھ نے بنایو تھو ور نہ ویہہ آپ عربی جانے تھا و یہ قرآن غی فصاحت بلاغت ناں وی سمجھیں تھا، ویہہ چنگی طرح جانے تھا جے جس کلام ماں پشلا سچا واقعہ بیان ہور رہیا ہیں جسماں آئندہ غیں سچیں سچیں خبر دتی جا رہئی ہیں، جنت دوزخ غیں گل اس را کی جا رہئی ہیں جس را جے یوہ سب کجھ اج ہی اکھاں اگے ہور ہیو وہے، فر جس غی اک نکی جئی سورت بنان تیں ساری دنیا عاجز ہے یوہ کسے انسان غو کلام کس را ہو سکے ویہہ رحمت عالم ﷺ غی زندگی تیں وی چنگی طرح واقف تھا چالی سال توڑی حضرت غا منہ، تیں انھاں نے کدے کوئے شعر نہیں سنیو تھو کدے کسے مشاعرہ ماں یا ادبی محفل ماں حضرت نے شرکت نہیں کی تھی، فر چان چک حضرت غا منہ، تیں اتنا اچا رتبہ غو یوہ کلام کس را ادا ہور ہیو ہے۔ اللہ تعالیٰ کیو وو ہے جہڑو زمین اسمان غاں ساراں رازاں ناں جانن آلو ہے جس ناں گذری وی تے آن آلی ہر اک گل غو پتو ہے۔ تے وہ غفور الرحیم ہے اسے گلوں قرآن ور اعتراض کرن آلاں ان مشرکاں ناں فٹ عذاب نہیں دیتو بلکہ ٹہل دیئے۔

آپ اس غو جواب دیئے جے قرآن ماں غور کر لیو جہڑو وی ضد غی عینک لاہ نے محبت نال اس ناں پڑھے غو وہ یوہ یقین کرن تیں بچن نہیں رہ سیں جے واقعہ ہی قرآن تے اس ذات غو نازل

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يُلْقَىٰٓ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ

انھاں در کوئے خزانوں آ جاتو یا انھاں غو کوئے باغ ہوتو جس بچوں یہ کھایا کرتا تے ظالم

ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾ ٱنظُرْ

کہنہ: جے تم تے اسا شخص غے پچھے چل رہیا ہیں جس ور جادو کیتو وو ہے (اے نبیؐ) تکّو تے سہی!

كَيْفَ ضَرَبُوا۟ لَكَ ٱلْأَمْثَالَ فَضَلُّوا۟ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

یہ تھاراواسطے کسیں کسیں مثال بیان کریں جس نانّ یہ آپے ہی گمراہ ہور ہیا ہیں ہن انھاں ناں رستو

سَبِيلًا ﴿٩﴾ تَبَارَكَ ٱلَّذِىٓ إِن شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن

نہنہ لبھ سکتو (۵) بڑی برکت آلو ہے وہ جہڑو اگر چاہوے تاں اے نبیؐ وہ تمناں اس تیں مچ سرس اسا باغ

ذَٰلِكَ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ وَيَجْعَل لَّكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾

عطا کردئے جھاں غے ہیٹھ نہر بغتیں ویں تے تمناں مچ سارا (عالیشان) محل دیدئے

بَلْ كَذَّبُوا۟ بِٱلسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِٱلسَّاعَةِ

بلکہ گل یاہ ہے کہ یہ قیامت تیں انکار کر رہیا ہیں تے جہڑو قیامت غو انکار کرے ہم نے اس واسطے پختی

سَعِيرًا ﴿١١﴾ إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ سَمِعُوا۟ لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾

اگ تیار کی وی ہے (۶) جسو یلے واہ انھاں ناں دوروں تکّے غی یہ غصہ نانّ اس غا جوش مارن تے اس غا گجن

وَإِذَآ أُلْقُوا۟ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا۟

ناں سنیں غا تے جد یہ اس غی کسے سوڑی جگہ ماں (سنگلاں نانّ) چرنگ کرنے سٹیا جیں غا یہ اُت

هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾ لَّا تَدْعُوا۟ ٱلْيَوْمَ ثُبُورًا وَٰحِدًا وَٱدْعُوا۟ ثُبُورًا

موت موت کرلانویں غا؛ اج ایکن موت ناں نہ کرلاؤ! بلکہ تم مچ ساریں موت

كَثِيرًا ﴿١٤﴾ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ ٱلْخُلْدِ ٱلَّتِى وُعِدَ

منگو (۷) انھاں ناں پچھو: کیوں! یاہ چنگی ہے یا سدا رہن آلی جنت! جس غو پرہیزگاراں

ٱلْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَمَصِيرًا ﴿١٥﴾ لَّهُمْ فِيهَا

نانّ وعدو ہے واہ انھاں واسطے (عملاں) غو بدلو تے ٹھکانوں وہے غی؛ اس ماں انھاں واسطے وہ سب کجھ

(۵) مشرکاں غو تیجو اعتراض رحمت عالم ﷺ غی اپنی ذات ور تھوہن اسے غو بیان ہور ہیو ہے، انھاں غو خیال تھو جے اللہ غو رسول یا تے کوئے نوری فرشتو ہی ہو سکے یا وہ بزرگ فرشتاں ہاروں نہ کھا تو پتو وہے، نہ اس ناں کدے بزار جانّ غی لوڑ وہے۔ نعوذ باللہ۔ یہ کسر ارسول ہو سکیں جہڑا انساناں ہاروں ہی کھٹیں پیئیں ہیں۔ بزار وی جئیں تے نکاح بیاہ وی کریں، جے کدے یہ نبی ہیں تاں فرشتاں غی فوج انھاں غے نانّ کیوں نہنہ؟ یا گہٹوں گہٹ اک ہی فرشتو ہو تو جہڑو انھاں غے نانّ نانّ رہتو، انھاں غی تصدیق کرتو تے لوکاں ناں خدائی عذاب تیں اگاہ کرتو۔ چلو جے کدے فرشتو انھاں غے نانّ نانّ نہنہ ٹرتو فرانھاں ور اسمان تیں خزاناں ہی نازل ہو جاتا، تانجے یہ مال و دولت غا زور ور لوکاں ناں اپنوں بنالیتا، چلو دو جاں واسطے نہنہ تے آپ انھاں واسطے ہی گہٹو گہٹ مکہ غی رکّو زمین ماں اک باغ ہوتو جس غا میوہ یہ کھاتا تانجے انھاں کولے کائے نویں چیز تک غے ہم منتا جے یہ نبی ہیں تے جد انسانیت تیں اپر غی کائے گل انھاں کولے نہنہ فرہم انھاں ناں نبی کس رامن لیاں؟ اس غو مطلب تے یوہ ہے جے انھاں ور جادو ہو گیو ہے تاں ہی یہ۔ نعوذ باللہ۔ ارار پار غیں گل کریں تے یہ باقی لوک وی اک جادو کیا وابندہ پچھے چل پیا ہیں اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دیتاں فرماوے جے تکو یہ تھاری مخالفت ماں کسا بے طور ہو گیا ہیں جے کسے ایکن گل ور کھلتا ہی نہنہ! کدے جادوگر، کدے جادو کیا وا، کدے شاعر کدے سدائی نہ جانّے کے کے کہنہ اس غو مطلب یوہ ہے جے یہ آپے انھاں بچوں کسے گل ناں صحیح نہنہ سمجھتا۔

(۶) یعنی اللہ تعالیٰ واسطے انھاں غیں یہ مانگ پوری کر دینی کجھ او بکھو کم نہنہ وہ جیکدے چاہوے تاں انھاں غی سوچ تیں وی مچ سرس اک باغ نہنہ! کھیں کھیں باغ تے محل اپنا حبیب ﷺ ناں دنیا ماں ہی دے سکے ور انھاں غیں یہ مانگ ہدایت یا کسے گل غی تحقیق واسطے ہیں ہی نہنہ۔ بلکہ یہ تے اس آخرت ناں ہی نہنہ منتا جس غا عذاب تیں اللہ غا پیغمبر ڈرانویں اسے گلوں یہ اللہ غاں نبیاں ناں وی نہنہ منتا۔ حالانکہ اساں نافرماناں واسطے دوزخ غی پختی اگ تیار ہے۔

(۷) یعنی جس آخرت ناں تے آخرت غا لیکھاناں اور جنت دوزخ ناں اج یہ منتا ہی نہنہ سگوں آخرت غو انکار کرن واسطے ہی پیغمبری تیں وی نمکریں۔ کل قیامت ماں جس ویلے یہ جکڑ غے دوزخ ماں سٹیا جیں غا فر تے اس ماں پیتاں ہی انھاں غی آکڑ مٹھی ہو جئے غی تے یہ موت موت کرلانّ لگ جیں غا فر کہیو جئے غو کہ ات موت نہنہ! اج تے رج غے موت موت منگو، ہلاکت غی تاھنگ کرو! ور ہُن تمناں واہ وی نصیب نہنہ ہوسیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾

وہے غو جہڑو ویہہ چاہویں غا؛ ویہہ سدا اسے ماں رہینہ غا یوہ تھارا رب نے ذمہ وعدو ہے جس غی مانگ کی جا سکے (۸)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ

تے جس تہاڑے اللہ تعالیٰ انھاں ناں وی تے ان معبوداں ناں وی جنھاں غی یہ اللہ تیں سوا عبادت کریں تھا گھٹھا کرے غو فر

ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾

فرماوے غو: کیوں! تم نے ہی میرا یہ بندا گمراہ کیا تھا یا یہ آپے ہی گمراہ ہو گیا تھا!

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ

ویہہ عرض کریں غا: تیری ذات پاک ہے؛ ہم نا یاہ گل ہینہ سو بھے تھی جے ہم تیرے تیں سواء ہور

دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

مددگار بنا لیتا گل یاہ ہے کہ تیں انھاں ناں تے انھاں غا باپ دادا ناں دنیا غیں نعمت عطا کیں ات توڑی کہ

نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا

یہ تیری یاد بسار گیا تے یہ تھا ہی ہلاک ہون آلا لوک؛ تے (اے مشرکو!) جہڑی گل تم کیہنہ تھا: اس ماں تے انھاں نے تمناں

تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ

چھوٹھا کہہ دتو ہے؛ ہمن نہ تے تم عذاب ناں ٹال سکیں تے نہ تمناں کدے تیں مدد لبھ سکے تے جہڑو وی تھارا بچوں

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

ظلم کرے غو ہم اس ناں بڑا عذاب غو مزو چکھانواں غا (۹) تے (اے نبیؐ) ہم نے تھارا تیں

قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

پہلاں جہڑا وی پیغمبر چلایا ہیں ویہہ سارا روٹی کھیں تھا

وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ

تے بزاراں ماں ٹریں پھریں تھا تے ہم نے تم اک دوجا واسطے ازمائش غو ذریعو بنایا

فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع

ہیں کیوں! تم صبر کریں غا! تے تھارو رب (سب کجھ) دیکھ رہیو ہے (۱۰)

(۸) یعنی اک پاسے واہ جہنم تے اس غا عذاب ہیں تے دوجے پاسے پرہیزگاراں واسطے یاہ جنت تے اس غیں یہ نہ مکّن سمّن آلیں نعمت ہیں ہُمن آپے فیصلو کرو جے تھارا واسطے سرس کہڑو رستو ہے۔

(۹) یاہ گل وی قرآن پاک ماں کئی جگہ ور بیان ہوئی ہے کہ میدان حشر ماں اللہ تعالیٰ مشرکاں نے سامنے انھاں ہستیاں ناں پچھے غو جنھاں غی مشرک عبادت کریں تھا تے جنھاں اگے سجدہ کریں تے دعا منگیں تھا۔ ویہہ پتھر غا بت وی وہیں غا تے ویہہ بزرگ وی جنھاں ناں مشرک خدائی غا درجہ توڑی پچانویں جس را کہ عرب غا مشرک فرشتاں ناں خدا غی اولاد سمجھیں تھا تے یہودی حضرت عزیرؑ ناں اور عیسائی حضرت عیسیٰؑ ناں ''ابن اللہ'' یعنی خدا غا فرزند کیہنہ۔ اللہ تعالیٰ ان ساراں ناں پچھے غو جے کیوں تم نے میرا یہ بندا گمراہ کیا تھا یا یہ آپے ہی گمراہ ہو گیا تھا؟ ویہہ عرض کریں غا: ربّا! تیری ذات ہر قسم غا شرک تیں پاک ہے ہم کسے ناں شرک غی مت کدے سکاں تھا، ہمناں تے اپنے واسطے وی یاہ گل ہینہ سو بھے تھی جے ہم تنّا چھوڑ نے کسے ہور ناں اپنوں کارساز بنا لیتا، اصل گل یاہ ہے جے یہ لوک تیں اپنیاں نعمتاں نال نوازیا تھا جنھاں ور یہ ناشکرا ہو نے پھٹ گیا ات توڑی کہ یہ تیری یاد بسار نے برباد ہون آلا لوک ہو گیا اللہ تعالیٰ فرماوے غو جے جنھاں ناں تم نے معبود بنا یوو تھو ویہہ تے تھاری عبادت تیں نمکر گیا ہیں تے تمنا چھوٹھا کہہ دتو ہے ہُمن نہ تم میرا عذاب ناں پھیر سکیں تے نہ تم اپنی مدد کر سکیں ہُمن تے ظالم مشرکاں ناں بڑا عذاب غو مزو چکھنوں ہی پوے غو۔

(۱۰) یوہ اپنی آیت غو جواب ہے مشرک کیہنہ تھا جے یہ تے مھارے ہاروں کھائیں پیئیں تے اپنی ضرورت واسطے بزاروی جئیں فر نبی کس را ہو سکیں!! جواب دتو جے یہ گل نبی یا بزرگ ہون نے مخالف ہینہ۔ بلکہ اج توڑی اللہ نے جتنا وی نبی چلایا ہیں ویہہ سارا کھائیں پیئیں تے اپناں کاروبار واسطے اور ضرورت ور بزاروی جئیں تھا، کوئے نبی فرشتو ہینہ تھو اصل ماں اللہ نے ہر ایکن ناں دوجا واسطے ازمائش غو ذریعو بنایو ہے مشرک وی ایمان آلاں واسطے ازمائش ہی ہیں جے یہ انھاں غی تکلیفاں ور صبر کریں یا ہینہ کرتا! اللہ تعالیٰ ہر ایکن ناں دیکھ رہیو ہے اس ناں ظالماں غا ظلم تے مظلوماں غا صبر غو وی چتو ہے وہ ہر ایکن ناں اس غا عمل غو بدلو تے جزا دیئے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

تے جہڑا لوک مھاری بارگاہ ماں پیش ہوݨ غی امید نیہنہ رکھتا انھاں نے کہیو: جے مھارے در فرشتا کیوں نیہنہ نازل کیا

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

گیا یا ایسو کیوں نیہنہ ہووو کہ ہم اپݨاں پروردگار ناں دیکھ لیتا؛ انھاں نے اپݨاں دل ماں اپݨاں آپ ناں بہت بڑو سمجھ لیو ہے

وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى

تے یہ مچ ہی اݨ من ہوگیا ہیں ؛ جس تہاڑے یہ فرشتاں ناں دیکھ لیں غا اس تہاڑے

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَ

مجرماں واسطے کائے خوشی غی گل نیہنہ ہوسیں تے ویہہ کیہنہ غا: (خدا غی) پناہ (خدا غی) پناہ (۱۱) تے

قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

انھاں نے جہڑا عمل کیا ویں غا ہم انھاں در متوجہ واں غا تے ہم انھاں ناں اڈتی دُڈّ ڑبنا دیاں غا (۱۲)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾

اس تہاڑے جنتیاں غا رہݨ غو ٹھکانوں وی بہت بہترین وہے غو تے ارام کرن غی جگہ وی مچ ودیا! (۱۳)

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

تے جس تہاڑے اسمان چہڑ (غا ظاہر ہوݨ) ناݨ پھٹ جئے غو تے فرشتا اوپر وتھلی لاہیا جیں غا؛

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى

اس تہاڑے سچی بادشاہی اللہ تعالیٰ ہی غی وہے غی تے وہ دن کافراں واسطے

الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

مچ اوہکھو وہے غو ؛ تے جس تہاڑے ظالم اپݨاں ہتھاں ور چک مار مار غے

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى

کہہ غو ہائے افسوس ! کدے میں رسول غے ناݨ رستو نوڑیو ہوتو ! ہائے میرا ور پئی !

لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ

کدے میں فلانوں دوست نہ بݨایو ہوتو ؛ اس نے تے ہوں اس تیں بعد

(۱۱) یعنی مشرک جہڑیں وی گل کریں۔ اس غی اصل وجہ یاہ ہے کہ یہ آخرت ناں نیہنہ منتا تاں ہی یہ پٹھیں سدّیں گل کریں جے مھارے سامݨے فرشتا کیوں نیہنہ آجاتا ویہہ آغے ہمݨاں کیوں نیہنہ دَستا جے یوہ دِین سچّو ہے یا اللہ تعالیٰ ہی مھارے سامݨے آغے ہمݨاں ایمان واسطے کہتو فر ہم اس ناں دیکھ غے ایمان لے آتا اللہ نے فرمایو: یہ اپݨاں آپ ناں بہت بڑو سمجھیں ورنہ کِت یہ تے کت فرشتاں غی یا اللہ غی زیارت!! فراج تے یہ فرشتاں ناں تکݨ غی تاہنگ کریں ور جد موت غے وقت یا محشر غا مِدان ماں یہ فرشتاں ناں دیکھ لیں غا وہ انھاں واسطے خوشی غو ویلو نیہنہ ہوسے فر تے عذاب اِنھاں غے سامنے وہے غو تے یہ کہتا وہیں غا جے خدا بچاوے! کدے مھارے تے اس عذاب غے بشکار کوئے بَنوں ہی کردتو جاتو۔ تے کجھ بزرگاں نے اس غی اِسرا تفسیر کی ہے جے فرشتا اُنھاں ناں کیہنہ غا جے تم اِنھاں نعمتاں تیں محروم کردتا گیا ہیں جہڑیں پرہیزگاراں واسطے تیار کی ویں ہیں۔

(۱۲) یعنی قیامت غے تہاڑے مشرکاں غا ویہہ عمل جہڑا انھاں نے اپݨاں نیک عمل سمجھ غے کیا واویں غا، خدا ور ایمان نہ ہوݨ غی وجہ تیں بے کار دُڈّ ڑہاروں ہوجیں غا۔

(۱۳) نافرماناں غا مقابلہ ماں اللہ تعالیٰ اپݨاں فرمانبردار بنداں غی شان بیان فرمارہیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۴) قیامت غو تے محشر غا میدان غو نقشو پیش ہور ہیو ہے جے اس تہاڑے اسمان پھٹ جئے غو فرکنہاں چھڑغی چھاں ماں رب العلمین تجلی فرماوے غو۔ جسرا کہ سورت بقرہ آیت ۲۱۰ ماں وی ہے تے اُس غی چمکھی فرشتاں غا اڈارلہتا ویں غا تے عدل وانصاف غی کرسی ور آپ اللہ تعالیٰ جلو وفرماوے غو۔ فراعلان وہے غو جے آج اک اللہ رحمٰن ہی غی حکومت ہے کسے ناں کسے چیز ورزری وی اختیار نیہنہ۔ اج اس غی رحمت غا سمندر چھلی ماریں غا ور اس غے باوجود منکراں، نافرماناں، کافراں واسطے اجنو تہاڑو مچ اوکھو تے مشکل ہے، فرشرک کرن آلا ظالم اپناں ہتھ چب چب غے افسوس کریں غا جے افسوس کدے ہم نے اللہ غا رسول ﷺ نال رستو ٹوڑ لیو ہو تو ور ویلو کھڑا غے تلیں ملنیں کجھ کم نیہنہ آسیں۔ ویہہ افسوس کریں غا جے کدے ہم نے فلانوں گمراہ بندو تے شیطان اپنوں دوست نہ بنایو ہو تو، تاں کتھوں ہی چنگو ہو تو انھاں غی دوستی نے ہی ہم اِت توڑی پہچایا ہاں۔ حالانکہ مھارے کولے ہدایت آ پنجی تھی ور اِن گمراہ دوستاں نے ہم گمراہ کر چھوڑیا۔ شیطان مھاراں دلاں ماں اپنی پکی سنگت غا ٹھستا کہلتو رہیو وراج وہ کجھ کم نیہنہ آیو۔ واقعہ ہی شیطان بڑو ٹھو کھے باز ہے۔ اس گلوں رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں تم مومن تیں بچن کسے ناں اپنوں سنگی نہ بناؤ! تے تھارو مال (دوستی ماں) پرہیز گار بندو ہی کھائے (مسند احمد، ترمذی، ابوداود) تے حضرتؐ فرمانویں جے! بندو عام (طور ور) اپناں دوست غا دین ور چلے۔ اِس گلوں تم دوست بنان تیں پہلاں چنگی طرح سوچ لیو جے کس ناں دوست بنا رہیا ہیں (بخاری) تے حضرتؐ فرمانویں جے تھارو دوست وہ ہونو لوڑیئے جس ناں تک خدا یاد آ جئے، تے جس غی گل کتھ نال تھارا علم ماں باھدو وہے اور جس غا عمل نال آخرت یاد آ جئے (مسند بزار)

(۱۵) یاہ شکایت اللہ پاک غی بارگاہ ماں رحمت عالم ﷺ آخرت ماں کریں غا یا دنیا ماں ہی یاہ شکایت کی تھی جس غا جواب ماں اگلیں آیت نازل ہوئیں؟ مفسراں غی رائے اس بارہ ماں کئی کئی ہے زیادہ مفسراں غو یوہ ہی خیال ہے جے یاہ فریاد حشر غا میدان ماں وہے غی تے قرآن پاک ناں چھوڑ دین غو مطلب اِس ناں نہ مفنوں، اس ور عمل نہ کرنوں، اِس غا پیغام ناں لوکاں تو ڑی نہ پہچانوں، سب کجھ ہی ہے اللہ تعالیٰ اِس غا مقابلہ ماں اپنا حبیب ﷺ ناں تسلی دیئے جے یاہ گل تے مُنڈ تیں ہی ہوتی آئی ہے حق غا مقابلہ ماں مجرم لوکاں بچوں کوئے نہ کوئے دشمن ضرور رہیو ہے۔ باقی ہدایت تے اللہ غا ہتھ ماں ہے وہ جنناں ہدایت دینی چاہوے غو اس واسطے وہ سُدّ وہے تے جنھاں ناں ہدایت نصیب نیہنہ ہوسیں تے ویہہ خدا غا دین غا مقابلہ ماں کھلا ویں غا انھاں غا مقابلہ ماں وہ اپنا بنداں غی مدد کرن واسطے سُدّ وہے۔

(۱۶) قرآن ور مشرکاں غو یوہ اعتراض اس تیں پہلاں سورت بنی اسرائیل آیت ۱۰۴ ماں وی گذریو ہے۔ کہ جیکدے یوہ قرآن واقعہ ہی اللہ غو کلام تے اسمانی کتاب ہے فر جسرا پہلیں اسمانی کتاب تورات، انجیل، زبور، اگو واری نازل ہوئیں یوہ وی اک ہی واری کیوں نیہنہ نازل ہویو۔ تھوڑو تھوڑو تے بلیں بلیں کیوں نازل وہے؟ اس غو جواب دِتو جے بلیں بلیں نازل ہون ماں مچ فائدہ ہیں مثلاً اِک یوہ فائدو ہے کہ موقع غے مطابق جد تھوڑو تھوڑو نازل وہے اُس نال یوہ دلاں ماں بیس جئے تے ہر اک نویں گل ور فٹ اسمانی حکم غو جد چتو لگے اس نال دل مضبوط ہو جیں۔ اس گلوں قرآن بلیں بلیں نازل وہے۔ تے اک فائدو یوہ وی ہے جے مشرک اللہ غا دین ور، اللہ غا پیغمبر ور یا اس غی توحید تے اس غی کتاب ور جھڑو وی اعتراض کریں قرآن فٹ اس غو جواب دے دیئے تے اعتراض غی حقیقت بیان فرما دیئے۔ جیکدے قرآن پاک اگو واری نازل ہو گیو ہو تو تاں یاہ گل بالکل حاصل نہ ہوتی۔ تے اصل گل یاہ ہے کہ مشرکاں نے جہنم ماں گھٹھاں ہونوں ہے اور جن لوکاں نے اپناں منہ غے پہار جہنم ماں گھٹھاں ہونوں وہے۔ ویہہ ویں ہی پھیڑاتے گمراہ کرن آلا لوک۔ ویہہ اسے راغا پُٹھ سُٹھا اعتراض کرغے لوکاں ناں خدا غا رستا تیں گمراہ کرن غی کوشش کرتا ریہنہ۔

الذکر بعد اذ جاءنی وکان الشیطن للانسن

نصیحت تیں گمراہ کر چھوڑیو جد کہ واہ میرے کولے آ گئی تھی اور شیطان تے ہے ہی انسان ناں وقت ور ٹھو کھو

خذولا ﴿۱۴﴾ وقال الرسول یرب ان قومی اتخذوا هذا

دین آنو (۱۴) تے رسول (اللہ ﷺ) فرمانویں غا: اے میر یارہا! میری قوم نے اس

القرءان مهجورا ﴿۱۵﴾ وكذلك جعلنا لكل نبی عدوا

قرآن ناں چھوڑ دتو تھو تے اسے را ہم نے ہر اک نبی واسطے مجرماں بچوں دشمن

من المجرمين وكفى بربك هاديا ونصيرا ﴿۱۶﴾ وقال

کھلا کردتا تے تھارو رب ہدایت کرن اور مدد کرن واسطے سُدّ وہے (۱۵) تے کافر

الذين كفروا لولا نزل عليه القرءان جملة واحدة

کیہنہ جے انھاں ور یوہ قرآن اگو واری کیوں نیہنہ نازل کیو گیو

كذلك لنثبت به فؤادك ورتلنه ترتيلا ﴿۱۷﴾ ولا

ہم نے اس را اس گلوں نازل کیو تا نجے (اے نبیؐ) اس نال ہم تھارو دل مضبوط کر دیاں؛ تے ہم نے یوہ بلیں بلیں نازل کیو

يأتونك بمثل الا جئنك بالحق واحسن تفسيرا ﴿۱۸﴾

تے یہ تھارے سامنے جھڑو وی اعتراض لیا نویں ہم اس غو ٹھیک جواب تے سوہنی وضاحت تھارے سامنے پیش کر دیاں

الذين يحشرون على وجوههم الى جهنم اولئك

جھڑا لوک اپناں منہ غے پہار (تُروہ غے) جہنم ور کھٹھا کیا جیں غا انھاں غو

شر مكانا واضل سبيلا ﴿۱۹﴾ ولقد اتينا موسى الكتب

ٹھکانوں سب تیں زیادہ پھیڑو ہے تے ویہہ سب تیں زیادہ گمراہ ہیں (۱۶) تے ہم نے یقیناً موسیٰؑ ناں کتاب دتی

وجعلنا معه اخاه هرون وزيرا ﴿۲۰﴾ فقلنا اذهبا الى

تے ہم نے انھاں غے نال انھاں غا پھائی ہارونؑ ناں (انھاں غو) وزیر بنا یو تے ہم نے کہیو: تم دوئے انھاں

القوم الذين كذبوا بايتنا فدمرنهم تدميرا ﴿۲۱﴾

لوکاں کولے جاؤ! جنھاں نے مھاری آیتاں ناں جھوٹھیں کہیو ہے فر ہم نے ویہہ ملیا میٹ کر چھوڑیا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ

تے نوحؑ غی قوم ناں وی! جدانھاں نے رسولاں ناں چھوٹھا کہیو؛ ہم نے ویہہ غرق کر چھوڑیا تے ہم نے ویہہ لوکاں واسطے

اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا

اک نشانی بنا چھوڑیا تے ظالماں واسطے ہم نے درد ناک عذاب تیار کیو وو ہے؛ تے قوم عاد اور ثمودوی ،

وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا

تے کھوہ آلاں وی نالے انھاں غے بشکار ہور مچ سارا لوک وی (اک نشانی بنایا چھوڑیا) تے ہم نے ہر ایکن

لَهُ الْاَمْثَالَ ۠ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

واسطے مثال بیان کیں تے (نہ منن ور) سارا ہلاک کر چھوڑیا (۱۷) تے یہ اس بستی کولوں وی ضرور لنگیا ہیں

الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا

جس ور مچ مندو بدّل برھایو گیو تھو؛ فر کیوں! انھاں ناں واہ دستی نیہنہ ؟ بلکہ یہ دوہری واری

لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا

زندہ ہون غی امید ہی نیہنہ رکھتا (۱۸) تے (اے نبیؐ) یہ لوک جس کہڑی تمناں دیکھیں تھا روتحول ہی بنان

هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا

لگ جیں جے کیوں! یوہ ہی ہے جہڑ وخدا نے رسول بنا غے چلایو ہے؛ اس نے تے ہم ھاراں معبوداں تیں

عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ

گمراہ ہی کر چھوڑیا تھا؛ جیکدے ہم انھاں ور ڈٹیا نہ رہتا؛ تے انھاں ناں تاولاں ہی پتو لگ جے غو جد یہ عذاب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

ناں دیکھیں غا جے کہڑو (سدا) رستہ تیں پہلو ووتھو؛ (اے نبیؐ) کیوں! تم نے وہ آدمی وی دیکھیو! جس نے اپنی

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ

خواہشاں ناں خدا بنا تیو ہے ؛ تے کیوں! تم اس غی راکھی کر سکیں !؛ یا تم یوہ خیال کریں جے

اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ

انھاں بچوں مچ سارا سنیں یا سمجھیں ! (نیہنہ) یہ تے بس ڈنگراں ہاروں ہیں

(۱۷) لوکاں ناں گمراہ کرن آلاں گمراہ لوکاں غی گل چلن رہی تھی ۔ ہُن مختصر طور ور اِس راغیں کجھ اک گمراہ قوماں غو حشر بیان ہور ہیو ہے ۔ تانجے لوک نصیحت تے عبرت حاصل کریں ۔ انھاں بچوں حضرتِ نوحؑ غی قوم ۔ تے حضرتِ موسیٰؑ جس قوم ور چلایا گیا تھا یعنی فرعونی قوم ۔ اور عاد تے ثمود غو تے پہلاں کیہیں جگہیں تفصیلی ذکر گذر گیو ہے ۔ باقی ''اصحاب الرس'' یعنی کھوہ آلا یہ کون لوک تھا اس بارہ ماں علماء غے بشکار اختلاف ہے ۔ حافظ ابن کثیرؒ نے امام ابن جریر طبریؒ غو یو خیال نقل کیو ہے جے یہ ''اصحب الأخدود'' یعنی کھا ئیاں آلا ہی ہیں جنھاں غو ذکر سورت بروج ماں ہے ۔ تے علامہ آلوسیؒ مچ قول نقل کر غے آخر ماں لکھیں ہے خلاصو یوہ ہے جے یاہ کائے قوم تھی جہڑی اپناں نبی غی مخالفت غی وجہ تیں برباد ہوئی'' (روح المعانی) اللہ تعالیٰ ان ساریاں قوماں غا بارہ ماں فرماوے جے ہمنے ہر ایکن ناں خوب مثال دے دے غے سمجھایو ور جد کسے را نیہنہ منیا فر ملیا میٹ کر دتا گیا ۔ لہذا اج غا نا فرمان وی جیکدے باز نیہنہ آتا تا پشلیاں قوماں وِتّی تباہی واسطے تیار رہیہنہ ۔

(۱۸) اشارو حضرتِ لوطؑ غی قوم در ہے جنھاں غاں کھولاں کولوں مکہ غا مشرک شام غا مُلک در جاتاں لنگیں ویں تھا، اللہ پاک تعجب نال فرماوے جے کیوں! برباد ہوئی وی قوم غا کھولا تے کھنا رتک غے وی انھاں ناں عبرت تے نصیحت نیہنہ لگتی ؟ یا یہ ان کھولاں در تکتا ہی نیہنہ ؟ نیہنہ !! اصل گل یاہ ہے جے یہ قیامت غا تھاڑا ناں ہی نیہنہ منتا تانہی یہ کسے گل ور نہ غور کریں نہ ایمان لیا نویں ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۹) مشرک جدوی رحمتِ عالم ﷺ ناں دیکھیں تھا حضرت غو مخول بنا لیں تھا فرمہنا مارغے کیہنہ ویں تھا جے خدا ناں ساری جیا جون بچوں بس یہی نبی بنان واسطے لبھا؟ بس یہ ہی رسالت واسطے چُنیا گیا؟ فر آپس ماں ایکن دو جاناں اپنی جہالت غی بہادری دس دس غے کیہنہ ویں تھا جے یاہ تے مھاری ہمت ہے کہ ہم اپنا شرکی مذہب ورڈیار ہیا ورنہ یہ تے ہمناں مھاراں خُداں تیں گمراہ کرغے ہی چھوڑتا! اللہ تعالیٰ فرماوے تم فکر نہ کرو! تم ناں بس نیڑے ہی پتو لگ جے غو جے گمراہ کون ہے! جد محشر غو مدان لگے غو تے تھارا واسطے جہنّم غا سدا رہن آلا عذاب غو فیصلو وہے غو اُس ویلے تمناں پتو لگ جے غو جے گمراہ کون تھو! فر اپنا حبیب ﷺ ناں تسلی دے غے فرماوے جے انھاں لوکاں نے صرف

بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ ع ۴

بلکہ یہ (انھاں تیں وی) زیادہ بے راہ ہیں (۱۹) کیوں! تم نے اپناں رب غی قدرت نیہنہ دیکھی! کہ وہ چھاں ناں کسرا کھلیار

وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾

چھوڑے! تے جے وہ چاہتو تاں وہ اس ناں کھلی رہن آلی ہی بنا چھوڑتو؛ فر ہم نے دیہنہ ناں اس ور اک دلیل بنا چھوڑیو

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ

فر ہم اس ناں بلیں بلیں اپناں در تکوہ لیاں (۲۰) تے وہ ہی ہے جس نے

لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

تھارا واسطے رات ناں لباس تے نیندناں ارام غی چیز بنا یو تے تہاڑی ناں اس نے اُٹھ کھلاں ہون غو وقت بنا یو (۲۱)

وَهُوَ الَّذِىْ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۚ

تے وہ ہی تے ہے جہڑو اپنی رحمت (غابدّل) غے اگے اگے ہواں ناں خوشخبری واسطے چلاوے

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْىِۦَ بِهٖ بَلْدَةً

تے ہم اسمان تیں پاک پانی برھانواں ؛ تانجے ہم اس نال موا وا شہر ناں زندو کر دیاں

وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِىَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ

تے ہم اس ناں اپنی مخلوق بچوں مچ ساراں حیواناں تے انساناں ناں پیلاں (۲۲) تے ہم نے یوہ (قرآن)

صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾

انھاں غے اگے کیں کیں طرح بیان کیو تانجے یہ نصیحت حاصل کریں ور متاں لوکاں نے کفر تیں بچن کجھ قبول نیہنہ کیو (۲۳)

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ

تے جیکدے ہم چاہتا تاں ہم ہر ایکن گراں ماں اک ڈران آلو پہیجد یتا ؛ لہٰذا (اے نبیؐ) تم کافراں

الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِىْ

غو کہنوں نہ منیوں! تے تم اس قرآن غے ذریعے انھاں نال زبردست جہاد کرو (۲۴) تے وہ ہی ہے جس نے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

جُویا وا دو دریا چلایا اک مٹھو تس بجھان آلو ہے تے اک اُکڑو چ کرلو ہے

(۱۹) یاہ وی اسے غی قدرت ہے کہ رحمت غابدّل برہن تیں پہلاں وہ خوشخبری دین واسطے ہوا چھولے تے ہولا ہولا پھانڈا پھیرے فر پاک صاف تُچھ پانی برھے جس نال روڑا سنگ سکی سڑی بلکہ موئی وی زمین زندی ہو جے، تے اللہ اپناں فضل نال اپنی دو جیں مخلوق اور انساناں غی تس بجھان غو بندوبست کرے۔

(۲۳) اس آیت غی دو طرح تفسیر کی گئی ہے اک تے اسرا جے ہم نے یوہ قرآن پھیر پھیر غے بیان کر دتو ہے۔ لوک ہر طریقہ نال سمجھالیا ہیں ور لوکاں غی یاہ حالت ہے جے ویہہ کفر تیں بچن کسے گل ور نیہنہ آ تا مئن آلو ترجموا سے تفسیر غے مطابق ہے۔ تے اک تفسیر اس را بیان ہوئی ہے جے ہم نے یوہ بدّل غو پانی پھیر پھیر غے برھایو اپنی حکمت نال ہر ایکن ناں کجھ ناں کجھ عطا کیو ور لوکاں غو یوہ حال ہے جے ویہہ ناشکری تیں بچن کجھ سمجھتا ہی نیہنہ حاشیہ آلا ترجمہ ماں اِسے تفسیر غو خیال رکھیو گیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

تے اس نے ان دواں غے بشکار اک پڑدو تے اک بنو کھلو کر چھوڑیو (۲۵) تے وہ ہی ہے جس نے

خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ

آدمی ناں پانی تیں پیدا کیو فر اس ناں خاندان آلو تے سریج آلو بنایو؛ تے تھارو رب

قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

بڑی قدرت آلو ہے تے یہ اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے انھاں غی عبادت کریں جہڑا انھاں ناں نہ کجھ نفعو پہچا سکیں

وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

تے نہ کجھ نقصان پہچا سکیں؛ اور کافر تے اپناں رب غی مخالفت ماں بڑو زور مارے (۲۶) تے (اے نبیؐ) ہم نے تم

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

بس خوشخبری دیسن آلا تے ڈرسنان آلا بنا غے چلایا ہیں؛ تم فرمادیو: جے ہوں اس ور تھارا کونو کوئے مزوری نہیں منکو

اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ

ور یاہ گل کہ جہڑو چاہوے وہ اپناں رب ور (جانغو) رستو نوڑ لئے تے تم اس جیتا رہسن آلا ور

عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى

پہروسو کر لیو! جس ناں کدے موت نہیں آسیں تے اس غی صفتاں نال تسبیح کرو؛ وہ اپناں بنداں غاں

بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ ۚ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

گناہاں غی خبر رکھن واسطے کافی ہے (۲۷) وہ جس نے اسماناں ناں تے

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

زمین ناں اور جو کجھ کائنات انھاں غے بشکار ہے سب ناں چھیاں دناں ماں پیدا کیو فر اس نے عرش

الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

ور تجلی فرمائی؛ وہ "رحمن" ہے تے تم اس غی شان کسے باخبر کونوں پچھ لیو؛ تے جسو ویلے انھاں ناں کہیو جے

اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا

کہ (اللہ) "رحمن" ناں سجدو کرو! و یہہ کہینہ: "رحمن" کے ہے؟ کیوں! ہم اس ناں سجدو کراں جس واسطے تم ہم ناں حکم دیں

وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

کہ (اللہ) "رحمن" ناں سجدو کرو! و یہہ کہینہ: "رحمن" کے ہے؟ کیوں! ہم اس ناں سجدو کراں جس واسطے تم ہم ناں حکم دیں

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ

منزل ۴

(۲۴) یعنی اللہ غی قدرت ماں یاہ گل تھی جے وہ ہر ایکن بستی ماں اک کنی نبی چلا چھوڑتو ور اس نے ایسو نہیں کیو بلکہ اس نے دنیا جہان واسطے قیامت توڑی اک ہی رحمت عالم ﷺ چلا دتا تے حکم دتو جے تم اِس قرآن غے ذریعے تے اس غا حکم غے مطابق اللہ غا دین واسطے اپنی ساری طاقت لا دیو۔

(۲۵) مٹھو تس بجھان آلو پانی نہران، دریاواں، تے باولیاں غو پین آلو پانی ہے تے اُکڑو کر لو پانی سُمندر غو ہے یہ کہیں جگہیں آپس ماں رلیں جڑیں وی ہیں ور دواں غے بشکار کوئے اِسو غیبی بنوں ہے کہ میٹھا پانی غی وجہ تیں کر لو پانی مٹھو نہیں ہوتو تے کدے کر لا غی وجہ تیں مٹھو کر لو نہیں ہو جاتو بلکہ لوکاں نے دُواں غا جُو غے چلن غا وی اپناں تجربہ لکھیا ہیں جے کہیں جگہیں مُچ دور توڑی دوئے رلن غے چلیں ور پانی ماں کجھ فرق نہیں ہوتو۔

(۲۶) یعنی انسان غی پیدائش غو سلسلو اس ٹھنگ ور رکھیو جسنال اس غا خاندانی، نسبی، تے ساہ وری رشتیدار بنڑیاں یہ ساریں اس غیں نعمت تے اس غی قدرت غیں نشانیں ہیں جنھاں غو مطالبو یوہ تھو جے انسان اک اللہ غی عبادت تے بندگی کرتو ور انسان اپناں مہربان مالک ناں چھوڑ غے انھاں غی دَر دَوٹنی ور منہ رگڑے جنوں کسے نفع نقصان غی قطعًا کائے امید نہیں بلکہ وہ اپناں مالک تیں منہ موڑ غے، اس در کنڈ پھیر غے شیطانی فوجاں ماں رلن جے فر اللہ غا دین غی مخالفت ماں خوب زور مارے تے شیطان غی مدد کرے۔ یاہ کتنی غدّاری تے نافرمانی ہے! فائدو:- ﴿ظَهِيْر﴾ غا سلف تیں دو ترجمہ نقل ہویا ہیں ہم نے دواں غے مطابق تفسیر کی ہے، تے متن ماں حضرت شاہ ولی اللہؒ غو اور حاشیہ ور انھاں غا صاحبزاداں غو ترجمو لکھیو ہے۔

(۲۷) یعنی اے رحمت عالم ﷺ جہڑو تھاری گل نہ سُنے اس غی ذمہ واری تھارے ور نہیں نہ اس نال تھارو کجھ نقصان وہے جے کوئے تھاری تبلیغ نہ منیں تھارو کم تے بس فرمانبرداراں ناں جنّت غی نعمتاں غی خوش خبری سنانی تے نافرماناں ناں دوزخ غاں عذاباں تیں اگاہ کرنو ہے باقی تم انھاں کونوں کجھ فیس یا مزوری تے منگتا ہی نہیں نے انھاں غا نہ متن نال واہ بند ہو جے غی۔ تھاری تاہنگ تے بس یا ہی ہے جے جہڑو چاہوے وہ اپناں رب غو رستو نوڑ لئے لہذا تم کسے غی مخالفت غی یا حمایت غی کجھ پرواہ نہ کرو نہ کسے فانی چیز ور پہروسو کرو بلکہ تم تے اُسے ذات غی ڈہی نوڑو تے اُسے ور پہروسو کرو جہڑو زندہ رہ غو جسنال کدے موت نہیں آسیں۔ بس اسے غی تسبیح تے عبادت کرو وہ اپناں بنداں غاں گناہاں تیں خوب واقف ہے انھاں نال وہ آپے نمٹ لئے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا

تے اس ناں انھاں غی نفرت ماں ہور باہدو ہو جئے (۲۸) بڑی برکت آلی ہے واہ ذات جس نے اسمان ماں برج بنایا

وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ

تے اس نے اس ماں اک دیو اور چمکتو چن بنایو ؛ تے وہ ہی ہے جس نے رات تے

الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ

تہاڑی ناں اک دوجا غے پچھے آن آلی بنایو (یہ نصیحت غیں گل ہیں) اس واسطے جہڑو نصیحت حاصل کرنی چاہوے یا شکر

شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی

کرنوں چاہوے (۲۹) اور اللہ تعالیٰ غا بندہ تے ویہہ ہیں جہڑا زمین ور

الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾

عاجزی ناں ٹُریں تے جس گہڑی جاہل لوک انھاں ناں تُہتھ کرن لگیں ویہہ سلام کہہ چھوڑیں

وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِیْنَ

تے جہڑا اپناں رب غے اگے سجدا تے قیام کرتاں رات گذاریں؛ تے ویہہ لوک جہڑا

یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا

عرض کریں جے ربّا! توں دوزخ غو عذاب مھارا تیں دور رکھیئے! بیشک اس غو عذاب ہے ہی

كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِیْنَ

چمڑ جان آلو ؛ واقعہ ہی جہنم مچ پہیڑو ٹھکانوں تے مندی جگہ ہے ؛ تے ویہہ لوک

اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ

کہ جسویلے ویہہ خرچ کریں تاں نہ فضول خرچی کریں اور نہ کنجوسی ناں کم لیں بلکہ اس غے بشکار

ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

ٹھیک (اعتدال ور) ریہنہ ؛ تے ویہہ لوک جہڑا اللہ تعالیٰ غے ناں کسے دوجا معبود غی عبادت نیہنہ

اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

کرتا تے جس جان ناں اللہ نے مارنوں حرام کیو ہے ویہہ اس ناں قتل نیہنہ کرتا ور ''حق،، ور

(۲۸) یعنی جہڑو اتنی بڑی قدرت غو مالک ہے وہ بنداں غاں گناہاں تیں واقف کیوں نیہنہ ہوسیں! وہ مچ مہربان ہے ور یہ مشرک اس غی کے قدر جانیں اُس غا بارہ ماں تے اے مخاطب! توں کسے خبر رکھن آلا کولو ہی پچھ!! تے اُس غا بارہ ماں سب تیں زیادہ خبر رکھن آلو تے وہ آپے ہی ہے جس غو پتو بنداں ناں اُس غی کتاباں تے اس غاں نبیاں غے ذریعہ لگے مشرک اس غی کے قدر جانیں انھاں ناں تے جد اُس مچ مہربان رحمٰن اگے سجدو کرن واسطے کہیو جئے تے یہ بڑی نفرت ناں اَیانا بن غے پچھیں وہ رحمٰن کون ہے؟ جس غے اگے ہمناں سجدو کرن غو حکم ہے، فر ہور زیادہ نک چھک غے کیہنہ۔ اچھا تم جس واسطے حکم دئیں غا ہم اُس ناں سجدو کرن لگ جاں غا بالکل نیہہ! اس را انھاں غی نفرت تے تراہن ماں ہور باھدو ہو جئے۔

(۲۹) یعنی اسمان ماں دیہنہ غو یوہ پختو دیو تے یوہ چمکتو چن تے یہ بڑا بڑا تارہ تے رات تہاڑی غو اک دوجا غے اگے پچھے آنو یہ سارا اُس غی قدرت غا نظارہ ہیں جنھاں غو اک بڑو مقصد یوہ ہے جے اُس غا بندہ اِس نظام ماں غور کر غے نصیحت حاصل کریں تے اپناں مالک ناں سیانیں فر اُس غو شکر ادا کریں تے اُس غی عبادت کریں اور اُس غا شکر گذار بندہ بن جئیں۔ جس را کہ اگے اُس غاں شکر گذار فرمانبردار بنداں غو ذکر ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۰) اللہ تعالیٰ غاں شکر گذار تے فرمانبردار بنداں غیں صفت بیان ہورہئی ہیں، تے اللہ تعالیٰ انھاں ناں اپناں خاص بندا ﴿عِبَادُ الرَّحْمٰنِ﴾ فرمارہیو ہے۔ اِت انھاں غیں تیراں صفت بیان ہوئیں ہیں جنھاں بچوں اِت توڑی ناؤں صفت ہوگئی ہیں۔ پہلی صفت تے انھاں غو بندو بنّوں ہی ہے جے ویہہ اپنی ہراک تاہنگ ہراک خیال، عقیدو تے عمل سب کجھ اللہ غی مرضی نے تابع بناغے اُس غا فرمانبردار بندہ بن جیئں۔ (۲) ویہہ زمین ماں تکبر نہیہنہ کرتا اکڑ تا نہیہنہ، بڈیار نہیہنہ دستا بلکہ فرمانبردار بندا بن نے عاجزی ناں ٹُریں۔ (۳) ویہہ بے علم جاہل لوکاں ناں یا جاہل پونوں کرن آلاں تے تہتھ کرن آلاں ناں تہتھ نہیہنہ کرتا بلکہ انھاں غا جاہل پونا غا جواب ماں سلامتی غی گل کرغے اپنو پلو چھڑ کالیں۔ (۴) ویہہ اسا بندا ویں جے جس ویلے رات اپنی اندھیرا غی چھپری تان لئے تے لوک مٹھی نیند مست ہو غے سو جیئں اُس ویلے ویہہ اپناں مالک اگے سجدا کرتاں تے قیام کرتاں رات گذاریں۔ (۵) ویہہ اپنی عبادت ور مان نہیہنہ کرتا بلکہ عبادت کرکر غے وی آخرت غا عذاب تیں تے محشر غا لیکھا تیں ڈرتا رہیہنہ دوزخ غا عذاب تیں بچن واسطے ہر ویلے اپنا مالک اگے چُونلی اڈی رکھیں (۶) ویہہ نہ تے فضول خرچی کریں تے نہ کنجوسی کریں بلکہ بشکا رغی اک درمیانی چال ور رہیہنہ یعنی نہ ضرورت تیں بدھ خرچ کریں نہ نا جائز کماں ماں اپنی کمائی لاویں تے جت جائز کم ماں خرچ کرنوں وہے یا اللہ غا رستہ ماں دینوں وہے اُت بالکل صرفو نہیہنہ کرتا (۷) ویہہ اک ایکلا اللہ غو بُوڈنوڑ غے رکھیں تے اُس غے ناں کسے راغو شرک نہیہنہ کرتا (۸) ویہہ کسے ناں ناحق قتل نہیہنہ کرتا تے برحق قتل صرف پنج قسم غا ہیں (الف) قتل غا بدلا ماں قتل (ب) مُرتد غو قتل (ج) اس آدمی غو قتل جہڑو شادی شدہ ہو غے بدکاری کرے فر بدکاری غا ثبوت تیں بعد پتھر مار مارغے ماریو جئے (د) اسلامی حکومت ماں سَن مارن آلاں ڈاکو واں غو قتل (ھ) جہاد ماں مقابلہ ور آن آلاں کافراں غو قتل۔ (۹) ویہہ زناء جسی بے حیائی تے بدکاری نہیہنہ کرتا۔

(۳۱) یعنی جہڑو شرک، قتل تے بدکاری جسا یہ پہیڑا کم کرے وہ بڑا گناہ تے عذاب ماں جاپیو۔ قیامت غے تہاڑے اسا شخص ناں کفر غے نال نال گناہ کرن ور دونوں عذاب دتو جئے غو جس ماں وہ ذلیل ہو غے سدا ہی پورہ غو۔

(۳۲) اِت دو واری توبہ غو ذکر ہے، جس غا بارہ ماں مفسّر فرماویں جے پہلاں مشرک تے کافر غی توبہ غو ذکر ہے جے جہڑو شرک، کفر تیں توبہ کرغے تے ایمان قبول کرغے فر نیک عمل کرے غو خدا انھاں غی بدیاں ناں نیکیاں نال بٹا چھوڑے غو یعنی جہڑو اعمال نا موں گناہاں نال پہریو وو تھو ہُن اِس ماں نیکیں ہی نیکیں لکھیں جیئں غیں۔ تے اللہ اپنی شانِ رحیمی تے غفوری نال پشلیں ساریں خطا معاف کرچھوڑے غو!! تے بعد ماں ایمان آلاں غی توبہ غو ذکر ہے، جنھاں تیں قتل تے بدکاری جسا بڑا بڑا گناہ ہوجئیں فر ویہہ سچا دل نال اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں توبہ کرغے تے نیک عمل کرغے اپنی فرمانبرداری غو ثبوت دیں ویہہ واقعہ ہی اللہ در ہی مُڑ جئیں جنھاں غی وہ ضرور توبہ قبول کرلے۔

(۳۳) یوہ چار باقی صفتاں غو بیان ہے (۱۰) ویہہ ''رحمٰن غا بندا'' چُوٹھ، باطل تے گناہگاری غیاں مجلساں ماں کدے نہیہنہ جاتا نہ آپ کدے کوڑ ماریں نہ چُوٹھی گواہیں دیئں۔ (۱۱) بے ہودہ تے لغو مجلساں کولوں کدے چان چک انھاں ناں لنگھوں ہی پے جئے تاں وی اس مجلس تیں اپنا آپ ناں بچاغے عزت تے بزرگی ناں لنگ جئیں نہ اپنی بزرگی ور مان کریں تے نہ اس مجلس ماں شامل وہیں (۱۲) اللہ غاں خاص بنداں غی اک صفت یاہ وہے جے جدا انھاں ناں اللہ تعالیٰ غیں آیت پڑھ غے نصیحت کی جئے ویہہ انھاں ور ڈوراتے اَنّا ہو غے نہیہنہ ٹہہ پیتا بلکہ ویہہ انھاں ور دل نال غور کرغے سمجھیں تے فر انھاں ور عمل کرغے اپنی فرمانبرداری غو ثبوت دیں (۱۳) نیک بندا غی آخری یاہ صفت بیان فرمائی جے ویہہ آپ ہی نیک بن غے نہیہنہ بیس جاتا بلکہ انھاں غی تاہنگ وہے جے مہاریں بیویں تے مہاری اولاد، سگوں

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ

تے ویہہ بدکاری نہیہنہ کرتا (۳۰) تے جہڑو یہ کم کرے غو وہ بڑا عذب ماں جاپوے غو؛ قیامت غے

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا

تہاڑے اس ناں دونوں عذاب وہے غو تے وہ سدا اسے ماں ذلیل ہو غے پورہ غو (۳۱) ور

مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ

جس نے توبہ کرلی تے وہ ایمان لے آیو اور اس نے نیک عمل کیا اساں لوکاں غی تے بدیاں

اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ

ناں (وی) اللہ تعالیٰ نیکیاں نال بٹا چھوڑے؛ تے اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے؛ اور جہڑو

تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَ

توبہ کرغے نیک عمل کرے وہ تے حقیقت ماں اللہ تعالیٰ در ہی مڑ جئے (۳۲) تے

الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

جہڑا چُوٹھی گواہی نہیہنہ دیتا تے جد کسے بیہودہ چیز کولوں لنگیں تاں بزرگی نال لنگ جیں

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا

تے ویہہ لوک جسو یلے انھاں ناں ان غارب غی آیتاں نال سمجھایو جئے تاں ویہہ انھاں ور ڈورا تے

وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

انّاں ہو غے نہیہنہ ٹہہ پیتا؛ تے جہڑا دعا منگیں جے اے مہاریا ربّا! توں ہم ناں مہاری

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

بیویاں تے مہاری اولاد غی طرفوں اکھاں غو ٹھنڈیار نصیب فرما! تے توں ہم ناں پرہیزگاراں غو

اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ

پیشوا بنادے (۳۳) انھاں ہی لوکاں ناں انھاں غا صبر غے بدلے جنت ماں اپلی منزل لبھے غی تے ات دعا

فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا

اور سلام نال انھاں غو استقبال کیو جئے غو؛ اس ماں ویہہ ہمیشاں رہیہنہ غا، واہ کتنی ہی سوہنی رہن غی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مھاری ساری لکھڑی ہی نیک ہو جئے فرہم پرہیز گاراں غا امام بن جاں۔ اس واسطے ویہہ اپناں مالک اگے دعا منگتا ریہنہ جے رہا! توں ہمناں مھاری بیویاں تے مھاری اولاد غی طرفوں اکھاں غو ٹھنڈیار نصیب فرما۔

(۳۴) اللہ غا خاص نیک بنداں غی نیکی تے صبر غو بدلو بیان ہور ہیو ہے جے انھاں واسطے جنت غا اچا اچا محل تے اُپلیں منزل ویں غیں رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں جے جنت ماں اللہ غاں خاص مقرب بنداں غا اچا محل ویں غاویہہ عام جنتیاں ناں اس رادیسیں غا جس رادنیا ماں زمین آلا تاراں ناں تکیں (بخاری مسلم) فر جنت ماں فرشتہ سلام تے دعا نال انھاں غو استقبال کریں غا تے انھاں ناں لین آویں غا تے ویہہ سدا جنت ماں ہی ریہنہ غا سبحان اللہ! واہ رہن بسن غی کسی سُہنی جگہ ہے۔

(۳۵) یعنی نیکی بدی غیں ساریں گل تے انھاں غو بکھرو بکھرو نتیجو تے کھول کھول بیان کر دتو گیو ہے ہن جیکدے مشرک اللہ تعالیٰ غی عبادت نہ کریں تاں اللہ ناں انھاں غی کجھ پرواہ نہیہنہ۔ نہ خدا غے نزدیک انھاں غی کجھ قدر قیمت ہے کیونجے انسان غی قدر تے اپنا مالک غی عبادت نال ہی ہے باقی جھڑا مشرک خداناں منتاں ہی ہیہنہ تے اُس غا دین ناں چُھوٹھ کیہنہ انھاں واسطے دوزخ غو عذاب گاٹا غو ہار بن جئے غو جھڑ وانھاں ناں کدے ہیہنہ چھوڑسیں۔

سورت الفرقان غی تفسیر اللہ تعالیٰ غا فضل تے احسان نال اج ۲۵ مارچ ۲۰۰۱ء مطابق ۲۹ ذی الحجہ ۱۴۲۱ھ اتار آنے تہاڑے زندان کوٹ بھلوال غی اسیری ماں مکمل ہوئی۔

(۱) آیت ۲۲۴ ماں مشرکاں غا اِس الزام غو جواب دیتاں ہے یوہ قرآن شاعری ہے فرمایو ہے جے شاعراں غے پچھے تے گمراہ لوک ہی چلیں جد کہ قرآن ور ایمان لیان آلا صحابہء کرامؓ غی نیکوکاری، عدل انصاف تے سُچا کردار اور اُچا اخلاق ناں مشرک وی منیں فر یوہ قرآن شاعری کس را ہو سکے!! اسے ور سورت پاک غو ناں ''سورتِ شعرا'' ہے یاہ سورت پاک وی مکی ہے۔ حضرتِ عبداللہ ابنِ عباسؓ فرمانویں جے پہلاں سورت ''طٰہٰ'' نازل ہوئی فر سورت واقعہ تے فر یاہ سورت شعرا (روح المعانی)۔ سورت طٰہٰ غا بارہ ماں یاہ گل پہلاں ہی گذر گئی ہے جے واہ حضرت عمر فاروقؓ غا اسلام قبول کرن تیں پہلاں نازل ہوئی تھی اس غو مطلب یوہ ہے جے یاہ سورت پاک اسے واقعہ غے نیڑے نیڑے نازل ہوئی ہے۔ سورت پاک غا پہلا رکوع ماں مشرکاں غا ضِدی پونا غو بیان ہے جے رحمتِ عالم ﷺ تے اِس ہٹ دھرک ماں اپنی جان گال رہیا ہیں جے لوک کس را ایمان قبول کرنے دوزخ غا عذاب تیں بچ جیسیں ور مشرک لوک دین ناں ہاسی مخول بنا نے اپنوں پچھو چھڑکا نویں تے نواں نواں معجزاں غو مطالبو کریں اس تیں بعد دس رکوع تو ڑی حضرت موسیٰؑ، حضرتِ ابراہیمؑ، حضرتِ نوحؑ، حضرتِ ہودؑ حضرتِ صالحؑ، حضرتِ لوطؑ، تے حضرتِ شعیبؑ غا دور غاں کافراں غو ذکر نے یاہ گل سمجھائی ہے جے کافراں غو ضِدی تے فور پونوں ہر دور ماں اگو ہی رہیو ہے ویہہ ہر دور ماں اللہ غا دین غی تے اس غاں نبیاں غی ہاسی مخول ہی بنا تا رہیا ہیں تے اسے رانواں نواں معجزاں غو مطالبو کرتا رہیا ہیں ور معجزا تک نے کدے ایمان نیہنہ لیایا جس غو مطلب یوہ ہے جے اگر مکہ غاں مشرکاں ناں وی انھاں غی مانگ غا معجزہ دس دتا جئیں تاں وی یہ ایمان قبول نہ کریں بلکہ فر تے پشلاں کافراں ہاروں ہی خدا غا عذاب نال ملیا میٹ کر دتا جئیں غا۔ اس نے نال نبیاں غا اس ذکر تیں اس گل وی غو پتو لگے جے ہر دور ماں نبیاں غی تعلیم تے انھاں غی دعوت غو انداز و اِگو تھو اس ماں مشرکاں واسطے یوہ ڈبکا بلکہ دَرڈ تے تہمکی وی ہے جے جیکدے مُن وی تم باز نیہنہ آتا تاں پشلاں نافرماناں ہاروں بربادی واسطے تیار رہو تے ایمان آلاں واسطے خوشخبری وی ہے جے جیہ چھیکو حق ہی غی وہے آخر ماں پوری سورت ور تبصرہ کرتاں قرآن غو کلام خدا ہونوں بیان کیو گیو ہے۔

الشعراء ۲۶ مدنی ۱۱۷ رکوع ۱۲ چرنے غی رہ غی

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ وَسَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورت شعراء مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں دو سو ستائی آیت اور یاراں رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جھڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

طٰسٓمٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ لَعَلَّكَ

(۱) یہ واضحہ کتاب غیں آیت ہیں؛ (اے نبیؐ) تم شاید اس غم ماں

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣ اِنْ نَّشَاْ

اپنی جان ہی گال چھوڑیں غا جے یہ ایمان کیوں نیہنہ لیا تا! جیکدے ہم چاہواں تاں

نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ

ہم انھاں ور اسمان تیں اسی نشانی نازل کر دیاں کہ اس غے اگے انھاں غیں گردن

لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

نیویں ہونے رہ جیں؛ تے انھاں کونے اللہ تعالیٰ غی طرفوں جھڑی وی نویں نصیحت

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝٥ فَقَدْ كَذَّبُوْا

آوے یہ اس تیں منہ موڑ ہی لیں؛ انھاں نے چُھوٹھو کہہ دتو ہے

فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ يَرَوْا

ہن تاولا ہی انھاں غے سامنے اس غی حقیقت آجئے غی جس غی یہ ہاسی بنا ویں تھا (۲) کیوں! یہ زمین در

اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ

نیہنہ دیکھتا! کہ ہم نے اس ماں ہر قسم غیں کتنی ہی کاری کاری غیں چیز پیدا کیں ہیں؛ یقیناً

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲) انھاں آیتاں ماں رحمتِ عالم ﷺ غی انسانی ہمدردی غا مقابلہ ماں، شرکاں غو جاہل پونوں بیان ہوو وہے جے اک پاسے اللہ تعالیٰ نے اپنا نبی حبیب ﷺ ناں اِسو دل عطا کیو جہڑو ہر ویلے اس گل ورُ دکھیاتے پریشان ہے جے یہ لوک ایمان لیاوے اپناں آپ ناں دوزخ غا عذاب تیں کیوں نہینہ بچاتا حضرت غو یوہ غم اتنوں زیادہ ہے کہ اللہ پاک آپے فرماوے جے "خورے تم اس غم ماں اپنی جان ہی گال چھوڑیں غا جے یہ لوک ایمان کیوں نہینہ لیاتا" یعنی تمناں انھاں پچھے اتنوں غم کرن غی لوڑ نہینہ۔ فرمایو جے ہدایت تے گمراہی انھاں غا اختیار نئیں چیز ہیں نہینہ تے اللہ تعالیٰ واسطے تے اس ماں وی کجھ اوکھت نہینہ تھی جے وہ اسمان تیں اِسی نشانی نازل کر دیتو جسناں دیکھتاں ہی ہر اک ایمان لے آتو، ہر ایکن غی گردن نیویں ہو جاتی ور یاہ اس غی حکمت نہینہ وہ یا ہی

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝۸ وَاِنَّ

اس ماں بڑی نشانی ہے ور انھا ماں مچ لوک ایمان نہینہ لیاتا ؛ تے بیشک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝۹ ع وَاِذْ نَادٰی رَبُّكَ مُوْسٰۤی

تھارو رب ہی غالب (تے) مچ رحم کرن آلو ہے (۳) تے جسویلے تھارا رب نے موسیٰؑ ناں اواز دتی

اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۰ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا یَتَّقُوْنَ ۝۱۱

جے تم ظالم لوکاں کونے جاؤ ! (یعنی) فرعون غی قوم کونے کیوں ! ویہہ لوک ڈرتا نہینہ !

قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ۝۱۲ وَیَضِیْقُ

موسیٰؑ نے عرض کی : اے میر یار با ! منّاں ڈر ہے کہ ویہہ منّاں چھوٹھو کہہ دیں غا ؛ تے میرو سینوں

صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰی هٰرُوْنَ ۝۱۳

تنگ ہور ہیو ہے نانے میری زبان نہینہ چلتی لہٰذا توں ہارونؑ در وی (وحی) پہیج

وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ۝۱۴ قَالَ

تے میرے اُپر ان لوکاں غے نزدیک اک جرم وی ہے اس گلوں ہوں ڈروں کہ ویہہ منّاں قتل نہ کر چھوڑیں ؛ اللہ

كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝۱۵ فَاْتِیَا

نے فرمایو : بالکل نہینہ ! تم دوئے مھاری نشانیں لے غے جاؤ ! ہم تھارے نال سن رہیا ہاں ؛ بس تم دوئے

فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۶ اَنْ اَرْسِلْ

فرعون کونے جاؤ ! تے تم کہو جے ہم ساراں جہاناں غا پالنہار غا چلایا واہاں جے توں بنی اسرائیل

مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۝۱۷ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِیْنَا وَلِیْدًا وَّ

ناں مھارے نال جان دے (۴) فرعون نے کہیو : کیوں ! ہم نے تنّاں نکاں ہوتاں نہینہ پالیو تھو ! تے

لَبِثْتَ فِیْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِیْنَ ۝۱۸ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ

توں مھارے کونے اپنی عمر غا کئیں سال نہینہ رہیو ؟ تے تیں اپنوں وہ کم کیو

الَّتِیْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝۱۹ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ

جہڑو تیں کیو تھو تے توں بڑو ناشکرو ہے (۵) موسیٰؑ نے فرمایو : ہاں ! وہ کم میرے تیں ہو گیو تھو

چاہوے جے ہدایت تے گمراہی غا دوئے رستا صاف بیان کر دتا جئیں فر آدمی غی مرضی وہ کہڑو رستو نوڑے۔ دوجے پاسے رحمتِ عالم ﷺ غی انسانی ہمدردی غا مقابلہ ماں مشرکاں غو نمور پونوں دیکھو جے اللہ رحمٰن جد وی اپنی رحمت نال انھاں ور کائے نصیحت آلی گل نازک کرے تے انھاں ناں اللہ غو کلام سنایو جئے یہ فٹ اس تیں مُنہ موڑ لیں بلکہ اس ناں چھوٹھ کہہ غے اس غو مخول بنان لگ جئیں خیر ! انھان نے آیتاں ناں چھوٹھیں کہن تے اُن غو مخول بنان غو اپنوں کم کر تیو ہے ہُن تاولاں ہی انھاں غاں کر تو تاں غو نتیجو سامنے آجئے غو، یہ جس خدائی عذاب غیں ہاسی اُڈانویں بس تاولاں ہی اُس غی حقیقت انھاں غے سامنے آجئے غی۔

(۳) یعنی جس نے اللہ غیں قدرت غیں نشانیں تکنیں ویں اس واسطے ہر پاسے نشانیں ہی نشانیں ہیں زمین ور ہی غور کر لیو اللہ تعالیٰ مٹی غی اک مٹھی تیں کس را قسم قسم غیں چیز پیدا فرماوے۔ قسم قسم غا اناج، میوا تے بیل بوٹاں غی کسی پھل کھیلی لا دیئے۔ کیوں ! اس ماں اس گل غی نشانی نہینہ جے اس کائنات غی کنڈ ور اک زبردست طاقت آلی ہستی ہے تے اُسے غی قدرت تے اسے غا حکم نال یوہ نظام چل رہیو ہے ! بے شک اس ماں اللہ غی قدرت غی نشانی ہے ور متا لوک ویہہ ہیں جہڑا کائے گل منّنی چاہتا ہی نہینہ ! انھاں نا فرماناں غاں کر تو تاں غو تقاضو تے یوہ ہے جے یہ فٹ ملیا میٹ کر دتا جئیں تے اللہ تعالیٰ ناں اس غی قدرت وی ہے کیونجے وہ ہر چیز ور غالب ہے ور وہ رحیم وی ہے اس گلوں وہ اپنی رحمت نال مجرماں ناں باز آجان تے توبہ کرن غو ہور ہور موقعو عطا فرمادئے۔

(۴) حضرتِ موسیٰؑ تے فرعون غو قصو اس تیں پہلاں سورت اعراف پارہ ۹ تے سورت طٰہٰ ماں تفصیل نال گذر گیو ہے اِت وی گل اتوں چھوئی جا رہی ہے جے جد حضرتِ موسیٰؑ اپنوں ٹبر لے غے مَدین تیں واپس مصر آ رہیا تھا رستہ ماں اگ غی لوڑ پئی اور انھاں ناں اک ٹلہ ور اگ دِسی تھی جت جانے اللہ غی تجلی غو دیدار ہو وو تھو اُتے ہی یاہ وحی نازل ہوئی تھی جے تم فرعون تے اس غی قوم کونے جاؤ تے اس ناں خدا غا عذاب تیں ڈراؤ ! اس ور حضرتِ موسیٰؑ نے عرض کی جے میرو دل تنگ ہور ہیو ہے یعنی اس کم واسطے میرو سینڈوں کھول دے نانے میری زبان چلتی نہینہ توں منّاں صاف صاف تقریر کرن غی توفیق عطا فرماتے اس کم ماں حضرتِ ہارونؑ ناں وی میرے نال کر دے انھاں ناں وی نبوت عطا فرماوے۔ اللہ نے یہ ساریں دعا قبول فرمالیں جس را کہ سورت طٰہٰ ماں ہے۔ اس موقعہ ور حضرت موسیٰؑ ناں وہ قبطی غو قتل یاد آجئے جس غی وجہ تیں انھاں نے مصر چھوڑیو تھو ویہہ عرض کریں جے منّاں ڈر رہے جے ویہہ کِدے میرو قتل غو پلان نہ بنالیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایو اسو کدے نہینہ ہوسیں تھارے کونے میرا دتا وا معجزہ ہیں فر میری مدد تھارے نال ہے تمناں کوئے خطرو نہینہ تم جاؤ تے فرعون نا دستو جے ہوں جہاناں غا پروردگار اللہ غو قاصد ہوں تے رسول ہوں توں بنی اسرائیل ناں میرے نال جان دے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

تے اسویلے ہوں غلطی ماں تھو ؛ فر ہوں تم لوکاں تیں ڈر غے تھارے کولوں نس گیو

فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾

فر میرا رب نے مناں سمجھ تے علم عطا فرمایو اور مناں پیغمبراں ماں شامل کر دتو

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾

تے یوہ وی کوئے احسان ہے جہڑو توں میرے ور رکھ رہیو ہے جے تیں (ساری) بنی اسرائل قوم غلام بنائی وی ہے (۶)

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

فرعون بولیو : جہاناں غو پالنہار کے (چیز) ہے ؟ موسیٰؑ نے فرمایو: وہ اسماناں غو

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ

تے زمین غو اور جو کجھ انھاں دواں غے بشکار ہے سب غو رب ہے جیکر تم یقین کرن آلا ہیں؛ اس نے اپنے آس پاس غا

حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾

لوکاں ناں کہیو: کیوں رے! تم سنتا نیہنہ! موسیٰؑ نے فرمایو: وہ تھارو وی رب ہے تے تھاراں پشلاں باپ دادا غو وی رب ہے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ

فرعون بولیو: (لوکو!) تھارو یوہ رسول جہڑو تھارا در چلایو گیو ہے یوہ تے سدائی ہے ؛ موسیٰؑ نے فرمایو:

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

وہ ہی چڑھدا تے لہندا غو اور انھاں غے بشکار غیاں ساریاں چیزاں غو رب ہے جیکر تم سمجھیں

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ

فرعون نے کہیو: جیکدے تیں میرے تیں سوا کسے ہور ناں معبود بنایو تاں ہوں تناں قید ماں

الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ

سٹ چھوڑوں غو (۷) موسیٰؑ نے فرمایو: پہانویں ہوں تیرے کولے کائے واضحہ چیز لیاؤں (تانوی!) فرعون بولیو:

فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ

تاں واہ پیش کرو جیکر تم سچا ہیں ؛ فر انھاں نے اپنی سوہٹی (زمین ور) سٹی

(۵) حضرتِ موسیٰؑ اللہ غا حکم غے مطابق فرعون کولے پچھ گیا اور اس ناں صاف صاف پیغام دتو مگر فرعون حضرتِ موسیٰؑ غی صاف گل غو سدّ و جواب دین غے بجائے مہناں مارن لگ گیو جے کل توڑی توں مھارے بشکار اک نکّو جیو بچّو تھو ہم تناں پال رہیا تھا تے توں اپنی زندگی غا کیئں سال مھارے کولے رہیو تھو ہمنے تیرے اُپر مُچ احسان کیا ور تیں مھاری ناشکری کی تے واہ کھٹی کی جہڑی کہ تیں کی! یعنی قبطی ناں قتل کیو فراج چان چک ہی نبی بن غے کیئاں تیں آ گیو!! فائدو ﴿كٰفِرِيْنَ﴾ غو ترجموں حضرتِ ابن عباس نے ناشکرو کیو ہے (ابن جریر)

(۶) حضرتِ موسیٰؑ جواب دیں جے ٹھیک ہے وہ بندو میرے ہتھوں مر گیو تھو، ور میں چتے غے قتل کرن واسطے تے اس ناں مکّو نیہنہ ما ریو تھو وہ تے اَن پہال غلطی نال قتل ہو گیو۔ فر تھارا ظلم غا ڈر تیں ہوں ہجرت کر غے مدین چلو گیو جت اللہ نے مناں نبوت تے رسالت عطا فرمائی اور اپنوں نبی بنایو ہن اس ماں تعجب یا حرانگی آلی کہڑی گل ہے! اور توں کجھ تے شرم کر! تنا یاہ گل تے یاد رہئی ہے جے تیں میری پرورش کی تھی ور توں یاہ گل کیوں پہل گیو جے ہوں تیرے کولے پجیو کس را تھو جے کدے تو میری قوم غا بچاں ناں قتل نہ کرواتو تاں میری والدہ مناں دریا ماں نہ سٹتی ہوں تیرے کولے وی نہ بچتو فر میری پرورش غو احسان تے توں میرے اوپر چاہڑے ور جہڑی ساری بنی اسرائلی قوم تیں غلام بنائی وی ہے واہ گل تناں بسر گئی!

(۷) فرعون تے بڑو سیانوں بن غے مہناں مارے تھو ور حضرتِ موسیٰؑ غا جواب ور وہ ٹاٹرے گیو تے فٹ گل غو موضوع بدلان واسطے ان جان بن غے کہن لگو جے رب العٰلمین کے چیز ہے!! جس غی طرفوں تم رسول بن غے آیا ہیں حضرت نے جواب دتو جے یاہ کائے پچھن غی گل ہے! رب تے وہ ہی ہے جس نے زمین تے اسمان تے ساری کائنات بنائی۔ فرعون نے اپناں لوکاں ناں یاہ پٹ ی پڑھائی وی تھی جے رب تے ہوں ہی ہوں میرے تیں سوا تھارو کوئے معبود نیہنہ اس نے آس پاس غا لوکاں ناں تعجب نال کہلیو جے تم سنتا نیہنہ! دیکھو یوہ مناں چھوڑ غے کسے ہور ناں رب منے ور حضرتِ موسیٰؑ نے اس ناں سرت نیہنہ لین دتی تے فٹ فرمایو جے وہ ہی رب ہے جہڑو تھارو وی تے تھارا پشلاں (یعنی باپ دادا) غو وی رب ہے فرعون ناں خطرو ہو گیو جے کدے موسیٰؑ غی گل لوکاں غا دلاں ماں نہ بیس جے ؛ اسگلوں اس نے لوکاں ناں بے وقوف بنان واسطے کہیو جے یوہ بندو اصل ماں سدائی ہو گیو ہے نعوذ باللہ تاں ہی فاتری وی گل کرے ور نہ میرے تیں بجن ہور کون رب ہو سکے! اس ور حضرتِ موسیٰؑ نے فرمایو رب وہ ہے جہڑو لہتا چہڑتا (مشرق مغرب) غو مالک ہے یعنی جہڑو دیہنہ ناں چڑھدا داروں لیاوے لہتا در لے جے اس ماں اس گل در اشارو تھو جے جیکدے توں اپناں آپ ناں رب کہ تاں توں لہندا در کڈ لیا اس ور فرعون ٹھٹھن ٹھار ہو گیو اس کولے اس غو کوئے جواب نیہنہ تھو اسگلوں وہ بحث چھوڑ غے جاہل پوناں ور آ گیو تے تہمکیں دین لگ گیو جے جیکدے تیں میرے تیں سوا کوئے ہور خدا منیوں تاں ہوں تناں قید کر چھوڑوں غو۔ واقعہ ہی فرعونی لوکاں کولے قید غیاں تہمکیاں تیں بجن کجھ نیہنہ تھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ

تے واہ چان چک ہی اک صاف اژدہو بن گئی؛ اور اپنوں ہتھ کڈیو تے وہ اچانک دیکھن آلاں ناں چٹو

لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۴﴾

چمکتو دِسن لگو (۸) فرعون نے اپنے کولے غاں مقدماں ناں کہیو: یوہ تے واقعہ ہی ماہر جادوگر ہے

یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

یوہ اپناں جادو نال تمناں تھارا ملک تیں کڈ دینوں چاہوے؛ ہن تھاری کے رائے ہے؟

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۳۶﴾

انھاں نے کہیو: اس ناں تے اس غا پہائی ناں (ذری) ٹہل دیو تے شہراں ماں گھٹھا کرن آلا پہیج دیو

یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ

جے ویہہ ساراں ماہر جادوگراں ناں تھارے کولے لے آویں؛ فر سارا جادوگر اک معین دن غا مقرر

مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا

وقت ماں جمع کیتا؛ گیا تے لوکاں ناں کہیو گیو کیوں! تم گھٹھا ویں غا؟ تانجے ہم

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ

جادوگراں غا رستہ ور ہی چلاں جیکر ویہہ غالب آ جیں (۹) تے جسویلے جادوگر آ گیا

قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَىِٕنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۱﴾

ویہہ فرعون ناں کہن لگا کہ جے ہم غالب آ گیا تاں ہم ناں انعام تے لبھے غو ناں؟

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤی

فرعون نے کہیو: آہو! اور اسویلے تے تم میرا خاص دربار یاں ماں شامل ہو جیں غا؛ موسیٰؑ نے ان جادوگراں ناں کہیو:

اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِیَّهُمْ وَقَالُوْا

تم نے جو کجھ سٹنوں ہے سٹ دیو؛ فر انھاں نے اپنی رسیں تے سوہٹیں سٹ دتیں تے کہن لگا جے

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰی مُوْسٰی عَصَاهُ

فرعون غی عزت غی قسم! بلاشبہ ہم ہی جتاں غا؛ فر موسیٰؑ نے اپنی سوہٹی سٹی

(۸) حضرتِ موسیٰؑ فرمانویں جے توں بحث چھوڑ نے تہمکیاں در کیوں جئے میرے کولوں اللہ غا پیغمبر ہون غی کائے نشانی تے معجزہ کیوں نہ منگو! جیکدے میرے کولے اللہ غی طرفوں صاف معجزہ وہے جس ناں تک نے ہر ایکن ناں یقین ہو جئے کہ یہ اللہ غا نبی ہیں فر وی توں نمکرے غو؟ تے کیوں! فر وی تیرو یوہ ہی فیصلو رہ غو! فرعون ناں نتیجہ غو کے پتو تھو اس نے کہیو دستو! جیکر سچا ہیں ور اللہ غی قدرت غی نشانی تکتاں ہی ساری آ کڑ مٹھی ہو گئی۔

(۹) سوہٹی غو تے ہتھ غا چمکن غو معجزو تک نے فرعون غو لک ٹٹ ہی گیو تھو ور اس نے تاولاں ہی سُرت سمھالی تے اک سیاسی چال بنان غی کوشش کی جے کسے را ملک غاں لوکاں ناں موسیٰؑ نے خلاف پہڑ کاؤں فراج غا سیاسی پنڈیاں ہاروں ہی اپناں درباری مقدماں تے دوجاں لوکاں ناں کہن لگو جے اصل ماں یوہ بڑو جادوگر ہے تے مناں خطرو اپنی کرسی غو نہیں بلکہ سارا ملک تے ملک غاں بسنیکیاں واسطے خطرو ہے کیوں جے یوہ جادو غا زور نال تمناں ملک تیں کڈنے اِت قبضو کرنوں چاہوے۔ حالانکہ ساری دنیا جانے جے کسے جادوگر نے جادو غا زور ور کِدے اک گٹھ زمین وروی قبضو نہیں کیو۔ خیر! درباری تے سو کر نے درباری ہی وہیں ویہہ اپناں مقدم نے خلاف عقل غی کائے گل کد کر سکیں! انھاں نے کہیو کوئے پرواہ نہیں تھارا ملک ماں بڑا بڑا جادوگر ہیں ویہہ سارا کٹھا کر لیاں فر مقابلہ واسطے اک تہاڑو تے وقت مُتھ نے لوکاں ماں تماشو دیکھن غو اعلان کر دیاں! تے جد تھارا جادوگر جت نے غالب آ جیں غا اس ویلے لوک جادوگراں نے پچھے ہی چلن ور مجبور ہو جئیں غا تے موسیٰؑ غی گل کوئے نہیں من سیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا ﴿٤٦﴾

تے واہ چانن چک ہی انھاں غا بنایا وا کوڑ ناں نگلن لگ گئی ؛ اس ور جادوگر سجدہ ماں ٹہہ پیا

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ

(تے) کہن لگا جے ہم تے جہاناں غا پالنہار ور ایمان لے آیا؛ موسیٰؑ تے ہارونؑ غا رب ور! (۱۰) فرعون نے کہیو:

آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ

تم نے اس ناں من لیو! اس توں پہلاں ہی کہ ہوں تمناں اجازت دیتو بلاشبہ یو ہی تھارو وہ بڑو ہے جس نے تمناں

السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم

جادو سکھایو ہے تے تمناں اے ہن ہی چتو لگ جئے غو ؛ ہوں ضرور تھارا ہتھ پیر پٹھا پاسا تیں

مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ

کپوا چھوڑوں غو تے تم ساراں ناں سولی ور ٹنگاؤں غو ؛ انھاں نے کہیو : کوئے ڈر نیہنہ

إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا

ہم نے تے اپناں رب کولے ہی مڑنے جانوں ہے ؛ ہم ناں امید ہے کہ مہارو رب مہاریں

خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

خطا بخش دیئے غو کیونجے ہم ساراں تیں مہرے ایمان لے آیا ہاں (۱۱) تے ہم نے موسیٰؑ در وحی کی

أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي

جے تم میراں بنداں ناں راتورات کڈلے جاؤ! بیشک تھارو پچھو کیو جئے غو؛ اس ور فرعون نے شہراں ماں

الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾

گھٹھا کرن آلا پیج دتا ؛ کہ یہ لوک اک نکی جئی جماعت ہیں

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنَاهُم

تے یہ ہمناں لہر چاہڑ رہیا ہیں ؛ تے ہم سارا خطرہ آلی جماعت ہاں ؛ چھیکو ہم نے ویہہ باغاں بچوں

مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾ كَذَٰلِكَ

تے اماء پانیاں بچوں ؛ اور خزاناں بچوں تے کاری کاری غا گہراں بچوں کڈ چھوڑیا ؛ اسے راہو دو

(۱۰) باطل حق ناں جتنی دبان غیں کوشش کرے تے سازشاں غا جتناں جال بنیں خدا غی قدرت نال چھیکو وہ آپے اپنا بنایا وا جال ماں پھس جئے فرعون غو وی یو ہی حال ہو گیو پہلاں حضرت موسیٰؑ ناں کجھ لوک جانیں تھا ئن سارا ملک ماں اک ہل مچ گئی جے اللہ غا اک سچا بندا غا مقابلہ ماں جادوگراں نے اپنی نہ صرف ہار من لئی بلکہ ویہہ ایمان لے آیا اس را ہر اک بندا غا دل ماں ضرور حضرت موسیٰؑ ناں دیکھن تے انھاں نال گل کرن تے انھان غی دعوت سُنن غی تاہنگ پیدا ہو گئی وہے غی تے فرعون غا وہ سارا سیاسی پنڈ جے یو ہ تمناں تھارا ملک تیں کڈ چھوڑے غو ہوا ہو گیا وہیں غا۔

(۱۱) فرعون ناں چنگی طرح چتو تھو جے موسیٰؑ مسیں مدین تیں آیا ہیں تے انھاں غی کِدے جادوگراں نال ملاقات نیہنہ ہوئی، ور فر وی اس نے الزام لایو جے اصل ماں موسیٰؑ ہی تھارا گرو تے اُستاذ ہیں ۔ فر وہ حضرت موسیٰؑ ناں کجھ نیہنہ کہتو کیونجے انھاں غی سوہٹی تے اس غی نظراں ماں ہے بلکہ تہمکی چھڑی اِن نواں نواں مسلماناں ناں دیئے۔ شائد اُس غو یو ہ خیال وہے غو جے یہ نواں نواں مسلمان ہووا ہیں یہ سولی غا تے موت غا ڈر ور ایمان چھوڑ دیں غا ور اُس بد بخت ناں کے چتو تھو جے جس دل ماں ایمان اپنوں گہر بنا لئے فر اس ماں ڈر خوف جگی کوئے جگہ نیہنہ رہتی بلکہ فر اس ناں اِس رستہ غا کنڈا تے ترسول پھلاں تیں زیادہ ارام دیں تے اِس رستہ ماں جان دیتاں اِس ناں جہڑی لذت آوے واہ جنت ماں جاونے وی نیہنہ دسرتی رحمتِ عالم ﷺ فرماویں جنت ماں پچ نے کوئے بندو واپس دنیا ماں آن غی تاہنگ نیہنہ کرسیں ور شہید شہادت غو مرتبو تک نے تاہنگ کرے غو جے کدے منّاں واپس دنیا ماں جان غی اجازت ہو جاتی تاں ہوں دس واری شہید ہو ہونے فرزند و ہو تو تے شہادت غی لذت حاصل کرتو (بخاری مسلم ملخصا)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۲) موسیٰؑ اک لمبا عرصہ توڑی فرعونیاں ناں دین غی دعوت دیتا رہیا تے بنی اسرائیل غی آزادی غو مطالبو کرتا رہیا تے فرعونیاں غی وی اللہ غی طرفوں کیں کیں طرح از مائش ہویں جس غوذکر سورت اعراف ماں گذر گیو ہے چھیکڑا اک عرصہ بعد اللہ غی طرفوں یوہ حکم آیو جے تم راتو رات بنی اسرائیل ناں لے نے اتوں نِغل جاؤ تے اپنا اصلی وطن شام چلیا جاؤ۔ نالں ہی یاہ

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا

تے ہم نے ان چیزاں غا وارث بنی اسرائیل بنا چھوڑیا (۱۲) تے انھاں نے دیہنہ چڑھتاں ہی بنی اسرائیل غو پچھو کیو؛ فر

تَرَآءَا الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ

جسویلے دواں جماعتاں نے اک دوجی ناں دیکھیو موسیٰؑ غاں سنگیاں نے کہیو: کہ ہم تے پھڑیا گیا؛ موسیٰؑ نے فرمایو:

كَلَّاۤ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی

بالکل نیہنہ! یقیناً میرے نالں میرو رب ہے وہ منّاں ہُنیں رستو دس دے غو؛ اسویلے ہم نے موسیٰؑ دروحی کی

اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

جے اپنی سوہٹی سمندر ور مارو فر سمندر پھٹ گیو تے پانی غو ہراک حصو بہت بڑا پہاڑ

كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَیْنَا

ہاروں ہوگیو؛ تے اُت ہم دوجاں ناں وی نیڑے لے آیا؛ تے ہم نے موسیٰؑ اور

مُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۶﴾

ان غا نالں غا سارا بچا لیا؛ فر دوجا ہم نے غرق کر چھوڑیا؛

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۶۷﴾

یقیناً اس ماں بڑی نشانی ہے ور ان ماں بچ لوک ایمان نیہنہ لیا تا

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۶۸﴾ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ

تے بیشک تھارو رب ہی غالب (تے) بچ مہربان ہے (۱۳) تے (اے نبیؐ) انھاں ناں ابراہیمؑ

نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾

غو قصو سناؤ! جسویلے انھاں نے اپناں باپ تے اپنی قوم ناں کہیو: جے تم کس چیز غی عبادت کریں؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ

انھاں نے کہیو: ہم بتاں غی پوجا کراں تے ہم انھاں ورہی ڈٹ نے بیس گیا ہاں؛ ابراہیمؑ نے فرمایو: کیوں!

یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾

یہ تھاریں اواز سُنیں جسویلے تم انھاں اگے فریاد کریں؛ یا دیہہ تمناں کجھ نفعو دے سکیں! یا تمناں کجھ نقصان پہچا سکیں؟

گل وی دس چھوڑی جے فرعون تھارو پچھو کرے غو ور اللہ تھاری حفاظت فرماوے غو فریوہ ہی ہووو۔ جد فرعون ناں بنی اسرئیل غا نِغل جان غو پتو لگو اس نے اہلکار پیچ نے فوج کٹھی کی تے بڑی آکڑ نالں کہن لگو جے یاہ نکی جئی اک جماعت ہے ور یہ لوک کہڑی کہڑی ہمناں رُوہ چڑھاویں حالانکہ ہم اک اِسی بَردم رہن آلی جماعت ہاں جس تیں ساری دنیا ڈرے بس اج انھاں غو کم کر ہی دہیاں غا۔ اللہ تعالیٰ فرماوے اس راویہہ ہم نے سُہنا سُہنا باغاں، اماء پانیاں، خزاناں تے محلاں تیں اِسا باہر کڈیا جتھاں ناں واپس اپنے گھر جانوں نصیب نیہنہ ہویو، تے ہم نے اپنی قدرت نالں یہ نعمت بنی اسرائیل ناں عطا فرمادتیں۔

(۱۳) فرعون اپنی بیہٹ بڑی فوج لے نے بنی اسرائیل نے پچھے دوڑ پیو، اُواں بنی اسرائیل بحر قلزم نے سامنے جا پجیا، جیکد ے فرعون پچھے نہ ہوتو تاں سمندر نے کہنڈے کہنڈے کُھ نے کدے نہ کدے رستو نوڑ لیتا ور اچن چیت جسویلے انھاں نے اگے سمندر غیں کا نگ تے پچھے فرعون غی فوج ڈٹھی انھاں غا ہوش اُڈ گیا بڑی گستاخی نالں بنی اسرائیل حضرتِ موسیٰؑ ناں کہن لگا۔ او موسیٰؑ! ہم تے پھڑے گیا! حضرتِ موسیٰؑ نے مُچ تسلی تے اطمینان نالں ورڈ نے فرمایو!! خدا غی ذات ور پُہر وسو کرو۔ اِسی گل کدے نیہنہ ہو سکتی ہوں ایکلو نیہنہ میرے نالں میرا رب غی مدد وی ہے وہ اے ہُن ہمناں کوئے رستو دسے غو ایاں یہ گل ہو رہیں تھیں اُنواں فرعون غی فوج نیڑے نیڑے پہنچتی جا رہئی تھی۔ بس اس ویلے اللہ غی وحی آ گئی جے تم اپنی سوہٹی مبارک سمندر ور مارو! سوہٹی لگناں ہی قدرتِ خدا وندی نالں سمندر غو سنیوں اِسا چر گیو کہ بشکار سمندر نے صاف سُکی سڑک نِغل آئی تے پانی دُویں پاسیں دو پہاڑیاں یا نکاں ہاروں کھلو ہوگیو، اللہ غی قدرت فرعونی فوج نے جس کہڑی سُکو رستو تکیو ویہہ سمندر ماں کد پیا۔ انھاں بچاراں ناں کے چتھو جے یوہ کس واسطے سُکو ہے حضرتِ موسیٰؑ تے انھاں غا سنگی بنی اسرائیل جسا پار چڑھیا سمندر فر خدا غا حکم نالں جُو گیو تے فرعون اپنی ساری فوج سنے غرق ہوگیو۔ اللہ تعالیٰ فرماوے جہڑا لوک ایمان لیانوں چاہویں انھاں واسطے اس قصہ ماں وی مُچ نصیحت، عبرت تے خدا غی قدرت غیں نشانیں ہیں ور لوکاں ماں بتا ویہہ ہیں جہڑا ایمان قبول کرنوں ہی نیہنہ چاہتا اساں نافرماناں ناں خدا ملیا میٹ تے کر سکے کیوں جے وہ سب ور غالب ہے ور یوہ اُس غو فضل تے اس غی مہربانی ہے جے وہ اِساں منکراں ناں وی مہلت دیئے تے توبہ کرن غو ہور ہور موقعو دیئے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ

انھاں نے کہیو: (نہیں) بلکہ ہم نے اپناں باپ داداناں اسے را کرتاں دیکھیو ہے؛ ابراہیمؑ نے فرمایو: تم نے ویہہ

مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ

دیکھیا ہیں جھاں غی تم عبادت کر رہیا ہیں؛ تم تے تھارا پہلا باپ دادا؟ میرا تے یہ (سارا)

عَدُوٌّ لِّیْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ

دشمن ہیں سوائے رب العالمین غے (۱۴) وہ جس نے منّاں پیدا کیو ہے تے وہ ہی

يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِیْ هُوَ يُطْعِمُنِیْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا

منّاں راہ دسّے؛ تے وہ ہی جہڑو منّاں کھوالے تے پیالے؛ تے جسویلے

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِیْ يُمِيْتُنِیْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾

ہوں ماندو ہو جاؤں تاں وہ ہی منّاں شفاء دئے؛ تے جہڑو منّاں موت دئے غو فر منّاں زندو کرے غو

وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِیْ خَطِيْٓـَٔتِیْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾

تے وہ ہی جس توں منّاں یاہ امید ہے جے وہ قیامت غے تہاڑے میریں خطاء معاف فرمادئے غو (۱۵)

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ

اے میرا رب! توں منّاں علم و حکمت عطا فرماء تے منّاں نیکوکاراں ماں شامل فرمادے؛ تے پچھے آن

لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ

آلاں ماں میرو نیک ذکر چھوڑ دے! تے منّاں نعمتاں پہری جنت غا

وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

وارثاں ماں شامل فرما؛ تے میرا باپ ناں بخش دے کیونجے وہ گمراہ لوکاں

الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

بچوں ہے؛ تے جس تہاڑے لوک دوبارہ زندہ کیا جئیں غا منّاں رسوا نہ کریئے؛ جس تہاڑے نہ مال

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾

کجھ کم آوے غو تے نہ اولاد! ور وہ (آدمی) کامیاب ہو جئے غو جہڑو اللہ کو تے بے روگ دل لے غے آوے غو (۱۶)

(۱۴) حضرتِ موسیٰؑ غا قصہ تیں بعد رحمتِ عالم ﷺ ناں حکم ہو رہیو ہے جے تم اپنی اُمت ناں حضرتِ ابراہیمؑ غو قصہ سناؤ! تانجے ویہہ ہر قسم غا شرک تیں کنّی ریہنہ تے شرک غاں روگیاں ماندا ں ناں وی سناؤ! ہو سکے انھاں ناں وی شفا نصیب ہو جئے۔ تے ویہہ شرک غی گندی جھ بچوں نکل غے توحید غا صاف سِدّ ارستہ ور آ جئیں۔ حضرتِ ابراہیمؑ نے ساراں تیں مُہرے اپناں والدناں تے اپناں گھر آلاں ناں توحید غی دعوت دتی تھی جس غو ذکر سورتِ مریم ماں وی پچھے گذر یو ہے، فر انھاں نے وقت غا بادشاہ (نمرود) ناں دین غی دعوت دتی جس غو ذکر تیجا سپارہ غا منڈ ماں سورت بقرہ ماں ہے فر انھاں نے ساری قوم اگے خدا غا دین غی دعوت رکھی جس غو ذکر سورتِ انبیاء ستا رہواں سپارہ ماں وی ہو یو ہے اِت وی ساری قوم ناں تے خاصکر اپناں باپ ناں خدا غی توحید سمجھا رہیا ہیں تے انھاں ناں ہی پچھیں جے دسو! تم کا نہہ ناں پوجیں انھاں نے جواب دتو بتاں ناں تے نال ہی یاہ وضاحت وی کی جے ہم نے یہ ڈٹ غے نوڑیا وا ہیں تے انھاں غو پلّو کسے را وی چھوڑ یہنہ سکتا حضرت نے فرمایو ذری غور تے کرو جسویلے تم انھاں اگے فریاد لانویں تے دعا کریں یہ تھاری گل سنّیں! یا انھاں غی پوجا کرن نال تمناں کجھ فائدو وہے۔ یا جیکدے تم انھاں غی پوجا چھوڑ دیں تاں یہ کجھ نقصان پہچا سکیں! صاف گل ہے قوم کو تے اِس غو کوئے جواب یہنہ تھو! اِس گلوں انھاں نے جاہل پونا آنو وہ جواب دتو جہڑو حضرتِ نوحؑ غا زمانہ تیں لے غے اج توڑی جاہل لوک دیتا آیا ہیں جے ''بس ہم نے اپناں باپ دادا ناں اسے را کرتاں دیکھیو ہے'' حضرت نے فرمایو: فر تم گواہ رہیو جے ہوں ان بتاں تیں ابیزار ہوں تے یہ میرا دشمن ہیں ور دیکھو یہ میرو کجھ بیہنہ بگاڑ سکتا۔ یوہ ہی جواب ہر دور غا نبی دیتا رہیا ہیں تے یوہ ہی الحمدللہ اج نبیاں غا وارث دے رہیا ہیں۔ تے باطل معبود نہ کل کسے غو کجھ گما سکیا تے نہ اج کجھ گما سکیں۔

(۱۵) یعنی اک پاسے ویہہ باطل معبود ہیں جنھاں ناں کسے چیز غو ذری کجھ اختیار یہنہ تے دوجے پاسے انھاں صفتاں آنو اللہ تعالیٰ ہے جہڑو دنیا جہان غی اک اک چیز غو پالنہار تے رب ہے ہُن آپے فیصلو کرو جے عبادت کس غی ہونّی لوڑیئے! تے دعا کس کونوں منگنّی لوڑیئے۔!

(۱۶) حضرتِ ابراہیمؑ اپناں مالک غیں صفت بیان کریں تھا تے گل اِت پچی تھی جے اُسے غی ذات تیں منّاں آس ہے جے وہ ہی میریں نکیں موٹیں خطا بخشے غو۔ اِت پچ غے حضرتِ ابراہیمؑ اپناں آپ ناں خدا غی بارگاہ ماں سہئی کریں تے دُعا واسطے ہتھ چک لیں۔ جے ربا! توں منّاں نبوت، حکمت تے علم غی دولت عطا فرما تے منّاں اپناں نیک بنداں ماں شامل فرما لے۔ رحمتِ عالم ﷺ نے یاہ دعا اپنّی امت ناں وی سکھائی ہے۔ جے ''اے اللہ! توں ہمناں اسلام غی حالت ماں زندو رکھ! تے اسلام غی حالت ماں موت نصیب فرما تے ہمناں اپنا نیک بنداں ماں شامل فرمادے'' (ابن کثیر) حضرتِ ابراہیمؑ فر دعا فرمانویں جے ربا! توں پچھے آن آلاں لوکاں ماں میرو نیک تذکرو جاری کر دیئے۔ سبحان اللہ! یاہ دعا کتنی قبول ہوئی اس تیں اندازو لاؤ جے اَج دنیا غی ترے حصہ تیں بدھ آبادی مسلمان، عیسائی یہودی سارا حضرتِ ابراہیمؑ ناں اپنوں بزرگ منّیں فر جنت غی نعمتاں واسطے تے اپناں والدغی بخشش واسطے دعا کریں کیونجے اجیں انھاں ناں خدا غی طرفوں اس غی منا ہی یہنہ آئی تھی۔ ور بعد ماں جدا انھاں ناں پتو لگ گیو جے میرو باپ کفر و رہی دنیا تیں رخصت ہو گیو ہے فر انھاں نے وی ابیزاری غو اعلان کر دتو جسرا کہ سورت توبہ آیت-۱۱۴- ماں ہے، فر قیامت غا تہاڑا غو ذکر کر غے جے جت مال اولاد کجھ کم یہنہ آسیں تے کامیاب وہ ہی وہے غو جس کو تے کفر شرک ہر اک عیب تیں پاک دل وہے غو عرض کریں جے مولیٰ! اُس تہاڑے منّاں رُسوا نہ کریئے! سبحان اللہ! یہ بڑاں غیں بڑیں گل ہیں ورنہ ویہہ تے بخشیا بخشایا اللہ غا عالی شان نبی تھا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ

تے جنت پرہیز گاراں واسطے نیڑے آنی جیئے غی؛ تے گمراہ لوکاں واسطے دوزخ باندے

لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾

کردتی جیئے غی؛ تے انھاں ناں کہیو جیئے غوجے ویہہ کت ہیں جنھاں غی تم عبادت کریں تھا؛

مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾

اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نے؛ کیوں ویہہ تھاری مدد کریں! یا بدلو لے سکیں؛

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ

فر ویہہ تے ہور سارا گمراہ لوک منہ پہار جہنم ماں سٹ دتا جیں غا؛ تے ابلیس غا سارا

أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللَّهِ إِنْ

لشکر وی! (۱۷) ویہہ اُت آپس ماں کہلتا چھڑتا کیہنہ غا: خدا غی قسمیں! ہم

كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾

تے واقعہ ہی صاف گمراہی ماں تھا؛ جد کہ ہم تمناں جہاناں غا رب نے برابر سمجھ رہیا تھا؛

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾

تے ہم ناں انھاں مجرماں تیں سوا کسے نے گمراہ کیہنہ کیو؛ ہمن نہ ہی تے مھارو کوئے سفارشی ہے؛

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ

تے نہ ہی کوئے سچو دوست! افسوس! کدے ہم ناں اک واری فر (دنیا ماں) جانوں نصیب ہوتو

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

تاں ہم پکا مومن بن جاتا؛ یقیناً اس ماں بڑی نشانی ہے ور انھاں ماں مچ لوک

مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ

ایمان ہی کیہنہ لیا تا؛ بیشک تھارو رب ہی غالب (تے) مچ مہربان ہے (۱۸) نوحؑ غی قوم نے وی

قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا

رسولاں ناں جھوٹھا کہیو: جسویلے انھاں ناں انھاں غا پہائی نوحؑ نے فرمایو: کیوں!

(۱۷) اُپر حساب کتاب غا تہاڑا غی گل آ گئی تھی ہُن اُسے تہاڑا اغوذری چھلکا رودسیو جا رہیو ہے جے اُس تہاڑے پرہیز گاراں نیکو کاراں واسطے جنت نیڑے آنی جیئے غی تاں جے جنت ماں پجن تیں پہلاں ہی ویہہ اس غو نظارو کرنے خوش ویں، دوجے پاسے نافرماناں سرکشاں واسطے دوزخ باندے کردتی جیئے غی دوزخ انھاں ناں سامنے دسے غی جھڑی پج پج نے انھاں ناں بلا رہئی وہے غی۔ تے گناہگاراں غا دل کم رہیا ویں غافر انھاں ناں ہور ذلیل کرن واسطے پکھیو جیئے غو جے جن باطل معبوداں ناں تم پوجیں تھا اج ویہہ کت ہیں؟ ویہہ تھاری مدد کیوں نیہنہ کرتا بلکہ ویہہ تے اپنوں آپ وی نیہنہ بچا سکتا! جھیکو گمراہ کرن آنو ابلیس تے اس غو سارو لشکر تے باطل معبود اور انھاں غا یہ سارا پجاری مُنہ مُونہہ اہیٹھ اُپر جہنم ماں سٹ دتا جیں غا۔

(۱۸) گمراہ کرن آلاں مذہبی تے سیاسی کھڑ پینچاں اور انھاں نے پچھے چلن آلاں گمراہ لوکاں غو آخرت غو یوہ چھڑو قرآن پاک نے کئیں جگہیں بیان کیو ہے، جد یہ ایکن دوجا در دند بشکیں غا تے فر سارا افسوس کریں غا جے اِت نہ کوئے مھارو ہمدرد دوست ہے تے نہ کوئے سفارشی ہے اور تلیں مل مل نے تاہنگ کریں غا جے افسوس کدے ہمناں اک واری فر دنیا ماں جان غی اجازت ہوتی فر ہم پکا نیک بن نے آتا۔ ور اُس ویلے نہ دنیا وہے غی تے نہ دنیا ماں آن غی کسے ناں اجازت لبھے غی اللہ تعالیٰ فرماوے جے ایمان آلاں واسطے اس ماں وی عبرت تے نصیحت غی بڑی نشانی ہیں ور مرتا لوک ویہہ ہی ہیں جھڑا ایمان لیانوں چاہتا ہی نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

تم (اللہ تیں) ڈرتا نیہنہ! یقیناً ہوں تھارے واسطے امانت دار رسول ہوں لہٰذا تم اللہ تیں ڈرو تے میرو کہنو منّوں

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ

تے ہوں اس ور تھارے کولوں کجھ مزوری نیہنہ منگتو میرو اجر تے اسّے غے ذمہ ہے جہڑو ساراں

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

جہاناں غو رب ہے؛ لہٰذا تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرو! تے میرو کہنو منّوں (۱۹) انھاں نے جواب دتو کیوں ہم

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا

تھارا ور ایمان لے آواں حالانکہ تھاری تابعداری تے بس گہٹیا لوکاں نے ہی کی ہے؛ نوحؑ نے فرمایو: منّاں

یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

کے پتو! کہ ویہہ کے کریں؟ انھاں غو حساب تے میرا رب غے ذمہ ہے افسوس! کدے تم سمجھتا؛

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾

تے ہوں مومناں ناں اپنے کولوں دور کرن آلو نیہنہ؛ ہوں تے بس صاف صاف ڈرسنان آلو ہوں (۲۰)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾

انھاں نے کہیو او نوحؑ! کدے تم باز نہ آیا تاں تم پتھر مار مار غے مار دتا جیں غا؛

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ

نوحؑ نے عرض کی: ربا! میری قوم نے مناں چہوٹھو کہہ دتو ہے ہن توں میرے تے انھاں غے بشکار صاف فیصلو

فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ

فرمادے تے مناں اور میرے نال غاں مومناں ناں نجات دیدئے؛ فر ہم نے ویہہ تے جہڑا انھاں غے

مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿۱۲۰﴾

نال پہری وی کشتی ماں تھا بچالیا؛ فر اس توں بعد باقی لوک ہم نے غرق کر چھوڑیا؛

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾

یقیناً اس ماں بڑی نشانی ہے ور انھاں ماں مچ لوک ایمان نیہنہ لیاتا؛

(۱۹) ہُن کئیاں پیغمبراں غو رلتا ملتا لفظاں ماں ذکر کیو جا رہیو ہے جس غے ذریعہ یاہ گل سمجھائی جا رہئی ہے جے اللہ تعالیٰ اپناں بنداں ور فضل فرما غے ہر دور ماں اپناں پیغمبر چلا تو رہیو ہے ور بد قسمت لوک سدا پیغمبراں نال یوہ ہی سلوک کرتا رہیا جہڑو اج مکہ غا مشرک کر رہیا ہیں اج تیں کئیں سو سال پہلاں جد حضرت نوحؑ نے اپنی گمراہ قوم ناں دین غی دعوت دِتی تے انھاں ناں مچ پیار نال کہیو جے ہوں تھاری ہی بلا دری غو تے تھاری جان پشان غو ہاں اللہ نے ہوں پیغمبر بنا غے تھارے کولے چلایو ہوں۔ تے امانت نال خدا غو حکم صاف صاف تمناں پہچا رہیو ہوں اور دین غی تبلیغ غا اس کم ور تھارے کولوں کجھ مزوری نیہنہ منگتو میرو اجر تے اللہ تعالیٰ غے ذمّے ہے جہڑو آخرت ماں لبھے غو۔ یہ ساریں ویہہ ہی گل تھیں جہڑیں رحمتِ عالم ﷺ مکّہ غاں مشرکاں ناں کہہ رہیا تھا۔ اس قصہ ماں انھاں ناں سنایو جا رہیو ہے جے اِتنی خیر خواہی غے باوجود جس را تم نبی ﷺ غی مخالفت کر رہیا ہیں اسے را حضرت نوحؑ غی قوم غا مقدماں نے وی انھاں غی دعوت غو جواب مخالفت نال دتو تھو۔

(۲۰) یوہ اعتراض وی بالکل وہ ہی تھو جہڑو مکّہ غا مشرک مقدم کئیں واری رحمتِ عالم ﷺ غے اگے کر رہیا تھا۔ حضرت نوحؑ غا دور غا مالدار کھڑپینچ تے متکبر مقدم نک چھک غے کیہنہ جے ہم تھارے ور ایمان لے آواں حالانکہ تھاری جماعت ماں ویہہ لوک رلیا ہیں جہڑا مھارے نزدیک نیچ کسب کرن آلا ہیں ہم انھاں غے نال کس را بیس سکّاں! فر اِنھاں ٹھٹھا والوکاں غا مسلمان بنن نال کے فرق پے گیو؟ کوئی بڑو بندو ایمان لیا تو تاں منتا! حضرت نوحؑ جواب دیں جے مناں اس غی کے لوڑ ہے جے ہوں ایمان آلاں کولوں انھاں غو کسب پچھوں باقی حقیقت ماں اُچو، نیووں کون ہے یوہ تے خدا ہی جانے اُسے نے انھاں غو حساب لینوں ہے، جت نویڑا عملاں ور وہیں غا کسباں ور نیہنہ ہوسیں۔ افسوس! کدے تم یاہ گل سمجھیں خیر! تھاری انھاں گلاں ور ہوں مومناں ناں دور نیہنہ کر سکتو میرو کم تے بس اللہ غو حکم پہچا دینوں ہے باقی تم منّیں یا نہ منّیں میرے مٹّے نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

تے بیشک ! تھارو رب ہی غالب (تے) مچ مہربان ہے (۲۱) قوم عاد نے وی رسولاں ناں چھوٹھا کہیو

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

جسویلے انھاں ناں انھاں غا پہائی ہوڈ نے فرمایو: کیوں! تم اللہ تیں ڈرتا نیہنہ! بیشک ہوں تھارا واسطے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ

امانت دار رسولؑ ہوں ؛ لہٰذا تم اللہ تیں ڈرو تے میرا کہیا ور چلو ؛ تے ہوں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اس ور تھارا کونوں کجھ مزوری نیہنہ منگو میرو اجر تے اسے ور ہے جہڑو ساراں جہاناں غو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ

رب ہے (۲۲) کیوں ! تم ہر اک اچی جگہ ور ہٹ مٹ ہی یادگار بنا نویں ؛ تے

تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ

تم بڑا بڑا محل بنا نویں جنیں تم سدا اتے ہی ریہنہ غا ؟ تے جسویلے تم کسے ناں پھڑیں

بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا

ناں ظالم بن غے پھڑ لیں ؛ بس تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرو تے میرا کہیا ور چلو ؛ تے اس ذات تیں ڈرو

الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

جس نے تھاری ان چیزاں نال مدد کی ہے جہڑیں تم جانیں ؛ اس نے تمناں مال چوکھر تے بچا عطا فرمایا

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

تے باغ اور اماء پانی ؛ مناں تھارا بارہ ماں اک بڑا سخت دن غا عذاب

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ

غو ڈر ہے (۲۳) انھاں نے جواب دتو تم پہانویں نصیحت کرو تے پہانویں نہ کرو

تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

تھارا واسطے دوئے گل برابر ہیں ؛ یاہ تے بس پشلاں لوکاں غی اک عادت ہے ؛

(۲۱) حضرت نوحؑ غی قوم غا متکبر لوک ایمان کے قبول کرتا ویہہ حضرت نوحؑ غی تبلیغ تیں ہی اک گیا تے حضرتِ نوحؑ ناں ہی ڈران دبکان لگ گیا جے سچ گل سن لیں ہُن بس کرو تے جیکد ے تم مھارا معبوداں غی مخالفت کرن تیں باز نیہنہ آسیں تاں ہم تمناں پتھر مار مارنے ماردیاں غا حضرتِ نوحؑ وی ساڈانوں سو سال تبلیغ کرنے قوم تیں مایوس ہوگیا تے دعا واسطے ہتھ چک لیا جے رہا! میری قوم تے مناں چھوٹھو ہی کہہ رہی ہے لہذا ہُن میرے تے انھاں نے بشکار فیصلو کر دے یعنی نافرماناں ناں ملیا میٹ فرمادے تے مناں اور میرے نال غاں ایمان آلاں ناں نجات دیدے اللہ تعالیٰ فرماوے فرہم نے ایمان آلا سارا اک پہری وی کشتی ماں بچا لیا تے باقی ساراں غو بیڑو غرق کر چھوڑیو ۔ (اس قصہ غی تفصیل سورتِ ہُود پارہ ۱۲ ماں گزر گئی ہے) تے اِس قصہ ماں وی عبرت تے نصیحت غی بڑی نشانی ہے ور سچ لوک ایمان لیانوں چاہتا ہی نیہنہ ، اِس گلوں ویہہ ان قصاں ور بالکل غور نیہنہ کرتا ۔ ور اللہ تعالیٰ وی عذاب غی طاقت غے باوجود انھاں ناں توبہ واسطے ہور ہور ٹہل دیئے کیوں جے وہ سچ مہربان ہے۔

(۲۲) حضرتِ ہوڈ نے وی بالکل واہی گل پیش کی جہڑی انھاں تیں پہلاں حضرتِ نوحؑ نے اپنی قوم ناں کہئی تھی ۔ فائدو:- ان ساراں قصاں ماں اللہ تعالیٰ فرماوے جے اِس قوم نے ''رسولاں '' ناں چھوٹھا کہیو حالانکہ ویہہ مخالفت تے اک اپناں ہی نبی غی کریں تھا اِس غی وجہ مفسراں نے یاہ بیان کی ہے جے ایکن نبی غی مخالفت اصل ماں ساراں نبیاں غی مخالفت ہے تے مومن ہون واسطے ساراں نبیاں ناں منڑوں ضروری ہے۔

(۲۳) قوم عاد جس را کہ پہلاں کیتیاں جگہاں ور گذریو ہے اک زورا ور تے جابر ظالم قوم تھی پہاڑاں ناں کپ کپ غے محل بناناں انھاں غو روح لکتو روزگار (رغزار) تھو حضرتِ ہوڈ انھاں ناں مال اولاد غیں یہ ہی نعمت یاد کروا کروا غے اللہ تعالیٰ غا شکر در بلاویں تے اللہ غا عذاب تیں ڈرا تہکاء غے اپنی اطاعت کرن واسطے فرمانویں نال ہی انھاں ناں قیامت غو سخت اوکھو تہاڑو وی یاد کرواویں ور انھاں غاں پتھر دلاں ور حضرت غیں مٹھیں مٹھیں گل کجھ اثر انداز نہ ہوتیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِیْ

تے ہم ناں کدے کوئے عذاب نیہنہ ہوسیں؛ القصہ انھاں نے ہودؑ ناں چوٹھو کہہ دتو تے ہم نے ویہہ ہلاک کر چھوڑیا یقیناً اس

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

ماں بڑی نشانی ہے ور ان ماں مچ لوک ایمان نیہنہ لیاتا ؛ تے بیشک تھارو رب ہی

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۴۱﴾

غالب (اور) مچ رحم آلو ہے (۲۴) قوم ثمود نے (وی) رسولاں ناں چوٹھا کہیو ؛

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۴۲﴾ اِنِّیْ لَكُمْ

جسویلے انھاں غا پہائی صالحؑ نے فرمایو: کیوں! تم اللہ تیں ڈرتا نیہنہ ! بیشک ہوں تھارے واسطے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۴۴﴾ وَمَآ

امانت دار رسول ہوں ؛ لہٰذا تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرو تے میرا کہیا ور چلو ؛ تے ہوں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اس ور تھارے کونوں کجھ مزوری نیہنہ منگتو میرو اجر تے اسے ور ہے جہڑو ساراں جہاناں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ فِیْ جَنّٰتٍ

غورب ہے (۲۵) کیوں! تمناں ات غی نعمتاں ماں امن نال چھوڑ دتو جۓ غو ؛ باغاں ماں

وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ

تے اماء پانیاں ماں ؛ تے فصلاں ماں اور کھجوراں ماں جن غا گچھا سوہل تے چانجاویں؛ تے تم بڈیار

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

دسن واسطے پہاڑاں ناں کپ کپ غے مکان بناویں ؛ لہٰذا تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرو تے میرا کہیا ور چلو

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِی

تے حدوں بدھ جان آلاں غی گل نہ منّو ؛ جہڑا زمین ماں بغاڑ ہی بغاڑ

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۵۳﴾

کریں تے سدھار نیہنہ کرتا (۲۶) ویہہ کہن لگا تھارا ور تے بس جادو ہوگیو ہے؛

(۲۴) سبحان اللہ! اک پاسے حضرتِ ہودؑ غی واہ اخلاص آلی انسانی ہمدردی تے شفقت تھی جسماں حضرت اپنی جان گال رہیا تھا جے کسے را لوک دوزخ غا عذاب تیں بچ جیں تے دوجے پاسے قوم غو یوہ تکبر تے یاہ آکڑ ہے جے انھاں ناں کے لا پرواہی نال جواب دیں کہ تم نصیحت کرو یا نہ کرو ہمناں کجھ فرق نیہنہ پیتو گل منّی تے ہمنے ہے نیہنہ کیونجے یاہ کائے نویں گل نیہنہ بلکہ یاہ تے پہلاں تیں ہی عادت رہئی ہے، تے ہر دور ماں کجھ لوک نبی غا ناں ور کھلا ہوغے لوکاں ناں یا ہی گل کہتا آیا ہیں۔ ور اج توڑی کسے غو حساب کتاب تے کدے ہوو نیہنہ۔ عذاب غا یہ داڑا دوڑا ایویں ہی ہیں۔ نہ ہمناں کدے عذاب وہے غو تے نہ مھاری ٹھاٹھ باٹھ ماں کدے فرق آوے غو۔ اللہ تعالیٰ فرماوے مکتی گل یاہ ہے کہ قوم عاد نے وی اللہ غا نبی ناں چوٹھو کہہ دِتو جس ور چھیکڑ ویہہ وی خدائی عذاب نال برباد ہوگیا۔

(۲۵) یعنی حضرتِ صالحؑ نے وی اپنی قوم ناں واہ ہی دعوت دتی جہڑی انھاں تیں پہلا نبی دیتا آیا تھا۔

(۲۶) یعنی کیوں! یہ نعمت سدا تھارے کولے ہی رہنہ نئیں کیوں! تم یاہ گل سمجھیں جے ہم اللہ غا دین غی تے اس غا نبی غی مخالفت کرتا رانہہ غا تے ہم نا یہ نعمت لبھتیں رہنہ نئیں جنھاں ماں تم مست ہیں تے تم پہاڑاں ناں کپ کپ غے صرف اپنی کاریگری تے بڈیار دسن واسطے محل بناویں جسرا جے تم نے سدا اتے ہی رہنوں ہے!! نیہنہ بالکل نیہنہ! جیکدے تم اپنا کفر شرک تیں باز نہ آیا تاں تم خدائی عذاب نال برباد ہو جیں غا تے یوہ سب کجھ اِتے ہی تکیو رہ غو لہٰذا تم میری گل منّوں تے کفر شرک اور خدا غی نافرمانی ماں حدّوں بدھ جان آلا اِن مقدماں غی گل نہ منّو! جہڑا اپنا کفر شرک نال زمین ماں فساد پیدا کریں تے سدا کم نیہنہ کرتا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَآ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ فَاۡتِ بِاٰيَةٍ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ

تم تے مہارا جسا انسان ہی ہیں ؛ الّا ! کوئے معجزو دسو ہاں ! جیکر تم

الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرۡبٌ وَّلَـكُمۡ

سچا ہیں (۲۷) صالحؑ نے فرمایو: یاہ اونٹھنی ہے؛ (اک تہاڑے) پانی پین غی اس غی باری ہے تے اک

شِرۡبُ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡٓءٍ فَيَاۡخُذَكُمۡ

معین تہاڑے پانی پین غی تھاری باری ہے؛ تے (خبردار) اس ناں پہیڑی نیت نالں ہتھ وی نہ لایو نہیں تے تمناں

عَذَابُ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵۶﴾ فَعَقَرُوۡهَا فَاَصۡبَحُوۡا نٰدِمِيۡنَ ﴿۱۵۷﴾

اک بڑا (سخت) دن غو عذاب آپغڑے غوتے انھاں نے اس غیں کھچ کپ چھوڑیں فر پچھتاتا ہی رہ گیا؛

فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

اس ور ویہہ عذاب نے پغڑ لیا یقیناً اس ماں بڑی نشانی ہے ور ان ماں

اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۵۹﴾

مچ لوک ایمان نہیں لیاتا ؛ تے بیشک تھارو رب ہی غالب (تے) مچ رحم آنو ہے (۲۸)

كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوۡطِ ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ

لوطؑ غی قوم نے رسولاں ناں چھوٹھا کہیو ؛ جسویلے انھاں ناں انھاں غا پہائی لوطؑ نے

لُوۡطٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا

فرمایو: کیوں ! تم ڈرتا نہیں ! بیشک ہوں تھارا واسطے امانتدار رسول ہوں لہٰذا تم اللہ تعالیٰ تیں

اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَاۤ اَسۡـَٔـلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ

ڈرو ! تے میرا کہنا ور چلو ؛ تے ہوں اس ور تھارا کولوں کجھ مزوری نہیں منگتو میرو

اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاۡتُوۡنَ الذُّكۡرَانَ

اجر تے اسے ور ہے جہڑو ساراں جہاناں غورب ہے (۲۹) کیوں ! دنیا جہان ماں تم ہی اسا ہیں جہڑا (نفسانی

مِنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۶۵﴾ وَتَذَرُوۡنَ مَا خَلَقَ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ

خواہش واسطے) مڑداں کولے آویں ! تے تھارا رب نے تھارا واسطے جہڑیں تھاریں بیویں پیدا کیں ہیں

(۲۷) حضرتِ صالحؑ غیں گل سُن غے دنیا دار لوک جواب دیں جے اصل ماں تھارا ور کسے نے جادو کر چھوڑیو ہے جس نالں تھارو مغز کم ہیہہ کر تو تاں ہی تم فاتریں ویں گل کریں (نعوذ باللہ) ہیہہ تم تے مہارا جسا اک انسان ہی ہیں فر نبی کسرا ہو سکین نبی تے کوئے اِسو بندو ہو سکے جہڑو نہ کھئے نہ پئے نہ اس ناں کم کاج غی لوڑ وہے بلکہ فرشتاں ہاروں ہوا ماں اُڈتو وہے ہُن جیکر اَجوں وی تم یوہ ہی دعوو کریں تاں تم کوئے معجزو پیش کرو۔

(۲۸) مشرکاں نے یوہ مطالبو کیتو تھو جے تم سچا نبی ہیں تاں اللہ تعالیٰ اگے دعا کرو تانجے وہ پتھر بچوں عجیب قسم غی اونٹھنی کڈ دیئے حضرت صالحؑ نے دعا فرمائی جس ور یاہ اونٹھنی پیدا ہو گئی ور بد قسمت لوک ایمان کد قبول کریں تھا ویہہ حضرتِ صالحؑ ناں ہُن جادوگر کہن لگ گیا۔ حضرت نے اونٹھنی واسطے پانی پین غی باری مقرر کر چھوڑی کیوں جے اونٹھنی عجیب قسم غی تھی جس ناں تک غے لوکاں غا چوکھر تراہ جئیں تھا حضرت نے اک تہاڑو لوکاں غا مال واسطے تے اک تہاڑو اس اونٹھنی واسطے مقرر کر دتو تے اعلان کر دتو کہ جیکدے تم نے ہُن پہیڑی نیت نالں ہتھ لایو یا کھچل کی تاں یاد رکھو فٹ خدا غو عذاب ٹٹ پئے غو ور ویہہ لوک باز آن آلا کد تھا انھاں نے چھیکو اک تہاڑے اونٹھنی غیں کھچ کپ چھوڑیں جس نالں واہ تڑف تڑف غے مر گئی تے ویہہ وی اک خطرناک عذاب نالں ملیامیٹ ہو گیا۔

(۲۹) حضرتِ لوطؑ حضرتِ ابراہیمؑ غا پہتجا تھا جنھاں نے حضرتِ ابراہیمؑ غے نالں ہی عراق تیں ہجرت کی تھی اللہ نے یہ شام غا علاقہ ماں ''سدوم'' تے ''عمورہ'' ناں غیں بستیاں ور نبی بنا غے چلایا تے انھاں نے وی اپنی قوم ناں وہ ہی درس دتو جہڑو صدیاں تیں سارا نبی دیتا آیا ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

انھاں ناں تم چھوڑ دیں بلکہ تم ہی حدوں بدھ جانٔ آلا لوک ہیں؛ انھاں نے کہیو: اے لوطؑ! جیکدے تم باز

يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ

نہ آیا تاں تم ضرور اتوں کڈ دتا جیں غا لوطؑ نے فرمایو: ہوں تے تھارا کم تیں سخت

مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ ؕ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

ابیزار ہوں (۳۰) ربا! توں منّاں تے میراں گہر آلاں ناں ان غا کم (غا وبالٔ) تیں نجات دے

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ ۙ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚ

فر ہم نے ویہہ تے انھاں غا سارا کہر آلا بچالیا؛ سوائے اک بڈی تیں جہڑی پچھے رہ جانٔ آلاں ماں تھی؛

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ ۚ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ

فر ہم نے دوجا سارا ملیامیٹ کر چھوڑیا؛ تے ہم نے انھاں ور خاص قسم غو بدّل برھایو

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا

تے ڈرایا جانٔ آلاں ور کسو مندو بدّھل برہیو؛ یقیناً اس ماں بڑی نشانٔی ہے ور

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

ان ماں متا لوک ایمان نیہنہ لیاتا؛ تے بیشک تھارو رب ہی غالب (اور)

الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ ع كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ ۖۚ اِذْ

مچ مہربان ہے (۳۱) ایکہ آلاں نے (وی) رسولاں ناں چھوٹھا کہیو؛ جسویلے

قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

انھاں ناں شعیبؑ نے فرمایو: کیوں! تم ڈرتا نیہنہ! بیشک ہوں تھارا واسطے امانت دار

اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ ۚ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ

رسول ہوں؛ لہٰذا تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرو تے میرا کہیا ور چلو؛ تے ہوں تھارا کولوں اس ور

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ ؕ

مزوری نیہنہ منگتو؛ میرو اجر تے اسے غے ذمہ ہے جہڑو ساراں جہاناں غو رب ہے؛

(۳۰) مڑداں نالٔ بدکاری غو یوہ طریقو دنیا ماں سب تیں پہلاں اسے قوم نے چلایو تھو حضرت لوطؑ انھاں غا ضمیر ناں چھنجوڑیں جے جہڑی بدی دنیا جہان ماں کدے کسے نے نیہنہ کی واہ کرنٔ واسطے بس تم ہی رہ گیا ہیں!! فر تم کسّا گندا لوک ہیں اللہ نے بیویاں نالٔ جہڑو حلال طریقو رکھیو ہے تم وہ چھوڑ غے یوہ گندو تے حرام کم کریں: کجھ تے سوچو! ور چھنجوڑ نالٔ وہ ہی ضمیر جاگ سکے جس ماں کجھ نہ کجھ زندگی وہے تے جہڑو وہے وی مُووؤ وہ کد جاگ سکے! ان لوکاں غو ضمیر وی سِروں موؤ وو تھو بلکہ ویہہ تے گند ناں ہی سُچیا مُوں کیہنہ تھا ویہہ حضرت لوطؑ ناں ہی تہمکیں دَین لگ گیا جے یاہ تے چُپ چپیتا ہو غے بیٹھا رُھو نیہنہ تے تھارا جساں سُچّاں غو مھاری گندی بستی ماں کے کم ہم تمناں اپنی بستی تیں باہر کڈ دیئاں غا حضرتِ لوطؑ نے فرمایو تم سمجھیں یا نہ سمجھیں ہم ہر حال ماں تھاراں ان پہڑاں کرتو تاں تیں سخت ابیزار ہاں۔

(۳۱) چھیکو حضرتِ لوطؑ نے وی آخری فیصلہ واسطے خدا تعالیٰ غو بُوؤ ٹھکوریو جے خدایا توں مِنّاں تے ایمان آلاں ناں نجات دے غے انھاں ظالماں ناں ملیامیٹ کر دے دعا قبول ہوگئی اللہ غا حکم نالٔ ظالماں غی یہ ساریں بستیں چک غے پُٹھیں کر غے زمین ور پٹاک دتّیں گئیں تے اُپروں پتھراں غی اِسی بدلا رلگی جے انھاں بدکاراں غو ناں نُمو دو دنیا تیں پٹے گیو ور ایمان آلا سارا اللہ نے اپناں فضل نالٔ صاف صاف بچالیا ہاں! حضرتِ لوطؑ غی بیوی جہڑی کافرہ تھی واہ بڈی اُکل جانٔ آلاں ماں شامل ہوگئی تے ساری دنیا نے تک لیو جے جس غی چھولی ایمان تے نیک عمل تیں سخنی وہے اُس ناں کسے نبی ولی نالٔ رشتو ناطو ہونوں وی کجھ کم نیہنہ آتو۔

ع ۹ ۱۳ بن غارمن آلاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا

تم پورو پورو منّوں تے گھاٹو کرن آلاں ماں نہ ہو جاؤ ! تے ترکھڑی

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

بالکل سدی رکھ نے تولیا کرو ! تے لوکاں ناں انھاں غیں چیز گھٹا نے نہ دیو !

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ

تے زمین ماں اتی چکتا نہ پھرو ! تے ڈرو اس ذات تیں جس نے

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

تمناں تے تھارا تیں پہلی جیاجون ناں پیدا کیو (۳۲) انھاں نے کہیو تھارا ور تے بس

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ

جادو ہوگیو ہے ؛ اور تم مھارا جسا انسان ہی ہیں ؛ اور ہم تے تمناں بالکل چھوٹھو

لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

سمجھاں (۳۳) فر جیکدے تم سچا ہیں تاں مھارے اُپر اسمان غا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا

ٹوٹا برھادیو ؛ شعیبؑ نے فرمایو : تم جو کجھ کریں میرو رب اس ناں خوب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ

جانے (۳۴) القصو انھاں نے شعیبؑ ناں چھوٹھو کہہ دتو فر ویہہ چھاں آلا تہاڑا غا عذاب نے آپھڑیا

اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

واقعہ ہی وہ بڑا سخت دن غو عذاب تھو ؛ یقیناً اس ماں بڑی نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

ور ان ماں متا لوک ایمان نیہہ لیاتا ؛ تے بیشک تھارو رب ہی غالب (تے)

الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ

مچ رحم آلو ہے (۳۵) تے اس ماں کجھ شک نیہہ کہ یوہ قرآن سارا جہاناں غا پروردگار غو نازل کیو وو ہے ؛ اس

(۳۲) حضرتِ شعیبؑ مَدین غاں لوکاں در نبی بنا نے چلایا گیا تھا انھاں تے وی پہلاں تے اپنی قوم ناں ایمان، توحید تے آخرت غا لیکھا غی تیاری اور خدا خوفی غی واہی دعوت دتی جھڑی ہر دور ماں سارا نبی دیتا آیا ہیں ۔ اس تیں بعد گھٹ مِنن تولن تے چھل بَل نال اک دو جا غو مال ہڑپ کر جان غی بدی تیں ڈرایو کیو نجے یاہ برائی اِت غاں لوکاں ماں مچ ہی زیادہ تھی جسرا کہ حضرت لوطؑ غی قوم ماں مڑداں نال بدکاری غو رواج تھو۔

(۳۳) غور کرو ! یہ لوک وی بالکل ویہہ ہی اعتراض کر رہیا ہیں جھڑا انھاں تیں پہلاں حضرتِ نوحؑ، حضرتِ ہودؑ، حضرتِ صالحؑ غا زمانہ غا لوک کرتا رہیا ہیں اس تیں پتو لگے جے نافرمان لوکاں غی سوچ سدا اک جسی ہی رہئی ہے۔

(۳۴) حضرتِ شعیبؑ غی شفقت تے پیار آلی نصیحت غا مقابلہ ماں یہ نافرمان لوک لہر ماں آجیں تے اللہ تعالیٰ غی قدرت ناں بنگارن لگ جئیں کہ جے تم سچا ہیں تاں مھارے اُپر اسمان غا ٹوٹا ٹُہا دسو ! حضرتِ شعیبؑ انھاں غا اس جاہل پونا ور وی مچ اطمینان نال فرمانویں جے تھارا عمل اللہ غی نظراں ماں ہیں تے اس کفر شرک ور سزا وی اسے نے دینی ہے ہُن وہ ہی جانے کہ اس نے تھارے ور عذاب کد گھلنوں ہے ! تے دنیا ماں تھارے ور عذاب آوے غو وی یا سارو حساب آخرت ماں ہی چکانوں ہے یوہ سب علم اسے کو نے ہے۔

(۳۵) حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے اس قوم نے اسمانی عذاب آپے منگیو تھو جے 'مھارے اپر اسمان غا ٹوٹا ٹُہا دسو' خدا نے انھاں ور اِسو ہی عذاب نازل کیو پہلاں ست تہاڑا سخت روڑا تے گرمی ہوئی اس تیں بعد اک تہاڑے چان چک اسمان ور گھنا چھڑ غی اک پٹھکی وِسی جس غی چھاں انھاں غا گھبراں تیں ذری دراڈے ٹُہا کا ماں تھی یہ سارا چھان واسطے اس چھڑ نے ہٹھ آ گیا جت ٹیس اک تے انھاں نے آرام کیو ور اس تیں بعد اچن چیت ہی اُس چھڑ بچوں اگ برہن لگ گئی اسے عذاب ناں ات ''چھان آلا تہاڑا غو عذاب'' فرمایو گیو ہے (روح المعانی) ور اس قوم ور ترے قسم غا عذاب غو قرآن ماں ذکر ہے اِت چھڑ بچوں انگارا برہن غا عذاب غو ذکر ہے جد کہ سورت اعراف آیت ۸۸ ماں زمین غا پچھل غو عذاب بیان ہویو ہے تے سورت ہود آیت ۹۴ ماں اک زوردار غی اسمانی گج تے چینک بیان ہوئی ہے۔ حافظ ابن کثیر ترے قسم غاں انھاں عذاباں ماں اس را جوڑ بیان فرمانویں جے پہلاں تے انھاں ور اس چھڑ بچوں انگارا برہیا فر اسمان تیں اک گج تے چینک چڑک ہاروں آئی جس نے نال ہی زمین ماں پچھل آ گیو جس نال نیس غی نیس ماں ساراں غو ستھاڑ لگ گیو قرآن نے یہ ترے عذاب کئی کئی بیان کیا ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۶) سورت پاک غا منڈ ماں قرآن شریف غو ذکر تھو تے نال ہی قرآن غا منکراں ناں درڈیو گیو تھو فر بشکار مُچ ساری انھاں قوماں غو ذکر فرمایو جنھاں نے خدا غی وحی نیہنہ منّی تے اللہ غا پیغمبراں غی مخالفت کی جس ور ویہہ لوک چھیکڑ خدائی عذاب نال ملیا میٹ ہو گیا ہُن آخر ماں قرآن ہی غا ذکر ور سورت مکائی جا رہئی ہے۔ جے یہ اُمی نبی ﷺ جنھاں نے کسے کولوں پڑھنوں لکھنوں نیہنہ سکھیو جنھاں نے تاریخ غاں ماھراں غی مجلس نیہنہ کی فر یہ صدیاں پرانی قوماں غا قصا کس راسُنا رہیا ہیں! اس غو مطلب تے یوہ ہی ہے جے یہ ساریں گل انھاں ناں اللہ تعالیٰ دس رہیو ہے لہذا تھارو یوہ دعوو چھوٹھو ہے جے حضرت نے قران پلے تیں بنا لیو ہے۔ نیہنہ! بلکہ یوہ سارا جہان غا پالنہار اللہ تعالیٰ غی طرفوں نازل ہووو ہے جِسناں اللہ غا بڑی بزرگی آلا امانت دار فرشتہ جبرائیلؑ لے غے نازل ہووا ہیں، تے اس غا نازل کرن غو مقصد یوہ ہے تانجے تم اس غے ذریعہ ساری دنیا ناں خدا غی نافرمانی تیں ڈرانویں۔

(۳۷) یعنی اے نبی ﷺ تھارا مبارک دِل ور چھڑا قرآن غا مضمون نازل نیہنہ ہووا جنھاں ناں تم نے اپناں انداز نال اپنی زبان ماں بیان کیو وہے نیہنہ! بلکہ اس قرآن غو اک اک لفظ وی اللہ تعالیٰ غی طرفوں نازل ہووو ہے جہڑو صاف واضح عربی بولی ماں ہے جس غو انداز اِسّو رسیلو مِٹھو تے پیارو ہے کہ ساری دنیا رل غے اس جسی اک سورت بلکہ آیت وی نیہنہ بنا سکتی، ہاں یاہ بکھری گل ہے جے اِس قرآن غا مُچ سارا مضمون پشلی اسمانی کتاباں ماں وی تھا حالانکہ ویہہ عربی ماں نیہنہ تھیں اج ویہہ نصیحت غا مضمون قیامت توڑی محفوظ رکھن واسطے قرآن ماں عربی بولی تے خاص خدائی کلام غا انداز ور نازل ہو گیا ہیں۔

فائدہ:= انھاں ہی آیتاں غی وجہ تیں علماء غو اِس ور اتفاق ہے جے قرآن غو مضمون تے اس غا لفظ دوئے چیز خدا غی نازل کی ویں ہیں لہذا کسے دوجی بولی ماں قرآن غو ترجموں کر غے یوہ نیہنہ کہیو جا سکتو جے یوہ قرآن ہے بلکہ وہ قرآن غا مفہوم غو اپناں لفظاں ماں ترجموں ہے جس را کہ پشلیں اسمانی کتاباں ماں وی قرآن غیں مُچ ساریں گل تھیں ور انھاں کتاباں ناں قرآن نیہنہ کہیو جا سکتو۔

(۳۸) عرب غاں مشرکاں ور بنی اسرائیل غو علمی بڑو دہاتھو ویہہ کسے وی علمی گل ناں انھاں کولوں ہی پچھیں تھا تے انھاں غی گل نا آخری گل منّیں تھا انھاں ناں کہیو جا رہیو ہے، جے کیوں! تھارے واسطے یاہ گل سُدّی نیہنہ جے بنی اسرائیل غا عالم اس گل ناں جانیں جے یہ نبیؐ تے یوہ قرآن ویہہ ہی ہیں جنھاں غو ذکر مھاریاں کتاباں ماں آیو ہے۔ بلکہ حضرت عبداللہ بن سلامؓ تے حضرت سلمان فارسیؓ جیہا کتناں ہی اسرائیلی عالم اسلام قبول کر غے قرآن غا حق ہون غو اعلان کر رہیا ہیں اس تیں بعد کسے ہور دلیل غی کہڑی لوڑ ہے؟ ور گل یاہ ہے کہ انھاں نے تے سچ ناں منّوں ہی نیہنہ! اج تے یاہ گل کیہنہ جے یوہ قرآن حضرتؐ نے پلے تیں بنا لیو ہے ور چارے قضاء جیکدے یوہ قرآن اسے صاف عربی بولی ماں اِسا بندہ ور نازل ہو تو جس ناں عربی بولی آتی ہی نہ جہڑو کائے ہور بولی بولن آلو ہو تو فر وہ چان چک صاف صاف عربی قرآن پڑھ غے سنا تو حالانکہ اس تیں بڑی کہڑی دلیل ہوتی جے اک غیر عربی بندو عربی قرآن سناوے ور یہ اسا بد بخت ہیں جے تاں وی نہ منتا اسے را حضرت ور ہی یوہ قرآن عربی غے بجائے کسے ہور بولی ماں نازل ہو تو جہڑی حضرتؐ نہ جانتا ہوتا تاں وی جنھاں نے ایمان نیہنہ لیانوں ویہہ نمکر جاتا۔ جسرا کہ سورت حٰم السجدہ آیت ۴۴ ماں ہے۔

(۳۹) یعنی یہ خدا غا دین غی مخالفت کرتا کرتا تے اس غو مخول تے ٹھٹھا بنا تا بنا تا اس آخری گٹھ ماں پچھ گیا ہیں جتوں ہُن انھاں غو مُڑنوں ناممکن ہے بلکہ اس را سمجھو جے یوہ کفر انھاں مجرماں غاں دلاں ماں اللہ غی طرفوں ہی اسرا بڑ گیو ہے جے یہ مجرم اس ویلے توڑی ایمان نیہنہ لیاسیں جچر توڑی یہ دردناک عذاب ناں اپنی اکھاں نال نہ تک لیں۔ فر تے لفافٹ ایمان لے آویں غا سگوں لہلکڑیں کڈ کڈ غے بڑی عاجزی نال درخواست کریں غا جے ہمناں ذری اک مہلت دے دیو ہُن ہم پکا مومن بن جاں غا ور اس ویلے نہ کسے ناں مہلت لبھے غی تے نہ اس غو ایمان قبول وہے غو۔

الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

ناں لے غے روح الامین نازل ہویا ہیں؛ تھارا دل ور (نازل کیو ہے) تانجے تم ڈرسنان آلا ہو جیں (۳۶)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

صاف عربی زبان ماں؛ تے بیشک اس (قرآن) غو ذکر پہلاں پیغمبراں غی کتاباں ماں وی ہے (۳۷)

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾

تے کیوں! انھاں لوکاں واسطے یاہ دلیل (کافی) نیہنہ کہ اس ناں بنی اسرائل غا عالم جانیں

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا

تے جے ہم یوہ قرآن کسے عجمی آدمی ور نازل کرتا؛ فر وہ اس ناں انھاں ناں پڑھ غے سنا تو تانوی

كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ

یہ اس ناں نہ منتا (۳۸) اسّے طرح ہم لے یاہ گل مجرم لوکاں غا دلاں ماں داخل

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾

کر چھوڑی ہے؛ یہ اس ور ایمان نیہنہ لیاسیں جچر توڑی یہ دردناک عذاب ناں نہ تک لیں؛

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ

تے وہ عذاب انھاں ور اچن چیت ہی آجئے غو کہ انھاں ناں خبر وی نیہنہ ہوسیں؛ اسو پلے کیہنہ غا: کیوں!

نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَيْتَ

ہم ناں کجھ مہلت لبھے غی؟ (۳۹) فر کیوں! یہ مھارا عذاب واسطے کاہلا ہووا وا ہیں؛ اچھا! دیکھو تے سہئی!

اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

جیکدے ہم انھاں ناں کئیں سال زندگی غی عیش دیدیاں؛ فر انھاں ور وہ عذاب آجئے جس غو انھاں نال وعدو کیو جا رہیو ہے؛

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

تاں یاہ عیش کرنی انھاں غے کجھ کم آوے غی! (۴۰) تے ہم لے کائے وی بستی ہلاک نیہنہ کی

اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾

ور اس واسطے ڈران آلا چلایا گیا تھا؛ نصیحت (کرن) واسطے؛ تے ہم ظالم نیہنہ ہاں (۴۱)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اکھیں تک غے تے فرعون جیا خدائی غا دعویدار متکبر غی وی دو سلوند لگتاں ہی آ کڑ مٹھی ہوگئی تھی ور اس ویلے غو ایمان اس ناں نہ دنیا ماں غرق ہون تیں بچا سکیو تے نہ آخرت غا عذاب تیں۔

(۴۰) یعنی اج تے عذاب غی کاہلی کریں جے وہ آ تو کیوں نیہنہ حالانکہ جے کدے کئیں سالاں توڑی اللہ انھاں ناں مہلت دے رکھے تے دنیا غو مال دولت سب کجھ دیدیئے فر وی جد عذاب آوے غو اس ویلے یاہ لمی عمر تے یوہ مال دولت انھاں ناں کجھ کم نیہنہ آسیں سگوں اُس ویلے یہ یاہ گل کیہنہ غا جے یوہ عذاب تے مُچ ہی تاولو آ گیو ہے تے یاہ عیش ارام آلی زندگی انھاں ناں اک نیس تیں زیادہ نیہنہ سہئی لگ سیں۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا

تے اس قرآن ناں لے غے شیطان نیہنہ نازل ہووا؛ تے نہ انھاں ناں یاہ گل سوھبے؛ اور نہ ہی

يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا

ویہہ اسو کر سکیں؛ ویہہ تے یقیناً اس غا سنن تیں وی دور رکھیا گیا ہیں (۴۲) تے تم

تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾

اللہ تعالیٰ ناں کسے ہور معبود غی عبادت نہ کریو؛ نیہنہ تے تم وی انھاں ماں ہوجیں غا جنھاں ناں عذاب وہے غو؛

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

تے تم اپناں نیڑے غا رشتیداراں ناں ڈراؤ! تے جہڑا ایمان آلا تھاری تابعداری کریں تم

لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ

انھاں واسطے شفقت ناں اپنی بانھ کھلیاریں رکھو! فر جیکدے لوک تھاری نافرمانی کریں تاں فرمادیو: جے

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾

ہوں تھاراں کماں تیں بری ہوں! تے تم اسے ور پُہر وسو کر لیو جہڑو زبردست ہے مُچ رحم آلو ہے

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

جہڑو تمناں دیکھے جسویلے کہ تم (نماز ماں) کھلاویں! تے سجدا کرن آلاں ماں تھارا ٹرن پھرن ناں وی!

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ

بیشک وہ ہی (سب کجھ) سنن آلو جانن آلو ہے (۴۳) کیوں! ہوں تمناں دسوں جے شیطان کس ور

تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾

نازل ویں! ویہہ ہر اک کوڑ بناں آلا گنہگار ور نازل ویں

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ

جہڑا (کوڑیں گلاں واسطے) کن لا رکھیں تے انھاں ماں متا چھوٹھا ہی ویں (۴۴) اور شاعراں غے پچھے تے

الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾

ویہہ لوک چلیں جہڑا گمراہ ویں! کیوں تم تکتا نیہنہ! کہ ویہہ (شاعر) ہر اک مدان ماں سر مارتا پھریں

(۴۱) اللہ تعالیٰ فرماوے نہ تے ہم کسے ور ظلم کراں تے نہ ہم الزام اپنے متھے لیاں بلکہ اج توڑی خدائی عذاب ناں جتنی وی بستی تباہ ہوئیں پہلاں انھاں ماں اپناں پیغمبر چلا غے چنگی طرح ایمان غی دعوت دتی فر جنھاں ظالماں نے خدا غا دین غی مخالفت کی ویہہ اپناں کرتو تاں ور ملیا میٹ ہویا تے کسے ناں یاہ گل کہن غو موقعو نیہنہ لبھو جے خدا نے ہمناں سدھرن سمبھلن غو موقعو ہی نیہنہ دتو۔

(۴۲) اُپر فرمایو تھو جے یوہ قرآن جہاناں غا پالنہار اللہ غو کلام ہے جس ناں حضرت جبرئیلؑ لے غے تشریف لیانویں ور مشرک لوکاں ناں گمراہ کرن واسطے کیہنہ ویں تھا جے یوہ قرآن نعوذ باللہ کوئے شیطانی کلام ہے۔ تے دیو جن آ غے یوہ محمد (ﷺ) ناں سکھا جئیں۔ اللہ تعالیٰ فرماوے نیہنہ! یوہ اللہ غو کلام ہے شیطاناں غو نازل کیو وو نیہنہ فر اس نیں ترے وجہ بیان فرمائیں پہلی وجہ یاہ جے ساری دنیا اس گل ناں جانے جے شیطاناں غو کم لوکاں ناں گمراہ کرنوں تے شیطانی کم دسناں ہیں ہدایت دینی تے چنگا کم سکھانا نیہنہ فر ویہہ قرآن جسو ہدایت آلو کلام کیوں لیانویں غا۔ کجھ تے شرم کرو! دوجی وجہ یاہ بیان فرمائی جے شیطان تے سارا رل غے جیکدے اسو کلام بنانوں چاہویں تاں وی بنا نیہنہ سکتا جس غے برابر غی اک سورت دنیا غا سارا انسان رل غے نیہنہ بنا سکتا فر شیطاناں تے جناں غی بد دماغ نسل اس ناں کسرا بنا سکے۔ تے تیجی وجہ یاہ بیان کی جے شیطان تے اس غے نیڑے وی نیہنہ لگ سکتا اس غی حفاظت غا اسا غیبی انتظام ہیں کہ ویہہ اس غی کائے آیت سُن وی نیہنہ سکتا جس را کہ سورت جن ماں انھاں نے آپ یاہ گل مٹی ہے۔ فر ویہہ اس ناں نازل کس را کر سکیں۔

(۴۳) نبی پاک ﷺ تے ساری دنیا واسطے قیامت غا تہاڑا توڑی نبی ہیں اسے را قرآن وی سارا عالم واسطے ہی ہدایت غو کلام ہے۔ ور رحمت عالم ﷺ ناں حکم دتو جا رہیو ہے، جے تم ساراں تیں مُہرے اپناں گہر آلاں ناں تے اپناں رشتیداراں ناں اللہ غی نافرمانی تیں ڈراؤ! رحمت عالم ﷺ نے اس آیت غا نازل ہون تیں بعد اپناں سارا رشتیداراں غی دعوت کی فر ساراں ناں اللہ تعالیٰ غو یوہ حکم پہچایو ور حضرت علیؓ تیں سُوا کوئے حضور ﷺ غا ہتھ ور بیعت واسطے تیار نیہنہ ہویو فر حضرت نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ تے اپنی پھوپھی صفیہؓ تے اپنا چچا ناں اللہ غو دین پہچایو، فر صفا پہاڑ ور چڑھ غے سارا قریش ناں آلو ماریو تے جد ویہہ آ گیا فر انھاں ناں وی خدا غا دین غی دعوت دتی جس ور ابولہب ملعون نے کہیو "تیرا ور پوے تیں ہم اسے گلوں کہٹھا گیا ہاں!" اس ور سورت لہب نازل ہوئی (ابن کثیر) فر اللہ تعالیٰ فرماوے جے ایمان جہڑو وی قبول کرے وہ کوئے وی وہے تے کدے غو وی وہے اس ناں شفقت تے مہربانی غو سلوک کرو۔ تے تھاری مخالفت جہڑو وی کرے اس غاں کماں تیں ابیزاری غو اعلان کر دیو تے کسے غو کجھ ڈر خوف نہ رکھو بس اللہ تعالیٰ غی ذات ور پُہر سو کرو وہ سب ور غالب وی ہے تے مُچ مہربان وی ہے اُس غی نظر کرم ہر ویلے تھارے ناں ہے پہانویں تم ایکلا ویں تے پہانویں تم اپناں نمازی سنگیاں غی دیکھ پہال کرتا ویں وہ سب کجھ سُنن آلو تے جانن آلو ہیوہ آپے تھاری حفاظت فرماوے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۴) یعنی نبی ﷺ ور شیطان وحی لے نے یہنہ آتا حضرت کونے قرآن لے نے حضرت جبرئیلؑ آویں ہاں! جیکد ے تم اسے گل غو پتو کرنو چاہویں جے شیطان کس کونے آویں تے ویہہ کے لے نے آویں تاں سُنو! شیطان تے غیب غی خبر دسن غا دعویداراں، بدمعاشاں چُھوٹھاں تے گنہگاراں، کاھناں، رملیاں، نجومیاں کونے آویں جہڑا عرب ماں جگہ جگہ غیب غی خبراں غاناں ور لوکاں غا گوجا صاف کرن واسطے بیٹھا ریہنہ ویہہ اخلاق ماں ساراں لوکاں تیں پہیڑاتے بدنام ویں غیب غی خبراں غاناں ور کوڑ بلکہ پُھوھڑ مارتاں تھکتا نیہنہ۔ ہر ویلے شیطاناں تے جناں در کن لارکھیں جے خورے کِدے تیں کائے گل لھ جئے تے ویہہ جن شیطان وی اسے لوڑماں ریہنہ جے کِدے کائے گل لھ جئے فر ویہہ جن اس ایکن گل نال سو کوڑ رلا نے انھاں ناں سناویں تے ویہہ اس ماں ہور سو کوڑ رلا نے لوکاں ناں

سناویں جے یہ غیب غیں خبر ہیں تے لوکاں غا گوجا کتریں جد کہ رحمت عالم ﷺ غی سچائی، امانت داری، اُچا اخلاق تے سُچا کردار ناں بجن تے بجن دشمن وی منن ور مجبور ہیں تے قرآن جہڑی گل غی خبر دیئے واہ سویرا غی لوء ہاروں سچی ثابت وے فر کہڑو ظالم کہہ سکے جے یوہ شیطانی کلام ہے۔

(۴۵) کجھ لوک یاہ تہمت وی لانویں تھا جے رحمت عالم ﷺ اصل ماں شاعر ہیں تے یوہ قرآن شاعری ہے انھاں ناں کہیو جا رہیو ہے کُجھ تے شرم کرو! تمنے عرب ماں شاعر تے شاعراں پچھے ٹرن آلا، انھاں غی صفت کرن تے شاعراں غو کلام پڑھن آلا لوک نیہنہ تکیا! کیوں! تم نیہنہ جانتا جے شاعراں پچھے ٹُرن آلا تے شاعری کرن آلا گمراہ قسم غا لوک ویں جد کہ رحمت عالم ﷺ غی اطاعت کرن آلا اور قرآن پڑھن آلا تے تھارے نزدیک وی سب تیں زیادہ متقی، پرہیزگار تے سُچا کردار غا مالک ہیں فر تم شاعراں ناں نیہنہ تکتا کہ انھاں غو نہ کوئے موضوع وے ہے تے نہ مقصد۔ بس کِدے کِدے غی گل تے کِدے کِدے غی گل! جس غی صفت کرن لگا اس ناں اسمان ور چاہڑ چھوڑیں تے جس غی سٹھ بنان لگیں اُس ناں زمین ماں لاہ چھوڑیں کدے کِدے ٹکر ماریں تے کدے کِدے! نعوذ باللہ قرآن پاک ماں اسی کائے گل ہے؟ یوہ ے ساراں انساناں ناں صاف صاف تے واضہ لفظاں ماں ہدایت تے کامیابی غا صاف سِدا رستہ در بلاوے تے سب تیں بڑی گل یاہ کہ شاعر لوکاں ناں ویہہ گل کیہنہ جنھاں ور آپ عمل نیہنہ کرتا ویہہ گلاں غا شیر تے کم غا گِدڑ ویں۔ جد انھاں غا شعر پڑھو تے اس را لگیں جے خورے کوئے بہٹ بڑو بزرگ وہے ور جد انھاں غا کرتوت تکو تے شیطان ناں وی شرم آ جئے غالب بچارانے اپنا بار اماں آپے بڑی سُہنی گل کہئی ہے۔ یہ مسائل تصوف اور تیرا بیان غالب۔ ہم تجھے ولی کہتے گر نہ بادہ خوار ہوتا۔ مشرکاں نا پچھیو جا رہیو ہے کیوں! تم شاعراں غاں کرتو تاں ناں رحمت عالم ﷺ غا سُچا کردار نال جوڑ سکیں! کدے نیہنہ بلکہ تم آپے انھاں ناں چالی سال توڑی "سچ سچا" تے "سچ امانتدار" کہتا رہیا ہیں فراج شاعر کہڑا مُنہ نال کیہنہ!۔

(۴۶) یعنی اصل ماں شاعراں غا کم تے شاعراں نے پچھے چلن آلا لوک اُسے قسم غا ویں جہڑا اُپر بیان ہویا ہیں ور ویہہ مومن شاعر جہڑا نیک عمل کرتا ویں تے اللہ تعالیٰ غو ذکر وی خوب کرن آلا ویں فر شاعری وی کافراں مشرکاں غا جواب ماں اس ویلے کریں جد پہلاں کافراں نے اپنی شاعری ماں اسلام غی تے مسلماناں غی مخالفت کرنے انھاں ور ظلم کیو ووہے فر ویہہ کافراں غی شاعری غو جواب دیں، اسلام غی صفت کریں رحمت عالم ﷺ غیں صفت تے اللہ غی حمد بیان کریں۔ نیکی غی ترغیب دے نے لوکاں نا بدی تیں روکیں جنت دوزخ غا حالات بیان کرنے آخرت غا لیکھا تیں ڈڑانویں۔ جہاد غا ترانہ لکھ نے مجاہداں غو دل بدھانویں۔ ویہہ اس را غا نیہنہ ہوتا۔ نہ انھاں غی شاعری غو وہ حکم وے ہے نہ انھاں پچھے چلن آلا گمراہ ویں، جس را کہ صحابہؓ وی جہاد غا موقعہ ور تے کافراں غی مخالفت غا جواب ماں شاعری کریں وا تھا، ور یہ ساریں گل اگلا جہان ماں ہی باندے آویں غیں کیون کسی شاعری کرے تھوات ظالماں ناں چو لگ جئے غو جے اج انھاں نے کت جانوں؟

تمت سورت شعراء غی تفسیر اللہ غا فضل تے احسان نال اج اپریل ۲۰۰۱ء مطابق ۶ محرم ۱۴۲۱ھ نبوی ناں اتارنے تہاڑے دیگر غی نماز تیں بعد زندان مرکزی کوٹ بھلوال جموں ماں پوری ہوئی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) آیت ۱۸ ماں حضرتِ سلیمانؑ غو ''دنمل''، یعنی کیڑیاں غا علاقہ تیں گذرن تے کیڑیاں غی گل سمجھن غو ذکر ہے اسے ور سورت پاک غو ناں ''دنمل'' ہے یعنی واہ سورت پاک جسماں ایکن جگہ کیڑیاں غو ذکر آیو ہے یاہ سورت پاک وی مکی ہے تے مفسر حضرات اس غا مضمون تیں انداز و لانویں جے یاہ سورت پاک سورتِ شعرا غے نال نال ہی اس تیں بعد نازل ہوئی ہونی، مُنڈ غیں چھ آیتاں ماں قرآن پاک غی عظمت بیان ہوئی ہے جے یاہ واہ ہدایت آلی کتاب ہے جس غے ذریعہ ایمان آلاں ناں دنیا تے آخرت ماں کامیابی تے جنت غی خوشخبری ور جہڑا لوک آخرت غا حساب کتاب تے اپناں مالک غی عدالت ماں کھلا ہون ناں منّ واسطے تیار ہی نہیں اساں بدنصیباں ناں یاہ کتاب جہنم غا عذاب تیں ڈراوے۔ فر آیت ۱۴ تو ڑی

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶ اِذْ

تے بیشک تمناں یوہ قرآن اس غی طرفوں دتو جارہیو ہے جہڑو پچ حکمت آلو علم آلو ہے (۲) (یاد کرو) جد

قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

موسیٰؑ نے اپناں گھر آلاں ناں کہیو تھو منّا اگ دسی ہے؛ ہوں ہن ہی اُتوں تھارے کولے کائے خبر لے آؤں غو

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷ فَلَمَّا جَاۗءَهَا

یا ہوں تھارے واسطے کوئے تُخو انگارو لے آؤں غو تانجے تم اگ سیک سکیں (۳) فر جسو ہیلے ویہہ اُت آیا

نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ

اواز آئی جے بابرکت ہے وہ جہڑو اس اگ ماں ہے تے جہڑا اس غے آسیں پاسیں ہیں؛ تے پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹

اللہ تعالیٰ جہڑو ساراں جہاناں غو رب ہے؛ اے موسیٰؑ بیشک ہوں ہی اللہ ہوں غالب (تے) حکمت آلو (۴)

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا

تے تم اپنی سوہٹی (زمین ور) سٹ چھوڑو؛ فر جدا نھاں نے سوہٹی ناں سپ ہاروں ہلتاں دیکھیو ویہہ کنڈ پھیر غے نس پیا

وَلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى لَا تَخَفْ ۡ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ

تے پشاں مڑ غے تکیو وی نہیں؛ (حکم ہوو) اے موسیٰؑ ڈرو نہ؛ یقیناً رسول میری بارگاہ ماں

الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ۙ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ

ڈریا نہیں کرتا؛ ور جس نے ظلم کیو وہے فر جے وہ بدی تیں بعد اس ناں نیکی ناں بدل چھوڑے

فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ

تاں تے ہوں بخشن آلو پچ مہربان ہوں (۵) تے اپنوں ہتھ گلماں ماں رکھو وہ کسے بیماری تیں

بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۭ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ

بجن چٹو چمکیلو ہونے نکلے غو؛ تے نوں معجزا لے غے فرعون تے اس غی قوم کولے

وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۱۲ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا

جاؤ! واقعہ ہی واہ بڑی نافرمان قوم ہے؛ ور جد مھاریں یہ اکھ اگاڑن آلیں نشانیں انھاں

حضرتِ موسیٰؑ تے فرعون غو مختصر جیہو قصو ذکر کیو گیو ہے جسماں یاہ گل سمجھائی گئی ہے جے تکو! جہڑو لوک اپنی حکومت، طاقت، دولت وغیرہ ور گھمنڈ کریں بڈیا ردسیں ویہہ چھیکڑو خدائی عذاب ناں کس را تباہ تے برباد ویں۔ فر آیت ۴۴ تو ڑی حضرتِ داؤدؑ تے حضرتِ سلیمانؑ غی شانِ حکومت غو ذکر کر غے یاہ گل سمجھائی ہے کہ جے حکومت، طاقت، تے دولت اللہ غی معرفت تے نبوت آلا علم ناں ملے فر مہارا نیک بندا اپنی حکومت تے طاقت ناں کس را اللہ غا رستہ ماں لانویں کس را اس غا شکر گزار بن غے رہیہ! اگے آیت ۵۸ تو ڑی حضرتِ صالحؑ تے حضرتِ لوطؑ غیں نافرمان قوماں غو ذکر ہویو ہے جے دیکھو! اللہ غا نافرمان لوک کس را ملیا میٹ ویں آخر ماں اللہ تعالیٰ غی توحید تے آخرت غو یقین پیدا کرن آلیں کجھ گل بیان فرما غے قرآنِ پاک غی سچائی غو اعلان فرمایو ہے، تے یاہ گل بیان کی ہے جے قرآن غا سچا مُچا خدائی کلام ہون غیں نشانیں اگے وی بیان ہوتی رہیہ غیں۔

(۲) سورت پاک غو تعارف کرایو جارہیو ہے جے یہ آیت اللہ غی اس کتاب غیں آیت ہیں جہڑی بالکل واضحہ ہے اس ماں اللہ غی توحید تے شرک اور آخرت غی جزا سزا غیں ساریں گل کھول کھول کے بیان کر دتی گئیں ہیں۔ یاہ کتاب نیوں تے ساری دنیا واسطے ہے ہی ہدایت کھٹن غو ذریعو ہے ور اس تیں ہدایت نصیب بس انھاں ناں ہی وہے جنھاں ناں آپ ہدایت ور چلن غی تانگ وہے، اسا لوک ہی ایمان قبول کریں، تے فرنماز قائم کر غے تے زکوٰۃ ادا کر غے اپناں ایمان غو عملی ثبوت پیش کریں۔ تے ویہہ آخرت غا حساب کتاب جزا سزا اور یقین رکھیں اساں خوش نصیباں ناں قرآن دنیا آخرت ماں کامیابی غی خوشخبری دیئے انھاں نیک بختاں غا مقابلہ ماں جہڑا لوک آخرت ناں تے آخرت غا لیکھا ناں نہیں منتا انھاں ناں اس قرآن ور وی ایمان نصیب نہیں ہو تو بلکہ انھاں ناں تے اپناں پیڑا کرتوت ہی چنگا لگن لگ جیں، تے یہ گمراہی ماں ہی پہلن پھو سوکھا تا رہیہ، تے اسے گمراہی ماں ہی انھاں غی موت آجے اس را چھیکڑو آخرت غو پچ پیڑو عذاب انھاں غا حصہ ماں آوے تے یہ کہانا ماں رہ جیں ان گلاں غا بیان تیں ثابت ہو گیو جے یوہ قرآن یقیناً اس ذات غی طرفوں رحمتِ عالم ﷺ ور وحی ہور ہیو ہے جہڑو سب کجھ جانن آلو تے حکمت آلو ہے۔

(۳) یاہ اس ویلے غی گل ہے جد حضرتِ موسیٰؑ مدین تیں واپس مصر آرہیا تھا۔ انھاں غے نال انھاں غو ٹبرو وی تھو تے رستہ ماں ویہہ طور پہاڑ غے نیڑے رات غے ویلے گھبارا ندھیرا ماں رستو پُھل گیا تھا نال ہی گھر آلاں ناں ٹھنڈو وی لگ رہی تھی اس ویلے انھاں ناں ذری درا ڈے پہاڑ ور اک جگہ اگ دسی ویہہ اسے اگ واسطے اپناں گھر آلاں ناں فرمانویں جے تم ذری اتے ہی اڑکو ہوں رستہ غو پتو کر آؤں، یا گھٹوں گھٹ اگ غو اک تُخو انگارو ہی لے آؤں۔

(۴) حضرتِ موسیٰؑ جو ویلے اگ غے کولے پچیں، اتوں غیبی آواز آوے جے برکت آلی ذات ہے اس غی جہڑو اس اگ غے اندر ہے یعنی یاہ اگ نہیں بلکہ یوہ تے اللہ غا نور غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اک چہلکا رو ہے تے اگ غی تجلی نال ہی حضرتِ موسیٰ ور وی برکت نازل ہون غی خوش خبری سنائی جئے کہ جہڑا اس اگ غے آسیں پاسیں ہیں ویہہ حضرتِ موسیٰ ویں یا فرشتہ ویں سارا ہی با برکت ہیں یوہ اصل ماں اک طرح غو سلام تھو، ممکن ہے اس پہلی غیبی اواز نال حضرتِ موسیٰ ڈر گیا ویں جے یاہ اواز کسی ہے اس گلوں نال ہی تسلی واسطے یاہ دوجی آوز آئی جے اے موسیٰ ہوں ہی تے اللہ تعالیٰ ہوں تے یاہ میرا نور غی تجلی ہے تے یاہ غیبی اواز میری ہی طرفوں آوے لگی لہذا تم کہبرا یو نہ۔

(۵) جس ویلے حضرتِ موسیٰ ناں یقین ہو گیو جے یاہ اللہ غی تجلی ہی ہے فر وحی آئی اے موسیٰ تھارا سجا ہتھ ماں یوہ کے ہے موسیٰ نے عرض کی یاہ میری سوہٹی ہے تے نال سوہٹی غا فائدہ وی بیان کیا جس را کہ سورت ''طٰہٰ'' ماں ہے اللہ غی طرفوں حکم ہووو یاہ سوہٹی بُن سٹو! واہ بُن سٹتاں ہی اسرا سہئی ہون لگی جے واہ اک ''ناگ'' ہے جہڑو دوڑ رہیو ہے موسیٰ اللہ تعالیٰ غا عالیشان نبی تے بے شک تھا ور تھا تے انسان ہی اور سپ تیں ڈرنوں انسان غی فطرت ہے۔ بس موسیٰ وی یوہ سپ تکتاں ہی ڈر غے نس پیا تے مڑ غے پچھے تکیو وی نیہنہ جے سپ میرے پچھے آوے لگو یا نیہنہ کیوں جے ویہہ غیب تے جانے نیہنہ تھا فر انھاں ناں کے پتو تھو کہ سپ غو کے ہووو! خدا غی طرفوں حکم ہووو: اے موسیٰ ڈرو نہ یا میری بارگاہ ہے اِت ڈر غو کے مطلب! فر میرا پیغمبر تے میری بارگاہ تیں اسرا غا معجزہ لیتاں ڈر یا نیہنہ کرتا لہذا تم وی نہ ڈرو۔ تے دوجی جگہ ہے جے اس ناں نوڑ لیو ہوں اس ناں پہلی حالت ور کر دیوں غو فر یوہ ہی ہووو۔ تے فرمایو جے میری بارگاہ ماں وہ ڈرے جس نے کائے غلطی کی وی وہے ور وہ ڈر غے جد سچا دل نال توبہ کر لئے فر اللہ تعالیٰ اس ناں معاف کر دیئے کیوں جے وہ ہے ہی بڑو بخشنہار و تے مچ مہربان۔ ہو سکے موسیٰ ناں اس مقام ور قبطی غو وہ قتل یاد آیو وہے جس غا پارہ ماں اشارو کیو جا رہیو ہے جے واہ پہل ہم نے معاف کر چھوڑی ہے۔

(۶) بجن کسے تکلیف، بیماری تیں ہتھ غا چمکن غو یوہ دوجو معجزو عطا ہووو تے اس نال ہی ست ہور معجزہ عطاء ہووا جنھاں غو تفصیلی ذکر سورت بنی اسرائیل آیت ۱۰۱ غا حاشیہ ماں گذر گیو ہے فر حکم ہووو جے یہ معجزہ لے غے فرعون تے اس غی سرکش قوم کولے جاؤ انھاں ناں خدا غا قہر تیں ڈراؤ! ویہہ مچ ہی سر کھل ہو گیا ہیں۔ ور جسویلے حضرتِ موسیٰ اللہ غی طرفوں یہ نشانیں لے غے آیا جنھاں ور غور کرن نال اکھاں آلاں غیں اکھ اُگڑ سکیں تھیں لیکن ویہہ تے تھا ہی فرعونی ویہہ کسے گل ور کیوں غور کرتا انھاں نے کہہ دتو جے یہ جادو غا کرتب ہیں اس را انھاں نے صرف اللہ غا نبی حضرتِ موسیٰ تے اللہ غا سچا دین ہی غی مخالفت نیہنہ کی بلکہ ان نشانیاں تیں وی ویہہ نمکر گیا جے یہ خدا غی قدرت تے حضرت موسیٰ غا نبی ہون غیں نشانیں ہیں۔ حالانکہ دل ماں ویہہ انھاں ناں خدا غی قدرت غیں سچیں نشانیں ملیں تھا۔ ور انھاں غو گھمنڈ تے تکبر انھاں ناں نیواں نیہنہ ہون دیئے تھو اللہ تعالیٰ فر ماوے فر دیکھو لیو اساں ظالماں، فسادیاں غو چھیکو کے انجام ہووو، سارا سمندر ماں اسرا غرق ہووا کہ انھاں غو ناں نمود و پئے گیو۔

(۷) فرعون ناں وی اللہ نے دنیا غی دولت تے بادشاہی عطا فرمائی تھی ور اِس بادشاہی غے نال اس کولے ہدایت آنو علم نیہنہ تھو جس غو نتیجو یوہ نکلیو جے وہ خدا غی نعمتاں ور شکر کرن غے بجائے مال دولت ور پھٹ غے اپناں آپ ناں خدا کہوان لگ گیو اس غا مقابلہ ماں اللہ نے اپناں نیک بنداں حضرتِ سلیمانؑ تے حضرتِ داوودؑ ناں وی بادشاہی عطا فرمائی تھی جہڑی انساناں ور ہی نیہنہ بلکہ جناں، حیواناں، تے پکھیرواں ور وی تھی ور انھاں ناں اس غے نال نال شریعت، نبوت تے ہدایت غو علم وی عطا ہووو جس غو نتیجو یوہ نکلیو کہ انھاں نے یاہ بادشاہی اللہ غا دین غی خدمت ماں لادتی اللہ تعالیٰ نے شائت فرعون غا ذکر غے نال نال حضرتِ سلیمانؑ تے حضرتِ داوودؑ غو اسے گلوں ذکر کیو ہے تے بادشاہی غی نعمت تیں پہلاں علم غی نعمت بیان

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا

کولے پُجیں کہن لگا جے یوہ تے باندے باندے جادو ہے؛ تے ویہہ ظلم اور گھمنڈ غی

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ

وجہ تیں انھاں تیں نمکر گیا حالانکہ انھاں ناں اپناں دل ماں یقین ہو گیو تھو فر تک لیو فساد

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

کرن آلاں غو انجام کسو ہووو (۶) تے ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى

ناں یقیناً علم عطا فرمایو تھو تے انھاں دواں نے کہیو: شکر ہے اللہ تعالیٰ غو جس نے ہم ناں

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

اپناں ایمان آلاں مچ ساراں بنداں ور فضیلت دتی ہے (۷) تے سلیمانؑ داؤدؑ غا خلیفہ بنیا

وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ

اور انھاں نے فرمایو: لوکو! ہم ناں پکھیرواں غی بولی سکھائی گئی ہے تے ہم ناں ہر

كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ

اک چیز عطا ہوئی ہے واقعہ ہی یوہ تے اس غو صاف صاف فضل ہے (۸) تے

لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ

سلیمانؑ واسطے انھاں غو لشکر جمع کیو گیو؛ جناں غو، تے انساناں غو، تے پکھیرواں غو!

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ

تے انھاں غیں کئی کئی پلٹن بنائی جیں تھیں؛ ات توڑی کہ جسویلے ویہہ کیڑیاں غا مدان ماں پجیا

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا

ایکن کیڑی نے کہیو: او کیڑیو: تم اپناں اپناں کھنڈاں ماں بڑ جاؤ! گدے

يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾

سلیمانؑ تے انھاں غو لشکر تمناں پتھ نہ چھوڑے اور انھاں ناں پتو وی نہ لگے!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فرمائی ہے جے دیکھو مھارا علم آلا بندا کسرا ہر حال ماں اپناں مالک ناں یاد رکھیں تے اس غو شکر ادا کریں۔

(۸) ﴿وَرِثَ﴾ غو لفظی ترجموں ہے ''سلیمانؑ اپنا والد داوودؑ غا وارث ہو گیا'' ور وارث بنن غو مطلب جائداد غو وارث بنوں نیہنہ بلکہ علم غو وارث بنوں ہے تے دین غی خدمت غو وہ کم ہتھ ماں لینوں مراد ہے جہڑو انھاں غا والد حضرتِ داوودؑ کریں تھا اسے گلوں ہمنے ترجموں ''خلیفہ بنیاں'' کیو ہے اصل ماں پیغمبراں غی وراثت تے جائداد علم ہی وہے تے اس غو وارث بنن غو مطلب نبوت آلو علم حاصل کرنوں تے دین غو نبیاں آلو کم کرنوں ہے۔ رحمت عالم ﷺ فرمانویں عالم نبیاں غا وارث ویں، کیوں جے نبی روپیہ پیسہ چھوڑ غے نیہنہ جاتا بلکہ ویہہ علم چھوڑ غے جیئں (ابوداوود، ترمذی) حضرتِ سلیمانؑ وی اپناں والد غا جانشین تے انھاں غا علم غا وارث بنیاں بلکہ اللہ نے انھاں ناں ہور وی علم عطا کیو ساراں حیواناں، پکھیرواں، بلکہ کیڑیاں غی وی بولی سمجھنی سکھا دتی تے بادشاہی واسطے جتنی چیزاں غی ضرورت تھی انھاں ساریاں بچوں اللہ نے حصو عطا کر دتو۔

(۹) حضرتِ سلیمانؑ کس را بادشاہی کریں تھا؟ انھاں غو اپنی رعایہ نال کے برتاء تھو تے ویہہ اپنی رعایہ غو کتنوں خیال رکھیں تھا؟ فر اس بادشاہی غے نال نال اپناں مالک تیں کتناں ڈریں تے اس ناں کتنوں یاد رکھیں تھا؟ تے کس را ہر ایکن گل تیں انھاں غو ذہن اللہ غی نعمتاں در مڑ جے تھو۔ جس ور ویہہ اپناں مالک غو شکر ادا کریں تھا انھاں ساریاں گلاں غا جواب واسطے حضرت سلیمانؑ غو چھڑوا کو واری غو اک سفر سنایو جا رہیو ہے بس اسے تیں انداز ولایو جا سکے جے ویہہ کس را بادشاہی کریں تھا اک واری انھاں غا حکم ور انساناں، جناں تے پکھیرواں غی فوج کٹھی کی گئی فر انھاں غیں سُہنی طرح پلٹن بنائیں گئیں تے یوہ لشکر ٹر پیو، ات توڑی جے جد یوہ لشکر کیڑیاں غا ایکن علاقہ ماں جت کیڑیں ہی کیڑیں تھیں آ گیو ات حضرتِ سلیمانؑ نے سنیوں کہ اک کیڑی دوجیاں کیڑیاں ناں کہہ رہئی ہے: تم اپناں اپناں کھڈاں ماں بڑ جاؤ! اتوں حضرت سلیمانؑ غو لشکر لنگے لگو، کدے اس را نہ وہے کہ انھاں غی فوج تے ویہہ تمناں ان پہال ہی چتھ چھوڑیں یعنی چتے غے تے ویہہ تمناں کجھ نقصان کدے نیہنہ پہچاسیں ور اسو نہ وہے کہ کسے غو پیر ان پہال ہی پے جے تے تم چتھے جیں! حضرت کیڑی غی یاہ گل سُن غے مُشکو یایا، جے اک کیڑی وی کس را دوجیاں غو خیال رکھے تے اپنی قوم ناں آن آنی مصیبتاں تیں اگاہ کرے۔ نال ہی مہارا بارہ ماں وی کتنوں چنگو خیال رکھے تے اللہ نے مھارا اپر وی کتنوں احسان کیو کہ ہم انھاں کیڑیاں غی بولی سمجھ جاں۔ اتوں انھاں غو ذہن اللہ تعالیٰ غی نعمت غا شکر در مڑ جے ور ویہہ اس نعمت اور دوجیاں بیشمار نعمتاں ور شکر کرن غی توفیق وی اللہ تعالیٰ کونوں ہی منگیں تے اسا نیک عمل کرن غی توفیق وی منگیں جہڑا اس غی بارگاہ ماں قبول ویں۔ اسے ور علماء کرام فرمانویں: کہ ہر اک نیک عمل وی قبول نیہنہ ہو تو بلکہ اس واسطے اخلاص جئیں کجھ ہور شرط ویں لوڑیں۔ فر نیک عملاں ور ہی حضرت سلیمانؑ پہر وسو نیہنہ کرتا بلکہ عرض کریں ارہا! توں خاص اپناں فضل نال مناں اپناں نیک بنداں ماں شامل فرما غے جنت ماں داخل فرماوے۔ یا ہی گل رحمتِ عالم ﷺ نے اپنی امت ناں سکھائی جے کوئے اپناں عملاں غو بساہ نہ کرے بلکہ جنت جس ناں وی لبھی اللہ غا فضل نال ہی لبھے غی، اس گلوں اس غا فضل ہی غی امید رکھو! اس ور صحابہء کرام نے عرض کیو حضرت تم وی!! فرمایو: آہو! ہوں وی، ور مناں اللہ غی رحمت نے چمکھی تیں کھیر یو دو ہے۔ (روح المعانی مشکوٰۃ شریف)

(۱۰) حضرتِ سلیمانؑ پکھیرواں تیں کیئں کم لیں تھا جس را کہ پکھیروں اپناں پر کھلیار غے قافلہ ور چھاں کریں ویں تھا اسے را ہد ہد کونوں وی کیئں کم لیا جاتا ویں غا جس را کہ مشہور ہے جے وا

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

اس ور سلیمانؑ اس غی گل تیں مشکڑ ییا غے ہس پیا تے دعا کرن لگا جے اے میریا ربا! توں مناں توفیق عطا فرما

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ

جے ہوں تیرا اس احسان غو شکر ادا کروں جہڑو تیں میرے ور تے میرا ماں باپ ور کیو ہے

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ

تے ہوں اسا نیک کم کروں جنھاں تیں توں خوش وہے تے توں اپنی رحمت نال مناں اپناں نیک بنداں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى

ماں شامل فرما لے (۹) تے انھاں نے پکھیرواں غی حاضری لی فر فرمایو: کے گل ہے مناں ہد ہد

الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا

نیہنہ دس رہئی؛ یا واہ کدے غائب ہو گئی ہے؟ ہوں اس ناں ضرور سخت سزا

شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾

دیوں غو یا ہوں اس ناں حلال کر چھوڑوں غو یا فر واہ میرے سامنے (اپناں عذر غی) صاف دلیل پیش کرے (۱۰)

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

فر کجھ ہی چر تیں بعد ہد ہد نے آ غے کہیو: جے ہوں اس گل غو پتو لا غے آئی ہوں جس غو تمناں پتو نیہنہ!

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً

تے ہوں تھارے کولے سبا (شہر) تیں اک سچی خبر لے غے آئی ہوں؛ میں اک کانسری ڈٹھی

تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾

کہ واہ انھاں ور حکومت کر رہئی ہے تے اس ناں ہر اک چیز میسر ہے تے اس غو اک بڑو تخت (وی) ہے!

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ

تے میں اس ناں نالے اس غی قوم ناں دیکھیو کہ ویہہ اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے دیہنہ ناں

اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ

سجدو کریں تے شیطان نے انھاں ناں انھاں غا (یہ) عمل چنگا بنا غے دس دتا ہیں؛ تے اس نے ویہہ سدا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

خدا غی دتی وی صلاحیت نال زمین غے اپروں پتولا لئے تھی جے ات پانی کتنوں ڈنگو ہے کما ذہب الیہ العلامہ الدمیری اک گل غوتے قرآنِ کریم تیں ہی پتو لگے کہ واہ دور پار چٹھی لے جے تھی۔ خیر! اک جگہ حضرت نے اُڈن آلی فوج - پکھیرواں غی پڑتال کی، حاضری لی حضرت ناں ات ہُد ہُد نیہنہ دسی۔ فرمان لگا: کے وجہ ہے مناں ہُد ہُد نیہنہ لبھتی؟ واہ کدے پکھیرواں غا اڈار ماں اولے ہے یا سچیں ہی غیر حاضر ہے؟ اس تیں انداز ولا یو جا سکے جے ویہہ اپنی رعایہ تے فوج غیں نکیں نکیں چیزاں غووی کس راخیال رکھیں تھا۔ فرفرمایو: جیکد ے اس نے اپنی غیر حاضری غی ٹھیک وجہ نہ دسی تاں اس ناں سخت سزا دیوں غویا فراس ناں حلال ہی کر چھوڑوں غو۔

(۱۱) بس نیس اک ہوئی تھی کہ ہُد ہُد حاضر ہوگئی تے عرض کرن لگی جے ہوں یمن غا شہر ''سبا'' تیں آؤں لگی تے تھارے کولے اسی خبر لے غے آئی ہوں جہڑی تم نیہنہ جانتا۔ ہو سکے اس ماں اللہ تعالیٰ غی طرفوں حضرتِ سلیمانؑ تے ساراں لوکاں ناں یاہ گل دسنی وہے۔ جے کوئے انسان پہانویں کتنوں بڑو عالم وہے ور ہرایکن گل غو علم اس کولے نیہنہ ہوسکتو تے نہ اللہ تیں سوا کوئے عالم الغیب ہو سکے ''عالم الغیب'' اس ناں کہیو جے جہڑو غیب غی ہر ایکن گل ناں ہر ویلے جانتو وہے حضرتِ سلیمانؑ واسطے مسیں اُپر فرمایو تھو جے ہم نے انھاں ناں علم عطا فرمایو جد کہ ات پتو لگے کہ اک اسی گل وی ہے جس غو علم ہُد ہُد ناں تے ہو گیو ہے ور حضرت اجوں نیہنہ جانتے تھا۔ خیر! ہُد ہُد ''سبا'' شہر غی یاہ خبر دیئے جے انھاں لوکاں ور اک کانسری حکومت کر رہی ہے جس ناں اللہ نے بادشاہت غی ہر اک چیز عطا کی ہے سگوں اس کولے اک مچ قیمتی شاہی تخت وی ہے ان نعمتاں غو تقاضو تے یو تھو جے ویہہ اللہ غو شکر کرتا، اور اک اپناں مالک ہی غی عبادت کرتا۔ ور میں تکیو جے ویہہ لوک اس خدا ناں چھوڑ غے جس نے ویہہ اتنی نعمتاں نال نوازیا ہیں نیہنہ غی پوجا کریں۔ فرہُد ہُد انھاں غی گمراہی غی وجہ بیان کرے اصل ماں شیطان نے انھاں غا یہ پہیڑا کر تو ت انھاں غیاں نظراں ماں اساسُہنا تے شکیل بنا چھوڑیا ہیں کہ یہ منداکم ہی انھاں ناں چنگا لگیں اسے گلوں ویہہ سدا رستہ تیں دور ہیں اور انھاں ناں ہدایت نصیب نیہنہ ہوتی۔

(۱۲) یاہ گل یا تے اللہ تعالیٰ نے ہُد ہُد غی گل غی مناسبت نال بنداں غی ہدایت واسطے بیان فرمائی ہے تے یا ہو سکے جس راہُد ہُد نے اپر اتنیں سمجھ غیں گل کی ہیں یاہ گل وی ہُد ہُد نے ہی بیان کی وہے، متاں مفسراں غو یہ دو جو ہی خیال ہے۔

(۱۳) حضرت سلیمانؑ نے فرمایو: تیری گل غو اے ہُن پتو لگ جے۔ فر اس کانسری دراک چٹھی لکھ غے دتی جے لے جا یاہ چٹھی انھاں لوکاں غے سامنے سٹ غے اُتوں ذری ہٹ غے دیکھ ویہہ اس بارہ ماں کے کیہنہ بس اے ہُن ہی تیرا کوڑ سچ غو پتو لگ جے غو۔ اس تیں بعد کے ہوو دو؟ ہُد ہُد نے انھاں کولے کس راچٹھی پہچائی تے انھاں غو جواب کس را واپس پہچایو؟ یہ ساریں گل انسان آپے سمجھ سکے اس گلوں قرآن نے یہ تفصیل بیان نیہنہ کیں کیونجے قرآنِ پاک قصاں غی کتاب نیہنہ قرآن تے صرف ہدایت غیں ضروری گل بیان کرے اس موقعو ور قرآن بس اتنی گل بیان کرے جے اس کانسری نے چٹھی پڑھ غے کے کیو۔ اس کانسری غو ناں مفسراں نے بلقیس لکھیو ہے، بلقیس نے اپناں وزیر شزیر تے دو جا حکومتی عہدیدار کٹھا کر غے کہیو! میرے کولے چان چک ہی یاہ اک چٹھی پہنچی ہے جہڑی بڑی عظمت آلی تے اُچا رتبہ آلی چٹھی ہے۔ ہو سکے اس ناں حضرت سلیمانؑ غی زبردست بادشاہی غا بارہ ماں پہلاں تیں ہی کجھ چتو وہے یا فراس نے چٹھی غا مضمون تیں چٹھی غا رتبہ غو انداز ولا یو وہے۔ اس نے اپناں دربار یاں ناں چٹھی غو مضمون سنایو کہ یاہ چٹھی حضرت سلیمانؑ غی طرفوں ہے۔ بسم اللہ! تیں بعد یاہ گل لکھی ہے جے ''تم میرا مقابلہ ماں آ کڑو نہ بس اسلام قبول کر غے تے فرمانبردار بن غے فٹ حاضر ہو جاؤ'' یو

السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي

رستہ تیں روک چھوڑیا ہیں اس گلوں ویہہ ہدایت ور نیہنہ آتا (۱۱) ویہہ اللہ اگے کیوں نیہنہ سجدو کرتا! جہڑو

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ

اسماناں غی تے زمین غی چھپی وی چیزاں ناں باندے کرے تے تم جو کجھ اولے کریں تے جو کجھ

وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

باندے کریں وہ سب جانے؛ اللہ ہی ہے جس توں سوا کوئے عبادت غے لائق نیہنہ وہ عظمت آلا عرش

الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ

غورب ہے (۱۲) سلیمانؑ نے فرمایو: اچھا! ہم دیکھ لیاں ہاں جے توں سچ کہہ یا توں کوڑ مارن

الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ

آلاں بچو ہے؛ میری یاہ چٹھی لے جاء! تے اس ناں انھاں غے اگے سٹ دے فر

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا

انھاں کولوں ہٹ آ! تے دیکھ ویہہ کے جواب دیں؟ اس (کانسری) نے کہیو: میریو دربار یو!

إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ

میرے کولے اک عزت آلی چٹھی سٹی گئی ہے؛ واہ سلیمانؑ غی طرفوں ہے تے واہ یاہ ہے کہ شروع اللہ غا ناں

اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾

نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے؛ تم میرا مقابلہ ماں تکبر نہ کرو تے فرمانبردار بن غے میرے کولے حاضر ہو جاؤ (۱۳)

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً

اس نے کہیو: اے میری دربار غیو سردارو! تم متاں میرا اس معاملہ ماں مشورہ دیو؛ ہوں کسے معاملہ غو آخری

أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو

فیصلو نیہنہ کرتی جچر توڑی جے تم میرے کولے موجود نیہنہ ہوتا؛ انھاں نے کہیو: ہم بڑا زور اور تے بڑا

بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

لڑاکا ہاں ور فیصلو تیرا اختیار ماں ہے ہُن توں آپے دیکھ لے توں کے حکم دئے (۱۴)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مضمون دیکھن ماں تے سِروں نکو جنوُ ہی ہے ور حقیقت ماں اس غے اندر ساریں گل آ گئیں ہیں۔ تے اس ماں یاہ تہمکی وی ہے جے مھارے کولے اتنی بڑی بادشاہی ہے کہ تم میرا مقابلہ ماں آ کڑ نہیں سکتا بلکہ تمناں فرمانبردار بھوں ہی پُوے غو۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا

اس نے کہیو: بلاشبہ بادشاہ جسویلے کسے بستی ماں (حملو کرنے) داخل ویں ویہہ اس ناں تباہ کر چھوڑیں تے ات غاں

اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ

عزت داراں ناں ذلیل کر چھوڑیں تے ویہہ اسے راہی کریں؛ تے ہوں ان لوکاں در

اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

کجھ تُحفو ٹوروں غی فرہوں دیکھوں غی جے تُحفہ لے جان آلا کے جواب لے غے آویں (۱۵)

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ

تے جسویلے وہ (تحفہ) لیان آنو سلیمانؑ کولے آیو انھاں نے کہیو: کیوں! تم مال غے ذریعے میری مدد کرنی چاہویں؛ سنوں! جو

اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

کجھ اللہ نے مناں دتو وو ہے وہ اس توں سرس ہے جہڑو اس نے تمناں دتو ہے؛ بلکہ تم ہی اپناں تحفہ ور پھنڈتاویں غا

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا

جاؤ! انھاں کولے واپس چلیا جاؤ! ہم انھاں وراسی فوج لے غے آواں غا جس غا مقابلہ غی انھاں کولے طاقت نہیں

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا

ہوسیں تے ہم انھاں ناں ذلیل کر غے اتوں کڈ چھوڑاں غا تے ویہہ بے عزت ہو غے رہنہ غا (۱۶) سلیمانؑ نے فرمایو: اے

الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ

دربار غیو سردارو! تھارا بچوں کوئے اسو ہے جہڑو اس غو تخت میرے کولے لے آوے اس توں پہلاں کہ ویہہ میرے کولے

مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ

مسلمان ہو غے آجیں؛ جناں بچوں ایکن بڑا دیو نے کہیو: ہوں اس ناں تھارے کولے حاضر کر دیوں

بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ

اس توں پہلاں کہ تم اپنی مجلس تیں اٹھیں تے یقین منوں! مناں اس غی طاقت ہے

اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا

نانے ہوں امانت دار ہوں؛ جس کولے کتاب غو علم تھو اس نے کہیو: ہوں اس ناں

لے غے آواں لگا جہڑی متکبراں ناں اُتوں ذلیل کر غے کڈ دے غی۔

(۱۴) ملکہ بلقیس نے چٹھی پڑھ غے درباری سرداراں مقدماں نال صلاح سوٹھا کیا جے ہُن کے کیو جے، اس غو کے جواب دتو جے مناں مشورہ دیو! کیوں جے ہوں تھارے نال مشورہ تیں بجن کسے گل غو فیصلو نہیں کرتی، انھاں نے مشورہ دتو جے مھارے کولے جنگی سمان غو گھاٹو تے ہے نہیں! سارو کجھ موجود ہے ہم آپ وی ڈٹ غے جنگ کرن آلا ہاں! باقی اگے تیری مرضی تناں اختیار ہے توں جس گل غو حکم دیئے ہم حاضر ہاں! اس راگے جے درباری مقدم جنگ واسطے تیار تھا ور بلقیس نے جنگ کرنی ٹھیک نہیں سمجھی جس را کہ اگے آوے لگو۔

(۱۵) بلقیس تھی تے کانسری ور اپناں درباریاں تیں زیادہ عقل مند تھی، اس ناں جنگ غا نتیجہ غو چتو تھو، اس گلوں واہ درباری مقدماں غی جوشیلی تقریراں ور جوش ماں نہیں آئی، بلکہ بڑی عقل مندی نال فیصلو کیو، اس نے درباری مقدم سمھایا کہ جنگ کوئے بچاں غی کھیڈ نہیں، جنگ ماں یوہ وی خطرو ہے جے ویہہ ہی مھارا ور غالب آ جیں تے جیکدے ویہہ غالب آ گیا فر کے وہے غو؟ بادشاہاں غو تے یوہ ہی طریقو ہے! ویہہ جس بستی ناں فتح کریں ویہہ اُت غاں عزت داراں ناں ذلیل کر چھوڑیں تے شہر تباہ برباد ہو جیں! لہذا ہوں جنگ واسطے تاول نہیں کرتی بلکہ ہوں انھاں در کجھ تُحفا سوغات ٹوروں فر دیکھوں کے جواب آوے! حضرت ابن عباسؓ تے مج سارا مفسر فرمانویں! واہ تحفاں غے ذریعہ حضرت سلیمانؑ غو امتحان لئے تھی، کہ جے ویہہ تحفا قبول کر لیں غا تاں تے صاف گل ہے کہ ویہہ دنیا دار بادشاہ ہیں فر انھاں سنگ دنیا دار بادشاہاں غو سلوک کرنوں مناسب رہ غو، تے جیکدے تحفا قبول نہیں کرسیں تاں ویہہ اللہ غا نیک بندہ ہیں جہڑا اخلاص نال ہمناں اسلام غی دعوت دے رہیا ہیں اور رشوت قبول کرن آلا نہیں۔ (ابن جریر وغیرہ)

(۱۶) تفسیر غی کتاباں ماں تاریخی تے اسرائیلی روایتاں غا حوالہ نال انھاں تحفاں غی بڑی تفصیل آئی ہے حضرت سلیمانؑ نے آن آلاں مہماناں غی تے خوب مہمانی کی، ور تحفاں غا بارا ماں ور ڈ غے فرمایو! اچھا! تم ہمناں مال غی امداد نال خوش کرنوں چاہویں! جاؤ! تم اپناں تحفاں ور آپے پھنڈتا رہو؛ ہم ناں اللہ نے تھارا تیں سر س عطا کیو وو ہے یعنی ہم کسے غا محتاج نہیں تے نال ہی جنگ غی تہمکی وی دتی جے ہُن لمی چڑی بحث غی لوڑ نہیں، ہُن تے ہم واہ فوج

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۷) بلقیس غا ویہہ تحفہ لیان آلا قاصد واپس پجیا، بلقیس نے جسو یلے انھاں کونوں حضرت سلیمانؑ غا دربار غی شان سنی، واہ سمجھ گئی جے یہ کوئے دنیا دار بادشاہ نیہہ بلکہ یہ اللہ غا خاص بندا ہیں جہڑا اللہ غا دین غو کم کر رہیا ہیں۔ تے انھاں کونے خدائی طاقت ہے، لہذا ہم انھاں غو مقابلو نیہہ کر سکتا تے واہ اک بہت بڑو قافلو لے نے حضرت سلیمانؑ در ٹر پئی اُواں حضرت سلیمانؑ ناں

وی اس غا آن غو چو لگ گیو۔ حضرت سلیمانؑ چاھویں تھا جے بلقیس باد شاہی طاقت تیں علاوہ کجھ خدائی قدرت غو وی نظارو کرے تاں جے اسلام غی عظمت اس غا دل ماں بیس جے، حضرت غی دو پہر تو ڑی شاہی مجلس لگے تھی اتے حضرت نے یاہ گل فرمائی ''کوئے اسو بندو ہے جہڑو بلقیس غو تخت چا آنے اس تیں پہلاں کہ اس غو قافلو فرمانبردار ہو نے مہارا کونے پچ آوے'' حضرت غی مجلس ماں انسان، جن سارا ہی موجود تھا، جناں بچوں اک بڑو دیو'' بولیو جے ہوں یو تخت تھاری مجلس غا اُٹھن تیں پہلاں ہی لے آوں غو، پہانویں یو تخت بہت دور تے مچ پہار رو وہے، نانے ہے وی کشتیاں جہازاں ماں بند، ورمناں اس غا لیان غی طاقت ہے اور ہوں امانت دار وی ہوں یعنی اس ماں ذری ہیر پھیر نیہہ کرسوں نہ کسے ناں کرن دیوں غو ور حضرت سلیمانؑ اس تیں وی تا ونو لیا نو چاھویں تھا تے یو وی ممکن ہے کہ یو ہ کم حضرت کسے جن نے بجائے خاص اللہ غی قدرت، معجزہ یا کرامت نال کرانوں چاھتا دیں بہر حال اک دو جو بندو جس کونے اسمانی کتاب غو علم تھو وہ بولیو جے ہوں اللہ غی قدرت نال اکھ غا اک پھلکا راماں ہی لے آؤں غو، یو ہ بندو کون تھو؟ یاہ کتاب کہڑی تھی؟ تے یو ہ علم کے تھو؟ مفسراں غی رائے مختلف ہے کجھ اک غو خیال ہے جے یہ آپ حضرت سلیمانؑ ہی تھا ور جمہور مفسر فرمانویں جے یو ہ حضرت غو صحابی تھو جس کونے تورات غو یا ہور کسے اسمانی کتاب غو علم تھو، جس نے اللہ غو ناں لے نے دعا کی تھی دعا قبول ہو گئی تے اللہ غی قدرت نال اکھ غا پلکا راماں تخت سامنے آ پجیو؛ حضرت سلیمانؑ تخت دیکھ نے خوش ہو گیا اور کیو نجے یو ہ تخت اک بندہ غی کرامت نال آیو تھو تے کرامت خاص اللہ غی قدرت نال ہی کسے بندہ نے ہتھوں ظاہر وہے۔ اس گلوں فرمایو! جے یو ہتے بس میرا رب غو فضل ہے وہ دیکھوں چاھوے ہم شکر کراں یا نا شکری حالانکہ جہڑو شکر کرے وہ اپنوں ہی فائدو کھٹے خدا غو اسماں کجھ فائدو نیہہ۔ تے جہڑو نا شکری کرے وہ اپنوں ہی کجھ گماوے خدا غو اسماں کجھ نقصان نیہہ فائدو: حضرت سلیمانؑ یو ہ کم آپ کرن نے بجائے اک امتی کونوں کرایو در اصل اس ماں بلقیس ور ہور رعب کہلنوں مقصود تھو۔

(۱۸) حضرت سلیمانؑ نے بلقیس غو امتحان لین واسطے حکم دتو جے اس غا تخت ماں ذری تبدیلی کر چھوڑو اس غو رنگ روپ تے حالت کجھ بدل چھوڑو ا دیکھاں واہ کتنی سمجھدار ہے! اس ناں اس غی پشان وہے یا نیہہ! تے اتنوں بڑو معجزو تک نے اس ناں ہدایت وی نصیب وہے کہ نیہہ فرجسو یلے بلقیس آ گئی اس ناں پچھیو گیو کیوں! تیرو تخت اسے راغو ہے؟ اس نے بڑی احتیاط نال جواب دتو، نہ تے یاہ گل کہئی جے یو ہ میرو ہی تخت ہے، کیو نجے اس ماں تے تبدیلی ہوئی وی تھی تے یو ہ وی نیہہ کہیو جے یو ہ وہ نیہہ بلکہ بڑی ہشیاری نال کہن لگی ''یو ہ لگے تے وہ ہی ہے'' تے نال ہی عرض کی جے اتنوں بڑو معجزو دسن غی کے لوڑ تھی! ہمنان تے پہلاں ہی چو لگ گیو تھو جے تم اللہ غا خاص مقرب بندہ ہیں تیں ہم فرمانبردار ہو نے حاضر ہو گیا ہاں۔

سلیمانؑ نے اس ناں ان چیزاں.....

اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ

تھارا کونے حاضر کر دیوں غو تھاری اکھ غا پلکا رتیں وی پہلاں! فرجسو یلے سلیمانؑ نے اس ناں اپنے

مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۖ لِیَبْلُوَنِیْۤ

کونے رکھیو و دیکھیو؛ انھاں نے فرمایو: یو ہ میرا رب غو فضل ہے؛ تا نجے وہ میری ازمائش کرے

ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

جے ہوں شکر کروں یا نا شکری کروں؛ تے جہڑو شکر کرے وہ یقیناً اپناں ہی (فائدہ) واسطے شکر کرے

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ۝ قَالَ نَكِّرُوْا

تے جہڑو نا شکری کرے فر بیشک میرو رب بے پرواہ ہے کرم کرن آلو ہے (۱۷) سلیمانؑ نے فرمایو: اس نے واسطے

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ

اس غا تخت ناں کجھ اوپر و جیہو کر دیو! ہم دیکھاں کہ اس ناں اس غو چو لگے یا واہ ان لوکاں ماں ہو جے جنھا

لَا یَهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ

نا ں چو نیہہ لکتو؛ فرجسو یلے واہ آ گئی تاں اس ناں پچھیو گیو؛ کیوں تھارو تخت اسے راغو ہے؟

قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا

اس نے کہیو: اس را لگے کہ یو ہ وہ ہی ہے اور ہم ناں تے اس توں پہلاں ہی علم ہو گیو تھو؛ تے ہم

مُسْلِمِیْنَ ۝ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ

فرمانبردار ہاں (۱۸) تے اس ناں (بس توڑی) ان چیزاں غی عبادت نے روکیو و تھو جنھاں غی واہ اللہ ناں چھوڑ نے

اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ۝ قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی

عبادت کرے تھی؛ بیشک واہ کافر لوکاں بچوں تھی (۱۹) اس ناں کہیو گیو جے محل

الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ

ماں چلو؛ تے جسو یلے اس نے وہ دیکھیو اس نے اس (غا فرش) ناں ڈنگو پانی سمجھیو تے اس نے اپنی پنیاں وروں

سَاقَیْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ؕ

کپڑو اُفراں کر لیو سلیمانؑ نے فرمایو: یو ہ تے اک محل ہے جہڑو شیشاں نال بنا یو گیو ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۹) جس را کہ ہم نے دو ترجمہ کیا ہیں اس آیت غی دو تفسیر کی جیں اک تے یاہ جے اج تو ڑی واہ اللہ غی عبادت تے اس غی توحید تیں اس گلوں دور تھی کیوں جے واہ غیر اللہ غی عبادت کرے تھی جس نے اس ناں خدا غی عبادت تیں روکیو و تھو، تے واہ غیر اللہ غی عبادت اس گلوں کرن لگ گئی تھی کیوں جے اس غو تعلق اک کافر قوم نال تھو دو جی تفسیر یاہ ہے جے اج تو ڑی واہ جنھاں باطل چیزاں غی عبادت کرے تھی اس تیں حضرت سلیمانؑ نے اس ناں ٹھاک چھوڑیو زیادہ مفسراں نے پہلی تفسیر کی ہے۔

قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ

واہ بول پئی ربا! بیشک میں اپنے اپر ظلم کیو ہے تے ہن ہوں سلیمانؑ نے نال اللہ تعالیٰ غی

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ

فرمانبردار بن گئی ہوں جہڑو سارا جہاناں غو رب ہے (۲۰) ہم نے قوم عاد در انھاں غا پہائی

صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾

صالحؑ رسول بنا نے چلایا جے تم اللہ ہی غی عبادت کرو! فر ویہہ تدے ہی دو جماعت بن نے آپس ماں کھلن لگ گیا

قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

انھاں نے فرمایو: اے میری قوم غیولوکو! تم نیکی کرن تیں پہلاں بدی واسطے کیوں کاہلا ہور ہیا ہیں

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا

تم اللہ تعالیٰ کولوں بخشش کیوں نہیہ منگتا! تانجے تھارے اپر رحم کیو جے؛ ویہہ بولیا: ہم تمناں تے تھاراں

بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ۚ قَالَ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

سنگیاں ناں نحس سمجھاں صالحؑ نے فرمایو: تھاری نحوست اللہ تعالیٰ غی طرفوں ہے بلکہ تم اسا لوک ہیں

قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

جنھاں غی ازمائش ہو رہی ہے (۲۱) تے شہر ماں نوں بندہ اسا تھا کہ جہڑا

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا

اس ملک ماں فساد کریں ویں تھا تے سدھار واسطے کوئے کم نہیہ کریں تھا؛ انھاں نے کہیو: تم آپس ماں اللہ غی

بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا

قسم کرو کہ ہم رات نے وقت صالحؑ تے اس غا کہر آلاں ور حملو کر دیاں غا فر ہم اس غا وارث ناں کہہ چھوڑاں جے ہم تے

مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا

صالحؑ غاں کہر آلاں غی ہلاکت غی جگہ ور موجود ہی نہیہ تھا تے ہم یقیناً سچا ہاں (۲۲) تے انھاں نے اک چال چلی تے ہم

مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

نے وی اک خفیہ تدبیر کی تے انھاں ناں پتو وی نہیہ لگو؛ فر دیکھ لیو انھاں غی چال غو کسو پہیڑو

(۲۰) حضرتِ سلیمانؑ نے بلقیس ناں روحانی کمال نے مال دنیا غو ظاہری کمال وی دسیو؛ جس محل ماں آن واسطے اس ناں کہیو اس غو ڈیروا سا شیشہ نال بنایو گیو تھو کہ تکن آلا ناں وہ بھتو پانی سہئی وہے تھو بلقیس نے پانی تیں بچن واسطے تمی (سُتھن) اُفراں کر لی اس ور حضرت نے فرمایو! یوہ پانی نہیہ! یوہ تے شیشہ غو بنیو وو محل ہے؛ بس اس غیں اکھ اُگڑ گئیں جے جس دولت غا بڈیار ماں ہم اپناں مالک ناں بسار بیٹھا ہاں ات تے اس غو وی گہا ٹو نہیہ تے ہو سکے اس غو ذہن اس پاسے وی ہو گیو وہے جے چمکتا دیہہ ناں خدا کہنوں وی اسے را ہے جس را چمکتا شیشہ ناں پانی سمجھنوں اسے ور اس نے توبہ کی تے دعا کرن لگی جے ربا! اج تو ڑی میں کفر شرک کر نے اپنے اُپر ظلم کیو و تھو و راج ہوں حضرتِ سلیمانؑ غا ہتھ ور توبہ کر نے سارا جہان غا رب اللہ تعالیٰ ور ایمان لے آئی ہوں۔ قرآن نے بلقیس غی گل اتے ہی مُکا چھوڑی ہے تے اگلی گل بیان نہیہ کی جے فراس غی بادشاہی غو کے ہو و تے واہ کت رہئی سچ ساراں بزرگاں نے فرمایو ہے جے ہمناں وی اتنی ہی گل ور بس کر دینی چاہئے تے ہُٹ مُٹ بے سند تاریخی روایتاں نے پچھے نہیہ پیوں لوڑیے۔

(۲۱) اللہ غا شکر گزار نیکو کار بنداں تیں بعد حضرتِ صالحؑ تے حضرتِ لوطؑ غیں نافرمان قوماں غو ذکر ہور ہیو ہے جے جس را اج نبی پاک ﷺ مکہ غا مشرکاں ناں دین غی دعوت دے رہیا ہیں ور ات ایمان آلاں تے بے ایماناں غیں دو جماعت بن گئیں ہیں اسے را حضرتِ صالحؑ غی تبلیغ تیں بعد وی دو جماعت بن گئیں تھیں نافرمان لوک دین غی مخالفت تے کر ہی رہیا تھا اُپروں حضرتِ صالحؑ ناں نہناں وی ماریں تھا کہ جے کدے تم سچا نبی ہیں تاں ہم نافرماناں ور خدا غو عذاب کیوں نہیہ لے آتا! حضرت نے فرمایو! تم ارام غی جگہ مصیبت منگن ماں کا ہلی نہ کرو جد خدا غو عذاب آجئے غو فر تاولاں ہی تھاری آکڑ مٹھی ہو جئے غی تم تے اپناں گناہاں غی بخشش منگو تانجے اللہ غی رحمت نازل وہے، ور و یہہ باز آن آلا نہیہ تھا! اللہ غی طرفوں روڑاتے کالن غیں ازمائش آ گئیں جن ور کہن لگا جے یاہ تے صالحؑ غی نحوست ہے، انھاں غو پیر مہاری قوم ور پہار و پے گیو ہے۔ تے حضرت نے فرمایو! یاہ تے تھاراں عملاں غی نحوست ہے تم ہی کفر شرک کریں جس ور اللہ غی طرفوں یہ ازمائش آویں۔

(۲۲) یہ نوؤں قوم غا مقدم تے کھڑ پنچ تھا انھاں غو کم ہی فتنوں فساد تھوا کثر مفسراں نے نزدیک انھاں نے حضرتِ صالحؑ غی ہلاکت غو یوہ پلان اونٹنی ناں ہلاک کرن تیں بعد بنایو تھو جد انھاں ناں حضرتِ صالحؑ نے فرمادو تھو جے ہُن ترے تہاڑا نے اندر اندر خدا غو عذاب آجے غو اس ویلے انھاں نے یاہ سکیم بنائی جے ہم سارا رل نے حضرتِ صالحؑ ناں نمر تے بچاں سنے قتل کر چھوڑاں تے بعد ماں یاہ چھوٹھی قسم کر لیاں غا جے ہم تے انھاں غی ہلاکت نے ویلے اُت تھا ہی نہیہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ

انجام ہوود ہم نے ویہہ تے انھاں غی قوم سارا ہی ملیامیٹ کر چھوڑیا؛ تے ویہہ انھاں غا گہر ہیں

خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

جہڑا انھاں غا ظلم غی وجہ تیں اجاڑ پیا واہیں بیشک اس ماں جانن آلاں واسطے بڑی نشانی ہے

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا اِذْ

تے ہم نے انھاں لوکاں ناں نجات دے دتی جہڑا ایمان لے آیا تھا تے ویہہ پرہیزگار تھا (۲۳) تے (ہم نے)

قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

لوطؑ (چلایا) جسو یلے کہ انھاں نے اپنی قوم ناں کیہو تھو کیوں! تم اکھیں دیکھتاں بدکاری کریں؛

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ

کیوں تم نفسانی خواہش واسطے بیویاں ناں چھوڑ نے مڑداں کونے آویں

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ

بلکہ تم لوک بڑو ہی جاہل پونوں کریں؛ ور اُنھاں غی قوم غو اس توں سوا ہور کوئے جواب نیہنہ تھو

اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

کہ ویہہ لوک (آپس ماں) کہن لگا جے تم لوطؑ غاں کہر آلاں ناں اپناں گراں تیں کڈ چھوڑو یہ لوک

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا

مچ ہی سُچا بنیں فرہم نے لوطؑ ناں تے انھاں غا گہر آلاں ناں نجات دتی ور انھاں غی بیوی کہ اس واسطے ہم نے

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ

طے کر چھوڑیو تھو واہ پچھے رہن آلاں ماں وہے غی؛ تے ہم نے انھاں ور (خاص قسم غو) بدھل برھایو؛ تے جہڑا لوک ڈرایا

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰي عِبَادِهِ

گیا تھا انھاں ور یوہ کسو پہیڑو بدھل برہیو (۲۴) (اے نبی) تم فرمادیو ساریں صفت اللہ غیں ہیں تے اس غا

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

چنیاں وابنداں ور سلام ہے کیوں! اللہ بہتر ہے یا ویہہ جھاں ناں یہ لوک شریک بنا رہیا ہیں (۲۵)

(۲۳) یعنی انھاں ناں فرماناں نے وی اک چال چلی تھی جے ہم حضرتِ صالحؑ تے دو جاں مومناں ناں قتل کر دیاں غاور اللہ نے وی خفیہ تدبیر کی جہڑی کامیاب ہوئی جس غا نتیجہ ماں ویہہ سارا خدائی عذاب نال ملیامیٹ ہو گیا؛ یہ انھاں غا کھولا تے کھنار ساری دنیا غا جانن آلاں واسطے عبرت غی اک نشانی ہیں۔

(۲۴) حضرتِ لوطؑ تے انھاں غی قوم غو پچھے کئیاں جگہاں ور ذکر کیو گیو ہے فلسطین نے نیڑے انھاں غی کجھ بستیں تھیں جھاں نے دنیا ماں سب تیں پہلاں یاہ بدی کڈی تھی کہ مڑد مڑداں نال بدکاری کریں تھا حضرتِ لوطؑ غی تبلیغ ور انھاں ناں ہی تہمکیں دین لگ گیا جے یہ زیادہ ہی سُچا بنیں انھاں ناں اپنیاں بستیاں تیں کڈ دیو؛ چھیکو خدائی عذاب نال نھاں غیں بستیں زمین تیں چک نے پٹھیں کر نے پاک دتی گئیں فر اُپروں پتھراں غی بوٹھ برھی جس نال سارا نافرمان اُکل گیا؛ ہاں! ایمان آلاں تے حضرتِ لوط غا سارا گہر آلاں بچا لیا گیا سوائے انھاں غی بیوی نے کہ اُس واسطے پہلاں ہی طے تھو جے واہ پچھے رہ جانن آلاں ماں رہ جئے غی تے برباد ہو جے غی کیو نجے واہ کافرہ تھی۔

(۲۵) یعنی انھاں قصاں غا ختم ہون ور اے رحمتِ عالم ﷺ تم اللہ غی صفت تے حمد بیان کرو نا لے اللہ غا جھاں بنداں غو اُپر ذکر آیو ہے انھاں ور سلام وی پہنچو! فر مشرکاں ناں سوچن سمجھن غی دعوت دیو جے انھاں قصاں ور غور کر نے آپے فیصلو کرو کہ اک اللہ وحدہٗ لاشریک بہتر ہے یا اس نے نال شرک کر نے کئی معبود مِنّا بہتر ہیں فیصلو تھارا ہتھ ماں ہے؛ اتوں اگے ہن توحید غو بیان ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ

کیوں ! اسماناں ناں تے زمین ناں کس نے پیدا کیو ؟ تے کس نے تھارا واسطے اسمان

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ

تیں پانی برھایو ! فر ہم نے اس پانی نال سوہناں سوہناں باغ پیدا کر

بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ اَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ

دتا؛ تھارا بس غی تے یاہ گل وی نیہنہ تھی کہ تم اس غا بوٹا پیدا کر دیتا؛ کیوں ! اللہ تعالیٰ نال کوئے ہور وی عبادت غے لائق ہے؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا

(نیہنہ) بلکہ یہ لوک (سدا رستہ تیں) کنّی ہور ہیا ہیں (۲۶) تے کس نے زمین بسن غے قابل بنائی

وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ

تے اس ماں نہر چلا دتیں تے اس واسطے پہاڑ بنا دتا ؛ تے کس نے

بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ اَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

دو سمندراں غے بشکار بتو رکھدتو؛ کیوں ! اللہ تعالیٰ نال کوئے ہور وی معبود ہے؟ (نیہنہ) بلکہ ان ماں متا لوک

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

کجھ جانتا ہی نیہنہ ؛ تے کون بے بس غی فریاد سُنیں جسویلے کہ وہ اس اگے دعا کرے

وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ۗ

تے کون مصیبت ناں دور کرے تے کون تمناں پشلاں تیں بعد زمین غو وارث بناوے ؟

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمَّنْ

کیوں ! اللہ تعالیٰ نال کوئے ہور وی معبود ہے؟ تم گھٹ ہی نصیحت حاصل کریں (۲۷) تے کون

يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ

تمناں خشکی غی تے سمندر غی اندھیریاں ماں رستو دسے ! تے کون ہوا واں

الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ

ناں اپنی رحمت غے اگے اگے خوشخبری واسطے ٹورے ! کیوں ! اللہ تعالیٰ نال کوئے ہور وی معبود ہے!

(۲۶) اللہ تعالیٰ غا اک ایکلا ہون تے اس غی توحید غیں دلیل بیان ہو رہی ہیں تے ویہہ گل پیش کی جا رہی ہیں جنھاں ناں عرب غا مشرک وی منیں تھا جے اک پاسے تے اللہ تعالیٰ غی یاہ شان ہے جس نے زمین اسمان غی یاہ ساری کائنات پیدا کی جس نے بدل برھا غے زمین تیں رنگ رنگ غیں بیل بوٹیں غلا، اناج تے باغ پیدا کر دِتا ہیں۔ اس حقیقت ناں مشرک آپ وی منیں تھا جس را سورت عنکبوت آیت ۶۳ ماں ہے۔ دوجے پاے مشرکاں غا باطل معبود ہیں جنھاں ناں مشرک آپ وی دیکھیں جے ویہہ زمین غا بوٹا وی نیہنہ جما سکتا اللہ تعالیٰ مشرکاں ناں پچھے جے جدتم آپ منیں فر اتنی بڑی قدرت غا مالک اللہ تعالیٰ غا شریک یہ بے بس باطل معبود کس را ہو سکیں۔ فر اللہ تعالیٰ تیں سوا کوئے عبادت تے دُعا غو مستحق کس را ہو سکے؟ کوئے نیہنہ ہو سکتو! ور یہ مشرک حقیقت غے نیڑے پُج غے سِدّا رستہ تیں کنّی ہو جیں۔

(۲۷) یعنی تم وی منیں ہیں جے زمین ناں بسن غے قابل بنانوں اس ماں نہر تے دریا چلانا دریاں غا مٹھا پانی تے سمندر غا اُکڑا پانی غے بشکار راستو بنوں رکھنوں کہ دریا اکڑا نہ ویں تے سمندر مٹھا نہ ویں یہ سارا اللہ تعالیٰ ہی غا کم ہیں فر کوئے دوجو عبادت غو تے دعا غو مستحق کس را ہو سکے!! اصل ماں انھاں ماں متا لوک ویہہ ہیں جہڑا کجھ جانتا ہی نیہنہ نہ جانن غی کوشش کریں۔ فر عرب غاں مشرکاں ناں یاد کروایو جئے جے جس ویلے تم سخت مصیبتاں ماں تے سمندر غاں چھکھڑ چھولاں ماں پھس جیں اس ویلے تم سارا باطل معبوداں تیں مایوس ہو غے اک اللہ تعالیٰ اگے دعا کریں فر وہ جہڑو بے بس غی دعا سن غے اُسی غی پریشانی دور کرے تے اک قوم، اک امت تے اک نسل غا ختم ہون تیں بعد زمین ماں دوجی امت تے دوجی پیڑی ناں بساوے کیوں! اُس اللہ غے نال کوئے دوجو معبود ہو سکے! کوئے اس غی خدائی غو پہال بن سکے؟ بالکل نیہنہ بن سکتو! ور یہ مشرک کسے چیز تیں نصیحت حاصل کرتا ہی نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

یہ لوک جہڑی شرک کریں اللہ تعالیٰ غی ذات اس تیں پچ اُچی ہے (۲۸) تے کون ہے جہڑو مخلوق ناں پہلی واری پیدا کرے فر

يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ

وہ دوھری واری پیدا کرے غوتے کون ہے جہڑو تمناں اسمان تے زمین تیں روزی دے؛ کیوں! اللہ تعالیٰ نال

مَّعَ اللّٰهِ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾

کوئے ہور وی معبود ہے؟ (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کہ جے تم سچا ہیں تاں اپنی دلیل پیش کرو (۲۹)

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا

تم فرمادیو: جہڑا اسماناں ماں ہیں تے جہڑا زمین ماں ہیں اللہ تیں سوا انھاں بچوں کوئے غیب

اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ

نیہنہ جانڈو؛ انھاں ناں تے یوہ وی پتو نیہنہ جے دوھری واری کد پیدا کیتا جیں غا؛ بلکہ آخرت غا بارہ ماں

عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ

انھاں غو علم رل گڈ ہو گیو ہے؛ بلکہ یہ اس غی طرفوں شک ماں پیا وا ہیں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بلکہ یہ اس دروں انّاں ہوگیا ہیں (۳۰) تے کافر لوک کیہنہ: جے

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ

کیوں! جسویلے ہم وی تے مہارا باپ دادا وی مر غے مٹی ہو جیں غا؛ الّا! اسویلے ہم (قبراں تیں) کڈیا جاں غا؛ یوہ

وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ

وعدو تے مہارے نال اور مہارا باپ دادا نال پہلاں وی ہوتو رہیو ہے؛ یہ تے بس

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

پشلاں لوکاں غا قصہ کہانی ہی ہیں؛ (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کہ زمین ماں ٹرو پھرو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا

فر تک لیو کہ مجرماں غو انجام کے ہویو ہے (۳۱) تے (اے نبیؐ) تم

(۲۸) یعنی سمندر غیاں تے زمین غیاں اندھریاں ماں رستو دسنوں تے بدل برہان تیں پہلاں ہوا چھولن غے لوکاں ناں رحمت غی پھوئیں غی خوشخبری دینی یہ سارا اُسے غا کم ہیں۔ اس گل ناں وی عرب غا مشرک منیں تھا ہُن انھاں ناں پچھیو جئے کہ کیوں! فراسی قدرت آلا خدا غے نال کوئے دوجو وی عبادت غے لائق ہو سکے؟ بالکل نیہنہ ہوسکتو! بلکہ یہ جنھاں ناں اس غی عبادت ماں شریک کریں اُس غی ذات تے انھاں غا اس شریک تیں پچ اُچی ہے۔

(۲۹) پہلی واری جیا جون اللہ نے پیدا کی ہے اس گل ناں عرب غا مشرک وی منیں تھا۔ ہاں! دوجی واری پیدا ہون ور انھاں غو یقین نیہنہ تھو ور یہہ اس گل ناں ضرور منیں تھا کہ جیکدے دوھری واری پیدا ہو یا تاں اللہ تعالیٰ ہی پیدا کرے غو؛ انھاں ناں پچھیو جئے کہ پہلی واری پیدا کرنوں تے دوھری قیامت غے تہاڑے زندہ کرنوں نالے دنیا ماں ساری جیا جون ناں روزی دینی جد یہ سارا اللہ ہی غا کم ہیں فر کوئے دوجو اس غے نال کس را خدا ہو سکے؟ یہ خدا غا اک ایکلا ہون غیں دلیل ہیں ہُن جیکدے تم یہ دلیل من غے شرک تیں باز نیہنہ آتا تاں تم ہی دسّو تھارا کوئے شرک غی کہڑی دلیل ہے۔

(۳۰) اُپر اللہ تعالیٰ غی قدرت غو بیان تھو ہُن اُس غا علم غو بیان ہے جے زمین اسمان غی اک اک چھپی وی مخلوق ناں تے غیب ناں اللہ تیں بجن کوئے نیہنہ جانتو اس غاں رسولاں ناں وی اُسے گل غو پتو لگے جہڑی وہ آپ وحی یا الہام غے ذریعہ دسے اپنے آپ تیں ویہہ وی کجھ نیہنہ جانتا تے جس ناں اللہ تعالیٰ وحی یا الہام غے ذریعہ اپناں غیب بچوں کجھ دَس چھوڑے اس غا بارہ ماں یوہ نیہنہ کہیو جا سکتو جے یوہ غیب جانڑے یا یوہ عالم الغیب ہے اِسے گلوں قرآن تے حدیث ماں اللہ تعالیٰ تیں بجن کسے ناں وی کسے جگہ ''عالم الغیب'' نیہنہ کہیو گیو؛ غالبًا اسے آیت ور حضرت عائشہ صدیقہؓ فرمانویں ویں تھیں کہ جہڑو یوہ خیال کرے جے رحمت عالم ﷺ پہلکے آن آلا حالات جانیں وہ اللہ تعالیٰ ور بہت بڑو بہتان لاوے کیونجے اللہ تعالیٰ تے آپ فرماوے جے ''اسمان زمین ماں غیب غو علم بس اللہ تعالیٰ ناں ہی ہے'' (بخاری مسلم) فرفرمایو: جد یہ دنیا غا بارہ ماں وی کجھ غیب نیہنہ جانتا فر آخرت غا بارہ ماں کے جانڑے غا! بلکہ آخرت غا بارہ ماں تے انھاں غو علم مک ہی گیو ہے تے رَل گڈ ہو گیو ہے کیونجے آخرت غو علم تے وحی غے ذریعہ ہی وہے اور یہ اس ناں منتا ہی نیہنہ فر انھاں ناں اُس غی حقیقت غو کے پتو لگ سکے بس یہ اندازہ غا ہی تیر تکا ماریں تے اپنی آخرت دروں بسروں انّاں ہی ہونے رہیہنہ۔

(۳۱) مشرکاں غو یوہ اعتراض کیتیں جگہیں بیان ہویو ہے جے جد ہم مر غے مٹی ہو جاں غا فر کسرا دوھری واری زندہ واں غا۔ اس راغیں گل تے مہارا تیں پہلاں لوکاں ناں وی کہئی گئیں تھیں جد کہ اُنھاں بچوں کوئے زندو نیہنہ ہوو اِس غو مطلب یہ اینویں ہی قصا کہانی ہیں جواب دتو جے زمین ماں ٹُر پھر غے تک لیو جے خدا نے ظالماں مُجرماں ناں کے کے سزا دتیں ہیں تے جد خدا وھاماں وی سزا دے سکے حالاں کہ دنیا تے نمیڑا غی جگہ نیہنہ فر آخرت غو اصل نمیڑو کیوں نیہنہ ہوسیں۔

منزل ۵

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

انھاں غا حال ور غم نہ کریو تے نہ انھاں غی چال چلا کیاں تیں جہڑیں یہ کر رہیا ہیں تنگ دل ہویو

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾

تے یہ کیہنہ : جے یوہ وعدو کد پورو وہے غو ؟ جیکر تم سچا ہیں ؛

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي

تم فرمادیو : جے جس (عذاب) واسطے تم کاہلا ہوواوا ہیں ہوسکے اس بچوں کجھ تھارے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

نیڑے ہی آلگو وہے ؛ اور تھارو رب تے لوکاں ور بڑو ہی فضل کرن آلو ہے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ

ور مچ لوک شکر ادا نیہنہ کرتا : تے بیشک تھارو رب خوب جانے

مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ

جو کجھ انھاں غاں سیناں نے چھپایوووہے تے جو کجھ ویہہ باندے کریں (۳۲) تے اسمان ماں اور زمین ماں

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾ إِنَّ هَٰذَا

کائے وی چھپی وی چیز اسی نیہنہ ؛ جہڑی اک صاف کھلی کتاب ماں (لکھی وی) نہ وہے (۳۳) بیشک یوہ

الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي

قرآن بنی اسرائل غے سامنے مچ ساریں ان گلاں ناں بیان کر رہیو ہے جن ماں ویہہ

هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

اختلاف کر رہیا ہیں ؛ تے یوہ بلاشبہ ایمان آلاں واسطے ہدایت تے رحمت ہے ؛

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾

یقیناً تھارو رب انھاغے بشکار اپناں حکم نال فیصلو کردے غوتے وہ زبردست ہے ؛ (سب کجھ) جانن آلو ہے ؛

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ إِنَّكَ

تے (اے نبیؐ) تم اللہ ور پُہروسو کرو بیشک تم صاف حق ور ہیں (۳۴) بلاشبہ تم

(۳۲) نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی جارہی ہے جے تم انھاں غیں گلاں ور غمگین تے تنگ دل نہ ہو واقعہ ہی یہ بڑا کاہلا ہوواوا ہیں کہ عذاب آتو کیوں نیہنہ ور انھاں غی کاہلی تاولاں ہی مٹھی ہو جے غی تم انھاں ناں فرمادیو: جس عذاب غی تم کاہلی کریں خورے اُس بچوں کجھ بالکل تھارے نیڑے ہی آلگو وہے، یوہ اشارو تھو جنگِ بدر غا اس عذاب در جس ماں کافراں غا ستر مقدم قتل ہونا تھا۔ فر عذاب ماں دیری غی وجہ بیان فرمائی جے اصل ماں اللہ تعالیٰ اپناں بنداں ور مہربان ہے اس گلوں وہ انھاں ناں توبہ غو ہور موقعو دئے، ور نافرمان بندا توبہ غی جگہ نا شکری ہی کریں آخر ماں فرمایو جے اللہ تعالیٰ تیں انھاں بچوں کوئے پُہلو وو ویہہ نہ اس تیں انھاں غو کوئے عمل چھپ سکے ویلو آن ور پورو پور ولیکھو ہو جے غو۔

(۳۳) یعنی اس تیں کوئے مُجرم یا کسے غو کوئے عمل کسرا چھپ سکے جد کہ زمین آسمان غی اِک اِک چھپی وی چیز اللہ تعالیٰ نے پہلاں تیں ہی لوح محفوظ ماں لکھ نے رکھی وی ہے۔

(۳۴) یعنی قیامت غا دِن غو یوہ نیکی تے بدی آنو عملی نمیڑو تے اجوں نیہنہ ہو یو یوہ تے محشر غا مدان ماں ہی وہے غو ور قرآن عقیدہ غی گلاں غو لوکاں ماں اج ہی فیصلو کرتو جا رہیو ہے؛ بنی اسرائیل جہڑا عرب ماں مچ ہی پڑھیا لکھیا شمار وہیں تھا انھاں نے بشکار وی کتنی ہی گلاں ماں اختلاف تھو۔ یہودی حضرت عیسیٰؑ ناں نعوذ باللہ اک پخنڈی کیہنہ تھا جد کہ عیسائی انھاں ناں خدائی غا درجہ تیں وی اپر پُہچاویں تھا۔ قرآن نے اس غو فیصلو کیو جے ویہہ تے اللہ غا بندا اور اس غا سچا رسول تھا۔ یہ فیصلہ قرآن اس گلوں کرے کیونجے یوہ ہی اللہ غو آخری پیغام ہے تے یوہ ہی مومناں ناں سِدّ ور ستو دس نے اللہ غی رحمت غا مستحق بناوے ور دنیا ماں قرآن غو کم بس سمجھانوں ہے اصلی عملی فیصلو تے اللہ اپنی قدرت اور عمل نے مطابق آخرت ماں ہی کرے غو۔ جد یوہ سارو کجھ اللہ تعالیٰ ہی غا ہتھ ماں ہے فر اللہ اپناں حبیب ﷺ ناں فرماوے جے تم کسے غی مخالفت تیں پریشان نہ ہوو تم تے بس اللہ تعالیٰ ور ہی پُہروسو رکھو کیونجے تم ہی صاف سِدّ ارستہ ور ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

مُڑداں ناں نہیں سنا سکتا تے نہ ڈوراں ناں تم (اپنی) اواز سنا سکیں جدکہ ویہہ کنڈ

مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ

پھیر غے نس پوئیں؛ تے نہ ہی تم انّاں ناں انھاں غی گمراہی تیں ہٹا غے سِدھ ورستو دس سکیں؛ تم

تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا

تے بس انھاں ناں سنا سکیں جہڑا ساڈی آیتاں ور ایمان لیانویں فرویہہ فرمانبردار ہوجیں (۳۵) تے جدویلے

وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ

(عذاب غی) گل انھاں ور ثابت ہوجے غی ہم انھاں واسطے زمین تیں اک جانور کنڈاں غا

تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾

جہڑو انھاں نال گل کرے غو جے لوک ساڈی آیتاں ور یقین نہیں کریں تھا (۳۶)

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا

تے جس تہاڑے ہم ہراک امت بچوں ان لوکاں غی جماعت کٹھی کراں غا جہڑا ساڈی آیتاں ناں چھوٹھی کیہنہ تھا

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ

فرویہہ کنّی کنّی لین ماں کھلا کیا جیں غا؛ ات توڑی کہ جسویلے ویہہ حاضر ہوجیں غا اللہ فرماوے غو: کیوں! تم نے

بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

میری آیتاں ناں چھوٹھیں کہیو! حالانکہ تم نے ویہہ اپنا علم غا دائرہ ماں وی نہیں آنیں تھیں فرتم کے کم کریں تھا؟

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾

تے انھاں غا ظلم غی وجہ تیں انھاں ور (عذاب) غی گل پوری ہوجے غی؛ تے ویہہ بول وی نہیں سکسیں (۳۷)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

کیوں! ویہہ دیکھتا نہیں! جے ہم نے رات اس واسطے بنائی تانجے ویہہ اس ماں ارام کریں تے ہم نے تہاڑی

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾

لوء آلی بنائی، بیشک اس ماں ایمان لیان آلاں واسطے بڑیں نشانیں ہیں (۳۸)

یہ دل غاں کناں تیں ڈوراہیں اور دین غی گلاں ور توجہ وی نہیں کرتا فر جہڑو ڈورو کنڈ پھیر غے نس پوے وہ کس را کے غی گل سُنیں! یہ دل غا انّاں ہیں تے انّاں ناں کسرا کوئے سِدھا رستہ ور لاوے! یہ تھاری نصیحت تیں تے کجھ نفعو کھٹ سکتا ہی نہیں کیونجے تھاری نصیحتاں غو فائدو تے انھاں ناں وہے جہڑا اللہ غی آیتاں ور یقین کرنے آپ اُس غی فرمانبرداری کرنی چاہویں۔

(۳۶) قیامت غے نیڑے جس را ہور مچ ساریں قیامت غیں نشانیں دسیں غیں جنھاں غا باندے آجان تیں بعد کسے غی توبہ قبول نہیں ہوسیں جس را کہ دیہہ غو چڑھدا غے بجائے لہند ادروں چڑھنوں۔ اسے را اِک نشانی یاہ وہے غی کہ (کجھ روایتاں غے مطابق) مکّہ غو صفا پہاڑ چان چک پھٹے غو جس بچوں اک چوکھر نکل غے لوکاں نال گل کرے غو یاہ اِس گل غی نشانی وہے غی جے مُن قیامت سرور آن کھلی ہوئی ہے تے توبہ غو بُوہ بند ہو گیو ہے۔ رحمت عالم ﷺ فرمانویں ساراں تیں مُہرے جہڑی نشانی باندے آوے غی واہ یاہ ہے کہ دیہہ چڑھدا غے بجائے لہند ادروں نکلے غو فرذری چر بعد اک چوکھر نکلے غو ان دُواں بچوں جہڑی نشانی وی پہلاں دسے غی دوجی اس تیں فٹ بعد دِس جے غی (مسلم شریف)۔

(۳۷) قیامت غو نقشو پیش ہو رہیو ہے جے اُس تہاڑے مشرک، کافر، چور، بدکار وغیرہ ہر قسم غا مجرم، کھد غے گھٹھا کیا جیں غا فر جہنّم غے نیڑے سارا روک غے ٹھیک انتظام نال انھاں غیں کنّی کنّی ٹولیں بنائی جیں غیں تے جد سارا مجرم کٹھا ہوجیں غا فر انھاں ناں پچھیو جے غو جے تم نے میری آیتاں ور غور فکر کرن تیں پہلاں ہی انھاں ناں چھوٹھیں کہہ دتو تھو تم پہلاں کجھ غور فکر تے کرتا آخر تم کہڑا کم ماں لگا واتھا جنّوں تمناں قران ور غور فکر کرن غی پہل ہی نہیں لگی ور اس ویلے تے جہنم جان غی گل پکّی ہو گئی وہے غی تے مجرم کوئے عذر معذرت پیش نہیں کر سکسیں۔ فائدو:۔ یُوْزَعُوْنَ غیں سلف صالحین تیں دو تفسیر چلیں آویں اک یاہ جے ''انھاں غیں کنّی کنّی ٹولیں بنائیں جیں غیں'' تے دوجی یاہ جے ''ویہہ روکیا جئیں غا'' ہمنے دوئے ترجمہ جوڑ غے تفسیر کی ہے۔

(۳۸) اللہ نے لوکاں غیں اکھ اگاڑن آلیں کتنی ہی نشانیں دنیا ماں کھنڈا چھوڑیں ہیں ور لوک انھاں ور کدے غور فکر ہی نہیں کرتا۔ اک رات تہاڑی غا آن جان تے رات غا ارام اور تہاڑی غی لوء غا بارہ ماں ہی جدکدے کوئے ڈنگی نظراں نال غور کرے فر یاہ ہی اک نشانی خدا غی توحید اور پیغمبراں غی دعوت ناں سمجھن واسطے سُدّی ہوجے ور لوک کدے ان چیزاں ور تہان نہیں دیتا قدرت غی ان نشانیاں تیں سبق تے بس ایمان آلا ہی حاصل کریں۔

منزل ۵

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تے جس تہاڑے صور ماں پھوکیو جئے غو فر جتنی مخلوق اسماناں ماں ہے تے جتنی زمین

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ

ماں ہے ساری گھبرا جئے غی ور جس ناں اللہ چاہوے ! تے سارا اس کولے عاجز ہوئے

دٰخِرِيْنَ ۝ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ

حاضر ہوجیں غا ؛ تے تم پہاڑاں ناں دیکھ نے یوہ خیال کریں غا جے یہ (اپنی جگہ ور) کھلا ہیں ور ویہہ

تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ

چھڑ ہاروں اڈتا پھریں غا یاہ اللہ تعالیٰ غی کاری گری وہے غی جس نے ہراک چیز مضبوط بنائی ہے

اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

تم جو کچھ وی کریں اس ناں اس غی یقیناً پوری پوری خبر ہے ؛ (۳۹) جھڑو نیکی لے نے آوے غو اس ناں

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝

اس تیں سرس اجر لھے غو تے اسا لوک اس دن غا خوف تیں محفوظ ریہنہ غا ؛

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ

تے جھڑو بدی لے نے آوے غو فر اسا لوک منہ موندا کر نے جہنم ماں سٹ دتا جیں غا

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّمَآ اُمِرْتُ

تمناں بدلہ ماں وہ ہی دتو جارہیو ہے جو کچھ کہ تم کریں ویں تھا (۴۰) (تم فرمادیو:) مناں تے یوہی حکم دتو گیو ہے

اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ

جے ہوں اس شہر غا رب غی عبادت کروں جس نے اس ناں عزت آلو بنایو ہے تے جھڑو

كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

ہراک چیز غو مالک ہے تے مناں حکم دتو گیو ہے جے ہوں اس غو فرمانبردار بن نے رُہوں

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ

تے یوہ کہ ہوں قرآن غی تلاوت کروں ؛ تے جھڑو ہدایت ور آوے وہ یقیناً اپناں ہی فائدہ

(۳۹) قیامت غو یوہ نقشو قرآن نے جگہ جگہ پیش کر نے لوکاں ناں اس غی تیاری کرن غی دعوت دتی ہے۔ ور جنھاں نے اِس دروں کن بند رکھن غو فیصلو کر لیو ہے انھاں غیں اکھ قیامت غا اِس پچھیل تیں پہلاں کدا گڑ سکیں۔

(۴۰) قیامت غا اس پچھیل تیں بعد محشر غو مدان لگے غو، جت نیکی کر نے آن آلا ہر قسم غا گھبراتیں بالکل محفوظ ریہنہ غا تے انھاں ناں اپناں عملاں غو مچ سہنو بدلو لھے غو یعنی کہوں کہٹ اک نیکی غو دس گنا زیادہ ثواب !! جس را کہ سورت اعراف ماں ہے۔ ور جھڑا بدنصیب اُت بدیں ہی بدیں لے نے آویں غا ویہہ تے اپناں کرتو تاں غی سزا ماں منہ موندا جہنم ماں سٹ دتا جیں غا ؛ یوہ انھاں غا عملاں غو بدلو وہے غو انھاں ور ظلم ذری نیہنہ ہوسیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۱) مکہ غا مشرکاں ناں چھنجوڑیو جارہیو ہے جے کُجھ تے سوچو! اللہ نے تھارے اپر کتناں احسان کیا ہیں، تمناں اس امن آلا عزت آلا تے حرمت آلا شہر ماں رہنوں نصیب کیو ہے۔ جس غی اک اک چیز اللہ نے عزت آلی بنائی ہے ات غوشکار کرنوں، بوٹا کپناں بلکہ کنڈا تروڑناں وی جائز نیہنہ، ات اللہ غو گھر ہے جس غی وجہ تیں ساری دنیا ماں ات رہنں آلاں غی وی عزت ہے۔ اس غے باوجود تم اس گھر غا مالک اللہ تعالیٰ غی عبادت کرنے اس غوشکر نیہنہ ادا کرتا۔ خیر!! وہ تھارو کم ہے مناں تے یو ہی حکم ہے جے ہوں اس عزت آلا شہر مکہ غا مالک غی عبادت کروں! نالے اس غو فرمانبردار بن غے رہوں سگوں اُس غی کتاب قرآن پاک غی تلاوت کر کرنے ساری دنیا ناں وی اس غی عبادت تے فرمانبرداری غی دعوت دیوں، یو ہ میرو کم ہے باقی جھڑو ہدایت ور آوے غو وہ اپنوں ہی کجھ پَہلو کرے غو تے جھڑو گمراہ رہ غو وہ وی اپنوں ہی کجھ گماوے غو، میرو کم تے بس خدا غا عذاب تیں اگاہ کرنے ڈر سنا دینوں ہے۔

(۴۲) یعنی ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جس نے اپناں محبوب پیغمبر رحمت عالم ﷺ ساری دنیا واسطے رحمت تے ہدایت بنا نے مبعوث فرمایا! تے انھاں ور اپنی بابرکت کتاب نازل فرمائی تے اللہ نے انھاں غی سچائی غیں بیشمار نشانیں نازل کیں ہیں۔ تے اللہ تعالیٰ اگے اپنی قدرت ناتے نبی ﷺ غا برحق ہون غیں اسیں نشانیں دسے غو جنھاں ناں دیکھ نے لوک پشان لیں غا جے یہ اللہ غا سچا نبی ہیں۔ جس را کہ کجھ سالاں تیں بعد ہی اللہ نے سارا عرب ور اسلام ناں غالب کر دتو۔ ساری دنیا نے اکھیں تک لیو جے واقعہ ہی اسلام برحق دین ہے۔ تے اسے را و یہہ دو جیں نشانیں وی اپناں اپناں ویلا ور باندے آویں غیں جنھاں غی پیش گوئی اج قرآن یا آپ رحمت عالم ﷺ کر رہیا ہیں اس ویلے لوک انھاں ناں پشان لیں غا، بلکہ ایمان وی لیا نویں غاور اس ویلے ایمان لیا نوں کجھ کم بیہنہ آسیں بلکہ ہر ایکن غو پورو پورو حساب ہو جے غو۔ اللہ غا فضل تے کرم ناں سورت نمل غی تفسیر اج ۶ر اپریل ۲۰۰۱ء مطابق ۱۱ر محرم ۱۴۲۱ھ جمعہ آنے تہاڑے سویرے ست بجے پوری ہوگئی۔

(۱) ''قصص'' غو مطلب ہے ترتیب نے نال قصا سنانا آیت ۲۵ ماں ہے جے موسیٰؑ نے مدین پنج نے حضرت شعیبؑ ناں اپنوں سارو حال سنایو اس گل ناں بیان کرن واسطے قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ غو لفظ آیو ہے اسے لفظ ور سورت پاک غو ناں ''سور قصص'' ہے۔ یاہ سورت پاک وی مکی ہے تے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ تیں روایت ہے جے پہلاں سورت شعرا نازل ہوئی فر سورت نمل تے اس تیں بعد یاہ سورت پاک نازل ہوئی (روح المعانی) تے کجھ روایتاں ماں ہے جے یاہ سورت پاک خاص ہجرت غا وقت ماں اس ویلے نازل ہوئی تھی جد رحمت عالم ﷺ مکہ تیں نکل نے مدینہ در جارہیا تھا اس سورت پاک ماں بنیادی طور ور مشرکاں غاں انھاں اعتراضاں غو جواب دتو گیو ہے جھڑا او یہہ رحمت عالم ﷺ غی نبوت ور کریں تھا۔ تے نال ہی مشرکاں واسطے یاہ درڑ وی ہے جے تم اپناں باطل عقیداں واسطے پہانویں جتنی مرضی لکو لا لیو تے اسلام غا اس دیا ناں بجھان واسطے جو مرضی سو کر لیو! ور اس دیا نے ضرور بلنو تے ساری دنیا ماں اپنی چانن لانی ہے، اور تم نے چھیکو ضرور ملیا میٹ ہونوں ہے نال ہی ایمان آلاں ناں یاہ خوش خبری وی سنائی گئی ہے جے تم صبر کرو! غالب آخر حق ہی آوے غو یہ ساریں گل حضرت موسیٰؑ غا قصہ ماں اشارہ نال بیان ہوئی ہیں۔

سورت پاک غا ادھ توڑی یو ہی حضرت موسیٰؑ تے فرعون غو تفصیل نال بیان ہو وو ہے جے باطل پہانویں کتنی ہی پھونکڑ پھانکڑ کرے ور چھیکو اس ناں برباد ہی ہونو پوے۔ اس تیں بعد مشرکاں غا کجھ خاص خاص اعتراضاں غو جواب دتو گیو ہے تے اللہ تعالیٰ غی توحید بیان ہوئی ہے فرقارون غی تباہی غو قصو بیان کر نے دنیا پرستاں ناں نصیحت تے عبرت کروائی گئی ہے۔ تے آخر ماں نبی ﷺ ناں یاہ تسلی دتی گئی ہے جے اک تہاڑو ضرور آوے غو جد تم فاتحانہ شان نال اپناں اِس وطن مکہ ماں آویں غا۔

(۲) اس قصہ غا بیان ماں یاہ دلیل ہے جے رحمتِ عالم ﷺ اللہ غا سچا نبی ہیں تیں تے اللہ تعالیٰ غی وحی۔ قرآن۔ نے ذریعہ ہزاراں سال پراناں یہ قصا اس را سنا رہیا ہیں جس را کہ یہ اج

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۴۱﴾

واسطے آوے؛ تے جھڑو گمراہ رہ؛ فرتم فرمادیو: جے ہوں تے بس ڈران آلو ہی ہوں (۴۱)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ

تے تم فرمادیو: ساریں صفت اللہ تعالیٰ واسطے ہیں؛ وہ تاولاں ہی تمناں اپنیں نشانیں دسے غو فرتم انھاں ناں پشان لیں غا

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع

تے تم جو کجھ وی کریں تھارو رب اس تیں بے خبر نیہنہ (۴۲)

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورت قصص مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اٹھاسی آیت اور نوں رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جھڑو بے بہا مہربان بچ رحم آلو ہے

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا

(۱) یہ واضحہ کتاب غیں آیت ہیں؛ (اے نبیؐ) ہم تمناں

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ

موسیٰؑ تے فرعون غا کجھ حالات ٹھیک ٹھیک سنا رہیا ہاں

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي

ان لوکاں واسطے جھڑا ایمان لیا نویں (۲) بیشک فرعون نے زمین ماں اتی

الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ

چک لی تھی تے اس نے ات غا بسیک ٹولیاں ماں بنڈ چھوڑیا تھا، ان بچوں وہ ایکن جماعت

طَاۗىِٕفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَاۗءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ

ناں کمزور کرے تھو، وہ انھاں غا بچاں ناں حلال کردئے تھو، تے انھاں غیں کانسر یاں ناں

نِسَاۗءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾ وَنُرِيْدُ

زندی رہنں دئے تھو، واقعہ ہی وہ بڑو ہی فسادی تھو؛ تے ہم چاہواں تھا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ی نظراں غے سامنے ہور ہیا ویں تے یہ قصا لفظ لفظ سچا ہیں جھاں ناں انسانی عقل وی سچا منے ، اس غی قدر انسان ناں اس ویلے و ہے جد وہ بائبل غو الجھیو وو بیان پڑھے ۔ تے اس قصہ ماں ساری دنیا واسطے بڑیں سبق آلیں گل ہیں ور اس تیں فائدو ایمان آلا ہی چکیں کیونجے و یہہ ہی اس غی سچائی و ریقین کریں فر یوہ نتیجو کڈیں جے جس رانبی اسرائیل غا مظلوماں ناں اللہ نے بے سہارا، بے ڈاہیا ہون غے باوجود فرعون جیہا ظالم غا مقابلہ ماں فتح نصیب کی اسے را عرب غا مشرک فرعوناں غا مقابلہ ماں ایمان آلاں غی لسی جماعت ناں غلبو عطا کرے غو۔

(۳) یہ ترے آیت حضرت موسیٰؑ تے فرعون غا قصہ غی تمہید ہیں اتوں اگے حضرتِ موسیٰؑ غی پیدائش تیں یوہ قصو شروع کیو جے غو۔ اس تمہید ماں قصہ غیں بنیادیں گل تے مقصد بیان ہوو و ہے جے فرعون نے مصر ماں اتی چک لی تھی، اپناں آپ ناں خدائی غا درجہ تو ڑی پہچان تیں علاوہ حکومت ماں وی اس نے ظلم زیادتی غو تندور پہنچا یو وو تھو اس نے مصر غاں لوکاں غیں کنی کنی ٹولیں بنائی ویں تھیں؛ اس غی قوم غا قبطی لوک تے اس ملک غا مالک اور مقدم منیا جیں تھا، جد کہ اسے ملک غا بسنیک بنی اسرائیل اس راد با نے رکھیا وا تھا جنیں و یہہ قبطیاں غا غلام ہیں جہڑا غلامی واسطے ہی پیدا ہو یا ہیں۔ یو ہی نہیں بلکہ فرعون اس خطرہ ماں جے کِدے انھاں ناں اپنوں حق منگن غی ہمت نہ ہو جئے۔ انھاں غا بچا حلال کرو اتو جے تھو۔ کہیو جے کہ فرعون نے کوئے خواب ڈٹھو تھو جس غی نجومیاں نے یاہ تعبیر دسی تھی جے بنی اسرائیل ماں اسو بچو پیدا ہو سکے جس نے ہتھوں تیری حکومت تباہ ہو جے غی ۔ تے یوہ وی کہیو جئے کہ بنی اسرائیل ماں حضرت ابراہیمؑ غی یاہ پیشن گوئی مشہور تھی جے مھاری لہڑی ماں اک بچو پیدا و ہے غو جس نے ہتھوں فرعونی حکومت تباہ و ہے غی تے ہم ناں اس ظلم تیں نجات ملے غی (ابن کثیر) فرعون نے اس غو یو ہی انتظام کیو جے بنی اسرائیل غا بچا حلال کروان لگ گیو تا نجے کدے اسو خیال وی بنی اسرائیل غا ذہن ماں نہ آ سکے ور بچیاں ناں زندہ رہن دیئے تھو تا نجے و یہہ بڑیں ہو نے گولیاں ہاروں خدمت کریں۔ یوہ سارو کجھ فرعون نے اس گلوں جائز کیو وو تھو کیونجے وہ تھو ہی بڑو ظالم تے فسادی ور دو جے پاسے اللہ تعالیٰ غی منشا کجھ ہور ہی تھی، وہ بنی اسرائیل غاں مظلوماں ناں ہی ملک غو سردار تے دین غو امام بنا دینوں چاہوے تھو۔ وہ انھاں ناں زمین غو حاکم تے وارث بنا نے فرعون ناں نالے اس غا وزیر ہامان ناں تے انھاں غیں فوجاں ناں واہ چیز دسنی چاہوے تھو جس غا ڈر پچھے انھاں نے بنی اسرائیل غو یوہ قلام شروع کیو وو تھو اس قصہ ماں اللہ نے دنیا ناں یوہ دسنوں تھو جے خدا غی تقدیر ناں کوئے تدبیراں غا ڈکا لا نے روک نہیں سکتو تے یوہ وی کہ جد ایمان آلاں غی کائے لسی ماڑی جماعت وقت غا فرعون نے کھا چڑھ جے تے فر وہے مومن ایمان ور ڈٹ جیں تاں اللہ انھاں لسان نے ہتھوں ہی فرعون غو بیڑو غرق کر دیئے۔

(۴) موسیٰؑ غی ماں غا دل ماں اللہ نے پہلاں اس گل غو الہام کیو جے تو ں بے فکر ہو نے بچہ ناں دُدھ پیالتی جاتے جس ویلے حضرت موسیٰؑ ذری بڑا ہوا اور فرعونیاں ناں چو لگ جان غو خطرو ہوو و اُس ویلے یوہ الہام ہوو و جے ہُن بچہ ناں کاٹھ غا صندوق ماں رکھ نے صندوق دریا ماں سٹ چھوڑ، تے بچہ غا ڈُب جان تے ضائعہ ہو جان غو کجھ فکر نہ کرنہ جدائی ور دکھیا ہو کیوں جے ہم اپنی قدرت نال اس ناں فر تیرے ہی کوتے لے آواں غا ہم نے اس بچہ ناں رسول بنا نے اس کو تو ں بڑا بڑا کم لینا ہیں فر یوہ ڈب کد سکے؟ چھیکو یوہ ہی ہوو و تے موسیٰؑ غو صندوق رُڑتو رُڑتو اُت جا لگو جتوں فرعونی لوکاں نے چک نے و یہہ اپناں محل ماں پہچا دتا اس را خدا غی تقدیر نال فرعونیاں نے وہ بچو مُچ پیار محبت نال اپنا محل ماں، اپناں بستر اماں، بلکہ اپنی چُھولی ماں پالن واسطے چالیو جس نے پہلکے انھاں غو دشمن تے غم غو باعث بنوں تھو اللہ تعالیٰ فرماوے بچارو فرعون تے ہامان نالے انھاں غی فوج اپناں دشمن ناں آپے پال نے بڑی غلطی کر رہیا تھا ور یہہ بچارا کرتا وی کے خدا غی تقدیر اگے انھاں غو کے وس چل سکے تھو۔

أَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْأَرْضِ

کہ ہم انھاں لوکاں ور احسان کراں جہڑا (اس) ملک ماں کمزور کر دتا گیا تھا

وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَنُمَكِّنَ

تے ہم انھاں ناں رہنما بنا دیاں اور انھاں ناں ہی (ملک غا) وارث بنا دیاں؛ تے ہم انھاں ناں

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا

زمین ماں حکومت دیدیاں تے فرعون اور ہامان نالے انھاں غی فوجاں ناں واہ چیز

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝ وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى أُمِّ

دس چھوڑاں جس تیں و یہہ ڈریں تھا (۳) تے ہم نے موسیٰؑ غی ماں در وحی

مُوْسٰى أَنْ أَرْضِعِيْهِ ۚ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيْهِ

کی جے توں اس ناں دُدھ پیالتی رُہو! فر جسو یلے تناں اس ور کجھ ڈر سہئی ہوو و تاں توں اس ناں

فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ إِنَّا رَآدُّوْهُ إِلَيْكِ

دریا ماں سٹ چھوڑیئے تے توں فکر نہ کریئے! تے غم نہ کریئے! ہم ضرور اس ناں فر تیرے کوتے لے آواں غا

وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَالْتَقَطَهٗٓ آلُ

تے ہم اس ناں رسول بناواں غا؛ فر فرعون غاں لوکاں نے موسیٰؑ

فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ إِنَّ

چالیا تا نجے چھیکو و یہہ ہی انھاں غا دشمن تے غم غا باعث بن جیں؛ اس ماں کوئے شک نہیں

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝

کہ فرعون تے ہامان اور انھاں غا لشکر سارا غلطی کر رہیا تھا (۴)

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ

تے فرعون غی بیوی نے کہیو: یوہ تے میری اور تیری (دواں غی) اکھاں غو ٹھنڈیار

وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰى أَنْ يَّنْفَعَنَآ أَوْ

ہے؛ اس ناں قتل نہ کریو، ہو سکے یوہ ہم ناں کجھ نفعو دئے، یا ہم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹ وَاَصْبَحَ

اس ناں اپنوں بچو ہی بنا لیاں تے ویہہ (نتیجہ تیں) بے خبر تھا (۵) تے موسیٰؑ غی

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ

ماں غو دل بے قرار ہوگیو ، واہ تے موسیٰؑ غا پہیت ناں ظاہر ہی کر دیتی

لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰

جیکر ہم اس غا دل ناں مضبوط کر غے نہ رکھتا تانجے واہ مومن بن غے رہ ؛

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ؕ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ

تے اس نے موسیٰؑ غی بہن ناں کہیو : توں اس غے پچھے پچھے چلی جاء فر واہ دوروں انھاں ناں

جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۱ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ

تکتی رہئی ؛ اور ان لوکاں ناں پتو وی نیہہ لگو ؛ تے ہم نے پہلاں تیں ہی موسیٰؑ ورُدھ پیالن

الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى

آلیں حرام کر چھوڑیں تھیں ؛ تے انھاں غی بہن نے کہیو : کیوں ! ہوں تمناں اک اسا

اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝۱۲

گہر غو پتو دسوں جہڑا تھارا واسطے اس بچہ ناں پالیں ؛ تے ویہہ ویں وی اس غا ہمدرد !

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

اس راہم نے موسیٰؑ واپس انھاں غی ماں کونے پہچا چھوڑیا ؛ تانجے اس غیں اکھ ٹھنڈیں ہوجیں تے واہ غم نہ کرے

وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

نالے واہ جان لئے جے اللہ غو وعدو برحق ہے ور متا لوک

يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ

تے جانتا ہی نیہہ (۶) تے جسویلے موسیٰؑ اپنی جوانی ناں پہنچ گیا اور اپنو آپ سام لیو ، ہم نے انھاں ناں

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴

حکمت تے علم عطا فرمایو : تے ہم نیکو کاراں ناں اسے را بدلو دیاں (۷)

(۵) موسیٰؑ فرعون غا محل ماں پہنچ گیا اللہ نے انھاں ماں کجھ اسی کشش رکھی تھی جے جہڑو وی تکے تھو اس غو دل انھاں غی محبت نالں پہر جئے تھو۔ فرعون غی بیوی بولی جے یوہ تے میری، تیری ڈواں غی اکھاں غو ٹھنڈیار ہے ہمناں اولاد نیہہ اسے ناں تک تک غے اکھ ٹھنڈیں کراں غا تے ممکن ہے بڑو ہو غے یوہ مھارے کم آوے یا ہم اس ناں منگ پوت ہی بنا لیاں لہذا اس ناں قتل نہ کرو فرعون ناں وی گل سمجھ ماں آ گئی تے اس نے موسیٰؑ ناں قتل نہ کرن غو حکم دیدتو اس نے سوچیو کہ اس ایکن غا زندہ رہن نالں کے ہو جئے غو ! اللہ تعالیٰ فرماوے ویہہ یہ سارا سوٹھا اپنا اندازہ ور کر رہیا تھا اور حقیقت غو انھاں ناں کجھ پتو ہی نیہہ تھو پہلکے کے ہون آلو ہے تے ہم کس ناپال رہیا ہاں۔

(۶) ماں تے سو کر غے ماں ہی وہے موسیٰؑ غی ماں ناں اللہ غا وعدہ ور پکو یقین تھو ور دل غی بے قراری تے اس غا قبضہ ماں نیہہ تھی منہ، بند تھو، خدا غا وعدہ ور پکو یقین تھو ور دل بے قراری نالں ریت ماں مچھی ہاروں تڑفے تے چھڑکے تھو بلکہ اللہ تعالیٰ تے فرماوے کے جیکدے ہم اپنی خاص مہربانی نالں اس غا دل ناں مضبوط نہ رکھتا تاں واہ بے قراری ماں اس پہیت ناں کھول ہی چھوڑتی۔ مُنہ تیں ''او میرا بچیا'' جسا لفظ نکل جاتا جس تیں لوکاں ناں راز غو پتو لگ جاتو۔ ور اللہ تعالیٰ نے انھاں نا صبر غی توفیق عطا کی انھاں نے موسیٰؑ غی بہن ناں کہیو جے صندوق غے پچھے پچھے ٹرتی جاتے دیکھ صندوق غو کے وہے واہ ذری ڈراڈے رہ غے اس را تکتی رہئی کہ کسے ناں پتو نیہہ لگو چھیکڑو صندوق غے نالں ہی محل ماں جا بڑی اُواں اللہ تعالیٰ غی قدرت نالں حضرت موسیٰؑ کسے کانسری غو دُدھ نیہہ پیئیں تھا جس تیں فرعون غا ملازم وی پریشان ہو گیا تھا اِس ور انھاں غی بہن اُوپری جئی بن غے بولی جے ہوں تمناں اسی اک دُدھ پیالن آلی کانسری غو پتو دس سکوں جہڑی اتنی صاف سُتھری رہ کہ متاں یقین ہے یوہ بچو اُس غو دُدھ ضرور پی لئے غو نانے ویہہ ہمدردی نالں اس غی پرورش کریں غا۔ اللہ تعالیٰ فرماوے اس را ہم نے موسیٰؑ انھاں غی ماں کونے پہچا چھوڑیا جہڑی دُدھ چھوڑن توڑی موسیٰؑ غی اپنی چُھولی ماں پرورش کرتی رہئی حالانکہ ویہہ کسے دوجی کانسری غو دُدھ وی پی سکیں تھا ور یوہ سب کجھ اس گلوں ہوو تانجے موسیٰؑ غی امڑی غیں اکھ ٹھنڈیں ہو جیں تے واہ غم نہ کرے نالے پکو یقین کر لئے جے اللہ تعالیٰ غو ہر اک وعدو سچو وہے تے وہ اپنوں وعدو ضرور پورو کرے ور متا لوک اِس حقیقت ناں جانتاں نیہہ۔

(۷) اَشُدّ غو لفظی مطلب ہے پوری طاقت ماں آ جانوں یعنی بچو نِکاں ہوتاں تیں بڑو ہوتو ہوتو جد اس عمر ماں پُجھ جئے کہ اس ماں جتنی طاقت آنی وہے واہ آ جئے اس وقت ناں ''اَشُد'' یعنی پورو جوان ہونوں کیہنہ اس تیں بعد کجھ زمانہ توڑی یاہ ہی طاقت تے یا ہی جوانی رہ فر جوانی ٹھلنی شروع ہو جئے اِس بشکار لا دور ناں ''اِستوٰی'' یعنی ہوش سمھال لینی تے پوری قوت ماں رہنوں کہیو جئے یوہ وقت کنی کنی علاقاں ماں بکھری بکھری عمر ماں آوے عرب غا لحاظ نالں علامہ آلوسیؒ تے قرطبیؒ نے حضرت ابن عباسؓ تیں ۳۳ سال نقل کی ہے۔ بہر حال جس ویلے حضرت موسیٰؑ اپنی پوری جوانی ناں پہنچ گیا اللہ تعالیٰ فرماوے اُس ویلے ہمنے انھاں ناں حکمت، دانشمندی، عقلمندی تے علم عطا کیو کیو نجے ویہہ پہلاں تیں نیکو کار تھا تے ہم نیکو کاراں ناں اِسے را اپنی نعمتاں نالں نوازاں۔ کجھ مفسراں نے اس غو یوہ مطلب بیان کیو ہے جے اللہ تعالیٰ نے انھاں ناں نبوت تے رسالت عطا فرما دتی تھی ور زیادہ مفسراں غو خیال ہے جے نبوت انھاں ناں مدین تیں واپس آتاں عطا ہوئی تھی۔ ات سمجھداری تے عقلمندی عطا ہونی مراد ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸) قرآن غا انداز تیں یو ہی سہئی و ہے کہ بڑاں ہونے حضرتِ موسیٰؑ غو ساراں ناں چتو لگ گیو تھو جے یہ فلاناں اسرائیلی گہر غا فرزند ہیں وراس ویلے گل آئی گئی ہو گئی تھی اس گلوں فرعون نے اک اسرائیلی بچہ غا زندہ رہ جان غی کجھ پرواہ نیہنہ کی۔ ہو سکے اس نے یوہ خیال کیو وہے جے یہ تے میرا ہی محل ماں جوان ہو یا ہیں، یہ میری کد مخالفت کریں غا ور ابنِ اسحاقؒ غی اک روایت نے مطابق بڑاں ہوتاں ہی موسیٰؑ نے فرعون غاں کماں تیں کھلم کھلا نفرت شروع کرلئی تھی۔ خیر! حضرت موسیٰؑ غا جوان ہون تیں بعد انھاں غی زندگی ماں یوہ اک بڑو واقعو پیش آیو: اک تہاڑے حضرت کدے باہروں اس ویلے شہر ماں آیا جد شہر غا لوک غفلت ماں سُتا وا تھا۔ اکثر مفسراں غو کہنوں ہے۔ جے یوہ دَپہر غو ویلو تھو (قرطبی) تے کجھ اک نے کفتاں غو ویلو لکھیو ہے۔ (دُرِّ منثور) حضرت موسیٰؑ نے دو بندہ گہلتا تکیا اک تے انھاں غا قبیلہ بنی اسرائیل ہی غو تھو۔ تے دو جو انھاں غاں دشمناں فرعونیاں بچوں تھو اسرائیلی نے حضرت موسیٰؑ کولوں مدد منگی حضرت نے وہ فرعونی سمجھایو تے جد باز نیہنہ آیو اس ویلے اس نے ہلیں جے اک مکّو ماریو ور وہ مکّو موسیٰؑ غو تھو اِس نالں اس غو کم ہی ہو گیو۔ یاہ کوئے گناہ آلی گل تے تھی نیہنہ کیونجے وہ اک ظالم دشمن کافر تھو اُس ناں مارنوں کہڑو جرم تھو!! ور حضرت موسیٰؑ نے اپنی شان نے یاہ گل خلاف سمجھی جے اللہ غو حکم آن تیں پہلاں انھاں نے ہتھوں اک بندو مر گیو حالانکہ اُس نالں کوئے اعلانِ جنگ وی نیہنہ تھو نہ جانوں مارن غو ارادو تھو اس گلوں سخت پشمان ہونے اللہ تعالیٰ اگے بخشش غی دعا کرن لگ گیا (کما فسرہ صاحب روح المعانی)۔ تے اپناں اس کم ناں شیطان غا وسوسہ نالں ہو یو وہ کم فرمان لگ گیا اللہ تعالیٰ نے وی بخشش غو اعلان فرما دتو۔ حضرت موسیٰؑ نے اس غا شکریہ ماں یوہ وعدو کیو جے ربا! تیں میرے اُپر بڑا بڑا احسان تے انعام کیا ہیں انھاں غا شکریہ ماں ہوں یوہ وعدو کروں جے ہُن ہوں کدے کسے مجرم غی مدد نیہنہ کرسوں۔ علماء فرماویں جے حضرت موسیٰؑ ناں بعد ماں انداز و ہو گیو تھو جے یوہ اسرائیلی وی لڑا کو بندو ہے کہول چھیڑو اس غی عادت ہے بس ہوں آئندہ کدے اِسا مجرم غی مدد نیہنہ کرسوں، ور حضرت ابن عباسؓ تے کجھ دو جاں بزرگاں نے مجرم غی تفسیر کافر کرنے یوہ مطلب بیان کیو ہے جے ہوں اِس احسان ماں کدے کسے خدا غا نا فرمان کافر غی مدد نیہنہ کرسوں۔ (روح المعانی)

بہادری یوہ کہ تے شیطان غی طرفوں ہے

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا

تے (اک تہاڑے) موسیٰؑ شہر ماں اس ویلے داخل ہووا کہ ات غا بسنیک بالکل غفلت ماں تھا

فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ

تے موسیٰؑ نے اس ماں دو بندا گہلتا تکیا اک تے انھاں غی بلادری غو تھو

وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ

تے اک انھاں غاں دُشمناں بچوں تھو؛ فرجہڑو آدمی انھاں غی بلادری غو تھو اس نے موسیٰؑ کولوں اس آدمی نے خلاف

عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ

مدد منگی جہڑو انھاں غاں دُشمناں بچوں تھو تاں موسیٰؑ نے اس ناں اک مکّو ماریو جس نالں اس غو کم ہی کر چھوڑیو؛

قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ

موسیٰؑ کہن لگا یوہ تے شیطانی کم ہے؛ بیشک وہ دُشمن ہے کھلم کھلا گمراہ کرن آلو ہے؛

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ

عرض کی: او میر یار ربا! میں اپنے ظلم کر چھوڑیو ہے تے توں منناں معاف فرمادے فر اللہ نے انھاں ناں معاف کر چھوڑیو

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

بیشک وہ بڑو بخشن آلو نچ مہربان ہے؛ عرض کی: ربا! جس را تیں میرے اپر احسان کیو ہے

فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ

ہُن ہوں کدے وی گناہ گاراں غو مددگار نیہنہ بن سوں (۸) فر سویرے ڈرتا ڈرتا شہر ماں

خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ

گیا جے دیکھاں کے وہے؟ فر اچانک وہ ہی آدمی جس نے جاتے تہاڑے انھاں کولوں مدد منگی تھی

يَسْتَصْرِخُهُ ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ فَلَمَّا

وہ موسیٰؑ ناں مدد واسطے بلا رہیو ہے، موسیٰؑ نے اس ناں کہیو: بیشک توں صاف بے راہ آدمی ہے؛ فر جسو ویلے

أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ

موسیٰؑ اس آدمی ناں پھڑن لگا جہڑو انھاں دواں غو دُشمن تھو تاں وہ فریادی بول پیو:

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۚ

جے اے موسیٰؑ! کیوں! تم منّاں قتل کرنوں چاہویں؟ جس راتم نے کل اک بندو قتل کر چھوڑیو تھو

اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ

تم تے بس ملک ماں زورا ور بن غے ہی رہنوں چاہویں تے تم سدھار کرن آلا

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا

نیہنہ بنوں چاہتا (۹) تے شہر غا پرلا کنڈا تیں اک آدمی دوڑتو

الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ

دوڑتو آیو؛ اس نے کہیو: اے موسیٰؑ! بیشک (ات غا) مقدم تھارا قتل غو مشورو

لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا

کر رہیا ہیں لہٰذا تم (اتوں) نکل جاؤ! بیشک ہوں تھارو خیر خواہ ہوں؛ فرموسیٰؑ اُتوں ڈرتا

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾

ڈرتا تے (اُراں پراں) تکتا نکل پیا (تے) دعا کی جے ربا! منّاں ظالم لوکاں تیں نجات دے (۱۰)

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ

تے جسویلے موسیٰؑ مدین (شہر) ور چل پیا تے کہن لگا: منّاں امید ہے جے منّاں میرو رب

يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

سدّو رستو دس دئے غو (۱۱) تے جسویلے ویہہ مدین غا پانی ور پُجیا

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ

انھاں ناں پانی ور لوکاں غو اک مجمعو لبھو جھڑا (مان ناں) پانی پیالیں تھا تے انھاں لوکاں تیں اک پاسے

دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۚ قَالَتَا

دو گڑیں ڈھیں جھڑیں (اپناں مال ناں) ڈک نے کھلیں تھیں؛ موسیٰؑ نے پچھیو: تھارو کے معاملو ہے؟ انھاں نے کہیو:

لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۖ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾

ہم اُس ویلے توڑی پانی نیہنہ پیاں سکتیں جد توڑی یہ آجڑی پیاں نے مڑنہ جئیں، تے مھارو باپ بڈو جریف ہے؛

منزل ۵

مدیَن جان آلا صاف سِدّا رستہ ورلا دتا۔ ابن کثیرؒ نے اک روایت یاہ وی لکھی ہے جے اللہ نے فرشتہ نے ذریعے انھاں ناں رستہ دسیو۔ واللہ اعلم۔

(۹) حضرت موسیٰؑ نے ہتھوں جد وہ بندو مارے گیو تھو اُس ویلے کسے نے تکیو تے تھو نیہنہ بس ویہہ آپ جانے تھا یا وہ اسرائیلی! ور اسرائیلی تیں اس گلوں کوے خطرو نیہنہ تھو کیو نجے اس غو تے وہ دشمن تھو تے اسے نے اُس غی شکایت لائی تھی فروی دو جے تہاڑے ویہہ حالات ناں دیکھتا ٹھکورتا نکلیا جے دیکھاں کسو ماحول ہے۔ اُواں فرعون غا خاندان غا ایکن بندا غا قتل ور شہر ماں اگ لگی وی تھی جگہ جگہ قاتلی غی لوڑو ہے تھی۔ خیر! حضرت کے دیکھیں جے وہ اسرائیلی دو جے تہاڑے ایکن ہور قبطی بندہ نال پکیچو وو ہے تے مدد غی فریاد کرے لگو حضرت نے پہلاں اس اسرائیلی ور کھو ہریں تک نے اس ناں ذری ور ڈیو جے توں ہر ویلے کہول کر تو رہ فراس قبطی ور مڑیا جے اس ناں ذری چنڈ پٹا کو کر نے ڈر ڈیں کہ توں کیوں بِلساں ور ظلم کرے ور حضرت موسیٰؑ غیں کھو ہریں نظر تک نے وہ بد بخت اسرائیلی ڈر گیو اُس نے سوچیو کِدے اَج میری ہی باری تے نیہنہ! بس اگے تیں پَڑیا نے بولیو جے اچھا! تم منّاں جانوں مارنوں چاہویں جس راتم نے کل اک بندو مار چھوڑیو تھو! کل غا بندہ غا قاتلی غی لوڑ تے تھی ہی اس فرعونی بندا نے جسی یاہ گل سُنی وہ اِکساں فرعون غا محل در دوڑ پیو تے جانے دسیو جے کل وہ مھارو بندو تے موسیٰؑ نے مار یو تھو۔

(۱۰) فرعون ناں حضرت موسیٰؑ نے ہتھوں قبطی غا قتل غو جس ویلے پتو لگو اس غی تے ہوش ہی اُڈ گئی اس نے سوچیو ہو سکے یوہ ہی وہ اسرائیلی بچو وہے جس نے ہتھوں میری بادشاہی تباہ وہے غی اس نے دربار غا مقدم سد نے حضرتِ موسیٰؑ غا قتل غو پلان بنانوں شروع کیو حضرت موسیٰؑ وی سوٹھاں تے دلیلاں ماں پیا وا تھا جے ہُن کے وہے! اِتناماں شہر غا اُس کھنڈا تیں فرعون غا محل دَروں حضرت غو اک خیر خواہ بندو دوڑتو آیو جے اُت غا مقدم تے تھارا قتل غو مشورو کر رہیا ہیں لہذا تم اِتوں فٹو فٹ نکل جاؤ ہوں تھارو ہمدرد ہاں! حضرت موسیٰؑ یاہ گل سنتاں ہی ڈرتا ڈرتا تے اُراں پَراں خیال کرتا کرتا اُتوں نکل پیا۔ اللہ تعالیٰ اگے وی دعا کرن لگا جے ربا! توں ہی منّاں اس ظالم قوم تیں نجات دے۔ یوہ ہمدرد بندو کون تھو؟ اکثر مفسراں غو خیال ہے جے یوہ فرعون ہی غی قوم غو اک نیک طبیعت انسان تھو جس غا دل ماں اللہ نے حضرت غی ہمدردی گھل چھوڑی تھی۔

(۱۱) حضرت موسیٰؑ ناں مصر تیں چان چک نکلنوں پیو تھو انھاں نے ہُن توڑی غی زندگی شہزاداں ہاروں گذاری تھی نہ انھاں ناں لتوں پینڈو کچھن غو تجربو تھو نہ ویہہ کِدے غور رستو جانیں تھا بس اللہ تو کل مدیَن آنے پاسے دوڑ پیا تے دل دل ماں اَپناں آپ ناں کہتا جا رہیا تھا جے میرو رب منّاں نیڑے ہی سِدّ ور رستو دس دیئے غو دعا قبول ہو گئی اللہ نے مدیَن جان آلا صاف سِدّا رستہ ورلا دتا۔ ابن کثیرؒ نے اک روایت یاہ وی لکھی ہے جے اللہ نے فرشتہ نے ذریعے انھاں ناں رستہ دسیو۔ واللہ اعلم۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۲) مصر تیں مَدْیَن اٹھ دس تہاڑی غو پینڈو دسیو جے یوہ شہر شام غا ملک ماں پُوے تاریخی روایت نے مطابق یوہ حضرت ابراہیمؑ غا اک صاحبزادہ مَدْیَن نے بسایو تھو جہڑا حضرت غی تیجی بیوی قطورہ غا شکم تیں تھا یوہ شہر وی انھاں غا ناں ورتھو تے اس قبیلہ ناں وی مَدْیَن کہیو جے تھو اس رایوہ علاقو حضرت موسیٰؑ غاں خاندانی لوکاں غو تھو (السیر التفسیر) حضرت موسیٰؑ پہکھا پہانا اٹھ دس تہاڑاں غو یوہ پینڈو کچھتا کچھتا ابن کثیرؒ نے مطابق جنگلاں غا پتر کھا تا کھا تا مَدْیَن پُج آیا شہر تیں باہر کھوء تھو جس ور لوک مال ناں پانی پیالیں تھا حضرت نے اِت دو گوئیں تکیں کہ ویہہ اپنوں مال کنی ڈک نے کھلیں ہیں حضرت نے وجہ پچھی انھاں نے بڑی شرم حیا نال کہیو جے ہم عورت ذات ہاں ہم مڑداں غا مجمع ماں بڑھ نے پانی نیہہ پیال سکتیں ہم تے اس ویلے لوکاں غو رہیو کھیو

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ

تے موسیٰؑ نے انھاں واسطے (بکریاں ناں) پانی پیال چھوڑیو، فر چھاں ماں ہٹ آیا تے دعا کرن لگا: ربا! توں میرا در جہڑی

اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ

وی نعمت پہیجدے ہوں اس غو محتاج ہوں (۱۲) فر انھاں دواں بچوں اک گوی - جہڑی شرم حیا نال

عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۖ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ

ٹرتی آوے تھی - موسیٰؑ کو نے آئی؛ (تے) کہن لگی: میرا ابا جی تمناں سدّیں لگا تا نجے تم نے مہارا (واسطے) جہڑو

مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ

پانی پیالیو تھو اس غی تم ناں مزوری دیں فر جسو یلے موسیٰؑ انھاں کو نے پُجیا؛ اور انھاں ناں سارو قصو سنایو؛

قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ

انھاں نے کہیو: ڈرو نہ، تم ظالم لوکاں تیں بچ آیا ہیں (۱۳) انھاں دواں

اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۖ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

بچوں ایکن گوی نے کہیو: ابا جی! انھاں ناں مزوری ور رکھ لیو؛ کیو نجے چنگو آدمی جس ناں تم مزوری ور رکھیں

الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

وہ ہی ہے جہڑو طاقت ور تے امانت دار وہے (۱۴) اس (بزرگ) نے موسیٰؑ ناں کہیو: ہوں اپنی ان دو گویاں بچوں

اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ

اک تھارا نکاح ماں دینی چاہوں اس شرط ور کہ تم اٹھ سال توڑی میرو کم کاج

حِجَجٍ ۖ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ

کریں تے جے تم دس سال پورا ہی کر دیں تاں وہ تھاری طرفوں (احسان) وہے غو؛ تے ہوں

اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

تھارا ور سختی کرنی نیہہ چاہتو؛ انشاءاللہ تم مناں نیک آدمی

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ ۭ

دیکھیں غا؛ موسیٰؑ نے فرمایو: یاہ گل میرے تے تھارے بشکار پکی ہوگئی

پانی پیالاں جد آجڑی پانی پیال نے چلیا جیں تے ہم عورت ہو نے فر وی گہروں باہر آن ور اس گلوں مجبور ہاں کیو نجے مہارے گہر کوئے مڑد نیہہ بس والد صاحب ہیں ور ویہہ بڈا جریف ہیں حضرت موسیٰؑ تھکا وا وی تھا تے نرے پیٹ وی! ور فر وی انھاں تیں برداشت نیہہ ہو وو جے میرے ہوتاں اِنھاں غی مدد نہ وہے۔ حضرت نے اُٹھ نے آپ کھوء بچوں پانی کڈ نے انھاں کڑیاں غی بکریاں ناں پیال دِتو۔ حضرت عمرؓ غو یوہ اشار د تفسیر غی کتاباں ماں آیو ہے جے آجڑیاں نے اس کھوء ور اک بڑی پہاری تاڑ رکھ نے اُپروں ٹہک چھوڑیو تھو اُس تاڑ ناں دس جناں رل نے مسیں مر نے چکیں تھا حضرت نے واہ ایکلاں چک نے اک بالٹی پانی کڈیو اللہ نے اس ماں اتنی برکت دتی کہ سارا مال نے رج پانی پی لیو (ابن کثیر، قرطبی) خیر! پانی پیال نے حضرت چھاں ماں ہٹ آیا تے اللہ تعالیٰ اگے دعا کرن لگا جے ربا! توں جہڑی نعمت وی عطا کر دیئے ہوں اس غو سخت محتاج ہاں۔

(۱۳) بچیں اج مال ناں جلدی پانی پیال نے وقت تیں پہلاں گہر پُج گئیں تھیں انھاں غا والد نے وجہ پچھی جس ور بچیاں نے ''اُس او پرا مسافر'' غو سارو قصو سنایو والد نے اِک گوی چلائی جے جا! توں اُس مسافر ناں بُلا نے لے آ اس نے مہارا اُپرا احسان کیو ہے ہم اس غو بدلو دیاں غا گوی شرم وحیاء نال مُرتی مُرتی موسیٰؑ کو نے آئی جس غی تفسیر حضرتِ عمرؓ نے انھاں لفظاں ماں کی ہے ''واہ شرم وحیاء نال اپناں کپڑا سمھالتی آئی اُنھاں بے حیاء کانسر یاں ہاروں بے پڑ دہو نے نیہہ آئی جہڑی بے حیائی نال جتیاں چاہویں مُرپُویں تے جت چاہویں جا بڑیں فر چھپرا نال اپنوں مُنہ ٹہک نے تے اک پاسے مڑ نے حضرت موسیٰؑ ناں کہن لگی'' (ابن جریر، ابن ابی حاتم) میرو اَبّو جی تمناں بلاویں لگا تا نجے تھارا اس احسان غو (جے تمنے مہارا مال ناں پانی پیالیو ہے) بدلو دیں۔ حضرت موسیٰؑ میں دعا کر نے بیٹھا تھا و یہہ سمجھ گیا کہ دعا قبول ہو گئی ہے۔ بس اٹھ نے بچی نال ٹر پیا تفسیراں ماں ہے موسیٰؑ اُس بچی تیں اگے ہو نے مُڑن لگا تے بچی ناں کہیو توں مناں پچھے تیں رستو دسی چل، گہر پجیا تے اُس غا والد ناں اک بزرگ بندو سمجھ نے سارو قصو سُنا چھوڑیو انھاں نے فرمایو: فکر نہ کر وات فرعون غی حکومت نیہہ تم ظالماں کولوں بچ آیا ہیں ہُن امن امان نال رُہو!

فائدو:- انھاں بچیاں غا والد کہڑا بزرگ تھا؟ قرآن نے انھاں غو ناں نیہہ لیو مَتاں مفسراں غو خیال ہے جے یہ حضرت شعیبؑ نبی تھا جہڑا مدین غاں لوکاں در نبی بنا نے چلایا گیا تھا علاّمہ شوکانی وی اسے گل ناں بہتر سمجھیں، ور علاّمہ ابن جریرؒ تے حافظ ابن کثیرؒ فرماویں جے یہ حضرت شعیبؑ غی لہڑی بچوں ہی کوئے دو جا بزرگ تھا کیو نجے حضرت شعیبؑ غو زمانوں پُج پرانوں ہے فر جیکدے حضرت شعیبؑ ہوتا ناں قرآن ضرور انھاں غو ناں لیتو کیو نجے و یہہ تے مشہور نبی ہیں۔

(۱۴) یعنی گہر ماں کم کاج غی سخت لوڑ ہے ہمناں آپ باہر جانوں پُوے کیو نجے مہارو کوئے پہائی نیہہ لہذا تم اس بندہ ناں تنخواہ ور کم کاج واسطے رکھ لیو۔ نال ہی سمجھداری سنگ عرض کی جے چنگا نوکر واسطے دو گل ضروری ہیں اک تے وہ بل جان ماں وہے دو جے امانتدار وہے، کیو نجے جہڑو جانوں لسو وہے غو وہ کم کسرا کرے غو تے جہڑو امانتدار نیہہ ہوسیں اُس غی طاقت غو کے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فائدو!! مفسر حضرات فرمانویں: اس بچی ناں حضرت موسیٰؑ غی طاقت غو انداز و کُھوء غا اس ٹہکّن غا چانّ تیں ہوو وو ہے غو تے امانتداری غو انداز و اِس توں ہوو وو ہے غو کہ انھاں نے رستہ ماں اس بچی ناں پچھے چلّن واسطے تاکید فرمائی تھی تے آپ اس غے اگے اگے ٹُریا تھا تانجے اس ور نظر نہ پُوے۔

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ

دواں مدتاں بچوں ہوں جہڑی وی پوری کروں میرا ور زیادتی نیہنہ ہوسیں تے ہم جو کجھ

عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ع فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ

کہہ رہیا ہاں اس ور اللہ تعالیٰ گواہ ہے (۱۵) تے جسویلے موسیٰؑ واہ مدت پوری کر رہیا

وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ

اور ویہہ اپناں ٹبرناں لے غے روانہ ہویا تے انھاں ناں طور آلے پاسے اک اگ دسّی انھاں نے اپناں

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

گہر آلاں ناں کہیو: جے تم کھلو! مناں اگ دِسی ہے ہوسکے ہوں اتوں تھارے کولے کجھ

بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

پتو لے آؤں یا ہوں اگ غی مراڑی لے آؤں تانجے تم اگ سیک سکیں؛

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي

فر جسویلے موسیٰؑ اس غے کولے آیا انھاں ناں اس برکت آلی جگہ ماں مدانّ غے سجّے

الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى

پاسے تیں اک بوٹا بچوں اواز آئی جے اے موسیٰؑ!

اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ لا وَاَنْ اَلْقِ

بلاشبہ ہوں ہی ساراں جہاناں غو رب ہاں؛ تے تم اپنّی سوہٹی

عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ

(زمین ور) سٹ دیو تے جسویلے انھاں نے اس ناں سپ ہاروں ہلتاں تکیو،

وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا

تاں ویہہ کنڈ پھیر غے نس پیا تے مڑ غے تکیو وی نیہنہ، (حکم ہووو) اے موسیٰؑ! اگے آؤ! تے

تَخَفْ قف اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ

ڈرو نہ، تمناں یقیناً کوئے خطرو نیہنہ؛ تم اپنّوں ہتھ اپناں

(۱۵) اس بزرگ نے تہی غی گل سُن غے آپ وی اس معاملہ ور غور فکر کی فِر حضرت موسیٰؑ ناں فرمایو: جے ہوں اپنیاں دواں تہیاں بچوں ایکن غو تھارے نالّ عقد کر دینّوں چاہوں اس شرط ور کہ تم اتے مھارے کولے اٹھ سال رہ غے گہر غو کم کاج سمھالیں تے جے تم دس سال پورا کر دئیں تاں وہ تھاری طرفوں ہور احسان وہے غو اصل ماں ویہہ یاہ گل سوچتا ہونا جے اٹھ سال توڑی حضرت اتے مدین ماں ریہنہ تانجے مصر ماں فرعونی حکومت ناں وہ قتل غو قصّو بسر جئے۔ نالے ہم ایکن دوجا ناں بَل طرح سمجھ لیاں۔ نالّ ہی اُس بزرگ نے اپنی ہمدردی غو یقین دوایو جے ہوں کوئے کوڑی طبیعت غو بندو نیہنہ نہ تھارے ور سختی کرنّی چاہوں، انشاللہ۔ نالّ رہ غے تم آپ تجربو کرلیں غا کہ ہوں کتنی مٹھی رسیلی طبیعت غو بندو ہوں، حضرت موسیٰؑ نے یوہ معاملو قبول کرلیو نالّو نالّ یاہ گل وی صاف کر چھوڑی کہ ہُن اٹھ تے دس سال غی انھاں دواں مُدتاں بچوں مناں اختیار ہے، ہوں کہڑی مُدت پوری کروں! حضرت ابن عباسؓ تے ہور مُچ سارا صحابہء کرام تیں روایت ہے کہ حضرت موسیٰؑ نے واہ مُدت پوری کی جہڑی مُچ بہتر تھی یعنی دس سال کیونجے بڑا لوک اُچّا اخلاق غو ثبوت دیں (ابن کثیر، فتح الباری) علماء نے اِت لکھیو ہے جے یاہ رشتہ غی پہلی پہلی گل تھی اصل نکاح ضرور بعد ماں ہووو وہے غو جس ماں دُواں کُڑیاں بچوں طے کر غے ایکن نالّ عقد ہووو وہے غو تے اس ویلے نکاح غیں باقی ساریں گل وی آئیں وی غیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ

گلماں ماں رکھو! وہ کسے بماری تیں بجن چٹو چمکیلو ہوئے نکلے غو (۱۶) تے ڈر دور کرن

اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ

واسطے اپنیں دوئے بانھ اپنے نال ٹکوہ لیو یہ تھارا رب غی طرفوں

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

فرعون واسطے تے اس غاں مقدماں واسطے دو دلیل ہیں بلاشبہ یہ سارا

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

نافرمان لوک ہیں (۱۷) موسیٰؑ نے عرض کی: اے میرا رب! میں انھاں غو اک بندو قتل کر چھوڑیو تھو

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ

اس گلوں ہوں ڈروں کہ ویہہ منّاں قتل کر چھوڑیں غا؛ تے میرو پہائی ہارونؑ میرے تیں زیادہ

مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۡ اِنِّىْٓ

صاف زبان آلو ہے لہٰذا توں اس ناں میرے نال مددگار بنا غے پہیجدے تا نجے وہ میری تصدیق کرے منّاں

اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ

ڈر ہے کہ ویہہ منّاں جھوٹھو کیہنہ غا؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایو: ہم تیرا پہائی نال تیری بانھ

بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ

تگڑی کردیاں غا؛ تے ہم تم دواں ناں اسو غلبو عطا کراں غا کہ فرویہہ تھارا توڑی پُج ہی نہیں سکسیں

بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

مھاری آیتاں نال تم تے جہڑا تھارا رستہ ور چلیں غا غالب رہیہہ غا (۱۸) فرجو ویلے موسیٰؑ مھارا دتا وا

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

صاف معجزا لے غے انھاں کولے آیا انھاں نے کہیو: یوہ تے چھڑو پلے تیں بنایوو

مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝

جادو ہے تے ہم نے اسی گل اپناں پشلاں دادا بٹکاں (غا زمانہ) ماں وی کدے نہیں سنی؛

منزل ۵

(۱۶) دس سال پورا کرن تیں بعد حضرتِ موسیٰؑ اپناں گھر آلاں ناں۔ تے تفسیری روایتاں غے مطابق ہور مال چوکھرتے دو جو سامان لے غے مصر در واپس چلیا ویہہ شائد سوچتا ویں غا کہ پہلاں شہر تیں ذری دراڈے ڈیرولا غے حالات غو جائز ولیاں غا۔ اِسے سفر ماں جد طور پہاڑ غے کولے پجیا اُت اگ تکن غو یوہ واقعو پیش آیو جس غی تفصیل اس تیں پہلاں سورت طٰہٰ تے سورتِ نمل ماں گذر گئی ہے۔

(۱۷) یعنی سوہٹی غا سپ بنن نال جہڑو خوف تے کہرا پیدا ہو گیو ہے اس ناں دور کرن واسطے اپناں دوئے ہتھ کچھاں ہیٹھ رکھ غے اپنے نال گھٹو اِس نال دل تیں ڈر نکل غے سکون حاصل ہو جے غو۔ حافظ ابن کثیرؒ فرمانویں: حضرتِ موسیٰؑ غا اس طریقہ ور انھاں غی اقتداء ماں جہڑو وی ڈر تے کہرا غا وقت ماں اس را کرے غو انشاء اللہ اس غو ڈر ختم ہو جئے غو۔ فرفرمایو: جے یہ دوئے معجزا لے غے فرعون تے اس غاں فرعونی درباریاں کولے جاؤ! اُنھاں ناں خدا غی فرمانبرداری در بلاؤ کیونجے ویہہ مچ نافرمان تے گمراہ ہو گیا ہیں۔

(۱۸) حضرتِ موسیٰؑ ناں اس موقع ور مصر غا اس بندہ غو قتل یاد آجے، جس ور ویہہ اپناں دل ماں آن آلو یوہ خطرو عرض کریں جے ڈر ہے کہ کِدے ویہہ منّاں قتل نہ کر چھوڑیں نال ہی یاہ عرض کرنے جے ہوں صاف صاف تقریر نہیں کر سکتو اپناں بڑا پہائی حضرتِ ہارونؑ واسطے درخواست کریں جے ویہہ میرے تیں زیادہ صفائی نال تقریر کر سکیں اس گلوں انھاں ناں میری مدد واسطے رسول بنا غے میرے نال کر دیو! منّاں اس گل غو ڈر ہے کہ فرعونی میری مخالفت کریں غا تے منّاں چھوٹھو کیہنہ غا اسا وقت ماں حضرتِ ہارونؑ میری تصدیق کر غے میری مدد کریں غا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ساریں دعا قبول فرمالیں جس را کہ سورت طٰہٰ آیت ۳۶ ماں ہے، تے فرمایو جے ہوں تھارا پہائی غے ذریعہ تھاری بانھ تگڑی کر دیوں غو، تے تم سوہٹی تے ہتھ چمکن غا میرا دتا وایہ معجزا لے غے جد انھاں کولے جیں غا فر انھاں ناں تھارے نیڑے لگن غی وی ہمت نہیں ہوسیں۔ تے میریاں ان نشانیاں غی وجہ تیں تم وی تے تھارا منن آلا وی ضرور غالب آویں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۹) جد یہ معجزا لے غے حضرت موسیٰؑ فرعون تے اس غاں درباریاں کو تے پُجیا انھاں ناں دل ماں تے پکو یقین ہو گیو جے یہ اللہ تعالیٰ غی قدرت غا نشان ہیں جادو نیہنہ ! جس را کہ سورت

وَقَالَ مُوسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ

تے موسیٰؑ نے فرمایو : میرو رب اس ناں خوب جانے جہڑو اس کونوں ہدایت لے غے آیو

عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا

ہے تے جس واسطے آخرت غو چنگو نتیجو ہے اس ماں کوئے شک نیہنہ کہ

يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ

ظالم کدے کامیاب نیہنہ ہوسیں (۱۹) تے فرعون نے کہیو : اے دربار غیو سردارو !

مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ

ہوں تے نیہنہ جانھو جے تھارو میرے تیں سوا کوئے ہور خدا ہے ؟ ہامان ! توں میرے واسطے

يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ

مٹی ناں اگ ماں پکا ، فر میرے واسطے اک اُچو محل بنوا تانجے ہوں اُپر

اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

چڑھ غے موسیٰؑ غا خدا ناں دیکھوں ؛ اور ہوں تے اس ناں

الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ

چھوٹھو ہی سمجھوں (۲۰) اور فرعون تے اس غیں فوجاں نے زمین ماں انحق

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝

اتی چکی وی تھی تے ویہہ یوہ سمجھ رہیا تھا جے انھاں نے مھارے در مڑ غے آنوں ہی نیہنہ ؛

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ

چھیکو ہم نے وہ تے اس غا لشکر پھڑ لیا فر ہم نے ویہہ سمندر ماں پھینک چھوڑیا ؛ ہُن تک لیو !

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً

ظالماں غو انجام کسو ہووو ! تے ہم نے ویہہ پیشوا بنایا تھا

يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

جہڑا دوزخ در ہی بلا نویں تھا ، تے قیامت غے تہاڑے انھاں غی کوئے مدد نیہنہ کی جاسیں ؛

منزل ۵

(۱۹) جد یہ معجزا لے غے حضرت موسیٰؑ فرعون تے اس غاں درباریاں کو تے پُجیا انھاں ناں دل ماں تے پکو یقین ہو گیو جے یہ اللہ تعالیٰ غی قدرت غا نشان ہیں جادو نیہنہ ! جس را کہ سورت نمل آیت ۱۴ ماں ہے ورلوکاں ناں بیوقوف بنان تے اپنی کُرسی بچان واسطے کہن لگا ، یوہ تے پلے تیں بنایو وو صاف صاف جادو ہے ، فر یہ گل کہ اللہ اک ہے ، تے عبادت اُسے غی ہونی لوڑے ! اور مرن تیں بعد زندہ ہونے اس دنیا غی زندگی غو حساب دینوں ہے ۔ یہ گل تے ہم نے اپناں دادا بٹکا غا زمانہ ماں وی نیہنہ سُنیں حضرتِ موسیٰؑ نے فرمایو : خدا خوب جانے ہدایت لے غے کون آیو ہے یعنی اس ناں چنو ہے کہ ہوں اس کونوں ہدایت لے غے آیو ہاں ! اس گلوں یقیناً چنگو انجام میرو ہی وہے غو ۔ باقی جہڑو بدنصیب اللہ غی نشانیاں ناں جادو کہنہ اسا ظالم تے کدے وی اپنی مراد توڑی نیہنہ پچ سکتا ۔

(۲۰) مصر ماں دیوی دیوتاں غی پوجا وی وہے تھی ۔ سگوں فرعون نے کجھ خاص اپناں معبود وی بنایا وا تھا ۔ ور آپ فرعون غا بارہ ماں قرآن کریم غا انداز تیں یوہی سہی وہے جے وہ اپناں آپ ناں خدا کہہ تھو جس را کہ ات وی وہ اپناں درباریاں ناں کہہ رہیو ہے کہ ''ہون نیہنہ سمجھتو جے میرے تیں سُوا تھارو کوئے ہور خدا ہے'' تے سورت شعرا ی آیت ۲۹ ماں وہ موسیٰؑ ناں تہمکی دیئے کہ جیکدے تمنے میرے تیں سُوا کوئے ہور خدا منیوں تاں ہوں تمناں قید کروا چھوڑوں غو ۔ اسے را سورت نازعات ماں وہ اپناں آپ ناں صاف لفظاں ''ساراں تیں اُچا رتبہ آنو رب'' کہہ ۔ ہو سکے اس نے اُت غاں لوکاں غا یوہ ذہن بنا چھوڑیو وہے جے جہڑو بادشاہ وہے وہ ہی عبادت غو مستحق وہے ۔ فر وہ اپناں وزیر ہامان ناں حکم دیئے جے توں میرے واسطے اک مچ اُچی عمارت بنوا ہوں اس ور چڑھ غے موسیٰؑ غا خدا ناں دیکھوں غو ۔ یعنی زمین ماں تے میں تک لیو ہے ات تے میرے تیں سُوا کوئے معبود نیہنہ ! ہُن عمارت بنا تانجے اسماناں ور وی تک آؤں ! باقی میرا خیال ماں تے موسیٰؑ بالکل چھوٹھا ہی ہیں ۔ فرعون نے یاہ گل حضرت موسیٰؑ غو خجل بنان واسطے کہئی تھی یا سچیں ہی اس نے کوئے اسو اُچو مینارو بنا یو تھو ؟ ؟ مفسراں غی اک بڑی تعداد تے یاہی کہہ جے یاہ گل اس نے چھڑی خجل بنان واسطے کہئی تھی ور دوجے پاسے پراناں مفسر ابن ابی حاتم ، ابن المنذر ، ابن مردویہ ، علامہ قرطبی تے ابن کثیرؒ وغیرہ نے حضرت ابنِ عباسؓ تے حضرت قتادہؒ حیساں بزرگاں غی یاہ تفسیر نقل کی ہے جے اس نے سچیں مچیں ہی اک بہت اُچو مینارو بنوایو تھو ، جس تیں اُچی اس زمانہ ماں کائے عمارت نیہنہ تھی تے وہ اس راغیں گل لوکاں ناں کہہ غے اپنی گل غو پکو یقین کروانوں چاہوے تھو ۔ واللہ اعلم ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۱) یعنی فرعون تے اس غی فوجاں نے انحق اتی چکی وی تھی۔ تے ویہہ یوہ خیال کرن لگ گیا تھا کہ ہم نے مرنے نہ زندہ ہونوں ہے، نہ خدا غی بارگاہ ماں پیش ہونوں ہے، نہ زندگی غو حساب دینوں ہے تے نہ ہی نیکی بدی غی جزا سزا ملنی ہے۔ حالانکہ انھاں ماں یاہ ساری آکڑ اللہ تعالیٰ غی طرفوں ٹہل غی وجہ تیں پیدا ہوگئی تھی، فرجسویلے انھاں غی بربادی غو وقت آ گیو فرنہ انھاں غی طاقت کجھ کم آئی نہ دولت!! سمندر غی اک ہی کانگ نے نیس غی نیس ماں ساراں غی آکڑ مٹھی کر چھوڑی۔ تے ساری دنیا نے ظالماں غو انجام اپنی اکھاں نال تک لیو، یہ فرعونی لوک دنیا ماں خدا غی نافرمانی آلاں کماں در بلا بلائے لوکاں ناں دوزخ غے رستے لانویں ویں تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماوے: ہم نے قیامت توڑی آن آلاں نافرماناں غا یہ امام تے مقدم بنا چھوڑیا بلکہ قیامت غے تہاڑے وی فرعون ساراں تیں مُہرے دوزخ ماں جئے غو اور اس غے پچھے اس غی قیادت تے مقدمی ماں فرعونی کم آلا سارا نافرمان ویں غا ور کوئے کسے غی کجھ مدد نیہنہ کرسیں نہ لیڈر اپنی قوم غی، تے نہ قوم اپناں مقدماں غی! خیر! یاہ تے آخرت غی گل ہے اللہ تعالیٰ فرماوے آخرت غی اس ذلالت تیں پہلاں اس دنیا ماں ہی انھاں غے پچھے لعنت لاچھوڑی، دنیا غو ہر کوئے آدمی جدوی فرعون غوناں سُنے وہ اس ناں ظالم کہہ غے درفٹے منہ تے لخ لعنت ہی کہہ۔

(۲۲) یعنی حضرتِ نوحؑ غی قوم تے قوم عاد اور قوم ثمود وغیرہ غا اُکل جان تیں بعد جدنویں نویں نسل پیدا ہوئیں، اور انھاں ناں ہدایت غی لوڑ پئی اس ویلے ہم نے لوکاں ور احسان کرنے تورات نازل فرمائی جنہاں پڑھ غے لوکاں غیں اکھ اُگر سکیں تھیں لوک عقل مندی تے سمجھ حاصل کر سکیں تھا، اُس غاں حکماں ور عمل کر غے تے اُس غا دسیا وا رستہ ور چل غے صحیح ہدایت کھٹ سکیں تھا اس راتورات لوکاں غی سمجھ ٹھیک کر غے اور ہدایت غا رستہ ور لا غے انھاں ناں خدا غی رحمت غا مستحق بنان آنی تھی۔ تے اللہ نے بنی اسرائیل ور یوہ احسان اس گلوں کیو تھو تانجے ویہہ نعمتاں غو شکر ادا کریں تے اللہ ور ایمان لیا غے نصیحت حاصل کریں۔

(۲۳) حضرتِ موسیٰؑ غا قصہ غی لوء ماں جہڑو مسئیں بیان ہوو ہے ان ترے آیتاں ماں رحمتِ عالم ﷺ غی رسالت ثابت کی گئی ہے جے یوہ حضرتِ موسیٰؑ غو صدیاں پرانوں قصو حضرت غی زبانوں بیان ہونوں ہی اس گل غو پکو ثبوت ہے کہ حضرت اللہ غا سچا نبی ہیں کیونجے قرآن غی وحی غے ذریعہ رحمتِ عالم ﷺ نے یوہ صدیاں پرانوں قصو اس را بیان کیو ہے جس را جے اپنی اکھاں نال تک غے بیان فرمانویں حالانکہ ساری دنیا جانے کہ نہ تے سیکڑاں سال پہلاں نبی پاک ﷺ طور پہاڑ غے جے پاسے موجود تھا۔ جت حضرتِ موسیٰؑ خدا نال ہم کلام ہو رہیا تھا۔ نہ اس دور غاں لوکاں ماں ہی موجود تھا۔ تے نہ مدین ماں رہن آلا تھا فرمدتاں پہلاں غیں یہ ساریں گل کس را فر فر سناویں لگا؟؟ اس توں سُوا اس غو کوئے جواب نیہنہ کہ یہ ساریں گل بس اللہ تعالیٰ ہی اپنی وحی غے ذریعہ سنا رہیو ہے جہڑو ہر جگہ ہر گہڑی موجود رہ۔ تے جس ور اللہ وحی نازل فرماوے وہ اُس غو سچو نبی وہے۔ لہذا ثابت ہووو کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ غا سچا نبی ہیں کیونجے

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تے ہم نے اس دُنیا ماں انھاں غے پچھے لعنت لاچھوڑی؛ تے قیامت غے تہاڑے

هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

انھاں غو مچ پہیڑو حال وہے غو (۲۱) تے ہم نے پہلی اُمتاں ناں ہلاک کرن تیں بعد موسیٰؑ ناں

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ

اسی کتاب عطا فرمائی تھی جہڑی لوکاں واسطے بصیرت

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ

تے ہدایت اور رحمت تھی؛ تانجے ویہہ نصیحت حاصل کریں (۲۲) تے (اے نبیؐ) جسویلے

بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا

ہم نے موسیٰؑ ناں حکم دتو تھو تاں تم (طور غے) لہندے آنے پاسے نیہنہ تھا تے نہ ہی تم

كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا

اُت (موجود) لوکاں ماں تھا؛ بلکہ ہم نے ہی ساریں قوم پیدا کیں

فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ

فر انھاں ور لموں زمانوں گزر گیو تے تم مدین غاں بستیکیاں ماں وی رہن آلا نیہنہ تھا

مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾

کہ انھاں ناں مھاریں آیت پڑھ پڑھ غے سناتا ور ہم ہی (تمناں) رسول بنان آلا تھا؛

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً

تے نہ ہی تم طور غا گہنڈ اور تھا جس ویلے ہم نے (موسیٰ ناں) اواز دتی تھی وریاہ تھارا رب غی طرفوں

مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ

مہربانی ہے تانجے تم اس قوم ناں ڈرانویں جس کولے تھارا تیں پہلاں کوئے ڈران آنو نیہنہ آیو،

قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ

تانجے ویہہ نصیحت حاصل کریں (۲۳) تے کدے اسی گل نہ ہو جئے کہ انھاں ور انھاں غا

حضرت موسیٰؑ تیں بعد لکھاں لوک پیدا ہوتا تے مرتا گیا، اس لمی مدت ماں لوک خدائی تعلیم ناں بسار بیٹھا تھا خاص عرب ماں تے صدیاں تیں کوئے پیغمبر آیو ہی نیہنہ تھو، جس کر غے لوک اسمانی ہدایت تیں دور ہو گیا تھا۔ اللہ نے ساری دنیا ناں اپنی رحمت نال نوازن واسطے تے ہدایت غور ستو دسن واسطے اپناں حبیب ﷺ نبی بنا غے ٹوریا، تے حضرت غے مھاوے یہ بسریں ویں گل یاد کرائیں۔ تانجے لوک نصیحت حاصل کر غے اپناں آپ ناں نافرماناں ور آن آلا خدائی عذاب تیں بچا سکیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَآ

کرتو تاں غی وجہ تیں کائے مصیبت آپوے فر ویہہ کہن لگ جیں کہ اے مہاریا ربا!

أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ

تیں مہارا در کوئے رسول کیوں نہیں ٹوریو جے ہم تیری آیتاں غی پیروی کرتا تے ہم ایمان لیان آلاں ماں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا

شامل ہوجاتا ؛ فر جسویلے مہاری طرفوں انھاں کونے ''حق'' آ گیو ویہہ کہن لگا :

لَوْلَآ أُوتِيَ مِثْلَ مَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَآ أُوتِيَ

جے انھاں ناں اسی چیز کیوں نہیں لبھی جسی موسیٰؑ ناں لبھی تھی ؛ الا! تے کیوں! انھاں نے اس چیز نال کفر نہیں کیو

مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا ۖ وَقَالُوٓا

جہڑی پہلاں موسیٰؑ ناں دِتی گئی تھی انھاں نے کہیو : یہ دوئے جادو ہیں جہڑا اک دوجا غو اپرالو کریں تے بولیا جے ہم جادو کریں

إِنَّا بِكُلٍّ كَٰفِرُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَٰبٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ

ساراں غا منکر ہاں (۲۴) (اے نبیؐ) فرمادیو : کہ جے تم سچا ہیں تاں تم اللہ تعالیٰ غی طرفوں ایسی کتاب لے آؤ

هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَآ أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٤٩﴾

نصیبے جہڑی انھاں دواں کتاباں تیں بدھ ہدایت آلی وہے ہوں وی اس غی پیروی کروں غو ؛

فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ

فر جے ویہہ تھاری گل غو جواب نہ دے سکیں تاں تم جان لیو کہ یہ بس اپنی خواہشاں ور ہی

أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَىٰهُ بِغَيْرِ هُدًى

چل رہیا ہیں تے اس تیں بدھ کون گمراہ وہے غو جہڑو اللہ تعالیٰ غی ہدایت چھوڑ نے اپنی خواہشاں

مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّٰلِمِينَ ﴿٥٠﴾ ع

پچھے ہی چل پوے بیشک اللہ تعالیٰ ظالم لوکاں ناں ہدایت نہیں دیتو (۲۵)

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾

تے ہم نے انھاں ناں اوپر وتھلی (اپنوں) کلام پہچایو تا نجے ویہہ نصیحت حاصل کریں (۲۶)

منزل ۵

جیکد ے لوکاں غا کفر شرک تے گناہاں غی وجہ تیں خدا غو عذاب آ جاتو اس ویلے تے لوک ضرور یاہ تاہنگ کرتا جے افسوس! ہمناں سِدّ ورستو دسّن واسطے کوئے نبی نہیں آیو نہیں تے ہم وی ایمان لیا نے اور اس نبی غی پیروی کر نے اس عذاب تیں بچ جاتا۔ وراج جد کہ اللہ نے اپناں محبوب نبیاں غا سردار رحمتِ عالم ﷺ ناں اپنوں پچھو تے برحق دین دے نے چلایا ہیں اور لوکاں ناں ہدایت غو رستو لبھ گیو ہے ور یہ لوک جان بجھ نے خدا غا سچا دین تیں دور نسن واسطے بہانا لوڑیں، قرآن پاک غا بارہ ماں کیہہ کہ جے یوہ واقعہ ہی خدا غو کلام ہے فر تورات ہاروں اگو واری کیوں نہیں نازل ہوتو، تے نبی پاک ﷺ غی نبوت غا بارہ ماں لوکاں غا دلاں ماں شک تے ٹھسو باہن واسطے کیہہ کہ جے یہ نبی ہیں تاں انھاں ناں حضرت موسیٰؑ ہاروں سوہنی مبارک تے ہتھ غا چمکن غو معجزو کیوں نہیں لبھو؟ اللہ تعالیٰ جواب دیئے کہ جی بسم اللہ! آ ؤ! اسے ورنمیڑو کرلیاں، کیوں! جیکر تم موسیٰؑ غا اللہ معجزاں ناں تے انھاں ور نازل ہون آلی کتاب تورات ناں معیار بناویں فر اے عرب غیو مشرکو!! تم دسو! کیوں تم اس ناں منیں تے تھارو اس ور ایمان ہے؟ تے تھارا جساں ہی کافر فرعونیاں نے انھاں غو اُس دور ماں انکار نہیں کیو تھو؟ ضرور کیو تھو! انھاں نا وی خدائی کلام ناں تے خدائی معجزاں اسے را جادو کہیو تھو جس را کہ اج تم قرآن ناں جادو کہہ رہیا ہیں بلکہ تم تے اج وی قرآن نے نال نال جد تورات غی گلاں ناں اپنی مرضی تے خواہشاں نے خلاف تکیں فٹ دواں ناں جادو کہہ چھوڑیں فر تم حضرتِ موسیٰؑ غاں معجزاں غی مانگ کہڑا منہ نال کریں! اگوئی تے شرم کرو!

(۲۵) یعنی جد تم نہ تورت ناں منیں، نہ اس غی پیشن گوئی نے مطابق اللہ غی اِس کتاب قرآن ور ایمان لیا نویں بلکہ دواں کتاباں ناں جادو کیہہ فر لوکاں غی ہدایت واسطے تھارے کونے کے بندوبست ہے؟؟ فر تم اسی کتاب کیوں نہیں لے آتا جہڑی انھاں دواں کتاباں تیں بدھ ہدایت دین آلی وہے۔ لیکن تم تے چھڑی ضد غی وجہ تیں ہی اس قرآن ناں نہیں منتا جد کہ مہارے اندر کوئے بیر نہیں چارے قضاء من لیو! جیکر تم ان دواں کتاباں تیں بدھ ہدایت آلی کتاب لے آویں تاں ہم ساراں تیں مُہرے اس ور عمل کراں غا کیونجے مہارے اندر تعصب نہیں۔ ہم تے بس ہدایت ہی غی تاہنگ ماں رانہہ۔ فر اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں فرماوے! کہ جد یہ اسی کتاب نہیں لیا سکتا فر تم سمجھ جاؤ جے یہ کسے گل غی تحقیق نہیں کرنی چاہتا بلکہ یہ تے بس اپناں نفس غی خواہشاں پچھے ہی پیا واہیں جہڑی گل وی انھاں غا نفس ناں چنگی لگے واہی کہہ ماریں حالانکہ جہڑو نفس غی خواہشاں ناں ہی اپنوں رہنما تے امام بنا لئے اس تیں بڑو ظالم تے گمراہ کون ہو سکے! اصل ماں جد انسان اسی سوچ بنا نے آپے اپنے اپر ظلم کرن لگ جے فر اساں ظالماں ناں اللہ تعالیٰ وی ہدایت نصیب نہیں کرتو فر ویہہ اسے را گمراہی ماں ڈابو مارتا تے تُھتھ کرتا رہیہہ۔

(۲۶) یعنی لوکاں غی ہدایت واسطے وحی نازل کرن غو یوہ سلسلو کوئے نووں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ ہر دور ماں اک تیں پچھے دو جی وحی نے ذریعہ اوپر وتھلی اپنوں کلام نازل کرتو رہیو ہے تے اج وی قرآن غی اک سورت تیں بعد دو جی نازل کرنے لگا تار لوکاں غی ہدایت غو بندوبست کر رہیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۷) اہلِ کتاب بچوں سچا دین دار تے نیک لوکاں غو حال بیان فرمائے عرب غا مشرکاں ناں یوہ احساس کروایو جا رہیو ہے جے تم تے چھڑا اعتراض ہی کریں ایمان تے نہ تھارو پرانی کتاباں ور تھو نہ اس کتاب قرآن ور ہے اس غا مقابلہ ماں نیک اہلِ کتاب لوکاں ناں نکو! ویہہ پرانی کتاباں - یعنی تورات انجیل - ناں وی منیں تھا تے جدانھاں کتاباں غی پیشن گوئی نے مطابق رحمتِ عالم ﷺ تشریف لیایا اور حضرت ور اللہ غو یوہ کلام نازل

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

جنھاں ناں ہم نے اس تیں پہلاں کتاب دتی تھی ویہہ اس ور ایمان لیانویں ؛

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

تے جسویلے انھاں ناں یوہ (قرآن) پڑھ غے سنایو جے کیہنہ ہم اس ور ایمان لے آیا بیشک یوہ مھارا رب غی

رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ

طرفوں برحق ہے ہم تے پہلاں تیں ہی فرمانبردار ہاں ؛ یہ ہی ویہہ لوک ہیں جنھاں ناں انھاں غو

اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

دوہرو ثواب لبھے غو کیونجے ویہہ ثابت قدم رہیا تے ویہہ لوک نیکی نال برائی ناں دور کریں

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا

تے مھارا دتا وا رزق بچوں خرچ کرتا رہیہہ ؛ تے جسویلے کسے کونوں کائے بے ہودہ

اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

گل سنیں تاں اس تیں کہنڈے ہو جئیں تے کہہ چھوڑیں جے مھارا وا سطے مھارا عمل ؛ تے تھارا وا سطے

اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ

تھارا عمل ؛ مھاری طرفوں تمناں سلام ! ہم جاہلاں نال نیہہ اُلجھنوں چاہتا (۲۷) (اے نبیؐ) بیشک تم

لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ

جس ناں چاہویں اس ناں ہدایت نیہہ دے سکتا ، بلکہ اللہ تعالیٰ ہی جس ناں چاہوے اس ناں

يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ

ہدایت دیدیئے ؛ تے وہ ہدایت آلاں ناں خوب جانے (۲۸) تے کیہنہ : کہ جے ہم تھارے نال

الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ

ہدایت ور چلاں غا تاں تے ہم تدے ہی اپنی زمین تیں کڈ دتا جاں غا ؛ کیوں ! ہم نے انھاں ناں امن آلا

حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ

حرم ماں جگہ نیہہ دتی ! جت ہر قسم غا میوا چھکیا وا چلیا آویں یوہ مھاری طرفوں (انھاں وا سطے)

مطابق ہووو فر یہ نیک سیرت اہلِ کتاب فٹ بول پیا جے ہم تے اپنیاں کتاباں غی پیشن گوئی نے مطابق پہلاں ہی اس ناں منا تھا سگوں ہم اڈیک وان تھا جے اللہ غی یاہ پیشن گوئی کد پوری وہے ، بس ہُن ہم اس قرآن ور وی ایمان لے آیا ہاں ، اسا لوکاں ناں اللہ دوھرو دوھرو اجر عطا فرماوے ، فران نیک بخت لوکاں غیں صفت بیان فرمائیں جے یہ لوک بدی غو جواب نیکی نال دیں ، تے جد کائے خطا ہو جے فر اس نے پچھے نیکی کر نے اس غی میل ٹھو چھوڑیں ، یہ اللہ غا رستہ ماں خرچ کریں تے جد کوئے جاہل انھاں نال جاہل پوناں آلی ٹھہ کرے فر یہ سلامتی غی گل کہہ نے پلو چھڑا لیں ، جاہلاں نال اینویں الجھنا نیہہ ۔ ابنِ اسحاق تے بیہقی نے لکھیو ہے جے یہ آیت اس ویلے نازل ہوئیں تھیں جد حبشہ غی ہجرت تیں بعد حبشہ تیں بیہہ عیسائی نبی پاک ﷺ غی تے قرآن غی تحقیق کرن وا سطے مکہ شریف آیا تھا تے حضرت نال گل کرتاں ہی ایمان لے آیا تھا ور مکہ غاں مشرکاں نے انھاں غو خول بنایو تے ہاسی اڈائی تھی تے انھاں نال ٹھہ کرن لگ گیا تھا اس ویلے انھاں نے آخری سلام کہہ نے اُن جاہلاں کونوں اپنوں پلو چھڑا لیو تھو اِن آیتاں ماں انھاں مومناں ہی غیں صفت بیان ہوئیں ہیں ، لیکن ابنِ مردویہ ، طبرانی تے مظہری وغیرہ تفسیراں ماں حضرت ابنِ عباسؓ غی یاہ روایت ہے جے یہ لوک مدینہ غی ہجرت تیں بعد غزوہ خیبر غا موقع ور آیا تھا تے اتے ہی ایمان قبول کیو تھو ، ور حضرت سعید ابن جبیرؒ بیان فرمانویں کہ ات انھاں عیسائی نومسلماں غیں صفت بیان ہوئی ہیں جہڑا حبشہ ماں حضرت جعفر طیارؓ وغیرہ صحابہ کرامؓ غی تبلیغ ور ایمان لیا تھا (مظہری) واللہ اعلم بہر حال ! واقعو کوئے وی وہے ور اس ماں مکہ غاں مشرکاں وا سطے بڑی درڑ ہے جے تم تے کسے چیز ور ایمان نیہہ لیا تا بس چھڑائکا اعتراض کریں ۔

(۲۸) نبی ﷺ ناں اس گل غی ڈاہڈی ہڈک رہ تھی جے کسے را سارا لوک خاص کر نے حضرت غا رشتے دار ایمان قبول کر نے دوزخ غا عذاب تیں بچ جیں ۔ اس آیت ماں حضرت ناں تسلی دتی جا رہی ہے جے ہدایت دیدینی تھاری ذمہ واری ہی نیہہ ، تھارو کم تے بس دین غی دعوت دینی ہے ۔ ہدایت تے بس اللہ تعالیٰ ہی غا ہتھ ماں ہے وہ جس ناں چاہوے اس ناں نصیب کر دیئے ۔ کیونجے وہ ہی جانے کہ کس غا دل ماں ہدایت غی تاہنگ ہے تے کون ہدایت ور آنوں چاہوے ۔ مسلم شریف ماں ہے جے یاہ آیت نبی پاک ﷺ غا چاچا ابو طالب غا بارہ ماں اس ویلے نازل ہوئی تھی جد نبی پاک ﷺ غی سخت تاہنگ نے باوجود انھاں ناں ایمان نصیب نیہہ ہووو تھو تے ویہہ ایمان غی دولت تیں سخنے ہتھیں ہی رخصت ہو گیا تھا ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

رزق ہے ور ان ماں متا لوک جانتا ہی نیہنہ ؛ تے کتنی ہی بستیں ہم نے ہلاک کر

مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ

چھوڑیں جنھاں ناں اپناں گذارا ور بڑو بڈیار تھو یہ ہیں انھاں غا گھر

لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾

جہڑا انھاں تیں بعد گھٹ ہی بسیا ہیں تے چھیکو ہم ہی انھاں غا وارث ہو گیا (۲۹)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا

تے (اے نبیؐ) تھارو رب بستیاں ناں ہلاک نیہنہ کرتو چھر توڑی کہ وہ انھاں غی بڑی بستی ماں رسول

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى

پہیجدے جہڑو انھاں ناں مھاریں آیت پڑھ پڑھ نے سناوے تے ہم بستیاں ناں ہلاک نیہنہ کرتا

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

ور اس ویلے جد کہ ات غا بستیکی ظالم ہو جیں ؛ تے تمناں جو کجھ وی دتو گیو ہے

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

یوہ بس دُنیا غی زندگی غو سمان تے اس غی رونق ہے تے جو کجھ اللہ تعالیٰ کولے ہے وہ مچ سرس

وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا

تے باقی رہن آلو ہے ؛ فرکیوں ! تم عقل تیں کم نیہنہ لیتا ! (۳۰) پہلا ! وہ آدمی جس ناں ہم نے چنگو

حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وعدو کیو دو ہے جہڑو اس ناں ضرور لبھن آلو ہے وہ اس شخص جسو ہو سکے جس ناں چھڑو دنیا غو فائدو دتو دو ہے

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

فروہ قیامت نے تہاڑے بن نے آنیاں جان آلاں ماں وہے غو ؛ تے جس تہاڑے اللہ انھاں ناں بلاوے غو

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾

تے فرماوے غو : کت ہیں میرا ویہہ شریک ؟ جنھاں ناں تم (میرا شریک) سمجھیں تھا ؛

(۲۹) مکہ غا مشرک ایمان قبول نہ کرن واسطے نیوں تے ہزاراں پھسند بہانا کریں ویں تھا ور انھاں غی اصل مشکل تے بڑو بہانوں یوہ ہی تھو جے ہم ساراں مشرکاں غا گرو نیاں جاں سارو عرب ہمنا شرک غا مقدم سمجھے تے مھاری عزت کرے فر جیکد ے ہم رحمت عالم ﷺ نے نال ہو نے اللہ غی نازل کی وی اس ہدایت ور چل پُواں غا تاں تے سارو عرب مھارو دشمن ہو جے غو مھارو کاروبار بند ہو جے غو بلکہ ہو سکے مھارا متّن آلا لہر ماں آ نے ہم ناں اس شہر تیں کڈ ہی چھوڑیں ؛ قرآن نے اس غا ترے جواب دِتا ہیں فرمایو پہلی گل تے یاہ ہے کہ یاہ عزت تے تمناں نصیب ہی اللہ تعالیٰ نے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہی اپناں اس گھر نے صدقے سارو مکّو امن آلی جگہ بنا چھوڑیو ہے ساری دنیا غا میوہ تے اناج اِت چھکیا وا چلیا آ رہیا ہیں یوہ سب کجھ تھارا کفر تے نافرمانی نے باوجود ہو رہیو ہے۔ فر سوچو ! جد تم ایمان قبول کر نے اس غا فرمانبردار بن جیں غا فروہ تمنا کتنی نعمتاں نال نوازے غو ! فر دوئی گل بیان فرمائی کہ تم جس مال دولت پچھے پے نے کفر شرک غی انھیری ماں پھسیا وا ہیں اِس مال دولت ور پھنڈن آلا تے کتنا ہی لوک اپنی نافرمانی ور خدائی عذاب نال ملیا میٹ ہو گیا ہیں جنھاں غا کھولا اپنی بِرتی آپ سُنا رہیا ہیں تے اسا اُجڑیا ہیں کہ فر کہٹ ہی آباد ہووا ہیں۔ یوہ سب کجھ تھارے سامنے ہے فر تم دنیا غی لالچ پچھے کفر کر نے خدا غا عذاب تیں ڈرتا کیوں نیہنہ تیجی گل اگلی آیتاں ماں آوے گی۔

(۳۰) یعنی تھاریاں نافرمانیاں ور خدا غو عذاب تے تدّے ہی آ جا تو ور عذاب اج توڑی بس دو وجہ تیں نیہنہ آیو۔ رحمت عالم ﷺ غا مبعوث ہون تیں پہلاں اس گلوں نیہنہ آیو کیوں جے خدا کسے وی علاقہ غی مرکزی بستی ماں رسول چلا نے لوکاں ناں آگاہ کرن تیں پہلاں عذاب نازل نیہنہ کرتو۔ تے رحمت عالم ﷺ غا تشریف لے آن تیں بعد اجوں توڑی عذاب اس گلوں نیہنہ آیو کیونجے اللہ بنداں ناں توبہ غو خوب موقعو دینوں چاہوے وا۔ اس ناں دور وی نہ سمجھو۔ آخر ماں مشرکاں غا بہانہ غو تیجو جواب دتو جے تم جس مال دولت پچھے پے نے آخرت ناں بسار بیٹھا ہیں یاہ دولت تے بس دنیا غا چار تہاڑاں غی پھل کھیلی ہی ہے جد کہ اللہ تعالیٰ کولے تے نہ ممکن تے نہ سمن آلو اجر ہے۔ ور افسوس ! تم عقل تیں کم لیتا ہی نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ

جھاں ور (عذاب) غی گل ثابت ہوگئی وہے غی ویہہ کیہنہ غا: ربّا! یہ ہی ہیں ویہہ لوک جہڑا ہم نے گمراہ

أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا

کیا تھا ہم نے ویہہ اسے را گمراہ کیا جس راہم آپ گمراہ ہوگیا تھا ہن ہم تیری بارگاہ ماں ان تیں بیزاری غو اعلان کراں یہ

إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ

مہاری عبادت ہیہنہ کریں تھا (۳۱) تے کہیو جے غو: جے تم اپناں بنایا وا شریکاں ناں بلاؤ!

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ

فر ویہہ انھاں ناں بلانویں غا ور ویہہ انھاں ناں کجھ جواب ہیہنہ دے سیں تے ویہہ عذاب دیکھ لیں غا

لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

افسوس! کدے یہ ہدایت ور آیا ہوتا (۳۲) تے جس تہاڑے اللہ تعالیٰ انھاں ناں بلا نے پچھے غو،

مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنبَاءُ

تم نے رسولاں ناں کے جواب دتو تھو؟ اس تہاڑے انھاں ناں کجھ جواب ہیہنہ سر سیں

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا مَن تَابَ

تے نہ ہی ویہہ آپس ماں کجھ پچھ سکیں غا؛ ور وہ آدمی جس نے توبہ کی

وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مِنَ

تے ایمان لیایو اور چنگا عمل کیا اس واسطے تے امید ہے کہ وہ کامیاب ہون آلاں

الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا

ماں وہے غو (۳۳) تے تھارو رب جو چاہوے سو پیدا کرے تے (جس ناں چاہوے) پسند کرے، انھاں

كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا

ناں اس غو کجھ اختیار ہیہنہ اللہ پاک ہے تے اس غی ذات اس شرک تیں بچ اُچی ہے جہڑی

يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا

لوک کریں؛ تے تھارو رب خوب جانے جو کجھ انھاں غا دل چھپانویں تے جو کجھ

منزل ۵

(۳۱) مشرک جہڑا دنیا غی ہوس پچھے خدا غا دین ناں چھوڑ رہیا تھا انھاں ناں ہی کہیو جا رہیو ہے جے ذری غور کرو ہاں اِک پاسے تے نیکو کار مومن ہے جس واسطے اللہ نے جنت غی نعمتاں غو وعدو کیو وو ہے جہڑیں اس ناں ضرور لھبنی ہیں دوجے پاسے وہ مشرک ہے جہڑو چار تہاڑا غی دنیا غی پھل کھیلی گزار نے قیامت نے تہاڑے خدا غی بارگاہ ماں مجرماں نال گرفتار کرنے آنیوں جے غو فر جہنّم غا ئسدا رہن آلا قید خانہ ماں سٹ دتو جے غو ہُن دسو ہاں یہ دوئے برابر ہو سکیں؟ کدے ہیہنہ ہو سکتا۔ انھاں مشرکاں ناں تے ہور ذلیل کرن واسطے اللہ تعالیٰ ساری خلقت نے سامنے پچھے غو دسو ہاں! ویہہ شیطان تے ویہہ مذہبی تے سیاسی کھڑ پینچ کھیاں گیا جھاں غی تم گل منیں تھا تے جھاں ناں خدا غی خدائی ماں پہالی سمجھیں تھا فر ویہہ شیطان تے ویہہ گمراہ مقدّم جہڑا لوکاں ناں گمراہ کریں ویں تھا تے مشرک یاہ آس لا نے بیٹھا وا تھا جے او کھے ویلے یہ مہارے کم آویں غا ویہہ آپے بول پویں غا ربّا! یہ ویہہ ہی لوک ہیں جہڑا ہم نے گمراہ کیا تھا ور ہم نے یہ زور زبردستی نال گمراہ ہیہنہ کیا بلکہ جس راہم اپنی مرضی نال گمراہ ہووا تھا یہ وی اپناں دل غی چاہت نال ہی گمراہ ہووا تھا اصل ماں یہ اُپناں نفس غی خواہشاں ور ہی چلیں تھا جو کجھ انھاں غو نفس انھاں ناں کہہ تھو اُسے ور عمل کریں تھا لہذا یہ مہارا پُجاری ہیہنہ بلکہ اپناں نفس غا پجاری ہیں تے اج ہم انھاں تیں بیزاری غو اعلان کراں۔ ہُن آپے سوچ لیو جے اسو مشرک جنت ماں جان آلا مومن نے برابر کد ہو سکے؟۔

(۳۲) یعنی جھاں ناں تم خدا غی خدائی ماں شریک سمجھ نے اُنھاں اگے دعا منگیں ویں تھا اج انھاں ناں ہی مدد واسطے بلاؤ!! ور اُت ہر کسے ناں اپنی اپنی ہی پئی وی وہے غی کوئے کسے غی مدد ہیہنہ کر سکسیں، بلکہ اُس تہاڑے عذاب ناں تک نے سارا ہی یا ہی تاہنگ کریں غا جے افسوس! کدے ہم وی ہدایت ور آیا ہوتا لیکن ویلو کھڑا نے یہ روڑیا کجھ کم ہیہنہ آسیں۔

(۳۳) اپر خدا غی توحید غا بارہ ماں سوال غو ذکر تھو، ہُن یوہ بیان ہے جے قیامت نے تہاڑے نبیاں غی نبوت غا بارہ ماں وی پچھیو جے غو و جے تم نے انھاں نال کے سلوک کیو تھو؟ انھاں غی تبلیغ غو کے جواب دتو تھو؟ اس ویلے نافرمان لوک قیامت غو دہشت ناک منظر دیکھ نے ڈور پُھور ہو جئیں غا تے انھاں ناں کجھ جواب ہیہنہ سر سیں اسے ناں فرمایو ''جے انھاں نے اگے خبر اُنی ہو جیں غیں'' تے نہ ویہہ آپس ایکن دوجا کونوں ہی کجھ پچھ سکیں غا۔ ہاں! جس نے اس دنیا ماں توبہ کر نے ایمان قبول کیو وہے غو، اور نیک عملاں غو خزانوں جوڑیو وہے غو اُس غا بارہ ماں تے پکی امید ہے کہ وہ ضرور کامیاب ہو جے غو، باقی سارا نا امید ہی ریہنہ غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي

ویہہ باندے کریں؛ تے وہ ہی اللہ ہے جس تیں سوا کوئے عبادت غے لائق نیہنہ دنیا تے آخرت ماں

الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

اسے واسطے ساریں صفت ہیں تے اسے غی حکومت ہے تے تم نے اسے درمڑغے جانوں ہے (۳۴)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: الا! تکو تے سہی! جیکدے اللہ تعالیٰ قیامت غا دن توڑی تھارا ور رات

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ

ہی رات کردئے، فر اللہ تعالیٰ تیں سوا وہ کہڑو خدا ہے جہڑو تمناں لوہ

بِضِيَاءٍ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ

آن دئے، تے کیوں! تم سنتا نیہنہ! تم فرمادیو: پہلا تکو تے سہی! جیکدے اللہ تعالیٰ قیامت

اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ

غا تہاڑا توڑی سدا تھارا ور تہاڑی ہی کر دئے فر اللہ تیں

إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ

سواء وہ کہڑو خدا ہے جہڑو تمناں رات آن دئے جس ماں تم ارام کریں

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ

تے کیوں! تم دیکھتا نیہنہ! تے یاہ اسے غی رحمت ہے کہ اس نے تھارے واسطے رات تے تہاڑی

وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

(غو نظام) بنایو، تانجے تم اس ماں ارام کریں نا نے تم اس غو فضل تلاش کرسکیں تے تم شکر

تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ

گذار بن جیں (۳۵) تے جس تہاڑے اللہ تعالیٰ انھاں ناں بلا غے فرماوے غو کت ہیں

شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا

میرا ویہہ شریک جنھاں ناں تم (میرا شریک) سمجھیں تھا؛ تے ہم ہر ایکن

(۳۴) یعنی جس راہر چیز ور اختیار وی اسے غو ہے، ہر چیز پیدا وی اسے نے کی ہے، علم وی ہر اک گل غو اسے کو تے ہے بس اسے را عبادت غی مستحق وی چھڑی اک اُسے غی ذات ہے دنیا تے آخرت ماں صفتاں غو مالک وی وہ ہی ہے ہر کیس ور حکم وی صرف اسے غو چلے تے مرن تیں بعد فر اسے غی بارگاہ ماں ساراں نے حاضر ہونوں ہے لہذا اس غی کسے گل ماں کوئے وی شریک نیہنہ تے اس غی ذات ہر قسم غا شرک تیں تُچی تے پاک ہے۔

(۳۵) کتیں موٹیں تے صاف صاف دلیلاں نال اللہ تعالیٰ اپنی توحید سمجھا رہیو ہے کہ یاہ اللہ تعالیٰ ہی غی قدرت ہے اس نے رات تہاڑی غا پھیر پرت غو یہ نظام رکھیو ہے ور نہ سوچو! جیکدے اللہ دیہنہ نہ چاھڑے اور قیامت توڑی رات ہی رات کر چھوڑے فر اے مشرکو! جنھاں ناں تم خدائی غو ور جو دیں انھاں بچوں کہڑا باطل معبود ماں یاہ طاقت ہے کہ وہ تمناں لوہ غی دولت آن دیئے، یاہ گل تے سُنتاں ہی سمجھ ماں آجے، فر کیوں تم سنتا نیہنہ!۔ یا دیہنہ ناں سراں ور ہی کھلو کر غے سدا تہاڑی ہی تہاڑی کر چھوڑے۔ فر دسو! کہڑو باطل معبود تمناں رات غی نعمت عطا کر سکے۔ فر کیوں! تمناں تہاڑی غی یاہ لوہ دستی نیہنہ! اصل ماں رات تہاڑی غو یہ پھیر پرت اللہ ہی غی رحمت تے مہربانی نال ہے تانجے انسان رات ماں ارام تے تہاڑی ماں اپنا اپنا کم کاج کر غے خدا غو شکر ادا کرے، نیہنہ تے دنیا غو کوئے باطل معبود یہ کم کدے نیہنہ کر سکتو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۶) فرقیامت غو وہ نقشو پیش ہور ہیو ہے کہ جد اللہ غا نبی مشرکاں کا فراں نے خلاف گواہی دیں غا۔ اللہ تعالیٰ مشرکاں ناں اُنھاں غا باطل معبوداں غا بارہ ماں فرماوے غو، فر ہر دور غاں کافر مشرک نافرماناں غا مقابلہ ماں اس دور غاں پیغمبراں ناں انھاں نے خلاف گواہ بناوے غو تے اللہ غا نبی اور انھاں غا نیکو کار اُمتی گواہی دیں غا جے یہ مشرک کتا کتاں پھند کر نے کفر تے شرک ورڈیا وا تھا اس تیں بعد اللہ تعالیٰ مجرماں ناں موقعو دیئے غو جے تم اپناں بچاء واسطے کوئے دلیل پیش کرو! تم نے یوہ کفر شرک آنو رستو کیوں نوڑیو تھو؟ اس ویلے مشرکاں ناں صاف صاف یقین ہو جے غو کہ سچی گل اللہ تعالیٰ ہی غی ہے تے دنیا ماں ویہہ شرک ناں سچ ثابت کرن واسطے جھڑا کوڑ شوڑ بنا نویں ویں تھا ویہہ سارا ہوا ہو جیں غا۔

مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا

امت بچوں اک گواہ کڈ لیاں غا فر ہم کا نہہ غا تم اپنی دلیل پیش کرو! اس ویلے ویہہ جان لیں غا

أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

جے سچی گل اللہ ہی غی ہے تے جھڑو کوڑ ویہہ پلے تیں بنا نویں تھا سارو ہوا ہو جے غو (۳۶)

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ

قارون بلاشبہ تھو تے موسیٰ غی قوم بچوں ور اس نے انھاں ور (ہی) اتی چک لی تھی

وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ

تے ہم نے اس ناں اتناں خزانہ دتا وا تھا کہ اس غیں گنجیں اک زورا ور جماعت ناں

بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ

چانی وی اوکھی ہو جیں تھیں (۳۷) جو ویلے اس غی بلا دری نے اس ناں کہیو: توں بڈیار نہ کر

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ

اللہ تعالیٰ بڈیار کرن آلاں ناں پسند نیہنہ کرتو؛ تے جھڑی دولت اللہ نے تناں دتی ہے

اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اس ماں آخرت غا کہر واسطے وی کجھ کر! تے دنیا ماں اپنوں حصو نہ بسار

وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

تے جس را اللہ تعالیٰ نے تیرا ور احسان کیو ہے توں وی احسان کر اور زمین ماں فساد مچان

فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ

غی تاہنگ نہ کر! بیشک اللہ تعالیٰ فسادیاں ناں پسند نیہنہ کرتو (۳۸) اس نے جواب دتو:

إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ

مناں تے یوہ سارو کجھ بس میرا اس علم نال لبھو ہے جھڑو میرے کولے ہے کیوں! اس ناں توں نیہنہ! جے

اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ

اللہ تعالیٰ نے اس توں پہلاں پہلیاں اُمتاں غا اسا اسا لوک ہلاک کر چھوڑیا جھڑا اس توں

(۳۷) سورت غا منڈ ماں حضرت موسیٰ غو وہ قصو بیان ہوو تھو جھڑو فرعون تے فرعونی حکومت نال پیش آیو تھو، ہُن آخر ماں انھاں غو وہ قصو بیان ہور ہیو ہے جھڑو انھاں غی اپنی بلا دری غا ایکن بندہ قارون نال پیش آیو تھو، کیونجے مکہ غا مشرکاں نے ایمان قبول نہ کرن غی اک وجہ یاہ وی بیان کی تھی کہ جے ہم اسلام قبول کر لیاں تاں ہم غریب ہو جاں غا، مھارا چڑھاوا بند ہو جیں غا۔ ہُن قارون غو قصو بیان کر نے انھاں ناں دنیا غی ہوس غو تنبیہ دسیو جا رہیو ہے۔ قارون۔ جس را کہ آپ قرآن بیان کرے لگو حضرت موسیٰ غی بلا دری بنی اسرائیل بچوں ہی تھو، بلکہ حضرت ابنِ عباسؓ تے دو جا چ سارا مفسر تے فرمانویں کہ یوہ حضرت موسیٰ غو پتیر پہائی تھو، (روح المعانی، قرطبی) بائبل غا نسب نامہ تیں وی یو ہی اندازو وہے۔ ور یوہ بد نصیب اپنی ہی بلا دری غو غدار بن گیو تھو، اصل ماں یوہ بڑو ہشیار، چلاک چاپلوس تے خوشامدی قسم غو بندو تھو، تے حضرت سعید ابن مسیبؒ فرمانویں کہ فرعون نے اِس غی چاپلوسی تک نے یو ہی بنی اسرائیل ور نگران مقدم یعنی وزیر اعلیٰ مقرر کر چھوڑیو تھو (قرطبی) جس را کہ اج وی ظالم حکومت کسے قوم غو سر چُلن تے اس غو لہو چوسن واسطے اسے قوم بچوں ہی کجھ غداراں چاپلوساں ناں اس قوم ور وزیر اعلیٰ، وزیر داخلہ، افسر مقدم تے کھڑ پنچ بنا نے مسلط کر چھوڑیں فر ویہہ مقدم اپنی قوم غا ہمدرد بن نے تے اس ناں ترقی غا ساوا باغ دس دس نے اس غی خوب رت میڑیں، قارون نے وی اپنی قوم بنی اسرائیل نال یو ہی کجھ کیو بلکہ روایتاں تیں پتو لگے جے یوہ مذہبی کتاباں غو وی بڑو ماہر سمجھیو جے تھو (ابن کثیر روح المعانی) جس کر نے یوہ منافق اجکل غاں پنکھڑیاں ہاروں سیاست تیں علاوہ مذہب تے دین غا ناں ور وی رج نے اُلو بناوے تے دوئیں دوئیں ہتھیں لئے تھو۔ اس نے فرعون ناں خوش کرن واسطے کتنوں ظلم کیو! تے خدا غی کتنی نافرمانی کی! اس غو اندازو بس اس اک گل تیں لا لیو کہ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ غا بارہ ماں فرماوے جے ویہہ ہور ناں لوکاں تیں علاوہ خاصکر نے ترے بڑاں کافراں در رسول بنا نے چلایا گیا تھا، جن ماں فرعون تے ہامان تیں بعد تیجو ناں اسے قارون غو ہے دیکھو سورت مومن آیت ۲۴/ تے سورت عنکبوت آیت ۳۹/ قارون نے فرعونی حکومت ماں اپناں اس عہدہ تیں رج نے فائدو کھٹیو تے اتنی دولت بٹلی کہ مال غا امار لگ گیا۔ ات توڑی کہ جد اس نے ہر قسم غی دولت کئی کئی کر نے صدوقاں ماں بند کر نے جندرا چاھڑیا اس ویلے انھاں صندوقاں غیں گنجیں ہی اتنی زیادہ ہو گیں کہ لوکاں غی اک بڑی جماعت مسیں مرنے ویہہ گنجیں چاء سکے تھی۔

(۳۸) قاروں ناں حضرت موسیٰ نے تے سمجھایو ہی تھو، آپ اس غی بلا دری بنی اسرائیل نے وی مچ مہر محبت نال تبلیغ کی جے توں اپنی دولت ور بڈیار نہ کر! اللہ ناں یہ اتی چکن آلا، بڈیار

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ

بدھ زور اور تھا تے جتھو وی انھاں غو زیادہ تھو، تے گنہگاراں کولوں انھاں غا گناہاں غا بارہ ماں

الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ

پچھیو نہیں جاتو (۳۹) فر وہ اپنی ٹھاٹھ ماں اپنی بلا دری غے سامنے نکلیو تاں جہڑا لوک دنیا غی زندگی غا

الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا

طلبگار تھا ویہہ کہن لگا : افسوس ! کدے ہم ناں وی واہ دولت لبھتی جہڑی

أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

قارون ناں لبھی ہے یوہ تے واقعہ ہی بڑی قسمت آلو ہے ؛ تے جنھاں ناں علم عطا ہوو تھو

أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ

انھاں نے کہیو : تھاراور پئی ! ایمان لیان آلاں تے نیک عمل کرن آلاں واسطے اللہ تعالیٰ کولے جہڑو

وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا

ثواب ہے وہ تے مچ ہی سرس ہے تے وہ انھاں ہی لوکاں ناں لبھے جہڑا ثابت قدم رہینہ (۴۰) تے ہم نے قارون

بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ

نالے اس غو محل ناں زمین ماں دھسا چھوڑیو ؛ فر کائے اسی جماعت نہیں ہوئی جہڑی اللہ غا مقابلہ

مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ﴿٨١﴾ وَأَصْبَحَ

ماں اس غی مدد ور آتی ؛ تے نہ وہ آپے اپنوں آپ بچا سکیو ؛ تے سویرے ویہہ ہی لوک

الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ

جہڑا کل اس غا رتبہ غی تمناں کریں تھا کہن لگا : ہائے شامت ! اللہ تعالیٰ

اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۖ

ہی تے اپناں بنداں بچوں جس ناں چاہوے روزی غی کشائش دیدیئے تے (جس واسطے چاہوے) تنگی کردیئے

لَوْلَا أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَأَنَّهُ

جیکدے اللہ تعالیٰ مھارا ور احسان نہ کرتو تاں تے وہ ہم ناں وی دھسا چھوڑتو ؛ ہائے شامت !

منزل ۵

فکر کر!! اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں خیرات کرنے جنت کھٹ ! اللہ نے تناں دولت عطا کرنے جس را تیرے ور احسان کیو ہے توں وی اس غا رستہ ماں خرچ کرنے اس غاں بنداں ور احسان کر! انھاں نال نیک سلوک کر!! تے دولت غا زور ور دنیا ماں فساد نہ چک اللہ فسادیاں ناں پسند نہیں کرتو۔ بلکہ انھاں ور خدا غو قہر نازل وہے۔

(۳۹) قارون جواب دیئے کہ یوہ مال مناں اینہویں کہیو یں بس خدائی فضل نال ہی نہیں لبھ گیو بلکہ یوہ میرو کسب میرا ہنر تے میری محنت غو نتیجو ہے نعوذ باللہ حالانکہ ساری دنیا جانے کہ چجر توڑی خدا کسے ور فضل نہ کرے کوئے وی انسان چھڑا اپناں کسب نال کدے دولت مند نہیں ہوسکتو۔ تے نہ ہی مال دولت اس گل غی نشانی وہے کہ یوہ بندو خدا غو پیارو ہے خدا نے قارون تیں پہلاں کتنیں بڑیں بڑیں جماعت انھاں غا تکبر غی وجہ تیں ہلاک کر چھوڑیں حالانکہ انھاں کولے قارون تیں بدھ مال دولت تھو تے طاقت وی اس تیں زیادہ تھی ور خدائی قہر تیں کائے چیز انھاں ناں بچا نہیں سکی نہ مجرماں کولوں انھاں غا گناہاں غا بارہ پچھن غی لوڑ پئی کیونجے اللہ تے آپ سب کجھ جاننآلو ہے۔ یہ ساریں گل قارون غے سامنے تھیں ور قارون نے کسے گل تیں سبق نہیں لیو۔

(۴۰) یعنی اک تہاڑے قارون نے اپنی دولت غی نمائش کی تے خوب لش پش نال بن ٹھن غے لوکاں ناں آ کڑ دستو نکلیو، فر دنیا داراں تے مال غاں ہوسیاں غی تے اس ناں تکتاں ہی لیل کرن لگ گئیں جے افسوس ! کدے مھاری وی قارون جسی برات لگتی ! اس غی کتنی ٹھاٹھ باٹھ ہے! ور جنھاں غا دل علم غا نور نال پہریاوا تھا ویہہ دنیا غا تھوکھا ماں کد آسکیں تھا ویہہ بولیا: او تھارا ور پوے! تم کسی گل کیہنہ! یاہ دنیا غی ٹھاٹھ باٹھ تے بس چار تہاڑا غی پھل کھیلی ہے، اس غا مقابلہ ماں جہڑا لوک ایمان لیا غے نیک عمل کریں انھاں ناں اللہ غی طرفوں جہڑو ثواب لبھے غو وہ تے اس تیں کروڑاں درجہ سرس ہے ور یاہ گل نصیب انھاں ناں ہی وہے جہڑا ہر پاسے تیں نظر پھیر غے اس غا سچا دین ور ڈٹ جیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عٰقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَاۗىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۡ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۵۰﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَاۗءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۲﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۲﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۶﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَاۗءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۶۷﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۲﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۚ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۡ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔـلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۸۰﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۡ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا

کافر تے کدے کامیاب نیہنہ ہوتا (۳۷) یوہ آخرت غو کہر ہم انھاں لوکاں واسطے ہی مقرر کراں

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ

جہڑا زمین ماں نہ بڑو بنو چاہویں تے نہ فساد مچانوں !

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

اور آخرت (غی بہتری) تے پرہیز گاراں ہی واسطے ہے ؛ جہڑو نیکی لے نے آوے غو اس ناں

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

اس تیں سرس بدلو لیسے غو اور جہڑو بدی لے نے آوے غو فر برائی کرن آلاں ناں

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

اتنی ہی سزا دتی جے غی جتناں کہ ویہہ برا عمل کریں تھا (۳۷)

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى

(اے نبیؐ) بیشک وہ اللہ جس نے تھارا اور قرآن (غا حکم) فرض کیا ہیں وہ تمناں ضرور فر اصلی وطن

مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ

ماں پہچادے غو تم فرمادیو: میرو رب اس ناں خوب جانے جہڑو ہدایت لے نے آیو ہے تے اس ناں وی

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى

جہڑو کہ صاف گمراہی ماں ہے (۳۷) تے تمناں اس گل غی امید نیہنہ تھی جے تھارا

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا

ور یاہ کتاب نازل کی جے غی ور یاہ تھارا رب ہی غی مہربانی ہے لہٰذا تم کافراں غا

تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ

کدے حمایتی نہ بنیوں (۳۷) تے تمناں کائے گل اللہ تعالیٰ غی آیتاں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ

تیں کدے نہ روکے اس توں بعد کہ ویہہ تھارا اور نازل ہوگئی ہیں تے تم اپناں رب در بلاتا رہو

منزل ۵

غی مہربانی ہے تم پہلاں تیں اِس غا اڈیک وان تے تھا ہی نیہنہ لہٰذا جس نے یاہ مہربانی کی ہے وہ ہی دنیا تے آخرت ماں تمناں کامیابی عطا کرے غو تم انھاں مشرکاں کافراں غی کجھ پرواہ نہ کرو تے جس راہ تے توڑی انھاں تیں کئی تھا اسے راہ گے وی انھاں نال کوئے تعلق نہ رکھیو۔

(۴۱) قارون غا زمین ماں تہس جان غو ذکر بائبل ماں وی آیو ہے جان چک زمین دو پھاڑ ہوگئی تے قارون اپناں محل نالے خزانہ سنے زمین غا ہڈ ماں چلیو گیو اس ویلے خدا غا عذاب تیں نہ اس ناں اس غو مال دولت تے پارٹی بچا سکتی تے نہ وہ اپنی آپ مدد کر سکیو تے جہڑا لوک جاتے تہاڑے اِس جتو ہون غی تاہنگ کریں تھا انھاں غیں وی اکھ اُگر گئیں تے آپے ہی کہن لگ گیا جے واقعہ ہی مال دولت خدا غو پیارو ہون غی کوئے نشانی نیہنہ بلکہ روزی تے اللہ اپنی حکمت نے مطابق ہی کسے ناں کھلی دیدیئے تے کسے واسطے ذری تنگی کر چھوڑے مقصد ہر حال ماں بنداں غو امتحان لیئوں ہی وہے بس وہ کدے دے نے ازماوے تے کدے نہ دے نے ہم وی اُس غا کرم نال ہی بچ گیا ہاں ورنہ ہم وی اُس جتو ہون غی تاہنگ کر رہیا تھا تے اِس قصہ تیں پتو لگ گیو جے کافر پہا نویں دنیا غا چار تہاڑا عیش کر لئے ور اصل کامیابی اس ناں کدے نیہنہ نصیب ہوتی۔

(۴۲) اُپر آخرت غو ذکر تھو ہُن یوہ دسیو جا رہیو ہے جے آخرت غو یوہ گہر کساں بنداں واسطے ہے تے اُت انھاں ناں اپنا کیا غو بدلو کس رالھے غو۔

(۴۳) سورت پاک چھوئی تے حضرت موسیٰؑ غا قصہ تیں تھیں جہڑا اک وقت ماں تے فرعونی حکومت غا ظلم تیں بچن واسطے نستا دوڑتا مدین در جا رہیا تھا ور کجھ سالاں تیں بعد ہی اللہ تعالیٰ غا عطا کیا وا معجزا لے نے بڑی شان نال فر مصر آ رہیا تھا جس ماں فرعون غی تباہی تے انھاں غا غلبہ غو اعلان تھو ہُن سورتِ پاک اس گل ور مکائی جا رہی ہے جے اے رحمت عالم ﷺ تم مُطمئن رُہو آج تے مکہ غا یہ مشرک تمنان ہجرت کرن ور مجبور کر رہیا ہیں ور وہ اللہ جس نے تھارے ور قرآن جسی مقدس کتاب نازل کی ہے تے اِس غا ں حکماں ور عمل کرنوں فرض کیو ہے وہ اک تہاڑے ضرور تمناں فتح تے کامیابی نال تھارا اِس اصلی وطن مکہ ماں واپس لیا وے غو اُس نے تھارو سچو نبی ہونوں دلیلاں نال ثابت کر دتو ہے لہٰذا جہڑو ہُن وی نہ منے اس ناں کہہ دیو جے اللہ تعالیٰ اس ناں وی خوب جانے جہڑو اس کوئوں ہدایت لے نے آیو ہے تے اس ناں وی جہڑو صاف کھلی گمراہی ماں ہے وہ آپے ہر ایکن غو نمیڑو کر دیئے غو۔ حضرت ابنِ عباسؓ تے حضرت ضحاکؒ فرمانویں جے یاہ آیت مکہ تیں مدینہ در ہجرت کرتاں نبی پاک ﷺ غی تسلی واسطے اس ویلے نازل ہوئی تھی جد حضرت اس رستہ ماں ''جُحفہ'' ناں غی اک جگہ تیں لنگ رہیا تھا (قرطبی، ابنِ کثیر)

(۴۴) یعنی تمناں نبوت تے رسالت عطا کرنی یاہ تے ساری اللہ ہی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۵) یعنی قرآن نازل ہوگیو ہے ہُنْ تم اس غو سنیو اللہ غاں بنداں توڑی پہچا تا جاؤ کسے مشرک کافر غی کجھ رعایت نہ کروتے جس راتم پہلاں تیں ہی کرتا آیا ہیں اِک اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرتا رُہو کسے ناں اُس غو شریک نہ بناؤ اس غو کوئے شریک ہو ہی نیہنہ سکتو نہ اُس تیں سِوا کوئے عبادت غو مستحق ہو سکے کیونجے اس غی ذات تیں سِوا ہر اِک نے اَوڑک فنا ہونوں ہے تے چھیکڑ ساراں نے اسے غی عدالت ماں حاضر ہونوں ہے جِت چھڑو اسے غو حکم چلّے غو۔ معالم التنزیل ماں حضرت ابنِ عباسؓ غو یوہ ارشاد بیان ہویو ہے جے انھاں آیتاں ماں ظاہری طور ور تے یہ حکم رحمت عالم ﷺ ناں دِتا گیا ہیں ور اصل ماں حضرت ناں کہہ غے اُمت ناں سمجھایو جا رہیو ہے۔

سورت قصص غی تفسیر اللہ غا فضل نال اج ۲۰ / محرم ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۵ / اپریل ۲۰۰۱ء اتار آنے تہاڑے کوٹ بھلوال غا بندی خانہ ماں پوری ہوگئی۔

تفسیر سورت عنکبوت

(۱) آیت ۴۱ ماں ان لوکاں غی جہڑا اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے دوجاں باطل معبوداں ناں اپنوں مددگار تے کارساز بنالیں اور انھاں ناں اپنوں حاجت روا تے مشکل کشا سمجھیں یاہ مثال دتی گئی ہے جے انھاں غو غیر اللہ ور پُہر وسواسے را ہے جس را کہ ببوعہ غو اپنی تانی ور! حالانکہ ببوعہ غو گہر اس ناں کہڑی چیز تیں بچا سکے!! ببوعہ ناں عربی ماں ''عنکبوت'' کیہنہ اسے ور سورت پاک غو ناں ''عنکبوت'' ہے۔ یاہ سورت پاک مکّہ پاک ماں اس ویلے نازل ہوئی تھی جد ایمان آلاں ور مشرکاں غو ظلم حدوں بدھ گیو تھو جس ور اس سورت ماں ایمان آلاں ناں اللہ غا رستہ ماں اوکھت چہلّن تے ثابت قدم رہن غی تاکید کیگئی ہے۔ سورت پاک غا منڈ ماں ہی فرمایو: جے ایمان ور ازمائش تے ضرور آویں غیں۔ کیونجے انھاں ازمائشاں نال ہی اللہ کچاں پکاں تے سچاں چُہوٹھاں بلکہ موموناں تے منافقاں ماں نکھیڑ کرے سچاں موموناں غو ایمان ازمائشاں ور ہور پکو ہو تو جئے جد کہ منافق ازمائشاں غا اک ہولا اگے ہی دین ناں سلام کر چھوڑیں۔ فر فرمایو: جے! ازمائشاں غو یوہ سلسلو منڈ قدیم تیں ہی چلیو آوے۔ فر حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ حضرت لوطؑ حضرت صالحؑ، حضرت ہودؑ تے حضرت موسیٰؑ غو مختصر مختصر ذکر کر غے یاہ گل سمجھائی ہے جے ایمان آلاں ور ہر دور ماں سختیں آتیں رہئی ہیں۔ ور اللہ چھیکو ایمان آلاں ناں کامیاب کر غے نافرماناں ناں ہر دور ماں ملیا میٹ کرتو رہیو ہے. فر اللہ تعالیٰ غی توحید غیں مچ ساریں دلیل بیان فرما غے شرک کفر غو باطل ہونوں بیان فرمایو ہے تے آخر ماں ایمان آلاں نیکوکاراں ناں تسلی دتی گئی ہے جے جہڑا اللہ غا رستہ ماں مصیبت چہلّیں، محنت کریں اللہ انھاں ناں ضرور کامیابی غا رستہ دس دیئے کیونجے اس غی مدد نیکوکاراں غے نال ہے۔

(۲) یاہ گل قرآن پاک نے کئیں واری انداز بدل بدل غے بیان کی ہے. کہ جہڑو ایمان قبول کرے غو اس غی ضرور ازمائش وہے غی۔ اس ور مصیبتاں غا چہکھڑ چہلّیں غا۔ بیماریں، پریشانیں، تنگدستی تیں علاوہ جان مال غا نقصان اس ناں چھنجوڑا دیں غا۔ اور یوہ امتحان وی اپناں اپناں رتبہ تے مقام غا لحاظ نال وہے یعنی جہڑو ایمان ماں جتنوں پکو وہے۔ تے جس غو رتبو جتنوں اُچو وہے اتنوں ہی اس غو امتحان وی سخت وہے رحمت عالم ﷺ فرمانویں: ساراں تیں زیادہ سخت ازمائش نبیاں غی وہے فر بڑاں نیکاں لوکاں غی فر انھاں تیں بعد دوجاں غی (مشکوٰۃ) تے نبیاں

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

تے کدے مشرکاں ماں (شامل) نہ ہویو؛ تے اللہ تعالیٰ نال کسے دوجا معبود غی

إِلَٰهًا آخَرَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ

عبادت نہ کریو؛ اس تیں سوا کوئے عبادت غے لائق نیہنہ، اس غی ذات تیں سوا ہر اک چیز ہلاک ہونْ آلی ہے

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

اسے غی حکومت ہے تے اسے ور تم نے مڑ غے جانو ہے (۴۵)

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّونَ آيَةً وَسَبْعُ رُكُوعَاتٍ

سورت عنکبوت مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اُنہتر آیت اور ست رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

الٓمٓ ﴿١﴾ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا

(۱) کیوں! لوکاں نے یوہ سمجھیو وو ہے جے ویہہ یاہ کہن نال چھٹ جئیں غا جے ہم ایمان لے آیا

وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

تے انھاں غی ازمائش نیہنہ ہوسیں؛ حالانکہ ہم نے انھاں تیں پہلاں لوکاں ناں یقیناً ازمایو تھو

فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ﴿٣﴾

فر اللہ انھاں لوکاں ناں ضرور باندے کردئے غو جہڑا سچا ہیں تے وہ انھاں ناں وی ضرور باندے کرے غو جہڑا چُہوٹھا ہیں (۲)

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا

کیوں! ان لوکاں نے جہڑا برائیں کریں یوہ سمجھیو وو ہے کہ ویہہ مھارا قابو تیں باہر ہوجیں غا

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٤﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ

مچ پہیڑو فیصلو ہے جہڑو یہ کریں (۳) جہڑو اللہ تعالیٰ نال ملن غی امید رکھے

فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥﴾

تے اللہ تعالیٰ غو مقرر کیو وو وقت ضرور آنْ آلو ہے تے وہ سب کجھ سنن آلو جانن آلو ہے؛

وقف لازم الثلثة ع ۹ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۚ إِنَّ اللّٰهَ

تے جہڑو محنت کرے وہ اپناں ہی فائدہ واسطے محنت کرے اللہ تعالیٰ تے

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دنیا جہان تیں بے پرواہ ہے ؛ تے جہڑا لوک ایمان لیایا اور انھاں نے چنگا

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

عمل کیتا ؛ ہم ضرور انھاں تیں انھاں غا گناہ دور کردیا غا تے ہم انھاں ناں انھاں غا

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧ وَوَصَّيْنَا

عملاں غو بہت چنگو بدلو دیساں غا (۴) تے ہم نے انسان ناں اپناں ماں باپ نال

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ

نیک سلوک کرن غو تاکیدی حکم کیتو ہے ؛ ور (اے انسان !) جیکدے ویہہ تیرے ور زور گہلیں

لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ

جے توں میرے نال اسی چیز ناں شریک کر جس غا بارہ ماں تناں علم ہیہہ تاں توں انھاں غو کہنو نہ منئے !

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨

تم ساراں نے مڑنے میرے کولے ہی آنو ہے فر ہوں تمناں دس دیوں غو جو کجھ تم کریں ویں تھا ؛

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

تے جہڑا لوک ایمان لیایا اور انھاں نے چنگا عمل کیتا انھاں ناں ہم ضرور

فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝٩ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا

نیکاں ماں شامل کراں غا (۵) تے لوکاں ماں کجھ اساوی ہیں جہڑا کیہنہ : جے ہم اللہ تعالیٰ ور

بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ

ایمان لے آیا، فر جسو یلے اللہ غا رستہ ماں انھاں ورکائے تکلیف آجے تاں ویہہ لوکاں غا ستاون ناں اس را سمجھیں

اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا

جس را اللہ غو عذاب ! تے جے تھارا رب غی طرفوں مدد آجے فر یہ ہی لوک کیہنہ : ہم تے تھارے

منزل ۵

نال چیر نے دو پھاڑ کر دتو جے تھو کسے غا وجود ور لواہ غا کنگھا پھیر نے اس غی کھلوی لاہی جے تھی ور یہ سختیں انھاں ناں خدا غا دین تیں ذری ہیہہ ہٹا سکیں (بخاری) اصل ماں جد کوئے ایمان قبول کرے وہ اللہ تعالیٰ نال عشق محبت غو اک دعوو کرے جے حالات پہانویں کساوی آجیں ور ہوں تیرا دین غو پلو ہیہہ چھوڑسوں اس ور اللہ تعالیٰ اپنی رضا غو تے نعمت پہری سدا رہن آلی جنت غو وعدو کرے۔ فر ان سختیاں از مائشاں نے ذریعہ اللہ کھراں کھوٹاں تے سچاں چھوٹھاں غی نکھیڑ کرے۔ اگ غی پہٹھی ماں تب نے ہی اصلی تے نقلی سونو کئی ویں ؛ سختیاں غا اس طوفان ماں ہی دودھ پین آلاں تے لہو دین آلاں غی پشان وہے یوہ مضمون اس تیں پہلاں سورت بقرہ آیت ۲۱۴ سورت ال عمران ۱۴۲ سورت توبہ ۱۶ ماں وی گذریو ہے۔

(۳) اُپلیں دو آیتاں ماں فرمایو تھو جے ایمان آلاں غی ضرور از مائش وہے غی یاہ از مائش زیادہ کافراں نے ہتھوں ظلم نال ہی وہے اس آیت ماں اک پاسے تے ایمان آلاں ناں تسلی دتی جاریی ہے جے تم گہبراؤ نہ تھارا یہ دشمن میرا عذاب تیں بچ ہیہہ سکسیں، تھارے اپر تے چار تھاڑا یہ دنیا غیں سختیں ہیں جد کہ یہ تے دنیا غی بربادی تیں علاوہ آخرت ماں ہمیشاں ہمیش واسطے دوزخ غو بالن بنیں غا۔ تے دو جے پاسے اس ماں نافرماناں واسطے یاہ درڈوی ہے کہ ہم نے تمناں دنیا ماں چار تھاڑا ٹھہل دے دتی اس ور تم نے یوہ فیصلو کرتیو جے تم مھارا قابو تیں ہی باہر ہو گیا ہیں فر تے تم بچ پہیز و فیصلو کر رہیا ہیں۔ ہیہہ !! تم کدے مھاری پنجو تیں بچ ہیہہ سکتا۔

(۴) ایمان آلاں ناں اللہ غا رستہ ماں ایمان پچھے مصیبت برداشت کرن تے سختیں چھلن غی رغبت دوائی جا رہی ہے، جے جہڑو اللہ غا رستہ ماں مصیبت اس گلوں چھلے کہ اس نے پہلکے اپناں مالک غی بارگاہ ماں حاضر ہونوں ہے جت اُس ناں ان سختیاں ور اپناں مالک غی رضا تے خشنودی نالے جنت نعیم و یہہ نعمت نصیب ہونی ہیں جنھاں ناں تکتاں ہی ایمان آلا آپے بول پویں غا جے مھاریں ساریں تکلیف دور ہو گئیں ہیں ؛ اساں بنداں ناں پکو یقین کر لینو چاہئے جے اس غی اللہ تعالیٰ نال ضرور ملاقات وہے غی، ملاقات غا وعدہ غی کہڑی ضرور آوے غی لہذا وہ اپناں مالک سنگ ملاقات غی شوق ماں کیوں نہ سختیں چھلے، وہ اس رستہ غا کنڈا کیوں نہ برداشت کرے، جد شیریں غی ملاقات واسطے فرہاد تیسہ نال پہاڑ کھن نے نہر کڈن واسطے تیار ہو سکے ؛ حالانکہ اس ناں ملاقات غو یقین وی ہیہہ ہو تو فر ایمان آنو اپناں مالک غی ملاقات واسطے سختیں کیوں نہ چھلے !! جد کہ اس ماں فائدو وی چھڑو اس غو اپنوں ہی ہے کہ وہ مالک الملک غو محبوب بنے غو ور نہ خدا تے دنیا جہان تیں بے پرواہ ہے وہ تے نہ کسے غا ایمان غو محتاج ہے تے نہ نیکی غو ! فر ایمان غو فائدو بیان کیتو جے جہڑو ایمان قبول کرنے تے اس غا رستہ فیں سختیں چھل چھل نے نیک عمل کرے اللہ کفر شرک غا اس غا پچھلا سارا گناہ معاف کر نے اس ناں اپنوں پیارو بندو بنا لئے۔ تے آخرت ماں جد اس غی اپناں مالک نال ملاقات وہے اُت اس ناں اس غاں نیک عملاں غو - اس غاں عملاں تیں بچ بہتر - بدلو تے ثواب لبھے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵) اللہ غا رستہ ماں کدے از مائش ماں باپ غے ذریعہ ہی ہوجے کہ ماں باپ غی محبت تے احترام غو تقاضو تے یوہ وہے کہ بندو اُنھاں غی گل منے وردو جے پاسے اللہ غا دین غو کجھ ہور مطالبو وہے۔ اساوقت ماں انسان غی سخت از مائش وہے کہ وہ کہڑو رستو اختیار کرے۔ ماں باپ ناں خوش کرنغے تے اللہ غا دین غی خلاف ورزی کرنغے اپناں مالک ناں ناراض کرے یا ماں باپ غی محبت کنڈ پچھے سٹ نغے تے خدا غا سچا دین ناں سینہ نال لانغے اُس غی رضا کھٹے!! یوہ سخت از مائش تے امتحان غو وقت وہے اساوقت ماں اللہ اپناں نیک بنداں ناں حکم دیئے جے تم ماں باپ نال نیک سلوک، سُہنو برتا تے ضرور کرو ور میرا دین غی مخالفت ماں انھاں غی گل بالکل نہ منوں! رحمتِ عالم ﷺ نے مختصر لفظاں ماں فرمایو: اللہ غی نافرمانی کرنغے کسے مخلوق غی گل

مَعَكُمْ ۗ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

نال تھا کیوں! دنیا جہان غا (لوکاں غا) دلاں ماں جو کجھ ہے اللہ تعالیٰ اس تیں واقف نیہنہ؟

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ﴿١١﴾

تے اللہ تعالیٰ انھاں لوکاں ناں ضرور باندے کرے غو جہڑا ایمان لیایا تے وہ منافقاں ناں وی ضرور باندے کرے غو (۶)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا

تے کافر لوک ایمان آلاں ناں کیہنہ: تم مھارا رستہ

سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُم بِحَامِلِينَ

ور چلو تھارا گناہ ہم چالیاں غا حالانکہ ویہہ انھاں غا گناہاں (غا پہار) بچوں

مِّنْ خَطَايَاهُم مِّن شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٢﴾

کجھ وی نیہنہ چک سیں ویہہ تے یقیناً چھوٹھا ہیں؛

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ

تے انھاں نے ضرور اپناں پہار وی چایا واویں غا تے اپناں پہار نغے نال کجھ ہور پہار وی!

وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣﴾ ع

تے انھاں ناں قیامت نغے تہاڑے ان کوڑی گلاں غا بارہ ماں ضرور پچھیو جے غو جہڑیں یہ پلے تیں بناویں (۷)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ

تے ہم نے نوحؑ انھاں غی قوم در رسول بنانغے ٹوریا فر ویہہ انھاں ماں

أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ

پنجاہ گھٹ اک ہزار سال رہیا چھیکو ویہہ لوک طوفان نے

الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾ فَأَنجَيْنَاهُ وَ

آپنڑیا تے ویہہ ظالم تھا؛ تے ہم نے نوحؑ ناں نانے

أَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾

کشتی ماں سوار لوکاں ناں بچالیو تے یوہ واقعو ہم نے دنیا جہان واسطے اک نشانی بنا چھوڑیو (۸)

میہنہ منی جاسکتی (بخاری و مسلم) اس اوکھی کہڑی ماں جہڑا خوش قسمت بندا ایمان تے نیک عمل ورڈٹ جیں اللہ انھاں واسطے فرماوے جے (انھاں غا ماں باپ کساوی ویں) ہوں انھاں ناں ضرور اپناں نیک بنداماں شامل فرمانغے جنت ماں داخل کروں غو۔ حدیث ماں ہے جے یہ آیت اس ویلے نازل ہوئیں تھیں جد حضرتِ سعد بن ابی وقاصؓ نے ایمان قبول کرلیو تھو جس ور انھاں غی ماں نے قسم کرلی تھی کہ چجر توڑی تم واپس اپناں پراناں شرکی مذہب ور میہنہ آسیں اچر توڑی ہوں نہ کجھ کھاؤں پیوں غی تے نہ کسے چھت ہیٹھ ارام کروں غی۔ انھاں غی ماں نے اسے حالت ماں ترے تہاڑا گذار چھوڑیا تھا تے ویہہ نستیں ہوگئیں تھیں ور حضرت سعدؓ نے فرمایو تھو کہ پہانویں توں اک ہزار واری مر تے فرزندی ہوور ہوں خدا غو دین کدے میہنہ چھوڑسکتو، اس ور مایوس ہونغے انھاں غی ماں نے روٹی کھانی شروع کرلی، اسے واقعہ ور یہ آیت نازل ہوئیں (مسلم، ترمذی)

(۶) یعنی کسا تعجب غی گل ہے کہ لوکاں ماں کجھ اساوی ہیں جہڑا پہلاں تے بڑا شور نال اعلان کریں جے ہم پکا مسلمان ہاں۔ ور جد اللہ غا رستہ ماں مصیبت تے پریشانیں آویں فر کافراں غی طرفوں ستان ناں اس را سمجھیں جس را کہ یوہ خدا غو عذاب ہے تے اس از مائش تیں اس رانسیں جس را خدا غا عذاب تیں نسنوں چاہئے! حالانکہ جس غا دل ماں ایمان غی اگ پختی وہے وہ مصیبتاں تیں کدڑرے! حضرت ابنِ عباسؓ فرمانویں یہ ویہہ منافق ہیں جہڑا اپناں ایمان غو اعلان تے کریں تھا ور سختیں دیکھ نغے خدا غو دین چھوڑدیں تھا (ابن کثیر) ور یہ ڈروکل لوک لالچی وی اساہیں کہ جد اللہ غی طرفوں مسلماناں ناں کائے کامیابی تے فتح نصیب ہوجے فر اس غو لفنغو کھٹن واسطے اُت یہ ساراں تیں مُہرے بچ جیں کہ ہم وی تھارے نال ہاں! اللہ تعالیٰ فرماوے کیوں! انھاں لوکاں ناں یوہ پتو میہنہ کہ خدا دل غاں رازاں ناں جانے! تے اس ناں چلاکیاں نال مُہو کھو میہنہ دتو جاسکتو۔ میہہ! اللہ تعالیٰ خوب جانے کس غا دل ماں ایمان ہے تے کس غا دل ماں منافقت! اور وہ انھاں از مائشاں نغے ذریعہ سچاں مومناں تے منافقاں ناں ضرور کئی کرے غو۔ ان آیتاں ماں نقشو تے اُس دور غاں منافقاں غو پیش ہوو وہے ور جے تم ذری ڈنگی نظر نال تکیں تاں تمناں صاف دسے غو کہ اساں لوکاں غو اج وی کوئے گہا ٹو میہنہ۔

(۷) مکہ غا کجھ متکبر مشرک ایمان آلاں غو مخول بنان واسطے کیہنہ تھا جے تم آخرت غا حساب تے دوزخ تیں کیوں ڈریں! تم فر مھارا شرکی مذہب ماں آجاؤ قیامت نغے تہاڑے تھارا سارا گناہ ہم اپنے سر لے لیاں غا اللہ نے فرمایو: اسی گل کدے میہنہ ہوسکتی پہلاں تے آخرت غا حالات تکتاں ہی انھاں غی یاہ ساری آکڑ مٹھی ہوجے غی اور کوئے کسے نغے کجھ کم آسے ہی نیہنہ! ہر ایکن ناں اپنی اپنی پئی وی کوہے تے جے چار قضا کوئے اس واسطے تیار وی چار قضا ہوجے تا نوی واہ خدا غی عدالت ہے ات ''کرے کوئے تے پھرے کوئے'' غو قانون میہنہ چل سکتو۔ ہاں! ات گمراہ کرن آلاں ناں اپنی گمراہی غی سزا تیں علاوہ دوجاں ناں گمراہ کرن غی ڈگی وی چانی پوے غی۔ تے یہ جہڑا پلے تیں بنا بنانغے کوڑماریں انھاں ناں ضرور ان غی پچھو وہے غی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

تے (ہم نے) ابراہیمؑ چلایا جسویلے کہ انھاں نے اپنی قوم ناں کہیو: تم اللہ غی عبادت کرو! تے اس تیں ڈرو!

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ

یاہ گل تھارا واسطے بہتر ہے جیکر تم جانیں ؛ تم اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

بتاں غی عبادت کریں ! تے پلے تیں کوڑ بناویں ؛ بیشک جنھاں غی

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا

تم اللہ ناں چھوڑ نے عبادت کریں ویہہ تھارا واسطے روزی غو اختیار نیہنہ رکھتا

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

لہٰذا تم اللہ تعالیٰ کولے ہی (اپنی) روزی ٹھونڈو! تے اسے غی عبادت کرو تے اسے غو شکر کرو

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ

تم نے اسے درمڑنے جانوں ہے (۹) تے جیکدے تم (اس پیغام ناں) چھوٹھو کیہنہ غا فرتھارا تیں پہلاں وی

قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

کتنی ہی اُمتاں نے چھوٹھو کہیو تھو، اور پیغمبر نے ذمہ تے بس صاف صاف پہچادینو ہی ہے؛ کیوں! انھاں نے

كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

دیکھیو نیہنہ جے اللہ تعالیٰ کس را مخلوق ناں پہلاں پیدا کرے فروہ ہی اس ناں دوبارہ وی پیدا کرے غو بیشک یوہ کم

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

اللہ تعالیٰ واسطے سوہکھو ہی ہے (اے نبیؐ) فرمادیو: کہ زمین ماں ٹرو پھرو تے دیکھ لیو کس را اللہ نے مخلوق

بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ

پہلی واری پیدا کی ہے فر (اسے را) وہ ہی اللہ مخلوق ناں دوجی واری پیدا کرے غو

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ

یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آنو ہے ؛ وہ جس ناں چاہوے

فائدو:- ات توڑی دو گل آئیں اک یاہ کہ جہڑو ایمان لیاوے اُس غی ازمائش ضرور وہے تے دوجی یاہ جے ایمان آلاں ور ظلم کرن آلا کافر مشرک وی خدا غی پغڑ تیں باہر نیہنہ اگے اللہ غا رستہ ماں مصیبت تے پریشانی چھلن آلاں تے خدا غا دین غی مخالفت کرنے ملیا میٹ ہون آلاں غو ذکر ہور ہیا ہے۔

(۸) حضرت نوحؑ تے انھاں غی نافرمان قوم غو قصو اس تیں پہلاں سورت اعراف تے سورت ہود ماں تفصیل نال گذر گیو ہے۔ حضرت نوحؑ نے قرآن غا بیان نے مطابق تبلیغ تے ساڈا نوں سو سال کی! ور عمر مبارک کتنی ہوئی؟ اس بارہ ماں کائے پکی روایت نیہنہ، حضرت ابن عباسؓ تیں اک روایت یاہ بیان کی جئے کہ نبوت تیں پہلاں غی عمر چالی سالی تھی تے طوفان تیں بعد ویہہ سٹھ سال دنیا ماں رہیا اس را کل عمر ساڈا دس سو سال ہوئی واللہ اعلم

(۹) دنیا ماں جد کدے وی شرک ہوئی خدا غی ذات تیں علاوہ دوجاں ناں حاجت روا تے مشکل کشا منیوں گیو اس نے پچھے اصل وجہ دنیا ہی غا فائدہ تھا یعنی بنیادی طور ور انسان شرک اس واسطے نیہنہ کرتو جے میرا گناہ معاف ہو جیں، میری بخشش ہو جے، ہوں دوزخ تیں بچ جاؤں تے جنت غو مستحق بن جاؤں، بلکہ خدا ناں چھوڑ نے جس ور چڑھاوا چاھڑے، جس غا بو آور متھو ٹیکے صرف اس مقصد واسطے ٹیکے جے انھاں نے صدقے مناں روزی مل جئے غی، میری قسمت کھل جئے غی تے برات لگ جئے غی۔ حضرت ابراہیمؑ اپنی قوم ناں یا ہی گل سمجھانویں کہ روزی دین آلی ذات چھڑی اللہ تعالیٰ ہی غی ہے، لہٰذا عبادت وی اسے غی ہونی لوڑیئے، شکر وی اسے غو کرنوں چاہئے! کیونجے مرنے جانوں وی اسے غی بارگاہ ماں ہے۔ حضرت ابراہیمؑ غا قصہ غی تفصیل واسطے تکو سورت بقرہ، سورت ہود، سورت ابراہیمؑ تے سورت انبیاء۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ

عذاب دئے تے جس ور چاہوے رحم فرماوے؛ اور تم نے اسے ور مڑنے جانوں ہے؛ تے تم نہ

بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُمْ

زمین ماں اللہ غا قابو تیں باہر ہوسکیں اور نہ اسمان ماں ؛ تے اللہ تعالیٰ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ

تیں سوا تھارو نہ کوئے کار ساز ہے تے نہ مدد گار (۱۰) تے جہڑا لوک

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ

اللہ تعالیٰ غی آیتاں ناں تے اس غی ملاقات ناں نہنہ منتا یہ ویہہ ہی ہیں جہڑا میری رحمت تیں

رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ

بے آس ہوگیا ہیں تے یہ ہی لوک ہیں جنھاں واسطے درد ناک عذاب ہے ؛ فر انھاں

جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

غی قوم غو جواب بس یو ہی تھو جے انھاں ناں قتل کر چھوڑو یا انھاں ناں (اگ ماں) ساڑ چھوڑو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

ور اللہ تعالیٰ نے ویہہ اگ تیں بچا لیا ؛ بلاشبہ اس ماں ایمان آلاں واسطے بڑیں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

نشانیں ہیں (۱۱) تے ابراہیمؑ نے فرمایو : تم نے دنیا غی زندگی ماں تے آپس غی

اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ

دوستی واسطے اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نے بت بنا لیا ہیں ؛ فر قیامت

الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ

نے تہاڑے تم اک دوجا غی (دوستی تیں) نمکر جیں غا تے تم اک دوجا ناں در فٹ

بَعْضًا ۖ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

کیہنہ غا تے تم ساراں غو ٹھکانوں جہنم وہے غو اور تھارو کوئے مدد گار نہنہ ہوسیں (۱۲)

(۱۰) یعنی اللہ غا پیغمبر غی ذمہ واری تے بس اس غا دین غی دعوت دینی ہے فر جہڑو نہ منے تے یاہ کائے نوی گل نہنہ پہلا لوک وی نبیاں غی مخالفت کر کر نے خدائی عذاب نال ملیا میٹ ہوتا رہیا ہیں اگے وی جہڑو اس غا دیں غی مخالفت کرے غو وہ دنیا آخرت ماں تباہ و بے غو باقی جہڑو اس غی قدرت ماں غور کرے غو وہ یقیناً اسے نتیجہ ور پہنچے غو کہ یاہ کائنات پیدا وی اسے نے کی ہے تے قیامت نے تہاڑے دوہری واری پیدا کر نے حساب وی اسے نے لینوں ہے۔ فر وہ ہی جس ناں چاہوے غو اپناں فضل نال نوازے غو تے جناں چاہوے غو اس غا کیا غی سزا دئے غو اس غو مجرم زمین ماں یا اسمان ماں کِدے وی چھپ لگ نے جان نہنہ بچا سکتو تے نہ اس تیں سوا کوئے اس غو حمایتی یا مددگار بن سکے۔

(۱۱) چنیا چڑن غا اس واقعہ غی تفصیل سورت انبیاء آیت ۶۸، ۶۹ ماں گذر گئی ہے۔

(۱۲) اس آیت غی ترے طرح تفسیر کی جئے۔ اک یاہ کہ بت پرستی تم نے کوئے سوچ سمجھ نے تے عقلمندی نال شروع نہنہ کی بلکہ بتاں غی پوجا غا ناں ور تم بس اپنی قوم ناں جوڑ نے رکھنی چاہویں، حالانکہ قیامت نے تہاڑے تم اک دوجا غا دشمن ہوجیں غا، تے دوجی تفسیر یاہ کی جے کہ بتاں غی پوجا کوئے عقلمندی غی گل نہنہ ور ایکن دوجا غی تے بڑاں بڑیراں غی انی تقلید ماں تم اکھ میچ نے اس رستہ ور چل پیا ہیں حالانکہ قیامت نے تہاڑے کوئے کسے نے کجھ کم نہنہ آسیں۔ تے کجھ مفسراں نے اس را تفسیر کی ہے جے تمناں جنھاں بزرگاں نال محبت تھی اج تے تم انھاں غی محبت ماں انھاں غا ناں غیں مورتیں بنا نے تم انھاں غی پوجا کر رہیا ہیں ور قیامت نے تہاڑے ویہہ تھاری پوجا تیں نمکر جیں غا تے تم ایکن دوجا ور لعنت کریں غا، تے تھارو کوئے مددگار نہنہ ہوسیں بلکہ اُت تھارو ٹھکانوں جہنم وہے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ۫

تے انھاں ورلوطؑ ایمان لے آیا؛ تے ابراہیمؑ نے فرمایو: ہوں اپناں رب ورہجرت کرن آنو ہوں

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ

بیشک وہ ہی غالب تے حکمت آنو ہے ؛ تے ہم نے انھاں ناں اسحاقؑ

وَیَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ

تے یعقوبؑ عطا فرمایا ؛ تے ہم نے انھاں غی لہڑی ماں پیغمبری تے کتاب (غو سلسلو)

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی

رکھد تو ؛ تے ہم نے دنیا ماں وی انھاں ناں انھاں غو اجر دتو اور آخرت ماں تے

الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ

ویہہ یقیناً نیکوکاراں ماں ویں غا (۱۳) تے (ہم نے) لوطؑ پیغمبر بنا نے چلایا (یاد کرو) جدانھاں نے اپنی قوم ناں کہیو

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ

تم بے حیائی غو اسو کم کریں جہڑو تھارا تیں پہلاں ساری دنیا ماں

اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

کسے نے ویہنہ کیو ؛ کیوں ! تم (نفسانی خواہش واسطے) مڑداں کولے آویں

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ

تے تم رستہ ماں سنّ ماریں ؛ اور اپنی مجلساں ماں پھیڑیں حرکت

الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا

کریں (۱۴) فر انھاں غی قوم غو بس یوہی جواب تھو کہ انھاں نے کہیو :

ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝

کہ جیکر تم سچا ہیں ناں اللہ تعالیٰ غو عذاب لے آؤ !

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

لوطؑ نے عرض کی : ربّا ! ان فسادی لوکاں غا مقابلہ ماں میری مدد فرما ؛

وقف لازم

ذکر ہاریں ع ۴ ۵

(۱۳) حضرت ابراہیمؑ نے اللہ غا دین پچھے ماں باپ، رشتیدار تے اپنی ساری قوم اور سارو ملک چھوڑ دتو تھو اللہ نے اس غا بدلہ ماں انعام وی اسا ہی عطا کیا اور ساراں تیں بڑو یوہ انعام کیو کہ ''اگے قیامت توڑی نبوت تے کتاب'' انھاں ہی غی لہڑی ماں خاص کر دتی کہ ہُن جدوی کوئے نبی آوے غو وہ حضرت ابراہیمؑ ہی غی لہڑی بچوں آوے غو تے جدوی کوئے آسمانی کتاب نازل وہے غی واہ حضرت ابراہیمؑ ہی غی لہڑی غا نبی ور نازل وہے غی، اسے تیں جمہور مفسراں غو یوہ ہی خیال ہے کہ حضرت ابراہیمؑ تیں بعد وی سارا نبی انھاں غی لہڑی بچوں ہی ہویا ہیں تے چھیکڑ ماں ساراں نبیاں غا سردار رحمتِ عالم ﷺ وی حضرت ابراہیمؑ غا بڑا صاحبزادہ حضرت اسماعیلؑ غی لہڑی ماں ہی تشریف لیایا ہیں (ابن کثیر وغیرہ) اسے گلوں حضرت ابراہیمؑ ناں ''ابوالانبیاء'' یعنی نبیاں غا باپ کہیو جیے۔

(۱۴) حضرت لوطؑ تے انھاں غی بدکار قوم غو قصو تفصیل نال سورت اعراف، سورت ہود تے حجر ماں گذر گیو ہے اِت انھاں غی ہور برائیاں تے پھیڑاں کرتو ناں تیں علاوہ اک گل یاہ وی بیان ہوئی ہے جے ویہہ مجلس ماں کھل مکھلا برائیں کریں تھا جس غی تفسیر ماں علماء فرمانویں جے ویہہ باندے باندے مڑداں نال آپس ماں بدکاریں کریں تھا، مجلس ماں گندیں تے بیہودہ گل کریں ویں تھا۔ تے ساراں نے سامنے پد مار مارنے گڑاکا لانویں ویں تھا۔ اللہ تعالیٰ ایمان آلاں ناں ان برائیاں تیں بچاوے حافظ ابن کثیرؒ نے ہنڈو پھیڑانا، کُکڑو کھلانا، کبوتراں غو مقابلو کرنوں وی اس قوم غا گناہاں ماں شمار کیو ہے جس ور یاہ ساری قوم خدائی عذاب نال تباہ ہوئی تھی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا

تے جسویلے مہارا فرشتا ابراہیمؑ کونے خوش خبری لے نے آیا انھاں نے کہیو :

اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا

ہم اس گراں آلاں ناں ہلاک کرن آلا ہاں بیشک ات غا بسنیک

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا

ظالم ہیں ؛ ابراہیم نے فرمایو : اس ماں تے لوطؑ وی ہیں ؛ انھاں نے کہیو :

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا

ہم ناں چنگی طرح پتو ہے جے اس ماں کون ہے، ہم انھاں ناں تے انھاں غا گھر غاں ناں ضرور بچالیاں غا سوائے

امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّآ اَنْ

انھاں غی بیوی نے ؛ واہ تے پچھے رہ جان آلاں ماں ہے ؛ تے جسویلے

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ

مہارا چلایا وا (فرشتا) لوطؑ کونے آیا تاں لوطؑ انھاں غی وجہ تیں غمگین ہوگیا ؛ تے انھاں غو دل تنگ

ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا

ہوگیو ؛ تے انھاں فرشتاں نے کہیو : تم ڈرو نہ تے نہ غم کرو ہم یقیناً

مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ

تمناں تے تھارا گھر غاں لوکاں ناں بچالیاں غا سوائے تھاری بیوی نے کیونجے واہ پچھے

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ

رہ جان آلاں ماں ہے ؛ ہم اس بستی آلاں ور انھاں غی نافرمانی

الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

غی وجہ تیں اسمان تیں عذاب نازل کرن آلا ہاں ؛

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

تے ہم نے اس بستی ناں (نصیحت غی) اک نشانی بنا چھوڑ یو انھاں لوکاں واسطے جہڑا سمجھیں (۱۵)

(۱۵) یعنی یاہ نافرمان قوم ملیا میٹ کرنے دو جاں واسطے عبرت تے نصیحت غی اک نشانی بنا چھوڑی تانجے آئندہ لوک اس قوم غو حشر تک نے خدائی نافرمانی کرن تیں ڈریں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ

تے ہم نے مدین در انھاں غا پہائی شعیبؑ رسول بنا غے چلایا تے انھاں نے فرمایو: اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا

تم اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرو تے آخرت غا تہاڑا غا امید وار رُہو تے

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ

زمین ماں فساد مچاتا نہ پھرو؛ انھاں نے شعیبؑ ناں چُھوٹھو کہیو؛ فر ویہہ پچھل غا عذاب نے

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا

آپغڑیا تے ویہہ اپناں گہراں ماں منہ موندا پیا رہ گیا (۱۶) تے (ہم نے) قومِ

وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫

عاد تے قوم ثمود وی ہلاک کر چھوڑی تے یاہ ہلاکت انھاں غا (اجاڑ) گہراں تیں تمناں باندے دس رہئی ہے

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

تے شیطان نے انھاں غا عمل انھاں واسطے خوبصورت بنا دتا تے اس نے ویہہ (سِدّا) رستہ تیں

عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ

روک چھوڑیا؛ حالانکہ ویہہ اکھیں دیکھیں تھا؛ تے قارون

وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى

تے فرعون اور ہامان ناں وی ہم نے ہلاک کیو؛ انھاں کولے موسیٰؑ صاف نشانی

بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا

لے غے آیا تھا ور انھاں نے زمین ماں تکبر کیو حالانکہ ویہہ مہارا قابو تیں

سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

باہر نکل جان آلا نیہہ تھا؛ تے ہم نے ہر اک اس غا گناہاں ماں پغڑ لیو فر انھاں بچوں

مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

کجھاں ور ہم نے پتھر برھان آلو پھانڈو پھیر چھوڑیو تے ان بچوں کجھاں

(۱۶) مدین آلاں در اللہ نے اپناں پیارا نبی حضرت شعیبؑ چلایا جنھاں نے انھاں ناں خدا غی توحید غی دعوت دتی آخرت غو لیکھو یاد کرایو تے خدا غا عذاب تیں ڈرایا، ور دنیا ماں مست اس قوم نے اک گل نہ منی بلکہ حضرت شعیبؑ ناں چُھوٹھو کہن لگ گیا چھیکو یہ وی خدائی عذاب نال اُکلن گیا اسمان تیں اک گج تے اک کڑک آئی، زمین ماں پچھل آیو تے نیس غی نیس ماں ساراں غو کم ہو گیو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ

ناں زور غی گج نے پڑ لیو ؛ تے کجھ ویہہ ہیں جہڑا ہم نے زمین ماں تہسا چھوڑیا

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

تے کجھاں ناں ہم نے غرق کر چھوڑیو اللہ تعالیٰ تے انھاں ور بالکل ظلم کرن آلو نیہہ تھو

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ

بلکہ ویہہ آپے اپنے اپر ظلم کریں تھا (۱۷) انھاں لوکاں غی مثال جنھاں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ

اللہ تعالیٰ تیں علاوہ ہور کار ساز بنا لیا ہیں بوعہ غی مثال ہے

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ

جس نے اک گہر بنا لیو ؛ تے بلاشبہ گہراں ماں سب تیں بودو گہر بوعہ

الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

ہی غو وہے ؛ افسوس ! کدے ویہہ اس گل ناں جان لیتا ؛ بیشک اللہ تعالیٰ ان ساری چیزاں ناں جانے

مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ

جنھاں غی یہ اللہ ناں چھوڑ نے عبادت کریں تے وہ ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

غالب ، حکمت آلو ہے ؛ تے یہ مثال ہم لوکاں ناں (سمجھان)

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

واسطے بیان کراں ؛ تے انھاں ناں علم آلا ہی سمجھیں ؛

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ

اللہ تعالیٰ نے اسماناں ناں تے زمین ناں برحق پیدا کیو ہے بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

ایمان آلاں واسطے اس ماں بڑی نشانی ہے (۱۸)

منزل ۵

(۱۷) پتھر برہان آنی ہوا نال قوم عاد تے حضرت لوطؑ غی نافرمان بدکار قوم ہلاک ہوئی تھی۔ تے سخت کڑک اور گج نال قوم ثمود نانے مدین آلا برباد ہویا تھا، اور زمین ماں قارون اپناں خزاناں نانے محل سنے تہسیو تے پانی ماں فرعون، ہامان نانے انھاں غیں فوجاں غو اور حضرت نوحؑ غی نافرمان قوم غو بیڑ و غرق ہوو ؤ تھو۔ اللہ تعالیٰ فرماوے انھاں بچوں ہم نے کسے ور ظلم یا نا انصافی نیہہ کی بلکہ انھاں ناں ٹھیک اپناں کیا غو بدلو لیھو۔

(۱۸) سبحان اللہ ! جہڑا لوک اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نے غیر اللہ ناں تے پتھر غیاں مورتیاں ناں حاجت روا تے مشکل کشا منیں انھاں غی کسی سُہنی مثال بیان فرمائی۔ جے خدا تیں سوا کسے ناں وی معبود منوں تے اس غی ڈاہڈی نوڑنی اسے را ہے جس را کہ بوعو اپنی تانی ماں بیس نے یاہ سمجھے کہ ہوں ہر کھیں تیں محفوظ ہو گیو ہوں حالانکہ اس غو گہر تے ہر اک حیوان غا گہر تیں کمزور و ہے جہڑو بہاری غا اک تیلا غی سٹ وی نیہہ چھل سکتو بس یو ہی حال غیر اللہ غاں پجاریاں مشرکاں غو ہے، انھاں وروی جس ویلے خدا غا عذاب غی بہاری پھرے فر کوئے انھاں غو مددگار نیہہ نکلتو، فر فرمایو: ویہہ اللہ ناں چھوڑ نے جس جس غی وی عبادت کریں خدا انھاں ناں خوب خوب جانے اُنھاں بچوں کوئے وی انھاں غی کجھ مدد نیہہ کر سکتو تے اللہ انھاں سُہنیاں مثالاں نال گل سمجھاوے ہے۔ ور سمجھیں ویہہ ہی ہیں جنھاں کو لے علم غی لوء ہے۔ نبی پاک ﷺ نے یاہ آیت تلاوت فرمانے فرمایو: عالم وہ ہی ہے جہڑو قرآن ماں غور فکر کرے، تے اس غاں حکماں ور عمل کرے نا لے اللہ ناں ناراض کرن آلا کم نہ کرے۔ یعنی عالم ہون واسطے ان ترے گلاں غی لوڑ ہے (رواہ البغوی) تے جس را انھاں قوماں غی ہلاکت ماں اک عبرت ہے اسے را ایمان آلاں واسطے تے انھاں لوکاں واسطے جہڑا خدا غی قدرت ناں منیں زمین اسمان غا پیدا ہون ماں وی اللہ غی قدرت غیں بڑیں نشانیں ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۹) اپر یوہ بیان تھا جے پشلاں نبیاں نے تے انھاں غاں امتیاں نے اللہ غا رستہ ماں اس غا دین پچھے اس غی رضا واسطے کس را کس را مصیبت تے اوکھت چَہلّیں تے فر مشرک، کافر، اللہ غا نافرمان کس را ملیا میٹ ہُوا؛ ہُن اللہ اپناں حبیب ﷺ ناں تے حضرت غے صدقے ساری امت ناں دین غی دعوت غو اک اسو پیارو تے سُہنو طریقو دس رہیو ہے جس نال اللہ غا رستہ غیں اوکھت اسان ہو جیں، تے مشکل دور ہو جیں۔ اس ماں دو چیزاں غو حکم ہے اک قرآن غی تلاوت غو کہ اس نال دل غو سکون وی نصیب وہے، تے اللہ غی کتاب غی تلاوت نال اس غی ہور ہور محبت وی نصیب وہے فر اس غا رستہ غا کنڈا وی پُھل سہئی ویں تے اس را دوجاں ناں وی اس ور عمل کرن غی شونق پیدا وہے۔ تے دوجی چیز نماز ہے، جس غو فائدو آپے بیان کیو جے جد انسان نماز ناں نماز سمجھ غے ٹھیک سنت غے مطابق دل غا اخلاص نال ادا کرے غو اور وہ اپناں دل ماں یاہ گل سمجھ غے نماز پڑھے غو کہ ہوں اپناں مالک غی بارگاہ ماں دن ماں پنج واری جماعت نال اس غے سامنے کھلو واؤں جد انسان اس را پابندی نال نماز ادا کرے غو فر نماز اس ناں ہر قسم غا گناہ غا کم تیں روکدیئے غی، وہ پہانویں اسو عام گناہ تے گندو کم وہے جس ناں ساری دنیا ہی، کے مسلمان! کے کافر! سارا ہی پہیڑو کم کیہنہ جس راز نا، چوری وغیرہ تے پہانویں اسو گناہ وہے جہڑو شریعت غی نظراں ماں پہیڑو کم وہے پہلا ناں ''فحشاء'' تے دوجا ناں ''منکر'' کہیو گیو ہے۔ نماز ہر ایکن گناہ تیں نمازی ناں باز رکھے ور اس واسطے ضروری ہے کہ نماز وی نماز وہے، اسے گلوں حضرت عمران ابن حصینؓ تیں روایت ہے جے جس غی نماز نے اس ناں بے حیائی تے گناہ غاں کماں تیں نیہنہ روکیو واہ نماز کجھ وی نیہنہ (طبرانی) تے حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے جس غی نماز نے اس ناں نیک کماں غی شونق نیہنہ پیدا کی تے پہیڑاں کماں تیں اس ناں روکیو نیہنہ واہ نماز اس ناں ہور ہور اللہ تیں دور کرن غو ذریعو بن جے (ابن کثیر) فر فرمایو جے نماز ماں یہ سارا فائدہ ہیں ور ساراں تیں بڑو فائدو یوہ ہے کہ جس ویلے انسان نماز ماں اپناں مالک غو ذکر کرے تے اس ناں یاد کرے فر اس غا جواب ماں اللہ تعالیٰ وی اس ناں یاد کرے جس را کہ اس غو وعدو ہے جے ''تم مناں یاد کرو ہوں تمناں یاد کروں غو'' سورت بقرہ آیت ۱۵۲/ بس سب تیں بڑی چیز یا ہی ہے۔ تے اللہ ناں پتو ہے کون کے کر رہیو ہے تے کون اس ناں کتنوں یاد کر رہیو ہے۔ امام ابن جریر تے حافظ ابن کثیر نے آیت غی یا ہی تفسیر پسند کی ہے۔ ور اک تفسیر اس راوی کی جئے کہ نماز ماں اللہ غو ذکر کیو جئے تے اللہ غو ذکر اور اس غی یاد بہت بڑی چیز ہے۔ اللہ غی یاد ہی نماز، روزہ، حج، جہاد وغیرہ ساری عبادتاں غی روح ہے۔

(۲۰) گل قرآن غی تلاوت تے دین غی دعوت غی چلے کرے تھی اسے سلسلہ ماں اہلِ کتاب ناں دین غی دعوت دین غو خاص طریقو تے ادب دسیو جا رہیو ہے، کہ ویہہ کیونجے کتاب آلا ہیں، مشرکاں غا مقابلہ ماں علم آلا ہیں اس گلوں انھاں نال مُچ ہی نرمی سنگ گل کرو، جس کسے گل غا بارہ ماں انھاں غا دل ماں شک ٹھسو وہے وہ پیار نال علمی دلیلاں سنگ دور کرو، ور سارا اہلِ کتاب اک جسا نیہنہ ہو سکتا مچ سارا اہلِ کتاب کہوان غے باوجود جاہل پونا ور آجیں، اسلام تے مسلماناں غے خلاف جان بُجھ غے پُٹھ سپٹھا اعتراض کریں اساں ظالماں نال نرمی غی جگہ سختی غی وی اجازت ہے؛ اساں ظالماں ناں تے صاف کہدینوں چاہئے تم اہلِ کتاب کہوان غے باوجود اللہ غی اس کتاب قرآن ور ایمان نیہنہ لیا تا ور ہم تے اس وحی ناں مناں جہڑی مھارے اپر نازل ہوئی ہے تے اس تیں پہلاں تھاراں نبیاں ور جہڑیں اصل تورات تے انجیل نازل ہوئیں تھیں انھاں ناں وی مناں کیونجے ہم اللہ غا فرمانبردار ہاں اس گلوں کسے گل ور تعجب نیہنہ کرتا بلکہ اس غی ہر اک کتاب ور ایمان لیانواں۔

(۲۱) یعنی جس را اس تیں پہلاں اُس دور ماں تورات، انجیل وغیرہ اللہ غیں کتاب نازل ہوئیں تھیں اج اسے را قرآن کریم نازل ہو گیو ہے؛ ہُن ویہہ انصاف پسند اہلِ کتاب جنھاں کونے پشلیاں

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ

(اے نبیؐ) جہڑی کتاب تھارا در وحی کی گئی ہے تم اس ناں پڑھو تے نماز

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ

قائم کرو! بیشک نماز بے حیائی غی گلاں تے گناہ غا کماں تیں روکے،

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا

تے اللہ غی یاد سب تیں بڑی چیز ہے، اور تم جو کجھ کریں اللہ تعالیٰ اس ناں جانے (۱۹) تے

تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِیْنَ

تم اہلِ کتاب نال بحث نہ کرو ور اس طریقہ نال جہڑو مچ چنگو وہے سوائے انھاں غے جہڑا

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ

انھاں بچوں ظلم کریں تے کہہ دیو: جے ہم اس (کتاب) ور وی ایمان لے آیا جہڑی مھارے در نازل ہوئی اور ان

اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

(کتاباں) ور وی جہڑیں تھارے در نازل ہوئیں اور مھارو خدا تے تھارو خدا اکو ہی ہے تے ہم اسے غا فرمانبردار ہاں (۲۰)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ

تے ہم نے اسے را (اے نبیؐ) یاہ کتاب تھارا در نازل کی ہے؛ تے جن لوکاں ناں ہم نے کتاب

الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ

دتی تھی ویہہ اس ور ایمان لیانویں تے ان (مشرکاں) بچوں وی کجھ اس ور ایمان لیانویں

وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا

اور مھاری آیتاں تیں تے (ازلی) کافر ہی انکار کریں (۲۱) تے تم اس توں پہلاں نہ تے

مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا

کائے کتاب پڑھیں تھا تے نہ ہی تم اس ناں اپناں ہتھ نال لکھ سکیں تھا؛ جیکدے اسی گل ہوتی

لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ

تاں تے یہ باطل پرست ضرور ٹھسہ ماں پے جاتا؛ بلکہ یہ تے واضحہ آیت ہیں جہڑیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

صُدُوْرَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا

ان لوکاں غا سیناں ماں ہیں جنھاں ناں علم دتو گیو ہے، اور مھاری آیتاں تیں تے بس ویہہ ہی لوک انکار کریں

الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ

جہڑا ظالم ہیں (۲۲) تے ویہہ کیہنہ: انھاں ور ان غا رب غی طرفوں معجزا کیوں نیہنہ

رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ

نازل ہووا؟ تم فرمادیو: نشانیں تے بس اللہ تعالیٰ کولے ہی ہیں اور ہوں تے بس صاف صاف ڈرسنان

مُّبِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

آلو ہی ہوں؛ تے کیوں! انھاں واسطے یاہ گل کافی نیہنہ! کہ ہم نے تھارا ور کتاب نازل فرمائی ہے

يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ

جہڑی انھاں ناں پڑھ غے سنائی جے بلاشبہ اس ماں ایمان آلاں واسطے رحمت تے

يُّؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ

نصیحت ہے (۲۳) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: میرے تے تھارے بشکار اللہ تعالیٰ ہی غی گواہی سُدی ہے

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ ان ساری چیزاں ناں جانے جہڑیں اسماناں ماں تے زمین ماں ہیں، تے جہڑا لوک چھوٹھیں گلاں

بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

ور تے ایمان لیانویں اور اللہ تعالیٰ نال کفر کریں یہ ہی اصل نقصان ماں رہن آلا ہیں؛

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ

تے یہ لوک تھارا کولوں عذاب واسطے کاہلی کریں تے جیکدے ہر گل غواک مقصیو وووقت نہ ہوتو تاں انھاں ور

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

عذاب آ گیو ہوتو، اور وہ انھاں ور ضرور اچن چیت ہی اس را آ جے غو کہ انھاں ناں چتو وی نیہنہ لگ سیں؛

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

یہ تھارا کولوں جلدی عذاب منگیں حالانکہ جہنم نے یقیناً کافر کھیرا ماں لیا وا ہیں

کتاباں غو علم ہے ویہہ تے اپناں علم غے مطابق فٹ ایمان لے ہی آویں جس را کہ عبداللہ بن سلامؓ وغیرہ حضرات بلکہ عرب غاں جاہل مشرکاں بچوں وی کتاباں ہی لوک قرآن ور ایمان لیار ہیا ہیں کیونجے قرآن ہے ہی صاف صاف جہڑووی اس ور غور کرے وہ اس غی صداقت ور نیووں ہون تیں بچن رہ نیہنہ سکتو۔ کفر تے بس ویہہ ہی ضدی، نمو ہرا متعصب قسم غا لوک کریں جہڑا ہیں ہی ازلی کافر! تے ویہہ صرف ضد غی وجہ تیں نیہنہ منتا۔

(۲۲) یاہ گل قرآن نے کئیں جگہیں ٹہنگ بدل بدل غے سنائی ہے کہ جیکدے نبی ﷺ پڑھنوں لکھنوں جانتا ہوتا، یا حضرت نے اہلِ کتاب عالماں غی مجلس کی ہوتی تاں تے فروی کوئے قرآن ور اعتراض کرسکتو جے خورے انھاں نے پشلیں کتاب یاد کرغے تے اُنھاں ناں اگے رکھ غے یوہ قرآن لکھ لیو وہے، حالانکہ انصاف نال گل کرن آلو تے فروی اعتراض نیہنہ کر سکے تھو کیونجے جد ساری دنیا رل غے، تے اگلیں پشلیں ساریں کتاب دیکھ دیکھ غے وی اس جسی اک آیت نیہنہ بنا سکتا فریوہ اعتراض کس را ہو سکے تھو!! ور جد کہ حالت یاہ ہے کہ سارو عرب اس گل ناں چنگی طرح جانے جے حضرت ناں نہ تے لکھنو پڑھنوں آوے نہ کدے حضرت نے اہلِ کتاب عالماں کولوں کجھ درس لیو ہے فر حضرت غی زبانی قرآن جسی کتاب بیان ہو رہئی ہے، جس غی اک اک گل سچی ہے جس غو مضمون تے لفظاں غو جوڑ دوئے اسا ہیں کہ ساری دنیا اس غو مقابلو نیہنہ کر سکتی، فر ہُن کہڑو اعتراض ہو سکے؟ کوئے اعتراض ہو ہی نیہنہ سکتو! یہ تے علم آلاں غاں سیناں ماں محفوظ اللہ غیں صاف صاف آیت ہیں ور اصل گل یاہ ہے کہ ظالم بے انصاف حقیقت ناں منتاں ہی نیہنہ۔

(۲۳) یعنی قرآن تیں بڑو کہڑو معجزو ہو سکے! یوہ تے اک جیتو جاگتو ہر ویلے کولے رہن آلو صاف صاف معجزو ہے اس غے ہوتاں دو جا معجزہ غو مطالبو کس را صحیح ہو سکے!!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

اس تہاڑے عذاب انھاں ناں ان غے اپروں وی تے انھاں غا پیراں غے ہیٹھوں وی

اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ

ٹہک لئے غو، تے اللہ تعالیٰ فرماوے غوتم جو کجھ عمل کریں تھا (ہن) انھاں غو مزو چکھو (۲۴) اے میریو بندیو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

جہڑا ایمان لے آیا ہیں بیشک میری زمین بڑی کھلی ہے لہٰذا تم بس میری ہی عبادت کرو ؛

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

ہر اک جان نے موت غو مزو چکھنوں ہے فر تم ساراں نے میرے کولے ہی مڑ غے آنوں ہے ؛

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ

تے جہڑا لوک ایمان لیایا اور انھاں نے چنگا عمل کیا ہم انھاں ناں جنت غی

الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

اچیاں منزلاں ماں جگہ دیاں غا جنھاں غے ہیٹھ نہر بہتیں ویں غیں ویہہ سدا انھاں ماں ہی ریہنہ غا

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

عمل کرن آلاں غو بدلو کسو سُہنوں ہے ؛ جنھاں نے صبر کیو تے جہڑا اپناں رب ہی ور

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا

پُہر سو کرتا رہیا ؛ تے کتناں ہی جانور ہیں جہڑا اپنی روزی پلے چاء غے نہیں پھرتا

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾

اللہ تعالیٰ ہی انھاں ناں وی تے تمناں وی روزی دئے تے وہ سب کجھ سنن آلو ہے جانن آلو ہے (۲۵)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تے جیکدے تم پچھیں کہ کس نے اسماناں ناں تے زمین ناں پیدا کیو ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾

تے کس نے ویہنہ اور چن کم ماں لایا وا ہیں تاں ویہہ ضرور کیہنہ غا: اللہ نے، فر ویہہ کیاں پُٹھا پھیر دتا جیں!

(۲۴) یاہ گل وی جگہ جگہ بیان ہوئی ہے جے نافرماناں ور عذاب گہلن غو اک خاص مقصیو وو وقت ہے جد وہ ویلو آجے غو فر کسے را وہ عذاب ٹل نہیں سکسے ور لوک ارام تیں پہلاں عذاب واسطے کاہلی کریں حالانکہ جہنم اساں نافرماناں غے پچھے لگی وی ہے بلکہ اس نے یہ چمکھی تیں کہیر یا وا ہیں تے جس تہاڑے یہ اس غے کڑ تگے چڑھیں غا فر ساری کاہلی مٹھی ہو جے غی۔

(۲۵) ان آیتاں ماں اللہ اپناں مومن بنداں ناں اسی جگہ تیں- جت اللہ غی عبادت کرنی، اس غا دین ور عمل کرنوں تے اس ناں یاد کرنوں مشکل تے اوکھو وہے اتوں ہجرت کر جان غو حکم دیئے جس را کہ صحابہ کرام نے رحمتِ عالم ﷺ غا حکم ور پہلاں مکہ تیں حبشہ فر مکہ تیں مدینہ ہجرت فرمائی تھی تے آپ رحمتِ عالم ﷺ نے وی مدینہ پاک ہجرت فرمائی تھی۔ اللہ فرماوے میری زمین کھلی ہے تم عبادت چھڑی میری ہی کرو! اس غو ایکن جگہ موقعو نہ وہے تاں دوجی جگہ ہجرت کر جاؤ تے موت تیں اور رستہ غی اوکھتاں تیں نہ ڈرو کیو نجے موت تے اپناں ویلا ور ضرور آنی ہی ہے واہ تے کسے را ٹل سکتی ہی نہیں! تے آنوں وی چھیکڑ ساراں نے میری ہی بارگاہ ماں ہے جت ایمان قبول کرن آلاں تے ہجرت جا نیک عمل کرن آلاں ناں سُہنوں بدلو لبھے غو ور اس واسطے دین ور ثابت قدمی غی تے ڈٹ جان غی لوڑ ہے نا تے اللہ غی ذات ور توکل، پُہر وسو تے پکو بساہ ہونو ضروری ہے تاں ہی انسان اس رستہ غی اوکھتاں ناں چُہل غے آخرت غا اجر غو مستحق بنے، فر اللہ ایمان آلاں ناں کھیرواں ور غور کرن واسطے فرماوے کہ تم رستہ ماں اوکھتاں تیں کیوں ڈریں! تم اللہ غی ذات ور پُہر وسو کرغے کیوں نہیں لک بن لیتا؛ دیکھو!! کتناں ہی جانور کھیروں تے دوجا حیوان خدا غی زمین ماں کس را اس غا توکل ور چلتا رہیہ تے خدا غیب توں انھاں ناں روزی دیتو رہ، کدے کوئے پہکھ نال نہیں مرتو حالانکہ یہ اپنی روزی لک نال بن غے تے نہیں فُرتا!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ

اللہ تعالیٰ ہی اپناں بنداں بچوں جس ناں چاہوے کھلی روزی دیدئے تے جس واسطے چاہوے تنگی

لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

کر دئے بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز ناں جانن آلو ہے ؛ تے جے تم انھاں ناں پچھیں کہ وہ کون ہے

نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

جہڑو اسمان تیں پانی برھاوے فر اس نال زمین ناں -اس غا مر جان تیں بعد -

مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

فر زندی کر دئے ! ویہہ ضرور کیہنہ غا جے وہ اللہ ہی ہے ؛ (اے نبیؐ) تم فرما دیو: ساریں صفت اللہ تعالیٰ غی ہیں ؛ بلکہ ان ماں

لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ

مچ لوک عقل تیں کم نیہنہ لیتا (۲۶) اور یاہ دنیا غی زندگی تے چھڑی کھیڈ تماشو ہے

وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾

تے بیشک آخرت غو گہر ہی اصل زندگی (غی جگہ) ہے افسوس ! کدے یہ جان لیتا (۲۷)

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۖۗ

یقینی جسویلے یہ کشتی ماں سوار ویں اسویلے یہ عبادت ناں اللہ تعالیٰ واسطے خالص کرنے اس نے اگے دعا منگیں

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ

فر جس گھڑی وہ انھاں ناں نجات دے نے خشکی ماں لے آوے تاں تدے ہی شرک کرن لگ جیں ؛ تانجے مھاری دتی

اٰتَیْنٰهُمْ وَلِیَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا

وی نعمتاں غی ناشکری کریں اور تانجے دنیا غا کجھ ہور فائدہ کھٹ لیں بس انھاں ناں تاولاں ہی پتو لگ جے گو (۲۸) کیوں !

جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ

انھاں ناں دستو نیہنہ ! کہ ہم نے حرم شریف ناں امن غی جگہ بنا یو ہے حالانکہ انھاں نے آسیں پاسیں تیں لوک چک لیتا جیں

اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

فر کیوں ! یہ جھوٹھاں معبوداں ناں منیں ! تے اللہ تعالیٰ غی نعماں غی ناشکری کریں ؟ (۲۹)

(۲۶) قرآن نے یہ گل عرب غاں مشرکاں ناں سامنے رکھ نے کہیں تھیں جہڑا زمین اسمان، دیہنہ چن وغیرہ اس ساری کائنات ناں پیدا کرن آلو اللہ ناں منیں تھا، فر جیا جون غی زندگی واسطے انتظام کرن آلو، بدل برہان آلو، مُوئی وی زمین ناں زندی کرن آلو تے اس بچوں رنگ رنگ غیں چیز پیدا کرن آلو وی اللہ تعالیٰ ناں منیں تھا بلکہ زبانوں اس غو اقرار وی کریں تھا۔ وراس نے باوجود مچ ساریں چیزاں ناں، بزرگاں ناں تے فرشتاں ناں اس گلوں خدا غو شریک منیں تے شرک کریں تھا جے یہ خدا غی بارگاہ ماں مھارا سفارشی ہیں انھاں غا بارہ ماں قرآن فرماوے کہ صفتاں غو مالک اور عبادت غو مستحق تے بس اللہ تعالیٰ ہی ہے دعا وی اسے اگے ہونی لوڑیئے ور یہ مشرک بے عقل ہیں کہ اتنوں کجھ منن تیں بعد فر شرک کریں۔

قرآن نے یاہ گل عرب غا مشرکاں واسطے کہئی تھی ور تم جت غا جس مشرک غا بارہ ماں وی غور کریں غا اسے نتیجہ ور پچیں غاں کہ ویہہ خدا ناں تے منیں وراسے سفارش غا خیال ور شرک کریں۔

(۲۷) یعنی جس را تہاڑی ساری کھیڈن آلو شام ویلے خالی ہتھ وہے اس ناں کھیڈ غو کجھ منافعو نیہنہ لبھتو بلکہ شام ویلے سخنے ہتھیں گہر جئے اسے را مشرک کافر وی دنیا غی اس کھیڈ کد ماں مست ہیں تے آخرت غو گہر جہڑو سدا رہن آلو اصلی گہر ہے اس ماں انھاں ناں سخنے ہتھیں جانوں پُوے ور یہ بدقسمت اس حقیقت ناں جانتا نیہنہ ؛ نیہنہ تے کدے اس را آپے اپنوں زیاں نہ کرتا۔

(۲۸) یاہ وی عرب غا مشرکاں غی حالت ہے کہ جد سمندر غا طوفان وغیرہ سخت اوکھی مصیبت ماں پھس جیں فر سارا باطل معبود انھاں ناں دسر جیں تے اسا اوکھا ویلا ماں مخلص ہو نے اک اللہ تعالیٰ اگے دعا کریں، ور جد اللہ اس سخت مصیبت تیں کڈ چھوڑے فر چڑھاوا لے نے غیر اللہ در دوڑ پیں تے شرک کرن لگ جیں۔ اللہ تعالیٰ فرماوے یہ لوک یوہ سب دنیا غی موج مستی واسطے کریں مرن تیں بعد تے انھاں غیں فٹ اکھ اُگڑ جیں غیں ور اس ویلے غو سمجھنوں کجھ کم نیہنہ آسیں۔

(۲۹) قرآن نے مکہ غاں مشرکاں ناں خدا غو ''امن عطا کرن آلو'' یوہ احسان جگہ جگہ یاد کروایو ہے تے انھاں ناں ایمان غی دعوت دتی ہے تفسیر واسطے تکو سورت قریش۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۰) سورت پاک شروع اس مضمون تیں ہوئی تھی جے ایمان لیان آلاں غیں از مائش ضرور ویں تے ہُن سورت غا مکن ور اللہ اپناں نیکو کار بنداں ناں جہڑا اس غا رستہ ماں مصیبت، اوکھت تے پریشانیں چھلیں تے جہاد کریں اس گل غی تسلی فرما رہیو ہے جے اللہ اساں نیکو کار بنداں غے نال ہے اس غی مدد ہر اوکھت ماں انھاں غے سنگ ہے وہ اپناں رستہ ماں مشقت تے قضیا چھلن آلاں ناں دنیا تے آخرت ماں کامیابی غا اور اللہ غی رضا تے اس غی خوشنودی کھٹن غا نالے جنت غا اُچا رتبہ حاصل کرن غا رستہ ضرور دسے غوتے ویہہ ضرور کامیاب ویں غا۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ

تے اس تیں بڑو ظالم کون وہے غو؟ جہڑو پلے تیں چھوٹھیں گل بنا غے اللہ تعالیٰ ور لاوے یا وہ حق ناں چھوٹھ کہہ

لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ

جد کہ حق اس کو نے آ جئے، کیوں! اساں کافراں غو ٹھکانوں جہنم ماں ہیہہ ہوسیں!! تے جنھاں نے

جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

مھارا رستہ ماں محنت کی ہم انھاں ناں ضرور اپناں رستہ دس دیاں غا تے بیشک اللہ تعالیٰ نیکو کاراں غے نال ہے (۳۰)

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورت روم مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں سٹھ آیت اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِىْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ

(۱) رومی ہار گیا ہیں؛ نزدیکی ہی زمین ماں؛ تے ویہہ

بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِىْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ

نفسیار جان تیں بعد بس نیڑے ہی غالب آ جیں غا؛ کجھ ہی سالاں ماں اللہ تعالیٰ ہی غو

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ

اختیار ہے پہلاں وی تے پچھے وی! تے اس تہاڑے مسلمان

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

خوش ویں غا؛ اللہ تعالیٰ غی مدد ور، وہ جس غی چاہوے مدد فرما دیئے! تے وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

زبردست ہے مچ رحم آلو ہے؛ یوہ اللہ غو وعدو ہے، اللہ تعالیٰ اپناں وعدہ غے خلاف ہیہہ کرتو

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

ور متا لوک جانتا ہیہہ (۲) یہ تے دنیا غی زندگی غا ظاہر

اللہ غا کرم نال سورت عنکبوت غی تفسیر اج بار آنے تہاڑے ۲۸ راپریل ۲۰۰۱ ناں پوری ہوگئی۔ وللہ الحمد

تفسیر سورت الروم

(۱) دوجی آیت غا لفظ ﴿غُلِبَتِ الرُّوْمُ﴾ ور سورت پاک غو ناں ''سورت روم'' ہے یاہ سورت پاک ہجرت تیں پنج چھ سال پہلاں نازل ہوئی تھی، کیونجے سورت پاک ماں روم غا جس واقعہ غو ذکر ہے وہ ہجرت تیں اتناں سال پہلاں ہی پیش آیو تھو سورت پاک غا منڈ ماں یاہ پیشن گوئی آئی ہے جے اج تے ایران غا مقابلہ ماں روم غی ہار ہوگئی ہے ور کجھ سالاں ماں ہی روم فر ایران ور غالب آ جے غو حالانکہ لوکاں غی ظاہری نظراں ماں اس غا حالات بالکل ہی ہیہہ تے اس غے نال ہی یاہ پیشن گوئی وی فرمائی کہ اس تہاڑے ایاں مسلماناں غی وی بڑی مدد وہے غی تے ویہہ اُس تہاڑے اللہ غی مدد ور خوش ویں غا۔ فر کجھ سالاں تیں بعد ہی جنگِ بدر ماں مسلماناں غی فتح تے اسے تہاڑے روم غی ایران غا مقابلہ ماں جیت ہون نال یاہ پیشن گوئی پوری ہوگئی۔ فر اسے قصہ ور دور توڑی قیامت غو آنوں تے مرن تیں بعد فر زنداں ہونے زندگی غو حساب دینوں نالے عملاں غی جزا سزا لبھنی بیان کی گئی ہے۔ کہ انسان سدا دنیا غی اپلاتی تے موٹی موٹی گلاں ناں جانے۔ جس را کہ وہ روم غی ہار تیں بعد اس غی جیت ناں ناممکن سمجھے تھو اسے را وہ آخرت ناں وی ناممکن سمجھے حالانکہ جیکدے وہ کائنات ماں تے اپناں وجود ماں تھوڑی جئی وی غور کرے تاں وہ اس گل ناں سمجھ سکے۔ تے آخرت غی ان دلیلاں غے نال نال اللہ تعالیٰ غی توحید غیں دلیل وی پیش کی گئی ہیں۔ اور سورت پاک غا آخر ماں یاہ گل بیان ہوئی ہے کہ جد قیامت آ جے غی اس ویلے انھاں منکراں ناں اس غو پکو یقین آ جے غو نالے آخرت غا مقابلہ ماں یہ دنیا غی زندگی ناں سروں ہی تھوڑی جئی سمجھیں غا ور اس ویلے پچھوتان نال لبھسیں کجھ ہیہہ۔

(۲) جس ویلے رحمتِ عالم ﷺ نے دنیا ناں اللہ غا دین در بلانوں شروع کیو اس ویلے دنیا ماں دو بڑیں طاقت تھیں؛ اک تے فارس یعنی ایران غی مشرک آتش پرست طاقت تھی؛ تے دوجی اہلِ کتاب عیسائیاں غی رومی طاقت تھی؛ انھاں دواں غی آپس ماں زبردست جنگ رہ تھی۔ مکہ غاں مشرکاں غیں ہمدردیں مشرک ہون غی وجہ تیں ایرانی حکومت نال تھیں جد کہ روم غا لوک مسلماناں ہاروں اہلِ کتاب تے نبوت، رسالت تے وحی نالے آخرت ناں کجھ نہ کجھ منن آلا تھا اس گلوں مسلماناں غی ہمدردی رومیاں نال سمجھی جئے تھی لہذا جد ایرانی مشرک غالب آ جیں تھا اس ور مکہ غا مشرک مچ خوشی مناویں تھا، تے رومیاں غا غالب آن ور مسلمان خوش ہو جیں تھا۔ ہجرت تیں کوئے پنج چھ سال پہلاں غو یوہ قصو ہے جس در انھاں آیتاں ماں اشارو ہے کہ روم تے ایران غی اک زبردست جنگ ہوئی جس ماں عرب غے نیڑے ہی۔ ابن جریرؒ غی تحقیق غے مطابق۔ بصریٰ تے اذرعات غے درمیان رومیاں غی مچ پھیڑی ہار ہوگئی تے ایرانیاں نے رومیاں کو نوں انھاں غا بہت علاقہ کھس لیا ات توڑی کہ روم غو بادشاہ قیصر اپناں ''دارالحکومت'' قسطنطنیہ تیں وی نسن غی سوچن لگ گیو، ایران غی اس فتح ور مکہ غا مشرکاں نے مسلماناں ناں مہناں بلکہ ٹھٹھکی دینی شروع کر لیں کہ جس را اج ایران نے روم مدال چھوڑیو ہے ہُن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷

ناں ہی جانیں تے آخرت تیں یہ بالکل بے خبر ہیں ؛

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کیوں ! انھاں نے اپناں دل ماں غور نہیں کیو جے اللہ تعالیٰ نے اسماناں ناں تے زمین ناں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ

اور جو کجھ انھاں دواں غے بشکار ہے سب ناں برحق پیدا کیو ہے تے اک معین وقت (واسطے پیدا کیو ہے) تے بیشک

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اَوَلَمْ

مچ سارا لوک اپناں رب غی ملاقات تیں انکار کر رہیا ہیں (۳) تے کیوں !

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

انھاں نے زمین ماں ٹر پھر غے نہیں دیکھیو جے جہڑا لوک انھاں تیں پہلاں تھا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا

انھاں غو انجام کسو ہوو ؟ ویہہ انھاں تیں بدھ زورا ور تھا تے انھاں نے وی زمین

الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ

راہی باہی تھی تے انھاں نے واہ اس تیں زیادہ بسائی تھی جتنی کہ انھاں نے بسائی ہے تے انھاں کولے انھاں غا

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

رسول صاف معجزالے غے آیا تھا فر اللہ تعالیٰ تے انھاں ور قطعاً ظلم کرن آلو نہیں تھوور ویہہ آپے

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۹ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا

اپنے اپر ظلم کریں تھا ؛ فر انھاں لوکاں غو انجام مچ پھیڑو ہو وو جنھاں نے برائیں

السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰

کیں تھیں کیونجے ویہہ اللہ غی آیتاں ناں جھوٹھیں کیہنہ تھاتے ویہہ انھاں غی ہاسی اڈانویں تھا (۴)

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

اللہ تعالیٰ ہی مخلوق ناں پہلی واری پیدا کرے فر وہ ہی دوہری واری پیدا کرے غو، فر تم اسے کولے مڑ غے جیں غا؛

اسے راہم وی تھارو ناں نمود و پٹ دیاں غا۔ اساوقت ماں یاہ سورت پاک نازل ہوئی تے قرآن نے یاہ عجیب قسم غی پیشن گوئی کی، جے اج تے روم ہار گیو ہے ور کجھ سالاں ماں ہی وہ ایران ور غالب آجے غو کیونجے حقیقت ماں سارو معاملو اللہ ہی غا ہتھ ماں ہے پہلاں ایران ناں غالب کرنوں وی اسے غو کم ہے تے بعد ماں روم ناں جتانوں وی اسے غو کم ہے۔ اس پیشن گوئی غا پورا ہون واسطے حالات بالکل نیہنہ تھا ور ایمان آلاں ناں اپناں رب غی وحی ور دیہنہ دپہراں ہاروں یقین تھو۔ حضرت ابو بکرؓ غی مکہ غا اک بڑا کافر ابی بن خلف یا ابو جہل نال بحث ہو گئی اُس نے کہیو مُن روم کدے نیہنہ سرت سمھال سکتو حضرت ابو بکرؓ نے فرمایو: توں چُھوٹھو ہے اللہ غو قرآن سچو ہے چھیکڑ حضرت ابو بکرؓ نے اس نال یاہ شرط بن لئی کہ ترے سال غے اندر اندر روم غالب آجے غو جیکر یاہ گل نہ ہوئی تاں ہوں تناں پنج اونٹھ دیوں غو تے جیکدے غالب آ گیو تاں تناں پنج اونٹھ دینا پوئیں غا۔ ور جد یاہ گل رحمتِ عالم ﷺ تو ڑی پہنچی حضرت نے صدیقِ اکبرؓ ناں فرمایو جے قرآن ماں لفظ بِضْعٌ آیو ہے جہڑو عربی ماں ترے تیں لے غے نوں تو ڑی بولیو جے لہذا تم اپنی شرط غی مدت نوں سال تو ڑی بدھا چھوڑو تے اونٹھ وی پنج غے بجائے سو رکھ لیو؛ حضرت ابو بکرؓ نے اسے راکیو فر کجھ سالاں تیں بعد ہی ہجرت تیں دو جے سال روم نے ایران ور حملو کیو جسماں روم غالب آ گیو تے اس نے اپناں کھسیا وا سارا علاقہ واپس لے لیا؛ اس را اللہ غو وعدو تے اس غی پیشن گوئی پوری ہو گئی، یوہ وہی تہاڑو تھو جس تہاڑے مسلماناں ناں بدر غا مدان ماں کافراں ور فتح نصیب ہوئی تھی تے مسلمان اللہ غی مدد ور خوش تھا اک پاسے خدا نے انھاں ناں مکہ غا مشرکاں ور فتح نصیب کی تھی تے دو جے پاسے روم غا غالب آن ور اللہ غی پیشن گوئی پوری ہو رہئی تھی۔ اس ویلے ابی ابن خلف مر گیو تھو، ور حضرت ابو بکرؓ نے اس غا وارثاں ناں شرط یاد کروائی، انھاں نے عرب غا رواج غے مطابق شرط پوری کی تے حضرت ابو بکرؓ ناں اک سو اونٹھ دیدتا ور جس ویلے حضرت ابو بکرؓ نے یاہ شرط رکھی تھی اس ویلے اس را غی شرط لانی، تے جُوَ کھیڈنوں شراب ہاروں جائز تھو لیکن ہُن شراب ہاروں ہی جوَ وی حرام ہو گیو وو تھو سورت مائدہ غی آیت ۹۰ نازل ہو گئی وی تھی۔ اس گلوں رحمتِ عالم ﷺ نے اونٹھ کافراں کونوں لین غی تے اجازت دیدتی ور فرمایو جے انھاں ناں آپ نہ رکھو بلکہ صدقو کر چھوڑو فر حضرت صدیقؓ نے ویہہ سارا اونٹھ خیرات کر چھوڑیا (ابن کثیر، ابن جریر، روح المعانی، ترمذی، مظہری)

(۳) یعنی روم غی اس فتح تیں اندازو لا لیو کہ انسان غو علم کتنوں ناقص ہے! اس غی نظر چھڑی اسباب ور وہے جس چیز غا سبب اس ناں اپنی نظراں ماں صاف صاف نیہنہ دِستا اس تیں نمکر جے جس را کہ روم غا دوھری واری غالب آن غو کوئے سبب نیہنہ نظر آوے تھو اس گلوں اس ناں منن واسطے کوئے تیار نیہنہ تھو یوہ ہی حالِ آخرت غا بارہ ماں ہے۔ انسان کیونجے دنیا غی ظاہری موٹی موٹی گلاں ناں ہی جانے کہ مال کس را کمانوں ہے، فصل کس را کرنی ہے وغیرہ باقی آخرت نہ اس غی نظراں ماں ہے تے نہ اس ناں اس غو کوئے ظاہری سبب دسے! اس گلوں نہ وہ اس ناں منے تے نہ اس واسطے تیاری کرے بلکہ اس دروں تے انسان غفلت ماں ہی پیوو ہے۔ حالانکہ جیکدے انسان اپنی ذات ور غور کرے، زمین اسمان غی اس کائنات ناں ڈنگی نظر نال تکے تاں وہ یقیناً اسے نتیجہ ور پہنچے کہ اس کائنات غو ضرور کوئے سِرو تے خاتمو ہے جس تیں بعد آخرت غی زندگی وہے غی جت اس زندگی غی جزا سزا لبھے غی۔ ورنا فرمان انسان اس گل ور کدے نہ غور فکر کرے تے نہ اپناں رب غی ملاقات ناں منے۔

(۴) مکہ غا مشرکاں ناں یاد کروایو جا رہیو ہے جے آخرت غا منکر تے دنیا ور مست ہون آلا تم پہلا بندا ہی نیہنہ، تھارا تیں پہلاں قومِ عاد، ثمود، وغیرہ غا لوک وی تھارا ہاروں آخرت غی جزا سزا ناں ناممکن سمجھ غے دنیا ور مست تھا انھاں کولے دنیا غو مال دولت تے طاقت تھارا تیں زیادہ تھی بلکہ مکہ ماں تے کائے چیز پیدا ہو ہی نیہنہ سکتی جد کہ انھاں نے تے راہن، باہن تے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ

تے جس تہاڑے قیامت قائم وہے غی مجرم بے آس ہوسنے ٹھٹھن ٹھار ہوجیں غا ؛ تے انھاں غا

لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

بنایاوا شریکاں بچوں کوئے انھاں غو سفارشی نیہنہ ہوسیں تے ویہہ اپناں شریکاں تیں

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾

انکار کردیں غا (۵) تے جس تہاڑے قیامت قائم وہے غی اس تہاڑے لوک بکھ بکھ ہوجیں غا ؛

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ

فر ویہہ لوک جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیا ویہہ تے (جنت غا)

رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

باغ ماں خوش کیا جیں غا ؛ تے ویہہ لوک جھاں نے کفر کیو اور مہاری آیتاں ناں

بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

نالے آخرت غی ملاقات ناں جھوٹھ سمجھیو اسا لوک تے عذاب ماں پغڑ سنے

مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

آنیاں جیں غا (۶) تے اللہ تعالیٰ غی تسبیح کرو جسویلے تمناں شام وہے تے جسویلے

تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تمناں لوء وہے ؛ تے اسے غی صفت ہے اسماناں ماں وی تے زمین ماں وی !

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

تے (اس غی تسبیح کرو) لوہڑے ویلے اور دوپہر ویلے وی ! (۷) وہ ہی مواوا بچوں زندہ ناں کڈدئے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

تے وہ ہی زندہ بچوں مواوا ناں پیدا کردئے تے وہ ہی زمین ناں اس غا مرن تیں بعد زندی

مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

کردئے ؛ تے اسے راتم (دوہری واری زمین تیں) کڈیا جیں غا (۸) تے اللہ غی نشانیاں بچوں یاہ (نشانی ہے) کہ

فصل کمان ماں وی خوب ترقی کی تھی۔ ورجد اللہ غا نبیاں نے انھاں ناں آخرت یاد کروائی، انھاں نے اللہ غی آیتاں ناں تھارا ہاروں ہی چھوٹھیں کہہ سنے انھاں غو مخول بنانوں شروع کر لیو۔ فر دیکھو! انھاں غو دنیا ورہی کسو پہیڑ وانجام ہووو!! کیوں! تمناں یمن تے شام جاتاں انھاں غا اجڑیاوا کھولا تے کھنار نیہنہ دِستا! لہٰذا خدا غا قہر تیں ڈرو تے اس غی نافرمانی تیں باز آؤ! نیہنہ تے تھاروی انھاں جسو ہی حشر ہو سکے۔

(۵) یعنی جس خدا نے پہلی واری پیدا کیا ہیں اس واسطے دوہری واری پیدا کرن ماں کہڑی مشکل ہے! وہ ہی دوجی واری وی اپنی قدرت نال پیدا کردیئے غو تے فرسارا زندگی غو لیکھو دین اس غی بارگاہ ماں کہٹھا وی ضرور ویں غا تم تے یاہ سُنوں کہ اس تہاڑے مجرماں غو کے حال وہے غو! مجرماں غی اس تہاڑے ہر پاسے تیں آس ٹُٹ جے غی جن پتھراں غی تے جن بزرگاں غی ویہہ یاہ سوچ سنے عبادت کریں ویں تھاجے یہ اوکھے ویلے کم آویں غا ویہہ سارا انھاں غی عبادت تیں نمکر جیں غا کوئے کجھ کم نیہنہ آسیں اس حالت ماں نافرمان مشرک، کافر ڈورپُہور ہوسنے ٹاٹرے جیں غا تے انھاں ناں کجھ عذر نیہنہ سرسیں۔ فائدو:- یُبْلِسُ غو مطلب اچنچیت کسے گل غا پیش آن ورڈورپُہور ہوجانوں کہ کجھ جواب نہ سرے تے انسان ہر کیں تیں مایوس ہوجئے۔

(۶) یعنی محشر غی اس اوکھت غی گہڑی ماں انسان دو جماعتاں ماں بنڈے جیں غا اک پاسے ایمان آلاں غی جماعت وہے غی جھاں غی جنت ماں خوب آبیں تے خاطر وہے غی تے ویہہ خوش ہوتا ویں غا دوجے پاسے کافراں نافرماناں غو ٹونوں وہے غو جہڑا جکڑ سنے جہنم غا عذاب ماں سٹ دتا جیں غا۔

(۷) اللہ اپناں مومن بنداں ناں شوق دواوے کہ جد آخرت غیں یہ ساریں نعمت تھارے واسطے ہیں فرتم سویرے شام تے پیشی دیگر ہر ویلے اپناں مالک غی تسبیح بیان کرو تے رات تہاڑی ماں پنج واری نماز پڑھ پڑھ سنے اس غو شکر کرو، زمین اسمان غی ہر اک چیز اسے غی صفت بیان کرے۔

(۸) یعنی جہڑو مُواوا تیں جیتو تے جیتا تیں مُردا پیدا کرے، بدل غی اک پھوئیں نال مُوئی وی زمین زندی کردیئے، اس واسطے قیامت ماں تمناں پیدا کرنوں کے مشکل ہے! فائدو: فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ تیں تُخْرَجُوْنَ تک غیں ان دو آیتاں غا بارہ ماں رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں کہ جہڑو سویرے یہ پڑھ لئے فر تہاڑی ساری اس غا عمل ماں جہڑی کوتاہی وہے غی واہ انھاں غی برکت نال پوری کردتی جے غی، تے جس نے شام ویلے آیت پڑھ لیں اس غا رات غاں عملاں غی کوتاہی اس غی برکت نال پوری کردتی جئے غی (روح المعانی)۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَآ أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

اس نے تم مٹی تیں پیدا کیا فر ہن تم انسان بن غے کھنڈتا جا رہیا ہیں ؛

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَٰجًا

تے اس غی نشانیاں بچوں یاہ ہے کہ اس نے تھارا واسطے تھاری ہی جنس تیں بیویں پیدا کیں ؛

لِّتَسْكُنُوٓا۟ إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ

تا نجے تمناں انھاں کولے ارام لبھے تے اس نے تھارے بشکار محبت تے ہمدردی پیدا کردتی

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ

اس ماں انھاں لوکاں واسطے واقعہ ہی بڑی نشانیں ہیں جہڑا سوچیں سمجھیں ؛ تے اس غی

ءَايَٰتِهِۦ خَلْقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفُ

(قدرت غی) نشانیاں بچوں اسماناں غو تے زمین غو پیدا کرنوں اور تھاریاں بولیاں غو

أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَٰنِكُمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ

تے رنگتاں غو کنی کنی ہونوں ہے ، یقیناً اس ماں جانن آلاں واسطے بڑیں

لِّلْعَٰلِمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ مَنَامُكُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ

نشانیں ہیں ؛ تے اس غی نشانیاں بچوں تھارو رات تے تہاڑی سونوں ہے

وَٱبْتِغَآؤُكُم مِّن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور اس غو فضل تلاش کرنوں ہے جہڑا لوک سنیں انھاں واسطے ان گلاں ماں یقیناً بڑیں

يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ يُرِيكُمُ ٱلْبَرْقَ خَوْفًا

نشانیں ہیں ؛ تے اس غی (قدرت غی) نشانیاں بچوں ہے کہ وہ تھارے اندر ڈر تے امید

وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَيُحْىِۦ بِهِ ٱلْأَرْضَ

پیدا کرن واسطے تمناں بجلی دسے تے وہ اسمان تیں پانی برھاوے فروہ اس نال زمین ناں اس غامرجان تیں

بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾

بعد زندی کردے ؛ بلاشبہ جہڑا لوک سمجھیں انھاں واسطے اس ماں بڑیں نشانیں ہیں (۹)

(۹) اس رکوع غیں پہلیں چھ آیتاں ماں اللہ غیں رنگارنگ قدرت بیان کرنے یہ ترے گل ثابت کی گئیں ہیں اک تے یاہ جے زمین اسمان غو یہ سارو نظام اسے نے پیدا کیو ہے، اُسے نے تھم نے رکھیوو ہے تے وہ ہی اس ناں چلا رہیو ہے فرجدوہ چاہوے غو اس سارا نظام ناں تباہ برباد کر نے اس غی جگہ اک دوجی ہی دنیا بسا دیئے غو تے اس تہاڑے جدوہ انساناں ناں اس زندگی غا حساب کتاب تے جزا سزا واسطے بلاوے غو فرسارا انسان چان چک ہی زمین تیں نکل نے اس غی بارگاہ ماں حاضر ہو جیں غا فردوجی گل اسے گل ناں ذری ہور کھول نے اس را سمجھا دتی جے جس خدا نے یاہ ساری مخلوق پیدا کی ہے تے جس غا قبضہ ماں یوہ سارو نظام ہے اس واسطے انسان ناں دوہری واری پیدا کرن ماں کجھ اوکھت میہنہ کیونجے دوجی واری پیدا کرنوں تے پہلی واری تیں یقیناً اسان ہے۔ فر تیجی گل یاہ بیان فرمائی کہ جدزمین اسمان غو مالک وہ ہی ہے تے اسے نے یاہ کائنات پیدا کی ہے اور وہ ہی قیامت نے تہاڑے دوہری واری وی پیدا کرے غو لہذا زمین اسمان ماں اس غی اسی اچی شان ہے کہ کوئے اس جسو تے اس غو شریک یا اس غی خدائی ماں پیہال میہنہ ہوسکتو، وہ اک ایکلو ہی ہے جہڑو سب ور غالب تے حکمتاں غو مالک ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ

تے اس غی (قدرت غی) نشانیاں بچوں یوہ ہے کہ اسمان تے زمین اسے غا حکم نال کھلا ہیں ؛ فر

اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۡ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵

جس گھڑی وہ زمین بچوں (نکلن واسطے) تمناں بلاوے غوتاں تم فٹ نکل پویں غا ؛

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝۲۶

تے اسماناں ماں اور زمین ماں جو کجھ وی ہے وہ اسے غو ہے سارا اسے غا فرمانبردار ہیں ؛

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ

تے وہ ہی ہے جہڑو مخلوق ناں پہلی واری پیدا کرے فر وہ ہی اس ناں دوہری واری پیدا کرے غو تے یوہ اس

عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

واسطے ملوں ہی سوکھو ہے تے اسماناں ماں اور زمین ماں اسے غی اچی شان ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۷ ع ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ

تے وہ ہی غالب ہے حکمت آلو ہے ؛ اللہ تعالیٰ نے تھارا واسطے تھارے بچوں ہی اک مثال بیان کی ہے

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا

جے کیوں ! تھارا غلاماں بچوں کوئے اسو ہے جہڑو مھاری دتی وی روزی ماں

رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ

تھارو شریک وہے کہ تم تے (وی یہہ غلام) اس ماں برابر سمجھیا جیں (تے) تم انھاں تیں اسے راڈر تاویں جس را

اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۲۸

اپناں تیں ڈریں ہم سمجھن آلاں واسطے اسے را (اپنی) آیتاں ناں کھول کھول غے بیان کراں

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

بلکہ گل یاہ ہے کہ یہ ظالم لوک سوچن سمجھن تیں بجن ہی اپنی خواہشاں ور چل رہیا ہیں جہڑو اللہ نے گمراہ کر چھوڑیو ہے

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۹ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

اس ناں کون ہدایت دے سکے، تے اساں لوکاں غو کوئے مددگار نہیں (۱۰) تے تم سب کہیں تیں اک پاسے ہو غے

(۱۰) سبحا اللہ ! کسی سُہنی ، تے کسی پیاری اسان مثال نال اللہ تعالیٰ غی توحید سمجھائی جارہئی ہے جہڑی ہے وی انسان غا اپناں ماحول تے اپنے اندر غی ! جے غور کرو ! تھارا غلام تے تھارا نوکر جہڑا تھارا جسا انسان ہی ہیں عقل، شکل، رنگ روپ سب کجھ تھارا ہی جسو ہے، ور تم انھاں ناں کدے اپناں کھاتیدار، حصہ دار تے پیہان اور شریک نہیں سمجھ سکتا اپناں مال ماں انھاں غو ذری اختیار تے اقتدار برداشت نہیں کر سکتا کہ فر تم اور تھارا یہ غلام اک جسا ہی ہو جیں تے تم اپنی جائداد خرچ کرتاں انھاں تیں اس راڈر ن لگ جیں جس را اپناں حصہ داراں تیں ڈریں اور انھاں غو خیال رکھیں جے کِدے انھاں غی مرضی غے خلاف نہ ہو جئے ، بس اسے ور غور کرو ! سوچو ! جد تھارا جسا ہی تھارا یہ غلام تھاری ملکیت ماں شریک نہیں ہو سکتا فر ساری مخلوق انسان، فرشتا، جن وغیرہ جہڑی اللہ غی پیدا کی وی ہے وہ ہی اس غو مالک ہے تے یہ سارا اس غا غلام ہیں انھاں بچوں کوئے اس غی خدائی ماں شریک کس را ہو سکے ! اس تیں بجن کوئے عبادت یا دُعا غو مستحق کس را ہو سکے ! فر فرمایو جے انھاں نشانیاں ور غور کرن آلو کدے شرک نہیں کر سکتو ور یہ ظالم مشرک کدے نہ ہدایت غی تاہنگ کریں تے نہ کدے قدرت غی ان نشانیاں ماں غور کریں بلکہ اپناں نفس غی خواہشاں پچھے ہی چل پویں، اس گلوں انھاں ناں ہدایت نصیب نہیں ہوتی کیونجے جہڑو آپے جان بجھ غے گمراہی غا رستہ ور لگ جے فر اللہ وی اس ناں گمراہ ہی کر دیئے تے جس ناں اللہ گمراہ کر دیئے فر کون اس غی مدد کر سکے ! تے کون اس ناں سدّ ور ستو دس سکے !!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا

اپنوں منہ سِدّ ودین درکر لیو (تے) اللہ غی دتی وی اسے فطرت ناں پھڑ لیو جس وراس نے لوک پیدا کیا ہیں

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ

اللہ تعالیٰ غا بنایا وا ماں کوئے تبدیلی نیہنہ (ہوسکتی) یوہ ہی سِدّ و دین ہے ور

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا

متالوک جانتا ہی نیہنہ (۱۱) اللہ تعالیٰ درہی متوجہ ہونے (اس غا دین ورچلو) تے اسے تیں ڈروتے نماز

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ

قائم کرو اور مشرکاں ماں (شامل) نہ ہو جاؤ ! جنھاں نے

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ

اپنو دین ٹوٹا ٹوٹا کر چھوڑیو تے ویہہ فرقاں ماں بنڈے گیا ہر اک فرقو جو کجھ اس نے کولے ہے اس

فَرِحُوْنَ ۝ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ

ورخوش ہے (۱۲) تے جدلوکاں ورکائے مصیبت آجے تاں ویہہ اپناں رب اگے دعا منگیں اخلاص نال

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

اس درمتوجہ ہونے فرجسویلے وہ انھاں ناں اپنی مہربانی چکھاوے تاں چان چک ہی انھاں بچوں اک جماعت

يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ

اپناں رب نال شرک کرن لگ جے؛ تانجے ویہہ مھاری دتی وی نعمتاں غی ناشکری کریں اچھا! کجھ تہاڑا عیش کر لیو تمناں

تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا

اے ہن ہی پتو لگ جے غو؛ کیوں! ہم نے انھاں درکائے دلیل نازل کی ہے؟ جہڑی انھاں ناں شرک کرن واسطے

بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۚ

کہہ رہی ہے؛ تے ہم جسویلے لوکاں ناں اپنی مہربانی غو مزو چکھانواں فرویہہ اس ور بڈیار کرن لگ جیں

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝

تے جے انھاں غا اپناں کرتو تاں غی وجہ تیں انھاں ورکائے مصیبت آجے تاں ویہہ تدے ہی نا امید ہو جیں (۱۳)

(۱۱) ات اللہ پاک ہر اک مخاطب ناں فرماوے کہ جد اللہ غی توحید ثابت ہوگئی ہے ہُن تم سب کھیں تیں اک پاسے ہونے اک اللہ تعالیٰ درہی متوجہ ہو جاؤ! فرجس سِدّ ادین تے اللہ غی توحید ور چلّن غو اپر حکم تھوا سے غی وضاحت بیان فرمائی جے یاہ کائے باہر غی تے نوی گل نیہنہ بلکہ یاہ اللہ تعالیٰ غی دتی وی انسان غا اندر ہی غی واہ فطرت ہے جس ور اللہ نے ہر اک انسان پیدا کیو ہے تے اللہ تعالیٰ غی وی فطرت یاہ ہے کہ اللہ نے ہر ایکن انسان ماں حق ناں منن غی تے سچا دین ناں سمجھن غی قابلیت رکھی ہے جسماں کدے تبدیلی نیہنہ ہوسکتی ور انسان ماحول تیں تے اپناں نفس غی خواہشاں تیں مغلوب ہونے اس قابلیت ناں دبا چھوڑے جس را کہ حدیث ماں ہے رحمت عالم ﷺ فرمانویں کہ ہر اک بچو ''فطرت،، ور پیدا وہے وراس غا ماں باپ ماحول نال اس ناں یہودی، عیسائی تے مجوسی وغیرہ بنا چھوڑیں (بخاری، مسلم) اللہ تعالیٰ فرماوے توحید ناں منن آلو تے انسان غی اپنی فطرت آلو یوہی سِدّ ودین ہے ور متا لوک غور فکر نہ کرن غی وجہ تیں اس حقیقت ناں جانتا نیہنہ۔

(۱۲) یعنی اے مومنوں! تم اس صاف سِدّ افطری دین ور ڈٹیا رُ ہوتے ان مشرک لوکاں ماں شامل نہ ہو جنھاں نے اپنی فطرت نے خلاف سچا دین غا اس صاف سِدّ ارستہ ناں چھوڑ نے کئی کئی رستہ توڑ لیا ہیں، فر ہر کوئے اپناں رستہ تے مذہب ناں ٹھیک ثابت کرن واسطے کوشش کرن لگ گیو تے ہر کسے پچھے اکھ ٹھوٹ نے جاہل لوکاں غی اک بڑی جتھ ٹُر پئی تے لوک کئی کئی پارٹیاں ماں بنڈے گیا، فر حالانکہ اک سِدّ ارستہ ناں چھوڑ نے باقی جتناں وی رستہ کڈیا ویہہ سارا ہی گمراہی آلا رستہ تھا ور مشرکاں غی ہر اک پارٹی اپناں رستہ ور پُھنڈے تے دوجاں ناں گمراہ کہہ۔

(۱۳) یاہ اس گل غی اک مثال پیش کی جا رہئی ہے کہ ہر اک انسان غی فطرت ماں توحید ہے تے ہر اک انسان توحید آلی فطرت ور ہی پیدا ہو وو ہے، کہ جد انسان ور سخت مصیبت آجیں، سمندر غی کا تنگ ماں اس غی کشتی پھس جے اس ویلے بڑا تیں بڑا کافر وی سچا اخلاص نال اک اللہ تعالیٰ اگے دعا کرن لگ جے، تے اسا موقع ور اس ناں اپناں سارا باطل معبود بسر جیں جس را عرب غاں لوکاں غو مزاج تھو، بس اسے تیں پتو لگو کہ انسانی فطرت ماں توحید ہے تانہی مصیبتاں ماں وہ توحید غی یاہ آواز کڈن ور مجبور ہو جے، ہاں یاہ بکھری گل ہے کہ جد اللہ اس ناں اپنی مہربانی نال اس مصیبت تیں کڈ دیئے اس ویلے وہ فر چان چک شرک کرن لگ جے تے اللہ غی دتی وی نعمتاں غی ناشکری کرنے غیر اللہ ور چڑھاوو لے نے دوڑ پُوے، حالانکہ اس کو تے اس شرک غی دلیل کجھ دی نیہنہ ہوتی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۴) یعنی روزی ماں کھل دینی یا تنگی تے صرف اللہ تعالیٰ غا ہتھ ماں ہے وہ اپنی حکمت غے مطابق کسے ناں کھلی دے دیئے تے کسے واسطے ذری تنگی کر چھوڑے نہ امیر ہون نال کوئے اس غو پیار و بنے تے نہ تنگی ہونی اس گل غی نشانی وہے کہ خدا اس بندا تیں ناراض ہو گیو، ورنا فرمان، مشرک انسان اسو کا ہلو تے چھوہلو وہے کہ جد اللہ اپنی مہربانی نال ذری کشائش دے دیئے یوہ اس ور پھنڈن بڈیار دسن تے آ کڑن لگ جئے، اور جد کائے تنگی تکلیف آ جئے فرسروں ہی مایوس ہو غے بیس رہ، جد کہ مومن مصیبتاں ماں صبر کرے تے کشائش ماں شکر کرے اور ہر گل ماں اللہ غی قدرت غا نظارہ دیکھے۔

(۱۵) یعنی جد یاہ گل ثابت ہو گئی کہ روزی ماں تنگی یا کشائش دینن آلی ذات اللہ تعالیٰ ہی غی ہے فراس غا رستہ ماں غریبی غا ڈر ماں خیرات کرن تیں پچھے نہ رُہو، رشتیدا اراں، یتماں، مسکیناں تے مسافراں ور خرچ کرو ور اللہ غی رضا پچھے انھاں ناں کُجھ دے غے یاہ نہ سمجھو کہ ہم نے انھاں ور احسان کیو ہے بلکہ یاہ سمجھو کہ یوہ انھاں غو مھارے اپر حق تھو جہڑو ہم نے ادا کیو ہے کجھ احسان نیہنہ کیو ور نیت صرف اللہ غی رضا غی ہونی لوڑیے اسا لوک ہی کامیابی کھٹن آلا تے اپنی مراد توڑی پجن آلا ہیں اس غا مقابلہ ماں ویہہ لوک جہڑا لوکاں ناں ہدیہ تحفہ دے غے یاہ سوچیں جے مھارو مال انھاں کولے رہ غے بدھتورہ غو یعنی پہلکے یہ ہم نا اس توں زیادہ دیں غا، انھاں غو مال اللہ غے نزدیک نیہنہ بدھتو کیونجے اسو تحفو جائز تے ہے ور اسی پھیڑی نیت ور خدا غی باگاہ تیں اجر ثواب کجھ نیہنہ لبھتو، حضرت ابنِ عباسؓ تے دوجاں مچ بزرگاں نے اسے را تفسیر کی ہے (ابنِ کثیر) تے کجھ بزرگ فرمانویں کہ اس ماں عرب غا اک خاص ہدیہ دا اشارو ہے ویہہ کسے غا بیاہ ور نیندرا تمو ہل غو کجھ تحفو دیں ویں تھا ور نیت یاہ وہے تھی کہ جد مھارے گھر بیاہ وہے غو ہم نا اس تیں دونوں دیں غا ات اسے غا بارہ ماں فرمایو جارہیو ہے جے اللہ غے نزدیک یوہ نیہنہ بدھتو اللہ غے نزدیک تے واہ زکوٰۃ خیرات بدھے جہڑی خاص اللہ غی رضا واسطے دتی جئے اساں لوکاں ناں ہی دنیا ماں خیر برکت تے آخرت ماں مچ زیادہ ثواب لبھے، حدیث ماں ہے، حلال کمائی غو صدقو بدھ بدھ غے احد پہاڑ غے برابر ہو جئے غو (مسلم شریف) تے حضرت حسن بصریؒ وغیرہ کجھ بزرگ فرمانویں جے ات سود غی منا ہی کی جارہی ہے تے سود غا بارہ ماں یاہ پہلی آیت ہے (روح المعانی)

فائدو:- اج کل وی مھارا علاقہ ماں اس را غی رسم موجود ہے جناں لوک ''نیندرو'' تے تمو ہل وغیرہ ناں نال زندہ رکھ غے خدا غا غصہ ناں بدھان ماں لگا وا ہیں حالانکہ مسلمانا ناں ناں اِسیاں رسماں ناں پیراں بیٹھ لتا ڑ چھوڑنوں چاہئے جس را کہ نبی ﷺ حجۃ الوداع غا موقعہ ور اعلان فرمایو تھو۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

کیوں! انھاں نے یوہ نیہنہ دیکھیو جے اللہ ہی جس ناں چاہوے کھلی روزی دیدئے تے (جس واسطے چاہوے) تنگی کر دئے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

بیشک اس ماں نشانیں ہیں انھاں لوکاں واسطے جہڑا ایمان لیانویں (۱۴) لہٰذا تم رشتیدا راں ناں

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

تے محتاجاں ناں اور مسافراں ناں انھاں غو حق ادا کر دیو یاہ گل انھاں لوکاں واسطے بہتر ہے جہڑا

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ

اللہ تعالیٰ غی رضا کھٹنی چاہویں تے یہ ہی لوک کامیاب ہون آلا ہیں ؛ تے جہڑی

اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ

چیز تم سود ور دیں تا نجے واہ لوکاں غا مال ماں بدھتی رہ واہ اللہ تعالیٰ کولے نیہنہ

اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

بدھتی تے جہڑی زکوٰۃ خیرات تم اللہ غی رضا کھٹن واسطے دیں ؛ اسا لوک تے ضرور

هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ

(اپنا ں مال ناں) دونوں کرن آلا ہیں (۱۵) اللہ وہ ہی ہے جس نے تم پیدا کیا، فر تمناں روزی دتی

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

فر وہ ہی تمناں مارے غو فر (دوہری واری) تمناں زندہ کرے غو؛ کیوں! تھارا بنایا واشریکاں بچوں کوئے اسو ہے

يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

جہڑو انھاں بچوں کوئے کم کر سکے ؟ وہ پاک ہے تے اس غی ذات لوکاں غا شرک تیں

يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

مچ اُچی ہے (۱۶) خشکی ماں تے سمندر ماں فساد پے گیو ہے ان عملاں غی وجہ تیں جہڑا

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ

لوکاں غا اپنا ں ہتھاں نے کیا ہیں ؛ تا نجے اللہ تعالیٰ انھاں ناں انھاں غا کجھ عملاں غو مزو چکھاوے تا نجے ویہہ

(۱۶) یعنی نہ اس غو کوئے شریک ہو سکے تے نہ یہ کم کر سکے لہٰذا وہ ہر شرک تیں پاک ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ

باز آجیں ؛ (اے نبیؐ) تم فرمادیو : جے زمین ماں ٹرو پھرو تے دیکھو ! ان لوکاں غو

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾

انجام کسو ہوود جہڑا پہلاں ہویا ہیں انھاں ماں متا لوک شرک کرن آلا تھا (۱۷)

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ

تے تم اپناں چہرہ ناں اس دین درسدّ ورکھو جہڑو بالکل درست ہے اس توں پہلاں کہ وہ تہاڑو

لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَن كَفَرَ

آجئے جہڑو اللہ غی طرفوں ٹلن نیہنہ لگو اس تہاڑے لوک بکھ بکھ ہوجیں غا ؛ جس نے کفر کیو

فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ

اس غا کفر غو وبال اسّے ور پوے غو تے جس نے چنگا عمل کیا فراسا لوک تے اپناں واسطے ہی

يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سمان تیار کررہیا ہیں ؛ تانجے اللہ تعالیٰ انھاں لوکاں ناں اپناں فضل نال جزا دئے جہڑا ایمان لیایا تے

مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَن

انھاں نے چنگا عمل کیا بیشک وہ کافراں ناں پسند نیہنہ کرتو (۱۸) تے اس غی (قدرت غی) نشانیاں بچوں ہے کہ

يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ

وہ خوشخبری دین واسطے ہواں ناں چھولے اور اس واسطے کہ تانجے وہ تمناں اپنی رحمت غو ذائقو چکھاوے ؛

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

تے تانجے اس غا حکم نال کشتین چلیں تے تانجے تم اس غو فضل لوڑ سکیں تے تانجے تم شکر گذار بن جیں

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم

تے (اے نبیؐ) ہم نے تہارا تیں پہلاں وی اپناں رسول انھاں غی قوم در چلایا تھا تے وہیہ انھاں کولے

بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

صاف صاف نشانیں لے نے آیا تھا فر ہم نے ان لوکاں ناں سزا دتی جنھاں نے جرم کیا تے ایمان آلاں غی مدد

(۱۷) زمین ماں جہڑیں بڑیں بڑیں تے عمومی طور ور مصیبت آویں جس را بدامنی، خوف خطرہ غو ماحول، سلاب غو طوفان، روڑو، کال وغیرہ، یہ عام طور ور لوکاں غی بدعملیاں ور ہی آویں، ور یوہ عذاب گناہاں غی پوری سزا نیہنہ ہو تو بلکہ اصل سزا آخرت غی ہے تے نہ ہرایکن گناہ ور عذاب آوے کیونجے جیکدے ہرایکن گناہ ور سزا دین غو فیصلو ہوجئے فرد نیاماں جیتو رہ غو کون ! جس را کہ سورت فاطر/۴۵ ماں ہے بلکہ بچ گناہاں تیں تے وہ اوہ جانی ہی کر چھوڑے جس را کہ سورت شوریٰ/۳۰ ماں ہے ور جد گل حدوں ٹپ جئے فرنافرمانیاں ور ہی دنیاماں یہ بڑیں بڑیں آفت آویں جس ناں شک وہے وہ زمین ماں ٹر پھر نے عاد ثمود وغیرہ قوماں غا کھولا تک لئے، انھاں بچوں متا لوک مشرک ہی تھا تے اسے شرک غی وجہ تیں ہی انھاں ور عذاب آیو اس ماں عرب غاں مشرکاں واسطے ورڈ ہے کہ جیکدے تم باز نہ آیا تاں تھارا ور وی اسے را عذاب آویں غا، لیکن اللہ غاں نیک بنداں ور اللہ غا رستہ ماں جہڑیں ازمائش آویں وہیہ نعوذ باللہ آفت نیہنہ ہوتیں وہیہ تے اللہ غا انعام تے درجاں غی بلندی غو ذریعو ویں، حضرت شاہ ولی اللہؒ انھاں ماں یوہ فرق بیان فرمانویں جے جہڑیں مصیبت گناہاں ور آویں وہیہ عام ویں جد کہ ازمائش خاص بنداں ور آوے فراز مائش ور اللہ غا بندا مطمئن تے بے فکر ہونے صبر کریں جد کہ گناہ گاراں ور جد عذاب آوے وہیہ پریشان ہونے شکایت کرن لگ جیں۔ (حجۃ اللہ البالغہ)

(۱۸) اللہ اپناں حبیب ﷺ ناں تے ہر اک قرآن پڑھن آلا ناں حکم دئے جے جد یاہ گل ثابت ہوگئی ہے کہ عذاب نافرمانی تے کفر شرک ور ہی آوے فرتم ساراں باطل رستاں ناں چھوڑنے خاص اللہ غا دین در متوجہ ہو جاؤ، اس توں پہلاں کہ قیامت غی واہ اوکھی گھڑی آجئے جہڑی ٹلسیں نیہنہ تے جسماں فرمانبردار، نافرمان کنی کر دتا جیں غا کافراں ور اپناں کفر غو وبال پوے غو تے ایمان آلاں ناں اللہ اپناں فضل نال انھاں غاں عملاں غو سُہنوں بدلوں دیئے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا

کرنی مھارے ورضروری ہے (۱۹) وہ اللہ ہی ہے جہڑ و ہواں ناں چلاوے فرو یہہ چہڑ ناں چالیں

فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى

فرو وہ جس راچاہوے اس ناں اسمان ماں کھنڈا چھوڑے، تے وہ اس غا ٹو ٹا ٹوٹا کردے، فرتم اس غے

الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اندروں بدّل ناں نکلتو تکیں ، تے جسولے اپناں بنداں بچوں وہ جس ور چاہوے

مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

برھا چھوڑے اس ویلے ویہہ خوش ہو جیں ؛ حالانکہ ویہہ اس توں اگے بدّل غا

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ

برھن تیں پہلاں بے آس ہویا وا تھا ؛ تے (اے انسان !) توں اللہ تعالیٰ

رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ

غی رحمت غا اثر دیکھ ! وہ زمین ناں اس غا مرن تیں بعد کس را زندی کردے ؛ بیشک وہ

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا

مڑداں ناں زندہ کرن آلو ہے، تے وہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے (۲۰) تے جیکدے ہم

رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝

پھاٹڑو چلا دیاں فرو یہہ اپنی فصل ناں (اس نال) پیلی پئی وی دیکھیں ناں و یہہ اس تیں بعد ناشکری کرن لگ جیں (۲۱)

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

تے (اے نبیؐ) یقیناً تم مڑداں ناں ہیہہ سنا سکتا تے نہ تم ڈوراں ناں ہک سنا سکیں

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ

جد کہ ویہہ کنڈ پھیر غے نس رہیا ویں ؛ تے نہ تم انّاں ناں ان غی گمراہی تیں کڈ غے سِدّا

ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ

رستہ ور لیا سکیں ، تم تے بس انھاں ناں ہی سنا سکیں جہڑا مھاری آیتاں ور ایمان لیا نویں، تے ویہہ ہی

(۱۹) نبی پاک ﷺ تے ساراں ایمان آلاں ناں تسلی دتی جارہئی ہے کہ جیکدے یہ مشرک اللہ تعالیٰ غی قدرت غیں اتنی بڑیں بڑیں یہ نشانیں تک غے وی ایمان نہ لیا نویں تاں تم اس ور دلگیر نہ ہووو، یاہ کائے نویں گل ہیہہ، اے رحمتِ عالم (ﷺ) ہم نے تھارا تیں پہلاں وی بچ رسول پچیا تھا انھاں نے وی اللہ غیں صاف نشانیں تے معجزہ دس دس غے لوکاں ناں سچا دین غی دعوت دتی تھی، ور نافرمان منکر لوکاں نے انھاں غی مخالفت ہی کی تھی، جس ور جھیکو ہم نے نافرماناں ناں سزا دتی، تے جرماں غو انھاں کولوں بدلو لیو اور ایمان آلاں غی مدد کرغے ویہہ غالب کردتا کیونجے ہم نے اپناں فضل نال ایمان آلاں غی مدد کرنی اپنے ذمہ لی وی ہے لہذا تم غمگین نہ ہو جیکدے یہ مشرک باز نہ آیا تاں انھاں غو وی وہ ہی حشر و ہے غو تے ایمان آلاں غی ضرور مدد کی جئے غی۔

(۲۰) اُپر وی اللہ غی قدرت غی کاری گری غو بیان تھو بشکار نبی پاک ﷺ غی تسلی غی گل بیان فرما غے ہُن فر بدّل غا نظام ور غور کرن تے اس غی قدرت غو نظار و کرن غی دعوت دتی جارہئی ہے۔

(۲۱) یعنی اللہ تعالیٰ ناں نہ منن آلاں غی چھولی ہر قسم غا صبر تے حوصلہ تیں سخنی و ہے اللہ غی رحمت غی چار پھوئیں پُویں اور انھاں نال اپناں بڈماں ذری نیل روئیں دے تاں یہ پُھنڈ پُھنڈ غے پُھٹن ور آجیں تے جیکدے تیار ہوئی وی سرو نیلی فصل ور اللہ (تتی یا ٹھنڈی ہوا) غا تیز جیا ہُولا چلا دیئے جس نال واہ فصل پیلی پے جئے تے سکن لگ جئے تاں چان چک ہی اللہ غی رحمت تیں آس توڑ غے اس غی ناشکری ور آجیں یاہ نیہہ سوچتا کہ روزی اس غا ہتھ ماں ہے وہ آپے اس غو بندوبست کرے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مُسْلِمُونَ ﴿٢٢﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ

فرمانبرداری کرن آلا ہیں (۲۲) وہ اللہ ہی ہے جس نے تم کمزوری غی حالت ماں پیدا کیا فر

جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ

اس نے کمزوری تیں بعد طاقت عطا فرمائی فر طاقت تیں

قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ

بعد اس نے (فر) کمزوری تے بڈھیووں دیدتو، وہ جو چاہوے پیدا کرے، تے وہ (سب کجھ) جانن آلو

الْقَدِيرُ ﴿٢٣﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۙ

قدرت آلو ہے (۲۳) تے جس تہاڑے قیامت قائم وہے غی مجرم قسم کر کر غے کیہنہ غا

مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ

جے ویہہ (دنیا ماں) اک گھڑی تیں زیادہ نیہنہ رہیا، ویہہ اسے را (سدّا رستہ تیں) پھیر دتا جیں تھا؛ تے جھاں

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ

لوکاں ناں علم تے ایمان نصیب ہوو تھو ویہہ کیہنہ غا: تم تے اللہ تعالیٰ غی کتاب غے

اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ

مطابق قیامت غا تہاڑا توڑی رہیا ہیں تے یوہ قیامت ہی غو تہاڑو ہے ور تم

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا

یقین نیہنہ کریں تھا؛ تے اس تہاڑے ظالماں ناں عذر (بہانوں) کر نوں کجھ کم

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ

نیہنہ آسیں، تے نہ ہی انھاں غی توبہ قبول کی جے غی (۲۴) تے یقیناً ہم نے اس قرآن ماں

فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ

لوکاں (ناں سمجھان) واسطے ہر طرح غیں مثال بیان کیں ہیں؛ تے (اے نبیؐ) تم انھاں کولے جہڑو وی معجزو لیا نویں

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾

کافر لوک تے یاہی گل کیہنہ غا: جے تم تے بس کوڑ ہی بنا ویں؛

(۲۲) یہ دوئے آیت سورت نمل آیت ۸۱/۸۰ ور گزر گئیں ہیں تفسیر اُتے ہی تک لیو۔

(۲۳) اللہ تعالیٰ غی قدرت غو بیان ہو رہیو ہے کہ وہ اپنی قدرت نال انسان ناں کس را کمزوری غاں درجاں تیں ٹپا نے تندروست بناوے پہلاں انسان کمزور نطفو وہے فر اس تیں تغڑو ہو نے لہو غی پھٹکی بنے فر ماس غی بوٹی فر ہڈیں فر اک کمزور بچہ غی شکل ماں انسان دنیا ماں آجے فر ات کیاں دوراں تیں ٹپ نے تغڑو ہو تو ہو تو چھیکڑ پوری طاقت تے جوانی ماں آجے اس تیں کجھ سالاں بعد اللہ غی قدرت غو کرشموں باندے آوے کہ انسان مُڑ کمزوری در لہنو شروع ہو جے ات توڑی کہ اک وقت وہ آوے جد یوہ اکھ، کن، دند سب کمیں تیں ادمان ہو نے ٹہا کا غو دیہنہ بن جے یہ سارا اللہ غی قدرت ہی غا نظارہ ہیں کیونجے وہ سب کجھ جانن آلو تے ہر گل ور قدرت رکھن آلو ہے، فر کیوں جہڑو اتنی بڑی قدرت غو مالک ہے! وہ دوہری واری نیہنہ پیدا کر سکتو! ضرور کر سکے اگے اَسّے قیامت غی گھڑی غو ذکر ہے۔

(۲۴) یعنی قیامت غا خطرناک حالات تک غے اللہ غاں نافرماناں مشرکاں، مجرماں غی کس رامت مارئی جے غی کہ ویہہ ساری زندگی تے قبر غا سارا زمانہ ناں اک نیس ہی خیال کرن لگ جیں غا اور یاہ سمجھیں غا جے قیامت پُج ہی تاولی آ گئی ہے دوجے پاسے علم آلا تے ایمان آلا بالکل مطمئن ویں غا اور ویہہ انھاں ناں دَسیں غا جے تم پیدا ہون تیں لے نے قیامت توڑی اتنی لمی مدت رہیا ہیں تے یوہ دوجی واری پیدا ہون غو تہاڑو ہے جس ناں تم دنیا ماں منن واسطے تیار نیہنہ تھا، فر ویہہ عذر بہانا کر نے جان چھڑکان غی بے فائدہ کوشش کریں غا ور ہن توبہ یا عذر کد قبول وہے!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۵) سورت پاک گہنڈے آ گئی ہے آخر ماں نبی پاک ﷺ ناں اک واری فرتسلی دتی جا رہی ہے جے ہم نے قرآن ماں ہر طرح غیں مثال بیان کر کر غے یہ سمجھا لیا ہیں ور نافرماناں غو یوہ حال ہے کہ تم جہڑو وی معجزو تے نشانی انھاں کو نے لے غے آویں غا یہ ضِدی کافر لوک یا ہی کیہنہ غا جے تم نے نعوذ باللہ! یوہ پلّے تیں چُھوٹھ بنا لیتو ہے تے تم ہی باطل ور ہیں۔ اس غی وجہ یاہ ہے کہ انھاں غیں نافرمانیاں غی وجہ تیں اللہ نے انھاں غاں دلاں ور مہر لا چھوڑی ہے اس گلوں کائے سچی گل ان چُھوٹھاں غاں دلاں ماں بیستی ہی نیہنہ ور تم انھاں غی مخالفت ور صبر کر غے اپنوں کم کرتا جاؤ کیونجے اللہ غو وعدو سچو ہے وہ ضرور پورو وہے غو تے چھیکڑ ضرور سچّ دین غالب آوے غو۔ آخر ماں نبی پاک ﷺ ناں فرتاکید فرمائی کہ انھاں دین غی مخالفت کرن آلاں تے آخرت ور یقین نہ کرن آلاں مشرکاں غی مخالفت کِدے ''تمناں ہولو نہ کر چھوڑے''! اس واسطے تم تحمل نال انھاں غیں گل چَلتا جاؤ! تے ثابت قدمی نال اللہ غا دین غی دعوت دیتا جاؤ!۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ

اسے را اللہ تعالیٰ انھاں لوکاں غاں دلاں ور مہر لا دے جہڑا سمجھتا نیہنہ؛ تے (اے نبیؐ) تم صبر کرو! بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

اللہ غو وعدو سچو ہے تے جہڑا لوک یقین نیہنہ رکھتا ویہہ تمناں ہولو نہ سمجھ لیں (۲۵)

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورت لقمان مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں چوتری آیت اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان چ رحم آلو ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً

(۱) یہ حکمت پَہری کتاب غی آیت ہیں؛ جہڑی نیکو کاراں واسطے

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

ہدایت؛ تے رحمت ہیں جہڑا نماز قائم کریں تے زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ

ادا کریں تے آخرت ور پورو پورو یقین رکھیں؛ یہ ہی لوک

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

اپناں رب غی طرفوں ہدایت ور ہیں تے یہ ہی لوک کامیاب ہون آلا ہیں (۲)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ

تے کجھ لوک اسا ہیں جہڑا اللہ تعالیٰ تیں غافل کر دین آلیں گل مُلیں لیں تانجے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ

بے علمی نال (لوکاں ناں) اللہ تعالیٰ غا رستہ تیں گمراہ کریں تے (خدا غی آیتاں) غو مخول بنا نویں یہ ہی لوک

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى

ہیں جنھاں واسطے ذلیل کرن آلو عذاب ہے (۳) تے جو یلے (ان بچوں) کے ناں مہاری آیت پڑھ غے سنائی جیں

سورت روم اج منگلار آنے تہاڑے پہلی مئی ۲۰۰۱ء مطابق ۶ رصفر ۱۴۲۲ھ سویرے سوا یاراں بجے زندان کوٹ بھلوال ماں پوری ہوئی۔

سورت لقمان

(۱) دو جار کوع ماں اک مشہور حکمت تے دانشمندی آلا دَناء بزرگ حضرت لقمان حکیمؑ غی نصیحتاں غو ذکر۔ ہے جہڑیں انھاں نے اپناں صاحبزادہ ناں کیں تھیں، اسے ور سورت پاک غو ناں ''سورتِ لقمان'' ہے یاہ سورت پاک وی مکی ہے تے اس ماں وی بنیادی طور ور توحید غی محبت تے شرک غی نفرت دلاں ماں بسائی گئی ہے۔ سورت پاک غا منڈ ماں قرآن پاک تے اس ور ایمان لیان آلاں مومناں غیں صفت بیان کی گئی ہیں تے ان لوکاں ناں خدا غا قہر تیں ڈرایو گیو ہے جہڑا قرآن جسی مقدس کتاب غا مقابلہ ماں قصہ کہانیاں آنیاں کتاباں تے ٹھول ٹھمکہ نانے گیتاں، گاناں غو رواج گھل غے لوکاں ناں گمراہ کرن غی کوشش کریں، فر حضرت لقمان حکیمؑ غو ذکر کر غے یاہ گل سمجھائی ہے جے رحمتِ عالم ﷺ جس توحید تے ایمان غی دعوت دے رہیا ہیں اور جنھاں سچّاں اخلاقاں در بلا رہیا ہیں یہ کوئے نویں گل نیہنہ بلکہ عرب غا اک مشہور بزرگ جنھاں ناں سارو عرب عقلمند، دانشمند، سمجھدار، دنا تے حکمت آلا بزرگ منّے انھاں نے وی اسّے توحید غی تے انھاں ہی اخلاقاں غی وصیت کی تھی۔ اس تیں بعد خدا غی قدرت غیں رنگا رنگ نشانی بیان فرما غے ساراں لوکاں ناں دعوت دتی گئی ہے جے باپ دادا غی انی تقلید تیں باہر ہو غے ذری اکھ اگاڑو! غور کرو! کائنات غو ذرّو ذرّو بلکہ تھارو اپنوں وجود وی اسے گل غی گواہی دیئے جے اللہ اک ہی ہے اس غو کوئے شریک تے سانجھ آلو نیہنہ۔ آخر ماں قیامت غو تے آخرت غا حساب کتاب غو دہشت ناک نقشو چھک غے آخرت غی تیاری غی شوق پیدا کی گئی ہے۔

(۲) سورت پاک غا منڈ ماں ہی اس سورت غو تے اس غے نال نال سارا قرآن غو تعارف کرایو جا رہیو ہے۔ جے یہ حکمت تے عقل نال پَہری وی کتاب غیں آیت ہیں اس کتاب ماں جہڑی وی گل کہئی گئی ہے واہ دانشمندی دنائی تے حکمت تیں خالی نیہنہ، یہ آیت سِدّا رستہ غو چوندسن آلیں، ہدایت ور لان آلیں تے اللہ غی طرفوں رحمت بن غے آئیں ہیں جہڑو وی اس کتاب ناں سینہ نال لا لیئے وہ ہی خدا غی رحمت غو مستحق بن جے؛ ور اس رحمت تے ہدایت تیں فائدو ویہہ خوش قسمت کھٹیں جہڑا آپے ہدایت ور چلنوں چاہویں جہڑا اسا نیکو کار ویں کہ جدا نھاں ناں کے بدی تیں ٹھا کیو جے ویہہ فٹ باز آ جیں تے جد کے نیکی غو حکم کیو جے فٹ اس در دوڑ پویں۔ فر ان نیکو کاراں غیں ترے بڑیں اسیں صفت بیان فرمائیں کہ باقی ساریں صفت انھاں ترھیاں ماں ہی آ جیں کہ ویہہ نماز پڑھیں تے زکوٰۃ ادا کریں یعنی بدنی، مالی کائے نیکی تے عبادت چھوڑتا نیہنہ، تے ہر اک کم اس یقین نال کریں جے ہم نے مرنے اپناں مالک ناں اس غو لیکھو دینوں ہے۔ اللہ فرماوے دنیا ان نیکو کاراں ناں پہانویں کتناں ہی چَہلا، جلاّد مذہبی جنونی تے ڈلیا واکھہ ور حقیقت [illegible] رستہ ور یہ ہی لوک ہیں تے دنیا آخرت ماں کامیاب ہون آلا وی یہ ہی نیکو کار ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳) یعنی اک پاسے تے اللہ غی طرفوں ہدایت تے رحمت آنیں یہ آیت نازل ہوئی ہیں جنھاں ورخوش قسمت لوک ایمان لیا غے اللہ غا پیارا تے نیکوکار بن رہیا ہیں دوجے پاسے انھاں خوش قسمتاں غے نال نال کجھ اسا بدنصیب لوک وی ہیں۔ جہڑا لوکاں ناں قرآن تیں دور رکھن واسطے تے گمراہ کرن واسطے اور اللہ غی نازل کی وی آیتاں غی ہاسی مخول بنان واسطے کھیڈ تماشہ غیں اسیں گل خریدرہیا ہیں جنھاں ماں لگ غے آدمی اپناں مالک تیں غافل ہوجئے۔ لَهْوَ الْحَدِيثِ غولفظی ترجموں ہے ''غافل کردین تے دل چھک لین آنیں گل''، یعنی اسیں چیز تے اسیں گل جنھاں ماں انسان لگ غے اس رامست ہوجئے۔ کہ فراس ناں دین دنیا آخرت کجھ یاد نہیں رہتو۔ اللہ فرماوے انھاں واسطے ذلیل کرن آلو عذاب ہے کیونجے انھاں نے خدا غی آیتاں غی ہاسی بنان غی کوشش کی تھی۔ روایتاں ماں انھاں آیتاں غو شانِ نزول یوہ بیان ہووو ہے کہ مکہ غا مشرکاں نے جد قرآن غی رج غے مخالفت کرلی ور اس غے باوجود انھاں نے دیکھیو کہ قرآن اپناں رسیلا انداز نال لوکاں ناں چھکتو ہی چلیو جارہیو ہے تے لوک چھپ چھپ غے قرآن غی تلاوت سنن تیں وی باز نہیں آتا، اس ور انھاں نے آپس ماں صلاح سوٹھا کیا جے آخر اس غو کے علاج کیو جے چھیکو مکہ غو اک بڑو چلاک ''سیاح'' نضر ابن حارث کھلو ہووو، اس نے عرب عجم غاں چ ملکاں غو پانی پیووتھو۔ اس نے کہیو اس غو علاج ہوں کروں غو؛ ہوں اس غا مقابلہ ماں ایران غا بادشاہاں غا قصہ کہانیاں آنیں کتاب خریدوں غو، نچن گان آنیں گونیں تے بین باجا غو سامان لیوں غو فر جس ویلے لوک قرآن سنن جیں غا ہوں انھاں گلاں ماں لادیوں غو۔ فر یوہی ہووو اس نے رستم، اسفندیار وغیرہ پہلواناں غا قصہ خریدیا، تے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ غی روایت غے مطابق گیت گان آنیں گونیں وی خریدیں (ابن ہشام، روح المعانی، ابن کثیر بیہقی) اللہ تعالیٰ نے اس غا بارہ ماں فرمایو کہ یہ قرآن تیں دور رکھن واسطے لَهْوَ الْحَدِيثِ مُل لیں؛ الحدیث ماں بے فائدہ قصہ کہانیاں غیں کتاب، فضول شاعری تے اس راغیں کیسٹ اور دوجیں گان بجان غیں ساریں گل آجیں۔ اصل ماں خدا غا باغی نافرمان لوک عام لوکاں ناں خدا غا دین تیں تے قرآن تیں دور کرن واسطے سدا انھاں ہی چیزاں غو سہارو لیتا رہیا ہیں؛ اج وی انھاں ناں جت کدے خدا غا دین غی گل ہوتی یا دین غو ماحول بنتو سہئی لگے اُت یہ دین غا دشمن سینما، ویڈیو، ٹی وی، گندیں اخباراں، قصہ کہانیاں آنیں کتاباں تے گانا بجانا غو رواج باہن واسطے اڈی چوٹی غو زور لاویں؛ بے دین لوکاں غے نزدیک ان گلاں غی کتنی اہمیت ہے اس غو اندازو بس اک گل تیں لایو جاسکے ۱۹۹۶ء ماں جد ہماری ریاست وردوہری واری عوامی حکومت غا ناں ور کجھ لوک مسلط کیا گیا، اس ویلے ات حکومت غا کرن غا چ کم تھا، حکومت غا اپناں خزاناں غو یوہ حال تھو کہ انھاں غا اپناں سرکاری ملازم کیں کیں مہیناں تیں تنخواہ ناں سہکیں تھا؛ ور اس حکومت نے یہ سارا کم پچھے چھوڑ غے ساراں تیں مُہرے ات حکومت غا خزانہ تیں پیسہ دے دے غے سینما حال تے ویڈیو ہال کھلوایا چھڑا ایکن سینما حال ناں دوہری واری کھلوان واسطے بڑا مقدم نے اپناں خاص فنڈ بچوں چھ لکھ روپیہ چندہ ماں دتا۔ باقی ٹی وی ریڈیو غے ذریعہ جہڑو کجھ کیو وہ اس تیں بکھرو ہے صرف گوجری پروگرام ناں ہی تک لیو، باقی چھ تہاڑا تے ہیں ہی اسے کم واسطے؛ فر جمعہ آنے تہاڑے دین غا ناں ور سداں ساداں لوکاں ناں بے وقوف بنان واسطے نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ یہ لوک نعت شریف غے نال ٹھول تے بین سناویں بلکہ نعت شریف وی کیں کیں واری مراسیاں تے فلمی گاناں گان آلیاں کنجریاں کونوں بین باجاں غا ساز نال گوالیں۔ حالانکہ سرور انبیا ﷺ غی شان ماں کجھ کہن واسطے تے

ع ہزار بار بشویم دہن زمشک وگلاب۔ ہنوز نام تو گفتن کمالِ بے ادبی است؛

اور ساز نال گان غا بارہ ماں تے رحمت عالم ﷺ غو ارشاد ہے۔ اللہ نے شراب، جوا دو تے بین، باجو، طبلو، سارنگی وغیرہ حرام کیو (مسند احمد، ابوداؤد، ابن حبان) آپؐ نے مچ سارا گناہ غا کم بیان

مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِيْٓ أُذُنَيْهِ وَقْرًا

تاں آکڑ غے اس را منہ موڑ لئے جس را کہ اس نے ویہہ سنیں ہی نہیں جنیں اس غا کنّاں ماں چھپّا ہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا

تے اسا آدمی ناں دردناک عذاب غی خوشخبری سنا دیو (۴) بیشک جہڑا لوک ایمان لیایا تے انھاں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَعْدَ

عمل کیا انھاں واسطے نعمتاں نال پُر یا واباغ ہیں؛ ویہہ سدا انھاں ماں ہی رہینہ غا، یوہ اللہ غو

اللّٰهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

سچو وعدو ہے، تے وہ غالب ہے حکمت آلو ہے (۵) اس نے بجن تھماں تیں اسمان

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقٰى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيْدَ

پیدا کیا جس را کہ تم دیکھ رہیا ہیں تے اس نے زمین ماں پہاڑ گڈ چھوڑیا تانجے واہ تمناں لے غے

بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

ڈلک نہ جئے تے اس نے زمین ماں ہر قسم غا جانور کھنڈا چھوڑیا، اور ہم نے اسمان تیں پانی

مَآءً فَأَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ

برھایو فر ہم نے زمین ماں ہر اک چیز غی سُہنی سُہنی جوڑی پیدا کردتی؛ یہ تے اللہ غی بنائی ویں

اللّٰهِ فَأَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ بَلِ

چیز ہیں ہُن تم منّاں دسو جے جہڑا اس تیں علاوہ (خدا نیا جیں) انھاں نے کے پیدا کیو ہے؟ بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمٰنَ

یہ ظالم کھلی گمراہی ماں ہیں (۶) تے ہم نے لقمانؑ ناں سمجھداری

الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ

عطائی فرمائی جے تم اللہ غو شکر ادا کرو! تے جہڑو شکر کرے وہ یقیناً اپناں ہی فائدہ واسطے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ وَإِذْ

شکر کرے تے جہڑو ناشکری کرے فر اللہ تعالیٰ تے یقیناً بے پرواہ ہے، صفتاں غو مالک ہے (۷) تے (یاد کرو) جد

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فرماتاں فرمایو: جدگان بجان آلیں کانسریں تے ٹہول ٹمکہ عام ہوجیں غا فر سمجھ لیو جے ہُن خدا غو عذاب آن آلو ہے (ملخصاً از ترمذی شریف) حضور ﷺ نے فرمایو: جہڑو گان آلی کانسری غی مجلس ماں بیٹھو تے اس غو گیت گانوں سنیو قیامت غے تہاڑے اس غاں کناں ماں گالیو وو سیسو سٹیو جئے غو (رواہ ابن العربی المالکی فی کتابہ احکام القران عن انسؓ) حضرت نے گان بجان غا سامان تے گان آلیں گولیاں غا کاروبار ناں تے اس غا کمایا وا مال ناں حرام مال فرمایو: (ابن جریر، ابن ابی حاتم، ترمذی)

(۴) یعنی لھو الحدیث "اللہ تیں غافل کرن آلیں گل" تے مل لے لے غے آویں ور قرآن سنایو جئے تا انھاں غاں کناں ناں چہپا لگ جیں۔

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ

لقمانؑ نے اپناں پوت ناں نصیحت کرتاں کہیو تھو: اے میریا بچیا! توں اللہ تعالیٰ نال شرک نہ

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

کریئے، بیشک شرک بہت بڑو ظلم ہے (۸) تے ہم نے انسان ناں اس غا ماں

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ

باپ غا بارہ ماں تاکیدی حکم کیو۔ اس غی ماں تکلیف ور تکلیف چہل غے اس ناں شکم ماں رکھے تے دو سال ماں

فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾

اس غو دُدھ چھٹے۔ جے توں میرو وی شکر ادا کرتے اپناں ماں باپ غو وی! چھیکڑ مُڑ غے میرے کولے ہی آنوں ہے تے جے

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

کدے ویہہ تناں مجبور کریں جے توں میرے نال کسی اسی چیز ناں شریک کر جس غا بارہ ماں تناں کجھ

عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۙ

علم نیہنہ تاں توں انھاں غی گل نہ منیئے! تے دنیا (غا کماں) ماں انھاں نال چنگو سلوک کریئے!

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

تے اس غا رستہ ور چلیئے جہڑو میرے در توجہ کرن آلو وہے فر تم ساراں نے مڑ غے میرے در ہی آنوں ہے

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

اس ویلے ہوں تمناں دس دئیوں غو جے تم کے کے کریں تھا (۹) لقمانؑ نے کہیو: میرا بچیا! جیکدے کائے چیز

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ

رائی غا داناں غا برابر وہے فر واہ وہے وی کسے پہاڑ ماں؛ یا

فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

اسماناں ماں، یا زمین ماں تاں وی اللہ تعالیٰ اس ناں حاضر کردئے غو، اس ماں کوئے شک نیہنہ

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

جے اللہ تعالیٰ باریک دیکھن آلو، خبر رکھن آلو ہے (۱۰) اے میریا بچیا! نماز غی پابندی کریئے! تے نیکی غو

(۵) ایمان آلاں واسطے جنت غو وعدو کر غے اللہ غیں یہ صفت بیان کرن ماں زبردست نکتو تے حکمت ہے جے اللہ سب ور غالب ہے اس گلوں یوہ وعدو ضرور پورو وہے غو کوئے اس غا وعدہ ناں پھیر نیہنہ سکتو تے وہ حکمت آلو ہے اس گلوں اس غو ہر اک وعدو دنائی غے تے حکمت غے مطابق ہے۔

(۶) یعنی یاہ ساری خلقت اور ساری جیا جون تے خدا غی پیدا کی وی ہے ہُن جہڑو خدا نال شرک کرے وہ دسے کہ جنھاں ناں وہ حاجت روا تے مشکل کشا منیں انھاں نے کے پیدا کیو ہے صاف گل ہے خدا تیں بجن تے کسے نے کجھ پیدا کیو ہی نیہنہ نہ کوئے کسے واسطے اسی گل ثابت کر سکے، تے جد نیہنہ ثابت کر سکتو فر وی شرک کرنی ظلم تے صاف صاف جاہل پونا تیں بجن ہور کے ہو سکے!

(۷) حضرت لقمان حکیمؒ جمہور امت غے نزدیک عرب ہی غا اک مشہور ولی تے بزرگ تھا جنھاں غی عقلمندی، دنائی تے حکمت غیں گل عرب ماں مشہور تھیں بلکہ سیرت ابن ہشام اور کجھ دوجی سیرت غی کتاباں تیں پتو لگے کے عرب ماں انھاں غیں نصیحت تے عقلمندی غی گلاں آلی کتاب وی تھی انھاں غیں نصیحت عرب غا شاعر اپناں شعراں ماں وی بیان کریں ویں تھا حضرتِ ابن عباسؓ تے حضرتِ جابر بن عبداللہؓ اور حضرت مجاہدؒ تے حضرت سعید بن مسیبؒ فرماویں جے یہ اصل ماں حبشہ غا رہن آلا اک غلام تھا جنھاں ناں اللہ نے حکمت تے دانشمندی عطا فرمائی تھی (ابن منذر، ابن کثیر، روح المعانی وغیرہ) ات شرک غی برائی بیان کرتاں انھاں غو ذکر کر غے یاہ گل سمجھائی جارہئی جے تکو؟ جنھاں بزرگاں ناں تم آپ وی بزرگ تے دناء منیں ویہہ کس را شرک تیں نفرت کریں تے اپناں بچہ ناں اس تیں بچن غی نصیحت کریں اللہ تعالیٰ فرماوے ہم نے انھاں ناں حکمت یعنی دانائی عطا فرمائی تھی تے نال ہی حکم دتو تھو جے تم میرو شکر کرتا رہو ور یاہ گل یاد رکھو کے شکر کرن ماں تھارو ہی فائدو ہے خدا تعالیٰ غی ذات تے بے پرواہ بے نیاز ہے اس غی شان ماں تھارا شکر کرن نال کجھ باہدو نیہنہ ہو جاتو۔

(۸) انسان دنیا ماں اپنی اولاد تیں بدھ کسے غو خیر خواہ تے ہمدرد نیہنہ ہو سکتو، وہ اپناں بچہ ناں جہڑی نصیحت یا وصیت کرے واہ اس غا دل غی ڈنگائی تیں اُٹھن آلی تاہنگ وہے، حضرت لقمان حکیمؒ نے وی دل غا اخلاص نال اپناں بچہ ناں کُجھ نصیحت فرمائیں تھیں جنھاں بچوں قرآن نے ات پنج نصیحت نقل فرمائیں ہیں انھاں پنج نصیحتاں ماں عقیدہ، اخلاص تے کردار غی ہر اک گل آ گئی ہے۔ ساراں تیں پہلاں یاہ نصیحت کریں کہ بچیا! شرک نہ کریئے، کیونجے جہڑو اس کائنات غا پیدا کرن آلا اس غا خالق تے رب غے برابر اُسے غی مخلوق بچوں کسے چیز ناں منیں وہ بڑو ظلم کرے تے شرک اللہ تعالیٰ غا حق ماں نا انصافی ہے لہذا اس تیں بڑو کوئے ظلم نیہنہ ہو سکتو بلکہ شرک کرن آلو اپنے اُپر وی ظلم کرے کیونجے انسان جہڑو اللہ نے ساری مخلوق ساری جیا جون غو سردار تے اشرف المخلوقات بنایو ہے جد وہ اپنی خدمت ماں لگی وی اپنی ہی ماتحت کسے مخلوق اگے اپناں آپ ناں نیووں کردیئے فر اس تیں بدھ غے اپنی ذلالت تے اپنے اُپر وی ظلم کرن آلو کون وہے غو!

(۹) حضرت لقمان حکیمؒ غی وصیت اگے وی آوے لگی ور انھاں غی نصیحت غا سلسلہ غے بشکار اللہ تعالیٰ نے اک خاص گل اپنی طرفوں بیان کردتی جے شرک اسی پہیڑی چیز ہے کہ انسان اپناں ماں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۲۸ اَلَمْ تَرَ

اسے راہے جس راا ک آدمی غو! بیشک اللہ تعالیٰ (سب کجھ) سنن آلو دیکھن آلو ہے (۱۸) کیوں! تم دیکھتا نیہنہ!

اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

جے اللہ تعالیٰ رات ناں تہاڑی ماں تے تہاڑی ناں رات ماں داخل

الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى

کر دئے تے اس نے دیہنہ تے چن کم ماں لا چھوڑیا ہیں ہر اک مقررہ وقت توڑی چلتو

اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۹ ذٰلِكَ

جا رہیو ہے تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے؛ یوہ سب اس گلوں ہے

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

کیونجے اللہ تعالیٰ ہی برحق ہے تے اللہ تعالیٰ ناں چھوڑنے یہ جھاں ناں وی بلاویں و یہہ سب

الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۳۰ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ

باطل ہیں؛ تے اللہ تعالیٰ ہی عالیشان (اور) وہ ہی بڑو ہے (۱۹) کیوں! تم نے دیکھیو نیہنہ! جے اللہ تعالیٰ ہی غا

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ

فضل نال سمندر ماں کشتیں چلیں تا نجے وہ تمناں اپنی (قدرت غیں) کجھ نشانیں دسے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۱ وَاِذَا

واقعہ ہی اسماں ہر اک صبر تے شکر کرن آلا واسطے بڑیں نشانیں ہیں؛ تے جسویلے انھاں ناں

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

کانگ چھڑ ہاروں اپناں کہیر اماں لے لیں اسویلے و یہہ خالص اعتقاد نال اللہ تعالیٰ اگے ہی

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ

فریاد کرن لگ پویں ور جس ویلے وہ انھاں ناں نجات دے نے خشکی در لے آوے فر انھاں بچوں کجھ تے اعتدال ور رہنہ

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲

اور مہاری آیتاں تیں تے بس ویہہ ہی لوک انکار کریں جھڑا بد عہد ناشکرا ویں (۲۰)

(۱۸) یعنی ساراں لوکاں ناں جھڑا آدمؑ تیں اج توڑی ہووا ہیں تے قیامت توڑی ویں غا ان ساراں ناں اکو واری پیدا کرنوں اللہ نے نزدیک اسے راہے جس راا ک انسان غو پیدا کرنوں، اسے ساری خلقت غی اواز سنی تے اس ناں دیکھنوں اللہ نے نزدیک اسے راہے جس راا ک آدمی غی اواز سنی تے اس ناں دیکھنوں ہے بس جد اتنی بڑی قدرت غو مالک ہے فر اس واسطے دوہری واری پیدا کرنے حساب کتاب لین ماں کے مشکل ہے!

(۱۹) یعنی یوہ نظام سارو اسے گلوں ٹھیک ٹھیک چل رہیو ہے تے اپنوں کم کر رہیو ہے کیونجے اس غو مالک تے اس نظام ناں چلان آلو اک ایکلو اللہ تعالیٰ ہی ہے جیکد ے اس ماں کسے دو جا غی وی پہالی یا سنگت ہوتی ناں یوہ نظام کدے نیہنہ چل سکے تھو، تے جد اس کائنات غو مالک اک ایکلو اللہ تعالیٰ ہی ہے فر عبادت نے لائق وی وہ ہی ہے تے اس ناں چھوڑنے لوک جس جس اگے دعا منگیں تے انھاں ناں مددگار سمجھیں و یہہ سارا باطل ہیں تے عبادت نے لائق نیہنہ۔

(۲۰) سمندر غی موجاں ماں پھس نے جس ویلے موت منہ اگاڑ نے سامنے کھلی وے ہر کوئے دل غا اخلاص نال نیش توحید سنگ اللہ تعالیٰ ناں یاد کرے، دعا منگے تے فرمانبرداری غا لتاں لتاں وعدہ کرے، ور اللہ تعالیٰ غا فضل نال کنڈے لگتاں ہی سب کجھ دسر جے تے ٹھیک اعتدال اور صحیح رستہ ور کوئے کوئے ہی رہ جے۔ ورنہ خدا غا منکر تے یاہ کہہ نے گل ٹال چھوڑیں کہ یوہ چان چک ہی اک حادثو پیش آ گیو تھو، جھڑو ہم نے اپنی چنگی تدبیراں نال ٹال چھوڑیو تے شرکی مزاج آلا لوک خدا غا اس احسان ناں یاہ کہہ نے بسار چھوڑیں کہ مصیبت تے تگڑی آ گئی تھی ور مہاری کنڈ ور فلاناں فلاناں بزرگ یا فلانی فلانی دیوی غو ہتھ تھو جس غی مہربانی نال مہاری جان بچ گئی فر یہ شرکی مزاج آلا انھاں ہی بزرگاں تے دیوی دیوتاں در چڑھاوا لے نے دوڑ پویں، اور عام آدمی خدا غا اس کرم ناں جیکد ے کجھ یاد وی رکھے تاں واہ چھٹ گہڑی غی گل وے فر بلیں بلیں اس غا ذہن تیں وی آئی گئی گل ہو جے حالانکہ سمندر غی کانگ ماں اللہ غی قدرت غیں جھڑیں نشانیں تکیں تھیں انھاں غو تقاضو تے یوہ تھو کہ انسان کدے وی اپناں مالک ناں نہ بسارتو اسے گلوں اللہ تعالیٰ فرماوے: مہاریاں نشانیاں تیں بس ویہہ ہی لوک ٹکریں جھڑا وعدو کرنے پہل جان آلا پکا غدار تے ناشکرا ویں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۱) گل سمندر غی موجاں ماں پریشان ہونغے اللہ ناں یاد کرن غی چلے کرے تھی جت پریشانی ماں اک اُڈرُتھی مچ جئے تے بڑا بڑا متکبر وی اللہ تعالیٰ اگے چُوتی اڈلیں، اتوں انسان غو ذہن اس پاسے پھیر یو جار یو ہے کہ اک تہاڑ واس تیں وی بدھ خطرہ آنو آر ہیو ہے، سمندر غی کانگ ماں فروی کجھ نہ کجھ اک دو جا غو خیال رکھیں وراس تہاڑے ماں باپ اولاد نغے یا اولاد ماں باپ نغے کجھ کم نیہنہ آسیں ہر کسے ناں اپنی ہی اپنی پئی وی وہے غی، اس تہاڑا غی تیاری غی لوڑ ہے یوہ ضرور آوے غو، یوہ اللہ غو سچو وعدو ہے جہڑو ضرور پورو وہے غو لہذا کسے ناں چار تہاڑا غی دنیا غی یاہ موج مستی، یاہ پھل کھیل تُھو کھونہ لا چھوڑے، خاص کرنغے وہ بڑو تُھو کھے باز جہڑو رنگ رنگ غا پھند کر کرنغے لوکاں ناں بیوقوف بناوے تے گمراہ کرے وہ ابلیس کسے ناں اپناں کڑ نگا ماں نہ لے لئے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا

لوکو! تم اپناں رب کولوں ڈرو! تے اس دن تیں ڈرو! جس دن

يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ

باپ اپنی اولاد نغے کجھ کم نیہنہ آسکسیں؛ تے نہ کوئے اولاد اپناں

عَن وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا

باپ نغے کجھ کم آسکے غی؛ بلاشبہ اللہ تعالیٰ غو وعدو سچو ہے لہٰذا تمناں

تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾

دنیا غی زندگی تُھو کھا ماں نہ سٹ چھوڑے تے نہ وہ بڑو فریبی تمناں اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں تُھو کھولا چھوڑے (۲۱)

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ

بیشک اللہ تعالیٰ کولے ہی قیامت غو علم ہے؛ تے وہ ہی بدل برھاوے،

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا

تے وہ ہی جانے جے (ماں غا) شکم ماں کے ہے، تے کوئے نیہنہ جانغو جے وہ پہلکے

تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ

کے کمائی کرے غو تے کسے ناں نیہنہ پتو جے وہ کہڑی زمین ماں

تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾ ع

مرے غو یقیناً اللہ تعالیٰ (سب کجھ) جانن آنو خبر آنو ہے (۲۲)

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورت سجدہ مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں تریہہ آیت اور ترے رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے

الٓمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾

(۱) اس ماں کوئے شک نیہنہ جے یاہ کتاب جہاناں غا پروردگار غی طرفوں نازل ہوئی ہے؛

(۲۲) اپر فرمایو تھو جے قیامت غا آن غو وعدو سچو پکو ہے وہ ضرور پورو وہے غو تے قیامت ضرور آوے غی وریاہ کہڑی کد آوے غی؟ کتناں سال باقی ہیں؟ اس غا بارہ ماں فرمایو جار ہیو ہے جے یاہ گل اللہ تیں بجن کوئے نیہنہ جان سکتو اس غو علم اللہ نے خاص اپنے کوتے ہی رکھیو ہے، فرانسان اس غو وقت جان وی کس را سکے!! جد کہ وہ تے اپنی زندگی غیں موٹیں موٹیں گل وی نیہنہ جانتو، جھاں غا جانن غی اس ناں سخت ہڈک رہ! دنیا غی ساری پھل کھیلی بدل ور ہے وراس غو سارو نظام اللہ غا ہتھ ماں ہے وہ ہی جانے کد کت، کتنوں بدل برھانوں ہے بلکہ انسان ناں تے اتنوں وی پتو نیہنہ کہ ماں غا شکم ماں کے کجھ تیار ہور ہیو ہے کسی طبعیت غو ہے نیک ہے بد ہے کالو ہے یا گورو ہے گدرو ہے یا کڑی ہے، ہاں مشینیاں نال کجھ اندازو لالینوں ہور گل ہے تے کسے ناں کوئے چتو نیہنہ ہو تو پہلکے کے وہے غو تے نیکی یا بدی غی کے کمائی کرے غو! یا سویرے اس غی موت ہی ہو جئے غی تے موت کت وہے غی! وطن ماں یا پردیس ماں تے کہڑی تھئی؟ کسے ناں کجھ پتو نیہنہ ہو تو۔ فر قیامت غو علم کس را ہو سکے! انھاں ہی پنج چیزاں ناں حدیث ماں رحمتِ عالم ﷺ نے غیب غیں کنجیں فرمایو ہے، جھاں ناں اللہ تیں بجن کوئے نیہنہ جانغو (بخاری شریف) اس غی کجھ تفصیل سورت انعام آیت ۵۹،۵۰ ماں گذر گئی ہے۔ کجھ روایتاں ماں ہے جے اک گرائیں بندہ نے رحمتِ عالم ﷺ کولوں انھاں پنجاں چیزاں غا بارہ ماں پچھیو تھو جس وریاہ آیت نازل ہوئی (ابن کثیر) مشہور حدیثِ جبرائیل ماں جد جبرائیل نے قیامت غا بارہ ماں حضرت کولوں پچھیو تھو حضرت نے فرمایو تھو اس غا بارہ ماں نہ توں جانے نہ ہوں جانوں بس قیامت غیں کجھ نشانیں دس سکوں (بخاری شریف) تے حضرت عائشہ صدیقہؓ فرمانویں جے جہڑو تمناں یاہ گل کہہ کہ نبی پاک ﷺ پہلکے غی گل جانے تھا تم سمجھ جایئو کہ وہ چُھوٹھو ہے کیونجے اللہ نے صاف کہہ دتو ہے کہ کوئی نیہنہ جانتو پہلکے کے وہے غو (ابن کثیر)

الحمدو للہ سورت لقمان غی تفسیر پوری ہو گئی جد کہ جاتی رات باراں بجے اسیری غی زندگی ناں وی چار سال پورا ہو گیا ہیں والحمدللہ علی کل حال۔ ۳ رمئی ۲۰۰۱ء مطابق ۸ رصفر ۱۴۲۲ھ کوٹ بھلوال جموں۔

سورۃ الم سجدہ

(۱) آیت ۱۵ ماں ایمان آلاں غی یاہ صفت بیان ہوئی ہے جے جد انھاں ناں قرآن غیں آیتاں نغے ذریعہ نصیحت کی جئے ویہہ تکبر نیہنہ کرتا بلکہ اللہ غی صفت نال اس غی پاکی بیان کرتاں تے تسبیح کرتاں سجدہ ماں ٹہہ پوئیں اسے در سورت پاک غو ناں "سورت الٓمٓ السجدۃ" ہے یاہ سورت پاک وی مکی ہے، تے حدیث ماں اس غی مچ فضیلت آئی ہے۔ بخاری شریف ماں ہے کہ رحمتِ عالم ﷺ جمعہ آلے تہاڑے سویرے غی نماز ماں (پہلی رکعت ماں) یاہ ہی سورت الٓمٓ سجدہ اور (دوجی رکعت ماں) سورت دھر پڑھیں ویں تھا، تے مسند احمد ماں ہے جے نبی پاک ﷺ سوتے ویلے سورت الٓمٓ سجدہ تے سورت ملک پڑھیں ویں تھا؛ اس سورت پاک ماں اللہ تعالیٰ غو اک ایکلاں ہونوں تے نبی پاک ﷺ غو اللہ غا سچا نبی ہونوں، اور قرآن کریم غو اللہ غی طرفوں برحق ہونوں دلیلاں نال ثابت کیو گیو ہے فر آخرت غو اک چہلکارو کرائے کفر تے ایمان غا کئی کئی نتیجہ بیان فرمایا ہیں کہ جد انھاں دُواں غا عمل اک جسا نیہنہ فر عملاں غو نتیجو اک جسو کس را ہو سکے!! اس غے نال ہی نافرماناں، مشرکاں، کافراں واسطے یاہ درڈوی ہے کہ آخرت غا اس اصل نتیجہ تے عذاب تیں پہلاں دنیا ماں وی ہم تمناں تھاراں کرتو تاں غو کجھ مزو چکھاواں غا۔ آخر ماں حضرت موسیٰ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

کیوں! یہ یاہ کیہنہ: جے انھاں نے یاہ پلّے تیں بنالی ہے؟ نیہنہ بلکہ یاہ ہی تھارا رب غی طرفوں برحق ہے تانجے تم اس

قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

قوم ناں ڈرانویں جھاں کولے تھارا تیں پہلاں کوئے ڈران آنو نیہنہ آیو تانجے ویہہ

يَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

ہدایت ور آجئیں (۲) وہ اللہ ہی ہے جس نے اسماناں ناں تے

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

زمین ناں تے انھاں غا بشکار غی ساری چیزاں ناں چھیاں دناں ماں پیدا کیو فر اس نے

عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

عرش ور تجلی فرمائی ؛ اس تیں بجن تھارو نہ کوئے حمایتی ہے تے نہ کوئے

شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

سفارشی ہے ، فر کیوں ! تم سمجھتا نیہنہ ! وہ ہی اسمان تیں لے غے زمین توڑی

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

ہر کم غو انتظام کرے فر (ہر کم) اس غی بارگاہ ماں چڑھ جئے غو اک اسے تہاڑے جس غی

مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ عٰلِمُ

مقدار تھاری گنتی غا حساب نال اک ہزار سال ہے ؛ یوہ ہی (خدا) اولے باندے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْٓ

سب کجھ جانن آنو ، زبردست (تے) مچ مہربان ہے (۳) جس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ

ہر اک چیز سُہنی طرح بنائی جہڑی وی اس نے پیدا کی تے انسان غی پیدائش مٹی تیں

طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝

شروع کی ؛ فر اس غی نسل اس نے اک بے قدر پانی غا نچوڑ نال چلائی ؛

غوذکر کرنے یاہ گل سمجھائی ہے کہ یوہ قرآن اللہ غی طرفوں پہلی اسمانی کتاب نیہنہ بلکہ اس تیں پہلاں موسیٰؑ وروی اسمانی کتاب تورات نازل ہوئی تھی اس ماں ایمان آلاں واسطے تسلی ہے کہ جس را اُس دور ماں چھیکو ایمان آلا ہی کامیاب ہوا تھا اج وی غلبو چھڑو اللہ غا دین ہی غو وہے غو۔ تے کافراں واسطے درڈ وی ہے کہ جیکدے تم باز نہ آیا تاں تھارو وی فرعونیاں جسو حشر وہے غو۔

(۲) سورت پاک غا منڈ ماں ہی اس غو تعارف کرایو جارہیو ہے۔ جے یوہ کوئے معمولی کلام نیہنہ بلکہ دنیا جہان غا رب غو کلام ہے جہڑو اسے نے اپناں حبیب ﷺ ور نازل کیو ہے ہُن جہڑو اس ناں نہ منیں وہ سمجھ لئے وہ خداناں بنگار رہیو ہے تے جہڑا لوک اس ناں رحمتِ عالم ﷺ غو پلّے تیں بنایو وو کلام کیہنہ ویہہ سُن لیں کہ یوہ تے یقیناً اللہ غی طرفوں نازل ہووو برحق کلام ہے ہُن تم اپنوں انجام آپے سوچ لیو! فر قرآن پاک غو مقصد بیان فرمایو: جے عرب ماں حضرتِ اسماعیلؑ تیں لے غے رحمتِ عالم ﷺ توڑی کوئے پیغمبر نیہنہ آیو تھو جس کر غے اسمانی ہدایت غی لوء شرک تے خرافات غی اندھیریاں ماں مدھم ہوتی جارہی تھی یوہ قرآن اس گلوں نازل ہووو تانجے حضرت اس غے ذریعہ لوکاں ناں اگاہ فرمادیں ہو سکے انھاں ناں ہدایت نصیب ہو جئے۔ فائدو:- ات گل رسول تے نبی نہ آن غی ہے باقی اللہ غا کجھ نیک بندہ تے ہر دور ماں موجود تھا بلکہ خاص اس دور ماں جد رحمتِ عالم ﷺ تشریف لیایا اس زمانہ ماں وی زید بن عمرو بن نفیل تے ورقہ بن نوفل جیا کجھ ٹامکا ٹامکا سچی توحید ور چلن آلا لوک موجود تھا (روح المعانی، فتح الباری)

(۳) اللہ تعالیٰ غی قدرت، طاقت تے حکمت بیان ہورہی ہے تے گل یاہ سمجھائی جارہی ہے جے اسی قدرت غا مالک اللہ تعالیٰ غی خدائی ماں اس بے بس مخلوق بچوں کوئے کس را شریک ہو سکے! جس نے زمین اسمان تے انھاں غے بشکار غی ساری جیا جون پیدا کی، جہڑو عرش غو مالک ہے، جس تیں سوائے کوئے مددگار نیہنہ ہو سکتو نہ اس غی بارگاہ ماں اس غا حکم تیں بجن کوئے سفارشی ہو سکے، جہڑو اسمان تیں لے غے زمین توڑی اک اک کم غی تدبیر تے اس غو انتظام کرے، فر جس غی بارگاہ ماں قیامت غے تہاڑے ہر اک کم پیش وہے غو تے جہڑو اولے باندے سب کوئی جانن آنو عالم الغیب ہے اس غو کون شریک ہو سکے! فائدو:- قیامت غا تہاڑا ناں ات اک ہزار سال غے برابر تے سورت معارج ماں پنجاہ ہزار سال غے برابر کہیو گیو ہے مفسراں نے اس غی مچ طرح تفسیر کی ہے کوئے پندراں قول تفسیر غی کتاباں ماں لبھیں ور اسان جئی گل یاہ ہے کہ یوہ فرق گناہاں غا لحاظ نال ہے کجھ گناگار اتنا پریشان ویں غا کہ انھاں ناں یوہ تہاڑو پنجاہ ہزار سال غو سہئی وہے غو جد کہ کجھ دوجاں ناں اک ہزار سال غو لگے غو، اور حضرت ابن عباسؓ تے فرمانویں جے اللہ ہی انھاں غی بہتر حقیقت جانے (مستدرک حاکم، ابن کثیر)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

فر اس ناں درست کیو تے اس ماں اپنی طرفوں روح پھو کی تے اس نے تھارے واسطے کن

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا

اکھ تے دل بنایا ور تم گھٹ ہی شکر کریں (۴) تے ویہہ کیہنہ :

ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ

کیوں! جسویلے ہم مٹی ماں رلن جاں غا کیوں! اس ویلے ہم نویں سر زندہ کیتا جاں غا ؟

بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

بلکہ ویہہ تے اپناں رب غی بارگاہ ماں حاضر ہون ناں ہی ویہنہ منتا ؛ تم فرمادیو: تمناں وہ فرشتو وفات

الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع ۱۱

دئے جہڑو تھارا ور مقرر ہے فر تم اپناں رب در موڑیا جیں غا ؛

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

تے جیکدے تم اس حالت ناں تک لیں جسویلے مجرم لوک اپناں رب غی بارگاہ ماں سر بٹاں کیتا واویں غا

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا

(تے کہہ رہیاویں غا) ربا! ہم نے (سب کجھ) تک لیو تے سن لیو توں ہم ناں واپس چلادے ہم چنگا عمل کرنے آواں غا ہم

مُوْقِنُوْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

پکو یقین کرن آلا ہاں (۵) تے جیکدے ہم چاہتا تاں ہم ہر اک شخص ناں ہدایت دیدیتا

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

ور مہاری طرفوں یاہ گل متھی گئی ہے جے ہوں ضرور جناں تے انساناں نال جہنم ناں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ

پُھر دیوں غو ہن تم (عذاب غو) مزو چکھو ! کیونجے تم نے اج غا اس تہاڑا غی ملاقات

يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ

بسار چھوڑی تھی (ہن) ہم نے وی تم بسار چھوڑیا ہیں تم اپناں عملاں غی سزا ماں سدا

(۴) سبحان اللہ ! اللہ غی شان نکو! اس نے زمین اسمان غا کارخانہ ماں ارباں کھرباں جیا جون بنائی ور جہڑی چیز جس مقصد پچھے بنائی اس ماں کامل مکمل بنائی ہر اک چیز ماں اپنی اک خاص خوبصورتی رکھی کسے چیز ناں کنی کرنے تکن نال ہو سکے کائے چیز سُہنی نہ لگے ور جداس نظام ور انسان غور کرے وہ اسے نتیجہ ور پچے کہ نہ کائے چیز بے فائدہ ہے تے نہ نامناسب ہے اور نہ بدشکل ہے ہر ایکن غی اک اپنی ہی خاص سُہنی شکل ہے، سچ ہے ع:

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانہ میں۔ کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں۔

فر ساراں تیں سُہنو انسان بنائے وہ اشرف المخلوقات بنا دتو، ور یوہ اس گلوں سُہنو ویہنہ کہ بیوں ہی اسی چیزاں تیں ہے ویہنہ بلکہ ساراں تیں پہلو انسان تے مٹی تیں پیدا ہوو تھو، فر باقی انساناں غی نسل اس بے حیثت ناپاک قطرہ تیں چلی جہڑو ہزاراں خوراکاں تیں حل ہونے تے مُجڑ نے بنے۔ ور اللہ تعالیٰ غی شان نکو! اس نے اِسے تو پہ ناں ٹھیک ٹھاک انسانی قدبت بنائے اس ماں اپنی طرفوں روح پھوک چھوڑی تے اکھ، نک، کن اور دل دماغ دے نے اشرف المخلوقات حضرتِ انسان بنا دتو اس غو تقاضو تھو کہ انسان اپناں مالک غو شکر کرتو ور انسان ماں شکر کرن آلا بندہ گھٹ ہی ہیں۔

(۵) قیامت نے تہاڑے دوہری واری غی زندگی ناں، اللہ تعالیٰ غی عدالت ماں حاضر ہون ناں تے عملاں غا لیکھا دین نا تے جزا سزا لبھن ناں جہڑا لوک ناممکن سمجھیں تھا انھاں ناں کہیو جا رہیو ہے کہ تم شک نہ کرو موت غو جہڑو فرشتو تھارے اپر مقرر ہے وہ ضرور تھاری جان کڈے غو جس را کہ تم آپ وی سویرے شام اس گل غو مشاہدہ کریں بس اسے را تم نے وی اک تہاڑے ضرور مہاری بارگاہ ماں حاضر ہو جانوں ہے بلکہ تم تے یاہ سوچو! کہ فرأت وہے غو کے؟ سُنوں اے مجرموں! فرات تم نے اپناں سر شرم نال بٹا سٹیا واویں غا تے تم چینک چینک نے کہتا ویں غا جے ربا! ہُن مہاریں اکھ اُگڑ گئیں ہیں، تے مہارا کن کھل گیا ہیں تے ہم ناں پکو یقین آ گیو ہے کہ پیغمبر جو کجھ کیہنہ تھا ویہہ سچ کیہنہ تھا، ہُن توں ہم ناں اک واری فر دنیا ماں پہنچ دے ہم پکا نیک بن نے آواں غا، ور اس ویلے یہ سوٹھا تے روڑیا اسے را دل غی تاہنگ ہی رہ جیں غا جہڑی کدے پوری ویہنہ ہوسیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا

رہن آلو عذاب چکھو (۶) مھاری آیتاں ور تے بس ویہہ ہی لوک ایمان لیانویں کہ انھاں ناں جسویلے آیتاں

ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

غے ذریعے نصیحت کی جئے ویہہ سجدہ ماں ٹہہ پُویں تے ویہہ اپناں رب غی صفتاں نال اس غی تسبیح کریں اور ویہہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدۃ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

تکبر نیہنہ کرتا ؛ انھاں غی بکھیں سون غی جگہاں تیں کنی ریہنہ ،

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

ویہہ اپناں رب غے اگے ڈر ڈر غے تے امید نال دعا کریں ، تے مھاری دتی وی روزی بچوں خرچ کریں ؛

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً

تے کوئے شخص نیہنہ جانتو جے انھاں واسطے کسی کسی انکھاں غی ٹھنڈیار چھپا غے رکھی وی ہے یوہ بدلو ہے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ

انھاں کماں غو جہڑا ویہہ کریں تھا (۷) فر کیوں ! وہ آدمی جہڑو مومن وہے وہ اس آدمی جسو ہو سکے

فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بیبے جہڑو نافرمان وہے یہ کدے برابر نیہنہ ہوسکتا ؛ جہڑا لوک ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا

عمل کیا انھاں واسطے تے بسن غا باغ ہیں ؛ یہ مہمانی ہے ان عملاں غا بدلاں ماں جہڑا ویہہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَآ

کریں تھا ؛ تے جنھاں لوکاں نے نافرمانی کی انھاں غا رہن غی جگہ دوزخ ہے ، ویہہ جسویلے وی

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ

اتوں نکلنوں چاہویں غا اسے ماں موڑ دتا جیں غا تے انھاں ناں کہیو جئے غو :

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

اس اگ غا عذاب غو مزو چکھو جس ناں تم چھوٹھ سمجھیں تھا (۸)

(۶) یعنی اللہ تعالیٰ غی قدرت ماں یاہ گل کجھ مشکل نیہنہ کہ وہ سارا انساناں ناں ہدایت ور لا چھوڑے ! جیکدے وہ اسو کرنوں چاہوے تاں ضرور کر سکے ۔ ور یاہ اس غی منشاء نیہنہ وہ کسے ناں زبردستی ہدایت ور نیہنہ لاتو ، ور اس را اس غی یاہ گل ثابت ہوگئی جہڑی اس نے تُہروں ہی فرمائی تھی جے جہڑا انسان تے جن گمراہی غو رستو نوڑیں غا ہوں انھاں نال جہنم ناں پَہر چھوڑوں غو ، فر انھاں ناں کہیو جے غو کہ ہُن سدا رہن آلا عذاب غو مزو چکھو جس را تم نے دنیا ماں مھاری بارگاہ ماں حاضر ہونوں بسار چھوڑیو تھو اسے را ہم نے وی تم اج بسار چھوڑیا ہیں ہُن ہم تھاری چینک پکار در کوئے توجہ نیہنہ کرساں ۔

(۷) اللہ تعالیٰ کنھاں لوکاں ناں ایمان غی دولت نصیب کرے تے کنھاں ناں ایمان غی توفیق دئے اساں خوش قسمتاں غی صفت ہو رہئی ہے ۔ جے یہ اللہ غیں آیت سُن غے نافرماناں ہاروں اکڑتا نیہنہ بلکہ انھاں ناں جد اللہ غیں آیت سنا سنا غے نصیحت کی جئے یہ عاجزی تے گریہ زاری نال اللہ غیں صفت کرتاں تے اس غی تسبیح کرتاں سجدہ ماں ٹہہ پُویں تے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وغیرہ تسبیح پڑھیں ۔ تے جس ویلے رات اپنی کالی چھپری تان لئے اور لوک مٹھی نیند مست ہوجیں یا گنہگار نافرمانیاں غا رستا لوڑتا ویں اس ویلے ان خوش نصیباں غو یوہ حال وہے کہ انھاں غیں بکھیں بستراں نال لگتیں ہی نیہنہ بلکہ یہ تہجد پڑھتا ، تلاوت کرتا ، توبہ استغفار کرتا تے دعا منگتا ویں یہ اپناں مالک غی رحمت تے اس غا فضل غا امیدوار ریہنہ تے اس غا قہر اور عذاب تیں ڈرتا ریہنہ نہ اپنی عبادت ور مان کر غے مست ویں تے نہ گناہاں ور نظر کر غے اس غی رحمت تیں مایوس ویں کیونجے مایوسی وی کفر ہے ۔ یہ اللہ غا پیارا بندا اس غا دتا وا رزق بچوں اپناں مالک غی محبت ماں اس غا رستہ ماں خرچ کریں اللہ تعالیٰ فرماوے میں اساں نیک پیاراں بنداں واسطے کے کے نعمت تے اکھاں غو ٹھنڈیار چھپا غے رکھیو وو ہے وہ اللہ تیں بجن کوئے نیہنہ جانتو ! سبحان اللہ ! رحمتِ عالم ﷺ نے اس غی تفسیر اس را فرمائی جے اللہ تعالیٰ فرماوے : میں اپناں بنداں واسطے ویہہ نعمت تیار کی وی ہیں جہڑیں کسے اکھ نے تکیں نیہنہ ، کسے کن نے سُنیں نیہنہ ، کسے انسان غا دل ماں کدے انھاں غو خیال وی نیہنہ آیو (بخاری شریف)

(۸) یعنی ایمان آلاں ناں یہ نعمت کیوں لبھیں ! آخر خدا غا فرمانبردار بندا تے نافرمان برابر ہوجیں غا !؟ کدے نیہنہ ہوسکتا ! ایمان آلا اللہ غا فرمانبردار بندا اس غا مہمان ہیں جہڑا نعمتاں پَہری جنت ماں ریہنہ غا جد کہ نافرمان مشرک ، کافر خدا غا باغی سدا جہنم ماں ریہنہ غا جد کدے ہُسّڑ تے گُم بلکہ پختی اگ تیں نسن غی کوشش کریں غا فر جہنم ماں پھیر دتا جیں غا اور کہیو جئے غو کہ نسیں کیوں ہیں ! اس عذاب غو مزو چکھو ناں جس ناں دنیا ماں چھوٹھ سمجھیں تھا ۔

السجدۃ ۹ انھاں غا پاسا بچھائیاں تیں ...

وقف غفران

وقف غفران

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ

تے ہم انھاں ناں اس بڑا عذاب تیں پہلاں دنیا غا عذاب غو وی مزو

الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ

چکھانواں غا شاید ویہہ باز آجیں (۹) تے اس تیں بڑو ظالم کون وہے غو جس ناں اس غا

بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ

رب غی آیت یاد کروائی جیں فر وہ انھاں تیں منہ موڑ لئے ہم مجرماں ناں ضرور

مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا ع ۲ ۱۵

سزا دیئاں غا ؛ تے ہم نے یقیناً موسیٰؑ ناں کتاب عطا فرمائی تھی لہٰذا

تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

اس غا لبھن ماں شک نہ کریو تے ہم نے اس ناں بنی اسرائیل واسطے ہدایت

لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ

غو ذریعو بنایو (۱۰) تے ہم نے انھاں ماں اسا پیشوا بنایا جیڑا مھارا حکم ناں رہنمائی

بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

کریں تھا جڑ توڑی کہ ویہہ صبر کرتا رہیا ، تے مھاری آیتاں ور یقین کرتا رہیا (۱۱)

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا

بیشک تھارو رب ہی قیامت نے تہاڑے ان گلاں ماں فیصلو کرے غو جنھاں ماں

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

یہ اختلاف کر رہیا ہیں (۱۲) کیوں ! انھاں ناں اس گل تیں ہدایت نہیں ہوئی کہ

أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

ہم نے انھاں تیں پہلاں کتنی ہی قوم ہلاک کر چھوڑیں جنھاں غا رہن غی جگہاں ماں

مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾

یہ ٹر پھر رہیا ہیں یقیناً اس ماں بڑیں نشانیں ہیں فر کیوں ! یہ سنتا نہیں ؟

(۹) یعنی آخرت غا جہنم آلا اس بڑا عذاب تیں پہلاں ہم نافرماناں ناں دنیا غاں نکاں نکاں عذاباں غو مزو چکھاواں ، تانجے ڈرنے توبہ کریں تے بڑا عذاب تیں بچ جیں ۔ حضرت ابی ابن کعبؓ تے دوجا بزرگ فرمانویں جے اس ماں خاص کرنے مکہ غا مشرکاں واسطے درڈ تے اگے آن آلا حالات غی پیشن گوئی تھی کہ جے تم باز نہ آیا تاں اس بڑا عذاب تیں پہلاں بیماری ، کال جیسیں سختیں آویں غیں جنگ غا میداناں ماں ایمان آلاں نے ہتھوں تم قتل ویں غا کھونسڑا کھائیں غا تانجے دیکھ لیں کہ مھارا دیوی دیوتا مھارے کجھ کم نہیں آتا فر باز آجیں تے آخرت غا بڑا عذاب تیں بچ جیں (ابن کثیر وغیرہ)

(۱۰) نبی پاک ﷺ ناں کیں کیں تسلیں دتیں جارہئی ہیں جے تھارا تیں پہلاں حضرت موسیٰؑ ناں وی اللہ غی طرفوں کتاب لبھی تھی انھاں ناں وی اس رستہ ماں اس را اوکھت پیش آئیں تھیں جس را اج تم ناں آویں لگیں ۔ تے تمناں یاہ کتاب اللہ غی طرفوں اسے را لبھی ہے جس را موسیٰؑ ناں تورات شریف لبھی تھی ۔ لہٰذا یہ کتنی وی مخالفت کریں تم اس ور یقین رکھو انھاں غی مخالفت نال کجھ نہیں ہوتو تے جس را حضرت موسیٰؑ غی کتاب تورات بنی اسرائیل واسطے ہدایت غو ذریعو تھی یوہ قرآن وی اسے طرح ساری دنیا واسطے ہدایت غو ذریعو بنے غو ﴿لِقَائِهِ﴾ غو لفظی مطلب ہے ''اس غا لبھن'' یا اس نال ملاقات کرن ؛ ور اس غی تفسیر ماں کیں قول ہیں اک تے یوہ ہی کہ تم اس قرآن غا عطا ہون ور شک نہ کرو دوجو یوہ کہ تم حضرت موسیٰؑ ناں تورات شریف عطا ہون ور شک نہ کرو تیجی تفسیر زیادہ مشہور ہے تے واہ حضرت ابن عباسؓ اور حضرت قتادہؒ در منسوب ہے جے ات حضرت غی حضرت موسیٰؑ نال معراج آلی رات ماں ملاقات مراد ہے کہ معراج غی رات تھاری حضرت موسیٰؑ نال جیڑی ملاقات ہوئی تھی اس ماں تم شک نہ کرو واہ بالکل یقینی ہے ۔

(۱۱) یعنی جس را حضرت موسیٰؑ غا امتی تورات ور عمل کرن آلا ہم نے دین غا پیشوا بنایا تھا و یہہ لوکاں ناں ہدایت غی دعوت دیں تھا اسے را قرآن ور عمل کرن آلا اس امت غا نیکوکار وی دین غا پیشوا ویں غا بس شرط یاہ ہے کہ (۱) و یہہ اللہ غی آیتاں ور پکو یقین تے ایمان رکھن آلا ویں (۲) تے اللہ غی کتاباں غا حکماں ور ڈٹ نے ثابت قدمی تے صبر نال عمل کرن آلا ویں ۔

(۱۲) یعنی مومن جنت ماں جیں غا جد کہ کافراں مشرکاں واسطے سدا رھن آلی جہنم غو فیصلو وہے غو ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۳) اپر گل قیامت غا نمیڑا غی آ گئی تھی۔ ہُن یاہ گل دسی جا رہی ہے جے نیک بدغو یوہ نمیڑو ضرور وہے غو کیونجے نافرماناں ناں تے اللہ نے دنیا ماں وی سزا دتیں ہیں جنھاں غا کھولا تے کھنار اپنی تن برتی آپے دیکھن آلاں ناں سنا نے یاہ دعوت دے رہیا ہیں کہ جد خدا دنیا ماں وی نافرمانی ماں حدوں ٹپ جان ور پنڑ کر سکے فر آخرت جہڑی کہ ہے ہی نمیڑا غی جگہ ات نافرماناں ناں سزا کیوں نہیں ملسیں ؟ تے دوجی گل یاہ سمجھائی کہ جہڑو دودھری واری پیدا ہون ناں ناممکن خیال کرے وہ روڑا نال سکی سڑی وی زمین ور کیوں نہیں غور کرتو کہ اللہ اپنی رحمت غیں پھوئیں برھا نے اس مُوئی وی زمین ناں کس راز ندی کر دیئے فر اس واسطے انسان ناں دوھری واری پیدا کرن ماں کے اوکھت ہے !!

(۱۴) یعنی اتنی کجھ دلیل سنن تیں بعد وی جہڑا آخرت غا فیصلہ غی تے خدا غا عذاب غی ہاسی مخول ہی بناویں تے کیہنہ جے یوہ فیصلہ آنو تہاڑو کدآوے غو انھاں ناں کہد یو کہ تمناں کا ہلی کرنے کے لبھے غو! کیونجے وہ تہاڑو جد وی آیو کافراں ناں تے اس غو کجھ فائدو نہیں ہو سے کیونجے کافر اس تہاڑے حالات تیں گھبرا نے ایمان تے ضرور قبول کریں غا ور ویلو کھڑا نے ایمان لیانوں کجھ کم نہیں آسیں، تے جد موت سرور آن کھلی وہے غی تے قیامت نے تہاڑے جہنم غو فیصلو ہو جے غو فر کسے ناں ذری مہلت وی نہیں لبھ سے۔

(۱۵) اللہ تعالیٰ سورت غا ختم ہون ور اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دیئے جے تم انھاں غیں بیہودہ گلاں در کوئے تہان نہ کرو! نہ انھاں غیں گلاں ور دلگیر تے دُکھیا ہوو و بلکہ ہُن تم اُس نمیڑا آلا تہاڑا غی اڈیک کرو جد عملاں ور نمیڑا ویں غا یہ وی اپناں خیال نے مطابق تھارا بارہ ماں اس گل غا اڈیک وان ہیں جے کدے تم زمانہ غی پھیر پرت ماں آ جیں۔ یوہی مضمون سورت طور آیت ۳۰/۳۱ ماں وی بیان ہووو ہے۔

۴ رمئی ۲۰۰۱ء بوقت ۱۲ ربجے دن کوٹ بھلول جموں۔

تفسیر سورت احزاب

(۱) آیت ۲۰ ماں احزاب غو لفظ آیو ہے اسے ور سورت پاک غو ناں ''احزاب'' ہے یاہ سورت پاک وی مدنی ہے تے اس ماں ترے مشہور قصاں غو ذکر ہے ویہہ مدینہ غی ہجرت تیں بعد چوتھے سال یا پنجمیں سال ہووا تھا اس گلوں کہو جا سکے کہ یاہ سورت پاک وی ۴ھ یا ۵ھ ماں نازل ہوئی ہے۔ اس سورت پاک غا اکثر مضمون نبی پاک ﷺ غی اللہ نے نزدیک خاص خصوصیت تے حضرت غی تعظیم غا فرض اور کسے قسم غی تکلیف غا حرام ہو جان غا بارہ ماں ہیں، اسے تعلق نال دو جا تے تیجا دور کوع ماں غزوہ احزاب یعنی جنگِ خندق غزوہ بنی قریظ غو ذکر کر نے ان ایمان آلاں غیں صفت بیان کیں ہیں جنھاں نے اوکھت غی گہڑی ماں رحمتِ عالم ﷺ غا حکم ور جان، مال ہر کھیں غی قربانی پیش کی تھی نال ہی انھاں منافقاں غو وی ذکر آیو ہے جہڑا زبانی دعوا کرن ماں تے سارا تیں مُہرے ویں تھا ور مشکل غی اس گہڑی ماں بہانہ بنا بنا نے اللہ غا رستہ تیں کھسکیں تھا فر نبی پاک ﷺ غی بیویاں ناں دنیا غی لش پش تیں دور رہن تے پردہ غا خاص حکم دتا ہیں رکوع ۵ ماں منہ بولیا وا تے چُولی لیا وا منگ پوت غی طلاق دتی وی بیوی نال نکاح کرن غو مسئلو بیان فرمایو ہے۔ اگلا دو رکوع ماں رحمتِ عالم ﷺ غی خاص شان تے حضرت غا گھر ماں آن ور پردہ غا بارہ ماں خاص خاص ہدایت ہیں فر عام مسلمان کا لسریاں ناں حکم دتو گیو ہے جے ویہہ جد وی باہر نکلیں بڑی چادر ماں خوب پڑدو کر نے نکلیں تے آخر ماں محشر غا مدان غو ذری چھلکا رو جسو کرا نے ایمان آلاں ناں اس تہاڑا غی تیاری در متوجہ کیو گیو ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

کیوں ! یہ دیکھتا نہیں ! کہ ہم سکی وی زمین ور پانی پہچا دیاں فر ہم اس نال

بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا

فصل پیدا کر دیاں جہڑی انھاں غو مال چوکھر کھے تے یہ آپ وی کھائیں فر کیوں !

يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ

انھاں غیں اکھ نہیں اگڑتیں ؟ (۱۳) تے کیہنہ : جے یوہ فیصلو کد وہے غو ؟ جیکر تم

صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ

سچا ہیں تم فرمادیو : فیصلہ آنے تہاڑے کافراں ناں ایمان لیانوں کجھ کم

كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ

نہیں آسیں، تے نہ انھاں ناں مہلت دتی جے غی (۱۴) لہٰذا اے نبیؐ) تم انھاں غو

عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

خیال چھوڑ دیو تے اڈیکو ! یہ وی اڈیکیں لگا (۱۵)

سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَتِسْعُ رُكُوعَاتٍ

سورت احزاب مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں ترتر آیت اور نوں رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آنو ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۗ

(۱) اے نبی (ﷺ) اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہیو اور کافراں تے منافقاں غی گل نہ منیو

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب جانن آنو حکمت آنو ہے؛ تے تم اس وحی ہی غی پیروی کریو جہڑی تھارا در تھارا رب دروں

مِن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٢﴾

کی جا رہی ہے ؛ تم لوک جو کجھ وی کریں اللہ ناں اس غی پوری خبر ہے ؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۳ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

تے تم اللہ تعالیٰ ور ہی پُہر وسو کرو اللہ تعالیٰ کم بنان واسطے سُدّ و ہے (۲) اللہ تعالیٰ نے کسے آدمی واسطے

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

اس غا سینہ ماں دو دل نیہنہ رکھیا تے تھاریں انھاں بیویاں ناں

الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

جنھاں ناں تم ماں کہہ چھوڑیں تھاریں (سچیں مچیں) نیہنہ ماں بنایو؛ تے نہ اس نے تھاراں منگ پوتاں ناں

اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ

تھارا (سکا) پوت بنایو ہے؛ یہ تے تھارا اپناں منہ غیں گل ہیں اور اللہ تعالیٰ تے سچی گل بیان فرماوے

وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۴ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ

تے وہ سِدّ و رستو دسّے (۳) تم منگ پوتاں ناں انھاں غا باپ غا ناں نال بلایا کرو؛

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

اللہ تعالیٰ غے نزدیک یا ہی انصاف غی گل ہے تے جیکدے تم انھاں غا باپ غو ناں جانتا ہی نہ ویں تاں ویہہ تھارا

فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

دینی پہائی تے دوست ہیں؛ تے پُہل پلیکھا ماں تھارا تیں جو کجھ ہو جئے اس ماں

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ

تھارا ور کوئے گناہ نیہنہ؛ ور جہڑی گل تم دل غا ارادہ نال کریں (اس ور گناہ ہے) تے اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ

بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے (۴) نبی (ﷺ) مومناں ور انھاں غی جان تیں وی زیادہ

اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

حق رکھیں تے نبیؐ غیں بیویں انھاں غیں ماں ہیں (۵) تے رشتیدار اللہ غی

اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کتاب غے مطابق (دوجاں) مومناں مہاجراں تیں زیادہ اک دوجا غا

منگیتراں ناں

(۲) ان آیتاں غا شانِ نزول ماں دو قصہ بیان کیا جیئں اک یوہ کہ جسویلے حضرت ہجرت کر غے مدینہ تشریف لیایا - ات غا کجھ یہودی منافقت نال مسلمان ہو گیا - نبی پاک ﷺ انھاں غی منافقت دیکھ غے وی اوجانی فرماجیں تھا، تے انھاں غی رعایت کریں تھا جے ہو سکے انھاں غے ذریعہ دوجاں ناں وی ایمان غی توفیق ہو جئے۔ ور یہ پُٹھ سپٹھا مشورہ دے دے غے اسلام ناں نقصان پہچان غی کوشش کرتا ریہنہ ویں تھا (قرطبی) اک دوجو واقعو یوہ وی بیان کیو جئے کہ مکہ غا کجھ مشرک سرداراں نے مدینے آ غے رحمتِ عالم ﷺ اگے اپناں پرلناں کفری مطالبہ رکھیا تھا کہ تم مھاراں بتاں ناں مندا کہنا چھوڑ دیو بس مھاری تھاری صلاح ہو جئے غی تے روز روز غو یوہ چھغڑو چک جئے غو (ابن جریر روح المعانی) اللہ پاک نے ان ساراں غا بارہ ماں اپناں حبیب ﷺ ناں یہ حکم دے غے ساراں مسلماناں ناں سنا دتو کہ تم جس را اج توڑی اپناں مالک تیں ڈرتا رہیا ہیں اگے وی ڈرتا رُہو تے انھاں مشرکاں اور منافقاں غی گلاں، مطالباں تے منافقی مشوراں در کوئے تہان نہ کرو! بلکہ تم تے اپناں رب غی وحی ور ہی عمل کرو! تے اُسّے غی ذات ور پہر وسو رکھو کیو نجے وہ تھارا اک اک عمل ناں جانے، وہ جہڑو وی حکم دیئے اس ماں تھارا واسطے حکمتاں غا سمندر چھپیا واویں تے جہڑو اس ور بساہ کر لیئے فر اس غا کم بنان تے اس غی بیڑی بنے لان واسطے وہ ہی سُدّ و ہو جئے! فر اس ناں ہور کئیں غی لوڑ نیہنہ رہتی۔

(۳) عرب غا رسم رواج ماں، کھنڈی وی دو خرابیاں غو خاتمو کیو جا رہیو ہے۔ عرب غا لوک اسلام غی لوء تیں پہلاں جہالت غا دور ماں اپنی گہر آلی نال لڑائی چھغڑو کرتاں غصہ نال کہہ چھوڑیں ویں تھا، جے توں میرے واسطے میری ماں غے برابر ہے، فر ساری زندگی اس بیوی ناں ماں ہی سمجھ غے اپنے اپر حرام سمجھیں تھا تے اس گل ناں ویہہ ''ظہار'' کیہنہ ویں تھا۔ قرآن نے اس غو تفصیلی حکم تے اگے سور مجادلہ ماں بیان فرمایو ور ات ابتدائی گل اتنی فرمائی جے اس را منہ نال کہن سنگ کائے کسے غی ماں نیہنہ بن جاتی۔ اسے را اُت اک دوجی برائی یاہ تھی کہ اُت غا لوک کسے غا بچہ ناں چھولی لے غے اپنوں منگ پوت بنا لیں تھا فر اس ناں سچ مچ غو اپنوں ہی پوت سمجھ لیں تھا۔ اس غا باپ غی جگہ اپنوں ناں لیں تھا تے وہ اپناں پوتاں ہاروں وراثت ماں حصہ دار سمجھیو جئے تھو قرآن انھاں دواں رسماں ناں اس تاکید تے تمہید نال ذھناں تیں ملت کر رہیو ہے کہ جس را کسے غی چھاتی ماں کدے دو دل نیہنہ ہو سکتا پہانویں کوئے اسی بیہودہ گل غو دعووی کرے جس را مدینہ غا کجھ منافقاں تے مکہ غا مشرکاں غا بارہ ماں اسا دعوا کرن غی روایت وی آئیں ہیں کہ مھارا کولے دو دل ہیں، ایکن ماں ایمان تے ایکن ماں کفر ہے تے ہم اک وقت ماں دو دلاں نال سوچاں (مسند احمد، ابن کثیر) ور جد وی چھاتی چیر غے تکیو جئے غو دل اک ہی نکلے غو دو نیہنہ ہو سکتا، اسے را ماں واہی ہے جس غا شکم تیں کوئے پیدا وہے فر دوجی کس را ماں ہو سکے! کیوں انسان دو شکماں تیں پیدا ہو سکے! اسے را باپ وی وہ ہی ہے جس غا نطفہ تیں کوئے پیدا ہو وو فر کسے غا منہ نال کہن تیں باپ کس را بن سکے! حدیث ماں ہے کہ نبی پاک ﷺ نے اک غلام ازاد کر غے اپناں بچہ بنا لیا تھا جنھاں ناں لوک زید ابن محمد (ﷺ) کہن لگ گیا تھا ور اس آیت غا نازل ہون تیں بعد ہر کوئے انھاں ناں زیدؓ بن حارث ہی کہہ وہے تھو (بخاری، مسلم) تے آپؐ نے اس خیال ور پابندی لاتاں فرمایو: جس نے جان بجھ غے اپناں باپ تیں علاوہ کسے ہور در اپنوں آپ منسوب کیو اس نے کفر کیو۔ (بخاری شریف)

(۴) یعنی ہر ایکن ناں اس غا باپ نال منسوب کر غے بلاؤ تے جس غا باپ غو پتو ہی نہ وہے اس ناں اپنوں دینی پہرا تے اپنوں دینی دوست سمجھو باقی اللہ غی طرفوں اس ور پغڑتاں ہی وہے جد انسان چتے غے کسے ناں دوجا باپ در منسوب کرے باقی اڑک پہڑک یا پُہل پہلیکھا ماں کسے غو ناں نکل جئے اس ور کوئے گناہ نیہنہ، بلکہ جان بجھ غے کہن آلو وی جد توبہ کر لیئے فر اللہ تعالیٰ تے اساں توبہ کرن آلاں واسطے غفو الرحیم ہے ہی۔

(۵) اللہ تعالیٰ نے اک پاسے اپناں حبیب ﷺ غو دل امت غی شفقت، رحمت خیر خواہی تے ہمدردی نال پہر دتو اس غا مقابلہ ماں مومناں غا بارہ ماں فرمایو جا رہیو ہے جے رحمتِ عالم ﷺ انھاں ور

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

انھاں غی جان تیں وی زیادہ حق رکھیں یعنی حضرت غی محبت مومن غا دل ماں دنیا جہان غی اک اک چیز تے اپناں ساراں رشتیدااں بلکہ اپناں نفس تیں وی زیادہ ہونی لوڑیئے تے حضرتِ غو حکم اپنی ہر ایکن تا ہنگ تیں اپر ہونوں چاہیئے! بلکہ اپناں مال اپنی اولاد تے اپنی جان ور جتنوں حق رحمتِ عالم ﷺ غو ہے اتنوں اپنوں وی نیہنہ ہوسکتو اپنی تا ہنگ ور کوئے اپناں آپ ناں پہنچی اگ ماں نیہنہ سٹ سکتو جد کہ چارے قضاء جیکد ے رحمتِ عالم ﷺ ایسو حکم دیدیں فر پہنچی اگ ماں چھال مارنی فرض ہو جئے (موضح القرآن) تے حضرت غیں بیویں ساریں امت غی روحانی ماں ہیں انھاں غو احترام اپنی ماں تیں بدھ ہونوں چاہیئے، تے حضرت تیں بعد انھاں نال کسی امتی غو نکاح جائز نیہنہ۔

(۶) یوہ اک ہور ادب سکھایو جارہیو ہے۔ نبی پاک ﷺ نے ہجرت تیں بعد مکہ تیں آن آلاں مہاجراں تے انصاری مومناں غے بشکار پہائی بندی کروادتی تھی؛ اک اک مہاجر تے اک اک انصاری آپس ماں پہائی پہائی بنا دتا گیا تھا و یہہ اپناں آپ ناں ایکن دوجا غو وارث سمجھیں تھا ور بعد ماں جد مکہ تیں مہاجراں غا رشتیدار آ گیا اس ویلے یوہ حکم نازل ہوو و جے ایکن دوجا غی وراثت غا حقدار خاندانی رشتیدار ویں غا جھاں غا حصّاں غی تفصیل سورت نساء ماں بیان ہوگئی ہے۔ ہُن ایمانی پہائی بندی ور کوئے کسے غی وراثت غو مالک نیہنہ ہوسیں! ہاں! جہڑو آپے اپناں دوست نال چنگو سلوک کرنوں چاہوے فر اپنی زندگی ماں ہی کجھ دے دواجئے یا تیجہ حصّہ ماں وصیت کر جئے تاں واہ بکھری گل ہے۔

(۷) متاں مفسراں غو یوہ ہی خیال ہے جے ات اے عہد غو ذکر ہے جس غو اس تیں پہلاں سورت آلِ عمران آیت ۸۱ ماں ذکر ہوو تھو کہ جد ''عالم ارواح'' ماں اللہ تعالیٰ نے عام انساناں کوتوں اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ الخ (سورت اعراف آیت ۱۷۲) غو عہد لیو تھو اُتے اللہ نے پیغمبراں کوتوں اللہ غو سُنیو ٹھیک پہچان تے ایکن دوجا غی تصدیق نانے مدد تے اپر انو کرن غو یوہ وعدو لیو تھو۔ یوہ وعدو تے اللہ نے ساراں ہی پیغمبراں کوتوں لیو تھا ور ات ان بڑاں بڑاں پنج پیغمبراں غو ہی ناں لیو گیو ہے جھاں غی تبلیغ غو اثر پنج لما عرصہ تو ڑی چلیو۔ اس تیں انھاں غی فضیلت غو پتو لگے۔ فر انھاں ماں وی ساراں تیں مُہرے مہارا حضرت رحمتِ عالم ﷺ غو ذکر کیو حالانکہ حضرت تے ساراں تیں چھیکڑو آیا ہیں۔ اس تیں حضرت غی جہڑی عظمت، فضیلت تے شان باندے آوے اُس غی تشریح کرن غی لوڑ نیہنہ! فر اس غو مقصد بیان کیو کہ تانجے پیغام پنج جان تیں بعد اس سچ غی تصدیق کرن آلاں سچاں ناں اللہ انھاں غی سچائی معلوم کرنے سچائی غی سُہنی جزا دیئے تے منکراں کافراں ناں اس گل غی سزا دیئے کہ جد تھارے کولے میرا سچا پیغمبر سچائی لے نے آ گیا تھا فر تم نے اس سچائی ور عمل کیوں نیہنہ کیو۔ یوہ مضمون سورت اعراف آیت ۶/ ماں وی آیو ہے۔

(۸) اتوں اگے دور کوع تو ڑی غزوہ احزاب غو تے غزوہ بنی قریظہ غو ذکر ہے جسماں سخت اوکھا وقت ماں سچا مومناں غی ثابت قدمی تے اللہ اور اس غا نبی ﷺ غی محبت ماں جان مال غی قربانی غا مقابلہ ماں منافقاں غی بے وفائی تے جان بچان واسطے جُھوٹھا بہاناں تے پھند کرن غو ذکر ہے۔ نال ہی بنی قریظہ غا یہودیاں غی غدّاری تے فر انھاں ور نازل ہون آلا خدائی عذاب غو بیان ہے

اس رایہ دور کوع اجکل غی زبان ماں غزوہ احزاب ور اک طرح غو خدائی ''تبصرو'' ہے۔ ہوو یوہ کہ مدینہ تیں جلاوطن کیا وا یہودیاں غا قبیلہ ''بنو نظیر'' تے ''بنو قینقاع'' جہڑا بار بار غی غداریاں غی وجہ تیں نبی پاک ﷺ نے مدینہ پاک تیں کڈ دتا تھا تے و یہہ خیبر ماں جانے بس گیا تھا۔ انھاں نے ۴ھ یا ۵ھ ماں مکہ غا مشرک ور غلانے مدینہ پاک ور حملو کرن واسطے تیار کر لیا، اسے را انھاں نے غطفان، بنی فزارہ وغیرہ عرب غا دوجا قبیلہ وی مال دولت غی لکھی لانے اپنے نال جوڑ لیا، اس را سارا عرب غا کافر- کے یہودی، کے مشرک! ساراں نے رل نے بہت بڑا اسلحہ نال مدینہ پاک ور آخری حملو کرن غو فیصلو کر لیو۔ عربی ماں جتھا تے پارٹی ناں ''حزب'' کہیو جئے۔ اس جنگ ماں کیونجے سارا جتھا رل نے کڈ پیا تھا اس گلوں اس غو ناں ''غزوہ احزاب'' (جتھاں آلی جنگ) پے گیو۔ اُواں مدینہ پاک

وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ

حقدار ہیں ور (یاہ ہور گل ہے) کہ تم اپناں دوستاں نال کوئے چنگو سلوک کرنوں چاہویں

كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ

یوہ حکم (اللہ تعالیٰ غی) کتاب ماں لکھیو ووہے (۶) تے (یاد کرو) جسویلے ہم نے ساراں پیغمبراں

النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى

کوتوں تے (اے نبیؐ) تھارے کوتوں اور نوحؑ تے ابراہیمؑ تے موسیٰؑ

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْـَٔلَ

تے مریمؑ غا پوت عیسیٰؑ کوتوں وعدو لیو تھو تے ہم نے انھاں کوتوں پکو وعدو لیو تھو تا نجے اللہ تعالیٰ

الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا

سچاں کوتوں انھاں غی سچائی غا بارہ ماں پچھے تے کافراں واسطے اس نے دردناک عذاب

اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ ع ۱۷

تیار کیو وو ہے (۷) اے ایمان آنیو! تم اللہ تعالیٰ غو احسان یاد کرو جہڑو اس نے تھارا ور کیو ہے جد کہ

جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ

تھارا ور (حملہ واسطے) فوج غیں فوج آ گئیں تھیں فر ہم نے انھاں ور پھانڈو نانے اسی فوج چلائی جہڑی تمناں نیہنہ دسے تھی

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ

تے تم جو کجھ کریں تھا اللہ تعالیٰ اس ناں دیکھ رہیو تھو (۸) (یاد کرو) جد و یہہ تھارا ور (حملہ واسطے)

فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ

تھاری اپلی بکھی تے برلی بکھی تیں وی آ گئیں تھیں تے جد اکھ تاڑے لگ گئیں تھیں

وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝

تے کالجا باہر آن ور ہو گیا تے تم اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں طرح طرح غا خیال کرن گل پیا تھا؛

هُنَالِكَ ابْتُلِىَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝

اُتے ایمان آلاں غو امتحان ہووو تے و یہہ سخت نال جھنجوڑیا گیا (۹)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ماں جد رحمتِ عالم ﷺ ناں کافراں غی تیاری غو پتو لگو حضرت نے صحابہ کرام نال مشورہ فرمایو: حضرت سلمان فارسیؓ جہڑا مسیں مسیں ایکن یہودی غی ''جبری غلامی'' تیں ازاد ہووا تھا تے خاصی پکیری عمر غا اور ایران غا رہن آلا تھا انھاں نے عرض کی جے مھارا ملک ماں جد اس راغو حملو ہو جئے وہے اس ویلے ہم بستی غی چمکھی ڈنگی کھات کھن غے دشمن ناں ڈکاں واں؛ بس انھاں غی صلاح ورہی جس پاسے تیں دشمن غا حملہ غو خطرو تھو اس پاسے ڈنگی کھات کڈن غو فیصلو ہو گیو۔ اسے وجہ تیں اس جنگ غو دوجو ناں ''غزوہ خندق'' وی ہے۔ یاہ ساڈا ترے میل لمی تے کوئے پنج گز ڈنگی کھات تھی (قرطبی، مظہری) چھڑی وی اتنی کہ کوئے انسان یا کہوڑو چھال مار غے پار نہ کر سکے۔ یاہ مُچ اوکھی گہڑی تھی صحابہ کرام نرنے پیٹیں اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غی محبت ماں پتھر ہاروں باٹی یاہ رگڑ زمین کھنتا جا رہیا تھا تے نال نال یوہ رجز (ذکر) وی کرتا جیں تھا، نحن الذین بایعو محمدا علی الجهاد مابقینا ابدا'' ہم نے محمدؐ غا ہتھ ور بیعت کی وی ہے جے جچر جیاں غا اللہ غا رستہ ماں جہاد کراں غا رحمت عالم ﷺ پہکھیں پیٹیں کھنتا تے اپناں سنگیاں ناں مبارک زبان نال باری دیتا جیں تھا۔ اللهم لاعیش الاالعیش الآخرة فاغفر الانصار والمهاجرة ''خدایا عیش آلی زندگی تے آخرت غی زندگی ہے، جس واسطے توں انصار تے مہاجرین غی بخشش فرمادے'' چھ تہاڑاں ماں یاہ کھات تیار ہوئی اُواں کافراں غی دس ہزار تے کجھ روایتاں غے مطابق باراں ہزار فوج وی آ پُنجی، ویہہ کھئی غا اس انتظام ناں تک غے ٹاٹرے گیا انھاں ناں مجبور ہو غے کھئی غے اِس پاسے مورچا لانا پے گیا مسلماناں نے وی کھئی غے دوجے پاسے مورچا سمھال لیا تے تیراں نال جنگ چھڑ پئی کافر کھئی ٹپ تے سکیں نیہنہ تھا اس گلوں ویہہ کہیر و مار غے بیس گیا، ات یوہ ہی قصو پیش آیو کہ مدینہ پاک غے نال یہودیاں غا اک ہور قبیلہ بنی قریظہ غی بستی تھی اس نال نبی پاک ﷺ غی صلاح تے معاہدو تھو کہ جد کدے مدینہ ور حملو ہووو ہم سارا رل غے دشمن غو مقابلو کراں غا، یہ یہودی اپناں معاہدہ ور قائم تھا ور بنو نضیر یہودی قبیلہ غا سردار حُیی ابن اخطب نے ور غلا غے یہ وی اپنی فوجاں نال جوڑ لیا۔ ہُن مسلمان ہر پاسے تیں کہیر اماں آ گیا تھا، کہر غا دشمن وی اُٹھ پیا تھا، مسلماناں غی فوج کل ترے ہزار تھی جسماں ویہہ غدار منافق وی تھا جہڑا بہانہ کر کر غے مدان تیں نستا جا رہیا تھا بلکہ کجھ تے کھل مکھلا اعلان کر کر غے لوکاں ناں واپس موڑ رہیا تھا کافراں غا حملہ وی سخت تیں سخت ہوتا جا رہیا تھا اک واری تے انھاں نے خطرناک حملو کر غے کھئی ٹپن غو فیصلو ہی کر لیو تھو، جس غو صحابہء کرام نے ڈٹ غے مقابلو کیو ور اس ماں اتنی مصروفیت ہو گئی کہ نماز پڑہن غی وی بہل نیہنہ لگی تے پہلی واری رحمتِ عالم ﷺ غی سنگیاں سنے چار نماز قضاء ہو گئیں، چھیکڑ اللہ غی مدد آئی۔ مسلماناں بچوں حضرت نُعیم بن مسعود الاشجعیؓ جہڑا نواں نواں مسلمان ہُووا تھا انھاں نے اپنی خاص تدبیر نال اس متحدہ محاذ تے مدینہ غا یہودی قبیلہ بنو قریظہ ماں بکھیڑو کروا چھوڑیو، کافراں غا محاصرہ ناں بیہہ پنجی تہاڑا ہو گیا تھا، جنگ غو سامان مُکتو جا رہیو تھو، ویہہ اتناں لما محاصرہ تیں اک وی گیا تھا اللہ نے انھاں ور اچن چیت اک رات اسو طوفانی پھانڈو پھیریو جسنال انھاں غا تنبو اُڈ گیا، کہوڑا رسہ توڑ غے نس پیا، چُلاں ور چڑیا وا پتیلا ریت نال پہرے گیا، اُواں اللہ نے فرشتاں غی غیبی فوج پہنچ غے انھاں غاں دلاں ماں رُعب کہل چھوڑیو، تے کافراں نے تقریباً اک مہینہ غا محاصرہ تیں بعد جان بچا غے نسن ماں ہی خیر سمجھی آیتِ پاک ماں اللہ غی یا ہی نعمت یاد کروائی جا رہئی ہے۔ کہ جد اپروں بنوں ہر پاسے تیں کافراں غیں فوج آ گئیں تھیں فر اللہ نے کس را غیبی مدد نال تمناں فتح نصیب فرمائی اسے موقع ور رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایو تھو جے ہُن ہم ہی انھاں ور حملو کراں غا اگے یہ کدے حملو کر غے نیہنہ آسیں (بخاری)

(۹) یوہ اُس سخت پریشانی غو نقشو ہے جہڑی غزوۂ خندق غے وقت پیش آئی تھی تے جس ماں ایمان آلاں غی تغڑی ازمائش کی گئی تھی تاں جے مخلص مومن تے منافق کنی کنی ہو جیں اک پاسے تیں قریش غیں فوج تے دوجے پاسے تیں بنو غطفان وغیرہ قبیلاں غی فوج فر مدینہ غے اندروں بنو قریظہ غی فوج آ گئیں اور مسلمان چمکھی تیں کہیر اماں آ گیا، اکھ تاڑے لگ گئیں دل پُھٹ غے باہر آن لگا، تے لوک اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں پُٹھا سِدا خیال کرن لگ گیا جے خورے مھاری مدد وہے غی کہ نیہنہ ہوسیں؟ اس را سخت چھنجوڑاں نال ایمان آلاں غو امتحان ہووو، تے کچا پکا نکھڑ گیا۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

تے جسویلے منافق لوک اور ویہہ لوک جنھاں غا دلاں ماں روگ ہے کہہ رہیا تھا

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ

جے مھارا نال اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ نے بس تُہو کھا ہی غا وعدا کیا تھا؛ تے جسویلے انھاں بچوں اک جماعت

مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ

کہہ رہئی تھی جے اے یثرب آلیو! تھارا واسطے ات کھلن غو کوئے موقعو نیہنہ لہٰذا تم واپس مڑ جاؤ تے کجھ لوک انھاں

فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا

بچوں نبی (ﷺ) کولوں اجازت منگیں تھا جے مھارا گہر لگا پیا وا ہیں؛ حالانکہ

هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ

ویہہ لگا نیہنہ تھا ویہہ تے بس نسنوں ہی چاہویں تھا (۱۰) تے جیکدے مدینہ غی چفیری تیں

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا

فوج انھاں ور آ جاتیں فر ویہہ انھاں ناں فتنہ واسطے کہتیں تاں یہ ضرور اس ور آ جاتا؛ تے اس ماں

تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ

گہٹ ہی چر لاتا (۱۱) حالانکہ اس تیں پہلاں انھاں نے اللہ تعالیٰ نال وعدو

مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ

کیو تھو جے ویہہ کنڈ نیہنہ پھیر سیں تے اللہ تعالیٰ نال کیا وا وعدہ غی ضرور

مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ

پچھ وہے غی (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کہ جے تم موت یا قتل تیں نسیں تاں تمناں نسنوں کجھ

اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ

وی کم نیہنہ آسیں تے اس ویلے تم بہت گہٹ ہی زندگی غو فائدو چک سکیں غا؛ تم فرمادیو: تمناں

ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ

اللہ تیں کون بچا سکے! جیکدے وہ تمناں کائے تکلیف دینی چاہوے یا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰) اس غزوہ ماں ساراں تیں بدھ تُھو کھوتن غاں چٹاں تے دل غاں کالاں منافقاں نے دتو تھو جنھاں بچوں کجھ بد قسمت تے دشمن غیں فوج آتاں ہی لوکاں غا دل توڑن واسطے کھل مکھلا اعلان کرتا پھریں تھاجے اتنی فوج غو مقابلو مھاراوس غی گل نیہنہ نہ ہم سارا عرب غی دشمنی چَھل سکاں لہذا چلو اپناں گھراں ماں واپس چلیا چلو کیونجے مھارے نالّ اللہ تے اس غا نبی ﷺ غا جتناں وی وعدا تھا کہ تھاری ضرور مدد وہے غی تے تم غالب آویں غا و یہہ سارا تُھو کھا فریب تھا انھاں ماں سچائی کجھ وی نیہنہ تھی ورنہ ہُن مدد نازل کیوں نیہنہ ہوتی! نبی پاکؐ نے کھئی کُھٹا ایکن پتھر بچوں اگ غا پھلوں اُڈتا تک نغے فرمایو تھو جے اس ماں مناں ایران تے یمن غا محل دسیں لگا یہ سارا علاقہ میری امت فتح کر لئے غی، منافقاں غو یہ ٹونو اس گل غی ہاسی اڈاوے تھو کہ دیکھو جی! گل تے ایران اور یمن ناں فتح کرن غیں ویں تھیں جد کہ ہُن حال یوہ ہے کہ ہم دشمناں غی وجہ تیں کِدے پیشاب پھرن وی نیہنہ جا سکتا، منافقاں غو اک دو جو ٹونو عذر بہانا تے پھند کر کر نغے اجازت منگ رہیو تھو۔ نبی پاکؐ نے مسلماناں غا بالّ بچا ایکن قلعہ ماں محفوظ کیا وا تھا ور جد بنو قریظہ غی بغاوت کرن غیں خبر آن لگیں تے یہ منافق کہن لگ گیا جے مھارا گھر لٹگا ہیں ہم نا اجازت دیدیو حالانکہ انھاں ڈروکلاں غا گھر لٹگا نیہنہ تھا بلکہ بہانا کرنغے صرف جان بچاویں تھا۔

(۱۱) یعنی جیکد ے مدینہ نغے آسیں پاسیں تیں دشمن مدینہ نغے اندر بڑھ جاتا فر اعلان کرتا جے ایمان چھوڑنغے کافر ہو جاؤ تے مھارے نالّ ہونغے مسلماناں نالّ جنگ کرو! تاں انھاں منافقاں ناں ذری چرنہ لکتو فٹ اس فتنہ ماں کد پیتا کیونجے انھاں غاں دلاں ماں تے ایمان ہے ہی نیہنہ۔

(۱۲) منافقاں ناں و یہہ وعدا یاد کروایا جا رہیا ہیں جہڑا انھاں نے جنگ اُحد تیں بعد کیا تھا کہ ہُن جدوی جنگ ہوئی ہم ڈٹ نغے جنگ کراں غا ور اج کنڈ پھیر نغے نستا جا رہیا ہیں خیر! نس لیو! تمناں یوہ نسوں کجھ کم نیہنہ آسے۔ تے جد اللہ غی طرفوں مقرر کیو و موت غو ویلو آجے غو فر تمناں کائے چیز موت تیں نیہنہ بچا سکسیں! فرنسن غو کے فائدو!! تے جد اللہ غی طرفوں تھارے ور کائے آفت نازل وہے غی اس ویلے تمناں خدا غا قہر تیں کوئے بچا نیہنہ سکسیں۔

(۱۳) منافق صرف آپے ہی جہاد تیں نیہنہ نسیں تھا بلکہ جہاد ماں اڑالا لا نغے دو جاں لوکاں ناں وی ڈکیں ویں تھا، اپناں دوستاں رشتیداراں ناں جہڑا جہاد ماں جانو چاہویں تھا انھاں ناں کیہنہ ویں تھا کہ ''یرا آؤ! مھارا کونے بیسو جہاد کرنغے کے لبھے غو'' اور آپ تے کدے کدائیں لوکاں ناں دسن واسطے ہی مدان ماں کھلاں ہو جیں ویں تھا ور نہ دل نالّ کدے جہاد ماں شرکت نیہنہ کریں تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماوے یہ ہر معاملہ ماں تھارے نالّ بخیلی کریں، نہ جہاد ماں مال خرچ کریں نہ کم ماں حصولیں، نہ جہاد کریں بلکہ اساڈ روکل ہیں کہ جد کدے کائے ڈر خوف غی گل آجے اس ویلے انھاں غی حالت دیکھن غی وہے رحمتِ عالم ﷺ دراس را اکھ پرت پرت نغے تکیں جس را کہ انھاں ور موت غی بیہوشی آئی وی ہے ور جد خوف ڈر غو ماحول ختم ہو جے! اور جنگ ماں مالِ غنیمت ہتھ آجے فر انھاں غی بہادری تکو! تیز چھری ہاروں انھاں غی جیہو مسلماناں ور چلے کہ ہم وی جنگ ماں تھارے نالّ تھا ہم نا مالِ غنیمت کیوں نیہنہ دیتا؟ اللہ تعالیٰ فرماوے: یہ ہم ناں بسریا وا نیہنہ سارا میری نظراں ماں ہیں ویلو آن دیو پورو پورو لیکھو ہو جے غو اصل ماں ایمان تے یہ لیا یا ہی نیہنہ، اس گلوں جہڑا دکھاوا واسطے کجھ اک عمل کر وی لیں یہ سارا برباد ہو جیں غا تے انھاں ور ثواب کجھ نیہنہ لبھسیں۔

(۱۴) یعنی یہ منافق چھڑا منافق ہی نیہنہ بلکہ مچ پیڑا ڈروکل وی ہیں کافراں غی ساریں فوج ناکام ہونغے واپس مُڑ گئیں ور انھاں ڈروکلاں ناں یقین نیہنہ آتو یہ ڈر غا مارا یا کیہنہ: نیہنہ اجیں اِتے ہی کِدے اگے پچھے ویں غیں، تے چارے قضاء من لیو جے کدے و یہہ فوج مُڑ ہی آویں فر تے انھاں غی یاہ تاہنگ وہے غی کہ ہم اِس شہر ماں ہی نہ رانہہ، بلکہ کدے دور پار کے گراں ماں چھپ نغے اتوں ہی لگتاں پلنگتاں لوکاں کو نوں جنگ غا حالات پچھتا رانہہ۔ فائدو: اس پورا رکوع ور اک چھواتی جئی نظر فرمار لیو! تے منافقاں غا بارہ ماں اللہ تعالیٰ نے جو کجھ فرمایو ہے اس ناں پڑھ لیو!

اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۗ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ تھارا ور مہربانی کرنی چاہوے (تاں کون اس ناں ہٹا سکے) تے اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں انھاں ناں اپناں واسطے

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ

نہ کوئے حمایتی لبھے غو تے نہ کوئے مددگار (۱۲) اللہ تھارا بچوں ان لوکاں ناں وی جانے جہڑا (لوکاں ناں جہاد تیں) ٹھاکیں

وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ

تے اپناں پھائیاں ناں کیہنہ: مھارے کولے آجاؤ! تے و یہہ جنگ ماں کہٹ ہی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ

شریک ویں؛ یہ تھارا بارہ ماں بڑی بخیلی کریں تے جسویلے کوئے ڈر پیش آجے فر تم انھاں ناں تکیں غا

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ

جے یہ تھارا در اس را دیکھیں کہ انھاں غی اکھاں ماں گھرانی چڑھتی وہے جس را کہ کسے ور موت غی

مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

غشی آتی وہے تے جد خطرو چلیو جے فر یہ مالّ غا لالچی بن نغے تھارا ور ترکھیں ترکھیں

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ

زبان چلانویں یہ لوک (اصل ماں) ایمان لیا یا ہی نیہنہ؛ اس گلوں اللہ نے انھاں غا عمل برباد

اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ

کر چھوڑیا ہیں تے یاہ گل اللہ تعالیٰ واسطے سوکھی ہی ہے (۱۳) و یہہ یوہ سمجھ رہیا ہیں

الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا

جے فوج اجوں گئیں ہی نیہنہ؛ تے جیکد ے (حملو کرن آلی) فوج فر آجیں تاں تے یہ یا ہی تانہگ کریں غا

لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ

جے باہر جانغے کدے گرائیں لوکاں ماں رہیہنہ (تے) اتوں تھاریں خبر

اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع

پچھتا رہیہنہ، تے جے و یہہ تھارے بشکار موجود رہیہنہ غا تا نویں گھٹ ہی چنگ کریں غا (۱۴)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تمناں صاف دسے غو کہ ڈرو کل پونوں دسنوں، اللہ تعالیٰ غا رستہ تیں بچن غا بہانا ں لوڑناں جہاد ماں شک شبہ تے ٹھسہ گھل غے لوکاں ناں جہاد تیں دور کرنوں یہ صرف منافقاں غا کم ہیں، قرآن نے یہ کم مدینہ غاں منافقاں غا بیان کیا ہیں، ورذری ڈنگی نظر نال تکو ہاں! منافقاں غیں ان صفتاں بچوں واہ کہڑی صفت ہے جہڑی اج بے دین ناں غا مسلماناں ماں نیہنہ۔ دُشمن مسلماناں غی ہور کسے گل

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن

(اے مسلمانوں) تھارا واسطے تے اللہ غا رسول ماں ہی بہترین نمونوں ہے یعنی ہر اس شخص واسطے جہڑو

كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا

اللہ تعالیٰ تے آخرت غا تہاڑا غی امید رکھے تے اللہ ناں خوب یاد کرے (۱۵) تے جسویلے

رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ

ایمان آلاں نے ویہہ فوج دیکھیں ویہہ بول پیا جے یوہ تے وہ ہی (وقت) ہے جس غو اللہ تے اس غا

وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا

رسولؐ نے وعدو کیو تھو اور اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ نے سچ فرمایو تھو تے اس نال انھاں غا ایمان

إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا

نالے اطاعت ماں ہور ہی باھدو ہوگیو؛ ایمان آلاں ماں کجھ مڑد اسا ہیں جنھاں نے

مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم

اللہ تعالیٰ نال کیو وو وعدو سچو کر دسیو ہے، فر کجھاں نے اپنوں کم پورو کر دتو ہے تے کجھ ویہہ ہیں

مَّن يَنتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللَّهُ

جہڑا اڈیکیں لگا تے انھاں نے کجھ گہاٹو باھدو نیہنہ کیو (۱۶) تانجے اللہ تعالیٰ سچاں ناں

الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن

انھاں غی سچائی غو بدلو دئے تے جے چاہوے تاں منافقاں ناں عذاب

شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾

یا انھاں ناں توبہ غی توفیق عطا فرماوے بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو تے مہربان ہے (۱۷)

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا

تے کافر اللہ نے غصہ ماں ہی پہریاوا موڑ چھوڑیا تے انھاں نے کجھ نیہنہ کھٹیو

وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾

تے اللہ تعالیٰ ایمان آلاں دروں جنگ واسطے کافی ہوگیو اور اللہ تعالیٰ بڑی طاقت آلو ہے غالب ہے؛

تیں نیہنہ ڈرتا انھاں ناں ڈر صرف اسے جزبہ تیں لگے؛ اسے گلوں انھاں نے مسلماناں ماں جتناں وی باطل فرقاء کھلا کیا ان فرقاں غو اصل کم اسے جزبہ تیں ایمان آلاں ناں دور کرنوں تھو، مثلاً قادیانی لعنتی نبی بنایو تے اس نے چھوٹھی نبوت غو اس را اعلان کیو جے ''میری نبوت غا دو فرض ہیں (۱) جہاد مُن قیامت توڑی ختم ہوگیو ہے (۲) برطانوی حکومت غی فرمانبرداری فرض ہے'' یا ہی گل نیچریاں نے کہئی تے یا ہی چکڑالویاں نے! اتنوں ہی نیہنہ بلکہ باطل طاقتاں نے محنت کر نے مھارے اندر اسا منافق پیدا کر لیا ہیں جہڑا قوم، ملک تے زبان وغیرہ غا ناں ور حرام موت مرن ناں جہاد کیہنہ تے اللہ غا رستہ غی اس سچی عبادت غا نعوذ باللہ کجھ ہور ہی ناں ٹھہریں! مُن تم ہی دسو مدینہ غاں منافقاں ماں تے انھاں منافقاں ماں کے فرق ہے؟ کیوں! رحمت عالم ﷺ نے پہنکھیں پیٹیں اک مہینہ توڑی کافراں غا محاصرہ غو مقابلو کر نے امت ناں یو ہی سبق دسیو تھو؟

(۱۵) یعنی جہڑا خوش نصیب اپناں مالک نال ملن غی تانہنگ رکھیں، آخرت غا تہاڑا ناں تے اس غا حساب کتاب ناں منیں تے اللہ تعالیٰ غو خوب کس نے ذکر کریں انھاں واسطے تے رحمتِ عالم ﷺ ہی بہترین نموناں ہیں۔

حضرت ناں تکو! حالانکہ ساراں تیں زیادہ سختیں مصیبت تے اللہ غا رستہ ماں پریشانیں حضرت ناں آیئں ور کس ثابت قدمی نال اک مہیناں توڑی پہاڑ بن نے دشمن نے اگے کھلا رہیا ہیں!۔

(۱۶) اک پاسے ویہہ منافق تھا جنھاں نے جنگ غیں سختیں دیکھتاں ہی کہہ دتو کہ اللہ غا تے اس غا حبیبؐ غا سارا وعدا نعوذ باللہ چھوٹھا تھا۔ دوجے پاسے یہ سچاں سُچاں مومناں غیں صفت تکو! کہ کافراں غیں فوج تکتاں ہی انھاں غا منہ تیں اڑک ہی نکل گیو کہ یہ ہی ویہہ حالات ہیں جنھاں غی اللہ نے ہم ناں پہلاں ہی خبر دتی تھی تے اسا وقت واسطے ہی اللہ تے اس غا حبیب ﷺ نے فتح اور کامیابی غا وعدا کیا تھا یہ سارا وعدا سچا ہیں تے ہم نا ضرور فتح نصیب وہے غی۔ فران اوکھتاں ماں انھاں غو ایمان مکتو نیہنہ بلکہ ہور ہور بدھتو جے تے ہور ہور فرمانبرداری غا جزبہ پیدا ہوتا جیں۔ انھاں مومناں ماں ہی کجھ ویہہ ''شیر دل مڑد'' ہیں جہڑا اپنی قربانی دے نے اپنی جان مال سب کجھ اللہ غا رستہ ماں قربان کر نے تے اللہ نال عشق محبت اور وفاداری غو اپنوں وعدو پورو کر نے اپنی منزل ور پہنچ گیا ہیں۔ تے کجھ اپنی باری ناں چھڑک رہیا ہیں، ویہہ سجداں ماں ہڈک ہڈک نے دعا منگیں جے رہا! وہ تہاڑو کد آوے غو جد تیر ارستہ ماں مھارا ٹوٹا ٹوٹا کیا جیں گا۔

(۱۷) یعنی یہ ازمائش اسے گلوں آویں تانجے ازمائش ماں ثابت قدم رہن آلاں سچاں مومناں ناں اپنی سچائی غو تے سچا ایمان غو بدلو لیھے اور منافق اپنی منافقت نال باندے آجیں فرمایا تے خدا انھاں ور اپنوں قہر نازل فرماوے یا ویہہ توبہ کر نے مومن ہو جیں تے وہ انھاں غی توبہ قبول فرمالئے کیو نجے وہ ہے ہی غفور رحیم۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

تے اہلِ کتاب بچوں جنھاں نے انھاں غی مدد کی تھی اللہ تعالیٰ نے ویہہ وی انھاں غا گہراں

صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا

تے انھاں غا قلعا تیں کڈ چھوڑیا تے انھاں غا دلاں ماں اسو رعب کہل چھوڑیو کہ کجھاں ناں تم

تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ

قتل کر رہیا تھا تے کجھاں ناں قیدی بنا رہیا تھا ؛ تے اللہ تعالیٰ نے تم انھاں غی زیناں غا

وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

تے انھاں غا گہراں غا تے انھاں غا مالاں غا تے اس زمین غا وارث بنا چھوڑیا جس ورتم نے قدم وی ویہہ رکھیو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ ع ۳

تے اللہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے (۱۸) اے نبی ﷺ تم اپنی بیویاں ناں فرما دیو :

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

کہ جے تم دنیا غی زندگی تے اس غی زینت لوڑیں تاں آؤ

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ

ہوں تمناں کجھ دے دوا غے سہنی طرح رخصت کر دیوں ؛ تے جے تم اللہ تعالیٰ

تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

تے اس غا رسولؐ اور آخرت غا گہر غیں طلب گار ہیں تاں سنوں ! تھارا بچوں نیکوکاری کرن آلیاں

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

واسطے یقیناً اللہ نے بہت بڑو اجر تیار کیو وو ہے (۱۹) اے نبیؐ غی بیویو !

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ

تھارا بچوں جہڑی کھلی بے حیائی غو کم کرے غی اس ناں دوہرو دوہرو عذاب

ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

وہے غو تے یاہ گل اللہ تعالیٰ واسطے سوکھی ہی ہے (۲۰)

جس را کہ پہلاں گذریو ہے بنی قریظہ یہودیاں غو یوہ مدینہ ماں آخری قبیلو تھوتے انھاں نالں مسلماناں غو معاہدو تھوور جنگِ خندق غا موقعہ وریہ دو جاں کافراں غا سکھالاّ ماں آ گیا تے انھاں نے اوکھت غی اس گہڑی ماں اپنوں معاہدو توڑنے مسلماناں نالں غدّاری کی ، جنگ خندق تیں بہلا ہونے رحمتِ عالم ﷺ میں نہایا ہی تھا کہ حضرت جبرائیلؑ آ گیا اور فرمایو تم نے ہتھیار لاہ چھوڑیا ہیں ! حالانکہ ہم فرشتاں نے اجوں نہیں لاہیا ؛ چلو بنی قریظہ غو کم مکانو ہے ، حضرت نے صحابہء کرام ماں اعلان فرمایو جے فٹو فٹ بنی قریظہ غی بستی ماں پہنچن آلی گل کرو اُنھاں غی بستی مدینہ تیں ذری دراڈے تھی ۔ یہ اسلامی فوج تک نے اپناں قلعاں ماں بند ہو گیا ۔ باہروں مسلماناں نے انھاں غو محاصرہ کر لیو جہڑو کوئے پنجی تہاڑ اچلیو ۔ جھیکڑو انھاں نے اک انصاری صحابی حضرت سعد بن معاذؓ اپناں تریا کل من لیا ، اُنھاں نالں انھاں غا اسلام تیں پہلاں چنگا تعلق تھا ۔ حضرت سعد بن معاذؓ ناں اسے جنگ ماں اک بڑو تنفزو پھٹ لگو وو تھو ، انھاں نے فیصلو کیو کہ انھاں غا جوان جنگی مڑد قتل کر دتا جیں باقی کانسریں بچا قید کر لیا جیں تے مال جائداد مسلماناں ماں بنڈ دتی جئے ۔ نبی پاک ﷺ نے یوہ فیصلو سُن نے فرمایو ! اسماناں وروی اللہ غو یوہ ہی فیصلو ہے ۔ اس را انھاں ناپاکاں تیں مدینہ غی پاک زمین پاک ہو گئی ؛ انھاں آیتاں ماں اسے واقعہ دراشارو ہے ۔

(۱۹) جد بنی قریظہ غی جائداد مسلماناں غا قبضہ ماں آ گئی تے ہوروی پنج سارا علاقہ فتح ہو گیا اور مسلماناں غی حالت ذری بل ہو گئی اس ویلے نبی ﷺ غی بیویاں نے جد انصار تے مہاجر کانسریاں غی چنگی امیری آلی حالت دیکھی تاں اُنھاں غا دل ماں یاہ تانہنگ آ گئی جے کدے مھارے کولے وی چنگا چوکھا خرچہ غو بندوبست ہو تو ۔ انھاں نے یاہ خرچہ آلی گل نبی پاک ﷺ تو ڑی پہچائی نبی پاک ﷺ ناں انھاں غی اس مانگ ور سخت دُکھ ہوو و کیوں جے حضرت سادی طبعیت پسند فرمانویں تھا اس ور حضرت نے گہر نہ جان غو فیصلو کر لیو تے مسجد نبوی نے نالں ہی ایکن کمرہ ماں ارام فرمان لگ گیا اس ور یہ آیت نازل ہوئیں تے ''ازواج مطہرات'' ناں اختیار دے دیتو گیو کہ جے دنیا غی امیری تے ٹھاٹھ باٹھ لوڑیں تاں آؤ ''ہوں تمناں کجھ دے دوا نے چنگی طرح طلاق دے نے الوداع کر چھوڑوں تے جے تمناں اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ تے آخرت غی لوڑ ہے تاں اس غو حضرت کولے کجھ گہا ٹو نہیں جہڑی وی تھارے بچوں نیکوکار بن نے رہ غی اس واسطے اللہ تعالیٰ کولے بہت بڑو اجر ہے رحمتِ عالم ﷺ نے ساراں تے مہرے یوہ خدائی فرمان

حضرت عائشہ صدیقہؓ ناں سنایو انھاں نے عرض کی کہ مناں تے اللہ تعالیٰ اور اس غا رسول ﷺ ہی غی لوڑ ہے فرہاتی ساریاں بیویاں نے وی یوہی جواب دتو (بخاری مسلم) ۔

(۲۰) یعنی تم سرورِ انبیا ﷺ نے گہر ہیں ، تھارو مرتبو مُچ اُچو ہے لہذا تھاری غلطی وی بہت بڑی منّی جئے غی جیکدے تم نے کائے اسی مانگ کی یا کائے اسی گل کی جس نالں رحمتِ عالم ﷺ ناں تکلیف پہنچی فراس غی سزا وی عام مسلماناں تیں دونی وہے غی تے اللہ تعالیٰ واسطے اس ماں کجھ مشکل نہیں جدوہ کسے ناں سزا دین لگے فراس ناں کوئے روک نہیں سکتو ۔ تے نہ کسے ناں کسے غی نسبت سزا تیں بچا سکے ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۱) یعنی جس راغلطی ورسزادونی اسے راٹیکی ورجزاوی دونی، بلکہ اللہ غی طرفوں اک خاص عزت آلی روزی وی عطاوہے غی۔ یوہ سب کجھ اس گلوں کیونجے تھارورتبوتے تھاری نسبت بہت اُچی ہے۔

(۲۲) جہڑی گل پشلی دوآیتاں ماں اشاراں نال کہئی تھی واہی مُن کھول کھول نے صاف صاف لفظاں ماں کہئی جارہی ہے۔ یایوں کہہ لیوجے جن گلاں غی پشلی دوآیتاں ماں تمہید تھی مُن انھاں ہی غوضاحتی بیان ہے؛ گل یاہ ہے جے رحمتِ عالم ﷺ غا عقد ماں آن آلیں تے امت غی ماں بن آلیں خوش نصیب کانسریں یاہ گل سمجھ لیں جے انھاں غی حیثیت عام مسلمان کانسریاں جسی بیہہ اللہ نے ویہہ رحمتِ عالم ﷺ غا عقد ماں آن واسطے چُن لیں ہیں۔ تے ویہہ قیامت توڑی آن آلیں ساریں مومن کانسریاں واسطے اک نمونوں ہیں۔ لہذا جے ویہہ متقی تے پرہیزگار بن

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ

تے جہڑی تھارا بچوں اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ غی فرمانبردار بن نے رہ غی اور چنگا عمل

صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

کرے غی ہم اس ناں دونوں ثواب دیاں غا تے ہم نے اس واسطے عزت غی روزی تیار

كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

کی وی ہے (۲۱) اے نبیؐ غی بیویو! تم عام کانسریاں ہاروں نیہنہ؛

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

لہٰذا جے تم پرہیزگاری اختیار کریں تاں (کسے اوپرا بندہ نال) نرم گل نہ کرو! کہ جس آدمی

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ

غا دل ماں روگ ہے وہ کائے تاہنگ (نہ) کرن لگ جئے تے تم چنگی گل کہیا کرو؛

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ

تے تم اپناں گہراں ماں رہو تے پہلی جہالت ہاروں ہار سنگار نہ

الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ

دستی پھرو تے نماز غی پابندی کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ

دیتی رُہو تے اللہ تعالیٰ اور اس غا رسولؐ غی فرمانبرداری کرتی رُہو (۲۲) (اے نبیؐ غیو) گہر آلیو! اللہ تعالیٰ تے

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ

یوہی چاہوے جے وہ تھارا تیں ہر قسم غی گندگی دور کر دئے؛

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ

تے وہ تمناں پاک صاف رکھے (۲۳) تے تھاراں گہراں ماں جہڑی

بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

آیت اور حکمت غیں (جہڑیں گل) سنائی جیں تم انھاں ناں یاد رکھو بیشک اللہ تعالیٰ

جئے، تے تقویٰ پرہیزگاری تے تزکیہ نفس غی اس اچی منزل ورپچ جیں جت اللہ غا خاص نیک بندہ ہی پچ سکیں۔ ''اَهْلَ الْبَيْتِ'' اس لفظ غوتر جموں گہر آلیں وی ہو سکے تے گہر آلا وی!

ات پچھے تیں ذکر نبی پاک ﷺ غی بیویاں ہی غو چلے کرے لگو، اولاد یا جمائی غی کائے گل نہ پہلاں آئی نہ اگے آرہی ہے، بلکہ اگے وی ''ازواج مطہرات'' ہی غو ذکر آرہیو ہے۔ لہذا

ات ''اہل البیت'' تیں مراد نبی پاک ﷺ غیں بیویں ہی ہو سکیں۔ اس تیں علاوہ عربی زبان ماں وی یوہ لفظ گہر آلی واسطے ہی استعمال وہے۔ دیکھو سورت ہود آیت ۷۳، ورحمتِ عالم ﷺ

نے اس لفظ ماں ذری کھل کر نے اَهْلَ الْبَيْتِ (گہر آلاں) ماں اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ تے جمائی حضرت علیؓ اور حضرت حسنؓ حسینؓ وی شامل فرمالیا ہیں جے یہ وی میرا گہر آلاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

باریک دیکھن آلو تے خوب خبر رکھن آلو ہے (۲۴) مسلمان مڑد تے مسلمان کانسریں

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ

تے ایمان آلا مڑد تے ایمان آلیں کانسریں اور فرمانبردار مڑد تے فرمانبردار کانسریں

وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ

اور سچ کہن آلا مڑد تے سچ کہن آلیں کانسریں؛ تے صبر کرن آلا مڑد تے صبر کرن آلیں کانسریں

وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ

اور (اللہ اگے) عاجزی کرن آلا مڑد تے عاجزی کرن آلیں کانسریں اور خیرات کرن آلا مڑد

وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ

تے خیرات کرن آلیں کانسریں تے روزا رکھن آلا مڑد اور روزا رکھن آلیں کانسریں

وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ

تے اپنی شرم گاہاں غی حفاظت کرن آلا مڑد اور حفاظت کرن آلیں کانسریں تے اللہ تعالیٰ ناں خوب

اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً

یاد کرن آلا مڑد تے یاد کرن آلیں کانسریں۔ اس ماں کوئے شک نیہنہ کہ اللہ تعالیٰ نے انھاں واسطے بخشش

وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا

نالے بہت بڑو اجر تیار کیو وو ہے (۲۵) تے کسے مومن مڑد تے کسے مومن

مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ

کانسری غو یوہ حق نیہنہ ہے کہ جسویلے اللہ تعالیٰ تے اس غو رسول کسے کم غو فیصلو کردے فر انھاں ناں

يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ

اپناں معاملہ ماں کجھ اختیار باقی رہ، تے جہڑو اللہ تعالیٰ تے اس غا

اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ﴿٣٦﴾

رسولؐ غی نافرمانی کرے وہ تے یقیناً صاف گمراہ ہوگیو (۲۶)

بچوں ہیں جس را کہ مسند احمدؒ غی اک روایت ماں ہے۔ سگوں قرآن غا لفظ ''عَنْكُمْ'' ماں وی اس گل در اشارو ہے کہ اَهْلَ الْبَيْتِ تیں اصل مراد تے نبی پاک ﷺ غیں بیویں ہی ہیں وراس ماں اولاد وی شامل ہے۔ یاہ تفصیل اس گلوں سنانی پئی کہ کجھ دل غاں کالاں نے ات اپنا خاص مقصد پچھے بالکل ہی اک پُٹھی گل کہئی ہے جے ''اہل البیت'' ماں بیویں آتیں ہی نیہنہ بلکہ اس تیں مراد اولاد تے جمائی ہی ہیں، نعوذ باللہ! حالانکہ اگے پچھے ذکر صرف نبی پاک ﷺ غیں بیویاں ہی غو ہور ہیو ہے۔ فر اسو پُٹھو مطلب کڈن آلا کتناں ظالم تے دل غا کالا ہیں۔

(۲۴) یعنی اللہ غی کتاب قرآن پاک تے نبی پاک ﷺ غی حدیثاں ناں یاد رکھو تے انھاں ور عمل کرو! اللہ تعالیٰ نکی موٹی ہر اک گل غی خبر رکھن آلو ہے۔ اس غی آیتاں ماں حکمت ہی حکمت ہے اس نے اپنی حکمت نالؔ ہی تم رحمتِ عالم ﷺ غا گھر واسطے چُن لیں ہیں۔ اس آیت تیں وی پتو لگو کہ اہل البیت تیں مراد حضرت غیں پاک بیویں ہیں کیونجے قرآن انھاں غاں گھر اں ماں ہی نازل وہے تھو، خاصکر نے حضرت عائشہ صدیقہؓ غا گھر ماں!۔

(۲۵) پشلا رکوع ماں خاصکر نے ذکر نبی پاک ﷺ غی پاک بیویاں غو تھو ہُن عام مومن کانسریاں واسطے فرمایو جارہیو ہے جے جہڑیں یہ یہ نیکی غا کم کریں غیں انھاں واسطے بخشش تے بہت بڑو اجر ہے۔ اس تیں علاوہ اس آیت غو شانِ نزول یوہ بیان ہووو ہے کہ حضرت اُمّ سلمہؓ تے کجھ دوجی صحابی کانسریاں نے نبی پاک ﷺ اگے عرض کی تھی: جے کے گل ہے! اللہ تعالیٰ ہر جگہ مڑداں ناں مخاطب فرماوے کانسریاں ناں نیہنہ مخاطب فرماتو، اس ور یاہ آیت نازل ہوئی (مسند احمد) جسماں یاہ گل دسی گئی ہے جے فضیلت ماں مڑد کانسری نے بشکار کوئے فرق نیہنہ یہ نیکی غا کم جہڑ ووی کرے غو اس واسطے بخشش تے اجرِ عظیم تیار ہے۔

(۲۶) اس آیت ماں ایکن واقعہ در اشارو ہے تے ایکن ہور رسم غی صفائی کی جارہئی ہے۔ واقعو یوہ ہووو کہ حضرت زیدؓ جہڑا اصل ماں تے اک ازاد خاندان غا فرزند تھا ور کسے وقت ماں ویہہ زبردستی غلام بنا نے بیچ دتا گیا تھا ویہہ حضرت خدیجہؓ غا غلام تھا حضرت خدیجہؓ نے ویہہ نبی پاک ﷺ ناں دے چھوڑیا تھا۔ حضرت نے ویہہ ازاد کر نے اپناں ''منگ پوت'' بنا لیا تھا۔ جد ویہہ جوان ہووا تے رشتہ ناطہ غی لوڑ پئی اس ویلے نبی پاک ﷺ نے انھاں واسطے عرب غا سب تیں اُچا خاندان یعنی اپنی سکی پھپھی امیمہ بنت عبدالمطلب نے گھر اپنی پھپھیری بہن حضرت زینبؓ غو رشتو منگیو۔ یاہ گل عرب غا رواج نے مطابق مچ ہی اوپری تھی۔ کہ اتنا بڑا خاندان نے گھر اسا بندہ غا ساک غی گل کی جے جہڑ و مدتاں توڑی غلام رہیو وہے۔ حضرت زینبؓ تے انھاں غا پہراناں وی اس ور حیرانگی ہوئی اور ویہہ اس ساک واسطے دلیلیں پے گیا۔ ور ہُن اسلام غی لوء آ گئی وی تھی۔ ہُن اُچا نیواں غی یاہ گل کد برداشت ہو سکے تھی! اللہ غی طرفوں یاہ آیت نازل ہوگئی۔ جے اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غا فیصلہ تیں بعد کسے مومن ناں اپناں معاملہ غو کجھ اختیار نیہنہ رہتو۔ بلکہ اس ناں اللہ تے اس غا رسول ﷺ غو حکم فٹ منوں پوے۔ بس اس آیت غا نازل ہون تیں بعد حضرت زینبؓ تے انھاں غا پہائی اس رشتہ واسطے تیار ہوگیا تے یوہ نکاح ہو گیو اس را اللہ نے اُچا بتدا غو فرق ختم کرن غی ابتداء اپناں حبیب ﷺ غا گھر تیں ہی کی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۷) یوہ رشتو ہوتے گیو ور قدرت خدا غی دواں حیثاں ماں آپس ماں نباہ نیہنہ ہوسکیو، سویرے شام کسے نہ کسے گل ور دواں حیثاں ماں نچاتی ہی نچاتی رہ تھی جس غی حضرت زیڈ رحمتِ عالم ﷺ اگے شکایت وی لاویں تھا تے طلاق دیدین غی گل وی کریں تھا، حضرت انھاں ناں پیار نال سمجھانویں تھا جے کسے رانباہ آلی گل کرو! انھاں نے اپنی مرضی نہ ہون غے باوجود میرا کہن ور رشتو کیو، ہُن جیکدے طلاق ہوگئیں فر انھاں ناں کتنوں دُکھ وہے غو آیت ماں اسے گل در اشارو ہے جے جس بندہ ور اللہ نے احسان کرنے ایمان غی دولت عطا کی، تم نے احسان کرنے اس ناں چنگا اخلاق سکھایا، ازاد کرنے اپناں خاندان ماں رشتو کرایو تم وی اس ناں فرمانویں تھا جے اللہ تیں ڈرتے اپنی بیوی نہ چھوڑ ور گل چھیکڑ طلاق نے دندے آ گئی تے کسے را آپس ماں نباہ نیہنہ ہوسکیو۔ جس غی وجہ تیں حضرت زینبؓ اور انھاں غا خاندان ناں جھڑ وصدموں پچیو اس غا بیان غی لوڑ نیہنہ، نبی پاک ﷺ غا دل ماں اس غو یوہ حل آیو کہ حضرت زینبؓ ناں ہوں اپنا عقد ماں لے آؤں اس نال انھاں غا صدمہ غی تلافی ہو جئے غی حضرت غا دل ماں تے یاہ گل آوے تھی لیکن یوہ ڈر وی لگے تھو کہ عرب غا جاہل لوک مشہور کریں غا جے اپناں منگ پوت غی مطلقہ نال نکاح کر لیو ہے! حالانکہ یوہ حکم آ گیو تھو جے منگ پوت غو حکم اپناں بچہ جسو نیہنہ ہو تو نہ اس غی گہر آلی نوں بن جئے۔ ور جاہل لوکاں غو کے بساہ! اللہ تعالیٰ اسے غا بارہ ماں فرماوے جے تمناں انھاں جاہلاں تیں ڈرن غی لوڑ نیہنہ تم بس اللہ تیں ڈرو! اور حضرت زینبؓ نال نکاح غی جھڑی گل تم دل ماں چھپانویں اللہ اس ناں باندے کر دیون آنو ہے لہذا یوہ نکاح ضرور وہے غو۔ چھیکڑ یو ہی ہووو۔

(۲۸) یعنی حضرت زیدؓ غی طلاق تیں بعد عدت وی پوری ہوگئی اور انھاں ناں حضرت زینبؓ نال کوئے غرض نیہنہ رہی فر اللہ نے ہی انھاں غو نکاح اپناں نبی پاک ﷺ نال کرا چھوڑیو تا نجے اگے جد کدے اسی گل پیش آ جئے اس ویلے مومناں ناں اپناں منگ پوتاں غی طلاق تیں بعد بیویاں نال نکاح کرن ماں کجھ حرج نہ رہ تے عرب غو گندو رواج وی رحمتِ عالم ﷺ نے ذریعہ ہمیشاں واسطے ختم ہو جئے۔ علماء نے لکھیو ہے جے حضرت زینبؓ ناں طلاق ہون ور جھڑ و دُکھ ہووو تھو اللہ نے اپناں حبیب ﷺ نال انھاں غو آپے نکاح کرانے وہ دُکھ ختم کرا چھوڑیو۔ اسے را حضرت زیدؓ ناں لوک عرب غا رواج نے مطابق ''زید بن محمدؐ'' کیہنہ ویں تھا۔ ور جد یوہ حکم آیو کہ بچاں ناں اپناں باپ ہی غا ناں نال ہی بلاؤتے لوک حضرت زیدؓ ناں فر ''زیدؓ ولد حارثہ'' کہن لگ گیا اس نال حضرت زیدؓ ناں دُکھ ہووو تھو کہ میرا ناں نال حضرت غو ناں نیہنہ رہیو۔ اللہ نے قرآن ماں انھاں غو ناں لے نے انھاں غو یوہ دُکھ وی ملت کر چھوڑیو کہ صحابہ کرام بچوں بس چھڑوا نھاں ہی غو ناں قرآن ماں آیو ہے۔

(۲۹) حضرت زینبؓ غا نکاح ہی غا بارہ ماں فرمایو جا رہیو ہے جے یوہ تے اللہ نے طے کیو وو تے فرض کیو وو تھو، تے جھڑی گل اللہ نے آپ فرض کی وی تھی اس غا کرن ماں نبی پاک ﷺ ور کائے تنگی کس را ہو سکے!

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ

تے (اے نبیؐ یاد کرو) جسو ویلے تم اس آدمی ناں کہہ رہیا تھا جس ور اللہ تعالیٰ نے احسان کیو ہے تے تم نے وی اس ور

عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ

احسان کیو ہے جے اپنی بیوی ناں اپنے کولے رہن دے؛ تے اللہ تعالیٰ تیں ڈر! تے تم اپناں دل ماں

فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ

واہ گل چھپا رہیا تھا جھڑی اللہ تعالیٰ باندے کرن آنو تھو تے تم لوکاں (غا طعنہ) تیں ڈر رہیا تھا

وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا

حالانکہ اللہ تعالیٰ اس غو زیادہ حقدار ہے جے تم اس تیں ڈریں (۲۷) فر جد زیدؓ ناں اس کا نسری نال

وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ

کائے غرض نیہنہ رہئی تے ہم نے واہ تھارا نکاح ماں دے چھوڑی تا نجے مومناں ور انھاں غا چھوآلی لیا وا

حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ

بچاں غی بیویاں غا بارہ ماں کائے تنگی نہ رہ؛ جد کہ انھاں غی ان کا نسریاں نال کائے غرض

وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۸﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِیِّ

باقی نہ رہ؛ اور اللہ غا (اس) حکم نے تے ہونے ہی رہنوں تھو (۲۸) نبیؐ ور اسا کم ماں

مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ

کائے تنگی نیہنہ جھڑ واللہ تعالیٰ نے انھاں واسطے مقرر کیو ووہے جھڑ الوک پہلاں گذریا ہیں انھاں ماں

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ﴿۳۹﴾

وی اللہ تعالیٰ غو یوہی طریقو رہیو ہے کہ اللہ تعالیٰ غو (ہر) حکم اک متھیو وو فیصلو ہے

الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَیَخْشَوْنَهٗ وَلَا

یہ سارا (پیغمبر) اللہ تعالیٰ غا سنیا پہچا نویں ویں تھا تے اسے تیں ڈریں تھا اور

یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ﴿۴۰﴾

اللہ تعالیٰ تیں سوا کسے تیں نیہنہ ڈریں تھا؛ تے اللہ تعالیٰ ہی حساب لین واسطے کافی ہے (۲۹)

حضرت تیں پہلاں اللہ غا جھڑا پیغمبر گذریا ہیں انھاں ماں وی اللہ غو یوہی طریقو تھو۔ کہ جھڑی گل اللہ غی طرفوں فرض وہے تھی واہ گل ویہہ کسے خوف خطرہ تیں بچن کر دیں تھا، پہانویں لوکاں غا رسم رواج نے کتنی ہی خلاف وہے تے لوک کتنوں ہی رونو کیوں نہ کریں، ور اللہ غا پیغمبر اپناں مالک تیں ڈریں ویں تھا تے لوکاں غا ڈنڈر ولا تیں قطعاً نیہنہ ڈریں تھا۔ فر اللہ تعالیٰ غو ہر اک کم طے کیو ووہے اس غو اک خاص وقت وہے تے اس ماں حکمت ویں اس نکاح غو وی اک طے کیو ووقت تھو۔ تے اس نے اپناں ویلا ور ضرور ہونوں تھو، جھڑ و ہو گیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ

محمد ﷺ تھاراں مڑداں بچوں کسے غا باپ نیہہ بلکہ ویہہ

رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

اللہ تعالیٰ غا رسول تے ساراں نبیاں تیں چھیکو ماں آن آلا ہیں ؛ تے اللہ تعالیٰ ہر چیز ناں

شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا

جانن آلو ہے (۴۰) اے ایمان آنیو ! اللہ تعالیٰ ناں مچ زیادہ

كَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِیْ

یاد کرو ؛ تے سویرے شام اس غی تسبیح کرو ! وہ ہی تے ہے جہڑو

یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

تھارا در اپنی رحمت ٹورے تے اس غا فرشتا وی ! تانجے وہ تمناں اندھیریاں تیں کڈ ھنے

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿۴۳﴾

لوء ماں لیاوے تے وہ ایمان آلاں در مچ ہی مہربان ہے ؛

تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ

جس تہاڑے ویہہ اس نال ملیں غا انھاں غو استقبال ''سلام'' نال وہے غو، تے اس نے انھاں واسطے

اَجْرًا كَرِیْمًا ﴿۴۴﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ

عزت آلو اجر تیار کیو وو ہے (۴۱) اے نبیؐ ہم نے تم گواہی دین آلا

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِیًا

تے خوشخبری سنان آلا تے ڈران آلا بنا نے چلایا ہیں ؛ تے اللہ غا حکم نال

اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ

اس در بلان آلا تے لوء کرن آلو دیو بنا نے ؛ تے تم مومناں

الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ﴿۴۷﴾

ناں خوشخبری دے دیو جے انھاں واسطے اللہ تعالیٰ غی طرفوں بہت بڑو فضل ہے ؛

(۳۰) یعنی تم حضرت زینبؓ ناں نبی پاک ﷺ غی ٹوں (بہو) کس را کیہنہ !! جد کہ حضرت تے کسے مڑد غا باپ ہی نیہنہ، اپناں چار صاحبزادا حضرت قاسمؓ، طیبؓ، طاہرؓ، ابراہیمؓ ہیں جہڑا چارے نکاں ہوتاں ہی اللہ ناں پیارا ہو گیا ''مڑد'' ہنن غی عمر توڑی پنجیا ہی نیہنہ ! فرٹوں کس را ہو سکے ! تے حضرت زیدؓ تے حارثہ غا صاحبزادہ ہیں انھاں ناں زید ولد محمد (ﷺ) تے لوک عرب غا رواج ور کیہنہ تھا۔ حقیقت ماں ویہہ حضرت غا پوت نیہنہ تھا فر انھاں غی بیوی حضرت غی ٹوں کس را ہو سکے !! لہٰذا لوکاں نیں ساریں گل چھڑو جاہل پونوں ہے حقیقت کجھ نیہنہ۔ ہاں ! محمد ﷺ اللہ غا رسول تے ''خاتم النبیین'' ہیں۔ ''خاتم النبیین'' غا دو ترجمہ مشہور ہیں اک یوہ جے حضرت ساراں نبیاں تیں چھیکو غا نبی ہیں تے حضرت ور نبیاں غو یوہ سلسلو ختم ہو گیو ہے ہُن قیامت توڑی کوئے نبی نیہنہ آسیں۔ تے دوجو ترجموں یوہ جے ''حضرت نبیاں غی مہر ہیں'' یعنی نبیاں غو سلسلو ختم کر ھنے حضرت اس ور آخری مُہر ہیں ہُن کدے کوئے نبی نیہنہ آسیں۔ اس را دواں ترجماں غو مقصد اِکو ہے رحمتِ عالم ﷺ نے اس غی وضاحت کرتاں فرمایو ! ہوں آخری نبی ہوں میرے تیں بعد کسے را غو کوئے نبی نیہنہ، تے حضرت نے فرمایو میرے تیں بعد کجھ فراڈی پنڈی کھلاویں غا انھاں بچوں ہر اک دعوو کرے غو جے ہوں نبی ہوں ور ویہہ سارا دجال کذاب'' یعنی پنڈی تے چُوٹھا دیں غا (بخاری، ابوداؤد) اس ور ساری امت غو اتفاق ہے کہ حضرت تیں بعد قیامت توڑی کوئے نبی نیہنہ ہو سکتو تے جہڑو اس را غا چُوٹھا دعوا کرے وہ کافر تے واجب القتل ہے۔ اسے گلوں جد کدے کسے فراڈی نے اسی گل کی، کسے نے اس نال نہ بحث مناظرو کیو نہ اس کونوں دلیل منگی بلکہ سِدّی اس غی منڈی لاہ دتی پہانویں اسا فراڈی غو کم تمام کرن واسطے امت ناں کنی بڑی قربانی ہی دینی پئی جس را کہ حضرت صدیق اکبرؓ غا دورِ خلافت ماں مسیلمہ کذاب نے نبی ہون غو دعوو کیو تے کسے نے اس کونوں دلیل نیہنہ منگی بلکہ حضرت صدیقؓ نے اس ھنے خلاف جنگ غو اعلان کرو تو جسماں صحابہ کرام نے اتنی بڑی قربانی دتی کہ چھڑا قرآن غا حافظ تے قاری ست سو صحابۂ کرام شہید ہو اور چجر توڑی اس دجال غو کم نیہنہ ہوو و پچھے نیہنہ ہٹیا۔ کیونجے یوہ سِدّ و نبوت ور حملو تھو۔ اس تیں بعد اسود عنسی، قرامطہ تے دو جاچ سارا فراڈی ہر دور ماں نبوت غو دعوو کرتا تے مُنڈی لواہتار ہیا۔ لیکن ہائے افسوس ! اس آخری دور ماں انگریزاں نے اپنی طرفوں مرزو غلام احمد قادیانی ملعون نبی بنا ھنے اُس ویلے کھلو کیو جدات اسلامی حکومت غو دیو نجھیو وو تھو اس گلوں اس ملعون غی کوئے مُنڈی نیہنہ لاہ سکیو۔ تے اس غی ناپاک ذریت دنیا ماں پھیلتی چلی گئی۔ ہُن خدا ہی صدیق اکبرؓ غا کسے جانشین ناں پیدا کرے جہڑو انھاں غا ناپاک وجود تیں خدا غی پاک زمین ناں پاک کر دیئے۔ ور چجر توڑی یاہ ناپاک بوٹی اکلتی نیہنہ اچر توڑی مسلماناں واسطے ضروری ہے کہ ویہہ اس پلیت قوم تیں بالکل کٹی ریہنہ۔

(۳۱) اپر نبی پاک ﷺ نیں صفت بیان ہو رہئی تھیں۔ اگے وی حضرت غی صفتاں ہی غو ذکر ہے ور ات ذری اڑک ھنے اللہ ایمان آلاں بنداں ناں یاد کرواوے جے ہم نے رحمتِ عالم خاتم النبیین ﷺ غی امت ماں تمناں پیدا کر ھنے کتنوں بڑو احسان کیو ہے ! اس غو تقاضو ہے کہ تم اللہ تعالیٰ ناں خوب کسن ھنے یاد کرو ! حضرت ابنِ عباس غو تفسیراں ماں یوہ ارشاد آوے کہ اللہ نے جتنیں عبادت فرض کیں انھاں غی کجھ تعداد رکھی مثلاً روزہ سال ماں اک مہیناں غا، نماز رات تہاڑی ماں پنج واری، حج زندگی ماں اک واری ور اللہ غا ذکر واسطے کوئے حد نیہنہ جتنوں ہو سکے، زبان نال دل نال، اپناں عمل نال چجر توڑی ہوش قائم ہے اچر توڑی اس غو ذکر کرتا رہو فر اس غی یاد واسطے کوئے خاص ویلو مقرر نیہنہ فرمایو بلکہ سویرے شام ہر ویلے اس غی پاکی بیان کرتا تے تسبیح کرتا رہو۔ اس غو نتیجو یوہ نکلے غو کہ اللہ تعالیٰ غی رحمت نازل ہو جے غی تے اللہ تعالیٰ اپناں فضل نال نواز دیئے غو، بلکہ اللہ غا فرشتاوی اساں نیک لوکاں واسطے اللہ تعالیٰ اگے رحمت غی دعا کریں غا۔ اللہ غی یاہی رحمت بندہ ناں جہالت تے گمراہی غی اندھیریاں تیں کڈ ھنے ایمان، تقویٰ، پرہیز

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

گاری تے علم غی لوء ماں لیاوے۔ مومناں ناں ان گلاں غی اسے گلوں توفیق وہے کیونجے اللہ غی رحمت انھاں نے نال وہے تے اللہ انھاں ور مہربان وہے۔ خیر! یاہ تے دنیا غی گل ہے فراسا نیک بنداجد آخرت ماں اپناں مالک غی بارگاہ ماں پچیں اللہ تعالیٰ آپ ''سلام'' کہہ نے انھاں غو استقبال فرماوے جس را کی سورت یسین آیت ۵۸ ماں وی ہے تے فرشتاوی انھاں ناں سلام ہی سلام کریں جس را سورت نحل آیت ۳۲ ماں ہے بلکہ ویہہ آپس ماں وی ایکن دوجاناں سلام کرتا تے سلامتی غی دعا دیتا ویں غا تکو سورت یونس آیت ۱۰ تَحِيَّتُهُمْ ماں یہ ترے ہی گل شامل ہیں۔

(۳۲) ان آیتاں ماں حضرت غیں پنج صفت بیان فرمانے حکم ہور ہیو ہے جے تم ایمان آلاں ناں جنت غی، اللہ غا فضل تے دنیا اور آخرت ماں کامیابی غی خوش خبری سنا دیو، تے نہ ان منافقاں کافراں غی گلاں در کجھ تہان کرو تے نہ ہی انھاں غی تکلیف پہچان غو کجھ خیال کرو! جہڑیں یہ حضرت زینبؓ غا نکاح غیں گل اڈا اڈا نے پہچا رہیا ہیں۔ کیونجے اللہ غو فضل تھارے نال ہے لہذا تم اسے ور پہروسو کرو! وہ ہر اک کم بنان واسطے تے کارسازی واسطے سُدّ وہے۔ جہڑیں پنج صفت بیان کیں ہیں انھاں ماں (۱) پہلی صفت یاہ ہے کہ تم گواہ ہیں۔ تھاری ذات امت واسطے اک نمونو ہے تے قیامت نے تہاڑے تم گواہی دیں غا کہ کس نے اللہ غو دین قبول کیو تھو تے کس نے تھاری مخالفت کی تھی بلکہ پشلاں پیغمبراں غیں امت وی جد اپناں نبیاں غی تبلیغ تیں نمکر جیں غیں اس ویلے تم ہی نبیاں غا حق ماں گواہی دیں غا کما رواہ البخاری، والنسائی، والترمذی عن ابی سعیدؓ۔ (۲) تے تم نیکو کار مومناں ناں جنت غی خوش خبری دینن آلا (۳) تے گناہ گاراں نافرماناں ناں جہنم غا عذاب تیں ڈرانن آلا ہیں (۴) اور اللہ غا حکم نال اس غاں بنداں ناں اللہ در بلانن آلا (۵) تے اک چمکتا دیا ہیں کفر، شرک تے جہالت غی انھیریاں تیں جس ناں وی باہر آنوں نصیب وہے وہ اسے بلتا دیا غی لوء نال ہی باہر آسکے۔ تے ہُن قیامت توڑی اسے دیا غی لوء رہ غی اور جہڑ وی تقوی، پرہیزگاری غی اچی منزل واسطے لوء حاصل کرنی چاہوے غو تے اپناں دل غو دیو بالنو چاہوے غو وہ اسے دیا تیں بال سکے غو۔

(۳۳) نبی پاک ﷺ غی بیویاں غو ذکر چل رہیو تھو اسے بارہ ماں اک ہدایت یاہ دتی جارہی ہے کہ جد کسے کانسری نال نکاح تیں بعد رخصتی تے میاں بیوی غی ملاقات اور ہم بستری تیں پہلاں ہی طلاق ہو جیں اسی کانسری واسطے پہلو حکم تے یوہ ہے کہ طلاق تیں بعد اس ناں دو جیاں کانسریاں ہاروں عدت گذارن غی لوڑ نیہہ بلکہ اس واسطے جائز ہے کہ فٹ دوجی جگہ نکاح کر لئے۔ دوجو حکم یوہ دتو کہ جیکدے طلاق توڑی گل پچ ہی گئی ہے ہُن جدائی وی چنگی طرح اخلاقی اصولاں نے مطابق کرو! جے مہر پہلاں مقرر کیو وو وہے تاں اڈو مہر دے نے چنگی طرح چھوڑ دیو جس را سورت بقرہ ماں ہے تے جے مہر طے نہ کیو وو وہے تاں اپنی حیثیت تے نیک لوکاں غا دستور نے مطابق کپڑاں غو سوٹ تے ہور رخصت کرن غو سامان دے نے چھوڑ دیو، اس مسئلہ غی ہور تفصیل واسطے سورت بقرہ آیت ۲۳۶ تے ۲۳۷ غی تفسیر تکو۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ

تے تم کافراں اور منافقاں غی گل نہ منیوں تے نہ انھاں غا ستان غو خیال کریو،

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا

تے اللہ تعالیٰ ور ہی پہروسو رکھو! تے اللہ تعالیٰ ہی کم بنان واسطے کافی ہے (۳۲) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

ایمان آلیو! جسویلے تم مومن کانسریاں نال نکاح کریں فر تم انھاں ناں ہتھ لانن تیں

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ

پہلاں ہی طلاق دے چھوڑیں تاں تھاری انھاں ور کوئے عدت نیہنہ

تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

جہڑی تم شمار کریں تے تم انھاں ناں کجھ سمان دے نے سُہنی طرح رخصت کر چھوڑو (۳۳)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ

اے نبیؐ ہم نے تھارے واسطے تھاریں ویہہ بیویں جائز کر چھوڑیں ہیں جنھاں غو مہر تم نے

اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ

ادا کر چھوڑیو ہے تے ویہہ گولیں وی جہڑیں اللہ غی دتی وی غنیمت بچوں تھاری ملکیت ماں

عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ

آ گئیں ہیں؛ تے تھاراں چاچاں غیں کڑیں نالے تھاریں پھپھیاں غیں کڑیں تے تھاراں ماں ماں

خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً

غیں کڑیں تے تھاریں موسیاں غیں کڑیں جنھاں نے تھارے نال (اللہ غا رستہ ماں) ہجرت کی، تے واہ

مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ

مومن کانسری وی جہڑی بجن مہر تیں اپنوں آپ نبیؐ نے حوالے کر چھوڑے اس شرط ور کہ نبیؐ وی اس نال

النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ

نکاح کرنوں چاہویں، یاہ گل (اے نبیؐ) چھڑی تھارے واسطے ہی ہے ہور ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۴) جس راہور مج ساریں گلاں ماں نبی پاک ﷺ غی اک خاص خصوصیت ہے۔ اسے رانکاح غا بارہ ماں وی حضرت واسطے کجھ خاص مسئلہ ہیں جہڑا ات بیان ہور ہیا ہیں یہ چار مسئلہ ہیں (۱) جس کانسری غو وی حضرت نے مہر دیدتو ہے فرمایو واہ تھارے واسطے حلال ہے پہا نویں تعداد چار تیں زیادہ ہی کیوں نہ ہو جئے حالانکہ امت واسطے چار تیں زیادہ کانسر یاں نان نکاح جائز نیہنہ ہے (۲) جنگ غا مدان ماں گولیں بنن آنیاں واسطے فرمایو کہ غنیمت غی تقسیم تیں پہلاں ہی یعنی عام تقسیم تیں کئی کر نے تم جس ناں اپنی گولی بنانی چاہویں بنا سکیں جس را کہ حضرت صفیہؓ ناں حضرت نے ازاد کر نے انھاں نان نکاح کر لیو تھو تے حضرت ماریہ قبطیہؓ گولی بن گئیں تھیں گولیاں غی عالماں نے اک خصوصیت یاہ وی لکھی ہے کہ حضرت غی گولیں وی امت غیں ماں ہیں حضرت تیں بعد کوئے انھاں نان نکاح نیہنہ کر سکتو (۳) تیجی خاص گل یاہ ہے کہ نبی ﷺ غا دوھیاں یا نھیاں بچوں بس ویہہ ہی کانسریں حلال ہیں جنھاں نے مکہ تیں پہلاں مدینہ ہجرت کی وی وہے دو جیں نیہنہ۔ جد کہ امت واسطے چا چاغی، پھپی غی، ماسی غی، ماما غی گوی نان نکاح واسطے یاہ شرط نیہنہ۔ (۴) جہڑی کانسری اپنوں آپ حضرت ناں ''ہبہ'' کر دیئے یعنی واہ یاہ کہہ دیئے جے ہوں مہر نیہنہ لیسوں، واہ وی رحمتِ عالم ﷺ واسطے جائز ہے ور ایسو ہوو کدے نیہنہ۔ جد کہ امت واسطے مہر ادا کرنوں ضروری ہے فرمایو جے یہ گل تھارا واسطے خاص ہیں باقی عام مسلماناں واسطے ہم نے جو کجھ فرض کیو ہے وہ تے یاد ہی ہے۔ اور رحمت عالم ﷺ واسطے یہ خصوصیت اس گلوں رکھیں تا نجے کسے گل ماں تنگی نہ رہ تے جد جہڑی گل مناسب سمجھیں اس ور عمل کریں کیو نجے رحمتِ عالم ﷺ نے جو کجھ کرنوں ہے وہ تے امت غا فائدہ تے دین غی مصلحت واسطے ہی کرنوں ہے۔

(۳۵) رحمتِ عالم ﷺ واسطے اک ہور خصوصیت بیان ہور ہی ہے۔ کہ حضرت اپنی بیویاں بچوں جس بیوی غی باری چاہویں ختم کر چھوڑیں یعنی اس نان ہم بستری نہ کریں تے جیکدے کسے بیوی غی باری ختم کی وی وہے۔ اس غا بارہ ماں وی حضرت ناں اختیار ہے کہ جے چاہویں تاں اس نان فر ملاقات کر سکیں جد کہ امت ناں یوہ اختیار نیہنہ بلکہ جس غی دویا ترے یا چار بیوی ویں اس ناں انھاں غی باریاں ور عمل کرنوں ضروری ہے۔ فر اس اختیار تے خصوصیت غو فائدو یوہ بیان فرمایو جے اس را تھاریاں ساریاں بیویاں غیں اکھ ٹھنڈیں رہ غیں تے ویہہ دکھیا نیہنہ ہو سیں تے ویہہ ساریں خوش رہینہ غیں۔ کیو نجے ویہہ سمجھ لیں غیں جے حضرت نے جو کجھ کیو ہے یوہ اللہ غا حکم ور ہی کیو ہے اور اللہ غا ہر حکم ور ویہہ خوش ہیں ہی۔ اللہ تعالیٰ غو یوہ اختیار دین نے باوجود نبی پاک ﷺ نے آپ کسے بیوی غی کدے باری ختم نیہنہ فرمائی۔ ہاں! حضرت سودہؓ نے آپے اپنی باری ختم کر نے حضرت عائشہ صدیقہؓ ناں دے چھوڑی تھی۔ تے آخری بماری ماں وی حضرت نے اپنی ساریاں بیویاں کونوں اجازت لے نے ہی حضرت عائشہؓ نے گھر بماری غا تہاڑا گذار یا تھا۔ فرمایو: یاہ تے بس ظاہری انتظام غی گل ہے ور نہ تھارا دل ماں کے ہے وہ تے اللہ تعالیٰ خوب جانے یعنی تم دل غی محبت ماں بیویاں نے بشکار انصاف نیہنہ کر سکتا۔ نہ واہ تھارا اختیار غی گل ہے اس گلوں اس غی پچھ وی نیہنہ پچھ تے بس ظاہری چیزاں ماں انصاف غی ہے۔ نبی پاک ﷺ دعا کریں ویں: ربا! یاہ میری بنڈ ہے جہڑی میرا اختیار ماں ہے ور جہڑی چیز تیرا اختیار ماں ہے میرا اختیار ماں ہے ہی نیہنہ (یعنی دلی محبت) اس ماں توں میری ملامت نہ کریئے۔ (ترمذی، نسائی، مسند احمد)

(۳۶) یعنی جتیں کانسریں اس ویلے تھارا نکاح ماں ہیں انھاں تیں بعد ہُن ہور کسے کانسری نان تمناں نکاح کرنوں جائز نیہنہ۔ ہاں! گولیں رکھ سکیں۔ اس ویلے حضرت غا نکاح ماں ۹ بیویں تھیں؛ مفسر حضرات فرمانویں کہ جس ویلے آیت ۲۹/۲۸ جس ناں آیتِ تخیر کہیو جئے نازل ہوئیں اور ''ازواج مطہرات'' نے دنیا غی تنگی نے باوجود نبی ﷺ غا عقد ماں رہنوں پسند کیو اس

الْمُؤْمِنِيْنَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ

مسلماناں واسطے نیہنہ، ہم ناں چنگی طرح پتو ہے جے ہم نے مسلماناں ور انھاں غی بیویاں

اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ

تے انھاں غی گولیاں غا بارہ ماں کے فرض کیو ہے تا نجے (اے نبیؐ)

عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ تُرْجِيْ

تھارا ور کائے تنگی نہ رہ؛ تے اللہ بہت بخشن آنو مچ مہربان ہے (۳۴) انھاں بچوں

مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ

جس ناں تم چاہویں اپناں تیں دور رکھو! تے جس ناں چاہویں اپنے کونے رکھو!

وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ

تے جیکدے تم انھاں بچوں وی کسے ناں اپنے کونے بلاویں جہڑی تم نے دور کی تھیں تا نویں تھارا ور کوئے گناہ نیہنہ؛

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَ

اس ماں اس گل غی زیادہ امید ہے جے ان بیویاں غیں اکھ ٹھنڈیں رہینہ، تے ویہہ غم نہ کریں اور

يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

تم انھاں ناں جو کجھ دیں اس ور ویہہ ساریں خوش رہینہ؛ تھاراں دلاں ماں

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝ لَا

جو کجھ ہے اللہ تعالیٰ اس ناں جانے تے اللہ تعالیٰ علم آنو تحمل آنو ہے (۳۵) (اے نبیؐ)

يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ

انھاں تیں علاوہ ہور کانسریں تھارا واسطے جائز نیہنہ تے نہ یوہ (جائز ہے) کہ تم انھاں غی جگہ دو جیں

بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا

بیویں کر لیں پہا نویں انھاں غی شکل تمناں کتنی ہی چنگی لگے ور ویہہ جہڑیں تھاری

مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝

ملکیت غی گولیں ویں تے اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ور نظر رکھن آنو ہے (۳۶)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ

اے ایمان آلیو ! تم نبیؐ غا گھراں ماں نہ جایا کرو چر توڑی کہ تمناں

يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا

کھاناں واسطے سدیونہ جئے (تے اس طریقہ ورکہ) اس غا پکن واسطے اُت اڈیکنوں نہ پوے؛ بلکہ جسویلے

دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

تمناں بلایو جئے اس ویلے تم جاؤ تے جد کھانوں کھالیں فر اپنے اپنے چلیا جاؤ تے گلاں ماں لگ نغے اُت نہ

لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ

بیں جاؤ ؛ بیشک اس طریقہ سنگ نبیؐ ناں تکلیف وہے ور ویہہ تھارو لحاظ کر جئیں

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

تے اللہ حق گل بیان کرن تیں نہیں شرماتو (۳۷) تے جسویلے تم انھاں کولوں کائے چیز منگیں

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ

تاں تم انھاں کولوں پڑدہ تیں باہروں منگیا کرو اس ماں تھاراں دلاں واسطے وی بڑی پاکیزگی ہے

وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ

تے انھاں غا دلاں واسطے وی (۳۸) تے تھاراواسطے بالکل جائز نہیں کہ تم اللہ غا رسولؐ ناں تکلیف پہچاویں

وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ

تے نہ یوہ جائز ہے کہ انھاں تیں بعد انھاں غی بیویاں ناں کدے وی تم نکاح کریں بیشک یاہ گل

كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

اللہ نغے نزدیک بہت بڑا گناہ غی ہے (۳۹) تم کسے چیز ناں باندے کرو یا چھپا نغے رکھو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ لَا جُنَاحَ

اللہ تعالیٰ تے ہر اک چیز ناں خوب جانن آلو ہے (۴۰) انھاں عورتاں ور

عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ

کوئے گناہ نہیں کہ ویہہ اپناں باپ تے اپناں بچاں تے اپناں بھائیاں

اُنھاں غا بارہ ماں ہی فرمایو جا رہیو ہے جے انھاں صفتاں تیں علاوہ کائے کانسری تھارا واسطے جائز نہیں بس تم انھاں کانسریاں نال ہی نکاح کرسکیں جنھاں ماں ویہہ صفت ویں (ترمذی، ابن کثیر، ابن جریر) امام ابنِ جریرؒ نے وی یاہی تفسیر پسند فرمائی ہے واللہ اعلم۔

(۳۷) حضرت انسؓ فرمانویں جے حضرت زینبؓ غا نکاح تیں بعد رحمتِ عالم ﷺ نے کجھ صحابہء کرام ''دعوتِ ولیمہ'' ورسدیا تھا۔ جت ویہہ روٹی کھان تیں بعد وی گل شل کرن بیں گیا تھا۔ یوہ گھر نکو جوُ تھو تے ام المومنین حضرت زینبؓ وی اتے ہی گھند ور منہ کرنغے حیاء نال بیٹھیں ویں تھیں۔ (اجاں پڑداغو حکم نازل نہیں ہووتھو) حضرت ناں صحابہء کرام غا اس رابیں رہن نال تکلیف ہوئی ور لحاظ غی وجہ تیں صاف صاف نہیں فرماسکیں تھا جے ہُن تم اپنیں گھریں چلیا جاؤ (بخاری، ترمذی) اسے موقع ور یاہ آیت نازل ہوئی تے اللہ نے خاتم الانبیا ﷺ نغے مھاوے ایمان آلاں ناں یوہ ادب سکھایو جے بجن دعوت تیں کسے نغے روٹی کھان واسطے نہ جاؤ! تے دعوت تیں بعد وی وقت تیں پہلاں جانغے نہ بیں رُہو بلکہ کھانوں تیار ہو جئے اس تیں بعد اجازت لے نغے گھر جاؤ۔ تے جد روٹی کھا رہیو فر لمی گل کرن واسطے ات نہ بیں جاؤ بلکہ اپنوں اپنوں رستو لیو؛ ہاں! گھر غو مالک ہی بیسن واسطے کہہ تاں واہ اک بکھری گل ہے۔

(۳۸) پڑدہ غا بارہ ماں یاہ پہلی آیت ہے اس ماں خاص کرنغے نبی پاک ﷺ غا گھر واسطے فرمایو ہے جے حضور ﷺ غا گھر ماں سِدّا نہ بڑ جاؤ! بلکہ جد وی کائے چیز منگنی وہے یا گل کرنی وہے تے پڑدہ نغے پچھے تیں گل کرو! یوہ طریقو ہر ایکن غا دل غا پاک رہن غو ذریعو بنے غو۔ یوہ حکم خاص کرنغے نبی پاکؐ غا گھر واسطے فرمایو گیو ہے ور حکم عام مسلماناں غاں گھراں غو وی یوہی ہے۔ حضرت عمرؓ اس آیت غا شانِ نزول غا بارہ ماں فرمانویں جے میں نبی پاکؐ اگے عرض کی تھی کہ حضرت تھارے کولے نیک بد ہر طرح غا لوک آتا رہیو نہ کدے تم اپناں گھر آلاں ناں پڑدو کرن غو حکم کرتا اس ور یاہ آیت نازل ہو گئی (بخاری شریف) تے ''ازواج مطہرات'' واسطے پڑدہ ماں رہن غو حکم ہو گیو۔

(۳۹) یوہ حکم نبی پاکؐ غی بیویاں واسطے خاص ہے تے حضرت تیں بعد کوئے امتی انھاں نال نکاح نہیں کرسکتو کیونجے ''ازواج مطہرات'' تے ایمان آلاں غیں روحانی ماں ہیں تے یہ اپلیں ساریں گل نبی پاکؐ ناں تکلیف پہچان آلیں ہیں جنھاں تیں مومن ناں مچ دور رہن غی لوڑ ہے کیونجے رحمت عالم ﷺ ناں کسے راغی تکلیف پہچانی اللہ نغے نزدیک بہت بڑو گناہ ہے۔

(۴۰) یعنی حضور ﷺ غا وصال تیں بعد حضرت غی بیویاں نال نکاح غو کوئے لفظ زبان تیں کہنوں تے بہت بڑی گل ہے اسی گل تے کدے دل ماں سوچو وی نہ! کیونجے اللہ تعالیٰ دلاں غا پہیت وی خوب جانے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۱) اپر نبی پاک ؐ غی بیویاں غے سامنے بے پڑدہ جان تیں ٹھا کیو تھوہُن اسے غا بارہ ماں فرمایو جا رہیو ہے جے یہ محرم رشتیدار سامنے جا سکیں یو ہی حکم عام مومن کانسریاں واسطے وی سورت نور ماں بیان ہو گیو ہے۔ وراصل گل تقوٰی، پرہیزگاری تے خدا غا خوف غی ہے تے یوہ یقین رکھن غی ہے جے اللہ تعالیٰ ہر ایکن چیز ور گواہ ہے تے وہ مھاروا ک اک عمل دیکھ رہیو ہے۔

(۴۲) نبی پاک ؐ غا احسان تے خصوصیت غا بیان ماں اللہ مومناں ناں حکم دیئے جے اس احسان غا بدلہ ماں تم خاتم الانبیا ﷺ ور درود پڑھو حضرت غی تعظیم تے ثناء کرو! وراس گل واسطے عجیب انداز اختیار کیو جے اللہ تعالیٰ وی اپناں حبیب ؐ ور رحمت تے درود نازل کرے فرشتاں ماں رحمتِ عالم ﷺ غی شان بیان فرماوے تے فرشتاوی اللہ تعالیٰ اگے دعا کریں جے رہا! توں محمد ﷺ ور اپنی خاص رحمت نازل فرما لہذا جد رحمت عالم ﷺ ور درود پہنچوں آپے اللہ تعالیٰ غو تے اس غاں فرشتاں غو کم ہے، فر انسان کیوں نہ درود غا تحفہ ٹورے! بلکہ مومن بنداں واسطے ضروری ہے کہ جس را اسماناں وروں درود پہنچو جا رہیو ہے اسے را و یہہ زمین تیں وی درود پہنچیں، ناں جے عرش تیں لے غے فرش توڑی درود ہی درود غی محفل بن جیں۔

فرمومناں ناں اس غو اس گلوں وی حکم ہے کیو نجے جھڑ و جتنوں زیادہ درود پڑھے اس نال چوگے کہ اس غا دل ماں دین محمدی ؐ غی کتنی قدر ہے تے محبت ہے، رحمت عالم ﷺ اس غی اہمیت اس را سمجھا نویں کہ ''قیامت غے تہاڑے لوکاں ماں سب تیں زیادہ میرے نیڑے وہ وہے غو جھڑو میرے اپر ساراں تیں بدھ درود پڑھتو وہے غو (ترمذی) تے حضرت فرمانویں جھڑو میرے اپر اک واری درود پڑھے اللہ اس ور دس رحمت نازل فرماوے (مسلم شریف) تے فرمایو: میرے اپر درود پڑھن آلو چھر توڑی درود پڑھتورہ فرشتا اس واسطے رحمت غی دعا منگتا ریہنہ (مسند احمد) تے درود نہ پڑھن آلاں غا بارہ ماں فرمایو جے جد قیامت غے تہاڑے یہ درود شریف پڑھن آلاں غو ثواب دیکھیں غا فر یہ تلیں ملیں غا ور فائدو کجھ نیہنہ ہوسیں (مسند احمد، الترغیب والترہیب) ور درود شریف پڑھیو کس را جئے؟؟ حدیث ماں ہے جد یاہ آیت نازل ہوئی صحابہء کرام نے عرض کی جے اے رحمتِ عالم ﷺ سلام غو تے ہم فا چو ہے کس را پڑھنو ہے یعنی التحیات غا آخر مان اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ ور ہم تھاروا ور ''صلوٰۃ'' یعنی درود کس را پہنچاں؟ اس غا جوب ماں حضرت نے نماز ماں پڑھیو جان آلو درودِ ابراہیمی سکھایو یا روایت حدیث غی ساریاں ہی کتاباں ماں ہے تے اُس تیں علاوہ اسے نال رلتا ملتا ہور وی مچ سارا درود حضور ﷺ نے صحابہء کرام ناں سکھایا ہیں ور انھاں ساراں غا مُنڈ ماں یہ ہی لفظ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ آیا ہیں جس غو ترجموں ہے اے خدایا توں ہی محمد ﷺ ور اپنی رحمت نازل فرما! اس انداز نال اصل ماں بندو یہ اعلان کرے جے رہا! تیرا حبیب ؐ ور ہوں درود پہنچوں یاہ میرا وس غی گل نیہنہ! حبیب تیرا تے درود ہوں پہنچوں! یاہ میری طاقت کد ہے! بلکہ ہوں تے تیری ہی بارگاہ ماں عرض کروں جے رہا! توں ہی اپنی شان غے مطابق اپناں حبیب ؐ غا رتبہ غا لحاظ نال انھاں ور درود پہنچ، یوہ مچ سُہنوں انداز ہے۔ جھڑو نبی پاک ﷺ نے آپے امت ناں سکھایو لیکن! افسوس مھاری جہالت ور! حدیث ماں آیا وایہ رنگا رنگ درود چھوڑ غے اج کتناں ہی لوک اپنی طرفوں پلے تیں عربی فارسی تے ہوراں ہوراں زباناں ماں بنا بنا غے درود شریف پڑھن غی زیادہ شوق رکھیں۔

(۴۳) اللہ تعالیٰ ناں تکلیف پہچان غو مطلب اس غا دین ناں نہ مھوں، تے اس غا حبیب ﷺ ناں تکلیف پہچانی ہے۔ تے نبی ﷺ ناں تکلیف پہچان غو مطلب حضرت غا دین ناں نہ مھوں، حضرت غی شان ماں بے ادبی کرنی، تے ادب آلی انھاں گلاں ور عمل نہ کرنوں ہے جھڑیں پچھے بیان ہوئی ہیں، تے ایمان آلاں یا ایمان آلیاں ناں تکلیف پہچان غو مطلب انھاں ور چھوٹھا الزام تے تہمت اور بہتان لاغا ہیں یہ سارا کم منافق کریں تھا جنھاں درات اشارو کر غے فرمایو ہے جے اساں لوکاں ور دنیا آخرت ماں اللہ غی لعنت ہے۔ تے آخرت ماں انھاں ناں ذلیل کرن آلو عذاب تیار ہے۔

وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

تے اپناں پہتیجاں تے اپناں پہانجاں اور اپناں جسیں کانسریاں تے

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

اپنیاں گولیاں غے سامنے ویں، تے اے (کانسریو!) اللہ تیں ڈرتی رہو بیشک اللہ تعالیٰ

كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

ہر چیز ور گواہ ہے (۴۱) بیشک اللہ تعالیٰ تے اس غا فرشتا

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

نبی ؐ ور رحمت پہنچیں؛ اے ویہہ لوکو! جھڑا ایمان لے آیا ہیں تم وی انھاں ور درود تے

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

خوب سلام پہنچو (۴۲) جھڑا لوک اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول ؐ ناں تکلیف دیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

اللہ نے انھاں ور دنیا تے آخرت ماں لعنت کی ہے تے اس نے انھاں واسطے ذلیل کرن آلو

مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

عذاب تیار کیو وو ہے؛ تے ویہہ لوک جھڑا مومن مڑداں تے مومن کانسریاں ناں اسا کم ور تکلیف

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾

پہچاویں جھڑا انھاں نے کیو ہی نیہنہ ویہہ تے یقیناً بڑا بہتان اور صاف گناہ غو پہار چک رہیا ہیں (۴۳)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے نبی تم اپنیں بیویاں ناں تے اپنیں صاحبزادیاں ناں تے مسلماناں غی کانسریاں ناں فرمادیو:

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

جے ویہہ اپناں چھپراں ناں اپنا چہرہ ور لڑکا لیا کریں اس نال انھاں غی تاولاں ہی

اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

پشان ہو جئے غی فر انھاں ناں کوئے ستا سے نیہنہ، تے اللہ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (۴۴)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

جیکدے منافق لوک تے ویہہ لوک جنھاں غا دلاں ماں روگ ہے اور ویہہ لوک جہڑا مدینہ ماں

وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ

چھوٹھیں خبراڈاتاریہنہ (ہمن وی) باز نہ آیاتاں (اے نبیؐ) ہم تمناں ضرور انھاں ور مسلط کرچھوڑاں غا فر ویہہ

فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا

اس (شہر) ماں تھارا گوانڈ ور کجھ ہی تہاڑا رہ سکیں غا؛ انھاں ور لعنت ہوتی وہے غی، جت لھبیں غا پھڑیا جیں غا

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ

تے مندی طرح قتل کیتا جیں غا؛ جہڑا لوک پہلاں گذریا ہیں انھاں ماں وی اللہ غو یہی طریقو

قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ

رہیو ہے تے تم اللہ غا طریقہ ماں کدے بدلا نہیہہ دیکھ سیں (۴۵) (اے نبیؐ) لوک تھارا کولوں

عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ

قیامت غا بارہ ماں پچھیں تم فرمادیو: اس غو علم تے بس اللہ تعالیٰ کولے ہی ہے تے تمناں کے پتو

لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ

خورے واہ نیڑے ہی آگئی وہے؛ بلاشبہ اللہ نے کافراں ور لعنت کی ہے

وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا

تے اس نے انھاں واسطے پچھی اگ تیار کی وی ہے؛ جس ماں ویہہ سدا ریہنہ غا، انھاں ناں

يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ

کوئے حمایتی تے مددگار نہیہہ لھ سیں؛ جس تہاڑے انھاں غا منہ اگ ماں پھیریا

فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾

پرتیا جیں غا ویہہ کیہنہ غا: ہائے افسوس! کدے ہم نے اللہ غی فرمانبرداری کی وہے آ، تے رسول غی غو حکم منیوں وہے آ؛

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا

تے ویہہ کیہنہ غا: اے مھاریار با! ہم نے اپناں مقدماں غو تے اپناں بڑاں غو کہنوں منیوں فر انھاں نے ہم

ماں یاہ دتی تھی کہ ویہہ اسلام تیں پہلاں جہالت غا دور ہاروں لش پش نال بن ٹھن غے اپناں حسن غا نظارا کراتیں نہ نکلیں۔ بلکہ حیاء تے شرم سنگ پڑدو کرغے باہر جیں یا ہی گل سورت نور آیت ۶۰ ماں بیان فرمائی ہے۔ ہُن اس آیت ماں اسے واسطے پڑدہ غو طریقو دسیو جارہیو ہے۔ تے یوہ حکم ساراں تیں مُہرے رحمت عالم ﷺ غاں گھر آلاں۔ حضرت غی پاک بیویاں ناں تے تہیاں ناں دتو جارہیو ہے تے فر ساریاں مسلمان کانسریاں ناں جے انھاں ناں جدوی گھروں باہر کسے ضرورت ور جانوں پے جئے ویہہ بڑو چھپرو رکھ غے جیں۔ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرمانویں جے ﴿جَلَابِيْبُ﴾ انھاں بڑاں چھپراں ناکہیو جے جہڑا دوپٹہ یا چھپری غے اپر رکھیا جیں۔ فر اس چھپرا غا بارہ ماں وی فرمایو جے اس غی اک چوک سر غے اپروں ہُناں لڑکا غے منہ غو پڑدو کیو جئے۔ امام محمد بن سیرین جہڑا کہ تابعی ہیں ویہہ فرمانویں میں اس چھپرا غا رکھن غو طریقو حضرت عبیدہ سلمانیؒ کولوں پچھیو جس ور انھاں نے آپ اک بڑو چھپرو رکھ غے دسیو جنال انھاں غو منھ توتے منہ پورو ڈھکے گیو چھڑی اک اکھ رستو دیکھن واسطے ننگی رہ گئی تے اک روایت ماں ہے جے بھی اکھ کھلی رہئی تھی (ابن جریر، ابن منذر وغیرہ) بس یو ہی اصل پڑدہ غو طریقو ہے جنال اردو آلا ''گھونگھٹ مار کر نکلنا'' کیہنہ تے ہم بڑا چھپرا غی ''چُھنڈ مارنی'' کہہ سکاں جنال اک اکھ ہی کھلی رہ جئے۔ پُھر قعوا سے طریقہ غی اک ترقی آلی شکل ہے۔ تے اس غی ضرورت اسے گلوں پئی کیو نجے کہڑی گہڑی چھپرو اس رار کھنوں بڑو اوکھو کم تھو۔ اللہ مومن کانسریاں ناں اس پڑدہ غی توفیق دیئے۔ ورات ایکن گل غو خیال رکھن غی سخت لوڑ ہے کہ اصل مقصد بن ٹھن غے نہ نکلنوں تے اپناں حسن اور بناسنگار غو پڑدو کرنوں ہے۔ لہذا پُھر قعو سِدّ و سادو ہونوں لوڑیئے۔ فر اس پڑدہ غو فائدو بیان کیو جے اس ناں چولگ جئے غو کہ یاہ مسلمان تے شریف کانسری ہے، شریف خاندان غی فرزند ہے۔ لہذا کوئے دل غو روگی کھچل کرن غی ہمت نہیہہ کرسے۔ اس ناں احساس وہے غو کہ جہڑی اپناں وجود غی اتنی راکھی کرے واہ میری گلاں ماں آغے اپنی عزت تے ایمان کدیچ سکے نا تے شریف دیندار خاندان غی تہی یمن نال کھجت کرن آلا ناں کھونڑاں غو وی خیال رہ غو۔ لہذا کوئے بد باطل اس ناں تکلیف نہیہہ پچا سکسیں لیکن اتنوں کجھ کرن تیں بعد وی جیکدے کجھ پُھل پہلیکھو ہو جئے اُس واسطے فرمایو اللہ غفور رحیم ہے وہ اپناں بنداں غیں خطاء معاف کرن آلو ہے۔

(۴۴) اس تیں پہلاں اسے سورت غی آیت ۳۳ ماں یاہ ہدایت دتی تھی جے مومن کانسری غو کم بزاراں ماں پھرنوں تے محفلاں غی رونق بنوں نہیہہ بلکہ انھاں غو کم اپناں گھر غے اندر رہ غے گھر غو انتظام کرنوں ہے، فر آیت ۵۳ ماں مومن مڑداں ناں یاہ ہدایت دتی جے تمناں جدکدے نبی ﷺ غی بیویاں کولوں کوئے چیز لین یا کائے گل پچھن غی لوڑ پئے جئے۔ تاں تم سِدّ اگھر غے اندر نہ چلیا جایا کرو بلکہ پڑدا غے پچھے تیں رہ غے گل کریا کرو! یو ہی حکم عام مسلمان کانسری غو ہے۔ فر آیت ۵۵ ماں ویہہ لوک بیان فرمایا جنھاں تیں پڑدو ضروری نہیہہ، اساں لوکاں غی ہور تفصیل سورت نور آیت ۳۱ ماں بیان فرمائی۔ یہ ساریں گل گھر غے اندر غیں تھیں۔ ور جدکدے مومن کانسری ناں کسے ضرورت واسطے باہر جانوں ہی پے جئے اس واسطے پہلی ہدایت تے آیت ۳۳

معانقہ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غی؛ کسے جگہ تمناں امن چین نصیب نیہنہ ہوسیں جت لبھیں غا پنڑ یا جیں غا قتل کیا جیں غا تھاراں جساں دل غاں روگیاں واسطے اللہ غو پہلاں تیں ہی یو ہی طریقو رہیو ہے، جسماں کدے تبدیلی نیہنہ ہوسکتی اج وی وہ ہی وہے غو۔ علماء فرماویں کہ اس تیں بعد یہودی تے واقعہ ہی مدینہ تیں جلاوطن کیا گیا تے فراسے راذلیل ہوو اور منافق ان شیطانی کماں تیں باز آ گیا ات توڑی کہ چھیکو کجھاں ناں تے صحیح ایمان نصیب ہوگیو، تے کجھ آپے اپنی موت مرگیا تے باقی رہن آلاں واسطے مدینہ غی زمین اتنی سوڑی ہوگئی کہ انھاں نے ۱۰ھ تو ڑی آپے اپنی کھند کھندولی چک لی۔

(۴۶) یوہ مضمون اس تیں پہلاں سورت اعراف، سورت ابراہیمؑ وغیرہ ماں کیئیں جگہیں گذر گیو ہے۔

(۴۷) یعنی تم اپناں نبی ﷺ نال گستاخی تے بے ادبی آلو وہ طریقو اختیار نہ کرو جہڑو بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰؑ نال کیو تھو جس ور ویہہ دنیا ماں ذلیل وخوار ہوا تھا، تے انھاں ور خدائی عذاب نازل ہُوا تھا؛ بنی اسرائیل حضرت موسیٰؑ نال کس راکس راگستاخیں کریں تے انھاں ناں تکلیف پہچانویں تھا اس واسطے سورت بقرہ پہلو سپارو تے سورت مائدہ دیکھو!! رحمت عالم ﷺ نے اک واری صدقہ غو مال حقداراں ماں بنڈیو اس وراک شخص بولیو؛ جہڑو غالبًا منافق ہی تھو کہ اس بنڈ ماں آخرت غو تے خدا خوفی غو کجھ خیال نیہنہ رکھیو گیو؛ حضور ﷺ ناں اس غی گل ور مُچ تکلیف پُجی تے فرمایو: اللہ حضرت موسیٰؑ ور رحم کرے انھاں ناں اس تیں وی زیادہ تکلیف پہچائی گئیں تھیں ور انھاں نے صبر کیو (ترمذی، ابوداؤد) اسے رار وایتاں ماں آوے جے قارون غا کہن وراک کانسری نے انھاں ور بدکاری غی تہمت لائی تھی ور اللہ نے ویہہ اس الزام تیں بری تے پاک کر چھوڑیا تھا۔ کیونجے اللہ غے نزدیک انھاں غی مچ عزت تے قدر تھی۔

(۴۸) یعنی اللہ غو ڈر، اس غو تقوو تے پرہیزگاری نالے صاف سِدّی تے سچ گل کہن نال اللہ نیک عملاں غی توفیق عطا فرمادیئے۔ دنیا ماں وی سارا کم سِدّا ہوتا چلیا جیں باقی دنیا تے آخرت غی اصل کامیابی غو راز تے اللہ تعالیٰ اور اس غا حبیب ﷺ غی اطاعت تے فرمانبرداری ماں چھپیو اوو ہے، اپنی منزل ور وہ ہی اپڑے غو جہڑو واللہ تے اس غا رسول ﷺ غی فرمانبرداری کرغے دسے غو۔

(۴۹) انسان ناں اس غی ذمہ واریاں غو احساس دوایو جارہیو ہے۔ جے اج انسان اپنی ساری ذمہ واریاں تیں اور اپنی آخرت تیں کس رالا پراوہ بلکہ مغرور ہوغے زندگی گذار رہیو ہے حالانکہ اس نے واہ ذمہ واری چکی وی ہے جس غا چکن تیں سارا اسمان، زمین تے پہاڑوی کمھ گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ازل ماں اپنی خلافت غی تے اپناں حکماں ور عمل کرن غی یاہ ذمہ واری ساری جیا جون غے اگے پیش فرمائی کہ ہوں تمناں نیکی کرن ور تے اپنی فرمانبرداری کرن ور مجبور نہ کروں بلکہ ہوں نیکی بدی دُواں غی تمناں طاقت دیدیوں فردواں غا حالات وی بنا چھوڑوں اس تیں بعد ہوں کہوں کہ جے تم میرا حکماں ور عمل کریں، میرو دین نافذ کریں تے میری فرمانبرداری کریں تاں ہوں تمناں اشرف المخلوقات ہون غور تبو دیوں تے جنت غیں یہ یہ نعمت عطا کروں، ور جے تم اپنی مرضی نال میری نافرمانی کریں تاں ہوں تمناں جہنم غیں یہ یہ سزا دیوں۔ دسو تھارا بچوں کون یاہ ذمہ واری چکے غو؟ تے اس اوکھا رستہ ور چل غے یوہ رتبو حاصل کرے غو؟ اللہ نے یاہ ذمہ واری قبول کرن یا نہ کرن غو مخلوق ناں اختیار دتو تھو۔ بہر حال یاہ اوکھی ذمہ واری دیکھ غے ساری مخلوق کمھ گئی اسمان، زمین تے پہاڑوی ڈر گیا کہ یوہ رتبو تے بہت اُچو ہے ور چارے قضاء نیکی تے فرمانبرداری غی جگہ جیکدے نافرمانی ہوگئی فر کے وہے غو!! اس راکوئے یاہ ذمہ واری چکن واسطے تیار نیہنہ ہووو ور ہڈیاں غی اک مٹھی یوہ انسان اس اُچا رتبہ ناں حاصل کرن واسطے اُٹھ کھلو ہووو کیونجے وہ پیدا ہی اسے خلافت واسطے ہووو تھو۔ انسان نے یاہ ذمہ واری چک تے لی۔ جہڑی اک طرح غی امانت تھی جس غو حق ادا کرنوں تھو۔ ور انسان ناں یاہ امانت زیادہ تہاڑا یا دیہنہ رہی۔ کجھ اپنی اس ذمہ واری تے رتبہ غے خلاف کم کرغے اپنے اپر ہی ظلم کرن آلا بن گیا اور کجھ تے اس ناں سروں ہی بسار غے دنیا ماں مست ہوگیا تے جاہل بن گیا۔ فائدو:- اللہ نے یاہ امانت کس راپیش

السَّبِيلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

رستہ تیں گمراہ کرچھوڑیا؛ ربا! توں انھاں ناں دونوں عذاب دے تے توں انھاں ور

لَعْنًا كَبِيرًا ﴿۶۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ ع ۱۰ ۱۵

بہت بڑی لعنت کر (۴۶) اے ایمان آلیو! تم انھاں لوکاں ہاروں نہ ہو جائیو جنھاں نے

آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ

موسیٰؑ ناں تکلیف دتی فر انھاں نے جہڑی گل کہی تھی اللہ نے موسیٰؑ اس تیں بری کر چھوڑیا تے ویہہ اللہ غے نزدیک

وَجِيهًا ﴿۶۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا

بڑی عزت آلا تھا (۴۷) اے ایمان آلیو! اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو تے سِدّی سِدّی گل

سَدِيدًا ﴿۷۰﴾ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ

کہیا کرو؛ وہ تھارا واسطے تھارا عمل درست کر چھوڑے غو تے تھارا گناہ معاف کر چھوڑے غو تے جہڑو

يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿۷۱﴾ إِنَّا عَرَضْنَا

اللہ تے اس غا رسول ﷺ غی فرمانبرداری کرے وہ تے بہت بڑی کامیابی کھٹ لئے (۴۸) ہم نے اپنی امانت

الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ

اسماناں غے تے زمین غے اور پہاڑاں غے سامنے پیش کی ور سارا اس غا چان تیں

أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ

نمکر گیا؛ تے اس تیں ڈر گیا ور انسان نے واہ چک لی؛ واقعہ ہی وہ

كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿۷۲﴾ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ ع ۹ ۱۵

بڑو ہی ظالم تے نادان ہے (۴۹) تانجے اللہ منافق مڑداں تے منافق کانسریاں ناں

وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

اور مشرک مڑداں تے مشرک کانسریاں ناں عذاب دئے؛ تے اللہ تعالیٰ مومن مڑداں تے مومن

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۷۳﴾ ع

کانسریاں غی توبہ قبول فرماوے، تے اللہ بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے (۵۰)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فرمائی؟ زمین نے کس را اس ناں سمجھیو؟ تے کس را جواب دتو؟ یہ ساریں گل ویہہ ہیں جہڑیں انسان اندازاں نال نہیں سمجھ سکتو اس غی حقیقت اللہ تعالیٰ ہی خوب جانے۔

(۵۰) یعنی انسان ناں اس را ذمہ وار بنان غو مقصد یو ہے کہ منافقاں غی منافقت تے مشرکاں غی شرک اور ایمان آلاں غو ایمان سب کجھ باندے آجے فرمنافقاں، مشرکاں کافراں ناں سزا دتی جے تے ایمان آلا اپناں فضل نال نوازیا جیں تے انھاں غیں نکیں شکیں خطا معاف کرنے اللہ انھاں ورا پنی رحمت تے مہربانی فرماوے۔

سُوْرَةُ السَّبَإِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورت سبا مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں چرونجا آیت اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہر بان مچ رحم آلو ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

(۱) ساریں صفت اللہ تعالیٰ واسطے ہی ہیں جس غی ملکیت ہے ہر واہ چیز جہڑی اسماناں ماں تے جہڑی زمین ماں ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ

تے آخرت ماں وی ساریں صفت اسے غے لائق ہیں؛ تے وہ بڑی حکمت آلو خبر رکھن آلو ہے؛ جو کجھ زمین

فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا

ماں جے تے جو کجھ اس بچوں نکلے اور جو کجھ اسمان تیں لہہ تے جو کجھ

يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

چڑھ غے اس ماں جے وہ سب ناں جانے تے وہ مچ رحم آلو بخشن آلو ہے (۲) تے کافر لوک کیہنہ:

لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ

جے قیامت مھارا ور کدے ویہنہ آسیں؛ تم فرمادیو: کیوں ویہنہ! (آسیں) میرا رب غی قسمیں! جہڑو غیب جانن آلو ہے

الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

واہ تھارا ور ضرور آوے غی میرا رب تیں ذرہ غے برابر وی کائے چیز نہ اسماناں ماں چھپی وی ہے

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا

تے نہ زمین ماں! تے نہ اس تیں نکی کائے چیز ہے اور نہ اس تیں بڑی ور واہ

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اک کھلی کتاب ماں درج ہے؛ تا نجے اللہ انھاں لوکاں ناں بدلو دے جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا

الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

عمل کیا، یہ ہی لوک ہیں جنھاں واسطے بخشش نالے عزت غی روزی ہے؛

منزل ۵

اللہ غا فضل نال سورت احزاب اج بیرواریں سویرے ست بجے ۱۰ رمئی ۲۰۰۱ء مطابق ۱۵ رصفر ۱۴۲۲ھ کوٹ بھلوال ماں پوری ہوئی۔

(۱) دو جا رکوع ماں یمن غی اک مشہور قوم ''سبا'' غو ذکر ہے اسے ور سورت پاک غو ناں ''سورت سبا'' ہے۔ یاہ سورت پاک مکی ہے، تے مضمون تیں یوہ اندازو وی لایو جا سکے کہ یاہ اس وقت نازل ہوئی و ہے غی جد مکہ غا مشرک اسلام غی خوب مخالفت کرر ہیا تھا بلکہ اللہ غی آیتاں غو مخول وی بنا رہیا تھا۔ اس سورت پاک ماں اللہ غی توحید، نبی پاک ﷺ غی رسالت تے آخرت غا برحق ہون غو بیان ہے تے مشرک ان حقیقتاں ور جہڑا اعتراض کرر ہیا تھا انھاں غو جواب دتو گیو ہے۔ جس ماں ویہہ دنیا تے آخرت غا سخت عذاب تیں ڈرایا وی گیا ہیں۔ تے کفر شرک اور خدا غی نافرمانی غا مقابلہ ماں اُس غی فرمانبرداری، تے شکر گذاری غا کئی کئی نتیجہ وی بیان کیا گیا ہیں۔ اسے سلسلہ ماں دو جا رکوع ماں حضرت داؤدؑ تے حضرت سلیمانؑ غو ذکر کیو گیو ہے جے دیکھو! ہم نے انھاں ناں دنیا غی شان شوکت، مال دولت سب کجھ دتو، انھاں غی حکومت انساناں ور ہی ویہنہ بلکہ جناں تے حیواناں ور وی تھی ور دنیا غیں یہ ساریں چیز انھاں ناں خدا تیں دور ویہنہ کر سکیں بلکہ انھاں نے یوہ سب کجھ اللہ غا دین پچھے لا دتو فر دیکھو! اللہ نے ویہہ کس را اپناں فضل نال نوازیا۔ تے انھاں غا مقابلہ ماں ہم نے قوم سبا وی اپنی نعمتاں نال نوازی تھی ور اس ناں نعمت پچیں ویہنہ، واہ قوم شکر گذاری غے بجائے ناشکری، نافرمانی بلکہ کفر شرک ور آ گئی۔ جس غو نتیجو ساراں غے سامنے ہے کہ ساری قوم ٹوٹا ٹوٹا ہو گئی تے دنیا غا نقشہ تیں انھاں غی حکومت غو ناں ہمیشہ واسطے غلط حرفاں ہاروں ملت ہو گیو۔ بُن مکہ غاں مشرکاں ناں سگوں ہر ایکن قرآن پڑھن آلا ناں یوہ فیصلو کرنوں ہے کہ اس نے انھاں دواں رستاں بچوں کہڑو رستو نوڑنوں ہے؟ تباہی بربادی غو! یا دنیا تے آخرت ماں کامیابی غو!!

(۲) سورت پاک اللہ غی صفتاں غا بیان نال چھوئی جا رہی ہے تے اس غی قدرت اور علم غو بیان ہو رہیو ہے۔ جے زمین اسمان غی اک اک چیز اسے غی پیدا کی وی تے اسے غی ملکیت ماں۔ اس نے جو کجھ پیدا کیو ہے حکمت نال تے خاص مقصد واسطے کیو ہے۔ تے وہ اپنی جیا جون تیں بے خبر ویہنہ بلکہ اک اک چیز غی خبر رکھن آلو ہے۔ اس گلوں دنیا تے آخرت ماں صفتاں غو مستحق وی وہ ہی ہے۔ اُس غا علم غو یوہ حال ہے کہ بدل غو پانی تے بیج وغیرہ جو کجھ زمین غے اندر جے تے جو کجھ زمین تیں باہر آوے وہ ہر ایکن غو علم رکھے اسے رافرشتا، بدل، روزی وغیرہ جو کجھ اسماناں تیں بُن لہہ تے انساناں غا نیک عمل اور فرشتا وغیرہ جو کجھ اسماناں ور چڑھے وہ ہر اک ناں جانن آلو تے ہر اک غی خبر رکھن آلو ہے لہذا وہ اپناں بنداں غاں عملاں تیں وی خوب واقف ہے ور وہ نکاں موٹاں گناہاں ور بنداں غی فٹ پنڑ ویہنہ کرتو، نہ فٹ عذاب نازل کرے، بلکہ توبہ غو تے نافرمانی تیں باز آجان غو خوب موقعو دیئے کیونجے وہ غفور رحیم ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

تے جن لوکاں نے مھاری آیتاں ناں بے اثر کرن واسطے دوڑ بھج کی انھاں واسطے سخت قسم غو

مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ

دردناک عذاب ہے (۳) تے (اے نبیؐ) جنھاں لوکاں ناں علم عطا ہوو و یہہ سمجھیں کہ جو کجھ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ

تھارا در تھارا رب غی طرفوں نازل ہوو و ہے وہ برحق ہے تے وہ اس (ذات) غو رستو دسے

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ

جہڑو غالب ہے صفتاں آلو ہے (۴) اور کافر کیہنہ : جے کیوں ! ہم تمناں اک اسو

عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ

آدمی دساں جہڑو تمناں یاہ خبر دئے کہ جسویلے تم (مرنے) ریزہ ریزہ ہوجیں غا اس ویلے تم

خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ

نویں سر پیدا کیا جیں غا ! یا تے اس نے اللہ تعالیٰ ور پلے تیں کوڑ بنا لیو ہے یا یوہ سدائی

جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي

ہو گیو ہے ، نیہنہ ! بلکہ ویہہ لوک جہڑا آخرت ور یقین نیہنہ رکھتا ویہہ ہی

الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا

عذاب ماں تے بڑی دور غی گمراہی ماں ہیں (۵) کیوں ! انھاں نے اپنے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ

اگے تے پچھے اسمان تے زمین ناں نیہنہ دیکھیو !

اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا

جیکدے ہم چاہواں تاں انھاں ناں زمین ماں تھسا چھوڑاں یا ہم انھاں ور اسمان غا ٹوٹا

مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝

کہا چھوڑاں ، بیشک اس ماں بڑی نشانی ہے ہر اس بندہ واسطے جہڑو متوجہ وہے (۶)

(۳) یعنی اللہ تعالیٰ غا اس قدر علم نے باوجود جہڑو اُپر بیان ہووو ہے کجھ لوک قیامت غا آن ناں ناممکن سمجھیں سگوں اعلان کریں جے قیامت کدے نیہنہ آسے اور وجہ یاہ بیان کریں کہ جد انسان مرنے مٹی ہوجے غو فراس غاں ذراں ناں کون کٹھا کرے غو؟ تے جہڑا ہزاراں لوک ایکن ہی جگہ مٹی ماں یا پانی ماں رلن گیا ہیں انھاں غا وجود غاں ذراں ناں کون کنی کرے غو؟ اس غا جواب ماں عالم الغیب رب غی قسم کرنے فرمایو قیامت ضرور آوے غی، وہ عالم الغیب ہے زمین اسمان ماں کوئے ذرّو اس تیں اولے نیہنہ ہو سکتو۔ سگوں ذرہ ذرہ غو حساب اس نے پہلاں تیں ہی لوح محفوظ ماں لکھیو وو ہے۔ فر انسان غا ذرہ کٹھا کرن ماں کے مشکل ہے! قیامت ضرور آوے غی تانجے نیکاں ناں اپنی نیکی غو بدلو لبھے ویہہ اپناں رب غی بخشش تے جنت غا عزت آلا رزق نال نوازیا جیں۔ تے انھاں نافرماناں ناں وی اپناں کرتو تاں غی سزا ملے جہڑا اللہ غی آیتاں ناں بے اثر کردین واسطے کوشش کریں۔

(۴) یعنی انھاں نافرماناں جاہلاں غا کہن نال کے وہے جن لوکاں کونے وحی غو کجھ علم ہے، ویہہ تورات انجیل غو صحیح علم رکھن آلا انصاف پسند اہلِ کتاب ویں، یا قرآن پاک ور ایمان لیان آلا صحابہء کرام ویں انھاں ناں تے چنگی طرح چتو ہے جے نبی پاک ﷺ ور نازل ہون آلو یوہ قرآن ہی برحق ہے تے یوہ قرآن اُس اللہ غو رستو دسے جہڑو ساراں ور غالب تے صفتاں غو مالک ہے۔

(۵) یاہ گل کافر لوک رحمتِ عالم ﷺ غو۔ نعوذ باللہ۔ مخول بنان واسطے کیہنویں تھا جے یوہ بندو کسی ان ہوئی تے نہوئی گل کرے جے مرنے جسویلے ہم ریزا ریزا ہونے مٹی ماں رلن جاں غا اس ویلے فر دوہری واری زندا کیا جاں غا، اسی گل تے کدے ہو ہی نیہنہ سکتی، بس یا تے یہ پلے تیں بنا نے اللہ تعالیٰ ور کوڑ مار رہیا ہیں یا فر سدائی ہی ہو گیا ہیں۔ یعنی اسی گل نہ تے اللہ تعالیٰ فرما سکے تے نہ ہی کوئے بندو سوچ سمجھ نے اسی گل کہہ سکے کیونجے یاہ ہے ہی ان ہوئی گل۔

(۶) اللہ تعالیٰ مشرکاں غی گل غو جواب دیئے یاہ ان ہوئی تے ناممکن یا مشکل گل نیہنہ بلکہ اصل ماں سوچ سمجھ تیں خالی تے یہ لوک ہیں جہڑا آخرت ناں نیہنہ منتا۔ تے گمراہی ماں اتناں دور نکل گیا ہیں کہ انھاں ناں اسی صاف سِدّی گل وی سمجھ ماں نیہنہ آتی۔ ورنہ انھاں ناں دور جان غی لوڑ ہی نیہنہ جیکدے اپنے ہی بچے کھچے ہیٹھ اپر اسمان زمین غی کائنات ماں غور کرتا، تاں ضرور اسے نتیجہ ور پہنچتا کہ اتنی لمی چوڑی یاہ کائنات ایہوئیں ہی بیکار بے مقصد پیدا نیہنہ ہوئی بلکہ اس غو اک مقصد ہے جس غو اک تھاڑے لیکھو وہے غو۔ تے جس خدا نے اتنی لمی چوڑی یاہ کائنات پیدا کردتی ہے اس واسطے انسان ناں دوہری واری پیدا کرنوں وی کجھ اوکھو کم نیہنہ بلکہ یوہ تے اس غو کرم ہے کہ وہ نافرماناں ناں توبہ غو موقعو دیئے تے نافرمانی ور فٹ عذاب نیہنہ نازل ہو جاتو۔ نیہنہ تے جیکدے وہ چاہوے تاں اکھ غالحظہ ماں قارون ہاروں ساراں نافرماناں ناں زمین ماں تھسا چھوڑے۔ یا اسمان غا ٹوٹا انھاں ور کھا نے ملیامیٹ کردیئے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷) حضرت داؤدؑ غوذکر پچھے سورت بقرہ ماں سورت انبیاء ماں تے سورت نمل ماں گذر گیو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ویہہ اپناں بہت بڑا فضل نال نوازیا تھا نبوت حکمت تے علم غے نال نال اللہ نے بادشاہت حکومت تے ہر طرح غیں نعمت عطا فرمائیں تھیں۔ اور سب تیں بڑی گل یاہ کہ نعمتاں غے نال نال شکر غوچ وی عطا فرمایو تھو، ویہہ پُج رسیلی تے مٹھی اواز ماں اللہ غوذکر تے تسبیح کریں ویں تھا۔ جہڑو اللہ ناں اتنوں پسند آیو کہ اللہ نے پہاڑاں تے پکھیرواں ناحکم دے دتو جے تم وی حضرت داؤدؑ غی آواز غے نال آواز جوڑ غے اللہ غی تسبیح تے اس غوذکر کرو! فرجد انھاں غے نال نال پہاڑ تے پکھیروں اللہ غا ذکر کرن لگ جیں تھا اس ویلے پُج سُہنوں سموں بن جئے تھو۔ تے جد ہتھ نال حلال کمائی کرغے روزی کھان غی باری آئی فر اللہ نے لوہ انھاں غا ہتھ ماں اسو نرم کر چھوڑیو جسو کہ موم! تے انھاں ناں آپ اپنی قدرت نال لوٗ آغا کڑتا بنانا سکھا دتا جنھاں غا بارہ ماں فرمایو جے تاراں غا کنڈا ٹھیک انداز نال رکھو جہڑا مضبوط وی ویں تے تکن ماں لگیں وی سُہناں۔ ان ساری نعمتاں تیں بعد حکم دتو جے ہُن تم خوب نیک عمل کرو تے میرو شکر ادا کرو! تے یوہ یقین رکھو جے ہوں تھارا اک اک کم ناں دیکھ رہیو ہوں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ

تے ہم نے داؤدؑ ناں اپنی طرفوں یقیناً بڑی فضلیت دتی تھی، اے پہاڑو! تم انھاں غے نال تسبیح کرو!

وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝۱۰ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ

تے اے پکھیرو وتم وی! تے ہم نے انھاں واسطے لوہ نرم کر چھوڑیو تھو؛ جے تم کھلیں کھلیں زرہاں بناؤ!

وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تے کنڈا ٹھیک انداز نال رکھو اور تم سب نیک عمل کرو؛ تم جو کجھ وی کریں ہوں اس ناں

بَصِيْرٌ ۝۱۱ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا

دیکھ رہیو ہوں (۷) تے ہم نے ہوا سلیمانؑ غے ماتحت کر چھوڑی فران غو سویرے غو چلنوں وی اک مہینہ غے برابر ہے تھو

شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ

تے شام غو چلنو وی اک مہینہ غے! تے ہم نے انھاں واسطے ترامغو اماء جاری کر چھوڑیو تھو؛ تے جناں بچوں کجھ اسا تھا جہڑا

يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ

ان غا رب غا حکم نال انھاں غے اگے کم کریں ویں تھا تے جہڑو کوئے انھاں بچوں مھارا حکم غی

عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۱۲ يَعْمَلُوْنَ

نافرمانی کرے غو ہم اس ناں پختی اگ غا عذاب غو مزو چکھانواں غا (۸) ویہہ جن انھاں واسطے

لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

ہر واہ چیز بنانویں تھا جہڑی سلیمانؑ چاہویں تھا یعنی بڑا بڑا قلعا تے تصویر اور تلاباں جسا بڑا بڑا کنڈا

وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ

تے (چلھاں ور ہی) رکھی رہن آلیں بڑیں بڑیں دیگ، اے داؤدؑ غا خاندان! (خدا غو) شکر کرو تے

مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝۱۳ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ

میراں بنداں ماں شکر گذار گھٹ ہی ہیں (۹) فر جسویلے ہم نے انھاں غی موت غو حکم جاری کر دتو

مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ

تاں جناں ناں زمین غا کیڑا تیں بجن انھاں غی موت غو کسے را پتو نہیں لگو وہ کیڑو انھاں غی

(۸) حضرت داؤدؑ ہاروں اللہ نے انھاں غا پوت حضرت سلیمانؑ وی اپنی نعمتاں نال نوازیا۔ اللہ نے ہوا انھان غے ماتحت کر دتی تھی ویہہ اپناں شاہی تخت وربیں غے ہواناں حکم دیں تھا تے واہ اس تخت ناں لے غے اُڈ پوے تھی۔ فر سویرے تھوڑی دیر ماں ویہہ اک مہینہ غو پینڈو کچھ لیں تھا اسے را شام ویلے تھوڑی دیر ماں اک مہینہ غے برابر سفر کر لیں تھا، انھاں غا والد حضرت داؤدؑ غا ہتھ ماں اللہ نے لوہ موم بنا دتو تھو اس غا مقابلہ ماں حضرت سلیمانؑ واسطے اللہ نے ترامغا اماء چلا دتا جس غیں بڑیں بڑیں دیگ تے دو جا پہاڑ ابنایا جیں تھا۔ اس غے نال نال اللہ نے جن انھاں غے ماتحت کر دتا۔ جہڑا خدا غا حکم نال مزوراں ہاروں انھاں غے اگے کم کریں ویں تھا تے کوئے کم تیں ٹمکر ہینہ سکے تھو انھاں ناں اللہ غو حکم تھو جے جہڑو حضرت سلیمانؑ غی ذری نافرمانی کرے غو وہ جہنم غی اگ ماں ساڑیو جئے غو بلکہ کجھ مفسر تے فرمانویں کہ انھاں ور اک فرشتو مسلط تھو فر جہڑو وی کم تیں ٹمکرے تھو وہ اس ور اگ غو سوٹو مار غے اس ناں کم کرن ور مجبور کر دیئے تھو۔ (قرطبی)

(۹) یعنی حضرت سلیمانؑ جہڑی وی چیز چاہویں تھا ویہہ جن وا ہی چیز بنان ور مجبور تھا جس را کہ ویہہ انھاں غا حکم ور بڑا بڑا قلعا تے ہور اس طرح غیں بڑیں بڑیں عمارت بنانویں ویں تھا۔ تے اسیں تصویر بنانویں ویں تھا جہڑیں جائز تھیں کیونجے جان آلیاں چیزاں غیں تصویر بنانی تے جائز ہینہ، رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایو: قیامت غے تہاڑے ساراں تیں بدھ عذاب تصویر بنان آلاں ناں ہی وہے غو (بخاری، مسلم) تے حضرت نے فرمایو: ہر اک تصویر بنان آ نو جہنم ماں جئے غو۔ (بخاری، مسلم) بے جان چیزاں بوٹاں، پہاڑ او غیرہ غیں تصویر بنانی جائز ہیں۔ تے جائز تصویراں تیں علاوہ ویہہ تلاء ہاروں بڑا بڑا ٹب بنانویں ویں تھا نا تے اتنی بڑیں دیگ جہڑیں کوئے چک ہینہ سکے تھو بلکہ اپنی جگہ ور ہی رکھیں رہینہ تھیں اُتے ہی اُنھاں غے بیٹھ اگ بالن جئے تھی۔ یوہ سب کجھ حضرت سلیمانؑ غا لشکر واسطے انتظام وہے وے تھو۔ حضرت سلیمانؑ ناں وی اللہ نے یہ نعمت عطا کر غے فرمایو: جے "او! داؤدؑ غی اولاد! تم شکر گذاری غا کم کرو" یعنی چھڑا زبان تیں شکر نہ کرو بلکہ ایسا عمل کرو جس تیں پتو لگے کہ تم اللہ غا شکر گذار بندا ہیں۔ کیونجے شکر گذار بندا گھٹ ہی ویں۔ لہذا تم انھاں بنداں ماں رہیو جہڑا شکر گذار ہیں حضرت داؤدؑ نے تے انھاں غی اولاد نے اس ور کتنوں عمل کیو؟ تفسیری روایتاں ماں ہے جے انھاں نے گھر غاں بنداں ماں عبادت واسطے وقت اس را بنڈ چھوڑیو تھو۔ جے ہر ویلے کوئے نہ کوئے ضرور عبادت کرتو وہے تھو تے عبادت خانوں کدے عبادت گذاراں تیں خالی ہینہ رہ تھو، (ابن کثیر) رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں! اللہ غے نزدیک ساراں تیں پسند حضرت داؤدؑ غی نماز ہے۔ ویہہ ادی رات توڑی سوئیں ویں تھا فر اک تہائی رات عبادت کریں تھا۔ تے آخری چھیواں حصہ ماں فرارام فرمانویں ویں تھا۔ تے اللہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِنسَأَتَهُۥ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ ٱلْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا

سوہٹی ناں کھار رہیو تھو فر جسو یلے ویہہ (زمین ور) ٹہہ پیا اس ویلے جتاں ناں پتو لگو کہ جیکدے ویہہ

يَعْلَمُونَ ٱلْغَيْبَ مَا لَبِثُوا۟ فِى ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ﴿١٤﴾

غیب جانتا ہوتا تاں اس ذلالت غی مصیبت ماں کدے نہ رہتا (۱۰)

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِى مَسْكَنِهِمْ ءَايَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن

قوم سبا واسطے انھاں غا رہن غی جگہ ماں (قدرت غی) بڑی نشانی تھی سجے کھبے

يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا۟ مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَٱشْكُرُوا۟

دو باغ تھا ؛ اپناں رب غی دتی وی روزی کھاؤ تے اس غو شکر ادا

لَهُۥ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾ فَأَعْرَضُوا۟ فَأَرْسَلْنَا

کرو یہ سُہنوں شہر تے وہ بخشن آنو رب (۱۱) ور انھاں نے منہ موڑ لیو فر ہم نے انھاں ور زور آور غو

عَلَيْهِمْ سَيْلَ ٱلْعَرِمِ وَبَدَّلْنَٰهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

سلاب چھوڑ دتو تے ہم نے انھاں ناں (انھاں) دو باغاں غے بدلے کوڑا بد مزا

ذَوَاتَىْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَىْءٍ مِّن سِدْرٍ

میوا آلا دو ہور باغ تے چھاؤ دیدتو تے کجھ تھوڑا جیا بیری غا

قَلِيلٍ ﴿١٦﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَٰهُم بِمَا كَفَرُوا۟ ۖ وَهَلْ

بوٹا ؛ یاہ ہم نے انھاں ناں انھاں غی ناشکری غی سزا دتی ؛ تے ہم

نُجَٰزِىٓ إِلَّا ٱلْكَفُورَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

سزا ناشکراں ناں ہی دیاں (۱۲) تے ہم نے انھاں غے تے ان بستیاں غے

ٱلْقُرَى ٱلَّتِى بَٰرَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَٰهِرَةً وَقَدَّرْنَا

بشکار جھاں ماں ہم نے برکت دتی کجھ اسا گراں بسا دتا تھا جہڑا (رستہ تیں) صاف دسیں تھا ؛ تے ہم نے انھاں ماں

فِيهَا ٱلسَّيْرَ سِيرُوا۟ فِيهَا لَيَالِىَ وَأَيَّامًا ءَامِنِينَ ﴿١٨﴾

پینڈا غی منزل مقرر کر چھوڑیں تھیں (کہ) انھاں ماں رات تہاڑی امن ناں چلو ؛

(۱۰) جن اک نہ دِسن آلی مخلوق ہے۔ فر ویہہ لموں لموں پینڈ و کھتا ریہنہ اس گلوں کدے کدے انھاں ناں اسی گلاں غو پتو لگ جے جھاں غو علم انسان ناں نیہنہ ہوتو۔ ور یوہ کدے کدائیں غو بس اتفاق ہی وہے۔ حضرت سلیمانؑ غا زمانہ ماں انسان تے جن رلیا ملیا رینہہ تھا۔ اس گلوں جتاں کو نوں کدے کدائیں اوپری جئی گل سُن نے کجھ لوکاں غو یوہ ذہن بن گیو تھو کہ جن وی غیب جانے بلکہ انساناں غی ''شاباشے'' ور کجھ جتاں غو وی دماغ خراب ہو گیو تے ویہہ وی یوہ خیال کرن لگ گیا تھا، جے شایت ہم واقعہ ہی غیب جاناں جس را اج وی سچ ساراں ان پڑھ لوکاں غو یوہ ذہن وہے جے ''فلاناں کو نے جن ہیں اس گلوں وہ غیب غیں گل دسے'' فر فراڈی لوک غیب غا ناں ور تیر تکا مار نے ساداں لوکاں ناں خوب لٹیں ؛ حالانکہ غیب تے اللہ غی ذات تیں بجن کوئے جان ہی نیہنہ سکتو، اللہ تعالیٰ نے یاہ غلط سوچ دور کرن واسطے یوہ انتظام کیو کہ جس ویلے حضرت سلیمانؑ غی موت غو ویلو نیڑے آ گیو انھاں نے جن مسجدِ اقصیٰ غی تعمیر غا کم ماں لا چھوڑیا تے آپ اپناں عبادت آلا کمرہ ماں۔ جتوں ویہہ جتاں ناں نظر آویں تھا۔ سوہٹی ور ٹیک لا نے ذکر کرن لگ گیا، اللہ غا حکم نال اُتے انھاں غی روح مبارک قبض کر دتی گئی ور لاش سوہٹی غی ڈہئی نال اسے را کھلی رہئی۔ جس ناں دیکھ نے جن یاہ سمجھتا رہیا کہ حضرت زندہ اللہ غی عبادت کر رہیا ہیں تے انھاں غا ڈر ماں خوب محنت نال کم کرتا رہیا۔ تفسیری روایتاں نے مطابق اک سال تیں بعد سوہٹی سمک نے کھا نے ڈڈر بنا چھوڑی تے واہ ٹٹ گئی اور لاش زمین ور آ گی اس ویلے جتاں ناں پتو لگو کہ او ہو! یہ تے اک سال پہلاں تیں رخصت ہو وا تھا، فر تلیں ملن لگا جے افسوس! کدے ہم غیب جانتا ہوتا تاں اک سال توڑی اس ذلالت نال محنت ماں نہ لگا رہتا۔ فر انساناں غیں وی اکھ اُگڑیں کہ ہم کسی غلط سوچ ماں لگ گیا تھا۔ مفسراں نے اس غو اک فائدو یوہ وی لکھیو ہے کہ مسجدِ اقصیٰ غو اصل کم تے حضرت سلیمانؑ نے سامنے ہی ہو گیو تھو ور سجے کھبے کجھ اجوں باقی تھو اک سال توڑی اس را محنت کر نے جتاں نے وہ کم کر تیو۔ (قرطبی وغیرہ)

(۱۱) حضرت داؤدؑ تے حضرت سلیمانؑ غی شکر گذاری غا مقابلہ ماں ایکن قوم غی ناشکری بیان ہو رہئی ہے ؛ جس را کہ سورت نمل غا شروع ماں فرعون، ہامان تے قارون غی ناشکری غا مقابلہ ماں حضرت داؤدؑ تے حضرت سلیمانؑ غی شکر گذاری بیان فرمائی تھی۔ ''قوم سبا'' عرب غی اک سچ خوش حال تے مشہور قوم تھی جس غی خوشحالی تے تباہی دوئے عرب ماں اس را مشہور تھیں کہ انھاں تیں بچو بچو واقف تھو، بلکہ اس قوم غی تباہی ور تے عرباں غو اک محاورو بنیوں وو تھو جے فلانوں قبیلو تے خاندان اس را کھنڈیو تے اُکلیو جس را کہ ''قوم سبا'' اُجڑی تے کھنڈی تھی۔ یاہ قوم عرب غا شمال ماں یمن غا علاقہ ماں رہ تھی اس ویلے یوہ ملک وی اس غا ناں ور ''سبا'' ہی مشہور تھو۔ اللہ نے انھاں ناں خشکی تے سمندری بپار غو موقعو دتو تھو اس تیں علاوہ انھاں غو شہر پہاڑاں نے بشکار تھو، انھاں نے پہاڑاں نے اگے بن بن نے اماء پانیاں تے کہٹھاں نالاں غو ڈیم بنا لیو تھو یوہ ڈیم ''سدِ مآرب'' غا ناں ور مشہور ہے۔ جس نے سجے کھبے رنگ رنگ غا باغ لا دتا تھا جھاں بچوں ہر قسم غا میوا پیدا ویں تھا۔ اللہ نے اپناں پیغمبر تے نیک بندا چلا نے انھاں ناں فرما دتو کہ دیکھو میں تم ہر قسم غی نعمتاں نال نواز دتا ہیں کسو سُہنو شہر تمناں عطا ہو وو ہے۔ ہُن تم اللہ غی دتی وی روزی کھاتا جاؤ تے اس غو شکر کرتا جاؤ۔ تے اس غی رحمت تیں مایوس نہ ہو وو جہڑی کائے نکی موٹی خطا وہے غی تھار و کم توبہ کرنوں ہے باقی وہ بخششہار و ہے وہ آپے تھاریں خطا معاف فرما دیئے غو۔ مفسر حضرات فرمانویں جے اس قوم غی ترقی غو زمانوں حضرت عیسیٰؑ تیں مچ پہلاں تیں شروع ہو نے حضرت عیسیٰؑ غی پیدائش تیں بعد توڑی رہیو ہے۔ انھاں بچوں ہی ملکہ بلقیس ہے جہڑی حضرت سلیمانؑ غا ہتھ ور ایمان لے آئی تھی جس غو ذکر سورتِ نمل ماں گذر گیو ہے۔ کجھ مفسر حضرات

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فرمانویں جے اللہ نے انھاں درکھیں پیغمبر وی چلایا تھا۔ ور یہ پہلاں تے خدا غی تو حید ناں منیں تھا تے اس غا فرمانبردار تھا ور پھٹ منے بلیں بلیں یہ وی شرک غی جھ ماں پھس گیا تھا۔
(۱۲) تاریخی روایتاں منے مطابق انھاں غی تباہی غو یوہ قصو حضرتِ عیسیٰؑ غی پیدائش تیں خاصو بعد غو ہے کہ جدا انھاں غیں نافرمانیں حدوں بدھ گئیں فروہ ہی بن جھڑ وا انھاں غی خوشحالی غو ذریعہ تھو تباہی غو باعث بن گیو، چان چک اک اسو سلاب آیو جسنال ڈیم ٹٹ گیو، اس منے اگے آن آلا نکا نکا ڈیم وی تباہ ہو گیا باغ فصل وغیرہ سب کجھ رُڑھ گیو، لوکاں بچوں وی کجھاں نے نس بچ منے جان بچائی تے کجھاں غو کم سلاب نے تمام کر چھوڑیو۔ تاریخ جانن آلا کیہنہ جے انھاں غا ہی نس بچ منے بچ جان آلا کجھ لوک مدینہ پاک ماں آ منے بسیا تھا جھڑا اوس تے خزرج غا ناں ور مشہور

فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

ور انھاں نے کہیو: اے مھارا رب! توں مھارا سفراں ناں لموں کر دے تے انھاں نے آپے اپنے اپر ظلم کیو

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي

فر ہم نے وہیہ پُہلیں بسریں ویں کہانی بنا چھوڑیا تے ہم نے وہیہ ٹوٹا ٹوٹا کر چھوڑیا بیشک اس (قصہ) ماں

ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ

ہر اک صبر تے شکر کرن آلا واسطے (عبرت غیں) بڑیں نشانیں ہیں (۱۳) تے یقیناً ابلیس نے

عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾

انھاں ور اپنوں خیال سچو کر دسیو، تے ایمان آلاں غی اک جماعت ناں چھوڑ منے یہ سارا اس منے پچھے ہو گیا؛

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ

تے ابلیس غی انھاں ور کائے زبردستی نہیں تھی ور اس گلوں تانجے ہم جان لیاں کہ کون

بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُو مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

آخرت ور ایمان لیاوے، انھاں لوکاں بچوں جھڑا اس غا بارہ ماں شک کریں تے تھارو رب ہر اک چیز غی

حَفِيظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۖ

حفاظت کرن آلو ہے (۱۴) (اے نبیؐ) تم فرما دیو: جے جھاں ناں تم اللہ تعالیٰ تیں سواء (کارساز) سمجھیں انھاں ناں بلا لیو

لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي

انھاں ناں تے اک ذرہ منے برابر وی نہ اسماناں ماں کجھ اختیار ہے تے نہ

الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن

زمین ماں تے نہ زمین اسمان ماں انھاں غی کائے سانجھ ہے تے نہ انھاں بچوں کوئے اللہ تعالیٰ غو

ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ

مددگار ہے؛ تے اس منے کوئے کسے ناں سفارش کجھ کم بیہنہ دے سیں سوائے اس منے جس واسطے وہ اجازت

لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ

دیدیئے؛ ات توڑی کہ جسو یلے انھاں غا دل تیں گھبراہٹ دور کر دتو جئے وہیہ (اک دوجاناں) پچھیں: جے تھارا رب نے

ہووا، کجھ مکہ منے نیڑے تے کجھ شام ماں بس گیا اور کجھ دوجاں علاقاں ماں آباد ہُوا نسائی شریف غی اک حدیث تیں وی اس غی تائید وہے۔
اس رایاہ قوم ٹوٹا ٹوٹا ہو گئی تے انھاں غاں باغاں غی جگہ کھٹا کھوڑا کجھ میوا تے باقی چھاؤ پیدا ہو گیو اور کجھ آپے ہون آلیں کوڑیں بیریں! اللہ تعالیٰ فرماوے: ہم نے انھاں ور ظلم بیہنہ کیو بلکہ یاہ انھاں غی نافرمانی ناشکری تے کفر غی سزا تھی؛ اور اللہ ناشکراں تیں بجن سزا دیئے وی کس ناں!۔
(۱۳) یوہ اس قوم ور ہون آلی دوجی نعمت غو ذکر ہے جسنال انھاں غی تجارت ناں ترقی ہوئی یمن غا ملک تیں شام تو ڑی اک کھلی شڑک بن گئی جس ور انھاں غا تجارتی قافلہ بہار واسطے چلن لگ گیا۔ یوہ رستو بچ اوکھاں جنگلاں، شنگراں تے کاڑاں بچوں لنگے تھو جس غی وجہ تیں رستہ ماں ہر طرح غو خطرو وہ تھو ور اللہ غی قدرت نال اس پورا رستہ منے آسیں پاسیں ذری ذری چھنڈا ور بستیں بس گئیں جھڑیں اکثر مفسراں منے نزدیک انھاں ہی غی قوم غی تھیں۔ جنھاں غی وجہ تیں رستو ہر طرح محفوظ ہو گیو بلکہ انھاں ناں اس لماں پینڈا واسطے خرچو بن منے ٹرن غی وی لوڑ بیہنہ رہئی بلکہ بستیاں ماں ہی کھان پین غو بندوبست ہو گیو، سفر غو چھنڈو وی طے ہو گیو جھڑو بندو سویرے سفر کرے تھو اس ناں چتو تھو میں دُپہر کت پُجنوں تے کت ارام کرنوں ہے تے دپہر ویلے ٹرن آلا ناں شام غی منزل غو پتو وہے تھو اس راہ رات تہاڑی امن نال انھاں غا سوداگری قافلا اس شڑک ور چلتا رہیہ تھا۔ ور یہ بدقسمت لوک اس امن تیں وی اک گیا، انھاں ناں خیال آن لگو جے یوہ وی کوئے سفر ہے! بیابان جنگلاں ماں خطراں تے مصیبتاں منے بشکار سفر ہو تو تاں مڑدی غی تے مزہ غی گل تھی۔ کجھ بزرگ فرمانویں جے انھاں نے اس واسطے اللہ تعالیٰ اگے دعا وی کی۔ تے کجھ غو خیال ہے جے دعا بیہنہ کی بلکہ اللہ غی نافرمانی آلیں اسیں اَوَلڑیں کار کیں جھاں غو تقاضو یوہی تھو کہ ہم ناں خدا غی ان نعمتاں غی کجھ لوڑ بیہنہ! بس فر کے تھو! خدا غی طرفوں عذاب نازل ہو گیو تے یہ اسا اُجڑیا کہ فر کدے کہٹھاں ہو منے بسنوں نصیب بیہنہ ہووو، تے یہ دنیا واسطے پُہلی بسری وی کہانیاں ہارون بن گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماوے اس قوم غی ترقی تے تباہی ماں صبر شکر کرن آلاں واسطے غور فکر کرن تے سوچن سمجھن غیں بڑیں نشانیں ہیں۔
(۱۴) یعنی شیطان نے حضرت آدمؑ غی پیدائش منے ویلے جھڑو انداز و لایو تھو جے ہوں اس غی اولاد بچوں متاں لوکاں ناں گمراہ کرنے چھوڑوں غو ابلیس نے اپنوں وہ انداز و سچ کر دسیو تے مومناں غی اک نکی جماعت ناں چھوڑ منے باقی سارا نافرمان شیطان غا گھر اور ہی چل پیا حالانکہ شیطان کوئے انھاں ناں زبردستی گمراہ کرن غی طاقت بیہنہ تھی۔ نہ وہ کسے ناں زور نال اپناں رستہ ور لا سکے تھو۔ بس اللہ نے اپناں فرمانبردار بندا ناں جھڑو آخرت غا لیکھا ناں منیں آخرت ماں شک کرن آلاں نافرماناں تیں کئی کرن واسطے شیطان ناں ذری ور غلان غی طاقت دیدتی تھی ور متا لوک اپناں مالک ناں بسار منے شیطان ہی غا سکھا لا ماں آ گیا۔ خیر! اللہ تیں کوئے دسر یو و بیہنہ اس نے ہر اک غا عملاں ور نظر رکھی وی ہے ویلو آن ور ساراں غو حساب ہو جئے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ

کے فرمایو: ویہہ جواب دیں جے حق گل فرمائی تے وہ اچی شان آلو کبریائی آلو ہے (۱۵) تم پُچھو! کہ تمناں

يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ

اسماناں تیں تے زمین تیں کون روزی دئے ؟ تم فرمادیو : کہ اللہ تعالیٰ ! اور ہم

اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا

یا تم یا تے یقیناً ہدایت ور ہاں یا کھلی گمراہی ماں ہاں (۱۶) تم فرمادیو : مھارا

تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

کیّا واجر ماں غی تمناں پچھ نیہنہ ہوسیں تے نہ ہم ناں تھاراں عملاں غا بارہ ماں پچھیو جئے غو؛

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ

تم فرمادیو: مھارو رب ہم ساراں ناں گھٹھاں کرے غو فر وہ انصاف نال مھارے بشکار نمیڑو کردئے غو

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ

وہ خوب فیصلو کرن آلو جانن آلو ہے (۱۷) تم فرمادیو: کہ تم لوک مناں دسوناں جہڑا تم نے خدا غا

بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ

شریک بنا غے اس نال جوڑیا واہیں، کوئے نیہنہ، بلکہ غالب تے حکمت آلو وہ اللہ ہی ہے (۱۸) تے (اے نبیؐ)

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

ہم نے تم ساراں ہی لوکاں واسطے خوش خبری دین آلا تے ڈران آلا بنا غے ٹوریا ہیں

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

ور متا لوک جانتا نیہنہ ؛ تے کیہنہ جے : یوہ وعدو کد پورو

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ

وہے غو ؟ جیکر تم سچا ہیں ؛ تم فرمادیو : تھارا واسطے اک معین دن غو وعدو ہے

لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

جس تیں تم اک گھڑی وی نہ پچھے ہوسکیں تے نہ تم اگے ہوسکیں (۱۹)

(۱۵) مشرکاں ناں کہیو جارہیو ہے جے جنھاں ناں تم اپناں حاجت رواء تے مشکل کشا اور خدا غا شریک منیں تم انھاں ناں بلا غے دیکھ لیو کون تھاری فریاد سُنے ، انھاں بچوں کوئے تھاری پکار نیہنہ سُن سکتو ! کیونجے انھاں بچوں کوئے وی زمین اسمان ماں کسے چیز غو نہ مالک ہے، نہ انھاں بچوں کسے غی خدا تعالیٰ غی خدائی ماں کجھ سانجھ ہے نہ کوئے خدا تعالیٰ غاں کماں ماں اس غو مددگار ہے بلکہ اس غی بارگاہ ماں تے اس غا حکم تیں بجن کوئے کسے غی سفارش واسطے وی ہوٹھ نیہنہ ہلا سکتو۔ اللہ غا فرشتا، تے نبی اور نیک بندا وی اسے غی سفارش کریں غا جس غی سفارش واسطے اللہ غو حکم وہے غو، فر اس غی خدائی ماں کوئے اس غو شریک تے پیہال کس را ہو سکے ! جد کہ اس غی بارگاہ غو تے یوہ حال ہے کہ اس غا جلال اگے اس غو حکم سُن غے خاص مقرب فرشتا وی گھبرا جیں تے اس غی تسبیح کرتا کرتا سجدہ ماں ٹہہ پویں۔ فر جسو یلے انھاں ناہوش آوے اس ویلے ایکن دوجا کولوں پچھیں جے تھارا رب نے کے فرمایو ہے فر آپے کیہنہ فلاناں برحق کم غو حکم دتو ہے۔ حدیث ماں اس غی تفسیر اس را فرمائی گئی ہے ؛ جے جد اللہ تعالیٰ غی طرفوں کوئے حکم آوے اس ویلے عرش ناں چان آلا فرشتا تسبیح کرن لگ جیں فر انھاں تیں بُن غا فر اس تیں برلا اسمان غا اسے را آخری اسمان غا فرشتا وی تسبیح کرن لگ جیں، فر عرش غاں چان آلاں فرشتاں کولوں دوجا پچھیں جے تھارا رب نے کے فرمایو ویہہ دسیں جے فلاناں کم غو حکم دتو ہے (مسلم) بس جد مقرب فرشتاں غو یوہ حال ہے فر کوئے پتھر خدا تعالیٰ غو کس را شریک ہو سکے ! یا اس غی بارگاہ غو کس را سفارشی بن سکے !

(۱۶) کسے ناں اپنی گل سمجھان تے اپنی گل غی دعوت دین غو یوہ مچ سُہنوں انداز ہے، جے اک پاسے ہم ہاں جہڑا عقل غے مطابق ٹھیک دلیل ور ہاں ! دوجے پاسے تم ہیں جنھاں کولے نیش ضد تیں بجن کجھ نیہنہ ہُن ہم دوئے تے حق ور نیہنہ ہوسکتا کوئے اک ہی حق ور وہے غو۔ تم ہی انصاف نال دسو کہڑو حق ور ہے تے کہڑو کھلی گمراہی ماں ہے۔

(۱۷) یعنی ہر ایکن نے اپناں عملاں غو حساب دینو ہے۔ اُت اللہ تعالیٰ مھارے تھارے بشکار انصاف نال نمیڑو کردیئے غو۔

(۱۸) مشرکاں ناں فر بنگار غے کہیو جارہیو ہے جے جس ہستی ناں تم خدا غی خدائی ماں شریک کریں ذری باندے تے لیاؤ !! ہم وی دیکھاں کون ہے؟ کوئے نیہنہ ! اس غالب تے حکمت آلا غی خدائی ماں کون شریک ہو سکے۔

(۱۹) اپر توحید غو بیان تھو ہُن رحمتِ عالم ﷺ غی رسالت غو بیان ہے جے حضرت عرب عجم غاں ساراں انساناں واسطے رسول بن غے آ گیا ہیں جہڑا نیکوکاراں ناں اللہ غی رضا تے جنت غی خوشخبری دیں تے نافرماناں ناں خدا غا قہر تیں ڈرانویں ہُن سمجھ آلا تے حضرت ور ایمان لیا غے دنیا آخرت غی کامیابی کھٹیں ور دنیا ماں سدا متا لوک ناسمجھ ہی ویں جہڑا اپناں نفع نقصان ناں نیہنہ سمجھتا۔ ویہہ تُہتھ کرن واسطے یا ہی کیہنہ کہ یاہ کاہلی نہ کرو ! گھبراؤ نہ ! تھارا واسطے اک خاص معین وقت ہے جد اس غو ویلو آ جے غو فر اک لحظو تم اگے پچھے نیہنہ ہوسکسیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا

تے کفر کرن آلا کیہنہ : جے ہم نہ تے اس قرآن ور کدے ایمان لیانواں غا تے نہ

بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ

اس تیں پہلاں غی کسے (کتاب) ور تے افسوس! کدے تم واہ حالت دیکھ لیں جسویلے یہ ظالم اپناں رب

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ يَقُوْلُ

غے سامنے کھلا کیا جیں غا (اسویلے) یہ اک دوجا ور گل لاتا ویں غا، جہڑا لسا سمجھیا

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ

جیں تھا ویہہ بڑا ہتن آلاں ناں کیہنہ غا : جیکر تم نہ ہوتا تاں ہم ضرور

لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ

ایمان لے آتا (۲۰) بڑا ہتن غے رہتن آلا انھاں لساں ناں

اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ

جواب دیں غا جے کیوں ! ہم نے تم ہدایت تیں ڈکیا تھا ؟ اس توں بعد کہ ہدایت

اِذْ جَاۗءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ

تھارے کولے آ گئی تھی (نیہنہ) بلکہ تم ہی قصور وار تھا ؛ تے یہ لسا

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ

سمجھیا جان آلا بڑا ہتن آلاں ناں کیہنہ غا (نیہنہ نیہنہ !) بلکہ تھاری رات تہاڑی غی چال بازیاں

وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ

نے ہی (ہم روکیا تھا) جد کہ تم ہمناں حکم دیں تھا جے ہم اللہ تعالیٰ نال کفر کراں ؟ تے ہم اس غا

اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا

شریک منناں ؛ تے جسویلے ویہہ عذاب ناں تکیں غا فر (اک دوجا تیں) شرمندگی چھپانویں غا تے ہم

الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا

کافراں غی گردناں ماں طوق گھل چھوڑاں غا، انھاں ناں بدلو انھاں عملاں ہی غو دتو جے غو

(۲۰) کافراں غو ضدی تے نمو ہر پونوں بیان ہو رہیو ہے جے قرآن پاک غیں یہ دلیل سُن نے جس گھڑی ویہہ لاجواب ہو جیں، نہ کائے علمی دلیل سرے نہ عقلی! اس ویلے صاف لفظاں ماں ہی کہہ چھوڑیں جے تم پہانویں کائے وی دلیل پیش کرو، کتنی پیاری دل ماں گھب جان آلی گل کر لیو ور مھاروا کو جواب ہے نہ تے ہم اس قرآن ناں کدے مناں غا تے نہ اس تیں پہلیاں کتاباں ور ایمان لیانواں غا لیکن اللہ تعالیٰ فرماوے انھاں غی یاہ آ کڑ تے پھونکڑ بس چار تہاڑا دنیا غی زندگی ماں ہے، ورنہ وہ ویلو دیکھن غو ہے جد قیامت نے تہاڑے یہ ظالم اپناں رب غی بارگاہ ماں کھلا ویں غا، تے ایکن دوجا نے سر الزام لاتا ویں غا، جہڑا لوک دنیا ماں لسا سمجھیا جیں تھا، تے ویہہ کھڑ پینچاں مقدماں نے پچھے ٹریں ویں تھا ویہہ اپناں لیڈراں در بشکیں غا جے تم نے ہی ہم نبیاں غی تعلیم ور عمل کرن تیں روکیا تھا۔ جیکد ے تم نہ ہوتا تاں ہم وی ایمان آلا ہوتا تے اج دوزخ ماں نہ سڑتا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿٢٢﴾

جہڑا او یہہ کریں تھا (۲۱) تے ہم نے جس بستی ماں وی جدوی کوئے ڈران آلو چلایوات غا امیر

قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوا

لوکاں نے یوہی کہیو: کہ جہڑو سنیو دے غے تم چلایا گیا ہیں ہم تے اس غا منکر ہی ہاں؛ تے انھاں نے کہیو:

نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾

جے ہم تے مال اور اولاد ماں (تھاراتیں) بدھ ہاں تے ہمناں کدے عذاب نیہنہ ہوسیں

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

تم فرمادیو: بیشک میرورب ہی جس ناں چاہوے کھلی روزی دیدئے تے (جس واسطے چاہوے) حساب غی کردئے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا

ور متا لوک جانتا ہی نیہنہ (۲۲) تے تھارو مال اور تھاری

أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ

اولاد اسی چیز نیہنہ جہڑی تمناں درجہ ماں مھارے نیڑے کردئے ور وہ آدمی جہڑو

آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ

ایمان لیاوے تے نیک عمل کرے اساں لوکاں واسطے تے انھاں غا عملاں غو دونوں

بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ

ثواب ہے؛ تے ویہہ (جنت غیں) اپلیں منزلاں ماں بے خوف ریہنہ غا؛ تے ویہہ لوک جہڑا مھاری

فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿٣٨﴾

آیتاں ناں بے اثر کرن واسطے دوڑ پچ کریں اسالوک بن غے عذاب ماں حاضر کردتا جیں غا (۲۳)

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: جے میرورب اپناں بنداں بچوں جس ناں چاہوے کھلی روزی دیدئے

وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ

تے جس واسطے (چاہوے) تنگی کردئے تے تم جہڑی چیزوی (اللہ غا رستہ ماں) خرچ کریں غا وہ اس غو بدلو دئے غو تے وہ

(۲۱) سبحان اللہ! گمراہ لیڈر دنیا ماں تے اپناں گو جا پہرن واسطے حمایتیاں غی ہمدردی تے خیرخواہی غا بڑا بڑا دعوی کریں، ور قیامت غے تہاڑے ویہہ انھاں در دندر کیں غا، جے ہم نے کہ تم زور زبردستی نال تھارو ہتھ پنڑ غے ہدایت تیں روکیا تھا؟ کیوں تم اپناں جرم مھارے اُپر چاہڑیں؟ اصل ماں تم آپے مجرم تھا جہڑا دنیا غی ہوس ور مھارے پچھے دوڑیں تھا! السالوک فرموٹاں لیڈراں در بشکیں غا جے اچھا! تم اج جان چھڑکان غی کوشش کریں حالانکہ ہم نے یوہ رستو تے تھاریاں مکاریاں تے چلا کیاں نال کفر شرک غی دعوت دین غی وجہ تیں نوڑیو تھو جد تم رات تہاڑی ہم سدّاں ساداں لوکاں ناں اپنے تھلے رکھن واسطے مکاریاں تے چلا کیاں نال کفر شرک غی دعوت دیں ویں تھا فرہم تھارا ہی ورغلان ور تھارے پچھے لگ غے ایمان تیں محروم رہ گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماوے اصل ماں یہ دوئے ول اپناں کیا ور دل دل ماں پچھتاتا ویں غا ور شریکاں غی ہاسی تیں بچن واسطے ایکن دو جا ور لا غے اپنی شرم ساری چھپان غی کوشش کریں غا، تے چھیکڑ سارا ہی جکڑ غے دوزخ ماں سٹ دتا جیں غا۔ جت ہر ایکن ناں اپناں کیا غو بدلو مل جے غو، لیڈراں ناں گمراہ کرن غو تے پچھے چلن آلاں ناں اس گل غو جے تم نے خدا غا دتا وا دل، دماغ اکھ، کن تیں کم کیوں نیہنہ لیو؟ تم کیوں انّا، کانا، ڈورا تے جہلا ہو غے انھاں غے پچھے ٹریں تھا۔

(۲۲) یعنی قیامت غے تہاڑے یہ لیڈر تے کھڑ پینچ لوک اپنوں پلو چھڑکان غی کوشش کریں غا حالانکہ دنیا ماں جد کدے سدھار غی کائے تحریک چلی، جد کدے اللہ غا کسے پیغمبر نے سُنا والوکاں ناں غفلت غی نیند تیں جگان غی کوشش کی ساراں تیں مُہرے ان امیر تے مقدم لوکاں نے ہی اس غی مخالفت کی کیو نجے پیغمبر غی تعلیم غی لوء ماں انھاں ناں اپنوں دیو بجھتو سہی لگے۔ فر یہ اپناں مال تے اپناں جتھا غو بڈیار دس غے کیہنہ کہ جھاں ور اس دنیا ماں خدا غو یوہ فضل ہے۔ کہ ویہہ مال دولت تے اولاد نال نوازیا گیا ہیں جیکدے آخرت آئی تاں اُت وی انھاں ور ہی اللہ غو فضل وہے غو تے انھاں ور عذاب بالکل نیہنہ آسیں۔ مکہ پاک ماں وی یہ ہی انھاں مالدار، کھڑ پینچ چوہدری تے مقدم لوک دین غی مخالفت کر رہیا تھا۔ اللہ اپناں حبیبؐ ناں فرماوے جے تم انھاں ناں دسو! کہ مال تے اولاد اللہ غو پیارو ہون غی نشانی نیہنہ، یوہ تے صرف اللہ غی ازمائش غو اک ذریعو ہے وہ کسے ناں دے غے ازماوے تے کسے ناں نہ دے غے ذری تنگی کرنے امتحان لیئے ور بُج لوک اس حقیقت ناں نیہنہ جانتا۔

(۲۳) اپر غو مضمون ہور کھول غے بیان کیو جا رہیو ہے۔ جے مال تے اولاد نہ تے اللہ تعالیٰ غو مقرب ہون غی نشانی ہے تے نہ اس غو یوہ مطلب ہے کہ مال دولت انھاں ناں ہی لبھے جہڑا اللہ غا پیارا ویں، بلکہ اللہ غی رضا تے اس غو قرب کھٹن غیں چیز ایمان تے نیک عمل ہیں، اسالوک قیامت غے تہاڑے جتناں ماں امن نال ویں غا۔ باقی اللہ غی آیتاں غی مخالفت کرن آلا کتناں ہی مالدار تے جتھا آلا ویں ویہہ تے ضرور بن غے عذاب ماں ہی سٹیا جیں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۴) اپنی گل غی فرتا کید کی جارہئی ہے جے مال دولت ماں گہا ٹو باہد ویوہ اللہ تعالیٰ غا خوش ہون یا ناراض ہون غی نشانی نیہنہ وہ کدے کافرنا فرمان ناں روزی ماں خوب کھل دیدیئے ورکس واسطے؟ اس غی ازمائش تے امتحان واسطے! تے کدے مخلص مومن ناں تنگی تے مصیبتاں تیں دوچار کردیئے؛ ورکس واسطے؟ صرف اس گلوں تانجے مومن صبر کرے فراس ناں ہورا چادرجالھیں تے جدگل یاہ ہے فرمومن ناں اللہ غا رستہ ماں خرچ کرتاں وی ڈرن غی لوڑ نیہنہ۔ بلکہ اللہ وعدو کرے جے تم اس غا رستہ ماں تے اپنی جائز ضرورتاں ماں جتنوں وی خرچ کریں غا، تاں دنیا تے آخرت دواں ماں ہوں اس غو ضرور بدلو دیوں غو، حدیث قدسی ماں ہے اللہ تعالیٰ فرماوے: بندیا! توں خرچ کر! ہوں تیرے اپر خرچ کروں غو۔ (بخاری شریف) تے حضور ﷺ فرمانویں جے اللہ غا دو فرشتا ہر روز دعا کریں اک کہہ خدایا! نہ خرچ کرن آلا غا مال ناں برباد کردے، جدکہ دوجو دعا منگے خدایا! خرچ کرن آلا ناں بدلو دے (بخاری شریف) علماء نے ات بچ تفصیل نال لکھیو ہے جے جہڑیں حلال چیز انسان غا ضروری خرچا غیں ہیں ویہہ جائز ضرورتاں ماں خرچ کرن نال کدے سمتیں نیہنہ، اگلیں خرچ کرو خدا ہور دے چھوڑے، پہاروں روز کتناں حلال ویں؟ کوئے حساب نیہنہ ور کدے حلال ہون نال انھاں غو کال نیہنہ پچو۔

(۲۵) عرب غا لوک فرشتاں ناں اللہ تعالیٰ غیں تہیں کیہنہ تے انھاں غا ناں غی منت منیں اور چڑھاوا چاڑیں ویں تھا۔ جے یہ خدا غی بارگاہ ماں مھارا سفارشی بنیں غا، انھاں غو خیال تھو جے باپ پوت غی گل تے موڑ وی سکے ور تہی غی کدے نیہنہ موڑ سکتو۔ لہذا جد یہ مھاری سفارش کریں ضروری منی جئے اللہ تعالیٰ محشر غا مدان ماں مشرکاں ناں ذلیل کرن واسطے انھاں غے سامنے فرشتاں ناں پچھے غو کیوں! یہ تھاری عبادت کریں ویں تھا؟ یعنی تم نے انھاں ناں اپنی عبادت واسطے کہیو تھو۔ یوہ اسے را غو سوال ہے جس را کہ سورت مائدہ آیت ۱۱۶/ ماں ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کو لوں پچھیو جئے غو۔ فر فرشتاوی حضرت عیسیٰؑ ہاروں سب تیں پہلاں اللہ غی پاکی بیان کریں غا کہ توں ہر قسم غا شریک تیں پاک ہے۔ تیرے نال عبادت ماں کوئے پیہان نیہنہ بن سکتو فر عرض کریں غا خدایا! مھارو والی تے توں ہی ہے مھارو تعلق تے تیرا نال ہے انھاں گمراہ لوکاں سنگ نیہنہ اور اصل ماں یہ شیطانا ناں غا پجاری تھا کیونجے یہ شطان غی گمراہی ہی ماں آغے مھاری عبادت کریں تھا اس گلوں یہ اصل ماں اسے غا پجاری ہیں۔ بلکہ متا لوک تے شیطاناں ناں ہی منیں ویں تھا۔ جس را کہ سورت نساء آیت ۱۱۷/ ماں تے سورت جن آیت ۶/ ماں وی ہے فرحکم دے غو کہ اج تے چو لگ گیو ہے ناں! جے کوئے کسے غا نفع نقصان غو کجھ مالک نیہنہ ہو سکتو ہُن اے شرک کرن آلیو ظالمو! اس جہنم غی اگ غو مزو چکھو جس ناں تم دنیا ماں چھوٹھ کیہنہ ویں تھا۔

(۲۶) یعنی جد انھاں مشرکاں تے کافراں ناں دین در بلایو جئے یہ رحمتِ عالم ﷺ در اشارو کرغے کیہنہ یوہ بندو تے بس ہم ناں مھارا باپ دادا غا طریقہ تیں ہی ہٹانوں چاہوے۔ تے یاہ گل سوچے جے یہ سارا لوک میرے پچھے چل پویں غا۔ لہذا اصل ماں اس دعوت غے پچھے انھاں غو اپنوں ہی فائدو ہے! فر قرآن غا بارہ ماں کیہنہ جے یوہ خدا غو کلام بالکل نیہنہ بلکہ کوڑ مکوڑ پلے تیں بنا غے اللہ ور لایو جئے۔ ور جد قرآن غا اثر در دیکھیں کہ کتناں ہی مُڑدا اس نال زندہ ہو گیا ہیں تے کتناں ہی لوک سُنتاں ہی اس ور ایمان لے آیا ہیں فر قرآن غا بارہ ماں دو جو تبصرو پیش کریں جے اصل ماں یوہ جادو ہے اس ماں جادو جسو اثر ہے جہڑو وی اس ناں غور نال پڑھے یوہ قرآن اس ناں اپناں در چمک لیئے۔

الرِّزْقَيْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ

سب تیں سرس روزی دینن آلو ہے (۲۴) تے جس تہاڑے اللہ انھاں ساراں ناں گھٹھاں کرے غو فرفرشتاں ناں کہہ غو

أَهَٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا۟ يَعْبُدُونَ ﴿۴۰﴾ قَالُوا۟ سُبْحَٰنَكَ أَنتَ

کیوں! یہ لوک تھاری عبادت کریں تھا؟ ویہہ عرض کریں غا تیری ذات پاک ہے مھارو

وَلِيُّنَا مِن دُونِهِمْ ۖ بَلْ كَانُوا۟ يَعْبُدُونَ ٱلْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُم

کارساز تے توں ہی ہے؛ یہ نیہنہ؛ بلکہ یہ تے جناں غی عبادت کریں ویں تھا انھاں بچوں متا لوک

بِهِم مُّؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾ فَٱلْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

انھاں ناں ہی منیں تھا؛ بس اج تھارا بچوں کوئے کسے ناں نہ نفعو پچا سکے

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ذُوقُوا۟ عَذَابَ

تے نہ نقصان پچا سکے تے ہم ظالماں ناں کہہ دیاں غا جے اس دوزخ غو عذاب

ٱلنَّارِ ٱلَّتِى كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

چکھو؛ جس ناں تم چھوٹھ سمجھیں ویں تھا (۲۵) تے جس ویلے انھاں غے سامنے مھاریں صاف صاف آیت

ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٍ قَالُوا۟ مَا هَٰذَآ إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ

پڑھیں جیں، ویہہ کیہنہ: یوہ تے بس اک اسو آدمی ہے جہڑو تمناں ان چیزاں تیں روکنوں چاہوے

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ ءَابَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا۟ مَا هَٰذَآ إِلَّآ إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ

جھاں غی عبادت تھارا باپ دادا کریں ویں تھا تے کیہنہ: جے یوہ (قرآن) تے چھڑو پلے تیں بنایو دو کوڑ ہے

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ

اور کافر لوکاں کوتے جسو یلے ''حق،، آیو انھاں نے کہیو: یوہ تے باندے باچھڑ

مُّبِينٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ ءَاتَيْنَٰهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ

جادو ہے؛ (۲۶) تے ہم نے نہ تے انھاں ناں کتاب دتیں تھیں جھاں ناں یہ پڑھیں آں تے نہ (اے نبیؐ) ہم نے تھارا

قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا

تیں پہلاں انھاں در کوئے ڈران آلو چلایو (۲۷) تے جہڑا لوک انھاں تیں پہلاں ہویا ہیں انھاں نے وی چھوٹھو کہیو تھو اور

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بَلَغُوا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ

جتنوں کجھ ہم نے اُنھاں ناں دتو تھو یہ تے اُس غا دسواں حصہ توڑی وی نیہنہ پُجیا تے اُنھاں نے میراں رسولاں ناں چُھوٹھا

كَانَ نَكِيْرِ ۝۴۵ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا

کہیو فر (تک لیو!) میر وعذاب کسور ہیو (۲۸) تم فرمادیو: ہوں تمناں چھڑی اک گل غی نصیحت کروں جے تم (ضد چھوڑ نے غے)

لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ

اللہ تعالیٰ واسطے اٹھ کھلا ہو؛ دو دو رلن نے وی، تے ایکلا وی! فر سوچو! تھارو یوہ سنگی

جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ

سدائی نیہنہ؛ یہ تے بس اک سخت عذاب (غا آن) تیں پہلاں تمناں ڈران

شَدِيْدٍ ۝۴۶ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ

آلا ہیں؛ تم فرمادیو: میں تھارا کونوں (جے) کجھ مزوری منگی وہے تاں واہ تمناں ہی (مبارک) میر واجر تے

اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۴۷ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

اللہ تعالیٰ ہی نے ذمہ ہے؛ اور وہ ہر اک چیز ور گواہ ہے؛ (۲۹) تم فرمادیو: یقیناً میر ورب

يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۴۸ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ

سچا دین ناں نازل کر رہیو ہے؛ وہ خوب غیب جانن آلو ہے؛ تم فرمادیو: حق آ گیو ہے

وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝۴۹ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ

تے باطل نہ تے پہلی واری پیدا کرن جگو ہے تے نہ دوجی واری! (۳۰) تم فرمادیو: کہ جیکدے ہوں گمراہ ہوں

فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا

تاں میری گمراہی غو نقصان منّاں ہی وہے غو؛ تے جے ہوں ہدایت ور واؤں تاں اس وحی غی وجہ تیں

يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝۵۰ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ

جیڑی میر ورب میرا در کر رہیو ہے؛ بیشک وہ سنن آلو (تے) نیڑے ہی ہے (۳۱) تے کدے تم واہ حالت تک لیں

فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝۵۱

جسویلے یہ گھبرا جیں غا ور نس نیہنہ سکسیں تے بالکل نیڑے تیں ہی پھڑ لیا جیں غا؛

(۲۷) یعنی جد حضرت اسمائیلؑ تیں بعد مدتاں تیں ات نہ کوئے نبی آیو تھو تے نہ ات کتاب نازل ہوئی تھی فرتے چاہن چک لیھن آلی اس نعمت غی انھاں ناں ہور وی زیادہ قدر کرن غی لوڑ تھی۔

(۲۸) یعنی مال دولت ور مست ہونے تے پُھنڈنے نبیاں غی مخالفت کرنی کائے نویں گل نیہنہ، پہلا نافرمان وی اسے را کرتا رہیا ہیں۔ ور دیکھن غی تے یہ گل ہے کہ جتنی دولت طاقت حکومت اور عمر اُنھاں پشلاں نافرماناں ناں لبھیں تھیں انھاں مشرکاں ناں تے اس غو ہزارویں حصو وی نیہنہ نصیب ہوو۔ فر جد خدا غا عذاب تیں اُنھاں پشلاں ناں اُنھاں غی دولت طاقت تے حکومت نیہنہ بچا سکی؛ انھاں ناں کس را بچالئے غی تے یہ کفر شرک کرنے کے کھٹ لیں غا۔

(۲۹) سبحان اللہ! کتنوں سُہنوں تے پیار و انداز ہے جے تم ضد تے دشمنی چھوڑنے اک واری غور تے کرو! دو دو رل مل نے بحث کرنے دیکھو! ایکلا بیں نے سوچو! میری زندگی تھارے سامنے گذری ہے۔ چالی سال توڑی تم مناں امانت دار تے سچو کہتا رہیا ہیں کدے تم نے میری دیانت داری ور شک نیہنہ کیو؛ آخر اج تم مناں کہڑا منہ نال سدائی کیہنہ! کیوں ہوں جہڑو دین پیش کروں جس ماں تھاری دین دنیا غی کامیابی ہے اس ماں سدائی ہون غی کہڑی گل ہے۔ کجھ تے سوچو! ہوں تے بس تمناں خدا غا عذاب تیں اگاہ کروں کہ جے تم باز نہ آیا تاں تھارے واسطے جہنم غو عذاب تیار ہے۔ فر یعنی اس ہمدردی تے خیر خواہی ور تھارے کونوں کجھ مزدوری تے بدلو وی نیہنہ منگو جے تم میری سچی سچی مخلص ہمدردی ور شک کریں۔ میری مزوری تے بس اللہ تعالیٰ ہی نے ذمہ ہے۔

(۳۰) اس مضمون غیں آیت سورت انبیاء ر ۱۸ ماں تے سورت بنی اسرائیل ر ۸۱ ماں گذر گئی ہیں تفسیر اُتے تک لیو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۱) یعنی تھارے کہن غے مطابق جیکدے ہوں گمراہی ور ہوں تے یوہ قرآن میں پلے تیں بنا لیو ہے۔ فراس غو نقصان مناں ہی وہے غو ور جے ہوں ہدایت ور ہوں جس را کہ حقیقت ماں ہوں ہدایت ور ہی ہوں فرسُن لیو! یوہ اس وحی غی وجہ تیں ہے جہڑی اللہ نازل فرمارہیو ہے فراس غی مدد اس غے نال ہے وہ اس ناں ضرور غالب فرمادیئے غو۔ وہ سب کجھ سُنن آلو بالکل نیڑے ہی ہے۔ وہ میری سُنے غو تے اپناں دین ناں ضرور غالب کرے غو۔

(۳۲) قیامت غے تہاڑے محشر غا مداتیں مجرم نسن غی کوشش کریں غا ور کدے نس نیہنہ سکسیں فٹ گرفتار کرلیا جیں غا فر کیہنہ غا اچھا ہُن ہم پکا مومن ہوگیا ہاں۔ ہم نے ایمان قبول کرلیو ہے۔ ور ایمان قبول کرن غی جگہ تے یاہ دنیا ہے فراتنوں دوروں انھاں ناں ایمان کے فائدو دیئے غو! تے کہہ دتو جئے غو جے ہُن ایمان غو ویلو نیہنہ رہیو حالانکہ پہلاں تم اس غا منکر ہو غے انھیر اماں بٹا ماریں ویں تھا بس وہ ہی وقت ایمان قبول کرن غو تھو؛ اج تے جزا سزا غا نمیڑا غو وقت ہے، ایمان قبول کرن غو نیہنہ۔

(۳۳) یعنی اس تہاڑے انھاں غی ایمان قبول کرن تے نجات حاصل کرن غی تاہنگ ماں سخت رکاوٹ کھلی ہو جیں غیں نہ ایمان قبول وہے غو نہ نجات نصیب وہے غی۔ جس را انھاں جساں پہلاں لوکاں نال وی ہووو تھو، جہڑا دنیا غی لذتاں ماں مست ہو غے آخرت غا بارہ ماں شک تے ٹھسہ ماں پیاوا تھا۔

۱۳ مئی ۲۰۰۱ء بروز اتار ۱۸ر صفر ۱۴۲۲ھ۔

تفسیر سورت فاطر

(۱) پہلی آیت غا لفظ فَاطِر ور سورت غو ناں ''سورت فاطر'' ہے۔ یاہ سورت پاک وی مکہ ماں سورت سبا غے اگے پچھے اسے دور ماں نازل ہوئی ہے۔ اس سورت پاک ماں اللہ تعالیٰ غی قدرت بیان کرکر غے اس غی توحید سمجھائی گئی ہے۔ تے سمجھان غے باوجود جہڑا بدقسمت لوک کفر شرک تیں باز نیہنہ آرہیا تھا انھاں غا بارہ ماں رحمتِ عالم ﷺ ناں تسلی دتی گئی ہے جے جد انھاں نے آپے دوزخ غو رستو نوڑ لیو ہے جس ناں چھوڑنوں چاہتا ہی نیہنہ فرتمناں انھاں ور افسوس کرکر غے اپنی جان گالن غی وی کوئے لوڑ نیہنہ؛ اگے آیت ر۱۰ ماں ساری دنیا ناں صاف صاف کہہ دتو گیو ہے کہ جہڑو عزت لوڑے اس ناں خدا غا در ور آنوں پُوے غو تے اس غو دین قبول کر غے نیک عمل کرناں ہی پویں غا۔ باقی کافراں غی چال چلاکیاں نال کجھ نیہنہ ہو تو غالب تے چھیکو خدا غا دین نے ہی آنو ہے تے کافراں غی ساریں چال چلاکیاں نے چھیکو ضرور ملیا میٹ ہونوں ہے۔ فر رکوع ترے ماں کئیں چیزاں غو ذکر کر غے فرمایو ہے جے جس را انھیر و تے لوء برابر نیہنہ، رات تے تہاڑی برابر نیہنہ، مووو تے جیتو برابر نیہنہ اسے را خدا غو فرمانبردار دل دماغ تیں کم لے غے خدا غا دین غی لوء ماں زندگی غو پینڈو کچھن آلو تے انھیر یاں ماں پہمل پُہو سا کھان آلو نافرمان دوئے برابر نیہنہ ہوسکتا۔ اگلا رکوع ماں مومناں غی فضیلت تے علم اور تقویٰ ماں انھاں غا کنی کنی درجا بیان کر غے مومن تے کافر غو کنی کنیی نتیجو یعنی دوزخ تے جنت تفصیل نال بیان ہوو ہے۔

وَقَالُوٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۭ

تے کیہنہ غا: جے ہم اس ور ایمان لے آیا؛ ور ہُن اتنی دوروں انھاں غو ہتھ کس را

بَعِيْدٍ ۚۖ ۝۵۲ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ

پُج سکے (۳۲) حالانکہ پہلاں تے اس نال کفر کریں تھا؛ تے ویہہ ان دیکھیاں

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۝۵۳ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ

دوروں ہی بٹا ماریں تھا؛ تے انھاں غے اور اُن چیزاں غے بشکار جنھاں ناں

وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ

یہ چاہویں پڑدو کردتو جئے غو جس را کہ انھاں تیں پہلاں ان جساں لوکاں نال

قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝۵۴ ع

ہووو ہے ویہہ وی (انھاں ہاروں) شک تے ٹھسہ ماں ہی پیاوا تھا (۳۳)

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورت فاطر مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں پنجتالی آیت اور پنج رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ

(۱) ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جہڑو اسماناں ناں تے زمین ناں پیدا کرن آلو ہے (تے) دو

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ

دو ترے ترے چار چار پراں آلاں فرشتاں ناں (اپنوں) قاصد بنان آلو ہے

يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ اپنی جیا جون ماں جو چاہوے سو باہدو کرے بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت

قَدِيْرٌ ۝۱ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ

رکھن آلو ہے؛ اللہ تعالیٰ لوکاں واسطے جہڑی رحمت کھول چھوڑے اس ناں کوئے بند کرن

آخری رکوع ماں فر اللہ تعالیٰ غی توحید غیں مچ دلیل بیان فرما غے نافرمان لوکاں، مشرکاں کافراں ناں تہمکی دتی ہے جے کدے تم اجوں وی باز نیہنہ آتا۔ تاں دنیا ماں ٹر پھر غے اپناں جساں نافرماناں غی تباہی غو حال تک لیو تے اُنھاں غا حشر واسطے ہی تیار ہو جاؤ! آخر اس گل ور سورت پاک کنڈے آ لگی ہے کہ اللہ تعالیٰ ناں لوکاں غا گناہ ور پغڑ کرنی کجھ مشکل نیہنہ ور وہ اپناں فضل نال توبہ غو ہور ہور موقعو دیئے۔ فر اس نے ہر ایکن کم غو ویلو متھیو وو ہے۔

(۲) فَاطِر غو مطلب ہے پہلاں پہل کائے چیز اس را پیدا کرنی کہ اس تیں پہلاں اس غو کوئے نمونوں، کوئے نقشو نہ وہے۔ یعنی اللہ غی قدرت تکو! اس نے یہ سارا اسمان تے یاہ زمین اور ان

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ

آنو میہنہ، تے جہڑی وہ روک لئے فراس تیں بعد اس ناں کوئے جاری کرن آنو میہنہ؛ تے وہ ہی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

غالب ہے حکمت آنو ہے (۲) لوکو! اللہ تعالیٰ غیں جہڑیں نعمت تھارا ور ہیں انھاں ناں

عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ

یاد کرو! کیوں! اللہ تعالیٰ تیں سوا کوئے ہور پیدا کرن آنو ہے جہڑو تمناں اسمان تیں

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾

اورزمین تیں روزی دئے اس تیں سوا کوئے عبادت غے لائق میہنہ؛ فرتم کیاں پُٹھا پھریا جاریا ہیں!

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

تے (اے نبیؐ) جے یہ تمناں چُھوٹھو کیہنہ تے بیشک تھارے تیں پہلاں رسولاں ناں وی چُھوٹھو کہیو گیو تھو

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ

تے سارا کم اللہ تعالیٰ در ہی پھیریا جیں (۳) اولوکو! بلاشبہ اللہ تعالیٰ

اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

غو وعدو سچو ہے لہٰذا تمناں دنیا غی زندگی تُھو کھا ماں نہ گہل چھوڑے تے نہ وہ بڑو فریبی تمناں

بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٥﴾ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ

اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں تُھو کھو لا چھوڑے؛ یاد رکھو! شیطان تھارو دشمن ہے لہٰذا تم وی اس ناں

عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ

دشمن ہی سمجھو، وہ تے اپنی ٹل ناں اسے گلوں بلاوے تانجے ویہہ دوزخ آلاں ماں

السَّعِيرِ ﴿٦﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ

شامل ہوجیں؛ جھاں لوکاں نے کفر غو رستو نوڑ لیو ہے انھاں واسطے سخت عذاب ہے تے جہڑا

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾ ع ۱۳

ایمان لے آیا اور انھاں نے نیک عمل کیا انھاں واسطے بخشش نالے بڑو اجر ہے (۴)

ماں رہمن آلی یاہ ساری جیاجون، ساری کائینات اس راپیدا کی کہ اس غو پہلاں تیں کوئے نمونو میہنہ تھو، فراس ماں حضرت انسان ناں اشرف المخلوقات بنا غے فرشتاں ناں اپنے تے انساناں غے بشکار ''قاصد'' بنایو، حضرت جبرائلؑ پیغمبراں کو نے اللہ غا سنیاتے پیغام لے غے آویں اور کتاب نازل کریں تے دو جا فرشتا انسان غی ضرورت غا مچ سارا کم کریں۔ اللہ نے انھاں ناں دو دو، ترے ترے، چار چار پر عطا کیا ہیں جنھاں نال یہ اُڈ غے اسماناں ور جیں تے زمین ور آویں۔ تے اتناں ہی پراں غی گل کوئے طے میہنہ بلکہ اللہ اپنی پیدائش ماں جس را چاہوے باہدو کردیئے کیونجے وہ ہر چیز غی قدرت رکھے۔ جس را کہ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں میں حضرت جبرائل اصلی شکل ماں تکیا انھاں غا چھ سو پر تھا (بخاری، مسلم، ترمذی اس تیں علاوہ وہ جس ناں چاہوے علم، عمل، طاقت، صورت وغیرہ چیزاں ماں باہدو کردیئے اس ناں کوئے ٹھاک میہنہ سکتو (کما روی عن قتادۃ وغیرہ فی البحر المیط) تے وہ اپنی جس مہربانی نال بنداں ناں نوازنوں چاہوے، دین دنیا غی جہڑی وی نعمت عطا کرنی چاہوے اس ناں کوئے روک میہنہ سکتو۔ تے جہڑی چیز وہ روک لئے - واہ دین دنیا غی کائے نعمت وہے یا کائے مصیبت ہی وہے- اس ناں کوئے دے میہنہ سکتو۔ کیونجے وہ ہر اک ور غالب ہے اس گلوں کوئے اس غاں کماں ماں ڈکو میہنہ لاسکتو تے وہ حکمت آنو وی ہے اس گلوں اس غا ہرایکن کم غے پچھے حکمتاں غا سمندر چھلی مارتا ویں۔ اللہ تعالیٰ غی اسے شان ور رحمت عالم ﷺ آپ وی یاہ دعا پڑھیں تھا تے امت ناں وی سکھانویں تھا۔ خدایا! جہڑی چیز توں کسے ناں دیدئے اس ناں کوئے ڈک میہنہ سکتو۔ تے جہڑی توں ڈک لئے واہ کوئے دے میہنہ سکتو تے تیری منشا غے خلاف کسے ناں اس غی کوشش کجھ کم میہنہ آسکتی (مسند احمد) حدیث غا لفظ یہ ہیں اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

(۳) اللہ تعالیٰ غی نعمت ناں یاد کرن غو مطلب ہے اس غو شکر ادا کرو، اس غی توحید ور ایمان لیاؤ! شک چھوڑو، چھڑی اس غی دو نعمتاں ور ہی غور کرلیو! کہ یاہ ساری جیاجون پیدا کرن آنو وی وہ اک ایکلو اللہ ہی ہے تے اس ناں باقی رکھن واسطے ہر ایکن ناں روزی دین آنو وی وہ ہی ہے۔ تے جد یہ بنیادی دوئے کم اس غا ہتھ ماں ہیں فر عبادت تے دعا غے لائق کوئے دو جو کس را ہو سکے!! ور تعجب ہے کہ انسان اسے ناں خالق تے رازق مدن غے باوجود عبادت غے ویلے کیاں پُٹھا پھر جیں تے شرک کرن لگ جیں۔ فر رحمتِ عالم ﷺ ناں تسلی دتی جئے کہ تم انھاں غی مخالفت ور دلگیر تے دُکھیا نہ ہو یو کیونجے یاہ کائے نویں گل میہنہ پہلا نافرمان وی اسے رارسولاں غی مخالفت کرتا رہیا ہیں ور چھیکو ہر ایکن کم غو فیصلو اللہ تعالیٰ غا ہتھ ماں ہے؛ جس را کہ پہلا نافرمان رسولاں غی مخالفت کرغے برباد ہوتا رہیا ہیں جیکدے یہ باز نہ آیا تاں انھاں غو وی یو ہی حشر وہے غو۔ لہٰذا تمناں پریشان ہون غی کوئے لوڑ میہنہ اللہ انھاں نال آپے مک لئے غو؛ اور نمیڑو تے قیامت غو ہے جت ساراں کماں غو فیصلو وہے غو۔

(۴) اپر گل ہر اک کم غا نمیڑا غی یعنی قیامت غی آگئی تھی۔ ہُن اسے واسطے فرمایو جارہیو ہے۔ جے آخرت غو یو فیصلہ آنو تہاڑو بالکل برحق ہے، لہٰذا کوئے دنیا غی اس چار تہاڑا غی رونق تے پھل کھیلی ماں لگ غے اُس ناں نہ بسار چھوڑے۔ یاہ دنیا بڑی ٹھو کھے باز ہے۔ ور اس تیں وی بڑو ٹھو کھے باز وہ ابلیس ہے جس غو کم ہی انساناں ناں اللہ تیں دور کرنوں ہے کِدے وہ نہ ٹھو کھو لا چھوڑے وہ انساناں غو ٹھہروں ہی دشمن ہے بلکہ اس نے انسان نال دشمنی غی قسم چکی وی ہے لہٰذا انسان ناں وی چاہئے کہ وہ اس ناں ٹھو کھے باز تے اپنوں دشمن ہی سمجھے اس نے تے جہنم ماں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جانوں ہی ہے ور اس غی کوشش ہے کہ اپنے نال انساناں بچوں وی اپنی اک شیطانی پارٹی بنا غے اس ناں وی جہنم ماں پہچا چھوڑوں ؛ انسان ناں تے یاہ حقیقت ہر ویلے یاد رکھن غی لوڑ ہے کہ اللہ غا نافرماناں کافراں واسطے سخت عذاب تیار ہے۔ جد کہ ایمان آلاں جگی بخشش تے بہت بڑو ثواب تیار ہے۔

(۵) نبی پاک ﷺ ناں اس گل غی سخت ہڈک لگی رہ تھی جے اللہ غا بندہ کسے را اُس غو دین قبول کر غے اپناں آپ ناں دوزخ تیں بچالیں، حضرت ناں فرمایو جا رہیو ہے کہ جس بندہ ناں شیطان نے اس غیں بدیں ہی نیکیں بنا غے دس دتیں ہیں، جس ناں اپناں پہیڑا کرتوت ہی چنگا کم سہئی لگیں تے جہڑو گناہ ناں گناہ سمجھ غے نیہنہ کرتو بلکہ وہ اس ناں نیکی سمجھ غے کرے اس غا ہدایت ور آن غی کے امید کی جا سکے! تے یوہ اس آدمی غے برابر کس را ہو سکے جہڑو نیکی ناں نیکی تے بدی ناں بدی سمجھے۔ اسو انسان تے اللہ نے اس غاں کرتوتاں غی وجہ تیں گمراہی غا رستہ ورلا دتو ہے، فر اسا بندہ ناں ہدایت کون دے سکے، لہذا تم اساں بدقسمتاں غا دُکھ ماں اپنی جان نہ گالو جے انھاں ناں ایمان کیوں نیہنہ نصیب ہوتو! کیونجے یہ گل نہ سمجھن غی وجہ تیں تھوڑا گمراہ ہووا ہیں یہ تے سب کجھ سمجھ غے حق غی مخالفت کر رہیا ہیں۔ انھاں غو معاملو اللہ ور چھوڑو وہ انھاں غا ہر اک کرتوت ناں چنگی طرح جانے۔ حضرت ابنِ عباسؓ فرمانویں یاہ آیت اس ویلے نازل ہوئی تھی جد حضرت نے دعا فرمائی تھی کہ ربا! عمر تے ابوجہل بچوں کسے ناں اسلام غی دولت نصیب کر غے اسلام ناں مضبوط کر دے فر عمر ابن الخطابؓ تے اسلام غی دولت نال حضرت فاروق اعظمؓ بن گیا ور ابوجہل جہالت غی جھ بچوں نیہنہ نکل سکیو۔ (مظہری عن بغوی)

(۶) یعنی جس را بدّل غی پھوئیاں نال روڑہ سنگ سکی سڑی وی بلکہ مری وی زمین زندی ہو جئے اس را سمجھ لیو کہ قیامت غے تہاڑے اللہ مُڑداں نان فر زندہ کر دیئے غو تے ہر اک غاں عملاں غو حساب لے لئے غو۔

(۷) مشرک رحمتِ عالم ﷺ غی مخالفت اسے گلوں کریں تھا کہ جے ہم نے یہ نبی من لیا تاں مھاری مقدمی تے کھڑ پینچی ختم ہو جئے غی اور مھاری کجھ عزت نیہنہ رہ سے بلکہ مشرکاں غا شرک غی وی اک وجہ یا ہی تھی کہ یہ باطل معبود خدا غی بارگاہ ماں سفارش کر غے ہمناں عزت دوا چھوڑیں غا جس را کہ سورت زمر آیت/۳ ماں تے اور مریم آیت/۸۱، ۸۲ ماں ہے اور سورت یونس آیت/۱۸ ماں ہے۔ سگوں سورت نساء آیت/۱۳۹ ماں ہے کہ جہڑا ناں غا مسلمان اپناں ایمانی پہائیاں نا چھوڑ غے کافراں نال دوستی لاویں کیوں! ویہہ اُنھاں کونے عزت لوڑیں؟ اساں ساراں لوکاں ناں کہیو جا رہیو ہے کہ جے تم واقعہ ہی دنیا آخرت ماں عزت لوڑیں فر سُنوں عزت تے ساری اللہ تعالیٰ کونے ہی ہے لہذا تم اس غا ذرور آ جاؤ! اس غو دین من لیو! اس غی فرمانبرداری قبول کر لیو فر تمناں دنیا آخرت غی عزت نصیب ہو جئے غی۔ فر اس غو طریقو دسیو کہ بندو دل تیں اللہ غا دین ناں سچ من غے زبان نال اس غو اقرار کرے تے نیک عملاں غے ذریعہ اس غو نقد ثبوت پیش کرے۔ کیونجے ''پاک کلمہ تے ستھریں گل'' یعنی دل نال اللہ غی توحید تے رحمتِ عالم ﷺ غی رسالت سچ من غے زبان نال اس غو اقرار کرنو، اللہ غی حمد تے ثنا بیان کرنی، اس غو ذکر کرنو، اس غی کتاب غی تلاوت کرنی یہ ساریں ستھریں گل اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں چڑھ غے جیں؛ فر نیک عمل انھاں پاک تے سچیں گلاں ناں اللہ غی بارگاہ توڑی پہچان غو ذریعہ بن جیں۔ یعنی دل غو یقین تے زبان غو اقرار اسے ویلے معتبر وہے جد اس غے نال نیک عملاں غو خزانوں وہے جہڑا اس گل غو نقد ثبوت ویں کہ یوہ بندو جو کجھ کہہ رہیو ہے اس ماں یوہ سچو ہے کیونجے یوہ اس غو عملی ثبوت دے رہیو ہے؛ اس را نیک عمل وی دل غا صحیح عقیدہ تے زبان غا اقرار تیں بعد ہی نیک ویں۔ تے اللہ غا ذکر نال ہی نیک عملاں ماں نورانیت پیدا وہے فر عزت آلاں انھاں کماں غا مقابلہ ماں کافر جہڑیں چلاکیں تے مکاریں کریں تانجے اللہ غا دین ناں دبا غے ہم اپنی کھڑ پینچی چمکالیاں انھاں واسطے فرمایو کہ آخرت ماں انھاں واسطے جہنم غو سخت عذاب تے تیار ہے ہی بلکہ دنیا ماں

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ

اَلا! وہ آدمی جس غا پہیڑا عمل اس ناں سُہنا کر غے دسیا گیا فر وہ انھاں ناں چنگا ہی سمجھن لگ گیو (وہ ہدایت ور آ سکے!) تے یقیناً

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ

اللہ جس ناں چاہوے گمراہ کر دئے، تے جس ناں چاہوے ہدایت دیدئے؛ لہٰذا (اے نبیؐ) تم انھاں ور

نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸

غم کر کر غے اپنی جان نہ گالو! یہ جو کجھ کریں اللہ تعالیٰ اس ناں یقیناً جانے (۵)

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ

تے وہ اللہ ہی ہے جہڑو ہوا ناں چلاوے تے ویہہ چہڑ ناں چک لیں فر ہم اس ناں (روڑا نال) مریا وا

اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

شہر در ہک چھوڑاں تے ہم اس نال زمین ناں اس غا مرن تیں بعد زندی کر دیئاں

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

مُڑداں غو زندو ہونوں وی اسے را وہے غو (۶) جس ناں عزت غی لوڑو ہے (وہ سن لئے) عزت ساری اللہ ہی

جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

غا اختیار ماں ہے اسے در پاک کلام چڑھے تے چنگو عمل اس ناں

يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ

اُچو کر دئے تے جہڑا لوک پہیڑیں پہیڑیں چال چلیں انھاں واسطے سخت

شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝۱۰ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ

عذاب ہے تے انھاں غیں یہ چال ملیامیٹ ہو جیں غیں (۷) تے اللہ ہی نے تم مٹی تیں

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ

پیدا کیا؛ فر نطفہ تیں! فر اس نے تم جوڑا جوڑا بنا چھوڑیا؛ تے کائے مادہ

مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ

نہ حاملہ وہے تے نہ واہ جے ور اس غا علم نال! تے نہ کسے پکیری عمر آلا ناں عمر دتی جئے

گلوریں

چنگا عمل ناں وہ... سچو

کانسری

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ

تے نہ اس غی عمر گھٹ کی جئے ور یوہ سب اک کتاب ماں درج ہے، بیشک یاہ گل اللہ تعالیٰ واسطے

يَسِيْرٌ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۚ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

سوکھی ہی ہے (۸) تے دوئے دریا برابر نیہنہ ، یوہ مٹھو (تے) تس بجھان آنو ہے

سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ

اس غو پانی گٹ گٹ لہہ جئے ؛ تے یوہ اُکڑو ، کرلو ہے ، تے ہر ایکن بچوں تم سیرو سیرو

لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

ماس کھئیں تے تم انھاں بچوں وہ گہنوں کڈیں جہڑو تم گہلیں ، تے تم دیکھیں کہ

الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

کشتیں اس ماں (پانی ناں) چیرتیں چلیں جئیں، تانجے تم اللہ تعالیٰ غو فضل تلاش کریں تے اس گلوں کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

شکر کریں (۹) وہ رات ناں تہاڑی ماں تے تہاڑی ناں رات ماں

الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ

داخل کردئے ، تے اس نے دیہنہ تے چن کم ماں لایا واہیں ہر اک ، اک معین وقت توڑی چلتو جارہیو ہے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

وہ ہی اللہ تھارو پالنہار رہے ، اسے غی بادشاہی ہے ؛ تے اس ناں چھوڑنے تم جنھاں غی عبادت

دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

کریں ویہہ تے کھجور غی اڑیک غی چھلڑی غے برابر وی (کسے چیز غا) مالک نیہنہ (۱۰) جیکدے تم انھاں اگے فریاد کریں تاں

دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تھاری فریاد سن نیہنہ سکتا تے (چارے قضاء) جیکدے سُن لیں تاں فریاد پوری نیہنہ کرسکتا تے قیامت غے تہاڑے

يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝

ویہہ شرک تیں صاف نمکر جیں غا تے تمناں اس خبر رکھن آلا ہاروں کوئے نیہنہ دس سکتو (۱۱)

وی انھاں غیں چال چلا کیں ملیا میٹ ہو جیں غیں تے پُٹھا یہ ہی اپنی مکاریاں ماں پھس جیں غا۔ فائدو:- ﴿اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ﴾ غی یاہ تفسیر ابن عباسؓ، حسن بصریؒ، ابن جبیر مجاہدؒ وغیرہ بزرگاں نے بیان کی ہے (ابن کثیر، قرطبی وغیرہ) تے یا ہی جمہور مفسراں غی تفسیر ہے ور کجھ بزرگاں نے دو جا انداز نال تفسیر کیں ہیں۔

(۸) اللہ غی قدرت غو بیان ہور ہیو ہے جے اس نے پہلاں حضرت آدمؑ مٹی تیں پیدا فرمایا۔ فرمڑ دکا لسری غا جوڑا جوڑا بنا غے پانی غی اک بوند نال انسانی پیدائش غو سلسلو جاری کردتو۔ فروہ اپنی جیا جون پیدا فرما غے بے خبر نیہنہ ہو گیو بلکہ جس شکم ماں وی کوئے بچورہ یا بچو پیدا و ہے یوہ سب کجھ اس غا انتظام غے مطابق ہی وہے، ہُٹ مُٹ اینویں چان چک کوئے کم نیہنہ ہو تو سگوں جس کے بندہ ناں زیادہ عمر لکھے یا کسے ناں گھٹ عمر لکھے لوک تے یوہ خیال کرتا ریہنہ کہ فلاناں ناں کائے ماندگی نیہنہ لگی اس گلوں اس غی عمر زیادہ ہوئی یا فلاناں غو علاج نیہنہ ہو سکیو یا وہ ایکسیڈنٹ ماں مر گیو حالانکہ وہ اجوں جوان ہی تھو، ور حقیقت ماں یوہ سب پہلا تہاڑا تیں ہی اللہ غی کتاب ماں لکھیو دو ہے اس نے جس ناں جتنی عمر دے چھوڑی ہے واہ لکھی وی ہے؛ اس بچوں اک ساہ گھٹ نیہنہ سکتو تے جس ناں جتناں ساہ دتا واہیں انھاں ماں اک لحظہ غو یاہ اک ساہ غو باہدو نیہنہ ہو سکتو، تے کوئے یاہ نہ سمجھے کہ اتنی بڑی خلقت غو وہ حساب کس رار کھے فرمایو اللہ غی قدرت اگے یاہ کوئے مشکل گل نیہنہ۔ اس تیں یوہ وی پتو لگو کہ وہ جہڑو ''لوک عقیدو ہے'' کہ اک ''آئی'' تے سو ''انائی'' وہے وہ بالکل باطل ہے۔ باقی جن حدیثاں ماں یاہ گل آئی ہے کہ فلانوں کم کرن نال عمر ماں باہدو ہو جئے اس غو مطلب عمر ماں برکت ہونی ہے یعنی تھوڑی عمر ماں متا کم تے اسا نیک عملاں غی توفیق جنھاں غو ثواب مرن تیں بعد وی لبھتو رہ جس را کہ حضرت ابو درداءؓ غی روایت ماں ہے (ابن کثیر ابن ابی حاتم)

(۹) یہ وی اس غی قدرت غا ہی نظارہ ہیں حالانکہ پانی غی بنیاد اک ہی ہے ور دریاں غو پانی مٹھو تے مزیدار و ہے جد کہ سمندر غو اُکڑو تے کلرو و ہے ور مچھی غو ماس دواں بچوں لبھے تے موتی، مونگا جسا گہنا وی دواں بچوں نکلیں۔

(۱۰) یعنی اللہ غی ان قدرتاں تیں ثابت ہو گیو کہ وہ ہی ساراں غو پالنہار تے رب ہے اور وہ ہی اس ساری بادشاہی غو مالک ہے لہذا عبادت وی اسے غی ہونی لوڑیے تے دعا وی اسے اگے کرنی چاہئے! اور اُسے ناں حاجت رواء تے مشکل کشا منوں چاہئے باقی اس ناں چھوڑنے مشرک جنھاں ناں خدا سمجھیں تے انھاں غی عبادت کریں۔ ویہہ اس کائنات غا پالنہار تے بادشاہ کے ویں غا! ویہہ تے کھجور غی اڑیک نے اپر غی بریک چھلڑ غا وی مالک نیہنہ، نہ انھاں ناں کسے شئے ور کجھ اختیار ہے فرویہہ عبادت غا حقدار کس را ہو گیا!!۔

(۱۱) یعنی اللہ ناں چھوڑنے تم جنھاں غی وی عبادت کریں، انھاں ناں مدد گار سمجھ نے چڑھاوا چاھڑیں۔ ویہہ پتھر غا بت ویں یا اللہ غا فرشتا جنھاں غی عرب غا مشرک عبادت کریں تھا یا بزرگ ویں جس را عیسائی حضرت عیسیٰؑ ناں تے یہودی اپناں بزرگاں ناں خدا غا شریک بنا نویں تھا انھاں ساراں غو یوہ حال ہے کہ جے تم انھاں اگے دعا منگیں، مصیبت ماں انھاں غی پکار لا نویں ویہہ تھاری دعا تے پکار سُن ہی نیہنہ سکتا، تے جے سُن وی لیں ناں وی کسے نے کجھ کم نیہنہ آسکتا تے قیامت نے تہاڑے ویہہ تھارا شرک تیں نمکر جیں غا۔ تے صاف کہہ دیں غا جے تم مھاری عبادت نیہنہ کریں تھا جس را کہ میں سورت سبا آیت ۴۱/ ماں گذریو ہے تے سورت یونس آیت ۲۸/، ۲۹ ماں ہے۔ یہ گل غیب غیں ہیں تے قیامت نے تہاڑے پیش آویں غیں ور وہ جہڑو ''ہر گل غی خبر رکھن آنو ہے'' اس نے اپناں فضل نال بنداں ناں دس چھوڑیں ہیں تانجے جس غو روح کرے وہ شرک تیں باز آنے جہنم تیں بچ جئے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ

لوکو ! تم ہی سارا اللہ تعالیٰ غا محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ تے بے پرواہ ہے

الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾

صفتاں غو مالک ہے؛ جیکدے وہ چاہوے تاں وہ تمناں ختم کردئے تے اِت اک نویں ہی مخلوق لے آوے؛

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ

تے ایسو کرنوں اللہ تعالیٰ واسطے کجھ وی مشکل نیہنہ (۱۲) تے کوئے ڈگی چان آنو دوجا غی ڈگی نیہنہ چاسیں

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ

تے جے کوئے پہاری ڈگی آنو اپناں پہار ماں اپرلاں واسطے بلاوے غوتاں کوئے اس بچوں کجھ نیہنہ چاسیں پہانویں

كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

وہ اس غور شتیدار ہی وہے (۱۳) (اے نبیؐ) تم تے بس انھاں لوکاں ناں خبردار کرسکیں جہڑا ان دیکھیاں اپناں رب تیں ڈریں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ

تے نماز غی پابندی کریں ؛ تے جہڑو پاک وہے وہ بس اپناں ہی فائدہ واسطے پاک وہے

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾

تے ساراں نے اللہ تعالیٰ کولے ہی مڑ غے جانوں ؛ اور اناں تے لوء آلا برابر نیہنہ ہوسکتا ؛

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾

تے نہ انھیرا تے لوء ! اور نہ چھاں تے تُہپ !

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ

تے نہ جیتا اور موا وا برا بر ہوسکیں ؛ بیشک اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ

سُنا دئے ؛ تے (اے نبیؐ) تم انھاں ناں نیہنہ سنا سکتا جہڑا قبراں ماں ہیں (۱۴) تم تے بس

اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

ڈران آلا ہی ہیں ؛ ہم نے یقیناً تم سچو دین دے غے خوشخبری سنان آلا تے

(۱۲) یعنی لوک تے یقیناً را ہی اللہ غا محتاج ہیں لہذا انھاں ناں اپنی نکی بڑی ہر اک ضرورت واسطے اپناں مالک اگے ہی جھولی اڈنی چاہئے ! ور خدا کسے غو محتاج نیہنہ وہ بے پرواہ ہے لوکاں غی عبادت غو فائدہ وی انھاں ناں ہی لبھے ۔ وہ کسے غو محتاج نیہنہ کہ کوئے اس غی صفت کرے وہ تے آپے ہی ''صفتاں غو مالک ہے'' اس غی بے نیازی غی تے یاہ شان ہے کہ جے چاہوے تاں تمناں تھارا کفرو ر ملیا میٹ کرغے ات دوجی فرمانبردار مخلوق پیدا کردیئے لہذا تھارا کفر تے نافرمانی غو نقصان وی تھارو ہی ہے اُس غی شان ماں کسے غی نافرمانی نال کجھ کمی نیہنہ آتی ۔

(۱۳) کفر شرک تے خدا غی نافرمانی غو اصل نتیجو آخرت ماں نکلے غو جت کوئے کسے غو پہار نیہنہ چاسے تے کوئے کسے غے کجھ کم نیہنہ آسیں ہر ایکن نے اپناں گناہاں غی ڈگی آپے چائی وی وہے غی ات کوئے آپ کسے غے کے کم آوے غو!! اُت تے جیکدے کوئے پہاری ڈگی چان آنو کسے دوجا اگے سوال وی کرے تاں وی وہ اس غاں گناہاں بچوں کجھ گناہ اپنے سر نیہنہ لین لگو پہانویں وہ اس غو رشتیدار ہی کیوں نہ وہے ؛ حضرت عکرمہؓ نے اپناں بچہ ناں فرمایو تھو بچیا ! اُت باپ پوت اگے سوال کرے غو جے ہوں تیرو مہربان باپ ہوں توں اپنیاں نیکیاں بچوں کجھ مناں دے چھوڑ ور پوت جواب دیئے غو جے تم نے میرے اپر مچ مہربانیں کیں ور جے میں یہ نیکیں تمناں دے چھوڑیں فرمیرو کے وہے غو ! (روح المعانی) یا ہی گل سورت عبس آیت ۳۴ ماں ہور تفصیل نال بیان فرمائی ہے ۔

(۱۴) ان آیتاں ماں رحمتِ عالم ﷺ ناں تسلی دتی جارہی ہے جے تھاری تبلیغ ، تے دعوت اور نصیحت غو فائدو ہرا ایکن ناں نیہنہ ہوسکتو ، تھارا ڈران غو فائدو انھاں ناں ہی وہے جہڑا اپناں رب تیں ڈر غے اس غی فرمانبرداری کرنی چاہتا ویں ، جہڑا اپناں مالک غی رضا واسطے نماز قائم کرتا ویں ۔ کیونجے ایمان آلا جھاں غیں دل غیں اکھ اُگڑیں دی ہیں ، تے جہڑا شریعت غی لوء ماں زندگی غو سفر کر غے جنت غی چھایاں ماں جان آلا ہیں ویہہ انھاں مشرکاں غے برابر کد ہوسکیں جہڑا دل غا انا کفر شرک غی انھریاں ماں ڈابو مارتا جہنم غی تکوس دین آلی گرمی ماں جان آلا ہیں ۔ ایمان آلا تے زندہ ہیں جد کہ یہ خدا غا نافرمان مودا وا ہیں ، انھاں غا دل ، دماغ ، اکھ ، کن سب کجھ مودا وا ہیں بلکہ یہ ٹرتا پھرتا مڑدا ہیں جہڑا قبراں ماں موجود مڑداں غے برابر ہیں فر یہ تھاری نصیحت ، تھاری دعوت تے تبلیغ تیں کس را فائدو کھٹ سکیں ! انھاں غیں اکھ تے قیامت غے تہاڑے ہی اُگڑیں غیں ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۵) نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی جارہئی ہے جے ہدایت اللہ غا ہتھ ماں ہے، تم تے نیکو کاراں ناں جنت غی خوشخبری سنان تے نافرماناں ناں دوزخ غا عذاب تیں بس اگاہ کردین آلا ہی ہیں، جس را کہ تھارا تیں پہلاں وی ہر دور ماں نبی یا نبیاں غا نائب بزرگ اللہ غا عذاب تیں اگاہ کرن آتا رہیا ہیں تے جے اج یہ مشرک تھاری مخالفت کریں تاں یاہ وی کائے نویں گل نیہنہ پشلا زمانہ غا نافرمان وی اسے رانبیاں غی مخالفت کرتا رہیا ہیں حالانکہ اللہ غا پیغمبر معجزا تے صحیفا اور واضحہ کتاب لے نے آیا تھا، تے چھیکو انھاں نافرماناں ور خدا غو وہ عذاب آیو جس غی گج اجاں کناں ماں گنجے لگی لہذا جے یہ مشرک باز نہ آیا تاں انھاں غو وی وہ ہی حشر وہے غو۔

(۱۶) قدرت غی رنگارنگی بیان کرنے نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی جارہئی ہے، تے مقصد یوہ ہے کہ سارا لوک اک ہی رستہ ور لگ جیں، اک ہی رنگ اختیار کرلیں اسو نیہنہ ہوسکتو، دیکھو! اسمان دروں اک پانی آوے زمین وی اک ہی وہے وراس ماں بوٹا رنگ رنگ غا پیدا ہوجیں، رنگ رنگ غا میوا آجیں بلکہ ایکن ہی بوٹا ور کئی کئی ذائقاں آلا میوا آویں، اسے را پہاڑاں ناں تک لیو انھاں ماں وی کئی کئی قسم غیں نکلیں ویں، کجھاں ماں چٹا پتھر، کجھاں ماں رتا تے کجھاں ماں بالکل شاہ کالا بس اس را انساناں حیواناں تے مال چوکھر ماں وی کئی کئی رنگ تے کئی کئی صفت ویں؛ اس نظام ماں یوہ اختلاف اللہ تعالیٰ غی قدرت تے حکمت نال ہی وہے۔ ہُن انساناں غیں ان رنگارنگ قسماں بچوں ایمان تے بس انھاں ناں ہی نصیب وہے تے ویہہ ہی تھاری تبلیغ ور غور کریں جھاں ماں خدا غو خوف وہے جہڑا نہ دیکھن نے باوجود اپناں رب تیں ڈرتا ویں جس را کہ مسیں پچھے آیت ۱۸/ ماں گذریو ہے۔ اور اللہ تیں ڈریں تے بس ویہہ ہی ہیں جھاں ناں سمجھ وہے، جہڑا خدا غا جلال تے اس غی قدرت آلی صفتاں تیں واقف ویں فراساں علم آلاں ناں ہی ایمان تقوو تے پرہیزگاری نصیب وہے۔ ویہہ ہی اللہ غی انھاں صفتاں ناں جانیں کہ وہ ان مناں واسطے زبردست ہے، ور توبہ کرن آلاں واسطے پہانویں ویہہ کتناں ہی گناہگارویں غفور (بخشنہارو) ہے۔ لہذا جہڑا جاہل اللہ تیں بے ڈر ہونے ایمان نہ لیا نویں انھاں ور دُکھیا ہون غی لوڑ نیہنہ۔ فائدو: اس آیت تیں چتولگو کہ عوام غو یوہ خیال کہ "عالماں تیں تے جاہل ہی خدا تیں زیادہ ڈریں" غلط ہے کیونجے اللہ تیں ڈرن غو مطلب یوہ ہے جے انسان ماں یوہ احساس وہے کہ ہوں اس غو بندو ہوں، پہلکے میں زندگی غو لیکھو دینن واسطے اس غی عدالت ماں کھلاں ہونوں ہے تے جے ہوں اس غی نافرمانی کروں غو فرأت کے جواب دیوں غو، یاہ گل اسے شخص ناں حاصل ہو سکے جہڑو اللہ غی صفتاں تیں واقف وہے تے اس غی نافرمانی آلا کم جانتو وہے۔ جدکہ جاہل تے صرف دنیا غو فائدو سامنے رکھ نے ہی ڈرے کہ مال، یا اولاد غو نقصان ہو جئے غو۔ اسے را آیت تیں یاہ گل وی ثابت ہوگئی کہ عالم وی وہ ہی ہے "جہڑو خدا تیں ڈرن آلو ہے" جس ماں خدا غو خوف تے تقوو پرہیزگاری اور سنت ور عمل نیہنہ وہ پہانوین کتنوں کجھ جانتو وہے ور "عالم یا مولوی" نیہنہ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے یاہ گل اس را بیان فرمائی "بیچ ساریں حدیث تے بیشمار گل یاد کرلینی علم نیہنہ، بلکہ علم وہ ہے جس نال خدا غو خوف پیدا وہے (ابن کثیر)

نَذِيرٌ ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾ وَإِن

ڈران آلا بنا نے چلایا ہیں؛ تے کائے وی قوم اسی نیہنہ جس ماں کوئے ڈران آلو نہ آیو وہے؛ تے جے

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ جَاءَتْهُمْ

یہ لوک (اے نبیؐ) تمناں جھوٹھو کیہنہ: تے یقیناً جہڑا انھاں تیں پہلاں تھا انھاں نے وی (نبیاں ناں) جھوٹھا کہیو تھو؛ انھاں

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ

کولے وی انھاں غا رسول صاف معجزا تے صحیفا اور لوء آلی کتاب لے نے آیا تھا؛ فر میں

أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾ أَلَمْ تَرَ

کفر کرن آلا پغڑ لیا تے (تک لیو) میرو عذاب کسو رہیو (۱۵) کیوں! تم تکتا نیہنہ!

أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ

جے اللہ تعالیٰ اسمان تیں پانی برھاوے فر ہم اس نال کئیں کئیں رنگ غا میوا پیدا

مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ

کردئیاں، تے پہاڑاں ماں وی چٹا تے رتا

مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ

رنگ رنگ غا پاڑا ہیں تے کجھ شاہ کالا ہیں؛ اسے را انساناں تے

وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا

جانوراں تے چوکھراں غا وی کئی کئی رنگ ہیں بیشک

يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾

اللہ تیں اس غاں بنداں بچوں ویہہ ہی ڈریں جھاں کوتے علم ہے بلاشبہ اللہ زبردست ہے بڑو بخشن آلو ہے (۱۶)

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا

بیشک ویہہ لوک جہڑا اللہ تعالیٰ غی کتاب پڑھیں تے نماز غی پابندی کریں تے جو کجھ ہم نے انھاں ناں دتو ہے اس

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ﴿٢٩﴾

بچوں (مھارا رستہ ماں) اولے تے باندے خرچ کریں ویہہ اسی تجارت غا امیدوار ہیں جسماں کدے نقصان نیہنہ ہوسیں؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ

تانجے وہ انھاں ناں انھاں غا پورا پورا اجر دئے سگوں اپناں فضل نال ہور وی دئے واقعہ ہی وہ

غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

بڑو بخشن آلو قدر کرن آلو ہے (۱۷) تے (اے نبیؐ) ہم نے جہڑی کتاب تھارا در وحی کی ہے

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

واہی برحق ہے یاہ اپنے تیں پہلی کتاباں غی تصدیق کرن آلی ہے ؛ بیشک اللہ تعالیٰ

بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ

اپناں بنداں غی خوب خبر رکھن آلو دیکھن آلو ہے؛ فرہم نے اس کتاب غا وارث ویہہ لوک بنایا جہڑا ہم نے

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۖ وَمِنْهُم

اپناں بنداں بچوں چُن لیا ہیں فر کجھ تے انھاں بچوں اپنی جان ور ظلم کرن آلا ہیں ؛ تے کجھ

مُّقْتَصِدٌ ۖ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

درمیانہ حال غا ہیں، تے کجھ اللہ تعالیٰ غی توفیق نال نیکیاں ماں اگے بدھ جان آلا ہیں

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٣٢﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

یوہی بہت بڑو فضل ہے (۱۸) سدا رہن آلا باغ ہیں جنھاں ماں یہ جیں غا

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ

اُت انھاں ناں سونا غا کنگن تے موتی لوایا جیں غا

وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ

تے اُت انھاں غو لباس ریشم غو وہے غو ؛ تے ویہہ کیہنہ غا : ساریں صفت اللہ تعالیٰ غی ہیں

الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ

جس نے مہارا کولوں غم دور کر چھوڑیو ، بلاشبہ مہارو رب مچ بخشن آلو

شَكُورٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ

قدر کرن آلو ہے ؛ جہڑو ہم ناں اپناں فضل نال سدا رہن غا گہر ماں لے آیو

(۱۷) پچھے آیت ۱۰ ماں فرمایو تھو جے کافراں غیں ساریں چال چلاکیں مٹی ماں رلن جیسیں غیں، اس غا مقابلہ ماں فرمایو جا رہیو ہے جے ایمان آلاں غیں یہ نیکیں اسو بپار ہے جس ماں کدے گہاٹو ہو ہی نیہنہ سکتو۔ کیونجے یوہ بپار اللہ تعالیٰ نال ہے جہڑو اسو قدر داں ہے کہ وہ چھٹری عمل غی جزا ہی نیہنہ دے سے بلکہ اپناں فضل نال اپناں غیب غا خزاناں تیں ہور ویہہ ویہہ نعمت عطا کرے غو جہڑیں بندا سوچ وی نیہنہ سکتا۔

(۱۸) یعنی اللہ تعالیٰ اپناں بنداں تیں خوب واقف ہے اس واسطے اس نے پشلا زمانہ ماں تورات، انجیل وغیرہ کتاب نازل فرمایں تھیں اُنھاں ماں اُنھاں گلاں غو بیان تھو جہڑیں اُس وقت اُنھاں واسطے ضروری تھیں ہُن قیامت توڑی لوکاں غا حالات نے مطابق انھاں غی ہدایت واسطے اللہ نے یاہ برحق کتاب نازل فرمادتی ہے۔ فرمایو جے رحمتِ عالم ﷺ تیں بعد جس ناں وی اس کتاب غو وارث بنن تے اس ور ایمان لیان غی توفیق وہے وہ اللہ غو چنیو وو، وہے؛ لیکن وارث بنن آلا یہ سارا لوک وی برابر نیہنہ بلکہ ترے قسم غا ہیں اک ویہہ جہڑا ایمان نے باوجود گناہ کر کر نے اپنے اپر ظلم کرتا رہیا، دوجا ویہہ جہڑا نہ مچ نیک تے نہ گنہگار، تے تیجا جہڑا نیکیں کر کر نے مچ اگے نکل گیا۔ نبی پاک ﷺ نے آیت غو مطلب بیان کرتاں فرمایو! کہ ان ترے قسم غاں لوکاں بچوں جہڑا ''سابق بالخیرات'' یعنی اعمال ماں مچ اگے نکل جان آلا ہیں ویہہ تے بے حساب ہی جنت ماں چلیا جیسیں غا اور جہڑا ''مقتصد'' یعنی نہ مچ نیک تے نہ گنہگار بلکہ درمیانہ درجہ غا لوک ہیں انھاں کولوں موٹو موٹو حساب لیو جیئے غو اور جہڑا ظالم یعنی اعمال ماں کوتاہی کرن آلا اور گناہواں غی لغزش ماں مبتلا ہون آلا ہیں انھاں ناں قیامت آلے تہاڑے محشر غا مدان ماں سخت رنج وغم کہیر لئے غو ور بعد ماں انھاں ناں وی جنت ماں داخلہ غو حکم ہو جیئے غو جس نال انھاں غو سب رنج وغم دور ہو جیئے غو۔ (ابن کثیر)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾

اس ماں نہ تے ہم ناں کائے تکلیف پچ سکے تے نہ ہی ہم ناں تھکیاموں وہے غو (۱۹)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ

تے ویہہ لوک جھاں نے کفر غور ستو نوڑ لیو انھاں واسطے دوزخ غی اگ ہے (جت) نہ تے انھاں ناں موت آوے

فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ

غی کہ ویہہ مرجیں تے نہ ہی دوزخ غو عذاب انھاں تیں ہولو کیو جے غو ہم اسے راہر اک ناشکراناں

نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا

سزا دیاں ؛ تے ویہہ اس ماں چینک چینک غے کیہنہ غا کہ اے مھاریا ربا !

أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ

توں ہم ناں (اتوں) کڈ (ہُن) ہم چنگا عمل کراں غا انھاں تیں علاوہ جہڑا ہم کراں واں تھا (اللہ فرماوے غو)

نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ

کیوں! ہم نے تمناں اتنی عمر نہیہ دتی تھی کہ جس ماں جہڑو سمجھنوں چاہوے تھو سمجھ سکے تھو تے تھارے کولے ڈران آلو آیو تھو

فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾ إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ

ہُن مزو چکھو ! تے ظالماں غو کوئے مدد گار نہیہ ؛ (۲۰) بیشک اللہ تعالیٰ ہی اسماناں غی

غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾

تے زمین غی چھپی وی چیزاں ناں جانن آلو ہے وہ تے دل غاں پہیتاں ناں وی خوب جانے (۲۱)

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ

وہ ہی تے ہے جس نے تم زمین ماں (پشلاں غا) جانشین بنایا ہُن جہڑو کفر کرے غو

فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ

اس غا کفر غو وبال اسے ورپوے غو تے کافراں واسطے انھاں غو کفر انھاں غا رب غی بارگاہ ماں ناراضگی ماں

إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾

باہدو کرے ، تے کافراں واسطے انھاں غو کفر نقصان ہی ماں باہدو کرے ؛

(۱۹) اُپر فرمایو تھو کہ جہڑا اس کتاب غا وارث بنن واسطے چُنن لیا ہیں ویہہ ان ترے قسماں بچوں کسے وی قسم ماں ویں بہر حال انھاں ور اللہ غو ''بہت بڑو فضل'' ہے ہُن اس فضل غی تفصیل بیان ہو رہئی ہے جے انھاں ناں سدا رہن آلیاں جنتاں ماں جانوں نصیب وہے غو، جت سونا غا کنگن تے موتی لبھیں غا، جت انھاں غو لباس ریشم غو وہے غو، تے ترہیاں ہی درجاں غا ایمان آلاں ناں جدوی جنت ماں پُجنوں نصیب وہے غو یہ اس را خدا غو شکر ادا کریں غا کہ اُس مالک غو شکر جس نے دنیا غا، قیامت غا، تے حساب کتاب غا سارا ہی غم مھارے تیں دور کر چھوڑیا اور ہمناں غماں تیں نجات دیدتی، اج توڑی ہر اک جگہ چلو چلی غو دور تھو، کائے سدا رہن غی جگہ نہیہ تھی بلکہ چھٹ گہڑی غا پڑاء تھا اج اس نے ہم سدا رہن آلی جگہ پہچا چھوڑیا جت نہ محنت مشقت غو کوئے کم ہے تے نہ تھکان آلی کائے گل ہے۔

(۲۰) ایمان ور تے نیک عملاں ور لبھن آلی جزا غا مقابلہ ماں کفر، شرک تے خدا غی نافرمانی غی سزا بیان ہو رہئی ہے کہ ویہہ جہنم غی اُس ڈنگی کھات ماں جا پچیں غا جت زندگی کے وہے غی موت وی نصیب نہیہ ہوسے ! یعنی عذاب تے تکلیف غا و یہہ حالات ویں غا کہ اک اک منٹ ماں ستر ستر واری موت آوے غی ور اسی موت وی نہیہ آسے کہ جے جان ہی چھٹ جئے تے نہ کدے عذاب ہولو وہے غو۔ اُت ویہہ چینک پکار کریں غا، بلکہ دو جی جگہ ہے جے ڈانکیں غا: ربا! اک واری اتوں کڈ! ہُن ہمناں سمجھ آ گئی ہے۔ جیکدے توں ہمناں اک واری فر دنیا ماں چلا دیئے تاں ہم ویہہ پہیڑا عمل کدے نہیہ کرساں جہڑا کہ پہلاں کراں وا تھا۔ اللہ تعالیٰ غی طرفوں جواب لبھے غو جے ہم نے تمناں اکھ، کن، دل، دماغ دے غے اتنی لمی عمر دتی تھی کی اس ماں جہڑو سمجھنوں چاہتو وہ سمجھ لیتو !! اتوں ہی نہیہ سگوں میں اپنی کتاب نازل کیں تے آخرت غو ڈرسنان آلا اپناں پیغمبر چلایا، ور تم کسے را باز نہیہ آیا نہ دنیا غی پُھل کھیلی غی مستی نے تمناں اپنی آخرت ور تہان کرن دتو، تے سورت انعام آیت ۲۸/ ماں ہے کہ اللہ تعالیٰ ناں اس گل غو وی پتو ہے کہ جیکدے یہ انھاں غی تاہنگ ور فر دنیا ماں چلا دتا جیں تاں فر ویہہ ہی پہیڑا کرتوت ہی کریں غا۔ لہذا اتے پیا اپنیاں کھٹیاں غو مزو چکھتا رہو، تھاراں جساں ظالماں غو کوئے مددگار نہیہ۔

(۲۱) یعنی اللہ زمین اسمان غی اولے باندے ہر اک گل جانن آلو ہے۔ سیناں غا پہتاں تیں وہ واقف ہے۔ اس گلوں اس ناں پتو ہے کہ جہڑا لوک یہ چینک چینک غے وعدو کریں لگا یہ پہانویں ستر واری دنیا ماں چلایا جیں لیکن اپناں پہیڑاں کرتوتاں تیں باز کدے نہیہ آسیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ

(اے نبیؐ) تم پچھو ! کیوں ! تم نے اپناں بنایا وایہ شریک دیکھیا ! جھاں غی تم اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ نے

ٱللَّهِ ۖ أَرُونِى مَاذَا خَلَقُوا۟ مِنَ ٱلْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

عبادت کریں ؛ تم منّاں دسو انھاں نے زمین غو کہڑو حصو بنالتیو ہے ؟ یا انھاں غی اسماناں

فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ ۚ أَمْ ءَاتَيْنَٰهُمْ كِتَٰبًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ

ماں کائے سانجھ ہے یا ہم نے انھاں ناں کائے کتاب دتی ہے کہ یہ اس غی دلیل ور

مِّنْهُ ۚ بَلْ إِن يَعِدُ ٱلظَّٰلِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا

کھلا ہیں ! (کجھ نیہنہ) بلکہ یہ ظالم اک دوجا نال چھڑا تھوکھا ہی غا وعدا

غُرُورًا ﴿٤٠﴾ إِنَّ ٱللَّهَ يُمْسِكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ

کر رہیا ہیں (۲۲) بیشک اللہ تعالیٰ نے ہی اسمان تے زمین تھمیا وا ہیں کہ ویہہ

أَن تَزُولَا ۚ وَلَئِن زَالَتَآ إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ

ڈولّ نہ جئیں تے جیکدے ویہہ ڈول جئیں فر اس تیں سوا کوئے نیہنہ ، جہڑو انھاں ناں

مِّنۢ بَعْدِهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾ وَأَقْسَمُوا۟

تھم نے رکھ سکے بیشک وہ تحمل آلو بخشن آلو ہے (۲۳) تے انھاں نے اللہ تعالیٰ غی تگڑیں تگڑیں قسم

بِٱللَّهِ جَهْدَ أَيْمَٰنِهِمْ لَئِن جَآءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ

کیں تھیں کہ جے انھاں کولے کوئے ڈران آلو آیو تاں ویہہ ہر اک اُمت تیں

أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى ٱلْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا

بدھ ہدایت آلا بن جیں غا ، فر جد انھاں کولے ڈران آلو آیو تاں

زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾ ٱسْتِكْبَارًا فِى ٱلْأَرْضِ وَمَكْرَ

انھاں غی نفرت ماں ہی باہدو ہوو ؛ زمین ماں اپناں آپ ناں بڑو سجھن نالے پھیڑیں چال

ٱلسَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ ٱلْمَكْرُ ٱلسَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِۦ ۚ

سوچن غی وجہ تیں ، حالانکہ پھیڑی چال ، چال چلن آلا ناں ہی اپناں کھیرا ماں لے لئے

(۲۲) یعنی کفر شرک غا فائدہ مند ہون تے باطل معبوداں غا برحق ہون غی نہ تے کائے عقلی دلیل ہے تے نہ کسے اسمانی کتاب غی نقلی دلیل ! نہ مشرکاں کولے کائے اسی اسمانی کتاب ہے جسماں انھاں ناں شرک غی مت دتی گئی وہے۔ بلکہ اصل گل یاہ ہے کہ یہ سارا بس ایکن دوجا نال تھوکھا غا وعدہ کریں، پشلا بڑا بڈیرا انھاں غا باپ دادا ناں دستار ہیا جے یہ باطل معبود مھاری مدد کریں فر انھاں نے اپناں باپ دادا کولوں وی یہ ہی گل سُن لیں تے ہُن یہ آپس ماں وی یہ ہی گل کر رہیا ہیں کہ فلانی مورتی یوہ نفعو پہچاوے تے فلانوں دیوتو یوہ فائدو ! حالانکہ کسے کولے ان دیوی دیوتاں غا خدا ہون غی نہ کائے عقلی دلیل ہے تے نہ نقلی !۔

(۲۳) مشرکاں ناں کہیو جا رہیو ہے اسمان زمین غو یوہ لموں چھڑو نظام اللہ تعالیٰ نے ہی تھمیو وو ہے کہ کوئے اپناں مرکز تے منجھیر تیں ایاں اُواں نیہنہ ہوسکتو ور چارے قضاء جیکدے یوہ اپنی جگہ تیں ہل پُوے جس را کہ قیامت نے تہاڑے ہل جئے غو فر دسو ! دنیا غی کہڑی طاقت ہے یا تھارو کہڑو باطل معبود ہے جہڑو اس ناں فر اپنی جگہ ور لے آوے !! قطعًا کوئے نیہنہ ! فر کوئے عبادت غو مستحق کس را ہو سکے ! بلکہ بنداں غاں گناہاں اور نافرمانیاں غو تقاضو تے واقعہ ہی یو ہی تھو کہ یوہ نظا، م تباہ کر دتو جاتو۔ وروہ تحمل تے بخشن ہار وہون غی صفتاں ور در گذر فرماتو رہ، جس کر نے یوہ نظام چل رہیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۴) یاہ گل اس تیں پہلاں سورت انعام آیت ۱۵۶، ۱۵۷ تے اگے سورت صافات آیت ۱۶۷، ۱۷۰ اماں وی آوے لگی، عرب غا مشرک جس ویلے پرانا کسے نبی تے رسول غا آن یا کسے قوم غی نافرمانی ور انھاں غی تباہی غو ذکر سنیں ویں تھا اس ویلے کیہنہ ویں تھا کہ جیکد ے مھارے اپر کائے کتاب نازل ہوتی تے مھارے کولے اللہ غو کوئے نبی آتو۔ تاں ہم دنیا غی ہر ایکن قوم تیں بدھ ہدایت آلا ہوتا۔ کیونجے ہم بہادر ہاں، مھارو حافظو ساراں تیں زیادہ مضبوط ہے۔ مھاری زبان ماں مچ زیادہ فصاحت تے بلاغت ہے۔ یہ انھاں غا دعلوی تے انھاں غی تاہنگ تھی۔ ور جس ویلے نبیاں غا سردار رحمتِ عالم ﷺ تشریف لیایا فر انھاں غی نفرت ماں ہی باہدو ہوود، ور کیوں؟ کس واسطے؟ اس غی وجہ کے ہے؟ صرف تکبر، گھمنڈ تے آکڑ غی وجہ تیں جے فر مھاری کھڑ پنچی غو کے وہے غو! تے اسلام غے خلاف

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ

پہیڑیں پہیڑیں چال بنان واسطے! ور انھان ناں کے پتو تھو کہ پہیڑیں چال تے چال بنان آلاں ناں ہی اپناں کہیر اماں لیں۔ فر انھاں مشرکاں ناں پچھیو جے کہ جیکد ے تم ہُن وی باز نیہنہ آتا فر دسو تم کس چیز غی اڈیک ماں ہیں؟ تم کا نہہ غا اڈیک وان ہیں؟ بس اسے غا کہ تھار اور وی اسے را خدا غو عذاب ٹٹ پوے جس را کہ پہلیں نافرماناں قوماں ور عذاب آوے وے تھو! فرسنو! جے یاہی گل ہے تاں یاد رکھو! نافرماناں غا بارہ ماں اللہ تعالیٰ غا عذاب غو دستور نہ تے کوئے تبدیل کر سکے تے نہ ہٹا نغے کسے دو جا ور وہ عذاب گھل سکے، بس جد اس غو وقت آجے غو فر کوئے نافرمان کسے را اس تیں بچ نیہنہ سکسیں۔

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾ أَوَلَمْ

فر کیوں! یہ اسے اڈیک ماں ہیں جے انھاں نال وہ ہی معاملو کیو جے جہڑو پہلاں لوکاں نال ہوو وتھو تے تمناں

اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾ أَوَلَمْ

اللہ تعالیٰ غا دستور ماں کدے بدلا نیہنہ لبھسیں تے نہ تم اللہ غا دستور ناں (اپنی جگہ تیں) ہٹیو وو دیکھیں غا (۴۴) تے کیوں!

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

یہ زمین ماں ٹُریا پھریا نیہنہ تانجے دیکھ لیتا جے جہڑا لوک انھاں تیں پہلاں تھا

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا

انھاں غو کے حال ہووو! حالانکہ ویہہ انھاں تیں مچ زیادہ زورا ور تھا، تے اسماناں

كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي

ماں اور زمین ماں کائے وی اسی چیز نیہنہ جہڑی اللہ تعالیٰ ناں عاجز

الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ

کر سکے؛ بلاشبہ وہ (سب کجھ) جانن آلو بڑی قدرت آلو ہے (۴۵) جیکد ے اللہ تعالیٰ

اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ

لوکاں غی انھاں غا کیتا ور پغڑ کر لیا کرتو تاں وہ زمین غی کنڈ ور اک وی جاندار ناں نہ چھوڑتو

وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

ور وہ انھاں ناں اک معین وقت توڑی مہلت دیتورہ؛ تے جسو یلے انھاں غو وہ معین وقت آجے غو

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾

فر اللہ تعالیٰ تے اپناں بنداں ناں دیکھ ہی رہیو ہے (۴۶)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورت یٰسٓ مکی ہے ﴿شروع اللہ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں تراسی آیت ہیں

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾

(۱) قسم ہے حکمت بھریا قرآن غی؛ (اے نبیؐ) بیشک تم رسولاں بچوں ہیں؛

(۲۵) یعنی زمین ماں ٹر پھر نے پراناں نافرماناں غی تباہی بربادی غو حال اپنی اکھا نال تکو، جہڑا اج غاں نافرماناں تیں وی بدھ زور اور تھا، ور اج انھاں غا اجاڑ کھولا تے کھنڈ ریو ہ سبق دیں کہ جد خدا کسے غی پغڑ غو فیصلو کر لیئے فر زمین اسمان ماں کوئے نس بچ نغے جان نیہنہ بچا سکتو۔ کیونجے وہ سب کجھ جانن آلو وی ہے اس گلوں نہ تے کوئے مجرم اس تیں پہلو وو ہے تے نہ چھپ لگ نغے جان بچا سکے کیونجے وہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے۔ لہذا وہ جو چاہوے سو کر سکے!۔

(۲۶) یعنی یو اللہ غو فضل ہی ہے کہ وہ بنداں غاں گناہاں تیں درگذر فرما دیئے تے فٹ پغڑ نیہنہ کر لیتو۔ ورنہ جیکد ے وہ انسان غی کھٹیاں ور فٹ سزا دین غو فیصلو کر لیئے فر تے یاہ ساری جیا جون اکھ غالحظہ ماں ختم ہو جے تے اس زمین غی کنڈ ور کائے جیتی چیز رہ ہی نہ۔ انسان اور جن تے اپناں عملاں غی سزا ماں تباہ ہو جیں غا باقی رہی دو جی جیا جون تے واہ تے ہے ہی انسان غا فائدہ واسطے فر جد انسان ہی نیہنہ رہ سیں دو جی جیا جون کا نہہ واسطے رہ غی!! تے اس واسطے وی کہ جد انسان غی نافرمانیاں ور روڑو ہو جے غو بدل برہنو بند ہو جے غو فر تس نال ہر اک چیز اپنی جان دے چھوڑے غی۔ ور اللہ غی طرفوں ہر ایکن جرم ور پغڑ نیہنہ ہوتی جس کر نغے دنیا غو یہ نظام چل رہیو ہے تے اللہ اپناں بنداں ناں ہور ہور ٹہل دے نغے توبہ غو موقعو دے رہیو ہے لیکن جد اس غو وہ مقصو وو وقت آجے غو؛ وہ وقت کسے واسطے دنیا ماں ہی آجے یا فر آخرت ماں حساب کتاب غو آوے اس ویلے کوئے مجرم بچ نیہنہ سکتو کیونجے وہ اپناں بنداں ناں خوب جانن آلو ہے اس تیں کوئے چھپ نیہنہ سکتو۔

سورت فاطر اللہ غا فضل نال اج منگلار آلے تہاڑے ۱۵ رمئی ۲۰۰۱ء مطابق ۲۰ رصفر ۱۴۲۲ھ سویرے ۹ بجے کوٹ بھلوال ماں پوری ہوگئی۔

(۱) پہلو لفظ ہی سورت پاک غو ناں ہے۔ یاہ سورت پاک وی مکی ہے تے اس ماں اللہ تعالیٰ غی توحید اور رحمتِ عالم ﷺ غی رسالت غا بیان تیں علاوہ آخرت غو تے جنت دوزخ غو تفصیلی ذکر ہے۔ پہلا رکوع ماں تمہید غا طور ور نبی پاک غی رسالت غی لوڑ تے حضرت غو برحق رسول ہونوں بیان فرمانغے اس غا مقابلہ ماں عرب غاں مشرکاں غو ضدی تے جاہل پونو بیان فرمایو ہے، فر دو جا رکوع ماں اک قصو بیان فرمانغے یاہ گل سمجھائی ہے جے نہ تے رحمتِ عالم ﷺ کوئے پہلا رسول ہیں تے نہ ہی مشرکاں غی مخالفت تے جاہل پونو کائے نوی گل ہے بلکہ اسو ہر دور ماں ہوتو رہیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فر تیجا رکوع ماں اللہ تعالیٰ غی قدرت غیں کئیں نشانیں بیان فرمانے اس غو اک ایکلاں ساری کائنات غو خالق تے مالک ہونوں اور عبادت غو مستحق ہونوں بیان فرمایو ہے۔ آخری دو رکوع ماں قیامت غا، محشر غا تے حساب کتاب غا اور جنت دوزخ غا حالات اس را بیان فرمایا ہیں کہ پڑھن آلا ناں یوہ سب کجھ اپنی اکھاں اگے ہی ہو تو دِسّے، تے زندہ دل آلا اس تہاڑا تیں پہلاں ہی اس غی تیاری ماں لگ جئیں؛ اس سورت پاک غی حدیث غی کتاباں ماں بڑی فضیلت آئی ہے؛ اک روایت ماں اس ناں قرآن غو ''دل'' فرمایو گیو ہے، تے اسے روایت ماں ہے جے جہڑو اخلاص نال صرف اللہ تعالیٰ واسطے یاہ سورت پڑھے (اور گناہاں غی بخشش منگے تے) اس غی بخشش کر دتی جے۔ اک روایت ماں موت غے ویلے مرن آلاں ناں پڑھ غے سنان غی شونق دوائی گئی ہے یہ روایت مسند احمد، ابوداؤد، نسائی روح المعانی وغیرہ کتاباں ماں آئیں ہیں اس تیں علاوہ وی اس غی فضلیت ماں کجھ روایت ہیں ور امام ابن کثیر فرمانویں انھاں غی سند بچ کمزور ہے۔ ہاں! ابن کثیر فرمانویں جے اس حدیث غی سند بل ہی ہے؛ کہ ''جہڑو سورت یٰسین تے سورت دخان رات سوتے ویلے پڑھے اس غا گناہ بخش دتا جیں (تفسیر ابن کثیر) تفسیراں ماں مسند بزار غی یاہ روایت وی ہے کہ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں: میری تاہنگ ہے کہ میری امت غا ہر بندہ ناں یاہ سورت پاک زبانی یاد دو ہے۔

(۲) مشرک رحمتِ عالم ﷺ غا بارہ ماں بڑا زور نال کیہنہ تھا لَسْتَ مُرْسَلًا (سورت رعد آیت ۴۳/) جے تم بالکل رسول نیہنہ اللہ تعالیٰ انھاں غا جواب ماں اسے را زور نال حکمتاں سنگ پُر یاوا قرآن غی قسم کر غے فرماوے یقیناً تم اللہ غا رسول ہیں۔ تے حکمتاں نال پُر یاوا اس قرآن غو لفظ لفظ گواہی دے رہیو ہے جے تم اللہ غا سچا رسول ہیں تے تم ہی اس سِدا رستہ ور ہیں جہڑو لوکاں ناں جنت توڑی اپناں مالک توڑی پہچان آنو اور دنیا و آخرت ماں کامیاب کرن آنو ہے، تے تھارا اپر نازل ہون آنو یوہ کُچو کلام پلے تیں بنا یو و نیہنہ جس را کہ مشرک کیہنہ بلکہ اللہ غو نازل کیو وو ہے تے تھاری رسالت اور اس قرآن غا نازل ہون غو مقصد یوہ ہے کہ تم اس غے ذریعہ اس قوم ناں جنت دوزخ تیں، تے آخرت غا لیکھا تیں اگاہ کر دیں جس ماں مدتاں تیں کوئے ڈران آنو نیہنہ آیو یعنی حضرت اسماعیلؑ تیں بعد اِت کوئے پیغمبر نیہنہ آیو جس غی وجہ تیں حالات غی پھیر پرت نے یہ غافل کر چھوڑیا ہیں، انھاں ناں اپنی آخرت غو کجھ خیال ہی نیہنہ۔

(۳) یعنی نبی پاک ﷺ غی ہمدردی آلی دعوت تے قرآن پاک غا اس اثر دار بیان غو تقاضو تے یوہ ہے کہ سارا لوک اک مٹھ ہو غے اس پیغام غے اگے نیواں ہو جیں تے اللہ غو دین قبول کر لیں۔ ور اسو اس گلوں نیہنہ ہو سے کیونجے مشرکاں ماں ابوجہل، عتبہ، شیبہ، ابولہب جیہا اسا بدقسمت وی ہیں جہڑا جہالت تے گمراہی غا آخری دندا ور آگا ہیں۔ تے ویہہ شیطان غا اسا پکا چیلا بن گیا ہیں جہڑا اس غو رستو چھوڑ سکتا ہی نیہنہ، بلکہ انھاں واسطے تے اللہ غی واہ گل پکی ہو گئی ہے، جہڑی اللہ نے شیطان ناں کہئی تھی جے ''ہوں تیرے نال تے تیراں چیلاں نال جہنم ناں پُر چھوڑوں غو'' (سورت ص آیت ۸۴/) لہذا اس را غا لوک ایمان نیہنہ لیا سیں تے یہ ایمان قبول کریں وی کس را جد کہ انھاں غا گاٹاں تے تکبر اور آکڑ غا ویہہ طوق تے لنڈن پیا واہیں جہڑا انھاں ناں بنا تکن ہی نیہنہ

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥

تم سِدا رستہ ور ہیں؛ (یوہ قرآن) زبردست (تے) بچ مہربان غی طرفوں نازل ہووو ہے؛

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦

تانجے تم اس قوم ناں خبردار کریں جس غا باپ دادا خبردار نیہنہ کیا گیا اس گلوں ویہہ غفلت ماں پیا واہیں (۲)

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧

یقیناً انھاں بچوں متاں لوکاں ور گل پوری ہو گئی ہے لہٰذا یہ ایمان نیہنہ لیا سیں

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

ہم نے انھاں غا گاٹاں ماں طوق گہل چھوڑیا ہیں تے ویہہ ٹھوٹھیاں توڑی پُجیا وا ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

جس تیں انھاں غا سر اُپر چلے گیا ہیں؛ تے ہم نے انھاں غے اگے اک کندھ کھلی کر

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

چھوڑی ہے تے انھاں غے پچھے (وی) اک کندھ! فر انھاں غے اپر پڑدوست چھوڑیو ہے ہُن انھاں ناں

لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

کجھ نیہنہ دستو؛ انھاں واسطے اک ہی جسو ہے تم انھاں ناں ڈرانویں یا نہ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

ڈرانویں یہ ایمان نیہنہ لیا سیں؛ (۳) (اے نبیؐ) تم تے بس اسے آدمی ناں ڈرا سکیں جہڑو نصیحت ور چلے

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ

تے اللہ رحمٰن تیں بن دیکھیاں ڈرے اسا آدمی ناں بخشش غی تے عزت آلا ثواب غی خوشخبری

كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

سنا دیو؛ ہم یقیناً مڑداں ناں زندہ کراں غا تے ہم ویہہ عمل لکھتا جا رہیا ہاں جہڑا انھاں نے اگے پہچیا ہیں

وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢

تے انھاں غا جہڑا نشان پچھے رہ گیا ہیں، تے ہم نے ہر اک چیز اک واضح کتاب ماں گن گن غی رکھی وی ہے (۴)

دیتا، ویہہ انھاں غی ٹھوڈی توڑی پُجیا واہیں جس کر غے انھاں غو سر افراں چلے گیو ہے، تے انھاں غے اگے پچھے، سجے کھبے ہر پاسے کفر، شرک، جہالت، ضد، کرودھ، تکبر تے قومی تعصب اور سرداری، نانے مقدمی غی شونق غیں کندھ چڑھ گئیں، یہ چمکھی تیں انھاں غا کہیر اماں آیا واہیں فر یہ خدا غی قدرت غی نشانیاں ور تے اس غا دین ور غور کریں تے کریں کس را! ات اللہ تعالیٰ اپناں حبیبؐ ناں تسلی دیئے جے یہ گمراہی غی اس گُٹھ ماں پُج گیا ہیں جتوں انھاں غو مڑنوں ممکن ہی نیہنہ لہذا ہُن انھاں غی یاہ حالت ہے کہ تم انھاں ناں خدا غا عذاب تیں ڈرا ؤ یا نہ ڈرا ؤ اکا ہی گل ہے کیونجے ایمان تے انھاں نے قبول کرنوں ہی نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾

تے (اے نبیؐ) تم انھاں غے سامنے گراں آلاں غو قصو بیان کرو جد انھاں کو نے پیغمبر آیا تھا

إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

جد ہم نے انھاں دردو (نبی) چلایا تھا فر انھاں نے انھاں دواں ناں چھوٹھا کہہ دتو تاں ہم نے تیجا (نبی) نال انھاں

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا إِنَّآ إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ أَنْتُمْ

غی تائید کی؛ فر انھاں پیغمبراں نے کہیو: ہم تھارا در پیغمبر بنا غے چلایا گیا ہاں؛ انھاں لوکاں نے کہیو: تم تے بس مھارا

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ إِنْ

ہاروں انسان ہی ہیں؛ تے اللہ تعالیٰ نے کائے چیز وی نازل نیہنہ کی؛ تم تے

أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ

چھڑا کوڑ ماریں؛ انھاں نے کہیو: مھارو رب جانے کہ ہم یقیناً تھارا در رسول بنا غے

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا

چلایا گیا ہاں؛ اور مھارے متھے تے بس صاف صاف پہچا دینوں ہی ہے ویہہ (گراں آلاں) بولیا:

إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

ہم تے تمناں نحس سمجھاں؛ تے جیکدے تم باز نہ آیا تاں ہم تمناں پتھر مار مار غے مار چھوڑاں غا

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ

تے تمناں مھاری طرفوں بڑی دردناک سزا پہنچے غی؛ رسولاں نے کہیو: تھاری نحوست تھارے ہی نال ہے

أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ

کیوں! اس گلوں کہ تمناں نصیحت کی گئی؟ بلکہ تم تے حدوں ہی بدھیا والوک ہیں (۵) تے شہر غا

أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

پرلا کنڈا تیں اک بندو دوڑتو دوڑتو آیو اس نے کہیو: او! میری قوم غیولوکو! رسولاں غی گل ور چلو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

تم انھاں غی گل ور چلو جہڑا تھارا کولوں کجھ مزوری نیہنہ منگتا تے ویہہ سِدّا رستہ ور ہیں (۶)

(۴) یاہ گل پچھے وی کیں جگہیں آئی ہے کہ حضرت غی تبلیغ غو، تے خدا غا عذاب تیں ڈران غو فائدو انھاں ناں ہی وہے جھاں غا دل ماں اللہ غو ڈرو ہے جہڑا اپناں مالک غی بارگاہ ماں حساب کتاب واسطے کھلاں ہون تیں ڈرتا ویں، انھاں ناں ہی ایمان نصیب وہے تے انھاں واسطے ہی بخشش تے سچ مُچ اجر ہے۔ جہڑو اس تہاڑے لیھے غو جد مُڑ دا زندہ کیا جیں غا تے ہر ایکن غے اگے اس غاں عملاں غی کتاب وہے غی کیو نجے انسان جہڑا وی نیک یا بد عمل کر غے اپنے واسطے اگے پہچے یہ لکھیا جیں تے انھاں غو ریکارڈ بنتو رہ، سگوں انسان غاں عملاں غو جہڑ واثر دنیا ماں باقی رہ وہ وی لکھیو جئے جس را کہ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں کہ جس نے نیکی غو کوئے چنگو طریقو چلایو اس واسطے اپناں عمل غو وی ثواب ہے تے انھاں لوکاں غاں عملاں غو وی جہڑا اس ور عمل کریں غا ور اُنھاں غا ثواب ماں کجھ گھاٹو نیہنہ ہوسیں، اسے را جس نے کوئے مندو گناہ غو طریقو جاری کیو اس واسطے اپناں گناہاں غو پہار تے ہے ہی اس تیں علاوہ انھاں لوکاں غو پہار وی اس غے سرو ہے غو جہڑا اس ور عمل کریں غا ور انھاں غا اپناں پہار بچوں کجھ گھٹ نیہنہ ہوسیں (مسلم شریف)

(۵) یوہ قصو کس دور ماں تے کد پیش آیو؟ یاہ کہڑی بستی تھی جس در یہ ترے پیغمبر چلایا گیا تھا؟ تے ان پیغمبراں غا ناں کے ہیں؟ اس غی تفصیل قرآن نے یا حدیث نے بیان نیہنہ کی کیو نجے گل سمجھن واسطے اس غی لوڑ ہی کجھ نیہنہ تھی؛ اس قصہ تیں گل تے بس یاہ سمجھائی ہے کہ رسولاں غی مخالفت کرنی تے انھاں غا انسان ہون غی وجہ تیں انھاں غی نبوت تیں نمکر جانوں، اپناں آپ ناں سچا تے اللہ غا پیغمبراں نا چھوٹھا کہنوں تے پیغمبراں ناں نحس سمجھنوں یہ ساریں کجھ نویں گل نیہنہ جہڑیں مکہ غا مشرک رحمتِ عالم ﷺ ناں کہہ رہیا ہیں بلکہ حضرت تیں صدیاں پہلاں جدا یکن بستی ماں اک غے بجائے دو سگوں ترے پیغمبر آیا تاں وی بستی آلاں نے انھاں نال بالکل یو ہی سلوک کیو تھو، جہڑو اج مکہ غا قریش رحمتِ عالم ﷺ نال کر رہیا ہیں۔

(۶) یوہ ایمان آلو بندو، شہر غا پرلا کنڈا تیں آن آلو کون تھو؟ جس نے اپنی قوم غی اتنی ہمدردی کی تے نبیاں غو ٹھیک تعارف کرا غے انھاں ناں ایمان لیان غی دعوت دتی قرآن حدیث ماں اس غی وی کجھ وضاحت نیہنہ ہاں! کجھ تفسیراں ماں اس غو ناں حبیب نجار آیو ہے۔ تے اس ماں شائبہ اس پاسے اشارو وہے کہ جد اپناں علاقہ غا بد قسمت متکبر لوک نبیاں غی مخالفت کریں فر اللہ تعالیٰ دور پار غاں لوکاں ناں ایمان غی توفیق دیدیے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾

تے منناں کے ہوگیو جے ہوں اس غی عبادت نہ کروں جس نے ہوں پیدا کیو اور تم نے اتے کولے مڑنے جانوں ہے

ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ

کیوں ! ہوں اس ناں چھوڑ نے اساں ناں معبود بنا لیوں ! کہ جے اللہ رحمٰن منناں کائے تکلیف

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾

پہچانی چاہوے تاں نہ انھاں غی سفارش میرے کجھ کم آوے تے نہ ہی ویہہ منناں چھڑکا سکیں ؛

إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

تاں تے ہوں صاف گمراہی ماں جا پوؤں غو ؛ ہوں تے تھارا پالن ہار ور ایمان لے آیو ہوں لہٰذا تم میری گل سنوں (۷)

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ

حکم ہوود جاء جنت ماں چلیو جاء اس نے کہیو : افسوس ! کدے میری قوم جان لیتی ؛ کہ میرا رب نے ہوں

لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ

بخش دتو ہوں ؛ تے اس نے ہوں عزت داراں ماں شامل کر دتو ہوں (۸) تے اس توں بعد ہم نے اس غی قوم

مِن بَعْدِهِ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

ور اسمان تیں کائے فوج نازل نیہنہ کی تے نہ ہی ہم نازل کراں واں ؛

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾ يَا حَسْرَةً

واہ تے بس اکا ہی زور غی گج تھی جس نال ویہہ تدے ہی بجھ گیا (۹) افسوس ! اساں

عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

بنداں ور ! جہڑو وی رسولؑ انھاں کولے آیو ویہہ اس غی ہاسی ہی

يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ

اڑاتا رہیا ؛ کیوں ! انھاں نے اس گل ور نیہنہ نظر کی جے ہم نے انھاں تیں پہلاں کتنی ہی قوم

أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

ہلاک کر چھوڑیں کہ ویہہ انھاں کولے مڑنے واپس نیہنہ آئیں ؛ تے یقیناً سارا ہی مھاری بارگاہ ماں

(۷) اپنی گل کسے غا دل ماں لاہن غو یہ شاندار طریقو ہے کہ گل سِدّی انھاں ناں کہن نے بجائے ، انھاں ناں سنانے اپناں آپ ناں مخاطب کیو جے ''آخر منناں کے ہوود کہ ہوں اس مالک غی عبادت نہ کروں جس نے منناں زندگی غی دولت عطا کی ہے؟ حالانکہ ہم ساراں نے مڑنے جانوں وی اسے غی بارگاہ ماں ہے، کیوں ! ہوں اپناں پالنہار ناں چھوڑ نے انھاں باطل معبوداں ناں خدا من لیوں ! جہڑا نہ منناں نفعو پہچا سکیں تے نہ کجھ نقصان دے سکیں ! تے نہ خدا غا عذاب تیں چھڑکا سکیں ! اسا بے بس خدا کس را ہو سکیں ! یہ عبادت غا مستحق کس را ہو سکیں ! جیکدے ہوں اسی جاہل پونا آلی گل کروں تاں تے ہوں واقعہ ہی گمراہ ہو جاؤں غو ! یہ ساریں گل اپناں آپ ناں کہنے انھاں ناں سنائیں جے کجھ تے عقل تیں کم لیو۔ ات پچ نے مڑدِ مومن غو ایمان چھلی مارن لگ جئے ، تے وہ مصلحتاں ناں کنڈ پچھے سٹ نے اعلان کر دیئے کہ سُن لیو ! ہوں تے سچا دل نال تم ساراں غا پالنہار ور ایمان لے آیو ہوں ؛ یعنی جہڑو میرو رب ہے وہ ہی تم ساراں غو وی رب تے مالک ہے۔

(۸) حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرمانویں جے اس اعلان تیں بعد ویہہ بدنصیب لوک اس مردِ مومن ورٹ پیا تے پچ بیدردی نال وہ شہید کر دتو ور ایاں اس غی جان تن غا پنجرا تیں اللہ غا رستہ ماں کئی ہوئی اُواں اللہ غی طرفوں خوش خبری آ گئی جے تناں ہر غم تیں نجات مل گئی جا ! جنت ماں ارام کر۔ جس را کہ ہر اک شہید غی روح حساب کتاب تیں پہلاں ہی جنت غی سیل کرے۔ ور اس مڑدِ مومن ناں جنت ماں پچ نے وی اپنی قوم غی ہمدردی نیہنہ گئی ، ات وی یا ہی تاہنگ ہوئی جے افسوس ! کدے میری قوم ناں ان نعمتاں غو چتو جنھاں نال منناں میرا مالک نے نوازیو ہے فرتے ویہہ ضرور ایمان لے آتا۔ مفسراں نے ات اس مڑدِ مومن ہاروں ایمان ور شہید ہون آلاں پچ ساراں ''دل آلاں'' غا قصہ نقل کیا ہیں ور اس حاشیہ ماں اس غی گنجائش کت ہے۔

(۹) اس مڑدِ مومن غی شہادت تیں بعد اسمان غی اک گج نال ساری نافرمان قوم غا دیا بجھ گیا تے انھیر اغا یہ سارا پُجاری ٹھنڈا ہی ہو گیا ، اللہ تعالیٰ فرماوے انھاں ناں ملیا میٹ کرن واسطے مناں کائے فوج چلان غی لوڑ نیہنہ پئی۔ تے نہ ہی نافرماناں ور عذاب واسطے بڑیں بڑیں فوج چلائیں مھاری عادت ہے بلکہ ساراں ناں ملیا میٹ کرن واسطے مھارو اک حکم ہی سُدّ وو ہے ؛ ہاں ! کسے مصلحت تے حکمت پچھے فرشتا بھیجد یاں تاں واہ بکھری گل ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰) یعنی کتناں تعجب تے حیرانگی غی گل ہے کہ لوک اپنی اکھاں نال تکیں کہ کتنی ہی قوم نبیاں غو مخول بنا نے خدا غا عذاب نال تباہ ہوگئی ہیں، جھاں غو دنیا ور کِدے ناں نشان باقی میہنہ تے اصل آخرت غو عذاب اجوں باقی ہے ور فروی جد کدے اللہ غی طرفوں کوئے پیغمبر آوے لوک اس غو مخول ہی بناویں تے اس غی ہاسی اڈانویں، تے پشلاں نافرماناں غی تباہی بربادی تیں کجھ سبق میہنہ لیتا۔

(۱۱) مڑدہ زمین غا بدّل نال زندہ ہوجان تے اس ماں اناج، کھجور، انگور جئیں رنگ رنگ غیں فصلاں غا پیدا ہوجان ماں کیں طرح غیں نشانیں تے دلیل ہیں، اللہ تعالیٰ غا اک ایکلاں ہون غی کیونجے جیکدے کسے دوجا غی سانجھ ہوتی تاں یوہ نظام ٹھیک طرح میہنہ چل سکے تھو، تے مرن تیں بعد زنداں ہون غی وی دلیل ہے تے اللہ تعالیٰ غا فضل اس غا احسان غی وی نشانی ہے وہ اپناں بنداں ور کس را کس را احسان کرے جس غو تقاضو ہے کہ بندا اس غو شکر کریں۔ فائدو:- مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ غوتر جموں عربی گرائمر غا لحاظ نال دو طرح ہوسکے (۱) ''تے یہ چیز انھاں غاں ہتھاں نے میہنہ بنائیں'' (۲) ''تے ویہہ چیز وی جہڑیں انھاں غا ہتھ بنا نویں''، یعنی جس را بیج راہنو، گوڈی کرنی وغیرہ انسانی ہتھاں غا کم ہیں ور فصل فروی اللہ تعالیٰ ہی غا کرم نال وہے وہ نہ چاہوے تاں ساری محنت بیکار چلی جے۔ جمہور مفسراں نے پہلی تفسیر لی ہے ور امام ابن جریر تے کجھ دوجاں بزرگاں نے دوئی تفسیر پسند کی ہے ابن کثیر فرمانویں کہ حضرت ابن مسعودؓ غی قرأت تیں وی دوجی تفسیر غی تائید وہے۔

(۱۲) اج اس گل ناں جدید سائنس نے چنگی طرح کھولدتو ہے کہ دنیا غی ہراک چیز ماں جوڑو ہے، کِدے نر مادہ غا اعتبار نال تے کِدے مقابلہ غا اعتبار نال جس را اندھیرا غا مقابلہ ماں لوء، ور یوہ جوڑی دار ہونوں مخلوق غی صفت ہے لہذا ''خالق''، یعنی اللہ اس تیں پاک ہے اس غو کوئے جوڑو، کوئے مقابلہ غو، کوئے پیہان تے شریک میہنہ ہوسکتو کیونجے وہ ''خالق'' ہے لہذا وہ مخلوق غی کمزوریاں تیں پاک ہے۔

(۱۳) اللہ تعالیٰ غی قدرت تے اس غی طاقت غیں نشانیں بیان فرمانے یاہ گل سمجھائی جارہی ہے کہ زمین تیں لے نے آسمان توڑی اس سارا نظام ور غور کرلیو۔ یوہ نظام یاہی گواہی دیئے غو کہ یقیناً اس غی کنڈ ور اک زبردست قدرت آلی ہستی موجود ہے جس غا نظام ماں تے جس غی قدرت ماں کسے غی سنجھیالی میہنہ ہوسکتی۔ میہنہ تے یوہ نظام اک لحظو وی میہنہ چل سکے تھو تے اس نے نال نال لتاں چھڑا حیرت ناک نظام ماں اس گل غی دلیل وی ہے کہ، جس ذات نے یوہ نظام پیدا کیو ہے تے جہڑو اس ناں ٹھیک انتظام نال چلا رہیو ہے کہ کِدے اس ماں ذری فرق میہنہ آتو اس واسطے اس ماں کجھ اوکھت میہنہ کہ وہ اس نظام ناں تباہ برباد کرنے ات اک دوجی ہی دنیا بسادیئے تے انسان ناں فرزند و کرنے اس غاں عملاں نے مطابق اس ناں جزا سزا دیدیئے۔ اس غا مقابلہ ماں زمین تیں لے نے آسمان توڑی خدا غا۔ نعوذ باللہ۔ نہ ہون غی، یا شرک غی، یا زمین آسمان غا اس سارا نظام غا بیکار رہون غی اک وی دلیل موجود میہنہ ور لوک عقل تیں کم میہنہ لیتا۔

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا

حاضر کیا جیں غا (۱۰) تے انھاں واسطے اک نشانی مری وی زمین ہے جہڑی ہم نے زندی کی تے اس بچوں

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

ہم نے غلو جمایو جس بچوں لوک کھئیں ؛ تے ہم نے اس ماں کھجوراں تے داخاں غا باغ

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا

پیدا کر دتا تے ہم نے اس ماں اماء پانی جاری کردتا تانجے لوک اس غا میوا کھئیں تے یہ انھاں غا

عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

ہتھاں نے تے میہنہ بنایا فرتم شکر کیوں میہنہ کرتا (۱۱) پاک ہے واہ ذات جس نے ہر ایکن چیز غا جوڑا پیدا

كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

کیا؛ ان چیزاں ماں وی جہڑیں زمین تیں جمیں تے خود انھاں غا وجود ماں وی، تے ان چیزاں ماں وی جہڑیں ویہہ جانتا ہی میہنہ (۱۲)

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

تے انھاں واسطے اک نشانی رات ہے ہم اس وروں تہاڑی ناں چھل چھوڑاں فر ویہہ چان چک ہی انھیر اماں رہ جیں ؛

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

تے دیہہ اپناں مقرر کیا وا رستہ ور چلتو جا رہیو ہے یوہ اس غو مقرر کیو وو ہے جہڑو زبردست تے

الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

علم آلو ہے؛ تے چن واسطے وی ہم نے منزل مقرر کر چھوڑیں ہیں ات توڑی کہ وہ (گہٹو گہٹو) کھجور غی پرانی سکی وی ڈالی

الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

ہاروں ہوجئے ؛ نہ تے ویہہ غا بس ماں ہے کہ وہ چن ناں جا پھڑے تے نہ

الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

رات ہی تہاڑی تیں پہلاں آسکے تے سارا اک اک دائرہ ماں تر رہیا ہیں (۱۳) تے انھاں واسطے اک نشانی یاہ ہے

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

کہ ہم نے انھاں غی اولاد ناں پہری وی کشتی ماں سوار کیو ؛ تے ہم نے انھاں واسطے اسے را غیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ

ہور چیز پیدا کیں جن ور ویہہ سوار ویں؛ تے جے ہم چاہواں تاں انھاں ناں غرق کر چھوڑاں فر نہ انھاں غی فریاد سنن آلو کوئے وہے غو

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ

تے نہ وہے چھڑکایا جیں غیں؛ ور یاہ مھاری مہربانی ہے تے اک مدت توڑی (زندگی غو) فائدو دینوں ہے (۱۴) تے

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جسویلے انھاں ناں کہیو جئے کہ اس (عذاب) تیں ڈرو جہڑو تھارے اگے ہے تے جہڑو تھارے پچھے ہے تانجے تھار اور

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

رحم کیو جئے؛ تے انھاں غا رب غی آیتاں بچوں جد وی انھاں کولے کائے آیت پُجے ویہہ ضرور اس

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

تیں منہ موڑلیں (۱۵) تے جسویلے انھاں ناں کہیو جئے کہ جو کجھ اللہ نے تمناں دتو ہے اس بچوں (اللہ غا رستہ ماں) خرچ کرو

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

تاں یہ کافر لوک ایمان لیان آلاں ناں کیہنہ: اچھا! ہم انھاں ناں کھوالاں کہ اگر اللہ چاہتو تاں آپے انھاں ناں

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

کھوال چھوڑتو تم تے واقعہ ہی صاف گمراہ ہیں (۱۶) تے کیہنہ: جے یوہ وعدو کد پورو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

وہے غو؟ جیکر تم سچا ہیں؛ یہ لوک بس اکا زور غی گج ناں اڈیکیں

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ

جہڑی انھاں ناں (اچن چیت) آپغڑے غی؛ تے یہ آپس ماں کُہلتاویں غا؛ فر نہ تے یہ وصیت کرسکیں غا تے نہ ہی

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ

اپناں گہر آلاں کولے مڑ غے جاسکیں غا (۱۷) تے صور ماں پھوکیو جئے غو فر تے یہ تدے ہی قبراں تیں

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

اُٹھ غے اپناں رب در دوڑ پویں غا؛ یہ کیہنہ غا: ہائے مھاری شامت! مھاری سون غی جگہ تیں

(۱۴) یعنی اس غی قدرت، اس غی طاقت تے اس غا فضل اور احسان غی اک ہور نشانی دیکھو کہ جد حضرت نوحؑ غا زمانہ ماں نافرمان لوکاں غی وجہ تیں وہ طوفان آیو تھو جس تیں کوئے بچ نیہنہ سکے تھو اس ویلے اللہ نے نیکوکار لوک حضرت نوحؑ غی پہری وی کشتی ماں سوار کرا غے بچالیا، یوہ اللہ ہی غو احسان تھو ورنہ اس تہاڑے دنیا تیں انسان غو ناں نشان اُکل جاتو، فر اللہ نے انسان ناں اسی عقل دتی کہ اس نے حضرت نوحؑ ہی غی کشتی ہاروں ہور کشتیں تے سواریں بنا غے سمندراں جسی خطرناک چیز ور قبضو کرلیو۔ فر یوہ اللہ ہی غو فضل ہے کہ ہڈیاں غی اک مٹھی یوہ انسان سمندر غی چھاتی ور دوڑتو پھرے۔ حالانکہ جیکدے اللہ چاہوے وہ طوفان غا اک چھلنال تے ہوا غا اک ہُولا نال سب ناں غرق کر چھوڑے کہ فر نہ کوئے فریاد سنن آلو وہے تے نہ خدائی پغڑ تیں چھڑکان آلو! ور اللہ غی مہربانی نال یہ جہاز بے خوف ہو غے سمندراں ماں دوڑتا ریہنہ تے یوہ نظام اک خاص وقت توڑی چلتو جارہیو ہے۔

(۱۵) یعنی اللہ غی قدرت تے اس غی مہربانیاں غی ان نشانیاں غے باوجود نافرماناں انساناں غو یوہ حال ہے کہ جد انھاں ناں قیامت غو تہاڑو یاد کروایو جئے۔ کہ جہڑو تہاڑو تھارے اگے آوے لگو تے اپناں عملاں غا جہڑا اثر تم پچھے چھوڑ رہیا ہیں انھاں تیں ڈرو! قیامت غا تہاڑا غی تیاری کرو تانجے تھارے اپر رحم کیو جئے، اس ویلے یہ نافرمان لوک دنیا ماں مست خدا غی ہر ایکن نشانی تیں کن مار جیئں۔ تے اللہ غی ہر اک آیت تے ہر اک حکم تیں منہ پھیرلیں۔

(۱۶) کافراں غا ضدی تے جاہل پونا غو بیان ہورہیو ہے کہ ویہہ خدا غا ہور کسے حکم ناں کے منتا!! انھاں ناں تے جس گہڑی مسلمان اسلامی حکم تیں علاوہ کائے انسانی ہمدردی غی گل کیہنہ یہ اس غی وی ہاسی اڈانویں، مثلاً جسویلے انھاں ناں کہیو جئے کہ جہڑی روزی اللہ نے تمناں دتی ہے اس بچوں غریباں، محتاجاں، یتیماں ور خیرات کرو! یہ اس گل غو مخول بنانویں کہ جنھاں ناں اللہ آپ نیہنہ کھوالنوں چاہتو تے اللہ انھاں ناں غریب محتاج ہی رکھنو چاہوے فر تم خدائی مرضی غے خلاف انھاں ناں مالدار بنان غی کیوں سوچیں؟ تم تے بالکل ہی جہلا ہوگیا ہیں یاہ گل چھڑی مسلماناں غو مخول بنان واسطے ہی کیہنہ تھا ورنہ دلوں ویہہ وی جانے تھا کہ خیرات کرنی اچا اخلاق غی نشانی ہے تے یاہ وی منیں تھا کہ رزاق تے بس اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ ور وہ روزی ماں کشائش یا تنگی کر غے بنداں غو امتحان لئے تے دیکھے جے میری دتی وی روزی بچوں میرا حکم ور کون میرا رستہ ماں خرچ کرے؟ تے کون یہ جاہل پونا غیں گل کرے۔

(۱۷) یعنی قیامت غی گہڑی اس را اچن چیت ہی آجئے غی کہ لوک اسے را بحث مباحثہ تے تُہتھ اور کُہول چغڑا ماں لگاواویں غا کسے ناں اس پاسے تہان وی نیہنہ ہوسے، تے جد واہ آجے غی فر کسے ناں کجھ کہن یا وصیت کرن غی گہر در واپس مڑن غی بہل نیہنہ دے سے بلکہ اس گل غو نظارو تے قیامت غی گہڑی تیں پہلاں ہر آدمی اپنی موت ور ہی کرسکے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

ہم کس نے جگا چھوڑیا؟ یاہ واہی (گہڑی) ہے جس غو اللہ رحمٰن نے وعدو کیو تھو تے پیغمبراں نے سچ فرمایو تھو؛

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

واہ اکا ہی زور غی گج وہے غی کہ چان چک ویہہ سارا ہی مہارے کونے حاضر کر دتا جیس غا ؛

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

تے اج کسے ور کجھ وی ظلم نیہنہ ہون لگو ؛ اور تمناں انھاں ہی کماں غو بدلو دتو جیئے غو جہڑا تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾

کریں تھا (۱۸) بیشک اج جنتی اک شغل ماں خوش ہور ہیا ہیں ؛

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا

ویہہ تے انھاں غیں بیویں چھایاں ماں تخت ور سرہاناں لاغے بیٹھا وا ویں غا ؛ اس ماں انھاں واسطے

فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

میوا ویں غا، تے جو کجھ ویہہ منگیں غا انھاں ناں لبھے غو؛ مہربان رب غی طرفوں انھاں ناں سلام کہیو جیئے غو (۱۹)

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ

تے او مجرمو ! اج تم کنی ہوجاؤ ! اوآدمؑ غی اولاد ! کیوں ! میں تھارا کونوں وعدو نیہنہ لیو

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّ

تھو ! جے تم شیطان غی عبادت نہ کریو ، وہ تھارو باندے باچھڑ دشمن ہے ؛ تے

اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

تم میری ہی عبادت کریو ؛ یوہی سِدّو رستو ہے ؛ تے یقیناً اس نے تھارا بچوں بڑی

جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

خلقت گمراہ کر چھوڑی تے کیوں ! تم عقل تیں کم نیہنہ لیں تھا ! یاہی ہے واہ دوزخ جس غو

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾

تھارا نال وعدو تھو ؛ اج چلیا جاؤ اس ماں اس کفر غے بدلے جہڑو تم کریں ویں تھا ؛

وقف لازم وقف منزل وقف غفران

(۱۸) اپر ذکر تھو جے قیامت غے تہاڑے اک زور غی گج لگے غی یعنی اسرافیلؑ صور ماں پھوک ماریں غا جس نال ہر اک زندی چیز مر جیئے غی اس ناں ''پہلو نفخو'' کیہنہ ہُن ''دو جا نفخہ'' غو ذکر ہے جے فر اک مدت پچھے دوہری واری صور ماں پھو کیو جیئے غو جس نال چان چک ہی سارا لوک قبراں تیں اُٹھ غے اپناں رب غی بارگاہ در یعنی محشر غا مدان در دوڑ پُویں غا۔ یوہ بڑو خطرناک تے دہشت غو وقت وہے غو جس ناں دیکھ غے کافراں غی تے ہوش ہی اُڈ جیئے غی ویہہ اس پریشانی ناں دیکھ غے قبر غو عذاب وی پُہل جیس غا اور کیہنہ غا ہائے افسوس! ہم ناں مہارا سون غی جگہ تیں یعنی قبراں تیں کس نے اٹھان چھوڑیو ہے؟'' جواب دتو جے غو جے اکھ اگاڑو! سُرت سمھالو! یوہی تے وہ تہاڑو ہے جس واسطے اللہ رحمٰن نے وعدو کیو تھو۔ تے نبیاں نے سچ گل فرمائی تھی ور تم دنیا ماں اس ور یقین نیہنہ کریں تھا، تے اس ناں ناممکن سمجھیں تھا۔ اج تک لیو کہ اک ہی گج ور تم سارا محشر غا مدان ماں حاضر کر دتا گیا ہیں نہ کوئے پہلو بسریو ہے تے نہ کوئے کِدے چھپ لُک سکیو ہے، سُنوں! یوہی عدل، انصاف تے فیصلہ غو تہاڑو ہے اج کسے ور ذری ظلم زیادتی نیہنہ ہوسے بلکہ ہر ایکن غا عمل ہی جزا سزا بن غے اس غے اگے آ گیا ہیں۔

(۱۹) قیامت غا لیکھا تے حساب کتاب تیں بعد نیکی بدی غو نتیجو سامنے آوے غو، نیکوکار جنتی جنت ماں عیش ارام کرتا ویں غا، خوشی منا تا ویں غا اپنی نیک بیویاں تے حوراں غے نال جنت غیاں چھایاں ماں بادشاہی تختاں ور سراناں لاغے بیٹھا وا خوشی کرتا ویں غا ات جس نعمت واسطے انھاں غو روح کرے غو واہی حاضر و ہے غی ، تے ساریاں نعمتاں تیں بڑی نعمت یاہ کہ اللہ تعالیٰ انھاں تیں راضی وہے غو سگوں اپنی رضا غو اعلان کرتاں انھاں ناں سلام کرے غو تے سدا رہن آلی سلامتی غو پیغام دیدیئے غو۔ ہو سکے یوہ سلام پروردگار آپ کرے جس را ابن ماجہ غی ایکن روایت ماں وی ہے تے ہو سکے فرشتاں غے ذریعہ گہوایو جیئے؛ بہر حال اس غا سلام تے اس غی زیارت تیں بدھ کائے نعمت نیہنہ ہوسیں۔

وقف غفران فروی نعمت

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۰) یعنی اک پاسے نیکوکاراں ناں جنت غیں ویہہ نعمت نصیب ویں غیں جنھاں غو اپر ذکر تھو، دوجے پاسے مشرکاں تے کافراں مجرماں ناں فرمایو جئے غو جے اج تھارو نیکوکاراں نالں کوئے کم ویہہ تم پہانویں انھاں غا خاندان غا، قوم غا یا علاقہ غا تے گوانڈی اور رشتیدار ہی ویں وراج تھارو انھاں نالں کوئے تعلق ویہہ تم سارا محشر غا مدان مان کئی ہو جاؤ۔ فران مجرماں ناں ویہہ گل یاد کروائی جیں غیں جہڑیں نبیاں غے تے اسمانی کتاباں غے ذریعہ انھاں ناں بار بار دسی جیں تھیں کہ شیطان تھارو دشمن ہے تم اس ناں دشمن ہی مئیوں، اس غا گھر اور نہ چل پیو بلکہ میری ہی عبادت

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ

اج ہم انھاں غا منہ ور مہر لا چھوڑاں غا تے انھاں غا ہتھ مھارے نالں گل کریں غا تے انھاں غا پیر

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

گواہی دیدیں غا جے ویہہ کے کھٹی کریں تھا (۲۰) تے جیکدے ہم چاہتا تاں ہم انھاں غیں اکھاں ناں

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

بے نور کر چھوڑتا ؛ فر یہ رستہ در ہڑتا ور انھاں ناں کتوں وِستو ؛ تے جیکدے ہم چاہتا

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾

ناں ہم انھاں غیں صورتاں ناں اپنی جگہ ور مسخ کر چھوڑتا فر نہ یہ اغاں ڈر سکتا تے نہ پچھے مڑ سکتا (۲۱)

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا

تے جس ناں ہم لمی عمر دیاں اس ناں پیدائش غی حالت در پٹھو کر دیاں فر کیوں یہ سمجھتا ویہہ ! (۲۲) تے

عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

ہم نے (نبیؐ) ناں شعر کہنوں ویہہ سکھایو، تے نہ شاعری انھاں ناں سوبھے یا ہ تے بس اک نصیحت ہے اور واضح

مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾

قرآن ہے ؛ تانجے وہ اس آدمی ناں خبردار کر دئے جہڑو زندو وہے تے کافراں ور گل پوری ہو جئے (۲۳)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ

کیوں ! ویہہ دیکھتا ویہہ کہ ہم نے اپنی (قدرت غاں) ہتھاں نالں بنائی وی چیزاں بچوں انھاں واسطے چوکھر پیدا کیتا فر ویہہ

لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

انھاں غا مالک بنیا وا ہیں ؛ تے ہم نے ویہہ انھاں نے ماتحت کر چھوڑیا ہیں فر کجھ تے انھاں غیں سواریں ہیں تے کجھاں ناں

يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

ویہہ کھئیں ؛ تے لوکاں واسطے انھاں ماں ہور وی فائدا تے پین غیں چیز ہیں فر یہ شکر کیوں ویہہ کرتا !

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾

تے انھاں نے اللہ تعالیٰ تیں علاوہ ہور معبود بنالیا ہیں تانجے انھاں غی مدد کی جئے ؛

منزل ۵

کریو یو ہی سِدّ و میرے توڑی پُجن آنو رستو ہے۔ ور تم نے میری دتی وی عقل تیں کم ویہہ لیو، اپناں نفع نقصان غی پشان ویہہ کی، دوست دشمن غو فرق ویہہ سیانیوں تے مناں چھوڑ نے اپناں دشمن شیطان پچھے چل پیا۔ ہُن تک لیو یاہ وا ہی جہنم ہے جس غو نافرماناں نالں دنیا ماں وعدو کیو جئے تھو، ور تم اس ناں جُھوٹھ سمجھیں تھا اج اپناں کفر، شرک تے نافرمانی غا بدلہ ماں اس ماں بڑ جاؤ! اج تمناں اپناں جرماں غو آپ اقرار کرن غی وی لوڑ ویہہ، مھارا کوئے خوب شہادتی موجود ہیں اج تھارا منہ ور ہم مہر لا دیاں غا تے تھارا ہتھ پیر آپے اپناں کیا غی گواہی دیں غا۔ بلکہ تھاری کھلوی غو بالں بالں تھارے خلاف گواہی دہئے غو جس را کہ سورت حم السجدہ آیت ۲۰، ۲۱ ماں ہے۔

(۲۱) اپر گل قیامت غی چل رہی تھی ہُن دنیا ماں ہی قیامت غو اک چھلکارو جئو دسیو جا رہیو ہے کہ یاہ قیامت ہی غی کائے خاص گل ویہہ جیکدے اللہ چاہوے تاں وہ تھاریں اکھ یا اکھاں غی لوء دنیا ماں ہی واپس لے سکے۔ فر تم رستہ در ہڑیں ور تمناں کجھ نہ دسے اسے را وہ چاہوے تاں وہ تھارا سارا وجودی طاقت ختم کر نے تمناں بالکل ادمان وی کر سکے کہ فر نہ تم اگے چل سکیں تے نہ پچھے مڑ سکیں۔ تے قیامت تیں پہلاں ہی تھارا ہنگو اتمناں جواب کر چھوڑیں، ور وہ بنداں غی نافرمانیاں نے باوجود ہور ہور ٹہل دے نے توبہ غو موقعو دیئے۔ لیکن بندا ساہ رہن توڑی نافرمانی تیں باز ویہہ آتا۔

(۲۲) یعنی ساراں ہنگواں غی طاقت ختم کر نے ادمان تے معذور کر دینوں کہڑی تعجب آنی گل ہے! دیکھتا ویہہ! اللہ تعالیٰ جس ناں نُج بڈھیواں غی عمر توڑی پہچا دیئے وہ کس را پٹھلی بچہ آلی عمر در پٹھو ہو جئے فر بچہ ہاروں دو جاں غو محتاج بلکہ بچہ تیں وی زیادہ اکھ، نک، کن، دل، دماغ ہر کیں تیں معذور ہو نے مڑ پیدائش آنی حالت ور پج جئے۔ فر اللہ تعالیٰ واسطے دنیا ماں معذور بنا دینوں کہڑی تعجب یا حیرانکی آنی گل ہے۔

(۲۳) مکہ غا مشرک نبی ﷺ غی مخالفت واسطے رنگ رنگ غیں گل اڈاتا رہیو تھا، کدے حضرت ناں جادوں گرتے قرآن ناں۔ نعوذ باللہ۔ منتر کیہو تھا، کدے حضرت ور شاعری غو الزام لا نے قرآن ناں ''شعر'' کیہو تھا۔ انھاں ناں ہی فرمایو جا رہیو ہے کہ غور کرو! یہ گل کوئے شعر و شاعری ویہہ! شاعری ماں تے بس خیالی خیالی گل بیان ویں اس ماں حقیقت کجھ ویہہ ہوتی، نکی جئی گل لفظاں غا پھیر پرت ماں پہاڑ بنا بنا نے پیش کی جیں۔ جدکہ قرآن صاف سچی حقیقت بیان کرے یو جو کجھ بیان ہو وو ہے یاہ سچی حقیقت ہے اس ماں شاعری جسی کائے خیالی گل ویہہ، نہ ہی شاعری رحمتِ عالم ﷺ ناں سکھائی گئی ہے کیونجے شاعری حضرت غی شان نے لائق ہی ویہہ، یو تے نصیحت آنو قرآن ہے۔ جس غو مقصد یو ہے کہ حضرت اس قرآن نے ذریعہ انھاں لوکاں ناں اگاہ کر دیں جنھاں غا دل زندہ ویں تے کفر شرک غا روگ نالں بالکل مر نہ گیا ویں و یہہ ایمان قبول کر لیں، تے جنھاں غا دل بالکل مر گیا ویں ات توڑی کہ وحی غی رحمت آنی پھوئیں نالں وی زندہ ویہہ ہو سکتا۔ اساں کافراں ور گل پکی ہو جئے تے و یہہ قیامت نے تہاڑے یو ہ عذر نہ کر سکیں کہ ہم ناں کسے نے اگاہ ویہہ کیتو تھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۴) یعنی یہ ساریں نعمت تے اللہ تعالیٰ نے عطا کیں ور اِنھاں غو مشرکاں نے یوہ شکر یوادا کیو کہ اللہ ناں چھوڑ غے اساں ناں اپنوں حاجت روا تے مشکل کشا اور خدا من لیو جہڑا انھاں غی مدد کے کرتا! آپے ہی انھاں غی مدد غا محتاج ہیں تے یہ ہر ویلے انھاں غی حفاظت کرن آلا لشکر بن غے انھاں کولے حاضر ریہنہ فر قیامت غے تہاڑے ویہہ مشرکاں غے خلاف گواہی دے غے اُنھاں ناں جہنم ماں پہچانویں غا۔

(۲۵) رحمتِ عالم ﷺ ناں تسلی دتی جارہئی ہے کہ تم انھاں غیں گلاں ور دُکھیانہ ہووو انھاں غا سارا کرتوت مھاریاں نظراں ماں ہیں ویلو آن ور پورو پورو لیکھو ہو جئے غو۔

(۲۶) یعنی انسان اتنیں بڑیں بڑیں گل کرے، اللہ تعالیٰ ناں مخلوق ہاروں عاجز سمجھ غے کہہ جے جس ویلے ہڈیں مٹی بن جیں غیں فر انھاں ناں دوہری واری کون زندہ کر سکے غو ور اللہ تعالیٰ غی قدرت ور غور نیہنہ کرتو، باقی چیزاں ناں چھوڑو، چھڑو انسان اپنی پیدائش ور ہی غور کر لیئے۔ جہڑو خدا اک ناپاک توپہ تیں دل، دماغ تے عقل ہوش حواس آلو یوہ انسان بنا سکے اس واسطے اس ناں دوہری واری پیدا کرن ماں کے مشکل ہے!! بس جس نے پہلی واری پیدا کیو وہ ہی دوبارہ وی پیدا کر دیئے غو، اس غی قدرت تے تکو! پانی غا بتر نال پیدا ہون آلا سر و نیلا بوٹا ناں وہ سکا غے اس بچوں اگ کڈ دیئے۔ لہذا جہڑو اس را غی مخالف چیزاں ''اگ تے پانی'' ناں اک چیز ماں کٹھی کر سکے اس واسطے موت زندگی تے زندگی موت غا پھیر پرت ماں وی کجھ اوکھت نیہنہ۔

فائدو:- کجھ مفسراں نے ''نیلا بوٹا'' تیں عرب غا ویہہ خاص بوٹا مرخ تے غفار مراد لیا ہیں جنھاں غیں نیلیں ڈالیں آپس ماں رگڑن نال اگ نکل آوے تھی۔

(۲۷) یعنی جس نے زمین اسمان جسیں یہ بڑیں بڑیں چیز پیدا کیں تے انھاں غو نظام قائم کر دتو اس واسطے انسان ناں مرن تیں بعد زندو کرنوں کجھ مشکل نیہنہ، فر اس ناں مشکل ہو وی کس را سکے! وہ تے جس چیز غا وجود ماں لیان غو ارادو فرماوے اس واسطے بس اتنوں فرماوے کہ ہو جاء تے واہ ہو جئے، اکھ غا پلکا را غی وی دیری نیہنہ لگتی۔ لہذا واہ پاک ذات جس غا قبضہ ماں اس ساری کائنات تے ساری جیا جون غی بادشاہی ہے تے مُڑ غے جانوں وی ساراں نے اسے غی بارگاہ ماں ہے وہ مخلوق ہاروں عاجز ہون غا نقص تیں تے ہر قسم غا عیب تیں پاک ہے۔

بفضلہٖ تعالیٰ سورت یسن شریف غی تفسیر اج جمعہ آلے تہاڑے ۱۸ رمئی ۲۰۰۱ء مطابق ۲۳ رصفر ۱۴۲۲ھ دیگر غی نماز تیں بعد اسیری غی زندگی ماں مکمل ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محنت ناں قبول فرماغے میری تے میرا ماں باپ، استاداں رشتیداراں تے دوستاں اور ساراں ایمان آلاں غی بخشش غو ذریعو بناوے؛ امین یارب العلمین۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾

(حالانکہ) ویہہ انھاں غی کجھ مدد نیہنہ کر سکتا تے یہ انھاں واسطے (مخالف) لشکر ویں غا جہڑا بن غے حاضر کیا جیں غا (۲۴)

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

تے تم ناں انھاں غی گل دُکھیانہ کریں ہم انھاں غی ویہہ گل وی جاناں جہڑیں یہ چھپاویں تے ویہہ وی جہڑیں یہ باندے کریں (۲۵)

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

کیوں! انسان دیکھتو نیہنہ! کہ ہم نے وہ نطفہ تیں پیدا کیو فر وہ چان چک ہی رڑے مدان کُھول

مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَن

چھغڑو کرن لگ گیو؛ تے مھارا بارہ ماں مثال بیان کرے، اور اپنی پیدائش ناں پُہل گیو (تے) کہہ جے: انھاں

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا

ہڈیاں ناں کون زندی کر سکے! جد کہ یہ بودیں ہو جیں غیں؛ تم فرما دیو: وہ ہی زندیں کرے غو جس نے پہلی واری

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم

پیدا کیں تھیں، تے وہ ہر طرح غو پیدا کرنوں جانے؛ وہ ہی جس نے تھارے واسطے

مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

نیلا بوٹا بچوں اگ پیدا کردتی فر تم اس نال اگ بال لیں (۲۶)

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ

تے کیوں! وہ اللہ جس نے اسماناں ناں تے زمین ناں پیدا کیو اس ناں اس غی قدرت نیہنہ

أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ

کہ وہ انھاں جساں ناں پیدا کر دئے، آہو! کیوں نیہنہ! تے وہ بڑو پیدا کرن آلو خوب جانن آلو ہے؛ اس غی

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي

شان تے یاہ ہے کہ جسویلے وہ کسے چیز غو ارادو کر لئے تے اس ناں کہہ ہو جاء بس واہ ہو جئے؛ تے پاک ہے وہ جس

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾ ع

غا ہتھ ماں ہر اک چیز غی بادشاہی ہے تے تم ساراں نے مڑ غے اسے کولے جانوں ہے (۲۷)

وقف لازم

وقف غفران

ع ۵

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) سورت پاک غو ناں پہلا لفظ وَالصّٰفّٰتِ ور ''صافات'' ہے، یاہ سورت مکی ہے۔ تے مکی سورتاں ہاروں ہی اس ماں وی اسلام غا بنیادی عقیداں یعنی توحید، رسالتِ تے آخرت غو بیان ہے تے یہ گل عقلی دلیلاں نال خوب مضبوط کی گئی ہیں نال ہی مشرکاں غاں انھاں اعتراضاں غو جواب وی دتو گیو ہے جہڑا او یہہ توحید، رسالت تے آخرت ور کریں تھا تے شرک غی اک خاص قسم کہ فرشتاں ناں اللہ تعالیٰ غیں تہیں منیوں جئے، جہڑو کہ عرب غاں مشرکاں غو خاص عقیدو تھو۔ اس عقیدہ غی خرابی تفصیل نال اس رابیان فرمائی ہے کہ فرشتاں غاکم تک لیو ویہہ تے سدا اللہ غاحکم غا بنیا وا اور اس غا فرمانبردار بندا بن نے ریہہ نہ فرانھاں ماں تے اللہ تعالیٰ ماں تہی باپ غور شتو کس را ہو سکے!! فر اللہ غا دین ناں منن آلاں مومناں، تے نافرماناں مشرکاں، کافراں غو جنت دوزخ غو انجام بیان ہوو و ہے، نال جنت دوزخ غو مچ سہنو نقشو چھکیو گیو ہے فر تیجا رکوع تیں حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ تے ہارونؑ، حضرت الیاسؑ، حضرت لوطؑ تے حضرت یونسؑ غو ذکر کر نے یاہ گل سمجھائی گئی ہے کہ جہڑا اللہ تعالیٰ غا دین ناں سینہ نال لالیں تے اس غا رستہ ماں جان مال ہر طرح غی قربانی دینن واسطے تیار ہو جیں انھاں غی ازمائش اور امتحان تے تگڑو وہے ور چھکیو دنیا آخرت دواں جہاناں غی کامیابی انھاں ہی غو مقدر بن جئے۔ جد کہ جہڑا نافرمان اللہ غا دین غا مقابلہ ماں آ کڑ دسیں، ایمان آلاں ور ظلم کریں ویہہ چھٹ گہڑی غی پھونکڑ پھانکڑ تیں بعد دنیا آخرت دواں جہاناں ماں تباہ برباد ہو جیں۔ آخر ماں اک واری فر سورت پاک غا سارا مضمون ور اک چھواتی جئی نظر کروائی گئی ہے۔ تے اس نے نال ہی عرب غاں مشرکاں ناں درڈیو گیو ہے تم پہانویں کجھ وی کر لیو غالب تے چھکیو ''مھارا لشکر'' یعنی مومناں نے ہی آنوں ہے اور وہ تہاڑو دور ریہہ جد عرب غی زمین تھارے واسطے سوڑی ہو جئے غی باقی اصل عذاب تے آخرت غو ہے جت تم خوب تلیں ملیں غا تے افسوس کریں غا ور اس ویلے افسوس کرنوں کجھ کم نیہہ آسے۔

(۲) سورتِ پاک غو پہلو مضمون ''توحید'' اس را شروع کیو جا رہیو ہے کہ ترے چیزاں غی قسم کر نے فرمایو ہے تھارو خدا تے عبادت غو مستحق اک اللہ ہی ہے فر اگے اس غی دلیل بیان فرمائی کہ کیو نجے زمین اسمان تے انھاں غا بشکار غی یاہ ساری مخلوق اسے نے پیدا فرمائی ہے تے وہ ہی اس غو مالک ہے فر عبادت کسے دو جا غی کس را ہو سکے!! ور جنھاں ترے چیزاں غی قسم کی ہے یعنی ''صف بن نے کھلا ہون آلا، تے جھڑکن آلا اور ذکر غی تلاوت کرن آلا'' اس تیں مراد کے ہے؟ اس غی قرآن ماں تے وضاحت نیہہ کیو نجے قرآں ماں جھڑا انھاں غا کم تے انھاں غیں صفت بیان ہوئی ہیں، اس گلوں اس غی تفسیر ماں کہیں گل کہی گئیں ہیں۔ کجھ حضرات فرمانویں جے یہ اللہ غا رستہ ماں جہاد واسطے صف بن نے کھلا ہون آلا مجاہد ہیں جہڑا باطل ناں جھڑکیں تے دوڑیں وی ہیں اور اللہ غو ذکر وی کریں کجھ مفسراں غو خیال ہے جے یہ نماز ماں صف بنا نے کھلا ہون آلا نمازی ہیں۔ ور جمہور مفسراں نے نزدیک اس تیں مراد اللہ غا فرشتہ ہیں جہڑا اللہ غی عبادت واسطے، تے اس غو ہر اک حکم پورو کرن واسطے ہر ویلے لین لا نے کھلا ریہہ جس را کہ اگے آیت ۱۶۵ ماں فرشتا آپ فرمانویں اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ یعنی یقیناً ہم سارا صف بنا نے کھلا رانہہ'' فر ویہہ نافرماناں ناں درڈ درڈنے اللہ غی نافرمانی تیں روکیں خاصکر نے شیطاناں ناں، اُپلی دنیا ماں جان تے ات غیں گل سنن تیں درڈ درڈنے ڈکیں تے تیجی صفت یاہ ہے کہ ویہہ اللہ غا ذکر، اس غی تسبیح غی تلاوت کریں تے نصیحت غیں گل بنداں توڑی پہچانویں۔ علماء نے فرشتاں غی اس قسم تیں یوہ نکتو وی کڈیو ہے جے عرب غا لوک فرشتاں ناں اللہ تعالیٰ غیں گویں کہہ نے انھاں غی عبادت کریں ویں تھا جس را کہ اسے سورت ماں اگے آیت ۱۴۹ ماں آ رہیو ہے۔ اللہ نے فرشتاں غیں یہ صفت بیان کر نے مشرکاں ناں یوہ احساس دوایو جے کجھ تے شرم کرو فرشتا جہڑا اس غا فرمانبردار تے اس غی عبادت واسطے ہر ویلے صف بن نے کھلا ریہہ ویہہ اس غی خدائی ماں کس را شریک ہو سکیں!! باقی رہی یاہ گل کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتاں غی قسم کس را کی! حالانکہ

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰى وَثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورت صٰفّٰت مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اک سو بیاسی آیت اور پنج رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان پچ رحم آلو ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢ فَالتّٰلِيٰتِ

(۱) صف بن نے کھلاں ہون آلاں غیں قسم؛ فر چھڑک نے درڈن آلاں غی قسم! فر ذکر غی تلاوت کرن آلاں

ذِكْرًا ۝٣ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

غی قسم؛ بیشک تھارو معبود اگو ہی ہے وہ ہی جہڑو اسماناں غو تے زیناں غو تے انھاں دواں غا

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

بشکار غی ساری چیزاں غو رب ہے تے جہڑو ساراں مشرقاں غو رب ہے (۲) بیشک ہم نے ہی یوہ دنیا آلو اسمان

بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧

تاراں غی رونق نال سجایو ہے؛ تے ہم نے ہی ہر ایکن سرکش شیطان تیں اس غی حفاظت کر دتی ہے؛

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

ویہہ اُپلی مجلس در کن وی نیہہ لاسکتا، تے ہر پاسے تیں (انھاں ور انگارا) پھینکیا

جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا مَنْ

جئیں؛ (اُتوں) نسان واسطے تے انھاں واسطے سدا رہن آلو عذاب ہے؛ ور جہڑو کائے

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ

چھوہ مار نے لے نسے تاں فٹ اک بلتو انگارو اس نے پچھے لگ جئے (۳) تے تم انھاں ناں پچھو جے کیوں!

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

انھاں ناں پیدا کرنوں اوکھو ہے یا جہڑی مخلوق کہ ہم نے پیدا کی ہے؛ ہم نے ویہہ چڑن آلا گارا

لَّازِبٍ ۝١١ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا

تیں پیدا کیا ہیں (۴) بلکہ (اے نبیؐ) تم تے تعجب کریں تے یہ مخول بناویں؛ اور جسویلے انھا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

شریعت ماں اللہ تعالیٰ تیں بجن کسے غی قسم کرنی جائز نیہنہ۔ اس غا بارہ ماں حضرت حسن بصریؒ فرمانویں ''اللہ تعالیٰ ناں اختیار ہے وہ اپنی مخلوق بچوں جس چیز غی چاہوے قسم کرے ور بنداں واسطے اس تیں بجن کسے غی قسم کرنی جائز نیہنہ (ابن ابی حاتم، مظہر)

(۳) انھاں آیتاں ماں اک پاسے تے توحید غیں دلیل بیان ہور ہئی ہیں جے جس ذات نے یاہ ساری کائنات پیدا کی فراس ماں یہ لماں چھڑا بندوبست کیا تے جہڑا اس ساری کائنات غو مالک ہے؛ کیوں! عبادت اس غی ہوئی لوڑیے! یا اِس کائنات بچوں کسے اسی چیز غی یا اسی ہستی غی جہڑی آپے اس غا حکم غی بنی وی وہے، تے اس غی محتاج بلکہ اس غا در غی سوالی وہے! دوجے پاسے عرب غی اک خاص جہالت غو بیان ہے، جس ویلے نبی پاک ﷺ نے عرب ماں اپنی نبوت غو اعلان فرمایو اس ویلے ات مچ لوک کاہن تے ملنگ بن غے بیٹھا وا تھا جہڑا لوکاں ناں غیب غیں گل دسن غو دعوو کریں تھا تے آن آلا وقت واسطے پیشن گوئیں کریں ویں تھا، عام سدّ اں ساداں لوکاں غو یہ خیال تھو جے انھاں کاہناں غا دوست کجھ جن ہیں جہڑا اسماناں ور جاغے فرشتاں غیں گل سُن آویں تے فر اپناں ان کاہن دوستاں ناں دسیں جھماں غی یہ پیشن گوئی کریں؛ یوہ خیال اتنوں مشہور تھو کہ جس ویلے رحمتِ عالم ﷺ نے قرآن غی وحی غے مطابق آخرت غا تے جنت دوزخ غا حالات بیان فرمایا اس ویلے کتناں ہی لوکاں نے حضرت وروی کاہن ہون غو الزام لا دتو۔ انھاں آیتاں ماں یا ہی گل دسی جارہئی ہے جے اُنہی دنیا کوئے اتنی کھلی نیہنہ کہ جد کوئے شیطان چاہوے وہ اُت کنسولا غے آجئے تے اپناں دوستاں ناں دس چھوڑے بلکہ اللہ نے اس غی تاراں غے تے ''شہاب ثاقب'' غے ذریعہ اسی حفاظت فرمائی ہے کہ کوئے شیطان اس توڑی پچ ہی نیہنہ سکتو تے جیکدے کوئے چھپ لگ غے کائے اک ادھی گل لے نسے فراس ور'' شہاب ثاقب'' غو اسو بلتو انگارو لگے کہ اس غواتے ہی کم پورو ہو جئے۔ باقی یہ انگارا کس رائیں! تے شیطان کس رامریں یہ ساریں اپنی دنیا غیں گل ہیں جھماں ور قرآن غا بیان غے مطابق مھارو ایمان ہے وراس غی حقیقت اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانے۔

(۴) اتوں ہُن دو جو مضمون آخرت غو حساب تے مرن تیں بعد زندو ہونوں بیان کیو جارہیو ہے، تے جہڑا لوک یوہ خیال کریں تھا جے جد ہڈیں مٹی ماں سنگ سڑ جیں غیں فر دوہری واری انھاں ماں جان کس را پے سکے غی؟ اساں لوکاں ناں پچھیو جارہیو ہے کہ انصاف نال دسو ہاں! یاہ زمین اسمان غی جہڑی کائنات اللہ نے پیدا کی وی ہے۔ جس ناں تم وی منیں جے یاہ اللہ ہی نے پیدا کی ہے۔ اس غو پیدا کرنوں اوکھو کم ہے یا انسان غو دوہری واری پیدا کرنوں اوکھو کم ہے؟ یقیناً اس کائنات غا مقابلہ ماں انسان ناں دوہری واری پیدا کرنوں تے کجھ کم ہی نیہنہ۔ فر جس ذات واسطے تم منیں کہ یاہ جیا جون اسے نے پیدا کی ہے اس واسطے انسان ناں دوہری واری پیدا کرن ماں کے مشکل ہے! حالانکہ خود انسان وی اسے نے پیدا کیو ہے۔

(۵) یعنی اے رحمتِ عالم ﷺ تمناں تے انھاں غی گلاں ور تعجب آوے کہ قیامت غا آن غیں اتنی بڑیں بڑیں دلیل موجود ہیں فر یہ کس را اس غو انکار کریں! ور یہ انھاں دلیلاں غو وی تے قیامت غو وی مخول بنا نویں یہ اس غی ہاسی اڈانویں، تے جد کائے گل سمجھائی جئے، اس در کجھ تھان ہی نیہنہ کرتا، اور جد کوئے معجزو دیکھیں اس ور ٹھٹھا کرن لگ جیں تے کہنہ جے یوہ تے نیش جادو ہے حقیقت کجھ نیہنہ، ورنہ جس ویلے ہم مرغے مٹی تے ہڈیاں غو پنجر رہ جاں غا اس ویلے ہم فر زندہ کیا جاں غا! نانے مھارا باپ دادا وی!! نیہنہ بالکل نیہنہ اسو کدے نیہنہ ہوسکتو۔ اللہ تعالیٰ فرماوے! کیوں نیہنہ ہوسیں! تم ضرور فر زندہ ویں غا سگوں تم ناں ذلیل ہونغے اس غی بارگاہ ماں آنوں پوے غو، تم سارا حضرت اسرافیلؑ غی اک درڈور محشر غا مدان ماں حاضر ہو جیں غا تے ات غیں سختیں پریشانیں اپنی اکھاں نال تکتا ویں غا۔

يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوا

ناں سمجھایو جئے؛ تاں ویہہ سمجھتا ہی نیہنہ تے جد وی کوئے معجزو دیکھیں اس غو مخول بنالیں؛ تے کہنہ

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

جے یوہ تے باندے باچھڑ جادو ہے کیوں! جسویلے ہم مٹی تے ہڈیں ہونغے رہ

أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿١٦﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿١٧﴾ قُلْ

جاں غا اس ویلے ہم فر پیدا کیا جاں غا! تے کیوں! مھارا پشلا باپ دادا وی! (اے نبیؐ) تم فرمادیو:

نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿١٨﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا

آہو! نانے تم ذلیل (وی) ویں غا؛ واہ تے چھڑی اکا ہی درڈ وہے غی جس نال یہ تدّے ہی

هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿٢٠﴾ هَٰذَا

دیکھن لگ جئیں غا (۵) تے کہنہ غا: ہائے مھاری شامت! یوہ تے بدلہ غو تہاڑو ہے؛ یوہ

يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ احْشُرُوا

وہ ہی فیصلہ آلو تہاڑو ہے جس ناں تم جُھوٹھ سمجھیں تھا (۶) ظالماں ناں نانے

الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ

انھاں غاں سنگیاں ناں گھٹھا کر لیو تے انھاں ناں وی جھماں غی یہ عبادت کریں تھا؛ اللہ تعالیٰ

دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوهُمْ

تیں علاوہ، انھاں ساراں ناں جہنم غو رستو دس چھوڑو؛ تم انھاں ناں ذری کھلا کرو

إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

کیونجے انھاں کونوں کجھ پچھیو جئے غو؛ تمناں کے ہوگیو! (اج) تم اک دوجا غی مدد نیہنہ کرتا؛ بلکہ اج تے یہ

مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾

بڑا فرمانبردار بن گیا ہیں (۷) تے ویہہ اک دوجا در مڑ غے آپس ماں سوال (جواب) کریں غا؛

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا

کیہنہ غا: تم ہی مھارے کولے سچی کبھی تیں آویں تھا؛ (دوجا) کیہنہ غا: (نیہنہ) بلکہ تم آپے ہی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(٦) یعنی قیامت غو منظر تکتاں ہی ساری آ کڑ مٹھی ہو جےٗ غی، تے اپنی بربادی غو یقین ہو جےٗ غو اس ویلے تلیں ملیں غا، وراس ویلے غو افسوس کرنوں کجھ کم نیہنہ آسیں، فریاتے ایمان آلا اور فرشتا انھاں ناں یاد کرواویں غایا آپ افسوس نال ایکن دوجاناں کیہنہ غاجے ہائے افسوس!! یوہ تے وہ ہی فیصلہ تے نمیڑا غو تہاڑو ہے جس ناں تم جُھوٹھو کیہنہ ویں تھا۔

(٧) یوہ حکم فرشتاں ناں وہے غو جے تم کفر شرک کرن آلاں ظالماں ناں تے انھاں غاں ''جوڑاں'' ناں بٹھلا کر لیو! یہ جوڑا پہانویں خاوند بیوی غاویں، پہانویں لیڈراں غاتے انھاں غے پچھے چلن آلاں غاویں، تے پہانویں مذہبی رہنماتے انھاں غی کوششاں ورگمراہون آلا غاویں یا اک جتا نافرمانی آلا کم کرن آلاں سنگیاں غاویں سارا بٹھلا کر لیو، بلکہ انھاں غے نال ویہہ شیطان جتھاں غی یہ اللہ ناں چھوڑ غے پُوجا کریں ویں تھا تے پتھر غا بنایا وائت وی سب کٹھا کر لیو فرانھاں ساراں ناں دوزخ غور ستو دس دیو جت یہ اپناں باطل معبوداں ناں تک غے ہور ہور ذلیل ویں غا؛ فرحکم وہے غو جے انھاں ناں ذری اڑکاؤ! انھاں ناں کجھ پچھیو جانوں ہے فرسوال شروع ہو جیں غا کہ دنیا ماں تے تھاری بڑی ڈنگی سنگت تھی اج تم ایکن دوجا غی مدد کیوں نیہنہ کرتا!! لیڈر اپنا ماتحتاں ناں تے پتھر غا بت اپناں پجاریاں ناں جہنم تیں بچان غی کوشش کیوں نیہنہ کرتا!! دنیا ماں تے تم بڑی آکڑ دسیں ویں تھا وراج تم آپ اپناں آپ ناں جہنم غے حوالے کر رہیا ہیں! تے بڑی فرمانبرداری نال جہنم در جا رہیا ہیں! یہ سارا سوال مشرکاں ناں ہور ذلیل کرن واسطے کیا جیں غا، ورنہ اُت کون کسے غی مدد کر سکے غو۔

(٨) یعنی مشرک آپس ماں ایکن دوجا غی مدد کے کریں غا!! اُت تے انھاں ناں آپس ماں ہی لڑائی لگ جےٗ غی پچھے چلن آلا عام لوک اپناں گمراہ مقدماں تے کھڑ پینچاں وردند بشکیں غا، جے تم نے ہم اپنی مقدمی تے سرداری غا زور نال گمراہ کیا تھا! تم بدی غا رستہ ناں نیکی غور ستو دس غے تے قسم کر کر غے ہم ناں گمراہ کریں تھا فرمقدم تے سردار لوک اپنی رعایہ در پیڑ یا نویں غا کہ ہم نے تم کوئے ڈنڈی غا زور نال تے نیہنہ گمراہ کیا تھا بلکہ تم اپناں اختیار تے اپنی مرضی نال آپے گمراہ ہوا تھا۔ بس ہُن مہارے اُپرّ خدا غی واہ گل پوری ہو گئی ہے جے گنہگاراں نے جہنم غا عذاب غو مزو چکھنوں ہے لہذا یوہ مزو چکھو! مہارے اُپرّ الزام لان نال کجھ نیہنہ بنّو۔ ہم نے تم ناں گمراہی غور ستو بیشک دسیو تھو، کیونجے ہم آپے گمراہ تھا ور تم نے یوہ رستو اپنی مرضی نال اختیار کیو تھو۔

(٩) یوہ اللہ تعالیٰ غی طرفوں جواب لبھے غو کہ کسے نے گمراہ کیو تے کوئے دوجا غی تبلیغ ورگمراہ ہووو، ور کفر، شرک تے خدا غی نافرمانی غا کم تے ساراں نے ہی کیا ہیں، اس ماں سارا شامل تھا لہذا ہُن عذاب ماں وی ساراں ناں شریک ہونوں ہی پُوے غو مجرم تے گنہگار کسے وی قسم غو وہے ور اس نال اللہ غی طرفوں اس غا گناہ غے مطابق سزا غو معاملو ضرور پیش آوے غو۔

(١٠) یعنی یہ بڑا بڑا و یہہ گناہیں جتھاں غی وجہ تیں ہم مجرماں نال سزا دین غو معاملو ضرور کراں۔

(١١) یعنی اُن گنہگاراں غا مقابلہ ماں اللہ غا یہ مخلص بندا یہ خاص کیا وا خوش نصیب بندا خدا غا عذاب تیں ہر طرح محفوظ ریہنہ غا سگوں انھاں ناں اپنی ایکن ایکن نیکی غو کھیں درجہ بدھ ثواب لبھے غو تے یہ جنت غی ان نعمتاں ماں ویں غا، انھاں واسطے معین کیو دووہ رزق وہے غو جس غیں جگہ جگہ صفت بیان ہوئی ہیں تے جہڑا ایمان آلاں ناں معلوم ہی ہے۔ ہر قسم غا لذت غا میوہ ویں غاتے ویہہ جنت ماں عزت نال رکھیا جیں غا خدا غی قدرت نال انھاں غا تخت اس راڈ ڑیا واویں غا کہ ویہہ سِدّا ایکن دوجا در منہ کر غے گل کریں غاتے آمنے سامنے بیس غے عیش کریں غا۔ فائدو:- ﴿فَوَاكِهُ﴾ غو لفظی مطلب ہے لذت دین آلی چیز تے عربی ماں ﴿فَوَاكِهُ﴾ ہر اک ایسی چیز ناں کہیو جےٗ جہڑی روٹی تیں علاوہ چھڑی لذت واسطے کھائی جےٗ۔ ہم اس غو ترجموں ''میوا'' وی اسے گلوں کراں کیونجے وہ وی لذت لین واسطے کھیں ور حقیقت

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ

ایمان لیان آلا نیہنہ تھا؛ تے مہارو تہارا ور کجھ زور نیہنہ چلے تھو؛ بلکہ تم لوکاں نے

قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٩﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٤٠﴾

آپے ہی اتی چکی وی تھی؛ چھیکڑ مہارا ور مہارا رب غی گل پوری ہوگئی (ہن) ہم نے مزا چکھنا ہی ہیں؛

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٤١﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ

تے ہم نے تم گمراہ کیا (اور) ہم تے آپ وی گمرہ تھا (٨) تے ویہہ سارا ہی اس تہاڑے عذاب ماں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٤٢﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا

شریک ویں غا؛ ہم مجرماں نال ایسو ہی کراں (٩) یہ ویہہ لوک ہیں کہ

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

جسو یلے انھاں ناں کہیو جےٗ تھو: جے اللہ تیں سوا کوئے عبادت غے لائق نیہنہ تاں تکبر کریں تھا؛ تے کیہنہ ویں تھا

اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٤٥﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ

کیوں! ہم اپناں معبوداں ناں اک سدائی شاعر غا کہن ور چھوڑ دئیاں غا؛ (نیہنہ) بلکہ ویہہ تے حق لے غے آیا ہیں

وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٤٦﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ

تے انھاں نے رسولاں غی تصدیق کی ہے؛ یقیناً تم ساراں ناں درد ناک عذاب غو مزو چکھنوں

الْاَلِيْمِ ﴿٤٧﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٨﴾ اِلَّا عِبَادَ

پوے غو؛ تے تمناں بدلو اسے غو ملے غو جو کجھ عمل تم کریں ویں تھا (١٠) ور

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٥٠﴾ فَوَاكِهُ

اللہ تعالیٰ غا خاص کیا وا بندا؛ انھاں واسطے مقرر کی وی روزی ہے؛ میواں ہیں

وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٥١﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٢﴾ عَلٰى سُرُرٍ

تے انھاں غی عزت کی جےٗ غی؛ نعمت پھریا وا باغاں ماں؛ تخت ور

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٥٤﴾

آمنے سامنے (بیٹھاوا) ویں غا (١١) بغتی (سچی) شراب غا پیالا انھاں غے سامنے پھرتا ویں غا؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا

جہڑو چٹو (تے) پین آلاں واسطے مچ سوادلو وہے غو؛ نہ تے اس ماں کرانٹی وہے غی تے نہ اس نال انھاں غی

يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ

مت ماری جے غی؛ تے انھاں کولے نظر نیویں رکھن آلیں موٹی موٹی اکھاں آلیں (حور) ویں غیں؛ جس راکہ ویہہ

بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾

تھریا وا آنڑا ہیں (۱۲) فر ویہہ اک دوجا در مڑ غے آپس ماں گل بات کریں غا ؛

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ

انھاں بچوں اک کہن آلو کہہ غو جے میرو اک سنگی وہے تھو وہ (منّاں) کہہ وے تھو: جے کیوں! توں وی

لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

(قیامت ناں) سچ منن آلاں ماں ہے؟ کیوں! جسویلے ہم مرجاں غا اور ہم مٹی تے ہڈیں ہوغے رہ جاں غا

ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ

اس ویلے فرہم ناں جزا سزا دتی جے غی؟ (فر) کہہ غو کیوں! تم اوکڑ غے تکیں غا؟ فر وہ اوکڑے غو

فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

اس ناں جہنم غے بشکار تکے غو؛ وہ کہہ غو خدا غی قسمیں! توں تے مناں تباہ ہی

لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾

کرن ورتھو؛ تے جے میرا رب غو فضل نہ ہوتو؛ تاں ہوں وی انھاں لوکاں ماں شامل ہوجاتو جہڑا ہن غے آنیاں گیا ہیں (۱۳)

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ

کیوں! (یاہ گل ویہہ کہ ہن) ہم نے کدے مرنوں ویہہ؛ سوائے مھاری (اس) پہلی موت غے! تے نہ ہمناں

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ

عذاب وہے غو؛ بیشک یاہ بہت بڑی کامیابی ہے؛ اسی کامیابی واسطے

هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ

عمل کرن آلاں ناں عمل کرنوں چاہیے (۱۴) الا! یاہ مہمانی چنگی ہے! یا تھوہر

(۱۲) جنت ماں سچی شراب غا جام مجلس ماں چلتا ویں غا کہ جتنا روح کرے پیوو راس شراب ماں دنیا غی گندی بدبو آلی شراب غی کائے خرابی ویہہ ہوسے دنیا غی شراب نال سر ماں تے ٹھڈ ماں دردو ہے، منہ تیں بدبو آوے تے ڈاکیں لگن جیں اس تیں انسان غی مت ماری جے وہ اُرار پارغیں فاتریں ویں دین لگ جے، آپ ہدرو گل کرتو رہ، اسی کائے گل جنتی شراب ماں ویہہ ہوسیں بلکہ واہ تے چھڑی لذت دین آلی چاندی ہاروں چٹی وہے غی کیونجے دنیا غی شراب میواں غارس ناں ترکانے بنائی جے جد کہ آخرت غی شراب غا اماء پھُلا واویں غا تے اس غیں نہر بختیں ویں غیں۔ انھاں ساریاں نعمتاں غے نال نال دل غا سکون واسطے جنت ماں ویہہ حوریں غیں جہڑی اسی با حیاء ویں غیں کہ اپناں خاوند تیں سُوا کسے دراکھ چانے ویہہ تکسیں موٹی موٹی سُہنی اکھاں آلیں اسیں خوبصورت وی غیں جس راشتر مرغ غا آنڑا اپراں ہیٹھ چھپایا ویں۔ تے عرب ماں کالسری غی خوبصورتی ناں آنڑا نال تشبیہ دین غو عام رواج تھو۔

(۱۳) جنت ماں جنتی دنیا غیں گل بات یاد کرنے آپس ماں گل کریں غا اچانک ایکن جنتی ناں اپنوں اک ملن آلو یاد آجے غو کہ میرو اک جان پشان آلو اسو مشرک کافر تھو جہڑو آخرت ناں ویہہ منیں تھو سگوں میرا عقیدا ور تعجب کرے وہے تھو کہ ہم مرن تیں بعد کس راز ندا ہواں غا۔ فر عملاں ور نمیڑو کس راوہے غو، حالانکہ اس ویلے ہڈیں گل سڑ غے مٹی بن گئیں ویں غیں، فر وہ جنتی اپناں جنتی سنگیاں ناں کہہ غو الا! تم اس ناں تکنوں چاہویں آ؟ اخورے جہنم ماں پیوو کِدے لبھ جے خدا غی قدرت نال اس ناں وہ جنت تیں ہزاراں میل دور جہنم غے بشکار سڑ تو لبھے غو۔ وہ جنتی خدا غو شکر ادا کرے غو کہ جیکدے اللہ غو فضل نہ ہوتو تاں تے ہوں وی اس غی گلاں ماں آغے اپنوں بیڑو غرق کرا چھوڑتو۔ اس ماں اللہ تعالیٰ اپناں مومن بنداں ناں شوق دواوے کہ تم اپنی دوستی تے سنگت ور ہمیشاں سخت نظر رکھیو کِدے کسے جہنمی نال دوستی لاغے اپنوں بیڑو غرق نہ کرا چھوڑیو۔

(۱۴) جنت غیں انھاں نعمتاں غا مقابلہ ماں اپناں سنگی ناں جہنم ماں تک غے اس جنتی غا دل ماں جذبات چھلی مارن لگ جیں تے وہ اپناں آپ ناں تسلی دین واسطے اپناں دل نال یہ گل کرن لگ جے کہ کیوں! یاہ حقیقت ویہہ کہ ہن ہم نے دنیا غی اس پہلی موت تیں بعد کدے مرنوں ویہہ نہ کدے ہمناں عذاب وہے غو تے ہن ہم سدا انھاں نعمتاں ماں ہی رانہہ غا!! آہو! بیشک یاہ حقیقت ہے اسرا وہ اپناں آپ ناں یقین دواوے جنت غیں یہ نعمت سدا رہن غیں ہیں انھاں غا ممکن یا سمن غو کوئے خطرہ ویہہ فراس تیں بڑی کہڑی کامیابی ہو سکے! اس موقع ور اللہ تعالیٰ فرماوے کہ ہاں! اسی کامیابی تے اسیں نعمتاں واسطے محنت کرن آلاں ناں محنت کرنی لوڑیئے تے جس ناں کجھ کرن غی تاہنگ وہے وہ انھا نعمتاں ناں کھٹن واسطے ضرور عمل کرے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۵) یعنی اک پاسے جنت غیں یہ نعمت ہیں، دوجے پاسے دوزخ غا یہ عذاب ہیں جت کھان واسطے تھو ہرغوز ہریلو بوٹو وہے غو ہمن انسان نے فیصلو کرنو ہے کہ وہ اپناں واسطے کہڑی چیز بہتر سمجھے، تے کہڑی چیز پسند کرے اور کہڑو رستو اختیار کرے۔

(۱۶) یعنی یوہ بوٹو وی مشرکاں واسطے اک ازمائش، اک امتحان بلکہ فتنہ غو ذریعہ بن گیو ہے مشرک اس غی ہاسی بنا نویں! جے تکو! ہمن اگ ماں وی بوٹا جمن لگ گیا ہیں! روایتاں ماں آوے کہ ابوجہل نے یاہ گل اپناں سنگیاں ناں کہئی تھی کہ کتناں تعجب غی گل ہے محمد (ﷺ) کیہنہ جے اگ ماں بوٹو پیدا وہے غو حالانکہ اگ تے بوٹا ناں کھا جے فراس نے اس راہاسی بنائی کہ ہم تے ''زقوم'' کھجور تے مکھن ناں کا نہہ لہذا ہم اس ناں لذت لے لے غے کھاں غا (درمنثور) کیونجے کجھ اک لوک ''زقوم'' کھجور اور مکھن ناں وی کیہنہ ویں تھا۔ اللہ نے فرمایو! آ ہو! وہ بوٹو میری قدرت نال جہنم غے بشکار ہی پیدا وہے غو فراس غی ڈالیں سارا جہنم ماں کھنڈ جئیں غیں، اس غا گچھا اسا پہیڑ ابد شکلا ویں غا جس را شیطاناں غا سر ویں دوزخیاں ناں وہ کھاغے اپنوں پیٹ پہرنوں پوے غوتے جس ویلے اُس نال تس لگے غی فر اُپروں انھاں ناں اُبلتو پانی پلایو جے غو۔ تے اس راکھوالِ بیاں غے ویہہ فر جہنم ماں موڑ دتا جیں غا **فائدو:** - اس غاں گچھاں ناں شیطاناں غا سر ہاروں کہیئوں یاہ لوکاں غا خیال غے مطابق اک خیالی گل ہے تے خیالی تشبیہ حالانکہ شیطاناں غا سر تے کسے نے تکیا ہی نیہنہ کیونجے لوک کسے پہیڑی چیز ناں اسے راخیالی طور ور بیان کریں جس را گندی کانسری ناں کہہ دیں جے یاہ تے چڑیل ہے حالانکہ چڑیل وی کسے نے نیہنہ تکی یا کسے سُہنی کانسری ناں کہہ چھوڑیں جے یا تے پری ہے جد کہ پری وی کسے نے نیہنہ تکی۔

(۱۷) یعنی جہنم غی اس سخت تگڑی سزا غی وجہ یاہ ہے کہ یہ انا کا ناں ہوغے باپ دادا غا رستہ در دوڑ پیا تے یوہ نیہنہ سوچیو کہ پشلا کتناں ہی لوک گمراہ تھا ہو سکے مھارا بڑاوی جھاں ناں ہم اپناں بڑا کا نہہ واں ویہہ گمراہ ہی ویں، فر اللہ نے اپنا پیارا پیغمبر وی چلایا ور انھاں نے گمراہ باپ دادا غی انی تقلید نیہنہ چھوڑی ہمن تک لیوا انھاں غو انجام کے ہووو۔!

(۱۸) جن لوکاں در نبی چلایا گیا تھا جھاں ناں اُپر ﴿مُنْذَرِیْنَ﴾ فرمایو تھوا نھاں غا مختصر ذکر تیں بعد ہمن ﴿مُنْذِرِیْنَ﴾ یعنی نبیاں غو ذکر کیو جا رہیو ہے حضرت نوحؑ نے یاہ فریاد ساڈا نو سو سال (۹۵۰) تبلیغ کرن تیں بعد اس ویلے کی تھی جد انھاں ناں وحی غے ذریعہ ہی پتو لگ گیو تھو جے اس نافرمان قوم بچوں ہمن ہور کسے ناں ایمان نصیب نیہنہ ہوسیں فر اللہ نے ویہہ تے انھاں غا سارا اہل ''یعنی سارا مومن وی تے اک کافر پوت اور گھر آلی ناں چھوڑ غے سارا گھر آلا وی اس بڑی مصیبت'' سلاب'' تیں بچالیا تھا انھاں غی تعداد کجھ مفسراں نے اسی بیان کی ہے۔

(۱۹) حضرت نوحؑ ہی غی ''لہڑی باقی رہن آلی بنا چھوڑی'' اس غی تفسیر کجھ اک مفسراں نے تے اس را کی ہے جے نافرماناں بچوں کسے غو ناں نشان باقی نیہنہ رہیو تے بس حضرت نوحؑ ہی غی لہڑی ناقی رہ گئی۔ ور جمہور مفسراں نے اس را تفسیر کی ہے کہ اس طوفان تیں بعد انسانی آبادی حضرت نوحؑ غی لہڑی نال بسائی، اسے گلوں انھاں ناں ''دو جو آدم'' وی کہیو جے، مفسراں نے انھاں غاں ترے پوتاں غو ناں لیو ہے حام، سام تے یافث؛ اس تفسیر غے مطابق اج ساری دنیا ماں بس انھاں ہی غی اولاد ہے ترمذی شریف تے مستدرک حاکم غی ایکن روایت تیں اسے تفسیر غی تائد وہے، اس تفسیر غے مطابق جہڑا باقی لوک کشتی ماں بچ گیا تھا انھاں غی اگے نسل نیہنہ چلی خاندان بس حضرت نوحؑ ہی غو چلیو، واللہ اعلم۔

الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ

غو بوٹو (۱۵) ہم نے وہ ظالماں واسطے سخت ازمائش بنایو ہے؛ بیشک وہ اک اسو بوٹو ہے جہڑو

فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾

دوزخ غے تھلے تیں نکلے؛ اس غا گچھا اس را غا ہیں جس را شیطاناں غا سر؛

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ

تے ویہہ (جہنمی) اس ناں کھیں غا، تے اسے نال پیٹ پہریں غا؛ فر

اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ

اس (کھاناں) نال انھاں ناں اُبلتو پانی رلا غے دتو جے غو؛ فر انھاں غی واپسی

لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ

دوزخ در ہی وہے غی (۱۶) انھاں نے اپناں باپ دادا گمراہی ماں دیکھیا؛ فر یہ وی

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

انھاں ہی غا کھرا ور دوڑ پیا؛ تے انھاں توں پہلاں وی بچ سارا پشلا لوک گمراہ

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ

ہوگیا تھا؛ تے یقیناً ہم نے انھاں ماں (وی بچ سارا) ڈران آلا چلایا تھا؛ فر تک لیو!

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾

چھیکڑ انھاں لوکاں غو کسو انجام ہوو وہڑا ڈرایا گیا تھا ور اللہ تعالیٰ غا خاص کیا وا بندا (محفوظ رہیا) (۱۷)

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ

تے مھارے اگے نوحؑ نے فریاد لائی تے ہم خوب فریاد سنن آلا ہاں؛ تے ہم نے انھاں ناں تے انھاں

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ

غاں گھر آلاں ناں بڑا پہارا غم تیں نجات دتی (۱۸) تے ہم نے انھاں غی اولاد ہی باقی رہن آلی

الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ

بنا چھوڑی (۱۹) تے پچھے آن آلاں ماں یاہ گل چھوڑ چھوڑی؛ جے نوحؑ ور

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۰) یعنی طوفان ماں جت سب نافرماناں غو بیڑ وغرق ہو گیو اُت اللہ نے حضرت نوحؑ ناں طوفان تیں ہی نیہنہ بچایو بلکہ قیامت توڑی رہتی دنیا ماں انھاں غی نیک نامی تے صفت باقی رکھ چھوڑیں قیامت توڑی جدوی اللہ غو کوئے بندو انھاں غو ناں سُنے غو وہ انھاں غی صفت ہی بیان کرے غو سگوں انھاں واسطے سلامتی غی دعا کرے غو تے ''علیہ السلام'' پڑھے غو۔ سبحان اللہ! اج مسلمان تے خیر حضرت نوحؑ ناں اللہ غا سچا سچا پیغمبر منیں ہی ہیں مسلماناں تیں علاوہ یہودی تے عیسائی وی انھاں ناں اپنوں بزرگ منیں۔ ہاں! یاہ بکھری گل ہے کہ وہیہ انھاں غی تعلیم ورعمل نیہنہ کرتا۔ اللہ تعالیٰ فرماوے ہم نیکوکار ہر اک مخلص بندہ ناں اسے راجزادیاں کہ وہیہ خدائی عذاب تیں وی محفوظ ریہنہ تے دنیا ماں انھاں غی نیک نامی وی باقی رہ جئے۔

(۲۱) یعنی حضرت نوحؑ ہاروں ہی توحید تے سچا دین در دعوت دینن آلا اللہ غا نبی حضرت ابراہیمؑ وی تھا، اُنھاں نے وی اپنی گمراہ بلادری ناں تے اس دور غاں گمراہ لوکاں ناں پچھیو تھو جے تم نے سارا جہاناں غا پالنہار اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے اپنے ہتھیں بنایا وا پتھراں غا یہ بت اپناں خدا بنا لیا ہیں؟ فر تھاروا للہ تعالیٰ غا بارہ ماں کے خیال ہے جہڑو سارا جہان غو پالنہار ہے! کیوں! تم پتھر غاں ان بے جان بُتاں ناں رب العلمین غے برابر سمجھیں!! کیوں! تم اتنوں بڑو ظلم کر غے اس غا عذاب تیں بے خوف ہو گیا ہیں!۔

(۲۲) حضرت ابراہیمؑ غو بت پہنن غو یہ قصو اس تیں پہلاں تفصیل نال سورت انبیاء ماں گذر گیو ہے، جے اک تہاڑے جد ساری قوم نے ایکن میلا ماں جانوں تھو، حضرت نے تاراں در تک غے جس نال دیکھن آلاں ناں سمئی ہووو کہ حضرت کسے گل ماں غور فکر کر رہیا ہیں۔ فرمایو: ہوں اج بل نیہنہ یعنی تم جاؤ۔ میری طبیعت ٹھیک نیہنہ فر جس ویلے سارا لوک میلا ماں چلیا گیا حضرت شہر غا کسے بڑا بت خانہ (مندر) ماں تشریف لے گیا جت بتاں اگے شیرنی وغیرہ دیکھے غے فرمان لگا: تم کھاتا کیوں نیہنہ! تمناں کے ہو گیو! تم جواب کیوں نیہنہ دیتا؟ پتھراں غا بت بچارہ کے جواب دیتا: بس فر سجا ہتھ ماں ہتھوڑو لے غے انھاں غی چنگی خبر لی۔ شہر غا لوک جس ویلے میلا تیں واپس مڑیا و یہہ اپناں خداں غو یہ حال تک غے گہرا گیا، آپس ماں پچھ پڑتال کی جے یوہ کس غو کم ہو سکے؟ اس ور کسے نے حضرت غو ناں لیو جے ابراہیمؑ ناں غو اک نوجوان انھاں غو ناں برائی نال لیتو رہ وے۔ جس را کہ سورت انبیاء آیت ۶۰ ماں ہے۔ بس یاہ گل سُن غے وہیہ حضرت ابراہیمؑ در دوڑ پیا، حضرت نے یوہ سارو کم انھاں ناں یو ہی احساس دوان واسطے کیو تھو جے انھاں بتاں غا ہتھ ماں کجھ نیہنہ فر حضرت نے توحید وریاہ تقریر فرمائی۔ جس ور لوکاں نے حضرت ابراہیمؑ ناں چچیا ماں سٹن غو فیصلو کر لیو ور اللہ نے اپناں خلیل غی حفاظت فرما غے انھاں غا ہی سارا داء تے چھل تھلے لا چھوڑیا جس غی تفصیل واسطے تکو سورت انبیاء آیت ۷۰ غی تفسیر۔ فائدو:- پتو لگو توحید غو عقیدو دلاں ماں بسالن واسطے بتاں ناں پہنن غی یاہ بچ پرانی ابراہیمی سنت ہے۔ جہڑی قرآن نے بیان کی ہے تے یا ہی سُنّت سجری کرتاں رحمتِ عالم ﷺ نے مکہ پاک فاتح ہون ور کعبہ پاک غے اندر ترے سو ٹھ بت آپے اپنی سوہنی مبارک نال ٹھا غے کھبو پاک بتاں غی گندگی تیں پاک کیو تھو۔ فر حضرت علیؓ تے کجھ دو جا صحابہ کرام یوہ حکم دے غے ٹوریا تھا، جے تم سارا مکہ شہر ماں تے مکہ پاک غے آسیں پاسیں جت وی تمناں کوئے بُت لبھے وہ پہن توڑ غے ختم کر دیو، فر لوکاں نے تکیو کہ وہ عرب جس غا ہر اک گھند بچلا ماں کیہیں کیہیں بُت تے بت خانہ تھا اس ماں بُت ناں غی کائے بلا نیہنہ رہی، تے یو ہی اسلام غو حکم بن گیو کہ جت اسلامی ملک ماں کوئے غیر مسلم، مشرک بتاں غو پجاری نہ وہے ات تے کوئے بت رکھنن غو مطلب ہی نیہنہ ہو سکتو؛ ہاں! جت اسلامی حکومت غے ماتحت کجھ مشرک ''ذمی'' ویں اُت وہیہ خاص اپنی پوجا واسطے اپناں گہراں ماں بُت رکھ سکیں اساں بتاں ناں پہنن غی بالکل اجازت نیہنہ۔ خیر! یاہ اک اسی گل ہے جسماں دنیا غا کسے مسلمان ناں کوئے شک شبو نیہنہ ہو سکتو۔ ور افسوس! اس دور غی سیاسی غلامی نے مُچ ساراناں غا مسلماناں غو دل دماغ عقل سب کجھ غلام بنا لیو

عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

دنیا جہان ماں سلام ہے ؛ بیشک ہم نیکو کاراں ناں اسے را

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ

بدلو دیاں ؛ یقیناً وہیہ مہارا ایمان آلاں بنداں بچوں تھا ؛ فر ہم نے

اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ

دوجا سارا غرق کر چھوڑیا (۲۰) تے انھاں ہی غی جماعت بچوں ابراہیمؑ تھا ؛ جسو یلے

جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

وہیہ اپناں رب کونے بے روگ دل لے غے آیا؛ (یاد کرو) جد انھاں نے اپناں باپ تے اپنی قوم ناں کہیو:

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

تم کس چیز غی عبادت کریں ؟ کیوں ! تم اللہ ناں چھوڑ غے کوڑ مکوڑ بنایا وا خدا لوڑیں ؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

فر دنیا جہان غا رب غا بارہ ماں تھارو کے خیال ہے (۲۱) فر ابراہیمؑ نے تاراں ناں نظر مار غے تکیو:

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ

تے فرمایو: ہوں ماندو ہوں ؛ تاں وہیہ لوک انھاں ناں چھوڑ غے چلیا گیا ؛ فر وہیہ بلیں جے انھاں غاں

اِلٰى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾

خدایاں در گیا تے کہن لگا تم کھاتا کیوں نیہنہ ؟ تمناں کے ہو گیو تم بولتا نیہنہ !

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾

فر سجا ہتھ نال انھاں ناں مارن پہنن پے مُکا ؛ تے وہیہ لوک انھاں در دوڑتا آ گیا (۲۲)

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

ابرہیمؑ نے فرمایو: کیوں! تم انھاں غی عبادت کریں جنھاں ناں اپناں ہتھاں نال بنا نویں حالانکہ تم وی اللہ ہی نے پیدا کیا ہیں

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾

تے وہیہ چیز وی جہڑیں تم بنا نویں ؛ انھاں نے کہیو: ابراہیمؑ واسطے اک گہر بناؤ! فر تم اس ناں اگ غا ٹہیر ماں سٹ چھوڑو؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہے اے ہُن کجھ تہاڑاں غی گل ہے افغانستان غاں مسلماناں نے مہاتما بدھ غا ویہہ بت پہنن غو فیصلو کیو جتھاں غوات کوئے پجاری نیہنہ تھو بلکہ ویہہ چھڑا مشرک لوکاں ناں دس دس منے پیسہ بٹورن غو ذریعو تھا، اس اعلان ورساری دنیا غا غیر مسلم مشرک تے گل نہ سمجھن غی وجہ تیں بیڑیان لگ گیا، کسے نے قومی ثقافت کہہ منے پجان غی ''توا ہی'' دتی، تے کسے نے بزرگاں غی پرانی یادگار پجان غی اپیل کی، یاہ کائے تعجب آلی گل نیہنہ تھی انھاں ناں تے یو ہی کجھ کرنوں لوڑیئے تھو ور حیرانگی غی گل یاہ ہوئی کہ مشرکاں منے نال نال انھاں غا ذہنی غلام کیں ساراناں غا مسلمان وی مدان ماں کد گیا، تے قومی ثقافت، قومی ورثو، ماضی غیں یادگار غاناں تہم تہم منے اپناں دوستاں ناں خوش کرن واسطے بتاں ناں پجان غیں اپیل کرن لگ گیا، کسے نے کائے دلیل پیش کی تے کس نے

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ

ویہہ تے ابرہیمؑ نال اک چال کرنی چاہویں تھا ور ہم نے ویہہ ہی تھلے لا چھوڑیا؛ تے ابراہیمؑ؛ نے فرمایو:

إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي

ہوں اپناں رب در چلیو ہوں وہ ضرور مناں رستو دسے غو؛ اے میریا ربّا! توں مناں نیکو کار

مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا

اولاد عطا فرما! تے ہم نے انھاں ناں اک تحمل آلا بچہ غی خوشخبری دتی (۲۳) فرجسویلے

بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ

وہ بچو انھاں نال ٹرن پھرن غی عمر ناں پج گیو؛ ابراہیمؑ نے فرمایو: میرا بچہ! ہوں خواب ماں دیکھوں کہ

أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يٰٓأَبَتِ افْعَلْ مَا

ہوں تنّاں حلال کر رہیو ہوں تے توں وی دیکھ تیری کے رائے ہے؟ بچہ نے کہیو: ابا جی! تمناں جہڑو حکم دتو جا رہیو ہے

تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا

تم وہ کر لیو؛ جے اللہ نے چاہیو تاں تم مناں صبر کرن آلو ہی دیکھیں غا (۲۴) تے جسویلے

أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنٰهُ أَنْ يٰٓإِبْرٰهِيمُ ﴿١٠٤﴾

دواں نے حکم منّ لیو، اور باپ نے بچو متھا پہار لمو کر لیو؛ تے ہم نے انھاں ناں اواز دتی جے اے ابراہیمؑ!

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾

تم نے واقعہ ہی خواب سچی کر دسی بیشک ہم نیکو کاراں ناں اسّے را جزا دیاں؛

إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾

واقعہ ہی یاہ اک کھلی ازمائش تھی؛ تے ہم نے اس غا بدلہ ماں اک بڑی قربانی دتی؛

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى إِبْرٰهِيمَ ﴿١٠٩﴾

تے ہم نے پچھے آن آلاں ماں یاہ گل چھوڑ چھوڑی؛ جے ابراہیمؑ ور سلام ہے؛

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

ہم نیکو کاراں ناں اسے را بدلو دیاں؛ یقیناً ویہہ مہاراں ایمان آلاں

کائے۔ دتی غا اک سرکاری مُلاں نے تے ات توڑی کہہ چھوڑیو جے اسلام ماں بت غی پوجا کرنی منع ہے، باقی بت پہنن غی گل تے کِدے آئی ہی نیہنہ، افسوس! اس ناں کوئے پچھے آ! جیکدے بت پہنن غی بالکل کائے گل نیہنہ فر کعبہ پاک منے اندر غا ترے سو سٹھ بت کت ہیں؟ کیوں! جیکدے بت وی قومی یادگار ہو سکیں فر عرب غا مشہور بت لات، عزّیٰ، ہبل، نائلہ، اساف وغیرہ کیوں نیہنہ قومی یادگار بنیاں تے ویہہ کیوں ملیا میٹ کیا گیا، جیکدے بت قومی یادگار ہو سکیں فر دسو! ابراہیم نے کیوں بُت توڑیا تھا؟ خدا غو شکر ہے افغانی مسلماناں نے کسے غی اپیل غو کجھ اثر نیہنہ لیو تے اپناں مالک غی رضا پچھے ساری دنیا ناراض کرنے ابراہیمی سنت زندی کر دتی۔

توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے؛ یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے

(۲۳) چنانچہ غی ازمائش تیں اللہ غا فضل نال کامیابی سنگ ٹھیک ٹھاک باہر آ جان ور حضرت ابراہیمؑ نے اپناں وطن عراق تیں ہجرت کرن غو فیصلو فرمالیو تے مشہور روایت منے مطابق اپناں بھتجا حضرت لوطؑ تے اپنی بیوی حضرت مائی سارہؑ منے نال مصر منے رستے شام پج گیا، جت پج منے غالباً کنبہ بلا دری تیں کنی ہون غا احساس ماں تے اپنی جانشینی واسطے اللہ اگے اک نیک بچہ غی دعا منگی جہڑی قبول ہو گئی تے اللہ غی طرفوں اک ہونہار نیکو کار متحمل تے بردبار بچہ غی خوشخبری دیدتی گئی یاہ خوشخبری حضرت اسماعیلؑ غی شکل ماں پوری ہوئی۔ جہڑا حضرت غی دوجی بیوی حضرت مائی ہاجرہ غا شکم تیں پیدا ہووا۔ جہڑیں مصر غیں رہن آلیں تھیں۔

(۲۴) حضرت ابراہیمؑ غی اللہ نے کیں کیں طرح ازمائش کی بڈھیواں ماں اللہ نے اک بچو عطا کیو جس غا بارہ ماں پہلاں یوہ حکم دتو جے اس ناں تے اس غی مائی ناں مکہ غا بیابان بن ماں چھوڑنے آ جاؤ! فرجسویلے یوہ بچو اپناں باپ نال ٹُرن پھرن غی عمر ناں پُجیو جہڑی کہ کجھ مفسراں نے ۱۲ یا ۱۳ سال لکھی ہے (قرطبی) یوہ دو جو حکم آ گیو جہڑو ہور زیادہ ازمائش واسطے خواب ماں دتو گیو حضرت نے خواب ماں دیکھیو جے ہوں اپناں لخت جگر ناں اپنے ہتھیں حلال کر رہیو ہوں۔ کجھ تفسیری روایتاں ماں ہے جے حضرت نے یوہ خواب اوپر وتھلی ترے رات تکیو (رواح المعانی) نبیاں غو خواب وی وحی وی ہے۔ حضرت سمجھ گیا جے یوہ مناں بچہ غی قربانی واسطے اشارو دتو جا رہیو ہے۔ حالانکہ یوہ کوئے سوکھو کم نیہنہ تھو، بڈھیواں غی دعا نال منگی وی اولاد فر وہ وی اکلوتو بچو انھیر اگھر غی لوہ، کیونجے اجوں حضرت اسحاق دنیا ماں تشریف نیہنہ لیا تھا ور حضرت فٹ اللہ غو حکم پورو کرن واسطے تیار ہو گیا، لیکن اپناں نیکو کار پوت ناں پہلاں خواب سنانی ضروری سمجھی تانجے پوت وی اپنان ذہن نال پوری طرح اللہ غی رضا واسطے تیار ہو جے حضرت اسماعیلؑ وی آخر حضرت ابراہیمؑ ہی غا فرزند تھا۔ مُچ ادب نال عرض کی ابا جی! تمناں خدا نے جہڑو حکم دتو ہے تم وہ پورو کر دیو ہوں کتمری تے نیہنہ کرتو ور جے میرا مالک غی مدد میرے نال رہی تے جے اس غو فضل ہووو تاں تم تک لیں غا کہ ہوں اس غا فرمانبردار صبر کرن آلاں بنداں ماں شامل ہوؤں غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۵) اللہ تعالیٰ غی منشا حضرت ابراہیمؑ غے ہتھیں حضرت اسماعیلؑ حلال کرانا نیہنہ تھی، نہ خواب ماں حضرت ابراہیمؑ نے یوہ دیکھیو تھو جے میں اسماعیلؑ حلال ہی کر چھوڑیا ہیں بلکہ یوہ دیکھیں تھا جے ویہہ حلال کر رہیا ہیں، اللہ تعالیٰ تے بس حضرت ابراہیمؑ غی سچی سچی محبت تے فرمانبرداری غو امتحان لینوں چاہوے تھو کہ جس انسان غا پیدا ہون ور فرشتاں نے کہیو تھو جے خدایا! تیری تسبیح اور پاکی تے ہم ہی خوب بیان کراں!، اج ساری کائنات دیکھے کہ وہ انسان خدا غی کسی فرمانبرداری غو ثبوت دیئے۔ فر یوہی ہوو و حضرت ابراہیمؑ نے اپناں فرزند حضرت اسماعیلؑ جسویلے متھا پہار یا دو جی تفسیر غے مطابق بکھی پہار زمین ور لمبا باہ لیا تے دوئے باپ پوت اللہ غی فرمانبرداری واسطے تیار ہو گیا۔ اللہ غی طرفوں آواز آ گئی جے بس بس! اے ابراہیمؑ تم نے اپنوں خواب سچو کر دسیو ہے۔ یاہ بہت بڑی ازمائش تھی جسماں تم کامیاب ہو گیا ہیں ہم نے اسماعیلؑ قربان نیہنہ کروانا ہم نے تے بس تھاری فرمانبرداری تکنی تھی۔ اس ور جنت تیں اک ہنڈوآیو جے لیو اس ناں حلال کرو! اسے ناں ات ''بڑو فدیو'' کہیو گیو ہے (ابن کثیر) حضرت ابراہیمؑ ناں وی یاہ جزا ملی جے چھر توڑی دنیا قائم رہ غی تھاری نیک نامی رہ غی، نیک بندا تھارا ور سلام پہنچیں غا، اللہ غی طرفوں وی تھارا ور سلام وہے غو۔ اللہ اپناں نیکوکار بنداں ناں اسے راجزا دیئے کہ ویہہ ازمائشاں ماں کامیاب وی ویں فر دنیا آخرت ماں انھاں ناں نیک نامی وی نصیب وہے۔ فائدو:- ﴿لِلْجَبِيْنِ﴾ غو ترجموں چ مفسراں نے تے ''منہ پہار لمبا باہنا'' کیو ہے ویہہ کیہنہ جے یاہ حضرت اسماعیلؑ ہی نے وصیت کی تھی جے تم منہ پہار لمبا باہیو تا نجے میرو منہ تک غے تمناں شفقت نہ آ جئے۔ ور کجھ مفسر فرماویں کہ ﴿لِلْجَبِيْنِ﴾ غو مطلب بکھی پہار اس رالمبا باہنو ہے کہ اک اکھ ذری زمین نال لگ جئے۔ حضرت ابن عباسؓ تیں وی اک روایت اسے راہے کیو نجے جبین اکھ غے اپر غی جگہ ناں کیہنہ، اس راہر بندہ غیں دو جبین ویں تے بشکار غی متھا آلی جگہ ناں عربی ماں ﴿جَبْهَةٌ﴾ کہیو جئے۔

(۲۶) حضرت اسماعیلؑ تیں بعد اللہ نے حضرت ابراہیمؑ ناں دو جا صاحبزادہ حضرت اسحاقؑ غی خوشخبری سنائی جہڑا حضرت ساریؑ غا شکم تیں پیدا ہوو اجہڑا کہ بائبل غی روایت غے مطابق حضرت اسماعیلؑ تیں ۱۴ سال نِکا تھا۔ انھاں غو تفصیلی ذکر سورت ہود ماں گذر گیو ہے۔ فر دواں غی اولاد ماں خوب برکت ہوئی حضرت اسحاقؑ غا خاندان ماں بنی اسرائیل غو تے اسرائیلی نبیاں غو سلسلو چلیو جد کہ حضرت اسماعیلؑ غا خاندان ماں نبی پہڑیں بعد ساراں نبیاں غا سردار رحمتِ عالم ﷺ تشریف لیا یا۔ یہ دوئے بڑا اُچا خاندان تھا؛ دراصل گل خاندان غی میہنہ ہوتی بلکہ تقویٰ غی وہے، اللہ تعالیٰ یا ہی گل بیان فرماوے جے انھاں دواں پہائیاں غی لہڑی ماں کجھ اللہ غا فرمانبردار نیکوکار بندا وی ہیں ور کجھ باندے باچھڑ کفر، شرک تے خدا غی نافرمانی کرن آلا ظالم وی ہیں۔ جہڑا اپنے اپر ہی ظلم کریں کہ اتناں اُچاں بزرگاں غی اولاد ہونے فر وی اپناں آپ ناں جہنم ماں پہنچا نویں۔

(۲۷) حضرت موسیٰؑ تے انھاں غا پہائی حضرت ہارونؑ غو تفصیلی ذکر اس تیں پہلاں سورت بقرہ، سورت اعراف، سورت ہود، سورت طٰہٰ تے سورت شعرا ی اور قصص ماں گذر گیو ہے۔

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

بنداں بچوں تھا (۲۵) تے ہم نے انھاں ناں اسحاقؑ نبی غی خوشخبری وی دتی جہڑا نیکوکاراں ماں ویں غا؛

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ

تے ہم نے انھاں ور اور اسحاقؑ ور برکت نازل کی؛ تے انھاں دواں غی لہڑی ماں نیکوکار وی ہیں

وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى

تے اپنے اُپر کھلم کھلا ظلم کرن آلا وی! (۲۶) تے یقیناً ہم نے موسیٰ تے ہارونؑ ور

وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾

بڑو احسان کیو؛ تے ہم نے انھاں دواں ناں نالے انھاں غی قوم ناں بڑی پہاری مصیبت تیں نجات دتی؛

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

تے ہم نے انھاں غی مدد کی فر ویہہ ہی غالب ہو گیا؛ تے ہم نے انھاں دواں ناں واضح کتاب

الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾

عطا فرمائی؛ تے ہم نے انھاں ناں سِدا رستہ غی ہدایت دتی؛

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰي مُوْسٰى

تے ہم نے پچھے آن آلاں ماں یاہ گل چھوڑ چھوڑی؛ جے موسیٰؑ تے ہارونؑ

وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا

ور سلام ہے؛ بیشک ہم نیکوکاراں ناں اسے را بدلو دیاں؛ یقیناً ویہہ دوئے

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

مہاراں ایمان آلاں بنداں بچوں تھا (۲۷) تے الیاسؑ وی یقیناً پیغمبراں بچوں تھا؛

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ

(یاد کرو) جسویلے انھاں نے اپنی قوم ناں کہیو: کیوں! تم (اللہ تیں) ڈرتا نیہنہ؛ کیوں! تم بعل غی عبادت کریں تے

تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ

(اُس) بہترین پیدا کرن آلا ناں تم چھوڑ دیں؛ یعنی اللہ ناں جہڑو تھارو وی رب ہے تے تھاراں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۸) حضرت الیاسؑ غوذکر قرآن پاک ماں دوہی جگہ آیو ہے اک ات دوجے سورت انعام ماں، حدیث ماں وی انھاں غوکوئے تفصیلی ذکر نیہنہ، جمہور مفسراں غوخیال ہے جے یہ حضرت ہارونؑ غی اولاد بچوں ویہہ ہی اسرائیلی پیغمبر ہیں جھاں غوذکر بائبل ماں ''ایلیاہ'' ناں ور آیو ہے۔ اللہ نے یہ فلسطین غے نیڑے سامرہ علاقہ در نبی بنا غے چلایا تھا جت غالوک بعل ناں غا ایکن بت غی پوجا کریں ویں تھا۔ انھاں نے اپنی قوم ناں تبلیغ فرمائی جے تم اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے۔ جہڑو تھارو وی تے تھاراں پشلاں غو وی پالنہار ہے۔ اس بعل بت غی پوجا کریں؟ جہڑو نہ کسے ناں کجھ دے سکے تے نہ لے سکے! ور اس نافرمان قوم نے انھاں غی مخالفت ہی کی جس غا جواب ماں اللہ تعالیٰ فرماوے جے ویہہ ''پغڑ غے حاضر کیا جیں غا'' یعنی آخرت ماں دوزخ غا عذاب نال سڑیں غا تے دنیا ماں خدائی عذاب نال ملیا میٹ ویں غا، بائبل غی تے کجھ دو جی تاریخی روایتاں تیں پتو لگے کہ فر اس قوم ور سخت خدائی عذاب آیو جس نال انھاں غی حکومت ٹوٹا ہو گئی۔

أَبَآءَكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۱۲۷﴾

پشلاں باپ دادا غو وی رب ہے؛ ور انھاں نے الیاسؑ ناں چھوٹھو کہہ دتو تے بیشک ویہہ بن غے حاضر کیا جیں غا (۲۸)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

ور اللہ تعالیٰ غا خاص کیا وا بندا (محفوظ ریہنہ غا)؛ تے ہم نے پچھے آن آلاں ماں یاہ گل

الْآخِرِينَ ﴿۱۲۹﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿۱۳۰﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ

چھوڑ چھوڑی؛ جے سلام ہے الیاسؑ ور؛ بیشک ہم نیکو کاراں ناں

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۱﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾

اسے را بدلو دیاں؛ یقیناً ویہہ مہاراں ایمان آلاں بنداں بچوں تھا (۲۹)

وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۳﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

تے بیشک لوطؑ وی پیغمبراں بچوں تھا؛ جس گہڑی ہم نے انھاں ناں تے انھاں غا گہر غاں ساراں

أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۴﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

ناں نجات دیدتی؛ ور اک بڈی جہڑی پچھے رہ جان آلاں ماں تھی؛ فر ہم نے دوجا (سارا)

الْآخَرِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ﴿۱۳۷﴾

ملیامیٹ کر چھوڑیا؛ اور تم تے سویرے وی انھاں (غیں بستیاں) کونوں لنگیں؛

وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۳۸﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ ع ۴ ۸

تے شام ویلے وی! فر کیوں! تم عقل تیں کم نیہنہ لیتا! (۳۰) تے بیشک یونسؑ وی

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۹﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ

پیغمبراں بچوں تھا؛ (یاد کرو) جسویلے ویہہ نس غے اک پہری وی کشتی ماں جا پجیا؛ فر قرعہ سٹیو گیو؛

فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۱۴۲﴾

تاں ویہہ ہی تر نجیا وا ہو گیا؛ فر ویہہ مچھی نے نگل لیا تے ویہہ (اپناں آپ ناں) ملامت کرن لگ گیا (۳۱)

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ

تے جے ویہہ تسبیح کرن آلاں ماں نہ ہوتا؛ تاں ویہہ قیامت توڑی اس غا پیٹ

(۳۰) حضرت لوطؑ غو اس تیں پہلاں سورت حجر تے سورت شعرا ماں ذکر گذر گیو ہے انھاں غی نافرمان قوم غیں تباہ برباد ہوئیں وی بستیں جت پانی غو اک زہریلو سمندر بن گیو تھو مکہ غالوکاں غا رستہ ماں پوئیں تھیں جسو لئے کہ ویہہ تجارتی قافلالے غے شام جیں ویں تھا۔ انھاں ناں ہی کہیو جار ہیو ہے جے تم اتوں سویرے شام لنگیں ور کجھ سبق حاصل نیہنہ کرتا۔ تے تم انھاں غی تباہی تک غے وی انھاں جسیں کاراں تیں باز نیہنہ آتا! اور یاہ گل نیہنہ سوچتا جے مھاری نافرمانیاں ور وی اسے را عذاب آ سکے، کجھ تے عقل تیں کم لیو۔

(۳۱) حضرت یونسؑ غو اس تیں پہلاں دو جگہ سورت یونس ماں تے سورت انبیاء ماں ذکر آ گیو ہے ویہہ عراق غا شہر موصل جس ناں نینوا وی کیہنہ در اللہ غی طرفوں نبی بنا غے چلایا گیا تھا۔ ویہہ لمبا عرصہ توڑی تبلیغ کرتا رہیا ور ات غا لوک ایمان نیہنہ لیایا جس ور انھاں نے فرمایو جے ہُن ترے تہاڑاں غے اندر اندر خدا غو عذاب آ جے غو۔ تیجی رات ویہہ یوہ سمجھ غے کہ ہُن تے عذاب آن ہی آنو ہے اڈی رات بستی تیں ہجرت واسطے نکل پیا۔ یوہ سب کجھ انھاں نے اپناں اجتہاد نال کیو تھو حالانکہ اجوں اللہ غی طرفوں ہجرت غو حکم نیہنہ آیو تھو، اسے گلوں قرآن نے یہ لفظ استعمال کیا جے ''جس گہڑی ویہہ اپناں مالک غی اجازت تیں بجن نس پیا تھا'' ﴿اَبَقَ﴾ غو مطلب وہے کسے غلام غو اپناں مالک غے گہروں نس جانوں، خیر! رستہ ماں اک دریا آوے تھو۔ تے علامہ آلوسی غی تحقیق غے مطابق یوہ دجلہ غو دریا تھو (روح المعانی) واللہ اعلم۔ دریا پار کرن واسطے اس کشتی ماں بیں گیا جہڑی مسافراں نال پہری وی تھی کشتی بشکار دریا غے طوفان غا ہولا ماں آ گئی۔ کشتی آلاں نے فیصلو کیو جے باقی مسافراں غی جان بچان واسطے کشتی ہولی کرنی پوے غی تے اس واسطے اک سواری دریا ماں سٹنی پوے غی اس واسطے قرعہ سٹیو گیو جہڑو حضرت یونسؑ غے ناں نکل آیو اس راویہہ قرعہ اندازی ماں ہار گیا تے دریا ماں سٹ دتا گیا جت ویہہ ایکن مچھی نے ثابت ہی نگل لیا تے اک روایت یاہ وی ہے کہ قرعہ اندازی اس گلوں ہوئی تھی کیو نجے ات غاں لوکاں غو یوہ خیال تھو جے کشتی تاں ہی دریا ماں پھسے جد اس ماں کوئے اسو غلام آ پسے جہڑو اپناں آقا تیں نٹھو وو ہے۔ واللہ اعلم۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

النصف

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

ماں ٹکیا رہتا ؛ فر ہم نے ویہہ اک کھلا مدان ماں سٹ چھوڑیا تے اس ویلے ویہہ ماندہ تھا

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

تے ہم نے انھاں ور اک بیل آلو بوٹو جما چھوڑیو ؛ تے ہم نے ویہہ اک لکھ

مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى

سگوں اس تیں وی زیادہ لوکاں در پیغمبر بنا نے چلایا ؛ تے ویہہ لوک ایمان لے آیا فر ہم نے انھاں ناں

حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

اک زمانہ توڑی عیش دیدتی (۳۲) (اے نبیؐ) تم انھاں ناں پچھو ! کیوں تھارا رب واسطے بچیں ہیں تے انھاں واسطے بچاہیں

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ

یا یہ اس ویلے دیکھ رہیا تھا جد ہم نے فرشتاں ناں کانسریں پیدا کیو ؛ سنوں !

اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ

یہ اپنی بنائی وی چھوٹھیں گل کہہ رہیا ہیں ؛ جے اللہ تعالیٰ غی اولاد ہے تے یہ یقیناً

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنٰتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ

چھوٹھا ہیں (۳۳) کیوں ! اللہ تعالیٰ نے گدراں غا مقابلہ ماں کڑیں پسند کرلیں ہیں ؛ تمناں کے ہوگیو!

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ

تم کسو فیصلو کریں ؛ کیوں ! تم غور نہیں کرتا ؛ یا تھارا کولے کائے صاف

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا

دلیل ہے ؛ فر لیاؤ اپنی کتاب جیکر تم سچا ہیں (۳۴) تے انھاں نے اللہ تعالیٰ

بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

اور جناں نے بشکار رشتیداری بنالی ہے حالانکہ جناں ناں اس گل غو پتو ہے

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا

کہ ویہہ بن نے حاضر کیا جیں غا ؛ یہ جو کجھ بیان کریں اللہ تعالیٰ اس تیں پاک ہے ؛ ور

منزل ۶

قبر بن جاتو جتوں فر قیامت نے تہاڑے ہی اُٹھتا ، ور انھاں نے اللہ غی تسبیح کی اس گلوں ویہہ جیتا جیتا مچھی غا ٹہڈ تیں باہر آ گیا مچھی نے گہنڈ اور اک اسامدان ماں ویہہ سٹ دتا جت کہاہ بوٹو گجھ نہیں تھو ، فر اللہ غی قدرت نال ات اک بیل آلو بوٹو پیدا ہوگیو جس نے چھاں غو وی بندو بست کیو تے پہکھ غو وی ! تفسیری روایتاں ماں ہے جے یاہ ڈوبری یا ال غی بیل تھی ، اُواں اُنھاں غی قوم وی عذاب غا اثر تک نے پکا سچا دل نال ایمان لے آئی تھی جس غی تفصیل سورت یونس ماں ہے لہذا جس ویلے حضرت یونسؑ ذری بلؔ ہوگیا اللہ نے ویہہ فراسے قوم در نبی بنا نے چلا دتا جنھاں غی تعداد اک لکھ تیں وی اپر تھی ، تے کجھ مفسر فرمانویں کہ عام انساناں ناں دیکھ نے یو ہی خیال و ہے تھو جے یہ اک لکھ یا اس تیں کجھ زیادہ ہیں تے کجھاں نے اس را تفسیر کی ہے جے بالغ بڑ انفر تے اک لکھ تھا ورنکا موٹا سارا رلا نے لکھ تیں اپر تھا۔

ال غو بوٹو

(۳۳) اللہ تعالیٰ غی نافرمانی ، خاصکر نے شرک غی برائی ماں یہ ساریں گل بیان فرما نے اللہ تعالیٰ عرب غاں مشرکاں ناں مخاطب فرماوے ، جہڑا فرشتاں ناں اللہ تعالیٰ غیں گوئیں کہہ نے انھاں غی عبادت کریں تے انھاں اگے دعا منگیں تھا اور یاہ سمجھیں تھا جے یہ اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں سفارش کر نے مھارا کم بنا چھوڑیں غا۔ اللہ اپنا حبیب ﷺ ناں فرماوے جے تم انھاں ناں پچھو ! کہ تم اپنے گہر گوی پیدا ہون ناں تے نحس سمجھیں ، تے اپنا واسطے گدرا پسند کریں فر اللہ تعالیٰ واسطے گدریں کس را منیں ؟ یعنی چنگی چیز اپنے واسطے تے جس ناں آپ مندی سمجھیں واہ اللہ واسطے !! فر تمنا ناں یوہ چو ہی کس را لگو کہ فرشتا گدرا نہیں بلکہ گوئیں ہیں ؟ کیوں جد اللہ فرشتاں ناں پیدا فرما رہیو تھو اس ویلے تم اُت موجود تھا ؟ انھاں بچوں کائے گل نہیں۔ بس یہ پلّے تیں بنا نے کوڑ بلکہ پھوہڑ ماریں جے اللہ غی اولاد ہے ، اس غی کائے اولاد نہیں نہ گدرا ، نہ گوئیں ! کیونجے اس غی جنس غو کوئے دو جو ہو ہی نہیں سکتو ، ور نہ کیں خدا بن جیں غا فرو وہ بے پرواہ ہے اس ناں تہیاں پوتاں غی کے لوڑ !۔

(۳۴) یعنی چارے قضاء چھٹ ایکن واسطے من لیاں خدا غی اولاد ہے ! ور فروی یوہ کس را ہو سکے ! کہ وہ تھارا خیال نے مطابق اپنے واسطے ترس چیز گوئیں تے رکھتو تے تمناں سرس چیز گدرا دیتو ، کجھ تے سوچو ! تم کسا پُٹھ سپٹھا فیصلہ کریں۔ لہذا تھارا کولے خدا غی اولاد ثابت کرن واسطے کائے عقلی دلیل تے ہے ہی نہیں فر کیوں ! کائے نقلی دلیل ہے ؟ کسے اسمانی کتاب ماں اسی گل آئی ہے ؟ جیکدے ہے تاں واہ کتاب پیش کرو ! جیکر تم سچا ہیں۔ صاف گل ہے اسی کہڑی اسمانی کتاب وہے غی جس ماں اسو باطل کفری ، شرکی عقیدو لکھیو وو وہے غو۔ لہذا ثابت ہوگیو جے یہ سارا پلّے تیں بنایا وا چھوٹھا باطل عقیدا ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۴۱﴾ مَآ

اللہ تعالیٰ غا خاص بندا (محفوظ ریہنہ غا) (۴۰) تے بیشک تم نانے جنھاں غی تم عبادت کریں؛ تم سارا

اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۳﴾

کسے ناں اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں گمراہ ریہنہ کرسکتا؛ ور اس آدمی ناں جہڑو جہنم ماں ہی جانٔ آلو ہے (۴۳)

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۴۵﴾

تے (فرشتا کیہنہ :) جے مھارا بچوں ہر ایکن غی جگہ مقرر ہے؛ تے بیشک ہم لین لا غے کھلا رانہہ؛

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۴۷﴾ لَوْ

تے بیشک ہم (اللہ تعالیٰ غی) تسبیح کرن آلا ہاں (۴۷) تے یہ لوک کیہنہ ویں تھا؛ کہ جے

اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۴۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

مھارے کولے پشلاں غی کائے نصیحت (آلی کتاب) ہوتی؛ تاں ہم ضرور اللہ تعالیٰ غا

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ

خاص بندا ہوتا؛ فر یہ اس تیں نمکر گیا تے ہُن نیڑے ہی انھاں ناں پتو لگ جئے گو (۵۰) تے یقیناً

سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۵۲﴾

مھاری گل مھاراں اُن بنداں واسطے جہڑا پیغمبر ہیں پہلاں ہی طے ہوئی وی ہے؛ کہ بلاشبہ مدد انھاں ہی غی وہے غی

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

تے مھارو لشکر ہی غالب ہونے رہ غو؛ ہُن کجھ وقت توڑی تم انھاں تیں منہ

حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

پھیر لیو؛ تے تم انھاں ناں تکتا رُہو؛ ویہہ وی تاولاں ہی (نتیجو) تک لیں غا (۵۵) تے کیوں! یہ مھارا عذاب واسطے

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ

کاہلا ہوواوا ہیں؛ سنوں! جسویلے وہ انھاں غا بہڑا ماں لہہ آوے غو اسویلے جنھاں لوکاں ناں ڈرایو گیو تھو انھاں غی

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۸﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ

سویر مچ پیڑی وہے غی؛ تے تم کجھ وقت توڑی انھاں تیں منہ پھیر لیو؛ تے تکتا رُہو ویہہ وی تاولاں ہی

اک واری انھاں مشرکاں ناں پچھیو جے تم اللہ ناں فرشتاں غو باپ کیہنہ فر انھاں غی ماں کون ہے؟ انھاں نے جواب دتو جے سردار جناں غیں گڑیں (ابن کثیر) تے کجھ اس تیں وی دو قدم اگے چھالن ماریں تھا انھاں غو عقیدو تھو جے ابلیس تے اللہ تعالیٰ دو پہائی ہیں، خدا نیکی پیدا کرے تے ابلیس اور اس غی اولاد بدی پیدا کریں (ابن کثیر، تفسیر کبیر، قرطبی) تے تفسیر فتح القدیر ماں ﴿اَلْجِنَّةُ﴾ غو ترجموں حضرت مجاہدؒ تیں ''فرشتاں غی اک جماعت'' نقل ہوو وہے، بہر حال ان آیتاں ماں مشرکاں ناں کہیو جارہیو ہے کجھ تے شرم کرو! تم جناں غی اللہ تعالیٰ نالن رشتیداری کنڈیں حالانکہ جن تے آپ جانے کہ ایمان آلاں نیکوکاراں ناں چھوڑ غے اُن ساراں نے پہلکے دوزخ ماں سڑنوں ہے۔

(۳۶) یعنی اے گمراہ لوکو! تم وی تھارا سارا باطل معبود وی کسے ناں زور زبردستی نالن گمراہ ریہنہ کرسکتا، تھاری کوششاں نالن تے وہ ہی گمراہ وہے غو جہڑو اپنی مرضی نالن گمراہی غو رستو نوڑے غو، جہنم جانٔ غو فیصلو کر لئے غو۔ نیکوکاراں ناں تم کدے گمراہ ریہنہ کرسکتا۔

(۳۷) یعنی فرشتا جنھاں ناں تم خدا غی خدائی ماں شریک کریں ویہہ تے آپ ہی اقرار کریں جے ہم تے صرف اللہ غا فرمانبردار بندا ہاں جہڑا بندگی غا رُتبہ تیں اپر کدے ریہنہ جاتا بلکہ ہر ویلے اللہ غی تسبیح تے عبادت ماں لگا رانہہ۔

(۳۸) عرب غا مشرک نبی پاک ﷺ تیں پہلاں یاہ تاہنگ کریں ویں تھا کہ افسوس کدے مھاری بلادری ماں وی کوئے نبی آتو فرہم اس غی گل من غے خدا غا نیکوکارا بندا بنتا ور جد حضرت تشریف لے آیا اس ویلے ضد تے جاہل پونا ماں آغے مخالف ہوگیا۔ یاہ گل قرآن نے کیئں جگہیں انھاں ناں یاد کروائی ہے۔

(۳۹) انھاں آیتاں ماں نبی پاک ﷺ ناں اور ایمان آلاں ناں تے یاہ خوشخبری سنائی گئی ہے جے کافراں غی یاہ پھونکڑ پھانکڑ چار تھاڑا غی ہے تم صبر کرو اللہ غو وعدو ہے وہ اپنا نبیاں غی دنیا تے آخرت ماں ضرور مدد کرے تے چھیکو اللہ غو لشکر یعنی ایمان آلا ہی غالب آویں بس لوڑ کجھ تھاڑا غا صبر غی ہے۔ ور اس غے نالن ہی انھاں آیتاں ماں مشرکاں کافراں واسطے سخت درڑ، بلکہ تہمکی ہے جے تم پہانویں کجھ وی کر لیو ور تھاری یاہ نچ کدبس چار ہی تھاڑا غی ہے چھیکو اللہ غی مدد نالن غالب تے ایمان آلاں نے ہی آنوں ہے بس کجھ تھاڑا تم وی حالات غی پھیر پرت تک لیو ہم وی تھاری

بربادی غاں تھاڑاں ناں اڈیکاں لگا لیکن یاد رکھیو جدا انھاں لوکاں ہتھے سامنے خدا غو عذاب آجے غو جنھاں ناں پہلاں ہی خدا غا عذاب تیں ڈرایو گیو تھو، فرواہ سویر انھاں غی مچ پیڑی سویر وہے غی۔ فریو ہی ہووو کجھ تھاڑاں تیں بعد ہی لوکاں نے بدر، احد، خندق تے فتح مکہ غا موقع ور خدائی عذاب انھاں غا بہڑا ماں لہو تک لیو۔ جد کہ آخرت غو اصل عذاب تے اجوں باقی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۰) سورت پاک توحید غا بیان تیں شروع فرمائی تھی انھاں ترے آیتاں ماں ساری سورت پاک غو نچوڑ یا خلاصو بیان فرمادتو ہے۔ پہلی گل تے یاہ کہ مشرک شرک غیں جتنیں وی گندیں گل اللہ تعالیٰ نال جوڑیں تے اس غے نال شرک کریں وہ انھاں ساریاں گلاں تیں تے ہر قسم غا شرک تیں پاک ہے، اس نے اپنی اسے توحید غی دعوت واسطے ہر دور ماں اپناں نبی چلایا باطل پرستاں نے انھاں غی مخالفت کی ور اللہ نے چھیکڑ اپناں نبی غالب کر دتا، انھاں ساراں نبیاں ور اللہ غو سلام وہے، تے بنداں غی ہدایت واسطے نبیاں ناں چلانوں فرانھاں ناں غالب کر دینوں سب اللہ غو کرم ہے لہذا بنداں ناں اس غو شکر کرنوں لوڑیئے، تے کہنوں چاہیئے جے ساری صفتاں غو مستحق جہاناں غو رب اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ حضرت ابو سعیدؓ فرمانویں جے میں کئی واری سنیوں کہ رحمتِ عالم ﷺ نماز تیں بعد یہ ترے آیت تلاوت فرمانویں ویں تھا (قرطبی) حضرت علیؓ فرمانویں جہڑو یاہ چاہوے جے قیامت غے تہاڑے اس غو ثواب اس ناں پورو پورو در جو لبھے اس ناں اپنی ہر مجلس غا ختم ہون ور یہ ترے آیت پڑھنی چاہئیں (ابن ابی حاتم، بغوی)

سورت صافات اللہ تعالیٰ غا فضل نال اج ۲۲ رمئی ۲۰۰۱ء مکمل ہوئی۔

سورت ص

(۱) سورت پاک غو ناں پہلا لفظ ور ہی ''ص'' ہے۔ اس سورت پاک غا شانِ نزول ماں اک قصو بیان کیو جے جس غا بارہ ماں کجھ مفسراں - علامہ زمخشری، امام رازی وغیرہ - غو خیال ہے جے یوہ قصو حضرت عمرؓ غا اسلام قبول کرن تیں فٹ بعد پیش آیو ہے۔ اس لحاظ نال یاہ سورت پاک نبوت غا اعلان تیں کوئے چار پنج سال بعد نازل ہوئی ہے۔ ور زیادہ مفسر اس قصہ ناں نبی پاک ﷺ غا چاچا ابو طالب غی وفات تیں ذری پہلاں پیش آن آنو قصو سمجھیں اس اعتبار نال یاہ سورت پاک مکہ غا آخری دور یعنی ہجرت تیں دو ترے سال پہلاں نازل ہوئی ہے۔ یوہ قصو حدیث غی کتاباں ترمذی، نسائی، مستدرک حاکم تیں علاوہ تفسیر غی ساریں مشہور کتاباں ماں بیان ہوو وہے قصو یوہ ہے جے جد ابو طالب ماندہ ہو گیا - اور پنج مفسران غی تحقیق ہے جے یاہ انھاں غی واہ آخری ماندگی تھی جسماں انھاں غی وفات ہو گئی تھی - مکہ غا بڑاں بڑاں سرداراں نے سر جوڑ نے صلاح سوٹھا کیا جے ہمناں انھاں غی زندگی ماں ہی محمد (ﷺ) نال اپنی گل مکا لینی چاہئے اسو نہ وہے انھاں غی وفات ہو جئے، تے اس تیں بعد انھاں غا پیچا نال مھاری کائے چنگی مندی گل ہو جئے، فر ہمناں عرب غا لوک مہناں ماریں کہ بچر توڑی چاچو جیئے تھو انھاں غو لحاظ کریں تھا، مُن چا چاغی وفات تیں بعد پیچا ور ہتھ چکن غی ہمت ہو گئی ہے، یوہ مشورو کر نے قریش غا بڑا بڑا مقدم ابو جہل، امیہ، عاص، عتبہ، شیبہ، اسود بن عبد المطلب وغیرہ ابو طالب نے گھر پنج گیا تے اپنی شکایت بیان کر نے کہن لگا جے ہم تھارا اگے اک انصاف آلی گل رکھاں تم اسے گل ور مھاری اپناں پیچا نال صلاح کرا چھوڑو کہ وہ ہم ناں مھارا مذہب ور رہن دیئے باقی آپ جس دین ور روح کرے چلے تے وہ مھاراں خداں ناں کجھ نہ کہہ، انھاں غی برائی نہ کرے باقی آپ جس معبود غی چاہوے عبادت کرے، ہم اس ناں کجھ نیہنہ کہتا ابو طالب نے بندو چلا نے نبی پاک ﷺ بلا لیا تے قریشی سرداراں غی ساری مانگ سنا دتی رحمتِ عالم ﷺ نے جواب دتو! چاچا جی! ہُوں تے انھاں نے سامنے چھڑی اک ہی گل رکھوں، تے جے یہ لوک واہ گل من لیں غا تاں سارو عرب انھاں غو ماتحت ہو جئے غو سگوں عجم غا ملکاں ور انھاں غی حکومت ہو جئے غی۔ ابو جہل بولیو وہ کہڑی گل ہے؟ جس اک گل نال مھاری صلاح ہو سکے ہوں تے اک نے بجائے اس راغیں دس گل کہن واسطے تیار ہوں نبی پاک ﷺ نے فرمایو تم کہو ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ اس ور انھاں غاں دلاں ماں اگ لگ گئی تے سارا کپڑا چھنڈ نے اُٹھ کھلا ہوا و یہہ گل کہتا کہتا مُڑ پیا جتھاں غو سورت غا پہلا رکوع ماں ذکر ہے کجھ سیرت غی کتاباں تیں پتو لگے جے یوہ قصو اک واری نیہنہ بلکہ کئیں واری پیش آیو تھو۔ واللہ اعلم۔ سورت پاک غا پنج سارا مضمون اسے قصہ ور اک طرح غو تبصرو ہیں، بشکار کئیاں نبیاں غی دعوت غو تے اللہ غا رستہ ماں اوکھت چھلن اور صبر کرن غو ذکر ہے جنت دوزخ غو نقشو چھک نے ہر شخص ناں جنت دوزخ غا دوئے رستا صاف صاف دس دتا گیا ہیں تے آخری رکوع ماں حضرت آدمؑ تے ابلیس لعین غو قصو بیان کر نے یاہ گل سمجھائی گئی ہے۔ جے کفر شرک تے تکبر آنو یوہ رستو اصل ماں ابلیس

يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلَامٌ

(نتیجو) تک لیں غا؛ تھارو رب عظمت آنو رب پاک ہے انھاں گلاں تیں جہڑیں یہ بیان کریں؛ تے سلام ہے

عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

رسولاں ور تے ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جہڑو جہاناں غو رب ہے (۴۰)

سُورَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُونَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

سورت ''ص''۔ مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اٹھاسی آیت تے پنج رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

(۱) قسم ہے نصیحت آلا قرآن غی (جے تم حق ور ہیں) بلکہ کافر لوک ہی

فِي عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

گھمنڈ ماں تے نمو ہر پوناں ماں پیا وا ہیں؛ ہم نے انھاں تیں پہلاں کتنیں ہی امت ہلاک

قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾ وَعَجِبُوٓا اَنْ

کر چھوڑیں، فر و یہہ لگا فریاد کرن! ور وہ خلاصی غو وقت نیہنہ تھو (۲) تے انھاں ناں اس گل ور تعجب ہوو وے

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا سٰحِرٌ

انھاں کو نے انھاں بچوں ہی اک ڈران آنو آ گیو، تے کافراں نے کہیو: یوہ تے جادو گر ہے

كَذَّابٌ ﴿٤﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا

بڑو چھوٹھو ہے (۳) کیوں! اس نے اتناں خداں غی جگہ اک ہی خدا بنا لیو ہے؛ یاہ تے

لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوا

بڑی تعجب آلی گل ہے؛ تے انھاں غا مقدم یاہ گل کہہ نے ٹر پیا جے چلو

وَاصْبِرُوا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿٦﴾ مَا

تے اپناں معبوداں ور ڈٹ جاؤ؛ اس گل ماں تے ضرور کوئے مطلب ہے؛ یاہ گل

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لعین غو ہے جہڑو اپنا ازلی دشمن غا سکھا لا ماں آغے نافرمان انسان نے نوڑلیدہ ہے جس غو نتیجو دنیا غی رسوائی تیں علاوہ آخرت غو سدا رہن آلو عذاب ہے۔

(۲) یعنی یوہ اچارتبہ آلو عالیشان قرآن جہڑو نصیحت نال پُہر یو وو ہے اس غی عظمت غی قسمیں اس غو اک اک لفظ گواہی دئے جے واقعہ ہی یوہ اللہ غو برحق کلام ہے۔ تے رحمتِ عالم ﷺ وی جھاں وریوہ قرآن نازل ہور ہیو ہے یقیناً اللہ غا پیغمبر ہیں۔ تے یہ مشرک جہڑا قرآن غی تے خاتم انبیا ﷺ غی مخالفت کر رہیا ہیں اس غو یوہ مطلب بالکل نہیں ہے قرآن غی نصیحتاں ماں تے عالیشان ہون ماں کجھ کمی ہے بلکہ گل کجھ ہور ہے۔ کہ یہ تکبر، گھمنڈ، ضِد، نفرت تے جہالت آلی مخالفت غی اس جھ ماں پھسیا واہیں۔ جنتوں نکل نے یہ ہدایت غا صاف سدا رستہ ور آ ہی نہیں سکتا۔ ور انھاں ناں یاد رکھنوں چاہئے، کہ اللہ غی

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

ہم نے پشلا مذہب ماں وی کدے نہیں سُنی ؛ یاہ تے بالکل پلے

اخْتِلَاقٌ ۞ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ

تیں بنائی وی گل ہے کیوں ں مھارا بچوں اسّے آدمی ور نصیحت غی کتاب نازل کی گئی ہے (گل یاہ نہیں) بلکہ یہ

فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۞ اَمْ

میری نصیحت ہی غا بارہ ماں شک ماں پیا واہیں، بلکہ انھاں نے اجاں میرا عذاب غو مزو چکھیو ہی نہیں (۴) کیوں

عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۞ اَمْ

تھارا غالب (تے) بخ دینں آلا رب غی رحمت غا خزاناں انھاں کولے ہیں ؛ یا

لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ فَلْيَرْتَقُوْا

اسماناں ور تے زمین ور تے انھاں دواں غا بشکار غی ساری چیزاں ور انھاں ہی غی بادشاہی ہے! فر تے انھاں ناں

فِي الْاَسْبَابِ ۞ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ

سڑھ لاغے چڑھ جانوں چاہئے (۵) یوہ وی بڑی بڑی جماعتاں بچوں اک نکو جیو لشکر ہے جہڑو اتے ہی

الْاَحْزَابِ ۞ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّ

ہار جئے غو ؛ انھاں تیں پہلاں نوحؑ غی قوم تے قوم عاد اور

فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۞ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ

میخاں آلا فرعون نے وی (نبیاں ناں) چھوٹھا کہیو تھو ؛ تے قوم ثمود نے تے لوطؑ غی قوم نے اور بن

لْـَٔيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۞ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

آلاں نے وی ! یہ ویہہ جماعت تھیں ؛ کہ انھاں بچوں ہر ایکن نے رسولاں ناں چھوٹھاں کہیو

فَحَقَّ عِقَابِ ۞ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

فر میرو عذاب آپیو (۶) تے یہ بس اک زور غی گج ناں ہی اڈیکیں

مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۞ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا

جس ماں کجھ ٹہل نہیں ہوسیں (۷) تے انھاں نے کہیو : ربا ! توں ہمناں حساب غا تہاڑا تیں

کتاباں غی تے اس غاں سچاں پیغمبراں غی مخالفت کائے نویں گل نہیں، انھاں تیں پہلاں وی بڑا بڑا متکبر ہو گذریا ہیں جہڑا اللہ غا دین غا مقابلہ واسطے بانہہ کنج نے رڑے بران آ گیا تھا لیکن جد خدا غی پغڑ غو ویلو آ گیو تے اس غا عذاب نے ویہہ چمکھی تیں کھیر لیا اس ویلے ویہہ چینک نے خدا غی فرمانبرداری غا اعلان کرن لگ گیا ور ویلو کھڑا نے انھاں ناں یاہ تو اہی پاہریا تے یوہ ڈنڈ رولو کجھ کم نہیں آیو۔ لہذا اے نافرمانوں! خدا غی نافرمانی تیں باز آ جاؤ اس تیں پہلاں کہ خدا غو عذاب تمناں اپناں کھیر اماں لے لئے تے فر تمناں تھاری چینک پکار وی کجھ کم نہ آوے۔

(۳) یعنی کسا جاہل تے بیوقوف لوک ہیں کہ جد انھاں ہی غی بلا دری غا، انھاں غی جان پشان غا اک بندہ جھاں غی سچائی، امانت داری، خیر خواہی، ہمدردی غی چالی سال توڑی یہ قسم چکیں تھا؛ انھاں ناں خبردار کرن واسطے اور خدا غا عذاب تیں نافرماناں ناں اگاہ کرن واسطے مقرر کیا گیا تے انھاں ناں اس ور تعجب ہو گیو حالانکہ اس ماں تعجب آلی کہڑی گل تھی! تعجب آلی گل تے یاہ ہوتی جے اچن چیت کائے اسمانی مخلوق، کوئے جن یا فرشتو انھاں ناں خبردار کرن آ جاتو فر یہ کہتا جے جہڑو انسان ہے ہی نہیں، جہڑو مھاری ضرورتاں تے مجبوریاں ناں جانتو ہی نہیں ہم اس غیں گل کس را سمجھ سکاں، تے اس غی زندگی ناں اپناں واسطے کس را نمونو بنا سکاں؟ یا چان چک کسے دو جی بلا دری غو یا دو جا علاقہ غو بندو پیغمبر بن نے آ جاتو فر لوکاں ناں اس ور حیرانگی ہوتی جے اس غا خاندان تیں، جس غا کردار تے اخلاق تیں ہم واقف ہی نہیں اس غا بارہ ماں ہم کے کہہ سکاں؟ ور سبحان اللہ! تعجب ہووو تے کس گل ور ہووو! جے مھاری انسانی جنس غا، مھاری ہی بلا دری غا تے مھاری جان پشان غا بندہ نبی کس را ہو سکیں! اتنوں ہی نہیں بلکہ کافر لوک تے ضد، کرود اور دشمنی ماں حدوں ہی ٹپ گیا ہیں جھاں ناں چالی سال توڑی ﴿الصادق﴾ (بہوں سچیارا) کیہنہ تھا انھاں ناں نعوذ باللہ! کذاب بہت بڑا چھوٹھا تے جادوگر کہن لگ گیا جے انھاں غی گلاں ماں تے انھاں غی تبلیغ ماں جادو غو اثر ہے، جہڑو وی کن لاغے انھاں غی گل سُن لئے فر وہ انھاں غی سنگت ماں کسے چیز غی وی پرواہ نہیں کرتو، باپ پوت ناں، پوت باپ ناں، ماں بچاں ناں تے بچا اپنی ماں ناں، بیوی خاوند ناں تے خاوند اپنی گھر آلی ناں انھاں غی تبلیغ پچھے چھوڑ دیئے۔ بلکہ ضرورت پے جئے تاں ہجرت واسطے سب کائیں تیں پلو چھنڈ نے وطن ناں وی تج چھوڑے۔

(۴) اتوں ہُن مکہ غا مشرک مقدماں غی انھاں گلاں ور تبصرو ہور ہیو ہے جہڑیں انھاں نے ابو طالب کولے کیں تھیں بلکہ اسے واقعہ غی کائے خاص گل نہیں حقیقت ماں تے یوہ اس جہالت غو اک معمولی جنو چھلکارو ہے جہڑی اسلام تے رحمتِ عالم ﷺ نے خلاف انھاں غا دماغ ماں ہر ویلے پھن پھن کرتی رہ تھی یوہ کس را ہو سکے کہ مھارا یہ سارا دیوی دیوتا جھاں ناں مھارا بزرگ منتا آیا ہیں، جھاں ناں ہم خدا غا پیارا تے اس غی بارگاہ غا سفارشی سمجھاں یہ سارا ختم کرو تا جیں تے عبادت چھڑی اک لنگڑا اللہ تعالیٰ واسطے خاص کر دتی جئے اس تیں بخن نہ کسے ور کجھ چڑھاوو چڑھے، نہ کسے غی منت منی جئے تے نہ کسے اگے سجدو ہے یاہ تے مُچ ہی تعجب بلکہ حیرانگی آلی گل ہے فر یہ مقدم ابو طالب غی مجلس بچوں اک دو جاناں یاہ تبلیغ کرتا اُٹھیں کہ پہایو! بڑو اوکھو تے مشکل ویلو آ گیو ہے اج مھاراں خداں نال مھاری سچی عقیدت غو امتحان ہونوں ہے، اُٹھو! تے اپناں خدا غی عبادت ور ڈٹ جاؤ۔ کیوں جے گل چھڑی ہزاراں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناں چھوڑنے ایکن غو پلو پغزن غی میہنہ بلکہ ہمناں تے اس غے پچھے کجھ ہور ہی دسے لگو۔ محمد (ﷺ) جہڑا اتناں زور شور نال لوکاں ناں مہاراں معبوداں غے خلاف پہڑ کار رہیا ہیں یاہ بے لوث محنت بالکل میہنہ ہوسکتی ضرور اس ماں انھاں غو کوئے اپنوں مقصد ہے اور وہ یو ہی ہے جے ہم ساراں ناں اک خدا غا ناں ور گھٹا کرنے اپنے ماتحت کرلیں جس نال ہم ساراں غی سرداری ختم ہو جئے، فر اینکلا خدا غی عبادت آنی اسی گل تے ہم نے اپناں بڑاں بڈیراں ماں وی کدے میہنہ سُنی، مہارے آسیں پاسیں یہودی تے عیسائی دو جا مذہب غا لوک وی ہیں انھاں نے وی اسی نیش تو حید غی گل کدے میہنہ کہئی، کجھ نہ کجھ شرک تے ویہہ وی منیں ہی ہیں۔ اصل ماں یاہ ساری گل بالکل پلے تیں بنائی وی ہے۔ فر ویہہ دو قدم پچھے ہٹ نے کیہنہ چلو چارے قضاء من لیاں قرآن اللہ غو ہی کلام ہے ور یوہ کے قہر ہے کہ مہارا جسا بڑا بڑا سردار تے مقدم موجود ہوتاں ہم ساراں بچوں قرآن غا نازل ہون واسطے عبداللہ غا یتیم ہی چُنیا جیں؟ کیوں! سارا عرب ماں بس یہ ہی اک اس عہدہ غا مستحق رہ گیا تھا؟ اللہ تعالیٰ انھاں غی اس ساری رڑھ غو جواب دیئے جے رحمتِ عالم ﷺ غا سچا تے امانت دار سگوں سارا عرب ماں سب تیں سچا اُچا کردار غا مالک ہون ماں انھاں ناں کجھ شک شبونہ تھوتے نہ ہے یہ اُنھاں غی سچائی غی چالی سال توڑی قسم کھاتا رہیا ہیں۔ بلکہ اصل ماں انھاں ناں قرآن غی اس نصیحت غا بارہ ماں شک ہے جہڑی وہ مٹھار سیلا انداز نال انھاں ناں کر رہیو ہے! جے خدا غی نافرمانی تیں باز آجاؤ میہنہ تے ملیا میٹ ہو جیں غا اور آخرت ماں سدا دوزخ ماں سڑیں غا۔ تے اس نصیحت غا بارہ ماں اس گلوں شک ہے کیونجے جس عذاب تیں انھاں ناں ڈرایو جا رہیو ہے اجوں انھاں نے اس غو کجھ مزو چکھیو ہی میہنہ بس جد یہ خدائی مار غو مزو چکھیں غا فر انھاں غو سارو شک ٹھسو دور ہو جئے غو، یوہ مضمون سورت انعام آیت ۱۳۳ ماں وی آیو ہے۔

(۵) یوہ انھاں غی تُھتھ غو دو جا انداز غو جواب ہے کہ زمین اسمان غاں ساراں خزاناں غو مالک تے اللہ تعالیٰ ہے اسے غا ہتھ ماں یاہ ساری بادشاہی ہے۔ وہ سب ور غالب ہے، لہذا وہ اپنی رحمت نال جس ناں نوازنوں چاہوے اس ناں کوئے روک میہنہ سکتو، اس غی مرضی وہ جس ناں چاہوے نبی بناوے تے جس ور چاہوے اپنوں پاک کلام نازل کرے کسے غی کے جبروت کہ کوئے اس غا کسے کم ور اعتراض کر سکے۔ جیکدے انھاں کھڑ پینچاں ناں رحمتِ عالم ﷺ ور اللہ غی رحمت ہون تے قرآن نازل ہون ور اعتراض ہے۔ فر کیوں! یہ خدا غی رحمت غاں خزاناں غا آپ مالک ہیں یا زمین اسمان غی بادشاہی انھاں غا ہتھ ماں ہے! کہ یہ جس ور چاہویں مہربانی کرانویں تے جس ناں چاہویں اس تیں محروم رکھیں جیکدے اسی گل ہے فر تے انھاں ناں رسّیں تان غے اسمان ور چڑ جانوں چاہئے تے اتوں رحمتِ عالم ﷺ ور قرآن غو یوہ سلسلو بند کرا دینو چاہئے؛ تے اپنی مرضی غاں مقدماں ور نازل کرانے اپنی طاقت غو ثبوت پیش کرنوں چاہئے۔

(۶) یعنی یہ مشرک ہیں کے! انھاں غی حیثیت ہی کے ہے! بس اک متکبر جتھو ہی تے ہے، جہڑو خدا غا دین غا مقابلہ ور آ گیو ہے تے جس نے رڑے مدان شکست کھانی ہے، کیونجے یوہ کوئے نووں جتھوں میہنہ، اس تیں پہلاں وی بڑا بڑا جتھا ہوا ہیں جہڑا طاقت ماں تے مال دولت ماں انھاں تیں پچ بدھیا وا تھا ور انھاں ناں وی چھیکو شکست ہی ہوئی تھی۔ ذری اکھ اگاڑو، تاریخ غا ور قا پرت نے تکو! انھاں تیں پہلاں حضرت نوح غا دور غاں کافراں نے، تے قومِ ثمود نے، قومِ عاد نے اور اُس ظالم فرعون نے وی تے اللہ غا نبی غی مخالفت کی تھی۔ جس غی حکومت غو بہت بڑو دبدبو تھو تے جہڑو لساں غا وجود ماں میخ ٹھوک ٹھوک نے ظلم کرے وہے تھو، اسے را حضرت لوطؑ غی قوم نے تے انھاں بن آلاں نے وی اللہ غا نبی غی مخالفت کی تھی جنھاں ور حضرت شعیبؑ نبی بنا نے چلایا گیا تھا۔ یہ سارا اپناں آپ ناں سچا تے اللہ غا نبیاں ناں چُھوٹھا کیہنہ تھا، جس غو نتیجو ساری دنیا نے سامنے ہے کہ انھاں ساراں ور خدا غا قہر غو اسو مانجو پھریو جس نے اُنھاں غو دنیا تیں ناں نمود و ہی پٹ چھوڑیو۔

(۷) یعنی انھاں نافرماناں قوماں غو حشر تک نے وی جے یہ نافرمانیاں تیں باز میہنہ آتا، فر آخر یہ کا نہہ غی اڈیک ماں ہیں؟ کیوں! قیامت غی اڈیک ماں ہیں! کہ جد واہ زور غی گج آجئے غی جہڑی اس سارا نظام

قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ

پہلاں ہی مہارا حساب غو دے چھوڑ (۸) (اے نبیؐ) تم انھاں غی گلاں ور صبر کرتا رُہو تے مہارا بندہ

عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا

داؤدؑ ناں یاد کرو جہڑا بڑی طاقت آلا تھا بیشک ویہہ مچ متوجہ ہون آلا تھا؛ یقیناً ہم نے پہاڑ انھاں

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ

نے ماتحت کیا وا تھا جے ویہہ شام سویرے انھاں نال تسبیح کریں؛ تے پکھیرواں ناں وی!

مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ

جہڑا جمع ریہنہ تھا، سارا ہی اسے در متوجہ ریہنہ تھا؛ تے ہم نے انھاں غی بادشاہی مضبوط کر دتی، تے

اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ

ہم نے انھاں ناں حکمت اور فیصلو کرن آلی گل عطا کی؛ (۹) تے کیوں! تمناں واہ

نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا

چھنڑا آلاں غی گل پُجی جسویلے ویہہ کند ترپ نے عبادت خانہ ماں آبڑیا تھا؛ جسویلے ویہہ داؤدؑ

عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ

کونے پُجیا، فر ویہہ اُنھاں تیں ڈر گیا انھاں نے کہیو: تم ڈرو نہ! ہم دواں ولاں غو اک مقدموں ہے

بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا

مہارا بچوں ایکن نے دوجا ور زیادتی کی ہے تم مہارے بشکار انصاف نال فیصلو کر دیو، تے تم

تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَاۤ

بے انصافی نہ کریو اور ہم ناں سِدّو رستو دسّو؛ گل یاہ ہے کہ یوہ

اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ

میرو پہائی ہے؛ اس کونے نرینویں دُنبیں ہیں، تے میرے کونے اکا

وَّاحِدَةٌ ۖ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾

دُنبی ہے، ہُن یوہ کہہ جے واہ وی میرے حوالے کر چھوڑ؛ تے اس نے منّاں گل بات ماں وی دبا لیو ہے؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناں تباہ کرن تیں پہلاں ساہ وی نیہنہ لے سیں اُس ویلے اس ناں تک غے ایمان لیا نویں غا؟ حالانکہ اس ویلے غو ایمان تے کسے ناں کجھ فائدو نیہنہ دے سیں۔

(۸) یاہ گل مشرک قیامت غو ذکر سن غے اس غی ہاسی بنان واسطے کیہنہ ویں تھا کہ جس عذاب تیں ہمناں ڈرانویں ہم قیامت توڑی اس غی اڈیک نیہنہ کرسکتا، لہٰذا جہڑو عذاب مھارا حصہ غو ہے وہ اتے ہی مھارا اُپر لیا غے مھارو کھاتو بے باق کر چھوڑو۔

(۹) مشرکاں غی مخالفت تے ہاسی مخول بنان ور رحمتِ عالم ﷺ ناں جہڑو غم وہے اس غی تسلی واسطے قرآن نے جگہ جگہ حضرت ناں پراناں نبیاں غا قصا سنا غے صبر غی شوقت دوائی ہے ات وی صبر غی ترغیب دے غے

وما لی ۲۳ ۷۲۵ ص ۳۸

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ

داؤدؑ نے فرمایو: یقیناً اس نے تیری دُنبی ناں اپنی دُنبیاں نال رلان غو مطالبو کر غے تیرا ور بڑو ظلم کیو ہے

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

تے بیشک مچ سارا ساجھ آلا لوک (اکثر) اک دوجا ور ظلم کرتا رہینہ ؛

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ

سوائے انھاں لوکاں غے جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیا اور اسا لوک مچ ہی گھٹ ہیں (۱۰)

وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا

تے داؤدؑ سمجھ گیا جے ہم نے انھاں غی ازمائش کی ہے تے انھاں نے اپناں رب کونوں بخشش منگی تے ویہہ سجدہ ماں ٹہہ پیا

وَأَنَابَ ۩ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ

اور اللہ در متوجہ ہو گیا (۱۱) تے ہم نے انھاں ناں معاف کر چھوڑیو، تے بیشک انھاں واسطے مھارے کونے قرب (غور تبو) ہے

وَحُسْنَ مَآبٍ ۝ يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ

تے سُہنوں ٹھکانوں ہے ؛ اے داؤدؑ بیشک ہم نے تم زمین ماں حاکم بنایا ہیں

فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ

لہٰذا تم لوکاں غے بشکار انصاف نال فیصلو کریو تے اپنی مرضی ور نہ چلیو ؛ نیہنہ تے واہ تمناں اللہ غا

عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ

رستہ تیں گمراہ کر چھوڑے غی ، بیشک جہڑا لوک اللہ غا رستہ تیں ترنج

اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ وَمَا

جیں انھاں واسطے درد ناک عذاب تیار ہے کیونجے انھاں نے حساب غو تہاڑو بسار چھوڑیو ہے (۱۲) تے

خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ

ہم نے اسمان تے زمین اور جو کجھ انھاں دواں غے بشکار ہے اینویں پیدا نیہنہ کیو ! یوہ

ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۝

انھاں لوکاں غو خیال ہے جہڑا کافر ہیں تے اساں کافراں واسطے اگ غی تباہی ہے ؛

منزل ۶

کیہاں نبیاں غو ذکر کیو جا رہیو ہے، جنھاں ماں ساراں تیں مُہرے حضرت داؤدؑ غو قصو بیان ہو رہیو ہے حضرت شاہ عبدالقادرؒ اپنی تفسیر مَوضح القراں ماں اس غی مناسبت بیان کرتاں فرمانویں: ”جے حضرت داؤدؑ نے وی مچ مصیبت چَہلیں تھیں ور چھیکڑو اللہ نے انھاں غے ہتھوں جالوت جیہا جابر ناں قتل کروا غے انھاں ناں حکومت عطا فرمادتی تھی، یعنی مخالف جہاد نال دبایا تھا بس یو ہی نقشو مھارا حضرت غو ہے“ تے مطلب یوہ کہ تم وی صبر کرو چھیکڑو خدا حضرت داوودؑ ہاروں ہی ہُن وی ایمان آلاں ناں غالب کر دیئے غو۔ فر حضرت داؤدؑ غی صفت بیان کی جے ویہہ ”مہتھاں آلا تھا“ ابن کثیر فرمانویں: مطلب یو ہے جے ”اللہ نے انھاں ناں عملی علمی ہر طرح غی طاقت عطا کی تھی، لوہ انھاں غا ہتھ ماں موم ہو جئے تھو، حکومت انھاں غی مضبوط تھی، روزی اپناں ہتھ نال کما غے کھیں تھا، عبادت غی طاقت ماں تے انھاں غی مثال ہی نیہہ تھی، سورت سبا غی تفسیر حاشیہ (۹) ور یاہ حدیث گذر گئی ہے جے حضرت داؤدؑ غی رات غی نماز تے تہاڑی غو روزو مچ زیادہ پسندیدہ عبادت تھی (بخاری مسلم) فر انھاں غو معجزو بیان فرمایو جے ہم نے پہاڑاں تے پکھیر واں ناں حکم دتو و تھو جے تم وی سویرے شام انھاں غی آواز نال اواز جوڑ غے اللہ غی تسبیح تے اس غو ذکر کرو جس نال انھاں ناں ذکر ماں اک خاص لطف آوے تھو تے انھاں ور اللہ تعالیٰ غا ہور یہ یہ انعام تھا کہ اللہ نے انھاں غی حکومت بڑی تگڑی بنا دتی تھی نال ہی انھاں ناں اپناں خاص خزانہ تیں عقل، حکمت دانشمندی بلکہ نبوت غی دولت وی عطا فرمادتی تھی تے انھاں ناں دوٹوک فیصلہ آنی صاف گل کہن غی طاقت وی بخشی تھی ویہہ تقریر وی صاف صاف کریں تھا تے جد کسے مقدمہ غو نمیڑو کرنو وہے تھو تاں وی دوٹوک انصاف آنی گل کیہنہ تھا، مفسراں نے اس نعمت غا بارہ ماں انھاں غا کیس قصا وی بیان کیا ہیں۔

(۱۰) حضرت داؤدؑ غی صفتاں ماں اک بڑی صفت یاہ بیان فرمائی تھی جے ویہہ ہر ویلے اللہ تعالیٰ در متوجہ رہن آلا تھا ہُن اک قصو بیان کر غے یاہی گل دسی جا رہی ہے جے تکو! ویہہ کس راہر معاملہ ماں اللہ تعالیٰ در متوجہ ہو جیں تھا، تے یاہ گل وی کہ ویہہ اپنی حکومت غا نظام کس را عدل انصاف نال چلانویں ویں تھا۔ قصو یوہ ہے جے اک واری ویہہ رات غے ویلے اپناں خاص عبادت آلا کمرہ ماں اللہ تعالیٰ غی عبادت کریں تھا، جت کسے ناں آن غی اجازت نیہنہ تھی، باہر بُوآ ور وی دربان کھلا تھا جہڑا کسے ناں اندر نیہنہ آن دیں تھا تانجے حضرت داؤدؑ ناں عبادت ماں خلل نہ ہو جئے، ور چان چک کے تکیں کہ دو بندا کندوروں ترپ غے سِدّا عبادت آلا کمرہ ماں آ بڑیا ہیں حضرت انھاں تیں ذری گھبرا گیا جے یہ کون لوک ہیں جہڑا رات غے ویلے بجن اجازت تیں اس را اندر آ بڑیا ہیں، انھاں دواں نے عرض کی تم گھبراؤنہ! ہم ایکن مقدمہ غا دوو ل ہاں! فیصلو کران تھارے کونے آیا ہاں: مھارے بچوں ایکن نے دوجا ور زیادتی کی ہے فر انھاں نے سختی نال کہیو جے تم مھارے بشکار انصاف نال فیصلو کر دیو تے ناانصافی بالکل نہ کریو اور ہمناں سِدّا رستہ غی رہنمائی کرو! فر اک بولیو یوہ دو جو میرو دینی بھائی ہے اس کونے نڑینویں دُنمبیں (بھیڈ) ہیں جد کہ میرے کونے اک ہی دُنبی ہے، ور یوہ مناں کہہ جے واہ اک وی توں میرے حوالے کر چھوڑتے یوہ ہے وی بڑو منہ زور، مناں گل بات ماں وی دبا لئے! حضرت داؤدؑ نے اس غی گل سُن غے فرمایو اس نے تیری دُنبی اپنیاں دُنبیاں نال رلان غو سوال کر غے واقعہ ہی تیرے ور ظلم کیو ہے فر حضرت نے اک اصولی گل دسی جے آپس ماں رلن مل غے رہن آلا لوک اکثر آپس ماں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اک دوجا ورظلم کرتا ریہنہ ہاں! اس تیں بس نیک عمل کرن آلا مومن بندا ہی بچ سکیں ور ویہہ سروں تھوڑا ہی ویں۔

(۱۱) یہ دو بندا کون تھا؟ فرشتا یا انسان، تے یوہ سچیں مچیں ہی کوئے مقدموں تھویا چھڑی اک مثال تھی جس غے ذریعہ حضرت داؤدؑ ناں گل سمجھائی جارہئی تھی؟ تے حضرت داؤدؑ غی واہ کہڑی لغزش تھی جس غوا ُنھاں ناں ات چیتو آ گیوتے ویہہ سمجھ گیا جے یاہ تے میری ازمائش ہوگئی ہے، اور فرویہہ چیتو آتاں ہی سجدہ ماں پے غے توبہ کرن لگ گیا؟ ان ساریں گلاں غی قرآن ماں کائے تفصیل ریہنہ، حدیث ماں وی رحمتِ عالم ﷺ نے آپ کائے وضاحت ریہنہ فرمائی اسے گلوں مفسراں غے بشکار اس آیت غی تفسیر ماں خاصو اختلاف ہے۔ کجھ حضرات غو خیال ہے جے یہ دو انسان ہی تھا تے اک بچو مقدموں لے غے آیا تھا ور حضرت

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ

کیوں ہم انھاں لوکاں ناں جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیا انھاں غے برابر کردیاں غا جہڑا زمین ماں اتی

فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ

مچاتا پھریں؛ کیوں! ہم پرہیزگاراں ناں بدکاراں جسا کردیاں غا (۱۳) یاہ اک برکت آلی کتاب ہے جہڑی (اے نبیؐ) ہم

إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

نے تھارا در نازل کی ہے؛ تانجے لوک اس غی آیتاں ماں غور کریں؛ تے سمجھ آلا نصیحت حاصل کریں (۱۴)

وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۖ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾

تے ہم نے داؤدؑ ناں سلیمانؑ عطا کیا جہڑا مچ چنگا بندہ تھا ویہہ (اللہ در) متوجہ رہن آلا تھا؛

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾

(یاد کرو) جد لوہڑے ویلے سکھایا وا بہت کاری غا کھوڑا انھاں نے سامنے آنیاں گیا؛

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي ۖ حَتَّىٰ

تے فرمان لگا جے میں اپنا رب غی یاد تیں (غافل ہونے) اس مال نال محبت کرلی، ات توڑی کہ

تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ

دیہنہ پڑدہ ماں چلیو گیو؛ (کہن لگا) انھاں ناں فر میرے کولے لیاؤ! فر انھاں غیاں پنیاں ور تے گاٹا ور

وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ

ہتھ پھیرن لگا (۱۵) تے ہم نے سلیمانؑ غی ازمائش کی تے ہم نے انھاں غی کرسی ور اک جسو (جیو)

جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي

سٹ چھوڑیو، فر ویہہ (اللہ) در متوجہ ہوگیا (۱۶) انھاں نے دعا کی ربا! میری بخشش فرما! تے منا اں اسی بادشاہی

مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

عطا فرما! کہ میرے تیں بعد واہ کسے ناں نہ سوبھے، بلاشبہ توں تے مچ ہی دین آلو ہے؛

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾

فرہم نے ہوا انھاں غے ماتحت کرچھوڑی جہڑی انھاں غا حکم نال ویہہ جیاں جانوں چاہویں تھا نرمی نال چلے تھی؛

اک پیر جانے غرتہیاں پیراں در کھڑا ہوون آلا

ہاں تیں ظلم کرتا ریہنہ ہاں! اس تیں بس نیک عمل کرن آلا مومن بندا ہی بچ سکیں ور ویہہ سروں تھوڑا ہی ویں۔

(۱۱) یہ دو بندا کون تھا؟ فرشتا یا انسان، تے یوہ سچیں مچیں ہی کوئے مقدموں تھویا چھڑی اک مثال تھی جس غے ذریعہ حضرت داؤدؑ ناں گل سمجھائی جارہئی تھی؟ تے حضرت داؤدؑ غی واہ کہڑی لغزش تھی جس غوا ُنھاں ناں ات چیتو آ گیوتے ویہہ سمجھ گیا جے یاہ تے میری ازمائش ہوگئی ہے، اور فرویہہ چیتو آتاں ہی سجدہ ماں پے غے توبہ کرن لگ گیا؟ ان ساریں گلاں غی قرآن ماں کائے تفصیل ریہنہ، حدیث ماں وی رحمتِ عالم ﷺ نے آپ کائے وضاحت ریہنہ فرمائی اسے گلوں مفسراں غے بشکار اس آیت غی تفسیر ماں خاصو اختلاف ہے۔ کجھ حضرات غو خیال ہے جے یہ دو انسان ہی تھا تے اک بچو مقدموں لے غے آیا تھا ور حضرت

تیں لغزش یاہ ہوگئی جے اک ول غی گل سُن غے دو جاناں ظالم کہد تو تے نہ گواہ منگیا اور نہ دو جاول ناں حقیقت پچھی حضرت ناں یا ہی لغزش یاد آ گئی جس ور سجدہ ماں ٹہہ پیا۔ کجھ دو جا مفسر فرمانویں جے فیصلو تے ضابطہ غے مطابق دُواں غی گل سُن غے دتو تھو ور قرآن نے مقدمہ غو خلاصو بیان کیو ہے تفصیل بیان ریہنہ کی اور لغزش یاہ ہوگئی تھی کہ انھاں ناں بے وقت کندوروں لنگ غے آن نال تے بے ادبی غا انداز ماں گل کرن نال دل دل ماں لہر چڑھی تھی ویہہ اسے ناں اپناں اُچا رتبہ غا لحاظ نال اک لغزش سمجھیں تھا۔ کجھ حضرات فرمانویں جے یہ دو فرشتا تھا جہڑا حضرت غو تحمل تے بردباری غو امتحان لین چلایا گیا تھا جس ور بعد ماں حضرت ناں خیال آیو جے یوہ تے میرو امتحان ہو رہیو تھو اگلی آیت ناں جوڑغے دیکھو تاں یاہ تفسیر قرآن غا لفظاں تیں مچ نیڑے ہے کیونجے اگے یا ہی گل بیان فرمائی جارہئی ہے جے تم عدل انصاف نال فیصلو کرن ماں دل غی تاہنگ ناں نیڑے نہ لگن دیو؛ یہ مچ سارا قول امام رازیؒ تے علامہ آلوسیؒ وغیرہ بزرگاں نے نقل کیا ہیں، اک تفسیر حضرت عبداللہ ابن عباسؓ غا قول غے مطابق اس را کی جے کہ حضرت داؤدؑ غو عبادت خانوں کدے عبادت کرن آلاں تیں خالی ریہنہ وہے تھو، انھاں نے اپناں ٹبر واسطے اسے را عبادت غا وقت متعین کیا وا تھا، اس ور کِدے انھاں غا منہ تیں فخر نال یاہ گل نکل گئی تھی جے خدایا! دیکھ تیری عبادت تیں میرو گھر کدے خالی ریہنہ ہو تو، جس ور اللہ نے فرمایو یوہ سب کجھ میری توفیق نال ہی وہے، اچھا اک تہاڑے ہوں متناں تیرا نفس غے حوالے کرغے تیری ازمائش کروں غو، فران دو فرشتاں غے ذریعہ انھاں غی ازمائش ہوگئی، تے اِنھاں غا مقدمہ ماں لگ غے ویہہ تھوڑی ویر اپنی عبادت جاری ریہنہ رکھ سکیا، جس ور حضرت داؤدؑ ناں اپنی واہ گل یاد آ گئی تے ویہہ سجدہ ماں ٹہہ پیا یاہ روایت مستدرک حاکم ماں صحیح سند نال آئی ہے اس گلوں کیئں مفسراں نے اسے غے مطابق تفسیر کی ہے، انھاں ساریاں گلاں تیں کئی یہودیاں غی کتاباں ماں حضرت داؤدؑ ور الزام لان واسطے شائت انھاں غاں مخالفاں نے اک گندو قصو لکھیو ہے جے نعوذ باللہ حضرت داؤدؑ غی نظر کسے اپناں فوجی غی ٹہری ور پے گئی تھی، جسنال نکاح کرن غی گل انھاں غا دل ماں بیس گئی تھی، بلکہ بائبل غی کتاب سموئیل باب ۱۱ ماں تے انھاں وراس کا نسری نال بدکاری غو الزام لایو گیو ہے۔ کجھ اک مفسراں نے اس آیت غی تفسیر ماں یا ہی اسرائیلی روایت کجھ گھاٹا باھد انال نقل کرچھوڑی ہے، ور علامہ ابن کثیرؒ، ابن جوزیؒ، قاضی بیضاوی، ابن حَوم، ابو حیان غرناطی، علامہ زمخشری تے امام فخر الدین رازی اور روح المعانی غا منصف علامہ آلوسی جیاں بڑاں بڑاں تحقیق کرن آلاں مفسراں نے اس قصہ غی سخت تردید تے مخالفت کی ہے جے نعوذ باللہ یوہ کسے نبی غی اچی شان غے لائق ریہنہ ہوسکتو۔ اسے گلوں حافظ عماد الدین ابن کثیرؒ نے بہترین طریقو اختیار کیو ہے، جے جہڑی گل اللہ تعالیٰ نے راز ماں رکھی تے کھول غے بیان ریہنہ کی ہمناں اس غا بارہ ماں اپنی طرفوں کجھ انداز ویہنہ لانوں چاہئے۔ بس ہمناں اتنی گل منی چاہئے جے حضرت داؤدؑ غی اچی شان غے مطابق کائے معمولی لغزش ہوئی ہوئی جہڑی انھاں ناں یاد آ گئی تھی، تے ویہہ فٹ اپناں رب در متوجہ ہوگیا تھا تے ہمناں یا ہی گل سمجھائی جارہئی ہے جے ہم وی ہر اک معاملہ ماں اللہ تعالیٰ در متوجہ رانہہ۔ میرا خیال ماں یا ہی بہترین تے ودیا تفسیر ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۲) سورت بقرہ آیت ۳۷ غی تفسیر ماں یاہ گل گذر گئی ہے جے خلیفہ غو مطلب ہے دنیا ماں اللہ غی رضا تے اس غا قانون غے مطابق عمل کرن آلو تے اسے را دنیا غو نظام چلان آلو اور اس غا قانون غے مطابق عدل انصاف نال نمیڑا کرن آلو، حضرت داؤدؑ ناں یاہ گل فرمائی جا رہئی ہے جے تم زمین ماں خلیفہ ہیں، لہذا اللہ غا حکم تے اس غا قانون غے مطابق لوکاں ماں عدل انصاف نال فیصلا تے حکومت کریو، تے کسے معاملہ ماں کدے نفس غی خواہشاں ناں نیڑے نہ لکن دیو کیونجے اپنی تاہنگ تے اپنی مرضی ور عمل کرنوں انسان ناں سِدّ ارستہ تیں ہٹا چھوڑے اور یوہ سب کجھ اس گلوں وہے کیونجے آدمی آخرت غا حساب کتاب آلا تہاڑا ناں پُہل جئے۔ اس ناں یاہ گل نظراں ماں نیہنہ رہتی جے میں اس ذات غی عدالت مان جانوں ہے جہڑو دلاں ماں آن آلا خیال ناں وی جانے، تے جہڑا لوک آخرت غا

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۸﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ

تے جتات وی! (انھاں غے ماتحت کر چھوڑیا) ہر قسم غا مستری تے ڈُبی مارن آلا؛ تے کجھ دوجا (جن وی) جہڑا

فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۹﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ

سنگلاں ماں جکڑیا ریہنہ تھا (۱۷) یاہ مھاری بخشش ہے ہُن تم احسان کرو پہانویں رکھ لیو، کوئے

حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۱﴾ وَاذْكُرْ

حساب نیہنہ؛ تے بیشک انھاں واسطے مھارے کونے قرب (غور تبو) ہے تے سُہنوں ٹھکانوں ہے (۱۸) تے (اے نبیؐ) مھارا

عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ

بندہ ایوبؑ ناں یاد کرو! جسویلے انھاں نے اپناں رب اگے فریاد لائی، جے منّاں شیطان نے

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۲﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ

دکھ اور بڑی تکلیف پہچائی ہے؛ (ہم نے کہیو) اپنوں پیر زمین ور مارو یوہ ٹھنڈو اماء پانی ہے

بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

نہان جھو وی تے پین جھو وی! (۱۹) تے ہم نے انھاں ناں انھاں غو عیال نا نے انھاں غے نال اتناں ہی ہور وی عطا کیا

رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۴﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ

یاہ مھاری طرفوں خاص رحمت تے عقل آلاں واسطے اک نصیحت تھی؛ تے (ہم نے کہیو: جے) اپناں ہتھ ماں

ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ

تیلیاں غی مٹھی لیو تے اس نال مارو تے قسم نہ بہنوں، واقعہ ہی ہم نے ویہہ صبر کرن آلا دیکھیا، بڑا ہی چنگا

الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۵﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

بندہ تھا (اللہ تعالیٰ در) مچ ہی متوجہ رہن آلا تھا (۲۰) تے مھاراں بنداں ابراہیمؑ تے اسحاقؑ

وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۶﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ

اور یعقوبؑ ناں یاد کرو جہڑا ہتھاں آلا تے لوء آلا تھا؛ بیشک ہم نے ویہہ اک خاص گل نال چن لیا تھا

ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾

(تے) واہ آخرت غا گھر غی یاد تھی؛ تے یقیناً یہ مھارے کونے چنیا وا چنگا بنداں بچوں ہیں (۲۱)

حساب کتاب آلا تہاڑا ناں بسار نے سدا رستہ تیں ترنج جیں انھاں واسطے آخرت ماں سخت عذاب ہے۔

(۱۳) انھاں مشرکاں تے کافراں ناں سمجھایو جا رہیو ہے جہڑا قیامت ناں ناممکن سمجھیں تھا، سگوں اس غو مخول بنان واسطے کیہنہ تھا "جے ہم قیامت غا تہاڑا ناں کے اڈیکاں! مھارا حصہ غو عذاب یا ثواب اج ہی ہم ناں بے باق کر دیو" انھاں ناں ہی کہیو جا رہیو ہے کہ جد حضرت داؤدؑ ناں ہم دنیا ماں عدل انصاف قائم کرن غی اتنی سخت تاکید کر رہیا ہاں! فرتم احکم الحاکمین غا بارہ ماں کس را سوچیں جے وہ نیک اور بد ماں کوئے نمیڑ و نیہنہ کرسے اپناں فرمانبرداراں تے نافرماناں ناں عدل انصاف نال جزا سزا نیہنہ دے سیں! سنوں! یاہ زمین اسمان غی کائنات بیکار پیدا نیہنہ ہوئی اسی سوچ تے آخرت غاں منکراں کافراں غی ہے، بلکہ اس غو اک مقصد ہے کہ یاہ ساری جیا جون انسان ناں فائدو پہچاوے تے انسان اس ماں غور کرنے اپناں مالک ناں پشانیں فراک تہاڑے اس مقصد غو امتحان وہے جت فرمانبرداراں ناں جزا تے نافرماناں ناں سزا ملے، ورنہ تے یاہ دنیا اندھیر نگری ہو جئے غی حالانکہ ایسو کدے نیہنہ ہو سکتو کہ اللہ نیکوکاراں پرہیزگاراں ناں نافرماناں گنہگاراں نے برابر کر دیئے، کہ نہ نیکاں ناں کجھ انعام لبھے تے نہ بداں ناں کجھ سزا۔

(۱۴) یعنی قرآن غی انھاں حکمت تے نصیحت آلی گلاں تیں ثابت ہو گیو کہ یوہ عرب غاں مشرکاں غا کہن نے مطابق جادو منتر نیہنہ، بلکہ اک مبارک تے برکت آلی کتاب ہے جس تیں ہر شخص برکت کھٹ نے اپنی دنیا آخرت بنا سکے ور یاہ گل تاں ہی ہو سکے جد لوک اس غی آیتاں ماں غور کریں، تے عقل تیں کم لے نے اس غی نصیحتاں تیں سبق حاصل کریں۔

(۱۵) انھاں آیتاں ماں حضرت سلیمانؑ غو اک قصو بیان ہور رہیو ہے ور اس قصہ غا بارہ ماں حدیث تے تفسیر غی کتاباں ماں دو روایت ہیں اک روایت غو نچوڑ تے یوہ ہے کہ حضرت سلیمانؑ نے جہاد واسطے گھوڑا پالیا تھا اک تہاڑے ویہہ گھوڑاں غو معائنوں کر رہیا تھا کہ انھاں ماں اس را لگ گیا جے ویہنہ ڈب گیو تے حضرت غی دیگر غی نماز یا کجھ روایتاں نے مطابق کوئے خاص وظیفو جہڑو ویہہ دیگر تے نواشاں نے درمیان پڑھیں تھا قضاء ہو گیو اس ور حضرت ناں بہت دُکھ ہوو تے فرمایو یہ گھوڑا واپس میرے کونے لیاؤ! فر یاہ گل سوچ نے جے یہ گھوڑا نماز قضاء ہون غو سبب بنیاں ہیں ویہہ گھوڑا اللہ غا رستہ ماں قربان کر دتا کیونجے انھاں غی شریعت ماں پہیڈ، پہاروں تے مھیس گاں ہاوروں گھوڑا غی قربانی وی جائز تھی (روح المعانی) یاہ گل اسے را ہو گئی جس را حضرت ابوطلحہؓ نے لہنوں باغ اس گلوں خیرات کر چھوڑیو تھو کیونجے ویہہ اس ماں نماز پڑھ رہیا تھا تے اک چڑی باغ ماں پھس گئی تھی جس نے انھاں غو تہان ایاں اُواں کر چھوڑیو تھو (حیاۃ الصحابہ) مچ مفسراں نے یا ہی تفسیر کی ہے کیونجے اس تفسیر غی ایکن مرفوع حدیث تیں تائدو ہے جہڑی حضرت ابی ابن کعبؓ تیں مروی ہے اور ابن مردویہ تے معجم طبرانی تیں علامہ سیوطی نے دُرِّ منثور ماں لکھی ہے تے حافظ ابن کثیرؒ نے اسے غے مطابق تفسیر کی ہے؛ دوجی روایت حضرت ابن عباسؓ غی ہے، جے حضرت نے گھوڑاں غو معائنو کیوں فرمایو جے یہ مناں اللہ غی یاد یعنی جہاد غی وجہ تیں مچ پسند ہیں تے کھوڑا دوڑتا دوڑتا جس کہڑی نظراں تیں اولے ہو گیا فرمایو انھاں ناں فر میرے کونے لیاؤ! تے فر پیار نال انھاں غا گاٹا ور نا نے پنیاں ور ہتھ پھیرن لگا۔ علامہ ابن جریر نے تے امام فخر الدین رازیؒ نے اسے روایت غے مطابق تفسیر کی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہے۔عربی گرائمر غا لحاظ نال آیت ماں دواں ترجماں تے دواں تفسیراں غی گنجائش ہے۔واللہ اعلم۔''صَافِنَات'' ویہہ سکھایا واتے کڈیا وا کھوڑا جہڑا اگلواک پیر چک غے ترہیاں پیراں ورکھلا ہو جیں تے ''جِیَاد'' مچ کاری غا، تیز چلن آلا رہوار کھوڑا۔

(۱۶) حضرت سلیمانؑ غی اس ازمائش غی تفصیل قرآن نے ہیہہ بیان کی تے نہ کسے حدیث ماں نبی پاک ﷺ نے اس آیت غی تفسیر ماں کجھ فرمایو ہے اس تیں یو ہی پتو لگے کہ اللہ پاک اس گل ناں کھول غے ہیہہ بیان فرمانوں چاہتو کہ حضرت سلیمانؑ غی کس گل ور ازمائش ہوئی تے انھاں غی کرسی ور کے ''تہڑ'' سٹیو گیو؟ بلکہ وہ ایمان آلاں ناں بس اتنی گل سمجھانی چاہوے جے دیکھو! ازمائش مہاراں بڑاں بڑاں بنداں غی وی وہے؛ ور ویہہ ہر ازمائش ور فٹ اپناں مالک ور متوجہ ہو جیں۔امام ابن کثیرؒ نے وی اس گل غی مچ کھوج کرنی چنگی ہیہہ سمجھی۔باقی متاں مفسراں نے اس آیت غی تفسیر ماں بخاری تے مسلم شریف غی واہ حدیث نقل کی ہے جے حضرت سلیمانؑ نے اک واری قسم کی تھی جے اج رات ہوں اپنیاں ساریاں گہر آلیاں نال ملاقات کروں غو تا نجے ہر اک تیل اک اک مجاہد پیدا وہے جہڑو اللہ غا رستہ ماں جہاد کرے؛ ور ویہہ انشاء اللہ کہنوں پُہل گیا تھا، جس ور خدا غی طرفوں یاہ ازمائش ہوئی کہ انھاں غی کسے بیوی ناں بچو رہیو ہی ہیہہ بس ایکن بیوی ناں اک مُوو و بچو ہووؤ۔اس ور حضرت سلیمانؑ ناں اپنی پُہل غو احساس ہو گیو، تے ویہہ فٹ توبہ استغفار واسطے اپناں مالک ور متوجہ ہو گیا۔اکثر بزرگ فرمانویں جے ات اسے گل ور اشارو ہے ور امام رازیؒ وغیرہ دو جاں مفسراں غو یو کہنوں ہے جے اس حدیث ماں آیت غی تفسیر غو کوئے ذکر ہیہہ، نہ امام بخاریؒ نے یاہ حدیث تفسیر غا بیان ماں نقل کی ہے۔لہذا یو کوئے دو جو واقعو ہے واللہ اعلم۔لیکن کجھ تفسیراں ماں اس آیت غی تفسیر کرتاں بنی اسرائیل غی کتاباں۔تالمود وغیرہ۔غا عجیب قسم غا قصا لکھیا گیا ہیں، جنھاں غو حضرت سلیمانؑ غی پاک زندگی نال کسے طرح غو کجھ جوڑ ہیہہ حافظ ابن کثیرؒ نے ان بچوں مچ سارا قصا نقل کر غے انھاں غی تردید کرتاں فرمایو ہے جے بنی اسرائیل غی اک جماعت ہمیشاں تیں حضرت سلیمانؑ غی مخالف رہئی ہے، جہڑی انھاں ناں نبی وی ہیہہ منے تھی بس یہ چُھوٹھا قصا اسے جماعت نے پلے تیں بنایا ہیں (ابن کثیر) بنی اسرائیل حضرت سلیمانؑ غا کیوں دشمن تھا تے ویہہ انھاں ور اسا چُھوٹھا الزام کیوں لانویں تھا اس غی ہور تفصیل واسطے تکو سورت بقرہ آیت ۱۰۲/ غی تفسیر۔

(۱۷) حضرت سلیمانؑ ناں اللہ نے جسی نعمتاں نال نوازیو تھو تے جسو تبو تو تھو اس غے مطابق ہی دعا منگن غو وی خاص مچ عطا فرمایو تھو؛ مسیں اپر بخاری تے مسلم غی جہڑی حدیث گذری ہے اُس غے مطابق اِس دعا غو مقصد یو ہی وہے غو تا نجے جہڑا متکبر دنیادار بادشاہ ہیں اُنھاں غا مقابلہ ماں اللہ غا دیں غو چھنڈ واُچو کیو جے۔اللہ نے اسے را دعا قبول فرمائی تے واقعہ ہی اسی بادشاہی عطا فرمادتی جہڑی نہ اس تیں پہلاں کسے ناں لبھی تھی نہ انھاں غا دور غا کسے دنیادار بادشاہ کو نے تھی تے نہ انھاں تیں بعد کسے ناں لبھی۔کہ ہوا انھاں غے ماتحت کر دتی گئی جہڑی انھاں غا تخت ناں جیناں ویہہ چاہویں تھا انھاں غی مرضی غے مطابق نرمی نال لے جے تھی۔جنات انھاں غے ماتحت کر دتا گیا، کجھ بڑیں بڑیں عالیشان عمارت بنان آلا تے کجھ چٹی مار غے سمندراں بچوں موتی کڈن آلا باقی جہڑا جن نافرمان سرکش قسم غا تھا ویہہ سنگلاں ماں جکڑ دتا گیا، یو سب کجھ اللہ تعالیٰ غو انعام تے دعا قبول ہون غو نتیجو تھو۔

(۱۸) یعنی تھاری دعا غے مطابق ہم نے تمناں یہ بے حساب نعمت تے یاہ بادشاہی عطا کر دتی ہے ہُن اس بچوں تم جس ناں چاہویں دیو تے جس ناں چاہویں نہ دیو تھارا کونوں کجھ حساب ہیہہ لیو جے غو، فریاہ تے دنیا غی گل ہے اصل مسئلو تے آخرت غو ہے جت اُنھاں غو مھارے کو نے خاص قرب غو مقام وہے غو تے مچ سُہنوں انجام وہے غو۔

(۱۹) اللہ غا رستہ ماں مصیبتاں پریشانیاں ور صبر غی تلقین دیں تے شوق پیدا کرن واسطے حضرت ایوبؑ غو قصو یاد کروایو جا رہیو ہے۔انھاں غا صبر غو امتحان اس را ہو وو کہ اللہ نے ویہہ کسے بیماری ماں مبتلا کر چھوڑیا

وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

تے اسماعیلؑ تے الیسعؑ اور ذوالکفلؑ ناں یاد کرو! یہ سارا بہترین بنداں بچوں ہیں؛

هَٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٩﴾ جَنَّاتِ عَدْنٍ

یاہ نصیحت غی گل ہے (۲۲) تے یقیناً پرہیزگاراں واسطے سُہنی جگہ ہے؛ (یعنی) سدا رہن آلا باغ

مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا

جنھاں غا بو آ انھاں واسطے کھلا وا ہیں؛ ویہہ انھاں باغاں ماں سرہاناں لاغے بیٹھا وا ویں غا تے ویہہ اُت

بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ

مچ سارا میوا تے پین غیں چیز منگتا ویں غا؛ تے انھاں کو نے نظر نیویں رکھن آلیں ہانی ہانی

أَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰذَا

حور ویں غیں؛ یو ہی ہے جس غو تھارا ناں حساب غا تہاڑا واسطے وعدو ہو رہیو ہے؛ بیشک یاہ

لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ

مھاری روزی ہے جہڑی کدے ختم نہیہہ لگی (۲۳) یو تے ہے (پرہیزگاراں غو انجام) (۲۴) تے یقیناً ان متاں واسطے

مَآبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هَٰذَا

پہیڑی جگہ ہے (یعنی) جہنم جس ماں ویہہ جیں غا، تے واہ کتنی ہی مندی جگہ ہے؛ یو

فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ

ابلتو پانی تے بغتی پاک ہے ہُن تم اس غو مزو چکھو؛ تے اسے را غی ہور وی کئیں

أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ

چیز ہیں (۲۵) یاہ اک ہور جماعت ہے جہڑی تھارے نال اندر بڑے غی انھاں واسطے کائے خوشی ہیہہ؛ بیشک یہ وی

صَالُو النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۚ أَنتُمْ

دوزخ ماں ہی جان آلا ہیں؛ ویہہ کہنہ غا: بلکہ تم ہی ہیں ویہہ جنھاں واسطے کائے خوشی ہیہہ؛ تم نے ہی تے

قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا

یاہ مصیبت مھارے اگے آنی ہے؛ تے رہن غی یاہ مچ پہیڑی جگہ ہے؛ ویہہ کہنہ غا: ربا! جہڑا ہمناں اس مصیبت تو ڑی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جس ورانھاں نے اللہ غی توفیق نال خوب صبر کیو تے جد اس غی بارگاہ ماں دعا واسطے چھولی کھلیاری فروی مچ ادب احترام نال عرض کی جے ربا! مناں یاہ ماندکی تے یہ پریشانیں شیطان نے لاچھوڑیں ہیں، یوہ یہنہ کہیو جے تیں مناں یہ تکلیف دتیں ہیں۔ کیونجے ادب اسے ماں ہے کہ چنگی گل اللہ تعالیٰ در منسوب کی جئے ور پھیڑی گل غی نسبت اس در کرنی بے ادبی ہے اس غی نسبت شیطان در کی جئے، جس را کہ حضرت موسیٰؑ غاسنگی نے بسر جان غی نسبت شیطان در کی تھی دیکھو سورتِ کہف آیت ۶۳، تے ترمذی شریف غی ایکن روایت ماں ہے رحمتِ عالم ﷺ نے ایکن کانسری غا ''استحاضہ'' غا بارہ ماں فرمایو تھو: یوہ ''حیض'' کت ہے! یوہ تے شیطان نے اڈی مارنے (بیماری غو) خون کڈ چھوڑیو ہے، تے حضرت ابن عباسؓ نے اس موقع ور شیطان غا وسوسہ گھلن غو اک واقعو بیان فرمایو ہے کجھ مفسراں نے اسے غے مطابق تفسیر کی ہے (مسند احمد کتاب الزہد) خیر! حضرت نے دعا کی جھڑی قبول ہوگئی تے حکم ہوو و کہ تم اپناں پیر غی اڈی مارو اس نال اک اماء پھُٹ پُوے غو فراس غو پانی پیو تے اس ماں نہایئو اس نال ساری بیماری ختم ہو جئے غی۔ فائدو:- قصہ کہانی لکھن آلاں نے حضرت ایوبؑ غی بیماری غانج سارا بے بنیاد قصا لکھیا ہیں ور علماء لکھیں جے نبی ماندا تے ہوسکیں ور کائے اسی بیماری یہنہ لگ سکتی جس غی وجہ تیں لوکاں ناں انھاں تیں نفرت ہون لگ جئے بس یاہ کائے نکی موٹی انھاں غی شان غے مطابق تکلیف تھی جس غی تفصیل نہ قرآن نے بیان کہ نہ رحمتِ عالم ﷺ نے (روح المعانی)۔

(۲۰) کجھ تفسیری رویتاں ماں ہے جے حضرت ایوبؑ غا بال بچا کِدے کوٹھا بیٹھ دب غے مرگیا تھا جد حضرت ایوبؑ بلن ہوگیا، اللہ نے انھاں ناں پہلاں تیں وی دونا بچا عطا کردتا، تے کجھ حضرات فرمانویں جے مطلب بس اتنوں ہے جے خوب بال بچا دتا واللہ اعلم، حضرت نے ماندکی غاں دناں ماں اپنی فرمانبردار بیوی ور کے گل تیں ناراض ہونے قسم کرلی تھی جے تناں سو کوڑاماروں غو بلیں ہونے ویہہ فکرمند ہوگیا جے ہُن کے کروں! کوڑاماروں تے گہر آلی ور زیادتی ہے تے نہ ماروں فر قسم کس را پوری کروں!! اللہ تعالیٰ فرماوے یہ ساریں عنایت انھاں ور اس گلوں ہوئیں کیونجے ویہہ مھارا صبر کرن آلا مچ کاری غا بندہ تھا، اس ماں عقل آلاں واسطے بڑی نصیحت تے سبق غی گل ہے جے اللہ غا رستہ ماں تکلیفاں ور صبر غو کے نتیجو نکلے۔!

(۲۱) یعنی یہ سارا بزرگ عملی تے علمی طاقتاں نال نوازیا گیا تھا۔ یہ ہتھاں آلا تھا اللہ غا رستہ ماں محنت کریں تھا، اپناں ہتھاں نال حلال روزی کمانویں تے اللہ غا رستہ ماں خیرات کریں تھا یہ اکھاں آلا تھا خدا غی مخلوق ماں غور کرنے اپناں رب غی پہچان کریں تھا اللہ نے انھاں ناں دین دنیا غی تے معرفت غی لوء عطا کی تھی۔ اللہ نے یہ ہر اعتبار نال چنیا واتے پسند کیا وا تھا ور اک خاص گل ماں انھاں غی خاص خصوصیت تھی۔ کہ انھاں ناں اللہ نے ''اصلی گہر غی'' یاد نصیب کی تھی اصلی گہر تیں آخرت مراد ہے۔ یعنی یہ ہر ویلے اپنی آخرت غی فکر ماں لگا رہنہ تھا۔ اس ماں عام انساناں واسطے بڑو سبق ہے اک تے یوہ جے ساراں تیں بڑی نعمت آخرت غی فکر نصیب ہوتی ہے تے دوجے یاہ کہ جد اتناں بڑا پیغمبر وی آخرت غی یاد ماں ہی ہر ویلے ڈُبا رہنہ تھا تے آخرت غا گہر ناں ہی اصلی گہر سمجھیں تھا فر دوجا کے غو کے شمار ہے!

(۲۲) انھاں ساراں نبیاں غو پہلاں وی- سورت انعام آیت ۸۶/ تے سورت انبیاء آیت ۸۵/ وغیرہ ماں- ذکر ہوگیو ہے اللہ نبیاں غو ذکر فرماتے فرماوے جے اک نصیحت غو مضمون تے ات تو ڑی انبیاء غا ذکر نے ذریعہ ہوو وے۔ ہُن جنت دوزخ غا حالات بیان فرماتے نصیحت کی جارہی ہے۔

(۲۳) دنیا آپ وی فانی ہے ات غیں نعمت تے ات غی عزت وی فانی ہے۔ اس غا مقابلہ ماں متقی تے پرہیزگار لوکاں غو آخرت غو ٹھکانوں بیان ہورہیو ہے جے ویہہ اس جنت ماں جیں غا جھڑی آپ وی سدا رہن آلی ہے تے جس غی ہر اک نعمت وی نہ سمن آلی تے نہ ممکن آلی بلکہ ہمیشاں رہن آلی ہے۔

(۲۴) یعنی یوہ تے نیکوکاراں، متقی پرہیزگاراں غو انجام بیان ہوو وے اس غا مقابلہ ماں ہُن ذری خدا غاں نافرماناں غو وی حال سُنوں ہاں!

هٰذَا فَرِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ

لیایا ہیں، انھاں ناں دوزخ ماں دونوں عذاب دے؛ تے ویہہ کیہنہ غا: جے کے گل ہے ات ہم ناں ویہہ

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا

لوک یہنہ دِستا؛ جنھاں ناں ہم منداں لوکاں ماں شمار کراں واں تھا؛ کیوں! ہم نے ہی انھاں غو ٹھول بنایو وو تھو

أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ

یا فر ویہہ نظراں تیں کدے اولے ہو گیا ہیں؛ یقیناً دوزخیاں غو یوہ کُھول (چمغزو)

أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ

سچی گل ہے (۲۶) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: بیشک ہوں تے بس ڈرسنان آلو ہی ہوں تے عبادت غے لائق کوئے یہنہ سوائے

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

اک اللہ غے جہڑو غالب ہے؛ وہ اسماناں غو تے زمین غو اور انھاں غا بشکار غی ساری چیزاں غو رب ہے؛ زبردست ہے

الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾

مچ بخشن آلو ہے؛ تم فرمادیو: یاہ اک بہت بڑی خبر ہے؛ جس تیں تم منہ پھیر رہیا ہیں؛

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

مناں اپلی دنیا غی کوئے خبر یہنہ تھی جسویلے ویہہ آپس ماں کُھول کر رہیا تھا؛

إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ

میرے در تے بس یاہی وحی کی جئے کہ ہوں صاف صاف خبردار کرن آلو ہی ہوں (۲۷) جسویلے تھارا رب نے

لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ

فرشتاں ناں کہیو: جے ہوں مٹی نال انسان بنان آلو ہوں؛ تے جسویلے ہوں اس ناں ٹھیک بنا لیوں

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ

تے اس ماں ہوں اپنی طرفوں روح پھوک لیوں فر تم اس غے اگے سجدہ ماں ٹھہ جائیو! فر فرشتاں

الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ

نے تے ساراں نے ہی سجدو کیو؛ ور ابلیس نے! (یہنہ کیو) وہ گھمنڈ ماں آ گیو؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۵) یعنی نیکوکاراں جنتیاں غا مقابلہ ماں دیکھو! انّ مناں سرکشاں گنہگاراں غو کسو مندو پہیڑو ٹھکانوں ہے، اگ غو بسترو، تھوہر غو کھانو، اُبلتا پانی تے پاک اور کچلہو غو مزو چکھنوں، تے انھاں تیں علاوہ ہور اسے جسا رنگ رنگ غا عذاب!

(۲۶) یعنی بڑا بڑا متکبر سرکش تے جہنم ماں پہلاں پُجیا واویں غا، یا اگے جاتاویں غا فر جد ویہہ دنیا ماں اپنے پچھے چلن آلاں عام گنہگاراں ناں وی جہنم ماں آتا دیکھیں غا ویہہ آپس ماں ایکن دوجاناں کیہنہ غا: یاہ اک ہور جماعت وی جہنم ماں بڑہتی آوے لگی۔ انھاں ور خدا غی مار یہ وی اتے بڑتا آویں لگا۔ یعنی یہ کوئے چنگا لوک نیہنہ بلکہ پہیڑا ہی ہیں یاہ سُن غے واہ جماعت کہہ غے کمبختو! تھارے اپر خدا غی مار تم ہی تے ہم نا ات لیایا ہیں تم نے ہم گمراہ کیا، ہم دنیا ماں تھارے پچھے چلاں تھا تم مھارا لیڈر تے مذہبی مقدم تھا فر ویہہ اللہ تعالیٰ اگے دعا منگیں غا جے خدایا انھاں ناں دُونوں عذاب دیئے؛ انھاں ہی نے ہم گمراہ کیا تھا۔ تے سورت اعراف ماں ہے اللہ تعالیٰ جواب دیئے غو کہ تم یہ ساراں ناں دونوں عذاب لبھے غو کاہلی نہ کرو یعنی ہر ایکن ناں اتنوں لبھے غو کہ وہ اس واسطے سُدّو ہو جئے غو۔ فر یہ سارا متکبر دنیا غا کمزور مسلماناں غا بارہ ماں سوچیں غا تے آپس ماں کیہنہ غا: یرا! ویہہ لوک جنھاں ناں ہم ٹہٹھاوا، کمزور قسم غا پہیڑا لوک سمجھاں تھا ویہہ ات جہنم ماں ہمناں کیوں نیہنہ دِستا، کیوں! ہم ہُٹ مُٹ غلط ہی انھاں غو مخول بنانواں تھا یا ویہہ اتے ہی کِدے ہیں ور ہم ناں نظر آ نیہنہ سکتا حضرت مجاہدؒ فرمانویں! ابوجہل جہنم ماں حضرت بلالؓ، صہیبؓ، عمارؓ وغیرہ غریب صحابہ کرام غا بارہ ماں پچھے غو جے ویہہ کت ہیں؟ (ابن کثیر) فر چان چک جنتی دوزخیاں ناں بلا غے کیہنہ غا ہم تے یہ ہاں! خدا نے جہڑو جنت غو وعدو مھارا نال کیو تھو وہ تے سچو ہو گیو ہے سناؤ! جہڑو تھارے نال (دوزخ غو) وعدو کیو تھو وہ وی سچو ہو گیو ہے ناں! جس را کہ سورت اعراف ماں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماوے جہنم یاں غا کہول غی یاہ خبر بالکل سچی ہے جس ماں کجھ شک نیہنہ۔ غالباً قیامت غی یاہ گل سنا غے عام مشرکاں ناں یوہ احساس دوایو جا رہیو ہے جے جن مقدماں غا کہن ور تم رحمتِ عالم ﷺ غی مخالفت کر رہیا ہیں یہ تے پہلکے قیامت غے تہاڑے تھارا دشمن ویں غا۔

(۲۷) یعنی اس ساری سورت پاک غا مضمون تیں یاہ گل ثابت ہو گئی جے میرا بارہ ماں تے قرآن پاک غا بارہ ماں اے مشرکو! جہڑو تھارو خیال ہے وہ غلط ہے۔ بلکہ ہوں اللہ غو سچو پیغمبر ہوں تے اس غی طرفوں ساری انسانیت ناں اگاہ کرن واسطے آیو ہوں۔ تے جس را میرو پیغمبر ہونوں بالکل برحق ہے اسے را اللہ تعالیٰ غی توحید وی برحق ہے اس تیں بجن کوئے عبادت غو مستحق نیہنہ، وہ امین اسمان غو مالک تے سب ور غالب ہے، ہر اک چیز اس غے ماتحت ہے۔ کوئے اس غا قابو تیں باہر نیہنہ ہو سکتو۔ ور اس غے باوجود وہ مُچ بخشنہار و وی ہے۔ مدتاں غو پاپی جس ویلے اس غا بُو آور آجئے وہ اس ناں بخش دیئے، فر آپؐ نا حکم وہے جے تم اعلان فرمادیو کہ میرو نبی ہونوں، تے یہ توحید غیں گلبیان کرنوں، نالے یوہ قرآن پاک بہت بڑی چیز ہے، اللہ غی اک پہاری نعمت ہے، ور بدقسمتی نال تم اس تیں منہ موڑیں لگا تے اس در تہان ہی نیہنہ کرتا۔ ور نہ میرا پیغمبر ہون غی دلیل واسطے یاہ ہی گل سُدّی ہے کہ ہوں خدا غی وحی غے مطابق "ملاء اعلیٰ" یعنی اسماناں ور فرشتاں غی مجلس غیں گل سناؤں، جیکدے میرے اپر اللہ غی طرفوں وحی نہ آتی فر ہوں حضرتِ آدمؑ غا پیدا ہون غا وقت غی فرشتان غی یاہ بحث کس را سناتو! اس غو مطلب تے بس یوہی بنے کہ میرے اپر اللہ غی طرفوں وحی آوے تے ہوں یقیناً اُس غو سچو پیغمبر اور صاف صاف اگاہ کرن آلو ہوں۔

(۲۸) شیطان غو یوہ قصو اس تیں پہلاں سورت بقرہ، اعراف تے سورت حجر ماں بیان ہو گیو ہے۔ ات یوہ نبی پاک ﷺ غی رسالت غا ثبوت ماں سنایو جا رہیو ہے، کہ حضرت اللہ غی وحی غے مطابق کس را "اپلی دنیا غی" صدیاں پرانی خبر سنا رہیا ہیں! تے امام رازیؒ اس غا ات بیان کرن غی حکمت بیان کرتاں فرمانویں: اس غے ذریعہ مشرکاں ناں یاہ گل سمجھائی جا رہئی ہے جے تھارو رحمتِ عالم ﷺ ناں نہ منوں اسے را تکبر

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ

تے وہ کافراں ماں شامل ہو گیو؛ اللہ نے فرمایو: ابلیس! تناں اس غے اگے سجدو کرن تیں کس چیز نے

تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ

ٹھاکیو جہڑو میں اپناں ہتھاں نال بنایو؛ کیوں! توں گھمنڈ ماں آ گیو یا توں زیادہ ہی

الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ

اُچاں ماں ہے؛ کہن لگو: ہوں اس تیں سرس ہوں تیں ہوں اگ توں پیدا کیو تھو؛ تے وہ تیں مٹی توں

مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ

پیدا کیو ہے؛ اللہ نے فرمایو: اتوں نکل جاء! اس ماں کوئے شک نیہنہ کہ توں ردّے گیو ہے؛ تے

عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ

تیرا ور قیامت غا تہاڑا توڑی میری لعنت رہ غی؛ اس نے کہیو: ربّا! فر توں مناں اس دن

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ

توڑی مہلت دے دے جد لوک زندہ کیا جیں غا؛ اللہ نے فرمایو: جاء تناں مہلت ہے؛ اس تہاڑا توڑی

الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾

جس غو وقت مقرر ہے؛ اس نے کہیو: (اے اللہ) تیری عزت غی قسم! ہوں انھاں ساراں ناں گمراہ کر غے چھوڑوں غو

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾

سوائے تیراں انھاں بنداں غے جہڑا انھاں بچوں خاص کیا واویں؛ اللہ نے فرمایو: سچ یوہ ہے؛ تے ہوں (ہمیشاں) سچ ہی کہوں؛

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

جے ہوں ضرور تیرے نال تے تیراں ساراں منن آلاں نال جہنم ناں پہر چھوڑوں غو (۲۸)

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

تم فرمادیو: ہوں اس ور تھارے کولوں کجھ معاوضو نیہنہ منگتو تے نہ ہی ہوں تکلف کرن آلو ہوں

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

یوہ (قرآن) تے بس دنیا جہان واسطے اک نصیحت ہے تے تمناں کجھ ہی مدت بعد اس غی (دتی وی) خبر غو پتو لگ جئے غو (۲۹)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تے ضد اور جاہل پونا غی وجہ تیں ہے جس را کہ ابلیس حضرت آدمؑ غی خلافت تکبر غی وجہ تیں نیہنہ من رہیو تھو، تے یاد رکھو تھارا کفر اور نافرمانی غووی وہ ہی نتیجو لکلے غو جہڑو شیطان غا تکبر غو نکلیو تھو تے تم وی اسے ہاروں دنیا آخرت ماں ذلیل ویں غا (تفسیر کبیر)

(۲۹) یعنی تمناں جنت دوزخ غور ستو دس نے، تھارا ازلی دشمن ابلیس تیں اگاہ کرنے ہوں تھارا کولوں کُجھ مزدوری تے منکتو ہی نیہنہ کہ مناں یہ گل پلے تیں بنان غی لوڑ وہے، تے نہ ہی میری اسی طبعیت ہے کہ ہوں لوکاں ناں دسن واسطے پلے تیں بنا نے گل سناؤں؛ بلکہ یوہ قرآن تے اللہ غو کلام ہے جہڑو سارا جہان واسطے اک نصیحت ہے ہُن جس غور وح کرے وہ اس نصیحت تیں فائدو چک لئے، تے جے تم ہُن وی نہ منیں تاں وہ تہاڑو دور نیہنہ جد تمناں قیامت غا تے آخرت غا منظر تک نے آپ اس غی خبراں ور یقین آجئے غو بس ذری موت غی دیری ہے۔ وراس ویلے جانئوں تے یقین آنوں کجھ کم نیہنہ آسیں۔

سورت ص غی تفسیر اج ۲۵ مئی ۲۰۰۱ء مطابق یکم ربیع الاول ۱۴۲۲ھ

جمعہ آنے تہاڑے کوٹ بھلوال جموں ماں مکمل ہوئی۔

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَمَانِ رُكُوْعَاتٍ

سورت زمر مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں پنجتر آیت اور اٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آلو ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ

(۱) اس کتاب غو نازل کرنوں اللہ تعالیٰ غی طرفوں ہے جہڑو غالب (تے) حکمت آلو ہے؛ (اے نبیؐ) ہم نے یاہ

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝٢

کتاب تھارے در برحق نازل کی ہے تے تم اللہ ہی غی عبادت کرو! عبادت ناں اسے واسطے خاص کر نے

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

سنوں! عبادت نیش اللہ تعالیٰ واسطے ہی ہے (۲) تے ویہہ لوک جنھاں نے اللہ تعالیٰ تیں علاوہ ہور

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ

کارساز بنالیا ہیں (ویہہ کیہنہ جے:) ہم تے انھاں غی چھڑی اسے واسطے عبادت کراں تانجے یہ ہمناں رتبہ ماں اللہ

زُلْفٰى اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

نے نیڑے کرچھوڑیں؛ بیشک اللہ انھاں نے بشکار فیصلو کر دئے غو؛ جس گل ماں یہ

يَخْتَلِفُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ

اختلاف کر رہیا ہیں؛ بلاشبہ اللہ کسے اسا آدمی ناں ہدایت نیہنہ دیتو جہڑو چھوٹھو تے

كَفَّارٌ ۝٣ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

ناشکرو وہے (۳) جیکدے اللہ کسے ناں پوت بنانوں چاہتو تاں اپنی مخلوق بچوں جس ناں

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

چاہتو چُن لیتو؛ (ور) وہ پاک ہے؛ وہ اللہ اک ایکلو ہی ہے

الْقَهَّارُ ۝٤ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

سب ور غالب ہے؛ اس نے سارا اسمان تے زمین برحق پیدا کیا ہیں

(۱) ''زُمر'' غو مطلب ہے گروہ گروہ تے ٹولیں ٹولیں بنانا آخری رکوع ماں یوہ ذکر ہے جے قیامت نے تہاڑے کافر، مشرک تے نافرمان لوک جہنم در ''ٹولیں ٹولیں'' بنا نے کھدیا جیں غا اسے راستقی پرہیزگار لوک وی ٹولیں ٹولیں بنا نے جنت در ٹوریا جیں غا، اسے ور سورت پاک غو ناں ''سورت زمر'' ہے، یاہ سورت پاک وی مکی ہے، تے آیت ۱۰ ماں ہجرت غی شوقت دوائی گئی ہے، اس تیں کجھ علماء کرام انداز ولانویں جے یاہ سورت پاک حبشہ غی ہجرت تیں ذری پہلاں نازل ہوئی وہے غی (روح المعانی) جس را پشلی سورت ماں بنیادی بیان رسالت غو ہے اس را اس سورت پاک ماں اصل بیان نیش توحید غو ہے، اللہ تعالیٰ غو اک ایکلاں عبادت غو مستحق ہونوں دل ماں لہہ جان آلیاں اسی دلیلاں نال ثابت کیو گیو ہے تے شرک غا باطل ہون غیں وی بچ دلیل پیش کی گئی ہیں اس نے نال نال اک ایکلا اللہ تعالیٰ غی عبادت کرن غا فائدا بیان کیا ہیں تے شرک غی تباہی اور بربادی غو ذکر کیو گیو ہے۔ حدیث ماں اس سورت غی بچ فضیلت بیان ہوئی ہے حضرت عائشہؓ فرمانویں حضورﷺ ہمیشاں یاہ سورت پڑھ نے سویں ویں تھا (ابن کثیر)

(۲) سورت پاک اس تمہید نال شروع ہو رہی ہے جے یوہ محمد (ﷺ) غو اپنوں پلے تیں بنا یو کلام نیہنہ جس را کہ مشرکاں غو خیال ہے بلکہ یوہ آپ اللہ تعالیٰ غو کلام ہے جہڑو اس نے خود نازل کیو ہے رتے وہ زبردست ہے اس گلوں اس غا کلام ناں کوئے لوکاں توڑی پچن تیں روک نیہنہ سکتو، تے جد وہ اپناں دین ناں غالب کر دینوں چاہوے فر کوئے اس نے اگے بن نیہنہ لاسکتو تے اس نے نال ہی وہ زبردست حکمت آلو وی ہے اس گلوں اس نے اپنی کتاب ماں جس گل غو وی حکم دتو ہے وہ حکمت، دنائی تے عقل نے مطابق ہی دتو ہے۔ دنیا غی کائے کتاب اس غی حکمتاں غو مقابلو نیہنہ کرسکتی۔ فر اللہ تعالیٰ نے یاہ کتاب برحق نازل فرمائی ہے اس غو اک اک حرف بالکل ٹھیک ٹھیک حقیقت نے مطابق تے سچو ہے، اس نکی جئی تمہید تیں بعد اللہ تعالیٰ اپناں حبیبﷺ ناں حکم دے نے ساری دنیا ناں سناوے جے تم اس قرآن غا حکم نے مطابق اک اللہ ہی غی عبادت کرو! اور اس غی عبادت اسی نیش کرو کہ اس ماں کسے راغی کائے ملاوٹ نہ وہے، کیونجے اللہ تعالیٰ غی عبادت واہی منی جئے جہڑی نیش اُسے واسطے وہے جسماں کسے طرح غور تو نہ وہے۔ اک آدمی نے رحمتِ عالمﷺ اگے عرض کی جے ہوں کدے کجھ خیرات کروں جسماں میری نیت اللہ غی رضا غی وی وہے تے یاہ وی وہے جے لوک میری صفت کریں تے مناں سخی کیہنہ: حضرت نے اس غا جواب ماں فرمایو: اس ذات غی قسم جس غا قبضہ ماں محمد (ﷺ) غی جان ہے۔ اللہ کسے اسی چیز ناں کدے قبول نیہنہ کرتو جسماں کسے غیر غی شرکت وہے فر حضرت نے یاہ ہی آیت دلیل ماں پڑھی تے ایکن دُوجی روایت ماں ہے جے پنجتن آلا نے اپنی گل دوجی واری دہرائی اس ور رحمتِ عالمﷺ نے فرمایو: اللہ تعالیٰ بس وہ ہی عمل قبول

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کرے جہڑو ''نیش اسے واسطے'' کیو جئے، (قرطبی، ابنِ مردویہ) یعنی عبادت مالی وہے یا بدنی وہے واہ خداغی بارگاہ ماں تاں ہی قبول وہے جد اس ماں شرک تے دکھلاوا غور تو بالکل نہ وہے۔

(۳) یوہ عرب غا مشرکاں غو عقیدو ہے تے تحقیق کرن آلا لکھیں جے نیڑے نیڑے ساری دنیا غا مشرک اسے خیال ور شرک کریں۔ عرب مشرک جنھاں ہستیاں ناں خدا تعالیٰ نالن شریک بناویں ویں تھا تے اللہ تعالیٰ غے نالن نالن انھاں غی وی عبادت کریں تھا اور انھاں غا ناں غا چڑہاوا چاہڑیں تھا۔ انھاں بچوں کسے ناں خدا تعالیٰ غے نالن اُسے جسو دو جو خدا نیہنہ کیہنہ تھا۔ نہ انھاں غو یہ خیال تھو جے یاہ زمین اسمان غی کائنات اللہ تعالیٰ غے بجائے انھاں غا کسے باطل معبود نے پیدا کی ہے، بلکہ اس غو خالق تے صرف ویہہ اک اللہ تعالیٰ ناں ہی منیں تھا اسے سورت

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَ

وہ ہی رات ناں تہاڑی ور پلہیٹ چھوڑے تے وہ ہی تہاڑی ناں رات ور پلہیٹ دئے تے

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ

اسے نے دیہنہ اور چن کم ماں لایا وا ہیں ہر اک، اک مقرر وقت توڑی چلتو جا رہیو ہے

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

سُنوں! وہ ہی غالب ہے، بخشش کرن آلو ہے؛ اس نے تم اک جان تیں پیدا کیا؛

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ

فر اسے تیں اس غو جوڑو پیدا کیو تے اسے نے تھارا واسطے مال چوکھر غا

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا

اٹھ جوڑا پیدا کیا؛ وہ ہی تمناں تھاریاں مایاں غا شکم ماں (پہلاں) اک طرح

مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

فر دوجی طرح ترے اندھیریاں غے اندر بناوے یوہی اللہ تمناں پالن آلو ہے

لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ اِنْ

اُسے غی بادشاہی ہے؛ اس تیں سواء کوئے خدا نیہنہ؛ فر تم کیاں پھیریا جا رہیا ہیں (۴) جیکدے

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ

تم کفر کریں غا تاں اللہ تعالیٰ ناں تھاری کوئے محتاجگی نیہنہ تے وہ اپناں بنداں واسطے کفر ناں

الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

پسند نیہنہ کرتو؛ تے جے تم شکر کریں غا تاں وہ اس ناں تھارا واسطے پسند کرے غو تے کوئے پہار چان آلو کسے دوجا

وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

غو پہار نیہنہ چاسیں؛ فر تم نے اپناں رب کونے ہی مڑ غے جانوں ہے فر وہ تمناں دس دئے غو تم جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

وی کریں ویں تھا؛ وہ تھاراں دلاں غاں پہتا ناں خوب جانے؛

ماں اگے آیت ۳۸/ ماں ہے کہ ''جے تم انھاں ناں پچھیں غا جے یہ سارا اسمان تے یاہ زمین کس نے پیدا کی ہے؟ یہ جواب دیں غا یقیناً اللہ نے'' سورت عنکبوت آیت ۶۱/ ماں ہے کہ ''جے تم انھاں ناں پچھیں غا جے اسمان تے زمین کس نے پیدا کیا ہیں تے دیہنہ اور چن کس نے کم لایا وا ہیں؟ یہ ضرور یوہی جواب دیں غا جے اللہ نے'' بلکہ سورت زخرف آیت ۸۷/ ماں انھاں ناں پچھیو جئے کہ دسو تم خود کس نے پیدا کیا ہیں؟ اس غا جوب ماں وی یوہی ہے جے ''یہ ضرور یا ہی گل کیہنہ غا جے اللہ نے پیدا کیا ہیں'' اتنوں ہی نیہنہ سگوں سورت عنکبوت آیت ۶۳/ ماں ہے کہ ''جے تم انھاں ناں پچھیں جے اسمان تیں بدل برھانے مُوئی وی زمین ناں کون زندی کرے؟ یہ ضرور یوہی جواب دیں غا جے یوہ سب کجھ اللہ کرے'' اس ور اپنے آپ تیں یوہ سوال پیدا وہے تھو جے فر اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے دوجاں غی عبادت کیوں کریں؟ دوجاں غا ناں غا چڑہاوا کیوں چاہڑیں! اپناں باطل معبوداں غا ناں غی نیاز کیوں منیں؟ اس آیت پاک ماں اسے غو جواب ہے جے جنھاں لوکاں نے اُس تیں سُوا ہور ولی یعنی کارساز، مددگار، سرپرست، مشکل کشاء تے حاجت روا من لیا ہیں، ویہہ کیہنہ جے ہم تے انھاں غی عبادت صرف اس واسطے کراں جے یہ ہمناں اللہ تعالیٰ کو لے تقرب تے نزدیکی غا بڑا بڑا رتبہ دوا چھوڑیں، یعنی ہم انھاں ناں سِدّا خدا نیہنہ منتا نہ یاہ سمجھاں جے یہ خدا غا مقابلہ ماں کوئے دوجا خدا ہیں بلکہ ہم اتنی گل ور انھاں غی عبادت کراں جے یہ اللہ غا پیارا ہیں، یہ اللہ تعالیٰ اگے مھاری سفارش کریں غا جس نالن ہم ناں وی اللہ تعالیٰ غو قرب حاصل ہو جے غو تے فر مھارا کم بن جیں غا جس را کہ دنیا غاں بادشاہاں غی دربار ماں رہن آلا افسر جدوی کسے ور خوش ہو جیں ویہہ بادشاہ کو نے سفارش کر غے اس غا کم بنا چھوڑں، بس اسے عقید اور عرب غا لوک شرک کریں تھا کہ انھاں نے خدا غی بارگاہ دنیا دار بادشاہاں غی دربار ہاروں سمجھ لی تھی حالانکہ اللہ تعالیٰ تے اپناں واسطے آپ فرماوے ﴿ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴾ ''ہم تے تھاری جان آلی ناڑی تیں وی زیادہ نیڑے ہاں'' ور عرب غا مشرکاں نے اپناں جہالت آلا ذہن نالن یوہ کوئے عجیب جنجل آلو عقید وبنا چھوڑیو تھو، اک پاسے ویہہ اللہ ناں اصل خدا تے ساراں تیں بڑو خدا وی منیں تھا لوکاں غا ناں ''عبداللہ'' (اللہ غا بندا) وی رکھیں تھا ور دوجے پاسے ویہہ انھاں نکاں نکاں سفارشی خداں ناں چھوڑن واسطے وی تیار نیہنہ تھا؛ اس گلوں ''عبدالعزیٰ'' (عُزیٰ غا بندا) وغیرہ ناں وی رکھ لیں تھا، اللہ تعالیٰ غا ناں ور وی خیرات دیں تھا ور خاص غیر اللہ غا ناں ور وی دیں تھا۔ روایتاں ماں ہے جے اسلام تیں پہلاں مشرک جس ویلے اپناں جاہلی طریقہ ور حج کریں تھا اس ویلے ویہہ ''تلبیو'' وی پڑھیں تھا ور اس ماں وی عجب طریقہ نالن شرک غو رتو کریں تھا کہ ﴿ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اِلَّا شَرِيْكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهٗ وَمَا مَلَكَ ﴾ یعنی خدایا! ہم تیری بارگاہ ماں حاضر ہاں، تیرو کوئے شریک نیہنہ، ور اسا شریک کہ انھاں غو مالک وی توں ہی ہے تے جہڑیں چیز انھاں غے ماتحت ہیں انھاں غو وی اصلی مالک توں ہی ہے (ابن کثیر) مفسراں نے ات یاہ گل وی بڑی تحقیق نالن لکھی ہے جے انھاں نے جہڑا بت تے دیوی دیوتا بنایا وا تھا ویہہ کئی تیں خدا،

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

یا خدا غا مخالف دو جا خدا سمجھ غے نیہنہ بنایا تھا بلکہ ویہہ فرشتا تے دو جا بزرگ تھا جنھاں غیں انھاں نے خیالی تصویر تے مورتیں بنا لیں تھیں جے یہ اللہ غا پیارا ہیں، مورتی ذریعو بنا غے انھاں غی عبادت کراں غا یہ خوش ہو غے مھارا کم کرا چھوڑیں غا (دیکھو تفسیر کبیر، روح المعانی، ابن کثیر) اور اس سفارش غا بارہ ماں وی ساراں مشرکاں غو یوہ عقیدو نیہنہ تھو۔ جے یہ قیامت غے تہاڑے سفارش کر غے مھاری بخشش کرداں ویں غا کیوں جے قیامت ناں تے انھاں بچوں متا لوک منیں ہی نیہنہ تھا بلکہ انھاں غو یوہی خیال تھو جے یہ دنیا غا نکا موٹا کم بنا چھوڑیں اور یہ عرب غاں مشرکاں ہی غی خاص گل نیہنہ، تجربہ تیں یاہ گل ثابت ہے کہ اللہ تیں علاوہ انسان جس ہستی اگے وی دعا منگے، یا چڑہاوا چاہڑے یوہ صرف دنیا غاں کم واسطے ہی کرے، کوئے اولاد واسطے، کوئے روزی روزگار واسطے، کوئے مصیبتاں تیں بچن واسطے تے کوئے بیماریاں تیں نجات واسطے، فرعرب غا مشرک تے دنیا غاں کماں واسطے وی اپناں باطل معبوداں ناں اتھوں کمزور سمجھیں تھا جے ویہہ نکیاں نکیاں مصیبتاں ماں تے اپناں معبوداں اگے دعا منگے ویں تھا، انھاں ناں پکاریں تھا ور بڑی مصیبت ماں ویہہ وی سدا اک ایکلا اللہ تعالیٰ اگے دعا کریں ویں تھا۔ جس را کہ آپ قرآن پاک ماں جگہ جگہ ہے جے ویہہ سمندری سفر ماں جس ویلے موجاں، تے طوفاناں ماں پھس جیں تھا اس ویلے ساری شرک چھوڑ غے اک اللہ تعالیٰ اگے دعا کریں ویں تھا۔ ہاں! یاہ بکھری گل ہے کہ کنڈے لگتاں ہی ویہہ فر شرک شروع کر دیں تھا۔ ابو جہل غا پوت حضرت عکرمہؓ ناں اسے ہی گل ور ایمان نصیب ہو گیو تھو، مکہ پاک غا فتح ہون تیں بعد ویہہ نس غے کسے دوجا ملک ماں جا رہیا تھا، رستہ ماں سمندر پار کرن واسطے کشتی ور بیٹھا، کشتی چان چک سمندری طوفان غی کا نگ ماں پھس گئی اس ویلے کشتی غا چلان آلا ملاح نے اعلان کیو: پہایو! مُن خدا تیں بچن ہمناں کوئے اس طوفان تیں نیہنہ بچا سکتو اس گلوں ہر قسم غا شرک ناں چھوڑے غے اک اللہ تعالیٰ اگے دعا منگو! بس اسے ور انھاں ناں ایمان غی دولت نصیب ہو گئی کہ جد سمندر غی کا نگ ماں اللہ تعالیٰ تیں بچن کوئے دوجو بچان آلو نیہنہ فرخشکی ماں کوئے دوجو کس را ہو سکے (نسائی ابوداؤد) ات اک ہور سوال وی پیدا وہے کہ جد عرب غا مشرک فرشتاں ناں تے دوجاں بزرگاں ناں یا انھاں غیاں مورتیاں ناں اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں دوجا خدا نیہنہ منیں تھا، نہ ویہہ اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے انھاں ناں اس کائنات غا پیدا کرن آلا تے مالک سمجھیں تھا بلکہ صرف دنیا غا کماں ماں سفارشی سمجھ غے انھاں غی عبادت کریں تھا فر وہ کیں خدا منن آلا تے مشرک کس را ہوا؟ اس غو جواب یوہ ہے جے کسے ماں اللہ تعالیٰ غیں صفت منی تے اس واسطے یوہ عقیدو رکھنوں جے یوہ وی ویہہ کم کر سکے جہڑا اللہ تعالیٰ غا کرن غا ہیں اس غو مطلب ہی شرک تے اس ناں خُدا منوں ہے، فر عبادت ہر طرح غی - واہ بدن غے ذریعہ وہے یا مال غے ذریعہ - صرف اللہ تعالیٰ واسطے ہی ہونی لوڑیئے؛ عرب غا مشرک اس گلوں مشرک تھا کیو نجے ویہہ اللہ تعالیٰ غے نال نال غیر اللہ غی وی عبادت کریں تھا۔ جت اللہ غا ناں ور فی سبیل اللہ صدقو خیرات کریں تھا اُت غیر اللہ غا ناں ور چڑہاوو وی ضروری سمجھیں تھا جس را کہ اٹھما سپارہ غا تیجا رکوع ماں گذر گیو ہے۔

وما لی ۲۳ — ۷۳۳ — الزمر ۳۹

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

تے جو ویلے انسان ور کائے مصیبت آ جئے وہ دل نال اپناں رب در متوجہ ہو غے اتے غے اگے دعا منگے فر جد

خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ

وہ اس ناں اپنے کولوں کائے نعمت عطا فرما دئے؛ تاں انسان اس ناں پہل جئے جس واسطے پہلاں دعا منگے تھو

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ

تے اللہ تعالیٰ غا شریک منن لگ جئے تا نجے (ہوراں ناں وی) اس غا رستہ تیں گمراہ کرے، تم فرما دیو: (کجھ تہاڑا)

بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٨﴾ أَمَّنْ هُوَ

اپناں کفر تیں نفعو کھٹ لے! (چھیکڑ تے) توں دوزخیاں ماں ہی وہے غو! کیوں! (یوہ بندو چنگو ہے) یا وہ جہڑو

قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو

رات غے وقت سجدہ تے قیام کر کر غے اللہ غی عبادت کرے وہ آخرت تیں ڈرتو رہ تے اپناں رب غی

رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ

رحمت غی آس رکھے؛ تم پچھو! کیوں! ویہہ لوک جھاں کو نے علم ہے تے ویہہ لوک جہڑا کجھ نیہنہ جانتا

لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾ قُلْ يَا عِبَادِ

تفسیر ابر ہو سکیں! گل یا ہے کہ نصیحت تے بس عقل آلا ہی حاصل کریں (۵) تم فرما دیو: اے میریو ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ

آنیو بندیو! اپناں رب تیں ڈرتا رہو! انھاں لوکاں واسطے جہڑا اس دنیاں ماں نیکی کریں انھاں

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى

واسطے چنگو بدلو ہے؛ تے اللہ غی زمین کھلی ہے بلاشبہ صبر کرن

الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ

آلاں ناں انھاں غو بے حساب ثواب لبھے غو (۶) (اے نبیؐ) تم فرما دیو: منّاں حکم دتو گیو ہے

أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿١١﴾ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ

جے ہوں عبادت ناں اسے واسطے خالص کر غے اللہ تعالیٰ غی عبادت کروں؛ تے منّاں حکم دتو گیو ہے جے ہوں ساراں تیں

منزل ۶

ع ۱۵

روزگار واسطے، کوئے مصیبتاں تیں بچن واسطے تے کوئے بیماریاں تیں نجات واسطے، فرعرب غا مشرک تے دنیا غاں کماں واسطے وی اپناں باطل معبوداں ناں اتھوں کمزور سمجھیں تھا جے ویہہ نکیاں نکیاں مصیبتاں ماں تے اپناں معبوداں اگے دعا منگے ویں تھا، انھاں ناں پکاریں تھا ور بڑی مصیبت ماں ویہہ وی سدا اک ایکلا اللہ تعالیٰ اگے دعا کریں ویں تھا۔ جس را کہ آپ قرآن پاک ماں جگہ جگہ ہے جے ویہہ سمندری سفر ماں جس ویلے موجاں، تے طوفاناں ماں پھس جیں تھا اس ویلے ساری شرک چھوڑ غے اک اللہ تعالیٰ اگے دعا کریں ویں تھا۔ ہاں! یاہ بکھری گل ہے کہ کنڈے لگتاں ہی ویہہ فر شرک شروع کر دیں تھا۔ ابو جہل غا پوت حضرت عکرمہؓ ناں اسے ہی گل ور ایمان نصیب ہو گیو تھو، مکہ پاک غا فتح ہون تیں بعد ویہہ نس غے کسے دوجا ملک ماں جا رہیا تھا، رستہ ماں سمندر پار کرن واسطے کشتی ور بیٹھا، کشتی چان چک سمندری طوفان غی کا نگ ماں پھس گئی اس ویلے کشتی غا چلان آلا ملاح نے اعلان کیو: پہایو! مُن خدا تیں بچن ہمناں کوئے اس طوفان تیں نیہنہ بچا سکتو اس گلوں ہر قسم غا شرک ناں چھوڑے غے اک اللہ تعالیٰ اگے دعا منگو! بس اسے ور انھاں ناں ایمان غی دولت نصیب ہو گئی کہ جد سمندر غی کا نگ ماں اللہ تعالیٰ تیں بچن کوئے دوجو بچان آلو نیہنہ فرخشکی ماں کوئے دوجو کس را ہو سکے (نسائی ابوداؤد) ات اک ہور سوال وی پیدا وہے کہ جد عرب غا مشرک فرشتاں ناں تے دوجاں بزرگاں ناں یا انھاں غیاں مورتیاں ناں اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں دوجا خدا نیہنہ منیں تھا، نہ ویہہ اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے انھاں ناں اس کائنات غا پیدا کرن آلا تے مالک سمجھیں تھا بلکہ صرف دنیا غا کماں ماں سفارشی سمجھ غے انھاں غی عبادت کریں تھا فر وہ کیں خدا منن آلا تے مشرک کس را ہوا؟ اس غو جواب یوہ ہے جے کسے ماں اللہ تعالیٰ غیں صفت منی تے اس واسطے یوہ عقیدو رکھنوں جے یوہ وی ویہہ کم کر سکے جہڑا اللہ تعالیٰ غا کرن غا ہیں اس غو مطلب ہی شرک تے اس ناں خُدا منوں ہے، فر عبادت ہر طرح غی - واہ بدن غے ذریعہ وہے یا مال غے ذریعہ - صرف اللہ تعالیٰ واسطے ہی ہونی لوڑیئے؛ عرب غا مشرک اس گلوں مشرک تھا کیو نجے ویہہ اللہ تعالیٰ غے نال نال غیر اللہ غی وی عبادت کریں تھا۔ جت اللہ غا ناں ور فی سبیل اللہ صدقو خیرات کریں تھا اُت غیر اللہ غا ناں ور چڑہاوو وی ضروری سمجھیں تھا جس را کہ اٹھما سپارہ غا تیجا رکوع ماں گذر گیو ہے۔

بس اسا خیال رکھن آلو تے اسا کم کرن آلو مشرک ہی شمار وہے تے وہ پہانویں کسے وی انداز نال کہہ ور اس غا بارہ ماں یوہی کہیو جے غو جے یوہ اک اللہ تعالیٰ غے بجائے کیں کیں خدا منے۔

خیر!! اللہ تعالیٰ انھاں ساراں مشرکاں واسطے فرماوے جے تم اپناں شرک غی جہڑی مرضی دلیل دے لیو ور قیامت غے تہاڑے تھارا چھنڑا غو اصل نمیڑو ہو جئے غو تے یاہ گل وی یاد رکھو جے اللہ تعالیٰ (تھارا جسا) کسے وی چھوٹھاناں جہڑو پلے تیں بنا بنا غے گل اللہ تعالیٰ ور لاوے نا تے اللہ تعالیٰ غی ناشکری کرے کہ خدا غی دتی وی نعمتاں ناں کسے دوجا غو کرم کہہ کدے ہدایت نصیب نیہنہ کرتو، ہدایت اُسے ناں نصیب وہے جہڑو چھوٹھ ناں چھوڑ غے سچ غور ستو نوڑے۔ تے اللہ تعالیٰ غی دتی وی نعمتاں ناں اس غی دتی وی منیں تے اُسے غی شکر گذاری کرے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴) یعنی یہ ساریں قدرت تے ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جھاں ناں تم آپ وی منیں ہیں جے وہ ہی زمین اسمان غا اس نظام غو مالک ہے، تے وہ ہی یوہ، نظام چلا رہیو ہے، اور اسے نے انسان غی ضرورت غا یہ پہیڑ، بکری، اونٹھ، گاں غا اٹھ جوڑا پیدا کیا ہیں تے وہ ہی انسان غی اس عظیم مخلوق ناں کسے لوء ماں نیہنہ بلکہ ترے ترے انھر یاں نے اندر خاص تربیت نال پیدا فرماوے، ٹہڈ غی انھیری کنی، ماں غا شکم غی انھیری بکھری فراس تیں بعد بچہ نے اپر غی واہ پتلی گتھی کنی جھڑی پیدا ہوتے ویلے پھٹے، فراے مشرکو! جدتم یہ ساریں گل آپ وی منیں فرات بچ نے تم کیاں پھر جیں! تے اللہ تعالیٰ غا نال نال دو جاں غی عبادت کس را کرن لگ جیں! تمناں اس حقیقت تیں کون گمراہی در پھیر چھوڑے!۔

(۵) مومن تے مشرک غی کنی کنی صفتاں غو بیان ہے جے اک پاسے وہ مشرک ہے جس غو ذکر اُپلی آیت ماں ہوو ہے کہ سخت مصیبت ماں پھس گیو تے اللہ تعالیٰ اگے بڑی عاجزی تے گریہ زاری نال دعا منگن لگ گیو ور جد اللہ اپنی رحمت نال اس مصیبت بچوں کڈ چھوڑے فراس فانی دنیا غی پھل کھیلی ماں اس را مست ہو جئے جس را کہ نہ کدے اس ور مصیبت آئی تھی نہ اس نے دعا منگی تھی اتنوں ہی نیہنہ سگوں جھڑی مصیبت اللہ نے دور کرنے نعمت عطا فرمائی تھی اس واسطے غیر اللہ ور چڑھاوا چاہڑنے اللہ تعالیٰ نال شرک کرن لگ جئے، یوہ مشرک غو حال ہے، دوجے پاسے مومن بندہ ناں تکو! کہ ہر حال ماں رات تہاڑی اپناں مالک غی عبادت ماں لگو رہ کدے سجدہ ماں کدے قیام ماں ہر طرح اپناں مالک ناں یاد کرے اپناں عملاں در دیکھے تے آخرت غا حساب کتاب تیں ڈرے ور اللہ غی رحمت تیں کدے مایوس نیہنہ ہو تو، ہُن غور کرو! کیوں یہ دوئے بندہ برابر ہو سکیں! تے انھاں ناں عملاں غو اک نتیجو ہو سکے! کدے نیہنہ ہو سکتو؛ ورنہ فر تے اس را ہو جئے غو کہ علم آلا تے بے علم سارا برابر ہیں، ور انھاں گلاں تیں وی نصیحت عقل آلا ہی حاصل کریں۔

(۶) یعنی عبادت ہر حال ماں چھڑی اک، ایکلا اللہ تعالیٰ غی ہونی لوڑیے، فر جیکدے اک جگہ اک اللہ غی عبادت کرنی اس غی توحید ور عمل کرنوں بالکل مشکل ہو جئے۔ فر دوجا اسا ملک ماں چلیا جاؤ جت اک اللہ غی عبادت کر سکیں اللہ غی زمین تے کھلی ہے۔ تے اس را دیس چھوڑنے بے وطن ہون ماں جھڑیں پریشانیں آویں غیں اللہ انھاں غی بے حساب جزا دیسن آنو ہے۔

(۷) یعنی مناں تے اک اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت غو حکم ہے۔ جس در ہوں تم ساراں ناں دعوت دے رہیوں ہوں ہُن تم جیکدے میری گل نیہنہ منتا تاں فر تم جس غی چاہویں عبادت کر لیو ور اک گل یاد رکھو کہ کفر شرک اللہ ناں پسند نیہنہ تے کافراں مشرکاں واسطے جہنم تیار ہے۔

أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٢﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي

مہرے فرمانبردار بن جاؤں تم ؛ فرمادیو کہ جے ہوں اپناں رب غی نافرمانی کروں تاں منّاں اک

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ﴿١٤﴾

بڑا دن غا عذاب غو ڈر ہے ؛ تم فرمادیو : جے ہوں تے خالص کرنے چھڑی اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کروں ؛

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ

تے تم اس ناں چھوڑنے جس غی چاہویں عبادت کر لیو تم فرمادیو : بیشک اصلی نقصان کرن آلا ویہہ ہی لوک ہیں جھاں نے

خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ

قیامت نے تہاڑے اپنوں آپ تے اپناں گہر آلا نقصان ماں سٹ چھوڑیا ، سنوں ! یو ہی

الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١٥﴾ لَهُم مِّن فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ

صاف صاف نقصان ہے ؛ انھاں واسطے انھاں نے اپر وی اگ غی چھاں ویں غیں

وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ

تے انھاں نے ہیٹھ وی اگ غیں چھاں ! یاہی واہ چیز ہے جس تیں اللہ اپناں بنداں ناں ڈراوے

يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا

مچی مین میریو بندیو! تم میرے تیں ڈرو (۷) تے جھڑا لوک شیطاناں تیں بچ رہیا کہ ویہہ انھاں غی عبادت کرتا

وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ

اور اللہ در متوجہ رہیا انھاں واسطے خوشخبری ہے ، تے میراں انھاں بنداں ناں خوشخبری دیدیو؛ جھڑا

يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

کن لانے گل سُنیں ؛ فر سُہنیں گلاں ور عمل کریں ؛ یہ ویہہ لوک ہیں جھاں ناں

هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ

اللہ نے ہدایت دتی ہے ؛ تے یہ ہی لوک عقل مند ہیں ؛ تے جس آدمی ور عذاب غی

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۚ أَفَأَنتَ تُنقِذُ مَن فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لَٰكِنِ

گل پکی ہو گئی ہے ؛ تے کیوں ! تم اس ناں چھڑکا سکیں جھڑو دوزخ ماں ہے ؛ ور

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ

ویہہ لوک جہڑا اپناں رب تیں ڈرتا رہیا؛ انھاں واسطے (اسا اُچا محل ہیں جھاں ماں) منزلاں اپر منزل بنی وی ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

جھاں غے ہیٹھ نہر بگتیں ویں غیں یوہ اللہ تعالیٰ غو وعدو ہے تے اللہ اپناں وعدہ غے خلاف نیہنہ ؛ کرتو

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي

کیوں ! تم نے دیکھیو نیہنہ ؛ کہ اللہ اسمان تیں پانی برھا وے فر اس ناں زمین ماں اماء بنا غے جاری

الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ

کر دئے ؛ فر وہ اس نال رنگ رنگ غیں فصل پیدا کر دئے ، فر واہ فصل سک جے

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

تے تم اس ناں دیکھیں واہ پیلی ہوگئی ہے ، فر وہ اس ناں پھکی بنا چھوڑے ، اس ماں یقیناً

لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ

عقل آلاں واسطے بڑی نصیحت ہے (۸) تے کیوں ! جس آدمی غو سینوں اللہ تعالیٰ نے اسلام واسطے

لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ

کھول چھوڑیو ہے؛ تے وہ اپناں رب غی طرفوں لوء ور ہے (وہ کافر جسو ہو سکے) تے بربادی ہے انھاں واسطے جنھاں غا دل

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ

اللہ غی یاد دروں باٹا ہو گیا ہیں ، یہ ہی صاف گمراہی ماں ہیں ؛ اللہ نے بچ

اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ

سُہنیں گل نازل کی ہیں یعنی اسی کتاب (جس غیں آیت) آپس ماں رلتی ملتی ہیں بار بار دُہرائی جیں جس نال ان لوکاں غاں

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ

جسماں ور لواندرا چڑ جیں جہڑا اپناں رب تیں ڈریں ، فر انھاں غا جسم تے انھاں غا دل اللہ غا ذکر در

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

نرم ہو جیں یاہی اللہ تعالیٰ غی ہدایت ہے وہ اس نال جس ناں چاہوے ہدایت دئے ؛

(۸) یعنی عقل مند آدمی واسطے بدّل برہن تے فصل جمن فرسک غے اس غا پہکی ہو جان ماں وی بڑیں سبق غیں تے نصیحت غیں گل ہیں۔ کہ جس را فصل غی یاہ پھل کھیلی چار تہاڑا غی وہے چھکڑ سک غے ختم ہو جے اسے را یاہ دنیا وی اک تہاڑے ختم ہو جے غی تے جس را فصل سک غے اس غو پُہوہ ، دانا تے دوجیں چیز بکھری بکھری کی جیں اسے را انسان غا نیک تے بدعمل وی اک تہاڑے کنی کنی کر غے انھاں غو حساب لیو جے غو تے نیکی بدی غی جزا سزا لبھے غی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۷﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ

تے جس ناں اللہ گمراہ کردئے اس ناں کوئے ہدایت دین آنو نیہنہ ؛ تے کیوں! جہڑو آدمی قیامت غے تہاڑے اپناں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا

منہ نال سخت عذاب ناں روکتو وہے غو (وہ جنتی غے برابر ہوسکے!) تے اساں ظالماں ناں کہیو جے غو: جے تم اپنی اس کھٹی

مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۸﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

غو مزو چکھو جہڑی تم کریں ویں تھا ؛ اِنھاں تیں پہلاں لوکاں نے وی (رسولاں ناں) چُھوٹھا کہیو تھو ؛ فر انھاں ور

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ

اتوں عذاب آپیو جتوں انھاں ناں خیال وی نیہنہ تھو ؛ فر اللہ نے انھاں ناں دنیا غی زندگی ماں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

ذلالت غو مزو چکھایو اور آخرت غو عذاب تے بہت ہی بڑو ہے ؛ افسوس ! کدے یہ لوک

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ

سمجھتا ؛ تے ہم نے لوکاں واسطے اس قرآن ماں یقیناً ہر طرح غیں مثال بیان

كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ

۔ ہیں ، تانجے ویہہ سمجھیں ؛ نیش عربی ماں قرآن ہے جس ماں ذری ڈنگ نیہنہ ، تانجے لوک

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۴۲﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ

پرہیزگاری اختیار کریں ؛ اللہ تعالیٰ نے مثال بیان کی ہے اک (غلام) آدمی غی ؛ جسماں بچ ساراں مالکاں غی سانجھ وہے

مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ

جن ماں ضد اضدی وی وہے تے اک اسا غلام غی جہڑو اک ہی آدمی غی ملکیت ماں وہے کیوں! ان دواں غی حالت برابر ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

ساریں صفت اللہ تعالیٰ غی ہیں ور بچ لوک جانتا ہی نیہنہ (۹) (اے نبیؐ) بیشک تم نے وی انتقال فرمانوں ہے تے یقیناً انھاں

مَّيِّتُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

نے وی مرنوں ہے ؛ فر تم سارا قیامت غے تہاڑے اپناں رب غی بارگاہ ماں اپناں جھگڑا پیش کریں غا (۱۰)

منزل ۶

(۹) سبحان اللہ! شرک ناں سمجھان واسطے کسی سُہنی تے ہر اک آدمی غی سمجھ ماں آجان آلی مثال دتی ہے کہ دو غلام ہیں ایکن غا کیئں مالک ہیں، بدقسمتی نال ویہہ سارا ہی ہیں وی بڑا ضدی ہر ایکن غی مرضی ہے جے یوہ غلام مناں ہی خوش رکھے، بس میری ہی مرضی غا کم کرے۔ ہُن آپے سوچو! اس بچارہ غلام غو کے حال وہے غو ہر ویلے اس غو دل پریشان رہ غو ایکن ناں خوش کرن غی کوشش کرے غو تے دو جو ناراض ہو جئے غو فر مالک وی ہر اک یاہ سوچے غو جے اس غلام ماں تے دو جا غو وی حصو ہے لہذا وہ اس غو خیال رکھے غو، نتیجو یوہ نکلے غو جے غلام تے بچارو ہر ایکن ناں خوش کرن واسطے پریشان رہ غو ور مالک ایکن دو جاناں دیکھتا ریہنہ غا تے کوئے اک وی غلام غو پورو پورو خیال نیہنہ رکھسیں کما اشیر الیہ فی الموضح، یاہ مثال ہے مشرک غی جہڑو اک اللہ غو در چھوڑ نے ہر اک غی در وٹنی ور متھو رگڑتو تے در در غا ٹھلا کھاتو پھرے۔ دو جے پاسے دو و غلام ایکن ہی بندا غو ہے کوئے دو جو اس غو حصے دار نیہنہ! فر غلام اپناں اک ہی مالک غی رضا کھٹن واسطے دل غا اطمینان نال جُہد یں کریں۔ اس ناں ایاں اُواں غا ٹھلا نیہنہ کھانا پیتا تے مالک وی سمجھے جے اس غلام غو میرے بجن ہو رتے کوئے ہے ہی نیہنہ اس گلوں وہ وی اس غو ہر ویلے، ہر گھڑی پورو خیال رکھے، یاہ مثال ہے ایمان آلا موحد غی جہڑو اک اللہ غو در نوڑ لئے جس تیں اس ناں ہر در تیں نجات لبھ جئے، بس ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جہڑو اسی سُہنی سُہنی مثالاں نے ذریعہ گل سمجھاوے ور متا لوک سمجھن غی کوشش ہی نیہنہ کرتا۔

(۱۰) مقصد یوہ ہے جے چھیکڑ جانوں تے ساراں نے اللہ تعالیٰ ہی غی بارگاہ ماں ہے، اُتے ہر ایکن گل غو اصل فیصلو وہے غو جد مشرک اپناں رب غی بارگاہ ماں چھگڑو کرتا ویں غا، کوئے کہہ غو ہم تے کدے شرک کی ہی نیہنہ، کوئے کہہ غو ہمناں دین غی دعوت پُجی ہی نیہنہ جد کہ اللہ غا پیغمبر تے ایمان آلا انھاں نے خلاف گواہی دیتا ویں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ

تے اس تیں بڑو ظالم کون وہے غو جھڑو اللہ تعالیٰ ور کوڑ مارے تے جسویلے سچی گل

بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾

اس نے کولے آوے وہ اس ناں جھوٹھی کہہ دے؛ کیوں! اساں کافراں غوٹھکانوں جہنم نیہنہ ہے!

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

تے وہیہہ شخص جھڑا سچائی لے نے آیا تے جھاں نے اس ناں سچ منیوں یہ ہی لوک

الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ

پرہیز گار ہیں؛ انھاں واسطے انھاں غارب کولے وہ سب کجھ ہے جھڑو وہیہہ چاہویں غا نیکو کاراں غی

الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا

یا ہی جزا ہے؛ تانجے اللہ تعالیٰ انھاں تیں انھاں غیں وہیہہ برائیں دور کردے جھڑیں انھاں نے کیں

وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾

تے جھڑا نیک کم وہیہہ کرتا رہیا انھاں غو انھاں ناں بدلو دے؛

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن

کیوں! اللہ تعالیٰ اپناں بندہ واسطے کافی نیہنہ؛ تے (اے نبیؐ) یہ تمناں انھاں تیں ڈرانویں جھڑا اس تیں

دُونِهِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ وَمَن

علاوہ ہیں، تے جس ناں اللہ گمراہ کردے اس ناں کوئے ہدایت دین آلو نیہنہ؛ تے جس ناں

يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ

اللہ تعالیٰ ہدایت دیدے اس ناں کوئے گمراہ کرن آلو نیہنہ کیوں! اللہ تعالیٰ زبردست (تے)

ذِي انتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

سزا دین آلو نیہنہ (۱۱) تے جیکدے تم انھاں ناں پچھیں جے اسمان تے زمین کس نے

وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ

پیدا کیا ہیں؟ یہ ضرور کیہنہ غا: اللہ تعالیٰ نے! (اے نبیؐ) تم فرمادیو: الا! دسوہاں! جھاں غی تم اللہ ناں

الجزء ۲۴

(۱۱) مکہ غا مشرک رحمتِ عالم ﷺ ناں تے صحابہء کرام ناں اپناں بُتاں تیں ڈرانویں ویں تھا جے تم مھاراں بتاں ناں سمجھتا ہی کجھ نیہنہ، سگوں تم انھاں غی برائی کریں ور تمناں چتو نیہنہ یہ کتنی کرامت آلیں ہستی ہیں، انھاں نے کتناں غا بیڑا ڈبویا تے کتناں غا تاریا ہیں؛ جیکدے تم باز نہ آیا تاں۔ نعوذ باللہ یہ تھارو بیڑو وی غرق کر چھوڑیں غا، اللہ تعالیٰ فرماوے انھاں ناں اتنوں وی چتو نیہنہ کہ جھڑو بندو اللہ غی حفاظت ماں چلیو جئے فراس غی حفاظت واسطے وہ ہی سُدّ وہو جئے تے فر دنیا غا سارا باطل معبود رل نے وی اس غو بال ڈنگو نیہنہ کر سکتا، تے نہ ساری دنیا غی طاقت اس غو کجھ گما سکے اصل ماں یہ ساریں جہالت تے گمراہی آلیں گل ہیں جھڑیں پُرانا کافر وی کہتا رہیا ہیں۔ کیونجے جس غا جاہل پونا غی وجہ تیں اللہ اس ناں گمراہ کر چھوڑے فراس ناں کوئے سِدّ ارستہ ور نیہنہ لاسکتو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ

چھوڑ نے عبادت کریں، جیکدے اللہ تعالیٰ منّاں کائے تکلیف دینّی چاہوے تے کیوں ! ویہہ

كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ

اس تکلیف ناں دور کرسکیں ؟ یا (جے) وہ میرے نال مہربانی کرنی چاہوے تاں ویہہ اس غی رحمت ناں

رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

روک سکیں ؟ تم فرمادیو : منّاں اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے ، توکل کرن آلا اسے ور توکل کریں ؛

قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ

تم فرمادیو: اے میری قوم غیولوکو! تم اپنّی جگہ کم کرتا رُہو! ہوں وی (اپنّی جگہ) کررہیو ہوں فرتمناں تاولاں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ

ہی پتولگ جئے غو؛ جے کس ورو عذاب آوے جہڑو اس ناں ذلیل کرچھوڑے؛ تے کس ورسدا رہن

عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

آنو عذاب آپوے (اے نبیؐ) ہم نے لوکاں واسطے تھارا ور یقیناً برحق کتاب نازل

بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

کردتی ہے ہن جہڑو ہدایت ورآوے غو وہ اپناں ہی فائدہ واسطے آوے غو، تے جہڑو گمراہ ہوجئے غو وہ یقیناً

یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ یَتَوَفَّی

اپنّوں ہی نقصان کرے غو تے تم انھاں غا ذمہ وار نیہنہ ؛ اللہ تعالیٰ ہی روحاں ناں

الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا ۚ فَیُمْسِكُ

انھاں غی موت نے وقت تے جنھاں غی موت نیہنہ آئی انھاں ناں ان غی نیند نے وقت قبضہ ماں لے لئے فر جس وراس نے

الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰۤی اِلٰۤی

موت غو فیصلو کردتو وہے اس ناں تے روک لئے اور دوجی (روحاں) ناں اک معیا وا وقت توڑی

اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

چھوڑ دئے بلاشبہ اس ماں سوچن سمجھن آلاں واسطے بڑیں نشانیں ہیں (۱۲)

(۱۲) یعنی انساناں ناں اپناں مالک تیں غفلت اور تکبر تے کہمنڈ کس را سوبے، جد کہ ہر ایکن جان آلی چیز غی جان ہر ویلے اللہ تعالیٰ غا قبضہ ماں رہ، جس غو اک چھوا تو جو نقشو ہر انسان اپنی نیند نے ویلے ہر روز کر سکے! کہ اللہ نیند ماں ہر اک انسان غی روح غو اس غا جسم تیں اک حیثیت ناں تعلق کنی کر چھوڑے، انساں ساہ تے لئے ورسُنن، سمجھن، بولن، دیکھن وغیرہ غیں طاقت ساہ ہوتاں کجھ کم نیہنہ کرتیں، فر نیند کھلتاں ہی اللہ اس غا یہ احساس فر اس غا جسم ماں موڑ دیے۔ تے جد اس غی زندگی غا ساہ پورا ہوجیں، فر اک اسو تہاڑو وی آوے کہ انسان غا یہ احساس اس غا وجود ماں واپس مُڑتا ہی نیہنہ بلکہ مکمل روح جسم تیں نکل جئے۔ اس غو مطلب یوہ ہے کہ انسان غو اک اک ساہ تے اس غی جان اللہ تعالیٰ ہی غا قبضہ ماں ہے، عقل آلا جد اس ماں غور فکر کریں انھاں ناں اس ماں وی اللہ غی قدرت غیں بڑیں بڑیں نشانیں دسیں تے ویہہ اس تیں وی نصیحت حاصل کرلیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ

کیوں! انھاں نے اللہ تعالیٰ تیں علاوہ سفارشی من لیا ہیں (اے نبیؐ) تم فرمادیو: کیوں! پہا نویں

كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ قُل لِّلَّهِ

انھاں ناں کسے چیز غو اختیار نہ وہے تے نہ ہی انھاں ناں عقل وہے؛ تم فرمادیو: جے سفارش تے

الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ

ساری اللہ تعالیٰ ہی غا اختیار ماں ہے، ساراں اسماناں تے زمین غی بادشاہی اسے غی ہے، فر

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ

تم اسے غی بارگاہ ماں پیش کیا جیں غا؛ تے جسویلے اک اللہ تعالیٰ غو ایکلاں ذکر کیو جئے تاں ان لوکاں غا دل

قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ

نفرت نال کڑھن لگ جیں جہڑا آخرت ناں نیہنہ منتا؛ تے جسویلے اللہ تیں سوا ہوراں

الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾ قُلِ

غو ذکر کیو جئے اسویلے یہ تدے ہی خوش ہون لگ جیں (۱۳) (اے نبیؐ) تم فرمادیو:

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

اے اللہ اے اسماناں تے زمین غا پیدا کرن آلیا! (اے) اولے باندے (سب کھیں) ناں

وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا

جاننآلیا! توں ہی اپناں بنداں غے بشکار انھاں گلاں ماں فیصلو کرے غو جنھاں ماں ویہہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ

اختلاف کررہیا ہیں؛ تے جیکدے ظالماں کولے وہ سب کجھ وہے جہڑو روئے زمین

جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ

ماں ہے تے اس غے نال اتنوں ہی ہوروی وہے تاں وی ویہہ قیامت غے تہاڑے بدترین عذاب تیں بچن

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ

واسطے یوہ سب کجھ فدیا ماں دے دیں غا، تے انھاں واسطے اللہ غی طرفوں واہ چیز باندے آجئے غی

(۱۳) یعنی یہ مشرک کہن واسطے تے کیہنہ جے ہم اپنوں معبود اصل ماں اللہ تعالیٰ ہی ناں مناں باقی فرشتاں غی تے بزرگاں غی اور مورتیاں غی عبادت تے ہم بس اس گلوں کراں تانجے یہ اللہ تعالیٰ اگے سفارش کرنے مہارا کم بنا چھوڑیں، ور انھاں غا دل غی اصلی حالت غو تے اس ویلے پتو لگے جدا نھاں نے سامنے اک ایکلا اللہ تعالیٰ غو ذکر کیو جئے، اس غی توحید بیان کی جئے۔ تے یاہ گل بیان کی جئے کہ ہر مصیبت تے پریشانی تیں بچان آنو، روزی، رغزار دین آنو مال دولت تے عزت ذلت غو مالک اور اولاد عطا کرن آنو بس وہ ہی اک اللہ تعالیٰ ہے وہ ہی عبادت غو مستحق ہے کوئے اس غو شریک نیہنہ، وہ ہی حاجت رواء تے مشکل کشاء ہے، بس جس ویلے اللہ تعالیٰ غی توحید آلیں یہ گل بیان کی جیں اس ویلے اندر واندر ہی انھاں مشرکاں غا دل سڑن لگ جیں، دلاں ماں اگ لگ جے، اسی مجلس تیں انھاں غا دل تنگ ہو جیں بلکہ جد اللہ تعالیٰ نے نال نال یا اس ناں کنی کرنے انھاں غا باطل معبوداں غو ذکر کیو جئے انھاں غی چھوٹھیں کرامت سنائیں جیں تے انھاں غی بزرگی بیان کی جئے۔ فر تے خوشی نال یہ پٹھن لگ جیں، انھاں غا دل غی خوشی چہراں ور نچتی کدتی صاف دسن لگ جئے کیوں! خدا غی خدائی ناں منن غو یہ ہی مطلب ہے افسوس!! یہ گل عرب غاں مشرکاں ماں تھی ور یہ کتناں دُکھ غی گل ہے کہ اج کتناں ہی ناں غا مسلماناں غو دی یوہ ہی حال ہو تو جا رہیو ہے، انھاں نے سامنے توحید غی خدا غی عظمت تے اس غی شان غی گل کرئے! اللہ تعالیٰ غو اک ایکلاں عبادت غو مستحق ہونوں بیان کرئے تاں انھاں غا دل تنگ ہو جان لگ جیں انھاں ناں اسی مجلس ماں کجھ مزو ہی نیہنہ آتو بلکہ کھیں واری تے اسی گل کہن آلا ناں ولیاں غو منکر سگوں گستاخ کہہ دتو جئے۔ خیر یاہ کائے نویں گل نیہنہ اللہ غی توحید بیان کرن آلا ناں ولیاں غو گستاخ کہنوں بچ پرانی گل ہے مہاری (اہل سنت والجماعت غیؒ) مشہور تفسیر روح المعانی ماں حضرت علامہ آلوسیؒ نے اپنوں اک قصو لکھیو ہے، جے میں اک بندو ڈٹھو جہڑو اپنی کسے مصیبت ماں کسے پراناں بزرگ ناں مدد واسطے پکار رہیو تھو، میں کہیو اللہ غیا بندیا! توں اللہ تعالیٰ اگے دعا منگ کیونجے وہ آپ اپنا ں بارہ ماں فرماوے، (اے نبیؐ) جد تمناں میرا بندا میرا بارہ ماں پچھیں (تم فرمادیو) جے ہوں نیڑے ہوں ہر ایکن دعا منگن آلا غی ہوں دعا قبول کروں جد وہ میرے اگے دعا منگے! (سورت بقرہ آیت/۱۸۶) میری یہ گل سُن نے اس ناں سخت لہر چڑ گئی تے بعد ماں لوکاں نے مناں دسیو جے وہ کہتو جئے تھو کہ یوہ ولیاں غو منکر ہے (تفسیر روح المعانی)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا

جس غو انھاں ناں خیال وی نیہنہ ہوسیں ؛ تے انھاں غیں کھٹیاں غا پہیڑا نتیجا انھاں غے سامنے

كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤٨﴾

آ جئیں غا تے جس (عذاب) غو ویہہ مخول بنا نویں تھا وہ انھاں ناں کہیر لئے غو (۱۴)

فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ

تے جسو یلے انسان ورکائے مصیبت آوے وہ مھارے اگے دعا کرے فر جد ہم اس ناں اپنی طرفوں

نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ

کائے نعمت عطا فرمادیاں تاں کہہ جے یاہ تے منّاں میرا علم غی وجہ تیں لبھی ہے (نیہنہ) بلکہ

هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾ قَدْ

یاہ تے ازمائش ہے ور مچ لوک جانتا نیہنہ ؛ انھاں لوکاں نے وی

قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا

یاہی گل کہئی تھی جہڑا انھاں تیں پہلاں تھا ، فر اُنھاں غی کھٹی وی اُنھاں غے کجھ

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ

کم نیہنہ آئی ؛ تے انھاں غی کھٹی غا پہیڑا نتیجا انھاں ور آپیا

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ

تے جہڑا لوک انھاں بچوں ظالم ہیں انھاں ور انھاں غاں عملاں غو وبال

مَا كَسَبُوا ۚ وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا

پین ہی آنو ہے ، تے ویہہ مھارا قابو تیں باہر نیہنہ نکل سکتا ؛ کیوں ! انھاں ناں پتو نیہنہ ؛

أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ

جے اللہ تعالیٰ جس واسطے چاہوے روزی کھلی کر دئے ، تے وہ ہی (جس واسطے چاہوے) تنگی کر دئے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ ع ۱۳

یقیناً اس ماں ایمان آلاں واسطے بڑیں نشانیں ہیں (اے نبیؐ) تم فرمادیو :

(۱۴) یعنی یاہ کتناں بڑا تعجب غی گل ہے کہ خدا غی توحید جسی موٹیں موٹیں گلاں ماں وی اختلاف ہون لگ گیو ہے ، بس خدایا ! توں ہی قیامت غے تہاڑے انھاں غے بشکار فیصلو فرمائیے ۔ اگے قیامت غا تہاڑا غو کجھ نقشو ہے ۔ جے وہ مچ اوکھو تہاڑو وہے غو مشرکاں ظالماں غو تے یوہ حال وہے غو کہ جیکدے زمین غا سارا خزانہ وی انھاں کو تے ویں غا تاں وی ویہہ انھاں ناں دے غے جان نیہنہ چھڑکا سکسیں ۔ بلکہ انھاں غے سامنے وہ عذاب وہے غو جس غو دنیا ماں ویہہ خیال وی نیہنہ کر سکیں تھا ۔ کیونجے انھاں غا پہیڑا کر توت ہی عذاب بن غے انھاں ناں اپناں کہیر اماں لے لیں غا ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا

اے میریو بندیو ! جنھاں نے اپنے اپر زیادتی کی ہے تم اللہ غی رحمت تیں

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

نا امید نہ ہووو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تے سارا ہی گناہ معاف کردیئے ؛

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا

واقعہ ہی وہ بڑو بخشن آلو بچ مہربان ہے (۱۵) تے تم اپناں رب در متوجہ ہو جاؤ ! تے اس غا فرمانبردار بن

لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۵﴾

جاؤ ! اس توں پہلاں کہ تھارا ور عذاب آپوے فر کدے تیں تھاری مدد وی نہ وہے ؛

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

تے اس بہترین چیز ور چلو جہڑی تھارا رب غی طرفوں نازل ہوئی ہے اس توں پہلاں

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

کہ تھارا ور چانن چک ہی عذاب آپوے ، تے تمناں پتو وی نہ لگے ؛

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ

(کدے اسی گل نہ وہے) کہ کوئے آدمی کہن لگے : اوہو ! اس کوتاہی ور افسوس ! جہڑی میں اللہ تعالیٰ

جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ

غا حق ماں کی ، تے ہوں مخول بنان آلاں ماں ہی رہیو : یا کوئے یوں کہن لگے کہ

لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ

جے اللہ تعالیٰ نے منّاں ہدایت دتی وہے آ ، تاں ہوں وی متقیاں ماں شامل ہوتو ؛ یا کوئے شخص

حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ

عذاب ناں دیکھ نے یوں کہہ کہ جے ہوں اک واری فر دنیا ماں جاسکتو تاں ہوں

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ

نیکوکاراں ماں ہوتو (اللہ فرماوے غو) آہو کیوں نہیں ! تیرے کولے تے میریں آیت پُج گئیں تھیں

(۱۵) اسلام انسان ناں خدا غی نافرمانی ور آخرت غا عذاب تیں تے ضرور ڈراوے ور وہ انسان ناں مایوس نہیں ہونں دیتو۔ اس آیت پاک ماں یا ہی گل بیان فرمائی جارہی ہے، جے اللہ تعالیٰ غاں بنداں ناں کسے حال ماں وی اللہ غی رحمت تیں مایوس نہیں ہونوں چاہئے ! کسے نے پہانویں اپنے اپر کتنوں بڑو ظلم کیو وہے، کفر شرک جسا بڑا بڑا گناہ کیا ویں ور اللہ غی رحمت غو بوڑ ہر ویلے ہر ایکن واسطے کھلو ہے بس لوڑ اُس ہُو آناں توبہ نے ذریعہ ٹھکورن غی ہے، مدتاں غو پاپی، گنہگار جس ویلے وی اس غا بوآور آجئے، سچا دل نال ہر ایکن گناہ تیں توبہ کرنے اللہ غو بندو بنن غو تے اس غا دین ور عمل کرن غو عہد کرلئے اس غا پہلا سارا گناہ معاف ہوجیں، ہاں ! اللہ تعالیٰ تے اپناں سارا حق معاف فرمادیئے ور بنداں غا جہڑا حق دبایا وایں، جہڑی کسے ور ظلم زیادتی کی وی وہے اس واسطے بنداں غا حق ادا کرناں وی ضروری ہیں۔ اس آیت ماں دراصل انھاں لوکاں واسطے خوش خبری ہے جہڑا لمی عمر توڑی گناہ کرتا رہنہ فر چھیکو جس ویلے اکھ اُگڑے اس ویلے سوچیں جے عمر تے ساری گناہ کرتاں گذر گئی ہُن آخری عمر ماں توبہ کرنے کے لیھے غو ! اساں بنداں ناں اللہ تعالیٰ خوش خبری سناوے جے میریو بندیو تم میرا ہُو آور آنے تے تکو ! تم جدوی توبہ کرنے میری رحمت غو بوڑ ٹھکوریں غا یوہ تمناں کھلو وو ہی لیھے غو، حضرت عبداللہ ابن عباسؓ اس آیت غو شان نزول بیان کرتان فرمانویں جے کجھ اسا لوک تھا جنھاں نے قتل کیا تھا تے بہت کیا تھا، اسے رابد کاری کی تے پُج کی ! انھاں نے رحمتِ عالم ﷺ اگے عرض کی جے حضرت تھارو دین تے بڑو سُہنو ہے ور ہم نے تے بڑا بڑا گناہ کیا وا ہیں ہُن مسلمان وی ہوگیا، فر ھمارا گناہ کس را معاف ویں غا، اس ور یاہ آیت نازل ہوئی تے انھاں ناں خوشخبری سنائی گئی جے اللہ بچ بخشن ہارو بے بہا مہربان ہے۔ بس لوڑ بچی توبہ غی ہے (بخاری ، قرطبی) ور اس غو یوہ مطلب وی نہیں کہ کوئے یاہ سوچ نے گناہ کرتو رہ جے چھیکو توبہ کرلیوں غو، یاہ تے بہت بڑی نافرمانی بلکہ ٹھیٹھ پونوں ہے، فر اس توبہ غو وقت وی موت تیں پہلاں پہلاں ہی ہے آخرت ماں افسوس کرن تے تلیں ملن نال کجھ نہیں لبھسیں اگلی چھ آیتاں ماں یا ہی گل بیان ہورہی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

فرتیں انھاں ناں چُوٹھیں کہیو : تے توں بڑو بن گیو اور توں کافراں ماں شامل رہیو (۱۶)

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ

تے جنھاں لوکاں نے (پلے تیں بنا غے) اللہ تعالیٰ ورکوڑ مار یو تم قیامت غے تہاڑے دیکھیں غا کہ انھاں غا

مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾

منہ کالا ہو وا وا ویں غا ، کیوں ! تکبر کرن آلاں غو ٹھکانوں جہنم ماں نہیں ہے !

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ

تے جن لوکاں نے پرہیز گاری اختیار کی اللہ انھاں ناں انھاں غی کامیابی غی وجہ تیں نجات دیدیئے غو ؛ انھاں ورنہ تے کائے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى

پریشانی آوے غی ، تے نہ ویہہ غمگین ویں غا ؛ اللہ تعالیٰ ہر چیز ناں پیدا کرن آلو ہے تے وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اک چیز غو نگہبان ہے ؛ اسماناں غی تے زمین غی کنجیں اتے غا قبضہ ماں ہیں

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ

تے جہڑا لوک اللہ تعالیٰ غیں آیتاں ناں نہیں منتا ویہہ ہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا

نقصان ماں رہیہہ غا (۱۷) (اے نبیؐ) تم فرمادیو : او جاہلو ! کیوں ! تم منتاں اللہ تعالیٰ تیں سوا کسے ہور غی عبادت

الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ

کرن واسطے کیہہ ؛ تے یقیناً (اے نبیؐ) تھارے دروی تے تھارا تیں پہلاں (نبیاں) دروی یاہ وحی

قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ

کی گئی ہے ، کہ جے تم نے شرک کی تاں تھارا سارا کیتا کرایا عمل برباد ہو جیں غا تے تم ضرور نقصان

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

ماں جاپوئیں غا ؛ بلکہ تم اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرو ! تے شکر گذاراں ماں ہو جاؤ (۱۸)

(۱۶) یعنی اللہ تعالیٰ در متوجہ ہون تے توبہ کرن غو وقت وی موت توڑی ہی ہے تے موت غو کجھ پتو نیہہ کد آ جئے ، فر آخرت ماں تے انسان خوب روڑیا کرے غو تلیں ملے غو ور اس ویلے یہ سوٹھا کرنا اُس ناں کجھ کم نیہہ آسیں بلکہ یوہ جواب دتو جئے غو جے ہُن روڑیا کا نہہ واسطے کرے جد دنیا ماں ستاں میریں آیت پڑھ غے سنائی جیں تھیں اس ویلے تے توں انھاں ناں چُوٹھیں کہہ تھو اور اللہ غا حکماں غا مقابلہ ماں آ کڑے تھو ، ات توڑی کہ تیرو ساہ وی اسے نافرمانی اور کفر ہی غی حالت ماں نکل گیو لہذا اج ستاں افسوس کرن ناں کجھ نیہہ لبھسیں۔

(۱۷) یعنی قیامت غے تہاڑے جد ایمان تے کفر غو نمیڑو ہو جئے غو جد کافراں غا منہ ور کلخ چڑھی وی وہے غی اور انھاں واسطے جہنم غو فیصلو ہو جئے غو اور ایمان آلا سارا کامیاب ہو جیں غا اس ویلے ہر اک اپنی اکھاں ناں تک لئے غو جے واقعہ ہی زمین اسمان غو مالک اللہ ہی ہے اسے غا ہتھ ماں انھاں غو انتظام تے ساراں خزاناں غیں کنجیں ہیں فر سب تک لیں غا جے جنھاں لوکاں نے اس غیں آیتاں غا مقابلہ ماں کفر کیو ، اس غی نافرمانی اور شرک کی ات توڑی جے اسے حالت ماں انھاں غی جان نکل گئی اور انھاں نے توبہ کرنے اس غی رحمت غو بوہ نیہہ ٹھکوریو ویہہ یقیناً ناکام ، نامراد تے گھاٹا ماں ہی رہیا۔

(۱۸) روایتاں ماں ہے جے مشرکاں نے رحمتِ عالم ﷺ ناں یاہ دعوت دتی تھی جے کجھ تم ساراں معبوداں ناں من لیو یا ساراں کجھ بڑاں بڑاں معبوداں ناں من لیو ہم تھارو دین من لیاں غا اس را ساری تھاری صلاح ہو جئے غی (ابن کثیر وغیرہ) اسے غا جواب ماں یہ آیت نازل ہوئیں جے او جاہلو ! تم یاہ کسی مانگ کریں ! ہم غیر اللہ غی عبادت کس را کر سکاں حالانکہ شرک تے اتنوں بڑو جرم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رحمتِ عالم ﷺ دروی یاہ ہی وحی کی ہے تے حضرت تیں پہلاں نبیاں دروی یا ہی وحی کی تھی کہ چارے قضاء نیس اک واسطے من لیو جیکدے شرک کوئے پیغمبر وی کرے - تاں اس غا سارا عمل برباد ہو جیں ، فر اتناں بڑا گناہ غی دعوت تم رحمتِ عالم ﷺ ناں کس را دیں ! فر اللہ اپناں حبیب ﷺ نے مھاوے سارا موماں ناں حکم دیئے جے تم تے بس صرف اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرو کیو نجے ساریں نعمت اسے نے عطا کی ہیں لہذا شکر وی اسے غو کرو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ

تے انھانے اللہ تعالیٰ غی قدر نیہنہ کی، جس را اس غی قدر غو حق تھو، تے قیامت غے تہاڑے ساری زمین اس غی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ

مٹھی ماں وہے غی ، تے سارا اسمان اس غا سجا ہتھ ماں پلھیٹیا وا ویں غا ، وہ پاک ہے

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ

تے اس غی ذات انھاں غا شرک تیں مچ اُچی ہے ؛ تے صور ماں پھوک ماری جے غی فر جہڑا

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ

اسماناں ماں ہیں تے جہڑا زمین ماں ہیں سارا غش کھا غے ٹہہ پویں غا ور جس ناں اللہ

اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝

چاہوے ، فر اس ماں دوجی واری پھوکیو جے غو تے ویہہ چھٹ کھلا ہو غے دیکھن لگ جئیں غا ؛

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَ

تے زمین اپناں رب غا نور نال روشن ہو جے غی تے اعمال نامے (آن غے) رکھ دتا جیں غا تے

جِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ

پیغمبر اور (دوجا) گواہ حاضر کیتا جیں غا تے لوکاں غے بشکار ٹھیک انصاف نال فیصلو ہو جے غو

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

تے انھاں ور ظلم نیہنہ ہوسیں ؛ تے ہر اک شخص ناں اس غاں عملاں غو پورو پورو بدلو دے دتو جے غو

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

تے یہ جو کجھ کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے (۱۹) تے کافر لوک ٹولیں ٹولیں بنا غے

اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

جہنم در کھدیا جیں غا ات توڑی کہ جسویلے ویہہ اس کولے پہنچ جیں غا اس غا در واز اکھول دتا جیں غا تے انھاں ناں

لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

دوزخ غا چوکیدار کیہنہ غا: کیوں ! تھارا کولے تھارا بچوں ہی پیغمبر نیہنہ آیا تھا ؟ جہڑا تھماں تھارا رب غیں آیت

(۱۹) قیامت غو نقشو بیان ہور ہیو ہے، جے قیامت غی گھڑی دسی نیڑے آوے غی حضرت اسرافیلؑ صور ماں پھوک ماریں غا جس نال ہر اک چیز بے ہوش ہو جے غی، فر دوجی واری پھوک ماریں غا تے ہر چیز مر جے غی تے دنیا غو یہ سارو نظام ٹٹ پھٹ غے تباہ ہو جے غو فر اک عرصہ تیں بعد دوہری واری پھوک ماریں غا جس نال سارا زندہ ہو غے اپناں رب غی بارگاہ ماں حاضر ہو جیں غا، تے محشر غو مدان لگ جے غو، ساری خلقت حساب کتاب واسطے کھٹھی ہو جے غی۔ گواہی دین آلا فرشتا تے باقیں چیز اور نبی تشریف لے آویں غا جہڑا اپناں اپناں وقت ماں دین غی دعوت پہچان غی گواہی دیں غا۔ فر بالکل عدل انصاف نال لوکاں غے بشکار فیصلو ہو جے غو کسے ور ذری ظلم نیہنہ ہوسیں بلکہ ہر ایکن ناں اپناں کیا غو بدلو لبھ جے غو۔ کیونجے اللہ تعالیٰ تے ہر ایکن غاں عملاں تیں آپے خوب واقف وہے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

پڑھ پڑھ غے سناویں تھاتے ویہہ تمناں اس تہاڑا غا پیش آن تیں ڈرانویں تھا، ویہہ کیہنہ غا:

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

آہو ! کیوں نیہنہ ! ور کافراں ور عذاب غی گل پوری ہونغے رہئی ؛

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَبِئْسَ مَثْوَى

کہیو جئے غو: جہنم غا دروازاں تیں اندر بڑ جاؤ! تم نے سدا اتے ہی رہنوں ہے تے تکبر کرن آلاں غو

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ

کتنوں پھیڑ ٹھکانوں ہے؛ تے جھڑالوک اپناں رب تیں ڈریں تھا ویہہ جماعت جماعت کرنغے جنت در

زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

ٹوریا جیں غا؛ ات توڑی کہ جسویلے ویہہ اس کونے پچ آویں غا اس غا دروازا کھول دتا جیں غا تے اس غا چوکیدار

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

انھاں ناں کیہنہ غا: تھاراور سلام وہے، تم بڑا چنگار ہیا ہُن تم سدا رہن واسطے اس ماں چلیا جاؤ (۲۰)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ

تے ویہہ کیہنہ غا: ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جس نے ہم ناں اپنوں وعدو سچو کر دسیو، تے

اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ

جس نے ہم اس زمین غا وارث بنا چھوڑیا کہ ہم اس جنت ماں جت چاہواں اُت رانہہ،

فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ

تے عمل کرن آلاں غو کتنوں چنگو اجر ہے ؛ تے تم فرشتاں ناں عرش غے آسیں پاسیں

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ

کھیر و ماریا وا دیکھیں غا ویہہ اپناں رب غی تسبیح تے حمد کرتا ویں غا تے لوکاں ماں انصاف نال

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

فیصلو کر دتو جئے غو، تے کہہ دتو جئے غو جے ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جھڑو ساراں جہاناں غو پالنہار ہے (۲۱)

(۲۰) یعنی محشر غا مدان ماں فیصلہ تیں بعد نافرماناں، مشرکاں کافراں ناں تے فرشتا کھدتا شیکتا جہنم در لے چلیں غا جت انھاں غے پچتاں ہی جہنم غو دروازو اس را کھلے غو جس راقیدیاں واسطے جیل غو دروازو کھلے۔ فرفرشتا انھاں ناں ذلیل کرن واسطے یہ گل یاد کرواویں غا اس غا مقابلہ ماں ایمان آلاں ناں محشر غا فیصلہ تیں بعد بچ عزت احترام نال مہماناں ہاروں جنت در لے جیں غا جت انھاں غا استقبال واسطے فرشتا پہلاں ہی دروازو کھول غے انھاں ناں اڈیکتا ویں غا فرفرشتا انھاں ناں سلام کریں غا تے انھاں غو استقبال کرنغے انھاں ناں سدا جنت ماں رہن غی خوش خبری سناویں غا۔

(۲۱) یعنی جنتی جنت ماں پچ نغے ات غیں نعمت دیکھ نغے اپناں مالک غو شکر ادا کریں غا اس ویلے عجیب نقشو وہے غو فرشتا عرش غی چمکھی اپناں مالک غی تسبیح غا ترانہ پڑھتا ویں غا تے ہر پاسے جہاناں غا پروردگار اللہ تعالیٰ غی صفتاں غی پکار وہے غی، ایمان آلا وی اپناں مالک غی حمد تے تعریف کریں غا اور فرشتا وی اس غیں صفت بیان کرتا ویں غا۔

پہلی جون کوٹ بھلوال جموں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) چوتھا رکوع ماں اک مومن بنداغو ذکر ہے جہڑو فرعونی خاندان بچوں تھو، ور اللہ تعالیٰ نے اس ناں ایمان غی دولت نصیب کی تھی تے اس نے اپنوں ایمان چھپایو ووتھو ور جس ویلے فرعونی دربار ماں حضرت موسیٰؑ غا قتل غا مشورہ ہون لگا تھا اس ویلے اس نے اپنی قوم ناں خدا غی پغڑ تیں ڈرانے اس کم تے ٹھا کیو تھو۔ اسے مومن بنداغا قصہ ور ساری سورت پاک غو ناں ''سورت مومن'' ہے یاہ سورت پاک وی لکی ہے تے کجھ روایتاں تیں پتو لگے جے یاہ سورت پاک سورت زمر نے نال ہی اس تیں بعد نازل ہوئی ہے۔ اس را اس سورت پاک غو پہلی سورت نال مُچ ہی ڈنگو تعلق ہے۔ سورت صٓ، ماں زیادہ بیان رسالت غو تھو، جد کہ سورۂ زُمر ماں بنیادی مضمون توحید غو تھو اس غا مقابلہ ماں اس سورت پاک ماں اللہ تعالیٰ غا اک ایکلاں ہون تے رحمتِ عالم

ﷺ غا برحق رسول ہون اور قرآن کریم غا اللہ غی کتاب ہون غو بیان تے ہے ہی ور اصل مضمون مومناں غی تسلی غو تے اس سچا دین غی مخالفت کرن آلاں غی درڈ غو ہے، یعنی ایمان آلاں ناں تے یاہ تسلی دتی گئی ہے جے تم گھبراؤ نہ یقین رکھو دنیا ماں وی تے آخرت ماں وی کامیابی بلا شبہ تمناں ہی نصیب وہے غی تھارا دشمن پہاویں کتنی تعداد ماں تے کتنی طاقت ماں ویں ور انھاں نے چھکیڑ ملیا میٹ ہی ہونوں ہے جد کہ تھاری کامیابی تے بخشش واسطے عرش ناں چان آلا فرشتا وی دعا کریں فرا سے چیز غی تسلی واسطے حضرت موسیٰؑ غو قصو بیان ہوو وہے۔ تے فرعون غا خاندان بچوں ہی اک مومن بنداغو ذکر آیو ہے۔ جے دیکھو! اللہ نے فرعون جیا جابر ظالم غو کس رابیڑ وغرق کرنے حضرت موسیٰؑ ناں تے اس مومن بنداناں کامیاب کیو تھو۔ اس نے نال نال مشرکاں ناں درڈ یو گیو ہے، جہڑا اللہ غا دین ناں دبان واسطے تے ایمان آلاں ور ظلم کرن واسطے سازش کریں تھا سگوں رحمتِ عالم ﷺ ناں جانوں مارنے اس دیا ناں پھوکاں نال بجھان غی سوچیں تھا! انھاں ناں سمجھایو گیو ہے جے یہ سازش تے یہ چلاکیں کوئے نویں گل نہیں پہلا گمراہ ظالم وی یہ ہی کار کرتا رہیا ہیں۔ فرانھاں غی تباہی بربادی وی تھاری اکھاں اگے ہے ہُن تم نے فیصلو کرنوں ہے جے تم نے تباہی تے کامیابی بچوں کہڑا رستہ ور چلنوں ہے۔ فر دنیا تے آخرت غا عذاب تیں ڈران نے نال نال جگہ جگہ انھاں ناں اللہ غی رحمت در وی متوجہ کیو گیو ہے کہ جیکر تم ہُن وی باز آ جیں کفر شرک تیں توبہ کرنے ایمان قبول کر لیں خدا غی فرمانبرداری غو رستو نوڑ لیں فر تمناں خدا غی رحمت غو بوڑ کھلو وو لبھے غو۔ اُتوں اگے ہُن سورت احقاف توڑی ست سورت حٰمٓ تیں شروع ویں انھاں سورتاں ناں آلِ حٰمٓ کہیو تے ابن کثیر تے دو جاں مفسراں نے صحابہ کرام کونوں انھاں سورتاں غی بڑی فضیلت نقل کی ہے حضرت ابن عباسؓ انھاں سورتاں ناں قرآن غو مغز تے قرآن غو دروازو بیان فرمانویں، حضرت ابن مسعودؓ انھاں ناں قرآن غی زینت تے قرآن غو چمن کیہنہ۔ تے فرمانویں جے جس ویلے ہوں قرآن غی تلاوت کرتو کرتو انھاں سورتاں ور بچوں منا اس را لگے جس راجے ہوں کسے سُہناں پھلیا باغ غی سیر کرر ہیو ہوں ور یہ ساریں گل تاں ہی حاصل ویں جد آدمی انھاں ناں سمجھنے غور فکر نال تے اخلاص نال پڑھے۔

(۲) سورت پاک غا منڈ ماں ہی قرآن غو تعارف کرایو جا رہیو ہے، جے یوہ اللہ تعالیٰ غو کلام ہے جہڑو اس نے آپ اپناں بنداں غی ہدایت واسطے نازل کیو ہے فر اللہ تعالیٰ نیں اوپر وتھلی چھ صفت بیان کیں جے وہ ''زبردست ہے'' اس غی پغڑ تیں کوئے بچ نہیں سکتو، تے وہ جہڑیں گل بیان فرمارہیو ہے، انھاں غا ہون ماں دنیا غی کائے طاقت رکاوٹ پیدا نہیں کر سکتی، تے ''وہ سب کجھ جانن آلو ہے'' اس گلوں اس نے جہڑی گل وی بیان کی ہے واہ اپناں علم نے مطابق ہی کی ہے کائے اندازہ یا قیاس نال نہیں بیان کی تے اس غا مقابلہ ماں مشرک لوک نیش جاہل پونوں کر رہیا ہیں۔ اسے راوہ انسان غا ہر اک کم تیں بلکہ دل غی نیت تیں وی واقف ہے۔ اسے علم نے مطابق ہی وہ پہلکے قیامت نے تہاڑے بنداں نے بشکار فیصلو کرے غو، فرنا فرمان بندہ ناں توبہ غی دعوت دتی جنے کہ ''وہ مچ بخشش کرن آلو تے توبہ قبول کرن آلو ہے'' یعنی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً تِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورت مومن مکہ ماں نازل ہوئی تے اسماں پچاسی آیت اور نوں رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲

(۱) اس کتاب غو نازل کرنوں اللہ تعالیٰ غی طرفوں ہے جہڑو زبردست ہے جانن آلو ہے؛

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

گناہ بخشن آلو ہے تے توبہ قبول کرن آلو ہے سخت سزا دین آلو ہے؛

ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ مَا يُجَادِلُ

بڑا کرم تے فضل آلو ہے، اس تیں سوا کوئے عبادت نے لائق نہیں ہے، اسے کولے ہی مڑنے جانوں ہے (۲) اللہ تعالیٰ غی

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي

آیتاں ماں کافراں تیں بجن کوئے تُھجھ نہیں کرتو تے انھا غو شہراں ماں ٹرنوں پھرنوں تمناں تُھو کھا ماں نہ

الْبِلَادِ ۝۴ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ

سٹ چھوڑے (۳) اِنھاں تیں پہلاں نوحؑ غی قوم نے تے اس تیں بعد (دو جیاں) جماعتاں نے نبیاں

بَعْدِهِمْ ۚ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

ناں جُھوٹھا کہیو تے ہر ایکن اُمت نے اپناں رسول ناں گرفتار کرلین غو پکّو ارادو کر لیو

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۡ

تے ویہہ باطل طریقاں نال تُھجھ کرتا رہیا تانجے اس نال حق ناں کمزور کردیں فر میں ویہہ پغڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۵ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ

فر میری سزا کئی جئی رہی ہے! تے اس را تھارا رب غی گل انھاں لوکاں

رَبِّكَ عَلَي الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶

ور پوری ہوگئی جنھاں نے کفر غو رستو نوڑ لیو تھو جے ویہہ دوزخی ہیں (۴)

مدتاں غو پاپی، کافر، مشرک جد تو بہ کرنے اُس غا بوآ ور آ جئے وہ اس ناں بخش دیئے اس غی تو بہ قبول کر لیئے۔ ور اتنوں کجھ سمجھان تیں بعد وی جہڑ و باز نہ آوے وہ یاد رکھے کہ اللہ ''سخت سزا دین آنو وی ہے'' تے اس غی سزا تیں اس غاں نافرماناں ناں کوئے بچا نہ سکسے، کیونجے وہ ''بڑی طاقت آنو ہے'' اس غو مجرم کدے چھپ لُک نے یا نس بچ نے جان نہ بچا سکتو، تے کجھ حضرات نے ﴿ذِی الطَّوْلِ﴾ غو ترجموں ''بڑا فضل آنو کیو ہے'' یعنی جس ناں جو کجھ لبھے اسے غا فضل تے احسان نال لبھے۔ یہ ساریں صفت بیان کرنے دو گلاں غو صاف صاف لفظاں ماں اعلان فرمایو ہے اک تے یوہ جے اس تیں بجن کوئے عبادت نے لائق نہ ہنہ'' پہانویں لوک کتناں ہی باطل معبود کیوں نہ بنا لیں تے دو جے یوہ جے مُڑ نے ساراں نے اسے غی بارگاہ ماں جانوں ہے جس تیں کوئے بچ نہ سکتو ہُن انسان آپے فیصلو کر لئے جے اس نے فرمانبرداری یا نافرمانی غو کہڑ و رستو اختیار کرنوں ہے۔

اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ

(وہ یہہ فرشتا) جھاں نے عرش چا یو وو ہے تے جہڑا اس نے آسیں پاسیں ہیں وہ یہہ اپناں رب غی صفتاں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ

نال اس غی تسبیح کریں تے وہ یہہ اپناں رب ور ایمان لیا نویں، تے وہ یہہ ایمان آلاں واسطے بخشش غی

اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

دعا منگیں اے مہاریا ربا! تیں ہر اک چیز (اپنی) رحمت تے علم غا گہا واماں لی وی ہے، تے توں انھاں

لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝۷

لوکاں واسطے بخشش کر دے جھاں نے توبہ کی تے جہڑا تیرا رستہ ور چلیا تے توں انھاں ناں دوزخ غا عذاب تیں بچا لے؛

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ

ربا! توں انھاں ناں سدا رہن آلاں باغاں ماں داخل کر دے جھاں غو تیں انھاں نال وعدو کیو وو ہے

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ

تے انھاں ناں وی جہڑا انھاں غا باپ دادا تے بیویں اور اولاد بچوں جنت نے

ذُرِّیّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۸ وَقِهِمُ

لائق ہیں بیشک توں ہی غالب تے حکمت آنو ہے؛ تے توں انھاں ناں سختیاں تیں

السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ

بچا لے تے جس ناں اس تہاڑے توں سختیاں تیں بچا لئے غو اس ور تے یقیناً تیری مہربانی

رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۹ اِنَّ الَّذِیْنَ ع ۹

ہی وہے غی تے یا ہی بڑی کامیابی ہے (۵) بیشک جھاں لوکاں نے

كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ

کفر کیو انھاں ناں بلانے کہو جے غو جے (اج) تمناں اپناں آپ تیں جتنی ابیزاری ہے اللہ تعالیٰ اس تیں زیادہ

اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِیْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰

(تہارا ور) ناراض وہے تھو جو یلے تم ایمان در بلایا جیں تھا فر تم مکر جیں تھا (۶)

(۳) یعنی اللہ تعالیٰ غی ان صاف صاف دل ماں گُھب جان آنیاں، آیتاں ور ضد غی وجہ تیں ایمان نہ لیا نوں انھاں غا بارہ ماں تُہتھ کرنی، انھاں ماں شک تے ٹھسہ گہل گہل نے لوکاں ناں انھاں تیں دور رکھنوں یوہ کم کسے چنگا اخلاق تے سُہنا کردار آلا بندہ غو نہ ہنہ ہو سکتو، یوہ کم خدا غا ناشکرا تے منکر غو ہی ہو سکے۔ جہڑ و خدا ناں منتو و ہے وہ اس غی آیتاں نال یوہ سلوک نہ ہنہ کر سکتو، یاہ گل خاص کر نے عرب غاں مشرکاں ناں کہئی جا رہئی ہے جہڑا کہنہ تھا جے ہم اللہ تعالیٰ ناں منا، انھاں ناں کہیو جا رہیو ہے۔ جے اک پاسے خدا غی ذات غو اقرار تے دو جے پاسے اس غی آیتاں غو انکار؟ بلکہ انھاں غا بارہ ماں تُہتھ نا نے گُھول چُھنڑ و یہ دو گل کٹھیں نہ ہنہ ہو سکتیں۔ اس غو مطلب یوہ تھو جے اساں فراڈیاں ناں ضرور سزا دتی جئے غی ور اس بارہ ماں کسے عادل ماں یوہ ٹھسو آ سکے تھو جے جد یہ خدا غا نافرمان ہیں۔ تے انھاں ور عذاب نازل ہونوں ہے فر یہ اج دنیا ماں ٹھاٹھ باٹھ کیوں کر رہیا ہیں؟ انھاں غو بچار کیوں چل رہیو ہے، بلکہ عام لوک مکہ غا مشرکاں غو کعبہ غا گوانڈی ہون غی وجہ تیں احترام کر رہیا ہیں تے یہ ارام نال شہراں ماں کیوں پھر رہیا ہیں؟ اس غو جواب دتو جے یاہ چار تہاڑا غی بُہل ہے جس را حلال ہون آلاں چوکھراں ناں خوب رج نے چرن دتو جئے۔ لہذا انھاں غی اس چار تہاڑا غی شہراں ماں چلت پھرت تیں کوئے تُہو کھو نہ کھائے۔ بلکہ پکو یقین رکھو! کہ جیکدے یہ باز نہ آیا تاں ضرور ملیا میٹ کیا جیں غا۔

(۴) یعنی اللہ غاں نبیاں غی مخالفت کائے نویں گل نہ ہنہ بلکہ تاریخ غا ور قا پھلور نے تکو ہر دور ماں نبیاں غی مخالفت واسطے کافراں غا جتھا مدان ماں آتا رہیا ہیں بلکہ وہ یہہ ''باطل'' غا مقابلہ ماں ''حق'' ناں نیووں کر دین واسطے اللہ غا پیغمبراں ناں گرفتار کرن تے قتل کرن غا پلان بنا تا رہیا ہیں لیکن فر وہ یہہ کس را خدا غی پنڑ ماں آنے ملیا میٹ ہو یا! یاہ گل وی تاریخ ناں کدے بسر نہ ہنہ سکتی، دیکھو! حضرت نوح غی نافرمان قوم تے قوم ثمود وغیرہ غو کے حشر ہو وو؟ تے خدا غی مار کسی رہئی! اتنوں ہی نہ ہنہ سگوں دنیا غا عذاب نے نال نال کافراں واسطے اللہ غی یاہ گل وی پکی ہو گئی جے آخرت ماں وی یہ سدا جہنم غی اگ ماں سڑیں غا۔ لہذا اللہ غا نبیاں غی تے اس غا دین غی مخالفت ماں جہڑ و وی مدان ماں آوے وہ پشلاں نافرماناں غی تباہی غا شیشہ ماں اپنوں انجام تے اپنوں حشر پہلاں ہی تک لئے۔

(۵) ایمان آلاں بنداں ناں تسلی دتی جا رہئی ہے جے انھاں ناں کافراں، مشرکاں غیاں گلاں ور تے انھاں غا ظلم ور دلگیر ہون غی لوڑ نہ ہنہ، انھاں ناں صبر کرنوں چاہئے کیونجے انھاں غو رتبو مُچ اُچو ہے، اتنوں اچوں کہ فرشتا وی انھاں واسطے دعا منگ رہیا ہیں، فرشتاں غیں تُچیاں مجلساں ماں انھاں غو ذکر ہو رہیو ہے، عام فرشتاں غی تے گل ہی کے ہے!! اللہ غی بارگاہ غا وہ یہہ مقرب فرشتا جھاں نے عرش الٰہی چکیو وو ہے وہ یہہ وی مومن بنداں غو تذکرو کریں سگوں انھاں غا کم ہی دو ہیں اک اللہ تعالیٰ غی حمد تے اس غی تسبیح نانے پاکی بیان کرنی اور اللہ تعالیٰ اگے عاجزی انکساری کر

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نے ایمان غو اظہار کرنوں، تے دوجے مومن بنداں واسطے بخشش اور مغفرت غی دعا منگنی، ویہہ مُج عاجزی نال اپناں مالک غی بارگاہ ماں عرض کریں رہا! تیں ہر چیز اپنی رحمت غا کلا واماں لی وی ہے تے تناں ہر چیز غو علم ہے۔ توں اپناں فرمانبردار بنداں ناں وی خوب جانے لہذا جہڑا لوک کفر شرک تے تیری نافرمانی تیں توبہ کرنے تیر ورستو نوڑلیں توں انھاں غی ہر اک خطا معاف کرنے انھاں ناں جہنم غا عذاب تیں بچالے۔ سگوں انھاں غا ماں باپ تے بیوی بچاں بچوں جہڑا نیک ویں، ور انھاں غو در جوانھاں مومناں نے برابر نہ وہے توں اپناں فضل نال انھاں غو در جووی اچو کرنے انھاں ناں جنت ماں انھاں نے نال ملادے تانجے ایکن دو جاناں تک نے اکھ ٹھنڈیں کریں (یاہ گل سورہ طور آیت ۲۱ ماں ہور تفصیل نال ہے) تے رہا! توں انھاں ناں قیامت نے

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا

ویہہ کیہنہ غا: اے مھاریا رہا! تیں ہمناں دو واری موت دتی تے دو واری زندگی دتی ہن ہم نے اپناں

بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ

گناہ من لیا ہیں تے کیوں! اتوں نکلن غی کائے سبیل ہے؟ یوہ اس گلوں ہے

بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ

کیونجے جدا ک ایکلا اللہ تعالیٰ غو ذکر کیو جئے تھوتاں تم کفر کریں تھاتے جے اس نال شرک کی جئے تھی

تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ

تاں تم من لیں تھاتے ہن فیصلو اللہ تعالیٰ ہی غو ہے جہڑو عالیشان تے بڑا رتبہ آلو ہے (۷) وہ ہی تے ہے جہڑو تمناں

اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا

اپنی آیت دسّے تے جہڑو تھارا واسطے اسماناں تیں روزی لاہوے ور نصیحت تے وہ ہی حاصل کرے

مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

جہڑو متوجہ وہے؛ تے تم اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرو عبادت ناں اتے واسطے خالص کرنے

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ

پہانویں کافر کتنا ہی سڑیں (۸) وہ اُچاں رتباں آلو ہے، عرش غو مالک ہے

يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ

وہ اپناں بنداں بچوں جس ور چاہوے اپناں حکم نال وحی نازل فرماوے

لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى

تانجے وہ ملاقات غا تھاڑا تیں اگاہ کردئے؛ جس تھاڑے ویہہ باندے نکل آویں غا، انھاں غی کائے گل

عَلَي اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

اللہ تعالیٰ تیں چھپی نہ رہ سیں اج کس غی بادشاہی ہے؟ چھڑی ایکلا اللہ تعالیٰ غی ہے جہڑو غالب ہے؛

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ

اج ہر اک جان ناں اس غا کیتا غو بدلو دتو جئے غو اج (کسے ور) کوئے ظلم نہ ہوسیں

تھاڑے ہر قسم غی پریشانی تے مصیبت تیں بچالیئے کیونجے جس ناں توں اس تھاڑا غیں مصیبتاں تیں بچالئے غو اس ور تیری بڑی مہربانی وہے غی تے اس تھاڑا غی مصیبتاں تیں بچ جانوں بہت بڑی کامیابی ہے کیونجے وہ مچ ہی اوکھو تھاڑو تے مشکل غی گھڑی وہے غی۔

(۶) کافر لوک قیامت نے تھاڑے اپناں آپ اُپر دندر کیں غا جے ہم نے کفر، شرک تے خدائی نافرمانی اور گناہ غو رستو کیوں نوڑیو تھو جس غا نتیجہ ماں ہمناں ات دوزخ ماں پہنچوں پیو، اس ویلے فرشتا انھاں ناں ہور ذلیل کرن واسطے انھاں ناں بلا نے کیہنہ غا جے اج تے تمناں اپناں آپ ور بڑی لہر چڑھے لگی ور جد دنیا ماں تمناں ایمان غی تے اللہ تعالیٰ غی فرمانبرداری غی دعوت دتی جئے تھی، جس ور تم اگے تیں کفر تے نافرمانی کریں ویں تھا، اس ویلے خدا غی ناراضگی تے اس غو قہر تھارے اپُر اس تیں وی زیادہ وہے تھو ور تم باز نہیہ آویں تھا لہذا اج دندر مکن نال تمناں کجھ نہیہ لبھنو۔

(۷) انسان پہلاں کجھ نہیہ ہو تو یعنی مُو وو وہے فر خدا اس ناں زندگی بخشے یہ اک واری غی موت تے اک واری غی زندگی ہوئی اس زندگی تیں بعد چھیکو فر انسان مرجئے، یوہ دو جی واری غو مرنوں ہو وان ترے گلاں ناں تے ہر اک انسان منیں کیونجے یوہ سب کجھ اس غی اکھاں اگے وہے چوتھی گل تھی اس مرن تیں بعد دوہری واری زندہ ہونوں اس ناں دنیا ماں مشرک تے کافر انسان نہیہ منے تھو قیامت نے تھاڑے انھاں چُواں غا بارہ ماں یہ نافرمان لوک کیہنہ غا خدایا ہُن ہمناں یقین آ گیو ہے واقعہ ہی تیں ہمناں دو واری موت تے دو واری زندگی دتی ہے ہُن ہم اپنی غلطی ناں مناں لگا تے ہم اپناں قصوراں اور جرماں غو اقرار کراں لگا، الا! ہُن توں دس کیوں! اس جہنم تیں نکلن غی وی کائے سبیل ہے؟ تانجے ہم دنیا ماں جانے نیک عمل کرنے آواں۔ ظاہر ہے اس غو جواب یو ہی وہے غو جے ہُن اتوں کسے واسطے نکلن غی کائے سبیل نہیہ ہُن تم نے اِتے ہی سڑنوں ہے اور تمناں یاہ سزا اس گلوں ہو رہی ہے۔ کیونجے تم نے جرم وی بہت بڑو کیو تمناں دنیا ماں جس گھڑی اک ایکلا اللہ تعالیٰ ناں منن واسطے کہیو جئے تھو اس ویلے تم نمکر جیں تھا اور کفر کریں تھا تے خدا تعالیٰ نال ہور ہور شریک بنا نے تم انھاں ناں معبود من لیں تھا اج صرف اک اللہ غو حکم چلے اِت تھارا باطل معبوداں بچوں کوئے تھارے کم نہیہ آتو ور دنیا ماں تم اک اللہ تعالیٰ ناں اپنوں مشکل کشاء تے حاجت رواء منن واسطے تیار نہیہ ویں تھا بلکہ اس نال ضرور شرک کریں تھا۔

(۸) یعنی مومن بنداناں خاص اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرنی چاہیئے اسے اگے دعا منگنی چاہیئے اور عبادت ناں اسے واسطے خالص کر دینوں لوڑیئے؛ پہانویں کافراں ناں انھاں غو یوہ عمل کنھوں ہی مندو لگے! تے ویہہ کتناں ہی سڑیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ

بیشک اللہ تعالیٰ مچ تاولو حساب لینٚ آلو ہے (۹) تے (اے نبیؐ) تم انھاں ناں اس نیڑے آلگنٚ آلی غا تہاڑا تیں ڈراؤ!

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جد دل غم نالٚ پَہریا وا سنگا توڑی آپجیں غا تے ظالماں غو نہ کوئے

مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ ؕ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

دلی دوست وہے غو، تے نہ کوئے اسو سفارشی وہے غو جس غی گل منّی جئے، وہ اکھاں غی چوری تے

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ

سیناں ماں چھپی وی گل ناں وی جانٚے؛ اللہ تعالیٰ ٹھیک ٹھیک فیصلو فرماوے غو، تے اللہ ناں چھوڑ غے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مشرک جنھاں غی عبادت کریں ویہہ کسے چیز غو فیصلو نیہنہ کرسیں؛ بیشک اللہ تعالیٰ

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

ہی خوب سنن آلو خوب دیکھنٚ آلو ہے (۱۰) کیوں! یہ زمین ماں ٹریا پھریا نیہنہ!

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ

کہ یہ دیکھیں آں، کہ جہڑا لوک انھاں تیں پہلاں ہو گذریا ہیں انھاں غو چھیکو کے انجام

قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ

ہووو تھو ویہہ زور ماں وی انھاں تیں مچ تکڑا تھا تے زمین ماں یادگار چھوڑن ماں وی انھاں تیں بدھ تھا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

فر ویہہ اللہ نے انھاں غا گناہاں ماں پغڑ لیّا، تے کوئے انھاں ناں اللہ تعالیٰ (غی پغڑ) تیں بچا

وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

نیہنہ سکیو؛ یوہ اس گلوں کیونجے انھاں کونے انھاں غا پیغمبر صاف صاف دلیل لے غے آویں ویں تھا

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾

ور ویہہ کفر کریں ویں تھا، فر اللہ تعالیٰ نے ویہہ پغڑ لیّا بیشک وہ بڑی طاقت آلو سخت سزا دینٚ آلو ہے؛

(۹) اپر اک اللہ تعالیٰ واسطے عبادت ناں خالص کرلین غی گل تھی۔ ہُنٚ اللہ تعالیٰ غی عظمت، کبریائی تے اس غا جلال غو بیان ہے جے وہ اُچا درجاں آلو تے اُچی شان آلو تے عرش غو مالک ہے! وہ ساری مخلوق غو بادشاہ ہے، تے وہ ہی اس کائنات غو نظام چلا رہیو ہے اور وہ ہی اپناں حکم نالٚ اپناں بنداں بچوں جس ناں چاہوے نبی بنا غے اس ور روح یعنی اپنٚی وحی نازل کر دیئے، تانجے اس وحی غے ذریعہ اس غا پیغمبر لوکاں ناں اس تہاڑے تیں باخبر تے اگاہ کر دیں جس تہاڑے ساری مخلوق اس غی بارگاہ ماں حاضر وہے غی تاں جے لوک اس تہاڑا تیں اگاہ ہو غے اس واسطے تیاری کرلیں، تے کفر شرک نالٚ مووا وادل اس روح یعنی وحی غے ذریعے اس را زندہ ہو جیں جس را بے جانٚ چیز روح پینٚ نالٚ زندی ہو جئے فر آخرت غا ملاقات آلا تہاڑا غیں صفت بیان کی جیں کہ اس تہاڑے سارا لوک صاف مدان ماں اپناں مالک غے سامنٚے کھلاویں غا کوئے کِدے چھپ لُک نیہنہ سکسیں۔ نہ کسے غی کائے گل اللہ تیں چھپی رہ سکے غی فر اس تہاڑے اللہ تعالیٰ غی بادشاہی غو اعلان وہے غو جے اج کس غی بادشاہی ہے؟ یعنی جہڑا لوک دنیا ماں اللہ غی ٹہل ور متکبر ہو گیا تھا، اللہ تعالیٰ غی نافرمانی تے تکبر کریں تھا انھاں ناں پچھیو جئے غو جے دسو! اصل بادشاہی کس غی ہے؟ فر ہر پاسے تیں اک ہی جواب آوے غو جے اس اک ایکلا اللہ تعالیٰ ہی غی بادشاہی ہے جہڑو غالب ہے، اس تہاڑے کسے ناں اس غو تکبر کجھ کم نیہنہ آسیں بلکہ اعلان وہے غو جے اج ہر ایکنٚ ناں اپناں کیّا غو بدّلو لبھے غو کسے ور کجھ ظلم نیہنہ ہوسیں تے اللہ تعالیٰ ناں اپنٚی مخلوق غو حساب لینٚ ماں کجھ دیر وی نیہنہ لگتی بلکہ وہ اکھ غا لحظ ماں ساراں غو حساب لے سکے۔

(۱۰) یعنی قیامت غا یہ خطرناک حالات ویں غا فر اللہ تعالیٰ ہی ساراں غو برحق طریقہ نالٚ فیصلو کر دیئے غو اور مشرکاں نے جہڑا باطل معبود بنایا وا تھا ویہہ نہ کجھ فیصلو کر سکیں غا تے نہ انھاں غا اختیار ماں کجھ وہے غو کیونجے اللہ تعالیٰ ہی ہر اک گل ناں جانٚنٚ آلو تے وہ ہی سب کجھ سُننٚ آلو اور سب کجھ دیکھنٚ آلو ہے، بلکہ وہ تے نظر غی چوری ناں وی جانٚے جس دیکھنٚ غو کسے ناں پتو نیہنہ چلتو وہ اس ناں وی جانٚے تے دلاں ماں چھپی وی نیتاں تے خیالاں تیں وی واقف ہے۔ اس گلوں وہ ہی اپناں علم غے مطابق برحق فیصلو کرے غو۔

دل دُکھاں نالٚ پَہریا وا غم نالٚ پھٹنٚ لگیں غا

۲ ع ۱۱ ۷

معجزا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾

تے ہم نے ہی موسیٰؑ اپنیں نشانیں تے صاف دلیل دے نے چلایا تھا ؛

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ

فرعون تے ہامان اور قارون در فر انھاں نے کہیو : یوہ تے جادو گر

كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا

بڑو چھوٹھو ہے ؛ تے جسویلے موسیٰؑ مھاری طرفوں انھاں کولے سچو دین لے نے آ گیا انھاں نے کہیو :

اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ

جہڑا لوک موسیٰؑ نے نال ایمان لیایا ہیں انھاں غاں بچاں ناں قتل کر چھوڑو ! تے انھاں غیں کانسریں زندیں رہن دیو ؛

وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

اور کافراں غو داء تے بیکار ہی رہ ؛ تے فرعون بولیو :

ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ اِنِّيْٓ اَخَافُ

اورے منّاں چھوڑو جے ہوں موسیٰؑ ناں قتل کر چھوڑوں، تے وہ اپناں رب ناں بلا لئے، منّاں تے ڈر ہے

اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

جے وہ (کدے) تھارا دین ناں (نہ) بدلا چھوڑے یا وہ زمین ماں فساد (نہ) مچا چھوڑے ؛

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

موسیٰؑ نے فرمایو : ہوں تے اپناں رب اور تھارا رب تیں پناہ منگوں

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾

ہر اس تکبر کرن آلا تیں جہڑو حساب غا تہاڑا ناں نہ منّیں (۱۱)

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

تے اک ایمان آلا بندا نے جہڑو فرعون غا خاندان بچوں تھو جس نے اپنوں ایمان

اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ

چھپایو ووتھو کہیو : کیوں ! تم اک آدمی ناں بس اس گلوں قتل کریں جے وہ کہہ کہ میرو رب اللہ ہے

(۱۱) حضرت موسیٰؑ غو تفصیلی قصو اس تیں پہلاں سورت بقرہ، اعراف، طٰہٰ، قصص، وغیرہ ماں کیں جگہیں گذر گیو ہے، فرعون انھاں غا قتل واسطے اس گلوں نیہنہ کہہ تھو جے مناں چھوڑو؟ کہ وہ کسے نے پغڑ یو ووتھو، بلکہ وہ اس را اپناں لوکاں ناں بیوقوف بنا وے تھو، کیونجے اس غا دل ماں حضرت موسیٰؑ غا معجزہ غو سخت ڈر بیٹھو ووتھو ہُن انھاں غا قتل غی جرت وہ کدکر سکے تھو بس لوکاں ناں دسن واسطے اس را کرے تھو جنّیں ہوں تھاری ہی وجہ تیں اس ناں اج توڑی چھوڑ رہیو تھو ورنہ جے کدے تم اجازت دیں تاں تے ہُن ہی ہوں انھاں ناں قتل کر چھوڑوں، نال یوہ احساس وی دوار ہیو تھو جے ہُوں انھاں غا رب تیں وی نیہنہ ڈرتو، یہ پیا اپناں رب اگے دعا منگ لیں، فرسیاسی لیڈراں ہاروں لوکاں ناں ہور بیوقوف بنا وے جے میری اپنی ذات ناں انھاں تیں کوئے خطرو نیہنہ، اصل ماں خطرو ساری قوم ناں تے ملک ناں ہے جے یہ کدے لوکاں غو مذہب ہی نہ بدلا چھوڑیں تے ملک ماں فتنوں فساد نہ مچا دیں، یہ ساریں اس غیں سیاسی چال تھیں۔ تانجے عام لوک موسیٰؑ نے خلاف ہو جیں، جس را کہ اج غا فرعون وی اللہ غاں بنداں نال یہ ہی چال چلیں، حضرت موسیٰؑ مچ اطمینان نال فرمانویں جے ہوں تیریاں شرارتاں بلکہ ہر ایکن متکبر غیاں شرارتاں تیں بچن واسطے جہڑو آخرت غا لیکھا ناں نیہنہ منتو اپناں آپ ناں اُس اللہ غی حفاظت تے پناہ ماں دے رہیو ہوں جہڑو میرو وی رب ہے تے تیرو وی رب ہے، تے جس غی حفاظت تے پناہ ماں کسے ناں کجھ خطرو نیہنہ رہتو اس ماں قیامت توڑی آن آلاں ایمان آلاں واسطے یوہ سبق ہے جے تم ناں جدوی کوئے وقت غو فرعون اسیں تہمکیں دیئے تم اپناں آپ ناں اللہ غی حفاظت ماں دیدیو تے اسے ورتو کل اور پُہر وسو کر لیو۔ نبی پاکؐ نے وی اپنی امت ناں دشمن غا ڈر نے وقت اسی دعا ہی سکھائی ہے۔ ﴿اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ﴾ ''خدایا! ہم انھاں غا مقابلہ ماں تناں ہی (مددگار) بناواں، تے انھاں غیں شرارتاں تیں بچن واسطے تیرے کولوں ہی پناہ منگاں'' (مسند امام احمد)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۲) حضرت موسیٰؑ غو قصور رحمتِ عالم ﷺ غی تے ایمان آلاں ہور بنداں غی تسلی واسطے سنایو گیو تھو، ہُن ہور تسلی واسطے اس بزرگ بندا غو ذکر ہور رہیو ہے جہڑو تھوتے فرعون ہی غا خاندان غو بلکہ کجھ مفسراں غی تحقیق نے مطابق تے یوہ فرعون غو پیتر پَہراتے کجھ حضرات فرمانویں جے یوہ وہ ہی بزرگ ہے جس نے قبطی غا قتل تیں بعد موسیٰؑ ناں فرعونی دربار غا مشورہ غی خبر دتی تھی، جس غو ذکر سورت قصص آیت ۲۰ ماں ہے اس ناں اللہ نے ایمان غی دولت عطا کر دتی تھی ،لیکن اس نے اپنوں ایمان چھپایو ووتھو، عام لوکاں ناں اس غا ایمان غو کجھ علم نیہنہ تھو، وراج جد اس نے دیکھیو جے فرعونی لوک حضرت موسیٰؑ غا قتل غا بارہ ماں صلاح سوٹھا کر رہیا ہیں، فریوہ ہر قسم غا خطرہ تیں بے پرواہ ہوئے مدان ماں آ گیو تے انھاں ناں اس را مہر محبت نالں اس کم تیں ٹھاکن لگو جے کجھ تے شرم کرو! تم بس صرف اس وجہ تیں اک بندا ناں قتل کرن غی سوچیں جے وہ اللہ تعالیٰ ناں ہی اپنوں رب کیوں منیں حالانکہ یوہ تے کوئے جرم نیہنہ! فر وہ ہُٹ مُٹ بجن دلیل تیں وی گل نیہنہ کر تو بلکہ وہ تھارے کولے صاف صاف دلیل تے معجزا وی لیا یئو ہے، اس قصہ ماں اصل ماں یوہ اشارو تھو جے رحمتِ عالم ﷺ واسطے وی دین غاں دشمناں مکہ غا مشرکاں بچوں ہی ایمان آلا پیدا ویں غا، تے فریو ہی ہوو د بلکہ مکہ غا اک فرعون عقبہ بن معیط نے جد اک تہاڑے رحمتِ عالم ﷺ حرم پاک ماں نماز پڑھتا تکیا اور اس نے اپنی چادر حضرت غا گاٹا ماں باہ غے تاء چاہڑنوں شروع کیو تا نجے نعوذ باللہ- گاٹو گھٹ غے حضرت ناں جانوں مار چھوڑے اس ویلے حضرت ابو بکرؓ بالکل یہ ہی لفظ کہتا دوڑ غے آیا تھا جے ''کیوں! تم ایکن بنداناں بس اس جرم ماں قتل کر رہیا ہیں جے وہ کہہ کہ میرو رب اللہ ہے'' فر تہکو مار غے اُس کافر ناں پرے کیو۔ (ابن ہشام، نسائی) رحمتِ عالم ﷺ نے آپ وی اس مومن بندا غو مقابلو حضرت ابو بکر صدیقؓ نالں کیو ہے، حضرت فرمانویں !''صدیقین'' کجھ اک لوک ہیں، اک حبیبؓ نجار جس غو ذکر سورت یٰسٓ آیت ۲۰ ماں ہے دو جو فرعونی خاندان غو مومن بندو (جس غو ذکر ات چل رہیو ہے) تے تیجے ابو بکر صدیقؓ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ انھاں ساراں تیں افضل ہیں۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ وَاِنْ يَّكُ

حالانکہ وہ تھارا رب غی طرفوں تھارا کولے صاف نشانیں لے غے آیو ہے (۱۲) تے جیکدے وہ

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ

چھوٹھو ہے تاں اس غا چھوٹھ غو وبال اتے ور پوے غو؛ تے جے وہ سچو ہے تاں اس عذاب بچوں

بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ

کجھ تے تھارا ور آہی پوے غو جس غو وہ تھارا نالں وعدو کر رہیو ہے؛ اللہ تعالیٰ اس آدمی ناں یقیناً ہدایت نیہنہ دیتو جہڑو

مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝۲۸ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ

حدوں بدھن آنو چھوٹھو ہے (۱۳) اے میری قوم غیو لوکو! اج تے تھاری ہی بادشاہی ہے تم ہی ملک

فِي الْاَرْضِ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ

ماں زورا ور ہیں، ور جے اللہ تعالیٰ غو عذاب آ گیو فر کون ہے جہڑو مھاری مدد

جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ

کرے غو، فرعون نے کہیو: ہوں تے تمناں وہ ہی دسوں جس ناں ہوں اپنی رائے ماں چنگو سمجھوں اور

اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۲۹ وَقَالَ الَّذِيْٓ

ہوں تے تھاری رہنمائی بس نیک رستہ در ہی کروں (۱۴) تے اس ایمان آلا نے

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ

کہیو: اے میری قوم! مناں تھارا بارہ ماں (پشلی) اُمتاں جسا تہاڑا غو

الْاَحْزَابِ ۝۳۰ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَ

ڈر ہے؛ جسو حال ہووو تھو نوحؑ غی قوم غو تے قوم عاد غو، تے قوم ثمود غو، اور

الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۱

انھاں لوکاں غو جہڑا انھاں تیں پچھے ہووا ہیں، اللہ تعالیٰ تے (اپناں) بنداں ور کسے را غو ظلم کرنوں نیہنہ چاہتو؛

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝۳۲

تے میری قوم غیو لوکو! مناں تھارا بارہ ماں واویلا آلا تہاڑا غو ڈر ہے؛

(۱۴) فرعون ناں غالباً اُس مومن بندہ غا ایمان غو تے نیہنہ چو لگو ور اس ناں خفا ہو گیو جے کِدے اس بندہ غی گل کسے ور اثر نہ کر چھوڑے اس گلوں اس نے اس مومن غی گل بشکار رہی ٹک غے جلدی قوم ناں یاہ گل سمجھان غی کوشش کی، جے ہوں تھارو خیر خواہ ہوں ہڑی گل آپ مناسب سمجھوں اُسے غو تمناں وی مشورو دیوں، اور تمناں ہوں بالکل ٹھیک رستو ہی دسوں!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ

جس تہاڑے تم کنڈ پھیر غے نسیں غا تمناں اللہ تعالیٰ تیں بچان آنو کوئے نیہنہ ہوسیں

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ

تے جس ناں اللہ تعالیٰ گمراہ کردئے اس ناں کوئے ہدایت دین آنو نیہنہ (۱۵) تے اس تیں پہلاں تھارا کولے

يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا

یوسفؑ صاف نشانیں لے غے آیا تھا تے ویہہ جو کجھ تعلیم لے غے آیا تھا تم اس غا بارہ ماں

جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

شک ہی کرتا رہیا، ات توڑی کہ جسویلے انھاں غی وفات ہوگئی تاں تم نے کہیو اس تیں بعد تے اللہ تعالیٰ کدے

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ

کوئے رسول نیہنہ چلاسیں (۱۶) اسے را اللہ تعالیٰ اس شخص ناں گمراہ کردئے جہڑو

مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۝ ۙ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

حدوں ٹپن آنو، شک کرن آنو وہے؛ جہڑا کہ بغیر کسے دلیل تیں اللہ تعالیٰ غیں اُنھاں آیتاں ماں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

تُہتھ کریں جہڑیں انھاں کولے آئیں ویں یاہ چیز اللہ تعالیٰ غے نزدیک تے ایمان آلاں غے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ

نزدیک مچ نفرت غی ہے، اللہ اسے را ہر اک تکبر کرن آلا، ان من غا

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

دل ور مہر لا چھوڑے (۱۷) تے فرعون نے کہیو: اے ہامان! توں میرے واسطے

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ

اک محل بنوا! تانجے ہوں انھاں رستاں توڑی پج جاؤں، جہڑا اسمان غا رستا ہیں

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ

فرہوں موسیٰ غا خدا ناں اوکڑ غے دیکھوں! اور ہوں تے یاہی سمجھوں کہ یوہ بالکل چھوٹھو ہے

(۱۵) مومن بندو پشلاں نافرمان لوکاں ورآن آلا عذاب یاد کراغے اپنی قوم ناں خدا غی نافرمانی تیں ڈراوے فرقیامت غو تے محشر غا مدان ماں گھٹھا ہون غو تہاڑو یاد کرواوے جے جدلوک ایاں اُواں نس رہیاویں غا تے چینک پکارگی وی وہے غی تے محشر غا مدان غا فیصلہ تیں بعد نافرمان لوک نس پج رہیاویں غا اور جہنمی جتیاں ناں، تے جنتی جہنمیاں ناں، اور اعراف آلا دواں ناں بلا رہیاویں غا، ور اس تہاڑے کسے ناں اللہ تعالیٰ غی پکڑ تیں تے اس غا عذاب تیں کوئے بچان آنو نیہنہ ہوسے۔

(۱۶) حضرت موسیٰؑ کوئے پہلا نبی نیہنہ انھاں تیں پہلاں حضرت یوسفؑ وی تھا، جنھاں غا اُچا اخلاق تے سچا کردار ناں تم اج وی منیں، بلکہ تم انھاں ناں اپنوں محسن وی منیں کیونجے انھاں ہی غے ذریعہ تے اللہ نے تم کاں غی اس بڑی مصیبت تیں بچایا تھا، ور اس غے باوجود چھر توڑی ویہہ تھارے بشکار موجود تھا، تم نے ایمان قبول نیہنہ کیو، تے تم انھاں غی نبوت غا بارہ ماں شک ہی کرتا رہیا۔ ہاں! جس ویلے ویہہ دنیا تیں رخصت ہوگیا اس ویلے تم نے سُرت سمھالی تے تم روہڑیا کرن لگ گیا جے اسا سُچا تے اُچا اخلاق غو انسان دوبارہ کدلبھے غو ہُن تے اللہ کدے کوئے رسول چلا سے ہی نیہنہ، کیونجے نعمت غی قدر ویلو کھڑا غے ہی وہے۔ اشارو اس پاسے ہے جے حضرت موسیٰؑ وی جدرخصت ہو جیں غا فرتمناں انھاں غی قدر آوے غی، ور فائدو کجھ نیہنہ ہوسیں۔ ور کجھ مفسراں نے اس راتفسیر کی ہے جے ''انھاں غی وفات تیں بعد تم خوش ہوگیا جے چنگو ہوو رخصت ہوگیو، بس ہُن کدے دوبارہ خدا کوئے رسول نیہنہ چلا سے'' ور پہلی تفسیر پشلا مضمون نال زیادہ جُوڑے ابنِ کثیر نے وی یاہی تفسیر پسند کی ہے۔

(۱۷) یعنی حضرت یوسفؑ ہی غا دور غاں کافراں ہاروں، جہڑو گناہ تے نافرمانی ماں حدوں ہی ٹپ جے۔ ہر اک اسانی گل ماں شک ہی کرتو رہ اللہ تعالیٰ غی آیتاں غا بارہ ماں تُہتھ چھڑو، تے کھول کرتو رہ فراسا متکبر ناں ایمان کد نصیب وہے بلکہ انھاں غا پیڑا کرتوت تے ایمان آلاں غی اور اللہ تعالیٰ غی سخت ناراضگی اور قہر غو باعث بنیں، اساں متکبراں ناں ایمان نصیب نیہنہ ہو تو سگوں انھاں غا دل ور اللہ غی طرفوں مُہر لگ جے فراساں دلاں ماں خیر غی کائے گل جاتی ہی نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ

تے اسّے را فرعون غی نظراں ماں اس غا پھیڑا عمل سوہنا بنا دتا گیا ، تے وہ سِدّا رستہ تیں

السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝ وَقَالَ

روک دتو گیو ، تے فرعون غو ہر اک داء تباہی ماں ہی رہیو (۱۸) تے اس آدمی نے کہیو :

الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ

جہڑو ایمان لے آیو تھو اے میری قوم ! میرے پچھے چلو ، ہوں تمناں نیکی غو رستو

الرَّشَادِ ۝ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ

دسّوں غو ؛ او میری قوم غیو لوکو ! یاہ دنیا غی زندگی تے بس (کجھ دناں غو) فائدو ہے

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

تے بلاشبہ آخرت ہی سدا رہن غو گہر ہے ؛ جہڑو بدی کرے غو ،

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

اس ناں بس اس نے برابر بدلو لبھے غو ؛ تے جہڑو نیکی کرے غو وہ پہانویں مڑد وہے

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

یا کانسری وہے شرط یاہ ہے کہ وہ مومن وہے ، اسا لوک تے جنّت ماں جیں غا

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

جنت انھاں ناں بے حساب روزی دتی جئے غی (۱۹) ؛ تے او میری قوم ! یاہ کے گل ہے جے ہوں تمناں

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۭ تَدْعُوْنَنِيْ

نجات در بلاؤں تے تم منّاں دوزخ در سدّیں ؛ تم منّاں اس گل غی دعوت دیں

لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّ

جے ہوں اللہ تعالیٰ نال کفر کروں ، نالے ہوں اس نال اسی چیز ناں شریک کروں جس غی منناں کجھ خبر نیہنہ ، جدکہ

اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّمَا

ہوں تمناں اس اللہ در بلاؤں جہڑو غالب (تے) مچ بخشن آلو ہے ؛ یاہ پکی گل ہے جے

(۱۸) اس غی تفسیر سورت قصص آیت ۳۸ ماں گذر گئی ہے

(۱۹) فرعون نے وی وعدو کیو تھو جے ہوں تمناں سِدّ و رستو دس رہیو ہوں ، ور مومن بندو کھل نے بولیو ! جے اس غی یہ ساریں سیاسی چال ہیں ، تم جیکر دنیا تے آخرت غی کامیابی حاصل کرنی چاہویں تاں تم میری گل ور چلو ہوں تمناں صاف سِدّ و ہدایت تے سمجھداری غو رستو دسوں غو ، تے یو ہی وہ رستو ہے جس ور تمناں حضرت موسیٰؑ بلا رہیا ہیں اس را وہ ات صاف لفظاں ماں اپناں ایمان غو اعلان کر دیئے ، فر اپنی دعوت غو خلاصو تے نچوڑ پیش کرے جے سب تیں پہلاں یاہ حقیقت منوں کہ یاہ دنیا فانی ہے ات غی عیش تے ٹھاٹھ باٹھ سب کجھ فانی ہے ، فر آخرت غا مقابلہ ماں تے یاہ اک نیس وی نیہنہ ، جد کہ آخرت سدا رہن آلی ہے ، اُت غو عذاب وی ہمیشاں رہن آلو ہے ۔ تے نعمت وی کدے نہ ممکن آلیں سدا رہن آلیں ہیں ، لہذا انسان ناں اپنی جند جان اُس سدا رہن آلی زندگی واسطے ہی لانی چاہئے ۔ چار تہاڑا غی اس فانی زندگی پچھے سدا رہن آلی آخرت برباد کرنی عقلمندی غو فیصلو نیہنہ ، آخرت ماں ہر ایکن نال انصاف وہے غو بدی کرن آلا ور ذری ظلم نیہنہ ہوسیں بلکہ اس ناں اپناں عملاں نے بالکل مطابق تے برابر سزا ملے غی ور نیک عمل کرن آلا مومن بندا پہانویں مڑد ویں پہانویں کانسری ویہہ سدا رہن آلی اس جنت ماں جیں غا جت کدے نہ سمن تے نہ ممکن آلیں بے شمار ، بے حساب تے بے حد نعمت ویں غیں ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۖ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

تم منّاں جن معبوداں در بلاویں ویہہ نہ دنیا ماں اس لائق ہیں کہ انھاں اگے دعا منگی جئے ، تے نہ

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا

آخرت ماں! تے یقیناً ہم ساراں نے مڑ غے اللہ تعالیٰ کولے ہی جانوں ہے، تے جہڑا حدوں بدھن آلا ہیں

فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ

ویہہ ہی دوزخی ہیں ؛ تے تم تاولاں ہی میری گلاں ناں یاد کریں غا

هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ

تے ہوں اپنوں معاملو اللہ تعالیٰ غے حوالے کروں ! یقیناً اللہ تعالیٰ اپناں بنداں ناں دیکھ رہیو ہے (۲۰)

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

فر اللہ تعالیٰ نے وہ انھاں غیں پہیڑیں چالاں تیں بچالیو تے فرعونی بُرا عذاب نے اپناں

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ

کہیرا ماں لے لیا (۲۱) ویہہ سویرے شام اگ غے سامنے پیش

سُوْۗءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا

کیا جیں ، جس تہاڑے قیامت قائم وہے غی (حکم وہے غو) فرعونیاں ناں

وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ

سخت تیں سخت عذاب ماں سٹ چھوڑو (۲۲) تے جسویلے ویہہ دوزخ ماں کُھلیں غا

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ

فرلسا لوک ان لوکاں ناں کیہنہ غا جہڑا ابڑا بن غے رہیہنہ تھا جے ہم (دنیا ماں) تھارے پچھے

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

چلاں تھا ، فر کیوں ! تم دوزخ غا عذاب بچوں مہارا تیں کجھ عذاب ہٹا سکیں ؟

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

بڑا بن آلا کیہنہ غا : ہم تے سارا ہی دوزخ ماں ہاں ، بیشک اللہ نے

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ

(۲۰) قرآن غا انداز تیں یو ہی لگے کہ فرعونی لوکاں نے اس مومن بندا ناں اپناں کفر شرک تے خدا غی نافرمانی غا رستہ در بلا یو وہے غو جس ور اس نے تعجب نال یہ گل کہیں جے کجھ تے سوچو! ہوں تمناں ایمان غی دعوت دیوں جس غو نتیجو جنت ہے تے تم مناں کفر شرک اور خدا غی نافرمانی غا رستہ در بلاویں! جس غو نتیجو سدا جہنم غو عذاب ہے فر مومن بندو انھاں ناں یاد کرواوے جے وہ وقت دور نیہہ جد میریاں ساریاں گلاں غی حقیقت تھارے سامنے آجئے غی اس ویلے تم مچ مچھو تانویں غا تے تمناں میریں گل یاد آویں غیں ور ویلو کھڑا غے تلیں ملنوں کجھ کم نیہہ آسیں۔ اس تیں بعد انھاں لوکاں نے اس مومن بندہ ناں وی قتل غی تہمکی دتی وہے غی جس ور اس نے یوہ جواب دتو جے میں اپنوں سارو معاملو اللہ تعالیٰ غے حوالے کر چھوڑیو ہے، وہ اپناں بنداں ناں آپے دیکھ رہیو ہے لہذا وہ آپے ساراں نال نمٹ لئے غو۔

(۲۱) یعنی فرعونیاں غی ساریں چالاں تیں اللہ نے اس مومن بندا غی حفاظت فرمائی جد کہ فرعون اپنی فوج سنے سمندر ماں غرق ہو گیو۔

(۲۲) حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ اس آیت غی تفسیر ماں فرمانویں فرعونیاں غی روح کالا رنگ غی (مندی شکل آلا) پکھیرواں غی شکل ماں ہر روز سویرے شام یعنی تہاڑی ماں دو واری جہنم غے سامنے آنیں جیں تے انھاں ناں جہنم دس غے کہیو جئے کہ یو ہی تھارو اصلی ٹھکانوں ہے۔ (ابن ابی حاتم ، مظہری) حضرت قتادہؒ تیں وی اسی ہی روایت نقل کی گئی ہے (ابن کثیر) یاہ سزا انھاں غی قیامت غا تہاڑا توڑی رہ غی فر محشر غا فیصلہ تیں بعد ویہہ سدا رہن آلی جہنم ماں سٹ دتا جیں غا، امام ابن کثیرؒ تے دو جا مفسر فرمانویں اس آیت تیں برزخ غا عذاب غو وی ثبوت ملے جہڑو کہ برحق ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۳) کافر مقدماں تے لیڈراں نال انھاں غی رعایہ غو یوہ گھول چھغڑ واسے رامشرک مذہبی کھڑ پینچاں نال انھاں ناں منن آلا غو قیامت غو یوہ چھغڑ و قرآن نے کیئں جگہیں بیان کیو ہے تا نجے سِدّا سادہ لوک سُن غے سُرت سمھال لیں (جے اج جنھاں غے پچھے پچھے چل رہیا ہاں یہ قیامت غے تہاڑے مھارے کجھ کم نیہنہ آسیں) تے ویہہ دنیا ماں قیامت غو یوہ نقشو تک غے اساں لوکاں غو کُھر و چھوڑ غے ہدایت غو رستو نوڑیں، تے قیامت غی بے وسی تک غے اس تیں پہلاں اس غی تیاری کریں۔

(۲۴) یعنی فرسارا رل غے جہنم غا ذمہ دار فرشتہ اگے یاہ درخواست کریں غا جے جہنم تیں چھٹکارو تے نیہنہ ہوسکتو، نہ اتوں چھٹی لبھ سکے ور چلو تم دعا کر غے اک تہاڑا واسطے عذاب ذری ہولو ہی کرا دیو جس ور ویہہ یوہ سوال کریں غا جے تھارے کولے دنیا ماں پیغمبر نیہنہ آیا تھا؟ جنھاں نے اس جہنم تیں بچن غو رستو دسیو تھو جد تم نے انھاں غی گل نیہنہ سُنی ہُن آپے ہی دعا کر لیو کیونجے ہم کسے کافر واسطے دعا نیہنہ کر سکتا۔ فر کافر دعا کریں غا ور ڈنڈ رولا تے چینک پکار تیں بچن انھاں ناں کُجھ نیہنہ لبھ سے، کیونجے آخرت ماں نہ کسے غی توبہ قبول وہے غی تے نہ کافراں غی کائے دعا منظور وہے غی۔

(۲۵) یعنی دنیا تے آخرت دواں جہاناں غی حقیقی کامیابی اللہ غاں نبیاں ناں تے اس غاں مومن بنداں ناں ہی نصیب وہے۔ جس را کہ حضرت موسیٰؑ اور وہ مومن بندو جس غو اُپر ذکر تھو کامیاب ہووا جد کہ فرعون غو اپنی اتنی بڑی بادشاہی تے طاقت غے باوجود بیڑو پٹے گیو۔ ہاں! وقتی طور ور چھٹ گہڑی واسطے کافراں ناں کجھ غلبو ہو جئے تے واہ بکھری گل ہے جس را کہ کجھ نبی ہجرت ور مجبور ہو گیا یا کجھ اللہ غا رستہ ماں شہید کر دتا گیا ور چھیکڑ نبیاں غی دعوت ہی عام ہوئی تے مخالفت کرن آلاں غو کوئے دیا ماں بتی باہن جگو نیہنہ رہیو، فر اصلی کامیابی تے محشر غا مدان ماں اس تہاڑے لبھے غی جد اصل فیصلو وہے غو، تے جت گواہیں لگیں غیں، فرشتاں گواہی دیں غا، نبی گواہی دیں غا تے ایمان آلا وی نبیاں غی دعوت پہچان غی گواہی دیں غا، اس تہاڑے ایمان آلا اللہ غی مدد نال کامیاب ویں غا حالانکہ وہ اتنوں سخت تہاڑو وہے غو کہ خدا غاں نا فرماناں ظالماں ناں اُت عذر بہانا وی کُجھ کم نیہنہ آسیں۔

(۲۶) حضرت موسیٰؑ غو ذکر کر غے نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی جا رہئی ہے جے جس را موسیٰؑ ور نازل ہون آلی کتاب تورات تیں عقل آلاں نے ہدایت تے نصیحت کھٹی تھی اور چھیکڑ اللہ غو دین اور اس غا مومن بندہ کامیاب ہوا تھا قرآن غی لوء تیں وی عقل آلا ہی اپناں دل روشن کریں غا تے چھیکڑ اللہ غو دین نالے ایمان آلا غالب آویں غا تے اج غاں انھاں ابوجہل تے ابولہب جساں فرعوناں غو بیڑو وی غرق وہے غو، لہذا تم صبر کرو تے اللہ تعالیٰ غی مدد ور نظر رکھو! تے اس رستہ غی اوکھتاں ناں اسان بنان واسطے استغفار نالے سویرے شام ہر ویلے اللہ غی تسبیح تے اس غی حمد کرتا رُہو۔

حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اپناں بنداں غے بشکار فیصلو کر دتو ہے (۲۳) تے ویہہ لوک جہڑا اگ ماں (سڑ رہیا) ویں غا ویہہ جہنم غا چوکیدار

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

ناں کیہنہ غا: اپناں رب اگے دعا منگو جے وہ مھارا عذاب ناں اک تہاڑا واسطے ہولو کر دئے؛

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا

ویہہ کیہنہ غا: کیوں! تھارا کولے تھارا رسول صاف صاف نشانیں لے غے نیہنہ آیا تھا؟ ویہہ جواب دیں غا

بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ

آہو! (آیا تھا) ویہہ کیہنہ غا: فر تم آپے ہی دعا کر لیو، اور کافراں غی دعا تے بیکار

ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي

ہی جئے غی (۲۴) بیشک ہم رسولاں غی تے ایمان آلاں غی مدد

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ لا يَوْمَ لَا

دنیا غی زندگی ماں وی کراں تے اس تہاڑے وی کراں غا جد گواہی دین آلا کھلا ویں غا؛ جس تہاڑے

يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

ظالماں ناں انھاں غو عذر بہانوں کرنوں کجھ کم نیہنہ آسیں تے انھاں واسطے لعنت ہی وہے غی، تے انھاں واسطے

سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

مچ مندو گہر وہے غو (۲۵) تے ہم نے یقیناً موسیٰؑ ناں ہدایت آلی کتاب عطا فرمائی تھی تے ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ لا هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي

بنی اسرائل اس کتاب غا وارث بنایا؛ جہڑی عقل آلاں واسطے ہدایت تے

الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

نصیحت ہے؛ تے (اے نبیؐ) تم صبر کرتا رُہو، اللہ غو وعدو بلاشبہ سچو ہے، تے اپنی لغزش واسطے

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

بخشش منگتا رُہو! تے تم اپناں رب غی صفتاں نال اس غی تسبیح کرتا رُہو لوھڑے ویلے وی! تے سویرے وی! (۲۶)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۷) یعنی اللہ تعالیٰ غی آیتاں ماں تُہتھ تے چُھغڑا ویہہ ہی لوک کریں جہڑا اپناں خیال ماں اپناں آپ ناں بڑو سمجھیں، فراسے تکبر تے آکڑ غی وجہ تیں اللہ غا حکماں غے اگے نیواں نیہنہ ہوتا یہ جیتاں جیتاں کسے ناں نبی من غے اس غی گل ورچلنوں شکی سمجھیں، حالانکہ یہ اپناں خیال ماں جس بڈیائی غی تاہنگ کریں واہ انھاں ناں کدے نصیب نیہنہ ہوسیں، کیونجے بڑو وہ ہی وہے جس ناں اللہ تعالیٰ بڑو بنا وے۔ فرفرمایو جے اساں متکبراں غی شرارت تیں بچن واسطے اللہ ہی غی پناہ منگنی چاہئے!

اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ

بیشک جہڑا لوک اللہ تعالیٰ غی آیتاں ماں بجن کسے دلیل تیں جہڑی انھاں کولے آئی وہے تُہتھ کریں

اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِیْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ

انھاں غا دلاں ماں بڈیائی تیں سوا کجھ وی نیہنہ، جس توڑی ویہہ کدے پُج نیہنہ سکسیں؛ بس تم اللہ تعالیٰ غی

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۵۶ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ

پناہ منگو! وہ سب کجھ سنن آنو دیکھن آنو ہے (۲۷) اسماناں غو تے

وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

زمین غو پیدا کرنوں لوکاں غا پیدا کرن تیں بہت بڑو کم ہے، ور متا لوک (اس گل ناں)

لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۵۷ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ ۙ

جانتا نیہنہ؛ تے انوں اور لوء آنو برابر نیہنہ ہوسکتا

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا

تے نہ ویہہ لوک جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے نیک عمل کیا بدعمل لوکاں غے برابر ہوسکیں (ور) تم گھٹ ہی

مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۸ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ

نصیحت حاصل کریں؛ قیامت یقیناً ضرور آن آنی ہے اس ماں کوئے

فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۵۹ وَقَالَ

شک نیہنہ ور متا لوک ایمان نیہنہ لیاتا (۲۸) تے تھارا رب نے

رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ

فرمایو: تم میرے کولوں دعا منگو ہوں ضرور تھاری دعا قبول کروں غو، بیشک جہڑا لوک

یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ

مھاری عبادت کرن تیں تکبر کریں ویہہ تاولا ہی ذلیل کرنے جہنم ماں داخل کیا

دٰخِرِیْنَ ۝۶۰ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ

جیں غا (۲۹) وہ اللہ ہی ہے جس نے تھارا واسطے رات بنائی تانجے تم اس ماں ارام کریں

(۲۸) مشرک اک پاسے تے زمین اسمان ناں پیدا کرن آلو اللہ تعالیٰ ناں منیں تھا۔ ور دوجے پاسے مرن تیں بعد فرزندہ ہون ناں مشکل خیال کریں تھا، حالانکہ اسمان زمین غو پیدا کرنوں انسان غا دوہری واری پیدا کرن تیں تے مُج اوکھو ہے، ور متا لوک اتنی موٹی گل وی نیہنہ سمجھتا، اصل ماں جہڑا لوک عقل تیں کم نیہنہ لیتا ویہہ انا ہیں، فرویہہ اکھاں آلاں غے برابر کس را ہوسکیں!! تے جدلوء آلا اور انا برابر نیہنہ ہوسکتا فرایمان قبول کرنے نیک عمل کرن آلا تے خدا غا نافرمان گنہگار کس را برابر ہوسکیں! تے نافرمانی اور فرمانبرداری غو اک نتیجو کس را ہوسکے! تے جدا سی گل نیہنہ فراس واسطے تے ضروری ہے کہ کوئے اسو تہاڑو وہے جد نیکاں بداں تے لوء آلاں اور انا غو فرق ساراں غے سامنے آوے، جہالت اور علم غو کنی کنی نتیجو نکلے ور متا لوک ویہہ ہیں جہڑا نہ انھاں گلاں ور غور کریں! نہ سوچیں سمجھیں تے نہ ہی نصیحت حاصل کرنے فیصلہ آلا اس تہاڑا واسطے تیاری کریں۔ حالانکہ قیامت تے سر ور کھلی ہے۔

(۲۹) بندا شرک کیوں کریں؟ ہرایکن غی درونٹی ور متھو کیوں رگڑیں؟ غیر اللہ غی پوجا کر کرنے اس ناں خوش کیوں کریں؟ بس اسے گلوں تانجے مھارا کم بن جیں۔ اللہ اساں ساراں بنداں ناں فرماوے تم شریکاں غا بو آور متھو نہ رگڑو! تے در در ور ٹھہلا کھانے اپناں آپ ناں ذلیل نہ کرو! آؤ! تھارو رب تمناں کہہ لگو تم ساراں ناں چھوڑ نے اک میرے کولوں منگو، تھاری ضرورت دنیا غی وہے یا آخرت غی نکی وہے یا بڑی، بس تم صرف میرے اگے چُھولی اڈو میرا در تیں سوال کرو! ہوں تھاری اک اک ضرورت پوری کروں غو تے جہڑی چیز تھارے واسطے مناسب وہے غی واہ تمناں عطا کروں غو جس را رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں جے اللہ ایمان آلا غی ہر اک جائز دعا قبول کرے ور قبول ہون غیں ترے شکل ویں کدے اس ناں منہ منگی چیز ہی لبھ جے، تے کدے اس دعا نے بدلے اس ناں آخرت غو ثواب دتو جے۔ تے کدے منہ منگی چیز تے نیہنہ لبھتی ور اس دعا غا نتیجہ ماں آن آنی کائے مصیبت ٹل جے۔ (مسند احمد، ملخصاً) فرفرمایو جے جہڑا میری عبادت تیں تے میرے کولوں منگن تیں تکبر کریں، اس ماں اپنی شکی سمجھیں فر میرے کولوں نیہنہ منگتا تے غیراں غا در ور متھو ٹیکیں ویہہ ذلیل کرنے دوزخ ماں سٹیا جیں غا۔ رحمتِ عالم ﷺ نے یاہ گل اس را سمجھائی جے جہڑا اللہ تعالیٰ کولوں اپنی حاجت غو سوال نیہنہ کرتا انھاں ور اللہ تعالیٰ غو غضب تے قہر وہے (ترمذی) کسے عربی شاعر نے بڑی سُہنی گل کہی ہے۔ اَللّٰهُ یَغْضَبُ اِنْ تَرَكْتَ سُؤَالَهٗ : وَبَنِیْ اٰدَمَ حِیْنَ یُسْأَلُ کولوں اپنی حاجت غو سوال نیہنہ کرتا انھاں ور اللہ تعالیٰ غو غضب تے قہر وہے (ترمذی) کسے عربی شاعر نے بڑی سُہنی گل کہی ہے۔

لُ یُغْضَبُ یعنی اللہ تعالیٰ تے نہ منگن تیں ناراض وہے جد کہ انسان کولوں تے منگو تاں وہ ناراض ہوجے۔

فائدو:- ات پہلاں تے یوہ حکم دتو جے اللہ تعالیٰ اگے دعا منگو ور بعد ماں فرمایو جے جہڑا لوک اللہ غی عبادت تیں تکبر کریں، حالانکہ ات ''عبادت'' تیں دعا ہی مراد ہے ور دعا نیہنہ فرمایو بلکہ ''عبادت'' فرمایو اس ماں اس گل در اشارو ہے جے دعا عبادت ہی ہے، یعنی دعا خود عبادت ہے تے ہر اک عبادت ماں دعا وی داخل ہے، جس را کہ آپ نبی پاک ﷺ نے فرمایو!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

تے اس نے تہاڑی لوء آلی بنائی بیشک اللہ لوکاں ور بڑو فضل کرن آلو ہے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

ور متا لوک شکر نیہنہ کرتا یوہی اللہ تمناں پالن آلو ہے

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾

وہ ہراک چیز ناں پیدا کرن آلو ہے، اس تیں سوا کوئے عبادت غے لائق نیہنہ؛ فرتم کیاں پٹھا پھیریا جارہیا ہیں

كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

اسے را ویہہ لوک وی گمراہ کیا جاتا رہیا ہیں جہڑا اللہ تعالیٰ غی آیتا تیں نمکریں تھا (۳۰)

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً

وہ اللہ ہی ہے جس نے زمین تھارا بسن غے قابل بنائی تے اسمان ناں چھت بنایو

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ

تے اس نے تھاریں شکل بنائیں فراس نے تھاریں شکل کتنی سوہنی بنائیں؛ تے اس نے تمناں پاک چیزاں غی روزی دتی

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ هُوَ

یوہی اللہ تمناں پالن آلو ہے تے اللہ بڑی برکت آلو ہے جہڑو ساراں جہاناں غو پالنہار ہے؛ وہ ہی

الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ

زندور ہن آلو ہے، اس تیں سوا کوئے معبود نیہنہ لہٰذا تم اسے غی عبادت کرو! عبادت ناں اسے واسطے خاص کرنے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ

ساریں صفت اللہ تعالیٰ غیں ہیں جہڑو ساراں جہاناں غورب ہے (۳۱) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: جے منناں انھاں غی عبادت

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ

کرن تیں ٹھاک وتو گیو ہے جنھاں غی تم اللہ ناں چھوڑنے عبادت کریں کیونجے میرے کولے میرا رب غی

الْبَيِّنَاتُ مِن رَّبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

طرفوں صاف صاف دلیل آگیئں ہیں تے منناں حکم ہوودو ہے جے ہوں ساراں جہاناں غارب غو فرمانبردار ہوجاؤں (۳۲)

اِنَّ الدُّعَا هُوَ الْعِبَادَةُ ''دعا عبادت ہی ہے (مسند احمد، ترمذی، ابو داؤد، نسائی) بلکہ اک جگہ فرمایو! الدعا مخ العبادة ''دعا عبادت غو مغز (مجالنی) ہے'' (ترمذی) لہٰذا جس را عبادت اللہ تعالیٰ واسطے خاص ہے اسے را دعا تے پکار وی اسے واسطے خاص ہے، کسے دوجا غی نہ عبادت جائز ہے تے نہ کسے دوجا اگے دعا منگنی جائز ہے۔

(۳۰) یعنی رات تہاڑی غا اس نظام ناں چلان آلو اللہ تعالیٰ ناں منیں، اور یہ اُسے غیں نعمت سمجھیں فراس غو شکر کیوں نیہنہ کرتا؟ فر عبادت غو مستحق اُسے ناں کیوں نیہنہ سمجھتا؟ دوجیاں چیزاں ناں اس غو شریک کیوں بنا نویں، اللہ ناں خالق، مالک تے نعمت عطا کرن آلو من غے فر جد عبادت غی گل آوے اس ویلے تم کیوں پٹھیں پیریں پھر جیں، تے اس ناں چھوڑے غے دوجاں ناں معبود بنالیں؟ فر آپے فرمایو جے اصل ماں جہڑا وی لوک اللہ تعالیٰ غی آیتاں ناں نیہنہ منتا ویہہ ہر دور ماں اسے را اللہ غی ذات ناں منن غے باوجود شرک ماں پہمل پہوسا کھاتا رہیا ہیں۔

(۳۱) یعنی جہڑو انھاں صفتاں غو مالک ہے جنھاں ناں مشرک وی منیں جے زمین اسمان اسے نے پیدا کیا ہیں اسے نے انسان ناں ساری جیا جون ماں سب تیں سُہنی شکل تے عقل عطا کی ہے، اسے نے پاک صاف روزی غو بندوبست کیو ہے، لہٰذا معبود پوے غو جے انساناں ناں بلکہ سارا جہان ناں پالن آلو وہ ہی ہے۔ تے جد سارا جہان غو رب اور پالن آلو وہ ہی ہے، فر عبادت غو مستحق وی اُس تیں بجن کوئے نیہنہ تے صفت وی بس اُسے غی ہونی لوڑیئے۔

(۳۲) یعنی اتنی دلیلاں غے باوجود تم نہ منیں واہ تھاری مرضی ور میری فطرت، میری عقل تے میری وحی مناں اس گل تیں ٹھاک رہئی ہے جے ہوں انھاں غی عبادت کروں جنھاں ناں اللہ تیں بجن تم اپنی مدد واسطے پکاریں تے انھاں اگے دعا منگیں، بلکہ مناں تے یوہ حکم ہے جے ہوں اسے جہاناں غا پرودگار غو فرمانبردار بن غے رہوں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

وہ ہی ہے جس نے تم مٹی تیں فر نطفہ تیں فر جی وی رت

عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

تیں پیدا کیا فروہ تمناں بچہ غی شکل ماں پیدا کردے فروہ (تھاری پرورش کرے) تانجے تم اپنی جوانی توڑی پج جیں، تے فر

لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

تانجے تم بڈھاویں! اور کجھ تے تھارا بچوں اس توں پہلاں ہی فوت ہوجیں تے (یوہ اس گلوں وہے)

وَلِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ

تانجے تم اپنی مقرر مدت توڑی پج جیں اور تانجے تم سمجھیں ؛ وہ ہی ہے

الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ

جہڑو زندگی دیئے تے موت دیئے ! تے جس گہڑی کسے کم غو فیصلو کرلئے فر اتنوں ہی کہہ

لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ

جے ہوجاء تے وہ ہوجئے (۳۳) کیوں! تم نے ویہہ لوک نیہنہ تکیا! جہڑا اللہ تعالیٰ غی آیتاں غا

اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى یُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ

بارہ ماں جھگڑو کریں ویہہ کیاں پھیریا جارہیا ہیں ! جھاں نے کتاب ناں تے اس چیز ناں چوٹھی

وَبِمَاۤ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾

کہیو: جہڑی دے غے ہم نے اپناں رسول چلایا تھا ؛ ہن انھاں ناں تاولاں ہی چولگ جئے غو

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۚ یُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾

جسویلے انھاں غا گاٹا ماں طوق تے سنگل ویں غیں ویہہ کہیڑیا جارہیا ویں غا

فِی الْحَمِیْمِ ۙ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ

اُبلتا پانی ماں فر ویہہ اگ ماں لادتا جیں غا (۳۴) فر انھاں ناں کہیو جئے غو

اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا

کہ جھاں ناں تم خدا غا شریک منیں تھا ویہہ کت ہیں ؟ اللہ تعالیٰ تیں علاوہ ! ویہہ کیہنہ غا :

(۳۳) انھاں صفتاں غا بیان کرن غو مقصد وی یو ہی ہے جے جہڑو انھاں صفتاں غو مالک ہے عبادت غو مستحق وی وہ ہی ہے کوئے دوجو اس غو پہالی نیہنہ ہوسکتو۔

(۳۴) اپر اللہ تعالیٰ غا اک ہون غی تے اس غی قدرت غیں دلیل بیان ہوئیں تھیں، ہُن مشرکاں غی سوچ ور تعجب کیو جارہیو ہے جے اتنی کجھ دلیل سُنن تیں بعد وی یہ اللہ تعالیٰ غی آیتاں ماں گھول چھغڑو کڈن آلا کیاں پھیر دیتا جیں، تے انھاں ناں اتنوں نیڑے پج غے کون خدا غی توحید تیں شرک در پھیر چھوڑے کہ یہ اللہ غی کتاب تے اس غاں رسولاں غی مخالفت ورلک بن لیں، خیر! انھاں ناں اے ہُن ہی چولگ جئے غو، تے وہ کتنوں عجیب نقشو وہے غو جد جہنم ماں انھاں غا گاٹا ماں طوق (بڑا بڑا لڈن) تے سنگل پئی وی ویں غیں تے یہ کہیڑیا جارہیا ویں غا کدے ابلتو پانی پین واسطے گھسیٹ غے اک پاسے کھڑیا جیں غا تے کدے جہنم غی پختی اگ ماں بالن واسطے دوجے پاسے!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۵) یاہ گل جہنم ماں مشرکاں ناں ہور ذلیل کرن واسطے کہئی جے غی جے تم اللہ ناں چھوڑے غے جنھاں باطل معبوداں غی پوجا کریں تھا دسو ویہہ اج کت ہیں ویہہ تھاری مدد کیوں نیہنہ کرتا! تے تمناں اس مصیبت تیں کیوں نیہنہ کڈتا! ویہہ جواب دیں غا کوئے پتو نیہنہ کیاں چلیا گیا ہیں۔ تے اج کیوں نیہنہ مھاری مدد کرتا فر کیہنہ غا اصل ماں تے ہم نہ کسے غی عبادت کراں تھا تے نہ کسے ناں پکاراں تھا یعنی ہم عبادت غا ناں ور جہڑ و کجھ دنیا ماں کراں تھا اج پتو لگو وہ کجھ تھو ہی نیہنہ، سروں ہی باطل تھو، تے کجھ مفسراں نے اس را تفسیر کی ہے جے ویہہ شرک تیں نمکر جیں غا جے ہم نے کدے شرک کی ہی نیہنہ جس را کہ سورت انعام آیت ۲۳/ ماں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماوے جد کوئے آپے کفر غو رستو نوڑ غے اپنوں دل کا نو کر چھوڑے فر ہم وی اس ناں اسے را گمراہ کر چھوڑاں کہ اس ناں دنیا آخرت ماں کائے گل سمجھ ماں آتی ہی نیہنہ۔

(۳۶) ﴿تَفْرَحُوْنَ﴾ غو مطلب ہے ''خوشی کرنی'' خوشی کدے تے اللہ تعالیٰ غی نعمت ور اس غا فضل غا شکریہ ماں وہے واہ تے جائز ہے جس را کہ سورت یونس آیت ۵۸/ ماں ہے۔ ور کدے اللہ تعالیٰ تیں غافل ہو غے اپناں مال دولت ور دنیا ماں مست ہو غے وہے، جس را کہ سورت قصص ماں قارون واسطے یو لفظ آیو ہے، اساوقت ماں اس غو ترجموں ''پھڈنوں'' زیادہ مناسب وہے، ات یو ہی مراد ہے ور سورہ قصص اگے پچھے غی مناسبت نال ہم نے اس غو ترجموں ''بڈیار کرنوں'' کیو ہے۔ تے ﴿تَمْرَحُوْنَ﴾ غو مطلب ''بڈیار دسنوں'' ہے یہ دوئے چیز ناجائز ہیں تے دوئے کافراں غیں خاص صفت ہیں کیوں جے انھاں غو نتیجو تکبر ہے تے اللہ غا دین غا مقابلہ ماں تکبر اور آکڑ غو نتیجو جہنم ہے۔

(۳۷) نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی جا رہئی ہے، جے کافراں ناں سزا دیسن غو وعدو بالکل برحق ہے۔ اس ماں کوئے شک شبہ نیہنہ ہاں! کدے کدے اللہ غی مشیت غے مطابق اس ماں دیروی لگ جے ات توڑی کہ ممکن ہے کوئے دنیا تیں ارام نال ہی چلیو جے اور ساری سزا اُس ناں آخرت ماں ہی لبھے، لہذا ہو سکے انھاں غی سزا غو جہڑو وعدو ہے اس بچوں کجھ حصو ہم تمناں تھاری زندگی ماں ہی دس چھوڑاں فر یو ہی ہووو، حضرت غی زندگی ماں کافراں ناں بدر غا مدان تے دو جی جنگاں ماں سزا لبھی تے چھیکو حضرت غی زندگی ماں ہی مشرکاں غا ناپاک وجود تیں عرب غی پاک زمین باندی ہو گئی۔ تے جے کجھاں ناں سزا ملن تیں پہلاں ہی تھارو وصال ہو گیو تا نوی یہ بچ غے کت جیں غا اوڑک آنوں تے میری ہی بارگاہ ماں ہے، فرأتے ہی سارو لیکھو ہو جے غو۔ یو مضمون سورت یونس آیت ۴۶/ ماں وی گذر گیو ہے۔

(۳۸) یعنی ساراں نبیاں غی تاریخ تیں باندے یا ہی گل آوے جے جس را اج عرب غا مشرک خاتم الانبیا ﷺ اگے معجزا دسن غو مطالبو کر رہیا ہیں پہلاں نبیاں اگے وی یہ ہی مطالبہ ہوتا رہیا ہیں، ور معجزو دسنوں نہ پیغمبر غو کم وہے تے نہ اس غا اپناں اختیار ماں وہے بلکہ جد اللہ تعالیٰ چاہوے وہ اپنی حکمت غے مطابق پیغمبر غی صداقت تے اس غی پیغمبری غی دلیل واسطے اس غا تھو ور کوئے معجزو ظاہر کر دیئے، ہاں! اک گل بالکل متھی وی ہے، کہ دنیا آخرت ماں جد کافراں ور اللہ غی حکمت غے مطابق عذاب غو ویلو آجے غو فر مومناں کافراں ماں صاف صاف فیصلو ہو جے غو، ایمان آلا اللہ غا فضل نال بالکل سلامتی نال رہینہ غا جد کہ باطل پرست تباہ برباد تے نامراد ہو جیں۔

ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ

جے ویہہ تے سارا ہم ناں گم گیا ہیں بلکہ ہم تے اس تیں پہلاں کسے وی چیز غی عبادت نیہنہ کراں تھا

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اللہ تعالیٰ کافراں ناں اسے را گمراہ کر دئے (۳۵) یوہ بدلو ہے اس چیز غو جے تم دنیاں ماں

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

ناحق پھنڈیں ویں تھا، تے یاہ سزا ہے اس چیز غی کہ تم

تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

بڈیار دسیں ویں تھا؛ (ہن) جہنم غاں دروازاں تیں داخل ہو جاؤ سدا اسے ماں رہن واسطے

فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

تے تکبر کرن آلاں غا رہن غی کسی مندی جگہ ہے (۳۶) تے تم صبر کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ غو

اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ

وعدو سچو ہے، تے جیکدے (اے نبیؐ) ہم تمناں اس (عذاب) بچوں کجھ دس چھوڑاں جس غو ہم انھاں نال وعدو کر رہیا ہاں یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

ہم تمناں وفات دیدیاں بہر حال انھاں غی واپسی تے مھارے در ہی وہے غی (۳۷) تے (اے نبیؐ) بیشک ہم نے تھارا تیں

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ

پہلاں وی سچ سارا رسول چلایا تھا، انھاں بچوں کجھاں غا حالات تے ہم نے تھارے اگے بیان کیا ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ

تے کجھ ویہہ ہیں جنھاں غا حالات ہم نے تھارے اگے نیہنہ بیان کیا، تے کسے رسول واسطے ممکن نیہنہ

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ

جے وہ اللہ تعالیٰ غا حکم تیں بجن کوئے معجزو لے آوے، فر جو ویلے اللہ تعالیٰ غو حکم

اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع ۱۳

آجے غو، تاں انصاف نال فیصلو کر دتو جے غو تے اُت باطل پرست نقصان ماں ہی رہینہ غا (۳۸)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا

اللہ وہ ہے جس نے تھارا واسطے چوکھر پیدا کیا ، تانجے کجھاں ور تم سواری کریں

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا

تے کجھ ویہہ ہیں جنھاں ناں تم کھسیں ؛ تے تھاراواسطے ان ماں ہوروی فائدا ہیں اوراس واسطے وی کہ تم انھاں ور

حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

بیس نے اپنی اس ضرورت توڑی پچ سکیں جہڑی تھاراں دلاں ماں ہے اورانھاں ورنالے کشتیاں ور

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

تم سوار کیا جیں ؛ تے وہ تمناں اپنی قدرت غیں نشانیں دسے فرتم اللہ تعالیٰ غی کہڑی کہڑی نشانی ناں نہینہ من سیں (۳۹)

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ

تے کیوں ! یہ زمین ماں ٹریا پھریا نہینہ ؟ جے یہ دیکھ لیتا کہ جہڑا لوک انھاں تیں

عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ

پہلاں تھا انھاں غو چھیکو کسو انجام ہو وو تھو ویہہ تعداد ماں وی انھاں تیں زیادہ تھا

وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى

تے زور ماں وی پچ زیادہ تھا تے انھاں نے زمین ماں یادگار روی پچ چھوڑیں تھیں فرویہہ جہڑیں

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ

کھٹیں کریں تھا ویہہ انھاں غے کجھ کم نہینہ آئیں (۴۰) تے جسویلے انھاں کولے انھاں غا رسول صاف

رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ

نشانیں لے غے آیا ویہہ اس علم ور بڈیار کرن لگ پیا جہڑو انھاں

الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

کولے تھو تے اس (عذاب) نے ویہہ کھیرا ماں لے لیا جس غو ویہہ مخول بنا نویں تھا ؛

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ

تے جسویلے انھاں نے مھارو عذاب دیکھ لیو تاں بولیا جے ہم ایمان لے آیا اللہ ور جہڑو اک لیکلو ہے تے

(۳۹) یعنی یہ ساریں اللہ تعالیٰ غیں نعمت وی ہیں ، تے اس غی قدرت اور اس غا اک ایکلاں ہون غیں نشانیں وی ہیں ، جہڑیں لوکاں ناں توحید غی دعوت دے رہی ہیں ، تے ہیں وی اس ماں صاف اور کھلیں نشانیں کہ کوئے اس تیں نمکر نہینہ سکتو ۔ ور تعجب ہے کہ اس غے باوجود وی لوک شرک کریں !!

(۴۰) یعنی خدا غا نافرمان تے مشرک پراناں نافرماناں تے مشرکاں غی تباہی تیں یوہ سبق کیوں نہینہ لیتا کہ جد اُنھاں غی کمائی اور اُنھاں غا باطل معبود اُنھاں ناں خدا غا عذاب تیں نہینہ بچا سکیا فر اِنھاں ناں یہ چیز کس را خدا غا قہر تیں بچا سکیں غیں ۔ ! تے فر یہ کے سوچ غے نافرمانیاں ور ڈٹیا وا ہیں ۔ !

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴۱) مکہ غا مشرک دنیا غا معاملہ ماں اپنی ہنرمندی ور اپناں کسب ور تے باپ دادا غاں جاہلی عقیداں ور پُھنڈیں تھا؛ انھاں ناں کہیو جارہیو ہے جے یاہ کوئے نویں گل نیہنہ، پشلاں نافرماناں، دنیاداراں کوتے جداللہ غا پیغمبر اسمانی علم لے نے آویں ویں تھا ویہہ وی اپناں علم ور، اپنی سائنس ور، اپناں فلسفہ ور اپناں قانون ور دنیاوی کماں ماں اپناں ہنر تے کسب ور اور مذہب غا بارہ ماں اپناں خیالاں ور پُھنڈن لگ جیں تھا، ویہہ نبیاں غا وحی آلا علم ناں اپناں علم غا مقابلہ ماں کجھ سمجھیں ہی نیہنہ تھا تے اس ور عمل ماں اپنی شبکی سہئی کریں تھا بلکہ نبیاں غا علم غی ہاسی اڈانویں تھا ور چھیکو جس عذاب غی ویہہ ہاسی بنا نویں تھا وہ انھاں ور ٹٹ پیو، اس ویلے عذاب دیکھ نے انھاں غیں اکھ اگڑیں فرچینک چینک نے ایمان غوا علان تے کفر شرک تیں توبہ کرن لگا ور ویلو کھڑا نے انھاں غوا ایمان تے اُنھاں غی توبہ کجھ کم نیہنہ آیا اللہ تعالیٰ غی یا ہی پرانی سنت ہے کہ عذاب دیکھ لین تیں بعد کسے غی توبہ قبول نیہنہ ہوتی فر تے کافراں، مشرکاں، نافرماناں ناں ناکامی تے تباہی تیں بچن کجھ نیہنہ لبھنو! اس ماں ہرایکن نافرمان واسطے تہمکی ہے جے جس نے توبہ کرنی وہے وہ وقت ور توبہ کر لئے نیہنہ تے خدا غا قہر واسطے تیار ہو جئے۔

تے اس ماں اُنھاں ناں غا مسلماناں واسطے وی بڑو سبق ہے جہڑا خدا تیں غافل ہو نے دنیاوی علم یعنی ہنرمندی تے کسب ور پھنڈتاریہنہ۔

الحمدللہ اللہ غو لکھ لکھ شکر ہے کہ سورت مومن غی تفسیر وی اسیری ماں پوری ہوگئی اللہ تعالیٰ اس محنت ناں میری تے میراں ان دوستاں غی بخشش غو ذریعو بناوے جہڑا میرا اس کم ماں کسے طرح میر واپرانو کر رہیا ہیں۔

۵ر جون ۲۰۰۱ء مطابق ۲۱ر ربیع الاول ۱۴۲۲ھ

سورہ حٰمٓ السجدہ

(۱) سور پاک غو ناں حٰمٓ السجدہ ہے کیونجے پہلو لفظ حٰمٓ ہے ور حٰمٓ کیاں سورتاں غا مُنڈ ماں ہے اس گلوں دو جیاں سورتاں تیں نکھیڑن واسطے اس ناں "حٰمٓ السجدہ" کہیو جئے، کیونجے اگے آیت ۳۸ ماں تلاوت غا سجدہ غو حکم ہے اس تیں علاوہ تیجی آیت غا لفظ ﴿فُصِّلَتْ﴾ ور اس ناں ﴿حٰمٓ فُصِّلَتْ﴾ وی کہیو جئے۔ یاہ سورت پاک مکہ مکرمہ ماں حضرت حمزہؓ غا ایمان لیان تیں بعد نازل ہوئی ہے جس دور ماں یاہ سورت پاک نازل ہوئی ہے، اس ویلے مکہ غا مشرک کھڑ پینچ لوکاں ناں ڈرا دبکا نے اسلام تیں موڑن غی کوشش تے کریں ہی تھا، نال نال دنیاوی چیزاں غی لالچ دے غی وی کوشش کریں تھا جے لوک اسلام تیں پچھے ہٹ جیں، سگوں اخلاق تیں ٹھٹھا واہتھیار ور آ گیا تھا، قرآن پاک غا بارہ ماں ہُٹ مُٹ غا سوال کھلا کر نے شک تے ٹھسو دلاں ماں کہلن غی کوشش کریں تھا قرآن غی تلاوت نے وقت ڈنڈ رولو کر نے کوشش کریں تھا کہ لوک قرآن سُن نہ سکیں، فر حضرت حمزہؓ غا ایمان لیان ور تے انھاں ماں اُدڑ تھمی ہی مچ گئی تھی، اس سورت پاک ماں سِدا سِدا قریش مخاطب کر نے ویہہ انھاں ساریاں گلاں ور درڑیا گیا ہیں۔ تے انھاں ناں صاف کہیو گیو ہے، جے یوہ قرآن تھاری عربی زبان ماں اسے گلوں نازل ہوتا نجے تم سمجھیں ور جکدے تم ہُن وی باز نیہنہ آتا، تاں پرانی نافرمان قوماں ور آن آلا خدا غا قہر واسطے تیار ہو جاؤ!۔

اسے گلوں رحمتِ عالم ﷺ نے قریش غا اک منیاں پڑنیاں وامقدم عتبہ غی تقریر غا جواب ماں اُس ناں یا ہی سورت پاک سنائی تھی، جس غو تفسیر تے سیرت غی کتاباں ماں مشہور ہے، جے اک تہاڑے رحمتِ عالم ﷺ حرم پاک ماں اِیکلا عبادت فرما رہیا تھا، نیڑے ہی عتبو وی قریش غی ایکن مجلس تے جرگہ ماں بیٹھو وتھو، عتبہ نے اپناں سنگیاں ناں کہیو جے، جیکر تھاری رائے وہے تاں ہوں محمد (ﷺ) نال کجھ لین دین تے لالچ غی گل کروں تانجے ویہہ تھارا مذہب نے خلاف تبلیغ کرنی چھوڑ دیں، ساراں نے اک مُٹھ ہو نے کہیو تم ضرور انھاں نال اسی گل کرو! عتبو حضور ﷺ کو تے آنے بڑا رسیلا انداز نال کہن لگو پہنچیا!! تمناں پتو ہے تھارو مھاری قوم ماں اک اُچو خاندانی رتبو ہے ور تم نے ساری قوم عجب مشکل ماں آن پھسائی ہے۔ تم اک اسی دعوت لے نے آیا ہیں جس نال قوم ماں تفرقو پے گیو ہے تم نے باپ دادا غا مذہب

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ

جھاں ناں ہم اس غا شریک منّاں تھا انھاں ساراں غا ہم منکر ہوگیا؛ ور انھاں غا ایمان نے

اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

انھاں ناں کجھ فائدو نیہنہ دتو جدانھاں نے مھارو عذاب دیکھ لیو یوہ اللہ تعالیٰ غو دستور ہے جہڑا اس غاں بنداں ماں

فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹ ۷ ۱۴

پہلاں تیں چلیو آوے، تے کفر کرن آلا اُت نقصان ماں ہی رہیا (۴۱)

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورت حٰمٓ سجدہ مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں چونجہ آیت اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ

(۱) یاہ (کتاب) اس غی طرفوں نازل ہوئی ہے جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے؛ اسی کتاب ہے جس غیں

اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِيْرًا

آیت کھول کھول نے بیان کی گئیں ہیں، یعنی عربی زبان غو قرآن ہے ان لوکاں واسطے جہڑا جانیں؛ خوشخبری دین آلو

وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا

تے ڈران آلو ہے؛ فر وی مچ لوکاں نے منہ پھیر لیو؛ تے ویہہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا

سنّا ہی نیہنہ؛ اور کہیو نہ جے جس چیز در تم ہمناں بلا نویں اس دروں تے مھارا دل

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ

پڑدہ ماں ہیں تے مھاراں کناں ماں چپا لگا وا ہیں، تے مھارے

بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾

تے تھارے بشکار اک پڑدو ہے بس تم اپنوں کم کرتا جاؤ! ہم اپنوں کم کراں لگا؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ماں خرابیں کڈ غے پراناں بزرگاں ناں کافر کہیو ہے، ہوں تھارے کونے کجھ گل لے غے آیو ہوں تم میری گل سُنوں تانجے تم انھاں بچوں کائے گل پسند کرسکیں حضرت نے فرمایو تم کُہو ہوں سُنوں غو عتبہ نے کہیو: تم نے جہڑی تحریک چلائی ہے جیکیدے تم اس غے ذریعہ مال بٹھلو کرنوں چاہویں، تاں ہم تھارے کونے (چندو کر غے) اتنوں مال کہٹھو کردیاں غا کہ تم ساری قوم تیں زیادہ مال دار ہوجیں غا، جیکدے تم مقدم بنوں چاہویں، تاں ہم تمناں اپنوں مقدم من لیاں غا، تے جیکدے تھاری بادشاہ بنن غی تاہنگ ہے، تاں ہم سارا تمناں اپنوں بادشاہ بنا لیاں غا، اور جیکدے (نعوذ باللہ) کوئے جن، شیطان چمڑ گیو ہے جہڑو تمناں انھاں گلاں ور مجبور کر رہیو ہے، تاں ہم اپناں خرچہ ور اس غو علاج کرن آلو کوئے بندو بلا غے تھارو علاج کرادیاں، حضرت نے اس غی یاہ تقریر کن لا غے سُنی تے جس ویلے وہ چُپ ہوو فرمایو: تم نے جہڑی گل کہنی تھی کہہ لی ہے؟ اس نے کہیو آہو! حضرت نے فرمایو: ہُن تم میری وی سُنوں! اُس نے کہیو بالکل سُنوں غو، اس غا جواب ماں رحمتِ عالم ﷺ نے اپنی طرفوں کائے گل کہن غے بجائے بسم اللہ پڑھ غے اسے سورت غی تلاوت شروع فرمالی، عتبو وی پوری غور نال سُنتو رہیو، تے جس ویلے سجدہ غی آیت آئی حضور نے سجدو فرمایو، فر عتبہ ناں فرمایو: تم نے سُن لی: جہڑی گل سُنی ہُن تمناں اختیار ہے جو روح کرے سو کرو! یاہ محمد بن اسحاق غی روایت ہے۔ تے مسند بزار غی اک روایت ماں ہے جسو یلے حضرت آیت ۱۳/ اور پجیا! جس غو ترجموں ہے'' تے جیکدے یہ منہ پھیر لیں تاں فرمادیو: جے ہوں تمناں اس راغی چڑک تیں ڈراؤں ہاں جس راغی چڑک قوم عاد تے ثمود ور پئی تھی '' تے عتبہ نے حضرت غا منہ مبارک ور ہتھ رکھ چھوڑیو، تے رشتیداری غو سوال باہ غے کہن لگو انھاں ور رحم کرو! بس اگے کجھ نہ فرمایو کیونجے اس ناں ڈر تھو کہ حضرت جو کجھ فرمانویں غا وہ ہی ہو جئے غو، خیر! عتبو اتوں اُٹھ غے جس گہڑی قریش غا جرگہ در گیو، لوک آپس ماں کہن لگا عتبو بدل گیو ہے، فر اس ناں پچھیو دسو! کے خبر لیایا ہیں؟ اس نے کہیو: میں ایسو کلام سنیوں ہے خدا غی قسم پہلاں اسو کدے نیہنہ سنیوں نہ یوہ جادو منتر ہے، نہ شعر و شاعری ہے تے نہ ہی کاہناں غیں گل ہیں۔ میری صلاح یاہ ہے جے تم لوک اُنھاں ناں تکلیف دین تیں باز آجاؤ! تے انھاں ناں اپناں کم ور چھوڑ دیو، کیونجے انھاں غو یوہ کلام ضرور کجھ رنگ لیاوے غو، تم اڈیکو تے لوکاں ناں تکو! جے عرب غا لوک انھاں ور غالب آگیا تاں بجن کوشش تیں تھارو کم ہو جئے غو تے جے محمد (ﷺ) عرب ور غالب آگیا تاں انھاں غی بادشاہی تھاری بادشاہی تے انھاں غی عزت تھاری عزت وہے غی تے انھاں غے مھاوے تم وی کامیاب ہوجیں غا، قریشی سردار اس غی گل سن غے بولیا: تھارے اپر جادو ہو گیو ہے عتبہ نے کہیو یاہ میری رائے ہے باقی تم جو مرضی سو کرو! (تفسیر ابن کثیر بحوالہ ابن اسحاق و بزار)

(۲) قرآن پاک غو تعارف کرا غے جے یوہ رحمٰن رحیم اللہ غو کلام ہے، جس غا حکم کھول کھول غے تفصیل نال سمجھایا گیا ہیں، عرب غا لوکاں ناں فرمایو جئے کہ یوہ تھاری عربی بولی ماں اس گلوں نازل ہووو ہے تانجے سمجھ آلا اس غے ذریعہ کامیابی تے ناکامی غی گل سمجھیں فر جہڑا اس ور عمل کریں یوہ انھاں ناں جنت غی تے اللہ غی رضا غی خوشخبری سناوے تے نافرماناں ناں یوہ دنیا آخرت غا سخت عذاب تیں ڈراوے یوہ مُچ سُہنو کلام ہے ور اس غے باوجود مچ لوک ویہہ ہیں جہڑا اس پاک کلام ناں سنتا ہی نیہنہ سگوں اس غو مخول بنانویں، تے اس دروں نفرت غی گل کرتاں کیہنہ جے مھاراں دلاں ماں تے یوہ لہہ ہی نیہنہ سکتو، کیونجے ویہہ غلاف ماں بند ہیں بلکہ یوہ تے مھاراں کناں ماں وی نیہنہ پج سکتو کہ مھاراں کناں ماں چپا لگا واہیں تے مھارے تھارے بشکار نفرت غا پڑدہ پیا واہیں، لہذا تم اپنوں کم کرو ہم اپنوں کم کراں لگا، کافراں غیں یہ گل مچ بداخلاقی غیں تھیں، ور انھاں غا جواب ماں رحمتِ عالم ﷺ ناں اُچا اخلاق دسن غو حکم وہے جے فرمادیو: کہ ہوں خدا تے نیہنہ جے تھاراں دلاں ناں پھیر چھوڑوں بلکہ ہوں تھارا جسو اک انسان ہی ہوں، ور ہوں اللہ غو آخری پیغمبر ہوں میں تمناں اللہ غا حکم پہچانا ہیں میرے اپر

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: ہوں تھارا ہاروں انسان ہی ہوں میرا در وحی آوے جے تھارو خدا بس

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ

اک ہی خدا ہے تے تم سِدّا اسے در متوجہ رُہو، تے اسے کولوں بخشش منگو! اور شرک کرن

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

آلاں واسطے بڑی تباہی ہے؛ جہڑا زکوٰۃ نیہنہ دیتا؛ تے ویہہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

آخرت ناں نیہنہ منتا؛ بیشک جہڑا لوک ایمان لیایا تے انھاں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

عمل کیا؛ انھاں واسطے کدے نہ سمن آلو ثواب ہے (۲) تم فرمادیو: کیوں! تم اس ذات غو انکار کریں

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ

جس نے دو دناں ماں زمین بنائی؛ تے تم اس واسطے شریک

اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ ۚ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ

منیں! وہ ہی تے ساراں جہاناں غو پالنہار ہے؛ تے اس نے اِس ماں اِس غے اُپروں

مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ

پہاڑ گڈ چھوڑیا ہیں، تے اس ماں برکت رکھ چھوڑی تے اس ماں (ات رہن آلاں غیں) روزیں مقرر کیں، (یوہ

اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى

سب کجھ) چار دناں ماں ہووو، یوہ پورو (جواب) ہے پچھن آلاں واسطے؛ فر اس نے اسمان در

السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا

توجہ فرمائی تاں وہ تُہووں (جئیو) تھو فر اللہ نے اس ناں تے زمین ناں فرمایو: تم دوئے آجاؤ!

طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰىهُنَّ

پہانویں خوشی نال پہانویں مجبور ہو غے؛ ان دواں نے عرض کی: ہم دوئے خوشی خوشی حاضر ہاں: فر اس نے دواں

من آدمی ام (ولی اللہ) آدمی

۵ ع

ساراں ضرورت منداں واسطے برابر ہے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

یاہ وحی آوے لگی جے تھارو خدا بس اکو ہی خدا ہے وہ ہی عبادت غو مستحق ہے، لہذا تم اسے در سِد امتوجہ ہو جاؤ، تے اسے کولوں بخشش منگو فر مشرکاں ناں دنیا آخرت غی بربادی تیں ڈرایو جے۔ کہ یہ نہ ایمان قبول کرنے تے شرک غی گندگی ناں اپناں تیں دور کرنے پاکی اختیار کریں، تے نہ اُچا اخلاق غا ثبوت ماں یتیماں، مسکیناں غی مدد واسطے صدقو خیرات کریں اور آخرت ناں یا آخرت غالیکھاناں تے یہ منتا ہی نیہنہ، اساں لوکاں واسطے دنیا آخرت ماں بربادی ہی بربادی ہے۔ جد کہ ایمان قبول کرنے نیک عمل کرن آلاں واسطے تے اس ثواب غو تے جنت غیں انھاں نعمتاں غو وعدو ہے جہڑیں کدے نہ سمیں غیں تے نہ مکیں غیں۔

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ

دناں ماں ست اسمان بنا چھوڑیا؛ تے ہر ایکن اسمان ماں (اس نے مناسب) حکم غی وحی

اَمْرَهَا ؕ وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۚ وَ

کردتی؛ تے ہم نے یوہ دنیا آلو اسمان دیاں نال سجا چھوڑیو؛ تے

حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ

محفوظ بنا چھوڑیو یوہ انداز و مقرر کیو وو ہے اس زبردست (تے) جانن آلا غو (۳) تے جیکدے

اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

یہ منہ پھیر لیں تاں فرمادیو: جے ہوں تمناں اس راغی چڑک تیں ڈراؤں ہاں جس راغی چڑک

عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَیْنِ

قوم عاد تے ثمود ور پئی تھی (۴) جسویلے انھاں کولے انھاں نے اگے

اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

پچھے تیں رسول آیا جے تم اللہ تعالیٰ تیں سوا کسے غی عبادت نہ کرو؛

قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ

انھاں نے جواب دتو کہ جے مہارو رب چاہتو تاں وہ فرشتاں ناں (رسول بنانے) نازل کر دیتو لہٰذا تم جو کجھ

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی

دے نے چلایا گیا ہیں ہم اس ناں نیہنہ منتا (۵) فر جہڑی قوم عاد تھی اس نے تے انحق زمین

الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا

ماں اتی چک لی تھی تے انھاں نے کہیو: جے مہارا تیں بدھ زورا ور

قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ

کون ہے کیوں! انھاں نے یوہ نیہنہ دیکھیو جے جس اللہ نے وہہ پیدا کیا ہیں وہ

اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

انھاں تیں بدھ زورا ور ہے، تے وہہ مہاری آیتاں غو انکار ہی کرتا رہیا؛

(۳) انھاں آیتاں ماں اللہ تعالیٰ غی قدرت تے اس غی طاقت بیان فرمانے یاہ گل سمجھائی جارہئی ہے جے اتنی بڑی قدرت آلی ذات جس نے یاہ لمی چھڑی زمین بنائی تے اس ماں رنگا رنگ یاہ جیا جون پیدا فرمانے اُس نے مطابق روزی رکھ دتی ہر جگہ ہر علاقہ غاں لوکاں غا مزاج نے مطابق زمین ماں انھاں غی روزی غو بندوبست کر دتو تے یہ خزانہ رکھنے زمین بابرکت بنا چھوڑی تے جس نے ''مادہ'' تیں جہڑو کہ تھوواں غی شکل ماں تھو یہ ست اسمان تے اسمانی نظام بنایو فر اس واسطے اس ناں انسان ہاروں اک اک چیز نیہنہ جوڑنی پئی بلکہ زمین اسمان ناں حکم دتو جے ہو جاؤ! بس ویہہ دوئے ہو گیا، ہاں! اپنی حکمت نے مطابق یوہ سارو کم چھ تہاڑاں ماں کیو، جس غی ات تفصیل بیان فرمائی جے چار تہاڑاں ماں زمین تے زمین غیں ساریں چیز پیدا فرمائیں اور دو تہاڑاں ماں اسمان تے اس غو سارو نظام پیدا فرمایو، فرکتنی تعجب آلی گل ہے کہ مُچ سارا انسان اس نال کفر کریں!! اور عاجز مخلوق ناں اس قادر مطلق نے برابر سمجھیں، تے جس نے یہ ساریں نعمت عطا فرمائیں اس ناں چھوڑ نے باطل معبوداں غی عبادت کریں۔

فائدو:- ﴿سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ﴾ اس لفظ غی دو طرح تفسیر کی گئی ہے کجھ حضرات اس غو تعلق ﴿اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ﴾ نال جوڑنے یاہ تفسیر کریں ''جے زمین تے زمین ماں انسان غی ضرورت غیں یہ چیز پورا چار تہاڑاں ماں ہوئی'' بس اسے غی تاکید واسطے ﴿سَوَآءً﴾ فرمایو یعنی پورا چار تہاڑا کھٹ بدھ نیہنہ، تے ﴿لِّلسَّآئِلِیْنَ﴾ غو مطلب ہے جے یوہ پچھن آلاں غو جواب ہووو کیو نجے زمین اسمان غا پیدا ہون غا بارہ ماں یہودیاں نے نبی پاکؐ ناں سوال کیو تھو جس را کہ تفسیر ابن جریر تے درِ منثور ماں ہے۔ تے کجھ حضرات اس غو تعلق ﴿قَدَّرَ فِیْهَآ اَقْوَاتَهَا﴾ نال جوڑیں تے ﴿سَّآئِلِیْنَ﴾ غو ترجموں ضرورت مند کریں، فر یوہ مطلب بنیں جے زمین ماں اللہ نے جہڑیں روزیں رکھیں ہیں یہ ساری ضرورت مند محتاج مخلوق غی ضرورت واسطے ٹھیک حساب نال رکھیں ہیں عربی گرامر غا حساب نال دوئے مطلب بن سکیں تے دو ئے تفسیر پراناں بزرگاں تیں چلی آویں (ابن کثیر، البحر المحیط)

(۴) یعنی اے مشرکو! جیکدے تم اتنی دلیل سنن تیں بعد وی کفر شرک تیں باز نیہنہ آتا، اللہ تعالیٰ غی نافرمانی نیہنہ چھوڑتا فر ہم تمناں اگاہ کر رہیا ہاں جے تھارا ور اُسو عذاب نہ آجئے جسو قوم ثمود تے عاد ور انھان غا کفر شرک تے خدا غی نافرمانی ور آیو تھو۔ فر یوہی ہووو جہڑا لوک نیہنہ باز آیا ویہہ جنگ، بدر تے دو جیاں جنگاں ماں تباہ برباد ہووا۔

(۵) یعنی یوہ عذاب اس ویلے انھاں ور آیو تھو جدا گے پچھے ہر پاسیں تیں آنے اللہ غا پیغمبراں نے ویہہ مچ مہر محبت نال سمجھایا تھا کہ اللہ تعالیٰ تیں بجن کسے غی عبادت نہ کرو ور انھاں نے وی اپناں رسولاں نال یوہی سلوک کیو تھو جہڑو اج غا مشرک خاتم الانبیا ﷺ نال کر رہیا ہیں کہ تم تے مہارا جسا انسان ہی ہیں تم رسول کس را ہو سکیں؟ رسول تے اگر خدا نے چلانا ہی ہوتا تاں وہ فرشتاں ناں رسول بنانے چلا چھوڑتو لہٰذا تم جہڑی گل پیش کریں ہم انھاں غا منکر ہاں، ہم انھاں ناں نیہنہ منتا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

فر ہم نے نحس دناں ماں انھاں ور سخت پھانڈا آلی ہوا چلائی

لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

تانجے دنیا غی زندگی ماں انھاں ناں ذلیل کرن آلا عذاب غو مزو چکھا دیاں

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٦﴾ وَأَمَّا

اور آخرت غو عذاب تے یقیناً مچ ہی زیادہ رسوائی آلو ہے تے (اُت) انھاں غی کوئے مدد میسنہ ہوسیں؛ اور رہی

ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ

قومِ ثمود تے ہم نے انھاں ناں سدور ستو دس دتو تھوور انھاں نے ہدایت غا مقابلہ ماں انوں رہنوں ہی پسند کیو

فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا

چھیکو انھاں غا اپناں کرتوتاں ور ویہہ رسوائی آلا عذاب غی چڑک نے

يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

آنوڑیا ؛ تے ہم نے ویہہ لوک بچا لیا جہڑا ایمان لے آیا تھا اور (اللہ تیں)

يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ

ڈریں تھا (۶) تے جس تہاڑے اللہ غا دشمن دوزخ در (لے جان واسطے) گھٹھا کیا جیں غا

فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ

فرروک نے انھاں غیں ٹولیں بنائیں جئیں غیں (۷) ات توڑی کہ جسویلے ویہہ اُت پچ جئیں غا تاں انھاں غا

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم

کن تے انھاں غیں اکھ اور انھاں غیں کھلوئیں انھاں نے خلاف گواہی دیں غیں جے

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ

ویہہ کے کجھ کریں ویں تھا ؛ تے ویہہ اپناں چڑاں ناں کیہنہ غا : تم نے مہارا ور

شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ

کیوں شہادت دتی ؟ ویہہ چڑا جواب دیں غا ہم ناں اسے اللہ نے بلوایو ہے جس نے ہر اک چیز ناں

(۶) قوم عاد تے ثمود کہڑا دور ماں تھیں؟ تے کہڑا ملک ماں انھاں غی حکومت تھی؟ اور انھاں در اللہ غا کون کون پیغمبر آیا تھا تے انھاں نے کس را کس را تبلیغ کی تھی فر انھاں نافرمان لوکاں نے اللہ غا نبیاں ناں کس را ستایو تے فر کس را انھاں ور عذاب آیو اور کس را مومن پرہیز گاراں غی اللہ نے مدد تے حفاظت فرمائی انھاں ساریاں گلاں غی اس تیں پہلاں سورت اعراف تے سورت ہود ماں تفصیل گذر گئی ہے۔

(۷) ﴿يُوزَعُونَ﴾ غا دو ترجمہ ہوسکیں (۱) ''ویہہ روکیا جیں غا'' یعنی اگے اگے جان آلا روکیا جیں غا فر جد پشلا وی آجیں غا اس تیں بعد حساب کرنے سارا کٹھا جہنم ماں سٹیا جیں غا، (۲) ''انھاں غیں کئی کئی جماعت بنائی جیں غیں'' یعنی اک اک قسم غاں مجرماں غی بکھری بکھری جماعت وہے غی، یہ دوئے طرح ترجمہ کیا گیا ہیں تے دوئے کٹھا وی ہوسکیں کہ ''ویہہ روک نے فر انھاں غیں کئی کئی جماعت بنائی جیں غیں'' اور دوزخ در کھڑن غو مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں محشر غا مدان ماں کھڑیا جیں غا جتوں انھاں واسطے دوزخ غو فیصلو وے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

بولن غی طاقت بخشی ہے تے اسّے نے تم پہلی واری پیدا کیّا تھا تے اسّے کولے تم نے مڑ غے جانوں ہے (۸)

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

اور تم اس گلوں تے پڑدو نیہنہ کر سکیں تھا جے تھارا کن تے تھاریں اکھ

سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

اور تھاریں چمڑیں تھارا ور شہادت دیں غیں ؛ بلکہ

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

تمناں یوہ خیال تھو جے اللہ تعالیٰ وی تھاراں مچ ساراں کماں ناں جانتو ہی نیہنہ ؛

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

تے تھارا اسّے خیال نے جہڑو تم نے اپناں رب غا بارہ ماں کیّو وو تھو تم برباد کر چھوڑیا

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا

تے تم نقصان ماں رہن آلاں ماں شامل ہو گیا ؛ ہُن جے ویہہ صبر کریں

فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ

سچ نویں انھاں غو ٹھکانوں دوزخ ہی ہے ، تے جے ویہہ معافی منگیں غا تانویں انھاں ناں

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا

معاف نیہنہ کیو جاسیں (۹) تے ہم نے انھاں غا کجھ سنگی مقرر کردتا تھا فر ویہہ انھاں ناں سہناں بنا بنا غے

لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ

دسیں تھا انھاں غا اگلا عمل وی تے پشلا عمل وی ، تے انھاں تیں پہلاں

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

انساناں تے جناں غیں گذریں وی جماعتاں غے نال نال انھاں ور وی (عذاب غی)

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَقَالَ

گل پوری ہوگئی ، بلاشبہ یہ سارا نقصان ہی ماں رہیا (۱۰) تے کافر لوک

(۸) قیامت غے تہاڑے بدن غو اک اک حصو بلکہ اک اک بال تے بدن غی کھلڑی غی گواہی غا بارہ ماں حدیث ماں وی ہے جس غو نچوڑ یوہ ہے جے گنہگار نافرمان لوک قیامت غے تہاڑے اللہ تعالیٰ نال جھگڑو کریں غا (ویہہ اعمال نامہ غی گواہی ، فرشتاں غی گواہی زمین غی گواہی کائے گل منسیں ہی نیہنہ) فر اللہ انھاں غا منہ ور مُہر لا چھوڑے غو تے ہنگواہاں ناں گواہی دین غو حکم دیئے غو اس ویلے انگ انگ بول پوے غو تے سچی گواہی دیئے غو ، فر انسان غی زبان کھول دتی جئے غی تے وہ فٹ اپناں ہنگواہاں ور ناراض ہو غے کہہ غو در فٹے منہ ! تم برباد ویں یوہ سارو کجھ میں تھارا ارام واسطے تے کیو تھو فر اج تم میرے ہی خلاف گواہی دیں (مسلم ، نسائی) بہر حال ہنگوا جواب دیں غا جے جس ذات نے ہر ایکن بولن آلی چیز ناں بولنو سکھایو اسے غا حکم ور ہم وی گواہی دین واسطے مجبور ہاں ! ہم اس غا حکم تیں بعد چپ کس را رہ سکاں ! اسے نے تے تم پہلاں پیدا کیا تھا اور اج اسے غی بارگاہ ماں پیش کیا جا رہیا ہیں ۔

(۹) یعنی جیکدے تم اس گل ناں من لیتا تے اس ور تھارو ایمان ہو تو جے مھارا ہتھ پیر مھارے خلاف گواہی دیں غا فر تے کوئے شخص گناہ کر ہی نیہنہ سکے تھو کیونجے انسان لوکاں تیں تے چھپ سکے ور اپناں آپ تیں کت چھپے ! لیکن تم یاہ گل کے منتا ! تم نے تے یوہ وی خیال نیہنہ کیّو جے جس خدا نے ہم پیدا کیّا ہاں وہ مھارا ہر اک عمل تیں وی واقف ہے بلکہ تم یوہی خیال کرتا رہیا جے اس ناں کد پتو لگے غو بس تھارا اسے خیال نے جہڑو تم نے اپناں رب نال کر لیو تھو تم بربادی غی اس کھات ماں لے پہچایا ہُن تم صبر کر غے بیس رُہو یا چینک پکار کرو رہنوں تم نے اسے دوزخ ماں ہے تھارو کوئے عذر معذرت قبول نیہنہ ہو سے ۔

(۱۰) یعنی جہڑا لوک آپ گمراہی غو رستو نوڑ لیں فر اسا شیطان انھاں غا دوست بن جیں جہڑا انھاں غا ہی پہیڑاں کرتو تاں ناں انھاں ناں خوبصورت بنا بنا غے دستا ریہنہ فر انھاں ناں گناہ ہی نیکی سہئی لگن لگ جیں ۔ تے بربادی آلا مستقبل ناں شاندار مستقبل کہہ غے اُسیں ہی کھٹیں کرتا ریہنہ چھیکڑ انھاں ور اللہ غی واہ گل پکی ہو جئے کہ ہوں گمراہ انساناں تے جناں نال جہنم ناں پہر چھوڑوں غو (سورت ہود آیت ر ۱۱۹) ویہہ نقصان ہی نقصان تے خسارہ ہی خسارہ ماں ریہہ جیں ۔

انھاں غے اگے غیں چیز تے انھاں غے پچھے غیں چیز

ع ۳ ۱۷

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا

(آپس ماں) کیہنہ : جے تم اس قرآن ناں نہ سُنوں ! سگوں تم اس (غی تلاوت)

فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ماں رولو مچاؤ ! تانجے تھارو غلبو ہوجئے ؛ تے ہم وی کفر کرن آلاں ناں سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

غو ضرور مزو چکھاواں غا، تے انھاں غا پہیڑاں عملاں غی جہڑا ویہہ کریں تھا ضرور انھاں ناں سزا دیاں غا

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ

اللہ غا دشمناں غی سزا یوہی دوزخ ہے ؛ انھاں واسطے اتے ماں سدا رہن آلو کہر ہے

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

یوہ بدلو ہے اس گل غو کہ یہ مھاری آیتاں تیں نمکریں تھا ؛ تے کافر لوک کیہنہ غا :

رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

ربا ! توں ہمناں جناں تے انساناں بچوں ویہہ لوک دس ! جنھاں نے ہم گمراہ کیا تھا، ہم انھاں ناں اپناں

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ

پیراں غے ہیٹھ رکھاں غا ، تانجے ویہہ تھلے لگ غے رہنہ (۱۱) بیشک

الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ

جنھاں لوکاں نے کہیو : جے مھارو پالن آلو اللہ تعالیٰ ہے، فر ویہہ (اپناں اقرار ور) قائم رہیا، انھاں ور

عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا

فرشتا نازل ویں غا جے تم ڈرو نہ تے نہ تم غم کرو ! اور اس جنت ور خوش

بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي

ہوجاؤ ! جس غو تھارا نال وعدو کیو گیو تھو ؛ ہم دنیا غی زندگی ماں وی تھارا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ

دوست تھا تے آخرت ماں وی ! (رانہہ غا) اس ماں تھارا واسطے وہ سب کجھ ہے جس غو تھارو

(۱۱) حضرت ابن عباسؓ فرمانویں کہ یوہ کم ابوجہل جساں مقدماں نے کیو تھو اس نے لوکاں ناں کہیو ہے جس ویلے محمد (ﷺ) قرآن سنا غے لوکاں ناں اسلام غی دعوت دیں تم اس ماں اتنوں ڈنڈ رولو کریا کرو کہ کسے غا کن ماں قرآن غی آواز نہ پے جئے۔ تے کجھ روایتاں ماں ہے جے سپا تے تاڑیں ماریا کرو تا نجے لوکاں ناں چتو ہی نہ لگے کہ ویہہ کے کہہ رہیا ہیں اللہ تعالیٰ ان سدا اساداں لوکاں ناں آخرت غا عذاب غو یوہ نقشو دسے جہڑا ابوجہل جیہاں کھڑ پینچاں، لیڈراں تے مقدماں غا کہیا ور یوہ سب کجھ کر رہیا تھا کہ اج تے تم اپناں مقدماں ناں خوش کرن واسطے یہ کھٹیں کر رہیا ہیں ور پہلکے تم سارا جد جہنم ماں کھٹھا ویں غا اس ویلے یہ مقدم تھارے کجھ کم نہیں آسیں فر تم انھاں ور دند پیکیں غا جے جیکدے ہمناں گمراہ کرن آلا ویہہ مقدم، ویہہ لیڈر تے ویہہ مذہبی کھڑ پینچ لہہ جیں تاں ہم انھاں ناں پیراں ہیٹھ رکھ غے چتھ چھوڑاں ور اس ویلے ویلو کھڑا غے دندر مکن، پیکیں تے گون نال کجھ نہیں ہوسیں جس نے جہنم تیں بچنوں وہے وہ اج سوچے جے ہوں کس غے پچھے چلوں لگو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۲) مشرکاں غا انجام غا مقابلہ ماں ہُنٛ اتوں مومن بنداں غو ذکر ہو رہیو ہے تے مشرکاں غی آخرت غی سزا غا مقابلہ ماں ایمان آلاں واسطے جنت غی نعمتاں غو ذکر ہو رہیو ہے، جے جنھاں خوش نصیباں ناں دل غا یقین نالٛ اللہ تعالیٰ ناں اپنوں رب من لیو، اس غو سارو دین قبول کر لیو فر ویہہ استقامت نالٛ اس ورڈٹ گیا، موت توڑی ایمان ور قائم رہیا کدے شرک کفر غی کائے گل نیہنہ کی تے اپنا رب غا اک اک حکم ور عمل کر غے مرن توڑی یوہ ثبوت دیتا رہیا جے واقعہ ہی مھارو رب اللہ ہے تے ہم اس غا فرمانبردار بنداہاں ''استقامت'' غو یوہ لفظ ہے تے نکو جئیو ور ایمان غا سارا تقاضا اس ماں چھپیا واہیں اس غو انداز واس تیں لایو جا سکے، کہ جد اک صحابی نے رحمتِ عالم ﷺ اگے یاہ عرض کی جے مناں اسلام غی کائے اسی گل دسو جس تیں بعد مناں کسے ہور کولوں کجھ پچھنٛ غی ضرورت نہ رہ، اس غا جواب ماں حضرت نے فرمایو: ﴿قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَاسْتَقِمْ عَلَيْهِ﴾ یعنی کُہو جے ہوں اللہ ور ایمان لے آیو فر اس ورڈٹ جا (مسلم شریف) اساں خوش نصیباں واسطے فرمایو: جے انھاں کولے فرشتا آویں۔ موت غے ویلے وی، قبر ماں وی تے قبر تیں اُٹھنٛ غے وقت وی اور جنت ماں وی اور کیہنہ جے تم پشلی زندگی ور کوئی افسوس تے غم نہ کرو کیونجے تم پوری کمائی کر غے آیا ہیں ہُنٛ افسوس غی کہڑی گل ہے! تے آئندہ واسطے تم کجھ خوف وی نہ کرو کیونجے تھارے واسطے تے جنت اڈیک ماں ہے فر ڈر کس گل غو! تے یہ فرشتا ایمان آلاں ناں ہر موڑ ور جنت غی خوشخبری دے غے کیہنہ جے ہم آخرت ماں تے تھارا سنگی ہاں ہی! دنیا ماں وی تھارا سنگی تھا، جہاد ماں تھارو دل بدہانواں تھا، جس را کہ غزوہ بدر ماں فرشتا نازل ہووا تھا۔ تے نیک عملاں ور تھاری طبیعت مضبوط کراں تھا ہُنٛ تھارے واسطے جنت غی واہ نعمت ہے جہڑی تم منگیں غا بلکہ جس غی تھارا دل ماں تاہنگ آوے غی تے یہ نعمت مہماناں ہاروں عزت احترام نالٛ لبھیں غیں، تے مہماناں ہاروں ویہہ ویہہ چیز لبھیں غیں جنھاں غو تمناں خیال وی نیہنہ ہوسے۔

(۱۳) ایمان آلا غی ذمہ واری جت آپ ایمان ور تے نیک عملاں ور ڈٹ جانوں ہے اُت یاہ وی اس غی ذمہ واری ہے کہ وہ دوجاں ناں وی ایمان غی تے نیک عملاں غی دعوت دیئے ہُنٛ اِسے غی فضلیت بیان ہو رہئی ہے جے اُس تیں سُہنٛی کس غی اواز ہو سکے! جہڑو لوکاں ناں اللہ تعالیٰ ور تے اس غی فرمانبرداری در بلاوے وہ اذان غے ذریعہ نماز غی دعوت دین آلو موذن وہے یا جہاد غا مدان ماں ایمان غی دعوت دینٛ آلو مجاہد وہے یا تبلیغ غے ذریعہ نیک عملاں غی دعوت دینٛ آلو مبلغ وہے ہر اک دین غی دعوت غو کم کرن آلا واسطے یاہ بشارت ہے۔

(۱۴) اللہ غا دین غی دعوت غو کم کرن آلاں ناں اس رستہ ماں اُچا اخلاق تے سُچا کردار غی مت دتی جا رہئی ہے جے نیکی بدی دواں غو اثر اک جسو نیہنہ ہو سکتو تم اس رستہ ماں بدی غو جواب نیکی نالٛ دیو اس غو یوہ نتیجو نکلے غو کہ جہڑو جانی دشمن وہے غو وہ وی تھارا اخلاق غی وجہ تیں تھارو دلی دوست بنٛ جئے غو ور بدی غو جواب نیکی نالٛ دینوں یوہ اسان کم نیہنہ یوہ مُچ اُچو تے خوش نصیبی غو رتبو ہے جہڑو کسے قسمت آلا ناں ہی نصیب وہے اللہ نے یوہ رتبو اپناں حبیب ﷺ غے صدقے صحابہء کرام غی سُچی جماعت ناں عطا کیو تھو جس غی برکت نالٛ اج دنیا غا کوناں کوناں ماں اسلام غی لوء ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ ناں کسے نے کائے مندی گل کہئی تھی انھاں نے فرمایو: کہ جے توں سچو ہے تاں اللہ مناں معاف کرے تے جے توں چُہوٹھو ہے تاں اللہ تیری اس غلطی ناں معاف فرماوے۔ (قرطبی)

(۱۵) بدی غو جواب نیکی نالٛ دینٛ غو حکم تھو ور کجھ انسان جہالت تے گمراہی نالٛ اسا بچھو بنٛ جیں کہ انھاں غو کم ہی چک مارنوں تے لڑنوں وہے پہانویں انھاں ور کتناں ہی احسان کر لیو، اساں سپاں غا ڈنگ ور اپناں آپ تیں لہر چڑھ جانی اک یقینی گل ہے ہُنٛ اساں لوکاں واسطے ہی فرمایو جا رہیو ہے کہ اساں شیطاناں غی شرارتاں تیں بچنٛ واسطے دین غی دعوت دینٛ آلا ناں اللہ غی پناہ ماں آ جانوں چاہئے وہ واقعہ ہی اسو قلعو ہے جت کسے شیطان غی پوہچ نیہنہ فر وہ اپناں بندا غی آپ حفاظت فرماوے غو وہ ہر ایکنٛ غی پکار سنن آلو تے ہر ایکنٛ غا عمل ناں دیکھنٛ آلو ہے۔

اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ

روح کرے، تے ات تم جہڑی چیز منگیں غا واہ تمناں لبھے غی؛ یاہ بخشش کرن آلا

غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ

مچ مہربان غی طرفوں مہمانی ہے (۱۲) تے اس توں چنگی کس غی گل ہو سکے جہڑو اللہ تعالیٰ

اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

در بلاوے، تے چنگا عمل کرے، اور کہہ: جے ہوں فرمانبرداراں بچوں ہوں (۱۳)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

تے نیکی اور بدی برابر نیہنہ ہو سکتی؛ تم برائی ناں اس طریقہ نالٛ دور کرو

هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ

جہڑو مچ ہی سرس وہے؛ فر اچانک وہ آدمی کہ اس غے تے تھارے بشکار دشمنی تھی (اس را ہو جئے غو)

كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ

جس را کہ وہ تھارو جانی دوست وہے؛ ور اس غی توفیق بس انھاں ناں ہی نصیب وہے جہڑا صبر کریں

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

تے یاہ گل کسے بڑا قسمت آلا ناں ہی نصیب وہے (۱۴) تے جیکدے تمناں شیطان غی طرفوں کوئے

مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

وسوسو آوے تاں تم اللہ تعالیٰ غی پناہ منگو؛ بیشک وہ خوب سنن آلو

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ

جانن آلو ہے (۱۵) تے اس غی قدرت غی نشانیاں بچوں رات، تے تہاڑی اور دیہنہ

وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا

تے چن ہیں، تم نہ تے دیہنہ ناں سجدو کرو تے نہ چن ناں، اور تم سجدو بس اس اللہ ناں

لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

کرو جس نے یہ ساریں چیز پیدا کیں ہیں جیکر تم اسے غی عبادت کرنی چاہویں؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۶) اللہ تعالیٰ غا اس فرمان غی وجہ تیں ساری امت غو اتفاق ہے کہ سجدو صرف اللہ تعالیٰ ہی واسطے خاص ہے تے اللہ تعالیٰ غی ذات تیں بجن کسے ناں کسے طرح غو سجدو کرنوں قطعاً حرام ہے۔ فائدو:- ات سجدو تلاوت واجب ہے ور سجدو کہڑی جگہ پنج غے کرنوں چاہئے اس ماں ذری اختلاف ہے۔ امام مالکؒ پہلی آیت غا ختم یعنی ﴿تَعْبُدُوْنَ ۝﴾ ور سجدو تلاوت سمجھیں، حضرت ابنِ مسعودؓ وی اُتے ہی سجدو کریں ویں تھا۔ جد کہ جمہور فقہا غے نزدیک دوجی آیت غا ختم ﴿لَا يَسْئَمُوْنَ﴾ ور سجدو ہے حضرت ابنِ عباسؓ، تے ابنِ عمرؓ اتے سجدو کریں تھا تے احتیاط وی اسے ماں ہے (احکام القرآن لابن عربی والجصاص)

(۱۷) اس ماں مرن تیں بعد فر زندہ ہون غی وی نشانی تے دلیل ہے اور اللہ تعالیٰ غا اک ہون غی وی!۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ

فر جیکدے یہ تکبر کریں تاں (سُن لیں) جے ویہہ (فرشتا) جہڑا تھارا رب کولے ہیں ویہہ تے رات تہاڑی

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

اس غی تسبیح کریں؛ تے ویہہ کدے نیہنہ تھکتا (۱۶) تے اس غی (قدرت غی) نشانیاں بچوں ہے

اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

کہ زمین ناں تم سکی پئی وی دیکھیں فر جسویلے ہم اس ور پانی

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ

برھاں واہ نروئی ہو جے تے ابھرن لگ جے؛ بیشک وہ جس نے زمین زندی کی وہ ہی مُڑداں ناں زندہ کرے غو

اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ

وہ یقیناً ہر چیز ور قدرت رکھے (۱۷) جہڑا لوک مہاری آیتاں ماں ڈنگ

فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي

کڈیں ویہہ یقیناً مہارا تیں چھپیا وا نیہنہ، تے کیوں! وہ آدمی جہڑو اگ ماں سٹیو جے

النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

غو وہ سرس ہے یا وہ جہڑو قیامت غے تہاڑے امن امان نال آوے غو

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

تمناں جو روح کرے کرو! وہ یقیناً تھاراں ساراں کماں ناں دیکھ رہیو ہے (۱۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ وَاِنَّهٗ

بیشک جنھاں لوکاں نے نصیحت تیں انکار کیو جسویلے کہ واہ انھاں کو نے پنجی (ویہہ اللہ تیں چھپیا وا نیہنہ) تے بیشک یاہ

لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ

اک زبر دست کتاب ہے (۱۹) باطل نہ اس غے اگے تیں اس ماں

يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝

آ سکے؛ تے نہ اس غے پچھے تیں آ سکے! یاہ اس غی طرفوں نازل ہوئی ہے جہڑو حکمت آلو صفتاں آلو ہے (۲۰)

(۱۸) اپر کافراں غی اس مخالفت غو ذکر تھو جہڑی ویہہ قرآن غی تے خاتم الانبیا ﷺ غی کھل مکھلا رڑے مدان کریں تھا مُن انھاں غیں ان شرارتاں تے مکاریاں غو ذکر ہے جہڑیں ویہہ اولے رہ رہ غے قرآن غے خلاف کریں تھا ویہہ بڑی مکاریاں نال قرآن پاک غی آیتاں غو پٹھو مطلب کڈیں ویں تھا، کسے آیت ناں اگلا پٹھلا جوڑ تیں کئی کرغے فر اس غو ڈنگو ٹہڈو قرآن غا مقصد غے خلاف مطلب کڈغے قرآن ماں ڈنگ کڈیں تھا، یوہ کم اُنھاں غا بڑا بڑا چلاک مقدم کرغے اپناں آپ ناں وی گمراہ کریں تھا تے عام سِدا سادا اں لوکاں ناں وی قرآن تیں دور کرن غی کوشش کریں تھا، اللہ تعالیٰ انھاں ناں سخت تہمکی دیئے جے اے ملحدو! تم میرے تیں چھپیا وا نیہنہ! تم سارا میری نظراں ماں ہیں فر انھاں غو قیامت غو منظر پیش کرے جے اک تے وہ بندو ہے جہڑو قرآن غی مخالفت غی وجہ تیں جہنم ماں سٹیو جے غو، تے اک وہ جہڑو قرآن ور عمل کرن غی وجہ تیں امن نال جنت ماں آوے غو، دسو انھاں بچوں سرس کہڑو ہے؟ بس جنت جہنم غا یہ دوئے رستہ تھارے سامنے ہیں، مُن جو روح کرے سو کرو! ور یاد رکھیو! تھارا سارا کرتوت اللہ تعالیٰ غی نظراں ماں ہیں تم بے شک پچھے تیں چھپ غے اسلام ور حملو کریں تے تم یاہ سوچیں جے تھاریاں مکاریاں غو کسے ناں پتو ہی نیہنہ ہوسے ور اللہ تعالیٰ تیں تھاری کائے مکاری چھپ نیہنہ سکتی وہ پورو پورو لیکھو لے لئے غو۔ قرآن غے خلاف یہ خفیہ شیطانیں چال مکہ غا مشرک مقدماں غیں تھیں، فر مُدتاں تیں یوہ کم عیسائیاں نے اپنے ذمے لے لیو وو ہے انھاں نے قرآن ماں ڈنگ کڈن واسطے تے قرآن ماں شک شبو بلکہ ٹھوس کہلن واسطے قرآن غیں بڑیں بڑیں تفسیر لکھیں، فر انھاں مشرکاں نے مسلماناں ماں ہی اپناں ملحد شاگرد کھلا کیا اس را مسلماناں ماں ہی ملحد تے زندیق قسم غاں ان لوکاں غی اک جماعت بن گئی۔ اس آخری دور ماں انگریزی حکومت ناں خوش کرن واسطے اس را غاں ملحداں نے پنج ساریں تفسیر لکھ غے خوب پیسا بٹوریا، جنھاں ماں قرآن غی آیتاں غو اگے پچھے تیں جوڑ علاحدہ کرغے تے صحیح حدیثاں، اور امت غا اجماعی موقف تیں کئی ہو غے اپناں مقصد غو مطلب بیان کیو، انھاں تفسیراں ماں چکڑ الویاں غیں تفسیر، قادیانیاں غیں تفسیر، تے عنایت اللہ مشرقی غی تفسیر اور تفسیر احمدی غو ناں لیو جا سکے۔ جس را کہ اگلی آیتاں ماں ہے کسے دور ماں کسے مکار غی کائے کوشش کدے کامیاب نیہنہ ہوئی، تے کسے غی چلا کی کدے چھپی نیہنہ رہی ایمان آلا فٹ انھاں غی مکاریاں غو پہانڈو رڑے مدان پھٹال

غے دُدھ غو دودھ تے پانی غو پانی کر چھوڑیں، جس را کہ الحمدللہ یہ اپلیں گمراہ تفسیر وی علماء غی وضاحت تیں بعد اس را نظراں تیں غائب ہو گئیں ہیں کہ اج انھاں غو کوئے ناں وی نیہنہ جانھو۔

(۱۹) یعنی یاہ سورت زبردست تے اسا اچار تبہ آنی کتاب ہے جس ماں باطل چال چلاکیاں نال ڈنگ کڈغے کوئے بڑا تیں بڑو مکار کائے کی نیہنہ کر سکتو، نہ کوئے اس غا پیغام ناں روک سکے تے نہ کوئے اس غا سیلاب اگے بن لا سکے۔ اور حضرت ابنِ عباسؓ فرمانویں: جے یاہ اسی زبردست کتاب ہے کہ باطل پرست ناں اس ماں کدے تیں کوئے رستو نیہنہ لبھ سکتو (مظہری)

(۲۰) یعنی یاہ اسی زبردست کتاب ہے جہڑی حکمت آلا، صفتاں غا مالک اللہ تعالیٰ غی طرفوں نازل ہوئی ہے تے اسے نے اس غی حفاظت غو اسو سخت انتظام کیو وو ہے کہ کوئے شیطان یا کوئے باطل غو تے جُھوٹھ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ ۚ

(اے نبیؐ) تمناں بس وہ ہی کجھ کہیو جے جہڑو تھارا تیں پہلاں رسولاں ناں کہیو گیو تھو

إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ

بیشک تھارو رب مچ معاف کرن آلو تے درد ناک سزا دین آلو (وی) ہے ؛ تے جیکدے

جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ

ہم اس ناں عربی تیں علاوہ کسے ہور زبان غو قرآن بنا تا تاں یہ لوک کہتا؛ اس غیں آیت صاف صاف کیوں نیہنہ بیان ہوئیں

ءَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى

کیوں! کتاب عجمی زبان ماں تے لوک عربی؟ تم فرماؤ: یاہ کتاب ایمان آلاں واسطے ہدایت تے شفا ہے

وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ

اور جہڑا ایمان نیہنہ لیاتا انھاں غا کناں ماں تے

وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِن

چپا ہیں؛ تے یوہ (قرآن) انھاں واسطے ہور لتاں ہون غو باعث ہے یہ اسا لوک ہیں جنیں انھاں ناں کدے دور تیں

مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

ثم لا مار ہیا جا رہیا ہیں (۲۱) تے ہم نے موسیٰؑ ناں واہ کتاب دتی تھی

فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ

فراس ماں وی اختلاف کیو گیو تھو؛ تے جیکدے تھارا رب غی طرفوں اک گل پہلاں ہی طے نہ ہوتی تاں انھاں غے

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿٤٥﴾

بشکار فیصلو ہی ہو گیو ہوتو ؛ تے بیشک ویہہ اس غی طرفوں اک الجھا آلا شک ماں پیا وا ہیں

مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ

جہڑو چنگا عمل کرے وہ اپناں واسطے ہی کرے تے جہڑو بدی کرے اس غو وبال

فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

اسے ور پوے غو تے تھارو رب بنداں ور ظلم کرن آلو نیہنہ (۲۲)

منزل ۶

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲ ۵۴۵ ۹

فرماں اظلم ۲۴ ۷۶۸ حٰمٓ السجدة ۴۱

غو بچاری انسان کے پاسے تیں اس ور حملو نیہنہ کر سکتو، نہ کوئے اگے تیں آنے اِساں کی کر سکے تے نہ پچھے تیں چھپ نے کجھ باہدو کر سکے، نہ کوئے اگے تیں آنے اس غاں حرفاں ماں اک زبر زیر کجھ کہا ٹو باہدو کر سکے تے نہ پچھے تیں چھپ نے قرآن غا مقصد نے خلاف اپنی مرضی غو مطلب کڈ سکے، نہ کوئے کافر رڑے مدان یاہ جرات کر سکے کہ سامنے تیں آنے قرآن غو مقابلو کرے اس غی بیان کی وی گلاں ناں -نعوذ باللہ- غلط ثابت کر سکے تے اس غاں حکماں ماں تے اس غا قانون ماں کجھ عیب کڈ سکے یا اس غی عبارت ماں کائے خامی کڈ سکے، تے نہ ہی کوئے منافق ملحد، زندیق قرآن غو خیر خواہ بن نے تے اپناں آپ ناں مسلمان دس نے پچھے تیں حملو کر نے قرآن ماں کائے کمی زیادتی کر سکے، جہڑو وی اسی جرات کرے غو وہ منہ نے پہاڑ زمین ور پوے غو تے اپناں ہی دند پہناوے غو، دنیا اسے ناں پاگل کہہ غی، جہڑو چھپ نے حملو کرے غو وہ وی چھپیو نیہنہ رہ سیں ایمان آلا تے صحیح علم آلا اس غیں ساریں مکاریں رڑے مدان لے آویں غا فراس ناں ذلالت تیں بچن کجھ ہتھ نیہنہ آسیں یوہ سب کجھ اس گلوں ہے کیو نجے قرآن غی حفاظت غی ذمہ واری اللہ نے آپ اپنے ذمہ لی وی ہے (سورت حجر آیت ۹/) سبحان اللہ! ایمان آلاں نے ہر دور ماں اس غو مشاہدو کیو۔ مکہ غاں مشرکاں نے وی قرآن ماں ڈنگ کڈن غی بڑی کوشش کی ور کوئے اس غو بال ڈنگو کرن ماں کامیاب نیہنہ ہووو، فر ہر دور ماں ابوجہل غا چیلا بانھ گنج گنج نے مدان ماں آتا رہیا ور رسوائی تیں سوا کے ناں کجھ نیہنہ لبھو۔

(۲۱) مکہ غا مشرک اک اعتراض قرآن ور یوہ وی کریں تھا، جے محمد (ﷺ) آپ عربی ہیں، عرب ماں پیدا ہویا ہیں، عربی بولی اُنھاں غی ماں بولی ہے فر اس ماں قرآن جسی کائے کتاب پیش کر دینی کہڑی کمال غی گل ہے، -حالانکہ ویہہ آپ سارا رل نے اس جسی اک آیت وی بنان غی جرأت نیہنہ کریں تھا فر وی- ویہہ کیہنہ تھا جے کمال تے یوہ تھو کہ محمد (ﷺ) عربی تیں علاوہ کسے عجمی زبان ماں قرآن پیش کرتا جہڑی انھاں نے کدے سُنی ہی نہ ہوتی نہ اس بولی غا کسے بندا نال ملاقات ہوئی ہوتی، اللہ تعالیٰ نے اس غا جواب ماں فرمایو: یہ سارا انھاں غا چھوٹھا حیلہ بہاناں ہیں، ورنہ جیکدے عربی تیں علاوہ کسے ہور بولی ماں قرآن ہوتو فر تے یہ ہور زیادہ اعتراض کرتا تے ایمان فروی نہ لیاتا، یہ کہتا جے یاہ کسے عجیب گل ہے پیغمبر وی عربی ہیں تے ہم لوک وی عربی بولی بولن آلا ہاں فر کسے اوپری بولی ماں جس غو اک حرف سمجھ ماں نیہنہ آتو کتاب پیش کرن غو کے فائدو ہے۔ اصل ماں یہ سارا ایمان نہ لیان غا بہاناں ہیں، ورنہ یوہ قرآن تے ایمان آلاں واسطے ہدایت کھٹن غو ذریعو ہے، یوہ گمراہی غی جھ ماں پھسیا وا انساناں ناں ہدایت غی صاف سِدّی شڑک ور لاوے تے کفر شرک اور گناہ غا جہڑا روگ لگا وا ویں انھاں تیں ایمان آلاں ناں شفا بخشے، ور جہڑا نہ آخرت ناں منیں، نہ آخرت غا لیکھا ور ایمان لیا نویں تے نہ یاہ گل منیں جے ہم نے کدے اپناں مالک ناں اس زندگی غو حساب دینوں ہے انھاں غاں کناں ماں قرآن غی وجہ تیں چھپا لگ جیں اور اکھاں ور پڑدہ چڑھ جیں فر ویہہ ہدایت نے بجائے ہور ہور گمراہ ہوتا جیں۔ انھاں ناں قرآن غو پیغام سناؤں اس راہے جس را کسے ناں دوروں آلا ماریا جاتا دیں، کہ نہ وہ کجھ صحیح طرح سُنے تے نہ سمجھے۔

(۲۲) یعنی جس را اج قرآن غا بارہ ماں مشرک اختلاف کر رہیا ہیں، حضرت موسیٰؑ ور جد تورات نازل ہوئی تھی اس ماں وی اسے را لوکاں نے اختلاف کیو تھو کجھ ایمان لیا یا جد کہ کجھ لوک اسے را عذر بہاناں کرن لگ گیا، تے جیکدے اللہ تعالیٰ غی طرفوں یاہ گل پہلاں ہی متھی وی نیہنہ ہوتی جے نافرماناں ناں ٹہل دتی جے تے اصل نمیڑو آخرت ماں وہے غو فراج ہی اللہ انھاں نے بشکار فیصلو کر دیتو اور نافرمان سارا ملیا میٹ کر دتا جاتا فر فرمایو جے یہ مشرک کسے یقین غی وجہ تیں نبی پاک ﷺ تے قرآن غی مخالفت نیہنہ کرتا بلکہ یہ تے اک اساٹھہ ماں پیا وا ہیں جس غی وجہ تیں انھاں ناں ارام ہی نیہنہ آتو، کیو نجے انھاں غو ضمیر انھاں ناں کہہ جے یوہ سب کجھ برحق ہے اس ور ایمان لیا ئیو ور انھاں غا نفس غیں خواہش تے دنیا غی لالچ انھاں ناں ایمان تیں روک لیں جے نیہنہ! نیہنہ! بس اپنوں مذہب ہی ٹھیک ہے، خیر! انھاں غو آخرت غا اس تہاڑ اماں پورو لیکھو ہو جے غو جت ہر ایکن ناں اپناں کیا غی جزا ضرور لبھے غی تے کسے ور کجھ ظلم نیہنہ ہوسے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ

اسے در قیامت غو علم پھیریو جے ؛ تے جہڑو وی میوو اپناں

مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ

روڑ تیں نکلے تے جو وی کسے مادہ ناں بچورہ اور جو وی واہ تھے یوہ سب کجھ اللہ تعالیٰ غا

اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا

علم ماں ہے (۲۳) تے جس تہاڑے وہ انھاں ناں بلاوے غوجے ویہہ کت ہیں؟ جھاں ناں تم میرا شریک منیں تھا؛ ویہہ

اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ

کیہنہ غا: ہم نے تیرے اگے عرض کردتی ہے جے مھارا بچوں کوئے وی اس گل غی گواہی دین آلو نیہنہ؛ تے ویہہ پہلاں جھاں

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ

اگے دعا منگیں تھا ویہہ سارا انھاں ناں گم جیں غا، تے ویہہ سمجھ جیں غا کہ ہن انھاں واسطے نسن غی کائے جگہ نیہنہ (۲۴) انسان

مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۖ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

خیر غی دعا کر کرغے کدے نیہنہ تھکتو ور جے اس ور کائے پریشانی آجے تاں تے آس توڑغے نا امید ہی ہو جے؛

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

تے جیکدے اس ور مصیبت آن تیں بعد ہم اس ناں اپنی کجھ مہربانی چکھا چھوڑاں

لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ

تاں وہ ضرور بول پوے جے یاہ تے میرے واسطے ہوتی ہی لوڑیے تے ہوں نیہنہ سمجھتو جے قیامت کدے قائم وہے غی، تے

رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

جیکدے ہوں اپناں رب کولے پہچایو ہی گیو تاں میرا واسطے اس کولے خوش حالی ہی وہے غی؛ تے ہم کافراں ناں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

انھاں غا کیا وا عمل ضرور دساں غا تے ہم انھاں ناں ضرور سخت عذاب غو مزو

غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ

چکھا نواں غا (۲۵) تے جسویلے ہم انسان ور اپنوں فضل کراں وہ منہ موڑ لئے

(۲۳) یعنی قیامت آوے غی کد؟ تے فرمانبردار غو تے نافرمان غو نمیڑو وہے غو کد؟ اس غو علم اللہ تعالیٰ ناں ہی ہے کیونجے وہ ہی سب کجھ جانن آلو ہے۔

(۲۴) اللہ تعالیٰ جگہ جگہ آخرت غو نقشو پیش فرماوے تا نجے لوک سمجھیں اور اس غی تیاری کریں، آخرت ماں مشرکاں ناں جد پچھیو جے غو کہ جھاں ناں تم خدا غا شریک سمجھ غے انھاں غی پوجا کریں تھا ویہہ کت ہیں، ویہہ کیہنہ غا جے ہم نے پہلاں ہی عرض کر دتی ہے کہ اج مھارے بچوں کوئے اس گل ناں نیہنہ منتو، ہُن حقیقت مھاری اکھاں اگے آ گئی ہے، فرمُج مایوسی نال اُراں پراں تکیں غا جے، جھاں غی ساری زندگی پوجا کرتا رہیا شائت انھاں بچوں کوئے کجھ کم آوے ور فرانھاں ناں یقین ہو جے غو کہ اج کوئے کم نیہنہ آتو نہ ہُن اس عذاب تیں بچن غی کائے جگہ ہے۔

(۲۵) مشرک تے کافر انسان غی بے چینی غو بیان ہے جے اس ناں جد اللہ ذری اسائش دے چھوڑے فرہور ہور مال دولت تے دنیا غی ترقی منگتاں نہ وہ تھکے نہ رجے بلکہ ساری دنیا اپناں گھر ماں بٹھلی کر دین غی کوشش کرے، ور جد ذری تنگی آجے فر اس ناں مایوس ہو تاں وی چر نیہنہ لکتو کیونجے اس غی نظر بس ظاہری اسباب ور وہے، اللہ تعالیٰ غی قدرت ور نیہنہ ہوتی، تے جے کدے اللہ اس تنگی تیں بعد فر اپنی رحمت نال نواز چھوڑے فر پُھنڈ پُھنڈ غے کہہ جے یا چیز تے میرا واسطے ہوتی ہی لوڑیے، کیونجے ہوں تے ہُنر مند آدمی ہوں نالے میں فلانی فلانی تدبیر وی تے کی تھی فر دنیا ماں اس راجئے کہ مرن غو تے کدے خیال وی نیہنہ آتو، تے جد کدے آخرت غو ذکر آجے اس ویلے بڑی مغروری نال کہہ جے میرا خیال ماں تے نہ آخرت ہے تے نہ قیامت! تے چارے قضاء آخرت ہوئی وی تاں میری اُت وی یا ہی عیش وہے غی، کیونجے جد خدا دنیا ماں مناں دے رہیو ہے فر وہ آخرت ماں کیوں نیہنہ دے سیں؛ نیہنہ! بلکہ وہ مناں آخرت ماں وی اسے را مال دولت تے عیش ارام دیئے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۶) یعنی نافرمان انسان غووی کسو عجیب حال ہے جد اللہ اپنان فضل نال نوازے اس ویلے دنیا ماں مست ہوئے اپنا ں مالک ناں سِروں بسار چھوڑے ور جد کائے نکی موٹی پریشانی آ جئے اس ویلے لمی چڑی دعا کرن لگ جئے تے شرم نیہنہ آتی کہ جس ناں ارام ماں یاد نیہنہ رکھیو مصیبت ماں کہڑا منہ نال اس اگے چُولی اڈوں غوتے دعا منگوں غو۔ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں: مومن غی یاہ نشانی ہے جے وہ تکلیف ماں صبر کرے تے ارام ماں اللہ غو شکر کرے (مسلم شریف ملخصًا)

(۲۷) یعنی تم ضِد غی وجہ تیں نیہنہ منتا، ورنیس اک واسطے من لیو کہ جے یوہ قرآن واقعہ ہی اللہ غی طرفوں ہوو و۔ جس را کہ واقعہ ہی یوہ اللہ غو کلام ہے۔ ور تم چھڑی ضِد غی وجہ تیں اس ور ایمان نہ لیایا

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

تے پاسو ہی پرت لئے، تے جسو یلے اس ور کائے مصیبت آ جئے فرتے وہ لمی چڑی دعا منگن لگ جئے (۲۶)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ

(اے نبیؐ) تم فرما دیو: کہ تم ہی دسّو! کہ جیکد ے یوہ (قرآن) اللہ تعالیٰ غی طرفوں وہے فر تم اس ناں نہ منّیں

مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا

فر اسا شخص تیں زیادہ گمراہ کون وہے غو جہڑو (اتی) دور غی گمراہی ماں جا پوے (۲۷) ہن نیڑے ہی ہم انھاں ناں اپنی

فِى الْاٰفَاقِ وَفِىْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ

نشانیں دساں غا دنیا ماں وی تے خود انھاں ماں وی، ات توڑی کہ یاہ گل انھاں غے سامنے آ جئے غی جے حق یوہ ہی ہے (۲۸)

اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

کیوں! انھاں واسطے یاہ گل کافی نیہنہ جے اللہ تعالیٰ ہر ایکن چیز تیں واقف ہے سنوں! یہ اپنا ں

فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

رب غی بارگاہ ماں حاضر ہون غا بارہ ماں شک ماں ہیں، خبردار! یقیناً اس نے ہر اک چیز اپنا ں کہیر اماں لی وی ہے (۲۹)

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً خَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورت شوریٰ مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں ترونجہ آیت اور پنج رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آلو ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِىْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ

(۱) (اے نبیؐ) اسے را تھارا در تے انھاں (پیغمبراں) در جہڑا تھارا تیں

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

پہلاں ہویا ہیں اللہ وحی کرے جہڑو غالب (تے) حکمت آلو ہے؛ اسے غو ہے جو کجھ اسماناں ماں

وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

تے جو کجھ زمین ماں ہے، اور وہ ہی اُچی شان آلو عظمت آلو ہے؛

(۲۸) اس غی دو طرح تفسیر کی جئے اک تے یاہ جے زمین اسمان ماں تے خود اپنا ں وجود ماں اللہ غی قدرتاں ور غور کرنے تمناں یقین ہو جئے غو جے قرآن جو کجھ کہہ رہیو ہے تے محمد (ﷺ) جو کجھ فرما رہیا ہیں یوہ بالکل برحق ہے تے قرآن واقعہ ہی اللہ غو سچو کلام ہے اور رحمتِ عالم ﷺ یقیناً اس غا سچا نبی ہیں، دوجی یاہ جے قرآن نے اسلام غا تے حق غا غالب آن غیں تے باطل غا مٹ جان غیں جہڑیں پیشن گوئیں کی ہیں، ویہہ ہُن نیڑے ہی پوری ویں غیں سارا عرب ماں بلکہ دنیا غا کوناں کوناں ماں اسلام غی چانن لگے غی حالانکہ اس سورت غا نازل ہون نے وقت اس غا اسباب بالکل موجود نیہنہ تھا۔ اس ویلے سارا اپنی اکھاں نال تک لیں غا جے قرآن واقعہ ہی اللہ غو سچو کلام ہے تے اس غی اک اک خبر دیہنہ دپہراں ہاروں سچی ہے، یعنی قرآن غی تے رحمتِ عالم ﷺ غی سچائی واسطے اللہ تعالیٰ ہی غی گواہی سُدی ہے اس غی گواہی تیں بعد کسے ہور چیز غی لوڑ نیہنہ اور وہ گواہی دے رہیو ہے جے قرآن میرو سچو کلام ہے تے خاتم لانبیا ﷺ میرا سچا پیغمبر ہیں۔ وراس نے باوجود جہڑا بدنصیب ایمان نیہنہ لیا تا ویہہ اصل ماں آخرت غا حساب کتاب ناں ہی نیہنہ منتا، ورنہ جس ناں یوہ یقین وہے جے میں اپنا رب غی عدالت ماں کھلو ہونوں ہے وہ اس غا کلام غی کس را مخالفت کر سکے، قرآن غی مخالفت کرن آلو اصل ماں خدا غی ملاقات ناں ہی نیہنہ منتو تے اس ناں ناممکن سمجھے، حالانکہ دنیا جہان غی اک اک چیز تے اک اک ذرّو اللہ غا علم ماں تے اس غا کہاوا ماں ہے۔ لہٰذا اس واسطے قیامت نے تہاڑے انسان ناں دوہری واری پیدا کر دینوں تے حساب کتاب لے نے عملاں غی جزا سزا دینی وی کجھ مشکل نیہنہ۔

خدا غو لکھ لکھ شکر ہے اس غا کرم نال سورت حٰمٓ سجدہ غی تفسیر اج جمعہ مبارک آلے تہاڑے ۸/ جون ۲۰۰۱ء ناں مکمل ہو گئی۔ وصلی اللہ علی النبی الکریم۔

(۱) آیت ۳۸/ ماں ایمان آلاں غی اک یاہ صفت بیان فرمائی گئی ہے جے جد وی انھاں ناں کوئے اہم کم پیش آ جئے ویہہ آپس ماں صلاح سوٹھا کرنے تے مشورا کرنے وہ کم طے کریں اس واسطے لفظ ''شوریٰ بَيْنَهُمْ'' استعمال ہوو وہے بس اسے ور سورتِ پاک غو ناں ''سورہ شوریٰ'' ہے یعنی واہ سورت پاک جس ماں ایمان آلاں غی اک صفت آپس ماں مشورو کرنوں بیان ہوئی ہے۔ یاہ سورت پاک وی مکی ہے تے مکی سورتاں غا انداز ور ہی اس ماں توحید، رسالت، قیامت، تے حساب کتاب اور جنت دوزخ غو ذکر آیو ہے ور سورت پاک ماں یاہ گل مُچ واری بڑو زور دے نے بیان فرمائی گئی ہے۔ جے دنیا آخرت ماں اللہ تعالیٰ ہی ہر اک غو والی تے مددگار اور کارساز ہے۔ اس تیں بچن جہڑا وی باطل معبود یاہ سوچ نے بنایا گیا ہیں جے یہ اوکھے ویلے کم آویں غا ویہہ نہ تے دنیا ماں انسان ناں اللہ تعالیٰ غی پکڑ تیں بچا سکیں اور نہ آخرت ماں! ور اس گل غو انسان ناں قیامت نے تہاڑے اس ویلے احساس وہے غو جد نافرمان انسان واسطے جہنم غو فیصلو ہو جئے غو تے وہ لازمی غو ماریو سر بناں کرنے ٹنکھیاں نال دیکھو وہے غو ور اس ویلے نہ تے کوئے اس غو مددگار تے حامی وہے غو اور نہ اس ناں کوئے خدا غا قہر تیں بچا سکے غو۔ فر وہ اپنی سوچ ور مُچ تلیں ملے غو ور ویلے کھڑا نے کائے چیز اس ناں کجھ فائدو نیہنہ دیسیں۔ نافرمان انسان غا اس کردار

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غے نال نال جگہ جگہ دنیا آخرت ماں کامیابی کھٹن غو طریقو تے ایمان آلاں غی صفت وی بیان فرمائی گئی ہیں۔ سورتِ پاک غا آخر ماں یہودیاں، یا مشرکاں غا ایکن بیہودہ اعتراض غا جواب ماں وحی نازل ہون غا ترے طریقا بیان فرمایا ہیں جے اسے را اج رحمتِ عالم ﷺ ور وحی نازل ہورہئی ہے تے حضرت ہور صراطِ مستقیم غی ساراں انساناں ناں دعوت دے رہیا ہیں فر سورت پاک غو اختتام اللہ تعالیٰ غی اس درڈور ہووو ہے کہ جہڑا ہن وی نہ باز آویں انھاں نال وہ آپے مک لئے غو کیونجے سارا معاملہ اسے غی بارگاہ ماں پیش ویں۔

(۲) گل اس تمہید نال چھوئی جارہئی ہے جے اللہ تعالیٰ غی طرفوں کسے ناں نبی بنانوں تے فر اس ور اپنی وحی نازل کرنی یاہ کائے اَن ہونی یا اوپری گل نیہنہ۔ جس را کہ مکہ غا مشرک سمجھیں۔ بلکہ یاہ سورت پاک وی اللہ غی طرفوں وحی غے ذریعہ اسے را نازل ہوئی ہے جس را کہ باقی قرآن نازل ہورہیو ہے تے جس را حضرت آدمؑ تیں لے غے رحمتِ عالم ﷺ توڑی ساراں نبیاں ور وحی آتی رہئی ہے۔ جس غی تعلیم غو نچوڑ یوہ ہے جے اللہ تعالیٰ ہی غالب تے زبردست ہے، وہ ہی حکمتاں غو مالک تے مُچ اُچی شان آلو ہے، زمین اسمان تے جو کجھ انھاں ماں ہے سارو اُسے غو ہے وہ ہی اس کائنات غو خالق تے مالک ہے۔ ور اس غے باوجود لوک اسنال شرک کریں، اس غا تہی پوت منیں، تے عاجز مخلوق ناں اس غے برابر سمجھیں، حالانکہ یوہ اتنوں بڑو گناہ ہے جس غی وجہ تیں اسمان وی پھٹ سکیں۔ اس غا مقرب فرشتا تے اپناں مالک غی تسبیح کر کر غے زمین آلاں واسطے بخشش منگیں، کہ اللہ مومناں غی خطا بخش دیئے، تے مشرکاں ور فٹ قہر نازل نہ فرما، بلکہ انھاں ناں توبہ کرن غو ہور موقعو تے ہور مہلت عنایت فرما! فر اللہ تعالیٰ اپنی عالیشان ذات واسطے فرماوے جے واقعہ ہی اللہ تعالیٰ مُچ بخشنہارو تے مچ مہربان ہے۔ ورنہ جیکدے وہ بنداں غی خطا ور فٹ پغڑ کرلیتو تاں تے اکھ غا لحظ ماں یاہ ساری کائنات تباہ ہوجاتی ور وہ اپنی مہربانی نال ہور ہور مہلت دیئے تے جہڑو سچا دل نال توبہ کر غے ایمان لے آوے اُس غا سارا گناہ معاف فرمادیئے۔

(۳) یعنی وہ مشرکاں ناں مُہلت تے دیئے، ور ویہہ اُس ناں بسریا وا نیہنہ، جھاں بدنصیباں نے اللہ تعالیٰ تیں علاوہ ہور کارساز، کم بنان آلا، حاجت پوریں کرن آلا، سرپرست تے ولی بنایا وا ہیں ویہہ اللہ تعالیٰ غی نظراں ماں ہیں، اللہ انھاں عملاں غی دیکھ پہال کر رہیو ہے جھاں ور انھاں ناں اک تہاڑے ضرور سزا ملے غی، جس تیں نافرمان بچ نیہنہ سکتا، ور یاہ اللہ تعالیٰ غی منشاء تے اس غی ذمہ واری ہے جے وہ انھاں ناں کد سزا دیئے۔ رحمتِ عالم ﷺ واسطے فرمایو جے تم کیوں دلگیر ویں، تھاری ذمہ واری نہ انھاں ناں زبردستی ہدایت ور لیانوں ہے تے نہ انھاں ور عذاب نازل کرنوں۔

(۴) ﴿اُمُّ الْقُرٰی﴾ ''بستیاں غی ماں'' مکہ پاک ناں فرمایو، کیونجے عرب غی بستیاں ماں یاہ پہلی بستی ہے اتوں ہی فر باقی بستیں نکلیں ہیں، تے یوہ سارا عرب غو مرکز ہے، ہر پاسے تیں آغے اِسے ماں عرباں غو مجمعو لگے تھو، تے اتے وہ گہر ہے جہڑو دنیا ماں سب تیں پہلاں اللہ تعالیٰ غی عبادت واسطے بنایو گیو تھو، اس را یاہ بستی ساری بستیاں غی ماں ہے، اللہ پاک قرآن غا نازل کرن غو مقصد بیان فرماوے کہ یوہ سچو کلام اس گلوں نازل ہووو ہے تاں جے رحمتِ عالم ﷺ جھاں ور یوہ نازل ہورہیو ہے؛ ویہہ مکہ غا رہن آلاں ناں تے اس غے آسیں پاسیں رہن آلاں ناں فر انھاں غے ذریعہ ساری دنیا ناں اس گل تیں اگاہ فرمانویں جے اک اسو تہاڑو وی آن آلو ہے جس ماں ساراں اگلاں پشلاں، ظالماں مظلوماں تے نیکو کاراں اور بدکرداراں ناں اپناں مالک غی بارگاہ ماں تے اس غی عدالت ماں جمع ہونوں ہے جت ساراں انساناں غی بس دو جماعت بن جیں غیں اک جنت ماں جان آلی جماعت وہے غی تے دوجی پختی اگ ماں جان آلی۔ ہُن ہر اک آدمی آپے یوہ فیصلو کرلئے جے اس نے دوزخیاں، جنتیاں بچوں کہڑی جماعت نال رہنوں ہے! تے کس واسطے تیاری کرنی ہے!؟

(۵) جنت، دوزخ غا ذکر ور یوہ سوال ذہناں ماں آوے تھو، جے اللہ تعالیٰ نے آپے سارا انسان نیکی غا رستہ ور کیوں نیہنہ لا چھوڑیا، تانجے سارا جنتی بن جاتا، فرمایو: جیکدے اللہ تعالیٰ چاہتو تاں یاہ گل

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

یاہ گل دور نیہنہ کہ اسمان اپنے اپروں پھٹ پویں تے فرشتا

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ

اپناں رب غی صفتاں نال اس غی تسبیح کریں؛ تے زمین آلاں واسطے بخشش غی دعا منگیں

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

سنوں! اللہ تعالیٰ ہی بخشن آلو رحم کرن آلو ہے (۲) تے جھاں لوکاں نے اللہ تعالیٰ تیں علاوہ

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ

ہور کارساز بنایا وا ہیں؛ ویہہ سارا اللہ تعالیٰ غی نظراں ماں ہیں؛ تے (اے نبیؐ) تم

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا

انھان ور ذمہ وار نیہنہ (۳) تے اسے را (اے نبیؐ) ہم نے تھارا در (یوہ) عربی قرآن

عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

وحی کیو ہے؛ تانجے تم مکہ آلاں ناں تے اس غے آسیں پاسیں رہن آلاں ناں خبردار کریں؛ تے تم گہٹھا ہون غا

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝۷

تہاڑا تیں ڈرانویں جس ماں کوئے شک نیہنہ (جد) اک جماعت جنت ماں وہے غی تے اک جماعت دوزخ ماں وہے غی (۴)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ

تے جے اللہ تعالیٰ چاہتو تاں وہ ساراں لوکاں ناں اک ہی دین آلو بنا چھوڑتو ور وہ اپنی رحمت ماں جس ناں

يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

چاہوے اس ناں داخل کرے تے ظالماں غو نہ کوئے دوست ہے تے نہ کوئے

نَصِيْرٍ ۝۸ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ

مددگار؛ کیوں! انھاں نے اللہ تعالیٰ تیں سوا ہور کارساز مقرر کیا وا ہیں؛ کارساز تے اللہ تعالیٰ ہی ہے

وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۹ ع

تے وہ ہی مُڑداں ناں زندہ کرے غو؛ تے وہ ہر اک چیز ور قدرت رکھن آلو ہے (۵)

ع ۱ ۲

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اس غی قدرت تیں باہر نیہنہ تھی، ورو انسان ناں مجبور کرنے نیکی غارستہ ورنیہنہ لانوں چاہتو، اس ماں اُس غی نُچ ساریں حکمت ہیں۔ اس نے جنت دوزخ غادوئے رستہ دس نے انسان اس غی مرضی غو مالک بنا چھوڑیو ہے جے جہڑو چاہوے وہ اپنی مرضی نال فرمانبرداری غارستہ ورچل نے اپناں آپ ناں اللہ غی رحمت غو مستحق بناوے تے فر اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے اپناں فضل نال اپنی مہربانی تے جنت ماں جگہ عنایت فرمادیئے۔ باقی جہڑا اس غی مہربانی غو رستو چھوڑ نے اپنے اپر ظلم کریں، تے اللہ تعالیٰ نے نال نال ہوراں ناں اپنوں ولی تے سرپرست اور کارساز بنا نویں انھاں ناں قیامت نے تہاڑے چتو لگے غو جے نہ انھاں غو کوئے کم بنان آنو کارساز ہے تے نہ کوئے مددگار ہے، فر اللہ تعالیٰ تعجب نال فرماوے جے کیوں! اس تیں بعد وی لوک اللہ تیں علاوہ دوجا حاجت رواء تے مددگار بنا نویں!! نیہنہ جس نے کارساز بنا نوں وہے وہ اللہ تعالیٰ ناں ہی اپنوں کارساز تے مددگار بنا وے، کیونجے وہ ہی ہر چیز غی قدرت رکھن آنو ہے تے وہ ہی قیامت نے تہاڑے مڑداں ناں زندہ کرے غو فر اُسے غی بارگاہ ماں حاضر ہونوں پُوے غو اُت عاجز مخلوق کسے نے کم آوے غی؟۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمُ

تے جس چیز ماں وی تم اختلاف کریں اس غو فیصلو اللہ تعالیٰ کولے ہی ہے؛ وہ ہی

اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ

اللہ میرو رب ہے، میں اسے ور پُہر سو کیو وو ہے تے ہوں اسے در متوجہ ہوں (۶) (وہ ہی) اسماناں غو

وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ

تے زمین غو پیدا کرن آنو ہے اس نے تھارا بچوں ہی تھارا جوڑا بنایا؛ تے چوکھراں ماں وی

أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ

جوڑا بنایا وہ اس ماں تھاریں نسل کھنڈا تو رہ، اس جسی کوئے چیز نیہنہ؛ تے وہ خوب سنن آنو

الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ

دیکھن آنو ہے؛ اسماناں غیں تے زمین غیں کُنجیں اسے کولے ہیں، وہ جس واسطے چاہوے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾

روزی کھلی کردئے تے (جس واسطے چاہوے) تنگ کردئے؛ بیشک وہ ہر چیز ناں جانن آنو ہے (۷)

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي

اللہ نے تھارا واسطے وہ ہی دین مقرر کیو وو ہے جس غو حکم اس نے نوحؑ ناں دتو تھو تے جس غو

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَ

حکم ہم نے (اے نبیؐ) تمناں وحی نے ذریعے دتو ہے تے جس غو حکم ہم نے ابراہیمؑ تے موسیٰؑ اور

عِيسَىٰ ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ

عیسیٰؑ ناں دتو تھو جے دین ناں قائم رکھیو؛ تے اس ماں تفرقو نہ کریو؛ مشرکاں واسطے

عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي

واہ گل بڑی پہاری ہے جس در (اے نبیؐ) تم انھاں ناں بلا نویں، اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے

إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾

اپناں قرب واسطے منتخب فرمالئے، تے جہڑو دل نال اس در متوجہ وہے اسے ناں اس غی ہدایت دئے (۸)

(۶) ﴿أُنِيبُ﴾ انساناں نے دنیا ماں اپناں اپناں خیال تے اپناں اپناں ذہن تیں کئی کئی رستا کڈ لیا ہیں، عقیدہ ماں، عبادت غا طریقہ ماں، معاملات ماں ہرایکن غو اک بکھرو ہی طریقو ہے، تے ہرایکن غو یہ دعوو ہے جے ہوں ہی حق ور ہوں، اس طرح لوکاں ماں اختلاف ہو گیو ہے، فرمایو اس بکھیڑو غو حل یو ہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ ناں اپنوں حاکم، مالک تے ہر اک نِکا موٹا اختلاف ماں تریا کل من لئے۔ فر خدا جس چیز غو حکم دیئے، اس ناں ہی صحیح سمجھے تے اس نے خلاف جہڑی وی گل وہے پہانویں واہ کتنی ہی دل لگتی وہے اس ناں چھوڑ دیئے۔ اور اللہ تعالیٰ اک فیصلو تے آخرت ماں فرماوے غو، جت ہرایکن بکھیڑا غو نمیڑو وہے غور اک فیصلو اس نے دنیا ماں اپناں نبیاں تے اپنیاں کتاباں نے ذریعہ فرمادتو ہے۔ خاص کر نے اس غی آخری کتاب قرآنِ پاک آ گیو ہے بس ہُن جس چیز غو حکم قرآن دے رہیو ہے واہ صحیح ہے باقی ہر اک گل تے ہر اک دلیل غلط ہے۔ فر رحمتِ عالم ﷺ غی طرفوں فرمایو جے یو ہی اللہ جہڑو ہرایکن اختلاف غو فیصلو کرن آنو ہے یو ہی میرو پالنہار ہے تے میں پہلا تہاڑا تیں ہی اُسے ور پُہر سو کیو وو ہے کسے ہور ور میرو بساہ نیہنہ۔ اور ہوں ہرایکن معاملہ ماں تے ہر اک پیش آن آلی گل ماں اسے در رجوع کروں تے اسے در متوجہ رُہوں۔

(۷) اللہ تعالیٰ غیں یہ قدرت تے حکمت بیان فرمانے یا گل ثابت کی جا رہی ہے تے سمجھائی جا رہی ہے جے وہ ہی کیوں رب تے حاکم اور مالک ہے، تے ہرایکن اختلاف ماں اسے غا حکم ناں کیوں معنوں ضروری ہے۔

(۸) یعنی تمناں جس دین غی دعوت دتی جا رہی ہے تے جس دین در بلایو جا رہیو ہے یوہ کوئے اوپرو تے نوؤں دین نیہنہ بلکہ یوہ ہی دین ہے جہڑو اللہ غا سارا نبی لے نے آتا رہیا ہیں تے جس ناں قائم رکھن غو حکم اللہ نے سارا ں نبیاں ناں اپناں اپناں وقت ماں دتو تھو، اللہ تعالیٰ غو دین پہلا تہاڑا تیں ہی اکو تھو جے اک اللہ تعالیٰ غی توحید ناں منوں، اسے غی عبادت کرو، اس غا ں نبیاں غو کہنوں منوں تے اس غیاں کتاباں ور ایمان لیاؤ۔ یوہ دین ہر دور ماں اگو رہیو ہے، اسے غو اللہ نے حضرت آدمؑ تیں بعد سارا ں تیں مشہور پیغمبر حضرت نوحؑ ناں حکم دتو تھو تے اج اسے دین غی رحمتِ عالم ﷺ در وحی کی جا رہی ہے، بشکار ہور ترے نبیاں غو ناں لیو اک حضرت ابراہیمؑ غو کیونجے ویہہ نبیاں غا باپ تے ساری دنیا غا نیا وا بزرگ ہیں ات توڑی کہ عرب غا مشرک وی ہزاراں قسم غی شرک نے باوجود اپناں آپ ناں حضرت ابراہیمؑ غا دین ور چلن آلا کیہنہ تھا۔ فر حضرت موسیٰؑ تے حضرت عیسیٰؑ غو ناں لیو کیونجے دنیا غی دو بڑی قوم یہودی تے عیسائی اپناں اپناں فرقاں ناں انھاں بزرگاں نال ہی جوڑیں تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماوے یہ کئی کئی فرقا ہون غی وجہ یا ہیہنہ کہ اللہ غا دین ماں اختلاف ہے بلکہ اللہ غو دین تے پہلا تہاڑا تیں ہی اگو ہے تے اسے غو اس نے انھاں سارا ں نبیاں ناں حکم دتو تھو یہ کئی کئی فرقا تے دنیا پرست لوکاں نے اصل دین ناں چھوڑ نے اپناں نفس غیں تابع پوری کرن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

واسطے بنایا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایمان آلاں ناں حکم دیئے جے تم اس توحید آلا قدیمی دین ور ڈٹیا رہیو تے اس ناں قائم رکھیو، تے توحید ناں چھوڑ غے شرک، خرافات آلا نواں نواں رستہ کڈ غے تفرقہ بازی نہ کریو، دین ناں قائم رکھن غو کے مطلب ہے مشہور مفسر علامہ قرطبی فرمانویں: ''اس ور سدا ڈٹیاں رہنوں، اس غی طرفوں کسے را غو شک شبو دل ماں نہ آن دینوں، تے کسے حال ماں اس ناں چھوڑ غے کنی کنی فرقاء نہ بنانا'' (تفسیر قرطبی) فر رحمتِ عالم ﷺ ناں فرمایو جے تھاری یاہ توحید آلی دعوت کائے نویں یا اوپری دعوت تے نیہنہ ور مشرکاں غا جاہل پونا غی وی حد ہوگئی ہے کہ انھاں ناں یاہی جانی پشانی توحید آلی دعوت ہی اوپری تے مشکل سہئی وہے، اصل ماں ہدایت اللہ تعالیٰ غا قبضہ ماں ہے وہ جس ناں چاہوے اس ناں ہدایت واسطے چُن لئے، ور اس غی بنڈ انی

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

اور انھاں نے تفرقو نیہنہ کیو ور اس تیں بعد ہی کہ انھاں کولے علم آپجیو تھو بس اپنی ضد غی وجہ تیں

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ

تے جیکدے تھارا رب غی طرفوں اک معین وقت غی گل پہلاں ہی طے نہ ہوئی وی وہے آ، تاں (ہن توڑی) انھاں

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ

غے بشکار فیصلو ہی ہوگیو وہے آ (۹) تے بیشک جہڑا لوک انھاں تیں بعد کتاب غا وارث بنایا گیا تھا ویہہ اس غی طرفوں الجھن

مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا

آلا شک ماں پیا واہیں (۱۰) لہٰذا (اے نبیؐ) تم اسے دین در بلا تا رُہو تے جس را تمناں حکم ہوو وہے تم (اسے ور) قائم رُہو

تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ

تے انھاں غی مرضی ور نہ چلیو تے فرمادیو جے اللہ تعالیٰ نے جہڑی (وی) کتاب نازل کی ہے ہوں اس ور ایمان لے آیو ہوں

وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا

تے مناں حکم دتو گیو ہے جے ہوں تھارے بشکار انصاف کروں؛ اللہ مھارو (وی) رب ہے تے تھارو (وی) رب ہے مھارا

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ

واسطے مھارا عمل ہیں تے تھارا واسطے تھارا عمل ہیں مھارے تے تھارے بشکار کوئے کُھول نیہنہ؛ اللہ ہم ساراں ناں گھٹھا

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

کرے غو تے (اوڑک) اُسے کولے مڑ غے جانوں ہے (۱۱) تے ویہہ لوک جہڑا اللہ غا بارہ ماں چھغڑو کریں اس توں

مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ

بعد کہ وہ منّ لیو گیو ہے انھاں غی دلیل انھاں غا رب غے نزدیک بالکل بودی ہے تے انھاں ور

غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

غضب ہے تے انھاں واسطے سخت عذاب ہے (۱۲) وہ اللہ ہی ہے جس نے یاہ کتاب سچائی نال

بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

نازل فرمائی؛ تے (انصاف غی) تڑکھڑی وی! تے تمناں کے پتو خورے قیامت نیڑے ہی آ لگی وہے؛

بنڈ وی نیہنہ وہ ہدایت واسطے اسے ناں چُنے جہڑو آپے اس در متوجہ ہو جئے تے آپ ہدایت ور چلن غی تاہنگ کرے۔

(۹) اللہ غا توحید آلا دین ناں چھوڑ غے اپنی مرضی تے اپنی تاہنگ غا رستہ کڈ کڈ غے انھاں ور چلنوں ہر حال ماں اک بڑو جرم ہے ور جد اللہ غی طرفوں صحیح علم آ جئے، اللہ غا پیغمبر تشریف لے آویں، اسمانی کتاب نازل ہوجیں اس تیں بعد علم غی اس لوء ناں چھوڑ غے جہالت غی انھیریاں ماں جان بجھ غے ڈابو مارناں واقعہ ہی بہت بڑو ظلم ہے، اللہ پاک یاہی گل بیان فرماوے جے اختلاف کسے علمی تحقیق غی وجہ تیں یا دین ماں کسے شک شبہ غی وجہ تیں نیہنہ ہووو بلکہ لوکاں نے توحید آلا اس دین نال اختلاف کر غے تفرقہ بازی اس ویلے کی جد پیغمبراں غے ذریعہ انھاں کولے صحیح علم غی لوء آ گئی تھی، ور لوک ضد ور آ گیا جے ہم اپنی گل چھوڑ غے اس غی گل کیوں مناں فر آپسی ضد اضدی، دشمنی، دنیا غی ہوس تے نفس غی خواہشاں پچھے کنی کنی فرقا بنا لیا یوہی کم پہلاں گمراہ لوکاں نے کیو تھو تے یوہی اج مکہ غا مشرک کر رہیا ہیں تے جیکدے اللہ نے یا گل متھی وی نہ ہوتی جے ات لوکاں ناں ٹہل دتی جئے غی، تے اصل نمیڑو آخرت ماں وہے غو تاں تدے ہی اللہ انھاں ور اپنوں قہر گہل غے فیصلو کر دیتو۔

(۱۰) اس تیں مراد یا تے یہودی اور عیسائی ہیں کہ جد بڑاں نے دنیاوی مفاد پچھے کنی کنی فرقاء بنا لیا فر پچھے آن آلا لوک جد کتاب غا وارث بنیاں ویہہ سدھار کے کرتا انھاں غا شک تے ٹھسہ ماں ہور باھد وہو تو گیو تے یا مکہ غا مشرک مراد ہیں جے جد یہ اللہ غی کتاب یعنی قرآن غا وارث بنایا جان لگا اس ویلے انھاں غاں دلاں ماں اسو ٹھسو پے گیو جہڑو انھاں ناں ارام نیہنہ کرن دیتو کیونجے انھاں غو ضمیر اندروں کدے کدے اواز دیئے جے اس سچا دین ناں من لیاں ور فر انھاں غی نظراں ماں دنیا غا مفاد آ جیں تے یہ اپناں ضمیر ناں یاہ گل کہہ غے چپ کرا چھوڑیں جے نیہنہ مھارا باپ دادا غو دین ہی چنگو ہے؛ کیونجے پہانویں اس ماں لکھ خرابیں ہیں ور مھاراں بڑاں غو تے یوہ ہی رستو تھو۔

(۱۱) اس آیت ماں کنی کنی دس جملہ ہیں جہڑیں کنی کنی دس گل ہیں بلکہ دس بڑاں بڑاں بیاناں غا عنوان تے سرنانواں ہیں، قرآن ماں ہر ایکن گل تیں بعد وقف غیں نشانیں ''ج'' تے ''ط'' بنی ویں ہیں۔ مفسر حضرات فرمانویں جے اس آیت غو مقابلو پورا قرآن ماں بس آیت الکرسی نال ہی ہو سکے، کیونجے اُس ماں وی اک آیت ماں کنی کنی دس گلاں غو بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماوے کہ جد لوکاں نے توحید چھوڑ غے کنی کنی گمراہ فرقاء بنا لیا ہیں اور ہر اک فرقو لوکاں ناں گمراہ کر غے اپناں رستہ ور لان غی کوشش کر رہیو ہے ہن حق غو یوہ تقاضو ہے کہ تم اللہ غا اس توحید آلا دین غی دعوت دیتا رُہو؛ تے تم اختلاف تے فرقا بازی غا اس سلاب اگے اس دین غی دعوت لے غے پہاڑ ہاروں کھل جاؤ جس غی دعوت سارا نبی دیتا رہیا ہیں؛ تے جس غو حکم حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ تے حضرت عیسیٰؑ ناں دتو گیو تھو۔ فر اسے دین غی دعوت غا بارہ ماں ہی اگے نوؤں ہور گل بیان فرمائیں جنھاں ماں اک زبردست جوڑ تے ترتیب وی ہے اور منکراں واسطے نصیحت تے درڈ وی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس واسطے کاہلا ویہہ ہی لوک ہووا ہیں جہڑا اس ناں منتا نہیں ؛ تے جہڑا (اس ور) یقین رکھیں

مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ

ویہہ تے اس تیں ڈر رہیا ہیں ؛ تے ویہہ جانے ہیں جے واہ برحق ہے ؛ سنوں ! جہڑا لوک

يُمَارُوْنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ

قیامت غا بارہ ماں کُھبن چھنڑ رہیا ہیں ویہہ یقیناً دور غی گمراہی ماں جا پیا ہیں (۱۳) اللہ اپنا ں بنداں ور مچ مہربان ہے

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

وہ جس ناں چاہوے روزی دیدئے تے وہ بڑی طاقت آلو غلبہ آلو ہے ؛ جہڑو آخرت غی

حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِىْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ

فصل چاہوے غو ہم اس غی فصل ماں ہور باھدو کردیاں غا تے جس ناں دنیا غی فصل غی

حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾

تاھنگ وہے غی ہم اس ناں اسے بچوں کجھ دیدیاں غا ؛ تے اسا آدمی غو آخرت ماں کجھ وی حصو نہیں (۱۴)

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۚ

کیوں ! انھاں نے اللہ غا اسا شریک منّ لیا ہیں جنھاں نے انھاں واسطے وہ دین مقرر کردتو ہے جس غی اللہ نے اجازت نہیں

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ

دتی ؛ تے جیکدے فیصلہ غی گل متھی وی نہ وہے آ، تاں انھاں نے بشکار (ہُن ہی) فیصلو ہو جے آ، تے ظالماں واسطے یقیناً

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ

دردناک عذاب ہے ؛ تم تکیں غا کہ ظالم لوک اپنی کھٹی تیں ڈر رہیا ویں غا ؛ وراس غو وبال انھاں ور پے نے

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىْ رَوْضٰتِ

ہی رہ غو ؛ تے جہڑا لوک ایمان لے آیا اور انھاں نے چنگا عمل کیا ویہہ (جنت غاں) باغاں ماں

الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

ویں غا، ویہہ جس چیز غی تاھنگ کریں غا واہ انھاں غا رب کولے موجود وہے غی یوہی بڑو فضل ہے (۱۵)

منزل ۶

(۱۲) یاہ گل مکہ غا مشرکاں ناں تے قیامت توڑی آن آلاں انھاں لوکاں ناں فرمائی جارہئی ہے جہڑا دین غا بارہ ماں کائے نہ کائے نویں تُہتھ تے کُھجت کرنے بحث غو بوڑ بند نہیں ہون دیتا، تانجے آپ وی سچا دین ور ایمان لیان تیں بچ جیں، تے ایمان آلاں ناں وی تنگ کرتا رہیں، انھاں ناں فرمایو کہ جد اللہ غا دین تے اس غی کتاب غی سچائی دیہہ دپہراں ہاروں ثابت ہوگئی ہے بلکہ دنیا غا نیاں پڑھیاں والو لوک وی اس ناں قبول کرنے مسلمان ہو چکیا ہیں۔ ہُن تھاری تُہتھ غو کجھ اعتبار نہیں، ہُن تھار و پھڑ واللہ غے نزدیک سروں ہی باطل تے بیکار ہے بلکہ ہُن تے نہ منن آلاں ناں خدا غا قہر واسطے تیار ہو جانوں چاہئے کیونجے ہُن انھاں واسطے سخت عذاب تیں بچن ہور کجھ نہیں۔

(۱۳) یعنی جس سچا تے توحید آلا دین ناں لے نے سارا نبی آتا رہیا ہیں اللہ نے اُسے ''برحق'' دین غا بارہ ماں کتاب نازل فرمادتی ہے۔ جس نے نال نال ''ترکھڑی'' وی نازل فرمائی ہے۔ ترکھڑی کے چیز ہے؟؟ ترکھڑی کسے نال انصاف کرن تے اس غو حق پورو پورو تول نے دین غو اک ذریعو ہے، لہٰذا ترکھڑی غو مطلب ہے کہ اللہ نے اپنا ں حق نے نال نال بنداں غا حق ادا کرن غو حکم دے نے شریعت غا قانون غو عدل انصاف آلو یوہ نظام نازل فرمادتو ہے، جس ماں لوکاں غا نکا موٹا سارا حق انصاف نال ٹھیک ٹھیک ادا کرن غو حکم ہے، ہُن ہر انسان ناں اپنا ں عمل اللہ غی کتاب تے اس غا دین غا معیار ور پرکھ نے تے سچا دین غی ترکھڑی ماں تول نے لینا ں چاہئیں ؛ جے یہ کتاں کھرا یا کھوٹا ہیں کیونجے کے چھو قیامت نیڑے ہی آ گئی وہے ! تے کہ اللہ غی طرفوں بلاوو آجئے تے اس غی تیاری غو ویلو ختم ہو جئے، فر قیامت غا بارہ ماں فرمایو جے جہڑا بد نصیب اس ناں منتا نہیں ویہہ تے اس غو مخول بنا دیں، اس واسطے کاہلی کریں ور جہڑا اس ناں برحق منیں ویہہ نیک عمل کر کرنے وی ہر ویلے اس تیں ڈرتا تے کمتا ریہہ جے کے چھو کہڑی گل ور مھاری پھڑ ہو جئے۔ اس تیں انداز ولا لیو جے قیامت کسی اوکھی گہڑی ہے۔ لیکن جہڑا لوک اس ماں شک کریں ویہہ اس غو مخول بنا بنا نے تے دین غا بارہ ماں تُہتھ کر کرنے گمراہی ماں مچ ہی دور نکل جیں جنتوں انھاں غو واپس مڑنو ن مشکل ہو جئے۔

(۱۴) یعنی اللہ دنیا ماں گناہاں ور فٹ پھڑ نہیں کرلیتو، نہ اپنی نعمتاں غو سلسلو بند کرے، کیونجے وہ اپنا ں بنداں ور مچ ہی مہربان تے احسان کرن آلو ہے اس گلوں وہ دنیا غی زندگی ماں تے اپنا ں فضل نال ہر ایکن ناں اس غی ضرورت غی روزی عطا کرے، بلکہ مال دولت، عزت، صحت وغیرہ جہڑی نعمت جس واسطے چاہوے زیادہ کر دیئے ؛ یہ سارا اس غی مہربانی، اس غا فضل، کرم تے لُطف غا کرشما ہیں، ور جد حساب کتاب غو تے نا فرماناں غی پھڑ غو ویلو آجئے غو فر خوب یاد رکھو کہ وہ بڑو ہی قدرت تے طاقت آلو سب ور غالب ہے نہ کوئے اس غی پھڑ تیں آپ بچ سکے غو تے نہ کسے ناں کوئے دوجو اس کونوں چھڑکا سکے غو۔ ہُن انسان نے سامنے دوئے رستہ کُھلا ہیں، دنیا غی مال دولت تے عیش ارام ور مغروری غو وی اور آخرت غی سدا رہن آلی نعمتاں غی تیاری تے اُس غی فکر غو وی ! اللہ تعالیٰ غو تے دواں واسطے یو ہی اعلان ہے، جے جہڑو آخرت غی تاھنگ رکھے غو فر اللہ غا دین نے مطابق اس واسطے محنت وی کرے غو اللہ اس غی فصل ماں ہور باھدو کر دیئے غو کہ دنیا ماں اس ناں ہور ہور نیک عملاں غی توفیق ہو جئے غی تے آخرت ماں انھاں عملاں غو مچ زیادہ ثواب لبھے غو۔ اور جہڑو بس اسے فانی دنیا غی تاھنگ کرے غو فر اپنی ساری دوڑ بچ اسے دنیا واسطے کرے غو اللہ اس ناں دنیا تے اس غی تقدیر اور قسمت نے مطابق باقی لوکاں ہاروں کجھ نہ کجھ دے چھوڑے غو ور آخرت ماں اس غو کوئے حصو نہیں ہوسیں، تے اُت عیش ارام غی کائے چیز اس ناں نصیب نہیں ہوسے۔

(۱۵) یعنی اک دین تے وہ ہے جہڑو اللہ نے بنداں واسطے مقرر کیو ہے، جہڑو ہر اک اسمانی کتاب ماں نازل ہووو ہے تے ہر اک پیغمبر اپنا ں اپنا ں دور ماں اس غی تبلیغ کرتو رہیو ہے۔ تے اُسے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

یاہی ہے واہ چیز جس غی اللہ اپناں ں بنداں ناں خوش خبری دئے جہڑا ایمان لے آیا تے انھاں نے چنگا عمل

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

کیا، تم فرمادیو: جے ہوں اس ور تھارا کولوں کجھ بدلو نیہنہ منگتو، ور رشتیداری ماں محبت تے

الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ

لوڑیئے؛ تے جہڑو کائے نیکی کرے غو ہم اس واسطے اس ماں ہور نیکی غو باھدو کردیاں غا،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

بیشک اللہ بہت بخشن آلو قدر کرن آلو ہے (۱۶) کیوں! ویہہ یاہ کیہنہ: جے انھاں نے پلّے تیں بنا غے اللہ تعالیٰ ور

كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ

کوڑ لایو ہے تے (اے نبیؐ) جیکدے اللہ تعالیٰ چاہتو تاں وہ تھارا دل ور مہر لا چھوڑتو تے اللہ باطل ناں ملیامیٹ کردئے

وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ

تے حق ناں اپناں کلام نال حق کردسے بلاشبہ وہ دل غاں پہیتاں ناں وی خوب جانے (۱۷) تے وہ ہی ہے

الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ

جہڑو اپناں بنداں غی توبہ قبول فرماوے تے وہ ہی گناہ معاف کرے

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور تم جو کجھ وی کریں وہ سب جانے؛ تے وہ انھاں لوکان غی دعا قبول کرے جہڑا ایمان لیایا تے جنھاں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

عمل کیا سگوں وہ انھاں ناں اپناں فضل نال ہور دئے تے کافراں واسطے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

ڈاھڈو عذاب ہے (۱۸) تے جیکدے اللہ تعالیٰ اپناں بنداں واسطے روزی کھلی کردیتو تاں ویہہ زمین ماں

فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ

اتی چک لیتا ور وہ جو چاہوے سو اندازہ نال نازل فرماوے؛ بیشک وہ اپناں بنداں غی

دردناک عذاب تیار ہے۔ جت غو یوہ عجیب نقشو وہے غو، جے یہ ظالم اپناں کرتو تاں۔ تے کھٹیاں غا وبال تیں ڈرتا تے کمتا ویں غا ور چھیکو انھاں ور اپناں عملاں غو وبال آہی پُوے غو تے انھاں ناں دوزخ ماں سڑنوں ہی پُوے غو، جدکہ دوجے پاسے نیک عمل کرن آلا مومن جہڑا اج انھاں ظالماں غی نظراں ماں ٹھٹھا واہیں جنت غاں باغاں ماں عیش کرتا ویں غا تے اللہ غی طرفوں انھاں غی ہراک تاہنگ پوری کی جاتی وہے غی، اس ویلے انداز وو ہے غو کہ یوہ اللہ غو کتنوں بڑو فضل ہے! تے یاہی واہ چیز ہے جس غی اللہ اپناں مومن بنداں ناں خوشخبری دے رہیو ہے۔

(۱۶) مضمون غی بغتی کانگ ذری اڑکا غے قریش غی حمیت ناں چھنجوڑن واسطے تے غیرت غی تندڑاں ناں چھیکی لان اور رشتیداری غا سُتا واجز بہ ناں جگان واسطے فرمایو جارہیو ہے جے اے رحمتِ عالم ﷺ تم قریشی قوم ناں فرماؤ کہ اللہ غا اس سچا دین غی دعوت غو تقاضو تے یوہ تھو کہ تم میرو شکر کرتا، تے میرا ور ایمان لیاتا ور چلو ہوں تھارے کولوں ہور کسے گل غو مطالبو نیہنہ کرتو، لیکن رشتیداری غی محبت غو وی تے کجھ تقاضو ہے! تم ساراں نال میری رشتیداری ہے تے کیوں! رشتیداری غو یوہی تقاضو ہے کہ تم میری گل ور غور ہی نہ کریں، میری گل ناں عقل غی ترکھڑی ماں تولن تیں پہلاں ہی میری دشمنی ور لک بن لیں؟ نیہنہ! بلکہ رشتیداری غو تقاضو یوہ ہے کہ تم میری گل ور دنائی نال غور فکر کریں تے جے کوئے شک شبو وہے وہ بحث کر غے دور کریں تے میری گل منیں اور رشتیداری غا لحاظ ماں ہُٹ مُٹ میری مخالفت نہ کریں اور یاہ میری دعوت غی مزدوری نیہنہ بلکہ رشتیداری غاں جزباں غو تقاضو ہے۔ جدکہ ہوں جس دین در تمنان بلا رہیو ہوں اس ماں تھارو ہی فائدو ہے، جہڑو ایمان لیا غے نیکی کرے اللہ اس ناں نیکی تیں مُچ زیادہ ثواب عطا کرے تے اس غا پشلا سارا گناہ معاف کر غے اس غی محنت غی قدر فرماوے۔

(۱۷) مکہ غا مشرک اللہ غا سچا نبی ور جان بجھ غے یاہ تُہمت لانویں تھا جے یوہ قرآن اللہ غو کلام نیہنہ، بلکہ نعوذ باللہ!! تم پلّے تیں بنا بنا غے اللہ ور کوڑ مار رہیا ہیں، انھاں ناں فرمایو جارہیو ہے: او چُھوٹھیو! تے چُھوٹھ غیو پجاریو! کجھ تے شرم کرو! یوہ کس ور الزام لا رہیا ہیں، جنھاں غی سچائی غی تم آپے کل توڑی قسم کریں ویں تھا، فریاہ تے سوچو! جے کدے یوہ اللہ غو کلام نہ ہوتو فر اللہ اپناں ناں ور اس ناں حضرت غی زبان ور کس راچلن دیتو! فر تے اللہ حضرت غا دلِ مبارک ور مہر لا چھوڑتو کہ نہ دلِ مبارک ور وحی نازل ہوتی، تے نہ یاد ہوتی اور نہ زبان ور جاری ہوتی اس تیں ثابت ہوگیو جے یوہ یقیناً اللہ غو کلام ہے تا نہی تھارا کڑھن غے باوجود حضرت غا دل ور نازل ہو رہیو ہے۔ بلکہ اصل ماں تم ہی چُھوٹھا ہیں، جہڑا اللہ غا سچا کلام ناں چُھوٹھو کہہ رہیا ہیں، اللہ تعالیٰ غو یوہ سُچا کلام تے بیشک جاری رہ غو تے اللہ تعالیٰ اپنی دلیلاں اور اپنی گلاں نال عملی طور ور سچ ناں سچ تے چُھوٹھ ناں چُھوٹھ کر دئے غو فر ساراں ناں پتو لگ جئے غو جے پلّے تیں بنا غے کوڑ کون مارے تھو تے سچ کون کہہ تھو۔ یوہ اشارو ہے جنگِ بدر وغیرہ در جسماں چُھوٹھ ناں ساراں نے رڑے مدان ملیامیٹ ہوتاں تے حق ناں کامیاب ہوتاں دیکھنوں تھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ

خبر رکھن آلو خوب دیکھن آلو ہے (۱۹) تے وہ ہی ہے جہڑو لوکاں غا ناامید ہو جان تیں

مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ

بعد بدّل برھاوے، تے اپنی رحمت کھنڈا چھوڑے، تے وہ ہی کارساز (اور) صفتاں غو مالک ہے (۲۰) تے اس غی

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ

(قدرت غی) نشانیاں بچوں اسماناں غو تے زمین غو پیدا کرنوں ہے؛ تے ویہہ جانور وی جہڑا اس نے ان ماں کھنڈا چھوڑیا ہیں

وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ

تے وہ جسویلے چاہوے انھاں ناں گہٹھا کرن غی قدرت رکھے (۲۱) تے تھارا ور جہڑی وی

مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾

مصیبت آوے؛ واہ تھارا ہی ہتھاں غی کھٹی ور آوے اور مچ سارا (گناہاں) ناں تے وہ معاف ہی کر دئے؛

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تے تم زمین ماں اس غا قابو تیں باہر نہیں ہو سکتا تے اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں تھارو نہ کوئے

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ

حمایتی ہے تے نہ مددگار! (۲۲) تے اس غی (قدرت غی) نشانیاں بچوں سمندراں ماں چلن آلا پہاڑاں ہاروں

كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ

سمندری جہاز ہیں؛ جیکدے وہ چاہوے تاں وہ ہواں ناں روک لئے فر ویہہ سمندر ور ہی کھلا

عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾

ٹکیا رہیہہ؛ بیشک اس ماں ہر اک صبر تے شکر کرن آلا واسطے بڑیں نشانیں ہیں؛

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ

یا وہ انھاں ناں انھاں غا کرتوتاں ور ہلاک کر چھوڑے اور مچ ساری (خطا) تے وہ معاف ہی کر دئے؛ تے تانجے

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾

انھاں لوکاں ناں چو لوگ جے جہڑا ساری آیتاں غا بارہ ماں جھگڑو کریں جے انھاں واسطے نسن غی کائے جگہ نہیہہ (۲۳)

(۱۸) قرآن غی تے رحمتِ عالم ﷺ غی صداقت بیان فرمانے نافرمان لوکاں ناں توبہ غی دعوت دتی جارہئی ہے جے آؤ! باز آ جاؤ! اللہ غی رحمت غو بوڑ ہر ویلے کھلو ہے وہ سچی توبہ کرن آلاں غی توبہ قبول فرماوے تے سب کجھ جانن غے باوجود پشلا سارا گناہ معاف فرمادیئے تے ایمان قبول کرنے اس غا نیک بندہ جہڑی عبادت تے دعا کریں وہ اس ناں قبول کرے، وہ بے بہا مہربان تے بخ رحم آلو ہے اس گلوں نیک بنداں غی نیکیاں ور وہ نیکیاں تیں بہت زیادہ ثواب عطا فرماوے، ور اتناں فضل تے کرم غے باوجود جہڑا بدنصیب مرن توڑی نہ توبہ کریں تے نہ ایمان قبول کریں اساں کافراں واسطے اس غو سخت عذاب وی تیار ہے۔

(۱۹) علامہ آلوسیؒ نے اس آیت غو شانِ نزول بیان فرماتاں فرمایو ہے جے کجھ صحابہء کرامؓ نے کافراں غی مالداری دیکھ غے یاہ تاہنگ کی تھی جے اسو مال تے ایمان آلاں کولے ہونوں لوڑیئے اس غا جواب ماں اللہ تعالیٰ نے یاہ حکمت آلی اک اصولی گل بیان فرمادتی؛ جے کسے ناں ذری کشائش تے کسے ناں روزی ماں کجھ تنگی دینی یاہ اللہ تعالیٰ غی اک اسی حکمت ہے جس ور دنیا غو یوہ نظام چل رہیو ہے (روح المعانی ملخصًا) نیہہ تے جیکدے وہ اپناں ساران بنداں ناں مال دولت کھل غے دیدیتو تاں زمین ماں اُدھڑ تُھمی مچ جاتی، سارا لوک نافرمان تے مال غا ہوسی بن جاتا، بلکہ اللہ اپنی حکمت غے مطابق جس واسطے جتنی کشائش بہتر سمجھے اُتنی ہی عطا فرماوے تے کس واسطے کہڑی چیز مناسب ہے؟ یاہ گل وی اللہ تعالیٰ تیں بجن کوئے نیہہ جانتو وہ اپناں بنداں غیں صلاحیتاں تیں خوب واقف ہے۔

(۲۰) یعنی جس رارو زی اس غا قبضہ ماں ہے اسے رارو زی غا ذریعہ تے سبب وی اسے غا ہتھ ماں ہیں وہ ہی روڑا ماں انساناں غا مایوس ہو جان تیں بعد اپنی رحمت غیں پھوئیں برھانے بنداں غی روزی غو انتظام فرماوے تے انساناں غی روزی غا حکمت آلا اس نظام اور بدّل غا اس انتظام تیں چو لگو کہ اللہ تعالیٰ ہی بس بنداں غو ''ولی'' یعنی کم بنان آلو، حاجت پوری کرن آلو تے مشکل دور کرن آلو مشکل کشاء حاجت رواء تے کارساز ہے، اس ناں چھوڑنے مشرکاں نے جہڑا کارساز بنالیاں ہیں ویہہ سارا باطل ہیں جس را کہ اسے سورت ماں مسیں پچھے آیت ۹ ماں گذریو ہے؛ تے وہ ہی صفتاں غو مالک اور عبادت غو مستحق ہے۔

(۲۱) یعنی زمین اسمان غو وجود تے انھاں ماں کھنڈی وی یاہ ساری جیا جون اللہ تعالیٰ غی قدرت تے اس غا اک ہون غی نشانی ہے تے اس گل غی وی نشانی ہے جے جس ذات نے پیدا کرنے یاہ جیا جون اسرا کھنڈائی ہے وہ اک تہاڑے اس ناں فرزندی کرنے کھٹھی وی کر سکے۔ جس نے پہلی واری پیدا کی ہے اس واسطے دوہری واری پیدا کرن ماں نہ کجھ مشکل ہے تے نہ اوکھت! فائدو:- اس آیت غی وجہ تیں مچ مفسران غو خیال ہے جے زمین ہاروں دو جاں سیاراں تے اسماناں ور وی جیا جون ہے تے کجھ دو جا بزرگ فرمانویں جے زمین ماں تے یاہ خلقت ہے ور اسمان ماں فرشتاہیں اَت ویہہ ہی مراد ہیں۔ واللہ اعلم،

(۲۲) یعنی اپر جھاں نعمتاں غو ذکر تھو یہ ساریں تے انسان واسطے تھیں فر جدکدے دنیا ماں انسان ور مصیبت تے پریشانی آوے واہ اس غاں اپناں ہی کرتوتاں غو نتیجو وہے۔ تے وہ وی اس را کہ اللہ اک اک گناہ ور دنیا ماں سزا نیہہ دیتو مچ سارا تے معاف ہی کر چھوڑے بس خاص خاص موقعاں ور ہی پکڑ کرے تانجے انسان سُرت سمھالے تے نافرمانیاں تیں باز آجئے، نالے جان لئے کہ جن نافرمانیاں ور مصیبت نیہہ آئیں تھیں واہ مصیبت وی اللہ غی مہربانی نال ہی ٹلی تھی۔ ورنہ جد مصیبت آجئے فرو نہ تے نس بچ سکے کدے جان بچا سکے اور نہ ہی اللہ تیں بجن کوئے اس غو حامی تے مددگار بن سکے اس ناں اس مصیبت تیں کڈ سکے۔

(۲۳) ہوا غا زور ور ''بادباں'' نال چلن آلاں سمندری جہازاں ناں تے سمندری سفر غی اوکھتاں ناں عرب غا لوک چنگی طرح جانیں تھا۔ انھاں ناں فرمایو جارہیو ہے جے ذری غور کرو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہاں! اس سمندری سفر ماں اللہ غی قدرت غیں کتیں نشانیں ہیں؟ جیکدے اللہ تعالیٰ چاہوے تاں وہ ہواناں ہی روک لئے فر جہاز سمندر ور کھلا غا کھلا ٹکیا رہینہ، دسو فر اس تیں بچن کون ہوا چلا سکے، یا وہ جہاز ماں سوار لوکاں غا گناہاں غی سزا ماں اسے ہواناں طوفان بنا نے جہاز ناں غرق کر چھوڑے! فردسو! اسا وقت ماں کون لوکاں ناں تباہ ہون تیں بچا سکے! بلکہ اس ویلے تے اللہ تعالیٰ غی توحید اور اس غی آیتاں ماں چھغڑا کرن آلا مشرک وی یقین کر لیں جے ہُن ہمناں کدے وی پناہ نیہنہ لبھ سکتی تے نہ ہمناں خدا تعالیٰ تیں بچن کوئے اس مصیبت تیں بچا سکے، تے جد سمندری طوفاناں ماں اک اللہ تیں بچن کوئے بچان آلو نیہنہ فردو جی کسے جگہ کوئے کس را ہو سکے۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ

تے تمناں جو کجھ وی دتو گیو ہے وہ تے بس (چار تہاڑا غی) زندگی غو سمان ہے؛ تے جو کجھ اللہ تعالیٰ غے کولے

اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

ہے؛ وہ مچ بہتر تے باقی رہن آلو ہے، وہ انھاں لوکاں واسطے ہے جہڑا ایمان لیایا تے جہڑا اپناں رب ور ہی پُہر وسو کریں

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا

تے جہڑا بڑاں بڑاں گناہاں اور بے حیائی غی گلاں تیں بچیں تے جس گھڑی

غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ

انھاں ناں لہر چڑھے (اسویلے وی) معاف کر دیں؛ تے جہڑا اپناں رب غو حکم منیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

تے نماز قائم کریں تے انھاں غو (ہراک) کم آپسی مشورہ نال وہے تے ویہہ مہارا دتا وارزق بچوں

يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝

خرچ کریں؛ تے جسویلے انھاں ور ظلم وہے ویہہ بدلو لیں (۲۴)

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ

تے برائی غو بدلو اسے جسی برائی ہے فر جہڑو معاف کر دئے اور (معاملو) ٹھیک کر لئے اس غو اجر تے اللہ تعالیٰ

عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ

غے ذمہ ہے بیشک وہ ظالماں ناں پسند نیہنہ کرتو؛ تے جہڑو اپنے اپر ظلم ہون تیں بعد بدلو

ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ

لے لئے فر اساں لوکاں ور کوئے الزام نیہنہ؛ الزام تے انھاں ور ہی ہے

عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ

جہڑا لوکاں ور ظلم کریں؛ تے زمین ماں انحق اتی چکیں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ

یہ ہی لوک ہیں جھاں واسطے درد ناک عذاب ہے؛ تے جہڑو صبر کر لئے اور او جانی کر چھوڑے

(۲۴) فانی دنیا ور مغرور ہونے اپناں مالک ناں تے اپنی آخرت ناں بسار جان آلاں ناں فرمایو جا رہیو ہے جے دنیاوی مال دولت تے عیش ارام اسی چیز نیہنہ جس ور انسان پُھنڈے یا بڈیار کرے، کیونجے ات غی ہراک چیز فانی ہے کسے ناں قارون غی دولت تے فرعون غی حکومت لبھ جئے واہ دولت حکومت وی بس زندگی غا ہی چار تہاڑاں غی گل وہے، جس فانی عیش غا بدلہ ماں وہ آخرت غی نہ ممکن آلی زندگی تباہ کر نے چھیکو اتوں خالی ہتھیں مُڑ جئے نہ مال دولت اس نے نال جے تے نہ دنیا غی عیش ارام! اس غا مقابلہ ماں آخرت غیں جہڑیں نعمت اللہ تعالیٰ کولے انسان واسطے تیار ہیں ویہہ انھاں تیں لکھاں درجہ سرس وی ہیں تے سدا رہن آلیں وی! فر آخرت غیں یہ نعمت کھٹن غو طریقو دستاں انھاں خوش نصیباں غیں اٹھ صفت بیان فرمایئں جنھاں ناں یہ نعمت نصیب ویں غیں

پہلی صفت: تے ایمان غی ہے کہ ویہہ اپناں رب غا سچا دین ور ایمان لیا نویں کیونجے اس تیں بچن تے کوئے عمل معتبر ہے ہی نیہنہ۔ دوجی صفت: یاہ ہے جے ویہہ ہر حال ماں اپناں رب ور ہی پُہر وسو کریں اس تیں بچن کسے ناں اپنوں کارساز نیہنہ سمجھتا۔ تیجی صفت: ویہہ ہر قسم غا کبیرہ گناہ تیں دور رہیہ خاصکر بے حیائی تے بے شرمی غاں کماں تیں بچ نے رہینہ اس غی کجھ تفسیر سورت انعام آیت ۱۵۲/ ماں گذر گئی ہے۔

چوتھی صفت: ویہہ عام لوکاں ہاروں غصہ ماں بے قابو نیہنہ ہو جاتا، نہ غصہ ماں انھاں غی مت ماری جئے، بلکہ ویہہ لہر ماں وی حق ناحق غی پشان کریں سگوں اپنوں حق وی معاف کر چھوڑیں، پنجمی صفت: ویہہ اپناں رب غو ہراک حکم پورو کریں، انھاں غو رب جس چیز تیں ٹھاکے ویہہ کدے اس نے نیڑے وی نیہنہ جاتا تے جس کم غو حکم دیئے اس ور دوڑ دوڑ نے عمل کریں، خاص کر نے نماز قائم کریں کیونجے اس غی برکت نال دو جاں حکماں ور عمل کرن غی توفیق ہو جئے! چھیویں صفت: انھاں غا جتنا اہم کم ویں ویہہ آپس غا مشورہ نال ویں؛ اس حکم غی کتنی اہمیت ہے؟ اس غو انداز واس تیں لایو جا سکے جے اللہ نے اپناں حبیب ﷺ ناں وی صحابہء کرام نال مشورو کرن غو حکم دتو سورت آل عمران آیت ۱۵۹/ اصل ماں اسلام تیں پہلی جہالت غی انھیری ماں بادشاہت تے مقدمی وراثت ماں لبھے تھی، تے مقدم اپنی مرضی نال جہڑو فیصلو چاہوے تھو سنا دئے تھو اس غا مقابلہ ماں اللہ نے ایمان آلاں غی یاہ صفت بیان فرمائی جے انھاں ناں جدوی کوئے اہم کم پیش آجئے ویہہ آپس ماں مشورو کرنے اس غو فیصلو کریں ور مشورو کساں لوکاں کو نوں لینو چاہئے رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں اس واسطے میری امت غاں عبادت گذاراں تے دین غی سمجھ رکھن آلاں ناں جمع کر لیو تے آپس

ماں صلاح سوٹھا نال گل طے کرو، کسے ایکلا بندہ غی رائے ور فیصلو نہ کرو (روح المعانی) ستمی صفت: ویہہ اللہ غی دتی وی روزی بچوں اس غا رستہ ماں خرچ کریں۔ اٹھمی صفت: یاہ بیان فرمائی جے جد انھاں ور ظلم کیو جئے ویہہ برابر بدلو لیں، اپر چوتھی صفت یاہ بیان ہوئی تھی جے ویہہ لہر ماں وی معاف کریں یاہ گل ہُن اُسے غی وضاحت ماں فرمائی جا رہی ہے جے انھاں غی طبعیت تے معاف کرن غی وہے ور جت بدلو لینو ں مناسب وہے ات ویہہ بدلو وی لیں، ویہہ ظالماں، جابراں جگو لو کہاہ نیہنہ بن جاتا، ہاں! جد زیادتی کرن آلا ناں اپنی غلطی غو احساس ہو جئے۔ اور یوہ ڈر نیہنہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رہتو جے معاف کرن نال ہور سر کھل ہو جئے غو اسو یلے ویہہ معاف فرمادیں، جس را کہ رحمتِ عالم ﷺ وی اٹھ سال توڑی مدینہ ور حملو کرن آلاں مشرکاں ظالماں غا ظلم غو جواب جہاد ماں تلوار نال دیتا رہیا ور فتح مکہ غے وقت اٹھ سال بعد جد معاف کردین ماں ہی فائدو تھو اس ویلے ساراں واسطے عام معافی غو اعلان فرما چھوڑیو۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

تاں واقعہ ہی یوہ ہمت غاں کماں بچوں ہے (۲۵) تے جس ناں اللہ تعالیٰ گمراہ کر چھوڑے

فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا

فر اس تیں بعد اس واسطے کوئے کارساز نیہنہ تے جسو یلے ظالم لوک عذاب ناں تک لیں غا فر تم انھاں ناں

الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ

دیکھیں غا کہ ویہہ کہہ رہیا ویں غا جے کیوں! دنیا ماں واپس جان غی کائے سبیل ہے؟ تے تم انھاں ناں دیکھیں غا

يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ

ویہہ دوزخ غے سامنے آنیا جیں غا، ذلالت نال عاجزی کرتا ویں غا، کن انکھیاں نال چھپی چھپی

طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

نظریں تکتا ویں غا؛ تے ایمان آلا کیہنہ غا: یقیناً اصلی نقصان آلا ویہہ ہی لوک ہیں جنھاں

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ

نے قیامت غے تہاڑے اپنوں آپ تے اپناں گہر آلا نقصان ماں سٹ چھوڑیا؛ یاد رکھو!

الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

ظالم سدا رہن آلا عذاب ماں ریہنہ غا؛ (۲۶) تے انھاں غا کوئے حمایتی

اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

نیہنہ ہوسیں؛ جہڑا اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں انھاں غی مدد کریں، تے جس ناں اللہ تعالیٰ گمراہ کردئے

فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اس واسطے کوئے وی رستو نیہنہ! تم اپناں پالنہار غو حکم منّ لیّو اس توں پہلاں کہ

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ

اللہ غی طرفوں وہ دن آجئے جہڑو کسے راٹل نیہنہ سکسیں اس تہاڑے نہ تھارا واسطے چھپن غی

يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ

کائے جگہ وہے غی تے نہ تم مکر سکیں غا (۲۷) تے جے یہ منہ موڑ لیں تاں (اے نبیؐ)

(۲۵) یہ آیت اپلی صفتاں بچوں آخری اٹھمی صفت غی اک طرح غی تشریح تے وضاحت ہیں؛ جنھاں ماں یاہ گل دسی گئی ہے جے ایمان آلاں غی صفت بدّلو لینو تے ہے ور بدّلو لیتاں وی حدوں بدہنوں جائز نیہنہ، جتنی زیادتی ہوئی وہے بس اسے غے برابر ہی جواب دتو جئے، تے بدلو لینوں جائز تے ہر حال ماں ہے، ور جت معاف کرن ماں کجھ نقصان نہ وہے فر معاف کر غے صلاح صفائی کر لینی اسی نیکی ہے کہ اس غو ثواب اللہ غی بارگاہ تیں ضرور لبھے، لیکن فر وی جہڑا لوک اپنے اپر ظلم ہون تیں بعد ٹھیک انصاف نال اس ظلم غو بدلو لیں انھاں ور کوئے الزام نیہنہ نہ یاہ کائے بدی ہے بلکہ پغڑ تے انھاں لوکاں غی وہے غی جہڑا انحق لوکاں ور ظلم کرتا تے زمین ماں آکڑتا اور فساد کرتا پھریں، اساں لوکاں واسطے تے دردناک عذاب تیار ہے۔ آخر ماں اک واری فر معاف کردین غی شونق دواتاں فرمایو! جے بدلو لین غی اجازت غے باوجود صبر کر لینو تے معاف کردینو واقعہ ہی بڑا ہمت غا کم ہیں۔

(۲۶) کفر شرک کرن آلاں ظالماں غی آخرت غی سزا غو نظارو کرایو جا رہیو ہے جے آخرت غو عذاب تکتاں ہی انھاں غی ساری آکڑ مٹھی ہو جئے غی تے ویہہ گریا زاری نال فر دنیا ماں آن غی تاہنگ کریں غا، جے ہُن ہم نیک عمل کر غے آواں غا ور انھاں غی یاہ تاہنگ پوری نیہنہ ہوسیں بلکہ انھاں ناں پختی جہنم ماں جانوں ہی پُوے غو جت یوہ عجیب نقشو وہے غو کہ یہ ظالم شرم غا مار یا سر نیواں کر غے جہنم در جاتا ویں غا تے مجرماں چوراں ہاروں ذلالت نال کنکھیاں سنگ ایاں اُواں تکتا ویں غا اس ویلے انھاں ناں کجھ بولن غی ہمت نیہنہ ہوسیں، ہاں! ایمان آلا ضرور اس حقیقت غو اعلان کریں غا جے اصلی نقصان آلا یہ ہی لوک ہیں جنھاں نے اج قیامت غا تہاڑا واسطے اپنوں تے اپناں ٹبر غو نقصان کیو کہ آپ وی جہنم غا مستحق بنیاں تے ٹبر وی اسے رستہ ور لایو جہڑو سِدو جہنم در ہی جان آلو تھو۔

(۲۷) قیامت تے آخرت غا دہشت ناک حالات سنا غے اللہ فر اپناں بنداں ناں ایمان غی تے نیک عمل کرن غی دعوت دیئے جے یوہ تہاڑو چان چک آجئے غو، فر کوئے نہ اس غی تیاری کر سکے غو تے نہ کوئے عذر بہانا کر غے جان بچا سکے غو تے نہ وہ تہاڑو کسے راٹل سکے غو لہذا جس ناں اپنوں آپ جہنم غا اس عذاب تیں تے آخرت غی ذلالت تیں بچانوں وہے وہ اج اللہ غا حکماں ناں من غے اس غی تیاری کر لئے جہڑا لوک اج اس اوہکھا تہاڑا تیں غفلت ماں پیا واہیں جد وہ آجئے غو فر نہ انھاں غو کوئے حمایتی تے مددگار کھلو وہے غو اور نہ ویہہ کدے چھپ لُک غے جان بچا سکیں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۸) نبی پاک ﷺ ناں تسلی دتی جارہئی ہے جے اتنوں کجھ سمجھان تیں بعد وی جہڑا لوک نہ باز آویں انھاں غی ذمہ واری تھار اور نیہنہ تھار وکم تے بس اللہ غو پیغام تے اس غو سنیو پہچا دینو ہے، اس تیں بعد تمناں دلگیر ہون تے انھاں غا غم ماں جان گالن غی لوڑ نیہنہ فر تے انھاں نال اللہ تعالیٰ آپے مُک لئے غو اصل ماں نافرمان غی طبعیت ہے ہی عجیب! جد اللہ تعالیٰ اس ناں اپناں فضل، کرم تے احسان نال نوازے وہ آکڑن، پُھنڈن تے بڈیار دسن لگ جئے، ور جد اس غا کرتوتاں غی وجہ تیں اس ور کائے مصیبت آجئے فر اس ناں مایوس تے بے آس ہوتاں وی دیری نیہنہ لگتی کیونجے اس غی نظر اللہ غی ذات ور نیہنہ ہوتی بلکہ بس ظاہری اسباب ورو ہے۔

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ

ہم نے تم انھاں ور راکھی کرن آلا بنا غے نیہنہ چلایا؛ تھارے متھے تے بس سنیو پہچا دینوں ہے؛ تے

اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

جسویلے ہم آدمی ناں رحمت غو مزو چکھانواں وہ اس ور پھنڈ جئے تے جیکدے اس غا اپناں کرتوتاں غی

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

وجہ تیں اس ور کائے مصیبت آجئے فر وہ انسان یقیناً بڑو ہی ناشکرو ہوجئے؛

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ

اللہ تعالیٰ ہی غی ہے اسماناں غی تے زمین غی بادشاہی، وہ جو چاہوے سو پیدا کردئے؛ جس ناں

لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ

چاہوے کڑیں دئے تے جس ناں چاہوے گدرا دیدئے (۲۸) یا

يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ

وہ گدرا کُڑیں دوئے عطا فرمادئے؛ تے جس ناں چاہوے اوتر رکھے؛ بلاشبہ وہ خوب

عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا

جانن آلو قدرت آلو ہے (۲۹) تے کسے انسان واسطے یوہ ممکن نیہنہ جے اللہ تعالیٰ اس نال کلام کرے؛ ور وحی غے ذریعے

اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ

یا پڑدہ غے پچھے تیں یا وہ کسے فرشتہ ناں پہیجدئے فر وہ اللہ تعالیٰ غا حکم نال جو چاہوے

بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

وحی کردئے؛ بیشک وہ بڑو عالیشان حکمت آلو ہے (۳۰) تے اسے را (اے نبیؐ) ہم نے تھارا در

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

اپناں حکم نال قرآن پہیجدتو ہے (اس تیں پہلاں) تم نہ تے کتاب ناں جانیں غا

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ

تے نہ ایمان ناں! ور ہم نے ہی یوہ نور بنایو ہم اپناں بنداں بچوں جس ناں

(۲۹) یعنی سختی نرمی ہر اک حالت اس غا ہتھ ماں ہے وہ ہی زمین اسمان غو مالک تے بادشاہ ہے اُت اسے غو حکم چلے وہ جس ناں چاہوے دیئے جس ناں چاہوے نہ دیئے۔ اس ناں کون پچھ سکے!! یاہ اس غی شان ہے وہ جس ناں چاہوے اولاد دیئے تے جس ناں چاہوے نہ دیئے، جس ناں چاہوئے صرف بچہ ہی بچہ دے چھوڑے، تے جس ناں چاہوے کڑیں دے دیئے یا بچہ بچیں دوئے عطا کردیئے یاہ اس غی مرضی ہے، کیونجے وہ ہی سچو مالک تے بادشاہ ہے وہ اپناں علم تے اپنی حکمت اور قدرت غے مطابق جو چاہوے سو کرے، کس غی یاہ ہمت کہ وہ اس غی بنڈ ماں اعتراض کرسکے؟ لہذا فرمانبردار بندا غو کم تنگی نرمی غی ہر اک حالت ماں اپناں مالک غی رضا ور راضی رہنو تے اس غا در غی آس اور اس غی بنڈ تے اس غا ہر اک حکم ور خوش رہنوں ہے۔

(۳۰) کجھ روایتاں غے مطابق یہودیاں نے رحمت عالم ﷺ ور یوہ اعتراض کیو تھو کہ جے یہ اللہ غا نبی ہیں فر اللہ تعالیٰ انھاں نال روہ برو تے آمنے سمنے کلام کیوں نیہنہ کرتو (قرطبی) تے ممکن ہے مکہ غا قریش نے یہودیاں کولوں سُن غے یوہ اعتراض کیو وہے کیونجے سورت پاک مکی ہے بہر حال اس غا جواب ماں اللہ تعالیٰ فرماوے جے یوہ تے ممکن ہی نیہنہ کہ اللہ تعالیٰ اس دنیا ماں کسے بشر نال یعنی کسے انسان نال کلام کرے ﴿اِنَّهٗ عَلِيٌّ﴾ کیونجے وہ مُچ اُچی شان آلو ہے تے اس نال کوئے انسان اس دنیا ماں انسان ہوتاں گل کرے یوہ کس را ممکن ہوسکے۔ اور نبی غو رتبو پہانویں اللہ تیں بعد ساری کائنات تیں اُچو وہے ور وہے تے وہ وی انسان ہی حضرت موسیٰؑ نے وی غیبی پڑداں غے پچھے تیں اللہ غو کلام سُنیو تھو، انھاں ناں وی اللہ غی ذات غی زیارت نیہنہ ہوئی تھی جس را کہ سورت اعراف آیت ۱۴۳/ ماں ہے فر فرمایو جے دنیا ماں اللہ تعالیٰ غا کلام کرن غیں بس ترے شکل ہیں (الف) اللہ تعالیٰ غیبی اشارا نال جاگتاں یا سوتاں اپناں پیغمبر غا دل ماں کائے گل گہل چھوڑے جس ناں پیغمبر یقین نال جان لئے جے یاہ اللہ تعالیٰ غی وحی ہی ہے! کجھ حضرات نے فرشتا غے ذریعہ "صلصلۃ الجرس" آلی وحی ناں وی اسے ماں شامل کیو ہے (ب) یاہ پڑدہ غے پچھے تیں انبیاء کرام اللہ تعالیٰ غو کلام سُن لیں جس را حضرت موسیٰؑ نے طور پہاڑ ور اللہ غو کلام سنیوں تھو، (ج) اللہ تعالیٰ اپناں فرشتہ حضرت جبرائیلؑ ناں چلا غے پیغمبر توڑی اپنوں کلام پہچا دیئے تے اس غی دو شکل ویں اک یاہ کہ فرشتو کسے انسانی شکل ماں سامنے آ غے گل کرے تے اک یاہ کہ وہ خفیہ رہ غے پیغمبر غا دل ور اللہ غو کلام نازل کرے جس را کہ سورت شعریٰ آیت ۱۹۳/، ۱۹۴ یا سورت بقرہ آیت ۹۷/ ماں ہے۔ تے وحی اور کلام غا یہ ترے ہی طریقہ اس نے کیوں رکھیا؟ اس واسطے فرمایو ﴿حَكِيْمٌ﴾ "وہ مُچ حکمت آلو ہے" یوہ سب کجھ اس نے اپنی حکمت غے مطابق ہی کیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۱) یعنی پیغمبر ور کتاب نازل کرن تے ایمان غیں تفصیل دسن غاوی یہ ہی ترے طریقہ ہیں ورنہ اپنے آپ تیں اللہ غا پیغمبر وی خدائی کتاب ناں کس را جان سکیں تھا اسے را اللہ تعالیٰ غی ذات ور ایمان تے ہراک پیغمبر غو نبوت تیں پہلاں وی وہے۔ اللہ نے انھاں غی فطرت تے طبیعت ہی ایمان آلی بنائی وی وہے ور ایمانی گلاں غی تفصیل اور ایمانی احکام غی تفصیل تے اللہ تعالیٰ غا پیغمبر وی وحی غے ذریعہ ہی جانیں، تے اللہ اپنی منشاء غے مطابق بنداں بچوں جس ناں چاہوے نبوت تے وحی غی یاہ لوء عطا فرما دیئے فرویہہ اللہ غا بنداں ناں اس لوء غے ذریعہ انھاں غا مالک تے خالق غو رستو دسیں، اور ہدایت تے کامیابی غا سِدّا رستہ ور لانویں، اسے سِدّا رستہ دراج ساراں نبیاں غا سردار رحمتِ عالم ﷺ اللہ غاں بنداں ناں بلا رہیا ہیں یوہ اسے ذات غو رستو ہے جہڑو زمین اسمان غو مالک تے حاکم ہے۔ اور معاملہ اسی غی بارگاہ ماں پیش ویں لہذا جہڑا اُمن وی اس رستہ تیں منہ موڑیں غا انھاں نال وہ آپے مُک لئے غو۔

سورت شوریٰ غی تفسیر اج ۱۹ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ مکمل ہوئی۔

سورہ زخرف

(۱) ﴿زُخْرُف﴾ سوناں ناں کہیو جے اگے آیت ۳۴ ماں یاہ گل بیان کرتاں جے دنیا غی اللہ غے نزدیک کائے حیثیت ہے ہی یہنہ یاہ گل بیان فرمائی ہے کہ جے کدے اللہ تعالیٰ چاہتو تے یاہ گل اس غی حکمت غے خلاف نہ ہوتی تاں وہ کفر کرن آلاں دنیاداراں ناں ﴿زُخْرُف﴾ یعنی سوناں غا چھتاں، دروازاں تے سڑیاں آلا گہر دیدتو، اسے ور سورت پاک غوناں ''سورتِ زخرف'' ہے۔ یاہ سورت پاک وی مکی ہے، ور کجھ اک بزرگاں غو خیال ہے جے آیت ۴۵ مدینہ پاک ماں نازل ہوئی ہے تے کجھ حضرات فرمانویں جے یاہ ساری سورت پاک معراج ماں نازل ہوئی ہے (روح المعانی) واللہ اعلم۔ اس سورت پاک ماں مشرکاں غیں ان بیہودہ دلیلاں غا سخت جواب دتا گیا ہیں جہڑیں وی یہہ شرک غا حق ماں تے توحید غے خلاف یار حمتِ عالم ﷺ غی رسالت غے خلاف پیش کریں تھا، تیجا رکوع ماں اُنھاں لوکاں ناں حضرت ابراہیمؑ غو قصو سنایو گیو ہے جہڑا کہ یہنہ تھا جے ہم باپ دادا غو رستو یہنہ چھوڑ سکتا انھاں ناں فرمایو گیو ہے کہ جے باپ دادا غا رستہ ور ہی چلنو ہے تاں اپناں بڑکا حضرت ابراہیمؑ غا رستہ ور چلو جنھاں نے توحید پچھے سب کجھ تج چھوڑیو تھو، فر پنجما رکوع ماں حضرت موسیٰؑ تے فرعون غو قصو سنا غے یاہ گل دسی گئی ہے جے مکہ غا مقدم تے کھڑ پنج اج جہڑا اعتراض رحمتِ عالم ﷺ ور کر رہیا ہیں یہ ہی اعتراض تے فرعون نے حضرت موسیٰؑ ور کیا تھا لہذا جہڑا اُمن وی باز نہ آویں ویہہ فرعونیاں جسی تباہی واسطے تیار ہو جیں چھیواں رکوع ماں حضرت عیسیٰؑ غی توحید آلی دعوت سنا غے مشرکاں غا اک ہور ٹپلا غو جواب دتو گیو ہے جہڑو ویہہ حضرت غا بارہ ماں کریں تھا جے جس را ہم پتھراں ناں پوجاں اسے را تے عیسائی حضرت عیسیٰؑ غی عبادت کریں، انھاں ناں سمجھایو جا رہیو ہے جے یاہ تے عیسائیاں غی اپنی گمراہی ہے ورنہ حضرت عیسیٰؑ تے ساری زندگی توحید غی دعوت دیتا رہیا تھا۔ آخر ماں جنت دوزخ غو کئی کئی نقشو پیش فرما غے جنت غی شوق دوائی گئی ہے۔ تے دوزخ تیں ڈرایو گیو ہے، تے خدا غاں نافرماناں ناں یاہ تہکی دتی گئی ہے جے اس پیغام تیں بعد جس نے سُرت سمھالنی وہے وہ سمھال لئے یہنہ تے دنیا آخرت ماں خدائی قہر واسطے تیار ہو جے۔

(۲) یاہ گل پہلاں کیں جگہیں گذر گئی ہے جے قرآن پاک ماں جس چیز غی قسم کرنے کائے گل کہئی جے، واہ قسم آلی چیز اگلی گل ور اک طرح غی گواہ تے دلیل بنے۔ لہذا مطلب یوہ ہوو جے یاہ واضح کتاب آپے گواہی دے رہی ہے تے اس غو اک اک لفظ اور اک اک حکم اس گل غی دلیل ہے جے یاہ اُچی شان آلی کتاب ہے۔ اللہ نے اس کتاب ناں قرآن یعنی بار بار پڑھی جان آلی

مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ

چاہواں اس غے ذریعے ہدایت دیدیاں تے (اے نبیؐ) بیشک تم سِدّا رستہ در رہنمائی

مُّسْتَقِيْمٍ ۙ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کر رہیا ہیں؛ (یعنی) اللہ تعالیٰ غا رستہ در جہڑو اسماناں تے زمین غی ہر اک چیز غو

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۧ

مالک ہے؛ سنوں! سارا کم اللہ تعالیٰ در ہی موڑیا جیں غا (۳۱)

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورت زخرف مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں انانویں آیت اور ست رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

حٰمٓ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

(۱) قسم ہے اس واضح کتاب غی؛ بیشک ہم نے اس ناں عربی زبان غو قرآن بنایو ہے

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ وَاِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ

تانجے تم سمجھیں؛ تے بیشک یاہ کتاب مھارا کولے لوح محفوظ ماں اُچی رتبہ آلی (تے)

حَكِيْمٌ ۧ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

حکمت نال پُہری وی ہے (۲) الا! اس وجہ کہ لوک حدوں بدھیا وا ہیں ہم تھارے اگے اس قرآن ناں بیان

مُّسْرِفِيْنَ ۝ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝

کرنوں چھوڑ دیاں غا (۳) تے ہم نے پشلاں لوکاں ماں وی کتناں ہی نبی چلایا تھا

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاَهْلَكْنَاۤ

تے انھاں کولے کوئے وی اسو نبی یہنہ آیو جس غو انھاں نے مخول نہ بنایو وہے؛ فر ہم نے انھاں ماں جہڑا

اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

زیادہ زورا ور تھا ہلاک کر چھوڑیا تے پشلاں لوکاں غی یاہی حالت ہو گذری ہے (۴)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

چیز بنایو ہے، اس ناں جتنی واری وی پڑھو لذت بدھتی ہی جئے۔ اس غی تلاوت تیں ایمان آنو کدے نہ اکے تے نہ تھکے، یاہ عربی بولی ماں نازل ہوئی ہے کیونجے عربی بولی دنیا غی ساریاں بولیاں تیں بدھ فصیح تے بلیغ بولی ہے، اور اس وجہ تیں وی جے جھاں لوکاں ناں ساراں تیں مُہرے یاہ کتاب سنائی جارہئی ہے ویہہ عرب ہی غار ہمن آلا ہیں تانجے ویہہ چنگی طرح سمجھ لیں تے فر ساری دنیا ناں سمجھا نویں، فر فرمایو یاہ کتاب مچ عالیشان ہے یاہ دنیا ور آن تیں پہلاں ہر اک اسمانی کتاب ہاروں لوح محفوظ ماں لکھی وی تھی اُت اس غو بہت اُچو رتبو ہے اس ماں کسے راغی کائے تبدیلی نیہنہ ہو سکتی یاہ مچ مضبوط ہے اس غو ہر اک حکم تے ہر اک مضمون بہت پکو ہے، تے اس غی ہر ایکن گل ماں حکمتاں غا سمندر پُہر یا واہیں، انھاں ساریاں صفتاں غی کتاب آپے اپنی سچائی غی شہادت دے رہئی ہے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

تے (اے نبیؐ) جیکدے تم انھاں ناں پچھیں جے اسماناں ناں تے زمین ناں کس نے پیدا کیو ہے؟ ویہہ ضرو کیہنہ غا:

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

جے یہ اس نے پیدا کیا ہیں جہڑو زبردست ہے جانن آنو ہے وہ جس نے زمین تھارے واسطے

مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَالَّذِيْ

فرش بنائی تے اس نے اس ماں تھارا واسطے رستا بنایا؛ تانجے تم اپنی منزل ناں اپڑ سکیں؛ تے وہ جس نے

نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا

اسمان تیں اک اندازہ نال پانی برھایو؛ فر ہم نے مری وی زمین اس نال زندی کر چھوڑی

كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

اس را تم (قبراں تیں) کڈیا جیں غا (۵) تے وہ جس نے ہر قسم غی چیز پیدا کیں،

وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢ لِتَسْتَوٗا

تے اس نے تھارے واسطے کشتیں تے اسا چوکھر بنایا جھاں ور تم سواری کریں؛ تانجے تم انھاں غی

عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

کنڈ ور سولا ہونے بیسیں؛ فر تم اپناں رب غی نعمت ناں یاد کریں جسویلے تم انھاں ور سواری کریں

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝١٣

تانے یوہ کیہنہ: پاک ہے واہ ذات جس نے یاہ (سواری) ہمارا قابو ماں دتی حالانکہ ہم اس ناں قابو ماں نیہنہ کر سکاں تھا

وَإِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝١٤ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ

تے یقیناً ہم نے اپناں رب کونے ہی مڑنے جانوں ہے (۶) تے لوکاں نے اس غاں بنداں بچوں کجھاں ناں اس غی اولاد

جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا

من لیو ہے، واقعہ ہی انسان صاف صاف ناشکرو ہے (۷) کیوں! اللہ نے اپنی مخلوق

يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّأَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ۝١٦ وَإِذَا بُشِّرَ

بچوں اپناں واسطے کڑیں رکھ لیں ہیں؟ تے اس نے تم گدراں واسطے چن لیا ہیں! حالانکہ جسویلے انھاں

(۳) اس آیت غی کیں طرح تفسیر کی جئے ور اکثر مفسراں نے اس را تفسیر کی ہے جے یوہ اتنی اچی صفتاں آنو قرآن جھاں غو اپر ذکر ہو یو ہے اُس جیکدے مشرک لوک حدوں ٹپ گئے اس غی مخالفت ور لگ بن لیں، قرآن غی دعوت اگے ضد، کرود، دشمنی غی وجہ تیں بن بنن لگ جیں تے کیوں! انھاں غی اس حرکت ور ہم اپنی کتاب غا نازل کرن غو یوہ سلسلو بند کر لیاں غا؟ نیہنہ! ہم اس غو سلسلو بند نیہنہ کر ساں پہا نویں مشرک کتناں ہی سڑیں، گوئیں تے کڑ ویٹھا کھیں، کیونجے نیک لوک تے اس تیں فائدو چکیں غا، انھاں ناں ایمان غی دولت نصیب و ہے غی فر ویہہ اس ور عمل کر نے جنت غا اچا رتبہ کھٹیں غا۔ ابنِ کثیرؒ نے یاہی تفسیر کی ہے۔

(۴) اس ماں رحمتِ عالم ﷺ واسطے تسلی تے اطمینان وی ہے ور اصل ماں قرآن غی تے اللہ غا حبیب ﷺ غی مخالفت کرن آلاں واسطے اس ماں بڑی ور ڈ بلکہ تمہکی ہے۔ جے نبیاں غی مخالفت کرنی، انھاں غی ہاسی بنانی یاہ کوئے نوی گل نیہنہ، متکبر نا فرمان لوک ہر ایکن پیغمبر ناں یو ہی سلوک کرتا رہیا ہیں لیکن اللہ تعالیٰ غی پنڑ تے اس غا قہر غو وی نظار و کر لیو کہ خدا نے ویہہ نا فرمان چھیکو کس را ملیا میٹ کر دتا حالانکہ ویہہ تے اج غاں نا فرماناں تیں مچ زیادہ تگڑا تھا۔ لہذا جیکدے یہ باز نہ آویں تاں خدا غا قہر غو یوہ نقشو انھاں نے سامنے موجود ہے۔

(۵) اللہ تعالیٰ مشرکاں کونوں ہی اپنی توحید غو اقرار کرا وے کہ جدتم یاہ گل منیں جے یہ زمین اسمان ایکلاں اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہیں جہڑو سب ور غالب تے سب کجھ جانن آنو ہے تے انھاں غا پیدا کرن ماں کوئے اس غو شریک وی نیہنہ تھو، اس ناں کسے غا اپر الا غی لوڑ نیہنہ پئی نہ اس غو کوئے پیہاں بنیو فر اس غی عبادت ماں کوئے دو جو کس را شریک ہو سکے، فر اس تیں بجن کسے دو جا اگے دعا کس را منگی جا سکے! جد کائنات غو خالق تے مالک وہ ایکلو ہی ہے فر عبادت غو مستحق کوئے دو جو کس را ہو سکے! اگے اپنی کجھ ہور قدرت بیان فرماوے جے اس نے زمین اک طرح غو فرش بلکہ پنگھوڑو بنا دتی ہے جس را بچو پنگوڑا ماں ارام کرے خدا غی مخلوق زمین ور ارام کرے۔ فر زمین ماں اس نے ایکن جگہ تیں دو جی جگہ جان واسطے پہاڑاں، پنجالاں ماں قدرتی رستہ رکھیا ہیں جیکدے یہ رستہ نہ ہوتا، تاں دنیا ٹکیاں ٹکیاں وادیاں ماں بنڈے جاتی، وہ اپنی حکمت تے علم نے مطابق ہر جگہ اک خاص مقدار ماں بدل برھاوے جہڑوات واسطے سُدّ و ہو جئے، تے روڑا نال مری وی زمین جان چک

زندی ہو جئے! اتوں اللہ پاک اچانک اپناں بنداں غو ذہن آخرت در موڑ چھوڑے جے جس را بدل نال موئی وی زمین زندی ہو جئے تم نے وی اک تہاڑے اسے را دو ہری واری زندہ ہونے میری بارگاہ ماں حاضر ہونو ہے، لہذا اس واسطے تیاری کرو تے اس ناں برحق منوں۔

(۶) سواریں جانوراں غیں دیں یا انسان غاں ہتھاں غیں بنائی وی چیزاں غیں ساریں ہی اللہ تعالیٰ غی نعمت ہیں، اسے نے انسان غی سواری واسطے یہ جانور پیدا کیا ہیں، تے اسے نے انھاں ماں اصیل ہون غی یاہ صفت رکھی ہے کہ یہ اتنی طاقت نے باوجود انسان جسی کمزور مخلوق اگے ہینا ہو جیں، نکو جیو بچو ہاتھی تے اونٹھ جساں ترجکھ جانوراں ور چڑھ نے انھاں ناں ڈنڈوری اگے ٹہر

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لئے، یوہ سارو اللہ تعالیٰ ہی غو کرم ہے، اسے را انسانی متھاں غیں، کشتیاں، گڈیاں۔ تے جہازاں غیں سواریں وی اللہ ہی غی نعمت ہیں کیونجے اسے نے انسان نا یوہ دماغ عطا کیو جنال اس نے یہ سواریں بنائیں تے اسے نے یہ چیز پیدا کیں جنھاں تیں سواری بنیں، ہُن انسان غو کم یوہ ہے کہ وہ انھاں سواریاں غی کنڈ وربیں نے اپناں مالک غی قدرتاں ماں غور کرنے اس غی معرفت حاصل کرے تے اس غی نعمتاں غو شکر ادا کرے، تے اپنی فرمانبرداری غو اعلان کرے جے ''ربا! تیری ذات پاک ہے، یوہ تیرو ہی کرم ہے کہ تیں یہ چیز میرا قبضہ ماں کر دتیں ورنہ میری کے طاقت تھی'' تے دنیا غاں ان سفراں غی اوڑ تُھمی ماں مست ہونے اصلی سفر ناں نہ بسار چھوڑے بلکہ ہر سفر ماں یوہ احساس کرے جے میرے اگے اک ہور لتموں پہینڈ وو ی ہے جہڑو میں ہر حال

أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا

بچوں کسے ناں اس چیز غی خوشخبری دتی جئے جس غی مثال ویہہ (اللہ) رحمٰن واسطے دیں تاں اس غو منہ لخ کالو ہو جئے

وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي

تے وہ اندرو اندر ہی سڑن لگ جئے؛ کیوں! واہ جہڑی ٹوم ٹلی ماں پلے تے جہڑی کھول چھنڑا ماں

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ

اپنی گل وی صاف صاف نیہنہ کہہ سکتی (۸) تے انھاں نے فرشتا جہڑا کہ اللہ تعالیٰ غا

عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ

بندا ہیں کالسریں بنالیا ہیں؛ کیوں! یہ انھاں غی پیدائش ویلے موجود تھا؟ انھاں غی یاہ گواہی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا

لکھ لی جئے غی؛ تے انھاں ناں اس غی پچھ وہے غی (۹) تے ویہہ کیہنہ: کہ جے اللہ چاہتو تاں ہم انھاں

عَبَدْنَاهُمْ ۗ مَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾

غی عبادت نہ کرتا انھاں کوتے اس بارہ ماں کجھ وی علم نیہنہ یہ چھڑا اندازہ لا رہیا ہیں؛

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾

کیوں! ہم نے انھاں ناں اس تیں پہلاں کائے ہور کتاب دتی تھی کہ انھاں نے واہی مضبوطی نال پھڑی وی ہے (۱۰)

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم

بلکہ ویہہ تے بس یاہ کیہنہ: جے ہم نے اپناں باپ دادا اک رستہ ور دیکھیا تے ہم وی انھاں غا رستہ ور

مُّهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي

چل رہیا ہاں؛ تے اسے را (اے نبیؐ) ہم نے تھارا تیں پہلاں جس بستی ماں وی کوئے ڈران

قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

آلو چلایو اُت غا امیر لوکاں نے یوہی جواب دتو جے ہم نے اپنوں باپ دادو اک رستہ ور

عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ

دیکھیو ہے، تے بس ہم تے انھاں ہی غا کھرا ور چلاں غا؛ (انھاں غا پیغمبر نے) کہیو: پہانویں

ماں گچھ نے اپناں مالک غی بارگاہ ماں دنیا غو حساب دینن واسطے کھلاں ہونوں ہے۔ حضرت علیؓ فرمانویں جے رحمتِ عالم ﷺ بسم اللہ کہہ نے سواری غی رکاب ماں پیر مبارک رکھیں تھا فر بیں نے الحمدللہ کیہنہ تھا فر یاہی آیت ﴿سُبْحَانَ الَّذِي﴾ تیں لے نے ﴿لَمُنْقَلِبُونَ﴾ تو ڑی پڑھیں ویں تھا اس تیں بعد ترے واری الحمدللہ ترے واری اللہ اکبرؐ پڑھیں ویں تھا (قرطبی، مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی) اس تیں علاوہ ہور وی حدیثاں ماں لمی لمی دعا آئیں ہیں۔ جہڑی دُعاواں غیں کتاباں ماں موجود ہیں۔

(۷) یعنی انسان غی ناشکری غی وی حد ہوگئی ہے، اللہ تعالیٰ غی ان بے شمار نعمتاں ور شکر کرن نے بجائے وہ اللہ تعالیٰ غاں بنداں یعنی فرشتاں ناں اللہ تعالیٰ غو جُز منے ''جز'' غو مطلب ہے حِصّو، مشرک فرشتاں ناں اس را اللہ غا حصہ منیں تھا کہ ویہہ فرشتاں ناں اللہ تعالیٰ غیں تہیں کیہنہ تھا ور اللہ تعالیٰ نے ''تہیں'' کہن نے بجائے ''جز'' کہہ نے یاہ گل سمجھائی ہے جے اولاد تے باپ غو جز اور اس غا وجود غو حصو وہے، لہذا جہڑو فرشتاں ناں خدا غیں گویں کہہ وہ اک خدا نے بجائے لکھاں خدا منیں، کیونجے جد باپ خدا و ہے غو فرا س غی اولاد وی نعوذ باللہ خُدا ہی وہے غی۔

(۸) یعنی پہلاں تے اللہ واسطے اولاد غو عقیدو رکھنوں ہی بہت بڑی جہالت ہے جس را کہ پہلی آیت ماں بیان ہووو، فر اتنی گل تے سوچو کہ تم اپناں عقیداں نے مطابق گدراں کڑیاں بچوں گدراں ناں سرس تے گویاں ناں نرس سمجھیں فر تھاری گل کس را من لی جئے کہ اللہ نے اپنی مخلوق بچوں اپناں واسطے نرس چیز یعنی گویں رکھیں تے تمناں چُن نے سرس چیز یعنی گدرا دیدتا، حالانکہ تھارا بچوں کسے ناں جد گڑی ہون غی خوشخبری سنائی جئے وہ اس ناں اپناں واسطے خوشخبری نیہنہ سمجھتو بلکہ اس گل ناں اتنی نحس سمجھے کہ تہاڑی ساری منہ بسور نے غم غیں گھوٹ پیتو رہ، لہذا جہڑی چیز تیں تم آپ تک چمکیں اس ناں خدا تعالیٰ غا کھاتا ماں کس را سٹیں!! فر کالسریاں غیں دو فطری کمزوریں بیان کرنے یاہ گل دسی جے کجھ قدرتی حالات وی اسا ہیں کہ دنیا وی زندگی ماں گدرا گویاں تیں ذری افضلیت رکھیں ویہہ دو گل یہ ہیں اک تے یاہ کہ کالسری تے اپنوں آپ وی چنگی طرح نیہنہ سمھال سکتی، اس ناں تے ہر ویلے ٹوم ٹلی ماں پلن غی ہی شوقین رہ تے دوجی یاہ کہ عام طور ور کالسری قدرتی شرم حیاء غی وجہ تیں بحث ماں اپنی گل وی صاف صاف نیہنہ کہہ سکتی۔ تے نہ دو جا غی دلیل غو مضبوط جواب دے سکے، یاہ اکثر کالسریاں غی گل ہے باقی یوہ ممکن ہے کہ کائے کائے کالسری سمجھداری تے عقلمندی ماں مڑداں تیں وی بدھ جئے۔

(۹) یوہ تیجا انداز غو جواب ہے جے تم نے فرشتاں ناں جہڑا کہ اللہ غا فرمانبردار بندا ہیں گویں کس را من لیو، یاہ تے دسو ہاں تمناں یوہ پتوکتوں لگو کہ فرشتا نر نیہنہ بلکہ مادہ ہیں؟ کیوں! جد اللہ نے فرشتا پیدا کیا تھا اس ویلے تم اُت موجود تھا کہ تم نے دیکھ نے پتو کر لیو جے فرشتا گویں ہیں! خیر! تمناں ان گلاں غی ضرور پچھ وہے غی۔

(۱۰) یوہ مشرکاں غو اک ہور جاہل پونوں تھو، جہڑو اج وی بچ سارا جاہل لوک کرتا رہیہنہ، مشرک کیہنہ تھا جے ہم کفر شرک تے دو جا جتناں وی گناہ کراں انھاں گناہاں غا کرن غی طاقت تے ہم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناں اللہ تعالیٰ نے ہی دتی ہے، جے کدے وہ چاہوے تاں وہ ہم ناں اپنی قدرت نال انھاں گناہاں تیں ڈک چھوڑتو تے ہم ناں گناہ کرن غی طاقت ہی نہ رہتی ور جدوہ ہمناں اپنی قدرت نال گناہاں تیں نیہنہ روکتو اس غو مطلب یوہ ہے کہ وہ مہارا طریقہ تیں خوش ہے، حالانکہ کسے کم غی طاقت دینی ہور کم ہے تے اس تیں خوش ہونوں ہور کم ہے، اللہ نے طاقت تے انسان ناں نیکی بدی دواں غی دتی ہے ور خوش تے وہ انھاں نیک کماں تیں ہی وہ ہے جنھاں غا کرن غو اس نے حکم دتو ہے، جس ویلے چور چوری کرے وہ اس ناں چوری کرن تیں اپنی قدرت نال نیہنہ ٹھاکتو نہ اس غاں ہتھاں پیراں غی طاقت ختم کر چھوڑے ور چوری تیں وہ خوش تے نیہنہ کیوں جے نیکی بدی دواں غی طاقت دے نے نیکی غا حکم دینہ ماں ہی تے انسان غی ازمائش ہے، مشرک اپناں خیال

أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ

ہوں اس تیں زیادہ ہدایت آنو دین تھارے کولے لے نے آیو واؤں جس ور تم نے اپنوں باپ دادو دیکھیو ہے (تانوی)

قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

انھاں نے جواب دتو ہم تے واہ چیز منتا ہی نیہنہ جہڑی دے نے تم چلایا گیا ہیں؛ فرہم نے انھاں کولوں بدلو لیو

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ

تے تک لیو چھوٹھ سمجھن آلاں غو چھیکو کے انجام ہووو (۱۱) تے (یاد کرو) جسویلے ابرہیم نے

إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾

اپناں باپ تے اپنی قوم ناں کہیو تھو جے ہوں انھاں تیں ابیزار ہوں جنھاں غی تم عبادت کریں

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً

سوائے اس ذات نے جس نے ہوں پیدا کیو تے وہ ہی منناں سدّ ور رستو دسے غو؛ تے وہیہ یاہی گل

بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ

اپنی اولاد ماں وی چھوڑ گیا تانجے وہیہ شرک تیں باز آتا رہینہ (۱۲) بلکہ میں انھاں ناں

هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُبِينٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا

تے انھاں غا باپ دادا ناں کجھ عینش دتی، ات توڑی جے انھاں کولے حق تے صاف صاف بیان کرن آلو رسول آ گیو؛ تے

جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوا

جد حق انھاں کولے آ گیو انھاں نے کہیو: یوہ تے جادو ہے، تے ہم اس ناں بالکل نیہنہ منتا؛ تے کہن لگا

لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ

جے یوہ قرآن انھاں دواں بستیاں غا کسے بڑا آدمی ور کیوں نیہنہ نازل

عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ

کیو گیو (۱۳) کیوں! یہ تھارا رب غی رحمت ناں بنڈیں؟ ہم نے ہی تے انھاں غی روزی دنیا غی

مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

زندگی ماں انھاں غے بشکار بنڈی وی ہے؛ تے ہم نے کجھاں ناں کجھاں تیں اُچا درجا

ماں یوہ بڑو اعتراض کریں تھا ور اللہ تعالیٰ نے فرمایو! انھاں کولے کوئے علمی گل نیہنہ بس اندازہ غا تیر تکا ماریں؛ جے کدے قرآن تیں پہلی کسے اسمانی کتاب ماں یاہ گل لکھی وی ہے تاں وہ کتاب پیش کرو! اصل ماں انھاں کولے باپ دادا غی انی تقلید تیں بجن کائے دلیل نیہنہ۔

(۱۱) یعنی حقیقت ماں مشرکاں کولے اپناں شرک واسطے نہ ہی تے کائے عقلی دلیل ہے تے نہ ہی کسے اسمانی کتاب غی نقلی دلیل ہے، انھاں کولے اک ہی انی تقلید ہے جے ہم نے اپناں بڑا جس رستہ ور دیکھیا تھا ہم وہ رستو کسے حال ماں چھوڑ نیہنہ سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایو تو حید غی دعوت ور مشرکاں غو اج یوہ کوئے پہلو جواب نیہنہ بلکہ ہر دور ماں جدوی کسے نبی نے ہدایت غا رستہ غی دعوت دتی تاں اُت غاں متکبر مالدار لوکاں نے یوہی جواب دتو۔ حالانکہ اللہ غا پیغمبر نے ویہہ مچ پیار نال سمجھایا جے اتنی گل تے سوچو! اگر وہ دین جہڑو ہم لے نے آیا ہاں اُس دین تیں زیادہ ہدایت آنو تے سرس وہے جس ور تم نے اپناں باپ دادا ناں دیکھیو تھو فر وی تم باپ دادا غو گمراہی آنو رستو نیہنہ چھوڑسیں!! مشرکاں نے اس غو وی یوہی جواب دتو جے مہاراں بڑاں غو رستو پہانویں کسو ہی وہے ور ہے تے باپ دادا ہی غو رستو! فرہم اس ناں کس را چھوڑ سکاں؟ جھمیکو اللہ نے انھاں غا اس جاہل پوناں غی سزا دتی، ہُن تک لیو! خدا غا دین ناں چھوٹھو کہہ نے باپ دادا غی انی تقلید کرن آلاں غو کے انجام ہووو! اس ماں شرک کرن آلاں واسطے بڑی سخت ورڈ ہے جے یہ قوم عاد ثمود تے دوجیں بربادہون آلیں قوم وی باپ دادا غی تقلید ماں شرک کر نے ہی ملیا میٹ ہوئیں تھیں، جنھاں غا کھولا تے کھنڈراج وی مشرکاں ناں نصیحت غو سبق دے رہیا ہیں؛ اج غا مشرک کے سوچ نے باپ دادا غا گمراہی آلا رستہ ور چل رہیا ہیں کیوں! انھاں ور خدائی قہر نیہنہ نازل ہو سکتو؟

(۱۲) عرب غا لوک ہزاراں شرک نے باوجود حضرت ابراہیمؑ ناں اپناں بزرگ منیں تھا، سگوں اپناں آپ ناں حضرت ابراہیمؑ ہی غا دین ور دسیں تھا مکہ غا لوک تے انھاں غی ہی اولاد تھا، انھاں ناں حضرت ابراہیمؑ غو قصو سنایو جا رہیو ہے کہ جے تم نے اپناں بڑا بزرگاں ہی غی تقلید کرنی ہے تاں حضرت ابراہیمؑ غی تقلید کرو جنھاں نے اللہ غی توحید پچھے ماں باپ، رشتیدار، وطن سب کجھ چھوڑ چھوڑیو تھو، اور اسے توحید ہی غی گل غی اپنی اولاد ناں وصیت کی تھی، تانجے جد اللہ غا نیک بندا انھاں غی اولاد بچوں شرک کرن آلاں ناں توحید آنی یاہ گل یاد کراویں تے وہیہ شرک تیں باز آجیں۔

منزل ۶

(۱۳) یعنی اج رحمتِ عالم ﷺ حضرت ابراہیمؑ ہی غی واہ توحید آنی وصیت انھاں غی اولاد ناں تے اُنھاں ناں بزرگ منن آلاں ناں یاد کروا رہیا ہیں فر یہ ایمان کیوں نیہنہ لیا تا؟ اس غو جواب دتو جا رہیو ہے، جے اصل ماں اللہ تعالیٰ نے یہ اپنی نعمتاں نال نوازیا، انھاں ناں دنیا غو خوب مال دولت عطا کر دتو جس غی وجہ تیں یہ اتناں پھٹ گیا تے دنیا ماں اتناں مست ہو گیا کہ آخرت غی کائے گل انھاں غا دل ماں ہستی ہی نیہنہ، ات توڑی کہ جد اللہ تعالیٰ غو سچو برحق کلام قرآن پاک نازل ہووو اور اللہ غا آخری نبی ﷺ جہڑا ساراں نبیاں غا سردار تے اللہ تیں بعد ساری مخلوق ماں افضل ہیں وہیہ تشریف لے آیا اس ویلے یہ قرآن ناں جادو کہہ نے اس ور ایمان لیان تیں نمکر گیا اور رحمت عالم ﷺ غا بارہ ماں کہن لگا جے انھاں غی چھولی تے مال دولت تیں خالی ہے اور یہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قوم غا کسے جرگہ غا مقدم وی ہیہنہ فرانھاں ناں ہم خدا غا پیغمبر کس رامن لیاں جے کدے قرآن نے نازل ہی ہونوں تھو فرو وہ مکہ تے طائف غی ان دو بستیاں بچوں کسے منیا پڑ منیا واکھڑ پینچ تے مقدم ورکیوں ہیہنہ نازل ہوو وکوئے ولید بن مغیرہ جیو مالدار کیوں ہیہنہ پیغمبر بنیوں۔

(۱۴) یعنی نبوت، رسالت تے پیغمبری اللہ غی اک نعمت تے رحمت ہے وہ اپنی یاہ رحمت اپناں علم تے اپنی حکمت غے مطابق اپناں بنداں بچوں جس ناں چاہوے عطا کرے تے جس غا سرور چاہوے پیغمبری غو تاج رکھ چھوڑے فر جہڑا لوک مکہ تے طائف بچوں کسے کھڑ پینچ امیر ناں پیغمبر بنان غی سوچیں کیوں! ویہہ اپناں آپ ناں خدا غی نعمت غو مالک سمجھیں!! حالانکہ اس غی رحمت غو تے کوئے مالک ہیہنہ بلکہ دنیا غی زندگی ماں مال دولت، تے رزق روزی وی وہ اپنی حکمت غے مطابق اپناں بنداں ماں تقسیم کرے، فر کسے ناں ذری کشائش دے غے تے کسے ناں تنگی دے غے ہر ایکن ناں دو جا غو محتاج کر دیئے۔ جس نال یوہ دنیا غو نظام چلتو رہ، یہ سارا اس غا علم تے حکم ہی غا نظارہ ہیں، باقی آخرت ماں لبھن آلیں جنت غیں نعمت تے دنیا غی اس دولت تیں لکھاں درجا سرس ہیں جس ناں نافرمان لوک سلوٹن ماں لگا واہیں۔

(۱۵) نافرماناں گنہگاراں ناں دنیا غی دولت تے دنیا غی عیش ارام کیوں لبھے؟ اس غی وجہ بیان فرمائی جارہئی ہے جے اللہ تعالیٰ غے نزدیک اس دنیا غی کوئے حیثیت ہے ہی ہیہنہ۔ لہذا کسے ناں دنیا غی ٹھاٹھ باٹھ لبھ جان غو یوہ مطلب بالکل ہیہنہ جے یوہ بندو اللہ تعالیٰ غو پیارو ہے، بلکہ جیکدے اللہ غی حکمت اس غے خلاف نہ ہوتی تاں اللہ تعالیٰ کفر کرن آلاں غا مکان سونا تے چاندی غا بنا دیتو، انھاں غیں چھت، دروازہ، سڑھیں سب کجھ سونا چاندی غو ہو جاتو، کیونجے اللہ غے نزدیک ان چیزاں غی کجھ قدر ہے ہی ہیہنہ رحمتِ عالم ﷺ نے یاہ گل اس راسمجھائی کہ جے اللہ غے نزدیک دنیا غی اتنی وی حیثیت ہوتی جتنی مچھر غا پر غی ہے تاں اللہ تعالیٰ دنیا تیں کسے کافر ناں اک گھوٹ پانی پین واسطے وی نہ دیتو (ترمذی، ابن ماجہ) ور اللہ غے نزدیک اس غی مچھر غا کھم غے برابر وی حیثیت ہیہنہ اسے گلوں کافراں ناں دنیا خوب لبھ جئے، ور ساراں لوکاں ناں اتنوں سونوں چاندی تے دنیا غی دولت کیوں ہیہنہ لبھتی؟ اس غی حکمت بیان فرمائی جے فر تے سارا لوک اک ہی تکبر، تے سرکشی غا رستہ ور چل پویں غا جس نال ساری دنیا ہی تباہ برباد ہو جئے غی، آخر ماں ایمان آلاں ناں فرمایو جارہیو ہے کہ یوہ سونوں چاندی، یوہ مال دولت بس اس فانی دنیا غی چار تہاڑا غی پھل کھیلی ہے جد کہ متقی پرہیز گاراں واسطے اللہ نے آخرت ماں جہڑیں سدا رہن آلیں نعمت تیار کی وی ہیں ویہہ تے نچ ہی بہتر تے نچ ہی سرس اور بہت ودیا ہیں۔

(۱۶) یاہ گل قرآن پاک نے انداز بدل بدل غے کیں جگہیں بیان فرمائی ہے، مثلاً سورت حم السجدہ آیت ۲۵/ سورت نساء آیت ۱۱۵/ سورت صف آیت ۵/ کہ جہڑو بندو آپ جان بجھ غے اللہ تعالیٰ غی یاد تیں، اس غا دین تیں، اس غا قرآن تیں غافل ہو جئے۔ دل ماں گھب جان آلیں دلیل وی سن غے اس غو ضمیر اسلام غی سچائی ور گواہی وی دیئے ور وہ فر وی خدا غی یاد تیں اکھ میچ ہی رکھے، اسا شخص ور خدا شیطان مسلط کر چھوڑے فر وہ ہی اس غو سنگی بن جئے، اور رنگ رنگ غا وسوسہ گھل گھل غے اس ناں اس سیدا رستہ تیں روک لئے، اور یوہ بندو گمراہی غا رستہ ور چل پوے لیکن شیطان اس ناں اپناں وسوساں نال یقین دواتو رہ جے توں بالکل ہدایت ور ہے اور یوہ بندو وی اپناں آپ ناں ہدایت ور ہی سمجھتو رہ ات توڑی کہ جس کہڑی محشر غا مدان ماں پہنچے اُت وی یوہ اس غو قدیمی سنگی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اس غے نال وہے فرات انسان یاہ تاہنگ کرے کہ افسوس کدے میرا تیرا بشکار مشرق مغرب غو چھنڈ وہوتو تے ہوں تیرو سنگی نہ بنیوں ہوتو ورات اس ناں یہ سوٹھا کجھ کم نیہنہ آ تا بلکہ اللہ غی طرفوں اعلان ہو

جئے کہ ظالمو! تم اپنے اپر ظلم کرنے آیا ہیں ہُن یہ روڑیا تے یہ سوٹھا تمناں کجھ کم نیہنہ آسیں کیونجے تم ساراں نے جہنم ماں ہی سڑنوں ہے جت تم اک دوجاناں کائے تسلی تے سہئی نیہنہ دے سکسیں تے نہ ہی گھٹھا ہون نال عذاب ماں کجھ کمی وہے غی۔ کما فی تفسیر ہ روایتان.

أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَن كَانَ فِي

تے (اے نبیؐ) کیوں! تم ڈوراں ناں سناں سکیں! یا تم انّاں ناں تے اُنھاں ناں جہڑا صاف گمراہی ماں

ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿٤١﴾

پیا واہیں ہدایت ورلا سکیں (۱۷) تے (اے نبیؐ) جیکدے ہم تمناں دنیا تیں چالیاں تانوی ہم انھاں ناں ضرور سزا دیناں غا؛

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾

یا ہم تمناں وہ (عذاب) دس چھوڑاں جس غو ہم نے انھاں نال وعدو کیو وو ہے تے ہم انھاں ور پوری قدرت رکھاں (۱۸)

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

تے تھارا در جو کجھ وحی کیو گیو ہے تم اس ناں جفت کرنے پلڑ لیو اس ماں کوئے شک نیہنہ جے تم سِدّا راہ

مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾

ور ہیں؛ تے یقیناً یوہ (قرآن) تھارا واسطے تے تھاری قوم واسطے نصیحت ہے؛ اور تم لوکاں ناں تاولاں ہی پُچھ وہے غی (۱۹)

وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا

تے (اے نبیؐ) تم انھاں رسولاں ناں پچھ لیو جہڑا ہم نے تھارا تیں پہلاں چلایا تھا، کیوں! ہم نے

مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

اللہ رحمٰن تیں سوا ہور خدا بنایا تھا! جھاں غی عبادت کی جئے (۲۰) تے ہم نے موسیٰؑ

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ

اپنی نشانیں دے غے فرعون تے اس غا درباری مقداں در چلایا فر انھاں نے کہیو: جے ہوں ساراں جہاناں

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا

غا پالنہار غو چلایو وو ہوں؛ فر جو ویلے ویہہ مہاریں نشانیں لے غے انھاں کولے آیا تاں ویہہ تدے ہی

يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ

ان نشانیاں غی ہاسی اڈان لگ پیا؛ تے ہم انھاں ناں جہڑی وی نشانی دساں تھا واہ پہلی تیں بدھ غے

أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾

وہے تھی، تے ہم نے ویہہ عذاب ماں پلڑ لیا تانجے ویہہ باز آجیں؛

(۱۷) یعنی جد یہ آپے ہی اسلام غی تبلیغ دروں انا تے ڈورو ہو گیا ہیں فر تم انھاں ناں کس راسدا رستہ ور لیا سکیں! تے جے کدے انھوں سمجھان تیں بعد وی یہ گمراہی نہ چھوڑیں تاں تمناں انھاں ور دُکھیا ہون غی وی کائے لوڑ نیہنہ۔

(۱۸) اس ماں انھاں مشرکاں واسطے درڈ ہے جہڑا رحمتِ عالم ﷺ تے مسلماناں واسطے زمانہ غی پھیر پرت ناں اڈیکیں تھا کہ جیکدے اللہ رحمتِ عالم ﷺ ناں اپناں در چک لئے تاں مشرکاں غو اساں کے فائدو وہے غو؟ کیونجے انھاں نے تے دنیا ناں یا آخرت ماں خدائی عذاب غو مزو ضرور ہی چکھنوں ہے، تے جے اللہ تعالیٰ چاہوے تاں وہ رحمتِ عالم ﷺ غے ہوتاں ہی انھاں ور اپنوں قہر نازل کر سکے کیونجے وہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے جدا اس غی طرفوں عذاب غو فیصلو ہو جئے غو فر انھاں ناں کوئے خدائی عذاب تیں بچا نیہنہ سکسیں چھیکو یو ہی ہوو اللہ تعالیٰ نے بدر غا مدان ماں ایمان آلاں غے ہتھوں انھاں ور اپنوں قہر نازل فر ما غے مسلماناں غا دل ٹھنڈا کر چھوڑیا۔

(۱۹) مشرکاں غا ذکر تیں بعد اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں فرما غے ساراں ایمان آلاں ناں سناوے جے پہانویں کوئے کتنی ہی مخالفت کرے تم مضبوطی نال ڈٹ غے اللہ غا قرآن ناں نوڑ رکھو، اس غاں حکماں ور عمل کرو تے اس غا پیغام ناں عام کر دیو کیونجے تم صراط مستقیم ور ہیں اور اس قرآن ماں رحمتِ عالم ﷺ واسطے تے حضرت غی قوم قریش واسطے سگوں ساری امت واسطے بڑی فضلیت تے بزرگی وی ہے حضرت واسطے یاہ بزرگی ہے کہ اللہ نے ساری کائنات بچوں اپنی آخری کتاب عطا کرن واسطے حضرت ہی چُنیا ہیں تے قرآن غاں خادماں واسطے یاہ مان غی گل ہے کہ اللہ نے انھاں ناں اپنی کتاب غی حفاظت واسطے قبول فرمایو ہے۔ ہُن جہڑو اس فضلیت تے بخشش غی قدر نیہنہ کرسیں اس ناں ضرور اُس غی پُچھ وہے غی۔

(۲۰) یعنی پہلاں نبیاں غی تعلیمات غو مطالعو کرنے تک لیو، انھاں ور نازل ہون آلیاں کتاباں ناں پھلور غے تک لیو کہ کدے کسے نبی نے لوکاں ناں شرک غی مت دتی ہے؟ اس غو جواب یقیناً ''نہ'' ماں ہی لبھے غو، کیونجے اللہ تعالیٰ غاں ساراں نبیاں نے بس توحید ہی غی دعوت دتی ہے کدے کسے نے شرک نیہنہ سکھائی۔ فر سوچو! شرک غو عقیدو جاہل پونا تیں بجن کے ہو سکے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

تے انھاں نے کہیو: او جادوگرا! توں اپناں رب کولوں مھاراواسطے اس چیز غی دعا منگ جس غواس نے تیرے نال وعدو کیو وو

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ

ہے ہم ضرور سدا رستہ ور آجاں غا؛ فر جسویلے ہم انھاں وروں عذاب ہٹا چھوڑاں تھا ویہہ تدے ہی

يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ

اپنوں وعدو توڑ چھوڑیں تھا؛ تے فرعون نے اپنی قوم ماں بلا بلا غے کہیو: او میری قوم!

اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ

کیوں! مصر غی بادشاہی میری نیہنہ؟ تے یہ نہر جہڑیں میرے کولے لغ رہی ہیں،

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ

فر کیوں! تم تکتا نیہنہ! سگوں ہوں اس آدمی تیں چنگو ہوں جس غی کجھ

مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ

وی عزت نیہنہ؛ تے نہ وہ صاف صاف گل کرسکے؛ فر اس ور سونا غا کنگن کیوں نیہنہ

مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

نازل ہوا یا فرشتا ہی اس غے نال لین بن غے آجاتا (۲۱)

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

اس را اس نے اپنی قوم بے وقوف بنا چھوڑی تے انھاں نے اس غی گل من لی بلاشبہ ویہہ بڑا

فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

نافرمان لوک تھا؛ فر جسویلے انھاں نے ہم ناں لہر چاھڑی ہم نے انھاں کولوں بدلو لیو تے ہم نے ویہہ سارا

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ ع ۳

ہی غرق کر چھوڑیا؛ تے ہم نے ویہہ پہلیا بسریا واتے پچھے آن آلاں واسطے عبرت غی مثال بنا چھوڑیا (۲۲) تے جد

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾

مریم غا پوت (عیسیٰ) غی مثال بیان کی جے تاں تھاری قوم غا لوک فٹ تاڑیں مارن لگ جئیں؛

(۲۱) مکہ غا مشرکاں نے رحمتِ عالم ﷺ ور یوہ اعتراض کیو تھو جے تم نہ تے مکہ یا طائف غاں مالداراں ہاروں نیاں پڑھنیاں وا امیر ہیں تے نہ ہی قومی جرگاں غا مقدم ہیں فر اِنھاں ناں نبوت کس را لبھ سکے! بڑاں بڑاں مقدماں تے کھڑ پینچاں غے بجائے انھاں ور وحی کس را نازل ہو سکے! انھاں ناں حضرت موسیٰؑ تے فرعون غو قصو سنایو جارہیو ہے جے تم اج جہڑا اعتراض کر رہیا ہیں تے مکہ غا بڑا بڑا ابو جہل جیا فرعون تمناں جہڑی پٹی پڑھا رہیا ہیں یہ تے ساریں ویہہ ہی گل ہیں جہڑیں اج تیں صدیاں پہلاں حضرت موسیٰؑ غا مقابلہ ماں فرعون تے اس غا درباری سردار کیہنہ تھا، ویہہ وی اسے را اللہ تعالیٰ غی نشانیاں غی تے معجزہ غی ہاسی مخول بنا غے انھاں ناں جادو کیہنہ تھا تے فرعون لوکاں ناں بیوقوف بنانن واسطے اعلان کر کر غے کہہ تھو جے دیکھو لوکو! اک پاسے ہوں ہاں! جس کولے مصر غی بادشاہی ہے، یہ محل ہیں جنھاں غے نال نہر لغ رہی ہیں، دوجے پاسے یہ موسیٰؑ ہیں جنھاں کولے نہ مال نہ دولت، نہ تاج نہ تخت سگوں یہ اپنی گل وی صاف صاف نیہنہ کہہ سکتا یا ہ اس غی اک سیاسی چال تھی کہ وہ حضرت موسیٰؑ غی صاف گل ناں اُلجھی وی گل کہہ تھو۔ ہُن تم ہی فیصلو کرو "ہوں بہتر ہوں یا موسیٰؑ"؟ چلو! چارے قضاء جیکر یہ نبی ہیں تاں ات غاں بڑاں بڑاں مقدماں تے سرداراں ہاروں انھاں غاں ہتھاں ماں سونا غا کنگن کیوں نیہنہ! جیکدے انھاں ور وحی آوے فر سونا غا کنگن کیوں نیہنہ اسمان تیں نازل ہو جاتا، یا انھاں غے نال فرشتاں غی اسمانی فوج کیوں نیہنہ آتی! جہڑا انھاں غی گل منوا سکیں! فرعون غیں یہ گل سنا غے عرب غاں مشرکاں ناں سمجھایو جارہیو ہے جے غور کرو! تھاری واہ کہڑی گل ہے جہڑی تھارا تیں پہلاں فرعون نے حضرت موسیٰؑ ناں نیہنہ کہئی تھی۔

(۲۲) یعنی فرعون نے اپنی ان سیاسی تے مکر پھند آلیاں گلاں نال اپنی قوم بے وقوف بنا چھوڑی، جہڑی اکھ نُھوٹ غے اس غے پچھے چل پئی کیونجے ویہہ وی اپنی عقل نال حق ناحق غو نکھیڑ کرن واسطے تیار نیہنہ تھا، بلکہ حق غی تے سچائی غی اواز ناں جان بجھ غے دنیاوی فائداں پچھے دبا چھوڑیں تھا۔ اس را انھاں ساراں نے اللہ تعالیٰ غا قہر ناں دعوت دتی تے اللہ نے سارا سمندر ماں غرق کر غے دنیا غا نقشہ تیں اس را ملت کر چھوڑیا کہ ویہہ پہلی بسری وی گہانیں بن غے رہ گیا۔ یاہ مکہ غا مشرکاں واسطے درڈ ہے کہ جیکدے تم وی اج غاں فرعوناں غی سیاسی گلاں ماں آ گیا تاں تھارا وی تے تھاراں مقدماں غو وی یوہی حشر وہے غو۔

(۲۳) انھاں آیتاں غا شانِ نزول ماں مفسراں نے کیں روایت تے قصا بیاں کیا ہیں جنھاں غو نچوڑ یوہ ہے کہ جد رحمتِ عالم ﷺ مشرکاں غا باطل معبوداں غو بے حقیقت ہونوں بیان فرمانویں تھا یا یاہ گل بیان فرمانویں تھا جے اے مشرکو تم وی تے جنھاں چیزاں غی تم پوجا کریں ویہہ وی جہنم ماں جیں غا جس را کہ سورت انبیاء آیت ۹۸/ ماں ہے۔ اور جد حضرت عیسیٰؑ غو ذکر آ جئے تھو مشرک رولو

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًۢا ۭ

تے کہن لگ جئیں جے کیوں! مہارا خدا چنگا ہیں یا عیسیٰؑ (اے نبیؐ) ویہہ یہ گل تھارے اگے بس چھنڑ او اسطے پیش کریں

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

بلکہ یہ لوک ہیں ہی کھول چھنڑو کرن آلا؛ عیسیٰؑ وی بس (مہارا) اک بندہ ہی تھا جنھاں ور ہم نے مہربانی کی تھی

وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا

تے ہم نے ویہہ بنی اسرائیل واسطے نمونوں بنایا تھا (۲۳) تے جیکدے ہم چاہتا تاں ہم تھارے

مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ

بدلے فرشتا کر دیتا جہڑا زمین ماں بستا ؛ تے بلاشبہ عیسیٰؑ قیامت غی اک

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

نشانی ہیں لہٰذا تم قیامت غا بارہ ماں شک نہ کرو تے میری تابعداری کرو ! یوہ ہی سِدّو

مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

رستو ہے ؛ تے تمناں شیطان ڈک نہ چھوڑے ، بلاشبہ وہ تھارو باندے باچھڑ

مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

دُشمن ہے (۲۴) تے جسویلے عیسیٰؑ معجزا لے نے آیا انھاں نے فرمایو : ہوں تھارے کولے

بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ

حکمت لے نے آیو ہوں ؛ تے اس گلوں تانجے کجھ ویہہ گل جنھاں ماں تم اختلاف کریں تھارے سامنے بیان

فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

کردیوں، لہٰذا تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرو تے میرو کہنوں منّو ؛ یقیناً اللہ تعالیٰ ہی میرو وی رب ہے تے تھارو وی رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ

لہٰذا اسّے غی عبادت کرو ! یوہ ہی سِدّو رستو ہے ؛ فر (انھاں غا) فرقاں نے

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ

آپس ماں اختلاف کیو تے ظلم کرن آلاں واسطے درد ناک عذاب آلا تھاڑا

(۲۴) یعنی حضرت عیسیٰؑ غو بجن باپ تیں پیدا ہونوں اس گل غی نشانی کس راہو سکے کہ ویہہ اللہ تعالیٰ غا پوت ہیں ! بلکہ انھاں غو بجن باپ تیں پیدا ہونوں تے بس اللہ غی قدرت غی اک نشانی ہے کیونجے وہ جو چاہوے سو کر سکے ! وہ تے اس تیں بڑی تعجب آلی گل کر سکے ! واہ یاہ کہ تھارے تیں فرشتا پیدا کر نے انھاں ناں ہی تھاری جگہ زمین غو وارث تے تھارو جانشین بنا دیئے اصل ماں حضرت عیسیٰؑ غی پیدائش تے قیامت ور یقین کرن غو اک ذریعو تے قیامت غی نشانی ہے کہ جد اللہ بجن باپ تیں پیدا کر سکے فر اس واسطے مرن تیں بعد دوہری واری پیدا کرن ماں کے مشکل ہے ! لہٰذا اس دلیل تیں بعد تمناں قیامت غا بارہ ماں کوئی شک شبہو یہہ کرنوں چاہئے ! تے رحمتِ عالم ﷺ غی پیروی کرنی چاہئے کیونجے یوہی ہدایت آلو سِدّو رستو ہے تمناں کِدے شیطان اس سِدّ ا رستہ تیں ٹپلا نہ چھوڑے تم اس تیں ہشیار رہیو وہ تھارو پکو دشمن ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم

غی بربادی ہے (۲۵) یہ کانہہ ناں اڈیکیں! بس قیامت غی گہڑی ناں! جے واہ انھاں ورا چن چیت

بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ

ہی آجئے، تے انھاں ناں چتو وی نہ لگے؛ پرہیز گاراں تیں سوا اس تہاڑے سارا

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ

(دلی) دوست اک دوجا غا ڈشمن ہوجیں غا (۲۶) (اللہ فرماوے غو:) او میریو بندیو! اج تمناں کسے راغو

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾ الَّذِينَ آمَنُوا

نہ ڈر ہے تے نہ تم غمگین ویں غا؛ جہڑا مھاری آیتاں ور ایمان

بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ

لے آیا تے ویہہ فرمانبردار ہونے رہیا؛ تم وی تے تھاریں بیویں وی جنت

وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ

ماں چلیا جاؤ! اُت تھاری عزت وہے غی؛ انھاں نے سامنے سوناں غیں کنالیں تے

مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ

سوناں غا گلاس چلتا ویں غا، تے اُت ہر واہ چیز وہے غی جس غو روح کرے غو؛ تے جہڑیں اکھاں ناں

الْأَعْيُنُ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

چمکیں لگیں غیں تے تم سدا اسے ماں ریہنہ غا؛ تے یاہ ہے واہ جنت جس غا تم

أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ

اپناں عملاں نے بدلے وارث بنا دتا گیا ہیں؛ اس ماں تھارا واسطے چ سارا میوا

كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ

ہیں جہڑا تم کھسیں غا (۲۷) بیشک نافرمان لوک ہمیشاں ہمیش جہنم غا عذاب ماں

خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾

ویں غا؛ اس عذاب ماں کدے تروٹو نہہ ہوسیں، تے ویہہ اس ماں آس توڑ نے پیا ریہنہ غا؛

(۲۵) یعنی حضرت عیسیٰؑ نے تے یاہ توحید غی تعلیم دتی تھی فر ویہہ اپنی عبادت ہون ور کس را خوش ہوسکیں تھا تے اپناں آپ ناں معبود کس را کہہ سکیں تھا؟ لیکن جد ویہہ زندہ اسماناں ور چکے گیا اُس تیں بعد لوکاں غیں کئی کئی جماعت بن گئیں یہودی تے انھاں غی مخالفت ماں حدوں بدھ گیا ات توڑی کہ اُنھاں غی پاک دامن مائی ور بدکاری غی تہمت لان تیں وی پچھے نہہ رہیا۔ جد کہ عیسائیاں نے انھاں غی محبت ماں ساریں حد پار کر چھوڑیں گُجھاں نے انھاں ناں خدا غو پوت تے گجھاں نے ترھیا بچوں تیجو خدا کہنوں شروع کر تو اساں ظالماں واسطے تے درد ناک عذاب تیار ہے جت انھاں غی بڑی تباہی وہے غی۔

(۲۶) یعنی جہڑا لوک اتنوں کجھ سنن تیں بعد وی ایمان نہہ لیا تا! ویہہ کانہہ غی اڈیک ماں ہیں بس اسے غی کہ جدا چن چیت قیامت غی گہڑی سرور آن کھلی وہے غی اس ویلے ایمان لیانویں غا حالانکہ اس ویلے ایمان لیانوں کسے ناں کجھ کم نہہ آسیں بلکہ واہ اتنی اوکھی گہڑی وہے غی کہ اج یہ نافرمان جہڑا اسلام غی دشمنی ماں ایکن دوجا غا ڈنگا دوست بنیا وا ہیں تے یہ جاہل لوک جہڑا اپناں متکبر مقدماں غو پلو پغڑیو پغڑیو پغڑیں یہ سارا اس تہاڑے ایکن دوجا غا دشمن ہوجیں غا، ایکن دوجا در دند پیشکیں غا۔ ہاں! اللہ غا نیک بندا سارا آپس ماں سکاں پہایماں ہاروں دوست ویں غا، کیونجے انھاں غی دوستی دنیا ماں تقوی، پرہیز گاری، اللہ تے اُس غا حبیب ﷺ غی محبت غی پکی ''نیں'' ور کھنی تھی واہ جنت ماں۔ جت نیک عملاں غو بدلو لبھے غو۔ کدٹٹ سکے بلکہ اُت واہ ہور پکی ہو جے غی۔

(۲۷) یعنی ان پرہیز گاراں ناں قیامت نے تہاڑے کہو جے غو جے میریو بندیو! تم بے فکر مطمئن رُہو نہ تمناں اگے کسے چیز غو ڈر ہے تے نہ دنیا غی کسے گل ور غم تے افسوس کرنوں پُوے غو۔ کیونجے تم اللہ تعالیٰ غی آیتاں ور ایمان لیا نے ساری زندگی خدا غاں حکماں ور عمل کر نے اپنی فرمانبرداری غو ثبوت دیتا رہیا ہیں، ہُن تم اپنیاں بیویاں تے اپنان ملن جُلن آلاں دوستاں نے نال جنت ماں چلیا جاؤ! اِت تم خوش کر دتا جیں غا سوناں غیں کنالیں تے سوناں غا گلاس تھارے اگے پھرتا ویں غا، تے تمناں ہر واہ نعمت لبھے غی جس غو تھارو روح کرے غو، اور جس ماں اکھاں غو ٹھنڈیار ہے تے ہُن تم اس جنت ماں سدا ریہہ غا تے یہ نعمت وی سدا ریہہ غیں۔ جس را کوئے اپنی جائداد غو وارث بنے اسے را تم اپناں عملاں نے بدلے اس غا وارث تے مالک بنا دیتا گیا ہُن اس غی جہڑی مرضی نعمت کھاؤ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا

تے ہم نے انھاں ور ظلم نیہنہ کیو بلکہ ویہہ آپے ہی ظالم تھا؛ تے ویہہ (جہنم غا چوکیدار ناں) بلّا غے کیہنہ غا:

يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾

اے مالک! کدے تیرو رب مھارو کم ہی کر چھوڑتو؛ وہ کہہ غو تم نے سدا اسے حال ماں رہنو ہے؛

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾

ہم تے تھارا کولے سچو دین لے آیا تھا ور تھارا بچوں متا لوک حق تیں نفرت کریں تھا (۲۸)

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ۚ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا

کیوں! انھاں نے کائے گل متھ لی ہے فریقین منّوں ہم وی کجھ متھن آلا ہاں کیوں! ویہہ یاہ سوچیں جے ہم انھاں غا

نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ

راز غی گل تے انھاں غا گوشا نیہنہ سنتا؛ ہاں! کیوں نیہنہ، تے مھارا فرشتا انھاں غے کولے ہی

يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ

لکھ رہیا ہیں (۲۹) تم فرمادیو: کہ جیکدے اللہ رحمٰن غی اولاد وہے آ، تاں ہوں ساراں تیں مُہرے (اس غی)

الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ

عبادت کرن آلو ہو تو؛ یہ جو کجھ بیان کریں اسماناں غو تے زمین غو رب، تے عرش غو

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا

رب اس تیں پاک ہے (۳۰) تے تم انھاں ناں (یہ ہی) تُہتھ کرتا، تے کھیڈتا چھوڑ دیو!

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

ات توڑی کہ اپناں اس دن ناں تک لیں جس غو انھاں نالّ وعدو کیو جارہیو ہے (۳۱) تے وہ ہی

فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾

اسمان ماں خدا ہے تے وہ ہی زمین ماں عبادت غے لائق ہے تے وہ ہی حکمت آلو علم آلو ہے؛

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

تے وہ بڑی برکت آلو ہے جس کولے اسماناں غی تے زمین غی اور انھاں غے بشکار غی ساری چیزاں غی بادشاہی ہے

(۲۸) جنت غی نعمتان تے جنتیاں غا عیش ارام غا مقابلہ ماں جہنمیاں غو حال بیان ہورہیو ہے جے ویہہ جہنم ماں رنگ رنگ غا عذاب چَہل چَہل غے جد بخشش تیں مایوس ہوجیں غا اس ویلے جہنم غا ذمہ دار فرشتہ ناں بلانویں غا جس غو ناں ''مالک'' ہے جے او مالک! کدے تیرو رب مھارو کم ہی کر چھوڑے، یعنی ہمناں موت ہی دیدیتو تانجے اس عذاب تیں مھاری جان چُھٹ جاتی، اس ور وہ جواب دیئے غو جے تمنان سدا اسے عذاب ماں رہنوں پُوے غو فر اللہ غی طرفوں فرمایو جئے غو کہ اس غی وجہ یاہ ہے جے ہم نے اپنوں سچو دین تھارا توڑی پَہچا چھوڑیو تھو ور یاہ تھاری بد قسمتی تھی کہ تھارا بچوں متاں لوکاں ناں یعنی تھاراں مقدماں ناں سچ نالّ ہی بیر تھو، ہُنّ اپناں عملاں غو مزو چکھو!۔

(۲۹) مشرک رحمتِ عالم ﷺ غے خلاف جہڑیں خفیہ سازش تے پلانّ بنا رہیا تھا انھاں در ہی اشارو کر غے اُنھاں ناں درڈیو جارہیو ہے۔ جے ہم سب کجھ سُنّ دیکھ رہیا ہاں تے جہڑا باز نیہنہ آسیں انھاں ناں ملیا میٹ کرن غو ہم نے وی انتظام کرلیو ہے۔

(۳۰) یعنی ہوں اللہ غی اولاد ہونّ تیں جہڑو نمکروں لگو اس غو مطلب یوہ نیہنہ کہ مناں تھاراں عقیداں نالّ ہٹ مُٹ ہی دشمنی ہے بلکہ اس غی وجہ یاہ ہے کہ حقیقت ماں عقلی نقلی دلیلاں غے مطابق خدا غی کائے اولاد ہے ہی نیہنہ۔ ورنہ چارے قضاء من لیو جیکدے خدا غی اولاد ہوتی تاں ہوں تے ساراں تیں مُہرے اس غی عبادت کرتو کیونجے ہوں ہی اس غو ساراں تیں بدھ فرمانبردار ہوں، ور اصل ماں زمین اسمان تے عرش غو مالک ان گلاں تیں پاک ہے جہڑیں مشرک اس نالّ جوڑیں تے اُس غی کائے اولاد ہو ہی نیہنہ سکتی۔

(۳۱) یعنی جیکدے ہُنّ وی یہ دین غی دشمنی تیں باز نہ آویں تاں انھاں ناں یہ بیہودیں گل کرتا تے کھیڈ تماشو کرتا چھوڑ دیو! انھاں غیں اکھ اس ویلے اُگڑیں غیں جد قیامت غے تہاڑے انھاں غا عملاں غو نتیجو انھاں غے سامنے آجئے غو تے یہ آپے ویہہ حالات تک لیں غا جنھاں تیں انھاں ناں ڈرایو جئے تھو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳۲) اللہ تعالیٰ غیں پُچ ساریں قدرت بیان فرمانے قیامت غو نقشو پیش ہور ہیو ہے جے محشر غا مدان ماں ہر ایکن ناں چتو لگ جے غو کہ جن باطل معبوداں غی مشرک عبادت کرتا رہیا ہیں تے جھاں غے اگے ویہہ دعا منگیں ویں تھا انھاں بچوں کوئے کسے مشرک غی سفارش نیہنہ کرسکتو۔ ہاں! ایمان آلاں غی تے نیک عمل آلاں غی جھاں تیں اللہ راضی وے غو جس را کہ سورت انبیاء ماں ہے ویہہ نیک بخت لوک سفارش کریں غا جھاں ناں علم اور معرفت نال سچا دین غا سچ ہون غی گواہی دتی تھی وراس سفارش غو شرک کرن آلاں ناں کے فائدو! یوہ تے ایمان آلاں غی بخشش غو اک طریقو ہے۔ فائدو:- اس آخری لفظ غی اس راوی تفسیر کی گئی ہے جے "نیک لوک اُنھاں لوکاں غی سفارش کریں غا جھاں نے علم تے معرفت نال سوچ سمجھ غے حق غی گواہی دتی وے ہے غی" ابن کثیرؒ وغیرہ مچ مفسراں نے یاہی تفسیر پسند کی ہے۔

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهُ الْمُلْكُ

تے اسے کولے قیامت غو علم ہے تے تم نے اسے کولے مڑ غے جانو ہے ؛ تے یہ اللہ تیں سوا

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ

جھاں غی عبادت کریں ویہہ شفاعت غو کجھ اختیار نیہنہ رکھتا ور جہڑا

شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

حق غی گواہی دیں تے انھاں ناں علم وی وے (۳۲) تے جیکدے تم انھاں ناں پُچھیں : جے یہ

خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَقِيْلِهٖ

کس نے پیدا کیا ہیں تاں ضرور کیہنہ غا: اللہ نے، فر یہ کیاں پھیریا جارہیا ہیں ؛ تے اُس ناں رسول غا کہن غو (پتو ہے)

يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ

جے ربا ! یہ ہیں ویہہ لوک جہڑا ایمان نیہنہ لیاتا ؛ تے (اے نبیؐ) تم انھاں تیں منہ پھیر لیو ؛

وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

تے انھاں ناں سلام کہہ چھوڑو تے انھاں ناں اے ہن ہی پتو لگ جے غو (۳۳)

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورت دخان مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اناہٹھ آیت اور ترے رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان اور مچ رحم آلو ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

(۱) قسم ہے اس واضحہ کتاب غی ؛ جے ہم نے یاہ اک برکت آلی رات ماں نازل

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

فرمائی ہے یقیناً ہم خبر دار کرن آلا ہاں ؛ اس رات ماں ہر اک حکمت غا کم غو فیصلو

حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾

کیو جے ؛ مہاری بارگاہ تیں حکم ہونے (۲) بیشک ہم ہی پیغمبر بنا نے چلا نواں ؛

منزل ۶

(۳۳) یعنی کتاں تعجب غی بلکہ حیرانکی غی گل ہے کہ مشرک اللہ تعالیٰ ناں اپنوں خالق تے منیں ور اتنی گل من لین تیں بعد فر پُٹھا پھر جیں کہ عبادت اللہ تعالیٰ نے بجائے ہوراں غی کرن لگ جیں، جد کہ رحمتِ عالم ﷺ وی انھاں ناں مچ ہمدردی تے پیار نال سمجھا رہیا ہیں بلکہ جد یہ کسے را ایمان نیہنہ لیاتا فر دُکھیا ہو نے اللہ تعالیٰ اگے اپنی قوم غی شکایت وی کریں جے ربا! یاہ میری قوم تے ایمان لیاتی ہی نیہنہ آخر ماں اک واری فر رحمتِ عالم ﷺ ناں تسلی دے نے مشرکاں ناں درڈیو جے کہ اے رحمتِ عالم ﷺ! جد انھاں نے جان بجھ نے مخالفت ورلک بن ہی لیو ہے فر تم وی انھاں ناں آخری سلام کہہ نے انھاں تیں منہ موڑ لیو۔ انھاں ناں اے ہُن ہی پتو لگ جے غو فر یو ہی ہوو و انھاں ناں تاولاں ہی پتو لگ گیو جد بدر غا مدان ماں تے دو جی جنگاں ماں ایمان آلاں نے ہتھوں انھاں ور خدائی عذاب غا سوھٹا بر ہیا باقی آخرت غا عذاب واسطے وی چھڑی مرن ہی غی دیر تھی۔ فائدو:- ﴿وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ﴾ الخ غی ہوروی کیئں طرح تفسیر کی گئی ہے۔ کجھ حضرات اس غو تعلق اپر ﴿عِلْمُ السَّاعَةِ﴾ نال جوڑ نے اس را تفسیر کریں جے قیامت غو علم اسے کولے ہے تے وہ ہی رحمتِ عالم ﷺ غی اس شکایت ناں وی جانے۔ ۱۵ر جون ۲۰۰۱ء۔

وقف لازم

سورت دخان

(۱) دُخان تُھواں ناں کہیو جے۔ آیت ۱۰ ماں دخان یعنی تُھواں غو ذکر آیو ہے اسے ور سورت پاک غو ناں "سورت دخان" ہے۔ یاہ سورت پاک وی مکی ہے۔ سورت پاک غا مُنڈ ماں قرآن غا اُچارتبہ تے عالیشان درجہ غو بیان ہے جے یوہ پاک کلام تے اک "برکت آلی رات" ماں نازل ہوو و ہے جسماں اللہ غا حکم نال ہر اک مضبوط تے حکمت آلا کم غو فیصلو وے قرآن غا نازل ہون غو تے رحمتِ عالم ﷺ غی رسالت غو اُچو مقصد بیان فرما نے فرمایو ہے اس نے باوجود نافرمان لوک دنیا غا کھیڈ تماشہ ماں اس طرح مست ہیں کہ خدائی آفتاں غیں چھنجوڑ نال وی انھاں غیں اکھ نیہنہ اُگڑتیں، فر آیت ۳۳ تو ڑی حضرت موسیٰؑ تے فرعون غو قصو بیان کرنے اک پاسے تے ایمان آلاں ناں تسلی دتی ہے کہ چھیکڑو کامیابی ایمان آلاں ناں ہی نصیب وے تے دو جے پاسے مشرکاں ناں یاہ تہمکی ہے جے وہ تہاڑو وی دور نیہنہ جد تھارو وی فرعونیاں جسو ہی حشر وے غو اسے ویلے تم سُرت سمھالیں غا ور ویلو کھڑا نے اکھ اُگڑنی کجھ کم نیہنہ آسیں۔ فر آیت ۴۲ تو ڑی قیامت غا برحق ہون غیں دلیل بیان ہوئیں ہیں۔ آخر ماں جنت دوزخ غو نقشو چھک نے فر ایمان تے نیک عملاں غی دعوت دتی گئی ہے تے اس سُہنا انداز ور سورت پاک غو اختتام ہوو و ہے جے اے رحمتِ عالم ﷺ یہ لوک تے تھارا واسطے زمانہ غی پھیر پرت غا اڈیکوان ہیں ور اصل ماں اِنھاں نافرماناں ہی غی تباہی غو ویلو نیڑے آ لگو ہے، لہذا تم وی اڈیکو کہ اللہ تعالیٰ انھاں نال کس رانگے۔ اس سورت پاک غی حدیث ماں بڑی فضیلت آئی ہے۔ ور ابن کثیر نے ان ساری روایتاں غی سند کمزور بیان کی ہے لیکن دو جا کجھ بزرگاں نے ویہہ روایت نقل کیں ہیں جے ساری روایتاں غا مضمون تیں فضیلت ہی ثابت وے ہے مثلاً رحمتِ عالم ﷺ غو یوہ پاک ارشاد ہے: جمعہ و جمعہ غی رات دخان غی تلاوت کرے سویرے تو ڑی اس غا صغیرہ گناہ معاف ہو جیں (قرطبی) تے اک دو جی روایت ماں ہے کہ جس نے جمعہ آلی رات یا تہاڑی سورت دخان غی تلاوت کی اللہ تعالیٰ اس واسطے جنت ماں گھر بنا وے (قرطبی)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾ رَبِّ

تھارا رب غی مہربانی نال ، بیشک وہ بڑو سنن آلو ، جانن آلو ہے ؛ جہڑو

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿٧﴾

اسماناں غوتے زمین غواور جو کجھ انھاں غے بشکار ہے سب غو رب ہے جیکر تم یقین کرن آلا ہیں ؛

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾

اس توں سوا کوئے خدا نہیں وہ ہی زندہ کرے تے وہ ہی مارے، وہ تھارا ووی رب ہے تے تھاراں پشلاں باپ دادا

بَل هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

غووی رب بلکہ یہ شک ماں پیا کھیڈ رہیا ہیں (۳) بس تم اس تھاڑا غی اڈیک کرو جدا سمان تیں اک صاف

بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾

تھووں نکلے غو ؛ جہڑو لوکاں ناں ٹھک لئے غو یوہ دُکھ دین آلو عذاب وہے غو ؛

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ أَنَّىٰ لَهُمُ

(لوک کیہنہ غا:) ربا! اس عذاب ناں مھاراوروں ہٹا دے ہم ایمان لے آواں غا؛ کتوں وہے غی انھاں ناں

الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا

نصیحت! حالانکہ انھاں کولے تے صاف صاف بیان کرن آلا رسول تشریف لے آیا ہیں؛ فروی اُنھاں نے اِن

عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ

تیں منہ پھیر لیو تے کہدتو جے یوہ سکھایو ووسدائی ہے ؛ ہم تے کجھ وقت واسطے عذاب ناں

قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ ۚ

ہٹا لیاں ورتم فر اپنی حالت ور آ جیں غا ؛ جس تہاڑے ہم بڑی سخت پھڑ ماں پھڑ اں غا

إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

ہم یقیناً بدلو لے غے رانہہ غا (۴) تے ہم نے انھاں تیں پہلاں فرعون غی قوم غی وی ازمائش کی تھی

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ

تے انھاں کولے اک عزت آلا پیغمبر آیا تھا ؛ جے اللہ غاں بنداں ناں میرے حوالے کر چھوڑو

رمضان شریف ہی غی رات ہے جس ناں لیلۃ القدر کہیو جئے۔ کجھ حضرات ناں بعض روایتاں غی وجہ تیں یوہ ٹپلو جیہو لگ گیو تھو جے ''برکت آلی یاہ رات'' شعبان غی پندرہ تاریخ ہے جنساں ہم لوک ''شب قدر'' کانہہ، حالانکہ اس غوناں ''شب قدر'' کِدے نہیں آیو حافظ ابن کثیر ان روایتاں غا بارہ ماں فرمانویں جے ویہہ روایت اسی مضبوط نہیں کہ ہم انھاں غی وجہ تیں قرآن غا اس صاف بیان ناں چھوڑ دیاں، تے علامہ ابن عربی نے اپنی تفسیر احکام القران ماں تے ات توڑی فرمایو ہے جے شعبان غی پندرھویں رات غی فضیلت ماں جتنی وی روایت آئیں ہیں انھاں غی سند بچ کمزور ہے۔ وردو جا بزرگ فرمانویں کہ جس رات غوات ذکر ہے واہ تے رمضان ہی غی لیلۃ القدر ہے ور پندرھویں شعبان غی رات غا بارہ ماں ساریں روایت جوڑ نے کجھ نہ کجھ فضیلت اس غی وی نکل آوے ''واللہ اعلم'' یاہ رات کیوں برکت آلی ہے؟ اک تے اس وجہ تیں کہ اس ماں قرآن نازل ہوو ہے تے دوجی وجہ یاہ بیان فرمائی جے اس رات ماں اللہ غا حکم نال ہر اک حکمت آلا پکا کم غو فیصلو کیو جئے جس غو صحابہء کرام نے تے دوجاں بزرگاں نے یوہ مطلب بیان فرمایو ہے کہ اللہ نے ہر انسان غی موت تے زندگی اور رزق غو جہڑو فیصلو ازل ماں ہی کیو ووہے اج غی رات ناں پورا سال واسطے یہ فیصلا فرشتاں نے حوالے کیا جیں۔ تے اس رات ماں قرآن نازل ہون غو مطلب یوہ بیان ہوو ہے جے اسے رات ماں قرآن نازل ہونوں شروع ہوو یا اس رات ماں لوح محفوظ تیں قرآن دنیا آلا اسمان ور بیت العزت ماں لاہیو گیو تھو۔

(۳) یعنی قرآن اس گلوں نازل ہوو و کیو نجے ہم نے رحمتِ عالم ﷺ اپناں پیغمبر بنانا تھا تے انھاں ناں پیغمبر اس گلوں بنانوں تھو کہ ہم اپناں بنداں ور اپنی طرفوں خاص مہربانی کرنے انھاں ناں ہدایت تے دنیا آخرت ماں کامیابی اور اُچا رتبہ کھٹن غو طریقہ دسنوں چاہواں تھا، کیو نجے اللہ تعالیٰ ہی ہر گل غو علم رکھن آلو تے اپناں بنداں غی پکار بلکہ دل غی تاہنگ ناں وی سُنن آلو ہے لہذا اس نے ٹھیک وقت ور خاتم الانبیا ﷺ ساری دنیا واسطے رحمت بنا نے چلا دتا ہیں فرقرآن غا پیغام غو نچوڑ پیش کیو جے سچا دل نال یاہ گل منوں کہ وہ ہی زمین اسمان غو رب ہے، تے وہ ہی ہر اک چیز ناں پالن آلو ہے۔ اس گل ناں تے عرب غا مشرک وی منیں تھا ور ویہہ چھڑا زبان تیں کیہنہ تھا، اس غا تقاضہ ور انھاں غو عمل نہیں تھو، اس غو تقاضو یوہ تھو کہ جہڑو اللہ ناں رب یعنی پالن آلو منے اس واسطے ضروری ہے کہ وہ اسے ناں عبادت غو مستحق تے معبود وی منے حالانکہ اس گل ناں ویہہ نہیں منیں تھا۔ اسے واسطے فرمایو: کہ ''جے تم یقین کرن آلا ویں تاں'' فر آپے فرمایو: اس تیں بجن کوئے عبادت غو مستحق نہیں کیو نجے وہ ہی زندگی تے موت غو مالک ہے۔ تے وہ ہی تھار ووی تے تھاراں پشلاں غووی رب ہے فر اس تیں بجن کوئے دوجو معبود کس را ہو سکے۔ یاہ اسی حقیقت ہے جس تیں کوئے نمکر نہیں سکتو ور مشرک اسے غا بارہ ماں شک شبہ ماں پیا واہیں تے دنیا غی پھل کھیلی اور کھیڈ تماشہ ماں مست ہیں۔

(۴) ان آیتاں غی تفسیر ماں صحابہء کرام غا دور تیں ہی ذری اختلاف چلیو آوے۔ حضرت ابن مسعودؓ تے حضرت مسروقؒ اس را تفسیر فرمانویں جے ان آیتاں ماں رحمتِ عالم ﷺ ناں اک پیشن

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

گوئی کی جارہی ہے کہ جیکدے یہ لوک ہُن وی ایمان نیہنہ لیا تا فرخدا غی اک سخت پغڑ غی اڈیک کرو! جدا سمان ور صاف تُھوں دسے غوجہڑ ولوکاں ناں اپناں کہیر اماں لے لئے غوتے یوہ اللہ غی طرفوں اک دردناک عذاب وہے غو، حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرمانویں جے فریاہ پیشن گوئی اس را پوری ہوئی کہ مکہ پاک ماں اک سخت کال پے گیوات توڑی کہ لوک ہڈیں، چمڑا تے مڑدار کھان ور مجبور ہو گیا اس ویلے سخت روڑا تے کیماں کیماں دناں غی پہکھ غی وجہ تیں لوکاں ناں اسمان وراک طرح غوتُھوں نظر آوے تھوا سے ناں قرآن نے ﴿دُخَانٌ مُبِينٌ﴾ ''صاف تُھوں'' فرمایو ہے۔ چھیکڑا ابوسفیان تے کجھ دوجا مشرک مقدماں نے رحمتِ عالم ﷺ اگے عرض کی جے تم دعا کرو، اللہ اس مصیبت ناں چک لئے۔ ہم ایمان لے آواں غا، اسے غی پیشن گوئی آیت ۱۲/ ماں کی گئی تھی۔ لیکن نال ہی فرمایو تھو کہ انھاں ناں کال غا اس واقعہ تیں کد نصیحت وہے غی! تے یہ کد ایمان لیا نویں غا! یہ ساریں انھاں غیں وقتی گل ہیں کیونجے انھاں کوتے تے اللہ غا آخری نبی تشریف لیایا جھاں غی رسالت ماں تے کوئے شک شبو تے ٹھسو ہو ہی نیہنہ سکے تھو اس غے باوجود وی یہ ایمان نیہنہ لیایا بلکہ اللہ غا نبی غی مخالفت ور بانہہ گُنج لیں تے چُھوٹھا چُھوٹھا الزام لان لگ گیا۔ جے یہ تے کسے کونوں پڑھ غے آ گیا ہیں تے نعوذ باللہ سدائی ہیں؛ فراج کال غی مصیبت ور انھاں غی اکھ کد اُگڑ سکیں۔ چھیکڑ یو ہی ہوو، رحمتِ عالم ﷺ نے دعا فرمائی، اللہ نے بدّل عطا کر دتو، کال غی پریشانی چلی گئی، ور ایمان انھاں نے نہ قبول کرنوں تھو نہ کیو جس ناں اللہ نے فرمایو جے ہم (دنیاں غاں) کجھ تہاڑاں واسطے اپنوں عذاب ہٹا رہیا ہاں ور تم فر وہیہ ہی اَوَلڑیں کار کریں غا، فر فرمایو جے ہم تمناں اک بری پغڑ ماں پغڑاں غا حضرت ابنِ مسعودؓ فرمانویں! جے یوہ جنگ بدر ماں ایمان آلاں غے ہتھوں انھاں ور قہر نازل کرن در اشار و تھو جہڑو بدر غا مدان ماں پورو ہوو، یاہ تفسیر حضرت ابنِ مسعودؓ تے انھاں غاں شاگرداں غی ہے جد کہ حضرت ابن عباسؓ، حضرت علیؓ، حضرت ابو ہریرہؓ ان ساری گلاں غو تعلق قیامت نال جوڑیں تے فرمانویں جے یہ پیشن گوئیں قیامت تیں ذری پہلاں پیش آویں غیں۔ حدیث تے تفسیر غی تقریبًا ساری کتاباں ماں دوئے طرح غیں روایت ہیں بعد غاں مفسراں بچوں علامہ آلوسیؒ پہلی تفسیر ناں تے ابن کثیر اور قرطبی دوجی ناں ترجیح دیں۔ تے کجھ حضرات نے دوئے روایت جوڑن غی وی کوشش کی ہے جے یہ پیشن گوئیں مکہ ماں کال غے وقت وی پوری ہوئیں تھیں ور قیامت غے نیڑے وی اسے را تھوں دسے غوجہڑو قیامت غی نشانی وہے غو روح المعانی ماں علامہ سفارینی تیں اسے را غی اک روایت وی نقل ہوئی ہے تے دوجا وی کہیں بزرگ یا ہی فرمانویں جے یہ دوئے گل اپناں اپنا ویلا ور پوری ویں غیں۔

(۵) یعنی جس را اج اپنی نعمت عطا کرنے تے خاتم الانبیا ﷺ چلا غے مکہ غاں مشرکاں غی ازمائش ہو رہی ہے۔ اسے را ہم نے انھاں تیں پہلاں مصر غاں فرعونی لوکاں غی وی ازمائش کی تھی انھاں ناں وی اللہ نے اپنی نعمت عطا فرمائیں تھیں فر اپناں عزت آلا پیغمبر موسیٰؑ پیج غے انھاں غی ازمائش کی جے وہیہ خدا غی فرمانبرداری کریں یا تکبر کریں۔ فر انھاں نے وی یو ہی سلوک کیو جہڑو اج مکہ غا مشرک کر رہیا ہیں، ات

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ

ہوں یقیناً تھارا واسطے امانت دار رسول ہوں؛ تے تم اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں اتی نہ چکو

إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي

ہوں تھارے کونے صاف دلیل لیا یو ہوں؛ تے ہوں اس گل تیں جے تم منّاں پتھراں نال مار چھوڑیں اپناں

وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾

رب تے تھارا رب غی پناہ منگوں؛ تے جے تم میرا ور ایمان نیہنہ لیا تا فر تم میرے تیں کنّی رُہو! (۵)

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

فرموسیٰؑ نے اپناں رب اگے دعا منگی جے یہ نافرمان لوک ہیں؛ (حکم ہوو جے) تم میراں بنداں ناں لے غے

لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُندٌ

راتو رات چلیا جاؤ! تھارو ضرور پچھو کیو جے غو؛ تے تم دریا ناں ڈکیو وو چھوڑ دیو! بیشک یوہ سارو لشکر

مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ

غرق کیو جے غو (۶) انھاں نے کتناں ہی باغ تے اماء پانی چھوڑیا؛ تے کتنی ہی فصل

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذَٰلِكَ

تے کاری کاری غا گہر؛ تے کتنیں ہی ارام غیں چیز جھاں ماں ویہہ عیش کریں تھا؛ اسے را ہووو؛

وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

تے ہم نے اس غی اک دوجی قوم وارث بنا چھوڑی؛ فر نہ تے انھاں ور اسمان رُتوں

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي

تے نہ زمین! تے نہ ہی انھاں ناں مہلت دتی گئی (۷) تے ہم نے بنی اسرائیل

إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِن فِرْعَوْنَ إِنَّهُ

ناں ذلالت غا عذاب تیں نجات دیدتی؛ یعنی فرعون تیں؛ واقعہ ہی وہ

كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ

بڈو سرکش، حدوں بدھیو وو تھو؛ تے ہم نے جان غے بنی اسرائیل

توڑی کہ انھاں نے حضرت موسیٰؑ ناں جد موت غی تہمکی دینی شروع کر لی، حضرت موسیٰؑ نے فرمایو میں تھاری تہمکی ور اپنوں آپ اُس اللہ غی حفاظت ماں دے چھوڑیو ہے جہڑو میرو وی رب ہے تے تھارو وی رب ہے تے فرمایو کہ جے تم ایمان نیہنہ لیا تا فر میرو رستو چھوڑ دیو مناں تکلیف نہ پہچاؤ۔

(۶) یعنی جد حضرت موسیٰؑ نے دیکھیو جے فرعون میری دعوت تے تبلیغ ور ایمان لیان غے بجائے تکبر، سرکشی تے کفر ماں ہور ہور بدھتو جا رہیو ہے، فر اللہ غی بارگاہ ماں دعا واسطے ہتھ کھلا کیا، اللہ غی طرفوں حکم آیو جے تم راتو رات اپنی قوم بنی اسرائیل ناں اتوں لے غے نکل جاؤ۔ تے یاد رکھو تھارو پچھو کیو جے غو تم گہبرایئو نہ! حضرت موسیٰؑ اللہ غی مدد نال سمندر تیں پار چڑھ گیا، اللہ نے فرمایو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تم سمندر تیں پار چڑھ غے سمندر ناں اسے رارھن دیوتا نجے رستوسکو وو تک غے فرعون تے اس غو لشکر وی سمندر ماں بڑھ آویں کیو نجے انھاں ساراں غو بیڑ وغرق ہونوں ہے۔ فراس را ان ساراں نافرماناں غو ناں نمود و دنیا تیں پٹے گیو۔

(۷) مکہ غاں مشرکاں ناں بلکہ ساری دنیا غاں نافرماناں ناں جہڑا فرعونی کماں ور بڈیار کریں، غور فکر غی دعوت دتی جارہی ہے جے اے فانی دنیا ور آکڑن آلیو! ذری تصور کرو ہاں! فرعونیاں نے

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا

ناں دنیا جہان ور فضیلت دتی تھی؛ تے ہم نے انھاں ناں مچ ساریں نشانیں دتیں تھیں جنھاں ماں صاف

مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

ازمائش تھی (۸) یہ لوک تے بس یوہی کیہنہ: جے مھارا واسطے بس یاہی پہلی موت

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ

ہے، تے ہم نے (مرن تیں بعد) زندہ نیہنہ ہونوں؛ فرتم مھاراباپ دادا ناں لے آؤ جیکر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ

سچا ہیں (۹) کیوں! یہ چنگا ہیں یا تُبع غی قوم غا لوک! تے ویہہ لوک جہڑا انھاں تیں وی

قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا

پہلاں تھا، ہم نے ویہہ سارا ہلاک کرچھوڑیا؛ بلاشبہ ویہہ نافرمان تھا (۱۰) تے ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ

اسمان اور زمین تے انھاں غا بشکار غیں چیز کھیڈتاں کھیڈتاں نیہنہ بنائیں؛ ہم نے یہ دوئے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ

برحق ہی بنائیں ہیں ور متالوک جانتا نیہنہ؛ بلاشبہ فیصلہ

الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى

غو تہاڑو انھاں ساراں واسطے مقصو دو وقت ہے؛ جس تہاڑے کوئے دوست کسے دوست

عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

غے کجھ کم نیہنہ آسیں، تے نہ انھاں غی مدد کی جے غی؛ ور جس ور اللہ رحم

اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾

فرما وے بیشک وہ ہی غالب مچ رحم آلو ہے (۱۱) یقیناً تھوہر غو بوٹو

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾

گنہگاراں غو کھانوں ہے؛ گلیا وا تراماں ہاروں وہ بُھڈ ماں اُبلے غو

کتناں سوہناں سوہناں باغ تے کساکاری غا اماء پانی، اور شاندار فصل تے وو یا قسم غیں بیشمک چھوڑیں، کسی دنیا غی ٹھاٹھ باٹھ چھوڑی ور جد خدائی پنڑ غو فیصلو ہو گیو فر انھاں بچوں کائے چیز انھاں غے کم نیہنہ آئی، بلکہ لہو، پرسے اک کر غے جہڑی کمائی کی تھی اس غا وارث دوجا لوک بن گیا تے ویہہ سمندر ماں اس حال ماں مریا کہ زمین اسمان ماں کوئے انھاں ور رون آلو نیہنہ تھو، سگوں زمین اسمان ناں آپ وی انھاں غا مرن ور کوئے افسوس تے دُکھ نیہنہ ہوو و کیو نجے نہ انھاں نے زمین ور نیک عمل کیا تھا کہ انھاں غا ختم ہون ور زمین روتی تے نہ اسماناں ور نیک عمل جیں تھا کہ وہ نیک عمل بند ہو جان ور رو تو جس را کہ حدیث غے مطابق مومن غی موت ور اس غم ماں زمین اسمان دوئے روئیں (ابن کثیر)

(۸) ان آیتاں ماں نافرماناں واسطے بڑی درڈوی ہے تے ایمان آلاں واسطے تسلی وی! کہ جس را اللہ نے اُس دور غا فرعون غا مقابلہ ماں ایمان آلا کامیاب کیا، انھاں ناں نجات دتی تے دنیا ور انھاں ناں فضیلت دتی اللہ تعالیٰ اسے را اس امت غا ایمان آلاں ناں وی وقت غاں فرعوناں غا مقابلہ ماں کامیابی عطا کرے غو تے یاہ امت بہتریں امت شمار وہے غی۔ آخر ماں فرمایو: جے ہم نے بنی اسرائیل ناں اسیں نعمت عطا فرمائیں تھیں۔ جھاں ماں بڑی ازمائش تھی۔ کہ ہُن یہ شکر گذار بن غے رہینہ یا ناشکری کریں ﴿بَلَاءٌ﴾ غو ترجموں نعمت تے احسان وی ہے اور ازمائش وی (قرطبی)

(۹) حضرت موسیٰؑ غا ذکر تیں بعد فر مکہ غا مشرکاں غو حال بیان ہور ہیو ہے کہ یہ بڑا دعوی نال اعلان کریں جے ہم اس پہلی موت ور ہی مرنک غے ختم ہو جاں غا نہ تے کِدے محشر ہے تے نہ ہم نے فرزندہ ہونوں ہے تے نہ ہی کِدے حساب کتاب وہے غو کیو نجے ہم نے اج توڑی کوئے موو و دفرزند و ہو تو تے حساب دیتو نیہنہ دیکھیو فر مسلماناں ناں تے رحمتِ عالم ﷺ ناں کیہنہ کہ جیکر تم سچا ہیں تاں مھاراباپ دادا ناں فرزندہ کر غے مھارے کو نے لیا دسو!۔

(۱۰) یعنی تبع غی قوم سباء جہڑی یمن ماں رہ تھی تے جس غی بہادری تے مالداری غی ساری دنیا ماں شُہرت تھی تے اس تیں پہلیں عاد، ثمود غیں مشہور قوم زیادہ طاقتور ہیں یا یہ مکہ غا مشرک؟ صاف گل ہے اُن قوماں غو مقابلو یہ کے کر سکیں غا تے جد انھاں غیں نافرمانیاں ور جد اللہ تعالیٰ نے ویہہ قوم تباہ برباد کر چھوڑیں فر ان مشرکاں ناں سزا دینی کہڑو مشکل تے اوہکھو کم ہے۔ فائدو:۔ قوم تبع غو قرآن ماں بس دو جگہ ناں آیو ہے اک ات اک سورت 'ق' ماں باقی تفصیل کِدے نیہنہ، اکثر مفسراں غو یہ خیال ہے کہ یمن غی مشہور قوم سباء غا ایکن گوت غو ناں ثبیر تھو اس حمیر قبیلہ غا ہر اک بادشاہ غو لقب ''تبع'' وہے تھو واللہ اعلم۔

(۱۱) یو مشرکاں غا اعتراض غو دو جو جواب ہے جے یاہ زمین اسمان تے یاہ ساری کائنات اللہ نے کوئے کھیڈ تماشہ واسطے تے نیہنہ پیدا کی! بلکہ اس غو اک مقصد ہے فر حضرت انسان جس غی خدمت ماں یو ہ سارو نظام لگو و و ہے بیکار کس را ہو سکے؟ ضرور اس غی پیدائش غو دی کجھ مقصد ہے تے وہ یو ہ ہے کہ یو ہ اللہ غی نعمت برت غے اس غو شکر ادا کرے اس ناں اپنوں معبود منے' اس

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نالٔ شرک نہ کرے، اس واسطے ضروری ہے۔ کہ اک اسو تہاڑو وی آوے جت فرمانبردار تے نافرمان ہر ایکن غو لیکھو وہے تے ہر ایکن ناں اپناں کیا غو بدلو لبھے۔ ورنہ تے یاہ ساری کائنات کھیڈ تماشو ہی ہو جئے غی تے سُنو! وہ فیصلہ غو تہاڑو ضرور آوے غو اس تہاڑے کوئے دوست کسے دوست غے کجھ کم نیہنہ آسے، نہ گنہگاراں، مشرکاں، کافراں غی کِدے تیں کجھ مدد وہے غی بس ویہہ ایمان آلا ہی اس تہاڑے کامیاب ویں غا جنھاں غی نیکیاں غے صدقے اللہ انھاں ور رحم کرے غو۔

(۱۲) قیامت ناں تے آخرت غا حساب کتاب ناں اور جہنم غاں عذاباں ناں جہڑا لوک چھوٹھ سمجھیں، انھاں غو مخول بناویں انھاں ناں جہنم غا عذاب غو یوہ اک چھوا تو جئو نظارو کرایو جا رہیو ہے۔ جے یہ ساریں سزا دے غے فر کہیو جئے غو جے چکھو مزو! تم دنیا ماں بڑا شریف تے عزت دار بنیں تھا، اسلام غی دروٹنی ور نیواں ہوتاں تمناں شبکی آوے تھی چکھو! ہُن کسو مزو آ رہیو ہے یاہ واہی جہنم ہے جس غا بارہ ماں تمناں شک تھو۔ ہُن تے پکو یقین آ گیو ہے نا!۔

(۱۳) یعنی اک پاسے تے کفر شرک کرن آلاں نافرماناں غو یوہ حال وہے غو جہڑو اپر بیان ہووو اس غا مقابلہ ماں اللہ غاں فرمانبرداراں، ایمان آلا نیک بنداں غو یوہ رتبو وہے غو کہ ویہہ اُت پج جیں غا جت امن ہی امن تے چین ہی چین وہے غو، جنتی باغ تے جنتی اماء پانی ویں غا ریشم غا موٹا پتلا ہر طرح غا کپڑا غا، تے جنتی ان نعمتاں ماں آمنے سامنے بادشاہی تختاں ور سرہاناں لا غے بیٹھاوا ویں غا، اللہ تعالیٰ جنت غی موٹی اکھاں آلیاں اُن حوراں نالٔ انھاں غو بیاہ کرا دیئے غو جنھاں غا حسن غی کوئے مثال نیہنہ تے جنتی امن چین نالٔ ان نعمتاں غی فرمائش کرتا ویں غا انھاں ناں نہ اِن نعمتاں غا سمن مُکن غو ڈرو ہے غو تے نہ موت بیماری غو کجھ خطرو وہے غو۔

(۱۴) یعنی دنیا ماں جہڑی موت آنی تھی واہ آ گئی ہُن تم نے سدا جنت ماں رہنوں ہے تمناں موت غو کوئے ڈر خوف نیہنہ جس را کہ حدیث ماں ہے جے محشر ماں جنت دوزخ غا فیصلہ تیں بعد موت ناں وی موت آ جئے غی تے اعلان ہو جئے غو کہ "جنتیو! تھارا واسطے سدا جنت ہے ہُن تمناں کدے وی موت نیہنہ آسیں۔ (بخاری، مسلم) فر فرمایو یاہ ساری اللہ غی مہربانی تے اس غو فضل ہے، ورنہ بندا غا عمل ہیں ہی کے! جے اس غو بدلو جنت بن سکے۔ تے اس تیں بڑی کہڑی کامیابی ہو سکے!! یاہ سب تیں بڑی کامیابی ہے۔

(۱۵) سبحان! اللہ کسا سُہنان انداز ور سورت پاک مکائی جا رہئی ہے کہ اے رحمتِ عالم ﷺ یوہ قرآن ہم نے تھاری اپنی بولی ماں اسان کر غے نازل کر دتو ہے تانجے لوک نصیحت حاصل کریں، ور یہ لوک تے تھارا بارہ ماں یاہ اڈیک کر رہیا ہیں کہ تم کِدے زمانہ غی پھیر پرت ماں پھس جیں خیر! یہ تے انھاں غا اپناں سوٹھا ہیں اصل ماں ہُن تم اڈیکو کہ انھاں غاں کرتو تاں غو پہیڑو انجام کد تھارے سامنے آوے تے تم دیکھتا جاؤ کہ انھاں غو کسو پہیڑو حال وہے۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾

جس را کہ تتو پانی اُبلے؛ (حکم وہے غو) اس ناں پغڑو فر اس ناں تروہ غے جہنم غے بشکار سٹ دیو؛

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ اِنَّكَ

فر اس غا سر وروں اُبلتا پانی غو عذاب باہو؛ چکھتو جاء! توں تے

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

بڑی عزت آلو، اکرام آلو تھو؛ بیشک یوہ وہ ہی ہے جس ماں تم شک کریں تھا (۱۲)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾

بیشک پرہیز گار لوک امن غی جگہ ماں ویں غا؛ باغاں ماں تے اماء پانیاں ماں

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

ویہہ بریک تے موٹا ریشم غا کپڑا لا غے آمنے سامنے بیٹھا وا ویں غا؛

كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا

اسے راوہے غو؛ تے ہم موٹی موٹی اکھاں آلیاں (حوراں) نالٔ انھاں غو بیاہ کرانواں غا؛ ویہہ اس ماں

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

امن نالٔ ہر قسم غا میوا منگتا ویں غا (۱۳) ویہہ ات اس پہلی موت تیں سواء

الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰهُمْ عَذَابَ

موت ناں نیہنہ چکھ سیں تے اللہ انھاں ناں دوزخ غا عذاب

الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

تیں بچالئے غو؛ یوہ سب تھارا رب غا فضل نالٔ وہے غو یاہی بڑی کامیابی

الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

ہے (۱۴) (اے نبیؐ) بیشک ہم نے یوہ (قرآن) تھاری زبان ور آسان کر چھوڑیو تانجے لوک نصیحت حاصل کریں

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع

لہٰذا تم وی اڈیکو! یقیناً ویہہ وی اڈیکیں لگا (۱۵)

سورت دخان غی تفسیر اج ۱۶ر جون ۲۰۰۱ء مطابق ۲۳ر ربیع الاول ۱۴۲۲ھ بار آلے تہاڑے کوٹ بھلوال ماں پوری ہوئی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورت جاثیہ مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں ستتری آیت اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نالٔ جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ

(۱) یاہ کتاب اللہ تعالیٰ غی طرفوں نازل ہوئی ہے، جہڑو زبردست ہے حکمت آلو ہے؛ یقیناً

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَفِيْ

اسماناں ماں تے زمین ماں ایمان لیانٔ آلاں واسطے بڑیں نشانٔیں ہیں؛ تے تھارا

خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

پیدا کرن ماں تے ان جانوراں ماں جہڑا وہ کھنڈاوے یقین کرن آلاں واسطے بڑیں نشانٔیں ہیں؛

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

تے رات تہاڑی غا آنٔ جانٔ ماں تے اس روزی ماں جہڑی اللہ تعالیٰ اسمان تیں

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ

نازل کرے فر اس نالٔ زمین ناں-اس غا مرجانٔ تیں بعد-زندی کر دئے، تے

تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ

ہواواں غا چھولنٔ ماں انھاں لوکاں واسطے بڑیں نشانٔیں ہیں جہڑا سمجھیں (۲) یہ ہیں اللہ تعالیٰ غیں

اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ

آیت جہڑیں ہم تمناں ٹھیک ٹھیک سنانواں فر اللہ تعالیٰ تیں اور اس غی آیتاں تیں بعد واہ

اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾

کہڑی چیز ہے جس ور یہ ایمان لیانویں غا (۳) بربادی ہے ہر اک کوڑ بنانٔ آلا گنہگار واسطے؛

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

جہڑو اللہ تعالیٰ غیں آیت سُنٔیں جہڑیں پڑھ غے اس ناں سنائی جیں فر تکبر غی وجہ تیں اس را اڑیورہ

(۱) آیت ۱۸/ ماں یاہ گل بیان ہوئی ہے جے قیامت غے تہاڑے ہر اک جماعت ڈر تے خوف نالٔ جنواں غے پہار بیٹھی وی وہے غی اس واسطے لفظ ''جاثیہ'' استعمال ہووو ہے اسے ور سورت پاک غو ناں ''سورت جاثیہ'' ہے یعنی واہ سورت پاک جسماں قیامت غا تہاڑا غا اس خوف تے گہرا غو بیان ہے، یاہ سورت پاک وی مکی ہے ور آیت ۱۴/ غا بارہ ماں مفسراں غو اختلاف ہے کجھ اس ناں وی مکی ہی کیہنہ جد کہ کجھ دوجا اس ناں مدنی کیہنہ تفصیل اُتے ہی آوے غی۔ اس سورت پاک ماں وی اللہ تعالیٰ غی توحید یعنی اس غا اک ہون غو تفصیلی بیان ہے تے جہڑا لوک آخرت اور آخرت غا لیکھا ناں نیہنہ منیں تھا اُنھاں غیں بودیں دلیلاں غا تفصیلی جواب دتا گیا ہیں نالٔ ہی محشر غا مدان تے قیامت غو ذکر کر غے احساس دوایو جئے کے جد تم آخرت غا یہ خطرناک حالات تک لیں غا فر تمناں آخرت غو یقین آجئے غو ور اس ویلے یقین آنوں کجھ فائدو نیہنہ دے سیں۔ نہ تھاری توبہ قبول وہے غی تے نہ تمناں کدے جہنم تیں نکلنوں نصیب وہے غو۔ اس سورت پاک ماں دھریاں غیں گلاں غو تفصیلی جواب دتو گیو ہے جہڑا یوہ سمجھیں کہ مھاری زندگی تے موت گہاہ بوٹاں ہاروں بس زمانہ غا پھیر پرت نالٔ ہی وہے تے ہمناں زندہ کرن یا مارن آلی کائے ہستی نیہنہ۔

(۲) یعنی زمین اسمان غو پیدا ہونٔوں، تے موجود ہونٔوں، انسان جسی مخلوق غو پیدا ہونٔوں، تے ساری دنیا ماں رنگا رنگ جانوراں غو پیدا ہو غے کھنڈنٔوں، رات تہاڑی غو پھیر پرت، تے انھاں غو گھٹنٔوں بدھنٔوں تے اسمانی بدلٔ غو برھنٔوں جہڑو رزق غو ذریعو بنے تے جسنالٔ زمین غی ناڑاں ماں زندگی پیدا ہو جئے حالانکہ واہ روڑا نالٔ مُوئی وی وہے، تے رنگ رنگ غی ہوا چُھلنٔ ماں اللہ تعالیٰ غی قدرت غی اُس غا وجود غی اور اس غا اک ایکلاں ہونٔ غیں مُچ ساریں دلیل تے بے حد نشانٔی ہیں جنھاں ور غور فکر کرن آلو اپناں مالک ناں سیانٔ لئے۔ ور نالٔ ہی فرمایو جے یہ نشانٔیں تے ہیں، لیکن انھاں غو فائدو صرف انھاں لوکاں ناں وہے جہڑا انھاں ور غور کر غے ایمان لیانٔوں چاہتا ویں، خدا غی خدائی تے اس غی وحدانیت غو یقین کرنٔوں چاہتا ویں تے گھٹوں گھٹ عقل تیں کم لیتا ویں، ان ترے گلاں واسطے فرمایو! ﴿لِلْمُؤْمِنِيْنَ، لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ﴾ باقی جہڑا لوک ایمان لیانٔ غو تے یقین کرن غو ارادو ہی نہ کریں نہ خدا غی دتی وی عقل ناں کم ماں لیانویں انھاں غے پہانٔے کجھ ہونٔوں یا نہ ہونٔوں برابر ہی ہے۔

(۳) یہ اللہ تعالیٰ غی قدرت غی تے توحید غی نشانٔیں ہیں جہڑیں اللہ تعالیٰ کھول کھول غے اپناں بنداں ناں سنا رہیو ہے تے یہ اس غا کلام غیں آیت ہیں جہڑیں بنداں ناں سنائی جا رہئی ہیں ہُنٔ جہڑو اللہ تعالیٰ غی ان نشانیاں ور تے اس غی ان آیتاں ور وی ایمان نہ لیاوے آخر وہ اس تیں بعد کانہہ ور ایمان لیاوے غو؟ وہ کانہہ غی اڈیک ماں ہے!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴) اللہ تعالیٰ غیں آیتاں غا مقابلہ ماں آ کڑ کرن تے دنیا غی زندگی ور بڈیار کرن اور کفر شرک ور ڈٹ جان آلاں غو انجام بیان فرمایو جار ہیو ہے، جے اساں چُھوٹھاں، گنہگاراں واسطے تباہی تے بربادی ہی ہے۔ جہڑا اللہ تعالیٰ غو پاک کلام سُن نے وی کفر شرک ور ڈٹیا ریہنہ، بلکہ تکبر ماں سُنی ناں اَن سُنی کر دیں جنیں انھاں نے کائے گل سُنی ہی نیہنہ فر پہلاں تے اللہ تعالیٰ غا پاک کلام ور نہ غور کریں نہ اس ناں سُنیں ور چان چک کائے آیت کنیں پے ہی جے یا دین غی کسے گل غو علم ہو ہی جے فر اس ناں ہاسی مخول غو اک ذریعو بنالیں فرمایو اساں نا فرماناں ناں درد ناک عذاب غی خوش خبری سنا دیو، انھاں متکبراں غی آ کڑ پہتن واسطے ذلیل کرن آلو عذاب تیار ہے، تے انھان نے پچھے جہنم لگی وی ہے جت انھاں ناں اپنی یاہ کمائی، یاہ اولاد تے یوہ جتھو کجھ کم نیہنہ آسیں سگوں جتھاں ناں خداتیں بجن مددگار، حاجت رواء تے مشکل کشاء سمجھ نے ساری زندگی انھاں اگے متھو گھسا تو رہیو تے انھاں ور چڑھاوا چاھڑ تو رہیو انھاں بچوں وی اس ناں اس ویلے کوئے کم نیہنہ آسیں جد ''بڑا عذاب'' غو فیصلو ہو جے غو۔

(۵) یعنی انھاں واسطے یوہ اتنوں سخت عذاب اس گلوں ہے کیو نجے انھاں کو نے قرآن پاک جسو سچو کلام آ گیو تھو جہڑو ہدایت ہی ہدایت ہے، جس غو کم ہی گمراہی غی انھیر یاں ماں پہتل پُھوسا کھاتاں انساناں ناں ہدایت غی لوء دسنو تھو ور انھاں نے اس غی ہدایت واسطے اپنوں سنیوں نیہنہ کھولیو بلکہ اس غی مخالفت ور کھلا ہو گیا ہُن اساں کافراں واسطے درد ناک قسم غا سخت عذاب تیں بجن کجھ وی نیہنہ۔

(۶) سمندراں غا اسا انداز ور ہونوں کہ انسان جد چاہوے اس ور کشتیں تے جہاز چلا لئے تے اس غی چھاتی ور بیس نے جت چاہوے اُت چلیو جے۔ اس غا سینہ ور چڑھ نے اک ملک تیں دوجا ملک ماں بپار کرے تے جتوں مرضی اتوں اس غو شکار پنجو لئے، اس غا موتی تے مونگھا کڈ لئے یوہ سب کجھ اللہ غا فضل نال ہی ہے ورنہ جیکدے وہ چاہوے تاں سمندراں غیں موج اسیں سخت بنا دیتو کہ انسان اس نے نیڑے ہی نہ لگ سکتو ور اس نے اپنان فضل نال سمندر جسی چیز انسان غا قبضہ ماں دیدتی اس غو تقاضو ہے کہ انسان اس غو شکر کرے، اس ور ایمان لیاوے اُس غاں حکماں ور عمل کرے تے اس نال شرک نہ کرے۔

(۷) زمین اسمان غی ساریں چیز- دیہنہ، چن، تارہ، چُہڑھ، بدل- وغیرہ سب کجھ انسان ہی غی خدمت ماں لگو وو ہے تے انسان ناں فائدو پُچا رہیو ہے اس ماں وی غور فکر کرن آلاں واسطے اللہ غی قدرت تے اس غی توحید غی بڑیں نشانیں ہیں۔

كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾ وَإِذَا

جس را اس نے ویہہ سنیں ہی نیہنہ؛ تے اسا آدمی ناں دردناک عذاب غی خوشخبری سنا دیو؛ تے جسو یلے

عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

مھاری آیتاں بچوں اس ناں کسے آیت غو چتو لگے وہ اس غو مخول بنا لئے، اساں ہی لوکاں واسطے

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾ مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي

ذلیل کرن آلو عذاب ہے؛ انھاں نے اگے دوزخ ہے، تے انھاں غی کمائی

عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ

انھاں نے کجھ کم نیہنہ آسیں، تے نہ ویہہ (کجھ کم آویں غا) جہڑا انھاں نے اللہ تیں علاوہ کارساز من

أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾ هَٰذَا هُدًى ۖ

لیا تھا؛ تے انھاں واسطے بہت بڑو عذاب ہے (۴) یاہ ہدایت ہے؛

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ

تے جہڑا لوک اپنان رب غیں آیت نیہنہ منتا انھاں واسطے سخت قسم غو درد ناک

أَلِيمٌ ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ

عذب ہے (۵) اللہ ہی تے ہے جس نے سمندر تھارا قابو ماں کر چھوڑیو ہے تانجے اس ماں اس غا

الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

حکم نال کشتیں چلیں تے تانجے تم اس غو فضل لوڑ سکیں تے تانجے

تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي

تم شکر کریں (۶) تے اس نے ویہہ ساریں چیز جہڑیں اسماناں ماں ہیں تے جہڑیں

الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

زمین ماں ہیں اپنان حکم نال تھاراکم ماں لاچھوڑیں ہیں؛ سوچن سمجھن آلاں واسطے بلاشبہ اس

يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ

ماں بڑیں نشانیں ہیں (۷) (اے نبیؐ) تم ایمان آلاں ناں فرما دیو: جے ویہہ انھاں لوکاں تیں اوجانی کر چھوڑیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا

جہڑا اللہ غا دناں غی کجھ امید نیہنہ رکھتا تانجے اک قوم ناں اس غا کیا غو ؛

يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ

بدلو دئے ؛ جہڑو نیکی کرے وہ اپناں ہی فائدہ واسطے کرے تے جہڑو بدی کرے اس غو وبال

فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ

وی اسّے ور پوے غو، فرتم سارا اپناں رب کولے مڑ نے جیس غا (۸) تے یقیناً ہم نّے بنی اسرائیل

اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

ناں کتاب تے حکمت اور نبوت عطا کی تھی ؛ تے ہم نّے انھاں ناں پاک اور کاری غی

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ

روزی عطا فرمائی تھی ؛ نالے انھاں ناں ہم نّے دنیا جہان ور فضیلت بخشی تھی ؛ تے ہم نّے انھاں ناں دین غیں

مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

واضحہ دلیل عطا کیں ؛ فر انھاں نے جہڑو اختلاف کیو وہ علم غا آجان تیں بعد

الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

ہی کیو ؛ چھڑی آپسی ضد غی وجہ وتیں ؛ بیشک قیامت نّے تہاڑے تھارو رب انھاں نّے بشکار

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ

ان گلاں ماں فیصلو کردئے غو جھاں ماں ویہہ اختلاف کریں تھا ؛ فر (اے نبیؐ) ہم نّے تم

عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

دین غا صاف رستہ ور قائم کر چھوڑیا ہیں بس تم اسے رستہ ور چلیا چلو تے انھاں لوکاں غی مرضی ور نہ چلیو

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ

جہڑا (کجھ) جانتا نیہنہ ؛ بیشک ویہہ اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں تھارے کجھ وی کم

اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ

نیہنہ آسیں ؛ تے ظالم لوک یقیناً آپس ماں اک دوجا غا دوست ہیں

(۸) ﴿اَيّٰمِ اللّٰهِ﴾ ''اللہ تعالیٰ غا تہاڑا'' انھاں تہاڑاں ناں کہیو جے جھاں ماں اس غا نیک بندا خاص نعمتاں تے احساناں نالں نوازیا جیں تے اس غا نافرمان بنداں ور اس غو قہر نازل وہے، اسے گلوں متا مفسر اس غو ترجموں ''اللہ تعالیٰ غا معاملا'' کریں، مطلب یوہ ہے کہ جہڑا لوک خدا غی پغڑ تیں بالکل بے خوف ہیں تے انھاں ناں اس غی رحمت غی وی کجھ آس نیہنہ اساں نافرمان لوکاں غین نکیں موٹیں گلاں ور ایمان آلاں ناں اوجائی کردینوں چاہئے تے نکیں نکیں گلاں ور بدلہ غی گل نیہنہ سوچنی چاہئے، تانجے سارا گناہ انھاں نے متھے رہنہ تے انھاں ناں اپناں کیا غو چنگو بدلو لبھے، اس واسطے کہ چھیکو تے ساراں نے اُتے غی بارگاہ ماں حاضر ہونوں ہے جت ہر ایکن غا عمل غو فائدو یا نقصان اپناں آپ ناں ہی وہے غو، کوئے دوجو کسے غا عمل غو ذمہ وار نیہنہ ہوسے۔ کجھ مفسر فرمانویں جے یہ آیت مکہ پاک ماں اس ویلے نازل ہوئی تھی جد حضرت عمرؓ کسے مشرک غی زیادتی ور بدلو لین غی گل سوچ رہیا تھا تے کجھ دوجان بزرگاں غو خیال ہے جے یاہ آیت مدینہ پاک ماں اس ویلے نازل ہوئی تھی جد حضرت عمرؓ عبداللہ بن ابی منافق غی ایکن شرارت ور اس ناں دندے لان غی سوچیں تھا، تے کجھ مفسراں غو خیال ہے جے آیت نازل تے مکہ ماں ہی ہوئی تھی ور عبداللہ بن ابی غا قصہ ور یا ہی آیت دوہری واری یاد کرائی گئی جے اس موقع واسطے فلانوں حکم ہے (قرطبی، روح المعانی)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۹) یعنی رحمت عالم ﷺ غی نبوت تے پیغمبری غی گل کوئے تعجب تے حیرانگی آلی ان ہونی گل نیہنہ بلکہ حضرت تیں مدتاں پہلاں بنی اسرائیل ناں وی اللہ نے تورات جسی اسمانی کتاب عطا کی تھی مچ سارا پیغمبر انھاں غی قوم ماں چلایا تھا، تے انھاں ناں حکمت اور دانشمندی تے حکومت وی عطا کی تھی بلکہ ان روحانی نعمتاں غے نال نال بدنی نعمت پاک روزی عطا فرما غے اس دور غاں لوکاں ناں انھاں ور فضیلت عطا فرمائی تھی، ور جس را اج عرب غا مشرک صرف ضِد، کرودھ تے نفس غی خواہشاں پچھے رحمتِ عالم ﷺ غی مخالفت کر رہیا ہیں، بنی اسرائیل اس را علم غا آجان تیں بعد آپسی ضِدّا ضدی غی وجہ تیں اختلاف کرن لگ گیا تھا گمراہ ہو غے انھاں نے کیئں فرقاء بنا لیا تھا، فر اختلاف غا اس چھکا چھکی غا دور ماں ہی اللہ نے رحمتِ عالم ﷺ اپنوں خاص دین عطا فرما غے پہنچ دِتا، فر حضرت ناں حکم فرمایو جے یہ کنی کنی فرقاء پٹھ سپٹھا اعتراض کر کر غے یا ہی گل چاہویں جے تم اس برحق دین غی تبلیغ چھوڑ دیں تے اَک غے انھاں ہی غی گل من لیں، لیکن تم ان جاہلاں غی تاہنگ ور بالکل نہ چلیو، -جس را کہ اج توڑی کدے نیہنہ چلیا- کیونجے جیکدے تم نے انھاں غی گل منی تاں اللہ ناراض ہو جئے غو فر یہ اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں تھارے کجھ کم نیہنہ آسکسیں، بلکہ ظالم، مشرک کافر تے آپس ماں ہی ایکن دوجا غا دوست ویں جہڑا ایکن دوجا غی گل منیں ایمان آلا انھاں غی گلاں ماں کس را آسکیں!! ایمان آلاں، متقی، پرہیزگاراں غو دوست تے بس اللہ تعالیٰ ہی ہے لہذا انھاں ناں اُسّے غاں حکماں ور چلنوں چاہئے!۔

(۱۰) یعنی اس قرآن ماں اسیں حقیقت تے دانشمندی غی گل بیان ہوئی ہیں جنھاں نال لوکاں غیں اکھ اُگڑیں تے انھاں ناں لوء لگے تے قرآن دنیا آخرت ماں لوکاں ناں کامیابی غو تے ہدایت حاصل کرن غو رستو دسے تے جہڑا خوش قسمت اس غی گلاں ور یقین کر غے انھاں ور عمل کریں تے اس غی تعلیم غے مطابق زندگی گذاریں انھاں واسطے قرآن رحمت غو ذریعو بن جئے۔

(۱۱) جہڑا لوک آخرت ناں نیہنہ منتا انھاں ناں فرمایو جا رہیو ہے جے کجھ تے شرم کرو! تم یوہ کسو پہیڑو فیصلو کر رہیا ہیں جے نہ کدے آخرت غو حساب کتاب وہے غو تے نہ نیکاں بداں ناں اپناں عملاں غی جزاء تے سزا لبھے غی تے بدیں کرن آلا اللہ غا نافرمان تے نیکیں کرن آلا اُس غا فرمانبردار دوئے برابر ہو جیں غا! تھارو یوہ فیصلو بہت برو فیصلو ہے بلکہ آخرت غو تہاڑو ضرور آوے غو جت ہر ایکن ناں اللہ اس غا کیا غو بدلو دیئے غو کیونجے نہ یہ دوئے قسم غا لوک برابر ہو سکیں تے نہ دواں قسم غاں عملاں غو نتیجو اک جسو ہو سکے!۔

(۱۲) یعنی یہ زمین اسمان بیکار پیدا نیہنہ ہُوا بلکہ انھاں غو اک مقصد ہے تے اس کائنات ماں اصل انسان غو امتحان لینوں ہے، کہ ات انسان فرمانبرداری آلو رستو نوڑے یا نافرمانی آلو فر اس غا نتیجہ واسطے آخرت ہونی ضروری ہے، تانجے ہر ایکن ناں اپناں کیا غو بدلو لبھے، ور جہڑو آدمی ات اپناں نفس غی خواہشاں ناں تے دل غی تاہنگ ناں ہی خدا بنا لئے تے اسے غے پچھے چل پوے اور ہدایت غی کسے گل ور غور ہی نہ کرے اس ناں فر اللہ تعالیٰ وی اپناں ازلی علم غے مطابق اسے گمراہی آلا رستہ ور لا چھوڑے کیونجے اس ناں پتو وہے کہ یوہ بندو اُت پُج گیو ہے جتوں ہُن یوہ ہدایت در کدے نیہنہ مڑسے، بس فر یوہ گمراہی ماں ہی ڈابو مار تو رہ تے اس ناں کوئے سِدّا رستہ ور نیہنہ لا سکتو۔

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

تے پرہیزگاراں غو دوست اللہ تعالیٰ ہے (۹) یوہ (قرآن) لوکاں واسطے اکھ اُگڑن غو ذریعو ہے تے یقین

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا

کرن آلاں واسطے ہدایت اور رحمت ہے (۱۰) کیوں! ویہہ جہڑا گناہ

السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کریں یاہ سمجھیں جے ہم انھاں ناں ان لوکاں ہاروں کر دیاں غا جہڑا ایمان لیایا تے جنھاں نے نیک عمل کیا

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ

کہ انھاں غو جینوں تے مرنوں اک جیئو ہو جئے، مچ پہیڑو فیصلو ہے جہڑو یہ کریں (۱۱) تے

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ

اسماناں ناں اور زمین ناں اللہ نے برحق پیدا کیو ہے تانجے ہر شخص ناں اس

نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيْتَ

غا کیا غو بدلو دتو جئے تے انھاں ور ظلم نیہنہ ہوسیں؛ کیوں! تم نے وہ آدمی وی تکیو!

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ

جس نے اپنی مرضی ناں ہی خدا بنا لیو ہے تے اللہ نے وہ سمجھ ہوتاں گمراہ کر چھوڑیو ہے؛ تے اس نے اس غاں

عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ

کناں ور تے اس غا دل ور مہر لا چھوڑی ہے تے اس غی اکھاں ور پڑدوسٹ چھوڑیو ہے؛ فر اللہ

يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ

تیں بعد اس ناں کون ہدایت دے سکے! کیوں! تم سمجھتا نیہنہ (۱۲) تے ویہہ کیہنہ جے: مھاری

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ

زندگی تے بس یاہی دنیا غی زندگی ہے (اِتے) ہم مراں تے جیئاں؛ اور ہمناں تے بس یاہ زمانہ غی اُلٹ پھیر ہی مارے

وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

(اصل ماں) انھاں ناں اس غو کجھ علم ہے ہی نیہنہ یہ چھڑا اپناں اندازہ غا تکا ماریں؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ

تے جسویلے انھاں غے سامنے مھاری واضحہ آیت پڑھیں جیں انھاں کونے اس غو کجھ جواب نیہنہ ہو تو سوائے اس غے

قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ

کہ ویہہ کیہنہ : تم مھارا باپ دادا ناں لے آؤ ! جیکر تم سچا ہیں ؛ تم فرمادیو : اللہ ہی

يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

تمناں زندگی دئے ، فروہ ہی تمناں موت دئے فروہ ہی تمناں قیامت غے تہاڑے گھٹھا کرے غو جس ماں کوئے شک

فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ

نیہنہ ور متا لوک جانتا ہی نیہنہ (۱۳) تے اللہ تعالیٰ واسطے ہی اسماناں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ

غی تے زمین غی بادشاہی ہے ، تے جس تہاڑے قیامت قائم وہے غی اس تہاڑے

يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ

باطل پرست نقصان ماں ہی ریہنہ غا ؛ تے تم ہر ایکن جماعت ناں جنواں غے پہار ٹھٹھو وو دیکھیں غا ؛ ہر اک

اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

جماعت اپناں اعمال نامہ در بلائی جئے غی اج تمناں تھاراں عملاں غو بدلو دتو جئے غو (۱۴)

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ

یوہ مھارو دفتر ہے جہڑو تھارا بارہ ماں ٹھیک ٹھیک بول رہیو ہے ، تم جو کجھ وی کریں تھا

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہم لکھاتا جاں تھا ؛ تے ویہہ لوک جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا

الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

عمل کیا انھاں ناں تے انھاں غو رب اپنی رحمت ماں داخل کرے غو ؛ یاہ

الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ

باندے باندے کامیابی ہے ؛ تے ویہہ لوک جھاں نے کفر کیو ؛ انھاں ناں (کہیو جئے غو) کیوں ! تمناں

(۱۳) عرب غا عام مشرک تے موت زندگی غا مالک اور اس کائنات ناں پیدا کرن آلو نانے چلان آلو اللہ تعالیٰ ناں ہی منیں تھا - جس را کہ پچھے کیئں جگہیں گذریو ہے - ور کجھ اج غاں دہریہ کافراں ہاروں ''دھریہ'' وی تھا ؛ جس را کہ مچ سارا جاہل فلسفی لوک گذریا ہیں ، اور اج تے دنیا ماں مچ سارا کافر کمیونزم سوشلزم وغیرہ - اسے ہی خیال غا ہیں - اساں کافراں ناں علمی زبان ماں ''دھریہ'' کہیو جئے - دھر زمانہ ناں کیہنہ ، یہ اللہ تعالیٰ غی پاک ذات غے بجائے ہر گل غو سبب زمانہ غا پھیر پرت ناں بیان کریں اس گلوں انھاں ناں ''دھریہ'' کہیو جئے ، ات انھاں دہریاں مشرکاں ہی غو خیال بیان ہو رہیو ہے ، جے یہ دنیا غی زندگی تیں بعد کسے ہور زندگی ناں منتا ہی نیہنہ اور یاہ گل کیہنہ جے مھاری موت زندگی بس زمانہ غا پھیر پرت نال ہی وہے گہاہ بوٹاں ہاروں ہم پید اواں اور مرتا رانہہ ، اللہ تعالیٰ فرماوے انھاں کونے اپناں دعوی غی کوئے عقلی یا نقلی دلیل موجود نیہنہ بس اندازہ غا تیر تکا ماریں ، تے جد ویہہ آیت انھاں ناں پڑھ غے سنائی جیں جھاں ماں مرن تیں بعد دوبارہ پیدا ہون غیں دلیل ویں فر یہ اک ہی جاہل پوناں غو سوال کر ماریں کہ جے تم سچا ہیں تاں مھارا باپ دادا ناں زندہ کر دسو ، حالانکہ اس دنیا ماں فرزندہ ہون غی کائے گل نیہنہ بلکہ گل تے یاہ تھی جے تم قیامت تیں بعد آخرت ماں حساب کتاب واسطے فرزندہ ویں غا - فر آخرت غا بارہ ماں فرمایو جے جس اللہ نے تمناں اس دنیا ماں زندگی دتی فر اسے غا حکم ور تمناں موت آئی اس واسطے قیامت غے تہاڑے فرزندہ کر غے اپنی بارگاہ ماں حاضر کر دینوں کجھ مشکل تے اوہکھو کم نیہنہ ، ور متا لوک اتنی موٹی جئی گل وی نیہنہ جانتا -

(۱۴) قرآن پاک غو عام مزاج یوہ ہے کہ جت مشرکاں غیں یہ گل بیان ویں کہ قیامت آنی ، تے محشر غو مدان لگنو اور عملاں غو حساب کتاب ہونوں تے جزا سزا ملنی ناممکن ہے أت قرآن انھاں غی گل غو جواب دے غے فٹ قیامت غو ، محشر غو تے جنت دوزخ غو نظارو کراوے تا نجے اعتراض کرن آلاں غیں اکھ اُگڑیں تے انھاں ناں پتو لگے کہ ویہہ کانہہ غا بارہ ماں تُہتھ کر رہیا ہیں ! ات وی اُپر اُنھاں غی گل غو جواب دے غے ہُن فرمایو جا رہیو ہے جے تم یاہ حجت بازی کانہہ غی کریں لگا ؟ ذری خیال کرو !! جد وہ تہاڑو آوے غو فر باطل پرستاں ناں نقصان تے خسارہ تیں بجن کجھ ہتھ نیہنہ آسے ہر اک جماعت اُس تہاڑے ڈر تے خوف نال جنوواں غے پہار بیٹھی وہے غی ، تے ہر ایکن ناں اس غی کتاب یعنی اعمال نامہ در بلایو جا رہیو وہے غو کہ آ ! تک ! توں کے کھٹی کر غے آیو ہے - فر نافرمان انسان اس ناں تکتاں ہی کمن لگ جئے غو جس را کہ سورت کہف آیت ۴۹/ ماں ہے کہ وہ کہہ غو ''ہائے افسوس ! اس کتاب ناں کے ہو گیو ہے ! اس نے تے نکی موٹی کائے گل شمار کرن تیں بجن چھوڑی ہی نیہنہ'' فر اعلان وہے غو جے یاہ مھاری لکھوائی وی کتاب ہے جہڑی تھارے خلاف ٹھیک ٹھیک بول رہئی ہے - تم کے سوچیں تھا جے ہم تھاراں عملاں تیں بے خبر تھا ! نیہنہ ! تم جو کجھ وی کریں تھا ہم فرشتاں غے ذریعہ اس ناں لکھواتا جا رہیا تھا فر انسان ناں کہیو جئے غو کہ لے ! توں اپنی یاہ کتاب آپے پڑھ لے اج توں اپنوں حساب لین واسطے آپے ہی سُدّ وہے جس را کہ سورت بنی اسرائیل آیت ۱۴/ ماں ہے -

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

میری آیت پڑھ غے نیہنہ سنائیں جیں تھیں ؛ فر تم تکبر کریں تھا تے تم نافرمان لوک تھا

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ

تے جسویلے کہیو جئے تھو جے اللہ غو وعدو سچو ہے اور قیامت ماں کوئے شک

فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا

نیہنہ تم کیہنہ تھا : ہم نیہنہ جانتا جے قیامت کے چیز ہے ؟ ہم تے اس ناں بس اک خیالی چیز سمجھاں

وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا

تے ہم ناں بالکل یقین نیہنہ آتو (۱۵) تے انھاں غا عملاں غا پھیڑا نتیجہ انھاں غے سامنے آجیں غا

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ

تے جس (عذاب) غو مخول بنا دیں تھا وہ انھاں ناں کہیر لئے غو ؛ تے کہیو جئے غو جے اج ہم تمناں اسے رابسار چھوڑاں غا

كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

جس را تم نے اج غا دن غی ملاقات بساری وی تھی تھارا رہن غی جگہ دوزخ ہے تے تھارو کوئے

نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا

مدد گار نیہنہ ؛ یوہ اس گلوں کیونجے تم نے اللہ تعالیٰ غی آیتاں غو مخول بنایو وو تھو

وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا

تے دنیا غی زندگی نے تم تہو کھا ماں سٹیا وا تھا لہٰذا اج نہ تے یہ دوزخ تیں (کدے) کڈیا جیں غا

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

تے نہ انھاں غی توبہ قبول وہے غی (۱۶) بس ساریں صفت اللہ غی ہیں جہڑو اسماناں غو رب ہے

وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي

تے زمین غو رب ہے (اور) ساراں جہاناں غو رب ہے ؛ تے اسماناں تے زمین ماں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾

اسی غی کبریائی ہے اور وہ غالب ہے حکمت آلو ہے (۱۷)

(۱۵) یعنی جد محشر غو نمیڑو وو ہے غو فر ایمان آلا تے بہت بڑی کامیابی حاصل کر غے اللہ غی رحمت تے اُس غی جنت ماں سدا عیش ارام کرن چلیا جیں غا۔ ور مشرکاں، کافراں، نافرماناں ناں فرمایو جئے غو جے تم ویہہ ہی لوک ہیں ناں ! جنھاں ناں مھاریں آیت سنائی جیں تھیں تے تم مھاراں حکماں غا مقابلہ ماں تکبر کریں تھا۔ بلکہ تم تھا ہی جرم کرن آلا لوک تم نے نافرمانی تے گنہگاری اپنوں مزاج بنا لیو تھو، بلکہ تم اس رامست تے معزور ہو گیا تھا کہ جد تمناں قیامت غا برحق ہون غو کہیو جئے تھو اور اُس غی تیاری غی دعوت دتی جئے تھی۔ تم تکبر نال جواب دیں ویں تھا ''ہم تے نیہنہ جانتا واہ قیامت کے چیز ہے'' یہ چھڑیں خیالیں گل ہیں ہم ناں اس ورکدے یقین نیہنہ آسکتو۔ یہ گل مشرکاں ناں ہور ذلیل کرن واسطے یاد کروائی جیں غیں۔

(۱۶) یعنی اج مشرکاں، نافرماناں غاں پھیڑاں کرتو تاں غو نتیجو انھاں غے سامنے آجئے غو تے آخرت غا جس عذاب غی ویہہ دنیا ماں ہاسی اڈانویں تے مخول بنا نویں تھا وہ انھاں ناں اپناں کہیر اماں لے لئے غو، فر انھاں ناں کہیو جئے غو کہ یاہ سخت سزا اس گلوں ہے کیونجے تم نے کم وی اسا ہی کیا تھا تم دنیا ماں اللہ تعالیٰ غی آیتاں غی ہاسی بنا نویں دیں تھا تے تمناں دنیا غی زندگی نے اس را تھو کھا ماں سٹ چھوڑیو تھو کہ تم اُسے ناں سب کجھ سمجھ بیٹھا تھا، اس تیں بعد نہ تم کسے زندگی ناں منن واسطے تیار تھا تے نہ اس ورکدے تہان کریں تھا بس جس را تم نے آخرت غو یوہ تہاڑو بسار یو وو تھو اج ہم وی تمناں اسے رابسار چھوڑاں غا تے تھاری چینک پکار، رواس پٹاس تھارے کجھ کم نیہنہ آسیں نہ تمناں جہنم تیں کدے نکلنوں نصیب وہے غو۔ نہ تھاری توبہ قبول وہے غی تے نہ تم منت عاجزی اور سوال واسطا کر غے اللہ تعالیٰ غی ناراضگی دور کر سکیں غا۔

(۱۷) یعنی انھاں اُپلیاں گلاں تیں ثابت ہو گیو جے اللہ تعالیٰ ہی بس انھاں ساریاں صفتاں غو مالک ہے، تے اس تیں بجن مشرکاں نے جہڑا اچھوٹھا معبود بنایا ہیں انھاں ماں معبود بنن جگی کائے صفت نیہنہ۔

الحمد للہ سورت جاثیہ غی تفسیر اج ۱۸ر جون ۲۰۰۱ء ناں پوری ہوئی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) آیت ۲۱ ماں قوم عاد غو ذکر ہے جہڑی یمن تے عمان غے بشکار حضرموت غے نیڑے رہ تھی اس جگہ غو ناں قرآن نے ''احقاف'' لیو جس غو لفظی ترجموں ہے ''پہاڑاں ہاروں ریت غا ٹھیرا'' اسے ور سورت پاک غو ناں ''سورت احقاف'' ہے۔ یاہ سورت پاک وی مکی ہے تے آیت ۲۹ تیں جناں غا قرآن سنن غو قصو بیان ہویو ہے۔ جہڑو صحیح روایتاں غے مطابق طائف غا سفر تیں واپس آتاں پیش آیو تھو اسے تیں علماء اس گل غو انداز و لانویں جے یاہ سورت پاک ہجرت تیں کوئے ترے سال پہلاں نازل ہوئی ہے۔ یاہ اس زمانہ غی گل ہے جد حضرت غی غمخوار بیوی مائی خدیجہؓ تے چاچا ابو طالب غی وفات ہوگئی تھی، مشرک پہلاں تیں زیادہ دلیر ہوگیا تھا، رحمتِ عالم ﷺ نے اللہ غا دین غی تبلیغ واسطے طائف غو سفر کیو تھو ور اُت غا متکبر مقدم وی مُچ بد اخلاقی نال پیش آیا تھا۔ اسا حالات ماں اس سورت پاک ماں اک پاسے تے رحمتِ عالم ﷺ ناں مُچ تسلی دتی گئی ہے، جناں غا اسلام قبول کرن غو واقعو سنا غے یوہ حوصلو دتو ہے کہ تم دلگیر نہ ہو انسان تے انسان! تھارو دین تے جن وی قبول کریں غا، پہلا دو رکوع ماں توحید، رسالت تے آخرت غا برحق ہون غیں کیں کیں دلیل بیان فرمائیں فر تیجا رکوع ماں حضرت ہودؑ غی تبلیغ تے انھاں غی نافرمان قوم ''قوم عاد'' غی نافرمانی اور تباہی غو ذکر کر غے مشرکاں ناں درڈیو گیو ہے، جے دیکھو! اللہ غاں پیغمبراں غی مخالفت غو کے نتیجو نکلے فر ہور نافرمان قوماں غی تباہی غو مختصر ذکر کر غے مشرکاں ناں صاف صاف کہیو گیو ہے جے انھاں لوکاں نے وی تھارا ہاروں ہی خدا ناں چھوڑ غے باطل معبود بنا لیا تھا ور خدائی عذاب آیو فر انھاں ناں کوئے باطل معبود نظر وی نہیں آیو، لہذا جیکد ے تم شرک تیں باز نہ آیا تاں تھارو وی یوہی حشر و ہے غو تے تمناں وی کوئے خدا غا قہر تیں بچا نہیں سکسے۔

(۲) یعنی زمین اسمان تے انھاں غے بشکار غی یاہ کائنات بے مقصد پیدا نہیں ہوئی بلکہ اس غو اک مقصد ہے تے وہ انساناں غی فرمانبرداری اور نافرمانی غو امتحان لینیوں ہے، دوجے یاہ ساری کائنات اک خاص معین وقت توڑی چل رہی ہے فر چھیکڑو اک تہاڑے چان چک اس نظام نے تباہ ہو غے ات اک دوجو ہی نظام قائم ہو جانوں ہے تانجے انسان غی اس ازمائش غو نتیجو ساراں غے باندے آ جئے۔ تے ہر کے ناں اپنا کیا غو بدلو لبھے۔ ور یاہ ہی گل جد کافر لوکاں ناں دسی جئے اور اُنھاں ناں آخرت غا اس نتیجہ تیں ڈرایو جئے و یہہ اس تیں منہ موڑ لیں، سُنی اَن سُنی کر دیں، فر اللہ اساں نافرمان مشرکاں ناں فرماوے ذری ٹھنڈا دل نال غور فکر کرو ہاں! اللہ تعالیٰ نے یاہ زمین اسمان اور یاہ ساری جیا جون پیدا کی ہے کیوں! جھاں ناں تم اللہ تعالیٰ تیں علاوہ معبود سمجھیں، انھاں اگے دعا منگیں، انھاں غی عبادت کریں تے انھاں ناں حاجت روا سمجھیں انھاں غی وی زمین اسمان غا پیدا کرن ماں کجھ شرکت ہے! انھاں نے وی زمین اسمان اور باقی جیا جون بچوں کائے چیز پیدا کی ہے؟ بالکل نہیں!!! انھاں نے اک چیز وی پیدا نہیں کی بلکہ مچھر غو اک کھم وی نہیں بنایو، جیکر تم سچا ہیں تاں قرآن پاک تیں پہلی کے اسمانی کتاب غی دلیل پیش کرو! یا اسمانی کتاباں غی کائے دلیل نہیں لیا سکتا فر پشلاں پیغمبراں غی روایت بچوں کائے سچی پکی سند آلی روایت پیش کرو! تے جد تم عقلی، نقلی کسے راغی کائے دلیل پیش نہیں کر سکتا فر بجن دلیل تیں کسے ناں خدا غی خدائی ماں کس راشریک کریں۔!

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورت احقاف مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں پنتری آیت اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان بچ رحم آلو ہے

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝٢

(۱) یاہ کتاب اللہ تعالیٰ غی طرفوں نازل کی گئی ہے جہڑو زبردست ہے حکمت آلو ہے

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

ہم نے اسماناں ناں تے زمین ناں اور انھاں دواں غا بشکار غی ساری چیزاں ناں برحق

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝٣

تے اک معین مدت واسطے ہی پیدا کیو ہے؛ تے کافراں نے اس چیز تیں منہ موڑ لیو ہے جس تیں یہ خبردار کیا گیا ہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: جے تکوتے سہی جنھاں غی تم اللہ تعالیٰ ناں چھوڑ غے عبادت کریں مناں دسو! انھاں نے

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ

ہلا مین غی کہڑی چیز پیدا کی ہے یا اسماناں ماں انھاں غی کائے سانجھ ہے

ائْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

اس توں پہلاں غی کائے کتاب میرے کولے لیاؤ! یا کوئے ہور علم (لیاؤ) جہڑو چلیو آتو وہے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

جیکر تم سچا ہیں (۲) تے اس تیں زیادہ گمراہ کون وہے غو جہڑو اللہ ناں چھوڑ غے اساں اگے

اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ

دعا کرے جہڑا قیامت توڑی انھاں غی دعا غو جواب نہیں دے سکتا؛ تے انھاں ناں ان غی دعا غی کائے

غٰفِلُوْنَ ۝٥ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً

خبر ہی نہیں؛ تے جسویلے لوک گھٹھا کیا جیں غا ویہہ انھاں غا دشمن ہو جیں غا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳) یعنی جد مشرکاں کوئے عقلی یا نقلی کسے قسم غی کائے دلیل نیہنہ، فراس تیں بعد وی جہڑا لوک اللہ تعالیٰ تیں بجن اُنھاں اگے دعا منگیں تے اُنھاں اگے فریاد پیچاویں جہڑا قیامت توڑی انھاں غی پکارتے انھاں غی دعا غو کوئے جواب نیہنہ دے سکتا۔ بلکہ اُنھاں ناں اس راغی دعاواں تے پکاراں غو کجھ پتو ہی نیہنہ ہوتو، اور یاہ تے دنیا غی گل ہے۔ باقی آخرت ماں تے یہ اپنی عبادت کرن آلاں غی مدد کے کریں غا! اُت تے یہ باطل معبود اپناں پجاریاں غا دشمن ہوجیں غا تے انھاں غی عبادت تیں صاف نمکر جیں غا۔ سگوں اعلان کردیں غا جے ''تم تے مھاری عبادت کریں ہی نیہنہ تھا'' (سورت قصص آیت ۶۳) فروی جہڑا واللہ تعالیٰ نالں شرک کرنے اساں باطل معبوداں غی عبادت کرے، اس تیں بڑو گمراہ کون ہو سکے!۔

وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

تے ویہہ انھاں غی عبادت تیں سروں ہی نمکر جیں غا (۳) تے جسویلے مھاریں صاف آیت انھاں ناں پڑھ نے

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا

سنائی جیں تاں کافر لوک سچی گل ناں جسویلے واہ انھاں کولے آ گئی کہدیں: جے یوہ تے

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ

باندے باچھڑ جادو ہے؛ کیوں! او یہہ یاہ کیہنہ: جے نبیؐ نے یوہ پلے تیں بنا تیو ہے؛ تم فرمادیو کہ جے میں یوہ پلے تیں بنا تیو ہے

فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ

تاں تم منّاں اللہ تعالیٰ تیں بچان غو کجھ اختیار نیہنہ رکھتا؛ تم اس غا بارہ ماں جہڑیں گل بنا نویں وہ انھاں ناں خوب

فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

جانے؛ وہ ہی میرے تے تھارے بشکار گواہی واسطے کافی ہے تے بڑو بخشن آلو بچ مہربان ہے (۴)

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ

تم فرمادیو: جے ہوں کوئے اوپرو رسول نیہنہ ہوں تے ہوں نیہنہ جانتو جے میرے نالں کے کیو جے

بِيْ وَلَا بِكُمْ ۣ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

ڑ؛ تے تھارے نالں کے کیو جے غو ہوں تے بس اسے ور چلوں جہڑو میرے درو حی کیو جے اور ہوں تے بس صاف صاف

مُّبِيْنٌ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ

ڈران آلو ہی ہوں (۵) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: جے تکو تے سہی! جیکر یوہ (قرآن) اللہ غی طرفوں وہے تے تم اس ناں نہ

بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ

منتاویں اور بنی اسرائل بچوں اک گواہ نے اسے جسی (کتاب) غی گواہی دتی وہے فرو ہ ایمان وی لے آیو وہے

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ع ۱۰

تے تم نے تکبر کیو وہے؛ (فرتھارا ظالم ہون ماں کے شک ہے) یقیناً اللہ ظالم لوکاں ناں ہدایت نیہنہ دیتو (۶)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا

تے کافر لوک ایمان آلاں واسطے کیہنہ: کہ جے یوہ (دین) چنگو ہوتو تاں

(۴) یعنی قرآن پاک غی اثر دار آیتاں آگے لا جواب ہو نے کیہنہ یوہ جادو ہے یعنی حقیقت تے کجھ نیہنہ ور دلاں ماں جادو ہاروں اس غو اثر ہو جیؤ۔ فرد و قدم ہور اگے بدھ نے کیہنہ کہ اصل ماں یہ تم پلے تیں بنا نے اس ناں اللہ تعالیٰ غو کلام دس رہیا ہیں۔ اللہ پاک اپناں حبیب ﷺ ناں اُنھاں غا اس الزام غو جواب اس را دین غو حکم دئے کہ چارے قضاء جیکدے کِدے تھاری یاہ گل سچ ہی من لی جئے کہ ہوں یوہ کلام پلے تیں بنا نے اللہ تعالیٰ غو دس رہیو ہوں، تے نبوت غو چٹو ٹھو دعوو کر رہیو ہوں تا نجے میرے آسیں پاسیں لوک گٹھا ہو جیں، ور تم یاہ گل کیوں نیہنہ سوچتا کہ اتنوں بڑو جرم کرنے تے اللہ تعالیٰ ناں ناراض کرنے منّاں لھبے غو کے؟ کیوں! اس جرم ور جد اللہ میری پنڑ کرنی چاہوے غو اس ویلے تم منّاں اس غی پنڑ تیں بچا سکیں غا؟ فرجس بندہ ناں تم چالی سال توڑی سچ سچو کہتا رہیا ہیں اج چان چک تم اس غا بارہ ماں یاہ گل کہڑا منہ نالں کیہنہ ویہہ اللہ ور اسو کوڑ لان لگ گیا ہیں! فرفرمایو: مھارے تھارے بشکار اللہ تعالیٰ ہی غی گواہی سُڈی ہے تے وہ اپناں علم نے مطابق گواہی دے رہیو ہے جے یوہ اس غو سچو کلام ہے نالں ہی وہ تمناں وی خوب جانے کہ تم کسی جاہل پوناں غی گلاں ماں لگا واہیں لہذا وہ آپ تھارے نالں مُک لئے غو۔ ہاں! جے تم ہُن وی باز آجیں تاں اس غو در کھلو ہے۔ وہ غفور رحیم ہے وہ تھارا پشلا گناہ معاف کرنے تمناں اپنی رحمت ماں لے لئے غو۔

(۵) اس آیت پاک غی تفسیر کیں طرح کیگئی ہے جہڑی تفسیر غی کتاباں ماں موجود ہے ور اسان انداز غی واہ تفسیر ہے جس غا بارہ ماں یوہ خیال ہے جے اس انداز ور تفسیر امام ضحاکؒ نے کی ہے۔ جس غو نچوڑ یوہ ہے جے ہوں نہ تے کائے اسی اوپری گل لے غو آیو ہوں جہڑی میرا تیں پہلاں پیغمبراں نے کدے پیشن گوئی نیہنہ کی تے نہ ہی میری اپنی ذات اوپری ہے بلکہ ہوں وی اسے را اللہ غو پیغمبر ہوں جس را پشلا پیغمبر گذریا ہیں۔ تے ہوں پشلاں پیغمبراں غی پیشن گوائی نے مطابق ہی اللہ غو آخری نبی ہوں، تے ہوں صرف اللہ غی وحی ور ہی چلوں تے اسے ور عمل کروں باقی مناں اپناں آپ تیں تے نہ اپناں بارہ ماں یوہ پتو ہے کہ آئندہ میرے نالں کے وہے غو تے نہ تھارا بارہ ماں کجھ علم ہے کہ تھارے نالں آئندہ کے وہے غو بس وحی نے ذریعہ ہی جو کجھ حکم آوے ہوں وہ ہی جانوں تے اسے ور عمل کروں اور میرو کم تے بس صاف صاف اگاہ کردیتوں ہے۔

(۶) یاہ گل اس تیں پہلاں سورت شعرا کی آیت ۱۹۷ ماں وی گذر گئی ہے کہ عرب غا مشرک اہلِ کتاب خاصکر نے یہودیاں ناں سچ پڑھیا لکھیا سمجھیں تھا، تے جس گل غی تصدیق اہلِ کتاب کر چھوڑیں تھا اس گل ناں بہت پکی سگوں بالکل سچی سمجھیں تھا، رحمتِ عالم ﷺ غا بارہ ماں وی انھاں نے کیں واری اہلِ کتاب ناں، پچھیو تھو، فرکجھ اہلِ کتاب نے تے انھاں غی زبانی نبی پاک ﷺ نیں صفت سُن نے صاف کہدتو کہ بالکل یہ ویہہ ہی اللہ غا آخری پیغمبر ہیں جنھاں غی پیشن گوئی مھاریاں کتاباں ماں کی گئی ہے جس را کہ ورقاء ابن نوفل نے پہلی وحی نازل ہون ور ہی اس غی تصدیق کردتی تھی۔ تے کیں واری اس را ہوو کہ اہلِ کتاب نے مشرکاں ناں کجھ سوال دتا جے تم انھاں کولوں یہ یہ گل پچھو جیکدے ویہہ یہ گل دس چھوڑیں تاں سمجھ جاؤ کہ ویہہ خاتم الانبیاء (ﷺ) ہیں جس را کہ انھاں نے حضرت یوسفؑ غو تے اصحاب

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ

یہ مھارا تیں پہلاں اس ورنہ آتا تے جدانھاں ناں اس قرآن تیں ہدایت نصیب نیہنہ ہوئی ہن ویہہ کہہ دیں غا

اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ

جے یوہ تے پرانوں چھوٹھ ہے؛ تے اس تیں پہلاں موسیٰؑ غی کتاب (لوکاں واسطے) رہنمائی کرن آلی تے رحمت تھی

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ

تے یاہ کتاب اس غی تصدیق کرن آلی ہے ؛ عربی زبان ماں ہے تانجے ظلم کرن آلاں ناں

ظَلَمُوْا ۠ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا

ڈراوہے ، تے نیکوکاراں واسطے خوشخبری ہے (۷) بلاشبہ جھاں نے کہیو : جے مھارو رب تے بس

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳

اللہ ہی ہے، فرویہہ اس گل ورقائم دائم رہیا؛ اساں لوکاں ناں تے نہ کوئے ڈروہے غو، تے نہ ویہہ غمگین ویں غا

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا

یہ لوک جنتی ہیں یہ سدا اسے ماں رہینہ غا یوہ بدلو وہے غو انھاں کماں غو جھڑا ویہہ

يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ

صایں تھا (۸) تے ہم نے انسان ناں اپناں ماں باپ نال نیک سلوک کرن غو تاکیدی حکم کیو؛ اس غی ماں نے اس

اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ

ناں تکلیف چھل غے شکم ماں رکھیو؛ تے تکلیف چھل غے وہ جمیو ؛ تے اس غو شکم ماں رہنوں اور دودھ چھڑکانوں

شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ

ترہینہ مہیناں ماں وہے ات توڑی کہ جدوہ اپنی جوانی ناں پجے تے چالیاں سالاں غو ہوجے وہ کہہ اے میریارہا!

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

توں منّاں توفیق دے جے ہوں تیری انھاں نعمتاں غو شکر کرتو رہوں جھڑیں تیں میرے ورتے میراماں باپ ورانعام کیں

وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ

تے ہوں ویہہ نیک کم کرتو رہوں جھڑا تناں چنگا لگیں تے میرے واسطے میری اولاد ناں

کہف غو اور ذوالقرنین غو قصو پچھیو تھو جس غا جواب ماں سورت یوسفؑ تے سورت کہف نازل ہوگیس ۔ اس تیں علاوہ کجھ اہل کتاب ناں ایمان غی دولت وی نصیب ہوگئی تھی جس را کہ یہودیاں بچوں حضرت عبداللہ ابن سلامؓ تے عیسائیاں بچوں نجاشیؓ بادشاہ! انھاں ساریاں گلاں ناں سامنے رکھ غے فرمایو جارہیو ہے کہ ذری سوچو ہاں! جیکد ے یوہ قرآن اللہ غی طرفوں ہووو۔ جس را کہ ہے۔ تے اہلِ کتاب بچوں کتناں ہی لوک اس غا برحق ہون غی گواہی وی دے رہیا ہیں جے مھاری کتاباں ماں انھاں انھاں صفتاں غا مالک پیغمبر غی تے انھاں ور نازل ہون آلی کتاب غی پیشن گوئی کی گئی ہے ۔ سگوں کتناں ہی اہلِ کتاب ایمان وی لیا رھیا ہیں اگر اس غے باوجود وی تم آکڑتا ہی رہیا تے تکبر ہی کرتا فر اس تیں بڑو کہڑ وظلم وہے غو! تے تھارا تیں بڑو کہڑ وظالم وہے غو؛ یاد رکھو! فر اساں ظالماں ناں اللہ غی طرفوں وی ہدایت غی توفیق نیہنہ ہوتی جھڑا جان بجھ غے ہدایت تیں منہ موڑلیں ۔

(۷) مشرک سرداراں تے مقدماں غو اک ہور جاہل پونوں بیان ہو رہیو ہے کہ جے یوہ دین سچو ہو تو تے قرآن اللہ تعالیٰ غو برحق کلام ہو تو فر مھارا جیسا عقلمند لوک جھاں نے زمانوں دیکھیو وہے چنگی مندی گل تیں ہم واقف ہاں، ہم اس چنگی چیز غا حاصل کرن ماں پچھے کیوں رہ جاتا؟ مھارا تیں مُہرے یہ غلام تے گولیں اور دو جا کمزور قسم غا لوک اس دین ناں کیوں قبول کرتا؟ اس غو مطلب ہی یوہ ہے کہ یوہ سچو دین نیہنہ بلکہ نیش پرانوں چھوٹھ ہے تانہی مھارا جیسا عقلمند لوک اس تیں پچھے ہیں ، اللہ نے فرمایو: جدانھاں ناں ہدایت نصیب نیہنہ ہوئی ہُن اس ناں یہ پرانوں چھوٹھ کہن لگ گیا، فرفرمایو: یوہ پرانوں چھوٹھ نیہنہ بلکہ پرانوں سچ ہے اج قرآن ویہہ ہی گل کہہ رہیو ہے جھڑیں صدیاں پہلاں تورات نے بیان کیں تھیں تے جھڑیں مدتاں توڑی لوکاں ناں سِدّ ارستہ ورلاتی رہئیں ؛ تے اللہ غی رحمت غو مستحق بناتی رہئیں اج قرآن اُس غی تصدیق کر رہیو ہے تے وہ ہی پرانوں سچ یاد کروا رہیو ہے، تانجے گنہگاراں ظالماں ناں جہنم تیں ڈراوے تے نیکوکاراں فرمانبرداراں ناں جنت غی خوشخبری سناوے۔

(۸) اپر فرمایو تھو جے قرآن نیکوکاراں ناں خوشخبری سناوے، یاہ اُسے غی تفصیل ہے جے کساں نیکوکاراں ناں خوشخبری سناوے؟

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۹) ماں باپ نال چنگو برتاء تے نیک سلوک غی کرن واسطے اللہ تعالیٰ نے کئیں جگہیں اپنی توحید، اپنی عبادت تے اپناں حق ادا کرن غا حکم غے نال نال ماں باپ غا حق ادا کرن تے انھاں نال چنگو برتاء کرن غو حکم دتو ہے تانجے پڑھن آلاں ناں یوہ احساس وہے کہ انسان ورساراں تیں مُہرے اللہ تعالیٰ غا حق ہیں کہ وہ اس غی توحید منے، اس غا سارا دین ورعمل کرے، اس غاں نبیاں غا دسیا وارستہ ورچل غے زندگی گذارے۔ لہذا اللہ غا حق غا مقابلہ ماں تے کسے غو کوئے حق نیہنہ، نہ کسے غا حق واسطے اللہ غو حق چھوڑیو جا سکے تے نہ کسے غا حکم وراس غا دین غی مخالفت جائز ہو سکے؛ ہاں! اللہ غا حق تیں بعد ساراں تیں مُہرے ماں باپ غو حق ہے۔

لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

وی نیک کر دے، ہوں تیرے اگے توبہ کروں تے ہوں فرمانبر داراں بچوں ہوں؛

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ

یہ ویہہ لوک ہیں جھاں غا نیک عمل ہم قبول کراں تے جھاں غیں برائیں

عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي

ہم معاف کردیاں یہ جنتی لوکاں ماں ویں غا یوہ ہے سچو وعدو جہڑو

كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا

انھاں نال کیو جئے تھو (۹) تے وہ جس نے اپناں ماں باپ ناں کہیو: جے تھارا ور افسوس!

أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي

کیوں تم منّاں اس گلوں ڈرانویں جے ہوں قبر تیں زندو کرنے کڈیو جاؤں غو؛ حالانکہ میرے تیں پہلاں بہت ساریں اُمت

وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

گذر گئی ہیں؛ تے ویہہ دوئے اللہ تعالیٰ اگے فریاد کریں (تے کیہنہ:) او کمبخا! ایمان لے آ اللہ غو وعدو یقیناً سچو ہے

فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

ناں وہ جواب دئے جے یوہ کے ہے؟ یہ تے بس پشلاں لوکاں غی کہانیں ہیں؛ یہ ہی ویہہ لوک ہیں جھاں ور (عذاب غی)

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ

گل انھاں تیں پہلاں جناں تے انساناں غیں جماعتاں غے نال نال

الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا

پوری ہوگئی ہے؛ بلاشبہ یہ نقصان ماں رہن آلا تھا؛ تے ہر ایکن واسطے انھاں غا عملاں غی وجہ تیں کئی کئی

عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ

درجہ ہیں؛ تے تانجے اللہ تعالیٰ انھاں ناں انھاں غا عملاں غو پورو پورو بدلو دیدئے تے انھاں ور ظلم نیہنہ ہوسیں (۱۰) تے جس

يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ

تہاڑے کافر دوزخ غے سامنے آنیا جیں غا؛ (اور کہیو جئے غو) تم نے اپناں حصہ غیں لذت غیں چیز دنیا غی زندگی

(۱۰) نیکو کارا اولاد غا مقابلہ ماں نافرمان گنہگار اولاد غو کردار بیان فرما نے اس غو نتیجو بیان فرمایو جا رہیو ہے جے اسا نافرمان بچہ ماں باپ نال وی مندی طرح بولیں جد نیک ماں باپ اسی اولاد ناں آخرت غا عذاب تیں ڈرانویں اولاد بڑی بے ادبی نال اپناں آپ ناں زیادہ عقلمند تے پڑھیا لکھیا سمجھ نے جواب دیئے جے افسوس ہے تھارا ور! تم منّاں آخرت تیں ڈرانویں حالانکہ آخرت کس نے دیکھی؟ زمانہ گذر گیا اج توڑی تے کوئے دوہری واری پیدا ہوو ویہہ فرہوں کس رامرن تیں بعد دوبارہ پیدا واؤں غو تے کد میرو حساب کتاب وہے غو؟ ویہہ ماں باپ اللہ تعالیٰ اگے دعا وی منگیں جے رہا! اس ناں ایمان غی توفیق دیدے تے نال ہی فر اولاد ناں ڈرانویں کہ تیرا ور پُوے!! اللہ غو وعدو سچو ہے ایمان لے آ؛ ور اولاد فروی یوہی جواب دیئے، کہ یہ تے پشلاں لوکاں غا قصہ کہانیں ہیں، اسی نافرمان اولاد واسطے فرمایو کہ یاہ اولاد تے باقی نافرمان انساناں اور جناں غے نال جہنم ماں ہی جئے غی تے اینوں ہی نقصان کرے غی، فرمایو: جنت دوزخ ماں وی کیئں کیئں درجاہیں تے اپناں اپناں عملاں غا حساب نال سارا لوک کئی کئی درجاں ماں ویں غا اور یوہ سب کجھ اسے گلوں وہے غو تانجے ہر ایکن ناں اپناں کیتا غو انصاف نال ٹھیک ٹھیک بدلو لبھ جئے تے ساراں ناں پتو لگ جئے کہ اللہ کسے ور ظلم نیہنہ کرتو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

ماں ہی حاصل کرلیں ؛ تے تم انھاں غا مزا لُٹ آیا اج تمناں

عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

ذلت غا عذاب غی سزا دتی جئے غی کیونجے تم زمین ماں انحق تکبر

الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ ۲ ع ۱۱

کریں تھا؛ تے اس گلوں جے تم نافرمانی کریں تھا (۱۱) تے یاد کرو قوم عاد غا پہائی (ہودؑ) ناں! جسویلے انھاں نے

قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اپنی قوم ''احقاف،، ماں ڈرائی - تے یقیناں انھاں تیں پہلاں وی تے انھاں تیں بعد وی ڈران آلا (پیغمبر)

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

ہو گذر رہیا ہیں - تے تم اللہ تعالیٰ تیں سوا کسے غی عبادت نہ کرو! کیونجے منّاں تھارا ور اک بڑا تہاڑا اغا

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ

عذاب غوڈر ہے؛ انھاں نے کہیو: کیوں! توں مھارے کونے اسے گلوں آیو ہے جے ہم ناں مھاراں خداں تیں ہٹا چھوڑے

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ

لہٰذا جے توں سچو ہے تاں وہ عذاب مھارا ور لے آ! جس غو مھارا ناں وعدو کرے ؛ ہودؑ نے فرمایو:

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّىْٓ

اس غو علم تے اللہ تعالیٰ کونے ہی ہے؛ اور ہوں تے تمناں وہ ہی سنیو پہچاؤں جہڑو دے نے ہوں چلایو گیو ہوں؛ ور ہوں

اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

تمناں دیکھوں ہاں کہ تم جاہل پنوں کر رہیا ہیں (۱۲) تے جسویلے انھاں نے وہ عذاب جہڑ ہاروں اپناں مدانّاں در

اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ

آتو دیکھیو ویہہ کہن لگایو تے جہڑ ہے جہڑو مھارا ور برھے غو؛ نہیں بلکہ یوہ وہ ہی ہے جس واسطے تم کاہلا ہوا وا

بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ

تھا؛ یوہ اک پھاٹڑو ہے جس ماں دُکھ دینن آلو عذاب ہے؛ وہ ہر اک چیز ناں اپناں رب غا حکم نال

(۱۱) جہڑا نافرمان لوک آخرت ناں نہیں منتا انھاں ناں ہی فرمایو جارہیو ہے کہ ذری اس تہاڑا ناں وی یاد کرو ہاں! جدتم دوزخ غے سامنے آنیا جیں غا، تے فرشتا تمناں کہتا ویں غا جے تمنے جو کجھ عیش ارام کرنوں تھو، وہ سارو ہی تم نے دنیا غی زندگی ماں کرلیو ہے۔ اج ات آخرت ماں تھارا جگو بس ذلیل کرن آلو عذاب ہی ہے، تمناں اسے عذاب غو مزو چکھنوں پوے غو۔ اس عذاب ناں دو چیزاں غو بدلو فرمایو: اک تے اس غو کہ تم دنیا ماں انحق آکڑیں تے تکبر کریں تھا یعنی تھارو کم عاجز بندا بن نے رہنوں تھو ور تم دنیا ماں آکڑ تے تکبر اور سرکشی کرتا رہیا، دوجے اس غو کہ تم دنیا ماں کھل مکھلا اللہ تعالیٰ غی نافرمانیں کریں تھا۔

(۱۲) عرب غا مشرک مقدم اپناں آپ ناں بڑا تے مالدار سمجھ نے تکبر کریں تھا۔ اور یا ہی گل انھاں ناں اسلام غی دروٹنی ور نیواں ہون تیں روکے تھی۔ اپر آخرت غو عذاب بیان ہویو تھو جنساں تکبر تے نافرمانی ہی غو نتیجو دسیو تھو ہُن انھاں ناں عرب غی اک جانی پشانی قوم یعنی عاد غی دنیا وی تباہی غو حال سنایو جارہیو ہے جس غی تاریخ تیں عرب غا لوک چنگی طرح واقف تھا۔ انھاں غی ترقی، مالداری تے طاقت غا قصہ وی عرب ماں مشہور تھا۔ اور انھاں غی تباہی ناں وی لوک جانے تھا۔ اس را مشرکاں ناں دسیو جارہیو ہے جے نافرمانی تے تکبر غو انجام تک لیو! جیکدے تم باز نہیں آتا تاں تم وی اِتے تباہی واسطے تیار ہو جاؤ! احقاف حقف غی جمع ہے حقف ریت غاں اساں ٹھیراں ناں کہیو جئے جہڑا پہاڑاں ہاروں اُچا لماں ویں یوہ انھاں غا علاقہ غو ناں ہے جس ناں اج جغرافیہ ماں ''الربع الخالی'' کہیو جئے۔ یوہ یمن تے عمان نے بشکار حضر موت نے کونے ہے ور اج ات ریت ہی ریت ہے۔ ہو سکے قوم عاد غی تباہی تیں بعد ہی اس علاقہ غی یاہ حالت ہو گئی وہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

رَبُّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ كَذَٰلِكَ نَجْزِي

تباہ کر چھوڑے غو فر ویہہ اس را ہو گیا کہ انھاں غا کھولاں تیں بجن کجھ نیہنہ دسے تھو ؛ ہم مجرم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ

لوکاں ناں اسّے راسزادئیاں (۱۳) تے یقیناً ہم نے قوم عاد ناں اسی گلاں غی طاقت دتی تھی جھاں غی تمناں

فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا

نیہنہ دتی اور ہم نے انھاں ناں کن تے اکھ اور دل دتا تھا ؛ ور انھاں غا

أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ

کن نانے انھاں غیں اکھ تے انھاں غا دل انھاں غے کجھ وی

مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ

کم نیہنہ آیا ؛ جد کہ ویہہ اللہ تعالیٰ غیں آیتاں ناں نیہنہ منّیں تھا ؛ تے ویہہ اس (عذاب) نے

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ

آ کھیر یا جس غی ویہہ ہاسی اڈانوی ویں تھا (۱۴) تے ہم نے تھارے کولے کالے غیں مچ بستیں

مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا

چھیجتاک کر چھوڑیں ؛ تے ہم نے (اپنی قدرت غیں) نشانیں پھیر پرت نے بیان کیں تانجے ویہہ باز آ جیں ؛ فر جہڑا

نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً

انھاں نے اللہ تیں علاوہ اللہ غو قرب کھٹن واسطے خدا بنالیا تھا اُنھاں نے اُن غی کیوں نیہنہ مدد کی !؟

بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

بلکہ ویہہ انھاں ناں گم گیا تے یوہ انھاں غو لپنوں بنایو وو کوڑ تھو ؛ تے ویہہ کوڑیں گل تھیں جہڑیں ویہہ پلے تیں بنا ویں تھا (۱۵)

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

تے (یاد کرو) جد (اے نبیؐ) ہم نے جناں غی اک جماعت تھارا در پھیر چھوڑی تھی تانجے ویہہ قرآن سنیں

فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ

فر جسو یلے ویہہ اُت پچ گیا ویہہ آپس ماں کہن لگا: چُپ ہو جاؤ! فر جس گھڑی تلاوت پوری ہو گئی، ویہہ اپنی قوم در

(۱۳) قوم عاد تے حضرت ہودؑ غو اس تیں پہلاں کیں جگہیں ذکر گذر گیو ہے، اللہ نے انھاں ورست رات تے ست تہاڑی چھکھڑ تے پھانڈا غو اسو طوفان چلایو جس نے نافرماناں غو ناں نشان پٹ چھوڑیو تے اُت انھاں غاں کھولان تیں بجن کائے چیز باقی نیہنہ رہئی، اس را ساری دنیا نے مجرماں غو حشر تک لیو۔

(۱۴) یعنی قومِ عاد ناں ہم نے مال، دولت دنیاوی طاقت اتنی دتی تھی جتنی اج غاں مشرکاں کو نے نیہنہ فرجد خدائی عذاب آیو اس ویلے انھاں ناں کائے چیز خدا غی پکڑ تیں بچا نیہنہ سکی، لہذا انھاں غی تباہی تیں نا فرماناں ناں سبق حاصل کرن غی لوڑ ہے، انھاں ناں اللہ نے سوچن سمجھن واسطے کن، اکھ، دل، دماغ سب کجھ دتو تھو ور انھاں نے کسے چیز تیں کجھ کم نیہنہ لیو بس انا، کانا تے پاگل ہونے اللہ غی نافرمانی آلا رستہ ور ٹر پیا تے پیغمبر غی اک گل نیہنہ منی جس غا نتیجہ ماں چھیکڑا اسے عذاب نے ویہہ اپناں کھیرا ماں لے لیا جس غو پیغمبر غی زبانی ذکر سُن نے اس غو مخول بنا نویں ویں تھا۔

(۱۵) یعنی قومِ عاد ہاروں ہی دو جیں نافرمان قوم جس را قومِ ثمود تے حضرت لوطؑ غی نافرمان قوم اور حضرت شعیبؑ غی نافرمان قوم وی خدائی عذاب نال ملیا میٹ ہوئیں۔ یہ ساریں نافرمان قوم مکہ پاک نے کولے کالے تے مکہ غاں لوکاں غا سوداگری رستاں ماں پُویں تھیں، اللہ تعالیٰ نے اُنھاں کو نے وی اپناں پیغمبر چلایا تھا تے انھاں ناں ہر طرح اپنیں آیت سنایں تھیں تانجے یہ شرک غا رستہ تیں باز آ جیں ور جد یہ کسے طرح باز نیہنہ آئیں فر انھاں ور خدائی عذاب ٹٹ پیو جنال یہ ہمیشاں واسطے ملیا میٹ ہو گئیں ان ساراں شرک کرن آلان نے کجھ باطل خدا تے معبود بنایا وا تھا جن غا بارہ ماں انھاں غو یہ خیال تھو جے یہ خدا تے نیہنہ ور خدا غا پیارا ہیں جد ہم انھاں غی عبادت کراں غا فر یہ خوش ہونے ہمناں اللہ تعالیٰ غو قرب عطا کر دیں غا تے ہم انھاں غے مھاوے اللہ غا مقرب بن جاں غا اللہ تعالیٰ فرماوے فرجد انھاں قوماں ور خدا غو عذاب آیو اس ویلے اُنھاں باطل معبوداں نے انھاں غی مدد کیوں نیہنہ کی؟ ویہہ اِس اوہکھا وقت ماں اُنھاں نے کم کیوں نیہنہ آیا فرمایو: ویہہ مدد کے کرتا بلکہ ویہہ کسے ناں دسیا ہی نیہنہ! کیوں جے یوہ سب کجھ انھاں نے پلے تیں جُھوٹھ بنایو وو تھو حقیقت ماں اللہ تعالیٰ غو قرب دوان آلی کوئے اسی ہستی ہے ہی نیہنہ جناں خوش کرن تے اُس غی عبادت کرن غی لوڑ وہے؛ وہ اک اللہ کلو ہی عبادت غو مستحق ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۶) رحمتِ عالم ﷺ غی پیغمبری تیں پہلاں جن اساناں ور پُج نے اُت غیں کجھ اُڈتیں گل سُن آویں تھا؛ ور حضرت غی بعثت تیں بعد اس ور پابندی لگ گئی تھی انھاں ور اپروں انگار ابر ھیں تھا،

فَوْمٌ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ

جن حیران تھا جے آخر کے گل پیش آ گئی ہے کہ اتناں سخت انتظام ہو گیا ہیں۔ اسے گل غی ٹوہ لان واسطے جنھاں نے ہر علاقہ ماں اپناں وفد ٹور یا تھا، انھاں بچوں ہی عرب غاں جناں غو اک وفد اچانک نبی پاک کولے آ پُجیو، حضرت نے اس ویلے اک روایت نے مطابق طائف تیں واپس مکہ آتاں نخلہ ناں غی اک جگہ ور پڑا کیو وو تھو تے اک روایت نے مطابق حضرت ہور ''سوق عطاظ'' ناں غی ایکن منڈی در جاتاں ات نخلہ ماں سویرے اک دو جی روایت نے مطابق تہجد غی نماز پڑھ رہیا تھا، ان جناں نے حضرت غی زبانی قرآنِ پاک سُنیوں، انھاں ناں قرآن غی آواز پُج سُہنی لگی۔ تے قرآن غی سچی دعوت انھاں غا دلاں ماں بیس گئی اک دو جاناں کہن لگا چپ ہو جاؤ تے غور نال سُنو، سنتاں سنتاں ہی اللہ نے ایمان غی حب دلاں ماں بسا ن چھوڑی تے ویہہ سمجھ گیا کہ یا ہی واہ نویں گل ہے جس غی وجہ تیں مہار و اساناں ور جانوں بند ہو گیو ہے۔ چھیکو رحمتِ عالم ﷺ نے نماز ماں تلاوت پوری فرما دتی تے یہ اپناں دلاں ماں ایمان یقین لے نے اپنی قوم در واپس گیا۔ اُس ویلے انھاں نے رحمتِ عالم ﷺ نال ملاقات نیہہ کی نہ حضرت ناں انھاں غا قرآن سنن غو چتو لگو بعد ماں اللہ غی وحی نے ذریعہ اس گل غو چتو لگو۔ فر اس تیں بعد جناں غا بڑا بڑا وفد حضرت کولے آنے ایمان قبول کرتا رہیا تے دین سکھتا رہیا۔ حدیثاں ماں جناں غا آن غا کیں قصا بیان ہویا ہیں مفسر حضرات ساریں حدیثاں ناں جوڑ نے فرماویں کی زندگی ماں حضرت کولے چھ واری جناں غیں جماعت آیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ تے ایمان آلاں ناں جناں غا ایمان لیان غو یہ قصو بیان کر نے تسلی دی دیئے جے قرآن ور انسان تے انسان! جن دی ایمان لیا رہیا ہیں، اور مشرکاں غاں دلاں ماں یوہ احساس دی پیدا کرے جے دیکھو! قرآن تے اسو کلام ہے کہ یوہ سُن نے جن دی ایمان لیان ور مجبور ہو جیں فر تمناں کے ہو گیو!! تھارا دل کیوں پتھر ہو گیا کہ تمناں ایمان غی توفیق نیہہ ہوتی حالانکہ تمناں تے انھاں تیں زیادہ سوچ سمجھ عطا ہوئی ہے۔

(۱۷) اس تیں پتو لگے کہ یہ جن تورات تیں واقف تھا تے ممکن ہے انھاں نے تورات ماں نبی پاک ﷺ غی پیش گوئی دی پڑھی وہے۔ اور اس ویلے حضرت نے قرآن پاک غا جس حصہ غی تلاوت کی وہے اس ماں دی تورات غو ذکر وہے اسے گلوں ویہہ جن دی قرآن غی تعلیم ناں تورات نے مطابق دس نے اپنی قوم ناں ایمان غی دعوت دے رہیا ہیں۔

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا

موسیٰؑ تیں بعد نازل ہوئی ہے، جیڑی پہلی کتاباں غی تصدیق کرن آلی ہے؛ واہ سچا

اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۱﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا

دین غی رہنمائی کرے تے سِدو رستو دسے (۱۷) اے مہاری قوم! اللہ تعالیٰ در بلان آلا غی

دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

گل منوں! تے اس ور ایمان لیاؤ! وہ تھارا گناہ معاف کر دئے غو

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ

تے وہ تمناں درد ناک عذاب تیں بچالئے غو تے جیڑو اللہ تعالیٰ در بلان آلا غی گل نیہہ

اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ

منسیں فر وہ زمین ماں اللہ غا قابو تیں باہر نیہہ ہو سکتو، تے نہ اللہ تعالیٰ تیں سوا اس غا کوئے

اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۳﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ڈیتی ہو سکیں؛ اسا لوک تے کھلی گمراہی ماں ہیں (۱۸) کیوں! ویہہ دیکھتا نیہہ جے وہ اللہ

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

جس نے سارا اسمان تے زمین پیدا کیا اور وہ انھاں ناں بنان ماں تھکو نیہہ

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

وہ مُڑداں ناں زندہ کرن غی وی طاقت رکھے؛ کیوں نیہہ! بیشک وہ ہر چیز ور قدرت رکھن

قَدِيْرٌ ﴿۳۴﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ

آلو ہے؛ تے جس تہاڑے کافر لوک دوزخ نے سامنے آنیاں جیں غا؛ (تے کہیو جے غو) کیوں!

هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

یوہ برحق نیہہ ہے! ویہہ کیہہ غا: مہارا رب غی قسمیں کیوں نیہہ! اللہ تعالیٰ فرماوے غو ہن اپناں کفر نے بدلے

(۱۸) اللہ تعالیٰ جناں دین غو کم کرن غی توفیق دیئے۔ اس ناں اپناں خاص فضل نال دین غی سمجھداری عطا کرے۔ دیکھو! اک واری قرآن سُن نے جن کسا سُہنان تے اثر دار انداز نال اپنی قوم ناں دین غی دعوت دے رہیا ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ

عذاب غا مزا چکھو (۱۹) تے (اے نبیؐ) جس را ہور ہمت آلا پیغمبر صبر کرتا رہیا تم وی

الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا

صبر کرو! تے انھاں واسطے عذاب غی تاول نہ کرو! جس تہاڑے یہ اس (عذاب) ناں دیکھ لیں غا جس غو انھاں

يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ

نال وعدو کیتو جے؛ (یہ یوہ خیال کریں غا) جنیں یہ دنیا ماں اک دن غی چھٹ گھڑی تیں زیادہ رہیا ہی نہ

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

یوہ پورو پورو پہچا دینوں ہے تے نافرماناں تیں سوا ہور ہلاک وی کون وہے (۲۰)

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورت محمد ﷺ مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اٹھتری آیت اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان بچ رحم آلو ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

جھاں نے کفر غور ستو نوڑلیو! تے (لوک) اللہ غا رستہ تیں روکیا اللہ نے انھاں غا عمل برباد کر چھوڑیا؛

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تے جہڑا ایمان لیایا اور انھاں نے چنگا عمل کیا تے ویہہ اس (کتاب) ور ایمان لیایا جہڑی محمد ﷺ ور نازل کی گئی ہے

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾

تے واہ انھاں غا رب غی طرفوں ہے وی برحق اللہ نے ان تیں انھاں غا گناہ دور کر چھوڑیا تے انھاں غی حالت ٹھیک کر چھوڑی

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ

یوہ اس گلوں کیونجے کافر لوک باطل ور چلیا؛ تے ایمان آلا اپناں رب غی طرفوں

اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

آیا وا سچا دین ور چلیا؛ اللہ تعالیٰ اسے را لوکاں ناں

(۱) آیت ۲/ ماں رحمتِ عالم ﷺ غو بابرکت تے پُجو ناں آیو ہے۔ اسے ور اس سورت پاک غو ناں ''سورت محمد ﷺ'' ہے۔ اس تیں علاوہ اس سورت پاک غو ناں سورتِ قتال وی ہے کیونجے اس ماں جگہ جگہ ایمان آلاں ناں اللہ غا رستہ ماں جہاد کرن غی شوق دوائی گئی ہے۔ یاہ سورت پاک ہجرت تیں کجھ ہی بعد نازل ہوئی ہے جد کہ اللہ غا رستہ ماں جہاد غو حکم نازل ہو گیو تھو بلکہ آیت ۱۳/ واسطے تے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرمانویں کہ یاہ اس ویلے نازل ہوئی تھی جد حضرت مکہ پاک تیں ہجرت فرماتاں آخری واری مکہ پاک ور اک نظر فرما رہیا تھا۔ اس سورت پاک ماں مسلماناں ناں اللہ غا رستہ ماں جہاد تے خیرات کرن غی خاصکر جہاد ماں خرچ کرن غی تاکید کی گئی ہے سورت پاک غا منڈ ماں انساناں غی دو جماعت کی گئی ہیں۔ اک ویہہ خوش نصیب جہڑا اس برحق دین ور ایمان لے آیا جہڑو رحمت عالم ﷺ ور نازل ہووو ہے۔ تے دوجی واہ جہڑی کفر شرک ور ڈٹ گئی۔ فر ایمان آلاں ناں حکم دتو جے تم اللہ غی رضا واسطے کافراں غی اس نافرمان جماعت نال جنگ کرو، انھاں غیں مُنڈیں لاہ دیو اللہ غی مدد تھارے نال ہے۔ تم ہی غالب آویں گا کیونجے کافراں غو کوئے مددگار نہیں اللہ تعالیٰ غی مدد تے بس ایمان آلاں نے ہی نال وہے۔ فر ایمان آلاں واسطے جنت غی نعمتاں تے نافرماناں واسطے دوزخ غاں عذاباں غو ذکر ہے۔ اس تیں بعد ان لوکاں غی گل چھیڑی گئی ہے جہڑا اُمن توڑی منافقت نال بڑا اپکا سچا مومن بنیا واتھا۔ ور جہاد غو حکم سُن نے ویہہ ٹاڑے گیا تھا انھاں ناں جان بچان غو کوئے رستو نہیں دِس رہیو تھو تے ویہہ اس فانی زندگی واسطے کافراں نال خفیہ معاہدا کر رہیا تھا؛ اساں لوکاں واسطے فرمایو گیو ہے جے تھارو کوئے عمل اللہ تیں چھپیو نہیں رہ سکتو نہ دنیا ماں تھاریں چال چلاکیں چلیں غیں نہ آخرت ماں تمناں اپناں عمل کجھ کم آویں گا بلکہ دنیا ماں ہی وہ وقت دور نہیں جد تھاری منافقت باندے آجے غی تے تم ذلیل ہو جیں گا۔ اس تیں بعد ایمان آلاں ناں فرتا کید فرمائی جے تم دل نہ سٹیو تے حالات تیں کہرا نے صلاح غی گل نہ کریو جے کافر تھارا ور شیر بن جیں۔ آخر ماں اللہ غا رستہ ماں خرچ کرن غا فائدا بیان فرما نے خیرات غی شوق دوائی گئی ہے تے اس درڈور سورت پاک ختم ہوئی کہ جیکدے تم اللہ غا اِن حکماں ور عمل کرن تیں منہ موڑیں گا تاں اللہ دوجاں لوکاں ناں اپناں دین غی خدمت واسطے کھلاں کر چھوڑے گو۔ کیونجے نہ وہ کسے غو محتاج ہے تے نہ اس غا دین ناں کسے ڈھئی تے سہارا غی لوڑ ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۴﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ

(۲) سورت پاک غا مُنڈ ماں اسلام تے کفر غو کنی کنی انجام سنایو جارہیو ہے جے جہڑا لوک آپ وی اللہ تعالیٰ غی نافرمانی بلکہ کفر کریں تے دوجاں ناں وی اللہ تعالیٰ غو دین قبول کرن تیں تے دین ور عمل کرن تیں ڈکن واسطے زور ماریں انھاں لوکاں غا سارا عمل برباد ہوگیا ہیں انھاں نے نیکی سمجھ غے جہڑا کجھ چنگا کم کیا تھا ایمان نہ ہون غی وجہ تیں ویہہ وی سارا برباد ہوگیا ہیں، تے یہ اسلام غے خلاف جہڑیں سازش تے چال چلا کیں کریں یہ وی سب برباد ہو جیں غیں اللہ انھاں غی کسے مکاری ناں چلن نیہنہ دے سے۔ اس غا مقابلہ ماں جہڑا لوک ایمان لیا غے نیک کم کر رہیا ہیں۔ خاص کر غے ویہہ رحمتِ عالم ﷺ ور نازل ہون آلی کتاب ور ایمان لیا غے اس غے مطابق زندگی گذار رہیا ہیں اللہ انھاں غا پچھلا سارا گناہ اسلام غی وجہ تیں معاف کر دیئے غو، بلکہ بعد غیں ویں نکیں موٹیں خطا نیکیاں غی

فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا

انھاں غی حالت دسّے (۲) تے جسویلے کافر لوکاں نال تھاروٹا کرو ہو جئے تاں تم (انھاں غیں) مُنڈیں

مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ

لاہ دیو؛ ات توڑی کہ جسویلے تم انھاں غا ستھاڑ لا چھوڑیں تاں تم (باقیاں ناں) جفت کر غے بن لیو؛ اس تیں

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا

بعد فریا تے احسان کر غے چھوڑ دیو یا معاوضو لے غے! ات توڑی کہ جنگ اپناں ہتھیار سٹ چھوڑے (۳)

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ

یوہ ہی حکم ہے؛ تے جے اللہ تعالیٰ چاہتو تاں وہ آپے ہی انھاں کونوں بدلو لے لیتو، ور وہ تھاری اک دوجا

يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾

غے ذریعے ازمائش کرنی چاہوے؛ تے جہڑا اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں قتل کیا جیں اللہ انھاں غا

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

عمل کدے ضائع نیہنہ کرسیں؛ (سگوں) اللہ انھاں ناں سدّ ارستہ ور لاوے غو تے انھاں غو حال ٹھیک کرے غو

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ

تے انھاں ناں اس جنت ماں داخل کرے غو جس غی پشان اس نے انھاں ناں کرا چھوڑی ہے (۴) اے ایمان آلیو!

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

جے تم اللہ (غا دین) غی مدد کریں غا تاں وہ تھاری مدد کرے غو تے تھارا قدم مضبوط کر دیئے غو (۵) تے جنھاں نے

كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

کفر غو رستو توڑیو انھاں واسطے تباہی ہے؛ اور اللہ نے انھاں غا عمل برباد کر چھوڑیا ہیں؛ یوہ اس گلوں کیو نجے

فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

جہڑی چیز اللہ نے نازل کی واہ انھاں نے پسند نیہنہ کی؛ فر اس نے انھاں غا عمل ملیامیٹ کر چھوڑیا؛ کیوں! ویہہ زمین

قَبْلِهِمْ ۗ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾

ماں ٹریا پھریا نیہنہ! تا نجے تک لیتا کہ جہڑا لوک انھاں تیں پہلاں ہویا ہیں انھاں غو کسو انجام

وجہ تیں بخش دیئے۔ تے انھاں غو حال ٹھیک فرما دیئے غو؛ یعنی دنیا ماں انھاں ناں نیک عملاں غی توفیق عطا فرماوے، انھاں غی محنت بنے لاوے تے آخرت ماں انھاں ناں اجار تبہ عطا فرماوے۔ فر انھاں دواں جماعتاں غا بکھرا انجام غی وجہ بیان فرمائی کہ کافر لوک چھڑا باطل تے چُھوٹھ پچھے چلیں جس غی کائے نیں بنیاد ہوتی ہی نیہنہ۔ جد کہ ایمان آلا سچ غے تے سچا دین غے پچھے چلیں۔ جس غو برحق ہونوں اللہ غی طرفوں دلیلاں نال ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ نیکی بدی غو یوہ نتیجو دنیا ماں ہی اس گلوں بیان فرماوے تا نجے لوک انجام تیں واقف ہو غے سدّ ارستہ غی فکر کریں۔

(۳) یعنی جد مومن غو برحق ہونوں تے مشرکاں، کافراں غو باطل پرست ہونوں ثابت ہو گیو ہے۔ ہُن ایمان آلاں غی یاہ ذمہ واری ہے کہ جدوی انھاں غی خدا غاں نافرماناں، مشرکاں نال ملاقات ہو جئے۔ یعنی جنگ غا مدان ماں دو دو ہتھ ہو جیں فر مومن انھاں غی مُنڈیں لاہ دیں، تے انھاں متکبراں، اَنّ منان ناں کسن غے پٹھیں تے خدا غی زمین ور اتی چکن آلاں ان فسادیاں غا لہو غا ہاڑ چاہڑ چھوڑیں۔ کیو نجے باطل غی آکڑتاں ہی پنجے غی جد انھاں غا بڑا بڑا سارا مقدم قتل ویں غا، انھاں غا جتھا ئیں غا، اُنھاں غا بدمغز جواناں غو ستھاڑ لگے غو، یا ہی گل سورت انفال آیت ۶۷ ماں بیان فرمائی ہے کہ جچر توڑی ان گھمنڈی قسم غاں کافراں غو زمین ماں لہو نہ لغ پئے اچر توڑی انھاں ناں قیدی بنان غی گل نیہنہ سوچنی لوڑیئے تھی۔ ہاں! جد انھاں ور مسلماناں غو رُعب چنگی طرح بیں جئے۔ تے انھاں ناں گہڑی گہڑی جنگ کرن غو چسکو مٹھو ہو جئے، اس تیں بعد یہ قیدی بناناں چاہئیں۔ تے قیدی جفت کر غے بنا چاہئیں تا نجے کوئے نسن پجن غو خیال نہ کر سکے۔ فر کافر جنگی قیدیاں نال کے کیو جے؟ اس غا ترے چار رستہ بیان کر غے مسلماناں ناں اختیار دیدتو جے وقت غو امیر المئمنین جہڑی چیز اسلام تے مسلماناں واسطے بہتر سمجھے واہی کرے؛ جیکدے وہ انھاں قیدیاں ناں انھاں غا وطن ماں واپس کر دینوں ٹھیک سمجھی کرے تاں ات دو شکل بیان کیں۔ اک تے یاہ کہ بس احسان کر غے انھاں ناں مفت رہا کر دیئے، ہو سکے قیدیاں نال ایمان آلاں غو یوہ سلوک تک غے انھاں غو دماغ ٹھیک ہو جئے۔ تے دوجے یاہ کہ مناسب سمجھے تاں انھاں کونوں کجھ فدیو لے غے چھوڑ دیئے، فدیہ غو مطلب یوہ ہے کہ یا تے اپناں قیدیاں غا بدلہ ماں چھوڑ دیئے یا کجھ رقم لے غے چھوڑ دیئے۔ اور جیکدے واپس انھاں غا ملک ماں چلانوں مناسب نہ سمجھے تاں وی دو شکل ہیں جنھاں در سورت انفال ماں اشارو ہے تے نبی پاکؐ اور صحابہء کرام غا عمل تیں ویہہ ثابت ہیں (۱) اگر انھاں قیدیاں بچوں کسے نے اساجرم کیا واویں کہ اُس غو قتل کرنوں ہی ضروری وہے تاں قتل کر دیئے۔ (۲) جے مناسب سمجھے تاں قیدی یا غلام بنا لیئے تا نجے مسلماناں غے نال رہ غے انھاں ناں اسلام ناں سمجھن غو موقو لیھے۔ یہ چارے شکل جمہور امت غے نزدیک جائز ہیں۔ بہر حال جنگ، قتل اور قید غو یوہ سلسلو اس ویلے تو ڑی جاری رکھنو لوڑیئے کہ "جنگ اپناں ہتھیار سٹ چھوڑے"، یعنی متکبراں غی سدّ رلہہ جئے فریاتے ویہہ صلاح واسطے تیار ہو جیں۔ یا جزیو دے غے مسلماناں غی رعیت بن جیں تا نجے اسلام غالب آ جئے اور کفر غو قصو مُک ہی جئے۔ اسے گلوں حضرت ابن عباسؓ غا شاگرد حضرت مجاہدؒ اس غی تفسیر یاہ کریں کہ "ات توڑی جے حضرت عیسیٰؑ تشریف لے آویں" (ابن کثیر) کیو نجے رحمتِ عالم ﷺ غو ارشاد ہے کہ میری امت

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بچوں اک جماعت ہمیشاں اللہ غا رستہ ماں اللہ غا دین غی سربلندی واسطے جنگ کرتی رہ غی ات توڑی کہ انھاں غو آخری طبقو حضرت عیسیٰؑ نال مل غے جہاد کرے غو۔

(۴) جہاد غا جائز ہون غی وجہ تے اس غو مقصد بیان فرمایو جا رہیو ہے کہ جے اللہ تعالیٰ چاہتو تاں اج غاں کافراں ناں وی پشلاں نافرماناں ہاورں اسمانی یاہ زمینی عذاب نال ملیامیٹ کر سکے تھو ور اس نے رحمتِ عالم ﷺ غی برکت نال ویہہ پرانّاں عذاب نازل نیہنہ فرمایا جنھاں ماں نکا، موٹا، مڑد، کالسریں، سارا ہی اچن چیت ملیامیٹ ہوجیں تھا۔ تے عذاب غا آجان تیں بعد کسے غی توبہ قبول نیہنہ وہے تھی، اللہ نے ان عذاباں غے بجائے جہاد غو حکم دتو اسے ناں سورت توبہ آیت ۱۴/ ماں فرمایو جے اللہ انھاں ناں ایمان آلاں غے ہتھوں عذاب دیئے غو، یعنی ہُن کافراں ور جہاد غے ذریعہ ایمان آلاں غے ہتھوں عذاب نازل وہے غو، اس ماں کافراں غی وی بڑی ازمائش ہے کیونجے اس راویہہ سارا اکدم ہی ملیامیٹ نیہنہ ہو جاتا بلکہ انھاں ناں کجھ مہلت لبھ جئے۔ چھڑا رڑے مدان آن آلا کجھ نوجوان ماریا جیں تے باقی غی یا ازمائش وہے کہ ایمان آلاں غے ہتھوں کھونسڑا کھا غے، اور کفر غی وجہ تیں اپناں آپ ناں ذلیل ہوتاں دیکھ غے انھاں غو دماغ ٹھیک وہے یا ویہہ ہور بد دماغ ویں؟ دوجے پاسے اصل ازمائش ایمان آلاں غی وہے۔ جے کون اللہ غا دین پچھے جان مال سب کجھ قربان کر غے اپناں ایمان غو نقد ثبوت پیش کرے تے کہڑو بزدل ڈروکل جہاد غا مدان تیں پچھے رہ غے رڑے مدان منافق ثابت وہے۔ دل غو روگی منافق اپنی منافقت واسطے سب کجھ کر سکے ور جہاد غا مدان ماں اللہ غا دین غی سربلندی واسطے جند جان قربان کرنی منافق غا وس غو روگ نیہنہ۔ جچر توڑی دیو نہ بلّے اچر توڑی تربوڑیں وی پتنگ تے پروانہ بن جیں۔ ور دیو بل جان تیں بعد تربوڑیں پتنگاں نال نیہنہ رہ سکتیں۔ تربوڑیں شمع اپر جان دین غی ہمت کد کر سکیں جد کہ پتنگ دیا ناں تک غے جان بچا نیہنہ سکتو۔ بس بالکل یا ہی مثال جہاد غی ہے اللہ جہاد غا یہ دیا بال غے اپناں کچاں پکاں عاشقاں ناں کنی کر دیئے۔ دودھ پین آلاں تیں لہو دین آلاں مجنواں ماں نکھیڑ وہے، سچا عاشق تے پکا مومن اس رستہ غاں کنڈاں ناں پھل، تے تُہپ ناں چھاں سہئی کریں ات توڑی کہ اس رستہ ماں جان دیتاں انھاں ناں جہڑو لطف تے سواد آوے وہ جنت ماں جا غے وی نیہنہ پُہلتو تے ویہہ جنت ماں پُج غے وی فر اس مدان ماں جان دین غی دس دس واری تاہنگ کریں (ترمذی) اللہ تعالیٰ انھاں ہی بنداں واسطے فرما رہیو ہے کہ جے یہ اس رستہ ماں قتل ہوجیں فر یاہ نہ سمجھو کہ یہ ناکام ہو گیا، یہ ہار گیا، جس را دنیا غیں فوج جد مدان ماں مارے جیں تے لوک سمجھیں کہ یہ فوج ہار گئیں ہیں۔ نیہنہ نیہنہ! ایمان آلاں غو یوہ معاملو نیہنہ! مدان جنگ ماں جت جان تیں بڑی کامیابی تے اس مدان ماں جان دینی ہی ہے، یاہ اسی موت ہے کہ اس ناں موت کہنوں وی جرم ہے، اللہ انھاں غا عمل کدے ضائع نیہنہ کرسیں، دنیا ماں وی انھاں غی قربانی دنیا غی تاریخ ناں پرت چھوڑے غی ور اصل گل آخرت غی ہے جت واسطے اللہ انھاں ناں ہدایت دیئے غو تے ہر طرح انھاں غو حال ٹھیک کر دیئے غو وہ انھاں ناں اس جنت ماں داخل کرے غو جس غو کجھ تعارف اس نے دنیا ماں ہی اپنی کتاب غے ذریعہ تے اپناں حبیب ﷺ غے ذریعہ انھاں ناں کرادتو ہے، فر جد یہ اس جنت ماں پج جیں غا اُت آپے اپنوں گہر تے اپنوں مقام پشان لیں غا۔ رحمتِ عالم ﷺ فرمانویں: جنتی ناں اپناں جنت آلا گہر غو اس تیں زیادہ پتو وہے غو جتنوں کہ اس ناں دنیا ماں اپناں گہر غا رستہ غو پتو تھو۔ (بخاری)

(۵) اُپر آخرت غی کامیابی غو ذکر تھو ہُن دنیا ماں کامیابی عطا کرن غو وعدو بیان ہو رہیو ہے کہ جد ایمان آلا اللہ غا دین غی مدد کریں غا اس ور جند جان، مال سب کجھ قربان کر دین واسطے دلوں منوں تیار ہو غے اُٹھ کھلاویں غا فر اللہ انھاں غی مدد کرے غو تے انھاں ناں آپ اپنان فضل نال اس مدان ماں ثابت قدم رہن غی توفیق دیئے غو۔ ویہہ دنیا غی بڑیں بڑیں طاقتاں ور غالب آجیں غا، ویہہ خالی مولی تے سخنے ہتھیں ویں غا ور دنیا غیں بڑیں بڑیں طاقت اپناں قلعاں ماں انھاں غا ڈر نال کمتیں ریہنہ غیں، الحمد اللہ صحابہء کرام غا سُچا زمانہ تیں لے غے اج توڑی مھاری سوا چوداں سو سال غی تاریخ غو ور قو ور قو اس گل

قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝۱۰ ذٰلِكَ

ہوؤ تھو! اللہ نے ویہہ تباہ کر چھوڑیا؛ تے کافراں واسطے اسے راغی سزا ہے؛ یوہ

بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى

اس گلوں کیونجے ایمان آلاں غو کار ساز اللہ ہے؛ جد کہ کافراں غو کوئے کارساز

لَهُمْ ۝۱۱ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

نیہنہ (۶) بیشک اللہ انھاں لوکاں ناں جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیا اساں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

باغاں ماں داخل کرے غو جنھاں غے ہیٹھ نہر بغتیں ویں غیں تے جہڑا لوک کافر ہیں

يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى

ویہہ دنیا ہی غی عیش کر رہیا ہیں؛ تے اس را کھا رہیا ہیں جس را چوکھر کھئیں تے چھیکڑ دوزخ انھاں غو

لَّهُمْ ۝۱۲ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ

ٹھکانوں ہے (۷) تے (اے نبیؐ) کتنی ہی بستیں تھاری اس بستی تیں۔ جس تیں تم کڈیا گیا ہیں۔

الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳ اَفَمَنْ

تضمین ھ زور اور تھیں جہڑیں ہم نے ہلاک کر چھوڑیں؛ فر کوئے انھاں غو مددگار نیہنہ ہووؤ؛ تے کیوں! ویہہ لوک جہڑا

كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ

اپناں رب غی طرفوں صاف دلیل ور ہیں ویہہ انھاں ہاروں ہو سکیں! جنھاں غا پہیڑا عمل انھاں ناں چنگا کر غے دسیا جیں

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝۱۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ

تے ویہہ اپنی خواہشاں پچھے چل پویں (۸) اس جنت غیں صفت جس غو وعدو پرہیزگاراں نال ہے یہ ہیں

فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

جے اس ماں اسا پانی غیں نہر ہیں جہڑو کدے خراب نیہنہ ہوسیں؛ تے اس دُدھ غیں نہر ہیں جس غو سواد

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ

کدے بدلسے نیہنہ؛ تے اسا شراب غیں نہر ہیں جہڑو پین آلاں واسطے لذت دار وہے غو؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غی گواہی دے رہیو ہے جے ہم جدوی اخلاص نال صرف اللہ غا دیں پچھے مدان ماں آیا، اللہ نے کدے ہمناں اپنی مدد تیں محروم نیہنہ کیو، ورگل پکا ایمان تے سچی نیت غی ہے۔

(۶) ایمان آلاں ناں اللہ تعالیٰ غا رستہ ور جان مال غی قربانیاں ور دنیا آخرت ماں کامیابی غی خوشخبری سنان تیں بعد فر کافراں نال خطاب ہور رہیو ہے جے جہڑا کفر تیں کسے رابازنہ آویں انھاں واسطے ہلاکت تے تباہی تیں بچن کجھ نیہنہ نہ دنیا ماں انھاں غی چال چلاکیں توڑ چڑھیں غیں نہ آخرت ماں ایمان تیں بچن انھاں غی کائے نیکی کم آوے غی، کیوں جے انھاں نے اللہ غا نازل کیا واقرآن تیں نفرت کی فر اللہ نے انھاں غا سارا عمل ملیا میٹ کر چھوڑیا تے جن عملاں ناں ویہہ نیک سمجھیں تھا ویہہ سارا برباد ہو گیا! کفر شرک ور بٹر جان آلاں غو سدا یوہی حال وہے جس ناں کوئے شک شبہو وہے وہ زمین ماں ٹر پھر نے

وَأَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

تے اسا مکھیر غیں نہر ہیں جہڑو بالکل صاف وہے غو؛ تے انھاں واسطے جنت ماں ہر قسم غا میوا ویں غا

وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا

تے انھاں غا رب غی طرفوں بخشش وہے غی (یہ لوک) اُنھاں جسا ہو سکیں جہڑا سدا دوزخ ماں رہنہ غا تے انھاں ناں ابلتو

مَآءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ

پانی پیالیو جے غو فر وہ انھاں غیں آنتڑیاں غا ٹوٹا کر چھوڑے غو (۹) تے انھاں بچوں کجھ (اے نبیؐ) تھارا در کن لا غے سُنیں

حَتّٰى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

ات توڑی کہ جسو یلے ویہہ تھارا کولوں باہر نکلیں تاں جھاں لوکاں ناں علم عطا ہوو ؤ انھاں ناں کیہنہ:

مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ

میں مسیں نبیؐ نے کے کہیو تھو؟ یہ ہی لوک ہیں جھاں غا دلاں ور اللہ نے مہر لا چھوڑی ہے

وَاتَّبَعُوٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

تے یہ اپنی خواہشاں پچھے چل پیا ہیں (۱۰) تے جہڑا ہدایت غو رستو اختیار کریں اللہ انھاں غی ہدایت ماں ہور باہدو کر دئے

وَآتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن

تے انھاں ناں پرہیزگاری عطا فرماوے (۱۱) فر کیوں! یہ بس قیامت ہی ناں اڈیکیں جے واہ انھاں ور اچن چیت

تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَآءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنّٰى لَهُمْ إِذَا جَآءَتْهُمْ

ہی آجئے؛ فر اس غیں نشانیں تے آہی گئی ہیں تے جسو یلے واہ انھاں ور آجئے غی اس ویلے انھاں ناں سمجھنوں

ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنۢبِكَ

کے کم دئے غو (۱۲) تے (اے نبیؐ) تم یقین رکھو جے اللہ تعالیٰ تیں سوا کوئے معبود نیہنہ، تے تم بخشش منگو اپنی لغزش واسطے

وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾

تے مسلمان مڑداں تے مسلمان کانسریاں واسطے! اللہ تعالیٰ تھارا ٹرن پھرن تے رہن سہن غی جگہ ناں جانے (۱۳)

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَآ أُنزِلَتْ

تے ویہہ کیہنہ: جے کائے سورت کیوں! نیہنہ نازل ہوتی؛ فر جسو یلے صاف مطلب آلی کائے

عاد، ثمود ہاروں اُکلیں ویں قوماں غا کھولا تے کھنار تک لئے۔ اللہ نے انھاں ور کسا کسا عذاب نازل کیا، کافراں واسطے اسے طرح غی سزا ہیں اج غا نافرمان باز نہ آیا تاں انھاں غو دی یوہ ہی حشر وہے غو، کیوں جے ایمان آلاں غو مددگار تے اللہ تعالیٰ ہے ور کافراں ور جد خدائی عذاب نازل ہون غو ویلو آجئے فر کوئے انھاں غو حمایتی تے مددگار اور کارساز نیہنہ نکلتو، نہ کوئے باطل معبود انھاں ناں کم آوے۔ یا ہی گل صحابہ کرام نے جنگ اُحد ماں اس ویلے فر مائی تھی جد کافراں نے نعرو ماریو تھو جے ﴿لَنَا عُزّٰى وَلَا عُزّٰى لَكُمْ﴾ ''سمھارا کولے عزیٰ بت ہے تھارا کولے کوئے عزّو نیہنہ ہے''۔ صحابہ کرام نے جواب دتو ﴿اَللّٰهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلَى لَكُمْ﴾ ''اللہ تعالیٰ سمھارو مددگار ہے تھارو کوئے مددگار نیہنہ ہے'' (بخاری شریف)

(۷) یعنی کافر لوک ڈنگراں ہاروں زندگی گذاریں بس ڈنگراں ہاروں چھڑو ٹھڈ پہرنوں ہی سب کجھ سمجھیں نہ انھاں ناں دنیا ماں حرم حلال غو خیال نہ آخرت غا حساب کتاب غی کجھ فکر!! بس نفس غی خواہش پوری کر لینی ہی سب کجھ سمجھیں تے جانوراں ہاروں یوہ نیہنہ سوچتا جے ہمناں کا نہہ واسطے کھوال پیال غے موٹو کیو جا رہیو ہے سگوں کھئیں وی بے ادب ہو غے جانوراں ہاروں، فرمایو چار تہاڑا عیش لٹ لیو چھیکڑو تھارو ٹھکانوں جہنم ہے۔

(۸) رحمتِ عالم ﷺ ناں تسلی دتی جا رہئی ہے تے مکہ غا مشرکاں ناں درڈیو جا رہیو ہے جھاں نے اسا حالات بنایا کہ رحمتِ عالم ﷺ ناں اپنوں پیارو وطن چھوڑنوں پے گیو۔ فرمایو! تمناں گہروں کڈن آلاں یہ مکہ غا مشرک کے بلا ہیں انھاں تیں پہلاں، انھاں تیں مُج زیادہ تگڑیں کتیں ہی بستیں تھیں جہڑیں اُنھاں غی نافرمانی ور اللہ نے تباہ کر چھوڑیں، تے کوئے اس ویلے انھاں غو مددگار نیہنہ کھلو ہوو ؤ! فر اِنھاں غی کے حیثیت ہے!! کیونجے مومن اللہ غی طرفوں ٹھیک ہدایت ور تے اخلاق کردار غا اُچا رتبا وروہے فر وہ اُس کافر مشرک غے برابر کد ہو سکے جسناں اپناں پہیڑا کر توت ہی چنگا لگتا ویں، تے وہ انوں کانوں ہو غے اپناں نفس غی خوہشاں تے تاہنگاں ور ہی چلتو وہے۔ یہ دوئے برابر نیہنہ ہو سکتا۔ اگے انھاں غو کئی کئی انجام بیان ہور رہیو ہے۔

(۹) یعنی وہ متقی پرہیزگار جس واسطے جنت غیں یہ یہ نعمت ہیں وہ اس نافرمان غے برابر کس را ہو سکے جس غو انجام یوہ وہے غو کہ وہ سدا جہنم ماں رہ غو جت اُس ناں وہ اُبلتو پانی پیوں پُوے غو جس نال آنتڑیں ٹوٹا ہو غے باہر آجیں غیں۔

(۱۰) ہُن توڑی جن کافراں غو ذکر تھو ویہہ کھل مکھلا تے باندے باندے کافر تھا ہُن کجھ اساں کافراں غو ذکر ہور رہیو ہے جہڑا دلوں تے پکا کافر ویں ور لوکاں ناں دسن واسطے کلموں وی پڑھ لیں تے دکھلا وا واسطے ہی کجھ اسلامی حکماں ور وی عمل کر لیں۔ اساں لوکاں ناں منافق کہیو جئے۔ یہ لوک ایمان آلاں غے نال نال رحمتِ عالم ﷺ غی سچی مجلس ماں وی جیں تھا۔ ور انھاں غی نیت کائے گل سنّی تے وہے نیہنہ تھی۔ اس گلوں ویہہ لوکاں ناں دسن واسطے تے کن لا لا غے گل سنیں تھا ور تہان کدے ہو ٹھے ہی وہے تھو، فر مجلس تیں باہر نکل غے صحابہء کرام ناں بڑی بے ادبی نال کیہنہ تھا ''یوہ آدمی مسیں مسیں کے کہہ تھو؟'' اللہ تعالیٰ فرماوے: اصل ماں انھاں غی اس منافقت غی وجہ تیں انھاں غاں دلاں ور مُہر لگ گئی ہے، ہُن یہ نہ کائے گل سُن سکیں تے نہ سمجھ سکیں بس نفس غی خواہشاں ور ہی چلیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱) یعنی جن مجلساں تیں منافق ہور گمراہ ویں اللہ ایمان آلاں ناں انھاں ہی سچیاں مجلساں تیں ہور ہور ہدایت تے تقوو وعظ فرماوے۔ یوہ ہدایت آنو رستو اختیار کرن غو اثر ہے جس را کہ گمراہی آنو رست نوڑن غو وہ اثر تھو کہ اس نال دلاں ور مہر لگ جے تھی۔

(۱۲) یعنی ایمان تے کفر غو یوہ کئی کئی نتیجو سُن لین تیں بعد وی جہڑا لوک کفر شرک تیں باز نیہنہ آتا، تے ایمان نیہنہ قبول کرتا، آخر و یہہ کا نہہ غی اڈیک ماں ہیں؟ بس اسے غی کہ جد اجن چیت قیامت آجے غی فراس ناں تک غے ایمان نیانویں غا! حالانکہ اس ویلے سمجھن تے ایمان لیان غو ویلو کدو ہے غو؟ تے اس ویلے توبہ کرن غو کے فائدو ہے غو! اُس ویلے تے توبہ غو بوُ بند ہوو وو ہے غو۔ فر قیامت غیں کجھ نشانیں تے آہی گئیں ہیں رحمتِ عالم ﷺ غو دنیا ماں تشریف لیانوں وی اس گل غی نشانی ہے کہ ہُن قیامت ناں کوئے لموں عرصو نیہنہ رہیو۔ آپ خاتم الانبیاء (ﷺ) نے اپنی شہادت آنی تے بشکار آنی انگلیں کھلیں کر غے فرمایو: ''ہوں تے قیامت اس طرح ہاں''، یعنی جس را ان دواں انگلیاں غے بشکار کائے ہور انگلی نیہنہ اسے راہوں اللہ غو آخری پیغمبر ہوں میرے تیں بعد قیامت توڑی کسے را غو کوئی نبی، یا رسول نیہنہ۔ تے میرے تیں بعد قیامت اس را نا نو نال آوے لگی جس را یہ دوئے انگلیں جُڑیں ویں ہیں (بخاری و مسلم)

(۱۳) یعنی جد قیامت غا آجان تیں بعد کسے ناں ایمان لیانوں تے توبہ کرنی کجھ کم نیہنہ آسیں، لہذا ہُن تیں ہی ہر اک بندہ ناں اللہ تعالیٰ ناں اک ایکلو یقین کر غے اس ور صحیح طریقہ نال ایمان لیانوں چاہئے۔ تے توبہ استغفار کر غے اپناں گناہ بخشوالینا چاہئے! کیونجے اللہ پاک تیں کسے غی کائے گل چھپی وی نیہنہ وہ ہر ایکن غی تہاڑی غی ٹرت پھرت ناں وی جانے تے رات غے وقت ارام کرن ناں وی خوب جانے۔ فائدو:- ات رحمتِ عالم ﷺ ناں جہڑو یوہ حکم دتو جے تم اپنی لغزشاں واسطے تے مومن مڑداں تے مومن کانسریاں غاں گناہاں واسطے بخشش منگو، حالانکہ نبی تے سارا ہی ہر اک گناہا تیں بعثت تیں پہلاں توں ہی بالکل پاک صاف ویں، فر رحمتِ عالم ﷺ تے ساراں نبیاں غا سردار ہیں، تے اللہ تیں بعد ساری جیا جون ماں بس حضرت غو ہی رتبو ہے، فر حضرت در لغزش غی نسبت کیوں کی گئی ہے؟ یوہ اصل ماں حضرت غا اُچا مقام غا لحاظ نال فرمایو گیو ہے۔ جے کجھ اسیں گل جہڑیں گناہ تے کدے ہو ہی نیہنہ سکتیں بلکہ عام لوکاں غا لحاظ نال و یہہ نیکیں ویں ور حضرت غا اُچا رتبہ غا لحاظ نال و یہہ ظاہری طور در لغزش ماں شمار کر لی گئیں۔ اس غی کجھ ہور بحث اگے سورت فتح حاشیہ ۲ ماں آرہی ہے۔

(۱۴) چر توڑی جہاد غو حکم نازل نیہنہ ہوو تھو ایمان آلا بار بار تاہنگ کریں تھا کدے جہاد غا حکم آنی کائے سورت نازل ہو جاتی فر جد جہاد غا حکم آنیں آیت نازل ہو گیئں اس ویلے سچاں مومناں نے تے جرأت ہمت اور اللہ غا رستہ ماں قربانیاں غیں و یہہ مثال پیش کر دتیں جنال عشق غا رستہ غاں راہیاں غو سر مان نال اُچو ہو گیو، جنگ بدر ماں حضرت عبیدہ ابن حارثؓ جد کیں پھٹ کھا غے زمین ور ٹھٹھا تھا تے رحمتِ عالم ﷺ انھاں غو سر اپنی چھولی ماں رکھ غے منہ وروں دو دڑ صاف فرما رہیا تھا اس ویلے انھاں نے مُچ سُہنی گل کہئی تھی، انھاں نے ابو طالب غو اک شعر پڑھیو جہڑو انھاں نے حضور ﷺ غی شانِ مبارک ماں کہیو تھو جس غو مطلب تھو ''ہم تھاری حفاظت ماں اپناں بیوی بچاں ناں وی بسار چھوڑاں غا تے تمناں بچان واسطے تھارے اگے پچھے اپنیاں لاشاں غا مار لا چھوڑاں غا'' حضرت عبیدہؓ نے آخری وقت ماں یوہ شعر پڑھ غے عرض کی حضرت! جیکدے اج ابو طالب زندہ ہوتا تاں انھاں ناں پتو لگتو جے یوہ شعر انھاں غے لائق نیہنہ بلکہ میرے لائق ہے کیونجے انھاں نے تے شعر کہیو تھو اور میں تھارے سامنے اپنی جان دیدتی ہے (حیاۃ الصحابہ) یاہ تے نبی پاک غا سچا زمانہ غی گل تھی۔ حضرت تیں خاصا دن بعد غی گل ہے حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے ایکن جنگ ماں یاہ حدیث سنائی جے ''جنت تلواراں غی چھاں ہیٹھ ہے'' یاہ گل سُن غے مجلس بچوں اک سِدّ وسادو جنو بندو کھلو ہووو اس نے کہیو!! ابو موسیٰ حتم نے آپ یاہ گل نبی پاک ﷺ کولوں سُنی ہے؟ حضرت ابو موسیٰ نے فرمایو: آہو! بس اس نے اپنی تلوار غی میان پہن غے اپناں سنگیاں ناں کہیو پہایئو! میرو آخری سلام! بس یاہ گل کہہ غے

سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ

سورت نازل وہے اور اس ماں جہاد غو ذکر وہے اس ویلے تم انھاں لوکاں ناں دیکھیں جنھاں

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ

غاں دلاں ماں روگ ہے کہ وہہ تھارا در اس را تکیں جس را وہ دیکھے جس ور موت غی

مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۭ فَاِذَا

غشی آتی وہے؛ تے انھاں واسطے بربادی ہے (۱۴) (اصل کم تے) فرمانبرداری اور چنگی گل کہنی ہے؛ فر جو ویلے

عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝ فَهَلْ

(جہاد غی) گل پکی ہو گئی اسو ویلے جے وہہ اللہ نال سچا رہتا تاں انھاں ہی واسطے چنگو ہو تو؛ تے (اے منافقو!) تھارا

عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا

کولوں تے یاہی امید کی جئے کہ جے تمناں حکومت لبھ جئے تاں تم زمین ماں اتی چک لیں؛ تے تم آپس غا رشتہ ناطہ وی

اَرْحَامَكُمْ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى

توڑ چھوڑیں (۱۵) یہ وہہ لوک ہیں جنھاں ور اللہ نے لعنت کی ہے؛ تے جنھاں غا کن ڈورا تے اکھ انیں

اَبْصَارَهُمْ ۝ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ

کر چھوڑیں ہیں؛ تے کیوں! وہہ قرآن ماں غور نیہنہ کرتا یا انھاں غا دلاں ور

اَقْفَالُهَا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ

جندرا چڑھیا وا ہیں؛ بیشک جہڑا لوک کنڈ پھیر غے مڑ گیا اس توں بعد کہ ہدایت غو رستو انھاں ناں صاف صاف

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝

دس گیو تھو؛ انھاں غو یوہ کم شیطان نے انھاں ناں چنگو بنا غے دس دتو ہے؛ تے انھاں ناں لمی لمی ہکھیں لا دتیں ہیں (۱۶)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

یوہ اس گلوں کیونجے انھاں نے انھاں لوکاں ناں جہڑا اللہ غی نازل کی وی (کتاب) ناں پسند نیہنہ کرتا یاہ گل کہئی تھی جے ہم

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ اِذَا

کجھاں کماں ماں تھاری گل من لیاں غا تے اللہ انھاں غی راز غی گلاں تیں واقف ہے (۱۷) تے انھاں غو کے حال وہے غو جد

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کافراں غا مجمع ماں بڑھ گیا تے جنگ شروع کرلی ات توڑی کہ اللہ نے شہادت غی نعمت عطا کردتی (ترمذی) یاہ گل تے مومناں غی تھی۔ وردوجے پاسے کجھ منافق وی مسلماناں ماں اپناں مفادات پچھے بڑھیا واتھا، ویہہ مسلماناں ناں دسن واسطے نماز روزہ وی کرلیں تھا ور جد جہاد غو صاف صاف حکم نازل ہوگیو تے مطالبو جان غی قربانی غو آ گیو فرتے انھاں غیں اکھ تاڑے ہی لگ گئیں، انھاں غی منافقت غو پہانڈ ورڑے مدان پھٹ گیو۔ ویہہ حضور ﷺ دراس راناٹریا واتکن لگا جس را کسے ورموت غی غشی چڑھی وی وہے، اللہ تعالیٰ فرماوے حالانکہ بہتر تے انھاں واسطے یوہ تھو کہ یہ اللہ غا حکماں غی اطاعت کرتا تے چنگی گل کہتا۔ بلکہ ہُن وی جیکدے یہ توبہ کرنے تے جان غی قربانی پیش کرنے اللہ ناں اپناں ایمان غو ثبوت دیں۔ یوہ انھاں واسطے بہت بہتر وہے پشلا سارا گناہ معاف ہوجیں تے مومناں ہاروں یہ وی جنت غا مستحق ہوجیں۔

تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

فرشتا انھاں غو ساہ کڈتا ویں غا، تے ویہہ انھاں غا منہ ور تے کنڈ ور مار رہیا ویں غا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

یوہ اس گلوں کیونجے ویہہ اس رستہ ور چلیا جہڑو واللہ ناں ناراض کرن آنو تھو، تے انھاں نے اللہ غی رضامندی ناں ناپسند کیو

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

فراس نے انھاں غا عمل برباد کرچھوڑیا (۱۸) کیوں! ویہہ لوک جھاں غا دلاں ماں روگ ہے ویہہ یاہ سمجھیں جے

اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ

اللہ انھاں غا دل غا کینہ ناں کدے باندے ویہہ نہ کرسیں (۱۹) تے (اے نبی) جے ہم چاہتا تاں ہم تمناں ویہہ دس چھوڑتا

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ

فرتم انھاں ناں انھاں غی نہارتیں سیان لیتا اور گل بات غا انداز نال تے تم انھاں ناں سیان ہی لیں غا؛ تے اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ

تھاراں عملاں ناں جانے؛ تے ہم تم ساراں غی ضرور ازمائش کراں غا؛ تانجے ہم تھارا بچوں جہاد کرن آلاں ناں

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تے صبر کرن آلاں ناں باندے کردیاں، نانے ہم تھاری حالتاں ناں وی ازمالیاں (۲۰) یقیناً جھاں لوکاں نے کفر کیو

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

تے (لوکاں ناں) اللہ تعالیٰ غا رستہ تیں روکیو نانے رسولؐ غی مخالفت کی اس توں بعد کہ

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

ہدایت انھاں غے سامنے واضح ہوگئی تھی، ویہہ کدے وی اللہ غو کجھ نقصان نہیں کرسکتا؛ تے وہ انھاں غا عمل برباد کردے غو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا

اے ایمان آلیو! تم اللہ تعالیٰ غی فرمانبرداری کرو! تے رسولؐ غی فرمانبرداری کرو! تے تم

تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

اپناں عمل ضائع نہ کرو (۲۲) بیشک جھاں لوکاں نے کفر کیو، تے اللہ غا رستہ تیں (لوک)

(۱۵) ﴿تَوَلَّيْتُمْ﴾ غو دو طرح ترجموں ہوسکے اک یوہ کہ تمناں حکومت دتی جئے۔ یعنی تھاری اس غداری تے منافقت غے نال نال جیکدے تمناں حکومت لبھ جئے تاں تے تم ہور زمین ماں اتی چکیں غا سگوں رشتہ ناطہ غی پرواہ وی نہیں کرسیں تے دوجو یوہ کہ ''جیکدے تم منہ، موڑیں غا'' فرمطلب یوہ وہے غو کہ جیکدے تم ہُن وی ایمان تے جہاد تیں منہ موڑیں غا تاں تم ویہہ ہی جاہلیت آلا کم کریں غا زمین ماں فساد مچانویں غا تے رشتہ ناطہ توڑتا پھریں غا۔

(۱۶) یعنی جن لوکاں نے جان بجھ غے یوہ منافقت غو رستو اختیار کیو ہے انھاں ور اللہ غی لعنت ہے جنساں یہ ڈورا تے اٹا ہوگیا ہیں نہ کائے برحق گل سُن سکیں تے نہ سچا دین غی کائے چیز تک سکیں۔ یہ اللہ غا کلام ماں غور فکر ہی نہیں کرتا، بلکہ غور فکر کرنی وی چاہویں تاں وی انھاں غاں دلاں ور اسلام غی دشمنی تے ضد اور منافقت غا نہ دسن آلا اسا جندر اچڑھیا وا ہیں کہ دلاں ماں کائے گل اثر کرہی نہیں سکتی۔ اس غی وجہ یاہ ہے کہ جہڑا لوک ہدایت غی گل باندے باچھڑ آجان تے ہدایت سمجھ لین تیں بعد وی منافقت نال کفر شرک در پشلو نہیں مڑجیں انھاں ور شیطان غو قبضو ہوجئے فروہ انھاں غو ہر اک پہیڑو کر توت انھاں ناں خوبصورت بنا بنا غے دستو رہ انھاں ناں چنگا مستقبل غا اسا سُہنا سُہنا خواب دستورہ تے انھاں ناں لمی لمی آساں امیداں غا اسالا رالواتورہ کہ فرانھاں ناں اپنی آخرت در تے سچا دین در تہان کرن غو موقعو ہی نہیں لبھتو نہ دین تے نصیحت غی کائے گل انھاں غاں دلاں ماں اثر کرے۔

(۱۷) یعنی انھاں غا اس کفر غی وجہ یاہ بنی کہ مُنڈتیں ہی انھاں غو اندر باہر برابر نہیں تھو، ظاہری طور ور یہ ایمان آلاں غے نال رہینہ تھا، مسلماناں غی مجلس ماں بیسیں تھا بلکہ نماز، روزو تے زکوٰۃ جسا عمل وی مسلماناں ناں دسن واسطے کدے کدائیں کرلیں تھا ور انھاں غو دل کافراں غے نال تھو خفیہ خفیہ انھاں ناں ''ہیلے شیری'' دیتا رہینہ تھا جے گھبراؤنہ، کجھ کماں ماں ہم مسلماناں تیں بچ بچا غے تھاری گل من لیاں غا کسے نہ کسے طرح جنگ ماں تھاری ہی مدد کراں غا۔ ویہہ یہ خفیہ مشورہ کریں تھا اور انھاں ناں یوہ خیال نہیں تھو کہ اللہ تیں کائے گل کسے جگہ چھپی نہیں رہ سکتی۔

(۱۸) منافقاں غو موت غو منظر بیان ہورہیو ہے جے اج تے یہ اپنیاں کھٹیاں ور بڑا پھنڈیں ور اس ویلے کے حال وہے غو جد فرشتا انھاں ناں اگے پچھے مارتا ڈراتا تے آخرت غا عذاب غو چکھا کرواتا انھاں غی جان کڈتا ویں غا۔ فرمایو: انھاں ناں یاہ سزا اس گلوں لبھے غی کیونجے انھاں نے رستو ہی اسو نوڑیو تھو، یہ خدا غا قہر ناں دعوت دسن آلا کم کرتا رہیا تے اس غی رضا آلاں کماں تیں نفرت کرتا رہیا جس غو نتیجو یوہ نکلیو کہ انھاں نے نیکی غا ناں ور جہڑا کجھ عمل کیا تھا، جہڑیں نماز پڑھیں تے روزا رکھیا تھا ویہہ اس منافقت غی وجہ تیں برباد ہوگیا۔ فائدو:- انھاں آیتاں تیں چتولگو کہ اسلام تے کفر غی جنگ ماں ایمان غی یاہی نشانی ہے کہ مومن اللہ غا دین غی حمایت ماں مومناں غے نال نال جند جان غی قربانی واسطے تیار ہوجئے۔ تے اسا وقت ماں جہڑا لوک غیراں غی صفاں ماں کھلا ہونے سمجھیں ہے مھارو ایمان بچ جئے غو یا ہم کجھ دین غا کم کرنے مومن تے پرہیزگار بن جاں غا ویہہ واقعہ ہی بڑا بے وقوف ہیں جہڑا اپناں آپ ناں ہی ٹھوکھودے رہیا ہیں۔ باقی قوم، وطن، علاقہ یا اپنی بولی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وغیرہ غاناں ور جندجان گالن غو اسلام ماں کے حکم ہے؟؟ اس واسطے دیکھو سورت بقرہ غو حاشیہ (۲۲۲)

(۱۹) یعنی اللہ تعالیٰ تے "عالم الغیب" ہے وہ اولے باندے سب کجھ جانے دلاں ماں دیبو دو کوئے راز، کوئے پہیت اس تیں چھپیو نیہنہ رہ سکتو فر دل غاں روگیاں انھاں منافقاں نے یوہ کس را سمجھ لیو جے اللہ انھاں غادل غا ساڑاتے کرو دھ ناں باندے نیہنہ کرسیں؛ نیہنہ! وہ ضرور اسا حالات لیاوے غو کہ انھاں غی چھپی وی منافقت باندے آجان ور مجبور ہو جئے غی، جس را کہ اس نے جہاد غو سخت حکم دتو ہے جسماں یا تے منافق سچا دل نال ایمان قبول کرنے جند جان غی قربانی واسطے تیار ہو جیں غا، یا جہاد تیں کھسکن غی کوشش کریں غا جس نال انھاں غی منافقت باندے آجئے غی۔

(۲۰) یعنی اک اک منافق ناں لے لے نے کئی کئی ظاہر کر دینوں وی اللہ واسطے کجھ مشکل نیہنہ، جیکدے وہ چاہتو تاں وہ اک اک منافق غی پشان کرا دیتو ور اس غی حکمت یا ہی ہے کہ اجاں انھاں ور پڑ دو ہی پیورہ تے حکم دل غاں چھپیاں واں خیالاں ور نہ لگے بلکہ ظاہری عمل ور لگے۔ ور اس غو یوہ مطلب وی نیہنہ جے ویہہ چھپیا ہی رہنہ غا نبی پاک ناں فرمایو جے تم تے انھاں غا بے اخلاص اور چوپڑیا چاپڑیا واگلاں غا انداز تیں ہی انھاں ناں سیان لیں غا۔ انھاں غادل غی منافقت تے دل غو روگ منہ ور آیو بجن رہ نیہنہ سکسیں۔ فر یاہ وی ابتداء غی گل تھی بعد ماں اللہ نے سورت برآت ماں منافقاں غی کیس نشانیں بیان فرمادتیں بلکہ کجھ منافق تے کئی کئی فکھیڑ نے وی اپناں حبیب ﷺ ناں دس چھوڑیا تھا جس را کہ مسند احمد غی اک روایت ماں ہے جے حضرت نے آخری وقت ماں ۳۶ منافق ناں لے لے نے میت بچوں اٹھال چھوڑیا تھا، فرفرمایو: جہاد تے قربانیاں نے ذریعہ از مائشاں غو یوہ سلسلو جاری رہ غو تانجے کچا پکا نکھڑتا رہنہ۔ اللہ غا رستہ ماں جہاد کرن آلا تے ڈٹ جان آلا سچا مومن ساراں نے باندے آجیں۔

(۲۱) یعنی اسا لوک یاہ نہ سمجھیں کہ ہم اللہ تعالیٰ غو تے اس غا دین غو کجھ گمالیاں غا بلکہ ویہہ اپنوں ہی نقصان کر رہیا ہیں۔ ویہہ اسلام نے خلاف جہڑیں چال چلاکیں کر رہیا ہیں یہ وی توڑ نیہنہ چڑھ سیں تے جہڑا کم نیکی سمجھ نے کر رہیا ہیں کفر غی وجہ تیں ویہہ وی سب برباد ہو جیں غا انھاں ناں کجھ ثواب نیہنہ لبھ سے۔

(۲۲) ﴿اَعْمَالَكُمْ﴾ اس غی تفسیر ماں ترے گل بیان کی گئیں ہیں (۱) اللہ تے اس غا رسول ﷺ غی اطاعت کرتا رہو تے اطاعت چھوڑ نے یعنی کفر اختیار کر نے اپناں عمل ضائع نہ کرو کیونجے جس نے ایمان تیں بعد کفر غو رستو نوڑ لیو اس غیں ساریں نیکیں برباد ہو گئیں، جس واسطے اگلی آیت ماں فرمایو جے جہڑا کفر غی حالت ماں ہی مرگیا انھاں غی کدے بخشش نیہنہ ہوسیں۔ (۲) نیک عمل کرتاں اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غی اطاعت نے خلاف کوئے اسو عمل نہ کرو جنان واہ نیکی ضائع ہو جئے جس را کہ نیکی نے نال دکھلاوا تے ریاکاری غی نیت کر لینی، یا صدقو کر نے غریب ور احسان چاھڑنو (۳) نیک عمل اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غا دسیا واطریقہ نے خلاف اپنی مرضی نے مطابق کرنوں۔

(۲۳) یعنی حالات تیں گھبرا نے بزدلی نال کافراں اگے صلح غی گل نہ رکھو ایمان آلاں ناں گھبرا ان غی کے لوڑ ہے! انھاں نے نال تے اللہ ہے۔ لہذا پہلاں کافراں ناں اپنی طاقت منوانی ضروری ہے، فر جیکدے اسلام تے مسلماناں غا حق ماں صلح بہتر وہے تاں صلح وی کی جا سکے۔ جس را رحمتِ عالم ﷺ نے جنگ بدر، احد، خندق وغیرہ ماں پہلاں اسلام غی طاقت منوائی فر حدیبیہ ماں اللہ غا حکم نے مطابق صلح وی کی جس را کہ اگلی سورت ماں ہی اس غی تفصیل آرہی ہے۔

(۲۴) انسان کفر، شرک تیں علاوہ مچ سارا گناہ وی دنیا غی پھل کھیلی پچھے ہی پے نے کرے۔ جہاد تیں پچھے رہن یا اللہ غا رستہ ماں خرچ کرن تیں ڈرن غی وجہ وی دنیا غی ہوس وہے، اللہ تعالیٰ دنیا غی حقیقت بیان فرماوے جے یاہ دنیا وی زندگی تے بس اک کھیڈ تماشو ہے۔ صرف اللہ غی رضا پچھے جہڑا کم کیا جیں ویہہ ہی باقی رہن آلا ہیں اللہ انھاں غو پورو پور و بدلو دیئے، فر اللہ غا رستہ ماں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾

ڈکیا؛ فر ویہہ اسے کفر غی حالت ماں ہیں مرگیا اللہ تعالیٰ کدے وی انھاں غی بخشش نیہنہ کرسیں

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۗ وَاللّٰهُ

لہٰذا تم ہمت ہار نے صلح غی در خاس نہ کرو؛ تم ہی تے غالب رہنہ غا، اور اللہ تعالیٰ تھارے

مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

نال ہے وہ تھاراں عملاں ناں کدے ضائع نیہنہ کرسیں (۲۳) یاہ دنیا غی زندگی تے بس اک کھیڈ

وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ

تماشو ہے؛ تے جے تم ایمان لیا نویں غا تے پرہیزگاری اختیار کریں غا؛ تاں وہ تمناں تھارا ثواب دیئے غو؛ تے وہ تھارا

اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ

کونوں تھارا مال نیہنہ منگسو؛ جیکدے وہ تھارا کونوں تھارا مال منگے فر وہ حد ہی کر چھوڑے تاں تم کنجوسی کریں غا؛ تے وہ

اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ

تھارا دل غو کینوں باندے کر دیئے غو (۲۴) الا! تم ویہہ ہی ہیں کہ جسو یلے تمناں اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں خرچ کرن واسطے

اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ

بلایو جئے، تاں تھارا بچوں کجھ کنجوسی کرن لگ جیں تے جہڑو کنجوسی کرے وہ در اصل اپناں آپ نال

نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

ہی کنجوسی کرے؛ اور اللہ تعالیٰ تے بے پرواہ ہے؛ تے تم سار احتاج ہیں؛ تے جیکدے تم منہ موڑ لیں غا تاں اللہ تھاری جگہ

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

دوجی قوم پیدا کر دیئے غو؛ فر ویہہ تھارا جیہا نیہنہ ہوسیں (۲۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت فتح مدینہ ماں نازل ہوئی ﴿شروع اللہ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں انتری آیت ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

(۱) (اے نبیؐ) بیشک ہم نے تمناں باندے باندے فتح عطا فرمائی ہے؛ تانجے اللہ تھاریں اگلیں تے پشلیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

زکوٰۃ تے خیرات غی حقیقت بیان فرمائی جے اس ماں تھارو ہی فائدو ہے۔ تانجے خیرات کرن آلاں ناں اس غو ثواب لبھے۔ جہاد غارستہ ماں خرچ کیا واتے کیں کہیں حصہ بدھ دنیا ماں ہی نقد نفعو لبھ جے۔ فراس ماں وی اللہ سارو مال خیرات کرن غو حکم نہیں دیتو اگر وہ اسو حکم دیتو فرتے انسانی کمزوریں باندے آجاتیں کیونجے ہر کوئی اپنوں سارو مال کد خرچ کر سکے تھو!

(۲۵) یعنی مال دولت سب کجھ اللہ نے عطا کیو ہے کے غو اپنوں نہیں فروی جد اللہ اپناں رستہ ماں کجھ اک مال خیرات کرن واسطے فرماوے جسماں کہ فائدو وی انساناں غو اپنوں ہی ہے اللہ تعالیٰ تے کسے غو محتاج نہیں ورکتناں ہی لوک اس شے باوجود کنجوسی کرن لگ جیں، فر اللہ تعالیٰ ایمان آلاں ناں درڈنے فرماوے کہ جیکد ے تم اللہ غا حکماں تیں منہ موڑیں غا فر اللہ تھاری جگہ دوجی قوم لے آوے غو تے اس ناں اپناں دین غی خدمت عطا کر دیئے غو جہڑی فر تھارا جسی نہیں ہوسیں۔ حدیث ماں ہے صحابہء کرام نے رحمت، عالم ﷺ اگے عرض کی جے واہ کہڑی قوم ہو سکے؟ حضرت نے حضرت سلمان فارسیؓ غا مُو ہنڈا اور ہتھ مبارک رکھ شے فرمایو: جے واہ انھاں غی فارسی قوم ہے فرفرمایو قسم اس ذات غی جس غا قبضہ ماں میری جان ہے جیکد ے ایمان ثریا ور وی لڑ کیو دو ہو تو تاں فارس غا کجھ لوک اس ناں حاصل کر لیتا (ترمذی، ابن ابی حاتم، ابنِ کثیر)

(۱) پہلا لفظ فَتْحاً ور سورت غو ناں ''سورت فتح'' ہے اس تیں علاوہ اس سورت پاک ماں مضمون وی اسلام غی فتح تے غلبہ غو ہے، یاہ سورت پاک ۶ ہجری ماں صلح حدیبیہ تیں بعد واپس مدینہ پاک آتاں رستہ ماں ''کراع الغمیم'' ناں غا مقام ور نازل ہوئی، تے رحمت عالم ﷺ نے اس سورت پاک غا بارہ ماں فرمایو جے اج میرے اُپر واہ سورت نازل ہوئی ہے جہڑی مناں دنیا تے دنیا غی ساری چیزاں تیں زیادہ پسند ہے (بخاری شریف) اس سورت پاک غا اکثر مضمون صلح حدیبیہ تے اس شے نال جُڑیا وا دو جاں واقعاں ور ہیں، جس واسطے خاصی تفصیل غی لوڑ ہے، ور اس نکا جیا حاشیہ ماں اس غی گنجائش کت ہے!! بس مختصر نچوڑ یوہ ہے جے رحمت عالم ﷺ نے خواب ڈٹھی کہ حضرت سنگیاں شے نال کعبہ پاک غو طواف فرما رہیا ہیں، فر کجھ لوک سر منا رہیا ہیں تے کجھ بال کترا رہیا ہیں، حضرت نے جد یاہ خواب صحابۂ کرام ناں دسی صحابۂ کرام سمجھیں تھا جے نبی غی خواب تے وحی وہے اس گلوں اُنھاں نے عمرو کرن غو ارادو کر لیو اتفاق نال حضرت غو وی ارادو ہو گیو ذی قعدہ غا مہینہ ماں عمرہ غو عام اعلان کر دتو گیو پچا ایمان آلا مخلص بندا تے فٹ تیار ہو گیا ور جن دلاں ماں منافقت غو روگ تھو یہہ دلیلیں پے گیا۔ جے مکہ غا لوکاں نال تے مسلماناں غی لڑائی ہے فر وہہ انھاں ناں عمرو کس را کرن دیں غا! سگوں بچ ساراں نے تے یوہ تبصرہ کر ماریو جے انھاں بچوں اک وی جیتو مڑ شے نہیں آسیں، سارا ماریا جیں غا، چھیکڑو چوداں سو غو یوہ قافلو احرام بن شے تے قربانی غا چو کھر نال لے شے ٹر پیو حالانکہ عرب غا جاہل قانون شے مطابق حج تے عمرہ تیں کسے ناں ڈکنوں جائز نہیں تھو، پہانویں وہ جانی دشمن ہی کیوں نہ وہے ور مکہ غا مشرکاں غاں دلاں ماں جاہل پونا تے غیرت غی اگ بچ گئی تے انھاں نے اپناں قومی قانون غو وی احترام نہیں کیو، پتو لگتاں ہی اس سچا سُچا قافلہ ناں ڈکن غا سروند کر لیا، تے مکہ تیں کوئے چھ میل غا چھنڈا ور حدیبیہ ناں غی جگہ ماں یوہ قافلو ڈک لیو، حضرت نے مکہ غا لوکاں ناں سنیوٹو ریو جے ہم جنگ کرن واسطے نہیں آیا بلکہ عمرو کرن آیا ہاں، ور وہہ کسے گل ور نہیں آیا، رحمت عالم ﷺ نے حضرت عثمان غی مکہ ٹو ریا تانجے مکہ غا لوکاں ناں صلح واسطے تیار کر سکیں، حضرت عثمانؓ نے ساراں مشرک مقدماں ناں حضرت غو سنیو پچایو، ور انھاں نے حضرت عثمانؓ ہی ڈک لیا، اُواں حدیبیہ ماں اسی بندا اس واسطے تیار کیا جے تم اچن چیت حملو کر شے اس دیاناں ہمیشاں واسطے بجھا ہی چھوڑ دیو لیکن اللہ غی قدرت نال یہ سارا مسلماناں شے ہتھوں گرفتار ہو گیا، فر دو جاں مشرکاں نے سچے کھٹے تیں تیر تے پتھر مار مار شے لڑائی پہڑ کان غی کوشش کی، اک صحابی شہید

ہو گیا، ور ایمان آلا حضرت غا حکم ور صبر تحمل ہی کرتا رہیا لیکن ات چان چک یاہ خبر اُڈ گئی جے حضرت عثمانؓ مکہ ماں شہید کر دتا گیا ہیں، اس ور نبی پاک ﷺ نے اس بونا ہیٹھ بیں شے صحابۂ کرام کو نوں بیعت لی، کہ ہم حضرت عثمان غو بدلو لیاں غا تے اس رستہ ماں جند جان غو وی صرفو نہیں کر ساں، صحابۂ کرام کوتے کوئے جنگی سمان نہیں تھو بس عرب غا رواج شے مطابق اک اک تلوار تھی، فر وی اک منافق جد بن قیس ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

چھوڑنے ساراں نے بیعت کرلی، اس بیعت ناں ''بیعت رضوان'' کہیو جئے، یہ گل جد مشرکاں توڑی پچیں تے ویہہ وی کہر اگیا، انھاں نے بندو چلانے صلح غی درخاس کی، نانے حضرت عثمانؓ غا بارہ ماں وی دسیو جے ویہہ بالکل خیرت نال ہیں۔ حضرت نے انھاں غا بندا چھوڑ دتا، انھاں نے وی حضرت عثمانؓ حدیبیہ ماں پیچا چھوڑیا، چھیکڑا اس گل ور صلح ہوگئی جے اس سال تے مسلمان واپس چلیا جیں، ہاں! اگلے سال آنے عمرو کرلیں، ور ترے تہاڑاں تیں بدھ مکہ ماں نہ رہنہ، نانے آئندہ دس سال توڑی دوئے ول امن امان نال رہنہ غا آپس ماں کوئے جنگ نیہنہ کریں مشرکاں نے ہور وی مُچ جاہل پوناں غیں گل کیں، بسم اللہ الکھن ور اعتراض کیو، حضرت غاناں مبارک نے نال ''رسول اللہ ﷺ''، لکھن ور اعتراض کیو، تے یاہ شرط رکھائی کہ جے کدے مکہ تیں کوئے بندو اسلام قبول کرنے مدینہ آوے غوتاں وہ مسلماناں ناں واپس

مَصِيرًا ﴿٧﴾ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ

ٹھکانوں ہے (۳) تے اسماناں غا اور زمین غا سارا لشکر اللہ تعالیٰ ہی غا ہیں تے

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٨﴾ إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمت آنو ہے (۴) (اے نبیؐ) ہم نے تم یقیناً گواہی دین آلا تے خوشخبری سنان آلا

وَّنَذِيرًا ﴿٩﴾ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهٖ وَتُعَزِّرُوهُ وَ

اور ڈران آلا بنا نے چلایا ہیں تا نجے (اے مسلمانوں) تم اللہ تے اس غا رسولؐ ور ایمان لیانویں تے تم رسول غی مدد کریں تے

تُوَقِّرُوهُ ۚ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ﴿١٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ

تم انھاں غی تعظیم کریں، تے تم اللہ غی سویرے شام تسبیح کریں (۵)؛ (اے نبیؐ) بیشک جہڑا لوک تھارا

يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ۚ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

نال بیعت کریں، ویہہ تے اللہ تعالیٰ نال ہی بیعت کریں، انھاں غاں ہتھاں ور اللہ تعالیٰ غو

أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۖ

ہتھ ہے فر جہڑو وعدو توڑے غو اس غا وعدہ توڑن غو نقصان اسے ناں وہے غو

وَمَنْ أَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا

تے جہڑو اللہ تعالیٰ نال کیا وا وعدہ ناں پورو کرے غو اس ناں تاولاں ہی اللہ تعالیٰ بہت بڑو

عَظِيمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

اجر دئے غو (۶) (اے نبیؐ) جہڑا گرائیں لوک تھارا تیں پچھے چھوڑ دتا گیا تھا ہن ویہہ تمناں کیہنہ غا:

شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ

جے ہم اپناں مال تے اپناں ٹبر ماں لگا رہ گیا لہٰذا تم مہارا واسطے بخشش غی دعا منگو؛ ویہہ اپنی زبان تیں

بِأَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ

واہ گل کیہنہ: جہڑی انھاں غا دلاں ماں نیہنہ، تم فرمادیو: (کیوں!) اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں تھارا

لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْـًٔا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ

واسطے کسے ناں کجھ اختیار ہے؟ جیکدے وہ تمناں کوئے نقصان پہچانوں چاہوے یا وہ تمناں کجھ

کرن واسطے حضرت عیسیٰؑ کونے شفاعت واسطے جئیں غا ویہہ جواب دیں غا جے تم محمد ﷺ کونے جاؤ! ویہہ اللہ غا آخری نبی ہیں نانے انھاں غیں اگلیں پچھلیں ساریں لغزش معاف کردتی گئی ہیں لہٰذا ویہہ ہی یوہ کم کرسکیں (مشکوٰۃ شریف) ور رحمت عالم ﷺ نے یاہ بشارت سن نے اللہ غی عبادت ماں کائے کمی نیہنہ کی بلکہ ہور زیادہ اللہ غی عبادت ماں لگ گیا تھا، ات توڑی کہ پیر مبارک نماز ماں کھلاں کھلاں سج جیں تھا، جس ور صحابہ کرام ترس کرنے عرض کریں تھا، جے اللہ نے تے تھاریں اگلیں پچھلیں ساریں گل معاف کرچھوڑیں ہیں، ہن تم اتنیں جہدیں کیوں کریں؟ نبی پاک ﷺ اس غا جواب ماں فرمانویں ویں: ''تے کیوں! فرہوں اس غو شکر گذار بندو نہ بنوں! (بخاری شریف) یعنی فرتے اس انعام ماں مناں بدھ تیں بدھ شکر اور عبادت کرن غی لوڑ ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نوٹ:- ات لغزش غی بخشش غو یوہی مطلب ہے، ورنہ جس چیز ناں ہم خطاء یا گناہ سمجھاں اس تیں تے ہر اک پیغمبر نبوت تیں پہلاں وی پاک تے معصوم وہے، بعد غی تے گل ہی کے ہے! فر خاتم الانبیا ﷺ تے ساراں نبیاں غا سردار تے اللہ تیں بعد ساری کائنات ماں اُچا رتبہ آلا ہیں، انھاں در گناہ غی نسبت کد ہو سکے! یوہی ساری اُمت غو عقیدو ہے، جس چیز ناں ہم گناہ یا لغزش سمجھاں اُس غو تے نبی پاک ﷺ در خیال کرنوں وی ایمان کھڑان آلی گل ہے لہٰذا ات لغزش تیں مراد اسے راغیں گل ہیں جہڑیں اپر بیان ہوئیں؛ وراس ڈر نال جے لغزش غی نسبت سید الانبیا ﷺ در ہور ہئی ہے کوئے دو جو ترجموں تے مطلب نیہنہ کیو جاسکتو جس را کہ اُپر غی حدیثاں تیں وی یاہ گل واضحہ ہوگئی ہے؛ آیت پاک غو ترجموں تے قرآن غاں لفظاں غے مطابق منڈ تیں ہی سارا بزرگ انھاں ہی لفظاں نال کرتا آیا ہیں؛ قرآن پاک غاں ترجماں

بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ

نفعو پہچانوں چاہوے ، بلکہ تم جو کجھ کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے ؛ بلکہ

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

تم یاہ سوچیں تھا جے رسولؐ تے ایمان آلا کدے وی اپناں گہر آلاں

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

درمڑ غے نیہنہ آسیں ، تے یوہی خیال تھاراں دلاں ماں بس گیو تھو تے تم نے مندا مندا خیال

ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ

کر لیا تھا ؛ تے تم برباد ہون آلا لوک ہوگیا (۷) تے جہڑو اللہ تعالیٰ اور اس غا رسولؐ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

ور ایمان نیہنہ لیائیو فراساں کافراں واسطے ہم نے وی پہنچتی اگ تیار کی وی ہے ؛

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

تے اسماناں غی اور زمین غی بادشاہی اللہ تعالیٰ واسطے ہی ہے وہ جس ناں چاہوے بخش دئے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

اُناں چاہوے عذاب دئے تے اللہ تعالیٰ بڑو بخشن آلو مچ رحم آلو ہے (۸)

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ

ہن جسویلے تم غنیمت لین واسطے چلیں غا پچھے رہن آلا کیہنہ غا : ہم ناں

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

وی اپنے نال جان دیو یہ لوک اللہ تعالیٰ غی گل

يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

بدلانی چاہویں ؛ تم فرمادیو: جے تم کدے وی مھارے نال نیہنہ جاسکتا ؛ اللہ نے پہلاں ہی اسے را

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ

فرمایو وو ہے ؛ فر ویہہ کیہنہ غا : نیہنہ بلکہ تم مھارا نال ساڑو کریں ، (نیہنہ) بلکہ

ماں سب تیں زیادہ معتبر تے مچ پرانو ترجموں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ غو اس را ہے ''کہ بیامرزد ترا خدا آنچہ کہ سابق گذشت از گناہ تو'' شاہ صاحب غا صاحبزادہ شاہ عبدالقادرؒ تے شاہ رفیع الدینؒ جنھاں نے اردو ماں سب تیں مہرے ترجموں کیو تھو، جہڑو اہل سنت والجماعت غاں ساراں عالماں غے نزدیک مچ معتبر تے متفق علیہ ہے انھاں نے اس را ترجموں کیو ہے ''تا معاف کرے تجھکو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے (شاہ عبدالقادر) تا کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا (شاہ رفیع الدین)'' انگیریزی ترجمہ آلاں نے وی اسے انداز ور ترجموں کیو ہے

That Allah may forgive thee thy "faults" of the past and those to follow;

کشمیری ماں حضرت مولانا محمد یوسف شاہؒ نے وی اسے را ترجموں کیو ہے'' یتھ اللہ تعالیٰ مغفرت کرہ توہ ہبہ برونٹھمین تہٕ پتیٔ مین صوری خطاء ن'' کشمیری غو سجرو ترجموں مولانا قاسم بخاریؒ غو اس را ہے'' تا کہ اللہ تعالیٰ کرہ تُہندن برونٹھ مین تہ پت مین لغزشاتن معاف'' صوفی بزرگ خواجہ حسن نظامیؒ غو ترجموں ہے'' جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا؛ فران ساری گلاں تیں علاوہ لغزش غی معافی واسطے یوہ ضروری ہی کد ہے جے پہلاں لغزش وہے، (ب) دو جو انعام یوہ عطا فرمایو جے اس صلح نال اللہ تھارا واسطے دنیا آخرت دواں جہاناں غیں ساریں نعمت مکمل کر دیئے غو، (ج) تے تیجو یوہ کہ تم صراط مستقیم تے ہدایت غا سب تیں اُچا رتبہ ور پُجیں غا ،سگوں ہُن اس رستہ ماں دنیاوی طور ور وی کائے رکاوٹ نیہنہ رہ سیں، (د) چوتھو انعام یوہ کہ تھارا واسطے اللہ غی اسی مدد آوے غی جس غے اگے دنیا غی کائے طاقت کھل نیہنہ سکسیں ، نہ اس دین غی دعوت ناں کوئے روک سکے غو تے نہ کوئے اس ناں دباء سکے غو، یوہ بدھتو ہی چلیو جئے غو، تے شرک سارا عرب تیں کھند کھدولی چان ور مجبور ہو جئے غی۔

(۳) حدیث ماں ہے جے رحمت عالم ﷺ نے جد صحابۂ کرام ناں مُنڈ غیں آیت سنائیں۔ جنھاں ماں حضرت واسطے یہ چار انعام بیان ہویا تھا۔ صحابۂ کرام نے عرض کی: حضرت یہ تے تھارے واسطے ہیں مھارا جگو کے ہے؟ اس ور یہ آیت نازل ہوئیں (بخاری شریف) جے اس صلح ماں اللہ نے مومناں غا دلاں ماں اطمینان تے سکون گہل غے انھاں غا دل صلح واسطے تے رحمت

عالم ﷺ غی اطاعت واسطے تیار کر چھوڑیا ہیں، جس نال اللہ نے انھاں غا ایمان ماں ہور باھدو کر چھوڑیو، تے اس غے نال نال احساس وی دوایو جے اللہ تعالیٰ کسے غو محتاج نیہنہ زمین اسمان غا سارا لشکر اُسے غا ہیں، وہ جو کجھ کرنوں چاہوے کر سکے تے ایمان آلاں ناں جہاد یا صلح غا یہ حکم وہ اپناں علم تے حکمت غے مطابق ہی دیئے، تا نجے ویہہ انھاں ور عمل کر غے سدا رہن آلی جنت غا مستحق بنیں، تے انھاں غیں خطاء معاف ویں، اس صلح حدیبیہ ماں وی یوہی ہو وو ہے، فر فرمایو: اس صلح غو یوہ فائدو وہے غو کہ اسلام ہور ہور بدھے غو تے ہور ہور فتح اور کامیابیں حاصل ویں غیں، جنھاں نال انھاں مشرکاں ور تے منافقاں ور خدائی عذاب نازل وہے غو، جہڑا اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں پہیڑا پہیڑا خیال کریں، تے ایمان آلاں واسطے زمانہ غی پھیر پرت غی اڈیک ماں لگا رہنہ، لیکن دنیا غو یوہ عذاب وی عارضی ہے اصل عذاب تے انھاں واسطے جہنم غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہے جت انھاں غو سدا رہن غوٹھ کانوں بنے غو۔

(۴) یعنی اللہ اپناں غیبی لشکراں نان جد چاہوے انھاں مشرکاں تے منافقاں ناں ملیامیٹ کر سکے ور وہ اپنی حکمت نے مطابق ٹہل تے مہلت دیئے۔

(۵) یعنی جس را صلح حدیبیہ تیں بعد اس سورت پاک غا نازل ہون ور تم نے مومناں ناں جنت غی خوشخبری سنائی ہے تے منافق اور مشرک جہنم تیں ڈرایا ہیں، اسے را اللہ نے تم ان ان صفتاں غا مالک بنا نے پہچیا ہیں کہ تم مومناں ناں جنت غی تے اللہ غی رضا غی خوشخبری سنان آلا ہیں، تے نافرماناں ناں دنیا آخرت ماں خدائی قہر تیں ڈران آلا ہیں سگوں تم محشر غا مدان ماں وی ساراں نبیاں غا حق ماں تے اپنی امت غا بارہ ماں شہادت دین آلا ہیں جے میں انھاں ناں پچھو دین پہچا چھوڑیو تھو، اس غو تقاضو ہے کہ لوک اللہ تعالیٰ ور ایمان لیا نویں، اس غا سارا دین سور عمل کریں، اس غا حبیب ﷺ ور ایمان لیا نے انھاں غا طریقہ نے مطابق زندگی گذاریں تے اللہ تعالیٰ غی یعنی اس غا دین غی اور اس غا حبیب ﷺ غی مدد کریں، اس غی عظمت بیان کریں تے سویرے شام اس غی تسبیح بیان کرتا رہنہ۔

(۶) اُتے بیعت رضوان در اشارو ہے، جہڑی رحمت عالم ﷺ نے حضرت عثمان غنیؓ غی شہادت غی خبر سُن نے چوداں سو صحابۂ کرام کونوں لی تھی، فرمایو: یاہ بیعت تے یوہ وعدو کیو نجے اللہ تعالیٰ غا حکم ور اُس غا دین پچھے جند جان قربان کرن غو تھو، اس گلوں سمجھو کہ یاہ بیعت اللہ تعالیٰ نان ہی ہور ہئی تھی، جنیں اُس غو ہتھ انھاں غا ہتھاں ور تھو، ہن آپے سوچ لیو اس بیعت غی کتنی اہمیت ہے! ور جہڑو اس تیں بعد اس وعدہ ناں توڑ چھوڑے غو تے اس نے مطابق اللہ غا رستہ ماں قربانی نہ یہنہ دے سیں، وہ اپنوں ہی کجھ گماوے غو اس ماں اللہ غو کجھ نقصان نہیں، تے جہڑو اس وعدہ ناں توڑ چاھڑے غو وہ وی اپنوں ہی پہلو کرے غو، اللہ اس ناں بہت بڑو اجر دیئے غو، سبحان اللہ!! صحابۂ کرام نے یوہ وعدو کتنوں توڑ چاھڑیو اس غی مثال پوری انسانی تاریخ ماں کِدے نہ یہنہ لبھتی، قرآن نے انھاں غا دل ماں اللہ غا دین پچھے قربانیاں غا ہڈک غو نقشو اس را چھکیو ہے جے" انھاں بچوں کتناں ہی تے اپنی قربانی دے بیٹھا ہیں تے کتنا ہی (اپنی باری غی) اڈیک ماں ہیں (سورت احزاب/۲۳)

(۷) جہڑا منافق لوک موت غا ڈر غا ماریا پچھے رہ گیا تھا تے حضرت نان عمرو کرن نہ یہنہ آیا تھا سنگوں یوہ تبصرو کریں تھا جے انھاں بچوں کوئے بچ نے واپس نہ یہنہ آسے، انھاں غا بارہ ماں ہی فرمایو جا رہیو ہے جے اے رحمت عالم ﷺ ہُن جس کہڑی فتح مبین آلی صلح کر نے تم خیر خیرت نان واپس پچیں غا یہ چُوٹھا عذر کریں غا تے دلاں ماں منافقت وہے غی ور ظاہر ماں تلیں مل ملن نے کیہنہ غا جے ہائے! ہمناں بہل ہی نہ یہنہ لگی، ہم مال چوکھر تے ٹبر ماں لگا رہ گیا، فرمایو نقصان تے اللہ غا ہتھ ماں ہے، جیکدے وہ تھارا مال تے ٹبر ناں ہلاک کرنوں چاہتو فرتم گہر رہ نے بچا لیتا؟ یا اس رستہ ماں تمناں نفعو دینوں چاہتو تاں کوئے روک سکے تھو؟ نہ یہنہ! اصل گل یاہ ہے کہ تھاراں دلاں ماں مُچ پہیڑ لہیڑ اخیال بیس گیا تھا، تم یاہ سوچیں تھا کہ اللہ غا حبیب ﷺ تے مسلمان زندہ مڑ نے آہی نہ یہنہ سکسیں، اج اللہ نے تھاری منافقت باندے کر دتی ہے تے تم ہیں ہی تباہ ہون آلا لوک جہڑا خدائی قہر تیں بچ گیا وی یہہ وی آخرت غا عذاب تیں کدبچ سکیں غا!

(۸) پچھے رہ جان آلاں ناں توبہ غی شوفق دوائی جا رہی ہے جے اللہ تعالیٰ غو بوڈا جوں وی کھلو ہے جیکر ہُن وی توبہ کر نے سچا دل نان ایمان لے آویں غا تاں وہ پہلا گناہ معاف فرما دیئے غو، روایتاں ماں آوے جے اس تیں بعد کیاں لوکاں ناں توبہ غی تے سچا ایمان غی توفیق ہو گئی تھی۔

(۹) غزوۂ خیبر بلکہ فتح خیبر غو ذکر ہو رہیو ہے جہڑی اس صلح حدیبیہ تیں فٹ بعد پیش آئی تھی، تے جس غی خوشخبری اللہ نے حدیبیہ تیں واپس مڑتاں ہی دیدی تھی، اُت وہہ غدار یہودی بسیں تھا جہڑا گہڑی گہڑی وعدو کر نے فرغداری کر لیں تھا، تے عرب غاں مشرکاں ناں مدینہ ور چڑھائی کرن واسطے چک دیتا رہنہ تھا، حضرت نے حدیبیہ تیں واپس ہوتاں ہی خیبر ور حملو کر نے وہ سارو علاقو فتح کر لیو، تے مسلماناں ناں

كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٩﴾ قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

ویہہ لوک بہت گہٹ ہی گل سمجھیں (۹) (اے نبیؐ) پچھے رہ جان آلاں گرائیاں ناں

الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

فرمادیو: جے نیڑے ہی تم اک سخت لڑاکو قوم نان مقابلہ واسطے بلایا جیں غا

تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ

جے تم انھاں نان جنگ کریں یا وہہ مسلمان ہو جیں؛ فر جے تم حکم من لیں غا تاں اللہ تعالیٰ تمناں بہت

أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ

چگو اجر دیئے غو تے جے تم منہ موڑ لیں غا جس را پہلاں منہ موڑ لیو تھو

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ

فر اللہ تعالیٰ تمناں سخت دردناک سزا دیئے غو (۱۰) اناں ور کوئے گناہ نہ یہنہ

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن

تے کھڈا ور کوئے گناہ نہ یہنہ اور نہ ماندا ور کوئے گناہ ہے تے جہڑو

يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول غو حکم منین غو اللہ تعالیٰ اس ناں اساں باغاں ماں پچاوے غو

الْأَنْهَارُ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ لَّقَدْ

جن نے ہیٹھ نہر بہتیں ویں غیں تے جہڑو منہ موڑ لئے غو اس ناں تے وہ دردناک عذاب غی سزا دیئے غو (۱۱) یقیناً

رَّضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

اللہ تعالیٰ ایمان آلاں تیں خوش ہو گیو جو ویلے کہ (اے نبیؐ) ویہہ بوٹا ہیٹھ بیس نے تھارا نان بیعت کر

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

رہیا تھا فر انھاں غا دلاں ماں جو کجھ تھو وہ اللہ نے جان لیو اس گلوں اس نے انھاں ور اطمینان نازل کیو

وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

تے اس نے انھاں ناں انعام ماں نزدیکی فتح عطا کی نالے بچ ساریں غنیمت جہڑیں ویہہ حاصل کریں غا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

تے اللہ تعالیٰ غالب حکمت آلو ہے (۱۲) اللہ تعالیٰ نے تھارا نال مچ ساریں غنیمتا غو

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ

وعدو کیتو ہے، جہڑیں تم حاصل کریں غا، وریاہ اس نے تمناں تاولاں ہی عطا کردتی ہے تے اس نے تھاراتوں لوکاں غا ہتھ

النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ

روک لیا؛ تے (اس گلوں) تانجے یاہ مومناں واسطے (اللہ غی قدرت غی) اک نشانی ہوجئے اور تانجے وہ تمناں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ

سدا راہ ور چلاوے (۱۳) تے دوجیں غنیمت وی دئے جھاں ور اجیں تھارو قابو نہیں ہوو وہاں!

اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ

ویہہ اللہ تعالیٰ غا کہیرا ماں ہیں، تے اللہ تعالیٰ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے (۱۴) تے جے

قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ

یہ کافر تھارا نال جنگ کرتا، تاں کنڈ پھیر نے نس جاتا فر انھاں ناں نہ کوئے

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ

مفصل یتی لبھتو تے نہ مدد گار! اللہ تعالیٰ غو یوہی طریقو ہے جہڑو پہلاں تیں چلیو آوے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

تے تمناں اللہ تعالیٰ غا طریقہ ماں کدے کائے تبدیلی نہیں لبھسیں (۱۵) تے وہ ہی ہے جس نے خاص مکہ ماں

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ

انھاں کافراں غا ہتھ تھاراتیں تے تھارا ہتھ انھاں تیں روک لیا اس توں بعد کہ اس نے تمناں انھاں ور غلبو

عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ

دے دتو تھو تے تم جو کجھ کریں تھا اللہ تعالیٰ اس ناں دیکھ رہیو تھو (۱۶) یہ ویہہ لوک ہیں جھاں نے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

کفر کیتو تے تم مسجد حرام تیں ڈک چھوڑیا نالے قربانی غا چوکھر وی ڈکیا رکھیا

مومناں ور ساڑو کرن غو الزام لانویں حالانکہ مخلص مومن غو ساڑا نال کے جوڑ ہو سکے!

(۱۰) یعنی خیبر غو غزوو اللہ غارستہ غی کوئے آخری جنگ نیہہ اس تیں اگے وی بڑیں بڑیں جنگ ویں غیں، تے سخت لڑاکو تماں نال جنگ واسطے تمناں بلایو جئے غو اسویلے دیکھیو جئے غو کہ تم اللہ غارستہ ماں کتنیں قربانیں دیں، اسویلے جے تم جند جان غی قربانی دیں غا تاں تمناں مچ سُہنوں اجر لبھے غو، تے جیکدے اسے رامنہ موڑیں غا جس راتم نے اج کیو ہے تاں تھارا ور دردناک عذاب نازل وہے غو۔ نوٹ: سخت لڑاکو قوم تیں کہڑی قوم مراد ہے؟ اس بارہ ماں مفسراں غی رائے کئی کئی ہے ور جمہور امت غے نزدیک مسیلمہ کذاب غی قوم تیں علاوہ روم فارس وغیرہ غیں ساریں لڑاکا قوم اس ماں شامل ہیں جھاں نال بعد ماں ایمان آلاں غیں جنگ ہوئیں۔

(۱۱) یعنی اللہ غارستہ ماں جدوی قربانی واسطے بلارو دتو جئے غو اُس واسطے یاہ اصولی گل یاد رکھو جے عذر آلاں انھاں ادماناں لوکاں غا پچھے رہ جان ماں تے کجھ گناہ نیہہ، باقی جہڑو وی اللہ تعالیٰ تے اُس غا حبیب ﷺ غی اطاعت کرے غو تے اُس غارستہ ماں جان مال نے نے حاضر ہوجئے غو وہ تے سدا رہن آلی جنت غو وارث بنے غو ور جہڑو اللہ غا حکم تیں منہ موڑے غو اُس واسطے دردناک عذاب تیں بچن کجھ وی نیہہ۔

(۱۲) اُن نیک بختاں، خوش نصیباں ناں اللہ تعالیٰ غی رضا غو تے انھاں غا پکا مومن ہون غو سرٹیفکیٹ دتو جا رہیو ہے جھاں نے حدیبیہ ماں کیکر یا پیلو غا بوٹا ہیٹھ بیس نے رحمت عالم ﷺ غا ہتھ ور بیعت کی تھی جے ہم مکہ غا مشرکاں نال آخری ساہ توڑی جنگ کراں غا تے مدان تیں پچھے نیہہ ہٹ ساں، فرمایو: اللہ انھاں تیں راضی ہوگیو، کیونجے اُس ناں انھاں غا دلاں غا سچا سچا ایمان، اخلاص تے اللہ اور اس غا رسول غی چھلی مارتی محبت غو پتو ہے، وہ انھاں غا دلی جزباں ناں جانے، فر اللہ نے انھاں غا دلاں ماں اسوسکون تے اطمیناں گھل چھوڑیو کہ ویہہ اوکھت غی اس کہڑی ماں سخت ہتھیں اتنی بڑی جنگ غی بیعت واسطے تیار ہوگیا، اس غا نتیجہ ماں اللہ نے انھاں ناں خیبر غی فتح عطا فرمائی تے بچن کسے نقصان تیں یاہ غنیمت عطا فرمائی جہڑی حدیبیہ ماں شریک حضرات ماں ہی بنڈی گئی۔ آخر ماں فرمایو اللہ غالب تے حکمت آلو ہے، وہ جو کرنوں چاہوے سو کر سکے، یاہ اُسے غی حکمت ہے کہ اس نے حدیبیہ ماں صلح کرانے اس غی کر خیبر ماں کڈا چھوڑی غالباً اسے وجہ تیں اس بیعت غو ناں "بیعت رضوان" ہے یعنی واہ بیعت جس ور اللہ غی رضا غو اعلان ہوو تھو۔

(۱۳) یعنی اللہ نے ایمان آلاں نال وعدو تے مچ ساریں فتح تے غنیمتاں غو کیو وو ہے، جہڑیں انھاں ناں قیامت توڑی حاصل ہوتی رہیو نہیں، ور یاہ خیبر غی فتح تے اللہ نے اے بُن ہی دیدتی ہے تے یوہ وی اس غو کرم ہے کہ اُس نے کافراں غاں دلاں ماں اسو رعب گھل چھوڑیو جے ویہہ مومناں ور ہتھ نیہہ چک سکیا حدیبیہ ماں اُس نے مشرکاں غا ہتھ تے خیبر ماں یہودیاں غا ہتھ اس رار وک لیا کہ ویہہ ایمان آلاں نے خلاف کجھ مڑدی نیہہ دس سکیا، یہ ساریں گل ایمان آلاں واسطے اک نمونو ہیں کہ اللہ اپنا بنداں غی کس رامدد کرے! تے اُس غا وعدہ کس را پورا ویں، فرایمان آلا اپنا مالک غاں وعداں ور ہور پکو یقین کرلیں تے انھاں ناں اللہ ہدایت غا اُچا اُچا رتبہ عطا فرمادیے۔

(۱۴) یعنی حدیبیہ غی اس صلح تیں بعد کامیابی تے فتح غو بوو ہی کھل گیو ہے، یاہ خیبر غی فتح تے سمجھو لبھ ہی گئی ہے اس تیں علاوہ مکہ پاک غی فتح اور فر روم، فارس غیں اسیں فتح وی ہیں جھاں غو تمناں تے اجوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

خیال وی نیہنہ ور اللہ نے ویہہ اپنی تقدیر ماں کہیر غے (یعنی لکھ غے) رکھیں ویں ہیں جہڑیں ضرور لبھیں غیں۔ اللہ اکبر!! جد یاہ سورت پاک نازل ہور ہئی تھی اس ویلے اجوں نہ خیبر غی جنگ ہوئی تھی تے نہ فتح!! ور قرآن نے یوہ سب کجھ اس رابیان کیو جس را کہ یوہ سب کجھ ہو گیو ہے۔ تے فراسے راہوو اور قرآن غی اک اک پیشن گوئی پوری ہو گئی۔

(۱۵) حدیبیہ غا بارہ ماں فرمایو جارہیو ہے جے ات صلح ہون ماں ہی اللہ غی حکمت تھی، تانجے ایمان آلاں صلح غیں یہ برکت حاصل کر سکیں، ور نہ جیکد ے ات جنگ ہی ہو جاتی تا نوی ایمان آلاں ہی غالب آجاتا، تے مشرک کنڈ پھیر غے نس پیتا اور انھاں ناں کوئے مددگار تے حمایتی نہ لبھتو، اللہ تعالیٰ غی منڈتیں یا ہی سنت تے یو ہی طریقور ہیو ہے کہ جد حق تے باطل اور کفر تے ایمان غے بشکار ٹا کرو ہو جے اللہ ایمان آلاں غی مدد فرماوے فراس غا طریقہ ناں کون بدلا سکے!! اس غو طریقو کدے نیہنہ بدل سکتو بس شرط یاہ ہے جے مومن مومن وہے۔

(۱۶) یوہ اس واقعہ در اشارو ہے، جد مشرکاں نے اسی ۸۰/ بنداں غو خفیہ جتھو حدیبیہ ماں مسلماناں ور حملو کرن واسطے ٹوریو تھو، جس غو مسلماناں ناں پتو لگ گیو تھو فر ویہہ سارا گرفتار ہو گیا تھا، اس موقعہ ور جنگ ہو سکے تھی لیکن اللہ غی منشاء تے حکمت ات صلح غی تھی، اسے گلوں اللہ نے اپنی قدرت نال اسا حالات بنایا کہ جنگ نیہنہ ہوئی حالانکہ کافراں نے بڑیں شرارت کیں، اک صحابی شہید وی ہو گیا، ور بڑی جنگ نیہنہ ہوئی، حضرت نے بعد ماں ویہہ اسی ۸۰/ بنداوی رہا کر چھوڑیا، اس را مشرک مسلماناں غے ہتھوں تے مسلمان مشرکاں غے ہتھوں محفوظ رہیا (مسلم شریف)

(۱۷) صلح غی اک ہور حکمت بیان ہو رہئی ہے، جے ان مشرکاں غا کر توت تے واقعہ ہی اس را غا تھا کہ اے ہُن ہی انھاں غو صفایو کر دتو جاتو، کیو نجے انھاں نے کفر کیو فر اپناں قانون غی وی خلاف ورزی کی تے مسلمان خانہ کعبہ توڑی نیہنہ پُجن دتا، قربانی غا چوکھر جہڑا کدے نیہنہ رو کیا جیں تھا ویہہ وی حدیبیہ ماں ڈکیارہ گیا تے مکہ ماں قربانی آلی جگہ نیہنہ پُج سکیا، یہ بڑا بڑا جرم تھا جنھاں ور یہ فٹ ملیا میٹ کر دتا جاتا، ور اللہ نے جنگ غی اجازت نیہنہ دتی اس ماں اک حکمت یاہ تھی کہ مکہ ماں کجھ چھپ لگ غے رہن آلا سچا مومن وی تھا ویہہ لڑائی ماں مسلماناں غے ہتھوں ان پہاں ہی پیسیا جاتا، فر مسلماناں ناں وی اس ور ڈاھڈ وافسوس ہوتو، دیت وی دینی پیتی، مشرک وی یوہ مہنوں مارتا جے یہ تے اپناں پہائیاں ناں وی نیہنہ چھوڑتا تے دوجی حکمت یاہ وی تھی کہ اللہ صلح غا اس عرصہ ماں مشرکاں بچوں جناں چاہوے اس ناں ایمان غی توفیق دے غے اپنی رحمت ماں داخل فرمالیے، ور نہ جیکد ے یہ کافر مومناں تیں کنی ہوتا، تاں خدا مسلماناں ناں ضرور جنگ غی اجازت دیدیتو تے ایمان آلاں غے ہتھوں انھاں در دردناک عذاب نازل کرتو۔

(۱۸) یعنی وہ وقت یاد کرو! جد مشرکاں غاں دلاں ماں قومی غیرت غا جاہل پونا غی اگ پیج گئی تھی، تے ویہہ چھڑی جاہلیت ور ڈٹ گیا تھا، یوہ اس واقعہ در اشارو ہے جد مشرکاں نے چھڑی عزت وقار بلکہ نک غو مسئلو بنا غے مسلمان حدیبیہ ماں ڈک لیا تھا، کہ جیکد ے یہ خانہ کعبہ توڑی پج گیا تاں مھاری نک کپے جے غی، فر جد صلح ہون لگی اس ویلے وی انھاں نے بسم اللہ لکھن ور اعتراض کیو جے رحمٰن تے رحیم غا لفظ مھارا محاورہ غا نیہنہ، اور رحمت عالم ﷺ غا مبارک اسم غے نال ''رسول اللہ'' نیہنہ لکھن دتو تھو، یہ سار یں جاہل پونا غیں گل تھیں جنھاں ور مسلمان کافراں ور لہر ماں ٹٹ پیتا، ور یوہ اللہ غو کرم تھو کہ اس نے ایمان آلاں ناں اپناں حبیب ﷺ غا حکم ور صبر کرن غی توفیق دتی، تے ویہہ تقوی اور پرہیز گاری غی گل ور قائم رہیا، اللہ تے اس غا نبی غی کائے نافرمانی نیہنہ کی، کیو نجے ویہہ ہی ایمان تے تقوی غی گل غا مستحق تے لائق ہیں۔ اور اللہ نے ساری دنیا بچوں ویہہ ہی اپناں حبیب ﷺ غی سنگت تے دین غی تبلیغ واسطے چُن لیا ہیں فر اگر ویہہ ایمان غاں تقاضاں ور قائم نہ رہتا تاں ہور کون رہتو۔

مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ

جے ویہہ مسجدِ حرام توڑی (نہ) پُجیں تے جیکدے مکہ ماں اسا مومن مرد تے

وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ

مومن کانسریں نہ ہوتیں جنھاں غو تمناں پتو یعنی تم انھاں ناں بے خبری ماں چتھ چھوڑیں غا فر تمناں وی انھاں

مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ

غی وجہ تیں تکلیف پُجتی (تاں جنگ غی اجازت ہو جاتی؛ تے یوہ اس گلوں ہوو و) تانجے اللہ جس ناں چاہوے اپنی رحمت

يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا

ماں داخل کر دئے، تے جے یہ کنی کنی ہو جاتا تاں انھاں (مکہ آلاں) بچوں جنھاں نے کفر کیو انھاں ناں ہم دردناک

أَلِيمًا ﴿٢٥﴾ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

عذاب غی سزا دیتا (۱۷) (یاد کرو) جد انھاں کافراں نے اپناں دل ماں ضد بنالی تھی

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ

تے ضد وی جاہلیت غی! فر اللہ تعالیٰ نے اپنی طرفوں اپناں رسول ؐ ور تے

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا

مناں ور اطمینان نازل فرمایو، تے انھاں ناں پرہیز گاری غی گل ور پابند رکھیو تے ویہہ

أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

اسے غا مستحق اور اسے غے لائق تھا تے اللہ تعالیٰ ہر ایکن چیز ناں جانن آنو ہے (۱۸)

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپناں رسول ؐ ناں سچو برحق خواب دسیو تھو؛ کہ جے اللہ نے

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ

چاہیو تاں تم مسجد حرام ماں اطمینان نال داخل ویں غا؛ کوئے تھارا بچوں سر منا تو

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ

وہے غو، تے کوئے بال کترا تو وہے غو، تمناں کسے را غو ڈر نیہنہ ہوسیں، تے اللہ ناں انھاں گلاں غو علم ہے جہڑیں

منزل ۶

تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ

تم نیہنہ جانتا لہٰذا اس نے اس تیں پہلاں ہی اک نزدیکی فتح دیدتی ہے (۱۹) وہ ہی تے ہے

الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

جس نے اپناں رسول ہدایت تے سچو دین دے غے چلایا ہیں تانجے وہ اس ناں

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ

ہر اک دین ور غالب کر دئے، تے اللہ گواہ ہون واسطے کافی ہے (۲۰) (سنوں) محمد ﷺ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

اللہ تعالیٰ غا رسول ہیں تے جہڑا لوک انھاں غے نال ہیں وہ کافراں غا مقابلہ ماں بڑا سخت ہیں

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

ور آپس ماں مچ رحم دل ہیں (اے مخاطب) توں انھاں ناں دیکھے غو کہ رکوع تے سجدہ کر رہیا ہیں، اللہ تعالیٰ غو فضل

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ

تے اس غی رضا لوڑ رہیا ہیں؛ انھاں غیں نشانی انھاں غاں چہراں ماں

اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ

نیشاں غو اثر ہے انھاں غی یاہی صفت تورات ماں وی ہے تے انھاں غی صفت

فِي الْاِنْجِيْلِ ڔ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل ماں وی ہے (۲۱) (ویہہ) اک فصل ہاروں ہیں جس نے پہلاں زمین تیں اک ٹانڈی کڈی فراس نے واہ تگڑی کی؛ فر

فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

موٹی ہوگئی؛ تے فر واہ اپناں ٹانڈ اور سکھڑ کھلی ہوگئی (تے) زمینداراں ناں خوش کرن لگ گئی تانجے اللہ ان (مسلماناں) غے

الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ذریعے کافراں غو دل ساڑے اللہ تعالیٰ نے انھاں بچوں جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

کیتا انھاں واسطے بخشش غو تے بڑا اجر غو وعدو کیتو ہے (۲۲)

گئی ہے کیونجے اس غو پورو ہونو یقینی ہے، ور اللہ تعالیٰ دیہہ حکمت جانے جہڑیں تم نیہنہ جانتا، اس گلوں اس نے لگیں ہتھیں - اس خواب غا پورا ہون تیں پہلاں - یاہ صلح حدیبیہ غی فتح عطا فرمادتی، اگلے سال جد صحابہ کرام معاہدہ غے مطابق عمرۃ القضاء کرن گیا اس ویلے واہ خواب وی پوری ہوگئی اس ویلے صلح غیں برکت دیکھ غے حضرت ابوبکرؓ تے حضرت عمرؓ جیہا جلیل القدر صحابہ نے فرمایو: واقعہ ہی اسلام ماں صلح حدیبیہ تیں بڑی کائے فتح نیہنہ، تے فتح مکہ غا موقع ور نبی پاک ﷺ نے حضرت عمرؓ ناں مخاطب کر غے فرمایو یاہ ہے واہ خواب جہڑی میں تمناں دسی تھی، تے یاہ گل آخری حج غا موقع ور فردھرائی اور ساری دنیا نے اپنی اکھاں نال تک لیو کہ اللہ نے اپناں حبیب ﷺ غی خواب کس راسچی کر دسی۔

(۲۰) یعنی جہڑو دین خاتم الانبیا ﷺ لے غے آیا ہیں، تے جس رستہ ور چلن غی دیہہ دعوت دے رہیا ہیں، یوہی برحق ہے اللہ آپے اس غی سچائی غی گواہی دے رہیو ہے جس غی گواہی تیں بعد کسے ہور شہادت غی لوڑ نیہنہ رہتی۔ اللہ غو یوہ سچو دین اسے گلوں آیو ہے تانجے یوہ ساراں باطل دیناں ور غالب آجے جد وی کوئے ضد تے دشمنی ناں اک پاسے رکھ غے اس ور غور کرے غو وہ یقیناً اسے نتیجہ ور پہنچے غو کہ یوہی اک برحق تے سیدھ ور ستو ہے جس ور چل غے بندو اپناں مالک توڑی پہنچ سکے تے جد مومن پکا مومن ہو جیں فر خدا انھاں ناں دنیا ماں وی غلبو دے دیئے جس راکہ اس نے صحابہ کرام غی لسی جئی جماعت روم تے فارس غی تگڑی طاقتاں ور غالب کر دتی تھی۔

(۲۱) صحابہ کرام غیں یہ ہی دیہہ سچیں صفت ہیں جہڑیں انھاں ناں ساری دنیا تیں کئی کریں، جہڑیں اللہ نے ایکن جگہ نیہنہ بلکہ قرآن، تورات تے انجیل ماں کھیں کھیں جگہیں بیان کی ہیں، تے انھاں صفتاں غی وجہ تیں ہی امت غو اس گل ور اتفاق ہے جے صحابہ کرام نال دشمنی تے ساڑ ور کھن آنو مسلمانی غا دعوی ماں کدے سچو نیہنہ ہوسکتو۔

(۲۲) یعنی جس را فصل غا انگور تے ٹانڈیں پہلا پتلیں، کمزور سوہل تے چانجیں ویں اسے را صحابہ کرام غی جماعت پہلاں تھوڑی تے لسی جئی تھی، فر بدھتی، کھنڈتی تے تگڑی ہوتی جارہئی ہے اس گل ناں تک نے مشرک دندرک رہیا ہیں تے اندرو اندر ہی سڑ بل رہیا ہیں؛ ور اصل گل تے آخرت غی ہے جت اللہ نے اساں خوش نصیباں مومناں واسطے بخشش تے بہت بڑا اجر غو وعدو کیو وو ہے۔

فائدو: پوری سورت پاک غی تفسیر تیں یاہ گل باندے آگئی جے صلح حدیبیہ ''خاص اللہ غی وحی'' نے مطابق ہی ہوئی تھی، جس غی حکمت تے اُس غاں فائداں ناں اللہ تعالیٰ ہی جانے تھو، اسے گلوں پہلاں پہلاں تے بڑاں بڑاں صحابیاں غی سمجھ ماں وی یاہ صلح نیہنہ آرہئی تھی، اس تیں پتو لگو جے جس صلح حدیبیہ واسطے وحی نازل ہو رہئی تھی اس ور قیاس کر نے ہُٹ مُٹ ہر جگہ اپنی بزدلی ور صلح حدیبیہ غو نہ پڑدو چاھڑیو جاسکے تے نہ یوہ کہیو جاسکے کہ یاہ صلح ''صلح حدیبیہ''، جسی صلح ہے، کیونجے صلح حدیبیہ غی حکمت وحی نے ذریعہ دسی جارہئی تھی فراج غی صلح واسطے ہم اسی حکمتاں تے فائداں غی امید کسرا کرسکاں؟ تاریخ ماں کھیں واری معاراں مقدماں نے صلح حدیبیہ غو حوالو دے نے بزدلی نال ذلالت آلیں صلح کیں ور کدے کسے صلح نے صلح حدیبیہ جسا فائدا نیہنہ دسیا!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) آیت ۴ ماں ان گرائیں لوکاں غوذکر ہے جہڑا نا سمجھی غی وجہ تیں رحمت عالم ﷺ ناں حجراں غے باہروں آلا ماریں تھا اسے ورسورت پاک غوناں ''سورت حجرات'' ہے۔ یاہ سورت پاک وی مدنی ہے۔ تے اس ماں مسلماناں ناں آپسی پہائی چارو قائم رکھ غے پیار محبت نال زندگی گذارن غو ٹہنگ سکھایو گیو ہے، سب تیں پہلی یاہ گل کہ ہر آدمی اپنی مرضی تے اپنی رائے ناں پچھے سٹ غے اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غا حکم ورعمل کرن واسطے تیار ہو جئے؛ فر رحمت عالم ﷺ غو تے قرآن اور حدیث غو ادب سکھایو گیو ہے، اس تیں بعد ان نکی نکی گلاں تیں بچن غی ہدایت فرمائی ہے جہڑیں لگیں تے نکیں ہیں ور جیکدے انھاں تیں پرہیز نہ کی جئے تاں ویہہ بڑا اختلاف بلکہ انساناں غا دو پھاڑ ہو جان غو ذریعو بن جیں ویہہ اخلاقی گل یہ ہیں ہر اک بندہ کولوں سنی سنائی خبر سن غے اس ور یقین نہ کر لیو تے اس ور کاروائی نہ کرن لگ جاؤ بلکہ پہلاں تحقیق کرو، تے چارے قضاء مومناں غی دو جماعتاں ماں کوئے ٹاکرو ہو جئے تاں سارا رل غے صلاح صفائی کرن غا سروند کرو، اللہ غے نزدیک کون چنگو تے کون مندو ہے یوہ کوئے نیہنہ جانتو لہذا کوئے کسے ناں ماڑو سمجھ غے نہ کسے غو مخول بناوے، نہ غیبت کرے، تے نہ کسے غا عیب لوڑتو رہ بلکہ ہر اک اپنی فکر کرے، کوئے کسے ناں خاندان تے بلادری غو بڈیار نہ دسے کیونجے سارا انسان اک مائی باپ غی اولاد ہیں اللہ غے نزدیک وہ ہی زیادہ عزت آلو ہے جہڑو زیادہ پرہیزگار تے متقی ہے، آخر ماں ان لوکاں ناں درڈیو گیو ہے جہڑا دل ماں کھوٹ رکھ غے زبانی ایمان غو دعوو کریں تھا، فرمایو: اللہ زمین اسمان غی ہر اک چھپی وی گل ناں جانن آلو ہے اس تیں تھارو کوئے کرتوت چھپیو وو نیہنہ۔

(۲) ان منڈھیں پنج آیتاں غا شان نزول غا بارہ ماں تفسیر تے حدیث غی کتاباں ماں کوئے چھ قصا بیان ہویا ہیں انھاں بچوں ہی بخاری شریف ماں بیان ہوو یوہ قصو وی ہے جے اک واری بنو تمیم قبیلہ غا کجھ لوک نبی پاک ﷺ غی خدمت ماں آیا وا تھا تے اس گل ور سوچیو جار ہیو تھو جے انھاں ور امیر کس ناں بنایو جئے حضرت ابو بکرؓ غی رائے ایکن بندہ واسطے تھی جد کہ حضرت عمرؓ غی دو جا بندہ واسطے تھی، اس ور انھاں دواں بزرگاں ماں بحث جئی ہو گئی تے انھاں غیں اواز ذری اچیں ہو گئیں اس ور یہ آیت نازل ہوئیں، ور علامہ ابو بکرؒ ابن عربی تے دو جا مفسر فرمانویں جے یہ سارا قصا نزول ماں شامل ہو سکیں کیونجے ہر ایکن واسطے انھاں آیتاں ماں ہدایت موجود ہے تے مطلب یوہ ہے کہ اے ایمان آلیو تم اللہ غا حکم آجان تیں تے رحمت عالم ﷺ غا ارشاد تیں پہلاں کسے گل غو فیصلو نہ کرو! ہر گل ماں قرآن حدیث غا حکم ناں دیکھو تے اس غے مطابق عمل کرو، ور یاہ گل اللہ غا خوف نال ہی نصیب ہو سکے اس گلوں اللہ تیں ڈرتا رہو تے یوہ یقین رکھو جے اللہ تھاری ہر اک گل سن رہیو ہے تے وہ ہر اک عمل ناں جانن آلو ہے دلاں غا راز وی اس تیں چھپیا نیہنہ رہ سکتا، فر رحمت عالم ﷺ غی مجلس غو ادب سکھایو ہے حضرت غی مجلس ماں اُچیں نہ بولو، نہ اس راز ور زور نال حضرت سنگ گل کرو جس را کہ تم آپس ماں ایکن دو جا نال کریں، ور نہ حضرت غی شان ماں یہ گستاخی تمناں کدے کفر توڑی نہ پیچا چھوڑیں، اور تمناں پتو وی نہ لگے تے تھارا سارا عمل ضائع ہو جیں، حضرت غا وصال

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ اٰيَةً وَّفِيْهَا ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت حجرات مدنی ہے تے ﴿شروع اللہ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ اس ماں اٹھاراں آیت ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

(۱) اے ایمان آلیو! تم اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول ؐ تیں اگے نہ بدھو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تے تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرو! بیشک اللہ سب کجھ سنن آلو جانن آلو ہے؛ اے ایمان آلیو!

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا

تم اپنیں اواز نبی (ﷺ) غی اواز تیں اچیں نہ کرو تے تم انھاں نال اس را اُچیں نہ

لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ

بولیا کرو! جس را تم آپس ماں اک دو جا نال اچیں بولیں (کِدے) تھارا عمل برباد نہ ہو جیں

وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ

اور تمناں پتو وی نہ لگے؛ بیشک جہڑا رسول اللہ (ﷺ) غے سامنے

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ

نیچی پنی اواز مندریں رکھیں، یہ ویہہ لوک ہیں جنھاں غا دل اللہ تعالیٰ نے پرہیزگاری

قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ اِنَّ

واسطے ازمالیا ہیں انھاں واسطے بخشش تے بہت بڑو اجر ہے (۲) (اے نبیؐ) جہڑا

الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا

لوک تمناں گہراں غے پچھے تیں بلانویں انھاں بچوں مچ ناسمجھ

يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ

ہی ہیں؛ تے جے ویہہ اس ویلے توڑی صبر کرتا جے تم آپ انھاں کولے نکل غے آجاتا تاں

خَيْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

انھاں واسطے بہتر ہوتو؛ تے اللہ بڑو بخشن آلو مچ مہربان ہے؛ (۳) اے ایمان آلیو! جیکدے تھارے کولے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ

کوئے فاسق آدمی کائے خبر لے غے آوے تاں تم چنگی طرح تحقیق کرلیا کرو کہ کدے تم کسے قوم ناں بے خبری ماں کوئے

فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ

نقصان نہ پہچا چھوڑیں فرتمناں اپناں کیا ور پچھتانوں پوے (۴) تے یاد رکھو کہ تھارے بشکار

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

اللہ غا رسولؐ موجود ہیں؛ جیکدے ویہہ مچ گلاں ماں تھارو کہنوں من لیں تاں تم اوکھت ماں پے جئیں غا ور

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ

اللہ نے تھاراں دلاں ماں ایمان غی محبت گھل چھوڑی ہے تے وہ تھاراں دلاں ماں بسال چھوڑیو ہے تے کفر

اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور نافرمانی تے گناہ تھاری نظراں ماں نفرت غی چیز بنا چھوڑیا ہیں ، یہ ہی لوک

الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

ہدایت غا رستہ ور ہیں ؛ اللہ تعالیٰ غا فضل تے احسان نال تے اللہ تعالیٰ خوب جانن آلو

حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا

حکیم آلو ہے (۵) تے جے مسلماناں غیں دو جماعت آپس ماں گھل پویں تاں تم انھاں غے بشکار

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

صلاح کرادیو فر جے اک جماعت دوجی ور باہدو کرے تاں تم اس جماعت نال جنگ کرو جہڑی

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا

باہدو کرے، ات توڑی جے واہ اللہ تعالیٰ غا حکم درہٹ آوے؛ تے جے واہ ہٹ آوے تاں انصاف نال انھاں

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا

غے بشکار صلاح کرادیو تے انصاف کرو بیشک اللہ انصاف کرن آلاں نال محبت کرے ؛ یقیناً

الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

سارا مسلمان پہائی پہائی ہیں لہٰذا تم اپناں دو پرانواں ماں صلاح کرادیو تے اللہ تیں ڈرتا رہو!

ہون تیں بعد حضرت عمرؓ نبی پاک ﷺ نال اس راگل کریں تھا کہ دوہری واری پچھنوں پے تھو، تے حضرت ابوبکرؓ اس راگل کریں ویں تھا جس را کہ کوئے گوشا کرتو وہے، اور حضرت ثابت ابن قیسؓ جھاں غی اواز قدرتی طور ور اُچی تھی ویہہ تے اس آیت غا نازل ہون ور رون ہی لگ گیا تے کوشش کرغے اپنی اواز مندری کرن لگ گیا (بیہقی، درمنثور)

(۳) یہ ویہہ ہی بنو تمیم غا لوک تھا جہڑا دوپہر غے ویلے مدینہ آیا تھا، وہ وقت رحمت عالم ﷺ غا ارام غو تھو، ور یہ گرائیں سدا سادا لوک تھا ادب بے ادبی تیں چنگی طرح واقف نیہہ تھا اس گلوں حجراں غے باہر کھلا ہو غے حضرت ناں آلا مارن لگ گیا جے ''او محمد (ﷺ) باہر نکل غے مھارے کولے آ ؤ!! اللہ نے ایمان آلاں ناں اپناں حبیب ﷺ واسطے یوہ تیجو ادب سکھایو جے حضرت ناں اس را آلا نہ مارو! بلکہ باہر اڈیکتا رُہوات توڑی کہ حضرت آپے بہلا ہو غے، تھارے کولے تشریف لے آویں، تے آیت غا آخر ماں اللہ غی صفت ''غفور تے رحیم'' بیان فرما غے یوہ احساس دوایو جے اللہ نے ان لوکاں غی یاہ خطا معاف فرمادتی ہے کیونجے یاہ بے ادبی ناسمجھی غی وجہ تیں ہوگئی تھی بس اگے اس غو خیال رکھن غی لوڑ ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے انھاں لوکاں غو وی یوہی ادب بیان کیو ہے جھاں کولوں قرآن حدیث غو علم حاصل کیو جئے۔

(۴) مچ واری گھول چمغڑا غی بنیاد چھوٹھی خبر دیں، اس واسطے یوہ ادب سکھایو جارہیو ہے جے جدوی کوئے خبر لے غے آوے تم پہلاں اس غی تحقیق کرو! ہو سکے خبر دین آلا بندہ ناں آپے کائے غلط فہمی ہوگئی وہے یا اس نے کسے غی دشمنی ماں جوش جزبہ نال گل بدھا غے کہہ دتی وہے، یا دشمنی ماں کوڑی ہی مار چھوڑیو وہے، فر جیکدے تم اس غی خبر ور ہی کسے قوم ور ٹٹ پیا تے بعد ماں پتو لگو جے یاہ خبر ہی غلط تھی فر سوچو! تمناں کتنوں پچھتاوو وہے غو، اس گلوں، ضروری ہے کہ پہلاں ہی تحقیق کرلیا کرو۔

(۵) یعنی جد اللہ غا حبیب ﷺ تھارے بشکار موجود ہیں فر ادب غو تقاضو یوہ ہے کہ تم رحمت عالم ﷺ غی اطاعت تے پیروی کرو! تے مشورہ ماں اپنی گل ور زور نہ دیو اور جیکدے تھاری گل نہ منی جئے تاں ناراض نہ ہو، کیونجے رحمت عالم ﷺ ور اللہ غی طرفوں وحی نازل وہے اس گلوں ویہہ ہی بہتر گل جانے جیکدے ویہہ تھاریں مچ ساریں گل من لیں غا اس ماں تھارو ہی نقصان ہے، تم آپے پریشانی تے اوکھت ماں پے جیں غا۔ فر صحابۂ کرام غی صفت بیان فرمائی کہ یوہ اللہ غو کرم تے اس غو احسان ہی ہے جے اس نے تھاراں دلاں ماں ایمان غی محبت بسال چھوڑی تے کفر شرک نافرمانی اور گناہ غی نفرت دلاں ماں بیں گئی اس گلوں تم اپنی گل ور زور میہنہ دیتا بلکہ اللہ غا نبی ﷺ غی گل ناں ہی سراکھاں ور رکھیں۔ فائدو: اج رحمت عالم ﷺ تے مھارے بشکار موجود میہنہ ور حضرت غی تعلیم اور حدیث تے موجود ہے جس غو یوہ تقاضو ہے کہ ایمان آلا حدیث غا حکم اگے تے نبی پاک ﷺ غی سچی سنت اگے اپنی ہر خواہش تے ہر مرضی ناں نیویں کردیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(٦) حدیث تے تفسیر غی کتاباں ماں اس راغا کئیں واقعا بیان ہویا ہیں کہ ایمان آلاں ماں آپسماں ہی کوئے ٹاکرو ہو گیو تھو، جس تیں بعد اللہ نے اپناں بنداں ناں یاہ ہدایت دتی جے جدوی کدے ایمان آلاں غیں دو جماعتاں ماں نچاتی ہو جئے۔ بکھیڑو پے جئے یا گل ٹاکرا توڑی پُج جئے تاں دوجاں مومناں غو یوہ فرض ہے جے ویہہ اپناں مومن پہائیاں ماں صلح صفائی کرادیں، تے جے کدے اک جماعت زیادہ ہی اتی چک لئے اور منّے ہی نہ تاں اسلامی حکومت غو فرض ہے کہ واہ اس باغی جماعت نال لڑائی کرغے اس ناں صلح واسطے تیار کرے تے حکم دتو کہ جد دوئے جماعت صلح ور آجیں فر کسے جماعت ور لہر نہ کڈو، نہ لہر ماں کسے نال نا انصافی کرو بلکہ اپناں جزباں ناں قابو ماں رکھ غے عدل انصاف نال نمیڑو کراؤ، اللہ عدل کرن آلاں ناں ہی پسند فرماوے، فر اس عدل انصاف تے صلح کران غی دمہ واری غی وجہ بیان فرمائی جے اصل ماں ساری دنیا غا مومن آپس ماں پراپرا ہیں؛ کُہول چھنڑا نال ایمانی رشتہ تیں باہر نیہنہ نکل جاتا، لہذا اساں پرانواں ماں نمیڑو تے صلح صفائی کرا چھوڑو، ور اس راغی صلح ماں نا انصافی غو مچ خطرو رہ، انسان واسطے انصاف ور کھلاں ہونوں کوئے اسان کم نیہنہ، ڈنگا دل آلا اپنی پینچی غی شونق ماں کُہول بدھاوی سکیں اس گلوں آخر ماں فرمایو اللہ تیں ڈرتا رہو، وہ دلاں غا پیہت جانن آلو ہے، تے جد تم تقوو اختیار کریں غا فر وہ تھارے اپر اپنی رحمت نازل فرماوے غو۔

(٧) ایمان آلاں غی جماعت ماں کائے نچاتی نہ ہو جئے تے اک دوجا غے خلاف نفرت، ضد تے دشمنی غو کوئے پھلوں دلاں ماں نہ تُخ جئے، بلکہ پیار محبت آلی پہائی بندی قائم رہ اس واسطے ترے ہدایت ہور دتی جارہئی ہیں، پہلی گل یاہ کہ کوئے کسے غو مخول نہ بناوے، تے ہاسی نہ اڈاوے کیونجے ہاسی مخول انسان اُسے غو بناوے جس ناں وہ اپناں مقابلہ ماں گہٹ حیثیت غو تے ٹھٹھو وو سہئی کرے؛ حالانکہ ایمان تے عمل غا لحاظ نال کس غو کے رتبو ہے یاہ گل تے اللہ تیں بجن کوئے نیہنہ جانتو، ہو سکے آدمی جس غو مخول بنا رھیو وہے وہ اللہ غے نزدیک اس تیں چنگو تے بہتر وہے، رحمت عالم ﷺ فرمانویں: اپناں آپ ناں دوجاں تیں چنگو سمجھنو تے دوجاں ناں نندا خیال کرنوں یوہ تکبر ہے (ابوداؤد شریف) جد کہ تکبر غو نتیجو تے دوزخ ہے اللہ تعالیٰ نے اس گل غی اہمیت دسن واسطے ہی مڑداں کالسریاں ناں کنی کنی اس بدی تیں ٹھا کیو ہے، دوجی اس گل غی ہدایت دتی جے اپناں آپ ناں عیب نہ لاؤ! اپناں آپ ناں عیب لان غو مطلب یوہ ہے کہ ایمان آلاں غی یاہ ساری جماعت اک جند جان ہے لہذا جد کوئے کسے پہائی غا عیب لوڑے، تے عیباں ور اس ناں مہناں مارے، یا اس غا عیب سنا سنا غے اس غی عزت ور حملو کرے سمجھو کہ یوہ سب کجھ وہ اپناں آپ نال کرے، تے اپنی ہی جماعت ناں بدناں کرے حالانکہ مومن غو کم دوجاں غیں غلطیں لوڑنوں نیہنہ بلکہ اپنیاں غلطیاں ور نظر رکھنوں ہے، ظفر شاہؒ نے مچ سہنی گل کہی ہے، ع، نہیں تھی حال کی جب تک اپنی خبر، رہے دیکھتے اوروں کے عیب وہنر۔ پڑی اپنی برائیوں پر جب نظر، دنیا میں کوئی برا نہ رہا۔ تیجی ہدایت یاہ دتی جے کوئے کسے ناں اسو پہیڑو لقب نہ لاوے جہڑو اس ناں مندو لگتو وہے مثلاً کانوں، کھڈو، گنجو وغیرہ یا اس غا ناں ناں ہی بگاڑ غے دوجو ناں تہرنوں، یا کسے اسی بدی نال اس ناں بلانوں جس تیں اس نے توبہ کرلی وہے جس را کہ، چورا، بدکارا، فاسقا یا کافرا کہنو فرمایو جس نے ایمان قبول کرلیو تے توبہ کرلی فر ایمان تیں بعد اسا لقب لانا مچ مندی گل ہے، لہذا جس نے اپناں پہائی غو مخول بنا غے یا عیب کڈ غے یا اس ناں لقب دے غے اسی کائے غلطی کی وہے وہ توبہ کرلیئے! تے جہڑو ہُن وی توبہ نہ کرے وہ پکو ہی ظالم ہے۔

(٨) آپسی پہائی چارہ تے سُہنا تعلق قائم رکھن واسطے ترتیب نال ترے ہدایت ہور دتی جارہئی ہیں (الف) جت چنگو گمان کیو جاسکے ات کسے غا بارہ ماں بدگمانی نہ کرنی (ب) کسے غا پہیتاں تے رازاں غی ٹوہ تے تپوش ماں نہ رھنوں، (ج) کسے غی غیبت نہ کرنی، انھاں ترہیاں گلاں ماں زبردست جوڑ ہے کیونجے آپسی بکھیڑاں غی بُونی تے اتوں وہے کہ ایکن دوجا غا بارہ ماں

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ

تانجے تھارا ور رحم کیو جئے (٦) اے ایمان آلیو! کائے جماعت کسے جماعت

مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ

غو مخول نہ بناوے، ہوسکے واہ جماعت اس تیں بہتر وہے تے نہ کالسریں کالسریاں غو

نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا

مخول بنانویں ہوسکے ویہہ انھاں تیں بہتر ویں تے نہ تم آپس ماں

اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ

عیب لاؤ تے نہ اک دوجا غا مندا ناں تہرو! ایمان قبول کرن تیں بعد گناہ

الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ

غو ناں تہرنوں مچ پہیڑی گل ہے تے جہڑو توبہ نہ کرے فر اسا ہی لوک

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا

ظالم ہیں (٧) اے ایمان آلیو! مچ ساریں بدگمانیاں تیں

مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَ

نَ رُہو بلاشبہ کجھ بدگمانیں گناہ ہیں تے (لوکاں غی) سُوہ نہ لاؤ! تے

لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

اک دوجا غی غیبت نہ کرو! کیوں! تھارا بچوں کوئے اپناں مریا وا پہائی

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

غو ماس کھانوں چاہوے؟ بیشک اس تیں تم نفرت کریں تے اللہ تیں ڈرتا رُہو

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرن آلو مچ مہربان ہے (٨) او لوکو! ہم نے تم اک ہی

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ

مڑد تے اک ہی کالسری تیں پیدا کیا ہیں تے ہم نے تھارا کنبا تے قبیلا بنایا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ

تانجے تم اک دوجاناں سیان سکیں بیشک اللہ غے نزدیک تھارا بچوں عزت آنو وہ ہی ہے جہڑو زیادہ پرہیزگار ہے بیشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ

اللہ تعالیٰ خوب جانن آنو خبر رکھن آنو ہے (۹) گرائیں لوک کیہنہ جے ہم ایمان لے آیا؛ تم فرمادیو:

لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

تم ایمان تے نیہنہ لیایا ور (یوں) کہو جے ہم نے اطاعت قبول کر لی تے اجاں ایمان تھاراں

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

دلاں ماں داخل نیہنہ ہوود، تے جے تم اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول غی فرمانبرداری کریں غا

لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

ناں تھاراں عملاں ماں وہ کجھ وی کمی نیہنہ کر سیں ؛ بیشک اللہ بہت بخشن آنو

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

مچ مہربان ہے ؛ مومن تے بس ویہہ لوک ہیں جہڑا اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ ور

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ

ایمان لیانویں فر شک شبو نہ کریں تے اپناں مال اور اپنی جان نال

اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

اللہ غا رستہ ماں جہاد کریں یہ ہی لوک سچا ہیں (۱۰)

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي

(اے نبیؐ) تم فرمادیو: کیوں! تم اللہ تعالیٰ ناں اپنی دینداری دسیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ تے جو کجھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

اسماناں ماں ہے، تے جو کجھ زمین ماں ہے سب ناں جانے تے اللہ تعالیٰ ہر چیز ناں

عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا

جانن آنو ہے (اے نبیؐ) یہ تھارا ور احسان چاھڑیں جے ہم مسلمان ہوگیا، تم فرمادیو: میرے اپر

آوے جد اپناں پہائی غا یہ عیب تے اس غیں ویہہ گل جہڑیں اس ناں چنگی نیہنہ لگتیں اس غی پچھو کنڈی اپنی محفلاں ماں بیان کرنے محفل تپائی جیں۔ اللہ نے انھاں ساریاں گلاں تیں اپناں بنداں ناں ٹھا کیو تا نجے نفرت غی کائے گل ہی نہ آوے ور غیبت غی سخت نفرت پیدا کرتاں فرمایو: غیبت کرنی اس را ہے جس را مُواوا پہائی غو ماس کھانوں یعنی جس را مواوا پہائی غو ماس کھانو مچ کمینہ تے ذلالت پونا غی گل ہے اسے را غیبت کرنی وی بہت بڑی بدی تے کمینگی غی گل ہے رحمت عالم ﷺ نے فرمایو: غیبت زنا تیں وی بڑو گناہ ہے کیونجے بدکاری کرن آنو توبہ کرے تے گناہ معاف ہوجئے۔ ور غیبت کرن آلا غی توبہ وی اچڑ توڑی قبول نیہنہ ہوتی چر توڑی وہ اس کونوں معافی نہ منگے جس غی غیبت کی وی وہے (ترمذی، ابوداؤد) وران ساری گلاں ور عمل تانہی نصیب وہے جد اللہ غو ڈر تے خوف وہے اس گلوں فرمایو اللہ تیں ڈرتا رہو تے جس تیں خطا ہوگئی وہے وہ مُن وی توبہ کرنے اپناں گناہ معاف کرلئے اس غی رحمت غو بوہ ہرویلے کھلو ہے تے وہ مچ توبہ قبول کرن آنو ہے۔

(۹) قوم، قبیلہ، گوت، کنبہ، بلادری تے خاندان ور بڈیار کرنوں، تکبر کرنوں بلکہ اس ناں ور ایکن دوجا غو قتلام کونوں، جند جان گالنی یہ مچ پرانا جاہلیت غا قانون تھا، اسلام نے سب تیں مہرے انسان ناں یاہ مت دتی ہے جے یہ قوم قبیلہ تکبر کرن تے اک دوجا غو قتلام کرن واسطے نیہنہ بلکہ یہ تے چھڑا پشان واسطے ہیں اک ناں غا کہیں بنداں ماں خاندان نے ذریعے فرق ہوجئے، باقی مان غی گل تے بس تقوا تے پرہیزگاری ہے جہڑو جتنو متقی ہے اتنوں ہی خدا نے نزدیک عزت آنو ہے، ور تقوا اک اندرونی تے دلی چیز ہے جہڑی اللہ تیں بجن کوئی نیہنہ جانتو لہٰذا انساناں کونے کائے تکبر تے بڈیار غی گل رہئی ہی نیہنہ تے نہ ایکن دوجا ناں مہنا مارن جگو کجھ رہیو۔

(۱۰) بنو اسد تے بنو خزیمہ غا کجھ لوکاں نے چھڑو مسلماناں کونوں صدقو خیرات لین واسطے ایمان غو دعوو کیو تھو حالانکہ دل ماں ایمان نیہنہ تھو، فر ویہہ اپناں ایمان غو اُچیں اُچیں دعوو کرنے مسلماناں ور تے خاتم الانبیاء ﷺ ور احسان چاھڑیں تھا، انھاں غا بارہ ماں یہ آیت نازل ہوئیں کہ یاہ ایمان غی نشانی نیہنہ!! تم تے زیادہ توں زیادہ یاہ گل کہہ سکیں جے ہم اسلامی طاقت اگے اپناں نفع واسطے نیواں ہوگیا ہاں، تھارا دل ماں اجوں ایمان نیہنہ پجیو، نیہنہ تے تم اسیں گل کدے نہ کہتا سچا مومن تے ویہہ ہیں جہڑا ایمان قبول کرنے فر اللہ غی رضاء کھٹن واسطے جند جان سب کہیں غی قربانی واسطے تیار ہو جیں ہاں! جیکد ے تم مُن وی توبہ کرنے سچی اطاعت تے فرمانبرداری غو رستو نوڑ لیں تاں پشلاں گناہاں غی وجہ تیں اگے تھارا ثواب ماں کجھ کہاٹو نیہنہ ہوسیں۔ اپلیں آیتاں ناں انھاں آیتاں غو جوڑیو ہے کہ جس دل ماں ایمان چنگی طرح نیں جئے فر اس ماں غیبت، تے دوجاں غا عیب لوڑن اور قومی بڈیار غی کائے گل نیہنہ آسکتی، کسے ماں یہ پہڑیں خصلت ہون غو مطلب ہی یو ہے کہ اجوں ایمان پکو نیہنہ ہوؤو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱) انھاں گرائیں لوکاں ناں ہی کہیو جا رہیو کہ جے تم ایمان لیایا ہیں تے تمناں سچا دین ور عمل غی توفیق ہوئی ہے تاں یاہ اللہ تعالیٰ یا اس غا حبیب ﷺ یا مسلماناں ور احسان چاھڑن آلی کائے گل نیہنہ جیکدے تھارو یوہ دعوو سچ من لیو جئے کہ تم واقعہ ہی مومن بن گیا ہیں تاں یوہ اللہ غو کرم تے فضل اور احسان ہے کہ اس نے اپناں کرم نال تمناں ہدایت غی دولت عطا فرمادتی ہے تے فر اللہ تعالیٰ ناں اپنوں ایمان دسن غی کے لوڑ ہے! وہ تے زمین اسمان غی ہر اک چھپی وی گل ناں جانے باندے کیو جان آلو کوئے عمل یا دل غو کوئے پہیت اس تیں چھپیو نیہنہ رہ سکتو،

تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ

اپناں اسلام غو احسان نہ چاھڑو ؛ بلکہ اللہ نے ہی تھارا ور احسان کیو ہے

اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ

کہ اس نے تمناں اسلام غی توفیق دتی ہے جیکر تم سچا ہیں ؛ یقیناً

اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ

اسماناں غا تے زمین غا غیب اللہ تعالیٰ ہی جانے اور تم

بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

جو کجھ وی کریں اللہ اس ناں دیکھ رہیو ہے (۱۱)

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورت قٓ مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں پنجتالی آیت اور ترے رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ ۚ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

(۱) اس اُچی شان آلا قرآن غی قسمیں! بلکہ انھاں ناں اس گل ور تعجب ہوؤ وجے انھاں کونے انھاں

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ۚ

بچوں ہی اک خبردار کرن آلو آیو تے کافراں نے کہیو : یاہ اک اوپری ہی چیز ہے

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا

کیوں! جسویلے ہم مرغے مٹی ہو جاں غا (فر پیدا کیا جاں غا؟) یاہ واپسی تے بڑی دور غی گل ہے؛ زمین انھاں غا

مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

جسم ماں جو کجھ گہٹاوے ہم اس ناں خوب جاناں تے مھارا کونے اک حفاظت کرن آلی کتاب ہے؛

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾

بلکہ انھاں نے سچی گل ناں چھوٹھی کہیو جد کہ واہ انھاں کونے آ گئی تھی؛ اس گلوں ویہہ اک الجھا آلا معاملہ ماں پے گیا ہیں (۲)

منزل ۷

فائدو: ساری سورت پاک ور اک چھواتی جئی نظر مار غے فر یہ آیت پڑھو! تاں صاف دسے غو سورت غا آخر ماں اللہ اپناں مومن بنداں ناں یاہی گل فرما رہیو ہے کہ جس ناں انھاں ہدایتاں ور عمل کرن غی توفیق ہو جئے، یوہ اس ور اللہ غو بہت بڑو کرم ہے۔

تمت فی ۵/۷/۱ ۲۰۰۱م (مرکز الاستعلام . بجامو)

(۱) پہلو حرف قٓ ہی سورت پاک غو ناں ہے، یوہ حرف مقطعات غاں حرفاں بچوں ہے جہڑا کجھ سورتاں غا شروع ماں آیا ہیں تے حروف مقطعات غی تفسیر واسطے تکو سورت بقرہ حاشیہ ۲ یاہ سورت پاک مکی ہے تے مکی سورتاں ہاروں اس ماں وی مرن تیں بعد قیامت غے تہاڑے فرزندہ ہون تے آخرت غا حساب کتاب غا مضمون مچ اثر دار اور رسیلا انداز نال بیان ہویا ہیں، رحمت عالم ﷺ دواں عیداں غی نماز ماں اکثر یاہ سورت پاک تے سورت قمر غی تلاوت فرمانویں ویں تھا، اس تیں علاوہ جمعہ غا خطبہ ماں اکثر یاہ سورت پڑھیں ویں تھا، ات توڑی کہ حضرت اُمّ ہشامؓ فرمانویں: مناں یاہ سورت پاک جمعہ غا خطبہ ماں ہی سرور انبیا ﷺ کونوں سن غے یاد ہو گئی تھی (مسلم شریف، قرطبی، ابن کثیر) ابن کثیرؒ یہ حدیث لکھ غے فرمانویں اس غو مطلب یوہ ہوو کہ حضرت بڑاں بڑاں مجمع ماں یاہ سورت پاک تلاوت فرمانویں ویں تھا کیونجے اس ماں کائنات تے جیا جون غی پیدائش غو، قیامت تے مرن تیں بعد فرزندہ ہون غو، آخرت غا حساب کتاب تے جزاء سزا اور جنت دوزخ غو بیان ہے نانے اس ماں انساناں ناں خدا غا عذاب تیں ڈرایو گیو ہے (تفسیر ابن کثیر جلد ۸) یعنی حضرت جمعہ ماں یاہ سورت پڑھ غے آخرت غی یاد دلاں ماں تازہ فرمانویں تھا تے اللہ غا بنداں ناں آخرت غا لیکھا غی تیاری غی دعوت دینویں تھا۔

(۲) سبحان اللہ!! کسا سہنا انداز نال گل چھوئی جا رہئی ہے جے اس قرآن غی عظمت تے اس غی اُچی شان غی تے گل ہی کے ہے!! اس غو تے حرف حرف آپے شہادت دے رہیو ہے جے یوہ اللہ غو سچو کلام ہے، اس ماں کائے کمی نیہنہ تے یوہ جہڑیں گل بیان کر رہیو ہے ویہہ بالکل عقل غے مطابق تے برحق ہیں، ور مشرک اس غے باوجود وی اس ناں قبول نیہنہ کرتا اور اس گلوں نیہنہ! کہ انھاں کونے کائے دلیل ہے بلکہ چھڑی جہالت غی وجہ تیں انھاں ناں اس گل ور تعجب ہو رھیو ہے کہ انھاں ناں اگاہ کرن واسطے انھاں بچوں ہی یعنی انھاں غا اپناں خاندان تے اپنی بلادری قریش بچوں اک سچی ذات پیغمبر بن غے کیوں آ گیا ہیں، حالانکہ ہر اک قوم کونے انھاں بچوں ہی پیغمبر آتا رہیا ہیں، اتنوں ہی نیہنہ! سگوں انھاں ناں قرآن غی خبر ور وی تعجب ہے کہ مرن تیں بعد آخرت ماں دوھری واری کس رازندہ واں غا؟ جد کہ ہم مرغے مٹی ہو گیا واں غا، فر دوبارہ پیدا ہونوں تے عقل تیں مچ دور غی گل ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایو: تم اس ناں ناممکن کیوں سمجھیں! تھارا وجود غا جہڑا ذرّا مرغے مٹی ماں رلیں تے جت جت وی ویں ویہہ سارا مھارا علم ماں ویں، مھارے کونے انھاں غو سارو رکاڈ موجود ہے سگوں ہم نے پہلاں تیں ہی یوہ سب کجھ لوح محفوظ ماں لکھیو وو ہے، فر اللہ تعالیٰ واسطے انھاں ذرّاں ناں کہٹھاں کرنوں تے انھاں ماں جان باھنی کے مشکل ہے! فرمایو: اصل ماں انھاں چھوٹھاں کونے جد سچو دین تے اللہ غو سچو کلام آیو انھاں نے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ضد، کرو وہ تے نفس غی خواہشاں پچھے اُس سچ ناں چُھوٹھ کہد تو جس غا نتیجہ ماں یہ آپے ہی ٹاٹرے گیا ہیں شک تے ٹھسّہ ماں پے گیا ہیں، کسے ایکن گل ور نیہنہ کھلتا، کدے قرآن ناں شعر و شاعری کیہنہ، کدے جادو منتر تے کاہناں رملیاں غی کہانت کیہنہ۔

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ

کیوں ! انھانے اپنے اپر اسمان در نیہنہ تکیو جے ہم نے وہ کس را بنایو تے

زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا

ہم نے وہ سجا چھوڑیو، تے اس ماں کوئے تیڑ نیہنہ ؛ تے زمین ہم نے کھلیار چھوڑی

وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ

تے ہم نے اس ماں پہاڑ سٹ چھوڑیا اور ہم نے اس ماں ہر قسم غیں سہنی سہنی چیز

بَهِيْجٍ ۝۷ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸

پیدا کیں؛ جہڑیں اللہ تعالیٰ در متوجہ رہن آلا ہر بندہ واسطے اکھ کھلن تے نصیحت حاصل کرن غو ذریعو ہیں (۳)

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

تے ہم نے اسمان تیں برکت آلو پانی برھایو؛ فر ہم نے اس نال مچ سارا باغ تے کپی جان آلی فصل

الْحَصِيْدِ ۝۹ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝۱۰ رِّزْقًا

غو اناج پیدا کیو ؛ تے کھجوراں غا اُچا اُچا بوٹا جنھاں غا گچھا اوپر و تھلی لگا وا ویں؛ بنداں غی

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝۱۱

روزی واسطے تے ہم اس نال مری وی زمین ناں زندی کردیاں اسّے را قبراں تیں نکلنوں ہے (۴)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝۱۲

انھاں تیں پہلاں نوحؑ غی قوم نے چُھوٹھا کہیو تے رس آلاں نے تے قوم ثمود نے ؛

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝۱۳ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

تے قوم عاد نے ، تے فرعون نے ، اور لوطؑ غاں پہائیاں نے ، تے ایکہ آلاں نے

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝۱۴ اَفَعَيِيْنَا

اور تبع غی قوم نے ہر ایکن نے رسولاں ناں چُھوٹھا کہیو تے میرا عذاب غو وعدو پورو ہو غے رہیو (۵) کیوں ہم پہلی

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۵ ع

واری پیدا کرغے تھک گیا ! (نیہنہ) بلکہ یہ دوھری واری پیدا کرن غا بارہ ماں شک ماں ہیں (۶)

(۳) یعنی کیوں ! یہ اللہ تعالیٰ غی قدرتاں ماں غور فکر نیہنہ کرتا، یہ اسمان در نیہنہ دیکھتا بجن تھماں تیں کھلو وو یوہ کتنو لمو چھڑو تے ڈاھڈو نظام ہے، رات غے ویلے جد چن تاراں غا دیا چمکن لگیں فر یوہ کتنوں سہنوں تے شکیل لگے، زمانہ لنگ گیا ور اسماں نہ کِدے کائے تیڑ آئی نہ کوئے کُھڈ پیو، نہ کدے تیں رنگت خراب ہوئی، زمین ناں تکو! یاہ کس را سُہنا نظام نال بنائی گئی ہے تے اس ماں پہاڑاں پنجالاں غا کِلا ٹھوکیا گیا ہیں، اس ماں رنگ رنگ غی کسیں بوٹیں پیدا کی گئی ہیں! کیوں! جہڑو یاہ اتنی لمی چھڑی کائنات پیدا کرغے اس غی حفاظت کر سکے، اس غو نظام چلا سکے اس واسطے انسان ناں آخرت ماں پیدا کرغے اس غو حساب لینوں تے جزاء سزا دینی کجھ اوکھو کم ہے؟ فر فرمایو: جہڑو بندو اللہ تعالیٰ در متوجہ ہونوں چاھتو وہے، اپناں مالک توڑی پجن غی تاھنگ رکھتو وہے اس واسطے اس نظام ماں اکھ اگاڑن تے نصیحت حاصل کرن غی مچ گل ہیں وہ اس پھل کھیلی ماں ذری غور فکر کرغے اصل حقیقت توڑی پُج سکے۔

(۴) یعنی جس را بدل برھا غے یہ رنگ رنگ غی چیز پیدا کردتی جیں، روڑا نال موئی وی زمین رحمت غی پھوئیں پیتاں ہی زندی ہو جئے بس سمجھ لیو قیامت غے تہاڑے مڑداوی اسے را اللہ غو حکم ہوتاں ہی زندہ ہو جیں غا۔

(۵) مشرکاں ناں درڈیو جا رہیو ہے کہ نبیاں غی مخالفت کائے نویں گل نیہنہ تھارا تیں پہلاں یہ نافرمان قوم وی اپناں پیغمبراں غی مخالفت کریں تھیں، اللہ غا پیغمبر جد خدا غا قہر تیں ڈرانویں تھا یہ انھاں غو مخول بنانویں ویں تھا فر تک لیو! چھیکڑ کے نتیجو نکلیو جس عذاب غی یہ ہاسی بنانویں تھا اس عذاب غی اسی بہاری پھری کے دنیا غا نقشہ تیں انھاں غو ناں نشان اُکل گیوان نافرماناں غو کوئے دیا ماں بتی باھن جگو نیہنہ رہیو لہذا جیکدے تم باز نہ آیا تاں تھارو وی یوہی حشر وہے غو۔ نوٹ: ان قوماں غو ذکر پچھے سورت اعراف، ہود، فرقان تے دخان ماں گذر گیو ہے۔

(۶) یعنی جس نے یاہ اتنی بڑی کائنات پہلی واری پیدا کی ہے اس واسطے دوہری واری پیدا کرن ماں کے مشکل ہے! کیوں! جہڑا لوک دوہری واری پیدا ہون ماں شک کریں ویہہ یاہ سمجھیں جے اللہ تعالیٰ نعوذ باللہ پہلی واری پیدا فرما غے تھک گیو ہے! نیہنہ! وہ تے ہر چیز ور قدرت رکھے، اس غا بارہ ماں اسا خیال بہت بڑی جہالت ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷) مشرکاں غو یوہ اعتراض تھوجے ہم مرنے جد مٹی ماں رل جاں غا فرمٹی بچوں مہاراذرّا کس را کھٹھا کیا جیں غا؟ اس غو جواب اُپر دتو جے ہم ناں اک اک چیز غو علم ہے، مُن اللہ تعالیٰ غا علم تے اس غی قدرت غی شان بیان ہور ہی ہے، کہ اللہ نے ظاہری طور وروی انسان غا اک اک عمل تے اس غی اک اک گل غور کارڈر کھن واسطے یوہ انتظام کیووہے کہ دو فرشتا ہر ویلے ہر گھڑی اس غے سجے کھبے بیٹھا ریہنہ انسان نیکی بدی غو جدوی کوئے کم کرے ویہہ فٹ اس ناں لکھ لیں (کجھ روایتاں غے مطابق) نیک عمل سجے پاسے آنو فرشتو لکھے تے بدی غا عمل کھبا پاسا آنو، یہ ہر ویلے ہشیاری نال اسرا تیار ویں کہ نیکی بدی غا عمل غی تے گل ہی کے ہے! انسان منہ تیں جدوی کوئے لفظ کڈے فرشتو اس غے کولے تیار اس اڈیک ماں وہے کہ یوہ لفظ منہ تیں بولے تے ہوں لکھ لیوں! یوہ سارو انتظام اس گلوں ہے تانجے پہلکے محشر ماں انسان کجھ عذر معذرت نہ کر سکے محشر ماں اس ناں کہیو جے غو لے! یوہ تیرو اعمال ناموں ہے توں آپے پڑھ غے اپنوں حساب لے، جس را کہ سورت بنی اسرائیل/۱۴ ماں ہے بہر حال یوہ سارو انتظام اسے گلوں ہے تانجے عدالتی کاروائی مکمل وہے تے انسان کولے کوئے عذر نہ رہ، ورنہ اُس غا علم غو تے یوہ حال ہے کہ نیکی بدی غا عمل، یا زبان غا لفظ غی تے گل ہی کھڑی ہے!! وہ تے انسان غا دل ماں آن آلاں خیالاں ناں وی جانے جنھاں ناں انسان تیں بچن کوئے دو جو میہنہ سہئی کر سکتو چر توڑی کہ وہ آپے نہ دس دیئے، اتنوں ہی میہنہ وہ تے انسان غا حالات تیں اس تیں وی زیادہ واقف وہے جتنوں کہ آپ انسان اپناں حالات تیں واقف وہے اس گل ناں اس رابیان فرمایو جے ہم تے انسان غی ان ناڑاں تیں وی زیادہ نیڑے ہاں جہڑیں کہنڈی غے نال ویں تے جنھاں غا کپے جان ورفٹ موت ہو جئے حالانکہ ویہہ ناڑ تندڑاں ہاروں سارا جسم ماں کھنڈی وی ویں، تے ظاہری طور ور جان غو دائر مداروی انھاں ور سہئی وہے ور اللہ انھاں تیں وی زیادہ انسان تیں نیڑے ہے انسان اپناں آپ تیں اتنوں واقف میہنہ ہو سکتو جتنوں کہ خدا اس ناں جانے، تے جس غا علم غی یاہ شان ہے اس واسطے آخرت ماں انسان ناں فرزنداں کرنے حساب کتاب لیئوں کے مشکل ہے! جمہور مفسراں نے آیت غی تفسیر اسے را کی ہے ور کجھ بزرگاں نے اس راوی تفسیر کی ہے جے اللہ تعالیٰ غو انسان نال نہ دسن آنو اک غیبی تعلق ہے جہڑو اس غی جان تیں وی زیادہ نیڑے غو ہے کے فارسی شاعر نے بڑی سہنی گل کہی ہے۔

جاں نہاں در جسم و او در جان نہاں؛ اے نہاں اندر نہاں اے جان جاں

مولانا رومؒ فرمانویں: ع۔ اتصالے بے مثال و بے قیاس۔ تے شایت میاں عبداللہؒ (حضرت جی صاحبؒ) غو وی اس شعر ماں یوہی مطلب وہے غو۔ جانی وسدا سی جیکر شہر ساڈے تاں میں ہور ولایتاں لوڑ دا نہ۔

(۸) آخرت غاں منکراں ناں موت، قیامت تے محشر غو نظارو کرایو جارہیو ہے جے اج تے تم آخرت ناں ان ہونی گل کیہنہ، ور ذری اس نقشہ در وی تہان کرو ہاں! کہ ایاں انسان غی زندگی غا لکھیا وا ساہ کہنڈے لگیں، تے فرشتاں غی اعمال نامہ آلی کتاب پوری وہے اُواں دیکھو موت غی بے ہوشی ویہہ ساریں سچائیں لے غے آ گئی جس ناں اج توڑی انسان چُوٹھ سمجھے تھو، اس ناں آخرت غا سارا نقشہ دسن لگ گیا، جس موت تیں نسے، تراھوے تے ڈرے تھو اج اس تیں بچن غو کوئے رستو میہنہ رہیو، فراس نکی قیامت تیں بعد بڑی قیامت غی باری آ گئی، صور ماں پھوک ماردتی گئی تے وہ تہاڑو اچن چیت آ ہیجو جس تیں اللہ غا پیغمبر خبردار کریں تھا، جس غی خبر اسمانی کتاباں نے دتی تھی، فرمحشر غو مدان لگ گیو، جس در دنیا ماں نافرمان انسان تہان کرن واسطے وی تیار میہنہ تھو، اللہ غی عدالت لگ گئی حساب کتاب شروع ہو گیو، تے انسان اس حال ماں خدا غی عدالت ماں پیش کیو جارہیو ہے کہ اک فرشتو اس ناں ہکو لے جارہیو ہے تے دو جو اس غاں عملاں غی گواہی دیسن جارہیو ہے جس کولے اس غی ساری زندگی غو اعمال ناموں ہے، وہ عدالت ماں عرض کر رہیو ہے جے یوہ اس غو اعمال ناموں میرے کولے تیار ہے! اسویلے نافرمان انسان ناں کہیو جئے غو، یوہ وہ ہی تہاڑو ہے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ

تے یقیناً ہم نے ہی انسان ناں پیدا کیو ہے تے ہم انھاں خیالاں ناں جاناں جہڑا اس غا دل

نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

ماں آویں؛ تے ہم اس غی جان آلی ناڑ تیں وی اس تیں زیادہ نیڑے ہاں؛

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

جسویلے دو لین آلا (فرشتا) لے لیں جہڑا سجے تے کھبے پاسے تیار

قَعِيدٌ ﴿١٧﴾ مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ

بیٹھا ریہنہ؛ (انسان) منہ تیں کوئے لفظ میہنہ کڈتو ور اس غے کولے تاڑ ماں رہسن آنو

عَتِيدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا

تیار وہے (۷) تے موت غی بے ہوشی سچائی لے غے آ پہنچی یاہی واہ چیز ہے

كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ

جس تیں توں تراہ وہے تھو؛ تے صور ماں پھو کیو جئے غو؛ یوہ ہی وہ دن ہے جس تیں

الْوَعِيدِ ﴿٢٠﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَ

ڈرا یو جئے تھو؛ تے ہر اک شخص (محشر ماں) اس را آوے غو جے اس نال اک ہکن آنو تے

شَهِيدٌ ﴿٢١﴾ لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا

اک گواہی دیسن آنو وہے غو؛ یقیناً توں اس تیں لاپرواہی ماں پیو وتھو تے ہن ہم نے تیرے اگے

عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ

تیں پردو ہٹا چھوڑیو ہے اج تے تیری لوء بڑی تیز ہے؛ تے اس غو سنگی (فرشتو)

قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ

کہہ غو: یوہ (عملاں غو دفتر) جہڑو میرے کولے تھو حاضر ہے (۸) (حکم وہے غو) تم دوئے ہر اک ناشکرا

كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾ الَّذِي جَعَلَ

ان منہ ناں دوزخ ماں سٹ چھوڑو، جہڑو نیکی تیں ٹھاکن آنو، حدوں بدھن آنو، شک کرن آنو تھو؛ جس نے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تے یہ ویہہ ہی نظارا ہیں جتھاں تیں توں دنیا ماں غافل تھوتوں کدے اس پاسے تہان ہی نیہنہ کرے تھو بلکہ تیری اکھاں ورد نیا غی ہوس غی پٹی چڑھی وی تھی اج تیری لوء بچ تیز ہے تے تیری اکھ اُگڑ گئیں ہیں ستاں یوہ سب کجھ صاف صاف دس رہیو ہے وراج سرت سمھالن غو فائدو کجھ نیہنہ۔

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ

اللہ تعالیٰ نال دو جو خدا من لیو تھو؛ بس تم دوئے اس ناں سخت عذاب ماں سٹ چھوڑو؛ اس غو سنگی

قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾

(شیطان) کہہ غو: ربا! میں اس ناں گمراہ نیہنہ کیو بلکہ یوہ آپے دور غی گمراہی ماں جا پیو تھو؛

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

اللہ تعالیٰ فرماوے غو: میرے کولے کُھول نہ کرو! اور میں تے پہلاں ہی تم اپناں عذاب تیں

بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ

خبر دار کر چھوڑیا تھا؛ میرے کولے گل بدلی نیہنہ جاسکتی تے نہ ہوں بنداں ور

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ

ظلم کروں (۹) جس تہاڑے ہم جہنم ناں کانہہ غا: کیوں! توں پُہر گئی؟ تے واہ کہہ غی:

هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾

کیوں! کجھ ہوروی ہیں! (۱۰) تے جنت پرہیز گاراں نے نیڑے آنی جے غی ذری وی دور نیہنہ رہ سیں

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَّنْ خَشِيَ

نگاہ ہے واہ چیز جس غو تھارا نال وعدو کیو جے تھو، یعنی ہر اس شخص نال جہڑو متوجہ رہن آنو، حفاظت کرن آنو تھو؛ جہڑو (اللہ)

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا

رحمٰن تیں ان دیکھیاں ڈرتو رہیو؛ تے متوجہ رہن آنو دل لے نے آیو؛ تم اس جنت ماں سلامتی نال

بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

چلیا جاؤ، یوہ سدا رہن غو دن ہے؛ انھاں ناں ات جو چاہویں غا لبھے غو سگوں مہارا کولے

مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ

ہور وی ہے (۱۱) تے ہم نے انھاں تیں پہلاں بچ ساریں قوم جہڑیں انھاں توں وی بدھ زورا ور تھیں

بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ہلاک کر چھوڑیں؛ تے ویہہ شہراں ماں پھریا تھریا وی تھا؛ فر کیوں! انھاں ناں کائے نسن غی جگہ لبھی! بیشک اس ماں

(۹) یعنی فرشتاں غی گواہی تے اعمال نامہ غے مطابق اللہ تعالیٰ غی بارگاہ تیں انصاف نال فیصلو ہو جے غو حکم وہے غو ہر اک ناشکرا، کافرناں، جہڑو سچا دین غو دشمن تھوتے دین ماں شک اور ٹھوکڈے تھو، آپ تے حدوں بدہیو وتھو ہی سگوں دوجاں ناں وی نیکی غاں کماں تیں ٹھاکے وے تھو، اس ناں جہنم غا سخت عذاب ماں سٹ دیو، فر یوہ دوزخی عذر کرے غو جے خدایا! مناں تے شیطان نے گمراہ کیو تھو، شیطان بول پوے غو ربا! میں یوہ کوئے زبردستی تے گمراہ نیہنہ کیو میں تے نوٹ اس ناں یوہ گمراہی غو رستو ہی دسیو تھو، باقی گمراہ تے یوہ آپے ہو وو تھو، اللہ تعالیٰ فرماوے غو فضول تہتھ نہ کرو میں پہلاں ہی تمناں اپناں نبیاں نے ذریعہ اگاہ کر دتو تھو جے جہڑو گمراہ کرے غو تے جہڑو گمراہ وہے غو ہر ایکن ناں اپناں جرم نے مطابق عذاب پہگتوں پوے غو، ہُن میری بارگاہ ماں میری یاہ گل بدلی نیہنہ جاسکتی تے میں یوہ فیصلو تھاراں عملاں نے مطابق انصاف عدل نال ہی کیو ہے، ورنہ ہوں بنداں ور ظلم کرن آنو تے ہوں ہی نیہنہ۔

(۱۰) یاہ گل مشرکاں نافرماناں ناں ہور ڈران واسطے کہئی جے غی اللہ تعالیٰ فرماوے غو جہنم!! توں نافرماناں نال پُہرے گئی ہے؟ فر جہنم غا جواب نال ہور کہہ راتے ڈر پیدا وہے غو جے سارا نافرمان اس ماں مٹ جیں غا فر وی واہ عرض کرے غی جے خدایا! تیراں نافرماناں واسطے میرے کولے سُڈی جگہ ہے۔ کیوں! کجھ ہوروی ہیں؟

(۱۱) جہنمیاں غا مقابلہ ماں جنتیاں غو ذکر ہو رہیو ہے جے جنت پرہیز گار متقی لوکاں نے نیڑے کر دتی جے غی تانجے انھاں غو دل مطمئن رہ، ور متقی کون لوک ہیں؟ تے جنت غو وعدو کس واسطے ہے؟ اس واسطے جنتیاں نیں چار صفت بیان کیں جے یوہ وعدو ہر اس شخص واسطے ہے جہڑو (الف) اللہ در توجہ کرن آنو وہے تے گناہاں تیں ہر ویلے اللہ اگے توبہ کرن آنو وہے، (ب) اللہ تعالیٰ غا حکماں ناں تے اپناں گناہاں ناں یاد رکھن آنو وہے، (ج) ان دیکھے ہر ویلے تے ہر جگہ اللہ تعالیٰ تیں ڈرن آنو وہے (د) تے اللہ تعالیٰ غی بارگاہ ماں اسو دل لے نے آوے جہڑو گناہ تے شرک تیں پاک وہے اور ہر ویلے اپنا مالک در متوجہ رہن آنو وہے، اساں نیک بختاں ناں کہیو جے غو تم امن امان نال جنت ماں چلیا جاؤ، اج توڑی ہر اک جگہ چلو چلی غی تھی وراج تم اس جگہ جا رہیا ہیں جہڑی سدا رہن آنی ہے تے تم نے اس ماں سدا ہی عیش ارام نال رہنوں ہے، اس ماں تمناں ہر واہ چیز لبھے غی جس غی تھارا دل ماں تانگ آوے غی بلکہ تھارا دل غی تانگ ہی کے ہیں! مہارا کولے تے ہور اسی اسی نعمت ہیں جتھاں غو تھارا دل ماں کدے خیال وی نیہنہ آسکتو، اللہ تعالیٰ غی زیارت، تے دوجی رنگ رنگ نیں نعمت خاص مہاری بارگاہ تیں مہارا فضل نال نصیب ویں نیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۲) یعنی اج غا یہ نافرمان، مشرک کافر خدا غا قہر تیں تے اس غی پنڑ تیں کس را بے خوف ہو گیا ہیں! حالانکہ اللہ نے انھاں تیں پہلاں عاد، ثمود وغیرہ غی بڑیں بڑیں سرکش قوم ہلاک کر دتیں، جہڑیں بڑاں بڑاں شہراں ماں بپار کرتی پھریں تھیں، تے اج غاں کافراں تیں بچ زیادہ تگڑیں تھیں ور خدائی قہر تیں بچن واسطے انھاں ناں کائے جگہ یہنہ لبھی، کسے شہر تے بستی ماں ویہہ چھپ لک غے جان یہنہ بچا سکیا، بے شک ان قوماں غی تباہی تیں وہ شخص بے شمار نصیحت حاصل کر سکے، جس کو نے دل دماغ وہے تے وہ دل لا نے ٹھیک توجہ نال گل سنتو وہے یا فر وہ دو جاں کو نوں سن غے

ہی اپنی اکھ اگاڑے۔ تے جس کو نے نہ دل دماغ وہے نہ غور نال دو جاں کو نوں سنے وہ تے فر انسان یہنہ بلکہ گئی پتھر ہے۔

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ

اس شخص واسطے بڑی نصیحت ہے جس کو نے دل وہے یا وہ دل نال متوجہ ہو نے (اس ور)

شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

کن لاوے (۱۲) تے ہم نے سارا اسمان تے زمین اور جو کجھ انھاں دواں غے

بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

بشکار ہے یقیناً سب چھیاں دناں ماں پیدا کیو تے تھکاوٹ مھارے نیڑے وی یہنہ لگی (۱۳)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

تے (اے نبیؐ) یہ جو کجھ کیہنہ تم اس ور صبر کرو! تے اپناں رب غی صفتاں نال اس غی پاکی بیان کرو! دیہنہ

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

لگن تیں پہلاں وی تے دیہنہ ڈبن تیں پہلاں وی؛ تے رات غا کجھ حصہ ماں وی

فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ

اس غی تسبیح کرو! تے نمازاں تیں بعد وی! (۱۴) تے سن لیو جس تہاڑے اک بلان آلو نیڑے

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ

ہی غی جگہ تیں بلاوے غو؛ جس تہاڑے لوک یقینی طور ور چینک سن لیں غا

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا

یو ہی نکلن غو تہاڑو وہے غو؛ بلاشبہ ہم ہی زندگی دیاں تے ہم ہی ماراں اور مھارے کو نے ہی مڑ نے

الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ

آنو ہے؛ اس تہاڑے زمین انھاں نے اپروں پھٹ جے غی یوہ

حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

گھٹو کرلینو ں مھارا واسطے اسان ہی ہے؛ (۱۵) یہ جو کجھ کیہنہ: ہم اس ناں خوب جاناں تے (اے نبیؐ) تم

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع ۲

انھاں ور زبردستی نیہنہ کر سکتا؛ لہٰذا تم قرآن نے ذریعہ اس شخص ناں نصیحت کرو جہڑو میرا عذاب تیں ڈرے (۱۶)

(۱۳) یعنی جد پہلی واری پیدا کرنے یہنہ تھکیا فر دو جی واری پیدا کرن ماں کے اوکھت ہے! سگوں دو جی واری پیدا کرنوں تے پہلاں تیں وی سوھکھو ہے۔

(۱۴) اللہ اپناں حبیب ﷺ ناں تے حضرت نے مھاوے ساری امت ناں مشرکاں غی بیہودہ تے دل دکھان آلی گلاں ور صبر کرن غو طریقو دس رہیو ہے جے تم ہر ویلے اللہ غی یاد ماں لگا رہو اس نال دل اک پاسے لگو رہ غو تے مطمئن رہ غو نا نے صبر کرن تے اس رستہ غیں اوکھت چھلن غی ہمت پیدا ہو جے غی سویرے شام غی یاد ماں اس ویلے غیں نماز وی آ گئیں تے ویہہ تسبیح وی جہڑیں حضرت نے خاص انھاں وقتاں واسطے دسی ہیں۔ جس را کہ حضرت ابو ہریرہؓ غی روایت ماں ہے جے جہڑو سویرے شام سو سو واری سبحان اللہ پڑھے قیامت نے تہاڑے کوئے اس تیں چنگو عمل لے نے یہنہ آسیں سوائے اس آدمی نے جہڑو یا ہی تسبیح اتنی واری ہی یا اس تیں زیادہ پڑھتو وہے (بخاری، مسلم) تے سجداں تیں بعد غی تسبیح ماں نفل نماز وی آ گئی اور ویہہ ذکر وی جہڑا حدیث ماں آیا ہیں جس را کہ ۳۳ واری سبحان اللہ، ۳۳ واری الحمد للہ تے ۳۴ واری اللہ اکبر (بخاری، مسلم)

(۱۵) دو جا نفخہ یعنی اس گج غو ذکر ہو رہیو ہے، جس نال سارا انسان زندہ ہو نے محشر غا مدان در دو دوڑ پوئیں غا، ہر شخص اس گج ناں اس را سنیں غو جس را کہ اس نے کو نے تیں ہی اس ناں بلایو جا رہیو ہے چان چک قبراں وروں زمین پھٹ پوے غی تے لوک نکل نے بلان آلا غی اواز در دوڑ پوئیں غا، رحمت عالم ﷺ فرمانویں: ساراں تیں مہرے نکلن آنو ہوں، ہی واؤں غو (مسلم شریف) اس تہاڑے سارا تک لیں غا جے پیدا کرنوں تے مارنوں بس اللہ تعالیٰ ہی غو کم ہے اس ماں کوئے دو جو اس غو شریک یہنہ تے جانوں وی چھیکو ساراں نے اسے غی بارگاہ ماں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ واسطے دو ہری واری پیدا کرن ماں کجھ مشکل تے اوکھت یہنہ۔

(۱۶) اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی فرما رہیو ہے، جے یہ مشرک قرآن غا بارہ ماں تے تھاری شان ماں جہڑیں گستاخی غیں گل کر رہیا ہیں تے قیامت غا بارہ ماں جو کجھ کہہ رہیا ہیں یوہ سب کجھ مھارا علم ماں ہے ویلو آن ور ہم آپے لیکھو لے لیاں غا لہٰذا تم دلگیر نہ ہو، تھاری ذمہ واری کسے ناں زبردستی منوانوں یہنہ تم تے آخرت غا یہ حالات تے قرآن سنا سنا نے نصیحت فرماتا رہو جس ناں میرا وعدہ و ریقین وہے غو تے جہڑو میرا عذاب تیں ڈرتو وہے غو وہ ضرور تھاری نصیحت تیں فائدو چکے غو۔ باقی جہڑا بدنصیب آخرت ور تہان ہی نہ کریں انھاں ور تم وی دلگیر نہ ہو۔ حضرت قتادہؓ اس آیت ور یاہ دعا منگیں ویں۔ خدایا! توں ہمناں انھاں لوکاں ماں شامل فرما جہڑا حیراں عذاباں تیں ڈریں تے تیراں وعداں غی امید رکھیں؛ اے مج احسان کرن آلیا! اے بے بہا مہربانا!! (ابن کثیر)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) پہلا لفظ ورہی سورت پاک غو ناں ''ذاریات'' ہے یعنی واہ سورت پاک جسماں الذّٰریٰت غو لفظ آیو ہے، یاہ سورت پاک وی مکی ہے۔ سورت پاک غا منڈ ماں آخرت غا حساب کتاب غو برحق ہونوں بیان کیو گیو ہے تے جہڑا قیامت غو مخول بنا نویں تھا انھاں ناں جہنم غو اک چہلکا رو دس نے آخرت غا عذاب تیں ڈرایو گیو ہے، فرایمان آلاں غیں ایمانی صفت بیان فرمانے جنت غی خوشخبری سنائی ہے، خاصکر نے اللہ غا رستہ ماں خیرات کرن غی شوق دوائی گئی ہے۔ فراسے گل ور حضرت ابراہیمؑ غی سخاوت تے مہمانی غو ذکر ہوو وہ ہے، اس تیں بعد کیاں نافرماناں قوماں ور آن آلا عذاب غو ذکر فرمانے نافرمان لوک اللہ غا عذاب تیں ڈرایا گیا ہیں، جے باز آ جاؤ! ورنہ تھارا واسطے وی اساہی عذاب تیار ہیں، آخر ماں فر اللہ تعالیٰ غیں قدرت بیان فرمانے بنداں ناں اس غی فرمانبرداری در

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت ذاریات مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے﴾ تے اس ماں سٹھ آیت ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝١ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝٢ فَالْجٰرِيٰتِ

(۱) دُڈڑ اڈان آلیاں (ہواواں) غی قسم؛ تے (بدّل غو) پہار چان آلیاں غی قسم؛ فرنرمی نال چلن آلیاں

يُسْرًا ۝٣ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝٤ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝٥

(کشتیاں) غی قسم؛ فرکم بنڈن آلاں (فرشتاں) غی قسم؛ بیشک تھارا نال جہڑو وعدو کیو جے وہ سچو ہے؛

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝٦ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝٧ اِنَّكُمْ

تے بلاشبہ فیصلہ غو تھاڑو ضرور آن آنو ہے (۲) رستاں آلا اسمان غی قسم؛ یقیناً تم

لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝٨ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝٩ قُتِلَ

اک بکھیڑا آلی گل ماں پیا واہیں اس تیں وہ ہی دور پھیریو جے جہڑو (تھروں ہی) پھیریو وو وہے (۳) ہلاک

الْخَرّٰصُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝١١ يَسْـَٔلُوْنَ

ہوجیں اندازہ غا تکا مارن آلا؛ جہڑا غفلت ماں پیا وا پہلیا واہیں؛ ویہہ پچھیں

اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٢ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝١٣

جے یوہ فیصلہ غو تھاڑو کد آوے غو؛ یوہ وہ تھاڑو ہے جد یہ اگ ور سکیا جیں غا؛

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝١٤ اِنَّ

اپنی شرارت غو مزو چکھو! یاہ واہی ہے جس واسطے تم کاہلا پیا وا تھا (۴) بیشک

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝١٥ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ

پرہیزگار لوک باغاں ماں تے اماء پانیاں ماں ویں غا؛ انھاں غا رب نے انھاں ناں جو کجھ دتو وہے غو ویہہ

رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝١٦ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ

اس ناں لے رہیا ویں غا؛ بیشک ویہہ اس تیں پہلاں نیکو کار تھا؛ ویہہ رات ماں بہت گھٹ

الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝١٧ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝١٨

سوئیں ویں تھا؛ تے سرگی ویلے بخشش غی دعا منگیں ویں تھا؛

بلا یو گیو ہے تے اس درڈ ور سورت پاک غو خاتمو ہوو وہے جے اللہ نے ہر ایکن نافرمان ظالم ناں سزا دین واسطے اک وقت مقرر کیو وہے تے ہر ایکن نے اپناں اپناں ویلا ور ضرور اس انجام ناں پہنچنوں ہے لہذا ظالماں ناں خدا غی ڈھیل تے اس غی مہلت ور کاہلاں ہون غی کوئے لوڑ نیہنہ۔

(۲) قسم غا بارہ ماں یاہ گل کیں جگہیں خاصکر سورت انشقاق غی تفسیر ماں گذر گئی ہے جے قرآن ماں جس چیز غی قسم کی جے مستی واری واہ چیز اگلی گل ور اک طرح غی گواہ تے شہادت وہے ات چار چیزاں غی قسم فرمائی گئی ہے۔ جنھاں غی حضرت علیؓ تے حضرت عمرؓ نے یاہ تفسیر فرمائی ہے، جے انھاں ہواں غی قسم جہڑیں دُڈڑ اڈانویں تے چہڑ بنا نویں فرانھاں چہڑاں غی قسم جہڑا اپنے اپر بدّل غو پانی لدیو لدیو پھریں، تے انھاں کشتیاں غی قسم جہڑیں خدا غی قدرت نال سمندر غی چھاتی چیرتیں تے اسانی نال چلتی جئیں، تے انھاں فرشتاں غی قسم جہڑا اللہ غا حکم ور اس بدّل ناں علاقاں ماں تے روزی ناں بنداں نے بشکار بنڈیں، کجھ بزرگاں نے یہ ساریں صفت ہوا غی بیان فرمائی ہیں۔ تے کجھ نے ﴿حٰمِلٰتِ﴾ تیں ہوا، تے ﴿جَارِيٰتِ﴾ تیں تارا اور ﴿مُقَسِّمَاتِ﴾ تیں فرشتا مراد لیا ہیں ان ساری چیزاں غی قسم کرنے فرمایو جارہیو ہے جے حساب کتاب تے جزاء سزا غو وعدو بالکل برحق ہے، تے انصاف غو تھاڑو ضرور آوے غو۔ یعنی یوہ سارو نظام اس گل غی گواہی دے رہیو ہے جے اللہ تعالیٰ نے اتنوں مضبوط یوہ نظام ہٹ مٹ تے کھیڈ تماشہ واسطے نیہنہ بنایو ضرور اس غو کجھ مقصد ہے، تے حضرت انسان! جس غی خدمت ماں یوہ سارو نظام لگو وو ہے اسے رانیہنہ چھوڑیو جا سے بلکہ اک تھاڑو ضرور آوے غو جد اس غاں عملاں غو نتیجو نکلے غو، جد عملاں ور نمیڑ اویں غا، تے نیکی بدی غی جزاء سزا غا وعدا پورا ویں غا۔

(۳) یوہ یعنی صاف، سہنوں تے مضبوط اسمان جسماں تاراں غو جال کھلر یو وو ہے تے جس ماں فرشتاں غا اور تاراں غا سہنا رستہ بنیاں وا ہیں، یوہ گواہی دے رہیو ہے جے قیامت ضرور آوے غی، حساب کتاب تے جزاء سزا غو معاملو ضرور وہے غو ور اے مشرکو! تم اس غا بارہ ماں اک چمڑوا تے بکھیڑا آلی گل ماں پیا وا ہیں، شک تے ٹھسو تھاراں دلاں ماں بیں گیو ہے، لیکن حقیقت ماں آخرت غا منن تیں تے قرآن اور نبی پاک ﷺ ور ایمان لیان تیں ویہہ ہی لوک پھریں تے ویہہ ہی منہ موڑیں جہڑا خدا غی بارگاہ تیں پھیر ہی دتا گیا ہیں تے محروم ہی ہو گیا ہیں، اور انھاں غی نافرمانی غی وجہ تیں ویہہ نیکی تے پہلیائی غاں رستاں تیں موڑ ہی دتا گیا ہیں۔

(۴) یعنی آخرت ناں نہ منن غی انھاں کوتے کائے عقلی یا نقلی دلیل نیہنہ، بلکہ انھاں ور پوے! یہ چہڑا اندازہ غا تیر تکا ماریں جے مھارا خیال ماں آخرت کجھ نیہنہ! اصل ماں یہ دنیا غی مستیاں ماں اس را مست ہو گیا ہیں کہ آخرت انھاں ناں یاد ہی نیہنہ آتی تے دنیا غی مستی نے یہ آخرت تیں غافل کر چھوڑیا ہیں اور جد کدے آخرت غی گل آوے فر یہ اس غو مخول بنان واسطے کیہنہ واہ کد آوے غی؟ کتناں اک تھاڑا رہ گیا ہیں، اللہ تعالیٰ انھاں غا اس مخول غو اسو ہی جواب دیئے جے صبر کرو! کاہلا نہ پو بس جد تم دوزخ غی اگ ماں پھیر پرت نے تپایا جیں غا جس را کہ سوئوں پھٹھی ماں تپایو جے اس ویلے تمناں چو لوگ جے غو جے قیامت آ گئی ہے فر تمناں کیہو جے غو کہ ہُن اس پھٹھی غو مزو چکھو یاہ واہی چیز ہے جس غا بارہ ماں تم کاہلا ہوا وا تھا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْاَرْضِ

تے انھاں غا مال ماں حق تھو سوالی غو تے سوال تیں بچن آلا محتاج غو (۵) تے یقین کرن واسطے

اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

زمین ماں بڑیں بڑیں نشانیں ہیں ؛ تے خود تھارا وجود ماں وی ! فر کیوں ! تمناں دستو نہنہ (۶)

وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ

تے تھاری روزی اور جس چیز غو تھارا نال وعدو کیتو جے سب اسمان ماں ہے ؛ تے اسمان تے زمین غا

وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ

رب غی قسمیں ! یوہ بالکل برحق ہے ؛ اسے را جس را کہ تم آپس ماں گل کریں (۷) کیوں ! تمناں

حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا

ابراہیمؑ غا باعزت مہماناں غی گل وی پچی ہے ؟ جسویلے ویہہ انھاں کولے

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

آیا، تے انھاں نے ''سلام،، کیتو ؛ ابراہیمؑ نے وی ''سلام،، کیتو ؛ (تے کہیو :) کجھ اوپرا جیا لوک ہیں

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ

فر بلیں جے گہر آلاں کولے گیا تے اک پلیو وو بچھو (پکا) لیایا فر وہ انھاں غے کولے رکھ غے

قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا

فرمایو : تم کھاتا کیوں نہنہ (۸) فر تے اندرو اندر انھاں تیں ڈر گیا انھاں نے کہیو :

تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ

ڈرو نہ ! تے انھاں نے ابراہیمؑ ناں اک علم آلا بچہ غی خوشخبری دتی ؛ فر انھاں غی بیوی تو اہی دیتی اگے آئی

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ

تے اپناں منہ ور مارنے کہن لگی (ہائے) اک تے بڑی ! دوجے بانجھ ؛ فرشتاں نے کہیو : آہو ! تیرا

قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

رب نے اسے را فرمایو ہے بیشک وہ حکمت آلو علم آلو ہے (۹)

(۵) نافرماناں غا مقابلہ ماں فرمانبرداراں غو انجام بیان ہور ہیو ہے جے ویہہ تے جنت غا باغاں ماں عیش ارام کرتا دیں غا، انھاں غو رب جہڑیں نعمت عطا فرما رہیو وہے غو ویہہ خوشی خوشی لے رہیا دیں غا اس غی وجہ یاہ ہے کہ مشرک نافرمان تے خدا غی نافرمانیاں ماں لگا وا تھا جد کہ یہ متقی اس تیں پہلاں دنیا ماں اللہ غی فرمانبرداری غا تے نیکی غا کم کریں تھا فر نیکی غو بدلو نیکی تیں سوا ہور کے ہو سکے !! اگے ان پرہیزگاراں غا نیک عملاں غی کجھ تفصیل بیان فرمائی ہے جے یہ رات نے وقت گہٹ سویں دیں تھا، یعنی ساری رات غافل لوکاں ہاروں غفلت ماں سوتے نہنہ گذاریں تھا بلکہ اپناں مالک غی عبادت کریں تھا، تہجد غی نماز پڑھیں دیں تھا، تے فر اپنی نیکیاں ور مان یا بڈیار نہنہ کریں تھا، بلکہ اپنی محنت ناں ناقص سمجھ نے سرگی ویلے - جہڑی اللہ غی رحمت غی خاص کہڑی وہے - رو رو نے اپناں گناہاں غی بخشش منگیں دیں تھا تے اس بدنی عبادت نے نال نال انھاں غی مالی عبادت غو یوہ حال تھو، کہ غریباں سوالیاں واسطے اور شرم نال نہ منگن آلاں محتاجاں مسکیناں واسطے ویہہ اپناں مال ماں حق سمجھیں تھا، یعنی ویہہ چھڑا منگن آلاں سوالیاں غو ہی خیال نہنہ رکھیں تھا بلکہ ویہہ ان محتاجاں غی لوڑ ماں وی رہنہ تھا جہڑا ویں تے محتاج ور حیاء غی وجہ تیں کسے اگے سوال نہنہ کرتا، فر انھاں ناں دے نے کجھ احسان نہنہ چاھڑتا بلکہ یاہ گل سمجھیں تھا جے انھاں نے لہنوں حق لیو ہے۔ رحمت عالم ﷺ نے اپنی امت ناں ان نیکیاں غی شوق دواتاں فرمایو: لوکو! تم لوکاں ناں روٹی کھوالو، رشتیداراں نال چنگو سلوک کرو، (ہر اک ایمان آلا ناں) سلام کرو تے رات اس ویلے نماز پڑھو جد لوک ستا وا ویں فر تم ارام نال جنت ماں چلیا جیں غا (ابن کثیر، مسند احمد)

(۶) یعنی ان ساری گلاں واسطے اللہ تعالیٰ غی ذات ور، قیامت ور تے آخرت غا حساب کتاب ور یقین ہونوں ضروری ہے، جس واسطے زمین غی اک اک چیز ماں بلکہ آپ انسان غا وجود ماں وی مچ ساریں دلیل موجود ہیں انسان جد وی زمین اسمان غا نظام ور تے اپناں وجود ور غور فکر کرے غو وہ ضرور اسے نتیجہ ور پہنچے غو ور انسان غور ہی نہنہ کرتو۔

(۷) یعنی مسکیناں، محتاجاں ور خرچ کرن آلاں ناں ڈر کا نہہ غو ہے !! رزق تے ہر ایکن غو اسماناں ماں لوح محفوظ ماں لکھیو وو ہے جہڑو اس ناں ضرور لبھے غو تے اللہ نے ثواب غا جہڑا وعدا کیا ہیں ویہہ وی اسماناں ماں طے ہیں جہڑا ضرور پورا ویں غا ور لوڑ ان گلاں ور یقین غی ہے، جس واسطے فرمایو اسمان غا رب غی قسمیں !! قرآن غیں یہ ساریں گل اس را پکی سچی تے برحق ہیں جس را کہ تم منہ تیں جہڑی گل کریں اس غا بارہ ماں تمناں یقین وہے جے یاہ برحق ہے اس ماں کوئے شک شبو نہنہ۔

(۸) گل اللہ غا رستہ ماں خیرات غی چل رہئی تھی، اسے ور حضرت ابراہیمؑ غی سخاوت تے مہمانی غی گل سنائی جا رہئی ہے جے اللہ غا فرشتا حضرت لوطؑ غی بستی در جاتاں انسانی شکل ماں حضرت ابراہیمؑ نے گہر آیا، حضرت نے انھاں ناں یوہ وی نہنہ پچھیو تم کیوں آیا ہیں؟ کت چلیا ہیں؟ بس جسو تکیو جے بندا کوئے اوپرا ہی ہیں ور ہیں تے سفری! اسے ویلے فٹ دوڑ نے گیا تے پلیو وو اک بچھو تل نے لے آیا اور انھاں نے اگے تہر نے فرمان لگا، پہائی تم کھاتا کیوں نہنہ؟،، سبحان اللہ! مہمانی غو یوہ کسو سہنو پیغمبری ٹہنگ ہے !!

(۹) حضرت ابراہیمؑ غو یوہ قصو تفصیل نال سورت ہود رکوع ۶ ماں گذر گیو ہے، حضرت نے جد تکیو جے بندا ہیں وی اوپرا تے روٹی وی نہنہ کھاتا، اس ور دل دل ماں ذری ڈر جیو لگو جے کدے کسے پہیڑی نیت ور تے نہ آیا دیں، فرشتا وی انھاں غو ڈر سمجھی کر گیا، انھاں نے فٹ اپنی پہچان کرا نے آن غو مقصد سنا دتو جے ہم تے تمناں اک علم آلا بچہ غی خوشخبری سنان آیا ہاں ؛ یاہ گل سن نے انھاں غی بیوی مائی سارہؓ ناں مچ ہی تعجب ہوو وو یہہ حیرانگی نال منہ ور تہتھ مار نے فرمان لگیں جے اک تے ہوں بڈی جریف دوجے بانجھ! کہ جوانی ماں تے اولاد ہوئی نہنہ ہُن بڈھیواں ماں وہے غی قرطبی غی روایت نے مطابق حضرت سارہ غی عمر ۹۹ سال تے حضرت ابراہیمؑ غی ۱۰۰ سال تھی۔ فرشتاں نے فرمایو: یاہ گل ہم آپے نہنہ کہتا بلکہ تھارا رب نے فرمائی ہے وہ بڑی حکمت آلو مچ جانن آلو ہے اس ناں چتو ہے کس ناں کدے کیڑ دینی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوا إِنَّا

ابراہیمؑ نے فرمایو : او فرشتو ! تھارو (اصلی) مقصد کے ہے ؟ انھاں نے کہیو : ہم اک

أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

مجرم قوم در چلایا گیا ہاں ؛ تانجے ہم انھاں ور پکی وی مٹی غا

مِنْ طِينٍ ﴿٣٣﴾ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا

پتھر برھانواں ؛ جنھاں ورتھارا رب غی طرفوں حدوں بدھن آلاں واسطے نشان لگاوا ہیں (۱۰) تے اسماں جتناں

مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ

وی ایمان آلا تھا ویہہ ہم نے باہر کڈ لیا ؛ تے اس ماں اک گہر تیں سواء ہم ناں

بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ

مسلماناں غو کوئے گہر نہیں لبھو ! تے ہم نے اس ماں (عبرت غی) اک نشانی چھوڑ دتی انھاں لوکاں واسطے جہڑا

يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ

دردناک عذاب تیں ڈریں (۱۱) موسیٰؑ غا قصہ ماں وی (عبرت ہے) جسویلے ہم نے ویہہ صاف

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ

دلیل دے نے فرعون کو لے چلایا تھا ؛ فراس نے اپناں لشکر سمیت منہ موڑ لیو تے کہن لگو جے یوہ تے جادوگر ہے

أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ

یا سدائی ہے ؛ چھیکو ہم نے وہ تے اس غا لشکر پنڑ نے سمندر ماں پھینک چھوڑیا ؛ تے وہ تھو ہی

مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾

ملامت نے قابل (۱۲) تے قوم عاد غا قصہ ماں وی ! جسویلے ہم نے انھاں ور اسو پھانڈو پھیر یو جسماں کائے خیر نہیں تھی

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾ وَفِي

وہ پھانڈو جس چیز وروں وی لگے تھو اس ناں پہلی ہی بنا نے چھوڑے تھو (۱۳) تے

ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ

قوم ثمود غا قصہ ماں وی ! (عبرت ہے) جسویلے کہ انھاں ناں کہیو گیو تھو جے تم اک وقت توڑی فائدو چک لیو ؛ ور انھاں نے

(۱۰) حضرت ابراہیمؑ نے انداز ولالیو وہے غو جے فرشتاں غو اصل مقصد کجھ ہور ہی ہے، اس گلوں انھاں نے پچھیو جے تم اصل کہڑا کم ور چلایا گیا ہیں، فرشتاں نے جواب دتو جے ہم حضرت لوطؑ غی نافرمان قوم در چلایا گیا ہاں تانجے انھاں ور خدائی عذاب نازل کراں کیونجے ویہہ نافرمانی ماں حدوں ہی بدھ گیا ہیں، اس قوم غا تفصیلی حالات واسطے وی تکو سورت ہود رکوع ۵ غی اور سورت حجر رکوع ۵ غی تفسیر۔

(۱۱) یعنی اس بستی ماں جہڑا مومن تھا انھاں ناں ہم نے حکم دتو تے ویہہ عذاب تیں پہلاں ہی اس بستی تیں نکل گیا ور ویہہ تھوڑا جیہا ہی خوش نصیب حضرت لوطؑ غا گہر آلا تے کجھ مومن تھا، حضرت لوطؑ غاں گہر آلاں بچوں وی انھاں غی بیوی نہیں تھی بلکہ واہ تے خدائی عذاب نال ہلاک ہون آلاں ماں شامل تھی کجھ روایتاں نے مطابق یہ کل ۱۳ر بندا ہی تھا، باقی ساری بستی ور عذاب نازل ہوو تے اللہ نے اس غا کھولا تے کھنار ان لوکاں واسطے عبرت اور نصیحت غی اک نشانی بنا چھوڑیا جنھاں غا دل ماں خدا غا عذاب غو ڈرو ہے تے ویہہ اسی چیزاں تیں نصیحت حاصل کرنے خدائی عذاب تیں بچنوں چاہتا ویں۔

(۱۲) یعنی حضرت موسیٰؑ تے فرعون غا قصہ ماں وی عبرت تے نصیحت غیں بڑیں نشانیں ہیں، جد حضرت موسیٰؑ نے معجزا دس دس نے اس ناں خدا غا دین غی دعوت دتی، ور وہ اپنی طاقت غا کمنڈ ماں ساری حکومت ناں لے نے خدا غا دین غو مخالف ہو گیو تے حضرت موسیٰؑ ناں جہڑا اللہ غا سچا پیغمبر تھا کہن لگو جے یہ یا تے چلاک جادوگر ہیں یا فرسدائی ہو گیا ہیں چھیکو خدا غا قہر نال وہ اپنی فوج سنے سمندر ماں غرق ہونے برباد ہو گیو تے اس غی حکومت طاقت کجھ کم نہیں آئی اور الزام وی اسے ور لگو ! کسے نے یاہ نہیں کہیو جے اس ور ظلم ہو گیو ہے کیونجے اس نے رستو ہی یو ہی تباہی بربادی آنو نوڑیو تھو تے ویہہ کھٹیں کی تھیں جنھاں غو یو ہی نتیجو نکلنو تھو۔

(۱۳) قوم عاد تے حضرت ہودؑ غا تفصیلی حالات واسطے تکو سورت اعراف رکوع ۹ تے سورت ہود رکوع ۵ غی تفسیر ﴿اَلرِّیْحُ الْعَقِیْم﴾ غو لفظی مطلب ہے ''سنڈ ہوا'' یعنی اسی ہوا جسماں کجھ خیر برکت نہیں تھی، یوہ اسو ہی محاورو ہے جس را مھاری بولی ماں فضول گلاں ناں ''پھپڑیں گل'' کیہہ عربی ماں کانسری واسطے وی یو ہی عقیم لفظ استعمال وہے۔ جس را کہ پچھے حضرت مائی سارہؑ نے عجوزٌ عقیمٌ فرمایو تھو ور اُت ادب غی وجہ تیں ہم نے ترجمو ''بانجھ'' کیو۔

(۱۴) یعنی قوم ثمود غی تباہی ماں وی نصیحت حاصل کرن غیں بڑیں سبق آلیں گل ہیں، جد حضرت صالحؑ نے انھاں ناں فرمایو تھو جے کجھ تہاڑا ہور تم زندگی غی موج مستی کر لیو تم خدا غی پغڑ تیں بچ نیہنہ سکسیں، ور دیہہ عذاب غی گل سن غے وی باز نیہنہ آیا۔ تے چھیکڑا انھاں غے تکتاں تکتاں اسمان تیں چڑک غی اک گج آئی نال زمین ماں پچھل پیو تے ساراں نافرماناں غو ستھاڑ لگ گیو اور اسا ٹھٹھا کہ نہ مڑ کوئے کھلو ہو سکیو تے نہ کوئے اپنی تباہی غو بدلو لے سکیو۔

(۱۵) یعنی انھاں ساراں تیں پہلاں حضرت نوحؑ غی قوم نے وی نافرمانی غو رستو نوڑیو تھو جس غا نتیجہ ماں ساراں نافرماناں غو بیڑو غرق ہو گیو تھو اج غاں نافرماناں ناں وی سوچ لینوں چاہیے کہ جے یہ قرآن غی اس اثر دار دعوت ور وی باز نہ آیا تاں انھاں واسطے ان پشلیں نافرمان قوماں جسا عذاب تیار ہیں دنیا ماں یا آخرت ماں ضرور انھاں ناں اپنا ں کرتو تاں غی سزا پہکتنی پوے غی۔

(۱۶) یعنی اللہ تعالیٰ غی قدرت ور غور کرو! اس نے کسو سہنوں اسمان غو چھت بنایو ہے تے زمین غو فرش ڈہ دتو ہے اور ہر اک چیز جوڑا آلی بنائی ہے یوہ سب کجھ اس گل غی دعوت دے رہیو ہے جے تم اس ماں غور فکر کر غے نصیحت حاصل کرو! تے یاہ گل سمجھو کہ اس تیں بجن کوئے اس کائنات غو مالک تے بادشاہ نیہنہ اس غا نافرمان غی کسے تھئی ٹھوئی نیہنہ! اس تیں بغاوت کر غے کوئے کدے بچ نیہنہ سکتو لہذا سارا ں ناں اُسے غی بارگاہ در دوڑنوں لوڑیئے، اسے کونوں گناہاں غی بخشش منگنی لوڑیئے، جیکدے تم اس در متوجہ نہ ہوا تاں بڑی خرابی غی تے ڈرغی گل ہے، جس غو انجام بچ پہیڑو ہے اسے تیں خبردار کرن واسطے رحمت عالم ﷺ تشریف لیا یا ہیں تے یوہ سارو نظام یوہ سبق دے رہیو ہے کہ وہ اِیکلو ہی ہے اس غو کوئے شریک تے پیہال نیہنہ لہذا اس غے نال دوجو کوئے معبود نہ منوں! کسے دوجا ناں کارساز نہ سمجھو! کسے ہور غا در ور مقصود نہ ٹیکو! یاہ بڑی تباہی تے ڈرغی گل ہے جس غا انجام تے نتیجہ تیں نبیاں غا سردار رحمت عالم ﷺ صاف صاف ڈرا رہیا ہیں۔

(۱۷) یعنی قرآن غی اس صاف صاف تعلیم ور جیکدے یہ ایمان نہ لیا نویں تاں یاہ کائے تعجب غی گل نیہنہ انھاں تیں پہلاں وی جس مشرک نافرمان قوم در نبی آتا رہیا ہیں واہ اللہ غا پیغمبراں ناں یوہی جواب دیتی رہئی ہے جے نعوذ باللہ یہ یا تے چلاک جادوگر ہیں کہ جادو غی گل دس غے اس ناں معجزو کہہ رہیا ہیں تے یا یہ سدائی ہو گیا ہیں، ہر اک نبی ناں یوہی جواب لبھتو رہیو ہے جس را کہ پہلا نافرمان پشلاں ناں یاہ وصیت کر غے مریں تھا کہ جد کوئے پیغمبر آیو اس ناں یوہی جواب دیو اللہ نے فرمایو: نیہنہ یاہ گل نیہنہ! اصل ماں یہ سارا سر کھل تے ان من ہیں دنیا غی فانی چیزاں ور اسا پھٹ گیا ہیں کہ ہر ایکن غی سرکشی اس ناں یہ ہی نافرمانی غیں گل سکھاوے، تے یا ہی مت دیئے۔

(۱۸) یعنی تم نے اپنوں تبلیغ آنو فرض ادا کر دتو ہے ہُن جہڑا ایمان نہ لیا نویں انھاں ور زیادہ دکھیا ہون غی لوڑ نیہنہ، بس تم نصیحت کرتا جاؤ! جس خوش نصیب غی قسمت ماں ایمان ہوو وہ تھارا سمجھان ور ضرور ایمان لیاوے غو، ورنہ ایمان آلاں ناں تے سمجھانوں اور نصیحت کرنی ضرور فائدو دیئے غی۔

(۱۹) یعنی ہم نے انسان تے جن اسے گلوں پیدا کیا ہیں تانجے انھاں ناں پیدا کرنے ہم اپنی عبادت غو تے اپنی بندگی غو حکم دیاں، تے اسے گلوں ہم نے انساناں تے جناں ماں یاہ صفت رکھی ہے جے دیہہ مھاری عبادت کر غے اچا رتبہ حاصل کر سکیں ور یاہ انساناں تے جناں غی بدقسمتی ہے کہ انھاں بچوں بچ لوک اپنی اس صفت ناں کم ماں نیہنہ لیا تے خدا غا حکم غے خلاف اس غی نافرمانی کر غے اپناں آپ ناں برباد کر دیں۔

رَوْمِهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

اپناں رب غا حکم غی نافرمانی کی، فر تکتاں ہی تکتاں ویہہ چڑک نے آپغڑیا! فر نہ تے ویہہ

مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ

اُٹھ ہی سکیا، تے نہ ویہہ بدلو لے سکیا (۱۴) تے نوحؑ غی قوم ہم نے پہلاں ہی (ہلاک کر چھوڑی تھی)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا

کیونجے واہ اک نافرمان قوم تھی (۱۵) تے اسمان ہم نے اپنی قدرت نال بنایو؛ تے ہم ہی

لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ

وسیع کرن آلا ہاں؛ تے زمین ناں ہم نے فرش بنا دتو؛ تے ہم کتناں ہی چنگا ڈھن آلا ہاں؛ تے ہم نے

كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا

ہر اک چیز غو جوڑو پیدا کیو تانجے تم نصیحت حاصل کریں؛ تے تم اللہ تعالیٰ

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ

در ہی دوڑو؛ بیشک ہوں اس غی طرفوں تھارا واسطے صاف صاف ڈران آلو ہوں (۱۶) تے تم اللہ تعالیٰ ناں کوئے

اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى

دوجو خدا نہ بناؤ! ہوں اس غی طرفوں تھارا واسطے صاف صاف ڈران آلو ہوں؛ اسے را انھاں تیں پہلاں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾

لوکاں کونے وی جد کوئے پیغمبر آیو انھاں نے یوہی کہیو جے جادوگر ہے یا تے سدائی ہے؛

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ

کیوں ویہہ اک دوجا ناں یاہ وصیت کر جئیں بلکہ یہ لوک ہیں ہی حدوں بدھن آلا (۱۷) لہذا (اے نبی) تم انھاں دروں منہ

اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

پھیر لیو تھارا ور کوئے الزام نیہنہ ہوسیں؛ تے تم نصیحت کرتا رہو بیشک نصیحت ایمان آلاں ناں فائدو دئے (۱۸)

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ

تے میں جن اور انسان اسے گلوں پیدا کیا تانجے ویہہ میری عبادت کریں (۱۹) نہ ہوں انھاں کونوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۰) دنیا ماں ہر اک مالک نوکر اسے گلوں رکھے تانجے یہ مالک ناں کمانے کجھ دیں تے مالک ناں انھاں نے ذریعہ کجھ فائدو وے فرمایو: اللہ تعالیٰ غو معاملو یہ نیہنہ وہ نہ تے تھارے کولوں رزق کمانوں چاہوے تے نہ اس غی یاہ تاھنگ ہے کہ تم اس ناں روزی کھوالیں نعوذ باللہ اس نے اپنی عبادت غو حکم اپناں کسے فائدہ واسطے نیہنہ دتو روزی تے وہ ہی ساراں ناں دیون آنو ہے، اس نے عبادت غو حکم بنداں غا فائدہ واسطے ہی دتو ہے تانجے اس غا بندہ اپناں مالک غی عبادت کرنے اُچا اُچا رتبہ کھٹیں۔

مِّن رِّزْقٍ وَمَآ أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ ﴿٥٧﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

روزی چاہوں، تے نہ یاہ چاہوں جے وہ یہہ منتاں کھوالیں؛ یقین منوں اللہ تعالیٰ ہی روزی دیون آنو ہے،

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ

وہ بڑی طاقت آنو ہے، زوراور ہے (۲۰) تے بلاشبہ انھاں ظالماں غی وی باری مقرر ہے جس را کہ انھاں تیں پہلاں

ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

گنہگاراں واسطے مقرر تھی لہٰذا انھاں ناں میرے کولوں (عذاب غی) تاول نیہنہ کرنی چاہئیے؛ تے بربادی ہے

مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾ ع

کافراں واسطے اس تہاڑے جس غو انھاں نال وعدو کیو جا رہیو ہے (۲۱)

سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورت طور مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں انونجہ آیت اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آنو ہے

وَالطُّورِ ﴿١﴾ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ﴿٢﴾ فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ﴿٣﴾ وَالْبَيْتِ

(۱) قسم ہے طور غی؛ تے اس کتاب غی جہڑی لکھی وی ہے؛ کھلاں ورقاں ماں؛ تے قسم ہے اباد

الْمَعْمُورِ ﴿٤﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ﴿٦﴾

گھر غی؛ تے اُچی چھت غی؛ تے اُبلتا سمندر غی؛

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ مَّا لَهُ مِن دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَوْمَ تَمُورُ

بیشک تھارا رب غو عذاب ضرور وہے غو؛ اس ناں کوئے روک نیہنہ سکتو؛ جس تہاڑے اسمان

السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿٩﴾ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

تھر تھر کے غو؛ تے پہاڑ چل پویں غا (۲) فر اس تہاڑے چھوٹھ تجھن آلاں واسطے

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ﴿١٢﴾

بربادی وہے غی؛ جہڑا بیکار بحثاں ماں پیا کھیڈ رہیا ہیں؛

(۲۱) ذنوب اس پہاڑ ناں کہیو جے جہڑو کھوہ ورر کھیورہ تے لوک اس نال پانی پہریں جس ناں اردو ماں ''ڈول'' کہیو جے جہڑا لوک آخرت غو مخول بنا نویں تھا انھاں ناں کہیو جا رہیو ہے جے کاہلی نہ کرو! پشلاں نافرماناں ہاروں تھاری باری وی آن آئی ہے، تے جس را انھاں غو پہاڑ و پہر نے ڈبوتھو اس را تھارو پہاڑ و وی سمجھو پہرے گیو ہے جس نے دیر سویر ضرور ڈبنوں ہے تے دنیا ماں یا آخرت ماں تم نے خدائی عذاب غو مزو ضرور چکھنوں ہے تے وہ تہاڑو کافراں مشرکاں واسطے بڑی تباہی بربادی غو وہے غو۔

تفسیر سورت طور

(۱) پہلو لفظ ﴿وَالطُّوْرِ﴾ ہی سورت پاک غو ناں ہے، یاہ سورت پاک وی کمی ہے منڈ ماں پنج چیزاں غی قسم کرنے فرمایو جے قیامت ضرور آوے غی تے نافرماناں ناں جس عذاب تیں ڈرایو جا رہیو ہے وہ انھاں ور ضرور نازل وہے غو، کوئے اس ناں روک نیہنہ سکتو فردوز خیاں تے جنتیاں غا حالات اور دوزخ غاں عذاباں تے جنت غی نعمتاں غو ذکر فرمانے دوزخ تیں ڈرایو گیو ہے تے جنت غی شوق دوائی گئی ہے، فردو جار کوع ماں رحمت عالم ﷺ غو سچو رسول ہونوں تے قرآن غو سچو برحق اللہ غو کلام ہونوں اثر دار دلیلاں نال بیان فرمایو ہے تے اللہ غو اک ایکلاں عبادت غو مستحق ہونوں ثابت کیو گیو ہے آخر ماں رحمت عالم ﷺ ناں تسلی دتی گئی ہے جے تم اللہ غا حکم ور صبر کرو غالب تے چھیکو اللہ غا دین نے ہی آنوں ہے اس سورت پاک غو انداز مچ ہی اثر دار ہے رحمت عالم ﷺ وی اس سورت پاک غی بہت زیادہ تلاوت فرمانویں تھا، حضرت ام سلمہؓ فرمانویں: آخری حج ماں میں تکیو کہ حضرت خانہ کعبہ غا اک کونا ماں کھلا نماز ماں سورت طور غی تلاوت فرما رہیا ہیں (بخاری) حضرت جبیر ابن مطعمؓ فرمانویں میں مسلمان ہون تیں پہلاں اک واری حضرت شام غی نماز ماں سورت طور غی تلاوت فرماتا سنیا جد حضرت ۳۶ آیت تے اک روایت نے مطابق ۳۷ آیت ور پجیا مناں اسو ڈر لگو جس را اے مُن ہی یو عذاب ٹٹ پوے غو، ڈر نال میرو کالجو پھٹن ور آ گیوا سے تیں بعد مناں اسلام غی دولت نصیب ہوئی (قرطبی ابن کثیر) حضرت عمرؓ اک واری ایکلاں شہر ماں پھر تھر نے حالات تک رہیا تھا کہ ایکن گھروں تلاوت غی اواز آئی، پڑھن آنو اسے سورت غی تلاوت کر رہیو تھو جد وہ ستویں آیت ور پجیو حضرت ناں ڈرتے گھر انال کرانی چڑھ گئی تے فراک مہینہ توڑی ماندہ رہیا، لوک حال پچھن

آویں تھاور کسے ناں پتو نیہنہ تھو کہ بمار کس راہو وا ہیں (ابن کثیر)

(۲) طور اس پہاڑ ناں کہیو جے جس ور حضرت موسیٰؑ ناں اللہ تعالیٰ نال ہمکلامی غی دولت نصیب ہوئی تھی تے کھلاں ورقاں ماں لکھی وی کتاب تیں مراد متاں مفسراں نے نزدیک ہر انسان غو اعمال ناموں ہے ور کجھ بزرگ فرمانویں جے ہر اک اسمانی کتاب مراد ہے جد کہ کجھاں غو یہ خیال وی ہے جے اس تیں مراد لوح محفوظ ہے، تے بیت المعمور اس مبارک گھر ناں کہیو جے جہڑو اس خانہ کعبہ نے اپر ستماں اسمان ور ہے رحمت عالم ﷺ معراج آلی رات واسطے فرمانویں جے مناں ستماں اسمان ور بیت المعمور دسیو گیو جسماں ہر روز ستر ہزار فرشتا اللہ غی عبادت واسطے جیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تے جہڑا اک واری جیں انھاں غی فر قیامت توڑی باری نہیں آتی، اس حدیث ماں یوہ وی ہے جے حضرت ابراہیمؑ اسنال ٹہیکن لاغے بیٹھاوا تھا (بخاری، مسلم) ور کجھ مفسراں نے بیت المعمور تیں خانوں کعبو مراد لیو ہے جہڑو عبادت کرن آلاں نال ہر ویلے پُر یورہ، اچی چھت اسمان ناں فرمایو گیو ہے، اور ﴿الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ﴾ غوتر جموں صحابہ کرامؓ تے تابعین غا دور تیں ہی دو طرح کیو جے، حضرت علیؓ تے حضرت ابن عباسؓ نے ابلتو سمندر اس غوتر جموں کیو ہے جس را کہ سورت تکویر/ ۶ ماں ہے اور حضرت قتادہؒ نے اس غوتر جموں پُر یو و سمندر کیو ہے (ابن کثیر) یہ ساریں چیز اللہ تعالیٰ غی زبردست قدرت غیں نشانیں ہیں، اسے نے یہ پیدا کی ہیں تے اسے غا قبضہ ماں ہیں ان چیزاں غی قسم کرغے فرمایو جے جد اللہ اتنی بڑی قدرت غو مالک ہے فر سمجھ لیو نا فرماناں ناں جس عذاب تیں ڈرایو جارہیو ہے وہ ضرور آوے غو اس ناں کوئے روک نہیں سکتو تے یوہ قیامت غے اس تہاڑے آوے غو جد اسمان تھر تھر کے غوتے پہاڑ اپنی جگہ تیں چل پُویں غا بلکہ روئیں غی پونیاں ہاروں اڈتا پھریں غا۔

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ إِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ

جس تہاڑے ویہہ تہکا مار مار غے جہنم غی اگ در لیجایا جیں غا؛ یا ہی واہ اگ ہے جس ناں

كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾ أَفَسِحْرٌ هٰذَآ أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾

تم چھوٹھ کیہنہ تھا: تے کیوں! یوہ جادو ہے یا فر تمناں دِستو ہی نہیں!

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا أَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ

تم اس ماں بڑ جاؤ فر تم صبر کرو یا تم صبر نہ کرو! تھارا واسطے برابر ہی ہے؛ تمناں اسّے غو بدلو لبھ رہیو ہے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾

جو کجھ کہ تم کریں تھا؛ (۳) بیشک پرہیزگار لوک باغاں ماں تے نعمتاں ماں ویں غا

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾

اپناں رب غی دتی وی نعمتاں ور خوشی مناتا ویں غا، تے انھاں غارب نے ویہہ دوزخ غا عذاب تیں بچالیا ہیں

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى

تم مزا نال کھاؤ تے پیو انھاں عملاں غا بدلہ ماں جہڑا تم کریں ویں تھا؛ ویہہ برابر ڈھڑیا واتختاں ور

سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سرانھد ولاغے بیٹھاوا ویں غا، تے ہم موٹی اکھاں آلی خوبصورت حوراں نال انھاں غو بیاہ کرادیاں غا؛ (۴) تے جہڑا لوک

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيْمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ أَلَتْنٰهُمْ

ایمان لیایا تے انھاں غی اولاد وی مسلمان ہوغے انھاں غا رستہ ور چلی، ہم انھاں غی اولاد ناں وی انھاں نال شامل کردیاں غا

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾

تے انھاں غا عمل بچوں ہم کجھ وی گھٹ نہیں کرساں؛ ہر آدمی اپناں عملاں غے بدلے گروی ہے (۵)

وَأَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ

تے ہم انھاں ناں لگاتار میوا تے ماس عطا کراں غا، جھاں واسطے وی انھاں غو روح کرے غو؛ ویہہ ات اک دوجا کو نوں

فِيْهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَأْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

(بچی شراب غا) پیالہ کھس کھس غے لیں غا، جس ماں نہ بکواس وہے غو تے نہ گناہ! اسا سُہناں گدرا

منزل ۷

بنو رکوع ۱۴

تے جہڑا الاں وارا جیں انھاں غی فر قیامت توڑی باری نہیں آتی، اس حدیث ماں یوہ وی ہے جے حضرت ابراہیمؑ اسنال ٹہیکن لاغے بیٹھاوا تھا (بخاری، مسلم) ور کجھ مفسراں نے بیت المعمور تیں خانوں کعبو مراد لیو ہے جہڑو عبادت کرن آلاں نال ہر ویلے پُر یورہ، اچی چھت اسمان ناں فرمایو گیو ہے، اور ﴿الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ﴾ غوتر جموں صحابہ کرامؓ تے تابعین غا دور تیں ہی دو طرح کیو جے، حضرت علیؓ تے حضرت ابن عباسؓ نے ابلتو سمندر اس غوتر جموں کیو ہے جس را کہ سورت تکویر/ ۶ ماں ہے اور حضرت قتادہؒ نے اس غوتر جموں پُر یو و سمندر کیو ہے (ابن کثیر) یہ ساریں چیز اللہ تعالیٰ غی زبردست قدرت غیں نشانیں ہیں، اسے نے یہ پیدا کی ہیں تے اسے غا قبضہ ماں ہیں ان چیزاں غی قسم کرغے فرمایو جے جد اللہ اتنی بڑی قدرت غو مالک ہے فر سمجھ لیو نا فرماناں ناں جس عذاب تیں ڈرایو جارہیو ہے وہ ضرور آوے غو اس ناں کوئے روک نہیں سکتو تے یوہ قیامت غے اس تہاڑے آوے غو جد اسمان تھر تھر کے غوتے پہاڑ اپنی جگہ تیں چل پُویں غا بلکہ روئیں غی پونیاں ہاروں اڈتا پھریں غا۔

(۳) یعنی اس قیامت تیں بعد محشر غو مدان لگے غو جت انھاں لوکاں واسطے تباہی بربادی تیں بجن کجھ نہیں ہوسیں جہڑا منکر اس ناں چھوٹھ کیہنہ تھا، جہڑا دنیا غی مستی ماں مست تھا تے جد آخرت غی گل سنیں تھا اس غی ہاسی بنا نویں ویں تھا، انھاں ناں فرشتا تہکا مارتا مارتا جہنم در لیجار ہیا ویں غا، تے کہہ رہیا ویں غا جے یا ہی ہے واہ جہنم جس ناں تم دنیا ماں چھوٹھ کیہنہ تھا، تے جد اللہ غا نبی تمناں اس تیں ڈرانویں تھا تم انھاں ناں جادوگر تے وحی غی ان خبراں ناں جادو کیہنہ تھا، ہُن دسو! کیوں! یوہ جادو ہے! غور کرو! یا ہ جہنم ہی ہے یا تھاری اکھ بنے گئی ہیں! یا جس را دنیا ماں تمناں حق باطل کجھ دسے ہی نہیں تھو، اج یوہ عذاب وی نہیں دس رہیو ہے! بس بڑ جاؤ اس دوزخ ماں ہُن پہانویں تم صبر کرو تے پہانویں نہ کرو! تھارا واسطے برابر ہی ہے نہ تھارا صبر کرن ور کوئے تھارے اپر ترس کرن آلو ہے تے نہ بے صبری ور کوئے توائی پہار یا سعن آلو ہے، جہڑیں کھٹیں تم نے دنیا ماں کی تھیں انھاں غو یو ہی نتیجو تے یا ہی سزا ہے، جس تیں تم کسے طرح نکل نہیں سکتا۔

(۴) کفر، شرک تے نافرمانی غا نتیجہ تیں بعد ایمان تے فرمانبرداری غو نتیجو بیان ہورہیو ہے، جے جہڑا دنیا ماں اپناں مالک تیں ڈرتا رہیا، تے ڈر ڈر غے فرمانبرداری آلی زندگی گذارتا رہیا ویہہ اج آخرت ماں جنت غی نعمتاں ماں عیش ارام کررہیا ہیں، سب تیں بڑی گل یا ہ ہے کہ اللہ نے ویہہ جہنم غا عذاب تیں بچا چھوڑیا ہیں، انھاں ناں فرمایو جے غو کہ اپنی مرضی نال رج غے جو روح کرے کھاؤ پیو، یوہ تھاراں نیک عملاں غو بدلو ہے، یوہ وی اللہ غو اک کرم وہے غو کہ وہ اپناں فضل نال دتی وی جنت غی نعمتاں ناں جتیاں غاں عملاں غو بدلو فرماوے غو ورنہ انسان غا عمل ہیں ہی کے چیز!! اللہ تعالیٰ موٹی موٹی اکھاں آلی سہنی حوراں نال انھاں غو بیاہ کرادیے غوتے انھاں واسطے مچ سہنی طرح لین ماں ڈھڑیا واجنت غا بادشاہی تخت ویں غا جتھاں ور آمنے سامنے بیں غے ویہہ جنت غو نظارو کریں غا۔

(۵) یعنی جتیاں ور اک ہور بڑو فضل یوہ وہے غو کہ جتھاں مومن بنداں غی اولاد ایمان لیاغے اپناں ماں باپ غا رستہ ور رہی، تے ویہہ ہی نیکی غا کم کرتی رہی جہڑا انھاں غا ماں باپ کریں تھا آخرت ماں جیکدے یا ہ اولاد ماں باپ غا درجہ توڑی اپناں عملاں غی وجہ تیں نہ وی پہنچ سکی تاں وی اللہ ماں باپ غی نیکیاں غی برکت نال اولاد غو در جو اُچو کرغے انھاں ناں وی ماں باپ غا درجہ توڑی پچادیے غوتا نجے ماں باپ غیں اکھ ٹھنڈیں رہیہ تے اس نال ماں باپ غا اپنا ثواب تے درجہ ماں کجھ گھاٹو نہیں ہوسیں، اسے را حدیث ماں آوے کہ اولاد غی دعا نال جنت ماں ماں، باپ غا درجا وی اُچا ویں، جنت ماں اپناں درجا ہور اُچا دیکھ غے بندو اس غی وجہ پچھے غوتے اللہ تعالیٰ فرماوے غو جے تیری نیک اولاد نے تیرے واسطے جہڑی دعا استغفار کی تھی یوہ اسے غو نتیجو ہے (مسند امام احمد) تے یوہ بس اللہ غو فضل ہی ہے ورنہ فرمایو: قیامت ماں تے ہر آدمی اپناں عملاں ماں گروی وہے غو جس نے جسا عمل کیا اسو ہی اس ناں بدلو لبھے غو۔ ور ایمان آلاں ور اللہ غا یہ خصوصی فضل ویں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

انھاں غی خدمت ماں لگا ویں غا جنّیں ویہہ ٹھکیا وا موتی ہیں ؛ تے ویہہ اک دوجا در

عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

متوجہ ہوسنے پچھ پہال کریں غا ؛ کیہنہ غا : اس توں پہلاں ہم اپناں گہر آلاں

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ

ماں (اللہ تیں) ڈرتا رانہہ تھا ؛ فر اللہ نے مہارا ور احسان کیو تے اس نے ہم تڑکا دین آلا

السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

عذاب تیں بچالیا ؛ ہم اس تیں پہلاں ہی اس کونوں دعا منگاں واں تھا ؛ واقعہ ہی وہ بڑو ہی مہربان کرن آلو

الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

بڑو مہربان ہے (٦) تے (اے نبیؐ) تم سمجھاتا رُہو ! کیونجے تم اپناں رب غا فضل نال نہ تے کاہن ہیں

وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ

تے نہ سدائی ! ؛ کیوں ! یہ یاہ کیہنہ : جے یوہ شاعر ہے جس غا بارہ ماں ہم بس زمانہ غی پھیر

رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ

پرت ناں اڈیکاں ؛ تم فرمادیو : جے اڈیکتا رُہو ! ہوں وی تھارا نال

الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ

اڈیکوں لگو (٧) کیوں ! انھاں غی عقل انھاں ناں یوہی کجھ دسے ؛ یا یہ ہیں ہی ان من

طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

لوک (٨) کیوں ! ویہہ یوں کیہنہ : جے (نبیؐ) نے یوہ پلے تیں بنا لیتو ہے، نیہنہ ! بلکہ یہ ایمان لیاتا ہی نیہنہ

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ

جیکر ویہہ سچا ہیں تاں ویہہ وی اسو کلام بنا لیانویں (٩) کیوں !

خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ خَلَقُوا

یہ بجن پیدا کرن تیں آپے ہی پیدا ہو گیا ہیں ؛ یا فر یہ (اپناں آپ ناں) آپے پیدا کرن آلا ہیں ؛ کیوں ! اسمان

منزل ٧

تے ات چھڑی اک ہی گل واسطے فرمایو جا رہیو ہے ور زمانہ لنگ گیا لیکن کوئے مشرک کوئے کافر قرآن جسی اک گل وی بنان غی ہمت نیہنہ کر سکیو تے قرآن غی بنگار اپنی جگہ اسے را موجود ہے۔

(٦) جنت غیں کجھ ہور نعمتاں غو ذکر ہور رھیو ہے جے ہر قسم غا میوا تے ماس جس غو انھاں ناں روح کرے غو لگا تار اوپر وتھلی لبھتا ریہنہ غا، کدے تروٹ نیہنہ ہوسیں، جنت غی سچی شراب غو دور چلے غو جسماں دنیا غی ناپاک شراب ہاروں بکواس کرن غی تے گناہ غی کائے گل نیہنہ ہوسیں، جنتی ایکن دوجا کونوں یہ پیالہ کھستا تے کھیڈتا ویں غا، موتیاں ہاروں صاف ستھرا سہنا نو کر انھاں غی خدمت واسطے اگے پچھے پھرتا ویں غا، جنتی ایکن دوجا نال دنیا غی گلاں غو ذکر کریں غا، جے دنیا ماں ہم اس آخرت غا عذاب تیں ڈرتا رانہہ تھا، ہمناں ہر ویلے یوہ ڈر لگو رہ تھو جے چتو نیہنہ اگے کے وہے غو ! تکو ! اج اللہ نے کتنوں کرم کیو ہے اس نے ہم جہنم غا اس تلوس چھوڑن آلا عذاب تیں بچا لیا ہاں ! ہم دنیا ماں اپناں مالک غی عبادت کراں واں تھا تے اس اگے دعا منگاں واں تھا اس نے مہاری دعا سن لی واقعہ ہی وہ بڑو ہی مہربان تے سچ ہی ترس کرن آلو ہے۔

(٧) مشرک رحمت عالم ﷺ ناں کدے جادوگر، کدے شاعر، کدے سدائی تے کدے کاہن کیہنہ تھا، کاہن اس شخص ناں کہیو جئے تھو، جس غا بارہ ماں لوک یوہ باطل تے بیہودہ خیال رکھیں تھا جے اس کونے جن ہیں جہڑا اس ناں غیب غیں خبر دسیں فر یوہ جناں کونوں غیب غیں خبر پچھ نے لوکاں ناں دسے، حالانکہ غیب غیں گل اللہ تیں بجن کون جانے !! تے جناں بچاراں ناں غیب غو کے چو !! اللہ پاک مشرکاں غی ان بیہودہ گلاں ور اپناں حبیب ﷺ ناں تسلی دیئے جے تھارو کم سمجھانوں تے نصیحت کرنوں ہے تم اپنوں یوہ کم کرتا جاؤ ! تے انھاں جاہلاں غی گلاں در کوئے تہان نہ دیو تم اپناں رب غا فضل نال نہ کاہن ہیں تے نہ مجنون فر فرمایو : کیوں ! یہ تمناں شاعر کیہنہ ! تے یاہ سمجھیں کہ جس را کہ ہر اک شاعر زمانہ غی پھیر پرت نال مرمٹک جئے، تھارو دین تے تھاری تحریک وی اسے راز مانہ غا پھیر پرت نال ختم ہو جئے غی جیکد ے یاہ گل ہے فر تم وی اڈیکو ! ہم وی اڈیکاں لگا فر دیکھاں کس غو دین غالب آوے ؟ تے کس غی تحریک کامیاب وہے ؟ اور کہڑو نامراد ناکام وہے تے دنیا تیں اس غو ناں نشان اُکلن جئے۔

(٨) یعنی رحمت عالم ﷺ جہڑا ساری دنیا ناں عقل مندی تے حکمت سکھا رہیا ہیں، ہدایت غور ستو دس رہیا ہیں، جھاں ناں چالی سال توڑی سارو مکو آپے امانت دار تے سچا کہہ تھو، انھاں ناں چان چک کاہن، سدائی یا شاعر کہنوں کیوں یاہ عقل مندی ہے ! کیوں ! تھاری عقل تمناں یاہی پٹی پڑھاوے ! اگر تھاری عقل تمناں یوہی سبق سکھاوے فر تھارا تیں بڑو بے وقوف کون وہے غو ! فر اصل گل بیان فرمائی جے یہ سرکش لوک ہیں۔

(٩) قرآن نے یاہ بنگار پہلا تہاڑا تیں ہی بار بار دتی، اک جگہ فرمایو جیکد ے تم اس ناں انسانی تے پلے تیں بنا یو دو کلام سمجھیں ناں تم سارا رل نے اس جیسیں دس سورت بنا لیاؤ ! اک جگہ اک سورت واسطے فرمایو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

تے زمین انھاں نے پیدا کیا ہیں؟ نہیں! بلکہ یہ یقین ہی نہیں کرتا (۱۰) کیوں! انھاں کولے تھارا رب

خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

غا خزانہ ہیں؛ یا انھاں غو ہی (انھاں ور) قبضو ہو گیو ہے؟ یا انھاں کولے کائی سڑھی ہے

يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

جے یہ اس ور (چڑھ نے) سن لیں؛ فر تے انھاں غا سنن آلا ناں کائے دلیل پیش کرنی چاہیے (۱۱)

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

کیوں! اس واسطے بس کڑیں ہیں! تے تھارا واسطے گدرا ہیں؟ (اے نبیؐ) کیوں! تم انھاں کولوں کوئے معاوضو منگیں کہ یہ

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

اس چٹی ہیٹھ دبے گیا ہیں؛ (۱۲) یا انھاں کولے غیب (غو علم) ہے! جس ناں یہ

يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ

لکھتا جا رہیا ہیں؛ کیوں! یہ کائے چال چلنی چاہویں! فر (سن لیو!) کافر لوک تے آپے اپنی چال

الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

ماں آن آلا ہیں؛ کیوں! اللہ تعالیٰ تیں سوا کوئے ہور انھاں غو خدا ہے؟ (یاد رکھو!) اللہ انھاں غا شرک

يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا

تیں پاک ہے؛ تے جے ویہہ اسمان غو کوئے ٹوٹو ٹھو تک لیں

يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

تاں کہنہ غا: یوہ تے جُو یو وو موٹو چھڑ ہے؛ (۱۳) تے تم انھاں ناں چھوڑ دیو؛ ات تو ڑی کہ یہ اپناں اس تہاڑا ناں دیکھ

الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ

لیں جس ماں انھاں ور چڑک پے غی؛ جس تہاڑے انھاں غی چال انھاں نے کجھ کم

شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

نہیں آسیں؛ تے نہ انھاں غی مدد کی جے غی (۱۴) تے بیشک ظالماں واسطے اس تیں علاوہ ہور

(۱۰) یعنی انھاں بچوں کائے گل نہیں، نہ یہ آپ پیدا ہوا، نہ یہ پیدا کرن آلا ہیں، نہ انھاں نے زمین اسمان پیدا کیا ہیں، بلکہ یہ آپ وی جانیں کہ پیدا کرن آلی ذات اللہ غی ہے ور اس تیں بعد وی یہ اللہ غا سچا دین ور یقین کرن واسطے تیار نہیں ہوتا، انھاں غو تکبر انھاں ناں نیواں نہیں ہون دیتو۔

(۱۱) یعنی انھاں بچوں وی کائے گل نہیں نہ تے یہ اللہ غا خزانہ غا مالک ہیں تے نہ اس غا ذمہ وار ہیں کہ یہ جس ناں چاہویں نبی بنا نویں تے جس ناں چاہویں اس رتبہ تیں ہٹا چھوڑیں، نہ یہ اسماناں ور چڑھ نے غیب غیں خبر سن آیا ہیں جتوں انھاں ناں یوہ پتو لگ گیو ہے جے رحمت عالم ﷺ اللہ غا نبی نہیں بلکہ اصل گل واہی ہے کہ یہ حق ور یقین کرنوں ہی نہیں چاہتا۔

(۱۲) یعنی جہڑا فرشتاں ناں اللہ تعالیٰ غی کڑیں کہنہ تے شرک کریں حالانکہ ویہہ اپناں خیال نے مطابق کڑیاں ناں نرس تے گدراں ناں سرس سمجھیں فرویہہ کے سمجھیں! کہ سرس چیز اپناں واسطے تے نرس اللہ تعالیٰ واسطے؟ سبحان اللہ! کسو عجیب فیصلو ہے! یا اس گلوں رحمت عالم ﷺ غی تبلیغ نہیں منتا کہ حضرت انھاں کولوں اس غو کجھ معاوضو منگ رہیا ہیں، جس نے ہیٹھ یہ دبے گیا ہیں؟

(۱۳) یعنی مشرکاں کولے اسلام غی مخالفت کرن واسطے کائے اک وی دلیل موجود نہیں بس بنیادی گل اکا ہی ہے کہ یہ اسلام غی سچائی منی چاہتا ہی نہیں، بلکہ سچا دین غی مخالفت، دشمنی ضد، نفرت تے کرودھ ماں یہ اتناں اگے لنگ گیا ہیں کہ یہ خدا غا عذاب ناں تک نے وی اس ویلے توڑی اس ناں نہیں من سیں جچر توڑی وہ انھاں ورٹ نہ پوے اسمان غو کوئے ٹوٹو خدا غو عذاب بن نے اگر انھاں ورٹھہ رہیو وہے غو اور یہ اس ناں اپنی اکھاں نال تکتاں ویں غا تاں وی یاہ گل کہہ دیں غا جے یوہ تے جُو یو وو موٹو چھڑ ہے، لہذا جہڑا ضد تے دشمنی ماں اس را اَنا کاناں ہو جیں انھاں تیں سچا دین غی سچائی منن غی کے امید کی جا سکے!!

(۱۴) یعنی یہ اپنی غفلت تے مستی تیں قیامت غا اس تہاڑا توڑی باز نہیں آسیں جدا انھاں ور واہ بے ہوش کرن آلی چڑک پوے غی تے اس ویلے انھاں ناں کائے چال چلا کی کجھ کم نہیں آسیں نہ انھاں ناں کدے تیں کجھ مدد تھاوے غی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۵) یعنی انھاں غافلاں ناں کے پتوانھاں واسطے تے قیامت غا اور آخرت غا اصل عذاب تیں پہلاں دنیا ماں وی اک عذاب ہے! جہڑو ضرور انھاں ور نازل وہے غو، اکثر مفسراں غے نزدیک یاہ پیش گوئی تھی اس کٹ غی جہڑی مشرکاں ناں جنگ بدر ماں پئی۔

(۱۶) سورت پاک رحمت عالم ﷺ غی اس تسلی ور پوری ہور ہئی ہے جے تم اپنوں تبلیغ آنو کم بے فکر ہونے کرتا رہو، کسے غی دشمنی تے مخالفت غی کجھ پرواہ نہ کرو کیونجے تم مھاری نظراں ماں ہیں کسے غی ہمت نیہنہ کہ وہ تھارو اک بال ڈنگو کر سکے، ہم آپے تھاری حفاظت فرمانواں غایاہی گل سورت مائدہ آیت/ ۶۷ ماں وی فرمائی گئی ہے فراس رستہ غی اوکھتاں ناں چھلن غو طریقو دسیو ہے تم اللہ تعالیٰ در متوجہ رہو جس ویلے وی

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاصْبِرْ

عذاب وی ہے، ور انھاں بچ مچ لوک جانتا ہی نیہنہ (۱۵) تے (اے نبیؐ) تم اپناں رب غا

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

حکم غی اڈیک ماں صبر کرو؛ کیونجے تم مھاری اکھاں اگے ہیں، تے اپناں رب غی صفتاں نال اس غی تسبیح کرتا رہو جس ویلے کہ

تَقُوْمُ ﴿۱۶﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۱۷﴾

تم اُٹھیں (۱۶) تے رات غا کجھ حصہ ماں وی اس غی تسبیح کرو، تے تارہ ڈبن تیں بعد وی؛ (۱۷)

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اِثْنَتَانِ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً وَثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورت نجم مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں باہٹھ آیت اور ترے رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان بچ رحم آنو ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾

(۱) قسم ہے تارہ غی جسویلے وہ ٹہہ؛ جے تھارا یہ سنگی نہ رستہ تیں پُہلیا ہیں، تے نہ غلط راہ ور چلیا ہیں

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾

تے وہیہ اپنی مرضی نال کائے گل نیہنہ کرتا؛ یاہ تے وحی ہے جہڑی انھاں در کی جئے (۲)

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾ وَهُوَ

انھاں ناں سخت طاقت آلا (فرشتہ) نے تعلیم دتی ہے؛ جہڑو بڑو زور اور ہے، فروہ سُکھڑ کھلو ہو گیو؛ تے وہ

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ

اسمان غا اُچا کھنڈا ور تھو؛ فروہ نیڑے آیو، تے وہ بُن لہہ آیو؛ تے چھڑو دو کماناں نے برابر

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾ مَا

چھنڈو رہ گیو، یا اس تیں وی گھٹ؛ فراس نے اللہ غا بندہ ناں وحی پہچائی جہڑی وی پہچائی (۳) جو کجھ انھاں

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾

نے دیکھیو دل نے اس ناں چھوٹھ نیہنہ کہیو: فرکیوں! تم نبیؐ نال اس چیز در چھگڑیں جہڑی وہیہ اپنیں اکھیں دیکھیں (۴)

اٹھیں اس غی تسبیح کرو! پہانویں نماز واسطے اُٹھیں جس راکہ نماز ماں پہلاں اللہ غی تسبیح بیان کی جئے، تے پہانویں سو نے اُٹھیں جس واسطے رحمت عالم ﷺ نے امت ناں سو نے اٹھتاں پڑھن واسطے بچ ساریں دعا سکھائیں، تے پہانویں کسے مجلس ماں بیس نے اٹھیں، نبی پاک ﷺ نے فرمایو جہڑو مجلس تیں اٹھ نے یاہ دعا پڑھے غو یاہ اس غا مجلس غاں گناہاں غی بخشش غو در یعو بن جئے غی دعا یاہ ہے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (ترمذی شریف)

(۱۷) اس ماں تہجد غی نماز وی آ گئی جس غی حضرت ہمیشاں پابندی فرمانویں ویں تھا تے وہیہ ذکر وی جہڑا رات نے وقت پڑھن واسطے حضرت نے سکھایا ہیں، تے تارہ ڈبن تیں بعد تیں مراد سویر غی نماز وی ہو سکے تے اس ویلے غا وہیہ ذکر وی جہڑا حدیث ماں آیا ہیں (ابن کثیر)

تفسیر سورۃ النجم

(۱) پہلا لفظ وَالنَّجْمِ ور سورت پاک غو ناں "نجم" ہے یعنی واہ سورت پاک جسماں نجم غو لفظ آیو ہے یاہ سورت پاک وی مکی ہے تے اسماں وی رحمت عالم ﷺ غی رسالت غو تے قرآن پاک غا برحق اسمانی کتاب ہون غو اور اللہ تعالیٰ غی توحید غو ذکر ہے اس سورت پاک غیں بچ ساریں خاص خصوصیت ہیں حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرمانویں: یاہی واہ پہلی سورت ہے جہڑی نبی پاک ﷺ نے مکہ پاک ماں اعلان فرما نے ساراں نے سامنے تلاوت فرمائی (قرطبی) حضرت نے مشرکاں غا مجمع ماں اس غی تلاوت فرمائی اور آخر ماں حضرت نے تلاوت غو سجدو کیو تے حضرت نے نال نال ایمان آلاں نے وی سجدو کیو ور کمال غی گل یاہ ہوئی کہ ات جہڑا مشرک تے کافر کھلا تھا وہیہ وی تلاوت ماں اس را مست ہو گیا کہ ڈور پُہور ہو نے وہیہ وی آپ مھارا ہی حضرت نے نال سجدہ ماں جا پیا، بس اک بدنصیب جس غو ناں کجھ روایتاں ماں امیہ بن خلف تے کجھ ماں عتبہ بن ربیعہ آیو ہے کھلو رھیو اس نے سجدو تے نیہنہ کیو ور اک مٹھی مٹی ہتھ ماں لے نے اس ور متھور کھ لیو تے کہن لگو میرے واسطے یو ہی سُدّ وہے (بخاری، مسلم، ابن کثیر وغیرہ)

(۲) رحمت عالم ﷺ غا برحق تے سچا رسول ہون غا بیان تیں گل چھوئی جا رہئی ہے جے جس را اسمان غا تارا خاصکر نے ثریا (کرکٹی) تارا اللہ تعالیٰ غا اک متعین کیا وا رستہ ور ٹھیک ٹھیک چلیں شام ویلے چڑھ نے سویر تیں پہلاں پہلاں اپناں رستہ ور چلتا ڈب جیں نہ تے پہل پلہیکھا نال اپنوں رستو چھوڑ سکیں تے نہ جان بجھ نے لیاں اُواں ویں اسے را محمد ﷺ جہڑا کدے باہروں

طرفوں اک گل وی میہنہ کہتا ات توڑی کہ ہاسی مخول کرتاں تے لہر ماں وی انھاں غی مبارک زبان ''حق'' تیں بجن کجھ میہنہ فرماتی (ترمذی، ابوداؤد) ہاں اس وحی غی دو قسم ہیں اک واہ وحی جہڑی قرآن ماں تلاوت کی جیئے تے دوجی واہ جس ناں حدیث کہیو جیئے۔

(۳) انھاں آیتاں ماں بیان تے یوہ ہور رہیو ہے جے رحمت عالم ﷺ ور جہڑی وحی نازل ہور ہئی ہے یوہ یقیناً اللہ غو برحق تے یچو کلام ہے تے یاہ وحی حضرت توڑی اس رانج رہئی ہے کہ اس ماں کسے قسم غا شک شبہ تے پلہیکھا غی قطعاً گنجائش میہنہ ور مفسراں ماں صحابہ کرام تے تابعین غا دو رتیں ہی ات ذری اختلاف رہیو ہے کجھ اک بزرگ تے انھاں آیتاں ناں معراج غا واقعہ نال جوڑنے اس راتفسیر کریں کہ یہ ساریں

صفت اللہ تعالیٰ غی ہیں تے نبی پاک ﷺ غی اللہ تعالیٰ نال ملاقات بیان ہور ہئی ہے ور جمہور مفسراں غے نزدیک یہ صفت حضرت جبرئیلؑ غی بیان ہو رہئی ہیں جس راسورت تکویر آیت ۱۹، ۲۰ ماں وی یہ ہی صفت حضرت جبرئیلؑ غی بیان ہوئی ہیں تے مقصد یوہ ہے جے اللہ نے یوہ قرآن حضرت جبرئیلؑ غے ذریعہ رحمت عالم ﷺ ور نازل کیو ہے انھاں نے ہی یوہ قرآن حضرت ناں سکھایو ہے، فر حضرت جبرئیلؑ غیں یہ صفت بیان ہوئیں ہیں جے ویہہ زبردست طاقت آلا بڑا زور اور تے سہنی شکل آلا ہیں فر بیان ہوو جے نبی پاک ﷺ نال انھاں غو ڈنگو تعلق ہے حضرت نے ویہہ اصلی شکل ماں وی تکیا تھا، جد کہ ویہہ چڑھدا آنے پاسے اسمانی کنڈ اور بیٹھا واتھا تے فر ویہہ نبی پاک ﷺ غے نیڑے آیا تے سامنے آغے لڑک گیا فر ہور نیڑے ہوا ات توڑی جے چھڑ دو ہتھاں غو یا دو کماناں غو چھنڈ ورہ گیو بلکہ اس تیں وی گھٹ! اس تیں بعد اللہ نے حضرت جبرئیلؑ غے ذریعہ اپناں حبیب ﷺ ور ''وحی کی جہڑی وی کی'' امام ابن کثیرؒ فرمانویں رحمت عالم ﷺ نے حضرت جبرئیلؑ انھاں غی اصلی شکل ماں دو واری دیکھیا ہیں، اک تے معراج آلی رات ماں ''سدرۃ المنتہیٰ'' غے کولے جس غو ذکر اگے آیت ۱۴ ماں ہے، تے اک واری نبوت غا ابتدائی دور ماں مکہ پاک ماں تکیا تھا جس غو ذکر حدیث غی ساری کتاباں بخاری مسلم وغیرہ ماں ہے۔ جس ور حضرت ذری کہبرا گیا تھا تے اس تیں بعد سورت مدثر غی منڈ غی آیت نازل ہوئیں تھیں انھاں آیتاں ماں اسے پہلی ملاقات غو بیان ہے صحابۂ کرام بچوں یاہ تفسیر عبداللہ ابن مسعودؓ حضرت ابو ہریرہؓ تے حضرت ابوذر غفاریؓ اور حضرت عائشہؓ نے کی ہے سگوں انھاں نے یا ہی تفسیر نبی پاک ﷺ تیں وی بیان فرمائی ہے حضرت مائی عائشہؓ فرمانویں! میں سب تیں مہرے انھاں آیتاں غا بارہ ماں رحمت عالم ﷺ کو نوں پچھیو تھو فرمایو انھاں آیتاں ماں جھاں غا دیکھن غو ذکر ہے ویہہ جبرئیلؑ تھا جھاں ناں حضرت نے اصلی شکل ماں بس دو واری تکیو تھو، پہلی واری اسمان تیں زمین ور لہتاں تکیو کہ انھاں غا وجود نے اسمان تے زمین غا بشکار غو سارو چڑھدا آنو پاسو ملیو دو تھو (بخاری، مسلم، مسند احمد، فتح الباری وغیرہ) حضرت عائشہؓ بڑی سختی نال فرمانویں: جہڑو تم ناں یاہ گل کہہ جے نبی پاک ﷺ نے اللہ غو کوئے حکم چھپایو یا یاہ کہہ جے حضرت پہلکے غی گل جانتے تھا یا یاہ کہہ جے حضرت نے اللہ ناں تکیو تھو اس نے بڑو کوڑ ماریو بلکہ اللہ ور بہتاں لایو گل یاہ جے حضرت نے جبرئیلؑ اصلی شکل ماں تکیا تھا (ابن کثیر) بعد غا مفسراں بچوں وی بڑاں بڑاں مفسراں جس را کہ قرطبی، ابن کثیر، امام رازی، ابو حیان غرناطی، امام نووی، حافظ ابن حجر عسقلانی وغیرہ نے اسے راتفسیر کی ہے حضرت شاہ ولی اللہؒ نے اپناں فارسی ترجمہ ماں وی یوہی انداز اختیار کیو ہے، شاہ صاحب غو ترجموں ہے ''پس پیغمبر رسانید بندہ خدا آنچہ رسانید؛ اردو غا سب تیں پہلا مفسر شاہ ولی اللہؒ غا صاحبزادہ شاہ عبدالقادرؒ نے اپنی مختصر تفسیر موضح القرآن ماں وی یا ہی تفسیر کی ہے واللہ اعلم۔

(۴) یعنی حضرت جبرئیلؑ ناں حضرت نے اپنی اکھاں نال تکیو دل نے وی یقین کیو جے یہ حضرت جبرئیلؑ ہی ہیں دل ماں کوئے شک ٹھسو نہ میہنہ رہیو، فرائے مشرکو! تم نبی پاک ﷺ نال ان گلاں ماں کسرا ٹھتھ کریں، جہڑیں ویہہ اپنی اکھاں نال تک رہیا ہیں، قرآن نازل کرن آلی ذات اللہ غی، لیان آلا حضرت جبرئیلؑ جیاء عالیشان فرشتا جھاں ناں حضرت نے اپنی اکھاں نال تکیو تے انھاں نے بالکل نیڑے

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

اور (نبیؐ) نے تے اک دو جی واری وی وہ (فرشتو) لہتاں دیکھیو ہے؛ سدرۃ المنتہیٰ غے کولے؛

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾

اس غے کولے جنت الماویٰ ہے (۵) جد کہ اس بیری ناں ٹھک رہئی تھی جہڑی چیز وی ٹھک رہئی تھی؛

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

نظر نہ تے (ایاں اواں) ہٹی تے نہ واہ اگے بدھی؛ یقیناً نبیؐ نے اپناں رب غی (قدرت غیں) بڑیں بڑیں

الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

نشانیں دیکھیں (۶) کیوں! تم لوکاں نے لات تے عزیٰ ناں تکیو! تے چھیکڑ غا تیجا منات

الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

ناں تکیو! کیوں! تھارا واسطے گدرا تے اللہ تعالیٰ واسطے کڑیں ہیں! تاں تے یاہ بنڈ مچ

ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اِنْ هِىَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ

بے ٹھنگی ہے؛ یہ تے چھڑا ''ناں،، ہیں جہڑا تم نے تے تھارا باپ دادا نے ٹھہر

اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

لیا ہیں، اللہ تعالیٰ نے تے انھاں غا بارہ ماں کائے دلیل نازل میہنہ کی؛ یہ لوک چھڑا وہم

اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ

اور اپناں نفس غی خواہشاں ور چل رہیا ہیں؛ حالانکہ انھاں کولے انھاں غا رب غی طرفوں

رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ

ہدایت آ گئی ہے (۷) کیوں! انسان جس چیز غی وی تاہنگ کرے، واہی اس ناں لبھ جیئے! دنیا اور آخرت تے

وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ

بس اللہ ہی غا اختیار ماں ہے (۸) تے اسماناں ماں کتناں ہی فرشتا ہیں کہ انھاں غی سفارش کجھ وی کم

شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾

میہنہ آتی، وراس توں بعد کہ اللہ تعالیٰ جس واسطے چاہوے اجازت دیدیئے، تے (سفارش ناں) پسند کرے؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

آغے وحی پہچائی فراسی یقینی گلاں ماں کسے ناں تہمت کرن غو کے حق ہے!!

(۵) یعنی حضرت جبرئیلؑ حضرت نے اک دو جی واری معراج آلی رات وی اصلی شکل ماں تکیا تھا جدو یہہ ''سدرۃ المنتہیٰ'' کولے لہہ رہیا تھا، سدرۃ المنتہیٰ غو لفظی مطلب تے ہے ''آخری بناغی بیری'' حدیث ماں ہے جے یوہ چھیواں اسمان ور ہے امام قرطبیؒ نے اپنی تفسیر ماں اس را جوڑ پیدا کیو ہے جے اس غیں جڑتے چھیواں اسمان ور ہیں ور ڈھالیں ستماں اسمان ور ہیں یوہ آخری بناور ہے اتوں اگے کوئے نیہنہ جاسکتو فرشتہ وی اتے توڑی جیں تے اُواں تیں جہڑا احکام آویں ویہہ وی فرشتاں ناں اتے لبھیں، تے اتے ارام غی جنت ہے مچ مفسراں نے بیان کیو ہے جے حضرت آدمؑ اتے ریہنہ تھا، تے اتے قیامت تیں بعد واہ جنت وہے غی جس ماں مومن ریہنہ غا۔

(۶) معراج آلی رات سدرۃ المنتہیٰ غی کے شان تھی؟ واہ بیان ہور ہی ہے جے اللہ تعالیٰ غی تجلی تے اس غانور نے سدرۃ المنتہیٰ ڈھکی وی تھی پتر پتر ور فرشتا ہی فرشتا اس غی تسبیح کرر ہیا تھا تے اک حدیث ماں ہے جے سونا غا بنیا وا پکھیروں اس را ایہنہ تھا جس را کہ دیا ور پتنگ ایہنہ (مسلم شریف) تے یوہ نظارو دل غی تنڈراں ناں اپنے در چھیکی لا رہیو تھو اس ویلے رحمت عالم ﷺ نے اپناں رب غی قدرت غیں بڑیں بڑیں نشانیں اس را دیکھیں جے نہ تے نظر سجے کھبے ترنجی کہ جتھاں ناں دسنوں تھوا تھاں تیں علاوہ دوجیں چیز نظر آئیں تے نہ ہی نظر حدوں بدھی کہ اگے ٹپ جاتی بلکہ خاص نظر جمانے ویہہ ساریں قدرت غیں نشانیں تکیں جہڑیں دسن واسطے اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیب ﷺ سد یا تھا۔

(۷) اللہ تعالیٰ غی قدرت، اس غا جلال تے اس غی عظمت تیں بعد مشرکاں ناں انھاں غا تاں ور غور فکر کرن واسطے فرمایو جا رہیو ہے جے کجھ تے شرم کرو! عالیشان اللہ تعالیٰ نال ان بتاں ناں شریک کریں؟ جن غی حقیقت کجھ ہے ہی نیہنہ چھڑا تھا را باپ دادا نے یہ کجھ ناں تہر لیا تھا فر تم وی لکیر غا فقیر بن نے اسے خیال ور چل پیا، حالانکہ یہ چھڑا تھارا خیال اندازہ تے تیر تکا اور نفس غیں خواہش ہیں جتھاں غی کنڈ ور نہ کائے عقلی دلیل ہے تے نہ کائے نقلی! جد کہ اس غا مقابلہ ماں اللہ غی صاف ہدایت تھارے سامنے آ گئی ہے فر تم ہدایت غی لوء ناں چھوڑ نے جہالت غی انھاں انھیریاں ماں کیوں پہمل پہوسا کھیں؟ عرب ماں بت تے بے شمار تھا ور بڑا مشہور بت ترے تھا جتھاں غوات ناں لیو ہے پہلو ''عزیٰ'' ناں غو بت اسناں مکہ غا لوک پوجیں تھا دوجو ''لات'' جس ناں طائف غا لوک بڑو سمجھیں تھا تے تیجو ''منات'' جہڑو مکہ تیں دراڈے مدینہ غا رستہ ور تھو اس ناں اوس خزرج وغیرہ غا لوک پوجیں تھا، امام قرطبیؒ، ابن کثیر وغیرہ نے لکھیو ہے جے انھاں ور قبہ بنایا وا تھا تے انھاں غو طواف کیو جنے تھو اور چادر چاھڑیں جیں تھیں، تے مال چوکھر غو چڑھاوو چاھڑیو جنے تھو، انھاں غا ناں غی مچ ساری وجہ بیان ہوئی ہیں، حافظ ابن کثیرؒ نے لات غی اک وجہ یاہ وی بیان کی ہے جے ''لاّت'' ستوں گھولن آلا ناں کہیو جنے یہ اک بزرگ تھا جہڑا حاجیاں ناں ستو واں غو شربت پیالیں ویں تھا جد انھاں غی وفات ہوئی لوکاں نے انھاں غو یوہ بت بنا لیو فر انھاں بتاں غا بارہ ماں یوہ خیال بنا لیو جے یہ اللہ تعالیٰ غی کڑیں ہیں تے یہ خدا غی بارگاہ ماں مھاری سفارش کریں، اللہ تعالیٰ نے فرمایو: یاہ کسی پہیڑی بنڈ کی کہ جس چیز ناں اپناں خیال غے مطابق ورس سمجھیں واہ اللہ تعالیٰ واسطے تے جس ناں سرس سمجھیں واہ

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ

ویہہ لوک جہڑا آخرت ناں نیہنہ منتا ویہہ فرشتاں غا ناں کانسریاں غا ناں

تَسْمِيَةَ الْأُنثَىٰ ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ

ہاروں رکھیں؛ حالانکہ انھاں ناں اس غو کجھ وی پتو نیہنہ؛ ویہہ بس وہم ور

إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾ فَأَعْرِضْ

چلیں، تے اس ماں کوئے شک نیہنہ کہ وہم حق غا مقابلہ ماں کجھ کم نیہنہ دیتو (۹) تے (اے نبیؐ) تم اس آدمی دروں

عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾

دفع بلا کرو جس نے مھاری یاد تیں منہ موڑ لیو ہے؛ تے جہڑو دنیا غی زندگی تیں سوا کجھ نیہنہ چاہتو؛

ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ

بس اتے توڑی ہے انھاں غا علم غی پہنچ! بیشک تھارو رب اس آدمی ناں چنگی طرح جانے، جہڑو اس غا رستہ تیں

عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿٣٠﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

گمراہ ہو گیو تے وہ اس ناں وی خوب جانے جہڑو ہدایت ور ہے؛ تے اللہ تعالیٰ ہی غو ہے جو کجھ اسماناں ماہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ

تے جو کجھ زمین ماں ہے تا نجے وہ برائی کرن آلاں ناں انھاں غا عملاں غو بدلو دیئے تے تا نجے

الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ﴿٣١﴾ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ

نیک عمل کرن آلاں ناں انھاں غی نیکی غو چنگو بدلو دیئے (۱۰) یعنی انھاں لوکاں ناں جہڑا بڑاں بڑاں گناہاں

الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ

تیں تے بے حیائی تیں بچتا ریہنہ، سوائے نکی نکی غلطیاں غے؛ بیشک تھارو رب وسیع بخشش آلو ہے؛

هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ

وہ تمناں خوب جانے جسویلے کہ اس نے تم زمین تیں پیدا کیا، تے جسویلے کہ تم اپنی ماں

فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ

غا شکم ماں بچہ تھا؛ لہٰذا تم آپ اپناں آپ ناں سچا نہ کہو وہ آپے پرہیز گاراں ناں

اپناں واسطے!! حالانکہ اُس غی تے بچایا بچیں کائے اولاد ہے ہی نیہنہ۔ کجھ مفسر فرمانویں جے یاہ گل فرشتاں واسطے فرمائی جا رہی ہے کیونجے مشرک فرشتاں ناں وی اللہ تعالیٰ غیں تہمیں کیہنہ تھا۔

(۸) یعنی تم نے پلے تیں بتاں واسطے یوہ خیال بنا لیو ہے جے یہ دنیا آخرت ماں مھاری سفارش کریں غا کیوں! انسان ناں ہر واہ چیز لبھ جنے غی جس غی وہ اپنی مرضی نال تا ھنگ کر لئے غو یہنہ! سنو! دنیا آخرت ماں سب کجھ اللہ تعالیٰ غا ہتھ ماں ہے سارا اختیار اسے کو تے ہیں، لہٰذا وہے غو وہ ہی جہڑو وہ چاہوے غو۔

(۹) یعنی یہ پتھر غابت کے کسے غی سفارش کر سکیں! اسماناں ماں کتناں ہی اللہ غا مقرب تے پیارا فرشتا ہیں انھاں غی سفارش وی کسے ناں کجھ کم نیہنہ دے سیں، سوائے اس غے جس واسطے اللہ تعالیٰ ہی انھاں ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا

خوب جانے (۱۱) کیوں! تم نے وہ تکیو جس نے منہ موڑ لیو؛ تے تھوڑو جیو (مال) دتو

وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ اَمْ لَمْ

اور ہتھ روک لیو؛ کیوں! اس کونے غیب غو علم ہے؟ جے وہ (سب کجھ) دیکھ رہیو ہے (۱۲) کیوں! اس ناں اس گل

يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى ﴿٣٧﴾ اَلَّا تَزِرُ

غی خبر نہیں پنجی جہڑی موسیٰ غا صحیفاں ماں ہے؛ تے ابراہیمؑ غاں (صحیفاں) ماں جنھاں نے (اپنی گل) پوری کر دسی؛ جے

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾

کوئے کسے دوجا غو پہار نہیں چاسیں؛ تے یاہ گل جے انسان ناں بس وہ ہی لبھے جس غی وہ کوشش کرے (۱۳)

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾

تے یاہ گل جے اس غی محنت تاولاں ہی دیکھی جے غی؛ فر اس ناں اس غو پورو پورو بدلو دتو جے غو؛

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾

تے یاہ گل جے چھیکو تھارا رب کونے ہی پنجوں ہے (۱۴) تے یاہ گل جے وہ ہی ہساوے تے وہ ہی رواوے

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

تے وہ ہی مارے اور وہ ہی زندگی دئے؛ تے وہ ہی ہے جس نے مرد تے کالسری غو جوڑو

وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ

پیدا کیو؛ اک تو پہ نال جسویلے کہ وہ کیریو جئے؛ تے یاہ گل جے دوھری واری پیدا کرنوں

الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ

لئے غے ذمے ہے (۱۵) تے یاہ گل جے وہ ہی امیری دئے تے وہ ہی خزاناں دئے؛ تے یاہ گل جے وہ ہی شعریٰ

الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَا فَمَآ

(تارہ) غو رب ہے (۱۶) تے یاہ گل جے اتے نے پہلی قوم عاد ہلاک کی؛ تے ثمود دی! کہ کوئے دی

اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ

باقی نہیں چھوڑیو؛ تے اس توں پہلاں نوحؑ غی قوم دی! بیشک یہ بڑا ہی ظالم

ع ۲

(۱۰) یعنی قرآن غیں یہ دل چھک لینن آلیں گلاں غو وی جنھاں بدقسمتاں ور کجھ اثر نہیں ہو تو جنھاں غو علم، ہنر، کسب تے سوچ سب کجھ بس اس دنیا غی چار تہاڑا آلی فانی زندگی غی عیش واسطے ہی ہے، جنھاں غا علم غی دوڑ اس تیں اگے نہیں بدھتی بس جو کجھ وی سوچیں چھڑا دنیا غا عیش ارام واسطے ہی سوچیں اور اس دنیا ماں اس را مست ہو گیا ہیں کہ انھاں نے اللہ غی یاد تیں منہ موڑ ہی لیو ہے اے رحمت عالم ﷺ تم اساں بدنصیباں غی فکر نہ کرو! انھاں غی ہدایت واسطے اپناں آپ ناں غم ماں نہ سٹو! تم انھاں دروں منہ موڑ لیو اور انھاں غو معاملو اللہ تعالیٰ ورسٹ چھوڑو وہ آپے انھاں نال نمٹ لیسے غو۔ وہ اپناں رستہ تیں گمراہ ہون آلاں ناں وی چنگی طرح جانے تے ہدایت آلا وی اس غا علم ماں ہیں اس غی قدرت وی اسی ہے کہ زمین اسمان غی ہر اک چیز اسے غی ہے اس غو مجرم کدے نس بچ نے جان نہیں بچا سکتو، افسوس! یہ ساریں گل مشرکاں کافراں غی بیان ہوئیں تھیں کہ وہیہ جو کجھ وی سوچیں اس دنیا واسطے ہی سوچیں، ذری چھواتی جئی نظر مارو ہاں! اج ایمان آلا کت بچ گیا ہیں علم، ہنر، کسب جو کجھ وی ہے چھڑو دنیا غا عیش ارام واسطے ہے آخرت غو تے کدے خیال وی نہیں آتو؛ بلکہ کتنا ہی لوک دین غا کم وی دنیا کمان واسطے کریں کتنا ہی ماں باپ تمناں یاہ کہتا لبھیں غا جے مہاری زندگی جس را کسرا گذر گئی ور بچاں غی زندگی ہم نے بنا چھوڑی ہے لیکن انھاں غی آخرت بنان واسطے کے کیو اس در کسے غو تہان نہیں۔

(۱۱) نیکوکار لوک کون ہیں انھاں غیں صفت بیان ہو رہی ہیں جے وہیہ بڑاں بڑاں ساراں گناہ تیں خاصکر غے بدکاری بے حیائی تے بے شرمی غی گلاں تیں دور رہنہ ہاں! کائے ماڑی ریڑی خطاء ہو جئے تے واہ بکھری گل ہے کیو نجے ماڑی ریڑی خطاء تیں کون بچ سکے، یا کائے بڑی خطاء ہی ہو جئے ور فٹ توبہ کر غے اس ناں معاف کرا لیں، یہ گل نیکوکاری غے خلاف نہیں نہ اسا لوک جد توبہ کر غے معافی واسطے اپناں مالک غو بوڈو ٹھکوریں وہ معاف کرے، کیو نجے وہ مچ بخشش آلو ہے اس غا در تیں کدے کوئے توبہ کرن آلو محروم نہیں نہ مڑ تو فر نیکوکار متقی لوکاں ناں یاہ ہدایت دتی جے جس ناں نیکی غی توفیق ہو جئے وہ انسان اپنوں کمال نہ سمجھے، نہ اس ور بڈیار کرے یو اللہ تعالیٰ ہی غو کرم ہے کہ اس نے تقوی غی توفیق دے غے اس رتبہ توڑی پہچا چھوڑیا ہیں ورنہ انسان غو اپنوں کہڑو کمال ہے اللہ تعالیٰ تے انسان ناں ماں غا شکم تیں جانے جد کہ انسان ناں آپ وی اپنی کجھ خبر نہیں تھی، لہذا کوئے اپناں آپ ناں زیادہ پاک تے تچھ نہ سمجھے، بلکہ آخری ساہ توڑی ڈرڈر غے نیک عمل کرتو رہ باقی متقی کون ہے؟ اس ناں اللہ تعالیٰ آپے خوب جانے۔

(۱۲) یہ آیت جمہور مفسراں، حضرت مجاہدؒ عکرمہؒ قتادہؒ وغیرہ غے نزدیک اک مشرک غا بارہ ماں نازل ہوئیں تھیں جس غو ناں کجھ روایتاں ماں ولید بن مغیرہ آیو ہے رحمت عالم ﷺ نے اس ناں آخرت غا عذاب تیں ڈرایو تے دین غی دعوت دتی اس ناں وی آخرت غا عذاب تیں ڈر غے اسلام غی کجھ شوق ہو گئی ور اس غا ایکن سنگی ناں چتولگو تے اس نے اس ناں یاہ کہہ غے روک چھوڑیو جے تیرا حصہ غو عذاب ہوں اپنے سر لے لیوں غو شرط یاہ ہے کہ توں مناں اتنوں خرچو دے دیئے، وہ مشرک اپناں سنگی غی گل ور اسلام تیں تے محروم ہو گیو ور اس غا سنگی نے طے کیو وہ خرچو وی پورو نہیں دتو بلکہ تھوڑو جیو دے غے فر مکر گیو (ابن جریر، روح المعانی، ابن کثیر) اللہ تعالیٰ نے فرمایو کیوں! اس کونے غیب غیں خبر ہیں جنتوں اس ناں چتولگ گیو ہے جے ہوں خرچو دے غے اپناں گناہ تے اپناں کھاتا غو عذاب دوجا غے سر سٹ غے اپنی جان بچالیوں غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾

تے مچ سر پھریا لوک تھا؛ تے پُٹھیں پئیں وی بستیں وی اتّے نے چاپٹا کیں؛ فر انھاں بستیاں ور آ پیو جو کجھ آ پیو؛

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾

تے (اے انسان) توں اپنا ں رب غی کہڑی کہڑی نعمت ماں شک کرے غو (۱۷) یہ ڈران آلا ہیں پہلاں ڈران آلاں بچوں

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

واہ آن آلی نیڑے آ پچی ؛ اللہ تعالیٰ تیں سوا کوئے اس ناں کھولن آلو نیہہ (۱۸)

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾

تے کیوں ! تم اس کلام ور تعجب کریں ؟ تے تم ہسیں اور روتا نیہہ ؛

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ السجدة

تے تم غفلت ماں پیا وا ہیں؛ بس تم اللہ تعالیٰ ناں سجدو کرو تے (اتّے غی) عبادت کرو (۱۹)

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ خَمْسٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰیَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورت قمر مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں پچونجہ آیت اور ترے رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَةً یُّعْرِضُوْا

(۱) قیامت غی گہڑی نیڑے آ لگی تے چن دو پھاڑ ہو گیو (۲) تے یہ جدوی کوئے معجزہ دیکھیں کن ہی مار جئیں

وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ

تے کہدیں جے یوہ تے پچھے تیں چلیو آ رہیو جادو ہے؛ انھاں نے (دین ناں) جُھوٹھو کہیو؛ اور یہ اپنی مرضی ور چلیا

وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِیْهِ

تے ہر اک کم غو وقت مقرر ہے ؛ تے یقیناً انھاں کونے پہلی اُمتاں غی ویہہ خبر آ گئی ہیں جنھاں ماں

مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ

بڑی ورڈ ہے (۳) بڑی عقلمندی غی گل ہے ور ڈران آلی گلاں نے کجھ فائدو نیہہ دتو (۴) تے (اے نبیؐ) تم انھاں

(۱۴) حضرت ابراہیمؑ تے حضرت موسیٰؑ غاں صحیفاں ماں بیان ہوئی وی دو جیں ہدایت بیان ہور ہی ہیں، جے جس نے جہڑی نیک یا بد کمائی کی وہے غی واہ اس ناں ضرور دیکھنی پوے غی فر اس ناں سزا جزاء تے پورو پورو بدلو لبھے غو، کیونجے ہر ایکن نے اوڑک اپنا ں ربّ غی عدالت ماں ضرور جانوں ہے، تے چھیکڑ ہر ایکن غا عمل اسے غی بارگاہ ماں پیش ویں غا۔

(۱۵) یعنی ہسانوں روانوں تے موت زندگی دینی اور اک ہی نطفہ تیں مڑد کانسری غا کئی کئی جوڑا پیدا کر دینا جد اللہ تعالیٰ غا کم ہیں فر اس واسطے آخرت ماں دوہری واری پیدا کرنوں تے حساب کتاب لینوں کے مشکل ہے!۔

(۱۶) شعریٰ اک بڑو تارو ہے عرب غا کجھ لوک اس غی پوجا کریں تھا تے یاہ سمجھیں تھا، جے یوہ انسان غی قسمت بدلا سکے اللہ نے فرمایو شعریٰ غو مالک وی وہ ہی ہے وہ وی بچارو اس نظام غو اک پرزو ہے تے اللہ غا حکم غو بنیو وو ہے، امیری غریبی تے سب اللہ غا ہتھ ماں ہے وہ ہی کسے ناں دولت دے نے، امیر تے غنی بنا چھوڑے تے کسے ناں اتنوں دے دیئے کہ وہ سرمایہ دار بن جئے۔

(۱۷) یعنی حضرت موسیٰؑ تے حضرت ابراہیمؑ غا صحیفاں ماں آئی وی اس ہدایت ماں تے حضرت ہودؑ غی نافرمان قوم عاد اور حضرت صالحؑ غی سرکش قوم قوم ثمود اور حضرت نوحؑ غی غرق ہون آلی قوم تے حضرت لوطؑ غی واہ نافرمان قوم جس غی نافرمانی ور انھاں غیں بستیں پٹھیں کر دتی گئیں تھیں اور اپروں انھاں ور پتھراں غی بوٹھ برہی تھی، انھاں ساریاں قوماں غی ہلاکت ماں اللہ تعالیٰ غی قدرت غیں نشانیں ہیں تے یاہ نعمت ہے کہ لوک انھاں قصاں تیں نصیحت حاصل کریں، عبرت حاصل کرنے تاہی آنیں اسیں اولویں کا رنہ کریں، فرائے انسان! کیوں توں اس تیں بعد وی اپنا ں رب غی مخالفت ہی کر تورہ غو تے اس غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکرے غو!۔

(۱۸) یعنی جس رایہ پشلا پیغمبر اسمانی ہدایت لے نے آیا تھا تے اس غی مخالفت ور خدائی عذاب تیں ڈرار ہیا تھا اسے راہ اج رحمت عالم ﷺ اللہ غی نافرمانی تیں لوکاں ناں ڈرار ہیا ہیں تے حضرت اللہ غا آخری پیغمبر ہیں ہُن قیامت توڑی کوئے پیغمبر نیہہ بلکہ حضور ﷺ تیں بعد بس قیامت ہی ہے جہڑی نیڑے آ لگی ہے جد واہ آجے غی فر کسے ناں سمھلن غو موقعو نیہہ لبھے سے لہذا جہڑو آخرت غا عذاب تیں بچوں چاہوے وہ اج ہی سرت سمھالے تے ایمان قبول کر لئے۔

(۱۹) سبحان اللہ! کسا سہنا انداز ور سورت پاک غو اختتام ہو رہیو ہے، جے قرآن پاک غیں یہ گل سن نے تے وجود ور لو اندر اچڑھ جانا چاہئے تھا، دل کم جانوں لوڑیئے تھو، تے آخرت غا عذاب تیں ڈرنے اس غا بچاء غی فکر کرنی چاہئے تھی ور انھاں مشرکاں ناں تکو! یہ قرآن غی گلاں ور تعجب کریں، تے رون نے بجائے ہسیں اور دنیا غی اس فانی زندگی ور ہور ہور مست تے مغرور ویں، فر اللہ مشرکاں غا مقابلہ ماں اپنا ں مومن بنداں ناں حکم دیئے جے تم اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرتا رُ ہو تے اسے اگے سجدہ کرتا رہو- یا ہی واہ آیت ہے جس تیں بعد رحمت عالم ﷺ نے سجدو کیو اور حضرت نے نال جدأت موجود ایمان آلا سجدہ ماں گیا تے اک مشرک ناں چھوڑ نے باقی سارا مشرک وی آپ ہدرا ہی سجدہ ماں ٹھہ بیا تھا (بخاری، مسلم)

تمت فی ۱۰/۷/۲۰۱۱ء (مرکز الاستعلام بتالاب تلوجموں)۔

(۱) سورت پاک غا منڈ ماں ہی رحمت عالم ﷺ غا معجزہ "شق القمر" غو ذکر ہے اسے ور سورت پاک غو ناں "سورت قمر" ہے، یاہ سورت پاک وی مکی ہے تے شق القمر غا معجزہ غی کجھ روایتاں تیں اندز وو ہے کہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

یاہ سورت پاک ہجرت تیں کجھ پہلاں مکی زندگی غا آخری دور ماں نازل ہوئی ہے، سورت پاک قیامت غا نیڑے آ لگن غا ذکر کرتیں شروع ہوئی ہے تا نجے دنیا غی موج مستی ماں ستا وا انسان جہڑا آخرت تیں بے خبر ہیں ہوش ماں آویں، سرت سمھالیں، فر قیامت غا تے آخرت غا سخت عذاب غا ذکر کرتیں بعد دنیا ماں وی کفر شرک غا پھیڑا انجام تے برا نتیجہ تیں اگاہ کرن واسطے دنیا غی پنج مشہور قوماں غا حالات سنایا گیا ہیں تے کفر شرک اور خدا غی نافرمانی نا نے نبیاں غی مخالفت غی وجہ تیں انھاں ور جہڑا دنیا وی سخت عذاب آیا تھا و یہہ بیان کیا گیا ہیں، یہ پنج و یہہ قوم ہیں جنھاں غی طاقت، حکومت، ترقی تے فر انھاں غی تباہی، بربادی غا قصہ عرب ماں اتناں مشہور تھا کہ گل گل ور انھاں غی مثال پیش کی جے تھی، یعنی حضرت نوحؑ غی نافرمان قوم، تے قوم عاد جس در حضرت ہودؑ پیغمبر بنا نے چلایا گیا تھا، تے قوم ثمود جس در حضرت صالحؑ چلایا گیا تھا، تے حضرت لوطؑ غی نافرمان قوم نا نے فرعون تے اس غی سرکش قوم جنھاں ور موسیٰؑ مبعوث ہووا تھا، انھاں ساراں غا تفصیلی قصا اس تیں پہلاں سورت اعراف تے سورت ہودؑ وغیرہ ماں گذر گیا ہیں ات مختصر طور ور انھاں غی نافرمانی تے تباہی غو حال سنا نے قرآن پاک نے ہر اک قوم غا ذکر کرتیں یوہ احساس دوایو ہے جے یہ اتنی طاقتور تے تگڑیں قوم تھیں کہ ظاہری طور ور انھاں ناں دبانوں یا مدافعوں کوئے سوہکھو کم نیہنہ تھو، ور غور کرو! جد خدا غا عذاب غی بہاری پھرن غو نمبر آیو فر یہ کس رار وڑا تے ککھاں ہاروں سمریا وا گیا کہ دنیا غا نقشہ ور انھاں غو ناں نشان ہی نیہنہ رہیو، اس ور قرآن پاک ہر قصہ غا آخر ماں سمجھ تے عقل آلاں ناں نصیحت حاصل کرن غی دعوت دیئے، آخر ماں اس وقت غاں مشرکاں ناں مخاطب کرنے فرمایو: جے تم انھاں پشلاں مشرکاں تیں نہ تے کوئے زیادہ چنگا ہیں اور نہ ہی تم انھاں تیں بدھ طاقت ور ہیں فر تم کے سوچ نے خدا غا عذاب تیں بیفکر ہووا واہیں، ! جد انھاں نافرماناں ور یہ عذاب آیا تھا فر تھار اور کیوں نیہنہ آسیں۔

(۲) قیامت ہر اعتبار ناں نیڑے آ لگی ہے، اس غو آنوں یقینی ہے، کوئے پتو نیہنہ کد آ جے لہذا واہ نیڑے ہی آ لگی ہے، دنیا غی عمر بچوں جہڑو زمانوں گذر گیو ہے اس غا مقابلہ ماں آن آنو تھوڑو ہی رہ گیو ہے اس راوی واہ نیڑے ہی آ لگی ہے، رحمت عالم ﷺ تیں پہلاں اک نبی تیں بعد دو جو نبی آوے تھو حضرت اللہ غا آخری نبی ہیں ہُن قیامت نغے تے حضرت نغے بشکار کوئے ہور پیغمبر نیہنہ لہذا قیامت نیڑے آ گئی ہے، قیامت غی نشانیاں بچوں چن غو دو ٹوٹا ہونوں وی پیش آ گیو ہے جس ماں اشارو ہے جے قیامت نغے تہاڑے وی یوہ نظام اسے راٹ پھٹ جے غو اس لحاظ ناں وی واہ آ ہی پنجی ہے بس لوڑ اس غی تیاری غی ہے اس آیت ماں رحمت عالم ﷺ غا مشہور معجزہ شق القمر غو بیان ہے اس غو قصو حدیث غی وی ساری کتاباں ماں کئیں صحابۂ کرام غی روایت ناں آیو ہے ابن کثیرؒ تے امام طحاوی نے انھاں روایتاں ناں متواتر کہیو ہے واقعو یوہ ہے کہ اک واری رحمت عالم ﷺ اپناں کجھ جانثار سنگیاں نغے ناں منٹی ماں تھا اُت مشرکاں غو اک مجمعو وی تھو انھاں نے حضرت کولوں معجزہ غو مطالبو کیو حضرت نے اللہ غا حکم ناں چن در اشارو کیو جس ور اللہ غا حکم ناں چن دو ٹوٹا ہو گیو تے اک لہندا اور اک چڑھدا آنے پاسے چلیو گیو تے دواں نغے بشکار پہاڑ آ گیو رحمت عالم ﷺ نے فرمایو گواہ رہو، گواہ رہو! اس تیں بعد دوئے ٹوٹا جڑ گیا تے چن پہلی حالت ور ہو گیو، یوہ اسو معجزو تھو جس ور انھاں غیں اکھ اُگڑ جانی لوڑیے تھیں، ور مشرکاں نے اتنی بڑی گل وی یوہ کہہ نغے ٹالن غی کوشش کی جے یوہ تے پکو جادو ہے، ور کجھ سمجھدار بولیا کہ نیہنہ ! محمد (ﷺ) ساری دنیا غی اکھ تے نیہنہ بن سکتا، ذری اڑکو! باہروں آن آلاں قافلاں ناں تکاں و یہہ کے کیہنہ فر جد باہر غا قافلاں آ گیا اور انھاں نے وی کہہ دتو کہ ہاں ! واقعہ ہی ہم نے وی فلانی رات چن دو مرک ہوتو تکیو، ور ضدی مشرکاں ناں اس ور وی ایمان نیہنہ نصیب ہوو و یہہ یا ہی گل کہتا رہیا جے یوہ تے جادو ہی ہے۔

(۳) یعنی کسا بدنصیب ہیں جد وی اللہ غی قدرت غی کائے نشانی تکیں جس ور اکھ اگڑ سکیں ایمان لیا نے آخرت غا عذاب تیں بچ سکیں یہ ہر نشانی ناں یاہ ہی گل کہہ نغے ٹالن غی کوشش کریں جے یوہ تے پچھے تیں چلتو آ رہیو جادو ہے، کائے نویں گل نیہنہ یوہ سب کجھ دنیا غی فانی زندگی ور مست ہونے ہی کریں، اسے غی خواہشاں پچھے پے نے اللہ غا سچا دین ناں چھوٹھو کیہنہ، اللہ نے فرمایو: ہر اک کم واسطے اک وقت مقرر ووہے

وقف لازم

عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ

دروں دفع بلا کرو؛ جس تہاڑے کہ اک بلان آنو سخت پھیڑی چیز در بلا وے غو؛ انھاں غیں اکھ نیویں ہوئی وی ویں غیں

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِينَ

یہ قبراں تیں اس را نکل رہیا ویں غا جنیں یہ کھنڈیں وی سنیا ہیں ؛ بلان آلا در دوڑتا

إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ

جا رہیا ویں غا ؛ کافر کہہ رہیا ویں غا یوہ تے بڑو اوکھو دن ہے (۵) انھاں تیں پہلاں

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَ

نوحؑ غی قوم نے وی چھوٹھو سمجھیو تھو، تے انھاں نے مھارا بندہ ناں چھوٹھو کہد تو؛ اور کہیو: جے یوہ سدائی ہے تے

ازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا

نوحؑ در ڈیا گیا؛ فر انھاں نے اپناں رب اگے دعا کی جے ہوں بے وس ہوں لہذا تو انھاں کولوں بدلو لے؛ فر ہم نے

أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا

مچ برھن آلی بوٹھ ناں اسمان غا بو آ کھول چھوڑیا ؛ تے ہم نے زمین تیں اماء پانی جاری کر دتا

فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ

فر (دوئے) پانی اس کم واسطے رل گیا جہڑو مقرر ہو گیو تھو ؛ تے ہم نے نوحؑ تختاں اور میخاں

أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾

آلی (کشتی) ور چا ہڑ لیا؛ جہڑی مھاری اکھاں اگے چل رہی تھی یوہ بدلو تھو اس شخص واسطے جس غو انکار کیو گیو تھو (۶)

وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ

تے یقیناً ہم نے اس ناں اک نشانی (بنا نغے) چھوڑیو، فر کوئے ہے نصیحت کھٹن آنو ! (۷) فر کیسو رہیو!

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

میرو عذاب تے میرو ڈرانوں ؛ تے ہم نے قرآن سمجھن واسطے اسان کر چھوڑیو ہے فر ہے کوئے

مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

سوچن سمجھن آنو ! (۸) قوم عاد نے وی (پیغمبر ناں) چھوٹھو کہیو فر کیسو رہیو میرو عذاب تے میرو ڈرانوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جدوہ وقت آوے اسے ویلے کم کم وہے، انھاں غا کفر شرک غی سزا غووی وقت طے کیووہے وہ وقت آن دیو ہرایکن ناں اپناں کرتوتاں غو پورو پورو بدلو لبھ جے غو۔

(۴) یعنی قرآن ماں انھاں پشلاں نافرماناں غی تباہی بربادی غاویہہ حالات سنایا گیا ہیں، جنھاں ماں خدا غا عذاب غی درڈوی ہے تے نصیحت اور سبق غیں ویہہ گل وی ہیں جنھاں ور یہ ایمان لیاغے اپناں آپ ناں عذاب تیں بچاسکیں ور انھاں نے ڈرتے درڈ آنیں انھاں گلاں تیں وی کجھ سبق نیہنہ لیو، تے یہ نصیحت آنیں گل وی انھاں ناں ایمان در نیہنہ چھک سکیں۔

(۵) اس ماں رحمت عالم ﷺ واسطے تسلی وی ہے ور اصل ماں مشرکاں واسطے درڈ ہے جے جہڑ الوک قرآن غا اسار سیلا تے مٹھا انداز ور وی نہ سمجھیں، نبیاں غی تبلیغ ور وی ایمان نہ لیا نویں بلکہ پشلاں نافرماناں

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

ہم نے انھاں ور مسلسل نحوست آلا دن ماں طوفان غو پھانڈو پہچ دتو ؛

تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ

وہ لوکاں ناں اس را پٹ چوٹ سٹے تھو جس را پٹیں وی کھجوراں غا منڈ ویں ؛ فر کیسو رہیو میرو

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن

عذاب تے میرو ڈرانوں ! تے ہم نے قرآن سمجھن واسطے اسان کر چھوڑیو ہے فر ہے کوئے

مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا

سوچن سمجھن آنو ؟ (۹) قوم ثمود نے وی ڈران آلاں ناں جھوٹھا کہیو ؛ تے کہن لگا جے کیوں ! ہم اک انسان غی

وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ

تابعداری کراں جہڑو مھارا بچوں ہی ہے تاں تے ہم واقعہ ہی گمراہی ماں اور فاتر پوناں ماں جاپواں غا ؛ کیوں ہم ساراں

عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُونَ

بچوں بس اسے ور وحی نازل ہوئی (نیہنہ) بلکہ یوہ بڑو جھوٹھو بڈیار دسن آنو ہے ؛ ہمن تاولاں ہی انھاں ناں

غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

پہلکے پتولگ جے غو ؛ جے بڑو چھوٹھو بڈیار دسن آنو کون ہے (۱۰) بیشک ہم انھاں غی ازمائش واسطے اونٹنی چلان آلا ہاں

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ

لہٰذا (اے صالحؑ) تم انھاں غی اڈیک کرو تے صبر کرو ؛ تے انھاں ناں دس چھوڑو جے پانی انھاں غے بشکار بنڈ دتو گیو

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

ہرایکن نے اپنی باری ور آنوں ہے ؛ فر انھاں نے اپنوں سنگی بلایو ؛ تے اس نے پنڑ غے اونٹنی غیں کھچ کپ چھوڑیں

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً

فر کیسو رہیو میرو عذاب تے میرو ڈرانوں ؛ ہم نے انھاں ور اک ہی زور غی سج

وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

پہنچی تے ویہہ سارا جہل مارن آلا غی پُری وی پہکی ہاروں ہوگیا ؛ تے ہم نے قرآن سمجھن واسطے اسان

منزل ۷

تانجے لوک ان گلاں تیں عبرت تے نصیحت حاصل کریں، فر ہے کوئے خوش نصیب جہڑ واس قصہ تیں سبق لئے۔

(۸) یعنی اس قصہ ور ساری دنیا نے تک لیو جے اللہ تعالیٰ غی شہل غو یوہ مطلب نیہنہ تھو کہ نافرمان اللہ تعالیٰ ناں بسر یا واتھا، بلکہ وہ ہور ہور مہلت دے غے پنڑ تیں پہلاں سمھلن غو خوب موقعو دیئے تھو ور جد گل حدوں بدھ گئی اور خدا غی پنڑ غو ویلو آ گیو فر ساراں نے تک لیو کہ اللہ غو عذاب تے اس غو ڈرانوں کسو سخت وہے ! ات اللہ تعالیٰ اپنوں یوہ احسان بیان فرماوے جے یوہ قرآن اک پاسے اتنی اچی شان غو کلام ہے کہ اس غا مضمون تے اس غا لفظاں غا جوڑ تے اس غی فصاحت اور بلاغت اگے ساری دنیا عاجز ہے، سارا انسان رل غے اس غا مقابلہ غی اک آیت وی نیہنہ بنا سکتا دوجے پاسے اللہ نے نصیحت حاصل کرن

ور آن آلا عذاب غا قصہ سن غے وی انھاں غیں اکھ نہ اگڑیں اس غو مطلب ہے کہ انھاں غاں دلاں ور مہر لگ گئی ہے، ہُن انھاں غی زیادہ فکر کرن غی کوئے لوڑ نیہنہ بلکہ انھاں غیں اکھ تے قیامت غے اس تہاڑے ہی اُگڑیں غیں جد یہ اک سچ مندی لگن آلی اوپری چیز در بلایا جیں غا، تے یہ قبراں تیں اٹھ غے اس را کھنڈیں غا جس را کدے تیں سنلیا غا اڈار نکل آیا ویں، فرشرم نال اکھ نیویں کرغے بلان آلا در دوڑ تاویں غا اس تہاڑے کافر کیہنہ غا یوہ تے واقعہ ہی سچ او کھو تہاڑو وہے ور ویلو کھڑا غے یہ روڑیا تے سوٹھا کجھ کم نیہنہ آسیں۔

(۶) جس را کہ پہلاں وی کئیں جگہیں گذر یو ہے حضرت نوحؑ حضرت آدمؑ تیں بعد پہلا مشہور پیغمبر ہیں جنھاں غو ذکر قرآن ماں آیو ہے ویہہ عراق تے اس غے آسیں پاسیں اللہ غی توحید غی دعوت دیں تھا انھاں غا دور ماں وی کفر شرک غو سچ رواج تھو، حضرت نوحؑ ساڈانھوں سو سال توڑی اس نافرمان قوم غی طرفوں مصیبت چھلتا تے انھاں ناں پیار محبت نال دین غی دعوت دیتا رہیا، ور جد انھاں غی ہر اک مٹھی گل غو جواب اس نافرمان قوم نے مخالفت نال ہی دتو، بلکہ تھمکیاں تے درڈاں ور آ گیا جس را کہ سورت شعرا ی ۱۱۶ ماں ہے جے انھاں نے اُک غے حضرت نوحؑ ناں کہیو تھو، کہ جیکدے تم اپنی گل تیں باز نہ آیا تاں ہم تمناں پتھر مار مار غے مار چھوڑاں غاں، فر اللہ تعالیٰ نے وی فرمادتو کہ جنھاں خوش نصیباں ناں ایمان نصیب ہنوں تھوانھاں ناں ہوگیو ہے ہُن اس قوم بچوں کوئے مشرک نافرمان ایمان نیہنہ لیا سے جس را کہ سورت ہود آیت ۳۶/ ماں ہے اس تیں بعد حضرت نوحؑ نے دعا واسطے ہتھ چکیا جے رہا ! ہوں بے بس ہوگیو ہوں، توں ہی انھاں کوٹوں بدلو لے ! فر کے تھو اللہ غو عذاب آ گیو اسمان تیں اس را بوٹھ برہی جس را کہ اسمان غا دروازہ کھل گیا ہیں، زمین تیں پانی غا اماء چھم ہاروں اُم پیا تے اس قوم غی تباہی خوجہڑو کم خدا غی تقدیر ماں طے ہوگیو تھو اس واسطے اُبر بُن غا دوئے پانی رل گیا اور ساراں نافرماناں غو بیڑو غرق ہوگیو، بس حضرت نوحؑ تے ایمان آلا بچ گیا جنھاں نے پہلاں ہی اللہ غا حکم نال تختاں تے میخاں نال کشتی بنائی وی تھی ویہہ اس ماں سوار ہونے بچ گیا، اللہ تعالیٰ فرماوے یاہ کشتی مھاری نگرانی تے حفاظت ماں چل رہی تھی تے یوہ سب کجھ اُس بندہ غی نافرمانی غی سزا واسطے ہوو تھو جس نال کفر کیو گیو تھو تے جس غی ناشکری کی گئی تھی، چھیکڑ یاہ کشتی جودی پہاڑ ور آنے کھلن گئی تے ایمان آلاں تیں بچن کوئے نافرمان زندو نیہنہ رہیو۔

(۷) یعنی اس قوم غی تباہی غو قصو ہم نے دنیا ماں چھوڑ دتو تے فراسانی کتاباں ماں وی بیان کیو بلکہ اک لماں عرصہ توڑی تے اس کشتی غا پھٹا وی باقی رہیا

واسطے یوہ اتنوں اسان فرمادتو ہے کہ ذری ڈنگی نظر نال اس ماں غور فکر کرن آنو جہڑو دل دماغ غیں ساریں کھڑکیں کھول نے اس ناں پڑھے وہ نصیحتاں غاں موتیاں نال اپنی چُونلی پَہر نے ہی اٹھے۔ سگوں دوجیاں بولیاں ماں اس غو ترجموں پڑھن آلا غی چُولی وی خالی نیہنہ رہتی، نصیحت کھٹن تیں علاوہ اللہ نے یوہ یاد کرن واسطے وی اسان کر دتو ہے دنیا غی کتاباں غی تے گل ہی کے ہے، اسمانی کتاب تورات، انجیل، زبوروی حفظ کرنی اسان نیہنہ تھیں وریوہ قرآن غو کمال ہے کہ نکا نکا لکھاں بچا جہڑا اس غو مطلب تے ترجموں وی نیہنہ جانتا کجھ دناں ماں ہی اس ناں اپناں سینہ ماں بند کرلیں۔ فر ہے کوئے قرآن تیں نصیحت تے ہدایت حاصل کرن آنو!! اللہ نے یوہ احسان ہر قصہ غا آخر ماں یاد کروانے بنداں ناں نصیحت تے ہدایت کھٹن غی دعوت دتی ہے۔

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

کر چھوڑیو ہے فر ہے کوئے سوچن سمجھن آنو! (۱۱) لوطؑ غی قوم نے ڈران آلاں ناں چھوٹھا کہیو؛

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَٰهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

بیشک ہم نے انھاں ور پتھر برھان آنو ہونو چلایو سوائے لوطؑ غا من آلاں تیں؛ ہم نے ویہہ سرگی ویلے بچالیا؛

نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ

اپناں خاص فضل نال، جہڑو شکر کرے ہم اس ناں اسے را بدلو دیاں؛ تے لوطؑ نے

أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَٰوَدُوهُ

ویہہ یقیناً مھاری پھڑ تیں ڈرایا ور انھاں نے ڈران غا بارہ ماں شک کیو؛ تے لوطؑ کو نوں (پھیڑی نیت نا ل) انھاں غا مہمان

عَن ضَيْفِهِۦ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

لینا ں چاہیا؛ فر ہم نے انھاں غیں اکھ انی کر چھوڑیں جے میرا عذاب تے میرا ڈران غو مزو چکھو؛

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِى

تے یقیناً انھاں ور لوہ کھلتاں ہی مقرر کیو وو عذاب آپیو؛ ہن میرا عذاب غو

وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ ع

تے میرا ڈران غو مزو چکھو؛ تے ہم نے قرآن سمجھن واسطے اسان کر چھوڑیو ہے فر ہے کوئے سوچن سمجھن آنو! (۱۲)

وَلَقَدْ جَآءَ ءَالَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا كُلِّهَا

تے فرعونیاں کو نے وی ڈر سنان آلا آیا؛ انھاں نے وی مھاری ساری آیتاں ناں چھوٹھیں کہیو؛

فَأَخَذْنَٰهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ

فر ہم نے ویہہ اس را پھڑ یا جس را زبر دست زور اور پھڑ ے (۱۳) کیوں! تھارا بچوں جہڑا کافر ہیں ویہہ انھاں تیں

أُو۟لَٰٓئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ

کوئے چنگا ہیں؟ یا تھارا واسطے کتاباں ماں نجات لکھ دتی ہے؟ (۱۴) یا یہہ یاہ گل کیہنہ جے ہم سارا رل نے

جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

مقابلو کر لیاں غا؛ بس نیڑے ہی یہ جتھا ہار جیں غا، تے کنڈ پھیر نے نسیں غا (۱۵)

(۹) حضرت نوحؑ تیں بعد یاہ قوم سب تیں زیادہ طاقتور مشہور ہوئی حضرت ہودؑ نے اک لمیاں عرصہ توڑی اس ناں اللہ غا سچا سچا دین غی دعوت دتی ور یہہ بدقسمت کفر شرک تیں باز نیہنہ آیا چھیکڑو انھاں وراک سخت پھانڈا تے چھکھڑ غو عذاب آیو جہڑو اسا دن ماں انھاں ور مسلط ہوو وو جس ماں انھاں واسطے کجھ برکت نیہنہ تھی، یوہ چھکھڑ انھاں ناں ملیامیٹ کرن توڑی ست رات تے اٹھ تہاڑی اوپر وتھلی چلتو رہیو، یاہ ہوا انھاں غاں قلعاں تے محلاں ماں شوں شوں کرتی اس را چلے تھی کہ لم تڑنگا قد بت آلا یہ لوک اپناں گہراں ماں ہی اس را چک چک نے پٹا کن ویں تھا کہ روایتاں نے مطابق انھاں غا تہڑ سر تیں کنی ہو جیں تھا ات توڑی جے چھیکڑو ساراں نافرماناں غو اس را ستھاڑ لگ گیو جس را کہ جڑوں پٹی وی کھوراں غا منڈ پیا واویں۔ تکو! خدا غو عذاب تے اس غو ڈرانو کسور ہیو۔

(۱۰) قوم ثمود وی عادہاروں ہی اچالتا تگڑا قد بت آلی اک طاقتور قوم تھی، حضرت صالحؑ نے انھاں ناں اللہ غی توحید غی دعوت دتی ور انھاں نے وی وہ ہی جواب دتو جہڑو مشرک ذہنیت غا لوک سدا اللہ غاں پیغمبراں ناں دیتا رہیا ہیں، جے تم تے مھارا جسا ہی اک انسان ہیں نہ تم فرشتا ہیں، نہ تھارے اندر فرشتاں غیں صفت ہیں فر تم پیغمبر کسرا ہو سکیں! تے مھارا جسا سارا عقل مند لوک بس اک آدمی نے پچھے چل پویں ہم سارا اپنا اپنا خیال تے باپ دادا غو مذہب چھوڑ نے اک بندہ پچھے ٹر پُواں فر تے ہم واقعہ ہی بڑی غلطی تے گمراہی سگوں پاگل پونا ں ماں جا پواں غا فر مھارا جسا بڑا بڑا اکھڑ پنچ تے مقدم ہو تاں بس انھاں ور ہی خدا غی طرفوں وحی نازل وہے؟ بس یہ ہی اس نے لائق رہ گیا ہیں؟ نیہنہ! اسو کدے نیہنہ ہو سکتو! انھاں ور کوئے وحی نازل نیہنہ ہوتی بلکہ یہ کوڑ مار رہیا ہیں، تے یوہ سب کجھ اس گلوں کر رہیا ہیں تا نجے سارا لوک میرے ہی ماتحت ہو جیں تے ہوں ہی ساراں غو مقدم بن جاؤں، لہذا یہ چھوٹھا تے متکبری ہیں، اللہ نے فرمایو: کاہلا نہ ہو بس پہلکے جد محشر غو مدان لگے غو فر تمناں چو لگ جے غو کہ چھوٹھو تے متکبری کون تھو! بلکہ دنیا ور ہی جد خدا غو عذاب نازل وہے غو اس ویلے تم آپے تک لیں غا عذاب کس ور نازل وہے! تے چھوٹھو اور متکبری کون ہے۔

(۱۱) اس قوم نے حضرت صالحؑ اگے مطالبو کیو جے تم پتھر تیں اک سنہار اوٹھنی کڈ دیو ہم سارا ایمان لے آواں غا، اللہ غی قدرت نال انھاں غی مانگ نے مطابق اوٹھنی پیدا ہو گئی ور ایمان نہ انھاں نے لیا نوں تھو نہ لیا یا، اللہ غی طرفوں حکم آیو جے پانی انھاں نے بشکار بنڈ دتو گیو ہے اک تہاڑے یاہ اوٹھنی پانی پیے غی تے اک تہاڑے انھاں لوکاں غو مال چوکھر! ہر ایکن ناں اپنی باری ور آنوں ہے کوئے دوجا غی باری ور نیہنہ آسیں، اس نے نال ہی حضرت صالحؑ نے فرمایو تھو جے اس اوٹھنی نال کوئے کھچل نہ کریو نیہنہ تے خدا غو عذاب ٹٹ پوے غو ور یہ لوک باز آن آلا کدتھا، انھاں نے اپنوں اک سنگی قدار بن سالف کھلو کیو اس نے تلوار نوڑی تے اوٹھنی غیں کھچ کپ چھوڑیں جس نال واہ بچاری تڑ تڑ نے مر گئی اس ور اللہ غی طرفوں عذاب آ گیو، اسمان تیں اک اسی گج آئی جس نال زمین ماں پچھل پے گیو تے سارا نافرماناں غو اس را چورو تے پہلی بن گیو جس را کہ سکاں واں کنڈاں غی چھل پُہر پُہر نے پہلی بن جے آخر ماں فرمایو: اس قصہ ماں وی نافرماناں واسطے بڑی عبرت تے نصیحت ہے، جہڑا اللہ نے اثر دار انداز نال اسان کر نے قرآن ماں بیان کر دتا ہیں اللہ تعالیٰ فرماوے: فر کوئے ہے نصیحت حاصل کرن آنو!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾

بلکہ انھاں واسطے (اصل) وعدو تے قیامت غو ہے اور قیامت بڑی سخت تے بڑی کوڑی چیز ہے ؛

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي

بیشک نافرمان لوک بڑی گمراہی ماں تے فاتر پوناں ماں پیاوا ہیں ؛ جس تہاڑے یہ دوزخ ماں منہ غے

النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

پہار تریکیا جیں غا ؛ جے اگ لگن غا مزا چکھو ! (۱۶) بیشک ہم نے ہر اک چیز ٹھیک

خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

اندازہ نال پیدا کی ہے ؛ تے مھارو حکم اک ہی واری اکھ غا پلکارا

بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾

ماں ہو جئے ؛ تے بلاشبہ ہم نے تھارا جسو طریقور کھن آلا ہلاک کر چھوڑیا ہیں فر ہے کوئے نصیحت کھٹن آلو (۱۷)

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ

تے جو کجھ انھاں نے کیو ہے وہ سب اعمال نامہ ماں موجود ہے ؛ تے ہر اک نکی بڑی اس ماں

مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ

لکھی وی ہے (۱۸) بیشک پرہیزگار لوک باغاں ماں تے نہراں ماں ویں غا ؛ اک

مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع

سچی تے اُچی جگہ ماں قدرت آلا بادشاہ کولے ویں غا (۱۹)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورت رحمٰن مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اٹھتر آیت اور ترے رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

(۱) اللہ رحمٰن نے ؛ قرآن غی تعلیم دتی ؛ اسے نے انسان پیدا کیو ؛ اسے نے اس ناں

وقف لازم

ع ۳ ۱۵ ۱۰

حضرت لوطؑ تے انھاں نال ایمان لیان آلاں ناں تے سرگی ویلے ہی اللہ نے اس بستی تیں نکل جان غو حکم دے غے بچالیا جس واسطے اللہ تعالیٰ فرماوے جے یوہ مھاری طرفوں خاص احسان تھو تے ہم ہر اک شکر گذار بندا ناں اسے را جزاء دیئاں نافرماناں ور سویلے سویلے مقرر کیو وو عذاب آ گیو پہلاں انھاں غیں بستیں چک غے پٹھیں کر غے پٹاک دتی گئیں اُپروں پتھراں غی بوٹھ برہئی۔ جے اے نافرمانو! ہُن میرا عذاب غو تے ڈراوا غو مزو چکھو! اس قصہ غا آخر ماں وی فرمایو جے اس ماں نصیحت تے عبرت اور ہدایت غیں مچ گل ہیں تے اللہ نے یوہ قرآن نصیحت حاصل کھٹن واسطے اسان کر دتو ہے فر ہے کوئے نصیحت حاصل کرن آلو!۔

(۱۳) یعنی فرعون جیا متکبر نے وی جد اللہ تعالیٰ غیں نشانیاں ناں چھوٹھیں کہیو تے خدا غا پیغمبر حضرت موسیٰؑ تے اس غا دین غی مخالفت کی فر وہ وی خدائی عذاب نال ملیا میٹ ہو گیو، کیونجے وہ عذاب اس غارب غی پغڑ تھی جس غی پغڑ تیں کوئے بچ نیہنہ سکتو تے جس ناں سزا دین غی پوری قدرت ہے۔

(۱۴) ات خاص مخاطب تے مکہ غا مشرک ہیں جہڑا اس ویلے رحمت عالم ﷺ غی مخالفت کر رہیا تھا ور اس ماں درڈ قیامت توڑی آن آلا ہر ایکن نافرمان واسطے ہے جے اے نافرمانو!! انھاں پشلیں قوماں ور انھاں غی نافرمانی غی وجہ تیں جد یہ بڑا بڑا عذاب آیا جھاں غی گج قیامت توڑی تاریخ غاں کناں ماں گنجتی رہ غی فر تم اتنیں نافرمانیں کر غے وی کس را بے فکر ہو وا وا ہیں! کیوں! تھارا کافر انھاں پشلاں کافراں تیں کوئے سرس ہیں؟ یا تھارا واسطے اسمانی کتاباں ماں تے لوح محفوظ ماں بری ہونوں لکھدتو گیو ہے جے تم جو چاہو سو کرو! تمناں کوئے پچھن آلو نیہنہ! نیہنہ! انھاں بچوں کائے گل نیہنہ لہذا جیکدے باز نہ آویں تاں تم وی اسا ہی عذاب واسطے تیار رُہو۔

(۱۵) یعنی یہ مشرک یاہ گل کیہنہ جے ہم بڑی زور اور طاقت آلی جماعت ہاں! جس ناں کوئے مدال ہی نیہنہ سکتو اگر یوہ خیال ہے تاں سنو! وہ وقت دور نیہنہ جد یہ ساریں جماعت رڑے مدان ہار جیں غیں تے کنڈ پھیر غے نسیں غیں، سبحان اللہ!! جد قرآن نے یاہ پیشن گوئی کی تھی، اس ویلے ابوجہل تے ابولہب تے عتبہ اور شیبہ جیاں مشرکاں غا بارہ ماں کون سوچ سکے تھو جے یہ مقدم ایمان آلاں غی لسیں جماعت تیں شکست کھا جیں غا ور ایمان آلاں غو اس پیشن گوئی ور ایمان تھو فر لوکاں نے بدر تے خندق غاں موقع ور اپنیں اکھیں تک لیو کہ مشرک کس را کنڈ پھیر غے نٹھا اور فر فتح مکہ تیں بعد تے سارا عرب ماں کفر شرک واسطے کِدے سر چھپان جگی جگہ وی نیہنہ رہئی۔

(۱۶) یعنی یہ دنیا غی مارتے وقتی گل اور ذری چکھن جگو عذاب ہے اصل وعدہ غی جگہ تے آخرت ہے جت یہ منہ پہار کہیسٹ غے جہنم ماں سٹیا جیں غا۔

(۱۷) یعنی جہڑی چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس نے اس غی تقدیر بنائی ہے اس غا پیش آن غو اس نے وقت متھیو وو ہے جس تیں واہ چیز ذری اگے پچھے نیہنہ ہو سکتی قیامت غو وقت وی معین ہے جد وہ وقت آ جئے غو فر اللہ غا اک ہی حکم ور اکھ غا پلکارا ماں سب کجھ ہو جئے غو تے جد اللہ نے اج یہ بڑیں بڑیں قوم ہلاک کر دتیں ہیں فر اس واسطے قیامت کے مشکل ہے، ور مشرکاں ماں کوئے اتنوں سوچن سمجھن آلو نیہنہ جہڑو انھاں قوماں غی تباہی تے عبرت تیں نصیحت حاصل کرے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۸) یعنی قیامت غے تہاڑے کوئے سزا تیں بچ نیہنہ سکسیں کیونجے ہر ایکن غو ہر اک نکو بڑو عمل اعمال نامہ ماں لکھیو وو ہے جس غے مطابق ہی ہر اک چیز غو پورو پورو لیکھو وہے غو۔

(۱۹) شرک، کفر تے نافرمانی غا انجام تیں بعد تقوی، پرہیزگاری تے ایمان غو نتیجو بیان فرمائے سورت پاک کنڈے لائی جارہی ہے جے یہ خوش نصیب قدرت آلا بادشاہ یعنی اللہ کونے عزت احترام غی بیٹھک ماں بیٹھاوا ویں غا تے جنت غی نعمتاں ماں عیش ارام کرتا ویں غا۔ تمت فی ۱۱/۷/۲۰۰۱م یوم الاربعاء قبل صلوۃ المغرب (مرکز الاستعلام بجامو)

(۱) سورت پاک غو پہلو لفظ اللہ تعالیٰ غو نچوناں اَلرَّحْمٰنُ ہے یو ہی لفظ سورت پاک غو ناں ہے اس سورت پاک غا کی ہون ماں اختلاف ہے ور جمہور مفسراں غے نزدیک مکی ہے، امام قرطبیؒ نے یاہ گل کیاں روایتاں نال پکی کی ہے جتھاں ماں ترمذی شریف غی واہ حدیث وی ہے جے اک واری رحمت عالم ﷺ نے یاہ سورت پاک صحابۂ کرام ناں سنائی تے ساراں نے چپ چاپ بیس غے غور فکر نال سورت پاک سنی اس ور حضرت نے فرمایو: تھارا تیں تے جن ہی اس غو جواب دین ماں چنگا رہیا، فرفرمایو میں لیلۃ الجن ماں (یعنی اس رات جسماں حضرت نے جناں نال ملاقات کرغے انھاں ناں دین غی تبلیغ فرمائی تھی) یاہ سورت پاک جناں ناں سنائی تے جدوی ہوں ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ﴾ ''اے جنوں تے انسانوں! تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا'' ور پچوں تھو جن اگے تین جواب دیں تھا، لابشیء من نعمک ربنا نکذّب فلک الحمدُ ''ربا! ہم تیری کسے نعمت تیں نیہنہ نمکرتا نہ ناشکری کراں بس تیرے واسطے ہی ساریں صفت ہیں'' اسے روایت غی وجہ تیں علماء نے کیو ہے جے کسے کونوں یاہ سورت سنتاں فبای آلاء ربکما تکذّبان غا جواب ماں یوہ لفظ کہنوں مستحب ہے، خیر! لیلۃ الجن غو یوہ قصو مکہ غو ہے لہذا یاہ سورت پاک مکی ہی ہے اس سورت پاک ماں اللہ نے اپنی دنیاوی تے آخرت غی بے شمار نعمتاں غو ذکر کیو ہے ترے رکوع بچوں پہلاں رکوع ماں دنیا غی روحانی تے جسمانی نعمتاں غو ذکر ہے، دوجا رکوع ماں نافرماناں واسطے آخرت غاں عذاباں غو ذکر ہے یوہ ذکر وی مومناں واسطے اللہ غی اک بڑی نعمت ہے کہ ویہہ ان عذاباں تیں خبردار ہونے انھاں تیں بچن غا سروند کریں فر آخری سارا رکوع ماں جنت غی رنگا رنگ نعمتاں غو بیان فرمایو ہے، جس را پشلی سورت پاک ماں نافرمان قوماں ور آن آلاں عذاباں غو ذکر کرکے بار بار غافل لوکاں ناں جگان واسطے فرمایو تھو، ﴿فَکَیْفَ کَانَ عَذَابِی وَ نُذُرِ﴾ ''فر کسور ہیو میرو عذاب تے میرو ڈرانوں'' تے اس نے نال نال ایمان غی شوق دوان واسطے قرآن ناں نصیحت حاصل کرن واسطے اسان کرن غی گل فرمائی تھی، اس سورت پاک ماں نعمتاں غو ذکر فرمانے نعمتاں ور شکر کرن غی رغبت دوان تے دلاں ماں اللہ غی اطاعت اور ایمان غی شوق پیدا کرن واسطے ۳۱ واری فبای آلاء ربکما تکذّبان ''تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا'' غی آیت دہرائی ہے جس نال سورت پاک ماں اک عجیب قسم غو لطف پیدا ہو گیو ہے، انسان غا دل ناں اوپر وتھلی بار بار اک نعمت یاد کرانے چھنجوڑیو جئے کہ توں خدا غو نافرمان بن نے کت جئے غو تے توں خدا غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکرے غو کائے اک نعمت وہے تاں اس ناں بساریو وی جا سکے ور توں تے سر تیں لے نے پیر توڑی نعمتاں ماں ڈبوو وہے، اسی خاص گل ناں خاص مقصد واسطے بار بار دہرانوں دنیا غی ہر زبان ماں نثر نظم دواں ماں مشہور ہے تے یوہ انداز مچ پیارو سمجھیو جئے بائبل ماں زبور غا ناں جہڑا مضمون درج ہیں انھاں ماں وی نصیحت آلیں اس راغیں گل بار بار دہرائی گئی ہیں۔

(۲) اللہ غا ناں رحمٰن ''مچ مہربان'' نال سورت شروع فرمائی جارہی ہے اس ناں تیں عرب غا مشرک واقف نیہنہ تھا ویہہ کیہنہ تھا ''رحمٰن کے ہے'' فرمایو رحمٰن وہ ہے جس نے اپنی رحمت نال اپناں حبیب ﷺ ور یوہ پاک تے سچو کلام نازل کیو تے حضرت نے امت ناں سکھایو فر اس غی رحمت نال انسان جسی اس کمزور مخلوق نے قرآن جسو سمندر جس غو کوئے کنڈو نیہنہ سکھ لیو، اس نے اپنی رحمت نال انسان ناں پیدا فرما نے اس نا بولن غی طاقت عطا فرمائی ہر انسان بچن کسے مدرسہ تے اسکول نے اپنی ماں بولی ماں اپناں دل غی گل کہہ سکے قرآن جسو کلام سکھ نے ہوراں ناں سکھا سکے یہ سارا اس غی رحمت تے مہربانی غا ہی نظارہ ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ

بولنوں سکھایو (۲) دیہنہ تے چن اک حساب غا پابند ہیں ؛ تے بیل بوٹا

وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾

سجدو کر رہیا ہیں (۳) تے اسے نے اسمان اُچو کیو تے اُسے نے ترکھڑی قائم کی ؛

اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

تانجے تم تولن ماں باہدو نہ کریں ؛ تے انصاف نال تم ٹھیک ٹھیک تولو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا

تے تول ماں گہاٹو نہ کرو ! (۴) تے اسے نے جیاجون واسطے زمین ڈہ چھوڑی ؛ اس ماں

فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

میواں ہیں ؛ تے کھجوراں غا بوٹا جتھاں غاں گچھاں ور غلاف چڑھیا واویں ؛ تے پھو آنو غلو ہے ؛

وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ

تے خوشبو آلا پھل ہیں (۵) فر (اے جنوں اور انسانوں) تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا (۶) اسے نے

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ

انسان ٹھیکری ہاروں بجتی مٹی تیں پیدا کیو ؛ تے اس نے جن

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

اگ غا الامبا تیں پیدا کیو ؛ (۷) تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا ؛

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

وہ دواں مشرقاں غو رب ہے تے دواں مغرباں غو رب ہے ؛ (۸) تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا

تیں نمکریں غا ؛ اس نے دو سمندر جاری کیتا جہڑا آپس ماں رل جیں ؛ ور انھا غے بشکار اک

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

بتوں ہے جس تیں ویہہ بدھ نیہنہ سکتا ؛ تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا

(۳) یعنی دیہنہ، چن، تارہ، بوٹا سارا اللہ غا حکم غابنیا واہیں، اس غا حکم ور اپنی اپنی ذمہ واری ٹھیک ٹھیک حساب نے مطابق ادا کر رہیا ہیں کدے کوئے اپناں مقرر کیا وا وقت تیں اگے پچھے نیہنہ ہو تو، اسے را بیل بوٹاں غو جہڑو کم ہے تے انھاں ماں اللہ نے انسان غا فائدہ غیں جہڑیں صفت رکھیں ہیں ویہہ وی اپنوں کم کرتا جا رہیا ہیں، تے انسان ناں فائدو پہچان تیں کوئے نمکر تو نیہنہ یہ وی اس غی رحمت تے مہربانی غا ہی نظارہ ہیں، النجم غو ترجموں تارا وی ہے جس را پچھے سورت نجم ماں تھو، تے اس غو ترجموں بیل وی ہے، پچ مفسراں نے بوٹا غا جوڑ نال ات یا ہی تفسیر کی ہے ور ابن کثیر نے پہلا ترجمہ ناں ترجیح دتی ہے،

(۴) میزان غو لفظی مطلب ''ترکھڑی'' ہے ور اس تیں مراد متاں مفسراں نے نزدیک عدل انصاف ہے۔ جس ماں ترکھڑی وی عدل انصاف کرن غو اک ذریعو ہے یعنی دنیا ماں عدل انصاف تے ٹھیک ٹھیک تولن

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

انھاں دواں بچوں موتی تے مونگا نکلیں (۹) تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں

تُكَذِّبَانِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۲۴﴾

نمکریں غا؛ تے اسے غا اختیار ماں ہیں سمندر ماں پہاڑاں ہاروں اُچا کھلاوا جہاز (۱۰)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾

تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ جو کجھ وی روئے زمین ور ہے فناء ہون آنو ہے

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِأَيِّ

تے چھڑی تھارا رب غی ذات باقی رہ جئے غی جہڑو عظمت آنو تے عزت آنو ہے؛ تے تم اپناں رب

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۸﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ

غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا (۱۱) ہر کوئے جہڑو اسماناں ماں تے زمین ماں ہے

وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اسے کولوں منگیں؛ ہر روز وہ اک (نویں) شان ماں وہے (۱۲) تے تم اپناں رب غی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴿۳۱﴾ فَبِأَيِّ

کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ اے دو پہاری جماعتو! ہم اے ہن ہی تھارا واسطے بہلا ہو جاں غا (۱۳) تے تم

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۲﴾ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ

اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ اے جناں تے انساناں غی جماعتو! جیکدے

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

تھارے کولے اسمان تے زمین غا کھنڈاں تیں باہر نکلن غی طاقت ہے

فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿۳۳﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

تاں تم نکل جاؤ! تے تم بڑی طاقت تیں بجن نیہنہ نکل سکتا (۱۴) تے تم اپناں رب غی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ

کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ تم دواں ور اگ غا الامبا تے سخت تھوں چھوڑ دتو

غو نظام وی اللہ غو بہت بڑو احسان ہے، انسان غو فرض ہے کہ اس غا شکر ماں اللہ غا قانون نے مطابق عدل انصاف غا نظام ناں قائم رکھیں نا، بن تولن ماں وی نہ لیتاں باہدو کریں نہ دیتاں گھاٹو کریں۔

(۵) زمین ناں ساری خلقت واسطے فرش بنانوں جس ماں ساری جیا جون ارام نال چل پھر سکے فر اس زمین ماں رنگ رنگ غا غلہ تے میوا پیدا کرناں تے انھاں غی حفاظت واسطے انھاں نے اپر کیڑاں مکوڑاں تیں بچان واسطے یہ گھمبڑ وغیرہ غا غلاف رکھناں یہ سب اللہ تعالیٰ غا احسان کرم تے نعمت اور اس رحمٰن غی رحمت غا چھلکارا ہیں۔ ریحان غو ترجموں خوشبو وی کیو گیو ہے تے رزق وی یوہ لفظ اگے سورت واقعہ/۸۹ ماں وی آیو ہے ات وی یہ دوئے ترجمہ ہیں۔

(۶) انساناں تے جناں دواں ناں مخاطب کیو جا رہیو ہے جناں غو پہلاں تے ذکر نیہنہ ہوو ور یہ دوئے مخلوق مشہور ہیں جنھاں ناں اللہ نے شریعت غو پابند کیو ہے، اللہ دواں ناں فرما رہیو ہے جے یہ میریں اتنیں نعمت تھارے اگے پچھے کھنڈیں ویں ہیں، بلکہ تھارا وجود ماں ہی میری لکھاں کروڑاں نعمت ہیں، تم دواناں میں عقل، سمجھ تے بولن غی طاقت عطاء کی ہے، من دسو تم میری کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا! یاہ گل بار بار اسے را کہئی جا رہئی ہے، جس را کسے ناشکرا بندہ ناں احسان یاد کروانے کہیو جئے کہ میں تیرے اپر فلانوں احسان کیو ور تیں بسار چھوڑیو، میں تیر و فلانوں کم کیو ور تیں کجھ خیال نیہنہ رکھیو، تیری فلانی ضرورت پوری کی ور تناں کجھ یاد نیہنہ رہیو الآء غو ترجموں نعمت تیں علاوہ خدا غی عظمت تے قدرت غو وی ہے کجھ مفسراں غو خیال ہے جے ہر جگہ اس غو پشلی آیت نے مطابق بکھرو بکھرو مطلب ہے یعنی اللہ غی نعمت، اس غی قدرت، اس غی عظمت وغیرہ ور پڑھن آلاں غا ذہن ناں الجھا تیں بچان واسطے اکو ترجموں کرنوں ہی زیادہ مناسب سہئی وہے۔

(۷) یعنی ساراں تیں پہلا انسان حضرت آدمؑ مٹی تیں پیدا ہوا تے اسے را جناں بچوں پہلو جن اگ غا الاباتیں پیدا ہووو ور مٹی اور اگ تیں پیدا ہون غو مطلب یوہ نیہنہ کہ بس اسے تیں پیدا ہوا ہیں، بلکہ مطلب یوہ ہے کہ آدمؑ غی پیدائش ماں زیادہ حصو مٹی غو تے جن غی پیدائش ماں زیادہ حصو اگ غو ہے۔

(۸) گرمیاں ماں دیہنہ ایکن جگہ تیں نکلے جد کہ سردیاں ماں دو جی جگہ تیں یو ہی حساب دیہنہ ڈبن غو ہے اس لحاظ نال دو چڑھدا تے دو لہندا بن جیں یوہ سارو نظام وی اللہ غا ہتھ ماں ہے تے رات تہاڑی غا اس پھیر پرت ماں وی انسان غا بچ فائدا ہیں۔

(۹) سمندر غو پانی اُکڑو تے کلرو وہے جد کہ بہتا دریا غو پانی مٹھو وہے تے بڑا بڑا دریاوی اک طرح غا سمندر ہیں، یہ کلرا اکڑا تے مٹھا دوئے قسم غا سمندر وی اللہ غا کرم غا نظارہ ہیں، فر انھاں ماں اللہ غی قدرت غو یوہ نظارو وی عجیب وہے کہ جد مٹھا پانی آلا یہ دریا کلرا پانی آلا سمندر ماں پویں تے دور توڑی یہ دوئے پانی کنی کنی صاف صاف نکھڑیا رہیہنہ، دریاں غو پانی اک پاسے تے سمندر غو کلرو پانی دوجے پاسے رہ، بلکہ تجربو کرن آلا کیہنہ جے کدے کدے دریا غو پانی سمندر غا کلرا پانی نے ہٹھ ہٹھ دور توڑی چلیو جئے دوئے پانی دور توڑی آپس ماں رلتا میہنہ حالانکہ ظاہری دسن آنو انھاں نے بشکار کوئے بنو

(۱۰) کتھیں بنان غی عقل وی انسان ناں اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہے، جتھاں نے ذریعہ ہڈیاں غی اک مٹھی یوہ انسان سمندراں غا سینا ور دوڑتورہ تے ہزاراں قسم غا نفع کھٹے یا کتنی بڑی نعمت ہے!۔

(۱۱) اس نظام غو تباہ ہونوں تے ات ایکن دو جا نظام غو قائم ہونوں جس تیں بعد نیکاں بداں ناں اپنیاں نیکیاں بدیاں غی جزاء سزا لبھے غی یوہ وی اللہ غو اک احسان تے نعمت ہے۔ فرائے انسانوں! تے جنوں تم اپناں مالک غی کہڑی کہڑی نعمت تیں انکار کریں غا۔

(۱۲) یعنی زمین اسمان غی ہر اک چیز اللہ تعالیٰ ہی غی محتاج ہے تے ہر اک اسے کونوں اپنی ضرورت تے حاجت منگ رہیو ہے، تے وہ وی ہر اک چیز غی اپنی حکمت نے مطابق ضرورت پوری کر رہیو ہے، کے ناں پیدا کر رہیو ہے تے کسے ناں مار رہیو ہے، کسے کونوں لے رہیو ہے تے کسے ناں دے رہیو ہے، کسے ناں صحت تے کسے ناں بیماری دے رہیو ہے۔ بس ہر ویلے ہر گہڑی اس غی اک بکھری ہی شان تے اس غو اک بکھرو ہی کم ہے۔

(۱۳) یعنی وہ ویلو دور ہینہ جد یوہ نظام، یوہ سلسلو ختم ہو جے غو تے اک دو جو دور شروع ہو جے غو جت انساناں تے جناں غی ان دو بڑیں پہاری جماعتاں غو حساب کتاب لیو جے غو تے اس ویلے اس حساب کتاب تیں علاوہ ہور کوئے کم ہینہ رہ سیں۔

(۱۴) انساناں تے جناں غی عاجزی بیان ہو رہی ہے جے اللہ تعالیٰ غا حساب کتاب تیں، تے موت تیں یا محشر غا میدان تیں کوئے نس بچ نے جان ہینہ بچا سکسیں، جیکدے کسے ناں اسو خیال وہے وہ اج اللہ تعالیٰ غی زمین اسمان تیں نکل نے دسے، یاہ گل تاں ہی ہو سکے جد انساناں تے جناں کونے بڑی طاقت وہے ور اللہ تعالیٰ تیں بدھ کس کونے طاقت ہے؟ تے اس غی بادشاہی تیں نکل نے پناہ کت لبھ سکے! تے جد یوہ حال دنیا غو ہے فر کوئے موت تیں یا محشر غا میدان ماں حساب کتاب تیں کس را جان بچا سکے غو!۔ یاہ گل وی اللہ غی اک نعمت ہے کہ انسان انھاں گلاں نے ذریعے اج ہدایت حاصل کر نے اپناں آپ ناں عذاب تیں بچا سکے۔

(۱۵) یعنی جہنمیاں ور جسو یلے اگ غا الامبا تے ٹھوں چھوڑیو جے غو اس ویلے نہ کوئے انھاں غی مدد کر سکے غو تے نہ ویہہ آپ اپنوں بدلو لے سکیں غا۔

(۱۶) محشر غا میدان ماں حساب کتاب واسطے انساناں تے جناں کونوں انھاں غاں عملاں غا بارہ ماں پچھن غی لوڑ ہینہ ہو سیں کیونجے اللہ تعالیٰ ہر ایکن غا عمل ناں آپ جانتو وہے غو اس تیں علاوہ ہر ایکن غو اعمال ناموں نیکی بدی غیں ساریں تفصیل کھول کھول نے دس رہیو وہے غو فر پچھن غی کے لوڑ! ہاں نافرماناں ناں ہور ذلیل کرن واسطے ضرور سوال وہے غو جس را کہ قرآن نے دو جیں بچ ساریں جگہاں ور بیان کیو ہے۔

(۱۷) جس را مومن نماز تے وضو غی وجہ تیں ہتھاں پیراں غی چمک تے نور نال پشانیاں جیں غا قیامت نے تہاڑے نافرمان منہ غی کلخ تے اکھاں غا نیلا ہون اور ڈر خوف نال پشانیاں جیں غا فر فرشتا انھاں ناں سر پیر جوڑ نے سر غی بودی تے پیراں تیں نوڑ نے جہنم ماں پھینک چھوڑیں غا جس را کائے گندی چیز پھینکی جے یا کسے ناں پیراں تیں گھسیٹ نے تے کسے ناں سر غی بودی تیں چمک نے جہنم ماں سٹ چھوڑیں غا۔

(۱۸) یعنی مجرماں ناں کہیو جے غو نافرمانوں! یاہ واہی جہنم ہے جس ناں تم جھوٹھ سمجھیں تھا تے نبیاں غا سمجھان ور وی اس ناں منن واسطے تیار ہینہ تھا، ہُن چکھو اس غو مزو! کدے اگ ماں بڑن غو تے کدے تھوہر غا کھانا تیں بعد ابلتا پانی پین غو عذاب! بس ہُن سدا تھاری یاہی حالت رہ غی۔

(۱۹) آخرت غا حساب کتاب تے عذاباں تیں بعد اس آیت نے ذریعہ اللہ اپناں مومن بنداناں بار بار یاد کرواوے ہے جتھاں لوکاں نے دنیا ماں میرا دین غی مخالفت کی تھی، تے تھارے اپر ظلم کیو تھو، انھاں ناں اج یاہ سزا دتی جا رہی ہیں، تکو! اللہ نے تھاری طرفوں کو سہنوں بدلو لیو!! یوہ اللہ غو کتنوں بڑو احسان ہے! فر اللہ نے آخرت غا یہ عذاب دنیا ماں ہی بیان فرمانے اپناں بنداں

وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

جے غو؛ فر تم مقابلو ہینہ کر سکسیں (۱۵) تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ

تے جس ویلے اسمان پھٹ جے غو اور وہ رتا چڑا ہاروں لال رتو ہو جے غو؛ تے تم اپناں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَىِٕذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ

رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ فر اس تہاڑے کسے انسان تے کسے جن کونوں اس غاں

اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ

گناہاں غو پچھیو نہینہ جاسیں (۱۶) تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ گناہ گار تے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

بس اپناں چہراں تیں ہی سیان لیا جیں غا؛ فر وہ بودی تیں تے پیراں تیں پھڑ لیا جیں غا (۱۷)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ یاہی ہے واہ جہنم جس ناں

یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ

مجرم لوک چھوٹھ سمجھیں تھا؛ وہ ہہ اسے (جہنم) تے تتا اُبلتا پانی نے شکار چکر

حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ

لاتا رہینہ غا؛ (۱۸) تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ (۱۹) تے جہڑو اپناں رب نے سامنے

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ

کھلاں ہون تیں ڈرتو رہیو اس واسطے دو باغ ہیں؛ تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ وہ ہہ دوئے

اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ

بچ ڈالیاں آلا ہیں؛ تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ انھاں دواں ماں دو بہتا اماء

تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا مِنْ

پانی ہیں؛ تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ انھاں دواں ماں

وقف لازم ع

منزل ۷

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ور کتنی بڑی نعمت کی ہے تانجے ویہہ اس عذاب تیں اگاہ ہونے ہرویلے اس تیں بچن غی کوشش کرتا ریہنہ تے ایمان اور تقوی غور ستوا اختیار کریں یاہ کتنی بڑی نعمت ہے! فرتم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکر یں غا! تے اس غی ناشکری کریں غا!۔

(۲۰) نافرماناں غی سزا تیں بعد فرمانبرداراں واسطے جنت غی نعمتاں غوذکر ہور ہیو ہے تے مومن بنداں واسطے دنیا غی نعمت بیان فرمان تیں بعد آخرت غی نعمت بیان کی جارہی ہیں، جنت غی نعمتاں ماں ات چار باغاں غوذکر ہے دوغوا نھاں آیتاں ماں تے دوغوا گے آیت ۶۲ ماں یہ کئی کئی نعمت مومناں غا بکھرا بکھرا درجہ غا لحاظ نال ہیں، مفسر حضرات آیتاں غا اشارہ اور رحمت عالم ﷺ غی روایتاں غی

كُلُّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

ہر اک میوہ غی دو دو قسم ہیں (۲۰) تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکر یں غا؛

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا

ویہہ (جنتی) سراہلناں لاغے ایسی تلائیاں وربیٹھاوایں غا، جنھاں غا استر ریشم غاویں غا، تے انھاں دواں

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ

باغاں غا میوا نیویاں واویں غا؛ تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکر یں غا؛ انھاں ماں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾

نیویں نظراں آنیں شرمیلی حوریں غیں، جنھاں ناں انھاں تیں پہلاں کسے انسان تے جن نے ہتھ نیہنہ لایو وہے غو؛

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکر یں غا؛ جنیں ویہہ لعل تے مونگا جیہا

وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

ہیرا ہیں؛ تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکر یں غا؛ نیکی غو بدلو

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

نیکی تیں سوا ہور کے وہے غو! (۲۱) تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکر یں غا؛

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

تے انھاں دواں تیں علاوہ دو باغ ہور ہیں؛ تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکر یں غا؛

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

دوئے سرب نیلا ہیں؛ تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکر یں غا؛

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

انھاں دواں ماں چھل مارتا دو اماء پانی ہیں؛ تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾

نمکر یں غا؛ انھاں دواں ماں میوا تے کھجور اور انار ہیں (۲۲)

بنیاد دور فرمانویں جے دو جادو باغ تے عام نیکوکار مومناں واسطے ہیں جد کہ پہلا یہ دو باغ تے یہ نعمت انھاں خاص مقرب بنداں واسطے ہیں جنھاں غیں یہ صفت بیان ہوئیں جے ویہہ ہرویلے، ہر گہڑی اس گل تیں ڈرتا ریہنہ جے ہم نے اک تہاڑے رتی رتی غو حساب دینہ واسطے اپناں مالک نے سامنے کھلاں ہونوں ہے تے ویہہ ہرویلے یوہ سمجھیں جے ہمناں مہارو مالک ہر جگہ دیکھ رہیو ہے فراس خیال نال ویہہ ہر قسم غا گناہ تے اللہ غی نافرمانی تیں بچ نے تقوی تے پرہیز گاری غی زندگی گذاریں اساں. نیکوکاراں واسطے دو دو باغ ویں غا تے اک روایت تیں چتو لگے جے انھاں باغاں ماں ہر چیز سونا غی وہے غی (مسند احمد) انھاں باغاں ماں دو اماء پانی چھل مارتا ویں غا جنھاں غا بارہ ماں کجھ مفسراں غو کہنوں ہے جے یہ ویہہ ''سلسبیل'' تے ''تسنیم'' غا پانی ہیں جنھاں غو ذکر سورت دھر ۱۸/ ماں تے سورت مطففین ۲۷/ ماں ہے جنھاں نال یہ باغ خوب پھلیں غا تے انھاں ماں ہر قسم غا میواں غی جہڑا انسان غا شمار ماں وی نیہنہ آ سکتا دو دو قسم ویں غیں دیکھن ماں اک میوو وہے غو ور ذا تقو کئی کئی وہے غو، جنتی انھاں باغاں ماں بادشاہی تختاں ور سراناں لاغے ارام نال بیٹھا ویں غا تے انھاں نے بیٹھ اسی تلائی ویں غیں کہ انھاں غو اندر آنو کپڑو جنتی ریشم غو وہے غو ہُن اپر آلا کپڑا غو آپے انداز ولالیو! جنتی میوالڑک نے سرور آجیں غا تے انھاں ناں توڑن ماں کجھ اوکھت پیش نیہنہ آسیں۔

(۲۱) دل غا سکون واسطے جنت غی نعمتاں ماں اک بڑی نعمت جنتی بیویں تے حور ہیں جہڑیں شرم حیاء نال اپناں خاوند تیں بچن اکھ چانے اپر نیہنہ تکسیں انھاں ناں ساری جنت ماں اپناں خاوند ہی ساراں تیں سہنا لگیں غا سگوں جنتیاں ناں وی اپنی بیوی ہی ساری جنت ماں چنگی لگے غی، یہ کواریں ویں غیں جنھاں نال اس تیں پہلاں کسے جن یا انسان نے ہتھ وی نیہنہ لایو ہوسیں، شکل صورت تے صفائی ستھرائی ماں موتیاں تے مونگاں تیں بدھ خدا نے حسن دتو دو وہے غو رحمت عالم ﷺ فرمانویں: انھاں غا حسن غی وجہ تیں ہڈی تے ماس نے اندر بنی غو گدو تے منج صاف صاف نظر آوے غو (بخاری، مسلم) اک روایت ماں ہے کہ جیکدے انھاں بچوں اک کانسری دنیا در منہ کرنے تک لئے تے ساری دنیا ماں چانن لگ جئے تے ساری دنیا اس غی خوشبو نال پُر ہو جئے (بخاری شریف) اتنی نعمتاں غی یاہ بدلا رکیوں لگے غی!! فرمایو: اس گلوں جے انھاں نے عمل جد نیک کیا تھا فر نیک عملاں غو بدلو نیک جزاء تیں بچن ہور کے ہو سکے!!

(۲۲) یعنی ان اپلاں باغاں تیں درجہ ماں ذری گھٹ دو باغ ہور ویں غا، جہڑا دوئے اسا سر و نیلا ویں غا کہ تکن ماں کالا جیہا سہئی ویں غا، انھاں دواں ماں وی دو اماء پانی ویں غا جہڑا پہلاں دو پانیاں ہاروں چھل مارنے نہراں ہاروں تے نیہنہ بنتا ہوسیں ور یہ وی ایل ایل نے تے پیڑ مارنے امتا ویں غا، انھاں باغاں ماں پہلاں باغاں جسیں صفت تے نیہنہ ہوسیں ور انار، کھجور وغیرہ ہر طرح غا میوا ات وی ہرویلے تیار رویں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۳) جنت غا محل تے اپنی جگہ ویں غا ور کدے کدے انسان تنبو لا نے بیسن غی وی شوق کرے رحمت عالم ﷺ فرمانویں: جنت ماں موتیاں غا تنبو ویں غا جھڑا خالی چھڑا اسٹھ میل ویں غا (بخاری، مسلم) ان تنبواں ماں مومناں غیں ویہہ بیویں حوروی غیں جھاں ناں اللہ نے سہنی سیرت اُچا اخلاق تے سچا کردار تیں علاوہ بے مثال حسن عطا کیوو وو ہے غو؛ یہ وی شرم نال اکھ نیویں رکھن آلیں حیادارویں غیں، انھاں جنتیاں تیں پہلاں کسے انسان یا جن نے انھاں نال ہتھ میہنہ لایو ہوسیں بلکہ سب کنواریں ویں غیں۔

(۲۴) یعنی انھاں ساریاں نعمتاں نے نال جنتی سہناں فرش ور سراھنا لا نے بادشاہی تختاں ور بیٹھا وا ویں غا، نہ انھاں ناں کوئے غم وہے غو نہ فکر!! جنت غی ہر اک نعمت تیں بعد وی اللہ تعالیٰ نے انساناں تے جناں دواں ناں بار بار یوہ سوال کیو ہے جے جنت غیں اس قدر بے حساب تے بے شمار نعمت ہیں ہُن دسو تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا یعنی تم اللہ تعالیٰ غی فرمانبرداری کرنے اپناں آپ ناں انھاں نعمتاں غا حقدار کیوں میہنہ بنا تا جھڑیں تھاری اڈیک ماں ہیں تے تمناں جنت غا رستہ غی دعوت دے رہی ہیں۔

(۲۵) سبحان اللہ! سورت پاک شروع ہوئی تھی اللہ غا اسم پاک ''رحمٰن'' نال تے بشکار انسان ور یہ نعمت تے احسان بیان فرمانے سورت غو خاتمو وی اس غا پاک ناں ور کیو جے اس غو ناں سچ برکت آنو تے اس غی ذات سچ عظمت تے جلال آلی ہے اور اسے غا دین ور چلن نال تے اس غو پاک ناں لین نال ہی مومناں ناں جنت غیں سدا رھن آلیں یہ نعمت نصیب ویں ۔ وللہ الحمد سورت رحمٰن غی تفسیر اللہ غا فضل نال اج بیروار آنے تہاڑے شام غی نماز تیں ذری پہلاں پوری ہوئی

۱۲/۷/۲۰۰۱م فی مرکز الاستعلام.

(۱) واقعہ قیامت غو اک ناں ہے پہلی آیت ماں ہی قیامت غا ضرور واقع ہون غو ذکر ہے اسے ور سورت پاک غو ناں ''واقعہ'' ہے یا سورت پاک وی کئی ہے، تے سورت رحمٰن ماں انساناں غی جن ترے جماعتاں - یعنی (ا) دوزخیاں نافرماناں (۲) عام نیکوکار مومناں (۳) تے اللہ غا خاص مقرب بنداں - غو ذکر تھو اس سورت پاک ماں انھاں غی ہور تفصیل ہے، منڈ ماں قیامت غو دہشت ناک نقشو چھک نے فرمایو ہے جے قیامت تیں بعد ساراں انساناں غیں ترے جماعت بن جیں غیں (الف) ویہہ نیکوکار مومن جھاں غا اعمال نامہ انھاں غا سجا ہتھ ماں لبھیں غا (ب) ویہہ نافرمان مشرک تے کافر لوک جھاں غا اعمال نامہ انھاں غا کھبا ہتھ ماں دتا جیں غا (ج) ویہہ خوش نصیب مقرب جھڑا نیکیاں ماں سچ اگے بدھ نے اللہ غا خاص مقرب بن گیا، اس مختصر تعارف تے پشان تیں بعد انھاں غی جزاء سزا غا تفصیلی حالات بیان فرمایا پہلاں مقرب بنداں ناں لبھن آلیں جنتی نعمت آیت ۱۱/ تیں ۲۶ توڑی بیان فرمائیں، فر آیت ۴۰/ توڑی عام نیکوکار مومناں غو تے انھاں واسطے تیار جنت غی نعمتاں غو ذکر فرمایو، اس تیں بعد آیت ۵۶/ توڑی نافرماناں غو تے دوزخ ماں انھاں غا سخت عذاب غو حال سنایو گیو ہے اس تیں بعد سچ مٹھا تے رسیلا دل ماں کھب جان آلا خاص انداز ماں اللہ تعالیٰ غی قدرتاں تے اس غی نعمتاں اور قرآن کریم غا برحق سچا کلام ہون غو ذکر فرمانے بنداں ناں اپناں مالک غی فرمانبرداری تے اس غی اطاعت غی دعوت دتی گئی ہے، ور انداز اسو سہنو تے دل لگتو ہے کہ واقعہ ہی جیتاں دلاں ماں ضرور اپناں مالک غی فرمانبرداری غی شوق چھلی مارن لگ جئے۔ آخر ماں اک واری فر انھاں ترھیاں جماعتاں غا آخرت غا انجام غو نچوڑ پیش فرمایو ہے کہ موت تیں بعد جھڑو مقرباں بچوں وہے غو اس واسطے تے عیش ہی عیش تے ارام ہی ارام ہے تے جھڑو عام نیکوکار مومناں ماں شامل ہووو اس واسطے وی امن تے سلامتی ہی غو سنیو وہے غو۔ ور جھڑو بدنصیب نافرماناں، مشرکاں کافراں غی جماعت ماں شمار ہووو اس واسطے تے اُبلتا پانی اور جہنم غی اگ غی مہمانی تیں بچن کجھ میہنہ ہوسیں۔

(۲) یعنی جد قیامت آجئے غی اس ویلے سارا اپنی اکھاں نال تک لیں غا جے واقعہ ہی اس غی خبر بالکل سچی تھی اس ماں ذری وی کوڑ میہنہ تھو، نہ اس ناں کوئے روک تے ڈک سکے اور نہ ٹال سکے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾

تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ انھاں ماں چنگی عادت آلیں سُہنی سُہنی حور ہیں؛

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۴﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی

تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ ویہہ حور (جنتی) تنبواں ماں (پڑدہ نال)

الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۵﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ

رہن آلیں ہیں؛ تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛ جنتیاں تیں پہلاں انھاں ناں نہ کسے

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

انسان نے ہتھ لایو وہے غو تے نہ جن نے (۲۳) تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا؛

مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

ویہہ جنتی نیلی خوبصورت قالیناں ور تے سُہنی سُہنی تلائیاں ور سرہاناں لا نے بیٹھا وا ویں غا؛

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۷﴾ تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ

تے تم اپناں رب غی کہڑی کہڑی نعمت تیں نمکریں غا (۲۴) سچ برکت آنو ناں ہے تھارا رب غو

ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿۷۸﴾

☆ جھڑو بڑا جلال آنو تے بڑی عزت آنو ہے (۲۵) ☆

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ سَبْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰیَةً ثَلٰثُ رُکُوْعَاتٍ

سورت واقعہ مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں چھیانویں آیت اور ترے رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جھڑو بے بہا مہربان سچ رحم آنو ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

(۱) جسویلے قیامت آپوے غی ؛ جس غا ہوجان ماں کوئے جھوٹھ میہنہ ؛

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

واہ (کسے ناں) مندرو کردین آلی (تے کسے ناں) اُچو کردین آلی ہے (۲) جد زمین پچھل نال کمن لگن جئے غی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

یاہ یقیناً آن ہی آلی تھی، یاہ قیامت واہ چیز ہے جس تیں بعد عملاں ورنمیڑ اغو وقت آوے غو فرد نیا غا بڑا بڑا متکبر خدا غا نافرمان جہڑا دنیاوی مال دولت، طاقت تے حکومت ماں عزت آلا تے اچا سمجھیا جیں تھا، ویہہ تھلے لگ جیں غا، جہنم غی ڈنگی کھات ماں سٹ دتا جیں غا، تے مچ سارا خدا غا فرمانبردار نیک بندا جہڑا دنیا ماں مال، دولت، تے دنیا غی کھڑپنچی اور مقدمی ماں نندا سمجھیا جیں تھا جنھاں ناں متکبر ذلیل، حقیر تے اپناں تیں نیواں سمجھیں تھا انھاں ناں یاہ قیامت اچاں کر دیئے غی، ویہہ عزت احترام آلیاں جنت غیاں اچیاں منزلاں ورپج جیں غا۔

(۳) یعنی جد قیامت آجے غی تے عملاں ورنمیڑ وو ہے غو فر سارا انسان ترے جماعت بن جیں غا اک دوزخی، دوجے عام جنتی مومن، تیجے خاص اللہ غا مقرب بندا، اگے انھاں ترھیاں غو مختصر حال ہے فر ہر اکین جماعت غی کنی تفصیل آوے غی۔

(۴) یہ ویہہ نیکوکار مومن ویں غا جہڑا عرش نغے سجے پاسے ویں غا، تے جنھاں غا اعمال نامہ وی انھاں غا سجا ہتھ ماں دتا جیں غا، یاہ گل انھاں غا خوش نصیب ہون غی اک نشانی وہے غی۔

(۵) یہ اللہ غا نافرمان ویہہ شرک تے کفر کرن آلا ہیں جنھاں غا اعمال نامہ انھاں غا کھبہ ہتھ ماں دتا جیں غا، یہ عرش نغے وی کھبے پاسے ویں غا کما وردنی الحدیث تے یہ گل انھاں غا اس تہاڑے بدنصیب ہون غیں نشانیں ویں غیں۔

(۶) یہ ویہہ اچا رتبہ غا لوک ہیں جہڑا ایمان، تقوی، پرہیزگاری تے نیکیں کھٹن ماں سجا پاسا آلاں تیں مچ ہی اگے لنگ گیا، یہ اللہ تعالیٰ غی رحمت تے اس غو قرب کھٹن ماں وی سب تیں بدھ جیں غا حافظ ابن کثیرؒ فرمانویں جے یہ نبی رسول تے صدیق اور شہید ویں غا جہڑا اللہ غا عرش نغے سامنے ویں غا۔

(۷) یہ پہلاں لوک کون ہیں؟ جنھاں بچوں اللہ غا مقرب بندا بہت بڑی تعداد ماں ہیں تے اسے را پشلا لوک جنھاں بچوں مقرب بندا ذری تھوڑی تعداد ماں ویں غا کون لوک ہیں؟ اس بارہ ماں اختلاف ہے اک تفسیر یاہ ہے جے پہلا لوک رحمت عالم ﷺ تیں پہلاں غا حضرت آدمؑ توڑی سارا نبی تے مومن ہیں، انھاں بچ مقرب بندا اس گلوں زیادہ ہیں کیونجے انھاں ماں بہت بڑی جماعت نبیاں غی ہی وہے غی۔ تے بعد غاں لوکاں تیں مراد رحمت عالم ﷺ تیں بعد غا اس امت غا مومن ہیں انھاں ماں مقرب بندا پہلاں تیں گھٹ اس گلوں ہیں کیونجے حضور ﷺ تیں بعد کوئے نبی تے آ ہی نیہہ سکتو یاہ تفسیر امام ابن جریرؒ غی پسندیدہ تفسیر ہے، دوجی تفسیر یاہ ہے جے پہلا، پشلا سب اسے امت غاں مومناں غو بیان ہور ہیو ہے، پہلاں تیں مراد صحابۂ کرام غا دور غا لوک تے پشلاں تیں بعد غا اس تفسیر ناں حافظ ابن کثیرؒ علامہ آلوسیؒ، علامہ ابوحیانؒ وغیرہ نے ترجیح دتی ہے، تے اس غا حق ماں کئیں روایت وی پیش کی گئی ہیں۔ تیجی تفسیر یاہ کی گئی ہے جے ہر اکین نبی غی امت غا پہلا لوک جہڑا اس نبی غا صحابہ غا دور غا تھا ویہہ پہلا لوک ہیں تے بعد غا پشلا لوک ہیں! مچ مفسراں نے یا ہی تفسیر پسند کی ہے، نیوں ساراں مومناں ناں جوڑ نغے جنت ماں اس امت محمدیہ غی تعداد زیادہ وہے غی، رحمت عالم ﷺ فرمانویں: مناں امید ہے جے تم ساری جنت غا اڈاویں

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ

تے پہاڑ سروں ریزہ ریزہ کر دتا جیں غا؛ فر ویہہ اُڈتی دُڈڑ ہاروں ہو جیں غا؛ تے تم

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾

ترے جماعتاں ماں ہو جیں غا (۳) اک تے سجی بکھی آلا ہیں؛ تے کساہنا ہیں سجی بکھی آلا (۴)

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ

اور کبھی بکھی آلا؛ تے کسا پہیڑا ہیں کبھی بکھی آلا (۵) اور اگے بدھ جان آلا تے

السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾

اگے ہی بدھ جان آلا ہیں؛ ویہہ تے خاص قرب رکھن آلا ہیں؛ نعمتاں پہری جنت ماں ہیں (۶)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ

ویہہ مچ سارا اگلاں بچوں ویں غا؛ تے تھوڑا جیا پشلاں بچوں ویں غا (۷) سوناں نال بُنیا وا

مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

پلنگاں ورویں غا؛ آمنے سامنے سرہاناں لانغے بیٹھاوا ویں غا (۸) سدا اک ہی حالت ور رہن آلا

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ

گدرا (خدمت واسطے) انھاں غی چفیری پھرتا ویں غا؛ گلاس تے کوزا اور صاف ستھری شراب

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

غا پیالا لے نغے؛ جس نال نہ انھاں ناں سر درد وہے غو؛ تے نہ مت ماری جے غی؛

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾

تے اسامیوا (لے نغے) جنھاں ناں ویہہ پسند کریں غا؛ تے پکھیرواں غو ماس جس ناں انھاں غو روح کرے غو (۹)

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا

تے بڑی اکھاں آلیں خوبصورت حور؛ جہڑیں حفاظت نال رکھیا وا موتیاں ہاروں ہیں (۱۰) یو وہ بدلو ہے انھاں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾

عملاں غو جہڑا ویہہ کریں تھا؛ ویہہ جنت ماں نہ کائے بیہودہ گل سُنیں غا تے نہ گناہ غی گل!

غا۔ (مسلم) تے کجھ روایتاں ماں اس تیں وی متی تعداد بیان ہوئی ہے (مسند احمد)

(۸) یعنی اللہ غا یہہ مقرب بندا اساں پلنگاں ور بیٹھاوا ویں غا جہڑا سونا نال بُنیا وا ویں غا تے اسی ترتیب نال ڈھڑیا وا ویں غا کہ کسے ور کنڈ نیہہ ہوسیں بلکہ اکین دوجا در منہ کرنغے آمنے سامنے بیٹھاوا ویں غا۔

(۹) یعنی موتیاں ہاروں خوبصورت گدرا جہڑا سدا اسے عمر غا تے اسے گھاٹ غا رہنہ غا کدے بڈا نیہہ ہوسیں۔ جنھیاں غی خدمت واسطے انھاں نغے اگے پچھے دوڑ رہیا ویں غا، تے انھاں ناں جنت غی سچی شراب پیش کر رہیا ویں غا جسماں لذت تے وہے غی ور دنیا غی گندی شراب ہاروں اس ماں سر درد یا بیہوشی ماں بکو اس کرن غی کائے گل نیہہ ہوسیں، کیونجے دنیا غی شراب چیزاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناں ترکا نھے بنائی جے جد کہ جنتی شراب غا صاف ستھرا اماء بنتا ویں غا، تے ہر قسم غا میوا نانے پکھیرواں غو ماس جہڑی وی چیز پسند کریں غا یہ خادم انھاں ناں پیش کر رہیا ویں غا علماء غی تحقیق ہے جے یہ جنتی گدرا حوراں ہاروں جنت ماں ہی پیدا ویں غا۔

(۱۰) یعنی صاف شفاف موتی ہاروں جس ناں نہ کسے غو ہتھ لگو وہے نہ اس ور کدے دڈ ڑتے روڑ و پیو وہے۔

(۱۱) دنیا ماں وی اک شریف انسان واسطے سب تیں بڑی نعمت یا ہی ہے کہ اس ناں سکون، اطمینان آنو شریف لوکاں غو ماحول لبھ جے جہڑا تمیز تے ادب نال مٹھیں گل کرتا دیں تے اک باحیاء، باتمیز شریف بندہ واسطے اس تیں بڑو کوئے عذاب نہیں ہوسکتو کہ وہ اسا ماحول ماں جا پوے جت ہر ویلے ڈنڈ، رولو، گالن، بکواس تے دل ناں ٹوٹا کرن آلیں بلکہ پھٹاں ور لون بروران آلیں گل سننن واسطے لبھیں۔ مناں قید بند غا اس دور ماں اس غو خوب تجربو ہوو وہے اس رستہ غو پہلو تحفو یا نہاری یہ ہی بیہودہ بکواس تے گندیں بلکہ ترکی ویں گالن ہی ویں۔ اللہ نے جنت غی نعمتاں ماں بڑی نعمت یاہ بیان فرمائی جے ات کسے ناں کسے نال نہ کوئے کہول چھنڑ وو وہے غو، نہ دلاں ماں ایکن دو جا ور کوڑ و وہے غی، نہ چغلی، غیبت وہے غی بلکہ کوئے بکواس تے گناہ غو لفظ وی کدے کنیں نہیں پے سے، بس ہر ویلے ہر پاسے تیں سلام ہی سلام غا لفظ سنیں غا، مومن ایکن دو جا نال ملیں غا تاں وی سلام کریں غا، فرشتا وی انھاں ناں سلام کرتا دیں غا سگوں اللہ غی طرفوں وی انھاں ناں سلام غا تحفہ ٹو ریا جیں غا۔

(۱۲) مقرب بنداں تیں بعد عام نیکو کار مومناں واسطے جنت غی نعمتاں غو بیان ہور ھیو ہے جے ویہہ وی جنت غاں انھاں باغاں ماں ویں غا جت میواں نال لدی وی بیریاں غا باغ ویں غا ور دنیا وی بیریاں ہاروں انھاں ماں کنڈا نہیں ہوسیں، بیٹھ اپر گی وی کہنی پھلیاں آلا کیلاں غا باغ ویں غا، لمی لمی چھاں ویں غیں، رحمت عالم ﷺ فرمانویں کجھ بوٹاں غی اتنی بڑی چھاں وہے غی کہ سو سال ماں سوار اس تیں باہر نہ نکل سکے (بخاری، مسلم) بہتا پانی ویں غا، ہر قسم غا میوا ہی میوا ویں غا جہڑا موسمی میواں ہاروں نہ کدے اوڑیں غا نہ ستیں غا نہ انھاں ور خزاں آوے غی، نہ انھاں تیں کوئے جنیاں ناں ٹھاکے غو انھاں باغاں ماں اچا اچا شاہی تختاں ور سہنا اچا رتبہ غا بستر ہ لگا ویں غا۔

(۱۳) یعنی جنت غیں حور اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص قدرت نال بنائیں ہیں جہڑیں ہر ویلے جوان تے ہر ویلے کنواریں ہی کنواریں رہینہ غیں، اللہ نے انھاں ماں یہ صفت رکھیں ہیں کہ ویہہ اپنا ں حسن تے مٹھیاں مٹھیاں گلاں نال خاوند غو دل اپنا ں ور چھک لیں غیں، جنت ماں پیدا ہون آلیں حوراں ماں تے یہ گل ویں ہی غیں جہڑیں دنیا غیں انھاں غیں نیکو کار بیویں ویں غیں ویہہ پہانویں بڈیں، کالیں بدشکل ویں غیں ور اللہ جنت ماں انھاں ناں حوراں تیں وی سہنی شکل عطا فرما دیئے غو تے انھاں ناں جوانی عطا کر دیئے غو۔ کما جاء فی حدیث ترمذی والبیہقی، تے یہ ساریں اک ہی عمر غیں ویں غیں اور خاوند اں غی عمر نے وی برابر ویں غیں، رحمت عالم ﷺ فرمانویں سارا جنتی ۳۳ سال غی عمر جساویں غا (ترمذی)

(۱۴) یعنی یہ "سجا پاسا آلا" انگاں بچوں وی بہت بڑی تعداد ماں ویں غا تے پشلاں بچوں وی ات وی اگلاں، پشلاں، غی واہی تفسیر ہے جس غی تفصیل مسیں اپر حاشیہ ے ماں گذری ہے۔

(۱۵) نیکو کاراں تیں بعد مُن، گناہگاراں، مشرکاں تے کافراں غی نافرمانیاں غو انجام بیان ہور ھیو ہے جے ویہہ تتی ہواں تے اگ غاں الامبا اور اُبلتا پانی ماں رہینہ غا فر ایکن چھاں در دوڑیں غا ور یاہ ٹھنڈ یا ارام دین آلی چھان نہیں ہوسیں بلکہ یاہ تے جہنم غا کالا تہواں غی چھان ویں غی جس ماں ہور نمڑ تے گرمی غو عذاب وہے غو۔

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۙ مَا أَصْحَابُ

بس سلام ہی سلام غیں اواز ویں غیں (۱۱) تے سجا پاسا آلا! کتناں ہی چنگا ہیں

الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿٢٩﴾

سجا پاسا آلا؛ ویہہ بجن کنڈاں تیں بیریاں (غا باغاں) ماں ویں غا؛ تے بیٹھ اُپر لگا وا کیلاں ماں

وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾

تے لمی لمی چھایاں ماں؛ تے بہتا پانیاں ماں؛ تے بے بہا اساں میواں ماں؛

لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّا

جہڑا نہ کدے اوہڑیں غا، تے نہ انھاں غی روک ٹوک وہے غی؛ تے اُچاں اُچاں بستراں ماں (۱۲) ہم نے

أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

ویہہ حور خاص طریقہ نال پیدا کیں ہیں؛ تے ہم نے ویہہ سدا کواری رہن آلیں بنائیں ہیں؛ مہر کرن آلیں ہانی ہیں

لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ

سجے پاسے آلاں واسطے (۱۳) جہڑا پہلاں بچوں وی مچ سارا ویں غا؛ تے بعد آلاں بچوں وی

الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۙ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾

مچ سارا ویں غا (۱۴) تے کھبہ پاسا آلا! کسو پہیڑو حال وہے غو کھبہ پاسا آلاں غو؛

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا

ویہہ تتی ہوا غا الامبا ماں تے اُبلتا پانی ماں ویں غا؛ تے کالا تہواں غی چھاں ماں ویں غا؛ جہڑو نہ ٹھنڈو وہے غو تے نہ

كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا

ارام دین آلو! (۱۵) ویہہ اس تیں پہلاں واقعہ ہی بڑی امیری ماں تھا؛ تے ویہہ

يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ ﴿٤٧﴾

اس بڑا پہارا گناہ ور اڑیا وا تھا؛ تے کہنہ ویں تھا؛ جے

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٨﴾

کیوں! جسویلے ہم مرغے مٹی تے ہڈیں ہو جاں غا کیوں! اس توں بعد ہم فر زندہ کیا جاں غا؟ (۱۶)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَوَآبَآؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

آلا! مھارا باپ دادا وی! (اے نبیؐ) تم فرمادیو: جے اگلا پٹلا سارا ہی؛

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا

اک مقرر دن غا معین وقت ماں ضرور گھٹھا کیا جیں غا؛ فر بلاشبہ اے

الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾

گمراہو! (تے قیامت ناں) چھوٹھ سمجھن آلیو! تمناں ضرور تھوہر غو بوٹو کھانوں پوے غو؛

فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾

فر اس نال تمناں ٹہڈ پہرنوں پوے غو؛ فرتم اس کھاناں ور اُبلتو پانی پیئیں غا؛

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾

تے پیئیں غاوی سخت تسیا یا اونٹھ ہاروں؛ یاہ انھاں غی مہمانی وہے غی بدلہ آلے تہاڑے (١٧)

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَءَيْتُم مَّا

ہم نے ہی تم پیدا کیا ہیں فرتم (قیامت ناں) سچ کیوں نہیں منتا؛ آلا! تکو تے سہی! جہڑو

تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ الْخَٰلِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ

نطفو تم کیریں! کیوں! اس غو (آدمی) تم بنانویں یا پیدا کرن آلا ہم ہی ہاں! ہم نے

قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰٓ أَن

ہی تھارے بشکار موت معین کی ہے؛ تے ہم اس گل تیں پچھے رہن آلا نہیں؛ جے تھاری

نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِى مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

جگہ تھاراجیا ہور پیدا کردیاں تے تمناں اسی (مخلوق غی) شکل ماں پیدا کردیاں جس ناں تم نہیں جانتا؛ اور

عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَءَيْتُم

تمناں پہلی پیدایش غو تے چتو ہی ہے، فرتم سمجھتا کیوں نہیں! (١٨) آلا! تکو تے سہی!

مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ الزَّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾

تم (زمین ماں) جہڑو بیج سٹیں؛ کیوں! اس تیں فصل تم جمانویں یا ہم ہی جمان آلا ہاں!

(١٦) یعنی یہ سخت عذاب اس گلوں ہیں کیونجے انھاں نے کم ہی اسا کیا تھا، یہ دنیا غی عیش ارام تے موج مستی ماں لگ نے کفر، شرک جسا بڑا بڑا گناہ کرتا جارہیا تھا اور اس غی وجہ یاہ تھی کہ یہ آخرت ناں تے آخرت غا لیکھا ناں اور ات غی جزاء سزا ناں نہیں منیں تھا، انھاں غو یوہ خیال ہی ساریاں بدیاں غی جڑ تھو کیونجے جس ناں اپناں مالک غی بارگاہ ماں کھلاں ہون غو تے عملاں غا لیکھا غو خیال نہیں فر اس غی مرضی وہ جو چاہوے سو کرے۔

(١٧) یعنی تم آخرت ناں چھوٹھ کیوں! سمجھیں! اس غو تہاڑو تے معصیو دو ہے، جہڑو ضرور آوے غو جدا ے گمراہو! تمناں جہنم ماں جانوں پوے غو جت پہکھ تیں نستا ہونے تھو ہر جسا کنڈاں آلا بوٹا ناں کھانے تمناں اپنوں ٹہڈ پہرنوں پوے غو، تے جد یوہ سنگا ماں پھس جئے غو اور اس نال اندر اگ لگ جئے غی فرتم تس نال مجبور ہونے ابلتو پانی پیئیں غا جہڑو آنتڑیاں ناں کپ نے باہر لے آوے غو فر یوہ پانی پیئیں غاوی اس را جس را کہ تو نسیا وا اونٹھ پانی پیتا ہی چلیا جیں کدے رجتا ہی نہیں، اس ویلے کہیو جئے غو کہ یاہ انصاف غا تہاڑا غی تھاری مزمانی ہے تھارا نال انصاف غو تقاضو یوہی تھو کہ اسی چیزاں نال تھاری مزمانی کی جئے۔

(١٨) اپر اس غو بیان تھو جے قیامت نے تہاڑے انساناں غا ترے طبقہ ہوجیں غا، جھاں بچوں آخر ماں انھاں بدنصیباں غو ذکر ہوو تھو جہڑا آخرت ناں منتا ہی نہیں ہُن آخرت غا منکر انھاں متکبراں ناں ہی فرمایو جارھیو ہے جے، کجھ تے سوچو! تم اپناں وجود ورہی غور کرو! تم کجھ نہیں تھا فر اللہ تعالیٰ نے ہی تمناں وجود غی دولت عطا کی! تم مڑد کا نسری غی ملاقات نال اولاد پیدا ہوتی دیکھ نے اللہ غی قدرت ناں پُہل جئیں کیوں! ماں غا شکم ماں پانی غا اک توپہ تیں دل دماغ تے سمجھ عقل آلی یاہ مخلوق تم بنانویں یا ہم بنانواں! یقیناً اس غو جواب یوہ ہی ہے کہ یوہ سب اللہ تعالیٰ ہی کرے پیدا کرن تیں بعد انسان غی زندگی تے موت وی اسے غا ہتھ ماں ہے، اسے نے موت غو اک وقت معصیو دو ہے جس تیں اک پل کوئے اگے پچھے نہیں ہوسکتو، بلکہ اس زندگی ماں وی انسان اس غی قدرت تے اس غا قبضہ تیں باہر نہیں ہوجا تو جیکدے وہ چاہوے ناں تم ساراں ناں ہلاک کرنے ات دوجی ہی خلقت پیدا فرمادیئے یا تھاریں شکل بناڑ نے تمناں کسے دوجی ہی مخلوق غی شکل ماں پیدا فرمادیئے، تے جد وہ اتنی بڑی قدرت غو مالک ہے فرتم اس غی توحید ناں کیوں نہیں منتا؟ تے جد پہلی واری اس نے پیدا کیا ہیں فرتم آخرت ماں دوہری واری پیدا ہون ناں تے حساب کتاب ناں کیوں نہیں منتا؟ حالانکہ دوبارہ پیدا کرنوں تے ہور زیادہ سہکھو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

جیکدے ہم چاہواں تاں ہم اس ناں پہکی ہی بنا چھوڑاں فرتم روھڑیا ہی کرتا رہ جیں ؛ جے مھار اور تے چٹی ہی پے گئی ؛

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾

بلکہ ہم ناں تے کجھ وی نیہنہ تھایو (١٩) الا ! یاہ تے دسو جس پانی ناں تم پیئیں ؛

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

کیوں ! اس ناں چھڑ بچوں تم برہانویں ! یا کہ ہم ہی برھان آلا ہاں ؛

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

جیکدے ہم چاہواں تاں ہم اس ناں کر لوکر چھوڑاں فرتم شکر کیوں نیہنہ کرتا ؛ الا ! تکو تے سہی !

النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ

واہ اگ جہڑی تم بالیں ؛ کیوں ! تم نے اس غو بوٹو پیدا کیو ہے یا ہم ہی پیدا

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾

کرن آلا ہاں ؛ ہم نے وہ اک نصیحت اور مسافراں واسطے فائدہ غی چیز بنا یو

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾

تے (اے نبیؐ) تم اپناں عظمت آلا رب غا ناں غی تسبیح بیان کرو (٢٠) تے ہوں قسم کروں ہاں تاراں غا ڈبن غی جگہ غی

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾

تے جے تم جانیں تاں یاہ بہت بڑی قسم ہے ؛ یقینا یوہ اُچا رتبہ آلو قرآن ہے ؛

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ

جہڑو کہ لوح محفوظ ماں ہے ؛ اس ناں ویہہ ہی ہتھ لانویں جہڑا پاک ویں ؛ یوہ ساراں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ

جہاناں غا رب غی طرفوں نازل ہو وو ہے (٢١) فر کیوں ! تم اسا کلام تیں

مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾

انکار کریں ؛ تے اپناں حصہ ماں یاہی گل لیں جے تم اس غو انکار کرتا پھریں (٢٢)

(١٩) یعنی انسان غی زندگی غو دارومدار جس اناج ور ہے ذری اس غا بارہ ماں تے سوچو !! جس دانا ناں تم زمین ماں سٹ غے بے خبر ہو جیں دسو ! کون اس ناں دو پھاڑ کر غے اس بچوں غلہ غو بوٹو کڈے فرکون اس انگور ناں یاہ طاقت دیئے کہ وہ زمین غی چھاتی چیر غے باہر آوے تے شاندار فصل بن جئے کیوں ! یہ کم اللہ تیں بجن کسے ہور غا ہیں ؟ بلکہ اس تیں بعد اس فصل تیں نفعو دینوں وی اسے غا ہتھ ماں ہے جیکدے وہ چاہوے تاں وہ کائے آفت نازل کر غے پکی پکائی اس فصل ناں پہکی بنا چھوڑے، فرتم آپس ماں ہاڑا روڑیا تے سوٹھا کرتا رہ جیں کہ مھار اور تے چٹی ہی پے گئی ساری محنت سگوں بیج وی ضائعاں گیو بس مھار و تے کجھ رھیو ہی نیہنہ ! تے جد یہ سارا کم اللہ غا ہیں فرتم اس غی توحید کیوں نیہنہ منتا !۔

(٢٠) یعنی پانی تے اگ جہڑا دوئے انسان غی زندگی واسطے ضروری ہیں دسو مفت لبھن آلیں یہ نعمت کس نے پیدا کی ہیں !! کیوں ! اللہ تعالیٰ تیں علاوہ کوئے ہور یہ نعمت عطا کرن آلو تے انھاں ناں باقی رکھن آلو ہے ؟ یقیناً نیہنہ ! فرتم انھاں گلاں تیں نصیحت کیوں نیہنہ حاصل کرتا ! تے اللہ غا اس احسان ور اس غو شکر کیوں نیہنہ ادا کرتا، اس غو شکر یو ہی ہے کہ اس غا سارا دین ور عمل کرو ! تے اس غاں حکماں ور عمل کر غے فرمانبرداری غو نقد ثبوت دیو، اور اپناں عالیشان عظمت آلا رب غا سچا ناں غی تسبیح پڑھو تے مشرکاں نے جہڑیں شرک غیں گندیں گل اس نال جوڑیں ہیں اس غی پاکی بیان کرو !

(٢١) یعنی نیہنہ نیہنہ ! مشرکاں غو یوہ خیال غلط ہے جے یوہ قرآن پلے تیں بنا یو وو کلام، یا شاعری یا کاہناں غیں گل ہیں، اللہ تعالیٰ رات غی اندھیری ماں رستاں غو پتو دسن آلاں تاراں غا ڈبن غی قسم کر غے فرماوے۔ تے نال ہی فرماوے کہ جے تم سمجھیں تاں یاہ کائے نکی قسم نیہنہ بلکہ یاہ بہت بڑی قسم ہے۔ کہ جس را تاراں غا لہہ جان تیں بعد ساری دنیا ماں چانن لان واسطے دیہنہ چڑھے اسے را ساری دنیا غی ہدایت واسطے یوہ قرآن نازل ہو وو ہے، یوہ عزت آلو، عظمت آلو اللہ غو وہ کلام ہے جہڑو پہلاں تیں ہی لوح محفوظ ماں لکھیو وو ہے مشرک یاہ وی کیہنہ تھا جے نعوذ باللہ یوہ کلام کوئے جن شیطان سکھا جئے، فرمایو: لوح محفوظ تو ڑی جن شیطان کڈے پچ سکیں ! پاک تے سچاں فرشتاں تیں بجن ات کون جا سکے ! اس ناں تے گناہاں تیں پاک فرشتا ہی ہتھ لا سکیں ویہہ ہی رب العٰلمین غی طرفوں اس سچا کلام ناں لے غے نازل ویں تے دنیا ماں وی اس ور ایمان تے اس غاں حکماں ور عمل غی توفیق انھاں ناں ہی لبھے جہڑا کفر شرک غی گندگی تیں پاک ہون واسطے تیار ویں فراساں سچاں دلاں ناں ہی قرآن غا علم نصیب ویں جہڑا گناہاں غی گندگی تیں پاک ویں۔

فائدہ: ﴿لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ﴾ غی یاہ تفسیر جمہور مفسراں غی تحقیق غے مطابق ہے یعنی لوح محفوظ ماں اس ناں پاک فرشتا ہی ہتھ لانویں، تے دنیاں ماں پاک لوکاں ناں ہی اس ور عمل غی توفیق وہے، ور کجھ علماء نے یاہ تفسیر کی ہے جے قرآن ناں پاک لوک ہی ہتھ لا سکیں یعنی بے وضو تے بے غسلا آدمی واسطے قرآن ناں ہتھ لانوں جائز نیہنہ۔ لیکن دو جا مفسر فرمانویں کہ اس آیت ماں یاہ گل نیہنہ بیان فرمائی جا رہی بلکہ بے وضو بے غسلا واسطے قرآن ناں ہتھ لان غی منا ہی حدیث تیں ثابت ہے جس ور چواں اماموں غو اتفاق ہے جس را کہ مؤطا امام مالکؒ ماں یاہ روایت ہے لا یمس القرآن الا طاھرٌ ''قرآن ناں پاک آدمی تیں بجن کوئے ہتھ نہ لاوے۔

(٢٢) یعنی مُن غور کرو ! اسی اچی شان آلا کلام نال تھارو کسور ویو ہے ! تم اس دولت تیں نفعو کھٹن ماں ٹہل تے الگ کریں تے اپناں حصہ ماں بس یاہ گل رکھیں پہانویں کجھ وی ہو جے ور ہم قرآن غی مخالفت ہی کرتا رانہہ غا ! دسو ! یوہ کت غو انصاف تے کہڑی عقل مندی غی گل ہے !۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۳) یعنی اے نافرمانو!! تم اللہ تعالیٰ غی سچی کتاب ناں اس را بے فکر ہونے چُھوٹھی کہہ رہیا ہیں جس را تم نے کدے مرنوں ہی ہیہنہ تے تھارا سرور کوئے ہے ہی ہیہنہ ذری خیال کرو! تھارا رشتیدار، عزیز دوست غی تھارے سامنے جان نکلتی وہے، جان سنگاماں آ پہنچے تے موت غی بیہوشی آ جئے اور تم اس غے کولے بیٹھا یوہ سب کجھ تکتاں ویں، یاہ ہور گل ہے کہ ہم اس بندہ تیں تھارا مقابلہ ماں بہت زیادہ نیڑے واں، تم تے بس اس غی ظاہری حالت جانیں جد کہ ہم اس غی باطنی حالت تیں وی واقف واں، فرجے تم اپناں اس دعلوی ماں سچا ہیں جے تھارے اپر کوئے ہے ہی

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾

تے کیوں ! ہیہنہ (روکتا) جد جان گھنڈی توڑی آ پہنچے ؛ تے تم اس ویلے دیکھتا ویں ؛

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

تے ہم اس ویلے تھارا تیں اس غے زیادہ نیڑے واں ، ور تم دیکھتا ہیہنہ ؛

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

فرجیکدے تم کسے غا قابو ماں ہیہنہ ہیں ؛ (تاں) اس جان ناں واپس موڑ لیاؤ ! جیکر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

تم سچا ہیں (۲۳) فرجے وہ مقرب لوکاں بچوں وہے ؛

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

تاں (اس واسطے) ارام تے رزق اور نعمت پُہری جنت وہے ؛ تے جے وہ سجا پاسا

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

آلاں بچوں وہے ؛ تاں تیرے واسطے سلامتی ہے جے توں سجا پاسا آلاں بچوں ہے ؛

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ

تے جیکدے وہ انکار کرن آلاں گمراہاں بچوں وہے ؛ تاں اُبلتا

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

پانی غی مہمانی وہے غی ؛ تے دوزخ ماں جانوں پوے غو (۲۴) بلاشبہ یاہ گل

حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

یقیناً برحق ہے ؛ تے (اے نبیؐ) تم اپناں عظمت آلا رب غا ناں غی تسبیح بیان کرو ! (۲۵)

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

سورت حدید مدنی ہے تے ﴿شروع اللہ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان بچ رحم آلو ہے﴾ اس ماں انتری آیت ہیں

(۱) اللہ تعالیٰ غی پاکی بیان کرے ہر واہ چیز جہڑی اسماناں ماں تے زمین ماں ہے ؛ تے وہ غالب ہے

منزل ۶

ہیہنہ تے تم کسے غا قابو ماں ہیں ہی ہیہنہ بلکہ ازاد ہیں جس را چاہویں کریں فر اپناں اس رشتیدار غی روح واپس کیوں ہیہنہ موڑ لیا تا؟ ہم اس غی جان کڈ رہیا ہاں تم ڈک کیوں ہیہنہ لیتا، ہم نے موت غو ویلو متھیو وو ہے جس ور اس غی جان نکل رہئی ہے تم اگر سچا ہیں فر اس غی زندگی ماں ذری باھد و کر دسو!۔

(۲۴) یعنی موت غو آنوں یقینی ہے جہڑو روز روز غو تجربو ہے اسے را حساب کتاب ہونوں تے ساراں انساناں غیں ترے جماعت بنی وی ضروری ہیں جنھاں غی تفصیل پہلاں گذر گئی ہے، سگوں موت غے وقت ہی اسا حالات پیش آویں کہ انسان ناں چو لگ جئے جے میں ان ترھیاں جماعتاں بچوں کہڑی جماعت ماں شامل ہونوں ہے بلکہ روایتاں تیں چو لگے کہ موت غے وقت ہی مرن آلا ناں صاف صاف اس غو انجام دس دتو جئے (ابن کثیر)

(۲۵) یعنی جزاء سزا غیں تے جنت دوزخ غیں یہ ساریں گل بالکل برحق تے یقینی ہیں انھاں ماں کوئے شک شبو ہیہنہ بس لوڑ اس غی تیاری غی ہے جس واسطے ایمان آلاں ناں اپناں رب غی تسبیح تے پاکی بیان کرنی چاہئے، اس غا پاک ناں غو ذکر کرنوں چاہئے رحمت عالم ﷺ نے اللہ غی تسبیح سکھا تاں فرمایو: دو لفظ اللہ ناں مچ پسند ہیں، زبان ور بالکل ہولا ور (اعمال نامہ غا) وزن ماں بڑا پہارا ہیں، وہ یہ ہیں سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم (بخاری، مسلم)

اللہ غا فضل تے کرم نال سورت واقعہ غی تفسیر اج بار آنے تہاڑے ۱۴/۷/۲۰۰۱م ماں سویلے ساڈے اٹھ بجے پوری ہوئی۔

تفسیر سورت الحدید

(۱) آیت ۲۵ ماں الحدید یعنی لوہا غو ذکر ہے جس ور سورت پاک غو ناں ''حدید'' ہے، یاہ سورت پاک مدنی ہے، تے اس ماں ایمان تے اللہ غا رستہ ماں خرچ کرن اور اس غا رستہ ماں جند جان غی قربانی دینن تے جہاد کرن غی شوق دوائی گئی ہے، اس سورت پاک غو پہلو لفظ سَبَّحَ ہے اس را غیں دو سورت ہور ہیں جنھاں غا منڈ ماں سَبَّحَ غو لفظ ہے یعنی سورت حشر، تے سورت صف، فر دو سورتاں ماں یو ہی لفظ 'سَبَّحَ' غے بجائے یُسَبِّحُ مضارع غو لفظ آیو ہے یعنی سورت جمعہ تے سورت تغابن ماں ان پنج سورتاں ناں ''مسبحات'' کہیو جئے یعنی وہ سورت جنھاں غو پہلو لفظ تسبیح ہے، انھاں سورتاں غی حدیث ماں بڑی فضیلت آئی ہے حدیث ماں ہے جے رحمت عالم ﷺ رات سون تیں پہلاں یہ سورت تلاوت فرمانویں ویں تھا (ترمذی، ابوداؤد، نسائی) حضرت نے فرمایو انھاں ماں اک اسی آیت وی ہے جہڑی اک ہزار آیتاں تیں افضل ہے امام ابن کثیرؒ فرمانویں غالباً یاہ آیت اسے سورت حدید غی تیجی آیت ہے، حضرت ابن عباسؓ اسے آیت غا بارہ ماں فرمانویں جے جد تھارا دل ماں دین غا بارہ ماں شیطان کوئے وسوسو گہلے تم فٹ بلیں جے یاہ آیت پڑھ لیا کرو (تفسیر ابن کثیر)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

الْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ

حکمت آلو ہے ؛ اسّے غی بادشاہی ہے اسماناں ماں تے زمین ماں وہ ہی زندگی دئے ،

وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ

تے وہ ہی مارے ، وہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو ہے ؛ (۲) پہلاں وی وہ ہی ہے

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾

تے آخری وی وہ ہی ہے، باندے وی وہ ہی ہے تے اولے وی وہ ہی ہے، تے وہ ہر چیز ناں جانن آلو ہے (۳)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

وہ ہی ہے جس نے سارا اسمان تے زمین چھیاں دناں ماں پیدا

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

کیا ہیں ؛ فر اس نے عرش ور تجلی فرمائی ؛ وہ ہی جانے جہڑی چیز زمین

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا

ماں جئے تے جہڑی اس تیں نکلے ، تے جو کجھ اسمان تیں لہہ ، اور جو کجھ

يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

اس ماں چڑھے ، تے تم جت وی ویں وہ تھارے نال وہے ، تے تم جو کجھ وی کریں

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

اللہ تعالیٰ اس ناں دیکھ رہیو ہے (۴) اسّے غی بادشاہی ہے اسماناں ماں تے زمین ماں

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

تے سارا کم اللہ تعالیٰ ور ہی پھیریا جیں ؛ وہ رات ناں تہاڑی ماں داخل کردئے

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾

تے تہاڑی ناں رات ماں داخل کردئے ، تے وہ دل غاں پہیاں ناں وی خوب جانے (۵)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

تم اللہ تعالیٰ ور تے اس غا رسولؐ ور ایمان لیاؤ ! تے اس مال بچوں جس غا اس نے تم

(۲) پہلی سورت پاک غا آخر ماں اللہ غی تسبیح غو حکم تھو، اس سورت پاک ماں اتوں ہی یعنی تسبیح غا ذکر تیں گل چھوئی جارہئی ہے، جے ساراں اسماناں ماں تے زمین ماں جتنی جیا جون تے جتنی چیز ہیں ویہہ ساریں اللہ تعالیٰ غی تسبیح تے پاکی بیان کررہئی ہیں، یاہ ہور گل ہے کہ انسان انھاں غی تسبیح ناں سمجھ نیہنہ سکتا، جس را کہ سورت بنی اسرائیل ۱۷/۴۴ ماں ہے، تے ہر چیز تسبیح کیوں نہ کرے! آخر وہ ہی تے ہراک چیز غو مالک تے بادشاہ ہے، زمین اسمان ماں اسے غی باشاہی ہے اسے غا ہتھ ماں ہر ایکن غی زندگی تے موت غی لگام ہے وہ ہر چیز ور قدرت رکھن آلو سب ور غالب تے بے حد حکمت آلو ہے۔

(۳) یعنی سب تیں پہلاں جس ویلے کجھ نیہنہ تھو اس ویلے وی اسے غی ذات تھی، تے جد ساری خلقت فناء ہو جئے غی کوئے باقی نیہنہ رہ سے اس ویلے وی اسے غی ذات وہے غی جس را کہ قیامت غے تہاڑے وہے غویا یوہ مطلب ہے جے ہراک چیز فناء ہو سکے جنت دوزخ وی جیکدے اللہ چاہوے تاں فناء ہو سکیں بس سدا رہن آلی ذات اللہ تعالیٰ ہی غی ہے، تے وہ ہی باندے ہے کہ زمین تیں لے غے اسمان توڑی ہراک چیز اس غی قدرت غا نظارہ پیش کررہئی ہے ور سب تیں اولے وی وہ ہی ہے کہ اس غی ذات توڑی کوئے نیہنہ بچ سکتو، وہ عقل سمجھ تے نظراں غا کہاوا ماں نیہنہ آسکتو، اکبر الہ آبادیؒ نے بچ سہنی گل کہئی ہے تو دل میں تو آتا ہے سمجھ میں نہیں آتا، میں سمجھ گیا تیری پہچان یہی ہے؛ تے کجھ حضرات نے اس را تفسیر کی ہے جے وہ ہی ظاہر یعنی غالب ہے اس تیں اپر کوئے نیہنہ تے وہ ہی اولے ہے یعنی اس تیں اگے کائے جگہ نیہنہ جت اس غی نظراں تیں کوئے اولے ہو سکے مسلم شریف تے مسند احمد غی اک روایت ماں یاہی تفسیر آئی ہے، آخر ماں فرمایو وہ ہراک چیز ناں جانن آلو ہے کائے چیز اس تیں پہلی وی نیہنہ۔

(۴) اس غی قدرت غو یوہ حال ہے کہ اس نے اپنی قدرت نال یہ سارا زمین اسمان تے انھاں غیں ساریں چیز چھ/۶ تہاڑاں ماں پیدا کردتیں اور اتنوں جو وی اپنی حکمت غے مطابق لایو ورنہ اکھ غا پلکارا تیں پہلاں وی بنا سکے تھو فر وہ ہی اپنی شان غے مطابق عرش ور بیں غے اس کائنات غو نظام چلا رہیو ہے، تے اس غا علم غو یوہ حال ہے جے زمین ماں پانی غا جہڑا توپہ تے جہڑا بیج وغیرہ جیں تے جہڑیں چیز زمین تیں باہر آویں اسے را اسمان تیں فرشتا تے احکام وغیرہ جو کجھ لہہ یا فرشتا تے انساناں غا عمل وغیرہ جو کجھ چڑھیں کائے اک چیز وی اس غا علم تیں باہر نیہنہ وہ ہر جگہ ہراک چیز ناں جانن آلو ۔ انسان جت وی وہے وہ اپناں علم تے قدرت غا لحاظ نال اس غے نال وہے کسے جگہ انسان اس تیں اولے نیہنہ ہو سکتو انسان غو اک اک عمل اس غی نظراں ماں وہے۔

(۵) یعنی ساراں اسماناں غی تے زمین غی بادشاہی اسے غا ہتھ ماں ہے، دنیا جہان غا سارا معاملہ تے سارا کم اسے غی بارگاہ ماں پیش ویں، تے وہ ہی ہراک کم غو فیصلو کرے، تہاڑی ناں کہٹا غے اس غو وقت رات ماں داخل کرنوں یا رات ناں کہٹا غے اس غو وقت تہاڑی ناں دیدینوں یہ سارا اسے غی قدرت غا نظارا ہیں وہ دلاں غا پہیتاں تے رازاں ناں جانن آلو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(٦) یعنی جد ساری قدرتاں غو مالک وہ ہی ہے، کوئے اس غو پیہاں تے شریک نیہنہ فراس ور تے اس غا حبیب ﷺ ور ایمان لیاؤ! تے اس مال بچوں اس غا رستہ ماں خرچ کرو جس غا اس نے تم نائب بنایا ہیں یعنی مال دولت سب کہیں غو اصل مالک تے اللہ تعالیٰ ہے بس اس نے کجھ دناں واسطے وہ تھارا ہتھ ماں دیدتو ہے ہُن وہ جت جت خرچ واسطے فرماوے اس غا حکم نے مطابق خرچ کرتا جاؤ اور یاہ گل وی یاد رکھو کہ یوہ مال پہلاں کسے ہور کولے تھو فر اللہ نے تم اس غا وارث بنا چھوڑیا پہلکے تم وی اتوں خالی ہتھ چلیا جیں غا تے اس غو مالک کوئے دو جو بن جنے غو۔ تے مال دولت سب اللہ غو ہے فر اس غا حکم ور خرچ کرن ماں بندہ غو کہڑو کمال ہے ور یوہ اللہ تعالیٰ غو کرم ہے کہ وہ اپناں فضل نال وعدو فرماوے جے جہڑو ایمان لیا نے اس غا رستہ ماں خرچ کرے غو اس ناں اس غو بہت بڑو اجر تے بدلو لبھے غو۔

(٧) یوہ کہڑو وعدو ہے تے کس نے لیو تھو اس بارہ ماں مفسراں غی رائے کئی کئی ہیں امام ابن جریر فرماتویں یوہ وہ عہد ہے جہڑو اللہ نے روحاں کولوں لیو تھو جے کیوں! ہوں تھارو رب نیہنہ؟ تے ساراں نے جواب دتو تھو کیوں نیہنہ ضرور ہے۔ جس غو ذکر سورت اعراف ۱۷۲/ ماں ہے کجھ حضرات فرماتویں جے یوہ وہ عہد ہے جہڑو اللہ نے ساراں نبیاں کولوں تے نبیاں نے ذریعہ انھاں غی امتاں کولوں لیو تھو جے جد خاتم الانبیا ﷺ تشریف لیاتویں غا تم انھاں ور ایمان لیائیو تے انھاں غو اپرانو کریو جس غو ذکر سورت ال عمران ۸۱/ ماں ہے تے مطلب یوہ ہے جے اے مشرکو! جد تھارو یوہ دعود ہے کہ ہم اللہ ناں مناں تے تم نے عہد وی کیو تھو فر تم رحمت عالم ﷺ غی دعوت ور ایمان کیوں نیہنہ لیا تا، امام ابن کثیرؒ فرماتویں جے یوہ وہ وعدو ہے جہڑو نبی پاک ﷺ نے صحابۂ کرام کولوں اطاعت تے فرمانبرداری غو لیو تھو، وفیہ نظرٌ فر مطلب یوہ وہے غو جے ہُن اس رستہ ماں جند جان غی قربانی تیں صرفو نہ کرو!۔

(٨) اللہ تعالیٰ اپنوں فضل تے اپنی مہربانی بیان فرماوے جے تم کفر، شرک جہالت تے گمراہی غی اندھیریاں ماں پیا واتھا، اللہ تعالیٰ نے اپنو فضل فرما نے اپنی کتاب غی واضحہ تے روشن آیت نازل فرمائیں تا نجے تمنا ر جہالت غی اندھیریاں تیں کڈ نے ایمان علم تے اللہ غی معرفت غی دء ماں لیاوے یاہ اللہ غی کتنی بڑی مہربانی تے شفقت ہے لہذا تم اس غی نازل کی وی لوء تیں فائدو کھٹو تے اس ور ایمان لیا نے اس غی لوء ماں زندگی گذارو۔

(٩) ایمان غی دعوت تیں بعد اللہ اپناں بنداں ناں اپناں رستہ ماں دین غاں کماں ماں خرچ کرن تے خیرات کرن غی شوقن دواوے جے اللہ غا رستہ ماں خرچ کرتاں تمناں ڈر کا نہہ غو ہے! کیوں تم یاہ سمجھیں جے پہکھا مرجاں غاں حالانکہ تم اس غا رستہ ماں دے رہیا ہیں جہڑو زمین اسمان غو مالک ہے فر اس غا رستہ ماں خرچ کرن آنو ثواب تیں محروم کس را رہ سکے!! اس ناں ضرور بدلو لبھے غو تے کہیں کہیں حصابدہ لبھے غو، فریاہ تے سوچو! تم اس مال دولت غا اج عارضی مالک ہیں پہلکے تم نے اتوں خالی ہتھیں ٹر جانوں ہے تے اس غو مالک کسے ہور نے بن جانو ہے اور چھیکڑو سارا اس دنیا تیں چلیا جیں غا فر بس اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز غو وارث رہ جنے غو۔ فریوہ احساس پیدا فرمایو جے اصل چیز خرچ کرنی اور اپنی تنگی تخی غی کجھ پرواہ نہ کرنی یو ہی کمال ہے اس واسطے فرمایو جے صحابۂ کرام بچوں جھاں لوکاں نے فتح مکہ تیں پہلاں اللہ غا رستہ ماں خرچ کیو تے اس غا رستہ ماں جند جان غی قربانی دتی حالانکہ اس ویلے مسلماناں غی حالت بچ پتلی تھی، تنگی تے پریشانی غو دور تھو، مسلمان تھاوی تھوڑا جیا، ہر ویلے چمکھی تیں خطر و لگو رہ تھو فرمایوان خوش نصیباں نے برابر یوہ لوک کدے نیہنہ ہو سکتا جہڑا مکہ پاک فاتح ہون تیں بعد ایمان لیا یا تے فر اللہ غا رستہ ماں خیرات کی اور جہاد کیو کیونجے فتح مکہ تیں بعد غو دور اسانیاں تے خوشحالیاں غو دور تھو ایمان آلاں غی تعداد وی خاصی تگڑی ہو گئی تھی بلکہ کفر شرک ناں عرب ماں سر چھپان جگی جگہ نیہنہ لبھ رہی تھی، لیکن اس ور کے عادل ماں یوہ خیال آ سکے تھو جے مکہ پاک فاتح ہون تیں بعد ایمان لیان آلاں تے نیک عمل کرن آلاں صحابیاں غی کجھ فضیلت ہے ہی نیہنہ۔

مَّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا

نائب بنایا ہیں (اس غا راہ ماں) خرچ کرو؛ تے جہڑا لوک تھارا بچوں ایمان لیایا اور انھاں نے خرچ کیو،

لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولُ

انھاں واسطے بڑو اجر ہے (٦) تے تمناں کے ہو گیو ہے کہ تم اللہ تعالیٰ ور ایمان نیہنہ لیا تا؛ حالانکہ رسولؐ

يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِن

تمناں بلا رہیا ہیں؛ جے تم اپناں رب ور ایمان لیاؤ! تے اس نے یقیناً تھارا کولوں وعدو لیو تھو، جیکر

كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ

تم مومن ہیں (٧) وہ ہی تے ہے جہڑو اپناں بندہ ور صاف صاف

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ

آیت نازل فرماوے تا نجے وہیہ تمناں اندھیریاں تیں کڈ نے لوء ماں لیا ویں

وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا

تے بلاشبہ اللہ تعالیٰ تھارا ور شفقت کرن آنو مچ مہربان ہے (٨) تے تمناں کے ہو گیو تم اللہ تعالیٰ غا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

رستہ ماں خرچ نیہنہ کرتا! حالانکہ سارا اسمان تے زمین اللہ تعالیٰ ہی غی میراث ہیں؛

لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ

جھاں نے تھارا بچوں (مکہ غا) فتح ہون تیں پہلاں (اللہ غا رستہ ماں) خرچ کیو تے جہاد کیو

وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا

وہیہ (دو جاں نے) برابر نیہنہ؛ یہ انھاں لوکاں تیں بڑا درجہ آلا ہیں جھاں نے اس توں بعد خرچ

مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ

کیو تے جہاد کیو؛ ہاں! چنگا ثواب غو وعدو اللہ نے ساراں نال کیو وو ہے؛

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٠﴾ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ

تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے (٩) کون ہے؟ جہڑو اللہ تعالیٰ ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

فرمایو: میہنہ میہنہ، یوہ فرق تے صحابۂ کرام غو آپس ماں ہے باقی جنت غو تے اپنی رضا اور خوشنودی غو نیک وعدو تے ساراں واسطے ہے، جھاں ناں وی ایمان آنیاں اکھاں نال رحمت عالم ﷺ غو دیدار نصیب ہوو و یہہ سارا بڑی فضیلت غا مالک ہیں، اللہ ہر ایکن غا عمل غی پوری خبر رکھے، تے اس نے سارا صحابۂ کرام واسطے ہی رضی اللہ عنھم غو اعلان کیوو ہے نبی پاک ﷺ فرمانویں: میراں صحابیاں ناں مَندو نہ کہیو!! اس ذات غی قسمیں جس غا ہتھ ماں میری جان ہے تھارا بچّیں کوئے احد پہاڑ غے برابر سونوں خرچ کرغے وی وہ ثواب میہنہ کھٹ سکتو جہڑو میراں صحابیاں نے (اخلاص نال) اک مُد بلکہ اڈو مد غلو خرچ کرغے کھٹیو تھو، (مسلم شریف، بخاری) فائدو: فتح تیں کجھ مفسراں نے ات صلح حدیبیہ مراد لی ہے۔

(۱۰) قرض، قرضدار غے متھے فرض وہے جہڑو اس ناں ضرور ادا کرنوں پوے اللہ تعالیٰ اپناں رستہ ماں دین ناں قرض فرماوے یوہ اس غو فضل ہے جس را قرض ادا کیو جے اسے را اللہ اپناں فضل نال اپناں رستہ ماں خیرات کرن آلا ناں وی ضرور اس غو ثواب دیئے غو، بلکہ کئیں کئیں حصہ بدھا غے دیئے غو۔

(۱۱) یعنی اس ایمان تے اللہ غا رستہ ماں خیرات، اور جند جان غی قربانیاں غا مل غو اس ویلے پتو لگے غو جد قیامت غے تہاڑے محشر غا مدان تیں پل صراط در جاتاں سخت انھیری وہے غی، اسویلے ایمان آلاں ناں اپناں ایمان تے نیک عملاں غی لوء ملے غی، واہ لوء انھاں غے اگے اگے دوڑتی وہے غی، روایتاں تیں پتو لگے جے یاہ انھیری پل صراط تیں پہلاں آوے غی تے اگے اگے دوڑن آلی لوء ایمان غی وہے غی جد کہ سجے پاسے آلی لوء نیک عملاں غی وہے غی جنھاں غی لاٹ کھبے پاسے وی لگتی وہے غی، کما جاء فی بعض الروایۃ کیونجے نیک لوکاں غو اعمالنا موں انھاں ناں سجا ہتھ ماں لبھے غو، فرشتا ان مومناں غو استقبال کرتا تے انھاں ناں جنت غی خوشخبری دیتا ویں غا جہڑی بہت بڑی کامیابی ہے کیونجے اتے اللہ غی خوشنودی تے رضاء نصیب وہے غی۔

(۱۲) کافراں مشرکاں واسطے تے سدّ وجہنم غو فیصلو ہو جے غو ور ویہہ منافق جہڑا دنیا ماں ایمان آلاں ناں تُھو کھو دین واسطے زبانی اسلام غو دعووو کریں تھا ور دل ماں کفر، شرک، منافقت تے اسلام غی دشمنی چھپا غے رکھیں تھا قیامت غے تہاڑے انھاں نال وی اسوہی معاملو کیو جے غو تانجے ویہہ اپنی منافقت غو مزو چکھیں پہلاں پہلاں انھاں ناں وی ذری لوء لگے غی تے یہ وی ذری اگے چلیں غا ور فر مومن اگے نکل جیں غا تے یہ انھیر یاں ماں پھس جیں غا اور ایمان آلاں اگے در خاس کریں غا جے ذری اڑکو! ہم وی تھاری لوء تیں ذری فائدو چک لیاں، انھاں ناں ایمان آلا یا فرشتا کیہنہ غا جے پچھے مڑو جت لوء بنڈی جے تھی اُتے تک لیو! تھارے واسطے کجھ لوء ہے یا میہنہ، ویہہ پچھے مڑغے تکیں غا تے چان چک مومناں تے منافقاں غے بشکار اک کندھ کھلی کردتی جے غی جسماں دروازو وہے غو اتوں مومن اندر چلیا جیں غا تے منافق باہر کھلا رہنہ غا، اس کندھ غے اندر آتے پاسے اللہ غی رحمت تے جنت غیں بہار ویں غیں جد کہ باہر آتے پاسے عذاب ہی عذاب وہے غو جت منافق ویں غا، ابن کثیرؒ نے ات بڑی سہنی گل لکھی ہے جے منافق جس را دنیا ماں ایمان آلاں غے نال رنیا ملیا رہنہ تھا قیامت ماں وی اس لوء غی بنڈ توڑی ویہہ مومناں غے نال ویں غا ور لوء غی اس بنڈ تیں بعد منافق ساراں غے سامنے ذلیل ہو غے کئی ویں غا۔

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾

قرض دئے، چنگو قرض! فر وہ اس واسطے اس ناں بدھا تو چلیو جے تے اس واسطے عزت غو اجر وہے (۱۰)

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ

جس تہاڑے تم مومن مڑداں تے مومن کانسریاں ناں دیکھیں غا؛ جے انھاں غو نور انھاں غے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

اگے تے انھاں غے سجے پاسے دوڑتو وہے غو؛ اج تھارا واسطے انھاں باغاں غی خوشخبری ہے جنھاں غے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

ہیٹھ نہر بغتی ویں غیں ویہہ سدا انھاں ماں ہی رہنہ غا؛ یا ہی بڑی کامیابی ہے (۱۱)

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اس تہاڑے منافق مڑد تے منافق کانسریں ایمان آلاں ناں کیہنہ غا:

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ

تم ہمناں وی ذری اڑکو! تانجے ہم وی تھارا نور تیں کجھ لوء حاصل کرلیاں؛ انھاں ناں جواب دتو جے غو جے اپنے پچھے مڑ جاؤ!

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ

تے لوء لوڑ لیو! فر انھاں غے بشکار اک کندھ کھلی کردتی جے غی جس ماں دروازو وہے غو،

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾

جس غے اندر آلے پاسے تے رحمت وہے غی ور باہر آلے پاسے عذاب وہے غو (۱۲)

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ

ویہہ منافق مومناں ناں بلا نویں غا: جے کیوں! ہم (دنیا ماں) تھارے نال میہنہ تھا! ویہہ کیہنہ غا: آہو! تھا تے سہی ور

فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ

تم نے اپنوں آپ گمراہی ماں پھسالیو تھو؛ تے تم (مھارا واسطے) اڈیک کرتا رہیا، تے تم شک ہی کرتا رہیا اور تھاری سکی

الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

تاہنگاں نے تم تُھو کھا ماں رکھیا؛ ات توڑی کہ اللہ غو حکم آپہنچیو تے اس بڑا تُھو کھے باز نے تم اللہ غا بارہ ماں تُھو کھا ماں رکھیا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۳) منافق مومناں ناں اوازدیں غاجے پہائی ہم وی تے دنیا ماں تھارے نالن ہی تھا مھارو شاروی مسلماناں ماں وے تھو کدے کدائیں نماز روزووی تھارے نالن کرلیاں تھا فریاہ کسی دوستی ؟ اج ہمناں اس انھیرا گبار ماں چھوڑنے کیاں چلیا ہیں ! مومن جواب دیں غا آ ہو ! تھا تے تم مھارے نالن ہی ورتم نے آپے اپناں آپ ناں ٹھو کھودتو تم کفر شرک تے منافقت ماں پیار ہیا، وجود تے تھارو مھارے نالن تھوور دل تھارو کدے ہوٹھے ہی تھو، تم مسلماناں غا بارہ ماں ہرویلے اس اڈیک ماں تھا کہ یہ کدزمانہ غی کسے پھیر پرت ماں پھسیں تے مھاری جان

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ

بس اج نہ تھارا کولوں کوئے فدیو قبول کیو جئے غو ؛ تے نہ کافر لوکاں

كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِىَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۵

کولوں ؛ تم ساراں غوٹھکانوں دوزخ ہے ؛ وہ ہی تھارو سنگی ہے ؛ تے واہ مچ پھیڑی جگہ ہے (۱۳)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ

کیوں ! ایمان آلاں واسطے اجاں ویلو نہنہ آیو جے انھاں غا دل اللہ تعالیٰ غا

اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

ذکر تے اس غا نازل کیا وا ''حق،، واسطے نرم ہوجئیں ؛ تے انھاں لوکاں ہاروں نہ ہوجیں جنھاں ناں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ

انھاں توں پہلاں کتاب دتی گئی تھی فر انھاں وراک لموں زمانوں گذر گیو تے انھاں غا دل

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۱۶ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

باٹا ہوگیا ، اور متا لوک تے انھاں بچوں نافرمان ہی ہیں (۱۴) یقین منوں ! اللہ تعالیٰ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

ہی زمین ناں اس غا مرن تیں بعد زندہ کرے ؛ ہم نے تھارا واسطے نشانیں کھول کھول نے بیان کردتیں ہیں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۱۷ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ

تانجے تم سمجھیں (۱۵) بیشک صدقو دین آلا مرد تے صدقو دین آلیں کانسریں

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ

تے جنھاں نے اللہ تعالیٰ ناں چنگو قرض دتو وہ انھاں واسطے خوب بدھایو جئے غو، تے انھاں واسطے

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ

عزت آلو اجر ہے (۱۶) تے جہڑا اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول ؐ ور ایمان لیایا

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ

یہ ہی لوک انھاں غا رب نے نزدیک صدیق تے شہید ہیں

چھٹ جئے آخرت غا بارہ ماں تے تمناں پکو یقین تھو ہی نہنہ بلکہ زندگی غی لمیاں لمیاں تاہنگاں تے امیداں نے تم تہوکھا ماں سٹیا رکھیا تے تم اسے رانفس غی خواہشاں ماں مست رہیا ات توڑی کہ اللہ غو حکم آ گیو، اسلام غالب ہوگیو تے تھارو وی آخرت غو سفر شروع ہوگیو ور زندگی غا آخری ساہ توڑی تم اس بڑا ٹھو کھے باز یعنی شیطان نے اللہ تعالیٰ تیں غافل ہی رکھیا، فراج تمناں ایمان اخلاص تے نیک عملاں غو نور تے لوء کیوں نصیب وہے؟ ہُن تے جہنم ہی تھارو ٹھکانوں وہے غی اسے غی اگ غی تمناں سنگت اختیار کرنی پوے غی اج اگر تم کجھ فدیو دے نے جان بچان غی کوشش کریں غا تاں واہ وی کامیاب نہنہ ہوسیں کیونجے اتوں کوئے رشوت بڑی دے نے نہ چھٹ سکے تے نہ کسے کولوں فدیو لیو جئے۔

(۱۴) یعنی قرآن غیں یہ قیمتی نصیحت سن نے وی کیوں ! ایمان آلاں واسطے اجوں وقت نہنہ آیو کہ انھاں غا دل نرم ہوجیں تے اللہ تعالیٰ غی ہور ہور فرمانبرداری، اطاعت تے اس غا ذکر واسطے تیار ہوجیں تے اللہ تعالیٰ نے جہڑو برحق کلام قرآن پاک نازل کیو ہے اس ور عمل واسطے بلکہ اس غاں حکماں ور جند جان قربان کرن واسطے تیار ہوجیں ورنہ کدے سستی ماں انھاں غی واہ حالت نہ ہو جئے جہڑی یہودیاں تے عیسائیاں غی ہوگئی تھی جنھاں ناں اس تیں پہلاں اللہ غی کتاب تورات تے انجیل دتی گئی تھی، وہیہ اپنی کتاباں ور عمل کرن غا بارہ ماں ٹہلا پے گیا، جس نالن انھاں ماں بلیں بلیں بدیں تے گناہ بڑتا چلیا گیا جنھاں ور انھاں نے توبہ وی نہنہ کی اسے رااک لموعرصو گذر گیو جس نالن انھاں غا دل باٹا ہوگیا آخرت غو تے خدا غو ڈر دلاں تیں نکل گیو فرخدا غا کلام غیں نصیحتاں غو وی کجھ اثر نہنہ ہون لگو تے انھاں نے اللہ غی کتاباں ماں اپنی مرضی نے مطابق تبدیلیں شروع کرلیں، اپنی مرضی غا مسئلہ بنا لیا، فر اس غو نتیجو یوہ نکلیو کہ انھاں ماں متا لوک ویہہ ہی ہیں جہڑا صاف صاف خدا غا نافرمان بن نے کفر، شرک توڑی بچ گیا ہیں اللہ تعالیٰ ایمان آلاں بنداں ناں خبردار کرے ! کدے تھاری یاہ حالت نہ ہو جئے رحمت عالم ﷺ نے اس گل تیں خبردار !! کرتاں فرمایو: سب تیں پہلاں جہڑی چیز لوکاں تیں چکے جئے غی وہ ''خشوع'' ہے (ابن کثیر)

(۱۵) یعنی گناہگار ناں بلکہ جس غو دل خدا غی نافرمانیاں نالن مر ہی گیو وہے اس ناں وی اللہ غی رحمت تیں مایوس ہون غی لوڑ نہنہ اللہ غی رحمت غی پھوئیں پیتاں ہی جس رامو ئی وی زمین زندی ہو جئے اسے راگنا ہگار جد سچی توبہ کرلیں، اللہ تعالیٰ انھاں غا مڑداں دلاں ناں اپنی رحمت نالن زندہ کردیئے۔

(۱۶) یعنی اللہ غا رستہ ماں دین آلاں غو مالن ضائعاں نہنہ بلکہ انھاں ماں اس غو بدلو لبھے غو جہڑو کھیں کھیں حصہ بدھانے دتو جئے غو گھٹوں گھٹ دس حصہ جس را کہ سورت انعام/۱۶۰ ماں ہے تے اس توں زیادہ ست سو حصہ توڑی جس را کہ سورت بقرہ/۲۶۱ ماں ہے سگوں اخلاص نے مطابق اس تیں وی زیادہ جتنوں اللہ چاہوے غو بدھاوے غو فر اس غا بدلہ ماں جنت غیں نعمت لبھیں غیں جنھاں غو دنیا غی چیز نالن جوڑ ہی کے ہے!

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۷) جہڑا لوک سچا دل نال اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولاں ورا ایمان لیایا فر اللہ غا سارا دین ورعمل کرنے تے اس نے مطابق زندگی گذارنے اپنوں ایمان آنو وعدو سچو کر دسیو فرمایو یہ لوک پکا سچا مومن ہیں، یہ قیامت نے تہاڑے نبیاں غا حق ماں انھاں غی امت ورگواہی دیں غا جس را کہ سورت بقرہ/۱۴۳ ماں ہے فرمایو انھاں غواجر تے انھاں غو نورا نھاں غارب کو نے یقیناً موجود ہے، جس غی لوء ماں ویہہ اپنی آخری منزل جنت ماں پج جیں غا، اس غا مقابلہ ماں جہڑا لوک شرک تے اللہ غی آیتاں غی مخالفت آلا رستہ ورچلیا ویہہ ہمیشاں ہمیش جہنم ماں رہن آلا ہیں۔

لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

انھاں واسطے انھاں غواجر تے انھاں غو نور وہے غو؛ تے جھاں لوکاں نے کفر کیو تا نے مھاری آیتاں ناں چھوٹھیں کیہو

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ

یہ لوک جہنمی ہیں ؛ (۱۷) یقین منوں ! جے یاہ دنیا غی

الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ

زندگی تے چھڑی کھیڈ تے تماشو ہے اور بن ٹھن تے اک دوجا ور بڈیائی مارنی اور

تَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ

مال تے اولاد ماں اک دوجا تیں اگے بدھن غی تاہنگ کرنی ہی ہے؛ اس غی مثال بدل ہاروں ہے اس غی وجہ تیں

الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ

زمین داراں ناں اپنی فصل چنگی لگے، فر واہ زور ماں آجے فر تم اس ناں دیکھیں جے واہ پیلی ہوگئی ہے؛ فر واہ (چھیکڑو)

حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ

پہیکی ہوجے ؛ تے آخرت ماں سخت عذاب (وی) ہے تے اللہ تعالیٰ غی طرفوں

مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ

بخشش اور رضا مندی (وی) ہے ؛ اور دنیا غی زندگی تے بس اک دھوکھا غو

الْغُرُورِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

سمان ہے (۱۸) تم اپناں رب غی بخشش در دوڑو تے اس جنت در

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۙ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ

جس غی چڑائی اسمان تے زمین غی چڑائی نے برابر ہے واہ انھاں واسطے تیار کی گئی ہے جہڑا

آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ

اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول ورا ایمان لیا نویں ؛ یوہ اللہ تعالیٰ غو فضل ہے وہ اپنوں فضل جس ناں

يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾ مَا أَصَابَ مِنْ

چاہوے دیدئے ؛ تے اللہ تعالیٰ بڑا فضل آلو ہے (۱۹) نہ کائے مصیبت

(۱۸) انسان غی گمراہی غو ذریعو اکثر دنیا غی پھل کھیلی ماں مست ہونے آخرت تیں غافل ہوجانوں ہے، اللہ تعالیٰ نے اس آیت ماں دنیا غی تے دنیاوی زندگی غی حقیقت بیان فرمائی ہے، کہ دنیا غی زندگی تے بس اس غو ناں ہے کہ نکاں ہوتاں انسان مچن کدن تے کھیڈن ماں مست رہ، فر جد ذری بڑو وہے فر رنگا رنگ تماشہ دیکھناں تے انھاں ماں مست رہنوں اس غو کم ہوجے اس تیں بعد اس ناں یہ کھیڈ تماشہ فضول کم سہئی ہون لگیں فر وہ سہنا کپڑا لانا، چنگو جوڑو لانوں تے ہرویلے اسے لش پش ماں رھنوں زندگی غو مقصد سمجھ لئے، اس تیں بعد اس ناں اپنوں ''ناں کمان'' غی فکر لگ جے تے وہ لوڑ لوڑنے اسا رستہ نوڑے جھاں ور وہ دوجاں ناں بڈیا ردس سکے، تے فر جد موت نے دندے بڈھیواں ماں آپہچے اس ویلے اس ناں زیادہ تیں زیادہ مال دولت تے اولاد، اور اولاد غی ترقی غی شوق لگ جے، ہرویلے وہ انھاں چیزاں غا بدھان ماں ہی لگورہ انھاں منزلاں بچوں وہ جس منزل ماں پہچے پشلی گلاں ور اس ناں آپے ہی ہاسی آوے تے وہ سمجھے جے ویہہ ساریں فضول گل تھیں، ات توڑی کہ جد موت آ چھو مارے اس ویلے اس ناں زیادہ مال تے زیادہ اولاد غی یاہ آخری تاہنگ وی بیکار لگے ور اس ویلے وقت گذر گیو وہے، فرمایو: اس غی مثال اس را ہے جس را بدل نال کہاہ فصل وغیرہ ہر اک چیز اپناں جوبن ور آجے جہڑی کسان لوکاں غو دل اپناں در چھک لیئے یوہ منظر مچ سہنو لگے ور کجھ دناں تیں بعد ہی جد موسم چلیو جے تے یہ ساریں چیز سک سڑ نے پہکی ہوجیں اس ویلے پتو لگے جے یاہ تے چار تہاڑا غی فانی رونق تھی بس یو ہی حال انسان غی زندگی غو ہے جس تیں بعد قبر ماں مٹی ہونو تے فر محشر غا مدان ماں پہنچو ہے جت ان خوش نصیباں واسطے جہڑا ایمان تے نیک عملاں نال اپنی جھولی پھر لیں بخشش تے اللہ غی رضا ہے ور خدا غا نافرمان واسطے جھاں نے فانی دنیا ور اپنی اصل منزل آخرت بسار چھوڑی تھی سخت عذاب تے جہنم ہے اس تیں صاف پتو لگے جے دنیا غی یاہ زندگی انھاں لوکاں واسطے جہڑا اس غی پھل کھیلی ماں الجھنے رہ جیں بس اک تہو کھا غو سمان ہے جس ور دنیا داراں ناں تہو کھو لگے۔

(۱۹) یعنی اے خوش نصیبو دنیا غی پھل کھیلی تیں پتو چھڑکا نے تم تے اپناں اصلی گھر جنت غو سامان کرو اک دوجا تیں اگے بدھنے تے دوڑ دوڑنے ویہہ نیک عمل کرو جھاں نال اس فانی دنیا غا مقابلہ ماں واہ سدا رہن آلی جنت لبھے غی جس غی چڑائی چھڑی اتنی بڑی ہے کہ سارا اسمان تے زمین جڑنے اتنا نہ ہوسکتا جتنی واہ چھڑی ہے ہُن آپے سوچ لیو واہ لمی کتنی وہے غی !! واہ ان نیک بختاں واسطے تیار بیٹھی ہے جہڑا اللہ تے اس غاں رسولاں ورا ایمان لیا نویں تے فر ایمانی تقاضا پورا کریں تے سنو ! اتنی بڑی جنت تھاراں عملاں غا بدلہ ماں لبھ جے یوہ چھڑو اس غو فضل تے کرم ہے کیو نجے اس غی رحمت تے بس بہانا ناں لوڑے ورنہ تم کے ہیں تے تھارا عمل کے ہیں ! عملاں ور تے جہنم تیں خلاصی ہوجانی وی بڑی گل ہے، ہُن جہڑو اس غا اتنا بڑا فضل تیں وی فائدو نہ چکے وہ کتنوں بڑو بدنصیب ہے !۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲۰) جس را کہ انسان دنیا غی موج مستیاں ماں مغرور ہو غے آخرت تیں غافل ہو جئے اسے را کدے کدے مصیبت، تے پریشانی ماں مایوس ہو غے اپناں مالک ناں تے آخرت غا لیکھا ناں بسار چھوڑے، اسے واسطے فرمایو جا رھیو ہے جے مصیبت تے جہڑی وی ہے، پہانویں واہ زمین ماں پچھل، کال وغیرہ غی شکل ماں سارا ملک ور آوے تے پہانویں ماند کی، تنگدستی وغیرہ غی شکل ماں خاص کسے بندہ ور آوے بہرحال واہ تقدیر غے مطابق ہی آوے بلکہ واہ تے پیش آن تیں پہلاں ہی سگوں انسان غا دنیا ور آن تیں وی پہلاں ہی لوح محفوظ ماں لکھی وی تھی، رحمت عالم ﷺ اس غی وضاحت کرتاں فرمانویں: جے اللہ نے تقدیر تے زمین اسمان غا پیدا کرن تیں پنجاہ ہزار سال پہلاں ہی لکھ لی تھی (مسلم شریف) فرمایو: یاہ گل ہمنے اس گلوں دس چھوڑی ہے تانجے کسے چیز غا گمن ور تے مصیبت ور تم خدا غی رحمت تیں مایوس نہ ہوجیں بلکہ مصیبت ور صبر کر غے ثواب کھٹیں، تے جد کائے نعمت لبھے اس ناں اپنوں کمال سمجھ غے اس ور بڈیار کرن تے پھنڈن نہ لگ جیں بلکہ اللہ غو احسان من غے اس غو شکر ادا کریں تے ثواب کمانویں کما فسر بہ ابن عباسؓ (مستدرک، روح المعانی)

(۲۱) یعنی دنیا وی مال دولت غی ہوس غا نتیجہ ماں انسان غے اندر پھنڈن تے بڈیار دسن جسیں یہ پہیڑیں صفت پیدا ہوجیں جہڑیں اللہ تعالیٰ غی ناراضگی غو سبب بن جیں، فراسا آدمی غا دل ماں دنیا غی ہوس اس را بیس جئے کہ وہ آپ تے اللہ غا رستہ ماں خرچ کرتو ہی نیہنہ دوجاں ناں وی اپناں عمل نال بلکہ اپنی گلاں نال وی اسے بخیلی تے کنجوسی غی پٹی پڑھاوے حالانکہ انسان غا خیرات کرن ماں اللہ تعالیٰ غو کے فائدو ہے! وہ تے بے پرواہ ہے کسے غو محتاج نیہنہ فائدو تے انسان غو اپنو ہی ہے کہ اس غا گناہ معاف ویں تے وہ ثواب کھٹے ور دنیا غی ہوس رکھن آلا مالدار جھاں غی چھولی ایمان تے نیک عمل تیں خالی وہے ویہہ لوکاں ناں کنجوسی ہی غی مت دیں ور کنجوسی تے بخیلی غو مطلب انھاں جگہاں ماں خرچ نہ کرنوں ہے جھاں ماں خرچ کرن غو اللہ نے حکم دتو ہے فضول خرچی تیں بچنوں کنجوسی نیہنہ بلکہ اصل دینداری ہے مچ سارا لوک جہالت غی وجہ تیں فضول خرچی نہ کرن آلاں ناں کنجوس سمجھ لیں۔

(۲۲) اللہ نے انسان ور یوہ احسان کیو کہ اس غی ہدایت واسطے تے اس ناں دوزخ غا رستہ تیں بچا غے جنت غا رستہ ور لان واسطے ہر دور ماں اپناں پیغمبر چلایا - تے اس آخری دور ماں قیامت توڑی واسطے اپناں آخری پیغمبر جہڑا ساراں نبیاں غا سردار ہیں تے اللہ غی مخلوق ماں سب تیں اُچا رتبہ آلا ہیں ویہہ چلایا - اور نبیاں ناں اپنیں خاص نشانیں تے معجزا عطا کیا اور انھاں ور اپنیں کتاب نازل فرمائیں تے عدل انصاف آلو شریعت غو نظام نازل فرمایو تانجے لوک اللہ تعالیٰ غا حق وی ادا کریں تے آپسماں ایکن دوجا غا حقوق وی ٹھیک ٹھیک ادا کریں تے سارا انسان انصاف ور قائم ہوجیں ور جہڑا لوک خدائی کتاباں غاں حکماں تے نبیاں غی تعلیم غے باوجود عدل انصاف واسطے تیار نہ ویں تے فتنہ فساد تیں باز نہ آویں انھاں واسطے اللہ نے ''لوہ'' پیدا کیو تانجے اسا لوک تلوار نال سدا کیا جاسکیں، نال ہی فرمایو لوہا غو چھڑ ویو ہی اک فائدو نیہنہ اس ماں ہور وی مچ فائدا ہیں کم کاج غا متا ہتھیار اسے تیں بنایا جیں ور لوہ ماں اک ہور مچ اہم فائدو ہے جے اس نال جنگ غا ہتھیار بنیں تے نبیاں غا آن اور کتاباں غا نازل ہون تیں بعد جد حق تے باطل غو ٹا کرو وہے اس ویلے دیکھیو جئے کہ کون اللہ تعالیٰ غا دین تے اس غاں نبیاں غی مدد ماں اللہ تعالیٰ ناں دیکھن تیں بجن ہی چھڑا جنت غا وعد اور جند جان غی قربانی دے غے اپناں ایمان غو نقد ثبوت پیش کرے، ور اس ماں وی بنداں غو ہی فائدو ہے تانجے ویہہ یہ قربانیں دے غے جنت تے خدا غی رضا کھٹیں ور نہ اللہ تے کسے غو محتاج نیہنہ وہ تے زبردست طاقت غو مالک سب ور غالب ہے۔

مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي

دنیا ور آوے تے نہ خاص تھارے اپنے اپر آوے ور اس توں پہلاں کہ

كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

ہم اس ناں پیدا کراں واہ اک (خاص) کتاب ماں لکھی وی وہے؛ یوہ کم اللہ تعالیٰ واسطے سوہکھو

يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ

ہی ہے؛ تانجے تم اس چیز ور افسوس نہ کریں جہڑی تھارا کولوں چلی جئے تے نہ اس ور بڈیار کریں جہڑی تمناں دتی جے (۲۰)

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ

تے اللہ کسے وی گھمنڈ کرن آلا بڈیار دسن آلا ناں پسند نیہنہ کرتو؛ جہڑا آپ وی کنجوسی کریں

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ

تے لوکاں ناں وی کنجوسی غی پٹی پڑھانویں؛ اور جہڑو وی منہ پھیر لئے غو فر اللہ تعالیٰ تے

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا

بے پرواہ ہے صفتاں غو مالک ہے (۲۱) یقیناً ہم نے اپناں رسول صاف صاف نشانیں دے غے چلایا؛ تے ہم نے

مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَ

انھاں غے نال کتاب اور (انصاف غی) ترکھڑی نازل کی، تانجے لوک انصاف ور قائم ریہنہ؛ تے

أَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

ہم نے لوہ نازل کیو اس ماں سخت خطرو ہے، تے لوکاں واسطے ہور وی فائدا ہیں

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ

تے تانجے اللہ تعالیٰ باندے کردئے کہ کون اس غی تے اس غا رسول غی بن دیکھیاں مدد کرے؛ بیشک اللہ بڑی طاقت آلو

عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي

زبردست ہے (۲۲) تے یقیناً ہم نے نوحؑ تے ابراہیمؑ نبی بنا غے چلایا؛ تے ہم نے انھاں غی

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ

لہڑی ماں پیغمبری نالے کتاب جاری رکھی؛ فر کجھ انھاں بچوں ہدایت آلا ہیں؛ ور انھاں بچوں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا

متا لوک نافرمان ہوگیا؛ فر انھاں غے مغرو مغرہم تے انھاں ہی غا طریقہ ور اپناں (ہور) رسول چلایا

وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا

تے انھاں تیں پچھے ہم نے مریمؑ غا پوت عیسیٰؑ چلایا؛ تے انھاں ناں ہم نے انجیل عطا کی (۲۳) تے جنھاں لوکاں نے

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ

انھاں غی تابعداری کی ہم نے انھاں غا دلاں ماں شفقت تے نرمی پیدا کردتی، تے اک ملنگ بنوں یاہ

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

بدعت انھاں نے آپے کڈی تھی ہم نے یاہ انھاں ور فرض نیہنہ کی تھی ور انھاں نے اللہ غی رضا کھٹن واسطے آپے کڈلی تھی

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

فراس ناں نبھاوی نیہنہ سکیا جسو کہ اس غا نبھان غو حق تھو بس جہڑا لوک انھاں بچوں ایمان لیایا ہم نے انھاں ناں

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

انھاں غو ثواب دیدتو؛ اور متا لوک تے انھاں بچوں نافرمان ہی رہیا (۲۴) اے ایمان آلیو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو! تے اس غا رسول ور ایمان لیاؤ، وہ تمناں اپنی رحمت غا دو حصا دئے غو

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

تے وہ تمناں اسو نور عطا کرے غو جس غی لوء ماں تم ٹریں پھریں غا، تے وہ تھاری بخشش کرے غو؛ تے اللہ بڑو بخشش

رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي

آلو بچ مہربان ہے (۲۵) (یو ہ اس گلوں) تانجے اہلِ کتاب ناں پتو لگ جئے کہ انھاں ناں اللہ تعالیٰ

شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

غا فضل ور کجھ وی اختیار نیہہ؛ تے یاہ گل جے فضل اللہ تعالیٰ ہی غا ہتھ ماں ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع ۴ ۲۰

وہ جس ناں چاہوے عطا کرے تے اللہ تعالیٰ بہت ہی بڑا فضل آلو ہے (۲۶)

منزل ۶

عیسائیاں تیں وی اگے لنگ گیا ہیں، جنگلاں ماں پھرنوں تے اج گل ہی کوئے نیہنہ بلکہ الف ننگا پھرنوں تے قرآن حدیث غاں حکماں ناں اپناں واسطے ضروری نہ سمجھنوں اج بزرگی غی خاص نشانیں ہیں۔

(۲۵) یعنی جہڑا خوش نصیب رحمت عالم ﷺ غا آن توڑی حضرت عیسیٰؑ ور ٹھیک ایمان رکھتا رہیا تے انھاں غی صحیح تعلیم ور عمل کرتا رہیا فر جدر رحمت عالم ﷺ تشریف لیایا یہ حضرت عیسیٰؑ غا حکم غے مطابق نبی پاک ﷺ ور ایمان لے آیا تے اسلام قبول کرلیو انھاں ناں دوہرو ثواب لبھے غو اک پہلا پیغمبر ور ایمان لیان غو تے اک رحمت عالم ﷺ ور ایمان لیان غو۔

(۲۶) ات لِئَلَّا یَعْلَمَ ماں "لا" زیادہ ہے جس را کہ عربی ماں خوبصورتی واسطے پچ سارا حرف زیادہ کردین غو عام مزاج ہے تے مطلب یوہ ہے کہ تانجے ویہہ اہل کتاب جہڑا نبی پاک ﷺ ور ایمان تے نیہنہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

لیا تاور اپناں آپ ناں بس اس گلوں خدا غا فضل غا مستحق سمجھیں جے ہم بزرگاں غی اولاد ہاں، یا ہ گل جان لیں کہ خدا غو فضل انھاں غا قبضہ ماں نیہنہ نہ ویہہ اپنیاں بدعملیاں غی وجہ تیں اس غا مستحق ہیں بلکہ ویہہ تے جہنم غا مستحق ہیں باقی اللہ غو فضل اسے غا ہتھ ماں ہے وہ جس ور چاہوے اپنوں فضل فرما دیئے تے وہ اپنوں فضل فرمانبرداراں مومناں ور ہی کرے جہڑا اس غا سچا دین ور عمل کریں۔

فی ۱۵/۷/۲۰۰۱م بروز اتوار (مرکز الاستعلام)

(۱) سورت پاک غا شروع ماں ہی اک کانسری غو ذکر ہے جہڑیں اپناں خاوند غا بارہ ماں پریشان تھیں جنھاں نے جاہلیت غا طریقہ غے مطابق اُنھاں ناں لہر ماں یا ہ گل کہہ چھوڑی تھی جے توں

سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورت مجادلہ مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں بائی آیت اور ترے رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

(۱) اللہ تعالیٰ نے اس کانسری غی گل یقیناً سن لی جہڑی (اے نبیؐ) تھارے نال اپناں خاوند غا بارہ ماں ہاڑا کرے تھی

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تے اللہ تعالیٰ اگے اپناں قضیہ غی فریاد کر رہی تھی تے اللہ تعالیٰ تم دواں غی گل بات سن رہیو تھو بیشک اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

خوب سنن آلو دیکھن آلو ہے (۲) جہڑا لوک تھارے بچوں اپنیاں بیویاں ناں ماں کہہ چھوڑیں

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗىِٕيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ

ویہہ انھاں غیں ماں نیہنہ بن جاتیں انھاں غیں ماں تے ویہہ ہی ہیں جنھاں غا شکم تیں ویہہ پیدا ہووا تے اصل ماں ویہہ

لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ

اک بڑی بیہودہ تے جھوٹھی گل کیہنہ ، اور یقیناً اللہ تعالیٰ خوب معاف کرن آلو

غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

بخشن آلو ہے (۳) تے جہڑا لوک اپنیاں بیویاں ناں ماں کہہ چھوڑیں فر ویہہ اپنی کہی وی گل تیں پھر جانوں

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ

چاہویں تاں ویہہ اک دوجا ناں ہتھ لان تیں پہلاں اک غلام ازاد کریں اس غے ذریعہ

تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ

تمناں نصیحت کی جائے ، تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے ؛ تے جس ناں غلام

يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

نہ سرے فر اس غے ذمے اوپر وتھلی دو مہیناں غا روزہ رکھنا ہیں اس توں پہلاں کہ ویہہ آپس ماں

منزل ۷

میرے واسطے میری ماں ہاروں ہے۔ اس لفظ ور جہالت غا زمانہ ماں یوہ سمجھیو جے تھو جے ہُن یا ہ کانسری اپناں گہر آلا ور حرام تے ماں غی جگہ ہوگئی ہے یہ کانسریں رحمتِ عالم ﷺ اگے اپنی پریشانی غی فریاد کر رہی تھیں اس واسطے ﴿تُجَادِلُكَ﴾ غو لفظ آیو ہے۔ اسے لفظ ور سورت پاک غو ناں "مجادلہ" ہے۔ یاہ سورت پاک مدینہ پاک غا اُس دور ماں نازل ہوئی ہے جد مدینہ ماں منافقت زوراں ور تھی۔ سورت پاک غا شروع ماں تے اسے مسئلہ غو حکم بیان ہُووو ہے فر دو جا رکوع ماں منافقاں تے یہودیاں غی شرارت بیان کرتاں مومناں ناں خفیہ مشورہ کرن، تے مجلس غا ادب سکھایا گیا ہیں، خاصکر رحمتِ عالم ﷺ غی مجلس غا ادب! آخری رکوع ماں منافقاں غی اس گل ور درڈ ہے جے ویہہ اک پاسے تے اسلام اور ایمان غو دعوو کریں تے دوجے پاسے دین غا دشمناں کافراں نال دوستی رکھیں، آخر ماں ایمان آلاں غی اس صفت ور سورت پاک مکمل ہوئی ہے جے جنھاں غا دل ماں ایمان ہے ویہہ کافراں مشرکاں غی دوستی ناں دل ماں جگہ دیدیں یوہ کدے نیہنہ ہو سکتو، پہانویں ویہہ کافراں مشرکاں غا رشتیدار ہی کیوں نہ ویں۔

(۲) اسلام تیں پہلاں جاہلیت غا زمانہ ماں لوک اپنی گہر آلی ناں اس را کہہ چھوڑیں تھا ﴿اَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ اُمِّي﴾ "توں میرے واسطے میری ماں غی کنڈ ہاروں ہے" یعنی ماں ہاروں میرے اپر حرام ہے، اس واسطے ویہہ ظَهْرٌ "کنڈ" غو لفظ استعمال کریں تھا اسے وجہ تیں اس مسئلہ ناں "ظہار" کہیو جے۔ جاہلیت ماں یو ہی سمجھیو جے تھو جے یاہ کانسری واقعہ ہی ہُن ماں ہاروں ہوگئی ہے۔ حضرت اوس بن صامتؓ اک پکیری عمر غا صحابی تھا انھاں نے لہر ماں اپنی بیوی حضرتِ خولہ یا خویلہ بنت ثعلبہ ناں یا ہی گل کہہ چھوڑی اس ور حضرتِ خولہؓ پریشان ہو غے رحمتِ عالم ﷺ کو لے گئیں تے سارو قصو سنایو رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایو اس بارہ ماں اجوں کوئے حکم نازل نیہنہ ہووؤ، تے کجھ روایتاں ماں ہے جے یوہ وی فرمایو تھو کہ "میرا خیال ماں تے ہُن تھارو نال رہنو جائز نیہنہ رہیو" اس ور ویہہ بیچاریں پریشان ہو غے کدے نبی پاک ﷺ ناں اپنوں دُکھڑو سنا دیں تھیں جے نِکا نِکا بچا ہیں انھاں غو کے وہے غو، ہُن بڈھیواں ماں میری زندگی پریشانی ماں پے جے غی تے کدے اللہ تعالیٰ اگے گریہ زاری کریں تھیں اس ور یہ آیت نازل ہوئیں اللہ نے "ظہار" غو حکم بیان کرن تیں پہلاں اس کانسری غی دلداری فرمائی، اسے وجہ تیں صحابہ کرام انھاں غو بڑو احترام کریں ویں تھا (ابوداؤد، ابن کثیر، وغیرہ) حضرت عائشہ فرمانویں: اللہ تعالیٰ وی کتنی سنن آلو ہے!! جد یاہ کانسری اپنی پریشانی نبی پاک ﷺ ناں سنا نویں تھیں، ہوں وی اُتے اک کُھند ماں بیٹھی وی تھی ور میں اس غی ساری گل نیہنہ سُنی جد کہ اللہ تعالیٰ نے اسماناں غے اُپر سُن لئی (ابن ماجہ، بخاری)

(۳) اس مسئلہ غو اصل حکم بیان فرمان تیں پہلاں اللہ تعالیٰ نے اس جاہلیت غی حقیقت بیان فرمائی جے ماں واہی وہے جس شکم تیں انسان پیدا وہے، اپنی بیوی ناں جاہل پونا ماں چھڑو منہ تیں یوہ لفظ کہن نال واہ ماں نیہنہ بن جاتی جے تو میرے واسطے میری ماں ہاروں ہے، بلکہ یاہ تے اک بدتمیزی غی بیہودہ گل تے جھوٹھ ہے۔ کہ اپنی ماں تیں علاوہ کسے ناں ماں کہیو جے۔ اس واسطے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

توبہ استغفار غی لوڑ ہے تے جہڑو جاہل پونا ماں پُہل نے اسی غلطی کر چھوڑے، یا جس نے قرآنی حکم آن تیں پہلاں جاہلیت غا طریقہ وراسی گل کی وہے جدوہ سچا دل نال توبہ کر لئے غو فر اللہ تعالیٰ مچ معاف کرن آنو بڑو بخشن ہارو ہے۔ ور چھڑی توبہ ور گل نیہنہ رکھی بلکہ اس واسطے اک جرمانو وی بیان کیو جس غو اگے ذکر ہے۔

(۴) یعنی جن لوکاں نے یوہ لفظ کہہ نے ظہار کر لیو وہے، فر جیکدے ویہہ طلاق دے نے بیوی ناں چھوڑ ہی دیں تاں تے بکھری گل ہے، ور جہڑا اپناں لفظ ور پچھوتا نے۔ کما فسر بہ ابن عباس۔ (قرطبی) فر خاوند بیوی غا تعلق برقرار کرناں چاہویں، انھاں واسطے ترتیب نال یہ ترے کفارہ ہیں چھر توڑی اپنی طاقت نے مطابق انھاں بچوں کوئے کفارو ادا نہ کر لیں، اچ توڑی بیوی نال ملاقات نہ کریں،

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ذٰلِكَ

اک دو جاناں ہتھ لانویں تے جس ناں اس غی وی ہمت نہ وہے فر اس نے ذمے سٹھ مسکیناں ناں روٹی کھوانی ہے یوہ

لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اس گلوں تانجے تم اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ ور ایمان لیانویں تے یہ اللہ تعالیٰ غیں مقرر کیں وی حد ہیں، اور کافراں واسطے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

دکھ دین آنو عذاب ہے (۴) جہڑا لوک اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ غی مخالفت کریں

كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ

ویہہ یقیناً ذلیل کیا جیں غا جس راجے انھاں تیں پہلا لوک ذلیل کیا گیا تھا تے ہم نے صاف صاف آیت نازل

بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

کر دتی ہیں، تے کافراں واسطے ذلیل کرن آنو عذاب ہے جس تہاڑے اللہ تعالیٰ انھاں ساراں ناں زندہ

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ

کر دیئے غو فر وہ انھاں ناں ان غا کیا وا سارا عمل دس چھوڑے غو جہڑا اللہ نے گن گن نے رکھیا وا تھا تے ویہہ انھاں ناں بسار

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

بیٹھا تھا اور اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ور گواہ ہے (۵) کیوں! تم نے دیکھیو نیہنہ جے اللہ تعالیٰ جو کجھ اسماناں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

ماں ہے تے جو کجھ زمین ماں ہے سب ناں جانے، کِدے ترے بنداں غا گوشا نیہنہ ہوتا

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ

ور وہ انھاں ماں چوتھو وہے تے نہ پنج غا ویں ور وہ انھاں ماں چھیووں وہے تے نہ اس توں گھٹ غا

ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ

ویں تے نہ بدھ غا! ور وہ انھاں نے نال وہے ویہہ جت کِدے وی ویں، فر قیامت نے تہاڑے وہ انھاں

بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

ناں دس چھوڑے غو جے ویہہ کے کرتا رہیا ہیں بیشک اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ناں جانن آنو ہے (۶)

ع ۱۲

پہلو کفارو یوہ ہے کہ ملاقات تیں پہلاں اک غلام یا گولی ازاد کریں اس نے نال ہی فرمایو جے یوہ کفارہ غا حکم اس گلوں ہے تانجے تمناں نصیحت لگے تے اگے کدے اسی غلطی نہ کریں، کیونجے اللہ تعالیٰ تھارا ہر اک عمل تیں واقف ہے اس تیں کائے گل چھپی وی نیہنہ رہتی، تے جس کونے اتنی مالیت نہ وہے یا اس ناں غلام لبھے ہی نہ۔ جس را کہ اجکل غلام ہے ہی نیہنہ۔ وہ ملاقات تیں پہلاں اوپری تھلی سٹھ روزا رکھے، کسے شرعی عذر تیں بجن بشکار ناغو نہ کرے، تے جسناں یاہ ہمت وی نہ وہے وہ سٹھ غریباں ناں دو وقت رج نے روٹی گھوانے، فرمایو یہ حکم اسے گلوں دتا ہیں تانجے تم ایمان ور قائم ریہنہ تے اللہ غیں مقرر کی ویں اِنھاں حداں تیں اگے نہ بدھیں، تے نافرمانی غو رستو نہ نوڑیں نیہنہ تے کافراں واسطے تے درد نال عذاب تیار ہے ہی۔ روایتاں ماں ہے جے نبی پاک ﷺ نے یہ آیت نازل ہون تیں بعد حضرت خولہؓ تے انھاں غا خاوند حضرت اوس ابن صامتؓ ناں اللہ غو یوہ حکم سنایو جس ور حضرت اوسؓ نے قسم کرنے عرض کی جے مناں غلام ازاد کرن غی ہمت نیہنہ تے سٹھ روزا اوپر وتھلی وی ہوں نیہنہ رکھ سکسوں کیونجے مچ کمزور ہوں، میری لوء وی خاصی کمزور ہے، تے سٹھ مسکیناں ناں وی روٹی کھوالن غی طاقت مناں نیہنہ، اس ور رحمت عالم نے انھاں غی بیت المال تیں کجھ مدد فرمائی، کجھ انھاں غی بیوی خولہؓ نے تے کجھ دو جا صحابہء کرام نے فر انھاں نے یوہ کفارو ادا کیو (ابن کثیر) جمہور فقہا غو اس گل ور اتفاق ہے جے ماں ہاروں اگر کوئے یو ہی لفظ بہن یا تہی یا پھپھی یا موسی وغیرہ محرمات واسطے کہہ دیئے تاں اُس غو وی یو ہی حکم ہے؛ تے جہڑو غلطی نال کفارہ تیں پہلاں ملاقات کر لئے اس نے بہت بڑو گناہ کیو جس واسطے توبہ کرنی پُوے غی ور کفارو اگو ادا کرنوں ہے دو نیہنہ۔ حدیث ماں اس را غو وی اک قصو آیو ہے (مسند احمد ابو داؤد، ابن کثیر)

(۵) یعنی ایمان آلاں غو کم تے اللہ تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ غی مخالفت کرنوں نیہنہ ویہہ تے ہر اک حکم سر اکھاں ور رکھیں باقی مشرک تے کافر جنھاں نے اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غی مخالفت ور لک بن لیو ہے اللہ غی صاف صاف آیتاں غا آجان تیں بعد وی مخالفت تیں باز نیہنہ آتا، یہ کوئے نواں لوک نیہنہ پہلاں وی اسا بدنصیب ہوتا رہیا ہیں جہڑا اللہ غا نبیاں غی مخالفت کریں تھا فر ویہہ دنیا آخرت دواں جہاناں ماں ذلیل ویں تھا، اُنھاں کافراں ور خدائی عذاب نازل وہے تھو، اِنھاں ناں دنیا ماں ایمان آلاں نے ہتھوں خدا بدر احد وغیرہ ماں ذلیل کرے غو ور اصل انھاں متکبراں واسطے آخرت غو وہ عذاب ہے، جت محشر غا مدان ماں انھاں ناں اک اک کر توت دس دتو جے غو، جہڑیں کھٹیں انھاں ناں بسر گئیں ویں غیں ویہہ ساریں اللہ تعالیٰ غا علم ماں ویں غیں تے انھاں ناں ہر اک گمراہی غی سزا پہنچتی پُوے غی۔ کیونجے اللہ تعالیٰ تیں کسے غو کوئے عمل چھپیو و نیہنہ۔

(۶) یعنی صرف مشرکاں، کافراں غا عملاں غی گل نیہنہ بلکہ اللہ تعالیٰ زمین اسمان غی اک اک گل ناں جانن آنو ہے، لہذا کوئے جت وی وہے تے جس حالت ماں وی وہے یوہ یادر کھے جے اس غی کائے گل اللہ تعالیٰ تیں اولے نیہنہ رہ سکتی جدوی ترے چار بندا آپس ماں گوشا کریں، یا پنج بندا اولے بیس نے کوئے مشورہ کریں یا اس تیں گھٹ یا اس تیں بدھ ویں ویہہ یادر کھیں کہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جیکدے ویہہ کائے گل اللہ غی نافرمانی آنی کریں غا واہ اللہ تیں چھپی نیہنہ رہ سکتی ہر اک گل اللہ غا علم ماں ہے بلکہ وہ تے ہر حال ماں ہر جگہ اپناں علم غا لحاظ نال انسان غے نال وہے، وہ قیامت غے تہاڑے ہر ایکن ناں اس غا عمل دس چھوڑے غوتے نیکی بدی ور جزا سزا دیئے غو۔

(۷) مدینہ پاک ماں پہلاں پہلاں مسلماناں غو یہودیاں نال صلح غو معاہدہ تھوور یہ کمبخت مسلماناں ناں ستان واسطے جدوی کسے مسلمان ناں لنگتاں دیکھیں تھا آپس ماں سر جوڑنے بیس جیں تھا، تے گوشا کرن لگ جیں تھا سگوں کجھ روایتاں غے مطابق مسلمان درسنی وی کریں تھا، اس نال مسلمان پریشان ہوجے تھو کہ پتو نیہنہ کے چال بنا رہیا ہیں پتو نیہنہ کِدے تیں کوئے حملو ہون آنو ہے یو ہی کم کجھ منافق وی کریں تھا رحمت عالم ﷺ ناں پتو لگو تے حضرت نے اس تیں سختی نال ٹھاکیو، ور یہ لوک فر وی باز نیہنہ آیا، اس ور یہ آیت نازل ہوئیں، کہ جس گل تیں یہ ٹھاکیا جیں فر واہی گل کریں، تے گوشا وی گناہ غی گلاں تے ظلم زیادتی کرن اور نبی پاک ﷺ غی نافرمانی ور صلاح سوٹھا کرن واسطے کریں۔ رحمتِ عالم ﷺ نے اپنی اُمت ناں مجلس غا ادب سکھاتاں فرمایو جے جت ترے بندا گھٹھا ویں اُت دو بندہ کنی ہونے گوشا نہ کریں کیونجے اس نال اس بندہ ناں دُکھ وہے غو (بخاری، مسلم)

(۸) اللہ تعالیٰ نے تے اپناں نبیاں ناں ﴿سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ﴾ (سورت صٰفّٰت آیت ۱۸۰) ﴿وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى﴾ وغیرہ لفظاں نال سلام فرمایو ہے یا مومناں ناں التحیات ماں سلام غو طریقو سکھایو اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ور یہودی مکار بڑی چلاکی نال سلام غا لفظ ناں ذری بدلا نے جنال سنن آلاں ناں پتو نہ لگے سَامٌ غو لفظ کیہنہ تھا جہڑ و بددعا واسطے بولیو جے تھو و یہہ سَامٌ عَلَيْكُمْ کیہنہ تھا جس غو مطلب ہے تم مرجیں تے تھارا ور پُوے، فر مجلس تیں باہر نکل نے آپسماں کیہنہ ویں تھا کہ جے یہ نبی ہیں فر مھاری انھاں گلاں ور مھارے اپر عذاب کیوں نیہنہ نازل ہو جاتو، اللہ تعالیٰ نے فرمایو: میری ٹھہل ناں یاہ نہ سمجھو کہ تم چُھٹ گیا ہیں تھارا واسطے جہنم تیار ہے تے تھارا واسطے واہی سُدی ہے فر تمناں کسے ہور چیز غی لوڑ نیہنہ رہ سیں، اس ماں تم نے ضرور جانوں ہے، یہ اُنھاں غی اصل سزا غو بیان تھو ور دنیا ماں وی فر کجھ دناں تیں بعد ہی انھاں ناں ذلیل ہونوں پیو جس را اگلی سُورت ماں آوے لگو۔ سبحان اللہ! یہودیاں غی اس شرارت ور ایمان آلاں ناں جتنی لہر چڑھتی گھٹ تھی ور رحمتِ عالم ﷺ نے اساں بد دماغ لوکاں غی بیہودہ گلاں یا گالاں غا جواب ماں وی اپنی امت ناں کائے اخلاق تیں ٹھٹھی وی گل کہن غی اجازت نیہنہ دتی۔ بلکہ فرمایو: بس اُنھاں غو لفظ اُنھاں ور پرت چھوڑیا کرو، ایکن یہودی نے یو ہی لفظ اَلسَّامُ عَلَيْكَ کیہو حضرت عائشہ صدیقہؓ نے سُن نے فرمایو تیرا ور پُوے نالے خدا غی لعنت تے اس غو غضب نازل وہے حضرت نے مائی صاحبہ ناں اس را کہن تیں ٹھاکتاں فرمایو: اللہ فحش گل ناں پسند نیہنہ کرتو تمناں نرمی برتنی لوڑیے، حضرت عائشہؓ نے عرض کی تم نے سُنیوں نیہنہ اس نے کے کہیو! حضرت نے فرمایو میں سُن وی لیو تے مناسب جواب وی دے دتو جے وَ عَلَيْكُمْ، یعنی جہڑی گل توں کہہ واہ تیرا ور پُوے (بخاری، مسلم)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا

کیوں! تم نے انھاں لوکاں در نیہنہ دیکھیو: جنھاں ناں گوشا کرن تیں ٹھاکیو گو تھو فر وی ویہہ وہ ہی کم کر رہیا ہیں جس تو

نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

انھاں ناں ٹھاکیو تھو؛ تے ویہہ گناہ اور زیادتی تے رسولؐ غی نافرمانی غیں گل گوشاں ماں

الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ

کریں (۷) تے (اے نبیؐ) جسویلے ویہہ تھارے کونے آویں تمناں اسا لفظ نال سلام کریں جس نال اللہ نے تمناں سلام

وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ

نیہنہ کیو، تے اپناں دل ماں کیہنہ جے ہم ناں اس را کہن ور اللہ تعالیٰ عذاب کیوں نیہنہ دیتو

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا

انھاں واسطے جہنم ہی سُدی ہے ویہہ اسے ماں جیں غا تے واہ مچ پہیڑی جگہ ہے (۸) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ

ایمان آنیو! تم جسویلے گوشا کریں فر تم گوشاں ماں گناہ

وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

تے زیادتی اور رسولؐ غی نافرمانی غیں گل نہ کرو! بلکہ تم گوشاں ماں نیکی تے پرہیزگاری غیں گل کرو!

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى

تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو جس غی بارگاہ ماں تم سارا گھٹھا کیا جیں غا (۹) ویہہ گوشا تے

مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ

شیطان ہی غی طرفوں ویں تانجے (انھاں غی وجہ تیں) ایمان آلاں ناں دُکھیاویں حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ غا حکم تیں بجن

شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

انھاں ناں کجھ نقصان نیہنہ پہچا سکتو تے ایمان آلاں ناں اللہ تعالیٰ ہی ور پُھروسو کرنوں چاہئے! (۱۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ

اے ایمان آنیو! جسویلے تمناں کہیو جے کہ مجلس ماں کھل غے بیسو

(۹) یہودیاں تے منافقاں غاں گوشاں غا مقابلہ ماں اللہ تعالیٰ نے اپناں مومن بنداں ناں فرمایو جے تم اسی گلاں تیں بچ غے رہیو، تھارا گوشا تے جدوی ویں ویہہ بس نیکی غاں کماں واسطے تے پرہیزگاری غیاں گلاں واسطے ہی ہوناں چاہئے تے تمناں سدا یاہ گل رکھنی لوڑیے جے تم نے اک تہاڑے اللہ تعالیٰ غی عدالت ماں زندگی غا پل پل غو لیکھو دینن واسطے حاضر ہونوں ہے جس تیں کسے غی کسے جگہ کائے گل اولے نیہنہ رہ سکتی۔

(۱۰) یعنی یہودیاں منافقاں غا ویہہ گوشا جہڑا گناہ غی گلاں واسطے تے مومناں نال ستان تے انھاں ور ظلم زیادتی کرنا اور نبی ﷺ غی نافرمانیاں واسطے ویں یہ سارا شیطانی کم ہیں جہڑا ایمان

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

آلاں ناں دُکھیا کرن واسطے شیطان انھاں کونوں کرا رھیو ہے، ور مومناں ناں دلگیر تے پریشان ہون غی لوڑ نہیں کیونجے انھاں غیں چال چلا کیں تے یہ گوشا چُر توڑی خدا نہ چاہوے کسے غو کجھ نہیں کرا سکتا، یہ اپنیاں چلا کیاں نال کسے غو بال وی ڈِنگو نہیں کر سکتا۔ لہٰذا مومناں ناں تے بس اللہ تعالیٰ ور ہی پُھر وسو تے توکل کرنوں چاہئے۔

(۱۱) مومناں ناں مجلس غو ادب سکھایو جا رہیو ہے کہ جد کسے مجلس ماں گہٹھا ہونے ہیسیں، مجلس غو دائرو ذری کھلو کرنے بیسیا کرو! تانجے ہر ایکن ناں ارام نال بیسن غو موقعو لبھے تے کوئے باہروں آوے تاں وی کھلا ہونے بیسو تے آن آلاں ناں جگہ دیو اس عمل غی برکت نال اللہ تعالیٰ تمناں اپنی رحمت ماں کھل دیئے غو۔ اسے راجد مجلس غو امیر کسے حکمت تے مصلحت ور کسے ناں مجلس تیں اُٹھن تے دو جاں واسطے جگہ چھوڑن غو کہہ فر مجلس تیں اُٹھ جایا کرو! یہ تہذیب غیں گل ایمان تے علم غا تقاضا ہیں جتھاں ور اللہ ایمان آلاں تے علم آلاں غا درجا اُچا کرے۔ یاہ تعلیم تے قیامت توڑی آن آلاں مومناں واسطے ہے؛ ور آیت غو شانِ نزول یوہ بیان کیو گیو ہے جے اک واری رحمتِ عالم ﷺ مسیت شریف نے سامنے تھلا (صُفہ) ور بیٹھا وا تھا حضرت غی مجلس ماں صحابہء کرام وی بیٹھا وا تھا، اسے بشکار کجھ بزرگ صحابہء آ گیا جہڑا کہ جنگِ بدر ماں وی شریک ہُوا تھا، انھاں ناں مجلس ماں جگہ نہ لبھی اس ور آپؐ نے کُھل نے بیسن واسطے فرمایو، ایمان آلاں نے تے اس ور عمل کیو ور منافقاں نے اس گل ور وسوسہ تے ٹھسا پیدا کرن غی کوشش کی اس ور یوہ حکم نازل ہوو و اس تیں علاوہ وی حضرت غی مجلس ماں ہر اک بندو نیڑے ہونے بیسنوں چاہوے تھو جس غی وجہ تیں مجلس غو دائرو تنگ ہو جے تھو اللہ نے اس واسطے یوہ ادب سکھایو، تے رحمتِ عالم ﷺ نے مجلس غو یوہ وی اک ادب سکھایو ہے جے جت دو بندہ بیٹھا واویں اُنھاں غی اجازت تیں بجن تیجو بندو انھاں نے بچ آنے نہ بیسے (ابو دؤد، ترمذی)

(۱۲) رحمتِ عالم ﷺ دین غی تعلیم تے تبلیغ جس راجمع ماں فرمانویں تھا اسے راکنی ایکلاں گل کرن غو وی صحابہء کرام ناں موقعو دیں تھا، ور ہر ایکن نال کنی کنی اس راگل کرن ماں مشکل خاصی تھی فر کجھ مخلص مومن محبت غی وجہ تیں گل ذری لمی وی کر دیں تھا، اس نے نال نال منافقاں نے اک شرارت کی کہ بے فائدا گلاں واسطے حضرت کونوں کنی وقت منگن لگ گیا تانجے مسلماناں ناں بڈیار نال کیہنہ سکیں جے مھارو حضرت نال ڈنگو تعلق ہے۔ فر ویہہ اخنوں وقت لے لیں تھا کہ مخلص مومناں ناں خاص کم غی گل کرن غو وی وقت نیہنہ رہ تھو، اس ور اللہ نے یوہ حکم نازل فرمایو جے نبی پاک ﷺ نال ایکلاں گل کرن تیں پہلاں کجھ صدقو خیرات دیا کرو! ور نال ہی مخلص غریب ایمان آلاں غو دل رکھتاں فرمایو جے جناں کجھ دین جگو نہ لبھے اس ناں یوہ معاف ہے، اس حکم ور منافق کنجوسی تے کنی ہی ہو گیا ور مخلص مومناں ناں وی چونگو کہ کسے مجبوری تیں بجن ایکلاں گل کرن واسطے وقت منگنوں اللہ ناں پسند نیہنہ۔

(۱۳) یوہ حکم عام مسلماناں واسطے خاص او کھو تھو فر اِس حکم غو مقصد وی صرف ایمان آلاں غی جماعت غو سدھار کرنوں تے منافق لوکاں ناں شرارتاں تیں باز کرنوں تھو اس گلوں اللہ نے یوہ حکم تاولاں ہی چک لیو تھو اُس غا مقابلہ ماں یوہ حکم دتو جے اللہ تے اس غا حبیب غی اطاعت اور نماز زکوٰۃ غا ان حکماں ور پابندی نال عمل کرتا رہو جہڑا کدے منسوخ ہون آلا نیہنہ۔ حضرت علیؓ فرمانویں جے ساری امت ماں بس میں ہی اس حکم ور عمل کیو، میں اک دنار صدقو کرنے نبی پاک ﷺ نال خاص گل کی۔ اس تیں بعد صحابہء کرام نبی ﷺ غا ارام غو مُچ ہی خیال رکھیں تھا ات توڑی کہ اک نکی عمر غا صحابی نے آخری وقت ماں یاہ وصیت فرمائی تھی کہ جے رات ہی میری وفات ہو گئی تاں مناں دفن کر چھوڑیو تے حضرت ناں میری وفات غو چتو دفن تیں پہلاں نہ دیو کِدے حضرت رات ہی جناز و پڑھان نہ آویں تے حضرت ناں کائے تکلیف پچ جے۔ حالانکہ حضرت کونوں جناز و پڑھوان غی تے ہر ایکن غی تانگ تھی۔

فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

تاں تم جگہ کھلی کر دیا کرو اللہ تعالیٰ تمناں کھل عطا کرے غو تے جسویلے تمناں مجلس توں اٹھ جان غو کہیو جے فر تم اٹھ جایا کرو

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

جہڑا لوک تھارے بچوں ایمان لیایا ہیں تے جھاں ناں علم عطا ہووو ہے اللہ تعالیٰ انھاں غا درجا

دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اچا کرے غو، تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے (۱۱) اے ایمان

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

آلیو! جسویلے تم رسول ﷺ نال گوشہ ماں کائے گل کرنی چاہویں فر تم اپناں گوشہ تیں پہلاں

صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

کجھ صدقو دیو! یوہ تھارا واسطے بہتر ہے تے بچ پاکی غی گل ہے تے جے تمناں (صدقہ واسطے) کجھ نہ سرے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا

فر اللہ تعالیٰ تے بڑو بخشن آلو بچ مہربان ہے (۱۲) کیوں! تم ڈر گیا اس گلوں جے تم (نبیؐ نال) گوشہ

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ

ماں گل کرن تیں پہلاں صدقو دیں تے جد تم ایسو نیہنہ کر سکیا اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا

نے (وی) تمناں معاف کر چھوڑیو فر تم نماز غی پابندی رکھو تے زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

تے اس غا رسولؐ غی اطاعت کرو! تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی خبر ہے (۱۳) کیوں! تم نے انھاں لوکاں

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

ور نیہنہ تکیو! جہڑا انھاں لوکاں نال دوستی لانویں جتھاں ور خدا غو غضب ہووو ہے ویہہ نہ تے تھارا ہیں

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾

تے نہ انھاں غا ہیں تے ویہہ جان بجھ نے چھوٹھیاں گلاں ور قسم کر چھوڑیں؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

اللہ تعالیٰ نے انھاں واسطے ڈاھڈو عذاب تیار کیو وو ہے واقعہ ہی یہ مچ پھیڑا

يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن

کم کر رہیا ہیں ؛ انھاں نے اپنیں قسم ٹھال بنالیں ہیں اس را انھاں نے (لوک) اللہ غا رستہ تیں

سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾ لَّن تُغْنِيَ عَنْهُمْ

روک لیا ہیں لہذا انھاں واسطے ذلیل کرن آلو عذاب ہے ؛ انھاں غا مال

أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ

تے انھاں غی اولاد اللہ تعالیٰ کولے انھاں غے کجھ وی کم نہیں آسیں یہ تے

أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ

دوزخی ہیں (تے) یہ سدا اسے ماں ہی رہنہ غا (۱۴) جس تہاڑے اللہ تعالیٰ انھاں ساراں

جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ

ناں زندہ کرے غو فر ویہہ اس غے اگے وی اسے را (چھوٹھیں) قسم کرن لگ جیں غا جس را تھارے اگے قسم کریں تے یوہ خیال

أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٨﴾ اسْتَحْوَذَ

کریں غا جے ویہہ وی کسے (دلیل) ور ہیں سنوں ! یہ ہی لوک یقیناً چھوٹھا ہیں ؛ ویہہ شیطان

عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ

نے اپناں گہاواماں لے لیا ہیں فر اس نے انھاں ناں خدا غی یاد بسار چھوڑی ہے یہ لوک شیطان غی

الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾

پارٹی ہیں ،سنوں ! بیشک شیطان ہی غی پارٹی نقصان ماں رھن آلی ہے (۱۵)

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي

اس ماں کوئے شک نہیں کہ جہڑا لوک اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول غی مخالفت کریں یہ ساراں تیں زیادہ ذلیل

الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ

لوکاں ماں ہیں ؛ اللہ تعالیٰ نے یاہ گل لکھ چھوڑی ہے جے ہوں تے میرا پیغمبر ہی غالب رہنہ غا یقیناً اللہ

منزل ۷

اُس غا دین غاں دشمناں غی محبت واسطے جگہ نہیں رہ سکتی ، جس را کہ دنیا ماں وی دوست غو دشمن کدے دوست نہیں ہو سکتو ؛ انھاں آیتاں ماں منافقاں غا اسے عمل ور تعجب کیو جا رہیو ہے جے انھاں ناں تے تکو ! اک پاسے یہ ایمان غو تے مسلمانی غو دعوو کریں جد کہ دوجے پاسے انھاں غی دوستی تے ہمدردی انھاں یہودیاں تے مشرکاں نال ہے جنھاں ور خدا غو غضب نازل وہے ، یہ کتنی بے جوڑ چیز ناں اک جگہ گھٹھی کر رہیا ہیں ، فرمایو : یہ صرف دنیا غا مفاد پچھے دو پاسے دوستی غو ہتھ بدھاویں ۔ ور حقیقت ماں یہ نہ مسلماناں نے نال ہیں تے نہ پورا پورا یہودیاں نے نال ہیں ۔ اور دواں ولاں ناں اپنی سنگت غو یقین دوان واسطے جان بُجھ نے چھوٹھیں قسم کر جیں ۔ روایتاں ماں منافقاں غیں چھوٹھیں قسم کرن غا نج واقعہ آیا ہیں اک واری عبداللہ ابن نبتل ناں غا ایکن منافق ناں نبی پاک ﷺ نے فرمایو : تم مناں کیوں گالن کڈیں ؟ وہ قسماں اُپر قسم کر کر نے یقین دوان لگ گیو ، سگوں اپناں سنگیاں ناں وی بلا لیو و یہہ وی چھوٹھیں قسم کرن واسطے کھلا ہو گیا ، اللہ نے فرمایو : یہ مسلماناں تیں اپنوں مال جائداد تے اولاد بچان واسطے اپنی قسماں ناں ٹھال بناویں تا نجے مسلمان ہم ناں اپنوں سمجھ نے مھارے خلاف کائے کاروائی نہ کریں ۔ اسے را یہودی ہم نا مسلمان سمجھ نے دشمناں جسو سلوک نہ کریں ۔ اس طریقہ نال ویہہ دو جاں ناں وی اسلام تیں دور کرن غی کوشش کریں تھا ، اور سوچیں کہ مھاریں چال کامیاب ہو گئیں ہیں تے ہم چنگو کم کر رہیا ہیں ۔ جس را کہ اجکل وی بے شمار ناں غا مسلمان یہ ہی منافقاں آلا کم کر کر نے اپنی چلاکی ور پُھنڈتا رہیہہ اک پاسے گج گج نے مسلمانی غو اعلان کریں ، دوجے پاسے ساریں ہمدردیں تے دوستی کافراں نال رکھیں اللہ نے فرمایو یہ چنگا کم نہیں بلکہ مچ مندا تے پھیڑا کم کر رہیا ہیں ۔ یہ اپناں آپ ناں بے وقوف بنا رہیا ہیں انھاں واسطے تے ذلیل کرن آلو زبردست عذاب تیار ہے ، جت انھاں ناں مال ، دولت ، اولاد کجھ کم نہیں آسیں ، تے یہ ہمیشاں ہمیش جہنم ماں رہنہ غا ۔

(۱۵) یعنی انھاں منافقاں ناں چھوٹھیں قسم کرن غی اسی عادت تے ہلیتر پے گئی ہے جے یہ قیامت نے تہاڑے جد اللہ تعالیٰ غی عدالت ماں کھلاویں غا اُت وی اِسے را چھوٹھیں قسم کرن لگ جیں غا کہ ہم نے تے کدے منافقت کی ہی نہیں ، نہ کافراں نال کدے دوستی لائی ۔ اور یہ قسم کر نے سوچیں غا کہ شائد کم بن جے غو تے اللہ تعالیٰ مھارا کوڑ و یقین کر لئے غو حالانکہ یاہ اُنھاں غی کتنی بڑی جہالت وہے غی ! کہ جہڑو ساری جیا جون غا اک اک راز تیں واقف ہے بلکہ اُس نے سامنے کوئے راز ، راز ہو ہی نہیں سکتو وہ تے اولے باندے ہر چیز ناں برابر جانے ور منافق اس غی عدالت ماں وی کوڑ مارن واسطے کھلا ہو جیں غا فرمایو : اصل ماں انھاں ور شیطان نے پکو قبضو کر لیو ہے جسنال انھاں غی مت مارے گئی ہے ، تے یہ شیطان غی پارٹی بن گیا ہیں اُسے غاں اشاراں ور منافقت آلیں یہ بیہودہ گل کر رہیا ہیں ور شیطان غی پارٹی غو انجام تے یقیناً بربادی ہے نہ دنیا ماں انھاں غیں چال چلا کیں چل سکیں غیں تے نہ آخرت ماں ! بلکہ دواں جہاناں ماں ذلیل خوار ہی ویں غا ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوۡمًا یُّؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ

بڑی طاقت آلو تے زبردست ہے (۱۶) جہڑا لوک اللہ ور تے آخرت غا تہاڑا اور یقین رکھیں تم انھاں

الۡاٰخِرِ یُوَآدُّوۡنَ مَنۡ حَآدَّ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَلَوۡ کَانُوۡۤا

ناں ان لوکاں نال کدے وی دوستی کرتا نہیں دیکھ سیں جہڑا اللہ تے اس غا رسول غی مخالفت کریں پہانویں ویہہ

اٰبَآءَہُمۡ اَوۡ اَبۡنَآءَہُمۡ اَوۡ اِخۡوَانَہُمۡ اَوۡ عَشِیۡرَتَہُمۡ ؕ اُولٰٓئِکَ

انھاں غا باپ یا انھاں غا بچایا انھاں غا پہائی یا انھاں غا کنبہ بلادری غا ہی کیوں نہ ویں، یہ ہی لوک ہیں

کَتَبَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ الۡاِیۡمَانَ وَاَیَّدَہُمۡ بِرُوۡحٍ مِّنۡہُ ؕ

جنھاں غا دلاں ماں اللہ نے ایمان لکھ دتو ہے تے اپناں غیبی فیض نال انھاں غی مدد کی ہے

وَیُدۡخِلُہُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ

تے وہ انھاں ناں اساں باغاں ماں داخل کرے غو جنھاں ماں نہر بہتی ویں غیں ویہہ سدا انھاں ماں ہی

فِیۡہَا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡہُ ؕ اُولٰٓئِکَ حِزۡبُ

ریہنہ غا اللہ تعالیٰ انھاں تیں راضی ہے تے ویہہ اللہ تعالیٰ تیں راضی ہیں یہ لوک اللہ تعالیٰ غی

اللّٰہِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰہِ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۲﴾

جماعت ہیں سنوں ! بیشک اللہ تعالیٰ ہی غی جماعت کامیاب ہون آلی ہے (۱۷)

سُوۡرَۃُ الۡحَشۡرِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورت حشر مدنی ہے تے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان نچ رحم آلو ہے﴾ اس ماں چووی آیت ہیں

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَہُوَ الۡعَزِیۡزُ

(۱) جہڑیں چیز اسماناں ماں ہیں تے جہڑیں زمین ماں ہیں ساریں اللہ غی تسبیح بیان کریں تے وہ غالب ہے

الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ

حکمت آلو ہے ؛ وہ ہی تے ہے جس نے اہل کتاب غا کافر پہلی واری

الۡکِتٰبِ مِنۡ دِیَارِہِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا

ہی گہٹھا کر نے انھاں غا گہراں تیں کڈ چھوڑیا تھارو خیال وی نہیں تھو جے ویہہ نکلیں غا

(۱۶) یعنی اللہ تعالیٰ غا دین تے اس غاں پیغمبراں غا مقابلہ ماں کھلا ہون آلا حق غا دشمن باطل پرست اپنی چال چلا کیاں ماں کدے کامیاب نہیں ہوتا، اُنھاں غی پھونکڑ پھانکڑ دو دن غی گل وہے چھیکو حق غالب آ جے، نبیاں غی تحریک کامیاب ہو جے تے باطل پرست ذلیل ہو جیں یا ہ گل اللہ تعالیٰ نے لکھی وی ہے جہڑی پہلا تہاڑا تیں ہی طے ہے جنساں کوئے بدلا نہیں سکتو کیونجے یا ہ گل لکھن آلو زبردست طاقت غو مالک تے سب ور غالب ہے فر اُس غی گل کون موڑ سکے !! قرآن غی یا ہ پیشن گوئی حرف حرف پوری ہوئی، تے کجھ سالاں تیں بعد ہی یہودیاں، مشرکاں تے منافقاں ساراں واسطے عرب غی زمین سوڑی ہو گئی۔

(۱۷) منافقاں دل غاں روگیاں تیں بعد مخلص مومناں غو تے صحابہ کرام غو ذکر ہو رہیو ہے، کہ جنھاں خوش نصیباں ناں اللہ تعالیٰ تے آخرت ور ایمان غی سچی دولت نصیب ہوئی ہے، ویہہ اللہ تے اس غا رسول غاں دشمناں، یہودیاں، عیسائیاں، مشرکاں تے دو جاں کافراں ناں دوست بنالیں یوہ کدے نہیں ہو سکتو، یوہ ہے ہی ناممکن ! پہانویں ویہہ مشرک انھاں غا اپناں ماں باپ پہین پراتے دو جار شتیدار ہی کیوں نہ ویں، کیونجے انھاں مومناں غاں دلاں ماں تے اللہ نے ایمان غی گل لکھدتی ہے، اپنی غیبی مدد نال اُنھاں غی مدد فرمائی ہے، فر یہ خدا غا دین غاں دشمناں ناں اپنوں دوست کس رابنا سکیں ! تے انھاں غیں دلی ہمدردیں کافراں نال کس را ہو سکیں ! انھاں نے تے نعمتاں پہری جنت ماں جانوں ہے جت یوہ اعلان وہے غو کہ جاؤ خدا تھارا تیں راضی ہے تے تم اس تیں راضی ہیں ہُن وہ کدے تھارے اپر ناراض نہیں ہو سیں، فر فرمایو جے جس را منافق دل غا روگی شیطان غی پارٹی ہیں یہ مخلص مومن اللہ تعالیٰ غا لشکر ہیں تے یہ خُدائی جماعت ہیں جہڑا دنیا آخرت ماں یقیناً کامیاب ویں غا۔ یہ شان صحابہ کرام غی تھی جنھاں نے اللہ تعالیٰ غا دین غا مقابلہ ماں کسے غی کجھ پرواہ نہیں کی، جنگ بدر، احد، خندق غا حالات پڑھو، پرا پرا غا مقابلہ ماں، باپ پوت غا مقابلہ ماں، تے پوت باپ غا مقابلہ ماں مدان ماں آ گیو تھو، سگوں منافقاں غا سردار عبداللہ ابن ابی غا پوت حضرت عبداللہؓ نے جہڑا پکا سچا مسلمان تھا اک واری رحمتِ عالم ﷺ اگے عرض کی تھی جے اگر تم مناں اجازت دیں تاں ہوں اپناں منافق باپ غی مُنڈی لاہ لیاؤں ! ور نبی پاکؐ نے انھاں ناں اس راکرن تیں ٹھاک چھوڑیو۔ اللہ تعالیٰ غا فضل نال سورت مجادلہ غی تفسیر اج منگلار آلے تہاڑے ۱۷ ار جولائی ۲۰۰۱ء ناں پوری ہوئی۔ فی مرکز الاستعلام

(۱) دوجی آیت غا لفظ ﴿اَوَّلِ الۡحَشۡرِ﴾ ور سورت پاک غو ناں ''سورت حشر'' ہے۔ یا ہ سورت پاک مدنی ہے تے اس ماں جس واقعہ غو ذکر ہے اُس تیں چو لگے جے یا ۴ھ ماں نازل ہوئی ہوئی، اس سورت پاک ماں یہودیاں غا اک قبیلہ بنو نضیر غی غداری تے فر انھاں غی مدینہ پاک تیں جلا وطنی، تے انھاں غاں دوستاں منافقاں غو ذکر ہے۔ آخر ماں ایمان آلاں ناں یا ہ نصیحت ہے جے تم منافقاں تے یہودیاں غا رستہ تیں دور رہ نے اللہ غی فرمانبرداری تے نیک عملاں آلی زندگی گذارو۔ سورت پاک کیونجے بنو نضیر غا بارہ ماں نازل ہوئی ہے اس گلوں حضرت ابن عباسؓ اس ناں سورت بنو نضیر فرمانویں ویں تھا (بخاری شریف) مدینہ پاک نے آسیں پاسیں کوئے ترے چار میل غا چھنڈ اور یہودیاں غا ترے قبیلہ بنو قینقاع، بنو نضیر، تے بنو قریظ بسیں تھا۔ رحمتِ عالم ﷺ نے مدینہ غی ہجرت تیں بعد پہلو کم یو ہی کیو تھو کہ انھاں قبیلاں نال جنگ نہ کرن غو معاہدو کیو تھو فر مسلمان تے پابندی نال اس معاہدا ور قائم رہیا، ور یہودیاں غا یہ قبیلہ ہر ویلے موقع غی تاڑ ماں رہیا جد جد موقع لگو رہیو غداری کرتا رہیا، بنو قریظہ غی غداری غو ذکر تے سورت احزاب ماں تفصیل نال گذر گیو ہے، بنو قینقاع غو اسے سورت ماں اگے آ رہیو ہے، بنو نضیر خاصو امیر تے سرمایہ دار قبیلو سمجھیو جے تھو، انھاں غو سردار کعب بن اشرف نچ پہیڑی کھوء غو دل غو کھوٹو شخص تھو، اس نے اک پاسے مسلماناں نال معاہدو رکھیو دو جے پاسے چالی بندالے نے مکہ مکرمہ گیو تے مشرکاں ناں مسلماناں نے خلاف پہڑکان لگو۔ بلکہ چالی مشرکاں سنگ خانہ کعبہ غو پڑدو پغڑ نے انھاں نال وعدو کیو جے ہم تھاری مدد کراں غا، نبی پاک ﷺ غا حکم ور اس غو کم تے حضرت محمد بن مسلمہؓ نے کر دتو ور

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

یوہ قبیلو شرارتاں تیں باز نیہنہ آیو، غزوہ اُحد تیں بعد اک مشرک قبیلہ نے نبی پاک ﷺ اگے درخواست کی جے ہم مسلمان ہونا چاہواں تم کجھ بندا مھارا علاقہ ماں تبلیغ واسطے پیج دیو حضرت نے ستر صحابہ روانہ فرمادتا بعد ماں پتو لگو کہ انھاں لوکاں غا دل ماں سازش تھی انھاں نے اپناں علاقہ ماں یہ سارا صحابی کہیر غے قتل کر چھوڑیا، بس اک صحابی حضرت عمرو بن اُمیہ ضمریؓ کسے راپج گیا، یوہ دردناک حادثو ''بیرِ معونہ'' غا ناں ور مشہور ہے، یہ صحابی واپس مدینہ آ رہیا تھا کہ انھاں ناں رستہ ماں دو مشرک لبھ گیا انھاں نے ویہہ دوئے قتل کر چھوڑیا، ور یہ مشرک اُس قبیلہ غا بندا تھا جس نال رسولِ پاک ﷺ غو جنگ نہ کرن غو معاہدو تھو، اج غی سیاسی دنیا ہوتی تاں کوئے بہانو کر دتو جاتو ور رحمتِ عالم ﷺ نے انھاں دواں مشرکاں غا قتل غو جرمانوں (دیت) ادا کرن غو فیصلو کیو، جس واسطے مسلماناں کونوں وی چندو لیو، معاہدہ غے مطابق اسا موقع ور بنو نضیر نے وی چندو دینوں تھو، انھاں غو محلو مدینہ تیں چڑہدا آنے پاسے ترے چار میل دور تھو، حضرت چندہ واسطے انھاں کونے گیا، انھاں نے بڑی چلا کی نال حضرت اپناں قلعہ غی بلی بیٹھ بسال چھوڑیا تے کہن لگا ہم اے ہُن آپس ماں چندو کرغے لیار رہیا ہیں، ور اندر جاغے مشورہ کیو جے موقعو چنگو ہے، اک بڑو پہارو پتھر اپروں سٹ غے حضرت ناں قتل کرن غو منصوبو بنا لیو، اللہ نے اپناں حبیب ﷺ ناں یاہ گل وحی غے ذریعہ دس دتی تے حضرت فٹ واپس مدینہ چلیا گیا، صحابہ کرام ناں جنگ غو حکم دید تو یہودی اجوں دلیلیں ہی پیا وا تھا کہ صحابہ کرام نے انھاں غا قلعہ غو کھیر و کر لیو، عبداللہ بن ابی منافق نے یہودیاں درسنیو تو ریو جے ڈٹ جاؤ ہم ہر حال ماں تھارے نال ہاں! لیکن اللہ نے انھاں غا دل ماں اسو رعب گھلیو کہ ویہہ ۸ دناں تیں بعد ہی ہتھیار سٹن واسطے تیار ہو گیا، انھاں نے اتنی غداریں کی تھیں ور رحمتِ عالم ﷺ نے فروی نرمی برتی نہ یہ قتل کیا نہ انھاں غا محلہ ناں اگ لائی جس را کہ اجکل کیو جے بلکہ اس گل ور صلح ہوئی کہ مدینہ تیں جلاء وطن ہو جاؤ تے جتنوں سمان نال لے جا سکیں بجن ہتھیاراں تیں وہ سب لے جاؤ! یہ مدینہ تیں نکل غے خیبر جا غے بس گیا، جتوں حضرت عمرؓ غا خلافت غا زمانہ ماں انھاں غی دو جی جلاوطنی ہوئی تے یہ شام چلیا گیا۔ اللہ نے مسلماناں ناں انھاں غی اس حالت تیں نصیحت تے عبرت پنھون واسطے فرمایو۔ اس سورت پاک ماں اس سارا قصہ ور اک طرح غو تبصرو ہے۔

(۲) ﴿اَوَّلِ الْحَشْرِ﴾ غی ترے طرح تفسیر کی جے اک یاہ کہ پہلا ہلہ ماں ہی کڈ چھوڑیا، یعنی جسو مسلماناں نے ہلو ماریو انھاں نے ہتھیار سٹ چھوڑیا تے جنگ کرن غی ہمت نیہنہ کی، دو جی یاہ کہ یوہ انھاں غو پہلو ہی حشر تھو، اس تیں پہلاں یہ کدے اس را جلاوطن نیہنہ ہُوا تھا تے تیجی تفسیر اس را کی جے کہ یوہ انھاں لوکاں غو پہلو حشر ہے اس ماں اشارو ہے جے اک حشر انھاں غو ہور ہونی آنو ہے، جیڑو حضرت عمرؓ غا دور ماں ہوو و جد خیبر تیں وی انھاں ناں جلاوطن ہونوں پیو، مطلب یوہ ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے اہل کتاب غا کافر بنو نضیر انھاں غاں گھراں تیں کڈ دتا حالانکہ انھاں غی طاقت غی وجہ تیں نہ تے مسلماناں ناں یوہ خیال تھو کہ ویہہ اتناں جلدی ہتھیار سٹ چھوڑیں غا، تے نہ ویہہ کدے اسی ذلالت غو سوچ سکیں تھا بلکہ انھاں غو تے یوہ خیال تھو جے مھارا قلعا ہمناں بچا لیں

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ

تے انھاں غو آپ وی یوہ خیال تھو جے انھاں غا قلعا انھاں ناں اللہ تعالیٰ تیں بچا لیں غا فر اللہ تعالیٰ (غو عذاب)

اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

انھاں ور اتوں آپیو (جتوں) انھاں غو خیال وی نیہنہ تھو، تے اللہ تعالیٰ نے انھاں غا دلاں ماں رعب

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي

گھل چھوڑیو ویہہ اپناں ہی گھراں ناں اپناں ہتھاں تے ایمان آلاں غا ہتھاں نال

الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ

اجاڑ رہیا تھا فر اے اکھاں آلیو! عبرت حاصل کرو؛ (۲) تے جیکدے اللہ تعالیٰ

كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ

نے انھاں ور جلاء وطنی نہ لکھی وہے آ، تاں وہ انھاں ناں دنیا ماں ہی سزا دے آ، اور آخرت ماں

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَ

تے انھاں واسطے جہنم غو عذاب ہے، یوہ اس گلوں کیونجے انھاں نے اللہ تے اس غا رسولؐ غی

رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

مخالفت کی تھی تے جیڑو اللہ تعالیٰ غی مخالفت کرے فر اللہ تعالیٰ وی یقیناً سخت سزا دین آلو ہے (۳)

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا

کھجوراں غا جیڑا بوٹا تم نے کپ چھوڑیا یا تم نے ویہہ جڑاں اُپر کھلا رہن دتا،

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ

یوہ سب کجھ اللہ غا حکم نال ہووؤ تے اس گلوں تانجے وہ نافرماناں ناں ذلیل کرے (۴) تے جو کجھ اللہ نے انھاں کونوں

مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ

اپناں رسولؐ ناں دوا چھوڑیو ہے تم نے تے اس ور نہ گھوڑا دڑایا ہیں تے نہ اونٹھ! ور

اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

اللہ تعالیٰ ہی جس ور چاہوے اپناں رسولاں ناں مسلط کر چھوڑے تے اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ور قدرت

غا، ور اللہ غی قدرت نال اَچن چیت ہی انھاں غو کھیر و ہو گیو، تے خدا غو عذاب اس را آ گیو کہ ویہہ کدے اُس غا بارہ ماں سوچ وی نیہنہ سکیں تھا، تے انھاں غا دل ماں اللہ نے رعب گھل چھوڑیو کہ ویہہ آپے اپناں ہتھاں نال اپناں گھر اجاڑ رہیا تھا پہت دروازا تے کڑیں پٹ پٹ غے اپنے نال لدر رہیا تھا، نال ہی مومن وی باقی سمان پٹ چوٹ رہیا تھا، یوہ کتنوں عجیب نقشو تھو، تے اس ماں اکھاں آلاں واسطے کتنی سبق غی گل ہیں کہ جد خدا غو قہر آوے فر کائے چیز کم نیہنہ آتی۔

(۳) یعنی انھاں غی قسمت ماں اللہ نے جلاوطنی لکھی وی تھی تانہی یہ بڑا عذاب تیں بچ گیا جیکدے یاہ گل نہ ہوتی فر انھاں ور وی بنو قریظہ ہاروں ہی قتل، غلامی، تے قید جسو عذاب نازل ہو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جاتو، وراصل عذاب تے آخرت غو ہے جت پُہنچتی اگ انھاں واسطے تیار ہے، کیونجے یہ اللہ تعالیٰ غا دین تے اس غا حبیب ﷺ نال دشمنی کر رہیا ہیں جس غو نتیجو یوہی نکلنوں ہے۔

(۴) رحمتِ عالم ﷺ غا حکم ور بنو نضیر غی کھجوراں غا باغ بچوں کجھ کھجور کپ دتی گئیں تھیں، اک تے اس واسطے تانجے انھاں غا قلعہ غے اگے رکاوٹ نہ رہ تے لڑائی ماں کجھ مشکل پیش نہ آوے، اور دوجی وجہ یاہ تھی تانجے یہ سڑیں کہ مسلماناں غو مھاراں باغاں ور وی قبضو ہو گیو ہے فر جوش ماں قلعہ تیں باہر آ غے کُھلا مدان ماں جنگ کریں، اس ور یہودیاں تے مشرکاں نے یاہ لنگ لالی جے مسلمان ساری دنیاناں تے سدھار غو سبق پڑھانویں ور آپ فساد تے بغاڑ کریں، کجھ مسلماناں غا دل ماں وی ذری ٹھسو آیو کہ کِدے مھاراتیں غلطی تے نیہنہ ہوگئی اللہ تعالیٰ اسے غا بارہ ماں فرمارہیو ہے جے یوہ سب کجھ اللہ غا حکم نال ہووؤ جہڑا بوٹا کپیا گیا ویہہ وی اللہ غا حکم نال تے جہڑا باقی رہیا ویہہ وی اللہ غا حکم نال ہی رہیا کیونجے رحمتِ عالم ﷺ غو حکم اللہ ہی غو حکم ہے، تے اس ماں بڑو فائدو یوہ ہووؤ کہ خدا غا نافرمان متکبر جھاں ناں اپنی طاقت ور کہمنڈ تھو ذلیل ہُوا، انھاں غی اکھاں اگے انھاں غو باغ تباہ ہووؤ ور ویہہ کجھ نیہنہ کرسکتا۔ اج وی یوہی حکم کھلی فصل باغ، بوٹا وغیرہ غو ہے جنگ ماں بجن کسے سخت ڈاہڈی مجبوری غے کپنا جائز نیہنہ۔

(۵) دشمناں کولوں جو کجھ مسلماناں غے ہتھ لگ جئے، وہ دو طرح غو مال وہے اک وہ جہڑو جنگ تیں بعد لبھے اس ناں ''مالِ غنیمت'' کہیو جئے۔ تے اک وہ جہڑو جنگ تیں بجن ہی دشمن دین ور مجبور ہو جئے یاہ جنگ تیں بجن ہی ڈر خوف نال دشمن سٹ غے نس جئے۔ اس ناں ''مالِ فے'' کہیو جئے مالِ غنیمت غو حکم تے سورت انفال ماں بیان ہو گیو ہے جے اس غا پنج حصہ کر غے اک حصو بیت المال ماں جمع کیو جئے تے چار حصہ مجاہداں ماں بنڈ دتا جیں ''مالِ فے'' غو حکم ات بیان ہو رہیو ہے ور اس غا حکم سنان تیں پہلاں فرمایو جے یوہ خاص اللہ غا فضل تے کرم نال لبھو ہے نہ اس ور تمناں گھوڑا دڑاناں پیا تے نہ اونٹھ، بلکہ اللہ نے اپنی قدرت نال اپناں حبیب ﷺ ناں دیدتو ہے لہذا اللہ غا ہی حکم ور عمل کرو تے اس ناں اپنوں ذاتی حق نہ سمجھو۔

(۶) مالِ غنیمت ماں جہڑو پنجموں حصو بیت المال واسطے کڈیو جئے اُس غو وی سورت انفال دسواں سپارہ غی پہلی آیت ماں یوہ ہی حکم بیان ہووؤ ہے، ات سارا ''مالِ فے'' غو یوہ ہی حکم سنایو جا رہیو ہے جے یوہ مال جنگ ماں شریک مجاہداں ماں نہ بنڈیو جئے کیونجے جنگ ہوئی ہی نیہنہ، بلکہ اس را غا مال غا خرچ واسطے یہ چھ جگہ ہیں جھاں ماں پہلو ناں اللہ غو ہے ور اس غو سُچو ناں صرف برکت واسطے ہے یعنی حقیقت ماں تے سب کیئں غو مالک وہ ہی ہے تے اُسے نے اپناں فضل نال دین غاں دشمناں کولوں لے غے تمنان دتو ہے، ہُن پنج جگہ رہ گئیں جن ماں پہلو ناں رحمتِ عالم ﷺ غو ہے، جے حضرت غا گہر غو خرچو تے حضرت کولے آن جان آلاں غی مہمانی اس تیں کی جئے حدیث ماں ہے جے فر حضرت اس مالِ فے بچوں اپنی پاک بیویاں غو سارا سال غو خرچو لیں ویں تھا تے باقی مال جنگ غا ہتھیار مُل لین تے جنگ غی تیاریاں ور خرچ فرمانویں ویں تھا (بخاری شریف) دوجو ناں رشتیداراں غو ہے جس تیں حضور ﷺ غا ویہہ رشتیدار مراد ہیں جھاں نے ایمان قبول کیو تے دین غی مدد کی انھاں ناں کیونجے زکوٰۃ لینی جائز نیہنہ لہذا انھاں ناں مالِ فے بچوں دتو جئے۔ یہ دوئے مصرف وی رحمتِ عالم ﷺ غا وصال تیں بعد ختم ہو گیا، ہُن مال فے غا خرچ واسطے ترے ہی جگہ بچ گئیں ہیں (۱) یتیم (۲) مسکین (۳) تے مسافر یعنی امیر المومنین اس مال ناں بیت المال ماں جمع کر لئے فر مسلماناں غی ضرورت غے مطابق یتیماں، مسکیناں (غریباں) مسافراں ور یوہ خرچ کرے، تے حضرت غا جہڑا رشتیدار یعنی سید یتیم یا مسکین یا مسافر ویں انھاں ناں ساراں تیں مُہرے دیئے ور مالداراں ناں دینوں جائز نیہنہ۔ آخر ماں اس حکم غی حکمت بیان فرمائی جے اللہ نے ناں لے لے غے اس مال غا یہ حقدار اس گلوں دسیا ہیں تانجے ہمیشاں یتیماں، غریباں مسافراں تے عام مسلماناں غو خیال رکھیو جئے۔ تے دوجیں دینی ضرورت پوری ہوتی ریہنہ اور یوہ مال مالداراں غی جاگیر بن غے سرمایہ داراں غاں ہتھاں ماں ہی پھیر پرت نہ کھاتو رہ۔

قَدِيْرٌ ۝٦ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

رکھن آلو ہے (۵) انھاں گرائیاں کولوں اللہ تعالیٰ نے جو کجھ اپناں رسولؐ ناں دوایو ہے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

وہ تے اللہ تعالیٰ اور رسول (ﷺ) تے (نبی پاکؐ غاں) رشتیداراں تے یتیماں اور مسکیناں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ

نالے مسافراں واسطے ہے تانجے یوہ مال تھاراں مالداراں ماں ہی نہ پھر تو رہ (۶)

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

تے تمناں رسولؐ جو کجھ دیں تم وہ لے لیو تے ویہہ تمناں جس تیں ٹھاک چھوڑیں اس تیں تم رک جاؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ

تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دین آلو ہے (۷) (یوہ مال) انھاں (غریباں) مہاجراں واسطے ہے

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا

جہڑا اپناں گہراں تیں نالے اپناں مالاں تیں کڈ دتا گیا ہیں ویہہ اللہ تعالیٰ غو فضل تے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

(اس غی) رضامندی لوڑیں تے اللہ تعالیٰ اور اس غا رسولؐ غی مدد کریں، یہ ہی

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝٨ ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ

لوک سچا ہیں؛ تے اُنھاں واسطے ہے جھاں نے مھاجراں تیں پہلاں ہی مدینہ پاک ناں اپنوں گہر بنا لیو تھو تے ایمان

قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

لے آیا تھا، ویہہ انھاں نال محبت کریں جہڑا ہجرت کر غے انھاں کولے آویں تے ویہہ اپناں دلاں ماں اس چیز غی

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

کائے ضرورت نیہنہ سہئی کرتا جہڑی انھاں (مہاجراں) ناں دتی جئے تے ویہہ مہاجراں ناں اپنے اُپر ترجیح دیں پہانویں

خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩

آپ کتناں ہی ضرورت مندویں تے جہڑو اپناں نفس غی حرص تیں بچ گیو فر اسا ہی لوک تے کامیاب ہون آلا ہیں (۸)

وقف لازم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷) یعنی مال جائداد وغیرہ نبی پاک ﷺ اللہ غا حکم نال جس را بنڈیں تے جہڑ و تمناں دیں وہ خوشی خوشی برکت سمجھ غے لے لیو تے جھاں کماں تیں ٹھاکیں انھاں تیں باز رُہو کیو نجے حضرت غی نافرمانی اللہ غی نافرمانی ہے، لہذا اللہ تیں ڈرتا رہو کِدے اس غا سخت عذاب غا کہیر اماں نہ آ جیں۔ فائدو:- ات یوہ حکم ''مالِ فے'' غاذکر ماں آیو ہے جس غو مطلب ہے کہ جو کجھ دیں لے لیو تے جس تیں ٹھاکیں اس تیں باز آ جاؤ، ور یہ لفظ اسا عام ہیں کہ اس غو حکم وی عام ہے جے حضرت جس کم غو حکم دیں اس ور عمل کرو تے جس کم تیں ٹھاک چھوڑیں اس تیں باز آ جاؤ! حضرت ابنِ مسعودؓ نے وجود ور چتر کڈان (گدوان، Embeding) آلیاں کالسریاں ور تے متھا غا بال پٹ غے کھسکا سیں کڈان آلیاں ور لعنت کی، اک کالسری نے پچھیو یاہ گل قرآن غی کہڑی آیت ماں ہے، انھاں نے جواب ماں یاہ ہی

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

تے (یوہ مال) انھاں لوکاں واسطے ہے جہڑا انھاں تیں بعد آویں غا، جہڑا دعا منگیں غا جے ربا! توں ہمناں بخشدے

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ

تے مہاراں اُن پہائیاں ناں وی جہڑا مہارا تیں پہلاں ایمان لیایا ہیں تے توں مہاراں دلاں

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾

ماں ایمان آلاں غی طرفوں کھوٹ پیدا نہ ہون دیئے ربا! بیشک توں بڑی شفقت آلو مچ رحم آلو ہے (۹)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

کیوں! تم نے انھاں منافقاں در ہینہ تکیو! جہڑا اہل کتاب غا اپناں کافر

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

پہائیاں ناں کیہنہ تھا، کہ جیکدے تم اتوں کڈیا گیا تاں ہم وی ضرور تھارے نالو نال نکل

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ

جاں غا تے ہم تھارا بارہ ماں کدے وی کسے غی گل ہینہ منساں تے جے تھارے نال لڑائی ہوئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ

تاں ہم ضرور تھاری مدد کراں غا تے اللہ تعالیٰ گواہی دے رہیو ہے جے یہ بالکل جھوٹھا ہیں؛ جیکدے

اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ

ویہہ کڈیا گیا تاں یہ انھاں غے نال ہینہ نکل سیں، تے جے انھاں نال جنگ ہوئی تاں یہ انھاں غی مدد ہینہ کرسیں (۱۰)

وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ

تے جیکدے یہ انھاں غی مدد ور آویں غا تاں ویہہ کنڈ پھیر غے نس جیں غا فر انھاں غی مدد نہینہ کی جاسیں؛ (اے مسلمانوں)

اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تھارو ڈر انھاں غا دلاں ماں اللہ تعالیٰ (غا ڈر) تیں وی زیادہ سخت ہے یوہ اس گلوں کیو نجے

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ

ویہہ ناسمجھ لوک ہیں (۱۱) ویہہ سارا رل غے وی تھارا نال جنگ ہینہ کر سکتا ور قلعاں

آیت پڑھی کہ اللہ نے نبی پاک ﷺ غا ہر حکم ور عمل کرن غو حکم دتو ہے تے نبی پاک ﷺ نے اس کم تیں ٹھاکیو ہے (بخاری شریف ملخصا) ہور وی اس را غیں کیئں روایت تے کیئں قصہ تفسیر قرطبی وغیرہ ماں نقل ہوا ہیں۔

(۸) مالِ فے غاں حقداراں بچوں صحابہء کرام غی دو جماعتاں مہاجر تے انصار غو کئی کئی ذکر کیو ہے، تے دواں جماعتاں غیں سچیں سچیں صفت بیان فرمائی ہیں جے ''مال فے'' ہجرت کرنے آن آلاں ان غریب صحابہ کرام غو حق ہے۔ جہڑا اسلام غی وجہ تیں اپناں گہراں تے اپناں مالاں تیں کڈ دتا گیا ہیں اور انھاں نے ہجرت صرف اللہ تعالیٰ غو فضل تے اس غی رضا کھٹن واسطے کی ہے باقی دنیا غی کائے لالچ تے غرض انھاں غا دل ماں ہینہ تے ویہہ اللہ غا دین تے اس غا حبیب ﷺ غی مدد ماں جند جان غی قربانیں دے دے غے اپناں ایمان غو نقد ثبوت پیش کر رہیا ہیں تے کلمہ طیبہ ماں اللہ تعالیٰ نال کیا واوعدہ ناں سچو کر غے دس رہیا ہیں، فرمدنی انصاری صحابہ غی صفت کرتاں فرمایو جے مالِ فے انھاں نیک بختاں غو حق ہے جھاں نے مہاجر صحابہ غا ات آن تیں پہلاں ہی ''اسلامی راجدانی'' مدینہ ماں اپنوں گہر بنا یو و وتھو تے ایمان قبول کرنے ایمان ماں اپنی جگہ بنا لی تھی۔ یہ ہجرت کرنے ات آن آلاں تیں تنگ دل ہینہ ہوتا بلکہ انھاں نال دلی محبت رکھیں اتنوں ہی ہینہ سگوں مہاجراں ناں جو کجھ دتو جے اس غی اپناں دل ماں انھاں ناں کجھ تاہنگ وی ہینہ سہئی لگتی تے یہ کسے وی چیز غا دین واسطے دو جاں ناں اپناں تیں اگے رکھیں اصل گل یاہ ہے کہ اللہ نے انھاں غا دل تیں کنجوسی، بخیلی تے تنگی بالکل کڈ دتی ہے انھاں غا دل ماں تنگی تے سوڑ غی گل آتی ہی ہینہ فراس تیں بڑو کھڑ وانعام وہے غو جس ناں یاہ گل نصیب ہوگئی وہ تے کامیاب ہی ہو گیو۔ جد یہ آیت نازل ہوئیں اس ویلے مہاجر صحابہ انصاری صحابہ غاں گہراں ماں ہی رہینہ تھا تے پہڑی مزوری کرنے وقت ٹپانویں تھا نبی پاکؐ نے انصاری صحابہ ناں سد غے فرمایو! بنو نضیر غی جائداد اللہ نے تمناں دیدتی ہے ہُن دسو تھاری کے رائے ہے یا تے یوہ مال تم ساراں ماں بنڈ دتو جے تے مہاجر تھاراں گہراں ماں ہی رہینہ تے یا یوہ مال مہاجر صحابہ ناں دیدتو جے فر ویہہ اپناں گہر بنا غے انھاں ماں رہینہ انصاری صحابہ رو پیا تے عرض کی حضرت! مہاری تے یاہ مرضی ہے جے یاہ ساری جائداد مہارا مہاجر پہائیاں ناں دیدتی جے ور ویہہ پہلاں ہاروں مہاراں ہی گہراں ماں رہینہ سبحان اللہ!! تاریخ غے کنیں انسانیتی غی یاہ گل وی پئی ورنہ مُلکی غیر

مُلکی غاں چھغڑاں نال کوئے زمانوں خالی رہیو ہی ہینہ۔ فر یوہ مال مہاجر صحابہ ماں ہی بنڈیو گیو انصار بچوں بس حضرت سہل بن حنیفؓ تے حضرت ابو دجانہؓ ناں حصولھو کیو نجے انھاں غی حالت مچ ہی پتلی تھی۔ انصار صحابہ کرام نے باہروں آن آلاں مومناں غی کس را خدمت کی تے ایثار قربانی غا کسا کسا جزبہ دسیا اس غی تفصیل ور بڑیں بڑیں کتاب لکھیں گئیں ہیں بس اک قصو لگیں ہتھیں تم وی ات سُن لیو! رحمتِ عالم ﷺ غی بارگاہ تیں اک انصاری صحابی مہمان اپنے گہر لے گیا گہر جانے پتو لگو جے بچاں غا تھوڑا جیا کھانا ں تیں بجن گہر ماں کُجھ ہے ہی ہینہ انھاں نے بچہ تے پہکھا سوال چھوڑیا فر سارو کھانوں مہمان اگے رکھے غے دوئے جی نال بیس رہیا ور گہر آلی نے انھاں غا مشورہ ور بلیں جے دیو بجھا چھوڑیو فر دوئے جی مہمان ناں اینویں تسلی دیتا رہیا تے کھانوں سارو مہمان ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

آلیں محفوظ بستیاں ماں یا فرکنداں غے پچھے تیں ، انھاں غی لڑائی آپسماں ہی بڑی

شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ

سخت ہے تم انھاں ناں گھٹھا سمجھیں ور انھاں غا دل کنی کنی ہیں ، یوہ اس گلوں

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن

کہ یہ اسالوک ہیں جہڑا عقل تیں کم نہیں لیتا (۱۴) انھاں غی مثال انھاں ہی لوکاں جئی ہے جنھاں نے انھاں تیں

قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

کجھ ہی پہلاں اپناں کیا غو مزو چکھیو تھو تے انھاں واسطے دردناک

أَلِيمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا

عذاب ہے (۱۳) انھاں غی مثال شیطان جئی ہے کہ وہ انسان ناں کہہ جے توں کفر کر فر جسو لیلے

كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

وہ کفر کر لئے شیطان کہہ میرو تیرا نال کوئے واسطو نہیں مناں تے جہاناں غا رب اللہ تعالیٰ تیں

الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ

ڈر لگے ؛ چھیکڑ دواں غو یوہ انجام ہووؤ کہ ویہہ جہنم ماں گیا (تے) سدا اسے ماں

فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا ع ۲

رہنہ غا تے ظلم کرن آلاں غی یاہی سزا ہے (۱۴) اے ایمان آلیو ! اللہ تعالیٰ تیں

اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ

ڈرو! تے ہر شخص ناں دیکھ لینوں چاہئے جے اس نے پہلکے واسطے اگے کے ٹوریو ہے، تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو، تم

اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا

جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں یقیناً اس غی خبر ہے (۱۵) تے تم انھاں لوکاں ہاروں نہ ہو جائیو! جنھاں نے

اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

اللہ تعالیٰ ناں بسار چھوڑیو فر اللہ نے انھاں ناں انھاں غو اپنوں آپ وی پہلا چھوڑیو یہ ہی لوک نافرمان ہیں

کھوان چھوڑیو سویرے جد و یہہ حضرت غی خدمت ماں پُجیا حضرت نے فرمایو تم دواں جیاں غی صفت ماں اللہ نے یاہ آیت نازل فرمائی ہے فریاہ ہی آیت سنائی (بخاری شریف)

(۹) یعنی تیجا نمبر ور مالِ فے ہر اس اُس حاجت مند آدمی واسطے ہے، جہڑو قیامت توڑی صحابہ کرام غی انھاں دو جماعتاں تیں بعد آوے ور شرط یاہ ہے کہ وہ صحابہ کرام غی ساری جماعت نال دلی محبت رکھن آنو تے ہر ویلے انھاں واسطے دعا کرن آنو وہے۔ کیونجے صحابہ کرام پہانویں مہاجرویں تے پہانویں انصاری انھاں غا ایمان غی گواہی تے اللہ تعالیٰ نے دتی ہے فر جہڑو انھاں نال ہی محبت نہ رکھے اس غو ایمان کس را معتبر ہو سکے۔ حضرت امام مالکؒ غو یوہ ہی فتو وہے جے مسلماناں بچوں جہڑو وی صحابہ نال محبت نہ رکھتو وہے اس ناں مالِ فے نہ دتو جئے، کیونجے اس واسطے صحابہ غی محبت شرط ہے باقی وی اہل سنت والجماعت غی ساری جماعت غو اس ور اتفاق ہے جے جہڑو صحابہ کرام نال محبت نہ رکھتو وہے تے انھاں بچوں کسے نال دشمنی تے نفرت رکھتو وہے جس را کہ رافضیاں غو حال ہے اُس غا ایمان غو کجھ اعتبار نہیں تے جس غو ایمان ہی معتبر نہیں اس ناں مال فے بچوں کس را حصو لبھ سکے!۔

(۱۰) یاہ گل اُپر گذر گئی ہے کہ جد بنو نضیر کہیر اماں آ گیا تھا اس ویلے منافقاں غا سردار عبداللہ ابن اُبی منافق نے انھاں ناں یوہ سنیوٹو ریو تھو کہ گہیر ایو نہ ہم تھاری مدد واسطے آ رہیا ہاں، ہم ہر حال ماں تھارے نال ہاں ات توڑی کہ جیکدے تم جلاوطن کیا گیا تاں ہم وی مدینہ ماں نہیں رہ ساں تھارے نال نکل جاں غا۔ اللہ نے گواہی دتی جے یہ بالکل چھوٹھا ہیں نہ تے یہ یہودیاں غی مدد واسطے آویں غا تے نہ اُنھاں غی محبت ماں اُنھاں غے نال نکلیں غا فر یو ہی ہووو، یہودی، کہیر اماں آیا ور کوئے منافق اس اوکھا وقت ماں انھاں غی مدد واسطے نہیں نکلیو فر و یہہ مدینہ تیں جلاوطن ہوا اور منافق گہیر اں ماں چھپ غے بیس رہیا، کیونجے انھاں غی دوستی نفعو کھٹن واسطے تھی، مصیبت چھلن واسطے نہیں تھی، غالباً یاہی گل پشلی سورت آیت ۱۴ اماں فرمائی تھی جے ''نہ یہ تھارے نال ہیں تے نہ یہودیاں نال''۔

(۱۱) یعنی حقیقت تے واہی ہے جہڑی اللہ نے بیان فرمادتی ہے ور چارے قضا من لیہو جیکدے یہ یہودیاں غی مدد ور آوی جیں، تانویں یہ ڈروکل کنڈ پھیر غے نسیں غا، فر یہ یہودیاں غی مدد کے کرتا انھاں غی مدد روی کوئے نہیں آسیں، کیونجے ایمان آلاں غی دہشت انھاں غا دلاں ماں اللہ تعالیٰ غا خوف تیں وی زیادہ ہے تے اُس غی وجہ وی یاہ ہے کہ یہ عقل تیں کم نہیں لیتا، جے یہ عقل سمجھ تیں کم لیتا تاں اللہ تیں ڈر غے ایمان قبول کر لیتا ور انھاں غا دل ماں تے بس مسلماناں غی بہادری غو ہی ڈر ہے؛ اللہ غو ڈر نہیں۔

(۱۲) یعنی انھاں غا دل ماں مسلماناں غی بہادری غو اسو ڈر خوف بیٹھو وو ہے کہ کھلا مدان ماں تے یہ جنگ کرن غی ہمت کر ہی نہیں سکتا۔ ہاں! بستیاں غے اندر قلعاں ماں چھپ غے یا کندھاں غے پچھے تیں لک لک غے تیر یا پتھر مار سکیں یہ ایمان آلاں غو مقابلو کد کر سکیں! ہاں! آپس ماں قبیلاں غی جنگ وہے فر یہ ڈروکل بڑی بہادری دسیں؛ فر مسلماناں ناں فرمایو جے منافقاں غا آپسی جوڑ تے یہودیاں نال انھاں غا اتحاد تیں تم ڈر نہ جایو تمناں کے چتو یہ اسلام غی دشمنی ماں اک مُٹھ سہی ویں لیکن یوہ اتحاد انھاں غو دنیا غا مفادات تے ہوس ور ہے ورنہ انھاں غا دل کنی کنی ہیں ہر اک اپناں فائدہ غی تاڑ ماں ہے؛ اتحاد اتفاق تے وہ ہے جہڑو ایمان آلاں ناں اللہ نے نصیب کیو ہے ور یہ بے عقل اس غی حقیقت کد سمجھ سکیں۔

(۱۳) یعنی انھاں غو وہ ہی حال ہووو جہڑو انھاں تیں کجھ پہلاں دو جاں کافراں غو ہووو تھو جنھاں نے دنیا ماں وی اپناں کرتو تاں غو مزو چکھیو ور اصل سزا تے آخرت ماں تیار ہے، کجھ مفسر فرمانویں جے اشارو جنگِ بدر در ہے جسماں مکہ غا مشرکاں نے اپناں کرتو تاں غو مزو چکھیو تھو، ور جمہور مفسر فرمانویں کہ اشارو یہودیاں غا دو جا قبیلہ بنو قینقاع در ہے، انھاں نے یہودی قبیلاں ماں ساراں تیں مُہرے معاہدہ غی خلاف ورزی تے غداری کی تھی جس ور و یہہ وی مدینہ تیں اک معاہدہ غے تحت جان بخشی کر غے جلاوطن کیا گیا تھا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۴) یعنی انھاں منافقاں غو حال شیطان جسو ہے، وہ وی پہلاں انسان ناں گمراہ کرنے کفر شرک ورا بھارے، فر جد انسان اس غی گمراہی غا جال ماں پھس نے کفر شرک غو رستو نوڑ لئے اُس ویلے اس تیں کنی ہو جئے جے میرو تیرو کجھ تعلق نیہنہ، نال ہی ریا کاری نال کہہ جے مناں تے جہاناں غا رب اللہ تعالیٰ تیں ڈر لگے۔ اس غا نتیجہ ماں گمراہ ہون آلو انسان وی جہنم ماں جئے تے گمراہ کرن آلو یوہ شیطان وی!! اساں ظالماں غی یا ہی سزا وہے۔ منافقاں نے وی اسے را پہلاں بنی نضیر ناں ہیلے شیری تے ٹھاپناں دے دے نے ویہہ جنگ واسطے تیار کیا ور ویلو آن ور کنی ہو گیا، لیکن چھیکو دوئے دواں جہاناں ماں ذلیل ہُوا۔ حافظ ابن کثیرؒ تے قرطبی وغیرہ مفسراں نے ات خاص خاص لوکاں کو نوں شیطان غا کفر کران تے فر کنی ہو جان غا وی بڑی عبرت آلا کیس قصہ لکھیا ہیں۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ

دوزخ ماں جان آلا تے جنت ماں جان آلا برابر نیہنہ ہوسکتا جنتی لوک

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي

ہی تے کامیابی حاصل کرن آلا ہیں (۱۶) جیکدے ہم یوہ قرآن کسے پہاڑ ور نازل

جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ

کرتا تاں تم اس ناں دیکھتا جے وہ اللہ تعالیٰ غا ڈر نال دبے جاتو (تے) ٹوٹا ٹوٹا ہو جاتو

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

تے ہم یہ مثال لوکاں نے سامنے بیان کراں تانجے ویہہ سوچیں سمجھیں (۱۷)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ

وہ اللہ ہی ہے جس تیں سوا کوئے عبادت نے لائق نیہنہ وہ اولے تے باندے سب

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

کجھ جانن آلو ہے وہ بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے؛ وہ اللہ ہی ہے جس توں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

سوا کوئے عبادت نے لائق نیہنہ وہ بادشاہ ہے، مچ مچھ ہے، (ہر عیب تیں) سلامت ہے، امن دین آلو ہے،

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

حفاظت کرن آلو ہے، غالب ہے، زبردست ہے، عظمت آلو ہے اللہ تعالیٰ انھاں غا شرک تیں بالکل

يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

پاک ہے؛ وہ ہی اللہ ہے پیدا کرن آلو وجود بخشن آلو، شکل بنان آلو اسے غا

الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سہناں سہناں ناں ہیں اساناں غیں تے زمین غیں ساریں چیز اسے غی تسبیح بیان

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ع

کریں تے وہ غالب ہے حکمت آلو ہے (۱۸)

منزل ۷

(۱۵) یہودیاں منافقاں غو انجام بیان کرن تیں بعد اللہ تعالیٰ اپناں مومن بنداں ناں فرماوے جے یاہ دنیا تے چار تہاڑا غی پھل کھیلی ہے فر محشر غو مدان لگو تے عملاں ور نمیڑو ہونو ضروری ہے یوہ اسے را یقینی ہے جس را اج تیں بعد پہلکے یقینی ہے۔ بلکہ یاہ دنیا وی زندگی تے یاہ ساری دنیا بس اج ہے تے اگلو جہان سارو پہلکے ہے ہُن ہر اک بندہ ناں یاہ سوچن غی لوڑ ہے جے اس نے اپناں اس اج تیں پہلکے واسطے کے کھٹیو ہے! محشر غا مدان ماں خدا غی عدالت واسطے کے کمائی کی ہے!! یاہ دنیا غی زندگی تے اسے واسطے ہے جے انسان ات آخرت واسطے کجھ کمائی کرے، اِت وہ جہڑی فصل راہ وے غو واہی آخرت ماں کپے غو، لہذا ایمان آلاں ناں ہر ویلے اپناں مالک تیں ڈر ڈر نے پہلکے واسطے نیک کمائی کرتاں رہنوں لوڑیے۔ تے اسے مالک غا تقوٰی، پرہیز گاری تے ڈر نال ہر قسم غا گناہ تیں بچنوں چاہئے کیونجے انسان غو ہر اک عمل اُس غی نظراں ماں ہے!

(۱۶) یعنی جہڑا بد نصیب اللہ تعالیٰ ناں بسار چھوڑیں تے اس غی نافرمانیاں غو رستو نوڑ لیں خُد اانھاں ناں اپناں آپ تیں بے خبر کر چھوڑے فر ویہہ اپناں آپ غی قدر روی نیہنہ کرتا اِسو انسان اپنی خدمت ماں لگی وی مخلوق اگے نیووں ہو جئے تے اُس غا در ناں چھوڑ نے فر ہر ایکن غی در وٹنی ور متھو رگڑ رگڑ نے اپناں آپ ناں دنیا ماں وی ذلیل اور آخرت ماں وی جہنم غو مستحق بنا وے حالانکہ جنتی جہنمی برابر کد ہو سکیں! کامیاب ہون آلا تے بس جنتی ہی ہیں۔

(۱۷) یعنی انسان ور اللہ نے کتنوں احسان کیو کہ اُس ناں اپنوں یوہ مچھ کلام عطا کیو جسماں یہ نصیحت بیان ہوئی ہیں ور افسوس! وہ انسان کتنوں بڑو بد قسمت ہے جس غا دل ور قرآن جسا کلام غو اثر وی نیہنہ ہوو تے وہ خدا غی نافرمانی تیں باز نیہنہ آیو حالانکہ س قرآن ماں تے اسی تاثیر ہے کہ چارے قضاء یوہ قرآن کسے پہاڑ ور نازل ہو تے پہاڑ ناں سمجھ عطا ہوتی، تاں وہ وی اللہ تعالیٰ غی عظمت تے جلال اگے دب جاتو تے ریزہ ریزہ ہو جاتو، ور کسو باٹو ہے وہ دل جہڑو قرآن سُن نے وی نہ ہلے اللہ نے یہ مثال تے اسے گلوں بیان فرمائیں ہیں تانجے انسان سوچے تے غور کرے۔

(۱۸) اُپر اللہ تعالیٰ غا سچا کلام غی عظمت بیان ہوئی تھی، انھاں آیتاں ماں اللہ تعالیٰ غی شان بیان کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ غا انھاں سچاں ناں غی تفسیر پچھے کیس جگہیں گذر گئی ہے، خاصکر نے سورت اعراف آیت

۱۸۰ ماں حدیث ماں انھاں آیتاں غی بڑی فضیلت آئی ہے اک روایت ماں ہے جہڑو سویرے ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾ پڑھ نے فر یہ آیت ترے واری پڑھ لئے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتا مقرر فرما دیئے جہڑا شام تو ڑی اس واسطے دعا کرتا رہنہ جیکدے وہ اس تہاڑے مر جئے تاں اُس ناں شہادت جسی موت نصیب وہے، تے جہڑو شام ویلے یہ ہی آیت ترے واری پڑھ لئے اس ناں وی یوہی در جو حاصل وہے (ترمذی)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) آیت ۱۰ ماں یوہ بیان ہے جے جد دار الحرب (یعنی مشرکاں، غیر مسلماں غا ملک) تیں کائے کالسری مھارا ملک دار الاسلام ماں آ جئے اور مسلمان ہونٛ غو دعوو کرے تاں مومناں واسطے ضروری ہے ویہہ اس غو ذری امتحان کرلیں جے واہ اسلام غو دعوو کرغے کِدے کسے دنیاوی لالچ پچھے تے ہجرت کرغے نیہنہ آئی! اس امتحان غا مضمون ور سورت پاک غو ناں ''سورت مُمتحنہ'' ہے۔ سورت پاک مدنی ہے تے مُنڈغیں نوٗں آیت فتح مکہ تیں کجھ پہلاں نازل ہوئی ہیں جد کہ باقی پنج آیت صلح حدیبیہ غا موقع غیں ہیں۔ حدیبیہ ماں۔ جس غو تفصیلی ذکر سورت فتح غی تفسیر مان گذر گیو ہے۔ مسلماناں تے مکہ غا مشرکاں غے بشکار اس گل ور صلح ہوگئی تھی جے اگے دس سال توڑی ہم آپس ماں جنگ نیہنہ کرساں ور دو سال بعد ہی مشرکاں نے معاہدہ غی خلاف ورزی کرغے صلح توڑ چھوڑی جس تیں بعد رحمتِ عالم ﷺ نے راز داری نالٛ مکہ ور حملو کرغے فتح مکہ غو ارادو فرمالیو، تے صحابہ کرام ناں جنگی تیاری غو حکم دیدتو خاص مقرب لوکاں تیں بجنٛ کسے ناں یوہ نیہنہ دسیو جے جنگ کس نالٛ ہونٛی ہے، حضرت چاہویں تھا جے مکہ ور اچنٛ چیت حملو ہو جئے تے مشرکاں ناں جنگ غو موقعو ہی نہ لگے تانجے حرم شریف ماں قتلام نہ وہے اس واسطے حضرت نے دعا وی فرمائی تھی ربا!! مکہ پاک پجنٛ توڑی مھارا راز باندے نہ ہونٛ دیئے (قرطبی، ابن کثیر) حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ جہڑا اصل یمن غا رہنٛ آلا تھا مکہ پاک آغے بس گیا تھا فر ہجرت کرغے حضرت غے نالٛ مدینہ آ گیا تھا، اور جنگِ بدر ماں وی حضرت غے نالٛ تھا، اُنھاں غو ٹبرا جوں مکہ ماں ہی تھو، انھاں ناں حضرت غی اس تیاری غو پتو تھو اُنھاں نے مکہ تیں آئی وی اک منگنٛ آلی مشرک کالسری غے ہتھ چٹھی دے غے مشرکاں ناں حضرت غی تیاری غو پتو دینٛ غی کوشش کی انھاں غو مقصد تے بس اتنوں تھو کہ مشرکاں ور میرو اک احسان چڑھ جئے تانجے ویہہ میرا بالٛ بچاناں کائے تکلیف نہ پہچانویں، کیونجے ویہہ یاہ سمجھیں تھا جے اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیبؐ غی مدد تے ضرور کرنی ہے اور مکو ضرور فتح ہونٛوں ہے میری چٹھی نالٛ کجھ نقصان نیہنہ ہوسے چٹھی غو مضمون وی خبر دین غا انداز ور نیہنہ تھو بلکہ اک طرح دین غی دعوت تھی'' جے نبی پاک ﷺ رات غی انھیری ہاروں اک زبردست فوج لے غے آ رہیا ہیں جس غو تم کسے را مقابلو نیہنہ کرسکتا، فر نبی پاک ﷺ نالٛ اللہ غی اسی مدد ہے کہ جیکدے ویہہ ایکلا وی حملو کریں غا تانوی کامیاب ہوجیں غا'' ور اللہ تعالیٰ یاہ خبر مکہ توڑی پجنٛی پسند نیہنہ کرے تھو، اللہ نے نبی پاک ور وحی نازل فرما غے یوہ سارو راز دسدتو، نبی پاک ﷺ نے حضرت علیؓ، حضرت زبیرؓ تے حضرت مقدادؓ ناں فرمایو جے تم کُہوڑا لے غے فٹو فٹ پجّو تمناں مکہ غا رستہ ور ''روضہ خاخ'' ناں غی جگہ ماں اونٹھنٛی سوار اک کالسری لبھے غی اُس کولے اک چٹھی ہے واہ لے آؤ! یہ حضرات ات پجیا تے نبی پاک ﷺ غی پیشن گوئی غے مطابق کالسری اُتے لبھی، پہلاں واہ چٹھی تیں نمکر گئی ور چھیکڑا پنٛی چوٹی ہیٹھوں کڈ غے اک چٹھی دیدتی، نبی پاک ﷺ نے چٹھی پڑھ غے حضرت حاطبؓ ناں پچھیو یاہ کے حرکت ہے؟ انھاں نے عرض کی نہ تے میں اسلام تیں بعد کفر غو رستو نوڑیو ہے تے نہ اسلام غا مقابلہ ماں کفر نالٛ مناں ہمدردی ہوئی ہے بس گل اتنی ہے کہ میرو ٹبر مکہ ماں ہے جت باقی مہاجر صحابہ غا رشتیدار ہیں ور میرو کوئے رشتیدار نیہنہ میں قریش ور یوہ احسان اس گلوں کیو تھو تانجے ویہہ اس احسان ماں میرا ٹبر نالٛ چنگو سلوک کریں حضرت نے اُنھاں ناں معافی دیدتی تے فرمایو یہ جنگ بدر ماں شریک تھا اللہ نے بدر ماں شریک لوکاں غی بخشش کردتی ہے لہذا انھاں ناں کوئے چنگی گل تیں بجنٛ کجھ نہ کہہ، اللہ تعالیٰ نے وی انھاں غی توبہ قبول فرمالی ور اس سورت پاک ماں سخت درڈ نازل فرمائی تانجے اگے کوئے اسو خیال وی نہ کرسکے، اس تیں علاوہ سورت پاک ماں انھاں کالسریاں غو حکم بیان فرمایو ہے جنھاں غا خاوند تے کافر ہی ریہنہ ور ویہہ مسلمان ہو غے دار الاسلام ماں آ جیں تے اسے را انھاں کالسریاں غو حکم وی! جنھاں غا خاوند مسلمان ہوجیں ور ویہہ کافر ہی ریہنہ، آخر ماں فر مشرکاں کافراں نالٛ دوستی رکھنٛ ور سخت درڈیو گیو ہے۔

(۲) سبحان اللہ!! کسو سُہنٛوں انداز ہے اک پاسے تے مشرکاں، کافراں نالٛ دوستی رکھنٛ ور درڈیو جا رہیو ہے تے دوجے پاسے کسا پیار محبت آلا رسیلا انداز نالٛ سمجھایو جا رہیو ہے جے یوہ کم کیوں غلط ہے،

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَةٍ وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ عَشَرَةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت ممتحنہ مدنی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نالٛ جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں تیراں آیت ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ

(۱) اے ایمان آلیو! تم میراں دشمناں ناں تے خود اپناں دشمناں ناں دوست

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

نہ بناؤ! تم تے انھاں در مہر محبت غا سنیاء پہنچیں حالانکہ ویہہ اس سچا دین غو انکار کر

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ

گیا ہیں جہڑو کہ تھارا کولے آیو ہے، ویہہ رسولؐ ناں تے تمناں وی بس اس گلوں جلاوطن کریں جے

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ

تم اپناں پالنہار اللہ تعالیٰ ور ایمان لے آیا ہیں جد تم میرا رستہ ماں جہاد کرن واسطے

وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ

تے میری رضا کھٹنٛ واسطے نکلیا ہیں (فر انھاں نالٛ دوستی کیوں لاویں؟) تم انھاں در اولے اولے دوستی غا سنیا ٹوریں؟

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

حالانکہ تم جو کجھ چھپا غے کریں تے جو کجھ باندے کریں ہوں سب ناں خوب جانٛوں تے جہڑو آدمی وی تھارا بچوں ایسو کرے

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝۱ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً

غو وہ یقیناً سِدّا رستہ تیں پُہل گیو (۲) جیکدے تم انھاں غا قابو ماں آ جیں تاں ویہہ تھارا دشمنٛ ہوجیں غا

وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا

تے تکلیف دینٛ واسطے تھارا ور اپناں ہتھ وی چلانویں غا تے اپنٛیں زبان وی! تے ویہہ یاہی چاہویں جے تم

لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝۲ ؕ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۛۚ يَوْمَ

کسے را کافر ہوجیں (۳) قیامت غے تہاڑے تھاری رشتیداری تے تھاری اولاد تھارے کجھ وی

الْقِيٰمَةِ ۛۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳

کم نیہنہ آسیں، وہ آپے تھارے بشکار فیصلو کردیئے غو تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ اس ناں دیکھ رہیو ہے (۴)

السماع الوقف علی القیامة معانقة ۱۶ جدائی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ

(اے مسلمانوں!) تھارا واسطے ابراہیمؑ تے انھاں غا سنگیاں غو طریقو ہی بہترین نمونو ہے

إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ

جسویلے کہ انھاں نے اپنی قوم غاں لوکاں ناں کہیو جے ہم تھارا تیں اور انھاں چیزاں تیں جنھاں غی تم اللہ ناں چھوڑ نے

دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ

عبادت کریں ایزار ہاں، ہم تمناں بالکل نہیں منتا تے مھارے اور تھارے بشکار ہمیشاں واسطے کھلم کھلا دشمنی تے بغض ہو گیو

أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ

ہے، چر توڑی جے تم اک اللہ تعالیٰ ورا ایمان لے آویں (۵) سوائے ابراہیمؑ غی اس گل نے جہڑی انھاں نے اپناں باپ

لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

ناں کہئی تھی جے ہوں تیرا واسطے ضرور بخشش غی دعا منگوں غو ورمناں اللہ اگے تیرے واسطے اختیار کسے چیز غو نہیں (۶)

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا

ربا! ہم نے تیرے اپر ہی پُھر وسو کر لیو ہے تے ہم تیرا در ہی متوجہ ہو گیا ہاں تے تیرے کولے ہی جانوں ہے؛ اے مھارا رب!

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ

توں ہمناں کافراں غے ہتھیں عذاب ماں نہ گھل ! تے ربا ! توں ہمناں بخشدے بیشک توں

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ

غالب (تے) حکمت آلو ہے (۷) یقیناً تھارا واسطے انھاں ماں بہترین نمونوں ہے یعنی ہر اس شخص واسطے جہڑو اللہ

كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ

(کولے جان) تے آخرت غا تھاڑا غا (آن غی) امید رکھتو وہے تے جہڑو منہ موڑ لئے غو فر اللہ تعالیٰ یقیناً

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦﴾ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ

بے پرواہ ہے صفتاں غو مالک ہے (۸) ہو سکے جے نیڑے ہی اللہ تعالیٰ تھارے تے انھاں لوکاں غے بشکار جنھاں

عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧﴾

ناں تھاری دشمنی ہے دوستی پیدا کر دیئے! تے اللہ تعالیٰ بڑی قدرت آلو ہے اور اللہ خوب بخشن آلو تے مہربان ہے (۹)

منزل ۷

(۳) یعنی تم انھاں در دوستی غا سنیا ٹوریں ور انھاں غا دل غی کوڑ غو تمناں کے پتو! یہ موقع غی تاڑ ماں تھارا ناں مٹھیں گل کر لیں ور نہ خدا نہ کرے جیکد ے تم انھاں غا پورا قابو ماں آ جیں تاں تم تکیں یہ تھارے اُپر کس را اپناں ہتھ تے جیبھ چلانویں بلکہ دلی طور ور تے یہ تھارا ہو ہی نہیں سکتا چر توڑی کہ تم وی انھاں ہاروں ہی کفر غو رستو نہ نوڑ لیں کیونجے کُتا غی سب تیں بڑی تاہنگ یا ہی وہے کہ ساری دنیا میرا ہاروں ہی کُتی ہو جے۔ فائدو:- ''تھارے اپر برائی ناں اپنی جیبھ چلانویں غا'' اس غو پورو مطلب شایت میری سمجھ ماں نہ آ تو جیکد ے میں یہ اوکھتاں نیں منزل نہ ڈٹھی ہو تیں۔

(۴) حضرت حاطب بن ابی بلتعہ تیں یاہ غلطی اولاد غی وجہ تیں ہوئی تھی اور انسان چُج واری اسو گمراہی غو رستو اولاد غی محبت ماں ہی نوڑ لئے اللہ تعالیٰ فرماوے! یہ رشتیداریں تے یاہ اولاد قیامت نے تہاڑے تھارے تے کجھ کم نیہنہ آسیں، اُت ہر ایکن ناں اپنوں ایمان تے اپناں عمل ہی کم آویں غا اللہ تعالیٰ ساراں نے بشکار فیصلو فرمادیئے غو نافرمان جہنم ماں تے فرمانبردار جنت ماں چلیا جیں غا، ہر اک دو جا تیں دور نسے غو تے کوئے کسے نے کجھ کم نیہنہ آسے فر اسی فانی دنیا غی محبت پچھے انسان کیوں گمراہی غو رستو نوڑے!

(۵) یعنی ایمان آلاں واسطے تے حضرت ابراہیمؑ تے اُنھاں نے ناں غاں مومناں غی زندگی ماں بہترین نمونوں ہے، انھاں نے صرف ایمان غی وجہ تیں ساری قوم اگے اعلان کر دتو تھو جے ہم نا نہ تے تھارا ناں کُجھ تعلق ہے تے نہ تھاراں باطل معبوداں ناں جنھاں ناں تم اللہ ناں چھوڑ نے پوجیں، بلکہ اس تیں وی اگے بدھ نے ساری قوم ناں دشمنی غو اعلان فرما دتو تھو جے چر توڑی تم اک لیکلا اللہ تعالیٰ ورا ایمان نیہنہ لیا تا تے شرک نیہنہ چھوڑتا مھاری تھاری دشمنی ہے تے جد اللہ غا رستہ ماں ہجرت کرنے قوم تے ملک چھوڑ دتو فر مڑ پچھے نیہنہ تکیو۔

(۶) یعنی حضرت ابراہیمؑ غی ہر ایکن گل ماں تے ہر ایکن عمل ماں ایمان آلاں واسطے زبردست نمونوں ہے ور اس گل ناں کوئے نمونوں نہ بنا وے جہڑی اُنھاں نے اپناں باپ ناں کہئی تھی جے ہوں تیرے واسطے ضرور بخشش غی دعا منگو غو ور ناں ہی فرمایو تھو جے بس دعا ہی منگ سکوں باقی مناں اللہ تعالیٰ غا مقابلہ ماں کجھ اختیار نیہنہ یعنی تیریاں نافرمانیاں ور جیکد ے اللہ عذاب غو فیصلو فرماوے غوتاں اُس تیں ہوں تناں نیہنہ بچا سکتو۔ تے یاہ گل وی انھاں نے اس گلوں کہئی تھی کیونجے یوہ وعدو انھاں نے پہلاں کیو تھو ور بعد ماں جد انھاں ناں پتو لگو کہ اُس غا نصیب ماں ایمان ہے ہی نیہنہ تے یوہ اللہ غو دشمن ہے فر اس تیں وی ایزار ہو گیا تھا؛ اس غی تفصیل سورت توبہ آیت ۱۱۴ غی تفسیر ماں گذر گئی ہے۔

(۷) یعنی مومناں ناں مصیتاں اوکھتاں تیں نکلن واسطے اللہ غا دشمناں نال دوستی غی لوڑ نیہنہ بلکہ انھاں ناں حضرت ابراہیمؑ ہاروں اپناں مالک اگے ہی چُھولی اڈنی چاہیئے تے اُسے غو بوہ ٹھکورنوں چاہیے تے یاہ دعا منگنی چاہیئے! ﴿فِتْنَةً﴾ غی تفسیر کئی طرح کی جئے (الف) ہم ناں اسو لسو نہ بنا جے کافر مھارے اپر ظلم کریں تے مھارے اُپر ہسیں تے یاہ سمجھیں کہ ہم حق ور ہاں تیں انھاں ور زور اور ہاں (ب) انھاں غا مقابلہ ماں مھاری مدد فرما جے مھاری ہار ور یہہ اپناں آپ ناں حق ور تے ہم ناں غلط رستہ ور نہ سمجھیں، فر ہور ہور گمراہ ہون لگ جیں (ج) اسا حالات نہ آویں کہ کافراں غا ظلم تیں کہرا نے مھارا پیر اسلام تیں پئے جئیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸) فرتا کید کی جارہئی ہے جے موموناں واسطے یعنی ہر اُس شخص واسطے جہڑو آخرت غالیکھاناں منتو وہے تے جنساں یوہ یقین وہے جے میں اک تہاڑے اپناں مالک غی بارگاہ ماں رتی رتی غو حساب دینن واسطے حاضر ہونوں ہے حضرت ابراہیمؑ غی سیرت ماں سُہنوں نمونوں ہے، تے جہڑو اللہ غا ان حکماں تیں منہ موڑے غو وہ اپنوں ہی کُجھ گماوے غو اللہ تعالیٰ تے دنیا جہان تیں بے نیاز ہے۔

(۹) اللہ تعالیٰ صحابہ کرام ناں خوشخبری سنار ہیو ہے، جے مکہ غا مشرکاں نال تھاری یاہ دشمنی وی سدا رہن آلی نہیں، تم امید رکھو وہ وقت دور نہیں جد اللہ اپنی رحمت تے اپنی قدرت نال جھاں لوکاں سنگ اج تھاری دشمنی ہے انھاں نال دوستی کرادیئے غو، سبحان اللہ! اس آیت غا نازل ہون تیں کجھ ہی بعد مکو پاک فتح ہو گیو تے مکہ غا مشرک اللہ نے ایمان نال نواز چھوڑیا فر ساراں موموناں غے بشکارا سی دوستی ہوگئی کہ کل توڑی جہڑا ایکن دو جاغا جانی دشمنی تھا و یہہ اک دو جا ور جان قربان کرن آلا بن گیا۔

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

جھاں لوکاں نے تھارا نال دین غا بارہ ماں لڑائی نہیں کی، تے نہ انھاں نے تم تھاراں گھراں تیں

وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ

کڈیا انھاں نال چنگو برتا کرن تیں، تے انصاف غو سلوک کرن تیں اللہ تمناں نہیں ٹھاکتو!

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ

بیشک اللہ تعالیٰ انصاف غو برتا کرن آلاں نال محبت کرے (۱۰) اللہ تعالیٰ تے تمناں بس انھاں لوکاں نال ہی دوستی کرن

الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

تیں ٹھاکے جھاں نے دین غا بارہ ماں تھارا نال لڑائی کی، تے جھاں نے تم تھاراں گھراں تیں کڈیا

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

تے جھاں نے تمناں جلاوطن کرن ماں مدد کی، تے جہڑا لوک اساں (کافراں) نال دوستی کریں

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ

فر ویہہ ہی ظالم ہیں (۱۱) اے ایمان آلیو! جسویلے مسلمان کانسریں ہجرت کر غے

الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ

تھارے کولے آویں تم انھاں غی ازمائش کرلیا کرو! انھاں غا ایمان ناں چنگی طرح جانن آلو تے اللہ ہی ہے

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ

فر جے ویہہ تمناں ایمان آلیں سہئی ویں تاں تم انھاں ناں کافراں در واپس نہ کرو!

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا

نہ تے ویہہ انھاں واسطے جائز ہیں تے نہ کافر انھاں واسطے جائز ہیں تے انھاں کافراں غو کیو دو خرچو تم انھاں ناں دے دیو

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَ

تے تھارا ور انھاں نال نکاح کرن ماں کجھ گناہ نہیں جد کہ تم انھاں ناں انھاں غو مہر ادا کر چھوڑیں (۱۲) تے

لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔـلُوْا مَآ

تم کافر کانسریاں ناں اپناں نکاح ماں روک غے نہ رکھو تے تم نے جہڑو خرچو کیو ہے تم وہ منگ لیو تے ان کافراں ناں اپنوں

منزل ۲

یاہ گل مشرکاں نے وی من لی، اللہ نے موموناں ناں حکم دتو کہ جد مکہ تیں کائے کانسری ہجرت کر غے مدینہ آوے تاں پہلاں تم اس غو ذری امتحان لے لیو جس غو طریقو حضرت ابن عباسؓ غی روایت غے مطابق یوہ تھو کہ انھاں کولوں پچھیو جے تھو جے تم خاوند نال کسے نچاتی غی وجہ تیں تے نہیں آئیں؟ مدینہ ماں کسے آدمی غی محبت تے تمناں نہیں چھیک لیائی؟ یا کسے ہور دنیاوی لالچ ور تے ہجرت نہیں کی؟ (قرطبی، مظہری) جد ویہہ یوہ اقرار کرلیں تھیں جے ہم نے صرف اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غی محبت ماں ہجرت کی ہے فر حضرت عائشہؓ ہی روایت غے مطابق انھاں کولوں انھاں گلاں ور بیعت لی جے تھی، جھاں غو ذکر اگے آیت ۱۳ ماں آر ہیو ہے (ترمذی) اس غے نال ہی فرمایو جے تم نے چھڑو ظاہری اقرار ور یقین کرنوں ہے باقی دل غو حال تے اللہ ہی جانے، تے جد چتو لگ جئے کہ یہ کانسریں مومن ہیں فرمایو فر انھاں ناں واپس نہ کرو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾

خرچو منگ لینوں چاہئے، یوہ اللہ غو فیصلو ہے جہڑو وہ تھارے بشکار کر رہیو ہے تے اللہ جانن آلو ہے حکمت آلو ہے (۱۳)

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

تے جیکدے تھاری بیویاں بچوں کائے بیوی کافراں کولے چلی جے فر تھاری باری آ جے تاں تم ان لوکاں

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا

ناں جنھاں غیں بیویں چلیں گئیں اتنوں دیدیو جتنوں انھاں نے خرچ کیو تے تم اللہ تعالیٰ تیں

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ

ڈرتا رہو جس ور کہ تم ایمان لیایا ہیں (۱۴) اے نبیؐ جسویلے مسلمان کانسری تھارے کولے بیعت کرن

الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا

واسطے آویں اس گل ور جے ویہہ اللہ تعالیٰ نال کسے ناں شریک نیہنہ کرسیں

وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ

تے چوری نیہنہ کرسیں تے زناء نیہنہ کرسیں تے اپنی اولاد ناں قتل نیہنہ کرسیں تے ویہہ اپناں

بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا

ہتھاں تے پیراں اگے کوئے بہتان نیہنہ بنا غے لیاسیں تے

يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ

کسے نیکی غا کم ماں تھاری نافرمانی نیہنہ کرسیں فر تم انھاں کولو بیعت لے لیو، تے انھاں واسطے بخشش غی دعا

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

کرو! بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (۱۵) اے ایمان آلیو! تم انھاں لوکاں ناں

تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ

دوست نہ بناؤ جنھاں ور اللہ تعالیٰ غو غضب ہوؤ ہے ویہہ آخرت تیں اس را نا امید ہو گیا ہیں

كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

جس را کافر قبر آلاں (غا پیدا ہون) تیں نا امید ہو گیا ہیں (۱۶)

کیونجے ہُن ویہہ اپناں کافر خاوند واسطے جائز نیہنہ رہئیں نہ ویہہ انھاں واسطے جائز ہیں، بلکہ مسلمان ہوتاں ہی نکاح ٹُٹ گیو؛ اس آیت غا نازل ہون تیں پہلاں مشرک مسلمان غو آپس ماں نکاح ہو سکے تھو جس را کہ رحمتِ عالم ﷺ غی صاحبزادی حضرت زینبؓ ابوالعاص غا نکاح ماں تھیں حالانکہ اجوں ویہہ مسلمان نیہنہ ہویا تھا، اس تیں بعد یوہ حکم دتو جے جہڑیں کانسریں مسلمان ہو غے آ گئیں ہیں ویہہ واپس کرنی تے جائز نیہنہ ور مسلماناں ور فرض ہے کہ ویہہ انھاں غا کافر خاونداں غو وہ مہر جہڑو انھاں نے ان کانسریاں ناں نکاح غے وقت دتو تھو وہ بیت المال تیں یا آپس ماں چندو کر غے واپس کریں کما صرح به قرطبی تے جد انھاں غو مہر دیدیں فر عدت گذر جان تیں بعد جیکدے کوئے مسلمان انھاں کانسریاں نال نکاح کرنوں چاہوے تاں اس ماں کجھ حرج نیہنہ۔ ور انھاں کانسریاں ناں مہر نویں سر دینوں پُوے غو یعنی کوئے یاہ نہ سمجھ لیئے جے جہڑو مہر انھاں غا خاونداں ناں واپس دتو ہے بس وہ ہی سُدّ و ہے۔

(۱۳) یوہ دو جو حکم دتو جے جس غا نکاح ماں کائے کافر کانسری ہے وہ وی اس ناں چھوڑ دیئے تے نکاح غے وقت انھاں ناں جہڑو مہر دتو تھو وہ مکہ غا مشرکاں کولوں لے لئے اس را مسلمان ہون آلیاں کانسریاں غو مہر ویہہ تھارے کولوں لے لیں غا تے جہڑیں تھاریں بیوی کافر ہی ریہنہ یا نعوذ باللہ مرتد ہو غے مکہ چلیں جیں انھاں غو مہر تم مشرکاں کولوں لے لیو یوہ اللہ غو حکم ہے جہڑو اس نے اپنی حکمت غے مطابق دتو ہے جد یوہ حکم آیو اس ویلے حضرت عمرؓ غیں دو بیویں مکہ ماں تھیں جہڑیں نہ مسلمان ہوئیں تے نہ انھاں نے ہجرت کی تھی۔ اسے را حضرت طلحہ بن عبیداللہؓ غی مشرک بیوی وی مکہ ماں تھی انھاں دواں بزرگاں نے اپنیاں مشرک بیویاں ناں اس حکم ور طلاق دے چھوڑی۔

(۱۴) مہر غا اپلا حکم ور مسلماناں نے تے عمل کیو اور قرآن غا حکم ور مشرکاں ناں اُنھاں غو دتو وو مہر واپس کر چھوڑیو ور مشرکاں نے اس ور عمل نیہنہ کیو جس واسطے یوہ حکم آیو جے جہڑیں تھاریں مشرک بیویں مکہ ماں رہ گئیں یا مرتد ہو غے مکہ چلیں جیں فر کافر انھاں غو مہر واپس نہ کریں تاں تم اس را کرو کہ جد کائے مشرک کانسری مسلمان ہو غے آوے فر اس غو جہڑو مہر پشلا مشرک خاوند ناں دینوں تھو وہ اس ناں دین غے بجائے اسے مسلمان پر اناں دیدیو جس غی بیوی کافر رہ گئی ہے، تے آیت غا لفظ ﴿فَعَاقَبْتُمْ﴾ غی اک تفسیر یاہ وی کی گئی ہے جے جد تمناں کافراں کولوں مالِ غنیمت لبھے فر اس بچوں اس مسلمان ناں اس غی کافر بیوی غو مہر دیدیو حضرت قتادہؒ تے مجاہدؒ نے اسے را تفسیر کی ہے، تے آخر ماں فرمایو جے انھاں ساریاں عدل انصاف آلیاں گلاں ور عمل کرن واسطے تقویٰ غی لوڑ ہے لہذا اللہ تیں ڈرتا رُہو ایمان غو یوہی تقاضو ہے۔ فائدو:- مسلماناں غی بیویاں غا کافر رہ جان یا مرتد ہو جان غو کوئے نو چھڑو سلسلو نیہنہ تھو، چھڑی اک کانسری تے واہ ہے جہڑی مرتد ہو غے مکہ چلی گئی تھی ور کجھ ہی تہاڑا! بعد یہ فر مسلمان ہو گئیں تھیں تے صرف پنج کانسریں ویہہ تھیں جنھاں غا خاوند ایمان لے آیا تھا ور ویہہ کافر ہی رہ گئیں تھیں۔ لیکن فتح مکہ غے نال نال انھاں ناں وی ایمان غی دولت نصیب ہو گئی تھی۔ (قرطبی، بغوی، ابن کثیر، مظہری)

(۱۵) یہ ہیں ویہہ اقرار جنھاں غے ذریعہ کانسریاں غو امتحان لیو جئے تھو تے نبی پاک ﷺ بیعت لیں تھا ور بیعت واسطے مڑداں ہاروں کانسریاں غو ہتھ نیہنہ پغڑیو جئے تھو بس زبانی اقرار کرایو جئے تھو حضرت عائشہؓ فرمانویں! نبی پاک ﷺ غو مبارک ہتھ کدے کسے نامحرم کانسری غا ہتھ نال نیہنہ لگو (بخاری) بس اللہ غی توحید تے ایمان ور وعدو لیو جئے تھو جے شرک نیہنہ کرساں، چوری نیہنہ کرساں، بدکاری نیہنہ کرساں، (عرب غا رواج غے مطابق) اولاد ناں قتل نیہنہ کرساں، تے بدکاری غی اولاد ناں اپناں خاوند غی دس غے بہتاں نیہنہ لاساں، اور نبی پاک ﷺ جس نیک کم غو حکم دیں غا اس ماں نافرمانی نیہنہ کرساں۔ ''نیک کم'' غو مطلب ہے جے حضرت تے نیک ہی کم غو حکم دیں غا۔ آخر ماں نبی پاک ﷺ ناں فرمایو جے تم وی انھاں واسطے بخشش غی دعا منگو جے جہڑیں خطا پہلاں ہو گئیں یا اگے انھاں حکماں ور عمل کرن ماں کائے خطا ہو جئے تے اللہ واہ معاف فرماوے؛ حدیث ماں انھاں گلاں تیں علاوہ کجھ ہور گلاں ور وی کانسریاں کولوں وعدو لین غو ذکر ہے مثلاً یاہ گل کہ جاہلیت ہاروں کسے غی موت ور کپڑا نیہنہ پھاڑساں، سر غا بال نیہنہ پٹساں، تے بین کر غے اچیں اچیں نیہنہ روساں (بخاری)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۶) آخر ماں اک واری فر کافراں غی دوستی ور درڈیو جا رہیو ہے جے جنھاں ور خدا غو قہر نازل ہون آلو ہے؛ جہڑا آخرت ناں سروں منتا ہی نیہنہ جس را کہ کافر مُڑداں تیں مایوس ہو گیا ہیں جے ویہہ کدے نہ زندہ ویں غا تے نہ آخرت ماں انھاں غو حساب لیو جے غو اساں نافرماناں ناں اپنوں دوست نہ بناؤ! ابن جریرؒ وغیرہ مفسراں نے اک تفسیر یاہ کی ہے جے جس را قبراں ماں گیا وا کافر آخرت غا حالات تک غے اللہ غی رحمت تے اپنی بخشش تیں مایوس ہو گیا ہیں۔ فی ۱۹/۷/۰۱/م فی مرکز الاستعلام

(۱) آیت ۴/ ماں اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں اس غا دین غی سربلندی واسطے صف (یعنی لین) بنا غے جنگ کرن آلاں غی فضیلت آئی ہے اسے ور سورتِ پاک غو ناں ''سورت صف'' ہے؛ یاہ سورت پاک وی مدنی ہے تے کجھ روایتاں تیں پتو لگے جے غزوہ خیبر تیں کجھ پہلاں نازل ہوئی ہے یاہ ساری سورت پاک گھٹھی نازل ہوئی ہے جس غو یوہ شانِ نزول بیان کیو گیو ہے جے اک واری حضرت عبداللہ بن سلامؓ تے کجھ دوجا صحابہ کرام اک جگہ بیٹھا یہ گل کر رہیا تھا کہ جیکدے ہمناں اس غو پتو لگ جاتو جے اللہ تعالیٰ ناں سب تیں زیادہ پسند کہڑو عمل ہے تاں ہم اللہ غی رضا پچھے اس عمل ماں جان مال سب کجھ قربان کر دیتا۔ ور اس غا بارہ ماں رحمتِ عالم ﷺ نال گل کرن غی کوئے ہمت نیہنہ کر رہیو تھو اللہ تعالیٰ نے وحی غے ذریعہ انھاں غی گلاں غی خبر نبی پاک ﷺ ناں دیدتی تے افضل عمل دسن واسطے یاہ سورت پاک نازل فرمادتی یہ لوک اجوں اُتے ہی گل کر رہیا تھا کہ نبی پاک ﷺ نے بندو چلا غے سارا بلا لیا فر پوری سورت ان حضرات ناں سنا دتی (مسند احمد، ترمذی، مستدرک حاکم وغیرہ) ان حضرات غی گل ماں اک طرح غو دعوو تھو، اس گلوں سورتِ پاک غا منڈ ماں اسے ور درڈ ہے جے مومن نا کدے اپنی طرفوں کوئے دعوو نیہنہ کرنوں چاہئے بلکہ اللہ تعالیٰ کولوں عمل غی توفیق منگنی لوڑیئے۔ فر ساری سورت پاک اس بیان ماں ہے جے اللہ غے نزدیک سب تیں اچو تے پسند غو یوہ عمل ہے۔ جے آدمی اس غا دین غی سربلندی واسطے تے اس غی رضا کھٹن واسطے جند جان غی قربانی دیئے تے اس غا رستہ ماں جہاد کرے اس ماں ایمان آلاں واسطے یاہ دعوت ہے جے لیو افضل عمل غو پتو لگ گیو ہُن اس ور عمل کر غے اپناں ایمان غو ثبوت پیش کرو۔

(۲) یعنی مومن ناں یاہ گل نیہنہ سوبھتی جے وہ بڑا بڑا دعوٰی کرے تے اسی گلاں واسطے کہہ جہڑیں وہ کر نیہنہ رہیو کے پتو بعد ماں اس کم غا کرن غا حالات بنیں یا نہ بنیں، توفیق وہے یا نہ وہے۔ کیونجے ہر اک کم واسطے حالات بناناں، تے رستہ غیں رکاوٹ ہٹا غے کم کرن غی توفیق دینی یہ سارا کم اللہ تعالیٰ غا ہیں، اس گلوں اسے کولوں عمل غی توفیق منگنی چاہئے فر ہور تاکید کرتاں فرمایو: اللہ تعالیٰ غے نزدیک یاہ گل مُچ زیادہ نراضگی غی ہے جے آدمی اسی گلاں غو دعوو کرے جہڑیں فر کرے نہ، یا کر نہ سکے۔ آپ نبی پاک ﷺ ناں حکم دتو جے تم جدوی کسے کم غا پہلکے کرن واسطے فرمانویں اُس غے نال اِنشاءَ اللہ ضرور کہہ لیا کرو'' کہ جے اللہ نے چاہیو'' جس را کہ سورت کہف آیت ۲۳/ ماں ہے فر فرمایو جے اللہ غے نزدیک پسندیدہ لوک تے ویہہ ہیں جہڑا اس غا رستہ ماں صف (یعنی لین) بنا غے اس را جنگ کریں جس را کہ یہ سیسوگال غے سٹی وی ہشتانی کند ہیں، جس را کند غو اک اک بٹو دو جانال جُڑیو وُو ہے ایمان آلاں غا دل جان وی جُڑیا وا ویں کوئے اختلاف نیہنہ ہوتو، تے جس را سیسوگال غے جس کند ماں سٹ دتو جے فر اس ناں ہلانوں تے ٹاہنوں آسان کم نیہنہ اسے را مومناں غی صف پہننی وی کوئے مخول نیہنہ۔

(۳) ات حضرت موسیٰؑ غی نافرمان قوم بنی اسرائیل غو ذکر اس جوڑ ور کیو جا رہیو ہے کہ ویہہ وی دعوٰی تے بڑا بڑا کریں تھا ور جد عمل کرن غو وقت آوے تھو فر ویہہ بالکل بودا نکلیں تھا، حضرتِ موسیٰؑ غا بارہ ماں حالانکہ انھاں ناں یقین تھو جے یہ اللہ غا پیغمبر ہیں ور فر وی نافرمانیں کر کر غے انھاں ناں تکلیف پہنچاویں تھا۔ جس غو ذکر سورت بقرہ ماں گذر گیو ہے۔ چھیکڑ نافرمانیاں غو یوہ نتیجو نکلیو کہ ڈِنگا

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّاَرْبَعَ عَشْرَةَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت ''صف'' مدنی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں چوداں آیت ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

(۱) جہڑیں چیز اسماناں ماں ہیں تے جہڑیں زمین ماں ہیں ساریں اللہ غی تسبیح بیان کریں تے وہ غالب ہے حکمت آلو ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ② كَبُرَ مَقْتًا

اے ایمان آلیو! تم واہ گل کیوں کیہنہ جہڑی کہ تم کرتا نیہنہ؛ اللہ غے نزدیک یاہ

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

گل سخت نراضگی غی ہے جے تم ایسیں گل کیہنہ جہڑیں تم کریں نہ! اللہ تعالیٰ تے انھاں لوکاں نال محبت کرے

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④

جہڑا اس غا رستہ ماں اسرا صف بنا غے جنگ کریں جس را جے ویہہ سیسوگال غے بنائی وی کند ہیں (۲)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

تے (یاد کرو) جسویلے موسیٰؑ نے اپنی قوم ناں کہیو تھو اے میری قوم! تم مناں کیوں ستانویں حالانکہ تمناں چنگی طرح پتو ہے

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ

جے ہوں اللہ تعالیٰ غی طرفوں تھارا در رسول بن غے آیو ہوں فر جد ویہہ لوک ڈنگا ہو گیا اللہ نے انھاں غا دل ہی ڈنگا کر چھوڑیا

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى

تے اللہ تعالیٰ نافرمان لوکاں ناں ہدایت نیہنہ دیتو (۳) تے (یاد کرو) جسویلے مریمؑ غا پوت عیسیٰؑ

ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا

نے کہیو: اے بنی اسرائیل غی قوم! ہوں اللہ غی طرفوں تھارا کولے رسول بن غے آیو ہوں ہوں اُس کتاب تورات غی جہڑی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ

میرے تیں پہلاں نازل ہوئی ہے تصدیق کروں؛ تے ہوں اک رسول غی خوشخبری دیوں جہڑا میرے تیں بعد آویں غا،

بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥

جنھاں غو ناں (مبارک) احمدؐ ہے فر جد ویہہ انھاں کولے واضحہ دلیل لے غے آیا ویہہ بولیا یوہ تے صاف جادو ہے (۴)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

پھڑاکم کرن غا نتیجہ ماں اللہ نے انھاں غا دل ہی ڈِنگا کر چھوڑیا تے اُنھاں ناں عمل غی توفیق ہی نیہنہ رہئی ات توڑی کہ جد موسیٰؑ نے عمالقہ قوم نال جنگ غو حکم دتو و یہہ سخت گستاخی نال کہن لگا ''تم وی جاؤ تے تھارو خداوی جئے فرتم دوئے جنگ کر لیو ہم تے اِتے بیٹھا ہاں'' (سورت مائدہ آیت ۲۴) لہذا ایمان آلاں ناں انھاں گلاں تیں ڈرن غی لوڑ ہے۔

(۴) یعنی اسے بنی اسرائیل قوم کو نے جد اللہ غا مشہور پیغمبر حضرت عیسیٰؑ تشریف لیایا اور انھاں نے صاف اعلان کیو جے ہوں کوئے نوووں یا اوپر دین لے نے نیہنہ آیو بلکہ جہڑیں گل تورات نے میرا تیں پہلاں پیش کی تھیں ہوں اُنھاں غی تصدیق کرن آنو ہوں تورات غی شریعت غی تبلیغ کرن آنو ہوں تے اپناں تیں بعد آلا پیغمبر جنھاں غو ناں مبارک ''احمد'' ﷺ ہے انھاں غا آن غی تمناں خوشخبری سنان آنو ہوں ور بنی اسرائیل غی نافرمانی آلی عادت غو یہ نتیجو نکلیو کہ جد حضرت عیسیٰؑ انھاں کو نے صاف صاف معجزا لے نے گیا و یہہ ایمان لیان نے بجائے بولیا جے یہ معجزا کِسا ہیں! یوہ تے باندے باچھڑ صاف صاف جادو ہے؛ اتنوں ہی نیہنہ! سگوں حضرت عیسیٰؑ غی بشارت نے مطابق جد احمد مجتبیٰ ﷺ تشریف لے آیا انھاں ناں وی جادو گر تے انھاں غاں معجزاں ناں جادو کہہ دتو۔ یوہ سب بنی اسرائیل غی نافرمان طبیعت غو بیان ہے باقی حضرت عیسیٰؑ نے ناں لے نے رحمتِ عالم ﷺ غی جہڑی خوشخبری تے پیشن گوئی سنائی تھی جس غا بارہ ماں رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایو جے ''ہوں حضرت ابراہیمؑ غی دعا تے حضرت عیسیٰؑ غی بشارت ہوں'' یاہ پیشن گوئی حضرت عیسیٰؑ ور نازل ہون آلی کتاب انجیل ماں ضرور موجود و ہے غی، تے اُت ''احمد'' غو لفظ وی ضرور وہے غو ور بدقسمتی یاہ ہے کہ اج دنیا ماں انجیل موجود ہی نیہنہ بائبل ماں جہڑیں چار انجیل ہیں پہلاں تے اُس غی اصلی (عبرانی) بولی ماں جسماں انجیل نازل ہوئی تھی انھاں غو وی اج کوئے نسخو موجود نیہنہ بلکہ واہ بولی بولن آلو ہی کوئے نیہنہ رہیو، یہ تے کئیاں بولیاں تیں ترجموں ہو ہونے مھارا توڑی پُجیا ہیں۔ خدا ہی جانے اصل کے تھو تے اج ترجمہ ماں کے بنیوں؟ فر انھاں چُواں انجیلاں غا بارہ ماں وی عیسائی یوہ نیہنہ کہتا جے یہ اللہ غی نازل کی وی کتاب ہے بلکہ اس ماں تے حضرت عیسیٰؑ غی زندگی غا کجھ حالات تے انھاں غیں کجھ نصیحت بیان کی جیں ور یوہ رحمتِ عالم ﷺ غو معجزو ہی ہے کہ اتنی تحریف تے تبدیلی نے باوجود انھاں انجیلاں ماں وی جہڑیں بائبل ماں درج ہیں رحمتِ عالم ﷺ واسطے پنج ساریں پیشن گوئیں موجود ہیں۔ جسناں شوقین وہے وہ تفسیر حقانی تے اظہار الحق اور بائبل سے قرآن تک جسی کتاباں غو مطالعو کرے اس مختصر حاشیہ ماں اس تفصیل غی گنجائش نیہنہ۔

(۵) یعنی اس صاف ہدایت نے باوجود جہڑا لوک گمراہی غو رستو نوڑیں، اللہ تعالیٰ غی اولاد منیں، یا ترے خدا منیں یا اسمانی کتاباں غی اس پیشن گوئی ناں چھپانویں اور رحمتِ عالم ﷺ ور ایمان نہ لیانویں، حالانکہ انھاں ناں اللہ غا سچا دین اسلام غی دعوت دتی جئے فر انھاں تیں بڑو ظالم کون ہو سکے!! اساں ظالماں ناں اللہ ہدایت غی توفیق نیہنہ دیتو، یہ رحمتِ عالم ﷺ غی رسالت ماں تے اللہ غا قرآن ماں شک شبو پیدا کرن غی کوشش کریں، بلکہ ٹھسہ گھل گھل نے سچا دین غا اللہ غا بانیا وا اس دیا ناں اپنی پھوکاں نال بجھان غی کوشش کریں، حضرت غی پیشن گوئیں اپنی کتاباں تیں ملت کرنے چھپانے یا کوشش کریں جے اللہ غا سچا دین غی لوء بند ہو جئے غی حالانکہ اس

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

تے اس تیں بڑو ظالم کون وہے غو جہڑو پلّے تیں بنا نے اللہ تعالیٰ ور کوڑ لاوے حالانکہ وہ (دین) اسلام

اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ

در بلایو جے تے اللہ تعالیٰ اسا ظالم لوکاں ناں ہدایت نیہنہ دیتو؛ یہ اللہ تعالیٰ غی لوء ناں اپناں منہ

لِيُطْفِـــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

نال بجھانوں چاہویں حالانکہ اللہ اپنی لوء ناں پوری کرنے ہی چھوڑے غو پہانویں کافر کتناں ہی سڑیں (۵)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

وہ ہی تے ہے جس نے اپناں رسول ہدایت تے سچو دین دے نے چلایا ہیں

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

تانجے وہ اس ناں ہر اک دین ور غالب کر دیئے! پہانویں مشرک کتناں ہی سڑیں (۶) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ

ایمان آنیو! کیوں! ہوں تمناں اسی تجارت دسوں جہڑی تمناں دردناک عذاب

عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ

تیں بچالئے؛ جے تم اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ ور ایمان لیاؤ تے اللہ تعالیٰ غا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

رستہ ماں اپنوں مال اور اپنی جان لا نے جہاد کرو جیکر تم جانیں تاں یوہ

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ

تھارا واسطے بہت بہتر ہے؛ وہ تھارا گناہ معاف کر دیئے غو تے تمناں اساں باغاں ماں داخل کرے غو

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ

جنھاں نے بیٹھ نہر بہتی ویں غیں تے اسا کاری کاری غا گھراں ماں جہڑا سدا رہن آلا باغاں ماں

عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ

ویں غا یہی تے بڑی کامیابی ہے (۷) تے واہ دوجی چیز وی (دیئے غو) جس غی تمناں بڑی تاھنگ ہے یعنی اللہ

غا بانیا وا دیا ناں کون بجھا سکے؟! فرمایو: اللہ اس لوء ناں پوری کرے غو، اس غی چانن پُوئیں کو نہیں ساری ساری دنیا ماں لگے غی پہانویں کافر کتناں ہی سڑیں! تے کتناں ہی سُول کریں!۔

(۶) یعنی اس دیا ناں کوئے بجھاوی کس را سکے!! جد کہ یوہ سچو دین دے نے تے اللہ تعالیٰ نے ہی اپنا نبی ﷺ چلایا ہیں!! تے یوہ دین اسے گلوں نازل کیو ہے تانجے مُن قیامت توڑی یوہی اللہ تعالیٰ غی رضا تے جنت کھٹن غو ذریعو بنے، تے اللہ نے یوہ ساراں باطل دیناں ور غالب کرنوں ہے، ہر اک دین غا منن آلا نے اس غی سچائی تے صداقت غی گواہی دینی ہے پہانویں اپناں باطل عقیداں ناں ملیا میٹ ہوتاں دیکھ نے مشرک کتناں ہی سڑیں تے کُوھیں!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

غی مدد تے تاونی فتح ! تے (اے نبیؐ) ایمان آلاں ناں (اس غی) خوشخبری دے دیو (۸) اے ایمان

اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

آنیو ! تم اللہ تعالیٰ (غا دین) غا مددگار بن جاؤ جس را جے مریمؑ غا پوت عیسیٰؑ نے حواریاں

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

ناں کہیو تھو جے میرو اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں کون مددگار وہے غو، حواریاں نے کہیو

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

ہم ہاں اللہ تعالیٰ غا مددگار (۹) فر بنی اسرائیل بچوں اک جماعت تے ایمان لیائی

وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰي عَدُوِّهِمْ

ور اک نے انکار کر دتو فر ہم نے ایمان آلاں غی انھاں غا دشمن ور مدد کی

فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع

تے ویہہ غالب آ گیا (۱۰)

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت جمعہ مدنی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آنو ہے﴾ تے اسماں یاراں آیت ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

(۱) جہڑیں چیز اسماناں ماں ہیں تے جہڑیں زمین ماں ہیں ساریں اللہ غی تسبیح بیان کریں جہڑو بادشاہ ہے سچی ذات آنو ہے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا

زبردست ہے حکمت آنو ہے (۲) وہ ہی ہے جس نے ان پڑھاں ماں انھاں بچوں ہی اک رسول

مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

چلایا جہڑا انھاں ناں اللہ غیں آیت پڑھ پڑھ غے سنانویں تے انھاں ناں پاک کریں نا تے انھاں ناں کتاب تے

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾

حکمت سکھانویں ، تے اس توں پہلاں ویہہ واقعہ ہی کھلی گمراہی ماں تھا (۳)

منزل ۷

اللہ سدا رہن آلی اس جنت ماں پہچاوے غو جسماں دنیا غا ان مکاناں تیں کروڑاں درجا سُہنا سچا مکان تے ویہہ نعمت ہیں جہڑیں انسان کدے سوچ وی نیہہ سکتو بس یا ہی اصل کامیابی بلکہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۸) یعنی اصل کامیابی تے واہی ہے جہڑی آخرت ماں لبھے غی ، جس غا مقابلہ ماں ساری دنیا غی بادشاہی کُجھ وی نیہہ ، ور دنیا ماں وی اک انعام جسناں تم قدرتی تے فطری طور ور پچ پسند کریں یعنی اللہ غی خاص مدد تے اس نال لبھن آلی تاونی تاونی فتح یا وہ وی ضرور لبھے غی انھاں ساریاں گلاں - یعنی گناہاں غی معافی، جنت غیں نعمت تے دنیا غی کامیابی - واسطے فرمایو ایمان آلاں ناں خوشخبری سنا دیو جدوی ایمان آلا ایمانی تقاضاں نے مطابق یہ قربانیں دیں غا یہ وعدا پورا ویں غا۔ سبحان اللہ ! صحابہ کرام غی سچی جماعت نے اس پیار غو حق ادا کر دتو فر اللہ نے آخرت غی اصل کامیابی تیں علاوہ دنیا ماں جہڑیں کامیابی عطا کی واہ دنیا غی تاریخ ماں اُنھاں غو ہی حصو ہے۔

(۹) یعنی جد یو ہ اتنوں قیمتی پیار ہے فرائے مومنو ! تم اللہ غا دین غا مددگار بن جاؤ تے اللہ غا حبیبؐ غا حکم ور اس دین ناں ساری دنیا توڑی پہچان واسطے جند جان غی قربانیاں واسطے لک بن لیو جس را کہ حضرت عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل تیں مایوس ہونے فرمایو تھو جے کون اللہ غا دین واسطے میرو مدد گار بنے غو جس ور انھاں غا صحابی سچا دل آلا حواری - جنھاں غی تعداد کجھ روایتاں ماں ۱۲ آئی ہے - اُٹھ کھلا ہوا تے کہن لگا جے ہم ہاں اللہ غا دین واسطے تھارا مددگار فر انھاں مومناں نے دین پچھے پچ اوکھت چلیں۔ صحابہ کرام نے اللہ غا اس حکم ور کتوں عمل کیو اس غو انداز واس تیں لایو جا سکے کہ اک جماعت غو ناں ہی انصار ''مدد کرن آلا'' پے گیو، تے اس غو انداز واس تیں لایو جا سکے کہ صحابہ کرام غی اتنی بڑی جماعت بچوں مدینہ ماں بس کجھ سو لوکاں غیں ہی قبر ہیں۔

(۱۰) حضرت عیسیٰؑ غی تبلیغ تیں بعد بنی اسرائیل غا دو فرقاء بن گیا اک انھاں ور ایمان لیان آنو دو جو انھاں غو مخالف - فر انھاں ماں بحث مناظرا تے جنگ ہوئیں جنھاں ماں چھیکو حضرت عیسیٰؑ ناں منن آلا غالب آیا تے جد عیسائیاں ماں گمراہی آئی ، اور انھاں غا نچ فرقاء بن گیا کوئے عیسیٰؑ ناں خدا تے کوئے انھاں ناں خدا غو پوت کہن لگ گیو بس کجھ اک لوک سچا دین ور قائم رہیا جہڑا انھاں ناں اللہ غا بندہ تے اس غا رسول منیں تھا یہ مومن بچارہ دیہاڑ یات توڑی کہ جد رحمتِ عالم ﷺ تشریف لے آیا تے حضرت غے ذریعہ انھاں غی گل غی تایید ہوئی جے سچو دین یو ہی ہے فر انھاں بچوں نچ ساراں ناں اللہ نے اپنا ں حبیبؐ ور ایمان غی توفیق دیدتی فر یہ مومن دو جا گمراہ فرقاں ور دلیل ماں غالب آ گیا۔ تم بالخیر فی ۲۰/۷/۰۱ء م

(۱) آیت ۹/ ماں یو ہ حکم ہے جے جمعہ آنے تہاڑے جد جمعہ غی نماز ور بلایو جیئے تے اذان ہو جیئے فر سارا کم چھوڑ نے اللہ تعالیٰ غا ذکر کرتے جمعہ غی نماز واسطے کُر پو اسے ور سورت پاک غو ناں ''سورت جمعہ'' ہے۔ یا ہ سورت پاک وی مدنی ہے حضرت ابو ہریرہؓ فرمانویں: ہم رحمتِ عالم ﷺ نے کولے بیٹھا دا تھا کہ حضرت ور سورت جمعہ نازل ہوئی تے حضرت نے ہم ناں تلاوت فرما نے سنائی (بخاری مسلم) اس تیں علاوہ حضرت ابو ہریرہؓ تے حضرت ابن عباسؓ تیں یا ہ وی روایت ہے جے نبی پاک ﷺ جمعہ غی نماز ماں سورت جمعہ تے اس تیں اگلی سورت منافقون تلاوت فرمانویں ویں تھا (بخاری شریف)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سورت پاک غا پہلا رکوع ماں اللہ تعالیٰ غا اس احسان غو ذکر ہے جے اس نے اپناں فضل نال عرباں ناں تے فر ساری دنیا ناں رحمتِ عالم ﷺ جیا نبی عطا فرمایا جہڑا اللہ غیں آیت پڑھ پڑھ نے کفر شرک تے بُراں عقیداں تیں دلاں ناں پاک صاف کرر ہیا ہیں، تے حکمت اور دانشمندی سکھار ہیا ہیں تے دو جا رکوع ماں جمعہ غی نماز تے اللہ غا ذکر غی اہمیت بیان فرمائی گئی ہے۔ اور آخر ماں اک خاص واقعہ ور انھاں لوکاں ناں درڈیو گیو ہے جہڑا جمعہ غو خطبو چھوڑ نے لین دین تے بپار غا کاروبار ماں لگ گیا تھا۔

(۲) سورت حدید ماں یاہ گل گذر گئی ہے جے جھاں سورتاں غا شروع ماں سَبَّحَ یا یُسَبِّحُ غو لفظ آیو ہے انھاں ناں مسبحات کہیو جئے۔ پچھے ترے سورت ویہہ تھیں جنھاں غا مُنڈ ماں سَبَّحَ غو لفظ تھو جس غو لفظی ترجموں ہے ''پاکی بیان کی ہے'' ہُن اس سورت ماں تے سورت تغابُن ماں یُسَبِّحُ غو لفظ ہے جس غو لفظی ترجموں ہے ''پاکی بیان کرر ہی ہے'' مفسر حضرات فرمانویں جے اس لفظی پھیر پرت ماں اِس پاسے اشارو ہے جے پہلاں تیں ہی زمین اسمان غی ہر اک چیز اللہ تعالیٰ غی پاکی بیان کر رہی ہے جہڑی سدا بیان کرتی رہ غی اللہ تعالیٰ نے ہر اک چیز ناں اپنی تسبیح سکھائی ہے جہڑی واہ کرر ہی ہے ہاں!! یاہ بکھری گل ہے کہ انسان انھاں غی تسبیح سمجھ نہیں سکتو ور اتنی گل تے انسان وی سمجھ سکے کہ دنیا جہان غی ہر اک چیز اللہ غا وجود غی گواہی دے رہی ہے، جے وہ سب غو بادشاہ ہے تے ہر اک عیب تیں پاک ہے وہ سب ور غالب تے حکمت غو مالک ہے اُس غا علم تے حکمت بچوں ہی اک یاہ گل ہے کہ اس نے اپناں بنداں ور کرم کر نے اپناں حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ساری دنیا ناں ہدایت آنو رستو دسن واسطے چلایا ہیں جس غو ذکر اگلی آیت ماں ہے۔

(۳) یعنی یاہ اللہ تعالیٰ غی حکمت تے اُس غو فضل ہی ہے کہ اس نے عرب غاں ان پڑھ لوکاں ماں- جہڑا دعوو تے یوہ کریں تھا جے ہم حضرت ابراہیمؑ غی اولاد ہاں تے انھاں غا ہی طریقہ ور چل رہیا ہاں ور حقیقت ماں انھاں کولے نہ کوئے اسمانی کتاب تھی نہ کسے پیغمبر غی حدیثاں غو کوئے مجموعوں تھو، بلکہ پڑھنوں لکھنوں وی مُچ تھوڑا لوک جانیں تھا، سارا عرب غو لقب ہی ان پڑھ پیو ووتھو تے متا لوک کفر شرک غی گمراہیاں ماں ڈُبا وا تھا، اساں لوکاں ماں اللہ نے ساراں نبیاں غا سردار اپناں آخری نبی چلایا جنھاں نے کسے کولوں پڑھنو لکھنوں تے نہیں سکھیو، نہ کسے علمی ادارہ ماں کدے قدم رکھیو ور اللہ نے انھاں غا مبارک سینہ ماں علم غا سمندر رکھدتا ہیں ویہہ اللہ غی کتاب پڑھ پڑھ نے لوکاں ناں سناویں، تے دلاں ناں کفر شرک غی گندگی تے پھیڑا اخلاق غی ناپاکی تیں پاک کریں سگوں ظاہری پاکی غا وی ادب سکھانویں، اور حکمت تے دانشمندی غی تعلیم دیں جنہاں حدیث کہیو جئے۔ سبحان اللہ!! قوم وی اُمی تے رحمتِ عالم ﷺ غو لقب وی اُمی لیکن یاہ اللہ غی کسی قدرت تھی کہ ترئی ۲۳ سال غی محنت تیں بعد یہ اُمّی ہی ساری دنیا غا استاذ بن گیا، بلکہ اس درسگاہ غا ہر اک طالب علم واسطے اعلان ہو گیو جے یہ سارا اسمان غا تارا ہیں جس نے پچھے وی چلیں غا جنت ماں پُچ جئیں غا۔

(۴) یعنی رحمتِ عالم ﷺ چھڑا عرب غاں ''امیاں'' ماں ہی تشریف نہیں لیایا بلکہ قیامت توڑی آن آلاں عرباں تے عرب تیں علاوہ باقی ساری دنیا واسطے وی تشریف لیایا ہیں۔ جہڑا اجوں انھاں پہلاں مومناں نال نہیں رلیا ور ایمان

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

تے (یہ نبیؐ اس نے) انھاں بچ انھاں دو جاں لوکاں واسطے وی چلایا ہیں جہڑا اجاں انھاں نال ملیا نہیں تے وہ غالب ہے

الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

حکمت آنو ہے ؛ یوہ اللہ تعالیٰ غو فضل ہے وہ اپنوں فضل جس ناں چاہوے دیدیئے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

تے اللہ تعالیٰ بہت بڑا فضل آنو ہے (۴) جنھاں لوکاں ناں تورات (غی ذمہ واری) چکائی

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ

گئی تھی فر انھاں نے واہ نہیں چکی انھاں غی مثال کھوتا جئی ہے جس ور پچ ساریں کتاب لدی وی ویں

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

کتنی پھیڑی مثال ہے انھاں لوکاں غی جنھاں نے اللہ تعالیٰ غی آیتاں ناں جُھٹھیں کہیو تے اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اساں ظالم لوکاں ناں ہدایت نہیں دیتو (۵) (اے نبیؐ) فرمادیو : جے او یہودیو !

هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ

جیکدے تم یوہ سمجھیں جے ساراں لوکاں ناں چھوڑ نے بس تم ہی اللہ تعالیٰ غا

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا

دوست ہیں فر تم موت غی تاھنگ کرو ! جیکر تم (اپناں دعوی ماں) سچا ہیں ؛ تے یہ

يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اس غی کدے وی تاھنگ نہیں کرسیں انھاں کرتوتاں غی وجہ تیں جہڑا اپنے ہتھیں کر نے اگے ٹوریا وا ہیں تے اللہ

بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ

ظالماں ناں خوب جانے ؛ (اے نبیؐ) تم فرمادیو : جے جس موت تیں تم

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ

نسیں واہ تے ضرور ہی تھارے سامنے آوے غی فر تم اس غی بارگاہ ماں لے جایا جیں غا جہڑا واولے تے

قبول کر نے ویہہ وی اسے مومن بلا دری ماں شامل ہون آلاں ہیں۔ بخاری شریف غی جہڑی روایت اُپر گذری ہے اس ماں یوہ وی ہے جے جد حضرت نے یاہ آیت تلاوت فرمائی صحابہ کرام نے عرض کی جے یہ ''آخرین'' (بعد آلا) کون لوک ہیں ترے واری پچھن تیں بعد حضرت نے حضرت سلیمان فارسیؓ ور اپنوں مبارک ہتھ رکھدتو تے فرمایو جیکدے ایمان ثریا تارا ور وی وے ہے غو تاں وی انھاں غی قوم غا کجھ لوک اُتوں وی لے آویں غا مطلب یوہ ہے جے عجم عرب غا بعد ماں آن آلا سارا لوک؛ فرفرمایو: رحمتِ عالم ﷺ مبعوث کرناں تے ایمان غی توفیق دینی یوہ سب اللہ غو فضل ہے واقعہ ہی وہ بڑا فضل آنو ہے۔

(۵) اپر اللہ تعالیٰ غا احسان غو ذکر تھو کہ اس نے ایمان آلاں ناں اپناں حبیب ﷺ تے اپنی کتاب قرآن عطا فرمایو اس انعام تے احسان غو تقاضو یوہ ہے کہ ایمان آلا اُس غی قدر کریں زندگی غو پلن اللہ غی دتی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وی اس لوء ماں گذاریں۔ مُن یو ہی احساس دوان واسطے یہودیاں غی مثال بیان کی جارہئی ہے کہ جہڑا لوک اللہ غا فضل غی قدر نیہنہ کرتا اُنھاں غو کے حال ہو جئے؟ یہودیاں ناں اللہ نے بجن منگن تیں اپنی کتاب تورات عطا فرمائی تھی ور انھاں نے اس ور عمل نیہنہ کیو رحمتِ عالم ﷺ ور ایمان لیان غو جنھاں آیتاں ماں حکم تھو اُنھاں ماں تبدیلی کر چھوڑی بس انھاں غی حالت اسی ہوگئی جس را کھوتا ور علم فن غیں بڑیں بڑیں کتاب لدی وی ویں، اُس ناں انھاں کتاباں غی کے قدر!! اس ناں تے نیلو گہاہ لوڑے، اِسے را انھاں ناں وی بس دنیا غی دولت لوڑے واہ جس را وی لبھ جئے۔ یو ہی حال ناں غاں اُنھاں عالماں غو ہے جنھاں کونے ظاہری علم تے ہے ور اُس علم غو انھاں غی زندگی ور کجھ اثر نیہنہ۔

(۶) یاہ گل پہلاں سورت بقرہ آیت ۹۴/ ماں گذر گئی ہے جے یہودی یوہ دعوو کریں تھا کہ جنت مھاری جگیر ہے "جنت ماں تے یہودیاں یا عیسائیاں تیں بجن کوئے جاہی نیہہ سکتو" (سورت بقرہ آیت ۱۱۱/) "ہم اللہ غا پوت تے اس غا پیاراہاں (سورت مائدہ آیت ۱۸/) وغیرہ اس ور انھاں اگے یوہ مطالبو کیو کہ جد جنت تھاری جگیر ہے تے تم نے اس ماں ضرور جانوں ہے فر اس نخاہندیِ دنیا ماں کے کریں، کرو موت غی تاہنگ! تانجے بہلا بہلا مرغے جنت ماں پنجیں یوہ مطالبو نبی پاک ﷺ غا زمانہ غاں یہودیاں اگے تھو ور کوئے اس غی ہمت نیہنہ کر سکیو تے قرآن نے پیشن گوئی کی جے یہ کدے وی موت غی تاہنگ نیہنہ کریں کیونجے یہ انھاں غا زبانی دعوی ہیں ورنہ انھاں ناں اپناں کرتوت یاد ہیں تے انھاں ناں چتو ہے کہ مھارا واسطے اگے کے تیار ہے اسے گلوں یہ مرن غی نیہنہ بلکہ زیادہ تیں زیادہ جیون غی تاہنگ کریں تے موت تیں نسیں ور اس غو انھاں ناں فائدو کجھ نیہنہ موت تے اپناں وقت ور ضرور آوے غی۔ فائدو:- یوہ مطالبو مسلمانا ناں اگے نیہنہ کیو جا سکتو کیونجے اُنھاں غو اسو کوئے دعوو ہی نیہنہ یاہ ہور گل ہے کہ اج جہالت نے مچ ساراں ناں غاں مسلماناں ماں وی ویہہ ہی سکیں تاہنگ پیدا کر چھوڑیں ہیں جہڑیں جہالت نے یہودیاں ماں پیدا کیں تھیں، تے مچ سارا جاہل مسلمان وی اپنی جہالت ور کجھ نہ کرنے بلکہ ہر قسم غا گناہ ماں ڈب نے اپناں آپ ناں بخشیا بخشایا سمجھیں۔

(۷) یعنی جمعہ آلے تہاڑے ماندا، مسافراں، معذوراں تیں علاوہ جنھاں لوکاں ور جمعہ غی نماز فرض ہے تے جت جمعہ غی نماز وہے اُت ایمان غو تقاضو یوہ ہے کہ جمعہ غی نماز واسطے جسی اذان وہے فرمومن اللہ غی یاد ور دوڑ پُویں جسماں نمازِ جمعہ تے خطبو دوئے آجیں۔ ور "دوڑ پین" غو مطلب دوڑنوں نیہنہ کیونجے نماز واسطے دوڑنے آن تیں تے ٹھا کیو گیو ہے بلکہ حکم یوہ ہے کہ اطمینان سکون تے وقار نال آؤ (بخاری، مسلم) لہذا ات دوڑ پین غو مطلب یوہ ہے جے نماز غی تیاری ماں لگ جاؤ تے اللہ غا فرمانبردار بندا ہون غو ثبوت دیو یہودیاں ہاروں دنیا غا کاروبار ماں لگ نے اللہ تعالیٰ تیں غافل نہ ہو جاؤ! تے لین دین اور بیچن خریدن غا سارا دنیاوی کاروبار چھوڑ دیو۔ تے آخر ماں فرمایو کہ جے تم سمجھیں اور عقل علم تیں کم لیں تاں یاہ گل تھارا واسطے مچ بہتر ہے کیونجے آخرت غا فائدہ اگے دنیا غا نفع غی کجھ حیثیت نیہنہ! امت غو اس گل ور تے اتفاق ہے جے جمعہ غی اذان تیں بعد لین دین، محنت مزوری ہر اک دنیا غو کاروبار حرام ہے بلکہ فرمانبرداری غی تیاری ہی ضروری ہے۔ ور یوہ حکم پہلی اذان تیں ہے یا دوجی تیں؟ اس ماں ذری اختلاف ہے۔ کیونجے نبی پاک ﷺ تے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ غا دور تو ڑی اکا اذان وہے تھی جہڑی امام نے سامنے اس ویلے پڑھی جئے تھی جد وہ منبر ور آنے بیس جئے تھو، فر ذری دیر بعد خطبو شروع ہو جئے تھو، حضرت عثمانؓ غا دور ماں نمازیاں غا زیادہ ہو جان غی مجبوری ور صحابہ کرام غا اتفاق نال پہلی اذان غور واج ہو وو۔ مُن کجھ علماء غو خیال تے یوہ ہے جے لین دین تے کم کاج غی یاہ منا ہی دوجی اذان تیں ہے جس را کہ نبی پاک ﷺ غا زمانہ تیں تھی، ور جمہور امت غو یوہ فیصلو ہے جے یوہ حکم پہلی اذان تیں ہی ہے کیونجے جمعہ غی نماز غو بلا رواسے اذان تیں لگ جئے، ور پہلی اذان تیں یوہ حکم اجتہادی ہے جد کہ دوجی تیں قطعی ہے۔

اَلشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا

باندے سب کجھ جانن آنو ہے فر وہ تمناں دس چھوڑے غو جو کجھ کہ تم کریں ویں تھا (۶) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

ایمان آنیو! جد جمعہ آلے تہاڑے نماز واسطے بانگ دتی جئے

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

فر تم اللہ تعالیٰ غی یاد واسطے دوڑ پوؤ تے لین دین چھوڑ دیو یوہ تھارا واسطے بہت بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا

جیکر تم جانیں (۷) فر جمویلے نماز ہو جئے تاں تم زمین ماں

فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

کھنڈ جاؤ اور اللہ تعالیٰ غو فضل لوڑن لگ جاؤ! تے اللہ تعالیٰ غو ذکر خوب کس

كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْٓا

غے کرتا رہو تانجے تم کامیاب ہو جیں (۸) تے جمویلے یہ لوک کوئے سودو بکتو یا کائے تماشہ غی چیز دیکھیں اسے در

اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ

دوڑ پوئیں تے (اے نبیؐ) تمناں کھلاں ہی چھوڑ جیں، تم فرمادیو: جو کجھ اللہ تعالیٰ کو لے ہے وہ تماشہ

اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

تے بپار تیں مچ سرس ہے تے اللہ تعالیٰ بہترین روزی دین آنو ہے (۹)

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورت منافقون مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں یاراں آیت اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ

(۱) (اے نبیؐ) جمویلے منافق لوک تھارا کو تے آویں ویہہ کیہنہ جے ہم گواہی دیاں کہ بلاشبہ تم اللہ غا رسول ہیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸) یعنی کاروبار نہ کرن غو یوہ حکم بس جمعہ غی نماز ختم ہون توڑی ہے نماز پوری ہو جان تیں بعد زمین ماں کھنڈ غے خوب کاروبار کرو تے اللہ غا فضل یعنی حلال روزی کماؤ! ور اللہ تعالیٰ غا ذکر تیں اُت وی غافل ہونوں جائز نیہنہ اس ناں ہر جگہ ہر گہڑی یاد رکھو اس غاں حکماں ور عمل کرو تے اس غو ذکر کرتا رُہو حدیث ماں بزار بچ چوتھو کلموں پڑھتاں رھن غی بڑی فضیلت آئی ہے۔

(۹) اک واری رحمتِ عالم ﷺ جمعہ غو خطبو دے رہیا تھا کہ چان چک شام تیں سوداگراں غو اک قافلو اناج لے غے آ گیو انھاں دناں ماں مدینہ ماں اناج غی تنگی تے خاصی مہنگ پہائی تھی سوداگراں نے نقارہ ٹہول وغیرہ بجا غے اپناں آن غو اعلان کیو۔ اس ویلے توڑی غالباً لوک جمعہ غا خطبہ ناں عام وعظ نصیحت ہاروں سمجھتا ویں غا جس کر غے یاہ غلطی ہوگئی کہ قافلہ غو اعلان سُنتاں ہی سارا لوک غلو خریدن دوڑ پیا نبی پاک ﷺ غے نال مسیت ماں کجھ اک صحابہ کرام ہی رہ گیا بلکہ کجھ روایتاں ماں ہے جے بس ۱۲ر بندہ رہ گیا تھا اسے ور یاہ آیت نازل ہوئی تے غلطی غو احساس دوا غے فرمایو جے اللہ تعالیٰ کولوں جہڑو ثواب لبھن آلو ہے وہ تے اس بپار اور ٹہول تماشہ تیں مُچ ہی بہتیر ہے فر روزی رزق دین آلی ذات تے اللہ غی ہے مومناں ناں اسے غی ذات ور پُہر وسو کرنوں چاہئے۔ یوہ قصو بخاری، مسلم، ابوداؤد وغیرہ حدیث غی اکثر کتاباں ماں ہے۔ امام ابن کثیرؒ تے کجھ دوجاں مفسراں غو خیال ہے جے یوہ اس ویلے غو قصو ہے جد عید ہاروں جمعہ غو خطبو وی نماز تیں بعد وہے تھو اسے گلوں قافلہ در جان آلاں نے یوہ سوچیو جے نماز تے پڑھ ہی لی ہے اور خطبہ ناں متی اہمیت نیہنہ دتی فر اس تیں بعد ہی خطبو نماز تیں پہلاں ہون لگو واللہ اعلم۔

(۱) سورت پاک ماں منافقاں غی منافقت تے دنیا آخرت ماں انھاں غی تباہی غو ذکر ہے اسے ور سورت پاک غو ناں ''سورت منافقون'' ہے۔ یاہ سورت پاک ۶ھ تے کجھ روایتاں غے مطابق ۵ھ ماں مدینہ پاک ماں غزوہ بنو مصطلق تیں بعد نازل ہوئی جسماں منافقاں غی مُچ ساری سازشاں تیں پڑدو چک غے آخر ماں مومناں ناں خبردار کیو گیو ہے کہ جے مال اولاد تے دنیا غیاں مستیاں ماں لگ غے منافقاں ہاروں تم نے وی اللہ تعالیٰ تے اپنی آخرت ناں بسار چھوڑیو تاں تم وی دواں جہاناں ماں نقصان ماں ریہنہ غا۔ سورت پاک غو شانِ نزول یوہ بیان ہووو ہے کہ ۶ھ یا ۵ھ ماں بنو مصطلق ناں غا ایکن قبیلہ نال صحابہ کرام غی جنگ ہوئی جسماں اللہ نے ایمان آلاں ناں فتح نصیب کی اس غزوہ تیں بعد اُتے ''مریسیع'' ناں غا ایکن کھوء ور اک انصاری تے اک مہاجر صحابی غو پانی ور ذری کُہول ہو گیو مہاجر صحابی غے ہتھوں انصاری صحابی غے لگ گئی اس ور گل بدھتی چلی گئی ات توڑی کہ مہاجر صحابی نے مہاجراں غی تے انصاری نے انصاریاں غی ''توائی'' ماردتی دوئے پاسے تیں کجھ لوک گہٹھا ہو گیا ممکن تھو کوئے بڑوٹا کرو ہو جاتو ور رحمتِ عالم ﷺ ناں پتو لگ گیو حضرت نے مُچ افسوس نال فرمایو: یہ قوم، قبیلہ، وطن وغیرہ غا جاہلیت آلا بد بودار نعرا اجوں نیہنہ چھوڑیا! چھیکڑ دواں ولاں ماں صلح ہوگئی تے گل آئی گئی ہوگئی۔ ور اس جنگ ماں غنیمت غی لالچ ماں منافقاں غو سردار ابن ابی وی اپناں سنگی لے غے آیو وو تھو، اُس ناں جسو پتو لگو اس نے جنگ تُخانی شروع کر لی، مدینہ غا انصاری صحابہ ناں مہاجراں غے خلاف ابھارن لگ گیو، جے تم نے آپے یہ لوک اپناں گہراں ماں بسایا، انھاں ناں اپنی اڈی اڈی جائداد دتی ہُن یہ تھارے اُپر ہی ''گہر کن'' لگ گیا ہیں۔ لہذا ہُن انھاں لوکاں ور خرچ کرنوں چھوڑ دیو یہ آپے اِتوں تنگ ہو غے کھسک جیئں غا، فر ہُور پھنڈ غے بولیو ہُن مدینہ پُجتاں ہی عزت آلا ذلیلاں ناں باہر کڈ چھوڑیں غا، عزت آلا وہ اپنی منافق پارٹی نا کہہ تھو جنھاں سنگ چلا کی نال انصاری صحابہ ناں وی جوڑے تھو، تے ذلیل نعوذ باللہ مہاجر صحابہ ناں تے رحمتِ عالم ﷺ ناں کہہ رہیو تھو، ور یاہ گل صاف لفظاں ماں نیہنہ کہئی، یہ گل اک لوہکی عمر غا انصاری صحابی حضرت زید بن ارقمؓ نے سن غے نبی پاک ﷺ توڑی پہچا چھوڑیں سگوں پہلاں اُسے مجلس ماں اس منافق ناں تاڑ تاڑ جواب دِتا، رحمتِ عالم ﷺ نے ابن ابی ناں انھاں گلاں غا بارہ ماں پچھیو تے وہ صاف نمکر گیو سگوں قسم کر کر غے اپنی سچائی تے مسلمانی غو یقین دوان لگو جے پتو نیہنہ اس گدرانے کے سُنیوں ہے ہوں تے اِسی کائے گل کہہ ہی نیہنہ سکتو، کجھ دوجا لوک وی سوچن لگا جے خورے حضرت زید ابن ارقمؓ ناں ہی کجھ پلیکھو لگ گیو وہے اس ور حضرت زیدؓ بن ارقم مُچ

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

تے اللہ تعالیٰ جانے ہے جے واقعہ ہی تم اس غا رسول ہیں، ور اللہ گواہی دیئے جے یہ منافق بالکل

لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿۱﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

چُہوٹھا ہیں؛ انھاں نے اپنیں قسم ٹہال بنا لیں ہیں اس را انھاں نے (لوک) اللہ غا رستہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تیں روک لیا ہیں واقعہ ہی مچ پہیڑو کم ہے جہڑو یہ کر رہیا ہیں یوہ اس گلوں کیونجے یہ (پہلاں)

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾

ایمان لیایا فر کافر ہو گیا فر انھاں غا دلاں ور مہر لادتی گئی ہُن یہ کجھ وی نیہنہ سمجھتا (۲)

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ

تے (اے نبیؐ) جسویلے تم انھاں ناں دیکھیں تمناں انھاں غا قد بت بڑا چنگا لگیں تے جے یہ گل کریں تاں تم کن لا غے

لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

انھاں غی گل سنیں (ور) یہ اس را ہیں جس را کند نال کھلا کیا وا لکڑی غا بالا، ہر اک چینک ناں یاہ سمجھیں جے واہ انھاں

عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى

ور ہی پین آلی ہے، یہ ہی (اصلی) دشمن ہیں لہذا (اے مسلمانوں) تم انھاں تیں بچ غے رہیو انھاں ور خدا غی مار یہ کیاں

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

پھیریا جا رہیا ہیں (۳) تے جسویلے انھاں ناں کہیو جے کہ آؤ! اللہ غا رسول (ﷺ) تھارا واسطے بخشش

رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ

غی دعا منگیں یہ سر ہلا چھوڑیں تے تم دیکھیں جے یہ کسا جیں

وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ

تے یہ تکبر کریں؛ انھاں واسطے برابر ہے کہ (اے نبیؐ) تم پہانویں انھاں واسطے بخشش غی دعا

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

منگو پہانویں نہ منگو، اللہ تعالیٰ تے انھاں ناں کدے وی نیہنہ بخش سیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

شرمسار تے پریشان ہوگیا، اللہ نے اس سفر تیں واپسی وررستہ ماں ہی تے کجھ روایتاں نے مطابق مدینہ پُجن وریاہ سورت نازل فرمانے منافقاں غو کوڑتے اپناں مومن بندہ زید بن ارقمؓ غی سچائی بیان فرمادتی۔

(۲) منافق جدوی رحمتِ عالم ﷺ کونے آویں تھا اپنی منافقت چھپان واسطے اُچیں اُچیں کلموں پڑھ نے گواہی دیں دیں تھا کہ تم اللہ غا رسول ہیں بلکہ محمد بن اسحاقؒ نے اپنی سیرت ماں لکھیو ہے جے نبی پاک ﷺ جمعہ آنے تہاڑے جد خطبو دین واسطے کھلا ویں تھا، منافقاں غو سردار ابن ابی کھلو ہونے حضرت غی حمایت ماں کہہ وے تھو، لوکو!! یہ اللہ غا سچا رسول ہیں اللہ نے انھاں نے ذریعہ تمناں عزت دتی ہے تم انھاں غی مدد کرو (ابن کثیر) اللہ نے فرمایو یاہ گل تے اللہ تعالیٰ وی بیان فرمارہیو ہے کہ تم اللہ غا رسول ہیں وراللہ گواہی دیئے کہ منافق چُھوٹھا ہیں، یہ انھاں غا دل غی گل نیہنہ یہ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٦ هُمُ الَّذِيْنَ

یقیناً اللہ اساں نافرمان لوکاں ناں ہدایت نیہنہ دیتو (۴) یہ ہی ویہہ لوک ہیں

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

جہڑا کیہنہ جے تم انھاں ور کجھ خرچ نہ کرو جہڑا رسول اللہ (ﷺ) کونے رہیہنہ

حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تانجے ویہہ آپے کھنڈ جیں حالانکہ اسماناں غا تے زمین غا سارا خزانہ اللہ تعالیٰ ہی غا ہیں

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧ يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ

ور منافق لوک سمجھتا ہی نیہنہ (۵) ویہہ کیہنہ کہ جے ہم مُڑ نے مدینہ

اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

(پاک) گیا تاں عزت آنو اتوں ذلیل ناں باہر کڈ چھوڑے غو حالانکہ عزت تے بس اللہ تعالیٰ غی تے اس غا رسول غی اور

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨

ایمان آلاں ہی غی ہے ور منافق جانتا ہی نیہنہ (۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ

اے ایمان آلیو! تھارا مال تے تھاری اولاد تمناں اللہ تعالیٰ غا ذکر تیں غافل نہ کر چھوڑیں

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩

تے جہڑا اسو کم کریں غا فر ویہہ ہی لوک تے نقصان ماں رہن آلا ہیں

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

تے ہم نے تمناں جو کجھ عطا کیو ہے اس بچوں اس تیں پہلاں پہلاں (اللہ غا رستہ ماں) خرچ کرلیو جے تھارے بچوں

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

کسے ناں موت آجے فرو کہن لگے جے ربا! تیں مناں تھوڑی جئی ہور مہلت کیوں نیہنہ

قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ

دتی جے ہوں خیرات کرلیتو تے ہوں نیکوکاراں ماں شامل ہو جاتو؛ تے جد کسے غی موت غو مقرر

منزل ۷

(۵) عبداللہ ابن ابی منافق غی گل دا اشارو ہے کہ نبی پاک ﷺ نے کونے رہن آلا مہاجر صحابہ ور خرچ کرنوں چھوڑ دیو یہ آپے اتوں کھسک جئیں غا۔ اُنھاں غا جواب ماں فرمایو یہ کتنا بے وقوف ہیں! زمین اسمان غا خزانہ تے اللہ تعالیٰ غا ہتھ ماں ہیں ور یہ بیوقوف یاہ گل سمجھیں کہ اگر مہارا مشورہ وراللہ غا رستہ ماں خرچ ہونوں بند ہو جئے غو تاں لوک پنکھا مر جیں غا۔

(۶) یعنی یہ منافق نیہنہ جانتا کہ اصلی عزت تے طاقت آلی ذات کس غی ہے عزت تے اللہ تعالیٰ ہی غا قبضہ ماں ہے فر دنیا ماں عزت آنو وہ ہے جس ناں اللہ عزت دیئے تے اللہ نے عزت منافقاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

وقت آ جے فر اللہ تعالیٰ اس ناں کدے وی مہلت نہیں دیتو تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی خبر ہے (۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ تَغَابُنِ ۚ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ

سورت تغابن مدنی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو وے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں اٹھاراں آیت ہیں

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ

(۱) اللہ تعالیٰ ہی غی تسبیح بیان کریں ویہہ ساریں چیز جہڑیں اسماناں ماں ہیں تے جہڑیں زمین ماں ہیں اسے غی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

بادشاہی ہے تے اسے غیں ساریں صفت ہیں تے وہ ہر اک چیز ور قدرت رکھن آلو ہے

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ

وہ ہی تے ہے جس نے تم پیدا کیا فر کوئے تے تھارا بچوں کافر ہے تے کوئے مومن !

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

تے تم جو کجھ وی کریں اللہ اس ناں خوب دیکھ رہیو ہے (۲) اس نے سارا اسمان

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ

تے زمین برحق پیدا کیا ہیں اور اسے نے تھاریں شکل بنائیں تے اس نے تھاریں شکل کسی سوہنیں بنائیں

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

تے اسے کولے مڑنے جانوں ہے؛ وہ ہر اس چیز ناں جانے جہڑی اسماناں ماں تے زمین ماں ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

تے تم جو کجھ اولے کریں تے جو کجھ باندے کریں وہ سب ناں جانے ؛ تے اللہ تعالیٰ دل غاں پہچاں

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ

ناں وی خوب جانے (۳) کیوں! تھارا کولے انھاں لوکاں غی خبر نہیں پہنچی جنھاں نے

كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ

اس توں پہلاں کفر کیو تھو فر انھاں نے اپناں کیا غو وبال چکھ لیو اور (آخرت ماں تے) انھاں واسطے

جان واسطے اجازت نہیں دے سیں اچر توڑی اندر نہیں جان دے سوں ! فر حضرت غا حکم ور ہی اس ناں اندر جان دتو۔

(۷) منافقاں غا ذکر تیں بعد اللہ اپناں مومن بنداں ناں حکم دیئے جے فانی دنیا غو یوہ مال دولت اور تھارا بیوی بچہ کدے تمناں منافقاں ہاروں اللہ تعالیٰ غی یاد تیں غفلت ماں نہ سٹ چھوڑیں تے تم وی گھاٹا ماں نہ پے جیں ، بلکہ تم موت تیں پہلاں پہلاں اپنی زندگی ماں نیکیں کر کر نے تے اللہ غا رستہ ماں خرچ کر کر نے جنت کھٹ لیو ، تے خیال رکھو کدے زندگی غی ان موج مستیاں ماں ہی موت نہ سر ور آن کھلی وہے ، فر تم یاہ بے فائدہ تاہنگ نہ کرن لگ جیں کہ افسوس ! کدے اج ذری اک مہلت لبھ جاتی تاں نماز ، روزہ حج وغیرہ غیں عبادت اگر نہ وی کر سکتو ور گھٹوں گھٹ کجھ خیرات کر نے ہی نیکیں کھٹ لیتو حالانکہ جد موت غو وقت آ جے فر تے اک پلن وی کسے ناں مہلت نہیں لبھ سکتی۔

(۱) آیت ۹ ماں قیامت غا تہاڑا واسطے فرمایو گیو ہے جے وہ تہاڑو تغابن یعنی کامیابی ناکامی تے ہار جیت غو تہاڑو وہے غو اس تہاڑے ایمان آلا کامیاب ہو نے جنت ماں جیں غا جد کہ بے ایماناں نے ہتھ مول وی نہیں آسیں تے ویہہ ناکام ہو نے جہنم ماں جاپوئیں غا ، اسے ور سورت پاک غو ناں ''تغابن'' ہے یاہ سورت پاک وی مدنی ہے شروع ماں اللہ تعالیٰ غیں صفت تے قدرت بیان فرمانے اُس غی توحید ور تے اس غا نازل کیا وا نور یعنی قرآن ور تے اس غا حبیب ﷺ ور ایمان غی دعوت دتی گئی ہے فر آخرت غا حساب کتاب غو تے جنت دوزخ غو نقشو چھک نے اس غی تیاری غی شوق دوائی ہے تے ایمان یقین غا اس رستہ ماں اوکھتاں ، مصیبتاں غا جھلن غی فضیلت بیان فرمائی ہے اور جنھاں لوکاں ناں انھاں غو ٹہر اللہ غا رستہ ماں ہجرت کرن تے جہاد کرن تیں پچھے رکھن غو سبب بن رہیو تھو انھاں ناں بیوی بچاں غی اسی محبت ور در ڈیو گیو ہے۔ آخر ماں اللہ غا رستہ ماں خرچ کرن تے صدقو خیرات دین غا فائدہ بیان فرمانے اللہ غی صفتاں غا بیان ور سورت پاک پوری فرمائی گئی ہے۔

(۲) یعنی زمین اسمان غی ہر اک چیز اللہ تعالیٰ غی پاکی تے اس غی تسبیح بیان کر رہی ہے ، وہ ہی ساری کائنات غو بادشاہ ہے دنیا ماں جس کولے جو کجھ وی ہے وہ اُسے غو دتو وہے ، وہ ہی ساری صفتاں غو مالک ہے جیا جون بچوں اگر کسے غی کجھ صفت کی جے واہ حقیقت ماں اُسے غی صفت ہے کیونجے اُسے نے جیا جون ماں یہ خوبی رکھیں ہیں ، وہ ہر اک چیز ور قدرت رکھے تے جو چاہوے سو کرے ، اس نے اپنی قدرت نال انسان پیدا کیو تے اس ماں سوچ سمجھ غی طاقت رکھی فرمانبرداری نافرمانی غا ہر کم غو اختیار دیدتو ور پسند فرمانبرداری غور ستو کیو اس غو تقاضو تے یوہ تھو کہ انسان اپنا مالک غی فرمانبرداری کرتا لیکن انساناں بچوں کجھ لوکاں نے اس غی نافرمانی تے کفر غور ستو نوڑ لیو اس را ساری دنیا دو جماعتاں ماں بنڈے گئی۔ اک فرمانبردار مومناں غی جماعت ویہہ دنیا غا کسے کو ناں ماں ویں کسے رنگ تے کسے علاقا غا ویں ویہہ آپس ماں پہائی پہائی ہیں دوجے نافرماناں غی جماعت ایمان غا مقابلہ ماں ویہہ وی اک ہی جماعت ہیں اللہ دواں غا عمل دیکھ رہیو ہے اک تہاڑے وہ ضرور انھاں ماں نمبر وکرے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَّأْتِيهِمْ

دکھ دینی آلو عذاب ہے (۴) یوہ اس گلوں کہ انھاں کونے انھاں غا رسول صاف صاف

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا

نشانیں لے نے آویں تھا تے ویہہ کہدیں تھا جے کیوں! کوئے انسان مھاری رہنمائی کرے غو؟ فر انھاں نے کفر کیو

وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ

تے منہ موڑلیو اور اللہ نے وی کجھ پرواہ نیہنہ کی، تے اللہ تعالیٰ ہے ہی بے پرواہ صفتاں غو مالک (۵) کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي

لوکاں نے یوہ خیال کرلیو ہے جے ویہہ دوہری واری کدے وی پیدا نیہنہ کیا جاسیں تم فرمادیو: میرا رب غی قسمیں کیوں نیہنہ!

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ

تم ضرور پیدا کیا جیں غا فرتمناں دس دتو جے غو جے تم کے عمل کریں تھا، تے یاہ گل

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ

اللہ تعالیٰ واسطے سوکھی ہی ہے؛ تے تم اللہ تعالیٰ ور تے اس غا رسولؐ ور اور اس نور ور جہڑو ہم نے

الَّذِي أَنزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ

نازل کیو ہے ایمان لیاؤ، تے تم جو کجھ وی کریں اللہ تعالیٰ ناں اس غی پوری خبر ہے (۶) جس تہاڑے

يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَن

وہ تمناں جمع کرے غو (ساراں ناں) گھٹا کرن آلے تہاڑے، وہ ہار جیت غو تہاڑو وہے غو تے جہڑو

يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

اللہ تعالیٰ ور ایمان لیاوے تے چنگا عمل کرے اللہ تعالیٰ اس غا گناہ اس تیں دور کر دیئے غو

وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

تے اس ناں (جنت غا) اساں باغاں ماں داخل کرے غو جھاں غے ہیٹھ نہر بہتی ویں غیں ویہہ سدا انھاں ماں

فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

ہی رہینہ غا یاہی تے بڑی کامیابی ہے؛ تے جن لوکاں نے کفر کیو

منزل ۶

(۳) یعنی آخرت ماں اللہ تعالیٰ واسطے ہر ایکن غو اُس غا عملاں غے مطابق نمیڑو کر دینوں کجھ اوکھو تے مشکل کم نیہنہ کیو نجے زمین اسمان غی ہر اک چیز تے انساناں غو اولے باندے غو ہر اک عمل اس غی نظراں ماں ہے بلکہ وہ تے دلاں غا خیال تے دلاں ماں چھپیا وارازاں ناں وی جانے فر اُس واسطے عملاں غے مطابق حساب کتاب لینوں تے جزا سزا دینی کے مشکل ہے۔

(۴) دنیا غا ہر اک مشرک کافر ناں خاصکر غے عرب غا مشرکاں ناں فرمایو جارہیو ہے جے تم نے کس راسمجھ لیو کہ نافرمانیاں ور کجھ پُچھ ہو سے ہی نیہنہ، کیوں! تمناں قوم نوحؑ تے عاد ثمود غی تباہی بربادی غیں خبر نیہنہ پُچھیں؟ جیکدے کوئے پُچھ پڑتال کرن آلو ہے ہی نیہنہ فر انھاں قوماں ور عذاب کیوں آیا؟ حالانکہ آخرت غو اصل عذاب تے اجوں باقی ہے۔

(۵) یعنی اج غاں نافرماناں ہاروں پہلا نافرمان وی اللہ غا دین غی تے اس غاں پیغمبراں غی اسے گلوں مخالفت کریں تھا کیو نجے انھاں نے اپناں ذہن ماں یوہ جاہل پونا آلو خیال بسال لیو تھو جے پیغمبر انساناں بچوں کوئے انسان نیہنہ ہوسکتو بلکہ پیغمبر تے بس کوئے فرشتو ہی ہو سکے جہڑو نہ کھاتو پیتو وہے نہ کاروبار کرتو وہے تے نہ نکاح بیاہ کرے ہر دور غا نبی ناں اس وقت غا نافرمان یوہی جواب دیں تھا جے یہ تے انسان ہی ہیں فر انسان ہم ناں ہدایت غو رستو دسیں غا؟ اسے جاہل پونا ور انھاں نے کفر کرنے خدا غا دین تیں منہ موڑلیو ور نقصان تے اپنوں ہی کیو اللہ تعالیٰ تے سارا جہان تیں بے پرواہ ہے تے آپے ساری صفتاں غو مالک ہے نہ وہ بنداں غی عبادت غو محتاج ہے تے نہ صفت کرن غو!۔

(۶) یعنی مشرک جس را اللہ تعالیٰ غی توحید نبیاں غی رسالت نیہنہ منتا اسے را آخرت ناں تے آخرت غا حساب کتاب تے جزا سزا ناں وی نیہنہ منتا فرمایو! تم انھاں ناں کہدیو کیوں نیہنہ! خدا غی قدرت اگے یوہ بالکل سوکھو کم ہے۔ لہذا جہڑو وی دنیا آخرت غی کامیابی چاہوے وہ اللہ تعالیٰ تے اُس غا حبیب ﷺ ور نا تے اللہ غا نازل کیا وا اس نور یعنی قرآن ور ایمان لیاوے تے اس نور غی لوء ماں زندگی غو پلن گذارے کیو نجے اللہ تعالیٰ ناں انسان غا اک اک عمل غی خبر ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

اور مھاری آیتاں ناں چھوٹھیں کہیو یہ لوک تے جہنمی ہیں ویہہ سدا اسے ماں رہینہ غا

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا

تے واہ مچ پہیڑی جگہ ہے (۷) کائے وی مصیبت اللہ تعالیٰ غا حکم تیں بجن

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ

رعا ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ

ہراک چیز ناں جانن آلو ہے (۸) اورتم اللہ تعالیٰ غو کہنوں منوں تے رسول (ﷺ) غو وی کہنوں منوں

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

فر جے تم منہ پھیر لیں غا تاں مھارا رسولؐ غے ذمے تے بس صاف صاف پہچا دینوں ہی ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

اللہ وہ ہے جس تیں سوا کوئے عبادت غے لائق نہینہ تے ایمان آلاں ناں اللہ تعالیٰ ورہی پھر وسو کرنوں چاہیے (۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

اے ایمان آلیو ! بیشک تھاری بیویاں بچوں تے تھاری اولاد بچوں کجھ تھارا

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا

دشمن ہیں لہذا تم انھاں تیں ہشیار رہیو تے جے تم معاف کر چھوڑیں تے او جانی کردیں

وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ

اور بخش دیں فر یقیناً اللہ تعالیٰ تے بخشن آلو مچ مہربان ہے ؛ تھارا مال

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

اور تھاری اولاد تے چھڑی ازمائش غی چیز ہیں تے اللہ تعالیٰ کولے بہت بڑو اجر ہے (۱۰)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا

تے جت توڑی ہو سکے تم اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو تے سنتا رہو ! اور فرمانبرداری کرو

منزل ۷

(۷) آخرت غو محشر غا مدان آلو تھاڑو ''جمع ہون غو تھاڑو'' وی ہے کیونجے ساری خلقت اگلا پشلا سارا اس تھاڑے اپناں رب غی بارگاہ ماں گھٹھاویں غا تے وہ ''ہار جیت غو تھاڑو'' وی ہے اسے تھاڑے ہراک غی کامیابی ناکامی باندے آوے غی، مشرکاں کافراں نے اپنوں کے زیان کیو ہے یوہ وی اُسے تھاڑے ساراں غے سامنے آوے غو جد اللہ غا دین غی مخالفت کرن آلا تے اُس غی آیتاں ناں چھوٹھیں کہن آلا سب غے سامنے جہنم غی ڈنگی کھات ماں جاپوئیں غا جد کہ اللہ تعالیٰ ور ایمان لیان آلا تے اس غا دین ور عمل کرنے غے نیکیں کھٹن آلا نعمتاں پھری جنت ماں جیں غا جھاں ماں جنتی دودھ، مکھیر، سچا شراب تے مٹھا پانی غیں نہر بہتی ویں غیں۔

(۸) یوہ مضمون پچھے سورت حدید آیت ۲۲ ماں وی گذریو ہے جے مصیبت تے جہڑی وی آوے واہ اللہ تعالیٰ ہی غی طرفوں آوے تے اس غی تقدیر غے مطابق ہی آوے جہڑی کسے غے ٹالیاں نہینہ ٹل سکتی۔ تے پریشانی مصیبت مومن، کافر نیکوکار، گنہگار ہراک ور آوے ور جس غو خدا ور ایمان وہے اُس غو دل اللہ مصیبتاں غا طوفاناں ماں مطمئن کردیئے وہ خدا غاں نافرماناں ہاروں نہ تڑفے نہ چھڑکے نہ خدا غی ناشکری کرے بلکہ اس یقین ور صبر کرے جے جس نے مصیبت دتی ہے وہ ہی آپے اس ناں کھڑے غو وی، اس ناں ہراک چیز غو علم ہے ناممکن ہے کہ وہ میری مصیبت تیں بے خبر وہے، فریاہ مصیبت جیکدے اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں اُس غا دین پچھے آوے تاں تے دل غا اطمینان غی گل ہی کہڑی ہے! فر تے دل تنگی یاہ تاہنگ ہونجے۔ کوئی اور زخم تازہ کوئی اور ضرب کاری!۔

(۹) یعنی مومن ناں تنگی تکلیف غی ہر حالت ماں اللہ تے اس غا حبیب ﷺ غی اطاعت کرنی چاہیے تے جد اُس تیں بجن کوئے معبود نہینہ فر اُسے ور توکل تے پھر وسو کرنوں لوڑیئے!۔

(۱۰) انھاں آیتاں غا شان نزول ماں دو طرح غیں روایت آویں اک تے یاہ جے کجھ لوکاں ناں مکہ پاک ماں ایمان غی توفیق ہوئی ور جدا انھاں نے مدینہ پاک در ہجرت غو ارادو کیو اُسو ولے اُنھاں غا بیوی بچاں نے رواں پٹاس کرنے ویہہ ہجرت کرن تیں ڈک لیا حالانکہ اس ویلے ہجرت فرض تھی۔ تے دوجی یاہ کہ کجھ لوکاں نے اللہ غا رستہ ماں جند جان غی قربانی تے جہاد غو ارادو کیو ور بیر نے روکھو نے ویہہ روک لیا، اساں بیوی بچاں واسطے ہی فرمایو ہے جے یہ تھارا دشمن ہیں جہڑا جنت غا رستہ تیں ڈک رہیا ہیں انھاں غیں فرمائش پوری کرتاں ہشیار رو۔ ور انھاں ور سختیں کرنی وی مقصد نہینہ بلکہ معافی تے او جانی غو بوڈ گھلو رکھو ور یاہ گل یاد رکھو جے بیوی بچا انسان واسطے اک امتحان ہیں کہ انسان انھاں غی محبت ماں لگ نے آخرت غو نقصان کرے یا انھاں غی محبت اپنی حد ماں رکھ نے اللہ تعالیٰ غو اجر تے ثواب کماوے۔ چنولگو جے یوہ حکم ہراک بیوی تے ہراک اولاد غو نہینہ بلکہ صرف اس غو حکم ہے جہڑی دین تیں دور کرن غو ذریعو بن جے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱) یعنی جتنو ہو سکے اتنو تقوا اختیار کرو، اس غا حکم سُن غے انھاں ور عمل کرو تے دل غی کنجوسی چھوڑ غے اللہ غا رستہ ماں خرچ کرتا رہو یہ ہی کامیابی آلا کم ہیں۔ اللہ غا رستہ ماں دتو وا اک طرح غو قرض ہے جس غو کیئں کیں درجہ بدھ غے ثواب لبھے غو۔

(۱۲) یعنی اس ناں اولے باندے ہر اک عمل غی خبر ہے تے وہ قدرت آلو حکمت آلو ہے لہذا ہر اک عمل غوا اپنی قدرت تے حکمت غے مطابق بدلو دیئے غو۔

وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ

تے (اللہ غا رستہ ماں) خرچ کرو، یوہ تھارا واسطے بہتر ہے تے جہڑو اپناں نفس غی لالچ تیں بچ گیو

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا

فر یہ ہی لوک کامیابی حاصل کرن آلا ہیں ؛ جے تم اللہ تعالیٰ ناں چگو قرض

حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

دیں غا وہ اس ناں تھارا واسطے خوب بدھاوے غو تے تمناں بخش دیئے غو تے اللہ تعالیٰ قدر کرن آلو، تحمل آلو ہے (۱۱)

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

وہ اولے تے باندے سب کجھ جانن آلو ہے زبردست ہے، حکمت آلو ہے (۱۲)

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَاثْنَتَا عَشْرَةَ رُكُوعًا

سورت طلاق مدنی ہے تے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ اس ماں باراں آیت ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

(۱) اے نبیؐ (فرما دیو جے) جسویلے تم عورتاں ناں طلاق دیں تم انھاں ناں ان غی عدت غا وقت ور طلاق دیو

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ

تے عدت غو حساب رکھو تے اپناں پالنہار اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو نہ تے تم انھاں عورتاں ناں (عدت ماں) انھاں غاں

مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ

گھراں تیں کڈو تے نہ ویہہ آپ نکلیں ور اس ویلے کہ جد ویہہ کائے صاف

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ

بے حیائی کر چھوڑیں (۲) تے یہ اللہ تعالیٰ غیں مقرر کی وی حد ہیں تے جہڑو اللہ تعالیٰ غیں حداں تیں

حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ

اگے بدھے غو اس نے یقیناً اپنے اپر ظلم کیو تمناں کے تو ! خورے اللہ تعالیٰ اس توں بعد

يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ﴿١﴾ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

کائے نوی گل پیدا فرما دیئے ! (۳) تے جسویلے ویہہ اپنی عدت (غا مکن) غے نیڑے پچ جیں

تفسیر سورت طلاق

(۱) یاہ سورت پاک وی مدینہ ماں نازل ہوئی ہے تے اس ماں خصوصیت نال عدت تے طلاق غا مسئلہ بیان ہوا ہیں اسے گلوں اس غو ناں ''سورت طلاق'' ہے۔ اس تیں پہلاں کانسریاں غا حقوق مچ تفصیل نال سورت نساء ماں بیان ہو گیا ہیں۔ اسے گلوں اس سورت پاک ناں ''نکی سورت نساء'' وی کہیو جے (قرطبی) پہلا رکوع ماں طلاق دینن غو وقت، فراک یا دو طلاق تیں بعد رجوع کرن غو حکم، تے انھاں کانسریاں غی عدت غو حکم جنھاں ناں اجوں حیض آنوں شروع ہی نہ ہووو ہے یا پکیری عمر ہو جان تیں بند ہو گیو وے، اسے را اس کانسری غی عدت غو حکم جس غا شکم ماں بچو بچی وہے تے بچہ ناں دودھ پیالن غا احکام بیان ہوا ہیں۔ اس غے نال نال جگہ جگہ تقووو، پرہیز گاری، آخرت غو لیکھو، تے اللہ تعالیٰ غو خوف یاد کروا کروا غے انھاں حکماں ور عمل کرن غی تاکید فرمائی گئی ہے۔ دو جا رکوع ماں پشلی نافرمان قوماں ور آن آلو عذاب یاد کروا غے دنیا آخرت ماں خدا غی نافرمانی غو نقصان تے فرمانبرداری غو سُہنو نتیجو بیان فرمایو ہے۔

(۲) رحمتِ عالم ﷺ ناں مخاطب کر غے ساری امت ناں حکم دتو جا رہیو ہے کہ جد دواں حیئاں غا رشتہ ناں باقی رکھن غیں ساریں کوشش ناکام ہو جیں تے گل طلاق توڑی ہی پچ جئے اور تم طلاق دینن غو پکو ارادو کر ہی لیں فر تم کانسریاں ناں عدت غا وقت ماں طلاق دیو، جس تیں بعد اُنھاں ناں نہ عدت گننن ماں کجھ مشکل آوے تے نہ عدت زیادہ لمی ہو جئے، عدت غو مطلب یوہ ہے کہ جد کانسری ناں اک جگہ تیں طلاق ہو جئے واہ فٹ دو جی جگہ نکاح نیہنہ کر سکتی بلکہ اس ناں کجھ مدت اڈیکنوں پوے جسماں یوہ پتو لگ جئے کہ اس غا شکم ماں بچو تے نیہنہ اس مدت ناں عدت کہیو جئے۔ تے جس کانسری ناں حیض آتو وہے اس غی عدت جس را کہ سورت بقرہ آیت ۲۲۸/ ماں گذر گئی حنفی علماء غی تحقیق غے مطابق پورا ترے حیض ہے تے کجھ دو جاں بزرگاں غی تفسیر غے مطابق ترے پاکیں ہے، ہُن اس حکم غو مطلب یوہ ہو گیو جے جد طلاق دینی ہی پے جئے فر حیض ماں طلاق نہ دیو کیونجے اس را عدت لمی ہو جئے غی بلکہ حیض تیں بعد پاک ہوتاں ہی اس پاکی ماں بیوی نال ملاقات کرن تیں بچن طلاق دے دیو اس را جن عالماں غے نزدیک عدت ترے پاکیں ہے انھاں غے نزدیک اسے پاکی تیں عدت شروع ہو جئے غی تے جن غے نزدیک ترے حیض ہے انھاں غے نزدیک اگلو حیض عدت ماں آ جئے غو حضرت ابن عمرؓ نے اپنی بیوی ناں حیض ماں طلاق دے چھوڑی تھی نبی پاک ﷺ نے انھاں ناں حکم دتو جے اپناں لفظ واپس لے لیو فر جد پاکی غا دن آ جیں پاکی ماں بیوی نال ملاقات نہ کریو اور طلاق دے چھوڑیو (بخاری) حیض غاں دناں ماں طلاق دینی بہت بڑو گناہ ہے کیونجے اس را ہٹ مٹ لمی عدت گذارنی پوے ور کوئے جاہل پوناں ماں طلاق دے ہی چھوڑے تاں ساری امت غے نزدیک طلاق ہو جئے دو جو حکم یوہ دتو جے مڑد کانسری دوئے عدت غو چنگی طرح شمار رکھیں اس ماں غلطی نہ کریں، اسو نہ وہے کہ کانسری اپنی عدت ناں وقت تیں پہلاں ختم سمجھ غے دو جی جگہ نکاح کر بیسے حالانکہ عدت ماں نکاح ہو ہی نیہنہ سکتو یا عدت پوری ہو جان تیں بعد مڑد غلطی نال رجوع کرن لگ جئے لہذا عدت غو چنگی طرح خیال رکھو ور انھاں گلاں واسطے تقوی پرہیز گاری تے خدا غو خوف ضروری ہے لہذا فرمایو: اللہ تیں ڈرتا رہو تیجو حکم یوہ دتو جے عدت غاں دناں ماں کانسری

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اپناں خاوند نے گہر ہی رہ اجوں وہی اس غو گہر ہے تے اس غو خرچو پتر وی مڑ دور ضروری ہے، نہ تے عدت ختم ہون توڑی مڑ دہی اس ناں گہروں کڈ سکے تے نہ اس واسطے آپے ایسو کرنوں جائز ہے ہاں! یاہ گل ہور ہے کہ ''واہ کائے بے حیائی کرے'' اس غی کئی طرح تفسیر کی گئی ہے (الف) واہ آپے اس حکم غی پرواہ نہ کرے لہر ماں پیو کے چلی جئے (ب) واہ بدکاری کرے (ج) گال بکو اس نال ساہوریاں ناں تنگ کر دیئے۔ جیکد ے واہ بدکاری کرے، یا زبان درازی نال سب ناں تنگ کر دیئے تاں خاوند اس ناں گہروں کڈنے پیو کے پہنچ سکے۔

(۳) یعنی یہ ساریں گل اللہ تعالیٰ غیں مقرر کی وی حد تے بنا ہیں انھاں غی خلاف ورزی کرنے اللہ غی حداں تیں اگے نہ ٹپو جہڑو اس غاں حکماں غی مخالفت کرے غو تے اُس غی حداں تیں اگے بدھے غو وہ اپناں آپ ناں ہی جہنم غو مستحق بنا نے اپنے اُپر ہی ظلم کرے غو۔ فر اللہ نے انھاں حکماں غا فائدا تے حکمت بیان فرمائی جے طلاق تیں بعد عدت غا اس نظام ماں، تے عدت خاوند نے گہر گذارن ماں یوہ فائدو ہے کہ ہو سکے اللہ اپنی قدرت نال کائے نوی گل کر دیئے؟ نوی گل یاہ ہے جے اس مدت ماں جد دوئے جی ترے حیض غی مُدت توڑی ایکن مکان ماں ہی رہینہ غا اس مدت ماں ہو سکے دواں غا دل نرم ہو جیں کا نسری اپنی اُن گلاں تیں باز آ جئے جہڑیں طلاق غی وجہ بنی تھیں تے مڑ دوی اپناں طلاق غا فیصلہ ورنویں سر غور فکر کرن واسطے تیار ہو جئے۔ تے طلاق تیں ''رجوع'' کر لئے جنال ٹٹو ٹٹو یوہ رشتو فر جُوڑ جئے تے دوئے جی پریشانیاں تیں بچ جیں۔

(۴) آیت پاک غی تفسیر تیں پہلاں اک گل سمجھ لیو، اج جہالت غی وجہ تیں بچُ لوک یاہ سمجھیں کہ طلاق ترے واری کہن یا ترے واری دینہ تیں بجن ہوتی ہی نہینہ۔ جاہل کھڑ پینچ وی پنچائتاں ماں ترے واری ہی طلاق دواویں تے جاہل عرضی نویس وی بجن پچھن تیں ترے طلاق لکھ چھوڑیں، حالانکہ شریعت غا طریقہ نے مطابق اک واری اِکا طلاق دتی جئے، جس تیں بعد کا نسری خاوند نے گہر ہی عدت گذارے فر اگر اس غی عدت غا ختم ہون توڑی مڑ دطلاق غا لفظ واپس نہ لئے تاں تے عدت ختم ہوتاں ہی نکاح ٹٹ جئے تے کا نسری دوجی جگہ نکاح کر سکے۔ تے جے شریعت غا دتا واحق نے مطابق مڑ دعدت نے اندر طلاق غو فیصلو واپس موڑ لیئے تاں و یہہ فر خاوند بیوی بن جیں تے انھاں ناں دوھری واری نکاح کرن غی لوڑ وی نہینہ ہوتی، اس را اپناں لفظ واپس لینن ناں ''رجوع'' کہیو جئے، یاہ اک طلاق ہو گئی اس تیں بعد اک طلاق ہور دینہ تیں بعد وی مڑ دناں عدت ماں رجوع کرن غو حق رہ، ور دوجی طلاق ماں رجوع کرن تیں بعد وی اگر کوئے زندگی ماں کدے اک طلاق ہور دے دیئے فر ترے طلاقاں تیں بعد و یہہ دوئے اک دو جا ور ساری زندگی واسطے حرام ہو جیں بُن کدے انھاں غو آپس ماں نکاح وی نہینہ ہو سکتو، اس را ترے طلاق دینہ غو حق ساری زندگی واسطے ہے جہڑو جاہل پونا ماں لوک اک ہی واری استعمال کر لیں اور انھاں ناں دوبارہ نکاح کرن غو وی حق نہینہ رہتو حالانکہ ترے طلاق گھٹھی دینی بہت بڑو گناہ ہے۔ ات آیت پاک ماں اک ہی طلاق غی گل چل رہی ہے جس واسطے فرمایو جا رہیو ہے جے عدت پوری ہون تیں پہلاں یا تے رجوع کرنے واپس رکھ لیو تے یا عدت پوری ہون دیو اور سُہنا اخلاق نال چھوڑ دیو، ور جہڑ وی کم کریں دو نیک بندا گواہ ضرور بنا لیو تا نجے اختلاف نے وقت انھاں غی شہادت ور

فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

فر یا تے چنگا طریقہ نال انھاں ناں رکھ لیو، یا سوھنی طرح چھوڑ دیو

وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ

تے اپنے بچوں دو معتبر بنداں ناں گواہ بنا لیو تے اللہ تعالیٰ واسطے گواہی ٹھیک ٹھیک دیو (۴)

ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

یہ ہیں ویہہ گل جنھاں نال اس آدمی ناں نصیحت کی جئے جہڑو اللہ تعالیٰ ور تے آخرت غا تہاڑا ور یقین رکھے

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ

تے جہڑو اللہ تعالیٰ تیں ڈرے غو اللہ اس واسطے کوئے راہ کڈ دیئے غو؛ تے اس ناں اتوں رزق دیدیئے غو

مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

جتوں اس غو خیال وی نہینہ ہو سیں تے جہڑو اللہ تعالیٰ ور پُہر وسو کر لیے فر اللہ تعالیٰ ہی

فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ

اس واسطے سُدو ہے، بیشک اللہ اپنوں کم پورو کرنے ہی رہ اللہ تعالیٰ نے ہر ایکن چیز غو اک اندازو

شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ

مقرر کیو ووہے (۵) تے تھاری عورتاں بچوں جہڑیں حیض تیں نا امید ہو گئیں

نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ

ویں، جیکد ے تمناں شک ہو جئے تاں انھاں غی عدت ترے مہیناں ہے تے انھاں غی وی! جنھاں ناں اجاں

يَحِضْنَ ۚ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ

حیض آیو ہی نہ وہے، تے حمل آلیں عورتاں غی عدت یاہ ہے جے انھاں غو بچو پیدا

حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝

ہو جئے (۶) تے جہڑو اللہ تعالیٰ تیں ڈر تو رہ غو اللہ اس غا (ہر) کم ماں اسانی پیدا کر دیئے غو؛

ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

یوہ اللہ تعالیٰ غو حکم ہے جہڑو اس نے تھارا در نازل کیو ہے تے جہڑو اللہ تعالیٰ تیں ڈرے غو اللہ اس غا گناہ دور کر دیئے غو

فیصلو ہو سکے تے گواہاں ناں فرمایو جے تم وی جد بلایا جیں کسے غی رعایت نہ کرو بلکہ خدا خوفی نال ٹھیک ٹھیک گواہی دیو۔

(۵) قرآن پاک دنیا غی کتاباں ہاروں صرف قانون بیان نہینہ کرتو بلکہ وہ اللہ تعالیٰ غو ڈر، آخرت غا حساب کتاب غو خوف تے تقوی پرہیزگاری غا فائدا بیان کرنے انسان غا دل ناں اسو نا چھوڑے کہ انسان دنیا غی کسے پولیس ایجنسی غا ڈر تیں بجن قانون ور عمل کرن واسطے تیار ہو جئے، سگوں اللہ غی فرمانبرداری غا جذبہ اس غا دل ماں چھلی مارن لگ جیں ات وی یوہی انداز و ہے پہلاں تے فرمایو جے انھاں نصیحتاں ور وہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عمل کرے غو تے اُسے ناں اس غو فائدو وے غو جس غو اللہ ور ایمان وے غو جہڑو آخرت غا رتی رتی غا حساب ناں منتو وے غو، فرتقوی غا فائدہ بیان فرمایا جے جہڑو اللہ غا ڈر نال بدیاں تیں دور رہ غو اللہ اس واسطے مصیتاں اوکھتاں تیں نکلن جگو غیب تیں رستو کڈ دیئے غو، اس ناں اُتوں روزی نصیب وے غی جتوں اس ناں خیال وی نیہنہ ہوسیں ور اس واسطے وی اللہ غی ذات ور توکل تے کامل پُھر وسو ضروری ہے تے جہڑو اللہ تعالیٰ ور توکل کر لیئے فرو وہ اس واسطے سُدّ وہو جے، فر اس ناں ہور کسے غی لوڑ نیہنہ رہتی، کیو نجے اللہ تعالیٰ جو چاہوے سو کر سکے، ور اس نے ہر اک کم واسطے اک وقت مقرر کیو وو ہے، اوکھتاں غا جان غو تے اسانیاں غا آن غو وی اک وقت مقرر ہے انسان ناں اس وقت غی اڈیک کرنی چاہئے!۔

وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝٥ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

تے وہ اس ناں بہت بڑو اجر دیئے غو (٧) (طلاق آلیاں) عورتاں ناں اپنی گنجائش غے مطابق اس جگہ رکھو جت تم

مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ

آپ ریہنہ تے انھاں ناں تنگ کرن واسطے ستاؤ نہ !

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ

تے جے ویہہ حمل آلیں ویں تاں بچو پیدا ہون توڑی انھاں ناں خرچو

حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا

دیو (٨) تے جے ویہہ تھارا کہن ور بچہ ناں دوھ پیالیں تاں انھاں ناں انھاں غی مزدری دیو تے آپس

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝٦

ماں چنگی طرح صلاح سوٹھو کر لیو، تے جے تم کوئے تنگی سہئی کریں تاں اس ناں کائے دوئی کانسری دُدھ پیالے

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ

گنجائش آلا ناں اپنی گنجائش غے مطابق خرچ کرنوں چاہیے ! تے جس ناں روزی غی تنگی وے ہے

فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ

فرو وہ اس غے مطابق خرچ کرے جتنوں کہ اس ناں اللہ نے دتو ہے اللہ ہر کسے ور اتنی ہی ذمہ واری گہلے جتنوں کہ اس نے

اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ وَكَاَيِّنْ مِّنْ ع ١٢

اس ناں دتو وو وے ہے اللہ تنگی تیں بعد نیڑے ہی اسانی پیدا کر دیئے غو (٩) تے کتیں ہی

قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

بستی تھیں جنھاں نے اپناں رب غا حکماں غی اور اس غا رسولاں غی نافرمانی کی فر ہم نے انھاں کونوں تغڑو

شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨ فَذَاقَتْ وَبَالَ

لیکھو لیو تے ہم نے انھاں ناں اوپرو ہی عذاب دتو ؛ تے انھاں نے اپناں کرتو تاں غو وبال

اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

چکھ لیو تے چھیکو انھاں غو انجام بربادی ہی ہووو ؛ اللہ نے انھاں واسطے سخت

منزل ٧

(٦) کسے کانسری ناں حیض (ماہواری) نکی ہون غی وجہ تیں آتی ہی نہ وے یا بڈی ہو جان ور ماہواری بند ہو گئی وے اسی حالت ماں انھاں غی عدت پورا ترے مہیناں بیان فرمائی، تے جس کانسری غا شکم ماں جا تک وے فر اس غیں طلاق ہو جیں اُس غی عدت بچہ غی پیداواری ہے پہانویں وہ بچو دو جے تہاڑے ہی پیدا ہو جے تے پہانویں نوں مہیناں تیں بعد پیدا وے۔

(٧) پرہیز گاری تے اللہ تعالیٰ غی فرمانبرداری تے اُس غا ڈر غا فائدہ بیان ہور ہیا ہیں کیو نجے یا ہی چیز انسان ناں انھاں حکماں ور عمل واسطے تیار کر سکے۔ فرمایو جہڑو تقو اختیار کرے غو اللہ اس غا کم ہاں اسانی پیدا کر دیئے، اللہ اس غیں خطا معاف فرما دیئے غو تے اس غو اجر ثواب خوب خوب بدھا چھوڑے غو۔

(٨) یعنی جس کانسری ناں وی طلاق ہو جے بچہ توڑی اس غی عدت پوری ہوتی اچہ توڑی اس ناں رہن واسطے اُسو گہر دیو جسا ماں تم آپ ریہنہ تے اپنی حیثیت غے مطابق اس غا روٹی کپڑا غو سُہنوں بندوبست کرو، تے بدخلقی نال اس ناں اس را تنگ نہ کرو جے واہ مجبور ہو غے پیو کے چلی جے تانجے تم خرچا پترا تیں بچ جیں یوہ حکم ہر ایکن کانسری واسطے تھوور جس غا شکم ماں بچو وے اس غی عدت کدے کدے اٹھ، نوں مہیناں وی ہو سکے اس گلوں اُس واسطے خاصطور نال کئی کرنے فرمایو جے حمل آلیاں ناں بچہ غی پیدائش توڑی پورو پورو خرچو دیو یوہ حکم امام اعظمؒ غے نزدیک ہر اک طلاق آلی کانسری واسطے ہے پہانویں اک یا دو طلاق رجعی ہوئی ویں جنھاں تیں بعد عدت ماں مڑ در جوع کر سکے تے پہانویں ترے طلاق ہو گئیں ویں جنھاں تیں بعد رجوع کرن یا نکاح کرن غی وی گنجائش نیہنہ رہتی یا گول مول کنایہ غا لفظاں ماں اسی طلاق ہوئی وے ہے جس تیں بعد نکاح ٹٹ جے۔ ہر حال ماں عدت غا ختم ہون توڑی اس ناں رہن غو مکان تے روٹی کپڑو ضرور دتو جے غو جد کہ امام شافعیؒ تے امام احمدؒ اور کجھ دو جاں بُزرگاں غو مسلک یوہ ہے کہ ترے طلاق تیں بعد کانسری ناں مکان اور روٹی کپڑا غو حق نیہنہ رہتو ویہہ یوہ اُنہو حکم بس اس کانسری واسطے منیں جناں اک یا دو طلاق ہوئی ویں تے خاوند ناں رجوع کرن غو حق باقی وے ہے۔ اس مسئلہ ماں صحابہء کرام غے بشکار وی اختلاف رہیو ہے۔

(٩) بچہ غی پیدائش تیں بعد عدت ختم ہو جے فر کانسری غو خرچو پتر و مڑد غے ذمے نیہنہ رہتو، ور مسئلو یوہ ہے کہ بچہ نا دُدھ کون پیالے ہُن اسے غو بیان ہے جے اگر بچہ غی یاہ ماں اس ناں دُدھ پیالن واسطے تیار ہو جے فرماں ہی سب تیں زیادہ دودھ پیالن غی حقدار ہے تے بچہ غا باپ وریا دوجاں وارناں ور دودھ غی مزدوری دینی فرض وے ہے غی جہڑی دوئے دل مشورو کرنے حالات غے مطابق طے کر لیں تے جے بچہ غی ماں دودھ پیالن واسطے۔ ور یوہ معاملو سُہنا اخلاق نال حل ہونوں چاہئے ! جناں خدا نے کشائش دتی ہے وہ اپنی حیثیت غے مطابق بچہ غی پرورش ماں خرچ کرے تے جناں تنگی وے ہے وہ اپنی حیثیت غے مطابق خرچ کرے تے یاہ امید رکھے جے جد ہم تنگی تلخی ہر حال ماں اللہ غو حکم پورو کراں غا وہ ضرور تنگی تیں بعد اسانی فرما دیئے غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عَذَابًا شَدِيدًا ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ

عذاب تیار کیو ووہے ، لہذا اے عقل آلیو ! اللہ تعالیٰ تیں ڈرتا رہو جہڑا ایمان

آمَنُوا ۚ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝١٠ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ

لیایا ہیں (۱۰) یقیناً اللہ نے تھارا در نصیحت پہچ دتی ہے ؛ اک اسا رسول جہڑا تمناں اللہ تعالیٰ غیں واضحہ

آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

آیت پڑھ پڑھ غے سنانویں تانجے انھاں لوکاں ناں جہڑا ایمان لیانویں تے چنگا عمل کریں

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ

انھیریاں تیں کڈ غے لوء ماں لیانویں (۱۱) تے جہڑو اللہ تعالیٰ ور ایمان لیاوے غو تے چنگا

صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

عمل کرے غو اللہ اس ناں (جنت غا) اساں باغاں ماں داخل کرے غو جنھاں ماں نہر بغتی ویں غیں

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝١١ اللَّهُ

ویہہ سدا انھاں ماں ہی ریہنہ غا واقعہ ہی اللہ نے اس ناں سچ سہنی روزی دتی ہے ؛ اللہ ہی تے ہے

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ

جس نے ست اسمان بنایا تے انھاں جسیں ہی زمین وی !

يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

انھاں ماں اللہ تعالیٰ غا حکم نازل ہوتا ریہنہ تانجے تم جان لیں جے اللہ تعالیٰ ہر اک چیز ور

قَدِيرٌ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝١٢

قدرت رکھن آنو ہے تے یاہ گل وی جے اللہ تعالیٰ نے یقیناً ہر اک چیز علم غا کھیر اماں لی وی ہے (۱۲)

سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثِنْتَا عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورت تحریم مدنی ہے تے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان سچ رحم آنو ہے﴾ اس ماں باراں آیت ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ

(۱) اے نبی (ﷺ) جہڑی چیز اللہ نے تھارا واسطے حلال کی ہے تم واہ حرام کیوں کریں؟ کیوں! تم اپنیں بیویاں غی رضا

(۱۱) اس غی دو طرح تفسیر کی گئی ہے اک یاہ جے اللہ نے ذکر یعنی قرآن نازل فرمایو، تے اپناں رسول پاک ﷺ چلایا تے دوجی یاہ جے ذکر تیں مراد وی رسول پاک ﷺ ہیں فرمطلب یوہ وہے غو کہ اللہ نے نصیحت یعنی رسول رحمت ﷺ چلایا جہڑا اللہ تعالیٰ غیں صاف صاف آیت پڑھ غے سناویں، تانجے انھاں خوش نصیباں ناں جہڑا ایمان قبول کریں کفر شرک غی اندھیریاں تیں کڈ غے علم، ایمان تے نیک عملاں غی لوء ماں لیانویں اگے مومناں واسطے جنت غو وعدو ہے۔

(۱۲) اسماناں ہاروں زمین وی ست ہیں یاہ گل حدیث ماں وی آئی ہے ور ویہہ زمین کت ہیں؟ تے کسی ہیں اس غی تفصیل قرآن حدیث ماں ریہنہ آئی، کجھ علماء غو خیال ہے جے اسماناں غے نال نال ہیں، تے کجھ یاہ سمجھیں جے جس راہ ماری یا زمین اک سیارو منیوں گیو ہے اسے راہور وی ہونا ور متا عالم فرمانویں کہ جد قرآن حدیث ماں تفصیل ریہنہ فراس ماں خاموشی ہی بہتر ہے، فرفرمایو: ہر جگہ اللہ تعالیٰ غا ہی حکم چلیں تے اسے غی بادشاہی چلے تے یہ گل اس گلوں دس دتیں ہیں تانجے تم یقین نال جان لیں کہ اللہ ہر اک چیز ور ہر جگہ قدرت رکھن آنو تے ہر اک چیز ناں ہر جگہ جانن آنو ہے تانہی تے ہر جگہ اس غو حکم چلے۔

(۱) پہلی آیت غا لفظ تُحَرِّمُ ور سورت پاک غو ناں "تحریم" ہے، یعنی واہ سورت پاک جسماں نبی پاک ﷺ غو اپنے اپر اک چیز ناں حرام کر لین غو ذکر ہے، یاہ سورت وی مدنی ہے تے شانِ نزول غی روایتاں تیں انداز و لایو جے کہ ۷ھ یا ۸ھ ماں نازل ہوئی ہونی، اس سورت پاک غا شانِ نزول ماں دو قصہ مشہور ہیں اک تے یوہ جے رحمتِ عالم ﷺ نے اپناں صاحبزادہ حضرت ابراہیمؑ غی والدہ حضرت ماریہ قبطیہؓ غا بارہ ماں یاہ قسم کر لی تھی جے انھاں نال کدے ملاقات ریہنہ کرسوں یاہ قسم نبی ﷺ نے اپنی ایکن بیوی غی ناراضگی ور کی تھی فر یاہ گل حضرت حفصہؓ ناں دس چھوڑی تھی ور نال ہی فرمایو تھو کسے ناں دسیو نہ! لیکن انھاں نے حضرت عائشہؓ ناں دس چھوڑی تھی جس ور یاہ سورت پاک نازل ہوئی۔ یوہ قصو حدیث تے تفسیر غی کجھ کتاباں ماں تے ہے ور صحاح ستہ ماں ریہنہ بس نسائی شریف ماں ذرا اک اشارو ہے۔ اس غا مقابلہ ماں اک دو جو قصو اس غا شانِ نزول ماں بیان کیو جے جہڑو بخاری، مسلم وغیرہ ساری بڑی کتاباں ماں آیو ہے۔ جے رحمتِ عالم ﷺ دیگر تیں بعد اپنیاں ساریاں بیویاں غو پتو کرن واسطے نیں نیں ہر ایکن کو لے تشریف لے

جیں تھا، اک واری حضرت زینبؓ ناں کِدے تیں تحفہ ماں مکھیر (ماکھیوں) آیو ووتھوا انھاں نے مکھیر غو شربت پیش کیو جس کرنے انھاں غے گہر کجھ متو چرلگ گیو فراس را اک دو دن ہور وی ہوو و اس ور حضرت عائشہؓ تے کجھ دوجی بیویاں ناں ذری رشک آ گیو کیونجے نبی پاک ﷺ غی محبت ماں تے دنیا آخرت غی برکت کھٹن واسطے ہر اک مائی صاحبہ غی یاہی تانگ تھی جے حضرت ہوراں تیں زیادہ میرے کولے ہی اڑکیں، حضرت عائشہؓ نے حضرت حفصہؓ نال رلن نے اس گل ناں روکن واسطے یاہ سکیم بنائی جے حضور ﷺ جس کولے وی آویں واہ یاہ ہی گل کہہ جے تھارا منہ تیں مغافیر غی باس آوے لگی، مغافیر، عرفطہ ناں غا ایکن بوٹا غورس (بغن) وہے جہڑو مٹھو وہے تے لوک اس ناں کھیں ور اس ماں باس وی وہے جد کہ نبی پاک ﷺ ناں بو باس تیں سچ نفرت تھی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

أَزْوَاجَكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ

مندی لوڑیں ؟ تے اللہ تعالیٰ بہت بخشن آلو بچ مہربان ہے ؛ اللہ نے (اس راغی) قسماں غو کھول دینوں تھارا

تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾

ور فرض کر چھوڑیو ہے تے اللہ تھارو کار ساز ہے تے وہ خوب جانن آلو حکمت آلو ہے (۲)

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۖ فَلَمَّا

تے (یاد کرو) جسویلے نبیؐ نے اپنی کسے بیوی ناں راز نال کائے گل کہئی ! فر جسویلے

نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ

اس بیوی نے واہ گل دس چھوڑی تے اللہ نے نبیؐ ور یاہ گل ظاہر کر چھوڑی (اس ویلے) نبیؐ نے اس بیوی ناں کجھ گل تے دسی

عَن بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنبَأَكَ هَٰذَا ۖ

تے کجھ ٹال چھوڑی، تے جسویلے نبیؐ نے اپنی بیوی ناں یاہ گل دسی تاں ویہہ کہن لگیں تمناں یاہ کس نے دسی ہے

قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٣﴾ إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ

نبیؐ نے فرمایو مناں سب کجھ جانن آلا خبر رکھن آلا نے دسی ہے (۳) (اے نبیؐ غی بیویو!) جے تم دوئے اللہ اگے توبہ کرلیں

صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ

(تاں بہتر ہے) کیونجے تم دواں غا دل وی نیواں ہو گیا ہیں، تے جے تم نبیؐ نے خلاف اک دوئی غی مدد کریں غی فر بیشک نبی

وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ

غو دوست اللہ ہے تے جبرئیلؑ اور نیک ایمان آلا وی ! تے اس توں بعد فرشتا وی

ظَهِيرٌ ﴿٤﴾ عَسَىٰ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ

مدد کرن آلا ہیں ؛ جے نبی تم ساریاں بیویاں ناں طلاق دیدیں تاں ہو سکے انھاں غو رب تاولاں ہی تھارے بدلے

أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ

انھاں ناں تھاراتیں وی بہتر بیویں دیدیے جہڑیں اسلام آلیں ، ایمان آلیں ، فرمانبرداری کرن آلیں ، عبادت کرن

عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

آلیں ، روز ا رکھن آلیں ویں بیوہ وی تے کنواریں وی ! (۴) اے ایمان آلیو !

منزل ۶

قرآن نے تے بہتہ لیو در صحیح حدیثاں ماں حضرت عائشہؓ تے حضرت حفصہؓ آیو ہے۔ انھاں ناں فرمایو کہ جے تم توبہ کرلیں تاں یا ہی گل تھارے واسطے مناسب تے بہتر ہے۔ کیونجے تم دواں غا دل اُس اچی منزل تیں جہڑی تھاری شان نے لائق ہے کئی ہور رہیا ہیں تے جیکد ے تم توبہ نہ کریں تے اسے را ایکن دو جی غو اسیں گلاں ماں اپرانو کرتی رہیہہ غیں، تاں اس ماں تھارو ہی نقصان ہے رحمتِ عالم ﷺ غی سنگت اور مدد واسطے تے اللہ تعالیٰ تے جبرائیلؑ اور مومن نانے باقی فرشتا ہی سدّ اہیں۔ فر ساریں بیویاں ناں ہور درڈ نے فرمایو جے کائے یاہ گل نہ سوچ لیئے جے بیویاں غی لوڑتے ہے ہی اور مھاراتیں بدھ کہڑیں کانسریں ویں غیں؟ فرمایو! بیہہ! جیکد ے رحمت عالم ﷺ تمناں طلاق دے چھوڑیں، تاں اللہ غی قدرت تیں یاہ گل دور بیہہ کہ وہ تھاراتیں وی سرس

اچھا دل یقیناً ڈگا ہوریا ہیں

چیز ناں اپنے واسطے حرام کرلیں جہڑی اللہ نے حلال کی ہے، تے نبی پاک ﷺ غیں بیویں وی یوہ سب کجھ حضرت غی محبت ماں ہی کر رہئی تھیں ور اُنھاں غا اُچارتبہ غا لحاظ نال یاہ گل مناسب نہ تھی جس ور انھاں ناں اس سورت پاک ماں سخت درڈ یو گیو ہے۔

(۲) یعنی اے رحمتِ عالم ﷺ تم نے اپنی بیویاں ناں خوش کرن واسطے کیوں اپناں آپ ناں تنگی ماں گھلیو تے جہڑی چیز اللہ نے تھارے واسطے حلال کی وی ہے واہ کا نہہ واسطے حرام کرلی ہے! یوہ انداز ور ڈ غو نہیں بلکہ پیار غو ہے فر ہور پیار نال فرمایو جے اللہ غفور رحیم ہے یعنی اس ماں گناہ تے کجھ تھو ہی نہیں جیکد ے ہو تو تاں وی اللہ اپنی رحمت نال معاف فرما دیتو، فر اس قسم غا کھول دینں غو حکم دے دتو جس غو طریقو تے کفارہ غو حکم سورت مائدہ آیت ۸۹/ ماں بیان ہو گیو ہے، روایتاں ماں ہے جے رحمتِ عالم ﷺ نے اس حکم تیں بعد قسم غو کفارو ادا کیو تے فر مکھیر وی استعمال فرما تا رہیا اور حضرت ماریہ قطبیہؓ نال ملاقات وی کی (فتح القدیر) امت واسطے وی یو ہی حکم ہے کہ جد قسم کرنے کائے حلال چیز اپنے اپر حرام کرلیں فر قسم غو کفارو دے نے قسم کھول دینی چاہیئے۔

(۳) نبی پاک ﷺ نے یاہ گل راز نال حضرت حفصہؓ ناں دسی تھی ور انھاں نے جد حضرت عائشہؓ ناں دس چھوڑی، فر اللہ نے وحی نے ذریعہ اپناں حبیب ﷺ ناں اس گل غی خبر دیدتی جس ور حضرت حفصہؓ ناں تھوڑی جئی گل دس نے احساس دوایو جے تیں یوہ راز دو جیاں توڑی پچا چھوڑیو ور ساری گل بیہہ دسی تانجے ویہہ زیادہ لازم نہ ویں، حضرت ہوراں کو نوں یاہ گل سُن نے انھاں غو ترس نکل گیو تے گھبرا گئیں کیونجے حضرت عائشہؓ ور تے انھاں ناں یقین تھو۔ عرض کی اے رسولِ خدا تمناں یاہ گل کس نے دسی ہے؟ حضرت نے فرمایو! مناں اُس سب کجھ جانن آلا تے سب کجھ خبر رکھن آلا (یعنی اللہ تعالیٰ) نے دسی ہے۔

(۴) رحمتِ عالم ﷺ غیں بیویں ساری امت غیں ماں ہیں قرآن پاک نے آپے انھاں غیں یہ فضلیت بیان فرمائیں ہیں۔ ور اُنھاں غا اُچا رتبہ نے نال نال انھاں غی ذمہ داری وی بہت بڑی ہے ویہہ اللہ غا حبیب ﷺ غی گھر غی زندگی غا مسئلہ امت تو ڑی پچان آلیں ہیں۔ اس گلوں انھاں غی نکی نکی گل غی اصلاح تے سدھار واسطے اسماناں تیں وحی نازل ہو جے تھی، تے نکی نکی گلاں ور درڈ آجے تھی، ات وی پہلاں اُنھاں دو بیویاں ناں درڈ یو جنھاں نے اس قصہ غی نیں رکھی تھی انھاں غو ناں

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

تم اپناں آپ ناں وی تے اپناں ٹبرناں وی (دوزخ غی) اس اگ تیں بچاؤ جس غو بالن انسان تے پتھر ویں غا

عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ

اس ور باڑا دل آلا تغڑا تغڑا فرشتا مقرر ویں غا جہڑا اللہ تعالیٰ غا دتا واحکم غی ذری نافرمانی

اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نیہنہ کرتا تے وہ ہی کم کریں جس غو انھاں ناں حکم دتو جئے (۵) او کافرو!

كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

اج عذر بہانہ نہ کرو! تمناں تے چھڑو تھاراں کرتوتاں غو ہی بدلو دتو

تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً

جارہیو ہے (۶) اے ایمان آلیو! تم اللہ تعالیٰ اگے سچی نیش

نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

توبہ کرو! (۷) ہوسکے جے تھارو رب تھارا تیں تھارا گناہ دور کر دیئے اور تمناں (جنت غاں)

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ

اساں باغاں ماں داخل کردیئے جنھاں غے ہیٹھ نہر بغتی ویں غیں جس تہاڑے اللہ تعالیٰ نبیؐ

النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ

ناں تے انھاں لوکاں ناں جہڑا انھاں نال ایمان لیایا ہیں رسوا نیہنہ کرسیں، انھاں غی لوء انھاں غے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا

اگے تے انھاں غے سجے پاسے دوڑ رہی وے غی، ویہہ دعا کرتا ویں غا! ربا! توں مہارا واسطے مہاری

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

لوء مکمل کر دے تے ہم ناں بخشدے بیشک توں ہر اک چیز ور قدرت رکھن آلو ہے (۸)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

اے نبیؐ! کافراں تے منافقاں نال جہاد کرو تے انھاں ور کس غے سختی

منزل ۷

اِنھاں، اِنھاں صفتاں آلیں کانسریں حضرت ہوراں غا گہر واسطے پیدا فرمادیئے۔ اس آیت ماں درڈ غے نال نال اس گل غی تاکید وی ہے جے تمناں انھاں انھاں نیک کماں ماں بدھ تیں بدھ محنت کرنی لوڑیئے۔

(۵) یعنی جد رحمتِ عالم ﷺ غی بیویاں ناں وی نیکیاں تیں بجن چارو نیہنہ لہذا اے مومنوں تم سب نیکیں کر کر غے تے اللہ غا دین ور عمل کر غے اپناں آپ ناں وی جہنم تیں بچاؤ! تے اپناں ٹبر ناں وی پیار نال سمجھا غے تے درڈ کھمک غے ہر اک طریقہ نال جہنم تیں بچان غی کوشش کرو، واہ جہنم اسی ہے کہ اس ماں لکڑیں نیہنہ بلکہ پتھر تے انسان بلیں غا، اس ور ویہہ سخت فرشتہ ہیں جہڑا نہ تس کھا غے کسے ناں چھوڑیں غا تے نہ کوئے انھاں غے ہتھوں زور زبردستی چھٹ سکے غو ویہہ اللہ غا حکم غے مطابق عمل کریں۔

(۶) یعنی اللہ غا نافرمان عذار بہاناں کر غے وی نیہنہ چھٹ سکیں غا بلکہ اپناں کرتوتاں غی سزا ضرور پہنچتنی پوے غی۔

(۷) توبۃ النصوح غو مطلب ہے سچا دل نال اخلاص سنگ توبہ کرنی، جس غو مطلب رحمتِ عالم ﷺ نے یوہ بیان فرمایو ہے! جے جد کوئے گناہ ہو جئے فر دل ماں اس ور شرمساری وہے تے اسے شرمساری نال اللہ تعالیٰ اگے استغفار کرے، تے اگے کدے اسی غلطی نہ کرن غو پکوارادو کر لیئے اور کدے واہ غلطی نہ کرے (ابنِ ابی حاتم) حضرت علیؓ نے توبۃ النصوح (یعنی سچی توبہ) غی چھ شرط بیان فرمائیں (۱) جہڑو قصور ہو گیو اس ور شرمساری وہے (۲) جہڑا فرض چھٹ گیا ویہہ پورا کرے، (۳) جس غو حق کھا دو وہے وہ ادا کرے، (۴) جسناں تکلیف پہچائی وہے اس کونوں معافی منگے (۵) اگے کدے نہ کرن غو پکوارادو کر لیئے (۶) جس راکہ پہلاں اللہ غی نافرمانیں کی تھیں اسے راہ محنت نال نیکیں کرے (تفسیر کشاف، مظہری) توبۃ النصوح غا بارہ ماں عوام ماں جہڑی اک گہانی مشہور ہے اُس غی کُجھ حقیقت نیہنہ۔

(۸) اس غی تفسیر سورت حدید ماں گذر گئی ہے تے مومن یاہ دعا اس ویلے کریں غا جد ویہہ دیکھیں غا کہ مہارے نال چلن آلا منافق پچھے گُھپن گار اندھیرا ماں پھس گیا ہیں، فر ویہہ گہرا غے یاہ دعا کریں غا جے کدے مہارو نور وی بجھ نہ جئے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عَلَيْهِمْ ۖ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝٩ ضَرَبَ

کرو ! انھاں غو ٹھکانوں جہنم ہے تے واہ مچ پھیڑی جگہ ہے ؛ اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَّامْرَأَتَ

کافراں واسطے اک مثال بیان کرے نوحؑ غی بیوی تے لوطؑ غی

لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

بیوی غی ! یہ دوئے مھاراں (خاص) بنداں بچوں دو نیک بنداں غا نکاح ماں تھیں

فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيلَ

ورانِ عورتاں نے انھاں نال خیانت کی فرویہہ دوئے نیک بندا اللہ غا مقابلہ ماں انھاں غے کجھ وی کم نیہنہ آیا تے انھاں

ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ۝١٠ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

دواں ناں کہدتو گیو جے ہوراں نال تم وی (جہنم ماں) چلی جاؤ ! تے اللہ تعالیٰ ایمان آلاں واسطے

لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ

فرعون غی بیوی غی مثال بیان فرماوے (٩) جس ویلے کہ اس نے دعا کی

ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ

ربا ! توں میرے واسطے اپنے کولے جنت ماں اک گھر بنادے تے مناں فرعون

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝١١

تیں اور اس غا عمل تے ں نجات دیدے تے توں مناں (اس ساری) ظالم قوم تیں خلاصی دیدے (١٠)

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

تے عمران غی تہی مریمؑ غی (مثال بیان کرے) جس نے اپنی عزت غی حفاظت کی

فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ

فر ہم نے اس ماں اپنی طرفوں روح پھوک دتی تے اس نے اپناں رب غا

رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِينَ ۝١٢

☆☆☆ کلام تے اس غی کتاباں غی تصدیق کی تے واہ فرمانبرداراں ماں تھی (١١) ☆☆☆

(٩) یعنی ہر ایکن ناں اپنوں ایمان ہی کم آوے غو نہ کسے کافر ناں کسے مومن غو تعلق کجھ فائدو پہچاوے غو تے نہ کسے مومن ناں کسے کافر غو کفر کجھ نقصان دیئے غو حضرت نوحؑ تے حضرت لوطؑ اتنی اُچی شان غا پیغمبر تھا ور انھاں غے ہر وقت نال رہن آلیں اُنھاں غی بیویاں نے جد ایمان تے نیک عمل غو رستو نیہنہ نوڑیو فر انھاں ناں پیغمبراں غی بیوی ہونوں کجھ کم نیہنہ آیو تے دوئے جہنم ماں چلیں گیں جد کہ فرعون اتنوں بڑو کافر تھو ور اُس غی بیوی حضرت آسیہؑ ناں جد ایمان غی دولت نصیب ہو گئی ویہہ جنت ماں چلیں گئیں تے فرعون غا کفر نے انھاں غو کجھ نقصان نیہنہ کیو۔

(١٠) یعنی ربا ! ہوں فرعون غاں پھیڑاں کماں تے گناہاں غاں کماں تیں ابیزار ہوں توں مناں اس تیں نجات دے تے اپنوں قرب نصیب فرماء اور جنت ماں مناں جنتی گھر نصیب فرما ! روایتاں ماں ہے جے حضرت آسیہؑ خفیہ طور ور حضرت موسیٰؑ ور ایمان لے آئیں تھیں، جد فرعون ناں انھاں غا ایمان غو پتو لگو اس نے انھاں ناں مچ ڈاھڈیں ڈاھڈیں سزا دتیں تے جد ویہہ انھاں سختیاں ور وی ایمان تیں نیہنہ پھریں فر اس نے ویہہ سخت تکلیف دے غے شہید کر چھوڑیں، تے کجھ روایتاں ماں ہے جے اس نے اک بہت بڑی گئی انھاں ور اُپروں ستوائی ور اللہ نے اپنی قدرت نال اس گئی غا لکن تیں پہلاں ہی اُنھاں غی روح قبض کر لی، (ابن کثیر وغیرہ)

(١١) یعنی حضرت مریمؑ حضرت عیسیٰؑ غیں ماں وی اللہ غی خاص نیک پاک دامن بندی تھیں اللہ غا حکم نال حضرت جبرائیلؑ نے انھاں غا گلماں ماں پھوک ماری جس ور بجن باپ تیں حضرت عیسیٰؑ پیدا ہُوا انھاں نے اللہ تعالیٰ غاں حکماں تے اس غی اسمانی کتاباں غی تصدیق کرنے انھاں ور عمل کیو تے ساری زندگی اللہ غی فرمانبرداری ماں گذاری۔

خدا غا فضل نال سورت تحریم غو تفسیری نوٹ اج بیر واریں دیگر غی نماز تیں ذری پہلاں مکمل ہو گیو ٢٣ر جولائی ٢٠٠١ء مرکز استعلام جموں

(۱) پہلی آیت غا لفظ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ور سورت پاک غو ناں ''ملک'' ہے اس تیں علاوہ اس غو ناں ''تَبٰرَکَ الَّذِیْ'' وی ہے ترمذی شریف غی اک روایت ماں اس سورت پاک غو ناں مَانِعَۃ مُنجِیَۃ (روکن آلی، بچان آلی) وی آیو ہے نبی پاک ﷺ فرمانویں ھِیَ الْمَانِعَۃُ الْمُنْجِیَۃُ تُنْجِیْہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ یاہ روکن آلی بچان آلی ہے جہڑی اپناں تلاوت کرن آلاں ناں قبر غا عذاب تیں بچاوے'' اک ہور روایت ماں ہے رحمت عالم ﷺ فرمانویں: اللہ غی کتاب ماں اک سورت ہے جس ماں صرف تریہہ/۳۰ آیت ہیں، یاہ اس آدمی غی سفارش کرے غی جہڑو اس غی تلاوت کرے غو تے اس ور عمل کرے غو ات توڑی کہ وہ بند و بخش دتو جئے غو، واہ سورت ''تبارک الذی'' ہے، (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، مسند احمد) اک روایت ماں ہے جے نبی پاک ﷺ رات سون تیں پہلاں سورت الٓمٓ سجدہ تے سورت ملک ضرور تلاوت فرمانویں ویں تھا (ترمذی) اس تیں علاوہ کجھ ہور روایت وی اس سورت پاک غی فضیلت ماں بیان کی جئیں ور ابن کثیر وغیرہ بزرگاں غی تحقیق غے مطابق انھاں غی سند کوئے زیادہ پکی نیہنہ، یاہ سورت پاک مکی ہے بلکہ یوہ عجیب اتفاق ہے کہ جس راپشلا سپارہ غیں ساریں سورت مدنی تھیں اس غیں ساریں سورت مکی ہیں تے مکی زندگی غا وی شروع غا دور غیں ہیں۔ سورت پاک غی پہلی آیت ماں اک دعوہ ہے جے اللہ تعالیٰ اک ایکلو ہی ہے، اس ساری کائنات غی بادشاہی اُسے غا ہتھ ماں ہے تے وہ جو چاہوے سو کر سکے، اگے پوری سورت پاک ماں انسان غا اپناں وجود غیں، اسمانی نظام غیں تے زمینی نظام غیں دلیل پیش کرنے غے اللہ پاک غیں یہ ہی صفت ثابت کی گئی ہیں۔ یو ہی سورت پاک غو بنیادی مضمون ہے باقی درمیان ماں مشرکاں، کافراں نافرماناں واسطے جہنم غا سخت عذاب غو تے اللہ غا فرمانبردار مومن بنداں واسطے جنت غی نعمتاں غو ذکر وی آیو ہے، آخر ماں مکہ غا ان مشرکاں ناں درڈیو گیو ہے جہڑا رحمت عالم ﷺ تے مسلماناں واسطے اس اڈیک ماں رہینہ تھا جے یہ زمانہ غی پھیر پرت نال کے مصیبت ماں پھس جئیں انھاں ناں فرمایو ہے کہ چارے قضاء من لیو مومناں ور عذاب نازل ہو گیو یا اللہ نے انھاں ور رحم فرمایو بہرحال دسو اس نال تمناں کے لبھے غو! تمناں خدا غا عذاب تیں کون بچاوے غو تے تم خدا غی پغڑ تیں کس را بچیں غا تھارا باطل معبود تے تم سارا تے اتنی جگا وی نیہنہ کہ جس پانی ور تھاری زندگی غو دار و مدار ہے جیکد ے اللہ اس ناں زمین ماں ڈنگو کر دیئے فرد سو کون اس ناں اُپر لیا سکے!

(۲) یعنی اللہ تعالیٰ ہی غی واہ اعلیٰ تے اُچی ذات ہے جس غا ہتھ ماں زمین اسمان، دنیا آخرت ساری کائنات تے ساری جیا جون غی بادشاہی ہے، وہ اسو بادشاہ ہے کہ جو چاہوے سو کرے جس ناں چاہوے امیر تے جس ناں چاہوے غریب بنا دیئے، شاہ ناں گداگر تے گداگر ناں شاہ بنا دیئے اس ناں کوئے پچھن آلو تے روکن ٹوکن آلو نیہنہ، جس ناں چاہوے زندگی دیئے تے جس ناں چاہوے موت دیئے موت اور زندگی غو یوہ نظام اُسے نے پیدا کیو ہے انسان پہلاں کجھ نیہنہ تھو جنیں موو وو تھو فر اس نے زندگی دتی، اس زندگی تیں بعد فر موت دتی تے موت تیں بعد قیامت غے تہاڑے فر زندگی وی وہ ہی دیئے غو، موت زندگی غا اس نظام غو مقصد انسان غی ازمائش ہے، تانجے دیکھو جئے کہ اس زندگی ماں اپنی موت تے آخرت غی زندگی یاد رکھ غے کون چنگا چنگا نیک عمل کرے تے کون اس فانی زندگی ماں لگ غے آخرت ناں بسار چھوڑے اللہ تعالیٰ تے زبردست غالب وی ہے کہ اس غی پغڑ تیں کوئے نافرمان بچ نیہنہ سکتو تے مچ بخشنہار وی ہے کہ عمراں غو پاپی گنہگار وی جد اس غا بئو اُور آجئے وہ اس غا پشلا سارا گناہ بخشد یئے۔

(۳) اللہ تعالیٰ غی قدرتاں بچوں اسمانی نظام غو ذکر ہو رہیو ہے جے یہ ہیٹھ اپرست اسمان تے اسمانی نظام غا یہ دیہنہ، چن، تارا یوہ سب کجھ اسے نے پیدا کیو ہے، اسے غی قدرت نال یوہ سارو نظام ٹھیک اک انتظام ور چل رہیو ہے نہ کجھ خلل ہے تے نہ فرق، نہ کدے کائے تیڑ، کھڈ تے تھے انسان اک واری نیہنہ دو دو ترے ترے واری اس ناں دیکھے اس ور غور فکر کرے نظر تھک جئے غی ور

سُوْرَۃُ الْمُلْکِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَلٰثُوْنَ اٰیَۃً وَّثَلٰثُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورت ملک مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں تریہہ آیت ہیں

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ

(۱) مچ برکت آلو ہے وہ جس غا ہتھ ماں ساری بادشاہی ہے تے وہ ہر اک چیز

شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ

ور قدرت رکھن آلو ہے؛ جس نے موت تے زندگی پیدا کی تانجے تھاری ازمائش کرے

اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ الَّذِیْ

جے تھارا بچوں کہڑو چنگا عمل کرے، تے وہ غالب (اور) بخشن آلو ہے (۲) جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

ہیٹھ اپر ست اسمان بنایا تمناں اللہ رحمٰن غا اس بنان ماں کوئے فرق نیہنہ

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝

دس سیں، تم فر نظر پھیر غے تک لیو کیوں! تمناں کائے تیڑ نظر آوے؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

فر کہڑی کہڑی نظر مار غے دیکھ لیو نظر بے وس ہو غے تے تھک غے تھارا در

وَّھُوَ حَسِیْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰھَا

ہی مڑ آوے غی (۳) تے یقیناً ہم نے یوہ ساراں تیں اُرلو دنیا آلو اسمان دیاں نال سجا چھوڑیو ہے تے ہم نے ویہہ

رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ۝

شیطاناں ناں مارن غو ذریعو بنایا ہیں، اور ہم نے انھاں واسطے پچھی اگ غو عذاب تیار کیو وو ہے (۴)

وَلِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝

تے ویہہ لوک جہڑا اپناں رب ناں نیہنہ منتا انھاں واسطے جہنم غو عذاب ہے تے واہ مچ پھیڑی جگہ ہے؛

اِذَآ اُلْقُوْا فِیْھَا سَمِعُوْا لَھَا شَھِیْقًا وَّھِیَ تَفُوْرُ ۝ تَکَادُ

جسو یلے یہ اس ماں سٹیا جیں غا یہ اس غا سخت گجن غی اواز سنیں غا تے واہ جوش نال سنکار مارتی وہے غی؛ اس را لگے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ

غی جنّیں لہر نال پھٹن لگی ہے (۵) جدوی اس ماں کائے جماعت سٹی جے غی اس غا چوکیدار فرشتا پچھیں غا: کیوں!

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا

تھارے کونے کوئے ڈران آلو نہیں آیو تھو؟ وہیہ کہیں غا: آہو! مھارے کونے ڈران آلو تے ضرور آیو تھو ور ہم نے اس ناں

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَٰلٍ

چھوٹھو کہہ دتو تے ہم نے کہیو جے اللہ نے تے کائے وی چیز نازل نہیں کی تم ہی بڑی پہاری

كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَٰبِ

غلطی ماں پیاوا ہیں، تے کیہنہ غا کہ جے ہم سنتا یا سمجھتا تاں ہم دوزخیاں ماں (شامل)

السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنۢبِهِمْ ۖ فَسُحْقًا لِّأَصْحَٰبِ السَّعِيرِ ۝

نہ ہوتا اس را ویہہ آپے اپنوں جرم من لیں غا تے در فٹے منہ دوزخیاں ناں

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

بیشک جہڑا لوک بن دیکھیاں اپناں رب تیں ڈرتا رہنہ انھاں واسطے بخشش تے بہت بڑو

كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ

اجر ہے (۷) تے تم اپنی گل چھپا نے کہو یا تم اُچیں کہو وہ تے یقیناً دل غاں پہیتاں ناں وی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

خوب جانے کیوں! وہ نہیہ جانسے جس نے پیدا کیا ہیں وہ تے بچ بریک دیکھن آلو،

الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا

خبر رکھن آلو ہے (۸) وہ ہی تے ہے جس نے زمین تھارا واسطے نرم کر چھوڑی لہذا تم اس غاں رستاں

فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ ءَأَمِنتُم

ورڑو پھرو تے اس غی (دتی وی) روزی بچوں کھاؤ تے (قبراں تیں) اٹھ نے جانوں اسے کونے ہے (۹) کیوں! تم اس تیں

مَّن فِي السَّمَآءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝

بے فکر ہو گیا ہیں جہڑو اسمان ماں ہے جے وہ تمناں زمین ماں تہسا چھوڑے فرواہ چان چک ہی تھر تھر کمن لگ جے؛

منزل ۷

ذریعہ شیطاناں ناں ماریو جئے، ورتارا شیطاناں ناں کس را ماریا جیں تے ویہہ کس را کنسولان تیں ڈکیا جیں اس غی حقیقت اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانے فر اس غی کجھ تفصیل سورت حجر ۸ غی تفسیر ماں گذر گئی ہے فرمایو: جے اصل تے انھاں واسطے جہنم غو عذاب تیار ہے۔

(۵) یعنی اللہ غی ان قدرتاں غو تقاضو تے یوہ تھو کہ انسان انھاں ور غور کر نے اپناں مالک ناں سیانو تے ایمان قبول کرتو ور جہڑا بدقسمت اس سب کنیں نے باوجود وی کفر شرک تے اللہ غی نافرمانی آلا رستہ ور چلیں فر انھاں واسطے شیطاناں نے نال نال ہی جہنم غو عذاب تیار ہے، جدوی دوزخی اس ماں سٹیا جیں غا ویہہ جہنم ناں گڑکتی تے اُبلتی دیکھیں غا تے جہنم غا گجن اور ڈاکن غی آواز سُنیں غا اس را لگے غو جس را کہ یاہ ہُن لہر تے روہ نال پھٹن لگی ہے، یوہ نقشو تک نے دوزخی ہور کہرا جئیں غا۔ شہیق کھوتا غا ڈاکن غی آواز ناں کہیو جئے۔

(٦) یعنی نافرماناں غی جدوی کائے جماعت محشر غا فیصلہ تیں بعد دوزخ ماں سٹن واسطے اس نے دندے آنی جئے غی فرشتا انھاں ناں ہور ذلیل تے لازم کرن واسطے پچھیں غا سناؤ! کیوں! تھارے کونے اللہ غا پیغمبر نہیہ آیا تھا جہڑا تمناں اس جہنم تیں ڈرانویں تھا تے جنھاں غی تعلیم ور عمل کر نے تم اس دوزخ تیں بچ سکیں تھا دوزخی ذلیل ہو نے جواب دیں غا جے آیا تے ضرور تھا ور ہم ساری زندگی نبیاں غی مخالفت ہی کرتا رہیا، سگوں پٹھا انھاں ناں ہی گمراہ کہتا رہیا فر اپنے اُپر ہی سڑیں غا تے افسوس کریں غا جے افسوس! کدے ہم نے نبیاں غیں گل دل غاں کناں نال سُنیں ہوتیں تے سمجھ تیں کم لیو ہوتو تاں ہم دوزخی نہ بنتا، اس را ویہہ اپناں جرماں ناں آپے من نے اقراری مجرم بن جیں غا تے انھاں ناں یہ روڑیا تے تلیں ملنی کجھ کم نہیہ آسیں، تے اللہ غی طرفوں فرمایو جئے غو کہ دِر فٹے منہ جہنمیاں ناں اج انھاں واسطے اللہ غی رحمت ماں کجھ حصو نہیہ۔

(۷) نافرماناں غا مقابلہ ماں فرمانبردار بنداں غو انجام بیان ہور ہیو ہے جے انھاں نے اللہ تعالیٰ ناں تکیو نہیہ تھو، ور پیغمبراں غی تعلیم ور ویہہ ان دیکھیاں اس تیں ڈرتا رہیا، اولے باندے مجمع ماں تے ایکلاں ہر جگہ اس تیں ڈر ڈر نے فرمانبرداری غی زندگی گذارتا رہیا انھاں واسطے تے بخشش اور بہت بڑو اجر تے ثواب ہے۔

(۸) یعنی انسان ناں اس گل ور یقین رکھ نے زندگی گذارنی چاہئے جے اللہ تعالیٰ اس غی اک اک گل تے اک اک کم ناں جانے اُس نے نزدیک بلیں بولن یا اُچیں بولن ماں کجھ فرق نہیہ وہ تے دل نے اندر چھپیاں واخیالاں تے رازاں ناں وی جانے فر اس نے نزدیک اُچی مندری آواز غو کے فرق ہو سکے!! اور دل، دماغ تے انھاں ماں آن آلاں خیالاں غو پیدا کرن آلو تے خود اللہ تعالیٰ ہے فر وہ اپنی پیدا کی وی مخلوق تیں بے خبر کس را رہ سکے! وہ تے بچ بریک دیکھن آلو اور سب کجھ جانن آلو ہے۔ انسان کسے حال ماں تے کسے جگہ نہ اس تیں اولے ہو سکے نہ اس غو کوئے عمل چھپیو رہ سکے!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۹) یعنی اللہ نے زمین اس انداز ورنرم تے اسان بنا دتی ہے کہ انسان اپنی مرضی نال اس غاں رستاں غے ذریعہ جت چاہوے جا سکے بلکہ اس غا کھنداڑا اور سواری کرتو پھرے، اور اللہ نے زمین ماں انسان واسطے ہر قسم غی روزی غو بندوبست کر دتو ہے، ہُن انسان غو یہ فرض ہے کہ وہ اپناں مالک غی نعمت استعمال کرے ور اس گل ناں نہ پہلاوے کہ اک تہاڑے میں اپناں رب غی بارگاہ ماں حاضر ہونے رتی رتی غو حساب دینوں ہے۔

أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ

یا تم اس گل تیں بے فکر ہو گیا ہیں جے اسمان آلو تھارا ور پتھر برہان آلو پھانڈو چھول چھوڑے ،

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن

فر تمناں پتو لگ جے کہ میرو ڈرانوں کیسو تھو ؛ تے یقیناً انھاں تیں پہلاں لوکاں نے وی

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

انکار کیو تھو فر کیسو رہیو میرو عذاب (۱۰) کیوں ! یہ اپنے اپر اڈتا پکھیرواں ناں پر

صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ

کھلیار یا واتے (کدے) پر ٹکو ھیا وا نہیں دیکھتا ! انھاں ناں اللہ رحمٰن تیں بچن کوئے نہیں تھم سکتو بیشک وہ ہر اک چیز ناں

شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم

دیکھ رہیو ہے (۱۱) کیوں ! اللہ تعالیٰ تیں سوا تھارو وہ کہڑو لشکر ہے جہڑو

مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

تھاری مدد کر سکے کافر تے چھڑا تھوکھا ماں ہیں ؛

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا

الا ! جیکدے وہ اپنوں رزق روک لیئے فر وہ کون ہے جہڑو تمناں رزق دے سکے بلکہ یہ کافر تے سرکشی

فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ

اور دین غی نفرت ور بڑھی گیا ہیں ؛ کیوں ! وہ زیادہ ہدایت ور ہے جہڑو منہ موندو ہونے منہ نے پہاڑے

أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي

یا وہ جہڑو سِدو (کھلو) ہونے سدا رستہ ور چلتو وے (۱۲) (اے نبیؐ) فرمادیو : وہ ہی ہے جس نے

أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا

تم پیدا کیا تے اس نے تھارا واسطے کن ، اکھ تے دل بنایا ، تم گھٹ

مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

ہی شکر کریں ؛ تم فرما دیو : وہ ہی ہے جس نے تم زمین ماں کھنڈا چھوڑیا

منزل ۷

(۱۰) نافرماناں ناں ڈرایو جا رہیو ہے کہ تم اللہ غی نافرمانی کرنے اس گل تیں بے فکر ہو گیا ہیں کہ جیکدے اسماناں آلو یعنی عرش غو مالک اللہ تعالیٰ چاہوے تاں وہ تمناں اسے زمین ماں تہسا چھوڑے جہڑی تھارا واسطے اک نعمت ہے تے جس ور تم نچتا کدتا پھریں لگا، وہ چاہوے تے اسماناں تیں رحمت غیں بھوئیں برہان نے بجائے پتھراں غی بوٹھ برہانے تھارو کم ہی کر چھوڑے تے تمناں پتو لگ جے کہ اس غی پغڑ کتنی تگڑی وہے ور اس ویلے پتو لگن غو تے منن غو فائدو کجھ نہیں ہوسے، فریاہ کائے نویں گل نہیں تھارا تیں پہلاں وی بڑا بڑا نافرمان ہو گذریا ہیں ذری تاریخ غا ور قا پرت نے تکو ہاں قوم عاد، ثمود تے حضرت لوطؑ غی نافرمان قوم ور کسا عذاب آیا تھا ! !

(۱۱) یعنی اس غی قدرت غو یہ وی اک نمونوں ہے کہ اسنے پکھواں ناں اسا پر تے اسی سوچ عطا فرمائی ہے کہ وہ یہہ اتنا پہارا پہارا وجود نال وی ہوا ماں اڈتا پھریں ، اپنی مرضی نال کدے پر کھلیار نے تے کدے ٹکو نے عجیب عجیب اڈاریں ماریں دسو ! یاہ مت انھاں ناں کس نے دتی ہے ! کون انھاں ناں ہوا ماں روک نے رکھے ! واقعہ ہی ہر اک چیز اس غی نظراں ماں ہے تے وہ اپنی قدرت نال اس نظام ناں چلا رہیو ہے۔

(۱۲) مشرکاں جنھاں نے رنگ رنگ غا باطل معبود بنا یا واتھا تے انھاں ناں وہیہ حاجت روا تے مشکل کشا سمجھیں تھا مصیبتاں پریشانیاں تیں بچان آلا تے روزی دین آلا سمجھیں تھا انھاں نافرمایو جا رہیو ہے کہ ذری سوچو ! جیکدے اللہ اسماناں تیں اپنوں عذاب نازل فرما دیئے فر دسو ! کہڑی فوج تمناں خدا غا عذاب تیں بچا سکے ! کوئے نہیں بچا سکتی ور مشرک شیطان غی گمراہی ور ٹھوکھا ماں پیا وا ہیں۔ جیکدے وہ اپنی روزی روک لئے فر کون تمناں روزی دے سکے ! کوئے نہیں دے سکتو، یہ گل مشرک وی جانے ور اسلام غی دشمنی تے باپ دادا غا جہالت آلا رستہ غی انی محبت انھاں غا دل ماں اسی بیس گئی ہے کہ انھاں ناں توحید غی دعوت تیں تراہ لگے تے توحید غی گل سن نے ہور سرکش ہو جیں، لہذا انھاں مشرکاں غی مثال اسی ہے جس را کوئے منہ موندو ہونے زمین ور کھسیٹیں کرتو وہے نہ سجے کھبے تک سکے تے نہ اپنے اگے دیکھ نے ٹکر تیں بچ سکے دسو ! اسو آدمی کس را اپنی منزل ور اپڑ سکے ! جد کہ مومن غی مثال اسی ہے کہ سدو سکھڑو صاف رستہ ور سجے کھبے اپنے اگے دیکھ نے جا رہیو ہے۔ آپے سوچو انھاں بچوں منزل ور کہڑو پہنچے غو، قیامت نے تہاڑے وی مومن تے مشرک غی یا ہی کئی کئی حالت وہے غی مومن سدو کھلو ہونے عزت ناں جنت ماں جے غو جد کہ مشرک منہ نے پہار ٹھہرو وہ نے جہنم ماں سٹیو جے غو۔

وقف لازم، غفران منزل

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۳) یعنی انسان ناں کن، اکھ تے دل اللہ نے اس واسطے عطا کیا تھا تانجے وہ غور فکر کرنے حق تے باطل غی پشان کرے، اپناں مالک ناں سیان سکے، فر اس غی ان نعمتاں غو شکر ادا کرے، تے یاہ گل یاد رکھے جے جس نے ہم پیدا کرنے اپنی زمین ماں کھنڈایا ہاں وہ اک تہاڑے ضرور سراں ناں گھٹھاوی کرے غو، تے زندگی غو حساب لے نے عملاں نے مطابق ہر ایکن ناں جزا سزا وی دیئے غو، انسان ناں دل دماغ تیں کم لے نے اس تہاڑا غی تیاری کرنی لوڑیئے تھی، ور انساناں ماں شکر گذار گھٹ ہی ہیں متا تے یہ ناشکرا اور نافرمان ہیں جہڑا قیامت غی گل سن نے اس غو مخول بنا نویں تے کیہنہ یوہ وعدو کد پورو وہے غو؟ کتناں اک تہاڑا رہ گیا ہیں؟ نبی پاک ﷺ ناں فرمایو گیو جے تم فرمادیو کہ میرو کم اس غو وقت دسنوں نیہنہ، اس غو ٹھیک وقت بس اللہ تعالیٰ ہی جانے میرو کم تے اُس تیں صاف صاف اگاہ کر دینوں ہے۔

(۱۴) یعنی اج تے یہ قیامت غو مخول بنا نویں تے اس غی کاہلی کریں ور جد واہ کہڑی آجے غی فر بڑاں بڑاں ان مناں سرکشاں غا منہ اس غی دہشت نال کالا ہو جئیں غا۔ اسو یلے انھاں ناں کہیو جے غو کہ یاہ واہی چیز ہے جس غی تم کاہلی کریں تھا۔

(۱۵) ایمان آلاں غی تعداد ناں بدھتی دیکھ نے مشرک سڑیں تھا تے ہر ویلے اس فکر ماں رہنہ تھا جے کسے را مسلماناں ور کائے آفت تے کائے مصیبت آجے جس را کہ مسیں پچھے سورت طور ۳۰ ماں گذر یو ہے انھاں غا جواب ماں فرمایو جارہیو ہے کہ چارے قضاء تھارا خیال نے مطابق ہم ہلاک ہی ہو جاں یا جس را کہ ہمناں امید ہے اللہ ہم ناں اپناں فضل نال نواز چھوڑے دواں حالتاں ماں دسو تمناں کے لیھے غو! مھاری مصیبت نال تم خدائی عذاب تیں بچ تے نیہنہ جاسیں! اس گلوں تم یاہ سوچو کہ تھارا کفر ور جد خدا غو عذاب نازل وہے غو فر تمناں کون خدائی عذاب تیں بچاوے غو! ہم تے اللہ رحمٰن ور ہی ایمان لے آیا ہاں تے اُسے اپر مھارو بھروسو ہے جس تیں ہم ناں یقین ہے جے وہ دنیا آخرت دواں جہاناں ماں ہمناں کامیاب کرے غو۔ لہذا ہُن نیڑے ہی جد نافرماناں ور عذاب نازل وہے غو تے فرمانبردار کامیاب ویں غا اس ویلے تمناں چو لگ جے غو کہ گمراہی ماں کون تھو! تے ہدایت ور کون تھو! ہم یا تم! سبحان اللہ! قرآن غی اس درڑ تیں کجھ ہی بعد بدر غا مدان ماں مشرکاں نے اپنی اکھاں نال حق تے باطل غو نمیڑو ہو تو تک لیو ور اصل فیصلو تے آخرت ماں ہی وہے غو۔

(۱۶) یعنی جیکدے اللہ تعالیٰ پانی ناں سکا دیئے فر نہ تے کوئے باطل معبود اس ناں کڈ سکے تے نہ کوئے انسان اپناں ہنر نال ہی اس ناں زمین غی ڈنگائی تیں اُپر لیا سکے! تے جد انھوں نکو جوُ کم نیہنہ کر سکتو فر خدائی عذاب تیں کون بچا سکے!

تم تفسیر سورۃ الملک بفضلہٖ ومنہ فی مرکز الاستعلام فی ۲۵/۷/۲۰۰۱م

تفسیر سورت قلم

(۱) پہلا لفظ حرف مقطعات ور سورت پاک غو ناں ''سورت نٓ'' وی کہیو جے تے وَالْقَلَمِ ور ''سورت قلم'' وی کہیو جے، سورت ملک ماں اللہ تعالیٰ غا وجود ور تے اس غی توحید، اور قدرت تے علم ور دلیل بیان ہوئی تھیں اور کائنات ماں کھنڈی وی نشانیاں نال اس غی توحید ثابت کی گئی تھی، اس سورت پاک ماں رحمت عالم ﷺ غی رسالت ور دلیل بیان ہوئی ہیں تے مشرک حضرت غا پیغمبر ہون ور جہڑا اعتراض کریں تھا انھاں غا سو عقلی جواب دتو گیو ہے کہ عقل مند انسان انھاں ناں منن ور مجبور ہو جے یو ہی سورت پاک غو اصل موضوع ہے ور درمیان ماں موقع غی مناسبت نال مشرکاں غی پھیڑی کھوء بیان کرنے انھاں ناں دنیا آخرت غا عذاب تیں ڈرایو گیو ہے تے قیامت غا اور حساب کتاب غا یقینی ہون غیں دلیل وی بیان کی گئی ہیں، اور رحمت عالم ﷺ تے ایمان آلاں ناں کامیابی غی خوشخبری سنا نے تسلی وی دتی گئی ہے۔

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

تے (چھیکڑو) تم اسے کولے گھٹھا کیا جیں غا؛ تے کیہنہ جے یوہ (قیامت غو) وعدو کد پورو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ

وہے غو جیکر تم سچا ہیں؛ تم فرمادیو: اس غو چو تے اللہ تعالیٰ ناں ہی ہے

وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ

اور ہوں تے بس صاف صاف خبردار کردینوں آلو ہوں، (۱۳) تے جد یہ اس ناں نیڑے آتاں دیکھ لیں غا تاں کافراں

وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

غا منہ بغرّ جیں غا تے کہیو جے غو جے یاہ واہ ہی ہے جس ناں تم

تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ

منگیں تھا (۱۴) (اے نبیؐ) تم فرمادیو کہ الّا! یاہ تے دسو! جیکدے اللہ تعالیٰ مناں تے میرے نال غاں ناں ہلاک

مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

کر دیئے یا وہ مھارا ور رحم فرما وے فر کافراں ناں دکھ دینن آلا عذاب تیں کون بچاوے غو؛

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ

تم فرمادیو: وہ ہی اللہ رحمٰن ہے ہم اس ور ایمان لے آیا ہاں تے ہم نے اسے ور بھروسو کر لیو ہے ہُن تمناں تا ولاں ہی پتو لگ

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

جے غو جے صاف صاف گمراہی ماں کون ہے (۱۵) تم فرمادیو: الّا! یاہ تے دسو! جیکدے تھارو پانی

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

زمین ماں ڈنگو چلیو جے فر کون ہے جہڑو تھارا واسطے بغو اماء پانی لے آوے؟ (۱۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت قلم مکی ہے تے ﴿شروع اللہ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ اس ماں بونجہ آیت ہیں

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾

(۱) قسم ہے قلم غی تے اس چیز غی جہڑی وہ یہہ لکھیں؛ جے (اے نبیؐ) تم اپناں رب غا فضل نال سدائی نیہنہ؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲) مشرک رحمت عالم ﷺ ورسب تیں بڑی یاہ تہمت لانویں تھا جے نعوذ باللہ یہ سدائی ہوگیا ہیں تانہی ساری قوم غور ستو چھوڑ نے انھاں نے کئی رستو نوڑ لیو ہے تے مھاراں بڑاں بزرگاں غا منیاں پڑ منیاں واں بتاں غی مخالفت کرن لگ گیا ہیں اسے رارحمت عالم ﷺ ورنازل ہون آلا سچا کلام قرآن پاک غا بارہ ماں انھاں غو یوہ جاہل پونا آلو تبصرو تھوجے یہ آپ ہدریں فاتر پوناں آلیں گل ہیں۔ اللہ نے قلم غی تے قلم آلا جو کجھ لکھیں اس غی قسم کرنے اس جہالت غی تردید فرمائی۔ قلم تیں تے لکھن آلاں تیں کے مراد ہے؟ کجھ حضرات تے فرمانویں واہ پہلی تقدیر آلی قلم جس غا بارہ ماں رحمت عالم ﷺ نے فرمایو: اللہ نے سب تیں پہلاں قلم پیدا کی فراس ناں فرمایو لکھ اس نے عرض کی کے لکھوں فرمایو جو کجھ قیامت توڑی ہون آلو ہے سب کجھ لکھدے اسنے حکم غے مطابق سب کجھ لکھدتو (ترمذی شریف) تے لکھن آلاں تیں مرد اعمال نامہ لکھن آلا فرشتا ہیں کجھ حضرات فرمانویں قلم تیں مراد واہ قلم ہے جس نال فرشتاں نے قرآن لکھیو تے ویہہ ہی لکھن آلا ہیں، تے کجھ مفسراں نے فرمایو ہراک قلم جس نال دنیا آلا دنیا غا حالات تے اس غی تاریخ لکھ رہیا ہیں۔ مطلب یو ہے کہ یہ مشرک کہڑا منہ نال تمناں مجنون کیہنہ حالانکہ تقدیر لکھن آلی قلم وی گواہی دے رہئی ہے تے قرآن غو اک اک حرف - جہڑو کہ قلم نال فرشتاں نے لکھیو تے اج تھارے اپر نازل ہو رہیو ہے- شہادت دے رہیو ہے انتوں ہی نیہنہ سنگوں آدمؑ تیں لے نے اج توڑی غی تاریخ اعلان کر رہئی ہے جے تم یقیناً اللہ غا فضل نال مجنون نیہنہ قرآن جسو سچو کلام جس غا مقابلہ تیں ساری دنیا عاجز ہے کسے سدائی ورنازل نیہنہ ہوسکتو، دنیا غی تاریخ پھلور نے تک لیو جس تو حید غی تے اُچا اخلاق غی دعوت رحمت عالم ﷺ دے رہیا ہیں یہ گل سدائیاں غیں نیہنہ بلکہ اللہ غاں سچاں پیغمبراں غی ہیں۔ بلکہ اسی ذات ناں سدائی کہن آلا یقیناً فاتر سگوں پکا پاگل ہیں، فراس مضمون غی ہور تاکید فرمائی جے تھارا واسطے تے دین غی اس دعوت تبلیغ ور اور مشرکاں غا اس جاہل پوناں غا مقابلہ ماں صبر کرن ور تے نہ ممنون آلو اجر ثواب ہے فر مشرکاں غی یاہ تہمت کس را ٹھیک ہو سکے؟ کیوں! کدے سدائیاں غی گلاں ور وی ثواب لبھو ہے! فراس مضمون غی ہور تاکید فرماتاں فرمایو جے تم تے اخلاق غا بچ اُچا رتبہ ور ہیں جت کدے کوئے انسان بچ ہی نیہنہ سکیو، بلکہ پشلا چالی سال توڑی مکہ غو ہراک مشرک وی حضرت غا سچا اخلاق غی گواہی دیئے تھو، اج وی حضرت اسے اُچا کردار تے سچا اخلاق غی ساری دنیا ماں دعوت دے رہیا ہیں بلکہ حضرت عائشہ صدیقہؓ غاں لفظاں ماں جہڑا سچا اخلاق قرآن غی شکل ماں عرشوں نازل ہو رہیا ہیں حضرت دنیا ماں اس غو ٹرتو پھر تو عملی نمونوں ہیں۔ فراسا سچا اُچا اخلاق غی مالک ہستی ناں سدائی کہن آلو یقیناً کوئے پاگل تے فاتر ہی ہو سکے عقل مند آدمی تے اسا اخلاق غا مالک ناں مجنون نیہنہ کہہ سکتو۔

(۳) یعنی گمراہ تے فاتر پونا ماں کون ہے اور عقل مندی تے ہدایت ور کون ہے یاہ گل اللہ تعالیٰ تے چنگی طرح جانے ہی ہے جس نے مطابق ہی وہ جزا سزا دیئے غو، ور دینا ماں وی یاہ گل لمی مدت توڑی او لے رہن آلی نیہنہ۔ وہ ویلو دور نیہنہ جد ساری دنیا اپنی اکھاں نال رڑے مدان تک لئے غی کہ حقیقت ماں سدائی تے فاتر کون تھو یاہ قرآن غی پیشن گوئی تھی جہڑی کجھ دناں ماں ہی باندے آگئی فاتر کہن آلاں بچوں ہزاراں ناں تے ایمان غی دولت نصیب ہوگئی تے انھاں نے آپے من لیو جے واقعہ ہی ہم ہی انھیر یاں ماں پیا واتھا، تے جھاں بدنصیباں غی قسمت ماں لوء تھی ہی نیہنہ ویہہ ذلیل خوار ہو نے رخصت ہوگیا اور صرف ۲۳ برہاں ماں سدائی کہن آلاں مشرکاں تیں عرب غی سچی زمین پاک صاف ہوگئی۔

(۴) حضرت ابن عباسؓ اس غی تفسیر فرماتاں فرمانویں کہ مشرک رحمت عالم ﷺ ورتے قرآن ور یہ رنگ رنگ غیں تہمت لانے یا ہی گل چاہویں تھا، جے کسے را حضرت اُک نے ذری ٹہلا ہو جیں قرآن غاں حکماں غی تبلیغ ماں ذری نرم ہو جیں تے انھاں غا کفر شرک غی مخالفت چھوڑ دیں اپنی جگہ یہانویں کجھ وی کریں، فرہم وی انھاں غی مخالفت کرن ماں ٹہلا ہو جاں غا طعنہ دینا، مہنا مارنا تہمت

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝

تے بیشک تھارا واسطے کدے نہ مکنؔ آلو اجر ہے؛ تے بلاشبہ تم مچ اچا اخلاق غا رتبہ ور ہیں (۲)

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝ اِنَّ رَبَّكَ

تے تاولاں ہی تم وی تک لیں غا تے یہ وی تک لیں غا؛ جے تھارا بچوں سدائی کہڑو ہے؛ یقیناً تھارو رب ہی

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

چنگی طرح جانے جے کہڑو اس غا رستہ تیں پہلیو وو ہے تے وہ ہی سدا رستہ آلاں ناں وی خوب جانے (۳)

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝

لہٰذا تم انکار کرن آلاں غی گل نہ منیوں؛ ویہہ تے یاہی چاہویں کہ جے تم ٹہلا ہو جیں تاں ویہہ وی ٹہلا ہو جیں (۴)

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝

تے تم مچ قسم کرن آلا ذلیل آدمی غو کہنوں نہ منیوں؛ جہڑو مہنا مارے، چغلی کرتو پھرے؛

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝

نیک کم تیں ٹھاکن آلو، حدوں بدھن آلو، گناہ گار وہے؛ بدمزاج وہے اس توں علاوہ بدنام وہے (۵)

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا

بس اس گلوں کہ وہ مال آلو تے اولاد آلو ہے؛ جسویلے اس ناں مھاریں آیت پڑھ نے سنائی جیں

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝

وہ کہہ یہ تے پشلاں غا قصا کہانی ہیں؛ ہم تاولاں ہی اس غی سنڈ ور داغ لانواں غا (۶)

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا

بیشک ہم نے انھاں غی اسے را ازمائش کی جس را کہ ہم نے باغ آلاں غی ازمائش کی تھی (۷) جسویلے انھاں نے قسم کی جے

مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

ہم لوء ہوتاں ہی اس غا میوالاہ لیاں غا؛ تے انشاء اللہ وی نیہنہ کہیو؛ فر تھارا رب غی طرفوں کوئے پھرن آلو اس ور

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝

پھر گیو جد کہ ویہہ اجاں سُتاوا ہی تھا؛ فر (لوء ہون توڑی) وہ باغ کپیاوا بڈھ ہاروں ہو گیو؛

منزل ۷

کالی رات ہاروں

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ

تے سویرے ویہہ اک دوجا ناں بلان لگا ؛ کہ جے تم نے میوو لاہنوں ہے تاں سویرے

كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَنْ

سویرے ہی اپناں بڈھ ماں پہنچ جاؤ ؛ فر ویہہ چل پیا تے ویہہ آپسماں بلیں بلیں گل کرتا جیں تھا ؛ جے

لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۵﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ

اج تھارا کولے اس باغ ماں کوئے محتاج بالکل نہیہہ آنوں لوڑیئے ؛ تے (ویہہ یاہ سوچ منے جے) ہمناں خیرات نہ دین

قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ

غی طاقت ہے سویرے سویرے ٹر پیا ؛ ور جسویلے انھاں نے وہ باغ دیکھیو کہن لگا جے ہم تے راہ پُہل گیا ہاں ؛ نہیہہ بلکہ

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾

مھارو تے رہیو ہی کجھ نہیہہ ؛ انھاں بچوں جہڑو وشکار لوتھو اس نے کہیو میں تمناں کہیو نہیہہ تھو، جے تم اللہ غی تسبیح کیوں نہیہہ کرتا ؛

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

(اسویلے) ساراں نے کہیو مھارو رب پاک ہے واقعہ ہی ہم ہی ظالم ہاں ؛ فر اک دوجا در مڑ منے آپس

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾

ماں ملامت کرن لگا ؛ کہن لگا ہائے مھاری شامت ! ہم ہی یقیناً حدوں بدھ گیا تھا ؛

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

امید ہے مھارو رب ہمناں بدلہ ماں اس تیں سرس عطا کر دیئے غو ہم تے اپناں رب در ہی

رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

متوجہ ہو گیا ہاں (۸) اسے را آوے عذاب ! اور آخرت غو عذاب تے

اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

بہت ہی بڑو ہے افسوس ! کدے یہ جان لیتا (۹) بیشک پرہیزگاراں واسطے انھاں غا رب کولے

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

نعمت پہری جنت ہیں کیوں ! ہم فرمانبرداراں ناں نافرماناں منے برابر کردیاں غا !

منزل ۷

وقف لازم

مسلماں

مسکین غریب پرانی عادت ور آجے اللہ تعالیٰ فرماوے یہ اس را جار ہیا تھا جس را کہ انھاں ناں باغ تروڑن غی تے مسکیناں غریباں ناں نہ دین غی پوری طاقت ہے، فر جد باغ غی حالت دیکھی تے ٹھٹھن ٹھار ہو گیا کہ ہم تے کدے رستو پُہل گیا ہاں، ور ہور غور کرنے کہن لگا نہیہہ رستو تے نہیہہ پُہلا بلکہ ہم محروم ہی ہو گیا ہیں، یاہ ساری مھاراں عملاں غی شامت ہے اس ویلے اُس بشکار لا نیک پہائی نے کہیو میں پہلاں ہی نہیہہ کہیو تھو جے خداناں یاد کرو ! اس غی تسبیح کرو ! اس غار ستہ ماں خرچ کرو تے انشاء اللہ کہو فرا یکن دو جا ور گل چاھڑن لگا ور تھوڑی دیر تیں بعد ہی اصلی گل ور آ گیا جے یوہ سارو مھارو قصور ہے ہم تے ہی اپنی نیت کھوٹی کر لی، افسوس کدے ہم نے یوہ اللہ غی نافرمانی آلو رستو نہ توڑیو ہو تو فر اللہ تعالیٰ اگے تو بہ استغفار کرنے امید کرن لگا جے ہمناں اللہ غی ذات تیں امید

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہے کہ وہ مھاری توبہ ورہمناں اس تیں وی چنگو باغ عطا کردیئے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرمانویں اس توبہ تیں بعد اللہ نے انھاں ناں پہلاں تیں وی سرس باغ عطا کردتو۔ (مظہری عن بغوی)

(۹) یعنی اللہ غا نافرماناں ورا سے رادنیا غا عذاب آویں وراصل عذاب تے آخرت غو ہے جہڑا واجوں باقی ہے افسوس! کدے لوک اس حقیقت ناں سمجھتا۔

(۱۰) اسلام غی مخالفت کرن آلا مکہ غا بڑا بڑا مقدم مسلماناں غا مقابلہ ماں خاصا امیر تے کھاتا پیتا تھا، ویہہ اپنی مالداری ور پھنڈ پھنڈ نے دعوو کریں ویں تھا، جے ہم پہلاں تے آخرت ناں منتا ہی نہہ، چارے قضاء جیکدے آخرت آہی گئی تاں اُت وی مھاراورا سے راخدا غو فضل وہے غو جس رادنیا ماں ہور ہیو ہے، کیونجے ویہہ دنیا غی نعمتاں ناں اللہ غا پیارا ہون غی دلیل سمجھیں تھا، اس غا جواب ماں فرمایو جارہیو ہے کہ نہہ تھارو خیال غلط ہے آخرت غیں نعمت تے بس متقی مومناں واسطے ہی ہیں، فراس غیں چار دلیل بیان فرمائیں (الف) یاہ گل عقل نے خلاف ہے کہ اللہ اپناں فرمانبرداراں مومناں غو انجام نافرمان مشرکاں ہاروں کردیئے، یوہ تھارو کسو عجیب فیصلو ہے! (ب) کیوں! تھارے کونے کائے اسمانی کتاب ہے جس ماں یاہ گل لکھی وی ہے جے تم جس چیز غی تاھنگ کریں غا واہی تمناں لبھ جے غی! نہہ! اسی کائے کتاب نہہ، (ج) یا تم نے اللہ تعالیٰ نال کوئے معاہدو کیو وو ہے تے اس نے تھارے واسطے قسم کی وی ہے کہ تم جہڑ وو وی فیصلو کریں غا وہ ہی منظور ہو جے غو نہہ! اسو کوئے معاہدو نہہ جیکدے کوئے اس گل غو ذمہ دار ہے تاں وہ سامنے آوے اس نے یوہ معاہدو کدکیو ہے! (د) آخری سوال یوہ کیو جے کیوں تم اپناں باطل معبوداں غا بارہ ماں یوہ سمجھیں کہ یہ تمناں جنت دوا چھوڑیں غا، اگر کوئے اسو ہے جس ناں تم خدا غی خدائی ماں شریک سمجھیں تاں اس ناں سامنے لیاؤ! ہم وی دیکھاں اس ماں کے طاقت ہے! نہہ یہ بت تھاری مدد کے کریں غا یہ تے اپنی مدد وی نہہ کرسکتا۔

(۱۱) ''جد پنی کھولی جے غی'' قیامت غا تہاڑا ناں فرمایو حضرت ابن عباسؓ فرمانویں جے مطلب یوہ ہے کہ جد پریشانیاں مصیبتاں تے سختیاں غو تہاڑو آجے غو، ویہہ فرمانویں جے یوہ عرب غو اک محاورو ہے ویہہ سختیاں غا آن ناں پنی کھلنوں کہنہ (ابن جریر، ابن کثیر) ور بخاری تے مسلم غی ایکن حدیث ماں اس آیت غی تفسیر کرتاں رحمت عالم ﷺ نے فرمایو ''قیامت نے تہاڑے اللہ تعالیٰ اپنی پنی کھونے غو'' فرمومن تے ہر اک مڑد کا نسری سجدہ ماں تہہ پوے غو ور جہڑا لوک صرف دکھلاوا واسطے دنیا ماسجد وکریں تھا وہ یہہ سجدہ واسطے بنا ہونا چاہویں غا لیکن انھاں غو لک تختو بن جے غو تے ویہہ سجدو نہہ کرسکسیں رہیا مشرک تے کافر جنھاں نے دنیا ماں کدے اپناں مالک اگے سر نیووں کیو ہی نہہ انھاں ناں اس غی توفیق کدو ہے غی۔ ات اللہ تعالیٰ غی پنی تیں مراد کجھ مفسراں نے نزدیک اس غی تجلی ہونی ہے ابن جریرؒ نے کمزور سند نال اس راغی اک روایت وی نقل کی ہے ور اکثر علماء فرمانویں کہ اس غی حقیقت خدا ہی جانے اُس غی جہڑی وی مراد وہے مھارو اس ور ایمان ہے۔

(۱۲) یاہ مشرکاں واسطے سخت درڈ ہے جے انھاں ناں میرے اُپر چھوڑو ہوں آپ انھاں نال نمٹ لیوں غو، ہوں انھاں ناں بلیں بلیں اس راچھک لیوں غو کہ انھاں ناں چتو وی نہہ لگ سے فرفرمایو ہوں انھاں ناں ٹہل دیوں غو یعنی ویہہ ٹہل ماں ہور مست ہو جئیں غا فراچن چیت پغو لیا جیں غا۔

(۱۳) مطلب یوہ ہے جے تم تے آپ جانے کہ رحمت عالم ﷺ سچا اخلاص نال ہر قسم غا بدلہ تیں بے غرض ہونے تھاری ہمدردی ماں تمناں جہنم تیں بچان واسطے تبلیغ فرمارہیا ہیں فرکجھ تے شرم کرو! تم اُس ہمدردی غو جواب اِس نفرت تے ضد نال ویں۔

(۱۴) یوہ سوال وی مشرکاں ناں ہے جے کیوں! تم اس گلوں نبی پاک ﷺ ور ایمان نہہ لیا تا کہ تھارے کونے غیب غیں خبر ہیں جنھاں نے ذریعہ تمناں چتو لگ گیو ہے جے یہ اللہ غا نبی نہہ! حالانکہ وحی تے حضرت ور آوے فر تھارے کونے غیب غیں خبر کتوں آگئیں؟

بَالَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾

تمناں کے ہوؤ تم کسا فیصلا کررہیا ہیں کیوں! تھارے کونے کائے کتاب ہے جس ماں تم (یہ گل) پڑھیں ہیں

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا

جے تم جہڑی وی چیز پسند کریں غا واہی تمناں لبھ جے غی ؛ یا تھارا واسطے مھارے متھے

بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ

قیامت توڑی پجن آلیں کجھ قسم ہیں؟ جے تمنا وہ سب کجھ لبھ جے غو جس غو تم فیصلو کریں غا؛ انھاں ناں پچھو

أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ

انھاں بچوں کہڑو اس (گل) غو ذمہ وار ہے؟ یا انھاں غا (مقرر کیا وا) کجھ شریک ہیں فر یہ اپناں اپناں (منیا وا)

إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ

شریک لے آویں، جیکر یہ سچا ہیں (۱۰) جس تہاڑے پنی تیں پڑدو چکیو جے غو اور

إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

لوک سجدہ واسطے بلایا جیں غا فریہ (سجدو) نہہ کرسکسیں؛ (شرم نال) انھاں غیں اکھ نیویں ہوئی وی ویں غیں،

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ

انھاں ور ذلالت چڑھی وی وہے غی، حالانکہ یہ اس ویلے وی سجدہ واسطے بلایا جیں تھا جسویلے

سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ

کہ یہ بل (پابجا) تھا (۱۱) لہٰذا تم مناں تے اس شخص ناں جہڑو اس کلام ناں جھوٹھو کہہ چھوڑ دیو

سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ

ہم انھاں ناں اس رابلیں بلیں چھک لیاں غا کہ انھاں ناں چتو وی نہہ لگ سیں؛ تے ہوں انھاں ناں ٹہل دیتو جاؤں

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ

بلاشبہ میرو داء بڑو ڈاہڈو ہے (۱۲) (اے نبیؐ) کیوں! تم انھاں کولوں کوئے معاوضو منگیں جے یہ اس غی چٹی بیٹھ

مُّثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ

دبے گیا ہیں (۱۳) یا انھاں کونے غیب غو علم ہے فریہ اس ناں لکھتا جارہیا ہیں (۱۴) (اے نبیؐ) تم اپناں رب

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۵) ''مچھی آلا'' حضرت یونسؑ ہیں جنھاں غو قصو پچھے کہیں جگہیں گذر گیو ہے کہ ویہہ اللہ غو حکم آن تیں پہلاں ہی قوم غی لہر ماں بستی تیں نکل گیا تھا اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں انھاں غو قصو یاد کروانے فرماوے کہ جد مشرکاں غیں ساریں گل چُوتھیں ہیں اور تم حق ور ہیں فرتم اللہ غو فیصلو آن توڑی انھاں غی تکلیفاں ور صبر کرو تے انھاں واسطے عذاب غی دعا کرن ماں تاول نہ کرو جس را کہ مچھی آلا قوم غی لہر ور اللہ غا حکم تیں پہلاں ہی بستی تیں نکل گیا تھا۔ تم دیکھو! اللہ حق ناں غالب کرن غو کسو فیصلو فرماوے۔

(۱۶) اپر نبی پاک ﷺ ناں ثابت قدم رہن تے صبر کرن غی تاکید فرمائی تھی ہن مشرکاں کافراں غا ضد کرودہ تے ساڑا غو بیان ہور ہیو ہے جے قرآن سُن نے انھاں غا دل ماں اگ لگ جے،

وقف لازم

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾

غا حکم ور صبر کرو! تے مچھی آلا ہاروں نہ ہو جائیو! جسو لئے کہ انھاں نے دعا کی تے ویہہ غم ناں پہر یا وا تھا؛

لَوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

جیکد ے انھاں ناں انھاں غارب غو فضل نہ پجتو تاں ویہہ صاف مدان ماں سٹ دتا جاتا تے ویہہ بے حال ہو جاتا

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ

فرانھاں غارب نے ویہہ چن لیا تے ویہہ نیکو کاراں ماں شامل کردتا (۱۵) تے یہ کافر جسو لئے قرآن سنیں

كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ

(اس را لگے) جے (اے نبیؐ) یہ تمناں اپنی نظراں ناں تلکا چھوڑیں غا اور کیہنہ جے

إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

یوہ تے واقعہ ہی سدائی ہے؛ حالانکہ یوہ قرآن تے دنیا جہان واسطے نصیحت ہی ہے (۱۶)

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورت حاقہ مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں ناں جھڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں بونجہ آیت ہیں

الْحَاقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ

(۱) واہ سچیں ہی ہون آلی؛ کے ہے واہ سچیں ہی ہون آلی؛ تے تمناں کے پتو واہ سچیں ہی ہون آلی کے ہے؛ (۲) قوم ثمود

وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾

تے عاد نے اس کھڑکان آلی (آفت) ناں چُوتھی کہیو تھو؛ فرثمود تے اک حدوں بدھ (گج) نال ہلاک کردتا گیا (۳)

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

اور رہی قوم عاد تے واہ سخت طوفان غا پھانڈا نال ملیا میٹ کردتی گئی؛ جھڑو اللہ نے انھاں ور ست رات تے اٹھ تہاڑی

سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا

انھاں ناں جڑوں ختم کرن واسطے (اک ساں) پھیریو؛ فرتم دیکھتا جے ویہہ لوک اس را زمین ور

صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم

پیا وا ہیں جس را کہ دوڑی کھجوراں غا منڈ ویں، تے کیوں! ستاں انھاں بچوں کوئے

وقف لازم

وقف لازم ربع الربع

تم تفسير سورة القلم بفضله و توفيقه و منه فله الحمد فى ۲۶/۷/۱۰۰۲م يوم الخميس بعد صلوٰة المغرب فى مركز الاستعلام.

(۱) سورت پاک غو پہلو لفظ اَلْحاقّة ہی سورت غو ناں ہے، یاہ سورت پاک قیامت غا دہشت ناک دل ہلا چھوڑن غا ذکر تیں شروع ہوئی ہے، فر مکہ غا مشرکاں ناں مخاطب کرنے پشلاں نافرمان لوکاں غو ذکر کیو گیو ہے جھڑا قیامت ناں تے آخرت غا حساب کتاب ناں اور اللہ غی عدالت ناں نہیہہ منیں تھا، جس غو نتیجو یوہ نکلیو کہ ویہہ آخرت تیں بالکل بے فکر ہونے اتناں سرکش ہو گیا تے نافرمانیاں ماں اتناں بدھ گیا کہ آخرت تیں پہلاں دنیا ماں ہی انھاں ور اسا سخت عذاب نازل ہو گیا جنھاں نے دنیا تیں انھاں غو ناں نمود و پٹ چھوڑیو، کیونجے آخرت غا حساب غی فکر ہی اک اسی چیز ہے جھڑی انسان ناں حد ماں رکھ سکے تے جھڑو آخرت ناں ہی نہ منیں فر اس غی سرکشی غی کے حد ہو سکے!! اس تیں بعد آخرت غا حساب کتاب تے خدائی عدالت غا نمیڑا غو تفصیلی بیان آیو ہے جس ور فرمانبرداراں غا اعمال نامہ سجا ہتھ ماں لبھیں غا تے ویہہ جنت غی نعمتاں ماں عیش کریں غا تے نافرماناں غا اعمال نامہ انھاں غا کھبا ہتھ ماں دتا جیں غا جس غو مطلب ہی یوہ وہے غو کہ ہن انھاں نے سدا دوزخ ماں سڑنوں ہے۔ دو جا رکوع ماں دلیلاں نال یاہ گل ثابت کی گئی ہے جے رحمت عالم ﷺ اللہ غا سچا نبی ہیں تے قرآن اللہ غو سچو کلام ہے نہ تے یوہ شاعری ہے تے نہ کاہنا غی کہئی وی گل ہیں۔

(۲) قرآن پاک ماں قیامت غا سچ ساراناں آیا ہیں اُنھاں بچوں ہی اک ناں اَلْحَاقّہ وی ہے حاقہ غو لفظی مطلب ہے سچیں مُچیں یقیناً ہون آلی، تے سچ ثابت کردین آلی قیامت اک یقینی ہون آلی چیز ہے جس ماں کجھ شک شبو ہو ہی نہیہہ سکتو اللہ نے واہ کائنات غا پیدا کرن تیں پہلاں تیں ہی طے کی وی ہے، تے واہ سچ چُوٹھ، حق باطل غیں ساریں حقیقت باندے کردین آلی وی ہے تے واہ کتنی دہشت ناک تے ڈرانونی چیز ہے فرمایو: تم اس غی حقیقت ناں پوری طرح کد سمجھ سکیں! تم کتنوں وی سوچیں! کتنوں وی تصور کریں، انداز ولانویں تم اس غا خطرناک حالات ناں اپناں دماغ غا کہاواماں نہیہہ لیا سکتا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مِّنۢ بَاقِيَةٍ ۝٨ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

بچیوو ونظر آوے ! (۴) تے فرعون نے تے اس تیں پہلاں لوکاں نے اور پٹھی کی جانٔ آلیٔ بستی آلاں

بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً

نے بڑا جرم کیا تھا ؛ انھاں نے اپنٔاں رب غا رسول غی نافرمانی کی فر اس نے وی ویہہ تغڑی پغڑ

رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١

ماں پغڑ لیا (۵) جسویلے پانٔی غو بڑو طوفان آیو ہم نے تم کشتی ماں چاہڑلیا

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَاِذَا

تانجے اس ناں تھاراواسطے یادگار تے نصیحت بنٔادیاں تے یادرکھنٔ آلاٗ کن اس ناں یادرکھیں (۶) تے جسویلے

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ

صور ماں اک ہی واری پھوک مار دتی جے غی ؛ تے زمین اور پہاڑ چک لیا

وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥

جیں غا فردوئے اک ہی واری ریزہ ریزہ کردتا جیں غا ؛ تے اس تہاڑے واہ ہوجانٔ آلیٔ ہوجے غی (۷)

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى

تے اسمان پھٹ جے غو فر وہ اس تہاڑے بالکل بودو ہو جے غو ؛ تے فرشتا اس غاں کہنڈاں

اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧ يَوْمَئِذٍ

ور آجیں غا اور تھارا رب غو عرش اس تہاڑے اٹھ فرشتاں نے اپنٔے اپر چایو وو وہے غو (۸) اس تہاڑے

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝١٨ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

تم پیش کیا جیں غا تے تھاری کائے راز غی گل چھپی نیہنہ رہ سیں (۹) فر جس غو اعمال ناموں اس غا

بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝١٩ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ

سجا ہتھ ماں دتو جے غو ، وہ تے کہہ غو لیو جی ! میرو اعمال ناموں پڑھو ! مناں تے پکو یقین تھو جے مناں

مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝٢٠ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٢١ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝٢٢

میرو حساب ضرور لبھے غو ؛ تے وہ اپنٔی مرضی غی عیش ماں وہے غو ؛ اچا رتبہ آلیٔ جنت ماں وہے غو ؛

(۳) یعنی واہ قیامت غی اوکھی گہڑی جہڑی غفلت ماں سُتی وی خلقت غو بُوؤ کھڑکا غے ساراں غا کن کھلاٗ کردیئے غی جہڑی زمین اسمان ناں چُٹ چُٹ غے ریزہ ریزہ کردیئے غی قوم ثمود تے قوم عاد غاں نافرمان لوکاں نے اس کہڑی ناں چُہوٹھی کہیو تھو، جس غو نتیجو یوہ نکلیو کہ ویہہ نافرمانیاں ماں ہور بدھتا چلٔیا گیا چھیکڑ دواں نے دنیا ماں ہی قیامت غو نظارو کیو، قوم ثمود تے اک حدوں بدہنٔ آلیٔ اسمانی گج نالٔ ملیا میٹ ہوگئی کہ انھاں غو ناں نشان دنیا تیں اُکلٔ گیو بِالطَّاغِيَةِ غو اک ترجموں یوہ وی کیو گیو ہے جے ''ویہہ ہلاک کیا گیا اپنٔی سرکش غی وجہ تیں'' (ابن کثیر)

(۴) قوم عاد غو یوہ دعو وسورت حٰمٓ السجدہ ۱۵ ماں گذر گیو ہے ﴿مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً﴾ ''مھارا تیں بڑو زور اور کونٔ ہے'' غالبًا ات اُسّے خیال غا جواب ماں فرمایو جے جہڑا لوک بانہہ کُنج غے کھاڑا (چھنج) ماں آیا تھا ویہہ پھانڈا غا طوفان غو اک تپھو لگتاں ہی پُٹھا ہوگیا تے جس را بودی دوڑی کھجور ہوا غو اک ہُولٔو لگتاں ہی تھلٔے آپُوے اس را اُنھاں غا اچا لمّا قد بت مدان ماں کھجوراں غا مُنڈ ہاروں پیاوا تھا، یوہ طوفان انھاں ورست رات تے اٹھ تہاڑی اوپر وتھلی مسلط رہیو جس تیں بعد ویہہ اس را اُکلٔیا کہ اج دنیا ماں انھاں غو ناں نشان وی کدے نظر نیہنہ آتو۔ صَرْعٰی اس پہلوانٔ ناں کہیو جے جہڑو اپنٔاں مخالف کولٔوں ہار غے زمین ور آپُوے، تے حَسُوْمًا غو اک ترجموں تے ''اوپر وتھلی'' ہے ور اک ترجموں ''جڑوں کپنٔ آلیٔ'' وی کیو گیو ہے۔

(۵) یعنی قوم عاد تے ثمود تیں بعد فرعون اور اس تیں پہلیں نافرمان قوماں تے خاصکر غے حضرت لوطؑ غی سرکش قوم جنھاں غیں بستیں پُٹھیں کردتی گئیں تھیں ان ساراں لوکاں نے وی خدا غی نافرمانی تے گنہگاری غو رستو نوڑیو، اللہ غاں نبیاں غی مخالفت ور لک بن لیو تے خدا غا مقابلہ ور آگیا چھیکڑ یہ سارا وی خدا غی سخت تے تغڑی پغڑ ماں آگیا جس تیں کوئے بچ نیہنہ سکیو۔

(۶) یعنی حضرت نوحؑ غا زمانہ ماں جد پانٔی غو طوفان آیو جس ماں ساراں نافرماناں غو بیڑو غرق ہوگیو اُس ویلے خدا نے صرف ویہہ مومن ہی کشتی ماں سوار کرا غے ڈبّنٔ تیں بچایا تھا جنھاں غی تم اولاد ہیں یوہ اللہ تعالیٰ غی قدرت غو کتنوں بڑو کرشمو تے اُس غو کتنوں بڑو احسان تھو، جس غو تقاضو ہے جے لوک اس ناں اک سبق اک نصیحت تے اک یادگار سمجھیں، تے جہڑا کن سبق آلٔیں گل یادرکھیں ویہہ اس گل ناں کدے نہ بساریں کہ خدا نافرماناں ناں لمی ٹہلٔ دینٔ تیں بعد فر انھاں غی کسی سخت پغڑ کرے۔

(۷) اُپر نافرمان قوماں ور اس خدائی عذاب غو ذکر تھو جہڑو دنیا ماں قیامت غو اک معمولی جئو چہلکارو تھو ہنٔ اصل قیامت غو ذکر ہو رہیو ہے کہ جد صور ماں پھوک دتو جئے غو، تے زمین پہاڑ سب اپنٔی جگہ چھوڑ دیں غا فر سارا کٹ کٹ غے ریزہ ریزہ کردتا جیں غا بس اُسّے تہاڑے یاہ ضرور آنٔ آلیٔ قیامت غی کہڑی آجئے غی۔

(۸) یعنی یوہ مضبوط تے ڈاھڈو اسمان جس ماں مدتاں تیں بعد وی اج نہ کدے تریڑ پُوے تے نہ کدے تیں رنگ بدلے قیامت غے تہاڑے بوو وہو جئے غو تے جد بشکاروں ٹٹنٔ پُھٹنٔ لگے غو اس ویلے اس غا فرشتا کنڈاں ور چلٔیا جیں غا تے اُس تہاڑے خدا غو عرش اٹھ فرشتاں نے چکیو وو وہے غو، ور ویہہ کس را اللہ غا عرش ناں چکیں غا تے چکنٔ غی کے حالت وہے غی یاہ گل اج انسان نیہنہ سمجھ سکتو۔

(۹) یوہ قیامت غا دوجا دور غو ذکر ہے جس ماں ساری خلقت خدائی عدالت ماں پیش وہے غی تے ہر اک غی نیکی بدی سامنٔے آجئے غی کسے غی کائے گل چھپی نیہنہ رہ سے بلکہ سارا راز باندے آجئیں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰) موت غا وقت تیں ہی مومن کافرناں اپناں اگلا گہر غو پتو لگ جے محشر غا مدان ماں وی اعمال نامہ غو چان چک سجایا کھبا ہتھ ماں لبھنوں اسے گل غی نشانی وہے غی جھاں خوش نصیباں

فَكُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

جس غا (میواں غا) گچھا لڑ کیا واویں غا؛ مزہ نال کھاؤ تے پیوان عملاں غے بدلے جہڑا تم نے گذریا وا دناں

الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي

ماں کیا تھا (۱۰) تے جس غو اعمال ناموں اس غا کھبا ہتھ ماں دتو جے غو وہ تے کہہ غو ہائے میری شامت!

لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ

کدے مناں میرو اعمال ناموں دتو ہی نہ جاتو؛ تے مناں پتو ہی نہ لکتو جے میرو حساب کے ہے؛ افسوس! کدے موت

الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ﴿٢٩﴾

میرو کم ہی کر چھوڑتی؛ میرو مال میرے کجھ وی کم نیہنہ آیو؛ میرو دبدبو وی میرے تیں جاتو رہیو (۱۱)

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ

اس ناں پھڑ لیو تے اس غا گاٹا ماں طوق باہ دیو؛ فراس ناں دوزخ غی اگ ماں لا چھوڑو؛ فراک سنگل ماں

ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

جس غی لمائی ستر ہتھ ہے اس ناں چرنگ کردیو؛ یوہ نہ تے اس اچی شان آلا

بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ

اللہ ناں منیں تھو؛ تے نہ ہوراں ناں غریباں ناں روٹی کھوالن واسطے کہہ تھو؛ لہذا اج اس غوات کوئے

لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾

ہمدرد دوست نیہنہ؛ تے نہ پاک اور کچلھو تیں سوا اس واسطے کوئے کھانوں ہے؛

لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٣٧﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا

جس ناں گنہگاراں تیں سوا کوئے نیہنہ کھاسیں (۱۲) تے مناں قسم ہے ان چیزاں غی جہڑیں تم دیکھیں؛ تے ان چیزاں

تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

غی جہڑیں تم نیہنہ دیکھتا؛ جے یوہ (قرآن) اک عزت آلا فرشتہ غی زبانی آیو وو کلام ہے؛ تے یوہ کسے شاعر غو کلام نیہنہ

قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

ور تم گھٹ ہی ایمان لیانویں؛ تے نہ ہی یوہ کسے کاہن غو کلام ہے؛ ور تم گھٹ ہی سمجھیں؛

(۱۱) یعنی جس غا کھبا ہتھ ماں اس غو اعمال ناموں دتو جے غو وہ لیتاں ہی سمجھ جے غو کہ میں دوزخ ماں جانوں ہے فروہ اپنے اپر افسوس تے روڑیا کرے غو جے! افسوس! کدے مناں میرو اعمال ناموں نہ لبھتو، تے مناں میرا حساب غو پتو ہی نہ لکتو اور ہوں ساراں غے سامنے ذلیل نہ ہوتو، بس اسے راجہنم ماں سٹ دتو جاتو، فراپنی موت ناں یاد کرغے کہہ غو ہائے قسمتے! کدے واہ موت میرو قصو مکا ہی چھوڑتی، ہوں مٹی ہی ہو جاتو تے یوہ تہاڑو نہ تکنوں پتو، اج نہ مناں میرو مال دولت کجھ کم آیو نہ میرو دبدبو تے دنیا غی واہ کھڑپینچی کجھ کم آئی، میری ساری حکومت برباد ہوگئی۔

(۱۲) کھبا ہتھ ماں اعمال ناموں لبھن تیں بعد فرشتاں ناں حکم وہے غو اس ناں پھڑ لیو، فراس غا گاٹا ماں بہت بڑو طوق (لنڈن) کہل غے اس ناں اگ غا ٹہیر ماں سٹ چھوڑو، تے اس ناں ستر ہتھ لمی سنگل ماں جکڑ چھوڑو تانجے یوہ تڑف چھڑک وی نہ سکے کیونجے تڑفن نال وی دل ناں ذری تسلی ہوتی رہئی۔ اس سنگل غی لمائی ستر ہتھ وہے غی ور قیامت غو ہتھ کتنوں لموں وہے غو وہ خدا ہی جانے، فراس سزا غی وجہ بیان کی جے اس نے کھٹیں ہی اسیں کی تھیں، یوہ عظمت آلا اللہ تعالیٰ ناں اس رانیہنہ منے تھو جس رامنن غو حق ہے تے جس رانیاں نے دسیو ہے بلکہ یوہ اخلاق ماں وی پچھٹو وو تھو، آپ تے یتیم مسکین غی مدد کے کرتو، کسے دوجا ناں وی مسکیناں ناں روٹی کھوالن واسطے نیہنہ کہہ تھو، لہذا اج ات نہ اس غو دکھ بنڈان آلو کوئے غمخوار دوست ہے تے نہ کوئے عزت غو چنگو کھانوں ہے بس دوزخیاں غو بھتو پاک تے راد ہے (اسے راغیں دوجیں چیز) جہڑیں گنہگاراں دوزخیاں تیں بجن کوئے نیہنہ کھا سکتو دوزخی پھکھ تس ماں نستہ ہوغے اس ناں کھائیں غا ور کھان تیں بعد پتو لگے غو کہ اس ناں کھانوں پھکھ غا عذاب تیں بڑو عذاب ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۳) مشرک یاہ گل منن واسطے تے تیار تھاہی نیہنہ جے جنت دوزخ غیں جہڑیں گل قرآن بیان کررہیو ہے، یہ اللہ تعالیٰ غی فرمائی وی گل ہیں تے یوہ قرآن اللہ غو کلام ہے، وروہیہ قرآن غادل ماں کھب جان آلا اثر دار انداز اگے لاجواب تے ٹھٹھن ٹھار ضرور تھا، جس غی وجہ تیں ویہہ قرآن ناں شاعری کیہنہ تھالیکن جدو یہہ اس پاسے غور کریں تھا جے اس ماں اگے آن آلیں جنت دوزخ غیں گل تے غیب غیں خبر بیان کی جیں فرویہہ شاعری آلا خیال ناں واپس لے غے دوجو خیال بنالیں تھا جے نیہنہ یوہ کاہناں غی کہانت ہے، کاہن عرب ماں اس آدمی ناں کہیو جیے تھو جس غو یوہ دعوو وہے تھو جے میرے کولے جن، پریں، پُہوت یا چڑیل وغیرہ ہیں جنھاں کولوں ہوں غیب غی خبراں غو چتولالیوں، فرویہہ اپناں دعوی غے مطابق کوڑ کموڑ کجھ ٹرمار مارغے لوکاں ناں بے وقوف بنا تا رہیہنہ تھا، اُنھاں غی ان گلاں ناں ''کہانت'' کہیو جیے تھو، اللہ تعالیٰ ان

نَزِّيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

(یوہ) تمام جہاناں غارب غی طرفوں نازل کیووو ہے (۱۳) تے جیکدے یہ (نبیؐ) کائے گل وی پلّے تیں بنا غے

الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾

مھارا ور لاتا ؛ تاں ہم انھاں غو سجو ہتھ پھڑ لیتا ؛ فر ہم انھاں غی جان آلی ناڑ کپ چھوڑتا ؛

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

فرتھارا بچوں کوئے وی (ہمناں) اس کم تیں روک نہ سکتو (۱۴) تے یقیناً یوہ (قرآن) پرہیزگاراں واسطے نصیحت ہے

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

تے ہمناں پتو ہے جے تھارا بچوں کجھ (اس ناں) چھوٹھو کہن آلا ہیں ؛ تے بیشک یوہ کافراں واسطے افسوس غو باعث ہے

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

تے واقعہ ہی یوہ یقیناً برحق ہے (۱۵) تے تم اپناں عظمت آلا رب غا ناں غی تسبیح بیان کرو (۱۶)

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سورت معارج مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں چہ تالی آیت ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾

(۱) اک منگن آلا نے وہ عذاب منگیو جہڑو ضرور پین آلو ہے ؛ کافراں واسطے جس ناں کوئے ٹال نیہنہ سکتو (۲)

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ

اس اللہ غی طرفوں آوے غو جہڑو درجاں آلو ہے ؛ فرشتا تے روح (الامین) اس غی بارگاہ ماں چڑھ غے جیں

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ

(یوہ عذاب) اس تہاڑے آوے غو جس غو انداز و پچاہ ہزار سال غو ہے (۳) تے (اے نبیؐ) تم خوب چنگی

صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾

طرح صبر کرو (۴) یہ لوک تے اس عذاب ناں دور سہئی کریں ؛ تے ہم اس ناں نیڑے ہی دیکھ رہیا ہاں

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾

جس تہاڑے اسمان گالیاوا تراماں ہاروں ہوجے غو ؛ تے پہاڑ رنگی وی اُن ہاروں ہو جیں غا ؛

منزل ۷

ساری چیزاں غی جہڑیں انسان ناں دسیں یا دس سکیں تے اُن چیزاں غی جہڑیں انسان غی نظراں تیں اولے ہیں یعنی ساری کائنات غی قسم کرغے فرماوے جے یوہ قرآن نہ پلّے تیں بنایو ووکلام ہے نہ یوہ شاعری ہے، نہ کاہناں غی بنائی وی گل ہیں بلکہ یوہ ساراں جہاناں غا مالک اللہ تعالیٰ غو نازل کیووو کلام ہے جہڑو اس غا عزت تے عظمت آلا پیغمبر رحمت عالم ﷺ غی زبانی ادا ہورہیو ہے فرمشرکاں ناں فرمایو جے اس گل غی گواہی تے تھارو ضمیر وی دیئے جے یوہ شاعری نیہنہ ہوسکتو، شاعراں غو کوئے موضوع نیہنہ ہوتو، انھاں غی گلاں ماں کوئے جوڑ نیہنہ ہوتو انھاں ماں قرآن جسا حقائق کد بیان ویں! ورتم دل غی گواہی غے باوجود منیں تے گھٹ ہی ہیں، اسے راکاہناں رملیاں غی گلاں ناں قرآن نال کے جوڑ ہو سکے ورتم غور فکر گھٹ ہی کریں اگر سمجھ نال کم لیں تاں یقین کرلیں جے واقعہ ہی نہ یوہ شاعری ہے تے نہ کہانت ہے بلکہ یقیناً اللہ غو کلام ہے۔

(۱۴) یعنی چارے قضاء من لیو! جیکدے یوہ قرآن حضرت نے پلّے تیں بنا غے اللہ تعالیٰ غو کلام دسیو ہوتو تاں تے ہم انھاں غو سجو ہتھ پھڑ غے دل غی ناڑ کپ چھوڑتا تے کوئے ہمناں روک نہ سکتو۔ وریاہ گل خاص رحمت عالم ﷺ واسطے ہی فرمائی ہے اس غو یوہ مطلب نیہنہ جے دنیا ماں جدو کی کوئے چھوٹھی نبوت غو دعوو کرے غو وہ ہلاک کردتو جیئے غو چھوٹھی نبوت غو دعوو کرن آلا تے دنیا ماں مچ رہیا ہیں ور اللہ انھاں ناں لماں عرصہ توڑی اپنی حکمت غے مطابق ٹہلن دیتو رہیو ہے۔

(۱۵) یعنی جہڑا قرآن ور ایمان لیا غے تقوی غور ستو اختیار کریں انھاں واسطے تے قرآن اک نصیحت ناموں ہے ور جہڑا بدقسمت اس ناں چھوٹھو کہیہ انھاں واسطے قیامت غے تہاڑے یوہ افسوس غو باعث بن جیئے غو ویہہ تلیں ملیں غا کہ افسوس! کدے ہم قرآن ور ایمان لیا تا کیونجے یوہ یقیناً اللہ غو سچو کلام ہے تے اس غی اک اک گل سچی ہے اس غی خبر غے مطابق آخرت، محشر، جنت تے دوزخ غا یہ حالات تے ضرور پیش آویں غا۔

(۱۶) آخر ماں اللہ اپناں حبیب ﷺ ناں تسبیح غو حکم دیئے تا نجے قرآن غی نعمت غو شکر وی ادا وہے تے مشرکاں غا ستان ور دل اللہ غی یاد ماں لگ غے صبر وی کر سکے۔

تفسیر سورۃ المعارج

(۱) تیجی آیت ماں اللہ تعالیٰ غی صفت ''ذی المعارج'' آئی ہے۔ جس غی تفسیر اگے آوے لگی۔ اسے ور سورت غو ناں ''معارج'' ہے سورت پاک غا منڈ ماں مشرکاں غی اس مانگ غو ذکر ہے جے ویہہ نبی پاک ﷺ کولوں قیامت غو ذکر سن غے اس غو مخول بنا نویں تے کیہنہ ویں تھا جے فرویہ قیامت غو عذاب بہلو بہلو کیوں نیہنہ آتو، مشرکاں غو یوہ مطالبو قرآن نے کھیں جگہیں بیان کیو ہے، سگوں کجھ نافرمان تے اسا بے خوف تے بے ڈر ہو گیا تھا، کہ ویہہ عذاب واسطے سِدّی دعا کریں تھا جس را کہ نسائی شریف غی روایت غے مطابق نضر ابن حارث مشرک نے یاہ دعا کی تھی جے خدایا! اگر یوہی دین تیری طرفوں برحق ہے فرتے توں مھارے اُپر اسمان تیں پتھر برہا چھوڑیا مھارے اُپر دردناک عذاب لے آ! اس غو ذکر سورت انفال ۳۲/ ماں گذر گیو ہے سورت پاک ماں اسے مانگ غو جواب ہے جس ماں بیان کیو گیو ہے جے یوہ عذاب تے ضرور آوے غو اس ماں کوئے شک شبو نیہنہ فر قیامت غو دہشت ناک نقشو چھک غے یاہ گل سمجھائی گئی ہے کہ اج تے یہ آپ آخرت غو عذاب منگیں کیونجے یہ اس ناں ناممکن سمجھیں ور جدوہ عذاب آجیئے غو اس ویلے یہ اپنا بیوی بچا بلکہ ساری دنیا ناں فدیہ ماں دے غے جان بچان غی کوشش کریں غے فرمایو غی ہمت ہمت کمزوری بیان فرمائی ہے جہڑی نافرمان انسان ناں اسی دعا تے مانگ کرن

CC-0. Mufti Taqi Usmani Collection. Digitized by eGangotri

توڑی پیچا چھوڑے جس کمزوری تیں بس مومن فرمانبردار بندا ہی بچیں فرموماں غیں اٹھ صفت بیان کی گئی ہیں آخر ماں مشرکاں ناں رحمت عالم ﷺ غی مخالفت ور دنیا آخرت غا عذاب تیں ڈرایو گیو ہے، جد کہ انھاں غا ستان تے تکلیف پہچان ور نبی پاک ﷺ ناں صبر کرن تے دین غی دعوت ماں ثابت قدم رہن غی تلقین فرمائے حضرت غی تسلی فرمائی گئی ہے۔

(۲) جس را کہ مسیں اپر عرض ہوو کہ یوہ عذاب مکہ غا مشرک خاصکر غے نضر بن حارث نے منکیو تھو اللہ تعالیٰ انھاں غی تاھنگ ور تعجب کرغے فرماوے جے یہ کسا مغرور ہیں! اس عذاب غی مانگ کریں جس غو کافراں ور آتوں یقینی ہے جس ناں کوئے ٹال نہیں سکتو، روایتاں ماں ہے جے اللہ نے نضر بن حارث تے اس غاں سنگیاں ور دنیا ماں جنگ بدر ماں مسلماناں غے ہتھوں عذاب کہلیو (ابن ابی حاتم مظہری) ور اصل عذاب تے آخرت غو ہی ہے۔

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ

تے کوئے دوست کسے دوست ناں نہیں پچھ سے؛ حالانکہ ویہہ اک دوجاناں دسیا ڈی جیں غا گنہگار آدمی اس تہاڑا غا

مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿۱۲﴾ وَفَصِيْلَتِهِ

عذاب تیں بچن واسطے بدلہ ماں دیدینوں چاہوے غو اپناں بچاں ناں؛ تے اپنی بیوی ناں! تے اپناں پہائیاں ناں؛ تے

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾

اپناں سارا کنبہ ناں جس ماں وہ رہ تھو؛ سگوں روئے زمین غاں ساراں ہی لوکاں ناں! فر اپناں آپ ناں بچا لیئے (۵)

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى

(ور) یوہ کدے نہیں ہوسیں واہ تے پہا مڑ مارتی اگ ہے؛ جہڑی منہ غی کھلڑی لاہ چھوڑے غی؛ واہ ہر اس آدمی ناں بلاوے غی

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا

جس نے کنڈ پھیری تے منہ موڑیو؛ تے (دولت) ہتیلی فر سنبھال غے رکھی (۶) بیشک انسان بڑو بے صبرو پیدا کیو گیو ہے جد

مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا

اس ور کائے پریشانی آوے تاں فٹ گھبرا جے؛ تے جد اسائش لبھے تاں کنجوس بن جے (۷) سوائے

الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ دَاۗىِٕمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيْنَ

انھاں نمازیاں غے؛ جہڑا ہمیشاں اپنی نمازاں غی پابندی کریں؛ تے جنھاں غا

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ

مال ماں اک معین حصو (مقرر) ہے؛ منگن آلاں تے نہ منگن آلاں غریباں غو؛ تے ویہہ لوک ہیں جہڑا فیصلہ غا

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

تہاڑا ناں سچ منیں؛ تے جہڑا اپناں رب غا عذاب تیں ڈرتا رہیہہ؛

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾

بیشک انھاں غا رب غو عذاب بے خوف ہون غی چیز نہیں ہے؛ تے جہڑا اپنی شرمگاں غی حفاظت کرن آلا ہیں

اِلَّا عَلٰٓي اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾

سوائے اپنی بیویاں تے اپنی ملکیت آلی گولیاں غے کیونجے اس بارہ ماں انھاں ور کوئے الزام نہیں؛

منزل ۷

(۳) اللہ تعالیٰ غی صفت ذی المعارج یعنی درجاں آلو یا پوھڑیاں آلو بیان کی اس غی اک تفسیر تے یاہ کی گئی ہے جے وہ اُچاں درجاں تے رتباں آلو ہے، ور اگلی آیت ناں جوڑ اس تفسیر غو ہے کہ معارج لمی شڑ غی اک اک پوھڑی ناں کہیو جے، یہ ست اسمان فرشتاں غا اپر جان واسطے اک طرح غی شڑ تے پوھڑیں ہیں جس تیں سارا فرشتا خاصکر حضرت روح الامین جبرائیلؑ چڑھ غے اُپر جیں اس لحاظ ناں اللہ غی صفت ذی المعارج بیان فرمائی ہے۔ تے فرمایو فرشتا اس کو تے چڑھ غے جیں جس تہاڑا غی لمائی پچاہ ہزار براں غے برابر ہے، یوہ تہاڑو جمہور مفسراں غا قول غے مطابق حساب کتاب غو تہاڑو ہے جہڑو مشرکاں، کافراں واسطے پنجاہ ہزار براں غو وہے غو یاہ گل حدیث ماں وی آئی ہے رحمت عالم ﷺ فرمانویں حساب غو تہاڑو کافراں ناں پنجاہ ہزار سال غے برابر سہی وہے غو ور مومن واسطے یوہ تہاڑو اس راو ہے غو جس را دنیا ماں اک فرض نماز پڑھن غو وقت (مسند احمد، بیہقی) حافظ ابن کثیر نے اس مضمون غی پچ ساریں حدیث اپنی تفسیر ماں نقل کی ہیں مسلم شریف زکوٰۃ غا بیان ماں وی اک حدیث ہے جس ماں یوہ بیان ہووو ہے جے یوہ تہاڑو (کافراں) ناں پنجاہ ہزار سال غو سہی وہے غو۔ ور مومن ناں بالکل تھوڑو جتو سہی وہے غو اک روایت ماں ہے جے اتنوں سہی وہے غو جتنوں پیشی تے دیگر غے بشکار غو وقت (مستدرک حاکم، بیہقی) لیکن اس تہاڑا غی لمائی سورت حج/۴۷ ماں اک ہزار سال وی بیان ہوئی ہے تے سورت الٓمٓ سجدہ/۵ ماں دس ہزار سال وی! جہڑا بزرگ ان سب تیں مراد حساب کتاب غو تہاڑو لیں ویہہ فرمانویں اپناں اپناں جرماں غا لحاظ ناں کسے ناں اک ہزار تے کسے ناں دس ہزار اور کسے ناں پچاہ ہزار براں غو سہی وہے غو۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ تے شاہ عبدالعزیزؒ وغیرہ کجھ بزرگاں نے ترھیاں جگہاں ماں کئی تہاڑا مراد لیا ہیں۔

(۴) یعنی جد انھاں ور عذاب ضرور آن آلو ہے فر تم انھاں غا اس جاہل پونا ناں سُہنا صبر ناں چہل لیو، شکایت غو کوئے لفظ وی زبان ور نہ لیاؤ! تے دین غی دعوت غو کم کرتا جاؤ! انھاں ناں آپ خدا تعالیٰ منک لئے غو۔

(۵) قیامت غا تے آخرت غا عذاب واسطے کاہلاں ہون آلاں ناں اس غو ماڑو جیو چہلکارو کرایو جارہیو ہے، جے تم کے سوچ غے اس واسطے کاہلا ہووا واہیں وہ اسود ہشت ناک تہاڑو ہے جد اسمان تپ غے گلیا وا ترانبا ہاروں ہو جے غو یہ رنگ برنگا پہاڑ پنجی وی رنگ برنگی اُن غی پونیاں ہاروں اڈتا پھریں غا، اس ویلے ہر ایکن ناں اپنی اپنی اسی پی وی ہے غی کہ اللہ اپنی قدرت ناں دلی دوستاں ناں آمنے سامنے کرغے ایکن دوجاناں دس دیئے غو ور کوئے کسے ناں دکھ درد غو نہیں پچھ سے۔ سگوں انسان یاہ تاھنگ کرے غو کہ جیکر میرا وس ماں وہے تاں ہوں اپناں بچا بیوی، پراتے وہ ساور خاندان جہڑو دنیا ماں اس واسطے ڈھئی تھو بلکہ دنیا غا سارا لوک ہی اپنے بدلے عذاب ماں فدیو رکھ غے اپنی جان چھڑکالیوں! ور یاہ گل اس واسطے ممکن نہیں ہوسے تے مجرم کسے را خدائی عدالت غا فیصلہ تیں بچ نہیں سکسے۔ ﴿اَلْمُهْلِ﴾ غو ترجموں کجھ حضرات نے زیتون غا تیل غو تھلے بچیو وو راھد وی کیو ہے۔

(۶) یعنی واہ جہنم فدیو لے غے چھوڑن آلی کد ہے! واہ تے پختی، الامبا مارتی اسی اگ ہے کہ لگناں ہی کھلڑی لاہ غے تے ماس کئی کرغے ہڈیاں غو کرنگ بنا چھوڑے غی، دنیا ماں جس جس نے سچا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

دین تیں منہ موڑیو تھو تے اللہ غا حکماں در کنڈ پھیر دتی تھی اور فرنجلی نال سلوٹ سلوٹ غے مال بٹھلو کیو تھو تے جوڑ جوڑ غے رکھیو تھو نہ اس ماں اللہ غو حکم پورو کیو، نہ غریباں یتیماں غو کجھ خیال رکھیو اساسارا نافرمان اس جہنم در چھکیا چلیا جیں غا بلکہ جہنم انھاں ناں دوروں بلا رہی وہے غی۔

(۷) اللہ نے انسان ناں نیکی بدی دواں غا رستہ دس دتا، اس غی طبیعت وی اسی بنائی کہ وہ نیکی بدی ناں پشان وی سکے تے انھاں دواں بچوں جہڑو رستو چاہوے اختیار کر سکے ورنا فرمان انسان جد بدی غو رستو نوڑ لیئے فراس غی طبیعت تے فطرت ہی اسی کم ہمت، تے بے صبری تے بخیلی آلی بن جے کہ وہ کسے جگہ اُچا کردار غو ثبوت نیہنہ دے سکتو، ات نافرمان انسان غی اسے کمزوری غو بیان ہے جے

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ

ہُن جہڑو اس تیں علاوہ کجھ ہور لوڑے غو فراسا لوک تے حدوں ہی بدھ جان آلا ہیں ؛ تے ویہہ لوک جہڑا

هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ

اپنی امانتاں تے وعداں غو خیال رکھن آلا ہیں ؛ تے جہڑا اپنی گواہیاں ور ٹھیک

قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾

طرح قائم ریہنہ ؛ تے جہڑا اپنی نمازاں غی پوری پوری حفاظت کریں ؛

اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ

یہ ہی لوک (جنت غا) باغاں ماں عزت نال ریہنہ غا (۸) فر (اے نبیؐ) کافراں ناں کے ہو گیو ہے جے یہ تھارا در

مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ

دوڑتا چلیا آویں ؛ سجے تے کھبے پاسے تیں ٹولیں بنا بنا غے ؛ کیوں ! انھاں غو ہر اک آدمی

كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا

یاہ تاھنگ رکھے جے وہ نعمت پہری جنت ماں داخل کیو جے غو ؛ بالکل نیہنہ ! (۹) ہم نے

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

ویہہ اسی چیز تیں پیدا کیا ہیں جس ناں ویہہ جانیں ہیں (۱۰) تے مناں مشرقاں تے

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ

مغرباں غارب غی قسم، ہمناں یقیناً قدرت ہے؛ اس گل ور جے ہم انھاں غے بدلے انھاں تیں چنگا لوک لے آواں

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا

تے ہم پچھے رہ جان آلا نیہنہ ! (۱۱) تے (اے نبیؐ) انھاں ناں چھوڑ دیو جے یہ مغز کھپائی کرتا تے کھیڈتا ریہنہ ات توڑی کہ

يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

انھاں ور وہ تہاڑو آجے جس غو انھاں ناں وعدو کیو جا رہیو ہے ؛ جس تہاڑے یہ قبراں تیں نکل غے اس را

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

دوڑیں غا جنیں یہ کسے بتی در دوڑ رہیا ہیں ؛ انھاں غیں اکھ نیویں ہوئی وی ویں غیں

اس ناں کائے پریشانی پیش آوے کائے تنگی تکلیف آجے تاں وہ اس را پریشان ہو جے جس را کدے یاہ مصیبت جا سے ہی نیہنہ تے جد اس ور چنگا حالات آویں اسائش لبھے فرنجلی، کنجوسی بلکہ سوم بن جے تے اک اک پیسو بچا بچا غے رکھن لگ جے تے نیکی غا رستہ در اس غو تہان جاتو ہی نیہنہ۔ وراللہ ور پروسو کرن آلا مومن ماں یہ خرابیں نیہنہ ہو تیں اگے اسے غو بیان ہے۔

(۸) نافرمان انسان غیں کمزوریں بیان کرن تیں بعد مومن غی صفت بیان ہور ہئی ہیں جے مخلص مومن ماں یہ اخلاقی کمزوری نیہنہ ہو سکتیں مومن غیں تے یہ یہ صفت ویں فر مومن غیں اٹھ صفت بیان فرئیں، یہ ہی صفت پچھے سورت مومنون یعنی اٹھارواں سپارہ غا منڈ ماں تے سورت ذاریات ماں وی بیان ہو چکی ہیں تے تفسیر وی گذر گئی ہے، ات مومن غی صفتاں ماں پہلی صفت وی نماز بیان فرمائی تے آخری صفت وی نماز! کیونجے نماز ہی ایمان غی سب تیں بڑی، بنیادی تے پہلی صفت ہے، فر نماز غی صفت وی بس اتنی ہی نیہنہ کہ مومن نمازی وہے بلکہ پہلاں فرمایو ﴿هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ﴾ ''جہڑا اپنی نماز ور ''دائم'' ریہنہ'' دَائِمُوْنَ غو اک مطلب تے یوہ ہے کہ ویہہ ہمیشاں نماز پڑھیں کدے قضاء نیہنہ ہون دیتا ور اک دوجی تفسیر حضرت عقبہ بن عامرؓ نے یاہ بیان فرمائی ہے جے ویہہ نماز سکون تے اطمینان نال پڑھیں، چھوہلا چھوہلا کاغ آلیں چُوہنڈ نیہنہ مارتا، تے شروع تیں لے غے آخر توڑی پوری توجہ نماز ور رکھیں ایاں اُواں خیال نیہنہ جان دیتا (رواہ البغوی بسندہ عن ابی البختری) فر آخر ماں یاہ ہی صفت اس را بیان فرمائی ﴿هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ﴾ یعنی ویہہ اپنی نمازاں غی حفاظت کریں، وقت غو پورو خیال رکھیں نماز ناں اس غا ادب غے مطابق اس را ادا کریں جس را نبی پاک ﷺ نے سکھائی ہے یہ ساریں صفت بیان کرغے فرمایو! یہ لوک جنت غا باغاں ماں عزت احترام نال ویں غا ات انھاں غی عزت کی جے غی تے ہر اک منہ منگی مراد پوری وہے غی، سورت مومنون ماں یہ صفت بیان کرن تیں بعد فرمایو تھو یہ لوک جنت الفردوس غا وارث بنیں غا۔

(۹) یعنی جنت غا وارث تے یہ اپلیں صفتاں آلا مومن ہیں فر انھاں کافراں ناں کے ہو گیو ہے!! جے یہ جنت دوزخ غو تے آخرت غو ذکر سن غے ایمان لیان غے بجائے ترنڈ غا ترنڈ تھارا در دوڑتا آویں، تانجے تھاری مخالفت کریں، تے قرآن غی اِن گلاں غو مخول بنا نویں، فر جنت غو ذکر سن غے اس غی ہاسی بنا تاں کیہنہ جے ہم تے مرن تیں بعد فر زندہ ہون ناں منتا ہی نیہنہ ور چارے قضاء جیکدے آخرت ہوئی وی تاں وی ہم ہی جنت ماں جاں غا تے عیش کراں غا کیونجے دنیا ماں جد ماری چنگی حالت ہے فر آخرت ماں کیوں نیہنہ ہوسے، اس غا جواب ماں فرمایو جا رہیو ہے جنت غا وارث تے یہ اپلیں صفتاں آلا مومن ہیں تم اللہ غی نافرمانی کرغے جنت غی آس کس را رکھیں!! اسو کدے نیہنہ ہو سکتو خدا غی عدالت ماں اسو اندھیر نیہنہ۔ اکثر بزرگاں نے آیت غی تفسیر اسے را کی ہے ور امام ابن کثیرؒ نے کجھ ہور قول وی نقل کیا ہیں۔

(۱۰) یعنی ''اک بے حیثیت توپہ'' تیں، فر تمناں یوہ تکبر کس را سو بھے! تے جد اللہ اک بے حیثیت مردہ توپہ تیں پیدا کر سکے فر اس واسطے دوھری داری پیدا کرن تے حساب کتاب لین ماں کے اوکھت ہے!!۔

(۱۱) دیہنہ ہر روز اک نوی جگہ تیں چڑھے تے نوی جگہ ڈبے اس را کھیں چڑھتا تے کھیں لتا ہو گیا اللہ مشرقاں، مغرباں غا مالک غی قسم کرغے فرماوے کہ جیکدے ہم چاہواں تاں ہم ان ساراں ناں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہلاک کرنے انھاں تیں بہتر لوک پیدا کر سکاں ! یہ کسے رامھارا قابو تیں باہر نیہنہ کیونجے مشرق مغرب سب مھارا ہی قبضہ ماں ہیں فرمھارو مجرم نس نے کت چھپ سکے یا اس ناں پناہ کت لبھ سکے ! تے جد اللہ انھاں ناں دنیا ماں ملیا میٹ کرنے ات دوجاں لوکاں ناں پیدا کر سکے فراس واسطے مرن تیں بعد دوبارہ پیدا کرن ماں کے مشکل ہے۔! جس غو یہ مخول بنا نویں۔

(۱۲) سورت غا آخر ماں اللہ مشرکاں ناں سخت درڈ نے نبی پاک ﷺ ناں فرماوے کہ جے یہ اتنوں کجھ سمجھان تیں بعد باز نہ آویں تاں تم انھاں واسطے دلگیر نہ ہو، تم اپنوں دعوت غو کم کرتا جاؤ! تے انھاں ناں یہ ہی تُھتھ اور کھیڈ کرن دیوات توڑی کہ وہ عذاب غو قیامت آنو تہاڑو آجے جس غو انھاں نال وعدو کیو جارہیو ہے تے جس تیں یہ ڈرایا جارہیا ہیں جد یہ اپنی قبراں تیں نکل نے محشر غا مدان در اسرادوڑتا ویں غا جس را پجاری اپناں بتاں در دوڑتا جیں انھاں غیں اکھ شرم غی وجہ تیں زمین نال لگی وی ویں غیں تے منہ ور ذلالت غی کلخ چڑھی وی وہے غی فرانھاں ناں چتو لگے غو جے اسے تہاڑ او اسطے ہمناں دنیا ماں فرمایو جے تھو جس ناں ہم منن واسطے تیار نیہنہ تھا۔ نُصُبٌ بتاں غی اس جگہ ناں کہیو جے تھو جت مشرک چڑھاوا چاھڑیں تھا اردو آلا اس غو ترجموں تھان تے استھان کریں تے اس بُتی ناں وی کہیو جے جس ناں دوڑن آلا شرط ور دوڑنے ہتھ لانویں۔

(۱) اس سورت پاک ماں منڈ تیں لے نے اخیر توڑی حضرت نوحؑ غو ذکر ہے جے انھاں نے اپنی نافرمان گمراہ قوم ناں کس راہ دین غی دعوت دتی تے اس رستہ ماں ساڈا نو سو سال توڑی کتنی محنت تے جہدی کی، اور کس کس ٹھنگ نال اس گمراہ قوم ناں خدا غا سچا دین در بلایو، فر قوم غی طرفوں کیس کیس مصیبت، اوکھت تے پریشانیں چھلیں تے چھیکو جد اللہ تعالیٰ نے ہی فرمادو تو کہ ہُن انھاں بچوں کسے ناں ایمان غی دولت نصیب نیہنہ ہوسے فرانھاں ور خدائی عذاب واسطے کس را بددعا کی تے ویہہ کس را خدائی عذاب نال ملیا میٹ ہو گیا! یہ ساریں گل اس سورت پاک ماں بیان ہوئی ہیں اسے گلوں اس غو ناں ہی ''سورت نوحؑ'' ہے۔ جن نبیاں غو ذکر قرآن ماں آیو ہے یا جنھاں غا تفصیلی حالات صحیح تاریخ ماں موجود ہیں انھاں ماں حضرت آدمؑ تیں بعد نوحؑ پہلا پیغمبر ہیں، انھاں غی نافرمان قوم نے ہی دنیا ماں سب تیں مہرے شرک غی پات پٹی تھی، جس نے خلاف تبلیغ واسطے اللہ نے حضرت نوحؑ مبعوث فرمایا تھا، انھاں غی قوم عراق غا علاقہ ماں آباد تھی تے قرآن غا انداز تیں مفسر حضرات یوہ ہی انداز ولانویں جے اس ویلے توڑی اجوں انسانی آبادی زیادہ دنیا ماں نیہنہ کھنڈی تھی، بس اتنی ہی آبادی تھی جہڑی ایمان آلاں غی اک نکی جئی جماعت ناں چھوڑنے باقی سب اس طوفان ماں غرق ہو گئی تھی، جہڑو حضرت نوحؑ غی بددعا ور آیو تھو۔ اللہ نے یوہ تفصیلی بیان اپنی کتاب ماں نازل فرمایو، کیونجے اس ماں رحمت عالم ﷺ واسطے تے مومناں واسطے تسلی اور دل غا سکون غی گل وی ہے کہ مکہ غا مشرک وی حضرت غی مخالفت ماں وہ سب کجھ کر رہیا تھا جہڑو نوحؑ غی قوم نے اپناں پیغمبر ناں ستان واسطے کیو تھو، تے اس ماں مشرکاں واسطے سخت درڈ وی ہے جے اگر تم باز نہ آیا تاں تم وی اس نافرمان قوم ہاروں ہی ملیا میٹ ہو جیں غا۔

(۲) یعنی نوحؑ اس گلوں چلایا تا نجے ویہہ اپنی قوم ناں اس تیں پہلاں کفر شرک غا نتیجہ تیں ڈرانویں کہ انھاں ور انھاں غی بدعملیاں غی وجہ تیں دنیا ماں طوفان غو تے آخرت ماں جہنم غو دردناک عذاب نہ آجے۔

(۳) حضرت نوحؑ نے اپنی قوم ناں ترے گلاں در بلایو اک یاہ کہ تم نیش اک اللہ تعالیٰ ہی غی عبادت کرو اس غی عبادت ماں کسے طرح غی شرک نہ کرو، تے دوجی یاہ جے تم اللہ تعالیٰ تیں ہی ڈرو اس تیں ڈر ڈرنے نافرمانی تے گنہگاری غو رستو چھوڑ دیو تے فرمانبرداری اور تقوی پرہیزگاری غو رستو اختیار کر لیو، اور تیجی گل یاہ جے میرو کہنو منوں کیونجے ہوں اللہ غو پیغمبر ہوں، ہوں ہی تمناں اس غی فرمانبرداری عو رستو دس سکوں، ان ترھیاں گلاں غا بدلہ ماں کے لبھے غو! فرمایو اللہ تھارا پشلا گناہ معاف فرمادیے غو تے نافرمانیاں غی وجہ تیں جہڑو عذاب آوے لگو وہ ٹل جے غو فروہ تمناں

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٣٤﴾

(تے) انھاں ور ذلالت چڑھی وی وہے غی، یوہی ہے وہ دن جس غو انھاں نال وعدو کیو جے تھو (۱۲)

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَعَشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّوْنَ كَلِمَةً

سورت نوحؑ مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے﴾ تے اس ماں اٹھائی آیت ہیں

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

(۱) بیشک ہم نے ہی نوحؑ انھاں غی قوم در چلایا تھا جے تم اس توں پہلاں اپنی قوم ناں اگاہ کر دیو

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ

کہ انھاں ور دکھ دین آنو عذاب آجے (۲) نوحؑ نے کہیو اے میری قوم ! ہوں تمناں صاف صاف

مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٣﴾ يَغْفِرْ

ڈران آنو ہوں ؛ جے تم اللہ غی عبادت کرو ! تے اسے تیں ڈرو اور میرو کہنوں منوں ؛ وہ تھارا

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ

گناہ معاف کر دیئے غو تے تمناں اک معین وقت توڑی مہلت دیئے غو بیشک اللہ غو معین

اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ قَالَ رَبِّ

کیو وو وقت جد آجے وہ ٹالیو نیہنہ جا سکتو، کدے تم سمجھ لیتا (۳) نوحؑ نے عرض کی ربا !

اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ

میں اپنی قوم ناں رات تہاڑی (تیرا دین در) بلایو ؛ ور میرا بلان نال ویہہ ہور زیادہ

اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا

(دور) نستا گیا ؛ تے میں جد وی انھاں ناں بلایو تا نجے توں انھاں غی بخشش کر دیئے انھاں نے

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

اپنیں انگلیں اپناں کناں ماں دے لیں تے اپنے اپر کپڑا پلھیٹ لیا تے ضد ور اڑ گیا

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾

اور انھاں نے حدوں بدھ تکبر کیو ؛ فر میں ویہہ اُچیں اُچیں بلایا ؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اک مدت توڑی زندگی دیدیئے غو یعنی جہڑی تھاری اپنی عمر ہے تم واہ مدت پوری کریں غا تے اس تیں پہلاں عذاب نال ہلاک نیہنہ ہوسیں ہاں! جد موت غو وہ معین وقت آجئے غو فر تے اک پل کوئے اگے پچھے نیہنہ ہوسکسے، تے جے تم ایمان نہ لیایا تاں خدا غو عذاب کسے را نیہنہ ٹل سے، تے تم سب ہلاک ہوجئیں غا، آخر ماں فرمایو: جیکدے تمناں سمجھ وہے تاں یہ گل واقعہ ہی منن تے عمل کرن غے قابل ہیں۔ مفسراں غی اک بڑی جماعت نے اس آیت تیں یاہ دلیل نوڑی ہے جے حضرت نوحؑ غی قوم واسطے خدا غی تقدیر ماں یاہی گل لکھی وی تھی کہ جے یہ ایمان لیانویں غا تاں اپنی اپنی لکھی وی عمر پوری کریں غا تے جے ایمان نیہنہ لیاسیں تاں وقت تیں پہلاں ہی طوفان نال مرجیں غا، اس آیت ماں اسے غو ذکر ہے، یہ حضرات ان حدیثاں غو وی یوہ ہی مطلب بیان کریں جنھاں ماں یوہ ذکر ہے جے فلانوں فلانوں نیک عمل کرن نال عمر ماں باہدو ہوجئے قاضی ثناء اللہؒ نے اپنی مشہور تفسیر مظہری ماں یاہی تفسیر کی ہے، ور دوجا بزرگ فرمانویں جے عمر ماں باھدا غو مطلب برکت ہونی ہے یعنی تھوڑی عمر ماں متا عمل تے بڑا کم غی توفیق! شاہ ولی اللہؒ غا صاحبزادہ شاہ عبدالقادرؒ نے اس آیت غی اس را تفسیر کی ہے کہ جے تم ایمان لیانویں غا تاں دنیا تباہی تیں بچ جئے غی تے انسان قیامت غا تہاڑا توڑی ات ریہنہ غا نیہنہ تے اے ہُن ہی سارا ملیامیٹ ہوجیں غا فر جد طوفان آیو تاں سارا لوک ختم ہوجاتا ور حضرت نوحؑ غی برکت نال ایمان آلاں غی اک نکی جئی جماعت بچ گئی جس غے ذریعہ فر انسانی بستی بس گئی (موضح)

(۴) حضرت نوحؑ نے ساڈانوں سو سال توڑی مچ پیار محبت نال دین غی دعوت دتی جس را کہ سورت عنکبوت ۱۴/ ماں گذر گیو ہے، تے اس عرصہ ماں مچ اکھت تے مصیبت چہلیں، قوم نے رج غے ستایا ور ایمان نکی جئی خوش نصیباں غی ایکن جماعت تیں بجن کسے ناں نصیب نیہنہ ہووو فر جد ویہہ اس نافرمان قوم دروں سروں ہی نا امید ہوگیا اس تیں بعد انھاں نے اپناں مالک غی بارگاہ ماں یاہ دوخواست کی جے ربا! میں تیرا حکم ماں کائے کوتاہی نیہنہ کی، اتنی لمی مدت توڑی میں رات تہاڑی اک کر چھوڑی اور تہاڑی غی لوء ماں تے رات غی انھیری ماں کوئے وقت نیہنہ چھوڑیو جد میں انھاں ناں تیرا دین در نیہنہ بلایو ور نتیجو یوہ نکلیو کہ جتناں جتناں میں دل غا درد نال دین در بلایا یہ ہور ہور دور نستا رہیا سگوں ہوں جد وی انھاں ناں تیرا دین غی دعوت دین واسطے کھلو ہووو انھاں نے اپناں کناں ماں انگلیں رکھلیں تانجے میری گل کنیں ہی نہ پوے اتنوں ہی نیہنہ بلکہ اپناں منہ چادراں نال ٹہک لیا جے نہ کائے گل سن سکیں نہ میرے منہ لگیں جے میری گل منی پوے بس اپنی ضد تے جہالت ور ڈٹ غے کھل گیا اور اسی آکڑ تے تکبر ور آگیا جس نے یہ تیرا دین اگے نمن دتا میں تے انھاں غا مجمع ماں جاجا غے اُچیں اُچیں اعلان کر غے وی انھاں ناں تیرو سنیو پہچایو تے کنی کنی ملاقات کر غے بلیں بلیں وی تیرا دین غی گل کئی جے تم ایمان قبول کرلیو تے اپناں گناہاں غی بخشش منگو وہ بڑو بخشن ہارو ہے جیکر تم اتنی مافرمانیاں تیں بعد ہُن وی اس غا بُو آناں ٹھکوریں غا تاں وہ پشلا سارا گناہ معاف کردیئے غو۔

(۵) یعنی ایمان قبول کرن نال چھڑو عذاب ہی نیہنہ ٹل سے تے جنت غی نعمت ہی نیہنہ لبھ سیں سگوں توبہ غی برکت سنگ رحمت غا بدل، مال، اولاد، باغ فصل تے پانیاں غیں یہ دنیا وی نعمت وی عطاویں غیں۔ یاہ گل قرآن پاک ماں کئیں جگہیں بیان ہوئی ہے جے اللہ غی نافرمانیاں ور کئیں واری آخرت غا عذاب تیں علاوہ دنیا ماں کال، روڑا وغیرہ جسیں عام مصیبت وی آویں تے اس غی فرمانبرداری ور دنیا ناں دل غا سکون، تسلی، اطمینان تیں علاوہ یہ نعمت وی عطاویں اسے گلوں حضرت عمرؓ حضرت حسن بصریؒ وغیرہ بزرگ کال، روڑا، مال، فصل غا نقصان وغیرہ ہر اک تکلیف ماں گناہاں تیں توبہ کرن غی تلقین تے تاکید فرمانویں تھا۔ (کشاف، ابن کثیر)

(۶) یعنی تم اللہ تعالیٰ غی عظمت تے اس غا وقار غو عقیدو کیوں نیہنہ رکھتا تے اس غا جلال، جبروت اور عظمت غو خیال کر غے اس غی نافرمانیاں تیں کیوں نیہنہ باز آتا تے ان بے حیثیت چیزاں ناں اس غی خدائی ماں کیوں شریک کریں! حالانکہ اس نے تم کئیں کئیں ٹہنگ نال پیدا کیا ہیں، پہلاں نطفہ، فررت غی پھٹی، فرماس غی بوٹی وغیرہ کتناں دوراں تیں گذار غے تم دل، دماغ، عقل ہوش

ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ﴿۹﴾ فَقُلْتُ

فر میں انھاں ناں کھلم کھلا وی سمجھایو تے بلیں بلیں خفیہ طور وی؛ تے میں کہیو جے

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ

تم اپناں رب کولوں گناہ بخشواؤ بیشک وہ بڑو بخشنہارو ہے (۴) وہ تھارے اپر اسمان تیں

عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ

خوب بدل برہا وے غو؛ تے تمناں مال اور اولاد ماں خوب باھدو دیئے غو تے وہ تھارا

لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

واسطے باغ پیدا کر دیئے غو اور تھارا واسطے نہر چلا دیئے غو (۵) تمناں کے ہووو! تم اللہ تعالیٰ غی عظمت

وَقَارًا ۚ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ

غو عقیدو نیہنہ رکھتا؛ حالانکہ اس نے تم طرح طرح غی حالتاں ماں پیدا کیا (۶) کیوں! تم دیکھتا نیہنہ! اللہ تعالیٰ نے ہیٹھ

اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا

اپر کس را ست اسمان پیدا کیا ہیں؛ تے انھاں ماں چن ناں لوء آلو بنایو

وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

تے دیہنہ ناں (بلتو) دیو بنایو؛ تے اللہ تعالیٰ نے ہی تم زمین بچوں خاص طریقہ نال

نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ

پیدا کیا؛ فر وہ تمناں فر اسے ماں پھیر چھوڑے تے وہ ہی تمناں (اس بچوں) باہر کڈے غو (۷) تے اللہ تعالیٰ

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا

نے ہی تھارا واسطے زمین ناں فرش بنایو ہے؛ تانجے تم اس غاں کھلاں رستاں ماں

فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ

ٹریں پھریں (۸) نوحؑ نے عرض کی: میریا ربا! بیشک انھاں نے میرو کہنو نیہنہ منیوں تے اساں لوکاں پچھے چلیا جنھاں

یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ﴿۲۲﴾

غا مال تے اولاد نے انھاں غا نقصان ماں ہی باہدو کیو؛ تے انھاں نے بڑیں بڑیں چال کھیڈیں (۹)

منزل ۷

عظمت تیں نیہنہ ڈرتا

جمایا

سورۃ ۔

۱۹

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ

تے انھاں نے کہیو جے تم اپناں معبوداں ناں کدے نہ چھوڑیو اور تم ود ناں تے سواع ناں

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا

تے یغوث ناں تے یعوق ناں اور نسر ناں کدے نہ چھوڑیو (۱۰) تے انھاں نے مچ لوک گمراہ کر چھوڑیا (۱۱) تے

تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا

ربا! (ہُن) توں انھاں ظالماں غی گمراہی ماں ہور باہدو کردے؛ (چھیکو) ویہہ اپناں گناہاں غی وجہ تیں غرق کردتا گیا فر

نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ

اگ ماں داخل کردتا گیا، تے اللہ تعالیٰ تیں بچن انھاں ناں کوئے اپنوں مددگار نہیں لبھو؛ تے نوحؑ نے

نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾

دعا کی : ربا ! توں زمین ور کافراں بچوں اک وی بسنیک نہ چھوڑ !

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا

جے تیں ویہہ چھوڑیا تاں ویہہ تیراں بنداں ناں ضرور گمراہ کریں گا تے انھاں تیں جہڑی وی اولاد پیدا وے گی واہ نافرمان

كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

کافر ہی وے گی (۱۲) ربا! توں بخشش فرمادے! میری تے میراں باپ غی تے ہر اس آدمی غی جہڑ و مومن ہوندے میرا گھر

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

ماں آوے، تے ساراں مومن مڑداں غی، تے مومن کانسریاں غی تے ظالماں واسطے بربادی ماں ہور باہدو کردے (۱۳)

سورت جن مکی ہے ﴿ شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے ﴾ تے اس ماں اٹھائی آیت ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

(۱) تم فرمادیو: مناں وحی آئی ہے جے جناں غی ایکن جماعت نے (قرآن) سنیوں فر انھاں نے کہیو ہم نے اک عجیب قرآن

قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾

سنیوں ہے، جہڑو ہدایت غور ستو دے فرہم اس ور ایمان لے آیا، تے ہم کدے اپناں رب نال کسے ناں شریک نہیں کرساں

آلیں یاہ مخلوق بنایا ہیں فر تم اس غو شکر کیوں نہیں کرتا!۔

(۷) یعنی تم خدا غی قدرتاں ور کیوں نہیں غور کرتا، تم ہیٹھ اپر بنیاواں یہ ست اسمان تے اسمانی نظام ماں چمکتا چن اور دیہہ غا اس بلتا دیا ور کیوں نہیں غور کرتا یہ سارا اسے غی قدرت غا نظارا ہیں فر کیوں! اسی قدرت آلا خدا نے برابر تے اس غی خدائی ماں شریک یہ پتھر ہو سکیں؟! اپناں وجود ور ہی غور کرو! کس را اللہ اپنی قدرت نال تمناں زمین تیں پیدا کر دیئے کہ اسیں چیز زمین تیں پیدا کرے، جنھاں نے ذریعہ وہ نطفو بنے جس نے ذریعہ انسانی پیدائش غو سلسلو چلے تے جد انسان غی زندگی غو سفر گہنڈے آ گئے تاں وہ انسان ناں فر اسے زمین ماں واپس کر دیئے تے وہ ہی قیامت نے تہاڑے فر اسے مٹی تیں انسان ناں دوھری واری پیدا کرے غو۔

(۸) یعنی جس را فرش ور انسان سُوے، ہیسے، ٹرے اسے را یاہ زمین اللہ نے فرش بنا دتی ہے تے اس ماں ایکن جگہ تیں دو جی جگہ جان جُگا قدرتی رستا بنا دتا ہیں کہ انسان اس ور ارام کرے، دوڑے تے دل کرے تاں قدرتی رستاں نے ذریعہ ساری دنیا غو سیل کرے۔

(۹) حضرت نوحؑ عام عوام غی شکایت کریں جے ربا! ان لوکاں نے میری اتنی زیادہ دلی ہمدردی نے باوجود میری گل تے نہیں منی وران کھڑ پیچاں، مقدماں تے مالداراں غی گل منی جنھاں غا مال تے اولاد نے انھاں ناں کجھ فائدو نہیں دتو بلکہ اسے مال دولت تے ٹلن غا مان ور پھٹ نے انھاں نے اپنی دنیا آخرت دوے جہان برباد کیا، فر مالدار لیڈراں تے مقدماں نے ان لوکاں ناں بیوقوف بنان تے گمراہ کرنے اپنے پچھے رکھن واسطے بڑا بڑا مکر تے پھند کیا، ان مالدار، مقدماں نے عام لوکاں ناں حضرت نوحؑ تیں دور رکھن واسطے بڑا بڑا فریب تے پھند کیا تھا تانجے لوک ہدایت غا رستہ ور نہ لگ جیں تے مہاری کرسی نہ کھسک جئے انھاں بچوں اک مکر غو تے اگلی آیت ماں ہی ذکر ہے باقی واسطے تکو! سورت ہود ۲۷، سورت مومنون ۲۴، ۲۵، سورت اعراف ۶۳ غی تفسیر۔

(۱۰) یعنی اس نافرمان قوم غا مقدم تے لیڈر لوکاں ناں وصیت کریں تھا جے خبردار!! کدے نوحؑ غا سکھلاؤ ماں آنے باپ دادا غور ستو نہ چھوڑیو، اپناں ساراں خداں غو پلو تغڑا ہونے نوڑلیو خاصکر نے "ودّ، سواع، یغوث، یعوق، تے نسر ان پنجاں خداں ناں تے چھوڑیو ہی نہ! بخاری شریف ماں ہے جے یہ پنجے پرلتا زمانہ غا نیک تے بزرگ بندا تھا، جنھاں غی وفات تیں بعد لوکاں نے پہلاں شیطان غا سکھلا ور انھاں غیں تصویر بنائیں فر بلیں بلیں گذرتا وقت نال انھاں غیں مورتیں بنیں، فر لوک انھاں غی پوجا کرن لگ گیا جے یہ اللہ اگے سفارش کرنے مہارا کم بنا چھوڑیں غا چھیکو یہ خدائی توڑی بچ گیا ابن ابی حاتم تے امام بغویؒ وغیرہ غی روایت نال مفسراں نے اس واقعہ غی بڑی تفصیل لکھی ہے ور کمال یوہ ہے کہ ان مشرکاں غو بیڑو غرق ہون تیں بعد فر عرب ماں ان بتاں غو رواج ہو گیو، جد رحمت عالم ﷺ دنیا ماں تشریف لیایا اس ویلے کیاں لوکاں ناں ہی عبدِ ودّ تے عبد یغوث وغیرہ رکھیو وو تھو بلکہ کیاں قبیلاں نے اسے ناں غی مورتیں بنائی وی تھیں تے انھاں غی پوجا کر رہیا تھا، ابن کثیر ماں ہے جے ودناں قبیلو کلب، سواع ناں ہذیل، یغوث ناں بنی عطیف، یعوق ناں ہمدان، تے نسر ناں ذوالکلاع وغیرہ قبیلہ پوجیں تھا، شاہ عبدالعزیزؒ غی تحقیق ہے جے ہندوستان ماں جہڑا بچ بڑا معبود نیاں جیں یوہ خیال وی اُتوں ہی آیو ہے (تفسیر عزیزی)

(۱۱) یعنی ان مقدماں نے مچ لوک گمراہ کر چھوڑیا تے کجھ حضرات نے اس راوی تفسیر کی ہے جے ان بتاں غی وجہ تیں مچ لوک گمراہ ہو گیا ہیں۔

(۱۲) حضرت نوحؑ نے یاہ بددعا اس ویلے کی تھی جد آپے اللہ تعالیٰ نے وحی نے ذریعہ انھاں ناں دس چھوڑیو تھو جے ہُن اس نافرمان قوم بچوں کسے بشر ناں ایمان نصیب نہیں ہوسے جس را کہ سورت ہود ۳۶ ماں ہے فر انھاں نے یاہ بددعا کی جے ربا! ہدایت تے انھاں نے قبول نہیں کی ہُن ہور گمراہ کرتا نجے یہ اُکل پٹ بھلا اُکلیں تے دنیا ان اُکل پٹاں تیں پاک وہے تے انھاں بچوں کسے ناں بستو نہ چھوڑ! کیو نجے جہڑو وی جیتو رہیو وہ فر یا ہی پٹی پڑھاوے غو تے دنیا ناں کفر شرک نے رستے ہی لاوے غو اللہ نے فرمایو: فر انھاں غا گناہاں غی وجہ تیں ویہہ غرق ہو اور کسے باطل معبود نے انھاں غی کجھ مدد نہیں کی۔ تے دنیا غا اس

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عذاب تیں بعد وی جان نہیں چھٹی بلکہ انھاں غیں روح برزخ غا عذاب ماں سٹیں گئیں، باقی آخرت غو اصل عذاب تے اجوں ہوتی ہی ہے، پتو لگو جے جد کسے غی ہدایت غی کائے امید نہ رہ، تے اس غا وجود تیں دنیا غو پاک ہو جانوں ہی بہتر وے اور انساناں غو مجموعی فائدو بددعا ماں ہی وے فراساں لوکاں واسطے بددعا کرنی وی نبیاں غی سنت ہے جس را کہ حضرت موسیٰؑ نے فرعونیاں واسطے بددعا فرمائی تھی دیکھو سورت یونس/۸۸ بلکہ رحمت عالم ﷺ نے ابولہب غا پوت واسطے بددعا فرمائی، ایران غا بادشاہ پرویز واسطے بددعا فرمائی، مکہ غا مشرکاں واسطے کال غی بددعا فرمائی تا نجے انھاں غی آکڑ پچے تے ویہہ خدا غا دین درنیواں ویں، جن لوکاں نے انہتر صحابہ تھو کھا نال شہید کیا تھا انھاں واسطے سویرے غی نماز ماں رکوع تیں کھلاں ہونے بددعا فرمائی اج بچ سارا لوک کافراں ناں خوش کرن واسطے یہ حقیقت چھپان غی کوشش کر رہیا ہیں۔

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳

تے مہارا رب غی شان بہت اُچی ہے اس نے نہ تے کائے اپنی بیوی بنائی ہے تے نہ اولاد ! (۲)

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ وَّاَنَّا

تے انھاں نے یاہ گل وی کہئی جے مہارا کجھ بے وقوف اللہ غا بارہ ماں حدوں بدھی وی گل کیہنہ تھا؛ اور ہم تے

ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵

یاہی سمجھاں تھا جے انسان تے جنات کدے اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں جھوٹھی گل نہیں کہہ سیں (۳)

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ

تے یاہ گل وی تھی جے انساناں بچوں کوئی لوک جناں بچوں کسے کسے کونوں پناہ منگیں

الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

ویں تھا اس را انساناں نے ویہہ ہور بددماغ کر چھوڑیا (۴) تے انساناں نے وی تھارا ہاروں یوہ خیال کر لیو تھو جے

لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

اللہ تعالیٰ کسے ناں دوبارہ زنداں نہیں کرسیں (۵) تے ہم نے اسمان ناں پھلور یو فرہم نے دیکھیو جے وہ

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝۸ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

سخت پہریداراں تے انگاراں نال پہریو دو ہے ؛ تے ہم اسمان غی کیہیں جگہیں گل سنن

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹

واسطے بیساں واں تھا ، ور ہُن جہڑو وی کن لاوے اس ناں اک انگارو اپنی تاڑ ماں لبھے ؛

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

تے ہم نہیں جانتا جے زمین آلاں ورکائے مصیبت کہلن غو ارادو ہے یا انھاں غو رب انھاں ناں

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ

ہدایت دینی چاہوے (۶) تے مہارا بچوں کجھ تے واقعہ ہی نیکوکار ہیں ور کجھ دُوئی طرح غا ہیں

كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا ۝۱۱ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي

ہم کئی کئی رستاں ور ہاں ؛ تے ہم نے یقین کر لیو ہے جے ہم کدے وی زمین ماں اللہ تعالیٰ غا قابو تیں باہر

منزل ۷

(۱۳) مشرکاں غی بددعا نے نال نال اپناں واسطے تے اپناں دور غاں مومناں واسطے فر قیامت توڑی آن آلا ہر اک مومن مرد تے کانسری واسطے بخشش تے مغفرت غی دعا فرمارہیا ہیں۔ خدایا توں اپناں پیارا نبی غی دعا نے صدقے اپناں اس گنہگار بندہ غی وی بخشش فرمادے۔

(۱) اس سورت پاک ماں جناں غا قرآن سن نے ایمان قبول کرن فر اپنی قوم ماں جا نے دین غی دعوت دین، تے اپنی گمراہی غیں وجہ بیان کرن غو ذکر ہو ہے اسے گلوں سورت پاک غو ناں ''سورت جن'' ہے یہ گل مکہ غا مشرکاں ناں بلکہ دنیا غا ہر اک نافرمان ناں سنائیں گئیں ہیں، جے دیکھو جناں جسی سرکش قوم غو دل وی اکو واری قرآن سن نے کس را نرم ہو گیو جے ویہہ ایمان لیان ور مجبور ہو گیا فر کسا بدقسمت ہیں ویہہ لوک جہڑا رات تہاڑی قرآن سُنیں ور نہ انھاں غا دل نرم ویں تے نہ ایمان نصیب وے ہے جناں غا قرآن سنن غو یوہ قصو جس را کہ سورت احقاف ۳۰ غی تفسیر ماں گذر گیو ہے، اس ویلے غو ہے جد نبوت تیں دسویں سال رحمت عالم ﷺ طائف تشریف لے گیا تھا، فر طائف غاں لوکاں غی نافرمانی ور واپس مکہ در آتاں ''نخلہ'' ناں غی جگہ ماں سویرے غی یا تہجد غی نماز ماں قرآن غی تلاوت فرمارہیا تھا جہڑی جناں غی ایکن جماعت نے سن لی جہڑا آپے اسے چیز غی لوڑ ماں نکلیا تھا جے دنیا ماں وہ کہڑو خاص واقعو پیش آ گیو ہے جس غی وجہ تیں جناں غا اسمان در جان ور پابندی لگ گئی ہے، فر جد انھاں نے حضرت غی زبانی قرآن غی تلاوت سنی ویہہ ایکن دو جا ناں قسم کر کر نے کہن لگا جے بس یاہی واہ وجہ ہے اللہ نے دنیا غی ہدایت واسطے اپناں یہ پیغمبر چلایا ہیں تے انھاں ور اپنوں یوہ کلام نازل فرمایو ہے اسے کر نے اسمان ور مہارا کنسولان ور پابندی لگ گئی ہے یہ جن اتے ایمان لے آیا، تے فر اپنی قوم ناں وی اس غی تبلیغ کرن لگا حضرت ابن عباسؓ غی روایت نے مطابق نبی پاک ﷺ ناں اُسویلے جناں غا آن تے قرآن سنن غو پتو نہیں لگو تھو بعد ماں اللہ نے وحی کر نے اس غی خبر دتی (دلائل النبوۃ، ابن کثیر وغیرہ) ہاں! اس تیں بعد تے جناں غا بچ وفد حضرت غی خدمت ماں حاضر ہوا تے حضرت نے وی انھاں ناں دین غی دعوت دتی جس را کہ سورت احقاف غی تفسیر ماں گذر گیو ہے۔ جمہور مفسراں غو خیال ہے جے سورت احقاف ماں جس واقعہ غو ذکر ہے وہ تے سورت جن غو یہ دوئے اِگو وقت غا یعنی طائف تیں واپس مڑتاں نخلہ غا واقعہ ہیں جس ناں حضرت عبداللہ ابن عباسؓ غی روایت ماں جہڑی بخاری، مسلم، ترمذی وغیرہ ماں ہے اس را بیان کیو ہے جے حضرت مکہ تیں عکاظ ناں غا بازار در جاتاں نخلہ ماں سویرے غی نماز پڑھ رہیا تھا۔ ور کجھ اک حضرات غو یوہ خیال ہے جے طائف تیں واپس آتاں جناں نے جہڑی تلاوت سنی تھی اس غو ذکر سورت احقاف ماں ہے، تے حضرت ابن عباسؓ غی روایت غو عکاظ در جاتاں تلاوت فرمان غو یوہ دو جو قصو ہے جس غو ذکرات سورت جن ماں ہور ہیو ہے، واللہ اعلم، حافظ ابن کثیرؒ نے وی سورت احقاف غی تفسیر ماں یوہ خیال ظاہر کیو ہے جے حضرت ابن عباسؓ غی روایت نبوت غا ابتدائی دور غی ہے۔

(۲) رحمت عالم ﷺ ناں حکم ہور ہیو ہے جے تم ساراں لوکاں ناں خاصکر نے ان مشرکاں ناں سنا دیو جہڑا تھاری مبارک زبان تیں گہڑی گہڑی قرآن سُنیں ور انھاں غا دل نہیں ٹکتا، کہ میرے در اللہ نے یاہ وحی کی ہے جے جناں غی ایکن جماعت نے غور نال یوہ قرآن سنیوں، فرستاں ہی انھاں غا دلاں ور اسو اثر ہو ووکہ ویہہ یاہ گل کہن ور مجبور ہو گیا جے ہم نے پڑھیو جان آلو اک اسو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عجیب کلام سنیوں ہے جہڑو دلاں ماں لہہ جئے، جس غا ہدایت تے معرفت آلا مضمون، فصاحت بلاغت نال پہر یا وا انداز نے ہم حیرانکی ماں سٹ چھوڑیا ہاں یوہ کلام سدا ہدایت آلا رستہ غی رہنمائی کرے تے نیکی غا طلبگار غو ہتھ نوڑ غے اس ناں انھیریاں تیں کڈ غے ہدایت غی لوء ماں لیاوے، ہمناں یوہ کلام سن غے اس غی سچائی ماں کجھ شک شبو نیہنہ رہیو لہذا ہم نے اسے غو پلو پغڑ لیو ہے تے ہم اس ور ایمان لے آیا ہاں، ہُن ہم پکا سچا دل نال وعدو کر رہیا ہاں، جے اج تیں بعد ہم کدے کسے ناں اپناں رب غو شریک نیہنہ بنا ساں، مھارا رب غی شان مچ اُچی ہے فر اس غا بیوی بچا کد ہو سکیں!! اس تیں پتو لگے جے ان جناں غو مشرک جناں غی اس جماعت نال تعلق تھو جہڑی اللہ نال شرک کرے تے اس غی اولاد اور بیوی منے تھی۔

(۳) اتوں جن اپنی پشلی گمراہی غی وجہ بیان کر رہیا ہیں، جے مھارے بچوں کجھ بیوقوف مذہبی مقدم بنیا وا اللہ تعالیٰ غا بارہ ماں یہ بیہودیں گل کریں تھا جے اس غا بیوی بچا ہیں، اُواں ہمناں اس گل غو یقین تھو جے کوئے انسان یا جن اللہ تعالیٰ ور اسا کوڑ مارن غی جرأت کدے نیہنہ کرسے، اسے گلوں ہم ان چھوٹھاں پخنڈیاں غی گل من غے گمراہ ہو گیا تے ہم نے وی اسا بیہودہ عقیدہ بنا لیا ور اج قرآن سن غے پتو لگو جے یہ ظالم سارا کوڑ ہی مار رہیا تھا۔ کجھ حضرات نے ''بیوقوف'' تیں مراد ابلیس لیو ہے۔

(۴) یعنی مھاری گمراہی ماں ہور باھد و اس گل نے کیو جے کجھ انسان کجھ جناں کولوں مدد منگن تے انھاں غی پناہ نوڑن لگ گیا فر جد جناں نے دیکھیو جے جہڑو دنیا ماں اشرف المخلوقات تے زمین غو خلیفو بن غے آیو تھو، وہ ہی مھارے تیں ڈرن لگ گیو ہے تے مھارے کولوں پناہ پغڑن لگ گیو ہے فر ویہہ ہور بد دماغ تے متکبر ہو گیا، روایتاں ماں آوے جے اسلام تیں پہلاں جہالت غا دور ماں جد کدے لوک اجاڑ تے بیابان علاقاں تیں لنگیں تھا یا پڑا کریں تھا ویہہ جناں غا سردار کولوں مدد تے پناہ منگیں ویں تھا، انھاں غو خیال تھو جے اس را ویہہ جناں غی تکلیف تیں بچ جیں غا، جناں غو سردار ہمناں اپنی حفاظت ماں لے لئے غو تفسیر ابن کثیر تے مظہری ماں کجھ صحابۂ کرام غی زبانی اسلام تیں پہلاں جناں کولوں پناہ منگن غا انھاں غا اپناں قصاوی بیان ہو وا ہیں میرو اپنوں خیال ہے اج مھارا ملک ماں جہڑا غیر مسلم یا جاہل مسلمان کجھ دریاں تے بایاں اور سراں تے لنگتا ڈریں اور اُت چڑھاوا چاھڑیں یاہ غالباً واہی پرانی جہالت ہے کیونجے یہ لوک وی خیال کریں جے ات اسا دیو ہیں جہڑا ہمناں نقصان پہچا سکیں۔

(۵) اس آیت غی دو تفسیر کی گئیں ہیں اک یاہ جے انساناں نے وی تم جناں ہاورں یوہ خیال بنا لیو تھو کہ مرن تیں بعد کدے نہ زنداں ہونوں ہے تے نہ زندگی غو حساب دینوں ہے، تے دوجی یاہ جے انساناں نے وی جناں ہاروں یوہ خیال کیو وو تھو کہ اللہ تعالیٰ کدے کوئے نبی نیہنہ مبعوث فرماسے، ہُن قرآن سن غے پتو لگو جے یہ دوئے خیال غلط تھا۔

(۶) یاہ ہے واہ اصل وجہ جس کر غے جناں غی ٹولیں ساری دنیا ماں پھر رہئی تھیں تے انھاں بچوں ہی اک ٹولی اپنی خوش قسمتی نال ات پچ آئی تھی جس ناں نبی پاک ﷺ کولوں قرآن سنوں نصیب ہو گیو تھو، واہ یاہ کہ جن نبی پاک ﷺ غی بعثت تیں پہلاں اسمان غے کولے کجھ جگہاں ور بیسیں تھا جت اللہ تعالیٰ غو حکم جدا پروں چلتو چلتو ات غاں فرشتاں کولے آوے تھو

الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى

نیہنہ جا سکتا تے نہ ہم نس غے اس ناں عاجز کر سکاں؛ تے ہم نے جس ویلے یاہ ہدایت غی گل سن لی

اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا

ہم فٹ اس ور ایمان لے آیا تے جہڑو اپناں رب ور ایمان لے آوے فر تے اس ناں نہ کسے نقصان غو ڈر رہ تے نہ

رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ

ظلم زیادتی غو! (۷) تے مھارا ماں کجھ فرمانبردار ہیں تے کجھ ظالم ہیں، ہاں! جہڑو

اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ

مسلمان ہو گیو اس نے تے ہدایت غو رستو لوڑ لیو؛ تے رہیا ظلم کرن آلا!

فرمانبردار

فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ

ویہہ تے دوزخ غو بالن بنیں غا (۸) تے (اے نبیؐ یاہ وی فرمادیو) کہ جے لوک سدا رستہ ور رہتا

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

تاں ہم انھاں ناں رج غے پانی پیالتا؛ تانجے ہم اس ماں انھاں غی ازمائش کراں، تے جہڑو اپناں رب

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ

غی یاد تیں منہ پھیر لیئے غو اللہ اس ناں سخت عذاب ماں سٹے غو (۹) اور مسیت تے

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

اللہ ہی غی ہیں لہذا اللہ تعالیٰ نال کسے غی عبادت نہ کرو (۱۰) تے جس ویلے اللہ غا بندہ (محمدؐ) اس غی عبادت واسطے

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا

کھلاویں تاں کافر انھاں ور پہیڑ لان ور آجیں (۱۱) (اے نبیؐ) تم فرمادیو: ہوں تے بس اپناں رب ہی غی عبادت

رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا

کروں تے ہوں اس نال کسے ناں شریک نیہنہ کرتو؛ تم فرمادیو جے مناں نہ تے تھارا واسطے کسے نقصان غو اختیار ہے

وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ

تے نہ ہدایت دین غو؛ تم فرمادیو: مناں اللہ تعالیٰ تیں یقیناً کوئے نیہنہ بچا سکتو

نفعہ غو

منزل ۷

تے فرشتا آپس ماں اس غو مذاکرو کریں تھا، جن اس بچوں چوری چکاری نال کجھ کنسولا لیں تھا فر اس نال کئیں چھوٹھ رلا غے اپناں دوستاں کاہناں ناں سنا نویں تھا تے کاہن اس ماں ہور کوڑ رلا غے لوکاں ناں غیب غی خبراں غا ناں ور بیوقوف بنا ویں تھا، ور حضرت غی بعثت تیں بعد غا دور واسطے یہ جن کیہنہ جے ہُن اسمان پہریداراں نال پہر گیو ہے تے جد وی کوئے کنسولان اُفراں وہے اس ور انگار برہن لگ جیں فر کیہنہ جے ہم ناں نیہنہ پتو لگ رہیو تھو اس غو مقصد کے ہے؟ زمین آلاں ور کوئے عذاب نازل کرنوں ہے تاں اس واسطے یوہ انتظام ہو رہیو ہے یا زمین آلاں غی ہدایت غا بندو بست ہو رہیا ہیں تے وحی غی حفاظت واسطے یوہ سب کجھ ہو رھیو ہے۔ مقصد یوہ ہے کہ ہُن پتو لگ گیو ہے جے یوہ سارو انتظام رحمت عالم ﷺ ور آن آلی وحی غی حفاظت واسطے ہو رھیو ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۷) جن ہدایت غی لوڑ تے ضرورت بیان کریں، جے قرآن غا نازل ہون تیں پہلاں مھاراماں کجھ تے نیکوکار اللہ غا فرمانبردار تھا ور مچ سارا تے اسا نیہنہ تھا اس را ہم کنی کنی رستاں ور کنی کنی فرقاں ماں بنڈیا وا تھا یعنی کوئے فرمانبردار مومن کوئے مشرک کوئے یہودی کوئے عیسائی وغیرہ ہُن قرآن آ گیو ہے جس ور ایمان لیا غے ہم سارا اک مُٹھ ہوسکاں تے نیکی غو رستو نوڑ سکاں تے جے ہم ایمان نہ لیایا تاں اپنوں ہی نقصان کراں غا خدا غا عذاب تیں تے ہم دنیا ماں چھپ لک غے یا نس پہج غے یا ہوا ماں اڈ غے نیہنہ بچ سکتا نہ خدا غا قابو تیں باہر ہوسکاں، فر اللہ غا فضل تے احسان ور مان کریں جے ہمناں ساراں تیں مہرے قرآن سنن تے اس ور ایمان لیان غی توفیق ہوئی، تے ایمان غو فائدو بیان کریں جے جہڑو ایمان لے آیو فر اس ناں نہ کسے نیکی غا ضائع ہون غو ڈر رہ تے نہ دوجا غا قصور ور سزا ہون غو کجھ خطر ورہ۔

وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝۲۲ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ

تے نہ ہوں اس تیں سوا کدے پناہ حاصل کرسکوں ؛ میرے متھے تے بس اللہ تعالیٰ غا حکم تے اس غا پیغام

وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ

پہچا دینا ہیں تے جہڑو اللہ تعالیٰ تے اس غا رسولؐ غی نافرمانی کرے غو فر بیشک اس واسطے دوزخ ہے جس ماں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ۝۲۳ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

اسا لوک ہمیشاں ہمیش ریہنہ غا (۱۲) ات توڑی کہ جسویلے ویہہ اس ناں دیکھ لیں غا جس غو انھاں نال وعدو کیو جا رہیو ہے

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝۲۴ قُلْ

فر انھاں ناں پتو لگ جے غو جے کس غا مددگار کمزور ہیں تے کس غی جماعت گہٹ ہے (۱۳) تم فرمادیو:

اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ

ہوں نیہنہ جانتو کہ جس چیز غو تھارا نال وعدو کیو جا رہیو ہے واہ نیڑے ہے یا میرا رب نے اس واسطے کائے دور غی مدت مقرر کی

اَمَدًا ۝۲۵ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝۲۶ اِلَّا

وی ہے ؛ وہ غیب جانن آلو ہے تے وہ اپناں غیب تیں کسے ناں واقف نیہنہ کرتو ؛ سوائے

مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اپناں اس رسول غے جس ناں وہ چُن لئے فر بیشک وہ اس غے اگے تے اس غے پچھے

وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝۲۷ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

راکھی کرن آلا (فرشتا) مقرر کردیئے (۱۴) تانجے وہ ظاہر کردیئے جے انھاں نے اپناں رب غا پیغام پہچا دتا ہیں

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۲۸ ع ۲ ۹ ۱۲

تے اس نے انھاں غا سارا حالات اپنا کہاوا ماں لیا وا ہیں تے ہر اک چیز اس نے گِن گِن غے رکھی وی ہے (۱۵)

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً رُّكُوْعَانِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت مزمل مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں بیہہ آیت ہیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝۱ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۲ نِّصْفَهٗٓ اَوِ

(۱) او اپناں آپ ناں کپڑاں ماں پلہٹن آلیو! تم رات نماز ماں کھلا رہو! سوائے تھوڑی جئی رات غے! ادھی رات یا

(۸) یاہ ان مسلمان جناں غی آخری گل ہے جے ہن قرآن غا نازل ہو جان تیں بعد مھاری دو جماعت بن گئی ہیں اک ویہہ انصاف آلا جہڑا قرآن ور ایمان لیا غے اللہ غا فرمانبردار تے مسلمان بن گیا ہیں انھاں نے تے واقعہ ہی ہدایت اور کامیابی غو رستو لوڑ لیو ہے تے دوجا ویہہ نا انصاف جنھاں نے گمراہی غو رستو نوڑ غے آپ اپنے اپر ظلم کیو ہے یہ نا انصاف تے جہنم غو بالن ہیں، جناں غیں گل ات مُک گئی ہیں اگے اللہ غو اپنوں کلام ہے۔

(۹) اس غو تعلق پہلی آیت قُلْ اُوْحِیَ نال ہے یعنی اے نبی ﷺ انھاں ناں یاہ گل وی کہہ دیو جے میرے دریاہ وحی آئی ہے کہ جیکدے لوک ہدایت غا سِدّا رستہ ور قائم رہتا تاں ہم انھاں ناں رج غے پانی دیتا، یعنی ایمان غی برکت نال آخرت غی نعمتاں غے نال نال دنیا غی نعمت وی عطا ہوتیں ور یہ نعمت وی ازمائش غو ذریعو ہوتیں جے کون نعمتاں ور شکر کر غے ہور غو مستحق بنے تے کون ناشکری کر غے اگلیں وی کھڑاوے، فر فرمایو: جہڑو وی اپناں رب غی یاد تیں، اس غا دین تیں، اس غا قرآن تیں منہ موڑے غو وہ سخت عذاب ماں سٹیو جئے غو لہذا ہُن انسان غی مرضی وہ کہڑو رستو اختیار کرے۔

(۱۰) مَسٰجِدَ غی اک تفسیر تے مسیت ہی ہے یعنی شرک ہر جگہ حرام ہے ور مسیت جہڑیں کہ خاص نوٹ اللہ ہی غی عبادت واسطے بنی ہیں انھاں ماں شرک کرنی تے بہت ہی بڑو جرم ہے جس را کہ مکہ غا مشرک ''مسجد حرام'' ماں شرک کریں تھا تے یہودی اور عیسائی اپنا عبادت خانہ ماں شرک کریں ویں تھا تے اک تفسیر مَسٰجِدَ غی سجدہ یعنی عبادت کی گئی ہے تے مطلب یوہ ہے جے عبادت تے نوٹ اللہ تعالیٰ واسطے ہی خاص ہے لہذا اس غے نال کسے اور ناں نہ پکارو! تے نہ کسے اگے دعا کرو! اور کسے غی عبادت کرو! تے نہ کسے اگے سجدو کرو! حضرت سعید ابن جبیرؒ نے اک تفسیر یاہ وی کی ہے جے مسٰجد تیں مراد انسان غا ویہہ ہنگوا ہیں جنھاں غے ذریعہ سجدو کیو جئے یعنی منہ، نک، دوئے ہتھ، دوئے جنوں اور دواں پیراں غا پنجا، تے مطلب یوہ ہے جے انھاں ہنگواں نال بس اللہ تعالیٰ اگے ہی سجدو ہونوں لوڑیئے کسے غیر اللہ ناں انھاں غے ذریعہ سجدو نہ کرو!۔ (ابن کثیر)

(۱۱) یعنی عبادت تے اللہ واسطے خاص ہے فر انھاں مشرکاں ناں، کے ہو گیو ہے! کہ جد اللہ غا بندہ رحمت عالم ﷺ اس غی عبادت واسطے تے قرآن غی تلاوت واسطے کھلاویں یہ مشرک لہر ماں انھاں غے آسیں پاسیں کہیر ولالیں۔

(۱۲) یعنی ان مشرکاں ناں کہدیو جے تم میرے اُپر لہر ماں پہیڑ کیوں کریں! ہوں تے بس خاص اپناں رب غی عبادت کروں لگو تے اس غے نال کسے ناں شریک نیہنہ کرتو فر اس ماں لہر غی کہڑی گل ہے سنو! جد تم نے میری مخالفت ور لک بن لیو ہے تاں مناں اس غی کجھ پرواہ نیہنہ ہوں تے اک اللہ غی عبادت کروں، اسے کونوں دعا منگوں اسے ور میرو پہر وسو ہے، تے جے تم شرک تیں باز نہ آویں تاں تمناں ہوں زبردستی ہدایت ور نیہنہ لیا سکتو، نہ کجھ نقصان پہچا سکتو، نفع نقصان غو مالک تے بس اللہ تعالیٰ ہی ہے، میرا اپناں ہتھ ماں تے میرو نفع و نقصان وی نیہنہ چارے قضاء من لیو جیکدے ہوں اپنوں فرض پورو نہ کروں، فر مناں وی نہ تے کوئے خدائی پغڑ تیں بچا سکے تے نہ مناں کائے ڈھئی غی جگہ تھا سکے، میری ذمہ واری تے بس اللہ تعالیٰ غا پیغام، اس غا سنیا تے اس غا حکم صاف صاف پہچا دینا ہیں اس تیں بعد جہڑو وی اللہ تے اس غا رسول غی نافرمانی کرے غو وہ سُن لئے کہ اس واسطے تے جہنم تیار ہے جت وہ ہمیشاں ہمیش رہ غو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۳) یعنی اج یہ مشرک اپناں جتھا، اپنی ٹل تے اپنی طاقت غا مان ماں یاہ سوچ غے نبی پاک ﷺ ور پیہڑ لانویں جے انھاں غا سنگی تھوڑا جیا ہی ہیں ہم انھاں ناں اپنی طاقت نال دبالیاں غاور جدیہ قیامت غو وہ تہاڑ و تک لیں غا جس تیں یہ ڈرایا جار ہیا ہیں اس ویلے انھاں ناں پتو لگ جے غو کہ کس غا سنگی لسا تے تھوڑا تھا۔ سبحان اللہ!! یاہ درڈ تے آخرت واسطے تھی ور مشرک مقدماں نے تے بدر غا مدان ماں ہی اس غو نظارو کر لیو۔

(۱۴) یعنی قیامت غو یوہ وعدہ آنو تہاڑو کدآوے غو؟ وہ اے ہن ہی آن آنو ہے یا اللہ نے اس ناں اک مدت تیں بعد لیانوں ہے یوہ ہوں نیہنہ جانھو، اس غو علم اللہ تعالیٰ کونے ہی ہے کیونجے عالم الغیب تے اُسے غی ذات ہے وہ ہی ہر اک غیب ناں جانن آنو ہے بنداں ناں تے اُسے گل غو علم ہو سکے جہڑی وہ آپے بنداں ناں دس دیئے، تے وہ اپناں غیب غیں گل کسے ناں نیہنہ دستو ہاں! اپنا رسولاں بچوں جس ناں جہڑی گل وحی غے ذریعہ دسنی چاہوے واہ دس دیئے ور قیامت کدآوے غی؟ یاہ گل اس نے اپناں نبیاں ناں وی نیہنہ دسی، تے نبیاں ناں جہڑی گل وحی غے ذریعہ دسی جئے واہ بچ حفاظت نال صحیح صحیح بنی کونے پنجے اس وحی غے اگے پچھے حفاظت کرن واسطے فرشتاں غو پہر ولا یو جئے۔ تانجے نہ تے رستہ ماں شیطان کجھ سن سکے تے نہ وحی غے وقت کائے گل سن سکے، اس راواہ گل حفاظت نال نبیاں توڑی پچ جئے۔

(۱۵) یعنی پہر یداراں غو یوہ انتظام اس گلوں وہے تانجے اللہ تعالیٰ ظاہری طور ور جان لیئے تے ظاہر کر دیئے کہ فرشتاں نے پیغمبراں توڑی تے فر پیغمبراں نے اللہ غا بنداں توڑی اللہ غا یہ حکم یہ پیغام ٹھیک ٹھیک پہچا دتا ہیں فر فرمایو جے پہر یداری غو یوہ انتظام وی ظاہری اسباب غا بندوبست ہیں ورنہ اللہ تعالیٰ نے تے ہر اک گل آپے کن کن غے رکھی وی ہے جس کونے جو کجھ ہے وہ سب اس غا کہا واماں ہے اس ناں آپ ہر اک گل غو علم ہے اور وہ کسے چیز غو محتاج نیہنہ۔

(۱) پہلا لفظ ور ''مزمل'' ناں ہے یعنی واہ سورت پاک جس ماں ''مزمل'' غو لفظ آیو ہے، سورت پاک غا شان نزول ماں کئیاں مفسراں نے تے ویہہ ہی روایت بیان کی ہیں جہڑیں بخاری، مسلم وغیرہ حدیث غی کتاباں ماں اگلی سورت مدثر غا شان نزول ماں آئی ہیں جے پہلی وحی غا نازل ہون تیں بعد خاصا عرصہ توڑی وحی بند رہی جس ناں فترت وحی غو زمانوں کہیو جئے اسے زمانہ واسطے رحمت عالم ﷺ فرمانویں جے اک واری ہوں رستہ ماں چل رہیو تھو کہ چان چک میں اسمان تیں اک اواز سنی کے تکو!! کہ وہ ہی فرشتو جہڑو حراء ناں غی کلاں ماں میرے کونے آیو تھو زمین اسمان غے بشکار کرسی ور بیٹھوو وہے، حضرت فرمانویں: ہوں اس ناں تک غے بچ کہرا گیو، گہر بچ غے فرمایو: زملونی، زملونی، میرے اپر چادر سٹو، میرے اپر چادر سٹو، فر اللہ نے سورت مدثر غی منڈ غیں آیت نازل فرمائیں، تے اللہ نے اس ماں بچ مہر محبت تے شفقت نال فرمایو یٰاَیُّھا المدثر ''اے چادر رکھن آنیو''، کئیں مفسر فرمانویں جے اسے واقعہ تیں کجھ عرصہ بعد سورت مزمل نازل ہوئی تے اس ماں وی اللہ نے اُسے پیار نال فرمایو: یٰاَیُّھا المزمّل ''اے چادر رکھن آنیو''، مزمل، مدثر غا لفظ رلتا ملتا ہیں، ور حافظ ابن کثیرؒ نے مسند بزاز غا حوالہ غے نال اک دو جو واقعو لکھیو ہے، جے قریش غاں مقدماں نے اک واری اپناں کچہری گہر ماں یوہ مشورو کیو جے محمد (ﷺ) غو کوئے اک لقب رکھاں، جہڑو ہر ایکن غی زبان ور وہے فر کسے نے جادوگر، کسے نے کاہن، کسے نے شاعر، کسے نے سدائی غو مشورو دو تو، ور انھاں غو کسے ایکن گل ور اتفاق نیہنہ ہو سکیو، یاہ گل سن غے حضرت بچ دلگیر ہوواتے کپڑ ور کھ غے لما پے گیا، اسے ویلے یاہ سورت پاک نازل ہوئی تے اللہ نے اپناں حبیب ﷺ ناں پیار نال فرمایو ''او چادر رکھن آنیو'' اُٹھو! فر رحمت عالم ﷺ ناں تہجد غی لمی نماز غو حکم دتو تے مشرکاں غا ستان ور صبر کرن واسطے فرمایو، اس تیں بعد قرآن غی دعوت نہ منن آلاں نافرماناں ناں سخت عذاب تیں ڈرایو گیو، فر کوئے اک سال بعد سورت پاک غو دو جو رکوع نازل ہوو و جس ماں تہجد غی فرضیت غو یوہ حکم چک لیو گیو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲) یعنی اپناں آپ ناں کپڑاں ماں پلیٹن آنیو! چھوڑو کپڑاتے اُٹھورات غا نمیکلا ماحول ماں اپناں رب ناں یاد کرو! تہجد غی نماز ماں قیام کرو! ہاں! تھوڑ وجیئو وقت اپناں ارام واسطے وی رکھ لیو، فر آپ ہی اس ''تھوڑا جیا غی وضاحت فرمائی جے رات غا کم کاج کھان پین تیں بہلا ہون تیں بعد اڈی رات تیں ذری گھٹ کر لیو یعنی رات غو تیجو حصو۔ جس را کہ اگلا رکوع ماں تیجا حصہ غو ذکر ہے، یا اڈی رات تیں کجھ بدھا لیو یعنی ترھیاں حصاں بچوں دو حصہ کر لیو تے تہجد ماں قرآن صاف صاف کرنے غے بلّیں بلّیں پڑھو کہ اک اک حرف کنی کنی سمجھ ماں آوے کیونجے اس نال قرآن ماں غور فکر وی زیادہ وہے تے قرآن غو دل وراثر وی بچ زیادہ وہے۔ آپ رحمت عالم ﷺ نے ایکن بندہ ناں قرآن پڑھتاں روتو تک غے فرمایو تھو بس یا ہی ترتیل ہے (قرطبی عن الحسن مرسلاً)

فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ

اس رسول غو کہنو نہینہ منیوں فرہم تے وہ تغڑی پغڑ ماں پغڑ لیو (۶) تے جے

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ

تم کفر کرتا رہیا تاں اس تہاڑا تیں کسرا بچیں غا جہڑو بچاں ناں بڈھا کر دیئے غو ؛ جس تہاڑے

مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ

اسمان ٹٹ پھٹ جے غو ، اس غو وعدو ضرور پورو ہو غے رہ غو (۷) بیشک یاہ اک نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ

ہُن جس غو روح کرے وہ اپناں رب در (پہنچن آنو) رستو نوڑ لئے (۸) (اے نبیؐ) بیشک تھارو رب خوب جانے جے تم

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَىِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

تے تھاراں سنگیاں غی اک جماعت دو تہائی رات غے نیڑے نیڑے تے اڈی رات اور

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ

تیجو حصو رات نماز ماں کھلا رہینہ تے اللہ تعالیٰ ہی رات تہاڑی غو پورو پورو حساب رکھے اس ناں چتو ہے جے تم اس

لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ

غو ٹھیک حساب نہینہ کر سکن لگاتے اس نے تھارا ور مہربانی کی لہذا جتنوں اسانی نال ہو سکے اتنوں قرآن پڑھ لیا کرو!

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى

اس ناں چتو ہے جے تھارا بچوں کجھ بیمار وی ویں غا تے کجھ دوجا ویہہ ویں غا جہڑا اللہ غا فضل

الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

غی لوڑ ماں زمین ماں سفر کریں غا ، تے کجھ ویہہ ویں غا جہڑا اللہ غا رستہ ماں

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

جہاد کریں غا ، لہذا جتنوں اسانی نال ہو سکے اتنوں قرآن پڑھ لیا کرو ! (۹) تے نماز غی پابندی کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

تے زکوٰۃ دیتا رہو تے اللہ تعالیٰ ناں چنگو قرض دیتا رہو تے تم اپناں واسطے جہڑی

(۳) تہجد غا فائدہ تے ضرورت بیان فرمائی جا رہئی ہے جے ہم تھارے اپر قرآن جسو پہارو کلام نازل کرن آلا ہاں، جہڑو نازل ہوتے ویلے وی تمناں مچ اوکھو لگے غو جس را کہ روایتاں ماں ہے جے مچ ٹھنڈ ماں وی جد حضرت ور اللہ غو کلام نازل وہے تھو حضرت پرسے پرسے ہو جیں تھا، (بخاری، مسلم) جد اوٹھنی ور سوار ویں تھا واہ لف غے زمین ناں لگ جے تھی تے ہل نہینہ سکے تھی (مسند احمد، حاتم) حضرت زید ابن ثابتؓ غا جنوں ور اک واری حضرت غو جنو مبارک تھوا سے ویلے وحی نازل ہون لگ گئی جس ور انھاں ناں اس را سہئی ہوو و جس را جنوں ٹٹ گیو وہے (بخاری، مسلم، ترمذی) فر قرآن غا حکم ناں ساری دنیا توڑی پہچانوں تے نبوت غی ذمہ داری ادا کرنی وی کہڑی گھٹ اوکھیں تھیں، فرمایو: یوہ رات غے وقت تہجد واسطے اُٹھنو مچ اوکھو کم ہے جہڑو نفس ناں چتھ غے مشکلاں اوکھتاں واسطے تیار کرن آلو ہے، تے اس ویلے دل، زبان، کن ہر اک چیز غو زبردست جوڑو وہے، جو کجھ زبان تیں نکلیں سدو اس غو اثر دل ور وہے، کما فی تفسیرہ روایتان و قرآتان تے اس ویلے تہاڑی غوڈ ند، رولو، چینک پکاروی نہینہ ہو تو فرر غا اس چپ چپیتا ماحول ماں جہڑی گل زبان تیں نکلیں واہ صاف صاف سنن وہے، فر دو جو فائدو یوہ بیان فرمایو جے تہاڑی ماں اتنا ں لما وقت توڑی اتنی توجہ نال اس خاص عبادت غی بہل کد لگ سکے! تہاڑی تے تمناں دین غی دعوت غا اور اپناں گھر غا کماں ماں ہی بڑی اکلسری وہے اس گلوں اس کم واسطے تم رات غو یوہ فرصت غو وقت رکھو!۔

(۴) یعنی رات غو یوہ وقت تے خاص عبادت واسطے ہے باقی تہاڑی رات ہر ویلے دل تیں اپناں رب غی یاد ماں لگا رہو کسے ویلے وی دل تیں اس غی یاد نہ بسارو بلکہ دل ماں ہر ویلے اس را اس غو تہان رکھو کہ ساراں تیں ٹٹ غے تے کنی ہو غے اک اسے نال جُو جاؤ چلتاں، پھرتاں، اٹھتاں، بیستاں ہر ویلے اسے نال تعلق رکھو کسے غا تعلق ناں اس غا تعلق ور غالب نہ آن دیو، تے جد مشرق مغرب ہر اک چیز غو مالک وہ ہی ہے تے اس تیں بجن کوئے عبادت غے لائق نہینہ فر اُسے ناں اپنوں کارساز بنا لیو، اپناں سارا کم اسے ناں سونپ غے اسے ور توکل تے پہروسو کر لیو اور دنیا تیں کنی ہو غے اسے ناں دل ماں بسا لیو۔ یادرہ! اک تے رہبانیت ہے جسماں سب کجھ چھوڑ چھاڑ غے جنگلاں در نکل جیں یاہ گل تے اسلام نے پسند نہینہ کی دوجو ''تبتل'' ہے کہ بیوی بچا سب کجھ ہوتاں تے دنیا غا کاروبار سب کجھ کرتاں ہر ویلے دل ناں اللہ غی یاد ماں مست رکھنوں تے اس غا تعلق ور کسے غا تعلق ناں غالب نہ آن دینوں ہے ات اسے غو حکم ہے۔

(۵) یعنی یہ مشرک جہڑیں جاہل پونا ں غیں گل تمناں کہہ رہیا ہیں، تم صبر نال یہ گل اللہ غی رضا واسطے چہلتا جاؤ! تے انھاں ناں چنگی طرح چھوڑ دیو یعنی نہ انھاں غیں گلاں ور دکھیار ہو نہ بدلو لین غی گل سوچو تے نہ انھاں ناں دین غی دعوت دین تیں ہتھ چھکو ، بلکہ محنت نال دین غو کم کرتا رہو، باقی یہ کھاتا پیتا عیش ارام کرن آلا جہڑا مغرور دین ناں چُھوٹھو کہہ رہیا ہیں انھاں ناں میرے اپر چھوڑو ہوں آپ انھاں نال نمٹ لیوں غو، یاہ فانی زندگی غا چار تہاڑاں غی عیش ہے فرتے انھاں واسطے مہارے کونے بیڑی، اگ غا ٹھیر، تے تھو ہر جا سنگا ماں پھسن آلا کھانا ں غا عذاب تیار ہیں تے یہ عذاب قیامت غا اس تہاڑا تیں بعد آویں غا جد زمین پہاڑ ٹٹ پھٹ جیں غا تے پہاڑ ریت غا ٹھیر ہاروں ذرہ ذرہ ہو غے اڈن لگیں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(٦) مکہ غا مشرکاں ناں کہیو جا رھیو ہے جے محمد ﷺ تھارے کونے اسے را اللہ غا پیغمبر بن غے آیا ہیں جس را فرعون کونے موسیٰؑ تشریف لیایا تھا فر تک لیو فرعون غی نافرمانی غو کے نتیجو نکلیو جیکدے تم وی اسے را نبی پاک ﷺ غی مخالفت کریں غا تاں تھارو وی وہ ہی حشر وہے غو۔

(٧) یعنی جے تم کفر شرک ور ڈٹیا رہینہ غا، یوہ رستو نیہنہ چھوڑسیں فر قیامت غی اس سختی تیں کس را پچیں غا جس غی دہشت تے پریشانی اسی ہے کہ اس ناں بچا بڈھا ہو جیں کوئے اس غی سختی نیہنہ چَہل سکتو اس تہاڑے اسمان ٹٹ پھٹ جئے غو تے تم پَہانویں اُس تہاڑا ناں کتنوں ہی دور سمجھو ور اُس نے ضرور آنو ہے، اس ناں کوئے روک نیہنہ سکتو۔

(٨) یعنی اللہ نے نصیحت کر دتی ہے تے ہدایت واسطے اپنوں سچو کلام نازل کر دتو ہے۔ ہُن جس غی مرضی وہے وہ اس نصیحت نامہ ور عمل کر غے اپناں رب توڑی پُج جئے۔

(٩) یاہ آیت حضرت عائشہ صدیقہؓ تے حضرت ابن عباسؓ غی مشہور روایت غے مطابق جہڑی بخاری مسلم مسند احمد وغیرہ حدیث غی ساری بڑی کتاباں ماں ہے اپلی آیتاں تیں اک سال بعد نازل ہوئی اپلی آیتاں ماں تہجد غی نماز تے اس ماں لموں قیام۔ یعنی ادی رات یا اس تیں ذری گہٹ بدھ فرض ہو گیو تھو، صحابۂ کرام نے اپناں آقا ﷺ غے ناں اس حکم غے مطابق سخت جُہدیں تے محنت کی، یہ سب تیں مہرے غا صحابہ تھا انھاں نے باقی دنیا غو استاذ بنوں تھو جد اک سال توڑی یاہ سخت ریاضت کر کر غے یہ پکا ہو گیا فر اللہ نے یوہ دو جو حکم نازل فرمایو جس ماں تہجد غی فرضیت وی ختم ہو گئی امت واسطے وی تہجد فرض غے بجائے نفل کر دتا گیا تے جمہور غا قول غے مطابق نبی پاک ﷺ واسطے وی نفل ہو گیا، ور کجھ حضرات غو خیال ہے کہ حضرت واسطے فر وی فرض تھا تے اس لماں وقت غی پابندی وی ختم کر دتی گئی اور حکم دتو جے ہُن جتنوں اسانی ناں قرآن تے نماز پڑھ سکیں، اتنوں پڑھ لیو کجھ پابندی نیہنہ۔ اس غی اک وجہ تے یاہ بیان فرمائی کہ تم نے اک سال توڑی تے بڑی محنت ناں کدے اک تہائی کدے دو تہائی تے کدے اڈی رات توڑی قیام کیو ور اللہ ناں پتو ہے تم رات غو ٹھیک ٹھیک حساب نیہنہ رکھ سکتا، فر دو جی وجہ یاہ بیان فرمائی جے تمناں بیماریں، سفر تے اللہ غا رستہ ماں جہاد جسا عذر وی پیش آویں غا جنھاں ماں رات غا قیام غو یوہ حکم مچ اوکھو ہو جئے غو۔ اس گلوں اللہ نے اپناں فضل ناں یاہ اسانی کر دتی ہے۔

(١٠) یعنی تہجد غی نماز ماں تے یاہ اسانی ہو گئی باقی فرض نماز غی پابندی رکھو تے زکوٰۃ دیتا رہو اور زکوٰۃ تیں علاوہ وی اللہ غا رستہ ماں صدقو خیرات کرتا رہو، تے یقین رکھو جے تم جو کجھ وی نیکیں کریں غا اس غو کئیں در جا بدھ اللہ تعالیٰ کونے ثواب لبھے غو تے یہ سب نیکیں کر کر غے وی اللہ تیں ڈرتا اور توبہ استغفار کرتا رہو ماڑی موٹی جہڑی خطاء ہو جئے غی واہ اللہ معاف فرما دیئے غو کیونجے وہ مچ بخشنہار بے بہا مہربان ہے جمہور امت غو اس گل ور اتفاق ہے جے ات نماز تیں مراد پنج وقت غی فرض نماز ہے۔ جہڑی معراج آلی رات فرض ہوئی تھی لہذا حضرت عائشہؓ تے حضرت ابن عباسؓ غی اُپلی روایت غے مطابق منوں پُوے غو کہ اس اک سال غا عرصہ ماں معراج غو قصو پیش آ گیو تھو جس تیں بعد ہی یاہ آیت نازل ہوئی ور حضرت سعید ابن جبیرؓ غی اک دو جی ہی رائے ہے ویہہ فرمائیں جے یاہ آیت اُپلی آیتاں تیں دس سال بعد نازل ہوئی ہیں حافظ ابن کثیر نے وی انھاں غی یاہ رائے ابن جریر غا حوالہ ناں نقل کی ہے۔

(١) جس را کہ مسیں سورت مزمل غی تفسیر ماں گذریو ہے اس سورت پاک غیں منڈ غیں آیت حضرت ور نازل ہون آلی دو جی وحی ہے، جد پہلی وحی تیں بعد خاصو عرصو وحی بند رہئی تھی فر نبی پاک ﷺ اک تہاڑے اچانک حضرت جبرائیلؑ ناں انھاں غی اصلی شکل ماں تک غے ذری گہبرا گیا تے اسے گہبرا ماں کپڑو رکھ غے لما پے رہیا جس ور اللہ نے مچ پیار ناں فرمایو "اولہیف (یا چادر) رکھن آلیو!" تے حضرت ناں اس دو جی وحی ماں دین غی دعوت دین غو حکم دتو اسے ور سورت پاک غو ناں "مدثر" ہے، مدثر غو مطلب ہے لہیف یا کمبل یا کوئے وی بڑو کپڑو رکھ غے لما پین آلا اس تیں بعد غیں آیت خاصی مدت بعد اس ویلے نازل

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ

وی نیکی اگے ٹوریں غا واہ تمناں اللہ تعالیٰ کونے لبھ جئے غی واہ بہت بہتر وہے غی تے ثواب ماں وی مچ

اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع

بدھی وی وہے غی تے اللہ تعالیٰ کولوں بخشش منگتا رہو بلاشبہ اللہ بہت بخشن آلو مچ مہربان ہے (١٠)

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سورت مدثر مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں ناں جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں چھونجہ آیت ہیں

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿١﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ﴿٣﴾ وَثِيَابَكَ

(١) اولہیف رکھن آلیو! اٹھو (لوکاں ناں) ڈراؤ؛ تے اپناں رب ہی غی بڑائی بیان کرو؛ تے اپناں کپڑا

فَطَهِّرْ ۙ﴿٤﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ

پاک رکھو؛ تے گندگی تیں کنی رہو؛ تے زیادہ لین غی تاھنگ ور احسان نہ کرو! تے اپناں رب واسطے ہی

فَاصْبِرْ ؕ﴿٧﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿٨﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ

صبر کرو! (٢) تے جسویلے صور ماں پھوکیو جے غو؛ فر وہ تہاڑو بڑو ہی

يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿٩﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ

اوہکھو تہاڑو وہے غو؛ کافراں ور وہ ذری وی سوہکھو نیہنہ ہوسیں (٣) چھوڑ دیو مناں تے اس آدمی ناں جہڑو

خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿١١﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿١٢﴾ وَّبَنِيْنَ

میں ایکلو پیدا کیو ہے؛ تے میں اس ناں مچ سارو ماں دتو ووہے؛ تے ہر ویلے کونے رھن آلا

شُهُوْدًا ۙ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ﴿١٥﴾

پوت وی! تے میں اس ناں ہر طرح غو سمان مہیا کر دتو؛ فر وی وہ طمعوں کرے جے ہوں اس ناں ہور دیوں؛

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ﴿١٦﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ

بالکل نیہنہ! وہ تے مھاری آیتاں غو دشمن ہے؛ ہوں اس ناں تاولاں ہی اک اوہکھی ٹہکی چاہڑوں غو (٤) اس نے

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿٢٠﴾

سوچیو تے اندازو لایو؛ تے اس ور خدا غی مار کسو اندازو لایو؛ فر اس ور خدا غی مار کسو اندازو لایو؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہوئیں جداک مالدار مشرک ولید بن مغیرہ نے حضرت غو لقب جادوگر رکھیوان ماں اساں نافرماناں ناں آخرت غار نگار رنگ عذاب غو چھکا رودس غے خدا غا قہر تیں ڈرایو گیو ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ناں مچ مہر نال فرماوے تم چادر رکھ غے کیوں لمبا پے رہیا ہیں تمنے تے بہت بڑو کم کرنوں ہے، لہذا تم اپنوں ارام اطمینان سب کجھ چھوڑو تے اٹھو دنیا غفلت غی نیند ماں مست ستی وی ہے، تم دنیا ناں اس غا انجام تیں اگاہ فرماؤ کہ جہڑو اسے را خدا غی نافرمانیاں ماں رہ غو اس نے آخرت ماں کسا سخت عذاب ماں سڑنوں ہے، تے دنیا جہان ماں اپناں رب غی کبریائی بیان فرماؤ! نماز ماں تکبیر ماں، اذان ماں ہر جگہ اس غی کبریائی غو اعلان فرمادیو کیونجے کبریائی اسے غو حق ہے، تے اپناں کپڑا ہر قسم غی گندگی تیں پاک صاف تے سُچا رکھو اور اپناں اخلاق غو دامن وی اُچو سُچو رکھو، تے ہر قسم غی گندگی تیں

ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾

فراس نے (ایاں اواں) نظر ماری؛ فراس نے کرٹھ بٹی تے ہور بتھاڑ بنایو؛ فر کنڈ پھیرلی تے آکڑ دسی

فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ

فر کہن لگو جے یوہ تے بس پچھے تیں چلیو آرہیو جادو ہے؛ یوہ تے انسانی کلام تیں بجن کجھ

الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا

وی نہیں (۵) ہوں تاولاں ہی اس ناں دوزخ ماں سٹوں غو؛ تے تمناں کے پتو دوزخ کے ہے؛ واہ اسی

تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾

اگ ہے جہڑی نہ تے باقی رھن دیئے تے نہ کوئی چھوڑے؛ واہ کھلوی ناں تلوس چھوڑے؛ اس ورانی فرشتا مقرر ہیں (۶)

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا

تے ہم نے جہنم غا چوکیدار چھڑا فرشتا ہی بنایا ہیں تے ہم نے انھاں غی تعداد

فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

کافراں واسطے چھڑی ازمائش بنائی ہے تے اس گلوں تانجے اہل کتاب یقین کرلیں

وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا

تے ایمان آلاں غا ایمان ماں ہور باھدو ہو جے اور اہل کتاب نالے ایمان آلا

الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم

کسے را غو شک نہ کریں، تے اس گلوں تانجے جھاں لوکاں غا دلاں ماں

مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ

روگ ہے اور کافر لوک یاہ کیہنہ جے اس مثال تیں اللہ تعالیٰ غو کے مقصد ہے، اسے را

يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ

اللہ تعالیٰ جس ناں چاہوے گمراہ کردیئے تے جس ناں چاہوے ہدایت دیئے تے تھارا رب غا لشکراں ناں اس

رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾

تیں بجن کوئے نہیں جانھو؛ تے یوہ (دوزخ غو تذکرو) انساناں واسطے نصیحت ہی نصیحت ہے (۷) نہیں نہیں! قسم ہے چن غی

خاصکر غے شرک غی تے بتاں غی پلیتی تیں دور رہو جس را کہ اج توڑی تھاری یا ہی خصوصیت رہئی ہیں تے نوٹ اللہ غی رضاء تے خوشنودی واسطے لوکاں ور احسان کرو، انھاں ناں ہدایت غا رستہ ورلیاؤ لیکن احسان اس تا ھنگ ورنہ کرو جے تمناں بدھ بدلو لیھے غو بلکہ تھارو احسان خاص اللہ غی رضا پچھے ہونوں لوڑیئے، یہ ہیں ویہہ پنج ہدایت جہڑیں اللہ نے اپناں حبیب ﷺ ناں دو جی وحی ماں عطا فرمائیں، تے آخر ماں فرمایو جے یوہ رستو مچ اوکھتاں، پریشانیاں تے مصیبتاں غو ہے، اس رستہ ماں مخالفتاں غا طوفان چڑھیں غا، دشمنیاں غا چھکھڑ چھلیں غا تے پریشانیاں غا ہاڑ آویں غا لہذا تم اپناں رب غی رضا پچھے اس غا حکم ور صبر استقامت تے ثابت قدمی غا پہاڑ بن غے رھیو تے اپناں رب غا حکم غی اڈیک ماں صبر کریو جے وہ اپناں دین ناں کد ساراں باطل دیناں ور غالب فرمادیئے۔

(۳) جس را کہ اپر بیان ہوو دیہ آیت پہلیں ست آیتاں تیں خاصو عرصو بعد اس ویلے نازل ہوئیں تھیں جد حضرت سچا دین غی اعلانیہ کھلم کھلا تبلیغ فرما رہیا تھا تے مشرکاں، کافراں غی مخالفت وی زوراں ور آگئی تھی، مطلب یوہ ہے جے انھاں غی یاہ مخالفت تے یاہ تکبر آلی پھونکڑ پھانکڑ چار تھارا غی گل ہے فر جد صور ماں پھوک ماری جئے غی تے قیامت غو اعلان ہو جئے غو اس تیں بعد کافراں مشرکاں واسطے اوکھت ہی اوکھت ویں غیں، کافراں واسطے اس تھاڑے کوئے اسانی نہیں ہوسے بلکہ مصیبتاں اوکھتاں غا دور شروع ہو جیں غا تے چھیکڑ ہمیشاں ہمیش اوکھتاں آلا عذاب ماں سڑن واسطے جہنم ماں سٹ دتا جیں غا۔

(۴) ان آیتاں ماں ہر اک نافرمان واسطے درڈ ہے جے اللہ اس ناں ماں غا شکم تیں بجن، مال دولت، اولاد، جتھا ٹلی وغیرہ غے لیکلو پیدا فرماوے فر وہ اللہ غی دتی وی نعمتاں ور بڈیار کر غے اس غا دین غو دشمن ہو جئے اس ساری ناشکری غے باوجود وہ ہوس رکھے جے مناں ہور دولت لیھے غی اللہ نے فرمایو نہیں نہیں بلکہ اسا ناشکرا سخت عذاب ماں سٹیا جیں غا آیتاں غا لفظ تے عام ہیں ور خاص اشارو مکہ غا ایکن امیر ولید بن مغیرہ در ہے اللہ نے اس ناں سونوں، چاندی، باغ، مال دولت سب کجھ عطا کیو! ات توڑی کہ وہ مکہ غو سب توں بڑو مالدار بن گیو، اللہ نے دس باراں پوت وی عطا کیا جھاں ناں محنت، مزدوری تے کاروبار واسطے کِدے جانوں نہیں پُوے تھو بلکہ ہر ویلے باپ غی اکھاں اگے رہنہ تھا، مجلس ماں اس غے نال بیس غے اس غی عزت بدھانویں تھا، یوہ کافی ہشیار، چلاک تے سمجھدار منیوں جئے تھو، اس نے رحمت عالم ﷺ کونوں، تے حضرت ابوبکر صدیقؓ کونوں قرآن سُنیوں تے اس غا دل ماں قرآن غی عظمت بیس گئی، اس نے قسم کر غے کہیو جے یوہ نہ جادو ہے، نہ کاہناں غی کہانت ہے، نہ سدائیاں غو کلام ہے تے نہ شاعری ہے، بس نیڑے ہی تھو کہ رہ مسلمان ہو جاتو، لیکن مشرک مقدماں ناں اس گل غو پتو لگ گیو تے انھاں غا ہوش اڈ گیا کیونجے انھاں ناں پتو تھو کہ جے ولید جسو منیوں پڑمنیوووں مقدم ایمان لے آیو تاں پچھے کوئے نہیں رہ سے، اس ور ابو جہل منہ بسور غے اس کونے گیو تے کہن لگو جے مکہ غا لوک تیرے واسطے چندو کر رہیا ہیں جے ولید غریب ہو گیو ہے، کیونجے مکہ ماں یاہ گل مشہور ہو گئی ہے جے ولید محمد (ﷺ) تے ابوبکرؓ کونے ٹُنڈا منگن جئے اس ور ولید غیرت ماں آگیو، ور اس نے ابوجہل تے دو جا قریشی مقدماں ناں لا جواب کر دتو کہ نبی ﷺ جہڑو کلام پیش کر رہیا ہیں وہ شاعری، کہانت وغیرہ کجھ نہیں، ابوجہل نے بڑی چلاکی نال کہیو اچھا! فرتم ہی دسو! یوہ کے ہے؟ اس ور ولید نے پہلاں سوچیو، فر دل ماں اک گل بنائی تے مجمع ور نظر ماری فر کرٹھ بٹ غے تے نک چھک غے منہ دوجے پاسے موڑ لیو تانجے لوک یاہ سمجھیں کہ کسے مچ پہیڑی چیز غو ذکر کرن لگو ہے فر تکبر نال

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

آکڑ غے کہن لگو یوہ اصل ماں پچھے تیں چلتو آرہیو جادو ہے۔ (ابن کثیر، قرطبی وغیرہ)

(۵) سبحان اللہ! اللہ نے اس متکبر مشرک غو کسو نقشو چھکیو ہے قرآن پڑھن آلا ناں اس را لگے جس را یوہ سب کجھ میرے سامنے ہی کر رہیو ہے۔ اللہ نے اس غی اس چھوٹھی گل ور بدعا غا لفظ نال فرمایو جے یوہ برباد ہو جئے کسی چھوٹھی تے ساراں مشرکاں غے دل لگتی گل بنائی ہے۔ یاہ وی اللہ غی قدرت ہے کہ اس نے دین غا اتنا بڑا دشمن غی اولاد بچوں کئیاں ناں ایمان غی دولت نصیب کر دتی جن بچ اسلام غا سب تیں مشہور سپہ سالار خالد بن ولیدؓ وی ہیں۔

(۶) سقر جہنم غو اک ناں ہے یعنی ہُن تاولاں ہی اسا نافرمان جہنم غی پہنچتی اگ ماں سٹیا جیں غا جت ویہہ اپناں تکبر غو مزو چکھیں غا واہ جہنم کسے دوزخی غو ساڑ بال غے کجھ نیہنہ چھوڑ سے، ہر ایکن ناں کوئلو بنا دیئے تے کھلڑی ناں تلوس غے شکل بغاڑ چھوڑے غی اس ماں رنگ رنگ غا عذاب دین واسطے اُنی ۱۹ فرشتا فرشتاں غا افسر مقرر ہیں۔

(۷) جہنم غا افسر اُنی فرشتا ہیں اس غی حقیقت تے حکمت اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانے مومن غو کم تے اپناں مالک غا ہر اک کلام ور ایمان لیانوں ہے، ور جد اُپلی آیت ماں بیان ہووو جے جہنم ور اُنی ذمہ وار ہیں۔ اس غو مشرکاں نے مخول بنا لیو، ہاسی اڈان لگ گیا، ابوجہل بولیو! یرا تم دس دس بندارل غے وی ایکن ایکن ناں نیہنہ پغڑ سکسیں! اک دو جو ابو لاسلین کلدہ ناں غو پہلوان فرمان لگو جے ستاراں واسطے تے ہوں ایکلو ہی سُدّ وہوں، باقی دواں غو تم سارا رل غے کم کر لیو (بیہقی، ابن کثیر وغیرہ) اس ور یاہ آیت نازل ہوئی جے جہنم غا یہ افسر انسان نیہنہ، یہ فرشتا ہیں جہڑو اک وی ساراں دوزخیاں ناں سزا دین واسطے سُدّ وہے یاہ تعداد تے اللہ غی خاص حکمت غے مطابق رنگ رنگ غا عذاب دین واسطے ہے فر انھاں غے ماتحت کتنا فرشتا ہیں تے اللہ غا لشکر کتناں اک ہیں یاہ گل اللہ تیں بجن کون جانے! ہاں! اس تعداد غا بیان نال یوہ فائدو ہووو ہے کہ انصاف پسند اہل کتاب ناں قرآن غی سچائی ور یقین آجئے کیونجے پشلی اسمانی کتاباں ماں وی جہنم غا عذاب غا بارہ ماں اسی گل بیان ہوئی ہیں تے مسلماناں غا ایمان ماں اس ور ایمان نال ہور باھدو ہو جئے، تے کسے ناں کجھ شک شبو نہ رہ جد کہ کافراں واسطے تے جھاں غا دل ماں شک غو روگ ہے یہ گل ازمائش غو ذریعو بن جیں ویہہ ان گلاں غو مخول بنانویں تے چہگا لانویں اس را اک ہی کلام نال کوئے گمراہ وہے تے کسے ناں ہدایت نصیب وہے، آخر ماں فرمایو جہنم غو تے اس غاں عذاباں غو یوہ ذکر تے انسان واسطے اک نصیحت ہے، اس تیں نصیحت کھٹ غے انسان دنیا ماں ہدایت غا رستہ ور چل غے اس غا عذاب تیں اپناں آپ ناں بچا سکے! ور یہ مشرک بدقسمت اس ناں وی گمراہ ہون غو ہی ذریعو بنا ویں۔

(۸) یعنی مشرکو! تم نے کے سوچیو! واہ جہنم ہاسی مخول بنان غی چیز نیہنہ جس را چن، دیہنہ، رات تہاڑی اللہ غی قدرت غیں نشانیں ہیں اسے را واہ جہنم وی اس غی قدرت غی اک بڑی نشانی ہے جد وہ دیہنہ چن رات تہاڑی غا اس نظام ناں بنا سکے فر اس واسطے جہنم غا پیدا کرن ماں کے مشکل ہے سنوں! واہ بڑی دہشت ناک چیزاں بچوں اک چیز ہے واہ انساناں غا کن کھلا کر دین آلی ہے اللہ نے اُس تیں سارا بندا اگاہ کر دتا ہیں ہُن جس غی مرضی وہ نیکی غا رستہ ور لگ غے جنت در اگے ہو جے یا بدی ماں پھس غے اس نعمت تیں پچھے رہ جئے۔

(۹) یعنی آخرت ماں ہر اک مجرم اپناں عملاں غی نحوست ماں پھسیو ووو ہے غو اس تیں ازاد بس ویہہ خوش نصیب مومن ہی ویں غا جھاں غو اعمال ناموں انھاں غا سجا ہتھ ماں لبھ وہے غو، ویہہ نعمتاں پہری جنت ماں عیش ارام کرتا ویں غا، اپنی مجلساں ماں نافرماناں مجرماں غا بارہ ماں سوال جواب کرتا ویں عا جے انھاں غو کے بنیوں؟ فر اللہ زمین اسمان تیں زیادہ چھنڈ وہون غے باوجود اپنی قدرت نال دوزخیاں ناں انھاں غے سامنے کر دیئے غو تے ویہہ انھاں نال گل کریں غا جے دل دماغ عقل ہوتاں تم دوزخ ماں کس را پُج آیا!! ویہہ اپنی بدقسمتی سنانویں غا جے ہم نے دنیا ماں نہ اللہ غو حق ادا کیو نہ بنداں غو، نہ نماز پڑھی، نہ پہکھاں

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ﴿۳۵﴾

تے رات غی جسویلے واہ کنڈ پھیر لئے؛ تے سویرے غی جسویلے کہ لوء ہو جے؛ جے یقیناً واہ اگ بڑی آفتاں بچوں اک ہے

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ﴿۳۷﴾

انساناں ناں ڈران آلی ہے؛ یعنی ہر اس شخص ناں جہڑو تھارے بچوں اگے بدھنوں چاہوے یا پچھے رہنو چاہوے (۸)

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۳۹﴾

ہر اک شخص اپناں عملاں غے بدلے بندے ہے؛ ور سجے پاسے آلا (نیک لوک)

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ

ویہہ (جنت غا) باغاں ماں ویں غا (تے) پچھتاویں غا؛ مجرماں غا بارہ ماں؛ جے تمناں دوزخ ماں

فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ

کہڑی چیز لے آئی؛ ویہہ کیہنہ غا ہم نماز پڑھن آلاں ماں نیہنہ تھا؛ تے نہ ہم محتاجاں ناں روٹی

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾

کھوالاں تھا؛ تے ہم بیکار بحث کرن آلاں نال بحث کراں وا تھا

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ؕ﴿۴۷﴾

تے ہم بدلہ آلا تہاڑا ناں چھوٹھ سمجھاں تھا؛ ات توڑی جے ہم ناں موت آگئی (۹)

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ؕ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ

ہُن سفارش کرن آلاں غی سفارش انھاں غے کجھ کم نیہنہ آسیں (۱۰) فر انھاں ناں کے ہوؤ جے یہ نصیحت

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۙ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۙ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ

تیں منہ موڑ رہیا ہیں؛ جنیں ویہہ تراھیاوا جنگلی کھوتا ہیں؛ جہڑا سینہ تیں

مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى

(دَر غے) نٹھا ویں؛ بلکہ انھاں بچوں ہر اک شخص یاہ چاہوے جے اس ناں کھلی

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ﴿۵۳﴾ كَلَّآ

کتاب دتی جے؛ ایسو کدے نیہنہ ہوسیں، اصل گل یاہ ہے جے یہ آخرت تیں نیہنہ ڈرتا (۱۱) بالکل نیہنہ!

منزل ۷

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

ناں روٹی کھوالی، بلکہ خدا غا سچا دین غے خلاف ہم وی دو جاں لوکاں غے نال نال جُت تے تہتھ کرتا رہیا اور سب تیں بڑی گل یاہ کہ ہم نے کدے انصاف غا اس تہاڑا ناں سچ نیہنہ منیوں ات توڑی کہ اسے حال ماں موت غی واہ کہڑی آ گئی جس نے یقیناً آنوں تھو، ہُن تے ہم ناں ہر اک گل غو یقین آ گیو ہے ور ویلو کھڑا غے فائدو کجھ نیہنہ۔

(۱۰) یعنی مجرماں غی شفاعت واسطے نہ کسے ناں اجازت وہے غی تے نہ شفاعت انھاں ناں کجھ فائدو پیچاوی غی شفاعت غو فائدو تے انھاں مومناں ناں ہی وہے غو جنھاں نے نیک عمل کر غے اپنوں آپ شفاعت غو مستحق بنا یو وو وہے غو۔

اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

یاہ تے اک نصیحت ہے؛ فر جس غو دل کرے وہ نصیحت حاصل کر لئے؛ تے یہ نصیحت ناں ہی حاصل کر سکیں

يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

جد اللہ تعالیٰ چاہوے؛ وہ ہی ہے جس توں ڈرنوں چاہیئے ! تے وہ ہی معاف کرن آلو ہے (۱۲)

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰيَاتُهَا ﴿۴۰﴾ وَرُكُوْعُهَا ﴿۲﴾

سورت قیامہ مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان تے رحم آلو ہے﴾ تے اسماں چالیں آیت ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾

(۱) مناں قیامت غا تہاڑا غی قسم ہے؛ تے مناں قسم ہے ! (گناہ ور) ملامت کرن آلا نفس غی (۲)

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ

کیوں! انسان یاہ سوچے جے ہم اس غیں ہڈیں کٹھی نیہنہ کر سکساں؛ کیوں نیہنہ ! ہم تے اس غا پوٹاں

عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ

تے گٹھیریاں ناں وی ٹھیک بنا سکاں (۳) بلکہ انسان تے یاہ چاہوے جے اگے اگے

لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا

ہور بدیں کرتو جے ؛ پچھے جے قیامت غو تہاڑو کد آوے غو ؟ (۴) بس جو ویلے

بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

اکھ ٹڈے جیں غیں ؛ تے چن بے نور ہو جے غو ؛ اور دیہنہ تے چن گٹھا

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾

کر دتا جیں غا ؛ اس تہاڑے انسان کہہ غو : ہُن کیاں نسوں ؟

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾

نیہنہ نیہنہ ! نسن غی کائے جگہ نیہنہ ؛ اس تہاڑے تے تھارا رب کولے ہی ٹھکانوں وہے غو (۵)

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾

اس تہاڑے انسان ناں دس دتو جے غو جے اس نے اگے کے ٹوریو تے پچھے کے چھوڑیو !

(۱۱) یعنی آخرت غا یہ اسا خطرناک تے اوکھا حالات سامنے ہیں فر ان مشرکاں ناں کے ہو گیو ہے جے یہ اللہ غی اس نصیحت تیں منہ موڑ غے نس رہیا ہیں، بلکہ دین غی گل سن غے اس را تراھویں جس را جنگلی کھوتا شیر تیں تراہ غے نسیں جہڑا بد دماغ، بیوقوف تے ڈروکلا ہون ماں مشہور ہیں، فر فرمایو جے اسلام غی مخالفت واسطے انھاں کو نے کجھ دلیل نیہنہ بلکہ انھاں بچوں ہر ایکن غی یاہ تاھنگ ہے کہ وہ ہی نبی بنا دتو جئے تے اس ور کھلی کتاب نازل کی جیئے جس را کہ سورت انعام ۱۲۴ ماں ہے تے کجھ حضرات نے اس غی تفسیر یاہ کی ہے جے انھاں بچوں ہر کوئے یاہ چاہوے کہ اس غے ناں اسمان تیں اک چٹھی آوے جسماں لکھیو وو وہے کہ تو محمد ﷺ غی اتباع کر جس را کہ سورت بنی اسرائیل ۹۳ ماں ہے فرمایو اسی گل کدے نیہنہ ہو سکتی نہ تے تم اس غے لائق ہیں کہ تھارا ور کتاب نازل وہے تے نہ اس غی لوڑ ہے جس ناں ہدایت غی تاھنگ وہے غی وہ اسے کتاب تیں ہدایت کھٹے غو فر یاہ مانگ وی اس نیت ور نیہنہ کہ جیکدے پوری ہو گئی تاں تم ایمان لے آویں غا بلکہ یوہ چھڑو تھارو نمو ہر پونوں ہے کیو نجے تم آخرت غا عذاب ناں مخول سمجھیں تے اس تیں ڈرتا نیہنہ سگوں اس تیں بے خوف ہو غے ہی یہ تہتھ تے حجت بازیں کریں۔

(۱۲) یعنی ساری دنیا غی نصیحت تے ہدایت واسطے اللہ نے اپنی یاہ نصیحتاں آلی کتاب نازل فرمادتی ہے ہُن جس غو روح کرے وہ اس غی نصیحت ور عمل کرے تے ہدایت غا رستہ ور چل غے جنت کھٹ لئے، ور ہدایت تے نصیحت حاصل اسے ناں وہے غی جس ناں اللہ اپناں فضل نال اس غی توفیق دیئے غو تے اللہ اسے ناں توفیق دیئے جہڑو آپ ہدایت غا رستہ ور چلنو چاہوے، اللہ تعالیٰ غی ذات تے ہے ہی اس غے لائق کہ بندا اس تیں ڈر غے تقوی پرہیزگاری غو رستو اختیار کریں فر وہ انھاں غا پچھلا سارا گناہ معاف فرمادیئے کیونجے بخشش مغفرت اسے غا ہتھ ماں ہے۔

(۱) اس سورت پاک ماں شروع تیں آخر توڑی قیامت غو ذکر ہے جس ماں پکی دل لگتی دلیلاں نال قیامت غو آنوں ثابت کیو گیو ہے، آخرت غا حساب کتاب غا حالات بیان کیا گیا ہیں، موت غی اوکھی کہڑی غو ذکر کیو گیو ہے، قیامت غا اس تفصیلی ذکر غی وجہ تیں سورت پاک غو ناں ہی "سورت قیامۃ" ہے۔ درمیان ماں اک خاص مناسبت نال نبی پاک ﷺ ناں یاہ گل فرمائی گئی ہے جے جس کہڑی قرآن نازل وہے اس ویلے تم وحی غا پہل جان غا فکر ماں اپنی زبان مبارک ہلان غی فکر نہ کرو! ہم آپ تمناں یاد وی کرادیاں غا تے فر تھاری زبان ور جاری وی فرمادیاں غا۔

(۲) جہڑا مشرک قیامت ناں ناممکن سمجھیں تھا انھاں ناں فرمایو جا رھیو ہے جے نیہنہ نیہنہ ! تھارو خیال بالکل باطل تے غلط ہے مناں قیامت غی قسم تے ملامت کرن آلا نفس غی قسم قیامت ضرور آوے غی حضرت ابن عباسؓ نے

منزل ۷

"ملامت کرن آلا نفس" غی یاہ تفسیر فرمائی کہ یوہ مومن غو نفس ہے جہڑو غلطی یا خطاء ہون ور تے اپناں آپ ناں ملامت کرے ہی ہے جے تیرے تیں یاہ غلطی کیوں ہو گئی سگوں نیکی کر غے وی اپناں آپ ناں ملامت کرے جے جس را نیکی کرن غو حق تھو اس اخلاص نال نیہنہ ہو سکی یعنی ہر حال ماں اللہ تیں ڈرتو رہ تے اسے ور متوجہ رہ (ابن کثیر)

(۳) یعنی مشرک نافرمان انسان کس را سوچے کہ ہم ہڈیاں غا مٹی ماں رل جان تیں بعد انھاں ناں گٹھاں کر غے قیامت غے تہاڑے فرزند نیہنہ کر سکساں، ہم تے انگلیاں غا پوٹا وی بالکل ٹھیک اسے را دوبارہ بنا دین غی قدرت رکھاں جس را وہ یہہ دنیا ماں تھا۔ تے جد انگلیاں غا نازک پوٹا دوبھری واری بنا سکاں فر بڑی ہڈیاں ناں بنانوں کے مشکل ہے!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى

بلکہ انسان تے آپے اپنے اپر دلیل ہے ؛ پہانویں کتناں ہی عذر

مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ

بہانا پیش کرے (۶) (اے نبیؐ) تم تاولاں قرآن (یاد کرن) واسطے اپنی زبان نہ ہلاؤ ؛ بیشک

عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾

اس ناں جمع کرنوں تے پڑھا دینوں مھارے ذمے ہے؛ لہذا جسویلے ہم اس ناں پڑھ لیاں فرتم وی اسے راپڑھیا کرو!

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾

فراس ناں کھول کھول غے بیان کرنوں مھارے ذمے ہے (۷) بالکل نہیں بلکہ تم تے تاولی لبھن آلی (دنیا) نال محبت کریں

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾

تے تم آخرت ناں چھوڑدیں (۸) اس تہاڑے کتناں ہی چہرا بارونق ویں غا

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ

اپناں رب در دیکھ رہیا ویں غا ؛ تے کتناں ہی چہرا اس تہاڑے اداس ویں غا ؛ ویہہ سوچتا ویں غا

اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾

جے انھاں نال لک توڑن آلو معاملو ہون آلو ہے (۹) نہیں نہیں ! جسویلے جان ہنس غی ہڈی توڑی پچے غی

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ

تے کہیو جے غو جے کوئے پھوک پھاک کرن آلو ہے ؛ تے وہ سمجھ لیئے غو جے یوہ جدائی غو وقت ہے ؛ تے پنی پنی نال

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا

پلیٹن ہون لگے غی ؛ اس تہاڑے تمناں اپناں رب کولے ہی جانوں وہے غو (۱۰) تے

صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ

اس نے نہ سچ منیوں اور نہ نماز پڑھی ؛ سگوں چھوٹھو سمجھیو تے منہ موڑلیو ؛ فر آکڑ تو آکڑتو

اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾

اپناں گھر آلاں در چلیو گیو ؛ افسوس ہے تیرا ور افسوس ہے فر افسوس ہے تیرا ور افسوس ہے (۱۱)

منزل ۷

دہشت ناک حالات تک غے اکھ ٹڈے جیں غیں ، تاڑے لگ جیں غیں چن بے نور ہو جے غو اور چن ہی کہ دیہہ جس غی لوء ور عالم غو نظام ہے وہ وی بے نور ہو غے دوئے بے نور ہون ماں گھٹھا ہو جیں غا تے محشر غو مدان لگ جے غو اس ویلے یوہ نافرمان انسان کہہ غو ہائے ! ہُن کیاں نسوں ! کت چھپوں ! فرمایو جے غو اج نسن چھپن غی کائے جگہ نہیں اج تے ساراں ناں خدا غی عدالت ماں جانوں ہی پوے غو جس تیں کائے طاقت نہیں بچا سکتی اُتے عملاں ور نمیڑا ویں غا۔

(۶) یعنی فر خدا غی عدالت ماں انسان ناں اس غا اگلا پچھلا نکا بڑا نیک بد سارا عمل دس دتا جیں غا تے دسن غی وی لوڑ نہیں ہو سے - یاہ تے عدالتی کاروائی ہے - ورنہ ہر انسان ناں آپے چنگو ہے غو وہ کے کرنے آیو ہے، اس غو اعمال ناموں اس غے سامنے وہے غو، ہتھ پیر آپ اس غے خلاف گواہی دے رہیا ویں غا، ہاں ! یاہ ہور گل ہے کہ نافرمان انسان حیلا بہاناں کرن تیں باز نہیں آسیں ور انھاں ناں حیلا بہاناں غو فائدو کجھ نہیں ہو سے۔

(۷) ذکر قیامت ہی غو چلے کرے بشکار گل ذری روک غے نبی پاک ﷺ ناں وحی غا بارہ ماں کجھ خاص ہدایت دتی جا رہئی ہیں۔ حدیث ماں ہے جے پہلاں پہلاں جس ویلے وحی نازل وہے تھی حضرت اس فکر ماں جے کدے پہل نہ جے ، چ محنت فرمانویں ویں تھا جبرائیلؑ غے نالو نال تاولا تاولا بلیں بلیں پڑھتا جیں تھا اس ور یہ آیت نازل ہوئیں جے تمناں وحی لبن واسطے اتنی محنت فرمان غی کوئے لوڑ نہیں یاہ مھاری ذمہ واری ہے ہم آپ اس قرآن ناں تھارا سینہ مبارک ماں محفوظ کر دیاں غا، تمناں آپے یوہ حفظ ہو جے غو فرہم ہی اس ناں تھاری زبان ور جاری کر دیاں غا، تے ہر اک کلام غو مطلب اس غی منشاء تے اس غی حکمت اور تفسیر وی تمناں سمجھا دیاں غا، لہذا جد ہم حضرت جبرائیلؑ غے ذریعہ تمناں قرآن سنا نواں تم اس ناں غور نال سنوں ! حدیث ماں ہے جے اس تیں بعد جد وی وحی نازل وہے تھی حضرت نظر بنا فرمانے چپ ہو جیں تھا تے جد وحی مکمل ہو جے تھی فر تلاوت فرمانویں تھا اس ویلے ساری وحی حفظ وہے تھی تے آپ حضرت غی زبان ور جاری ہو جے تھی (بخاری، مسلم، مسند احمد)

(۸) یعنی آخرت ناں نہ منن غی کائے عقلی وجہ نہیں بلکہ تم دنیا غی ہوس ماں دنیا غی تاولی تاولی لبھن آلی ہر اک چیز ناں پسند کریں تے نقد دنیا غی اس محبت ماں اس را انا ہو گیا ہیں کہ ادھار آخرت غی گل تھارا دل ماں بیٹھتی ہی نہیں، حالانکہ دنیا غی یاہ لش پش چار تہاڑا غی تے آخرت سدا رہن آلی ہے۔

(۹) یوہ آخرت غو حال بیان ہو رہیو ہے جے اُت ایمان آلاں غا منہ چمکتا ویں غا انھاں ور خوشی نال رونق تے لاٹ لگتی وہے غی، ویہہ اپناں رب غی زیارت کرتا دیں غا جس تیں بڑی کائے نعمت نہیں ہو سے، نبی پاک ﷺ فرمانویں اُچار تہ غا جنتیاں ناں تے تہاڑی ماں دو واری زیارت نصیب وہے غی (بخاری، مسلم) باقیاں ناں اپناں اپناں عمل غا لحاظ نال یاہ نعمت لبھے غی ور زیارت نصیب ہر اک جنتی ناں وہے غی جد کہ اس غا مقابلہ ماں مشرکاں، کافراں غا منہ ور مٹی اُڈتی وہے غی تے انھاں ناں یقین وہے غو کہ مھارے اپر وہ عذاب آن آلو ہے جہڑو لک توڑ چھوڑے غو۔

(۱۰) یعنی تم دنیا ناں نقد تے آخرت ناں دور کسرا سمجھیں ! یوہ دنیا غو سفر تے بس موت توڑی ہی ہے اس تیں اگے تے آخرت غیں منزل ہی شروع ہو جیں، فر موت غی گھڑی غو ذرا خیال کرو ہاں، جد

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

موت غی بیہوشی آن لگ جئے تے جان نکل غے ہسلی توڑی پُچ آوے فر آسیں پاسیں بیٹھا وادوست رشتیدار دوادارو تیں نا امید ہو غے مایوسی ماں کیہنہ اوہ! کوئے پھانڈ و منتر کرن آلو تے پھوک مارن آلو ہے؟! جہڑو پھوکاں نال اس غی جان بچا لیئے وراس ویلے کجھ کم نیہنہ آتو تے مرن آلا ناں یقین ہو جے کہ ہن ٹبر ٹنگر مال دولت سب کیں تیں جدائی غو ویلو آ گیو ہے، تے موت غی سختی نال پنّی پنّی سنگ چمڑن لگ جئے، جہڑو ھنگا جت و ہے اتوں ہل نیہنہ سکتو، اس ویلے انسان ناں پتو لگ جئے کہ اللہ غی عدالت ماں حاضر ہون غو سفر شروع ہو گیو ہے فر نہ دنیا غی کائے چیز کم آوے تے نہ توبہ اور ایمان لیانوں کجھ فائدو دیئے۔ فائدو:۔ پنّی پنّی نال چمڑن'' غی اک تفسیر حضرت ابن عباسؓ وغیرہ بزرگاں نے عرب غا محاورہ غے مطابق یاہ وی کی ہے جے مراد سختی اور مصیبت ہے یعنی ایاں دنیا تیں جان غو

غم اُواں آخرت غا حالات غو ڈریہ دوئے مصیبت اس تہاڑے جُوجیں۔

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً

کیوں! انسان یاہ سمجھے جے وہ اینویں ہی بیکار چھوڑ دتو جے غو (۱۲) کیوں! وہ پانی غو اک توپو نیہنہ تھو

مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٣٨﴾

جہڑو (ماں غا شکم ماں) کیریو جے تھو؛ فر وہ رت غو ڈکرو ہو گیو فر اللہ نے وہ پیدا کیو تے ٹھیک ٹھیک بنایو

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾ أَلَيْسَ

فر اس بچوں مڑد تے کانسری دو قسم بنائیں؛ کیوں!

ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿٤٠﴾

وہ خدا مُرداں ناں زندہ نیہنہ کر سکتو! (۱۳)

سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَىٰ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورت دھر مدینہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں اکتری آیت اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان بچ رحم آلو ہے

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن

(۱) بیشک انسان ور زمانہ ماں اک اسو وقت وی آیو ہے جد وہ ذکر غے قابل

شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ

کائے چیز نیہنہ تھو؛ ہم نے انسان یقیناً رلیا ملیا نطفہ تیں پیدا کیو ہے

فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ

تانجے ہم اس غی ازمائش کراں اسے گلوں ہم نے وہ سنن آلو دیکھن آلو بنایو ہے؛ ہم نے تے اس ناں رستو دس چھوڑیو ہے

إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

ہُن پہانویں وہ شکر گذار بنے تے پہانویں ناشکرو! (۲) ہم نے کافراں واسطے سنگل

سَلَاسِلَا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ

تے بڑا بڑا لڈن اور اگ غو اکہیر تیار کیو وؤ ہے (۳) بیشک جہڑا نیک لوک ہیں ویہہ (اسی سچی شراب غا)

(۱۱) نافرمان انسان غی حالت بیان ہو رہی ہے جے تیں نہ اللہ غا پیغمبراں ناں تے اس کتاباں ناں سچ منیوں نہ خدا غی عبادت کی بلکہ نبیاں ناں تے کتاباں ناں جُھوٹھ کہہ غے اللہ غا دین تیں منہ موڑ لیو فر اپناں اس کرتوت ور آکڑتو، بڈیار کرتو اپنے گمہر گیو یاہ گل سورت مطففین ر ۱۳ ماں وی آئی ہے فرمن تیرا واسطے بربادی تے تباہی ہی تباہی ہے اک واری نیہنہ! چار چار واری مرتاں وی، قبر ماں وی، محشر ماں وی تے جہنم ماں وی جت تیں چھیکڑ جانوں ہے

(۱۲) یعنی انسان نے یاہ گل کس را سوچ لی کہ وہ اسے را چھوڑ دتو جئے غو تے اس غی کجھ پچھ ہی نیہنہ ہو سے کہ نہ دنیا غی زندگی غو حساب کتاب و ہے غو تے نہ نیکی بدی غی سزا جزاء لبھے غی، نیہنہ ضرور زندگی غو لیکھو و ہے غو تے ہر ایکن ناں اس غا کیا غو بدلو لبھے غو۔

(۱۳) یعنی جد اللہ تعالیٰ یوہ سب کجھ کر سکے! تے انسان اپنی اکھاں نال ان قدرتاں غو نظارو کرے فر وہ مرن تیں بعد دہری واری کیوں نیہنہ پیدا کر سکتو تے حساب لے غے نیکی بدی غی جزا سزاء کیوں نیہنہ دے سکتو! نبی پاک ﷺ نے فرمایو: جہڑو یاہ آخری آیت پڑھے اس ناں اس تیں بعد پڑھنو چاہئے بلٰی وَانا علٰی ذالک من الشٰھدین ''آہو! آہو! توں ضرور یوہ کر سکے تے ہوں اس ور گواہ ہوں'' (ابوداؤد) یا ہی گل سورت والتین غا آخر واسطے وی فرمائی ہے۔

(۱) سورت پاک غو مشہور ناں پہلی آیت غا لفظ ﴿مِنَ الدَّهْرِ﴾ ور ''دہر'' ہے اس تیں علاوہ پہلی آیت ہی غا لفظ ﴿عَلَى الْإِنسَانِ﴾ ور ''انسان'' وی ہے تے اک ناں پنجمی آیت غا لفظ ﴿إِنَّ الْأَبْرَارَ﴾ ور ''سورت ابرار'' وی ہے (تفسیر روح المعانی) اس سورت پاک غا مکی یا مدنی ہون ماں اختلاف ہے جمہور مفسراں غے نزدیک تے ساری سورت مکی ہے، ور کجھ حضرات اس ناں مدنی کیہنہ جد کہ بعض حضرات غے نزدیک آیت ۸، ۹، ۱۰ مدنی ہیں باقی سورت مکی ہے تے کجھ غو کہنوں ہے جے آخری دس آیت مدنی ہیں باقی ساری سورت مکی ہے (کشاف، تفسیر کبیر، فتح القدیر، وغیرہ) سورت پاک ماں بنیادی طور ور یاہ گل سمجھائی گئی ہے جے انسان غی پیدائش غو مقصد اس غو امتحان لینوں ہے، فر انساناں بچوں جن لوکاں نے اپناں مالک غی ناشکری غو رستو نوڑیو انھاں ناں انھاں غا پھیڑا انجام تیں اگاہ کیو گیو ہے تے جن خوش نصیباں نے اس غی شکر گذاری تے فرمانبرداری غو رستو اختیار کیو انھاں ناں جنت غی رنگا رنگ نعمتاں غی خوشخبری سنائی گئی ہے، نال ہی مختصر انداز نال ویہہ عمل وی بیان کیا گیا ہیں جنھاں ور جنت غی یہ نعمت نصیب ہوویں دو جار کوع ماں رحمت عالم ﷺ ناں مخاطب کر غے یاہ گل سب ناں سنائی گئی ہے جے یوہ قرآن ہم نے ہی نازل کیو ہے پلے تیں بنایو دو کلام نیہنہ نال ہی حضرت ناں صبر استقامت نال دین غی دعوت غو کم کرتاں رہن تے اس بارہ ماں کسے غی گل نہ من اور رات تہاڑی اللہ تعالیٰ غی عبادت کرن غو حکم فرمایو گیو ہے آخر ماں اعلان فرمایو ہے جے یوہ قرآن اک نصیحت ناموں ہے ہُن جس غور وروح کرے وہ اپناں رب غور رستو نوڑ لئے تے نال ہی فرمایو اس رستہ ور چلے غو وہ ہی جس ناں اللہ اپناں علم تے حکمت غے مطابق توفیق دیئے غو اور اللہ وی اسے ناں توفیق دیئے غو جہڑو آپ ہدایت غا اس رستہ ور چلن غی تاھنگ کرے غو۔

(۲) یعنی انسان ور اک لموں عرصو اسو گذر یو ہے جے وہ ذکر کرن تے زبان ور لیان غے قابل کائے چیز نیہنہ تھو، منی غو توپو، لہو غی پھٹکی تے ماس غی اسی بوٹی تھو کہ اس غو ناں لینوں شرم غی گل تھی، بلکہ اس تیں پہلاں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

انسان جد کھاڻ پیڻ غی ان چیزاں ماں تھو جنھاں تیں نطفو بنیو اس ویلے تے وہ کجھ تھو ہی نیہنہ، فر اللہ نے مڑد کاڻسری غا رنگا رنگ چیزاں تیں بنیا وا اس نطفہ تیں اس ناں دیکھڻ سنڻ یعنی دل دماغ ہوش عقل آلو یوہ انسان بنا دتو فر فرمایو تکڻ سنڻ غیں یہ طاقت دے غے اس ناں پیدا کرن غو مقصد اس غو امتحان لیڻوں ہے جے یوہ اپڻاں مالک غی سوچ سمجھ آلی ان طاقتاں ناں کم ماں لیا غے اس ناں سیاڻ غے اس غی فرمانبرداری کرے یا نافرمانی، تے انسان غی فطرت ماں ہدایت غی تاھنگ رکھڻ، اور تکڻ سنڻ غی یاہ طاقت دیڻ تیں علاوہ اللہ نے نبیاں غے ذریعہ وی انسان ناں صاف صاف ہدایت غو رستو دس دتو تانجے اس تیں بعد انسان اپڻی مرضی ناڻ شکر گذاری تے فرمانبرداری غو رستو اختیار کرے یا ناشکری تے نافرمانی غو۔

(۳) یوہ نتیجو ہے ہدایت غا اتناں سروند ہوڻ غے باوجود گمراہی تے ناشکری غا رستہ ور چلڻ غو۔

(۴) یوہ نتیجو ہے اللہ غی دتی وی سوچ سمجھ تے ہدایت غے مطابق شکر گذاری تے فرمانبرداری غو رستو اختیار کرڻ غو، کہ اسا نیکوکار سچی جنتی شراب غا جسماں کافور رلی وی وہے غی پیالہ پہر پہر غے پی رہیاویں غا دنیا ماں کافور مچ ٹھنڈی تاثیر غی اک خوشبو ہے ور جنت ماں یوہ اک اماء پھٹوو وہے غو جس بچوں اللہ غا نیک بندا پیتاویں غا تے وہ انھاں غا اختیار ماں وہے غو ویہہ اپڻاں حکم ناڻ اس ناں اپڻاں محلاں ماں، بیٹھکاں ماں جیاں چاہویں غا لے جیں غا۔

(۵) نیکوکار لوکاں غا نیک عمل بیان ہو رہیا ہیں! ''نذر'' اس ناں کہیو جئے کہ انسان آپے اپڻے اپر کوئے نیک کم ضروری تے واجب کر لیئے جے ہوں! اتناں روزہ رکھوں غو، یا اتنی رکعت نفل پڑھوں غو یا اتنی خیرات کروں غو یعنی یہ نیکوکار لوک اللہ غا فرض تے واجب کریں اور ضروری کیا وا کماں ناں تے پورا کریں ہی ہیں سگوں جہڑا کم نذر من غے آپے اپڻے اپر ضروری کر لیں ویہہ وی ضرور پورا کریں تے یوہ کم مچ اخلاص ناڻ آخرت، غا اس تہاڑا غا ڈر ماں کریں جس غی پریشانی عام وہے غی بس ویہہ ہی لوک بچ سکیں غا جنھاں ناں اللہ بچاوے غو۔ نذر دو طرح غی وہے اک یاہ کہ انسان اسے را کوئے نیک کم اپڻے اپر ضروری کر لیئے، اک یاہ کہ میرو فلاڻوں، کم ہو گیو تاں ہوں اتناں روزہ رکھوں غو، یا اتنی رکعت نفل پڑھوں غو یا اتنی خیرات کروں غو اس دوجا انداز ماں کیونجے اک طرح غو معاملو وہے اس گلوں یوہ طریقو شریعت نے پسند نیہنہ کیو، رحمت عالم ﷺ نے فرمایو نذر (منت) کسے چیز ناں نہ ہٹا سکے، نہ کسے چیز ناں اگے یا پچھے کر سکے، نہ اس ناڻ کوئے کم بڻے ہاں! بخیل غو ماڻ ضرور اس غے ذریعہ نکل جئے (بخاری، مسلم، ابوداؤد) ور اس غے باوجود وی جہڑو نذر من لیئے فر اس ناں ادا کرنی ضروری ہے لیکن اس واسطے شرط ہے کہ واہ نوٹ اللہ غی رضاء تے فرمانبرداری غی وہے، اللہ غی نافرمانی آلی تے کسے گناہ آلا کم غی نذر پوری کرنی جائز نیہنہ (بخاری، ترمذی)۔

(۶) یاہ نیکوکاراں غی دوجی صفت ہے جے ویہہ اللہ غی محبت غا جزبہ ماں آپ محتاج تے ضرورت مند ہوڻ غے باوجود غریباں، یتیماں تے قیدیاں ناں روٹی کھوالیں، قیدی پہانویں مسلمان وہے یا غیر مسلم تے کسے وی جرم یا الزام ماں بند وہے، فر ویہہ انھاں ناں روٹی کھواڻ غے احسان نیہنہ چاہڑتا بلکہ یہ سارا کم خاص اللہ غی رضا کھٹڻ واسطے کریں ویہہ ان لوکاں کوڻوں شکریو کرنوں یا کسے طرح غا بدلہ غی تاھنگ نیہنہ رکھتا تے یہ نیکیں کر کر غے وی آخرت غا مشکل تے اوکھا تہاڑا تیں ڈرتا ریہنہ - جے کے پتو نیکی غو حق ادا ہوو وجے نیہنہ۔

(۷) یعنی انھاں غی دعا تے تاھنگ غے مطابق اللہ نے ویہہ آخرت غی پریشانیاں تے اوکھتاں تیں بچا لیا اور انھاں غا دل خوشی ناڻ پہر چھوڑیا جس غی رونق انھاں غا چہراں ور ڈلڻ لگ گئی، تے ویہہ اللہ غا رستہ ماں مصیبتاں، پریشانیاں غے باوجود جہڑو صبر کر غے اپڻاں مالک غی فرمانبرداری کرتا رہیا اس غا بدلہ ماں جنت غو ارام تے عیش غو لباس عطا فرما دتو ویہہ بادشاہاں ہاروں تخت ور بیس غے جنت غا نظارہ کریں لگا جت سدا بہار ہی بہار ہے نہ کدے تیز گرمی ہے تے نہ کدے ٹھنڈ تے پالو ہے۔

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

پیالہ پییں غا جس ماں کافور غو رلو وہے غو؛ یوہ اک اماء وہے غو جس بچوں اللہ غا

عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ

خاص بندا پئیں غا تے ویہہ جئیاں چاہویں غا اس بچوں کہول کڈ غے لے جیں غا (۴) یہ ویہہ لوک ہیں جہڑا نذر پوری کریں

وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعِمُوْنَ

تے اس دن تیں ڈرتا ریہنہ جس غی مصیبت ہر پاسے عام وہے غی (۵) تے اللہ تعالیٰ غی محبت ماں

الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا

محتاجاں تے یتیماں اور قیدیاں ناں روٹی کھوالیں؛ ہم تے

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾

تمناں چھڑی اللہ تعالیٰ غی رضا واسطے کھوالاں؛ ہم تھارا کوڻوں (اس غا) بدلہ غی تے شکریو کرن غی تاہنگ نیہنہ رکھتا

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ

ہم تے اپڻاں رب غی طرفوں اک اسا دن تیں ڈراں جہڑو مچ اداس تے بہت ہی سخت وہے غو (۶) فر اللہ تعالیٰ نے ویہہ

اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۚ﴿۱۱﴾ وَ

اس تہاڑا غی سختی تیں بچا لیا تے اس نے انھاں ناں (چہراں غی) رونق تے خوشی عطا فرمائی؛ تے

جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۙ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

اس نے انھاں ناں انھاں غا صبر غے بدلے جنت تے ریشمی لباس عطا کیو؛ ویہہ جنت ماں بادشاہی تختاں ور

عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ﴿۱۳﴾

سرہناں لا غے بیٹھاواویں غا ات ویہہ نہ تے تتی تہپ دیکھیں غا تے نہ ہی انھاں ناں سخت ٹھنڈ لگے غی (۷)

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾

تے انھاں ور جنت (غاں بوٹاں) غی چھاں نیوی ہوئی وی وہے غی، تے اس غا گچھا لڑکا غے نیڑے کر دتا جیں غا (۸)

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۙ﴿۱۵﴾

تے انھاں غے اگے چاندی غا پہانڈا تے شیشا غا گلاس چلتا ویں غا؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ

شیشا وی چاندی غا ویں غا جہڑا پَہرن آلاں نے ٹھیک اندازہ نال پَہریا ویں غا (۹) تے انھاں ناں

فِيْهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى

ات اسا شراب غا پیالہ پیالیا جیں غا جس ماں سنڈ رلی وی وہے غی ؛ یوہ جنت ماں اک اماء ہے جس غو ناں

سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ

"سلسبیل" ہے (۱۰) تے سدا رہن آلا گدرا (خدمت واسطے) انھاں نے اگے پچھے پھرتا ویں غا

اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ

جسویلے تم انھاں ناں دیکھیں تے یاہ سمجھیں جے یہ کھلریا وا موتی ہیں (۱۱) تے ات تم جت وی دیکھیں غا

رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ

تمناں نعمت ہی نعمت تے اک بڑی بادشاہی دسے غی ؛ انھاں ور سبز بریک ریشم غا تے موٹا ریشم غا کپڑا

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰىهُمْ

ویں غا تے انھاں ناں چاندی غا کنگن لوایا جیں غا تے انھاں ناں انھاں

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ

غو رب سچی شراب پیالے غو ؛ یوہ ہے تھارو بدلو تے

سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾

تھاری کوشش قبول ہوگئی (۱۲) (اے نبیؐ) بیشک ہم نے ہی تھارا ور یوہ قرآن تھوڑو تھوڑو کرنے نازل کیو ہے

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

لہذا تم اپناں رب غا حکم ور صبر کرتا رہو تے انھاں بچوں کسے گنہگار یا ناشکرا غو کہنوں نہ منیوں! (۱۳) تے اپناں رب

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ

غا ناں غو ذکر کرتا رہو سویرے وی تے شام وی! تے رات نے ویلے اس نے اگے سجدا کرو تے لمی رات توڑی

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ

اس غی تسبیح کریا کرو ! (۱۴) یہ لوک تاولی لبھن آلی (دنیا) ناں ہی پسند کریں تے اک بڑا اوکھا

(۸) جنت غو موسم اسو ہے کہ ات کسے ناں چھاں غی لوڑ نہ ہوسے، ور انسان غو روح کدے کدے چھاں ماں بیسن غو کرے، اس واسطے جنت غا باغ انھاں ور اُڑیا وا ویں غا تے اس غا گچھا ہر ویلے سرور ویں غا لاھن ماں کجھ اوکھت نہ ہوسے۔

(۹) دنیا ماں چاندی غو پہانڈو شیشہ غو نہ ہوسکتو، تے شیشہ غو چاندی نہ ہوسکتو یاہ جنت ہی غی خصوصیت ہے کہ چاندی غا گلاس شیشہ ہاروں صاف شفاف ویں غا، نظر ارار پار ہوتی وہے غی تے جتیاں واسطے اسا انداز نال انھاں ماں سچی شراب پَہری جئے غی کہ اس ویلے جہڑو جتنی پینی چاہوے غو گلاس ماں اس غی دلی تاھنگ نے مطابق اتنی ہی پَہری جئے غی۔

(۱۰) عرب غا لوک سُنڈ بڑی پسند کریں تھا، فرمایو جتنی شراب ماں جتنی سُنڈ غو رنو وہے غو یعنی اک تے واہ ٹھنڈی شراب وہے غی جس ماں کافو غو رنو وہے غو، اس تیں علاوہ اک یاہ گرم شراب وہے غی جس ماں سُنڈ غو رنو وہے غو ور یاہ وی دنیا غی سُنڈ نہ ہوسے بلکہ اس غو اماء چلتو وہے غو جس غو ناں سلسبیل ہے۔

(۱۱) یعنی جنتی غی خدمت ماں اسا سہنا جنتی گدرا اگے پچھے دوڑتا ویں غا جہڑا سدا اسے عمر غا گدرا ہی رہینہ غا تے وہیہ اسا سُہنا تے صاف ویں غا کہ دوڑتا اس رالگیں غا جس را کھلریا وا موتی ہیں۔

(۱۲) یعنی اے قرآن پڑھن سنن آلیا توں جنت ماں جتیاں وی دیکھے غو اُواں جنت غی نعمت ہی نعمت تے ہر اک جنتی غی اک لمی چھڑی بادشاہی دیکھے غو جھاں ور ریشم غا سہنا کپڑا تے چاندی غا کنگن ویں غا فر انھاں غا مالک غی طرفوں سچی شراب غا جام لبھتا ویں غا تے سب تیں زیادہ خوش کرن آلی یاہ نعمت وہے غی کہ اللہ اپناں اس فضل واسطے اعلان فرماوے غو کہ یوہ تھاراں عملاں غو بدلو ہے تے تھاری محنت غی قدر کی گئی ہے۔ سورت کہف/ ۳۱ ماں ہے جے جتیاں غا کنگن سونا غا ویں غا جد کہ ات چاندی غا بیان ہووا ہیں ہو سکے کسے ناں چاندی تے کسے ناں سوناں غا عطا ویں یا کدے سونا تے کدے چاندی لانویں۔

(۱۳) یعنی جس را مشرک کیہنہ جے یوہ قرآن تم نے پلے تیں بنا لیو ہے اس را نہیں بلکہ ہم نے ہی یوہ تھوڑو تھوڑو کرنے تھارے اُپر نازل کیو ہے، تانجے اس غا حکم بلیں بلیں ایمان آلاں غا دل ماں بیس جیں، لہذا تم اس رستہ ماں ہر طرح نیں اوکھت چہل نے اس غی دعوت دیتا جاؤ! اس بارہ ماں خدا غا کسے نافرمان، کسے کافر غی کائے گل نہ منوں، نہ کسے غی تاھنگ ور نرمی کرو! نہ کسے غو دباء منوں بلکہ یہ نافرمان پہانویں جتناں مرضی سڑیں کڑیں تم اعلان کرنے قرآن غی دعوت ہر جگہ پہچا دیو۔

(۱۴) قرآن پاک ماں جت وی اللہ غا رستہ ماں اوکھت تے مشکل چہلن غو ذکر آوے اس تیں فٹ بعد اللہ غو ذکر تے اس غی تسبیح کرن غو تے نماز ماں لگ جان غو حکم آوے کیو نجے یا ہی گل انسان ماں یہ اوکھت چہلن غی ہمت پیدا کرے۔ تے اس حکم ماں پنج وقت غی نماز تے تہجد تیں علاوہ سویرے شام ہر ویلے کرن غا ویہہ ذکر اذکار وی آ گیا جہڑا نبی پاک ﷺ تہاڑی رات فرمانویں ویں تھا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۵) یعنی جہڑا لوک قرآن غی تے رحمت عالم ﷺ غی ہدایت ورعمل نہینہ کرتا اس غی وجہ یاہ ہے کہ وہ یہہ سب کجھ اس فانی دنیا ناں ہی سمجھیں تے دنیا غی محبت تے ہوس ماں اسرا غافل ہو گیا ہیں کہ آخرت غا اس اوکھا تے بڑا پہاڑا تہاڑ ادر انھاں غو تہان جاتو ہی نہینہ تے اس ناں ناممکن سمجھیں حالانکہ جس خدا نے یہ پیدا کیا، انھاں غا جوڑ مضبوط کیا کہ دیکھن ماں نکا نکا نازک تے سوہل جوڑ ہیں ور خدا غی قدرت نال باٹا اسا ہیں کہ اتنی لمی عمر توڑی کدے گہس نے مٹنا نہینہ، فر اس واسطے انھاں ناں قیامت نے تہاڑے دوہری واری پیدا کرنوں کے مشکل ہے سگوں اس ناں تے اس غی وی قدرت ہے کہ جیکدے وہ چاہوے تاں ان ساراں ناں اج ہی ہلاک کر نے انھاں غی جگہ دوجا ہی لوک پیدا فرد یئے۔

(۱۶) سورت پاک غا آخر ماں واہی گل فرمائی جارہئی ہے جہڑی مسیں پچھے سورت مدثر غا آخر ماں فرمائی تھی جے یوہ قرآن اک نصیحت ناموں ہے ہُن جس غور روح کرے وہ اس غی ہدایت ورعمل کر نے اپناں رب توڑی پہنچ جئے۔ ور اس غی ہدایت ورعمل غی توفیق اسے ناں وہے جس ناں خدا عطا کرے کیونجے وہ سب کجھ جانن آلو ہے اس ناں پتو ہے کس غا دل ماں ہدایت غی سچی ہلک تے تاھنگ ہے فر جس ناں وہ ہدایت دے نے اپنی رحمت ماں داخل فرماوے وہ بالکل اس غی حکمت نے مطابق وہے تے حقیقت ماں وہ ہی اس نے لائق وہے باقی جہڑا ظالم آپے اس نصیحت غی مخالفت کر نے گمراہی آلا رستہ ورڈٹ جیں انھاں ناں زبردستی ہدایت غا رستہ ور وہ وی نہینہ لاتو، بلکہ انھاں واسطے تے دکھ دین آلو عذاب تیار رہے۔

(۱) پہلا لفظ ﴿وَالْمُرْسَلٰتِ﴾ ور سورت پاک غو ناں ''مرسلت'' ہے یاہ سورت پاک وی مکی ہے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرمانویں ہم مکہ شریف مٹی غی ایکن کلاں ماں تھا جت نبی پاک ﷺ ور سورت مرسلت نازل ہوئی فر حضرت اس غی تلاوت فرمار ہیا تھا تے ہوں حضرت کو نوں سن نے یاد کر رہیو تھو الخ (بخاری، مسلم، ابن کثیر) نبی پاک ﷺ کدے کدے نواشاں غی نماز ماں یاہ سورت پاک تلاوت فرمانویں ویں تھا۔ (بخاری شریف، مسلم، ابن کثیر) سورت پاک غا منڈ ماں کئیاں چیزاں غی قسم کر نے فرمایو ہے جے قیامت غا جس تہاڑا غو تھارا نال وعدو کیو جار ہیو ہے تے جس تیں تم ڈرایا جار ہیا ہیں یوہ ضرور آوے غو، فر قیامت غا وقت غا اسا دل ہلان دین آلا حالات بیان فرمایا ہیں کہ واقعہ ہی زندہ دل آلاں غو ضمیر جاگ جئے تے ویہہ اس اوکھا تہاڑا غی تیاری واسطے لک بن لیں، فر کیں ساریں دلیلاں نال یاہ گل ثابت کی گئی ہے جے قیامت غو تہاڑ و ضرور آوے غو تے اس غا آن ماں کجھ مشکل نہینہ اس تیں بعد آخرت غا حساب کتاب تے محشر غا مدان غی اوکھی کہڑیاں غو ذکر کر نے بار بار گل دھرائی گئی ہے جے اسو یلے منکراں ناں پتو لگے غو جے جہڑا بدنصیب آخرت غا اس تہاڑا ناں منن واسطے تیار نہینہ تھا انھاں واسطے بس بربادی ہی بربادی ہے فر منکراں غی تباہی غا مقابلہ ماں ایمان آلاں پرہیزگاراں واسطے جنت غی نعمتاں غو ذکر کر نے اس گل ور سورت پاک مکمل فرمائی گئی ہے جے جس بدنصیب ناں اس قرآن نے ذریعہ وی ہدایت نصیب نہ وہے اس ناں فر کسے چیز تیں ہدایت نہینہ ہو سکتی۔

وَرَاٰهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿١٤﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ

تہاڑا ناں اپنے پچھے چھوڑ رہیا ہیں؛ ہم نے ہی یہ پیدا کیا ہیں تے ہم نے ہی انھاں غا جوڑ مضبوط کیا ہیں

وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿١٥﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ

تے ہم جد چاہواں انھاں نے بدلے انھاں جیہا ہی ہور لوک لے آواں (۱۵) بیشک یاہ اک نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٦﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ

ہن جس غو دل کرے وہ اپناں رب توڑی پہنچن غو رستو نوڑ لئے؛ تے تم کجھ نہینہ چاہ سکتا ور واہی گل جہڑی

يَّشَآءَ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾ يُّدْخِلُ مَنْ

اللہ تعالیٰ چاہوے، بیشک اللہ تعالیٰ خوب جانن آلو حکمت آلو ہے؛ وہ جس ناں چاہوے

يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٨﴾

اپنی رحمت ماں داخل کر لئے تے ظالماں واسطے اللہ تعالیٰ نے دکھ دین آلو عذاب تیار کیو وو ہے (۱۶)

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورت مرسلت مکہ ماں نازل ہوئی تے اس ماں پنجاہ آیت اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ

(۱) قسم ہے بلیں بلیں چھلن آلی ہوانواں غی؛ فر زور نال پھرن آلا پھانڈا غی؛ تے چہڑ ناں کھنڈان آلیں

نَشْرًا ﴿٣﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ

ہوانواں غی؛ فر (چہڑ) ناں کنی کنی کرن آلی ہوانواں غی؛ فر انھاں فرشتاں غی جہڑا نصیحت لیا نویں؛ عذر پورو کر دین واسطے یا

نُذْرًا ﴿٦﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾

ڈران واسطے؛ بلاشبہ جس چیز غو تھارا نال وعدو کیو جار ہیو ہے واہ ہو نے رہ غی (۲) فر جسو یلے تارا بے نور کر دتا جیں غا

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ

تے جسو یلے اسمان ٹٹ پھٹ جے غو؛ تے جسو یلے پہاڑ (ریزہ ریزہ کر نے) اڑا دتا جیں غا؛ تے جد پیغمبر مقرر وقت

(۲) پنج چیزاں غی قسم کر نے فرمایو جے قیامت غا جس تہاڑا غو تھارا نال وعدو کیو جار ہیو ہے تے جس تیں تم ڈرایا جار ہیا ہیں یوہ ضرور آوے غو ور جن پنج چیزاں غی قسم فرمائی گئی ہے انھاں غو ناں نہینہ لیو، چھڑی انھاں غی صفت بیان ہوئی ہیں، کسے حدیث ماں نبی پاک ﷺ تیں وی نہینہ بیان ہوو و کہ انھاں تیں مراد کے ہے اسے گلوں صحابہ کرام تے بعد غا بزرگاں تیں اس غیں تفسیر ماں کئیں اقوال ہیں۔ کجھ بزرگ فرمانویں پنجے جگہ مراد ہوا ہے یعنی ان ہواواں غی قسم جہڑیں اوپر وتھلی چھل نے رحمت غو بدل برہانویں، فر ان ہواواں غی قسم جہڑیں پھانڈا نال تیز چھلیں، تے ان ہواواں غی جہڑیں چہڑ ناں اسمان ور کھنڈا چھوڑیں، فر انھاں ہواواں غی جہڑیں بدل تیں بعد چہڑ ناں ٹو ٹا ٹو ٹا کر نے ختم کر چھوڑیں، فر انھاں ہواواں غی جہڑیں اس نظام نال انسان غا دل ماں نصیحت پیدا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

کریں، تانجے وہ قیامت ناں نیڑے سمجھ غے تو بہ کرغے تے عذر معذرت کرغے، اپناں گناہ بخشواوے تے خدا غا عذاب تیں ڈر جئے اور کجھ بزرگ پہلی ترے جگہ تے ہوا مراد لیں ور آخرغی دو جگہ فرشتہ یعنی انھاں فرشتاں غی قسم جہڑا حق تے باطل ماں فرق کرن آلا حکم لے غے نازل ویں تے انھاں فرشتاں غی جہڑا اللہ غو کلام نبیاں ور نازل کریں تانجے لوک حق تے باطل تیں واقف ہو غے ایمان لے آویں یا انھاں کونے قیامت غا تہاڑا اواسطے یوہ عذر نہ رہ جے مھارے کونے کوئے ہم ناں ڈران آلو آیو ہی نیہنہ ور نہ ہم وی خدا غا فرمانبردار ہو جاتا۔

أُقِّتَتْ ﴿١١﴾ لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ﴿١٢﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ وَمَا أَدْرَاكَ

ور آنیاں جیں غا؛ ان ساراں کماں ماں کہڑا تہاڑا اواسطے دیری کیگئی ہے! اک فیصلہ غا تہاڑا اواسطے؛ تے تمناں کے پتو

مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾ أَلَمْ نُهْلِكِ

وہ فیصلہ غو تہاڑو کسرا غو ہے (۳) اس تہاڑے چھوٹھ سمجھن آلاں واسطے بڑی بربادی وہے غی (۴) کیوں! ہم نے پہلا

الْأَوَّلِينَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿١٧﴾ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ

لوک ہلاک نیہنہ کیا! فر پشلاں ناں وی ہم انھاں غے پچھے ٹورتا رہیا؛ ہم مجرماں

بِالْمُجْرِمِينَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾ أَلَمْ نَخْلُقكُّم

نال ایسو ہی کراں (۵) اس تہاڑے چھوٹھ سمجھن آلاں واسطے بڑی بربادی وہے غی؛ کیوں! ہم نے تم اک

مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾

بے حیثیت پانی تیں نیہنہ پیدا کیا! فر ہم نے وہ اک محفوظ جگہ ماں رکھیو؛ اک معین وقت توڑی؛ فر ہم نے اس غو اک اندازو

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾

مقرر کیو تے ہم کتنوں سوہنوں انداز و مقرر کرن آلا ہاں (۶) اس تہاڑے چھوٹھ سمجھن آلاں واسطے بڑی بربادی وہے غی

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَجَعَلْنَا

کیوں! ہم نے زمین بٹیلین آلی نیہنہ بنائی! جیتاں ناں وی! تے موواں واں ناں وی! تے ہم نے اس ماں

فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

اُچا اچا پہاڑ بنایا تے ہم نے تمناں مٹھوتس بجھان آلو پانی پیالیو (۷) اس تہاڑے چھوٹھ سمجھن

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٩﴾

آلاں واسطے بڑی بربادی وہے غی؛ ہن اس چیز در چلو جس ناں تم چھوٹھی کیہنہ ویں تھا

انطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيلٍ وَلَا

تم اک ترے سانگی چھاں در چلو! جہڑی نہ تے چھاں دیسن آلی ہے تے نہ ہی

يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَأَنَّهُ

واہ الامباں تیں بچا سکے؛ واہ تے محل جسا (بڑا بڑا) انگارا پھینکتی وہے غی؛ جنھیں ویہہ

(۳) یہ قیامت غا وقت غا حالات ہیں جد تارہ بے نور ہو جئیں غا، اسمان ٹٹ پھٹ جئے غو، پہاڑ ریت بن غے اڈ جیں غا، تے جد اللہ غا پیغمبر اس خاص وقت ور خدا غی عدالت ماں گواہی دیسن واسطے آنیاں جیں غا کہ جن لوکاں اگے ہم نے خدا غو پچھو دین رکھیو تھوا نھاں نے ہم ناں کے جواب دتو! فر حیرت تے تعجب واسطے فرمایو جے پتو ہے یوہ سب کجھ کا نہہ واسطے رو کیو وو ہے! فر آپے جواب دتو ہے جے اس گلوں کیو نجے یوہ سب کجھ نیڑا تے فیصلہ آنے تہاڑے وہے غو، ور تمناں کے پتو وہ فیصلہ آلو تہاڑو کسو ہے تم کتنوں وی سوچیں تصور کریں، ور اس دہشت ناک تہاڑا ناں پوری طرح نیہنہ سمجھ سکتا۔

(۴) یعنی فرمانبرداراں تے نافرماناں غے بشکار عملاں ور نیڑو وہے غو تے جنت دوزخ ماں جان غو فیصلو وہے غو وہ تہاڑو ان لوکاں واسطے زبردست تباہی غو وہے غو جہڑا نبیاں غی تے اسمانی کتاباں غی خبراں ناں چھوٹھ سمجھیں تھا تے جہڑا اس تہاڑا غا منکر تھا، اس ویلے ویہہ خوب تلیں ملیں غا ور ویلو کھڑا غے انھاں غے ہتھ کجھ نیہنہ آسے، یاہ گل اس سورت ماں ہر اک مضمون تیں بعد دس واری منکراں ناں یاد کروائی گئی ہے جس ناں سورت ماں اک عجیب قسم غو لطف پیدا ہو گیو ہے۔

(۵) یعنی دنیا غی تاریخ اس گل غی شہادت دی رہئی جے اللہ تعالیٰ ہر دور ماں مجرماں ناں ہلاک کرتو رہیو ہے ایکن تیں بعد دو جو اس غے پچھے لین ماں لا دتو جاتو رہیو ہے، اج غا یہ نافرمان وی جیکدے باز نہ آیا تاں یہ وی اسے را تباہی غا رستہ ور لایا جیں غا، ہاں! یاہ بکھری گل ہے کہ اج غاں مجرماں ور رحمت عالم ﷺ غی برکت ناں اسو اسمانی عذاب نیہنہ آسے کہ یہ نکا موٹا سارا ملیا میٹ ہو جیں بلکہ انھاں ناں مسلماناں غے ہتھوں سزا دتی جئے غی جس را کہ سورت توبہ ۱۴ ماں ہے تے جد اللہ دنیا ماں مجرماں ناں سزا دے سکے فر وہ آخرت ماں کیوں نیہنہ دے سکتو! اس تیں ثابت ہو وو کہ آخرت غو فیصلہ آلو تہاڑو ضرور آوے غو تے وہ منکراں غی تباہی بربادی غو تہاڑو وہے غو۔

(۶) یعنی جد اللہ اک بے حیثیت نطفہ ناں اک خاص مدت یعنی نحوں مہیناں توڑی ماں غا شکم ماں رکھ غے ٹھیک ٹھیک نپائی غے مطابق اتنی سہنی شکل غو دل، دماغ، سوچ سمجھ آلو یوہ انسان پیدا کر سکے فر اس واسطے اس ماں کے مشکل ہیں کہ وہ مرن تیں بعد قیامت غے تہاڑے اس ناں زندہ کرغے رتی رتی غو حساب لئے تے نیکی بدی غی ٹھیک ٹھیک جزا سزاء دیدیئے۔ اس تیں وی عقل مند سمجھ سکے جے قیامت غو تہاڑو ضرور آوے غو تے وہ تہاڑو منکراں واسطے بڑی تباہی غو وہے غو۔

(۷) یعنی خدا نے کسی زمین بنائی ارہاں کھرہاں زندہ انسان اس غی کنڈور تے موواوا اس غا ٹھڈ ماں مٹ جیں کے واسطے تنگی تے سوڑ نیہنہ ہوتی، اس ور اچا اچا یہ بڑا بڑا پہاڑ وی اس غی قدرت غا نمونہ ہیں تے اسے زمین تیں اماء پھٹ غے نکلن آلو یوہ ٹھنڈو میٹھو پانی وی اسے غی قدرت غو نمونو ہے فر اس غے اگے قیامت غو تہاڑو لیانوں کے مشکل ہے۔ وہ ضرور آوے غو تے اسو یلے پتو گگے غو جے جہڑا اس غو مخول بنا ویں تھا انھاں واسطے تباہی بربادی تیں بجن کجھ وی نیہنہ۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۸) یوہ محشر غا مدان غو ذکر ہے جت نیکوکار مومن تے عرش غی چھان ہیٹھ ارام کرتا ویں غا تے جنت ناں اڈیکتا ویں غا، جد کہ خدا غا نافرمان آخرت ناں چُہوٹھ سمجھن آلا دوزخ تیں آن آلا اس ترے سانگیا تُہواں ہیٹھ ویں غا جت دیکھن ماں تے چھاں سہئی وہے غی ور حقیقت ماں ات نہ چھاں غی ٹھنڈ وہے غی نہ یوہ اگ غا الامباں تیں بچا سکے غو سگوں اس بچوں تے اسا انگارا اُڈتا ویں غا جس را بڑا بڑا محل ویں فرٹٹ غے انھاں غا کئیں پھلوں بن جیں غا جہڑا پیلا پیلا اونٹھاں ہاروں دسیں غا۔ اس ویلے منکراں ناں پتو لگے غو جے واقعہ ہی جہڑا لوک دنیا ماں قرآن غی مخالفت کر غے اس تہاڑا ناں چُہوٹھ سمجھیں تھا انھاں واسطے تے بس بربادی ہی بربادی ہے۔ ﴿صُفُر﴾ غو ترجموں کجھ مفسراں نے کالا اونٹھ وی کیا ہیں کیونجے عرب غا لوک کالا پیلا اونٹھ ناں وی صُفُر کیہنہ (روح المعانی)

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ

پیلا رنگ غا اونٹھ ہیں (۸) اس تہاڑے چُہوٹھ سمجھن آلاں واسطے بڑی بربادی وہے غی؛ یوہ وہ دن ہے

لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ

جسماں ویہہ بول نیہنہ سکسیں؛ تے نہ انھاں ناں اجازت دتی جے غی جے ویہہ عذر کر سکیں (۹) اس تہاڑے

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ

چُہوٹھ سمجھن آلاں واسطے بڑی بربادی وہے غی؛ یوہ دوٹوک فیصلہ غو تہاڑو ہے ہم نے تم وی تے اگلا

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ

لوک وی جمع کر لیا ہیں؛ ہن جیکدے تھارا کولے کائے چال ہے تاں میرے نال چل لیو! (۱۰) اس تہاڑے

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾

چُہوٹھ سمجھن آلاں واسطے بڑی بربادی وہے غی؛ بیشک پرہیزگار لوک جنت غی چھایاں ماں تے اماء پانیاں ماں ویں غا؛

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

تے اپناں روح غاں میواں ماں؛ (اے جنتیو!) مزہ نال کھاؤ تے پیو اپناں ان (نیک) عملاں غے بدلے جہڑا تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ

کریں ویں تھا؛ یقیناً ہم نیکوکاراں ناں اسے را بدلو دئیاں؛ اس تہاڑے

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

چُہوٹھ سمجھن آلاں واسطے بڑی بربادی وہے غی (۱۱) (اے نہ منن آلیو) تم کجھ (تہاڑا) کھالیو تے برت لیو بلاشبہ تم

مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ

مجرم ہیں (۱۲) اس تہاڑے چُہوٹھ سمجھن آلاں واسطے بڑی بربادی وہے غی؛ تے جد انھاں ناں کہیو جے

لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾

کہ تم (اللہ تعالیٰ غی) اطاعت کرو یہ اطاعت نیہنہ کرتا؛ اس تہاڑے چُہوٹھ سمجھن آلاں واسطے بڑی بربادی وہے غی (۱۳)

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

ہن اس تیں بعد یہ کہڑی گل ور ایمان لیانویں غا (۱۴)

منزل ۷

(۹) محشر ماں کئیں موقع آویں غا کدے تے مشرکاں ناں کُھل وہے غی ویہہ خوب کوڑ مار مار غے جان بچان غی کوشش کریں غا ور جد انھاں غا ہتھ پیر سب کجھ انھاں غے خلاف گواہی دیئے غو فر انھاں غا منہ ور مہر لگ جئے غی تے ویہہ کجھ عذر نیہنہ کر سکسیں، نہ حیلا بہانا غو کجھ فائدو وہے غو۔

(۱۰) سبحان اللہ! ذری خیال کرو! یوہ کتنوں اوکھو وقت وے غو جد اللہ تعالیٰ بنگار غے فرماوے غو جے تم میرا دین غے خلاف بڑیں بڑیں چالبازیں کریں تھا اج تم جتنی چال چلا کیں کر سکیں کر دیکھو، اج تم اگلا پشلا سارا گھٹھا ہیں، دیکھو! تھاری کائے چلا کی تھاری جان چھڑکا سکے؟ اس ویلے سارا منکر اپنی اکھاں نال تک لیں غا جے واقعہ ہی ہم نے تباہی غو رستو نوڑ لیو تھو تے اج مھارا واسطے اس تباہی بربادی تیں بجن کجھ نیہنہ

(۱۱) یعنی مشرک کافر، نافرمان اپنی تباہی غا مقابلہ ماں جد ایمان آلاں ناں انھاں نعمتاں ماں عیش ارام کرتا تکیں غا فر خوب سڑیں بلیں تے افسوس کریں غا جے ہم نے دنیا ماں ان نیک بنداں غی ہاسی بنا غے کوئے چنگو کم نیہنہ کیو تھو، دنیا غی چار تہاڑا آلی فانی زندگی تیں بعد یہ جنت غی سدا رہن آلی نعمتاں ماں عیش ارام کر رہیا ہیں جہڑیں نہ کدے سمیں غیں نہ مکیں غیں جد کہ ہم نے ہن سدا جہنم ماں سڑنوں ہے، اس تیں بڑی کہڑی بربادی وہے غی۔

(۱۲) نافرماناں ناں فرمایو جا رہیو ہے جے تم نے اللہ غی نافرمانی تے اس غا سچا دین غی مخالفت غو انجام تک لیو ہے ہن تھاری مرضی تم زندگی غا یہ چار تہاڑا جتنی عیش کر سکیں کر لیو چھیکڑ تھارو کھادو پیو پہیڑے حال نکلے غو کیونجے تم مجرم ہیں قیامت غے تہاڑے تمناں پتو لگ جئے غو کہ تمناں ٹہل کا نہہ واسطے دتی جئے تھی۔

(۱۳) یعنی دنیا ماں جد انھاں ناں نماز ماں تے اللہ غا حکماں اگے نیواں ہون واسطے کہیو جئے تھو اس ویلے یہ آکڑیں تھا، قیامت غے تہاڑے انھاں ناں پتو لگ جئے غو کہ اس آکڑنے کسو تباہی بربادی غو رستو دسیو ہے۔

(۱۴) یعنی جنھاں ناں اس قرآن تیں وی ہدایت نصیب نیہنہ فر اس تیں بدھ مٹھو تے دل ماں لہہ جان آلو وہ کہڑو کلام وہے غو جس ور یہ بدنصیب ایمان لیانویں غا۔ حدیث ماں ہے جے جہڑو تلاوت کرتاں اس آیت ور پُجے اس ناں اس غا جواب ماں کہنو چاہئے اٰمنّا باللہ "ہم اللہ تعالیٰ ور ایمان لے آیا" (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ غو لکھ لکھ شکر ہے اس غا کرم نال سورت مرسلت غی تفسیر مکمل ہوئی، تے اس غے نال ہی اج بار آلے تہاڑے شام پونا چھ بجے ۴؍اگست ۲۰۰۱ء مطابق ۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ قرآن پاک غی تفسیر غو کم وی توڑ پُج گیو، کیونجے تریما سپارہ غی تفسیر تے سب تیں مہرے لکھی گئی تھی۔ خدا کوڑ نہ کرے تے مناں یاد آوے حضرت شاہ ولی اللہؒ نے اک جگہ لکھیو ہے جے اک بادشاہ ناں کوئے ملک فتح ہون ور جہڑی خوشی وہے واہ سِدّ و سادو ہال باھن آلو کوئے جنوں نیہنہ سمجھ سکتو، اسے را اک عالم ناں قرآن حدیث غو کوئے مسئلو حل ہون ور جہڑی دلی خوشی وہے واہ کوئے ان پڑھ بندو نیہنہ سہئی کر سکتو۔ بس کوئے منے یا نہ منے سمجھے یا نہ سمجھے! میرے واسطے اج غو تہاڑو اس تیں لکھاں در جا زیادہ خوشی غو ہے جتنی کسے بادشاہ ناں ملک فتح کرن ور یا کسے اوتر ناں بڈھیواں ماں اولاد ہون ور وہے۔ اس مالک غو شکر کہڑی زبان نال کروں جس نے اُدڑ تہمی تے قضیاں غا ان دناں ماں اس گنہگار، سیاہ کار کولوں اتنوں بڑو کم لے لیو ہے، ہن اسے غا در ور چُہولی اڈوں کہ جس را اس کم غی توفیق اپناں خاص فضل نال دتی ہے اسے را وہ اس ناں خاص اپنی رضاء واسطے قبول فرماوے تے مناں اس ور ریاء دکھلاوا تے دنیا غی شہرت اور دنیا غو نفعو کھٹن تیں بچاوے، تے اس ناں صرف میری تے میراں استاداں غی، ماں، باپ غی، گہر آلاں غی، دوستاں غی، اس کم ماں اپرالو کرن آلاں غی تے انھاں بیشمار لوکاں غی جہڑا میرا دل ماں تے ہیں ور قلم غی نوک ور نیہنہ آ سکتا انھاں ساراں غی بخشش غو ذریعو بناوے! تے ہم ساراں ناں شفاعت غو مستحق بنا غے جنت ماں اپناں حبیب ﷺ غی سنگت نصیب فرماوے، تے اس محنت ناں اپنی کتاب سمجھن غو تے اپناں بنداں غی ہدایت غو ذریعو بناوے۔ آمین یارب العٰلمین۔ وصلی اللہ علی النبی الکریم اپناں رب غو عاجز بندو فیض الوحید نمانوں ابن غلام حسین مرکز استعلام جموں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) سورت پاک غوناں دوجی آیت ﴿عَنِ النَّبَاِ﴾ ور ''نباء'' ہے یعنی وہ سورت جسماں ''نباء'' (قیامت) غو ذکر ہے یا سورت پاک مکہ شریف غا ابتدائی دور ماں نازل ہون آلی سورتاں بچوں ہے اس ماں بنیادی طور ور یوہ بیان ہے جے اک اسو دن وی آن آلو ہے جس ماں انسان نے زندگی غو حساب دینوں ہے۔ فر اس غا عملاں غے مطابق یا تے ہمیشاں واسطے ارام تے نعمتاں غو فیصلو وہے غو یا سدا رہن آلی مصیبتاں غو! ور سورت پاک غو انداز اسوزوردار ہے جے باضمیر انسان غو ضمیر جاگ جئے، کن کھلا ہو جیں بلکہ دماغ ور ہتھو ڑا اجیبا بجیں تے اک اک لفظ دل غے اندر گھبتو چلیو جئے۔ جے او مستی ماں سُتا وا انساناں! اُٹھ غور کر! یوہ دنیا غو نظام اسے رایہنہ چلتو رہ سیں اک اسو تہاڑ دو وی آن آلو ہے، جس ویلے اس سب کیں نے فنا ہو جانوں ہے۔ تیں اک تہاڑے

عم ۳۰ ۹۲۹ النبا ۷۸

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سورت نباء مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان بچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں چالیں آیت ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

(۱) یہ لوک کس چیز غا بارہ ماں پچھ رہیا ہیں! اس بڑی پہاری خبر غا بارہ ماں! جس ماں یہ لوک اختلاف

مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ

کر رہیا ہیں؛ بالکل نیہنہ! انھاں ناں ہُن ہی پتو لگ جے غو؛ فر بالکل نیہنہ! بس ویہہ نیڑے ہی جان لیں غا (۲) کیوں

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ

ہم نے زمین ناں فرش نیہنہ بنایو! تے پہاڑاں ناں (زمین غی) میخ نیہنہ بنایو! تے ہم نے تم جوڑا

اَزْوَاجًا ۝٨ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠

جوڑا بنایا؛ تے ہم نے نیند ناں تھارے واسطے ارام غی چیز بنایو؛ تے ہم نے رات ناں پڑدہ (غی چیز) بنایو؛

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢

تے ہم نے دن ناں کم کاج غو وقت بنا یو؛ تے ہم نے تھارے اپر ست مضبوط (اسمان) بنایا؛

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً

تے ہم نے (اسمان ماں) اک پخشو دیو بنایو؛ تے ہم نے پانی غا پہر یاوا چہڑھ بچوں بوٹھ ناں بدل

ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ

برھایو؛ تانجے ہم اس نال اناج تے ہر طرح غو سبزو پیدا کراں؛ تے گہناں گہناں باغ (۳) بلاشبہ

يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

فیصلہ غو تہاڑو اک متھیو وہ وقت ہے؛ جس تہاڑے صور ماں پھوک ماری جئے غی

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٨ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝١٩ وَّسُيِّرَتِ

فرتم ترنڈاں غا ترنڈ بن غے آجیں غا؛ تے اسمان کُھل جے غو فر اس ماں دروازہ ہو جیں غا؛ تے پہاڑ چلادتا

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١

جیں غا فر ویہہ چمکتی ریت ہو جیں غا (۴) بلا شبہ دوزخ تاڑ ماں ہے؛

منزل ۷

اپناں رب اگے حاضر ہونوں ہے، جت تناں رتی رتی غو لیکھو دینوں پوئے

غوات تیری اک اک گل لکھ غے تے کن کن غے رکھی وی وہے غی، ات

تناں یہ ہاڑا تے یاہ ہوس کجھ کم نیہنہ آسیں، کافر تے ویہہ حالات دیکھتاں

ہی تاہنگ کرے غو ''ہائے افسوس کدے ہوں مٹی ہی ہوتو''

(۲) جس ویلے قرآنِ کریم نے نافرمان لوکاں ناں نافرمانی غا انجام تے

دوزخ غا عذاب تیں ڈرایو، اور اس گل غو اعلان کیو جے یاہ جیا جون اینویں

کہنویں تے ہٹ مُٹ نیہنہ پیدا ہو گئی، بلکہ اس ناں اللہ تعالیٰ نے اک مقصد

واسطے وجود بخشیو ہے؛ تے انسان نے مرنے بس ختم نیہنہ ہو جانو بلکہ فر زندہ

ہونوں ہے جت اس غو حساب کتاب وہے غو فرمانبرداراں ناں ان غی نیکی غو

انعام لبھے غو تے بدکاراں ناں نافرمانی غی سزا دتی جئے غی، کافراں نے اس

گل ناں ہاسی مخول بنا لیو، آپس ماں ٹھٹھا کرن لگ پیا جت دو

بندا ایسیں اتے ہی کیہنہ: پہائی سنیوں ہے ہُن مرن تیں بعد فر زندہ ہونوں

پوئے غو، جس ویلے ہڈیں گل غے مٹی ہویں غیں فر کون انھاں ناں زندہ کر

سے غو؟ کدے نبی کریم ﷺ ناں تے مسلماناں ناں کیہنہ: واہ کدآوے غی

؟ کتناں اک دن رہ گیا ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایو یاہ ہاسی مخول غی کائے نکی

جئی گل نیہنہ یاہ بہت بڑا حادثہ غی خبر ہے، فر انھاں ناں ورڈ غے فرمایو تم

کیوں کاہلا پے گیا ہیں تمناں اے ہُن ہی پتو لگ جے غو اے ہُن ہی چھڑی

مرن ہی غی دیر ہے، اگے اپنی قدرت غی کجھ اک نشانی بیان فرمائی ہیں جے

جہڑو خدا اتنی بڑیں بڑیں چیز پیدا کر سکے وہ تمناں مرن تیں بعد زندو کیوں

نیہنہ کر سکسیں۔

(۳) ان یاراں آیتاں ماں اللہ تعالیٰ نے اپنی بڑی بڑی نعمتاں غو ذکر کیتو

ہے جس تیں انسان غا دل ماں اللہ تعالیٰ غا شکر غو احساس پیدا وہے، تے

نال نال ان آیتاں تیں یوہ وی پتو لگے کہ جس خدا نے اتنی بڑیں بڑیں عظیم

الشان چیز پیدا کیں ہیں واقعہ ہی وہ بہت بڑی قدرت، طاقت تے جبروت

غو مالک ہے وہ انسان ناں زندہ کر نے اس کو نوں پورو پورو لیکھو وی لے

سکے تے اس غے مطابق جزاء سزاء وی دے سکے؛ اے انسان سوچ! جس

خدا نے اتنی لمی چوڑی زمین ناں کھلیار غے تیرے واسطے سیج بنا

چھوڑی، پہاڑاں ناں زمین ماں میخاں ہاروں گڈ غے انھاں نال زمین

ناں جفت کر چھوڑیو، تمناں جوڑا جوڑا پیدا کر غے اکدو جا غی مہر محبت دلاں

ماں گھل چھوڑی تے آپس ماں دکھاں غو پہیال بنا چھوڑیو، نیند ناں امیر

غریب سب واسطے مفت ماں تھان آلی اسی نعمت بنایو جے تہاڑی غا نستا

ہوواوا سویرے بردم ہو غے اٹھیں، پڑدہ غا کماں واسطے جہڑا تہاڑی نیہنہ ہو سکتا رات بنائی تے اپنی ضرورت غا جہڑا کم رات غی انھیری ماں نیہنہ ہو سکتا انھاں واسطے دن غی لوء بنائی، بجن تھماں تیں

اسا مضبوط ست اسمان بنایا جے زمانہ گذر گیا نہ کوئے بودو ہوؤ تے نہ خوبصورتی ماں کائے کمی آئی۔ فر اسمان ماں انسان غی ضرورت غو حیرت ناک فلکی نظام بنایو، دیہنہ ناں تکو کس را پابندی نال اپنی

ڈیوٹی دے رہیو ہے۔ اپناں نظام تیں بال برو برا رے پرے نیہنہ ہو تو، زمین ناں ٹھیک گرمی تے لوء دیئے بلکہ اج تے انسان یاہ کہن ور آپے ہی مجبور ہو گیو ہے، جے اگر دیہنہ اپنی اچائی تیں ذری

بناں ہو تو تاں ساری کائنات اک اکھ غا لحظہ ماں ہلاک ہو جئے ہا! تے جے ذری افراں ہو تو تاں وی دنیا غو نظام تباہ برباد ہو جے تھو وہ خدا ہی تے ہے جہڑو چہڑھ ماں پانی گھٹھو کر نے ٹھیک حساب

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نالٔ برھاوے کہ مری وی زمین فرزندی ہو جے، سکا واتلا نیلا ہو جیں، انسان غی لوڑ غو اناج، باغ، سبزیں سب کجھ پیدا ہو جئے۔

(۴) یعنی جس خدا نے اتنی بڑی کرشمہ سازی کی، جہڑو اتنی بڑی قدرت تے طاقت غو مالک ہے تم نے کس را سوچ لیّو جے وہ مرنٔ تیں بعد زندہ نیہنہ کر سکسے۔ تے یاہ دنیا نیوں ہی اندھیر نگری چلتی رہ غی اس غو کدے حساب ہی نیہنہ ہوسیں، تھاری یاہ سوچ بالکل غلط ہے، ظالم ناں سزا نہ دتی جے، تے مظلوم ناں انصاف نہ تھاوے فرمانبرداراں ناں نیکی غو کوئے بدلو ہی نہ لبھے تے نافرماناں ناں کدے پچھ ہی نہ وہے، فر انصاف عدل کس ناں کیہنہ غا یوہ خیال بالکل ہی باطل ہے، سنو! فیصلہ غو تہاڑو ضرور آوے غو، جسماں نیکاں تے بداں غے بشکار فیصلو کیّو جے غے رتی رتی غو لیکھو وہے غو بس گل اتنی ہے کہ اس غو تہاڑو متھیو وؤ ہے جس غا صحیح وقت غو پتو صرف خدا ناں ہی ہے جسویلے وہ وقت آ جے غو اس ویلے یوہ سزا جزا غو فیصلو وہے غو تم تے یاہ سوچو! جے تم نے اس واسطے تیاری کے کی ہے تے یاہ گل سنوں! جے اس تہاڑے وے غو کے؟ اس تہاڑے حضرتِ اسرافیلؑ خدا تعالیٰ غا حکم نالٔ ''صور'' ماں پھوک ماریں غا جنیں یاہ حاضری غی ٹلی بجے غی! جسنالٔ سارا انسان اچن چیت ہی اپنی قبراں تیں زندہ ہو غے محشر غا مدان در ترنڈاں غا ترنڈ دوڑ پویں غا، اس تہاڑے اج غو یوہ سارو نظام ٹٹ پھٹ غے اتھل پتھل ہو جے غو جس غو ان آیتاں ماں ذکر ہے۔

(۵) یعنی اے غافل بندیا! تیں کیوں مست ہو گیو ہے، قیامت تے یاہ آ لگی ہے تیں یاہ کیوں نیہنہ سوچتو! جے اس ماں فیصلو کے وہے غو! نافرماناں، مشرکاں تے بدکاراں واسطے تے جہنم تاڑ ماں بیٹھی وی ہے جس را شکاری شکار واسطے کڑکی لا غے بیٹھو وؤ وہے ور شکار اپنی مستی تے مغروری ماں رہ اس ناں خیال وی نیہنہ ہو تو جے میری شام ہونٔ آلی ہے۔ اسے را شکار ہاروں گنہگار، نافرمان، سرکش اپنی مستی تے مان ماں ہیں۔ حالانکہ جہنم انھاں غی تاڑ ماں ہے، ات پجتاں ہی ہمیشاں ہمیش واسطے پھس جیں غا۔

مگر شکاری کرے تیاری بار چریندیاں ہرنا۔ ع

(۶) جہڑی جہنم انھاں غی تاڑ ماں ہے جسویلے ویہہ نافرمان اس ماں پُج جیں غا اتیں نکل نیہنہ سکسیں فر ویہہ اسے ماں ریہنہ غا ﴿اَحْقَابًا﴾ غو مطلب ہے نہ مکنٔ آلو دور یعنی اک اجاں مکنٔ ہی نیہنہ لگو کہ دو جو شروع ہو جے غو، ات اگ ہی اگ، ہُسڑ ہی ہُسڑ تے گرمی ہی گرمی وہے غی کدے چکھنٔ واسطے وی ٹھنڈو پانی نصیب نیہنہ ہوسیں۔ اس سخت مصیبت ماں تس تے کاہلی نالٔ کالجو پھٹنٔ ور آوے غو ور پینٔ واسطے پاک کچلہو تیں سوا کجھ نیہنہ تھاسیں، کسے ناں تعجب ہو سکے تھو جے اتنی سخت سزا؟ فرمایو: یوہ پورو پورو بدلو ہے یعنی جس را غا کرتوت اسے را غو بدلو۔ ﴿وِفَاقًا﴾ غو لفظی مطلب ہے ''خوب خوب بدلو'' تے کرتوتاں غے مطابق بدلو۔

(۷) یعنی انھاں ناں اتنی بڑی سزا اس وجہ تیں وہے غی کیونجے انھاں نے گناہ وی بڑا بڑا کیّا تھا۔ انھاں ناں تے اس غو خیال وی نیہنہ تھو جے ہم ناں کدے اپناں عملاں غو حساب دینوں ہے۔ ویہہ تے اس ناں منیں ہی نیہنہ تھا مھاریں آیت پڑھ غے سنائی جیں تھیں تے یہ بالکل ہی نمکر جیں تھا؛

(۸) یعنی اللہ تعالیٰ نے تے ان غی اک اک گل لکھ لکھ غے تے گنٔ گنٔ غے سمھال غے رکھی وی تھی ور انسان ظلم تے نافرمانی ماں بدہتو ہی جا رہیو تھو جیکدے موت اس غو کم نہ کر دیتی تاں پتو نیہنہ اس نے ہور کتنی برائیں کرنیں تھیں۔ لہٰذا اے نافرمانوں ہُنٔ عذاب غو مزو چکھتا جاؤ ہُنٔ تھارے واسطے میرو عذاب وی بدہتو ہی رہ غو۔

(۹) ہُنٔ فرمانبرداراں تے نیکوکاراں غو انجام بیان کیّو جا رہیو ہے جے ویہہ نیک بخت لوک جہڑا دنیا ماں اللہ تعالیٰ تیں ڈر ڈر غے پرہیزگاری غی زندگی گذارتا رہیا ہیں ویہہ تے اس تہاڑے کامیاب ہی ہو جیں غا، انھاں ناں اپنی مراد تھا جے غی، انھاں واسطے جنت ماں ہر قسم غی نعمت ہی نعمت ویں غیں، میوا ہی میوا، چڑھتی جوانی آلیں ہانیں حور، سُچی شراب غا منہ ہوں منہ پہر یاوا پیالا ویں غا اللہ تعالیٰ

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

واہ انٔ مناں واسطے ٹھکانو ہے (۵) جسماں ویہہ مدتاں توڑی پیا ریہنہ غا؛ ویہہ اُسماں نہ تے ٹھنڈیار

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ﴿۲۶﴾

غو مزو چکھیں غا تے نہ ہی کسے پینٔ غی چیز غو؛ اُبلتا پانی تے بدبو آلی پاک تیں سوا (یوہ) پورو پورو بدلو ہے (۶)

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ﴿۲۸﴾

کیونجے یہ آخرت غا حساب غی امید ہی نیہنہ رکھیں تھا؛ تے یہ مھاری آیتاں ناں اک دم ہی چُھوٹھیں کہہ چھوڑیں تھا (۷)

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۙ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ

تے ہم نے ہر اک چیز گن غے لکھی وی ہے؛ فر ہنٔ (نافرمانی غو مزو) چکھو! ہم تھارے اپر عذاب ہی

اِلَّا عَذَابًا ع ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۙ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۙ﴿۳۲﴾

بدھاتا رانہہ غا (۸) بلاشبہ اللہ تعالیٰ تیں ڈرن آلاں واسطے کامیابی ہے؛ (انھاں واسطے) باغ تے داخ ہیں؛

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ؕ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

تے چڑھتی جوانی آلیں ہانی حور ہیں؛ تے منہ ہوں منہ پہر یاوا پیالا ہیں؛ ویہہ ات نہ تے کائے بے ہودہ گل

لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ﴿۳۶﴾ رَّبِّ

سنیں غا تے نہ ہی کوئے کوڑ (۹) یوہ تیرا رب غی طرفوں بدلو وہے غو جہڑی بہت بڑی بخشش ہے؛ اس رب غی طرفوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

جہڑو کہ اسماناں تے زمین غو تے جو کجھ انھاں دواں غے بشکار ہے سب غو مالک ہے مچ رحم آلو ہے کسے ناں اس غے اگے گل

خِطَابًا ۚ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا

کرن غی ہمت نیہنہ ہوسیں؛ جس تہاڑے روح الامینؑ تے باقی سارا فرشتہ صف بنا غے کھلاویں غا؛ کوئی وی بول نیہنہ سکنٔ لگو

مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ

اُس تیں سوا جس ناں اللہ غی طرفوں اجازت وہے تے گل وی ٹھیک ٹھیک کہہ (۱۰) یوہ تہاڑو بالکل برحق ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ

فر جس غو روح کرے وہ اپناں رب کولے ٹھکانو بنا لئے؛ ہم نے تم اک نیڑے ہی آنٔ آلا عذاب تیں ڈرا چھوڑیا ہیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

انھاں غا دلاں تیں اک دوجا غو ساڑو، بیر، کرودھ سب کجھ کڈ چھوڑے غو آپس ماں کدے نچاتی گھول نیہنہ ہوسیں تے جد گھول چغڑ وہی نیہنہ فرو یہہ لغوہ گل یا کوئے کوڑ کدسنیں غا۔

(۱۰) یعنی بخشش، مغفرت تے جنت ناں انسان غا عمل غو بدلو کہہ دتو ہے یاہ تے اللہ تعالیٰ غی کرم نوازی ہے ورنہ انسان غا عمل تے دنیا ماں ہی اُس غی دتی وی نعمتاں غا بدلہ نیہنہ بن سکتا فر یہ عمل جنت غو بدلو کس رابن سکیں، اصل ماں یاہ بخشش تے جنت زمین واسمان غا پالنہار غی طرفوں اک ''بخشش'' ہے تے واہ وی اس اوکھی گھڑی ماں! جت اُس غا جلال تے رعب اگے کس غی ہمت ہے جے ہوٹھ ہلا سکے! اس تہاڑے تے سارا فرشتاات توڑی جے حضرتِ جبرائیلؑ وی لین ماں کھلاویں غا اُس غی دربار ماں بجن اجازت کوئے بول نیہنہ سکسے تے جناں وہ اجازت دیئے غو وہ ٹھیک گل ہی کہہ غو کسے غیر مستحق غی سفارش نیہنہ کرسیں۔

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

جس تہاڑے ہر شخص اپناں ہتھاں غی اگے ٹوری وی کمائی تک لئے غو تے کافر کہہ غو افسوس! کدے ہوں مٹی ہی ہو جاتو (۱۱)

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت نازعات مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں بتالی آیت ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾

(۱) قسم ہے انھاں غی جہڑا ڈب غے چھک لیں؛ تے انھاں غی جہڑا بلّیں جے جوڑ کھول چھوڑیں؛ تے انھاں غی جہڑا تر تا جیں

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾

فر انھاں غی جہڑا دوڑ غے اگے بدھیں؛ فر انھاں غی جہڑا کم غی تدبیر کریں (۲) جس تہاڑے ہلا دین آلی ہلا دیئے غی

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا

جس غے نالو نال پچھے آن آلی آوے غی (۳) کتناں ہی دل اس تہاڑے تہڑک رہیاویں غا؛ ان غیں اکھ (شرم نال)

خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾

نینویں ہوئی وی ویں غیں (۴) (کافر) کیہنہ جے کیوں (سچیں ہی) ہم پٹھیں پیریں پہلی حالت ور موڑیا جاں غا؟

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾

کیوں! جسویلے ہم بودیں ہڈیں ہوجاں غا؛ ویہہ کیہنہ جے تاں تے یوہ مڑنوں بڑو نقصان آلو وہے غو؛

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ هَلْ

سنوں! بلاشبہ واہ تے اک ہی درڈ وہے غی؛ جس نال ویہہ اکدم ہی مدان (حشر) ماں آجیں غا (۵) کیوں!

اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

تمناں موسیٰؑ غو قصو پجیو ہے! جسویلے انھاں ناں ان غا رب نے طوی غا مقدس مدان ماں

طُوًى ﴿۱۶﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ

اواز دتی؛ جے توں فرعون کولے جاء کیونجے اس نے مچ ہی اتی چک لی ہے؛ تے اس ناں کہو جے کیوں! تیں

اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ

(گناہاں) تیں پاک ہونوں چاہوے؟ تے ہوں تناں تیرا رب غو رستو دسوں فر تیں ڈرن لگ جے؛ تے انھاں نے اس ناں

(۱۱) سورت غا آخر ماں اللہ تعالیٰ نے پچھے بیان کیں ویں گلاں ور اک واری فر تہان کرایو ہے کہ جس تہاڑا غا بارہ ماں تم پچھ تاچھ کریں یوہ تے ضرور آوے غو سنوں! یوہ تہاڑو بالکل برحق ہے ہُن جناں اپنی خیر لوڑے وہ اس تہاڑا واسطے کجھ تیاری کر لئے یوہ عذاب بس نیڑے ہی آ لگو ہے ہم نے تم اس تیں خبردار کر چھوڑیا ہیں اس تہاڑے انسان اپنو کیو کرتا یو سب تک لئے غو فر اس دہشت ناک حالت ناں تک غے کافر تے یاہ تاہنگ کرن لگ پوئے غو ''افسوس کدے ہوں مٹی ہی ہو تو'' کہ انسان ہو تو ہی نہ تے نہ حساب دینوں پے تو یا یوہ کہ اج ہوں مٹی ہی ہو جاتو'' تانجے حساب کتاب تیں بچ جاتو۔ کما روی عن بن عمر (قرطبی)

(۱) سورت پاک غو ناں پہلا لفظ ﴿وَالنّٰزِعَاتِ﴾ ور ''نازعات'' ہے یاہ سورت وی مکہ غا ابتدائی دور غی سورتاں بچوں ہے حضرتِ ابنِ عباسؓ فرماویں جے یاہ سورت سورت نباء تیں بعد نازل ہوئی ہے سورت غا شروع ماں کئیاں چیزاں غی قسم کر غے فرمایو ہے جے قیامت ضرور آوے غی اس ناں مشکل یا غیر ممکن نہ سمجھو اللہ غی قدرت ناں دیکھو! اس تیں بعد نبی کریم ﷺ غی تے مسلماناں غی تسلی واسطے حضرتِ موسیٰ تے فرعون غو مختصر جیو قصو بیان فرمایو ہے جے تم تسلی کرو جیت چھیکڑ ''حق'' غی وہے اس واقعہ ماں کافراں واسطے تہمکی وی ہے جے قیامت تے لیکھا غا منکر فرعون صفت لوکاں غو حشر تک لیو! دوجا رکوع ماں قیامت آن غی کجھ اس راغیں اسان جیئں دلیل بیان فرمائیں ہیں جھاں ناں پڑھ غے زندہ دل ہر آدمی یاہ منن ور مجبور ہو جئے کہ قیامت تے ضرور آوے غی، لیکھو وی ضرور وہے غو بس لوڑ اس غی تیاری غی ہے۔

(۲) ان پنج آیتاں ماں پنج چیزاں غی قسم ہے لیکن قسم کر غے کے گل فرمائی اس غو ذکر نیہنہ کیونجے اس ناں قرآن پڑہن آلو آپ سمجھ سکے واہ گل یاہ ہے جے ''قیامت ضرور آوے غی'' فر جن پنج چیزاں غی قسم کی ہے اُنھاں غو ناں وی صاف نیہنہ لیو گیو بلکہ چھڑی انھاں غیں صفت تے کم بیان فرمایا ہیں، اسے وجہ تیں اس غی تفسیر ماں کئیں اک اقوال ہیں ور متا صحابہء کرامؓ مثلاً حضرتِ علیؓ، حضرتِ ابنِ عباسؓ، حضرتِ ابنِ مسعودؓ وغیرہ نے اس تیں فرشتا مراد لیا ہیں (ابن جریر) اسے وجہ تیں ہم نے ترجموں اسے انداز ور کیو ہے۔

(۳) یعنی یاہ قیامت اس ویلے آوے غی جس ویلے حضرت اسرافیلؑ ''صور'' پھونکیں غا جسنال زمین ماں زبردست پہکہم (پچھل) پے جئے غو تے زمین ناں سخت قسم غا چھونٹا لگیں غا تے اس ویلے موجود ساری جیا جون اس آواز نال ہی مر جے غی، یوہ سارو نظام برباد ہو جے غو فر کجھ وقت تیں بعد اک دوجو خطرناک پہکہم آوے غو تے دُہری واری ''صور'' پھو کیو جے غو جس نال ساری کائنات دوہری واری زندی ہو جئے غی علمی لفظاں ماں پہلا صور ناں ''نفخہ اولیٰ'' تے دوجا ناں ''نفخہ ثانیہ'' کیہنہ۔ کما روی عن النبی ﷺ الترمذی واحمد

(۴) یعنی پریشانی، خوف تے کہبرا نال دل تہڑکتاویں غا تے اکھ شرم غی وجہ تیں زمین نال لگی وی ویں غیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵) ات کافراں غا ان ٹھٹھاں تے مخولاں غو ذکر ہے جہڑو ویہہ ہر گہڑی اپنی محفلاں ماں بیس نے محفلاں غی رونق تے وقت گذاری واسطے کریں ویں تھاجے ہم قبر غی ڈنگی کھات ماں پُج نے پٹھیں پیریں فرزنداواں غا؟ یاہ تے بالکل ہی حیرانگی بلکہ تعجب غی گل ہے کہ جس ویلے ہڈیں گل نے مٹی ہوجیں غیں فر جوڑ نے کس رازندی کی جیں غیں! کدے کدے یہ مسلماناں غی ہاسی بنان واسطے کیہنہ ویں تھا ''ہم نیہنہ سمجھتا جے مرن تیں بعد دُہری واری زندہ کیا جاں غا! چارے قضاء جے یاہ گل ہو ہی جے فرتے مھارو مڑنوں تر وٹو ہی ہے کیونجے ہم تے یاہ گل منتا ہی نیہنہ، اللہ تعالیٰ نے فرمایو: تم قیامت ناں اتھوں مشکل تے اوکھو کیوں سمجھیں! تم اللہ تعالیٰ غی قدرت در کیوں نیہنہ تہان کرتا، اس تہاڑے تے تم اک ہی درڈسن نے اکھ غالحظہ ماں سب حشر غامدان ماں جمع ہوجیں غا۔

(۶) اس قصہ ماں رحمتِ عالم ﷺ تے مسلماناں واسطے بڑی تسلی ہے جے صبر کرو! غلبو اوڑک ''حق'' غو وہے غو ''باطل'' غی پھونکڑ پھانکڑ تھوڑا ہی تہاڑاں واسطے وہے چھیکڑ اس ناں ملیا میٹ ہی ہونوں پوئے اس قصہ بچ اصل ماں کافراں واسطے بڑی سخت تہمکی ہے جے ''حق'' غی مخالفت تیں باز آجاؤ! اکھ کھولو! تاریخ غا ورقاء پھلور نے تکو! تھارے تیں پہلاں فرعون جیہو متکبر، نافرمان تے مغرور وی ہوگذریو ہے جہڑو خدا غا قہرناں بنگار نے کہہ تھوجے ہوں سب تیں بڑو خدا ہوں، اللہ تعالیٰ فرماوے: میں موسیٰ اس کونے چلایا حضرت موسیٰ نے اس ناں کہیو جے اگر تناں اجاں وی سدھرن غی کائے تاہنگ ہے تاں ہوں تناں سدھور ستو دسوں تاں جے تناں خدا غی معرفت حاصل ہو جے تے تُوں اللہ تعالیٰ تیں ڈر نے آخرت غی تیاری کر لئے موسیٰ نے اس ناں سوٹی مبارک غو تے ہتھ غو معجزو وی دسیو ور وہ نافرمان کت باز آن آلا تھو! انھاں نے خلاف دوڑ پچ ماں لگ گیو۔ جادوگر مقابلہ واسطے گہٹھا کر لیا، فرنتیجو کے نکلیو دنیا ماں پانی ماں غرق ہوگیو تے آخرت ماں جہنم غو نت رہن آنو عذاب مُل لے لیو۔ لہذا اونافرمانوں باز آجاؤ! میرا رسول ﷺ غی نافرمانی تیں ڈرو! اس قصہ غا مکن ور اللہ تعالیٰ فرماوے اس قصہ ماں نصیحت پغڑن غیں بڑیں گل ہیں ور اس آدمی واسطے جہڑو اللہ تعالیٰ تیں ڈرے۔

(۷) ان آیتاں ماں کافراں غا اس شبہ غو جواب ہے جے ہم مرن تیں بعد کس را پیدا واں غا تے قیامت غا آن تے اس غا ممکن ہون غیں اس را غیں آسان دلیل ہیں جہڑیں عام آدمی وی سمجھ سکے۔ جے اے انسان تیں مرن تیں بعد پیدا ہون تے جزاء سزاء غا ہون ناں مشکل تے اوکھو سمجھ رہیو ہے تیں اس ور کیوں نیہنہ غور کرتو جے تھارو پیدا کرنو فر لیکھو لینوں تے عمل نے مطابق تمناں بدلو دینوں اوکھو ہے؟ یا زمین تے اسمان غو بنانوں! اسمان ناں دیکھو! کتنوں سُہنوں! کتنو صاف تے لشکیلو ہے! اس غو سارو نظام کس راجڑیو وو ہے! تے اک حکم نے ماتحت چل رہیو ہے دیہنہ اپناں وقت ور نکل نے لوء کرے۔ رات اپنا ویلا ور آوے تے اندھیری غی تانی تان چھوڑے، زمین ناں دیکھو واہ کسی عجیب طرح ڈاہ نے تھاری سیج بنائی گئی ہے۔ اس ماں دریا تے باولیں جاری کر دتیں، ہر قسم غو سبزو پیدا کر دتو، اس غی حفاظت تے مضبوطی واسطے بڑا بڑا پہاڑ میخ بنا نے گڈ دتا، سوچو! غور کرو! جد خدا یو سب کجھ کر سکے تے اس واسطے تھارو مرن تیں بعد دوہری واری پیدا کرنوں کے مشکل ہے! فر زمین غی یاہ ساری پھل کھیلی ہے وی تھارے ہی واسطے، تانجے تم اپناں تے اپنا مال چوکھر غا تہاڑ اٹپا سکیں تے اپناں مالک غو شکر ادا کریں۔

(۸) یعنی اج تے قیامت ناں مشکل بلکہ ناممکن سمجھیں ور جس تہاڑے واہ آفت آجے غی اس تہاڑے اعمال نامہ دیکھن تیں پہلاں ہی انسان ناں اپنی کھٹی یاد آجے غی۔

(۹) یعنی آخرت غی عدالت غو فیصلو اک اصولی فیصلو ہے تے بس اس قانون اپر وہے غو جے کس نے دنیا غی پھل کھیلیاں ماں لگ نے آخرت ناں بسار چھوڑیو تھو تے سب کجھ دنیا ناں ہی سمجھ لیو تھو تے کون دنیا ماں اپناں رب نے سامنے کھلاں ہون تیں ڈرتو رہیو فر جس نے دنیا ماں سرکشی کی وہے غی دنیا ناں آخرت تیں سرس سمجھیو وہے غو اس واسطے ہمیشاں غو جہنم غو فیصلو ہوجے غو تے جس نے

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾

بڑی نشانی (وی) دسی؛ فر اس نے انکار کیو تے نافرمانی کی؛ فر واپس مڑیو تے کوشش کرن لگ پیو

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ

فرلوکاں ناں جمع کیو تے اعلان کیو؛ تے کہن لگو جے ہوں تھارو سب تیں بڑو خدا ہوں؛ تاں اللہ تعالیٰ نے وہ آخرت

نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ

تے دنیا غا عذاب ماں پغڑ لیو؛ بلاشبہ اسماں بڑی عبرت ہے ہر اس شخص واسطے جہڑو (خدا تیں)

يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۭ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ

ڈرے (۶) کیوں! تھارو دُھری واری پیدا کرنوں زیادہ اوکھو ہے یا اسمان غو اللہ نے وہ بنایو؛ اس غی چھت

سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾

اُچی کی تے وہ ٹھیک اکسار کر دتو؛ تے اس غی رات اندھیری بنائی تے (دن ماں) اس غی تُہپ کڈی؛

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾

تے اس نے اس تیں بعد زمین سہری کی؛ اس نے زمین تیں اس غو پانی تے اس غو گہاہ پیدا کیو؛

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

تے پہاڑاں ناں اس ماں ٹھوک چھوڑیو؛ یہو سب کجھ تھارا تے تھارا مال غا فائدہ واسطے ہے (۷) فر جس ویلے واہ

الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ

بڑی آفت آپوے غی؛ اس تہاڑے انسان اپناں کیا ناں یاد کرے غو (۸) تے دوزخ دیکھن آلاں واسطے

الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

باندے کر دتی جے غی؛ فر جس نے (حق تیں) سرکشی کی وہے غی؛ تے دنیا غی زندگی ناں (آخرت تیں) چنگو سمجھیو وہے غو

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

تاں تے دوزخ ہی اس غو ٹھکانوں وہے غو؛ تے جہڑو آدمی اپناں رب نے اگے کھلاں ہون تیں ڈرتو رہیو وہے غو

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

اور اس نے اپناں نفس ناں بری چاہت تیں روکیو وہے غو؛ فر تے یقیناً جنت اس غو ٹھکانوں وہے غو (۹)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

اپناں لیکھاں ناں یاد رکھ غے اپناں آپ ناں نفس غی غلامی تیں بچایو وہے غو اس واسطے سدا جنت ماں رہن غو فیصلو وہے غو۔

(۱۰) کافر رحمتِ عالم ﷺ ناں گہڑی گہڑی پچھیں ویں تھا جے یاہ قیامت جستیں تم ڈرا رہیا ہیں کد آوے غی؟ کتناں اک تہاڑ اباقی رہ گیا ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایو: اے محسن انسانیت ﷺ قیامت غو ٹھیک وقت دسنو تھاری ذمہ واری نیہنہ ہے یہ کتناں ہی سوال کریں بے فائدہ ہیں اس غا ٹھیک وقت غو علم اللہ تعالیٰ کونے ہی ہے۔ حضرت شاہ عبدالقادرؒ فرمانویں: پوچھتے پوچھتے اسی تک پہو نچتا ہے بیچ میں سب بے خبر ہیں (موضح القرآن) تھارو کم اس تیں ڈرانوں ہے جس غا دل ماں خدا غو خوف وہے غو وہ ضرور ڈر غے اس غی تیاری کرے غو آخر ماں فرمایو جے یہ کافر جہڑا اج اس غی تاریخ غو پتو کرن واسطے کاہلا ہوواوا ہیں، جس تہاڑے واہ آجے غی یہ کیہنہ غا یاہ تے مُچ ہی تاولی آ گئی ہے دنیا ماں تے ہم چھڑا اک گہڑی ہی رہیا ہاں ''سویرے یا شام''۔

عم ۳۰ ۹۳۳ عبس ۸۰

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿٤٢﴾ فِيمَ أَنتَ مِن

(اے نبیؐ) یہ لوک تمناں قیامت غا بارہ ماں پچھیں جے واہ کد آوے غی؛ تمناں اس غا بیان کرن

ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾ إِلٰى رَبِّكَ مُنتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾

نال کے تعلق ہے؛ اس غی آخری گل تے تھارا رب ہی کونے ہے؛ تم تے بس اس ناں ڈران آلا ہیں جہڑو اس تیں ڈرتو وہے

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوٓا۟ إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾

جس تہاڑے یہ اس ناں دیکھیں غا انھاں ناں اس را لگے غو جنین یہ شام یا سویرے تھوڑی دیر تیں سوار رہیا ہی نیہنہ (۱۰)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

سورت عبس مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں بتالی آیت ہیں

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ﴿١﴾ أَن جَآءَهُ الْأَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُۥ

(۱) متھا ماں گہرنج کہلی تے منہ پھیر لیو؛ اس گلوں جے انھاں کونے انوں آیو؛ تے تمناں کے پتو خورے وہ انوں

يَزَّكّٰىٓ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾

سدھر جاتو؛ یا وہ نصیحت حاصل کرلیتو؛ تے نصیحت اس ناں فائدو دیتی (۲) (فر) جہڑو آدمی دین تیں لاپرواہی کرے؛

فَأَنتَ لَهُۥ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَن

تم (اے نبیؐ) اسے غی فکر ماں رہنہ؛ حالانکہ جے وہ نہ سدھرے تاں تھارا اور اُس غی کائے ذمہ واری نیہنہ (۳) تے جہڑو

جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّآ

تھارے کونے دوڑتو دوڑتو آوے؛ تے وہ (خدا تیں) ڈرتو وی وہے؛ فرتم اس تیں بے رخی کریں (۴) ہرگز نیہنہ!

إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ﴿١٢﴾ فِى صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾

یقیناً یوہ تے اک نصیحت ہے؛ ہُن جس غو روح کرے وہ اس تیں نصیحت کھٹ لئے؛ وہ بابرکت ورقاں ماں لکھیو وو ہے

مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِأَيْدِى سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ

جہڑا اچا رتبہ آلا تے بالکل سُچا ہیں؛ وہ یہہ ان لکھن آلاں غا ہتھاں ماں ہیں؛ جہڑا عزت آلا، نیکوکار ہیں (۵) انسان ور

الْإِنسَٰنُ مَآ أَكْفَرَهُۥ ﴿١٧﴾ مِنْ أَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ﴿١٨﴾ مِن

پوے یوہ کتنوں ہی ناشکرو ہے (یوہ دیکھو نیہنہ) جے یوہ کس چیز تیں پیدا کیو وو ہے؛ نطفہ غا اک توپہ تیں

منزل ۷

(۱) سورت غو ناں پہلا لفظ ور ﴿عَبَسَ﴾ ہے اس سورتِ پاک غو شانِ نزول حدیث تے تفسیر غی کتاباں ماں مشہور ہے، جے اکواری رحمتِ عالم ﷺ قریش غا بڑاں بڑاں سرداراں ناں سمجھا رہیا تھا جس ماں ابوجہل، اُمیہ بن خلف تے عتبہ جیہا دین غا دشمن وی موجود تھا۔ اچانک اک پراناں صحابی حضرتِ عبداللہ ابنِ اُم مکتومؓ، جہڑا ام المومنیں حضرت خدیجہؓ غا پھپھیرا بھائی تے نبی پاکؐ غا نسبتی بھائی تھا۔ تشریف لے آیا یہ اکھاں تیں انا تھا اُٹھتا ٹہتا جسا ہی پُجیا اپنی عادت غے مطابق عرض کیتو ''یا رسول اللہ ﷺ مناں اس بچوں کجھ سکھاؤ جہڑو تمناں اللہ تعالیٰ نے سکھایو ہے'' حضرت ہوراں ناں ان غو اس را کو یلے آغے پچھنوں ذری چنگو نیہنہ لگو فرو یہہ اپنی گل ناں گہڑی گہڑی دوہراتا رہیا جس تیں طبیعتِ پاک ور ناگواری ہوئی جس نال متھا مبارک ماں گہرنج پے گئی کیوں جے وہ یہہ تے گہر ہی غا بندا تے نت کونے رہن آلا تھا کدے وی اپنی گل پچھ سکیں تھا تے جے مکہ شریف غا یہ سردار دین سمجھ جاتا تاں اس غو مچ فائدو تھو جہڑا دوجا لوک ان مقدماں غی وجہ تیں دور رہیا وا تھا وہ یہہ وی بلا خوف مسلمان ہو جاتا۔ تے اس را درمیان ماں گل نکنی فر اگر حضور ﷺ وی انھاں ناں چھوڑ غے ابنِ ام مکتوم در متوجہ ہو جاتا تاں انھاں متکبراں ناں مچ مندی لگتی ور اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیب ﷺ واسطے اس طریقہ ناں پسند نیہنہ فرمایو جس ور یہ آیت نازل ہوئیں۔ (ترمذی، حاکم، ابن جریر، ابن، کثیر) جے تھاری نصیحت تے توجہ غا یہ مخلص بندا ان غرور تے تکبر کرن آلاں تیں زیادہ مستحق ہیں۔ اگے ان آکڑن آلاں ناں ڈرایو گیو ہے جے اگر تم قرآن تیں منہ موڑیں غا تے اس نال تھارو ہی نقصان ہے قرآن غی شان ماں کوئی کمی نیہنہ آسیں۔ تھاری حیثیت ہی کے ہے ذری اپنی پیدائش ناں تے یاد کرو! فر آخرت غو تے قیامت غو ذکر ہے جے ذری اس وقت در وی تہان کرو جس ویلے مال دولت تے سرداری کے کم آوے غی! بلکہ کوئے رشتیدار وی کسے غے کجھ کم نیہنہ آسیں۔

(۲) یعنی اک انّاں غا کو یلے آن ور نبی پاک ﷺ غا مبارک متھا ماں گہرنج پے گئی حالانکہ ٹھیک ہے جے یہ انّا اں صحابی ہر ویلے کونے رہن آلا تے گہر غا بندہ تھا کدے وی اپنی گل پچھ سکیں تھا فر آیا وی مجلس مبارک ماں اس ویلے جس ویلے رحمتِ عالم ﷺ بڑا ڈنگا طریقہ نال قریش غا نیاں پڑنیاں واں سرداراں نال گل بات ماں لگا وا تھا جہڑا اج چو نیہنہ کس را مجلس مبارک ماں آ گیا تھا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

مڑخورے کدے آویں یا نہ آویں تے جے اج دعوت سن غے مسلمان ہوجیں ہاں تاں ان غا اسلام ماں آجان نال امید ہے جے ہوروی بے شمار لوک خدا غو دین قبول کرلیں ہاں فران انا صحابی نے بے خبری ماں نبی پاک ﷺ غی گل وی نکی ہے ہُن جے نبی ﷺ اُنھاں ناں چھوڑ غے ابنِ ام مکتومؓ در متوجہ ہو جاتا تاں صاف گل تھی جے یہ لوگ تے آکڑ ہی جاتا فر ویہہ کد نبی ﷺ غی دعوت تبلیغ سنیں ہاں اسا موقع ور اگر مبارک متھا ماں کُہر نج پے گئی یا ابنِ ام مکتومؓ ناں مجلس غا ''آداب'' سکھان واسطے چہرو مبارک دوجی بکھی موڑ لیو تے ظاہری طور ور یاہ کائے ان ہونی گل تے نیہہ تھی ور

نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ

(اللہ نے) اس ناں پیدا کیو؛ تے اس غو ہر اک ہنگا اندازہ ور بنایو؛ فر اس واسطے رستو اسان کر چھوڑیو؛ فر اس ناں موت دتی

فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾

تے اس ناں قبر ماں پہچایو؛ فر وہ جد چاہوے غو دھری واری زندہ کر دیئے غو (۶) بیشک اُس ناں جہڑو حکم دتو تھو وہ اس نے

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾

اجاں پور و کیو ہی نیہہ (۷) تے انسان ناں اپنوں کھانوں (پینوں) دیکھوں چاہئے؛ ہم نے بوٹھ نال تاڑو بدّل براھایو؛

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا

فر ہم نے زمین (انگور واسطے) پھاڑ چھوڑی ؛ تے ہم نے اس ماں اناج پیدا کیو ؛ تے داخ

وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّ

تے ہر قسم غا ساگ ؛ تے زیتون ، تے کھجور ؛ تے کہناں کہناں باغ ؛ تے

فَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

میوا تے مال غو گہاہ؛ (یہ ساریں) فائدہ غی چیز ہیں تھارے واسطے تے تھارا مال واسطے (۸) فر جس ویلے واہ کناں ناں ڈورا

الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَ

کر دیسن آلی (چینک) آپہنچے غی ؛ اس تہاڑے آدمی اپنا پہائی تیں دور نسے غو ؛ تے اپنی ماں تے

اَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

اپنا باپ تیں ؛ تے اپنی بیوی تے اپنا بچاں تیں ؛ اس تہاڑے ہر آدمی ناں اپنی اپنی اسی مصیبت پئی وی وہے غی

يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾

جہڑی دوجاں در تہان نیہہ کرن دے سیں ؛ کتناں ہی چہرا اس تہاڑے چمکتا ویں غا ؛

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾

ہستا ویں غا (تے) خوش خوش ویں غا ؛ تے کتناں ہی چہراں در اس تہاڑے مٹی اڈتی وہے غی ؛

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع

انھاں ور (غم نال) کلخ چڑہی وی وہے غی ؛ یہ ہی ہیں ویہہ کافر تے گناہگار لوک (۹)

(۳) یعنی یہ غرور تے تکبر کرن آلا جہڑا دین غی کائے لوڑ نیہہ سمجھتا بلکہ دین ناں اپنوں محتاج سمجھیں یہ اس غے لائق ہی کد ہیں جے تم ان غی اتنی فکر کریں تے جے یہ دین اسلام قبول کر غے اپناں آپ ناں نہ سدھاریں تاں اس غو الزام وی تھارا ور نیہہ کیونجے تھارو کم تے انھاں ناں پیغام پہچانوں تھو وہ کیمیں واری پہچار رہیا ہیں تے ہُن وی پہچاویں لگا، ہُن ان متکبراں غی اِسی فکر کرن غی لوڑ نیہہ جے سچی ہنک رکھن آلا وی توجہ مبارک تیں محروم ہوجیں۔

(۴) یعنی جس ناں اللہ غا دین غی اسرا غی سچی محبت ہے وہ اُٹھو، ٹہو تھارے کولے آوے اور اس غا دل ماں اللہ تعالیٰ غو ڈر وی ہے تم نے ان کہنڈیاں غی وجہ تیں انھاں ور توجہ نیہہ فرمائی۔ فائدو:- ان آیتاں ماں بظاہر سہئی تے یوہ وہے جے اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ ور نہورا تے ناراضگی غو اظہار فرما رہیو ہے ور ذری ڈنگی نظر نال تکو تے صاف دسے غو جے اصل ماں تے ات نافرمان، متکبراں واسطے بڑی درڈ، دبکا، بلکہ تہمکی ہے جے اے تکبر کرن آلیو تم اس غے لائق ہیں ہی کد جے میرا پیارا نبی ﷺ تھارے در خصوصی توجہ فرماویں دین تھارو محتاج نیہہ، یہ مخلص مومن ہر حال ماں تھارے تیں سرس تے بہتر ہیں۔ اگلی آیتاں ماں یو ہی مضمون آوے لگو۔ دوجے ان آیتاں ماں رحمتِ عالم ﷺ غے ذریعہ قیامت توڑی آن آلاں تے دین غو کم کرن آلاں ناں اک تعلیم دتی گئی ہے جے جس دل ماں ایمان ہے تے وہ سچی طلب رکھے وہ تھاری توجہ غو دنیا غا بڑا تیں بڑا آدمی تیں وی زیادہ مستحق ہے پہا نویں دنیا دار تیں دین غو کتنوں ہی فائدو ہون غی امید وہے، خود اس واقعہ ماں ہی غور کر لیو! یہ ہی اناں صحابی ہیں جہڑا جنگِ قادسیہ ماں ''ذرع'' لائے، ہتھ ماں اسلام غو جھنڈو لے غے شریک تھاتے اسے جنگ ماں اللہ تعالیٰ نے انھاں ناں شہادت جئی عظیم نعمت تیں نوازیو جس تیں بدھ غے کائے نعمت نیہہ ہو سکتی (الاصابہ) دوجی بکھی ابوجہل، عتبہ تے ابن خلف غو حال کون نیہہ جانتو!!۔

(۵) یعنی جے یہ متکبر سردار قرآن نہ پڑھیں، اس غی ہدایت ور کن نہ لاویں تاں اپنوں ہی زیان کریں غا یوہ قرآن تے اک نصیحت ناموں ہے ہُن جس غو روح کرے وہ اس تیں فائدو چک لئے تے جس بدنصیب ناں اُس غی آکڑ قرآنِ کریم غی نصیحت اگے ہینوں نیہہ ہون دتی اس نال قرآن غی شان ماں کوئے فرق نیہہ آتو وہ تے اسماناں ور عالی مقام ور ہے، اچی شان غا سچا ورقاں ماں لکھیو وَ ہے، اسماناں ور عزت آلا نیکو کار فرشتا اس ناں لکھ رہیا ہیں وہ ہر قسم غی تبدیلی تحریف تیں پاک ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶) یعنی انسان غی ناشکری غی وی انتہا ہوگئی ہے، قرآنِ کریم جئی عظیم نعمت غی وی اس نے قدر نہیں کی وہ قرآن غا احکام اگے ہنّوں ہون ناں اپنی شان تے اپناں بڈیار غے خلاف سمجھے، اس غی یاہ آکڑ!! وہ اپنی پیدائش ورتے غور کرے وہ کس چیز تیں پیدا ہووؤ ہے! اک ناپاک توپہ تیں! جس غی حقیقت یاہ وہے اس ناں یوہ بڈیار یاہ پھونکڑ پھانکڑ کس راشو بے! تے اے انسان تیں اپناں مالک غی نعمتاں ورتے خیال کر! اسے نے تنّاں پیدا کیؤ تے تیرا سارا ہنگا، ہتھ، پیر، کن، نک، تے قدبت سب کجھ - خاص اندازہ ورٹھیک ٹھیک بنایا، تنّاں عقل تے سمجھ غی دولت عطا فرمائی فر دنیا ماں آن غا حالات آسان کیا، تیری طبیعت ماں یاہ گل رکھی جے تیں نیکی ناں دی تھوڑی جئی غور کرغے سیان سکے، زندگی تے اس غی نعمت تھی ہی اس نے زندگی غے نال موت غی دولت وی عطا فرمائی کیو نجے مچ بڈھونکھٹ ہوغے چھیکو زندگی تیں وی انسان تنگ آجئے بلکہ اُک جے۔ فر تیری میت ناں نیوں ہی بے قدری نال رُلن نہیں دتو بلکہ احترام نال قبرماں دفن کرن غی تعلیم دتی، فر جس ویلے وہ چاہوے غوذہری واری زندگی دے غے نیکی تے بدی غو بدلو دیئے غو تے کیوں! انسان یہ ساریں نعمت پُہل گیو!۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ وَهِيَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ تسع وعشرون آية

سورت تکویر مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں انتری آیت ہیں

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢ وَاِذَا الْجِبَالُ

(۱) جس ویلے دیہنہ پلہیٹ دتو جئے غو؛ تے جس ویلے تارہ بے نور ہوجیں غا؛ تے جسویلے پہاڑ

سُيِّرَتْ ۝٣ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥

چلادتا جیں غا؛ تے جسویلے سنہار سون آلی اوٹھنی بیکار چھوڑ دتی جے غی؛ تے جسویلے جنگلی جانور (کہبر انال) کٹھا ہوجیں غا

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَاِذَا

تے جسویلے سمندر اہال دتا جیں غا؛ تے جسویلے (اک اک قسم غا) لوک کٹھا کیا جیں غا؛ تے جسویلے

الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَاِذَا الصُّحُفُ

زمین ماں جیتی دبی وی بچی ناں پچھیو جے غو؛ جے واہ کس جرم ماں قتل کی گئی تھی؛ تے جسویلے اعمال ناماں

نُشِرَتْ ۝١٠ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢

کھول دتا جیں غا؛ تے جسویلے اسمان غی کھل لاہ دتی جے غی؛ تے جسویلے دوزخ پُخائی جے غی؛

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَآ

تے جسویلے جنت نیڑے آنی جے غی؛ اس ویلے ہر شخص ناں پتو لگ جئے غو جے وہ ات کے لے غے آیو ہے (۲) تے ہوں

اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧

قسم کروں تاراں غی جہڑا پشلو نیس مڑجیں؛ جہڑا سدھا چلتا ریہنہ تے جہڑا چھپ جیں؛ تے رات غی جسویلے واہ جان لگے؛

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝١٩ ذِيْ قُوَّةٍ

تے قسم ہے سویرے غی جدواہ ساہ لین لگے (۳) جے یوہ قرآن اک معزز سنیالیان آلا فرشتہ غو آنیوں ووکلام ہے جہڑو بڑی

عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝٢٠ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝٢١ وَمَا صَاحِبُكُمْ

طاقت آلو ہے تے عرش غا مالک کولے اس غو بڑو رتبو ہے؛ ات اس غی گل منی جئے، امانت دار ہے (۴) تے یہ تھارے نال

بِمَجْنُوْنٍ ۝٢٢ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝٢٣ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ

رہن آلا (نبی) سدائی دیہنہ ہیں؛ تے انھاں نے یقیناً وہ اسمان غا صاف کنڈ اور دیکھیو وی ہے؛ تے یہ غیب غی (دسی وی)

منزل ۷

(۷) یعنی ان احساناں غو تقاضو تے یوہ تھو جے انسان ساری زندگی سجدہ ماں ہی پیو رہتو ور اس نے اپناں مالک غو حق سیانیوں ہی دیہنہ اس ناں جہڑو ''حکمِ بندگی'' ہووؤ تھو اس نے اجاں توڑی وہ ادا کیؤ ہی دیہنہ۔

(۸) اپر غی آیتاں ماں مرن تے پیدا ہون غو ذکر تھو ان نوں (۹) آیتاں ماں انسان غو تہان انھاں نعمتاں در موڑ یو گیو ہے جہڑیں اللہ نے انسان غا جیون تے دنیا ماں رہن واسطے عطا فرمائی ہیں۔ زمین ماں جس ویلے توڑی بتر نہ وہے کوئے چیز انگور دیہنہ سکتی فر بتر واسطے بدل کس نے برہایو؟ جس ویلے بیج پھٹے اس ویلے اس غو انگور (تندو، پھلوں) بالکل سوہلن وہے فر کس نے اس ناں یاہ طاقت دتی جے وہ اتنی ڈاہڈی زمین غی چھاتی چیر غے باہر آجے؟ تے زمین ماں یاہ طاقت کس نے رکھی جے اس ماں انسان غی لوڑ غی ہر چیز - اناج، داخ، ساگ، زیتون، کھجور، گہنا گہنا باغ تے ہر قسم غا میوہ پیدا ہوجیں!! یوہ سب اللہ تعالیٰ غو فضل تے کرم ہے ور تعجب ہے جے انسان اپناں رب غو شکر کیوں دیہنہ کرتو۔

(۹) یعنی تم دنیا غی لذتاں ماں مست ہوگیا تے قیامت غی اُس کڑک ناں پُہل گیا جہڑی کناں غا پڑدہ پاڑ چھوڑے غی! جس تہاڑے یہ رشتیدار جھاں غی محبت ماں اج انسان انّوں ہو جے، انھاں غی زندگی بنان واسطے اپنی آخرت تباہ کر چھوڑے، حرام حلال غی پرواہ دیہنہ کرتو، گناہاں غی ڈگی سرور چک لئے یہ عزیز رشتیدار اس تہاڑے مدد کے کریں غا! دور نسیں غا، ہرایکن ناں اپنی اپنی اسی پئی وی وہے غے جے کے ناں کے غی خبر ہی دیہنہ ہوسیں، بلکہ یوہ منظر تے موت ور ہی پیش آجے۔ ہاں! جھاں نے کجھ کمائی کی وی وہے غی انھاں غا چہرہ چمکتا لشکتا ویں غا ور نافرماناں تے گنہگاراں غا منہ ور خوف تے ڈر نال مٹی اڈتی وہے غی۔

(۱) سورت پاک غو ناں پہلی آیت غا لفظ ﴿كُوِّرَتْ﴾ تیں ''تکویر'' نکلیو ہے یعنی واہ سورتِ پاک جسماں دیہنہ غا پلیٹن غو ذکر ہے یاہ سورت پاک وی مکہ غا ابتدائی دور ماں نازل ہوئی ہے۔ سورت غا شروع ماں قیامت غو ہولناک نقشو چھک غے فرمایو ہے جے اس ویلے ہر بندہ ناں چولگ جئے غو جے اس نے کے کمائی کی ہے فر کجھ چیزاں غی قسم کرغے فرمایو ہے جے اس قرآن ناں لیان آلو فرشتو حضرتِ جبرائیلؑ مچ معتبر تے اچی شان آلا فرشتہ ہیں، تے جس پاک ہستی ور یوہ قرآن نازل ہور ہیو ہے ویہہ وی تھاری جان پشان غا تے ساری جیان جون بچوں سب تیں افضل ہیں۔ تے یوہ قران کریم نہ کسے سدائی غا روڑیا ہیں تے نہ شیطان غو وسوسو ہے بلکہ یوہ تے جہاناں غا پالنہار غو کلام ہے۔ فر تم اس ناں چھوڑ غے کیاں پھریں لگا!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

بِضَنِينٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿۲۵﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿۲۶﴾

گلاں غا بارہ ماں کنجوس نیہنہ ہیں (۵) تے یوہ قرآن کسے مردود شیطان غو کلام نیہنہ ہے فرتم کیاں جا رہیا ہیں (۶)

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿۲۷﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿۲۸﴾

یوہ قرآن تے بس دنیا جہان آلاں واسطے اک نصیحت ہے؛ اس شخص واسطے جہڑو تھارا بچوں سدا رستہ ور چلنوں چاہوے

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۹﴾ ع

تے تم کجھ نیہنہ چاہ سکتا جِکر توڑی جہاناں غو پروردگار اللہ تعالیٰ ہی نہ چاہوے (۷)

سُورَةُ الانفطار مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

سورت انفطار کی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے﴾ تے اس ماں انیں آیت ہیں

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا

(۱) جسویلے اسمان ٹٹ پھٹ جے غو ؛ تے جسویلے تارا ٹٹ غے کھلر جیں غا ؛ تے جسویلے

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا

سمندر چیر دتا جیں غا؛ تے جسویلے قبر کھول دتی جیں غیں؛ اس ویلے ہر شخص ناں چو لگ جے غو جے اس نے اگے

قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿۶﴾

کے ٹوریو تے پچھے کے چھوڑیو (۲) اے انسان تنا اپناں مہربان رب تیں کس چیز نے تھوکھا ماں رکھیوو ہے

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا

جس نے تناں بنایو تے تیرا ہنگاہ سدا کیا تے تناں بالکل مناسب بنایو ؛ جس نھار ماں وی اس نے چاہیو تناں

شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿۹﴾ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ

جوڑ چھوڑیو (۳) ہرگز نیہنہ ! بلکہ (اصل گل یاہ) ہے کہ تم فیصلہ غا تہاڑا ناں چھوٹھ سمجھیں (۴) حالانکہ یقیناً تھارے اپر

لَحَافِظِينَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۱۲﴾ إِنَّ

محافظ مقرر ہیں ؛ جہڑا بڑی عزت آلا لکھن آلا ہیں ؛ تم جو کجھ وی کریں ویہہ اس ناں جانیں (۵) بیشک

الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿۱۴﴾ يَصْلَوْنَهَا

نیک لوک اس تہاڑے عیش ارام ماں ویں غا ؛ تے گناہگار جہنم ماں ویں غا؛ ویہہ بدلہ آنے تہاڑے

منزل ۷

بشکار ہے امام بخاریؒ نے جبرائیلؑ ناں دیکھن غا اس واقعہ ناں بالکل ابتدائی دور غو بیان فرمایو ہے۔ تے مسلم شریف ماں ہے جے نبی کریم ﷺ نے جبرائیلؑ ناں دیکھیو ان غا وجود نال زمین اسمان غی فضاء پہری وی تھی تے ان غا چھ سو پر تھا۔ تے جہڑیں غیب غی خبر لے غے جبرائیلؑ نبی کریم ﷺ کونے آویں آپؐ ویہہ خبر امت ناں دسن ماں کنجوسی نیہنہ کرتا بلکہ خدا غو کلام اس غا احکام اسے را پہچاتا جیں حضرتِ جبرائیلؑ ستاں اسماناں وروں عرش عظیم غی خبر لے غے نازل ویں، جنت دوزخ غا حالات سناویں سید عالم ﷺ ویہہ خبر اگے سنان ماں صرفو نیہنہ کرتا (ملخصاً از روح المعانی)

(۶) یعنی قرآن پڑھ غے دیکھو، کہڑو سدائی کہہ جے نعوذ باللہ یوہ شیطان غو کلام ہے پہلا شیطان ناں کے چٹی جے وہ اس را غی نیکی غیں گل دسے اُس ناں کے لوڑ ہے جے لوک سدا رستہ ور آ جیں فرجد ثابت ہو گیو جے یوہ اللہ تعالیٰ غو کلام ہے۔ فرائے انسان ! تیں اپناں مالک غا اس پیارا کلام ناں چھوڑ غے کیاں جا رہیو ہے!!۔

(۷) یعنی قرآن غی نصیحت تے ہدایت تیں فائدو وہ ہی حاصل کرے جس ناں آپ وی سدا رستہ غی سدھرائی وہے۔

(۱) سورت غو ناں لفظ ﴿اِنْفَطَرَتْ﴾ تیں ''انفطار'' نکلیو ہے یاہ سورت پاک وی ابتدائی مکی دور ماں سورتِ تکویر غے نال نال نازل ہوئی ہے شروع ماں قیامت غو نظارو کرا غے فرمایو ہے جے اس ویلے انسان ناں پتو لگ جے غو جے وہ کے لے غے آیو ہے تے کے چھوڑ غے آیو ہے فرحیرت تے تعجب نال فرمایو جے واہ، کہڑی چیز ہے جس نے انسان ناں خدا تعالیٰ تیں غافل کیتو ووَ ہے۔ فرآپ ہی فرمایو جے اصل ماں انسان اپنی آخرت ناں پھلو وو ہے حالانکہ اس غو پل پل غو حساب کھٹھو ہو رہیو ہے انھاں ہی آیتاں غا بارہ ماں رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایو! جہڑو دنیا ماں اپنی اکھاں نال قیامت غو نظارو کرنوں چاہوے اس ناں چاہئے جے وہ سورتِ تکویر ''سورتِ انفطار تے سورت انشقاق پڑھے۔

(ترمذی، مسند احمد عن ابنِ عمر)

(۲) یعنی او انسان ! ذری اس وقت غو وی خیال کر! جس ویلے یوہ نظام اتھل پتھل ہی ہو جے غوات اک دوجی دنیا ہی بس جے غی ہر اک مڑدو پہانویں وہ مٹی ماں دفن کیتو ووَ ہے پہانویں سمندر ماں ڈبیو ووَ ہے یا اگ ماں ساڑیو ووَ ہے اس ویلے چان چک ہی اک اک ہنگا جت وی وہے غو گھٹھو کیتو جے غو فروہ زندو کر دتو جے غو تے اس غو اعمال ناموں اس غے سامنے رکھ دتو جے غو اس ویلے اس ناں چو لگ جے غو جے اس نے کہڑا چنگا کم کیا تے کہڑا نیہنہ کیا کتنی نیکی کر غے آیو تے کتناں برا رواج اپنے پچھے دنیا ماں کڈ غے آیو ہے۔

(۳) آخر کے وجہ ہے جے انسان اپناں کریم مالک ناں پھل گیو ہے واہ، کہڑی چیز ہے جس نے اے انسان تناں مغرور کر چھوڑیو ہے ذری سوچ تے سہی ! اس غا فضل اس غا کرم ناں تے دیکھ!!! اسے نے تناں پیدا کیتو ! تیرو انگ انگ ٹھیک بنایو تے اپنی حکمت نال انھاں ماں مناسب برابری رکھی، تناں مچ سرس عقل تے سمجھ عطا فرمائی سب تیں ودیا مزاج عطا کیتو، ساراں جانوراں تیں تناں سہنی شکل بخشی، ظاہری نقشو اک ہون غے باوجود دنیا ماں ارباں انسان گذریا وراس نے ہر ایکن غی نہار کئی کئی بنائی، ہر ایکن غی شکل دو جا تیں بکھ رکھی، وہ کتھوں کرم کرن آلو ہے! جے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

انسان بے شرمی اور بے حیائی غا کسا کسا کم کرجے کہ اگر اللہ تعالیٰ ہی پڑدو نہ رکھے تاں وہ دنیا ماں منہ کڈن جوگو نہ رہ سکے، انسان کتناں گناہ کرے ور وہ فوڑ اپھڑ بیہنہ کرتو چڑک بیہنہ سٹ چھوڑتو بلکہ توبہ کرن غو موقعو عطا فرماوے تے عمراں غو پاپی توبہ کرنے جد اس غا بوآور آجے وہ اس ناں معاف کردیئے فرواہ کہڑی چیز ہے جس نے انسان اسا کریم مہربان مالک تیں غافل کرچھوڑیو ہے؟۔

(۴) یعنی انسان غا غافل ہون غی ہور کائے وجہ بیہنہ بس گل یاہ ہے جے انسان انصاف تے بدلہ آلا جزاء سزاء غا تہاڑا ناں بیہنہ منتو اس ناں اس غو خیال ہی بیہنہ جے اک تہاڑے ساری زندگی غو حساب دین واسطے اس نے اگے کھلاں ہونوں ہے، جت رتی رتی غو لیکھو وہے غو انسان اس غافضل تے کرم ناں تے یادر کھے ور یوہ پُہل جے کہ وہ جبار قہار تے عزیز ذُوانتقام وی ہے۔

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

اس ماں پویں غا ؛ تے ویہہ اس تیں کدے چھپ بیہنہ سکسیں (۶) تے تمناں کے چو وہ

يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا

بدلہ آلو تہاڑو کسرا غو ہے ! فر (سنون) تمناں کے چو وہ بدلہ آلو تہاڑو کس را غو ہے ! وہ اسو تہاڑو ہے

تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

جے اس تہاڑے کوئے کسے واسطے کجھ بیہنہ کرسکسیں ؛ تے اس تہاڑے سارا معاملا بس اللہ ہی غا اختیار ماں ویں غا (۷)

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ سِتٌّ وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورت مطففیں مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں چھتری آیت ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

(۱) بربادی ہے گھٹ مِنن تولن آلاں واسطے ؛ جہڑا لوکاں کولوں جسویلے من نے لیں تے پورو

يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾

پورو لے لیں ؛ تے جسویلے ویہہ لوکاں ناں من نے یا تول نے دیں تاں گھٹ کر نے دیں (۲)

اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾ يَّوْمَ

کیوں ! ویہہ یوہ بیہنہ سوچتا جے ویہہ (مرن تیں بعد) زندہ وی کیا جیں غا ؛ اک بڑے تہاڑے ؛ جس تہاڑے

يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ

سارا لوک جہاناں غا پالنہار نے روبرو کھلا ویں غا (۳) (ان غو خیال) بالکل ٹھیک بیہنہ گناہگاراں غا اعمال نامہ

سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَيْلٌ

سجین ماں ہیں ؛ تے تمناں کے چو سجین کے چیز ہے ؛ وہ اک لکھیو لکھایو وو دفتر ہے ؛ اس تہاڑے (قیامت) ناں

يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾

چُھوٹھ کہن آلاں واسطے بربادی وہے غی ؛ جہڑا بدلہ آلا تہاڑا ناں چُھوٹھ کیہنہ (۴)

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا تُتْلٰى

تے اس تہاڑا غو انکار بس وہ ہی کرے جہڑو حدوں بدھیوو ؛ گنہگار وہے ؛ جسویلے اس نے سامنے مھاریں

(۵) حالانکہ تھارے اپر اسا فرشتا ''کراما کاتبین'' یعنی باعزت لکھن آلا اللہ تعالیٰ غی طرفوں مقرر ہیں جہڑا تھاری نکی موٹی پلن پلن غی اک اک گل لکھ نے رکارڈ جمع کررہیا ہیں، فر کے سوچ نے تم اپنی آخرت ناں تے خدا تعالیٰ ناں بسار بیٹھا ہیں!

(۶) یعنی جد وہ لیکھا غو تہاڑو آجے غو اس تہاڑے نیک لوک تے نعمتاں نال پہری وی جنت ماں چلیا جیں غا ور گنہگاراں ناں تے پہنچی اگ غا ٹھیر یعنی جہنم ماں جانوں پوئے غو یوہ تے ممکن ہی بیہنہ جے ویہہ اتیں کدے نس چھپ نے جان بچالیں۔

(۷) تمناں چو ہے جے وہ حساب کتاب غو تہاڑو کسو ہے، بیہنہ! تم کتنوں ہی سوچیں، کتنی ہی غور کریں فروی اس غا اس وہشت ناک تے ڈرانو فاں منظر غو ات دنیا ماں پوری طرح خیال بیہنہ کرسکتا بس اتنوں سمجھ لیو جے اس تہاڑے اسی نفسو نفسی تے پریشانی غو عالم وہے غو جے کوئے کسے نے کجھ کم بیہنہ آسیں، دوست دوست نے، باپ پوت نے، ماں اپنا لخت جگر نے، خاوند اپنی بیوی نے خدا غا عذاب تیں بچان واسطے کجھ کم بیہنہ آسیں، کس کوتے یاہ طاقت ہے جے وہ ''باجی حکمِ حاکم'' کسے غی سفارش کرسکے۔ اس تہاڑے سارو معاملو بس اللہ غا ہتھ ماں وہے غو، دنیا ماں تے افسر غو ماتحت ور ماں باپ غو اولاد ور، خاوند غو بیوی ور حکم چلے تھو لیکن اس تہاڑے ساری بادشاہی اسے غا ہتھ ماں وہے غی، کس ناں ہمت ہے جے اس نے اگے ساہ سہاڑ سکے!۔

(۱) سورت غا شروع ماں مطفّن تولن ماں گہاٹو کرن آلاں واسطے ورڈ تے تہمکی ہے، اسے مناسبت نال سورتِ پاک غو ناں مطففین یا تطفیف ہے (یعنی مطفّن تولن ماں گہاٹو کرن آلا) حضرت عبداللہ ابنِ عباسؓ فرماویں جے یاہ سورت پاک مدینہ منورہ ماں اُس ویلے نازل ہوئی جس ویلے رحمتِ عالم ﷺ ہجرت فرماتے ات تشریف لیایا تھا، اور ات غا لوک مطفّن تولن غی کمی غی بیماری ماں مبتلا تھا (نسائی، ابن ماجہ، بیہقی) جد کہ اک دوجی حدیث ماں حضرت ابن عمرؓ ہو یوہ ارشاد ہے جے یاہ سورتِ پاک مکہ ماں نازل ہوئی ہے مفسرین کرام نے ان دوہاں گلاں ماں اس را تطبیق دتی ہے جے شروع غیں چھ آیت مدنی ہیں تے باقی تریہہ (۳۰) آیت مکہ پاک ماں نازل ہوئی ہیں تے ان دواں بزرگاں غو مقصد وی یوہ ہی ہے۔ اس سورت ماں بنیادی طور ور یوہ احساس دوایو گیو ہے جے انسان ہر قسم غی برائیاں تیں تاں ہی بچ سکے جے وہ اللہ تعالیٰ اگے پیش ہون ناں اور اپناں لیکھاناں تے حساب ناں یادر کھے

(۲) یعنی مطفّن تولن ماں گہاٹو کرنو تے ہر حال ماں بروکم ہے پہانویں لیتاں گہاٹو کریں تے پہانویں دیتاں ور ویہہ مکار تے بالکل ہی برباد ہوگیا جہڑا لیتی واری اپنوں حق پورو پورو لے لیں ور دیتے موقع چلا کی نال دوجاں ناں گہاٹے دیں یا لین دین غا پہانڈا یا بٹا ہی بکھو بکھ رکھیں۔

(۳) یہ مطفّن تولن ماں گہاٹو کرن آلا یاہ بیہنہ سوچتا جے انھاں نے مرنے اک تہاڑے فر اٹھنوں ہے جس تہاڑے سارا لوک ذری ذری غو لیکھو دین واسطے رب العالمین نے اگے کھلا ویں غا وہ تہاڑو مچ خطرناک تے بڑو سخت ہے وہ دن پنجاہ (۵۰) ہزار سال غو وہے غو (مسلم عن ابی ہریرہ) اس تہاڑے لوک جہاناں غا پالنہار نے سامنے تھر تھر کتا ویں غا (مسند احمد) گرمی تے پریشانی غو یوہ عالم وہے غو جے لوک اڈا اڈا کتاں توڑی پرسے ماں ڈیا واویں غا (موطا امام مالک، مسلم) اللھم ارزقنا ظل عرشک یوم لا ظل الا ظلہ)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى

آیت پڑھیں جیں وہ کہہ یہ تے پشلاں لوکاں غا قصہ کہانی ہیں؛ بالکل نہیں! بلکہ گل یاہ ہے جے انھاں غا برا عمل جہڑا یہ

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

کر رہیا ہیں انھاں غا دلاں ور کھئی بن غے بیں گیا ہیں (۵) ہرگز نہیں! بلاشبہ یہ لوک اس تہاڑے اپناں رب غا

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا

دیدار تیں روک دتا جیں غا؛ فر یہہ ضرور دوزخ ماں پوئیں غا؛ فر انھاں ناں کہیو جے غو یاہ واہی (جہنم) ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ

جس ناں تم جھوٹھ سمجھیں تھا (۶) بالکل نہیں! (۷) یقیناً نیک لوکاں غا اعمال ناماں

عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ

علیین ماں ہیں؛ تے تمناں کے پتو ہے علیین کے چیز ہے؛ وہ اک لکھیو لکھایو دفتر ہے؛ جس ناں اللہ غو قرب

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ

رکھن آلا (فرشتا) دیکھیں (۸) نیک لوک تے بڑی عیش ارام ماں ویں غا؛ ویہہ تخت ور بیں غے

يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ

نظارہ کرتا ویں غا؛ (اے مخاطب) تیں ان غا چہراں ور اسائش غی تازگی تکے غو (۹) انھاں ناں ات مہر گی وی نیش

مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

(سچی) شراب پلائی جے غی؛ اس غی مہر کستوری غی وہے غی؛ تے ریس کرن آلاں ناں اسی چیز ماں اک دوجا تیں بدھ

الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ

بدھ غے ریس کرنی چاہیئے! (۱۰) تے اس ماں "تسنیم" غو رنو وہے غو؛ یاہ (تسنیم) اک باں ہے جس

بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ

بچوں خدا غا مقرب بندا پئیں غا (۱۱) مجرم لوک تے دنیا ماں ایمان آلاں ناں

اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا

ہسیں ویں تھا؛ تے ویہہ مومن جسویلے انھاں کولوں لنگیں ویں تھا یہ انھاں ورا کھ ماریں ویں تھا؛ تے جسویلے

(۴) یعنی یاہ گل ہرگز نہ سوچو جے قیامت غو آنو ناممکن ہے۔ واہ ضرور آوے غی اللہ تعالیٰ نے اس تیں پہلاں ہی دوزخیاں جتیاں غا اعمال ناماں بکھ بکھ تیار کرنے اپنی اپنی تھائی ور رکھیا وا ہیں۔ گنہگاراں غا اعمال ناماں سجین ماں ہیں، "سجین" خوفناک جیل خانہ ناں کیہنہ یعنی "سجین" اک خطرناک دفتر ہے جت ہر ایکن دوزخی غو ناں درج ہے تے اُتے ہی اس غو اعمال ناموں ہے جس تہاڑے یہ اعمالنا ماں کھولیا جیں غا اس تہاڑے حساب کتاب غاں منکراں واسطے بڑی بربادی وہے غی۔

(۵) یعنی آخرت غا لیکھا ناں نہ منن آلو ہر لحاظ نال اک ذلیل ٹھیٹھ شخص ہے جہڑو آخرت ناں نہیں منتو وہ خدا غی خدائی ناں ہی تسلیم نہیں کرتو، وہ اس غا عدل، انصاف سب کہیں غو ہی منکر ہے تے جد وہ حدوں ہی بدھ گیو فر وہ گناہاں ماں جتنوں ہی گلوندیو جے گھٹ ہے اس بد نصیب غو یوہ حال جے اس ناں پشلاں نافرمان لوکاں ور عذاب نازل ہون غی آیت پڑھ غے سنائی جیں تے وہ اس تیں نصیحت لین غے بجائے کہہ جے یہ پہلا لوکاں غا قصہ کہانی ہیں، انھاں تیں کون ڈرے!۔ اللہ تعالیٰ فرماوے قیامت غا نہ منن غی ہور کائے وجہ نہیں اصل گل یاہ ہے جے ان غا دلاں ور کھئی جم گئی ہے جس را لوہا ناں کھئی گاں غے مٹی بنا چھوڑے اسے را ان غا دل گناہاں غی کھئی نال مڑدہ ہو گیا ہیں ہُن یہ چنگا مندا ماں فرق نہیں کر سکتا حق باطل ناں نہیں سیان سکتا، سچ جھوٹھ ناں نہیں نکھیڑ سکتا، دلاں ور کھئی لکن غی تفسیر رحمتِ عالم ﷺ نے آپ یاہ بیان فرمائی ہے جے بندو جس ویلے گناہ کرے اُس غا دل ور اک کالو داغ لگ جے فر اگر وہ اس تیں باز آ جے، توبہ استغفار کر لئے تے اس غو دل صاف ہو جئے تے اگر وہ دُہری واری فر گناہ کرے تاں اس غو داغ بدھتو چلیو جئے ات توڑی جے وہ سارا دل ناں مل لئے یاہ واہ کھئی ہے جس غو ذکر اللہ عالیٰ نے قرآن کریم ماں کیتو ہے (مسند احمد، ابن ماجہ، نسائی۔ واللفظ للترمذی

(۶) یعنی قیامت آنے تہاڑے ایمان آلاں بنداں ناں اپناں رب غو دیدار نصیب وہے غو جہڑی سب تیں بڑی نعمت وہے غی لیکن نافرمان اس تیں وی محروم ہو جیں غا تے جہنم ماں جیں غا جت انھاں ناں ہور ذلیل کرن واسطے کہیو جے غو جے "یا ہی ہے واہ جہنم جس ناں تم جھوٹھ سمجھیں تھا اج تے یقین آ گیو ہے ناں جے جہنم کت ہے تے کس راغی ہے۔

(۷) "ہرگز نہیں" یعنی نیکاں تے بداں غو انجام اک جیہو نہیں ہو سکتو اس تیں اگے ہُن نیک لوکاں غا حالات بیان فرمایا ہیں۔

(۸) یعنی نیک لوکاں غا اعمال نامہ علیین ماں ہے "علیین" اُچا مقام ناں کیہنہ جنیں ان غا اعمال ناماں اُچا مقام ور محفوظ ہیں کیونجے انھاں نے کم وی اچا درجہ غا کیتا تھا حدیث ماں ہے رحمتِ عالم ﷺ فرماویں یوہ عرش غے ہیٹھ ستماں اسمان ور ایکن جگہ غو ناں ہے (مسند احمد) انھاں غا اعمال ناماں غی مقرب فرشتا خوشی نال زیارت کریں جے یہ مہاراں دوستاں غا اعمال ناماں ہیں تے چنگا دوست چنگا دوستاں غو حساب کتاب تے دیکھیں ہی ہیں۔

(۹) جت دوزخی اسرا پریشان ویں غا ات نیکو کار خوشیاں ماں تے نعمتاں ماں عیش و ارام ماں ویں غا بادشاہاں ہاروں تخت ور بیں غے نظارو کرتا ویں غا۔ کس غو نظارو؟ جنت غو، جنت غی نعمتاں غو، دوزخیاں ور ہون آلا عذاب غو، تے ویہہ اپنا رب غو دیدار کرتا ویں غا اس راغی عیش تے موج ماں ویں غا جے دیکھن آلو دوروں ہی ان غا منہ غی رونق تیں ہی سیان لئے غو جے یہ لوک ارام ماں ہیں۔

(۱۰) نیوں تے ہر جنتی غے بہڑے اگے تیں سچی شراب غی کھول بخشی وہے غی دریا خاص قسم غی "رحیق" شراب واہ وہے غی جس ور مہر بند سیل لگی وی وہے غی جنتاں خاص وہ ہی جنتی کھولے غو جس کو تے یاہ شراب جے غی تے اس غو ٹھکن وی کستوری غو وہے غو ہُن آپے سوچ لیو جے جد ٹھکن کستوری غو وہے غو فر شراب کسرا غی وہے غی۔ دنیا ماں مچ ساری چیز حاصل کرن واسطے لوکاں ماں ریس لگی رہ، مال دولت غی ریس، حکومت تے اقتدار غی ریس، طاقت تے دبدبہ غی ریس اللہ تعالیٰ فرماوے جے جنت غیں یہ نعمت واقعہ ہی اسی ہیں جنھاں غا حاصل کرن واسطے انساناں ناں آپس ماں ریس کرنی چاہیئے!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۱) ''تسنیم'' یاہ اک باں ہے جس بچوں خاص لوک تے کھلا طور ور پیئں غا بلکہ ویہہ تے کہول کڈ کڈ نے اپنی مرضی ور جیہاں چاہویں غالے جیں غالیکن عام نیک لوکاں ناں اس تسنیم شراب تیں بس دو چار تو پہ رلا نے دتا جیں غا۔

(۱۲) ان آیتاں ماں مکہ غا کافراں غا اُس ظلم غو جہڑ وو ویہہ حضور ﷺ تے صحابہء کرامؓ نال کر رہیا تھا اک اپلا تو جیو نقشو چھکیو گیو ہے تے کافر نا فرمان ہر دور ماں ایمان آلا نال یو ہی سلوک کریں اللہ پاک فرماوے جے یہ پیشہ ور مجرم نا فرمان ایمان آلاں غی ہاسی بناویں انھاں نے کوئے تیں لنگیں تے انھاں ور اکھاں نال، کنکھیاں سنگ مہناں مارتا جیں، اپنے گہر جیں تاں وی مسلماناں غا ٹھٹھا کرتا جیں جے یہ کس را غا بے وقوف لوک ہیں جہڑا دنیا غی نقدی عیش ارام چھوڑ نے جنت غی ادھاریں نعمتاں غی آس بدھ نے بیس گیا ہیں مسلماناں ناں دیکھ نے آپس ماں کیہنہ جے یہ سدائی ہو گیا ہیں انھاں نے اپناں باپ دادا غو دین چھوڑ نے جسماں ہزاراں خدا تھا بس ایکن ہی خدا غو پائیو پغڑ لیو ہے۔

(۱۳) یوہ کافراں غا اس ٹھٹھا غو جواب ہے جے یہ کافر اپناں کالا کرتوت بسار نے مسلماناں غو لیکھو لین لگ پیا ہیں حالانکہ یہ مسلماناں ور ٹھکیدار بنا نے ویہہ پہچیا گیا تھا۔

(۱۴) دنیا ماں خدا غا نافرمان اس غا فرمانبردار بنداں غی ہاسی بنا ویں ویں تھا اج سچا مسلمان تخت ور بیس نے کافراں، نافرماناں غی سزا غو نظارو کر رہیا ہیں تے ان غو وہ دنیا غو برتاؤ یاد کر نے ہس رہیا ہیں۔ ہُن دسو کافراں ناں ان غا کیا غو بدلو لبھ گیو ہے جے نہیں۔

(۱) پہلی آیت ماں لفظ ﴿اِنْشَقَّتْ﴾ ہے یعنی اسمان غو چرنو بیان کیو گیو ہے اسے ور سورت پاک غو ناں ''انشقاق'' ہے جے واہ سورت جس ماں اسمان غو چرنوں بیان ہو یو ہے یاہ سورت پاک وی مکی ہے تے اس ماں وی قیامت غو پیش آنوں، اعمال نامہ غو سجا یا کھبا ہتھ ماں لبھنوں فر جنت یا دوزخ غا دائمی فیصلہ غو بیان ہے آخر ماں کیہاں چیزاں غی قسم کر نے یوہ فرمایو گیو ہے جے جس را دنیا غو سارو نظام اک تیں دو جی حالت ور مسلسل بدل رہیو ہے اسے را انسان وی کیہاں حالتاں تیں ٹپ نے چھکیو قیامت ماں اپناں مالک کولے ہی پہنچے غو جت اس نے ساری زندگی غو لیکھو دینوں ہے فر انسان ناں کے ہو گیو ہے جے وہ ایمان قبول کر نے اس تہاڑا غی تیاری نہیں کر تو۔

(۲) یعنی قیامت نے تہاڑے اسمان پھٹ جے غو کیو نجے اس ناں اپناں رب غو یوہ حکم پہنچے غو جے تیرو کم ختم ہو گیو ہُن تیں پھٹ جاء تے جد اس نا یوہ حکم مل جے غو فر اس نے پھٹوں ہی ہے وہ انکار نہیں کر سکتو تے زمین چھک نے برابر کر دتی جے غی اس ماں کوئے ٹکو، پہاڑ، نا تو نہیں رہ سیں بلکہ یوہ سارو سنسار اکسار سہرو مدان ہو جے غو تا نجے حساب کتاب واسطے اگلا پشلا سارا لوک اک ہی جگہ کھلا ہو سکیں۔ حضور ﷺ نے فرمایو: قیامت ویلے زمین چھک نے اس را سہری کر دتی جے غی جے اس ماں کائے گہر نج وی نہیں رہ سیں (مستدرک حاکم) تے زمین غا شکم ماں جتناں حیوان، جتنا خزانا ہیں واہ اس تہاڑے ان ساراں ناں باہر کڈ نے خالی ہو جے غی کیو نجے اس ناں وی اللہ غی طرفوں یو ہی حکم ہو جے غو تے اللہ غا حکم تیں بعد واہ وی مجبور و ہے غی۔

اَنْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ

اپناں گہراں در جیں ویں تھا اسے را گپ لاتا جیں ویں تھا؛ تے جس ویلے یہ انھاں مومناں ناں دیکھیں ویں تھا

قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

کیہنہ تھا جے یہ لوک تے بالکل ہی گمراہ ہیں (۱۲) حالانکہ ویہہ بدعمل انھاں ور ذمہ وار بنا نے تے ویہنہ چلایا گیا تھا (۱۳)

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ

فراج (قیامت ماں) ایمان آلا لوک انھاں کافراں ناں ہس رہیا ہیں؛ ویہہ پلنگاں ور بیس نے (انھاں غو

يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع

حال) دیکھ رہیا ہیں؛ واقعہ ہی کافراں ناں انھاں غا کیا غو خوب بدلو ملیو ہے (۱۴)

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورت انشقاق مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان نچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں پنجی آیت ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا

(۱) جس ویلے اسمان ٹٹ پھٹ جے غو؛ تے وہ اپنے رب غو حکم سن لئے غو تے وہ ہے وی اسے لائق؛ تے جس ویلے

الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ

زمین چھک نے چھڑی کر دتی جے غی؛ تے واہ اپنے اندروں سب کہیں ناں کڈ چھوڑے غی تے باندی ہو جے غی؛ تے واہ

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

اپناں رب غو حکم سن لئے غی اور واہ ہے وی اسے لائق (۲) اے انسان بلاشبہ تیں قضیہ کر تو کر تو اپناں رب در چھکیو چلیو جا

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ

رہیو ہے چھکیڑ تناں اس نال ملنوں ہے (۳) فر جس آدمی غو اعمال ناموں اس غا سجا ہتھ ماں دتو جے غو؛ اس کو نوں

يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾

تے اسان ہی حساب لیو جے غو (۴) تے وہ گہر آلاں در خوش ہو نے مڑے غو؛

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾

تے جس آدمی غو اعمال ناموں کنڈ نے پچھے تیں (کھبا ہتھ ماں) دتو جے غو؛ وہ تے موت موت کر لاوے غو

(۳) یعنی دنیا ماں ہر انسان کے نہ کسے جنجال ماں لگ نے سخت محنت تے قضیہ سیہ رہیو ہے، اللہ تعالیٰ نے انسان غی طبعیت ہی اسی بنائی ہے جے اس نے کسے نہ کسے چیز ناں اپنوں مقصد بنا نے ضرور اس نے پچھے سخت مشقت بلکہ پوھڑیا کرنا ہیں یاہ اس غی محنت پہانویں نیکی واسطے وہے پہانویں بدی واسطے وریاہ ہے اُسے وقت تو ڑی جد تو ڑی انسان ناں اپناں رب کولے جان غو بلاوڑ نہ آ جے تے جس ویلے اس دروں بلاوڑ آ جے غو فر انسان ناں یوہ سب کجھ اِتے ہی سٹ نے اپناں رب کولے حاضر ہونوں پوے غو جت اس غی زندگی غا نیک یا بدکماں غو یوہ سارو دفتر اس نے سامنے وہے غو

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تے ات کم آن آلی چیز تے صرف نیکی ہے بدی نیہنہ۔ فرکتوں خوش نصیب ہے وہ شخص جس نے ساری محنت، مشقت، پوھڑیا تے قضیہ چھڑا اس تہاڑا واسطے کیا تھا، اس نے زندگی غالماں سفر ماں جت رستہ بچ نکانگا پڑا۔ بچپن، جوانی، بڑھاپو۔ آیس ور آخرت غی اپنی اصلی منزل ناں نیہنہ بسار یو۔ (خلاصۃ التفسیر)

(۴) یعنی زندگی غی ان اوکھی منزلاں تیں لنگ غے چھیکڑ تناں اپناں رب کولے پہنچنوں ہے۔ جت تیر وحساب وہے غو۔ فر جس غو اعمال ناموں اس غا سجا ہتھ ماں دتو جے غو اس غو تے اسان ہی حساب وہے غو تے اسان حساب غو کے مطلب ہے نبی پاک فرماویں :- ﴿اَنْ یُّنْظَرَ اِلٰی کِتَابِہٖ فَیَتَجَا وَزُ لَہٗ عَنْہُ﴾ جے اعمال ناموں دیکھن تیں بعد ہی معاف تے درگذر فرمادتو جے غو۔ فر فرمایو اے عائشہؓ! اس تہاڑے جس غو حساب بر یکی نال لیو گیو وہ تے بس مارے ہی گیو (مسند احمد ومعناہ فی البخاری ومسلم)

(۵) جس غو اعمال ناموں اس غا کھبا ہتھ ماں پچ ذلالت نال اس غی کنڈ پچھے تیں دتو جے غو وہ عذاب غا ڈرتیں موت موت کرلاوے غو تے اسے را پٹاس کرتو کرتو جہنم ماں جاپوے غو۔ ور موت کتیں آوے اج تے موت ناں وی موت آ گئی ہے در اصل ات آخرت غی رنگا رنگ پریشانیاں غو انسان ناں اک چلکہارو جیو دسیو ہے تاں جے وہ غور کرے ویہہ پریشانیں تے سختیں کس راغی ویں غیں جتھاں ناں تکتاں ہی انسان موت موت کرلان لگ جے غو اک عربی شاعر نے پچ سُہنی گل کہئی ہے۔ کفٰی بک داء ان تری الموت شافیا - و حسب المنایا ان تکون امانیا ''اس تیں بڑی کہڑی بیماری وہے غی جے تم موت ہی ناشفا سمجھن لگ جیں تے تاہنگ بس موت ہی غی رہ جے''

جیتے ہیں آرزو میں مرنے کی
موت آتی ہے پر نہیں آتی ع غالبؔ

(۶) یہ دوزخ جان آلا نافرمان غو دنیا غو حال بیان فرمایو ہے جے وہ دنیا ماں اپناں تئیں بلا دری ماں لگ غے آخرت تیں بے فکر، بے خوف ہو غے خوشی مناوے وے تھو اس ناں یوہ خیال وی نیہنہ تھو جے اک تہاڑے خدا غے سامنے جانوں ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس غا ساراں عملاں ور نظر رکھی وی تھی جد کہ مومن آخرت غا حساب کتاب تیں ہر ویلے ڈرتو رہ تھو۔

(۷) ات چار چیزاں غی قسم کر غے فرمایو جے چجر توڑی انسان آخرت غالیکھا تیں بہلو نیہنہ ہو جاتو اچر توڑی اس نے ات کیاں دوراں تو گذرنوں ہے۔ بچپن، جوانی بڑھاپو کیاں منزلاں تیں ٹپنوں ہے تے اگر ذری ڈنگی نظر نال تکیں غا تاں ہر ایکن دور ماں ہور کیئں کیئں منزل دسیں غیں، بچپن ناں ہی لے لیو چولی غو زمانو، کسیڑیاں غو دور، ہتھیں پیریں ٹرن تے بانھ پکڑ غے چلن غو زمانوں وغیرہ اسے را بڑھاپا توڑی تک لیو کتنا ہی دور آویں غا وران بچوں کائے وی دائمی منزل نیہنہ، کوئے دور نت رہن آلو نیہنہ، ات نہ خوشی سدا ہے تے نہ غم ہمیشہ رہن آلو ہے ہمیشاں ہمیش واسطے اک ہی مقام ہے جت یا تے سدا رہن آلیں جنت غیں نعمت ہیں یا ہمیشاں واسطے دوزخ غو عذاب ہے۔ فرکتوں بے عقل وہ شخص ہے جہڑو زندگی غا اس چلو چلی آلا سفر ماں آخرت غی اصل منزل ناں بسار چھوڑے یاہ واہی گل ذری کھول غے بیان فرمائی ہے جہڑی اپر ﴿اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا﴾ ماں بیان فرمائی تھی جہڑیں چار چیزاں غی قسم چکی گئی ہے ان ور وی غور کرو تاں پتو لگے غو جے ویہہ وی مسلسل اک حالت تیں دو جی حالت ور بدل رہی ہیں سدا ایکن گہاٹ ور کائے نیہنہ رہی فر مطلب یوہ ہو گیو جے ان چیزاں ناں تک لیو یہ گواہی دے رہی ہیں جے ہت کوئے حالت نیہنہ تے زندگی غا یہ سارا دور چلو چلی غا ہیں سدا رہن آلو اک ہی مقام ہے جس غو ناں آخرت ہے۔

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ

تے وہ دوزخ غی پچھتی اگ ماں جاپوے غو (۵) کیونجے وہ اپنا گھر آلاں ماں خوش رہ وہے تھو؛ اس نے تے یوہ خیال کیو وو؛

ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾

تھو جے اس نے کدے واپس جانوں ہی نیہنہ؛ آہو کیوں نیہنہ! اس غو رب اس ناں خوب دیکھ رہیو تھو (۶)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا

تے مناں قسم ہے اسمان غی لالی غی تے رات غی؛ اور انھاں چیزاں غی جنھاں ناں واہ اپنے اندر پلہیٹ لئے؛ تے چن غی جد

اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا

وہ پورو ہو جے؛ جے تم لوکاں نے ضرور اک حالت تیں دو جی حالت ور پہنچنوں ہے (۷) فر انھاں ناں کے ہو یو جے یہ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾

ایمان قبول نیہنہ کرتا؛ تے جسویلے انھاں غے سامنے قرآن پاک پڑھیو جے یہ سجدو نیہنہ کرتا؛

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

بلکہ یہ کافر لوک تے (قرآن ناں ہی) چھوٹھو کیہنہ؛ تے اللہ تعالیٰ انھاں گلاں ناں وی خوب جانئیں جہڑیں

يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

یہ دلاں ماں چھپاویں؛ (اے نبی) تم انھاں ناں درد ناک عذاب غی خوشخبری سنادیو؛ ور ویہہ لوک جہڑا

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

ایمان لیایا تے انھاں نے نیک کم کیا انھاں واسطے نہ سمھن آلو ثواب ہے (۸)

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ

سورت بروج مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان پچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں بائی آیت ہیں

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

(۱) قسم ہے برجاں آلا اسمان غی؛ تے قسم ہے وعدہ کیا وا تہاڑا غی؛ تے آن آلا (تہاڑا) غی،

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾

تے اس غی جس ماں آویں (۲) برباد ہو گیا کھائیاں آلا (۳) یعنی اگ غی کھائیاں آلا جہڑیں لکڑیاں نال پہری وی تھیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴) یعنی ان ظالماں غافل باٹا پتھر ہاروں اسراغاڈاہڈا ہوگیا تھا جے یوہ سب کجھ کھایئاں غے کنڈے بیس غے اپنی اکھاں نال تک رہیا تھا ور ذری ترس نیہنہ آوے تھو۔

(۵) یعنی انھاں ناں مسلماناں ور کانہہ تیں طیش تے لہر آئی یا کس گلوں روہ چڑ ہیو! کس جرم غو بدلو لیو! مسلماناں نے کے قصور کیو تھو بس یو ہی جے و یہہ کفر غی اندھیریاں تیں نکل غے اسلام غی لوہ ماں آ گیا تھا! بس یو ہی جے انھاں نے ہر بو آور متھو ٹیکنوں چھوڑ غے خدا ہی غو در پغڑ لیو تھو جس غی بادشاہی تیں زمین اسمان غو کوئے چپو خالی نیہنہ جس ایکن غی غلامی نال لکھاں غی غلامی تیں آزادی تھا جے تے جہڑ واس غی غلامی تیں مکر جے اس ناں انساناں غو کے!! حیواناں بلکہ پتھراں غو وی غلام بنوں پوئے آخر ماں فرمایو جے کوئی نیہنہ! اللہ تعالیٰ ہر چیز ناں دیکھن آلو ہے اس نے دیکھ لیو جے ایمان آلاں نے اپنوں ایمان سچ کر دسیو ہُن وہ کافراں ناں ان غاظلم تے ایمان آلاں ناں ان غی استقامت، صبر تے جان غی قربانی غو بدلو اپنی شان غے مطابق دیئے غو۔

(۶) یعنی کھایئاں آلاں ہی غی کوئے خاص گل نیہنہ مھارو عام قانون یوہ ہی ہے کہ جہڑو وی ایمان آلاں ناں ایمان تیں موڑن واسطے تکلیف پہچاوے غو و یہہ کھایئاں آلا ویں یا مکہ پاک غو کوئے ابوجہل و ہے یا دنیا غو کوئے وی ظالم و ہے اس غے واسطے ہم نے واہ اگ تیار کر رکھی وی ہے جس غی گرمائش تے تپش غو کوئے حساب نیہنہ۔

(۷) یعنی ایمان آلاں واسطے وی عام قانون ہے و یہہ کھایئاں ماں ساڑیا جان آلا مسلمان ویں یا کوئے وی دنیا ماں کِدے وی ایمان آلو بندو و ہے جہڑو ایمان تے نیک عمل ور ڈٹ غے دسے غو اس واسطے سدا رہن آلی جنت ہے تے واہی بڑی کامیابی ہے۔ یوہ قرآن پاک غو عام مزاج ہے جے وہ کسے ''مُجوی'' واقعہ تیں ''کلی'' حکم بیان کر دیئے۔

(۸) ان آیتاں ماں اللہ تعالیٰ نے اپنی اسی صفت بیان فرمائی ہیں جن ماں نافرماناں واسطے درڈ تے تہمکی وی ہے تے فرمانبرداراں واسطے تسلی تے اطمینان وی ہے جے اے نافرمانوں اس غی پغڑ تیں ڈرو! اس غی پغڑ بڑی ڈاہڈی ہے۔ جس ویلے وہ کسے ناں اپنی پغڑ ماں لے لئے فر کوئے بچا نیہنہ سکتو مر غے وی ٹھوئی نیہنہ ہوتی جس را اس نے پہلی واری پیدا کیا تھا۔ وہ دُہری واری پیدا کر غے پورو پورو لیکھو لے لئے غو لیکن اگر تم ہُن وی باز آ جیں، توبہ کر لیں تے اس غو در ہر ویلے کُھلو ہے وہ بخشش کرن آلو پیار کرن آلو تے عرش غو مالک ہے۔ وہ اپناں علم تے حکمت غے مطابق جو کرنوں چاہوے کر لئے کوئے اس ناں روک ٹوک نیہنہ سکتو انسان ناں چاہئے جے وہ اس غی ساریں صفتاں ناں سامنے رکھ غے آس تے خوف غے بشکار رہ اس غی رحمت تے بخشش ور مست نہ ہو جئے تے اپنا گناہاں غی وجہ تیں اس غی رحمت تیں مایوس وی نہ ہو جے۔

(۹) اپلی آیت ماں فرمایو تھو جے وہ جو چاہوے سو کر سکے اس آیت ماں اس غی طاقت، اس غی قدرت تے اس غی جبروت غی یاہ اک لوہکی جئی مثال بیان فرمائی ہے و یہہ بڑیں بڑیں فوجا آلا فرعون تے قوم ثمود ناں تک لیو انھاں غو کے حشر ہویو یہ سارا و یہہ لوک تھا جہڑا بانھ گُنج غے رڑے مدان خدا غا قہر ناں بنگاریں ویں تھا کوئے ﴿ مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ﴾ (مھارے تیں زیادہ زور اور کون ہے) غی گج مارنے للکارے تھو، کوئے اپناں آپ ناں سب تیں بڑو خدا کہہ تھو۔ فر اس غا غضب تے قہر غی اک ہی بہاری پھری تے سب غو کم کر گئی۔ اج ان غو کوئے ناں نمود و دنیا ماں کدے نظر آوے؟!

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ﴿٧﴾ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ
جسویلے و یہہ ان غے کنڈے بیٹھاوا تھا؛ تے اس ظلم ناں تک رہیا تھا جہڑو و یہہ مسلماناں نال کر رہیا

شُهُودٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٨﴾
تھا (۴) تے انھاں نے مسلماناں کو نوں چھڑوا سے گل غو بدلو لیو جے و یہہ اللہ ور ایمان لیا یا تھا جہڑو زبردست ہے صفتاں آلو ہے

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
جس غی اسماناں تے زمین ماں بادشاہی ہے، تے اللہ تعالیٰ ہر چیز ناں دیکھ

شَهِيدٌ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ
رہیو ہے (۵) بلاشبہ جن لوکاں نے مسلمان مڑداں تے مسلمان کانسریاں ناں تکلیف پہچائی فر

لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾
انھاں نے توبہ نیہنہ کی انھاں واسطے جہنم غو عذاب ہے تے انھاں واسطے اگ ماں سڑن غو عذاب ہے (۶)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي
یقیناً جہڑا لوک ایمان لے آیا تے انھاں نے چنگا عمل کیا انھاں واسطے جنت ہیں جن غے ہیٹھ

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿١١﴾ إِنَّ بَطْشَ
نہر بغتی ویں غیں یا ہی ہے بڑی کامیابی (۷) بے شک تیرا رب غی پغڑ

رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ
بڑی ڈاھڈی ہے؛ وہ ہی تے پہلی واری وی پیدا کرے تے وہ ہی دھری واری پیدا کرے غو؛ تے وہ ہے ہی

الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِمَا
بڑو بخشن آلو، محبت کرن آلو؛ وہ عرش غو مالک ہے اچی شان آلو ہے؛ وہ جو چاہوے

يُرِيدُ ﴿١٦﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾
سو کر دیئے (۸) کیوں تمناں انھاں لشکراں غی گل پچی؛ یعنی فرعون تے ثمود (غاں لشکراں) غی (۹)

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ
بلکہ یہ کافر لوک (قرآن) ناں جُھوٹھو کہن ماں ہی لگاوا ہیں؛ حالانکہ اللہ نے یہ چمکھی تیں

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱۰) یعنی انھاں گلاں ماں عبرت تھی سمجھن غو موقعو تھو ور کافراں نے تے اک ہی گل پغرلئی ہے جے ''ہم نے معنوں ہی نیہنہ قرآن پاک ناں چھوٹھو ہی کہتا رہاں غا یہ زیادہ ہی سر کھل ہو گیا ہیں جنیں ان غاسراں ور کوئے ہے ہی نیہنہ حالانکہ یہ سارا اللہ تعالیٰ غا کہیر اماں ہیں وہ جس ویلے چاہوے غو سب ناں ملیا میٹ کر دیئے غو کوئے کِدے نس نیہنہ سکن لگو تے اگر کجھ پاگل قرآنِ مقدس ور ایمان تو نمکر جیں غا تاں اس نال قرآن غی شان ماں کے کمی آجئے غی! وہ تے لوح محفوظ ماں محفوظ ہے۔

(۱) سورت پاک غو ناں پہلی آیت غا لفظ ﴿الطّارِقِ﴾ ور ''طارق'' ہے یعنی واہ سورت جسماں رات نے وقت آن آلا تارہ غو ذکر ہے اس سورت ماں اہمیت نال دو گل بیان ہوئی ہیں اک یاہ

مُّحِيطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿٢١﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾ ع ۱۰

کہیر یا وا ہیں ؛ بلکہ یوہ اُچی شان آلو قرآن ہے ؛ جہڑو لوح محفوظ ماں (لکھیو وئ) ہے (۱۰)

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورت طارق مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں ستاراں آیت ہیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ

(۱) قسم ہے اسمان غی تے رات آن آلا غی ؛ تے تمناں کے پتو وہ رات آن آلو کے ہے ؛ وہ چمکتو

الثَّاقِبُ ﴿٣﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ

تارو ہے ؛ کائے جان اسرا غی نیہنہ جس ور اک نگہبان مقرر نہ وہے (۲) فر انسان ناں

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ

دیکھنوں چاہیئے جے وہ کس چیز تیں پیدا کیو گیو ہے ؛ وہ پیدا کیو گیو ہے اُچھلتا پانی تیں جہڑو لک تے

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾

چھاتی غے ہشکاروں نکلے ؛ یقیناً وہ اس ناں دھری واری پیدا کرن غی ضرور طاقت رکھے (۳)

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ

جس تہاڑے چھپیا وا راز پرکھیا جیں غا؛ فر آدمی کو تے نہ ہی تے کائے طاقت وہے غی تے نہ ہی کوئے مددگار وہے غو (۴) تے

ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

قسم ہے بدّل برہان آلا اسمان غی ؛ تے زمین غی جہڑی (بیج انگورن واسطے) پھٹ جے ؛ بلاشبہ یوہ قرآن اک

فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾

دوٹوک گل ہے ؛ تے یوہ کوئے ہاسی مخول نیہنہ (۵) یہ لوک تے طرح طرح غیں چال بنان ماں لگاوا ہیں ؛

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾ ع ۱۱

تے ہوں وی تدبیر کروں ہوں ؛ تے (اے نبیؐ) تم کافراں ناں ٹہل دیدیو بس تھوڑی جئی ٹہل انھاں ناں ہور دیدیو (۶)

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورت اعلیٰ مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں انی آیت ہیں

از مائش وہے غی یعنی جانچ پڑتال کی جے غی، تحقیق کی جے غی، پرکھیا جیں غا جے یوہ کم کیوں کیو؟ کس واسطے، کس مقصد نے تحت کیو؟! کتنا کم جہڑا دنیا ماں سارا لوک چنگا سمجھتا رہیا وران نے پچھے نیت پہیڑی تھی۔ اس تہاڑے واہ نیت وی باندے آجے غی فرکون اس غو مددگار وہے غو۔ کس کوتے یاہ طاقت وہے غی جے وہ انھاں رازاں ناں ات چھپا سکے تے حساب کتاب ماں نہ آن دیئے۔ کما روی عن ابن عمر (قرطبی)۔

(۵) یعنی جس را اسمان تیں گہڑی گہڑی بدّل برہنوں تے بیج تیں نکلن آلا کمزور، نازک تے سوہل انگور (تندو) غو زمین غی چھاتی چیر نے باہر آنوں کوئے ہاسی مخول نیہنہ بلکہ باندے باچھڑا اک

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سچی حقیقت ہے اس ناں کوئے مخول نیہنہ سمجھتو اسے رایاہ وی اک صاف حقیقیت ہے جے یوہ قرآن وی دوٹوک تے اٹل گل ہے ہاسی مخول نیہنہ سچ تے چُھوٹھ غے بشکار، حق تے باطل غے درمیان قرآن نے جہڑو ونّوں قائم کیو تے قیامت غا آن غی جہڑی خبر سنائی ہے یوہ سب کجھ صاف حقیقت تے اک مکتی گل ہے بس گل اتنی ہے جے جس رابدّل برھن نال ہر ایکین زمین بچوں انگور نیہنہ نکل سکتو اسے راقرآن غا فیض تیں وی وہ ہی چُھوتی پہرے جس غا دل غی زمین اجاں کھلی تے بنجر نہ ہوگئی وہے۔ ع جس کھیتی دا کجھ نہ رہیا کی سکا کی ہریا۔۔ کس کم چُھپ جلاون والی کس کم بدّن بھریا۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِیْ

(۱) (اے نبیؐ) تم اپناں عالیشان رب غا ناں غی تسبیح کریا کرو (۲) واہ ذات جس نے پیدا کیو تے ٹھیک ٹھیک بنایو؛ تے وہ

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

جس نے (ہر اک چیز غو) اندازو کیو فر رستو دسیو؛ جس نے (مال واسطے) گیاہ پیدا کیو؛ فر اس نے وہ کالا لکھ

اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ

بنا چھوڑیو (۳) (اے نبیؐ) ہم تمناں پڑھادیاں غا فر تمناں پہلّن نیہنہ لگو؛ ور جہڑو اللہ ہی چاہوے وہ تے باندے

یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ

ناں وی جانے تے اس ناں وی جہڑو اونے وہے (۴) تے ہم تمناں اسان (شریعت) واسطے اسانی دیدیاں غا (۵) تے تم

نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَیَتَجَنَّبُهَا

نصیحت کرو جے نصیحت کرنی فائدہ مند وہے؛ نصیحت وہ ہی منّیں جہڑو (خدا تیں) ڈرے (۶) تے اس تیں دور وہ ہی رہ

الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِیْ یَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ

جہڑو بڑو بد نصیب وہے ؛ جہڑو بڑی اگ ماں پوے غو ؛ فر اس ماں نہ وہ

فِیْهَا وَلَا یَحْیٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ

مرے غو تے نہ جیئے غو (۷) بلاشبہ اس شخص ناں اپنی مراد لبھ گئی جس نے پاکی اختیار کی؛ تے وہ اپنا رب غو ناں لیتو رہیو

فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ

تے نماز پڑھتو رہیو (۸) ور تم تے دنیا وی زندگی ناں ہی چنگی سمجھیں ؛ حالانکہ آخرت (غی زندگی) سرس تے

اَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ ع ۱۲

باقی رہن آلی ہے (۹) یاہ گل تے پہلاں صحیفاں ماں وی ہے ؛ ابراہیمؑ تے موسیٰؑ غا صحیفاں ماں (۱۰)

سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ مَكِّیَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهِیَ ثِنْتَانِ وَعِشْرُوْنَ

سورت غاشیہ مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان نچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں چھبّی آیت ہیں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

(۱) کیوں تھارا کونے اس ٹھک لین آلی (آفت غی) خبر پُجی ہے ! (۲) کتناں ہی چہرا اس تہاڑے ذلیل وخوارویں غا

(۶) یعنی یہ کافر تہاڑی رات ''دینِ حق'' غے خلاف چال بناویں، اس دیا ناں پھوکاں نال بجھان غی کوشش کریں اللہ تعالیٰ فرماوے دو جے پاسے ہوں وی ان غی چالاں ناں ملیا میٹ کرنے ''حق'' غا دیا غی لوء ناں ہور بدھان غی تدبیر کروں، صاف گل ہے جے میرا مقابلہ ماں ان غیں چال کے کم کریں غیں۔ انھاں نے تے برباد ہونّوں ہی ہے۔ ور میری حکمت یاہ ہے جے اجاں انھاں ناں ہوں ٹہل دیوں اس واسطے اے حبیب ﷺ تم وی اجاں بددعا نہ کرو کجھ ہور ٹہل دیو بس ہُن نیڑے ہی ان غاں کرتو تاں غو تیجو نکلن آلو ہے۔

(۱) پہلی آیت ماں اللہ تعالیٰ غی صفت ''﴿اَلْاَعْلٰى﴾ (اچی شان آلو) بیان ہوئی ہے اسے تیں سورتِ پاک غو ناں ''اعلیٰ'' ہے یاہ سورتِ پاک وی مکہ شریف غا شروع غا دور ماں نازل ہوئی ہے۔ اس سورتِ پاک ماں بنیادی طور ور یوہ بیان ہے جے انسان غی مراد پوری ہون غو راز اس ماں ہے جے وہ بدی غا کماں تے برا خیالاں تیں باز آجے تے چھڑی اللہ غی ہدایت ور زندگی گذارے ور یاہ انسان غی بدقسمتی ہے جے وہ اس فانی دنیا ناں آخرت غی باقی رہن آلی زندگی تیں چنگی سمجھے۔

(۲) جسو یلے یاہ آیت پاک نازل ہوئی حضور ﷺ نے فرمایو اللہ تعالیٰ غی اس آیت ناں اپناں سجداں غی تسبیح بنا لیو یعنی اسے نا سجدہ ماں پڑھو (ابوداؤد، مسند احمد، ابن ماجہ) اسے وجہ تیں سجدہ ماں ﴿سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی﴾ پڑھیو جیئے تے سجدہ تیں علاوہ وی اس سورت غی تلاوت کرتاں اس آیت غی تلاوت تیں بعد اگلی آیت تیں پہلاں ﴿سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی﴾ پڑھ لیّوں مستحب ہے وعلیه جماعة من الصحابة (قرطبی)

(۳) ان پنج آیتاں ماں اللہ تعالیٰ غیں کئیں صفت بیان ہوئی ہیں (۱) وہ ہر اک عیب تیں پاک ہے (۲) اس غی شان نچ اُچی ہے۔ اس نے ساری جیا جون پیدا فرمائی تے ہر ایکین ناں ٹھیک بنایو بلکہ اس غا انگ انگ ناں صحیح مناسب بنایو جس ہنگو اناں جت رکھیو تے جسو بنایو عقل یاہ کہن ور مجبور ہے جے واقعہ ہی اس ناں اسو ہی ہونّوں لوڑیئے تھو فر مخلوق ناں بنا غے اینویں نیہنہ چھوڑیو بلکہ اس غی تقدیر بنائی کہ اس نے زندگی غا تہاڑا کس راکڈنا ہیں تے کے کے کم کرنّوں ہے۔ اور جس چیز ناں جس کم واسطے پیدا فرمایو اس ناں اس غی راہ دسی یعنی اس غی طبیعت ماں یاہ گل رکھی جے وہ اس ناں خود بخود ہی اسے را کرے۔ ذری سوچو! غور کرو! چڑی غا بچہ ناں اڈنّوں، مچھی غا بچہ ناں ترنّوں بکری غا بچہ ناں گہا کھانّوں تے درنداں غاں بچاں ناں ماس کھانّوں کس نے دسیو!! اس غی جاچ کس نے سکھائی! ہر ایکین ناں اپنی اپنی روزی لوڑن غی پُھوم کس نے دسی! فر فرمایو اسے نے نیلو گہا پیدا کیو جہڑو نیلو سرب پیدا وہے لیکن فر وہ اس ناں اپنی قدرت نال کالا لکھ بنا چھوڑے۔ وفی کل منها اقوال اخر۔

(۴) پہلاں پہلاں جد وحی نازل ہونی شروع ہوئی رحمتِ عالم ﷺ ناں اس غی ڈاہڈی فکر رہ تھی جے کوئے لفظ پُہل نہ جے تیں آپ حضرت جبرائیلؑ غے نالو نال اس ناں دہران لگ جیں تھا اس آیت ماں یاہ خوشخبری ہے جے تم ناں اس غی فکر کرن غی کائے لوڑ نیہنہ میر افضل نال تمناں آپ ہی وحی یاد ہو جایا کرے غی جہڑی کدے پُہل سیں نیہنہ۔ ہاں! جے کدے وہ آپ ہی کجھ پُہلا دینّوں چاہوے تاں واہ بکھری گل ہے، کیونجے وہ تے باندے اونے سب کیں ناں جانیں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۵) اس آیت غی تفسیر دو طرح کی گئی ہے اک تے یاہ جے تمناں وی اسانی نال یاد ہو جایا کرے غی تے اس ویلے یہ ساریں مشکل دور ہو جیں غیں تے اسانی غو دور آ جے غو۔ دوجی یاہ جے ات اسانی تیں مراد شریعت ہے جہڑی سچ اسان ہے یعنی ہم تمناں اس اسان شریعت واسطے اسانی دے غے تھاری طبیعت مبارک ہی اسی بنا دیاں غا جہڑی شریعت غے مطابق وہے غی تے دوئے مطلب نالو نال وی ہو سکیں۔

(۶) یعنی جد اللہ تعالیٰ نے تھارے اُپر اتناں احسان فرمایا ہیں۔ تے ہُن تم اس فیض ناں عام کر دیو۔ فرفرمایو جے اگر نصیحت کرنوں فائدہ دیئے تاں تم نصیحت کرو اور یاہ گل تے بالکل باندے ہے جے حضور ﷺ غی نصیحت کسے نہ کسے واسطے ضرور فائدہ مند ہے جس را سورت ''ذٰرِیٰتِ'' ماں فرمایو ہے ''نصیحت ایمان آلاں ناں تے ضرور نفعو پہچاوے'' آیت ۵۵/۔ لہذا مطلب یوہ ہو یو جے تم نصیحت کرتا ہی رہو۔ ہاں جے یہ کافر تھارا وعظ نصیحت ناں نہ سنیں تاں دل گیر ہون غی کائے لوڑ نیہنہ جس دل ماں خدا غو خوف وہے غو وہ ضرور نصیحت قبول کرے غو۔

(۷) تے نصیحت تیں کئی وہ ہی رہ غو جہڑو وہے ہی بڑو بدنصیب، سمجھو اس غو لیکھ تے اس غی برات ہی پہیڑی ہے اس ناں اس بڑی اگ ماں جانو پوے غو جت ارام غی زندگی کد نصیب ہوئی اُت تے موت وی نیہنہ نصیب ہوسیں

(۸) یعنی کامیاب وہ ہی وہے غو جس نے اپنوں آپ پاک صاف کر لیو، کس چیز تیں؟ کفر شرک تے خرافات غی گندگی تیں، ہر قسم غا منداں کماں تیں، برا اخلاق تیں، تے مراد اُس غی پوری وہے غی جہڑو اپناں دل ناں صاف سُچو کرنے اللہ تعالیٰ غو ذکر کرے تے تہاڑی رات ماں پنج واری نماز پڑھ نے یوہ ثابت کر دیئے جے اس نے واقعہ ہی ساریں گندگیاں تیں پاک ہونے خدا غو سچو دین اختیار کر لیو ہے۔ وفیہ ایضًا اقوال کثیرۃ فلیراجع طالبھا احمدی، وعزیزی ومدارک

(۹) یعنی تمناں یاہ کامیابی، یاہ نیکی تے یوہ سچو رستو کس را نصیب وہے غو جد کہ تھاری ساری سوچ، ساری دوڑ پچ چھڑی دنیا واسطے ہے دنیا غی عیش ارام ناں تم آخرت تیں چنگو سمجھیں تم آخرت ناں دنیا ورتج چھوڑیں حالانکہ آخرت غی ہر نعمت دنیا تیں مچ بہتر تے سرس ہے، تے دنیا فناء ہون آنی اور آخرت باقی رہن آنی ہے۔

(۱۰) یعنی یاہ نصیحت غی گل کائے نویں گل نیہنہ، یاہ گل چھڑی قرآن ماں وی نیہنہ یاہ تے حضرت ابراہیمؑ تے حضرت موسیٰؑ غا صحیفاں ماں وی ہے۔

(۱) سورت پاک غو ناں پہلی آیت ور ''غاشیہ'' ہے غاشیہ قیامت غو اک ناں ہے۔ یاہ سورت وی مکہ غی ابتدائی سورتاں بچوں ہے تے اس ماں انسان غا کھ کھ دو ٹولا۔ فرمانبرداراں تے نافرماناں۔ غو انجام اور دوزخ غی سزا تے جنت غی نعمتاں غو تفصیل نال بیان ہے تے آخر ماں انسان ناں اس گل غی دعوت دتی گئی ہے جے وہ اپنے سچے کھبے، اُپر بُن خدا غی کھنڈی وی کائنات ماں غور کرے جے یاہ اینویں تے نیہنہ پیدا ہو گئی۔ ضرور اس غو کوئے بنان آنو ہے تے وہ اک ہی ہے۔ اور جہڑو اتنی بڑی کائنات ناں پیدا کر سکے وہ انسان ناں زندہ کرنے حساب وی لے سکے۔

(۲) ''ٹھک لین آنی'' یعنی قیامت جہڑی اچن چیت ہی آ جے غی، تے ساری جیا جون ناں اس را پلیٹ لئے غی جے یوہ نظام ہی برباد ہو جے غو تے ات اک نویں دنیا ہی قائم ہو جے غی۔

(۳) اس آیت غی تفسیر دو طرح کی گئی ہے اک یاہ جے کجھ لوک اس تہاڑے ذلیل وخوار ویں غا یہ وہیہ لوک ویں غا جہڑا دنیا ماں اللہ غا دین ناں چھوڑ نے اپنی مرضی غا ٹھنگ کڈ کڈ نے بڑیں بڑیں ''ریاضت'' کریں ویں تھا مرتاں توڑی نفس کشی تے چلا کر کرنے تھک جیں ویں تھا۔ ور خدا غا دین ورنہ ہون غی وجہ تیں انھاں ناں اپنی محنت غو کجھ پھل نیہنہ تھا سیں حضرت ابن عباسؓ

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ

مچ محنت کرن آلا ویں غا تھک نے نستہ ہوا ویں غا (۳) ویہہ پختی اگ ماں پویں غا (تے) انھاں ناں ایکن ابلتا

عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ

اماء تیں پانی پیالیو جے غو؛ انھاں واسطے کنڈاں آلا جنڈھ تیں سوا کوئے کھانوں نیہنہ ہون لگو؛ جہڑو نہ تے انھاں ناں موٹا

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا

کرے غو تے نہ ہی انھاں غی پہکھ مارے غو (۴) تے کتناں ہی چہرا اس تہاڑے بارونق ویں غا؛ اپنی نیک کمائی ور

رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝

خوش ویں غا؛ عالیشان جنت ماں ویں غا؛ جس ماں ویہہ کائے بیہودہ گل نیہنہ سنن لگا؛

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝

اس ماں بہتا پانی غا اماء ویں غا؛ اس ماں اُچا اُچا تخت ویں غا؛ تے سُہنی طرح تہر یا وا گلاس ویں غا؛

وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ

تے برابر لایا وا سرہانا ویں غا؛ تے ہر پاسے قالین ہی قالین ڈھیا وا ویں غا (۵) فر کیوں! ویہہ لوک اونٹھ ناں

اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝

نیہنہ دیکھتا! وہ کسرا پیدا کیو گیو ہے! تے ویہہ اسمان در نیہنہ تکتا وہ کسرا اُچو کیو گیو ہے؛

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ

تے ویہہ پہاڑاں ناں نیہنہ تکتا ویہہ کسرا گڑیا گیا ہیں؛ تے یہ زمین ناں نیہنہ تکتا واہ کسرا

سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

ڈہ دتی گئی ہے (۶) تے (اے نبیؐ) تم نصیحت کرتا رہو تھارو کم یقیناً نصیحت کرنوں ہے؛ تم انھاں ور زور زبردستی

بِمُصَيْطِرٍ ۝ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

کرن آلا نیہنہ؛ ور جہڑو آدمی (نصیحت تیں) منہ موڑے غو تے کفر کرے غو؛ فر خدا تعالیٰ اس ناں بہت بڑو عذاب

الْاَكْبَرَ ۝ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝

دیئے غو؛ کیونجے انھاں نے یقیناً مھارے کولے ہی آنو ہے؛ فر مھارے ہی ذمہ انھاں غو حساب لینو ہے (۷)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) سورت غا شروع ماں لفظ ﴿وَالْفَجْرِ﴾ ہے اسے ور سورت پاک غو ناں ''فجر'' ہے یاہ سورت پاک مکہ غا بشکار لاّ دور ماں نازل ہون آنی سورتاں بچوں ہے اس سورت ماں اس گل ناں مچ صفائی نالّ بیان کیو گیو ہے جے عملاں غو لیکھو ضرور و ہے غو تا نہی نافرماناں ناں سزا تے فرمانبرداراں ناں ان غا کیا غو بدلو تھاوے غو فرانھاں لوکاں واسطے بڑی سخت درڈ تے دبکاء ہے جہڑا دنیا غی ہوس ماں ہی سب کجھ سمجھیں۔ جے ہوش ماں آ جاؤ! اجاں وقت ہے آخر ماں اس گل غی تاکید ہے جے یاہ دنیا اندھیر نگری نیہنہ ہے۔ اس غو ضرور حساب و ہے غو۔ ور اس ویلے تلیں ملنوں کجھ کم نیہنہ آسیں۔ ہاں جس نے اس سچا دین ناں دلوں منوں قبول کر لیو اس غو تے کہنوں ہی کے! وہ تے اللہ تعالیٰ تیں راضی تے اللہ تعالیٰ اس تیں راضی۔

(۲) ات پنجاں چیزاں غی قسم کرنے اگلی آیت ماں آن آنی گل فرمائی ہے۔ کہ ''اللہ تعالیٰ نے ضرور تھارا کتاں ور نظر رکھی وی ہے'' وہ ضرور انھاں غو لیکھو لئے غو۔ ور اس تیں پہلاں کجھ تاریخ غا ثبوت پیش فرمایا ہیں جے نا فرمان جسو یلے حدوں بدھ گیا تے اللہ تعالیٰ نے آخرت غا اصل فیصلہ تیں پہلاں دنیا ماں وی انھاں ناں کس را کس را غیں سزا دتیں۔ فرائے نافرمانو تم نے یوہ کس را سوچ تیو ہے جے خدا مھارو حساب ہی نیہنہ لے سیں لیکن ات جن پنج چیزاں غی قسم کی گئی ہے یعنی (۱) سویرے غی (۲) دس راتاں غی (۳) جفت یعنی جوڑا آنی چیز اں غی (۴) طاق یعنی بے جوڑ چیز اں غی (۵) تے رات غی جس ویلے واہ جان لگے ان چیزاں تیں مراد کے ہے؟ اس سلسلہ ماں نبی پاکؐ غی کوئے صاف حدیث نیہنہ ہے حضرتِ جابرؓ تے حضرتِ عمرؓ غیں دو حدیث ہیں ور انھاں غی سند کمزور ہے اس وجہ تیں ان پنجاں چیزاں غی تفسیر ماں صحابہء کرامؓ تیں مچ سارا اقوال نقل کیا گیا ہیں حضرتِ ابن عباسؓ تیں اک قول یوہ وی بیان ہو یو ہے جے سویرے تیں بڑی عید غی سویر مراد ہے، دس راتاں تیں وی اسے مہینہ (ذالحجہ) غیں دس رات، جفت تیں بڑی عید غی تہاڑی، تے طاق تیں عرفہ غو دن یعنی نویں ذالحجہ تے جاتی رات تیں بڑی عید ہی غی رات مراد ہے بعد غا مچ سارا علماء کرام نے اسے قول نے مطابق تفسیر کی ہے۔ حضرتِ علیؓ غو اک قول یوہ ہے جے ''سویر'' عام ہے ہر اک سویر ہو سکے کیونجے واہ ہی کالی رات غو سنیوں چیر نے لوہ غی خوشخبری غو سنیو دیئے اکثر مفسراں نے باقی چار چیزاں ناں وی اسے راعام رکھیو ہے (رواہ روح المعانی و ابن کثیر عزیزی والمظھری)

(۳) یعنی عقل مند واسطے گل ناں پکی کرن جگی یاہ بہت بڑی قسم ہے جس کو نے دماغ و ہے وہ غور کرے جے ان پنج چیزاں ماں ٹھیک نظام نے مطابق تبدیلی و ہے ہر چیز اپنے ویلے آوے ذری اگے پچھے نیہنہ ہوتی جس تیں صاف پتو لگے جے اس نظام غی کنڈور اک بڑی زبردست طاقت ہے واہی ذات انسان ناں پیدا کرنے اس غا عملاں غی نگرانی وی کرے۔ تے واہی ذات مرن تیں بعد فر انسان ناں زندو کرنے اس کو نوں زندگی غو لیکھو لئے غی۔

(۴) تم نے اس ور غور نیہنہ کی جے تھارا رب نے قومِ ثمود ناں کس را بر باد کر چھوڑیو! کون قومِ ثمود؟ واہی جہڑی اپنا اک بزرگ ''ارم'' غی اولاد تھی۔ جھاں ناں اللہ تعالیٰ نے تھتاں جیو جناں ہاروں اچو لمو قد بت عطا فرمایو تھو اس وقت دنیا ماں انھاں جسی کائے زور اور قوم نیہنہ تھی۔ انھاں غا اُچا اُچا محلاں غی دنیا ماں کائے مثال نیہنہ تھی۔ تے تم نے قومِ ثمود در نیہنہ دیکھیو جہڑی قومِ عاد تیں بعد ''وادی القریٰ'' ماں بس گئی تھی۔ اُن غی طاقت غو یوہ حال تھو جے پہاڑاں ناں کپ کپ نے تے گھڑ گھڑ نے مضبوط پکا قلعہ بنا دیں ویں تھا تے اُس میخاں آلا فرعون در تے تم تہان کر وہاں جس نے لِسّاں ور ظلم کرن واسطے میخ رکھی ویں تھیں ان سب ناں اللہ تعالیٰ نے نعمتاں نالّ نوازیو تھو ور انھاں ناں نعمت ''بچیں'' نیہنہ اپنی

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ تَمِّمْ بِالْخَيْرِ

سورت فجر مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نالّ جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں تریہہ آیت ہیں

وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا

(۱) قسم ہے سویر غی؛ تے دس راتاں غی؛ تے قسم ہے جفت غی تے طاق غی؛ تے قسم ہے رات غی جسو یلے

يَسْرِ ۝٤ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

واہ جان لگے (۲) بلاشبہ اس ماں عقل آلا آدمی واسطے تے بڑی قسم ہے (۳) کیوں! تم نے تکیو نیہنہ! جے تھارا

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

رب نے قوم عاد نالّ کے معاملو کیو؛ یعنی وہیہہ ارم جہڑا لماں لماں تھماں ہاروں تھا؛ جھاں جئی ان شہراں ماں کائے

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩

قوم پیدا نیہنہ ہوئی تھی؛ تے قوم ثمود غا ان لوکاں نالّ جہڑا وادی ماں پتھر گھڑ گھڑ نے (مکان بناویں ویں تھا)

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١

تے میخاں آلا فرعون نے نالّ؛ یہ سارا ویہہ لوک تھا جھاں نے ان شہراں ماں اتی چکی وی تھی؛

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

تے انھاں نے ات مچ ہی فساد مچایودو تھو؛ فر تیرا رب نے انھاں ور عذاب غا کوڑا

عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا

برھایا (۴) بیشک تیرو رب نافرماناں غی تاڑ ماں ہے (۵) تے انسان غو یوہ حال ہے کہ جسو یلے اس ناں

مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥

اس غو رب عزت تے نعمت دے نے آزماوے اس ویلے انسان کہن لگ پوے جے میرا رب نے میری عزت کی ہے

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

تے جسو یلے وہ اس ناں اس را آزماوے جے اس ور روزی غی تنگی کر دیئے فر وہ کہن لگ پوے جے میرا رب نے

اَهَانَنِ ۝١٦ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝١٧ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ

میری قدر گھٹا چھوڑی ہے (۶) ہرگز نیہنہ! بلکہ تم تے یتیم غی عزت نیہنہ کرتا؛ تے تم دوجاں ناں (وی) مسکین

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

طاقت، دولت تے حکومت ورمست ہوگیا، خدا تعالیٰ ناں بسار نے ''اتی چک لی'' موٹو لساناں کھان لگ پیو خدا غی نافرمانی غی تے حد ہی کر گیا اللہ غا نبی نے اس غا قہر تیں ڈرایا تے کہن لگا ﴿ مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ﴾ ''مھارے تیں زیادہ زورا ور ہے ہی کون''؟ فراچن چیت ہی انھاں ور خدا غا عذاب غا سوٹا برسن لگ پیا، قومِ عاد تے اک ''ہولا'' ناں تباہ ہوئی، قومِ ثمود غو کم اک ہی چوک نے کر چھوڑیو تے فرعون ناں اس غا لشکر سمیت سمندر نے اپنا بٹھڈ ماں لے نے ساری آ کڑمٹھی کر چھوڑی، القصو ساراں ور خدا غا قہر غو اسو مانجو پھر یو جے یہ سارا دنیا غا نقشہ تیں ملت ہوگیا، یہ ترے ویہہ قوم ہیں جھاں غا قصہ عرب ماں اس را مشہور تھا جے اُت غو بچو بچو انھاں تیں واقف تھوان غو تذکرو کر نے سارا عرب ناں خبردار کیو گیو جے مِٹ جاؤ! نافرمانی تیں باز آ جاؤ! ہیہہ تے انھاں نافرماناں غو حشر تک لیو! ناں ہی یوہ احساس وی پیدا کیو جے جہڑو خدا دنیا ماں نافرماناں ناں سزا دے سکے وہ مرن تیں بعد لیکھو کیوں ہیہہ لے سکتو!

(۵) یعنی جس را کوئے بندو کے جگہ چھپ نے بیٹھو وَ وہے تے اُتیں لکن آلاں ور نظر رکھتو وہے اسے را اللہ تعالیٰ وی نافرماناں غی تاڑ ماں ہے انھاں غا سارا کرتوت اس غی نظراں ماں ہیں جسویلے چاہوے غو لیکھو لے لئے غو اس ٹہل غو یوہ مطلب تے ہیہہ جے اس ناں پتو ہی ہیہہ۔

(۶) یعنی انسان غی سوچ کتنی ہو چھی تے کتنی اپلاتی ہے جے وہ سب کجھ بس دنیا ناں ہی سمجھے اگر اس ناں اللہ تعالیٰ کجھ عزت، دولت عطا فرما دیئے وہ یاہ سمجھے جے یوہ سب کجھ مناں میری عقل ناں تھایو تے نانو ناں یوہ خیال وی کرے جے اصل ماں میرا کم اللہ تعالیٰ ناں مچ پسند ہیں ہوں خدا غو نیک بندو ہاں تانہی تے مِنّاں مال دولت عزت سب کجھ لبھو ہے تے جے کدے اللہ تعالیٰ اپنی حکمت نے مطابق اس غی روزی حساب غی کر چھوڑے، تھوڑی تنگی ہو جے تے وہ کہن لگ پوئے جے خدا تعالیٰ نے میری بے عزتی ہی کر چھوڑی ہے، ہوں تے اس قابل تھو جے دولت عزت مناں لبھتی ور خدا تعالیٰ نے میری قدر ہی ہیہہ کی انسان غی یاہ اتنی پھیڑی سوچ اسے تیں پیدا ہوئی ہے جے وہ سب کجھ دنیا ناں ہی سمجھے۔ دنیا غی عزت، دولت ناں خدا غی بارگاہ ماں ''مقبول'' ہون غی نشانی خیال کرے، حالانکہ یاہ چلّو چلی آلی زندگی، فانی دنیا چھڑی اک امتحان گاہ ہے۔ وہ جس ناں ''دیئے'' اس غو وی چھڑو امتحان ہی لینو مقصود وہے۔ جے میرو شکر کرے یا مست ہو جے تے جناں نہ دے نے تھوڑی تنگی کر دیئے اس غی وی ازمائش ہی کرنی چاہوے جے صبر تے رضا غور ستو اختیار کرے یا کاہلی تے ناشکری غو!! اگر خدا غو ''مقبول'' ہون غی نشانی دنیا غی عزت، دولت حکومت ہوتی فر اللہ تعالیٰ غا پیارا نبی آراں ناں کیوں چیر یا جاتا تے فرعون جیہا متکبر سردار لوک سرغا درد تیں وی کیوں بچیا رہتا!!۔

(۷) ان آیتاں ماں اُس دور غا سرمایہ دار، دنیا پرست نافرماناں ناں مخاطب کر نے ان غیں کجھ موٹی موٹی اس را غیں برائیں بیان فرمائیں ہیں جھاں ناں ساری دنیا بدی ہی سمجھے بلکہ انسانیت تیں وی ٹھٹھی وی خیال کرے مطلب یوہ ہے جے تم اپناں آپ ناں خدا غا نیک بندہ سمجھیں تے تم اپناں کرتوت ہیہہ دیکھتا! جس غا اخلاق تے کردار اس را غا ویں وہ اک شریف انسان وی ہیہہ ہو سکتو فر خدا غو پیارو تے نیک کس را ہو سکے۔ افسوس! ان آیتاں ماں یہ ساریں برائیں کا فراں غیں بیان ہوئی ہیں ور اج انھاں بچوں واہ کہڑی برائی ہے جہڑی مسلماناں ماں ہیہہ۔

(۸) ہرگز ہیہہ! یعنی تھارو یوہ خیال بالکل غلط ہے جے ہمناں ان براں کماں ور کائے کچھ ہیہہ ہوسیں، ضرور وہے غی ور اجاں اس غو طے کیو وَ وقت ہیہہ آیو اگے لیکھا غا تھاڑا (قیامت) غو بیان ہے۔

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾

ناں روٹی کھوالن واسطے ہیہہ کہتا؛ تے تم وراثت غو سارو مال سلوٹ نے آپے ہی کھا جیں؛

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ

تے تم مال دولت ناں مچ ہی زیادہ محبت کریں (۷) بالکل ہیہہ! (۸) جسویلے زمین ناں توڑتاڑ نے

دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِایْٓءَ

اکسار کر دتو جئے غو؛ تے تھارو رب جلوہ فرماوے غو نالے فرشتا (محشر ماں) صف بنا بنا نے آ جیں غا؛ تے اس تہاڑے

يَوْمَىِٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

جہنم ناں سامنے آنیوں جے غو (۹) اس تہاڑے انسان (سب کجھ) سمجھ جے غو ور اس ویلے سمجھ آن غو

الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ

کے فائدو! وہ کہہ غو افسوس! کے چنگو ہوتو جے میں اس زندگی واسطے کجھ اگے ٹوریو ہوتو؛ فر اس تہاڑے اللہ تعالیٰ

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

جہڑو عذاب دیئے غو اس را غو عذاب کوئے ہیہہ دے سکتو؛ تے نہ ہی اس غا جکڑن غی طرح کوئے جکڑ ہی سکے (۱۰)

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِىْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

(نیک لوکاں واسطے حکم وے غو) اے اطمینان آلی جان توں اپناں رب در مڑ چل، اس را جے وہ تیرے تیں خوش

مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿۳۰﴾

تے تیں اس تیں خوش؛ بس تیں میراں خاص بنداں ماں شامل ہو جاء؛ تے میری جنت ماں چلی جاء (۱۱)

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِىَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورت بلد مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں ناں جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں بیہہ آیت ہیں

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

(۱) ہوں قسم کروں اس شہر (مکہ) غی؛ تے تم (اے حبیبؐ) اسے شہر ماں رہ رہیا ہیں (۲)

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِىْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

تے قسم ہے باپ غی تے اولاد غی؛ کہ یقیناً ہم نے انسان ناں بڑی مشقت ماں رہن آلو پیدا کیو ہے (۳)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴) یعنی انسان اپنی آخرت تے اپنا لیکھا ناں کیوں بسار بیٹھو ہے! کیوں وہ یاہ سمجھے جے اس ور کسے غو قابو ہی نیہنہ تے اس ناں کوئے پُچھن آنو ہی نیہنہ حالانکہ اس غی یاہ سوچ اس غی زندگی غا مطالبہ نے خلاف ہے جہڑ وقضیاں ماں پھسیو وڈو ہے۔ اپنے اپروں مشقت ناں نہ ہٹا سکے وہ یاہ گل کس را سوچ سکے جے مناں کوئے پُچھن آنو نیہنہ۔ فرلوکاں ناں بڈیار دسے جے میں اسلام غی مخالفت تے ہر قسم غا گناہاں ماں اپنوں تے اپناں خاندان غوناں اُچو کرن واسطے ٹہیر وٹہیر مال اڈا دتو ہے اللہ تعالیٰ فرماوے کیوں وہ یاہ سمجھے جے اس ناں کوئے دیکھتو ہی نیہنہ حالانکہ یوہ سب کجھ خدا نے سامنے کر رہیو ہے جس غو ضرور لیکھو دینوں پُوئے غو۔

أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُولُ أَهْلَكْتُ

تے کیوں ! انسان یاہ سوچے جے اس ور کسے غو زور ہی نیہنہ چلن لگو ؛ وہ کہہ جے میں مال غا امبار

مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ﴿٧﴾ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ

اڈا چھوڑیا ہیں ؛ تے کیوں ! وہ یوہ خیال کرے جے اس ناں کسے نے تکیو ہی نیہنہ (۴) کیوں ! ہم نے اس ناں دو

عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

اکھ نیہنہ دتیں ! تے اک جیبھ تے دو ہوٹھ نیہنہ دتا ! تے ہم نے (نیکی بدی غا) دوئے رستہ اس ناں صاف صاف دس دتا (۵)

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ

فر آدمی سوڑی گلی بچوں نیہنہ لنگیو (۶) تے تمناں کے پتو واہ سوڑی گلی کے چیز ہے ؛ واہ کسے ناں غلامی

رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَتِيمًا ذَا

تیں چھڑکانو ہے ؛ یا فاقہ آلا تہاڑا ماں روٹی کھوانی ہے ؛ کسے رشتیدار یتیم

مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ

ناں ؛ یا مٹی ماں رُلیاوا کسے مسکین ناں ؛ فر شامل ہوجاتو وہ انھاں لوکاں ماں

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾

جہڑا ایمان لے آیا (۷) تے جنھاں نے اک دوجا ناں صبر غی تلقین کی تے جہڑا آپس ماں رحم کرن غی وصیت کرتا رہیا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ

یہ لوک خوش نصیب ہیں (۸) تے جن لوکاں نے مہاری آیتاں غو انکار کیو

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

ویہہ بڑا بدنصیب لوک ہیں ؛ انھاں ور اگ وہے غی جس ماں ویہہ بند کردتا جیں غا (۹)

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً

سورت شمس مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان بچ رحم آنو ہے﴾ تے اسماں پندراں آیت ہیں

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا

(۱) قسم ہے دیہنہ غی تے اس غی تہپ غی ؛ تے قسم ہے چن غی جسویلے وہ اس نے پچھے آوے (۲) تے قسم ہے تہاڑی غی جد

(۵) یعنی انسان نے یوہ کیوں نیہنہ سوچیو جے اللہ تعالیٰ نے اس ناں اپناں فضل نال دو اکھ دتیں تانجے وہ اس غی کائنات ماں غور کرنے اپناں مالک ناں سیان سکے تے اس ناں دو ہوٹھ تے جیبھ دتی تانجے اپناں دل غا خیالاں ناں باندے لیا سکے تے اپناں مالک غیں قدرت دیکھنے اس غیں صفت بیان کر سکے نال ہی یاہ وی سوچے جے جس خدا نے مناں اکھاں غی دولت عطا فرمائی وہ آپ وی مناں دیکھتو وہے غو۔ یوہ ہی نیہنہ بلکہ اس نے صاف طور وی انسان ناں نیکی بدی غا دوئے رستہ دس چھوڑیا ہیں انسان ناں نیکی، بدی ماں فرق آلی طبیعت عطا کرن تیں علاوہ اپناں پیغمبر چلایا تانجے اس ناں تفصیل سنگ نیکی بدی، کامیابی ناکامی غا دواں رستاں غی پُہوم پہا کھ ہو سکے۔

(۶) یعنی اللہ تعالیٰ غی نعماں غی اس قدر بدلار، فرہدایت تے گمراہی غا دوئے رستہ صاف لبھ جان تیں بعد وی انسان ناں یاہ توفیق نیہنہ ہوئی جے وہ کامیابی غی اُچی منزل حاصل کرن واسطے دین غی مشکل تے سوڑی گلی ٹپے ہا عَقَبَۃ دو پہاڑیاں غا بشکار رغا مچ اوکھاتے سوڑا رستہ ناں کہیو جے، دین غا کماں ناں۔ جہڑا اگلی آیت ماں آرہیا ہیں۔ سوڑی گلی اس وجہ تیں فرمایو کیو نجے سوڑی گلی تیں ٹپنوں بڑو اوکھو وہے اسے رادین غا کم وی ''نفس غی طلب تے خواہش غا'' مقابلہ ماں اوکھاتے مشکل لگیں کیوں جے نفس تے برائیاں ہی غی تاہنگ پیدا کرے رحمتِ عالم ﷺ فرماویں:۔ جہنم خواہشات نے ہیٹھ چھپائی وی ہے تے جنت اسی گلاں ماں چھپائی وی ہے جن ناں کرن غو انسان غو روح نیہنہ کرتو (بخاری) فراگے تجب نال فرمایو! تم نے سوڑی گلی تیں کے سمجھیو! یاہ دنیا غی سوڑی گلی نیہنہ بلکہ دین غا نیکی غا یہ کم ہیں جہڑا تمناں اوکھا لگیں۔

(۷) یعنی یہ سارا نیکی غا کم تے ضرور ہیں ور نیکی تاں ہی بنیں جدان تیں پہلاں ایمان قبول کرنے مسلماناں ماں شامل ہو جے ور نہ کیو کرتا یو سب برباد، نیکی کر کھوہ ماں سٹ، ۔ قرآنِ کریم نے اس حقیقت ناں جگہ جگہ بیان کیو ہے جے کافر غو کوئے عمل قبول نیہنہ اس ناں آخرت ماں اپناں عمل ور کجھ ثواب نیہنہ تھاسیں۔ تکو سورت نساء آیت ۱۲۴/ سورت نحل آیت ۹۷/ سورت مومن آیت ۴۰/۔

(۸) ات ایمان آلاں غیں دو صفت بیان ہوئی ہیں ''صبر'' تراحم'' یعنی ویہہ ایمان قبول کرنے اس ور ڈٹ جیں ایمان غی وجہ تیں اللہ غا رستہ ماں آپ وی مصیبت چھلیں تے آپس ماں اک دوجا ناں اس غی تلقین وی کریں تانجے اللہ غا رستہ ماں مصیبت ''چھلن'' تے استقامت'' غو اک ماحول بن جے نال ہی ویہہ ا

ک دوجا ور رحم تے ترس کریں بلکہ اللہ غی ساری کائنات ور رحم کرن غی ترغیب دیں آپس ماں اس غی وصیت کرتا رہنہ تانجے دنیا ان غا اخلاق تک نے آپ ہی بول پوے جے واقعہ ہی یہ رحمۃ للعلمین غا اُمتی ہیں بس یہ خوش نصیب تے آخرت ماں عرش نے تجے پاسے ویں غا ان غا اعمال نا ماں وی انھاں ناں اپناں سجا ہتھ ماں تھانویں غا جس غو مطلب ہی یوہ وہے غو جے ہُن یہ سدا جنت ماں رہنہ غا۔

(۹) یعنی ویہہ بدنصیب جنھاں نے اللہ تعالیٰ غی کتاب ناں منیوں ہی نیہنہ اس غی آیتاں نال کفر کیو ویہہ تے عرش نے کھجے پاسے ویں غا ان غا اعمال نا ماں وی انھاں غا کھبا ہتھ ماں دتا جیں غا جس غو مطلب ہی یوہ وہے غو جے ہُن انھاں نے سدا جہنم ماں رہنوں ہے جت انھاں ناں اگ ماں سٹ نے اُپروں درواز ابند کر دتا جیں غا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) سورت پاک غوناں پہلی آیت ور ''شمس'' ہے یعنی وہ سورت جسماں شمس (دیہنہ) غی قسم کی گئی ہے اس سورت پاک ماں اللہ تعالیٰ غی فرمانبرداری غی رغبت تے شوئق دوئی گئی ہے۔ تے نافرمانی غا بُراں نتیجاں تیں ڈرایو گیو ہے۔ ور پہلاں کئیاں چیزاں غی قسم کر کر غے مُج تاکید نال یاہ گل فرمائی ہے جے جس نے اپناں آپ ناں گناہاں تیں پاک کر لیو بس وہ ہی کامیاب ہے تے جس نے اپناں آپ ناں گناہاں ماں دبا رکھیو وہ تے بالکل ہی ناکام ہو گیو۔ آخر ماں اللہ تعالیٰ غی نافرمانی ور اس غی دنیا ماں پنڑ غی اک مثال بیان فرمائی گئی ہے جس تیں انسان ناں جت فرمانبرداری غیں شوئق پیدا و ہے ات نافرمانی تیں ڈروی لگے۔

(۲) دیہنہ تے اس غی تُہپ غا مقابلہ ماں چن غی قسم مچ سُہنوں جوڑ ہے یعنی دیہنہ دن ماں گرمائش تے لوء غی لوڑ پوری کرے تے رات غے وقت مٹھی مٹھی نیند تے ارام واسطے چن غی چاننی دتی خاص طور ور چن غا مہینہ غیں بشکارئیں رات جسویلے ایاں تے دیہنہ جاتو وہے تے اُواں تیں چن اپنی ساری محفل لے غے آتو وہے اس غی قدرت غو کتنو سُہنو نظارو پیش کرے۔

(۳) تہاڑی غا مقابلہ ماں رات فر تہاڑی جسویلے چڑہتی جوانی ماں و ہے دیہنہ چنگی طرح لوء تے صفائی نال آجے اسے رارات وی جہڑے ویلے اپناں جوبن ور آجئے تے اس رانگے جے اس نے دیہنہ ناں کِدے اپنی بُکل ماں چھپالیو ہے کتنی سُہنی ترکیب تے جوڑ ہے!!

(۴) ان ترے آیتاں غی تفسیر دو طرح ہو سکے ''قسم ہے اسمان غی تے اس ناں بنان آلا غی'' یا ''قسم ہے اسمان غی تے اس غا بنان غی'' زمین غی تے اس غا ڈہن آلا غی یا۔ ''اس غا ڈہن غی'' اسے را جان غی تے اس ناں ٹھیک بنان آلا غی یا ''اس نا ٹھیک بنان غی'' کیونجے عربی ماں لفظ مَا غو مطلب ''جو،، وی و ہے تے مَا بمعنی ''مصدر،، وی و ہے حضرت شاہ ولی اللہؒ تے انھاں غا بڑا صاحبزادہ نے پہلو ترجموں اختیار کیو ہے جد کہ حضرت قتادہؒ، صاحب کشافؒ، بیضاویؒ تے امام قرطبی نے دوجی تفسیر اختیار کی ہے ہم نے چھڑی ''سمجھ'' غی اسانی واسطے پہلی تفسیر غے مطابق ترجموں کیو ہے۔

(۵) ان دس آیتاں ور غور کر غے ان غو خلاصو سمجھو پہلی ست آیتاں ماں یاراں چیزاں غی قسم کر غے سخت تاکید نال یاہ گل ارشاد فرمائی ہے جے وہ شخص ضرور کامیاب ہو گیو اس نے اپنی مراد حاصل کر لی جس نے اپناں آپ ناں گناہ تیں پاک کر لیو تے وہ شخص بالکل ناکام تے نامراد ہو گیو جس نے اپناں آپ ناں گناہاں غی گندگی ماں گلو ند چھوڑیو جن چیزاں غی قسم کی گئی ہے ان ماں اللہ تعالیٰ غی زبردست قدرت تے طاقت غو وی بیان ہے نال ہی اگر انسان ان چیزاں ماں ڈُنگا طریقہ نال غور کرے غو تے یاہ حقیقت وی اس ناں بالکل باندے دسے غی کہ جس را کائنات غی ہر چیز ناں کسے دوجی غا مقابلہ ماں پیدا کرن ماں اللہ تعالیٰ غی حکمتاں غو اک شہر بسیو وَ ہے اسے را انسان ماں نیکی غا مقابلہ ماں بدی غی طاقت رکھن ماں وی مچ ساریں حکمت ہیں اک تے بالکل ہی باندے ہے جے انسان غی اس نال ازمائش کرنی مقصود ہے جے وہ انھاں نعمتاں ناں برت غے اللہ تعالیٰ غی فرمانبرداری غو رستو اختیار کرے یا نافرمانی غو، تے انسان اللہ تعالیٰ غی کائنات ماں غور کرے جے ہر اک چیز اک خاص مقصد واسطے پیدا کی گئی ہے۔ اور واہ اپنا کم ماں لگ غے انسان ناں فائدو پہچا رہی ہے آخر انسان غی زندگی غو وی تے کجھ مقصد ہے، جس غو اس نے اپناں مالک ناں لیکھو دینوں ہے۔ فرفرمایو جے ہم نے انسان ناں پیدا کر غے اسے را بیہنہ چھوڑیو اس ناں نیکی بدی، تے گمراہی غی ہدایت فرمائی یعنی اُس غا دل ماں گناہ کرن غی صلاحیت تے نیکی کرن غی قابلیت وی رکھی تے انسان ناں کُھل دے چھوڑی جے مُن وہ ہدایت یا گمراہی غو جہڑو رستو چاہوے اختیار کرے وریو اعلان دی کیو جے انسان اک گل کن کھول غے سُن لئے جے دنیا تے آخرت ماں کامیاب وہ

جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾

واہ دیہنہ ناں روشن کر دیئے؛ تے رات غی جد واہ دیہنہ ناں چھپالیے (۳) تے اسمان غی اور اس ذات غی جس نے وہ بنایو

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا

تے زمین غی اور اس ذات غی جس نے اس ناں ڈاھیو؛ تے جان غی تے اس ذات غی جس نے واہ بنائی (۴) فر اس ناں

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ

بدی غی تے پرہیزگاری غی سمجھ دیدتی؛ بلاشبہ وہ شخص کامیاب ہو گیو جس نے (نفس) پاک کر لیو؛ تے وہ یقیناً نامراد ہو گیو

مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ

جس نے وہ گناہاں ماں ڈبو چھوڑیو (۵) قوم ثمود نے اپنی سرکشی غی وجہ تیں (صالحؑ) ناں چُھوٹھو کہیو؛ جد انھاں بچوں سب

اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ

تیں بڑو بدبخت اُٹھ پیو؛ تے انھاں ناں اللہ غا رسول (صالحؑ) نے کہیو تھو خبردار! تم اللہ غی اونٹنی تے اس غی پانی پین غی

سُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۫ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

باری تیں دور رہیو؛ فر انھاں نے اللہ غا رسول ناں چُھوٹھو کہیو تے اونٹنی غی کھچ کپ چھوڑیں (۶) تاں انھاں غا رب نے انھاں

بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

وران غا گناہاں غی وجہ تیں سخت عذاب نازل کیو، تے وہیہ اکسار ہی کر چھوڑیا تے اس ناں ان غا بدلہ لین غو کوئے ڈر نہیں (۷)

سُوْرَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورت لیل مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں اکی آیت ہیں

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ

(۱) قسم ہے رات غی جس ویلے واہ (سب کھیں ناں) چھپالئے؛ تے تہاڑی غی جس ویلے واہ روشن ہو جے؛ تے اس ذات غی

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى

جس نے نر تے مادہ ناں پیدا کیو؛ بلاشبہ تھاریں کوشش کئی کئی ہیں (۲) تے جس نے (اللہ غا رستہ ماں) دتو

وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾

تے وہ اس تیں ڈرتو رہیو؛ تے اس نے چنگی گل غی تصدیق کی؛ فر ہم اس ناں ارام غی چیز واسطے اسانی دیدئیاں غا (۳)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴) ان آیتاں ماں دو جی جماعت غیں ترے کوشش تے ان غا نتیجہ غو بیان ہے (الف) جہڑو کنجوسی کرتو رہیو جس مالک نے اس ناں دولت عطا کی اس غا رستہ ماں خرچ کرن واسطے کہیو جے تھو تے اس غو ساہ سُک جے تھو (ب) وہ اسی لاپرواہی کرے کہ نہ اللہ غو خوف نہ اپناں لیکھا غو ڈر! بس اس رازندگی گذارے جے مِناں لوئے پچھمن آلو ہی بیہنہ (ج) وہ خدا غا سارا دین ناں ہی چُھوٹھو کہہ اللہ تعالیٰ فرماوے جدانسان اسو رستو پھڑ لئے فرہوں وی اس ناں اک اوکھی چیز واسطے اسانی دیدیوں واہ اوکھی چیز دوزخ ہے اور اس غی اسانی تیں مراد براکم کرن غی حالت بنانی ہے۔ یعنی فر اس واسطے اسا حالات بن جیں جے وہ ہور ہور گناہ کرتو رہ ات توڑی جے فر اس ناں بدی ہی نیکی دسن لگ جئے چھیکو وہ تنگی آلی تے اوکھی جگہ (یعنی دوزخ) ماں جاپوے جت اسانی غو ناں

وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۙ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ

تے رہیو وہ جس نے کنجوسی کی تے خدا تیں لاپرواہی کی؛ تے چنگی گل (یعنی دین) ناں چُھوٹھو کہیو؛ فرہم اس ناں

لِلۡعُسۡرٰى ؕ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيۡنَا

اوکھت واسطے اسانی دیاں غا (۴) تے اس غو مال اس نے کجھ کم بیہنہ آسیں جد وہ بربادی غی کھئی ماں پوے غو (۵) بیشک

لَلۡهُدٰى ۚ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ

رستو دسنوں مھارے ذمہ ہے (۶) تے بلاشبہ آخرت وی تے دنیا وی مھارا ہی قبضہ ماں ہے؛ تے میں تم اک پھڑکتی اگ

نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾ لَا يَصۡلٰىهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِىۡ كَذَّبَ

تیں ڈرا چھوڑیا ہیں؛ اس ماں کوئے بیہنہ جاسیں سوائے اس بدبخت نے؛ جس نے (دین ناں) چُھوٹھو کہیو

وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ

تے منہ پھیر لیو (۷) تے اس تیں دور رکھیو جے غو وہ بڑو پرہیزگار؛ جہڑو اپنوں مال اللہ غا رستہ ماں اس وجہ تیں دیئے

يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا

جے وہ پاک ہو جے؛ تے اس ور کسے غو احسان بیہنہ جس غو بدلو دتو جا رہیو وہے؛ بس

ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى ﴿۲۱﴾

اپناں عالیشان رب غی رضا مندی واسطے؛ وہ عنقریب ہی (آخرت ماں) خوش ہو جے غو (۸)

سُوۡرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اِحۡدٰى عَشۡرَةَ اٰيَةً

سورت ضحیٰ مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں یاراں آیت ہیں

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾

(۱) قسم ہے چڑھتا دن غی؛ تے رات غی جد واہ ٹھک لئے؛ (اے نبیؐ) تھارا رب نے نہ ہی تم چھوڑیا ہیں تے نہ ہی وہ ناراض ہوو وہے (۲)

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰى ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ

تے آخرت تھارے واسطے دنیا تیں مچ ہی سرس ہے؛ تے تاولا ہی تھارو رب تمناں اتھوں دیئے غو جے تم خوش ہو جیں

فَتَرۡضٰى ؕ﴿۵﴾ اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ۪﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۪﴿۷﴾

غا (۳) کیوں! اس نے تم یتیم بیہنہ دیکھیا فر ٹھکانوں دیدتو (۴) تے اس نے تم رستہ غی تاہنگ ماں دیکھیا فر رستو دس چھوڑیو (۵)

نشان نئیں بلکہ اوکھت ہی اوکھت ہے۔

(۵) یعنی اُس غا عمل جس ویلے اُس ناں دوزخ غی کھائی ماں لے پہنچانویں غا فرائت اُس ناں وہ مال کجھ کم بیہنہ آسیں جہڑو کنجوسی کر کر غے رکھیو تھو۔ ہُن آخر سورت توڑی نیکی تے بدی غا بکھ بکھ نتیجہ غو ہی بیان ہے۔

(۶) یعنی کسے ناں مجبور کرغے نیکی یا بدی غا ''رستہ'' ور لانوں اللہ تعالیٰ غو کم بیہنہ لیکن نیکی تے بدی غو رستو دس دینوں، جنت تے جہنم تیں اگاہ کر دینوں اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لیتو ہے جس رامثلاً اسے سورت ماں خبردار کر چھوڑیو ہے یہ یہ کوشش جنت ماں لے جان آلی ہیں تے یہ یہ جہنم غو باعث بنن آلیں ہیں۔ ہُن انسان غی مرضی ہے وہ جہڑو رستو چاہوے اختیار کر لئے۔

(۷) دنیا تے آخرت میرا ہتھ ماں ہے لہذا دنیا غی کامیابی وی میرا رستہ ور چلن ماں ہے تے آخرت غی نجات وی میرا دین ور عمل کرن ماں ہی ہے میرا باغی ناں نہ دنیا ماں کوئے بچا سکے تے نہ آخرت ماں اس واسطے کدے ٹھوئی ہے۔ میں تمناں جہنم غی پہنچتی اگ تیں ڈرا چھوڑیو ہے تے یوہ وی دس چھوڑیو ہے جے اس ماں وہ ہی بدبخت جے غو جہڑو میرا سچا دین ناں چُھوٹھو کہہ غے اس تیں منہ موڑے تھو ہُن جہڑو چاہوے وہ استیں اگے اپناں آپ ناں بچا لئے۔

(۸) یعنی وہ شخص جہڑو اپنو مال اللہ غا رستہ ماں صرف اپناں نفس ناں تُجھ بنان واسطے خرچ کرے اس ور احسان وی بیہنہ تھو جس غو بدلو چکانوں تھو بلکہ وہ تے چھڑی اللہ تعالیٰ غی رضا مندی واسطے ہی صدقو کرے اسو متقی تے پرہیزگار شخص جہنم تیں بہت دور رکھیو جے غو بلکہ اس ناں تے ات اتنی نعمتاں نال نوازیو جئے غو جے وہ خوش ہو جئے غو۔ فائدو:- ان آیتاں غو مضمون تے عام ہے ور حدیث ماں آیو ہے جے یہ آخر غیں آیت حضرت ابوبکر غی شان ماں اس ویلے نازل ہوئی تھیں جس ویلے انھاں نے ویہہ کئیں سارا غلام جھاں ور مسلمان ہون غی وجہ تیں ان غا کافر مالک ظلم کر رہیا تھا۔ اللہ غی رضا واسطے خرید غے آزاد کر چھوڑیا تھا تے ظلم تیں بچا لیا تھا (رواہ ابن ابی حاتم عن عروۃ والحاکم فی المستدرک عن زبیر ملخصا عن المظھری)

(۱) سورت پاک غو ناں پہلی آیت ور ''ضُحیٰ'' ہے یعنی واہ سورت پاک جسماں چڑھتا دن غی قسم کی گئی ہے۔ یاہ سورت مکی دور غا بالکل شروع غا دور ماں نازل ہون آلی سورتاں بچوں ہے۔ اس ماں خطاب سِدِ ورحمتِ عالم ﷺ در کر غے حضرتؐ ناں تسلی تے دلاسو دتو گیو ہے تے آن آلا وقت ماں مچ زیادہ نعمتاں نال نوازن غی خوشخبری وی دتی گئی ہے اس سورتِ پاک غو ''شانِ نزول'' حدیث تے تفسیر غی کتاباں ماں مشہور ہے۔ حضرت جُندبؓ فرماویں جے نبوت غا شروع غا دور ماں اک واری کجھ تہاڑا حضرتِ جبرائیلؑ وحی لے غے تشریف بیہنہ لیا۔ جتیں نبی پاک ﷺ مچ غمگین تے پریشان ہو گیا بلیں بلیں یاہ گل کافراں غے ہتھ لگ گئی جس ور انھاں نے یاہ گل مشہور کر چھوڑی جے محمد (ﷺ) ناں انھاں غا خدا نے چھوڑ دتو ہے اس ور یاہ سورتِ پاک نازل ہوئی (رواہ الترمذی و معناہ فی البخاری و مسلم) اللہ تعالیٰ نے قسم کرغے فرمایو جے اے محبوب ﷺ نہ تے تھارا رب نے تمناں چھوڑیو ہے تے نہ ہی وہ ناراض ہوؤ ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾

تے اس نے تم تنگ دست دیکھیا تے مالدار کر چھوڑیا (۶) فر جہڑو یتیم وہے اس ور سختی نہ کریو ؛

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع

تے جہڑو سوالی وہے اس ناں چہڑکیو نہ ؛ تے اپناں رب غا جہڑا انعام ہیں ویہہ خوب بیان کرو (۷)

سُوْرَةُ الْمَنْشَرِحِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سورت انشراح مکی ہے ﴿ شروع اللہ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے ﴾ تے اس ماں اٹھ آیت ہیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾

(۱) (اے نبیؐ) کیوں ہم نے تھارا واسطے تھارو سینو کھول ویہہ دتو (۲) تے ہم نے تھارے اپروں تھارو پہار لاہ چھوڑیو ؛

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾

جس نے تھارو لک (مبارک) توڑیو وؤ تھو (۳) تے ہم نے تھارا واسطے تھارو ذکر بہت اچو کر چھوڑیو (۴)

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا

تے بلا شبہ سختی نے نال نال اسانی ہے ؛ ہاں ! یقیناً سختی نے نال نال اسانی ہے (۵) فر جہڑو یلے تم (تبلیغ تیں)

فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع

بہلا ہو جیں تاں عبادت ماں لک بن لیا کرو ؛ تے اپناں رب ہی در متوجہ رُہو (۶)

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سورت تین مکی ہے ﴿ شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے ﴾ تے اسماں اٹھ آیت ہیں

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ

(۱) قسم ہے انجیر غی تے زیتون غی ؛ تے قسم ہے طور سنین غی ؛ تے اس امن آلا

الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾

شہر غی (۲) جے یقیناً ہم نے انسان مچ ہی سہنی صورت ماں پیدا کیو ہے (۳)

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا

فر ہم نے وہ مندی تیں وی مندی حالت ماں پھینک چھوڑیو ؛ سوائے انھاں لوکاں نے جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے

منزل ۷

(۶) یعنی والد ہوراں نے یا والدہ محترمہ نے تے وراثت ماں کجھ چھوڑیو ہی ویہہ تھو لیکن اللہ تعالیٰ نے تم اپناں فضل نال مالدار تے غنی کر چھوڑیا ؛ ظاہری طور وروی حضرت خدیجہؓ غا مال ماں تجارت کرا نے، تے باطنی طور وردل مبارک ناں غنی کر نے الغرض جس خدا نے ولادت پاک تیں لے نے اج دن توڑی تھاری اس راتر بیت کی، نعمتاں نال نوازیا فروہ کس راتمناں چھوڑ سکے !۔

(۷) یعنی خدا نے تمناں یتیمی ماں سایو تے ٹھکانوں عطا کیو ۔ اس غوشکر یوہ ہے جے تم یتیماں ناں ٹھکانوں دیو، یتیماں ور سختی نہ کرو تے تم ناں اللہ نے غنی بنا چھوڑیو اس غوشکر یوہ ہے جے سوالی تیں تنگ دل ہو نے اس ناں کدے چہڑکیو نہ تے جہڑا انعام اللہ نے تھارے ور کیا ہیں اس غی شکر گذاری واسطے انھاں ناں بیان کرو، خاصطور واہ بڑی نعمت جس غو ذکر ﴿ فَهَدٰى ﴾ ماں ہے اس ناں خوب خوب بیان کرو ہدایت غو پیغام سب ناں کھول کھول نے پہچا دیو ۔ سبحان اللہ ! ان ساراں ارشاداں غو حق رحمتِ عالم ﷺ نے کس راادا کیو ! اپناں تے اپناں بگاناں نے وی اس غی گواہی دتی، افسوس کدے اس کاغذ غی چھولی سوڑی نہ ہوتی ہاتاں اس مضمون ناں کھول نے بیان کرتو ! ور سورت پاک غو پہلاں ہی حاشیو زیادہ ہو گیو ہے ۔

(۱) اس سورت غو ناں پہلا لفظ ور ﴿ اَلَمْ نَشْرَحْ ﴾ وی ہے تے اسے ور سورت ''انشراح'' وی کیہہ ۔ یاہ سورت پاک اس تیں پہلی سورت ضُحٰی نے نال نال اس ویلے نازل ہوئی جس ویلے مکہ غا مشرک اسلام ناں دبان تے نبی پاک ﷺ اور مسلماناں ناں ستان واسطے روز روز نواں نواں طریقا کڈیں تھا اس سورتِ پاک ماں اللہ تعالیٰ نے رحمتِ عالم ﷺ ور ترے بڑی نعمتاں غو ذکر کر نے تسلی دتی ہے ۔ جے پریشانی تے سختی غو یوہ دور وقتی ہے فر اسانی ہی اسانی ہے آخر ماں فرمایو جے انھاں سختیاں غا مقابلہ کرن غی طاقت پیدا کرن واسطے تم دعوت و تبلیغ تے دوجاں کماں تیں جس ویلے وی بہلاویں عبادت غی محنت ماں لگ جایا کرو سب تیں بے نیاز تے کٹی ہو نے اپناں رب در توجہ کر لیا کرو ۔

(۲) یوہ پہلو بڑو انعام ہے تے سینہ مبارک ناں کھولن غو مطلب یوہ ہے جے اللہ تعالیٰ نے تھارا سینہ مبارک ماں اتنی وسعت تے کُھل عطا فرمادتی ہے جے تمناں نبوت تے رسالت غیں ساریں ذمہ واریں چکّن غو حوصلو پیدا ہو گیو ہے ۔ علم و معرفت، ہدایت و حکمت غا سمندر اس ماں مٹ گیا ہیں دشمناں غی بڑی تیں بڑی مخالفت ناں چھلن غی ہمت پیدا ہو گئی ہے ۔ باطنی ''شرح صدر'' یعنی سینہ غا کُھل جان تیں علاوہ ظاہری طور وروی ترے واری حضرت جبرائیلؑ نے اللہ تعالیٰ غا حکم نال ''شق صدر'' کیو ۔

(۳) یوہ دوجا انعام غو ذکر ہے نبی پاک ﷺ غا مبارک دل ور اپنی قوم ناں جہالت تے گمراہی ماں دیکھ نے بہت بڑو پہار تھو آپؐ اپنی اکھیں کفرو شرک ناں دیکھ نے مچ غمگین تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب تے شریعت نازل کر نے اس پریشانی ناں دور کر چھوڑیو تقریباً یاہ ہی گل پہلی سورت ماں ﴿ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴾ ماں بیان فرمائی گئی ہے اس تیں علاوہ نبوت تے رسالت غی پہاری ذمہ داری غا احساس ماں طبیعت مبارک بے چین رہ تھی، اللہ تعالیٰ نے سینہ مبارک ناں کھول نے اس فکرمندی ناں وی چک لیو ۔

(۴) یوہ تیجا انعام غو ذکر ہے یعنی کافراں نا گوہن تے سڑن نال کے لیھے غو اللہ تعالیٰ نے تھارے واسطے تھارو ذکر مبارک ناں اُچو کر چھوڑیو ہے عرشِ عظیم ور اپناں ناں نال تھارو اسمِ گرامی لکھیو ہے ۔ کلمہ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴) یعنی انسان ناں اللہ تعالیٰ نے سب تیں سُہنا انداز ور بنایو تھو لیکن جد اس نے اپناں مقام غی قدر نہ پہنہ کی، اپناں مالک ناں بسار غے وہ فانی بلکہ کمینی دنیا غے پچھے پے گیو فرہم نے وی اس ناں جہنم ماں سب تیں تھلے پہچا چھوڑیو ور جہڑا خوش نصیب ایمان تے نیک عملاں ور قائم رہنہ غا انھاں واسطے وہ ثواب ہے جہڑو کدے سَم سیں نہ پہنہ۔

(۵) یعنی اس حقیقت غا باوندے آجان تیں بعد کہ مچ سوُہنا انداز ور پیدا ہون غے باوجود انساناں غیں دو بکھ بکھ جماعت بن گئیں کجھ تے ایمان اور نیک عمل کمانے اچی منزل ور پہچیا، تے کُجھاں نے برا عمل کر غے اپناں آپ ناں جانوراں تیں وی تھلے لاہ چھوڑیو اے انسان! تیں کے سوچے کیوں! اللہ تعالیٰ اِنھاں دواں جماعتاں ماں فیصلو نہ کرسیں! بداں ناں سزا تے نیکاں ناں ثواب نہ پہنہ دے سیں! واہ کہڑی چیز ہے جہڑی تمناں مجبور کرے جے تم جزا سزا غا منکر ہو جاؤ! دنیا ماں معمولی جیہو حاکم وی اپناں ماتحتاں ناں ان غا چنگا کماں غو انعام تے بُراں کماں غی سزا دیئے اگر تیں خدا غی خدائی ماں جزا سزا تے لیکھا ناں نہ پہنہ منتو فر تیں اے انسان کے خیال کرے! کیوں اللہ تعالیٰ ساراں حاکماں تیں بدھ حاکم نہ پہنہ!۔ نبی پاک ﷺ یاہ آیت تلاوت فرما غے فرماویں ویں تھا ﴿بَلٰی وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشّٰهِدِیْنَ﴾ جی جی کیوں نہ پہنہ! کیوں نہ تیں! تے ہوں اس ور گواہ ہوں (مسند احمد، ترمذی، ابوداؤد)

(۱) اس سورتِ پاک غو ناں دو جی آیت غا آخری لفظ ور "علق" ہے اس سورتِ پاک غا شروع غیں پنج آیت یہی وہ یہہ مقدس آیت ہیں جہڑیں قرآن پاک ماں سب تیں پہلاں نبی رحمت ﷺ ور نازل ہوئیں، تے اِنھاں ہی آیتاں تیں رحمتِ عالم ﷺ غی رسالت غو اعلان ہو یو، وحی شروع ہون غا اس واقعہ ناں خود حضور ﷺ غی مبارک زبان تیں سن غے، امت غی ماں حضرت عائشہ صدیقہؓ اس را بیان فرمانویں جے نبوت تیں کجھ پہلاں حضرتؐ غا دل مبارک ماں لیکلاں بیں غے اللہ تعالیٰ غی یاد کرن غی مچ شوق پیدا ہو گئی تھی تے حضور ﷺ مکہ غے نیڑے ہی اک کلاں (کھوہ) "حراء" ماں جا جا غے اپناں رب ناں یاد کرن لگ پیا تھا جت ایکن تہاڑے اچن چیت ہی حضرت جبرائیلؑ تشریف لیایا تے انھاں نے رسول اللہ ﷺ ناں فرمایو: ﴿اِقْرَءْ﴾ "پڑھو" حضور ﷺ نے فرمایو: مَا اَنَا بِقَارِیٍ "ہوں پڑھیو وئیں" فرجبرائیل نے حضور ﷺ اپنے نال لا غے گھٹیا تے چھوڑ غے فر دو جی واری کہیو "پڑھو" حضور ﷺ نے فر وہ ہی جواب دتو حضرت جبرائیل نے فر تیجی واری گھٹیا تے چھوڑ غے اَلَمْ یَعْلَمْ تک غیں پنج آیت پڑھ غے سنائیں، بس اج تیں وحی نازل ہونی شروع ہو گئی باقی آیت خاصا عرصہ تیں بعد اس ویلے نازل ہوئیں جس ویلے حضور ﷺ حرم پاک ماں نماز پڑھ رہیا تھا جتیں ابوجہل ملعون نے جھمکی دے غے ٹھا کیو تے وہ لعین گاٹا مبارک در اشارو کر غے کہن لگو "جے ہُن ات نماز پڑھتاں اگر تکیو تے ہوں پیراں نال چھ چھوڑوں غو" حضور ﷺ نے اس ناں در ڈغے فرمایو جے ہوں نماز اتے ہی پڑھوں غو، اس ور اس نے کہیو مکہ ماں سب تیں بڑو جرگو تے محفل میری ہے ہوں تمہارے خلاف مچ لوک گھٹا کر لیوں غو اس ور یہ بعد غیں آیت آخر سورت توڑی نازل ہوئیں

(کذا فی البخاری و مسلم وغیرھما من الصحاح)

(۲) یہ سب تیں پہلی وحی غیں پنج مقدس آیت ہیں انھاں ور غور کرو! تے گہڑی گہڑی انھاں ور ڈنگی نظراں نال غور کرو! کہ رب العلمین اس پہلی وحی ماں اپناں حبیب ﷺ ناں کے فرماوے؟ تے ان ماں انسانیت واسطے سب تیں پہلاں کے پیغام آیو تھو۔ اللہ تعالیٰ فرماوے اے حبیب ﷺ تم اپناں رب غو ناں لے غے پڑھو! جس نے ساری جیا جون پیدا کی اس واسطے اک اُمّی ناں قاری، ہادی بلکہ معلم انس و جن بنا دینوں کے اوکھو ہے!۔ خود انسان ناں ہی تک لیو آخر جمی وی رت غی پھٹکی ناں جسماں نہ ہوش تھی نہ عقل کس نے اشرف المخلوقات "حضرتِ انسان" بنا دتو فر دو جی واری ہور تاکید کر غے فرمایو: پڑھو تھارو رب بڑو کریم ہے اس نے ہُن توڑی تمناں کتنی نعمتاں نال نوازیو! کتنا کرم کیا فر فکر کا نہ غی وہ آپ تمناں سکھا دیئے غو اگر دنیا ماں کسے ناں قلم نال لکھنوں پڑھنوں آیو ہے یو وی اسے غو کرم ہے۔ انسان ماں غا شکم تیں نیش ان پڑھ پیدا ہو ہے۔ فریاد قابلیت، یاہ صلاحیت کون پیدا کر دیئے بس وہ ہی کرم کرن آلو خدا جہڑو اک جاہل ناں قلم غے ذریعہ عالم بنا دیئے وہ بجن قلم تیں

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا یُكَذِّبُكَ

چنگا عمل کیا انھاں واسطے تے اسو ثواب ہے جس غو سلسلو کدے مکن آنو نہ پہنہ (۴) تے (اے انسان!) فر واہ کہڑی چیز ہے

بَعْدُ بِالدِّیْنِ ۝ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۝

جہڑی تنا اس تیں بعد وی قیامت غا بارہ ماں منکر بنا رہی ہے؛ کیوں اللہ تعالیٰ ساراں حاکماں تیں بدھ حاکم نہ پہنہ ہے! (۵)

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّیَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَهِیَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰیَةً

سورت علق مکی ہے تے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے﴾ اسماں انیں آیت ہیں

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

(۱) (اے نبیؐ) تم پڑھو اپناں رب غا ناں نال جس نے پیدا کیو؛ جس نے انسان رت غا

مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

ڈکرا تیں پیدا کیو؛ پڑھو تے تھارو رب مچ ہی مہربان ہے؛ جس نے قلم نال علم سکھایو؛

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۝

اس نے انسان ناں انھاں چیزاں غی تعلیم دتی جہڑیں وہ پہنہ جانتے تھو (۲) بالکل نہ پہنہ! انسان تے حدوں ہی بدھ گیو ہے؛

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ۝ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ۝ اَرَءَیْتَ

کیونجے وہ اپناں آپ ناں بے پرواہ سمجھن لگ جے؛ بلاشبہ تیرا رب در ہی مڑ غے جانو ہے (۳) کیوں! تیں اس

الَّذِیْ یَنْهٰی ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ۝ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ

آدمی ناں تکیو جہڑو ٹھاکے؛ اک بندہ ناں جس ویلے وہ نماز پڑھے؛ کیوں تیں دیکھیو! اگر وہ بندو

عَلَی الْهُدٰۤی ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ۝ اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ

ہدایت ور وہے؛ یا وہ پرہیزگاری غو حکم کرتو وہے؛ تیں ہی دیکھ! اگر یوہ (ٹھاکن آنو حق ناں) چُھوٹھ کہتو وہے

وَتَوَلّٰی ۝ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ۝ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ

تے منہ موڑتو وہے؛ تے کیوں اس ناں یوہ پتو نہ پہنہ! جے اللہ تعالیٰ دیکھ رہیو ہے (۴) ہرگز نہ پہنہ! جے یوہ باز

یَنْتَهِ ۝ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ۝ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ

نہ آیو تاں ہم اس ناں ضرور بودی بچوں پھڑ غے گھسیٹاں غا؛ واہ چُھوٹھی خطاکار بودی

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾

پغڑ غے ؛ فراس ناں چاہیے جے وہ اپنی مجلس ناں بلالئے ؛ ہم وی بلالیاں غا دوزخ غاں فرشتاں ناں (۵)

كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ السجدة

بالکل نیہنہ ! تم اس غو کہنو نہ منیوں تے سجدو کرتا رہو تے (اللہ غو) قرب حاصل کرتا رہو (۶)

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورت قدر مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے﴾ تے اسماں پنج آیت ہیں

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ

(۱) بلاشبہ ہم نے یوہ (قرآن) شب قدر ماں نازل کیو ہے (۲) تے تمناں کے پتو شب

الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾

قدر کے ہے ! شب قدر ہزار مہیناں تیں بہتر ہے (۳)

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن

اس رات فرشتا تے روح القدس (جبرئیل) اپناں رب غا حکم نال (زمین ور) ہر حکم

كُلِّ أَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

لے غے نازل ویں (۴) یاہ رات سلامتی ہی سلامتی ہے ات توڑی کہ سویرے غی لوء کھل جے (۵)

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورت بینہ مدنی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑوے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے﴾ تے اس ماں اٹھ آیت ہیں

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ

(۱) کافر لوک پہانویں ویہہ اہل کتاب ویں تے پہانویں مشرک ویں کفر تیں باز آن آلا

مُنفَكِّينَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾ رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوا

نیہنہ تھا چمر توڑی انھاں کونے کائے کھلی دلیل نہ آجاتی ؛ یعنی اللہ غی طرفوں رسول جہڑا انھاں ناں سچا

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ

ورقاء پڑھ غے سنا ویں آں (۲) جنھاں ماں مضبوط احکام لکھیاوا ہیں (۳) تے جنھاں لوکاں ناں

خاطبت ! تیں غور تے کر ! اگر میرو بندو ہدایت ورو ہے تے پرہیزگاری غا کم سکھا تو وہے اور یوہ ملعون دین ناں چھوٹھو کہہ غے اس تیں منہ موڑتو وہے فراس ناکس راشو بے جے یوہ میرا بندا ناں نماز تیں ٹھاکے اس ناں یوہ پتو نیہنہ ! جے خدا اپناں حبیب ﷺ ناں تے اس ناں وی تک رہیو ہے

وفیه اقوالٌ اخر فلیرا جع طالبها المظهری وروح المعانی

(۵) یعنی کائے گل نیہنہ ہُن یوہ کہن آنو کن کھول غے سن لئے کہ جیکد ے یوہ باز نہ آیو تاں نیڑے ہی اک وقت آن آنو ہے جد ہم اس ناں بودی (یعنی متھا غا بال) پغڑ غے گھسیٹاں غا کہڑی بودی ؟ واہی ناں جہڑی کوڑاں بلکہ پھوہڑاں نال پہری وی ہے جس غا بال بال ماں گناہ تے کوڑ رچیا وا ہیں، اج یوہ اپناں جرگہ، اپنی ٹلہ تے اپنی محفل غو بڑو بڈیارد سے ہم دیکھاں غا اس تہاڑے یوہ جتھو اس غے کنوں کم آوے غو ! فراس ویلے اس ناں چاہیئے جے یوہ اپنی محفل آلاں ناں بلالئے ! ہم وی عذاب غاں فرشتاں ناں بلالیاں غا فر دیکھاں غا کون جتے تے کون ہارے سبحان اللہ ! آخرت تے ہے ہی آخرت، دنیا ماں ہی خدا غی یاہ بنگار کسا عجیب طریقہ نال پوری ہوئی بدر غا مدان ماں دولو ہی عمر غا صحابہء کرام نے ابوجہل غی بودی پغڑ غے اس غی منڈی لاہ چھوڑی تے اس ویلے اس ناں اپنوں جتھو گجھ کم نیہنہ آیو، ابوجہل نے اس ویلے کہیو تھو: ''افسوس ! اج کا شتکاراں غا یہ دو گبرو گدرا میری منڈی لاہ رہیا ہیں''۔

(۶) یعنی تمناں اس ملعون غی گل سنن غی کوئے لوڑ نیہنہ تم نماز پڑہتا جاؤ تے اپناں رب غو قرب حاصل کرتا جاؤ ! سبحان اللہ غور کرو ! اہلیں آیتاں تیں ان آیتاں غو شانِ نزول بکھ، زمانوں بکھ پہلی آیتاں تیں یہ بعد آئیں آیت دو سال بعد نازل ہوئیں تے روئے سخن وی کنی کنی، اہلیں آیتاں ماں خطاب سیدِ ورحمتِ عالم ﷺ ورتھو تے بعد غیں آیتاں ماں اشارو ابوجہل در ہے ؛ ور آیتاں ماں کس قدر ربط تے جوڑ ہے ! فر آیت نازل تے ابوجہل غا بارہ ماں ہوئی تھیں ور اس غو ناں نئیں لیو گیو بلکہ حکم عام رکھیو اس را قیامت توڑی ابوجہل جیا لوک جہڑا ٹلہ، جتھا، پارٹی، اقتدار تے حکومت غا نشہ ماں اللہ غا بنداں ناں اس غی یاد تیں ٹھا کیں، آپ تے دین غو کوئے کم کرتا ہی نیہنہ اُپروں دین غاں خادماں غا رستہ ماں کنڈا ہی نیہنہ کھلیارتا بلکہ چمل وی ماریں ویہہ ان آیتاں غی لوء ماں اپنوں انجام تک سکیں۔

(۱) پہلی آیت غا لفظ ﴿اَلْقَدْرِ﴾ ور سورت پاک غو ناں ''قدر'' ہے اس سورت غا کی یا مدنی ہون ماں تھوڑو اختلاف ہے ور اکثر صحابہء کرام تے تابعین غے نزدیک مکی ہے سورت پاک غا نازل ہون غو سبب یوہ بیان کیو گیو ہے جے اک واری نبی اکرام ﷺ نے بنی اسرائیل غا ایکن مجاہد غو ذکر کرتاں فرمایو: جے وہ اک ہزار سال توڑی تہاڑی جہاد تے رات نماز ماں مشغول رہیو تھو صحابہء کرام ناں یاہ گل سُن غے بڑی حیرانگی ہوئی کہ اتنوں لموں عرصو کس را اللہ غی عبادت کی جاسکے اس ور یاہ سورت پاک نازل ہوئی (ابن ابی حاتم) اس سورت ماں خصوصیت نال یاہ گل بیان ہوئی ہے جے قرآن کریم اللہ تعالیٰ غی مقدس کتاب ہے جس رات ماں قرآن نازل ہوو ؤ واہ رات اک ہزار مہیناں تیں بہتر تے افضل ہے فر جہڑو اس مقدس کتاب تیں منہ موڑے وہ کنوں بدنصیب ہے۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۴) یعنی رحمتِ عالم ﷺ غا تشریف لیان تیں بعد فرک کے ہویو! مشرک تے خیر تھا ہی مشرک! ور ویہہ اہلِ کتاب جہڑا اپنی کتاباں غیں پیشن گوئیاں غے مطابق نبی پاک ﷺ ناں صاف صاف سیانیں تھا بلکہ لڑائی تے گھول غا موقع ور دو جاں لوکاں ناں تہمکی وی دیں ویں تھا جے اک آخری نبی ساراں نبیاں غا سردار آن آلا ہیں ہم ان غے نال رل غے تمناں شکست دیاں غا۔ ویہہ اہلِ کتاب وی آپس ماں بنڈے گیا کجھ ایکن نے تے ایمان قبول کر لیو ور باقی کفر ورڈٹ گیا حالانکہ نبی پاک ﷺ نے انھاں ناں کسے نویں گل غو حکم ویہنہ دتو تھو بلکہ واہی گل جہڑی سارا نبی کہتا آیا ہیں جے اللہ تعالیٰ غی عبادت اس را کرو جے عبادت ناں اللہ تعالیٰ واسطے خالص کر چھوڑو! اس ماں کسے قسم غی کائے شرک نہ کرو! ساراں رستاں تیں کٹی ہونے چھڑا ابراہیمؑ غا توحید آلا رستہ ور لگ جاؤ

اَلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۴

کتاب دتی گئی تھی انھاں ماں تفرقو کھلی دلیل غا آجان تیں بعد ہی پیو؛

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ

حالانکہ انھاں ناں تے بس یوہی حکم دتو گیو تھو جے ویہہ اللہ غی عبادت کریں، عبادت ناں اسے واسطے خالص کرنے غے، سب

وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵ اِنَّ

کیں تیں اک پاسے ہونے، تے ویہہ نماز غی پابندی کریں، تے زکوٰۃ دیا کریں تے یوہی مضبوط دین ہے (۴) بلاشبہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

جنھاں لوکاں نے کفر اختیار کیو ویہہ پہانویں اہل کتاب ویں تے پہانویں مشرک ویں سب جہنم ماں جیں غا جت ویہہ سدا

فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

رہنہ غا یہ ہی لوک جیا جون ماں ساراں تیں پہیڑا ہیں (۵) بیشک ویہہ لوک جہڑا ایمان لیایا تے انھاں نے چنگا عمل کیا

اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۷ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

ویہہ تے کائنات ماں سب تیں بہتر ہیں؛ انھاں غو بدلو انھاں غا پروردگار کولے سدا رہن آلی جنت غا باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ

جنھاں ماں نہر بہتی ویں غیں ویہہ سدا انھاں ماں ہی رہنہ غا، اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸ ع

انھاں تیں خوش تے ویہہ اللہ تیں خوش یوہ اس شخص واسطے ہے جہڑو اپنا رب تیں ڈرتو رہیو (۶)

سُوْرَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سورت زلزال مدنی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان بیحد رحم آلو ہے﴾ تے اسماں اٹھ آیت ہیں

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

(۱) جس ویلے زمین اپنا سخت پیچل نال ہلادتی جے غی؛ تے زمین اپنا سارا پہار باہر

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَىِٕذٍ تُحَدِّثُ

کڈ چھوڑے غی؛ تے انسان کہہ غو اس ناں کے ہو گیو ہے (۲) اس تہاڑے واہ (اپنے اُپر ہوئی ویں) ساریں

منزل ۷

نماز قائم کرو! تے زکوٰۃ دیتا رہو، یوہی مضبوط دین ہے۔ ور اہلِ کتاب نے اس خالص توحید آلا دین تیں وی اختلاف کیو۔ فائدو:- کجھ علماء کرام نے اس تفرقہ تیں حضرت عیسیٰؑ غا دور غو تفرقو مراد لیتو ہے۔ کجھ یہودی تے انھاں ور ایمان لے آیا ور متا ان غا دشمن ہو گیا۔ فر خود عیسائیاں نے وی نفس غا لالچ ماں کیں فرقا بنا لیا حضرتِ شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ نے وی یا ہی تفسیر اختیار فرمائی ہے۔ دواں تفسیراں تیں یاہ گل باندے آوے جے نبی غا آجان تیں بعد وی ہدایت اسے ناں تھاوے جہڑو آپ وی ضد تیں اک پاسے ہونے سدا رستہ ور لکنوں چاہوے تے اللہ تعالیٰ وی توفیق دیئے

(۵) یعنی جن لوکاں غی سرکشی، نافرمانی، تکبر تے ضد اتنی بدھ گئی ہے جے ویہہ سرورِ انبیاء ﷺ تے خدائی غی سچی کتاب غا آجان تیں بعد وی اپنی گمراہی تیں باز نہ آتا ویہہ سن لیں جے ان غو ٹھکانوں جہنم ہے پہانویں ویہہ علم غا دعویدار اہلِ کتاب ویں تے پہانویں جاہل مشرک ویں۔ تے ان غو ٹھکانو کیوں نہ جہنم وہے یہ لوک تے خدا غی ساری کائنات ماں سب تیں بُرا ہیں۔ یہ خدا غی دتی وی نعمتاں ناں برتیں تے ہیں ور اس غی خدائی ناں نہ منتا، اس غا حکم غے مطابق زندگی نہ گذارتا۔

(۶) یعنی جہڑاں لوکاں نے ایمان قبول کیو تے نیک عمل کیا اپنا مالک غا حکم غے مطابق زندگی گذاری یہ لوک خدا غی ساری مخلوق ماں بہتر تے سرس ہیں۔ یہ ہی اشرف المخلوقات ہیں ویہہ سدا بہار جنتاں ماں ہمیشاں ہمیش رہنہ غا اُت اللہ تعالیٰ غی ویہہ نعمت ویں غیں جن غو دنیا ماں خیال وی نہ کیو جا سکتو ور سب تیں بڑی نعمت یاہ وہے غی جے ''خدا ان تیں راضی تے ویہہ خدا تیں راضی ویں غا'' ان غا عمل اللہ غی بارگاہ ماں قبول ہو جیں غا نے خدا ان تیں خوش وہے غو ویہہ اپنا مالک غی نعمتاں ور تے جنت ور خوش ہو جیں غا فر اس تیں بدھ ہور ہو وی کہڑی نعمت سکے؟! لیکن یاہ اچی منزل اس شخص ناں تھاوے غی جہڑو ساری زندگی اپنا رب غی ناراضگی تیں ڈرتو رہیو وہے غو۔

(۱) سورت پاک غو ناں پہلی آیت ﴿زُلْزِلَتْ﴾ ور ''زلزال'' ہے یعنی وہ سورت جسماں قیامت غا پہکم غو بیان ہے یاہ سورتِ پاک وی اکثر سلف غے نزدیک مدنی ہے لیکن حضرتِ ابنِ مسعودؓ اس ناں کی بیان فرماویں (خطیب، ماخوذ از حاشیہ جلالین) اس سورت ماں قیامت ماں پیش آن آلا دہشت ناک حالات بیان ہویا ہیں۔ تانجے انسان خبردار ہو نے آخرت غی تیاری کرے۔

(۲) یعنی وہ وقت کسرا غو ڈراونوں تے اوکھو وہے غو، جس ویلے زمین ماں اسوز بردست پہکم (پیچل) آوے غو جہڑو کسے علاقہ یا ملک تو ڑی محدود ویہنہ رہ سیں تے زمین اک سار سہرو مدان بن جے غی۔ زمین غے اندر جتنا مڑدا انسان تے حیوان ہیں سونا چاندی غا جتنا خزانہ ہیں اس تہاڑے واہ سب ناں باہر کڈ غے پھینک دیئے غی، انسان اس پہکم ماں مڑداں غا ذرات گھٹھا ہوتا تک غے حیران ہو جے غو جے زمین ناں اج چانچک ہی یوہ کے ہون لگ پیو، فرنا فرمان تے پریشان ہی ہو جیں غا ور فرمانبردار بندا کیہنہ غا یاہ واہی قیامت ہے جس غو اللہ تعالیٰ نے وعدو کیو وو تھو تے رسولاں نے سچ فرمایو تھو (سورت یسین آیت ۵۲)

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳) یعنی وہ اسو وقت وہے غوجے کسے غو کوئے عمل چھپیو نہ رہ سیں، زمین اپنی کنڈور ہویا واسارا نیک تے بدعمل بیان کردیئے غی کیونجے اس تہاڑے اس ناں خدا غو یوہ ہی حکم وہے غو۔ رحمتِ عالم ﷺ فرماویں زمین ہر ایکن بندا تے بندی غا اس عمل غی گواہی دیئے غی جہڑو اس نے اس غی کنڈور کیو وہے غو واہ کہہ غی جے اس نے فلانے تہاڑے فلانوں کم (فلانی جگہ) کیو تھو (مسند احمد، ترمذی، نسائی) یوہ اللہ تعالیٰ غی عدالت غو اک چھوا تو جیو چلکہار وہے جے وہ سب کجھ جانن غے باوجود ضابطہ غی کاروائی اس را کرے غوجے کسے ناں مکر جان یا عذر کرن غی کائے گنجائش ہی نیہنہ تھاسیں۔ اعمال ناموں بکھ، فرشتاں غی گواہی کنی، اس غا ہتھاں پیراں بلکہ بال بال غی گواہی الگ تے جس جگہ کائے نیکی یا بدی کی وہے غی اس زمین غی شہادت علاوہ فرانسان کس را انکار کرسکے غو!۔

(۴) اس تہاڑے لوک اپنی قبراں تیں اٹھ غے طرح طرح غیں جماعت بن جیں غا، کافراں غیں، فاسقاں غیں، منافقاں غی، چوراں وغیرہ غیں کنی کنی ٹولیں ویں غیں تے سب اپنی اپنی ٹولی نال حاضرِ دربار ویں غا فرانھاں ناں ان غا عمل دس دتا جیں غا۔ تانجے سب غے باندے اپناں عمل تک غے مومن خوش ویں تے نافرمان ہور ذلیل ویں۔ فائدو:- ان آیتاں غی اک دوجی طرح وی تفسیر کی گئی ہے یعنی اس تہاڑے حشر غا مدان ماں حساب کتاب تیں بعد لوک کیلیاں ٹولیاں ماں بنڈ ہیا جیں غا کجھ جنت در تے کجھ جہنم در تانجے ویہہ اپناں عملاں غی جزاء دیکھ لیں۔ کماذھب الیہ صاحب جلالین، وعلیہ استاذی الشیخ رحمانی۔

(۵) فر جس نے ایمان قبول کرغے جہڑی وی نیکی کی وہے غی وہ اپنی نکی نکی نیکیاں ناں وی دیکھ لئے غو۔ تے جس نے ذری اک اسی بدی کی وہے غی جس تیں فر توبہ نیہنہ کی ہوسیں وہ اس ناں وی دیکھ لئے غو بس ذری ذری تے رتی رتی غو حساب وہے غو نبی پاک ﷺ نے حضرت عائشہ صدیقہؓ نا فرمایو تھو: ان نکا نکا گناہاں تیں بچتی رہیئے جنھاں ناں نکو سمجھیو جے حالانکہ اللہ تعالیٰ کو لے انھاں غی وی پچھ وہے غی (نسائی، ابن ماجہ، مسند احمد) فافھم فان اعمال الکفار لا ینظر الیھا وان کان "مَنْ" عام یشتمل المومن والکافر۔

(۱) سورتِ پاک غو ناں پہلا لفظ وَ "عٰدِیٰتِ" ہے جمہور سلف غے نزدیک یاہ سورت مکی ہے ورابن عباس غو اک قول مدنی ہون غو وی ہے (بیضاوی وغیرہ) اس سورتِ پاک ماں اللہ تعالیٰ نے مجاہد فی سبیل اللہ غا گھوڑاں غی قسم کرغے فرمایو ہے جے انسان اپناں رب غو بڑو ناشکرو ہے حالانکہ اس ناں آپ وی اس غو احساس ہے تے اصل گل یاہ ہے جے وہ اپنی آخرت ناں بسار بیٹھو ہے اگر اس ناں فرزندہ ہوغے اپناں رب غے سامنے حاضر ہونوں یاد ہو تو فر وہ یاہ ناشکری کیوں کرتو۔

(۲) اللہ تعالیٰ نے گھوڑاں غیں پنج صفت بیان فرماغے ان غی قسم فرمائی ہے۔ فر فرمایو جے انسان اپناں مالک غو مچ ناشکرو ہے، پرودگار نے اس ورکتا احسان کیا، اس ناں کتنی نعمتاں نال نوازیو، اس ناں عقل ہوش تے سمجھ عطا فر مانغے اشرف المخلوقات بنایو، ساری جیا جون ناں اس غا کم ماں لا چھوڑیو ور وہ فانی دنیا غے پچھے پے غے اپناں مالک ناں پہل گیو۔ وہ ان فرمانبردار گھوڑاں ناں نیہنہ دیکھو جنھاں ناں ان غو مالک خدا غی دتی وی روزی بچوں کجھ گیاہ داناں گھل چھوڑے فر ویہہ اس غی فرمانبرداری تے شکر گذاری ماں اپنی جان غو وی صرف نیہنہ کرتا، جیاں وہ اشارو کرے رات غی اندھیری ماں ہی ہونک ہونک غے دوڑ پویں، سُم نال پتھراں بچوں اگ کڈتا سویرے سویرے دشمناں ورٹ پویں، فرڈڑاڈاتا گولیاں، تلواراں، برچھیاں غی پرواہ نہ کرغے دشمن غی فوج غے بچ جا بڑیں، اپنی چھاتی ورزخم کھا غے مالک ناں بچالیا نویں، تے کیوں انسان ان گھوڑاں تیں وی کجھ سبق نیہنہ لیتو جے آخر اس غو وی تے کوئے مالک ہے اس نے اپناں مالک غی کتنی فرمانبرداری کی ہے اسو نا فرمان انسان تے کھوڑاں بلکہ جانوراں تیں وی بدتر تے ذلیل ہے اللہ تعالیٰ نے دوجی جگہ صاف لفظاں ماں ارشاد فرمایو ہے ﴿اِنْ ھُمْ اِلَّا کَالْاَنْعَامِ بَلْ ھُمْ اَضَلُّ سَبِیْلًا﴾ یہ تے بس حیواناں ہاروں ہیں بلکہ یہ تے ہور زیادہ رستہ تیں گمراہ ہیں (سورت فرقان آیت ۴۴) بھلے شاہ صاحبؒ نے اساں لوکاں واسطے ہی فرمایو ہے: ع ساڈے کوتوں کتا چنگا جہڑا رات جگائی دا..... اکثر مفسراں نے ات گھوڑاں تیں مجاہدین فی سبیل اللہ غا گھوڑا مراد لیا ہیں۔ ابن کثیرؒ نے

اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

خبر سنا دیئے غی؛ اس وجہ تیں کہ تیرا رب غو اس ناں یو ہی حکم وہے غو (۳) اس تہاڑے لوک کنی کنی

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

ٹولیں ہو غے نکلیں غا تانجے انھاں ناں انھاں غا عمل دسدتا جیں (۴) تے جس آدمی نے (دنیا ماں) ذرہ برابر وی

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾ ع ۱ ۲۴

نیکی کی وہے غی؛ وہ اس ناں دیکھ لئے غو؛ تے جس نے ذرہ برابر (وی) برائی کی وہے غی وہ اس ناں (وی) دیکھ لئے غو (۵)

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت عٰدیٰت مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے﴾ تے اسماں یاراں آیت ہیں

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿۳﴾

(۱) قسم ہے ان گھوڑاں غی جہڑا ہونک ہونک غے دوڑیں تے ویہہ جہڑا سُم مار غے اگ کڈیں فر ویہہ صبح سویرے ہلّو ماریں؛

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ

تے (دوڑ دوڑ غے) اس ویلے دُڈڑ اڈانویں؛ فر ویہہ اس ویلے دشمن غی فوج ماں جا بڑیں؛ یقیناً انسان اپناں

لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ

رب غو مچ ہی ناشکرو ہے (۲) تے وہ آپ وی اس ور گواہ ہے؛ تے بیشک وہ مال غی محبت ماں

لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ

بڑو سخت ہے (۳) تے کیوں اس ناں پتو نیہنہ کہ جد جتناں (مڑدا) قبراں ماں ہیں باہر کڈ دتا جیں غا؛ تے جہڑا پھیت

مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ ع ۱ ۲۵

دلاں ماں ہیں ویہہ باندے کردتا جیں غا؛ انھاں غو پرور دگار اس تہاڑے انھاں تیں خوب واقف وہے غو (۴)

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورت قارعہ مکی ہے تے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آنو ہے﴾ اسماں یاراں آیت ہیں

اَلْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾ يَوْمَ

(۱) کھڑکان آلی؛ کے ہے کھڑکان آلی! تے تم کے جانیں واہ کھڑکان آلی (آفت) کے ہے! جس تہاڑے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

حضرت علیؓ تے دوجا صحابہء کرام غو یوہ ہی موقف نقل کیو ہے۔ حضرت شاہ صاحب فرماویں: یہ جہاد والے سواروں کی قسم ہے اس سے بڑھکر کون عمل کہ اللہ کے کام پر جان دینے کو حاضر۔ (موضح القرآن)

(۳) یعنی کمال یوہ ہے جے انسان ناں اپنی اس ناشکری غو آپ وی احساس ہے کئیں واری اس غو ضمیر اس ناں اندروں آواز دیئے بلکہ اس ناں چھنجوڑے کہ تیں باز آ جا ناشکری نہ کر لیکن انسان مال دولت تے دنیا غی ہوس ماں اس را انو تے ڈورو ہو جئے کہ اس ناں اپناں ضمیر غی آواز وی نیہنہ سنن ہوتی۔

(۴) یعنی کیوں! انسان ناں یوہ خیال نیہنہ جے اس نے اک تہاڑے مرن تیں بعد فرزندہ ہونوں ہے تے قبر تیں نکل غے اپناں مالک غے سامنے پیش ہونوں ہے جت رتی رتی غو حساب دینوں پے غو بلکہ ویہہ راز جہڑا اس نے دل ماں چھپا غے رکھیا وا تھا جنھاں تیں سوائے خدا غے کوئے واقف نیہنہ تھو ویہہ وی باندے ہو جیں غا تے ویہہ عمل جہڑا ظاہری طور ور مچ چنگا لگیں تھا تے تھا وی چنگا لیکن ان غے پچھے پہیڑی نیت تے پہیڑا ارادہ تھا ویہہ ارادہ تے نیت وی اس تہاڑے باندے آ جیں غیں، حدیث ماں ہے اللہ تعالیٰ قیامت غے تہاڑے اک مجاہد ناں بلا غے پچھے غو جے میں تناں اتنی نعمت عطا کی تھیں تیں ان نعمتاں غی شکر گذاری ماں کے کیو؟ وہ عرض کرے غو باری تعالیٰ میں تیری رضا واسطے جہاد کیو ات توڑی جے اسے رستہ ماں شہید ہو گیو! اللہ تعالیٰ فرماوے غو تیں کوڑ مارے تیں یوہ سب کجھ اس واسطے کیو تھو جے لوک تناں بہادر کیہنہ، فر اسے را ریا کار سخی تے دنیا دار عالم دین ناں وی بلا یو جے غو چھیکڑ سب واسطے جہنم غو فیصلو ہو جئے غو (کذا فی مسلم) حالانکہ انھاں غیں ان نیتاں غو کسے ناں پتو نیہنہ تھو؛ آخر ماں فرمایو: جے اس تہاڑے اللہ تعالیٰ ناں خوب خبر وہے غی جے کون کے کھٹی کر غے آیو ہے فر وہ اپناں علم غے مطابق ٹھیک ٹھیک فیصلو کرے غو۔

(۱) پہلا لفظ ور سورتِ پاک غو ناں ''قارعہ'' ہے یاہ سورت پاک وی مکی ہے شروع ماں قیامت غو مچ ڈرانونو نقشو پیش کر غے فرمایو ہے جے اس تیں بعد اللہ تعالیٰ غی عدالت لگے غی جت نیکی بدی غو تول تول غے صاف صاف حساب وہے غو جس غیں نیکیں بدھ جیں غیں وہ ہمیشاں ہمیش واسطے نعمتاں آلی جنت ماں چلیو جئے غو تے جس غیں برائیں زیادہ ویں غیں وہ ہمیشاں واسطے اگ غی پہری وی کھات ماں سٹ دتو جئے غو۔

(۲) ''قارعہ'' قیامت غو اک ناں ہے جس غو ترجموں ہے کھڑکان آلی (آفت) یعنی اک اسی چیز جہڑی دلاں ناں خوف تے گہبرا نال تے کناں ناں سخت اواز نال کھڑکاء چھوڑے غی۔ جس را مستی غی نیند ماں سُتا وا بندہ ناں کوئے خوف ناک ڈرانونی اواز جگا دیئے اسے را واہ سب ناں جگا چھوڑے غی فر اللہ تعالیٰ اس غی دہشت تے خوف غو احساس دوان واسطے فرماوے: تمناں پتو وی ہے کھڑکا دین آلی چیز کے ہے! تم دنیا ماں جتنوں سوچیں خیال کریں فر وی اس غی سختی غو ٹھیک انداز و نیہنہ لا سکتا تم اتنو سمجھو جے اس تہاڑے لوک پریشانی نال بے سرت ہو غے اس را اُراں پراں دوڑیں غا تے نسیں غا جس را کھنڈیا وا پتنگ ویں تے اُچا اُچا پہاڑ ہوا ماں اڈتا اس را دسیں غا جس را رنگ برنگی پنجی وی اُن غی پونی ویں۔

(۳) قیامت غا اس پہکہم تیں بعد اللہ تعالیٰ غی عدالت لگے غی جت رتی رتی غو حساب وہے غو نکا تے بڑا عمل تولیا جیں غا جس غا نیک عملاں غو وزن پہارو ہو جئے غو وہ تے ہمیشاں واسطے عیش تے ارام ماں رہ غو۔

فائدو:- قیامت غے تہاڑے عمل گنیاں نیہنہ جاسیں بلکہ تولیا جیں غا فر اخلاص تے ایمان غی طاقت نال نکو جیو عمل وی بڑو پہارو ہو جئے غو لیکن جس عمل ماں اخلاص غی روح نیہنہ ہوسیں وہ دسن ماں پہانویں کتنوں بڑو وہے غو ور اس غو وزن کجھ نیہنہ ہوسیں تے مفسرین کرام نے اس را غی تمام آیتاں تے حدیثاں ناں سامنے رکھ غے یوہ فرمایو ہے جے سب تیں پہلاں ایمان غو حساب وہے غو جس کونے ایمان غی دولت وہے غی اس غو پلو تے پہارو ہی ہو جئے غو تے جس غی چھولی ایمان غی دولت تیں خالی وہے غی اس غا عمل پہانویں کجھ وی ویں اس غو پلو ہولو ہی ہو جئے غو، کیونجے اس غی یاہ ہی اک بدی ساری نیکیاں ناں لے ڈبے غی بس بے ایمان ''کافراں'' واسطے تے اسے ور جہنم غو فیصلو ہو جئے غو، انھاں واسطے تے اک ہی قانون ہے ﴿فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝﴾ (سورت کہف آیت/۱۰۵) اس تیں بعد دوجی میزان یعنی ترکھڑی لگے غی جسور ایمان آلاں غا

يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝٤ وَتَكُونُ

لوک کھنڈیاوا پکھنوا ہاروں ہو جیں غا ؛ تے پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۝٥ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ

رنگ برنگی پنجی وی اُن ہاروں ہو جیں غا (۲) فر جس آدمی غا (نیک عملاں غا) پلا پہارا

مَوَازِينُهُ ۝٦ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَأَمَّا مَنْ

ہو جیں غا ؛ وہ تے خوش حال زندگی ماں وہے غو (۳) تے جس آدمی غا

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝٨ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝٩ وَمَا أَدْرَاكَ

(نیک عملاں غا) پلا ہولا ہو جیں غا ؛ اس غو ٹھکانوں تے ''ہاویہ'' وہے غو ؛ تے تم کے جانیں

مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

واہ کے چیز ہے ؛ واہ پختی اگ ہے (۴)

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ ثَمَانُ آيَاتٍ

سورت تکاثر مکی ہے تے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ اس ماں اٹھ آیت ہیں

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا

(۱) زیادہ تیں زیادہ غی ہوس نے تم غافل کر چھوڑیا ؛ ات توڑی جے تم قبراں ماں جا پُجیں (۲) بالکل نیہنہ

سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝٤

تمناں جلدی ہی پتو لگ جے غو ؛ ہاں ! بالکل نیہنہ ! تمناں تاولاں ہی پتو لگ جے غو (۳)

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝٦

بالکل نیہنہ ! جے تم یقین سنگ جان لیتا (تاں غفلت ماں نہ رہتا) (۴) تم لوک دوزخ ناں ضرور دیکھیں غا ؛

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ

فر تم ضرور اس ناں تکیں غا جہڑو یقین غو تکنوں وہے غو ؛ فر اس تہاڑے تمناں ضرور نعمتاں

عَنِ النَّعِيمِ ۝٨

غی پچھ وہے غی (۵)

منزل ۷

پتنگاں ہاروں

ع ۱ ۱۱

ع ۱ ۸ ۲۷

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

نیک تے بدعمل تو لیا جیں غا جس غی نیکی زیادہ ویں غیں وہ جنت ماں چلیو جے غو تے جس غیں برائیں زیادہ ویں غیں اس ناں ان غی سزا دتی جے غی ات بظاہر پہلی تول غو ذکر سہئی لگے۔ واللہ اعلم

(۴) یعنی جس غو پلو ہولو ہو جے غو اس غو ٹھکانوں ھاویہ وہے غو "ھاویہ" جہنم غو اک ناں ہے جس غو تر جموں ڈنگی کھات تے کھئی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایو جے یاہ ڈنگی کھات پہنچی اگ نال پہری وی ہے۔

اللھم احفظنا منھا و من سائر انواع العذاب بفضلک الجم

(۱) پہلی آیت غا دو جا لفظ ور سورتِ پاک غو ناں "تکاثر" ہے یاہ سورت وی مکی ہے اس ماں ان ہوسی تے لالچی لوکاں ناں چھنجوڑ یو گیو جہڑا مچ زیادہ مال دولت، اولاد تے دنیا غی عزت، اقتدار ناں ہی

سورۃ العصر مکیۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ وھی ثلث اٰیات

سورت عصر مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں ترے آیت ہیں

والعصر ۝۱ ان الانسان لفی خسر ۝۲ الا

(۱) قسم ہے زمانہ غی ؛ یقیناً انسان ضرور نقصان ماں ہے ؛ انھاں لوکاں تیں سوا

الذین اٰمنوا وعملوا الصلحٰت وتواصوا

جنھاں نے ایمان قبول کیو تے نیک کم کیا تے انھاں نے آپس ماں سچا دین

بالحق ۙ وتواصوا بالصبر ۝۳

غی وصیت کی تے ویہہ صبر غی تلقین کرتا رہیا (۲)

سورۃ الھمزۃ مکیۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ وھی تسع اٰیات

سورت ہمزہ مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں نو آیت ہیں

ویل لکل ھمزۃ لمزۃ ۝۱ الذی جمع مالا

(۱) بربادی ہے ہر اس شخص واسطے جہڑو مہنا مارے تے پچھو کنڈی عیب کڈے ؛ وہ جہڑو مال سلوٹے

وعدده ۝۲ یحسب ان مالہ اخلدہ ۝۳ کلا لینبذن

تے اس ناں گنتو رہ ؛ وہ یاہ سمجھے جے اس غو مال اس کونے سدا رہ غو (۲) بالکل نیہہ ! وہ ضرور حطمہ (یعنی ریزہ

فی الحطمۃ ۝۴ وما ادرٰک ما الحطمۃ ۝۵ نار اللہ

ریزہ کرن آلی) ماں سٹیو جے غو ؛ تے تم کے جانیں واہ حطمہ کے چیز ہے ! واہ اللہ تعالیٰ غی بالن

الموقدۃ ۝۶ التی تطلع علی الافـٕدۃ ۝۷ انھا

وی اگ ہے ؛ جہڑی دلاں غو (وی) پتو لے لئے غی ؛ واہ اگ انھاں ور

علیھم مؤصدۃ ۝۸ فی عمد ممددۃ ۝۹

بند کر دتی جے غی ؛ ویہہ لماں لماں تھماں ماں (جکڑیاوا) ویں غا (۳)

سورۃ الفیل مکیۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ وھی خمس اٰیات

سورت فیل مکی ہے ﴿شروع اللہ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اس ماں پنج آیت ہیں

منزل ۷

سب کچھ سمجھیں ات توڑی جے ویہہ قبراں ماں جا پہنچیں، ان غافل لوکاں ناں چھنجوڑ یو گیو ہے جے تھارو خیال غلط ہے یاہ دنیا غی عزت دولت ہی سب کچھ نیہہ بلکہ اک دوجی دنیا آن آلی ہے جت تم ناں نعمتاں غی پچھ وہے غی۔

(۲) آیت مبارک غو مطلب سمجھن تیں پہلا لفظ "لھو" تے "تکاثر" غو معنو دیکھنوں ضروری ہے لھو غو مطلب ہے کوئے اسی بے کار چیز جس تیں انسان نا کچھ فائدو تھان آلو نہ وہے ور انسان اس ماں اپنوں پورو تھان لاغے اس ماں بالکل ہی مست ہو جئے۔ جے اس ناں کچھ یاد ہی نہ رہ "تکاثر" غو مفہوم مچ وسیع ہے (الف) مال، دولت، اولاد تے دنیا غی عزت اقتدار غا زیادہ تو زیادہ ہون غی لالچ، حرص تے ہوس ہوئی۔ (ب) مال دولت، اولاد تے اقتدار ماں اک دوجا تیں بدھن غی ریس (ج) فر اس مال دولت، اولاد تے دنیا غا اقتدار ماں ایکن دوجا ناں بڈیارتے مان دسنوں اس سارا مفہوم ناں قرآن غو یہ اک ہی لفظ ادا کر دیئے ہُن تم ہی دسو گو جرتی تحاہدی اس ناں کہڑا لفظ نال بیان کر سکے !! ہُن آیتِ پاک غو مطلب سمجھو اللہ تعالیٰ فرماوے دنیا غی اس لالچ تے ہوس نے تم ناں اس راپا گل کر چھوڑ یو ہے جے تم سب کیں ناں پہل گیا ہیں نہ اپنا ں مالک غو تھان نہ آخرت غا لیکھا غی کچھ فکر ! بس تہاڑی رات اک ہی سوچ تے اک ہی فکر رہ جے مال دولت کسر ابدھ جئے۔ بڑی تیں بڑی کھڑ پینچی کسر اتھا جئے، اپنوں کمبو تے اپنوں جتھو کس راسب تیں زیادہ ہو جئے تے یو غفلت غو پڑدو تھاری اکھاں تیں اس ویلے توڑی نیہہ اٹھنو جے تم قبراں ماں جا پہنچیں ات پہنچ غے سب پتو لگ جئے ات نہ وہ مال دولت ہے ! نہ کمبو قبیلو کچھ کم آوے تے نہ دنیا غی عزت اقتدار غو کچھ فائدو لبھے اور انسان سمجھے جے ویہہ سارا کوڑا دعوی تے چھوٹھا سنگت تھا ؛ جاناں کسے نہ نال مسافراں دے چھوٹھا قول سہیلیاں ساریاں داں (جیؒ)

(۳) یعنی تھاری یاہ سوچ بالکل غلط ہے جے دنیا غی ان فانی چیزاں ماں ہی اک دوجا تیں اگے بدھ جانوں کامیابی تے ترقی ہے۔ فر دُہری وار سنوں تھارو یہ خیال ٹھیک نیہہ بس نیڑے ہی (اپنی موت ور) تمناں پتو لگ جئے غو جے یہ ساریں فانی چیز تھیں نہ اس غے قابل تھیں جے ان غی حرص کی جے تے نہ اس غے لائق ہیں جے اس چار تہاڑا غی زندگی ماں ان ور اک دو جاناں بڈیار دسیو جئے۔

(۴) یعنی اگر تم نے خدا تعالیٰ غا کلام ور غور کی ہوتی یا اس فانی دنیا ور ہی تھان کیو ہو تو فر تے تم یقینی علم غے نال اس گل ناں جان لیتا جے آخرت غا مقابلہ ماں دنیا غو یہ سمیان کجھ وی نیہہ فر ہرگز تھاری یاہ حالت نہ وہے ہا ور تم نے اس ور کدے غور ہی نیہہ کی تاں ہی تم غفلت ماں پیا وا ہیں۔

(۵) یعنی یو غفلت غو پڑدو تھاریاں اکھاں تیں اس ویلے چکن وہے غو جس ویلے تم دوہری واری زندہ ہو غے حساب کتاب توڑی پہنچیں غا۔ فر تم جہنم ناں اپنی اکھاں نال تک لیں غا تے اس غفلت غا نتیجہ ماں جہنم تے تمناں ضرور دیکھنی پوئے غی فر اکھاں نال دیکھ غے تمناں پکو یقین آجے غو کوئے شک شبو نیہہ رہ سیں ور اس ویلے یقین آن غو کے فائدو وہے غو ! ات تے ہُن ساری نعمتاں غو لیکھو دینوں ہے۔ اس غی پچھ وی وہے غی جے تم نے ان غو کے حق ادا کیو رحمتِ عالم ﷺ نے سجری کھجوراں تے ٹھنڈا پانی غا بارہ ماں فرمایو: یہ وی ان نعمتاں بچوں ہیں جن غی تمناں پچھ وہے غی (نسائی، مسند احمد، بیہقی)

(۱) سورت پاک غو ناں پہلا لفظ ور "عصر" ہے۔ جمہور مفسرین غے نزدیک یاہ سورت مکی ہے سورت پاک غیں نکیں نکیں بس ترے آیت ہیں لیکن پرودگار نے ان مختصر لفظاں ماں انسان غی کامیابی تے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۱) پہلی آیت غا لفظ ﴿ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ﴾ ور سورت غو ناں ''فیل'' ہے یعنی واہ سورت جسماں ہاتھی غو ذکر ہے ات اک بڑا واقعہ غو بیان ہے جہڑو نبی پاک ﷺ غی ولادتِ مبارک آنے سال پیش آیو تھو۔ وہ مختصر اس را ہے جے حبشہ غا بادشاہ غی طرفوں یمن ور ''ابرھہ'' ناں غو اک حاکم مقرر تھو اس نے اپناں عیسائی مذہب غے مطابق اک بہت بڑو ''گرجو'' بنا غے لوکاں ماں اعلان کر دتو جے ہُن کوئے مکہ شریف ''کعبہ'' پاک غو حج کرن نہ جئے بلکہ اسے گرجا غی زیارت کرن واسطے سب آ ویاہ گل عرب غا لوکاں ناں مچ مندی لگی تے کسے نے لہر ماں آ غے اس گرجا ماں پیشاب کر چھوڑیو۔ کجھ روایتاں ماں ہے کہ کسے عربی نے اس گرجا غے کونے اگ بالی تھی جتیں کوئے پھلوں (چنگاری) اڈ غے اس گرجا ماں جاء پئی تے اس ناں اگ لگ گئی بہر حال انھاں دواں گلاں بچوں کوئے ہوئی۔ جس ور ابرھہ نے غصہ ماں کعبہ پاک ناں ٹہان غو ارادو کر لیو تے اپنے نال بہت بڑی اک فوج لے غے مکہ شریف در چل پیو، رستہ ماں عرب غا جس قبیلہ نے وی اس غو مقابلو کیو اس ناں شکست ہوئی مکہ پاک پچ غے اس نے قریش غا سرداراں ناں اپناں ارادہ تیں اگاہ کیو، اس ویلے کعبہ پاک غا متولی رحمتِ عالم ﷺ غا دادا جناب عبدالمطلب تھا انھاں نے قریش ناں کہیو جے تم اپناں آپ ناں بچاؤ کعبو جس غو گہر ہے وہ آپ اس غی حفاظت کر لئے غو۔ ابرھہ نے رستو صاف تکیو تے تاولو ہی کعبہ پاک در چل پیو در اجاں دور ہی تھو کہ لوکاں نے سمندر دروں عجیب قسم غی چڑیاں غا اڈار آ تا تکیا، اس راغیں چڑیں نہ اس تیں پہلاں کسے نے تکیں تھیں تے نہ اس تیں بعد کدے تکیں ان غی چنچ تے پنجا ماں مٹی غی بنی ویں نکی نکی گیٹیں تھیں، اس خدائی فوج نے ابرھہ غا لشکر ور یہ گیٹیں بوٹھ ہاروں برھانی شروع کر دتیں جس بندہ یا ہاتھی ناں گیٹی لگے واہ اس ناں سَل کر غے زمین ماں لہہ جئے کجھ فوج اتے ہی مر گئی کجھ نستی رستہ ماں ہلاک ہو گئی ابرھہ غا جسم ماں کیڑا پے گیا خدا نے لوکاں غی عبرت واسطے اس ناں یمن پہچایو جت ساراں غے باندے اس غو انگ انگ گل غے ٹہن لگو تے وہ تڑف تڑف غے مر گیو۔ (ھذا ملخص ما رواہ ابن کثیر) یہ واقعہ ولادت پاک تیں کجھ ہی پہلاں پیش آیو بلکہ کجھ مفسر تے کیہنہ جے خاص اسے تہاڑے ہی ولادت مبارک ہوئی اس رایہ واقعہ دراصل اک اسمانی اشارو تھو جے دنیا ماں اک عظیم الشان ہستی تشریف لیا رہیا ہیں اللہ تعالیٰ نے کفارِ مکہ ناں یاد کروایو کہ جہڑو خدا اس را اپناں گہر غی حفاظت کر سکے وہ اپناں پیارا نبی ﷺ غی وی حفاظت کرنی جانے اس غے اگے تھاریں ساریں چال بیکار ہو جیں غیں۔

(۲) رحمتِ عالم ﷺ ناں مخاطب کر غے عرب غا تمام لوکاں غی توجہ اس واقعہ در دوائی کہ تم ناں یوہ قصو چنگی طرح یاد ہے اجاں تہاڑا ہی کتناں گذریا ہیں! اجاں تے مکہ غا کنکیاں لوکاں کونے ویہہ گیٹیں وی موجود ہیں (ابونعیم) بلکہ حضرتِ اسماءؓ تے فرماویں جے میں ویہہ دواناں بڈھا وی تکیا ہیں جہڑا اس فوج بچوں رہ گیا تھا تے انا ں ہو غے گہر گہر منگتا پھریں تھا (ابن اسحاق) فرتمناں یاد نیہنہ جے اللہ تعالیٰ نے انھاں غی چال کس را برباد کر چھوڑی تے کا نہہ نال؟ کسے بڑی فوج غے ذریعہ نیہنہ بلکہ نکی نکی چڑیاں غا اڈار بھیج غے تے ویہہ چڑیں وی انھاں ور کوئے ایٹم بم نیہنہ ماریں تھیں بلکہ گیلا تے ویہہ وی پکی وی مٹی غا جہڑا چناں غا دانا ں تیں وی نکا تھا بس انھاں ماں خدائی طاقت تھی، فر خدا نے پہیٹھ ہزار غی اس فوج ناں پُہو ہاروں بنا چھوڑیو۔ ﴿ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ ۵ ﴾ غا دو مطلب بیان کیا گیا ہیں اک تے یوہ جے اس تیں ظاہری معنٰی مراد ہیں کہ ویہہ کھادا دا پُہو یعنی لِدھ گوہ وغیرہ ہاروں ہو گیا، دوجے یوہ جے وہ پُہو مراد ہے جسناں مال نے کھا کھا غے تے چھڑ چھڑ غے اس غی حالت بگاڑ چھوڑی وہے۔

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ۱ اَلَمۡ یَجۡعَلۡ

(۱) کیوں تم نے نیہنہ دیکھیو! جے تھارا رب نے ہاتھی آلاں نال کے کیو؛ کیوں اس نے انھاں

کَیۡدَہُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ ۲ وَّ اَرۡسَلَ عَلَیۡہِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ ۳

غی چال بیکار نیہنہ کر دتی! تے اس نے انھاں ور اڈاراں غا اڈار پکھیروں چلایا؛

تَرۡمِیۡہِمۡ بِحِجَارَۃٍ مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ۴ فَجَعَلَہُمۡ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ ۵ ع

جہڑا انھاں ور پکی وی مٹی غا گیلا پھینکیں تھا؛ فر اللہ نے ویہہ کھادا وا پُہو ہاروں بنا چھوڑیا (۲)

سُوۡرَۃُ قُرَیۡشٍ مَّکِّیَّۃٌ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَھِیَ اَرۡبَعُ اٰیَاتٍ

سورت قریش مکی ہے ﴿ شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے ﴾ تے اسماں چار آیت ہیں

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ۱ اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَالصَّیۡفِ ۲ ع

(۱) اس وجہ تیں کہ قریش ناں ہلک لگی وی ہے؛ انھاں ناں ہلک لگی وی ہے سیال تے برھیا غا (سوداگری غا) سفر غی

فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ھٰذَا الۡبَیۡتِ ۳ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ

لہٰذا (اس غا شکریہ ماں) انھاں ناں چاہئے جے ویہہ اس گہر غا مالک غی عبادت کریں؛ جس نے انھاں ناں

مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ۴ ع

پہکھ ماں روٹی دتی تے خوف ماں امن عطا کیو (۲)

سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنِ مَکِّیَّۃٌ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَھِیَ سَبۡعُ اٰیَاتٍ

سورت ماعون مکی ہے ﴿ شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے ﴾ تے اسماں ست آیت ہیں

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ۱ فَذٰلِکَ الَّذِیۡ

(۱) کیوں تم نے وہ آدمی دیکھیو! جہڑو (قیامت غا) انصاف ناں جھوٹھ کہہ؛ وہ وہ ہی تے ہے جہڑو

یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۲ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ۳

یتیم ناں تہکا مارے؛ تے وہ دوجاں ناں وی مسکین ناں روٹی کھوالن واسطے نیہنہ کہتو (۲)

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۴ الَّذِیۡنَ ھُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۵

تے انھاں نمازیاں واسطے بڑی تباہی ہے؛ جہڑا اپنی نمازاں ناں بسار چھوڑیں؛

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳) اپر اعلانیاں شرک کرن آلاں مشرکاں غی بداخلاقی غوذکر تھو مُن ان ڈروکل منافقاں غی نماز تے زکوٰۃ غوذکر ہے جہڑی ویہہ چھڑی جان بچان واسطے ریاء کاری نال کدے کدائیں پڑھیں ویں تھا یعنی ہلاکت تے بربادی ہے ان منافقاں واسطے جہڑا اپنی نمازتیں بے خبر تے غافل ہیں انھاں ناں پتو ہی ویہہ جے نماز کے چیز ہے۔ پہلاں تے پڑھتا ہی ویہہ وقت ٹالتا ریہہ ویلے کویلے کدے دو چار ٹکر مار چھوڑیں۔ فر ویہہ وی لوکاں ناں دسن واسطے خدا غی رضا واسطے ویہہ۔ ان غی نماز غی کے گل! ویہہ تے اس راغا ذلیل لوک ہیں جے عام برتن غی نکیں نکیں چیز مثلاً تیلیاں آنی ڈبی، کواڑی، پتیلی، سوئیں تہا گوتے اگ وغیرہ جہڑیں عام طور ور لوک برتن واسطے اک دوجاناں مانگی دے چھوڑیں ور یہ منافق انھاں تیں وی مُکر جیں۔ فائدو:- ﴿اَلْمَاعُوْنَ﴾ برتن غیں نکیں نکیں چیزاں ناں وی کیہنہ تے زکوٰۃ ناں وی الماعون کہیو جے صحابہ کرام بچوں حضرت علیؓ حضرت ابن عمرؓ تے ہور بچ سارا صحابہ کرام اس تیں زکوٰۃ مراد لیں تھا جد کہ ابنِ عباسؓ، ابنِ مسعودؓ تے ہور بہت سارا صحابہ کرام غو قول ہے جے ات عام برتن غیں نکیں نکیں چیز مراد ہیں (ابن جریر) تے کجھ حضرات نے دوئے ترجماں گھٹا کرن غی کوشش کی ہے۔ یعنی یہ منافق زکوٰۃ کے ادا کرتا یہ تے نکیں نکیں منگی وی چیز وی ویہہ دیتا۔ (ابونعیم) وللہِ الحمد۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۧ﴿۷﴾

ویہہ جہڑا دکھلاوو کریں ؛ تے ویہہ جہڑا نکی نکی برتن غی چیز وی منگی ویہہ دیتا (۳)

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورت کوثر مکی ہے تے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ اس ماں ترے آیت ہیں

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝﴿۲﴾

(۱) (اے پیغمبرؐ) بلاشبہ ہم نے تم ناں کوثر عطا فرمائی ہے (۲) تے تم اپناں رب واسطے نماز پڑھو تے قربانی کرو (۳)

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۧ﴿۳﴾

بے شک تھارو دشمن بس وہ ہی اوتر رہ غو (۴)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورت کافرون مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں چھ آیت ہیں

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝﴿۲﴾

(۱) (اے نبیؐ) فرما دیو: جے او کافرو! ہوں انھاں غی عبادت ویہہ کرتو جنھاں غی تم عبادت کریں

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا

تے نہ تم ہی اس غی عبادت کریں جس غی عبادت ہوں کروں (۲) تے نہ ہوں کدے

عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

انھاں غی عبادت کروں غو جنھاں غی تم عبادت کریں ؛ تے نہ تم ہی کدے اس غی عبادت کریں غا جس غی

اَعْبُدُ ۝﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ﴿۶﴾

ہوں عبادت کروں ؛ تھارے واسطے تھارو دین تے میرے واسطے میرو دین (۳)

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورت نصر مدنی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں ترے آیت ہیں

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

(۱) (اے نبیؐ) جد اللہ غی مدد آپہچی تے فتح حاصل ہوگئی ؛ تے تم نے دیکھ لیو جے لوک

(۳) یعنی اتنا بڑا انعام غو شکر یو وی بڑو ہی ہونوں لوڑیے تے شکر یہ غو سب تیں ودیا طریقو یوہ ہی ہے جے تم سب تیں بڑی عبادت نماز ماں لگ جاؤ، تے اس بدنی عبادت نے نالو نال اللہ تعالیٰ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۲) یعنی جس ویلے اللہ تعالیٰ غی مدد آ گئی تے دین ظاہری طور ور غالب ہو گیو، نانے مکو پاک فتح ہو گیو جس واسطے سارو عرب اڈیک وان تھو کہ جے یہ ایمان لے آویں غا تاں ہم وی مسلمان ہو جاں غا؛ تے مکہ پاک غا فتح ہون ور جد اے نبی ﷺ تم نے آپ تک لیو کہ لوک کس را تر نڈ غا تر نڈ آپے آ آ غے اللہ غو دین قبول کر رہیا ہیں اس تیں تم سجھ جاؤ کہ تھاری بعثت مبارک غو مقصد پورو ہو گیو ہے تے ہن تھارو آخرت آلو سفر نیڑے آ لگو ہے لہٰذا ہن تم ایاں تیں بہلا ہو غے بس اُسے پاسا در تہان کر لیو تے پہلاں تیں وی زیادہ اللہ تعالیٰ غو شکر، اس غی تسبیح، اس غی حمد تے استغفار کرو! حضرت اُم سلمہؓ فرمانویں اس سورت غا نازل ہون تیں بعد آخری زمانہ ماں رحمت عالم ﷺ غی مبارک زبان ور اُٹھتاں، بیستاں، ٹرتاں، پھرتاں ہر ویلے تسبیح غا یہ لفظ جاری ریہنہ تھا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (ابنِ جریر) تے حضرت عائشہؓ غی روایت ماں اک دوجی تسبیح غا جاری رہن غو ذکر ہے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ (مسند احمد) تے حضرت ابنِ مسعودؓ غی روایت ماں کجھ ہور تسبیحیاں غو وی ذکر آوے؛ تے حضرت ابنِ عباسؓ نانے حضرت ابو ہریرہؓ دواں غو بیان ہے جے اس سورت پاک غا نازل ہون تیں بعد سید عالم ﷺ عبادت ماں پہلاں تیں وی زیادہ محنت فرمان لگ پیا تھا ات توڑی کہ نماز ماں کھلاں کھلاں پیر مبارک سُج جیں ویں تھا (نسائی، طبرانی، قرطبی) اصل ماں یاہ اُمت واسطے اک تعلیم تھی کہ جد آخری سفر غو ویلو نیڑے آ لگے تاں انھاں ناں یہ آخری تہاڑا کس را گذار ناں چاہییں!۔

(۱) سورت پاک غو ناں پہلی آیت غا لفظ لَھَبٍ ور "لہب" ہے تے بالکل پہلا لفظ ور سورت "تَبَّتْ" وی ہے اس سورت ماں ابولہب تے اس غی ٹبری غو انجام بیان ہویو ہے تے اس غے نال ہی ہر اس شخص ناں خبردار کر دتو گیو ہے جہڑو اللہ غا حبیب ﷺ تے اسلام غی دشمنی ماں لک بن لئے وہ اپنوں انجام اس سورت ماں تک سکے، اس سورت پاک غو شانِ نزول بخاری تے مسلم ماں اس را بیان ہویو ہے جے جسویلے آیت ﴿وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ﴾ سورت شعراء آیت ۲۱۴ نازل ہوئی تے رحمتِ عالم ﷺ نے مکہ غی اک اُچی پہاڑی "صفاء" ور چڑ غے تمام قریش ناں اک اک گوت تے قبیلہ غو ناں لے لے غے بلایو تے عربی غو خطرہ آلو لفظ یا صباحاہ یا صباحاہ استعمال فرمایو جس غو مطلب ہے سارا دوڑو مُچ خطرو پیش آ گیو ہے، جس را مھاری بولی ماں لفظ "تواہی ہے رے" بولیں جسویلے سارا لوک آ گیا حضور ﷺ نے فرمایو: اگر ہوں تمناں یاہ کہوں جے دشمن تھارے ور سویرے شام حملو کرن آلو ہے تے تم سچ منیں غا سارا اک زبان ہو غے بولیا بالکل سچ مناں غا، حضور ﷺ نے فرمایو ہوں تمناں اک سخت عذاب تیں ڈراؤں (جہڑو کفر تے شرک ور آوے غو) اجاں باقی چپ ہی تھا جے حضور ﷺ غو سکو چاچو ابولہب بول پیو تَبًّا لَکَ اَلِھٰذَا جَمَعْتَنَا !؟ "تیں تباہ ہو جے تیں ہم ناں اسے گلوں بلایو تھو" اک روایت ماں یوہ وی ہے جے یاہ گل کہتاں ہی ملعون نے ہتھ ماں اک پتھر چک لیو (مسند احمد) اس ور یاہ سورت نازل ہوئی جے ابولہب ہی دنیا تے آخرت ماں برباد وہے غو۔

(۲) ابولہب حضور ﷺ غو سکو چاچو تے تھو ور حضور ﷺ تے اسلام غو اتنوں بڑو دشمن تھو جے اللہ نے ساراں کافراں بچوں چھڑوا سے غو ناں لے غے قرآن ماں اس غی گل بیان فرمائی ہے اس غی دشمنی غو یوہ حال تھو کہ یوہ نبی پاک ﷺ غے نال نال چل غے باہروں آن آلا ہر اک پردیسی ناں کہہ وہے اس غی گل نہ سنیوں یوہ میرو پہتیجو ہے، ور بے دین ہو گیو ہے۔ نعوذ باللہ۔ تے دوئیں دوئیں ہتھیں حضور ﷺ در پتھر پھینکے وہے تھو (ابن کثیر، ترمذی، روح المعانی) جد کدے اس ناں اللہ غا عذاب تیں ڈرایو جے تھو تاں کہہ دیئے وہے تھو جے میرے کولے سُدّ و مال ہے دے غے جان چھڑکا لیوں غو اللہ تعالیٰ نے فرمایو! ابولہب غا یہ دوئے ہتھ ٹٹ گیا اور سمجھ لیو جے وہ برباد ہی ہو گیو جس مال دولت تے اولاد ور اس ناں گمان تھو ویہہ اس غے کجھ کم نیہنہ آسیں، بلکہ اس ناں تے حضور ﷺ غو سکو چاچو ہونوں وی کجھ کم نیہنہ آیو اس غو ناں تے عبدالعزیٰ تھو ور اس غا منہ غا شرخ لال ہون غی وجہ تیں اس ناں ابولہب یعنی اگ ہاروں رتا منہ آلو کیہنہ تھا اللہ تعالیٰ نے فرمایو: ہاں یوہ لَھَبْ آلی اگ ماں سٹیو جے غو ﴿ذَاتَ لَھَبٍ﴾ الامباں آلی اگ ناں کیہنہ لہٰذا یوہ ابولہب ہی ہویو (یعنی الامباں آلی اگ ماں سڑن آلو) قرآن کریم غی اس خبر غے مطابق غزوہ بدر تیں ستمیں تہاڑے اس ناں طاعون غی بیماری لگ گئی،

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

اللہ غا دین ماں فوجاں غی فوج داخل ہور ہیا ہیں؛ فر تم اپناں رب غی صفتاں نال اس غی تسبیح

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع

بیان کرو تے اس کولوں مغفرت منگو بلاشبہ وہ بڑو توبہ قبول کرن آلو ہے (۲)

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورت لہب مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں پنج آیت ہیں

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

(۱) ابو لہب غا ہتھ ٹٹ گیا تے وہ برباد ہو گیو؛ نہ اس غو مال اس غے کم آیو

وَمَا كَسَبَ ؕ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

تے نہ اس غی کمائی اس غے کم آئی؛ ہُن تاولاں ہی وہ الامبا مارن آلی اگ ماں پوے غو (۲) تے اس غی بیوی وی،

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾ ع

جہڑی اپنے اُپر لکڑیں لد غے لیاوے (۳) اس غا گاٹا ماں چنگی بٹی وی رسی وہے غی (۴)

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورت اخلاص مکی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں چار آیت ہیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

(۱) (اے نبیؐ) فرمادیو: جے وہ اللہ اک ہے؛ اللہ سب تیں بے نیاز ہے؛ نہ اس غی کوئے اولاد ہے (۲) تے نہ وہ آپ

يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

کسے غی اولاد ہے (۳) تے نہ کوئے اس غے برابر ہے (۴)

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورت فلق مدنی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں نال جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں پنج آیت ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ

(۱) تم فرمادیو: جے ہوں سویرا غا پیدا کرن آلا غی پناہ لیوں آں؛ ساری جیا جون غا شر تیں جہڑی اس نے پیدا کی (۲) تے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۳) اندھیری تیں پناہ منگن غی علماء یاہ تفسیر تے حکمت بیان فرمانویں ۔جے تکلیف دسن آلا مچ سارا کم جادو، سن چوری وغیرہ رات غی اندھیری ماں ہی ویں تے شاہ عبدالقادرؒ اس بکھی اشارو کریں ۔جے اس ماں تنگی تکلیف غیں ساریں اندھیریں آ گئیں ہیں۔

(۴) گٹھاں ور پھوک مارنے جادو مڑدوی کریں تے کانسریں ویں کریں ور کانسریں مڑداں تیں زیادہ اس بدی ماں لگی ریہنہ اس وجہ تیں فرمایو ''گٹھاں ور پھوک مارن آلیاں غا شر تیں'' یا اس وجہ تیں جے حضور ﷺ ور جادو کرن ماں لبید بن اعصم نے نال اُس غیں بہن تے تہی ویں شامل تھیں تے بعض بزرگ فرمانویں جے اصل لفظ ''پھوک مارن آلیاں'' اس غو مطلب پھوک مارن آلیاں ''جانا'' غا شر تیں، ہُن اس ماں مڑد کانسریں دوئے آ گیا۔

(۵) انسان ناں جادو جیہا گنداتے ٹھٹھا واکم ور ساڑو ہی مجبور کرے ور حسدی تے ساڑو کرن آلا تیں تکلیف غو ڈرناں ہی وہے جو ویلے وہ ساڑو کرنے کجھ کرنوں چاہوے لہذا اس تیں اس را پناہ منگی گئی ہے کہ ''جو ویلے وہ ساڑو کرن لگے''۔

(۱) پہلی آیت غا لفظ ﴿ اَلنَّاسِ ﴾ ور سورت پاک غو ناں ''ناس'' ہے تے انھاں دواں سورتاں ناں جوڑ نے ﴿مُعَوِّذَتَیْنِ﴾ وی کیہنہ پہلی سورت ماں ان آفتاں تیں اللہ تعالیٰ غی پناہ منگن غی تعلیم تھی جہڑیں دنیا ماں نقصان تے تکلیف غو ذریعو بن سکیں، اس سورت ماں شیطان تے اس غا وسوسہ تیں بچن واسطے اللہ تعالیٰ غی پناہ منگی گئی ہے جہڑی آخرت غا لحاظ نال بڑی آفت ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ غی ترے صفت بیان کرنے اس کولوں پناہ منگن تے اس غی حفاظت ماں آجان غی تعلیم دتی ہے، ترے صفت یہ ہیں (۱) لوکاں غو رب، (۲) لوکاں غو بادشاہ، (۳) تے لوکاں غو خدا، یہ ترے ہی صفت ہیں تے عام یعنی اللہ تعالیٰ ساری کائنات غو رب وی ہے، بادشاہ وی ہے تے خدا وی ہے لیکن انسان کیونجے اللہ تعالیٰ غو خلیفو تے اشرف المخلوقات ہے لہذا اللہ تعالیٰ غی ربوبیت، اس غی بادشاہی تے اس غی خدائی غو جس طرح جلوو انسان ماں ہے اس را دوجی مخلوق ماں نیہنہ اس وجہ تیں خاصطور ور انساناں غو رب، بادشاہ تے خدا بیان فرمایو فراگے جس وسوسہ تیں پناہ منگی جارہی ہے اس غو تعلق وی چھڑو انسان نال ہی ہے کما صرح ثناء اللہؒ القاسمی۔

(۳) یا ہی واچیز ہے جتیں پناہ منگی گئی ہے یعنی اس شیطان غی بدی تیں جہڑو انساناں غا دلاں ماں وسوسو گہلتو رہ لیکن جسو ہی بندو اللہ تعالیٰ در متوجہ وہے ذکر آلہی کرے تے اس غا وسوسہ در توجہ کرے وہ پچھے ہٹ جے۔

(۴) یعنی یوہ وسوسو گہلن آلو شیطان پہانویں کوئے جن وہے جہڑو خفیہ طور ور گم اندرو اندر دل ماں کائے گل گہلتو رہ جس ویلے آدمی اللہ تعالیٰ در متوجہ ہوجے تے وہ فٹ ہی بکھ ہونے پچھے ہٹ جے تے پہانویں کوئے ''انسان شیطان'' وہے جہڑو دوستی لانے خیر خواہ بن نے نال نال ٹرتو رہ تے گمراہی غیں گل کر کرنے انسان غا دل ماں وسوسو گہلتو رہ، بعض بزرگاں نے یوہ وی فرمایو ہے جے انسان غو اپنوں نفس وی اس ماں داخل ہے جناں اسارہ کیہنہ۔ واللہ اعلم۔

۱۶ر رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ مطابق ۵ر جنوری ۱۹۹۹ء زندان مرکزی جموں۔ ربنا تقبل منا انک نت السمیع العلیم۔

نظر ثانی برطبع شدہ نسخہ ۹ر رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ مطابق ۱۴ر اکتوبر ۲۰۰۴ء بوقت ۲ر بجے شب جمعہ خانقاہ زکریا سہارنپور (یوپی)

شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

اندھیری (رات) غا شر تیں جس ویلے واہ (سب کہیں ناں) چھپا لئے (۳) تے گٹھاں ور پھوکن آلیاں

الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

غا شر تیں (۴) تے ساڑو کرن آلا غا شر تیں جس ویلے وہ ساڑو کرن لگے (۵)

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورت ناس مدنی ہے ﴿شروع اللہ تعالیٰ غا ناں جہڑو بے بہا مہربان مچ رحم آلو ہے﴾ تے اسماں چھ آیت ہیں

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾

(۱) تم فرمادیو: ہوں پناہ لیوں آں انساناں غا پروردگار غی؛ انساناں غا بادشاہ غی؛

إِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾

انساناں غا خدا غی (۲) وسوسو گہلن آلا تے پچھے ہٹ جان آلا (شیطان) غا شر تیں؛

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿۵﴾

وہ جہڑو لوکاں غا دلاں ماں وسوسو گہلتو رہ (۳)

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

(وہ وسوسو بہن آلو) جناں بچوں وہے یا آدمیاں بچوں (سب غا شر تیں) (۴)

ختم قرآن غی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِخْبَاتَ الْمُخْبِتِیْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِیْنَ وَمُرَافَقَةَ

اے اللہ ہوں تیرے کولوں گریہ زاری کرن آلاں غی گریہ زاری، تے یقین آلاں غو اخلاص، تے نیکاں

الْاَبْرَارِ وَاِسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ الْاِیْمَانِ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ

غی سنگت، تے ایمان غی حقیقت غو لبھ منگوں تے ہر اک نیکی بچوں حصو، تے ہر اک گناہ تیں حفاظت

اِثْمٍ وَرَجُوْتُ رَحْمَتَکَ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ (تفسیر در منثور)

منگوں تے ہوں تیری رحمت غو امیدوار ہاں، تے ہوں تیرے کولوں جنت غی کامیابی تے دوزخ تیں نجات منگوں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(باقی صفحہ ۱۶۳)

غے اسمان ور چلیا گیا سبحان اللہ! ''نانی خصم کرے تے دو ہتر و چھٹی پہرے'' قرآن کریم یہودیاں غا دعوا ناں غلط بیان کرن تیں بعد اِنھاں ساراں چھوٹھاں تے کوڑاں خیالاں غو وی انکار کرے ﴿وَمَا صَلَبُوْهُ﴾ ''انھاں ناں تے یہودیاں نے سولی ور چاہڑیو ہی نیہنہ تھو'' صَلَبُوْا غو مطلب سولی ور چاہڑ غے جانوں ہی مارنو نیہنہ بلکہ صرف سولی ور چاہڑنوں ہے فر پہانویں ساہ نکلے نہ پہانویں نہ نکلے امام راغب فرمانویں ھو تعلیق الا نسان للقتل ۔اس راقر آن نے ہر اس خیال ناں چھوٹھو کہہ دتو جسماں حضرت عیسیٰؑ ناں سولی ور چاہڑن غی گل تھی اس ماں پہانویں ساہ نکلن غی گل تھی یا صرف سولی ور لڑکان غی گل تھی یعنی نہ تے حضرت عیسیٰؑ قتل کیا گیا تے نہ بجن قتل تیں سولی ور چاہڑیا گیا بلکہ ویہہ تے بالکل زندہ اسماناں ور چک لیا گیا۔ات یہودیاں، عیسائیاں، ساراں غاں عقیداں غی تردید ہوگئی تھی ور تاریخ غو طالب علم اجوں پریشان تھو کہ جے کدے حضرت عیسیٰؑ نہ جانوں ماریا گیا، نہ صرف سولی ور چاہڑیا گیا، فر یہودیاں نے اک بندہ ناں سولی ور تے چاہڑیو تھو ،جس غا بارہ ماں ہزاراں لوک کیہنہ جے ہم نے پھانسی گہر در کھڑتاں اک بندو تے ڈٹھو تھو، فر جیل آلا وی کیہنہ تھا جے ہم نے اک بندہ ناں سولی ور تے چاہڑیو تھو! قرآن نے اس غو جواب دتو اور تاریخ غا طالب علم غو ذہن بالکل مطمئن ہوگیو {وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ} ''بلکہ انھاں یہودیاں ناں تے پلیکھو لایو گیو تھو'' یعنی اللہ نے انھاں ناں اسو پلیکھو تے ٹپلو لایو کہ انھاں غی مت ہی مارے گئی اور انھاں نے حضرت عیسیٰؑ غی جگہ اپناں بچوں ہی اک بندو سولی چاہڑ چھوڑیو، ہاں! اس ناں سولی کسر ادتی؟ تے یو پلیکھو لگو کسرا؟ اس غی تفصیل بیان کرنی قرآن ضروری نیہنہ سمجھو تے ناں ہی اس غی کجھ لوڑ ہے! گل تے صاف ہوگئی کہ انھاں ناں پلیکھو لایو گیو تھو، وہ کسے طرح وی لگ سکے! تے اللہ جزا دئے مہاراں مفسراں ناں انھاں نے تاریخی حقیقتاں نال عیسائیاں تیں یہودیاں غیں تاریخی روایات نال ہی یا ہ گل بالکل صاف کر چھوڑی ہے جے تاریخی طور ور وی واقعہ ہی انھاں نے حضرت عیسیٰؑ غا پلیکھا ماں اک اپناں بندہ ناں سولی دے دتی تھی وراس تفصیل غی ات گنجائش نیہنہ۔ ہاں !قرآنِ پاک اس تیں بعد وی اس گل ناں ہور پکی کرن واسطے فرماوے جے یہودیاں، عیسائیاں یا دنیا غا کسے وی انسان نے حضرت عیسیٰؑ غی سولی غا بارہ ماں جتناں وی خیال بنایا ہیں، جتناں وی قصاء کہانی بنایا ہیں یا کسے نے لوکاں ناں بے وقوف بنان واسطے پلے تیں کجھ قصاء کہانی (ناول تے افسانا) بنا بنا غے انھاں غو ناں ''کلیاں برہاں غے علمی' تاریخی تحقیق ٹہر لیو ہے'' یہ سارا خیال بالکل تے چھوٹھا ہیں، قتل کرن یا سولی چاہڑن آلاں بچوں کسے ایکن کو لے وی علمی دلیل موجود نیہنہ ہے ۔کوئے اک وی تے یقینی گل نیہنہ کر رہیو بلکہ سارا انھیرا ماں بٹا ماریں تے چھڑا اندازہ لانویں، {لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ} ،،سارا شک تے ٹھساماں پیا واہیں،، {مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ} ''کسے ایکن کو لے وی تے کائے علمی (تاریخی) دلیل نیہنہ'' {اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ} ''بس چھڑا انھیرا ماں بٹا ماریں'' انھاں غا شک تے ٹھساغا اپناں بنایا وا جنجل ماں یقینی گل تے کجھ وی نیہنہ، ہاں! جہڑو یقینی گل سنی چاہوے، کی حقیقت معلوم کرنی چاہوے وہ سن لئے {وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا} ''انھاں نے حضرت عیسیٰؑ ناں تے یقیناً قتل نیہنہ کیو'' لیکن اس ور آپ ہُدرو ہی یو ہ سوال پیدا وہے کہ پھر ہو یو کے! فر حضرت عیسیٰؑ گیا کت؟ بلکہ اسرائیلی روایات آپ اس گل غی گواہی دیں جے سولی دین تیں بعد ویہہ لوک آپ ہی حیران پریشان ہوگیا تھا جے یو ہ بندو تے مہار واپنوں ہے! ہم نے اساں کسرا سولی دتی؟ تے حضرت عیسیٰؑ مُکت گیا؟ کجھ لوکاں نے کہیو چارے قصاء من لیاں کہ حضرت عیسیٰؑ یہ ہی ہیں فر مہار و فلانوں بندو کیاں گیو؟ اس غو کے ہو وئ؟ قرآن نے اس غو وی جواب دتو {بَلْ} ''بلکہ'' یعنی ہور کجھ نیہنہ ہو وئ حضرت عیسیٰ تے نہ قتل ہو یا نہ سولی ور چڑہایا گیا بلکہ گل یا ہ ہوئی جہڑی اگے بیان ہور ہئی ہے جے {رَفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ} ''انھاں ناں تے اللہ نے اپنے در چک لیو'' یعنی نہ و ہے جانوں مارے گیا، نہ نوٹ سولی ور چاہڑیا گیا۔ جسرا کہ کجھ عیسائیاں غو خیال ہے'' بلکہ انھاں ناں تے اللہ نے'' (زنداں) اپنے در آسماناں ور چالیو، تے کوئے یا نہ سمجھے کہ حضرت عیسیٰؑ غی جگہ ایکن بندہ ناں پلیکھا ماں قتل کروانوں، فر حضرت عیسیٰ ناں زنداں آسماناں ور چالینوں بڑو مشکل تے اوکھو کم ہے فرمایو! {اَلْعَزِيْزُ} ''وہ زبردست ہے، غالب ہے'' اس واسطے اس ماں کجھ اوکھت نیہنہ تے اللہ تعالیٰ نے انھاں ناں زندہ اسماں ن ور کیوں چکیو؟ اس ماں کے راز ہے؟ فرمایو ﴿اَلْحَكِيْمُ﴾ وہ بڑی حکمت آلو ہے،، اس غو کوئے کم حکمت تیں خالی نیہنہ ہو تو اس ماں وی حکمتاں غا سمندر چھپیا واہیں، خاتم الانبیاء ﷺ نے اس راز تیں پڑدو چکتاں فرمایو: اس ذات غی قسم جس غا ہتھ ماں میری جان ہے نیڑے ہی (یعنی قیامت تیں پہلاں پہلاں) حضرت مریمؑ غا صاحبزادہ حضرت عیسیٰؑ نازل ویں غا، ویہہ عدل کرن آلا حاکم ویں غا، صلیب ناں پہنّیں غا، اور خنزیر ناں قتل کر چھوڑیں غا (بخاری) یا ہ اک حدیث نیہنہ اس راغیں سو تیں اپر حدیث ہیں جنھاں ماں حضرت عیسیٰؑ غو زندہ اسماناں ور چکیو جانوں، فر قیامت تیں پہلاں دنیا ماں تشریف لیانوں، تے دین اسلام غی تبلیغ کرنی بیان کیو گیو ہے تے یو ہ ساری امت غو اجماعی، اتفاقی عقیدو ہے جسماں کسے قسم غا شک شبہ غی گنجائش ہے ہی نیہنہ۔ گل مچ لمی ہوگئی ور دوستو! میں جان غے یا ہ اتنی تفصیل تھارے اگے رکھی تا نجے تم قرآن کریم غو صاف سدو مطلب سمجھ جئیں تے تم ناں کوئی ٹپلا نہ چھوڑے! کیوں جے اج زمانوں ہم ناں بڑی کھوری نظراں نال تک رہیو ہے تا نجے ہم کسے راقر آن حدیث غا دسیا وا سدا رستہ تیں ترنج جاں! اے ہُن کجھ سال پہلاں غی گل ہے یہودیاں عیسائیاں دواں نے مہارا اس عقیدہ ماں درمک لان واسطے اک ''بناوٹی عیسو'' کھلو کرن غی ناکام کوشش کی، انھاں نے حضرت مریمؑ غا صاحبزادہ حضرت عیسیٰؑ غی جگہ اپنوں اک پرانوں فرمانبردار ''جنوں'' (مانجی) کہسیٹی ناں غی اک مائی بڈیڑی غو گدر و کھلو کیو جے تیں ہی ''عیسو'' بن جاء فر اس ظالم نے آپ ''عیسو'' بنن غی شونق ماں اللہ غا پاک کلام غی ان آیتاں تے رحمت عالم ﷺ غی سچی حدیثاں غو تر جموں اپناں مطلب غو بنان واسطے بڑا کڑو ٹیٹھا کھادا، پسلیٹیں ماریں، کھوبڑیں رگڑیں۔ کدے کہیو جے اپر چاہ لین غو مطلب ہے کہ ''انھاں غی روح اسماناں ور چکے گئی تھی'' الا! تم ہی دسو! روح تے ساراں غی اپر ہی جئے، زمین ماں تے کسے غی نیہنہ بڑہتی، فر حضرت عیسیٰؑ واسطے قرآن ناں یا ہ کہن غی کے لوڑ تھی جے انھاں غی روح اسماناں ور چاہ لی؟ کدے کہن لگو جے اپر چان غو مطلب ہے انھاں غا درجہ اپر چک لیا، نعوذ باللہ! کیوں! پہلاں انھاں غا درجہ کدے بُن ٹُھٹھا وا تھا؟

انداز و لاؤ کوئے جوڑ ہے! اس غا ان تیر تکاں غو اللہ غا پاک کلام ناں؟ تے جسو یلے اس ناں سیاناں لوکاں نے پچھیو! اُرے پہائی تیں کیوں یہ کڑو ٹیٹھا کھائے؟ تیر و مقصد کے ہے؟ ذری صاف دس ہاں تیں یا ہ پوندلائی ہی کیوں ہے؟ فر تے بلی گُتھا بچوں باہر ہی آگئی! بڑی عاجزی نال لہلکو یں کڈ غے کہن لگو ''ہوں یا ہ چاہوں ہاں! جے تم مناں ہی وہ عیسو من لیں جس نے دجال نال جہاد کرن وا سطے آخری زمانہ ماں آنوں ہے سبحان اللہ! جمیوں مول نیہنہ تے ٹھار دا داغی'' یو ہ سب کجھ وہ بدنصیب دو گو گیاں غی لالچ ماں کرے تھو۔ ور وہ یہ ساریں بیل باجیں لاغے وی غلام احمد قادیانی ہی رہیو ،نہ وہ عیسو بن سکیو تے نہ ہی الحمدللہ امت مسلمہ ناں کسے کھڑ بچھ توں ٹپلو لگو۔ وللہ الحمد

(۱۲۳) اس آیت پاک غی اک تفسیر یا ہ کی گئی ہے جے ہر اک اہلِ کتاب اپنی وفات تیں ذری پہلاں۔ جسو یلے آخرت غا حالات باندے دسن لگ جیں اور جس ویلے غو ایمان معتبر نیہنہ ہو تو۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(باقی صفحہ ۱۶۹)

(۴) ''شعائر،، کسے وی مذہب غی اس خاص نشانی ناں کہیو ے جس نال اس مذہب آلا غی فٹ پشان ہو ے جس را عیسائیاں غی صلیب سکھاں غا کیس، کڑا کرپان وغیرہ تے اللہ تعالیٰ غا شعائر غو مطلب ہے ویہہ چیز جھاں نال اللہ غی عظمت غو پتو چلے تے ویہہ چیز وی اسلامی شعائر ہیں جھاں ناں اللہ نے اپناں دین ماں فرض کیو ہے یا جھاں نال مسلماناں غی پشان و ہے، ات حج غی مناسبت نال کجھ اک ''شعائر'' غو بیان ہے۔ پہلاں ادب آلاں مہیناں غو ذکر ہے یہ چن غا چار مہیناں ہیں (۱) ذی القعدہ (۲) ذی الحجہ (۳) محرم (۴) رجب اسلام تیں پہلاں عرب غا لوک انھاں مہیناں غو احترام کریں تھا، انھاں ماں جنگ، لڑائی ناں حرام سمجھیں تھا کیونجے انھاں مہیناں ماں ہی حج واسطے سفر کیو ے تھو، اسلام نے ضرورت پین وران مہیناں ماں جنگ غی اجازت تے دیدتی وران مہیناں ماں بدھ تیں بدھ اللہ تعالیٰ غی عبادت تے ذکر کرن غو حکم دتو نانے عام حالت ماں کہول لڑائی تیں دور رہن تے خاصطور ور حاجیاں ناں تکلیف نہ دین غو حکم دتو، دو ے وہ چوکھر وی اللہ تعالیٰ غی عظمت غو نشان تے ''شعائر اللہ'' ماں داخل ہے جہڑ و مکہ پاک ماں قربانی دین واسطے حاجی لوک اپناں نال کھڑیں اسا جانور ناں ''ہدی'' کہیو ے ور کدے کدے اس غا گاٹا ماں کنڈی باہ غے کائے چیز نشانی واسطے لڑکا چھوڑیں تانجے لوک تکتاں ہی پشان لیں کہ یوہ حرم شریف ماں قربانی واسطے کھڑیو جا رہیو ہے اساں جانوراں ناں ''قلائد'' کہیو ے، تے تیجے ویہہ لوک وی اللہ غی عظمت غا نشان تے شعائر اللہ ماں داخل ہیں جہڑا اللہ غی رضا غی تلاش ماں کعبہ شریف جا رہیا ویں ان ساراں واسطے حکم دتو ے نہ انھاں ناں تکلیف پہچاؤ تے نہ اللہ غا گہر در جان تیں ڈگو!۔ حج یا عمرو کرن آلاں ناں احرام غی حالت ماں شکار کرن غی منا ہی آئی تھی اس آیت ماں فرمایو ے یاہ منا ہی ساری عمر واسطے نیہہ بلکہ اچر ہی توڑی ہے چجر توری احرام بنیو وو ہے احرام کھولن تیں بعد انھاں ناں شکار کرن غی اجازت ہے۔ نوٹ:۔ جس گہڑی یاہ آیت نازل ہوئی تھی اس ویلے توڑی اجاں مشرکاں ناں وی کعبہ پاک آغے اپناں جاہلی طریقہ غے مطابق حج یا عمرو کرن غی اجازت تھی اسے گلوں اکثر مفسر فرمانویں ات کعبہ شریف ماں آن آلاں ناں تنگ نہ کرن غا حکم ماں مشرک وی داخل ہیں اللہ نے اس ویلے ایمان آلاں ناں حکم دتو تھو ے تم انھاں ناں وی کعبہ شریف جان تیں نہ ڈکیو وریوہ حکم ۱۰ھ ماں اُس ویلے ختم ہو گیو جد اللہ نے سورتِ توبہ ماں یوہ حکم نازل فرمایو ے ''مشرک یقیناً ناپاک ہیں بس کوئے مشرک مسجدِ حرام غے نیڑے نہ لگے'' اس تیں بعد کسے مشرک ناں حرم شریف جان غی اجازت نیہہ رہی۔

(۵) آیت غا اس حصہ ماں اسلام غو اک مُچ اُچوتے سُچو اصول بیان ہور ہیو ہے جے مسلمان غو یوہ کم نیہہ ے وہ کسے قوم غی دشمنی یا لہر ماں آغے حدوں بدھ ے، یا غصہ ماں اپنی مرضی ور کسے کونوں بدلو لین لگ ے بلکہ مومن غی یاہ شان ہونی لوڑیے! ے وہ ہر ویلے اللہ غا حکم غو اڈیک وان رہ! اس آیت غا نازل ہون تیں کجھ تہاڑا پہلاں ہی مکہ غا مشرکاں نے حضور ﷺ ناں پندراں سو صحابہ کرام غے نال بیت اللہ شریف غی زیارت کرن تیں روک چھوڑیو تھو حالانکہ یاہ گل انھاں غا اپناں قانون غے وی خلاف تھی، حضور ﷺ تے صحابہ کرام صرف عمرو کرن واسطے تشریف لے جا رہیا تھا ور مشرکاں نے دشمنی غا جوش ماں اس قافلہ ناں مکہ تیں باہر حدیبیہ وور ڈک لیو تھو، انھاں نے نہ احرام غو خیال کیو، نہ ادب آلا مہینہ غو تے نہ کعبہ غی حرمت غو! اس غو نتیجو یوہ ہو سکے تھو کہ مسلمان وی انھاں مشرکاں ناں بیت اللہ شریف غی زیارت تیں روک لیتا جہڑا مدینہ غے رستے مکہ پاک آویں تھا ور اللہ تعالیٰ نے ایمان آلاں ناں کسے قوم غی لہر تے دشمنی ماں اسو کرن تیں ٹھاک چھوڑیو بلکہ یوہ حکم وی دتو ے چارے قضا اگر کوئے غلطی نال اسی گل کر وی لئے تاں وی تم اس غو اپر انو نہ کریو! حالانکہ یوہ حکم تے وقتی تھو بعد ماں تے مشرکاں ناں خدا غی طرفوں ہی مکہ ماں داخل ہون تیں منع کر دتو گیو تھو، ور قرآنِ کریم نے ایمان آلا ناں اس موقع ور اسی اصولی تے قاعدہ غیں گل دسیں جن ور قیامت تو ڑی عمل و ہے غو کہ (الف) کدے وی کسے غی دشمنی ماں اس را لہر ماں نہ آؤ ے تمناں خدا غو حکم ہی پُہل ے، (ب) گناہ تے زیادتی غا کماں ماں کدے کسے غو اپر انو نہ کرو بس نیکی تے پرہیزگاری غاں کماں ماں اک دو جا غو تعاون کرتا رہو! (ج) ایمان آلا جو کجھ کریں اپناں مالک تیں ڈر ڈر غے کریں تے یاہ گل یاد رکھیں ے اللہ تعالیٰ جت غفور رحیم ہے اُت ان مناں واسطے شدید العقاب (سخت سزا دین آلو) وی ہے۔

(۶) ہُن خاص خاص حرام چیزاں غو ذکر ہور ہیو ہے، جن ور اپلی آیت ﴿اِلَّا مَا یُتْلٰی﴾ ماں اشارو تھو، ان بچوں چار چیزاں یعنی مڑدار، بغتی رت، سور، تے غیر اللہ غے ناں کی وی چیز۔ ان غو ذکر تے اس توں پہلاں سورت بقرہ ماں وی آیو ہے لہذا ان غی تفصیلی تشریح واسطے دیکھو سورت بقرہ حاشیہ (۱) تے جہڑی باقی پنج چیز ہیں یعنی گاٹو گھٹن نال مرن آلو، سٹ نال مرن آلو، رُڑھ غے مرن آلو، سنگ غی ٹکر نال مرن آلو تے کسے درندہ غا دھاڑن نال مرن آلو یہ دراصل مڑدار ہی غی قسم ہیں ور انھاں نال خصوصیت نال اس گلوں بیان کیو کیوں ے مشرک دورِ جہالت ماں انھاں ناں جائز سمجھیں تھا فران پنجاں غا بارہ ماں فرمایو کہ ے کدے تم انھاں ناں ساہ ہوتاں، تُہڑ کتاں تُہڑ کتاں حلال کرلیں تاں اسو جانور جائز اور حلال ہے، ور حلال کرتے ویلے ساہ ہونوں ضروری ہے اس تیں بعد اس جانور غو حکم بیان کیو جہڑو کسے جگہ غی تعظیم واسطے ات لے غے چاھڑیو ے کہ وہ وی حرام ہے، اصل ماں اپلی آیت ماں اس چوکھر غو ذکر تھو جہڑو بیت اللہ شریف غی تعظیم واسطے ات لے غے قربانی کیو ے وہ حلال بلکہ محترم تے شعائر اللہ ماں داخل تھو اس غا مقابلہ ماں ہر وہ جانور جہڑو ''خانہ خدا'' توں سوا کسے جگہ ناں مقدس سمجھ غے اس غی عظمت واسطے ات لے غے چاھڑیو ے وہ حرام ہے پہانویں حلال کرتے ویلے اس ور بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وی پڑھیو ے حضرت شاہ عبدالقادرؒ نے اسے بکھی اشارو کرتا ں فرمایو ''اور جو کسی مکان کی تعظیم پر ذبح کیا سوائے خانہ خدا کے'' (موضح القرآن)

(۷) اس غی تفسیر دو طرح کی گئی ہے اک یاہ ے تیراں غے ذریعہ بنڈنوں حرام تے ناجائز ہے، دو جی یاہ ے تیراں غے ذریعہ اپنی قسمت (برات) دیکھنی حرام ہے یہ دوئے گل مشرکاں ماں موجود تھیں ویہہ پنج دس بندا رل غے کوئے چوکھر خریدیں تھا فراس غا ماس غا بنڈن غو انھاں نے یوہ طریقو رکھیو و تھو کہ کجھ تیر لیا نویں تھا جھاں ور ادھو، پورو تیجو حصو، چوتھو حصو، پون، محروم وغیرہ حصا لکھیا وا تھا، فر جس غے ناں جہڑو تیر نکل آوے تھو وہ ہی اس غو حصو سمجھیو ے تھا، اس را اس سانجھا چوکھر بچوں کسے ناں ادھو، کسے ناں پون یا چوتھو حصو وغیرہ لبھے تھو بلکہ جس غے ناں محروم غو تیر آ ے تھو اس ناں محروم ہی کر چھوڑیں تھا۔ اسے را انھاں نے کسے کم غا کرن یا نہ کرن غا فال واسطے وی کجھ تیر کعبہ پاک ماں رکھیا وا تھا جھاں اپر اپنی مرضی غا کجھ لفظ لکھیا وا تھا مثلاً ''کر'' ''نہ کر'' تے کجھ تیر بغیر لکھائی تیں رکھیا وا تھا فر جس کم غا کرن یا نہ کرن ور انھاں ناں دل ماں ٹھسو جیو آ ے تھو اس واسطے ان تیراں غے ذریعہ فال باہویں تھا فر ے کدے وہ تیر نکل آوے تھو جس ور ''کر،، لکھیو وو ہے تھو تاں کم کریں تھا تے ے دو جو نکل آوے تھو تاں نیہہ کریں تھا، قرآن پاک نے ات اسو لفظ استعمال کیو جسماں ان ساراں کماں غی منا ہی آ گئی تے سب حرام ہو گیا۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(باقی صفحہ ۲۸۱)

غزوہ ءبدر:- مکہ پاک ماں مسلمان ناں ور کافراں غوظلم انسانی تاریخ غواک اسو واقعہ ہے جس غی مثال انسانی تاریخ ماں گھٹ ہی لبھے اس غے باوجود وی مسلماناں ناں ہتھ چکن غی اجازت نیہنہ تھی مسلماناں نے اس حکم غوحق ادا کیو۔ تیراں سال توڑی رنگ رنگ غاظلم تے ستم چھلیا ور خدا غاحکم غے مطابق کدے ہائے تک نیہنہ کی چھیکڑ مسلماناں ناں اپناں وطن توں بے وطن ہونوں پیو مشرکاں نے ان غی جائداد ور قبضو کر لیو فر پردیس ماں وی مدینہ تیں حبشہ توں مسلماناں ناں کڈن واسطے مکہ غا مشرک سازشاں غی ترنگڑی بن لگ پیا۔ یہ ویہہ حالات تھا جن ماں اللہ نے سب توں پہلاں مدینہ پاک ماں سورت حج غی آیت ۳۹-۴۰ نازل فرمائے ایمان آلاں ناں ظالماں غا دندپنن غی اجازت عطا فرمائی۔ تے رحمتِ عالم ﷺ نے سب توں پہلاں اس شرک در توجہ فرمائی جس توں لنگ غے مکہ غا مشرک شام تے یمن ماں سوداگری کریں تھا کیونجے یہ ہی سوداگری مکہ غی حکومت واسطے لک غ ہڈی غو کم کرے تھی جس ور کھل غے یہ چھوٹھا سچ غو گاٹو کہٹن غی کوشش کریں تھا اس سلسلہ ماں ہجرت کرن توں بعد پہلے سال سریہ، بواط، ابواء تے عیشرہ وغیرہ غا نکا نکا جتھا رواناں کیا گیا ۲ ہجری رمضان غا مہینہ ماں رحمتِ عالم ﷺ ناں پتولگو جے مکہ غو سردار ابو سفیان- جہڑا اس ویلے توڑی مسلمان نیہنہ ہو یا تھا- سٹھ توں اپر قریش جواناں غی حفاظت ماں اک سوداگری قافلو شام توں لے غے آرہیو ہے۔ جسماں پنجاہ ہزار دینار یعنی اج غا حساب نال کروڑاں غو مال تھو۔ یوہ قافلو جس رستے مکہ جارہیو تھو وہ مدینہ پاک توں کجھ ہی دراڈے توں لنگے تھو حضور اکرم ﷺ نے صحابۂ کرام غے نال مشورو کیو جے کیوں نہ اس قافلو ور حملو کر غے قریشی حکومت غو لک تروڑیو جے چھیکڑ صلح مشورو کر غے رحمتِ عالم ﷺ ترے سو تیراں مخلص سنگیاں ناں لے غے مدینہ توں روانہ ہو یا اور کسے بڑی فوج غے نال جنگ غو خطرو تے تھو ہی نیہنہ اس گلوں جنگی سامان غی کوئے خاص تیاری نیہنہ کی نہ ہی مسلماناں غی حالت ہی اتنی ڈاھڈی تھی ہور تے ہور سواری واسطے وی چھڑا ستر اونٹھ اور دو کہوڑا تھا حضور ﷺ صحابۂ کرام ناں لے غے اس رستہ ور جا ہی رہیا تھا جے صفراء ناں غی اک جگہ ور صبح یوہ پتولگو جے ابوسفیان ناں مسلماناں غی تیاری غو پتولگ گیو ہے۔ تے اس نے اپنوں قافلو تے اصل رستہ تیں کسا غے سمندر غے کنڈے لالیو ہے، ور مکہ غا سرداراں کو لے اک بندو مدد واسطے دوڑا دتو ہے جنتوں قریشی حکومت غو بڑو سردار ابوجہل اک ہزار ہتھیار بند فوج لے غے مدینہ در آرہیو ہے مسلماناں واسطے یاہ گل مچ ہی پریشانی غی تھی، ویہہ کسے بڑی جنگ واسطے تے نکلیا ہی نیہنہ تھا، نہ انھاں کو لے جنگی تیاری تھی، جدکہ دشمن تے تیاری کر غے بڑو جوش جزبہ نال آرہیو تھو حضور ﷺ نے صحابہ ءکرام ناں اللہ غی وحی سنا غے مشورو فرمایو، جے اللہ تعالیٰ نے ابوسفیان غا سوداگری قافلہ یا ابوجہل غا جنگی قافلہ دواں بچوں ایکن واسطے میرے نال وعدو کیو ہے، جے ایکن ور خدا تمناں ضرور فتح نصیب فرماوے غو اس جان چک بدلتی حالت تے اپناں سخاں ہتھاں ناں تک غے کجھ صحابہ ءکرام غا دل ماں یاہ گل آئی جے یاہ تے ہُٹ مُٹ ہی موت غا منہ ماں جان آلی گل ہے، جنگی قافلہ نال تے جنگ غی تیاری ہی نیہنہ لہذا جے کدے ابو سفیان غو قافلو ہتھ لگ جاتو تے وہ ہی چنگو تھو، ور جسو یلے حضور ﷺ نے صحابہ ءکرام ناں تاکید نال فرمایو جے مناں صلاح دیو اُس ویلے صحابہ ءکرام نے اپناں آقا غو اشارو سمجھ لیو فر حضرتِ ابوبکر صدیقؓ، حضرتِ عمرؓ تے حضرتِ مقداد ابنِ اسودؓ نے اُٹھ غے بڑا جذبات نال جواب دتو جے تمناں جس گل غو حکم ہے تم واہی کرو ہم تے تھارا حکم ور سمندر ماں چھال مارن واسطے وی تیار ہاں! فر مدینہ غا انصاری صحابہ ءکرام دروں حضرتِ سعد بن معاذؓ نے وی اساہی فرمانبرداری غا جواب دتا اور اس مشورہ تیں بعد یوہ مبارک قافلو ''بدر'' ناں غی اس جگہ در چل پیو جتوں ابوسفیان غا سوداگری قافلہ نے لنگنوں تھو اور جس در کی فوج آرہی تھی فر اسے جگہ حق تے باطل غو ٹاکرو ہووؤ اور اللہ تعالیٰ نے اپناں خاص فضل نال اپناں مخلص بنداں ناں سخے ہتھیں اپناں تیں تر سنی فوج ور فتح نصیب فرمائی۔ مکہ غاں بڑاں بڑاں سرداراں تے کفر غاں کھڑ پینچاں سنے ستر مشرکاں غو رڑے مدان ستھر وڈھڑ گیو جن ماں اس امت غو فرعون ابوجہل وی موجود تھو تے ستر دو جا بنیاں گیا، جدکہ صحابہ ءکرام بچوں بس چودہ خوش قسمتاں ناں شہادت غو اُچور تبو نصیب ہووؤ، اس را ساری دنیا نے حق تے باطل ناں اپنی اکھاں نال کنی کنی نکھریو و تکلیو، مسلماناں غا دل وی خدا غی مدد دیکھ غے ہور مضبوط ہو گیا تے مشرکاں ناں اپناں باطل ور ہون غو پکو یقین ہو گیو، یہودیاں نے وی دیکھ لیو جے حضرتِ موسیٰؑ غا مقابلہ ماں جہڑو فرعون آیو اس نال بنی اسرائیل نے جنگ نیہنہ کی بلکہ اللہ نے آپ اس غو بیڑو غرق کیو جدکہ اس امت غا مقابلہ ماں آن آلا فرعون (ابوجہل) ناں خدا نے دو لوکی عمر غا ایمان آلاں غے ہتھوں ہی حلال کروایو۔

(۲) جنگِ بدر ماں پہلی واری مسلماناں ناں کافراں کولوں وہ مالِ غنیمت لبھو تھو جہڑو دشمن غیں فوج جنگ غا مدان ماں سٹ غے نٹھیں تھیں یا جہڑو جنگ ماں مرجان آلا کافر پچھے چھوڑ گیا تھا۔ اسے غا بارہ ماں صحابہ ءکرام ماں یاہ گل چلی جے یوہ ہے کس غو حق؟ اسلام تیں پہلاں دنیا ماں اسا مال غا کنی کنی رواج تھا۔ کِدے یوہ مال حکومت غو، کِدے بادشاہ غو کِدے جنگی کمانڈراں غو تے کِدے لُٹ غو سمجھیو جے تھو کہ جس غے ہتھ جو لگ گیو وہ اسے غو! ور اسلامی جنگ تے جہاد نہ تے کسے ملک یا قوم واسطے وہے، تے نہ کسے بادشاہ غی بادشاہی واسطے وہے اور نہ کسے حکومت غا سرکاری فائداں واسطے وہے بلکہ یاہ جنگ تے صرف خدا غا ناں ور خدا غا سچا دین غی حفاظت تے سربلندی واسطے وہے، مجاہد دنیا غا مال دولت پچھے نیہنہ بلکہ چھڑا آخرت غا ثواب پچھے مدان ماں آوے۔ لہذا مال غنیمت واسطے سب تیں مہرے تے یوہ عقیدو بنا یو گیو جے مالِ غنیمت اصل ماں اللہ تعالیٰ غی ملکیت ہے، اور اللہ غا حبیب ﷺ غو ہے تے جے کدے اللہ تعالیٰ اس بچوں کسے ناں کجھ عطا فرمادیئے تے وہ اس غو کرم ہے ور نہ یوہ کسے غا ہتھاں غی میل نیہنہ، ایمان آلاں غو کم تے اللہ تعالیٰ تیں ڈرتاں رہنوں تے آپس ماں مہر محبت نال رہنو ہے اور اللہ تعالیٰ تے اس غا رسول ﷺ غی اطاعت کرنوں ہے۔ لہذا غنیمت ناں کوئے اپنوں حق نہ سمجھے بلکہ اس ناں اللہ غو فضل سمجھیں تے فر اللہ تعالیٰ اس غا بنڈن غو جس را حکم دیئے اس غے مطابق عمل کیو جے۔ اس موقع ور غنیمت واسطے لفظ وی ''انفال'' استعمال فرمایو، انفال اس بادھاناں کہیو جے جہڑو مزدور ناں اصل مزدوری تیں علاوی انعام غا طور ور دتو جے کیونجے مجاہد غی مزدوری غو اصل بدلو تے آخرت غو ثواب ہے غنیمت تے اس ثواب تیں علاوہ اک بادھو ہے جہڑو اس امت واسطے اللہ نے اپناں فضل نال حلال فرمایو ہے اس گلوں سورت غا شروع ماں ہی پہلاں یوہ ذہن بنا یو جے غنیمت غا اصل مالک تے اللہ تعالیٰ اور اس غا حبیب ﷺ ہیں اس ور کسے غو ذاتی حق نیہنہ، اس عقیدہ غا بن جان تیں بعد کافی اگے جا غے آیت ۴۱ ماں اس غا بنڈن غو طریقو بیان فرمایو ہے، یعنی یوہ حق ذاتی تے کسے غو نیہنہ ور لیو! اللہ اپناں فضل نال دے رہیو ہے ہُن اس ناں اس غا حکم غے مطابق اس را، اسرا بنڈو!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(باقی صفحہ ۹۳۵)

(۲) ان آیتاں ماں قیامت ویلے پیش آن آلا کجھ دہشت ناک تے دل ہلا دین آلا منظر بیان فرمایا ہیں۔ یہ ہی ویہہ آیت ہیں جن غا بارہ ماں رحمتِ عالم ﷺ نے فرمایو: جہڑو اپنی اکھاں نال قیامت ناں دنیا ماں تکنوں چاہوے وہ سورتِ تکویراں پڑھ لئے۔ (مسند احمد، ترمذی)۔ تے یہ ہی ویہہ آیت ہیں، جہڑیں سویرے غی نماز ماں حضرت عمرِ فاروقؓ نے تلاوت فرمائیں تے جسویلے ات پہچیا کہ ''تاں ہر ایکن شخص ناں پتو لگ جئے غو جے وہ اِت کے لے نغے آیو ہے'' تے غش کھا نغے ٹہہ پیا اور پندراں تہاڑاں توڑی ماندہ رہیا (حیاۃ الصحابہ) اللہ تعالیٰ فرماوے او انسان! ذری اس ویلا ناں وی یاد کر جس ویلے یوہ دنیا غو نظام تباہ برباد ہو جئے غو، جس ویلے دیہنہ غی لوء ناں پلہیٹ نغے اس دیا ناں بجھا دتو جئے غو، یہ چمکتا تارہ ٹُٹ پُھٹ نغے بے نور ہو جیں غا، یہ اُچا اُچا پہاڑ جتھاں غی کھیاں چوٹیاں ور تے کوئے نچ وی نیہنہ سکیو، ویہہ ''اُنّ'' غی پونی ہاروں اڈ تا پھریں غا، او ہو! وہ کسو بے بسی تے نفسونفسی غو ویلو وہے غو جس ویلے سنہار سون آلی اونٹھنی جس غا دُودھ تے بچہ غی سہک تے تاہنگ ماں اج اس غو چوفڑ پھڑ یو پھڑ یو پھریں اس تہاڑے اسی قیمتی چیز ناں کوئے پچھن آلو نیہنہ ہوسیں، جنگلی جانور اپنی اپنی دوڑاں، کلاں تے کُھڈاں توں نکل نغے، گھٹھا ہو نغے بستیاں ماں تراھیا وا پھریں غا، سمندر غو پانی ابل نغے اگ بن جے غو، لوکاں غیں ٹولیں ٹولیں بنا دتی جیں غیں۔ کافراں غیں، منافقاں غیں، فاسقاں غیں، پرہیزگاراں غیں، گنہگاراں غیں۔ اللہ اللہ! وہ کسوا وکھو وقت وہے غو جے جس بچی ناں خرچہ غا ڈرتوں یا سوہر و بنن غا مہناں توں بچن واسطے یا اس وجہ توں جے اس نے خاندان غو ناں اُچو کرن تے جنگ ماں بہادری غو کوئے کارنامو ں انجام دین ماں پیہاں نیہنہ بنوں زندی ناں زمین ماں دب چھوڑیں تھا، جس غو کوئے شہادتی نیہنہ تھو، کوئے مدعی نیہنہ تھو کے ناں اس غا دبن غو پتو نیہنہ تھو اس غو وی فیصلو وہے غو تے اس غا ظالم ماں باپ نغے سامنے اُس ناں بلا نغے پچھیو جے غو ''ستاں کس جرم ماں قتل کیو گیو تھو''؟

فائدو:- بچیاں ناں زندی زمین ماں گڈن غو یوہ طریقو اسلام غی لوء توں پہلاں عرب غی وحشی قوم غو تھو جنہاں اسلام غی سچی تے سُچی تعلیم نے لوکاں غا ذہناں توں غلط حرفاں ہاروں مَلت کر چھوڑیو تھو، وراج یوہ اپنوں ناں بٹا نغے نویں سر دنیا ماں رانتو پھر رہیو ہے۔ تے ہُن ایکن ایکن تہاڑی ماں سیکڑاں بچیاں ناں اسے ظلم، اسے بے رحمی تے اسے بے ترسی نال گڈیو جا رہیو ہے۔ دوائیاں نال، اپریشن نال، الٹراسون یا دوجیاں مشیناں نغے ذریعہ یوہ پتو کر نغے جے شکم ماں بچی ہے فراسقاط نال، بلکہ پیدا ہون توں بعد گاٹو گھٹ نغے، قرآن حدیث غی تعلیم توں محروم کر نغے، نہ جانے کہڑا کہڑا نواں نواں طریقاں نال قتل کر نغے دیہو جا رہیو ہے۔

مکتی گل یاہ جے اولاد ناں قتل تے اُس ویلے وی کیو جا رہیو تھو تے اج وی کیو جا رہیو ہے فرق چھڑواتنوں ہے جے اس ویلے یوہ سب کجھ جہالت غا ناں ور وہے تھو اج ''جدید علم غی روشنی'' غا ناں ور رہیو ہے۔ بچیں اس ویلے وی قتل ویں تھیں تے اج وی ویں، ڈر اس ویلے وی خرچہ غو تھو تے مسئلو اج وی اقتصادیات تے معیشت (ECONOMY) غو ہے لیکن اُس ویلے غا طریقہ نا سب بربریت تے ظلم کیہنہ ور قتل غا ان نواں ''ترقی یافتہ'' طریقاں غو ناں اج غا ظالماں نے انصاف حقوق نسواں' آبادی غی ضرورت، تے ہور خدا جانے کے کے تہر لیو ہے اُس ویلے یوہ سب کجھ اندھیرا ماں چھپ لگ نغے وہے تھو اج وہ سب کجھ لوء ماں بلکہ اعلانیاں ہور رہیو ہے۔ فیاللعجب!! جس ویلے اسمان چر نغے اپر غیں ساریں چیز اس رادسیں غیں جس را کسے نے اسمان غی کھل لاہ چھوڑی وہے، گنہگاراں واسطے جہنم پچ جے غی تانجے دیکھتاں ہی انھاں ناں اپنی سزا غو انداز و ہو جئے تے نیکاں واسطے جنت نیڑے آنی جے غی تانجے اس غو نظارو کر نغے اپناں انجام توں خوش ویں بس یو ہی وہ وقت وہے غو جس ویلے ہر ایکن ناں پتو لگ جے غو جے وہ کے کمائی کر نغے آیو ہے۔ لکھ لکھ شکر ہے اس مالک غو جس نے ہم ناں اس وقت توں پہلاں ہی خبردار کر چھوڑیو تانجے ہم اس واسطے تیاری کر لیاں۔ زہے قسمت۔

(۳) یعنی تاراں غو ڈنبوں، دوڑنوں، چھپنوں تے رات غی کالی چھپری تان نغے ساری کائنات ناں اپنی بُکل ماں لے لینوں فرسویرے غو چُس مُسا تے سلو نال ساہ لینو تے ہر ایکن غو اپناں اپناں ویلا ور آنوں کیوں یوہ اس گل غو پتو نیہنہ دیتو جے یوہ سب کجھ اک نظام غو پابند ہے جنہاں اک زبردست طاقت آلی ذات چلا رہئی ہے ان سب چیزاں غی قسم کر نغے اللہ تعالیٰ نے جہڑی گل فرمائی ہے واہ اگلی آیت ماں ہے جے یوہ قرآن یقیناً اللہ ہی غو کلام ہے یعنی تم اس ''نظام شمسی'' ور غور کرو! فر قرآنِ کریم ناں پڑھو تھا رو دل گواہی دیئے غو واقعہ ہی یوہ اللہ غو کلام ہے۔

(۴) ات رسول توں وحی لیان آلا فرشتا حضرت جبرائیلؑ مراد ہیں جس را ''رسول'' نبی ناں کیہنہ اس را کدے کدائیں ''رسول'' وحی لیان آلا فرشتہ ناں وی کہہ دیں یعنی ''ایلچی'' حضرت جبرائیلؑ غی ات پنج صفت بیان ہوئی ہیں (۱) کریم یعنی مچ عزت آلا بزرگ (۲) تے طاقت آلا (۳) سب فرشتاں توں زیادہ درجہ آلا (۴) اتنی عزت تے دبدبہ آلا ہیں جے اسمان ور ان غی گل منی تے سنی جئے (۵) زبردست امانت دار تے بہت معتبر ہین یعنی جس بزرگ فرشتا نے ذریعہ یوہ قرآن رحمتِ عالم ﷺ توڑی بھیجو ہے اس ماں ویہہ صفت ہیں جن نغے ہوتیں یوہ ممکن نیہنہ جے قرآن ماں کوئے ملاوٹ ہو جئے تے کسے ایلچی غا معتبر ہون واسطے انھاں ہی صفتاں غی لوڑ ہے۔

(باقی صفحہ ۹۴۰)

اک اہم نکتو:- ات لگیں ہتھیں اک ہور بڑی اہم گل وی سمجھتا چلو۔ واہ یاہ جے قرآن کریم ماں جت کائے گل قسم کر نغے کہئی جے۔ ات ''اس چیز ماں جس غی قسم کی جے'' تے اس گل ماں جہڑی قسم کر نغے ''کہئی جے'' کائے مناسبت تے جوڑ ضرور وہے عام طور ور یہ ترے مناسبت ویں (الف) اکثر جگہ تے جس چیز غی قسم کی جئے واہ چیز اس گل ور شہادت تے گواہ وہے جہڑی قسم کر نغے کہئی جے۔ مثلاً اپنی آیت ماں چن غی قسم ور غور کر لیو وہ چوہندویں رات ماں پورو ہون توڑی کتنی منزلاں تیں لنگے ور کائے وی اس غی آخری منزل نیہنہ ہوتی اسے توں سمجھو جے انسان ور وی ایکن توں بعد دو جو دور آنوں ہے تے آخرت غی منزل ہی سدا رہن آلو دور ہے جت یا جنت یا جہنم ہے۔ یوہ تقریباً وہ ہی انداز ہے جہڑو کدے کدے مہاری شاعری ماں وی برتیو جئے حضرت میاں صاحبؒ ہور فرماویں۔ سدا نہ موج جوانی والی تے سدا نہ وقت دپہراں۔ اس ماں اصل گل تے یاہ ہی تھی جے جوانی سدا نیہنہ اس نغے نال کہیو جے دوپہر غو وقت سدا نیہنہ اس تیں بعد دیگر تے شام غو آنو ضروری ہے اسے را سمجھو جے جوانی وی سدا نیہنہ اس توں بعد بڑھاپا غو آنو ضروری ہے۔ (ب) یا کدے کدے اسی چیز غی قسم کی جے جہڑی مچ اہم تے اچی شان آلی وہے یا اللہ تعالیٰ غی محبوب وہے جس را

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

سورت قیامہ غا شروع غیں قسم ہیں اک شاعر نے تقریباً اسے انداز ور کہیو ہے۔ سر میرا تیرے سر کی قسم اُٹھ نیہنہ سکتا۔ ع۔ (ج) یا کدے کدے چھڑی اس مناسبت نال کسے چیز غی قسم کی جئے کہ اللہ تعالیٰ اس غو مالک بلکہ مالکِ کل ہے۔ جس را سورت بروج غا شروع ماں برجاں آلا اسمان غی قسم ہے۔ بہر حال ہر تھائی دوہاں غے بشکار کائے مناسبت تے جوڑ ضرور وہے جہڑی ذری غور کرن نال معلوم ہو جے۔

(۸) یعنی یوہ سارو کجھ انسان اپنی اکھاں نال تکے فر کے ہو گیو جے وہ ایمان قبول نیہنہ کرتو اگر ان حقیقتاں ناں تک غے آپ نیہنہ سمجھے تھو فر قرآن ماں کیوں نیہنہ غور کی لیکن ان نافرماناں غو تے یوہ حال ہے جے جسو یلے انھاں غے اگے قرآن پڑھیو جے یہ قرآن غا احکام ور ذری نیواں نیہنہ ہوتا بلکہ پٹھا قرآن ناں ہی چُھوٹھو کیہنہ تے جہڑو بیر اور کرودھ انھاں نے دلاں ماں چھپایو وؤ ہے اس ناں تے خدا ہی جانیں ہے۔

(۱) پہلی آیت ور سورت پاک غو ناں ''بروج'' ہے یاہ سورتِ پاک مکہ غا بشکار لا دور ماں نازل ہوئی ہے اس ماں ان ایمان آلاں ناں جہڑا اللہ تعالیٰ غا رستہ ماں مشکل تے اوکھا تہاڑا کڈر ہیا تھا تسلی دتی گئی ہے جے ظلم غی اوڑک شام ہے جیت چھیکڑ ''حق'' ہی غی ہے یہ ظالم اپناں آپ ناں کجھ وی سمجھیں ور اللہ تعالیٰ غی طاقت غے اگے کے ہیں! ذری تاریخ غا ورقا پھلور غے تکوان توں پہلاں فرعون تے قومِ ثمود جیئا جابر لوک وی ہو گذریا ہیں ان غو انجام چھیکڑ کے ہو یو؟ بس یہ وی اگر باز نیہنہ آسیں تاں ان غو وی یوہی حشر وہے غو۔

(۲) ات چار چیزاں غی قسم ہے۔ پہلی برجاں آلا اسمان غی یعنی جسماں تارا ہی تارا ہیں تے تاراں غا چلن واسطے انھاں غا اپناں اپناں رستہ ہیں۔ دوجی وعدہ آلا دن یعنی قیامت غا تہاڑا غی ہے۔ تیجی تے چوتھی چیز توں کہڑی چیز مراد ہے اس بارہ ماں علماء تفسیر غا مچ اقوال ہیں ور ترمذی شریف غی اک مرفوع حدیث ماں ہے جے اس توں مراد جمعہ تے عرفہ غا تہاڑا ہیں ان چار چیزاں غی قسم کر غے جہڑی گل فرمائی ہے واہ اگلی آیت ماں ہے

(۳) یہ کھائیاں آلا کون لوک تھا جنھاں نے کھائیاں ماں اگ پہنچا غے اللہ غا نیک بنداں ناں انھاں ماں ساڑیو تھو۔ حدیث ماں ہے جے یمن غا ملک ماں اک ظالم منکرِ خدا بادشاہ تھوات کجھ لوک حضرت عیسیٰؑ غی تعلیم غے مطابق مسلمان ہو گیا تھا جس ویلے بادشاہ ناں ان غا اسلام غو پتو لگو وہ سخت ناراض ہو گیو اس نے پہلاں درڈ، تہمکی دے غے اسلام توں پھیرن تے موڑن غی کوشش کی ور کوئے اک وی نہ مڑیو چھیکڑ اس نے مچ بڑیں بڑیں کھائیں کھنائیں تے ان ماں اگ غو کہیر پہنچا غے اعلان کیو جے جہڑو کوئے اسلام توں باز نیہنہ آسیں اس ناں اس کہیر ماں ساڑ دتو جے غو اللہ تعالیٰ نے مسلماناں ناں صبر تے ہمت عطا فرمائی ویہہ اک اک کر غے چخیا چڑھ گیا تے جان دیدتی ور اسلام توں نہ ھٹیا (مسلم ترمذی مسند احمد) اس موقع ور ہور وی اسرا غا خاصا قصہ بیان کیا گیا ہیں تے ایمان ویقین غی تاریخ ماں حضرت ابراہیمؑ توں لے غے اج دن توڑی اس را غا واقعات غو کوئے کہاٹو وی نیہنہ ور یمن غو یوہ قصو حضور ﷺ غی بعثت غے نال نال غو ہے فر جت یوہ واقعہ پیش آیو واہ جگہ وی مکہ توں بالکل نیڑے ہی تھی جستوں اس واقعہ ناں ات عام لوک چنگی طرح جانیں تھا۔ تاں ہی قرآن نے وی تفصیل غے بجائے اینویں مختصر جیو اشارو کیو ہے جس توں اغلب یوہی ہے جے ات اسے واقعہ در اشارو ہے۔ واللہ اعلم۔

(باقی صفحہ ۹۴۴)

تے حضرتِ عمرِ فاروقؓ نے یوہی مطلب بیان فرمایو ہے۔ حضرتِ عمرؓ اک واری ایکن راہب غی خانقاہ کولوں لنگیا تے راہب ناں تک غے رو پیا کسے نے وجہ پچھی تے فرمایو: واہ آیت یاد آ گئی ہے جے ''عبادت ماں مچ محنت تے پوہڑیا کریں غا ور چھیکڑ جہنم ماں جہیں غا'' (ابن جریر ابن کثیر) دوجی یاہ تفسیر ہے جے کجھ لوک اس تہاڑے ذلیل وخوار ویں غا تے ویہہ آخرت ماں مصیبت تے قضیہ سہتا ویں غا حضرت عکرمہؒ تے حضرت سدیؒ نے یاہ تفسیر اختیار کی ہے اس را اس آیت غو تعلق آخرت نال ہو جے حضرت شاہ عبدالقادرؒ نے پہلی تفسیر اختیار فرمائی ہے، فرماویں: کافر جو ریاضت کرتے ہیں کچھ قبول نہیں ہوتی (موضح القرآن) غالباً اک عارف نے یوہ ہی مضمون اس شعر ماں بیان کیو ہے۔

ع اپر جُلّی منہ ہو جُلّی دل وچ نیہنہ تجلی ☆ جب لگ عشقوں جان نہ جَلّی پٹھ جُلّی کی جَلّی تے ممکن یوہ وی ہے جے اک ہی ویلے یہ دوئے تفسیر مراد لی جیں یعنی جہڑا لوک دنیا ماں خدا غو دین چھوڑ غے اپنی مرضی غا بنایا واٹھنگ نال عبادت، ریاضت، محنت تے مشقت کرتا ریہنہ ویہہ ہی آخرت ماں دکھ سہتا ویں غا مصیبتاں نال نستا ہو وا ویں غا۔

(۴) ات تک غی ست آیتاں غو اپلا تو اپلا تو چھوا تو جیئو مفہوم یوہ ہے کہ جس ویلے قیامت غی واہ سب ناں ٹہک لین آلی مصیبت آ جئے غی فر حساب کتاب شروع ہو جے غو وہ بڑو اوکھو ویلو وہے غو کجھ لوک اس تہاڑے ذلیل وخوار ہو جیں غا، دکھاں مصیبتاں ناں چہلتا ویں غا، تھک غے بے سرت ہو وا ویں غا یہ ویہہ ہی لوک ویں غا جہڑا دنیا ماں خدا غا دین ناں چھوڑ غے اپنی مرضی غی محنت تے عبادت کر غے تھک جیں تھا۔ چھیکڑ ویہہ اس دوزخ ماں جیں غا جت انھاں ناں ابلتی باں غو پانی پینوں پوئے غو تے ات کنڈاں آلا سُکا واکہاہ توں سوا کوئے کھانو نیہنہ۔ جس غا کھان نال نہ تے پہکھ مرے غی تے نہ ہی صحت بنیں غی۔ اللہ اپناں فضل نال ہم سب ناں اس توں بچاوے۔

(۵) یعنی اس مصیبت تے قضیہ غے وقت کجھ نیک بخت اساوی وین غا جن غا چہرا نرویا، تازہ، بارونق تے چمکتا ویں غا، ان غا منہ ہاں ور خوشی نچتی، دوڑتی، اچھلتی بلکہ ڈُہلتی صاف دسے غی تے ویہہ خوشی نال لشکتا ویں غا۔ ویہہ اپنی کمائی ور خوش ویں غا جے ہم نے جہڑی نفس غی چاہت مار غے خدا غا حکم پورا کیا تھا ہم ناں اس غو پھل تھا گیو، ویہہ عالی شان جنت ماں ویں غا جت غم، دکھ، مصیبت تے پریشانی غو کے کم!! ات تے تکلیف دین آلی کائے آواز وی کنیں نیہنہ پے سیں، ہر تھائی بغتی باں ویں غیں اُچا اُچا ڈڑیا وا بادشاہی تخت ویں غا سُہنی طرح اگے رکھیا وا گلاس ویں غا جے منگن غی وی لوڑ نیہنہ جسو یلے چاہویں پیئں، لین ماں رکھیا وا سرہاناں تے ہر پاسے ڈہیا وا قالین ہی قالین ویں غا جے جت روح کرے ارام کریں۔ فائدو:- جنت غی کسے وی نعمت ناں دنیا غی چیزاں نال نیہنہ جوڑ سکتا یہ تے چھڑا سمجھان واسطے دنیا غی چیزاں غا ناں لیا گیا ہیں۔ یعنی تم اپنی بولی ماں اس را سمجھ سکیں ور نہ کت جنت غیں نعمت تے کت دنیا غیں یہ فانی چیز! حضور ﷺ فرماویں: جنت غی نہر کستوری غا پہاڑاں توں نکلتی وہے غی (ابن کثیر) فر واہ کستوری وی جنت غی۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

(۶) ات انھاں چیزاں ورغور فکر کرن واسطے فرمایو ہے جہڑیں ہر ویلے انسان نے اگے پچھے، ہیٹھ اُپر، سجے کھبے موجود ویں جے انسان سچا دل نال انھاں ورغور کرے تاں وہ ضرور اسے گل ور پہنچے جو جے اس کائنات غو ضرور کوئے بنان آلو ہے تے وہ اک ہی ہے اور جہڑ واس لمی چوڑی عجیب غریب کائنات ناں بنا سکے اس واسطے انسان ناں دُہری واری پیدا کرنے لیکھو لینوں وی مشکل نیہنہ۔

(۷) یعنی اے نبیؐ تم نصیحت کرتار ہو کوئے منّیں یا نہ منّیں یا ہ تھاری ذمہ واری نیہنہ تھارو کم صرف نصیحت کرنوں ہے۔ ہاں! جہڑ و نمکر جے غو تے کفر اختیار کرے غو اس نال ہوں آپ مکّوں غو اس ناں بہت بڑو عذاب وہے غو کیونجے اوڑک تے انھاں نے اللہ تعالیٰ کوئے ہی پہنچوں ہے۔

(باقی صفحہ ۹۴۶)

(۹) یعنی قیامت اک اسے تہاڑے آوے غی جد زمین ناپہن توڑ نے ریزہ ریزہ کرنے اک ہی مدان بنا دتو جے غو، اللہ تعالیٰ اپنّی شان نے مطابق عدل غی کُرسی ور بیس نے آپ فیصلہ فرماوے غو، فرشتالین بن نے حشر غا مدان ماں آجیں غا تے جہنم مجرماں ناں حشر ماں ہی صاف صاف دس دتی جے غی تا نجے انھاں ناں اتے ہی اپناں ٹھکاناں غو پتو لگ جے۔

(۱۰) اس تہاڑے جسو یلے انسان اپناں اعمال ناماں، تے اپنے پچھے جوش مارتی جہنم ناں دیکھے غو اس ویلے اس ناں سب کجھ یاد آجئے غو جے یا ہ ہی واہ جہنم ہے جس توں قران پاک ماں ڈرایو گیو تھو ور اس ویلے یاد آنو کس کم؟ ہُن کمائی غو ویلو نکل گیو یوہ تے فیصلہ غو وقت ہے فرتے انسان مچ افسوس نال کہہ جے ''افسوس کے چنگو ہوتو جے اس زندگی واسطے میں کجھ کرنے ٹوریو ہوتو'' ور ہُن یہ سارا روڑیا تے ہاڑا پکار ہیں اج خدا اس ناں واہ سزا دیئے غو جس غی دنیا ماں وہ سوچ وی نیہنہ سکے تھو۔

(۱۱) یوہ مچ پیار محبت غو خطاب ہے حشر غا مدان ماں جت اک بکھی نافرماناں غو یوہ حال وہے غو ات اللہ تعالیٰ اپناں نیک بنداں ناں آپ مخاطب کرنے فرماوے غو۔ ''اے اطمینان آلی روح'' یعنی اے واہ جان جہڑی اللہ تعالیٰ غی یاد ماں ہی مطمئن تھی بلکہ اس ناں تے تسلی ہی اپناں رب غی یاد ماں تھاوے تھی۔ اج توں مطمئن تے بے فکر ہو نے اپناں رب در مڑ چل توں خدا تیں راضی تے خدا تیرا تیں راضی توں اس غا نیک بنداں ماں شامل ہو جاء تے اس غی عالی شان جنت ماں چلی جاء۔

تفسیر سورت بلد

(۱) پہلی آیت ماں ﴿اَلْبَلَدِ﴾ غو لفظ آیو ہے اسے ور سورتِ پاک غو ناں ''بلد'' ہے اس سورتِ پاک ماں خاص طور نال یا ہ گل بیان فرمائی ہے جے اللہ تعالیٰ نے انسان ناں نیکی تے بدی غا دوئے رستا صاف صاف دس دتا ہیں۔ لیکن کامیابی غی اُچی منزل غو رستو کجھ اوکھو ہے۔ اس واسطے جے اس ماں اپناں نفس نے خلاف بڑی اوکھی تے سوڑی گلّیاں توں لنگنوں پُوئے ہُن انسان ناں اپنی مرضی ہے پہانویں وہ نفس غی چاہت نے خلاف نیک کم کرنے اور اِن مشکل تے سوڑی گلّیاں توں ٹپ نے کامیابی غی اچی منزل حاصل کر لئے تے پہانویں نفس غی غلامی کرنے ناکامی غی کھائیاں ماں جا پوے۔

(۲) اس آیت غا مفسرینِ کرام نے ترے مطلب بیان کیا ہیں (۱) تم (اے نبیؐ) اس شہر (مکہ) ماں داخل ہونڑ آلا ہیں یعنی اک اسو تہاڑو وی آوے غو جد تم اس شہر ماں فاتحانہ داخل ویں غا تے اس فتح آنے تہاڑے تھارے واسطے ات جنگ کرنی جائز وہے غی حالانکہ اس ماں جنگ جائز نیہنہ (۲) تم اس شہر ماں رہ رہیا ہیں جس توں یوہ شہر مقدس ہے تا نہی ہم نے اس شہر غی قسم کی ہے۔ (۳) اے نبی ﷺ تمناں تے اس شہر ماں حلال ہی کر چھوڑیو ہے یعنی حد ہو گئی ہے حالانکہ اس شہر ماں چڑی پتنگاں ناں ستانوں سب ناجائز سمجھیں۔ ات جانوراں ناں تکلیف پہچانی جائز نیہنہ ور ان ظالماں نے امن غا اس شہر ماں تھارے اُپر ظلم کیو وَ ہے۔ عربی گرامر غا حساب نال یہ ترے ہی مطلب صحیح ہیں مفسراں نے اپنی اپنی چاء ور کوئے اک مطلب لے لیو ہے حضرتِ شاہ ولی اللہ غو ترجموں اس راہے ''توں حلال خواہی شُد بایں شہر''، ممکن یوہ وی ہے جے یہ ترے ہی مطلب مقصودِ خداویں تے اللہ پاک نے اس لو ہکا جیا لفظ ماں یہ ساریں تفصیل رکھ چھوڑیں ویں۔ (۴) ات ترے چیزاں غی یعنی مکہ شریف غی باپ یعنی آدم غی تے اولاد یعنی ان غی ساری اولاد غی قسم کرنے اللہ تعالیٰ نے یا ہ گل بیان فرمائی ہے جے واقعہ ہی ہم نے انسان ناں مشقت ماں پیدا کیو ہے اس غی طبیعت ہی اسی ہے جے اس نے مشقت کرنی تے قضیہ سہناں ہیں۔ ماں غا شکم توں لے نے قبر توڑی اس غا سارا دور، ساری زندگی مشقت، پُوہڑیاں، قضیاں تے جنجال نال پَہر یا واہیں ذہنی پریشانی توں تے اس غی جان کدے چُھٹ سکتی ہی نیہنہ قارون ناں مال بچان تے ہور زیادہ غی ہوس ارام نیہنہ کرن دیتی تے فرعون ناں بغاوت تے شورش غو ڈر سکون غی نیند کدسُون دیئے جے انسان اس حالت ور ہی غور کرے ہاں تا نوی وہ اس حقیقت ناں چنگی طرح سمجھ جے ہاں کہ وہ ''حکمِ حاکم'' غو پابند ہے ور نہ اپنے اپر آپ جنجال کیوں لے آ اس حالت غو تقاضو یوہ تھو جے انسان ماں عاجزی پیدا وہے ہا، اپناں مالک غی فرمانبرداری کرے ہا ور انسان نے اس حالت توں وی کوئے سبق نیہنہ لیو۔

(باقی صفحہ ۹۴۸)

ہی وہے غو جہڑ و نیکی غو رستو اختیار کرے غو اپناں آپ ناں گناہاں توں پاک صاف کرنے خدا غا احکام غو پابند ہو جے غو لیکن تقوٰی تے تزکیہ نفس غی اس قیمتی دولت واسطے محنت توں علاوہ دعا غی وی لوڑ ہے نبی اکرم ﷺ یا ہ آیت تلاوت فرمانے دعا فرماویں ویں تھا۔ ''خدایا میرا نفس ناں تقوٰی تے پرہیز گاری عطا فرما، اس ناں پاکیزو تے ستھرو بنا دے، توں ہی اس ناں پاک کر سکے توں ہی اس غو والی ہے توں ہی اس غو کارساز ہے۔ (مسلم، مسند احمد، نسائی) فرفرمایو جے وہ شخص ناکام تے نامراد ہو گیو جس نے اپناں نفس ناں گناہاں غی گندگی ماں دبا چھوڑیو۔ فائدو:- ﴿دَسّٰهَا﴾ غو لفظی ترجموں ہے کسے چیز ناں مٹی ماں دبا چھوڑنوں جس رادو جی جگہ ہے ﴿اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ﴾ (نحل ۵۹/) نفس غا لحاظ نال گو جری ماں اس غو ترجموں گناہاں ماں دبانوں، گلوندنوں، پروندنوں، وغیرہ ہو سکے۔

(۶) یا ہ اللہ تعالیٰ غی نافرمانی تے نفس ناں گناہاں ماں گلوند چھوڑن غو اک قصو ہے یعنی جہڑی قوم اپنا نفس ناں گناہاں توں پاک نہ کرے بلکہ نفس ناں گناہاں ماں دبانے خواہشات غی غلام بن جے فر اس غی مت کس راماری جئے فرتے اس ناں اپنی تباہی تے بربادی غو وی خیال نیہنہ رہتو۔ قوم ثمود عرب ہی غی اک قوم تھی اس غا حالات توں عرب غا لوک خوب واقف تھا انھاں ناں خدا نے ہر قسم

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غی نعمت عطا فرمائی وروہیہ نعمت انھاں ناں ''پچیں'' نیہنہ اللہ تعالیٰ نے اپناں اک نبی حضرتِ صالحؑ ناں ان غی ہدایت تے رہنمائی واسطے پچیو لیکن انھاں نے ان غی وی اک نہ منی چھیکڑ یوہ مطالبو کیو جے اگر تم فلاناں پہاڑ بچوں اک گبن سنہارا اونٹھنی کڈ دیں تاں ہم ایمان قبول کرلیاں غا۔ حضرتِ صالحؑ نے دعا کی جس ور اللہ تعالیٰ نے ان غو یوہ مطالبو پورو کر چھوڑیو۔ ور ایمان انھاں نے نہ قبول کرنوں تھونہ کیو۔ حضرتِ صالحؑ نے فرمایو: خبردار ہُن تم اس اونٹھنی نالں کھچل نہ کریو! اس ناں پانی توں نہ روکیو! ورنہ خدا غو عذاب تھارو کم کر چھوڑے غو۔ پانی غو ناں خاصطور ور اس وجہ توں لیو جے ویہہ پانی ہی غی وجہ توں اس غا دشمن بن گیا تھا۔ ور انھاں نے حضرتِ صالحؑ غی اس تہمکی ناں وی چُھوٹھ ہی سمجھیو چھیکڑ اک تہاڑے ان بچوں سب توں بڑو بد بخت قیدار بن سالف نے اس اونٹھنی نیں کھچ کپ چھوڑیں جنالں واہ تڑف تڑف غے مرگئی۔ فر کے دیر تھی اسمان دروں اک کڑک آئی، زمین ماں پہکم آیو تے ساراں غو ستھاڑ لگ گیو۔ دنیا غا نقشہ توں ان غو ناں نشان اُکل گیو یاہ دنیا غی سزا تھی اصل تے آخرت غی سزا ہے۔

(۷) یعنی عذاب نالں سب ناں ہلاک کرغے سب ناں زمین غے برابر کر چھوڑیو تے جس را دنیا ماں حکومت اپناں مجرماں ناں سزا دے غے بغاوت توں یا بدتولین توں ڈرتی ریہنہ اللہ تعالیٰ فرماوے ہم ناں ان گلاں غو کوئے خطر و نیہنہ۔

تفسیر سورت لیل

(۱) سورت پاکِ غو ناں پہلا لفظ ور ''لیل'' ہے یاہ سورت مکہ شریف غا بشکار لاّ دور غی سورتاں بچوں ہے سورت غا شروع ماں ترے چیزاں غی قسم کرغے فرمایو جے انسان غی محنت، کوشش، تے دوڑ تہا کئی کئی ہے لہذا محنت غا پھل تے نتیجہ وی بکھ بکھ ہیں جنت یا جہنم۔ فر جنت ماں لے جانں آلاّ عمل تے جہنم غا باعث بنن آلاّ کم وی تفصیل نالں بیان فرمایا ہیں۔

(۲) ان ترے چیزاں غی قسم کرغے فرمایو جے انسان غی کوشش بکھو بکھ ہیں ساراں انساناں غیں محنت تے جتن اور دوڑ پچ اک نیہنہ ہوسکتیں۔ کوشش غو مقصد تے غرض وی اک نیہنہ ہوسکتی ہر شخص اپنی اپنی سوچ ور اک کئی مقصد واسطے محنت کر رہیو ہے۔ جن چیزاں غی قسم کی گئی ہے ویہہ وی یاہی گواہی دیں جے انسان غی کوشش تے اس غو مقصد اک نیہنہ ہوسکتو، کالی رات چمکتا دن غے برو برکد ہو سکے، نر تے مادہ پہانویں اک ہی نطفہ توں پیدا ویں ور کون بے وقوف انھاں دواں ناں اک سمجھے غو اسے را سمجھ لیو جے انسان غی کوشش تے محنت وی کئی کئی ہے تے اس غا پھل وی بکھ بکھ ہیں، اس لحاظ نالں ساری دنیا غا انساناں غی دو بڑیں جماعت بن جیں اک واہ جس غی محنت تے ساری دوڑ تہا اپناں مالک غی رضا واسطے وہے دوجی واہ جس غی کوشش چھڑی بدی تے اپنا مالک غی نافرمانی واسطے وہے، اگلی آیتاں ماں انھاں ہی جماعتاں غی تفصیل ہے۔

(۳) ان آیتاں ماں پہلی جماعت یعنی نیکی غو رستو اختیار کرن آلاں غیں ترے محنت، کوشش تے ان غا نتیجہ غو بیان ہے۔ (الف) جس نے نیکی غا کماں ماں اللہ تعالیٰ غی رضا واسطے مالں خرچ کیو (ب) وہ اللہ تعالیٰ توں ڈرتو رہیو تے اللہ تعالیٰ توں ڈرغے پرہیزگاری غی زندگی گذاری (ج) تے اس نے سچی گل یعنی دین اسلام ناں سچو سمجھیو اس غے مطابق نیکی کرغے زندگی گذاری جس نیں کوشش بس انھاں کماں واسطے رئیں اس ناں اپنی محنت ور اللہ تعالیٰ غی طرفوں یوہ انعام لبھے غو جے اللہ تعالیٰ اس ناں ارام غی چیز واسطے اسانی دیدیئے غو ارام غی چیز جنت ہے جت ارام توں سوا کجھ نیہنہ تے اِس واسطے اسانی دین غو مطلب یوہ ہے جے اللہ تعالیٰ اس ناں ویہہ ہی کم کرن غی توفیق دئے غو جہڑا اس ناں چھیکڑ جنت ماں ہی پہچاویں غا اس واسطے نیکی کرنی وی اسان ہو جئے غی اس غی طبیعت ہی نیک ہو جئے غی۔

(باقی صفحہ ۹۴۹)

(۲) یعنی کافراں غو یوہ خیال غلط ہے ویہہ کجھ تہاڑا وحی نہ آن ور کس را کہہ سکیں جے تمناں تھارا رب نے چھوڑ چھوڑیو ہے یہ چڑھتا دن ناں نیہنہ دیکھتا کس را ہر پاسے نور ہی نور تے لوء ہی لوء ہو جے ساری کائنات لشکارا مارن لگ جئے فر اچانک ہی اس توں بعد کالی رات آ جئے جہڑی تہاڑی غی لوء تے اس غا نور ناں بجھا غے چار چفیری اندھیر وہی اندھیر و کر چھوڑے، تے کیوں اس غو یوہ مطلب تے بالکل نیہنہ ہو تو جے اللہ تعالیٰ تہاڑی توں ناراض ہو گیو ہے تیئں اس نے اس غی لوء موڑلئی ہے تے نہ یوہ مطلب وہے کہ ہُن کالی رات توں بعد کدے لوء ہوسیں ہی نیہنہ فر کجھ تہاڑا وحی نہ آن غو یوہ مطلب تم نے کسرا کڈلیو جے اللہ تعالیٰ اپناں حبیب ﷺ توں ناراض ہو گیو نیہنہ! بالکل نیئں! خدا نے اپناں حبیب ﷺ ناں نہ تے چھوڑیو ہے تے نہ ہی وہ اس توں ناراض ہوو ئے ہے۔

(۳) یعنی یہ کافر چھوڑ دین تے ناراض ہون غی کہڑی ''اِن ہونی'' گل کریں! تھارو تے اک اک آن آلو تہاڑو جان آلا تہاڑا توں مچ بہتر تے مچ سرس تے مچ و دیا ہے۔ دنیا ماں تھارو دین چمکے غو تے چمکلو ہی چلیو ہے غو۔ بدھے غو تے بدھتو ہی چلیو ہے غو، دنیا غی جہڑی طاقت وی اس نالں ٹکر لئے غی تباہ برباد ہو جئے غی، ور تھاری دعوت غو بالں ڈنگو نیہنہ ہوسیں تے دنیا توں بعد جسویلے آخرت غی منزل آوے غی ات تھاری شان کس قدر اچی وہے غی دنیا ماں انسان اس غو خیال وی نیہنہ کرسکتو، جس ویلے حضرت آدمؑ تے ان غی ساری اولاد کے نبی، کے ولی سب تھارا چھنڈا ہیٹھ ویں غا تے اللہ تعالیٰ تمناں دنیا تے آخرت ماں اس قدر نوازے غو جے تم خوش ہو جیں غار حمتِ عالم ﷺ فرماویں: ہوں اس ویلے توڑی راضی نیہنہ ہوسوں جچر توڑی میری امت غو اک بندو وی دوزخ ماں وہے غو۔ (قرطبی)

(۴) یعنی (اے پیغمبر) تم ناں چھوڑ دین غو کے سوال! اللہ غو فضل، اس غو کرم تے اس ویلے وی تھارے نالں تھو جسویلے تم ماں غا شکم توں یتیم پیدا ہو یا تھا تے چھ سال غی عمر مبارک تھی جے ماں غی ٹھنڈی چھاں وی سرتوں اُٹھ گئی تھی فر مبارک زندگی غا اجاں اٹھ سال ہی پورا ہو یا تھا جے دادا محترم عبدالمطلب نے وی اپنیں ساریں شفقت نالں لے غے دنیا دروں کنڈ پھیر لئی تھی۔ ور اللہ نے تم اک گہڑی وی بے سہارا نیہنہ چھوڑیا۔ اس غو کرم ہر لحظ تھارے نالں رہیو۔

(۵) یوہ دو جا بڑا انعام غو ذکر ہے اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیب ﷺ ناں اسو مبارک دل عطا فرمایو تھو جہڑو نکی جئی عمر توں ہی اس غی محبت ماں بے قرار تھو، سینہ مبارک ماں خدا غا عشق غی اک اگ پکھی رہ تھی تے مبارک دل اک خدا غی عبادت غا جزبہ ماں بے چین رہ تھو اسے بے قراری تے بے چینی غی حالت ماں نبی پاک ﷺ نبوت توں کجھ پہلاں پہاڑاں تے کلاں وَاں ماں جا جا غے عبادت کرن لگ گیا تھا، اپناں مالک غی یاد ماں بے چین دل غی طلب تھی جے اللہ غو تفصیلی دین تے اس توڑی پچن غو صاف تے مفصل اسو رستو وہے جس ور ساری انسانیت اپناں رب توڑی پچ جئے چھیکڑ

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

غارِ حراء ماں اللہ تعالیٰ نے وحی پہنچ نے اپنا حبیب ﷺ ورسارا رستہ کھول چھوڑیا بلکہ حبیب کبریا ﷺ نے ذریعہ ساری انسانیت ناں اپنا ں مالک غوسِدو، صاف تے تُچو دین تھا گیو، اسے انعام ناں اس آیت ماں بیان کیو گیو ہے جے ہم نے تم رستہ غی تاہنگ ماں دیکھیا تاں رستو دس چھوڑیو۔

فائدو:- لفظ ﴿ ضَلَا لَہٗ ﴾ عربی ماں چ معنٰی ماں استعمال وہے خود قرآن پاک ماں وی کئیاں معنٰی ماں استعمال کیو گیو ہے مثلاً سورت طٰہٰ آیت ۵۲ ماں ﴿ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسٰی ﴾ ماں ﴿ ضَلَا لَہٗ ﴾ غی نسبت غی نفی اللہ تعالیٰ در ہے تے سورتِ یوسف آیت ۹۵ ﴿ قَالُوْا تَاللّٰہِ اِنَّکَ لَفِیْ ضَلَا لِکَ الْقَدِیْمِ ۵ ﴾ ماں بچاں نے ﴿ ضَلَا لَہٗ ﴾ غی نسبت اپنا ں والد حضرت یعقوبؑ در کی ہے، اس مقام ور ﴿ وَاِنْ کُنْتَ مِنْ قَبْلِہٖ لَمِنَ الْغَا فِلِیْنَ ۵ ﴾ سورتِ یوسف آیت ۳ تے ﴿ مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتَابُ وَلَا الْاِیْمَا نُ ﴾ سورت زخرف آیت ۵۲ ناں سامنے رکھ نے کوئے مناسب موقع وحال ترجموں کیو جے غو مثلاً، جو یاں ئے راہ، یا ناواقف راہ وغیرہ ہو سکے پس منظر ناں ہم نے اس حاشیہ ماں واضح کر چھوڑیو ہے۔ ﴿ ضَآلٌّ ﴾ اس بوٹا ناں وی کیہنہ جھڑ و بیابان ماں ایکلو وہے کجھ مفسراں نے اس غا مفہوم نے نیڑے ناڑے وی ترجموں کیو ہے لیکن ﴿ ضَلَا لَہٗ ﴾ غو وہ مفہوم جھڑ و عام طور ور ذہناں ماں وہے بلکہ قرآن پاک ماں وی ہور ناں جگاں ور وہ ہی مفہوم وہے وہ ہرگز مراد نہیں ہو سکتو۔ کیوں جے انبیاء کرام تے ساراں غا سارا نبوت توں پہلاں وی بالکل معصوم ویں فر رحمتِ عالم ﷺ غی تے شان ہی اُچی ہے!! جن بزرگاں نے آیتِ کریمہ غو ترجموں فارسی غا لفظ ''گمراہی'' نال کیو ان غی مراد وی واہی ہے جہڑی ہم اپر بیان کر آیا ہاں مثلاً حضرتِ شاہ ولی اللہؒ غو ترجموں ہے ''ویافت ترا راہ گم کرد اپس راہ نمود'' یا ان غا صاحبزاداں نے ''راہ بھولا ہوا'' تے ''پایا تجھ کو بہکتا'' ترجموں کیو ہے کیوں جے فارسی غو لفظ گمراہ وی کئیں معنٰی رکھے۔

(باقی صفحہ ۹۵۰)

ماں، اذان ماں، تکبیر ماں، تشہّد ماں، خطبہ ماں اپنا ں ناں نال تھارو ذکر وی ضروری کر دتو ہے۔ فرشتاں ماں، نبیاں ماں، نیک بخت لوکاں ماں جت اللہ تعالیٰ غو ذکرِ پاک وہے غو اُت تھارو وی ذکرِ خیر ضرور وہے غو، ہُن قیامت توڑی بس تھارو ذکرِ پاک ہی محفلاں غی رونق ہنے غو۔ سبحان اللہ! جسو یلے یاہ گل فرمائی گئی تھی اس ویلے ''رفعتِ ذکر'' غی اس حقیقت ناں خدا تعالیٰ تے اس غا حبیب ﷺ توں سوا کون سمجھ سکے تھو جے اک وقت اسو وی آن آتو ہے جس ویلے زمین غا کونہ کونہ ماں گُٹھ گُٹھ ماں بلکہ عرش توں لے نے فرش توڑی اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ ہی غی آواز بلکہ دنیا ماں اک گہڑی وی اس راغی نہیں گذر سے جس ماں کِدے نہ کِدے توں یاہ ہی آواز نہ آتی وہے، کروڑاں انساناں غی زبان ور ﴿ بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَا لِہٖ ﴾۔ تے ''بعد از خدا بزرگ توئی'' غو ورد وہے غو۔

(۵) یہ ترے انعام بیان فرمانے رب العلمین فرماوے جے اس ویلے غیں یہ پریشانیں کے چیز ہیں! یہ تے جان ہی آنی ہیں بلکہ اک اصول، اک قاعدو سنوں! جے تنگی تے پریشانی جدو وی آوے واہ اسانی ناں اپنے نال پچھے پچھے لے نے آوے اک ہی گل دو واری ارشاد فرمائی؛ جے پریشانی آئندہ وی آسکے ور واہ جدو وی آوے غی اسانی ناں اپنے نالو نال لے نے آوے غی بس لوڑ صبر تے استقامت غی ہے حضرت باباجی صاحبؒ نے بڑی عارفانہ گل فرمائی ہے۔ د۔ دُکھ دے بعد نہ دُکھ آون دُکھ دیکھ تاں سُکھاں دی وار آوے۔

شام آون دے باج نہ صبح ہوندی دیکھ لیل تاں نہار آوے۔ ع

(۶) یوہ آخر ماں تکلیفاں ناچہلن غو تے اسان بنان غو اللہ تعالیٰ نے اپنا ں حبیب ﷺ ناں اک نسخو دسیو ہے کہ جسو یلے وی تم دعوت تبلیغ تے صحابہ کرام غی تعلیم ہور دو جاں کماں توں بہلا ہو جیں اس ویلے تم نماز غی محنت ماں لگ جایا کرو تے اپنا ں آپ ناں ہر پاسے توں کٹی کر نے اور بے نیاز ہو نے اپنا ں رب در ہی متوجہ ہو جایا کرو اس نال پریشانی آپے ہی اسانی ماں بدل جے غی یوہ حکم ہے تے رحمتِ عالم ﷺ ناں ور حضرتؐ نے ذریعہ باقی اللہ غا بندا ں ناں وی یوہ حکم ہے جس را کہ سورتِ بقرہ ماں فرمایو: ''تم نماز تے صبر توں مدد حاصل کرو'' یعنی نماز ماں اللہ تعالیٰ در متوجہ ہو جاؤ پریشانیں آپ ہی جاتی رہینہ غیں۔ ع۔

ی: یار وی شکل دا نکس ڈٹھا نا ہی ہور مصیتاں یاد مائے (باباجی صاحبؒ) اس آیت غیں سلف توں دو تفسیر ہور وی منقول ہیں نماز تے دعا، ہور جہاد تے نماز۔ ویہہ سب صحیح ہیں ور پہلا مضمون نال زیادہ جوڑ ہون غی وجہ توں ہم نے یاہ تفسیر لی ہے۔

تفسیر سورت تین

(۱) سورتِ پاک غو ناں پہلا لفظ ور ''تین'' ہے یاہ سورت پاک وی مکی ہے شروع ماں چار چیزاں غی قسم کر نے فرمایو ہے جے ہم نے انسان ناں ظاہری تے باطنی ہر لحاظ نال ساری جیا جون توں سرس بنا یو ور انساناں بچوں کجھ اپنی اس سُہنی فطرت تے طبیعت نے باوجود براں کماں نال اپنا ں آپ ناں اس اُچا درجہ تیں پُج تھلے لاہ نے جہنم غا مستحق بن جیں لیکن کجھ ہیں جہڑا ایمان تے عمل ور قائم ہو نے اچا مقام حاصل کر لیں فرمایو جے انسان غی یاہ کئی کئی حالت تقاضو کرے جے قیامت ضرور آوے تانجے سب حاکماں توں اُپر حاکم اللہ تعالیٰ ایمان آلاں ناں ثواب تے اپنا ں آپ ناں جہنم غو مستحق بنان آلاں ناں سزا دئے۔

(۲) ''تین'' یا انجیر، کیسری غی ہنار غو اک پچ نفع مند قیمتی بوٹو ہے اس غا ڈوڈا بڑا لذیذ تے مٹھا ویں ''زیتون'' کہو غی شکل غو اک مبارک درخت ہے جس غاں ڈوڈاں توں بڑو قیمتی تیل نکلے یہ دوئے بوٹا شام تے فلسطین ماں پچ پیدا ویں جت ہزاراں انبیاء خاصطور نال حضرت عیسٰیؑ ہو یا ہیں 'طورِ سنین یا طورِ سینا'' اس پہاڑ غو ناں ہے جس ور حضرت موسٰیؑ ناں اللہ تعالیٰ نال ہمکلامی غو شرف حاصل ہو یو تے تورات عطا ہوئی تھی تے ''امن آلا شہر'' توں مراد مکو پاک ہے۔

(۳) ان چار چیزاں غی قسم کر نے یا ہی گل ارشاد فرمائی ہے جے ہم نے انسان ناں ظاہری شکل صورت تے قدبت غی بناوٹ ماں وی ہور باطنی صلاحیت قابلیت تے استعداد ماں وی پچ سُہنوں تے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

جیا جون ماں سرس بنا یو ہے اس ماں واہ قابلیت رکھی ہے جے فرشتا اس نے اگے سجدو کرن بلکہ اس غا گہر غی چوکی داری کرن وروی مجبور ہو جیں اگر یوہ اپنی صلاحیت ناں کم ماں لیا نے اپناں مالک غی معرفت حاصل کرے تاں یوہ فرشتاں توں وی اچو مقام حاصل کر سکے اپر غی چار چیزاں غی قسم کرنے اسے مضمون ناں ہور زیادہ مضبوطی نال دماغ ماں بسا تیو ہے۔ شام تے فلسطین جت ہزاراں انبیاء پیدا ہو یا، طورِ سینا جت حضرت، موسیٰؑ ناں اللہ تعالیٰ نال ہمکلامی غو شرف حاصل ہو یو تے مکہ پاک جت و یہہ مقدس ہستی موجود ہیں جن واسطے ساری کائنات بنی۔ یہ ترے ہی مقام گواہی دے رہیا ہیں جے واقعہ ہی حضرتِ انسان ناں اللہ تعالیٰ نے سب توں اچی شان عطا فرمائی ہے۔

(باقی صفحہ ۹۵۲)

(۲) قرآنِ پاک ناں لیلۃ القدر ماں نازل کرن غو کے مطلب ہے؟ حضرتِ ابن عباسؓ تے ہور متا سارا اہلِ علم تابعین فرماویں جے لیلۃ القدر ماں سارو قرآن لوح محفوظ توں اسمانِ دنیا ور نازل کیو گیو تھو یعنی قرآن کریم لکھیو وَیو تے پہلاں ہی ازل ماں تھو، اس مبارک رات ماں اسمانِ دنیا ور وحی لکھن آلاں فرشتاں نے حوالے کر دتو گیو تھو فراتوں ۲۳ سالاں ماں اللہ تعالیٰ غا حکم نال حضرتِ جبرائیلؑ اپناں اپناں ویلا ور ضرورت نے مطابق لے نے نازل ہوتا رہیا ہیں۔ لیکن امام شعبیؒ تے کجھ دو جا اہل علم فرماویں جے لیلۃ القدر ماں نازل ہون غو یوہ مطلب ہے جے سب توں پہلاں رمضان شریف ماں لیلۃ القدر ماں ہی نازل ہونوں شروع ہو وَیو تھو (ابن جریر، مستدرک حاکم)

(۳) اس رات غی اُچی شان غو احساس دوان واسطے فرمایو: جے تم ناں کجھ پتو وی ہے واہ لیلۃ القدر کس شان غی رات ہے واہ اک ہزار مہیناں توں بدھ ہے یعنی اک ہزار مہیناں جن ماں لیلۃ القدر نہ وہے ان ماں عبادت غو جنّوں ثواب ہے اتنوں صرف لیلۃ القدر ماں ہی ہے جس رات ماں قرآنِ مقدس نازل ہو یو اس غی یاہ شان ہے تے آپ ہی سوچ لیو جے قران پاک غی کے شان وہے غی! سبحان اللہ! رحمتِ عالم ﷺ فرماویں جہڑو بندو ایمان قبول کرنے ثواب غی نیت ور شبِ قدر ماں عبادت کرے اس غا پچھلا سارا گناہ معاف ہو جیں۔ (بخاری) لیکن یاہ رات ہے کہڑی؟ یوہ صاف صاف تے بیان نیہنہ ہو یو ور قرانِ کریم توں اتنوں ضرور پتو لگے جے یاہ رمضان غی راتاں بچوں کائے رات ہے تے نبی پاکؐ فرماویں اس ناں رمضان غا آخری دس دناں غی طاق راتاں ماں لوڑو (مسلم) تے کجھ روایتاں توں یوہ پتو لگے جے یاہ رات ان دس دناں غی طاق راتاں ماں بدلتی رہ تے اکثر ستائی (۲۷) رمضان غی رات وہے (مسلم ابوداؤد، نسائی) شائد اسے وجہ توں مھارا لوک اس ناں ستیمی کیہنہ۔ لیکن ستائی (۲۷) رات ماں ہی ہونو کوئے پکی گل نیہنہ۔

(۴) یعنی ہر اک خیر و برکت غو کم جستوں یاہ رات خیر ہی خیر تے برکت ہی برکت غی رات ہو جئے۔ ات یوہ وی مطلب بیان ہو یو ہے جے سارا سال غا احکام اللہ تعالیٰ غی طرفوں لے نے نازل ویں جس غو ذکر اس توں پہلاں سورتِ ''دخان'' ماں آیو ہے۔

(۵) یعنی یاہ خیر و برکت اور سلامتی کسے خاص وقت ماں نیہنہ بلکہ ساری رات وہے تے سویرے لوء کھلن توڑی رہ۔

تفسیر سورت بینہ

(۱) سورتِ پاک غو ناں پہلی آیت غا آخری لفظ ور ''بینہ'' ہے، تے پہلا لفظ ور لَمْ یَکُنْ وی کیہنہ۔ جمہور سلف نے نزدیک یاہ سورت مدنی ہے سورت غا شروع ماں قرآن نازل ہون غی وجہ تے رحمتِ عالم ﷺ غی بعثت غی ضرورت بیان فرمائی ہے جے اگر اللہ تعالیٰ غی طرفوں اک عالی شان نبی تشریف لیا تا تے یاہ سچی کتاب نہ نازل ہوتی تاں انسان اس حد توڑی بغز گیا تھا جے بُن کفر شرک تے نافرمانی توں باز آن آلا نیہنہ تھا پہانویں و یہہ اپناں آپ ناں پڑھیا لکھیا کہن آلا اہلِ کتاب ویں تے پہانویں جاہل مشرک ویں فرفرمایو کسرا باز آتا حالانکہ سید عالم ﷺ غا تشریف لیان تے قرآن نازل ہون تیں بعد وی انھاں نے ایمان قبول کرن ماں اختلاف کیو ہے کجھ لوک تے ایمان لیا یا ہیں ور کجھ تے کفر ور ہی ڈٹیا وا ہیں؛ آخر ماں ایمان قبول نہ کرن آلاں واسطے اپنوں قانون بیان فرمایو جے اسو ہر آدمی سدا جہنم ماں رہ غو پہانویں وہ علم غو مدعی کوئے اہلِ کتاب وہے تے پہانویں جاہل مشرک وہے اس غا مقابلہ ماں ایمان آنو اس حال ماں جنت ماں وہے غو کہ خدا اس تیں راضی تے وہ خدا تیں راضی!۔

(۲) نبی پاک ﷺ غی بعثت نے وقت دنیا ماں دو طرح غا لوک تھا اک اہلِ کتاب یہودی تے عیسائی جنھاں ناں اللہ غی طرفوں تورات تے انجیل عطا ہوئیں تھیں ور و یہہ اپنی کتاباں ماں اپنی طرفوں تبدیلیں کر کرنے گمراہ ہو گیا تھا، دو جے و یہہ لوک جہڑا سنی سنائی گلاں ور چلیں تھا انھاں کو نے کائے اسمانی کتاب تے لوء نیہنہ تھی، و یہہ خدا ناں اک حد توڑی منّیں تے تھا ور خدا نے نال نال دیہنہ، چن، تارا دریا، چشماں، درخت پہاڑ تے پتھراں غی لکھاں مورتیں بنا بنا نے ان غی پوجا کریں تھا تے انھاں ناں خدا کو نے اپنوں سفارشی سمجھیں تھا اللہ تعالیٰ فرماوے جے یہ لوک ات توڑی بغز گیا تھا جے بُن بچر توڑی اللہ تعالیٰ غو کوئے عظیم الشان رسول نہ آتو جس ور اللہ تعالیٰ غی مقدس تے سچی کتاب نازل ہوتی یہ لوک کفر تے نافرمانی توں باز آن آلا نیہنہ تھا۔ ومن المعلوم ان ''مِنْ ''للبیان کما اشرت الیه فی الترجمة بلفظ ''پہانویں'' لا للتبعیض کما توهم من بعض التراجم.

(۳) اس ماں مضبوط مضبوط کتاب ہیں یعنی اس کتاب غی اک اک سورت تے اک اک مضمون در اصل ہدایت تے لوء حاصل کرن واسطے پوری اک کتاب ہے۔

(باقی صفحہ ۹۵۶)

ناکامی غو سار ور از دس چھوڑیو ہے حضرت امام شافعیؒ نے تے ات توڑی فرمادتو جے اگر انسان واسطے پورو قران نہ نازل ہوتو، بس چھڑی یاہ اک سورت ہی نازل ہو جاتی فر انسان اس ور غور کر تو تے اس غی ہدایت واسطے بس یا ہی اک سورت سُدی تھی (ابن کثیر) صحابہ کرامؓ بچوں جدوی دو بندا گہٹھاویں تھاتے فرکنی ہون توں پہلاں اک دو جاناں یاہ ہی سورت تلقین واسطے سناویں ویں تھا (طبرانی) اس سورتِ پاک ماں اللہ تعالیٰ زمانہ غی قسم چک نے فرماوے جے دنیا غو ہر اک انسان بس نقصان ماں ہے اس نقصان توں چھڑو وہی بچ سکے جسماں چار صفت ویں (۱) ایمان (۲) نیک کم (۳) ''حق'' غی وصیت (۴) صبر غی تلقین۔

(۲) عصر زمانہ ناں کیہنہ تے کسے وقت غی گہٹ توں گہٹ مدت ناں وی زمانوں ہی کہیو جئے۔ ساہ لین غو وقت، اک پلکھار و تے اک گہڑی وی زمانوں ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ زمانہ غی قسم کرنے فرماوے جے

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

انسان ضرور بالضرور نقصان ماں ہے یعنی زمانہ غو لحظو لحظو گواہی دیئے جے انسان نقصان ہی نقصان، زیان ہی زیان تے خسارہ ماں ہے۔ وہ امیر وہے یا غریب، حاکم وہے یا محکوم ان پڑھ وہے یا پڑھیو لکھیو گہاٹا ہی گہاٹا ماں ہے کیونجے ہر ایکن انسان ناں اللہ تعالیٰ نے عمر غو اک خاص زمانوں تے وقت عطا فرمایو ہے یوہ ہی انسان غو سرمایو ہے اس غو اک اک لحظو انسان واسطے اتنوں قیمتی ہے جے اگر وہ بیکار یاں ماں گنوا چھوڑیو۔ فر دنیا غی ساری دولت دے غے وی اُس ناں واپس موڑنوں چاہوے غو تے یوہ ممکن نیہنہ ہوسیں اس غی زندگی غا ساہ گنیا واہیں۔ جہڑ وساہ وی وہ لئے اس ناں اک ہور موقعو دتو جے وہ اس ''ساہ'' لین غے وقت اک واری سُبْحَانَ اللہِ پڑھ غے جنت ماں اک درخت لا سکے تھو۔ اسے ساہ ماں اک کافر تے اک نافرمان شخص کلموں پڑھ غے توبہ کر غے زندگی غو نقشو بدل سکے تھو۔ اسے ساہ ماں گنہگار گناہاں توں توبہ کر غے پاک صاف ہو سکے تھو۔ فر اگر یوہ وقت یوں ہی گذر گیو، یا خدا غی نافرمانی ماں گذار چھوڑیو تاں اس اک ''لحظہ'' نے ثابت کر چھوڑیو جے انسان نقصان ماں ہے یا ہ گل اسے راہو گئی جس را کسے بندہ کو لئے مچ سرس بیلی زمین وہے فر روڑ اغا سواں ماں تمہیہنہ غو بدل بر ہیو وہے۔ سارا لوک راہن، باہن ماں ہتھ پیر مارتا ویں وریوہ بندو بنا ور بیس غے تماشو دیکھتو رہ۔ تے تم اس ناں کیہنہ جے پہائی تیری گہڑی غو اک اک سکینڈ یوہ ثابت کر رہیو وہے جے توں نقصان ماں ہے۔ لیکن یوہ بندو تھاری گل ور تہان ہی نہ دیئے۔ ات توڑی جے اسُو غو مہینوں آجئے فر یوہ تلیں ملن لگ جے ور ہُن اس ناں کے تھاوے غو قرآن غا پہلا مخاطب قریش مکہ تے عرب تھا انھاں ناں کہیو گیو جے رحمتِ عالم ﷺ غا اس مبارک زمانہ ماں تھار واس را بیکار یاں ماں اپنوں وقت ضائع کرنوں ثابت کر رہیو وہے جے انسان خسارہ ماں ہے۔ اس نقصان تے خسارہ توں بس وہی شخص بچ سکے۔ بلکہ وہ اس ''تمہیہنہ'' غا بدل توں فائدو چک غے سب توں اگے نکل سکے جہڑو چار کم کرے (الف) سب توں پہلاں ایمان قبول کر غے اپناں بنایو ارسم رواج چھوڑ غے خدا غا اس سچا تے سچا دین ماں داخل ہو جئے (ب) فر سکھنو اسلام زندہ بادو رہی بس کر غے نہ بیس جئے بلکہ زندگی غا لحظہ لحظہ ماں اسلام غی تعلیمات ور عمل کر غے یوہ ثابت کر دیئے جے واقعہ ہی مناں یوہ ہی دین پسند ہے۔ ہوں اس واسطے جان غو صرف وی نیہنہ کرتو (ج) ایمان تے نیک عمل بس اپناں توڑی ہی محدود نہ رکھے اپناں ماتحتاں ناں، اپناں رشتیداراں ناں اپناں دوستاں ناں بلکہ خدا غا ہر ایکن بندہ نا تاکید وصیت کرتو رہ جے وہ اس ''حق'' ور ڈٹ جے تانجے باطل کِدے توں وی سر چکن تے زندگی غا کسے شعبہ ماں وی بڑھن غی ہمت نہ کر سکے۔ (د) ''حق'' یعنی سچا دین غا رستہ ماں جہڑیں تکلیف، مصیبت تے پریشانیں آویں انھاں ناں آپ وی خوش دلی نال جھلے تے ایمان آلاں ناں وی اس غی وصیت کرتو رہ۔ تانجے دین ور استقامت غو اک ماحول بن جے کیونجے جہڑو شخص وی اللہ غو دین قبول کرے اللہ تعالیٰ اپناں وعدہ غے مطابق اس ناں پریشانیاں، مصیبتاں ماں مبتلا کر غے ضرور از ماوے غو، فر صبر غی اس پہٹھی ماں ہی کھرا کھوٹا باندے آویں غا۔ کچا تے اس سفر ماں تاولا ہی تھک جیں غا لیکن جن غا دل ماں سچو ایمان تے اللہ غو عشق وہے غو ویہہ ضرور کیہنہ غا۔ یہ قدم قدم بلائیں یہ سوادِ کوئے جاناں۔ وہ یہیں سے لوٹ جائے جسے زندگی ہو پیاری۔ ع۔ آخری دو چیزاں بچوں ہم پہلی ناں ''امر بالمعروف'' تے دو جی ناں ''نہی عن المنکر'' وی کہہ سکاں۔

(۱) پہلی آیت غو لفظ ہُمَزَۃٌ ہی اس سورت پاک غو ناں ہے یا ہ سورت مکہ پاک غی ابتدائی سورتاں بچوں ہے اس ماں انسان غا اسا ترے گناہ بیان کر غے اس ناں جہنم غا عذاب توں ڈرایو گیو ہے۔ جھاں ناں انسان گناہ تے سمجھے ور اکثر انھاں تیں بچتو نیہنہ۔ ویہہ ترے گناہ یہ ہیں (الف) دو جاں ناں اپناں توں گھٹ سمجھ غے انھاں ناں مہناں مارناں (ب) دو جاں غا عیب لوڑناں تے پچھو کنڈی بیان کرناں (ج) مال دولت غی لالچ تے بخیلی ماں جائز ناجائز نہ دیکھنوں۔

(۲) ہمز تے لمز غو مفہوم بالکل نیڑے نیڑے ہی ہے ور اکثر ہمز کہیو جئے منہ ہوں منہ کسے ناں طعناں دیناں مہناں مارناں تے ''لمز'' کہیو جئے پچھو کنڈی غیبت کرنی، لوڑ لوڑ غے عیب بیان کرناں یعنی اس شخص واسطے تباہی تے بربادی ہے جہڑو اپناں آپ ناں نیہنہ دیکھتو چھڑ دو دو جاں ناں ذلیل تے اپناں توں گھٹ سمجھ غے انھاں ناں مہناں مارتو رہ، پچھو کنڈی عیب کڈتو رہ، غیبت کرتو رہ اُواں اپنوں یوہ حال ہے جے مال غو اس قدر لالچی تے ہوسی ہے کہ جیاں توں تھاوے سلوٹھو رہ، کنجوس تے سوم اتنوں جے گن گن غے رکھے اس را لگے جے یوہ مال سدا اسے کولے رہ غو تے یوہ اس ناں موت توں وی بچا غے ہمیشاں ہمیش زندہ رکھے غو کمانی تفسیر ہ قولان۔

(۳) یعنی اس غی یاہ سوچ ہی غلط ہے یوہ مال سدا اس غے نال کدرہ غو یوہ تے اس غی قبر توڑی وی نیہنہ جاسیں، تے جے یوہ باز نہ آیو تاں اس ناں ''حطمہ'' ماں پھینکیو جئے غو ''حطمہ'' جہنم غو اک ناں ہے کسے اسی چیز ناں عربی ماں حطمہ کہیو جئے جہڑی چُٹ چُٹ تے چھت چھت غے ریزہ ریزہ بنا چھوڑے اللہ تعالیٰ آپ فرماوے جے حطمہ تیں تم نے کے سمجھیو یا اللہ تعالیٰ غی بالن وی اک اگ ہے جہڑی انسان ناں ریزہ ریزہ کر دیئے غی تے لگتاں ہی انسان غا دل غو پتولے لئے غی دنیا ماں دل ور اگ پہچتاں ہی انسان مرجے ور اُت دل سڑے غو لیکن موت نیہنہ آسیں واہ اگ دلاں غے اندر دیکھ لئے غی جے ان ماں نافرمانی تے تکبر اور کفر کتنوں ہے اسے غے مطابق ساڑ غے فر انھاں نافرماناں ناں لماں لماں تھماں نال بن غے بوو بند کر دتو جئے غو جے یہ چھڑک وی نہ سکیں کیونجے تڑفن نال وی تھوڑا جیئو ارام محسوس وہے؛ یاد رہ!! اس آیت غی اک تفسیر تے یا ہی ہے اس توں علاوہ حضرت ابن عباسؓ فرمانویں ات اگ غا الا مبا اُچا اُچالماں لماں تھماں ہاروں ویں غا اس آیت ماں ویہہ ہی مراد ہیں۔

(باقی صفحہ ۹۵۷)

تفسیر سورت قریش

(۱) پہلی آیت غو لفظ قُرَیش ہی سورتِ پاک غو ناں ہے، یا ہ سورت وی مکی ہے؛ رحمتِ عالم ﷺ غا خاندان ماں اک شخص ''نضر ابن کنانہ'' ہو یو ہے اس غی اولادناں قریش کیہنہ، جس غی کیس شاخ (یعنی گوت) تھیں ان بچوں اک مبارک گوت غو ناں بنو ہاشم ہے جس ناں حضور ﷺ جسی ہستی اپنے اندر ہون غو مان حاصل ہے، یہ ہی قریش خانہ کعبہ غا متولی تھا اسے وجہ توں سارا عرب ماں ان غی بڑی شہرت تھی، مکو پاک اک پہاڑی علاقہ ماں ہے ات کائے چیز پیدا نیہنہ ہوتی قریش غی گذر چھڑی باہر غا بپار ور تھی، ویہہ سال ماں دو تجارتی سفر کریں ویں تھا اک سیال ماں ملکِ یمن در وہ گرم ملک ہے تے دو جو برھیا ماں ملکِ شام در یوہ تھوڑ و ٹھنڈو علاقو ہے۔ اسے توں انھاں واسطے سارا سال غو خر چو نکل آوے تھو اس ویلے عرب ماں کوئے مستقل حکومت تے نظام نیہنہ تھو جس وجہ توں ات امن امان غو بالکل ناں نشان نیہنہ تھو بلکہ مکہ پاک غے آسیں پاسیں مچ زیادہ لٹ مار چلے تھی، قتل، چوری تے سن مارن غو عام رواج تھو کوئے قافلو خیر نال گہر نیہنہ مڑ سکے تھو ور قریش غی لوک بڑی عزت کریں ویں تھا، کعبہ پاک غا متولی ہون غی وجہ توں لوک ان غی دعوت کریں ویں تھا انھاں غو مال برکت سمجھ غے خرید لیں ویں تھا جے یہ کعبہ پاک غا گوانڈی ہیں فر ابرھہ غا ہلاک ہون توں بعد تے عرب ماں ان غا

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

احترام غی ہُل ہی بچ گئی تھی؛ اس سورت ماں قریش ناں یوہ ہی احسان یاد کروایو جارہیو ہے جے یاہ ساری عزت اس گہر غی وجہ توں ہے جہڑی اس غا مالک (یعنی اللہ تعالیٰ) نے عطا فرمائی ہے فرتم اس غی عبادت کیوں نیہنہ کرتا، اس غا نبی ﷺ ناں کیوں ستاویں!! یاہ ناشکری نیہنہ!!۔

(۲) یعنی قریش ناں اپنی ضرورت واسطے دوسفراں غی عادت پئی وی ہے۔ سیالں تے برھیا غا سفر غی۔ تے ویہہ اللہ غا فضل نالں اس بدامنی غا دور ماں اطمینان نالں سفر کریں فراس احسان غو یوہ ہی تے مطالبو ہے جے ویہہ اس گہر غا مالک (اللہ تعالیٰ) غی عبادت کریں جس نے انھاں ناں پُہکھ ماں تے کالں غا اس دور ماں روٹی عطا فرمائی تے ڈر غا اس ماحول ماں امن عطا کیو واحسن عندی ان یتعلق ''لِ'' بِ فَلْیَعْبُدُوْا وان کان یمکن ان یتعلق بِ المحذوف، اوبِ انا اھلکنا اصحب الفیل المتخلص من السورۃ الا ولیٰ.

تفسیر سورت ماعون

(۱) آخری آیت غا لفظ ﴿الْمَاعُوْن﴾ ورسورت غو ناں ہے اس سورتِ پاک ماں کل ست آیت ہیں جن بچوں پہلیں ترے مکہ شریف ماں تے آخری چار مدینہ پاک ماں نازل ہوئیں ہیں کما صرح بہ بعض السلف (صاوی) اس سورتِ پاک ماں اہمیت نالں یاہ گل بیان ہوئی ہے جے آخرت غی جزاء سزاء تے لیکھا غو منکر اخلاقی طور وروی مُچ ٹھٹھو وُتے گہٹیا انسان وہے وہ پہانویں مکہ پاک ماں رہنں آلو کوئے مشرک عاص بن وائل تے ابوجہل وہے پہانویں مدینہ منورہ ماں بسن آلو کوئے منافق ابن ابی سلول وہے۔

(۲) یعنی اس شخص ناں تے تکو جہڑو آخرت غی جزا سزا ناں نیہنہ منتو وہ یاہ سمجھے جے نہ کدے انصاف وہے غو تے نہ نیک اور بدناں اپناں کیا غو کجھ بدلو تھاوے غو، فریوہ اس راغو کینو تے ذلیل ہو جئے اس غا اخلاق اتنا تھلے لگ جیں کہ وہ یتیم نالں ہمدردی تے رحم کے کرے اس ناں اپنا ہُو اتوں تہکا مارنے دور کرے، مسکین تے محتاج غی مدد کرنی دنیا غا ہر اک مذہب ماں چنگا اخلاق غی نشانی ہے لیکن آخرت غا لیکھا غو یوہ منکر آپ مسکین غی مدد کے کرتو کسے دو جاناں وی محتاج ناں روٹی کھوالںن واسطے نیہنہ کہتو، فران بنیادی اخلاقاں توں وی جہڑو محروم وہے وہ انسان کت ہے وہ تے حیوان ہے۔

(باقی صفحہ ۹۵۸)

واسطے قربانی کرو، مشرک بتاں واسطے قربانی کریں تم خالص اک اللہ واسطے قربانی کرو، اس آیت ماں مخاطب تے آپ ﷺ ہیں وریوہ حکم حضور ﷺ نے ذریعہ ساری امت واسطے عام ہے۔

(۴) عربی غو یوہ لفظ اسا شخص واسطے بولیو جے جہڑو قوم توں کٹی ہو نے ہولو ہو گیو وہے اس غی کائے اولاد وی اسی نہ وہے جسنالں اس غو ناں دنیا ماں زندورہ سکے، خاصطور ور کوئے پوت نہ وہے اردو ماں اس غو ترجموں ''بے نام ونشان'' تے ''پیچھا کٹا'' وغیرہ کریں۔ ورسبحان اللہ! مھاری گوجری تے پہاڑی بولی ماں بالکل یوہی لفظ ذری تبدیلی نالں تقریباً اسے معنٰی ماں ''اوتر'' استعمال وہے، جسنالں قریباً اکدم ہی پورو مطلب سمجھ ماں آجے؛ ہاں عرب غا لوک پوت نہ ہون ور پہانویں تہی وہے تاں وی اَبْتَر کہہ دیں تھا کیونجے ویہہ تہی ناں کسے شمار ماں ہی نیہنہ لیا نویں تھا، خیر مشرک رسول پاک ﷺ واسطے کیہنہ تھاجے یہ ''اوتر'' رہ جیں غا اللہ تعالیٰ نے فرمایو انھاں ناں اپناں انجام غو پتو ہی نیہنہ۔ ''بے شک اے حبیب ﷺ تھارو دشمن ہی اوتر رہ غو'' اللہ اکبر اج دنیا غو چپو چپو حضور ﷺ غی روحانی اولاد تے سچاں عاشقاں (امتیاں) نالں پَہر یو وُہے تے صاحبزادیؓ نے ذریعہ جہڑی اپنی اولاد ہے واہ وی ماشاء اللہ دنیا غا کوناں کوناں ماں ہے فرکوئے عاص بن وائل، عقبہ بن معیط ناں پچھے انھاں غی کہڑی اولاد ہے؟ کون ان غا سرماں کھہ ءباھنں آلو ہے۔

تفسیر سورت الکافرون

(۱) پہلی آیت غو لفظ الکافرون سورتِ پاک غو ناں ہے یاہ وی مکی ہے۔ اس سورتِ پاک ماں صاف صاف لفظاں ماں یوہ اعلان کیو گیو ہے جے اسلام تے کفر ماں کوئے جوڑ نیہنہ یہ دوئے بالکل کٹی کٹی رستا ہیں جہڑا اک نیہنہ ہوسکتا مکہ پاک غا مشرکاں نے کئیں واری حضور ﷺ دریاہ کہہ نے صلاح غو ہتھ کیو جے کجھ تم نرم ہو جاؤ کجھ ہم ہینا ہو جاں ور حضور ﷺ نے انھاں ناں ہر واری کھر و جواب دتو انھاں نے نبی پاک ﷺ ناں یاہ درخواست کی جے تم مھاراں بتاں ناں برو کہنو چھوڑ دیو ہم تمناں سردار بنا لیاں غا، تمناں مکہ ماں سب توں زیادہ مالدار بنا دیاں غا آپ ﷺ نے انھاں ناں اس واری وی سخت جواب دتو جے یوہ اک لحظہ واسطے وی ممکن نیہنہ۔ حضرتِ ابنِ عباسؓ فرماویں جے قریش غا سرداراں نے حضور ﷺ ناں درخواست کی جے تم چھڑا مھاراں بتاں ناں ہتھ ہی لا چھوڑو ہم تھارا خدا غی عبادت کرن لگ جاں غا اس ور یاہ سورتِ پاک نازل ہوئی (ابن جریر، ابن ہشام، ابن حمید) تے ابنِ عباسؓ توں اک روایت یاہ وی ہے جے یاہ سورت اس ویلے نازل ہوئی جسویلے مکہ غا سردار ولید بن مغیرہ، عاص بن وائل، اسود بن عبدالمطلب تے امیہ بن خلف نے نبی پاک ﷺ ناں یاہ پیش کش کی تھی جے اک سال تم مھاراں خداواں غی عبادت کر لیو اک سال ہم تھارا خدا غی عبادت کر لیاں غا (ابن جریر، ابن کثیر) اک روایت ماں یوہ ہے جے انھاں نے چھیکڑ کہیو سے اچھا چلو اگر تم مھارا سارا خدا نیہنہ منتا تاں کجھ اک موٹاں موٹاں ناں ہی من لیو ہم تمناں خدا غو نبی من لیاں غا (ابن جریر، ابن ابی حاتم) بس اس طرح غا کیس واقعہ پیش آیا جن ور یاہ سورتِ پاک نازل ہوئی تے حضور ﷺ نے یاہ مشرکاں غا مجمع ماں پڑھ نے انھاں ناں سنائی جے اسرا غی گندی صلاح ور ہم راضی ہو جاں یوہ تے کدے ممکن ہی نیئں۔ یوہ پس منظر اتنی تفصیل نالں اس گلوں لکھیو گیو کیونجے اج دنیا دار کلمہ گو نا فرمان اِسے سورت ناں پڑھ نے وہی مطلب کڈن غی کوشش کریں جس غی تردید ماں یاہ سورت نازل ہوئی تھی۔ ﴿فَمَا اَصْبَرَھُمْ عَلَی النَّارِ﴾

(۲) یعنی اج دن توڑی میں کدے انھاں بتاں بچوں کسے غی عبادت نیہنہ کی جھاں غی تم عبادت کریں نہ اج ہی ہوں انھاں بچوں کسے غی عبادت کرو جھاں غی تم عبادت کریں تے سن لیو! آئندہ وی کدے یوہ ممکن نیئں کہ جس راتم خدا نے نالں ترے سوسٹھ بت شریک کر نے بتاں غی عبادت کریں تے کدے کدائیں خدا غو ناں وی لے لیں۔ ہوں اس رانہ تھارا بتاں غی عبادت کروں غو تے نہ ہی نعوذ باللہ تھارے ہاروں خدا نے نالں شرک کروں غو۔ تے یوہ ہووی کس راسکے اسلام غو تے کم ہی شرک ناں جڑوں مولوں پٹّوں ہے!۔ تے اے کافرو! تم وی اپناں بتاں ناں چھوڑ نے، انھاں ناں باطل تے جُھوٹھا سمجھ نے، اک خدا غی عبادت نیہنہ کرتا نہ تم نے اج توڑی اسو کیو تے نہ اج کر رہیا ہیں تے نہ آئندہ تھارے تیں اسی کائے امید ہے جے تم شرک توں باز آجیں، جدتوڑی تم مشرک ہیں یوہ کس راہو سکے جے تم مھارا طریقہ نے مطابق ساراں بتاں ناں جُھوٹھا من نے بس اک واحد خدا غی عبادت کرن لگ پویں نہ تم مشرک ہون نے باوجود ''موحد'' ہو سکیں تے نہ ہم توحید نے نالں نالں شرک کر سکاں، یہ دو کٹی کٹی رستا ہیں۔ جہڑا گٹھا نیہنہ ہوسکتا۔

(۳) یعنی تمناں تھارو کفر مبارک ہم اپناں دین ناں نیہنہ چھوڑ سکتا تے تمناں تھارا عملاں غی پچھ وہے غی تے ہم ناں اپناں عملاں غو جواب دینو ہے۔ حافظ ابن کثیرؒ فرماویں جے اس سورت ماں مخاطب

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تے رحمتِ عالم ﷺ ہیں وریوہ حکم حضور ﷺ غے ذریعہ ساری امت واسطے عام ہے۔ واما قضية التكرار فقد جمعنا ما قاله ابن كثيرؒ والشاه ولى اللّٰه ان الاول يراد به الحال والثانى يراد به الا ستقبال وما الاولى الموصوله و"ما" الثانية المصدرية واللّٰه اعلم با سرار كلامه

تفسیر سورت نصر

(۱) پہلی آیت ماں اللہ غی مدد غو ذکر ہے اسے ور سورت پاک غو ناں نصر ہے، حضرت ابنِ عباسؓ فرمانویں: سورت نصر قرآن کریم غی بالکل چھیکڑی سورت ہے، یعنی اس تیں بعد کائے مکمل سورت نیہنہ نازل ہوئی، ہاں کجھ آیت ضرور نازل ہوئی ہیں (مسلم، نسائی) تے حضرت ابنِ عمرؓ فرمانویں: یاہ سورت نبی پاک ﷺ غا آخری حج غا موقع ورمنیٰ ماں نازل ہوئی تھی، اور اس توں بعد اتے ہی سورت مائدہ غی آیت ۳ نازل ہوئی، تے اس توں بعد حضور ﷺ اس دُنیا ماں بس اسی تہاڑا ہی رہیا ہیں فر پڑ دو فرما گیا (ترمذی، بیہقی، ابنِ جریر) تے حضرت ابنِ عباسؓ ہی توں روایت ہے کہ اس سورت غا نازل ہون ور رحمت عالم ﷺ نے فرمایو متاں میرا وصال غی خبر دتی گئی ہے تے ہن میری رخصتی غو ویلو نیڑے ہی آ لگو ہے (مسند احمد) صحابۂ کرام وی اس سورت پاک ماں سید عالم ﷺ غا وصال ہی غی خبر سمجھیں تھا تیں تے حضرت ابنِ عباسؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت علیؓ تے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ تے ہور مچ سارا صحابۂ کرام یاہ سورت سنتاں ہی رون لگ پیا تھا (ابنِ جریر) اس سورت پاک ماں رحمت عالم ﷺ ناں تے حضرت غے مھاوے ساری امت ناں یاہ تعلیم دتی جارہی ہے جے جس گھڑی تمناں کائے بہت بڑی خوشی حاصل وہے یا اللہ تعالیٰ تھارا کونوں اپناں دین غو کوئے کم لے لئے تاں تمناں خدا غو شکر، اس غی حمد تے تسبیح کرنی لوڑیئے، تے مچ استغفار کرنی چاہیئے۔

(باقی صفحہ ۹۵۹)

گہر غاں نے چھڑم غاڈرتوں اس ناں بکھ کر چھوڑ یوات لاورثی غی حالت ماں اڈیس رگڑ رگڑ غے مرگیو فر چھڑم غاڈرتوں کوئے آدمی اس ناں دبن وی نیہنہ آیو بلکہ مزدوراں غے ذریعہ اس غی لاش تریہک غے کھات ماں سٹی گئی؛ جس ناں مٹی تے پتھراں نال پہر چھوڑ یو۔ (البدایہ والنہایہ) یاہ دنیا غی ذلالت ہوئی آخرت غو عذاب تے کئی ہے۔

(۳) یوہ ابولہب غی ٹبری اُمّ جمیل غو حال ہے یعنی واہ وی اپناں گہر آلاں توں گھٹ نیہنہ ہے واہ اپناں سر ور کنڈ اٹھو ٹھو غے لیاوے وے تھی تے نبی پاک ﷺ تے صحابہ کرام غا رستہ ماں سٹے تھی۔ اس آیت غی حضرت ابنِ عباسؓ تے دو جا صحابہ کرامؓ نے ترے تفسیر بیان کیں ہیں (۱) یاہ جے یہ ہی ظاہری کنڈ اٹھونا مراد ہیں (۲) یاہ جے اس توں چغلی مارنی مراد ہیں کیونجے واہ نبی پاک ﷺ تے صحابہ کرامؓ غیں چغلیں مارتی پھرے وہے تھی تے چغلی مارن آلا ناں وی عربی ماں لکڑی ٹھون آلو کہہ دیں (۳) یاہ جے واہ جسر ادنیا ماں اپناں گہر آلا غو اسلام غی دشمنی ماں اپر الو کرے تھی آخرت غا عذاب ماں وی واہ اس غے نال نال وہے غی تے ابولہب ناں ساڑن واسطے جہنم ماں لکڑیں ٹھوٹھو غے لیاوے غی (ابن کثیر) تے یہ ساری تفسیر اک وقت وی ہوسکیں یعنی جس را دنیا ماں لکڑیں چکے تے چغلی مارے تھی آخرت ماں وی اس ناں اسے را غو عذاب وہے غو۔

(۴) یعنی جسر ایاہ دنیا ماں لکڑیں لیان واسطے بٹی وی رسی اپناں گاٹاماں سٹ رکھے جہنم ماں وی اس غا گاٹاماں چنگی بٹی وی رسی وہے غی، تے حضرت سعید ابنِ مسیبؒ فرمانویں جے اس غا گاٹاماں اک بڑو قیمتی ہار تھو یاہ اس در سینی کر کرغے لوکاں ناں کہہ وے تھی جے ہوں محمد (ﷺ) غی دشمنی ماں یوہ ہار بیچن توں وی صرفو نیہنہ کرسوں، اللہ تعالیٰ نے فرمایو اس ہار آلا گاٹاماں قیامت غے تہاڑے لوھا غی بٹی وی رسی وہے غی (مظہری)

مَسَدٌ:- اکثر تے کھجور غی چنگی بٹی وی رسی ناں کیہنہ لیکن لوھا غی تاراں ناں آپس ماں "تاء" دے غے بٹیا وارسہ ناں وی مَسَدٌ ہی کیہنہ و ھذا قول ابن عباس و ابن زبير و مجاحد (صاوی کما لیں) خدا غی قدرت دیکھو ایاں ابولہب تے اس غی ٹبری غو یوہ حال ہے! اُواں انھاں ہی غی لخت جگر حضرت دُرّہؓ ایمان قبول کرغے سخت تیں سخت مصیبت چھلیں تے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی حضور ﷺ انھاں نال مچ شفقت فرمانویں دیں تھا تے ابولہب غا دو پوت فتح مکہ غا موقع ور زندہ موجود تھا و یہہ وی مسلمان ہو گیا۔ رضی اللہ عنہم۔

تفسیر سورت اخلاص

(۱) اس سورت غو ناں "اخلاص" ہے یعنی واہ سورت جس ماں خالص توحید ہی توحید غو بیان ہے عام طور ور سورتاں غا ناں ان غا کسے مشہور، یا پہلا لفظ ور ویں یعنی واہ سورت جسماں فلانوں لفظ ہے لیکن اس سورت غو ناں اس غا مضمون ور ہے یعنی واہ سورت پاک جسماں چھڑی توحید ہی توحید ہے۔ جمہور مفسرین غے نزدیک یاہ سورت پاک مکہ شریف ماں اسویلے نازل ہوئی جسویلے مشرکاں نے حضور ﷺ ناں یوہ سوال کیو جے تھارا خدا غو "نسب ناموں" کے ہے (ترمذی، حاکم) تے کجھ روایتاں ماں یوہ وی ہے جے انھاں نے یوہ سوال وی کیو تھو جے تھارو خدا کا نہہ غو ہے۔ سونا غو چاندی غو یا ہور کیئں غو تے اک روایت ماں یوہ ہے جے یوہ سوال مدینہ غا یہودیاں نے کیو تھو (قرطبی) ہو سکے دواں نے کئی کئی کیو وہے جس غا جواب ماں حضرت جبرائیلؑ وحی لے غے نازل ہویا تے یاہ سورت پاک نازل ہو گئی، حدیث ماں اس سورت پاک غا مچ فضائل بیان ہویا ہیں اک واری حضور ﷺ نے صحابہ کرامؓ غا مجمع ماں یاہ سورت تلاوت فرماغے فرمایو: یاہ سورت تیجا حصہ قرآن غے برابر ہے (مسلم) یعنی اس غی تلاوت غو اتنوں زیادہ ثواب ہے جے تیجا حصہ قرآن غے برابر ہے حافظ تقی الادین احمد ابنِ تیمیہؒ فرماویں جے ثواب توں علاوہ یاہ گل وی ہے جے قرآن پاک غا بڑا ترے مضمون - توحید، رسالت، آخرت - بچوں اس سورت ماں مختصر لفظاں ماں توحید غو بیان کما حقہ آ گیو ہے۔ انھاں نے اس سورت غی تفسیر ئبھائی سو صفحاں ور لکھی ہے۔

(۲) یعنی جبڑا لوک خدا تعالیٰ غو نسب ناموں پچھیں ان جاہلاں ناں فرمادیو، جے اللہ تعالیٰ اک ہے اس غو کوئے شریک نیہنہ۔ سارا اس غا محتاج ہیں ور وہ کسے غو محتاج نیہنہ وہ ہر عیب توں پاک ہے۔

(۳) نہ اس غی کوئے اولاد ہے نہ وہ کسے غی اولاد ہے جے اس غا ماں باپ ویں۔ نعوذ باللہ - عیسائی حضرت عیسیٰؑ ناں اللہ تعالیٰ غو پوت کیہنہ یہودی حضرت عزیرؑ ناں اللہ تعالیٰ غو بچو سمجھیں تے مکہ غا مشرک فرشتاں ناں اللہ تعالیٰ غیں تہیں (بیٹکیں) کیہنہ تھا ان سب واسطے فرمایو: جے یہ چھوٹھا ہیں، خدا ور بہتان لاویں، اس غی کوئے اولاد نیہنہ نہ اس غو کوئے مائی باپ ہے۔

(۴) یعنی اولاد تے ماں باپ تے اپنی جوڑ غا ویں جد اس غی برابر تے جوڑ غو کوئے ہے ہی نیہنہ، اس غیں صفت کسے دو جا ماں ہو ہی نیہنہ سکتیں فر اس غی اولاد یا ماں باپ کس را ہو سکیں!۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

تفسیر سورت فلق

(۱) پہلی آیت غو لفظ الفلق سورت غو ناں ہے یاہ سورت تے اس توں اگلی ''ناس'' مدینہ منورہ ماں گٹھی نازل ہوئی ہیں اسے وجہ توں دواں غو مضمون وی رلتو ملتو ہے بخاری تے مسلم بلکہ حدیث غی تمام کتاباں ماں ان دواں سورتاں غو شانِ نزول یوہ بیان ہو یو ہے، جے خیبر تے مدینہ غا یہودیاں نے رل نے مدینہ پاک غا اک مشہور جادوگر منافق لبید بن اعصم کونوں حضور ﷺ ور جادو کرایو، جسناں حضرت ﷺ ناں جسم مبارک ماں درد محسوس ہون لگو۔ اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیب ﷺ ناں وحی نے ذریعہ اس توں اگاہ کیو جے تھارے وریہودیاں غا حلیف (یعنی حمایتی) لبید بن اعصم نے جادو کیو ہے جہڑو اس نے ''ذروان'' ناں غا فلاناں کھوہ ماں اک پتھر بیٹھ دیبوو ئو ہے۔ نبی پاک ﷺ نے صحابہ کرامؓ غی اک جماعت پہیج نے وہ جادو منگوایو، جہڑو حضور ﷺ غا کنگاتے موئے مقدس ور کیو گیو تھو اس ماں اک تار تھی جسماں یاراں گٹھ تھیں۔ اس موقع ور یہ دوئے سورت نازل ہوئیں ان غی یاراں آیت ہیں، رحمتِ عالم ﷺ اک اک آیت پڑھتا جیں تھاتے اک اک گٹھ کھولتا جیں تھات توڑی جے جسو یلے ویہہ ساریں گٹھ کھل گئیں تے آپؐ ناں اس رالگو جے مھارے اپروں اک پہاڑ لہہ گیو ہے۔ ان دواں سورتاں ماں اللہ تعالیٰ نے اپناں حبیب ﷺ ناں تے حضور ﷺ نے ذریعہ ساری امت ناں یاہ تعلیم دتی ہے جے دنیا غی ''ہر اس چیز توں جہڑی تکلیف دے سکے یا دنیا تے آخرت ماں تکلیف غو ذریعو بن سکے'' اللہ تعالیٰ کونوں پناہ منگو! تے کسے کونوں پناہ منگن غو مطلب وہے اس غی حفاظت ماں چلیا جاؤ جس را دنیا ماں کوئے کسے ملک غو ستایو وؤ ہے وہ دو جا ملک کونوں پناہ منگ لئے، جے تم مناں اپنی حفاظت ماں لے لیو فر جہڑو ملک اس ناں پناہ دیئے وہ اس غی پوری پوری حفاظت کرے اس را مطلب یوہ ہو یو جے انھاں سورتاں ناں پڑھن آلو اللہ تعالیٰ اگے درخواست کرے جے رتا! توں مناں اپنی حفاظت تے پناہ ماں لے لئے تا نجے ہوں ہر ایکن ''شر'' یعنی تکلیف دین آلی یا تکلیف غو باعث بنن آلی چیز توں بچ جاؤں! تے جہڑو اللہ تعالیٰ غی حفاظت ماں چلیو گیو اس ناں ہُن ڈروی کا نہہ غو ہے۔ انھاں سورتاں غی احادیث ماں بڑی فضیلت آئی ہے، نبی پاک ﷺ فرماویں جے یہ اس را غیں آیت ہیں جے ان غی مثال نیہنہ (مسلم) حضور ﷺ تکلیف ماں یہ سورت پڑھ نے مبارک ہتھاں وردم کر نے بدن پاک ور پھیر لیں تھا (موطا امام مالکؒ) تے آپ ﷺ نے فرمایو: ان سورتاں ناں تے نالے سورت اخلاص ناں سویرے شام پڑھیا کرو (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

(۲) یعنی اے نبی پاک تم اس را دعا کرو جے ہوں اس مالک غی حفاظت ماں آ گیو جہڑو ساری کائنات غو رب ہے، وہ ہی سویرے شام غو وی رب ہے جہڑو رات غی اندھیریاں بچوں سویرے غی لوہ کڈے، تے میں ہر چیز غا ''شر'' یعنی تکلیف دین آلی ہر چیز کونوں بچن واسطے اللہ تعالیٰ غی پناہ پغڑ لی ہے جہڑی چیز وی خدا نے پیدا فرمائی۔ تے واہ کوئے ''شر'' تکلیف پہچا سکے۔ اس ماں جیا جون غی ہر اک چیز آ گئی فر اگے خاصطور ور ترے چیز اں غو ناں لے نے ان توں خدا غی پناہ منگی گئی ہے (۱) اندھیری توں (۲) جادو کرن آلاں تے کرن آلیاں توں (۳) ساڑو کرن آلاں توں۔

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri

CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri
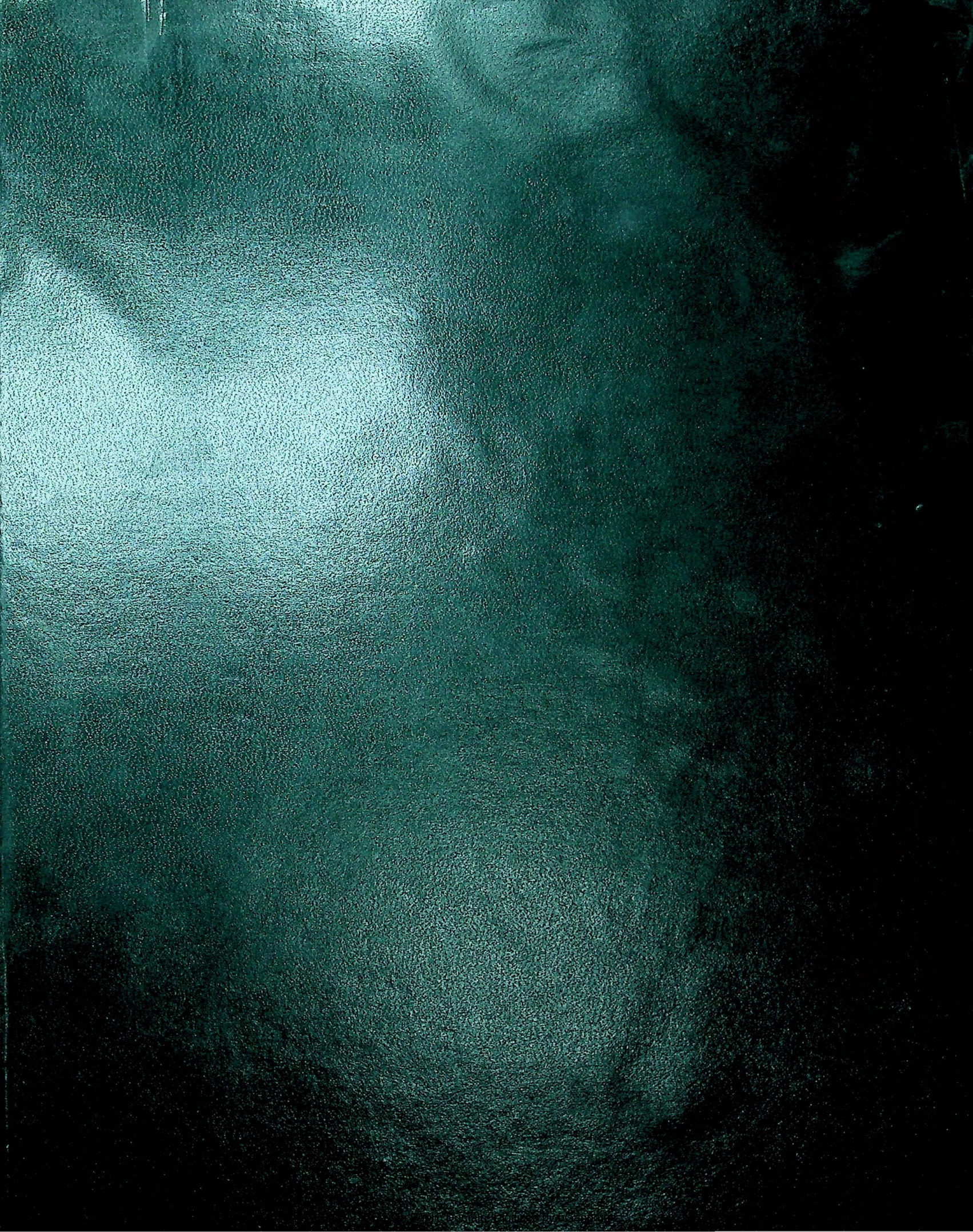
CC-0. In Public Domain. Digitized by eGangotri